URDU NOVEL BANK

خواب نگر کا ہمراہی

ازقلم عبیرہ حسن

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تڑتڑ ہوتی گولیوں کی بوچھاڑ سے بچنے کے لئے وہ باہری دیوار کا سہارا لئے نیچے کی طرف جھک کر بیٹھا تھا۔۔۔ تیز سردی میں بھی اس کا خوبرو وجیہہ چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا۔۔ تبھی ایک تیز سرسراتی ہوئی بلیٹ اس کے سر کے عین اوپر سے گزری تھی۔۔ جس سے وہ بہ مشکل خود کو بچا پایا تھا۔۔

محشم۔۔ اللہ کے بعد اب تم ہی اپنے ان چھوٹے بھائیوں کا واحد سہارا ہو۔۔" میری اور یوسف کی ذمہ داریاں آج سے تمھیں پوری کرنی ہیں۔۔۔" اس کے کانوں میں اپنی سسکتی ہوئی ماں کے وہ آخری جملے گونجے تھے۔۔ جو بستر مرگ پر لیٹے ہوئے انھوں نے اس سے کہے تھے۔۔ ہر بار جب وہ موت کو اپنے سامنے کھڑا دیکھتا تھا۔۔ اس کے دل میں پہلا خیال اپنے "بچوں" کا آتا تھا۔۔ اور ساتھ ہی مما کے کہے جملے بھی کانوں میں گونجنے لگتے تھے۔۔ اس کی زندگی اکیلے اس کی نہیں تھی بلکہ اس کے ساتھ جڑے ان پانچ "نفوس" کا اس پر اس سے زیادہ حق تھا۔۔ واقعی خدائے تعالیٰ نے اسے ان پانچوں کا واحد سہارا بنایا تھا۔۔ اسی لئے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب بھی قسمت اسے موت کے راستے پر دھکیلتی تھی تو وہ رب اس پر اس طرح مہربان ہوتا تھا کہ محشم ابراھیم ہر بار موت کو "جل" دے کر دوبارہ زندگی کی طرف پلٹ آتا تھا۔۔ اب بھی اس نے آنکھیں بند کرکے گہری سانس لیتے ہوئے خود کو کمپوز کیا اور اپنے سامنے والی دیوار کے ساتھ بیٹھے اپنے جانباز آفیسر کو اشارے سے کچھ سمجھایا تھا ساتھ ہی دیوار کے پیچھے سے اپنا سر نکالتے ہوئے ایک ساتھ اس بوسیدہ سے گھر کے دروازے پر کھڑے تین بندوں کو ٹارگیٹ کرکے اس آفیسر کے ساتھ ساتھ ہی فائر کیا تھا۔۔ سوجھ بوجھ کے ساتھ لگائے گئے پرفیکٹ نشانے سے وہ تینوں بندے اپنی جگہ پر ہی ڈھیر ہوگئے تھے۔۔ پھر محشم نے سیدھا کھڑے ہوتے ہوئے مختلف جگہوں پر چھپے اپنے باقی ساتھیوں کو آواز دے کر اندر جانے کے لئے کہا تھا۔۔ وہ آج اپنی ٹیم کے ساتھ اس گھر پر ریڈ ڈالنے آیا تھا۔۔ اسے خبر ملی تھی کہ یہاں اسکول و کالج سے اغواء کی جانے والی لڑکیوں کو نا صرف ملک بھر میں بیچا جاتا تھا بلکہ خفیہ طریقے سے انھیں دوسرے ممالک میں اسمگل بھی کیا جاتا تھا۔۔ اس کے سوا جسم فروشی کے علاوہ الیگل ہتھیاروں کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خرید و فروخت کا کام بھی اسی گھر کے بیسمنٹ میں خفیہ طریقے سے انجام دیا جاتا تھا۔۔ یہ کاروبار کافی سالوں سے اسی طرح چل رہ تھا کیونکہ اس چھوٹے سے پہاڑی علاقے میں بڑے شہروں کی بہ نسبت کم آبادی تھی اور یہاں پولیس کا اتنا خطرہ بھی نہیں تھا۔۔ مگر چار مہینے پہلے یہاں اے ایس پی محشم ابراھیم کا ٹرانسفر ہوا تھا۔۔ جس نے گناہوں کے اس بیوپار کو چلانے والوں اور اس کام سے منسلک "بڑی آسامیوں" کی راتوں کی نیندیں اڑا دی تھیں۔۔ وہ پچھلے تین مہینوں سے ان لوگوں کی گردن کے گرد شکنجہ کسنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ اور بلا آخر آج اس کے ہاتھ گنہگاروں کے گلے تک پہنچنے والے تھے۔۔ لیکن شاید اس ریڈ کی خبر ان کے آنے سے پہلے ہی یہاں کی سکیوریٹی کو مل چکی تھی۔۔ تبھی یہاں پہنچتے ہی اس گھر میں موجود سیکیورٹی گارڈز نے محشم کی ٹیم پر حملہ کر دیا تھا۔۔ لیکن اپنی سوجھ بوجھ اور فہم و فراست کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے محشم نے جلد ہی ان پر قابو پا لیا تھا اور مکان کے اندر داخل ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرانے وقت کے بنے اس بوسیدہ مکان میں چاروں طرف عجب افراتفری کا ماحول تھا۔۔ سب گھبرائے بوکھلائے سے ایک دوسرے کے آگے پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔ شاید مکان کے پچھلے حصے سے بھاگنے کا ارادہ تھا۔۔ مگر پولیس فورس نے گھر کو چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا۔۔ کوئی چڑیا کا بچہ بھی باہر نکل کر نہیں جا سکتا تھا۔۔ محشم نے ان دوڑتے بھاگتے لوگوں کو اپنے ساتھیوں کی مدد سے اریسٹ کر لیا تھا۔۔ پھر گھر کے بڑے سے آنگن کو پار کرتے ہوئے وہ ہاتھ میں گن تھامے الرٹ سا اندر برآمدے تک پہنچ گیا تھا برآمدے کے پچھلی طرف ڈھیر سارے رومز بنے ہوئے تھے۔۔ جن میں کچھ روم سے آتی مرد و عورتوں کی آوازیں یہ بتانے کو کافی تھیں کہ اس وقت روم کے اندر کافی سارے لوگ موجود ہیں۔۔ باہر کی بہ نسبت اندر کے لوگ کافی سکون میں تھے کیونکہ یہاں آئے دن اسلحہ کی خرید و فروخت اور دوسرے غیر قانونی کام کئے جاتے تھے تو ایسے میں ہتھیاروں کو چیک کرنے کے لئے اس طرح کی فائرنگ وغیرہ کی آوازیں عام سی بات تھی اسی لئے گھر کے اندرونی حصے میں موجود لوگ مطمئن سے اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کاموں" میں مصروف تھے۔۔ وہ اس بات سے انجان تھے کہ کچھ دیر پہلے باہر" ہونے والی فائرنگ کوئی عام فائرنگ نہیں تھی بلکہ آج یہاں پولیس نے ریڈ ڈالی تھی۔۔

کامران۔۔ باقی فورس کو لے کر اندر جاؤ اور جتنے لوگ اندر موجود ہیں ان سب کو گھسیٹتے ہوئے باہر لے کر آؤ۔۔" اس کی اپنے پیچھے موجود انسپیکٹر کامران کو ہدایت دیتے ہوئے وہ خود ان کمروں کے درمیان بنے بڑے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ تبھی ریڈ منی اسکرٹ اور گہرے گلے والے مختصر سے ٹاپ میں ایک حسین و دلکش طرحدار سی لڑکی لہراتی ہوئی اندر سے باہر نکلی اور محشم کے چوڑے توانا سینے سے آٹکرائی تھی۔۔ پھر سر اٹھا کر حیران و پرشوخ نظروں سے اس کا حسین چہرہ دیکھنے لگی تھی۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

واؤؤؤؤ۔۔۔ امیزنگ۔۔ بہت خوب۔۔ لاجواب۔۔ اس بازار حسن میں آئے دن" بہت سے غیر ملکی مرد آتے رہتے ہیں۔۔ مگر اتنا ڈیشنگ اور ہینڈسم مرد آج پہلی بار دیکھ رہی ہوں۔۔ بلکل خوابوں کے شہزادے جیسے حسین اور وجیہہ ہو تم۔۔ اور اتنا

URDU NOVEL BANK

طے ہے کہ آج کی رات تانیہ کے سوا کوئی دوسری تمھارا نصیب نہیں بنے گی-- مائے ہینڈسم مین-- کس ملک سے تعلق رکھتے ہو تم--؟؟" عجیب بہکے بہکے لہجے میں بولتی ہوئی وہ لڑکی اس کے چہرے پر انگلی پھیرتے ہوئے محشم کے ضبط کا امتحان لے رہی تھی مگر اس کی بات پوری ہوتے ہی محشم نے اپنے ساتھ چپک کر کھڑی اس "حسین بلا" کو جھٹک کر خود سے دور کیا تھا--

میں اسی پاک ملک سے تعلق رکھتا ہوں جس کی پاکیزگی اور حرمت کو تم جیسی" گندگی نے آلودہ کر رکھا ہے-- میں اسی ملک کا ایک ذمہ دار شہری ہوں اور تم میرے معاشرے کا وہ ناسور ہو جسے کاٹ کر پھینکنے کا کام مجھے اس ملک کی حکومت نے سونپا ہے-- ہم اس معاشرے کی گندگی کو صاف کرنے کا کام کرتے ہیں-- لوگ ہمیں حرف عام میں "پولیس والا" کہتے ہیں-- ویسے ٹھیک کہا تم نے آج کی رات میرا نصیب تم اور تمھارے ساتھی بننے والے ہیں-- آج رات لاک اپ میں جم کر میں تم لوگوں "خاطر تواضع" کرنے والا ہوں--" محشم نے "اپنے سامنے آنکھیں پھاڑے حیران سی کھڑی اس لڑکی سے کہا تھا جو ایک "انگریز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو اتنی شستہ اردو بولتے ہوئے آج پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔ محشم نے اپنی بات ختم کرکے اس تانیہ نامی لڑکی کے ہاتھ موڑ کر کمر سے لگا دیئے تھے۔۔ ساتھ ہی اسے لئے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ پھر ایک کے بعد ایک بہت سی بڑی بڑی آسامیوں کو اس ریڈ میں دھر لیا گیا تھا۔۔۔ اس بار بھی ہمیشہ کی طرح وہ کامیاب رہا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھڑی کی دونوں سوئیوں نے بارہ اور تین کے ہندسے پر پہنچ کر چڑیا کی خوبصورت اور چہچہاتی آواز کے ساتھ تین بجنے کا اعلان کر دیا تھا۔۔ اسی وقت اس کا ناول بھی اپنے اختتام کو پہنچا تھا۔۔ تبھی اس نے زوردار انگڑائی لیتے ہوئے اپنے ہاتھ میں پکڑے ناول کو ایک سائیڈ پر رکھا۔۔ مگر اس کے ساتھ ہی شدید بھوک کا احساس بھی جاگ اٹھا تھا اسی لئے وہ کھانا کھانے کے ارادے سے اپنے روم کا دروازہ

URDU NOVEL BANK

کھول کر باہر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ اپنے گھر میں تو وہ راتوں کو کئی کئی بار اٹھ کر کھاتی تھی۔۔ یہ اور بات کہ اس کے بعد ویٹ کو مینٹین رکھنے کے لئے اسے صبح لمبی جاگنگ اور خوب ساری ایکسرسائز کرنی پڑتی تھی۔۔ تب جاکر وہ خود کو فورٹی فائیو اور فورٹی سیون تک رکھ پاتی تھی۔۔ یہ وزن اس کی پانچ فٹ پانچ انچ ہائیڈ پر اسے کافی اسمارٹ لک دیتا تھا۔۔ اس کی مما جہاں اس کی دوسری اوٹ پٹانگ عادتوں سے پریشان رہتی تھیں وہیں یہ عادت بھی انھیں بری طرح کھٹکتی تھی۔۔

وہ سارا دن بکری کی طرح چرتی پھرتی تھی اور رات میں بھی جی بھر کر کھاتی تھی۔۔ پھر وزن بڑھنے کے ڈر سے صبح شام جم کر گھنٹوں ایکسرسائز کرتی تھی۔۔ حالانکہ پہلے پہل مما اسے سمجھانے کا فریضہ بھی بخوبی انجام دیا کرتی تھیں۔۔ کہ لڑکیوں کے ہنسنے کھیلنے کی یہی عمر ہوتی ہے۔۔ ماں باپ کے گھر کی زندگی بے فکری کی زندگی ہوتی ہے۔۔ جس میں بندہ کھاتا پیتا ہے ، اپنی نیند سوتا ہے اور اپنی نیند اٹھتا ہے۔۔ مگر وہ مما کے دور کی نہیں "آج" کی لڑکی تھی تبھی ان کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرمودات کو چٹکیوں میں اڑا دیتی تھی اور پھر ایک دن وہ ان کے آگے اپنے گیان" کا بوکس کھول کر بیٹھ گئی تھی پھر اس نے اس "بے فکر" زندگی جینے" کا جو رزلٹ ان کے سامنے رکھا تھا وہ اتنا ہولناک تھا کہ مما بھی سن کر دہل گئی تھیں۔۔ اس کے بعد مما خاصی "کانشس" ہوگئی تھیں اور اسے ہمہ وقت ٹوکنے لگی تھیں کہ وہ اپنے کھانے کی اسپیڈ کو تھوڑا کم کر لے مگر اس معاملے میں وہ سدا کی بے بس رہی تھی۔۔ کھانا کم نہیں کر سکتی تھی چاہے بعد میں دوگنی محنت کیوں نہ کرنی پڑے۔۔

لیکن پچھلے ایک مہینے سے اپنی عادت کے برخلاف "ابراھیم ولا" میں اس کا کھانا پینا نہ کے برابر رہ گیا تھا۔۔ یہاں وہ کھانے کی جگہ ممانی کی "جھڑکیاں" اور ملامت" کھاتی تھی۔۔۔ اور آج تو اس نے دن کو لنچ کرنے بعد رات میں کچھ" کھایا ہی نہیں تھا کیونکہ آج گھر پر اس کے اور نانا جان کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔۔ ممانی صبح سے اپنی بہن کے یہاں تھیں۔۔ آج ان کی بھانجی کی شادی تھی۔۔اور ان کا ارادہ ادھر ہی رکنے کا تھا۔۔ تو اس کے لئے آج کا دن راوی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"چین ہی چین لکھتا تھا۔۔ ان کے جانے کے بعد سے پورا دن اس نے "عیش کرتے ہوئے گزارا تھا۔۔ دن میں صفائی کے بعد اپنے کمرے میں بند ہوکر اس نے اپنے فیورٹ سونگز لگا لئے تھے اور آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر وہ لاجواب ڈانس کیا تھا کہ بعد میں وہ خود کو داد دیئے بنا نہیں رہ سکی تھی۔۔ اس کی طبیعت میں بچپن سے ہی شوخی اور شرارت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی تبھی اس لئے اس کے شوق بھی خاصے "وکھرے" قسم کے تھے جن میں سرفہرست شوق "ڈانسنگ" کا تھا۔۔ بہت دنوں بعد وہ یوں کھل کر ایک بار پھر پرانی والی جزا ولید" کے روپ میں واپس آئی تھی۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے فیورٹ سنگنگ اور ڈانسنگ کے "سیشن" کے بعد اس نے رات کے لئے نانا جان کا پرہیزی کھانا بنایا تھا اور پھر خوشی خوشی اپنا "یوم آزادی" مناتے ہوئے خوب ٹھوس ٹھوس کر تین تین برگر بھی کھائے تھے۔۔ جو کچھ دیر پہلے نانا جان کے فون سے آڈر کرکے اس نے گھر پر منگوائے تھے۔۔ پھر اوپری فلور سے چھت کی سیڑھیوں تک دس چکر لگا کر وہ فائنلی آخری چکر میں چھت پر پہنچ گئی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ جہاں اسٹینڈ کے ساتھ فکس لمبی زنجیروں والے جھولے پر بیٹھ کر خوب زور زور سے لمبی لمبی پینگے لیتے ہوئے اس نے ہواؤں ، چاند ، ستاروں کو بھی اپنی خوشی میں شامل کر لیا تھا۔۔ پھر نانا جان کے آواز دینے پر ہی وہ نیچے اتر کر آئی تھی جو اسے کھانے کے لئے آوازیں دے رہے تھے۔۔ اس نے نانا جان کو تو کھانا کھلا دیا تھا کیونکہ وہ رات کا کھانا جلدی کھانا کھاتے تھے مگر خود نہیں کھا پائی تھی۔۔ نانا جان نے کہا بھی کہ وہ بھی ان کے ساتھ کھانا کھا لے مگر اس نے ابھی بھوک نہیں ہے بعد میں کھا لونگی۔۔۔" کہہ کر انھیں ٹال دیا تھا۔۔ آج" بہت دنوں بعد وہ اچھے موڈ میں تھی۔۔ کھانے کے بعد نانا جان اسے کھانا کھا کر سونے کی تلقین کرتے خود بھی اپنے روم میں چلے گئے تھے۔۔ وہ خوش تھے کہ آج ان کی جزا دوبارہ پرانے روپ میں لوٹ آئی تھی۔۔ ورنہ مہینہ بھر سے وہ بلکل مرجھا کر رہ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اپنے کمرے میں آکر دیر رات تک جاگ کر ناول پڑھنا اور دوبارہ سے کھانا کھانا بھی جزا کی خوشی کے اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی۔۔ جب وہ روم میں آئی تھی تو

URDU NOVEL BANK

اپنے سامان کے ساتھ موجود اپنے ناولز کے کلیشن میں سے ایک ناول نکال کرصوفے پر آ بیٹھی تھی اور پھر آس پاس کو بھول کر بری طرح ناول پڑھنے میں غرق ہوگئی تھی۔۔ ناول اتنا دلچسپ تھا کہ اسے وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔۔ اور اب تین بجے اس کا ناول تو مکمل ہوگیا تھا مگر ساتھ ہی شدید بھوک کا حساس بھی بری طرح جاگ اٹھا تھا اسی لئے وہ باہر کچن میں کھانا کھانے چلی آئی تھی۔۔ فریج سے کھانا نکال کر گرم کرکے کھاتے ہوئے اس کا دماغ اچانک اپنی پچھلی زندگی کی طرف چلا گیا تھا۔۔

ایک مہینے کے اندر اس کی زندگی نے کس بری طرح پلٹا کھایا تھا۔۔ مما پاپا، اس کے چہیتے مما پاپا کو، اس کی ہنستی مسکراتی فیملی کو نجانے کن ظالموں کی نظر لگ گئی تھی۔۔؟؟ قدرت نے اس کے ماں باپ کو کیوں اس سے دور کر ڈالا تھا۔۔؟؟؟ اچانک اس پر یاسیت کا دورہ سا پڑا تھا۔۔ پھر وہ جو آج سارا دن خود میں مگن سرشار سی رہی تھی۔۔ یکایک اس کے پورے وجود پر اداسی حملہ آور ہوگئی تھی۔۔ اسی لئے بے دلی سے کھانا کھا کر دوبارہ اپنے کمرے کی بڑھ گئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ ابھی وہ کوریڈور سے ہوتی ہوئی اوپری سیڑھیوں کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ سیڑھیوں کے پاس والی دیوار میں بنے اسٹور کا دروازہ کھلا اور اس میں سے نکلتے ایک ہاتھ نے دروازے کے آگے سے گزرتی جزا کو پکڑ کر اندر کھینچ لیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

جزا نے بری طرح ڈرتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھا جس نے اسے بری طرح اپنے بازوؤں میں دبوچ رکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زین بھائی۔۔؟؟" اس نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے بڑے" ماموں کے تیسرے سپوت کو دیکھا تھا جو اس کے چہرے پر اپنی غلیظ نظریں جمائے ہوئے خباثت سے مسکرا رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

یا اللہ۔۔ مما پاپا کے بعد آخر اب اور کیا کیا دیکھنا باقی رہ گیا تھا۔۔؟؟" جزا نے اپنا پورا زور لگا کر خود کو اس سے آزاد کروانا چاہا تھا مگر اس کی گرفت نا صرف مضبوط تھی بلکہ وہ اس کی گردن پر جھکتا اسے پوری طرح قابو کئے کھڑا تھا۔۔ اس کے منہ سے آتے ناگوار بو کے بھبھکے یہ بتانے کو کافی تھے کہ اس نے شراب پی رکھی تھی۔۔

مجھے چھوڑ دیں زین بھائی ورنہ میں چیخ چیخ کر نانا جان کو آپ کا اصلی چہرہ دکھا دونگی۔۔" جزا نے اس کی مضبوط گرفت میں بری طرح پھڑپھڑاتے ہوئے چیخ کر کہا تھا۔۔ اس کی بات سن کر زین دو پل کو رک کر اس کا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھاااا۔۔؟؟؟ اوہ ہ ہ ہ۔۔ میں تو ڈر گیا جزا بی بی۔۔ کس کو بلاؤگی تم۔۔؟؟؟" بلاؤ دادا جان کو۔۔ ان سے میں کہوں گا کہ تم نے مجھے خود یہاں بلایا تھا اور ساتھ ہی ممی سے بھی یہی بات بولوں گا۔۔ تم تو جانتی ہو کہ میری ممی تمھیں یہاں سے باہر پھینکنے کے بہانے ڈھونڈ رہی ہیں۔۔ " زین نے مسکروہ مسکراہٹ

URDU NOVEL BANK

لبوں پر سجاتے ہوئے کہا ساتھ ہی جزا کی چٹیا پکڑ کر ایک زوردار جھٹکا دیا تھا۔۔ جس پر وہ

بری طرح چیخ پڑی تھی اور ساتھ ہی اس نے زور سے "سرفراز ابراھیم" کو آواز دی تھی۔۔

نانا جان۔۔" اس کی دوسری چیخ پر زین نے اس کے منہ پر اپنا مضبوط ہاتھ" جمایا تھا۔۔ مگر جزا نے زور سے اس کے ہاتھ پر کاٹتے ہوئے اپنے ناخنوں سے اس کا منہ نوچ لیا تھا۔۔ زین بری طرح بلبلاتا ہوا اسے چھوڑ کر پیچھے ہوا تھا اور جزا نے اسی موقع کا فائدہ اٹھایا تھا۔۔ وہ اسے زور سے دھکا دیتے ہوئے پلٹی تھی ساتھ ہی اس نے دروازہ کھول کر باہر کی طرف دوڑ لگائی تھی۔۔ پھر تیزی سے بھاگتے ہوئے دوسری طرف موجود ابراھیم صاحب کے روم کا دروازہ بری طرح سے دھڑدھڑایا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نانا جان۔۔۔ دروازہ کھولیں۔۔ نانا جان۔۔۔" زور زور سے چیختی ہوئی وہ بری طرح" رو رہی تھی۔۔ زین بھی اس کے پیچھے ہی آیا تھا مگر اسی وقت سرفراز ابراھیم نے

URDU NOVEL BANK

گھبراتے ہوئے جلدی سے دروازہ کھولا تھا۔۔ اور روتی بلکتی جزا کو دیکھ کر وہ بری طرح حیران ہوئے تھے جبکہ وہ مشفق نانا کا چہرہ دیکھ کر ان کے گلے لگتی زور زور سے رونے لگی تھی۔۔ زین دادا کو دیکھ کر فوراً واپس پلٹ گیا تھا مگر سرفراز صاحب اسے پلٹتے دیکھ چکے تھے اور اپنے گلے لگی جزا کو لئے اندر چلے آئے تھے۔۔

"نانا جان۔۔ مجھے بچا لیں پلیززز۔۔ زین بھائی کو دیکھیں۔۔ وہ وہاں اسٹور روم میں۔۔ مجھے۔۔۔" وہ ہچکیوں کی وجہ سے اپنی بات بھی پوری نہیں کر پائی مگر اس کی آدھی ادھوری بات بھی سرفراز ابراھیم پوری طرح سمجھ چکے تھے۔۔ ان کی بوڑھی ذات زلزلوں کی زد میں گھر گئی تھی۔۔ انھوں نے اپنے رعشہ زدہ ہاتھ سے اپنے گلے لگی جزا کو تھپکا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"چپ ہو جاؤ میری بچی۔۔ چپ ہو جاؤ آؤ یہاں بیٹھو۔۔" سرفراز صاحب نے اسے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھایا تھا اور خود جاکر اپنے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس لاکر اسے تھمایا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

پانی پیو بچے اور پرسکون ہو جاؤ۔۔ اب تم اپنے نانا جان کے پاس ہو۔۔" سرفراز صاحب اس کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔

"نانا جان۔۔ پلیززز میرے مما پاپا کو واپس لادیں ناں۔۔ میں ان کے بنا بلکل اکیلی ہوگئی ہوں۔۔" وہ پانی کا گلاس انھیں تھماتی دوبارہ رونے لگی تھی۔۔

"صبر کرو میری بچی۔۔"اس" کی طرح تمھاری ماں بھی مجھے دھوکہ دے کر چلی گئی۔۔ دونوں بہنوں نے اپنے بوڑھے باپ کا خیال نہیں کیا۔۔ اکیلا چھوڑ دیا مجھے۔۔ مگر تم اکیلی نہیں ہو میری جان۔۔ میں ہوں تمھارے پاس۔۔" سرفراز صاحب اسے اپنے ساتھ لگائے تھپکنے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نانا جان۔۔ زین بھائی اور ممانی بہت برے ہیں۔۔ ممانی سارا دن مجھے جانوروں کی طرح کام کرواتی ہیں۔۔ انھیں نجانے مجھ سے کیا پرخاش ہے۔۔ اب تو وہ آپ کا اور ماموں جان کا بھی لحاظ نہیں کرتیں۔۔ میں ایک مہینے میں ہی ان کا اصل روپ دیکھ چکی ہوں۔۔ مما پاپا کیوں چلے گئے مجھے اکیلا چھوڑ کر۔۔؟؟؟ مجھے بھی مار ڈالیں نانا جان میں اب جینا نہیں چاہتی۔۔ مما پاپا کے بنا تو میں سچ میں نہیں

URDU NOVEL BANK

جینا چاہتی۔۔" وہ چیخ چیخ کر روتے ہوئے سرفراز صاحب کو بھی رلا گئی تھی۔۔ یہ سب تو وہ خود بھی جانتے تھے کہ ان کی زبان دراز بہو کیسے ان کی نازو پلی نواسی سے کتنا برا سلوک کرتی تھی۔۔ اس سے سارا دن نوکروں کی طرح کام کرواتی تھی اور چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر اس کو بری طرح لتاڑ کر رکھ دیتی تھی۔۔ وہ سب دیکھ رہے تھے مگر بے بس تھے ، مجبور تھے ، ان کی بہو آج اگر ان کے سر پر سوار ہوکر اپنی من مانی کر رہی تھیں تو اس میں قصور بھی ان کی اپنی ہی اولاد کا تھا۔۔ ان کا بڑا بیٹا فاتح بھی بیوی کی کڑوی کسیلی خاموشی سے سہہ لیتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی بیوی نے اس گھر کے لئے کتنی بڑی "قربانی" دی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرفراز صاحب نے اپنی نم آنکھوں کو پونچھتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھی نواسی کے سر پر ہاتھ رکھا تھا اور رقت بھرے لہجے میں بولنے لگے تھے۔۔

غم نہ کرو میری بچی۔۔ میں بھی اب تمھیں اس برزخ میں جلنے نہیں دونگا۔۔" "اب وقت آگیا ہے۔۔ امانت دار کو اس کی امانت واپس لوٹانے کا۔۔ تم "اس پگلے کی امانت ہو بیٹا ، اسی لئے اب میں تمھیں اس کے پاس بھیج دونگا۔۔ میں تو

URDU NOVEL BANK

اپنی قسم سے بندھا ہوا ہوں مگر تم تو پابند نہیں ہو۔۔ تم اس کے پاس چلی جاؤ۔۔ وہ میری بیٹی کا خون ہے۔۔ اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھائے گا۔۔ تم "اپنے شوہر کے پاس چلی جاؤ جزا۔۔ اپنے اصل گھر۔۔ میری بیٹی کے "خواب نگر میں۔۔ جہاں تمھارے نصیب کی خوشیاں تمھاری منتظر ہیں۔۔۔" بولتے بولتے سرفراز ابراھیم کی آنکھوں سے جیسے چشمہ پھوٹ پڑا تھا۔۔ اور ان کی سفید داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی تھی۔۔ نجانے کون کون سے دکھ ان کی بوڑھی آنکھوں میں رو رہے تھے ، بین ڈال رہے تھے مگر وہ پھر بھی روتی ہوئی جزا کو اپنے ساتھ لگائے حوصلہ دے رہے تھے جو "اس" کا نام سن کر بری طرح چونک گئی تھی اور ساتھ ہی خوفزدہ بھی ہوگئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر نانا جان۔۔ وہ تو کبھی مجھ سے نہیں ملے ، کبھی مجھے دیکھا بھی نہیں اور پھر" آپ تو سب کچھ جانتے ہیں ناں۔۔ ایسے حالات میں کیا وہ مجھے قبول کر لیں گے۔۔؟؟؟ وہ تو اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی نہیں آئے۔۔ پھر میں یوں اچانک کیسے ان کے گھر چلی جاؤں۔۔؟؟؟ وہ تو مجھ سے اتنی شدید نفرت کرتے ہونگے

URDU NOVEL BANK

کہ اپنے گھر میں برداشت بھی نہیں کریں گے بلکہ ہوسکتا ہے کہ مجھے سامنے دیکھ کر وہ اس رشتے کو ہی ختم کر ڈالیں۔۔۔" اس نے اپنا خدشہ بیان کیا تھا۔۔

"جزا میری بچی۔۔ میں نے اسے کچھ بھی نہیں بتایا ہے یہاں کے حالات کے بارے میں۔۔ اور نہ ہی اب تک میں نے اس "انہونی" کی اسے اطلاع دی ہے۔۔ میں جانتا ہوں وہ بھی اپنی ماں کی طرح بہت ضدی ہے۔۔ اس گھر میں وہ کبھی بھی قدم نہیں رکھے گا۔۔۔ تمھیں خود ہی اس کے پاس جانا ہوگا بیٹی۔۔ اور رہی تمھاری اس کے گھر میں رہنے کی بات تو وہ گھر تمھارا بھی ہے۔۔ تم اس کی بیوی ہو اسی لئے بے فکر رہو۔۔ میں بات کرونگا اس سے۔۔ وہ اپنے نانا کی بات کبھی نہیں ٹالے گا۔۔ تمھارا اور اس کا رشتہ اس کی ماں نے جوڑا تھا اور اپنی ماں کے جوڑے تعلق کو توڑنے کی وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ وہ اپنی ماں سے بہت محبت کرتا تھا۔۔ تم بس اپنا سامان پیک کرو اور صبح جانے کی تیاری کرو۔۔ میں تمھارے جانے کا انتظام کرتا ہوں۔۔" سرفراز صاحب بولتے ہوئے اس کے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

متامل سے چہرے کو دیکھنے لگے تھے۔۔ جو اب بھی گھبرائی ہوئی اور پریشان سی تھی۔۔

"مگر نانا جان۔۔ وہ میں کیسے۔۔؟؟؟ کیا کوئی اور حل نہیں ہے۔۔ میں وہاں نہیں جانا چاہتی کیونکہ پاپا نے ان کے ساتھ جو کچھ کیا تھا وہ کبھی بھی بھول نہیں سکیں گے۔۔ اس دن جو کچھ ہوا تھا مجھے مما نے سب بتایا تھا اور ساتھ ہی یہ بھی کہ وہ کتنے ضدی غصہ ور اور اناپرست ہیں۔۔ میں ممانی کی مہربانی کی وجہ سے پہلے ہی کافی ذلت اٹھا چکی ہوں اب "ان" کے ہاتھوں ذلیل ہونے کا حوصلہ نہیں ہے مجھ میں۔۔ مجھے کسی دار الامان بھیج دیں نانا جان مگر وہاں نہیں۔۔" سرفراز صاحب نے جزا کا سہما ہوا انداز بغور دیکھا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"جزا کیا دار الامان تمھارے شوہر کے گھر سے زیادہ محفوظ ہے۔۔؟؟؟ آج میرے سگے پوتے نے میرے ہوتے ہوئے میری نواسی کی عزت کو میلی آنکھ سے دیکھا ہے۔۔ کل کو اس غیر جگہ پھر سے کوئی اور اٹھ آئے گا۔۔ اس دنیا میں اکیلی لڑکی کا عزت کے ساتھ رہنا بہت مشکل ہے میری جان۔۔ میں اپنے جیتے جی

URDU NOVEL BANK

تمھیں دارا لامان میں کیسے بھیج دوں--؟؟؟ اور اس گھر میں بھی اب میں تمھیں نہیں رکھ سکتا-- میری مجبوری کو سمجھو جزا-- میں تمھاری حفاظت نہیں کر سکوں گا بچے-- میری بوڑھی ہڈیوں میں اتنا دم خم نہیں ہے کہ میں اس دنیا سے تن تنہا تمھارے لئے لڑ سکوں اور تمھاری حفاظت کر سکوں-- میں چراغ سحری کی مانند ہوں جو نجانے کب بجھ جائے--- میری زندگی میں ہی تم اپنے گھر چلی جاؤ تاکہ میں سکون سے مر سکوں-- وہ تمھارا اصل محافظ ہے ، تمھارے سر کا سائیں ہے تمھارا سائبان ہے--- تم اس کے پاس جاؤ اور جیسے تم نے اب تک مضبوطی ، سے حالات کا مقابلہ کیا ہے-- آگے بھی ایسے ہی کرتی رہنا-- ایک بات اپنے ذہن میں رکھنا جزا کہ اب تمھارا اس بھری دنیا میں بس ایک ہی ٹھکانہ ہے اور وہ "ہے "خواب نگر" وہی تمھارا اصلی گھر ہے ، تمھارا شوہر ہی تمھارا سب کچھ ہے-- سرفراز صاحب نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر نرمی سے اسے سمجھایا تھا جو نجانے کن سوچوں میں غرق ہو چکی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ٹھیک کہتے ہیں نانا جان۔۔ آخر کب تک میں در در بھٹکتی رہوں گی۔۔؟؟"
کل کو نانا جان کو کچھ ہوگیا تو ممانی مجھے چٹیا سے پکڑ کر گھر سے نکال باہر کریں
گی۔۔ پھر کیا کرونگی میں۔۔؟؟ تب بھی تو مجھے ان کے پاس ہی جانا پڑے گا۔۔
تو اب کیوں نہیں۔؟؟؟ یہی بلکل صحیح وقت ہے۔۔ اس شخص کے پاس جاکر
اسے منانے کا۔۔ اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی مانگنے کا۔۔ وہ گناہ جو میں نے
کیئے بھی نہیں ہیں مگر اس کا کفارہ مجھے ضرور ادا کرنا ہے۔۔ جب میں اپنے ضمیر
کی عدالت میں مطمئن ہوں۔۔۔ میں نے کچھ کیا ہی نہیں میرا کوئی قصور ہی
نہیں تو میں ڈر کیوں رہی ہوں۔۔؟؟؟؟ مجھے اپنے گھر جانا چاہیئے۔۔ اپنے شوہر
کے پاس کہ اب وہی میرا آخری ٹھکانہ ہے۔۔" وہ دل ہی دل میں ارادہ کرتی ہوئی
ایک عزم سے اٹھی تھی۔۔ وہ اس شخص کو منانا چاہتی تھی۔۔ اس بھولی بسری یاد
جیسے شخص کو دوبارہ سب کے سامنے لانا چاہتی تھی۔۔ اسے یہ کرنا ہی تھا۔۔ اسی
میں اس کی بقاء تھی۔۔ کیونکہ وہ روٹھا ہوا شخص کوئی اور نہیں اس کے سر کا
تاج تھا۔۔ اس کا شوہر تھا۔۔ اس کا محرم تھا۔۔ اس کا محافظ تھا۔۔ زندگی کی اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کڑی دھوپ میں وہی اس کا سائبان تھا۔۔ جس کی پناہوں میں وہ محفوظ رہ سکتی تھی۔۔ ورنہ اس دنیا میں زین جیسے بھیڑیئے گھات لگائے اسے نوچ کھانے کے لئے گھوم رہے تھے۔۔ اپنے ذہن میں سوچوں کے تانے بانے بنتی وہ نانا جان کی طرف پلٹی تھی جو اسے سمجھانے کے بعد اپنا فون اور چشمہ لے کر ایک طرف چلے گئے تھے اور اب ان کی انگلیاں فون پر ایک جانا پہچانا سا نمبر ملا رہی تھیں۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کب آؤ گے ے ے۔۔۔۔کب آؤ گے ے ے"

کب آؤ گے ے ے ے۔۔۔۔

جسم سے جان جداااا ہوگی کیا۔۔۔۔

تب آؤ گے ے ے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیررر نا ہو جائے ے ے ے کہیں دیر نا ہو جائے ے ے۔۔۔۔" بری طرح ابلتے کچن میں برتنوں کے ڈھیر کو دھوتے ہوئے تان لگاتا یہ "خواب نگر" کے خوبصورت تکون" کا ایک کونہ تھا۔۔۔ جس کا نام "محود" تھا یعنی سراپا تعریف۔۔۔۔ مگر اکثر" و بیشتر وہ تعریف کی جگہ اپنے بھائیوں کی ملامت اور جھڑکیاں ہی سنتا تھا۔۔ وجہ اس کی حد سے تجاوز کرتی معصومیت اور سادگی تھی۔۔۔ جس کا فائدہ اس کے دونوں کمینے بھائی بڑی آسانی سے اٹھا لیا کرتے تھے اور اسے بے وقوف بنا کر بڑے بھائیوں کے سامنے قربانی کے بکرے کی طرح پیش کر دیا کرتے تھے۔۔۔۔ شریف و معصوم محود اپنے دفاع کی کوششوں میں ناکام ہوتا بری طرح پھنس کر رہ جاتا۔۔۔ اس کی معصومیت کا یہ حال تھا کہ جب اسے "قربان گاہ" میں پیش کیا جاتا تو "بڑوں" کی گھوریوں سے ہی اس کی آدھی جان نکل جایا کرتی تھی۔۔۔ اس "خواب نگر" میں سوائے محشم کے وہ سب کے نشانے پر ہی رہتا تھا۔۔۔ ایک محشم ہی تھا اس کا لاڈلا چہیتا بھائی جس کی نظر میں اپنا "بچہ" کیوٹ اور پیارا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا محشم اپنے لاڈلے کے نخرے اٹھاتے نہیں تھکتا تھا۔۔۔ اس کا محود اس کا جانِ بھائی" تھا۔۔۔۔"

اب بھی وہ زور زور سے تان لگاتا نجانے کس کے دیر سے آنے پر دہائیاں دے رہا تھا۔۔۔

ابے ے ے چپ کر جاااا۔۔۔ کیوں اپنی اس پھٹے ڈھول جیسی آواز سے" ہمارے کان کے پردے پھاڑ رہا ہے۔۔۔؟؟؟ ابھی اگر بھائی نے سن لیا ناں تو واقعی تیرے جسم سے جان کو جدا کر ڈالیں گے۔۔۔ پتہ ہے ناں کتنی چڑ ہے انھیں اس ناچنے گانے سے۔۔۔" اس گھر کے "تکون" کا دوسرا کونہ جسے سب مہران کے نام سے جانتے تھے اس نے سالن میں کفگیر چلاتے ہوئے بھنا کر کفگیر کو کوکنگ رینج پر پٹخا تھا اور گھوم کر اپنے پیچھے کھڑے محود کو دو چپیڑے بھی لگا ڈالی تھیں۔۔۔ تبھی محود بلبلا کر پلٹا تھا۔۔۔۔

کیا تکلیف ہے تجھے۔۔۔؟؟؟ اپنے منہ سے گا رہا ہوں۔۔۔ تجھے اتنا برا لگ رہا" ہے تو جا باہر دفع ہو۔۔۔ میں اپنے محشم بھائی کے لئے گا رہا ہوں۔۔۔ تیرے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلیجے میں کیوں آگ لگ رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟؟ " محود نے مہران کو دروازہ دکھاتے ہوئے بھڑک کر کہا تھا۔۔۔ مہران نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

میں باہر چلا گیا تو کھانا کیا تو بنائے گا۔۔۔؟؟؟ یا جنت میں کیٹ واک کرتے" تیرے فیوچر میں پیدا ہونے والے نکے ، کاکے۔۔۔؟؟ شیطانی صفات والے انسان تیرا دل بس ان ہی کاموں میں لگتا ہے۔۔۔ آج صبح تونے فجر بھی چھوڑ دی۔۔۔ وہ تو میں نے بھائی کو روم میں آنے نہیں دیا اور ان سے کہا کہ تو آل ریڈی مسجد جا چکا ہے اور وہیں سے واک پر جائے گا اسی لئے وہ خاموشی چلے گئے ورنہ اگر وہ اندر آجاتے اور تجھے سوئے ہوئے دیکھ لیتے تو سوچ تیرا کیا بنتا۔۔۔؟؟" مہران نے احسان جتاتے ہوئے کہا تھا مگر سدا کے احسان فراموش محود نے ایک آئی برو اچکاتے ہوئے اپنے پاس کھڑے بھائی کو دیکھا اور لاپرواہی سے بولا۔۔۔۔

غلط فہمی ہے تیری مجھے بھائی کچھ بھی نہیں کہتے۔۔۔۔ الٹا نیند میں مدھوش" "پڑے دیکھ کر میرے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے اور یہاں ماتھے پر ایک "کِشّی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی دیتے--- آفٹر آل بھائی مجھے تم سب سے زیادہ چاہتے ہیں--- میری معصومیت پر تو وہ دل و جان سے فدا ہیں--- فیوچر میں مابدولت ان کی وائفی کو ٹف کامپیٹیشن دینے والے ہیں---" محود نے صابن کے ہاتھوں سے اپنے کالر کو اوپر اٹھاتے ہوئے فخریہ لہجے میں کہا جو کہ واقعی سچ بھی تھا مگر یہ سچ مہران کے سوا کسی اور کو بھی ہضم نہیں ہوا تھا تبھی وہ جلدی سے اندر آیا تھا--- وہ ان کے تکون کا تیسرا حصہ یعنی ان کا تیسرا بھائی محمر تھا جو باہر آنگن میں آٹا گوندھنے گیا ہوا تھا اور اب اندر آتے ہوئے وہ محود کی آخری بات بخوبی سن چکا تھا-- اس نے اپنے ہاتھوں میں تھامے گندھے ہوئے آٹے کے بڑے سے تسلے کو سامنے سلیب پر رکھ دیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کی وائفی کو تو کامپیٹیشن تو تب دے گا ناں جب وہ اس گھر میں آئیں" گی--- تجھے پتہ تو ہے بھائی مما کے سوا سب عورتوں سے کتنے الرجک ہیں---- انھیں دنیا کی ساری عورتیں "ویمپ" لگتی ہیں---دیکھتا نہیں کیسے عورتوں سے بچ بچ کر بھاگتے ہیں---؟؟؟ تبھی تو گھر کے کاموں کے لئے ملازمہ کے روپ

URDU NOVEL BANK

میں بھی انھوں نے کسی عورت کو نہیں رکھا۔۔۔ وہ تو عورت کے نام سے بھی میلو دور بھاگتے ہیں اسی لئے ان کی شادی کو بھول جا بچے بلکہ محمش اور مخشف بھائی کی شادی کا سوچ۔۔ جلدی جلدی ان دونوں کو کوئی گھاس ڈالنے والی مل جائے تاکہ ان کے بعد اپنا بھی نمبر آئے۔۔۔ تم دونوں بھی دعا کرو جلدی وہ وقت آئے۔۔۔ میں تو بے صبری سے گن گن کر اس گھڑی کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔ جب ہم تینوں کے سر پر سہرا سجے گا۔۔۔ جیسے ہم تینوں ایک ساتھ اس دنیا میں آئے تھے ویسے ہی ایک ساتھ ہی گھوڑی بھی چڑھیں گے۔۔۔ میں تو صاف بھائی سے کہہ دونگا کہ میری اور تم دونوں کی شادی کا دن ایک ہی رکھیں۔۔۔ یہ میرے دل کا ارمان ہے۔۔۔ اور سنو میں نے سوچ رکھا ہے کہ اپنی شادی میں بھائی سے ناگن ڈانس بھی کرواؤں گا۔۔۔ محمش ، مخشف بھائی سے بھنگڑا۔۔۔۔" شادی محمر کی جاگتی آنکھوں کا اکلوتا خواب تھا جو وہ پندرہ سال کی عمر سے اب تک لگاتار دیکھتا آرہا تھا۔۔۔ اب بھی اس نے مزے سے بولتے ہوئے ان دونوں کو داد طلب نظروں سے دیکھا تھا جو اس کے پیچھے کچن کے گیٹ پر نظریں ٹکائے منہ سیئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک دم خاموش کھڑے تھے۔۔۔ دونوں بھائیوں سے کوئی جواب نہ پاکر محمر نے ایک کے بعد ایک غور سے ان دونوں کی ہونق صورتیں دیکھی تھیں اور ان کی نظروں کے تعاقب میں پیچھے پلٹ کر دیکھا تھا۔۔۔ پھر اس کی سچ میں بولتی بند ہوگئی تھی کیونکہ اس کے بلکل پیچھے دروازے کے فریم میں خاموشی سے کھڑے محشم اور اس کے پیچھے کھڑے محمش کی گھورتی نظریں محمر پر ہی ٹکی تھیں۔۔۔ بڑے دونوں بھائیوں نظریں خود پر جمی دیکھ کر محمر کو سوائے "ڈرامے" کے کوئی اور راہ نہیں سوجھی تھی تبھی اس پر اچانک غشی طاری ہونے لگی تھی۔۔۔ اس نے تیورا کر گرتے ہوئے مہران اور محود کی بانہوں کا سہارا لینا چاہا تھا مگر وہ ، دونوں مزید پیچھے کھسک گئے تھے نتیجتاً محمر دھڑام سے نیچے گرا تھا۔۔۔۔ محشم محمش کے ساتھ گھبرا کر اندر داخل ہوا اور پنجو کے بل بھائی کے سامنے بیٹھا تھا۔۔۔۔

اٹھو۔۔۔ دکھاؤ مجھے کہیں لگی تو نہیں۔۔۔۔؟؟" محشم نے فکرمندی سے پوچھتے" ہوئے محمر کا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدھا کھڑا کیا اور خود اس کے کپڑے جھاڑتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے سر کے پچھلے حصے کو ٹٹولنے لگا تھا کہ سر کا یہی حصہ زمین پر لگا تھا۔۔۔ اس نے ہاتھ سے دبا کر محمر کا سر چیک کیا تھا مگر کہیں چوٹ تو دور کھروچ کے آثار بھی موجود نہیں تھے تبھی ایک پرسکون سانس لیتے ہوئے اس نے دوبارہ سے گھور کر محمر کو دیکھا تھا جو سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

عمر کیا ہے تمھاری محمر۔۔۔؟؟" محشم نے بھائی کو گھور کر دیکھا تھا جو حیرت" سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔

عمر کیا ہے تمھاری۔۔۔۔؟؟" محشم نے دوبارہ سے اپنا سوال دہرایا تھا۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان۔۔۔ انی۔۔۔ انیس۔۔۔ انیس سال بھائی۔۔۔" محمر نے جواب دیا" تھا۔۔۔۔۔

انیس سال کی عمر میں میرا پورا فوکس پڑھائی اور اپنے کریئر پر تھا۔۔۔ مجھے کچھ" کرنا تھا۔۔۔ کچھ بننا تھا خود کو پروو کرنا تھا تاکہ میں تم پانچوں کے لئے کچھ کر سکوں۔۔۔ تمھارے مستقبل کو بہتر بنانے کے لئے میں دن رات محنت کرتا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ میں نے کبھی اپنے دماغ کو ان فضول سوچوں کے حوالے نہیں کیا جو میری راہ کی رکاوٹ بنتیں اور دیکھو میں کامیاب رہا اسی لئے تم تینوں بھی کان کھول کر سن لو۔۔۔۔ اپنا پورا فوکس پڑھائی اور اپنے کریئر پر رکھو۔۔۔ مما کے ان خوابوں کو پورا کرو جو انھوں نے ہم بھائیوں کے لئے دیکھے تھے تاکہ ان کی روح کو بھی چین نصیب ہو سکے۔۔۔ آئندہ اس قسم کی باتیں میں تمھاری زبان سے نہ سنوں جو تمھیں تمھارے مقصد سے بھٹکا دیں۔۔۔ گوٹ اٹ۔۔۔۔؟؟" محشم نے دھیمے اور دوٹوک انداز میں ان تینوں کو سمجھایا تھا اور ان تینوں نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنے خوب رو سے بھائی کو دیکھا تھا۔۔۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ بھلے ہی دنیا کے لئے وہ جتنا اکھڑ مزاج، سخت اور تلخ ہو مگر اپنے بھائیوں میں اس کی جان بستی تھی۔۔۔ اپنے پانچوں بھائیوں کے لئے وہ حد سے زیادہ مہربان، نرم دل اور ان پر اپنی جان نچھاور کرنے والا انسان تھا۔۔۔۔

بھائی ی ی ی۔۔۔۔ وہ یہ محود مجھ سے آپ کی شادی کے بارے میں کہہ رہا" تھا کہ آپ بھی اب شادی کر لیں۔۔۔ اس گھر میں مما کے بعد اب کسی عورت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی شدید ضرورت ہے۔۔۔۔" محمر نے اپنی بلا محود کے سر ڈال دی تھی۔۔۔ تبھی سامنے کھڑے محمش نے گھور کر محمر کو دیکھا تھا۔۔۔ وہ اس کی چالاکیوں کو خوب سمجھتا تھا۔۔۔ محمر ہمیشہ اپنی غلطیاں ان دونوں پر تھوپ دیا کرتا تھا۔۔۔ جبکہ اپنی شادی کا سن کر محشم کی آنکھوں کے سامنے چھم سے ایک "چھوٹی سی ڈول" کا عکس لہرایا تھا مگر اس نے فوراً سے پیشتر سر جھٹک کر اس کے خیال سے دامن چھڑایا تھا۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہ۔۔۔ نہیں بھائی یہ خود بکواس کر رہا تھا۔۔ یہ شروع سے یہی کرتا" ہے۔۔ غلطی کرکے ہم دونوں پر ڈال دیتا ہے۔۔۔۔" محود نے غصے سے محمر کو گھورا تھا اور جاکر محشم کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔ یہ بھائی کو پٹانے اور اپنے حق میں ہموار کرنے کا سب سے آزمودہ طریقہ تھا۔۔۔ مہران بھی محمر کو گھورتا ہوا محشم کے گلے آ لگا تھا۔۔۔ جبکہ محشم کو تو ویسے بھی اپنے سارے "بچوں" سے والہانہ محبت تھی۔۔۔ وہ اس کے بھائی نہیں اس کی اولاد تھے اسی لئے اب بھی دونوں بھائیوں کو گلے لگاتا مسکرانے لگا تھا۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے--- یہ میرے بچوں کو پریشان کر رہا تھا ناں--- آج اسے پنشمینٹ" ملے گی--- محمر یہ سارا کام اب تم نپٹاؤ گے اور آج رات کے کھانے کے سارے برتن دھونے کے ساتھ پورے گھر کی صفائی بھی تم کرکے سوؤ گے--- کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے---- میں خود آکر چیک کرونگا اور اگر یہ کام نہیں ہوا تو اگلے دو دن اس سے ڈبل کام کرنے پڑیں گے تمھیں---" محشم نے مبہم سا مسکراتے ہوئے محمر کو سزا سنائی تھی جو بھائی کی اس "زیادتی" پر منہ پھاڑے آنکھیں کھولے اس کی شکل دیکھنے لگا تھا--

منہ بند کرو اپنا--- مکھی گھس جائے گی اور بھائی نے جو کہا ہے وہ کرو مگر پہلے" جلدی سے روٹیاں بناؤ مجھے بھوک لگی ہے----" محمش نے محمر کا کھلا منہ اپنے ہاتھ سے بند کیا تھا اور لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ محشم بھی اس پر "ظلم" کے پہاڑ توڑتے ہوئے باقی دونوں بھائیوں کو اپنے ساتھ لگائے باہر چل دیا تھا--- اب پیچھے اکیلے کھڑے محمر نے ابلتے ہوئے گندے پڑے کچن پر ایک غصے بھری نظر ڈالی اور سامنے رکھے آٹے کو بھی قہر آلود نظروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے گھورا تھا جیسے اس کو سزا دلوانے کے لئے یہی سب ذمہ دار ہو۔۔۔۔ اس کا دل کر رہا تھا دھاڑے مار مار کر روئے کہ اس نے خود اپنے پیروں پر کلہاڑی مار لی تھی مگر پھر کسی خیال کے تحت اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھیں۔۔۔۔

میرے بیبے سے بھائی۔۔۔ یقیناً وہی اس مشکل وقت میں میری مدد کریں" گے۔۔۔۔" محمر چٹکی بجاتے ہوئے کچن سے باہر بھاگا تھا۔۔ اب اس کا رخ محشف اور محمش کے مشترکہ روم کی طرف تھا۔۔۔ محشف اپنی صلح جو ، ہمدرد اور نرم "مزاج فطرت کی وجہ سے محشم کے بعد اپنے تمام بھائیوں کے لئے "مدر ٹریسا تھا۔۔۔ یقیناً اس وقت وہی تھا جو نا صرف محمر کی مدد خندہ پیشانی کے ساتھ کرنے کھڑا ہو جاتا بلکہ اس کے ساتھ رات کے کاموں کو بھی بانٹ لیتا۔۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

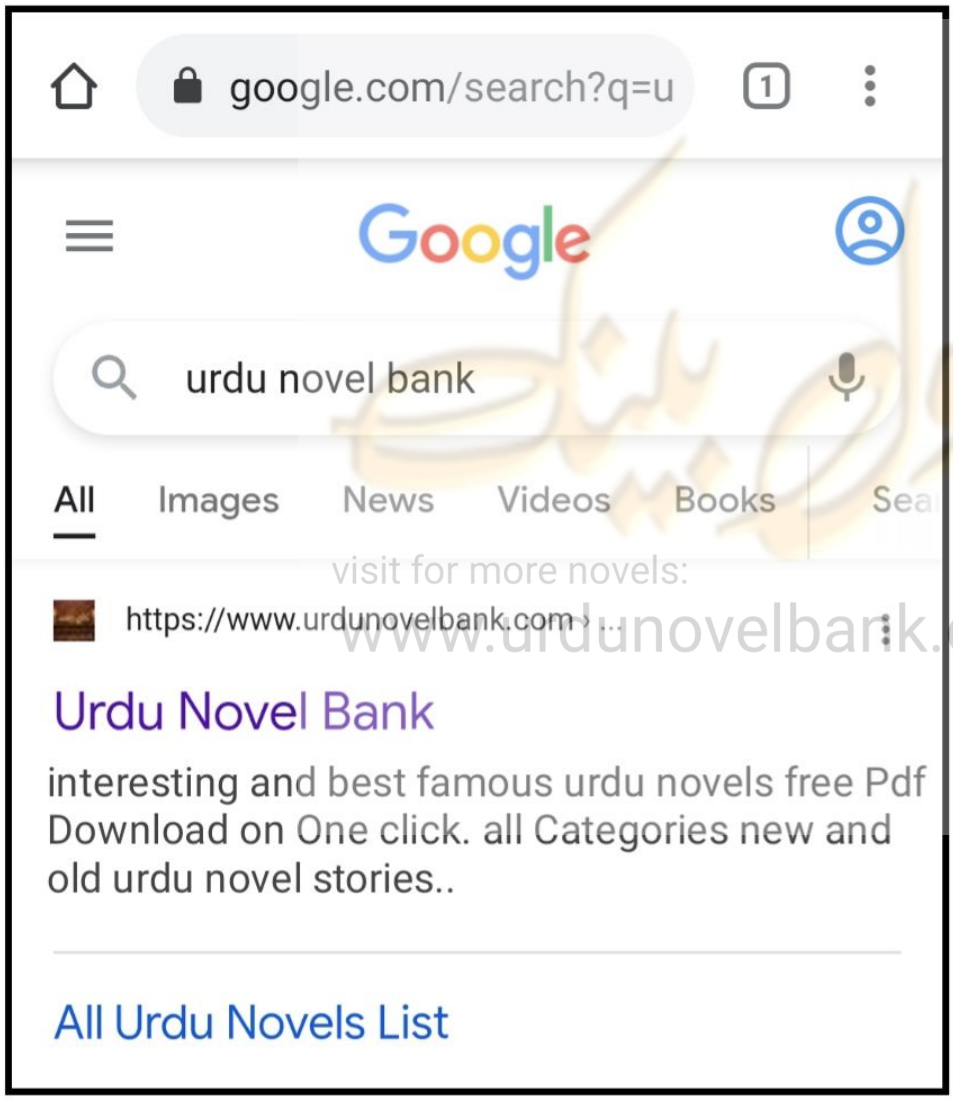

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ادھر آ نواب زادی۔۔۔۔ میرے پیچھے کونسے گل کھلاتی پھر رہی تھی۔۔۔۔؟؟؟"
رات میری غیر موجودگی کا تو نے خوب فائدہ اٹھایا۔۔۔۔ میں صرف اپنی بھانجی کی
شادی میں گئی تھی۔۔۔۔ دوسری دنیا میں نہیں جو تو عیاشی پر اتر آئی۔۔۔؟؟؟
وہ تو میرا بیٹا تیری طرح ہلکے کردار کا نہیں ہے ورنہ تجھ جیسی بے شرم کی طرح
اگر وہ بھی بے حیائی پر اتر آتا تو ہم کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں
رہتے۔۔۔۔ مگر شکر ہے میں نے اپنے بچوں کی تربیت تیرے ماں باپ جیسی
نہیں کی اور نہ ہی انھیں تیری طرح کھلا شتر بے مہار چھوڑا ہے۔۔۔ میرے بچے
کو اچھی طرح پتہ ہے کہ تو شادی شدہ ہے اسی لئے وہ تجھ جیسی ہلکے کردار کی
لڑکی کی باتوں میں نہیں آیا۔۔۔تجھے تو ڈوب کر مر جانا چاہیئے۔۔۔ اگر اتنی ہی جوانی
بے قابو ہو رہی ہے تو چلی کیوں نہیں جاتی اپنے شوہر کے پاس۔۔۔۔؟؟؟ جو
تجھے سالوں سے بھولا بیٹھا ہے۔۔۔" ممانی نے کس کر اس کے بال پکڑے
ہوئے تھے اور پے در پے اس کے منہ پر تھپڑ مارتی ہوئی وہ چیخ چیخ کر بولتی بھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جا رہی تھیں--- پوری رات ڈر کی وجہ سے وہ نانا جان کے روم میں رکی رہی تھی--- پھر صبح فجر کے بعد نانا جان نے اسے پیکنگ کرنے اس کے روم میں بھیج دیا تھا--- پیکنگ سے فارغ ہوتے ہی وہ ناشتہ بنانے کی غرض سے کچن میں چلی آئی تھی جبکہ اسے اس کے روم میں بھیج کر نانا جان نجانے کہاں نکل گئے تھے---؟؟؟ ابھی وہ ناشتے کے لئے پراٹھوں کا آٹا ہی گوندھ رہی تھی جب ممانی اچانک کچن میں چلی آئی تھیں اور چیل کی طرح اس پر جھپٹ پڑی تھیں----

چھوڑیں ممانی مجھے--- چھوڑیں---- اور بدکردار میں نہیں آپ کا بیٹا ہے--- نا" صرف بدکردار بلکہ شرابی بھی ہے--- کیا کہہ رہی تھیں آپ کہ آپ نے اپنے بچوں کی میرے ماں باپ جیسی تربیت نہیں کی---؟؟؟ واقعی آپ اپنی اولاد کی میرے ماں باپ جیسی تربیت کر ہی نہیں سکتیں--- آپ جیسی حاسد ، لالچی اور بدزبان عورت کے بچے اس کمینے زین جیسے ہی ہوسکتے ہیں--- میرے مما پاپا نے میری تربیت آپ کے بچوں جیسی نہیں کی ہے-- اس لئے مجھے اپنی حدود بتانے کی بجائے اپنے بیٹے کو سمجھائیں کہ وہ ہر جگہ منہ نہ مارتا پھرے---" وہ زبردستی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے بال ممانی سے چھڑوا کر ان سے دور ہوگئی تھی جو قہر بھری نظروں سے اسے گھور رہی تھیں۔۔۔ آج سے پہلے وہ بس زبانی کلامی طور پر ہی اسے برا بھلا کہہ کر اپنی بھڑاس نکال لیا کرتی تھیں مگر یوں اس پر ہاتھ آج انھوں نے پہلی بار اٹھایا تھا۔۔۔ نجانے ان کے ساتھ کیا مسئلہ تھا۔۔۔؟؟؟ وہ کیوں جزا سے اس بری طرح خار کھاتی تھیں۔۔؟؟؟ تبھی سرفراز ابراھیم اور فاتح ابراھیم کچن سے جزا کی تیز آواز سن کر ادھر ہی چلے آئے تھے۔۔۔ سامنے ہی لال بھبھوکا چہرہ لئے جزا کچن کاؤنٹر سے لگی کھڑی تھی اور اسے غصے سے گھورتی نائلہ بیگم اس سے کچھ دور کھڑی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہو رہا ہے یہ سب۔۔۔؟؟؟؟ جزا یہ کس طرح بات کر رہی ہو تم اپنی ممانی" سے۔۔۔؟؟" فاتح ابراھیم جو پوری بات سے انجان تھے وہ حیرت سے جزا کو گھورتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

مجھ سے کیا پوچھ رہے ہیں ماموں جان۔۔۔؟؟؟ پوچھنا ہے تو اپنے بیٹے سے" پوچھیں۔۔۔ رات کو وہ ڈرنک کرکے آیا تھا اور پھر مجھ سے بدتمیزی۔۔۔۔ لیکن

URDU NOVEL BANK

ممانی الٹا اسے ملامت کرنے کی بجائے مجھے مار رہی ہیں۔۔۔ مجھے کبھی میرے مما پاپا نے انگلی تک نہیں لگائی اور آپ کی بیوی نے کس بری طرح مارا ہے مجھے دیکھیں۔۔۔۔ وہ بھی بنا کسی غلطی کے اور ساتھ ہی یہ اپنے بیٹے کا گناہ بھی میرے سر تھوپ رہی ہیں۔۔۔۔"آج پورے مہینے بھر بعد اس کے اندر کی وہی مضبوط اور نڈر جزا جاگ چکی تھی جو کبھی کسی سے نہیں دبتی تھی۔۔۔ اب بھی وہ ممانی کے بے جا تشدد سے بری طرح بپھر گئی تھی۔۔ ساتھ ہی فاتح ابراھیم کو ساری بات بھی بتاتی چلی گئی۔۔۔۔

جھوٹ بولتی ہے یہ۔۔۔ اپنی غلطی چھپانے کے لئے میرے بیٹے پر الزام لگا رہی ہے۔۔۔ زین نے مجھے رات کو ہی فون پر سب بتا دیا تھا تبھی میں سب چھوڑ چھاڑ کر گھر چلی آئی اگر وہ غلط ہوتا تو کبھی خود سے مجھے کال کرکے سب کچھ نا بتاتا۔۔۔۔" نائلہ بیگم نے دوبارہ چلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

چپ کرو بہو۔۔۔ چپ کرو۔۔۔۔ میری بچی پر الزام لگانا بند کر دو کیونکہ رات کو" جب یہ روتی ہوئی میرے روم کا دروازہ بجا رہی تھی تو میں نے اپنی آنکھوں سے جزا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے پیچھے آتے تمھارے بیٹے کو پلٹ کر بھاگتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔" اب کی بار سرفراز صاحب زوردار انداز میں گرجتے ہوئے بولے تھے ان کی بات سن کر نائلہ بیگم بری طرح سٹپٹا گئی تھیں کہ سالوں بعد سسر کو اس جاہ و جلال والے روپ میں دیکھا تھا جبکہ فاتح صاحب کو بھی حیرت کے زوردار جھٹکے لگ رہے تھے۔۔۔۔

بابا جان۔۔۔ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ اگر ایسی بات ہے تو آج میں" زین کو نہیں چھوڑونگا۔۔۔" فاتح ابراھیم بری طرح بھڑک اٹھے تھے۔۔۔ نائلہ بیگم نے حراساں ہوکر شوہر کو دیکھا تھا مگر اس سے پہلے کہ فاتح صاحب اوپر جاکر زین کو گھسیٹتے ہوئے نیچے لاتے سرفراز صاحب نے ان کا بازو پکڑ کر انھیں روک لیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رک جاؤ فاتح۔۔۔ زین نے جو کیا اس کا دکھ مجھے بھی ہے مگر صرف زین کو سزا" دینا ہی اس مسئلے کا حل نہیں ہے۔۔۔۔ زین نے آج ایک بار یہ گری ہوئی حرکت کی ہے ہو سکتا ہے سزا دینے کے بعد بھی وہ کل کو دوبارہ سے اپنی اصلیت پر اتر آئے اسی لئے میں کوئی رسک نہیں لے سکتا۔۔ میں نے فیصلہ کیا

URDU NOVEL BANK

ہے کہ اب جزا اس گھر میں نہیں رہ سکتی--- میں نے جزا کو "ابراھیم ولا" سے بھیجنا چاہتا ہوں--- اس گھر میں میری نواسی اور اس کی عزت محفوظ نہیں رہی ہے اور میں جزا کے ماں باپ کے بعد اس کے نانا اور اس کے سرپرست کی حیثیت سے اسے اس کے شوہر کے پاس بھیج رہا ہوں--- بہو تمھیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میری بچی اب تمھارے بیٹے کو یا تمھیں پریشان کرنے نہیں آئے گی--- جزا کا آج اس گھر میں آخری دن ہے---" سرفراز صاحب نے اچانک بیٹے بہو کے سر پر دھماکا کیا تھا----

اس کے شوہر کے پاس----؟؟؟ یعنی آپ جزا کو اس کے پاس بھیجنا چاہتے" ہیں جسے خود ولید نے بری طرح مسترد کر دیا تھا--- ایسا کبھی نہیں ہو سکتا-- آپ "جزا کو اس سے طلاق دلائیں--- میں اس کی شادی اپنے زین سے کر دونگا--- فاتح صاحب باپ کے فیصلے پر بری طرح بھڑک گئے تھے--- سرفراز صاحب نے غور سے بیٹے کو دیکھا اور ایک نظر نائلہ بیگم پر ڈالی تھی جو شوہر کو بری طرح گھور رہی تھیں---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کا اچھا برا سوچنے کے لئے میں ابھی زندہ ہوں فاتح--- میں تمھارا باپ ہوں"
تم میرے باپ بننے کی کوشش مت کرو اور رہی بات طلاق کی تو ہماری سات
پشتوں میں کبھی طلاق نہیں ہوئی اسی لئے اپنے جیتے جی میں اپنی بچی کے ماتھے
پر طلاق کا داغ لگنے نہیں دونگا--- جزا اپنے شوہر کے پاس ہی جائے گی یہ میرا
آخری فیصلہ ہے کیونکہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ میری بچی کے لئے میرا نواسہ
میرے پوتے سے ہر لحاظ سے بہتر اور موزو ہے--- چاہے وہ کردار کے حوالے ہو
یا اخلاق کے--- میری بیٹی لاکھ بری سہی مگر اس نے اپنی اولاد کی تربیت دینی
"خطوط پر کی ہے--- اس نے اپنے بیٹوں کو شرابی اور زانی نہیں بنایا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرفراز صاحب نے نائلہ بیگم کو دیکھتے ہوئے چوٹ کی تھی جو ان کے طنز پر بری
طرح بل کھا کر رہ گئی تھیں جبکہ یہ بات تو فاتح ابراھیم کو بھی بری طرح چبھی
تھی---

بابا جان تو کیا آپ اس قسم کو بھی بھول گئے جس سے آپ بندھے ہوئے"
تھے---؟؟ اپنی قسم توڑ کر آپ اس کے پاس جائیں گے---؟؟؟" فاتح ابراھیم

URDU NOVEL BANK

کی آواز میں غم و غصے کے ساتھ ماضی کی کربناک یادوں کی چبھن بھی صاف محسوس کی جاسکتی تھی۔۔۔۔

میں کچھ نہیں بھولا ہوں فاتح۔۔۔ اس قسم کو اور نہ گزرے ہوئے وقت" کو۔۔۔ مگر ہاں میں یہ بھی نہیں بھولا کہ وہ میرا نواسہ بھی ہے۔۔۔ جسے میں نے اس پر پڑے برے وقت میں بھی پلٹ کر نہیں دیکھا۔۔۔ کبھی اس کی کوئی مدد نہ کر سکا اور آج بھی میں اس کے آگے اپنی غرض کے لئے جھک رہا ہوں۔۔۔۔ جزا بیٹی ، جاؤ تم چینج کرکے اپنا سامان لے کر آؤ میں صدیقی صاحب سے بات کر چکا ہوں وہ اور ان کی بیٹی اسلام آباد جارہے ہیں۔۔۔ وہ تمھیں مری" چھوڑ دیں گے۔۔۔۔" سرفراز صاحب نے بیٹے کو بتانے کے ساتھ ساتھ" جزا کو بھی مخاطب کیا تھا اور جزا ایک نظر منہ بنا کر کھڑی ممانی پر ڈال کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حسب معمول تہجد کے مخصوص وقت پر اس کی آنکھ کھل گئی تھی جبکہ آج گھر آتے ہوئے اسے معمول سے زیادہ دیر ہو گئی تھی اور ابھی اسے سوئے ہوئے ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا۔۔ پانچوں فرض نمازوں کے ساتھ تہجد پڑھنے کی عادت اسے اپنے ڈیڈ سے وراثت میں ملی تھی اور اب تو یہ عادت اتنی پختہ ہوگئی تھی کہ روزانہ وہ اپنے مخصوص وقت پر جاگ جایا کرتا تھا۔۔ اب بھی بیڈ سے اٹھ کر وہ وضو کرنے باتھ روم میں چلا گیا تھا۔۔۔ پانچ منٹ بعد وضو کرکے باہر نکلا تھا۔۔ پھر نماز کی مخصوص جگہ پر جائے نماز بچھا کر وہ نماز کی نیت باندھ چکا تھا۔۔ اسے رات کی تنہائی میں اپنے روم میں اس جگہ نماز پڑھنا بہت پسند تھا۔۔ یہ اس کے بیڈ کی دائیں جانب والی دیوار میں قبلہ رو بنی ایک کھڑکی تھی جو لان میں کھلتی تھی۔۔ یہ کھڑکی فرش سے ایک فٹ اوپر سے شروع ہوکر چھت تک جا ملتی تھی اور گول شیپ میں باہر کی جانب اس طرح دیوار میں نصب تھی کہ اس کی گہرائی اور چوڑائی کے درمیان دو لوگ آرام سے کھڑے ہوکر نماز ادا کر سکتے تھے۔۔ اس کا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شیپ مسجد کے کسی محراب کی طرح تھا۔۔ کھڑکی کے دونوں پٹ کھولنے پر لان میں لگے پھولوں کی خوشبوں کے ساتھ ملی جلی معطر ہوائیں جب اندر روم میں آکر چہرے سے ٹکراتی تھیں تو جسم و جاں میں ایک پرسکون فرحت بخش سا احساس پھیل جاتا تھا۔۔ اسے اپنے گھر کا یہ پرسکون گوشہ اور یہاں عبادت کرنا اتنا پسند تھا کہ وہ کہیں بھی چلا جاتا مگر ایسا سکون و اطمینان اسے کسی بھی جگہ نہیں ملتا تھا۔۔ یہی وجہ تھی کہ اس نے سرکاری رہائش گاہ کو چھوڑ کر اپنے گھر میں رہنے کو ترجیح دی تھی۔۔ جب بھی اس کی پوسٹنگ مری کے باہر کی جاتی تھی تب وہ شہر سے آدھا گھنٹے کی دوری پر پہاڑوں کے دامن میں بنے "خواب نگر" اور اپنے اس کوزی سے بیڈروم کو بے تحاشہ مس کرتا تھا اسی لئے اس بار بھی اس نے چار مہینے پہلے اپنا ٹرانسفر دوبارہ سے یہاں کروا لیا تھا۔۔ ہر بار اس کی وجہ سے اس کے "بچوں" کو بھی خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔۔ وہ اس کے ہر ٹرانسفر کے ساتھ نقل مکانی پر مجبور ہوجاتے تھے کیونکہ وہ اپنے "بچوں" کے بنا نہیں رہ سکتا تھا۔۔ اور وہ پانچوں اپنے بھائی کے بنا نہیں رہ سکتے تھے۔۔ مگر اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چار مہینے پہلے وہ سب دوبارہ "خواب نگر" واپس آگئے تھے اور قوی امید تھی اس بار یہ قیام لمبی مدت کے لئے تھا۔۔

وہ نماز مکمل کر چکا تھا اور اب دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہوئے حسب عادت اس نے اپنی آنکھیں موند لی تھیں۔۔ تبھی بند آنکھوں کے پردے پر چھم سے دو کالی گہری جھیل سی شرارتی چمک والی آنکھیں ابھر آئی تھیں۔۔ اور ان بڑی بڑی شربتی آنکھوں والا وہ کیوٹ سا چہرہ بھی جس پر سجی معصومیت سے اسے والہانہ محبت تھی۔۔ وہ جب بھی اپنی بڑی بڑی آنکھیں جھپکا کر اس سے ان "تینوں خرگوشوں کی شکایت کرتی تو محشم کو ٹوٹ کر اس پر پیار آتا تھا۔۔ وہ بے ساختہ اسے گود میں بھر کر اس کے گال چومنے لگتا تھا۔۔ اب بھی اس "چھوٹی سی ڈول" کے سوا کئی اور دوسرے چہرے بھی اس کی آنکھوں کے سامنے گڈ مڈ ہونے لگے تھے جس کے اذیت کا شدید احساس اس کی رگ و پے میں سرائیت کر گیا تھا۔۔۔ اس کے لبوں سے پھڑپھڑاتے ہوئے الفاظ ادا ہونے لگے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے غفور الرحیم-- میرے مالک-- میرے اللہ-- میری عزت کے لئے اتنا کافی" ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تو میرا رب ہے-- تو ویسا ہی ہے جیسا میں چاہتا ہوں بس تو مجھے ویسا بنا دے جیسا تو چاہتا ہے-- یا اللہ میں ایک خاکی پتلا ہوں-- مجھے ظالموں کے قدموں میں گرنے سے بچا لے-- مجھے لوگوں کی حقیقت مت دکھا کہ اس سے فقط میرا دل جلتا ہے--- مجھے خاموشی سے میری لاعلمی میں شر پسندوں کے شر سے محفوظ فرما-- مجھ پر اتنا کرم کرنا کہ میں بے بسی کی انتہاء پر نہ پہنچوں-- یا اللہ مجھے ہر اس شخص سے دور رکھ جو میرے لئے دکھ کا باعث بنے-- میرے نصیب میں جو ذمہ داریاں لکھ دی گئی ہیں انھیں احسن طریقے سے پورا کرنے کی توفیق عطا فرما،میرے "بچوں" کو نیک مستقبل عطا فرما، انھیں ترقی و کامرانی کی راہ پر گامزن کر، دین و حق اور سچائی کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما، ہمیں اپنا قرب عطا فرما، بے شک تمام تر کامیابیوں کے راز تیرے قرب میں پوشیدہ ہیں-- " وہ ہنوز آنکھیں بند کئے سجدے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں گر گیا تھا۔۔ وہ جھیل سی گہری آنکھیں اب تک اس کی بند آنکھوں کے پیچھے مسکرا رہی تھیں۔۔ اور الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر اس کے لبوں سے ادا ہو رہے تھے۔۔

"یا اللہ تجھے تیری عزت و وقار کا واسطہ مجھے صبر عطا فرما اس ہجر و فراق کی حالت میں۔۔ عطا فرما دے مجھے میری محبت کا ساتھ کیونکہ تو خود سراپا محبت ہے اور اپنی تمام مخلوق سے محبت کرتا ہے۔۔ محبت کو پسند کرتا ہے اسی لئے ملا دے مجھے میری محبت سے۔۔ وہ محبت جسے تو نے میرے نصیب میں تب لکھ دیا تھا جب مجھے اس لفظ کا مفہوم بھی نہیں پتہ تھا۔۔ بے شک تیرا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔۔ تو نے میرے دل میں اس کے لئے سچے جذبے پیدا کئے تو اس میں یقیناً تیری کوئی حکمت شامل ہوگی۔۔ پس میرے حال پر رحم فرما میرے مالک۔۔ اسے میرے سامنے لے آ۔۔ اس مسلسل ہجر کو اب ختم کر دے اللہ اور مجھے اس کا ساتھ عطا فرما آمین ثم آمین۔۔" یہ وہ مخصوص دعا تھی جو وہ روز رات کے اس پہر اپنے رب سے کیا کرتا تھا۔۔۔ دعا کے یہ آخری الفاظ ادا کرتے ہوئے اس کی آنکھیں بے ساختہ نم ہو جاتی تھیں۔۔ اب بھی اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دعا مکمل کرنے کے بعد اپنے خوبرو سے نم چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے جائے نماز سمیٹی تھی۔۔ کالے کرتا شلوار میں سفید نورانی چہرہ یوں چمک رہا تھا جیسے کالی اندھیری رات میں چاند پوری آب و تاب سے جگمگا رہا ہو۔۔ وہ بچپن سے ہی اپنے سب بھائیوں میں بے حد وجیہہ و خوبرو تھا۔۔ بچپن میں بھی اس سے پہلی بار ملنے والے اسے دیکھ کر چونک چونک جایا کرتے تھے اور اس کی مما نظر لگنے کے ڈر سے اس پر آیت الکرسی پڑھ پڑھ کر پھونکتی تھیں۔۔ حالانکہ چھوٹے پانچوں بھائی بھی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھے مگر اس نے تو جیسے اپنے ماں باپ کا سارا حسن ہی چرا لیا تھا۔۔ اس کی گہری جھیل سی چاکلیٹ براؤن آنکھوں کی بناوٹ اگر اپنی ماں جیسی تھیں تو آنکھوں کی چاکلیٹی رنگت ، کھڑے نقوش ، گولڈن براؤن بال اور سفید بے داغ جلد اسے اپنے باپ سے ورثے میں ملی تھی۔۔ پھر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے اس کی خوبصورتی اور وجاہت میں مزید اضافہ ہوتا چلا گیا تھا۔۔ لمبے قد کاٹھ کے سوا مضبوط و توانا کسرتی جسم اور بھاری ٹھہری ہوئی مردانہ آواز کے ساتھ وہ بات نہیں کرتا تھا بلکہ سامنے والے پر سحر پھونکتا تھا۔۔ وہ اس قابل تھا کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لاکھوں دلوں کی دھڑکن بن سکے۔۔ پھر وقت سے پہلے پڑی ذمہ داریوں اور نامساعد حالات نے اسے ضرورت سے زیادہ سنجیدہ اور کم گو بنا دیا تھا اور یہ سنجیدگی و کم گوئی اس کی شخصیت کو مزید پر وقار بناتی تھی اسی لئے وہ اپنے باقی بھائیوں سے زیادہ ہینڈسم ، چارمنگ اور ڈیشنگ لگتا تھا۔۔

اب بھی اس عام سے گھریلو حلیے میں بھی اس کی پروقار پرسنالیٹی دیکھنے والوں کو بری طرح اپنے میں جکڑنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔ ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔ ہیپی برتھ ڈے ڈیئر بھائی ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔" وہ نماز سے فارغ ہوکر اپنی ایک ضروری فائل لے کر اپنی راکنگ چیئر پر بیٹھا ہی تھا کہ تبھی وہ پانچوں کورس میں گاتے ہوئے اندر چلے آئے تھے۔۔ محشف نے ہاتھ میں ایک بڑا سا کیک تھام رکھا تھا۔۔ محشم خوشگوار حیرت سے مسکراتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور ایک ایک کرکے ان سب کے گلے ملنے لگا تھا۔۔ جو نہایت محبت سے اسے برتھ ڈے وش کر رہے تھے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی آج آپ اتنی دیر سے آئے کہ آپ کا انتظار کرتے کرتے ہم سب سو ہی" گئے۔۔ وہ تو اللہ برکت دے اپنے محمود کی بھوک میں۔۔ آپ کو تو پتہ ہے کہ اسے نیند میں بار بار بھوک لگتی ہے۔۔ اب بھی یہ سوتے سوتے کھانے کے لئے ہی اٹھا تھا تبھی اس نے ٹائم دیکھ کر ہم سب کو بھی جگا دیا۔۔ ہمیں پتہ تھا کہ تہجد "کا وقت ہے تو آپ جاگے ہوئے ہونگے۔۔ اسی لئے وش کرنے چلے آئے۔۔

محمش اس کے گلے لگتا ہوا بولا۔۔

ارے یار کیا ضرورت تھی یہ سب کرنے کی۔۔؟؟ اب اچھا لگوں گا میں اس" عمر میں کیک کاٹتا ہوا۔۔؟؟" اس نے مسکراتے ہوئے ان سب کے خوشی سے چمکتے ہوئے چہروں کو دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ایسے تو نا بولیں ناں۔۔ کونسا آپ پر بڑھاپا آگیا ہے۔۔ آج ہی تو ستائیسویں" سال میں قدم رنجہ فرمایا ہے۔۔ تو اعتراض کرکے ہمارے دل اور خوشیوں پر چھریاں چلانے کے بجائے اس کیک پر چھری چلائیں۔۔ میں نے اور مخشف بھائی نے اتنی محنت سے بنایا ہے۔۔ آپ کی پسند کا ریڈ ویلویٹ کیک ودھ فروٹ

URDU NOVEL BANK

، ٹاپنگس ، لاٹس آف فروٹس--- اسٹرابیریز ، چیریز ، ایپل ، بنانا ، اورینجیز ، پائن ایپل گریپس اینڈ کیوی-- کھا کر بتائیں کیسا بنا ہے---؟؟؟" محمر نے جوش میں بھائی کو کیک پر رکھے فروٹس بھی گنوا دیئے تھے جبکہ محشم نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا کر محبت سے اس کی پیشانی کو چوما تھا--

بلکل کھاؤں گا-- میرے بچوں نے اتنی محنت سے بنایا ہے تو کیوں نہیں" کھاؤنگا-- دیکھنے میں تو کافی بی لگ رہا ہے-- کیوں محود کیا خیال ہے پھر--؟؟ کاٹ لیں کیک--؟؟" اس نے سدا کے میٹھے کے شوقین محود سے پوچھا تھا جو اب بھی للچائی ہوئی نظروں سے کیک کو دیکھ رہا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں نا بھائی-- کاٹے ناں مجھے تو بہت زور کی بھوک لگ رہی ہے---" محود" نے محشف کے ہاتھ سے کیک لے کر صوفے کے آگے پڑی شیشے کی چھوٹی سی ٹیبل پر رکھا تھا--

محشم مسکراتا ہوا ٹیبل کی طرف بڑھا تھا-- پھر سب بھائیوں کی تالیوں کے بیچ اس نے کیک کاٹا تھا اور ساتھ ہی ڈھیر سارا کیک محود کے منہ میں بھر دیا تھا--

URDU NOVEL BANK

بھائی اب آپ کا کل کا سارا دن ہمارے نام۔۔ کل ہم سب آؤٹنگ پر جائیں" گے۔۔ پھر آپ ہمیں ڈھیر ساری شاپنگ کروائیں گے اور ساتھ ہی کسی اچھے سے ہوٹل میں رات کا ڈنر بھی کروائیں گے۔۔۔" مہران نے فوراً کل کا پروگرام ترتیب دیا تھا۔۔

مگر بچے مجھے کل ایک بہت ضروری کام کے سلسلے میں جانا ہے۔۔" محشم نے" توجیہہ پیش کی تھی۔۔

نو ایکسکیوز بھائی۔۔ کل کا پورا دن آپ ہمارے نام کریں گے۔۔ تو کریں گے۔۔" تو کریں گے۔۔۔" محود نے کیک کاٹ کر منہ میں رکھتے ہوئے ضدی لہجے میں کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے ے ے ے ے۔۔۔ اوکے ے ے ے۔۔ ڈن ن ن ن۔۔ کل کا پورا دن" میرے بچوں کے نام۔۔ شاپنگ اور ڈنر کے ساتھ میرے بچوں کے لئے ایک ایک گفٹ بھی۔۔ اب خوش۔۔؟؟؟" محشم نے رضامندی دینے کے ساتھ ساتھ انھیں بونس" بھی دے ڈالا تھا جس پر وہ سب خوشی خوشی اٹھ کر اپنے اپنے رومز سے"

URDU NOVEL BANK

محشم کے لئے خریدے برتھ ڈے گفٹس اٹھا لائے تھے۔۔ پھر ایک کے بعد ایک محشم نے ان سب کے سامنے ہی ان کے دیئے گفٹس کھولتے ہوئے ہر چیز کی خوب دل کھول کر تعریف کی تھی۔۔ وہ پانچوں بھائی اس کی تعریف سن کر بچوں کی طرح خوش ہو رہے تھے جبکہ اپنے "بچوں" کو خوش دیکھ کر محشم کا سیروں خون بڑھ رہا تھا۔۔ اب وہ پانچوں ایک دوسرے سے کل کے پروگرام کی ڈیٹیل ڈسکس کر رہے تھے۔۔

یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تونے مجھے یہ خوشیاں دیکھنے کی توفیق عطا کی۔۔" میرے بچے ، ان کی خوشیاں اور میرے "خواب نگر" کا پرسکون ماحول۔۔ کتنا خوبصورت ہے یہ سب۔۔ اللہ میرے گھر کا سکون و چین اسی طرح قائم و دائم رکھنا آمین۔۔ " وہ دل ہی دل اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے آخر میں بے ساختہ اپنے رب سے "خواب نگر" کی خوشیوں کے لئے دعاگو تھا۔۔ مگر اس بات سے بلکل انجان تھا کہ کل سے اس کے گھر اور اس کی زندگی سے یہ سکون ہمیشہ کے لئے رخصت ہونے والا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی کلاسیس شروع ہوئے یہ تیسرا دن تھا۔۔ ان تین دنوں میں وہ متعدد بار اسے اپنے ڈپارٹمنٹ میں نظر آیا تھا۔۔۔ ہر بار اس پر نظر پڑتے ہی زارا جیسے ہپناٹائز ہو جاتی تھی۔۔ کیا عجیب سا سحر تھا اس بے پناہ خوبصورت شخص میں کہ زارا یک ٹک اسے دیکھتی رہ جاتی تھی۔۔ ایسے میں خود کو گھورتی زارا پر جب رائن کی نظر پڑتی تھی تو ایک دھیمی سی شرارتی مسکراہٹ اس کے لبوں کا احاطہ کر لیتی تھی اور وہ اسے دیکھتے ہی دور سے ہاتھ ہلا دیتا تھا جبکہ زارا اپنی چوری پکڑے جانے پر سٹپٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگتی تھی۔۔ مگر پھر بھی وہ اپنی آنکھوں پر بند باندھ پاتی تھی نہ ہی اپنے دل پر۔۔ پتہ نہیں وہ اس شخص کے سامنے اتنی بے بس کیوں ہو جاتی تھی۔۔؟؟ پھر اس کے دوبارہ دیکھنے پر وہ جیسے محظوظ ہوتے ہوئے پھر سے مسکراتا ہوا اس کے پاس چلا آتا اور پھر اسے "رائن کے شہر" کے قصے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سنانے لگتا تھا۔۔ اس کی باتیں اتنی بے ضرر اور معصوم ہوتی تھیں کہ وہ ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتے ہوئے بس اسے سنتی جاتی تھی۔۔

آج بھی اپنی کلاس سے باہر آتے ہی وہ کینٹین کی طرف جا رہی تھی جب ایک بار پھر وہ اسے نظر آیا تھا۔۔ اس کا خوبصورت سفید چہرہ اس وقت پسینے سے تربتر ہو کر سرخ انگارہ ہو رہا تھا۔۔ تیزی سے بال کے پیچھے بھاگتے ہوئے وہ بڑی مہارت سے کھیلتا ایک کے بعد ایک گول کئے جا رہا تھا۔۔ زارا گراؤنڈ کے باہر کھڑے ہوکر اس بے حد ہینڈسم سے شخص کو ٹکٹکی باندھے ہوئے خاموشی سے دیکھنے لگی تھی کہ تبھی اس کے بلکل پاس دو خوبصورت سی لڑکیاں آکر کھڑی ہوئیں مگر وہ رائن کو دیکھنے میں اس بری طرح منہمک تھی کہ اسے ان لڑکیوں کا آنا محسوس ہی نہیں ہوا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

رائن کو دیکھ رہی ہو۔۔؟؟؟" ان دونوں میں سے ایک لڑکی سرد سی آواز میں بولی" تھی۔۔ زارا نے چونک کر اس لڑکی کا چہرہ دیکھا تھا اور وہ بری طرح ٹھٹھک گئی تھی وہ لڑکی بلکل رائن کے جیسی دکھتی تھی۔۔ زارا کی آنکھوں سے چھلکتی حیرت کو

URDU NOVEL BANK

شاید وہ لڑکی بھی بھانپ گئی تھی۔۔ تبھی ہلکی سی طنزیہ مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کیا تھا۔۔

میں "کیٹرین اینڈرسن" ہوں ، رائن میرا بھائی ہے اور یہ "ایرینا اینڈرسن" ہماری تیسری بہن۔۔ ہم بہت دیر سے تمھیں یہاں کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔۔ سوچا تمھیں سمجھانے کا فریضہ انجام دے دیں۔۔ تم رائن کے سحر میں گرفتار مت ہو ، اس کے پیچھے مت بھاگو ، وہ تمھارے ہاتھ آنے والا نہیں ہے۔۔۔ وہ آزاد فضاؤں میں اڑنے والا پنچھی ہے۔۔ تم جیسی بہت سی تتلیاں اس کو پانے کی تمنا لئے اس کے آس پاس گھومتی پھرتی ہیں۔۔ مگر وہ ڈال ڈال منڈلانے والا وہ بھنورا ہے جو کبھی کسی ایک کا نہیں ہو سکتا۔۔ اس لئے بہتر ہوگا بھول جاؤ اسے۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ویسے بھی وہ آج کل اپنی نئی گرل فرینڈ کے ساتھ "لیو ان" میں رہ رہا ہے۔۔ شاید تمھیں بھی ایسا پلے بوائے قسم کا لڑکا سوٹ نہ کرے۔۔ اب تم سوچ رہی ہوگی کہ میں تمھیں اپنے ہی بھائی کے خلاف کیوں بتا رہی ہوں تو اس کا جواب یہ ہے کہ تم ہمارے ملک کی نہیں ہو "ایشیائی" ہو۔۔ رائن جو کچھ کر رہا ہے وہ ہمارے

URDU NOVEL BANK

کلچر کا حصہ ہے مگر تمھارے کلچر میں رائن جیسے لڑکے فٹ نہیں ہوتے۔۔ جس کا کام صرف لڑکیوں کے جسم سے کھیلنا اور انھیں استعمال کر کے پھینک دینا ہے۔۔ تم شکل سے بھی مجھے عام لڑکیوں جیسی نہیں لگتی اس لئے سمجھانا میرا فرض تھا آگے تمھاری مرضی۔۔" کیٹرین بہت سارا پگھلا ہوا سیسہ اس کے کانوں میں انڈیل کر اپنی بہن کا ہاتھ تھامے چل دی تھی جبکہ زارا کی آنکھیں درد کی زیادتی سے بھر آئی تھیں۔۔ وہ اذیت کی انتہا کو پہنچتے ہوئے اپنی زخمی ہوتی سماعتوں کے ساتھ وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

وہ نانا جان کے دوست اور ان کی بیٹی کے ساتھ بخیریت مری پہنچ گئی تھی۔۔ نانا جان کا اپنے نواسے سے رابطہ نہیں ہو سکا تھا ایک تو پہاڑوں پر سگنلز کا مسئلہ بھی بہت رہتا تھا دوسرے شاید محشم نے اپنا نمبر بھی بدل دیا تھا کیونکہ متعدد بار

URDU NOVEL BANK

ٹرائے کرنے پر بھی اس کا نمبر اب تک بند آ رہا تھا۔۔ وہ اللہ کا نام لے کر ابراھیم ولا" سے نکل تو آئی تھی مگر دل ہی دل میں طرح پریشان بھی تھی کہ" اچانک اسے سامنے دیکھ کر نجانے محشم کا کیا ری ایکشن ہوگا۔۔؟؟ لیکن دل میں کہیں نا کہیں یہ اطمینان بھی موجود تھا کہ محشم اس کا شوہر تھا۔۔ وہ کتنا بھی اس سے ناراض ہو مگر یہ نہیں بھول سکتا تھا کہ جزا اس کی بیوی تھی اور کم سے کم اپنے شوہر کے گھر میں وہ عزت کے ساتھ رہ تو سکتی تھی۔۔ بس اسی لئے اس نے اپنی "عزت" کی خاطر زیادہ کچھ نہ سوچتے ہوئے فوراً رخت سفر باندھ لیا تھا۔۔ نانا جان نے جزا کو اپنے پاس پڑا ایک ایکسٹرا چھوٹا سا "کی پیڈ" فون بھی دے دیا تھا۔۔ کہ اس سے راستے میں جزا کو ان سے بات کرنے میں سہولت رہتی۔۔ جزا کا اپنا مہنگا ایپل کا فون تو "ابراھیم ولا" آتے ہی غائب ہوگیا تھا۔۔ بعد میں نانا جان نے اسے ایک دوسرا نیا فون خرید کر دے دیا تھا مگر وہ بھی اچانک پہلے والے فون کی طرح غائب ہوگیا تھا۔۔ پھر ایک دن صفائی والی نے چپکے سے اسے بتایا تھا کہ اس کے فون ممانی غائب کر رہی ہیں۔۔ اس نے خود انھیں اپنی آنکھوں سے اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے کمرے سے فون لے کر آتے دیکھا تھا۔۔ نوکرانی کی بات سن کر جزا خاموش ہوگئی تھی اور اس نے کسی سے بھی اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا۔۔ مگر اس کے بعد اس نے نانا جان کو منع کر دیا تھا کہ اب اسے کوئی فون لا کر نہ دیں کہ اسے فون کی ایسی کوئی خاص ضرورت ہی نہیں تھی اسی لئے اب راستے کے لئے وہ نانا جان کا پرانا فون لے آئی تھی جو فی الحال کے لئے اس کے کافی کام آرہا تھا کیونکہ نانا جان کو اسمارٹ فون استعمال کرنا نہیں آتا تھا۔۔۔ وہ اب بھی ایسے کی پیڈ فون استعمال کرتے تھے۔۔

جزا نانا جان سے بات کرنے کے ساتھ ساتھ کتنی بار محشم کا نمبر ٹرائے کر چکی تھی۔۔ مگر نمبر ہنوز بند تھا۔۔ اور بلا آخر وہ "خواب نگر" آ پہنچی تھی۔۔ صدیقی انکل اسے مین گیٹ کے باہر اتار کر خود جلدی سے روانہ ہوگئے تھے کہ اچانک موسم کے تیور اچانک بدل گئے تھے۔۔ بادل گھر گھر کر آنے لگے تھے اور پہاڑوں کی بارش میں ایک بار اگر وہ پھنس جاتے تو پھر نکلنا محال ہو جاتا تبھی اس نے بھی ان سے رکنے کے لئے زیادہ اصرار نہیں کیا تھا۔۔ ان کے جاتے ہی ایک گہری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سانس بھرتی خود کو آنے والے حالات کے لئے تیار کرنے لگی تھی۔۔ تبھی اس "کی نظر باہری گیٹ کے ساتھ لگے بڑے سے ماربل کے پتھر پر کنندہ "خواب نگر کے الفاظوں پر پڑی تھی جس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کی آنکھیں نجانے کیوں نم ہوگئی تھیں۔۔ پھر اپنا بیگ گھسیٹتی ہوئی وہ لکڑی کا جالی والا مین گیٹ کھول کر چھوٹا سا لان پار کرتی اندرونی گیٹ تک چلی آئی تھی۔۔ یہ کاٹیج نما گھر زمین سے قدرے اونچائی پر بنا ہوا تھا۔۔ اندرونی دروازے تک پہنچنے کے لئے زمیں سے دروازے تک لکڑی کی سیڑھیاں بنائی گئی تھیں۔۔ سیڑھیاں چڑھ کر ابھی اس نے گیٹ کے باہر لگی بیل پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ اس کی نظر گیٹ پر جھولتے تالے پر گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا اللہ یہاں تو تالا لگا ہے۔۔ اب کیا کروں۔۔؟؟؟" وہ بری طرح پریشان ہوتی" ہوئی ایک بار پھر نانا جان کا نمبر ملانے لگی تھی اور کال ملتے ہی بری طرح گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

نانا جان۔۔ گھر پر تو تالا لگا ہے۔۔ اب میں کیا کروں۔۔؟؟؟ یہاں بہت سردی ہو رہی ہے۔۔ صدیقی انکل بھی مجھے گیٹ کے باہر چھوڑ کر جا چکے ہیں۔۔ بارش ہونے والی ہے۔۔ اس وقت میں کہاں جاؤنگی۔۔؟؟" وہ تیزی سے بڑھتے اندھیرے کو دیکھ کر روہانسے لہجے میں بولی تھی۔۔

جزا۔۔ جزا میرے بچے پریشان مت ہو۔۔ محشم کے سینیئر آفیسر احسان الحق سے میری بات ہوئی ہے۔۔ آج کل محشم کی پوسٹنگ مری میں ہی ہے۔۔ وہ باہر گیا ہوگا کہیں۔۔ تم گھبراؤ مت۔۔۔" اس کی بات سن کر سرفراز صاحب بھی بری طرح پریشان ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نانا جان ، اندھیرا ہونے والا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔" وہ دوبارہ سے چاروں طرف دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔

کچھ دیر انتظار کرو بیٹا۔۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ وہ آ جائے گا اگر وہ مری میں ہی پوسٹیڈ ہے تو "خواب نگر" کے علاوہ کہیں اور رہنے کو ترجیح نہیں دے گا۔۔" سرفراز ابراھیم اسے تسلی دیتے ہوئے بولے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے نانا جان میں انتظار کرتی ہوں۔۔ جیسے ہی وہ آئیں گے۔۔ میں آپ کو" کال کر دونگی۔۔" جزا نے کہتے ہوئے کال ڈس کنیکٹ کر دی تھی اور خود اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے ایک طرف بیٹھ گئی تھی۔۔ مگر کافی دیر بعد بھی محشم کی آمد کے کوئی آثار نہ دیکھ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔ اندھیرا چاروں طرف پھیل چکا تھا۔۔ وہ لاہور سے صبح نو بجے نکلی تھی اور یہاں شام پانچ بجے پہنچ چکی تھی مگر اب چھ بجنے والے تھے لیکن محشم ہنوز لاپتہ تھا۔۔ وہ ٹہلتی ہوئی لان میں چلی آئی تھی۔۔ تبھی ہلکی ہلکی پھوار گرنی شروع ہوگئی تھی۔۔ وہ بھاگتی ہوئی دوبارہ لکڑی کی سیڑھیاں طے کرتی مین گیٹ کے آگے آکر بیٹھ گئی تھی۔۔ اور لکڑی کے بنے فرش پر انگلیاں پھیرتے ہوئے اس نے مین ڈور کے آگے پڑے ڈور میٹ کو دیکھا۔۔ پر سوچ نظروں سے میٹ کو دیکھتے ہوئے اس نے ڈور میٹ کو الٹا تھا اور یہ دیکھ کر اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھیں کہ میٹ کے نیچے ہی ایک چابی پڑی تھی۔۔ جزا نے جلدی سے چابی اٹھا کر گیٹ سے لٹکتے تالے میں لگائی تھی اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلک" کی آواز کے ساتھ تالا بہ آسانی سے کھل گیا تھا۔۔ تالا کھلتے ہی وہ خوشی"
سے اچھل پڑی تھی۔۔ پھر اپنا بیگ گھسیٹتی اندر چلی آئی تھی۔۔

چابی ڈور میٹ کے نیچے رکھ گئے۔۔ پاگل ہیں کیا۔۔؟؟؟" وہ فکرمندی سے"
بڑبڑاتی ہوئی اپنا بیگ گھر کے اندر چھوڑ کر دوبارہ باہر بھاگی تھی اور گھوم کر اس
کاٹیج ٹائپ گھر کے پچھلے حصے کی طرف آگئی تھی یہاں ایک چھوٹا سا صحن نما احاطہ
بنا ہوا تھا۔۔ گھر کی کچھ کھڑکیاں بھی اس طرف بنی ہوئی تھیں۔۔ وہ دھیرے
دھیرے چلتی ایک کھڑکی کی طرف چلی آئی تھی اور ہاتھ سے کھڑکی کو کھولنے لگی
تھی مگر یہ دیکھ کر دوبارہ حیران رہ گئی تھی کہ کھڑکی آسانی سے کھل گئی تھی یعنی
کھڑکی کو بھی اندر سے لاک نہیں کیا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا تو یہ لوگ ضرورت سے زیادہ لاپرواہ ہیں یا انتہا سے زیادہ بے وقوف جو اپنا گھر"
یونہی کھلا چھوڑ گئے ہیں۔۔ یا شاید اس زعم میں ہیں کہ پولیس والے کے گھر
میں چوری نہیں ہو سکتی۔۔ پاگل کہیں کے۔۔" جزا بڑبڑاتی ہوئی کھڑکی کے راستے
اندر کود گئی تھی اور اس جگہ کا جائزہ لینے لگی تھی۔۔ وہ ایک چھوٹا مگر خوبصورت سا

URDU NOVEL BANK

کچن تھا۔۔ جس کی کھڑکی گھر کے پچھلے احاطے میں کھلتی تھی۔۔ ابھی گھوم کر چاروں طرف دیکھ ہی رہی تھی کہ اس کی نظر سلیب کے پاس پڑے ایک مردانہ پرس پر پڑی تھی جزا نے وہ پرس اٹھا کر دیکھا تھا اندر اچھی خاصی رقم بھی موجود تھی۔۔

افففففف۔۔ میرے بے خبر میاں اور لاپرواہ دیور۔۔۔ چوروں کو للچا کر گھر پر" ڈاکہ پڑوانے کا پورا انتظام کر گئے ہیں۔۔ کچن میں پرس کون رکھتا ہے۔۔؟؟؟ بے ڈھنگے لوگ۔۔ بٹ ڈونٹ وری اب آپ سب کا دھیان رکھنے میں آگئی ہوں ناں۔۔ لائن سے سب کو سیدھا کر دونگی۔۔" وہ کچن سے باہر نکلتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔ چھوٹا سا کوریڈور پار کرتے ہوئے وہ ان چار کمروں تک چلی آئی تھی جن کے گیٹ ایک کے بعد ایک برابر سے بنے ہوئے تھے۔۔ کچن کے برابر میں بھی ایک دروازہ بنا تھا مگر وہ اسے چھوڑ کر سامنے کوریڈور طرف بڑھ گئی تھی۔۔ وہ مردانہ پرس اب اس کے ہاتھ میں تھا۔۔ پھر وہ بائیں ہاتھ پر بنے بڑے سے روم کا گیٹ کھول کر اندر داخل ہوگئی تھی اور چاروں طرف گھوم کر روم کا جائزہ لینے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگی تھی۔۔ پورے روم میں وال ٹو وال بے حد خوبصورت نرم و گداز بلی کے روئیں جیسا ملائم مہرون اور اسکن براؤن قالین بچھا ہوا تھا۔۔۔ بائیں طرف بیچ والی دیوار کے ساتھ نفیس سا صوفہ پڑا ہوا تھا جس کے آگے ایک درمیانے سائز کی شیشے کی ٹیبل رکھی تھی۔۔ صوفے کے بلکل سامنے والی دیوار پر بڑی سی ایل ای ڈی اسکرین لگی ہوئی تھی۔۔ اور صوفے کے بائیں طرف والی دیوار کے ساتھ پڑے بڑے میچنگ فلور کشنز رکھے تھے۔۔ جس دروازے میں وہ کھڑی تھی اسی دروازے کی دیوار میں ایک بڑا سا آتش دان بھی بنا ہوا تھا۔۔ آتش دان کے اوپر بے حد خوبصورت سی ایک پینٹنگ لگی تھی۔۔ جس میں پہاڑوں پر گرتی برف کو بہت مہارت اور نفاست سے پینٹ کیا گیا تھا۔۔ آتش دان سے والی دیوار کے کونے میں دوسری درمیانی دیوار کے ساتھ لکڑی کی ایک ترچھی سی لمبی اور پتلی کپ بورڈ بنی ہوئی تھی جس کی لمبائی اوپری چھت سے زمین تک تھی۔۔۔ کپ بورڈ کے اوپری تین چار خانوں میں نفاست سے کتابیں سجی تھیں اور درمیانی قدرے نیچے خانے میں ایک لیپ ٹاپ رکھا تھا۔۔ لیپ ٹاپ سے نچلے خانے میں ایک لیٹیسٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسکرین والا کمپیوٹر بھی رکھا تھا۔۔ کمپیوٹر کے ساتھ ہی وائی فائی کا راؤٹر بھی الماری میں فکس تھا۔۔ کمپیوٹر کے نیچے والے خانوں میں کپ بورڈ میں دو پٹ والے گیٹ لگے ہوئے تھے۔۔ یقیناً اس میں بھی گھر کے مکینوں کا سامان موجود تھا۔۔۔ ساتھ ہی بیٹھنے کے لئے ایک آرام دہ کرسی بھی رکھی تھی۔۔

وہ ساری چیزوں کا جائزہ لیتی یہ اندازہ لگا رہی تھی کہ یہ بڑا سا کمرہ آخر تھا کیا۔۔؟؟ ڈرائنگ روم ، ٹی وی لاؤنج ، ڈائننگ روم یا اسٹڈی روم۔۔

انٹرسٹنگ۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے اس روم سے نکل کر اسی روم کے ساتھ" بنے باقی کے تین دروازوں کو دیکھنے لگی تھی۔۔ اور پھر اس بڑے سے روم کے کوریڈور میں کھلنے والے دروازے میں دوبارہ داخل ہوئی تھی۔۔ اب اس کے بائیں ہاتھ پر ایک دروازہ تھا۔۔ جزا نے دروازہ کھول کر دیکھا۔۔ یہ دوسرا روم تھا جو باہری ہال اے قدرے چھوٹا تھا۔۔ دروازے کے سامنے ہی ایک دوسرے سے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر دو بیڈ پڑے تھے اور دونوں بیڈز کی اوپری دیواروں پر ایک دوسرے سے ملتے جلتے دو انگریز لڑکوں کی بڑی بڑی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔۔ جو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنے حسین تھے کہ ایک منٹ کے لئے جزا انھیں دیکھتی رہ گئی تھی۔۔ یہ انگریز یقیناً محشم سے چھوٹے دونوں بھائی تھے جن کا ذکر اکثر نانا جان کرتے تھے۔۔ کیا نام تھا ان کا۔۔؟؟ ہاں۔۔ محمش اور محشف۔۔۔ یعنی یہ روم ان دونوں کا تھا۔۔ وہ سوچتی ہوئی ان کے روم سے باہر نکل کر ان کے برابر والے روم میں چلی آئی تھی۔۔ یہاں بھی دروازے کے بلکل سامنے ایک ساتھ قدرے فاصلے پر تین بیڈ پڑے ہوئے تھے۔۔ جنھیں دیکھ کر وہ ہولے سے مسکرا دی تھی۔۔ یہ روم یقیناً ان تینوں "بدمعاشوں" کا تھا۔۔ جن کی پکس اس نے مما کے پاس دیکھی تھیں۔۔ مما بتاتی تھی کہ وہ تینوں ایک جیسی صورتوں والے اس کے کزنز دیور اسی کے ہم عمر تھے۔۔ وہ جزا سے بس دو مہینے بڑے تھے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

triplets

تھے۔۔ یعنی تینوں بے صبرے ایک ساتھ ہی اس دنیا میں آدھمکے تھے۔۔ تینوں بلا کے شرارتی اور ایک سے بڑھ کر ایک حسین تھے۔۔ مما بتاتی تھیں وہ جزا کو بچپن میں اکثر اسے پریشان کرتے تھے۔۔ کبھی اس کی چیزیں چھین کر کھا جاتے

URDU NOVEL BANK

تھے یا کھیل کے دوران اس کی پونیاں کھینچ کر بھاگ جاتے تھے۔۔ کبھی اسے دھکے دے دیتے تھے۔۔ ایسے میں محشم ہی تھا جو روتی ہوئی جزا کو گود میں لے کر پیار کرتا اور ان تینوں گلابی خرگوشنوں کو محشف اور محمش کے ذریعے ڈھونڈ نکالتا تھا۔۔ محشف اور محمش انھیں بلی کے بچے کی طرح پیروں سے پکڑ کر الٹا لٹکاتے ہوئے بھائی کے سامنے لے آتے تھے۔۔ پھر جزا کے سامنے ہی محشم ان تینوں کے کان پکڑ کر کھڑا کروا دیتا اور انھیں کان پکڑ کر روتے بسورتے دیکھ کر جزا "خوشی سے کھلکھلا کر تالیاں بجانے لگتی تھی ساتھ ہی اپنے پیارے "محشم بھائی کے گلے کا ہار بن جاتی تھی۔۔ جس پر وہ تینوں مزید جلتے کلستے گلا پھاڑ کر رونے لگتے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بار پھر مما کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی اور وہ ہولے سے مسکرا دی تھی۔۔ پھر ان تینوں کے روم سے باہر نکلتے ہوئے وہ اس کے آگے والے روم میں دھڑکتے دل کے ساتھ داخل ہوئی تھی کیونکہ یقیناً یہ روم اسی دشمن جاں کا تھا جس کا دھندلا سا عکس جزا کے ذہین میں محفوظ تھا۔۔ چودہ سال اس بعد آج

URDU NOVEL BANK

وہ اس شخص کے روبرو ہونے والی تھی۔۔ وہ دروازہ کھول کر جیسے ہی اندر داخل ہوئی اس کی پہلی نظر بیڈ کے اوپر لگی اس کی انلارج فوٹو پر پڑی تھی اور اس کا دل بری طرح سینے کی دیواروں میں پھڑپھڑا کر رہ گیا تھا۔۔

فوٹو میں موجود وہ یونانی دیوتاؤں جیسا حسین شخص براؤن پینٹ پر وائٹ پولو

ٹی شرٹ میں کالے گھوڑے پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ ہاتھ میں پولو اسٹک تھامے وہ گھوڑے پر قدرے ترچھا ہوکر شارٹ لے رہا تھا۔۔ سر پر گولڈن براؤن پی کیپ اور آنکھوں پر لگے بلیک بڑے سے گوگلز اسے اتنا خوبصورت بنا رہے تھے کہ جزا کتنے ہی لمحے ساکت و جامد سی قدرت کے اس حسین شاہکار کو دیکھتی رہ گئی تھی اور دل سے اس بات کی قائل ہوگئی تھی محشم ابراھیم خوبصورتی و وجاہت کا دوسرا نام تھا۔۔ اس نے اپنی زندگی میں اتنا حسین مرد نہیں دیکھا تھا اور اس حسین مرد کو بن مانگے ہی اللہ نے اس کا مقدر بنا دیا تھا۔۔

Vist for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نجانے کب تک ہوش و خرد سے بیگانی ہوئی وہ یونہی اس کی فوٹو کو دیکھتی رہتی کہ اس کی جینز کی پاکٹ میں رکھا فون اچانک بج اٹھا تھا۔۔۔ اس نے ہڑبڑا کر ہوش میں آتے ہوئے جلدی سے پاکٹ سے فون نکال کر دیکھا نانا جان کی کال تھی۔۔

جی نانا جان ہاں میں گھر کے اندر آگئی ہوں۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیرے سے بولی۔۔

اووو یعنی وہ لوگ آگئے ہیں۔۔؟؟" سرفراز صاحب نے ایک پرسکون سانس لی تھی۔۔

نہیں نانا جان وہ نہیں آئے۔۔ آپ کے لاپرواہ نواسے ڈور میٹ کے نیچے چابی چھوڑ کر سیر سپاٹوں پر نکلے ہوئے ہیں اب تک۔۔۔"

اس نے انھیں بتایا تھا جس پر وہ ایک بار پھر فکرمند ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آتے ہونگے جزا۔۔ اور یہ کیا بے وقوفی ہے۔ اتنی لاپرواہی کون کرتا ہے۔۔؟؟ چلو" خیر ایک طرح سے اچھا ہی ہوا کم سے کم تم اندر تو چلی آئیں۔۔" سرفراز صاحب بولے تھے۔۔

جی جی یہ تو اچھا ہی ہوا مگر میری آسانی کے لئے آپ کے نواسے گھر کی کھڑکیاں" بھی کھلی چھوڑ گئے تھے۔۔" وہ زور سے کھلکھلاتے ہوئے بولی نظریں ایک بار پھر اس فوٹو پر پڑ چکی تھیں۔۔

افففف لاپرواہ بچے۔۔ چلو کوئی نہیں۔۔ مگر ان کے آنے تک تم گیٹ اور کھڑکی" وغیرہ اچھے سے لاک کر لو بیٹا۔۔" سرفراز صاحب نے اسے ہدایت دی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی نانا جان وہ تو میں کر لونگی مگر آپ میری ایک بات دھیان سے سنیں۔۔ آپ" میرے حالات یا مما پاپا کے بارے میں ابھی محشم کو کچھ نہیں بتائیں گے کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ وہ مجھ پر رحم کھا کر مجھے اپنے گھر میں رکھیں یا مما پاپا کے بارے میں سن کر مجبوراً پاپا کی زیادتیوں کو بھلائیں۔۔ میں یہاں رہ کر نارملی ان کا دل پاپا کی طرف سے صاف کرنے کی کوشش کرونگی۔۔ اسی لئے آپ ان کو یہی

URDU NOVEL BANK

تاثر دیں کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔۔ میں بھی تب تک انھیں کچھ نہیں بتاؤنگی۔۔۔" جزا کی بے تکی بات پر سرفراز صاحب حیران ہو گئے تھے۔۔

"مگر کیوں جزا۔۔؟؟؟ یہ کیا بچکانہ حرکت ہے۔۔ اگر میں اسے سب کچھ سچ سچ نہیں بتاؤں گا تو وہ تمھیں ایک سیکنڈ میں اپنے گھر سے نکال باہر کرے گا۔۔" وہ جھنجھلاتے ہوئے بولے۔۔

"دیٹس دا پوائنٹ نانا جان۔۔ یہی بات تو میں آپ کو سمجھانا چاہتی ہوں۔۔ سب کچھ جان کر وہ مجھے ترس کھا کر اپنے ساتھ رکھیں گے یعنی مجبوری کی حالت میں اور یہی میں نہیں چاہتی۔۔ پلیززز نانا جان مان جائیں ناں میری خاطر۔۔ دیکھیں میں نے آپ کی بات مانی ہے ناں،۔۔؟؟ نا چاہتے ہوئے بھی میں یہاں آگئی ہوں۔۔ تو اب آپ بھی میری بات مانیں۔۔ جب تک محشم کم سے کم مجھ سے اپنی ساری ناراضگی ختم نہیں کرتے تب تک آپ ان کو کچھ نہیں بتائیں گے۔۔ آپ کو میری قسم نانا جان پلیززز۔۔" اس نے سرفراز صاحب کو اپنی قسم دے کر بے بس کر دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حد ہوگئی جزا۔۔ قسم کی کیا ضرورت تھی۔۔ آگے ہی میں ایک قسم کی زنجیر میں" جکڑا ہوا ہوں۔۔ خیر نہیں بتاؤں گا کچھ کر لو تم اپنی مرضی مگر ہاں محشم سے بات ضرور کرونگا۔۔ وہ جیسے ہی آئے میری بات کروانا اس سے۔۔" سرفراز صاحب نے اس کی بات مان لی تھی جس پر وہ بے اختیار خوش ہوگئی تھی۔۔ "تھینک یو نانا جان۔۔ آپ بہت اچھے ہیں اور ان کے آتے ہی میں آپ کو کال کرکے ان سے بات کروا دونگی۔۔ ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔" کال ڈسکنیکٹ کرتے ہوئے وہ دوبارہ سے ایک نظر اس شہزادے کی فوٹو پر ڈالتے ہوئے گھوم پھر کر باقی کا روم دیکھنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ روم باقی دو رومز کی بہ نسبت تھوڑا چھوٹا تھا۔۔ مگر بے حد خوبصورت کوزی سا تھا۔۔ پورے روم میں لائٹ براؤن نرم و مخملی سا قالین بچھا ہوا تھا دروازے کے دائیں طرف والی دیوار کے بیچ و بیچ ایک خوبصورت سا ڈبل بیڈ پڑا ہوا تھا۔۔ جس پر لائٹ براؤن ویلویٹ کا نرم و گداز بیڈ کور بچھا ہوا تھا اور ساتھ ہی ویلویٹ کا لائٹ براؤن موٹا سا لحاف نما بلینکٹ طے ہوا پیروں کی سائیڈ پڑا ہوا تھا۔۔ بیڈ کے دائیں

URDU NOVEL BANK

طرف ایک لمبی سی کھڑکی تھی جو باہر لان کی طرف کھلتی تھی۔۔ کھڑکی کے آگے پڑے براؤن و مہرون خوبصورت سے پردے سرکا کر جزا نے لان کا نظارہ بھی کر لیا تھا۔۔ کھڑکی کے ذرا سی آگے بچی جگہ پر ایک لمبا اسٹائلش باڈی والا روم ہیٹر بھی موجود تھا۔۔ بیڈ کے بائیں طرف والی دیوار میں وارڈروب نصب تھی۔۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک اور دروازہ تھا جسے اس نے کھول کر دیکھا تھا وہ اٹیچ باتھ روم تھا۔۔ گولڈن اور کریم کلر کے پینٹ سے سجے اس روم میں بھی بیڈ کے سامنے والی دیوار پر بڑی سی دیوار گیر چمکتے نمبرز والی گھڑی نصب تھی۔۔۔ گھڑی کے چار نمبر دیواروں پر چسپاں تھے جبکہ سوئیاں دیوار میں فکس تھیں۔۔۔ گھڑی کے نیچے دائیں طرف ایک چھوٹی سی رائٹنگ ٹیبل پر چار پانچ فائلیں رکھی تھیں اور ساتھ ہی ایک راکنگ چیئر بھی تھی جبکہ اسی گھڑی والی دیوار کے ساتھ بائیں طرف کتابوں کے لئے ایک لکڑی کی الماری بنی تھی۔۔۔ الماری کے نیچے ہی خوبصورت سا براؤن صوفہ سیٹ پڑا تھا جس کے آگے رکھی چھوٹی سی گول شیشے کی ٹیبل پر ایک اسٹائلش واز رکھا تھا۔۔ جس میں صبح شاید تازے پھول لگائے گئے تھے مگر اب وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھول مرجھا گئے تھے۔۔ جزا نے تفصیل سے ہر ایک چیز کا جائزہ لیا تھا اور پھر وہ واپس اسی بڑے سے ہال نما روم میں آگئی تھی۔۔

کیا کروں اب تک یہ لوگ آئے ہی نہیں۔۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی دوبارہ سے اس روم" کا جائزہ لینے لگی تھی اور تبھی اس کی نظر سائیڈ والی اس کپ بورڈ میں رکھے کمپیوٹر پر پڑی تھی اور کسی خیال سے اس کی آنکھیں چمکنے لگی تھیں۔۔ اس کے دماغ میں ایک خرافاتی آئیڈیا آیا تھا۔۔ پھر وہ صوفے سے اچھل کر کھڑی ہوتی الماری میں پڑے اس کمپیوٹر کی طرف بھاگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چوڑی جو کھنکی ہاتھوں میں۔۔۔

یاد پیا کی۔۔ میرے پیا کی۔۔

URDU NOVEL BANK

ہائے ے ے ے پیا کی آنے لگی---

ہائے بھیگی بھیگی راتوں میں----

وہ اپنے سارے بھائیوں کے ہمراہ " خواب نگر" کے آگے گاڑی روک کر جیسے ہی باہر نکلا-- گھر اندر سے آ رہی تیز میوزک کی آواز نے اس سمیت باقی سارے بھائیوں کو بھی حیران کر دیا--خالی پڑے گھر میں یہ میوزک آخر کس نے بجایا--؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سارے بھائی دوڑتے ہوئے گھر کا بڑا سا لکڑی کا گیٹ کھول کر اندر داخل ہوئے ہڑبڑاہٹ میں گاڑی بھی باہر ہی چھوڑ دی تھی-- چھوٹا سا لان پار کرتے ہی وہ لکڑی کی سیڑھیاں طے کر کے سامنے ہی گھر کے اندرونی داخلی دروازے تک پہنچے تھے جو اس وقت چوپٹ کھلا ہوا تھا اور چھوٹے سے ہال + لیونگ روم + ٹی وی لاؤنج + ڈائننگ روم-- کے بیچ و بیچ رکھے صوفے پر کھڑی وہ لڑکی بلیک جینز پر

URDU NOVEL BANK

لمبا سا وائیٹ کرتا اور بلیک خوبصورت سی اسٹائلش جیکٹ پہنے ہوئی تھی۔۔ کالے لمبے گھنے بالوں کو اس نے اونچی سی پونی میں قید کیا ہوا تھا جو اس کے ہر ایک موومنٹ کے ساتھ کمر پر لہرا رہی تھی۔۔ وہ بڑی مہارت سے اس ٹیپیکل گرلش سونگ پر ڈانس کر رہی تھی۔۔ وہ سارے بھائی آنکھیں پھاڑے حیرت سے اس ڈانسنگ ڈول" کو دیکھ رہے تھے۔۔"

اے لڑکی کون ہو تم۔۔؟؟؟ وہ بڑے مگن انداز میں جھوم جھوم کر ناچ رہی تھی" جب اس دھاڑتی آواز پر ڈانس کا اسٹیپ لیتی ہوئی وہ اسی اینگل پر رک گئی تھی۔۔ جیسے کسی نے اس "ڈانسنگ ڈول" کی بیٹری نکال دی ہو۔۔ پھر وہ جلدی سے پلٹ کر دروازے پر کھڑے اے ایس پی محشم ابراھیم اور اپنے سارے دیوروں کو دیکھ کر مزے سے مسکراتی ہوئی نیچے اتری تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم۔۔ مائی ڈیئر ہبی۔۔ پہچانا نہیں مجھے۔۔؟؟؟ آئم جزا محشم ابراھیم۔۔" یور انوسینٹ اینڈ سویٹ وائف۔۔۔" جزا نے صوفے سے کود کر اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔۔ اس کے تعارف پر سامنے کھڑے محشم کو بڑے زور کا جھٹکا

URDU NOVEL BANK

لگا تھا۔۔ مگر لمحے کے ہزارویں حصے میں خود کو کمپوز کرکے وہ غصے سے کھولتا ہوا آگے بڑھا تھا اور زور سے اس کے ہاتھ کو جھٹک کر سائیڈ کیا تھا۔۔

"واٹ ربش۔۔ کونسی وائف۔۔؟؟ کیسی وائف۔۔؟؟ ابھی کے ابھی میرے گھر سے دفعہ ہو جاؤ۔۔۔" وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے بولا تھا۔۔ ساتھ ہی جھپٹ کر اس کا ہاتھ بھی پکڑ کر اسے باہر کرنا چاہا تھا مگر اتنی ہی تیزی سے جزا نے دوسرے ہاتھ سے اپنے بالوں سے ہیئر پن نکال کر زور سے اس کی نوک اس دیو ہیکل" شخص کے ہاتھ میں چبھوئی تھی اور جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ" سے واپس کھینچا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مائی وائلڈ، ایروگنٹ اینڈ سڑو ہبی مسٹر محشم ابراھیم۔۔ میں آپ کے ساتھ اس گھر میں رہنے آئی ہوں یہاں سے دفعہ ہونے نہیں۔۔" وہ دونوں ہاتھ اپنے سینے پر باندھتے ہوئے دل جلانے والی مسکراہٹ سے اسے دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔ جس کی ہالی ووڈ ایکٹرز جیسی سفید چٹی شکل، گولڈن براؤن لیئرز والے بال جو اس وقت جیل سے سیٹ کئے ہوئے تھے۔۔ گہری چاکلیٹ براؤن چمکدار آنکھیں اور مسکولر

URDU NOVEL BANK

بلٹ اس کی اصلیت ظاہر کرنے کو کافی تھیں کہ "دیسی" نہیں "بدیسی" بلکہ حرف عام میں "انگریز" تھا۔۔ وہ سارے بھائی اپنے امیریکن عیسائی باپ کی شکل تھے۔۔

اچھاااا۔۔ تو تم اب ایک کافر کی۔۔ ایک غیر مسلم شخص کی اولاد کے ساتھ" اس کی بیوی بن کر رہنے کو تیار ہو۔۔؟؟؟ مت بھولو کہ میرا باپ ایک کٹر عیسائی تھا۔۔ اور تمھارے باپ نے اسی بنا پر مجھے خلع کا نوٹس بھی بھیجا تھا۔۔ تو ، اب تمھارے غیرت مند "مسلم" باپ نے اپنی بیٹی کو بنا رخصتی کے میرے یعنی ایک کافر کی اولاد کے گھر کیسے بھیج دیا۔۔؟؟؟ کیا ان کی نام نہاد غیرت اب مر چکی ہے۔۔؟؟ یا ایک بیٹی ان سے سنبھالی نہیں جا رہی۔۔؟؟؟ خیر وجہ چاہے جو بھی ہو مگر اتنا طے ہے کہ میں "خواب نگر" میں تو تمھیں رہنے نہیں دونگا۔۔ اس لئے یہ چیپ حرکتیں کرنا بند کرو۔۔ اپنا بوریا بستر اٹھا کر چپ چاپ اپنی شکل گم کرو۔۔۔ مجھے مجبور مت کرو کہ تم سے ایک پولیس والے کی طرح بی ہیو کروں اور بلا اجازت اپنے گھر میں گھسنے اور چوری کرنے کے جرم میں "اندر" کر

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوں۔۔" محشم نے صوفے کے سامنے رکھی شیشے کی ٹیبل پر محمش کا پرس پڑا دیکھ لیا تھا اس لئے اس نے آخری بات کہتے ہوئے اس پرس کو دیکھا تھا جبکہ اس کے لفظوں کے تیروں سے بری طرح گھائل ہوتی وہ زبردستی مسکرائی تھی۔۔

آپ کا باپ "عیسائی" تھا یا "مسلم" اس سے مجھے کوئی لینا دینا نہیں۔۔ ہاں" مگر میں اتنا جانتی ہوں کہ میرا شوہر ایک "باایمان" مومن مرد ہے اور میں اس کے نکاح میں ہونے کے ناطے اس کے ساتھ اس کے گھر پر، اس کی چیزوں پر اور خود اس کی ذات پر پورا پورا حق رکھتی ہوں۔۔ اس لئے دنیا کا کوئی بھی قانون مجھے اپنے شوہر کے گھر میں گھسنے کے جرم میں "اندر" نہیں کر سکتا۔۔ آپ بھی نہیں۔۔ سمجھے مسٹر محشم ابراھیم۔۔۔" اس کی آنکھوں میں دیکھتی وہ چیلنجنگ لہجے میں بولی تھی جس پر محشم بری طرح پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔۔

آپ سب کیا بے شرموں کی طرح آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر مجھے دیکھ رہے ہیں۔۔" میں آپ کی بھابھی ہوں۔۔۔ پہلی بار اپنے گھر آئی ہوں جلدی سے سلام کریں۔۔ اور یہ میرا سامان اٹھا کر اپنے بھائی کے روم میں رکھ کر آئیں۔۔ پھر اچھا سا ناشتہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بنا کر کھلائیں۔۔ تب تک میں ذرا فریش ہو جاؤں بہت زیادہ تھک گئی ہوں۔۔" وہ آرام سے بولتی ہوئی ہاتھ جھاڑ کر باہر جانے لگی تھی۔۔ بنا محشم کی جھلساتی نظروں کی فکر کیئے جو شرر بار نظروں سے اس کی پشت کو گھور رہا تھا اور پھر غصے سے کھولتا ہوا لمبے لمبے ڈگ بھرتے ہوئے آگے بڑھا تھا۔۔ جزا جو اس بڑے سے روم سے باہر نکل رہی تھی۔۔ محشم نے جھپٹ کر اس کی کلائی دبوچ لی تھی پھر جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑا تھا۔۔

"مجھے مجبور مت کرو جزا کہ میں تمھارے ساتھ کچھ غلط کر جاؤں اور زندگی بھر کے لئے پچھتاوے میرا مقدر بن جائیں۔۔۔ اب تک میری ماں کی تربیت نے مجھے روکا ہوا ہے جو میں تم سے زبان سے بات کر رہا ہوں اور ساتھ ہی تمھارے لڑکی ہونے کا لحاظ کر رہا ہوں ورنہ میں تمھارے باپ کی طرح بد لحاظ ہوتا تو ہاتھ پکڑ کر تمھیں باہر چھوڑ آتا۔۔ اسی لئے پیار سے کہہ رہا ہوں کہ تم خود ہی یہاں سے چلی جاؤ ورنہ میں سارے لحاظ بالائے طاق رکھنے پر مجبور ہو جاؤں گا۔۔ اور یقیناً یہ تمھیں پسند آئے گا نہ تمھارے اس فرعون صفت باپ کو۔۔۔ اور جس رشتے پر تم اتنا اکڑ رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو ناں اس کی میری نظر میں کوئی وقعت نہیں ہے کیونکہ میں اب اس رشتے کو "خود ختم کرنے والا ہوں۔۔۔ بہت جلد طلاق کے پیپرز تمھیں مل جائیں گے۔۔ محشم نے سختی سے اس کی کلائی دبوچ رکھی تھی اور تکلیف کی شدت کے ساتھ اس کے لفظ بھی جزا کے نازک سے دل کو زخمی کر رہے تھے مگر وہ ضبط کئے اپنے سامنے کھڑے اس شخص کی آنکھوں سے نکلتے سرد شعلوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ جبکہ وہ پانچوں بھائی اب تک بت بنے ان دونوں کی باتیں سن رہے تھے۔۔

میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤنگی محشم کیونکہ اس گھر پر میرا بھی اتنا ہی حق" ہے جتنا آپ کا ہے۔۔ یہ حق آنی نے مجھے دیا تھا۔۔ انھوں نے یہ رشتہ جوڑا تھا جس میں آپ کی مرضی بھی شامل تھی۔۔ کیا آپ آنی کے جوڑے رشتے کو توڑ سکتے ہیں۔۔؟؟؟ اگر توڑ سکتے ہیں تو توڑ دیں ابھی کے ابھی توڑ دیں۔۔ دے دیں مجھے طلاق آپ کے سامنے کھڑی ہوں۔۔۔" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی چیلنجنگ انداز میں بولی تھی اور یہ تو وہاں کھڑا ہر بندہ جانتا تھا کہ اپنی ماں سے دیوانگی کی حد

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تک محبت کرتا یہ شخص آج تک ان کے ہاتھوں سے کی گئی اپنے گھر کی سیٹنگ تک نہیں بدل سکا تو ان کے ہاتھ کا جڑا رشتہ کیسے توڑ سکے گا--؟؟؟ اسی پوائنٹ پر آکر محشم ابراھیم کی دھمکیاں کھوکھلی ہوگئی تھیں اور اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا-- چہرے پر چھائی کرختگی شکستگی میں بدل گئی تھی-- سامنے کھڑی یہ لڑکی اس کے لئے اس کی ماں کا انتخاب تھی-- جس سے لاکھ بدظن سہی مگر اس حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتا تھا کہ وہ لڑکی اس کے نکاح میں تھی-- یہ تعلق خود اس کی ماں نے اپنی خوشی سے جوڑا تھا-- یہ لڑکی اس کی ماں کی بھانجی اور ان کی عزیز ترین ہستیوں میں شامل تھی-- اس سے وہ اپنی اولاد جتنی ہی محبت کرتی تھیں-- پھر کیسے وہ اس کے ساتھ اتنا روڈ ہوگیا تھا--؟؟؟ اگر آج مما زندہ ہوتی تو شاید اپنی بھانجی کے ساتھ اس کے اس جارحانہ رویئے پر اس سے دنوں بات نہیں کرتیں-- وہ اور بات کہ مما کے بارے میں سوچتے سوچتے وہ خود کو بھول گیا تھا-- وہ بھول گیا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی کا ساتھ وہ روز راتوں کو اٹھ اٹھ کر نمازوں میں مانگا کرتا تھا-- یہ لڑکی اس کی "تہجد کی دعا" تھی اور اس کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دل میں تب سے بستی تھی جب اس محبت نامی "جذبے" سے وہ ناواقف تھا۔۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے خاموشی سے کھڑا سوچتا جا رہا تھا جب اس کی مزاحمت پر محشم نے دھیرے سے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔ اس کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑ چکے تھے۔۔

اگر آپ سے میری شادی آپ کی مرضی سے ہوئی تھی تو اب علیحدگی کا حق" میرے پاس محفوظ ہے۔۔ یہ رشتہ آنی نے میری نا سمجھی کے دور میں جوڑا تھا۔۔ مگر اب میں ماشاءاللہ عقلمند بالغ و باشعور لڑکی ہوں۔۔ میرا یہاں آنے کا فیصلہ میرا اپنا ہے۔۔ میں آپ سے جڑے اس تعلق کو توڑنا چاہتی ہوں اور نہ یہاں سے جانا چاہتی ہوں۔۔۔ یہ میری زندگی ہے جسے میں اپنی مرضی سے گزارنا چاہتی ہوں اور اس میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کر سکتی وہ چاہے میرے پیرینٹس ہی کیوں نہ ہو۔۔ میری زندگی میں دخل دینے یا اعتراض کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں ہے۔۔ اگر اب بھی آپ کو میرے یہاں رہنے پر اعتراض ہے تو نانا جان سے بات کریں کیونکہ میرے "خواب نگر" آنے کے فیصلے میں مجھ سے زیادہ ان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی مرضی شامل ہے۔۔" چبا چبا کر بولتی وہ مسلسل اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی جس کا سفید چہرہ اس وقت سرخ ہو رہا تھا اب نجانے یہ لالی غصے کی تھی یا ضبط کی وہ فیصلہ نہیں کر پائی تھی۔۔ نانا جان کے نام پر محشم کے چہرے پر حیرت بھرا تاثر ابھرا تھا جبکہ وہ سامنے ٹیبل پر رکھا اپنا فون اٹھا لائی تھی اور سرفراز صاحب کا نمبر لگاتے ہوئے اس نے پلکیں جھپک جھپک کر اپنے آنسوؤں کو باہر آنے سے

بامشکل روکا تھا۔۔ محشم کے رویئے اور اس کے لفظوں نے اسے بہت تکلیف دی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسلام و علیکم نانا جان ہاں وہ لوگ آگئے ہیں۔۔ آپ ان سے بات کر لیں۔۔۔" اس کی مترنم بہتے جھرنوں جیسی آواز میں گھلا درد اتنی دور بیٹھے سرفراز ابراھیم کو محسوس ہوگیا تھا۔۔

جزا میرے بچے کیا ہوا۔۔؟؟ محشم نے کچھ کہا ہے تمھیں۔۔؟؟" وہ بے ساختہ" جزا سے پوچھ بیٹھے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی نانا جان انھوں نے مجھ سے کہا کہ میں یہاں سے دفع ہو جاؤں ابھی اور" اسی وقت۔۔ مگر میں نے بھی کہہ دیا ہے کہ میں کہیں نہیں جاؤنگی۔۔۔" وہ رخ موڑے کھڑے محشم کو دیکھتی ہوئی جتا کر بولی تھی اور دوبارہ اس کے سامنے چلی آئی تھی۔۔ جو فرش کو گھورتا نجانے کیا سوچ رہا تھا۔۔ جزا نے اس کا دایاں ہاتھ پکڑ کر اوپر کیا تھا اور اپنا فون اس کے ہاتھ پر رکھ دیا تھا۔۔ محشم ایک نظر اسے دیکھ کر اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا تھا پھر ایک گہرا سانس بھر کر اس نے فون کان سے لگا لیا تھا۔۔

اسلام و علیکم نانا جان۔۔" وہ احتراماً بولا تھا اور پھر نانا جان نے اس سے نجانے" کیا کہا کہ وہ ایک نظر جزا پر ڈالتا ہوا وہاں سے ہٹ کر ایک طرف کونے میں چلا گیا تھا۔۔ جبکہ جزا ان پانچوں کی طرف مڑ گئی تھی۔۔ محمش اور محثف تو اسے پہچان چکے تھے مگر "تکون" اب تک نا سمجھی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔ جزا مسکراتی ہوئی اس تینوں کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھول گئے مجھے آپ سب۔۔؟؟؟" وہ ان تینوں کے ساتھ ساتھ محمش اور" محثف سے پوچھنے لگی تھی۔۔

ہمیں یاد ہے۔۔ مگر یہ تینوں شاید آپ کو بھول گئے ہیں جزا۔۔ اوہ سوری۔۔" بھ۔۔ بھ۔۔ا۔۔۔ بھی۔۔" محمش بولتے ہوئے آخر میں ہکلایا تھا کیونکہ جزا عمر میں اس سے اور محثف سے چھوٹی تھی مگر اب رشتے میں وہ ان کے بڑے بھائی کی بیوی تھی۔۔ اسی لئے وہ اسے مخاطب کرنے میں کنفیوژ ہوگیا تھا۔۔ جبکہ محثف نے فقط مسکرانے پر اکتفا کیا تھا۔۔

تو انھیں بتائیں ناں۔۔ مجھے تو ان تینوں کے نام بھی پتہ ہیں۔۔ بس یہ نہیں پتہ" کہ محود کون ہے مہران کون اور محمر کون۔۔؟؟" وہ ایک جیسے چہرے والے اس تکون" کو بغور دیکھتی ہوئی بولی۔۔ جو اب سخت بے چین نظروں سے اپنی طرف" آتے محشم کو دیکھ رہے تھے۔۔ وہ اپنی اس چھوٹی سی کیوٹ سی بھابھی سے بات تو کرنا چاہتے تھے مگر بھائی کی ڈانٹ کا ڈر بھی دل میں موجود تھا۔۔ محشم عین جزا کے پیچھے آرکا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محود۔۔ تم جزا کو اندر میرا روم دکھا دو اور محثف تم ان کا سامان میرے روم میں" پہنچا کر آؤ۔۔ مہران محمر تم کچن میں جاکر ان کے لئے کچھ کھانے کو لے کر آؤ۔۔ اور محمش جاکر گاڑی اندر لاکر کھڑی کرو پھر گیٹ لاک کرکے جلدی اندر آؤ۔۔ مجھے تم سے اور محثف سے کچھ بات کرنی ہے۔۔" اس نے ایک ساتھ سارے بھائیوں کو مخاطب کیا تھا۔۔ بھائی کی بات سن کر محمر اور مہران اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کچن میں چلے گئے تھے۔۔ محمش گھر سے باہر نکل گیا تھا اور محثف جزا کا بیگ لئے محشم کے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ جزا بھی اس شاندار سے شخص پر ایک نظر ڈالتی ہوئی محود کے ساتھ روم سے نکل گئی تھی۔۔۔ جبکہ محشم اس کی نظروں کا نوٹس لئے بنا کچھ سوچتا ہوا سامنے پڑے صوفے پر جابیٹھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ محود کے ساتھ محشم کے بیڈ روم میں چلی آئی تھی۔۔ محشف اس کا بیگ اندر روم میں رکھ کر فوراَ باہر چلا گیا تھا۔۔ جبکہ محمر مہران کو کچن میں اکیلا چھوڑ کر محشم کے روم میں چلا آیا تھا۔۔ جزا ریلیکس سی جاکر صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔ محود اور محمر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے جزا کے سامنے جا کر کھڑے ہوگئے تھے۔۔ وہ سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھنے لگی۔۔

کچھ کہنا ہے۔۔؟؟؟ وہ ان دونوں کے چہرے پر پھیلی بے چینی محسوس کر چکی" تھی۔۔

آپ ہماری کزن ہیں۔۔؟؟ مگر نانا جان اور بھائی نے کبھی بھی ہمیں نہیں بتایا" کہ ہماری کوئی کزن بھی ہے اور نا صرف کزن بلکہ بھا۔۔ بھی۔۔ مطلب آپ سے بھائی نے شادی کی ہوئی ہے۔۔؟؟؟" محمر کو بھائی کے "شادی شدہ" ہونے کی خبر سن کر جہاں دل ہی دل میں خوشی تھی وہی اسے یہ دکھ بھی کھائے جا رہا تھا کہ وہ جو اپنے بھائی کی شادی کے لئے نجانے کب سے خواب دیکھ رہا تھا۔۔ اس "ریڈی میڈ" بھابھی نے اچانک سے "خواب نگر" میں اینٹری مار کر اس کے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نکے نکے خوابوں پر پانی کے بجائے پیٹرول پھینک کر آگ لگا دی تھی۔۔ جبکہ جزا نے اس کے لٹکے ہوئے چہرے کو دیکھ کر بامشکل اپنی مسکراہٹ چھپائی تھی۔۔ مہران بھی ہاتھ میں ٹرے تھامے کمرے میں داخل ہوتا بھائی کی بات سن چکا تھا۔۔

نا تو تمھیں کس بات پر اعتراض ہے یہ بتاؤ اپنے بھائی کے شادی شدہ ہونے پر" یا اس بات پر کہ ان کی شادی مجھ سے ہوئی ہے۔۔؟؟؟" اس نے محمر کو مصنوعی انداز میں آنکھیں دکھاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ن۔۔ نہ۔۔ نہیں۔۔ نہیں بھابھی ایسی بات نہیں ہے۔۔ مجھے بھائی کی آپ" سے شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔ بلکہ میں تو بے حد خوش ہوں کہ ہمیں اتنی انوسینٹ ، کیوٹ اور خوبصورت سی بھابھی بیٹھے بٹھائے مل گئی۔۔ بس مجھے حیرت اس بات پر ہے کہ بھائی تو لڑکی کے نام سے بھی سو فٹ دور بھاگتے تھے پھر آپ سے شادی کیسے کر لی۔۔؟؟ اور ان کی یہ بے وفائی بھی ہم نہیں بھول سکتے کہ انھوں نے ہمیں کبھی بتایا ہی نہیں کہ وہ "شادی شدہ" ہیں۔۔ بھائی

URDU NOVEL BANK

نے اپنی شادی کی خبر چھپا کر ہمیں دھوکہ دیا ہے۔۔ وہ تو آپ آتیں نہ ہمیں پتہ چلتا کہ ہم ایک عدد کزن کے ساتھ "ریڈی میڈ" بھابھی بھی رکھتے ہیں۔۔ " محمر کے "ریڈی میڈ بھابھی" والے الفاظ پر جزا نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔

حد ادب لڑکے بڑی بھابھی کو ایسے الٹے سیدھے ناموں سے بلایا جاتا ہے" کیا۔۔؟؟؟ مانا کہ بچپن میں تمھاری میری دوستی رہ چکی ہے مگر اب میں تمھاری بڑی بھابھی ہوں اس لئے مابدولت سے عزت کے ساتھ بات کی جائے اور تمھارے بھائی بہت "گھنے" ہیں۔۔ انھوں نے تو تمھیں یہ بھی نہیں بتایا ہوگا کہ ہماری شادی ان کی مرضی سے ہی ہمارے بچپن میں ہوئی تھی جب تم تینوں اور میں پانچ سال کے تھے اور محشم چودہ سال کے تھے۔۔ اسی لئے تم لوگوں کو اتنا دھیان نہیں ہوگا۔۔ مگر میرے دل و ذہین میں تو مما کے سوا نانا جان نے بھی بچپن سے آج تک یہ بات اچھے سے بیٹھا دی تھی کہ میں محشم کی بیوی ہوں اور بڑے ہونے کے بعد مجھے رخصت ہوکر آنی کے "خواب نگر" جانا ہے۔۔ اب بھی نانا جان نے مجھے اپنی طرف سے رخصت کر دیا ہے۔۔ کیونکہ محشم ، نانا جان کے

Visit For more Novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہاں جاتے نہیں اور نانا جان یہاں نہیں آ سکتے تبھی انھوں نے یہ بیچ کا راستہ نکالا اور مجھے یہاں بھیج دیا۔۔۔" جزا نے مزے سے بولتے ہوئے مہران کا لایا ہوا کیک کھانا شروع کر دیا۔۔ وہ تینوں حیرت سے آنکھیں پھاڑے جزا کو دیکھ رہے تھے۔۔

رئیلی بھابھی۔۔؟؟ آپ بھائی کی پسند ہیں۔۔؟؟؟ یعنی بھائی ہر لڑکی سے نہیں" چڑتے۔۔؟؟" مہران نے جزا کے لیفٹ سائیڈ والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں ، مجھ سے تو وہ بہت محبت کرتے تھے۔۔ میری مما بتاتی تھیں کہ محشم" میری وجہ سے نا صرف تم تینوں کو بہت ڈانٹتے تھے بلکہ مجھے مارنے اور میری چیزیں چھیننے پر پنش بھی کرتے تھے۔۔ اور تو اور وہ سارا سارا دن مجھے گود میں لئے گھوما کرتے تھے۔۔" جزا نے اب کیک کے ساتھ دوسری پلیٹ میں رکھی نمکو پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی نے آپ کے معاملے میں ہم سے بچپن سے غداری کی ہے۔۔" اب کی بار محمود منہ لٹکا کر بولا تھا۔۔۔

ہنہہ۔۔ اب دے لے کو مپیٹیشن بھابھی کو۔۔ بڑا آیا تھا بیچارہ بھائی کی وائف کو کو مپیٹیشن دینے والا۔۔؟؟ آئی چیلنج کہ تو بری طرح ہار جائے گا۔۔ کیونکہ بھائی اب تجھے حاشیے پر بیٹھانے والے ہیں۔۔" محمر تڑخ کر محمود کا مذاق اڑانے والے انداز میں بولا تھا۔۔ جبکہ جزا اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی تھی۔۔

کیسا کو مپیٹیشن۔۔؟؟؟" جزا نے محمر سے پوچھا تھا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں بھابھی وہ بس ایسے ہی۔۔ آپ بتائیں کیک کیسا بنا تھا۔۔؟؟ آج بھائی کا برتھ ڈے ہے تو میں نے اور مخشف بھائی نے رات کو ان کے لئے گھر میں کیک بنایا تھا اور آج ہم سب اسی خوشی میں ان کے ساتھ باہر گئے تھے۔۔" محمر نے دوبارہ کیک کھاتی جزا سے پوچھا۔۔ جس کا منہ تک جاتا ہاتھ پل بھر کو رک گیا تھا مگر وہ پھر دوبارہ نارمل ہوگئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

کیک تو بہت اچھا بنا ہے۔۔ مگر اپنی خوشی میں اتنی لاپرواہی دکھائی تم لوگوں نے" کہ ڈور میٹ کے نیچے گھر کی چابی رکھ گئے۔۔ کھڑکیا کھلی چھوڑ گئے اور پیسوں سے بھرا اپنا پرس بھی کچن میں یونہی رکھا چھوڑ دیا۔۔ اسی کی وجہ سے سب کے سامنے تمھارے بھائی نے مجھے چور کہا۔۔ سوچو اگر میری جگہ کوئی اور آجاتا تو۔۔؟؟؟ پھر پتہ چلتا تمھارے بھائی کو کہ چوری کیا ہوتی ہے۔۔؟؟؟ بڑے آئے مجھے چور کہنے والے۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔ محمر اور محود جو جزا کے سامنے ہی نیچے قالین پر بیٹھ گئے تھے۔۔ اس کی بات پر خجل سے ہوگئے تھے۔۔

بھابھی وہ میری غلطی تھی۔۔ مجھے محمش بھائی نے اپنا پرس لے کر گاڑی میں" آنے کو کہا تھا۔۔ میں جب روم میں پہنچا تو مخشف بھائی تیار ہو رہے تھے۔۔

انھوں نے کہا کہ ان کے سر میں بہت درد ہے تو جانے سے پہلے ان کے لئے چائے بنا دوں اسی لئے میں پرس لے کر کچن میں چلا آیا اور چائے بنانے کے دوران پرس کچن میں ہی بھول گیا۔۔ پھر بھائی نے تیار ہوتے ہی جانے کی

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جلدی مچا دی تو ہم جلدی میں یونہی چلے گئے۔۔" محود نے خجالت سے سر کھجاتے ہوئے کہا۔۔

اچھا تو محمش بھائی نے اپنا پرس مانگا نہیں تم سے بعد میں۔۔؟؟ اور وہ ڈور میٹ کے نیچے چابی کیوں رکھی تھی۔۔؟؟" جزا نے اب کی بار دوبارہ محود کو گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

مانگا تھا ناں۔۔ مگر میں نے کہا کہ میں اندر ہی بھول آیا۔۔ پھر بھائی نے انھیں منع کر دیا کہ پرس کی کیا ضرورت ہے وہ ساتھ ہیں تو محمش بھائی کو اپنے پرس کا کیا کرنا ہے۔۔؟؟ اسی لئے ہم ایسے ہی بنا پرس لئے چلے گئے اور یہ ڈور میٹ کے نیچے چابی رکھنے کی عادت ہمیں شروع سے ہے۔۔۔ ہم سب کی گھر آنے جانے کی ٹائمنگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے تو ہم میں سے جو بھی گھر سے آخر میں نکلتا ہے وہ گیٹ لاک کرکے چابی ڈور میٹ کے نیچے رکھ دیتا ہے تاکہ جو بھی سب سے پہلے گھر آئے وہ آسانی سے تالا کھول کر اندر چلا جائے۔۔ وہ اصل میں بھابھی ہم نے الگ الگ چابیاں بھی بنوائی تھیں مگر ہم میں سے کوئی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چابی دھیان سے نہیں رکھتا۔۔ کئی بار تو میں ہی گم کر چکا ہوں۔۔ اسی لئے بھائی کے سجیشن پر ہم ڈور میٹ کے نیچے چابی رکھنے لگے اور اب تو یہ عادت اتنی پختہ ہوگئی ہے کہ کل بھی مہران عقلمند نے عادت کے مطابق گیٹ لاک کر کے چابی ڈور میٹ کے نیچے رکھ دی تھی۔۔ مگر مان گئے آپ کی عقل کو کہ آپ نے بلکل ٹھیک جگہ سے چابی ڈھونڈ نکالی۔۔" اب کی بار محمر جزا کو سراہتا ہوا بولا جس کی نظریں اسی وقت اندر آتے ہوئے محشم پر ٹک گئی تھیں۔۔

ویسے بھابھی ہمارا علاقہ بہت سیف ہے۔۔ یہاں ڈاکے چوریاں یا اور دوسرے" ٹائپ کے کرائمز نہ ہونے کے برابر ہیں اسی لئے تو سب اتنے سکون سے رہتے ہیں۔۔ آپ نے دیکھا نہیں گیٹ پر بھی کوئی چوکیدار نہیں ہے۔۔ اور ہمارے یہاں گھر بھی ایک دوسرے سے کافی کافی دوری پر بنائے جاتے ہیں۔۔ تبھی کوئی کسی کی زندگی میں بے جا مداخلت نہیں کرتا سب یہاں بے حد سکون سے رہتے ہیں۔۔" نیچے فرش پر بیٹھا محود ایک کہنی فرش پر ٹکا کر نیم دراز ہوتے ہوئے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولا اس نے اور محمر نے ابھی محشم کو نہیں دیکھا تھا۔۔ جو اپنی وارڈروب سے چیزیں نکال کر بیڈ پر رکھ رہا تھا۔۔

بچوں۔۔ اب رات بہت ہوگئی ہے۔۔ اٹھو ، سونے جاؤ۔۔ صبح کالج بھی جانا" ہے تم سب کو اور ہاں محمر گھر کی کھڑکی دروازے اچھی طرح سے چیک کر لینا۔۔ ہمارا علاقہ کوئی اس دنیا سے الگ دوسرے پلانیٹ میں نہیں ہے جو یہاں چور اچکے نہیں آ سکتے اب جاؤ صبح فجر میں اٹھانے آؤں گا تم سب کو۔۔" وہ ہنوز اپنا سامان وارڈروب سے نکالتا ہوا مصروف سے انداز میں بولا تھا۔۔ جزا نے نوٹ کیا تھا کہ بھائیوں سے بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ کتنا نرم ہو جاتا تھا۔۔ جبکہ جزا کے ساتھ ابھی اس کا بی ہیویئر کتنا انسلٹنگ تھا اور اس کی یہ چور اچکوں والی بات تو جزا کو بری طرح چبھی تھی تبھی اس نے گھور کر اس بدتمیز شخص کو دیکھا تھا۔۔ جبکہ بھائی کی آواز سنتے ہی محود اپنی جگہ سے اسپرنگ کی طرح اچھل کر کھڑا ہوا تھا مہران نے بھی اپنی جگہ سے اٹھنے ساتھ جزا کے سامنے رکھی ٹرے اٹھائی اور محمر محود کے ساتھ باہر نکل گیا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں چور نہیں ہوں مسٹر محشم ابراھیم-- وہ آپ کے بھائیوں کی لاپرواہی تھی--" محمود نے مجھے بتایا تھا کہ وہ محمش بھائی کا پرس کچن میں بھول گیا تھا-- میں ان کے روم سے اٹھا کر نہیں لائی تھی---" اس نے مصروف سے محشم کو گھور کر دیکھا تھا ساتھ ہی پلکیں جھپک جھپک کر اپنے آنسوؤں کو روکا تھا-- وہ وارڈروب کا ایک خانہ خالی کر چکا تھا---

میں نے آپ کو ابھی کچھ نہیں کہا جزا اس لئے فضول بحث سے بہتر ہے کہ" اپنا سامان ادھر سیٹ کر لیں--" محشم نے لمحہ بھر کو رک کر اپنے سامنے غصے سے خود کو گھورتی جزا کو دیکھ کر کہا پھر دوبارہ اپنے کام میں لگ گیا تھا-- اب وہ اپنا سامان وارڈروب کے دوسرے حصے میں سیٹ کر رہا تھا--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اب مزید بھی کچھ کہنے کی کسر رہ گئی ہے--؟؟ سب کے سامنے جی بھر کر" ذلیل تو کر چکے ہیں-- پتہ نہیں نانا جان کو کیوں یہ غلط فہمی لاحق ہے کہ ان کے نواسے جیسا "شریف" انسان اس پوری دنیا میں کوئی اور نہیں ہے--" وہ منہ بنا کر بولتی اپنا بیگ اٹھا کر وارڈروب کے پاس لے آئی تھی-- محشم نے اس

URDU NOVEL BANK

کی بار کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔ خاموشی سے اپنے کام میں لگا رہا۔۔ جزا بھی اپنا بیگ کھول کر سارے کپڑے وارڈروب میں سیٹ کرنے لگی تھی۔۔ اب بس کچھ پرسنل ضرورت کی چیزیں ہی رہ گئی تھیں جنھیں سٹپٹا کر دیکھتے ہوئے اس نے فوراً بیگ بند کر دیا تھا اور کنکھیوں سے اپنے سائیڈ میں موجود محشم کو دیکھنے لگی تھی جو اب وارڈروب میں منہ دیئے کھڑا تھا۔۔ وارڈروب کے جس حصے میں جزا نے اپنا سامان رکھا تھا وہ اتنا بڑا نہیں تھا کہ وہ بڑے سے ٹراویلنگ بیگ کو یونہی اندر ڈال دیتی اسی لئے صبر سے محشم کے ہٹنے کا انتظار کرنے لگی تھی جو اندر گھسا نجانے کونسے چھپے خزانے ڈھونڈھنے میں مگن تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر آپ کا کام ہو گیا ہو تو ذرا یہاں سے ہٹ جائیں۔۔مجھے یہاں کچھ ضروری کام ہے۔۔۔" جب کافی دیر محشم ایسے ہی کھڑا رہا تو وہ جھنجھلا کر آخر کار بول اٹھی تھی۔۔ محشم نے چونکتے ہوئے گردن موڑ کر نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

فکر مت کریں چوری نہیں کرنی۔۔ بس اپنا کچھ سامان رکھنا ہے اندر جو آپ کی موجودگی میں نہیں رکھ سکتی اس لئے تھوڑی سی پرائیویسی چاہیئے۔۔۔" وہ دوبارہ

URDU NOVEL BANK

تڑخ کر بولی تھی جبکہ محشم کو بار بار اس کے ایک ہی بات ریپیٹ کرنے پر اچانک غصہ آگیا تھا۔۔ وہ اس گھورتا ہوا اس کے سامنے آکھڑا ہوا تھا۔۔

اگر آپ کو میرے ساتھ رہنا ہے تو ایک بات اپنے دماغ میں اچھی طرح بیٹھا" لیں جزا کہ مجھے اس طرح کا ایٹیٹیوڈ بلکل پسند نہیں ہے۔۔ میرے بھائی بھی میرے سامنے کوئی بات کرنے سے پہلے سو بار سوچتے ہیں کیونکہ وہ میرا غصہ جانتے ہیں۔۔ تو آج سے یہ بات دھیان میں رکھیے گا کہ اپنی اس قینچی جیسی زبان کا استعمال میرے سامنے بہت سوچ سمجھ کر کریں کیونکہ بدزبانی سے مجھے شدید قسم کی چڑ ہے اور زیادہ زبان چلانے والوں پر بہت جلدی غصہ آجاتا ہے جس کے ساتھ ہی میرے دماغ کا میٹر بری طرح گھوم کر رہ جاتا ہے تب میں کسی کی نہیں سنتا بلکہ سامنے والے کا منہ توڑ دیا کرتا ہوں۔۔ اسی لئے آئندہ کے لئے بی کیئر فل اور اگر ایسا نہیں ہوا تو نتائج کی ذمہ دار آپ خود ہونگی۔۔ بعد میں مجھ شکایت مت کیجیئے گا۔۔" وہ غصے سے جزا کا بازو دبوچتے ہوئے سرد لہجے میں بولا تھا اس کے سرد الفاظ اور سنگین لہجے کے ساتھ جزا کے ہاتھوں پر اس کی گرفت

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے حد سخت تھی۔۔ تبھی وہ جو کب سے اس کی باتیں لاپرواہی سے سن کر ٹالتی جا رہی تھی اچانک اس کی آنکھوں سے آنسوں بہہ نکلے تھے۔۔۔ اس نے سخت شکایتی نظروں سے اپنے سامنے کھڑے اس سنگ دل شخص کو دیکھا تھا جبکہ وہ اسے یوں روتے دیکھ کر اچانک خاموش ہوگیا تھا۔۔ بلکل ساکت و جامد سا بس روتی ہوئی جزا کو دیکھے جا رہا تھا۔۔ پھر دھیرے سے اس کا بازو چھوڑتے ہوئے وہ اپنے کپڑے لے کر باتھ روم میں چلا گیا تھا جبکہ اس کے جاتے ہی جزا کے ضبط کا بندھ بھی ٹوٹ گیا تھا۔۔ وہ نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔ یہ حالات اسے کس موڑ پر لے آئے تھے۔۔؟؟ ایک مہینے سے وہ کس بری طرح آزمائش کی بھٹی میں جل رہی تھی۔۔ اولاد کے لئے ماں باپ کا سایہ کتنا ضروری ہوتا ہے یہ اسے اس پورے مہینے میں اچھی طرح پتہ چل چکا تھا۔۔ اس کے مما پاپا۔۔ پیارے مما پاپا اس سے کیا بچھڑے تھے پوری دنیا ہی اس کی دشمن بن بیٹھی تھی۔۔ اس کی مما جنھوں نے کبھی اسے عام ماؤں کی طرح ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی تھی۔۔ کبھی کسی کام کے لئے روکا ٹوکا نہیں تھا اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس پر اپنی جان نچھاور کرنے والے پیارے پاپا۔۔ جو اس سے والہانہ محبت کرتے تھے۔۔ ہر صبح اسے دیکھے بنا اپنے آفس نہیں جاتے تھے۔۔ اس کے منہ سے نکلنے سے پہلے اس کی ہر فرمائش پوری کر دیا کرتے تھے۔۔ وہ دونوں عزیز ہستیاں آج اس کے پاس نہیں تھیں۔۔ اب اس کے پاس سوائے نانا جان کے اور کوئی بھی ایسا رشتہ نہیں بچا تھا جس سے وہ اپنا دکھ سکھ کہہ سکتی۔۔ کوئی ایسا ہاتھ نہیں تھا جو اس کے آنسوں پونچھنے کے لئے اسے تسلی دلاسہ دینے کے لئے اس کے ساتھ ہوتا۔۔ مگر اب وہ مزید اپنی وجہ سے اپنے بوڑھے نانا کو تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی اسی لئے اب بھی اپنے آنسوں خود ہی پونچھتی اٹھ کھڑی ہوئی اور جلدی جلدی اپنا سامان وارڈروب میں کپڑوں کے پیچھے رکھ کر بیگ کو ایک سائیڈ کھڑا کر دیا تھا پھر خود رات کے لئے اپنا ایک آرام دہ نائٹ سوٹ نکال لیا تھا جو پیٹ تک آتی ویلوٹ کی پنک ٹاپ اور پنک ویلویٹ کے پاجامے پر مشتمل تھا۔۔ ساتھ ہی اس نے محشم کی موجودگی کی وجہ سے مہرون وولین کا خوبصورت سا نرم مخملی اسکارف بھی نکال لیا تھا۔۔ تبھی محشم بھی باتھ لے کر باہر آگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ووائٹ کلر کے کرتا شلوار پر بلیک سویٹر پہنے وہ نظروں کو ٹھٹھکا دینے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا مگر وہ بھی جزا تھی۔۔۔ اس نے اس سنگ دل شخص پر ایک سرسری سی نظر تک نہیں ڈالی تھی اور اپنے کپڑے پکڑے باتھ روم میں چلی آئی تھی۔۔ محشم کی وارڈروب کے دونوں پٹوں پر اوپر سے نیچے تک بڑے بڑے خوبصورت سے دیدہ زیب مرر لگے تھے اور سائیڈ میں ہی ایک اونچی سی ٹیبل کے نیچے اسٹول رکھا تھا۔۔ ٹیبل پر ہی ہیئر برش۔۔ مختلف قسم کے پرفیومز باڈی اسپرے۔۔ ہیئر اسپرے۔۔ جیل وغیرہ رکھے تھے۔۔ محشم نے بال بناتے ہوئے اپنے کپڑے اندر لے جاتی جزا کی پیٹھ کو بغور دیکھا تھا ساتھ ہی درد کی ایک لہر سی اس کے اندر اٹھی تھی اور آنکھوں کے سامنے اس کی برستے ہوئے نین کٹورے چلے آئے۔۔ ابھی اس نے باتھ روم کے ذرا سے کھلے دروازے سے بھی جزا کو بری طرح پھوٹ پھوٹ کر روتے دیکھا تھا۔۔۔ وہ اس کے سخت رویئے کی وجہ سے اس قدر بری طرح روئی تھی۔۔ محشم کے دل نے اسے بے ساختہ ڈھیر ساری ملامت کی تھی پھر وہ ٹیبل کی ڈرار سے جائے نماز اور اپنی ٹوپی نکال کر عشاء کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نماز ادا کرنے کھڑکی کے آگے چلا آیا تھا۔۔ وہ جب نہا کر واپس روم میں آئی تھی تو محشم کو خشوع وخضوع سے نماز میں مشغول دیکھ کر ایک لمحے کو حیران ہوئی تھی پھر ٹیبل کے نیچے سے اسٹول گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے وہ ہیئر برش سے اپنے بال سلجھاتے ہوئے بھی مسلسل سوچوں کا شکار تھی۔۔ اس کے لمبے گھنے بال شولڈر تک فیدر کٹنگ میں کٹے ہوئے تھے۔۔ اس کے بعد نیچے سے وی شیپ میں کٹے تھے۔۔ اس نے یہ کٹنگ چار پانچ مہینے پہلے کروائی تھی۔۔ اب تو شولڈر تک کٹے بال اتنے لمبے ہو گئے تھے کہ کٹے ہوئے بالوں کی لٹیں اب چہرے سے بھی نیچے جھولنے لگی تھیں۔۔ اور وی شیپ بھی بگڑ کر اب یو بن گیا تھا۔۔ اس نے سارے بال سلجھا کر گردن موڑ کر دوبارہ پیچھے دیکھا تھا۔۔ وہ ہنوز نماز میں مصروف تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بندوں کا دل دکھا کر رب کو راضی کیا جا رہا ہے۔۔۔" کڑھ کر سوچتی ہوئی وہ بیڈ" پر جا بیٹھ گئی تھی۔۔ تھکاوٹ اتارنے کے لئے وہ نہا تو لی تھی مگر اب سخت سردی سے دانت بجنے لگے تھے اوپر سے گیلے بال۔۔ سامنے ٹیبل پر اسے ڈرائیر

URDU NOVEL BANK

بھی نہیں دکھا تھا جس سے وہ بال سکھا لیتی اسی لئے اس وقت اسے ایک کپ گرما گرم کافی کی سخت ضرورت تھی۔۔ مگر یہ گھر اس کا ہوتے ہوئے بھی اس کا نہیں تھا کہ وہ اس اکڑو کے سامنے بے تکلفی سے دندناتی ہوئی کچن میں جاکر کافی نہیں بنا سکتی تھی کیونکہ جس شخص سے جڑے تعلق کی بنا پر وہ یہاں رہنے آئی تھی وہ اسے مہمان کا درجہ دے رہا تھا نہ ہی اس گھر کا مکین ماننے کو تیار تھا۔۔ اگر وہ موڈ میں ہوتی تو شاید اپنی انا، ضد اور غصے کو بالائے طاق رکھ کر خود ہی باہر چلی بھی جاتی۔۔ مگر ابھی تو محشم کے رویئے پر ہی دل بری طرح دکھا ہوا تھا اسی لئے اس وقت ڈھٹائی کا مظاہرہ کرنے کو بھی دل نہیں چاہ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی خود پر جبر کرکے اپنا اسکارف کھول کر خود پر لپیٹ لیا تھا مگر سردی سے دانت اب بھی بج رہے تھے جبکہ اب وہ نماز مکمل کرکے بہت جذب کے ساتھ دعا مانگ رہا تھا طویل اور لمبی دعا جیسے وہ روز مانگا کرتا تھا۔۔ جزا نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا تھا اور اپنا سر گھٹنوں پر رکھ کر بیٹھ گئی تھی۔ شدید ٹھنڈ، بھوک اور بے مائیگی کے احساس نے اس پر اچانک حملہ کیا تھا اور وہ یاسیت کا شکار ہوتی

URDU NOVEL BANK

دوبارہ سے اپنی آنکھوں میں آئے آنسوں روکنے کی کوشش کرنے لگی تھی مگر آنسوں تھے کہ سارے بندھ توڑ کر باہر آنے کو بے تاب ہوئے جا رہے تھے۔۔ وہ کبھی پلکیں جھپک کر آنسوں روکتی تو کبھی اپنے اسکارف سے بے دردی سے آنکھیں پونچھنے لگتی۔۔ تبھی کچھ دیر بعد وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور جائے نماز تہہ کرتا ہوا اس ٹیبل تک آیا تھا۔۔ ساتھ ہی ایک نظر گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھی جزا پر ڈالی تھی۔۔ جس کے گیلے بالوں نے پشت کے ساتھ اس کے پورے وجود کو ڈھانپ رکھا تھا۔۔ اس نے ایک ڈرار میں جائے نماز رکھ کر دوسری ڈرار سے ڈرائیر نکالا اور دوبارہ کھڑکی تک چلا آیا پھر سامنے رکھے ہیٹر کا پلگ سوئچ بورڈ میں لگا کر ہیٹر کو آگے لاتے ہوئے اس کا رخ بیڈ کی طرف کر دیا تھا۔۔ ساتھ ہی کورڈ لیس ہیئر ڈرائیر کو جزا کے پاس رکھ دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے بال سکھا لیں۔۔ یہ رہا ڈرائیر۔۔۔۔ یہ سامنے والی ٹیبل کی ڈرار میں رکھا ہوتا" ہے۔۔" نرمی سے بولتے ہوئے اس نے آگے بڑھ کر بلینکٹ کھول دیا تھا۔۔ جزا نے چونک کر سر اٹھایا اور اسے کے سنجیدہ سے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ اوڑھ لیں۔۔" محشم نے اس کا سرخ متورم چہرہ دیکھا تھا جو ہولے سے نفی" میں سر ہلانے لگی تھی۔۔ شاید اب بھی وہ رو رہی تھی تبھی چہرہ اور آنکھیں بے حد گلابی ہورہے تھے۔۔

مجھے دوسرا بلینکٹ دے دیں۔۔ اور کوئی ایکسٹرا میٹریس بھی۔۔ میں یہاں نیچے " سو جاؤنگی۔۔" وہ بولتی ہوئی ڈرائیر لے کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

کیوں۔۔؟؟؟ نیچے کیوں سوئیں گی۔۔۔؟؟؟ میں آپ کا شوہر ہوں اور آپ" میری بیوی ہیں اور میاں بیوی غالباً ایک ہی بستر شیئر کرتے ہیں تو نیچے سونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ یہ اتنا بڑا بیڈ ہم دونوں کے لئے کافی ہے اسی لئے بیڈ پر ہی آرام سے سوئیں۔۔" محشم بولتا ہوا دوسری طرف جاکر لیٹ گیا تھا جبکہ وہ اسے گھور کر دیکھتی اٹھ کھڑی ہوئی اور شیشے کے سامنے کھڑی ہوکر بال سکھانے لگی تھی۔۔ وہ آنکھوں پر بازوں رکھ کر لیٹا تھا مگر اس کی تمام حسیات اس کی طرف متوجہ تھیں۔۔ جو اب اسٹول پر بیٹھی ہیئر ڈرائیر آن کرکے بال سکھانے لگی تھی۔۔۔ تقریباً دس منٹ بعد اس کے بال سوکھ چکے تھے۔۔ سردی کا احساس بھی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قدرے کم ہوگیا تھا۔۔ وہ ڈرائیر بند کرکے دوبارہ ٹیبل کی ڈرار میں رکھ کر بیڈ پر چلی آئی تھی۔۔ مگر سردی کے بعد بھوک کا شدید احساس بھی جاگ اٹھا تھا اور یہ وہ چیز تھی جس پر جزا سے کمپرومائز ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔ اس کا غصہ بھی دو منٹ کے لئے کہیں جا کر سو گیا تھا۔۔ تبھی وہ محشم کے سرہانے آ کھڑی ہوئی تھی اور گھور کر اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

اس کھڑوس کو کام پر لگاؤں۔۔ آخر بدلہ بھی تو لینا ہے۔۔ کتنا بے عزت کیا" ہے مجھے اور رلایا بھی۔۔ اب دیکھنا تم سڑے ہوئے انسان میں کیسے تمھاری بینڈ بجاتی ہوں۔۔" جزا دل ہی دل میں ارادے باندھنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے بھوک لگی ہے۔۔ کیا کچھ کھانے کے لئے مل سکتا ہے۔۔؟؟؟؟" محشم" کی لیٹے لیٹے نجانے کب آنکھ لگ گئی تھی مگر جزا کی آواز پر وہ کچی نیند سے جاگ گیا تھا اور آنکھوں سے بازوں ہٹا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

افففففف۔۔ دوسروں کو زیر کرنے کے تمام ہتھکنڈوں سے واقف ہے یہ" شخص۔۔ کس طرح اپنی ان حسین آنکھوں سے دیکھ کر مجھے اپنے سحر میں جکڑ رہا

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔" جزا نے اس کی بوجھل آنکھوں کو دیکھتے ہوئے فوراً اپنی نظریں جھکا لی تھیں ساتھ ہی نامحسوس انداز میں قدرے پیچھے کی طرف کھسک گئی تھی۔۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے محشم۔۔" جزا نے بنا اس کی طرف دیکھے پھر سے اپنا" مطالبہ دہرایا تھا۔۔

مہران نے نہیں دیا آپ کو کھانے کے لئے کچھ۔۔؟؟" محشم نے خود پر سے" بلینکٹ ہٹاتے ہوئے حیرت سے اس سے پوچھا۔۔

بس کیک دیا تھا اور نمکو۔۔ لیکن مجھے کھانا کھانا ہے۔۔ آج میں نے لنچ بھی نہیں" کیا راستے میں مجھ سے کچھ نہیں کھایا جاتا اسی لئے اب بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔ اینڈ آئی نیڈ آ پراپر میل۔۔" اس نے محشم کو خاص طور پر جتایا تھا۔۔

محشم اسے ایک نظر دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ پورے روم کو روم ہیٹر نے اچھا خاصا گرم کر دیا تھا اور اتنی کڑکتی ٹھنڈ میں سخت نیند کے وقت اپنے نرم گرم سے بستر سے نکلنا بھی کسی عذاب سے کم نہیں تھا۔۔ کام

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرنا تو دور اپنی جگہ سے ہلنے کا بھی دل نہیں چاہ رہا تھا۔۔ مگر جزا کی بے وقت کی بھوک نے اسے اٹھنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

وہ دروازہ کھول کر باہر جانے لگا تھا۔۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے اچانک رکا تھا۔۔

جزا یہاں آپ اور میں ہی اکیلے نہیں ہیں۔۔ میرے سارے "بچے" بھی اسی گھر" میں رہتے ہیں اور وہ بلا جھجھک جب دل چاہتا ہے میرے روم میں چلے آتے ہیں۔۔ گو کہ اب وہ آپ کی وجہ سے ایسا نہیں کریں گے مگر پھر بھی احتیاط اچھی چیز ہے۔۔ میں آپ کے لئے کھانا لاتا ہوں تب تک آپ چینج کرلیں۔۔" وہ اسے دیکھ کر نرمی سے بولا تھا شاید کچھ دیر پہلے کے اپنے رویئے اور اس کے رونے کا احساس تھا اسی لئے اب کی بار اس کا لہجہ کافی نرم تھا جبکہ اس کی بات سن کر جزا نے مڑ کر سر سے پیر تک خود کو آئینے میں دیکھا تھا اور پھر حیرت سے محشم کو دیکھنے لگی تھی۔۔

میرے پاس رات میں پہننے والے سبھی ڈریسز اسی طرح کے ہیں۔۔ باقی جینز" اور کرتے ہیں۔۔ جیسے ابھی کچھ دیر پہلے پہنا ہوا تھا۔۔ اور صحیح تو ہیں یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کپڑے۔۔ کیا برائی ہے ان میں،۔۔؟؟؟" وہ منہ بنا کر بولی تھی۔۔ جس پر محشم نے بغور اسے سر سے پیر تک دیکھا تھا۔۔ پنک ٹاپ حالانکہ اس کے پیٹ تک تھا اور اس نے اس کے پورے جسم کو کور کیا ہوا تھا مگر اس ٹاپ کا گلا بہت لمبائی میں کندھوں تک پھیلا ہوا تھا اور ٹاپ کی فٹنگ اتنی تھی کہ اس کے جسم کے نشیب و فراز اس سے صاف ظاہر ہو رہے تھے۔۔ یہی حال پاجامے کا تھا۔۔ پنک کلر کے پاجامے کی فٹنگ تھائے سے لے کر نیچے پنڈلیوں تک تھی۔۔ ٹاپ اونچی ہونے کی وجہ سے ٹانگوں کی شیپ اس سے صاف نظر آ رہی تھی اور پاجامے کی لمبائی اتنی شارٹ تھی کہ وہ اس کی گلابی و سفید سڈول پنڈلیوں کو ڈھکنے سے قاصر تھا۔۔ محشم اس کا مکمل جائزہ لے کر ایک گہری سانس بھرتے ہوئے سر جھٹک کر رہ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا ان کپڑوں میں برائی ہی برائی ہے۔۔ تبھی کہہ رہا ہوں کیونکہ مجھے لگ رہا ہے" کہ یہ کپڑے آپ نے شاید دس گیارہ سال کی عمر میں خریدیں ہونگے جن کا استعمال آپ ماشاءاللہ اب بھی بڑی فراخدلی سے کر رہی ہیں اسی لئے یہ آپ کے

URDU NOVEL BANK

جسم کو چھپانے کی بجائے ظاہر کرنے کا کام بخوبی کر رہے ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ اس حلیے میں آپ میرے بچوں کے سامنے جائیں۔۔ بہرحال آپ کے کپڑوں کا مسئلہ بھی صبح حل ہوجائے گا۔۔ تب تک آپ یہ اسکارف چھوڑ کر خود پر کوئی بڑی سی چادر لیں۔۔" وہ اب اپنی وارڈروب تک چلا آیا تھا اور اپنی ایک بڑی سی لائٹ براؤن شال نکال کر اس کو تھما دی تھی۔۔ جبکہ جزا اس کی دس بارہ سال والی بات پر کھول کر رہ گئی تھی۔۔

فی الحال تو یہ اوڑھ لیں اور جب تک خود کو کور کرتا ہوا کوئی لباس نہ پہن لیں" روم سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اگر کوئی مناسب لباس نہ ملے تو آج جو کپڑے پہن کر آئی تھیں وہی پہن لیجیئے گا مگر ساتھ میں اس چادر کو لازمی لیجیئے گا۔۔ دوپہر تک میں آپ کے لئے "مناسب" کپڑے لے آؤنگا۔۔" وہ بولتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑوس۔۔" وہ کلس کر زیرلب بڑبڑاتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ آج جس ہوٹل میں ڈنر کرنے گئے تھے وہاں کی کڑاھی اور بریانی بہت ٹیسٹی ہوتی تھی اسی لئے سب بچوں کے کہنے پر محشم نے صبح کے لئے بریانی ، تکے اور کڑاھی پیک کروالی تھی ساتھ ہی گاجر کا حلوہ بھی تھا۔۔ وہ ساری چیزیں گرم کرکے ٹرے میں سیٹ کرتا ہوا روم میں چلا آیا تھا۔۔ جزا اب بیڈ پر محشم والی جگہ بیٹھی تھی کیونکہ اس طرف ہیٹر رکھا تھا۔۔ اس نے ٹرے لاکر سامنے ٹیبل پر رکھ دی تھی اور خود بیڈ پر جزا والی سائیڈ آکر لیٹ گیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جزا نے اپنے پاس لیٹے محشم کو گھور کر دیکھا ایک تو اسے ٹھنڈ لگ رہی تھی اوپر سے ٹرے بھی اس نے اتنی دور اور ٹھنڈی جگہ پر لے جا کر رکھ دی تھی۔۔

"مجھے گھورنا بند کریں جزا۔۔ جاکر کھانا کھا لیں ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔" وہ آنکھیں بند کئے ہی بولا تھا۔۔ جزا سٹپٹا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور ٹیبل سے ٹرے اٹھا کر بیڈ کے پاس ہی لے آئی پھر وہ نیچے قالین پر ہی بیٹھ گئی تھی کہ کم سے کم یہاں

URDU NOVEL BANK

ٹھنڈ تو نہیں تھی۔۔ ٹرے میں زبردست سا کھانا دیکھ کر وہ جیسے کھانے پر ٹوٹ پڑی تھی۔۔ اس نے سیر ہوکر کھایا تھا۔۔ کھانے کے بعد اب بس ایک کافی کی کسر باقی رہ گئی تھی۔۔ اس نے کنکھیوں سے دوبارہ محشم کو دیکھا تھا جو کروٹ لئے سو رہا تھا۔۔ ابھی جزا کو اس سے مزید بدلہ لینا مقصود تھا اسی لئے وہ دوبارہ سے اس کی سروس لینے کا ارادہ رکھتی تھی تبھی گلا کھنکھار کر دوبارہ بیڈ پر آ بیٹھی تھی۔۔ جہاں محشم اب کروٹ سے لیٹا شاید سو چکا تھا مگر وہ اتنی آسانی سے تو اسے بخشنے والی نہیں تھی۔۔

محشم م م م م۔۔" اس نے زور سے محشم کو آواز دی جو نیند میں ذرا سا کسمسایا" تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

محشم م م م م م۔۔۔۔" اب کی بار اس نے دوبارہ آواز دی تھی جب محشم" نے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں کھولتے ہوئے مڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔

کیا ہوا۔۔؟؟؟" اس کی آواز گہری نیند کے خمار سے بھاری ہو رہی تھی۔۔"

URDU NOVEL BANK

مجھے کافی چاہیئے۔۔" جزا نے بیچاری سی صورت بنا کر کہا تھا جب محشم نے پوری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا۔۔

اس وقت کافی کون پیتا ہے جزا۔۔؟؟؟ پلیززززز میں بہت تھکا ہوا ہوں مجھے سونے دیں۔۔" اس نے جھنجھلا کر دوبارہ کروٹ لے لی تھی۔۔

محشم میرے سر میں بہت درد ہے پلیززز۔۔ مجھے بنا دیں ناں کافی۔۔ آپ نے ان کپڑوں میں مجھے باہر جانے سے بھی منع کیا ہے ورنہ میں ہی بنا لاتی۔۔" اب وہ ملتجی لہجے میں بولی تھی محشم نے پھر سے پلٹ کر اپنی سرخ آنکھوں سے ایک نظر اس کا چہرہ دیکھا تھا جو اپنی آنکھیں معصومیت سے جھپکتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے اس طرح مت گھوریں۔۔ آپ کو پریشان کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے" مجھے مگر سر میں اتنا شدید درد ہے۔۔ نیند بھی نہیں آئے گی۔۔ ہنہہ توبہ ہے کھانے پینے کے لئے بھی منتیں کرنی پڑ رہی ہیں۔۔ رہنے دیں میں خود چلی جاتی ہوں۔۔ اب اگر باہر کوئی ملے تو ملے۔۔ آئی ڈونٹ کیئر۔۔" وہ منہ بنا کر بولتی

URDU NOVEL BANK

ہوئی بیڈ سے اترنے لگی تھی۔۔ اسے اتنا تو اندازہ ہوگیا تھا کہ محشم اس معاملے میں بہت کانشیس ہے اسی لئے اس نے اندازے سے تیر چلایا تھا جو ٹھیک نشانے پر لگا تھا۔۔ محشم اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"بیٹھیں یہیں میں بنا کر لاتا ہوں۔۔۔" وہ اپنی چادر میں قید جزا کو دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور نیچے رکھی خالی برتنوں کی ٹرے اٹھاتا باہر چلا گیا تھا۔۔

"اب دیکھنا مسٹر کھڑوس تمھیں ایسے ہی روز نہ نچایا تو میرا نام بھی جزا نہیں۔۔ بہت اکڑ ہے ناں تم میں ایسے ہی بلکل ایسے ہی اس اکڑ کو توڑوں گی۔۔ تمھاری کمزوریوں سے فائدہ اٹھا کر۔۔" وہ اپنے کارنامے پر خود کو داد دیتی مزے سے خود پر بلینکٹ لے کر بیٹھ گئی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تھوڑی ہی دیر میں وہ چھوٹی سی ٹرے میں بھاپ اڑاتا کافی کا مگ لئے اس کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔۔ ساتھ پانی کا گلاس بھی تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ پین کلر ہے کافی سے پہلے یہ لے لیں پھر کافی پی لیجیئے گا۔۔ آرام ملے" گا۔۔" جزا نے اس کی نیند سے بوجھل پلکوں کو دیکھا تھا اور چپ چاپ ٹرے تھام لی جبکہ محشم اب دوبارہ سے اپنی جگہ جاکر لیٹ گیا تھا۔۔

مجھے مزید تنگ کرنے کے آئیڈیاز سوچنا بند کر دیں جزا۔۔ مجھے دو گھنٹے بعد تہجد" کے لئے اٹھنا ہے۔۔ پھر فجر کا ٹائم بھی جلدی ہو جاتا ہے۔۔ اس کے بعد مزید دو گھنٹے سو سکوں گا تو جو کرنا ہے دن میں کیجیئے گا۔۔ اس وقت نہیں۔۔" وہ اپنی سائیڈ کا لیمپ بند کرتا ہوا جزا کے چودہ طبق روشن کر گیا تھا۔۔ وہ حیرت سے منہ کھولے اس کی پشت کو دیکھنے لگی تھی یعنی وہ جانتا تھا کہ وہ جان بوجھ کر یہ سب کر رہی ہے۔۔

مسٹر محشم ابراھیم آپ تو میری توقع سے بڑھ کر چالاک اور شاطر ہیں اس لئے" بہت سنبھل کر "کھیلنا" پڑے گا آپ کے ساتھ۔۔" وہ گھونٹ گھونٹ کافی کے حلق میں اتارتے ہوئے اندھیرے میں کروٹ کے بل لیٹے محشم کی پشت کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگی تھی اور کافی ختم کرکے خود بھی بلینکٹ میں ایک طرف

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوکر لیٹ گئی تھی مگر لیٹنے سے پہلے اس نے محشم کی چادر اپنے اسکارف اور تکیوں کے ساتھ رکھے دو بڑے سائز کشنز کو اپنے اور محشم کے بیچ دیوار کے طور پر ضرور رکھ لیا تھا۔۔ پھر پرسکون ہوکر آنکھیں موند لی تھیں۔۔ محشم اپنی طرف کا لیمپ آف کر چکا تھا مگر جزا کی سائیڈ کا لیمپ اب بھی جل رہا تھا جس سے پورے روم میں خاصی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔۔ جزا کا پیٹ بھر چکا تھا۔۔ سردی کا احساس بھی ختم ہو گیا تھا تو موڈ بھی ہلکا پھلکا ہو گیا تھا۔۔ ویسے بھی وہ زیادہ دیر تک کسی بات کو سر پر سوار نہیں رکھ سکتی تھی۔۔ اسے ابھی آنکھیں موند کر لیٹے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ تبھی اسے اچانک کچھ یاد آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم م م م م۔۔ " اس نے دوبارہ سے گردن موڑ کر محشم کو آواز دی۔۔"

جزاااااا۔۔ انففففف۔۔۔" محشم کی نیند میں ڈوبی متنبہ آواز سنائی دی۔۔"

محشم م م م م میری بات تو سنیں۔۔۔" جزا نے کروٹ لے کر محشم کی پیٹھ کو" دیکھا تھا تبھی وہ بھی پلٹ کر سیدھا ہوا تھا اور گردن موڑتے ہوئے گھور کر جزا کو دیکھنے لگا جو اب شرارت سے مسکرا رہی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیپی برتھ ٹو یو محشم۔۔" مترنم سی آواز میں شرارتی مسکراہٹ لبوں پر سجائے" معصومیت سے بولتی وہ اس وقت اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ محشم ساکت لیٹا کتنی ہی دیر اسے خاموشی سے دیکھتا رہ گیا تھا۔۔ پھر اس کا چہرہ آنکھوں میں بسائے وہ پلکیں موند گیا تھا۔۔ جزا کو لگا وہ دوبارہ سو گیا ہے تبھی منہ بناتے ہوئے سیدھی ہوکر لیٹی اور بلینکٹ منہ تک اوڑھ لیا۔۔

تھینک یو۔۔" کچھ دیر بعد اسے محشم کی بھاری سی آواز سنائی دی تھی مگر وہ اگنور" کیئے سوتی بن گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اس دن کے بعد سے زارا دو دن یونیورسٹی ہی نہیں گئی۔۔۔ وہ رائن کی اصلیت سن کر بری طرح دل برداشتہ ہوگئی تھی۔۔ یہ کیا ہوگیا تھا اس سے۔۔۔؟؟؟ وہ

URDU NOVEL BANK

کیسے بھول گئی تھی کہ وہ اور رائن دو الگ الگ دنیاؤں کے باسی ہیں۔۔ ان کا کلچر الگ ، ان کی سوچ الگ ، ان کا لائف اسٹائل الگ اور ان کا مذہب الگ۔۔

پھر کیسے وہ اس کی طرف متوجہ ہوگئی تھی۔۔؟؟ کیوں اس انجان شخص کو اتنا اپنے اعصاب پر سوار کر لیا۔۔؟؟؟ جبکہ وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ وہ پہلے سے ہی "کسی" کے ساتھ منسوب تھی۔۔ پھر کیسے وہ اپنی آنکھوں کو اجازت دے بیٹھی ان خوابوں کو دیکھنے کی جن کی کوئی تعبیر ہی نہیں تھی۔۔؟؟ وہ تو اچھا تھا کہ رائن کی بہن نے اسے بر وقت سچائی سے روشناس کروا دیا تھا۔۔ اور وہ جو اندھا ، دھند ایک سراب کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔ اچانک رک گئی تھی ، تھم گئی تھی ٹھہر گئی تھی اور اب اسے واپس مڑنا تھا۔۔ خود کو سنبھالنا تھا۔۔ اس راہ کو چھوڑنا تھا جس کی کوئی منزل نہیں تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دو دن بعد وہ جب یونیورسٹی پہنچی تو حسب معمول وہ اسے باہر گراؤنڈ میں ہی مل گیا تھا مگر زارا اسے دیکھ کر ٹھٹھک کر رکی تھی اور نہ ہی اس نے آج ہمیشہ کی طرح رائن کے "ہائے" کا جواب دیا تھا۔۔ بلکہ وہ اسے پوری طرح نظر انداز کر کے

URDU NOVEL BANK

آگے بڑھتی چلی گئی تھی جبکہ رائن ، زارا کے یوں اگنور کیئے جانے پر بری طرح چونک گیا تھا۔۔ آج زارا اتنا عجیب سا بی ہیو کیوں کر رہی تھی۔۔؟؟؟ ایسا تو اس کے ساتھ پہلی بار ہوا تھا کہ کوئی لڑکی اس کے سامنے ہوتے ہوئے بھی یوں اسے اگنور کرکے چلی جائے۔۔ وہ تو لڑکیوں کو اپنی طرف اٹریکٹ ہونے کے بعد اپنا دیوانہ بنتے دیکھنے کا عادی رہا تھا۔۔ اس کی اب تک کی لائف میں جتنی بھی لڑکیاں اس کے فرینڈ سرکل میں آنے کے بعد اس سے جڑتی جاتی تھیں وہ رائن کے سحر میں لمحہ لمحہ گرفتار ہوکر مکمل اس کی "دیوانی" بن جایا کرتی تھیں۔۔ اپنی ان "دیوانیوں" کو وہ کچھ وقت گھما پھرا کر اپنی "قربت" کے کچھ دن بخش دیا کرتا تھا۔۔ پھر خود ہی انھیں "چھوڑ" بھی دیتا تھا۔۔ ہر بار اپنی کسی بھی گرل فرینڈ کو "چھوڑنے میں پہل بھی اسی کی طرف سے ہوتی تھی کیونکہ لڑکیاں اس کی "کام اینڈ "پولائٹ" نیچر کو پسند کرتی تھیں۔۔ اسی لئے انھیں اس کی قربت پسند آتی تھی مگر وہ زیادہ دیر کسی کے "قرب" کو برداشت نہیں کر پاتا تھا۔۔ اب بھی وہ اپنی حالیہ گرل فرینڈ کو کل ٹاٹا کرکے آیا تھا۔۔ وہ تین ہفتوں سے اس کے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیو ان " میں رہ رہا تھا اور اب جی بھر کر اس سے بور ہو چکا تھا۔۔ اس کی نظر" اب اس "ایشیائی" لڑکی زارا پر تھی۔۔ جسے پہلی بار دیکھ کر وہ اپنے لئے "سلیکٹ" کر چکا تھا۔۔ بس اسے زارا کے ساتھ راہ و رسم بڑھا کر اسے "ٹریک" پر لانا تھا مگر آج اچانک یہ کیا ہوا تھا۔۔؟؟؟ زارا اسے اس بری طرح اگنور کر کے آگے کیوں بڑھ گئی تھی۔۔؟؟؟

وہ بے چین سا ہوتا ہوا زارا کے پیچھے بھاگا تھا مگر وہ تب تک اپنی کلاس میں جا چکی تھی اور رائن ہاتھ ملتا رہ گیا تھا۔۔ پھر وہ بے چینی سے باہر کوریڈور میں ہی اس کی کلاس ختم ہونے کا ویٹ کرنے لگا تھا۔۔۔ جیسے ہی وہ باہر آئی تھی رائن بے قرار سا ہوکر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیا بات ہے زارا۔۔؟؟؟ آپ مجھے اگنور کیوں کر رہی ہیں میری کوئی بات بری" لگی آپ کو۔۔؟؟؟" وہ اپنے سامنے نظریں جھکا کر کھڑی زارا سے پوچھنے لگا تھا۔۔ جو دوبارہ اس ساحر شخص کو دیکھ کر اس کے طلسم میں جکڑنا نہیں چاہتی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں مجھے کچھ برا نہیں لگا مگر میں آپ سے باتیں کرنے یہاں نہیں آتی بلکہ" پڑھنے آتی ہوں تو آپ مجھے فی الحال ڈسٹرب مت کریں اور ہٹیں میرے راستے سے آدھے گھنٹے بعد میری دوسری کلاس بھی ہے۔۔" روڈ سے لہجے میں بولتی ہوئی وہ کوئی اور ہی زارا لگ رہی تھی جو رائن کو دیکھے بنا فرش پر نظریں جمائے ہوئے بولتی جا رہی تھی جبکہ رائن کو اس کے لہجے اور انداز پر زور کا جھٹکا لگا تھا۔۔

آئی نو کہ آپ پڑھنے آتی ہیں۔۔ مگر فری ہونے کے بعد تو ہم بات کر سکتے" "ہیں۔۔ آپ مجھے اچھی لگتی ہیں زارا اور ہم بہت اچھے دوست بن سکتے ہیں۔۔ اس بار زارا نے سر اٹھا کر غصے سے اسے دیکھا تھا اور اس کی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے آپ جیسے پلے بوائے سے دوستی نہیں کرنی کیونکہ آپ کی اور میری سوچوں" میں زمین آسمان کا فرق ہے جو کام آپ کی نظر میں "جائز" ہے وہ میری نظر میں "ناجائز" ہے۔۔ اسی لئے ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں اور نہ ہی ہمارے بیچ جان پہچان کا کوئی رشتہ بن سکتا ہے۔۔ اسی لئے آپ بھی مجھ سے دور رہیں نا

URDU NOVEL BANK

مجھے آپ کی فرینڈ شپ چاہیئے اور نہ ہی آپ سے مزید کوئی بات کرنی ہے--- کچھ پل کو میں بھول گئی تھی کہ میں "کون" ہوں اور "کیا" ہوں--؟؟؟ مگر اب مجھے سب یاد آچکا ہے--" وہ تلخی سے بولتی ہوئی واپس جانے کے لئے پلٹ گئی تھی مگر رائن نے اس کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے اپنی طرف موڑ لیا تھا--

اگر آپ کو مجھ سے دوستی نہیں کرنی تھی-- مجھ سے شناسائی نہیں رکھنی تھی تو" پہلے دن ہی یہ سب کلیئر کر دینا چاہیئے تھا-- میرا اتنا ٹائم ویسٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی--؟؟؟؟ اور کل تک تو آپ سب کچھ فراموش کر کے بس مجھے دیکھتی رہتی تھیں-- تب آپ کو یاد نہیں آیا کہ آپ یہاں پڑھنے آئی ہیں--؟؟ کل تک آپ کو میرا اپنے آپ سے فرینڈلی ہونا بھی برا نہیں لگ رہا تھا تو آج ایسا کیا ہوگیا کہ نہ آپ مجھے دیکھنے میں انٹرسٹیڈ ہیں اور نا فرینڈ شپ کرنے میں--؟؟؟" رائن نے دبے دبے غصے سے پوچھا تھا-- وہ ہاتھ آئے اس شکار" کو آسانی سے جانے نہیں دے سکتا تھا-- جبکہ سامنے کھڑی یہ لڑکی اسے" بری طرح پسند آچکی تھی-- مگر اس دوران وہ بھول گیا تھا کہ وہ لڑکی اس کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ملک کی نہیں بلکہ "ایشیائی" تھی اور دوسری سب سے اہم بات کہ وہ "مسلمان تھی۔۔ زارا نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھ کر اپنے سامنے کھڑے اس وجیہہ شخص کو دیکھا اور جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑا کر دوسرے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رائن کی آنکھوں کے سامنے لہراتی ہوئی بولی۔۔

میرا ہاتھ پکڑنے کی غلطی دوبارہ مت کرنا رائن۔۔ اور میں نے کہا نا کہ مجھ سے" بھول ہوگئی تھی کہ سب کچھ بھول بیٹھی تھی۔۔ مگر اب مجھے یاد آگیا ہے۔۔ تو تم "مجھے میرے حال پر چھوڑو اور فرینڈ شپ کے لئے کوئی دوسری لڑکی ڈھونڈ لو۔۔ زارا اسے دیکھ کر طنزیہ مسکراتی ہوئی بولی جبکہ رائن کی برداشت بھی ختم ہوچکی تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہنہہ۔۔ یو بلڈی تھرڈ ورلڈ گرل۔۔ تم واقعی اس قابل نہیں ہو کہ رائن کی دوستی" کا شرف حاصل کر سکو۔۔ سو یو جسٹ گو ٹو ہیل۔۔" وہ اسے غصے سے گھورتا پلٹ کر لمبے لمبے بھرتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

رات کو بستر پر دراز ہوتے ہی اسے تھکاوٹ کی وجہ سے بہت گہری نیند آئی تھی اور ابھی اسے سوئے ہوئے کچھ ہی گھنٹے ہوئے تھے کہ تبھی کسی نے بے حد سختی سے اس کے پاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔ اس نے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں کو کھول کر چھت کی طرف دیکھا تھا مگر پھر دھیرے دھیرے جیسے ہی اس کا ذہن بیدار ہوا اس کے کانوں میں محشم کی جھنجھلائی ہوئی تیز آواز پڑی تھی۔۔ جو زور زور سے اسے پکار رہا تھا۔۔ اس نے ذرا سا بلینکٹ ہٹا کر گردن موڑ کر محشم کی طرف دیکھا مگر یہ کیا۔۔؟؟ اس کے دائیں طرف محشم کی بجائے یہ لیمپ کیسے آگیا۔۔؟؟ اس نے اپنی پوری آنکھیں کھول کر لیمپ کو دیکھا اور دونوں کہنیوں کے بل اٹھتے ہوئے آواز کی سمت کا تعین کرتے ہوئے اپنے پیروں کی سائیڈ نظر ڈالی اور اس بار سچ میں اس کی آنکھیں حقیقتاً پوری طرح کھل گئی تھیں بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئی تھیں کیونکہ اس کے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیروں والی سائیڈ بلکل اسی کے انداز میں محشم بھی دونوں کہنیوں کے بل اٹھے اسے گھور رہا تھا اور جزا کی دونوں ٹانگیں نہایت بے تکلفی سے اس کے سینے پر رکھی تھیں جبکہ محشم کے پاس بلینکٹ نام کی جو چیز سونے سے پہلے اس نے دیکھی تھی اب اس چیز پر جزا نے پورا قبضہ کیا ہوا تھا۔۔ پورا بلینکٹ جزا کے چاروں طرف اچھے سے لپٹا ہوا تھا۔۔ محشم بنا کچھ اوڑھے ایسے ہی پڑا ہوا تھا۔۔ وہ نیند میں نجانے کب گھومتی ہوئی بیڈ کے بیچ و بیچ پہنچ گئی تھی اور اس نے احتیاط کے لئے جو دیوار اپنے اور محشم کے بیچ بنائی تھی۔۔ وہ بھی اب "ڈھے" چکی تھی بلکہ دیوار کی "اینٹیں" بھی اس کے اور محشم کے آس پاس ہی بکھری پڑی تھیں۔۔ جزا کی نیند کھلتے دیکھ کر محشم اس کی ٹانگیں اپنے سینے سے اتار کر بیڈ پر پٹختا ہوا خود اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا حرکتیں ہیں ہاں۔۔؟؟؟ آپ سوتے ہوئے فٹ بال کھیلتی ہیں کیا۔۔؟؟" آپ نے رات سے اب تک میری نیند کا بیڑا غرق کر کے رکھ دیا ہے۔۔ مجھے پانچ سے چھ گھنٹے پُرسکون نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔۔ مگر رات سے آپ نے مجھے

URDU NOVEL BANK

پریشان کیا ہوا ہے-- سونے سے پہلے بھوک ، پھر کافی اور سونے کے بعد بھی چین نہیں لینے دیا مجھے-- کبھی لات ماری ، تو کبھی گھٹنے ، تو کبھی تھپڑ اور آخر میں تو پورا بلینکٹ ہی کھینچ لیا-- آپ نیند میں اتنی "بے قابو" ہو جاتی ہیں--؟؟ جانتی ہیں آپ مجھ پر چڑھی چلی آ رہی تھیں--؟؟؟ کتنی ہی بار میں نے اٹھ اٹھ کر آپ کو پیچھے دھکیلا ہے-- پوری رات میں ایک منٹ کے لئے بھی سکون سے نہیں سو سکا ہوں-- حد ہوتی ہے کسی بات کی-- لسن جزا-- آج سے آپ یہاں بیڈ پر نہیں سوئیں گی-- نیچے میٹریس لگائیں گی اور وہیں سویا کریں گی بس--" وہ بری طرح اس پر برس پڑا تھا جبکہ جزا خجالت سے سرخ چہرہ لئے شرمندہ ہوتی خود بھی بلینکٹ اتار کر بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئم-- س-- سو-- سوری محشم-- مجھے بچپن سے اکیلے سونے کی عادت ہے" ناں تو میں پورے بیڈ پر ایسے ہی سوتی ہوں-- آج پہلی بار کسی کے ساتھ اس کا بستر شیئر کیا ہے اسی لئے غلطی ہوگئی معاف کر دیں-- میں نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ مجھے نیچے سونے دیں مگر آپ نے ہی میری بات نہیں مانی-- بٹ ڈونٹ

URDU NOVEL BANK

وری آج سے میں نیچے سو جایا کرونگی۔۔" وہ چہرہ جھکائے شرمندگی سے بولی تھی جبکہ محشم اس کی بستر شیئر کرنے والی بات پر سٹپٹا کر رہ گیا تھا۔۔ اس نے اختیار زیر لب "لاحول ولا" پڑھتے ہوئے اس کے جھکے سر کو دیکھا تھا۔۔

میں نے اس لئے کہا تھا کہ مجھے تب تک آپ کی بے ڈھنگی عادت کا پتہ" نہیں تھا۔۔ بٹ اب جان گیا ہوں کہ آپ کے ساتھ رعایت کرنا ہی بیکار ہے آپ اس لائق ہی نہیں ہیں۔۔ آج کے بعد سے یہاں بیڈ پر میرے پاس سونا تو دور۔۔ اس طرف دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔ آج رات سے آپ نیچے سوئیں گی۔۔ مجھے اپنی نیند بہت پیاری ہے اور میں کسی کے بھی ساتھ اس معاملے میں کمپرومائز نہیں کر سکتا۔۔" وہ بھنا کر بولتا ہوا باتھ روم کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ جزا کے دل پر اس کی باتوں سے بہت زور سے چوٹ لگی تھی۔۔ کیا وہ اس قابل نہیں تھی کہ اس بیڈ پر سو سکتی۔۔؟؟؟ وہ ڈبڈبائی نظروں سے اس کی پشت کو دیکھتی رہ گئی تھی۔۔ جو زور سے باتھ روم کا دروازہ بند کرتا ہوا اندر بند ہوگیا تھا۔۔ حالانکہ محشم نے یہ بات کسی اور سینس میں کہی تھی مگر پھر بھی جزا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اس بات کو دل سے لگا لیا تھا۔۔ محشم کی زیادتیوں کی لسٹ لمبی ہوتی جا رہی تھی۔۔ اب بھی دھپ سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اس نے حسرت سے ان نرم و ملائم بستر کو دیکھا تھا جس پر اسے ایک ہی دن سونا نصیب ہوا تھا اور آج کے بعد سے یہ اس سے چھن جانے والا تھا۔۔ اس نے بستر پر بکھرا اپنی دیوار کا سامان سمیٹ کر ایک طرف رکھا پھر اٹھ کر کھڑکی کے پاس آ کھڑی ہوئی تھی۔۔ ابھی اسے وہاں کھڑے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ محشم وضو کر کے باہر آ گیا تھا۔۔ جزا نے حیرت سے اس کے بھیگے چہرے کو دیکھا تھا۔۔ پھر ایک نظر سامنے ٹی وی کے اوپر لگے بڑے سے نمبر کلاک پر ڈالی تھی جس کے نمبرز چھوٹی چھوٹی آٹومیٹک لائٹس سے اندھیرے میں بھی چمک رہے تھے۔۔ فجر کا ٹائم ہونے میں ابھی پورا گھنٹہ پڑا تھا۔۔ کل اس کے سامنے ہی فجر کی اذان ہوئی تھی اور نانا جان نے نماز بھی اس کے سامنے ہی پڑھی تھی۔۔ اس لئے اسے فجر کا ٹائم پتہ چل گیا تھا۔۔ اب اس کی نظریں ٹیبل کی ڈرار سے جائے نماز نکالتے محشم پر ٹکی تھیں جو دھیرے دھیرے چلتا اسی کی طرف آ رہا تھا۔۔ جزا جانتی تھی کہ وہ کھڑکی کے آگے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نماز ادا کرتا تھا اسی لئے وہاں سے ہٹ کر دوبارہ بیڈ پر جا بیٹھی تھی۔۔۔ اس کے ہٹتے ہی محشم جائے نماز بچھا کر اب نجانے کونسی نماز پڑھنے کھڑا ہو رہا تھا۔۔؟؟؟

"یہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں۔۔؟؟ عشاء تو آپ پڑھ چکے ہیں۔۔ اور ابھی فجر میں بھی وقت ہے۔۔؟؟" اس نے ناچاہتے ہوئے بھی جائے نماز پر کھڑے محشم سے پوچھا تھا۔۔

"تہجد۔۔" مختصراً بولتے ہوئے اس نے نیت باندھ لی تھی جبکہ جزا حیرت سے منہ کھول کر اسے دیکھنے لگی تھی یعنی وہ "پکا پکا" والا نمازی تھا۔۔ جبکہ وہ تو جمعے کے جمعے مارے باندھے ظہر ہی پڑھ پاتی تھی پھر مما سارا دن اس کے پیچھے چلاتی رہتی تھی کہ جزا باقی نمازیں بھی پڑھ لو۔۔ کم سے کم جمعہ کے دن تو نمازوں کا اہتمام کر لیا کرو مگر وہ ڈھیٹوں کی طرح لاپرواہی کا مظاہرہ کرتی آئیں بائیں شائیں کر کے نکل جایا کرتی تھی۔۔ اب محشم کو اتنے خشوع وخضوع سے نماز پڑھتے دیکھ کر وہ بے اختیار شرمندہ ہوئی تھی۔۔ اس نے ایک نظر اپنے اوپر ڈال کر پاس پڑی محشم کی شال کو کھول کر اوڑھ لیا تھا اور خاموشی سے نماز پڑھتے محشم کو دیکھنے لگی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو بہت آہستگی سے رکوع و سجود کرتے ہوئے اطمینان سے نماز مکمل کر رہا تھا۔۔

اس کا سرخ و سفید چہرہ اس وقت اتنا پرنور لگ رہا تھا کہ وہ اس سے خفا ہونے کے باوجود بے اختیار ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتی جا رہی تھی۔۔ یہاں تک کے محشم نے سلام پھیر کر اب دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیئے تھے۔۔

آج محشم کا دل اس رب کی عطا پر جھوم رہا تھا۔۔ بھلے ہی وہ بظاہر جزا سے بار بار خفگی کا اظہار کر رہا تھا۔۔ اس سے بات کرتے ہوئے بے زاری و لاتعلقی دکھا رہا تھا۔۔ مگر اس کے دل کا وہ گوشہ جو اس لڑکی کی محبت سے چودہ پندرہ سالوں سے آباد تھا آج وہاں "چراغاں" ہو رہا تھا۔۔ جشن منایا جا رہا تھا۔۔ خوشی کے شادیانے بج رہے تھے۔۔ آج کا دن اس کے لئے شکر کا دن تھا۔۔ آج اس کی رات کے تیسرے پہر مانگی گئی "دعا" کو قبولیت بخش دی گئی تھی۔۔ وہ دعا جس میں اپنے رب سے اس نے اس پاگل سی لڑکی کا ساتھ مانگا تھا۔۔ آج چودہ سال بعد اسے اس مسلسل ہجر سے آزاد کر دیا گیا تھا۔۔ جو عذاب کی صورت روز رات کی تنہائی میں اس کی ذات پر اترتا تھا۔۔ آج وہ لڑکی اس کے "خواب نگر" میں اچانک سے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خود اس کے پاس چلی آئی تھی۔۔ یعنی اس کے خواب کو پورا کرنے جو وہ خواب جو وہ روز دیکھا کرتا تھا۔۔ اس کے ساتھ کا خواب ، اس کو پانے کا خواب ، اسے ، اپنے اس "خواب نگر" میں اپنی آنکھوں کے سامنے چلتے پھرتے دیکھنے کا خواب آج وہ اس کے ساتھ تھی ، اس کی دسترس میں تھی، اس کے گھر میں ، اس کے کمرے میں موجود تھی۔۔ اور تو اور خاموشی سے اس کی طرف دیوانوں کی طرح ٹکٹکی باندھ کر دیکھ بھی رہی تھی۔۔ آج کی دعا میں وہ اس پاک ذات کی حمد و ثناء کے بعد اس کا شکر ادا کرتے نہیں تھک رہا تھا۔۔ اس رب کا ڈھیر سارا شکر ادا کرنے کے بعد اس نے آخر میں چپکے سے یہ دعا کی تھی کہ اس کے دائیں طرف بیڈ پر بیٹھی اس لڑکی کی خوبصورت شربتی آنکھیں اس کے چہرے پر ، اس کے دل پر ، اس کی ذات پر ہمیشہ ایسے ہی حکمرانی کرتی رہیں۔۔ وہ تازندگی ان آنکھوں کی "غلامی" میں گزارنا چاہتا تھا۔۔ اس نے اپنے دل کی خواہش اپنے رب کے آگے رکھ دی تھی کہ جس طرح اب وہ دیوانہ وار اسے دیکھ رہی تھی۔۔ آج کے بعد سے ہمیشہ رات کے اس تیسرے پہر وہ اس کو اسی طرح اپنی آنکھوں کے حصار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں قید کئے دیکھتی جائے۔۔ یہاں تک کے اس مختصر اور دھیمے دھیمے سرکتی رات کے بعد ایک نیا دن طلوع ہوجائے۔۔ وہ دن جس میں اس کی نٹ کھٹ سی جزا کی چہکتی ہوئی باتیں ہو، اس کی محشم کو ستانے والی شرارتیں ہو اور اس کے ساتھ کا خوبصورت احساس محشم کے ساتھ ساتھ ہو۔۔ اس نے آمین کہہ کر دعا مکمل کرتے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیرے تھے اور گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا تھا جو ٹھوڑی کے نیچے ایک ہاتھ ٹکائے بے خود سی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"مجھے دیکھ کر یوں ٹائم ویسٹ کرنے سے اچھا تھا کہ خود بھی چینج کرکے نماز پڑھ لیتیں۔۔ کم سے کم ثواب ہی مل جاتا۔۔" وہ جائے نماز لپیٹ کر ایک طرف رکھتا ہوا بولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ثواب تو اب بھی کما رہی تھی۔۔" وہ اس کے چہرے سے نظریں ہٹا کر سامنے کلاک کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا۔۔؟؟ یہاں بیٹھے بیٹھے کونسے ثواب کما لئے آپ نے۔۔؟؟" محشم کی تمسخرانہ مسکراہٹ پر اس نے بغور اسے دیکھا تھا جو اس کو دیکھتا ہوا جائے نماز تہہ کر رہا تھا۔۔

"آپ کو دیکھنا بھی تو ثواب ہے۔۔ مما کہتی تھیں کہ جنتی عورتوں کی پانچ نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے کہ وہ شوہر کی فرمابردار ہوتی ہیں اور ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اگر میری امت میں تیسرا سجدہ ہوتا تو میں بیویوں کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کریں اسی لئے شوہر کو محبت سے دیکھنا بھی تو ثواب ہوا ناں۔۔" وہ اس کی چاکلیٹ براؤن خوبصورت سی آنکھوں میں دیکھ کر بولتی محشم کو حیران کر گئی تھی۔۔

www.urdunovelbank.com

"اچھا۔۔ تو خالہ جانی نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ ان پانچ نشانیوں میں سے مزید چار نشانیاں کونسی ہوتی ہیں۔۔؟؟؟" وہ جزا کی بات پر دل ہی دل میں مسکراتا ہوا بظاہر سنجیدگی سے بولا تھا۔۔ جزا نے نفی میں سر ہلا کر اسے دیکھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں پتہ۔۔؟؟ چلیں میں بتا دیتا ہوں۔۔ شوہر کی اطاعت کے علاوہ اگر کوئی" بھی عورت جنت کو پانا چاہتی ہے تو اس کے اندر یہ چار خوبیاں ہونی چاہیئں۔۔

وہ اللہ کی وحدانیت پر مکمل ایمان رکھتی ہو ، نماز پڑھنے والی ہو ، رمضان کے سارے روزے رکھتی ہو اور پردہ کرنے والی ہو۔۔ جس عورت میں یہ ساری خوبیاں ہونگی اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے سارے دروازے کھول دیں گے اور ارشاد فرمائیں گے کہ جس دروازے سے دل چاہے اندر چلی جاؤ۔۔ اب آپ ڈیسائیڈ کرلیں کہ شوہر کو دیکھ کر ثواب کمانے کے علاوہ آپ کے اندر یہ مزید چار خوبیاں بھی ہیں کہ نہیں۔۔؟؟؟" محشم کا سادہ سا انداز بھی اسے اپنا مذاق اڑاتا ہوا محسوس ہوا تھا تبھی جزا کا سر شرمندگی سے جھک گیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"میں تو نہ روزے رکھتی ہوں۔۔ نہ نماز پڑھتی ہوں اور نہ ہی پردہ کرتی ہوں۔۔" اس نے مایوسی سے بتایا تھا۔۔ جبکہ اس کے سنجیدہ سے انداز پر محشم نے بامشکل اپنی مسکراہٹ چھپائی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اس میں مایوس ہونے والی کونسی بات ہے۔۔ وہ رب کائنات بہت رحیم و کریم" ہے۔۔ اس نے موت تک ہمارے لئے توبہ کا در کھلا چھوڑ ہوا ہے اس لئے اللہ سے سچی توبہ کریں اور اس کی طرف رجوع ہو جائیں۔۔ انشاءاللہ وہ آپ کو مایوس نہیں لوٹائے گا۔۔ آپ ایک قدم اس کی طرف جائیں گی وہ دس قدم آپ کی طرف آئے گا۔۔ آپ چل کر اس کی طرف جائیں گی وہ دوڑ کر آپ کی طرف آئے گا۔۔ مایوس مت ہو بلکہ اپنی اصلاح شروع کر دیں۔۔" وہ بک ریک سے اپنے لئے ایک موٹی سی کتاب نکال کر راکنگ چیئر پر جا بیٹھا تھا۔۔

آپ وہاں کیوں بیٹھ رہے ہیں۔۔ یہاں آکر لیٹ جائیں کیونکہ میں اب ویسے" بھی نہیں سوؤں گی اور یہاں تو خاص طور پر نہیں۔۔۔ آپ آرام سے اپنے بستر پر سو سکتے ہیں۔۔" جزا جو بہت غور سے اس کی باتیں سن رہی تھی اب کتاب لے کر اس کو راکنگ چیئر پر بیٹھتے دیکھ کر دھیرے سے بولی تھی۔۔ محشم کو اس کا لہجہ بہت بجھا بجھا سا لگا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔ میں اب فجر تک جاگوں گا۔۔ بچوں کو بھی نماز کے لئے جگانا ہوتا"
ہے۔۔ نماز کے بعد میں کچھ دیر سوتا ہوں اور بچے جاگنگ پر چلے جاتے ہیں۔۔ پھر
میں اٹھ کر ایکسرسائز وغیرہ کرتا ہوں اور ناشتے کے بعد جاب کے لئے نکل جاتا
ہوں۔۔ یہی میری روٹین ہے۔۔" وہ کتاب سے نظر ہٹا کر جزا کو دیکھتے ہوئے بولا
تھا جو سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی پتہ نہیں کیوں مگر محشم کو اس کی یہ سنجیدگی
اچھی نہیں لگی تھی۔۔ وہ بھی نجانے کیوں رات سے اس کے ساتھ ضرورت سے
زیادہ تلخ ہو رہا تھا۔۔ اب بھی اسے جزا کو اس بری طرح ڈانٹنے پر افسوس ہوا تھا۔۔
اسی لئے ازالے کے طور پر گلا کھنکھار کر بولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ چاہیں تو میرے جاب پر جانے کے بعد سو سکتی ہیں۔۔ بچے بھی میرے"
ساتھ ساتھ گھر سے نکل جاتے ہیں۔۔ تو دو تین گھنٹے کے لئے آپ فری ہی
ہونگی۔۔ اس دوران آرام سے سو سکتی ہیں۔۔" اس نے فراخدلی سے مشورہ دیا تھا
جس پر جزا اثبات میں سر ہلاتی ہوئی ایک نظر کلاک کر ڈال کر اٹھ کھڑی ہوئی
تھی اور وارڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ فجر

URDU NOVEL BANK

کی اذان میں اب زیادہ وقت نہیں بچا تھا۔۔ آج سے اسے سب کاموں سے پہلے نماز پڑھنی تھی۔۔

اس نے نہانے کے بعد ایک دیدہ زیب سا ڈارک گرین اور اسکن براؤن کلر کا لمبے چاکوں والا کرتا اور ساتھ میں گرین کلر کی کیپری پہن لی تھی۔۔ جب وہ باہر آئی تو محشم روم میں موجود نہیں تھا۔۔ شاید وہ ان پانچوں کو اٹھانے جا چکا تھا۔۔ اس نے ہیئر ڈرائیر سے بال سکھا کر بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنا لیا تھا۔۔ تبھی اذان کی بلند آوازیں فضا میں گونجنے لگی تھیں۔۔ اس نے جلدی سے اپنے سوٹ کی میچنگ کا گرین اور اسکن براؤن شیڈ کا بڑا سا دوپٹہ نماز کے اسٹائل میں باندھا اور اذان مکمل ہوتے ہی بہت خشوع وخضوع سے نیت باندھ کر نماز ادا کرنے لگی تھی۔۔ محشم کی یہ بات کہ وہ بیڈ پر سونے کے قابل نہیں اس کے دل نجانے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں اتنی بری لگی تھی کہ اب تک اس کا دل اداس اور بجھا ہوا تھا۔۔ تبھی نماز پڑھ کر اس نے ڈھیر ساری دعائیں مما پاپا کے لئے مانگ کر اس رب کریم کی ذات سے اپنے لئے حوصلہ صبر اور استقامت مانگا تھا۔۔ جو اپنے کسی بندے کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا ، کبھی مایوس نہیں کرتا اور نہ کبھی اپنے بندوں کی عرض سننے سے انکار کرتا ہے۔۔ ہم بھلے ہی دنیاوی رنگینیوں میں کھوکر اسے بھولے رہتے ہیں اور اس سے زیادہ اہمیت ان خاکی پتلوں کو دیتے ہیں جو وقت پڑنے پر ہمیں اس جگہ سے چوٹ پہنچاتے ہیں جہاں سے ہم نے تصور بھی نہیں کیا ہوتا۔۔ اصل میں یہ سبق ہوتا ہے ہم گناہ گار بندوں کے لئے اس رب کی طرف سے محض ایک دستک۔۔۔ زندگی میں کئی بار وہ رب رحمن وقت پڑنے پر ہر رشتے کی اصلیت دکھا دیتا ہے اور پھر اپنے بندوں سے سوال کرتا ہے کہ بتاؤ کون ہے جو تمھیں مجھ سے زیادہ چاہتا ہے۔۔؟؟؟ اور پھر ہم گناہ گار بندوں کو سمجھ آتا ہے کہ ہاں کوئی نہیں اس "ذات" کے سوا ہمیں سنبھالنے والا ، ہمیں سہارا دینے والا ہمیں تھامنے والا۔۔ ایسا ہی آج جزا کے ساتھ ہوا تھا۔۔ اس نے اپنے پاس ،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موجود گنتی کے چند رشتوں کی اصلیت اچھی طرح دیکھ لی تھی۔۔ پہلے ممانی جو اسے بلاوجہ ستایا کرتی تھیں۔۔۔ ان کی بے جا زیادتیاں دیکھ کر بھی ماموں کی اوڑھی ہوئی خاموشی بھی اس نے دیکھی تھی ، اس کے بعد زین نے جو اس کے ساتھ ذلیل حرکت کی تھی اس کے بعد اس کا کزن جیسے رشتے سے بھی بھروسہ اٹھ گیا تھا اور اب کل شام سے اب تک اس کے شوہر کا جو اس کے ساتھ رویہ تھا اس نے جزا کا دل بہت زیادہ دکھایا تھا مگر مجبوری یہ تھی کہ اللہ کی اس زمین پر اس کے پاس اس جگہ کے علاوہ اور کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اسی لئے وہ کبھی رو کر تو کبھی ہنس کر اس سنگ دل کی کڑوی کسیلی باتیں سننے کو مجبور تھی کہ سوائے برداشت کے اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا۔۔ تبھی اللہ سے ڈھیر ساری دعائیں مانگ کر ، اپنا دکھ درد اس کے ساتھ بانٹ کر اسے یک گونہ سکون ملا تھا اور دل بھی قدرے ہلکا پھلکا ہوگیا تھا۔۔ نماز سے فارغ ہوکر محشم کی میچنگ براؤن شال کندھوں کے گرد لپیٹ کر باہر چلی آئی تھی۔۔ محشم لوگ شاید نماز پڑھنے گئے ہوئے تھے۔۔وہ کل ہی یہ سارا گھر دیکھ چکی تھی سوائے کچن کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ اس دروازے کے اسی لئے اب بھی وہ دھیرے سے دروازہ واں کرتی ہوئی اندر چلی گئی تھی مگر اندر پہنچتے ہی اس کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھی تھیں-- یہ ایک چھوٹا سا جم تھا جہاں ایکسرسائز کے لئے تمام مشینیں موجود تھیں--

اووو-- یعنی محشم روز یہاں پر ایکسرسائز کرتے ہیں---" وہ چہکتے ہوئے بڑبڑائی" تھی اور ایک کونے میں لگے ٹریڈ مل کے پاس چلی آئی تھی-- پورے جم میں اس کی ضرورت کی ساری چیزیں موجود تھیں جنھیں دیکھ کر وہ خوش ہوتی باہر کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ تبھی اس کی نظر جم کے دروازے سے رائیٹ سائیڈ پر جڑے دوسرے دروازے پر پڑی تھی-- وہ دھیرے سے دروازہ کھول کر اندر گھسی تھی مگر اندر کوئی کمرہ نہیں بلکہ ایک چھوٹی سی پتلی گلی بنی ہوئی تھی-- جس کی لمبائی دس سے پندرہ قدموں جتنی تھی-- اور گلی کے آخری سرے پر بھی ایک دروازہ نصب تھا-- وہ حیرت سے ادھر ادھر دیکھتی آگے بڑھنے لگی تھی-- اس گلی کی دائیں بائیں بنی دیواروں پر کپڑوں کی رسیاں بھی بندھی ہوئی تھیں---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا یہاں کپڑے پھیلائے جاتے ہیں۔۔؟؟؟" وہ بڑبڑاتی ہوئی اب دوسرے گیٹ تک پہنچ گئی تھی اور یہیں بائیں طرف ایک چوڑا سا اسپیس بھی تھا جس میں واشنگ مشین بلکل فٹ ہوئی رکھی تھی۔۔ مشین رکھنے کے سوا یہاں کچھ اور رکھنے کی گنجائش نہیں تھی۔۔ جیسے یہ جگہ بس واشنگ مشین کو رکھنے کے لئے ہی بنائی گئی ہو۔۔ وہ حیران نظروں سے یہ عجیب سا سیٹ اپ دیکھ کر دوسرے گیٹ کی چٹخنی اور کنڈی کھول کر باہر نکل آئی تھی۔۔ یہ گیٹ باہر اسی چھوٹے سے احاطے میں کھلتا تھا جو کل اس نے دیکھا تھا۔۔ کچن کی کھڑکی بھی یہیں کھلتی تھی اور جم میں موجود ایک عدد کھڑکی بھی یہیں باہر کھلتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف۔۔ تو یہ خفیہ دروازہ یہاں باہر کھلتا ہے۔۔ پورے گھر میں بس ان لوگوں نے دروازے ہی دروازے بنائے ہوئے ہیں۔۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی اسی گلی والے دروازے سے اندر داخل ہوئی تھی اور دروازے کو لاک کرکے اس پتلی گلی کو پار کرتی ہوئی جم کے راستے سے ہی کچن میں آگئی تھی۔۔ تبھی محشم باہر سے گیٹ ان لاک کرتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔ وہ پانچوں نماز پڑھ کر واک کے لئے چلے گئے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔ وہ جزا کی موجودگی کے باوجود باہری دروازے پر تالا لگا گئے تھے۔۔ محشم اپنے روم کی طرف جاتے جاتے کچن میں کھڑی جزا کو دیکھ کر ٹھٹھک کر رک گیا تھا۔۔ جو اندر کھڑی پیٹھ موڑھے نجانے کیا کر رہی تھی۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں جزا۔۔؟؟؟ میں نے آپ سے منع کیا تھا ناں کہ روم" سے باہر نہیں نکلنا۔۔ جب تک مناسب لباس نہ پہن لیں۔۔ آخر آپ میری کوئی بات مانتی کیوں نہیں ہاں۔۔؟؟؟" محشم کی غصیلی آواز پر جزا نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا اور اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی غصے سے بھڑکتا محشم اچانک خاموش ہوا تھا اور بلکل ساکت کھڑا رہ گیا تھا۔۔ وہ لگ ہی اتنی خوبصورت رہی تھی۔۔ نماز کے اسٹائل میں گرین و سیفرن دوپٹہ سر پر باندھے اس کا گلابی مائل سفید چہرہ سردی کی وجہ سے مزید گلابی ہو رہا تھا۔۔ ہونٹ تو اس کے ویسے بھی ڈارک پنک کلر کے تھے۔۔ کھڑی ستواں ناک اس وقت قدرے لال ہو رہی تھی اور ناک میں پہنی ہیرے کی خوبصورت لونگ بھی جیسے اس کے حسن میں چار چاند لگا رہی تھی۔۔ اس کے چہرے پر سجی وہ بڑی بڑی چمکدار شرارتی گہری شربتی آنکھیں اس

Wait for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وقت بجھی بجھی اور شاید نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے قدرے لال ہو رہی تھی۔۔۔ کندھوں پر محشم کی دی ہوئی شال اوڑھے وہ اس وقت بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ شال کے نیچے پہنی ڈارک گرین قمیض اور گرین کیپری کو بھی محشم نے بغور دیکھا تھا یعنی وہ روم سے باہر مناسب کپڑوں میں ہی نکلی تھی مگر ایک بار پھر محشم نے اس پر بلا ضرورت غصہ کیا تھا۔۔۔

ہاؤ اسٹوپڈ یو آر محشم ابراھیم۔۔۔" اس نے زیرلب بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ اسے دیکھا" جو خاموش نظروں سے اب بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

وہ سراپا ناز تھی مگر شاید اپنے آپ سے بے خبر اور لاپرواہ تھی۔۔ محشم کے دل میں اسے دیکھ کر عجیب سی ہلچل مچ گئی تھی جبکہ جزا ایک بار پھر اسے خود کا بغور جائزہ لیتے دیکھ کر اب پلٹ گئی تھی۔۔ محشم بھی بروقت سنبھل گیا تھا۔۔ شال کے نیچے پہنی گرین لمبی قمیض اور نیچے ہی گرین کیپری نے اس کے وجود کو مکمل چھپا رکھا تھا۔۔ اس کا مطلب تھا میڈم جزا نے اس سے جھوٹ بولا تھا کہ اس کے پاس ڈھنگ کے کپڑے نہیں ہیں۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے مناسب لباس ہی پہنا ہے محشم۔۔ اور خود کو اچھی طرح کور بھی کر لیا" ہے۔۔ اس لئے میری "بے حیائی" سے آپ پریشان مت ہو۔۔ میں خود بھی آپ کے بچوں کے سامنے "غیر مناسب" لباس میں آنا پسند نہیں کرونگی کیونکہ مجھے بھی پتہ ہے کہ آپ کے "بچے" اب "بڑے" ہو چکے ہیں اور ان کے سامنے کیسے جانا ہے اس بات کا بھی مجھے شعور ہے۔۔ میں جانتی ہوں کہ ان کے ساتھ میرے سارے رشتے "لحاظ" والے ہیں۔۔" وہ رخ موڑے موڑے آٹا گوندھتے ہوئے بولی تھی۔۔

لیکن آپ یہ سب کیوں کر رہی ہیں۔۔؟؟؟ صبح کا ناشتہ محمش اور محشف" بناتے ہیں۔۔ وہ لوگ واک پر گئے ہیں ابھی آتے ہونگے آپ رہنے دیں وہ آکر کر لیں گے۔۔۔" محشم نے اس کے طنزیہ لہجے کو نظرانداز کر دیا تھا۔۔ جزا کا غصہ جائز تھا کیونکہ محشم نے اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی روڈلی بی ہیو کیا تھا۔۔ مگر پھر بھی اس نے محشم کی بات کا احترام کیا تھا اسی لئے اب کی بار اس کا لہجہ بھی نرم و ہلکا پھکا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوئی بات نہیں میں بنا لونگی پچھلے ایک مہینے سے کوکنگ میں خاصی ایکسپرٹ ہو" چکی ہوں۔۔ ممانی نے خاصہ "تعاون" کیا ہے مجھے کوکنگ سکھانے میں۔۔" اس بار بھی وہ سنجیدگی سے بولی تھی جبکہ اب محشم سخت بے چین ہوگیا تھا۔۔ اس کا لہجہ ابھی بھی کچھ بجھا بجھا سا تھا۔۔ نجانے کب تک وہ ایسے ہی اس سے ناراض رہنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔؟؟؟ سارے حق ہوتے ہوئے بھی وہ اس سے یہ بات پوچھنے سے قاصر تھا۔۔ اسی لئے مزید کچھ کہنے کا ارادہ ترک کرکے لب بھینچ کر اپنے روم میں چلا آیا تھا اور بلینکٹ اوڑھ کر سونے کی کوشش کرنے لگا تھا مگر روز جیسی میٹھی اور گہری نیند تو کیا آتی ہلکی سی نیند کا بھی دور دور تک پتہ نہیں تھا۔۔ آنکھیں بند کرتے ہی شکایت کرتی دو کالی گہری شربتی آنکھیں اس کی بند آنکھوں کے سامنے چلی آتیں اور وہ بے ساختہ پٹ سے آنکھیں کھول لیتا۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک یہی سلسلہ چلتا رہا اور آخر کار وہ جھنجھلاتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔

کیا مصیبت ہے۔۔؟؟؟؟ یہ لڑکی مجھے پاگل کرنے کے لئے "خواب نگر" آئی" ہے۔۔ سامنے ہوتی ہے تب بھی چین سے نہیں رہنے دیتی۔۔ دور ہوتی ہے تب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی پریشان کرتی ہے۔۔۔" وہ بڑبڑاتا ہوا چینج کرنے باتھ روم میں چلا گیا تھا اور جب باہر آیا تو ایک وائٹ فٹنگ کی ٹی شرٹ اور بلیو اسپورٹ ٹراؤزر میں تھا۔۔ اب اس کا رخ اپنے چھوٹے سے جم کی طرف تھا۔۔ جزا اب بھی کچن میں موجود پیٹھ موڑے کچھ کام کر رہی تھی۔۔ وہ ایک نظر اس کی پشت کر ڈالتا جم میں داخل ہوگیا تھا۔۔

پھر ایک گھنٹے بعد وہ ایکسرسائز وغیرہ سے فری ہوکر جب باہر آیا تو کچن سے محمر کے چہکنے کی آواز آ رہی تھی۔۔

ویسے بھابھی۔۔ یہ آپ نے "شعلے" فلم کے "ٹھاکر" کی طرح بھائی کی شال کو" کیوں لپیٹا ہوا ہے۔۔؟؟؟ اووو سمجھ گیا ضرور "گبّر سنگھ"(محشم) نے آپ کو آڈر دیا ہے کیوں۔۔؟؟؟" محمر کی بات پر محشم کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آگئی تھی۔۔ اور وہ کچن کے دروازے کی اوٹ میں جاکر کھڑا ہوگیا تھا۔۔ پھر ذرا سا جھانک کر اندر دیکھا تھا۔۔ وہ تینوں "خرگوش" سامنے ہی سلیب سے ٹیک لگائے کھڑے جزا سے باتیں کر رہے تھے جبکہ جزا کی دروازے کی طرف پشت تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خبردار محمر کے بچے۔۔ جو مجھے اس "ہاتھ کٹے" ہوئے ٹھاکر سے ملایا تو۔۔ ہاں" اپنے بھائی کو تم "گبر" سے ملاؤ مجھے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ وہ اسی کی طرح جھوٹا ٹیریر پھیلانے کے شوقین ہیں۔۔۔ بلا وجہ اکڑتے رہتے ہیں۔۔ ہنہہہ۔۔۔" وہ ناک سکیڑ کر بولتی ان تینوں کو شرارت سے دیکھنے لگی تھی مگر اپنی "تعریف" سن کر محشم کچن کے دروازے کے بیچ میں آ کھڑا ہوا تھا۔۔

ویسے جسٹ امیجن محمر، محود، مہران کہ محشم گبر سنگھ کے گیٹ اپ میں کیسے" لگیں گے۔۔؟؟ کسی دن ایسا ہو کہ تم تینوں کی ان سے بینڈ بجنے والی ہو اور وہ گبر کی طرح کندھے پر بندوق رکھ کر ٹہلتے ہوئے تم تینوں سے پوچھیں۔۔ اور تم بلکل ایسے ہی ہاتھ باندھ کر ان کے سامنے کھڑے ہو۔۔ بلکل اسی طرح۔۔" وہ اب سامنے رکھا بیلن اپنے کندھے پر ٹکاتے ہوئے ان تینوں کے سامنے ٹہلنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے او سانبھا بتا کتنے آدمی تھے۔۔؟؟ پیچھے سے مخشف بھائی بولیں سرکار "دو" پھر آگے سے محشم بولیں وہ دو اور تم تین۔۔ پھر بھی واپس آگئے خالی ہاتھ۔۔

URDU NOVEL BANK

بہت ناانصافی ہے رے ے ے ے۔۔۔" وہ "گبر سنگھ" کی طرح آواز موٹی کر کے بولتی ٹہلتی جا رہی تھی۔۔ بیلن ہنوز کندھے پر بندوق کی طرح ٹکا کر پکڑا ہوا تھا۔۔ پھر ڈائیلاگ ختم کرتے ہی وہ زور سے ہنسی تھی اور ان تینوں کو بھی داد طلب نظروں سے دیکھا تھا جو اپنی آنکھیں سکیڑے کبھی اسے گھور رہے تھے ، کبھی دروازے کو۔۔۔ جبکہ جزا نے بھنویں اچکاتے ہوئے ان سے اشارے سے اپنی پرفارمنس کے بارے میں پوچھا تھا۔۔ تبھی محود نے انگلی سے اسے پیچھے دیکھنے کا اشارہ کیا تھا اور وہ لاپرواہی سے جیسے ہی پیچھے مڑی کچن کے دروازے کے بیچ و بیچ سینے پر ہاتھ باندھے کھڑے محشم کو دیکھ کر اچانک اسٹیچو بن گئی تھی۔۔ اس نے سہمی ہوئی نظروں سے محشم کو دیکھا تھا جو سنجیدگی سے اسے گھور رہا تھا۔۔ اس نے تھوک نگلتے ہوئے دوبارہ سے خود کو محشم کے ہاتھوں بے عزت ہونے کے لئے تیار کیا تھا۔۔ اب محشم اسے دیکھتے ہوئے دھیرے دھیرے چلتا اندر چلا آیا تھا اور وہ تینوں خاموشی سے دل ہی دل میں جزا بھابھی کے لئے دعائے عافیت کرنے لگے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اگر ان کھیل تماشوں سے فرصت مل گئی ہو تو ناشتہ لگا دیں۔۔ مجھے آدھے گھنٹے" کے اندر اندر نکلنا ہے۔۔ اور تم تینوں جلدی سے جاکر ریڈی ہو۔۔ میں دس منٹ کے اندر اندر تمھیں باہر ٹیبل پر دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ اور ہاں محمش اور مخشف سے کہو کہ وہ بھی تیار ہوکر ناشتے کی ٹیبل پر پہنچیں آج ان کی بھابھی نے پہلی بار سب کے لئے ناشتہ بنایا ہے۔۔ جلدی آئیں تاکہ کھاکر پتہ تو چلے کہ جس طرح یہ زبان چلانے میں مہارت رکھتی ہیں۔۔ اسی طرح کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہیں یا نہیں۔۔؟؟" وہ جزا کو گہری نظروں سے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا اور پھر پلٹ کر باہر کی طرف بڑھ گیا تھا یہ اور بات کہ کچن کے دروازے سے باہر نکلتے ہوئے اس کے لبوں پر ایک بے حد پیاری سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔ آخر کار اس کی جزا دوبارہ چہکنے لگی تھی۔۔ جبکہ جزا اس کے طنزیہ انداز پر اس کی پشت کو گھورتی رہ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ شہر کے مشہور کلب کے اندر کا ایک منظر تھا۔۔ یہاں رائن اپنے تین دوستوں کے ساتھ شراب کے گلاس پر گلاس چڑھاتے ہوئے مسلسل زارا کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔

اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھے نہ کرنے کی۔۔؟؟؟ مجھے "پلے بوائے" کہا اس" نے۔۔ مجھے۔۔؟؟؟ سمجھتی کیا ہے وہ خود کو۔۔؟؟ رائن کی فرینڈ شپ کو ٹھکرانے کی ہمت کیسے ہوئی اس کی۔۔؟؟؟" رائن نے زور سے چیختے ہوئے ہاتھ میں تھاما شراب کا گلاس فرش پر پھینک دیا تھا۔۔ کچھ دیر کو آس پاس کے لوگ ٹھٹھک کر اس کی طرف متوجہ ہوئے مگر یہاں آئے دن ایسے منظر عام سی بات تھے۔۔ اسی لئے اب بھی نشے میں دھت رائن کو دیکھتے ہوئے وہ سب لوگ دوبارہ سے اپنے مشغلوں میں مصروف ہوگئے تھے جبکہ اس کے دوست اس کے اس شدید ری ایکشن پر بری طرح گھبرا گئے تھے۔۔ جیک اور ایلیکس کے لئے رائن جیسے "کول مائنڈ" بندے کا اتنا شدید ری ایکشن خاصا شاکنگ تھا۔۔ ایسے میں رائن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے پاس بیٹھے ہینری نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کا غصہ ٹھنڈا کرنا چاہا تھا۔۔

ہے ے ے ے ے۔۔ کام ڈاؤن بڈی۔۔ غصہ مت کرو رائن۔۔ تم جیسا کول" بندہ یوں غصے میں اچھا نہیں لگتا۔۔ بھول جاؤ اس لڑکی کو۔۔ بھاڑ میں جائے وہ۔۔ تمھیں کونسا لڑکیوں کی کمی ہے۔۔؟؟؟ چھوڑ دو اس "ایشیائی" لڑکی کا خیال۔۔ اپنے ملک میں کیا لڑکیاں مر گئی ہیں۔۔؟؟ تم کہو تو ابھی کے ابھی لائن لگا دوں تمھارے لئے لڑکیوں کی۔۔" ہینری، رائن کا بیسٹ فرینڈ تھا جو ہر جگہ اس کے ساتھ پایا جاتا تھا۔۔ زارا سے پہلی ملاقات والے دن بھی وہی اس کے ساتھ تھا اور آج بھی رائن اس کے سامنے ہی زارا کے پیچھے پیچھے گیا تھا۔۔ پھر کچھ ہی دیر بعد وہ غصے سے بھرا ہوا واپس آیا تھا تب بھی ہینری ہی اس کو شانت کر کے اپنے ساتھ یونیورسٹی سے باہر لے گیا تھا۔۔ اور پھر سارا دن اس نے رائن کو سمجھاتے ہوئے گزارا تھا مگر اس کا غصہ کم ہونے کے بجائے بڑھتا جا رہا تھا۔۔ اب بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شام سے کلب میں بیٹھا وہ غصے میں نجانے شراب کی کتنی بوتلیں خالی کر چکا تھا۔۔

نووووو۔۔۔ نو وے ے ے ے ے۔۔ ہینری ی ی ی۔۔ کوئی اور نہیں چاہیئے" مجھے۔۔ اب رائن کو وہی "ایشیائی" لڑکی چاہیئے۔۔ اب رائن کو زارا چاہیئے تاکہ اسے میں اچھی طرح بتا سکوں کہ رائن کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو ٹھکرا کر اس نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔۔" رائن چوٹ کھائے سانپ کی طرح پھنکارتے ہوئے بولا تھا۔۔ اس کے دل میں آگ لگی ہوئی تھی۔۔ اپنی بے عزتی اسے بھلائے نہیں بھول رہی تھی۔۔ اگر آج وہ زارا کو ایسے ہی جانے دیتا تو اس کا مطلب ہوتا کہ رائن اینڈرسن" نے ایک معمولی سی "ایشیائی" لڑکی کے ہاتھوں شکست تسلیم کر" لی ہے اور وہ اس لڑکی سے شکست کھانا نہیں چاہتا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہینری۔۔ مجھے وہ لڑکی کل میرے فلیٹ پر چاہیئے۔۔۔" اس نے شراب کا" آخری گھونٹ حلق میں انڈیلتے ہوئے اپنے پاس بیٹھے ہینری سے کہا تھا جو اس کی بات سن کر کچھ سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم کے آڈر کے مطابق وہ چاروں بھائی محود ، محمر ، محمش ، محثف ، دس منٹ کے اندر اندر ٹیبل کے گرد آ بیٹھے تھے۔۔ جبکہ مہران اندر کچن میں جزا کے ساتھ موجود تھا۔۔

آج ناشتے میں جزا نے پراٹھوں کے ساتھ آملیٹ، سوجی کا حلوہ اور بھنا ہوا قیمہ بنایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ ہی دیر میں محشم بھی تیار ہوکر خوشبوؤں میں بسا ناشتے کی ٹیبل پر چلا آیا تھا۔۔ پولیس یونیفارم میں بلاشبہ وہ بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ جزا نے مہران کی مدد سے سب چیزیں ٹیبل پر لگا دی تھیں۔۔ اب وہ گرما گرم بل دار پراٹھے بھی تل تل کر مہران کے ہاتھوں ٹیبل پر بھیج رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم نے بھی ایک پراٹھا اپنی پلیٹ میں رکھ کر پہلا نوالہ ہی لیا تھا۔۔ جب اس کی آنکھیں نے ساختہ مسکرائی تھیں۔۔

یعنی محترمہ بس زبان چلانا ہی نہیں جانتیں۔۔" اس نے اگلا نوالہ منہ میں رکھتے" ہوئے باقی سب کے تاثرات دیکھے تھے۔۔ اس کے سب بچوں کے چہروں پر بھی دور دور تک ستائش پھیلی ہوئی تھی۔۔

زبردست۔۔ روزانہ مخشف بھائی اور محمش بھائی کے ہاتھوں کا کچا پکا ناشتہ کھا کھا" کر میری تو زبان کا سارا ذائقہ ہی ختم ہوگیا تھا۔۔ مما کے بعد آج پہلی بار اتنا اچھا ناشتہ نصیب ہوا ہے۔۔۔" محود ایک کے بعد ایک حلوے کی پلیٹ اڑاتا ہوا مزے سے بولا تھا۔۔ وہ میٹھے کا بے حد شوقین تھا۔۔ اور جزا کے ہاتھ میں واقعی ذائقہ تھا یا اتنے دن بعد انھوں نے کسی اور کے ہاتھ کا بنا ہوا کچھ کھایا تھا کہ ہر چیز میں ذائقہ محسوس ہو رہا تھا۔۔

فکر مت کر بیٹا۔۔ یہ مزے بس آج آج کے لئے ہیں۔۔ کل سے پھر تجھے" ہمارے ہاتھوں کا وہی کچا پکا ناشتہ ٹھونسنا پڑے گا۔۔ بھابھی روز روز تیرے جیسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیٹو کے لئے کچن میں نہیں کھپ سکتیں۔۔" مخشف نے محود کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"جی نہیں۔۔ انھوں نے آج ہی ہمیں یہ خوشخبری دی ہے کہ آج سے کچن کے کاموں سے ہماری چھٹی۔۔ اب سے کچن وہی سنبھالیں گی اس لئے اب آپ کے ہاتھ کا کچا پکا کھانے کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں۔۔" محود کی اطلاع محشم کے لئے چونکانے والی تھی تبھی اس نے بے ساختہ باہری دروازے کی طرف دیکھا تھا جہاں سے مہران مزید پراٹھے لے کر اندر آ رہا تھا۔۔ اس دوران محمر خاموشی سے بس کھانے پر ٹوٹا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو بھئی۔۔ محمر، محود اندر جاکر اب تم پراٹھے لے کر آؤ۔۔ میں بھی ناشتہ کر لوں۔۔ کب سے دونوں مزے سے بیٹھے کھا رہے ہو۔۔۔" مہران جم میں پڑی ایکسٹرا کرسی لے آیا تھا جو یقیناً جزا کے لئے تھی اور خود محود کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھ گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا کو تو بلا لو۔۔ انھوں نے ناشتہ نہیں کرنا۔۔؟؟؟" محشم نے ایک نظر دوبارہ" باہری دروازے پر ڈال کر بظاہر لاپرواہی سے کہا تھا کہ کہیں اس کے تینوں شرارتی "خرگوش" اس کی ٹانگ کھینچنے نہ لگیں اور بلاوجہ اپنے بچوں کے سامنے اسے خفت کا سامنا کرنا پڑے۔۔ جبکہ یہ بات وہ رات کو ہی جان گیا تھا کہ وہ بھوک کی کتنی کچی تھی۔۔ تبھی کیک اور نمکو کے بعد بھی اسے "پراپر میل" کی ضرورت تھی۔۔ ابھی وہ دل ہی دل میں مسکراتا اس کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ تبھی اندر سے اس کی زوردار چیخ کی آواز سن کر وہ گھبرا کر اٹھا تھا اور سب چھوڑ چھاڑ کر جلدی سے باہری دروازے کی طرف بھاگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ تیزی سے روم سے نکل کر اندر کچن میں گیا تھا۔۔ اور سامنے کا منظر دیکھ کر دہل کر آگے بڑھا تھا جزا کی اوڑھی ہوئی شال نے آگ پکڑ لی تھی اور شال سے بری طرح آگ کے شعلے نکل رہے تھے جبکہ وہ

بے وقوفوں کی طرح اب بھی شال اپنے گرد لپیٹے زور زور سے اچھل رہی تھی۔۔ محشم نے لپک کر جزا کے اوپر سے چادر کھینچ کر فرش پر پھینکی تھی اور اپنے بھاری بوٹوں سے مار مار کر آگ بجھانے لگا تھا۔۔ تبھی محشف نے جلدی سے آگے بڑھ کر سنک کے پاس رکھا پانی کا جگ شال پر الٹ دیا تھا۔۔ وہ پانچوں بھی محشم کے پیچھے پیچھے کچن میں دوڑے چلے آئے تھے۔۔ پانی پڑتے ہی آگ بجھ چکی تھی۔۔ مگر وہ اب بھی خوف ودہشت سے پھٹی آنکھوں سے فرش پر پڑی شال کو دیکھ رہی تھی اور وہ سارے بھائی بھی ساکت سے کھڑے تھے۔۔ پھر سب سے پہلے محشم کو ہی ہوش آیا تھا۔۔ وہ غصے سے سامنے کھڑی جزا کی طرف بڑھا تھا اور اس کا بازوپکڑ کر زور سے دھاڑا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دھیان کہاں تھا آپ کا۔۔؟؟؟ آگ لگنے کے بعد بھی مزے سے شال کو" اوڑھے کھڑی تھیں۔۔ مرنے کا ارادہ تھا کیا۔۔؟؟؟ جل جلا جاتیں تو کیا جواب دیتا میں آپ کے ماں باپ اور نانا جان کو۔۔؟؟ اگر مرنے کا اتنا ہی شوق تھا تو اپنے ماں باپ کے گھر یہ شوق پورا کرتیں تاکہ آپ جیسی بلا سے میرا بھی پیچھا چھوٹتا۔۔ ابھی کے ابھی میرے سامنے سے دفع ہو جائیں ورنہ میں آپ کا منہ توڑ دونگا۔۔ لاپرواہ ، بدتمیز ، جاہل قسم کی لڑکی نجانے کہاں سے اٹھ کر چلی آئی ہیں میرے گھر میں میری زندگی حرام کرنے کے لئے۔۔ اب کھڑی کیا ہیں۔۔۔ شکل گم کریں اپنی اور میرے سامنے بھی آنے کی کوشش مت کیجیئے گا۔۔" وہ بری طرح گرجتا ہوا بولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی۔۔" محشف نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تھی۔۔"

خاموش ش ش ش۔۔۔ کوئی بھی بیچ میں نہیں بولے گا۔۔۔" اب کی بار وہ" انگلی اٹھا کر محشف کو وارن کرنے والے انداز میں چیخا تھا۔۔ جس پر وہ ایک دم خاموش ہوگیا تھا۔۔۔ اگر محشم نے کہا تھا کہ غصے میں اس کے دماغ کا میٹر

URDU NOVEL BANK

گھوم جاتا ہے۔۔ تو یہ بلکل ٹھیک تھا۔۔ جزا اس کے غصے کو دیکھ کر ڈرنے کی بجائے اس کی ایک ایک بات کو دل میں ایک طرف سینت سینت کر رکھتی جا رہی تھی۔۔ کھاتہ تو پہلے دن ہی کھل چکا تھا اب اس میں ستم جمع ہو رہے تھے۔۔ وہ اب تک سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

"چلیں بھابھی ہم باہر چلتے ہیں۔۔" محود اور مہران آگے بڑھ کر جزا کے پاس آ کھڑے ہوئے تھے۔۔ وہ بھی خاموشی سے سر ہلا کر ان کے ساتھ باہر نکل گئی تھی۔۔ دوپٹہ اب بھی اس کے سر پر نماز کے اسٹائل میں بندھا تھا۔۔ ان کے پیچھے پیچھے باقی بھی محشم کو اکیلا چھوڑ کر باہر چلے گئے تھے۔۔ اس نے جھنجھلا کر کچن کاؤنٹر پر ایک زوردار پنچ مارا تھا۔۔ اس کے لئے یہ تصور ہی سوہان روح تھا کہ اگر جزا کو کچھ ہو جاتا تو۔۔؟؟؟ آگ لگنے کے بعد کتنے مزے سے وہ اس کی شال اوڑھے کھڑی تھی۔۔

"بیوقوف۔۔" ایک بار پھر وہی منظر اس کی آنکھوں سامنے لہرایا تھا اور وہ سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑا کر رہ گیا تھا۔۔ غصہ تھا کہ ختم ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے ایک نظر کچن کے دروازے پر ڈالی تھی اور باہر نکل کر ہال میں چلا آیا تھا مگر وہ سب یہاں نہیں تھے۔۔

"مہران ، محود ، محمر ، محمش ، محثف کہاں ہو باہر آؤ۔۔ تم لوگوں کو جانا نہیں ہے کیا۔۔؟؟" اس نے جھنجھلاتے ہوئے باری باری ان پانچوں بھائیوں کو آواز دی تھی تبھی محمش اور محمر کوریڈور کے دروازے سے باہر ہال میں چلے آئے تھے۔۔

"بھائی میں اور محثف انسٹیٹوٹ کے لئے نکل رہے ہیں۔۔ مگر محود ، محمر اور مہران کالج جانے سے منع کر رہے ہیں۔۔" محمش نے اپنے سامنے کھڑے بھائی سے دھیرے سے کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیوں۔۔ آج ولیمہ ہے ان کا۔۔؟؟؟ بلاؤ ان تینوں کو۔۔ محود ، مہران ، محمر شرافت سے باہر آؤ تینوں ورنہ مجھے اندر آنا پڑے گا۔۔" وہ محمش سے بھڑک کر بولا تھا ساتھ ہی ان تینوں کو اونچی آواز میں دھمکاتے ہوئے باہر بلایا تھا۔۔۔ کچھ ہی منٹ بعد وہ تینوں بھی سر جھکائے باہر آگئے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

کالج کیوں نہیں جانا تم نے۔۔؟؟؟ بلاوجہ ناغہ مت کرو اور جاکر چپ چاپ" گاڑی میں بیٹھو تینوں۔۔" وہ ان تینوں کو گھورتا ہوا بولا تھا۔۔

محمش بھائی ، مخشف بھائی آپ لوگ انسٹیٹیوٹ جاتے ہوئے ہمیں کالج چھوڑ" دیجیئے گا پلیز۔۔" محود بولتا ہوا باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔ اس کے پیچھے پیچھے مہران اور محمر بھی باہر چلے گئے تھے جبکہ پیچھے محشم ہکا بکا سا منہ کھولے کھڑا رہ گیا تھا۔۔ کیونکہ وہ ہی شروع سے ان تینوں کو کالج چھوڑتا تھا۔۔ ان کا کالج اس کے پولیس اسٹیشن والے روڈ پر ہی پڑتا تھا جبکہ محمش اور مخشف کا انسٹیٹیوٹ دوسرے روڈ پر تھا۔۔ وہ حیران حیران سا مخشف اور محمش کے پاس آکھڑا ہوا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ۔۔ یہ۔۔ یہ ان تینوں کو کیا ہوا ہے مخشف۔۔؟؟ دیکھا تم نے یہ مجھے کیسے" اگنور کرکے چلے گئے۔۔؟؟" وہ حیرت سے بولتا مخشف اور محمش کو دیکھنے لگا تھا۔۔

کوئی بات نہیں بھائی۔۔ ہم چھوڑ دیں گے انھیں آپ جائیں۔۔" مخشف ایک نظر" لب بھینچ کر کھڑے محشم کو دیکھ کر باہر نکلتا چلا گیا۔۔ محمش بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی باہر گیا تھا جبکہ وہ ایک نظر باہری دروازے پر ڈال کر اپنے روم کی طرف

URDU NOVEL BANK

بڑھ گیا تھا۔۔ روم میں داخل ہوتے ہی سامنے خالی پڑے بیڈ کو دیکھ کر اس نے صوفے کی طرف دیکھا تھا مگر جزا وہاں نہیں تھی۔۔

"کہاں ہے یہ۔۔؟؟" اس نے بڑبڑاتے ہوئے باتھ روم کے دروازے کو دیکھا تھا جو کھلا ہوا تھا یعنی وہ اس روم میں نہیں تھی۔۔

"افففففف۔۔ کہاں گئی یہ لڑکی۔۔۔؟؟؟" وہ اسے ڈھونڈتا ہوا ان تینوں کے روم میں بھی گیا تھا پھر اس نے مخشف اور محمش کے روم بھی چیک کیئے تھے مگر وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کہاں چلی گئیں جزا۔۔؟؟" وہ بڑبڑاتا ہوا اپنے جم میں گیا تھا۔۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے جم کے دائیں طرف بنے اس دروازے کو کھولا تھا اور اس پتلی سی گلی سے چلتا ہوا باہری دروازے تک پہنچا تھا۔۔ دروازہ اندر سے کھلا ہوا تھا یعنی وہ باہر گئی تھی۔۔ محشم اک گہری سانس کھینچتا ہوا باہر نکل ہی رہا تھا کہ اسے جزا کی آواز سنائی دی تھی۔۔ تبھی وہ اپنی جگہ ٹھٹھک کر رک گیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی نانا جان۔۔ میں ٹھیک ہوں بس آپ کی یاد آ رہی تھی۔۔ نہیں مجھے کیا ہونا" ہے۔۔؟؟؟ نہیں آواز کہاں بھرا رہی ہے۔۔ یہاں پہاڑوں میں آپ کو پتہ تو ہے سگنلز کا مسئلہ ہوتا ہے اسی لئے آواز گڑبڑ لگ رہی ہے۔۔ آپ بتائیں کیسے ہیں۔۔؟؟؟ ہاں ہاں۔۔ مان لیا بھئی آپ کے سارے نواسے بہت اچھے ہیں اور وہ تینوں "خرگوش" تو اب بہت بڑے ہوگئے ہیں۔۔ ہاں ، ہاں مجھے پتہ ہے میری عمر کے ہیں مگر یہ لمبی ہائیٹ ہے تینوں کی۔۔ مجھ سے بھی اونچی۔۔ آپ ویڈیو کال کر لیا کریں ناں انھیں۔۔ اوہ ہاں۔۔ آپ کو تو اسمارٹ فون چلانا ہی نہیں آتا۔۔ چلیں کوئی نہیں میں محمر مہران اور محود سے کہوں گی کہ آپ کو اپنی پکس کوریئر کر دیں۔۔" وہ مزے سے بولتی پلٹی تھی مگر دروازے پر کھڑے محشم پر نظر پڑتے ہی اس کے مسکراتے ہونٹ سمٹ گئے تھے اور اس نے فوراً نظروں کا زاویہ بدلا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے نانا جان۔۔ میں بعد میں آپ سے بات کرونگی اوکے اللہ حافظ۔۔" وہ بولتی" ہوئی پلٹ گئی تھی۔۔ شاید مین دروازے سے اندر جانے کا ارادہ تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ادھر سے ہی آ جائیں اندر۔۔ بچے دن میں آجاتے ہیں۔۔ تب تک آپ بھی کچھ" دیر کے لئے سو جائیں۔۔۔" وہ سامنے کھڑی جزا سے بولا تھا جو اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اندر دروازے کی طرف بڑھنے لگی تھی۔۔ محشم نے بغور اس کا جھکا سر دیکھا تھا جو دروازے کے باہر کھڑے محشم پر ایک نظر ڈالے بنا خاموشی سے اندر چلی گئی تھی۔۔ وہ ایک بار پھر سنجیدگی کی چادر اوڑھ چکی تھی۔۔ محشم سوچتا ہوا دروازہ بند کرتا اندر چلا آیا تھا اور اس نے دروازے کی چوکھٹ پر رکھا تالا چابی اٹھا کر گیٹ کو لاک کر دیا تھا پھر چابی واپس گیٹ کی چوکھٹ پر رکھ دی تھی۔۔ اب وہ اس چھوٹی سی گلی کو پار کرتا ہوا اندر گھر میں چلا آیا تھا۔۔۔ جزا باہر ہال میں ہی کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں باہر سے گھر کو لاک کر کے جا رہا ہوں۔۔ آپ آرام سے سو جائیں۔۔ گھر" میں ضرورت کی ہر چیز موجود ہے پھر بھی اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو یہ کمپیوٹر کے پاس ڈائری رکھی ہے اس میں ہم سب کے نمبر لکھے ہیں۔۔ محمش اور محشف کے سوا مہران ، محمر ، محود اور میرا بھی۔۔ کال کر لیجیئے گا۔۔ باقی یہ ایریا بہت

URDU NOVEL BANK

سیف ہے خطرے کی کوئی بات نہیں۔۔ پھر بھی گیٹ اندر سے لاک کر لیں اب میں چلتا ہوں۔۔ شام تک میں بھی آ جاؤنگا۔۔" وہ نجانے کیوں اس کا جھکا سر دیکھتے ہوئے بولتا جا رہا تھا جو بنا کسی تاثر کے سپاٹ چہرے کے ساتھ اس کی ہر بات سنتی جا رہی تھی۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی اس سے "سوری" کہنے کی ہمت نہیں کر سکا تھا۔۔ پتہ نہیں وہ ایسا کیوں تھا۔۔؟؟؟ اپنی دل میں موجود فیلینگز کو سہج سہج کر رکھنے والا۔۔ جزا کے لئے دل میں شدید محبت رکھنے کے باوجود اس نے اپنے دل کا حال اپنے رب کے سوا کسی سے شیئر نہیں کیا تھا۔۔۔ اب بھی دل میں نادم ہونے کے باوجود وہ اس لڑکی سے معافی نہیں مانگ پا رہا تھا۔۔ جبکہ اس کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر تپش نظروں کے ارتکاز پر جزا نے بنا اس سے کچھ کہے اپنا رخ موڑ لیا تھا وہ اس کی حرکت پر بے ساختہ مسکرا دیا تھا۔۔

گیٹ لاک کر لیں آکر۔۔" وہ بولتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا پھر گیٹ بند ہونے کی آواز پر جزا نے پلٹ کر دیکھا تھا۔۔ گیٹ باہر سے بند کر دیا گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا نے ایک پرسکون سانس لیتے ہوئے جاکر خود بھی اندر سے گیٹ پر موجود سارے لاک لگا دیئے تھے۔۔ اب وہ سکون سے اپنے کام نپٹا سکتی تھی۔۔ اس نے سب سے پہلے جاکر کچن میں ڈٹ کر ناشتہ کیا تھا۔۔ آج آگ بجھانے کی کوشش میں اس کا دایاں ہاتھ پشت کی طرف سے گرم توے پر لگا تھا۔۔ توے پر پڑا گرم گھی اس کا ہاتھ جلا گیا تھا۔۔ لیکن وہ گھبراہٹ میں نظرانداز کر گئی تھی مگر اب ہاتھ کی پشت پر بڑے بڑے چھالے پڑ گئے تھے۔۔ اس نے ناشتہ کرنے کے دوران توٹھ پیسٹ بھی لگا لیا تھا مگر درد اور جلن بدستور قائم تھی۔۔ پھر بھی اپنی پسند کا ناشتہ کرکے اس کا پیٹ بھر چکا تھا۔۔ تو موڈ بھی خود بخود ٹھیک ہو گیا تھا اسی لئے وہ اپنی چوٹ، محشم کی ڈانٹ اور کچھ دیر پہلے والا حادثہ فراموش کرتی ہوئی دوبارہ سے ہال میں چلی آئی تھی اب اس کی پرسوچ نظریں پھر سے کمپیوٹر پر ٹک گئی تھیں اور خوشی سے چہکتے ہوئے اس نے اپنا دوپٹہ اتار کر صوفے پر پھینکا پھر کمپیوٹر آن کرکے آن لائن اپنی پسند کے سونگ سلیکٹ کرنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم نہیں سدھریں گے۔۔"

تھوڑا اور بگڑیں گے۔۔

تیز آواز میں بجتے سونگ پر وہ پورے روم میں اچھلتی پھر رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رائن کے آڈر کے مطابق زارا کو اگلے دن ہی ہینری نے رائن کے فلیٹ پر پہنچا دیا تھا۔۔ اس نے زارا کی کڈنیپنگ اس کی ایک کلاس میٹ ذریعے کروائی تھی جو اسے اپنا بیگ اور اگلی کلاس کے لئے بکس لینے کے بہانے سے اپنے ساتھ یونیورسٹی کے سامنے والے روڈ پر کھڑی اپنی گاڑی تک لے آئی تھی۔۔ یہ گاڑی

URDU NOVEL BANK

اصل میں ہینری کی تھی اور زارا کے قریب آتے ہی ہینری نے تیزی سے دروازہ کھولا تھا۔۔ زارا کی کلاس میٹ نے اسے اندر دھکیل کر سرعت سے ڈور بند کر دیا تھا پھر اندر بیٹھے ہینری نے زارا کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کی چیخ کو روکا تھا۔۔ دور سے دیکھنے والوں کے لئے یہ کہیں سے بھی کڈنیپنگ نہیں تھی کیونکہ زارا گاڑی کا دروازہ کھول کر خود اندر جھکی تھی اور تبھی اندر بیٹھے ہینری نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر کھینچ لیا تھا۔۔ اس کے بعد باہر کھڑی زارا کی کلاس میٹ نے اس کے اندر جاتے ہی دروازہ لاک کر دیا تھا۔۔۔ راستے میں زارا کی مزاحمت پر ہینری نے اس کے منہ پر کچھ اسپرے جیسا چھڑکا تھا جس سے اس کی آنکھیں لمحوں میں بند ہوتی چلی گئی تھیں۔۔ یوں ہینری نے اسے آرام سے رائن کے فلیٹ پر اس کے بیڈ روم میں پہنچا دیا تھا۔۔ جہاں رائن پہلے سے موجود تھا۔۔ پھر اسے نجانے کب ہوش آیا تھا مگر ہوش میں آتے ہی اس نے زور زور سے چیخنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اس کی چیخیں سن کر رائن فاتحانہ چال چلتا ہوا دوسرے روم سے اپنے بیڈروم میں چلا آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے خوبصورت صبح سی حسین لڑکی۔۔ رائن کے فلیٹ میں تمھارا خیر مقدم" ہے۔۔" وہ لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے ہوئے اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔۔ جب زارا نے اس کی آواز پر چونک کر اس کا چہرہ دیکھا تھا۔۔

اوہ۔۔ تو یہ تم نے کیا ہے رائن۔۔؟ تم سے یہ امید بھی کی جاسکتی ہے کیونکہ" اپنی ہوس میں اندھا ہوکر ایک "زانی" شخص کسی بھی حد تک گر سکتا ہے۔۔۔" وہ رائن کو دیکھ کر نفرت سے بولی تھی جو دھیرے دھیرے چلتا ہوا اس کے بلکل پاس آ بیٹھا تھا۔۔ جبکہ وہ بدک کر اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔

ہے ے ے ے پریٹی گرل۔۔ ڈونٹ بی اسکیریڈ۔۔ تمھیں تو خوش ہونا چاہیئے کہ" تم رائن کی پناہوں میں آنے والی ہو۔۔" رائن نے زارا کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے اسے اپنے پاس کیا تھا مگر وہ اس کے اتنی نزدیک آنے پر زور و شور سے رونے لگی تھی۔۔

دیکھو مجھے جانے دو رائن پلیززز۔۔ میں تمھارے ٹائپ کی لڑکی نہیں ہوں۔۔ ہاں" میں جانتی ہوں کہ تمھاری اس خوبصورتی کی وجہ سے میں بھی عام لڑکیوں کی طرح

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھاری طرف متوجہ ہوگئی تھی مگر اس کے پیچھے میری نیت تمھارا "قرب" حاصل کرنے کی نہیں تھی رائن۔۔ میں ایسا کر ہی نہیں سکتی کیونکہ میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔۔ میرا دین مجھے یہ سب کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔ پلیز مجھے جانے دو۔۔" وہ روتے ہوئے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی تھی۔۔ رائن نے اب بھی اس کے دونوں بازوؤں کو سختی سے دبوچ رکھا تھا۔۔

شٹ اپ۔۔ کونسا دین ہاں۔۔؟؟؟ کونسے دین کا ڈھونڈورا پیٹ رہی ہو یہاں۔۔" مسلمان لڑکیاں کسی غیر مرد کو چھپ چھپ کر دیکھ سکتی ہیں ، پسند کر سکتی ہیں مگر اس کے ساتھ "تعلق" قائم نہیں کر سکتیں۔۔؟؟ یہ اچھائی کا ڈھونگ کرنا بند کرو۔۔ یہ سب جھوٹ ہے ، دکھاوا ہے۔۔ بہت دیکھے ہیں میں نے ایسے فیک پروپوگینڈا کرنے والے۔۔ جنھیں ان کا مذہب کچھ اور کہتا ہے اور وہ کرتے کچھ اور ہیں۔۔" رائن کے ذہین میں بے ساختہ اپنے باپ کا چہرہ چلا آیا تھا تبھی اس نے سر جھٹک کر تمسخرانہ نظروں سے گھٹ گھٹ کر روتی زارا کو دیکھا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جسے رائن کی بات کسی تھپڑ کی طرح لگی تھی۔۔ اس نے بے ساختہ روتے ہوئے اپنے ہاتھ رائن کے آگے جوڑ دیئے تھے۔۔

میرے ساتھ ایسا مت کرو رائن۔۔ تم مسلمان نہیں ہو جو میں تم سے کہہ سکتی کہ مجھے یوں بے آبرو کرنے کی بجائے مجھ سے نکاح کر لو۔۔ تم ایک کرسچیئن ہو اور میں مسلم ، میں مانتی ہوں کہ مجھے تمھاری طرف بڑھنے سے پہلے یہ سب سوچنا چاہیئے تھا مگر میرا اللہ جانتا ہے میری نیت میں کھوٹ نہیں تھا۔۔ مجھ سے غلطی ہوگئی رائن ، بہت بڑی غلطی ہوگئی۔۔ مجھے اس غطی کی اتنی بڑی سزا مت دو۔۔ مجھے بے آبرو مت کرو ، میں روز حشر ایک "زانیہ" کے روپ میں اپنے رب کے سامنے پیش نہیں ہو سکتی۔۔ تم نے اگر میری عزت مجھ سے چھین لی تو ، مجھے حرام موت مرنے پر مجبور ہونا پڑے گا اور پھر میرے بابا ، میری اماں میرے بھائی ، بہن سب میری وجہ سے بے موت مارے جائیں گے۔۔ خدارا مجھ پر رحم کرو۔۔۔" وہ اب روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر رائن کے قدموں میں بیٹھ گئی تھی۔۔ جو اس کی بات سن کر بت کی طرح ساکت کھڑا رہ گیا تھا۔۔ جبکہ کوئی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جواب نہ پاکر زارا نے سر اٹھا کر رائن کی طرف دیکھا۔۔ تبھی اسے صوفے کے آگے رکھی شیشے کی ٹیبل پر رائن کی گاڑی کی کی چین پڑی دکھائی دی تھی جس میں ایک تیز دھار چاقو لٹک رہا تھا۔۔ زارا نے جھپٹ کر وہ کی چین اٹھالی تھی اور اس چاقو کو کھول کر اپنے گلے پر رکھ لیا تھا۔۔

"مجھے مرنا منظور ہے مگر میں تمھارے مذموم ارادوں کو پورا ہونے نہیں دونگی۔۔ یہ حرام موت ایک "زانیہ" کی موت مرنے سے زیادہ بہتر ہے۔۔" وہ جو زارا کے رونے پر ساکت سا کھڑا تھا اسے گلے پر چاقو رکھے دیکھ کر زور سے چلایا تھا۔۔

"نووووو۔۔۔ زاراااا۔۔ نووو۔۔ چاقو ہٹاؤ اپنے گلے سے آئی پرامس میں کچھ نہیں کہونگا تمھیں۔۔ ٹرسٹ می زارا پلیززززز۔۔ چاقو ہٹاؤ۔۔" بولتے ہوئے وہ جھپٹ کر زارا کے پاس آیا تھا اور اس سے چاقو چھیننا چاہا تھا۔۔ اسی چھینا چھپٹی میں زارا کے گلے اور رائن کے ہاتھ پر کٹ لگا تھا مگر شکر تھا کہ دونوں کو زیادہ گہری چوٹ نہیں آئی تھی۔۔ رائن اس سے چاقو چھیننے میں کامیاب ہوچکا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آر یو میڈ--؟؟؟ اتنی سی بات پر جان کون دیتا ہے--؟؟ یو فولش گرل--" وہ" چاقو چھین کر اپنی پاکٹ میں رکھ چکا تھا-- ساتھ ہی گھور کر زارا کو دیکھا تھا--

یہ تمھارے یہاں اتنی سی بات ہوگی رائن-- میرے مذہب میں نہیں ، میرے" دین میں "زنا" کو حرام قرار دیا گیا ہے اسی لئے اپنی عزت چھننے سے پہلے کوئی بھی مسلمان لڑکی مرنا پسند کرے گی--" وہ اپنے کوٹ کو مضبوطی سے پکڑتی ہوئی بولی جبکہ رائن اس کی بات سن کر دوبارہ بری طرح چونکا تھا-- ابھی پہلے بھی وہ یہی بات کہہ چکی تھی اور اب دوسری بار بھی یہی کہہ رہی تھی-- کیا کسی مسلمان لڑکی کے ساتھ بنا نکاح کے جسمانی تعلق قائم کرنا اتنا زیادہ برا سمجھا جاتا تھا کہ وہ اپنے جسم کو چھونے سے پہلے موت کو گلے لگانا پسند کر رہی تھی-- رائن کے مذہب کی لڑکیوں نے تو کبھی ایسا ری ایکٹ نہیں کیا تھا-- تو یہ زارا کیا دوسرے پلانیٹ کی تھی--؟؟ وہ کل سے زارا کے ٹھکرائے جانے پر شدید غصے سے بھڑک رہا تھا مگر اس وقت زارا کے آنسوؤں اور اس کی باتوں نے اس کے اندر جلتی آگ کو جیسے ٹھنڈا پانی ڈال کر بجھا دیا تھا-- پھر اس پاگل لڑکی کی جان لینے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"والی حرکت نے تو اسے بلکل گنگ ہی کر دیا تھا۔۔ وہ بار بار کچھ "حرام" اور "زنا جیسے لفظ کی گردان کرتی ہوئی چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔۔ رائن سے خود کو چھوڑنے کی ریکوئیسٹ کر رہی تھی جبکہ وہ تو ویسے بھی بہت ٹھنڈے مزاج والا اور امن پسند طبیعت کا بندہ تھا۔۔ اس سے زارا کا یوں پھوٹ پھوٹ کر رونا دیکھا نہیں جا رہا تھا۔۔ لڑکیوں کے معاملے میں وہ شروع سے بہت ہی زیادہ لکی رہا تھا کیونکہ لڑکیاں خود پکے ہوئے پھل کی طرح اس کی جھولی میں آ گرتی تھیں مگر اس نے کسی لڑکی کا اپنے سامنے ایسا ری ایکشن پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔۔ زارا جیسی لڑکی سے آج پہلی بار اس کا واسطہ پڑا تھا۔۔ اس کے آنسوں دیکھ کر وہ حیران ہوئے جا رہا تھا تو اس کی باتیں اسے گنگ کر رہی تھیں۔۔ اپنے "ریلیجن" کے لئے وہ رائن جیسے حسین بندے کی "قربت" کو ٹھکرا کر مرنے جا رہی تھی۔۔ یہ سب رائن کے لئے بہت شاکنگ تھا۔۔ وہ یہی سب سوچتا ہوا اندر سے فرسٹ ایڈ باکس لینے چلا گیا تھا۔۔ اس کے ہاتھ اور زارا کے گلے سے خون بہہ رہا تھا۔۔ پھر فرسٹ ایڈ باکس لاکر اس نے جھک کر روتی ہوئی زارا کو سامنے صوفے پر بیٹھایا تھا اور گہری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سانس بھر کر اسے سرتاپا دیکھتا ہوا اس کے گلے پر اینٹی سیپٹک لیکوئیڈ لگانے لگا تھا۔۔ زارا اس کے گردن کی طرف بڑھتے ہاتھ سے خوف زدہ ہو رہی تھی۔۔

ہے ے ے زارا۔۔ جسٹ ریلیکس۔۔ ڈرو مت۔۔ میں بس بینڈیج کر رہا ہو حالانکہ" تم سر سے پیر تک رائن کو بہت پسند ہو۔۔ اور تم نے ایک بار پھر سے رائن کو ٹھکرا کر میری بے عزتی بھی کی ہے مگر تمھیں یوں روتے دیکھنا بھی مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔ کچھ الگ ڈفرنٹ سا یہاں ادھر فیل ہو رہا ہے۔۔" رائن نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بتایا تھا جبکہ زارا اب بھی بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ خون رک گیا تھا اور اب وہ اس کے گلے پر بینڈیج کر رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جانتی ہو تم پہلی لڑکی ہو جس نے مجھے اتنی بری طرح مسترد کیا ہے۔۔ مگر یہ" بھی سچ ہے کہ تم ہی وہ پہلی لڑکی ہو جسے پہلی بار دیکھنے کے بعد سے ہی میں کچھ الگ الگ سا فیل کر رہا ہوں۔۔ اس سے پہلے میں نے ہزاروں لڑکیوں کے ساتھ وقت گزارا ہے مگر کبھی کسی نے ایسا ری ایکٹ نہیں کیا جو تم کل سے اب تک میرے ساتھ کر رہی ہو۔۔ پہلے حقارت سے میرا بڑھا ہوا ہاتھ جھٹک کر اور اب

URDU NOVEL BANK

یوں اس طرح مرنے کی کوشش کرکے۔۔ جتنا اوور ری ایکٹ تم کر رہی ہو ناں اتنا تو میری وہ گرل فرینڈز بھی نہیں کرتی ہیں جنھیں دل بھر جانے کے بعد میں چھوڑ دیا کرتا تھا۔۔ مگر تم سب سے ڈفرنٹ ہو زارا بلکہ ضرورت سے زیادہ ایموشنل ہو۔۔ میں کل تم پر بے حد غصہ تھا۔۔ کل کا سارا دن میں نے کیسے گزارا ہے یہ میں ہی جانتا ہوں۔۔ دن کے ساتھ پوری رات بھی میں نے کانٹوں پر لوٹتے اور ڈرنک کرتے ہوئے گزاری ہے۔۔ مجھ پر بس تمھیں سبق سکھانے کا جنون سوار ہوگیا تھا۔۔ مگر اب تمھیں یوں روتا دیکھ کر میرا غصہ نجانے کہاں جا سویا ہے۔۔؟؟ مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا۔۔ میں نے سوچا تھا کہ میں تمھیں یہاں باندھ کر اپنے ساتھ رکھونگا تمھارے اس خوبصورت وجود سے خود کو سیراب کرونگا مگر تم تو خود کو مارنے پر اتر آئی ہو اور تمھیں یوں بے حال ہوتا دیکھ کر میں برداشت نہیں کر پا رہا ہوں اس لئے تم چلی جاؤ زارا۔۔۔" اس نے ہارے ہوئے انداز میں بولتے ہوئے سر صوفے کی پشت سے ٹکا لیا تھا۔۔ اس نے زارا کے گلے کی بینڈیج

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دی تھی مگر اپنا ہاتھ ایسے ہی چھوڑ دیا تھا جبکہ زارا حیرت و بے یقینی سے اس کی شکل دیکھنے لگی تھی۔۔

"حیران مت ہو۔۔ مجھے واقعی اپنی فیلنگز کی سمجھ نہیں آ رہی ورنہ کوئی لڑکی یوں رائن کے فلیٹ سے اس کی گرفت سے آسانی سے بچ کر نہیں جا سکتی۔۔۔ تم لکی ہو زارا جو بنا رائن کے چھوئے یونہی جا رہی ہو مگر جانے سے پہلے اس لفظ کا مطلب مجھے سمجھا جاؤ زارا۔۔ یہ "زنا" کیا ہوتا ہے۔۔؟؟؟ اور ایسی کیا برائی ہے اس میں کہ تم اپنی جان لینے کے در پر ہو گئی۔۔۔" وہ سر اٹھا کر زارا کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا تھا جو اب خوشی سے اپنا کوٹ ٹھیک کرتی باہر بھاگنے کو اٹھی تھی مگر رائن کی بات پر ٹھٹھک کر رک گئی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زنا وہی تعلق ہے جسے تم دھڑلے سے ہر دوسرے دن کسی بھی غیر لڑکی کے ساتھ قائم کرتے ہو۔۔ بنا نکاح کے دو نامحرم لوگوں کے بیچ بنے جسمانی تعلق کو ہمارے اسلام میں "حرام" قرار دیا گیا ہے اور کوئی بھی باعزت مسلمان لڑکی ایسے حرام تعلق کو جوڑنے سے پہلے مرنا پسند کرے گی۔۔" وہ بولتے ہوئے باہری

URDU NOVEL BANK

دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی جب رائن کی آواز نے اس کے بڑھتے قدموں کو روک دیا تھا۔۔

مگر میں تو یہ "حرام" تعلق سالوں سے کتنی ہی لڑکیوں کے ساتھ جوڑ چکا ہوں" زارا۔۔" وہ اپنے سامنے والی دیوار پر نظریں ٹکائے کھوئے کھوئے انداز میں بولا تھا۔۔

بلکہ مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ میرے مذہب میں حرام و حلال کا کونسپٹ ہے" بھی یا نہیں۔۔؟؟؟ میرے گھر میں بائبل کے کئی سارے ترجمے پڑھے ہیں مگر میں نے آج تک انھیں کھول کر نہیں دیکھا ہے۔۔ حالانکہ میرا باپ کٹر عیسائی ہے اور ایک بہت بڑا مبلغ بھی۔۔ پھر اس نے ہمیں کبھی نہیں کہا کہ ہمیں بائبل پڑھنی چاہیئے اور نہ ہی اس نے بھی کبھی میرے لائف اسٹائل پر مجھے کوئی روک ٹوک کی۔۔ کیونکہ وہ خود بھی کپڑوں کی طرح گرل فرینڈز چینج کرتا ہے۔۔ میری ماں کے سوا اس کی زندگی میں نجانے کتنی عورتیں آ چکی ہیں۔۔ وہ گھر ہمارے گھر پر بس مہمانوں کی طرح آتا ہے۔۔ میری ماں نے شوہر کے ہوتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے بھی اپنے لئے باہر دوسری "مصروفیات" ڈھونڈ رکھی ہیں۔۔ بچپن سے میں یہی سب دیکھ کر بڑا ہوا ہوں اور اب تو خود میری بہنیں اپنے اپنے بوائے فرینڈز کے ساتھ گھر پر مما پاپا سے کچھ گھنٹوں کے لئے ملنے آتی ہیں۔۔۔ وہ بھی "لیو ان" میں رہتی ہیں اسی لئے مجھے نہیں پتہ کیا حرام ہے۔۔؟؟؟ کیا حلال ہے۔۔؟؟؟" اس نے اپنی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں کو بند کر لیا تھا۔۔ نجانے وہ زارا کی باتیں سن کر اتنا الجھ کیوں گیا تھا۔۔

تمھارے مذہب یا تمھاری سوسائٹی کے مروجہ اصول و ضوابط کا مجھے نہیں پتہ" رائن۔۔ مگر ہاں مجھے اپنے دین کے احکامات ضرور پتہ ہیں۔۔ میرے دین میں حرام اور حلال کا کونسیپٹ بلکل کلیئر ہے مگر وہ سب تمھیں سمجھانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں رائن کیونکہ تم دائرہ اسلام میں نہیں ہو۔۔۔ تم ایک "عیسائی" ہو مسلمان" نہیں ہو۔۔" زارا نے ایک لمحے کے لئے پلٹ کر اسے دیکھا تھا اور پھر" بولتی ہوئی فلیٹ سے نکلتی چلی گئی جبکہ پیچھے بیٹھے رائن کی ذات زلزلوں کی زد میں آگئی تھی۔۔ وہ حیرت سے دروازے پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا۔۔ جہاں سے ابھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی زارا نکل کر گئی تھی۔۔ وہ زارا کے الفاظ پر غور کرتے کرتے ایک لفظ پر آکر ٹھہر گیا تھا۔۔ وہ لفظ تھا "مسلمان"

"اسلام و علیکم سر۔۔ آپ نے بلایا تھا۔۔؟؟؟" وہ ابھی ابھی پولیس اسٹیشن پہنچا تھا جب اس کے سینیئر آفیسر ضیاء الدین نے کال کرکے اسے اپنے آفس میں طلب کیا تھا۔۔ تبھی وہ ان کے آفس میں داخل ہوتے ہی انھیں سلام کرتا سامنے پڑی چیئر پر بیٹھ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وعلیکم اسلام برخوردا۔۔ کیسے ہو۔۔؟؟؟ " ڈی آئی جی ضیاء الدین اسے اپنے بیٹوں کی طرح ہی سمجھتے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

ماشاءاللہ کافی بڑا کارنامہ انجام دیا ہے تم نے محشم-- کچھ ہی وقت میں اپنی" محنت اور لگن سے تم نے ایک بہت بڑے ریکٹ کو پکڑا ہے--" وہ محشم کو سراہتے ہوئے بولے--

بس سر میں نے تو اپنا کام کیا ہے--- باقی عزت اور ذلت دینا تو میرے رب" کے ہاتھ میں ہے--" وہ سنجیدگی سے بولا تھا---

ہاں ٹھیک کہتے ہو تم-- تبھی اللہ نے تمھیں یہاں ان مظلوم و بے بس لڑکیوں" کے لئے نجات دہندہ بنا کر بھیجا ہے جنھیں اس دن اس گھر کے تہہ خانوں سے بازیاب کروایا گیا تھا-- وہ لڑکیاں اسکول و کالج سے اغواء کرکے وہاں لائی گئی تھیں اور انھیں اب با حفاظت ان کے گھروں پر پہنچا دیا گیا ہے-- ان سب کے ماں باپ اور ان لڑکیوں کی ڈھیروں دعائیں تم نے سمیٹی ہیں مگر محشم اب تمھیں بہت زیادہ سنبھل کر رہنے کی ضرورت ہے-- یہ لوگ ایک بہت بڑا ریکٹ چلا رہے ہیں-- ان کی جڑیں یہاں سے کراچی تک پھیلی ہوئی ہیں-- تم جانتے ہو یہ اب تک اتنی آزادی سے اپنا کام یہاں کیوں انجام دے رہے تھے--؟؟ کیونکہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمارے ڈپارٹمنٹ میں سے ہی کچھ لوگ ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔۔" ان کی اس اطلاع پر محشم بے اختیار چونک گیا تھا۔۔

ہاں محشم۔۔ ان کے ساتھ ہمارے ڈپارٹمنٹ کے کچھ غدار اور نمک حرام لوگ" بھی ملے ہوئے ہیں۔۔ یہ رہی ان لوگوں کے ناموں کی لسٹ۔۔۔ اس لسٹ میں سرفہرست نام ایس پی ریاض ملک کا بھی ہے جو ان دنوں چھٹیوں پر چل رہا ہے اسی لئے تمھارے لئے اس گروہ کو پکڑنا آسان ہو سکا ہے۔۔ ہمارے پاس فی الحال ریاض ملک کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہیں۔۔ ہم اس پر یوں آسانی سے ہاتھ نہیں ڈال سکتے۔۔ مگر یہ لسٹ میرے ایک بہت بھروسے مند آدمی نے ان کرپٹ آفیسرز کے خلاف پوری چھان بین کرنے کے بعد تیار کر کے دی ہے تبھی میں نے بروقت تمھیں مطلع کرنا بہتر سمجھا۔۔ تم ان سب سے آگے بھی ہوشیار رہنا۔۔ فی الحال میں نے ریاض ملک اور باقی سب کے خلاف ثبوت جمع کرنے کا کام بھی اسی بندے کو سونپا ہے۔۔۔ جلد ہی لسٹ میں موجود ہر آفیسر کا سارا کچا چھٹہ سامنے آجائے گا۔۔ مگر تم اب الرٹ رہنا۔۔ تم نے جن لوگوں کو پکڑا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے وہ کوئی عام لوگ نہیں ہیں۔۔ کافی بڑی بڑی "مچھلیاں" ہیں اور ہمارے ڈپارٹمنٹ میں یہ ریاض ملک ان کا سب سے اہم "مہرہ" ہے۔۔ یہ بات تم بھی جانتے ہو کہ ریاض ملک اور اس کی بیٹی تم پر کتنی مہربان ہے۔۔ مگر اب یہ مہربانی کب قہر میں بدل جائے کوئی نہیں جان سکتا۔۔ آفٹر آل وہ لوگ اب سب سے پہلے ریاض ملک کو ہی دبوچیں گے اور وہ اپنی جان بچانے کے لئے تمھارے گرد پھندا کسنے کی کوشش کرے گا۔۔ سو بی کیئر فل۔۔۔ کوشش کرنا اس کے ہاتھ تمھاری کوئی بھی کمزوری نہ لگ سکے ساتھ ہی اپنا اور اپنی فیملی کا بھی دھیان رکھنا۔۔" ضیاءالدین واقعی اسے اپنے بیٹے کی طرح سمجھتے تھے تبھی اسے تفصیل سے سمجھاتے ہوئے آخر میں فکرمندی سے بولے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینکس سر۔۔ آپ فکر مت کریں میں دھیان رکھونگا۔۔ اور ریاض ملک پر بھی ہر" وقت میری نظر رہے گی۔۔ ہو سکتا ہے کہ اسی گروہ کے باقی سرغناؤں کو پکڑتے ہوئے ریاض ملک کی گردن بھی میرے شکنجے میں پھنس جائے۔۔" وہ چیئر سے اٹھتا ہوا بولا اور سامنے پڑی فائل اٹھالی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ہمممم۔۔ تم اپنا کام اپنے طریقے سے کرو محشم میرا پورا تعاون تمھارے ساتھ رہے" گا۔۔" ضیاءالدین نے اسے اپنے ساتھ کا یقین دلایا تھا جس پر وہ انھیں سلیوٹ کرتا فائل لے کر باہر نکل گیا تھا۔۔

اپنی پسند کا میوزک انجوائے کرنے کے بعد وہ کافی فریش ہوگئی تھی اسی لئے سب سے پہلا کام اس نے جھاڑو سنبھال کر صفائی کرنے کا کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شروعات کچن کے فرش سے کرتے ہوئے اب اس نے قالین صاف کرنے والا برش اٹھا کر ہال کی صفائی اور ڈسٹنگ کی تھی۔۔۔ جم میں پڑے ویکیوم کلینر پر اس کی نظر ہی نہیں پڑی تھی۔۔ پھر وہ ایک کے بعد ایک باقی تینوں رومز میں گئی تھی۔۔ اس کا اپنا روم تو بلکل صاف ہی پڑا تھا کیونکہ محشم کافی آرگنائز بندہ تھا ہر چیز اپنی جگہ پر رکھنے والا اسی لئے اپنے روم کے بعد اس نے برابر والا روم صاف

URDU NOVEL BANK

کیا تھا جو ان تینوں "خرگوشوں" کا تھا۔۔۔ پورے روم میں بہت زیادہ گند مچا ہوا تھا۔۔ کپڑے تولیہ ان کی کتابیں سب فرش پر جابجا بکھری ہوئی تھیں۔۔ اس نے یہ بے ترتیبی دیکھ کر بے ساختہ اپنا سر پیٹ لیا تھا اور کمر کس کر صفائی کے لئے تیار ہو گئی تھی۔۔ ایک گھنٹے میں کمرے کو اس کی اصلی حالت میں واپس لاکر اس نے محمش اور مخشف کے روم کا رخ کیا تھا یہاں بھی کم و بیش وہی حال تھا۔۔۔ محشم کے علاوہ وہ پانچوں بھائی بے ترتیبی پھیلانے میں ایکسپرٹ تھے۔۔ مخشف اور محمش کے روم کا پھیلاوہ سمیٹتے سمیٹتے بھی اسے مزید ایک گھنٹہ لگ گیا تھا مگر وہ روم بھی اب جگمگانے لگا تھا۔۔ یہاں سے نپٹ کر اس نے جم میں نظر ماری تھی۔۔ یہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک تھا۔۔ بس فرش پر جھاڑوں لگا کر کام چل سکتا تھا۔۔۔ اس نے روم میں داخل ہوتے ہی لائٹ آن کرکے مزید روشنی کے لئے کھڑکی بھی کھول دی تھی اور جھاڑو لگانی شروع کر دی تھی تبھی اس کی نظر ویکیوم کلینر پر پڑی تھی۔۔ اس نے منہ بناتے ہوئے اپنے ہاتھ میں موجود جھاڑو کو گھور کر دیکھا تھا جیسے اس سے اتنی محنت کروانے کی ذمہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دار یہی جھاڑو ہو۔۔۔ پھر ہونٹ سکوڑ کر تیزی سے جھاڑو پوری کر کے وہ دوبارہ سے کچن میں چلی آئی تھی۔۔ اس وقت ساڑھے گیارہ بج رہے تھے۔۔ تو دن کا کھانا بنانے کے لئے اس کے پاس کافی وقت تھا۔۔ اب وہ سارا کھانا سکون سے پکانے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔ اس نے فریج کھول کر دیکھا تھا۔۔ ضرورت کی ہر چیز اندر موجود تھی۔۔ گوشت کے پیکٹ ، پھل ، سبزیاں ، انڈے ، بٹر ، جوسز ، آئس کریم اور چاکلیٹس بھی کافی مقدار میں اندر پڑی ہوئی تھیں۔۔۔ صبح اس نے آٹا بھی بہت سارا گوندھا تھا۔۔ جو اب بھی کافی سارا بچا ہوا یونہی سلیب پر موجود تھا۔۔ شکر تھا کہ مزید آٹا گوندھنے کی ضرورت نہیں تھی ورنہ جلے ہوئے ہاتھ کے ساتھ وہ یہ کام کیسے کرتی۔۔؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففففف۔۔ ایک تو یہ ہاتھ بھی ابھی جلنا تھا۔۔ مفت کی مصیبت اور آج" کھانے میں کیا بنایا جائے۔۔؟؟؟" اس نے سوچتے ہوئے دوبارہ فریج میں موجود سبزیاں چیک کی تھیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ویجیٹیبل پلاؤ کے ساتھ آلو گوشت اور کباب بنا لیتی ہوں مگر محمود کو میٹھا بہت" پسند ہے-- میٹھے میں کیا بناؤ--؟؟؟؟ فروٹ کسٹرڈ--- ہاں یہی بنا لیتی ہوں--" وہ بڑبڑاتی ہوئی جلدی جلدی سامان نکال کر باہر رکھنے لگی تھی-- مگر سنک بھی برتنوں سے بھرا ہوا تھا-- تبھی وہ آستینیں چڑھا کر جلدی جلدی برتن دھونے لگی تھی اس کے بعد سارے برتن سمیٹ کر اسٹینڈ میں لگانے کے بعد اس نے گوشت کے پیکٹ کو سنک میں رکھا تھا اور فریج سے سبزیاں نکال کر دھونے لگی تھی-- اس کام سے فری ہوکر اس نے سارے مصالحوں کے ڈبے ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالے تھے-- مصالحوں کے ڈبے بھی عجیب بے ترتیبی سے الگ الگ خانوں میں رکھے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچن کی درستگی کا کام کل نپٹاؤں گی-- ابھی کھانا بنا لیتی ہوں مگر اس سے پہلے کچھ کھانا بھی پڑے گا-- بھوک لگی ہے--" اسے اتنا ڈھیر سارا صفائی کا کام نپٹا کر پھر سے بھوک لگنے لگی تھی-- فریج میں پڑے فروٹس کی ٹوکری میں سے سیب نکال کر کھاتے ہوئے اس نے تیزی سے کام نپٹانا شروع کیا تھا--

URDU NOVEL BANK

شکر تھا ممانی کی دشمنی اب اس کے کام آ رہی تھی۔۔ ممانی کے گھر اس نے سارا دن کچن میں کھپ کھپ کر کچن کے کاموں میں کافی مہارت حاصل کر لی تھی۔۔ اپنے گھر میں تو وہ سنڈے کے سنڈے مما کے بہت کہنے پر ایک آدھ ڈش بنا لیا کرتی تھی جسے پاپا ڈھیر ساری تعریفوں کے ساتھ کھاکر اس کا حوصلہ بڑھایا کرتے تھے۔۔ اب بھی مما پاپا کو یاد کرکے اس کا دل اداس ہونے لگا تھا۔۔ پھر اس نے جلدی جلدی سالن تیار کر لیا تھا اور پلاؤ بھی پک کر تقریباً ریڈی ہوچکا تھا بس دم پر لگانا باقی رہ گیا تھا۔۔ اس نے چولھے کی آنچ دھیمی کرتے ہوئے ہاتھ دھو کر ڈھیر سارے فروٹس کاٹ کر باؤل میں رکھے تھے اور کسٹرڈ کے ٹھنڈے آمیزے میں فروٹس ڈال کر فریج میں رکھ دیا تھا۔۔ آخر میں اس نے روٹیاں ڈالنی شروع کی تھیں۔۔ اس کام سے نپٹ کر اسے سلاد اور رائتہ بنانا تھا یعنی ایک ڈیڑھ بجے تک وہ بلکل فری ہو جاتی۔۔ اس کے بعد نماز پڑھ کر اسے آج رات کے لئے اپنے سونے کا بھی "انتظام" کرنا تھا۔۔ اتنا تو طے تھا کہ اب وہ اس اکڑو کو منہ ہی نہیں لگانا چاہتی تھی۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ صرف ہاں یا نا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے سوا اس کی کسی بات کا جواب نہیں دے گی چاہے وہ اس سے کتنی ہی نرمی سے بات کیوں نہ کر لے۔۔ کل رات سے مسلسل وہ اسے ذلیل کر رہا تھا۔۔ اتنی تذلیل اس کی پوری زندگی میں کسی نے اس کی نہیں کی تھی جتنی وہ ان چند گھنٹوں میں اس کی کر چکا تھا۔۔ وہ اس کا شوہر ہی نہیں کزن بھی تھا اور مما بتاتی تھیں کہ وہ بچپن میں اس سے شدید محبت بھی کرتا تھا۔۔ مگر اب اس کے رویئے میں جزا کے محبت کا دور دور تک کوئی شائبہ بھی نہیں تھا۔۔ اسے لگتا تھا کہ محشم کو وہ ایک بیوی تو دور کزن کے روپ میں بھی پسند نہیں تھی۔۔ تبھی وہ اس سے اس قدر بے زار تھا کہ چھوٹی چھوٹی بات پر اسے بری طرح لتاڑ رہا تھا جبکہ جزا نے اپنی عادت کے برخلاف رات سے اب تک اس کی ہر ہر بات کو برداشت ہی کر رہی تھی۔۔ صبح بھی اس کے متعلق محشم نے کتنے سخت لفظوں کا استعمال کیا تھا مگر یہ تو جزا کا رب ہی بہتر جانتا تھا کہ اس کی باتیں سن کر جزا کا دل کتنا رویا تھا۔۔ کتنا تڑپا تھا۔۔ کتنا کرلایا تھا۔۔ ایک بار تو اس نے سوچا تھا کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر واپس نانا جان کے پاس چلی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جائے۔۔ مگر پھر نانا جان کی بے بسی ، ان کی مجبوری اور اپنی بے سائبانی نے اس کے پیروں کو زنجیر کر دیا تھا۔۔۔ وہ واپس نانا جان کے پاس جاتی تو کیا کہتی ان سے کہ ایک رات میں ہی اس کی برداشت جواب دے گئی تھی۔۔؟؟ اس کا حوصلہ ٹوٹ گیا تھا۔۔؟؟ اور پھر ممانی اور زین۔۔؟؟ کیا وہ لوگ اسے چین سے جینے دیتے۔۔؟؟ یقیناً نہیں ، کبھی نہیں۔۔ اور پھر وہ یونہی روتے دھوتے بنا اپنے حق کے لئے لڑے خاموشی سے چلی جاتی تو زندگی بھر خود سے نظر کیسے ملاتی۔۔؟؟ وہ اتنی کم حوصلہ تو نہیں تھی کہ اپنے لئے لڑ نہ سکے۔۔ بس یہی سب سوچتے ہوئے اس نے اپنا سارا درد اندر ہی کہیں اتار لیا تھا اور سپاٹ چہرہ لئے ڈھیٹ" بن کر کھڑی رہی تھی۔۔ اپنی سماعتوں کو بھی اس نے بہرہ کر لیا تھا" مگر اس کے دل نے بغور محشم کے ستم دیکھے تھے۔۔ اس کے تیز دھار لفظوں کے تیر کھا کر زخمی بھی ہوا تھا اور اس نے جزا سے احتجاج بھی کیا تھا لیکن اس نے اپنے زخمی دل کو ڈپٹ کر خاموش کروا دیا تھا۔۔ جس پر وہ روتا سسکتا تڑپتا رہ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اس نے خود پر سرد مہری کا خول چڑھا کر خود پر لفظوں کے تیر برساتے محشم کو ایک بھی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

اس نے روٹیاں بنا کر سلاد اور رائتہ بنا کر فریج میں رکھا اور خود نہانے کے لئے چلی گئی تھی۔۔ پھر اس نے باتھ لینے کے بعد اپنا سفید اور پنک شیڈ کا سوٹ نکال کر پہنا تھا۔۔ ساتھ ہی پنک لانگ سویٹر پہن کر اس نے کمرے میں ہی ظہر کی نماز ادا کی تھی اور بے فکری سے دوپٹہ ایک طرف ڈال کر بال کھولے باہر ہال میں چلی آئی تھی مگر سامنے ہی ان تینوں "خرگوشوں" کو صوفے پر بیٹھے دیکھ کر سٹپٹاتی ہوئی دوبارہ اندر بھاگی تھی جبکہ ان تینوں نے جزا کو نہیں دیکھا تھا۔۔ روم میں آکر بالوں کا جوڑا بنانے کے بعد وہ اچھی طرح دوپٹہ اوڑھتی ہوئی واپس ہال میں چلی آئی تھی۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ڈرا دیا تم تینوں نے مجھے۔۔ دروازہ تو اندر سے لاک تھا پھر اندر کیسے آئے تم" لوگ۔۔؟؟؟" وہ دونوں ہاتھ کمر پر ٹکا کر ان سے تفتیشی انداز میں پوچھنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

اوئے ہوئے ے ے۔۔ ایک ہی دن میں صحبت کا اتنا اثر پڑگیا۔۔ اپنے میاں" جی کی طرح آپ تو تفتیش پر اتر آئیں۔۔" محمر شرارت سے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔

بکو مت۔۔ بتاؤ کہاں سے اندر آئے ہو"

تم۔۔؟؟" وہ محمر کو گھورتی ہوئی بولی۔۔

ارے ے ے بھابھی۔۔ ہم لوگ کب سے تالا کھول کر گیٹ بجا رہے تھے مگر" کوئی رسپانس نہیں آیا۔۔ پھر صحن والا گیٹ بھی چیک کیا اس میں بھی اندر سے لاک لگا ہے شاید۔۔ کچن کی کھڑکی بھی بند ہے۔۔ بس قسمت سے جم کی کھڑکی کھلی مل گئی اسی لئے ہمیں اسی سے کود کر اندر آنا پڑا۔۔ اندر پہنچے تو آپ کو اپنے روم میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور یہاں آکر بیٹھ گئے۔۔۔" مہران مزے بولتا ہوا نیچے پڑے فلور کشن پر لیٹ گیا تھا جبکہ وہ زور سے اپنے سر پر ہاتھ مارتی ہوئی جم کی طرف بھاگی تھی وہ صفائی کے بعد کھڑکی بند کرنا بھول گئی تھی۔۔ اس نے بھی ان سب کی طرح لاپراہی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑکی اچھی طرح بند کر کے وہ واپس ان تینوں کے پاس چلی آئی تھی۔۔

"میں نہا رہی تھی شاید اسی لئے آواز نہیں آئی پھر باہر آتے ہی نماز پڑھنے لگی تھی۔۔ اور تم لوگ اسی وقت آتے ہو کالج سے کیا۔۔؟؟؟" اب وہ بھی ان کے سامنے والے صوفے پر پیر پھیلا کر بیٹھ گئی تھی۔۔

محمد اور محمر دوسرے صوفے پر دراز اپنے فون پر کچھ دیکھ رہے تھے۔۔

"نہیں ناں بھابھی۔۔ ہم تین بجے واپس آتے ہیں۔۔ آج آپ کے اعزاز میں لاسٹ کلاس چھوڑ دی۔۔ سوچا جلدی گھر جاکر کھانا وانا بنا لیتے ہیں تاکہ آپ کو زبردست سا لنچ کروا سکیں۔۔" اب کی بار محمد اپنا فون بند کر کے سامنے ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔۔

"اچھا تو تم لنچ بنانے جلدی آئے ہو۔۔؟؟؟" وہ مزے سے ان تینوں کو دیکھتے ہوئے بولی جو اب کچن کی طرف جانے کو اٹھ رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں یار کل ہی تو آپ آئی ہیں۔۔ اور پھر صبح ناشتہ بھی آپ نے ہی بنایا ہے۔۔" اب ہم آپ کو پرمننٹ باورچن تھوڑی نا بنا سکتے ہیں۔۔ روز روز اتنے لوگوں کا کھانا بناتے بناتے تھک جائیں گی۔۔ ہمیں تو عادت ہے۔۔ چل محود بیٹا اب جلدی سے آٹا گوندھ۔۔ میں اور مہران سالن بنالیں گے۔۔" محمر بولتا ہوا اندر کچن میں چلا گیا تھا۔۔ محود اور مہران بھی اس کے پیچھے پیچھے گئے تھے جبکہ جزا مزے سے بیٹھی پیروں کو جھلا رہی تھی اور پھر دو منٹ بعد ان تینوں کی کچن سے واپسی ہوئی تھی۔۔ بلکل جزا کے اسٹائل میں وہ تینوں کمر پر ہاتھ ٹکائے اس کے سامنے آکھڑے ہوئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھانا کب بنایا۔۔؟؟" محمر نے تفتیش شروع کی۔۔"

ابھی ابھی۔۔" جزا نے مختصراً کہا۔۔"

کھانے میں پلاؤ اور آلو گوشت کے سوا کیا کیا بنایا ہے۔۔؟؟؟ " مہران نے" پوچھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شامی کباب ، سلاد ، رائتہ اور میٹھے میں فروٹ کسٹرڈ بھی ہے۔۔" اس نے غور سے محمود کو دیکھا تھا۔۔ مگر ان کے چہروں کے تاثرات دیکھ کر پریشان ہو اٹھی تھی جو سنجیدگی سے اسے گھور رہے تھے۔۔ کچھ دیر اسے گھورنے کے بعد ان تینوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے کچھ اشارہ کیا تھا پھر دوبارہ جزا کو دیکھا جو پریشان نظروں سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔

"بھابھی دی گریٹ۔۔" کورس میں چیخ ہوئے وہ بھاگ کر جزا کے قدموں میں آ بیٹھے تھے جبکہ جزا اس اچانک حملے پر زور سے اپنی جگہ سے اچھل پڑی تھی۔۔

"ڈرامے باززززوں۔۔ ڈرا کر رکھ دیا مجھے۔۔ اٹھو جلدی اب۔۔ میں کھانا گرم کرلے لاتی ہوں۔۔" وہ صوفے پر ہاتھ جمائے اٹھتی ہوئی بولی تبھی اس کے جلے ہوئے ہاتھ پر مہران کی نظر پڑی تھی۔۔

"بھابھی یہ آپ کے ہاتھ پر کیا ہوا۔۔؟؟ دکھائیں ذرا۔۔ اووو شٹ ٹ ٹ۔۔ اتنے بڑے بڑے چھالے۔۔ آپ نے کچھ لگایا نہیں اس پر۔۔ یہ صبح آگ سے جلا ہے ناں۔۔؟؟" مہران نے بغور اس کے گورے شفاف ہاتھ کو دیکھا تھا جس پر تین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بڑے بڑے چھالے پڑ گئے تھے۔۔ محمر اور محود بھی پریشان نظروں سے اس کے جلے ہوئے ہاتھ کو جھک کر دیکھنے لگے تھے۔۔

ارے چھوڑو یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔ چھوٹی چھوٹی چوٹیں ہیں لگتی رہتی ہیں۔۔" تم بیٹھوں میں کھانا لاتی ہوں۔۔" وہ لاپرواہی سے بولتی اٹھنے لگی تھی مگر ان تینوں نے اس کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے اس کا راستہ بلاک کر دیا تھا۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔ بیٹھیں آپ یہاں۔۔ ہم کھانا گرم کر لیں گے اور آپ پہلے" ہاتھ پر آئس پیک لگائیں۔۔ محمر جاکر برف لے کر آ اور محود کھانا گرم کرنے رکھ میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔۔" مہران پریشانی سے بولتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا جب جزا نے آواز دے کر ان تینوں کو روکا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

محود ، محمر ، مہران میں بلکل ٹھیک ہوں بھائی۔۔ ڈاکٹر کو بلانے کی ضرورت" نہیں ہے۔۔ گھر میں اگر برنال ہے تو دے دو۔۔ وہ لگا لوں گی تو ٹھیک ہو جائے گا۔۔ تم لوگ اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو۔۔؟؟؟ یہ ظاہری تکلیفیں تو کچھ بھی نہیں ہیں۔۔ اصلی درد تو وہ ہوتا ہے جو ہمیں لوگوں کے رویوں سے ملتا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

کسی کی آنکھوں میں اپنے لئے حقارت دیکھ کر ملتا ہے۔۔ وہ درد ناقابل برداشت ہوتا ہے۔۔ اس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس ہوتا ہے نہ ہی اس پر کوئی دوا اثر کرتی۔۔" بولتے بولتے اس کی آنکھیں نم ہوگئی تھیں جبکہ اس کی بات سن کر ان تینوں کے چہروں پر بھی اداسی چھا گئی تھی۔۔

"ہمیں پتہ ہے بھابھی۔۔ بھائی نے آپ کے ساتھ بہت برا بی ہیو کیا ہے اور زندگی میں پہلی بار ہمیں بھی بھائی کا ایٹیٹوڈ بلکل پسند نہیں آیا۔۔ ہم نے ڈیسائیڈ کر لیا ہے کہ ان سے تب تک بات نہیں کریں گے جب تک وہ آپ سے سوری نہیں بول دیتے۔۔" محمر اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں۔۔ تم لوگ ایسا کچھ نہیں کروگے کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے تم لوگوں کے رشتے میں کوئی کڑواہٹ آئے۔۔" وہ انھیں سختی سے منع کرتی ہوئی بولی۔۔ جس پر محود نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے اسے روک دیا تھا۔۔

"کوئی کڑواہٹ نہیں آرہی بھابھی۔۔ بھائی نے آپ کا دل دکھایا ہے۔۔ سب کے سامنے بری طرح ڈانٹا ہے۔۔ آپ کو ہرٹ کیا ہے۔۔ اس کے لئے انھیں

URDU NOVEL BANK

آپ سے معافی مانگی پڑے گی۔۔ اور ہم بھی ان سے کوئی زندگی بھر کے لئے ناراض نہیں ہو رہے۔۔ وہ غصے میں آپ کے ساتھ بلا وجہ زیادتی کر گئے ہیں بس اسی بات کا احساس دلانے کے لئے ہم نے وقتی طور پر خاموشی اختیار کر لی ہے۔۔ اور آپ کو پتہ ہے کہ بھائی ہم لوگوں کی ناراضگی افورڈ کر ہی نہیں سکتے اسی لئے انھیں آپ سے معافی مانگنی ہی پڑے گی۔۔ بسسس۔۔ آپ اب اس بارے میں کوئی نصیحت نہیں کریں گی۔۔" جزا کو منہ کھولتا دیکھ کر محمود مزید بولا تھا۔۔ جس پر جزا خاموش ہوکر تاسف سے سر ہلاتی ان تینوں کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شام کو وہ جلدی ہی گھر چلا آیا تھا۔۔ آج اس کا دل ایک پل کو بھی کام میں نہیں لگ رہا تھا۔۔ جب بھی کوئی فائل لے کر بیٹھتا۔۔ آنکھوں کے سامنے جزا

URDU NOVEL BANK

کی وہ خوبصورت سحر انگیز آنکھیں چلی آتی تھیں جو اس کے دل میں چودہ سال سے بسی ہوئی تھیں۔۔ جن کو دیکھ کر وہ دنیا بھول جاتا تھا مگر اب وہی آنکھیں اس سے کل سے خفا خفا سی تھیں۔۔ اور یہی احساس اسے بے چین کئے دے رہا تھا۔۔ سارا دن اس نے اس احساس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کی تھی مگر بری طرح ناکام رہا تھا۔۔ تبھی وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جلدی گھر چلا آیا تھا۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی سارے بھائی اسے ہال میں ہی بیٹھے مل گئے تھے مگر جزا وہاں نہیں تھی تبھی اس کی بے چین نظروں نے اسے چاروں طرف ڈھونڈا تھا۔۔ مخشف اور محمش بھی خلاف معمول گھر پر موجود تھے۔۔ وہ سب پر ایک نظر ڈالتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا مگر یہاں بھی جزا موجود نہیں تھی۔۔۔

جزا کہاں ہیں۔۔؟؟" وہ اپنے روم سے نکل کر کچن میں گیا تھا مگر وہ وہاں بھی" نہیں تھی۔۔

آنگن میں ہونگی۔۔ نانا جان سے بات کر رہی ہونگی۔۔" سوچتا ہوا وہ جم کے" راستے باہر آنگن میں چلا آیا تھا مگر آج وہ یہاں بھی نہیں تھی۔۔ دوبارہ اندر داخل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوتے ہوکر اس نے محمش محثف اور ان تینوں کا کمرہ بھی دیکھ ڈالا تھا مگر وہ کہیں نہیں تھی۔۔

اب کہاں چلی گئی یہ لڑکی۔۔؟؟" وہ پریشان ہوکر سوچتا ہوا دوبارہ ہال میں چلا آیا تھا۔۔

جزا کہاں ہیں۔۔؟؟ " اس نے بنا کسی سے مخاطب ہوئے پوچھا تھا۔۔"

بھابھی واپس چلی گئیں۔۔ آپ نے انھیں یہاں چین سے ٹکنے ہی نہیں دیا" اسی لئے نانا جان نے انھیں واپس بلا لیا۔۔" محمر ناراضگی سے بولتا ہوا اپنے فون میں مصروف ہوگیا تھا جبکہ اس کے الفاظ بجلی بن کر محشم پر گرے تھے اور وہ لمحوں جل کر راکھ ہوگیا تھا۔۔

وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئیں۔۔؟؟؟" وہ غائب دماغی سے بڑبڑایا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ مجھے چھوڑ گئیں۔۔؟؟؟" وہ ہولے ہولے بڑبڑاتا ہوا واپس پلٹ رہا تھا جب"
اس کے کانوں میں دوبارہ محمر کی آواز پڑی تھی اور وہ اپنی جگہ رک گیا تھا۔۔

آپ نے ان کے پاس یہاں رہنے کا بھی تو کوئی جواز نہیں چھوڑا تھا۔۔ کچھ ہی"
دیر تو ہوئی تھی انھیں یہاں آئے ہوئے مگر آپ ان کے ساتھ ایسے بی ہیو کر
رہے تھے جیسے اپنے پولیس اسٹیشن میں عادی مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔۔
رات کو بھی بلاوجہ انھیں ڈانٹ کر رکھ دیا بلکہ انھیں گھر سے بھی نکال رہے تھے
اور اب صبح۔۔ وہ آگ سے جلنے لگی تھیں مگر آپ بنا ان کی خیریت پوچھے برس
پڑے بس۔۔ بہت حوصلہ ہے ان کا ورنہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو اتنی بے عزتی
برداشت نہیں کرتی۔۔ ہمیں تو حیرت ہو رہی ہے بھائی رات سے آپ کا جو روپ
ہم نے دیکھا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔۔ آپ انھیں کزن یا مہمان سمجھ
کر ہی تھوڑی عزت دے دیتے۔۔ اگر آج ڈیڈ اور مما زندہ ہوتے تو وہ دونوں آپ کو
اس طرح اپنی ہی بیوی کے ساتھ مس بی ہیو کرتے دیکھ کر کبھی بھی آپ سے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بات نہیں کرتے۔۔۔" محمر بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا جبکہ اس کا ایک ایک لفظ سچا تھا اور محشم کے دل پر نقش ہوتا جا رہا تھا۔۔

ہاں ، اس کا بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔ وہ اس قابل ہی نہیں تھا کہ "محبت" جیسی "نعمت" کی "قدر" کر پاتا کیونکہ وہ "انسان" تھا اور ازل سے "ناقدرہ" اور "ناشکرہ" تھا۔۔ جس لڑکی کے "ساتھ" اور "محبت" کو وہ روز رات کے تیسرے پہر کی دعاؤں میں مانگا کرتا تھا۔۔ جب وہ اسے میسر آگئی تھی تو اس نے اس لڑکی کی ناقدری کر کے اسے گنوا دیا تھا۔۔" محشم نے کرب سے اپنی جلتی آنکھوں کو زور سے بھینچا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بکواس بند کرو محمر۔۔ تم نے ہم سے پرامس لیا تھا اس لئے میں اور محمش" خاموش ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم جو دل میں آئے گا بکتے جاؤ گے۔۔ بھائی یہ آپ سے ایویں ہی بدتمیزی کر رہا ہے۔۔ بھابھی نیچے اسٹور میں گئی ہیں۔۔ انھیں ایک ایکسٹرا بلینکٹ چاہیئے تھا سردی کی وجہ سے اسی لئے وہی لینے گئی ہیں۔۔ ان تینوں نے ہم سے کہا تھا کہ آپ کو پریشان کرنے کے لئے

URDU NOVEL BANK

ذرا سا ناٹک کریں گے مگر لگتا ہے اس محمر کا دماغ خراب ہوگیا ہے۔۔۔" محثف چھوٹے بھائی کو گھورتا ہوا بولا جو منہ بنائے کھڑا تھا۔۔ جبکہ جزا کی گھر میں موجودگی کی خبر سن کر محشم نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں۔۔

"محمرررر ، محود۔۔ کہاں ہو تم لوگ یہ اس آسیبی کوٹھری میں مجھے اکیلا چھوڑ کر خود اوپر بھاگ گئے۔۔۔ دروازہ کھولو ورنہ میرا ہارٹ فیل ہوجائے گا۔۔۔" یہ جزا کی آواز تھی جو جم کے دروازے سے آرہی تھی۔۔ یہ اسٹور دراصل اس لکڑی کی پتلی گلی کے نیچے بنا ہوا تھا جو صحن میں جانے کے لئے استعمال ہوتی تھی۔۔ گلی میں فرش کے طور پر استعمال ہونے والے لکڑی کے چوکور ٹکڑے کو اٹھاتے ہی بیسمینٹ کے لئے نیچے سیڑھیاں جا رہی تھیں۔۔ اسی بیسمینٹ کو وہ لوگ اسٹور کے طور پر استعمال کرتے تھے۔۔ اس اسٹور میں گھر کے ایکسٹرا بستر بھی پڑے تھے۔۔ جزا وہیں سے ان تینوں کے ساتھ اپنے لئے بلینکٹ لینے گئی تھی مگر تینوں شرارتی خرگوش اسے نیچے چھوڑ کر خود اوپر بھاگ آئے تھے۔۔

visit for more novels :
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کی آواز نے محشم کے مردہ جسم میں نئی روح پھونک دی تھی۔۔ وہ جلدی سے آگے بڑھا تھا اور جم کے دروازے کی کنڈی کھولی تھی جو ابھی آتے ہوئے وہ خود ہی باہر سے لگا کر آیا تھا۔۔ کنڈی کھلتے ہی جزا کی نظر اپنے سامنے کھڑے محشم پر پڑی تھی۔۔ وہ بلاوجہ مسکرا رہا تھا۔۔ اس کی آنکھیں بھی اس مسکراہٹ کا ساتھ دے رہی تھیں۔۔

ہیں۔۔۔ یہ مسٹر کھڑوس کو کیا ہوا۔۔؟؟ اس شخص کو دورے پڑتے ہیں" کیا۔۔؟؟؟ کبھی بھی ہنسنے لگتا ہے کبھی بھی برہم ہو جاتا ہے۔۔" وہ سوچتی ہوئی کندھے اچکا کر اپنے اور محشم کے مشترکہ کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ اس نے دراصل میٹریس کے اوپر بلینکیٹ کو لپیٹ رکھا تھا جسے وہ سب کی آنکھوں سے بچا کر اپنے روم میں لے جا رہی تھی پھر اس سے پہلے کے محشم کے علاوہ کسی اور کی نظر اس کے ہاتھ میں بامشکل تھامے میٹریس اور بلینکٹ پر پڑتی وہ محشم کو وہی کھڑا چھوڑ کر جلدی سے اندر چلی گئی تھی جبکہ محشم خوشی سے سرشار ہوتا اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا تھا۔۔ تھوڑی دیر پہلے کی کیفیت کے برعکس وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بہت خوش تھا بلکہ خوشی سے نہال ہوگیا تھا کیونکہ جزا کی موجودگی سے جیسے اسے حیات نو مل گئی تھی۔۔"یا اللہ تیرا شکر ہے " زیر لب کہتے ہوئے اس نے چھت کی طرف دیکھ کر اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا پھر وہ واپس ہال میں چلا آیا تھا۔۔

جہاں محمش اور مخشف سر جھکائے کھڑے ان تینوں "خرگوشوں" کو اب بھی ڈانٹ رہے تھے کیونکہ انھوں نے دونوں بڑے بھائیوں کو بتا دیا تھا کہ انھوں نے محشم سے جزا کو سوری بلوانے کے لئے یہ سب کیا تھا۔۔

تمھیں زیادہ ابا بننے کا شوق نہیں چڑھ گیا ہے۔۔؟؟ اب تم بڑے بھائی کو" احساس دلاؤ گے ان کی غلطیوں کا۔۔؟؟؟ شیم آن یو۔۔ مما ڈیڈ کی بات کر رہے تھے تم۔۔؟؟ وہ ہوتے تو تم تینوں کو دو دو تھپڑ لگاتے اسی بات پر کہ تم نے "بھائی سے زبان چلائی ہے۔۔ جاکر ان سے معافی مانگو۔۔ اسپیشلی تم محمر۔۔ محمش ان تینوں کو ڈانٹتا ہوا بولا تھا جس پر محمد تو بس رونے کو تیار ہی تھا جبکہ وہ دونوں بھی ہونٹ لٹکائے کھڑے تھے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش۔۔ بس کرو۔۔ اب میرے بچوں کو کچھ مت کہو۔۔۔ ان سے میں خود" بات کر لونگا۔۔ ان کی غلطی نہیں ہے۔۔ یہ میں نے ہی تو ان کو سکھایا ہے کہ غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح کہنے کا حوصلہ ہر انسان کے اندر ہونا چاہیئے۔۔۔ انھیں مت ڈانٹو۔۔۔ بچو ادھر آؤ۔۔" اس نے محمش ، محثف کو منع کرتے ہوئے ان تینوں خرگوشوں کو اپنے پاس بلایا تھا جو سر جھکائے اس کے پاس آ کھڑے ہوئے تھے۔۔ محشم نے آگے بڑھ کر محود اور محمر کو اپنے گلے سے لگایا تھا اور ساتھ ہی مہران کو بھی جوڑ لیا تھا۔۔

صبح اسی بات کی ناراضگی تھی بھائی سے۔۔۔؟؟" وہ محود کی پیشانی چوم کر" پوچھنے لگا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں۔۔ وہ ہمیں اچھی لگی ہیں۔۔ آپ کا ان کے ساتھ اتنا برا سلوک ہمیں ذرا" پسند نہیں آیا۔۔ مما کے بعد وہ ہمارے گھر میں آئی ہیں۔۔ جیسی رونق مما کے ہونے سے گھر میں دکھائی دیتی تھی۔۔ ویسی ہی ان کے آنے سے دکھ رہی ہے۔۔ آپ ان کے ساتھ اتنا مس بی ہیو مت کریں بھائی۔۔ اس طرح مت ڈانٹا

URDU NOVEL BANK

کریں۔۔ اگر وہ دلبرداشتہ ہوکر سچ مچ "خواب نگر" چھوڑ کر چلی گئیں تو ہمارا گھر پھر سے ویران ہو جائے گا۔۔" محود نے بچوں جیسی معصومیت سے کہا تھا۔۔ وہ ویسے بھی بہت شریف اور بیبا ٹائپ کا بچہ تھا۔۔ محشم نے اپنے قد تک آتے چھوٹے بھائی کو پیار سے اپنے ساتھ لگا کر اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوں صاف کئے تھے جبکہ اس کی بات سن کر محشم کا دل بے ساختہ تڑپ اٹھا تھا۔۔ پیچھے کھڑے محمش اور محثف بھی اس کی بات سن کر اداس ہوگئے تھے۔۔

"ٹھیک ہے اب میں ایسا کوئی کام نہیں کرونگا۔۔ جس سے میرے بچوں کے دل دکھیں۔۔" محشم نے مبہم سے انداز میں کہا تھا۔۔ اب وہ ڈائریکٹ یہ نہیں بول سکا تھا کہ وہ جزا سے معافی مانگ لے گا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"یو شُڈ سے سوری ٹو ہر۔۔" محمر بھی بولا تھا۔۔

"ہمممم۔۔ ٹھیک ہے۔۔ میں ضرور کہوں گا۔۔" محشم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے--؟؟" محمش نے پیچھے سے ہی محمر کا کان پکڑ کر کھینچا تھا--

سوری بھائی---" وہ محمش کو دیکھ کر منہ بناتا ہوا محشم سے بولا--"

اچھا اچھا بس کرو محمش-- اسے کچھ مت کہو اور اب میں ذرا چینج کرکے نماز پڑھ لوں-- پھر کھانا کھاتے ہیں---" وہ پیار سے مہران کے بال بگاڑتا ہوا اپنے روم کی طرف مڑ گیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہال سے سیدھا اپنے بیڈ روم میں چلا آیا تھا--- سامنے ہی جزا بیڈ کے دائیں طرف اپنا میٹریس بچھائے اب اس پر چادریں بچھا رہی تھی-- ہیٹر بھی اپنی طرف سیٹ کر لیا تھا-- یہاں آکر اسے ٹھنڈ بھی کچھ زیادہ ہی لگ رہی تھی-- تبھی وہ

URDU NOVEL BANK

موٹے سے میٹریس پر ایک کے بعد دوسری چادر بچھانے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہو رہی تھی۔۔ اب بھی چادر بچھا کر وہ دور کھڑی دوبارہ سے اپنے بستر کا معائنہ کر رہی تھی۔۔ محشم دروازے میں کھڑا بغور اس کی حرکات ملاحظہ کر رہا تھا۔۔ ساتھ ہی نیچے اس کا بستر بچھے دیکھ کر وہ دل ہی دل میں بری طرح نادم ہوا تھا۔۔ اس کی ایک اور غلطی۔۔

پتلا لگ تو نہیں رہا۔۔ بلینکٹ بھی موٹا ہے۔۔ ہمم۔۔ سردی نہیں لگے گی۔۔" چلو اچھا ہے۔۔ آج مزے سے جیسے دل چاہے گا ویسے سوؤں گی۔۔ بس میں "ہونگی میری نیند ہوگی۔۔ جو کل سے مسٹر محشم ابراھیم نے برباد کی ہوئی ہے۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ بانہیں کھول کر خوشی سے جھومتی ہوئی گھومی تھی تبھی اس کی نظر دروازے کے بیچ کھڑے محشم پر پڑی تھی اور وہ اسی اینگل پر رک گئی تھی جس پر گھومتے ہوئے وہ دروازے کی طرف مڑی تھی جبکہ اس کی بات سن کر محشم لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے اندر چلا آیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے کپڑے نکال دیں جزا۔۔ میں ذرا نہانے جا رہا ہوں اور ہاں صبح کے لئے" بھی کوئی پینٹ شرٹ آئرن کر دیجیئے گا۔۔ آئرن اور آئرن بورڈ دونوں چیزیں تینوں بچوں کے روم میں ہیں۔۔" وہ بنا جزا کی طرف دیکھے مصروف سے انداز میں بولتا اپنی شرٹ اتارنے لگا تھا جبکہ وہ جو منہ کھولے اس کا آڈر سن رہی رہی۔۔ محشم کو شرٹ اتارتا دیکھ کر سٹپٹا کر رخ موڑ کر کھڑی ہوگئی۔

جزا۔۔ وہاں کیا کھڑی ہیں۔۔ میرے کپڑے نکال کر باتھ روم میں رکھ آئیں۔۔" آج بہت تھک گیا ہوں۔۔" وہ اب بیڈ پر پیر پسارے لیٹا مزے سے بولا تھا۔۔ جزا نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اور خاموشی سے آگے بڑھ کر وارڈروب کھول کر کھڑی ہوگئی۔۔ اس میں محشم کے دو ہی سوٹ استری ہوئے ٹنگے تھے۔۔ اس نے ایک آسمانی رنگ کا کرتا شلوار نکال لیا تھا اور پھر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی جبکہ محشم اس کے جواب نہ دینے پر سر پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یاررر۔۔۔ یہ تو بہت زیادہ ناراض ہے مجھ سے۔۔۔" وہ گہرا سانس بھرتا ہوا اٹھ" کھڑا ہوا تبھی وہ بھی باتھ سے نکلی تھی اب اس کا رخ باہری دروازے کی طرف تھا جب محشم نے ایک بار پھر اسے آواز دے کر روک لیا تھا۔۔

جزا۔۔ وہ مجھے کچھ کہنا تھا آپ سے۔۔" وہ جھجھکتا ہوا اس کے سامنے آکھڑا ہوا" تھا جبکہ جزا اسے شرٹ لیس سمجھ کر دیکھنے سے ہچکچا رہی تھی۔۔

ادھر دیکھیں میری طرف۔۔" محشم نے نرمی سے کہا تھا۔۔"

تبھی اس نے ذرا سی نظریں اٹھا کر اس کی کمر تک دیکھا تھا مگر اس کی کمر پر نیلے رنگ کے کپڑے کو دیکھ کر اس نے اوپر تک اسے دیکھا تھا۔۔ وہ ایک ٹی شرٹ اسٹائل والا ود آؤٹ سلیوز ویسٹ پہنے ہوئے کھڑا تھا جو اس کے گلے تک بند تھا۔۔ کٹ سلیوز ویسٹ میں اس کے مسلز صاف نمایا ہو رہے تھے۔۔ جزا نے ایک نظر اس پر ڈال کر دوبارہ نیچے فرش کو دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئم سوری جزا۔۔ مجھے صبح آپ پر اس طرح چلانا نہیں چاہیئے تھا۔۔ میں نے" ضرورت سے زیادہ ہی اوور ری ایکٹ کر دیا اس لئے ہو سکے تو مجھے معاف کر دیں۔۔۔" وہ اس کے جھکے سر کو دیکھتا ہوا شرمندگی سے بولا تھا مگر اس کی حیرت کی انتہا نہیں رہی جب وہ اس کی بات کا بنا کوئی جواب دیئے پلٹ کر روم سے نکلتی چلی گئی اور وہ بے یقینی سے منہ کھولے اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔۔ اس نے زندگی میں پہلی بار کسی سے "سوری" کہا تھا اور جس سے کہا تھا وہ بری طرح اس کی "سوری" کو مسترد کرکے چلی گئی تھی۔۔ وہ کتنی ہی دیر روم کے دروازے کو گھورتا رہا تھا پھر غصے سے پلٹ کر اندر باتھ روم میں چلا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اس کی "سوری" کا جواب دیئے بنا باہر آگئی تھی۔۔ یہ اچھا تھا کہ پہلے جی بھر کر ذلیل کرو بعد میں سوری بول دو۔۔ ہنہہ۔۔ اب وہ دوبارہ اس شخص کو کوئی

URDU NOVEL BANK

رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔ کونسا وہ اس کا لحاظ کر لیتا تھا جو وہ اس کی وقتی شرمندگی سے پگھل جاتی۔۔

باہر آکر وہ سیدھی کچن میں چلی گئی تھی۔۔ دن کے کھانا اب بھی یونہی رکھا تھا تبھی اس نے ان تینوں کو فی الحال کے لئے کچھ بھی بنانے سے منع کر دیا تھا۔۔ روٹیاں بنانی تھیں جو مہران کچھ دیر پہلے بنا چکا تھا۔۔ ویسے بھی ان کے یہاں آٹھ بجے ڈنر کر لیا جاتا تھا یہ محمر اسے بتا چکا تھا۔۔ اب ساڑھے سات بج چکے تھے اس لئے وہ سلاد وغیرہ بنانے کچن میں چلی آئی تھی اور مگن سے انداز میں گنگناتے ہوئے اپنا کام نپٹانے لگی تھی۔۔ اس نے اپنا ہاتھ محشم کے سامنے ابھی تک نہیں دکھایا تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ اس لاپرواہی پر بھی وہ اسے بری طرح جھڑک کر رکھ دیتا۔۔

www.urdunovelbank.com

محشم نے نہاتے ہی مغرب کی قضا نماز ادا کی تھی۔۔ مغرب کی نماز اس کی اکثر قضا ہو جایا کرتی تھی پھر وہ باہر چلا آیا تھا۔۔ وہ پانچوں بھائی اس کا کھانے کے

URDU NOVEL BANK

لئے انتظار کر رہے تھے۔۔ اسے آتے دیکھ کر مہران پھرتی سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔

محمر کرسیاں لگا میں کھانا لاتا ہوں۔۔" مہران بولتا ہوا کچن کی طرف چلا گیا تھا۔۔"

بھابھی سے آگ کا کام مت کروانا۔۔ رک میں بھی اندر ہی آتا ہوں۔۔۔" محود" بھی بولتا ہوا اندر چلا گیا تھا۔۔ محشم نے حیرت سے بھنویں اچکاتے ہوئے بغور بھائیوں کی یہ پھرتیاں دیکھی تھیں۔۔ جو جزا کے لئے پاگل ہوئے جا رہے تھے۔۔ ایک ہی دن میں اس کے "بھابھی" کے گن گانے لگے تھے۔۔ جبکہ "بھابھی صاحبہ" ان کے "بھائی" کو لفٹ کروانے کو تیار ہی نہیں تھیں۔۔ جزا کی حرکت یاد کرتے ہی ایک بار پھر محشم کو غصہ آیا تھا۔۔ تبھی وہ مہران کے ساتھ ایک ہاتھ میں ڈش تھامے اندر آتی دکھائی دی۔۔ دوسرا ہاتھ سوئیٹر کی پاکٹ میں ڈالا ہوا تھا۔۔ اب بھی اس نے محشم کی طرف ایک نگاہ غلط نہیں ڈالی تھی۔۔ پنک اور وائیٹ کلر کے سوٹ میں اس کی سفید رنگت دمک رہی تھی۔۔ بالوں کو جوڑے میں باندھا ہوا تھا اور دوپٹہ کندھوں پر پھیلائے مہران کی کسی بات پر مسکراتے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے اس نے ڈش ٹیبل پر رکھی تھی۔۔ اس کی مسکراہٹ کتنی خوبصورت تھی۔۔ یہ آج ہی محشم کو پتہ لگا تھا اسی لئے وہ جو اس پر کچھ لمحوں پہلے غصہ ہو رہا تھا اب بغور اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

اس کے پیچھے پیچھے محود بھی ہاتھوں میں ڈشیں تھامے اندر چلا آیا تھا۔۔ محمر" کرسیاں لگا چکا تھا۔۔ وہ سب بھی اپنی اپنی جگہ بیٹھ چکے تھے سوائے جزا کے۔۔ جو اپنے ہاتھ سویٹر کی پاکٹ میں ڈالے خاموش کھڑی تھی۔۔ سامنے ہی صوفے پر بیٹھا محشم بغور اس کا جائزہ لے رہا تھا۔۔ اپنی دونوں کہنیا گھٹنوں پر ٹکائے وہ دونوں ہاتھوں کو ملا کر ٹھوڑی کے نیچے رکھے ہوئے تھا۔۔ چہرہ ہاتھوں پر ٹکائے اس کی نظریں مسلسل جزا کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں جبکہ وہ اس کی پر تپش نظروں کے حصار میں گھری بے نیاز سی رخ موڑے کھڑی تھی۔۔

www.urdunovelbank.com

بھائی۔۔ ایسا ہے کہ پہلے کھانا کھا لیں بھابھی کو کھانے کے بعد دیکھ لیجیئے" گا۔۔" مہران جو محشم کے دائیں طرف والی چیئر پر بیٹھا کب سے محشم کی جزا پر ٹکی نظروں کو دیکھ رہا تھا۔۔ جھک کر شرارت سے اس کے کان میں بولا ساتھ ہی اس

URDU NOVEL BANK

نے محشم کو کھانے کی طرف متوجہ کیا تھا۔۔ محشم نے چونکتے ہوئے ایک نظر ٹیبل پر ڈالی اور خفیف سے انداز میں اسے گھورتا ہوا سر اثبات میں ہلانے لگا تھا۔۔

بھابھی آپ نے نہیں کھانا۔۔" محمش کچن کی طرف جزا سے پوچھنے لگا تھا۔۔"

نہیں میں بعد میں کھاؤنگی ابھی دل نہیں چاہ رہا۔۔ شام میں چائے کے ساتھ" محمود نے پکوڑے بنائے تھے وہ کھا لئے تھے۔۔ ابھی بلکل کھانے کا دل نہیں ہے۔۔۔" وہ بولتی ہوئی کچن سے پانی اور گلاس لینے چلی گئی تھی حالانکہ سچ تو یہ تھا اسے زورو کی بھوک لگی تھی مگر وہ اس اکڑو کے سامنے بیٹھ کر کھانا نہیں چاہتی تھی جو آج اس پر نجانے کیوں اتنا مہربان ہو رہا تھا۔۔ اب بھی سب کے سامنے وہ کب سے اسے گھورے جا رہا تھا۔۔ پتہ نہیں آج اسے کیا ہوا تھا۔۔؟؟ جزا سوچتی ہوئی پانی کا جگ لے کر دوبارہ ہال میں چلی آئی تھی۔۔ پھر دوسری باری میں اس نے گلاس لاکر رکھے تھے۔۔ وہ سارا کام اپنے بائیں ہاتھ سے ہی کر رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھانا بناتے بناتے تم اب اچھے خاصے ایکسپرٹ ہوتے جا رہے ہو مہران۔۔ سب" کچھ بہت اچھا بنا ہے۔۔۔ مجھے امید نہیں تھی کہ تم اتنے سگھڑ ہو جاؤ گے۔۔ کھانے کے بعد اپنا انعام مجھ سے لینا۔۔ ود آ "کِس۔۔" محشم اپنی پلٹ میں مزید "سالن نکالتے ہوئے محبت سے بھائی کو دیکھ کر بولا تھا جس پر وہ تینوں "خرگوش کھی کھی کر کے ہنسنے لگے تھے۔۔

بھائی اپنی بات سے پھر مت جائیے گا۔۔ کھانا بنانے والے کو انعام ملے گا ناں" وہ بھی "کس" کے ساتھ۔۔؟؟؟" مہران نے شرارت سے جزا کو دیکھا تھا جو اس کی بات پر سٹپٹا کر اسے آنکھیں دکھاتی نفی میں سر ہلانے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں۔۔ پرامس ضرور ملے گا۔۔ میں نے کبھی تم لوگوں سے کیا وعدہ توڑا" ہے۔۔؟؟" وہ نوالہ منہ میں رکھتا ہوا بولا تھا۔۔

ہاں ، توڑا تو نہیں ہے کیا پتہ آج توڑ دیں۔۔؟؟" محمر نے دانت دکھاتے ہوئے" کہا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ، مگر ایسا کیوں ہوگا۔۔؟؟" وہ اشارے سے محمر سے چاولوں کی ڈش مانگنے" لگا تھا۔۔ اس دوران محمش اور محثف مسکراتے ہوئے خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے کیونکہ انھیں ان تینوں "خرگوشوں" کی شرارت سمجھ میں آ رہی تھی۔۔ انھیں پتہ تھا کہ کھانا جزا نے بنایا ہے۔۔ یہ بات وہ خود انھیں گھر آنے کے بعد بتا چکی تھی۔۔ جب انھوں نے اس کی سارا دن کی مصروفیت پوچھی تھی۔۔

وہ اس لئے کہ کھانا بھابھی نے بنایا ہے۔۔ اب آپ جلدی سے انھیں انعام" دیں۔۔" محود جزا کے لاکھ آنکھیں دکھانے پر مزے سے مسکراتا ہوا بولا۔۔ اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ کچن میں بھاگ چکی تھی جبکہ چاول کھاتے محشم کے بہت زور سے پھندا لگا تھا۔۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر کھانستے ہوئے نیچے جھکا تھا ساتھ ہی اس کے پاس بائیں طرف بیٹھے محثف نے اس کی پیٹھ تھپکتے ہوئے پانی کا گلاس اسے تھمایا تھا۔۔ وہ تینوں "خرگوش" بری طرح ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہونے لگے تھے۔۔ محمش اور محثف بھی مسکراتے ہوئے ان کا ساتھ دے رہے تھے جبکہ محشم پانی کا گلاس منہ سے لگائے اس تینوں کو گھورنے لگا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تم تینوں سے تو میں بعد میں نپٹتا ہوں۔۔ بہت زبان چلنے لگی ہے تمھاری۔۔"
وہ انھیں گھورتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

" ارے بھائی کھانا تو کھا لیں۔۔ انعام دینے کی ایسی بھی کیا جلدی پڑی ہے۔۔"
محمر بولتا ہوا اٹھ کر باہر بھاگا تھا۔۔

تم م م م م۔۔ خرگوش کہیں کے۔۔ ابھی بتاتا ہوں تمھیں۔۔ رکو۔۔" محشم اسے"
پکڑنے کو اس کے پیچھے لپکا تھا جبکہ ٹیبل کے گرد بیٹھے محمش ، محشف ، محود اور
مہران کے زور زور سے ہنسنے کی آوازیں کچن میں کھڑی جزا نے بھی بخوبی سنی
تھیں۔۔ اس نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے صبح ان تینوں سے بدلہ
لینے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھانے کے بعد وہ سب محشم سمیت واک کے لئے نکل رہے تھے حالانکہ محود نے اسے بھی ساتھ چلنے کی آفر کی تھی مگر ایک تو اسے بہت تیز بھوک لگی تھی دوسرے وہ ان تینوں سے خفا بھی تھی پھر اسے کھانے کے بعد کے برتن سمیٹ کر دھونے بھی تھے اور عشاء کی نماز بھی پڑھنی تھی۔۔ وہ سب بھائی بھی نماز پڑھتے ہوئے ہی گھر واپس آتے اسی لئے جزا کے پاس کافی وقت تھا۔۔

"بھابھی دروازہ بند کر لیں اور پلیز اب نہانے یا نماز پڑھنے مت کھڑی ہو جائیے گا ورنہ سردی میں ہم سب باہر کھڑے اکڑتے رہیں گے۔۔ آج تو کھڑکیاں بھی آپ اندر سے بند کر چکی ہیں۔۔۔" مہران اپنے پیچھے آتی جزا سے بولتا ہوا محشم کے ساتھ باہر نکلنے لگا تھا۔۔ محشم نے ایک بار پھر سویٹر کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے اپنے پیچھے آتی جزا کو دیکھا تھا۔۔ جس کے چہرے پر اب بھی سنجیدہ سے تاثرات سجے تھے۔۔ وہ اس کی اس سنجیدگی بری طرح سے جھنجھلا گیا تھا۔۔

"یہ اتنی خاموش کیوں ہے۔۔؟؟؟ غصہ آرہا ہے تو لڑ لے ، باتیں سنا لے جیسے کل ہر بات کا تڑ تڑ جواب دے رہی تھی۔۔ آج ایسے خاموشی کی چادر کیوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوڑھے ہوئی ہے۔۔؟؟ مانتا ہوں میں نے کچھ زیادہ ہی برا بھلا کہہ دیا تھا۔۔ بہت چیخا چلایا بھی تھا مگر اب میں سوری بھی تو کہہ رہا ہوں۔۔ لیکن محترمہ معاف کرنے کو تیار ہی نہیں ہو رہی۔۔ کیا اسے میری آنکھوں میں شرمندگی نظر نہیں آ رہی۔۔؟؟ مگر یہ میری آنکھوں میں دیکھ ہی کہاں رہی ہے۔۔؟؟؟ اس نے قسم کھا لی ہے شاید مجھے نہ دیکھنے کی۔۔" وہ باہری دروازے پر کھڑا یک ٹک اسے دیکھتا سوچتا جا رہا تھا جو اب بھی اسے بری طرح نظرانداز کئے کھڑی محود اور مہران سے بات کر رہی تھی۔۔

بھائی میں نے بھابھی کی چپکے سے تصویر لے لی ہے۔۔آپ کو واٹس ایپ کر" رہا ہوں۔۔ چلتے چلتے دیکھتے رہیئے گا مگر ابھی تو چلیں۔۔ یا پھر رکنے کا موڈ ہے تو بھی بتا دیں ہم لوگ خود چلے جائیں گے۔۔" محمر اس کے کان میں جھک کر شرارت سے بولتا ہوا باہر بھاگا تھا جبکہ محشم نے چونک کر اسے دیکھا تھا اور بے بسی سے سر پر ہاتھ پھیر کر باہر چل دیا تھا۔۔ یہ کیا ہو رہا تھا اسے۔۔؟؟؟ وہ کیوں اپنے اطراف کو بھلائے بار بار جزا کو دیکھ رہا تھا۔۔؟؟ کیوں اس کی آنکھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس لڑکی کے چہرے سے ہٹنے سے انکاری ہو رہی تھیں۔۔؟؟ وہ ان تینوں خرگوشوں" کے سامنے بار بار شرمندہ ہو رہا تھا۔۔ یہی سب سوچتا ہوا تیز تیز قدموں" سے چلتا ان پانچوں کے ساتھ شامل ہوگیا تھا۔۔

وہ سب گھر کو باہر سے لاک کر گئے تھے۔۔ جبکہ ان کے جاتے ہی جزا نے دروازہ اندر سے بھی لاک کر لیا تھا۔۔ اب اس نے کچن میں جاکر جلدی جلدی کھانا کھایا تھا۔۔ وہ محشم کے سامنے اپنے پٹی بندھے ہاتھ کو لانا نہیں چاہتی تھی۔۔ اپنی بے چین فطرت کے ہاتھوں مجبور ہوکر اس نے اپنے ہاتھ پر بنے چھالے شام کو ہی پھوڑ لئے تھے اور جلی ہوئی کھال نوچ کر اتار لی تھی۔۔ جس پر محمر نے اس سے سخت خفا ہوتے ہوئے اس کے ہاتھ کی ڈریسنگ کر دی تھی۔۔ وہ تینوں ڈاکٹر کو گھر بلا رہے تھے مگر جزا نے منع کر دیا پھر اس کا زخم دیکھ کر اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہا تھا مگر اس پر بھی وہ راضی نہیں ہوئی۔۔ بلکہ اس نے محشم کو بھی اس بارے میں بتانے سے بھی منع کر دیا تھا۔۔ اب بھی کھانا کھاتے ہوئے اسے ہاتھ میں خاصی تکلیف اور جلن ہو رہی تھی مگر اپنی ازلی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لاپرواہی کی وجہ سے اس نے زیادہ دھیان نہیں دیا۔۔ کھانے کے بعد ایک پین کلر لے کر زبردست سی چائے بنا کر پی اور اس کے بعد ٹیبل صاف کر کے سارے برتن سمیٹ کر سنک میں دھونے کھڑی ہوگئی۔۔ اس دوران اس کے ہاتھ کی پٹی گیلی ہو چکی تھی۔۔ جسے اس نے لاپرواہی سے اتار کر پھینک دیا۔۔ زخم ابھی کچا اور بگڑا ہوا تھا مگر پرواہ کسے تھی۔۔ ٹیبل صاف کر کے اس نے پورا کچن سمیٹنے کے بعد وضو کیا اور محشم والی جگہ پر نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی۔۔ سارا دن ہی آج اس کا مصروف گزرا تھا۔۔ محشم کے کہنے کے باوجود وہ دن میں بھی نہیں سوئی تھی اور کام بھی بہت سارا کیا تھا۔۔ تبھی اب تھکاوٹ سے نیند بھی جلدی آ رہی تھی۔۔ اس نے سامنے گھڑی میں ٹائم دیکھا تھا۔۔ ابھی صرف ساڑھے نو بجے تھے اور اسے نیند آنے لگی تھی۔۔ جائے نماز تہہ کر کے اپنی جگہ رکھنے کے بعد اس نے جوڑے میں بندھے اپنے لمبے نم بال کھول لئے تھے اور کچھ سوچتے ہوئے وہ باہری دروازے کی طرف گئی پھر دروازے کے لاک کھول کر خود روم میں واپس آگئی تھی۔۔ دور سے ہی اس کا نرم و گرم بستر اسے اپنی آغوش میں لینے کے لئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آوازیں دے رہا تھا۔۔ جس کی پکاروں کو سن کر اس نے بستر پر لیٹتے ہی سر تک بلینکٹ اوڑھا تھا اور دنیا و مافیا سے غافل ہو گئی تھی۔۔

وہ تقریباً دس بجے گھر واپس لوٹے تھے۔۔ مخشف نے دروازے کا لاک کھولتے ہوئے دستک کے لئے جیسے ہی دروازہ بجایا پورا دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔ مخشف نے حیرت سے اپنے پاس کھڑے محود کو دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی نے اندر سے لاک نہیں کیا تھا۔۔؟؟" محود بولتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔ محشم" بھی حیرت سے سوچتا اندر آگیا تھا۔۔ اس کے سامنے ہی تو مہران نے اس سے دروازہ اندر سے لاک کرنے کی کہا تھا اور وہ دروازے تک آئی بھی تھی پھر بھی اس نے اندر سے لاک نہیں کیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

لگتا ہے نماز پڑھ رہی ہونگی بھابھی۔۔ اسی لئے دروازہ ان لاک کر دیا ہے تاکہ" ہمیں پریشانی نہ ہو۔۔۔" محمر نے کہا تھا جبکہ محشم اثبات میں سر ہلاتا ہوا اپنے روم میں چلا آیا تھا۔۔ جہاں وہ نیچے بچھے اپنے بستر پر بے خبر سو رہی تھی۔۔ اسے یوں بے فکری سے سوتے دیکھ کر محشم کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آگئی تھی۔۔ وہ باہر نکل کر ہال کے دروازے تک چلا آیا تھا۔۔

بچوں ، جزا اندر ہیں اور سو چکی ہیں۔۔ اب تم لوگ بھی سونے جاؤ۔۔" وہ بولتا ہوا" دوبارہ اندر چلا آیا تھا اور گیٹ لاک کرکے دوبارہ اس کے سامنے پنجوں کے بل آ بیٹھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ واقعی سوتے ہوئے فٹ بال کھیلنے کی شوقین تھی۔۔ اب بھی کروٹ کے بل ایک پیر ایسٹ اور ایک پیر ویسٹ تک پھیلائے وہ پورے بلینکٹ کو ایک کروٹ میں دبائے دوسرے ہاتھ سے تکیے کو دبوچے سو رہی تھی۔۔ سارے بال کھل کر اس کے کمر کندھوں اور چہرے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ محشم نے ہاتھ بڑھا کر اس کے بال سمیٹے تھے اور اس کی نظر جزا کے جلے ہوئے سیدھے ہاتھ پر پڑی

URDU NOVEL BANK

تھی جسے دیکھتے ہی اس کے مسکراتے لب سکڑ گئے تھے۔۔ اس نے حیرت سے اس کا نرم و نازک ہاتھ پکڑ کر دیکھا تھا۔۔

مائے گڈنیس۔۔۔ یہ۔۔ یہ کیا ہوا۔۔۔؟؟ اتنا بڑا زخم۔۔؟؟؟ یہ پاگل لڑکی یونہی" کھلا زخم چھوڑ کر مزے سے سو رہی ہیں۔۔" وہ اس کا ہاتھ چھوڑ کر فوراً باہر بھاگا تھا۔۔ اب اس کا رخ محمش کے روم کی طرف تھا۔۔ ان کے روم کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ سیدھا سامنے الماری میں پڑے فرسٹ ایڈ باکس کی طرف بڑھا تھا۔۔ محمش اور محثف اب سونے لیٹ رہے تھے۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔؟؟ فرسٹ ایڈ باکس کی کیا ضرورت پڑ گئی اس وقت۔۔؟؟؟" سب خیریت ہے ناں۔۔؟؟" محثف نے فکرمندی پوچھا۔۔

جزا کے ہاتھ پر اتنا بڑا زخم ہو رہا ہے مگر نہ تو مجھے انھوں نے بتایا نہ ڈریسنگ" کی۔۔ کل تک تو ان کے ہاتھ بلکل ٹھیک تھے۔۔ آج پتہ نہیں یہ اتنا بڑا زخم کیسے ہوگیا۔۔؟؟" وہ بولتا ہوا روم سے باہر نکلنے لگا تھا تبھی اس کے ذہن میں جھماکا سا ہوا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم لوگ سو جاؤ صبح فجر میں ملتے ہیں۔۔" وہ بولتا ہوا ان تینوں "خرگوشوں" کے" روم میں پہنچا تھا جو ایک دوسرے سے بلینکٹ کی چھینا جھپٹی میں بزی تھے۔۔۔ بھائی کو روم میں آتا دیکھ کر سیدھے ہو گئے تھے۔۔

جزا کے ہاتھ پر چوٹ کیسے آئی۔۔؟؟ کیا صبح آگ سے جلا ہے ان کا" ہاتھ۔۔؟؟؟" محشم نے کڑے تیوروں سے ان تینوں سے پوچھا جو اثبات میں سر ہلانے لگے تھے۔۔

تم لوگوں کو پتہ تھا تو مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔؟؟" وہ انھیں گھورتے ہوئے پوچھا" تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھابھی نے منع کیا تھا۔۔ انھیں ڈر تھا کہ آپ انھیں پھر سے ڈانٹیں گے۔۔" محود ڈرتے ڈرتے بولا تھا۔۔ اس کی بات سن کر محشم بری طرح چونکا تھا اور خاموشی سے دوبارہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔۔ اپنے روم میں داخل ہوتے ہی روم لاک کرتا وہ جزا کے سامنے جا بیٹھا تھا۔۔ ہاتھ میں تھاما فرسٹ ایڈ باکس سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس نے جزا کے چہرے سے اس کے بال پیچھے کئے تھے اور دھیرے

URDU NOVEL BANK

سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھٹنے پر رکھا تھا۔۔ ابھی اس نے اینٹی سیپٹک لیکوئیڈ روئی پر لگا کر اس کا زخم صاف کیا ہی تھا کہ جزا نے پٹ سے آنکھ کھولی تھی اور اپنے اتنے پاس بیٹھے محشم کو دیکھ کر جھٹکے سے اٹھ بیٹھی تھی۔۔

یہ۔۔ یہ۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔؟؟؟؟" وہ جزا کا ہاتھ تھامے ہوا تھا جب" اس نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچنا چاہا مگر محشم نے گرفت مضبوط کر دی تھی اور سختی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔

بلکل خاموشی سے بیٹھی رہیں جزا۔۔ آگے ہی مجھے آپ پر بہت غصہ ہے۔۔۔" کیوں نہیں بتایا آپ نے مجھے کہ آپ کا ہاتھ جل گیا ہے۔۔ اتنا بھی پاگل نہیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں میں کہ چوٹ لگنے پر بھی آپ کو ڈانٹوں گا۔۔ یہ صبح والی آگ سے جلا تھا کیا۔۔؟؟؟" وہ اسے گھورتا ہوا بولا مگر اب وہ خاموش رہی تھی۔۔

"جزا۔۔ لسن ٹو می۔۔ میں اپنے بی ہیویئر پر شرمندہ ہوں۔۔۔ مجھے بس آپ کے چادر اوڑھ کر کھڑے رہنے پر غصہ آیا تھا اسی لئے میں نے آپ کو وہ سب کہا تھا۔۔ خدا نخواستہ اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں نانا جان کو کیا جواب دیتا۔۔؟؟؟ انھوں نے مجھ پر اتنا بھروسہ کرکے آپ کو میرے پاس آپ کے پیرینٹس کی مرضی کے خلاف بھیجا ہے۔۔ صرف اپنی ذمہ داری پر۔۔ میں کیا کہتا ان سے کہ میں آپ کا خیال نہیں رکھ سکا۔۔؟؟" وہ احتیاط سے اس کے زخم پر مرہم لگاتا ہوا بولل جبکہ وہ ہنوز منہ بنائے بیٹھی تھی۔۔

visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

"اب بتائیں یہ صبح آگ سے جلا ہے۔۔؟؟؟" محشم نے دوبارہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"نہیں۔۔ صبح پراٹھے بناتے وقت گرم توے پر گھی جل رہا تھا میں مڑ کر بس پیچھے رکھا قیمہ پلیٹ میں نکال رہی تھی تبھی پتہ نہیں کیسے چادر نے آگ پکڑ لی اور

URDU NOVEL BANK

آگ بجھاتے وقت گرم توے پر میرا ہاتھ پڑ گیا گیا تھا۔۔" وہ منہ بنا کر بولی تھی۔۔ محشم اب اس کے ہاتھ پر پٹی لپیٹ رہا تھا۔۔

اوہ۔۔ تو بتانا تو چاہیئے تھا آپ کو۔۔۔ اور ایک بات بتائیں۔۔ جب چادر میں آگ" لگ گئی تھی تو آپ نے اتاری کیوں نہیں۔۔؟؟" وہ اس کی نم آنکھیں دیکھتا ہوا بولا۔۔

مجھے اس وقت سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کروں۔۔۔؟؟؟ آگ بڑھتی جا رہی تھی" اوررر۔۔۔" اب وہ پلکیں جھپک جھپک کر اپنے آنسوں روک رہی تھی جبکہ سامنے بیٹھا محشم ان گہرے نین کٹوروں کو چھلکتے دیکھ کر بے چین ہو اٹھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لعنت ہو تم پر محشم ابراھیم۔۔۔ جسے سالوں سے دیوانہ وار چاہتے آئے ہو کل" سے وہ تمھاری وجہ رو رہی ہے ، ساتھ ہی اتنی تکلیف میں بھی ہے ، تم پر تو فرد جرم عائد ہونی چاہیئے۔۔" وہ جزا کی ساحرانہ آنکھوں میں دیکھتا ہوا خود کو ملامت کر رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں آپ کی زندگی عذاب بنانے نہیں آئی محشم۔۔ نہ ہی آپ کو پریشان کرنے" کا مقصد لے کر اس گھر میں آئی ہوں ، آپ مجھے بہت زیادہ برا سمجھتے ہیں مگر میں اتنی بری نہیں ہوں ، میں جانتی ہوں آپ کے اور میرے لائف اسٹائل میں بہت فرق ہے لیکن اگر مجھے کہیں بھی کوئی غلطی کرتا دیکھیں تو سمجھا دیا کریں۔۔ یوں بار بار سب کے سامنے ذلیل مت کیا کریں۔۔۔ مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔" کنٹرول کرتے کرتے بھی اس کے آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر باہر نکل آئے تھے اور اس بار محشم خود کو نہیں روک سکا تھا۔۔ اس نے بے اختیار اس کا چہرہ تھام کر ان آنسوؤں کو اپنے لبوں سے چن لیا تھا۔۔ اپنے کیئے کا ازالہ کرنے کا یہ واحد طریقہ تھا۔۔ وہ کانچ سی نازک لڑکی اس کے کل سے اس کے لفظوں کے تیز دھار تیروں سے گھائل ہو رہی تھی اور محشم کے پاس اسے گھائل کرنے کے لئے تو نوکیلے لفظ تھے مگر اس کے کھلے زخموں پر مرہم لگاتے لفظوں کی اس کے پاس شدید قلت تھی۔۔ وہ صرف لفظوں میں اپنی ندامت کا اظہار نہیں کر سکتا تھا۔۔ اب اسے اپنے عمل سے اس کیوٹ سی لڑکی کو خوش رکھنا تھا۔۔ اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے سوچ لیا تھا۔۔ وہ جزا کو مزید کوئی تکلیف نہیں دے گا۔۔ اس لڑکی کی یہ ساحر آنکھیں یوں درد سے چھلکنے کے لئے تو نہیں بنی تھیں۔۔ یہ آنکھیں تو دلوں کو تسخیر کرنے کے لئے تخلیق کی گئی تھیں۔۔ ان پر تو اپنا آپ وارا جا سکتا تھا۔۔ اس کمسن چہرے کی معصومیت کے لئے اپنی ذات کو فنا کیا جا سکتا تھا۔۔ یہ سحر انگیز لڑکی اپنی ان ساحر حسین نشیلی آنکھوں میں پتھروں کو ریزہ ریزہ کرنے کی سکت رکھتی تھی اور محشم پتھر تو نہیں تھا۔۔۔ وہ تو اس کا ازل سے دیوانہ تھا۔۔ سالوں سے اس کے عشق میں گرفتار تھا۔۔ یہ جھیل سی گہری آنکھیں چودہ سال سے اس کی ذات کو اپنے سحر میں جکڑے ہوئی تھیں۔۔ پھر اپنے سامنے ان برستے نین کٹوروں کو دیکھ کر وہ کیسے نہ ان پر اپنا آپ وارتا۔۔؟؟ وہ اس کے گالوں کو چومتا ہوا باری باری اس کی آنکھوں کو چومتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر جھک آیا تھا تبھی پتھر بنی جزا کے وجود میں اچانک ہلچل ہوئی تھی۔۔ اس نے کپکپاتے ہاتھ محشم کے سینے پر رکھ کر اسے پیچھے دھکیلا تھا۔۔ یہ محشم کو کیا ہوا تھا۔۔؟؟؟ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بنا اس کی طرف دیکھے جلدی سے اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلینکٹ میں گھس کر اپنا جلتا چہرہ چھپا گئی تھی جبکہ محشم اس کے یوں گھبرا کر راہ فرار اختیار کرنے پر محظوظ سا ہوکر مسکرا دیا تھا۔۔

"جزا۔۔ کیا اس گناہگار کو معافی مل سکتی ہے۔۔؟؟ کل سے ان خوبصورت جھیل سی گہری آنکھوں میں آنسوؤں لانے کی وجہ بن کر کافی "گناہ" کما چکا ہوں حالانکہ اتنے "بڑے" گناہ پر تو مجھے سنگسار کر دینا چاہیئے مگر پھر بھی کیا تھوڑی سی گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔۔؟؟؟" وہ اس کے چہرے سے بلینکٹ ہٹانے لگا تھا مگر جزا نے سختی سے بلینکٹ پکڑ کر اپنا چہرہ اس کے اندر چھپا رکھا تھا۔۔

"معافی مجھ سے نہیں اللہ سے مانگیں اور مجھے یوں پریشان نہ کریں محشم۔۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بلینکٹ کے اندر سے اس کی لرزتی ہوئی آواز آئی تھی۔۔ یقیناً وہ بہت نروس تھی۔۔

"کسی کے دل کو دکھانے کا گناہ اللہ بھی تبھی معاف کرتا ہے جب تک وہ شخص خود دل دکھانے والے کو معاف نہ کردے۔۔ آپ معاف کریں گی تبھی اللہ بھی معاف کرے گا۔۔۔ ویسے بھی بیوی کا روٹھنا سنت عائشہ ہے اور روٹھی ہوئی بیوی کو منانا سنت رسول ہے۔۔ تو میں بھی اپنے نبی کی سنت پر عمل کر رہا

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔ اب بتائیں آپ نے معاف کر دیا مجھے یا نہیں۔۔۔؟؟؟" محشم کی مسکراتی آواز پر جزا بلاوجہ جھنجھلا گئی تھی۔۔

"ہاں ہاں۔۔ معاف کر دیا۔۔ اب آپ بھی نماز پڑھ کر سو جائیں۔۔ میری کل کی نیند کا بھی آپ نے ستیاناس کر دیا تھا۔۔ اور اب بھی مجھے جگا دیا۔۔ اب جائیں اور نماز پڑھیں۔۔" وہ جھنجھلاتی ہوئی بولی تھی۔۔

"نماز میں بچوں کے ساتھ پڑھ چکا ہوں۔۔ اور ہاں میں نے بچوں سے کیا اپنا آدھا وعدہ پورا کر دیا ہے۔۔ کھانا بنانے والی کو "کس" کر لیا ہے۔۔ اب اپنا گفٹ تو لے لیں۔۔" اس کی آواز اب جزا کو دور سے سنائی دے رہی تھی تبھی اس نے ذرا سا بلینکٹ ہٹا کر دیکھا تھا۔۔۔ محشم اب اس کے پاس نہیں تھا۔۔ وہ شکر کا سانس لیتی دوبارہ بلینکٹ منہ پر ڈھک کر آنکھیں موند گئی تھی۔۔ تبھی اس کے چہرے سے بلینکٹ ہٹا دیا گیا تھا۔۔ محشم دوبارہ اس کے پاس آ بیٹھا تھا اور اب اس کا بایاں ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس رکھے باکس سے بے حد نفیس سی سونے کی چوڑیاں نکال کر اس کے ہاتھ میں پہنانے لگا تھا۔۔ اس کا دوسرا ہاتھ کیونکہ پٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بندھا تھا اسی لئے اس نے وہ بارہ سونے کی چوڑیاں اس کے ایک ہی ہاتھ میں پہنا دی تھیں۔۔

یہ مما کی چوڑیاں ہیں جزا۔۔ انھوں نے یہ آپ کے لئے رکھیں تھیں۔۔ آپ کو" اس گھر میں لانے کا انھیں بہت ارمان تھا۔۔ آپ کے لئے زیور اور کپڑوں وغیرہ کے سوا بھی دوسری ضرورت کی چیزیں وہ بری کے طور پر اپنی زندگی میں ہی بنا کر رکھ گئی تھیں۔۔ یہ چوڑیاں بھی انھوں نے آپ کے لئے رکھی تھیں کہ جب آپ پہلی بار اس گھر میں آئیں گی تو آپ کو دیں گی۔۔ یہ چوڑیاں ان کے لئے بہت خاص تھیں۔۔۔ ان کی شادی کے بعد ڈیڈ نے انھیں یہی پہلا گفٹ دیا تھا۔۔ اب آپ سوچ سکتی ہیں کہ یہ ان کے لئے کتنی اہم ہونگی۔۔ مگر پھر بھی انھوں نے یہ آپ کے لئے رکھی تھیں۔۔ اس لئے اب انھیں اپنے ہاتھوں سے مت اتاریئے گا۔۔" وہ اس کے ہاتھ میں پہنی چوڑیوں کو چھیڑتا دھیرے دھیرے بول رہا تھا۔۔

محشم آپ کو آنی بہت یاد آتی ہیں۔۔؟؟؟" وہ اس کا خوبرو چہرہ دیکھتے ہوئے" ہمدردی سے پوچھنے لگی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بہت زیادہ۔۔ آج وہ اگر زندہ ہوتیں تو آپ کو اتنا کچھ بولنے سے پہلے مجھے" گھر سے نکال چکی ہوتیں کیونکہ آپ ان کی لاڈلی بھانجی اور بہو ہیں۔۔" وہ ہولے سے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔ل

چلیں رات کافی ہوگئی ہے۔۔۔آپ بھی سو جائیں۔۔ میں نے واقعی آپ کو" پریشان کر دیا۔۔" وہ اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا بولا تھا۔۔جبکہ وہ دوبارہ سے اپنی جگہ سیدھی ہوکر لیٹ گئی تھی۔۔ وہ بھی لائٹس بند کرتا اب بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔

جزا۔۔" اندھیرے کمرے میں اس کی آواز گونجی تھی۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہمممم۔۔" جزا نے آنکھیں بند کرتے ہوئے منہ سے خفیف سی آواز نکالی تھی۔۔"

اوپر آکر سو جائیں۔۔ یوں اچھا نہیں لگ رہا آپ کا نیچے سونا۔۔" بیڈ پر اسی سائیڈ" چلا آیا تھا جہاں نیچے جزا لیٹی ہوئی تھی۔۔

نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں۔۔ مجھے بہت گہری نیند آتی ہے اور آپ جانتے ہیں" میں نیند میں "بے قابو" ہو جاتی ہوں اسی لئے اب کوئی رسک نہیں لے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکتی۔۔۔" وہ دو ٹوک بولی تھی مگر اس کی "بے قابو" والی بات پر محشم پھر سے مسکرا دیا تھا۔۔

کوئی بات نہیں مجھے "بے قابو" چیزوں کو "قابو" کرنا آتا ہے۔۔" وہ اب کروٹ" کے بل اس کی طرف جھک آیا تھا اور اس کا بلینکٹ کھینچنے لگا تھا۔۔

پلیززززز محشم۔۔ مجھے پریشان نہ کریں۔۔ سونے دیں۔۔" وہ ایک بار پھر جھنجھلا کر" بولی تھی۔۔

اوکے ے ے۔۔ اوکے۔۔ آپ تو کاٹ کھانے کو آ رہی ہیں یار۔۔ ٹھیک ہے مگر" یاد رکھئے گا آپ کی یہ "مرضیاں" میں زیادہ دن برداشت نہیں کرونگا۔۔" وہ اسے دھمکاتا ہوا بولا تھا۔۔

"ہنہہ۔۔ اکڑو کہیں کے۔۔ پہلے خود ہی تو بھگایا تھا اور مجھے دھمکا رہے ہیں۔۔۔" وہ بلینکٹ کے اندر سے ہی بڑبڑائی تھی۔۔ محشم اس کی بڑبڑاہٹ سن کر زور سے ہنس دیا تھا۔۔ جس پر وہ بلاوجہ چڑ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گڈ نائٹ محشم۔۔" وہ زور سے بولی تھی۔۔"

اوہووو۔۔ آرام سے لڑکی برابر میں بچے سو رہے ہیں۔۔ اچھا چلیں گڈ نائٹ۔۔" وہ" بھی مسکراتے کر بولتے ہوئے بلینکٹ اوڑھ کر آنکھیں موند گیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اس دن زارا اپنے گھر بخیر و عافیت پہنچ گئی تھی۔۔ گھر پہنچ کر بھی اسے یقین نہیں آیا تھا کہ وہ بنا کسی نقصان کے اپنے گھر صحیح سلامت پہنچ گئی ہے۔۔ اس پاک ذات کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔۔ شکر تھا اس وقت گھر پر تنزیلہ پھپھو نہیں تھیں اور نہ ہی ان کی بیٹی نور۔۔ اس نے گھر پہنچتے ہی کپکپاتے ہاتھوں سے وضو کیا اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہوگئی۔۔ کافی دیر نماز ادا کرنے کے بعد اس نے اللہ سے ڈھیر ساری دعائیں کی تھیں اور آکر اپنے بستر پر لیٹ گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا" میں پڑھنا اس کا وہ دیرینہ خواب تھا جو اس نے اسکول" کے دور سے دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔ اس کا پورا نام زارا ابراھیم تھا۔۔ وہ ملک سرفراز ابراھیم کی بیٹی تھی۔۔۔ زارا سمیت وہ چار بھائی بہن تھے جن میں زارا کا نمبر تیسرا تھا۔۔ زارا سے بڑے دو بھائی فاتح ابراھیم اور رافع ابراھیم تھے۔۔ وہ اپنے بابا کی بے حد لاڈلی اور سر چڑھی بیٹی تھی۔۔ اس سے چھوٹی بہن کا نام سارا ابراھیم تھا جو ابھی کلاس سیون کی اسٹوڈینٹ تھی۔۔ اور زارا سے چھ سال چھوٹی تھی۔۔

وہ میٹرک کی چھٹیوں میں بابا کے ساتھ امریکہ اپنی تنزیلہ پھپھو کے پاس آئی تھی۔۔ تنزیلہ پھپھو اس کے بابا کی چھوٹی بہن تھیں جو شادی کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ امریکہ آگئی تھیں۔۔ ان کا ایک بیٹا حسان اور ایک بیٹی نور تھی۔۔ جو تقریباً زارا کی ہی ہم عمر تھی۔۔ حسان بھائی شادی شدہ اور بال بچوں والے تھے۔۔ وہ اس کے بڑے بھائی فاتح ابراھیم کے ہم عمر تھے۔۔ بس پھر خوابوں کا یہ شہر کیلیفورنیا اسے اتنا پسند آیا تھا کہ اس نے اسکول کے بعد باقی کی تعلیم یہیں سے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حاصل کرنے کے خواب دیکھنے شروع کر دیئے تھے۔۔ جیسے تیسے کرکے اس نے انٹر پاس کیا تھا اور مزید تعلیم کے لئے اماں بابا کے سامنے امریکہ جانے کی ضد شروع کر دی حالانکہ بابا کے سوا اماں اور اس کے بھائی بلکل بھی اس کے باہر جاکر پڑھنے کے حق میں نہیں تھیں۔۔ اور نہ ہی وہ اسے اپنی آنکھوں سے دور بھیجنا چاہتے تھے مگر اس کے رونے دھونے اور بھوک ہڑتال نے جیسے ان سب کو پسپا کر دیا تھا اور پھر امریکہ جانے سے پہلے اسے اپنے سگے خالہ زاد حیدر سے منسوب کر دیا گیا۔۔ حیدر اس کا کزن ہی نہیں اس کی بڑی بھابھی نائلہ کا بھی اکلوتا بھائی تھا۔۔ وہ بچپن سے دیوانہ وار زارا کو چاہتا آرہا تھا۔۔ اسی کی خواہش پر زارا کو اس سے منسوب کیا گیا تھا۔۔ اور ساتھ ہی حیدر سے چھوٹی سجیلہ کی بھی زارا سے بڑے رافع سے منگنی کر دی گئی تھی۔۔ نائلہ کی اماں تو سیدھا زارا کا نکاح کرنے کے حق میں تھیں مگر کیونکہ حیدر خود ابھی اسٹیبلش نہیں تھا۔۔ وہ بھی ابھی پڑھائی کر رہا تھا تو اس نے بھی فی الحال نکاح سے منع کر دیا تھا۔۔ یوں وٹے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سٹے کا یہ رشتہ جڑنے کے بعد زارا کو بہت سی تاکیدوں نصیحتوں کے ساتھ امریکہ جانے کی اجازت مل گئی تھی۔۔

اس نے آن لائن ایڈمیشن کے لئے اپلائی کر دیا تھا اور پھر شاید اللہ کی بھی یہی رضا تھی کہ وہ امریکہ چلی آئے اسی لئے وہ رب اس پر مہربان ہوتا چلا گیا اور سارے مراحل طے کرتے ہوئے اس کا ایڈمیشن یونیورسٹی میں ہوگیا تھا۔۔

امریکہ میں پھپھو کا گھر رہائش کے لئے بیسٹ آپشن تھا۔۔ حسان بھائی نے بھی یہاں ایڈمیشن کے سلسلے میں اس کی کافی ہیلپ کی تھی۔۔ وہ فارمیسی کی اسٹوڈنٹ تھی اور ایک ہفتے پہلے ہی اس کی کلاسیں کا باقاعدہ آغاز ہوا تھا جب یونیورسٹی آف کیلیفورنیا" کے فارمیسی ڈپارٹمنٹ میں اس نے اپنا پہلا قدم رکھا" تھا۔۔ ابھی وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اپنی کلاس کی طرف جا ہی تھی۔۔ جب اس کی نظر سامنے ہی گراؤنڈ کے پاس کھڑے اس یونانی دیوتا پر پڑی تھی اور وہ دو منٹ کے لئے جیسے فریز ہوگئی تھی۔۔ وہ شخص حسین نہیں حسین تر تھا، اتنا پیارا کہ زارا ابراھیم نے اپنی پوری زندگی میں اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، یہ انگریز کتنے ہی چٹے کیوں نا ہو۔۔ ہوتے پھیکے شلجم جیسے ہیں۔۔ بے رونق" بے رنگ اور روکھے۔۔" یہ آج سے پہلے ہالی ووڈ ایکٹرز کو دیکھ دیکھ کر زارا کی حتمی رائے تھی۔۔ مگر آج اپنے سامنے کھڑے اس بندے کو دیکھ کر اس نے کے خود کے الفاظ اس کا منہ چڑا رہے تھے۔۔ وہ شخص مردانہ وجاہت کا منہ بولتا نمونہ تھا۔۔ سفید برف جیسی بے داغ رنگت ، جس میں جیسے ہلکا سا پنک کلر گھول دیا گیا تھا ، لمبی آئیڈیل ہائیٹ کے ساتھ مسکولر بلٹ ، گولڈن براؤن سلکی لیئرز والے بال جو اس وقت ایک سائیڈ کو اسٹائل سے سیٹ تھے ، چاکلیٹ براؤن آنکھیں قندھاری انار جیسے سرخ ہونٹ اور سب کو مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچتی اس کی وہ پرکشش مسکراہٹ۔۔۔ وہ اس وقت وائٹ پولو کی ٹی شرٹ اور گرے جینز میں اپنی چوڑی کلائی میں خوبصورت سی پلاٹینم کی رسٹ واچ پہنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جینز کی اگلی پاکٹ میں پھنسائے قدرے ترچھے رخ پر کھڑا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا اسے دیوانہ وار دیکھتی دل ہی دل میں قدرت کے اس حسین شاہکار کو سراہ رہی تھی۔۔ اب یہ شاید زارا کی نظروں کا ارتکاز تھا کہ اپنے ساتھ کھڑے دو لڑکوں

URDU NOVEL BANK

سے مسکرا کر بات کرتے اس شخص کی نظر زارا پر پڑی تھی۔۔ اور وہ اپنے سامنے کھڑی اس "ایشیائی" لڑکی کو ٹکٹکی باندھ کر اپنی طرف دیکھتے ہوئے دوستانہ انداز میں ہاتھ ہلانے لگا تھا۔۔ پھر اپنے پاس کھڑے دو لڑکوں سے کچھ کہتا ہوا اس کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔ وہ اپنے سامنے وائیٹ کرتا اور ٹراؤزر میں پنک حجاب اوڑھے کھڑی اس لڑکی کو دیکھتا دل ہی دل میں سراہ رہا تھا کیونکہ اس کی اپنی کنٹری میں تو ایسی "پیکڈ لڑکیاں" تقریباً ناپید تھیں اسی لئے اس کے اس پردے کی اسی کشش نے رائن کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔ اب وہ خود کو یک ٹک دیکھتی زارا کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔ جو اسے دیکھ کر گڑبڑا کر ہوش میں آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا نام زارا ابراھیم ہے۔۔ میں پاکستان سے آئی ہوں، بی فارما فرسٹ ایئر کی اسٹوڈنٹ ہوں۔۔" وہ نجانے کیسے رٹو طوطے کی طرح بے اختیار اپنا تعارف کروا بیٹھی تھی۔۔ جس پر وہ محظوظ سے انداز میں مسکرانے لگا تھا۔۔

اے حسین صبح سی نوخیز و دلکش لڑکی رائن کے شہر میں آپ کا خیر مقدم ہے۔۔" وہ ایک ہاتھ سینے پر رکھے دوسرا ہاتھ اس کے سامنے پھیلا کر جھکتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے اسٹائل سے بولا تھا جبکہ زارا اس کے انداز پر بے ساختہ مسکرانے لگی تھی۔۔

میرا نام رائن اینڈرسن ہے۔۔ میں ایم فارما فائنل ایئر کا اسٹوڈنٹ ہوں بیوٹیفل گرل۔۔" وہ اپنی اس جان لیوا مسکراہٹ سے زارا کو دیکھتے ہوئے بتانے لگا تھا جو ایک بار پھر اس کی مسکراہٹ دیکھ کر مسمرائز ہوگئی تھی۔۔

چلیں میں آپ کو آپ کی کلاس تک پہنچا کر آتا ہوں۔۔" وہ زارا کے آگے آگے چلتا ہوا اس کی نظریں اپنی پشت پر محسوس کر رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لڑکیوں کی اپنی ذات کی طرف اٹریکشن سے وہ با خوبی واقف تھا۔۔ اس کی مردانہ پرسنالیٹی اور خوبصورت وہ لوہا تھی جو مقناطیس کی طرح لڑکیوں کو اپنی طرف کھینچتی تھی۔۔ زارا اس کی سحر انگیز شخصیت کے سحر میں جکڑنے والی پہلی لڑکی نہیں تھی۔۔ وہ اس "گیم" کا پرانا "کھلاڑی" تھا اور تقریباً ہر قسم کی لڑکیوں کے ساتھ ڈیل" کر چکا تھا۔۔ مگر لیکن یہ "با حجاب" لڑکی آج پہلی بار اسے ملی تھی۔۔ تبھی" اس کی طرف بڑھنے میں پہل بھی رائن نے خود کی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے دلکش لڑکی۔۔ اگر آپ کو رائن کی کمپنی پسند آئی ہو تو امید کرتا ہوں کہ آپ" سے جلد ہی پھر ملاقات ہوگی۔۔" وہ مسکرا کر بولتا ہوا زارا کو اس کی کلاس کے باہر چھوڑ کر خود وہی سے پلٹ گیا تھا۔۔ یہ رائن کی زارا سے ملاقات کا پہلا دن تھا۔۔۔

زارا۔۔ زارا۔۔ کہاں ہو باہر آؤ کب تک اندر یونہی پڑی رہوگی۔۔؟؟" یہ اس کی" کزن نور کی آواز تھی جو اس کو آواز دیتی اس کے کمرے میں چلی آئی تھی اور زارا چونک کر خیالوں کی دنیا سے باہر آتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوگئی تھی۔۔

چلو باہر تمھیں کسی سے ملوانا ہے۔۔ چلو ناں۔۔" وہ بولتی ہوئی اسے گھسیٹ کر" اپنے ساتھ باہر لے گئی تھی اور ڈرائنگ روم میں پہنچتے ہی سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر اس کے پیروں نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ سامنے صوفے پر اپنی بہنوں کے ساتھ بیٹھ کر مسکراتا ہوا وہ کوئی اور نہیں رائن تھا۔۔ جسے دیکھ کر وہ حیرت سے منجمد ہوگئی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو نا زارا یہاں کیا کھڑی ہوگئی--؟؟" نور اس کا کندھا ہلاتے ہوئے بولی-- وہ"
مرے مرے قدموں سے چلتی ان تینوں کے سامنے والے صوفے پر جاکر بیٹھ
گئی-- نور اس کے پاس ہی بیٹھی تھی جبکہ پھپھو اندر کچن میں سب کے لئے
اسنیکس تیار کر رہی تھیں--

زارا ان سے ملو-- یہ ہمارے پڑوسی ہونے کے ساتھ ساتھ میرے بہت اچھے"
دوست بھی ہیں-- یہ کیٹرین اور یہ ایرینا ہیں-- اور یہ جناب مصروف ترین انسان
ان کے بھائی محترم رائن صاحب ہیں-- آج نجانے کیسے وقت نکال کر ہمارے
گھر آگئے ہیں ورنہ دنوں ہو جاتے ہیں ان کی شکل کا دیدار کئے ہوئے---" نور
مزے سے بتاتے ہوئے ان تینوں کا تعارف زارا کو دے رہی تھی-- وہ نہیں
جانتی تھی کہ تینوں پہلے سے ہی زارا کو جانتے ہیں--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیٹی ، رینا ، رائن یہ ہے میری پیاری سی کزن زارا ہے۔۔ پاکستان سے آئی" ہے۔۔ "یونیورسٹی آف کیلیفورنیا" میں رائن کے ڈپارٹمنٹ میں ہی اس کا ایڈمیشن ہوا ہے۔۔" نور ایکسائیٹیڈ سی ہوکر بتانے لگی تھی۔۔ تبھی زارا کی نظر رائن پر پڑی تھی جو بے حد سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

نائس ٹو میٹ یو زارا۔۔" ایرینا نے بطور خاص زارا کو دیکھتے ہوئے اس کے" سامنے ہاتھ پھیلایا تھا۔۔ کیٹی نے بھی اس سے ہاتھ ملایا تھا جبکہ رائن خاموش بیٹھا رہا تھا۔۔

زارا تمھیں ایک مزے کی بات بتاؤں۔۔" visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہیں اور جانتی ہو یہ ان کی فیملی ہسٹری ہے۔۔ triplets رائن، کیٹی اور رینا triplets یہ تحفہ انھیں پیڑھی در پیڑھی جینز میں ملا ہے۔۔ رائن کے ڈیڈ بھی ہیں۔۔ انکل لوگ دو بھائی ہیں اور ان کی ایک سسٹر ہیں۔۔ آنٹی بتا رہی تھیں رائن کے دادا بھی دو بھائیوں کے ساتھ پیدا ہوئے تھے یعنی اب شادی کے بعد رائن کے یہاں بھی ایک ساتھ تین بچوں کے ہنڈریڈ اینڈ ون پرسنٹ چانسیز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔" نور نے رائن کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا جو مسکراتے ہوئے نور کی بات سن کر اثبات میں سر ہلانے لگا تھا۔۔ تبھی تنزیلہ پھپھو چائے کے ساتھ اسنیکس لئے چلی آئی تھیں اور زارا کے بائیں طرف والے صوفے پر بیٹھ گئی تھیں۔۔ رینا اور کیٹی اب آنٹی سے باتیں کرنے لگی تھی۔۔ جبکہ رائن سب کے سامنے بھی زارا کو بے جھجھک گھور رہا تھا۔۔

"زارا بیٹا کیا ہوا۔۔؟؟؟ تم بھی کچھ لو ناں خاموش کیوں بیٹھی ہو اس طرح۔۔؟؟ ان لوگوں سے جھجھکنے کی ضرورت نہیں ان بچوں کا بچپن سے ہی ہمارے یہاں آنا جانا ہے۔۔ یہ سب نور اور حسان کے ساتھ اسکول میں پڑھتے تھے۔۔۔ رائن کیٹی اور رینا میری نور سے بڑے ہیں مگر یہاں عمروں کا فرق کوئی معنی نہیں رکھتا۔۔ حسان جبکہ رائن سے بڑا ہے مگر رائن اس کا نام لیتا ہے اور حسان بھی رائن کے ساتھ دوستوں کی طرح رہتا ہے۔۔ ایک راز کی بات اور بتاؤں رائن اور رینا دین اسلام سے بہت انسپائر ہیں۔۔ یہ رائن تو چپکے چپکے حسان سے اسلامک کتابیں لے جاکر پڑھتا رہتا ہے۔۔ بس میں تو دعا کرتی ہوں کہ یہ مسلمان ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جائے۔۔۔ اللہ ہمیں بھی اس نیک کام کا اجر عطا فرمائے گا۔۔" پھپھو ان کی وجہ سے اردو میں زارا کو تفصیل سے بتاتی بولی تھیں جبکہ زارا ان کی بات سن کر چونک گئی تھی۔۔ اسے پھپھو کی بات پر یقین نہیں ہوا تھا۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ رائن کا اتنا کریہہ روپ دیکھ چکی تھی کہ اسے پھپھو کی بات ایک مزاق ہی لگی تھی۔۔ پھپھو بھلا ایک "زانی" اور "شرابی" سے یہ کیسی توقعات جوڑ بیٹھی تھیں۔۔؟؟؟ اس نے رائن پر ایک سرسری نظر ڈالی تھی جو اب بھی خاموش بیٹھا سب کی باتیں سن رہا تھا۔۔ یقیناً اس کے کان زارا کی طرف لگے تھے مگر ان دونوں کی اردو وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھپھو مجھے ذرا اسٹڈی کرنی ہے۔۔ میں چلتی ہوں آپ لوگ بیٹھیں۔۔ نور پلیز" ڈونٹ مائنڈ۔۔" زارا اردو میں پھپھو اور نور سے معذرت کرتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ نور اثبات میں سر ہلاتی اپنے تئیں اسے اجازت دے چکی تھی جبکہ پھپھو اسے بھی "جاؤ بیٹا" کہتی ہوئی اسے اجازت دے چکی تھیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ایکسکیوز می۔۔" وہ کیٹی اور رینا سے ایکسکیوز کرتی اندر کمرے میں چلی آئی تھی" جبکہ رائن کو اس نے نظرانداز کر دیا تھا۔۔ جو اندر جاتی زارا کو دیکھتا اپنے سر پر بے بسی سے ہاتھ پھیرنے لگا تھا۔۔

محشم تہجد کے لئے جاگ چکا تھا۔۔۔ کلمہ پڑھ کر اٹھتے ہوئے اس نے لیمپ آن کیا اور ذرا کی ذرا ایک نظر نیچے سوئی جزا پر ڈالی جو بے سدھ ہوکر بلینکٹ سے دونوں پیر باہر نکالے سیدھی سو رہی تھی۔۔ باہر نکلے پیر میٹریس سے بھی نیچے جا رہے تھے۔۔ اس کے کٹے ہوئے بال سارے چہرے کے اطراف اور چہرے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ بلینکٹ سمٹ کر اب بس کمر سے پنڈلیوں تک موجود تھا۔۔ دوپٹہ ایک طرف گول مول ہوا پڑا تھا۔۔ محشم نے بے ساختہ ایک گہری سانس بھر کر اس سوئی ہوئی "قیامت" کو دیکھا تھا اور ہولے سے مسکرا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزاا۔۔ کیا کروں میں آپ کا۔۔؟؟؟ ایسے بے سدھ، بلکہ بے ہوش ہوکر سوتی" ہیں۔۔۔" وہ ہولے سے نفی میں سر ہلاتا ہوا اس کے پاس پنجوں کے بل آ بیٹھا تھا اور جھک کر اس کے بال چہرے سے ہٹاتے ہوئے اس کا بلینکٹ احتیاط سے نکال کر اس کی گردن سے پیروں تک ڈھکا تھا۔۔ یوں کہ اس اس کی نیند خراب نہ ہو اور خود وضو کرنے چل دیا تھا۔۔ وضو کرکے اس نے اپنی مخصوص جگہ جائے نماز لا بچھائی تھی۔۔ اور نماز کی نیٹ باندھ کر کھڑا ہوگیا۔۔ مگر آج نماز پڑھتے پڑھتے عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔۔ وہ بار بار عجیب سی بے چینی محسوس کر رہا تھا۔۔ نماز پڑھ کر اس نے سلام پھیرتے ہوئے کمرے میں چاروں طرف نظر ڈالی تھی۔۔ پھر دوبارہ قدرے جھک کر سوئی ہوئی جزا کو دیکھنے لگا تھا جو اب اس کی طرف کروٹ لئے مزے سے سو رہی تھی۔۔ بلینکٹ اب اس کے آدھے چہرے کو کور کئے ہوئے تھا۔۔ اس نے جزا کی ڈسٹربنس کی وجہ سے بس اپنی طرف کا لیمپ جلایا تھا۔۔ جزا والی سائیڈ نیم اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔۔ پھر بھی وہ اپنی بے چینی کی وجہ سمجھ گیا تھا۔۔ مبہم سا مسکراتے ہوئے اب وہ سر جھٹک کر دعا مانگنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ دعا مانگنے کے دوران بھی مسکراہٹ اس کے لبوں پر موجود تھی۔۔ تبھی دعا مانگ کر اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے جزا کے چہرے سے بلینکٹ ہٹایا تھا اور اس پر پھونک ماری تھی۔۔

"جزا ، یوں چوری چوری کسی نماز پڑھتے بندے کو دیکھنے سے بہتر ہے کہ آپ خود بھی نماز پڑھ لیا کریں۔۔ کم سے کم نماز کی حالت میں کسی کو "بہکانے" سے اچھا ہے خود بھی تھوڑا ثواب ہی کما لیں۔۔" وہ اس کے چاند چہرے کو نظروں کے حصار میں لئے اس کے ایک ایک نقش کو آنکھوں کے راستے دل میں جذب کر رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں بہکاؤں گی آپ کو۔۔؟؟ میں کوئی شیطان ہوں کیا۔۔؟؟؟ اور آپ "کسی" نہیں ہیں۔۔ اپنے شوہر کو نماز پڑھتے دیکھنا مجھے اچھا لگتا ہے۔۔ آپ کے ماتھے پر یہ پیارا سا محراب کا نشان مجھے اتنااااا پسند ہے ے ے ے کہ میں کیا بتاؤں۔۔ اور جب آپ نماز پڑھتے ہیں ناں۔۔ تو ایک سفید چمکدار سا نور آپ کے چہرے پر ہوتا ہے۔۔ مطلب میں اس چیز کو لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں جب آپ کو نماز پڑھتے دیکھتی ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے مجھے آپ کے ساتھ باندھ کر رکھ دیا ہے-- دل کرتا ہے بس آپ کو دیکھتی جاؤں-- دیکھتی جاؤں---" وہ اس کے ٹوکنے پر فوراً اٹھ بیٹھی تھی اور اب دھیرے دھیرے کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں بولتی جا رہی تھی جبکہ محشم مسکراتے ہوئے اسے بولتا دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور چلتا ہوا اپنی بک شیلف تک گیا تھا-- پھر بک شیلف کے اوپری خانے سے کچھ اتار کر دوبارہ اس کی طرف واپس آیا تھا--

جزا ویسے یہ اچھا بہانہ نہیں ہے--؟؟؟" وہ جزا کو مصنوعی گھوری سے نواز کر" زیر لب مسکراتا ہوا دوبارہ جائے نماز پر آ بیٹھا تھا-- اس کے ہاتھ میں قرآن اور رحل موجود تھی--- جزا جو اسے دیکھ کر منہ بناتی اٹھ رہی تھی اس کے ہاتھ میں قرآن دیکھ کر دوبارہ بیٹھ گئی تھی--

اتنا کڑوا بھی نہیں ہونا چاہیئے انسان کو---" وہ اسے آنکھیں دکھاتی بولی تھی--"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو میرا "سویٹ" روپ بھی تو پسند نہیں ہے۔۔ دیکھا تھا نا رات کو کیسے" دبک کر بلینکٹ میں چھپ گئی تھیں۔۔؟؟؟" وہ مسکراتا ہوا قرآن کھول کر اسے اشارے سے خاموش کر چکا تھا۔۔ پھر اس کی خوش الحان آواز پورے روم میں گونجنے لگی تھی۔۔ وہ اپنے سامنے قرآن کھول کر تعوذ و تسمیہ کے بعد سورہ الفاتحہ کی تلاوت شروع کر چکا تھا۔۔ اس کی بھاری آواز میں اتنی خوبصورت خوش الحان تلاوت جزا کو پل میں مسمرائز کر گئی تھی۔۔ وہ سر پر دوپٹہ ٹکا کر آنکھیں موندے ایک جذب کے عالم میں اس کی قرائت سننے لگی تھی۔۔ ایک پرکیف سا سحر پورے ماحول پر طاری ہو گیا تھا۔۔ دل خوشی و سکون سے لبریز ہوا جا رہا تھا۔۔ اس کے بعد محشم نے سورہ البقرہ کو پڑھنا شروع کر دیا تھا۔۔ وہ بس آنکھیں موندے اسے سنے جا رہی تھی۔۔ محشم کے لہجے کا سوز اور آواز کے بھاری پن کے ساتھ الفاظ کا اتار چڑھاؤ اور ان کی خوبصورت ادائیگی۔۔۔ مخارج کا درست استعمال۔۔ وہ کتنی ہی دیر تک اس کی خوبصورت آواز کی تلاوت سے لطف اندوز ہوتی رہی تھی۔۔ سکون کی لہریں سماعتوں سے ہوتی دل تک پہنچ رہی تھیں۔۔ رات کے تیسرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر روح میں اترتی تروتازگی نے جزا کو ایک نئے اور پر لطف احساس سے روشناس کیا تھا۔۔ آدھے گھنٹے تلاوت کے بعد جب وہ خاموش ہوگیا تو جزا نے بھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا۔۔ جو اب قرآن کو جزدان میں لپیٹ کر رکھ رہا تھا۔۔

"محشم ، یہ اتنی خوبصورت قرائت آپ کیسے کر لیتے ہیں۔۔ کہاں سے سیکھا آپ نے قرائت کا اتنا پیارا انداز۔۔؟؟؟ اور پڑھنا بند کیوں کیا۔۔؟؟؟ میرے دل چاہ رہا تھا بس میں آنکھیں بند کرکے آپ کو سنتی جاؤں۔۔" اس نے فرط مسرت سے محشم کا ہاتھ پکڑ لیا تھا جو اس کی بات سن کر مسکراتا ہوا قرآن رحل پر رکھ اس کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"قرائت کا یہ انداز میں نے ڈیڈ سے سیکھا ہے۔۔ وہ خود بھی بہت اچھی قرائت کرتے تھے۔۔۔ میں یعنی آپ کے شوہر نامدار محشم ابراھیم ، محمش اور محشف تینوں اپنے ڈیڈ کی طرح حافظ قرآن ہیں۔۔ انھوں نے ہمیں پڑھایا بھی ہے اور حفظ بھی کروایا ہے۔۔ وہی ہمارے استاد ہیں۔۔" وہ مزے سے بولتا قرآن کو احترام سے اٹھا کر بک شیلف میں رکھنے چلا گیا تھا۔۔ پھر روم کی لائٹ آن کرتے ہوئے جزا

URDU NOVEL BANK

کے پاس چلا آیا تھا جو سر جھکائے بیٹھی بلینکٹ کے ڈیزائن پر انگلی پھیر رہی تھی-- چہرہ جھکا ہوا تھا-- محشم بیڈ پر جزا والی سائیڈ بیٹھ گیا تھا--

جزا-- کیا ہوا--؟؟؟ خاموش کیوں ہوگئیں--؟؟؟" محشم نے سر جھکائے" بیٹھی جزا سے پوچھا تھا-- جس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا-- آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں--- محشم اسے روتے دیکھ کر بے ساختہ بے چین ہوگیا تھا--

"آپ رو رہی ہیں--؟؟؟ مگر کیوں--؟؟؟ میری کوئی بات بری لگی کیا--؟؟" محشم اس کو روتے دیکھ کر نیچے اتر آیا تھا اور دھیرے سے اس کے سامنے جا بیٹھا تھا-- پھر اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھام فکرمندی سے پوچھنے لگا تھا--

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

محشم---" وہ اس کے دونوں ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر بے اختیار رونے لگی" تھی--

URDU NOVEL BANK

جزا کیا ہوا۔۔؟؟؟ کیوں رو رہی ہیں بتائیں مجھے۔۔؟؟" وہ دھیرے سے اس کی" پیشانی چومتا ہوا بولا۔۔ جو روتے روتے بے اختیار پلکیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

محشم آپ۔۔ آپ اتنے دین دار ہیں۔۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھتے ہیں ، تہجد" پڑھتے ہیں ، حافظ قرآن ہیں اور میں۔۔؟؟ میں کتنی گناہگار ہوں۔۔ اپنی انیس سالہ زندگی میں ، میں نے صرف گنتی کی نمازیں پڑھی ہونگی۔۔ مما کے بار بار کہنے پر بھی میں نے نا کبھی نمازوں کی پابندی کی اور نہ ہی قرآن پڑھا۔۔ میں نے اپنی آدھی زندگی بس شیطانی کاموں میں ہی گزاری ہے۔۔ آپ جیسے انسان کی زندگی میں میرے جیسی لڑکی نہیں ہونی چاہیئے تھی۔۔ میں بہت گناہگار ہوں محشم۔۔ آپ میرے جیسی لڑکی ڈیزرو نہیں کرتے۔۔ کہاں میں، کہاں آپ۔۔؟؟؟ میں کل سے اسی بات پر روتی افسوس کرتی رہی کہ آپ میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کر رہے۔۔ آپ بہت برے ہیں۔۔ مگر میں نے اپنی طرف تو دیکھا ہی نہیں۔۔ آپ کو برا سمجھنے سے پہلے خود کے اعمالوں پر نظر ہی نہیں ڈالی۔۔ میں تو دور دور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تک بھی آپ کے سامنے کھڑی نہیں ہوتی محشم-- میں آپ کو برا سمجھ رہی تھی مگر آپ تو بہت عظیم ہیں-- آپ نے دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی رسی کو بھی مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے-- اپنے رب کو راضی کر رکھا ہے-- اور میں--؟؟ میں تو آپ کی پرچھائی کو بھی چھونے کے لائق نہیں ہوں-- میں نے رات کو آپ سے کہا تھا میں بری نہیں ہوں-- مگر اب مجھے احساس ہو رہا ہے کہ آپ کے سامنے تو میں بہت بری ہوں-- میں آپ کے قابل ہی نہیں ہوں-- میں بہت گناہگار ہوں محشم ، بہت گناہگار--" وہ گھٹ گھٹ کر روتی محشم کو حیران پریشان کر رہی تھی-- وہ پاگل سی لڑکی اتنی سی دیر میں کتنا کچھ سوچ چکی تھی اور محشم کے دل کی حالت سے انجان روتے ہوئے بولتی جا رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا ہم کتنے گناہگار ہیں کتنے پرہیزگار ہیں-- اس کا فیصلہ کرنے والے ہم" کون ہوتے ہیں--؟؟؟ یہ کام بہتر طریقے سے کرنے کے لئے وہ ہمارا رب ہے ناں-- وہ بیٹھا ہے حساب رکھنے والا-- وہ بہتر علم رکھنے والا ہے-- ہمیں تو بہت کم علم عطا کیا گیا ہے۔ہم سامنے والے کی اچھائیوں برائیوں کا فیصلہ اس کے

URDU NOVEL BANK

اعمال دیکھ کر کرتے ہیں۔۔ مگر وہ رب ہے نا۔۔ وہ بندے کا دل دیکھتا ہے۔۔ اس کی نیت دیکھتا ہے۔۔ اللہ تعالیٰ اعمالوں کی سزا اور جزا نیتوں دیکھ کر دیتا ہے دل دیکھ کر دیتا ہے۔۔ رہی آپ کی بات تو آپ کا دل اتنا پیارا ہے کہ آپ نے میری اتنی بدتمیزیوں کے بدکلامیوں کے بعد بھی مجھے معاف کر دیا۔۔ اس کا بدلہ میرے بھائیوں کے ساتھ بد سلوکی کر کے نہیں لیا۔۔ نانا جان سے میری شکایتں نہیں کی۔۔ میرے رویئے سے دلبرداشتہ ہوکر مجھے چھوڑ کر نہیں گئیں۔۔ مجھ سے جواباً لڑائی نہیں کی۔۔ ہاتھ جلنے کے بعد میرے لئے اپنے ان پیارے پیارے ہاتھوں سے کھانا بنایا۔۔" محشم نے دو پل کو رک کر ہلکے سے مسکراتے ہوئے اس کے زخمی ہاتھ کو ہونٹوں سے چھوا تھا۔۔ جزا ٹکر ٹکر اس کی شکل دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کس نے کہاں کہ آپ بری ہیں اور میرے قابل نہیں ہیں۔۔؟؟؟ آپ میرے قابل نہیں ہوتی تو اللہ آپ کو مجھے عطا کرتا۔۔؟؟؟ یقیناً نہیں۔۔ کیونکہ وہ ہمیں وہی عطا کرتا جو ہمارے لئے بہتر ہوتا ہے۔۔ موزوں ہوتا ہے۔۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ

URDU NOVEL BANK

فرماتے ہیں۔۔ گندیاں گندوں کے لئے اور گندے گندیوں کے لئے، ستھریاں ستھروں کے لئے اور ستھرے ستھریوں کے لئے۔۔ (سورہ النور) تو بقول آپ کے اگر میں اچھا ہوں تو مجھے بری بیوی کیسے مل سکتی تھی۔۔؟؟؟ یہ تو اللہ تعالیٰ کے فیصلے ہیں۔۔ اور وہ کسی کے ساتھ کبھی غلط نہیں کرتا اسی لئے آپ کو میرے ساتھ بچپن میں ہی منسلک کر دیا گیا تھا۔۔۔ دین کی رسی کو مضبوطی سے میں نے تھاما ہوا ہے تو اپنی نصف بہتر کو دین کے راستے پر لے کر چلنا میرا کام ہے کیونکہ جنت میں بھی اپنے ساتھ آپ کو لے جانے کا پلان ہے میرا۔۔ کیا ہوا اگر آپ نماز نہیں پڑھتی تھیں، مگر اب تو پڑھنے لگی ہیں اور انشاءاللہ اب یہ سلسلہ ٹوٹے گا بھی نہیں۔۔ یہ "ملا" اپنی جزا کو "ملانی" بنا کر رہے گا۔۔ اب آتے ہیں قرآن پڑھنے کی بات پر تو قرآن میں آپ کو پڑھاؤنگا۔۔ کیا آپ مجھ سے پڑھیں گی۔۔؟؟" وہ اس کی شربتی آنکھوں میں دیکھتا ہوا محبت سے بولا تھا۔۔ جزا نے خفیف سے انداز میں اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔ تبھی محشم نے اپنی پیشانی دھیرے سے اس کی پیشانی سے ٹکرائی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ سچ مچ مجھے پڑھائیں گے محشم--؟؟" وہ یقینی سے پوچھنے لگی-- جس پر وہ" اثبات میں سر ہلانے لگا تھا--

بلکل-- روز آپ کو اسی وقت اٹھا کر قرآن پڑھایا کروں گا اور آپ بنا کوئی ڈرامہ" کیئے اچھے بچوں کی طرح پڑھیں گی اوکے--" اس نے شرارت سے جزا کی ناک کھینچی تھی--

ٹھیک ہے-- مگر آپ مجھے ڈانٹیں گے تو نہیں--؟؟؟ میں نے سنا ہے قرآن" پڑھانے والے قاری صاحب لوگ بہت پٹائی بھی کرتے ہیں-- بچپن میں بھی میں نے اسی ڈر سے نہیں پڑھا تھا-- ابتدائی قاعدے کے بعد مما نے نماز کی وجہ سے بس پہلا پارہ پڑھایا تھا-- اس کے بعد میں نے پڑھنا چھوڑ دیا تھا--" وہ محشم کی حرکات پر جھجھک کر بولی تھی-- جو شرارت سے مسکراتے ہوئے اس کے کھلے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو چوم رہا تھا-- جزا کی بات سن کر وہ زور سے قہقہہ لگاتا سیدھا ہوا تھا اور محظوظ ہوتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا تھا--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا میری جان۔۔ میں تو ایک بڑی سی چھڑی لے کر پڑھاتا ہوں۔۔ یقین نا ہو تو" تینوں بچوں سے پوچھ لیں۔۔ انھیں بھی میں نے چھڑی سے پیٹ پیٹ کر قرآن پڑھایا ہے۔۔" اب وہ جزا کے بالوں میں منہ چھپاتا ہوا بولا یقیناً یہ اشارہ تھا کہ وہ زیادہ دیر تک اس سے بچ کر کہیں نہیں جا سکتی تھی۔۔ اب وہ جزا کو عملی طور پر اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتا تھا۔۔ وہ اس کی "جسارتوں" پر بری طرح بوکھلاتی ہوئی پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

محشم م م۔۔ نماز کا وقت ہو چکا ہے۔۔ آپ اپنے بچوں کو نہیں اٹھائیں" گے۔۔؟؟؟ جائیں انھیں جگائیں اور نماز پڑھنے جائیں میں بھی اب نماز پڑھوں گی۔۔" وہ محشم سے بچتے بچتے پیچھے ہوتی ہوئی اپنے بستر سے ہی باہر نکل گئی تھی۔۔ جس پر محشم نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔

مجھ سے چالاکیاں۔۔ جزا بی بی، آپ کا شوہر پولیس والا ہے اور "مجرموں" کو" پکڑنے کے سارے "ہتھکنڈے" جانتا ہے۔۔ اس لئے مجھ سے دور بھاگنے کا جو گناہ" آپ کر رہی ہیں ناں۔۔ اس کی سزا بہت "خطرناک" ملے گی آپ کو۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے زیادہ ستایا تو محبت کی ہتھکڑیوں سے باندھ کر عشق کی جیل میں عمر بھر کے لئے قید کر دونگا۔۔ پھر میری حراست سے زندگی بھر رہائی بھی نہیں ملے گی یاد رکھیئے گا۔۔" وہ اسے دھمکاتا ہوا دھیرے دھیرے کھڑا ہوا اور ایک ہی جست میں جزا کے سامنے کود کر اس کا راستہ بلاک کر گیا تھا۔۔ جزا جو اس کی باتیں سن کر حیران ہو رہی تھی۔۔ محشم سے بچتے ہوئے پیچھے ہوتی ہوئی اب دیوار سے جا لگی تھی۔۔ محشم اس کا چہرہ اٹھا کر اب اس کی خوبصورت آنکھوں میں جھانکتا جزا کے چہرے پر جھکنے لگا تھا۔۔

محشم پلیززز۔۔۔" جزا نے اس سے بچنے کے لئے اسے پیچھے دھکیلا تھا اور اپنا چہرہ" دوسری طرف کر لیا تھا جبکہ اس کا یہ ڈر اور گریز دیکھ کر مسکراتا ہوا محشم اچانک خاموش ہوا تھا اور چپ چاپ پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔

جزا کیا ہوا آپ مجھ سے ڈر رہی ہیں۔۔؟؟" وہ سامنے کھڑا سنجیدگی سے پوچھنے لگا" تھا۔۔ مگر اسے نفی میں سر ہلاتے دیکھ کر وہ دوبارہ مسکراتا ہوا اس کے کان پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھک آیا تھا۔۔ اسے دوبارہ مسکرا کر اسٹارٹ لیتے دیکھ کر جزا نے اپنی آنکھیں زور سے بھینچ لی تھیں۔۔

جسٹ ریلیکس جزا۔۔ اگر آپ کو میرا قریب آنا پسند نہیں ہے تو میں آپ کی" مرضی کے بنا آپ کے پاس نہیں آؤنگا۔۔ آپ پہلے اپنا مائنڈ میک اپ کر لیں۔۔ ٹیک یور ٹائم۔۔ اینڈ ڈونٹ وری۔۔ مجھ سے ڈریں مت۔۔ اگر آپ کو یہ پسند نہیں تو میں آپ کی طرف کوئی پیش قدمی نہیں کرونگا۔۔ آپ جتنا چاہیں وقت لے سکتی ہیں۔۔ جس دن آپ کو لگے کہ یہ دوریاں اب مٹ جانی چاہئیں اس دن مجھے اس روم میں بس ایک ہی بستر نظر آئے۔۔ یہ دوسرا بستر آپ خود اپنے آپ یہاں سے ہٹا دیجیئے گا۔۔ آئی پرامس اس دن تک میں آپ کا انتظار کرونگا۔۔ پھر چاہے یہ انتظار عمر تمام ہونے تک ہی کیوں نہ ہو۔۔" وہ جزا کے دائیں بائیں ہاتھ ٹکاتا اس کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا۔۔ پھر پیچھے ہوتے ہوئے پلٹ گیا تھا۔۔ جبکہ جزا اس کے یوں اچانک بدلتے جذبات کو سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔۔ کل تک جو شخص اس سے شدید غصے اور بے زاری کا اظہار کر رہا تھا وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچانک اتنا چینج کیسے ہوگیا تھا۔۔؟؟ وہ محشم کے دل کے حال سے بے خبر تھی۔۔ اب بھی حیرت سے وہ اس کی پشت کو دیکھنے لگی تھی مگر اپنی حیرت سے برطرف اس کے ذہن میں یہ بھی چل رہا تھا کہ کہیں محشم اس کی فطری شرم و حیا کا کوئی غلط مطلب تو نہیں نکال رہا تھا۔۔؟؟؟

محشم وہ۔۔ میں آ۔۔ آپ۔۔ مجھے غلط تو نہیں سمجھ رہے ہیں۔۔ وہ تو میں۔۔" جزا" کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے تبھی اس کی پشت کو نظروں کے حصار میں لئے وہ اٹکتے ہوئے بولی تھی جبکہ باہر جاتا محشم اس کی بات سن کر پلٹا تھا اور اس کے متذبذب چہرے کو دیکھتا ہوا دھیرے سے مسکرایا تھا۔۔ پھر چلتا ہوا دوبارہ اس کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جزا میری جان۔۔ میں آپ کو غلط نہیں سمجھ رہا۔۔ مجھے پتہ ہے کہ آپ کے" دل میں ایسا ویسا کچھ نہیں ہے۔۔ نہ میں آپ سے ناراض ہوکر یہ سب بول رہا ہوں۔۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میرے بدلے ہوئے رویئے سے آپ بہت کنفیوژ بھی ہیں۔۔ مگر فی الحال میں آپ کی کنفیوژن دور نہیں کرونگا۔۔ وقت کے

URDU NOVEL BANK

ساتھ ساتھ آپ کو سب سمجھ میں آتا چلا جائے گا اسی لئے میں نے آپ کو وقت دیا ہے۔۔ خود کو سمجھنے کا، مجھے سمجھنے کا، اپنے رشتے کو سمجھنے کا، اس کے تقاضے سمجھنے کا، تو آپ کسی بات کی ٹینشن نا لیں۔۔ جس دن آپ کو لگے کہ آپ کو "بھی" مجھ سے محبت ہوگئی ہے۔۔ اس دن اس "رقیب" کو یہاں سے ہٹا دیجیئے گا۔۔ اب میں چلتا ہوں بچوں کو اٹھانے۔۔ خاصی دیر ہوگئی ہے آج۔۔ اذانیں بھی ہونے لگی ہیں۔۔ آپ بھی جلدی سے نماز پڑھ لیں اب۔۔" محشم مسکراتا ہوا بولا اور پلٹ کر روم سے باہر چلا گیا تھا جبکہ جزا جاتے ہوئے محشم کی پشت کو دیکھتی آنکھیں بند کر گئی۔۔ بند آنکھوں کے پیچھے چھم سے اس کا مسکراتا ہوا چہرہ چلا آیا تھا۔۔ وہ محشم کو بتا ہی نہیں پائی تھی کہ اس کے کورے کاغذ جیسے دل پر تو لفظ محبت اسی دن لکھ دیا گیا تھا جب اس نے چاند چہرے والے اپنے خوبصورت ہمسفر کو پہلی بار اپنے روبرو "خواب نگر" میں دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ وضو کر کے باہر چلی آئی تھی۔۔۔ وہ پانچوں محشم کے ساتھ باہر جانے کو نکل رہے تھے کہ تبھی محشم نے رک کر اپنے پیچھے آتی جزا کو دیکھا۔۔

جزا دروازہ لاک نہ کریں۔۔ میں خود لاک کھول کر اندر آجاؤں گا۔۔ آپ نماز پڑھ" کر سو جائیے گا۔۔ اور جب تک آپ کا ہاتھ ٹھیک نہیں ہوتا کسی کام کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں۔۔ اور بچوں تم تینوں دھیان رکھنا جزا کچن میں نہ جائیں۔۔ ناشتہ کھانا برتن کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ان کا زخم ابھی تازہ ہے۔۔" وہ ان تینوں کو دیکھتا ہوا بولا۔۔ جو شرارت سے مسکراتے ہوئے جزا کے ہاتھ میں پڑی چوڑیاں دیکھنے لگے تھے، مگر وہ ان سے سخت خفا تھی اسی لیئے ان کی نظروں کا نوٹس لیئے بنا محشم کو دیکھتی اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔ پھر وہ سب نماز کے لئے چلے گئے تھے اور جزا اپنے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔ نماز پڑھ کر وہ سچ مچ سو گئی تھی اسے یہ بھی پتہ نہیں چلا تھا کہ محشم کب آیا اور کب سویا۔۔؟؟؟ آج شاید وہ جی بھر کر اپنی دو تین دن کی نیند پوری کرنے کے موڈ میں تھی۔۔ تبھی جب وہ سوکر اٹھی تو اس کا دماغ بلکل ہلکا پھلکا اور فریش فریش سا تھا۔۔ اس نے ایک

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زوردار انگڑائی لیتے ہوئے بلینکٹ ہٹا کر ایک طرف رکھا تھا۔۔ تبھی اس کی نظر بیڈ پر پڑی تھی۔۔ بے شکن چادر اور سلیقے سے طے کیا ہوا بلینکٹ دیکھ کر اسے بے ساختہ وہ دشمن جاں یاد آیا تھا۔۔ ساتھ ہی اس کے ہونٹوں پر ایک پیاری سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔ اس نے بلینکٹ ہٹا کر کھڑے ہوتے ہوئے سامنے کلاک پر نظر ڈالی اور ٹائم دیکھ کر اس کے جیسے ہوش اڑ گئے تھے۔۔ اس وقت دن کا ایک بج رہا تھا۔۔

اووو شٹ۔۔ ایک بج چکا ہے۔۔ اتنی دیر تک سوئی میں۔۔؟؟؟" وہ بڑبڑاتی ہوئی" اپنا بلینکٹ الماری میں رکھ کر میٹریس لپیٹ کر بیڈ کے نیچے کر چکی تھی۔۔ یہ انتظام اس نے پہلے ہی سوچ لیا تھا۔۔ چار پایوں پر کھڑا یہ بیڈ زمین کی سطح سے کافی اونچا تھا اس لئے وہ اپنا بستر لپیٹ کر نیچے باآسانی کر سکتی تھی اور بیڈ کی چادر سے اندر رکھے میٹریس کو چھپا بھی سکتی تھی۔۔ اب بھی وہ اپنا بستر سمیٹ کر دوپٹہ ٹھیک سے اوڑھتی ہوئی روم سے باہر جا ہی رہی تھی کہ تبھی سائیڈ ٹیبل پر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پڑے اپنے فون پر اس کی نظر پڑی اس نے فون چیک کیا تو کسی انجان نمبر سے آئے پانچ میسجز فون پر جگمگا رہے تھے۔۔

آپ کی وجہ سے آج میں نے بچوں کو کالج جانے سے منع کر دیا ہے۔۔ آپ" کی "بے قابو" نیند اور "علیحدہ" سونے کی وجہ سے میں نے انھیں روم میں نہ جانے کی سختی سے تاکید کی ہے۔۔ تو وہ اندر نہیں آئیں گے۔۔ مگر باہر بھی بے چینی سے آپ کے منتظر ہونگے۔۔ آپ کو پتہ تو ہے ان کا نیچر کتنے شرارتی ہیں تینوں۔۔ صبح سے آپ کے ہاتھوں میں چوڑیاں دیکھ کر سخت بے چین ہیں۔۔ مجھ سے پوچھ رہے تھے۔۔ مگر میں نے ڈانٹ کر خاموش کر دیا۔۔ تو اب تینوں آپ کے کان کھانے کو بے چین ہونگے۔۔ جیسے ہی اٹھ جائیں باہر جاکر ناشتہ کر لیجیئے گا۔۔ اور کام کرنے کی بلکل ضرورت نہیں ہے۔۔ میں جب گھر آؤں تو آپ کے ہاتھ پر پٹی موجود ہو۔۔۔" یہ نمبر محشم کا تھا۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے دوسرا میسج کھولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تنہائیوں کی شب میں تیرے قرب کی مہک"

اس میں برا بھی کیا ہے گر چاہیئے مجھے--

افففففف-- اس کا تقاضا پڑھتے ہوئے وہ کانوں کی لوؤں تک سرخ پڑ گئی"
تھی--واب وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اس کا تیسرا میسج کھولنے لگی تھی--

مجھے اس کو بتانا تھا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ اس کی ایک مسکراہٹ پر

میں دنیا وار سکتا ہوں

اس کی ایک آہٹ پر

میں جیون ہار سکتا ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے اس سے محبت ہے

مجھے بھی عشق ہے اس سے

عجب پاگل سی لڑکی ہے

عجب پاگل سا میں بھی ہوں--

ہاں پاگل تو آپ ہیں مسٹر محشم ابراھیم-- تبھی تو کسی ایک "موڈ" میں زیادہ دیر" نہیں رہتے-- ہر دو منٹ بعد روپ بدل لیتے ہیں---" وہ مسکراتی ہوئی اب چوتھا میسج کھولنے لگی تھی--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اسے میں کیوں بتاؤں"

میں نے اس کو کتنا چاہا ہے

URDU NOVEL BANK

بتایا جھوٹ جاتا ہے

کہ سچی بات کی خوشبو

تو خود محسوس ہوتی ہے

میری باتیں میری سوچیں

اسے خود جان جانے دو

ابھی کچھ دن مجھے

میری محبت آزمانے دو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو کیا محشم آج بھی مجھ سے محبت کرتے ہیں--؟؟؟ وہ حیران سی سوچتی اب" آخری میسج کھول رہی تھی--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری محبت کی خوشبوں آپ کے دل تک خود بخود پہنچ جائے گی جزا۔۔ اس کے" لئے مجھے لفظوں کے اظہار کی ضرورت نہیں۔۔ دل کا رشتہ دل کے ساتھ تو چودہ سال پہلے ہی جڑ چکا تھا۔۔ اب بس روح میں اترنا باقی ہے۔۔

آپ کا محشم۔۔۔" کتنے خوبصورت الفاظ تھے کتنا پیارا احساس تھا۔۔ یہ شخص" واقعی ساحر تھا اس نے پہلے دن جزا کے دل پر کمند ڈالی تھی اور اب دھیرے دھیرے اس کے دل کو فتح کرکے اس کی پوری ہستی پر قبضہ کرتا جا رہا تھا۔۔ جزا کا دل جیسے خوشی سے جھوم رہا تھا۔۔

میرے محشم۔۔" وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔آج محشم نے خود قبول کر لیا تھا کہ" وہ جزا کا تھا۔۔ ابھی وہ فون بند کرکے اٹھ ہی رہی تھی کہ تبھی وہی نمبر اسکرین پر بلنک کرنے لگا محشم اسے کال کر رہا تھا۔۔ جزا نے جلدی سے اس کی کال پک کی تھی۔۔

ہیلو۔۔" وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم-- اٹھ گئیں میری سلیپنگ بیوٹی--؟؟" دوسری طرف سے محشم" کی مسکراتی آواز آئی تھی--

وعلیکم اسلام-- جی ابھی اٹھی تھی بس--" اس نے دوبارہ سے کلاک کو دیکھا" تھا--

نیند پوری ہوگئی--؟؟؟ اور تینوں بچے تو نہیں آئے تھے پریشان کرنے--؟؟؟" ناشتہ کیا کہ نہیں--؟؟" وہ کتنی اپنائیت سے پوچھ رہا تھا--

نہیں ابھی نہیں کیا-- اب تو بس نماز کے بعد کھانا کھاؤنگی-- اور وہ تینوں" نہیں آئے تھے روم میں-- آپ کب گئے--؟؟ جانے سے پہلے مجھے جگا دیتے--" وہ بولتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی اور ہاتھ بڑھا کر کھڑکی کے آگے پڑے پردے کھول دیئے تھے-- باہر موسم بہت اچھا ہو رہا تھا سرمئی بادلوں نے پورے آسمان کو ڈھک رکھا تھا شاید بارش ہونے کے امکان تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دل تو بہت کر رہا تھا کہ اپنے سامنے سوئی ہوئی اس حسین "قیامت" کو جگا دوں جو سوتے ہوئے بھی بڑے بڑے زاہدوں کا ایمان ڈگمگا دیتی ہیں مگر پھر رحم آگیا آپ پر کہ جب بھی آپ گہری نیند میں ہوتی ہیں میں آپ کو جگا دیتا ہوں اور آپ کی نیند پوری نہیں ہو پاتی اسی لئے دل پر جبر کر کے خاموشی سے چلا آیا۔۔" وہ مسکرا کر بولتا ہوا جزا کی بولتی بند کر گیا تھا۔۔

"آپ نے نماز پڑھ لی۔۔؟؟" جزا نے فوراً بات پلٹ دی تھی جس پر وہ زور سے قہقہہ لگا کر ہنس دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی جی پڑھ لی تھی۔۔" وہ محظوظ سا بولا تھا۔۔

"میں بھی نماز پڑھنے جا رہی ہوں۔۔ اللہ حافظ۔۔" اس نے بولتے ہی جھٹ سے فون کاٹ دیا تھا۔۔ اس نے کہاں دیکھے تھے اس سے پہلے کسی کے ایسے انداز اور یہ محشم نے بھی اتنی جلدی دوسرا ٹریک پکڑ کر اسے بوکھلا کر رکھ دیا تھا۔۔ اس سے اچھا تو وہ غصہ کرتا اور چلاتا ہوا ہی لگتا تھا۔۔ یہی سب سوچتی ہوئی وہ اپنے کپڑے لے کر واشروم میں چلی گئی تھی۔۔ پھر نہا کر فریش ہونے کے بعد وہ

URDU NOVEL BANK

وضو کر کے باہر چلی آئی تھی اور نماز کی نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔ سکون سے نماز پڑھنے کے بعد وہ ہال میں چلی آئی تھی مگر وہ تینوں اسے نظر نہیں آئے تھے۔۔

"محمر ، محود ، مہران کہاں ہو تینوں۔۔؟؟" وہ باری باری ان تینوں کو آواز دیتی ہوئی کچن میں جھانکنے لگی تھی مگر وہ وہاں بھی نہیں تھے۔۔

"کہاں ہیں تینوں۔۔؟؟" اب وہ جم کے راستے باہر صحن میں نکل گئی تھی اور توقع کے مطابق وہ آنگن میں مشین رکھے ڈھیر سارے کپڑوں کا ڈھیر دھو رہے تھے۔۔ محمر دھلے ہوئے کپڑے مشین سے نکال کر پاس رکھی لمبی سی بالٹی میں رکھتا جا رہا تھا اور مہران دو اسٹینڈز کے درمیان بندھی لمبی لمبی رسیوں پر دھلے ہوئے کپڑے پھیلاتا جا رہا تھا جبکہ محود ایک بڑا سا پائپ نل میں لگائے شڑاپ شڑاپ صحن کو دھو رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مہران ، محمر تم لوگ کپڑے دھو رہے ہو--؟؟" وہ دوستانہ انداز میں بولتی ہوئی" ان دونوں کے سامنے جا کھڑی ہوئی-- مگر وہ تینوں جس اینگل پر تھے اسی پر رک کر اسے گھورنے لگے تھے--

"اٹھ گئیں ملکہ عالیہ--؟؟؟ ایک بات بتائیں-- اپنے سرتاج کو کونسا "ٹانک" پلادیا ہے آپ نے--؟؟ کل تک تو بڑے چیختے چلاتے "شعلے" اگلتے پھر رہے تھے-- اب ایک دم سے محبتوں کی بارشیں برسانے لگے ہیں-- یعنی ہمیں-- اپنے بچوں کو انھوں نے صاف منع کر دیا کہ "خبردار-- جو میری بیوی کو نیند سے جگایا تو-- غلطی سے بھی میرے بیڈروم کا رخ مت کرنا--" محمر ایک ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح دوسرا ہاتھ اس کے سامنے نچا کر بولا-- جس پر جزا نے لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے باقی دونوں کو دیکھا جو سوالیہ انداز میں اسے دیکھ رہے تھے--

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے کہا تھا ناں۔۔ تمھارے بھائی بچپن سے مجھ سے بڑی محبت کرتے تھے۔۔ بس اسی محبت کا تقاضا ہے یہ سب۔۔۔" وہ ناز سے لہراتی ہوئی بولی تھی۔۔

"تو اس سے پہلے یہ محبتیں کہاں سوئی ہوئی تھیں۔۔؟؟ کل تک تو بڑی بے عزتیاں ہو رہی تھیں۔۔ اب اچانک اس اکیسویں صدی کی ممتاز کے لئے ان کے اندر کا شاہجہان کیسے جاگ گیا۔۔؟؟؟" مہران بھی چمک کر بولا تھا۔۔ اب جزا گھور کر ان دونوں کو دیکھنے لگی تھی۔۔

"محشم بھائی سے سوری بلوانے کے لئے ہمیں دانتوں تلے پسینہ آگیا تھا اور محمش بھائی نے کیا زوردار جھاڑ پلائی تھی ہم معصوموں کو۔۔ اور آپ۔۔؟؟؟ آپ دونوں نے لڑائی تو سب کے سامنے کی اور اب صلح اکیلے اکیلے مار لی۔۔ ہمیں بتایا بھی نہیں۔۔ اکیلے اکیلے گفٹ کا بھی لین دین بھی ہوگیا۔۔" محود نے بھی اس کے ہاتھ میں پڑی چوڑیوں کو دیکھ کر طنز کیا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناں-- تو تم تینوں کے پیٹ میں اتنا درد کیوں ہو رہا ہے میرے میاں کی محبت" اور ہماری صلح دیکھ کر--؟؟ کیا چاہتے ہو بس وہ ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہیں مجھے--؟؟ کان کھول کر سن لو تم تینوں-- خبردار جو تم نے محشم اور میرے بیچ سوکن کا رول پلے کیا تو-- تمھیں تو خوش ہونا چاہیئے کہ محشم مجھ سے محبتیں جتانے لگے ہیں-- اور تم بھی تو یہی چاہتے تھے پھر اب کیوں برا مان رہے ہو--؟؟؟" جزا نے انھیں گھورتے ہوئے پوچھا تھا-- تینوں کے "سُر" آج اسے کچھ بدلے بدلے لگ رہے تھے-- وجہ شاید محشم کی بیڈروم داخلے پر پابندی تھی--

ہاں تو ہم بھی یہی چاہتے تھے مگر آپ نے صلح خاموشی سے کرلی-- ہمیں بتایا" کیوں نہیں--؟؟؟" محمر ہونٹ سکیڑ کر بولا تھا--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ مجھے خود سمجھ نہیں آرہا کہ محشم اچانک اتنے مہربان کیسے ہوگئے--؟؟ بس" رات کو میرے ہاتھ پر بینڈیج کی اور آنی کی یہ چوڑیاں مجھے گفٹ کیں اور--" جزا کو رات کا سین ایک بار پھر پوری جزیات کے ساتھ آیا تھا تبھی اس کے چہرے پر بڑے خوبصورت سے رنگ چھا گئے تھے ساتھ ہی اس کے چہرے پر محشم کے

URDU NOVEL BANK

لبوں کا لمس دہک اٹھا تھا جبکہ وہ تینوں جو غور سے اسے دیکھ رہے تھے اس کے اور" پر رکتے ہی تیزی سے سب چھوڑ چھاڑ کر اس کے پاس آ کھڑے ہوئے" تھے--

اور--؟؟؟ سچ سچ بتائیں بھائی نے اپنا پرامس پورا کیا کہ نہیں--؟؟" وہ تینوں" شرارت سے مسکراتے ہوئے رازداری سے پوچھنے لگے تھے-- جس پر وہ انھیں آنکھیں دکھانے لگی تھی--

بھابھی کو سہیلی سمجھ رہے ہو--؟؟؟" اس نے تیکھے چتونوں سے پوچھا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توبہ توبہ-- ہماری ایسی مجال کہاں--؟؟ ہم تو بہن سے پوچھ رہے ہیں کہ" "بھنوئی صاحب" نے یہ گفٹ دے کر آدھا پرامس نبھایا ہے یا پورا--؟؟؟" مہران کانوں کو ہاتھ لگاتا شرارت سے بولا--

بہنوں سے ایسی باتیں نہیں پوچھتے اور میں رات والی بات پر اب تک ناراض" ہوں-- تم نے رات کو میرے منع کرنے کے بعد بھی محشم سے سامنے میرا نام

URDU NOVEL BANK

لے دیا-- ذرا شرم نہیں آئی تمھیں--؟؟؟ وہاں محمش بھائی اور مخشف بھائی بھی بیٹھے تھے--" جزا کو رات والی ناراضگی بھی اچانک یاد آ گئی تھی--

ہاں تو کیا ہوا ہم نے تو سچ ہی کہا تھا-- مخشف بھائی اور محمش بھائی کونسا ننھے" کاکے ہیں-- وہ خود ہنس رہے تھے بھائی کی کھنچائی پر-- اور یہ سب چھوڑیں-- جانتی ہیں آپ محترمہ کی وجہ سے ہم بھی بھوکے پیاسے کاموں میں لگے ہوئے "ہیں-- اب چلیں کھانا کھاتے ہیں--پیٹ میں چوہوں نے ریس لگا رکھی ہے-- محمر بولتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا تھا اور جزا بھی سر ہلاتی ان تینوں کے ساتھ اندر چلی گئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

زارا کے اندر جاتے ہی رائن اپنی جگہ بے چین ہو اٹھا تھا-- زارا جب فلیٹ سے گئی تھی تب سے اس کا دل عجیب سی بے سکونی کا شکار ہو چکا تھا-- ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو رائن کو اس کی طرف متوجہ کرتا تھا--؟؟؟ حالانکہ اس سے

URDU NOVEL BANK

پہلے وہ زارا سے زیادہ خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ وقت گزار چکا تھا۔۔ خود اس کی حالیہ گرل فرینڈ "لیزا" ایک اٹالین لڑکی تھی جو بلا کی خوبصورت اور طرح دار حسینہ تھی۔۔ اس کے ڈپارٹمنٹ کے کتنے ہی لڑکے اس کے پیچھے پاگل تھے مگر اس نے سب کو چھوڑ کر قبولیت کا شرف صرف رائن کو بخشا تھا اور اسے اپنا پارٹنر چن لیا تھا۔۔ وہ اس بری طرح رائن کے سحر میں گرفتار ہوئی تھی کہ اس کے ساتھ تین ہفتے رہنے کے باوجود وہ رائن کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہو رہی تھی بلکہ آخری ملاقات میں تو اس نے رائن کے پیر پکڑ اس سے ریکوئسٹ تک کر ڈالی تھی کہ وہ اسے نا چھوڑے مگر رائن کو آج کل زارا کے سوا کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔ تبھی اس نے لیزا کا ہاتھ بری طرح جھٹک کر اپنے پیروں سے ہٹایا تھا اور اسے اپنے سامان کے ساتھ فلیٹ سے دفع ہونے کی بھی کہہ دیا تھا۔۔ وہ خاموشی سے آنسوں بہاتی اپنا بیگ لے کر فلیٹ سے چلی گئی تھی۔۔ شاید وہ رائن سے محبت کرنے لگی تھی۔۔ حالانکہ اس سے پہلے رائن بھی لیزا کے ساتھ کافی اچھا ٹائم اسپینڈ کر رہا تھا اور لیزا ہی وہ پہلی لڑکی تھی جسے اب تک رائن نے اتنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زیادہ وقت دیا تھا۔۔ ورنہ اس سے پہلے زیادہ سے زیادہ دس دن میں وہ اپنی گرل فرینڈز سے بور ہو جایا کرتا تھا۔۔ لیکن لیزا کے ساتھ اس نے اکیس دن گزارے تھے۔۔ یہ اس بات کا کھلا ثبوت تھا کہ اسے لیزا باقیوں کے مقابلے بہت زیادہ پسند آئی تھی۔۔ مگر جب سے رائن کی نظر زارا پر پڑی تھی۔۔ اسے لیزا کی قربت بری لگنے لگی تھی۔۔ اسے زارا کو دیکھ کر ہی وہ سکون ملتا تھا جو آج تک اسے اپنی گرل فرینڈز کی "قربت" میں بھی نصیب نہیں ہوا تھا۔۔ وہ اپنے فلیٹ سے سیدھا اپنے گھر چلا آیا تھا۔۔ یہاں آکر اس نے دیکھا کہ رینا اور کیٹی آئی ہوئی تھیں۔۔ ان دونوں نے اس سے تنزیلہ آنٹی کے یہاں چلنے کہا تھا۔۔ مگر اس کا بلکل موڈ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ وہ اپنے روم میں چلا آیا مگر یہاں بھی اسے سکون نہیں مل رہا تھا۔۔ تبھی وہ باہر لان میں چلا آیا تھا۔۔ اور چہل قدمی کرتا بے اختیار نور کے گھر کی طرف چل دیا تھا۔۔ لان میں ہی اسے نور اپنی بہنوں کے ساتھ باتیں کرتی دکھائی دی تھی۔۔ اور وہ خاموشی سے چلتا اس کے پاس آکھڑا ہوا تھا۔۔ نور رائن کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی آخر کو وہ اس کا بچپن کا دوست تھا۔۔ وہ رینا اور کیٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ اسے بھی زبردستی اپنے ساتھ گھر میں لے آئی تھی۔۔ وہ انھیں پاکستان سے آئی اپنی کزن زارا سے ملوانا چاہتی تھی۔۔ اور زارا کا نام سنتے ہی رائن چونک پڑا تھا۔۔ اس کا بے چین دل ٹھہر گیا تھا۔۔ تھم گیا تھا۔۔ پرسکون ہوگیا تھا۔۔ رائن دل کی اس دغابازی پر شدید حیران ہوتا چپ کا چپ رہ گیا تھا۔۔ یعنی جس بے چینی کو دور کرنے میں وہ اتنی دیر سے ناکام ہو رہا تھا وہ صرف زارا کا نام سن کر ہی دور ہوگئی تھی۔۔ یہ سب کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ۔۔؟؟ آخر اس لڑکی میں ایسا کیا تھا کہ رائن جیسا بھنورا صفت انسان زندگی کی رنگینیوں سے بے زار ہوا جا رہا تھا۔۔؟؟ وہ بے بسی سے سوچتا بلکل خاموش سا صوفے پر بیٹھا رہ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی نور اپنے ساتھ اس دشمن جان کو لے آئی تھی۔۔ جس پر ایک نظر ڈالتے ہی رائن کی رگ و پے میں سکون سرائیت کرتا چلا گیا تھا۔۔ مکمل حجاب میں مقید اس کے سرخ و سفید چہرہ سے رائن کی نظروں نے ہٹنے سے انکار کر دیا تھا۔۔ وہ جب تک وہاں بیٹھی رہی ایک لمحے کے لئے بھی رائن نے اس کے چہرے سے نظریں نہیں ہٹائی تھیں۔۔ وہ جتنا اس کو دیکھ رہا تھا اتنی زیادہ اس کی تشنگی بڑھ

URDU NOVEL BANK

رہی تھی۔۔ آنکھیں تھیں کہ اسے دیکھ دیکھ کر سیراب نہیں ہو رہی تھیں۔۔ دل تھا کہ اسے روبرو دیکھ کر اس سے دور جانے کو تیار نہیں ہو رہا تھا۔۔ پھر زارا تھوڑی دیر ہی وہاں بیٹھی تھی۔۔ وہ خود کو مکمل رائن کی نظروں کے حصار میں قید دیکھ کر جلد ہی اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے روم میں چلی گئی ساتھ ہی رائن کا چین بھی اپنے ساتھ ساتھ لے گئی تھی۔۔ اب وہ پھر سے ویسے ہی بے چین ہو چکا تھا جیسے زارا کے سامنے آنے سے پہلے تھا۔۔ تبھی وہ سب سے واش روم جانے کا بہانہ کرکے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ اس گھر میں بچپن سے اس کا آنا جانا تھا۔۔ وہ جانتا تھا کہ جس طرف زارا کا روم ہے یہی اندرونی راستہ واش روم تک بھی جاتا تھا۔۔ تبھی وہ بلا جھجھک اندر چلا آیا تھا۔۔ سامنے ہی زارا کے روم کے ادھ کھلے دروازے کے آگے اسے ٹہلتے دیکھ کر رائن سیدھا اندر چلا آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا۔۔" رائن کی آواز پر زارا نے مڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔"

کیوں آئے ہو تم یہاں۔۔؟؟؟ چلے جاؤ اس سے پہلے کہ میں تنزیلہ پھپھو کو آواز" دے کر یہاں بلاؤں اور تمھیں دھکے مار کر اس گھر سے نکلوا دوں۔۔ دفع ہو جاؤ

URDU NOVEL BANK

یہاں سے۔۔" زارا غصے سے بولتی اسے باہر دھکیلنے لگی تھی تبھی رائن نے اس کے دونوں بازوں پکڑ کر جھٹکے سے اپنی طرف کھنچا تھا اور اسے اپنی دائیں طرف موجود دیوار سے لگا دیا تھا۔۔

لسن ٹو می زارا۔۔ میں یہاں آپ کو پریشان کرنے نہیں آیا ہوں۔۔ میں یہاں" آپ سے اپنی بے سکونی کا علاج پوچھنے آیا ہوں۔۔ مجھے نہیں پتہ زارا یہ سب کیا ہے۔۔؟؟ مگر میں آپ کے بنا جیسے پاگل ہو رہا ہوں۔۔ مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا۔۔ کسی کام میں دل نہیں لگ رہا۔۔ ایسا میرے ساتھ پہلے کبھی نہیں ہوا جو آج کل ہو رہا ہے۔۔ میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میری رگ و پے میں سکون و چین سرائیت کر جاتا ہے۔۔ آپ سے دور جاتا ہوں تو پھر وہی حالت ہو جاتی ہے۔۔ میں کیا کروں زارا۔۔؟ آپ بتائیں میں کیا کروں۔۔؟؟؟" وہ زارا کے دائیں بائیں دیوار پر دونوں رکھے اس پر جھکا دیوانگی بھرے لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔ آواز ضبط سے گھٹ رہی تھی۔۔ اور آنکھوں میں اڑتی درد کی چنگاریاں آنکھوں کو دہکا رہی تھیں۔۔ جبکہ زارا اس کے اس قدر قریب آنے پر غصے سے تپتا سرخ چہرہ لئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے پیچھے دھکیلنے لگی تھی۔۔ تبھی رائن نے بھی غصے سے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر دھکا دینا چاہا تھا مگر زارا نے مضبوطی سے اس کی شرٹ کا کالر پکڑا ہوا تھا تبھی وہ نیچے گرنے کہ بجائے جھٹکا لگنے پر رائن کے سینے سے آلگی تھی اور رائن اسے تھام کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔ زارا اس کی خوبصورت چاکلیٹ براؤن سحرزدہ آنکھوں کو دیکھتی ابھی اس سے دور ہی ہونا چاہتی تھی کہ تبھی

زاراااااا۔۔۔" روم کے دروازے پر چنگھاڑتی ہوئی اس آواز پر زارا اور رائن نے" برق رفتاری سے گردن موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا تھا اور دونوں کے چہرے تیزی سے فق ہوئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دروازے کے بیچ و بیچ حسان کھڑا ان دونوں کو گھور رہا تھا۔۔ وہ آج آفس سے جلدی گھر آگیا تھا۔۔ اور گھر میں کیٹی ، رینا کو موجود دیکھ کر بے حد خوش ہوا تھا۔۔ پھر حسان نے ان دونوں سے رائن کے بارے میں پوچھا تھا۔۔ اور کیٹرین جو جانتی تھی کہ رائن واشروم جانے کا بہانہ کرکے زارا کے پیچھے گیا ہے۔۔ اس نے حسان کو صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ رائن شاید زارا کے پاس گیا ہے کیونکہ وہ دونوں ایک ساتھ ہی یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں اور نا صرف ایک دوسرے کو اچھی طرح سے جانتے ہیں بلکہ وہاں بھی اکثر ساتھ ساتھ پائے جاتے ہیں۔۔۔ اسی لئے اب بھی رائن واشروم کا بہانہ کرکے زارا سے ملنے اندر گیا ہے۔۔ کیٹی کے انکشاف پر وہاں بیٹھے سب لوگ چونک گئے تھے تبھی حسان بنا کچھ بولے سیدھا زارا کے روم کی طرف بڑھا تھا پھر اندر کے منظر نے گویا اس کے پیروں تلے زمین کھینچ لی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زاراااا۔۔" حسان کی چنگھاڑتی آواز پر اندر کھڑے زارا اور رائن بری طرح ڈر گئے" تھے۔۔ حسان کے پیچھے پیچھے پھپھو اور نور بھی چلی آئی تھیں اور رائن کو زارا کے

URDU NOVEL BANK

ساتھ یوں کھڑے دیکھ کر وہ بھی بری طرح شاکڈ ہوگئی تھیں جبکہ زارا اور رائن جو حسان کو دیکھ کر ساکت سے کھڑے تھے حسان نے اندر آکر ان دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کیا تھا۔۔ اور رائن کو زارا سے الگ کرتے ہی اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔

"کیا کر رہے تھے تم یہاں۔۔؟؟؟؟ باہر کی لڑکیاں کیا کم پڑ گئی تھیں کہ تم میرے گھر میں منہ ماری کرنے گھس آئے۔۔؟؟ یہ لڑکی بہن ہے میری۔۔ اور تم زارا۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں یہ شرمناک کھیل کھیلنے کی۔۔ تم یہی کرنے یہاں آئی تھیں۔۔؟؟؟ شرم آنی چاہیئے تمھیں۔۔ رائن کے ساتھ محبت کی پینگیں بڑھانے سے پہلے تم کیسے بھول گئیں کہ تم آل ریڈی کسی کے ساتھ منسوب ہو۔۔" حسان بری طرح دھاڑتے ہوئے بولا تھا جبکہ رائن کو زارا کے آل ریڈی کمیٹیڈ ہونے کا سن کر سخت شاک لگا تھا اور زارا، حسان سمیت باقی سب کی نظروں میں اپنے لئے بے یقینی دیکھ کر جیسے کٹ کر رہ گئی تھی۔۔ تبھی حسان کی باتوں پر بری طرح روتے ہوئے اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حسان بھائی نہیں۔۔ پلیززززز مجھے غلط مت سمجھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔" میں تو اپنے روم میں تھی یہ خود یہاں آیا تھا۔۔ پلیززز بھائی میرا یقین کریں میرا اس شخص سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔ یہ خود میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔۔" زارا نے حسان کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا جو اب گھور کر سر جھکائے کھڑے رائن کو دیکھ رہا تھا۔۔

تم زارا کے روم میں کیا کرنے آئے تھے رائن۔۔؟؟؟" حسان نے رائن کی" شرٹ کا کالر پکڑا تھا۔۔ رائن نے اپنی سحر انگزیز چاکلیٹ براؤن آنکھیں اٹھا کر حسان کو دیکھا تھا۔۔ اس کی آنکھیں اس وقت بے حد سرخ ہورہی تھیں۔۔ اس نے دھیرے سے اپنا کالر حسان کے ہاتھ سے چھڑایا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں زارا سے محبت کرتا ہوں حسان۔۔ اتنی محبت جتنی میں نے آج تک کسی" سے نہیں کی۔۔ زارا بھلے ہی سب کے سامنے مجھ سے نفرت کا اظہار کریں مگر یہ بھی مجھے دل ہی دل میں پسند کرتی ہیں۔۔۔" رائن نے زارا پر ایک نظر ڈالتے ہوئے حسان کو دیکھا تھا۔

URDU NOVEL BANK

شٹ اپ۔۔ تم جانتے ہو تم کیا کہہ رہے ہو۔۔؟؟؟ یہ آل ریڈی کمیٹیڈ" ہے۔۔" حسان نے رائن کو پیچھے دھکیلا تھا۔۔

"حسان آرام سے بات کرو۔۔ زارا رائن جو کہہ رہا ہے کیا وہ سچ ہے۔۔؟؟؟" تنزیلہ پھپھو نے آگے بڑھ کر حسان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے منع کیا تھا ساتھ ہی اپنے پاس کھڑی زارا سے سخت لہجے میں پوچھا۔۔ جبکہ ریبنا، کیٹی اور نور خاموش تماشائی بنی کھڑی تھیں بلکہ نور کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ زارا جیسی شریف لڑکی ایک غیر مسلم شخص کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں نہیں پھپھو۔۔ جھوٹ بولتا ہے یہ۔۔ میں اسے ایک اچھا انسان" سمجھتی تھی مگر یہ شخص انسانیت کی سطح سے بھی گرا ہوا نکلا۔۔۔" زارا نے شدید طیش سے چلاتے ہوئے کہا۔۔ کیٹی نے مسکراتے ہوئے نور کو دیکھا جیسے آنکھوں ہی آنکھوں میں کہہ رہی ہو کہ دیکھا میں نا کہتی تھی۔۔

تو کیٹی ٹھیک کہہ رہی تھی تم رائن کو واقعی میں پہلے سے جانتی ہو۔۔" تنزیلہ" پھپھو نے زارا کو گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔ جس پر زارا کا سر جھک گیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی زارا۔۔ تم نے یہ بھی نا سوچا کہ تمھارے بابا کو یہ سب پتہ چلے گا تو کیا بیتے گی ان پر۔۔؟؟" تنزیلہ پھپھو نے آگے بڑھ کر زارا کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالا تھا۔۔

آنٹی زارا کو کچھ مت کہیں پلیززز۔۔۔" رائن تنزیلہ پھپھو اور زارا کی اردو میں کی گئی گفتگو تو سمجھ نہیں پایا تھا مگر تنزیلہ بیگم کو زارا کو یوں جھنجھوڑتے دیکھ کر وہ چلا اٹھا تھا۔۔

تم یہاں سے دفع ہو جاؤ رائن۔۔۔ اس سے پہلے کہ میں تمھارا منہ توڑ دوں" سمجھے۔۔؟؟" اسے یوں چلاتے دیکھ کر حسان نے دوبارہ اس کا کالر پکڑ لیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ایک منٹ۔۔" رائن حسان پر ایک کٹیلی نظر ڈال کر باہر جانے لگا تھا مگر اپنے پیچھے زارا کی آواز سن کر وہ ٹھٹھک کر رک گیا اور پلٹ کر بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا تھا جبکہ زارا دھیرے دھیرے چلتی اس کے سامنے آکھڑی ہوئی۔۔

URDU NOVEL BANK

تم کہہ رہے تھے نا کہ میں تمھیں پسند کرتی ہوں--- ہاں میں تمھیں پسند کرتی" تھی کیونکہ تم مجھے میرے رب کی مصوری کا ایک خوبصورت شاہکار لگے تھے--- جب میں نے تمھیں دیکھا تھا تو تمھاری اس خوبصورت شکل کو دیکھ کر میں چونک گئی تھی--- مجھے بے ساختہ اس مصور کی کاریگری نے اپنا گرویدہ کر لیا تھا-- تبھی میں تم سے متاثر ہوکر تمھاری طرف کھنچتی چلی گئی--- تمھیں میں نے ایک اچھا انسان سمجھا تھا اسی لئے تمھاری اچھائی کو دیکھتے ہوئے میں تم سے بات کرنے لگی تھی-- لیکن آج تم نے ثابت کر دیا کہ تم انسانیت کے درجوں سے بھی کہیں زیادہ نیچے گرے ہوئے شخص ہو-- شرابی ، زناکار ، بے ہودہ اور ہاں تم ایک خودغرض شخص بھی ہو--- جو اپنے آگے کسی کے لئے نہیں سوچتا-- کسی کے ساتھ بھلائی نہیں کر سکتا--- تمھاری خود کی زندگی تو حرام کاموں میں گزر ہی رہی ہے مگر تم دوسروں کو بھی اپنی طرح حرام کاری کی راہ پر چلانا چاہتے ہو-- تم یہاں میرے روم میں اپنے مذموم ارادوں کی تکمیل کرنے آئے تھے ناں--؟؟؟ لیکن یاد رکھو رائن یہ سب تمھارا کلچر تمھیں سکھاتا ہوگا-- مگر میرے کلچر اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے ریلیجن میں نہ حرام کی ترغیب دی جاتی نہ حرام کرنے والوں کو پسند کیا جاتا ہے۔۔ تم ایک کافر ، لا اعتبار شخص ہو اور میں الحمد للہ ایک مسلمان لڑکی ہوں اس لئے کبھی بھی اپنی اس گندی زبان سے میرا نام مت لینا۔۔ نہ مجھے خود جیسے گندگی میں لتھڑے ہوئے انسان سے جوڑنے کی کوشش کرنا۔۔ تم سے جان پہچان رکھنا تو دور اب میں تم سے اتنی نفرت کرتی ہوں کہ تم سامنے آؤگے تو تمھاری اس شکل پر تھوکنا پسند کرونگی۔۔ تھووو۔۔" کہتے ہوئے زارا نے اپنی بائیں طرف تھوک دیا تھا۔۔ اس کی باتوں نے پھپھو اور بھڑکتے ہوئے حسان کو بلکل شانت کر دیا تھا جبکہ سامنے کھڑے رائن کو لگا تھا زارا نے فرش پر نہیں بلکہ اس کی اس خوبصورت شکل پر تھوکا تھا جس کی ایک دنیا دیوانی تھی۔۔ وہ حیرت سے ساکت کھڑا کا کھڑا رہ گیا تھا۔۔ تبھی کب سے خاموش کھڑی رینا تڑپ کر آگے بڑھی تھی اور بنا کچھ بولے رائن کو اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے باہر لے گئی تھی۔۔۔ کیٹی بھی مسکراتے ہوئے ان کے پیچھے باہر چلی گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے ایس پی محشم ابراھیم۔۔ سنا ہے آج کل بہت ہواؤں میں اڑ رہے ہو۔۔" اس مختصر سے عرصے میں خاصہ نام کما لیا ہے تم نے۔۔ دوسروں کی بات الگ تھی۔۔ مگر ہم سے پنگے لے کر اپنی موت کو خود دعوت دی ہے تم نے۔۔ لیکن ہم پھر بھی تم پر رحم کرتے ہوئے شرافت سے کہہ رہے ہیں ہمارا "مال" اور ہمارے آدمیوں کو چھوڑ دو۔۔ ورنہ ہم تمھارا وہ حشر کریں گے کہ تم پناہ مانگو گے۔۔ سنا ہے پانچ بھائیوں اور ہیں تمھارے۔۔ وہ خیریت سے تو ہیں ناں۔۔؟؟ کیا ہے نا کہ اگر آج تم نے ہماری بات نہیں مانی تو آگے ان کی خیریت مشکوک ہو سکتی ہے اسی لئے دھیان رکھنا۔۔" وہ اپنے آفس سے گھر جانے کے لئے اٹھ ہی رہا تھا جب اچانک اس کا فون بجا تھا۔۔ کسی انجان نمبر سے کال آ رہی تھی۔۔ اس نے ابھی فون اٹھا کر ہیلو کہا ہی تھا کہ دوسری طرف سے کوئی شخص نان اسٹاپ دھمکیاں دینا شروع کر چکا تھا۔۔ اس کی باتیں محشم کا خون کھولانے کے لئے کافی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یو چیپ مین۔۔ ہمت ہے تو سامنے آکر بات کرو یوں فون پر دھمکیاں دے کر" اپنی بزدلی ثابت مت کرو۔۔ اور اب بھول جاؤ اپنے مال اور آدمیوں کو۔۔ ابھی تو میں نے اپنے علاقے کی "گندگی" ہی صاف کی ہے مگر تم جیسے کوڑے کرکٹ کو پورے ملک سے صاف کرنے کا عزم ہے میرا۔۔ اینڈ ریمیمبر میرے بھائیوں پر آنکھ اٹھا کر دیکھنے سے پہلے ایک بار سکون سے بیٹھ کر اپنا انجام سوچ لینا کیونکہ مجھ پر تم حملہ کروگے تو شاید میں تمھارا اتنا دردناک انجام نا کروں لیکن میرے بھائیوں پر نظر ڈالنے کوشش بھی کی ناں تو وہ حشر کرونگا تمھارا کہ پوری دنیا کے لئے عبرت کا نشان بن کر رہ جاؤگے۔۔" وہ غرا کر بولنے کے ساتھ فون بند کرکے غصے سے اپنے سائیڈ میں موجود دیوار پر پنچ مارتا ہوا باہر نکلتا چلا گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں جلتی آگ یہ بتانے کو کافی تھی کہ وہ اس وقت شدید طیش میں تھا۔۔ اس کے ماتحت آفیسرز نے غصے میں بھرے محشم کو آفس سے باہر نکلتے دیکھ کر بے ساختہ ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔۔ آج کتنے ہی دن بعد انھوں نے محشم کو اس کے اسی مخصوص روپ میں دیکھا تھا جس

URDU NOVEL BANK

سے وہ سب اچھی طرح واقف تھے۔۔ اس کا جاہ و جلال اس کے پورے ڈپارٹمنٹ میں مشہور تھا۔۔ کئی بار اس نے بڑے بڑے مجرموں کو تھرڈ ڈگری دیتے وقت خون کے آنسوں رونے پر مجبور کر دیا تھا۔۔ وہ کورٹ عدالت پہنچنے سے پہلے ہی اپنے زیر حراست موجود مجرموں کو اس حد تک اپنے کنٹرول میں کر لیتا تھا کہ مجرم جج کے سامنے پہنچنے پر رٹو طوطے کی طرح اپنا گناہ قبول کر لیا کرتے تھے اور پھر فیصلہ وہی ہوتا تھا جو وہ چاہتا تھا۔۔ اس کے پانچ سالہ پولیس کریئر میں اب تک وہ اپنے کسی بھی کیس میں ناکام نہیں ہوا تھا۔۔۔ ایسے بہت سے کیسوں میں اسے اسی طرح کی مخصوص دھمکیاں ملتی تھیں مگر اس بار اس بندے نے اس کے بھائیوں کا نام لے کر محشم کے دماغ کا میٹر گھما کر رکھ دیا تھا اور وہ شدید طیش میں ڈرائیو کرتا گھر کے لئے روانہ ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش بھائی نے ایم سی ایس کیا ہے اور محثف بھائی بھی کمپیوٹر انجینیئر ہیں"
-- شہر میں ان دونوں کا یہ بڑا انسٹیٹیوٹ ہے--- ایک فلور پر سوفٹ ویئر
، انجینئرنگ کی کلاسیس ہوتی ہیں اور دوسرے فلور پر ہارڈویئر انجینئرنگ کی
تیسرے فلور پر بی سی ایس اور ایم سی ایس اسٹوڈنٹ کے لئے کوچنگ کلاسس
کا انتظام ہے اور جانتی ہیں سارا کام وہ دونوں مل کر بخوبی سنبھالتے ہیں-- کئی
سارے ٹیچرز بھی ہیں جو وہاں پڑھانے آتے ہیں-- سارا دن اسٹوڈینس کا ہجوم لگا
رہتا ہے-- ہم بھی جب کالج سے آف لیتے ہیں تو اس دن نکل جاتے ہیں بچوں
پر رعب ڈالنے-- مزا آتا ہے--" محشم جب گھر پہنچا تو اس کا موڈ بے حد خراب
تھا-- جزا تینوں خرگوشوں کے ساتھ بیٹھی اونچی آواز میں ٹی وی دیکھ رہی تھی اور
ساتھ ہی محود زور وشور سے محمش اور محثف کی مصروفیات کے بارے میں بھی جزا
کو اپڈیٹ دے رہا تھا-- محشم کے اندر داخل ہوتے ہی وہ تینوں مسکرا کر اسے
دیکھنے لگے تھے مگر اس نے بھائیوں پر ایک غصیلی نظر ڈالی اور سیدھا اپنے روم
میں چلا گیا تھا-- یہ واضح اشارہ تھا کہ اسے یہ شور ذرا پسند نہیں آ رہا تھا-- محمر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے بوکھلاتے ہوئے جلدی سے ٹی وی کی آواز بند کی تھی جبکہ جزا جو کل رات سے محشم کے مہربان سلوک پر بے حد مسرور و سرشار سی تھی اسے گھر میں داخل ہوتا دیکھ کر دوبارہ سے کھل اٹھی تھی۔۔ آج محشم کے ان مہکتے پیغاموں نے بھی اسے بن پنکھوں کے جیسے ہوا میں اڑنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔ مگر محشم بنا اس پر ایک نظر ڈالے اندر چلا گیا تھا تبھی وہ منہ بناتے ہوئے دوبارہ بیٹھ گئی تھی۔۔

"یہاں کیا بیٹھ رہی ہیں بھابھی۔۔؟؟ جائیں اندر۔۔ دیکھا نہیں آپ کے سرتاج کا موڈ بے حد برہم ہیں۔۔ جاکر انھیں محبت کا شربت پلائیں تاکہ دماغ ذرا ٹھکانے پر آئے۔۔ ہم غریبوں کو بری طرح گھورتے ہوئے گئے ہیں۔۔ اندر جائیں جلدی تاکہ جناب کا موڈ بحال ہو۔۔" محمر نے اپنے پیچھے صوفے پر بیٹھتی جزا کو دوبارہ اٹھا دیا تھا۔۔۔ وہ محمر کے "محبت کے شربت" والی بات پر اس کے سر پر چپت لگاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ محشم اپنی وارڈروب کے آگے کھڑا اپنے لئے کپڑے ڈھونڈھ رہا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم-- میں چائے بنا دوں آپ کے لئے--؟؟" وہ اس کے پیچھے جاکر بولی" تھی-- محشم اس کی آواز پر پلٹا تھا--

نہیں آپ کچھ مت کریں-- میں کپڑے آئرن کرکے نماز پڑھونگا پھر محود یا" مہران سے کہہ کر چائے بنوا لونگا-- آپ بتائیں ، آپ کا ہاتھ کیسا ہے اب--؟؟" وہ مصروف سے انداز میں بولتا بظاہر جزا سے بات کر رہا تھا مگر فی الحال اس کا دماغ اس آدمی کی دھمکی میں اٹکا تھا-- محمش اور مخشف بھی اب تک اپنے انسٹیٹیوٹ سے نہیں آئے تھے جبکہ اس کی سوچوں سے برطرف وہ محشم کے ہاتھ میں کپڑے دیکھ کر بری طرح شرمندہ ہوئی تھی-- محشم نے اس سے کل اپنے کپڑوں کی کہا تھا مگر اس نے غصے میں دھیان ہی نہیں دیا تھا--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لائیں میں کر دیتی ہوں-- آپ نے مجھ سے کہا تھا مگر مجھے دھیان نہیں" رہا--" جزا نے اپنی سوچوں میں گم کھڑے محشم کے ہاتھ سے کپڑے لے لئے تھے--

URDU NOVEL BANK

نہیں جزا میں کر لوں گا۔۔۔ آپ پہلے مجھے اپنا ہاتھ دکھائیں۔۔" محشم نے بولتے ہوئے اس کے ہاتھ سے اپنے کپڑے لے کر بیڈ پر ڈالے اور اس کا ہاتھ تھام کر بیڈ پر جا بیٹھا۔۔ پھر پٹی اتار کر زخم کا معائنہ کرنے لگا تھا۔۔

اب تو بہتر ہے کافی۔۔ پھر بھی آپ بینڈیج کروالیں۔۔ رکیں میں فرسٹ ایڈ باکس لاتا ہوں۔۔" محشم بولتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور جزا کے سامنے بیڈ پر فرسٹ ایڈ باکس رکھتے ہوئے خود بھی آ بیٹھا تھا۔۔ پھر جزا کے ہاتھ پر بینڈیج کرتے ہوئے بھی وہ مسلسل سوچوں کا شکار رہا تھا۔۔ جزا نے اسے سوچوں میں گم دیکھ کر ایک دو بار پوچھا بھی مگر محشم نے اسے کوئی واضح جواب نہیں دیا تھا اور اس کی بینڈیج سے فری ہوکر وہ اپنے کپڑے آئرن کرنے چلا گیا تھا۔۔۔ پھر نہا کر نماز پڑھنے کے بعد وہ ہال میں چلا آیا تھا۔۔ تبھی مہران اس کے اور جزا کے لئے چائے لئے چلا آیا تھا۔۔

بھائی کال کرکے پوچھیں ناں ابھی تک محمش بھائی اور محشف بھائی نہیں آئے" اتنی دیر تو انھیں نہیں ہوتی کبھی۔۔ میں کب سے دونوں کا نمبر ٹرائے کر رہا ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر وہ کال پک نہیں کر رہے۔۔" محود اپنا فون لئے محشم کے پاس چلا آیا تھا اور محشم جو پہلے سے ہی ان دونوں کے لئے فکرمند تھا بے ساختہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اس کا فون اپنے بیڈروم میں تھا۔۔

محمر اندر سے میرا فون لے کر آؤ اور۔۔۔" محشم ابھی بول ہی رہا تھا کہ تبھی باہر سے محمش اور محشف کی گاڑی رکنے کی آواز سن کر وہ باہر نکل گیا تھا۔۔ مگر گاڑی سے اترتے محشف اور محمش کی حالت دیکھ کر محشم جیسے چکرا کر رہ گیا تھا۔۔ وہ بھاگ کر ان دونوں کے پاس پہنچا تھا۔۔

یہ۔۔ ک۔۔ کی۔۔ کیا۔۔۔ ہوا تم دونوں کو۔۔؟؟؟ دکھاؤ مجھے۔۔ کس نے کیا یہ سب۔۔؟؟" محشم اپنے سامنے زخمی کھڑے محشف کا سر ٹٹولتے ہوئے پوچھا۔۔ اس کے چہرے پر جابجا چوٹوں کے نشان تھے ماتھے پر بھی ایک گہرا سا کٹ لگا تھا۔۔ محمش کے چہرے پر بھی کم و بیش ایسے ہی نشان تھے اور اس کی شرٹ بھی جگہ جگہ سے پھٹ رہی تھی۔۔ محشم ان دونوں کو اپنے ساتھ اندر لے آیا تھا۔۔ جزا اور وہ تینوں بھی محشف اور محمش کی حالت دیکھ کر پریشان ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی ہم لوگ انسٹیٹیوٹ سے گھر واپس آ رہے تھے کہ تبھی کچھ لوگوں نے ہمارا" راستہ روکا اور بلاوجہ ہاتھا پائی شروع کر دی۔۔ پتہ نہیں کون تھے وہ۔۔؟؟ بس آپ کا نام لے رہے تھے کہ آپ کو سمجھا دیں کہ ان کے آدمیوں کو چھوڑ دیں۔۔۔" محمش نے صوفے پر بیٹھ کر اپنے دکھتے سر کو دبایا تھا جبکہ محشم کی مارے ضبط کے مٹھیاں بھنچ گئی تھیں۔۔

میں چھوڑونگا نہیں ان لوگوں کو۔۔ محود ، محمر تم ان دونوں کا خیال رکھنا۔۔ میں" آتا ہوں۔۔" وہ غصے سے بولتا ہوا اپنا فون لے کر گھر سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔ وہ سارے بھائی تبھی اس کے پیچھے لپکے تھے مگر محشم ان سنا کیئے گھر سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔ اس وقت رات کے ساڑھے آٹھ بج رہے تھے۔۔ وہ سب نہایت پریشان سے اس کے آنے کا ویٹ کرنے لگے تھے۔۔ مگر ایک گھنٹہ ، دو گھنٹے اور پھر تین گھنٹے گزر چکے تھے نہ محشم واپس آیا تھا نہ ہی اس کا فون لگ رہا تھا اور اب تو باری باری ان سب نے ہی اس کا نمبر ٹرائے کرکے ہار مان لی تھی کہ تبھی باہر گاڑی رکنے کی آواز پر وہ سب باہر بھاگے تھے مگر باہر محشم کی گاڑی کی بجائے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوئی انجان گاڑی کھڑی تھی گاڑی سے باہر نکلنے والا محشم کا جونیئر آفیسر کامران تھا۔۔ محمش لپک کر اس کے پاس گیا تھا۔۔

کامران تم اس وقت یہاں۔۔؟؟؟ بھائی کہاں ہیں۔۔؟؟؟ وہ تین گھنٹے پہلے" سے گھر سے گئے ہوئے ہیں مگر اب تک واپس نہیں آئے۔۔" محمش نے اپنے سامنے کھڑے انسپیکٹر کامران سے پوچھا تھا جو تقریباً محمش کا ہی ہم عمر تھا۔۔

محمش وہ۔۔ سر۔۔ سر گھر آنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔۔" کامران محمش" سے نظریں چراتا ہوا بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب کہاں ہیں بھائی۔۔؟؟ مجھے صاف صاف بتاؤ کامران۔۔کیا ہوا ہے" بھائی کو۔۔؟؟" محمش نے کامران کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ دیا تھا۔۔ جبکہ پیچھے محمر، محود اور مہران کے ساتھ کھڑی جزا کا دل بری طرح بیٹھا جا رہا تھا۔۔

سر ہاسپٹل میں ہیں محمش۔۔ کچھ دیر پہلے سر کو کچھ انجان لوگ گولیاں مار کر" چلے گئے ہیں۔۔پتہ نہیں کون لوگ تھے۔۔؟؟ حادثہ شہر سے واپس گھر آتے ہوئے ہوا ہے۔۔ گولیاں ان کی گاڑی پر ماری گئی ہیں اور بچتے بچتے بھی سر بری طرح زخمی ہوگئے ہیں۔۔نروڈ سے گزرتے لوگوں نے ہی انھیں ہاسپٹل پہنچایا ہے۔۔ مگر ان کی حالت ٹھیک نہیں ہے تم پلیز میرے ساتھ چلو۔۔" انسپیکٹر کامران نے جیسے ان سب کے سروں پر دھماکہ ہی کیا تھا۔۔ محمش اور مخشف تو ہل کر رہ گئے تھے اور ان تینوں کا حال بھی مختلف نہیں تھا جبکہ جزا کا دل تو جیسے کسی نے مٹھی میں لے کر مسل ڈالا تھا۔۔ اس نے بری طرح لرزتے ہوئے بے ساختہ اپنے پاس کھڑے محود کے کندھے کا سہارا لیا تھا۔۔ محمش اور مخشف کامران کے ساتھ جلدی سے گاڑی میں جاکر بیٹھ گئے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"مخشف بھائی میں بھی چلوں گی آپ کے ساتھ-- پلیز مجھے بھی لے چلیں--"
جزا بھاگتی ہوئی ان کی گاڑی تک چلی آئی تھی--

نہیں بھابھی-- آپ اندر جائیں-- اس وقت نہیں-- آپ کو میں صبح لے چلوں"
گا ابھی آپ گھر پر ہی رکیں اور بھائی کے لئے دعا کریں پلیززز-- انھیں اس وقت
دعاؤں کی بہت زیادہ ضرورت ہے---" مخشف جزا کو دیکھ کر باہر نکل آیا تھا--
مگر وہ روتے ہوئے مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی-- جبکہ انسپکٹر کامران جزا کو
دیکھ کر بری طرح چونکا تھا-- وہ اس سے پہلے بھی کئی بار "خواب نگر" آ چکا تھا
مگر اس نے کبھی اس لڑکی کو یہاں نہیں دیکھا تھا-- پھر مخشف کا اسے بھابھی
کہنا بھی کامران کو شاکڈ کر گیا تھا-- تو کیا محشم شادی کر چکا تھا؟؟؟ مگر
کب--؟؟؟ اور محشم نے چپکے سے یوں اچانک شادی کیوں کر لی تھی--؟؟؟
سوچوں میں گم کامران جزا کی آواز پر سوچوں کو جھٹکتا دوبارہ باہر کھڑے مخشف اور
جزا کی طرف متوجہ ہوا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بھی چلوں گی مجھے محشم کو دیکھنا ہے مخشف بھائی۔۔ پلیززز مجھے لے"
چلیں۔۔" مخشف نے بے قابو ہوتی جزا کو دیکھ کر ایک نظر پیچھے کھڑے تینوں
بھائیوں کو دیکھا تھا اور آنکھوں سے جزا کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔ وہ تینوں اس کا
اشارہ سمجھ کر فوراً آگے آئے تھے۔۔ محمش بھی اب گاڑی سے نکل کر باہر آ
گیا تھا۔۔

بھابھی اس وقت بھائی کو آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔۔ یوں رو کر خود کو"
پریشان مت کریں۔۔ اور پلیز یوں ضد مت کریں آئی پرامس میں اور مخشف صبح
آپ کو بھائی کے پاس لے جائیں گے۔۔ بٹ ابھی ہمیں جانے دیں۔۔ ہمارا
ہاسپٹل جلد سے جلد پہنچنا بہت ضروری ہے۔۔" محمش نے جزا کے سر پر ہاتھ رکھ
کر اسے تسلی دی تھی۔۔ ساتھ ہی ان تینوں کو اشارے سے پاس بلایا تھا۔۔

مہران ، محود ، محمر بھابھی کو اندر لے جاؤ اور ان کا دھیان رکھنا۔۔ بھابھی میں"
آپ سے پرامس کرتا ہوں میں مارننگ میں آپ کو آکر لے جاؤں گا۔۔" مخشف نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا سے وعدہ کیا تھا اور محمش محثف کو اپنے ساتھ لئے گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔
پھر گاڑی گھر کا گیٹ پار کرتے ہوئے نکلتی چلی گئی۔۔

وہ رینا کے ساتھ زارا کے گھر سے نکل آیا تھا۔۔ مگر دل کی دنیا میں بری طرح حشر برپا تھا۔۔ پہلی بار۔۔ زندگی میں پہلی بار اس نے کسی لڑکی کو چاہا تھا اور اتنا چاہا تھا کہ دل اس کے ساتھ کی بجائے اس کی محبت کا طلب گار بن بیٹھا تھا۔۔ مگر یہ قسمت کی ستم ظریفی نہیں تو اور کیا تھی کہ جو لڑکی اس کی شدید چاہت بن چکی تھی آج اس نے ہی اسے بری طرح توڑ ڈالا تھا۔۔ ہاں وہ ٹوٹ ہی تو گیا تھا جب زارا نے اس کی شکل دیکھ کر نفرت کا اظہار کرتے ہوئے زمین پر تھوکا تھا۔۔ اسے کافر کہہ کر کس بری طرح سے مسترد کر دیا تھا۔۔ وہ آل ریڈی کسی کے ساتھ کمیٹیڈ تھی۔۔ یعنی رائن کو اب نا وہ کبھی مل سکتی تھی اور نہ ہی وہ اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے بارے میں سوچ سکتا تھا۔ اس سوچ کے ساتھ ہی اس دم کا گھٹنے لگا تھا۔۔ اسی لئے وہ ریبنا کے لاکھ روکنے کے باوجود اپنے گھر سے نکل پڑا تھا۔۔ دل میں حشر برپا تھا تو دماغ بلکل بلینک ہو چکا تھا۔۔ تبھی وہ گھر سے نکل کر بنا سمت کا تعین کئے چلتا جا رہا تھا۔۔ اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔۔؟؟؟ کیوں جا رہا ہے۔۔؟؟؟ کس لئے جا رہا ہے۔۔؟؟؟ اس کے کانوں میں زارا کی چیختی ہوئی آواز گونج رہی تھی تو آنکھوں کے سامنے سے اس کا حجاب میں قید خوبصورت سا چہرہ گھوم رہا تھا۔۔ بہت دیر چلنے کے بعد وہ تھک کر ایک گھر کے گیٹ کے آگے بیٹھ گیا تھا۔۔ ظاہری تھکن کے ساتھ ساتھ اندرونی تھکن نے بھی اسے بری طرح نڈھال کر ڈالا تھا۔۔ وہ اپنے ٹانگوں کے گرد بازوں لپیٹ کر بیٹھا تھا۔۔ سر گھٹنوں پر ٹکایا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون ہو تم۔۔؟؟؟ یہاں ایسے کیوں بیٹھے ہو۔۔؟؟" کسی کے مہربان ہاتھ کا" لمس اپنے کندھے پر محسوس کرتے ہی اس نے گھٹنوں پر رکھا سر اٹھا کر اپنے دائیں طرف دیکھا۔۔ اس کے بلکل برابر میں اسی کا ہم عمر خوبصورت سا ایک لڑکا

URDU NOVEL BANK

ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ لئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ رائن اس لڑکے پر ایک نظر ڈال کر دوبارہ سے پہلی والی پوزیشن میں چلا گیا تھا۔۔

اداس ہو۔۔؟؟" اسی لڑکے نے دوسرا سوال پوچھا۔۔"

اداس نہیں ہوں۔۔ خفا ہوں خود سے۔۔" رائن نے اپنے آپ کو کہتے سنا تھا۔۔"

کیوں خفا ہو۔۔؟؟" اس بار پھر اس لڑکے نے پھر سے سوال پوچھا تھا۔۔"

کیونکہ میں ایک برا انسان ہوں۔۔" رائن نے مختصر کہا تھا۔۔"

تو اچھے ہونے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔۔؟؟"اس لڑکے نے تعجب"
سے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ہونے کی کوشش کے بعد بھی وہ مجھے نہیں ملے گی۔۔" رائن نے آزردگی"
سے کہا تھا۔۔

کیوں۔۔؟؟ کیا اسے تمھارا اچھا ہونا پسند نہیں ہے۔۔؟؟" اس بار لڑکے نے"
کچھ بے چینی سے پوچھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔ اسے میرا کرسچین ہونا پسند نہیں ہے۔۔ وہ مجھے "کافر" کہتی ہے اور" ایک کافر چاہے کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو جائے۔ اس کے لئے "کافر" ہی رہے گا۔۔" وہ تلخی سے بولا تھا۔۔ اس بار لڑکا خاموش ہوگیا تھا۔۔

کیا وہ مسلمان ہے۔۔؟؟؟" لڑکے نے دھیرے سے پوچھا تھا۔۔"

ہاں۔۔" رائن نے بھی مختصر جواب دیا تھا۔۔"

اچھا۔۔ تو تم اسے بھول کیوں نہیں جاتے۔۔؟؟؟" لڑکے نے اسے مفت" مشورہ دیا تھا۔۔ جس پر رائن نے گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے اختیار میں نہیں۔۔" رائن کا لہجہ بے بس تھا۔۔"

تو پھر یوں خود سے خفا کب تک رہو گے۔۔؟؟" لڑکے نے دوبارہ سے پوچھا" تھا۔۔

پتہ نہیں۔۔ شاید زندگی بھر تک۔۔ مگر یہ زندگی بھی اب جلد ہی ختم ہو جائے" گی۔۔ میں مار ڈالوں گا خود کو۔۔ اس کے بنا میں جی نہیں سکوں گا۔۔ میرے

URDU NOVEL BANK

لئے یہ احساس ہی جان لیوا ہے کہ وہ میری نہیں ہو سکے گی-- وہ مجھ سے محبت تو دور اب سے میری طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گی-- وہ مجھ سے نفرت کرنے لگی ہے-- بلکہ میری حرکتوں کی وجہ سے اسے مجھ سے نفرت ہوچکی ہے-- اسے میرا شراب پینا "حرام" لگتا ہے-- میرا ہزاروں لڑکیوں سے تعلق ہے جس کو وہ کراہیت کی نگاہ سے دیکھتی ہے-- وہ میرے کلچر میرے معاشرے سے شدید بے زار ہے-- جانتے ہو تم-- وہ مجھے "شرابی" اور "زانی" کہتی ہے-- اسے میرا کلچر پسند نہیں ، میرا لائف اسٹائل پسند نہیں، میرا کرسچین ہونا پسند نہیں یہاں تک کہ وہ میرے مذہب کو بھی پسند نہیں کرتی مگر تم بتاؤ کہ وہ مسلمان ہے تو اس میں اس کا کیا کمال ہے--؟؟ میں کرسچین ہوں اس میں میری کیا غلطی ہے--؟؟ میں نے گاڈ سے نہیں کہا تھا کہ مجھے کرسچین معاشرے میں پیدا کرے یا اس نے اوپر اسپیشل عرضی تو نہیں لگائی ہوگی کہ وہ مسلمانوں میں پیدا ہو-- یہ تو خدا کے فیصلے ہیں اس میں کسی کا کیا اختیار--؟؟ میرے کرسچین ہونے کی وجہ سے وہ مجھے ایک گرا ہوا انسان سمجھتی ہے اور خود

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو مسلمان ہونے کے ناطے بہت اعلیٰ و ارفع سمجھتی ہے۔۔" وہ اس وقت غم و غصے سے پاگل ہوتا یہ بھی بھول گیا تھا کہ وہ کسی اجنبی لڑکے کے ساتھ اپنا بہت ہی پرسنل میٹر ڈسکس کر رہا تھا۔۔ یقیناً وہ اس وقت زارا کے سلوک کی وجہ سے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہوگیا تھا۔۔ تبھی اپنی فرسٹریشن ایک اجنبی لڑکے کے سامنے نکال بیٹھا تھا۔۔ وہ لڑکا جو غور سے اس کی بات سن رہا تھا اس کی بات مکمل ہوتے ہی دھیرے سے مسکرا دیا تھا۔۔

تم ایک ایسی لڑکی کے لئے خود کو مار دینا چاہتے ہو جو تم سے نفرت کرتی ہے۔۔" وہ بھی اس بنا پر کہ تم مسلمان نہیں ہو۔۔ مگر حیرت ہے دوست ابھی تم نے خود ہی تو کہا کہ تمھارا پیدا ہونا تمھارے اختیار میں تھا ہی نہیں اور نہ ہی اس لڑکی کا مسلمان گھرانے میں پیدا ہونا اس کا خود کا کمال ہے۔۔ یہ سب تو خدائی فیصلے ہیں۔۔ خدا کے فیصلوں میں بھلا کس کا دخل ہو سکتا ہے۔۔؟؟ تمھارا پیدا ہونا بھلے ہی تمھارے اختیار میں نہیں مگر خود کو بدلنے کی کوشش کرنا ضرور تمھارے اختیار میں ہے۔۔ تم اچھائی کو اپنا کر برائی کو چھوڑنے کی کوشش ضرور کر سکتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو کیونکہ بہرحال دنیا کا کوئی بھی مذہب ہمیں برے کاموں کی ترغیب نہیں دیتا۔۔" اس لڑکے کی باتوں نے رائن کو چونکا دیا تھا۔۔

"تم نہیں جانتے۔۔ میں اگر اچھا بن بھی جاؤں وہ تب بھی مجھ سے نفرت کرتی رہے گی۔۔ وہ مجھے پسند نہیں کرتی کیونکہ میں ایک غیر مسلم ہوں۔۔ مجھے ناپسند کرنے کا اس کے پاس یہی بہت بڑا جواز ہے۔۔ مگر وہ نہیں جانتی کہ وہ میرے لئے بہت ضروری ہے۔۔ میں اس کے بنا مر جاؤں گا۔۔ وہ بہت کم عرصے میں میرے لئے بہت خاص بن چکی ہے۔۔ میرے دل میں دھڑکن بن کر رہنے لگی ہے۔۔ میں اس کے بنا پاگل ہو جاؤں گا۔۔" رائن کرب سے بولا تھا۔۔ بولتے بولتے اس کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوگئی تھیں جبکہ وہ لڑکا اس کی نم آنکھوں کو دیکھ کر اس کے شانے پر ہاتھ پھیلا کر بیٹھ گیا تھا۔۔

"دوست۔۔ اب میں تمھیں ایک کام کی بات بتاتا ہوں سنو۔۔ اس دنیا میں کچھ بھی یونہی نہیں ہو جاتا۔۔ یہاں جو کچھ بھی وقوع پذیر ہوتا ہے اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے۔۔ وہ بس ایک "کن" کہتا ہے اور دنیا تخلیق ہو جاتی ہے۔۔ ہم تم خاک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے بنے پتلے اس کے حکم کے غلام ہیں۔۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے ستر ماؤں جتنی محبت کرتا ہے۔۔ مگر کچھ ایک خاص بندوں کو وہ کچھ خاص کاموں کے لئے منتخب کر لیتا ہے۔۔ اسے جب اپنے کسی بندے سے کوئی کام لینا ہوتا ہے ناں تو وہ رنگ ، مذہب ، نسل ، ذات پات یا جنس کا فرق نہیں کرتا اور یقیناً اس کی مرضی میں ہی ہماری فلاح چھپی ہوتی ہے۔۔ تم ایک غیر مسلم شخص ہو۔۔ ہزاروں لڑکیوں سے مل چکے ہو ، ان سے تعلق رکھ چکے ہو مگر پھر بھی آج اچانک ایک لڑکی کے سامنے آکر ہار گئے بلکہ لڑکی بھی وہ جو تمھارے مذہب کی نہیں ہے۔۔ اللہ نے تمھارے دل میں اس لڑکی کے لئے اتنے کم وقت میں بہت خاص جذبات پیدا کر دیئے ہیں۔۔ تو ہو سکتا ہے اسی لڑکی کے ذریعے وہ رب تم سے کچھ خاص کام لینا چاہتا ہو تاکہ تم فلاح پانے والوں میں شامل ہو جاؤ۔۔ تو میرے دوست نہ تو ان حالات سے گھبراؤ۔۔ نہ ہی مایوس ہو۔۔ اگر تمھارے دل میں وہ اس لڑکی کے لئے محبت جگا سکتا ہے تو تمھیں اس سے ملانے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔۔ اس کے لئے کوئی چیز مشکل نہیں۔۔ جس رب نے تمھیں ان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حالات سے دوچار کیا ہے یقین کرو آگے بھی وہ ہی تمھارے لئے ضرور بہتری پیدا کرے گا۔۔ اور وہاں سے تمھیں مدد پہنچائے گا جہاں سے تم نے گمان بھی نہیں کیا ہوگا۔۔" وہ لڑکا دھیرے دھیرے بولتا رائن کو جیسے پل میں پرسکون کر گیا تھا۔۔ اس کے بے چین تڑپتے دل پر اس لڑکے کے الفاظ جیسے نرم گرم پھوار کی مانند برسنے لگے تھے۔۔

"رائن نے اس پورے عرصے میں پہلی بار مسکراتے ہوئے نرمی سے اپنے پاس بیٹھے لڑکے کا نام پوچھا تھا۔۔ حالانکہ اس کی باتوں سے وہ سمجھ چکا تھا کہ یہ لڑکا مسلم ہے۔۔؟؟" تم بہت اچھی باتیں کرتے ہو۔۔ تمھارا نام کیا ہے اچھے لڑکے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"میرا نام علی مُرات ہے۔۔ میں ترکی کا رہنے والا ہوں ، ایم بی اے فائنل ایئر کا اسٹوڈنٹ ہوں۔۔ یہاں اپنے بابا اور والدہ کے ساتھ رہتا ہوں ، ایک چھوٹی بہن بھی ہے جو ابھی کلاس نائنتھ میں پڑھتی ہے۔۔ میرے بابا کا گارمنٹس کا چھوٹا سا بزنس ہے ، میرے بابا گھر پاس بنی اس چھوٹی سی مسجد میں امامت بھی

URDU NOVEL BANK

کرتے ہیں اور جہاں اس وقت تم بیٹھے ہو یہ میرا گھر ہے۔۔" علی نے تفصیل سے اپنا تعارف کرواتے ہوئے پیچھے موجود دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔

میرا نام رائن اینڈرسن ہے۔۔ میں ایم فارما فائنل ایئر کا اسٹوڈنٹ ہوں۔۔ تم" سے مل کر خوشی ہوئی علی۔۔۔" رائن نے گرم جوشی سے علی سے ہاتھ ملایا تھا۔۔

مجھے بھی تم سے مل کر اچھا لگا رائن۔۔" علی نے خلوص دل سے کہا تھا کیونکہ" اسے یہ بے حد خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں والا لڑکا دوستی کے لئے بہت پسند آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو سامنے پارک تک چلتے ہیں تھوڑی دیر باتیں کریں گے۔۔" علی رائن کو ساتھ" لئے اٹھ کھڑا ہوا اور وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے سامنے بنے پارک کی طرف چل دیئے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش اور مخشف کامران کے ساتھ ہاسپٹل چلے آئے تھے۔۔ جہاں محشم اندر آپریشن تھیٹر میں تھا۔۔ آپریشن تھیٹر کے باہر ہی اسے دوسرے پولیس والے بھی نظر آئے تھے۔۔ محشم کا رویہ سب کے ساتھ کیونکہ بہت اچھا تھا اسی لئے اس کے بارے میں سنتے ہی اس کا پورا اسٹاف ہاسپٹل چلا آیا تھا۔۔

"سر کو دو گولیاں سینے پر اور ایک بازو پر لگی ہے۔۔ میرے یہاں سے جانے سے پہلے انھیں آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا تھا۔۔ روڈ پر بہت دیر پڑے رہنے کی وجہ سے خون بہت زیادہ ضائع ہوچکا ہے۔۔۔" کامران ان دونوں کو ساتھ لئے بینچ پر آ بیٹھا تھا اور تفصیل سے محشم کے متعلق ان دونوں بھائیوں کو بتا رہا تھا۔۔

"سر نے شادی کر لی اور بتایا بھی نہیں۔۔؟؟" کافی دیر سے اپنے دماغ میں پنپتے سوال کو کامران زبان پر لے آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بھائی کی شادی تو بچپن میں ہی ہوگئی تھی۔۔ بس رخصتی اب ہوئی ہے۔۔" بھابھی ہماری کزن ہیں۔۔ خالہ جان کی بیٹی۔۔ بھائی کی شادی نانا جان نے کی تھی اسی لئے اب ان دونوں کے بڑا ہونے کے بعد ہمارے نانا جان نے بھابھی کو رخصت کر دیا ہے۔۔" محمش مسکراتے ہوئے بولا تھا اور کامران کی الجھن دور ہوگئی تھی۔۔ پھر کافی دیر کامران ان دونوں کے پاس بیٹھا رہا تھا مگر سردی کا زور بڑھنے پر وہ سب کے لئے چائے لینے کینٹین چلا گیا تھا۔۔

ڈیڈ کے جانے کے بعد بھائی نے کبھی ان کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔۔" وہ چلے گئے تھے تو ہمیں بھائی نے سمیٹ لیا تھا۔۔ مگر اب بھائی کو کچھ ہوگیا تو ہم ایک بار پھر یتیم ہوجائیں گے محمش۔۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے یار، اللہ ہمارے ساتھ ناانصافی تو نہیں کرے گا ناں۔۔؟؟" مخشف جو اتنی دیر سے خود کو مضبوط ظاہر کر رہا تھا کامران کے جاتے ہی بڑے بھائی کے کندھے پر سر ٹکاتا گلوگیر لہجے میں بولا تھا۔۔ وہ محمش سے ایک سال چھوٹا تھا۔۔۔وہ دونوں بالترتیب محشم سے دو اور تین سال چھوٹے تھے۔۔ مخشف محشم سے تین سال چھوٹا تھا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش محشم سے دو سال چھوٹا تھا۔۔ محشم بڑے ہونے کے ناطے ان دونوں کے ساتھ ہمیشہ مشفقانہ انداز میں پیش آتا تھا اسی لئے وہ دونوں بھی بڑے بھائی کا ادب کرتے تھے مگر محمش اور محشف عمروں کے اتنے کم فرق کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ دوستوں کی طرح رہتے تھے اور ہر جگہ ساتھ ساتھ پائے جاتے تھے۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے بھائی ، دوست ، رازداں سب کچھ تھے۔۔

اب بھی محمش جو خود بھی دل ہی دل میں بھائی کی طرف سے خوفزدہ تھا محشف کو یوں ہمت ہارتے دیکھ کر اس کے گرد بازو کا حصار باندھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا بیٹھا تھا۔۔ وہ سارے بھائی ایک دوسرے سے والہانہ محبت کرتے تھے۔۔ یہی ان کی ماں کی تربیت تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

محشف اللہ کبھی کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا۔۔ وہ بڑا رحیم و کریم ہے۔۔" اپنے بندوں کو ستر ماؤں جتنا چاہتا ہے۔۔ کیا ہوا اگر اس نے ڈیڈ کو ہم سے واپس لے لیا۔۔ اسے پتہ تھا ناں کہ بھائی ہمارے پاس ڈیڈ کی جگہ موجود ہیں۔۔ اسے پتہ ہے اس خالق کائنات کے بعد ہمارے بھائی ہی اس دنیا میں ہمارا واحد سہارا

URDU NOVEL BANK

ہیں اس لئے وہ ہم سے ہمارے "ڈیڈ" کو دوبارہ کیسے چھین سکتا ہے۔۔؟؟ بھائی کو کچھ نہیں ہوگا۔۔ تم فکر مت کرو۔۔ ایسے ہمت ہار دو گے تو میرا کیا ہوگا۔۔؟؟ تمھیں پتہ ہے نا بھابھی پہلے ہی بھائی کے لئے کتنی پریشان ہیں۔۔ پھر محمود محمر اور مہران بھی بھائی سے کتنا اٹیچڈ ہیں۔۔ محمود تو ویسے بھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا شروع کر دیتا ہے۔۔ بھائی کا سن کر وہ بھابھی کی وجہ سے بامشکل خود کو کنٹرول کئے ہوئے ہے۔۔ ایسے میں ہم دونوں کو بہت حوصلے سے کام لینا ہے۔۔ سب لوگوں کو ہمیں ہی سنبھالنا ہے۔۔ یوں پریشان ہونے سے اچھا ہے بھائی کے لئے دعا کرو کہ اللہ اس مصیبت کو جلد سے جلد ٹال دے اور ہمارے بھائی دوبارہ سے صحت مند ہوکر ہمارے ساتھ گھر جائیں۔۔" محمش محثف کا شانہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آمین۔۔" محثف اپنی دونوں آنکھوں کو موندتا ہوا جذب سے بولا۔۔ کچھ ہی دیر میں" کامران سب کے لئے چائے لئے چلا آیا تھا۔۔ دل نا ہونے کے باوجود بھی وہ چائے کے کپ تھام کر بیٹھ گئے تھے کہ سردی کی شدت بڑھتی جا رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

پھر مزید دو گھنٹے بیت گئے تھے۔۔ اس دوران محمر ، محود اور مہران کی کئی بار کال آچکی تھی۔۔ جزا بھی بار بار ان تینوں سے فون چھین کر محشم کی کنڈیشن پوچھ رہی تھی۔۔ اسے گھر پر کسی پل قرار نہیں مل رہا تھا۔۔ فون پر اس نے محمش سے نانا جان کو بتانے کے لئے بھی پوچھا تھا مگر محمش نے اسے سختی سے نانا جان کو بتانے کے لئے منع کر دیا تھا اور وہ بھی نانا جان کی پریشانی کا سوچ کر خاموش ہوگئی تھی۔۔ پھر کچھ دیر اور انتظار کی سولی پر لٹکنے کے بعد آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا اور دو ڈاکٹر روم سے باہر آئے تھے۔۔ محمش مخشف اور کامران لپک کر ڈاکٹر کے پاس پہنچے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر ہمارے بھائی کیسے ہیں۔۔؟؟" مخشف نے سامنے کھڑے ینگ سے ڈاکٹر" سے پوچھا تھا۔۔

ڈونٹ وری۔۔ آپ سب کی دعاؤں سے اے ایس پی صاحب بلکل ٹھیک ہیں" خطرے کی کوئی بات نہیں۔۔ ورنہ جتنی کریٹیکل کنڈیشن میں انھیں یہاں لایا گیا تھا اس وقت کچھ بھی کہنا بہت مشکل تھا۔۔ گولیاں نکال دی ہیں۔۔ کچھ دیر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں انھیں وارڈ میں شفٹ کر دیا جائے گا پھر آپ لوگ ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔" ڈاکٹر مسکرا کر بولتا ہوا چلا گیا تھا اور مخشف نے جلدی سے کال کر کے گھر پر خیریت کی اطلاع دی تھی۔۔ محمر ، مہران اور محود کے ساتھ جزا نے بھی اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔ تھوڑی ہی دیر بعد محشم کو وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔ مگر ابھی اسے شدید تکلیف کی وجہ سے بے ہوش ہی رکھا گیا تھا۔۔ محشم کے اسٹاف کے ساتھ ساتھ محمش اور مخشف بھی اندر چلے آئے تھے روم کے بیچ و بیچ پڑے بیڈ پر پٹیوں میں جکڑا ہوا محشم آنکھیں موندے پڑا تھا۔۔ مخشف ایک طرف بھائی کے پاس بیڈ پر جاکر بیٹھ گیا تھا اور دھیرے سے اس کی پیشانی چومی تھی جبکہ محمش کا دل اپنے "شیر" جیسے بھائی کو اس حالت پڑے دیکھ کر بری طرح تڑپ اٹھا تھا۔۔ اس نے محشم کو کبھی ہلکے سے بخار میں بھی مبتلا نہیں دیکھا تھا۔۔۔ وہ ہمیشہ چاق و چوبند رہتا تھا۔۔ اگر کبھی بیمار بھی ہوتا ہوگا تو بھی اس نے کبھی بھی اپنی بیماری کا اپنے بھائیوں یا ماں کے سامنے ڈھنڈورا نہیں پیٹا تھا۔۔ وہ روز ایکسرسائز کرتا تھا۔۔ پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھتا تھا اس کے سوا چھوٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سی عمر میں تہجد کی پابندی اس کی بے شمار اچھی عادتوں میں سے ایک عادت تھی۔۔ مگر اب اسے یوں ہوش و حواس سے بے گانہ پڑے دیکھ کر محمش کا دل بری طرح تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔۔ محشم کو ایک نظر دیکھ کر باقی سب باہر جا چکے تھے۔۔ محمش دھیرے دھیرے چلتا ہوا محشم کے پاس جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔ محشم ، محمش اور محشف کی شکل میں بے انتہا مماثلت تھی۔۔ جب وہ تینوں اسکول میں پڑھتے تھے تو اکثر بچے ایک جیسے قد کاٹھ کی وجہ سے محشم اور محمش کو جڑواں سمجھتے تھے۔۔۔ وہ دونوں ہائیڈ میں ایک دوسرے کے برابر ہی تھے۔۔ محشف قد میں ان دونوں سے ذرا چھوٹا تھا اسی لئے اسے تو آسانی سے چھوٹا بھائی تسلیم کر لیا جاتا مگر محمش اور محشم کو سب جڑواں سمجھتے تھے کہ وہ اکثر ساتھ ساتھ کھیلتے پائے جاتے تھے۔۔ پھر دھیرے دھیرے عمر کی منازل طے کرتے ہوئے جب وہ جوان ہوئے تو ڈیڈ انھیں چھوڑ کر چلے گئے۔۔ ڈیڈ کے انتقال کے بعد جب محشم کے کندھوں پر ان پانچوں بھائیوں کی ذمہ داری آ پڑی تو اس نے ان پانچوں کے لئے ایک باپ کا روپ دھار لیا تھا۔۔ محشم عین جوانی میں ہی ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عمر دراز آدمی بن گیا تھا اور اپنے لئے جینا تو جیسے بھول ہی چکا تھا۔۔ وہ ان کے لئے ذمہ دار باپ تھا تو تینوں چھوٹوں کے لئے فکرمند ماں۔۔۔ وہ ان پانچوں بھائیوں کو اپنی اولاد مانتا تھا۔۔ اور ان کے ساتھ اپنے بچوں کی طرح ہی پیش آتا تھا۔۔

اب بھی محمش نے اس کا ڈرپ لگا دایاں ہاتھ دھیرے سے اٹھا کر اپنے لبوں سے لگایا تھا اور محشم کا نڈھال سا چہرہ دیکھ کر اس کی دائیں آنکھ سے ایک بے نام سا آنسوں ٹوٹ کر گرا تھا۔۔

آئی لو یو بھائی۔۔ پلیززززز۔۔ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں ناں۔۔ ہمیں آپ کو اس" طرح دیکھنے کی بلکل عادت نہیں ہے۔۔ وہ تینوں آپ کے لئے بہت پریشان ہیں۔۔ آپ کو پتہ ہے ناں آپ کے سوا وہ ہم دونوں سے بلکل ہینڈل نہیں ہوتے۔۔ پلیززز جلدی سے ٹھیک ہوجائیں۔۔ بھابھی بھی آپ کے بنا بہت اداس ہیں پلیز جلدی سے ٹھیک ہو جائیں ناں۔۔" محمش جو کافی دیر سے خود پر ضبط کئے محشف کو سمجھا رہا تھا محشم کو دیکھ کر اس کا ضبط اچانک ہی ختم ہوا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور وہ اس کا ہاتھ تھام کر بے اختیار خاموشی سے آنسوں بہانے لگا تھا۔۔ تبھی اس کے کندھوں کو کسی نے ہولے سے تھاما تھا۔۔

مجھے تو سمجھا رہے تھے۔۔ اب خود ہمت ہار رہے ہو۔۔ بھائی ابھی ہوش میں" ہوتے تو کتنا ڈانٹتے تمھیں کہ مرد ہوکر رو رہے ہو۔۔ بھائی اب ٹھیک ہیں۔۔ کچھ دیر میں ہوش میں بھی آ جائیں گے۔۔ یہ اللہ کے سامنے شکر کرنے کا وقت ہے۔۔۔ یوں آنسوں بہا کر اس کی ناشکری مت کرو۔۔ اٹھو اور نماز پڑھو فجر کا وقت ہونے والا ہے۔۔۔" مخشف نے اسے ہلکی آواز میں سرزنش کی تھی۔۔ محمش اپنے آنسوں صاف کرتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبھی بھائی کو اس طرح دیکھا نہیں ناں یار تو اسی لئے بس خود کو کنٹرول نہیں" کر سکا۔۔" محمش نے ایک ہاتھ سے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

ہاں مگر بھائی ٹھیک ہیں۔۔ نماز پڑھو اور مہران ، محمر ، محود کے ساتھ بھابھی کو" لے آؤ۔۔ میں نے وعدہ کیا تھا ان چاروں سے کہ صبح ان سب کو لے آؤنگا۔۔ مگر میں نہیں جا رہا۔۔۔ میں بھائی کے پاس رکوں گا۔۔ مجھ سے ان چاروں کو ہینڈل

URDU NOVEL BANK

نہیں کیا جائے گا۔۔ تم ہی سنبھالنا انھیں۔۔ محمر کہہ رہا تھا محود اور بھابھی نے رات سے رو رو کر حشر کر لیا ہے اپنا۔۔" مخشف پریشان سا بولا تھا۔۔ تبھی محمش اثبات میں سر ہلاتا ہوا روم سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔ اس کا ارادہ نماز کے بعد ان چاروں کو گھر سے لے کر آنے کا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ اپنے بیڈروم میں جائے نماز پر بیٹھی محشم کے بیڈ سے اوپر لگی انلاج فوٹو کو دیکھ کر خاموشی سے آنسو بہا رہی تھی۔۔ کچھ دیر پہلے اس نے شکرانے کے نوافل ادا کئے تھے۔۔ ہاسپٹل سے مخشف بھائی کی کال نے ان سب کے مردہ جسموں میں زندگی کی لہر دوڑا دی تھی۔۔ اس نے نماز ادا کرکے اپنے رب کا ڈھیرو ڈھیر شکر ادا کیا تھا اور ابھی فجر کی اذانوں کے بعد فجر کی نماز پڑھ کر وہ محشم کی فوٹوں دیکھتے ہوئے مسلسل سوچوں کا شکار تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ شہزادوں جیسی آن بان رکھنے والا شخص پہلی نظر میں ہی اسے اتنا عزیز ہوگیا تھا کہ اس کے ساتھ ہوئے حادثے کی خبر سنتے ہی اسے اپنے جسم سے جان نکلتی محسوس ہوئی تھی۔۔ وہ نہیں جانتی تھی یہ کون سی کیفیت تھی۔۔؟؟ کیا یہ محبت تھی۔۔؟؟ یا محشم کے ساتھ بچپن سے جڑا قلب کا تعلق کہ وہ محشم کی تکلیف پر اس سے زیادہ بری طرح تڑپ رہی تھی۔۔ اسے پتہ تھا کہ وہ محشم کے ساتھ پانچ سال کی عمر سے ہی جڑ گئی تھی۔۔ پھر یہ رشتہ اس کی عمر کے ساتھ ساتھ ہی پروان چڑھتا چلا گیا تھا۔۔۔ پہلے وہ محشم سے دور تھی مگر پھر بھی اس سے جڑے تعلق کو اپنے دل سے جڑا محسوس کرتی تھی۔۔۔ لیکن اس کے ساتھ جڑے اس رشتے کی گہرائی کا اندازہ اسے اب محشم کے پاس آکر ہوا تھا۔۔ بچپن سے جوانی کی سرحدوں تک پہنچتے پہنچتے اس نے مما کے پاس محشم کی کئی ساری تصویریں دیکھی تھیں جو ان کی فیملی البم میں موجود تھیں۔۔۔ وہ تصویریں محشم کے بچپن کی تھیں۔۔ اپنے بچپن کی ان تصویروں میں بھی وہ جیسے کوئی چھوٹا سا شہزادہ ہی لگ رہا تھا۔۔ پھر اپنے نکاح کی تصویروں میں وہ دبلے پتلے بلوغت کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سرحدوں کو چھوتے محشم کو دیکھ کر دل ہی دل میں خود پر نازاں ہو جایا کرتی تھی۔۔ چودہ سال کی عمر میں بھی وہ دکھنے میں اتنا شاندار لگتا تھا کہ جب جزا اس کی تصویریں دیکھتی تھی تو اس کا دل دھڑک دھڑک جاتا تھا۔۔ محشم کی اسی بے تحاشہ وجاہت کو دیکھ کر جزا بری طرح اس کے متاثرین میں شامل ہوگئی تھی۔۔ اسے لگتا تھا اس پوری دنیا میں محشم جیسا وجیہہ شخص اور کوئی تھا ہی نہیں۔۔ گوکہ اس نے ہوش سنبھالنے کے بعد کبھی بھی محشم کو نہیں دیکھا تھا مگر اپنی فیملی البم میں لگی تصاویر میں بچپن والے محشم کے علاوہ جوانی کی سرحدوں کو چھوتا ہوا محشم بھی جزا کو بے حد حسین لگتا تھا۔۔ پھر جس دن اس نے پہلی بار "خواب نگر" میں اپنے روبرو محشم کو دیکھا تھا اس دن کے بعد تو وہ جیسے اس کی دیوانی ہوگئی تھی۔۔ وہ اتنا ڈیشنگ ہینڈسم اور شاندار ہوچکا تھا کہ اس پر پہلی نظر ڈالنے کے بعد جزا کے دل نے اس کے سامنے "سیرینڈر" کر دیا تھا۔۔ محشم کی ظاہری شکل وصورت کے ساتھ اس کی اندرونی صفات نے بھی جزا کو اس کے ساتھ جیسے باندھ کر رکھ دیا تھا حالانکہ "خواب نگر" میں پہلی بار اپنے سامنے جزا کو دیکھ کر محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اس کے ساتھ کوئی اتنا اچھا سلوک نہیں کیا تھا۔۔ مگر وہ جانتی تھی یہ سب اس کے پاپا کے کئے عمل کا ردِ عمل تھا۔۔ جسے سمجھتے ہوئے جزا نے بھی زیادہ واویلا نہیں کیا تھا۔۔

نانا جان نے جزا کو بتایا تھا کہ ان کا محشم بہت اچھے دل کا مالک ہے۔۔ وہ مسلسل نانا جان کے ساتھ رابطے میں رہتا تھا اسی لئے نانا جان کو اس کا لب ولہجہ، اس کی عادات کے علاوہ اس کی باتیں بھی بہت پسند تھیں۔۔ محشم کے سوا محمش اور محشف سے بھی اکثر بات کرتے تھے ہاں مگر ان تینوں خرگوشوں سے نانا جان کی زیادہ بات نہیں ہوا کرتی تھی۔۔ کچھ تو وہ تینوں اپنی پڑھائی اور مشغلوں میں مصروف رہتے تھے۔۔ کچھ نانا جان بھی ان تینوں کی بہ نسبت بڑوں سے زیادہ اٹیچڈ تھے اسی لئے نانا جان کو بھی اس نے محشم کی طرف سے ایک دن کے بعد دوبارہ سے "اوکے" کی رپورٹ دے دی تھی۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

محشم کی فوٹو دیکھ کر اب بھی وہ یہی سب سوچتے ہوئے روتی جا رہی تھی کہ تبھی محمر نے روم کا دروازہ ناک کیا تھا۔۔ پھر وہ اندر چلا آیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

بھابھی۔۔ محمش بھائی کی کال آئی ہے۔۔۔ وہ ہمیں لینے آ رہے ہیں۔۔ آپ" پلیز اٹھ کر چادر اوڑھ لیں اور چلیں ہمارے ساتھ۔۔" محمر نے خاموشی سے آنسو بہاتی جزا کو افسوس سے دیکھا تھا۔۔ وہ اور محود رات سے محشم کے لئے یونہی رو رہے تھے۔۔ مہران بھی منہ سر لپیٹے اپنے روم میں پڑا تھا۔۔ ایسے میں بس ایک محمر ہی تھا جو اپنے آنسو چھپاتا ان تینوں کو سنبھال رہا تھا۔۔ اب بھی جزا کو روتے دیکھ کر وہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا تھا جبکہ جزا محمش کے آنے کی خبر سنتے ہی اپنے آنسوں سمیٹ کر جائے نماز طے کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ چادر اوڑھ کر باہر چلی آئی تھی۔۔ محود مہران اور محمر بھی باہر صوفے پر بیٹھے محمش کا ویٹ کر رہے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی۔۔ آپ کے لئے چائے بنا دوں۔۔؟؟" مہران نے جزا کے باہر آتے ہی" پوچھا تھا مگر وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے محود کی چھوڑی ہوئی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔ اس کی بھوک پیاس سب اڑ گئی تھی۔۔ اسے بس جلد سے جلد محشم کو دیکھنا تھا تاکہ اس کے تڑپتے مچلتے دل کو چین نصیب ہو سکے۔۔ ابھی انھیں بیٹھے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ باہر محمش کی گاڑی کا ہارن سن کر وہ چاروں بھاگنے کے سے انداز میں باہر گئے تھے۔۔ جزا جلدی سے سیڑھیاں اترتی محمش کی گاڑی کے پاس پہنچی تھی۔۔

محمش بھائی محشم کیسے ہیں۔۔؟؟ کوئی خطرے والی بات تو نہیں ہے" ناں۔۔؟؟؟" گاڑی سے باہر نکلتے محمش کو دیکھتے ہی وہ بے قراری سے پوچھنے لگی تھی۔۔

بھابھی ، بھائی ٹھیک ہیں اور اب خطرے سے باہر ہیں۔۔ مگر ابھی بے ہوش" ہیں۔۔ آپ لوگ چلیں۔۔ محود بیٹا۔۔ ادھر آؤ۔۔ کیا ہوا۔۔۔؟؟ بھائی ٹھیک ہیں یار۔۔ مہران ، محمر ادھر آؤ تم دونوں بھی۔۔ کیوں پریشان ہو۔۔؟؟" محمش یکسر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بدلے ہوئے لہجے میں بلکل محشم کے سے انداز میں ان تینوں کو اپنے پاس بلا کر گلے لگاتا ہوا بولا تھا۔۔ محود جو رات سے رو رہا تھا اس وقت بھی محمش کے گلے لگ کر رونے لگا تھا۔۔

"محمش بھائی۔۔ مجھے بھائی کی بہت یاد آ رہی ہے۔۔ پلیززززز ہمیں جلدی سے لے چلیں ان کے پاس میں انھیں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔" محود نے محمش کے کندھے سے سر اٹھا کر کہا تھا۔۔ جواباً محمش نے جھک کر اس کی پیشانی چومتے ہوئے اس کا شانہ تھپتھپایا تھا۔۔

"بھائی کوئی جاپان تھوڑی نا گئے ہیں کہ تم انھیں یاد کر کے رونے لگو۔۔ مرد بنو۔۔ یوں بات بات پر نہیں روتے اور مہران تم بھی خود کو سنبھالو۔۔ چلو بیٹھو اندر بھائی کے پاس چلتے ہیں۔۔۔" محمش نے محود کے بعد مہران کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرا تھا اور اپنے ساتھ کھڑے محمر کو اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔ محمر نے جلدی سے آگے بڑھ کر فرنٹ سیٹ سنبھال لی تھی۔۔ جزا، محود اور مہران کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔۔ پھر وہ سب لوگ کچھ ہی دیر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں ہاسپٹل پہنچ گئے تھے۔۔ محشف انھیں روم کے باہر ہی بیٹھا ہوا مل گیا تھا۔۔ وہ چاروں محمش سمیت اندر روم میں چلے گئے تھے۔۔ جہاں روم کے بیچ و بیچ بیڈ پر لیٹے محشم کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا جزا اس کے پاس پڑے اسٹول پر جا کر بیٹھ گئی تھی جبکہ وہ تینوں بھائی افسردہ چہروں کے ساتھ بیڈ پر پڑے محشم کو دیکھ رہے تھے۔۔ محمش پہلے ہی ڈاکٹر سے محشم کو ایک نظر دیکھنے کی اجازت لے چکا تھا۔۔ ڈاکٹر نے ان سب کو با مشکل پانچ منٹ اندر رکنے کی پرمیشن دی تھی۔۔ محشم کے پاس اسٹول پر بیٹھی جزا آنکھوں کے راستے اس ساحر شخص کو اپنے دل میں اتار رہی تھی۔۔ وہ بغور محشم کو دیکھتی جا رہی تھی جس کا خوبرو چہرہ اس وقت بھی بے حد حسین لگ رہا تھا بے ترتیب گولڈن براؤن بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ سرخ و سفید کھڑے نقوش والے پر نور چہرے سے اس وقت بھی جیسے ہلکی ہلکی روشنی سی پھوٹ رہی تھی۔۔ خوبصورت کٹاؤ والے سرخ ہونٹ تکلیف کی شدت سے باہم پیوست تھے۔۔ اس کی خواب ناک چاکلیٹ براؤن آنکھیں اس وقت بند تھیں اور گھنی پلکیں عارضوں پر سایہ فگن تھیں۔۔ لمبا چوڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وجود بستر پر دنیا و مافیا سے بے خبر پڑا ہوا تھا۔۔ وہ سراپا تعریف تھا۔۔ واقعی بنانے والے نے اسے بے حد فرصت اور محبت سے بنایا تھا۔۔ وہ ٹکٹکی باندھے محشم کو دیکھتے ہوئے سوچتی جا رہی تھی۔۔

جزا کے بلکل پیچھے محمش اور مخشف کھڑے تھے جبکہ تینوں خرگوش محشم کے بائیں طرف جا کھڑے ہوئے تھے۔۔ پھر محود نے آگے کو جھک کر بے ہوش پڑے محشم کی پیشانی کو چوما تھا۔۔۔ اس کے بعد باقی دونوں بھی ایک کے بعد ایک بھائی کو پیار کرتے ہوئے جزا کے پاس آکر کھڑے ہوگئے تھے۔۔

بھابھی باہر چلیں۔۔ بھائی کو ہوش آجائے تو دوبارہ اندر آجائیں گے۔۔" محود جزا" کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا مگر وہ نفی میں سر ہلاتی اپنی جگہ بیٹھی رہی۔۔

نہیں محود۔۔ میں کچھ دیر یہیں محشم کے پاس بیٹھونگی تم لوگ جاؤ۔۔" وہ" قطعیت سے بولی تھی۔۔ محود نے ایک نظر اس کے پیچھے کھڑے محمش اور مخشف کو دیکھا تھا۔۔ ان دونوں نے سر ہلاتے ہوئے جیسے جزا کو اندر رکنے کی رضامندی دے دی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے بھابھی۔۔ آپ تھوڑی دیر بیٹھیں مگر ڈاکٹر زیادہ دیر کسی کو بھی اندر رکنے" کی اجازت نہیں دے رہے اس لئے آپ جلدی باہر آ جائیے گا۔۔۔" مخشف باقی سب کو اپنے ساتھ باہر لے جاتے ہوئے بولا تھا۔۔ سب کے باہر جاتے ہی وہ دھیرے سے محشم کا ہاتھ تھام کر بیٹھ گئی۔۔

ابھی تو سفر کی شروعات کی ہے۔۔ دو قدم ہی تو ساتھ چلے تھے۔۔ اتنی جلدی" تھک کر رک گئے۔۔؟؟؟ نانا جان تو کہتے تھے میرا محشم بہت بہادر اور ذمہ دار ہے۔۔ اپنی تمام ذمہ داریاں بخوبی نبھاتا ہے۔۔ پھر میری ذمہ داری اٹھانے میں شروعات سے اجتناب کیوں۔۔؟؟ پہلے دن سے آپ میرے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہے محشم۔۔ پانچ سال کی عمر کوئی عمر ہوتی ہے بھلا شادی کی۔۔؟؟ اس عمر میں آپ نے مجھے اپنے ساتھ باندھ کر میری ذات کو اپنا پابند کر ڈالا تھا۔۔ اپنے ساتھ ایک اٹوٹ بندھن میں باندھا اور باندھ کر بھول گئے ، کبھی پلٹ کر میری خبر نہیں لی، یہ بھی نہیں سوچا جس پانچ سالہ بچی کو گڑیوں سے کھیلنے کی عمر میں میں نے اپنے ساتھ باندھا تھا وہ اب بڑی ہو چکی ہوگی ، کبھی ایک بار بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوچا کہ جس لڑکی کو چودہ سال پہلے اپنے نام پر بیٹھا کر میں چھوڑ آئے تھے اس نے چودہ سال کا یہ بن کیسے کاٹا ہوگا--؟؟ کیسی ہوگی وہ--؟؟ زندہ بھی ہوگی یا مر گئی ہوگی--؟؟ آپ نے ہمیشہ مجھ سے بہت بے نیازی برتی ، لاپرواہ بنے رہے ، یہ سراسر نا انصافی ہے آپ کی میرے ساتھ محشم-- مجرموں کو پکڑنا آپ کا پیشہ ہے مگر آپ بھی تو مجرم ہیں ، میرے مجرم--- آپ کو میں کونسی جیل میں قید کروں--؟؟ کونسا مقدمہ چلاؤں آپ پر--؟؟ کیا سزا تجویز کروں--؟؟؟ کیا میں بھی آپ سے ایسی ہی بے نیازی برتوں جیسی آپ میرے ساتھ برتتے رہے ہیں--؟؟؟ بولیں جواب دیں ناں--؟؟" جزا محشم کا ہاتھ تھام کر اپنے گال کے ساتھ لگائے خود کلامی کے سے انداز میں بولتی جا رہی تھی-- بے آواز آنسوں بھی ساتھ ساتھ بہہ رہے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم ، آپ پیشینٹ کو ڈسٹرب نہ کریں پلیز باہر چلیں--" وہ محشم کے چہرے کو" ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی گلے شکوؤں میں مصروف تھی کہ تبھی نرس کی مداخلت پر

URDU NOVEL BANK

چونک گئی تھی اور گردن موڑ کر غائب دماغی سے اسے دیکھنے لگی۔۔ نرس بھی اس کی اسی کھوئی کھوئی کیفیت کو نوٹ کر چکی تھی۔۔

میم۔۔ سر کو ڈسٹرب مت کریں آپ باہر چلیں پلیز جب انھیں ہوش آ جائے" گا تو آپ ان سے مل سکتی ہیں۔۔" نرس نے دوبارہ جزا سے نرمی سے کہا تھا۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی جزا کے ساتھ اپنے لہجے کو سخت نہیں کر سکی تھی کیونکہ ہاسپٹل کا پورا عملہ جانتا تھا کہ اس روم میں اے ایس پی محشم ابراھیم ایڈمٹ تھا اسی لئے اس روم میں آنے والے لوگ اسی پولیس والے کے جاننے والے تھے جو کہ "اسپیشل پروٹوکول" کے حقدار تھے۔۔ تبھی جزا سے بات کرتی ہوئی نرس کی ٹون خاصی احترام والی تھی۔۔ جزا نرس کی بات سن کر دھیرے سے سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی اور محشم کے ہاتھ کو آہستہ سے بیڈ پر رکھ کر اس کے خوبرو چہرے پر ایک نظر ڈالتی ہوئی باہر نکل گئی تھی۔۔ وہ سارے بھائی اسی کے انتظار میں باہر پڑی بینچوں پر بیٹھے تھے۔۔۔ جزا کو آتے دیکھ کر محمش اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی آپ نے بھائی کو دیکھ لیا۔۔ اب آپ سب لوگ گھر جائیں اور جاکر" ریسٹ کریں رات سے آپ بھی بھائی کی وجہ سے پریشان ہو رہی ہیں۔۔ انھیں کچھ ہی دیر میں ہوش آجائے گا۔۔ اب فکر کی کوئی بات نہیں۔۔" محمش نے جزا کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔ اسے پتہ تھا جزا رات بھر سے نا تو سوئی ہے نا ہی اس کے آنسوں رکے ہیں۔۔ اب بھی اس کی آنکھیں بے حد سرخ ہورہی تھیں۔۔

نہیں محمش بھائی بس محشم کو ہوش آجائے پھر میں چلی جاؤں گی۔۔ پلیز مجھے" کچھ دیر اور رکنے دیں یہاں۔۔" جزا آج نجانے کیوں اتنی ضدی ہو رہی تھی۔۔ محمش نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا۔۔ وہ تینوں خرگوش جزا کو ساتھ لئے بینچ پر آ بیٹھے تھے۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں محمش بھائی۔۔ ہم بھائی کے ہوش میں آنے کے بعد" چلے جائیں گے۔۔۔" مہران بھی جزا کا حامی تھا۔۔ تبھی محشف اور محمش بھی خاموش ہوگئے تھے۔۔ پھر پورے تین گھنٹے بعد جب صبح کا اجالا چاروں طرف پھیل گیا تھا تبھی نرم گرم سی سفید چمکیلی صبح میں ہوش و خرد سے بے گانے پڑے

URDU NOVEL BANK

محشم نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولی تھیں۔۔ اسے ہوش آگیا تھا، رات سے اس کے روم میں آن ڈیوٹی موجود نرس نے جب یہ خبر ان سب کو دی تھی تبھی وہ پانچوں بھائی خوشی خوشی جزا کو ساتھ لئے اندر روم کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔ اس پورے عرصے میں جزا پہلی بار مسکرائی تھی اور مخشف کے ساتھ اندر روم میں داخل ہوگئی تھی۔۔ سامنے ہی بیڈ پر لیٹا محشم ہلکی سی آنکھیں موندے پڑا ہوا تھا۔۔ سب سے پہلے محود اور مہران دوڑ کر اس کے پاس پہنچے تھے۔۔ جزا مخشف اور محمش اس کے پیروں والی سائیڈ جا کھڑے ہوئے تھے۔۔

بھائی۔۔۔" محمر نے اسے دھیرے سے پکارا تھا۔۔ وہ محشم کے بیڈ کے پاس" پڑے اسٹول پر جا بیٹھا تھا۔۔ محمر کی آواز پر محشم نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا اور دھیرے سے مسکرا دیا تھا۔۔ پھر اس نے ایک کے بعد اپنے سارے بھائیوں کو تو مسکرا کر دیکھا تھا مگر جزا پر نظر پڑتے ہی اس کے مسکراتے لب سکڑ گئے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ-- یہ-- یہاں کیوں آئی ہیں محمش--؟؟ بنا میری اجازت کے کیوں لائے ہو" انھیں یہاں--؟؟" وہ جزا کے پاس کھڑے محمش سے اکھڑے لہجے میں بولا تھا--

بھائی ، بھابھی آپ کو دیکھنے آئی ہیں--" محمش نے الجھ کر اٹھنے کی کوشش" کرتے محشم کو دیکھا تھا جبکہ جزا جو محشم کو ہوش میں دیکھ کر دل میں اللہ کا ڈھیروں شکر ادا کرتے ہوئے دھیرے دھیرے محشم کی طرف بڑھ رہی تھی کہ محمر کے پیچھے کھڑی ہوکر باآسانی محشم کو قریب سے دیکھ سکے محشم کے اس اجنبی انداز پر ٹھٹھک کر اپنی جگہ رک گئی تھی--

یہ ڈاکٹر ہیں جو مجھے دکھانے لائے ہو--؟؟ یا ان کے دیکھنے سے میں ٹھیک ہو" جاؤں گا جو انھیں لے کر چلے آئے--؟؟ میں بے ہوش تھا، مرا نہیں تھا محمش جو تم لوگ اپنی "مرضیاں" کرنے لگے ہو-- اب کھڑے کھڑے میری شکل کیا دیکھ رہے ہو--؟؟؟ انھیں جیسے لے کر آئے تھے ویسے ہی گھر واپس چھوڑ کر آؤ اور دوبارہ انھیں یہاں لانے کی زحمت مت کرنا سمجھے--" اتنی سی دیر بولنے پر ہی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ہانپنے لگا تھا۔۔ سانس بری طرح اکھڑنے لگی تھی اور کھانسی شروع ہوگئی تھی۔۔ تبھی محثف لپک کر اس کے پاس آیا تھا۔۔

"بھائی جسٹ ریلیکس۔۔ آپ ہائیپر مت ہو پلیززز۔۔ اٹھنے کی کوشش مت کریں۔۔ ابھی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور بھابھی رات سے پریشان تھیں اس لئے ہم انھیں لے آئے۔۔ آپ نہیں چاہتے کہ بھابھی یہاں رہیں تو ٹھیک ہے ہم انھیں گھر چھوڑ آتے ہیں مگر آپ زیادہ بولیں مت۔۔ جسٹ کام ڈاؤن۔۔" محثف نے محشم کے کندھے پر ہاتھ کا دباؤ ڈال کر اسے دوبارہ لیٹا دیا تھا اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنے تئیں اسے شانت کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا جبکہ سامنے کھڑے محمش سمیت وہ تینوں خرگوش بھی اچانک پھر سے جزا کے ساتھ محشم کا بدلتا رویہ دیکھ کر حیران ہوگئے تھے۔۔۔ جزا ایک بار پھر محشم کو شکایتی نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔۔

کیا تھا وہ شخص۔۔؟؟ پل پل روپ بدلنے والا۔۔ اس کے مزاج کے موسم اتنی تیزی سے بدلتے تھے کہ جزا کی عقل حیران رہ جاتی تھی۔۔ دو دن سے اس پر ابر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رحمت کی طرح برسنے والا وہ مہربان سا محشم آج یکایک کڑی دھوپ کا روپ اختیار کر چکا تھا۔۔ اس کے لہجے کی تلخی اور سرد مہری سے جزا کا دل کٹا جا رہا تھا۔۔ وہ رات سے اس بے حس شخص کے لئے کتنے آنسوں بہا چکی تھی۔۔ کتنی دعائیں کر چکی تھی مگر محشم ایک بار پھر اسے سب کے سامنے اس کی "اوقات" یاد دلا چکا تھا۔۔

میرے کولیگز میں سے کون کون آیا تھا یہاں۔۔؟؟ اور کیا اب بھی کوئی موجود ہے باہر۔۔؟؟" محشم کی فکرمند سی آواز پر خاموش کھڑی جزا نے دوبارہ اس کے چہرے کی طرف دیکھا تھا مگر وہ اس وقت مخشف کی طرف متوجہ تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بھائی سب ہی لوگ تھے مگر جب ڈاکٹر نے آپ کو خطرے سے باہر بتایا تو" ہم نے سب کو گھر بھیج دیا۔۔ کامران بھی یہیں تھا اسی نے ہمیں گھر آکر اس حادثے کی خبر دی تھی مگر ہم نے اسے بھی گھر بھیج دیا ہے۔۔۔ اب کوئی بھی یہاں موجود نہیں ہے۔۔ " مخشف نے آہستگی سے محشم پر پڑا بلینکٹ ٹھیک کرتے ہوئے اسے بتایا تھا

URDU NOVEL BANK

کیا ایس پی ریاض ملک بھی تھے۔۔؟؟ اور بچے کب سے تمھارے ساتھ ہیں کیا" رات سے۔۔؟؟" محشم نے دوبارہ سے پوچھا تھا۔۔ اسے درپردہ یہ جاننا تھا کہ اس کے اسٹاف کے سامنے جزا موجود تھی یا نہیں۔۔

نہیں بھائی ایس پی صاحب نہیں تھے۔۔ اور بھابھی کے ساتھ ان تینوں کو" محمش ابھی کچھ گھنٹے پہلے ہی لایا ہے۔۔ اس وقت آپ کے اسٹاف میں سے کوئی بھی یہاں موجود نہیں تھا۔۔۔" مخشف نے تفصیل سے اسے بتایا تھا اور محشم پل میں پرسکون ہوگیا تھا یعنی جزا کو ابھی تک کسی نے نہیں دیکھا تھا۔۔ اس نے ابھی تک کسی کو اپنی شادی کے بارے میں نہیں بتایا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے۔۔ پھر جلدی سے جلدی نکلو محمش جزا کو لے کر یہاں سے اور" انھیں یہاں دوبارہ لے کر نہیں آنا۔۔ سمجھ رہے ہو کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔؟؟؟ جزا کو یہاں لے کر مت آنا بلکہ ہو سکے تو انھیں کچھ دن کے لئے نانا جان کے پاس واپس لاہور بھیج دو۔۔" محشم نے سپاٹ لہجے میں جزا سے نظریں

URDU NOVEL BANK

چراتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ محشم پر ایک بھی نظر ڈالے بنا سر جھکا کر روم سے باہر نکلتی چلی گئی تھی۔۔

"جاؤ محمش۔۔۔ تینوں بچوں کو بھی لے جاؤ اپنے ساتھ اور جب تک میں گھر نہ آؤں جاؤں فضول میں گھر سے باہر نکلنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔کچھ دن کالج بھی مت جانا۔۔ میں کچھ بندوں کو بھی گھر سے باہر نگرانی کے لئے بھیج دیتا ہوں۔۔ تم لوگوں کے پروٹیکشن کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔۔۔" وہ اس وقت خود اتنی نازک حالت میں بستر پر پڑا ہوا تھا مگر پھر بھی ان سب کے لئے فکر مند ہو رہا تھا۔۔ اب بھی بات کرتے ہوئے اس کی سانس بری طرح پھولنے لگی تھی۔۔ تبھی محشف نے اشارے سے اسے بولنے سے منع کردیا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"محمش ، بھائی جو کہہ رہے ہیں وہ کرو اور مہران ، محود ، محمر سن لیا ناں تم تینوں نے۔۔؟؟؟ بھابھی کا دھیان رکھنا اور کچھ دن تک گھر سے باہر مت نکلنا۔۔ میں اور محمش یہاں بھائی کے پاس رہیں گے۔۔ تم لوگ تب تک خیال سے رہنا۔۔۔" محشف ان تینوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا تھا۔۔ محود جو کب سے محشم کو دیکھ کر

URDU NOVEL BANK

خود کو کنٹرول کر رہا تھا آگے بڑھ کر اس کے بائیں کندھے سے سر ٹکا کر رونے لگا تھا۔۔

بھائی مجھے آپ کی بہت یاد آ رہی تھی۔۔ آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں۔۔ گھر" میں آپ کے بنا بلکل دل نہیں لگ رہا۔۔" محمد بچوں کی طرح اس کے کندھے پر سر رکھ کر روتے ہوئے بولا تھا۔۔ جب محشم نے اپنا بایاں ہاتھ بامشکل اٹھا کر اس کے سر پر رکھا تھا۔۔

بھائی کی جان۔۔ بس تھوڑا سا صبر کر لو میرا بچہ۔۔ میں خود تم لوگوں کے بنا" ایک پل کے لئے نہیں رہ سکتا۔۔ میں جلد سے جلد اپنے بچوں کے پاس واپس آؤں گا۔۔ مگر تب تک رونا مت۔۔ محمر ، مہران ادھر آؤ دونوں۔۔ کیوں اداس ہو۔۔؟؟ میں ٹھیک ہوں میری جان۔۔ یوں اداس مت ہو ورنہ مجھے یہاں بھی تم تینوں کی فکر لگی رہے گی۔۔۔ ریلیکس رہو اور میرے لئے اللہ سے دعا کرو کہ میں جلدی سے یہاں سے ڈسچارج ہوکر تم لوگوں کے پاس چلا آؤں ٹھیک ہے۔۔؟؟؟ چلو مجھے پیار دو تینوں۔۔" وہ دھیمی آواز میں بولتا ہوا محمد کے بالوں میں نرمی سے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔ مہران تو اس کے پاس ہی بیٹھا تھا تبھی اس نے جھک کر پہلے محشم کی پیشانی چومی تھی جواباً محشم نے بھی اس کے سر پر پیار کیا تھا۔۔ اس کے بعد اس نے محود اور محمر کو بھی اسی انداز میں پیار کیا تھا۔۔ محشف بس مسکراتے ہوئے بڑے بھائی کو دیکھ رہا تھا۔۔ اس کا سیروں خون بڑھ رہا تھا محشم کو بات چیت کرتے دیکھ کر جبکہ محمش سر جھکائے خاموش سا محشم کے پیروں والی سائیڈ پر کھڑا تھا۔۔

"جاؤ بچوں اللہ حافظ۔۔ محمش لے جاؤ انھیں گھر۔۔" ان تینوں کو باری باری پیار کرکے وہ محمش سے مخاطب ہوا تھا۔۔ اس دوران مہران محمر اور محود محشم کو دیکھتے ہوئے باہر نکل گئے تھے۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی اللہ نا انصافی کو پسند نہیں کرتا۔۔" محمش بیڈ پر دراز محشم کو پر شکوہ نظروں سے دیکھتا ہوا مڑ گیا تھا۔۔ اس کا دل آج محشم کے رویے پر بری طرح اداس ہوا تھا جو بھائیوں سے تو اتنی نرمی و محبت سے بات کر رہا تھا اور رات سے پریشان ہوئی اپنی بیوی کے ساتھ اتنی سرد مہری سے پیش آیا تھا جبکہ محشم نے ایک گہری

URDU NOVEL BANK

سانس لے کر بغور باہر جاتے محمش کی پیٹھ کو دیکھا تھا۔۔۔ وہ اچھی طرح سمجھ گیا تھا کہ وہ جزا کے ساتھ یوں بے رخی برتنے پر اس سے ناراض ہوگیا ہے۔۔۔ یہ طنز بھی شاید اسی لئے تھا۔۔ حالانکہ چونک تو محشف بھی گیا تھا محمش کے اس انداز پر مگر مصلحتاً خاموش کھڑا تھا۔۔

"محشف بھائی کا خیال رکھنا میں جا رہا ہوں۔۔" دروازے سے باہر نکلتے محمش نے کچھ پل کو رک کر بنا پلٹے محشف کو ہدایت دی تھی اور پھر باہر نکلتا چلا گیا تھا جبکہ محشف اثبات میں سر ہلاتا پاس پڑے اسٹول پر بیٹھ گیا تھا اور غور سے خاموش پڑے محشم کو دیکھنے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ خیال مت کیجیئے گا۔۔ بس کل رات سے آپ کی وجہ سے بھابھی بہت پریشان تھیں اسی لئے ان کی خاطر تھوڑا جذباتی ہو رہا ہے۔۔ بٹ ٹھیک ہو جائے گا۔۔ آپ آرام کریں۔۔۔" محشف اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا اور محشم نے "ہمممم" کہتے ہوئے بے اختیار اپنی آنکھیں موند لی تھیں۔۔ تبھی بند آنکھوں کے پردے پر چھم سے آنسوؤں سے بھری دو گہری شربتی جھیل سی

URDU NOVEL BANK

آنکھیں اس سے شکایت کرتی ہوئی چلی آئی تھیں اور اس نے اپنی بند ہوئی آنکھوں کو پٹ سے کھول لیا تھا۔۔ یہ آنکھیں چودہ سال سے اس کے تصور میں آباد تھیں۔۔ بس فرق اتنا تھا کہ پہلے یہ جھیل سی آنکھیں اسے شرارت سے چمکتی کھلکھلاتی ہوئی نظر آتی تھیں مگر اب دو دنوں سے یہ خوبصورت آنکھیں اسے خود سے شکوہ کرتی دکھائی دیتی تھیں۔۔ اب بھی وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ ایک بار پھر وہ اس کانچ سی لڑکی کا دل بری دکھا چکا ہے مگر اس بار واقعی وہ ایسا کرنے پر مجبور تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن کے بعد زارا کو رائن دوبارہ نظر نہیں آیا تھا۔۔ ورنہ وہ ہمیشہ اسے ڈپارٹمنٹ کے گراؤنڈ میں گھومتے پھرتے دیکھا کرتی تھی۔۔ لیکن اب نجانے وہ کہا گم ہوگیا تھا۔۔؟؟؟ اسے احساس ہوگیا تھا کہ اس دن اپنے گھر پر اس نے بوکھلاہٹ میں

URDU NOVEL BANK

رائن کے ساتھ زیادتی کی انتہا کر ڈالی تھی۔۔۔ بعد میں اس نے جب اکیلے بیٹھ کر سوچا تو اسے سراسر اپنی ہی غلطی نظر آئی تھی۔۔ پہلے دن اس نے ہی رائن کی طرف پیش قدمی کی تھی۔۔ اس سے بات چیت کی شروعات میں زارا کی رضامندی بھی شامل تھی۔۔ وہ رائن کی مسکراہٹ کا جواب مسکرا کر دیتی آئی تھی، قدم قدم پر اس نے رائن کی حوصلہ افزائی کی تھی تو ایسے میں اگر وہ اس کی طرف متوجہ ہوگیا تو اس میں رائن کی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔ وہ بھی اس سب میں برابر کی قصوروار تھی۔۔ بلکہ رائن نے اگر اسے کڈنیپ کروایا بھی تھا تب بھی بنا کسی نقصان کے اسے گھر واپس بھیج دیا تھا۔۔ وہ چاہتا تھا تو زور و زبردستی سے اسے حاصل کر سکتا تھا، اپنے فلیٹ میں تنہائی کا فائدہ اٹھا کر اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا، کون تھا وہاں زارا کو بچانے والا۔۔؟؟ جس عزت کے دم پر وہ دنیا کے سامنے سر اٹھا کر چلتی تھی اسی عزت کو رائن لمحہ بھر میں زارا سے چھین سکتا تھا۔۔ اسے شرمناک موت مرنے پر مجبور کر سکتا تھا۔۔ مگر اس نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔ اپنی دسترس میں ہونے کے باوجود اس نے زارا کو آسانی سے چھوڑ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا تو بجائے اس کے کہ وہ اس بات پر رائن کا شکر ادا کرتی اس نے الٹا اسے مزید بے عزت کرکے اپنے گھر سے نکال دیا تھا۔۔ وہ تو اس کی اسی بات پر بری طرح بپھر گئی تھی کہ رائن نے ایک "غیر مسلم" ہوتے ہوئے زارا سے محبت کا اظہار کیسے کیا۔۔؟؟ زارا ایک مسلم لڑکی تھی، اور وہ ایک "کافر" تھا۔۔ پھر وہ کیسے زارا سے محبت کرنے کا گناہ کر سکتا تھا۔۔؟؟؟اسی سوچ نے جیسے اسے پاگل کردیا تھا، مگر بعد میں جب وہ ٹھنڈے دماغ سے سارے حالات پر غور کر رہی تھی تو اسے یاد آیا تھا کہ وہ اس "کافر" شخص کے "احسان" کو بھول گئی تھی۔۔ وہ احسان جس کے بل بوتے وہ آج زندہ سلامت سب کے سامنے سر اٹھا کر کھڑی تھی۔۔ اسے اب وہ رائن سے معافی مانگنا چاہتی تھی۔۔ مگر وہ تھا جو اسے مل ہی نہیں رہا تھا۔۔ زارا کو اس کی کلاسیس کی ٹائمنگ پتہ تھی نا ہی اس کے آنے جانے کا شیڈول، اسی لئے آج وہ دل کڑا کرکے ڈپارٹمنٹ کے فرسٹ فلور پر چلی آئی تھی۔۔ اس نے اسٹوڈنٹس سے پوچھ لیا تھا کہ فائنل ایئر کی کلاسیس اوپری منزل پر ہوتی ہیں۔۔ تبھی وہ اوپر چلی آئی تھی۔۔ اس وقت ان لوگوں کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلاس چل رہی تھی اسی لئے وہ کلاس کے باہر جاکر کھڑی ہوگئی تھی۔۔ پھر کلاس ختم ہوتے ہی سب اسٹوڈنٹس باہر آنے لگے تھے انہی سب کے بیچ اسے رائن بھی نظر آیا تھا۔۔ سر جھکا کر خاموشی سے کلاس سے باہر نکلتا ہوا۔۔ زارا نے اسے دیکھتے ہی اسے آواز دے ڈالی تھی۔۔

رائن۔۔" نسوانی آواز پر رائن نے سر اٹھا کر آواز کی سمت دیکھا تھا اور سامنے" کھڑی زارا کو دیکھ کر اس کی بجھی ہوئی آنکھیں اچانک روشن ہوگئی تھیں ، دل جیسے کھل اٹھا تھا۔۔۔ کتنے دن سے اس نے خود پر بندھ باندھا ہوا تھا۔۔ وہ زارا کے سامنے آنے سے ڈرنے لگا تھا کہ اس کی آنکھوں میں بسی نفرت دیکھنے کا حوصلہ وہ خود میں مفقود پاتا تھا اس لئے اس نے نیچے جانا چھوڑ دیا تھا۔۔ پھر علی نے بھی اسے زارا کے سامنے جانے سے منع کر دیا تھا تبھی اس نے خود پر کنٹرول کر لیا تھا اور اس حسین صبح سی دلکش لڑکی کو دیکھنا چھوڑ دیا تھا۔۔ مگر اس کا دل روز اس سے بغاوت کرکے ضد پر اتر آتا تھا۔۔ اسے ڈر تھا کہ جلد ہی وہ خود پر لگائی اس پابندی کو توڑ دے گا اور پھر سے جاکر زارا کے سامنے کھڑا ہو جائے گا۔۔ آج

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی وہ یہی کچھ سوچتا یونیورسٹی چلا آیا تھا۔۔ مگر اللہ نے اس پر رحم کرتے ہوئے خود ہی زارا کو اس کے پاس بھیج دیا تھا۔۔ جو یک ٹک اس کی طرف دیکھتی رائن کو خوشی سے پاگل کرنے کے در پر تھی۔۔ تبھی خود کو کمپوز کرتا وہ نظریں جھکا کر چلتا ہوا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا اور دوبارہ سے زارا کو دیکھنے لگا تھا۔۔ آج کئی دن بعد اس نے اس لڑکی کو دیکھا تھا جو اب لہو بن کر اس کی رگوں میں بہنے لگی تھی۔۔ خود پر لاکھ کنٹرول کرنے کے باوجود بھی وہ اپنی نظروں کو جھکا نہیں پا رہا تھا۔۔ اور وقفے وقفے سے زارا کو دیکھے جا رہا تھا۔۔جو گولڈن براؤن حجاب کے ساتھ اورنج کلر کے کرتے اور اسکن براؤن کوٹ میں اتفاق سے رائن کے کپڑوں کی میچنگ میں تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے بھی بغور یہ چیز نوٹ کی تھی اور رائن کا یہ منفرد سا انداز بھی دیکھا تھا۔۔ وہ اسے دیکھ کر مسکرایا تھا نہ ہی اس نے دور سے ہائے بولا تھا۔۔ شاید وہ زارا سے ناراض تھا شدید ناراض تبھی وہ اس کے سامنے خاموش کھڑا تھا۔۔ آج وہ پرانے رائن سے خاصا مختلف لگ رہا تھا۔۔ سفید چمکدار چہرے پر ہلکی ہلکی بڑھی

URDU NOVEL BANK

ہوئی شیو بہت بھلی لگ رہی تھی ، خمار آلود چاکلیٹ براؤن آنکھیں اس وقت مزید روشن اور خواب ناک لگ رہی تھیں ، گولڈن براؤن بال جیل سے بے حد خوبصورت اسٹائل میں ایک سائیڈ سیٹ کئے ہوئے تھے ، اورنج شرٹ پر اسکن براؤن موٹی جیکٹ اور گرے جینز پر خوبصورت براؤن شوز پہنے وہ اتنا شاندار لگ رہا تھا کہ زارا پہلے دن کی طرح اسے خاموشی سے دیکھتی جا رہی تھی۔۔ اس کی ، وجاہت تو اب بھی بلکل ویسی ہی تھی مگر ہاں اس کے چہرے پر چھائی نرمی آنکھوں سے نکلتی چمک آج کچھ الگ سی لگ رہی تھی۔۔ زارا کو دیکھ کر بار بار وہ اپنی نظریں جھکائے جا رہا تھا مگر پھر کچھ لمحوں بعد وہ اپنی ساحر آنکھوں سے زارا کو دوبارہ دیکھنے لگتا جو پہلے ہی ٹکٹکی باندھ کر اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔ وہ رائن کی ان ساحر آنکھوں کے سحر میں گرفتار ہوتی اس وقت بلکل بے بس ہوگئی تھی۔۔ وہ بھول گئی تھی کہ وہ رائن کو ڈھونڈتی ہوئی یہاں کیوں آئی تھی۔۔؟؟ وہ تو بس مسمرائز سی کھڑی اسے دیکھتی جا رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو مجھ سے کچھ کام ہے زارا۔۔؟؟" کب سے اس کی نظروں کے حصار" میں گھرے کھڑے رائن نے زارا کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ وہ اس کی آواز سن کر ہوش میں آئی تھی۔۔

ہاں وہ۔۔ میں۔۔ میں۔۔ وہ۔۔۔ تم سے معافی مانگنے آئی ہوں رائن۔۔ اس دن" میں نے کچھ زیادہ ہی ری ایکٹ کر دیا تھا۔۔ تم نے مجھ پر اس دن احسان کیا تھا۔۔ اس دن اپنے فلیٹ سے تم نے مجھے "باعزت" جانے دیا تھا اور یہ ایک ایسا احسان تھا جس کی میں عمر بھر مقروض رہونگی۔۔ اس دن مجھے یہ بات بری لگی تھی کہ تم مجھ سے محبت کا اظہار کیسے کر گئے رائن۔۔؟؟؟ میں شادی سے ، پہلے محبت کے "کانسیپٹ" پر یقین نہیں رکھتی۔۔ اور نہ تم سے شادی کر سکتی تم مسلم نہیں ہو رائن ، ہم مسلم لڑکیاں صرف مسلمان مردوں سے ہی شادی کر سکتی ہیں اور میں تو آل ریڈی پاکستان میں اپنے کزن سے منسوب ہوں۔۔ تم میرے اچھے دوست بن سکتے ہو مگر ہم کبھی بھی ایک نہیں ہو سکتے۔۔ تم بہت خوبصورت ہو ، بے حد دلکش و حسین مگر میرے لئے شجر ممنوعہ ہو ، میں نے پہلے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"بھی تم سے کہا تھا میں تمھاری طرف اس لئے نہیں بڑھی تھی کہ تم ایک "مرد ہو۔۔ میرے لئے تم میرے رب کا ایک حسین شاہکار ہو۔۔ جسے میں سب کچھ فراموش کر کے گھنٹوں بیٹھ کر دیکھ سکتی ہوں۔۔ مگر کبھی تمھارے ساتھ کی تمنا کر سکتی نہ ہی تمھیں پا سکتی اس لئے ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا، چلتی ہوں اب بس تم سے یہی کہنے آئی تھی۔۔۔" وہ رائن کے جھکے سر کو دیکھ کر بولتی ہوئی واپس پلٹ گئی تھی۔۔

زارا۔۔ اگر میں مسلمان ہو جاؤں تو کیا آپ تب بھی میری نہیں ہو سکیں" گی۔۔؟؟" اپنے پیچھے رائن کی آواز سن کر وہ لمحہ بھر کو رک گئی تھی اور پلٹ کر حیرت سے رائن کو دیکھنے لگی تھی۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہیں۔۔" ایک لفظی جواب دے کر وہ تیز تیز چلنے لگی تھی مگر رائن لپک کر" اس کے پاس پہنچا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

مگر ابھی آپ نے کہا کہ مسلمان لڑکیاں مسلمان مرد سے شادی کر سکتی" ہیں۔۔ تو میرے مسلمان ہونے کے بعد آپ مجھ سے شادی کر سکتی ہیں ناں۔۔؟؟" وہ دیوار کی مانند زارا کی راہ میں حائل ہوگیا تھا۔۔

نہیں کر سکتی کیونکہ میرا رشتہ میرے کزن سے ہو چکا ہے جو بچپن سے مجھے" پسند کرتا ہے اور میں اسی شرط پر یہاں آئی تھی کہ یہاں سے جاکر مجھے حیدر سے شادی کرنی ہوگی۔۔ میں نے اپنے بابا سے وعدہ کیا تھا۔۔ اور میں اپنے بابا کا اعتبار توڑ سکتی نہ ہی ان سے کیا ہوا وعدہ۔۔ اس لئے اس بات کو بھول جاؤ کہ میں ، تمھارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمھاری ہو جاؤنگی۔۔ مجھے بھول جاؤ رائن لیکن ہاں مجھے خوشی ہوگی اگر تم اسلام قبول کرکے نجات کے راستے پر چل پڑو۔۔" وہ دھیرے دھیرے سمجھانے والے انداز میں بولی تھی۔۔ اب وہ رائن کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کر رہی تھی جو اس کے انکار پر بری طرح تڑپ اٹھا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں زارا۔۔ آپ کے کزن سے بھی زیادہ۔۔" اتنی محبت کہ زندگی بھر آپ کو اپنی پلکوں پر بیٹھا کر رکھونگا۔۔ آپ کو خود سے زیادہ چاہوں گا۔۔ آپ کے دل کو اپنے نام پر دھڑکنا سکھا دونگا۔۔ بس ایک بار آپ ہاں کر دیں۔۔ میری ہو جائیں۔۔ آپ کے کزن کو تو کوئی نہ کوئی لڑکی مل ہی جائے گی مگر مجھے زارا دوبارہ نہیں ملے گی۔۔ اگر آپ مجھے مل جائیں گی تو مجھ سے زیادہ دولتمند شخص اس پوری دنیا میں کوئی نہیں ہوگا اور اگر آپ مجھے نہ ملیں تو میں آپ کے بنا زندگی بھر مفلس رہونگا۔۔۔ میں مفلس ہوکر جینا نہیں چاہتا زارا، پلیززززز مان جائیں۔۔ میرے لئے آپ کے بنا جینا بہت مشکل ہوجائے گا بلکہ شاید میں جی ہی نہیں سکوں گا۔۔۔ مجھے اس مشکل سے بچالیں زارا میری ہو جائیں پلیززززز۔۔۔" وہ اس وقت ایک بار پھر سے زارا کو کھونے کے خیال سے جیسے پاگل ہو چکا تھا۔۔ خود پر لگائی پابندیاں ، علی کی نصیحتیں سب کچھ فراموش کر گیا تھا۔۔ ہاں وہ زارا کا ایسا ہی دیوانہ ہو چکا تھا، اس کو دیکھ کر اپنا آپ کھو بیٹھتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اب بھی وہ زارا کے دونوں ہاتھ تھامتا دیوانہ وار بولتا جا رہا تھا جبکہ زارا نے بری طرح تڑپ کر اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے کھینچ لئے تھے۔۔

تم پاگل ہوگئے ہو رائن۔۔ دماغ چل گیا ہے تمھارا۔۔؟؟؟ جسٹ لسن ٹو می۔۔" اپنے دماغ میں یہ بات اچھی طرح بیٹھا لو کہ میں اور تم کبھی ایک نہیں ہو سکتے۔۔ یہ امپاسیبل ہے۔۔ چاہے تم کتنا ہی رو لو گڑگڑا لو۔۔ چرچ میں جاکر لاکھوں موم بتیاں جلا ڈالو یا سجدے کر کرکے اپنی پیشانی گھس ڈالو۔۔ تم مجھے نہیں پاسکو گے۔۔ تمھارا میرا ملنا ناممکن ہے قطعی ناممکن۔۔ یاد رکھنا میں تمھیں کبھی نہیں مل سکوں گی اس لئے میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔ بخش دو مجھے۔۔" رائن کا پاگل پن دیکھ کر وہ ایک بار پھر طیش میں آگئی تھی اور اسے بری طرح جھڑک کر بولتی ہوئی بھاگنے کے انداز میں پلٹ گئی تھی۔۔ اس وقت وہ یہ بھول گئی تھی وہ کیا کہہ رہی ہے۔۔؟؟؟ کبھی کبھی ہم وقت ، حالات اور اپنے آپ کو اتنا مضبوط سمجھنے لگتے ہیں کہ بھول جاتے ہیں کہ اوپر آسمانوں میں موجود وہ رب کائنات ہم سے کروڑوں گنا زیادہ طاقت کا مالک ہے۔۔۔ وہ ہماری ایک ایک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جنبش پر ، ہمارے ہر عمل پر ، ہمارے ہر انداز پر ، ہمارے ہر لفظ پر نظر رکھتا ہے-- ہم بھول جاتے ہیں کہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں وہ اسے باآسانی دیکھ رہا ہے-- جو الفاظ ادا کر رہے ہیں ان پر وہ گرفت بھی کر سکتا ہے کہ اس رب کے لئے کوئی کام مشکل نہیں-- وہ جب جس کو جیسے چاہتا ہے اپنے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور کر دیتا ہے-- وہ ہر شے پر غالب ہے-- وہ بنا ستونوں والے آسمان کو اپنی جگہ ٹھہرانے پر قادر ہے-- تو آتش نمرود سے ابراھیم علیہ سلام کو سہی سلامت نکال بھی سکتا ہے-- آگ کا کام جلانا ہے-- لیکن وہ آگ کو حکم دیتا ہے کہ ابراھیم پر سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جائے تو آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے-- چھری کا کام کاٹنا ہے مگر اسماعیل علیہ سلام کے گلے پر چھری رکھتے ہی اللہ کے حکم سے چھری کی دھار بے بس ہوجاتی ہے-- وہ مچھلی کے پیٹ سے یونس علیہ سلام کو نکالنے پر قدرت رکھتا ہے تو بنا شوہر کے مریم کو اولاد دینے پر بھی قادر ہے--- اس نے اپنے مقرب بندوں سے جب اتنے اتنے بڑے بڑے کام لے لئے تو ہم ادنیٰ بندوں کی کیا اوقات---؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی زارا انجان تھی کہ وہ اپنے "زعم" میں رائن کو کیا کچھ کہہ چکی ہے مگر وہ رب انجان تھا نہ ہی غافل تھا۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے الفاظ پر گرفت کی جا چکی ہے اور دور کھڑی قسمت اس پر بری طرح ہنستے ہوئے اسے رائن کی بنانے پر کمر بستہ ہو چکی ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ محمش اور تینوں خرگوشوں کے ساتھ گھر واپس جا رہی تھی۔۔ نظریں تھیں کہ کسی کے سامنے اٹھ نہیں رہی تھیں۔۔ زبان تھی جس پر تالے پڑ گئے تھے۔۔ وہ ان سب کے سامنے بری طرح شرمندگی محسوس کر رہی تھی۔۔ کیا سوچتے ہونگے وہ سب بھائی کہ جس شوہر کے لئے کل رات سے رو رو کر اس نے آنسوؤں کے دریا بہا دیئے تھے وہ اسے پل بھر میں دو کوڑی کا کر چکا تھا۔۔ لمحہ بھر میں وہ شخص جزا سے یوں آنکھیں بدل لیا کرتا تھا جیسے اس کے نزدیک جزا کا وجود کوئی

URDU NOVEL BANK

، اہمیت ہی نہیں رکھتا تھا۔۔ اس کی پوری رات کی بے چینی ، پریشانی ، فکرمندی رات بھر کی مانگی گئی دعائیں اور ان دعاؤں میں بہتے آنسوں سب کچھ پل بھر میں ضائع ہوچکے تھے۔۔ محشم نے کس قدر تلخی سے اسے ہاسپٹل آنے کو منع کیا تھا۔۔ اب تو اسے خود پر بھی بے حد غصہ آ رہا تھا کہ وہ کتنی بڑی والی بے وقوف تھی۔۔ محشم کے دو پل کے التفات کو دیکھ کر اس نے کیسے سوچ لیا تھا کہ اس شخص کے دل میں جزا کے لئے محبت جیسا جذبہ اب بھی موجود ہوگا۔۔

نجانے ان چودہ سالوں میں اس کی زندگی میں کون کون سے موڑ آئے ہونگے۔۔۔؟؟؟ وہ کتنے ہی نشیب و فراز سے گزرا ہوگا۔۔ اسکول ، کالج ، یونیورسٹی کے علاوہ باہر کی دنیا بھی اس کے سامنے کھلی پڑی تھی۔۔ وہ کونسا جزا کی طرح بچپن کے اس رشتے کا "پابند" تھا۔۔ وہ مرد تھا اور بے پناہ خوبصورت مرد تھا۔۔ پھر اپنی زندگی میں خود مختار ، آزاد اور با اختیار بھی تھا۔۔ کوئی روک ٹوک کرنے والا بھی اس کے سر پر موجود نہیں تھا جو اسے جزا کی طرح بار بار یہ یاد دلاتا کہ وہ کسی کی "امانت" ہے۔۔ محشم کی خوبصورتی اس کا ایک ایسا پلس پوائنٹ تھی جو نا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہتے ہوئے بھی جزا کے دل میں نئے نئے وسوسے پیدا کر رہی تھی۔۔ محود نے اسے بتایا تھا کہ اس سے پہلے محشم کا ٹرانسفر اسلام آباد میں تھا۔۔ یقیناً اتنے بڑے شہر میں تو ضرور اس نے اپنی خوبصورتی کا خوب فائدہ اٹھایا ہوگا۔۔ اسے رنگا رنگ لڑکیوں کی عادت ہوگی تبھی تو وہ اتنا مغرور ، خودپسند تھا اور شاید اسی لئے اسے جزا جیسی بے وقوف ، سمپل سی لڑکی میں اتنا کوئی خاص انٹرسٹ بھی نہیں تھا۔۔ پرسوں رات بھی وہ شاید فطری تقاضوں سے مجبور ہوکر اس کے قریب آنے کی کوشش کر رہا تھا ورنہ وہ جزا کی طرح "ایموشنل فول" نہیں تھا جو ایک ہی پل میں محبت کے "کیوپڈ" کا شکار ہو جاتا۔۔ وہ ہی بلاوجہ پرسوں سے خوش فہمیوں کے جھولے پر بیٹھی اونچی اونچی اڑانیں بھر رہی تھی مگر آج محشم نے اسے اس اونچائی سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے بری طرح منہ کے بل نیچے گرا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ چاہتے ہوئے بھی اپنے دل کو اس بے درد شخص کے سامنے بے مول نہیں ہونے دے گی جو اس سے لگاوٹ کا مظاہرہ تو بند کمرے میں کرتا تھا اور بے عزتی سب کے سامنے کرتا تھا۔۔ آج ایک بار پھر

URDU NOVEL BANK

محشم نے اس سے بے زاری کا اظہار کرتے ہوئے اسے اپنے گھر سے چلے جانے کو کہا تھا۔۔ اسی ذلت نے جزا کو بری طرح توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔ اسے اچھی طرح اندازہ ہو گیا تھا کہ محشم کا "خواب نگر" اس کا گھر نہیں تھا جیسا کہ نانا جان نے کہا تھا۔۔ جب نانا جان کا گھر وہ چھوڑ کر آئی تھی تو اسے کہیں نا کہیں یہ اندازہ تھا کہ وہ دیر سے ہی سہی مگر محشم کے گھر کو اپنا گھر بنا ہی لے گی مگر اب اسے لگتا تھا کہ محشم جیسا پل پل رنگ بدلتا شخص اسے کبھی "خواب نگر" کو اپنا ماننے دے گا نہ ہی وہ اسے زیادہ عرصے اپنی زندگی میں رکھے گا اسی لئے اسے اپنا انتظام کہیں اور جلد سے جلد کرنا ہوگا۔۔ یہی سب سوچتے ہوئے اس کا سر اس وقت پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا مگر کوئی راہ سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔۔ مسلسل رات بھر رونے اور بے آرامی سے اس کے سر میں شدید درد ہونے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے دباتے ہوئے اس نے سر سیٹ کی پشت سے ٹکا لیا تھا تبھی محمش نے گاڑی کو بریک لگائے تھے اور سوچوں میں گم خاموش بیٹھی جزا چونک کر ہوش میں آئی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں بھابھی گھر آگیا ہے اندر چلیں۔۔" مہران نے اس سے نظریں چراتے" ہوئے کہا تھا۔۔ وہ تینوں بھائی بری طرح جزا سے شرمندہ تھے۔۔۔ ان کے بھائی نے پرامس کرنے کے بعد بھی بھابھی کے ساتھ پھر برا سلوک کیا تھا۔۔ اب تو انھیں جزا کو جھوٹی تسلی دیتے ہوئے بھی شرم آرہی تھی۔۔ وہ خود رات کو اپنی آنکھوں سے جزا کی محشم کے لئے تڑپ اور بے چینی دیکھ چکے تھے مگر ان کے بھائی نے ایک منٹ میں سب کچھ مٹی میں ملا دیا تھا۔۔ جزا گاڑی سے اتر کر خاموشی سے اندر چلی گئی تھی۔۔ وہ تینوں بھی اس کے پیچھے پیچھے اندر کی طرف بڑھے تھے جبکہ محمش نے افسوس سے اس چھوٹی سی لڑکی کی پشت کو دیکھا تھا جو ہاسپٹل سے لے کر گھر تک خاموش اور گم صم سی بیٹھی رہی تھی۔۔ وہ جانتا تھا محشم نے جزا کی سیلف ریسپیکٹ کو بری طرح ہرٹ کیا ہے ، تبھی وہ اس قدر خاموش ہوچکی تھی۔۔ محمش سر جھٹک کر ایک گہرا سانس لیتا اندر چلا آیا تھا۔۔ سامنے ہی صوفے پر وہ تینوں خرگوش منہ لٹکائے بیٹھے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی اپنے بیڈروم میں چلی گئی ہیں۔۔ کل رات سے انھوں نے کچھ بھی" نہیں کھایا ہے اور اب بھی وہ بنا کچھ کھائے سونے چلی گئی ہیں۔۔ بھائی نے ان کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا۔۔ انھوں نے ہم سے سب کے سامنے پرامس کیا تھا پھر بھی بھابھی سے اتنا روڈ بی ہیو کیا۔۔ مجھے ہنڈریڈ پرسنٹ یقین ہے بھائی "کا رویہ ایسا ہی رہا تو بھابھی ایک دن خاموشی سے یہ گھر چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔ محمود افسردگی سے بولا تھا۔۔ محمر اور مہران بھی اس کی بات سن کر اثبات میں سر ہلانے لگے تھے جبکہ محمش اپنی آنکھوں کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے مسلتا صوفے کی پشت پر گردن ٹکا کر بیٹھ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگ اس بات کا کب تک افسوس کروگے۔۔؟؟ فی الحال بھائی ایسی" کنڈیشن میں نہیں ہیں کہ ان سے کچھ بھی کہا جائے۔۔ انھیں ٹھیک ہونے دو پھر ایک ساتھ ان سے اس بارے میں بات کریں گے۔۔ تب تک تم لوگ یہ سب سوچ سوچ کر اپنی انرجی ویسٹ مت کرو۔۔ جاؤ ناشتہ بناؤ خود بھی کرو اور مجھے بھی دو۔۔ محثف کے لئے بھی پیک کر دینا۔۔ اور سنو بھابھی کو سونے دو وہ

URDU NOVEL BANK

تھکی ہوئی ہیں۔۔ انھیں ناشتے کے لئے مت جگانا جب سو کر اٹھیں گی تو کھا لیں گی۔۔ تم بھی میرے جانے کے بعد آرام سے سو جانا اوکے۔۔" محمش نے ان تینوں کو ہدایت دی تھی جس پر وہ سر ہلاتے ہوئے کچن میں چلے گئے تھے۔۔

وہ سیدھی اپنے روم میں چلی آئی تھی۔۔ اور سکون سے جاکر بیڈ پر دراز ہوگئی تھی۔۔ وہ لاکھ بے بس سہی مگر ایک دنیا جانتی تھی کہ جزا "ڈھٹائی" کا دوسرا نام بھی ہے اسی لئے کافی دیر افسوس کرنے کے بعد اس نے اپنے افسوس کو لپیٹ کر ایک طرف رکھ دیا تھا۔۔ اب وہ پہلے پرسکون ہونا چاہتی تھی۔۔ ایک تو سر درد اوپر سے بے سکونی اور بھوک نے اسے بے حال کر رکھا تھا۔۔ تبھی بیڈ پر آنکھیں موند کر لیٹتے ہی وہ شدید بھوک کے ہاتھوں اٹھ کر بیٹھ گئی تھی اور روم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے باہر نکل کر کچن میں چلی آئی تھی۔۔ اندر محمر ، مہران اور محود کھڑے ناشتہ بنا رہے تھے۔۔

محود ناشتے میں کیا بنایا ہے مجھے شدید بھوک لگ رہی ہے۔۔ اگر کچھ بن گیا ہو تو" دو مجھے۔۔۔" وہ مزے سے بولتی ہوئی ان تینوں کو حیرت سے خود کو تکتا پاکر شرارت سے مسکرا دی تھی۔۔۔

حیران مت ہو۔۔ اگر مجھے تم معصوم و مظلوم سمجھنے کی غلطی کر رہے ہو تو" مت کرو۔۔ میں تمھارے بھائی کو تگنی کا ناچ نچانے کی اہلیت رکھتی ہوں مگر وہ کیا ہے نا کہ ابھی وہ "ناچنے" کی کنڈیشن میں نہیں ہیں تو اس لئے ذرا ٹھیک ہو جانے دو پھر ان سے دو دو ہاتھ بھی کر لیں گے لیکن ہاں تم تینوں کو میرا ساتھ دینا ہوگا۔۔ بٹ فی الحال مجھے ناشتہ دو اس کے بعد میں جاکر سوؤنگی۔۔" وہ بولتی ہوئی اندر کچن میں چلی آئی تھی اور کچن میں پڑی چھوٹی سی ٹیبل کرسی پر جا بیٹھی تھی۔۔ مہران نے جلدی سے اس کی پلیٹ میں بٹر لگے توس ، بوائل ایگ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ ایک دودھ کا گلاس رکھا تھا جبکہ محود اور مہران اب اس کے پاس آکر بیٹھ گئے تھے۔۔

بھابھی آپ سچ میں ٹھیک ہیں ناں۔۔؟؟؟ ہم تینوں تو آپ کی خاموشی سے" بہت زیادہ ڈر گئے تھے۔۔ شکر ہے آپ نے بولنا تو شروع کیا۔۔۔ ویسے کون سے سونگ پر نچانا ہے اپنے سرتاج کو آپ نے۔۔؟؟؟" محمر نے شرارت سے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔

ان کو نچانے کے لئے دو تین کیٹیگریز کے "سونگز" سلیکٹ کئے ہیں جن میں" سرفہرست "ڈھٹائی ، بے نیازی اور سرد مہری شامل ہے اور سنجیدگی کا میوزک بھی ساتھ ساتھ ہی بجے گا۔۔ بس تم لوگوں نے ایک کام کرنا ہے کہ اپنے بھائی کا ڈانس صرف خاموشی سے انجوائے کرنا ہے۔۔ باقی سب میں سنبھال لونگی۔۔" وہ بوائل ایگ کھاتے ہوئے ٹھنسے ہوئے منہ سے بولی تھی۔۔ مہران بھی ساتھ ہی آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اب وہ تینوں اپنے سامنے بیٹھی جزا کی باتیں زوروشور سے سر ہلاتے ہوئے سن رہے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی کیا میں بھی بھائی کا ڈانس انجوائے کر سکتا ہوں۔۔؟؟؟" کچن کے دروازے پر کھڑا محمش مزے سے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔ اس کی آواز سن کر دودھ پیتی جزا کے زور سے پھندا لگا تھا اور دودھ منہ سے پھوار کی صورت نکل کر سامنے بیٹھے محود کے چہرے پر جا گرا تھا جبکہ اس کی گھبراہٹ دیکھ کر محمش بے ساختہ ہنس پڑا تھا۔۔

بھابھی یہ کیا کیا۔۔؟؟ بنا دعا کے ہی دودھ سے نہلا دیا۔۔" محود برے برے منہ بناتا پیچھے سنک کی طرف چلا گیا تھا مگر جزا بنا اس کی بات پر دھیان دیئے کچن کے دروازے پر ہنستے ہوئے محمش کو دیکھ کر بوکھلا کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمش بھائی وہ میں۔۔" جزا ہکلاتے ہوئے بولنے ہی لگی تھی جب محمش نے بامشکل اپنی ہنسی روکتے ہوئے اپنا ہاتھ اٹھا کر جزا کو بولنے سے روکا تھا اور اندر چلا آیا تھا۔۔

بھابھی کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اس دن میں بھی ان تینوں پر غصہ ہو رہا تھا جب بھائی نے آپ کو ڈانٹا تھا اور ان تینوں خرگوشوں نے ان سے

URDU NOVEL BANK

بدتمیزی کی تھی مگر آج بھائی کے بی ہیویئر پر مجھے بھی بہت برا لگا اسی لئے آپ اپنی جگہ بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔ ان تینوں کے ساتھ میں بھی آپ کے ساتھ ہوں۔۔ دیکھیں تو سہی آخر ہمارے بھائی ڈانس کرتے ہوئے کیسے لگیں گے۔۔؟؟؟" محمش بولتے ہوئے دوبارہ سے ہنس دیا تھا۔۔ اس کے ساتھ ساتھ جزا اور وہ تینوں بھی مسکرا دیئے تھے مگر پھر ہنستا ہوا محمش اچانک سے چپ ہوکر جزا کو دیکھنے لگا تھا۔۔

بھابھی بس مجھے آپ سے ایک ریکوئیسٹ کرنی تھی۔۔ بھائی کے اس ناروا سلوک سے دلبرداشتہ ہوکر یہ گھر چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔ ہم ہر حال میں آپ کا ساتھ دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔۔ بھائی کو بھی ہم سمجھا لیں گے۔۔ ہمیں یقین ہے کہ انشاءاللہ وہ آپ کے ساتھ بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔ مگر آپ کبھی بھی مایوس ہوکر یہ گھر چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔ میں محشم بھائی کے علاوہ آپ کا بھی بڑا بھائی ہوں اور یہ ریکوئیسٹ آپ کا بھائی آپ سے کر رہا ہے۔۔ اس یقین کے ساتھ کہ میری بہن میری بات ضرور مانیں گی۔۔۔" محمش سنجیدگی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بولتا جزا کے سامنے آکھڑا ہوا تھا اور دھیرے سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔ جزا جو پہلے محمش کو دیکھ کر اچانک گھبرا گئی تھی اس کی باتیں سن کر ایک دم خود بھی جذباتی ہوئی تھی تبھی نم آنکھوں کے ساتھ زوروشور سے اثبات میں سر ہلانے لگی تھی۔۔ اس کے اس انداز پر محمش بے ساختہ مسکرا دیا تھا۔۔

"خوش رہیں۔۔ اللہ نے چاہا تو بھائی کو بھی بہت جلد اپنے ناروا سلوک کا احساس ہو جائے گا اور وہ بھی آپ کو ویسی ہی عزت و محبت دیں گے جیسی ہمارے ڈیڈ مما کو دیتے تھے۔۔" محمش مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔ وہ تینوں بھی ماں باپ کے ذکر پر اداس ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم ضرور انکل جیسے شریف ہو سکتے ہیں مگر میں آنی کی طرح "شریف" نہیں ہوں ، مجھ سے "پنگا" آپ کے بھائی کو خاصا مہنگا پڑے گا۔۔" جزا نے ان تینوں کے اداس چہرے دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا اس کی بات سن کر وہ تینوں خرگوش اچانک مسکرانے لگے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

چلو پھر میں نکلتا ہوں۔۔۔ محشف کا ناشتہ ریڈی ہے تو مجھے دو۔۔ تمھیں پتہ ہے" وہ وہمی شخص باہر کی چیزیں بامشکل ہی کھاتا ہے۔۔۔" محمش کے بولتے ہی محمر نے اسے ناشتے کا ڈبہ تھما دیا تھا پھر محمش ان تینوں کو سونے کی تلقین کرتا ہوا خود تو ہاسپٹل چلا گیا تھا جبکہ وہ چاروں سب کچھ یونہی چھوڑ چھاڑ کر گھر لاک کرتے اپنے اپنے رومز میں چلے گئے تھے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا جا چکی تھی مگر جاتے جاتے محشم کا چین ، سکون ، قرار سب لوٹ کر اپنے ساتھ لے گئی تھی۔۔ وہ جب جب آنکھیں بند کر رہا تھا آنسوؤں میں ڈوبی وہ کالی گہری آنکھیں اس کے تصور میں آکر اسے بے چین کیئے جا رہی تھیں۔۔ وہ سخت پریشان و بے کل ہو رہا تھا۔۔ شدید بے چینی کی لہریں پورے جسم میں دوڑ رہی تھیں۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ کب سے اپنے دماغ سے اس دشمن جاں کا خیال جھٹکنے کی کوشش کر رہا تھا مگر بار بار اس کا اداس چہرہ اس کے تصور میں چلا آ رہا تھا۔۔ وہ پہلو پر پہلو بدلتا ہوا بار بار گہری سانسیں بھر کر خود کو پرسکون کرنا چاہ رہا تھا مگر سکون تو کیا ملتا الٹا یہ احساس ہی اسے پاگل کر رہا تھا کہ جزا ایک بار پھر اس کی وجہ سے روئی ہوگی۔۔ وہ اس سے ناراض ہو گئی ہوگی حالانکہ اس نے تینوں بچوں سے وعدہ کیا تھا کہ اب وہ جزا کی دل آزاری کا سبب نہیں بنے گا مگر اسے اپنا وعدہ مجبوراً توڑنا پڑا تھا۔۔ اس نے جزا کو ایک بار پھر دکھ دیا تھا اور تبھی سے مسلسل وہ خود سے لڑ رہا تھا مگر پھر دل کی دہائیوں سے مجبور ہوکر وہ مخشف کو آواز دے بیٹھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مخشف۔۔" اس کی بے چین پکار پر مخشف فوراً اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔ وہ" محشم کے پاس ہی اسٹول پر بیٹھا اپنے فون پر کچھ سرچ کر رہا تھا۔۔

جی بھائی۔۔ کیا ہوا۔۔؟؟" مخشف نے قدرے جھک کر اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے" پوچھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میرا فون کہاں ہے--؟؟" محشم کو یاد آیا کہ حادثے سے پہلے اس نے اپنا فون" گاڑی کے ڈیش بورڈ پر رکھا تھا--

بھائی شاید کامران کو پتہ ہو-- ہمیں تو اس نے فون کے بارے میں نہیں" بتایا-- آپ کو کسی کو کال کرنا ہے کیا--؟؟" محشف نے پوچھا تھا--

ہاں-- مجھے جزا سے بات کرنی تھی---" محشم نے ہارے ہوئے انداز میں کہتے" ہوئے آنکھیں موند لی تھیں-- وہ خود سے لڑتے لڑتے بری طرح تھک گیا تھا--

بھائی ، بھابھی کا نمبر تو میرے پاس نہیں ہے مگر میں محمش یا محمر لوگوں کے" نمبر پر کال کر دیتا ہوں وہ بھابھی سے آپ کی بات کروا دیں گے---" محشف اپنے فون پر محمش کا نمبر ڈائل کرنے لگا تھا--

نہیں رہنے دو-- بس میرا ایک کام کرنا جب گھر جاؤ تو جزا کو سمجھا دینا کہ ان کا" یہاں آنا خطرناک ہے-- جن لوگوں نے مجھ پر حملہ کروایا ہے ان کی نظر اب میرے ساتھ ساتھ میری "کمزوریوں" پر بھی رہے گی-- کچھ دن پہلے ایک گروہ کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے اریسٹ کیا تھا جو ناجائز ہتھیاروں کی خرید و فروخت کا کام کرتے ہیں۔۔ اس کے ساتھ ہی وہ لوگ اسکول وکالج کی لڑکیوں کو ملک بھر میں اور ملک سے باہر بھی خریدنے بیچنے کے کاروبار میں ملوث ہیں۔۔ میں نے ان کے ٹھکانے پر ریڈ ڈال کر ان کا بہت سارا مال پکڑ لیا تھا اور ان لڑکیوں کو بازیاب بھی کروا کر ان کے گھروں پر با حفاظت پہنچا دیا تھا جس سے ان لوگوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔۔ ان کے کافی بندوں کو بھی میں نے پکڑا تھا اور اب اپنے پاس قید کرکے رکھا ہوا ہے اسی لئے وہ لوگ میری جان کے دشمن ہو رہے ہیں۔۔۔ ایسے میں میں نہیں چاہتا کہ جزا پر ان کی ناپاک نظریں پڑیں۔۔ ان لوگوں کے ساتھ میرے ہی ڈپارٹمنٹ کے کچھ لوگ بھی شامل ہیں۔۔ تو کوشش کرنا جزا کسی کی نظروں میں نہ آنے پائیں۔۔ کامران کی بات اور ہے ، وہ میرے بھروسے کا آدمی ہے۔۔ میں اس کو کال کرکے ساری بات سمجھا دونگا۔۔ مگر تم بھی جب گھر جاؤ جزا کو اپنے انداز میں سمجھا دینا۔۔ اگر میں آج ان سے روڈلی بی ہیو نہیں کرتا تو وہ یہاں آنا چھوڑتیں نہ ہی میری بات مانتیں۔۔ میں جزا اور بچوں کے سامنے یہ سب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بول کر انھیں پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ تم بھی انھیں یہ سب مت بتانا۔۔۔ بس کہہ دینا کہ مجھے ان کا ہاسپٹل آنا اچھا نہیں لگا کیونکہ یہاں میرے ساتھ کام کرنے والوں کا آنا جانا لگا رہے گا اور میں نہیں چاہتا کہ ان پولیس آفیسرز اور غیر مردوں کی جزا پر نظر پڑے اسی لئے میں نے انھیں ہاسپٹل آنے سے منع کیا ہے۔۔ تم جزا سے کہنا کہ مجھ سے ناراض مت ہو۔۔ میں انھیں ہرٹ نہیں کرنا "چاہتا تھا، وہ مجھ سے خفا ہوکر گئی ہیں اور مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔ وہ آنکھیں موند کر دھیرے دھیرے مخشف کو ساری بات بتاتا چلا گیا۔۔ اور آخری بات بولتے ہوئے ایک بار پھر اس نے اپنی آنکھیں کھول دی تھیں کہ جزا کی وہ سحر انگیز آنکھیں پھر سے اس کے تصور میں چلی آئی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم کی آواز اتنی دھیمی تھی کہ مخشف کو باقاعدہ اپنا کان اس کے منہ کے پاس کرکے اس کی بات سننی پڑ رہی تھی۔۔ وہ ٹھہر ٹھہر کر پھولتی سانسوں کے ساتھ با مشکل بات کر رہا تھا۔۔ اسے بولتے وقت سانس لینے میں کافی مشکل پیش آ رہی تھی۔۔ مخشف نے اس کی پوری بات بہت دھیان سے سنی تھی مگر اس

URDU NOVEL BANK

آخری بات پر اس کے ہونٹوں پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔ وہ کافی دیر سے بھائی کی بے چینی نوٹ تو کر رہا تھا مگر اس کی وجہ یہ نکلے گی یہ اس نے نہیں سوچا تھا۔۔

"ڈونٹ وری بھائی۔۔ میں بھابھی کو سمجھا دونگا۔۔ مگر ان کی ناراضگی دور کرنے والا کام گھر جاکر آپ خود کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔۔۔" مخشف مسکرا کر بولتا ہوا سیدھا ہوا تھا تبھی محمش اس کا ناشتہ لئے چلا آیا تھا۔۔

"بھائی کی طبیعت کیسی ہے اب۔۔؟؟" وہ ناشتے کا ڈبہ مخشف کو تھماتا ہوا محشم کے پاس چلا آیا تھا جو خاموشی سے محمش کو دیکھ رہا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ابھی بولنے میں بہت پریشانی ہو رہی ہے۔۔ تم چھوڑ آئے ان چاروں کو گھر پر۔۔؟؟ اب تو رونا دھونا نہیں مچایا کسی نے۔۔؟؟ اسپیشلی بھابھی نے۔۔؟؟" مخشف اسٹول سے اٹھ کر سامنے بائیں طرف پڑے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔ اور ناشتے کا ڈبہ کھولتے ہوئے محمش سے پوچھنے لگا تھا جو اب محشم کے قریب اسٹول گھسیٹ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔ ناشتہ کرکے سونے چلے گئے ہیں چاروں۔۔۔ کل رات سے جاگ"
رہے تھے۔۔۔" محمش سنجیدگی سے بولتا محشم کے سینے پر بندھی پٹیوں کی بغور دیکھنے
لگا تھا اس کا دایاں ہاتھ اور سینہ زخمی تھا۔۔ جبکہ محشم جو کب سے محمش کو ہی
دیکھ رہا تھا اس کے سنجیدہ سے انداز پر اشارے سے اسے پاس بلانے لگا تھا۔۔

ناراض ہو۔۔؟؟" وہ محمش کے قریب آتے ہی بولا تھا۔۔"

نہیں بھائی۔۔ بس آپ کے بلاوجہ کے غصے پر حیران ہوں۔۔ خیر اب میں نے"
ان لوگوں سے کہہ دیا ہے کہ جب تک آپ ہاسپٹل میں ہیں کوئی یہاں نہ
آئے۔۔ اب آپ بتائیں بھابھی کو گھر پر ہی رہنے دیں یا نانا جان کے یہاں بھیج
دیں۔۔۔" محمش نے سنجیدگی سے محشم کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو جزا کے جانے کی
سن کر ہی دوبارہ سے سخت بے چین ہوگیا تھا۔۔

نہیں۔۔ انھیں گھر پر ہی بچوں کے ساتھ رہنے دو۔۔ ان تینوں کا بھی جزا کی"
وجہ سے دل لگا رہے گا۔۔ مخشف تم ناشتہ کرکے کامران سے میری بات
کرواؤ۔۔ میں جلد سے جلد گھر کی سیکیورٹی کا انتظام کرنا چاہتا ہوں۔۔" محشم کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بات پوری بھی نہیں ہو پائی تھی کہ تبھی دو تین ڈاکٹرز کے ساتھ ریاض ملک اور ان کی بیٹی رمشا ڈاکٹرز کے پیچھے اس کے روم میں چلے آئے تھے اور وہ تینوں بھائی ان کی طرف متوجہ ہوگئے تھے۔۔

"اوہ۔۔ محشم کیسے ہوا یہ سب۔؟؟ کس نے کیا یہ۔؟؟ اور تم کیسے ہو۔۔؟؟" ریاض ملک کی بیٹی رمشا بنا اپنے باپ ڈاکٹرز اور مخشف محمش کا لحاظ کیئے محشم کے سرہانے آکر بیٹھ گئی تھی۔۔ وہ اسلام آباد میں محشم کے ساتھ کالج ، یونیورسٹی میں بھی پڑھی تھی اسی لئے اس کی محشم کے ساتھ بہت زیادہ بے تکلفی سے پیش آنے کی کوشش کرتی تھی مگر محشم شروع سے ہی اس سے بے زار رہتا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس وقت بھی اس کی آمد سے جی بھر کر بدمزہ ہوا تھا۔۔ اسے رمشا کی بے باکی شروع سے ہی ایک آنکھ بھی نہیں بھاتی تھی اور کبھی کبھی تو وہ ضرورت سے زیادہ "اوور" ہو جاتی تھی اسی لئے وہ اسے زیادہ منہ نہیں لگاتا تھا۔۔ مگر سلام تھا اس لڑکی کی "ڈھٹائی" اور ثابت قدمی کو جو محشم کی بے زاری کو دیکھتے ہوئے بھی اپنی جگہ ڈٹی رہتی تھی۔۔ اب بھی محشم نے اس کی کسی بات کا جواب نہیں

URDU NOVEL BANK

دیا تھا اور ڈاکٹرز کو اپنی کنڈیشن کے متعلق بتانے لگا تھا محمش اور محشف بھی ڈاکٹرز کو اس کے سانس پھولنے اور ٹوٹنے کے بارے میں بتانے لگے تھے۔۔ پھر ڈاکٹرز نے اس کی ڈرپ میں ایک دو مزید انجیکشن ایڈ کئے تھے اور ساتھ ہی اپنے ساتھ آئی نرس کو محشم کی میڈیسن کے متعلق بتاتے ہوئے روم سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔ ریاض ملک ، محمش کے چھوڑے ہوئے اسٹول پر جا بیٹھے تھے۔۔ اس دوران رمشا بڑے مزے سے محشم کے زخمی کندھے پر ہاتھ رکھے بیٹھی رہی تھی۔۔

ڈی آئی جی صاحب سے میری بات ہوئی ہے ابھی محشم۔۔ وہ بھی تمھیں دیکھنے" آئیں گے مگر میں تمھیں ایک نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہم تم جیسے فیملی والے لوگوں کو اتنی بڑی بڑی "ہستیوں" سے پنگا نہیں لینا چاہیئے۔۔ اب دیکھ لو تم کہ کتنا بڑا نقصان ہوگیا تمھارا۔۔ اور ابھی آگے کی بھی کوئی گارنٹی نہیں۔۔ میں تو کہتا ہوں کہ تم اس کیس سے ہاتھ کھینچ لو تو ہی بہتر ہوگا۔۔ ورنہ اگلی بار وہ لوگ پھر سے کوئی بڑا "اسٹیپ" نا لے لیں۔۔ " ریاض ملک نے مکاری سے مسکراتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے کہا وہ اپنے تئیں محشم کو ڈرانا چاہتے تھے۔۔ جبکہ ان کی بات سن کر محشم نے اشارے سے محمش سے اپنا بیڈ سرہانے کی طرف سے اونچا کرنے کی کہا تھا۔۔ محمش نے سر ہلاتے ہوئے اس کا بیڈ اونچا کیا تھا تبھی رمشا اٹھ کھڑی ہوئی اور اب محشم کے بیڈ پر ہی دوسری طرف جا بیٹھی تھی۔۔ محشم نے گردن موڑ کر ناگواری سے اسے دیکھا تھا۔۔

"رمشا، تم سامنے صوفے پر جاکر بیٹھو۔۔ یہاں میرے سر کے پاس بیٹھی ہوئی ہو ایسے مجھے کمفرٹیبل فیل نہیں ہو رہا ہے۔۔ اور سر۔۔ یہ بھی آپ نے خوب کہی اگر ہم پولیس والے بھی اپنی فیملی کے متعلق سوچ کر یوں مجرموں سے ڈر گئے اور پیچھے ہٹنے لگے تو ملک کے لئے کون سوچے گا۔۔؟؟ پھر عام لوگ کیسے سکون کی زندگی گزار سکیں گے۔۔؟؟" محشم نے رمشا کو جھڑک کر اپنے پاس سے ہٹایا تھا اور ساتھ ہی ریاض ملک کو جواب دیا تھا۔۔ رمشا محشم کی بات پر بنا برا منائے بیڈ سے ہٹ کر اپنا کوٹ اتارتی سامنے پڑے صوفے پر جا بیٹھی تھی۔۔

"لاحول ولا" محشم نے لاحول پڑتے ہوئے اپنی گردن واپس موڑی تھی۔۔ ایک تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رمشا کی ڈریسنگ ہی اتنی واہیات ہوتی تھی کہ محشم کا اسے دیکھ کر دماغ خراب ہو جاتا تھا اب بھی وہ جینز پر ایک پیٹ سے اونچا پنک ٹوپ پہنے ہوئے تھی ٹوپ کے اوپر اس نے وائٹ فر والا گرم کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔ مگر محشم کے روم میں ہیٹر آن تھا اسی لئے اس نے اپنا کوٹ اتار کر ایک ہاتھ پر لٹکا لیا تھا۔۔ اب وہ صرف ٹوپ اور جینز میں سب کے سامنے بیٹھی تھی۔۔ محمش اور محشف بھی اس کی ڈریسنگ دیکھ کر سٹپٹاتے ہوئے نظروں کا زاویہ بدل گئے تھے اور اس کی طرف سے قدرے رخ موڑ کر ایک طرف جا کھڑے ہوئے تھے۔۔

اس کا مطلب ہے کہ پولیس والے کی ذاتی زندگی کی کوئی ویلیو ہی نہیں ہے۔۔" اس کا اپنی فیملی کے لئے کوئی فرض ہے نہ ہی وہ اپنے لئے جی سکتا ہے۔۔ بس ملک اور عوام کے لئے سینے پر گولیاں کھائے اور قبر میں جا سوئے۔۔ یہی کہنا چاہتے ہو تم۔۔؟؟" ریاض ملک نے تلخی سے کہا تھا انھیں یہ سر پھرا اے ایس پی اپنے داماد کے روپ میں بہت پسند تھا۔۔ مگر اس کی ضرورت سے بڑھی ایمانداری ، فرض شناسی ، ضدی طبیعت اور ملک کے لئے قربان ہونے کا جذبہ

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھیں یونہی محشم کی طرف سے بد مزہ کر دیا کرتا تھا۔۔ اور اس کی انہی عادتوں کی وجہ سے اس پر یہ اٹیک ہوا تھا۔۔ جسے ریاض ملک کی گزارش پر "قتل" سے صرف "اٹیک" تک محدود رکھا گیا تھا۔۔ یہ اٹیک محشم کو ڈرانے کے لئے ایک چھوٹی" سی وارننگ تھی۔۔"

میرے حساب سے تو اپنے ملک کے سامنے واقعی پولیس والے کی اپنی کوئی" ذاتی زندگی نہیں ہوتی۔۔ اگر کسی ایماندار پولیس والے کو ملک اور فیملی میں سے کسی ایک کو چننے کی کہا جائے تو وہ فیملی سے پہلے اپنے ملک کو چنے گا۔۔ اور اپنے ملک کے لئے سینے پر گولی کھا کر شہادت کی موت مرنا بزدلی کی زندگی جینے سے ہزار درجہ بہتر سمجھے گا۔۔۔" تیز آواز میں بولنے کی کوشش کرتے محشم کی سانس دوبارہ سے بری طرح پھولنے لگی تھی۔۔ ہلکی آواز سے بولنے میں بھی اسے خاصی دقت کا سامنا ہو رہا تھا پھر اب تو وہ تیز آواز میں بولا تھا۔۔ تبھی اس کا سانس بری طرح ہانپنے لگا تھا مگر پھر بھی وہ ریاض ملک کو منہ توڑ جواب دینا چاہتا تھا۔۔ وہ جانتا تھا کہ ایس پی صاحب اس وقت یہاں کیوں آئے تھے۔۔ وہ چاہتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو ایک منٹ میں انھیں بتا سکتا تھا کہ اس پر حملہ کروانے والے "دشمنوں" میں وہ خود بھی شامل تھے مگر وقت سے پہلے ان کے سامنے ان کی اصلیت آشکار کرکے وہ انھیں ہوشیار کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔ اسی لئے فی الحال ان کے سامنے بس خود کو انجان ظاہر کر رہا تھا۔

اوہو ڈیڈ۔۔ یہ کیا فضول کی باتیں لے کر بیٹھ گئے ہیں آپ۔۔ دیکھیں محشم کی" طبیعت ٹھیک نہیں ہے کتنا سانس پھولنے لگ گیا۔۔ کچھ تو لحاظ کر لیا کریں اور محشم تم بھی اپنی طبیعت کا خیال کرو کیا فضول بحث میں الجھ گئے ہو۔۔" رمشا نے ماحول کی تلخی کو اچھی طرح محسوس کر لیا تھا اسی لئے وہ جھنجھلا کر باپ سے بولتی دوبارہ محشم کے پاس آ کھڑی ہوئی تھی۔۔ محمش اور محشف ایک طرف خاموشی سے کھڑے ان دونوں کی باتیں سن رہے تھے۔۔ تبھی ڈی آئی جی ضیاء الدین محشم کی عیادت کو چلے آئے تھے اور روم میں داخل ہوتے ہی ان کی نظر ریاض ملک اور ان کی بیٹی پر بھی پڑی تھی مگر وہ انھیں نظرانداز کرتے سیدھے محشم کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرف بڑھ گئے تھے۔۔ جبکہ رمشا کا منہ اس بڈھے ڈی آئی جی کو دیکھ کر بری طرح آف ہوگیا تھا۔۔

تم کو وہ شخص عام لگتا ہے۔۔؟؟

مجھ سے آنکھیں ادھار لے جاؤ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علی وہ میری کبھی نہیں ہوسکیں گی۔۔ تم نے کہا تھا کہ ان کے سامنے مت" جاؤ ، ان سے بات کرنے کی کوشش مت کرو ، خود کو آزماؤ ، اپنی محبت کی صداقت کو پرکھو ، اور میں نے ایسا ہی کیا۔۔۔ میں نے کوشش کی ان کے لئے نہ سوچوں ، بہت چاہا کہ انھیں نہ چاہوں ، مگر میری ساری کوششیں بیکار گئیں

URDU NOVEL BANK

آج وہ خود میرے سامنے چلی آئیں اور میں اپنا آپ کھو بیٹھا۔۔ خود پر لگائی ، بندشوں کو توڑ بیٹھا، میں نے ان کے سامنے اپنی محبت کا پھر سے اظہار کر دیا مگر انھوں نے مجھے صاف منع کر دیا علی۔۔ وہ میری نہیں ہو سکتیں۔۔ تم بتاؤ علی میں کیا کروں۔۔؟؟ بتاؤ مجھے میں کیا کروں۔۔؟؟ میں زارا کے بنا پاگل ہو جاؤں گا۔۔ میں نہیں رہ سکوں گا ان کے بنا۔۔" پھوٹ پھوٹ کر روتا وہ پاگلوں کی طرح اپنے بال نوچ رہا تھا۔۔ گہری چاکلیٹ براؤن آنکھیں رونے کے باعث مزید قاتل لگ رہی تھیں۔۔ سفید چہرہ آنسوؤں سے تر ہو کر اب سرخ چکا تھا۔۔ سرخ ہونٹ تک اس کے آنسوؤں سے بھیگ رہے تھے۔۔ علی مرد ہوکر کتنی دیر اس کے بے تحاشہ خوبصورت چہرے کو دیکھتا رہ گیا تھا۔۔ وہ اتنا خوبصورت تھا کہ علی نے بے ساختہ زارا کے حوصلے کو غائبانہ داد دے ڈالی تھی جس نے رائن جیسے حسین مرد کو اس بری طرح مسترد کر ڈالا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رائن پلیززززز۔۔ کنٹرول یور سیلف ، مرد اس طرح روتے ہوئے اچھے نہیں" لگتے۔۔۔ جاؤ اندر واش روم میں جاؤ اور اپنا فیس واش کرکے آؤ۔۔ پہلے کمپوز کرو

URDU NOVEL BANK

خود کو ، پھر بات کرتے ہیں۔۔۔" علی نے رائن کو منہ دھونے واش روم میں بھیجا تھا۔۔ رائن بھی سر ہلاتا ہوا اٹھ کر خاموشی سے منہ دھونے چلا گیا تھا۔۔ وہ دونوں اس وقت رائن کے فلیٹ پر موجود تھے۔۔ یونیورسٹی سے واپسی پر رائن نے علی کو کال کرکے یہیں بلا لیا تھا۔۔ اسے اس وقت کسی کے سہارے کی ضرورت تھی جو علی کی صورت اسے میسر ہو سکتا تھا۔۔ ان گزرتے دنوں میں علی رائن کی زندگی میں ہینری جیسا ہی مقام حاصل کر چکا تھا۔۔ ہینری آج کل اپنی ، ممی سے ملنے نیویارک گیا ہوا تھا۔۔

رائن کے جاتے ہی علی صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتا ہوا اس کے بارے میں سوچنے لگا تھا۔۔ اسے رائن سے ملے دو ہفتے ہو چکے تھے اور ان دو ہفتوں میں اس نے رائن کے لائف اسٹائل کو بہت قریب سے دیکھا تھا۔۔ رائن میں اس نے دوسرے "گورے" لڑکوں کی طرح فضول کی عادتیں نہیں دیکھی تھیں۔۔ وہ بلا وجہ ہلے گلے کا شوقین نہیں تھا۔۔ روز شراب پینے کا بھی عادی نہیں تھا۔۔ یہاں عام طور پر ان کی عمروں کے دوسرے لڑکے ایڈونچرز کے شوقین تھے۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، تیز ڈرائیونگ ، بائیک رائیڈنگ ، ڈرگز کا یوز ، پورے جسم پر ٹیٹیوئنگ ، ناک ، کان بھنویں اور ہونٹ چھیدنا وغیرہ جیسی برائیوں میں ملوث تھے مگر رائن ان ساری خرافات سے دور تھا۔۔ وہ کافی ڈیسینٹ لائف گزار رہا تھا۔۔ بس لڑکیوں کے ساتھ تعلقات اور ہر ویک اینڈ پر شراب نوشی اس کے اندر ایسی دو بڑی برائیاں تھیں جو "زارا سے ملاقات کے بعد سے نہ ہونے کے برابر رہ گئی تھیں۔۔ زارا کے "شرابی اور "زانی" جیسے طعنوں نے رائن کو شراب سے بھی دور کر دیا تھا جبکہ زارا سے ملنے کے بعد لڑکیوں کی قربت کو وہ ویسے ہی چھوڑ چکا تھا اور رائن نے علی کو بتایا تھا کہ اسے شروع سے ہی سڑکوں پر نہ تو کھلے عام لڑکیوں کے ساتھ شرمناک فعل کرنا پسند رہا تھا۔۔ نہ ہی وہ ڈرگ ایڈکٹ بن کر ہر وقت ہوش و خرد سے بے گانہ رہنا پسند کرتا تھا۔۔ علی نے ان دو ہفتوں کے اندر رائن کے اندر کافی اچھی اچھی عادتوں کو نوٹ کیا تھا۔۔ وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنے میں آگے آگے رہتا تھا۔۔۔ اپنی غلطی پر جلدی نادم ہونے کے ساتھ معافی مانگنے میں بھی پہل خود ہی کرتا تھا۔۔ وہ بہت شانت اور سلجھی ہوئی طبیعت کا مالک ہونے کے سوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسلمانوں کی طرح بہت زیادہ چیریٹی بھی کرتا تھا۔۔ رائن کے باپ کا شمار اس شہر کے ٹاپ موسٹ بلینیئرز میں ہوتا تھا مگر پھر بھی وہ ایک سادہ اور سمپل لائف اسپینڈ کرنا پسند کرتا تھا۔۔ غرور و تکبر نام کی چیز اس کی شخصیت میں دور دور تک نہیں تھی۔۔ اور پھر جب سے زارا اس کی زندگی میں آئی تھی۔۔ رائن کی طبیعت میں مزید عاجزی پیدا آتی جا رہی تھی۔۔ وہ زارا کی طرف سے مایوس ہوکر ہر وقت مغموم و غمزدہ رہتا تھا۔۔ ایسے میں علی اکثر اسے سمجھاتا بہلاتا رہتا تھا اور اس کا غم ہلکا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔۔

ایسے ہی ایک دن رائن کا غم غلط کرنے کے لئے علی اسے اس کلب میں لے گیا تھا جہاں اکثر رائن جایا کرتا تھا گو یہ سب علی کے نزدیک ٹھیک نہیں تھا اور وہ اس طرح کے کلب وغیرہ میں اس سے پہلے کبھی گیا بھی نہیں تھا کیونکہ ایک تو گھر کی تربیت ، دوسرے اس کے بابا کی سختی گیری نے اسے ان سب فضول خرافات سے بچایا ہوا تھا مگر اس تھوڑے ہی عرصے میں رائن کی شخصیت کی اچھائیوں کو دیکھ کر اس کی پیاری پیاری عادتوں کی وجہ سے علی کی رائن کے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ اتنی اچھی انڈرسٹینڈنگ ہوگئی تھی کہ وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس پیارے سے شخص کو تکلیف میں دیکھ کر خود بھی بری طرح پریشان ہوگیا تھا۔۔ تبھی اس کا دل بہلانے کے لئے اس کے ساتھ کلب میں چلا گیا تھا اور پھر اس شام اس نے رائن کی "چاہنے والیوں" کا ایک ہجوم بیکراں اس کے گرد امڈتے دیکھا تھا۔۔ کلب میں داخل ہوتے ہی رائن کو دیکھ کر لڑکیاں شہد کی مکھیوں کی طرح اس سے چپک گئی تھیں۔۔۔ علی تو بس حیران سا اس ہجوم کو دیکھ رہا تھا جو کچھ ہی دیر میں رائن کے ارد گرد اکٹھا ہو گیا تھا۔۔ اتنی بہت ساری لڑکیوں میں گھرا ہوا رائن بے زار سی صورت بنائے انھیں خود سے دور کر رہا تھا۔۔ ایک سے ایک طرح دار اور خوبصورت لڑکی کو وہ بے زاری سے جھٹکتا ہوا خود سے دور کرتا جا رہا تھا۔۔ لڑکیاں اس کی بے زاری کو دیکھ کر مایوس ہوتی کچھ ہی دیر میں اس کے پاس سے چلی گئی تھیں۔۔ اس دن علی کو حقیقتاً پتہ چلا تھا کہ رائن نے زارا کے لئے واقعی سب کچھ چھوڑ دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی علی اس کے بارے میں سوچتا ہوا صوفے سے لگا بیٹھا تھا کہ تبھی رائن چھوٹے سے ٹاول سے چہرہ صاف کرتا اندر چلا آیا تھا۔۔

لو پانی پیو اور ریلیکس ہوکر بتاؤ کہ آج کیا ہوا۔۔؟؟؟" علی نے کہتے ہوئے" سامنے ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس رائن کو تھمایا رائن نے پانی کا ایک گھونٹ بھر کر گلاس ٹیبل پر رکھا اور آج اپنی اور زارا کے بیچ ہوئی باتیں من وعن علی کو بتا دی تھیں۔۔۔ ساری بات سن کر علی بھی متفکر ہوگیا تھا۔۔

رائن ، ٹھنڈے دماغ سے سوچو تو زارا بھی غلط نہیں ہیں۔۔ ان کے سامنے فی" ، الحال کوئی بھی آپشن نہیں ہے۔۔ ان کے پیرینٹس نے انھیں باؤنڈ کیا ہوا ہے وہ اپنے کزن سے انگیجڈ ہیں اور اگر وہ انگیجڈ نہ بھی ہوتیں تب بھی تم انھیں نہیں پا سکتے تھے کیونکہ تم زارا کی فیملی کے لئے ٹوٹلی اجنبی ہو اور پھر تم مسلم نہیں ہو رائن۔۔ اگر تم مسلمان ہوتے تو ایک بار اس بارے میں سوچا بھی جا سکتا تھا۔۔ میں بھی زارا سے مل کر ان کو کنوینس کر سکتا تھا ، ان کو پریشرائز کرتا مگر اس کنڈیشن میں تو میں بھی کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ انھوں نے یہ بات

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلکل ٹھیک کہی ہے کہ مسلمان لڑکی ایک مسلم مرد سے ہی شادی کر سکتی ہے اور تم مسلمان نہیں ہو رائن۔۔۔" علی نے رائن کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سمجھایا تھا جو گہری سوچوں میں گم خاموش سا بیٹھا تھا۔۔

علی کیا تم جانتے ہو زارا کو میری محبت سے زیادہ میرے "کافر" ہونے پر" ، اعتراض ہے، انھیں میرا شراب پینا برا لگتا تھا میں نے شراب پینا چھوڑ دیا انھیں میرے لڑکیوں کے ساتھ تعلقات پر اعتراض تھا اسی لئے میں نے لڑکیوں کے پاس جانا چھوڑ دیا مگر جس بات پر انھیں سب سے زیادہ اعتراض تھا وہی چیز میں اب تک نہیں چھوڑ سکا اور مجھے لگتا ہے کہ یہی میری ناکامی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔۔" وہ دھیمی آواز میں بولتا اچانک سر اٹھا کر علی کو دیکھنے لگا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

علی کیا تم میری ہیلپ کر سکتے ہو۔۔؟؟؟" رائن نے بولتے بولتے علی سے" پوچھا تھا جو نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

علی زارا کو میرے "کافر" ہونے پر اعتراض ہے ناں تو میں ان کا یہ اعتراض" بھی ختم کر دیتا ہوں۔۔ میں "مسلمان" ہونا چاہتا ہوں علی۔۔ کیا تم اس کام

URDU NOVEL BANK

میری مدد کرو گے۔۔؟؟" رائن نے مسکراتے ہوئے علی کا ہاتھ تھاما تھا جو مارے خوشی کے نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ رائن کا ہاتھ دباتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا تھا۔۔ علی کا دل رائن کے اسلام میں داخل ہونے کا سن کر خوشی سے اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوگیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم کو پانچ دن بعد ڈسچارج کرکے گھر بھیج دیا گیا تھا۔۔ اسے سانس لینے میں مشکل پیش آ رہی تھی اسی لئے اسے ہاسپٹل میں تھوڑے سے زیادہ ٹائم لگ گیا تھا حالانکہ محشم نے ہاسپٹل میں ڈاکٹرز کے سامنے خوب ہنگامہ کرکے گھر جانے کے لئے خاصا شور ڈالا تھا مگر ڈاکٹرز کوئی رسک لینے کو تیار نہیں تھے۔۔ پھر محمش اور محشف نے بڑی مشکل سے اسے ہاسپٹل میں رکنے پر راضی کیا تھا۔۔ محشف کے استفسار پر پہلے ہی دن کامران نے ہاسپٹل آکر محشم کا فون بھی اسے دے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا تھا۔۔ یہ فون اسے محشم کی گاڑی میں سیٹ کے نیچے پڑا ہوا مل گیا تھا۔۔ پھر اپنا فون ہاتھ میں آتے ہی محشم نے بارہا جزا سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ مگر وہ اس کی کال پک کر رہی تھی اور نہ ہی اس کے کسی میسج کا جواب دے رہی تھی۔۔ وہ جلد سے جلد جزا کے پاس جانا چاہتا تھا مگر ڈاکٹرز تھے کہ اس کی جان چھوڑنے کو تیار نہیں ہو رہے تھے اور اس کی بے چینی ہر گزرتے دن کے ساتھ جیسے بڑھتی جا رہی تھی۔۔ اس کا چین و سکون تو جزا پہلے دن ہی اپنے ساتھ لے کر چلی گئی تھی۔۔ وہ دعا کر رہا تھا کہ جلد سے جلد گھر چلا جائے تاکہ اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منا سکے اس کو اپنے دل کا حال بتا سکے۔۔ وہ جو اس سے بات کرنے کو تیار ہی نہیں تھی۔۔ وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس کے بنا بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہا ہے مگر اس ظالم لڑکی کو محشم کی تڑپ سے کوئی سروکار ہی نہیں تھا۔۔ وہ تو جیسے اس کے بے چینی بھرے میسجز پڑھ کر اس کی حالت سے حظ اٹھا رہی تھی۔۔ محشم نے فرداً فرداً سارے بھائیوں کے نمبر بھی ٹرائے کر لئے تھے تاکہ جزا سے بات کر سکے مگر وہ کبھی سو رہی ہوتی تھی ، تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کبھی نماز پڑھ رہی ہوتی تھی ، کبھی نہا رہی ہوتی تھی تو کبھی آٹا گوندھ رہی ہوتی یا کچن کے کاموں میں لگی ہوتی تھی۔۔ محمر ، محود اور مہران تو ہر بار اسے یہی کہہ کر جیسے ٹال دیا کرتے تھے مگر محمش نے بھی اسے کم و بیش یہی سب بتایا تھا اور مخشف تو پرمننٹ محشم کے پاس ہی رکا ہوا تھا۔۔ وہ صرف دو بار گھر پر نہا کر کپڑے وغیرہ چینج کرنے گیا تھا مگر اسے جزا سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا کیونکہ ایک بار جب وہ صبح میں گھر گیا تھا اس وقت جزا سوئی ہوئی تھی اور ایک بار اسپیشل اس سے بات کرنے شام میں گیا تھا مگر جب وہ گھر پہنچا تھا تب جزا نانا جان کے ساتھ باتوں میں بزی تھی اور مخشف کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ اپنے روم میں جا کر عشاء کی نماز پڑھنے لگی تھی۔۔ پھر محمش نے کال کر کے مخشف کو ہاسپٹل بلا لیا تھا۔۔ اور وہ بنا جزا سے بات کئے واپس چلا گیا تھا تبھی مخشف نے جاکر محشم کے سامنے اپنی معذوری ظاہر کر دی تھی اور محشم دل مسوس کر رہ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان دنوں گھر کے باہر سیکیورٹی کا اچھا خاصا انتظام بھی کر دیا گیا تھا۔۔ محشم پر ہوئے حملے کا اثر یہ ہوا تھا کہ مری کے ساتھ اسلام آباد ، کراچی اور لاہور تک کی پولیس کو ڈی آئی جی ضیاءالدین نے الرٹ کر دیا تھا اور پھر جہاں پولیس ڈپارٹمنٹ میں ایس پی ریاض ملک جیسے کرپٹ لوگ تھے تو محشم جیسے جانباز آفیسرز بھی اس ملک کے لئے اپنی جان نثار کرنے کو موجود تھے۔۔ محشم پر حملے کے بعد ڈی آئی جی صاحب نے اس گروہ کے خلاف حکمت عملی مزید تیز کر دی تھی۔۔ ان کے ڈپارٹمنٹ کے ایک اے ایس پی پر یوں سر عام حملہ کوئی عام بات نہیں تھی اور کہتے ہیں ناں کہ اگر پولیس اپنی اصلیت پر آ جائے تو پولیس والوں سے بڑا "غنڈہ" کوئی نہیں ہوتا اسی لئے پولیس نے کراچی ، لاہور اور اسلام آباد میں موجود اس گروہ کی جڑوں کو کاٹنے کا پورا انتظام کر لیا تھا۔۔ سارے بڑے شہروں میں پولیس نے ان لوگوں کے خلاف ٹریپ بچھا دیا تھا۔۔ اسلام آباد اور کراچی میں یہ معاملہ میڈیا تک پہنچ گیا تھا اور اس معاملے میں ملوث بڑے بڑے ناموں نے تیزی سے اپنے ہاتھ پیچھے کھینچ لئے تھے۔۔ پولیس نے جگہ جگہ چھاپے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مار کر گروہ کے بڑے سرغناؤں کو پکڑ کر جیل میں ڈال دیا تھا۔۔ ملک میں تیزی سے پھلتا پھولتا یہ گروپ دنوں میں جیسے ختم ہوکر رہ گیا تھا یوں اس ملک کے لئے اے ایس پی محشم کا بہایا گیا خون ضائع نہیں گیا تھا اور پھر آج پورے پانچ دن بعد محشم اپنے "خواب نگر" واپس آگیا تھا۔۔

محمش کے ساتھ جب وہ گھر میں داخل ہوا تھا اس وقت شام کے سائے چاروں طرف پھیل چکے تھے۔۔ ہال میں ہی اسے محمر، محود اور مہران کھڑے مل گئے تھے جو اپنے بھائی کو پانچ دن بعد اپنے گھر میں دیکھ کر اس سے بے ساختہ لپٹ گئے تھے مگر ان تینوں کے ساتھ وہ دشمن جاں اسے کہیں نظر نہیں آئی تھی۔۔ visit for more novels: www.urdunovelbank.com تبھی اس کی بے چین نظریں چاروں طرف جزا کو ڈھونڈھ رہی تھیں۔۔ وہ محود مہران اور محمر سے بات کرتے ہوئے بار بار ہال کے اندرونی دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن نجانے وہ کہاں چھپ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔؟؟

محمر جزا کہاں ہیں۔۔؟؟ نظر نہیں آرہیں۔۔۔" بہت دیر اس کا انتظار کرنے" کے بعد بلاآخر اس کا صبر جیسے ٹوٹ گیا تھا اور وہ محمر سے پوچھ بیٹھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی۔۔ وہ بھابھی ہمارے روم میں مغرب کی نماز کے پڑھ کر میرا ، مہران کا اور محود کا فزکس کا اسائنمنٹ بنا رہی ہیں اس لئے یہاں نظر نہیں آ رہیں۔۔" محمر نے بتیسی دکھاتے ہوئے کہا۔۔

کیوں تم خود کیوں نہیں کر رہے اپنا کام۔۔؟؟" محشم جھنجھلا کر بولا تھا۔۔ پانچ دن سے اس نے جزا کو نہیں دیکھا تھا اور اب گھر آکر بھی وہ ان تینوں خرگوشوں کے کام میں لگی ہوئی تھی۔۔

بھائی آپ نے ہمیں پانچ دن سے کالج جانے ہی نہیں دیا۔۔ صبح ہمارے کلاس میٹ کی کال آئی تھی کہ ہمیں پرسوں تک یہ اسائنمنٹ جمع کروانی ہے۔۔ اب آج آپ بھی آ رہے تھے تو اسی خوشی میں ہم سے کچھ کام ہوا ہی نہیں۔۔ ہم تو ابھی آپ کے آنے سے پہلے آس پاس کے گھروں میں مٹھائی بانٹنے نکلے ہوئے تھے اسی لئے بھابھی ہمارا کام کرنے بیٹھ گئیں۔۔ " مہران مزے سے بولا تھا جبکہ محشم پہلو پر پہلو بدلتے ہوئے اب بھی سخت بے چین ہوا جا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ٹھیک ہے مگر اپنا کام خود کیا کرو۔۔۔" محشم پر بلاوجہ چڑچڑاپن طاری ہو رہا" تھا۔۔۔ محثف ، محمش اس کی حالت سمجھتے ہوئے زیر لب مسکراتے جا رہے تھے۔۔ محثف جزا کو تو کچھ بتا نہیں پایا تھا مگر اس نے محمش کو ضرور اس دن محشم کے رویئے کی وجہ بتا دی تھی۔۔ جواباً محمش نے بھی اسے جزا کے ارادوں کے ساتھ ان تینوں خرگوشوں کی جزا کے ساتھ اس "کار خیر" میں شرکت کا بھی بتا دیا تھا۔۔ تبھی سے محثف محشم کے حق میں "خیر" کی دعائیں کر رہا تھا۔۔ وہ جب بھی محشم کو جزا کے "سونگز" پر ناچتے ہوئے امیجن کرتا تھا تو بے ساختہ جھرجھری" سی لے کر رہ جاتا تھا۔۔ وہ ہاسپٹل میں محشم کی بے چینی کو دیکھتے" ہوئے اس کے دل کا حال اچھی طرح جان چکا تھا اسی لئے اس وقت بھی وہ بڑے بھائی کی جھنجھلاہٹ اور چڑچڑاپن اچھی طرح محسوس کر گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی آپ جاکر ریسٹ کیوں نہیں کرتے کب تک یہاں بیٹھیں رہیں" گے۔۔؟؟؟ اندر چلیں اور تم تینوں بھی اب جاکر اپنا اپنا کام خود کرو۔۔ بھابھی کو بولو کہ رات کے کھانے میں بھائی کے لئے دلیہ بنا دیں۔۔" محثف کو خاموشی

URDU NOVEL BANK

سے اداس چہرہ لے کر بیٹھے بڑے بھائی پر جیسے ترس سا آگیا تھا تبھی اس نے محشم کو بہانے سے اٹھاتے ہوئے ان تینوں کو بھی آنکھیں دکھائی تھیں۔۔ محشم اس کی بات سن کر اثبات میں سر ہلاتا ہوا اندر چلا گیا تھا۔۔ اپنے روم میں جانے سے پہلے اس نے ان تینوں کے بند روم کے دروازے کے باہر رک کر دروازے کو کھولنا چاہا تھا تاکہ جزا کو دیکھ کر اندر بیڈروم میں بلا سکے مگر دروازہ اندر سے لاک تھا اور اس کے پیچھے محمش بھی آرہا تھا تبھی وہ دل پر جبر کرتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

اپنے بیڈروم میں آکر وہ نانا جان کا نمبر ملا کر ان سے کافی دیر تک باتیں کرتا رہا تھا۔۔ محمش بھی اس کے ساتھ ہی تھا اور محشم کے بعد محمش نے بھی خاصی دیر نانا جان سے بات کی تھی تبھی محشف ، محشم کے لئے چائے لئے روم میں چلا آیا تھا۔۔

یہ لیں بھائی چائے لے لیں۔۔۔ پھر آدھے گھنٹے بعد کھانا بھی ریڈی ہو جائے" گا بھابھی آپ کے لئے پرہیزی کھانا بنا رہی ہیں۔۔" محشف اس کو کپ دے کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش کے پاس محشم کے پیروں والی سائیڈ جا بیٹھا تھا۔۔ محمش نے نانا جان سے بات کرکے اب فون مخشف کو دے دیا تھا۔۔ اس دوران محشم چائے ختم کر چکا تھا۔۔

محمش تم بیٹھو ذرا میں وضو کرکے آتا ہوں مجھے نماز پڑھنی ہے۔۔" محشم کا دایاں" ہاتھ زخمی ہونے کی وجہ سے اٹھ نہیں رہا تھا اور سجدے میں جھکنے پر سینے میں بھی تکلیف ہو رہی تھی مگر پھر بھی وہ تمام نمازیں ادا کر رہا تھا حالانکہ سجدہ کرنے میں اسے خاصی دقت ہو رہی تھی اسی لئے سجدہ وہ اشارے سے کر رہا تھا۔۔

ہاسپٹل میں بے ہوشی کے وقفے کے علاوہ وہ صرف فجر کی نماز وقت پر ادا نہیں کر پاتا تھا کیونکہ اس کی رات کی دواؤں میں نیند کی دوا بھی شامل ہوتی تھی تاکہ وہ رات کو پرسکون ہوکر سو سکے۔۔ وہ فجر وقت پر ادا نہیں کر پاتا تھا اس کے سوا اس نے باقی کی کوئی بھی نماز نہیں چھوڑی تھی۔۔ اب بھی وضو کرکے وہ اپنی مخصوص جگہ پر نماز ادا کرنے کھڑا ہوگیا تھا اور اطمینان سے نماز مکمل کرکے اللہ سے خوب لمبی دعا کی تھی۔۔ مخشف نانا جان سے بات کرکے وہیں صوفے پر لیٹا

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے انسٹیٹوٹ کے ایک سینیئر ٹیچر سے بات کر رہا تھا جو ان دونوں بھائیوں کی غیر موجودگی میں انسٹیٹیوٹ سنبھال رہا تھا۔۔ وہ دونوں بھائی محشم کی وجہ سے ایک دن بھی اپنے انسٹیٹیوٹ نہیں گئے تھے۔۔ بس فون پر ہی سب کے ساتھ رابطے میں تھے۔۔ محمش بھی محشم کے بیڈ پر لیٹا اپنے فون میں گم تھا۔۔ تبھی محود ان تینوں کو کھانے کے لئے بلانے آگیا تھا۔۔ محشم نے دعا مکمل کرکے ان دونوں کو بھی اٹھایا تھا اور باہر کی راہ لی تھی اب کھانے کی ٹیبل پر تو اسے جزا مل ہی جانی تھی۔۔ وہ دل ہی دل میں خوش ہوتا اپنے روم سے نکلا تھا مگر ہال میں پہنچنے کے بعد بھی اسے محمر اکیلا ہی کھانے کی ٹیبل پر بیٹھا نظر آیا تھا۔۔ وہ وہیں سے پلٹ کر کچن میں گیا تھا مگر یہاں مہران اکیلا کھڑا کھانا ڈشوں میں نکال کر باہر لے جا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا بھائی کچھ چاہیئے کیا۔۔؟؟" مہران ڈش لے کر جیسے ہی پلٹا دروازے" کے آگے کھڑے محشم کو دیکھ کر حیران ہوتا پوچھنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں مجھے میری جزا چاہیئے-- جو مجھے تڑپانے کے لئے مجھ سے چھپتی پھر رہی" ہیں-- انھیں دیکھنے کے لئے ترس گیا ہوں-- میری ایک غلطی کی وہ مجھے اتنے دن سے سزا دے رہی ہیں-- انھیں کہنا اب بس کر دیں---" وہ زیرلب بڑبڑایا تھا--

کیا ہوا بھائی--؟؟" مہران نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے معصومیت سے" پوچھا تھا--

کچھ نہیں-- تم اکیلے کام کر رہے ہو--؟؟ جزا کہاں ہیں--؟؟؟ وہ کھانا نہیں" کھائیں گی--؟؟" محشم کا دل دہائی دے رہا تھا-- وہ جزا کو ایک نظر دیکھنے کے لئے تڑپ رہا تھا مگر وہ ظالم لڑکی اس کے سامنے آنے کو تیار نہیں تھی--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ بھائی ، بھابھی آپ کے لئے پرہیزی کھانا بنا کر اب نماز پڑھنے کھڑی" ہوگئیں-- اصل میں ان کو بہت زور کی بھوک لگ رہی تھی مگر اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے ورنہ وہ سب کے ساتھ ہی کھانا کھاتیں-- آپ کا ویٹ کرتے کرتے دیر ہوجاتی اسی لئے انھوں نے کہا کہ تم لوگ اپنے بھائی کے ساتھ کھا

URDU NOVEL BANK

لینا میں ابھی کھا لیتی ہوں۔۔ پھر نماز بھی پڑھنی ہے ورنہ دیر ہو جائے گی۔۔ تو انھوں نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی کھانا کھایا ہے اور اب ہمارے روم میں نماز پڑھ رہی ہیں۔۔ آپ کے روم میں محمش بھائی اور محثف بھائی لیٹے تھے تو وہ اسی لئے اندر نہیں گئیں۔۔ نماز کے بعد محمر اور میں بھابھی کو قرآن بھی پڑھائیں گے۔۔ آپ چلیں ناں اندر یہاں کیوں کھڑے ہیں۔۔؟؟" مہران اس وقت سنجیدگی کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے محشم کو تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ سامنے کھڑا محشم اس کی بات سن کر دانت پیستے ہوئے مڑا تھا۔۔ اس نے سامنے ان تینوں کے روم کے لاکڈ دروازے کو گھور کر دیکھا تھا۔۔ مہران تب تک ڈش لے کر اس کے سائیڈ سے باہر نکل کر ہال میں چلا گیا تھا۔۔ محشم نے ایک بار پھر دروازے کو کھولنے کی کوشش کی تھی مگر دروازہ ہنوز اندر سے لاک تھا۔۔ وہ برہمی سے ایک زوردار ٹھوکر دروازے پر مارتا ہوا ہال میں چلا آیا تھا اور غصے سے کھولتے دماغ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتا ہوا آکر صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔ گھر آنے کی اس کی ساری خوشی ملیامیٹ ہوگئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندر سے میرا فون لے کر آؤ محمر۔۔" وہ سامنے چیئر پر شرافت کی مورت بن کر" بیٹھے محمر سے بولا تھا جو جلدی سے اٹھ کر بھائی کا فون لینے اس کے روم میں بھاگا تھا یہ الگ بات کہ ہال سے نکلتے ہی اس نے محشم کے روم سے باہر آتے محود کو اپنے رائٹ ہینڈ سے وکٹری کا سائن دیا تھا جسے محود کے پیچھے آتے محمش اور محشف نے بھی دیکھا تھا اور وہ دونوں تاسف سے نفی میں سر ہلانے لگے تھے۔۔

باز آ جاؤ۔۔ بھائی کو پتہ چلا تو تم تینوں کو ذبح ہوئے بکروں کی طرح الٹا ٹانگ کر" سو سو جوتے ماریں گے۔۔ ان کو ستانا بند کر دو اب۔۔۔" محشف ، محمر اور محود کو تنبیہہ کرتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا مگر ان دونوں پر اس کی تنبیہہ کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا تھا۔ تبھی محمر لاپرواہی سے کندھے اچکاتا محشم کے بیڈروم سے اس کا فون لے کر ہال میں چلا آیا تھا۔۔

یہ لیں بھائی۔۔" محمر نے دونوں ہاتھوں میں سر تھامے بیٹھے محشم سے کہا" تھا۔۔ جو اس وقت سچ مچ بہت پریشان لگ رہا تھا۔۔ بعض اوقات اپنا بھرم قائم رکھنا بھی انسان کے لئے کس قدر دشوار ہو جاتا ہے یہ اس وقت محشم کو اندازہ ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہا تھا۔۔ وہ بھائیوں کی موجودگی کا لحاظ کر کے کس طرح خود پر ضبط کر رہا تھا یہ وہی جانتا تھا ورنہ دل تو کر رہا تھا کہ تینوں بچوں کے روم کا دروازہ توڑ کر اندر جائے اور اس بے حس لڑکی کو جھنجھوڑ کر رکھ دے جو اس سے اتنی بے اعتنائی برت رہی تھی اب بھی محمر سے اپنا فون لے کر اس نے جزا کا نمبر لگایا تھا۔۔ مگر کافی بیلز کے بعد بھی "نو رسپانس۔۔" تبھی ہار کر اس نے اس "بدتمیز" لڑکی کو میسج کیا تھا۔۔۔

یہ آپ میرے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہیں جزا۔۔ کب تک مجھے سزا دیں" گی۔۔؟؟ اب بس کر دیں۔۔ اتنا بھی کیا غصہ۔۔ میرے سامنے تو آئیں ، بھلے ہی لڑ لیں ، برا بھلا کہہ لیں مگر اس طرح تو نہ کریں۔۔۔" اس نے بے بسی سے اپنے دل کی تڑپ کو لفظوں کا روپ دیا تھا اور میسج سینڈ کر دیا تھا۔۔

بھائی کھانا کھائیں پھر آپ کو میڈیسن بھی لینی ہے۔۔۔" مخشف کی آواز پر وہ" ایک گہری سانس بھرتے ہوئے فون سائیڈ پر رکھ کر کھانے کی طرف متوجہ ہوا تھا مگر کھاتے ہوئے بھی وقتاً فوقتاً اس کی نظر فون پر پڑ رہی تھی۔۔ شاید وہ ریپلائی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کردے۔۔ مگر نہ ریپلائی آنا تھا نہ آیا اور وہ دل ہی دل میں پیچ وتاب کھا کر رہ گیا تھا۔۔ پھر جلد ہی کھانے سے ہاتھ کھینچ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا اور بنا کسی کی طرف دیکھے ہال سے نکلتا چلا گیا تھا مگر اپنے روم کی طرف بڑھتے ہوئے ایک شرر بار نگاہ مہران ، محمود اور محمر کے مشترکہ روم پر ڈالنا نہیں بھولا تھا۔۔ جو اب بھی ہنوز لاکڈ تھا۔۔ اپنے بیڈروم میں آتے ہی اس نے دھماکے کے ساتھ روم کا دروازہ بند کیا تھا اور باہر ہال میں موجود ان پانچوں بھائیوں نے بے ساختہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے تھے۔۔

اندر وہ اپنے بیڈروم میں بھی ادھر سے ادھر مسلسل ٹہلتے ہوئے اس بے پرواہ کو میسج پر میسج کر رہا تھا۔۔

Vist for more novels:
www.urdunovelbank.com

کب سے برداشت کر رہا ہوں مگر اور برداشت نہیں کرونگا۔۔ شرافت سے نماز" پڑھ کر اپنے بیڈروم میں آئیں جزا مجھے آپ کو دیکھنا ہے۔۔۔" اس نے میسج لکھ کر سینڈ کر دیا تھا مگر اس بار بھی ریپلائی نہیں آیا تھا۔۔ محشم نے کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد دوبارہ اپنے فون کی اسکرین کو دیکھا تھا۔۔ یہ جزا کو سینڈ کئے

URDU NOVEL BANK

جانے والا دو سو اڑسٹھواں میسج تھا۔۔ ان پانچ دنوں میں ہاتھ میں شدید تکلیف ہونے کے باوجود اس نے جزا کو لاتعداد میسج ٹائپ کر کے سینڈ کئے تھے مگر اس بے حس لڑکی نے ایک بھی میسج کا جواب نہیں دیا تھا۔۔ اور یہی تعداد کالز کی تھی۔۔ وہ محشم سے اس دن کی غلطی کا بہت اچھا بدلہ لے رہی تھی۔۔۔ وہ اپنے لئے محشم کی تڑپ کا دور بیٹھ کر نظارہ کر رہی تھی۔۔ اب بھی محشم نے شدید طیش میں ہاتھ میں پکڑا فون بیڈ پر اچھال دیا تھا تبھی مخشف اس کے روم میں چلا آیا تھا۔۔

"بھائی میڈیسن لے لیں۔۔ ٹائم ہوگیا ہے۔۔" وہ ایک چھوٹی سی پیالی میں محشم کی دوا رکھ کر لایا تھا ہاتھ میں پانی کا گلاس بھی تھا۔۔ محشم نے بیڈ پر بیٹھ کر دوائی کھائی تھی اور گلاس مخشف کے ہاتھ میں تھما دیا تھا۔۔

"تمھاری بھابھی کیا پورے سال کی نمازیں آج ہی پڑھ رہی ہیں۔۔؟؟" محشم نے روم سے باہر جاتے مخشف سے پوچھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نماز تو وہ پڑھ چکی ہیں بھائی۔۔۔ اب محود کا ان کمپلیٹ اسائنمنٹ مکمل کر رہی" ہیں۔۔ وہ تینوں تو مزے سے باہر ہال میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے ہیں۔۔ بھابھی اندر ان کے روم میں بیٹھی ان کا کام کر رہی ہیں۔۔" محشف اس کی بات سن کر روم سے باہر جاتے جاتے رک گیا تھا جبکہ محشف کی بات نے محشم کے غصے کو مزید ہوا دی تھی۔۔

محود سے کہو کہ ٹی وی بند کرکے اپنا اسائنمنٹ خود بنائے ورنہ میں باہر آکر ٹی" وی کے ساتھ ساتھ ان تینوں کے منہ بھی توڑ دونگا اور اپنی بھابھی سے کہنا کہ ایک ہی دن میں اتنی محنت نہ کریں کہ ان کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج ہو جائے۔۔ سب کے کام ہو رہے ہیں مگر شوہر کی خیر خیریت تک دریافت کرنے کی زحمت نہیں کی جا رہی۔۔" محشم چیختے ہوئے بولا تھا۔۔ اب اس نے کوئی راستہ نہ پاکر مجبوراً اس ظالم لڑکی کو محشف کے ذریعے پیغام بھجوایا تھا جو لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے "جی بھائی" کہتا روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔ جبکہ محشم اپنے بستر پر دراز ہوتے ہوئے اس بدتمیز لڑکی کا ویٹ کرنے لگا تھا مگر کافی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیر انتظار کرنے کے بعد بھی وہ نہیں آئی تھی بلکہ اس کا انتظار کرتے کرتے محشم کو ضرور نیند نے آلیا تھا۔۔ اس کی دوائی میں نیند کی ٹیبلٹ بھی شامل تھی جو اسے پرسکون رکھنے کے لئے دی جا رہی تھی تبھی وہ کچھ ہی دیر میں گہری نیند کی وادیوں میں کھو گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خفا ہیں۔۔؟؟؟ معاف کردیں، غلطی ہوگئی۔۔ "آج صبح وہ محشم کو ہاسپٹل" سے دیکھ کر آئی تھی بلکہ دوسرے لفظوں میں "بے عزت" ہوکر آئی تھی۔۔ پھر بھی اس نے خود کو کسی حد تک بہلا لیا تھا۔۔ مگر شام کے وقت ابھی وہ مغرب کی نماز سے فارغ ہی ہوئی تھی کہ تبھی اس کے فون کی میسج ٹون بجی تھی۔۔ اس نے فون اٹھا کر دیکھا تو "سنگ دل" کے نمبر سے میسج آیا ہوا تھا۔۔ جزا کو جی بھر

URDU NOVEL BANK

کر تاؤ آیا تھا۔۔ پھر سے وہی حرکت۔۔۔ سب کے سامنے "ذلیل" کرنے کے بعد اب "تنہائی" میں وہ اسے منانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

مجھے پتہ ہے آپ مجھ سے بہت غصہ ہیں مگر میں آپ کو گھر آکر وجہ بتاؤں گا" کہ صبح کیوں میں نے ایسا کیا تھا۔۔۔" وہ فون ہاتھ میں پکڑ کر اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ تبھی دوسرا میسج چلا آیا۔۔

ہنہہہ۔۔ کیا سمجھ رکھا ہے مجھے۔۔؟؟ اس بار پھر کوئی فضول سا جواز پیش" کرکے مجھے منا لیں گے۔۔ مگر بچی نہیں ہوں میں جسے "لالی پاپ" تھما کر منا لیا جائے۔۔ میں اتنی آسانی سے تو آپ کو بخشوں گی نہیں۔۔ قطعی نہیں مسٹر محشم ابراھیم۔۔ ابھی آپ جزا کو جانتے نہیں۔۔ آپ نے پہلے دن سے بہت دل دکھایا ہے میرا۔۔۔ میں آپ کو معاف نہیں کرونگی۔۔ بیوی ہوں تو کیا ہوا۔۔؟؟ کیا میری کوئی عزت نفس نہیں ہے۔۔؟؟؟ آپ کو کیا لگتا ہے آپ کا جب دل چاہے گا برے سے برا سلوک کر لیں گے میرے ساتھ۔۔؟؟؟ بہت غلط سوچ ہے آپ کی۔۔۔ میں جزا ہوں جزا۔۔ آپ دیکھئے گا کہ میں آپ کو کس طرح نچاتی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔" جزا نے دل میں مصمم ارادہ کر لیا تھا۔۔ اب اسے اس شخص کی باتوں میں آنا تھا نہ ہی فضول میں اسے معاف کرنا تھا۔۔ اس نے اپنے فون کو سائلنٹ کیا تھا۔۔ تبھی "سنگ دل" کی کال آنے لگی تھی مگر اس نے نظر انداز کرتے ہوئے فون ڈرار کے اندر ڈالا اور خود ہاتھ جھاڑتی ہوئی اٹھ کر باہر چلی گئی۔۔ پھر اپنے کاموں میں لگ کر وہ "سنگ دل" کے میسجز اور کال کو یکسر بھول گئی تھی۔۔ پھر رات کو جب وہ تہجد کا الارم لگا کر محشم کے بیڈ پر سونے لیٹی تو اسے اپنا فون یاد آیا تھا۔۔ آج اسے نانا جان سے بھی بات کرنی تھی۔۔ اس نے تبھی سائیڈ ڈرار سے اپنا فون نکالا تھا اور پھر بری طرح چونک گئی تھی۔۔ فون اسکرین پر محشم کے پینتالیس میسجز اور تیس کالز کا نوٹیفیکیشن چمک رہا تھا۔۔ اس نے بے ساختہ انباکس میں جاکر محشم کا سب سے پہلا میسج اوپن کیا تھا۔۔

مجھ سے بات کریں جزا۔۔ میں یہاں بہت پریشان ہو رہا ہوں۔۔" دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے یہ میسج پڑھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا پلیززز۔۔ میری کال پک کریں میں آپ کو سب کچھ بتاتا ہوں۔۔ پلیززز مجھ" سے بات کریں۔۔" دوسرا میسج۔۔

مجھے سانس لینے میں بہت پریشانی ہو رہی ہے۔۔ ہاتھ میں تکلیف ہے۔۔ ٹائپ" کرنے میں بھی مشکل ہورہی ہے مگر آپ کے آنسوں بھی مجھے چین نہیں لینے دے رہے اسی لئے آپ کو منانے کی کوشش کر رہا ہوں پلیز مجھ سے بات کریں۔۔" تیسرا میسج۔۔

ایک کال کا تو جواب دے دیں پلیززز۔۔ آپ کی وجہ سے محمش بھی مجھ سے" خفا ہے۔۔۔ غلطی ہوگئی مجھ سے ، مجھے اس وقت کوئی اور طریقہ سمجھ میں نہیں آیا تھا اسی لئے آپ سے بدتمیزی کر بیٹھا۔۔ پلیز جزاااا۔۔ میں آپ سے بات کرنے "کے لئے مر رہا ہوں۔۔

اللہ نہ کرے۔۔ " وہ دہل کر بولی تھی۔۔ یہ چوتھا میسج تھا۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے اپنی آواز مت سنائیں مگر میرے دل کی حکایت تو سن لیں پلیززز۔۔ میری کال پک کرلیں۔۔" پانچواں میسج۔۔

مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا۔۔ کسی پل چین نہیں مل رہا۔۔ پلیززز مجھ سے بات کریں۔۔" چھٹا میسج۔۔

اب تو محمش اور مخشف بھی مجھ سے استفسار کر رہے ہیں کہ میں کیوں اتنا بے چین و پریشان ہو رہا ہوں۔۔؟؟ انھیں لگ رہا ہے کہ میری چوٹوں میں تکلیف ہے مگر میں انھیں نہیں بتا سکتا کہ اپنی جزا کے دل کو دکھا کر میں کیسے سکون پا سکتا ہوں۔۔؟؟" ساتواں میسج۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دل دھڑکنے کا سبب یاد آیا"

وہ تیری یاد تھی یہ یاد آیا۔۔"آٹھواں میسج۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹرائے ٹو انڈرسٹینڈ جزا۔۔ میں نادم ہوں۔۔ پلیززز مان جائیں یوں کب تک مجھے" سزا دیں گی۔۔" نواں میسج۔۔

میری تڑپ کا تماشا آپ خاموشی سے بیٹھ کر دیکھ رہی ہیں ناں۔۔؟؟ میری" طبیعت ٹھیک نہیں ہے پلیز اس وقت ایسا مت کریں۔۔ میں جانتا ہوں میں نے اپنا وعدہ توڑ کر پھر سے آپ کا دل دکھایا ہے۔۔ مگر میں مجبور تھا جزا۔۔ میری بات سمجھیں۔۔ میں بہت پریشان ہو رہا ہوں۔۔" دسواں میسج۔۔

جزا نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے باقی کے چونتیس میسج بھی پڑھ ڈالے تھے جو کم و بیش اسی طرح کے تھے۔۔ محشم کے لفظوں کی شدت اس کے دل کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔۔ اس کا چہرہ بے اختیار سرخ پڑ کر نم ہوگیا تھا۔۔اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے گہری سانسیں لے کر خود کو کمپوز کیا تھا۔۔ اس کے میسجز پڑھ کر دل ٹرین کی رفتار سے بھاگنے لگا تھا۔۔

افففففف۔۔۔ محشم میں کیا کروں آپ کا۔۔ یہ کون سے طریقے اپنائے ہوئے" ہیں۔۔؟؟ آپ کا یہ دھوپ چھاؤں جیسا روپ پہلے دن سے مجھے حیران کر رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔ آپ کو واقعی سمجھنا بہت مشکل ہے۔۔" وہ خود کلامی کرتی اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر دھڑکنوں کا شور سننے لگی تھی۔۔ دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا اب بس کرو۔۔ اس شخص کو اتنا مت تڑپاؤ۔۔ وہ بیمار ہے۔۔ اس وقت تمھاری توجہ کا طالب ہے۔۔ اس کا امتحان لینا بند کر دو مگر دماغ ہر بار اسے تنبیہہ کر رہا تھا۔۔۔

نہیں جزا۔۔ ایک بار پھر اس شخص کی باتوں میں مت آنا۔۔ اپنی عزت نفس اور" انا کی جیت کے لئے محشم کے سامنے اب مت جھکنا۔۔ محشم کو اس کے کئے کا احساس دلاؤ۔۔ اگر آج تم نے اس پر رحم کر کے ہار مان لی تو وہ زندگی بھر تمھیں یونہی سب کے سامنے دو کوڑی کا کر کے تنہائیوں میں مناتا رہے گا۔۔" اور وہ دماغ کی تنبیہہ سن کر رک گئی تھی، ٹھہر گئی تھی اور ساتھ ہی اسے کل کے پورے دن کی تڑپ، اپنے آنسوں، رات بھر مانگی گئی دعائیں اور بدلے میں محشم کی دی گئی ذلت بھی یاد آئی تھی۔۔ ساتھ ہی ان سب بھائیوں کے تاسف بھرے چہرے بھی اس کے دماغ میں گھومنے لگے تھے جو ہر بار محشم کے بے عزت کرنے کے بعد جزا کو ترحم بھری نظروں سے دیکھنے لگتے تھے اور بس یہیں آکر جزا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلبلا اٹھی تھی۔۔ اور اس نے دل کی آوازوں کو ان سنا کردیا تھا۔ دماغ کے فیصلے کو دل پر ترجیح دے ڈالی تھی۔۔ دماغ دل پر حاوی ہوگیا تھا۔۔ اس نے سارے میسجز پڑھنے کے بعد اب آخری میسج اوپن کیا تھا۔۔

"اچھا نہیں بات کرنی آپ کو مجھ سے۔۔؟؟ اوکے پھر میں بھی دوائی نہیں لونگا۔۔ چاہے کتنا ہی سانس ٹوٹے۔۔ اچھا ہے یہ سانسیں بند ہوگی تو پیچھا چھوٹے گا آپ کا مجھ سے پھر احساس ہوگا آپ کو۔۔" یہ دھمکی بھرا میسج محشم کا آخری میسج تھا جسے پڑھ کر وہ حقیقتاً پریشان ہوگئی تھی تبھی بھاگی بھاگی اپنے روم سے باہر نکلی تھی اور اس نے تینوں خرگوشوں کے روم کا دروازہ پیٹ ڈالا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"خدا خیر کرے۔۔ بھابھی صاحبہ یہ اتنی رات کو اتنے خطرناک انداز میں دروازہ کیوں پیٹ ڈالا۔۔؟؟" مہران آنکھیں ملتا دروازہ کھولنے آیا تھا۔۔اس کے پیچھے پیچھے باقی دنوں بھی چلے آئے تھے اور دروازہ پورا کھول کر باہر کھڑی جزا کو حیرت سے دیکھنے لگے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے محمش بھائی اور مخشف بھائی کا نمبر دو مہران۔۔ جلدی کرو۔۔ مجھے ان سے" بات کرنی ہے۔۔" جزا نے گھبرائے انداز ہوئے میں سامنے کھڑے مہران سے دونوں بھائیوں کا نمبر مانگا تھا۔۔

خیریت تو ہے ناں بھابھی۔۔؟؟؟" مہران جلدی سے دونوں بھائیوں کا نمبر جزا" کے فون میں سیو کر دیا تھا کیونکہ اسے بھائیوں کے نمبر زبانی یاد تھے۔۔

تمھارے بھائی کو پاگل پن کا دورہ پڑ گیا ہے۔۔ صبح ایسے بی ہیو کر رہے تھے" جیسے مجھے جانتے تک نہیں یا میں ان کے لئے کوئی ناپسندیدہ ترین ہستی ہوں۔۔ ہاسپٹل میں دیکھتے ہی وہ یوں آنکھیں پھیر گئے تھے جیسے "حرام" چیزوں کو دیکھ کر منہ موڑ لیا جاتا ہے ، جسے دیکھنا بھی ہم برداشت نہیں کر پاتے ، سب کے سامنے بھگا دیا مجھے کہ جاؤ اب مت آنا، اور اب مجھ سے معافیاں مانگ رہے ہیں لاڈ" دکھا رہے ہیں۔۔ ایسے شو کر رہے ہیں جیسے میرے ازلی دیوانے ہیں یا مجھ" سے زیادہ ان کے دل کے قریب کوئی اور ہے ہی نہیں۔۔ مجھے منانے کے لئے معافیاں مانگ رہے ہیں۔۔۔ اور جب کسی چیز سے بات نہیں بنی تو اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دھمکیوں پر اتر آئے ہیں کہ اب دوائی نہیں کھاؤنگا۔۔ اب میں محمش بھائی کو کال کرکے کہوں کہ انھیں ایک آدھ نیند کا انجیکشن لگوا دیں تاکہ تمھارے ان "کے دماغ پر چڑھا عاشقی کا بھوت بھی سو جائے اور "سرتاج" اپنے پرانے "رنگ میں واپس آ جائیں۔۔ مجھ سے ایک بار پھر محترم کی دی ہوئی اتنی "عزت" اور ان کی یہ "عاشقی" ہضم نہیں ہو رہی۔۔۔" جزا محمش کا نمبر ملاتے ہوئے ان تینوں کو بتاتی بھی جا رہی تھی۔۔ محود اور محمر بھی شرارت سے چمکتی آنکھوں کے ساتھ جزا کی باتیں سن رہے تھے۔۔

یعنی اپنے بھائی کو "ٹرو والا لو" ہوگیا بھابھی سے۔۔؟؟" محمر نے بتیسی کی" نمائش کرتے ہوئے باقی دونوں سے کہا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہیلو محمش بھائی۔۔ شششش۔۔۔ چپ رہیں اگر آپ اپنے بھائی کی پٹی سے" لگے بیٹھیں ہیں تو میرا نام لئے بنا روم سے باہر نکل جائیں۔۔ مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔۔" جزا ان تینوں کے سامنے کھڑی محمش سے بات کر رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

آگئے باہر--؟؟ اچھا ہاں-- تو محشم نے دوائی لی--؟؟ اچھا--- نہیں لی-- مگر" کیوں ضد کر رہے ہیں--؟؟ نہیں پتہ--؟؟ تو ٹھیک ہے انھیں اپنی یا ان کے تینوں "بچوں" کی قسم دے ڈالیں-- اپنے آپ لائن پر آ جائیں گے-- دوائی نہ لینے کا مجھے کیسے پتہ--؟؟ بس میں نے بھی آپ کے بھائی کے پاس اپنے موکل چھوڑیں ہوئے ہیں--- انہی سے پتہ چل رہا ہے مجھے-- ہاہاہاہاہا-- اچھا بتا دوں--؟؟؟ ان کے ہاتھ میں جو دس انچ کا "ڈبہ" ہے ناں-- اسی کے ذریعے مجھے پیغامات ارسال کئے جا رہے ہیں-- جی جی-- مجھے ہی "پیغامات" بھیجے جا رہے تھے اور یہ دوائی کی دھمکی بھی ہاہاہاہا--- ہاں بس اب آپ بھی ضد پر اتر آئیں اور اپنا کام کر کے مجھے "ڈن" کا ٹیکسٹ کر دیجیئے گا-- یہ میرا نمبر ہے سیو کر لیں-- چلیں اللہ حافظ---" جزا نے مسکراتے ہوئے کال بند کر دی تھی--

لگتا ہے سرتاج کو "محبت کے شربت" کی پہلی ڈوز ہی کافی تگڑی دے ڈالی" تھی-- تبھی تو دل و دماغ پر بس آپ ہی آپ چھائی ہوئی ہیں---" محمر دونوں بھنویں اچکاتا ہوا ترچھی نظروں سے جزا کو دیکھ کر بولا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نے پھر ہم دونوں پر سوکنوں کی طرح نظر رکھنی شروع کر دی۔۔ مجھے لگتا ہے" میری اور محشم کی محبت کو تمھاری ہی یہ کالی نظر لگتی ہے۔۔ تبھی وہ اچانک میری طرف سے طرح پلٹ جاتے ہیں ۔۔" جزا محمر کو آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی۔۔ جو فوراً آنکھیں سکیڑ کر جزا کو دیکھنے لگا تھا۔۔

شک کر رہی ہیں مجھ غریب پر۔۔؟؟ میں تو روز نمازوں میں جھولیاں پھیلا پھیلا" کر دعائیں کرتا ہوں کہ آپ کی محبت ایسے پھلے پھولے کہ ہر سال ہم تینوں کہ طرح ایک ساتھ تین تین "نمونے" اس دنیا میں آیا کریں اور آپ مجھ پر تہمتیں لگا رہی ہیں۔۔ توبہ توبہ ، آج کل بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں۔۔ سگی بھابھی ہی الزام لگانے سے نہیں چونک رہیں تو غیروں سے کیا گلہ کرے بندہ۔۔" محمر واقعی دکھی دل پر ہاتھ پر رکھ کر سخت صدمے سے بولا تھا۔۔

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں بھابھی۔۔ تیری نظر تو ہے ہی پتھر توڑ۔۔ تو دعا کیا" کرے گا کالی نظر کے آدمی۔۔ بھابھی آپ اس کے سامنے اپنی اور بھائی کی محبت کے بارے میں ذکر مت کیا کریں۔۔ اس کے دل میں ویسے بھی شادی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شدہ جوڑوں کو دیکھ کر اپنی شادی کی حسرتیں جاگ اٹھتی ہیں۔۔ کھڑے کھڑے خوابوں میں کھو جاتا ہے اور پھر بھائی سے چپلیں کھاتے کھاتے بچتا ہے۔۔" محود نے محمر کی کمر پر دھپ لگاتے ہوئے کہا۔۔

"ہاں تو میں تو شادی کرونگا ہی۔۔ تیری طرح زندگی بھر منہ میں چوسنی لئے تھوڑی نہ گھوموں گا، ننھا کاکا بنا پھرتا ہے، موٹا بھینسا کہیں کا۔۔۔ اور یہ کالی نظر کا "کس کو کہا تونے۔۔؟؟ اپنی نظر دیکھی ہے۔۔ تو کونسا سفید نظر والا ہے۔۔؟؟ محمر نے بھی بھناتے ہوئے محود کے بھرے بھرے جسم پر چوٹ کی تھی اور اس کے بال دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر پیچھے کھینچ لئے تھے۔۔ جس پر وہ زور سے ہائے ےےےے بھائی۔۔" کرکے چلایا تھا اور اس نے اپنا گھٹنا محمر کے" پیٹ میں مارا تھا۔۔ پھر وہ دونوں ایک دوسرے سے بری طرح بھڑ گئے تھے جبکہ جزا اور مہران ان دونوں کو چھڑوانے میں لگ گئے تھے۔۔ مہران نے بڑی مشکل سے محشم کی بیماری کا واسطہ دے کر انھیں ایک دوسرے سے الگ کیا تھا اور جزا ان دونوں کو جھاڑ پلا کر آنکھیں دکھاتی ہوئی سونے کی تلقین کرکے اپنے بیڈروم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ ساتھ ساتھ دوبارہ "بھڑنے" پر مخشف اور محمش کو کال کرنے کی دھمکی بھی دے ڈالی تھی۔۔ تب وہ دونوں شانت ہوئے تھے اور ابھی وہ اپنے روم میں آکر بیڈ پر بیٹھی ہی تھی کہ تبھی اس کے فون پر محمش کا "ڈن" کا ٹیکسٹ آگیا تھا اور وہ ایک بار پھر مسکراتے ہوئے وہ سارے میسجز پڑھنے لگی تھی جو محشم کی شدید تڑپ اور بے چینی کے گواہ تھے۔۔ اس کے دل میں محشم کے لئے محبت کے "سوتے" تو پہلے دن ہی پھوٹ پڑے تھے مگر اب بدلے میں محشم بھی جب اس کی محبت کا جواب محبت سے دینے لگتا تھا۔۔ تو دل ایک نئی لے پر دھڑکنے لگتا تھا اس کے دل میں ایک عجیب سی ہلچل اور خوشی کا احساس پیدا ہو جاتا تھا۔۔ اب بھی اس کے ان تڑپتے الفاظ نے اس کے دل میں یک گونہ سکون کے ساتھ عجیب سی جھنجھناہٹ کا احساس پیدا کر دیا تھا۔۔ یعنی وہ محشم ابراھیم کے لئے اب اتنی ضروری ہوگئی تھی کہ اس کی ناراضگی اور اداسی نے محشم کے دل کو "بے سکون" کر ڈالا تھا اور وہ اس کی آواز سننے کا اس سے بات کرنے کا وہ شدت سے متمنی تھا۔۔ وہ سرشار سی سوچتی ہوئی فون ایک طرف ڈال

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر اطمینان سے لیٹ گئی تھی اور پھر جلد ہی اسے نیند نے آلیا تھا۔۔۔ کچھ گھنٹے سونے کے بعد اس کی آنکھ تہجد میں ہی کھلی تھی تہجد کے بعد وہ فجر تک جاگی تھی مگر اس دوران اس نے غلطی سے بھی فون پر ایک نظر نہیں ڈالی تھی۔۔ فجر کے بعد وہ سوگئی تھی اور جب دوبارہ سوکر اٹھی تو اس کے فون پر محشم کے ڈھیروں میسجز اور کالز موجود تھیں مگر اس نے فون کو سائلنٹ کرکے پھر سے بیڈ کی سائیڈ ڈرار میں ڈالا اور اپنے کاموں میں بزی ہوگئی۔۔ سارا دن اس نے اپنے فون کو ہاتھ نہیں لگایا کیونکہ وہ رات میں آرام سے لیٹ کر وہ سارے "بے چین" پیغام پڑھنا چاہتی تھی۔۔ رات کو سونے سے پہلے بستر پر دراز ہوتے ہی اس نے اپنا فون ہاتھ میں پکڑ لیا تھا اور محشم کے میسجز کا ڈھیر ایک ساتھ دیکھا تھا۔۔ ایک کے بعد ایک میسج پڑھتے ہوئے اس کے دل میں عجیب سی گدگدی ہوئی تھی ہر میسج میں "موصوف" نے اپنے دل کا حال بیان کیا ہوا تھا۔۔ آج تو درد بھری غزلوں کے ساتھ ہجر و وصال سے بھر پور شعر بھی موجود تھے اور آخر میں جزا کے روٹھنے کے بعد اپنی نیند چین سکون کا روٹھ جانا۔۔ جزا سے معافی مانگنا اس کی آواز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہ سننے کے لئے ترسنے اور تڑپنے کی داستان بھی موجود تھی۔۔ محشم کے الفاظ اس کی شدتوں کا مظہر تھے اور یہی چیز جزا کے دل کو یہ احساس دلانے کو کافی تھی کہ محشم کے دل میں اس کی کافی "گہری" جگہ بن چکی ہے۔۔ اس کا دل اب بھی کہہ رہا تھا کہ وہ محشم کو معاف کر دے مگر دل کی دہائیوں کو اس نے پھر سے ان سنا کر دیا تھا۔۔ ابھی تو اسے محشم کی تڑپ کا اور مزہ لینا تھا۔۔ اس سے اپنے آنسوؤں کا حساب لینا تھا۔۔ اس کی بے بسی کا تماشا وہ بھی ایسے ہی دیکھنا چاہتی تھی جیسے وہ اس کی بے بسی کا تماشا دیکھا کرتا تھا۔۔ اسی لئے اس کے میسیجز دیکھ کر اس نے دل کی پکار کا گلا گھونٹ کر فون ایک طرف ڈالا تھا اور بیڈ پر پھیل کر لیٹ گئی تھی۔۔ محشم کے نہ ہونے سے اس کے پورے بیڈ پر جزا کی اجارہ داری تھی۔۔ وہ تہجد اور فجر میں اٹھتی تھی تو نیند بھی جلد ہی اس پر مہربان ہونے لگی تھی اسی لئے اب بھی وہ جلدی ہی سوگئی تھی۔۔

اور پھر محشم کے کالز اور میسجز کا یہ سلسلہ اسی طرح چل نکلا تھا۔۔ وہ روز جب سو کر اٹھتی محشم کے ڈھیروں میسیجز اور کالز اس کے فون اسکرین پر موجود ہوتیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جنھیں نظرانداز کرکے وہ فون سائلنٹ موڈ پر لگا کر اپنے کاموں میں لگ جاتی تھی۔۔ کالز اور میسجز کا ڈھیر دن بھر اس کے فون پر لگتا رہتا۔۔ وہ سارا دن اسے میسجز کرتا تھا اور وہ بس رات میں اپنا فون چیک کیا کرتی تھی۔۔ پورا دن فون کو ہاتھ نہیں لگاتی تھی۔۔ اس دوران اس نے ان تینوں خرگوشوں کو بھی اپنے ارادے بتا ڈالے تھے تبھی دو تین بار محمر ، محود اور مہران کے فون پر محشم کی کال آئی بھی تو وہ تینوں بھائی اشارے سے اس سے بہانہ پوچھتے کہ بھائی سے کیا کہیں۔۔؟؟ جواباً جزا انھیں اشاروں میں ہی بتا دیتی کہ اب نماز کی کہہ دو یا کہہ دو کہ نہا رہی ہوں یا سونے کی بول دو۔۔ اس طرح وہ تینوں خرگوش اپنی بھابھی کا ساتھ دیتے ہوئے محشم سے غداری کر رہے تھے۔۔ پھر ایک دو بار کھانا لینے آئے محمش نے بھی اسے محشم سے بات کرنے کا پیغام دے ڈالا تھا مگر جزا نے اسے بھی انہی بہانوں سے اپنے "سرتاج" کو ٹالنے کی کہہ دیا تھا اور یوں پورے پانچ دن جزا نے محشم کو جی بھر کے تڑپایا تھا مگر آج صبح ہی اسے محود سے پتہ چل گیا تھا کہ شام تک محشم گھر واپس آ رہا ہے۔۔ محمش نے بھی اسے فون کرکے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خصوصاً بتا دیا تھا تبھی جزا نے فوراً صبح "تکون" کے ساتھ ایمرجنسی میں کچن میں رکھی گول میز پر بیٹھتے ہوئے ایک "گول میز کانفرنس" منعقد کر ڈالی تھی۔۔۔ پھر تینوں خرگوشوں کے ساتھ اس نے محشم کو "نچانے" کی "پلاننگ" شروع کر دی تھی۔۔ جزا کو آج کے دن اپنے سرتاج کو جم کر "ڈانس" کروانا تھا۔۔ وہ بھی اپنی پسند کے "سونگ" پر بنا کسی قسم کا "ترس" کھائے۔۔ اسی لئے اس نے تینوں خرگوشوں کو اچھی طرح ان کا کام سمجھا دیا تھا۔۔ اب اسے بے چینی سے انتظار تھا شام ہونے کا۔۔ وہ اطمینان سے اپنے کاموں میں لگ گئی تھی۔۔ صفائی اور کھانے کے بعد اس نے مہران کے مل کر رات کا کھانا بھی شام سے پہلے بنا کر رکھ دیا تھا۔۔ پھر کچن سے فارغ ہوکر وہ نہا کر آئی تو شام گہری ہوچکی تھی مغرب ہونے والی تھی۔۔ نہا کر دوپٹہ نماز کے اسٹائل میں باندھ کر وہ مغرب پڑھنے کھڑی ہوگئی تھی کیونکہ اذانیں ہوچکی تھیں۔۔ نماز پڑھ کر وہ باہر ہال میں چلی آئی تھی اور ان تینوں کے ساتھ چائے پیتے ہوئے وہ آرام سے محمش کو ٹیکسٹ کرتی اس کے آنے کا پوچھنے لگی تھی۔۔ محمش کا ریپلائی فوراً آیا تھا کہ وہ گھر کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس ہی ہیں اور جب ان کی گاڑی گھر کے گیٹ کے پاس رکی تو محمش نے اسے "ریجڈ" کا میسج کر ڈالا تھا۔۔ یوں اس کا انتظار تمام ہوا تھا۔۔ محمش نے وعدے کے مطابق جزا کا واقعی میں ساتھ دیا تھا۔۔ وہ گاڑی کا ہارن سن کر ان تینوں کو انگوٹھا دکھا کر اپنا اپنا مورچہ سنبھالنے کی ہدایت دیتی ان کے روم میں جاکر لاکڈ ہوگئی تھی ساتھ ہی اپنا فون وائبریشن موڈ پر لگاکر رائٹنگ ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔ تبھی فون وائبریٹ ہوا تو اس نے لپک کر کال پک کرتے ہوئے کان سے لگا لیا تھا کہ یہ بھی ان کی پلاننگ میں شامل تھا کہ جزا کے اندر جاتے ہی محود اسے کال کرے گا تاکہ وہ محشم کی باتیں سن سکے اور محود نے واقعی سب سے نظر بچاتے ہوئے جزا کو کال لگا کر اپنا فون ہاتھ میں پکڑ کر ایک دوسری ایپ کھول لی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمر جزا کہاں ہیں۔۔؟؟ نظر نہیں آ رہیں۔۔" کافی دیر سب بھائیوں کی باتوں" کی آواز آتی رہی تھی۔۔ پھر اسے اچانک محشم کی بے قرار آواز سنائی دی تھی اور جزا کا دل بے اختیار زور سے دھڑکا تھا۔۔ پورے پانچ دن بعد وہ یہ آواز سن رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی۔۔ وہ بھابھی میرا مہران کا اور محود کا فزکس کا اسائنمنٹ بنا رہی ہیں" ہمارے روم میں۔۔ اس لئے یہاں نظر نہیں آ رہیں۔۔" یہ محمر کی آواز تھی۔۔ جزا نے بے اختیار اپنے "سپوٹرز" کی ایکٹنگ کو سراہا تھا۔۔

کیوں تم خود کیوں نہیں کر رہے اپنا کام۔۔؟؟" محشم کی جھنجھلائی ہوئی آواز پر" وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنس پڑی تھی۔۔

بھائی آپ نے ہمیں پانچ دن سے کالج جانے ہی نہیں دیا۔۔ صبح ہمارے" کلاس میٹ کی کال آئی تھی کہ ہمیں پرسوں تک یہ اسائنمنٹ جمع کروانی ہے۔۔ اب آج آپ بھی آ رہے تھے تو اسی خوشی میں ہم سے کچھ کام ہوا ہی نہیں۔۔ ہم تو ابھی آپ کے آنے سے پہلے آس پاس کے گھروں میں مٹھائی بانٹنے نکلے ہوئے تھے۔۔ اسی لئے بھابھی ہمارا کام کرنے بیٹھ گئیں۔۔" مہران کی چہکتی ہوئی آواز سن جزا نے خود سے وعدہ کر لیا تھا کہ وہ ان تینوں کو کل پکا پکا چیز بسٹ پیزا" بنا کر کھلائے گی۔۔ کیونکہ وہ تینوں زبردست ایکٹنگ کے ساتھ وہ" سچائی" سے جھوٹ بول رہے تھے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب محشم کی آواز آنا بند ہو گئی تھی۔۔

بھائی آپ جاکر ریسٹ کیوں نہیں کرتے کب تک یہاں بیٹھیں رہیں"
گے۔۔؟؟؟ اندر چلیں اور تم تینوں بھی اب جاکر اپنا اپنا کام خود کرو۔۔ بھابھی کو
بولو کہ رات کے کھانے میں بھائی کے لئے دلیہ بنا دیں۔۔" یہ محشف کی آواز تھی
یعنی محشم اب اپنے بیڈروم میں جانے والا تھا۔۔ جزا نے فون کاٹ کر ایک طرف
رکھا تھا تبھی اسے روم کے دروازے پر کھڑکھڑاہٹ کی آواز آئی تھی۔۔ کوئی
دروازے کے ناب کو گھمانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔؟؟ کیا ان تینوں میں سے
کوئی تھا۔۔؟؟ مگر بنا کال کے دروازہ بجانا یہ تو ان کی پلاننگ میں شامل نہیں
تھا۔۔ تو کون کر رہا تھا یہ۔۔؟؟ کیا محشم۔۔؟؟ جزا نے سوچتے ہوئے دوبارہ اپنے
فون کو دیکھا جو سامنے رائٹنگ ٹیبل پر پڑا پھر سے وائبریٹ ہو رہا تھا۔۔ مہران کی
کال تھی۔۔ جزا نے لپک کر کال پک کی تھی۔۔

ہاں مہران بولو۔۔" وہ بے تابی سے بولی تھی۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو سامنے نہ پاکر آپ کے سرتاج کا منہ لٹک گیا ہے۔۔۔ ابھی ابھی اپنی" گناہگار آنکھوں سے دیکھا ہے میں نے کہ وہ ہمارے روم کا دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ لگتا ہے بہت زیادہ بے چین ہے آپ سے ملنے کو۔۔ ابھی اپنے بیڈروم میں گئے ہیں۔۔ آپ نے کھانا وانا کھانا ہے تو کھالیں ورنہ پھر آپ کو کھانے کی ٹیبل پر بلائیں گے۔۔" مہران نے اسے باہر صحن میں جاکر کال کی تھی اور جزا کو مطلع کیا تھا۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔ تم ایک کام کرو۔۔۔ مجھے کھانا گرم کرکے روم میں دے جاؤ" اور سنو دن کو جو آلو کے پراٹھے بنانے تھے اس کا آٹا اور آلو کا آمیزہ فریج میں رکھا ہے۔۔ مجھے پراٹھے بھی کھانے ہیں بنا کر دے جانا اور ساتھ میں اچار اور دہی رکھ دینا۔۔ ابھی شام کے لئے جو پلاؤ اور منچوریئن بنایا تھا وہ بھی لازمی لانا۔۔ گلاب جامن رکھے ہیں فریج میں گرم کرکے وہ بھی لے آؤ۔۔ نجانے کب تک اندر بند رہنا ہے میں نے اب۔۔؟؟؟" وہ مہران کو آڈر دیتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی وہ سب ٹھیک ہے میں لے آؤنگا۔۔ مگر مخشف بھائی نے کہا ہے کہ" بھائی کے لئے آپ کو دلیہ بنانا ہے۔۔ میرے ہاتھ کا دلیہ بہت بد ذائقہ بنتا ہے۔۔۔ آپ پلیز بس آکر دلیہ بنا دیں۔۔ پھر کھانا میں آپ کے لئے اندر لے آؤنگا۔۔" مہران ملتجی سا بولا تھا۔۔

اور اگر محشم آگئے باہر تو۔۔؟؟" جزا نے خدشہ ظاہر کیا تھا۔۔"

میں اندر نظر مار کر آتا ہوں پھر آپ کو کال کرتا ہوں رکیں۔۔" وہ فون بند کرتا" ہوا واپس اندر چلا آیا تھا اور محشم کے بیڈروم کی طرف بھاگا تھا۔۔ اور چپکے سے محشم کے روم میں ایک "جھانکی" ماری تھی۔۔ محشم نانا جان سے کال پر بات کر رہا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پرفیکٹ۔۔" مہران جلدی سے واپس بھاگا تھا تبھی اس کی کچن میں نظر پڑی" تھی اندر محود اور محمر کھڑے تھے۔۔

کیا کر رہے ہو تم دونوں یہاں۔۔؟؟" مہران نے محمر سے پوچھا تھا۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محثف بھائی نے چائے کی بولا ہے بھائی کے لئے وہی بنا رہا ہوں۔۔ اور تم" بھابھی کو اندر سے بلا لاؤ۔۔ دلیہ بنا دیں گی مجھے تو آتا نہیں۔۔۔ محود بھی بھٹیاروں" کی طرح روٹیاں بنانے میں ایکسپرٹ ہے اور تیرے ہاتھ کا دلیہ اللہ" دشمن کو بھی نہ کھلائے ایک بار مجھے بخار میں بنا کر کھلایا تھا چھ دن میرا منہ کڑوا "رہا تھا اسی لئے بھابھی کو بلا اندر سے کہ سرتاج کے لئے ذرا تھوڑی سی "زحمت کر لیں۔۔" محمر نے چائے میں دودھ ڈال دیا تھا تبھی محثف بھی ہال سے نکل کر کچن میں چلا آیا تھا۔۔

تم تینوں خرگوش بھابھی کا ساتھ دینے کے لئے بھائی کے ساتھ "غداری" پر اتر" آئے ہو۔۔ اب بس کرو۔۔ بھائی ویسے ہی بہت اپ سیٹ ہیں۔۔" محثف نے اپنے پاس کھڑے مہران کا کان پکڑ کر مروڑا تھا۔۔

ہائے ے ے ے۔۔ بھائی میرا کان تو چھوڑیں۔۔ اور ہم بھابھی کا ساتھ دے" کر بھائی سے غداری اس لئے کر رہے ہیں کہ اس میں ہمارے بھائی کی ہی بھلائی چھپی ہوئی ہے۔۔ اب آپ یہ چائے بھائی کے لئے لے جائیں اور انھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندر ہی روک کر رکھیں۔۔ ہم بھابھی کو باہر لا رہے ہیں۔۔۔۔ وہ بھائی کے لئے پرہیزی کھانا بنا دیں گی۔۔ پھر اندر چلی جائیں گی اور خدا کے لئے مخشف بھائی۔۔ آپ بھائی کے سامنے ہمارا بھانڈا نہ پھوڑ دیجیئے گا۔۔ آج کے لئے ساتھ دے دیں بس۔۔ پھر کل سے بھابھی اپنے طریقے سے بھائی سے نپٹ لیں گی۔۔ آپ اندر جائیں اور بھائی کے جیسے ہی باہر آنے کے امکان ہو ہمیں واٹس ایپ کر دیں۔۔" مہران نے محمر کی دی ہوئی چائے مخشف کو تھمائی جبکہ مخشف بھی مسکرا کر مہران کے سر پر چپت لگاتا سر اثبات میں ہلانے لگا تھا۔۔ اور اس کے ہاتھ سے چائے کا کپ لے کر باہر نکل گیا تھا۔۔ اس کے جاتے ہی مہران نے جزا کو کال کی تھی اور اسے کچن میں بلا لیا تھا۔۔ اندر آتے ہی جزا نے جھٹ پٹ دلیہ اور مصالحہ ککر میں ڈال کر چڑھا دیا تھا ساتھ ہی مہران کو ککر کی سیٹیوں کا بتاتے ہوئے آگے کا پراسس بھی سمجھا دیا تھا۔۔ پھر فریج سے آٹا اور آلو کا آمیزہ نکال کر اس نے جلدی جلدی ہاتھ چلاتے ہوئے لگے ہاتھ اپنے لئے آلو کے گرما گرم پراٹھے بھی بنا لئے تھے۔۔ محود نے اس کے لئے پلاؤ اور منچوریئن گرم کر کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تیزی سے اس کی ٹرے سیٹ کی تھی مہران نے دہی ، اچار اور گلاب جامن کا باؤل بھی ٹرے میں رکھ دیا تھا۔۔ جزا اپنا سارا کھانا لے کر ان تینوں کے مشترکہ بیڈروم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ اس دوران محثف کا مہران کے پاس واٹس ایپ بھی آگیا تھا کہ بھائی چائے پی کر نماز پڑھنے لگے ہیں۔۔ جزا اپنا کھانا لے جاکر روم میں لاک ہوچکی تھی اور مہران نے محثف کو واٹس ایپ کرکے جزا کے روم میں مقید" ہونے کی اطلاع بھی دے ڈالی تھی۔۔ جواباً محثف نے بھی دس منٹ" بعد محود کو کھانے کا بلاوا لے کر محشم کے بیڈروم میں آنے کے لئے کہا تھا۔۔ مہران نے "اوکے" لکھ کر فوراً جزا کو کال کی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی کھانا کھا کر نماز پڑھنے کھڑی ہوجائیں۔۔ آپ کے سرتاج دس منٹ تک" کھانا کھانے باہر تشریف لا رہے ہیں۔۔" وہ کچن کے دروازے سے گردن باہر نکال کر محشم کے روم کی طرف جھانکتا ہوا دھیرے سے بولا تھا۔۔

ہاں آنے دو۔۔ بس میرا کھانا بھی ہونے والا ہے۔۔ پھر میں وضو کرنے جا رہی" ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

اور سنو اب تم محمر یا محود اپنی اپنی پوزیشن سنبھال لینا۔۔ کھانے کے بعد محشم جب سونے جائیں تو تم نے ان پر چیل جیسی نظر رکھنی ہے۔۔۔ ان کے سوتے ہی مجھے بتا دینا تاکہ میں بھی سونے جاؤں۔۔ تہجد میں تو وہ اٹھیں گے نہیں سنا ہے دوائی لیتے ہی "ٹُن" ہو جاتے ہیں۔۔ بس تم نے ان کے نیند میں جاتے ہی انھیں چیک کرکے مجھے بتانا ہے اوکے۔۔۔" وہ جلدی جلدی چاولوں کا بڑا سا بائٹ لیتی ہوئی بولی تھی۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ آپ اب فون رکھیں۔۔ کہیں وقت سے پہلے بھائی باہر نہ آ" جائیں۔۔" مہران نے کہتے ہوئے کال ڈس کنیکٹ کر دی تھی اور ٹھیک دس منٹ بعد محود کو کھانے کے لئے اندر دوڑا دیا تھا۔۔ محمر جم سے چیئرز اٹھا لایا تھا اور مہران کھانا ٹیبل پر لگانے لگا تھا۔۔ ادھر اندر روم میں جزا کھانا ختم کرکے اٹھ کھڑی ہوئی اور ٹرے ایک طرف رکھ کر وضو کرنے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ پانچ منٹ بعد باہر آتے ہی نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی تھی۔۔ ابھی اس نے نیت باندھی ہی تھی کہ اس کے روم کے دروازے پر زور زور سے کھٹ کھٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے لگی تھی اور پھر دروازے پر "دھم" کی آواز کے ساتھ زوردار وار کیا گیا تھا۔۔ آواز اتنی تیز تھی کہ جزا نماز پڑھتے پڑھتے اچھل پڑی تھی۔۔۔ دروازہ بھی جیسے لرزنے لگا تھا۔۔ اس کے بعد خاموشی چھا گئی تھی۔۔ سنتیں مکمل کرتے ہی اس نے سلام پھیر کر اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا "جنگلی انسان" وہ جانتی تھی یہ محشم کی ہی حرکت تھی۔۔۔ اب وہ فرض ادا کرنے کھڑی ہی ہوئی تھی کہ اس کا فون بجنے لگا تھا۔۔ اس نے رائٹنگ ٹیبل پر رکھا فون اٹھا کر دیکھا تھا۔۔ محشم اسے کال کر رہا تھا اسکرین پر "سنگ دل" کا نام دیکھ کر وہ مسکرا پڑی تھی۔۔ پھر کچھ دیر تک چمک کر اب اسکرین تاریک ہوگئی تھی۔۔ وہ فون ہاتھ میں لئے نچلے ہونٹ کا کونہ دانتوں میں دبا کر مسکرائی تھی اور فون ایک سائیڈ رکھنے لگی تھی کہ تبھی اس کا میسج آگیا تھا۔۔ جزا نے جلدی سے میسج اوپن کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ آپ میرے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہیں جزا۔۔ کب تک مجھے سزا دیں گی۔۔؟؟ اب بس کر دیں، اتنا بھی کیا غصہ ، میرے سامنے تو آئیں۔۔ بھلے ہی لڑ لیں ، برا بھلا کہہ لیں مگر اس طرح تو نہ کریں۔۔ " محشم کا لفظ لفظ اس کے

URDU NOVEL BANK

کڑے ضبط کی گواہی دے رہا تھا وہ جانتی تھی اپنے بچوں کے سامنے وہ کبھی بھی اپنا ضبط نہیں توڑ سکے گا اسی بات کا فائدہ اٹھا کر وہ اسے اتنا زیادہ ستا رہی تھی۔۔

آئم سوری محشم۔۔ میں نے تو آپ کو معاف کر ہی دیا تھا۔۔ مگر آپ نے تیسری" بار میری عزت نفس پر اٹیک کیا ہے۔۔ اس لئے مجبوراً مجھے یہ سب کرنا پڑ رہا ہے۔۔ یہ پانچ دن بہت مزے دار رہے مگر اب آپ کہ تڑپ کا تماشا میں اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔" اس نے زیرلب مسکراتے ہوئے فون ایک سائیڈ رکھا تھا اور نماز کی نیت باندھ لی تھی۔۔

اب وہ فرض ادا کر رہی تھی کہ تبھی ایک اور زوردار دھماکا ہوا تھا اور اس کا فون پھر سے وائبریٹ ہوا تھا مگر وہ اگنور کیئے نماز پڑھتی رہی پھر نماز مکمل کر کے اس نے سکون سے دعا مانگی تھی ساتھ ہی اللہ تعالیٰ سے سوری بھی کیا تھا کہ وہ اپنے شوہر کو خود سے اتنے دن سے ناراض کیئے ہوئے تھی۔۔ نماز کے بعد جائے نماز لپیٹ کر ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے اپنا فون اٹھا کر چیک کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کب سے برداشت کر رہا ہوں مگر اور برداشت نہیں کرونگا۔۔ شرافت سے نماز" پڑھ کر اپنے بیڈروم میں آئیں جزا۔۔ مجھے آپ کو دیکھنا ہے۔۔" میسج میں محشم کی جھنجھلاہٹ جزا کو کھلکھلانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

"سوری مائی ڈیئر ہبی۔۔ میں روم میں ضرور آؤنگی مگر آپ کے سونے کے بعد۔۔" وہ فون ہاتھ میں لئے اطمینان سے صوفے پر جاکر نیم دراز ہوگئی تھی۔۔۔ اب اسے نیند آرہی تھی مگر محشم کے سونے تک اسے جاگنا تھا اور وہ نجانے کب تک سوتا۔۔؟؟ تبھی وہ پلکیں جھپکتے ہوئے نیند کو بھگانے لگی تھی۔۔ اسے لیٹے لیٹے خاصی دیر ہوگئی تھی اور اس کی آنکھ بھی لگ گئی تھی کہ تبھی اس کے پہلو کے پاس رکھا فون وائبریٹ ہونے لگا۔۔۔ اس نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولی تھیں۔۔ محمر کی کال اس کے نمبر پر آنے لگی تھی۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہاں محمر بولو۔۔" وہ بوجھل سی آواز میں بولی تھی۔۔"

آپ کے سرتاج گدھے گھوڑے بیچ کر سو چکے ہیں اسی لئے آپ اپنے روم میں" جا سکتی ہیں۔۔ اب وہ صبح آرام سے نو دس بجے تک ہی اٹھیں گے۔۔" محمر ہنستے

URDU NOVEL BANK

ہوئے بولا تھا تبھی وہ پوری آنکھیں کھول کر جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور دروازہ ان لاک کرے ہال میں چلی آئی تھی۔۔ جہاں وہ پانچوں بھائی ایک ساتھ بیٹھے تھے اور اندر آتی جزا کو دیکھ کر مسکرانے لگے تھے۔۔

بھابھی۔۔ اب بس کردیں ہمارے بیچارے بھائی پر تھوڑا رحم کھالیں۔۔ کب" تک یوں "ظالم بیوی" بن کر انھیں ستائیں گی۔۔؟؟ ہم نے بھائی کو اتنا بے چین اور آزردہ زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔۔ وہ ہمارے سوا کبھی کسی کے لئے یوں پریشان نہیں ہوئے۔۔ بٹ ہیٹس آف ٹو یو لیڈی۔۔ واقعی آپ وہ عظیم لڑکی ہیں جس نے ہمارے اکھڑ سے بھائی کو یوں چٹکیوں میں اپنی تال پر "نچا" کر رکھ دیا ہے۔۔۔" محشف ہنستے ہوئے بولا تھا جبکہ جزا بھی اس کی بات سن کر شرارت سے مسکرائی تھی۔۔

آپ کے بھائی نے ٹھیکہ بھی تو لیا ہوا ہے مجھ سے "پنگے" لینے کا اس لئے" بھگت رہے ہیں۔۔ انھوں نے جزا کو بہت ہلکے میں لیا تھا۔۔ اب پتہ چل گیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگا کہ بے نیازی کس "بلا" کا نام ہے۔۔" وہ ناک چڑھا کر بولتی ان سب کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

اچھا۔۔ اب بھی سونے جائیں اور تم تینوں کیا دانت نکال رہے ہو۔۔ جاؤ" سونے اور خبردار جو کل تم سب نے کوئی مستی کی تو۔۔ بھابھی آپ بھی ان تینوں کے ساتھ مل کر کل کوئی شرارت نہیں کریں گی اوکے۔۔ وہ بیمار ہیں ابھی۔۔۔ اس لئے پلیز تھوڑا خیال کر لیں۔۔۔" محمش چہرے پر مصنوعی سنجیدگی طاری کرتا ہوا بولا۔۔ اس کی بات پر ان تینوں سمیت جزا نے بھی زوروشور سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔ تینوں خرگوشوں کے ساتھ وہ بھی اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یاررر۔۔۔ یہ کیا نانا جان نے ہمارے شریف النفس سے بھائی کو چلتا پھرتا" پٹاخہ" تھما دیا ہے۔۔ پانچ دن میں انھوں نے اے ایس پی صاحب کو دن میں" تارے دکھا دیئے ہیں۔۔ اب آگے اللہ ہی وارث ہے ہمارے بھائی کا۔۔" ان

URDU NOVEL BANK

چاروں کے جانے کے بعد محمش تاسف سے سر ہلا کر بولتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔

پٹاخے کو آگ بھی تو بھائی ہی دکھاتے ہیں۔۔" محشف بولتا ہوا اپنے قہقہے کو روک" نہیں پایا تھا اور چھوٹے بھائی کو یوں ہنستا دیکھ کر محمش بھی اس کے ساتھ ہنسنے لگا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رائن علی کے ساتھ علی کے بابا کی مسجد میں چلا آیا تھا۔۔ عشاء کی نماز ہوچکی تھی اور اس وقت مسجد میں کافی زیادہ لوگوں کا ہجوم لگا ہوا تھا۔۔

اوہ ہ ہ ہ۔۔ میں بھول ہی گیا تھا آج تو پاکستان کے بہت مشہور عالم دین مسجد" میں اپنی تبلیغی جماعت کے ساتھ آئے ہوئے ہیں۔۔ ان کا بیان ہے آج

URDU NOVEL BANK

یہاں۔۔ چلو رائن میں تمھیں مولانا صاحب سے بھی ملوا دونگا وہ تمھیں بہت اچھی طرح گائیڈ کریں گے۔۔" علی اپنے سر پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔۔ پھر اپنے اور رائن کے جوتے ایک طرف اتار کر وہ اسے اپنے ساتھ لئے اندر مسجد کے صحن میں چلا آیا۔۔ یہ ایک بڑے پیمانے پر تعمیر شدہ مسجد تھی جو چاروں طرف سے بند تھی۔۔ مسجد کا یہ صحن کافی کھلا کھلا تھا۔۔ تیز لائٹس کی روشنی میں سب کچھ جیسے روشن ہو رہا تھا۔۔ صحن میں دو طرف لمبے لمبے گول ستونوں کے بیچ مسجد کا اندرونی ہال تھا۔۔ جہاں صفیں بچھی ہوئی تھیں۔۔ ہال کے سامنے والی دیوار کے بیچ و بیچ ایک ممبر رکھا ہوا تھا اور مولانا صاحب اسی ممبر پر بیٹھے تھے۔۔ مولانا صاحب کی وجہ سے یہاں کافی تعداد میں لوگ جمع تھے اسی لئے علی رائن کو لئے مولانا صاحب کے بلکل سامنے والی لائن میں جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔ علی کے بابا بھی مولانا صاحب کے پاس والی کرسی پر بیٹھے تھے ان کی نظر علی اور اس کے ساتھ اندر آتے اسی کی عمر کے خوبصورت "گورے" لڑکے پر پڑی تھی جو ہچکچاتا ہوا بھیڑ کے بیچ سے نکل کر سب سے آگے والی لائن میں آبیٹھا تھا۔۔ علی نے تعظیماً اٹھ کر اپنے بابا اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مولانا کو سلام کیا تھا۔۔ اس کی دیکھا سیکھی رائن بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔ علی کے بابا نے مسکراتے ہوئے بیٹے کے سلام کا جواب دیا تھا اور رائن کے سر پر بھی پیار سے ہاتھ پھیرا تھا۔۔ پھر وہ مولانا صاحب کو علی سے ملوانے لگے تھے۔۔ مولانا صاحب نے بھی مسکرا کر کھڑے ہوتے ہوئے علی کو گلے لگایا تھا اور اس کے ساتھ کھڑے رائن کو بھی گلے لگایا تھا۔۔

کیا نام ہے آپ کا بیٹا۔۔؟؟؟" مولانا صاحب نے اردو میں پوچھا تھا۔۔ جس کا" علی نے انگلش میں ترجمہ کرکے رائن کو بتایا تھا۔۔

را۔۔ رائن انڈرسن۔۔" وہ جھجھکتے ہوئے بولا تھا۔۔ اسے ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں" اس کے عیسائی ہونے کا سن کو مولانا کے تیور نا بدل جائیں مگر اسے حیرت تب ہوئی جب وہ اس کا نام سن کر بھی وہ ہنوز مسکراتے رہے۔۔

حسن یوسف کے بارے میں پڑھا ضرور تھا مگر آج اس یوسف ثانی کو دیکھ کر مجھے" اپنے اللہ پر ڈھیروں پیار آ رہا ہے۔۔ کیسے کیسے شاہکار تخلیق کئے ہیں میرے رب نے۔۔ سبحان اللہ۔۔" مولانا صاحب نے رائن کی پیشانی چومی تھی اور اسے دیکھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر بہت محبت سے بولے تھے جبکہ سامنے کھڑا رائن ان کی اردو میں کہی بات سمجھ تو نہیں سکا تھا مگر ان کا خوشی سے کھلتا چہرہ اور خود کو پیار کرنے کا انداز اسے شدید حیرت سے دوچار کر گیا تھا۔۔ یہ مولانا ایک اجنبی اور غیر مسلم شخص کے ساتھ کتنی محبت سے پیش آ رہے تھے۔۔ اس طرح تو کبھی اس کے ڈیڈ نے بھی اسے پیار نہیں کیا تھا۔۔ وہ حیرت سے سوچتا ہوا علی کے ساتھ دوبارہ نیچے بیٹھ گیا تھا۔۔ اب مولانا صاحب اپنی نشست سنبھال چکے تھے۔۔ انھوں نے ایک سفید رنگ کا لمبا سا چوغہ پہنا تھا اور اس کے اوپر کالے رنگا کا کوٹ پہن رکھا تھا۔۔ دکھنے میں بھی وہ بے حد حسین تھے۔۔ سفید چہرے پر کالی داڑھی اور سر پر بندھا سفید امامہ ان کی شخصیت کو بہت پرنور بنا رہا تھا، ان کے کوٹ کے فرنٹ سائیڈ پر چھوٹا سا مائیک فکسڈ تھا جسے اب علی کے بابا نے آن کر دیا تھا اور پھر مولانا صاحب نے مسکراتے ہوئے اپنا بیان شروع کیا تھا ان کے بائیں طرف ایک ٹرانسلیٹر بیٹھا ہوا تھا جو ان کی باتوں کو انگلش میں ٹرانسلیٹ کر کے مسجد میں بیٹھے لوگوں کو سنانے والا تھا۔۔۔ اس مجمعے میں بہت سی تعداد ان نو مسلمز کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی تھی جن کا تعلق اسی ملک سے تھا۔۔ مولانا صاحب نے کچھ دیر آنکھیں بند کرکے قرائت کرنے کے بعد آنکھیں کھولیں تھیں اور مسکرا کر ایک نظر سامنے بیٹھے لوگوں کی طرف ڈالی تھی لوگ صحن سے مسجد کے اندرونی روم تک کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔۔

"السلام علیکم میرے بھائیوں۔۔ آج میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہم اس دنیا میں کیوں آئے۔۔؟؟ ہمیں کیوں پیدا کیا گیا۔۔؟؟ اس رب کائنات نے اس دنیا کو کیوں تخلیق کیا۔؟؟؟ حالانکہ اس پوری کائنات میں ذرے برابر بھی ایسی کوئی جگہ خالی نہیں جہاں فرشتے اس رب کے سجدے میں نہ جھکے ہوئے ہو، تو کیا ضرورت ہے اسے انسانی سجدوں کی۔۔؟؟ اس نے یہ دنیا تخلیق کیوں کی۔۔؟؟ آپ کو اور مجھے کیوں پیدا کیا گیا۔۔؟؟ یا پھر ہمیں ہندو، مسلمان کرسچین یا پھر یہودیوں میں کیوں پیدا کیا گیا۔۔؟" مولانا کی اس آخری بات پر رائن بے اختیار چونک گیا تھا۔۔ یہ مولانا کیا کہہ رہے تھے۔۔؟؟ یہ تو بلکل وہی باتیں تھیں جو آج کل وہ سوچتا رہتا تھا۔۔ ان کا بولا گیا ایک ایک لفظ رائن کو اپنی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زندگی کی کہانی لگ رہا تھا وہ بھی تو زارا سے ملنے کے بعد سے یہی سوچنے لگا تھا کہ اسے اس دنیا میں کیوں بھیجا گیا تھا۔۔؟؟ اور اگر اسے پیدا ہونا ہی تھا تو وہ اسلام مذہب میں پیدا کیوں نہیں ہوا۔۔؟؟ اور اگر وہ کرسچین ریلیجن میں پیدا ہوا تھا تو اسے ایک مسلم لڑکی سے محبت کیوں ہوئی۔۔؟؟ تو کیا ان مولانا کے پاس اس کے سارے سوالوں کے جواب موجود تھے۔۔؟؟ وہ مسمرائز سا بیٹھا ہوا مولانا کی شکل دیکھتا جا رہا تھا۔۔ جب مولانا نے ایک مسکراتی ہوئی نظر اس پر ڈال کر پھر سے سلسلہ کلام جوڑ لیا تھا۔۔

"یہ دنیا میرے رب نے تخلیق کی کسی کی محبت میں۔۔" مولانا نے یہ ایک جملہ بولا تھا اور مسکرانے لگے تھے مگر ان کے اس ایک جملے نے رائن کے سر پر دھماکہ ہی کیا تھا۔۔

"اس کا مطلب۔۔ گاڈ بھی عشق کرتے ہیں۔۔" وہ زیرلب بڑبڑایا تھا۔۔

"ہاں یہ دنیا تخلیق کی گئی ایک واحد ہستی کی محبت میں اور وہ ہستی تھی میرے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہستی جس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے اس کے بنانے والے نے بے انتہا محبت کی اور اتنی محبت کی کہ ان کے لئے یہ پوری دنیا تخلیق کر ڈالی اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس دنیا کی بنیاد ہی جس وجہ سے رکھی گئی وہ تھا جذبہ محبت۔۔۔۔۔ وہ محبت جو ہم زمین والوں کو آسمان والے کا سب سے قیمتی تحفہ ہے، محبت کا یہ جذبہ بنی نوع انسان کے علاوہ اس خالق نے اپنی ہر مخلوق کے اندر رکھا ہے۔۔ بے زبان پرندے ، جانور ، حشرات ہر مخلوق محبت کی زبان سمجھتی ہے۔۔ اور اس کی فطرت میں محبت کا جذبہ رکھا گیا ہے۔۔ خود ہم انسانوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو اللہ کے بندوں سے محبت کرتا ہے۔۔ یہ محبت نا ہو ہم اس دنیا میں سروائیو ہی نہیں کر سکتے، اپنے رشتوں کو احترام نہیں دے سکتے۔۔ محبت نا ہو تو ماں باپ اپنی اولاد کو پال نہیں سکتے۔۔۔ بنا محبت کے بہن بھائی ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر نہیں رہ سکتے۔۔ محبت نہ ہو تو دو اجنبی میاں بیوی بن کر ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ نہیں گزار سکتے ، غرض یہ کہ محبت وہ واحد "جُز" ہے میرے بھائیوں۔۔ جس کے ساتھ اس رب نے اپنی تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔۔۔۔" مولانا کا لفظ لفظ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جیسے چاشنی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ ان کے لفظوں کا ٹرانسلیشن تو ٹرانسلیٹر کر رہا تھا مگر رائن کی نظریں مولانا کے چہرے پر ہی جمی ہوئی تھیں۔۔ اور پھر ان کے بیان کے اختتام تک رائن کے اندر کی بہت ساری الجھنوں کو جیسے سرا مل چکا تھا۔۔ مولانا بیان مکمل کر چکے تھے۔۔۔ سب ایک ایک کر کے ان سے مصافحہ کرتے ہوئے باہر جا رہے تھے مگر رائن اب بھی مسجد میں موجود تھا اور ایک طرف کونے میں سر جھکائے کھڑا تھا۔۔ مسجد اب تقریباً پوری خالی ہوگئی تھی کیونکہ عشاء کی نماز ہوچکی تھی۔۔ تو اب مسجد میں رکنے کا کوئی جواز ہی نہیں تھا۔۔۔۔ مولانا بھی کافی دیر سے رائن کی بے چینی نوٹ کر رہے تھے تبھی سب کے جانے کے بعد وہ علی اور اس کے بابا کے ساتھ رائن کے پاس چلے آئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مولانا صاحب رائن مسلمان ہونا چاہتا ہے۔۔ یہ آج مسجد میں اسی لئے آیا" تھا۔۔۔" علی نے مودبانہ انداز میں مولانا سے کہا جو اس کی بات سن کر مسکرا دیئے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

ماشاءاللہ بھئی۔۔ خوش آمدید۔ اللہ نے آپ کو ہدایت دی یہ بہت خوش نصیبی کی" بات ہے۔۔ مگر مجھے وہ وجہ جاننی ہے جس نے آپ کو اسلام کی طرف راغب کیا۔۔" مولانا صاحب نے علی کو اشارہ کیا تھا کہ وہ اسے انگلش میں سب سمجھائے۔۔ علی نے ساری بات رائن کو بتا دی۔۔

میں زارا کے لئے مسلمان ہونا چاہتا ہوں مولانا صاحب۔۔ میں اس سے بہت" محبت کرتا ہوں۔۔ میں مسلمان ہوکر اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" رائن بے قراری سے بولا تھا اور علی نے من وعن ساری بات مولانا کو بتا دی تھی جبکہ علی کے بابا بھی رائن کی مسلمان ہونے کی وجہ سن کر بری طرح چونک گئے تھے۔۔ مولانا صاحب رائن کی بات سن کر اب کھل کر مسکرائے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تو بھئی یوسف ثانی آپ واقعی کسی "زلیخا" کے عشق میں گرفتار ہیں اور اس سے" مجبوراً مسلمان ہونا چاہتے ہیں مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ پھر آپ دین اسلام میں داخل ہونے کی سوچیں بھی مت۔۔" مولانا نے رائن کے کندھے پر

URDU NOVEL BANK

دوستانہ انداز میں ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔ علی نے مولانا کی بات رائن کو سمجھائی تھی اور وہ مولانا کی بات پر ششدرہ رہ گیا تھا۔۔

مگر کیوں مولانا صاحب۔۔؟؟ وہ میرے "کافر" ہونے سے نفرت کرتی ہے۔۔" اسی لئے میں مسلمان ہوکر اس کی نظروں میں سرخرو ہونا چاہتا ہوں۔۔" رائن تڑپ کر بولا تھا۔۔ اس کی بات پر مولانا صاحب اسے لئے اپنے ساتھ نیچے بیٹھ گئے تھے۔۔ علی اور اس کے بابا بھی ان دونوں کی گفتگو سننے کے لئے وہیں بیٹھ گئے تھے اور علی ان دونوں کے بیچ ٹرانسلیٹر کا کام بھی کر رہا تھا۔۔

زارا سے تمھاری محبت کتنی پرانی ہے رائن۔۔؟؟" مولانا صاحب نے پوچھا تھا۔۔" جبکہ علی نے چونک کر مولانا صاحب کا پرنور چہرہ دیکھا تھا جو مسکراتی نظروں سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رائن کو دیکھ رہے تھے ، علی نے گہری سانس بھرتے ہوئے مولانا کا سوال رائن کے سامنے رکھ دیا تھا۔۔ تبھی رائن نے بھی جھجھکتے ہوئے زارا سے اپنی پہلی ملاقات اور بعد کے حالات کھول کر مولانا کے سامنے رکھ دیئے۔۔ وہ آزردہ سا انھیں اپنے لئے زارا کی بے زاری و تلخ رویئے کے بارے میں بتانے لگا تھا ، علی اس کی باتوں کو ٹرانسلیٹ کئے جا رہا تھا اور مولانا صاحب بہت دھیان سے اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔ آخر میں رائن اپنی بات ختم کرکے تھک کر چپ ہوگیا تھا۔۔ اسے صبح اپنی اور زارا کی ملاقات یاد آگئی تھی۔۔ صبح سے اسے زارا کی سرد مہری اور بے زاری جیسے توڑے ڈال رہی تھی۔۔ مولانا صاحب نے رائن کی پوری بات سن کر ایک گہری سانس لی تھی۔۔ رائن کا مسئلہ ان کے لئے کوئی نیا مسئلہ نہیں تھا۔۔ وہ آئے دن ایسے سرپھرے نوجوانوں سے ملتے رہتے تھے۔۔ رائن تو پھر ایک غیر مسلم لڑکا تھا۔۔۔ خود ان کی مسلمان قوم کے نوجوانوں کا حال بھی رائن سے مختلف نہیں تھا۔۔ اسی لئے وہ اس کا حال سن کر اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر گویا ہوئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے بچے۔۔ تم جس لڑکی کے لئے مسلمان ہونا چاہتے ہو وہ کل تک تمھاری اس خوبصورت شکل سے متاثر ہوکر تمھاری طرف بڑھی تھی مگر جیسے ہی اسے تمھاری کچھ بری عادتوں کا پتہ چلا وہ تمھیں نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگی۔۔ تم سے بے زار ہوگئی ، تم سے دور بھاگنے لگی ، تم جانتے ہو ایسا کیوں ہوا رائن۔۔؟؟" مولانا نے رائن سے پوچھا۔۔ علی نے مولانا صاحب کی ساری بات رائن کو بتا دی تھی۔۔

کیونکہ اسے یہ سب پسند نہیں ہے میں مسلمان نہیں ہوں اس لئے میں سب" برے کام کرتا ہوں جبکہ مسلمان مرد "زنا" اور "حرام" کام نہیں کرتے اسی لئے وہ مجھ سے نفرت کرنے لگی۔۔" رائن نے جواب دیا تھا۔۔ اس کا جواب جب علی نے مولانا صاحب کو سنایا تو وہ اسے دیکھ کر یوں ہنسے جیسے کسی نادان بچے کی بات پر ہنسا جاتا ہے۔۔ وہ اس "نادان بچے" کو کیا بتاتے کہ "آج" کا مسلمان "حرام" اور "حلال" کی تمیز سے بے نیاز ہوچکا ہے ، خود انھوں نے غیر ممالک میں ہزاروں "لبرل" مسلمانوں کو "لیو ان" میں بنا شادی کے رہتے دیکھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا، سود پر پیسہ چلاتے دیکھا تھا، مسلم عورتوں کو غیر مذاہب کے لڑکوں کے ساتھ ڈیٹنگ" کے نام پر فحاشی و عریانیت پھیلاتے دیکھا تھا۔۔"

نہیں میرے بچے صرف یہی وجہ نہیں ہے تم سے نفرت و بے زاری کی اس" نے یہ سب اس لئے کیا کیونکہ وہ بھی ایک انسان ہے اور ہم انسانوں کا ظرف اتنا ہی چھوٹا ہوتا ہے۔۔ قرآن پاک جو ہماری الہامی کتاب ہے وہ میرے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے ، اس کتاب میں میرا رب ارشاد فرماتا ہے کہ انسان بہت ناشکرہ ہے۔۔ وہ رب کریم جب ہم پر اپنی"عطا" کے دروازے کھولتا ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں سے نوازتا جاتا ہے تو ہم ہر چیز اپنا حق سمجھ کر وصول کرتے جاتے ہیں۔۔۔ کرتے جاتے ہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم میں بہت کم ایسے ہیں جو اس کی عطا کی گئی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔۔ اور پھر جب وہ ہم سے کچھ واپس لے لیتا ہے تو ہم شکوے شکایت پر اتر آتے ہیں رونا دھونا مچانے لگتے ہیں۔۔ واویلا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔۔ اس رب کی ناشکری کرتے ہیں۔۔ کیوں۔۔۔؟؟ کیونکہ ہمارا ظرف بہت

URDU NOVEL BANK

چھوٹا ہے ہم میں برداشت کی قوت بہت کم ہے۔۔ ہم میں صبر کا مادہ نہ ہونے کے برابر ہے۔۔ مگر دیکھو ناں پھر بھی وہ میرا رب ہم ناشکرے بندوں پر کتنا مہربان ہے کہ اگر ہم سے کچھ چیز لیتا ہے تو بدلے میں اس کا نعم البدل ہمیں فوراً دے دیتا ہے۔۔ ایک دروازہ بند کرتا ہے تو ہماری مدد کے لئے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔۔۔" مولانا اپنی بات کہہ کر چپ ہوگئے۔۔

"کیا تم جانتے ہو رائن کہ تم اس رب کی رحمتوں کے سائے تلے کب سے ہو۔۔؟؟" مولانا صاحب نے رائن سے پوچھا تھا اور علی نے رائن کو سمجھایا تھا۔۔ رائن نے حیران ہوتے ہوئے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔ کیونکہ وہ یہ سب پہلی بار سن رہا تھا۔۔ اسے نہیں پتہ تھا کہ رب نے کب سے اسے اپنی رحمتوں کے سائے تلے رکھتا آرہا تھا۔۔ اور رب سے کیا مراد تھی۔۔؟؟ کیا مولانا صاحب "جیزیز" کو "رب" کہہ رہے تھے۔۔؟؟ علی نے ٹرانسلیشن کرتے ہوئے بھی لفظ "رب" کا ہی استعمال کیا تھا۔۔"

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب سے پہلے تم جان لو کہ وہ میرا مہربان "رب" ہے کون--؟؟ وہ رب وہ" ، ہے کہ جس کا نام "اللہ" ہے--- وہ اللہ جس کے نام-- گاڈ ، ایشور ، جیزیز بھگوان ، پرماتما نہیں صرف "اللہ" ہے-- جس اللہ نے ہمیں ، تمھیں ، اس ساری کائنات کو تخلیق کیا ہے--- وہ اللہ جو ہمیں ستر ماؤں جتنا چاہتا ہے-- اس نے ہمیں مٹی سے تخلیق کیا ہے اور ایک دن سب نے اسی مٹی میں مل جانا ہے---"

"افففففف یہ مولانا کیا "جادوگر" تھے انھیں کیسے پتہ چلا تھا کہ رائن کو "رب کے بارے میں نہیں پتہ تھا--؟؟ وہ شروعات سے جیسے حرف با حرف رائن کے دل و دماغ کو پڑھ رہے تھے-- رائن ٹکٹکی باندھ کر ان کی صورت دیکھ رہا تھا--

وہ اللہ جب ہمیں اس دنیا میں بھیجنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس وقت سے لے" کر ہمارے مٹی ہوجانے تک اور مٹی میں مل جانے کے بعد قیامت کے دن دوبارہ سے زندہ کئے جانے تک وہ ہمارا نگہبان بن جاتا ہے-- وہ ازل سے ہمارے لئے تھا اور ابد تک رہے گا-- اللہ وہ ہے جو اس دنیا کی تخلیق سے پچاس ہزار سال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہلے ہمارے نصیب لکھ چکا ہے۔۔ میرا اللہ وہ ہے جس نے زمین کے نیچے رہنے والی تمام حشرات الارض کو گن رکھا ہے اور زمین کے اوپر موجود تمام مخلوقات کی تعداد بھی اسے معلوم ہے۔۔ اسی اللہ نے ہم انسانوں کو اپنی تمام مخلوقات سے اشرف" مخلوق کا درجہ دیا ہے یعنی "بہت بہتر و اعلیٰ" جبکہ اللہ کی افضل مخلوق" ہے فرشتے۔۔۔ جو "بزرگ و برتر، اعلیٰ" ہیں لیکن اللہ کی اس بزرگ و برتر مخلوق فرشتوں کے پاس عقل ہے پر خواہش نہیں اور اللہ کی "کمتر" مخلوق جانور ہے جن کے پاس خواہش ہے مگر عقل نہیں۔۔ لیکن ہم اللہ کی "اشرف" مخلوق ہیں یعنی "بہترین و اعلیٰ" ہمارے پاس فرشتوں جیسی عقل بھی ہے اور جانوروں جیسی خواہشات بھی۔۔ اگر ہم عقل کو خواہشات پر ترجیح دیتے ہیں تو فرشتوں کی صف میں کھڑے ہوجاتے ہیں اور خواہشات کے غلام ہوکر عقل کو ختم کر دیتے ہیں تو جانوروں اور ہم میں کوئی فرق نہیں رہتا۔۔ یہ سارا کھیل "عقل اور خواہش" کا ہی ہے کہ اسی "خواہش و عقل" کی بنیاد پر ہی ہمیں آزمایا جاتا ہے۔۔ ہمارے اعمال و نیتیں متعین کی جاتی ہیں۔۔ اگر ہم عقل کا استعمال

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرکے اللہ کو "پہچان" لیتے ہیں تو وہ ہمارے لئے "نجات" کے راستے کھول دیتا ہے-- ہماری دین و دنیا کو "سنوار" دیتا ہے ، آزمائشوں میں ہماری مدد کرتا ہے مگر جب ہم اپنی خواہشات کو خود پر حاوی کرکے عقل کو تالا لگا دیتے ہیں تو ہم جانوروں کی طرح زندگی گزارنے پر مجبور ہوجاتے ہیں---- ہمیں دنیا کی خبر رہتی ہیں نہ آخرت کا ڈر رہتا ہے--- اس حال میں بس اللہ کے سوا کوئی نہیں جو ہمیں "ہدایت" دے سکے-- بے شک ہم انسانوں پر وہ رب رحیم ازل سے مہربان ، ہے--" یہ سب مولانا کیا کہہ رہے تھے--؟؟ یہی تو رائن کی زندگی تھی-- کھانا پینا ، سونا اور عیاشی کرنا--- تو کیا وہ "جانوروں" جیسی زندگی گزار رہا تھا--؟؟ رائن کے جسم پر جیسے چیونٹیاں سی چلنے لگی تھیں-- آنسوں خاموشی سے بہنے لگے تھے--

جب ہم ماں کے پیٹ میں ہوتے ہیں ، اس وقت پیدا کرنے والی ماں بھی" ہماری حالت اور کیفیت سے انجان ہوتی ہے تو اس وقت کون ہے جو ہماری ایک ایک جنبش پر نظر رکھتا ہے--؟؟ ماں کے پیٹ میں ہماری حفاظت کرتا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمیں ماں کے پیٹ کے اندر خوراک پہنچانے کا انتظام کرتا ہے۔۔ ہم اگر پانچ منٹ کسی چھوٹی اندھیری کوٹھڑی میں بند ہوجائیں تو ہماری سانس بند ہونے لگتی ہے مگر ہم نو مہینے ماں کے پیٹ کی اندھیری کوٹھری میں بند رہ کر بھی زندہ رہتے ہیں۔۔ سانسیں لیتے ہیں۔۔ تو کون ہے جو اس اندھیری کوٹھڑی میں ہمارے زندہ رہنے اور سانسیں لینے کا انتظام کرتا ہے۔۔؟؟ یقیناً وہ میرا اللہ ہی ہے۔۔ اور یہیں تک نہیں ، ماں کے پیٹ سے نکل کر جب ہم اس دنیا میں آتے ہیں تب بھی اللہ ہی تو ہے جس کی نظر کبھی ہم سے نہیں ہٹتی۔۔ وہ ہمارے لئے زندگی کو آسان بناتا ہے۔۔۔ زندگی گزارنے کے لئے "ذریعے" بناتا جاتا ہے۔۔ پیدائش کے بعد جب ہم کچھ سمجھ نہیں سکتے ، بول نہیں سکتے ، اپنا ہاتھ اٹھا کر کھانا نہیں کھا سکتے ، چل نہیں سکتے ، یہاں تک کہ اپنی غلاظت تک صاف کرنے کے اہل نہیں ہوتے تو وہ ہمارے لئے ہماری ماں کو "ذریعہ" بناتا ہے۔۔ وہ اپنی نیند چین سکون حرام کرکے ہمیں پال کر اس لائق کرتی ہے کہ ہم اس زمین کے سینے پر پیر رکھ کر قدم با قدم چل سکیں۔۔" مولانا صاحب نے رک رک کر اپنی بات مکمل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر لی تھی کہ علی ان کی باتوں کا ترجمہ رائن کو سنا سکے اور رائن حقیقتاً ان کی باتوں سے ہل کر رہ گیا تھا۔۔ وہ بہتی آنکھوں کے ساتھ مولانا کا چہرہ دیکھتا جا رہا تھا۔۔ مولانا صاحب اب آنکھیں بند کر کے ایک آیت پڑھنے لگے تھے۔۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (سورۃ الزمر ۵۳)

ان کا لب ولہجہ اور قرأت کرنے کا انداز اتنا پیارا اور پرسکون تھا کہ رائن کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان کو سنتا جائے ، سنتا جائے ، ایسا سکون تو اسے زندگی میں کبھی میسر نہیں ہوا تھا۔۔ یہ علی اسے کس انسان کے پاس لے آیا تھا جنھیں لوگوں کے دل و دماغ کو اپنے سحر میں جکڑنے کا ہنر آتا تھا۔۔ اب مولانا صاحب آنکھیں کھول کر مسکراتے ہوئے رائن کو دیکھنے لگے تھے۔۔

اس آیت میں میرا رب فرما رہا ہے۔۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے میرے بندوں ، تم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی مگر پھر بھی اللہ کی رحمت" سے مایوس نہ ہونا ، بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے ، بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔۔۔" مولانا کا بتایا گیا ترجمہ رائن کو علی نے بتا دیا تھا۔۔

رائن میرے بچے ، میرا رب۔۔ بنا رنگ ، بنا نسل ، بنا ذات ، بنا کسی مذہبی فرق" اور بنا کسی جنسی فرق کے ہم انسانوں کو مخاطب کرکے کہہ رہا ہے کہ جو کچھ ہم کرتے ہیں۔۔ وہ سب دیکھتا ہے ، سب سمجھتا ہے ، ہمارے ہر عمل پر اپنی کڑی نظر رکھتا ہے۔۔۔ ان اعمالوں پر بھی جن سے ہم نے اپنے لئے دکھ خرید لئے ہیں وہ ہر بات سے واقف ہے مگر پھر بھی وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔۔۔ انھیں روز مہلت دیتا ہے۔۔ روز ان کے گناہوں کو معاف کرنے کے لئے چھوٹی چھوٹی نیکیوں کا اتنا بڑا اجر دیتا ہے کہ سوچو تو عقل حیران رہ جاتی ہے۔۔ کیا تم جانتے ہو ہمارا کیا گیا ایک گناہ پورے چوبیس گھنٹے بعد لکھا جاتا ہے۔۔۔" مولانا صاحب کی آواز بولتے بولتے لرزنے لگی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہماری کی گئی نیکی تو فوراً لکھ لی جاتی ہے مگر ہمارے کیۓ ایک گناہ کو چوبیس" گھنٹے بعد لکھا جاتا ہے-- یہ ہمارے رب کی محبت ہی تو ہے کہ وہ پورے چوبیس گھنٹے ہمارے تائب ہونے کا انتظار کرتا ہے کہ شاید اب میرا بندہ مجھ سے معافی مانگے اور میں اس کو بخش دوں--- اور چوبیس گھنٹے میں اگر بندہ اللہ سے معافی مانگ لیتا ہے تو اس کے گناہ کو معاف کر دیا جاتا ہے بلکہ اس بندے کے توبہ کرنے پر بھی اسے نیکیاں عطا کی جاتی ہیں--- میرا اللہ ہم پر اتنا مہربان کہ میرے رب سے روزانہ یہ زمین کہتی کہ اللہ اس زمین پر روز تیرے یہ گناہگار بندے زنا کاری ، حرام کاری ، مار کاٹ ، جھوٹ ، بے ایمانی ، دھوکہ دہی کا بازار گرم کیۓ ہوئے ہیں تو کیا میں پھٹ کر ان انسانوں کو اپنے اندر سمیٹ "لوں--؟؟ تو میرا رب کہتا ہے-- "نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوائیں روز اللہ سے اجازت لینا چاہتی ہیں کہ یا میرے رب ان نافرمان بندوں کو اپنے ساتھ اڑا کر لے جاؤں--

مگر میرا رب حکم دیتا ہے----

URDU NOVEL BANK

"نہیں"

فرشتے اللہ تعالیٰ سے پوچھتے ہیں کہ یا میرے اللہ! اجازت دے ہمیں کہ ہم ان نافرمان بندوں کو دو پہاڑوں کے بیچ پیس ڈالیں مگر قربان جاؤں اس رب کے وہ کہتا ہے--

"نہیں"

مولانا صاحب بولتے بولتے اب رک گئے تھے اور رائن نے روتے روتے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لئے تھے-- وہ اپنا یہ "مکروہ" اور "گناہگار" چہرہ دنیا کے ساتھ ساتھ اوپر آسمانوں میں موجود اس "عظیم" ہستی سے چھپا رہا تھا-- جس نے اس کے گناہوں کے باوجود اس کی پردہ پوشی کی تھی-- اس کے گناہ اس کے چہرے پر ظاہر نہیں کئے تھے-- علی کے بابا بھی خاموشی سے آنسوں بہاتے سب سنتے جا رہے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم جانتے ہو رائن ، وہ "باخبر" ہے اس بات سے کہ رائن کو زارا نے تکلیف" دی ہے۔۔ رائن کے غم سے بھی وہ آشنا ہے جبکہ وہ جانتا ہے کہ رائن نے زندگی بھر اس کو نہیں پکارا۔۔ اس اللہ کی بنائی اس زمین پر رائن نے غیر عورتوں کی عزتوں کی بے حرمتی کی ہے، شراب پی ہے۔۔۔ پھر بھی میرے اللہ نے بنا رائن کے "مذہب" پر نظر ڈالے رائن کو اپنی رحمت سے مایوس نہ ہونے تسلی دی ہے۔۔ اس نے رائن کے تمام گناہوں کو معاف کرنے کی "خوشخبری" دی ہے۔۔ میرے اللہ نے ہر حال میں رائن کو اپنے "ساتھ" کا یقین دلایا ہے۔۔ اس نے رائن کو اس کے گناہ دیکھ کر فوراً سزا نہیں دی۔۔ اس نے رائن کے گناہوں" کو دیکھ کر اس کے لئے پینے کا پانی کڑوا نہیں کیا۔۔ اس نے رائن" کے گناہ کرنے پر اس کے لئے رزق کے دروازے بند نہیں کئے۔۔ اس اللہ نے رائن کے کئے گئے گناہوں کی سزا کے طور پر اس کے خوبصورت چہرے کو نہیں بگاڑا۔۔ وہ جانتا تھا۔۔ شروعات سے جانتا تھا کہ رائن دنیا میں جاکر "زنا" بھی کرے گا اور "حرام" بھی کھائے گا مگر اس نے پھر بھی تمھیں اتنی محبت اور توجہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے تخلیق کیا میرے بچے کہ تمھاری اس خوبصورت شکل کا دوسروں کو گرویدہ بنا ڈالا ہے۔۔ اس نے تمھیں پیدائش سے لے کر اب تک کسی چیز کے لئے نہیں ترسایا۔۔ مسٹر اینڈرسن ، تمھاری کمیونٹی کا بہت بڑا نام ہیں۔۔۔ میں بھی انھیں جانتا ہوں اور تمھاری شکل میں ان کی بے تحاشا شباہت بھی ہے تبھی میں تمھیں پہچان گیا تھا۔۔ مسٹر اینڈرسن تمھارے والد ہیں جن کو تمھارے "نصیب" سے اس رب نے بے تحاشا دولت عطا کی تاکہ تمھیں مال و زر کی کمی نہ ہو، اپنی نعمتوں سے نوازا اور اب زارا کو تمھاری زندگی میں بھیجا تاکہ اس کے ذریعے تم اپنے رب کا قرب حاصل کر سکو ، فلاح کے راستے پر چل پڑو ، نجات حاصل کر سکو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو تم ہی بتاؤ رائن کیا زارا کی محبت میرے رب کی محبت سے زیادہ طاقتور ہے۔۔؟؟ زارا نے تمھیں صرف ان برائیوں کے لئے چھوڑا جسے میرا رب تمھارے پیدا ہونے سے بھی پہلے سے جانتا تھا مگر اس کے باوجود میرے اللہ نے تمھاری برائیاں دیکھ کر بھی تم سے نفرت نہیں کی ، زارا تمھارے لئے صرف ذریعہ ہے میرے بچے۔۔ "اصل" تو وہ ہے جو تمھیں "ذریعے" تک لایا ہے۔۔ تم اس رب

URDU NOVEL BANK

کی طرف واپس آؤ رائن مگر اس کی بے شمار نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے۔۔
اس کی بے تحاشا محبت کو دیکھ کر اس کے پاس جاؤ۔۔ زارا کے لئے نہیں۔۔۔

تم مسلمان نہیں ہو تب وہ رب تم پر اتنا مہربان ہے کہ اس نے تمھیں اب تک بس دیا ہی دیا ہے۔۔ کبھی تم سے کچھ لیا نہیں۔۔ کیا تم زارا سے اس بات کی گارنٹی لے سکتے ہو کہ وہ تمھارے مسلمان ہونے کے بعد آئندہ زندگی میں تم سے کبھی نفرت نہیں کرے گی۔۔؟؟" مولانا نے روتے ہوئے رائن کو دیکھ کر پوچھا اور دھیرے سے اس کے بہتے آنسوؤں کو صاف کیا تھا۔۔

یقیناً نہیں۔۔ تم اس بات کی گارنٹی نہیں لے سکتے مگر میں تمھیں اس بات کی" گارنٹی دے سکتا ہوں میرے بچے کہ تم اس رب کی طرف پلٹ جاؤگے تو وہ زندگی بھر تم سے نفرت نہیں کرے گا۔۔ وہ ہم پر ستر ماؤں جتنا مہربان ہے ، ایک ماں اپنی اولاد سے کبھی نفرت نہیں کر سکتی اور وہ رب جو ہمیں ستر ماؤں جتنا چاہتا ہے۔۔ وہ ہماری بخشش کے لئے چھوٹی چھوٹی سی نیکیوں کو جواز بنا لیتا ہے۔۔ تم چلتے ہوئے کسی کی راہ سے پتھر ہٹاتے ہو تو وہ اسی نیکی پر تمھیں بخش دیتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔" مولانا صاحب کی باتوں کو علی بن آواز روتے ہوئے ٹرانسلیٹ کرتا جا رہا تھا جبکہ رائن کی ذات اب ہچکولے کھا رہی تھی۔۔ اس کے بے آواز آنسوں کب تیز ہچکیوں میں بدلے تھے اسے پتہ بھی نہیں چلا تھا۔۔ جسم پر لرزش طاری ہوگئی تھی ، وہ روتا جا رہا تھا ، تڑپتا جا رہا تھا ، مچل رہا تھا ، نادم ہو رہا تھا۔۔۔ اسے آج سے پہلے اندازہ بھی تو نہیں تھا کہ "اللہ" اس پر کتنا مہربان تھا۔۔

تم مسلمان ہونا چاہتے ہو رائن۔۔ میں تمھیں کلمہ پڑھاؤنگا ، تم دین اسلام میں" ضرور داخل ہو مگر اس رب کی محبت کے لئے۔۔ میرے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے جن کے لئے یہ دنیا تخلیق کی گئی ان کے چچازاد اور داماد حضرت علی کا فرمان ہے کہ "میں اپنے رب کی عبادت جنت کے لالچ میں نہیں کرتا اور نہ ہی دوزخ کے خوف سے کرتا ہوں۔۔ میں اپنے رب کی عبادت اس لئے کرتا ہوں کہ وہ عبادت کے لائق ہے۔۔" مولانا نے رائن کو اپنے گلے لگا لیا تھا اور اس کے ہچکیاں بھرتے وجود کو تھپکنے لگے تھے۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اللہ۔۔" پلیز فار گیو می۔۔ پلیززز فاررر گیو می۔۔۔ اللہ پلیززززز۔۔۔ پلیززز فارگیو مائی" سنززززز۔۔۔" اپنی لرزتی زبان سے "اللہ" کے نام کو پکارتا رائن علی سمیت اس کے بابا اور مولانا صاحب سب کو حیران کر گیا تھا۔۔ مولانا صاحب نے رائن سے الگ ہوتے ہوئے چمکتی آنکھوں سے اس کا خوبصورت چہرہ دیکھا تھا اور جھک کر اس کی پیشانی چوم لی تھی جبکہ علی نے مسکرا کر اپنے بابا کو دیکھا جو خود بھی مسکرا رہے تھے۔۔ وہ دونوں خوش تھے کہ رائن نے "نجات" کے راستے پر اپنا پہلا قدم رکھ دیا ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ ڈرتے ڈرتے "شیر کی کچھار" یعنی اپنے روم میں آگئی تھی۔۔ اور دبے قدموں سے چلتی بیڈ تک پہنچی تھی۔۔ پورے بیڈ پر محشم پھیل کر سو رہا تھا۔۔ سفید ٹی شرٹ میں اس کا سفید پرنور چہرہ بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔۔ گولڈن بال پیشانی

URDU NOVEL BANK

پر بکھرے تھے ، دایاں بازوں پٹی میں جکڑا ہوا تھا ، خوبصورت کٹاؤ والے ہونٹ ایک دوسرے میں باہم پیوست تھے ، بلاشبہ وہ کسی بھی لڑکی کی آنکھوں کا خواب بننے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔ ایسے میں اگر اس کی بیوی اس کے "دیوانوں" میں شامل تھی تو یہ کوئی عجب بات نہیں تھی۔۔ جس دن سے وہ "خواب نگر" آئی تھی محشم کو چپکے چپکے دیکھنا اس کا محبوب مشغلہ بن گیا تھا۔۔ وہ نہیں ہوتا تو وہ اس کی انلارج فوٹو کو دیکھتی رہتی تھی۔۔ آج بھی پورے پانچ دن بعد اس نے محشم کو دیکھا تھا۔۔ وہ واقعی نیند کی دوائی کے زیر اثر تھا تبھی روم کی لائٹس آن ہونے کے باوجود بے خبر گہری نیند سو رہا تھا جبکہ جزا جانتی تھی وہ روشنی میں سونے کا عادی نہیں ہے۔۔ بلینکٹ بھی اس کی ٹانگوں کے نیچے دبا پڑا تھا اور رات گہری ہوتے ہوتے سردی بھی اچھی خاصی بڑھ گئی تھی۔۔ مگر وہ بنا کچھ اوڑھے بیڈ کے بیچ و بیچ پڑا سو رہا تھا۔۔ جزا نے آگے بڑھ کر سب سے پہلے اس کی ٹانگوں کے نیچے سے کھینچ کر بلینکٹ نکالا تھا جو مشکل سے ہی سہی مگر نکل گیا تھا۔۔ تبھی محشم نے دائیں طرف کروٹ لی تھی اور جزا کے ہاتھ پر اس کا ہاتھ آکر پڑا تھا اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ زور سے اچھل پڑی تھی مگر پھر جلدی سے اپنا ہاتھ کھینچ کر نکالا تھا اور محشم کا ہاتھ احتیاط سے ایک طرف بیڈ پر رکھ دیا تھا۔۔ پھر اس پر بلینکٹ ڈال کر پیچھے ہونے لگی تھی۔۔ لیکن اچانک کسی خیال کے تحت اس کے کروٹ میں دبے پٹی والے بازو کو چھو کر دیکھا تھا۔۔ زخمی ہاتھ کی وجہ سے ہی اس نے شاید یہ ہاف سلیوز کی ٹی شرٹ پہنی تھی۔۔ وہ جلدی جلدی اس پر بلینکٹ ڈال کر دوسری سائیڈ آئی تھی اور بیڈ کے نیچے سے اپنا بستر کھینچ کر نکالا تھا۔۔ بستر بچھا کر اب وہ اپنا بلینکٹ نکال لائی تھی ساتھ ہی پورے روم کی لائٹس آف کر کے اس نے نائٹ بلب آن کر دیا تھا۔۔ نائٹ بلب کی نیلی پرسکون روشنی میں اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے اس نے محشم کے خوبصورت چہرے کو دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔ مگر اچانک وہ ٹھٹھک گئی تھی اور جلدی سے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس نے اپنا سر ڈھکا تھا اور زیر لب آیت الکرسی پڑھ کر محشم کے چہرے پر پھونک ماری تھی۔۔ شکر تھا آیت الکرسی اسے آتی تھی ورنہ اس وقت اپنے ڈر کا علاج کیسے کرتی۔۔؟؟ ابھی تو وہ ہاسپٹل سے آیا تھا اور اب وہ اسے یوں ٹکٹکی باندھے گھور رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے ڈر لگنے لگا تھا کہ کہیں محشم کو اس کی ہی نظر نہ لگ جائے۔۔ تبھی اس نے احتیاطاً آیت الکرسی پڑھ لی تھی۔۔ اور دوپٹہ ایک سائیڈ رکھتے ہوئے اپنے بالوں کا جوڑا کھول کر اطمینان سے لیٹ کر دوبارہ سے محشم کو دیکھنے لگی تھی۔۔ ساتھ ہی اسے آج شام سے رات تک کا پورا سین یاد آیا تھا جسے سوچتے ہوئے وہ دھیرے سے مسکرا دی تھی۔۔ واقعی آج اس نے محشم کو بہت تنگ کیا تھا۔۔ محشم کا خوبرو چہرہ دیکھتے ہوئے وہ مسکراتے ہوئے سوچتی جا رہی تھی پھر نجانے کیا ہوا تھا کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر محشم کے پاس بیڈ پر آ بیٹھی تھی اور اس نے جھک کر محشم کی پیشانی پر آہستگی سے اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔۔ پھر سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اس نے ایسا کیوں کیا تھا۔۔؟؟ شاید یہ اس کو پانچ دن سے اس قدر ستانے کی تلافی تھی یا جو بھی تھا مگر اس میں اس کی شعوری کوشش کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔۔ یہ بس ایک بے اختیاری کیفیت تھی۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے اپنی اس حسین صورت کو نظروں میں بسائے دوبارہ اپنے بستر پر آ بیٹھی تھی اور اسے دیکھتے دیکھتے نجانے کب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوگئی تھی۔۔ اس کے بعد اس کی آنکھ فجر کی اذان پر ہی کھلی تھی۔۔ اذان کی آواز پر وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی تھی۔۔ ڈر تھا کہ کہیں محشم نہ جاگ گیا ہو۔۔ مگر پھر اسے بیڈ پر سوئے دیکھ کر وہ کچھ پرسکون ہوگئی تھی اور اٹھ کر جلدی سے وضو کرنے چلی گئی تھی۔۔ وضو کے بعد پھر سکون سے نماز پڑھنے کے بعد وہ اپنے فون پر سات بجے کا الارم لگا کر سونے لیٹ گئی تھی۔۔ فون وائبریشن پر ہی لگا رہنے دیا تھا۔۔ پھر ٹھیک سات بجے اس کا فون وائبریٹ ہونے لگا تھا۔۔ اس نے آنکھ کھول کر سر کے پاس وائبریٹ ہوتا فون بند کیا تھا اور جلدی سے اٹھ بیٹھی محشم ہنوز سو رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تو واقعی "ٹُن" ہوگئے یہ کون سی دوائی دی ہوئی ہے ڈاکٹر نے کہ اے ایس پی صاحب نے تہجد میں آنکھ کھولی نہ فجر میں اٹھے۔۔" جزا بڑبڑاتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور واش روم میں چلی گئی۔۔ پھر فریش ہوکر باہر آتے ہوئے بھی اس نے محشم کو سوئے ہوئے ہی پایا تھا۔۔۔ اسے کچن میں جانا تھا مگر روم سے نکلنے سے پہلے اس نے لمحہ بھر رک کر ایک مسکراتی نظر محشم پر ڈالی تھی اور باہر چلی

URDU NOVEL BANK

گئی تھی۔۔ آج سے محمر لوگوں کو کالج اور محمش محثف کو انسٹیٹیوٹ جانا تھا۔۔ گھر کے باہر موجود سیکیورٹی گارڈز کو بھی محشم نے ہاسپٹل سے آنے سے ایک دن پہلے واپس بھیج دیا تھا کیونکہ اسے ڈی آئی جی صاحب نے سب "اوکے" کی رپورٹ دے دی تھی۔۔ تبھی اس نے "بچوں" کو بھی کال کر کے بے فکر رہنے کی اور کالج جانے کی کہہ دیا تھا کہ وہ تینوں اپنے گھر کے باہر گارڈز کو دیکھ کر پریشان ہوئے جا رہے تھے۔۔ جزا کو بھی وہ سارے بھائی بتا چکے تھے کہ آج سے وہ سب اپنی روٹین پر واپس آرہے ہیں۔۔ اسی لئے وہ جلدی جلدی کچن میں ناشتہ بنانے چلی آئی تھی۔۔ کیونکہ وہ لوگ صبح جاگنگ سے آکر تیار ہوتے اور ناشتہ کرتے تھے۔۔ محود ، محمر اور مہران نے شام کا ٹائم جم کے لئے مخصوص کیا ہوا تھا۔۔ جبکہ محمش اور محثف اکثر رات کو جم میں پائے جاتے تھے اور محشم تو روز مارننگ میں ہی جم جاتا تھا۔۔ ان سارے بھائیوں کی مصروفیات الگ الگ تھیں تو ٹائمنگ بھی ایک دوسرے سے کافی ڈفرنٹ تھی۔۔ اب جزا بھی سوچ رہی تھی کہ اب سے وہ بھی اپنے شیڈول میں جم کو ایڈ کرے گی۔۔ اس نے ان سب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائیوں کے گھر سے جانے کا بعد کا ٹائم سوچا ہوا تھا تاکہ آرام سے میوزک انجوائے کرتے ہوئے ایکسرسائز کی جا سکے۔۔ اسے ایکسرسائز کے وقت میوزک سننا بہت پسند تھا اور یہ کام وہ سب کے سامنے نہیں کر سکتی تھی اسی لئے اسے محشم کے ٹھیک ہونے کا انتظار تھا تاکہ اپنا وزن بڑھنے سے پہلے ہی وہ کنٹرول کر سکے۔۔

اب وہ کچن میں آ چکی تھی۔۔ اندر آتے ہی اس نے اپنے لئے جلدی جلدی دو کلب سینڈوچ بنائے تھے جو وہ کام کرنے کے دوران آرام سے کھا چکی تھی اور ساتھ ہی ایک لارج جوس کا گلاس بھی ختم کر لیا تھا۔۔ تیز تیز کام نپٹاتے ہوئے کوئی نہ کوئی فروٹ بھی منہ کے ذریعے اس کے پیٹ میں جا رہا تھا۔۔ اسے کام کرتے ہوئے بھی اب پورا ڈیڑھ گھنٹہ ہو چکا تھا۔۔۔ وہ سب بھائی بھی کب کے جاگنگ سے واپس آ چکے تھے اور گھنٹوں سے اپنی تیاریوں میں لگے تھے تبھی اس نے ناشتہ ریڈی ہونے کے بعد ٹیبل پر لگا دیا تھا۔۔ اس نے آج ناشتے میں سب کے لئے آلو کی سبزی ، حلوہ ، رائتہ اور پوریاں بنائی تھیں۔۔ اس نے باقی ساری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چیزیں ٹیبل پر رکھ دی تھیں۔۔۔ اب بس اسے گرما گرم پوریاں بنانی تھیں۔۔ ساتھ ہی آج اس کا ارادہ سب کے ساتھ "ناشتہ" کرنے کا تھا۔۔ وہ سب چیزیں ٹیبل پر لگا کر ان بھائیوں کے روم کے باہر پہنچی تھی۔۔

محمر ، محود ، مہران ، محمش بھائی، مخشف بھائی ، ناشتہ تیار ہے جلدی سے آئیں" ورنہ سب ٹھنڈا ہوجائے گا۔۔" وہ باری باری سب کے دروازے ناک کرتی ہوئی زور زور سے انھیں آوازیں دینے لگی تھی اور پھر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ وہ اندر جھانک کر دیکھنا چاہتی تھی کہ محشم اٹھا کہ نہیں۔۔؟؟ اسی لئے احتیاط سے دروازہ کھول کر وہ ابھی اندر کی طرف بڑھی ہی تھی کہ کسی نے برق رفتاری سے اسے کھینچ کر دیوار سے لگایا تھا۔۔ ساتھ ہی اس کے منہ پر سختی سے ہاتھ جما کر اس کی آواز کا گلا گھونٹ دیا تھا اور پاؤں کی ٹھوکر سے دروازہ بند کرکے دوسرے ہاتھ سے لاک دروازہ کر دیا تھا۔۔

کیا سمجھا ہوا تھا آپ نے کہ پانچ دن تک مجھے اس بری طرح تڑپائیں گی اور میں" آسانی سے آپ کو بخش دونگا۔۔؟؟" وہ جزا کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ جوڑے کی شکل میں بندھے اس کے بال اس کھل کر بکھر گئے تھے۔۔ دوپٹہ سر سے اتر گیا تھا اور وہ غصے سے دیوار کے ساتھ لگی محشم کو گھورنے لگی تھی جو اس کے دائیں بائیں اپنے دونوں بازوں جمائے جزا کو مکمل اپنے حصار میں لئے ہوئے تھا ساتھ ہی پرشوخ نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھتا ایک ہاتھ سے اس کے بالوں کو سنوار کر پیچھے کر رہا تھا۔۔ بالوں کی کچھ لٹیں بکھر کر چہرے پر جھولنے لگی تھیں۔۔

میں نے آپ سے کہا تھا ناں پولیس والے کے ساتھ "چالاکیاں" مت کریں مگر" آپ نے میری بات نہیں مانی۔۔" اب وہ جزا کو بانہوں کے حصار میں قید کرتا ہوا بولا تھا جبکہ وہ اپنے دونوں ہاتھ محشم کے سینے پر رکھے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ ڈھیٹ بنا اس کے چہرے پر جھکنے لگا تھا۔۔ جزا کے احتجاج کے باوجود اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے محشم نے دھیرے سے اس کی پیشانی چوم کر اسے اپنی بانہوں کی قید سے آزاد کر دیا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففف۔۔۔ آئی کانٹ ایکسپلین کہ میں نے کتنی شدت سے آپ کو مس کیا" تھا جزا۔۔ آپ نے مجھے اتنے دن جان بوجھ کر ستایا ہے۔۔ تڑپ رہا تھا میں اس چہرے کو ایک نظر دیکھنے کے لئے ، اس خوبصورت آواز کو سننے کے لئے۔۔ لیکن آپ نے مجھے خود کو دیکھنے سے محروم کر دیا تھا۔۔ اپنی آواز تک سننے سے ترسا دیا اسی لئے آپ سے اور خود سے کیا ہوا اپنا وعدہ مجھے توڑنا پڑا۔۔ میں بنا آپ کی مرضی کے آپ کے "قریب" نہیں آنا چاہتا تھا مگر آپ نے مجھے مجبور کر دیا ، ناٹی گرل۔۔" محشم نے اپنی ناک کو اس کی ناک کے ساتھ ٹکرا کر شرارت سے کہا تھا۔۔ مگر وہ اس کی باتوں کو نظرانداز کرتی باہر جانے لگی تھی تبھی محشم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے کھینچا تھا اور اسے اپنے سامنے کھڑا کر لیا تھا۔۔ وہ محشم کی اس حرکت پر بری طرح کھول کر رہ گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوڑیں مجھے باہر جانا ہے۔۔ سب ناشتے پر میرا ویٹ کر رہے ہیں۔۔ کیا سوچیں" گے کہ میں اندر کیا کر رہی ہوں۔۔؟؟ آپ کی فضول اور جھوٹی باتیں سننے کا وقت نہیں ہے میرے پاس اور نہ ہی فضول حرکتیں برداشت کرنے کا حوصلہ

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔" وہ زور سے اس کے ہاتھ پر اپنے ناخن چبھوتی ہوئی بولی تھی کیونکہ محشم نے اس کی کلائی کو مضبوطی سے جکڑ رکھا تھا۔۔

"اللہ اللہ۔۔ اتنا غصہ۔۔ مگر یوں مجھ غریب پر ناراض ہونے اور اس طرح "پنجے" مارنے سے پہلے وجہ تو جان لیں کہ مجھ ناچیز سے وہ گستاخی کیوں ہوئی تھی۔۔؟؟؟" محشم نے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ کو دیکھا تھا جس پر اب وہ نوچنے لگی تھی۔۔

مجھے کچھ نہیں سننا چھوڑیں مجھے بسسس۔۔۔" وہ غصے سے بری طرح چیخ اٹھی" تھی کیونکہ محشم اب اس کی کلائی کو اپنے ہونٹوں کے پاس لاکر چومنے لگا تھا۔۔ اس کے چیخنے پر محشم نے جلدی سے اس کے منہ پر ہتھیلی جما کر اس کی چیخ کو روکا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیززز۔۔۔ کیا کر رہی ہیں جزا۔۔؟؟ بچے کیا سوچیں گے۔۔؟؟ چلائیں تو مت" ناں۔۔" محشم نے اب اپنا ہاتھ اس کے منہ سے ہٹا لیا تھا اور وہ بھی موقع کی نزاکت دیکھتے ہوئے بنا کچھ بولے بس اسے آنکھیں دکھانے لگی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

یاررر۔۔ یوں تو مت دیکھیں۔۔ سمجھائیں اپنی نظروں کو۔۔ ایسے وار نہ کریں۔۔" "بیمار بندہ ہوں۔۔ کہاں تاب لا سکوں گا۔۔ یہ نگاہیں اس طرح مجھ پر "تیر پھینکیں گی تو کیسے برداشت کر پاؤں گا۔۔؟؟ بلٹ سے تو بچ گیا تھا مگر ان نظروں سے گھائل ہوکر سیدھا اوپر چلا جاؤں گا۔۔" وہ جزا کی آنکھوں کو چومتا ہوا بولا۔۔

اللہ نہ کرے۔۔" جزا نے فوراً دل میں کہا تھا جبکہ اس کی سوچ سے بے نیاز" وہ مسکرا کر اسے دیکھتا جزا کو سخت زہر لگ رہا تھا۔۔

لگتا ہے خود سے کیا وعدہ مجھے دوبارہ توڑنا پڑے گا۔۔۔" وہ اس کے بالوں کو" دوپٹے سمیت مٹھی میں لے کر ہلکے سے پیچھے کھینچتے ہوئے بولا جبکہ جزا اس کے اس انداز پر بری طرح بھڑک اٹھی تھی۔۔

آپ کو آتا ہی کیا ہے وعدے توڑنے کے سوا۔۔؟؟ مجھے تو آپ نے مفت کا" مال سمجھا ہوا ہے کیونکہ آپ کو آسانی سے میسر آگئی ہوں ناں۔۔۔ سوچتے ہونگے کہ یہ میرے لئے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اپنی مرضی سے خود ہی یہاں چلی آئی ہے تو یہ کوئی گری پڑی ہلکے کردار کی لڑکی ہے۔۔ (یہ لڑکی میری زندگی ہے۔۔ میرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جینے کی وجہ ہے۔۔) جسے آپ جب دل چاہتا ہے سینے سے لگا لیتے ہیں اور جب دل چاہتا ہے کسی "ناپاک" چیز کی طرح خود سے دور پھینک دیتے ہیں۔۔ نہیں۔۔ محشم کا دل چیخ اٹھا تھا۔۔ آپ سے زیادہ "مقدس" میرے لئے کوئی) نہیں۔۔) آپ کو اچھی طرح اندازہ ہے کہ جزا کے پیچھے بولنے والا کوئی ہے ہی نہیں سوائے نانا جان کے۔۔ اور نانا جان کا کیا ہے۔۔؟؟ انھیں تو آپ یوں باتوں میں لے لیں گے۔۔(نہیں جزا یہ سچ نہیں ہے ، میں مجبور تھا۔) تبھی آپ کا جیسا دل چاہتا ہے ویسا سلوک کرتے ہیں میرے ساتھ ، تنہائی میں مجھ سے ایسے پیار جتاتے ہیں جیسے آپ میری محبت میں پاگل ہوچکے ہیں۔ ۔(میں بچپن سے آپ کی محبت میں پاگل ہوں اور اب جوانی کی دہلیز تک پہنچتے پہنچتے آپ سے عشق کرنے لگا ہوں۔۔۔) اور سب کے سامنے اس قدر ذلیل کرتے ہیں۔۔ ایسے حقارت سے دیکھتے ہیں مجھے جیسے میں آپ کی بیوی نہیں کوئی "حرام" چیز ہوں۔۔۔ (آپ ہی تو مجھ پر "حلال" ہیں جزا۔۔۔) جسے آپ ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔۔(میرے بس میں ہو تو آپ کے سوا کچھ نہ دیکھوں۔۔۔) مگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بھی اب آپ کے اس مکر وفریب فریب میں نہیں آنے والی محشم۔۔ آپ نے مجھے جتنا بے عزت و ذلیل کرنا تھا کر لیا۔۔ اب مزید میں آپ کے ہاتھوں ذلیل ہونا نہیں چاہتی اسی لئے آپ اپنے کام سے کام رکھیں اور مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں۔۔" وہ ضرورت سے زیادہ جذباتی ہوگئی تھی۔۔ اس کی باتوں سے محشم کے دل میں درد کی تیز لہریں اٹھنے لگی تھیں۔۔ وہ بنا کچھ جانے اس سے اس قدر بدگمان ہوچکی تھی مگر قصور اس کا بھی نہیں تھا۔۔ شروعات تو محشم نے ہی کی تھی۔۔ جزا کے لئے اپنے دل میں بے تحاشا "عشق" ہونے کے باوجود بھی وہ اس کے ساتھ پہلے دن ہی اتنی بدتمیزی کر بیٹھا تھا۔۔ پھر اگلے دن بھی وہ اس پر کتنا چیخا تھا۔۔ کتنی نامناسب باتیں کہی تھیں۔۔۔۔ تو اب وہ اس پر یقین کیونکر کر پائی۔۔۔؟؟؟ اور شاید وہ اپنی جگہ بلکل ٹھیک بھی تھی مگر محشم کو پھر بھی بے حد تکلیف ہو رہی تھی۔۔ لیکن اب اسے اپنے "عمل" سے خود ہی اپنے رویئے سے ازالہ کرنا تھا۔۔ اسے اب جزا کے شکوؤں کو دور کرنا تھا جو کہ بلکل جائز بھی تھے۔۔ اسے جزا کو سب کے سامنے بھی ویسی ہی عزت اور محبت دینی تھی جو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حقیقت میں اس کے دل میں اس لڑکی کے لئے شروع سے موجود تھی۔۔ وہ اپنی سوچوں میں گم کھڑا خاموشی سے جزا کو دیکھتا جا رہا تھا۔۔ پھر گہرا سانس بھرتے ہوئے دھیرے سے آگے بڑھا تھا اور جزا کے دونوں ہاتھ تھام کر اس نے اپنے لبوں سے چوم لئے تھے۔۔

"آپ کے شکوے شکایات سر آنکھوں پر۔۔ میں جانتا ہوں کہ یہ میری ہی غلطیاں ہیں جنھوں نے آپ کو مجھ سے بدگمان کر دیا ہے مگر اپنی ان غلطیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کرونگا۔۔" وہ مدہم سی آواز میں بولا تھا۔۔ اس کی آنکھوں میں بسی چاہت اور لہجے میں گھلی نرمی نے جزا کو بھی اچانک اپنے تلخ رویئے کا شدت سے احساس دلایا تھا تبھی وہ بنا کچھ کہے محشم کے ہاتھوں میں موجود اپنے ہاتھ چھڑا کر خاموشی سے دروازہ کھول کر باہر چلی گئی تھی۔۔ محشم نے بھی اسے نہیں روکا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہال میں وہ سارے بھائی اب فریش ہوکر نک سک سے تیار ہوئے ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے شاید جزا کا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔ جزا انھیں دیکھ کر بری طرح

URDU NOVEL BANK

شرمندہ ہوئی تھی۔۔ نجانے وہ سب کیا سوچ رہے ہونگے اس کے بارے میں۔۔؟؟ وہ بلا وجہ چور سی بن گئی تھی۔۔

آئیں آئیں بھابھی صاحبہ۔۔ اگر "لو سین" ختم ہوگیا ہو تو ہم غریبوں کو بھی" "ناشتہ دے دیں۔۔ کب سے یہاں آپ کے انتظار میں بیٹھے سوکھ رہے ہیں۔۔۔ محمر نے شرارت سے کہا تھا اس کی بات پر مہران اور محود بھی شرارت سے ہنسنے لگے تھے جبکہ پاس بیٹھے مخشف نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔

اگر اب زبان چلائی تو زبان کاٹ کر ہاتھ پر رکھ دونگا بہت بدلحاظ ہوتے جا رہے" ہو تم۔۔ ابھی یہی ساری بکواس بھائی کو بتاؤں جاکر۔۔؟؟" مخشف کی دھمکی پر محمر نے شرافت سے ہونٹوں پر انگلی رکھ لی تھی حالانکہ مخشف نے محمر کو ڈانٹ کر چپ کروا دیا تھا مگر پھر بھی جزا ان سب کے سامنے بری طرح نروس ہوتی سیدھی کچن میں چلی آئی تھی اور چولہا جلا کر اس نے کڑاہی میں آئل ڈال کر گرم کرنے رکھ دیا تھا ساتھ ہی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو نارمل کیا تھا۔۔ بلا وجہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر دوپٹے کو سر پر برابر کیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محود۔۔ یہاں آؤ میں تمھیں پوریاں بنا کر دے رہی ہوں۔۔ اندر آکر لے جاؤ۔۔" وہ" خود کو نارمل کرتی کچن کے دروازے سے محود کو آواز دے کر اندر پلٹ گئی تھی اور کھولتے ہوئے گھی میں پہلے سے بیل کر رکھی پوریاں ڈال کر تلنے لگی تھی۔۔

واؤ بھابھی زبردست۔۔ کیا ناشتہ بنایا ہے۔۔ آج اتنے دن بعد کچھ اچھا کھانا" نصیب ہوگا۔۔" محود اندر آکر چہکتا ہوا بولا تھا۔۔ مگر جزا زبردستی بھی مسکرا نہ سکی تھی۔۔ اس نے ایک کے بعد ایک کافی ساری پوریاں تل کر ان سب بھائیوں کو بھیجی تھیں۔۔ تبھی محشم بھی منہ دھوکر بیڈ روم سے باہر چلا آیا تھا اور کچن میں کام کرتی جزا کو دیکھ کر کچن کے دروازے کے آگے ہی رک گیا تھا۔۔

Visit For More Novels:
www.urdunovelbank.com

جزا آپ نے ناشتہ کیا۔۔؟؟ چلیں پہلے آکر ناشتہ کریں یہ سب چھوڑیں۔۔ مہران" محود ادھر آؤ۔۔ اب یہ سب تم دونوں کرو۔۔" وہ جزا کو بلا کر مہران اور محود کو ، آواز دے کر کچن میں بلانے لگا تھا۔۔ وہ دونوں بھی فوراً کچن میں چلے آئے تھے۔۔ انھیں اندر آتا دیکھ کر جزا بھی سب چھوڑ کر محشم کی طرف بڑھ گئی تھی ، اور محشم اسے لئے ہال میں چلا آیا تھا۔۔ ان دونوں کو ساتھ آتا دیکھ کر محمش

URDU NOVEL BANK

محثف اور محمر مسکرانے لگے تھے۔۔ محشم جزا کو اپنے ساتھ لئے صوفے پر آ بیٹھا تھا۔۔ اس صوفے پر محشم کے لئے بیچ و بیچ کی جگہ ہمیشہ سے مخصوص رہی تھی۔۔ اس کے دائیں بائیں محمش اور محثف بیٹھتے تھے یا کبھی کبھی تینوں خرگوشوں کو بھائی پر لاڈ آتا تھا تو محشم کے کہنے پر ان میں سے کوئی ایک اس کے پاس صوفے پر بیٹھ جاتا تھا۔۔ ورنہ وہ تینوں سامنے کرسیاں ڈال کر بیٹھتے تھے۔۔۔ اب بھی محشم اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھتے ہوئے جزا کو بھی اپنے بلکل ساتھ ہی صوفے پر بیٹھا چکا تھا۔۔ ان دونوں کو ایک ساتھ بیٹھے دیکھ کر محثف کھل کر مسکرایا تھا۔۔ اس جگہ محشم سے پہلے ہمیشہ مما اور ڈیڈ ایک ساتھ بیٹھا کرتے تھے پھر ان دونوں کے بعد محشم نے یہ جگہ سنبھال لی تھی۔۔ مگر آج محشم کے ساتھ جزا کو بھی وہاں موجود دیکھ کر وہ جگہ جیسے دوبارہ "سج" گئی تھی۔۔ محثف کو لگا تھا مما ڈیڈ ایک بار پھر سے ان کے بیچ آ بیٹھے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی آج یہ جگہ پھر سے مکمل ہوگئی۔۔" محثف خوشی سے نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ بولا تھا۔۔ اس کی بات سن کر محشم جزا چونک پڑے تھے جبکہ محمش اور محمر

URDU NOVEL BANK

محثف کی بات سمجھ کر کھل کر مسکرائے تھے۔۔ محشم بھی بھائیوں کو خوش ، دیکھ کر پرسکون سا مسکرانے لگا تھا اور ایک پیار بھری نظر پاس بیٹھی جزا پر ڈالی تھی مگر جزا ہنوز نا سمجھی سے ان چاروں بھائیوں کی صورت دیکھ رہی تھی تبھی باہری دروازے پر کسی نے زوردار دستک دی تھی۔۔

یہ صبح صبح اچانک کون چلا آیا۔۔؟؟" محمش بڑبڑاتا ہوا اٹھا تھا اور دروازہ واں کیا" تھا۔۔۔ دروازہ کھلتے ہی جو چہرے محمش کو نظر آئے وہ ایس پی ریاض ملک اور رمشا کے تھے۔۔ دروازہ کھلتے ہی رمشا محمش کو پیچھے ہٹاتی اندر چلی آئی تھی لیکن سامنے محشم کے ساتھ بیٹھی جزا کو دیکھ کر آگے بڑھتے دونوں باپ بیٹی ٹھٹھک کر اپنی جگہ پر ہی رک تھے۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں باپ بیٹی جزا کو اس طرح حیرت سے دیکھ رہے تھے جیسے وہ اس زمین کی نہیں بلکہ کوئی خلائی مخلوق ہو۔۔ جزا بھی الجھ کر انھیں دیکھ رہی تھی جبکہ محشم کے چہرے کے تاثرات اچانک پتھریلے ہو گئے تھے۔۔ وہ جن غلیظ نظروں سے جزا کو بچانا چاہتا تھا وہ جزا پر پڑ چکی تھیں۔۔ ریاض ملک اس کے گھر چلے آئے تھے۔ محشم نے اپنے پاس بیٹھی جزا کو گردن موڑ کر دیکھا تھا۔۔

آپ اندر جائیں۔۔" اس نے نہایت ہلکی مگر سرد آواز میں جزا سے کہا تھا۔۔ جزا" نے الجھی ہوئی نظروں سے محشم کو دیکھ کر سامنے کھڑی رمشا اور ریاض ملک کو دیکھا تھا۔۔۔ ریاض ملک خود بھی جزا کو دیکھ رہے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اندر جائیں آپ۔۔" محشم نے پھر سے جزا کو گھورا تھا۔۔ اسے تو ایک نظر میں" محشم کی بات سمجھ آ جانی چاہیئے تھی مگر پھر بھی وہ بے وقوفوں کی طرح ریاض ملک اور رمشا کو دیکھے جا رہی تھی۔۔ محشم کے دوبارہ کہنے پر وہ صوفے سے اٹھ کر ہال سے باہر نکلتی چلی گئی۔۔ محشم نے مخشف کو آنکھ کے اشارے سے کچھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سمجھایا تھا تبھی وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر جزا کے پیچھے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔
اب محشم جبڑے بھینچ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

اسلام علیکم سر۔۔ آپ لوگ اتنی صبح صبح کیسے۔۔؟؟" اس نے ریاض ملک کو"
سلام کرکے ان کی اتنی صبح صبح آمد کا مقصد پوچھا تھا مگر ریاض ملک کی پرسوچ
نظریں ہال کے دروازے پر ہی ٹکی تھیں جہاں سے جزا ابھی گزر کر گئی تھی۔۔

سر۔۔ میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔" اس بار محشم نے زور سے کہا تھا۔۔"
ریاض ملک محشم کی آواز پر اچانک چونک پڑے تھے۔۔ جبکہ رمشا اب تک ساکت
کھڑی محشم کو دیکھ رہی تھی اس کی چھٹی حس اسے کچھ غلط ہونے کا اشارہ دے
رہی تھی کیونکہ محشم کسی لڑکی کو اپنے ساتھ یوں بے تکلفی سے بیٹھائے۔۔ یہ
پاسیبل ہی نہیں تھا۔۔ وہ تو لڑکیوں سے ایک میٹر کی دوری مینٹین کرکے بات
کیا کرتا تھا۔۔ پھر یہ کون تھی جو اس کے پہلو سے جڑ کر بیٹھی تھی۔۔۔؟؟

وعلیکم اسلام۔۔ محشم یہ لڑکی کون ہے۔۔؟؟" انھوں نے جزا کے بارے میں"
تفتیش شروع کر دی تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو بھی ہے آپ کے لئے رمشا کی طرح ہی ہے سر۔۔" محشم نے جتانا ضروری سمجھا تھا۔۔ ریاض ملک اس کے انداز پر مصنوعی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا چکے تھے۔۔

ہاں ہاں۔۔ بلکل میری بیٹی جیسی ہی ہے مگر تمھارے گھر میں کیا کر رہی ہے۔۔؟؟؟ تم چھ جوان جہان بھائیوں کے بیچ ایک اتنی خوبصورت لڑکی کی موجودگی" مجھے ہضم نہیں ہو رہی۔۔۔" ریاض ملک نے بغور محشم کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھے تھے جبکہ محشم نے با مشکل خود کو کنٹرول کیا تھا ورنہ اس کا دل کر رہا تھا سامنے کھڑے بندے کی عمر کا لحاظ کیئے بنا اس کے منہ پر ایک زوردار پنچ مارے۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خاموش کیوں ہو محشم بتاتے کیوں نہیں۔۔؟؟ کون ہے یہ لڑکی۔۔؟؟؟ اور تمھارے اتنے قریب کیوں بیٹھی تھی۔۔؟؟ تم تو شدید الرجک ہو نا لڑکیوں سے۔۔؟؟ پھر یہ کون تھی جس پر تم اتنے مہربان ہو رہے تھے کہ اسے اپنی گود میں بیٹھایا ہوا تھا۔۔" رمشا بنا باپ اور محمش کا لحاظ کیئے بولی تھی۔۔ وہ شروع

URDU NOVEL BANK

سے آؤٹ اسپوکن تھی۔۔ محشم کو اس کی یہی "اوچھی" عادتیں نہیں پسند تھیں۔۔

زبان سنبھال کر بات کریں مس رمشا۔۔ آپ ہوتی کون ہیں ہمارے گھر میں" آکر پوچھ تاچھ کرنے والی۔۔؟؟" محمش غصے سے بولا تھا۔۔۔ اسے سخت غصہ آیا تھا سامنے کھڑی اس بدتمیز لڑکی پر جو اس کے بھائی پر بلاوجہ حق جتاتی تھی۔۔

محمش چپ رہو تم اور رمشا تم۔۔ میں بتاتا ہوں تمھیں۔۔ جزا میری بیوی ہیں اور" بیوی ہونے کے ناطے انھیں حق ہے کہ وہ میری گود میں بیٹھ سکیں۔۔ ان کی جگہ تمھیں یا کسی اور کو تو میں اپنی گود میں بیٹھانے سے رہا۔۔" محشم نے محمش کو چپ کروا دیا تھا اور رمشا کی طرف رخ موڑ کر دل جلانے والی مسکراہٹ سے بولا تھا جبکہ محشم کے انکشاف پر رمشا کے سر پر جیسے آسمان ٹوٹ پڑا تھا جبکہ حیرت سے ششدر تو ریاض ملک بھی رہ گئے تھے۔۔

محشم تم نے شادی کر لی۔۔؟؟؟" ریاض ملک پھٹی پھٹی آواز میں بولے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی سر میری شادی ہو چکی ہے۔۔" محشم آرام سے بولا تھا۔۔اس کی بات سن کر رمشا اچانک شاک سے باہر آئی تھی اور چیل کی طرح محشم پر جھپٹ پڑی تھی۔۔

"تم نے شادی کرلی محشم۔۔؟؟ کب۔۔؟؟ کیوں۔۔؟؟؟ تم شادی کیسے کر سکتے ہو۔۔؟؟ نہیں ، نہیں ، نہیں۔۔ تم میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتے۔۔؟؟ کہہ دو تم جھوٹ بول رہے ہو۔۔ کہہ دو۔۔۔ تم صرف میرے ہو محشم ، صرف میرے۔۔۔ میں تمھیں کسی اور کا نہیں ہونے دونگی ، سنا تم نے۔۔۔؟؟" رمشا محشم کا گریبان پکڑ کر زور زور سے چیخنے لگی تھی اس کی آواز سن کر کچن میں موجود جزا ، تینوں خرگوش اور مخشف بھی ہال کے دروازے پر آ کھڑے ہوئے تھے اور شاکڈ سے کھڑے رمشا کا یہ جارحانہ انداز دیکھ رہے تھے جبکہ رمشا کے سامنے کھڑے محشم نے جھٹک کر اس کے ہاتھ اپنے کالر سے ہٹائے تھے اور رمشا کو پیچھے دھکا دیا تھا رمشا جاکر ریاض ملک کے پیروں میں گری تھی۔۔ ریاض ملک جو رمشا کے رویئے پر پریشان ہوگئے تھے انھوں نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم کے دھکیلنے پر اچانک اپنے پیروں میں آ کر گری بیٹی کو جھک کر اٹھایا تھا۔۔ رمشا باپ کے سہارے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور پھٹی پھٹی نظروں سے محشم کو دیکھنے لگی تھی۔۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا محشم نے اس کے ساتھ یہ سلوک کیا تھا۔۔؟؟

"ہاؤ ڈیئر یو۔۔؟؟ میرے گریبان پر ہاتھ ڈالنے کی ہمت کیسے کی تم نے" رمشا۔۔؟؟ تم ہوتی کون ہو میرے گھر میں آکر مجھ سے اس طرح کے سوال جواب کرنے والی۔۔؟؟ گند تمھارے دماغ میں تھا۔۔ میں نے کبھی تمھاری کسی بھی بات کے لئے حوصلہ افزائی نہیں کی، کبھی تم سے کوئی عہد و پیماں نہیں باندھے۔۔ پھر کس بیس پر تم مجھے "اپنا" کہہ رہی ہو۔۔؟؟ مسٹر ملک اپنی بیٹی کا دماغ درست کریں اور اسے اچھی طرح سمجھا دیں کہ میں شروع سے اپنی بیوی کا تھا" اور "ہوں" میری مما بچپن میں ہی میرا نکاح کر چکی تھیں۔۔" محشم نے" ایک بار پھر سے ان دونوں کے سر پر دھماکا کیا تھا۔۔ کیا محشم پہلے سے ہی شادی شدہ تھا۔۔؟؟ ریاض ملک نے پریشانی سے اپنی پیشانی مسلی تھی یعنی ان

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی ٹوٹل پلاننگ فیل ہوچکی تھی ساتھ ہی ان کی بیٹی کا دل بھی بری طرح ٹوٹ چکا تھا اور ان کے پاس کھڑی رمشا بے یقینی سے نفی میں سر ہلا رہی تھی۔۔

"نہیں۔۔ تم شروع سے میرے تھے، ہو اور رہوگے۔۔ میں بھی دیکھتی ہوں یہ کل کی آئی لڑکی کیسے تمھیں مجھ سے چھین سکتی ہے۔۔ جان لے لونگی میں اس کی۔۔" اس بار رمشا باپ سے ہاتھ چھڑا کر انھیں پیچھے دھکیلتی ہال کے دروازے پر کھڑی جزا پر جھپٹی تھی مگر دروازے پر کھڑے محمر، محود، مہران اور مخشف تیزی سے جزا کو پیچھے کرکے خود اس کے سامنے آ کھڑے ہوئے تھے۔۔ ان کے علاوہ محمش بھی ان کے آگے کھڑا تھا۔۔ وہ سارے بھائی جزا کی "ڈھال" تھے۔۔ محشم سے پہلے ہی محمش نے رمشا کو بیچ میں ہی روک دیا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"غلطی سے بھی کوشش مت کیجیئے گا ہماری بھابھی سے بدتمیزی کرنے کی ورنہ آپ کو دھکے مار کر گھر سے نکال باہر کریں گے۔۔ اپنا یہ پاگل پن اپنی ذات تک محدود رکھیں۔۔ دوبارہ ہمارے بھائی بھابھی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔" محمش نے رمشا کو پیچھے کی طرف دھکیلا تھا اور وہ

URDU NOVEL BANK

لڑکھڑاتی ہوئی گرتے گرتے بچی تھی۔۔ محشم سینے پر ہاتھ باندھے خاموشی سے کھڑا اپنے بھائیوں کو دیکھ رہا تھا جبکہ ریاض ملک لپک کر بیٹی کی مدد کو آگے آئے تھے۔۔

رمشاااا،،، کنٹرول یور سیلف۔۔ پاگل ہوگئی ہو کیا۔۔؟؟؟ چلو میرے ساتھ" شرافت سے گھر۔۔ مزید تماشا مت لگاؤ یہاں۔۔۔" ریاض ملک نے رمشا کو کندھوں سے پکڑتے ہوئے کہا تھا اور اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں جیسے کچھ سمجھایا تھا۔۔ تبھی وہ بھی خاموش ہوگئی تھی۔۔

محشم آئم سوری ہماری وجہ سے تمھیں پریشانی اٹھانی پڑی۔۔ میں رمشا کو سمجھا" دونگا۔۔ ہم نے سنا تھا کہ تم گھر آچکے ہو اسی لئے یہاں بس تمھاری عیادت کو آئے تھے۔۔ رمشا تو رات کو ہی آنے کی کہہ رہی تھی مگر میں نے روک لیا۔۔ مجھے کسی کام سے آج ذرا جلدی نکلنا تھا تو سوچا اسے بھی ساتھ لے چلوں اور تمھاری "خیریت لے لوں۔۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہاں اتنا بڑا تماشا لگ جائے گا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ریاض ملک مصنوعی شرمندگی سے بولے تھے ورنہ دل ہی دل میں وہ بیٹی کے ساتھ ان بھائیوں کے اس تذلیل بھرے سلوک پر بری طرح بل کھا رہے تھے۔۔

"اٹس اوکے سر۔۔ امید ہے رمشا کو اب اچھی طرح سمجھ میں آگیا ہوگا کہ کسی پر یوں ہی منہ اٹھا کر "حق" جماتے نہیں پھرتے۔۔" محشم نے ریاض ملک کے پیچھے غصے سے جبڑے بھینچتی رمشا کو دیکھ کر پرسکون لہجے میں کہا تھا۔۔ رمشا اس کی بات سن کر فوراً آگے آئی تھی۔۔

"یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا محشم۔۔ تم نے میری سچی محبت کو ٹھکرا کر میری جو تذلیل کی ہے اسے میں مرتے دم تک نہیں بھولونگی۔۔ تم ابھی مجھے جانتے نہیں ہو۔۔ تم میری ضد ہو جسے میں پورا کرکے رہونگی۔۔ اگر میں سکون سے نہیں رہ سکی تو تمھیں بھی اس لڑکی کے ساتھ چین سے جینے نہیں دونگی۔۔ اب تم بس اس لڑکی کی خیر مناؤ کیونکہ اب تمھیں پانا اور اس لڑکی کو تمھاری زندگی سے دور کرنا میری زندگی کا اولین مقصد بن چکا ہے۔۔" رمشا آنکھوں میں عجیب سی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیوانگی لئے بولتی واقعی پاگل لگ رہی تھی مگر اس باتیں سن کر محشم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔

ایکچوئلی رمشا۔۔ مجھے تمھاری بات پر غصہ نہیں بلکہ ہنسی آ رہی ہے کیونکہ تم خدا" کو نعوذباللہ بھول کر بات کر رہی ہو۔۔ تم اس طرح کہہ رہی ہو جیسے تم میری تقدیر پڑھنے اور بدلنے پر قادر ہو۔۔ مجھے اس رب پر پورا پورا یقین ہے میں اسی ذات باری پر توکل رکھتا ہوں۔۔ وہ ہمیں ہمیشہ وہی عطا کرتا ہے جو ہمارے لئے بہتر ہوتا ہے۔۔۔ زندگی کے اس لمبے سفر میں وہ ہمیں انہی سمتوں کی طرف گامزن کرتا ہے جہاں ہماری منزل موجود ہوتی ہے اور یقین کرو ان گزرے سالوں میں میرا رخ غلطی سے بھی کبھی تمھاری طرف نہیں ہوا۔۔ مجھے شروع سے پتہ تھا کہ میں کسی" کی "امانت" ہوں اس لئے میں نے اس "امانت" میں "خیانت" کی۔۔" کبھی نیت بھی نہیں کی کیونکہ میرے نبی کا فرمان ہے کہ امانت میں خیانت کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔۔ میرے نصیب میں بہت پہلے ہی "کسی" کو لکھا جا چکا تھا۔۔ اور جب وہ اتنے سال گزرنے کے باوجود میرے ساتھ ہیں تو مجھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یقین ہے میرے اللہ پر کہ اس نے یہ ساتھ زندگی بھر کے لئے لکھا ہوگا اس لئے مجھے دھمکیاں مت دو۔۔ میں اللہ کے سوا کسی سے بھی نہیں ڈرتا۔۔ تمھارا میری بیوی تک پہنچنا تو دور کی بات ہے۔۔ میرے ہوتے ہوئے تم ان کی پرچھائی تک کو چھو نہیں سکتی ہو۔۔ اور رہی مجھے حاصل کرنے کی ضد تو ایسا ہو جاتا۔۔ اگر میں تمھیں" اور "خود" کو اچھی طرح نہیں جانتا۔۔ میں تمھارے "جیسا" ہوتا تو یقین" کرو میری بیوی جیسی "حیادار" لڑکی کی بجائے تم "جیسی" ہی میرا نصیب بنتی مگر میں تم "جیسا" نہیں ہوں اسی لئے میرا یقین ہے کہ تم مجھے مرتے دم تک نہیں پا سکتیں۔۔" محشم کے مدلل جواب پر رمشا حقیقتا لاجواب ہوگئی تھی اور لاجواب تو ان پانچوں بھائیوں کے پیچھے کھڑی جزا بھی ہو چکی تھی کیونکہ محشم نے کہا ہی نہیں کرکے دکھایا تھا۔۔ اس نے سب کے سامنے جزا کو لمحوں میں عزت" دے کر "معتبر" کر دیا تھا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ریاض ملک رمشا کو اپنے ساتھ لئے واپس جا چکے تھے۔۔ مخشف بھی جزا کو ریلیکس رہنے کا کہہ کر اپنے انسٹیٹیوٹ نکل گیا تھا۔۔ محمش کو ان تینوں بھائیوں کے کالج چھوڑ کر انسٹیٹیوٹ پہنچنا تھا اسی لئے وہ اب تک رکا ہوا تھا۔۔ محشم نے جزا کو دوبارہ ناشتے کے لئے بلا لیا تھا۔۔ مہران پھر سے سب گرم کرکے لے آیا تھا اور محود ان کے سامنے گرم پوریاں لاکر رکھ رہا تھا۔۔

تم لوگ رہنے دو۔۔ میں کر لونگی تمھیں کالج کے لئے دیر ہو رہی ہوگی۔۔ تم" جاؤ۔۔" وہ تینوں تیار ہوکر کچن کے کاموں میں لگے ہوئے تھے اسی لئے جزا نے انھیں ٹوک دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس ہوگیا بھابھی۔۔ آپ لوگ ناشتہ کریں آرام سے پتہ نہیں کہاں سے آگئے" تھے دونوں باپ بیٹی دودھ میں نمک بن کر۔۔" محمر منہ بنا کر بولتا ہوا اب حلوہ گرم کرکے لایا تھا۔۔ محشم کے لئے جزا نے پہلے ہی انڈے ابال کر رکھ دیئے تھے۔۔ اب وہ برے برے منہ بناتا ابلے انڈے اور بریڈ، بٹر کا ناشتہ کر رہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے بھی مل سکتا ہے تھوڑا سا--؟؟" محشم نے پوری کے ساتھ حلوہ کھاتی جزا" کے آگے اپنی پلیٹ کر دی تھی--

آپ کو منع ہے یہ سب--؟؟" اس نے حلوے کا ڈونگہ پیچھے کر دیا تھا--"

اگر مجھے یہ سب منع ہے تو بنایا کیوں میرے سامنے--؟؟؟" اس نے آنکھیں" سکیڑ کر جزا کو دیکھا تھا---

آپ کی وجہ سے سب کو تو بیمار نہیں کیا جا سکتا ناں--؟؟؟ چھ دن سے سب" روکھا سوکھا" ناشتہ کر رہے تھے-- اس لئے آج میں نے یہ سب کے لئے" اسپیشل" ناشتہ بنایا ہے--" محشم کی للچائی نظریں ٹیبل پر رکھے لوازمات ٹکی" تھیں اسی لئے جزا جلدی جلدی سب سمیٹ کر کچن میں لے جاتے ہوئے بولی تھی-- اسے ٹیبل سمیٹتے دیکھ کر محشم منہ بنا کر اٹھا تھا اور باہر کی طرف بڑھ گیا تھا-- وہ تینوں بھی اب اپنے اپنے بیگ اٹھا کر "شریف بچوں" کی طرح محمش کے ساتھ کالج جانے کے لئے نکل تھے--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورا ٹائم دے کر جا رہے ہیں آپ کو سرتاج کے ساتھ رہنے کا۔۔ آپ بھی کیا" یاد کریں گی کن دیوروں سے پالا پڑا ہے۔۔۔ عیش کریں مگر ہاں اس بار "محبت کے شربت" کی ڈوز ذرا ہلکی رکھیئے گا ورنہ ہمارے بھائی کچھ زیادہ ہی دیوانے ہو جاتے ہیں۔۔۔" محمر جاتے جاتے بھی کچن میں کھڑی جزا کو چھیڑنا نہیں بھولا تھا۔۔ اس کی بے باک باتیں سن کر وہ شرم سے سرخ ہوتی کفگیر لے کر اس کے پیچھے مارنے لپکی تھی مگر وہ باہر بھاگ گیا تھا۔۔ محمش ، مہران اور محود پہلے ہی باہر جا چکے تھے۔۔ محشم ، محمش کو مین گیٹ پر کھڑا گاڑی احتیاط سے چلانے کی ہدایت دے رہا تھا۔۔ پھر وہ سب بھائی چلے گئے تھے اور محشم دروازہ لاک کرتا کچن میں چلا آیا تھا جہاں جزا اب سنک میں بھرے سارے برتنوں کو دھونے میں بزی تھی۔۔

مجھے بھی ناشتہ کروا دیں جزا۔۔ یہ سب ابلی ابلی چیزیں کھا کھا کر میں اوب چکا" ہوں۔۔" وہ واقعی پرہیزی کھانوں سے اکتا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو منع ہیں محشم۔۔ مجھے مخشف بھائی پہلے ہی ہدایت دے چکے ہیں کہ آپ" کو تلے ہوئے اور تیز مسالے دار کھانے نہ دیئے جائیں۔۔ ان سے آپ کے زخموں میں کھجلی ہونے لگے گی اور آج کی سبزی میں نے محمر کی پسند پر تھوڑی چٹپٹی بنائی ہے۔۔" جزا نے پلٹ کر محشم کو بتایا تھا جو اب اس کے بلکل پاس آ کھڑا ہوا تھا۔۔ جزا سٹپٹا کر دوبارہ سے پلٹ گئی تھی۔۔

ایک دن "بدپرہیزی" کرنے سے کچھ نہیں ہوتا یقین کریں اور یہ ڈاکٹر کس" مرض کی دوا ہیں پھر۔۔؟؟" وہ پیچھے سے جزا کے کان میں پھونک مارتا ہوا بولا تھا جو اس کی حرکت پر اچانک اچھل پڑی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو۔۔" جزا نے پلٹ کر محشم کو گھورا تھا جو آنکھوں میں" شرارتی سی چمک لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

میں نے کیا کیا۔۔؟؟ اب کیا آپ کے پاس کھڑے ہونے پر بھی پابندی" ہے۔۔؟؟؟" وہ معصوم سی شکل بنا کر بولا تھا۔۔ جزا نے سر جھٹک کر دوبارہ سے برتن دھونے شروع کر دیئے تھے کہ تبھی اسے اپنی گردن پر انگلیوں کی

URDU NOVEL BANK

سرسراہٹ کا احساس ہوا تھا۔۔ وہ بے اختیار جھرجھری سی لے کر دوبارہ پلٹی تھی اور غصے سے محشم کو دیکھنے لگی۔۔

آپ چلیں باہر۔۔ جلدی سے باہر نکلیں۔۔ مجھے سارا کام کرنا ہے۔۔ میرے" پاس آپ کی چھچھوری حرکتوں برداشت کرنے کا فضول وقت نہیں ہے۔۔۔" اس نے محشم کو انگلی سے باہر کا دروازہ دکھایا تھا مگر وہ ڈھٹائی سے نفی میں سر ہلاتا ہوا اپنی جگہ کھڑا رہا تھا۔۔

میری محبت آپ کو فضول اور چھچھوری لگتی ہے جزا۔۔؟؟ ہنہہ۔۔ گھر کی مرغی" دال برابر والی بات ہے۔۔ میری محبت میری بیوی کو چھچھوری اور فضول لگ رہی ہے۔۔ آپ سے اچھی تو رمشا ہے۔۔ ابھی دیکھا ناں کیسے میری محبت کے لئے دیوانی ہوئی جا رہی تھی۔۔۔" محشم نے جزا کو تپانے کے لئے کہا تھا اور وہ تپ بھی گئی تھی تبھی پلٹ غصے سے محشم کو دیکھنے لگی تھی۔۔

ہاں تو جائیں ناں اسی رمشا کے پاس میرا دماغ کیوں خراب کر رہے" ہیں۔۔؟؟؟ نجانے کون سے سبز باغ دکھائے ہوئے ہیں اسے جو وہ ایسے دیوانوں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی طرح پیچھے پڑ گئی ہے۔۔" وہ دوبارہ پلٹ کر برتنوں پر زور آزمائی شروع کر چکی تھی۔۔

یاررررر۔۔ مجھے سبز باغ دکھانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔۔ وہ کیا ہے ناں کہ" اپنی صورت ہی ایسی ہے کہ ایک نظر دیکھتے ہی ہر کوئی دیوانہ ہو جاتا ہے۔۔ سوائے کچھ ایک "ناقدرے" لوگوں کے۔۔ ویسے غلطی ہوگئی۔۔ میں نے بلا وجہ رمشا کو ڈانٹ دیا۔۔ کتنا اچھا موقعہ تھا میرے پاس۔۔ بیوی تو منہ لگاتی نہیں۔۔ بیچاری رمشا ہی میری دیوانی تھی۔۔ اسے بھی میں نے بھگا دیا۔۔ خیر کوئی بات نہیں میں اس سے ایکسکیوز کرکے واپس بلا لوں گا۔۔ ہوسکتا ہے پرپوز بھی کر دوں۔۔ قسم سے دل و جان سے راضی ہوجائے گی اور میری محبت کو فضول اور چھچھورا بھی نہیں سمجھے گی۔۔" محشم کی مسکراتی آواز پر جزا نے پلٹ کر اسے پھر سے گھورا تھا۔۔

جلدی سے چلتے پھرتے نظر آئیں یہاں سے۔۔ زیادہ میرا دماغ خراب کیا ناں تو" نانا جان کو کال کر دونگی اور اب تک کی تمام "سچائیوں" سے انھیں واقف کروا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونگی۔۔ انھیں بتاؤنگی کہ ان کے "شریف" نواسے مزید کون سے "گھل" کھلانے کی سوچ رہے ہیں۔۔" اس نے غصے سے ہاتھ میں پکڑی دیگچی سنک میں پٹخ دی تھی۔۔

نہیں جاؤں گا بلکل نہیں جاؤنگا۔۔ اور کریں کال نانا جان کو۔۔ میں بھی انھیں" ساری "سچائیاں" ہاتھ کے ہاتھ بتاؤں گا۔۔ سب کچھ صاف صاف کہوں گا ان سے کہ ان کی لاڈلی نواسی نے مجھ پر کتنی پابندیاں لگائیں ہیں اور یہ بھی کہ آپ نے میری ہر "زیادتی" کی مجھے "سزا" دی ہے۔۔ میں اگر "ظلم" کرتا ہوں تو آپ مجھ پر ظلم کی "انتہا" کرتی ہیں۔۔۔ آپ کے تمام جملہ حقوق میرے پاس محفوظ ہیں پھر بھی مجھ غریب کو خود کے پاس آنے نہیں دیتیں۔۔ خود کو "غور" سے دیکھنے نہیں دیتیں اور بتاؤں گا کہ مجھ بیمار کو ہاسپٹل میں رہتے ہوئے اتنا تنگ کیا پھر ہاسپٹل سے آنے کے بعد بھی مجھے ستایا۔۔ ان سے کہوں گا کہ ان کی نواسی نمازیں پڑھتی ہیں مگر شوہر کے "حقوق" ادا نہیں کرتیں۔۔ میں غلطی سے پاس آجاؤں تو مجھ سے ایسے دور بھاگتی ہیں جیسے مجھے کوئی مہلک بیماری ہو۔۔ شوہر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے کے باوجود میں ان کے ساتھ چھوٹی چھوٹی "جسارتیں" تک نہیں کر سکتا کہ آپ کی نواسی نے "وعدوں" کی زنجیروں سے باندھ کر مجھے "بے بس" کیا ہوا ہے اور تو اور یہ بھی ان کے گوش گزار کروں گا کہ آپ میرے کام بھی نہیں کرتیں-- میں کپڑے پریس کرنے کی کہوں تو سن کر بھی ان سنا کر دیتی ہیں--- ناشتہ مانگوں تو بھی بہانے کرکے ٹال دیتی ہیں-- دیوروں سے اتنی لگاوٹ ہے کہ دیر رات تک ان کے اسائنمنٹ بنائے جاتے ہیں اور شوہر سے اتنی نفرت کہ اس "غریب" کو بیماری کی حالت میں بھی بھوکا مارنے کو تیار ہیں-- تو ایسے میں میں نے کسی "دوسری" کا سہارے لینے کی سوچ لیا تو کیا غلط کیا--؟؟" محشم نے کاؤنٹر پر ہاتھ مارتے ہوئے جذباتی انداز میں جزا کی ایک ایک کوتاہی کو گنوایا تھا جو اس کے سامنے کھڑی منہ کھولے حق دق سی اسے دیکھے جا رہی تھی-- وہ محشم کی صورت دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں کھول رہی تھی-- کتنے روپ تھے اس شخص کے وہ سوچ سوچ کر حیران ہو رہی تھی-- اب بھی وہ اپنی ساری زیادتیوں کو کتنی آسانی سے فراموش کرکے سارا الزام جزا کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سر ڈال چکا تھا۔۔ جزا حیران سی سوچتی جا رہی تھی جبکہ محشم اب مصنوعی انداز میں منہ بناتا ہوا سامنے ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا اور اپنے سامنے حیرت سے بت بنی جزا کو دیکھ کر اس نے بہت مشکل سے اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا۔۔ اپنے لبوں پر مچلتی مسکراہٹ کو روکنے کے لئے اس نے لب بھینچ کر اپنا سر جھکا لیا تھا۔۔

ان بلیو ایبل۔۔ آپ نانا جان سے "یہ سب" شیئر کریں گے۔۔؟؟؟ شرم نہیں" آئے گی آپ کو۔۔؟؟ اور کتنی چالاکی سے آپ نے اپنی ہر غلطی میرے سر ڈال دی ہے۔۔ پہلے دن سے آپ نے مجھے اپنی باتوں ، رویئے سے ٹارچر کیا ہے اور اب سارے الزام میرے کھاتے میں ڈال کر خود بری الذمہ ہوگئے ہیں۔۔ واہ۔۔ کتنے انصاف پرست ہیں آپ۔۔ پہلے دن آپ نے مجھے گھر سے نکالنے کی سر توڑ کوششیں کر ڈالی مگر بد قسمتی سے ناکام رہے اور میں ڈھیٹوں کی طرح یہاں رکی رہی۔۔ پھر اپنے بیڈ سے مجھے آپ نے خود الگ کیا تھا کیونکہ آپ کو میرے سونے کے اسٹائل سے نہیں در حقیقت میری "قربت" سے چڑ تھی۔۔ اور اب خود سے دوری کا الزام بھی آپ مجھ پر لگا رہے ہیں۔۔؟؟ مجھ سے پہلے دن سے شدید

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے زار اور نفرت کا اظہار آپ نے کیا ہے محشم میں نے نہیں۔۔ پھر کس بنا پر مجھے غلط اور خود کو صحیح سمجھ رہے ہیں۔۔؟؟ بلکہ مجھے تو اب تک واقعی آپ کا یہ نیا "بہروپ" سمجھ میں نہیں آ رہا کہ یوں اچانک آپ مجھ پر اتنے "مہربان" کیوں ہوگئے ہیں۔۔؟؟" محشم کے "الزامات" سن کر کافی دیر ساکت سی کھڑی جزا جب ہوش میں آئی تو شدید طیش کی لہریں اس کے وجود میں دوڑنے لگی تھیں۔۔ تبھی وہ محشم کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور اسی کے انداز میں ٹیبل پر ہاتھ مارتی ہوئی جیسے پھٹ پڑی تھی مگر پھر اچانک محشم نے لپک کر اس کے دونوں بازوؤں کو مضبوطی سے پکڑ کر اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محبت۔۔ جزا ، میری محبت نے مجھے یہ "بہروپ" بھرنے پر مجبور کیا ہے۔۔ وہ" محبت جو میں بچپن سے کرتا آیا ہوں آپ سے۔۔ اس محبت نے مجھے پتھر نہیں بننے دیا۔۔ اسی محبت نے دو دن میں آپ کے سامنے مجھے گھٹنوں پر جھکنے پر مجبور کر دیا۔۔ نہیں دیکھ سکا ان آنکھوں میں اپنی وجہ سے آنسوں ، نہیں برت سکا آپ سے بے نیازی ، جب تک نظروں سے اوجھل تھیں دل کو سمجھا کر تسلی دے لیا

URDU NOVEL BANK

کرتا تھا۔۔ مگر چودہ سال بعد اپنی آنکھوں کے سامنے آپ کو اچانک دیکھ کر بے حس نہیں بن سکا۔۔ کیسے سمجھاؤں میں آپ کو۔۔؟؟ غلطی ہوگئی تو ازالہ بھی تو کرنا چاہتا ہوں ناں اپنی ہر غلطی کا میری جان۔۔ اپنی ہر نا انصافی کی تلافی کرنا چاہتا ہوں۔۔ کب تک جزا آخر کب تک مجھ سے یوں دور بھاگیں گی۔۔؟؟ کب تک مجھے سزا دیں گی آخر۔۔؟؟ کب تک یوں بدگمان رہیں گی مجھ سے۔۔؟؟ اب تو مان جائیں پلیززززز۔۔ آپ کی نظروں میں اپنے لئے بدگمانی نہیں دیکھ پا رہا ہوں میں۔۔" وہ جزا کی آنکھوں میں جھانکتا ہارے ہوئے انداز میں بولا تھا۔۔ اس کی آنکھوں میں موجود جذبوں کی شدت جزا کو بے بس کرنے کے لئے کافی تھی وہ اپنے سامنے کھڑے "ساحر" کے سحر میں جکڑتی جا رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دفع ہو جائیں ابھی کے ابھی میرے سامنے سے۔۔ ورنہ میں آپ کا منہ توڑ" دونگا۔۔۔ لاپرواہ ، بدتمیز ، جاہل قسم کی لڑکی ، نجانے کہاں سے اٹھ کر چلی آئی ہیں میرے گھر میں میری زندگی حرام کرنے کے لئے۔۔ اب یہاں سے دفع ہو جائیں۔۔" اس سے پہلے کہ وہ اس "ساحر" کے سحر میں گرفتار ہوکر دنیا و مافیہا کو

URDU NOVEL BANK

بھول کر اس کی محبت میں "کھو" جاتی۔۔ محشم کے سماعتوں کو چیرتے یہ الفاظ اس کے کانوں میں گونجے تھے اور اس کے گرد چھایا سحر جیسے لمحوں میں ٹوٹ کر بکھر گیا تھا۔۔ اس نے جھٹک کر اپنے بازوؤں کو جارحانہ انداز میں محشم کی گرفت سے آزاد کروایا تھا۔۔ محشم اچانک اس کی حرکت اور چہرے پر چھائے جارحانہ تاثرات کو حیرت و بے یقینی سے دیکھنے لگا تھا۔۔

میں تو محمر کو "نوٹنکی" کہتی تھی مگر آپ نے ثابت کر دیا کہ آپ واقعی اس" کے "بڑے" بھائی ہیں اور اس سے بھی بڑے "ڈرامے باز" ہیں۔۔ باہر چلیں ناشتہ لا رہی ہوں۔۔" وہ سپاٹ سے انداز میں بولتی دوبارہ پلٹ گئی تھی جبکہ اس کے لفظوں نے محشم کو ششدر کر دیا تھا۔۔ اس کا چہرہ پل میں بجھا تھا۔۔ دل جیسے کٹ کر رہ گیا تھا۔۔ کتنی سنگ دل تھی وہ۔۔ جس کے دل پر محشم کے جذبے اثر انداز ہو رہے تھے نہ ہی محشم کی محبت اس پتھر دل لڑکی کو موم کر پا رہی تھی۔۔ وہ محشم کی طرف سے پلٹ کر اب پلکیں جھپکتے ہوئے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ پھر خود کو کمپوز کرتے ہوئے دوبارہ سے بچے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے برتن دھونے لگی تھی جبکہ محشم اپنے ٹوٹے بکھرے وجود کو سنبھالتا واپس پلٹ گیا تھا۔۔

ناشتہ مت بنائیے گا میں ذرا کام سے باہر جا رہا ہوں۔۔" وہ لمحہ بھر کچن کے دروازے پر رک کر بولا تھا اور اپنے بیڈروم کی طرف چلا گیا تھا جبکہ پیچھے کھڑی جزا کے آنسوؤں کا بندھ جیسے ٹوٹ گیا تھا۔۔ بے آواز روتے ہوئے وہ وہیں کچن کے فرش پر گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھ گئی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مولانا صاحب سے ملنے کے ایک ہفتے بعد رائن اسلام قبول کر چکا تھا۔۔ اس پورے ہفتے مولانا صاحب نے اسے خود کو "ٹٹولنے" کا وقت دیا تھا وہ اب بھی چاہتے تھے کہ رائن اسلام میں داخل ہو مگر اللہ کی محبت میں اس کے بندوں کی

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔ تبھی انھوں نے رائن کو "اسمائے حسنیٰ" کی مکمل تعریف و تفصیل کے ساتھ "حیات طیبہ" کا بھی ایک انگلش ایڈیشن اسے دیا تھا کہ اسے پڑھ کر ایک ہفتے اسے خود کو "ڈھونڈنے" کے عمل سے گزرنا تھا۔۔ اور اس پورے ہفتے میں رائن سب کو بھولے بس اپنے نبی کی زندگی میں اس بری طرح کھویا رہا تھا کہ اسے زارا تو دور اپنا آپ بھی یاد نہیں رہا تھا۔۔ حیات طیبہ پڑھ کر اس نے اللہ اسمائے حسنیٰ" پڑھنے شروع کئے تھے اور اللہ کی صرف دو صفات "رحمٰن اور "رحیم" کو اتنا غور سے پڑھا اور سمجھا تھا کہ اسے اس رب سے والہانہ "عشق محسوس ہونے لگا تھا۔۔ پھر جب وہ "حیات طیبہ" پڑھنے لگا تھا تو اپنے نبی کی زندگی اور اطوار نے اسے بے ساختہ اس کائنات کی سب سے عظیم ہستی کے "سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔ وہ اپنے رب اور ان کے نبی کا "عاشق ہونے لگا تھا۔۔ اسے اب زارا یاد رہی تھی اور نا ہی اپنی زندگی۔۔ پھر وہ ہفتہ مکمل ہوتے ہی علی کے بابا کے پاس پہنچ گیا تھا اور مولانا صاحب اور علی کی موجودگی میں وہ کلمہ پڑھ کر مذہب اسلام میں داخل ہوگیا تھا۔۔ اس کا نیا اسلامی نام

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مولانا صاحب نے اس کی بے تحاشہ خوبصورتی دیکھ کر "یوسف" رکھا تھا جو سب کو بہت پسند آیا تھا۔۔

مولانا صاحب مہینہ بھر کے لئے یہاں تھے۔۔ تبھی وہ روز ہی مولانا صاحب کے پاس ملنے چلا آتا تھا۔۔۔ اب اسے مولانا صاحب سے نماز سیکھنی تھی اسی لئے وہ روز مولانا صاحب کے پاس نماز پڑھنے کے لئے چلا آتا۔۔ مگر آج مولانا صاحب مسجد میں موجود نہیں تھے۔۔ علی کے بابا نے مولانا صاحب کو کال کرکے یوسف کی آمد کا بتایا تھا۔۔ وہ اس وقت کسی مسلم فیملی کے گھر پر بیان کے لئے گئے ہوئے تھے۔۔ انھوں نے علی کے بابا سے کہا تھا کہ یوسف کو شام کے وقت ملاقات کے لئے کہہ دیں اور علی کے بابا نے اسے کہہ بھی دیا تھا مگر وہ فی الحال مسجد سے جانا نہیں چاہتا تھا۔۔ تب ہی وہ ان کی اجازت لے کر مسجد میں ایک طرف جا بیٹھا تھا۔۔ وہ مولانا صاحب کا انتظار یہاں رہ کر ہی کرنا چاہتا تھا۔۔ مسجد کے پرسکون ماحول میں اس کا دل لگتا تھا۔۔ وہ یہاں بیٹھ کر خود کو کافی ہلکا پھلکا محسوس کرتا تھا۔۔ پھر یہاں اس نے علی کے بابا کے ساتھ وقفے وقفے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے ساری نمازیں ادا کی تھیں۔۔ ابھی وہ سیکھنے کے مراحل سے گزر رہا تھا تبھی صرف فرائض پڑھ پاتا۔۔ سارا دن نمازیوں کے ساتھ با جماعت نماز پڑھتے ہوئے جیسے وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا تھا۔۔ وہ دوپہر ظہر کے بعد مسجد میں آیا تھا اور اب عشاء ہونے والی تھی مگر وہ ہنوز ایک طرف بیٹھا مولانا صاحب کا ویٹ کر رہا تھا۔۔ اس دوران علی کے بابا نے اسے دن کا کھانا بھی اپنے ساتھ کھلایا تھا اور دو بار چائے بھی پلوائی تھی۔۔ علی بھی عشاء سے پہلے مسجد میں آ چکا تھا اور یوسف کی یہاں دن سے موجودگی کے بارے میں سن کر مسکرانے لگا تھا۔۔ وہ جانتا تھا یوسف اپنی "محبتوں" کے لئے ایسا ہی دیوانہ تھا۔۔ عشاء کے بعد مولانا صاحب مسجد میں چلے آئے تھے اور علی کے بابا نے انھیں دن بھر سے یہاں یوسف کی موجودگی کی خبر دی تھی۔۔ جسے سن کر مولانا صاحب مسکرانے لگے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور بھئی "یوسف" کیسے ہو تم۔۔؟؟" مولانا صاحب نے یوسف سے پوچھا اور علی" نے پھر سے ٹرانسلیٹر کی جگہ سنبھال لی۔۔

URDU NOVEL BANK

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔۔؟؟" یوسف نے بھی جواباً مسکرا کر پوچھا تھا۔۔"

میں تو ٹھیک ہوں الحمد للہ مگر میں نے جب تمھیں واپس جانے کو کہا تھا تو تم" یہاں کیوں بیٹھے رہے۔۔؟؟" مولانا صاحب نے پوچھا تھا۔۔

مجھے یہاں سکون مل رہا تھا۔۔ نماز پڑھ کر میرا دل پرسکون ہو جاتا ہے اور میں" عشاء کی نماز آپ کے ساتھ پرفارم کرنا چاہتا تھا مولانا صاحب۔۔" یوسف دھیرے سے مولانا صاحب کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔۔ مولانا صاحب اس کا شوق اور انداز دیکھ کر شفقت سے مسکرانے لگے۔۔ اور پھر مولانا صاحب نے علی کے بابا کے کان میں کچھ کہا تھا جس پر وہ سر ہلاتے ہوئے اٹھ کر باہر نکل گئے۔۔ مولانا صاحب مسکرا کر یوسف کے ساتھ باتیں کرنے لگے تھے کہ تبھی یوسف کا فون زوروشور سے بجا تھا۔۔ وہ کال اگنور بھی کر دیتا مگر فون پر حسان کا نام دیکھ کر اس نے چونکتے ہوئے فون اٹھایا تھا۔۔

ہیلو۔۔" اس نے کال اٹھا کر کہا تھا۔۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کہاں ہے یو بلڈی چیپ مین۔۔" حسان کی دھاڑتی آواز پر یوسف حیران رہ گیا" تھا۔۔

" مجھے نہیں پتہ زارا کہاں ہیں۔۔۔؟؟ کیا ہوا حسان۔۔؟؟ زارا کہاں ہے۔۔؟؟" وہ حیرت سے پوچھنے لگا تھا۔۔

ناٹک مت کرو۔۔ زارا کل شام سے لاپتہ ہے۔۔ بتاؤ کہاں ہے وہ۔۔؟؟ ورنہ" مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھے۔۔" حسان زور سے چیخا تھا اور یوسف کو لگا تھا کہ اس کے سر پر جیسے آسمان ٹوٹ پڑا ہے۔۔ زارا کل سے گھر سے غائب تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا۔۔" وہ ہولے سے بڑبڑایا تھا۔۔"

URDU NOVEL BANK

زارا کہاں ہے حسان۔۔؟؟؟" یوسف نے الٹا حسان سے استفسار کیا تھا مگر" دوسری طرف حسان بری طرح بپھر گیا تھا۔۔

میں تمھاری جان لے لوں گا رائن۔۔ مار ڈالوں گا تمھیں اگر میری بہن کو کچھ" ہوا تو، شرافت سے بتا دو زارا کہاں ہے۔۔؟؟" حسان نے پھنکارتے ہوئے کہا تھا۔۔

حسان ، پہلی بات تو یہ کہ میرا نام رائن نہیں یوسف ہے۔۔ میں ایک ہفتہ پہلے" ہی مسلمان ہو چکا ہوں اور ایک با ایمان مومن مسلمان ہونے کے ناطے میں اس رب کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں جس کے قبضے میں میری جان ہے۔۔ میں نے زارا کو ایک ہفتے سے نہیں دیکھا۔۔ میں آخری بار ایک ہفتے پہلے ان سے یونیورسٹی میں ملا تھا۔۔ اس کے بعد میں نے انھیں نہیں دیکھا۔۔ تمھیں اب بھی یقین نہیں آتا تو میں مسجد جیسی پاک جگہ بیٹھا ہوں اور یہیں اپنے اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ یہاں جھوٹ بولونگا تو مجھ پر خدا کی مار پڑے۔۔ زارا میرے ساتھ نہیں ہیں۔۔ امید ہے کہ اب تم یقین کر لوگے۔۔" یوسف نے پہلی بار صرف

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کے لئے اپنے اللہ کی قسم اٹھائی تھی جبکہ حسان اس کی بات پر خاموش ہوگیا تھا۔۔ رائن مسلمان ہونے کے بارے میں جان کر اور اس کی زبان سے لفظ اللہ سن کر حسان کے لبوں پر تالا پڑگیا تھا۔۔

"میں گھر آ رہا ہوں حسان۔۔ پھر تم سے بات کرتا ہوں۔۔" یوسف نے فون بند کرکے مولانا صاحب کو دیکھا جو اسے ہی فکرمندی سے دیکھ رہے تھے۔۔

"مولانا صاحب آپ میری زارا کے لئے دعا کریں۔۔ وہ رات سے نجانے کہاں ہیں۔۔؟؟ پلیززززز۔۔ اللہ سے دعا کریں کہ وہ جہاں کہیں ہو خیریت سے ہو۔۔" یوسف نے مولانا صاحب سے دعا کے لئے کہا تھا پھر وہ علی کو اپنے ساتھ لئے حسان کے گھر جانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ دس منٹ کے اندر وہ حسان کے سامنے موجود تھا۔۔ حسان ، نور اور تنزیلہ بیگم اپنے شوہر کے ساتھ پریشان سی ہال میں بیٹھی مل گئی تھیں۔۔

"حسان زارا کہاں ہے۔۔؟؟ کہاں گئی تھیں وہ۔۔؟؟؟" یوسف حسان کے سامنے کھڑا ہوکر بے قراری سے پوچھنے لگا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں کل کام کے سلسلے میں آؤٹ آف سٹی گیا ہوا تھا۔۔۔ زارا کل شام کو نور" اور اس کی فرینڈز کے ساتھ شاپنگ کے لئے گئی تھی۔۔ پھر کچھ کتابیں لینے کا کہہ کر وہ انھیں بوتیک میں چھوڑ کر اکیلی ہی چلی گئی۔۔ اس کے بعد وہ واپس نہیں آئی۔۔ نور نے اسے باہر بہت ڈھونڈا مگر وہ نہیں ملی۔۔ مما نے مجھے کال کیا تھا مگر میرا فون بیٹری لو ہونے کی وجہ سے بند تھا اسی لئے مجھے پتہ ہی نہیں ورنہ میں رات کو ہی گھر آ جاتا۔۔ مما ، ڈیڈ ، نور سب اسے رات سے ڈھونڈ رہے ہیں مگر وہ کہیں نہیں ملی۔۔ صبح میں گھر آیا تو مجھے اس کی گمشدگی کا پتہ چلا۔۔ تبھی سے میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔ سب سے پہلے یونیورسٹی گیا وہاں اس کی ایک ایک کلاس میٹ کا پتہ کیا اور سب کے گھر ایک کے بعد ایک گیا اس کے بارے میں پوچھنے مگر وہ کہیں نہیں ملی۔۔ پھر مجھے تمھارا دھیان آیا۔۔ مجھے لگا تھا کہ شاید تم اسے اپنے ساتھ لے گئے ہو اسی لئے شام کو میں تمھارے گھر گیا مگر وہاں کوئی نہیں تھا پھر فلیٹ پر گیا وہاں بھی لاک لگا ہوا تھا۔۔ تمھارا پرانا نمبر میرے پاس تھا۔۔ میں نے اس پر ٹرائے کیا تھا مگر وہ بند تھا۔۔ پھر رینا کو فون

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرکے میں نے تمھارا یہ نیا نمبر لیا اور تمھیں کال کیا۔۔ لیکن اگر زارا تمھارے پاس نہیں ہے تو وہ کہاں جا سکتی ہے۔۔؟؟ میری سمجھ میں نہیں آتا رائن کہ میں اسے کہاں ڈھونڈوں۔۔؟؟" حسان پریشانی سے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے بولا تھا۔۔

یوسف نام ہے اب اس کا۔۔" یوسف کے پاس کھڑا علی دھیرے سے بولا۔۔" اس کی بات سن کر نور اور تنزیلہ بیگم کے ساتھ حسان کے والد بھی چونک گئے تھے۔۔

تم نے اسلام قبول کر لیا رائن۔۔؟؟" نور نے حیرت سے پوچھا تھا جواباً یوسف" نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسان تم فکر مت کرو۔۔ میں زارا کو ڈھونڈنے جا رہا ہوں۔۔ امید ہے وہ جلدی" مل جائیں گی۔۔ تم نے پولیس کو انفارم کیا۔۔؟؟" یوسف نے حسان سے پوچھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں میں نے پولیس میں کمپلینٹ کر دی تھی دوپہر کو مگر ابھی تک ان کی" طرف سے بھی کوئی خوش آئند خبر نہیں ملی ہے۔۔" حسان اب بے چینی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ یوسف اسے تسلی دیتا ہوا علی کو اپنے ساتھ لئے باہر نکل گیا تھا۔۔

علی۔۔ دعا کرو میری زارا مل جائیں۔۔ میں بھی ان کی طرف سے نجانے کیسے" اتنا لاپرواہ ہوگیا۔۔؟؟" یوسف نے گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔ زارا مل جائیں گی یوسف۔۔ تم فکر مت کرو۔۔" علی نے اسے تسلی دی تھی۔۔" تبھی علی کا فون بجنے لگا تھا اس کے بابا کی کال تھی وہ زارا کے بارے میں استفسار کر رہے تھے مگر علی نے انھیں بتا دیا تھا کہ فی الحال زارا کا پتہ نہیں چلا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر یوسف اور علی نے مختلف جگہوں پر زارا کو ڈھونڈا تھا مگر وہ کہیں نہیں ملی۔۔ پولیس بھی اپنی سی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔ جس ایریا میں زارا گئی تھی وہاں روڈ پر لگے سی سی ٹی وی کیمروں کو چیک کیا تھا مگر کہیں بھی زارا کا

URDU NOVEL BANK

اتا پتہ نہیں تھا اور اب آدھی رات ہونے کو آئی تھی۔۔ یوسف، علی اب بھی مسلسل زارا کو ڈھونڈ رہے تھے۔۔ بلآخر یوسف نے تھک ہار کر علی کو زبردستی گھر بھیج دیا تھا کیونکہ اس نے ہینری کو بھی کال کرکے اسی کام پر لگا دیا تھا اور اب اس کا ارادہ شہر سے باہر بھی زارا کو ڈھونڈنے جانے کا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا کیا کر رہی ہو۔۔؟؟ اٹھو میں اپنی فرینڈز کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہوں۔۔" تم بھی چلو گی۔۔؟؟" وہ ابھی مغرب کی نماز پڑھ کر بیٹھی ہی تھی کہ نور اس کے روم میں چلی آئی تھی۔۔ رائن والے حادثے کے بعد پھپھو اور نور نے اسے کچھ بھی نہیں کہا تھا۔۔ شاید اس کے رونے اور رائن کو بے عزت کرکے گھر سے نکالنے پر ان سب کا شک ختم ہوگیا تھا۔۔ حسان بھائی کا رویہ بھی پہلے جیسا ہوگیا تھا بلکہ نور نے تو اب زارا کو رائن کا نام لے کر چھیڑنا بھی شروع کر دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ جس پر زارا سخت کوفت کا شکار ہونے لگتی تھی۔ جبکہ نور اس بات پر شاک تھی کہ زارا جیسی ریزروڈ اور با حجاب لڑکی میں رائن کو آخر کیا نظر آیا تھا۔۔؟؟؟ وہ تو کلی کلی منڈلانے والا آوارہ صفت بھنورا تھا۔۔ مگر اس "بھنورے" کی خاصیت یہ تھی کہ "کلیاں" خود اس کے تعاقب میں پھرتی تھیں۔۔ وہ کبھی لڑکیوں کے پیچھے نہیں جاتا تھا۔۔ یہ چیز نور کو اچھی طرح پتہ تھی کہ شروع سے وہ رائن کی لائف اسٹائل سے واقف تھی اور اس کے لڑکیوں کے ساتھ تعلق رکھنے کے بارے میں بھی جانتی تھی۔۔۔ یہ بات حسان بھی جانتا تھا اس لئے اس نے نور کو رائن اور اس کی بہنوں سے ایک "حد فاضل" رکھنے کے لئے ہدایت دی تھی لیکن نجانے زارا میں ایسا کیا تھا کہ رائن خود اس کے تعاقب میں اس کے گھر اور پھر روم تک پہنچ گیا تھا۔۔ خیر جو بھی تھا اس بات کی نور بھی دل سے قائل تھی کہ اگر رائن مسلمان ہوتا تو اس جیسے لڑکے کا زارا کی طرف متوجہ ہونا ہی زارا کے لئے کسی لاٹری نہیں بلکہ جیک پاٹ نکلنے جیسا تھا۔۔ وہ خود رائن کو بچپن سے دیکھتی آ رہی تھی وہ خوبصورت نہیں بلکہ خوبصورت ترین مرد تھا۔۔ مردوں میں اتنی بے تحاشا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوبصورتی شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔۔ رائن جیسا شخص اگر مسلمان ہوتا تو سب سے پہلے نور ہی اسے اپنے لئے پرپوز کر لیتی۔۔

"چلو ناں زارا کیا سوچ رہی ہو۔۔؟؟ اٹھو نا کہیں رائن کے خیالوں میں تو گم نہیں ہو۔۔؟؟" نور نے خاموش بیٹھی زارا کو چھیڑا تھا۔م مگر نور کی زبانی رائن کا نام سن کر وہ بری طرح بھڑک اٹھی تھی۔۔

"پلیززز نور۔۔ تم کیوں بار بار میرے سامنے اس "کافر" شخص کا نام لیتی ہو۔۔ میں ایک مسلمان لڑکی ہوں الحمدللہ۔۔ اور میرا اس شخص سے کوئی میل نہیں ہے۔۔ اگر اس کی شکل اچھی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اس جیسے "بھٹکے" ہوئے کو "اپنا" مان لوں گی۔۔ میری غلطی تھی کہ میں اس کی خوبصورت شکل دیکھ کر اسے "سراہ" بیٹھی تھی۔۔ اس کو اسی بات سے لگا کہ میں اسے چاہنے لگی ہوں مگر ایسا نہیں ہے۔۔ میں جانتی ہوں کہ میں حیدر سے "منسوب ہوں اور اس کے سوا کسی اور کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔۔

زارا سخت بدمزہ ہوکر بولی تھی اور اسکارف باندھنے کے لئے اپنے بالوں کا جوڑا بنانے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگی تھی۔۔ نور اس کی بات سن کر ڈھٹائی سے مسکرانے لگی تھیں جبکہ زارا غصے سے سر جھٹکتے ہوئے سر پر حجاب باندھ کر اس کے ساتھ چل دی تھی۔۔ اسے بھی اپنے لئے کچھ بکس لینی تھیں تبھی وہ نور کے ساتھ چلی آئی تھی۔۔ نور کی فرینڈ سمیعہ اور ثانیہ گاڑی لائی تھیں۔۔ سمیعہ کا تعلق انڈیا سے تھا اور ثانیہ دوبئی کی رہنے والی تھی۔۔ گاڑی سمیعہ کی تھی اور وہ ڈرائیونگ میں بھی مہارت رکھتی تھی مگر پھر بھی پھپھو نے انھیں جلدی آنے کی تلقین کی تھی۔۔ ابھی صرف سات بجے تھے مگر گہری ہوتی شام کا اندھیرا چاروں طرف پھیلنے لگا تھا۔۔

"نور، اندھیرا بڑھ رہا ہے کل چلتے ہیں آج رہنے دو۔۔" زارا نے جیسے ہی گھر سے باہر قدم رکھا تھا شام کے گہرے ہوتے سایوں کو دیکھ کر وہ گھبرا گئی تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ارے ے ے تو ڈرنے کی کیا بات ہے۔۔ ہم سب ہیں ناں۔۔ تمھیں کس بات کا ڈر ہے۔۔؟؟ بس یہاں پاس ہی مارکیٹ تک جائیں گے مجھے کچھ کپڑے لینے ہیں اور تم بھی اپنے لئے کچھ لے لینا۔۔ سمیعہ اور ثانیہ کو بھی اپنے لئے کچھ ایک چیزیں لینی ہیں۔۔" نور زبردستی اسے گاڑی میں بیٹھاتے ہوئے بولی تھی اور

URDU NOVEL BANK

ان کے بیٹھتے ہی سمیعہ نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔ پھر وہ ایک خوبصورت سی لیڈیز بوتیک میں چلی آئی تھیں۔۔ یہاں آتے ہی نور اسے تقریباً بھول کر اپنے لئے دھڑا دھڑ خریداری میں لگ گئی تھی۔۔ زارا نے بھی اپنے لئے کچھ ایک کرتے وغیرہ خرید لئے تھے مگر اب نور کے بعد سمیعہ اور ثانیہ اپنی خریداری میں لگ گئی تھیں۔۔ تبھی زارا بے زار سی ہوکر نور کے پاس چلی آئی تھی۔۔

"نور تم پلیز اپنی شاپنگ کنٹینیوں کرو۔۔ میں سامنے اسٹال سے اپنے لئے کچھ بکس وغیرہ خرید کر ابھی آتی ہوں۔۔ میرے خیال میں تمھیں ابھی کافی ٹائم لگے گا یہاں۔۔" زارا اپنا پرس چیک کرتے ہوئے نور کو بتانے لگی تھی۔۔ تبھی اپنے لئے مزید ٹاپ دیکھتی نور نے پلٹ کر زارا کو دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں تم میرے ساتھ ہی چلنا۔۔ تمھیں یہاں کے راستے نہیں پتہ بھٹک جاؤ گی۔۔" نور نے زارا کو منع کر دیا تھا۔۔

"نور۔۔ میں زیادہ دور نہیں جاؤنگی سامنے ہی روڈ کراس کرکے بک اسٹال ہے۔۔ بس وہیں سے لونگی کچھ ایک بکس۔۔ زیادہ دیر نہیں لگے گی۔۔" زارا نے اپنے

URDU NOVEL BANK

شاپنگ بیگز نور کو تھما دیئے تھے۔۔ نور نے زارا کی بات سن کر بادل نخواستہ اسے اجازت دے دی تھی۔۔

اچھا جاؤ جلدی آنا پلیززز۔۔ مما نے اسپیشلی کہہ کر بھیجا ہے کہ تمھیں ادھر ادھر" نہ جانے دوں۔۔" نور نے زارا کو ہدایت دی تھی جس پر وہ سر ہلاتی ہوئی اپنا پرس ہاتھ میں تھامے باہر نکلتی چلی گئی تھی۔۔ روڈ کراس کرتے ہی سامنے ایک سیاہ فام شخص کتابوں کا اسٹال لگائے بیٹھا تھا۔۔ زارا روڈ کراس کرکے ابھی اس کے اسٹال تک پہنچی تھی تبھی کوئی تیز رفتاری سے اس کے ہاتھ سے اس کا پرس چھین کر بھاگا تھا۔۔ یہ بس کچھ ہی لمحوں کا کھیل تھا۔۔ زارا حق دق سی کھڑی رہ گئی تھی۔۔ اس کے پرس میں کافی ساری رقم کے سوا اس کا موبائل اور اس کے کچھ ضروری ڈاکومنٹس بھی تھے جو اس کے یونیورسٹی سے ریلیٹیڈ تھے۔۔ اپنے انہی ڈاکومنٹس کا خیال آتے ہی حق دق کھڑی زارا جیسے ہوش میں آئی اور اچانک چیختی ہوئی اس چور کے پیچھے دیوانہ وار بھاگتی چلی گئی تھی مگر وہ چور بجلی کی سی تیزی سے مختلف راستوں پر بھاگتا جا رہا تھا اور پھر اچانک ایک لمبی سی سڑک پر بھاگتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھاگتے وہ دائیں طرف مڑ کر نجانے کہاں غائب ہوگیا تھا۔۔؟؟؟ زارا پاگلوں کی طرح بنا سوچے سمجھے اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔ اسے ہوش تب آیا جب اس سنسان پڑے راستے پر رک کر اس نے چاروں طرف دیکھا۔۔

"یا اللہ یہ میں کہاں آگئی۔۔؟؟ مجھے تو راستہ بھی نہیں پتہ۔۔ اب میں کہاں جاؤں پیچھے کس طرف سے آئی تھی میں۔۔؟؟" زارا بری طرح حراساں ہوکر دوبارہ پیچھے کی طرف گئی تھی۔۔ مگر جس طرف سے وہ آئی تھی وہاں سے دو راستے کٹ رہے تھے۔۔ ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف۔۔ اب زارا حقیقتاً رونے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں کہاں آگئی اللہ۔۔؟؟ میری مدد کریں۔۔ میں کہاں جاؤں۔۔؟؟ کونسا راستہ اس بوتیک تک جاتا ہے۔۔" زارا بولتے بولتے سیدھی چلتی بائیں طرف مڑ گئی تھی کہ سامنے کھڑی ایک کار میں موجود چار لڑکوں کی نظر زارا پر پڑی تھی۔۔ وہ چاروں ایک سائیڈ گاڑی کھڑی کرکے شاید ڈرگز لے رہے تھے یہ جگہ کافی سنسان تھی اسی لئے ایسے نشئی لوگوں کے لئے محفوظ جگہ تھی۔۔ ان چاروں لڑکوں میں سے

URDU NOVEL BANK

ایک گاڑی کے اندر بیٹھا تھا اور تین باہر کھڑے تھے۔۔ باہر کھڑے ان تین لڑکوں میں سے دو گورے تھے اور ایک سیاہ فام تھا اور ان تینوں کی غلیظ گدلی نظریں ہی سب سے پہلے زارا پر پڑی تھیں۔۔ وہ چمکتی آنکھوں اور معنی خیز مسکراہٹ سے اپنے سامنے کھڑی اپنی "شکار" کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے جبکہ زارا کی ان سب کو دیکھ کر ہی روح فنا ہونے لگی تھی۔۔ وہ الٹے قدموں پیچھے پلٹنے لگی تھی۔۔ اتنی سردی میں بھی ان میں سے دو لڑکوں نے ودآؤٹ سلیوز کی ہوڈی پہنی ہوئی تھی جس سے ان کے بازوؤں پر بنے ٹیٹو صاف دکھائی دے رہے تھے۔۔ اپنی طرف بڑھتے ان تینوں لڑکوں سے ڈر کر زارا اب پلٹ کر تیز قدموں بھاگنے لگی تھی مگر وہ تینوں زارا سے بھی تیزی نکلے تھے اور لپک کر تھوڑی ہی دوری پر زارا کو جالیا تھا پھر اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر تقریباً گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ گاڑی کی طرف لے گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی اسٹارٹ کرو۔۔ آسکر کی فیکٹری چلو۔۔ یہاں سے سب سے پاس وہی ہے۔۔۔" زارا ان میں سے دو بندوں کی گرفت میں موجود تھی جبکہ تیسرے نے

URDU NOVEL BANK

زارا کے سر پر بندھے اسکارف کو کھول کر اس کے منہ کو باندھ دیا تھا۔۔ وہ لگاتار مزاحمت کی کوشش کرتے ہوئے اپنے ہاتھ پیر مار رہی تھی مگر ان تینوں دیو ہیکل لڑکوں نے اسے بری طرح دبوچا ہوا تھا۔۔ وہ لوگ اسی سنسان راستے کے ذریعے دو منٹ بعد ہی ایک جگہ آکر رک گئے تھے۔۔ گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے بندے نے گاڑی ایک شٹر کے سامنے لاکر روکی تھی اور شٹر اٹھاتے ہی گاڑی اندر لے آیا تھا پھر اندر آتے ہی اسی شخص نے دوبارہ سے اتر کر فیکٹری کا شٹر گرا دیا تھا۔۔ اب ان چاروں میں سے ایک زارا کو گاڑی سے اتارنے لگا تھا۔۔ گاڑی سے اترتے ہوئے وہ زارا کو ایک ہاتھ سے کھینچ کر باہر نکال رہا تھا مگر اپنا ایک ہاتھ آزاد ہوتے ہی زارا نے خود کو کھینچتے لڑکے کے ہاتھ پر بری طرح نوچا تھا جواباً لڑکے نے بلبلا کر اس کا دوسرا ہاتھ بھی اپنے اسی ہاتھ میں پکڑ لیا تھا اور دوسرے ہاتھ کا ایک زوردار تھپڑ زارا کے منہ پر کھینچ مارا تھا۔۔ وہ سب بری طرح نشے میں دھت تھے تبھی زارا کے منہ پر پڑنے والا وہ تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ اس کا گال پھٹ گیا تھا۔۔ منہ سے خون نکلنے لگا تھا اور جبڑا جیسے ٹوٹ گیا تھا۔۔ اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باقی کے تینوں نے بھی زارا کو پکڑ لیا تھا اور اسے بری طرح گھسیٹ کر سامنے فرش پر پٹخ دیا تھا۔۔ پھر وہ چاروں زارا کو گھیر کر کھڑے ہوگئے تھے اور تیزی سے ماؤف ہوتے ذہین کے ساتھ زارا نے ان چاروں کو اپنے اوپر جھکتے دیکھا تھا۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں وہ فیکٹری نما کباڑ خانے جیسی جگہ زارا کی دردناک چیخوں سے گونجنے لگی تھی۔۔۔

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم گھر سے جا چکا تھا۔۔ وہ لاک کر کے اندر چلی آئی تھی۔۔ دل اداس ہو رہا تھا تو آنکھیں بار بار برس رہی تھیں۔۔ وہ بے دلی سے سارے کام نپٹا کر پچھلے صحن میں چلی آئی تھی اور لکڑی کی سیڑھیوں پر بیٹھ گئی تھی یہ لکڑی کی سیڑھیاں گھر کے پچھلے گیٹ سے صحن میں اترتی تھیں۔۔ وہ سب سے آخری والی سیڑھی پر ننگے پاؤں جاکر بیٹھ گئی تھی۔۔ اس نے کوئی گرم کپڑا اور شال بھی نہیں لی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اگر پہلے دن محشم نے اس کا دل دکھایا تھا تو آج زیادتی واقعی میں جزا کی طرف سے ہوئی تھی جبکہ وہ ایسا چاہتی نہیں تھی بس اسے محشم کے وہ الفاظ اسے بھلائے نہیں بھول رہے تھے۔۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ محشم کو "ڈرامے باز" کہہ دیتی نجانے کیا ہوگیا تھا اسے جو وہ محشم بدتمیزی کر بیٹھی تھی۔۔؟؟ وہ واقعی شرمسار تھی اپنے رویئے پر بہت شرمسار تھی۔۔ اسے وہاں بیٹھے اب نجانے کتنی دیر ہوگئی تھی شاید دو گھنٹے یا اس سے بھی زیادہ کا وقت ہوگیا تھا۔۔ اس نے محشم کا نمبر بھی ٹرائے کیا تھا مگر وہ اب اس کی کال نہیں اٹھا رہا تھا۔۔

پھر اچانک موسم کے تیور بدلے تھے اور ایسے بدلے تھے کہ اچھے خاصے خنک موسم میں تڑاتڑ بارش کی موٹی موٹی بوندیں برسنے لگی تھیں۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یا اللہ یہ بارش کیسے ہوگئی۔۔؟؟ اور محشم اس وقت کہاں چلے گئے۔۔؟؟ ان کے زخم ابھی تازہ ہیں۔۔ نجانے کہاں بھٹکتے پھر رہے ہونگے۔۔؟؟؟" محشم کو گئے کافی دیر ہوگئی تھی مگر دور دور تک اس کی آمد کے آثار نظر نہیں آرہے تھے۔۔ اس نے بارش شروع ہوتے ہی صحن میں پھیلے سارے کپڑے جلدی جلدی

URDU NOVEL BANK

اتارے تھے مگر اتنی سی دیر میں وہ بارش میں پوری طرح بھیگ چکی تھی۔۔ اس نے جلدی سے سیڑھیاں طے کرتے ہوئے سارے کپڑے اندر موجود مشین پر رکھے تھے اور اپنے کپڑے نچوڑ کر ہاتھوں سے جھاڑنے لگی تھی۔۔ ٹھنڈ بے تحاشا لگ رہی تھی اور اسے چھینکیں آنا شروع ہوگئی تھیں۔۔ وہ سارے کپڑے مشین پر چھوڑ کر سیدھی اندر چینج کرنے کے ارادے سے بھاگی تھی اور تبھی مین ڈور پر کسی نے زوردار طریقے سے ناک کیا تھا۔۔

"یا اللہ محشم ہی ہو۔۔ بارش شروع ہوگئی ہے اور ان کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں۔۔ کہیں بھیگ نہ گئے ہو۔۔؟؟" وہ بھاگتی ہوئی دروازے پر پہنچی تھی اور تیزی سے دروازہ واں کیا تھا۔۔ باہر محشم ہی تھا۔۔ وہ بھی جزا کی طرح مکمل بھیگ چکا تھا اور اندر داخل ہوئے وہ اپنا سر، کپڑے وغیرہ جھاڑ رہا تھا۔۔ جزا کو اسے بھیگے دیکھ کر شدید غصہ آیا تھا۔۔

"کہاں تھے آپ۔۔؟؟ موسم دیکھا ہے کتنا خطرناک ہو رہا ہے۔۔؟؟ طبیعت بھی خراب ہے۔۔ ایک ہی دن ہوا ہے ابھی ہاسپٹل سے گھر آئے ہوئے۔۔ ایسی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حالت میں انسان آرام کرتا ہے۔۔ مگر آپ نجانے کہاں سیر سپاٹوں پر نکلے ہوئے تھے۔۔؟؟ اتنی لاپرواہی اچھی بات ہے کیا۔۔؟؟ میرا بھی نہیں سوچا کہ میں گھر پر اکیلی ہوں۔۔؟؟" اپنے سامنے خاموش کھڑے محشم کو دیکھتے ہی وہ برس پڑی تھی جو اس کی ڈانٹ سنتے ہوئے نیچے فرش کو گھور رہا تھا۔۔

کوئی جواب بھی دیں گے۔۔؟؟ یا ایسے ہی منہ سیئے کھڑے رہیں گے۔۔؟؟ دنیا" کو لیکچر دیتے پھرتے ہیں مگر خود کو دیکھا ہے کہ کتنے خودسر ہیں آپ۔۔؟؟ کبھی سوچا ہے۔۔؟؟ یونہی بن بتائے چلے گئے۔۔ فون بھی نہیں اٹھا رہے تھے۔۔ جانتے ہیں کتنی فکر ہو رہی تھی مجھے۔۔" وہ محشم کے لئے واقعی پریشان تھی تبھی کچھ دیر پہلے کی جھڑپ بھلا کر محشم کو اس کی کوتاہی یاد دلا رہی تھی۔۔ محشم نے اپنی جلتی سرخ آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑی جزا کو دیکھا تھا۔۔

کیوں فکر ہو رہی تھی آپ کو میری۔۔؟؟ میں ہوں کون آپ کا۔۔؟؟ افسوس ہو" رہا ہوگا کہ اس حملے میں بچ گیا کیسے گیا۔۔؟؟ مرا کیوں نہیں۔۔؟؟ کم سے کم مجھ جیسے "ڈرامے باز" انسان سے آپ کی جان چھوٹ جاتی۔۔" جزا کے دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بازوؤں کو پکڑ کر جھنجھوڑتا ہوا وہ بھینچی بھینچی آواز میں بولا تھا۔۔ اس کی سرخ پڑتی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھیں اور غم و غصے سے جلتا چہرہ اس کے شدید ضبط کا گواہ تھا۔۔ جزا جانتی تھی کہ اس نے محشم کو خاصا ہرٹ کیا ہے اسی لئے اس نے بڑے آرام سے محشم کی بات کو اگنور کیا تھا اور اس کے ہاتھوں سے اپنے آپ کو آزاد کروایا تھا۔۔

یہ ساری باتیں بعد کی ہیں محشم۔۔ ابھی جائیں اور جاکر چینج کریں۔۔ میں بھی" یہیں ہوں ، آپ بھی یہیں ہیں۔۔ لڑتے رہیں گے بعد میں بھی۔۔۔ خاصا وقت ہے ہمارے پاس۔۔ ابھی اپنے یہ گیلے کپڑے چینج کریں۔۔" وہ بڑے آرام سے بولی تھی اور اب محشم نے بھی ٹھٹھک کر خود کو دیکھا تھا ساتھ ہی سامنے کھڑی جزا کا بھی سر سے لے کر پیر تک جائزہ لیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یہ ٹھنڈ کی بارش ہے۔۔ آپ بھی یوں گیلی ہوکر کھڑی مت ہو۔۔ جاکر پہلے چینج" کرلیں۔۔" محشم نے ایک خفا سی نظر اپنے سامنے کھڑی اس سنگ دل لڑکی پر ڈالی تھی جو اس وقت کالے کلر کے دیدہ زیب لباس میں سرتاپا بھیگی ہوئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

سارے کپڑے گیلے ہوکر اس کے جسم سے چپک گئے تھے۔۔ وہ دوپٹے سے بار بار اپنے آپ کو چھپاتی ہوئی محشم کے سامنے اس کے ضبط کا کڑا امتحان بنی کھڑی تھی مگر وہ اس سے نظریں چرا کر بولتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ جزا اس کے پیچھے پیچھے ہی اپنے بیڈروم کی طرف بھاگی تھی اور محشم کھڑکی سے پردے ہٹا کر اب اپنی وارڈروب سے کپڑے نکال رہا تھا۔۔ اس کے بازو کی پٹی گیلی ہوگئی تھی اور سینے کی طرف سے بھی ٹی شرٹ سے پانی ٹپک رہا تھا۔۔

جلدی چینج کریں میں نے بھی کپڑے چینج کرنے ہیں۔۔" وہ محشم کو وارڈروب" میں گھسے دیکھ کر بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بھی سوٹ استری نہیں ہے۔۔ نجانے یہ تینوں سارا دن کیا کرتے رہتے" ہیں۔۔؟؟ اب مجھے اپنے کام خود کرنے پڑیں گے۔۔ میرے لئے کسی کے پاس وقت نہیں۔۔" وہ اپنے کپڑے ہاتھوں میں لئے جھنجھلاتا ہوا وارڈروب کے دروازے پٹخ کر بند کر گیا تھا۔۔ پھر کپڑے غصے سے بیڈ پر پھینک دیئے تھے اور طیش سے ادھر سے ادھر ٹہلنے لگا تھا۔۔ جزا نے لب بھینچ کر اپنی مسکراہٹ

URDU NOVEL BANK

ضبط کی تھی۔۔ یہ غصہ یقیناَ اسی پر تھا مگر وہ بھی ڈھیٹ بنی اپنے کپڑے اٹھائے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ اسے پتہ تھا کہ محشم سے ابھی رائیڈ ہینڈ سے کام نہیں ہو رہا تھا۔۔ کھانا بھی وہ مجبوراً بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا اسی لئے اب اپنے کپڑے بھی استری کرنا یقیناً اس کے لئے مشکل ہوتا۔۔ تبھی وہ جلدی جلدی میں ٹھنڈے پانی سے ہی نہا کر چینج کر کے باہر چلی آئی تھی۔۔ محشم اب بھی ادھر سے ادھر مسلسل ٹہل رہا تھا۔۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اسی کے انتظار میں گھوم رہا ہے۔۔ تبھی جلدی اپنے بالوں میں تولیہ لپیٹ کر اس نے بیڈ پر پڑے محشم کے کپڑے اٹھائے اور تینوں خرگوشوں کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ آج ان نے سوچ لیا تھا کہ وہ محشم کے سارے کپڑے آئرن کر کے رکھ دے گی۔۔ کپڑے استری ہوگئے تھے۔۔ وہ استری شدہ کپڑے لے کر جب بیڈروم میں پہنچی تب بھی محشم جھنجھلایا ہوا سا ادھر سے ادھر گھوم رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کپڑے۔۔۔" جزا نے اسے کپڑے تھمائے تھے مگر پھر بھی وہ خاموشی سے کھڑا" اسے گھورے جا رہا تھا۔۔ جزا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔۔

اب کیا گستاخی ہوگئی۔۔؟؟" وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر اس سے استفسار" کرنے لگی تھی۔۔ لفظ شائستہ تھے مگر انداز طیش بھرا تھا۔۔

یہ ٹی شرٹ ٹائٹ ہے۔۔ میرا دایاں ہاتھ اوپر نہیں اٹھ رہا۔۔ مجھ سے نہیں" اترے گی۔۔" وہ جزا کو دیکھتے ہوئے بے بسی سے بولا۔۔ جزا کو اس کے انداز پر بے اختیار ہنسی آئی تھی مگر وہ ضبط کر گئی کہ فی الحال بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے پھر محمش بھائی کے آنے کا ویٹ کریں یا محمر ، محود اور مہران کو" آنے دیں وہ اتار دیں گے۔۔۔" وہ تولیے سے اپنے بالوں کو آزاد کرتی ہوئی بولی۔۔ اس کے بال بے حد حسین تھے۔۔ محشم بغور اس کی کمر پر پھیلے اس گھنے آبشار جیسے بالوں کو دیکھا تھا۔۔ اس کے دل میں شدید خواہش ہوئی تھی ہاتھ بڑھا کر

URDU NOVEL BANK

اس کے بالوں کو چھونے کی مگر وہ ضبط کر گیا تھا کہ ابھی صبح کا غصہ بھی تازہ تھا۔۔

"یعنی بچے جب تک نہیں آئیں گے میں یونہی گیلے کپڑوں میں کھڑا رہونگا۔۔؟؟" محشم نے بھنویں اچکاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

بلکل۔۔۔۔" جزا کے بے نیاز انداز پر وہ سلگ کر رہ گیا تھا اور طیش سے اسٹول" پر بیٹھی بال سلجھاتی ہوئی جزا کا بازو پکڑ کر جھٹکے سے اٹھایا تھا اور اپنے سامنے کھڑا کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے ضبط کو مزید مت آزمائیں جزا۔۔۔ یہ سب کام اگر بچے کریں گے تو آپ" کس مرض کی دوا ہیں۔۔؟؟ آج سے میرے "تمام" کام آپ اپنے ہاتھوں سے

URDU NOVEL BANK

کریں گی-- بچے میرا کوئی بھی کام نہیں کریں گے-- سمجھیں آپ--؟؟" وہ جزا کی خوبصورت گہری مسکراتی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا--

اوکے-- میں ریڈی ہوں مگر اچھا ہوگا کہ یہی اعلان آپ اپنے "بچوں" کے" سامنے بھی کر دیں کیونکہ میں نہیں چاہتی آپ کے بچے سوچیں کہ میں نے آپ پر قبضہ کر لیا ہے-- وہ ویسے بھی آپ کے معاملے میں خاصے پوزیسیو ہیں-- پہلے ہی انھیں لگتا ہے کہ میں نے آپ کو محبت کا کوئی "اسپیشل سیرپ" پلا دیا ہے تبھی آپ مجھ پر اتنے مہربان ہوگئے ہیں-- بچے ہیں ناں جانتے نہیں کہ ان کے بھائی کا مزاج پل پل موسموں کی طرح بدلتا ہے--" وہ محشم کی چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں دیکھتی ہوئی شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھی-- جبکہ محشم کی آنکھوں میں اس وقت دور دور تک خفگی و بے چینی پھیلی ہوئی تھی-- جزا کی آخری بات پر وہ کچھ اور خفا ہوا تھا-- آخر یہ لڑکی اس پر یقین کیوں نہیں کر رہی تھی--؟؟

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ویسے آپ کی آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ گھر میں بھی گاگلز لگا کر گھوما" کریں کیاپتہ میری ہی نظر لگ جائے۔۔" وہ اب کھل کر ہنسنے لگی تھی اور محشم کو دیکھنا بھی بند نہیں کیا تھا۔۔ اس کی چاکلیٹ براؤن خفا خفا سی نظریں جزا کے دل کو گدگدا رہی تھیں۔۔ وہ محشم کو اپنے سامنے دیکھ کر کچھ دیر پہلے کا سارا غم بھول گئی تھی۔۔ جزا کو لگتا تھا کہ ہر رنگ جیسے اس بندے کے لئے ہی بنا ہے۔۔ اس وقت بھی وہ وائٹ ٹی شرٹ میں اس کے سامنے کھڑا تاسف سے سر ہلاتا اسے دیکھ رہا تھا اور بلا شبہ جزا کے دل کے دل پر چھاتا جا رہا تھا۔۔

کیا لڑکی ہیں آپ۔۔ پل پل رنگ بدلتی۔۔ کبھی دھوپ تو کبھی چھاؤں۔۔" وہ جزا" کے کھلکھلاتے چہرے کو دیکھ کر بولا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنا مت سوچیں آپ کی صحبت کا ہی اثر ہے۔۔ پل پل رنگ بدلنے میں آپ" بھی تو ماہر ہیں۔۔ لائیں اب ہاتھ سیدھا کریں اپنا۔۔" وہ تڑخ کر محشم کو جواب دیتی اب اس کا بایاں ہاتھ اوپر کرنے لگی تھی۔۔ مسکراتے لب خاموش ہوگئے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔ اب وہ سنجیدگی سے اس کی ٹی شرٹ اتارنے میں مدد کر رہی تھی مگر محشم کا ہاتھ اوپر ہوتے ہی جزا کا ہاتھ محشم کے ہاتھ تک نہیں پہنچ پا رہا تھا۔۔

"افففففف۔۔ میرا ہاتھ ہی نہیں پہنچ رہا۔۔کس نے کہا تھا آپ سے تاڑ جیسا لمبا ہونے کے لئے۔۔۔ چلیں ادھر آئیں بیڈ کی طرف۔۔۔" وہ اچک اچک کر محشم کے بازو سے پنجے تک ٹی شرٹ کو کھینچنا چاہتی تھی مگر اس کا ہاتھ اوپر محشم کے ہاتھ تک جا ہی نہیں رہا تھا تبھی وہ اسے اپنے ساتھ کھینچتی ہوئی بیڈ تک لے آئی تھی جبکہ کب سے بگڑے موڈ کے ساتھ کھڑے محشم کو بھی جزا کے کے جھنجھلانے پر زور سے ہنسی آئی تھی۔۔ مگر وہ ضبط کرتا خاموشی سے اس کے ساتھ آگے بڑھ گیا تھا۔۔ جزا بیڈ پر کھڑی ہوگئی تھی اور اب اس نے اپنے سامنے کھڑے محشم کے بائیں ہاتھ سے بچوں کی طرح آستین کھینچ کر نکال لی تھی۔۔ پھر شرٹ کے گلے کو محشم کے سر کے اوپر سے اتارتے ہوئے اس نے دائیں ہاتھ کو سیدھا پھیلایا تھا اور اس ہاتھ سے آہستہ سے احتیاط کے ساتھ آستین نکالتے ہوئے پوری ٹی شرٹ اتار دی تھی۔۔ ٹی شرٹ کے نیچے محشم نے چوٹ کی وجہ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے کچھ نہیں پہنا ہوا تھا۔۔ اس کے سینے پر پٹیاں بندھی تھیں جو اب گیلی ہوچکی تھیں۔۔ جزا نے تشویش سے اس کی گیلی پٹی کو چھو کر دیکھا۔۔

"یہ تو سب گیلی ہوگئی محشم۔۔ اب دوبارہ پٹی کروانی پڑے گی۔۔" محشم کے سینے کی پٹی سے بھی پانی ٹپک رہا تھا یعنی وہ مکمل گیلی تھی اور یہی حال بازو کی پٹی کا تھا۔۔

"یہ پٹیاں کھول دیں جزا مجھے باتھ لینا ہے۔۔" محشم کی آواز پر اس نے چونک کر حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ پاگل ہوئے ہیں کیا۔۔؟؟ آپ کے اسٹیچز ابھی ریموو نہیں ہوئے ہیں۔۔ ایک ہفتے بعد اسٹیچز ریموو ہونگے تبھی آپ نہائیں گے۔۔ مگر اس وقت بلکل بھی نہیں۔۔ شرافت سے صرف چینج کرکے آئیں۔۔" وہ اسے غصے سے گھورتی ہوئی بولی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کل پورا ایک ہفتہ ہو جائے گا اور کچھ نہیں ہو رہا اسٹیچز کو۔۔ آپ پٹی کھولیں" میری۔۔ مجھے نہانا ہے۔۔ پانچ دن سے میں نہیں نہایا۔۔ بس محمش ہیئر واش کر دیتا ہے اور وہ دونوں اسپنج باتھ دے دیتے ہیں مگر آج مجھے پراپر نہانا ہے۔۔ جلدی سے پٹی کھولیں۔۔ مجھے خود سے اب گھن آ رہی ہے۔۔" وہ جزا کو گھورتے ہوئے بولا جو مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔۔

نہیں کھولیں گی۔۔۔؟؟ اوکے۔۔ میں خود شیونگ کٹ میں پڑی سیزر سے" پٹیاں کاٹ کر کھول لونگا۔۔ آپ کی ہیلپ نہیں چاہیئے۔۔۔" اسے سختی سے اپنی جگہ ڈٹے دیکھ کر وہ جھنجھلاتا ہوا باتھ روم میں چلا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ، محشم سنیں تو۔۔ یا اللہ۔۔ یہ انسان واقعی "ہلا" ہوا ہے۔۔۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی جلدی سے اپنے فون کی طرف بھاگی تھی اور تیزی سے محشف کا نمبر ڈائل کیا تھا۔۔ بارش کی وجہ سے سگنلز کی پرابلم ہو رہی تھی مگر ایک دو کوششوں کے بعد بلا آخر فون لگ گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم بھابھی۔۔ خیریت کیا ہوا۔۔؟؟" فون اٹھاتے ہی مخشف نے اسے" شائستگی سے سلام کیا تھا۔۔

وعلیکم اسلام مخشف بھائی۔۔ خیریت نہیں ہے آپ کے سرپھرے ، اکھڑ اور" ضدی بھائی آپ کی ایک ہفتے کی محنت پر پانی پھیرنے باتھ روم میں چلے گئے ہیں۔۔ آپ کے جاتے ہی باہر سیر کرنے نکل پڑے تھے۔۔ پھر نجانے کہاں کہاں کی خاک چھان کر بھیگے بلے بن کر گھر لوٹے ہیں اور گھر آتے ہی نہانے چلے گئے ہیں۔۔ ساری پٹیاں بھی گیلی کر لی ہیں۔۔ میں نے روکنے کی بہت کوشش کی مگر آپ کو پتہ ہے مجھے تو وہ کسی گنتی میں گنتے نہیں۔۔ آپ لوگوں کی ہی بات سنتے ہیں۔۔۔ پلیز بارش رکتے ہی کسی ڈاکٹر کو بھیجیں۔۔" وہ پریشانی سے باتھ روم کے گیٹ کو دیکھتی ہوئی بولی تھی جو بند تھا۔۔

اوہ نو۔۔ یہ بھائی نے کیا کیا۔۔؟؟ اور وہ گھر سے باہر کیوں گئے تھے۔۔؟؟ حد" ہے۔۔ کبھی کبھی بھائی بلکل بچے بن جاتے ہیں۔۔ خیر آپ پریشان مت ہو۔۔ میں ڈاکٹر کو گھر لے کر آتا ہوں۔۔ تب تک آپ پلیز ان کا خیال رکھیں سردی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت بڑھ گئی ہے۔۔ ہاسپٹل میں بھی انھیں بہت تیز بخار ہوگیا تھا۔۔ کہیں پانی سے زخموں میں انفیکشن نہ ہو جائے۔۔۔" محثف فکرمندی سے بولا تھا۔۔

ہاں ، میں دیکھتی ہوں آپ ڈاکٹر کو پلیز ذرا جلدی لے کر آئیں۔۔" جزا نے دوبارہ" سے باتھ روم کے بند دروازے کو دیکھا تھا۔۔ اسے ڈر تھا کہ کہیں محشم باہر آکر خود کی شکایتیں لگاتی جزا کو پکڑ نہ لے۔۔ بلا وجہ ایک نیا محاذ کھل جاتا۔۔ محثف سے بات کرکے اس نے جلدی جلدی اپنے گیلے بال سلجھائے تھے مگر اس دوران اسے اپنے سر میں سخت ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ ہلکا ہلکا درد بھی محسوس ہونا شروع ہوگیا تھا۔۔ جس پانی سے وہ نہائی تھی وہ برف جیسا ٹھنڈا تھا۔۔ پانی کی ٹھنڈک سے اس کا جسم اب تک اکڑ رہا تھا۔۔ ابھی وہ ڈرائیر نکال کر بال سکھانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ تبھی محشم باتھ روم کا دروازہ کھول کر باہر نکل آیا تھا۔۔ ڈارک براؤن کرتا شلوار میں اس کی سفید رنگت چمک رہی تھی۔۔ سوٹ کا کلر اور آنکھوں کا کلر ایک جیسا لگ رہا تھا۔۔ خود ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی جزا پر جیسے ہی اس

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی نظر پڑی اس نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ روکی تھی اور ساکت کھڑی جزا کے سامنے چلا آیا تھا۔۔

باتھ روم کا گیزر بند تھا۔۔ آپ کو پتہ تھا کہ میں نہانے جاؤں گا پھر بھی بند کر" آئیں۔۔" وہ جزا کو مصنوعی انداز میں گھورتے ہوئے بولا تھا ورنہ دل تو اپنے سامنے کھڑی اس پنک باربی ڈول کو دیکھ کر اس وقت بری طرح "بے ایمانی" پر آمادہ ہوگیا تھا جو اس کی آواز سن کر ایک دم ہوش میں آگئی تھی۔۔

میں نے گیزر آن ہی نہیں کیا تو بند کیا کرونگی۔۔؟؟ میں ٹھنڈے پانی سے" نہائی ہوں۔۔" جزا نے خود کو دل ہی دل میں ڈپٹتے ہوئے بظاہر لاپرواہی سے کہا تھا اور ڈرار کھول کر ہیئر ڈرائیر نکالنے لگی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

واٹ ٹ ٹ ٹ۔۔؟؟ آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔؟؟ اکتوبر کا لاسٹ ویک" چل رہا ہے۔۔ اگلے مہینے سے یہاں برف باری شروع ہو جائے گی۔۔ اس مہینے یہاں سردی عروج پر ہوتی ہے اور آپ ٹھنڈے پانی سے نہا لیں۔۔ اسکریو ڈھیلا ہے آپ کا کیا۔۔؟؟؟ حد ہوتی ہے کسی بات کی جزا۔۔۔ افففففف۔۔" اس کی

URDU NOVEL BANK

بات سن کر محشم حیرت کی زیادتی سے چیخ اٹھا تھا جبکہ جزا ڈر کر خفیف سی ہوتی ڈرار بند کرنے لگی تھی۔۔ وہ محشم کے چلانے پر ڈرائیر ہاتھ میں لئے بے اختیار پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔ محشم نے جھپٹ کر ڈرائیر اس سے چھینا تھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے بیڈ پر چلا آیا تھا۔۔ پھر اس نے جزا کو بیڈ پر بیٹھا کر بیڈ پر پڑا بلینکٹ کھول کر جزا کے چاروں طرف اچھی طرح ڈھک دیا تھا اور خود ہیٹر آن کرنے چلا گیا تھا۔۔

سیدھی بیٹھیں اب بلکل۔۔ میں آپ کے ہیئر ڈرائے کرنے لگا ہوں۔۔ خبردار" اب کچھ کہا تو۔۔ نانا جان نے کبھی بھی نہیں بتایا کہ ان چودہ سالوں میں جزا صاحبہ دماغ سے فارغ ہوچکی ہیں۔۔" وہ اس کے پیچھے آکر بیٹھ گیا تھا اور جزا کو سنانے کے لئے زور سے بڑبڑایا تھا تبھی جزا تلملا کر پلٹی تھی اور غصے سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔ اس کی دیکھنے کے انداز پر محشم کو جھنجھلاہٹ کے باوجود دوبارہ سے ہنسی آنے لگی تھی۔۔ تبھی جب وہ بولا تو اس کی آواز میں ہنسی کی آمیزش تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب میں چھوٹا تھا تو ڈیڈ بتاتے تھے کہ مما انھیں دیکھ کر کھو جاتی تھیں۔۔ وہ" ڈیڈ کو دیکھتے ہوئے سب کچھ فراموش کر دیتی تھیں ، بس گم صم سی جس پوزیشن میں ہوتی تھیں ، انھیں ہی دیکھتی رہتی تھیں کیونکہ انھیں ڈیڈ اللہ کی مصوری کا خوبصورت "شاہکار" لگا کرتے تھے۔۔ پھر جب مما کی شادی ڈیڈ ہوئی اور میں پیدا ہوا تو مما نے پہلی بار مجھے دیکھ کر ڈیڈ سے کہا تھا کہ دیکھیں اب میرا بیٹا میرے پاس آگیا ہے جو دکھنے میں آپ سے بھی زیادہ حسین ہے اس لئے جب بھی انھیں اس رب کی مصوری پر پیار آیا کرے گا تو وہ ڈیڈ کی بجائے مجھے دیکھ لیا کریں گی۔۔ میرے آنے کے بعد ڈیڈ کی ویلیو بلکل ڈاؤن ہوگئی تھی۔۔ تبھی ڈیڈ اکثر مجھ سے کہتے تھے کہ محشو تم نے مجھے بہت ٹف کومپیٹیشن دیا ہے۔۔ تمھاری مما تمھارے سامنے مجھے لفٹ کروانا ہی بھول چکی ہیں۔۔ لگتا ہے تمھاری شادی ہمیں بہت جلدی کروانی پڑے گی تاکہ تمھاری بیوی بھی تمھاری مما کی طرح تمھاری اس خوبصورتی پر فدا ہوجائے۔۔ تم اپنی بیوی کو بلکل میری ہی طرح پیارے ہو جاؤ اور میری بیوی کا دھیان تم سے ہٹ کر دوبارہ مجھ پر آ جائے۔۔ آج اگر وہ زندہ ہوتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو بہت خوش ہوتے یہ دیکھ کر کہ مما کی طرح میری بیوی بھی مجھے دیکھ کر مجھ میں "گم" ہو جاتی ہیں۔۔ سب کچھ فراموش کرکے بس مجھے ہی دیکھتی رہتی ہیں۔۔" محشم ڈرائیر آن کرکے بہت احتیاط اور مہارت سے اس کے بالوں کو سکھاتا ہوا بول رہا تھا جبکہ اس کی بات غور سے سنتی جزا اس آخری بات پر بری طرح خجل ہوئی تھی۔۔ یقیناً محشم ابھی اس کے خود کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے پر چوٹ کر رہا تھا۔۔

نہیں وہ تو میں بس یہ دیکھ رہی تھی کہ آپ کی آنکھوں کا کلر بلکل سوٹ سے" میچ ہو رہا ہے چاکلیٹ براؤن۔۔ اور یہ لائٹ گولڈن بال بھی بہت اچھے ہیں۔۔ آپ کو پتہ ہے کہ لڑکیاں بالوں کو ایسا کلر دینے کے لئے اپنے بال سلیون میں کلر کروانے جاتی ہیں۔۔ ان فیکٹ لڑکیاں ہی نہیں لڑکے بھی۔۔ یہ کلر ہر کسی کے ہیئرز پر سوٹ کرتا ہے اور اگر رنگ گورا ہو تو اور بھی خوبصورت لگتا ہے۔۔ آپ کا رنگ بہت صاف ہے ناں تو آپ پر یہ کلر بہت اچھا لگتا ہے۔۔ میں نے آپ کی بچپن کی بھی پکس دیکھی ہیں اسی لئے مجھے پتہ ہے یہ آپ کے بالوں کا نیچرل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلر ہے۔۔ مجھے بھی یہ کلر بہت پسند ہے۔۔ آپ سب بھائی بلکل انکل جیسے ہیں۔۔ آنی جیسا کوئی نہیں۔۔ بس محثف بھائی آنی کی طرح کافی کم گو اور خاموش طبع ہیں مگر دکھنے میں وہ بھی انکل جیسے ہیں۔۔ ویسے محشم ، میں نے پورے گھر میں انکل اور آنی کی ایک بھی فوٹو نہیں دیکھی جبکہ ہر روم میں آپ سب بھائیوں "کی تصویریں لگی ہیں تو اپنے پیرینٹس کی تصویریں کیوں نہیں لگاتے آپ۔۔؟؟ جزا بولتے ہوئے مڑ کر محشم کو دیکھنے لگی تھی جو پہلے مزے سے مسکرا رہا تھا مگر اچانک ماں باپ کے ذکر پر ایک دم چپ سا ہوگیا تھا اور جزا کے پیشانی کی سائیڈ والے بال ڈرائے کرنے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر میں مما ڈیڈ کی تصویریں لگی تھی مگر محود شروع سے بہت زیادہ جذباتی اور ہلکے " دل کا رہا ہے۔۔ وہ ڈیڈ سے بہت اٹیچڈ تھا۔۔ ڈیڈ جب زندہ تھے تو وہ ان کے اور مما کے پاس ہی سوتا تھا۔۔ پھر ان کے انتقال کے بعد اسے میں نے اور مما نے بہت مشکل سے سنبھالا تھا۔۔ لیکن پھر مما بھی ہمیں چھوڑ کر چلی گئیں تو وہ بری طرح ٹوٹ گیا تھا۔۔ باہر ہال میں مما ڈیڈ کی کافی ساری تصویریں لگی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محود ہر وقت انھیں دیکھ کر روتا رہتا تھا۔۔ اس کی دیکھا دیکھی مہران بھی رونے لگتا تھا۔۔ محمر کو بھی میں نے کئی بار اپنے بستر میں چھپ چھپ کر روتے دیکھا ہے۔۔ وہ تینوں چھوٹے تھے تو مما ڈیڈ سے بہت اٹیچڈ تھے۔۔ محمش ، محشف بھی انھیں سمجھانے کے بجائے ان کے ساتھ مل جاتے تھے۔۔ ایک ساتھ ان پانچوں کو سنبھالنا میرے لئے بہت مشکل ہو جاتا تھا اسی لئے میں نے مما ڈیڈ کی ساری تصویریں اتار کر اسٹور میں ایک باکس میں بند کر کے رکھ دیں ہیں۔۔" وہ جزا کے سارے بال خشک کر چکا تھا تبھی ڈرائیر ایک طرف ڈال کر ملول سا اسے بتانے لگا تھا جبکہ اس بار جزا نے آگے بڑھ کر ڈرائیر اٹھا لیا تھا۔۔ اب وہ آگے بڑھ محشم کے بالوں کو ڈرائے کرنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ان کی کوئی البم وغیرہ تو ہوگی آپ کے پاس۔۔؟؟" جزا نے خاموش بیٹھے محشم سے پوچھا تھا۔۔

ہاں میری وارڈروب کے لاکر میں پڑی ہے۔۔ مگر میں بچوں کے سامنے ان کی" پکس نہیں دیکھتا۔۔ کبھی جب ان کی بہت یاد آتی ہے تو رات میں دیکھ لیا کرتا

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔۔" کچھ دیر پہلے شرارت سے چمکتی براؤن آنکھوں میں اب رنج اتر آیا تھا۔۔ جزا کو بے ساختہ سامنے بیٹھے اس ہینڈسم ترین انسان پر ترس آیا تھا۔۔

"محشم آپ اداس ہوگئے۔۔؟؟ میں جانتی ہوں کہ آپ کے لئے وہ وقت بہت مشکل رہا ہوگا۔۔ اولاد چاہے کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو جائے مگر اسے زندگی کے ہر موڑ پر ماں باپ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اور محمر ، محود ، مہران تو پھر بھی انکل کے انتقال کے وقت بچے تھے۔۔۔ پھر آنی بھی انھیں جلدی ہی چھوڑ گئیں مگر وہ تینوں خرگوش لکی ہیں کہ انھیں آپ جیسا بھائی ماں باپ کے روپ میں مل گیا ہے۔۔ کچھ لوگ تو اتنے بدنصیب ہوتے ہیں کہ ان کے سروں سے والدین کا سایہ اٹھنے کے بعد جینے کے لئے کوئی سہارا نہیں بچتا۔۔ سر پر آسمان ہوتا نہ پیروں تلے زمین۔۔ رہنے کے لئے نہ محفوظ جائے پناہ ہوتی اور نہ ہی کوئی پرسان حال ہوتا مگر پھر بھی اللہ انھیں سکھا ہی دیتا ہے کہ کڑے وقتوں میں صبر کیسے کیا جاتا ہے۔۔" جزا دھیرے دھیرے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہوئی کھوئے کھوئے انداز میں بول رہی تھی۔۔ ڈرائیر بس ایک جگہ رکا ہوا تھا جبکہ اس

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے چہرے کو بغور دیکھتا محشم ، جزا سے کم سے کم اتنی گہری بات کی امید نہیں کر رہا تھا ساتھ ہی جزا کا یہ کھویا کھویا سا انداز اسے بری طرح چونکا گیا تھا۔۔ اس نے اپنے سر کے عین اوپر چلتے ڈرائیر کو بند کیا تھا اور بے اختیار جزا کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر اسے پکار بیٹھا تھا۔۔

جزا میری جان۔۔ کیا ہوا۔۔؟؟ آپ ٹھیک تو ہیں۔۔؟؟" محشم نے آگے بڑھ کر" دھیرے سے اس کی پیشانی کو چوما تھا۔۔ وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس لڑکی کے سامنے اتنا ہی بے بس ہو جایا کرتا تھا۔۔ وہ جانتا تھا جزا اس کے "قریب" آنے پر ان کمفرٹیبل فیل کرنے لگتی ہے مگر پھر بھی وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو جایا کرتا تھا۔۔

Visit for more Novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں۔۔ آئم اوکے۔۔ وہ بس مجھے مما پاپا کی یاد آگئی۔۔ وہ دونوں مجھ سے "دور" ہیں ناں اسی لئے بس ان کو یاد کر رہی تھی۔۔۔" جزا نے تیز تیز پلکوں کو جھپک کر اپنی آنکھوں کی نمی اندر ہی کہیں اتار لی تھی۔۔

تو آپ ان سے فون پر بات کر لیا کریں"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناں۔۔۔" محشم کا دل اس لڑکی کو اداس دیکھ کر بلاوجہ اداس ہو رہا تھا۔۔

وہ مجھ سے ناراض ہیں محشم۔۔ تبھی مجھے نانا جان کے پاس "چھوڑ" کر چلے" گئے۔۔۔" وہ اب دھیرے دھیرے اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھپتھپاتے ہوئے با مشکل مسکرا رہی تھی تاکہ محشم کے سامنے نارمل ہونے کا تاثر دے سکے۔۔

کیوں جزا۔۔ اگر انکل اور خالہ جانی کی مرضی نہیں تھی تو آپ کو ان کی اجازت" کے بنا یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا۔۔ مجھے تو ویسے بھی عادت ہو چکی ہے اپنی عزیز ہستیوں کو کھونے کی۔۔ آپ کے بنا میں مشکل سے ہی سہی مگر جی ہی لیتا۔۔ اپنے بچوں کے لئے ، ان کی خوشیوں کے لئے ، آپ جانتی ہیں۔۔ میں روز اللہ کے حضور مانگی گئی دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل کر لیتا ہوں کہ میرے رب میری سانسوں کو تب تک جاری و ساری رکھنا جب تک میری آنکھوں کے سامنے میرے پانچوں "بچے" اپنی اپنی زندگی میں سیٹ نہ ہو جائیں۔۔ میں نے مما سے وعدہ لیا تھا کہ میں ان کے بعد ان کی اور ڈیڈ کی تمام ذمہ داریوں کو پورا کرونگا۔۔ میں مما

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور ڈیڈ کی طرح اپنے بچوں کو بیچ منجدھار میں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا۔۔ ایک بار ان سب کے کریئر سیٹ ہوجائیں ، شادیاں ہو جائیں ، وہ ہنسی خوشی اپنے دم پر زندگی جینا سیکھ جائیں تبھی میں سکون سے مر سکوں گا ورنہ ان کے لئے قبر میں میری روح بھی بے چین رہے گی۔۔" وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کئے اداسی سے بولا تھا۔۔ جزا نے سخت شاکی نظروں سے اسے گھورا تھا۔۔

اس دعا میں ، میں کہاں شامل ہوں محشم۔۔؟؟ میرے لئے آپ نے کیا سوچا" ہے۔۔؟؟ میں بھی تو آپ کے ساتھ جڑی ہوئی ہوں مگر میرا تو آپ نے کہیں کوئی ذکر ہی نہیں کیا۔۔ آپ مجھ سے اتنے لاپرواہ کیوں ہیں۔۔؟؟ اتنی بے نیازی کیوں برتتے ہیں میرے ساتھ۔۔؟؟ کیا میری آپ کو کوئی فکر نہیں۔۔؟؟ آپ کی زندگی اپنے "بچوں" کے لئے ہے تو آپ نے مجھے اپنے ساتھ کیوں جوڑ رکھا ہے۔۔؟؟ کتنے خودغرض ہیں آپ کہ اپنے ساتھ اپنی سانسوں کو بھی آپ نے اپنے بھائیوں کے لئے گروی رکھ چھوڑا ہے۔۔ بس اپنی بیوی کے لئے آپ کے پاس کچھ نہیں۔۔ سوائے "ادھار" کی محبت اور "دکھاوے" کے افسوس کے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے آج اندازہ ہوتا ہے۔۔ سب جھوٹ تھا جو مما نے مجھے بتایا تھا۔۔ وہ کہتی تھیں آپ مجھ سے محبت کرتے تھے۔۔ یہ شادی آپ کی مرضی سے ہوئی تھی مگر یہاں آکر مجھے احساس ہو رہا ہے محشم۔۔ آپ نے کبھی مجھ سے محبت نہیں کی۔۔ چودہ سال پہلے بھی آپ نے آنی کے کہنے پر مجھ سے مجبوراً تعلق جوڑا تھا اور پھر مجھ سے دور جاتے ہی ہی آپ مجھے بھول گئے۔۔ کبھی پلٹ کر میری خبر نہیں لی۔۔۔ آج سامنے ہوتے ہوئے بھی آپ کو میرے سوا سب دکھائی دیتے ہیں۔۔ میں کہیں نظر نہیں آتی۔۔۔ سب دکھاوا ہے، سب جھوٹ ہے، دکھاوا کرتے ہیں آپ جھوٹ بولتے ہیں دنیا کے سامنے کہ آپ میرے تھے۔۔ آپ کبھی میرے نہیں تھے۔۔ نہ ہونگے۔۔ آئی ہیٹ یو محشم ابراھیم۔۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔" ایک بار پھر محشم نے انجانے میں ہی سہی مگر اسے بری طرح ہرٹ کر ڈالا تھا۔۔ جزا کی روتی ہوئی پرشکوہ آواز پر محشم نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں اور اس کی برستی آنکھوں کو دیکھ کر وہ بری طرح شرمندہ ہوا تھا۔۔ یہ کیا کہہ گیا تھا وہ۔۔؟؟ اس نے واقعی جزا کا تو سوچا ہی نہیں تھا۔۔ مگر اب کیا ہوسکتا تھا۔۔؟؟ تیر کمان سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نکل گیا تھا اور اس کے لفظوں سے گھائل ہوتی جزا اپنے بال سمیٹ کر روتے ہوئے بیڈ سے اتر گئی تھی۔۔

جزا میری بات سنیں۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔ آپ مجھے غلط سمجھ رہی ہیں۔۔ پلیز رکیں میری بات تو سنیں۔۔" وہ بیڈروم سے باہر جاتی جزا کے پیچھے بھاگا تھا مگر تبھی باہری دروازے پر زوردار دستک ہوئی تھی اور جزا غصے سے اپنا ہاتھ محشم کے ہاتھ سے چھڑاتی تیزی سے باہری دروازے کی طرف بڑھتی چلی گئی تھی۔۔ ہال میں پہنچ کر اس نے بھاگتے قدموں سے آگے بڑھتے ہوئے دروازہ کھولا تھا کیونکہ محشم اب اس کے بلکل پاس آ کھڑا ہوا تھا۔۔ دروازہ کھولتے ہی باہر مخشف ڈاکٹر کے ساتھ کھڑا نظر آیا تھا۔۔ جزا نے انھیں اندر آنے کا راستہ دیا تھا جبکہ محشم اس وقت مخشف کو گھر پر دیکھ کر حیران ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو سیفی۔۔؟؟ اور ڈاکٹر کو کیوں لائے ہو۔۔؟؟" وہ حیرت سے بولتا ڈاکٹر اور مخشف کے ساتھ اندر چلا آیا تھا۔۔ جزا کچن میں چلی گئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی ، آپ بھی کبھی کبھی بہت لاپرواہی کرتے ہیں۔۔ کیا ضرورت تھی آپ" کو اتنی ٹھنڈ میں باہر جانے کی۔۔؟؟ پہلے بارش میں بھی بھیگے پھر نہا بھی لئے۔۔؟؟ آپ کو پتہ ہے آپ کے اسٹیچز ابھی کاٹے نہیں گئے ہیں۔۔ پھر یوں بے احتیاطی کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔؟؟ اس سے اسٹیچز میں انفیکشن ہو سکتا ہے۔۔ ڈاکٹر پلیز آپ دیکھیں بھائی کو۔۔۔" مخشف خفگی سے بولتا ہوا محشم کو سخت حیران کر رہا تھا۔۔

تمھیں کس نے بتایا یہ۔۔؟؟" وہ حیرت سے پوچھنے لگا تھا۔۔"

بھابھی نے کال کیا تھا مجھے جب آپ نہانے گئے تھے۔۔" مخشف ہنوز خفگی" سے بولا تھا۔۔ مگر محشم نے فوراً پلٹ کر کچن کی طرف دیکھا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیا تھی وہ لڑکی۔۔؟؟؟ دھوپ چھاؤں سا مزاج رکھنے والی۔۔ کبھی ضرورت سے زیادہ مہربان تو کبھی اس کی جان لینے کی حد تک سنجیدگی اختیار کر لیتی تھی۔۔ کبھی اس کی ڈانٹ پر رونے لگتی تھی تو کبھی اس کے پیار جتانے پر اس سے دور ہو جاتی تھی ، کبھی اس کے لاڈ دکھانے پر بدک اٹھتی تھی تو کبھی اس کی بے نیازی

URDU NOVEL BANK

برتنے پر برہم ہوجاتی تھی ، محشم کے لئے اس کی بیوی کوئی جگسا پزل تھی جو اب تک اس کی سمجھ سے باہر کی چیز تھی۔۔ اس کا موڈ لمحے لمحے میں چینج ہوتا تھا۔۔ وہ محشم کے پل پل بدلتے موڈ سے شاکی تھی مگر خود نہیں جانتی تھی کہ وہ خود کتنے رنگ بدلتی تھی۔۔

وہ ہال کے باہری دروازے کو دیکھ کر اسی دیوانی سی لڑکی کے بارے میں سوچے جا رہا تھا جو ایک بار پھر اس سے بری طرح روٹھ گئی تھی۔۔۔ انہی سوچوں میں الجھا ہوا تھا اور سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اب کیسے اسے منائے۔۔؟؟ کہ تبھی وہ ٹرے میں پانی کے دو گلاس رکھے کچن سے ہال میں چلی آئی تھی۔۔ کھلے بال اب شاید جوڑے میں بندھے تھے۔۔ پورے سراپے کو چادر نما دوپٹے سے چھپایا ہوا تھا اور وہی دوپٹہ سر پر بھی سلیقے سے اوڑھ رکھا تھا۔۔ چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے وہ خاموشی سے پانی رکھ کر جیسے آئی تھی ویسے ہی چلی بھی گئی تھی جبکہ محشم کی بے چین نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی کہاں گم ہوگئے۔۔؟؟ روم میں چلیں آپ کا زخم دیکھ کر ڈاکٹر ڈریسنگ کر" دیں گے۔۔ پھر کل ہاسپٹل چل کر اسٹیچز ریموو کروا دیں گے۔۔" مخشف نے خاموش بیٹھے محشم کا کندھا ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔ وہ ہڑبڑا کر فوراً ہوش میں آیا تھا۔۔

ہاں۔۔ کیا کہہ رہے تھے تم۔۔؟؟" وہ مخشف سے دوبارہ سے پوچھنے لگا تھا۔۔"

بھائی اندر چلیں۔۔ ڈاکٹر صاحب کو زخم دکھا کر ڈریسنگ کروا لیں۔۔" مخشف نے" حیرت سے دوبارہ دہرایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں چلو۔۔۔" وہ تیزی سے اٹھ کر ہال سے باہر نکلا تھا۔۔ جزا کچن میں کھڑی" شاید اب روٹیاں بنانے کے لئے آٹا گوندھ رہی تھی۔۔ وہ تینوں خرگوش بھی کچھ دیر میں کالج سے آنے والے تھے۔۔ ابھی اسے مخشف اور ڈاکٹر کے لئے چائے بھی بنانی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا مجھے بھوک لگی ہے۔۔ پلیز کچھ کھانے کے لئے دے دیں۔۔۔" وہ اپنے" بیڈروم کی طرف جاتے جاتے کچن کے دروازے پر جان بوجھ کر رکا تھا تاکہ جزا کو مخاطب کر کے اس کے موڈ کا اندازہ لگا سکے۔۔

ابھی لاتی ہوں۔۔۔" وہ بنا مڑے سنجیدگی سے بولی تھی اور محشم اس کے انداز پر" دھک سے رہ گیا تھا یعنی وہ ٹھیک سوچ رہا تھا۔۔ اب وہ ایک بار پھر اس کے صبر کا امتحان لینے کو مکمل تیار تھی۔۔ اسے پتہ تھا کہ وہ اسے سنجیدگی کی "مار" مارے گی۔۔ تبھی اس کی طرف سے مایوس ہوتا وہ اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

ڈاکٹر نے اس کے ٹانکوں کا معائنہ کر کے پٹی باندھ دی تھی۔۔ اس کے ہاتھ" والے دو ٹانکوں میں ہلکا سا انفیکشن تھا۔۔ باقی سینے کے ٹانکے بلکل ٹھیک تھے اور کل کاٹے جا سکتے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشف بھائی۔۔۔" محشم کے پاس بیٹھے محشف کو جزا نے بیڈروم کے باہر سے ہی" آواز دی تھی۔۔ محشف اس کی آواز سن کر روم کے دروازے تک چلا آیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"محشف بھائی اس میں یہ یہ تیسرا کافی کا مگ محشم کے لئے ہے۔۔ ساتھ میں یہ کوکیز بھی انھیں دے دیجیئے گا۔۔ انھیں بھوک لگ رہی ہے۔۔ میں ان کے لئے لوکی کی سبزی بنا رہی ہوں بنا مرچ والی۔۔ کھانا تو وہ سب کے ساتھ ہی کھائیں گے ناں۔۔" ٹرے محشف کو تھما کر وہ ہلکی آواز میں اسے بتاتے ہوئے باہر سے ہی لوٹ گئی تھی۔۔ محشف نے اثبات میں سر ہلاتا روم میں چلا آیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسلام و علیکم بھائی جان۔۔ میں تنزیلہ بول رہی ہوں۔۔" تنزیلہ بیگم نے فون پر روتے ہوئے اپنا تعارف دیا تھا۔۔ دوسری طرف سے ان کی آنسوؤں میں ڈوبی آواز کو فوراً پہچان لیا گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وعلیکم اسلام کیا بات ہے تنزیلہ تم رو رہی ہو--؟؟ اور زارا کہاں ہے--؟؟ میں" کب سے اس کا فون لگا رہا ہوں مگر اس کا نمبر بند جا رہا ہے-- اس کی وجہ سے اس کی ماں کافی پریشان ہے--" زارا کے بابا نے ایک نظر اپنی بے چین سی بیٹھی بیوی کو دیکھ تنزیلہ بیگم سے پوچھا تھا-- جو بھائی کی بات سن کر اور زوروشور سے رونے لگی تھیں--

بھائی جان-- میں اپنی ذمہ داری پوری طرح نہیں نبھا سکی-- مجھے معاف کر" دیں پلیززززز--" تنزیلہ بیگم نے روتے روتے معافی مانگی تھی--

کیا بات ہے تنزیلہ-- یہ-- یہ-- تم کیا کہہ رہی ہو کونسی ذمہ داری کی بات کر" رہی ہو تم--؟؟ مجھے بتاؤ کیا ہوا--؟؟ اور میری زارا کہاں ہے--؟؟ اس سے میری بات کرواؤ--" زارا کے بابا گھبرا کر بولتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے-- ان کے ساتھ ہی ان کی بیوی بھی دہل کر اٹھ کھڑی ہوئی تھیں--

بھائی جان ، زارا دو دن سے لاپتہ ہے-- نجانے کہاں چلی گئی ہے--؟؟ دو" دن پہلے وہ نور کے ساتھ شاپنگ کرنے گئی تھی مگر پھر واپس نہیں لوٹی-- ہم

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اسے بہت ڈھونڈا۔۔ پولیس میں رپورٹ بھی کروائی ہے مگر اب تک اس کا کوئی پتہ نہیں ہے۔۔ میں نے سوچا تھا کہ آپ کو بتا کر پریشان نہ کروں۔۔ مگر اب بتانے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا۔۔" تنزیلہ بیگم نے روتے روتے بھائی کو حقیقت بتا دی تھی جبکہ دوسری طرف سے ان کی بات سنتے زارا کے بابا کے سر پر جیسے دھماکہ ہوا تھا۔۔

"یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔؟؟ ہوش میں تو ہو۔۔؟؟ دو دن سے میری بچی لاپتہ ہے اور تم مجھے اب بتا رہی ہو۔۔؟؟ کہاں جا سکتی ہے میری زارا۔۔؟؟" زارا کے بابا زور سے دھاڑے تھے۔۔ وہ سب اس وقت صبح کا ناشتہ کر رہے تھے جب ان کے پاس ان کی چھوٹی بہن کا فون آیا تھا۔۔ ان کی بات سن کر ٹیبل کے گرد بیٹھے گھر کے باقی نفوس کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔ ان کی بائیں طرف کھڑی ان کی بیوی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان کا چہرہ دیکھتے ہوئے اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا۔۔ بھتیجے کو گود میں لئے بیٹھی زارا کی چھوٹی بہن سارہ بھی بری طرح پریشان ہوگئی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں پتہ بھائی جان زارا کہاں ہے--؟؟ بس آپ پلیزز یہاں آ جائیں--"
میں بہت پریشان ہوں-- پلیز بھائی جان--" تنزیلہ بیگم نے روتے ہوئے التجا کی
تھی--

یا میرے خدا-- تنزیلہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں--؟؟ میں جلد سے جلد پہلی"
ممکنہ فلائٹ سے پہنچ رہا ہوں--" وہ ہارے ہوئے انداز میں بولے تھے اور ایک
نظر اپنے بائیں طرف کھڑی اپنی شریک حیات کو دیکھا تھا جو پھٹی پھٹی آنکھوں سے
ان کا چہرہ دیکھ رہی تھیں--

کہاں گئی میری زارا--؟؟" ان کے فون بند کرتے ہی ان کی بیوی نے پوچھا"
تھا جبکہ زارا کے دونوں بھائی بھی سخت بے چین ہوکر اٹھ کھڑے ہوئے-- سارہ
بھی اپنی گود میں بیٹھے بھتیجے کو اتار کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی--

پتہ نہیں-- لیکن زارا دو دن سے گھر سے لاپتہ ہے--" زارا کے بابا نے گردن"
جھکاتے ہوئے جواب دیا تھا کیونکہ زارا کے باہر جاکر پڑھنے کے سب سے بڑے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حامی وہی تھے۔۔ انھوں نے بیٹی کی ضد کے آگے بیوی کی بھی نہیں سنی تھی جو زارا کے جانے کے سخت خلاف تھیں۔۔

یا اللہ۔۔ میری زاراااا۔۔ " وہ زور سے چیخ کر رو پڑی تھیں۔۔

بیگم۔۔ سنبھالیں خود کو۔۔ میں جاکر دیکھتا ہوں۔۔ ہوسکتا ہے اپنی کسی سہیلی" کے ساتھ کہیں چلی گئی ہو۔۔ یوں حوصلہ مت چھوڑیں۔۔" زارا کے بابا نے روتی ہوئی بیوی کو کرسی پر بیٹھایا تھا۔۔

زارا کے بابا۔۔ آپ نے زارا کو بھیجا تھا باہر۔۔ اگر اسے کچھ بھی ہوا ناں تو میں" زندگی بھر آپ کو معاف نہیں کرونگی۔۔" وہ زور زور سے روتی ہوئی بولی تھیں۔۔

جبکہ ان کی بات سن کر زارا کے بابا نے ایک گہری سانس لے کر سر جھکا لیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا۔۔" زارا کا چھوٹا بھائی بولا تھا جبکہ بڑا بھائی ابھی تک بے یقینی سے باپ کا چہرہ دیکھ رہا تھا اور اس کی بیوی زارا کے بارے میں سن کر پہلو پر پہلو بدل رہی تھی کیونکہ اس کا بھائی زارا سے منسوب تھا۔۔

نہیں۔۔ تم نہیں۔۔ میں اکیلا جاؤں گا۔۔ تم بس فلائٹ بک کرو اور میرے جانے کا بندوبست کرو۔۔ سارہ بیٹا آپ میرا بیگ پیک کرو۔۔" زارا کے بابا نے اپنے چھوٹے بیٹے سے کہا تھا اور ساتھ ہی سارہ کو ہدایت دے کر اٹھ کر باہر چلے گئے تھے۔۔ سارہ ماں کو لے کر ان کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی جبکہ ان کے جاتے ہی ان کی بہو بھی اپنے روم میں بھاگی تھیں۔۔ انھیں ابھی اپنے بھائی کو بھی تو زارا کے "کرتوت" بتانے تھے۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دیوانہ وار اسے ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔۔ وہ رات سے بھوکا پیاسا گھر سے باہر تھا۔۔ اسے اس وقت کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔۔ زبان پر آیات کا ورد جاری تھا تو آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھیں۔۔ فی الحال اسے کلمہ کے سوا ایک دو چھوٹی چھوٹی سورتیں ہی زبانی یاد ہوئی تھیں۔۔ وہ بار بار اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔ زارا کو غائب ہوئے آج تیسرا دن لگ چکا تھا۔۔ کل رات سے وہ زارا کو پورے شہر میں ڈھونڈتا پھر رہا تھا مگر پتہ نہیں اسے زمین کھا گئی تھی کہ آسمان نگل گیا تھا۔۔۔۔

آپ کہاں ہیں زارا۔۔؟؟؟ پلیززز مجھے یوں پریشان مت کریں۔۔ اللہ تعالیٰ میری" زارا۔۔ اللہ ، میری زارا کو اپنی حفظ و امان میں رکھنا۔۔ وہ جہاں کہیں بھی ہو خیریت سے ہو میرے اللہ پلیززززز۔۔ مجھ پر رحم کریں۔۔" وہ دل ہی دل میں اللہ سے دعا کر رہا تھا۔۔ تبھی اس کا فون بجنا شروع ہوگیا تھا۔۔ اس نے ڈیش بورڈ پر پڑا فون اٹھا کر دیکھا۔۔ ہینری کی کال تھی۔۔ ہینری تین پہلے ہی نیویارک سے واپس آیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ اور رات سے یوسف کے ساتھ ساتھ خود بھی زارا کو ڈھونڈھنے نکلا ہوا تھا۔۔ یوسف نے ابھی اسے اپنے اسلام قبول کرنے کے بارے میں نہیں بتایا تھا۔۔

"ہیلو۔۔ ہینری کچھ پتہ چلا زارا کا۔۔؟؟" وہ کال پک کرتے ہی بے چینی سے پوچھنے لگا تھا۔۔

"ہاں رائن۔۔ تم جلدی سے ہاسپٹل آ جاؤ۔۔ زارا یہاں ایڈمٹ ہیں۔۔" ہینری نے شہر کے ایک بڑے ہاسپٹل کا نام بتایا تھا۔۔ ہاسپٹل کا نام سن کر یوسف شاکڈ رہ گیا تھا۔۔ اس کا پیر بے اختیار بریکس پر پڑا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زارا ہاسپٹل میں۔۔؟؟ کیا ہوا ہے انھیں ہینری۔۔؟؟ مجھے بتاؤ۔۔ جلدی سے بتاؤ۔۔" یوسف بری طرح پریشان ہوگیا تھا۔۔

"رائن وہ۔۔ وہ۔۔ زارا۔۔۔" ہینری بتاتے ہوئے ہکلانے لگا تھا اسے رائن کی متوقع حالت کا سوچ کر سچ بتاتے ہوئے ڈر لگ رہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"مجھے جلدی بتاؤ ڈیم اٹ۔۔ تمھیں سمجھ نہیں آ رہی میری بات۔۔؟؟ بتاؤ زارا کو کیا ہوا ہے۔۔؟؟ " یوسف ہینری پر بری طرح چیخ پڑا تھا۔۔

"رائن۔۔ زارا کے ساتھ گینگ ریپ ہوا ہے۔۔ کچھ دیر پہلے پولیس کو وہ روڈ پر کافی مخدوش حالت میں پڑی ہوئی ملی ہیں۔۔" ہینری کی بات نہیں کوئی ایٹمی بم تھا جو یوسف کے سر پر گرا تھا اور اس کی ذات کے پرخچے اڑ گئے تھے۔۔ فون اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر اس کی گود میں گر گیا تھا۔۔۔ کانوں میں بس ہینری کا کہا ایک ہی جملہ گونج رہا تھا۔۔

"زارا کے ساتھ گینگ ریپ ہوا ہے۔۔" یوسف نے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں اپنے بالوں کو دبوچ لیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"نہیں۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ زاراااااا۔۔۔۔" زور زور سے چیختے ہوئے وہ دھاڑے مار مار کر رو پڑا تھا۔۔ اس کی بہتی آنکھوں سے آنسوؤں کے ساتھ بے بسی اور پچھتاوے بھی ساتھ بہہ رہے تھے۔۔ یہ کیا ہوگیا تھا اس کی زارا کے ساتھ۔۔؟؟ گناہگار تو وہ تھا۔۔ اس کی زارا تو نہیں۔۔ شرابی اور زانی تو وہ تھا پھر

URDU NOVEL BANK

سزا اس کی زارا کو کیوں ملی۔۔؟؟؟ وہ تو ایک با حیا اور شریف لڑکی تھی۔۔ جس کی آنکھوں سے تقدس جھلکتا تھا، جس کے چہرے پر حیا کا نور چمکتا تھا، وہ سراپا وقار تھی، بے حد، بے تحاشا محبت ہونے کے باوجود اس کے باحجاب پاکیزہ، چہرے کو نظر بھر کر دیکھنے سے تو یوسف بھی ڈرتا تھا کہ کہیں زارا کا معصوم بے ریا، حیا سے مزین چہرہ اس کی بے تاب نظروں کی لپک سے آلودہ نہ ہوجائے۔۔ مگر آج یہ کیا ہوا تھا اس کی زارا کے ساتھ۔۔؟؟؟ کون تھے جو اس کی زارا کی پاکیزگی کو داغدار کر گئے تھے۔۔؟؟ آخر کن حیوانوں نے اس کے ساتھ یہ انسانیت سوز سلوک کیا تھا۔۔؟؟ کون تھے وہ لوگ جنھوں نے اس کی زارا سے عزت کے ساتھ سر اٹھا کر جینے کا حق چھین لیا تھا۔۔؟؟؟ کون تھے وہ وحشی جانور جنھوں نے زارا کو توڑ پھوڑ کر کسی بے جان چیز کی طرح روڈ پر پھینک دیا تھا۔۔؟؟" وہ جتنا سوچتا جا رہا تھا اس کی آنکھوں میں خون اترتا جا رہا تھا۔۔ تبھی اس کی گود میں پڑا فون ایک بار پھر بجنے لگا تھا۔۔ اس نے آنسوں بھری آنکھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے فون کو اٹھا کر دیکھا تھا۔۔ علی کی کال تھی۔۔ اس نے فوراً کال پک کی تھی۔۔

یوسف۔۔۔ کیا ہوا۔۔؟؟ زارا کا پتہ چلا۔۔؟؟" علی نے اس کے کال پک" کرتے ہی پوچھا تھا۔۔

ہاں علی۔۔ میری زارا کو وحشیوں نے نوچ کھایا، وہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہیں اس" وقت۔۔ وہ ٹھیک نہیں ہیں علی۔۔ میں ہاسپٹل ہی جا رہا ہوں۔۔" یوسف نے بھرائی ہوئی آواز میں اپنا نچلا لب دانتوں سے کاٹتے ہوئے علی کو بتایا تھا۔۔

یوسف کے لئے کتنا اذیت ناک تھا اپنی زارا کے متعلق یہ سب کسی کو بتانا۔۔ یہ یوسف ہی جانتا تھا یا اس کا خدا۔۔ جبکہ اس کی بات سن کر علی کو جیسے سکتہ ہوگیا تھا۔۔

"تم فکر مت کرو یوسف۔۔۔ میں آ رہا ہوں تمھارے پاس تم زارا کو دیکھو جاکر۔۔" بہت دیر بعد علی کی لڑکھڑاتی ہوئی آواز سنائی دی تھی اور یوسف بھی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے فون بند کر گیا تھا۔۔ اسے جلد از جلد زارا کے پاس پہنچنا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے اپنی زارا کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا تھا اور اس کے مجرموں کو بھی ڈھونڈنا تھا تاکہ اس کی زارا کو اپنی درندگی کا نشانہ بنانے والوں کو وہ موت کے گھاٹ اتار سکتا۔۔

مخشف بھائی میں نے کھانا پیک کر دیا ہے۔۔ کوئی ضرورت نہیں باہر کا کھانا" کھانے کی کل سے میں صبح جلدی اٹھ کر آپ دونوں کے لئے کھانا بنا دیا کرونگی۔۔ مجھے بھی دھیان نہیں رہا نہ ان تینوں نے مجھے بتایا ویسے تو بہت باتیں بنانی آتی ہیں کام کی ایک بات نہیں کرتے۔۔" جزا نے اپنے پاس کھڑے محمر کو آنکھیں دکھائی تھیں۔۔ جس پر وہ منہ بنا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا تھا۔۔ وہ اس وقت دن کا کھانا ٹیبل پر لگا رہی تھی کہ تبھی مخشف انسٹیٹیوٹ جانے کے لئے گھر سے نکلنے لگا تھا۔۔ جزا نے اسے کھانے پر روکنا چاہا تھا مگر مخشف نے اسے منع

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دیا تھا کیونکہ اگر وہ یہاں کھانا کھا لیتا تو وہاں انسٹیٹیوٹ میں محمش نے دن کا کھانا گول کر دینا تھا۔۔ وہ اکیلے کھانا نہیں کھاتا تھا ساتھ ہی مخشف نے جزا کو بتایا تھا کہ وہ اور محمش روز لنچ باہر سے منگوا کر کرتے ہیں۔۔ یہ سنتے ہی جزا کو فوراً اپنی کوتاہی کا احساس ہوا تھا۔۔ اس نے کیسے دھیان نہیں دیا تھا اتنے دن سے کہ مخشف اور محمش دن میں کیا کھاتے ہونگے۔۔؟؟ بس پھر جزا نے فوراً ان دونوں کے لئے کھانا پیک کر دیا تھا اور اب مخشف کو کھانے کا ڈبہ تھما رہی تھی۔۔

نہیں بھابھی ، آپ کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ مما کے بعد" ہمیں عادت ہوگئی ہے اب تو ایسے ہی جینے کی۔۔ آپ پلیززز اتنا تردد مت کریں۔۔" مخشف کی آواز کچن کے آگے گزرتے محشم کے کان میں پڑی تھی۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تردد کی کیا بات ہے۔۔؟؟ اور عادت کی بھی خوب کہی آپ نے۔۔ آنی کے بعد" گھر میں ان تین "عورتوں" کے سوا کوئی دوسری عورت تھی بھی تو نہیں ناں۔۔ مگر اب میں جو آگئی ہوں۔۔ آپ کی بہن۔۔ آپ مجھے منع مت کریں ورنہ میں

URDU NOVEL BANK

ناراض ہو جاؤں گی۔۔" وہ دوبارہ سے محمر کو چھیڑتے ہوئے بولی۔۔۔ اس کے تین عورتیں" کہنے پر محشف تو مسکرا دیا تھا مگر محمر بری طرح بھڑک اٹھا تھا۔۔"

تھوڑی شرم کر لیں۔۔ اب تو ہم آپ کے "استاد" ہوگئے ہیں ، آپ کو قرآن" ، پڑھاتے ہیں اور آپ مسلسل اپنے "استادوں" کی توہین کر رہی ہیں۔۔ مہران محود کہاں ہو دونوں۔۔؟؟ یہ اپنی نافرمان "اسٹوڈنٹس" نے آج ہم تینوں کی جنس کو "مشکوک" کر دیا ہے۔۔ آج سچ مچ میرا دل ان کی "سوکن" بننے کو کر رہا ہے۔۔۔" محمر زورشور سے بولتا باہر نکلا تھا۔۔ اسے باہر آتے دیکھ کر محشم جلدی سے آگے بڑھ کر مسکراتا ہوا ہال میں نکل گیا تھا اور محشف بھی کھانے کا ٹفن لے کر ہنستا ہوا ہال میں چلا گیا تھا جبکہ جزا سر جھٹک کر پانی کا جگ لے کر ہال میں چلی آئی تھی۔۔

بھائی میں جا رہا ہوں۔۔ اب پلیز اپنا دھیان رکھئے گا۔۔۔ آپ کی وجہ سے محمش" بھی پریشان ہو رہا تھا اور یاد سے کھانے کے بعد میڈیسن لیجیئے گا پھر کچھ دیر سو جائیے گا۔۔" محشف ہال میں بیٹھے محشم سے بولا تھا جو صوفے پر اپنی مخصوص جگہ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر آ بیٹھا تھا اور محثف کے آواز پر سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔۔ ساتھ ہی اٹھ کر محثف کے پاس چلا آیا تھا۔۔

"آئم سوری میری جان۔۔۔ میری وجہ سے تم لوگوں کو پریشانی ہوئی۔۔ محمش سے ابھی میری بات ہوئی ہے اس کی کال آئی تھی۔۔ وہ بھی میری وجہ سے پریشان ہو رہا تھا۔۔ مگر اب میں خیال رکھونگا۔۔ تم خیر سے جاؤ۔۔" محشم نے محثف کو اپنے ساتھ لگا کر اس کی پیشانی چومتے ہوئے کہا۔۔

"پریشانی کیسی بھائی۔۔ آپ کے لئے تو ہماری جان بھی حاضر ہے۔۔ آپ بس اپنا خیال رکھیں۔۔ بھابھی کو تنگ مت کریئے گا۔۔ انھوں نے مجھے بتایا تھا کہ آپ ان کی بات نہیں مانتے۔۔ یہ بری بات ہے ناں۔۔ کیونکہ آپ کی ضد سے اصل میں پریشان تو وہ ہوئی تھیں۔۔" محثف نے اندر آتی جزا کو دیکھا تھا جو واقعی ان بھائیوں کے لئے ان کی ماں کا بہترین انتخاب ثابت ہو رہی تھی۔۔ اتنے کم دنوں میں وہ ان سب کے دلوں میں بہت خاص جگہ بنا چکی تھی۔۔ اپنے حسن سلوک اور اخلاق سے اس نے ان کے گھر کے تینوں شرارتی "خرگوشوں" کو بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بخوبی ہینڈل کر لیا تھا۔۔ جبکہ محشم کی نظر بھی جزا پر پڑ چکی تھی اور اس کی نظروں میں بھی محشف کی طرح اس لڑکی کے لئے احترام تو تھا ہی مگر ساتھ ساتھ محبت کا جذبہ بھی موجزن تھا۔۔

چلیں بھابھی میں چلتا ہوں۔۔ رات کو ملاقات ہوگی اب، اللہ حافظ۔۔" محشف" مسکراتا ہوا باہر چلا گیا تھا جواباً جزا نے بھی مسکرا کر اسے زوروشور سے اللہ حافظ کہا تھا لیکن اچانک ہی اس کی نظر سامنے کھڑے محشم پر پڑی تھی اور اس کے مسکراہٹ سمٹ کر رہ گئی تھی۔۔ اس کے خوبصورت مسکراتے چہرے پر یکایک سنجیدگی کے بادل چھا گئے تھے اور وہ پلٹ کر واپس کچن میں چلی گئی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تکون" کا گٹھ جوڑ شاید صحن میں تھا تبھی محشم دوبارہ لپک کر جزا کے پیچھے گیا" تھا۔۔

جزا میری بات تو سنیں پلیززززز۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا جو آپ نے سمجھا۔۔" میرے بچے میرے زندہ رہنے کی وجہ ہیں جزا۔۔ لیکن آپ میری۔۔" وہ بولتا ہوا کچن کے دروازے پر پہنچ گیا تھا اور ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ تبھی جم کا دروازہ

URDU NOVEL BANK

کھول کر وہ تینوں بلکل اس کے سر پر آن کھڑے ہوئے تھے اور اپنی صفائی پیش کرتا محشم اچانک چپ ہوا تھا۔۔

"بھائی ی ی ی ی۔۔ چلیں کھانا کھائیں۔۔" محود لاڈ سے محشم کے سینے پر سر رکھتا ہوا بولا اور ان تینوں کی غلط وقت پر آمد پر محشم اپنا دل مسوس کر رہ گیا تھا۔۔

"ہاں چلو۔۔" وہ ایک نظر کچن سے نکلتی جزا کو دیکھ کر بولا تھا۔۔

"لگتا ہے بھائی کو کوئی "اسپیشل" بات کرنی تھی بھابھی سے۔۔؟؟ ہم غلط وقت پر چلے آئے ہیں۔۔چلے جائیں کیا۔۔؟؟" محمر با آواز بلند شرارت سے مہران کے کان میں بولا تھا۔۔ محشم نے گھور کر اسے دیکھا تھا تبھی محمر اچانک سٹپٹا گیا تھا۔۔

"چل کر کھانا کھاؤ۔۔۔۔" محشم اسے گھور کر دیکھتا ہوا محود کو ساتھ لگائے باہر چلا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر نے شروع کر دی سوکنوں والی حرکتیں ، بے شرم آدمی۔۔" مہران جزا کے" کان میں بولا تھا مگر وہ کوئی جواب دیئے بنا پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔ محود اور محمر محشم کے دائیں بائیں بیٹھے تھے۔۔

محمر اپنے بھائی کو یہ لوکی کی سبزی دینا۔۔ اس کے سوا باقی سالن ہٹا لو ان" کے سامنے سے ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔۔" وہ جھکے سر کے ساتھ نوالہ لیتی ہوئی بولی تھی۔۔ محشم نے فوراً نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اور محمر سمیت "تکون" کو سمجھ آگیا تھا کہ ان کے لاڈلے بھائی اور بھابھی کے بیچ "سرد جنگ" چھڑی ہوئی تھی۔۔ محمر نے جزا کے کہتے ہی بھائی کی پلیٹ میں بھر کر سبزی نکالی تھی۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کھانا کھائیں بھائی ، بھابھی کو فرصت سے بعد میں دیکھ لیجیئے گا۔۔ " محمر نے جزا" کو دیکھتے محشم سے کہا تھا۔۔ اس کے ٹوکنے پر محشم بے اختیار خجل سا ہوگیا تھا۔۔

شٹ اپ محمر۔۔ اور یہ کیا کیا تم نے۔۔؟؟ یہ تین وقت کی سبزی ایک ہی" وقت میں نکال دی۔۔ بہت پیار آرہا ہے کیا میرے بچے کو بھائی پر۔۔؟؟" محشم نے آنکھیں پھاڑ کر پلیٹ کو دیکھا تھا اور آدھی سبزی واپس ڈش میں ڈال اپنی

URDU NOVEL BANK

پلیٹ سے پہلا نوالہ لیا تھا۔۔ پھیکی سبزی کا ٹیسٹ اس کے پہلے سے بد ذائقہ ہو رہے منہ کو دوبارہ سے بدمزہ کر گیا تھا۔۔

دل کھول کر کھائیں بھائی۔۔ آخر کو آپ کی بیگم نے آپ کے لئے پرہیزی کھانا" بنایا ہے۔۔۔" محمر نے شرارت سے سر جھکائے بیٹھی جزا کو دیکھا۔۔ جزا اب بھی خاموش تھی جبکہ محشم برے برے منہ بناتے ہوئے نوالے لے رہا تھا۔۔ پھر جلدی ہی وہ سب کھانے سے ہاتھ کھینچ چکے تھے۔۔ محشم نے سر جھکائے بیٹھی جزا پر ایک بھرپور نظر ڈالی تھی اور اٹھ کر خاموشی سے اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی جزا کو مخاطب کر سکا تھا نہ ہی اس کی اداسی دور کر پا رہا تھا کہ اپنے "بچوں" کے سامنے وہ بے وقت بیوی کے ساتھ اکیلے روم میں بند نہیں ہو سکتا تھا۔۔ اور نہ ہی اسے منانے کی "جسارت" کر سکتا تھا۔۔ نارملی بھی وہ جزا سے "بچوں" کے سامنے بات کرنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا کیونکہ جزا سے کچھ بعید نہیں تھا کہ وہ بچوں کے سامنے ہی شروع ہو جاتی۔۔ تبھی وہ اداس دل لئے بیڈروم میں چلا آیا تھا اور بیڈ پر لیٹ کر جزا کو ہی سوچنے لگا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ وہ نہیں جانتا تھا اب وہ کتنے دن اس "موڈ" میں رہنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔ پہلے اس کے غصے کی مدت چھ دن تھی۔۔ اب نجانے اسے ٹھیک ہونے میں کتنے دن لگنے تھے۔۔؟؟ آنکھیں موند کر سوچتے ہوئے اس نے تکیہ منہ پر رکھ لیا تھا۔۔

بھابھی آپ رہنے دیں۔۔ میں ٹیبل سمیٹ دونگا، محمر تم برتن دھوؤ اور محود جاکر" کچن سمیٹو۔۔۔" مہران کو اندازہ تھا آج جزا بہت چپ چپ سی ہے تبھی اسے کام سے منع کرتے ہوئے خود کھڑا ہوگیا تھا وہ بھی نجانے کس موڈ میں تھی کہ خاموشی سے سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ وہ اپنے سامنے ان تینوں کو کوئی کام نہیں کرنے دیتی تھی۔۔ سوائے چھوٹے چھوٹے کاموں کے۔۔ اگر وہ ضد بھی کرتے تو وہ انھیں ڈانٹ کر ان کے روم میں بھیج دیتی تھی مگر اس وقت اس نے ان تینوں کو منع نہیں کیا تھا اور خود خاموشی سے اٹھ کر جم کا دروازہ کھولتی ہوئی اندر چلی گئی تھی۔۔ وہ تینوں جانتے تھے جزا باہر صحن کی سیڑھیوں پر جاکر بیٹھی ہوگی کیونکہ وہ اس کی فیورٹ جگہ تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ تینوں اپنے اپنے حصے کا کام کر رہے تھے۔۔ مہران باہر ڈائننگ ٹیبل سے سارے برتن سمیٹ کر ڈشوں سے کھانا پلٹ کر رکھنے لگا تھا، محود کچن کے سلیب وغیرہ صاف کر رہا تھا اور محمر برتن دھونے لگا تھا مگر تینوں کی نظروں کے سامنے جزا کا اداس چہرہ گھوم رہا تھا۔۔

بھابھی کی بھائی سے کوئی "سیریس" لڑائی ہوئی ہے شاید ورنہ وہ اتنی اداس" کبھی نہیں ہوتیں۔۔" برتن دھوتے محمر نے کہا۔۔

ہاں مجھے بھی یہی لگ رہا ہے۔۔ اب جلدی جلدی کام نپٹاؤ۔۔ پھر باہر چل کر" بھابھی کو ہنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔۔ وہ یوں اداس گھومتی اچھی نہیں لگ رہیں۔۔" مہران محود اور محمر سے بولا تھا۔۔ تبھی وہ دونوں جلدی جلدی اپنا کام نپٹانے لگے تھے اور پھر اپنے اپنے کاموں سے فارغ ہوتے ہی باہر صحن میں چلے آئے تھے۔۔ حسب توقع جزا سیڑھیوں پر بیٹھی تھی۔۔ اس نے اپنا سر گھٹنوں پر رکھا ، ہوا تھا۔۔ اور دونوں بازو گھٹنوں کے گرد لپیٹے چہرہ دائیں طرف موڑ رکھا تھا۔۔ محمر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محود اس کے دائیں بائیں جاکر بیٹھ گئے تھے اور مہران اس سے نیچے والی سیڑھی پر جا بیٹھا تھا۔۔

"کیا آپ کو پتہ ہے اپنا محمر آج کالج میں سب کے سامنے پٹتے پٹتے بچا ہے۔۔؟؟" محود نے ایک نظر جزا کے اداس چہرے پر ڈال کر بات کا آغاز کیا تھا۔۔ جزا نے چونک کر محود کو دیکھا تھا۔۔

"کیوں کیا ہوا۔۔؟؟ کیا کیا محمر نے۔۔؟؟" جزا نے حیرت سے محمر کا چہرہ دیکھ کر پوچھا تھا۔۔ جس کا منہ لٹکا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آج اسے اپنی چھچھوری فلرٹ کی عادت نے بھرے کالج میں جوتے پڑوا دینے تھے۔۔ ہوا یہ تھا کہ اسے کچھ دن پہلے کالج میں ایک لڑکی کا آئی کارڈ ملا تھا۔۔ اس پر اس کے نام کے ساتھ تصویر بھی لگی تھی۔۔ وہ فرسٹ ایئر کی کوئی نیوکمر لڑکی تھی۔۔ یہ ڈھونڈتا ہوا اس کے پاس پہنچا اور اسے اس کا کارڈ دے کر لگ گیا اپنی "سیٹنگ" کرنے میں۔۔ اپنا نمبر بھی اسے زبردستی دے آیا اور بدلے میں اس کا نمبر بھی مانگنے لگا۔۔ پہلے تو وہ لڑکی ٹالتی رہی مگر پھر کافی دن اس نے جب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس لڑکی کا پیچھا نہیں چھوڑا تو اس نے مجبوراً اپنا نمبر اسے دے دیا۔۔ اب پچھلے دو ہفتوں سے واٹس ایپ ہو رہے تھے دونوں کے بیچ اور آج باہر کافی پینے کا پلان بھی بنایا تھا۔۔ جب ہم کالج پہنچے تو دیکھا وہ لڑکی پہلے سے گیٹ پر ٹہل رہی تھی۔۔ بس۔۔ پھر جناب محمر صاحب اسے اپنے انتظار میں گیٹ پر موجود دیکھ اتنا خوش ہوئے کہ بھاگے بھاگے اس کے پاس پہنچ گئے۔۔ ہم دونوں بھی ساتھ ہی تھے۔۔ تبھی اس لڑکی کے پاس ایک ہٹا کٹا بندہ بڑی بے تکلفی سے آ کھڑا ہوگیا اور بطور خاص اس لڑکی کے گلے میں بانہیں ڈالے ہم تینوں سے پوچھنے لگا کہ تم تینوں میں محمر کون ہے۔۔؟؟ میں نے پوچھا کیوں تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔؟؟ تو کہنے لگا کہ اس کو "کافی" پلانی ہے۔۔ آج میرا اور اس کا "کافی" کا پلان تھا۔۔ اصل میں محمر دو ہفتوں سے جس لڑکی سے بات کر رہا تھا وہ میں تھا۔۔ یعنی اس لڑکی کا منگیتر۔۔ اس لڑکی نے اپنے منگیتر کا نمبر اس گدھے کو " دے دیا تھا اور یہ دو ہفتوں سے اس کے ساتھ واٹس ایپ پر فلرٹ کر رہا تھا۔۔ محمود نے ہنستے ہوئے بتایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واٹ--؟؟ پھر--؟؟ پھر کیا ہوا-؟؟ اس نے مارا تمھیں محمر--؟؟" جزا نے" محمر کا چہرہ ٹٹولتے ہوئے تشویش سے پوچھا-- اس کا فکرمندانہ انداز بلکل محشم جیسا تھا--

نہیں ناں بھابھی-- پہلے تو وہ ہمیں ساتھ دیکھ کر کنفیوز ہوگیا-- اس نے میری" پک واٹس ایپ پر مانگی تھی-- میں نے دے دی لیکن اس نے پہلی بار ہم تینوں ایک جیسی شکل والوں کو ایک ساتھ دیکھا تو کنفیوز ہوگیا اور وہ لڑکی بھی مجھ سے بس ایک بار ملی تھی اسی لئے وہ دونوں ہی ہمیں ساتھ دیکھ کر پہچان نہیں پائے کہ تینوں میں محمر کون ہے--؟؟" محمر زور سے ہنستا ہوا بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر کیا ہوا--؟؟" جزا نے بے چینی سے پوچھا-- تو مہران مزید بتانے لگا--"

پھر یہ ہوا بھابھی کہ وہ ہمیں دھمکیاں دینے لگا کہ شرافت سے بتا دو محمر کون" ہے--؟؟ ورنہ پولیس اسٹیشن لے جاکر اپنے بھائی سے بہت دھلائی کراؤنگا-- مہران نے پوچھا کہ کونسے پولیس اسٹیشن میں پوسٹیڈ ہے تمھارا بھائی--؟؟ اور اس کا نام بتاؤ--؟؟ تو اس نے اپنے بھائی کا نام بتا کر بھائی والے پولیس اسٹیشن کا

URDU NOVEL BANK

اڈریس بتایا تبھی اپنا محمر بڑے فخر سے بولا۔۔ چلو میں چلنے کو تیار ہوں، میں محمر ہوں اور تمھارے بھائی کے سینیئر آفیسر محشم ابراھیم کا بھائی بھی ہوں۔۔ تم مجھے لے کر چلو پیچھے سے یہ میرے دونوں بھائی۔۔ محشم بھائی کو کال کر دیں گے اور ساتھ ہی میں بھی تمھارے بھائی کو تمھارے اور تمھاری منگیتر کے کرتوت دکھاؤں گا جو میرے فون میں موجود ہیں۔۔ بس پھر کیا تھا۔۔ وہ دونوں گھبرا گئے اور محمر کے پیروں میں گر گئے۔۔ ہم سے معافیاں مانگتے ہوئے گئے۔۔" مہران نے ہنستے ہوئے محمر کا کارنامہ جزا کو بتایا تھا اور جزا نے محمر کا کان پکڑ کر زور سے مروڑا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت قابل فخر کارنامے کر رہے ہو ناں تم۔۔؟؟ اپنے بھائی کے نام اور" عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہو۔۔؟؟ رک جاؤ بتاتی ہوں محشم کو تمھارے کرتوت۔۔" جزا نے محمر کو آنکھیں دکھاتے ہوئے غصے سے کہا تھا۔۔

سوری ناں بھابھی۔۔ آج کے بعد سے میں نے توبہ کرلی ہے۔۔ لڑکیوں کا نام" سن کر اب استغفار پڑھ لیا کروں گا مگر اب ان چکروں میں نہیں پڑوں گا۔۔ آپ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو پتہ ہے جب میں اس لڑکی سے بات کرتا تھا تو میں نے کئی بار کہا کہ مجھ سے کال پر بات کرو مگر مانتی نہیں تھی۔۔ اب پتہ چلا کہ وہ کیوں بات نہیں کرتی تھی۔۔" محمر منہ بنا کر بولا تھا۔۔۔ جزا نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

"اب سزا کے لئے تیار ہو جاؤ محمر تم۔۔ اور تمھاری سزا یہ ہے کہ آج رات کا سارا کھانا تم بناؤ گے۔۔۔ کیونکہ میرا آج کھانا بنانے کا بلکل دل نہیں چاہ رہا۔۔ اور ہاں میرا دل چاہ رہا ہے میٹھے میں بادام کا حلوہ کھانے کا تو میں تمھیں ریسیپی بتاتی ہوں۔۔ شام کے کھانے میں میٹھے میں وہی بنا لینا۔۔ مہران اس کی ہیلپ بلکل مت کرنا۔۔ حلوہ بھی یہی بنائے گا۔۔ محمد، مہران تم دونوں چلو مجھے سبق" دو۔۔ میں وضو کر کے آتی ہوں۔۔" جزا محمر کو اس کی سزا سنا کر اٹھ" کھڑی ہوئی جبکہ پیچھے محمر منہ کھولے حق دق سا بیٹھا رہ گیا تھا۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ جزا کی اداسی دور کرنے کی اسے اتنی بھیانک سزا ملے گی۔۔ مگر جو بھی تھا دل سے وہ تینوں بھائی مطمئن تھے کہ وہ جزا کا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شام سے رات ہوگئی تھی۔۔ مخشف اور محمش بھی گھر آگئے تھے۔۔ ان تینوں خرگوشوں" میں سے دو نے کچن کا چارج سنبھالے محمر پر کڑی نظر رکھی ہوئی" تھی۔۔ جزا نے بور ہوکر شام میں مغرب کی نماز پڑھ کر مشین لگا لی تھی۔۔۔ سات نفوس کے ڈھیروں کپڑے دھوتے ہوئے اسے مغرب سے عشاء ہوچکی تھی۔۔ آج اسے کھانا بھی نہیں بنانا تھا تو ٹائم پاس کرنے کے لئے کچھ تو کرنا ہی تھا۔۔ بارش ویسے بھی رک چکی تھی تبھی وہ مطمئن سی اپنے کام میں لگی ہوئی تھی مگر اسے اپنی طبیعت صبح بارش اور ٹھنڈے پانی سے نہانے کے بعد سے بگڑی ہوئی لگ رہی تھی۔۔ سر میں مسلسل درد تھا حرارت سی محسوس ہو رہی تھی اور کپڑوں سے نپٹتے نپٹتے تو اس کے سر میں جیسے درد کے دھماکے ہونے لگے تھے۔۔ جسم درد سے ٹوٹنے لگا تھا۔۔ وہ بامشکل سارے کپڑے رسیوں پر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھیلاتے ہوئے اندر چلی آئی تھی۔۔ محشم بھی شام سے اٹھ کر اپنے لان کو سجانے سنوارنے میں بزی تھا۔۔ پھر مخشف اور محمش کے آنے کے بعد وہ دوبارہ اپنے روم میں چلا آیا تھا اور دونوں بھائیوں کے ساتھ باتوں میں لگ گیا تھا۔۔ جزا دو تین بار اپنے روم میں چکر لگا چکی تھی مگر مخشف ، محمش کو محشم کے ساتھ باتوں میں مصروف دیکھ کر وہ تینوں بچوں کے روم میں آکر عشاء پڑھنے کھڑی ہوگئی تھی لیکن نماز مکمل کرنے تک اس کی حالت سردی سے غیر ہوچکی تھی۔۔ تبھی دعا مانگ کر وہ کانپتی ہوئی اپنے روم میں آئی اور بنا مخشف اور محمش کی پرواہ کئے بیڈ کے نیچے سے اپنا بستر نکال کر بچھانے لگی تھی پھر کانپتے ہاتھوں سے اپنا بلینکٹ نکال کر لے آئی تھی۔۔ اپنے بستر پر لیٹ کر اس نے سر سے پیر تک خود کو بلینکٹ سے کور کرکے آنکھیں موند لی تھی اور پھر شاید دو منٹ لگے تھے اسے ہوش و خرد سے بیگانہ ہونے میں۔۔ اس دوران اس نے محشم کی آکورڈ پوزیشن تک پر دھیان نہیں دیا تھا جو آج جزا کی اس "اوچھی" حرکت پر اپنے سامنے بیٹھے دونوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوٹے بھائیوں سے بری طرح شرمندہ ہوا تھا۔۔ مخشف اور محمش حیران پریشان سے نیچے فرش پر پڑی جزا کو دیکھ رہے تھے۔۔

"بھائی ، یہ بھابھی یہاں فرش پر کیوں سو رہی ہیں۔۔؟؟" محمش نے سوالیہ نظروں سے محشم کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ جس سے فی الحال کوئی بات نہیں بن رہی تھی۔۔

"وہ۔۔ وہ۔۔ اصل میں اپنے آپریشن کی وجہ سے میں نے جزا کو کہا تھا یہاں سونے کے لئے کیونکہ ایک دو بار میرے زخموں پر ان کا ہاتھ لگ گیا تھا اسی لئے وہ نیچے لیٹ رہی ہیں۔۔۔" محشم ان دونوں سے نظریں چراتا ہوا بولا تھا اور ایک غصیلی نظر سامنے لیٹی جزا پر ڈالی تھی جو اسے بری طرح پھنسا کر خود مطمئن سی پڑی تھی۔۔ اب پتہ نہیں محمش اور مخشف اس کی بات سے مطمئن ہوئے تھے یا نہیں مگر خاموش ضرور ہوگئے تھے۔۔

"بھابھی۔۔۔ بھابھی ی ی ی۔۔ میں نے حلوہ بنا لیا۔۔۔ ٹیسٹ کر کے بتائیں کیسا بنا ہے۔۔؟؟ بھابھی یہ محود موٹا چکھنے کے نام پر دو پلیٹیں پہلے ہی کھا چکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے-- اب آپ کا والا بھی کھانے کے چکر میں ہے میں بڑی مشکل سے بچا کر لایا ہوں-- پلیززززز چکھ کر بتائیں کیسا بنا ہے--؟؟ آپ کی والی ریسپی ٹرائے کی ہے---" محمر بولتا ہوا مہران اور محود کے ساتھ اندر چلا آیا تھا اور محشم نے اب شرمندگی سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں-- آج بھرم کے سارے پردے چاک ہوگئے تھے کیونکہ اب تینوں خرگوش بھی نا سمجھی سے نیچے پڑے بستر کو دیکھنے لگے تھے-- آج اس کے بھائی اس کے اور جزا کے تعلق کی "نوعیت" جان چکے تھے-- مہران اور محمر حیرت سے کبھی جزا کے بستر کی طرف دیکھ رہے تھے تو کبھی محشم کی طرف-- جبکہ اسی دوران محود شرارت سے محمر سے حلوے کی پلیٹ چھین کر جزا کے پاس بھاگا تھا-- مگر محمر اسے نظر انداز کئے مہران کے ساتھ تینوں بڑے بھائیوں کی طرف چلا آیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، یہ بھابھی نیچے کیوں سو رہی ہیں--؟؟" مہران نے حیرت سے محشم سے" پوچھا تھا حالانکہ محمر کو کہیں نا کہیں اندازہ ہو چکا تھا کہ جزا نیچے کیوں سو رہی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ مگر پھر بھی وہ بھائی کا ری ایکشن دیکھنا چاہتا تھا مگر محشم کی خاموشی نے اسے اپنے سوال کا جواب دے دیا تھا۔۔

"بھائی ی ی ی ی ی۔۔۔ دیکھیں بھابھی کو کیا ہوا۔۔؟؟" محود کی چیختی آواز پر وہ سب بھائی چونک کر اسے دیکھنے لگے تھے اور سب سے پہلے محشم اٹھ کر جزا کی طرف بھاگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم بھاگا ہوا جزا کے پاس پہنچا تھا۔۔ محود نے جزا کے چہرے سے بلینکٹ ہٹایا ہوا تھا۔۔ محمش ، محشف ، مہران اور محمر بھی گھبرائے ہوئے سے جزا اور محشم کے پاس چلے آئے تھے۔۔ محشم نے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے تکیے پر بے سدھ پڑی جزا کی گردن کے نیچے ہاتھ ڈال کر اس کے سر کو اپنے بازو پر رکھ لیا تھا مگر

URDU NOVEL BANK

اسے چھوتے ہی وہ بری طرح دہل اٹھا تھا۔۔ اسے ایسا لگا تھا جیسے اس نے کسی جلتی ہوئی آگ کی بھٹی کو چھو لیا ہو۔۔۔ جزا کا پورا جسم بخار سے جل رہا تھا۔۔ اس کی گردن کے نیچے رکھا محشم کا ہاتھ جیسے جھلس اٹھا تھا۔۔ اس نے دوسرے ہاتھ سے اس کے چہرے کو چھوا تھا اور ساتھ ہی اس کے گال کو تھپتھپایا تھا۔۔ نماز کے اسٹائل میں بندھے پنک دوپٹے کے ہالے میں اس کا گلابی چہرہ اس وقت بخار کی حدت سے سرخ جلتے انگارے جیسا لگ رہا تھا۔۔

یا اللہ۔۔۔ اتنا تیز بخار۔۔ جزاا۔۔ جزاااا۔۔۔ ہوش کریں۔۔ جزاااا۔۔ کیا ہوا آپ" کو۔۔؟؟" محشم بے قراری سے اسے پکارتے ہوئے کبھی اس کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا تو کبھی اس کے بازوؤں کو جھنجھوڑ رہا تھا اور ساتھ ہی اسے مسلسل آوازیں بھی دے رہا تھا کہ کسی طرح جزا ہوش میں آ جائے مگر وہ اپنی عادت کے مطابق محشم کو بری طرح پریشان کر رہی تھی۔۔ وہ اس وقت اپنے بھائیوں کو بھی بھول چکا تھا۔۔ وہ ان سب کے سامنے جزا کو بے تکلفی سے مخاطب کرنے سے بھی کتراتا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا مگر اس وقت وہ جزا کو کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے ساتھ لگائے ہوئے بیٹھا تھا۔۔ اسے بے ہوش پڑی جزا کے آگے کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔۔

جزاااا۔۔ کیا ہوا یہ اچانک آپ کو۔۔؟؟ پلیززززز اپنی آنکھیں تو کھولیں۔۔" وہ دوبارہ" سے اس کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے بولا تھا۔۔

بھائی۔۔ پلیززز یہ کیا کر رہے ہیں۔۔؟؟ بھابھی بے ہوش ہیں۔۔ وہ ایسے" آنکھیں نہیں کھولیں گی۔۔۔ ڈاکٹر کو دکھانا پڑے گا۔۔ مگر پہلے آپ تو سنبھالیں خود کو۔۔؟؟" محمش نے محشم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے نہیں اٹھیں گی۔۔؟؟ تو جاؤ ناں محمش۔۔ جاؤ لے کر آؤ ڈاکٹر کو۔۔ دیکھو" بہت تیز بخار ہے میری جزا کو۔۔۔ پلیززززز جلدی جاؤ۔۔ میری جزا کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے جاؤ۔۔ میں نہیں جی پاؤنگا اپنی جزا کے بنا، محمش۔۔۔ جاؤ۔۔" محشم نے چلا کر محمش سے کہا تھا۔۔ وہ جیسے اپنی سدھ بدھ بھول رہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے بھائی میں جا رہا ہوں۔۔ آپ پلیز حوصلہ کریں اپنے آپ کو سنبھالیں۔۔۔" آپ کو یوں پریشان دیکھ کر یہ تینوں بھی پریشان ہو رہے ہیں۔۔ بھابھی کو کچھ نہیں ہوگا۔۔ آپ پلیززز گھبرائیں مت۔۔۔" محشم کے دوبارہ چیخنے پر محمش نے اسے سمجھایا تھا اور ایک طرف کھڑے مہران ، محمر اور محود کی طرف متوجہ کیا تھا۔۔ وہ تینوں حیرت و پریشانی سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔ ان کے لئے محشم کی جزا کے لئے "ایسی" دیوانگی بلکل نئ تھی۔۔ کیونکہ محشم نے کبھی یوں کھلم کھلا جزا کے لئے اپنے جذبوں کا اظہار نہیں کیا تھا۔۔ محشم واقعی جزا کو دیکھ کر اپنے ہوش کھو چکا تھا مگر اب اپنے "بچوں" کو دیکھ کر وہ جیسے دوبارہ "ہوش" میں آیا تھا اور جزا کا سر تکیے پر رکھتے ہوئے اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو کمپوز" کیا تھا جبکہ اسے سمجھا کر محمش ، محثف کو اپنے ساتھ لئے ڈاکٹر کو لانے" چلا گیا تھا۔۔

محود ، محمر۔۔ جاؤ بچوں پانی اور کپڑا لے کر آؤ۔۔ بہت تیز بخار ہے جزا کو۔۔" پٹیاں رکھنی پڑیں گی۔۔۔" محشم کے دماغ نے جیسے اب کام کرنا شروع کیا تھا مگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر بھی جزا کی حالت اسے پاگل کر رہی تھی۔۔ اس نے محمر اور محود کو باہر بھیج کر پانی اور کپڑا منگوایا تھا۔۔ وہ دونوں بھائی بوکھلائے ہوئے سے باہر بھاگے تھے۔۔

"جزاااا۔۔ جزاااا۔۔ پلیززززز۔۔ ہوش میں آئیں۔۔" محشم نے ایک بار پھر تکیے پر بے ہوش پڑی جزا کا چہرہ تھپتھپایا تھا ساتھ ہی اس کے بلینکٹ کو دور پھینک کر ہوش و خرد سے بیگانی پڑی جزا کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر احتیاط سے بیڈ پر لیٹا دیا تھا اور اسے اپنی خوشبو میں بسے بلینکٹ سے کور کیا تھا۔۔ پھر پلٹ کر ایک زود راد لات مار کر جزا کے بستر کو دور اچھال دیا تھا۔۔

"مہران ، اس بستر کو اٹھا کر لے جاؤ میرے سامنے سے ورنہ آگ لگا دونگا اس کو۔۔" اسے اس بستر سے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی۔۔ تبھی اپنی بے بسی اور غصہ اس پر اتارتے ہوئے وہ زور سے دھاڑا تھا۔۔ مہران بوکھلاتا ہوا وہ بستر لے کر باہر بھاگا تھا۔۔ محشم جزا کے سرہانے آکر بیٹھ گیا تھا۔۔

"جزا۔۔ میری زندگی۔۔ میری جان۔۔ پلیززززز ہوش میں آئیں۔۔ یہ کیا کر لیا آپ نے خود کو۔۔؟؟ کیوں مجھے اتنا تنگ کرتی ہیں آپ۔۔؟؟ بہت مزا آتا ہے مجھے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ستا کر۔۔؟؟ بولیں جواب دیں۔۔؟؟" وہ ایک بار پھر سے بے ہوش پڑی جزا کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھامے پوچھنے لگا تھا اور جھک کر اپنے بے چین لب اس کے جلتے گال پر رکھ دیئے تھے۔۔ محشم کی آنکھیں اسے یوں ہوش و خرد سے بیگانہ پڑے دیکھ کر بے بسی سے جلنے لگی تھیں۔۔

بھائی یہ لیں پانی۔۔ وہ کپڑا ڈھونڈنے میں دیر لگ گئی۔۔" محمر اور محود کو آواز" سن کر جزا کے چہرے پر جھکا اسے دیوانہ وار تکتا محشم سیدھا ہوا تھا اور محود کے ہاتھوں سے ٹھنڈے پانی کا باؤل اور کپڑا لے کر جزا کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محود جزا کے پیروں کو کھول دو۔۔" محشم نے اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی" پٹیاں رکھتے ہوئے کہا۔۔ محود نے آگے بڑھ کر جلدی سے جزا کے پیروں سے بلینکٹ ہٹا دیا تھا۔۔

اتنا تیز بخار کیسے ہوگیا جزا کو آخر۔۔؟؟" وہ اپنے سامنے کھڑے محمر سے پوچھنے" لگا تھا جو پریشانی سے جزا کو دیکھ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

پتہ نہیں بھائی ، بھابھی تو شام تک ٹھیک تھیں۔۔ ہاں بس شام کو ٹھنڈے" پانی سے کپڑے دھوئے تھے۔۔" محمر نے دھیرے سے جواب دیا تھا اور تبھی محشم کے دماغ میں جھماکہ سا ہوا تھا۔۔ اس کی نظروں کے سامنے اچانک صبح کا منظر تازہ ہوگیا تھا۔۔

باتھ روم کا گیزر بند تھا۔۔ آپ کو پتہ تھا کہ میں نہانے جاؤں گا پھر بھی بند کر" "آئیں۔۔

میں نے گیزر آن ہی نہیں کیا تو بند کیا کرونگی۔۔؟؟ میں ٹھنڈے پانی سے" نہائی ہوں۔۔" محشم کے کانوں میں اپنی اور جزا کی آوازیں گونجنے لگی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھنڈا پانی ، صبح جزا بارش میں بھیگی تھیں۔۔۔ بعد میں ٹھنڈے پانی سے نہائی" تھیں۔۔ مائے گڈنیس۔۔۔ یہ لڑکی۔۔ یعنی یہ سب جان بوجھ کر کیا ہے آپ نے۔۔؟؟؟ افففف جزاا۔۔ میں کیا کروں آپ کا۔۔؟؟" محشم اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر بیٹھ گیا تھا۔۔ ساتھ ہی "سی" کی آواز کے ساتھ اس نے اپنے ٹیسیں اٹھتے دائیں ہاتھ کو جلدی سے نیچے کیا تھا اور بے بس نظروں سے

URDU NOVEL BANK

اپنے سامنے بے سدھ پڑی جزا کو دیکھنے لگا تھا۔۔ یہ لڑکی اس کی زندگی تھی۔۔ اس کے دل کی دھڑکنوں میں بستی تھی۔۔ اس کے لئے سانسوں کی طرح ضروری تھی مگر وہ جب سے "خواب نگر" آئی تھی اس نے محشم کو حقیقتاً نچا کر رکھ دیا تھا۔۔

مہران۔۔ بیٹا کال کرو محمش کو پوچھو مزید کتنی دیر لگے گی۔۔؟؟" محشم نے خود کو کہتے سنا تھا ساتھ ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر جزا کا چہرہ چھو کر دیکھا تھا۔۔ اب بھی اس کا چہرہ بری طرح جل رہا تھا۔۔

جی بھائی۔۔۔" مہران نے فوراً محمش کو کال کیا تھا اور اس سے بات کرنے لگا" تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی۔۔ محمش بھائی بس آ رہے ہیں ڈاکٹر کو لے کر راستے میں ہیں۔۔" مہران" نے بے چین بیٹھے محشم سے کہا تھا جو جزا کے ماتھے پر پٹیاں رکھتے ہوئے بار بار اس کے چہرے کو جابجا چھو کر دیکھ رہا تھا۔۔ محمر، مہران اور محود بھی جز اکے لئے بہت پریشان تھے مگر محشم کا حال بہت برا تھا اسے کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔۔ وہ تینوں اپنے بھائی کی بے چینی دیکھ کر خود بھی بے چین ہو رہے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر کچھ ہی دیر میں محمش اور محثف ڈاکٹر کو لے آئے تھے۔۔

"ڈاکٹر ، دیکھیں پلیز یہ میری وائف ہیں۔۔ ان کو بہت تیز فیور ہو رہا ہے۔۔۔" محشم اپنی جگہ سے اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس آیا تھا۔۔ محمر نے فوراً ڈاکٹر کے لئے باہر سے چیئر لا کر بیڈ کے پاس رکھ دی تھی۔۔ ڈاکٹر نے جزا کے پاس پڑی چیئر پر بیٹھ کر تھرما میٹر اور اسٹھیٹیسکوپ وغیرہ نکال کر اس کا چیک اپ شروع کر دیا تھا ساتھ ہی اس کی بند آنکھوں کو انگھوٹے کی مدد سے کھول کر دیکھا تھا۔۔ پھر اپنے میڈیکل باکس سے ایک سرنج نکالنے لگا تھا۔۔ محشم دوبارہ جزا کے سرہانے جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ڈاکٹر ان کا بخار ہلکا نہیں ہو رہا۔۔ میں نے کافی دیر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں بھی رکھی ہیں۔۔" محشم تشویش سے بولا تھا۔۔

"ہو جائے گا۔۔ میں انھیں انجیکشن دے رہا ہوں۔۔ کوشش کریں انھیں ٹھنڈ سے دور رکھیں کیونکہ انھیں ٹھنڈ کی وجہ سے نمونیا کا اٹیک ہوا ہے۔۔۔" ادھیر عمر ڈاکٹر نے دو تین مختلف چھوٹی چھوٹی شیشے کی بوتلوں کے سرے توڑتے ہوئے

URDU NOVEL BANK

دوائی سرنج میں بھری تھی اور جزا کا بایاں ہاتھ بلیکنٹ سے نکال کر اس کے بازو میں انجیکشن لگانے لگے تھے۔۔ محشم جو شروع سے ڈاکٹر کی ساری کارروائی دیکھ رہا تھا جزا کے ہاتھ میں انجیکشن لگتے دیکھ کر فوراً آنکھیں بند کرکے منہ پھیر گیا تھا۔۔ اتنا طے تھا کہ وہ اپنے سامنے اس لڑکی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

محمش اور محشف جو ڈاکٹر اور بے ہوش پڑی جزا کو فکرمندی سے دیکھ رہے تھے ان کی نظر جب منہ موڑے بیٹھے محشم پر پڑی تھی تو دونوں بھائی پہلے تو حیران ہوئے پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر بے ساختہ مسکرا دیئے تھے۔۔ ان کے ہمت والے بہادر اور شیر دل بھائی پر آج یہ وقت بھی آنا تھا۔۔؟؟ محشم ابراھیم جو اپنے محکمے ، کا ایک جانا مانا نام تھا، جرائم کی دنیا کے بڑے بڑے نام اے ایس پی محشم کے ٹارچر کے اسٹائل سے کانپنے لگتے تھے جو بڑے بڑے سورماؤں کو اپنے ہاتھوں سے تھرڈ ڈگری دیتے وقت ذرا سا بھی نہیں گھبراتا تھا۔۔ بڑی آسانی کے ساتھ بڑے بڑے مجرموں کو چٹکیوں میں "زیر" کر لیا کرتا تھا۔۔ اپنی فہم و فراست ، بہادری اور اپنی ہمت و جرات کے دم پر بڑے سے بڑے کیس کو دنوں میں سولو کر دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتا تھا۔۔ آج اپنی محبت کے ہاتھوں اتنا "بے بس" ہو رہا تھا کہ اپنی جان سے عزیز بیوی کو چھوٹی سی سوئی چبھتے نہیں دیکھ پا رہا تھا اور آنکھیں بند کر کے بیٹھ گیا تھا۔۔

اے ایس پی صاحب۔۔ اب آپ آنکھیں کھول لیں۔۔ انجیکشن لگ گیا ہے۔۔" ہاہاہاہا۔۔ اتنا مت گھبرائیں۔۔ آپ کی وائف ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ بخار کی شدت سے ان پر غشی طاری ہوگئی ہے۔۔ بس آپ نے اب دھیان یہ رکھنا ہے کہ انھیں جتنا ہوسکے ٹھنڈ سے بچائیں۔۔" ڈاکٹر صاحب نے بھی محشم کی بند آنکھیں اور دوسری طرف گھومی گردن دیکھ لی تھی تبھی زور سے ہنستے ہوئے بولے تھے۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

محشم نے آنکھیں کھول کر دوسری طرف بیٹھے ڈاکٹر کو دیکھا تھا اور خفیف سا مسکرا دیا تھا۔۔ پھر اس نے ایک نظر بیڈ کے چاروں طرف کھڑے اپنے بھائیوں پر ڈالی تھی۔۔

بھائی۔۔ جسٹ ریلیکس۔۔" مخشف نے اشارے سے اس سے کہا تھا۔۔ محشم" اثبات میں سر ہلاتا ہوا جیسے خود کو سنبھالنے لگا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر یہ بخار کب تک اترے گا اور یہ کب ہوش میں آئیں گی۔۔؟؟" محشم نے" اپنی تسلی کے لئے پھر سے جزا کی پیشانی کو تین انگلیوں کی پشت سے چھوا تھا۔۔ اس کی پیشانی اب بھی بری طرح جل رہی تھی۔۔ محشم کی بات سن کر ڈاکٹر ایک بار پھر مسکرا دیئے تھے۔۔

فکر نہ کریں۔۔ کچھ دیر میں انھیں ہوش آ جائے گا اور بخار بھی کچھ ہی دیر میں" اتر جائے گا۔۔ جیسے ہی انھیں ہوش آئے کچھ کھلا کر یہ میڈیسن دے دیں۔۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں اے ایس پی صاحب۔۔ آپ بے فکر رہیں۔۔ آپ کی وائف ہفتہ بھر میں ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ اتنی ٹینشن مت لیں۔۔ ریلیکس رہیں۔۔ آپ اتنا پریشان ہونگے تو پیشینٹ کو لگے گا خدا نخواستہ جیسے انھیں کوئی بہت بڑی بیماری ہوگئی ہے۔۔" ڈاکٹر محشم کو تسلی دی تھی۔۔

اللہ نہ کرے۔۔" محشم نے دہل کر دل ہی دل میں کہا تھا۔۔ اب ڈاکٹر اسے" جزا کو دینے والی میڈیسن کے بارے میں بتانے لگے تھے۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ڈاکٹر صاحب بہت شکریہ کہ آپ نے اتنی رات میں آنے کی زحمت کی۔۔" محشم کو واقعی تھوڑی تسلی ہوئی تھی تبھی اس نے مسکراتے ہوئے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا تھا۔۔

زحمت کیسی اے ایس پی صاحب۔۔ آپ اور ہم تو بیٹھے ہی خدمت خلق کے" لئے ہیں۔۔ یہ ہمارا پیشہ بھی ہے اور فرض بھی۔۔" ڈاکٹر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

جی ، بلکل ٹھیک کہا آپ نے۔۔ اب آپ پلیززز چائے پی کر جائیں۔۔" پلیززز۔۔۔ " محشم کے اصرار پر ڈاکٹر مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگے تھے۔۔ محشم ایک نظر جزا پر ڈال سامنے صوفے پر ڈاکٹر کے ساتھ جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔ اسے جزا کو چھوڑنے کا دل تو نہیں کر رہا تھا مگر وہ اب مزید بوکھلا کر بچوں" کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی بیڈ سے اٹھ کر سامنے جا بیٹھا تھا۔۔" ڈاکٹر صاحب اب فون نکال کر اپنے ڈرائیور کو کال کر رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے ایس پی صاحب۔۔ آپ کے بھائی جب آئے۔۔ میں اپنے کلینک پر تھا" انھوں نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا تو میں یونہی اٹھ کر ان کے ساتھ سیدھا یہاں چلا آیا تھا۔۔ لیکن آج میری ہاسپٹل میں نائٹ ڈیوٹی ہے اس لئے میں نے ڈرائیور کو یہیں بلا لیا ہے۔۔ یہیں سے ہی سیدھا ہاسپٹل چلا جاؤں گا۔۔" ڈاکٹر نے محشم کو بتایا جو اثبات میں سر ہلانے لگا تھا۔۔ انھیں یہاں محمش اپنی گاڑی میں لایا تھا۔۔

محود ، محمر ، محمش ، سیفی (محشف) بچوں۔۔ ڈاکٹر صاحب تو اب اپنی گاڑی میں" جائیں گے آپ لوگ جاکر سو جاؤ۔۔ بھابھی کی طبیعت ٹھیک ہوجائے گی اور مہران میری جان پلیزز چائے بنا کر دے جاؤ۔۔ پھر آپ بھی جاکر سو جانا۔۔" محشم نے ایک ساتھ ان سب کو مخاطب کیا تھا۔۔ مہران "جی بھائی" کہہ کر باہر چلا گیا تھا۔۔ محمر ، محود سر ہلاتے ہوئے جزا کو دیکھ کر محشم کے پاس آئے تھے اور اس سے پیار لے کر "شب بخیر بھائی" بولتے سونے چلے گئے تھے۔۔ محمش اور محشف نے بھی بھائی کو "شب بخیر" کہا تھا۔۔ محشم نے کھڑے ہوکر ان دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو بھی اسی انداز میں پیشانی پر پیار کیا تھا۔۔ اور وہ دونوں اپنے روم میں چلے گئے تھے۔۔ ڈاکٹر بغور بھائیوں کی اس بونڈنگ کو دیکھ رہا تھا۔۔

بہت خوب۔۔ اے ایس پی صاحب آپ لوگوں کا پیار واقعی قابل تعریف ہے چچ" ووڈ۔۔ اللہ اسے یونہی سلامت رکھے مگر ایک بات مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔؟؟ آپ جیسی "ہستی" یہاں شہر سے دور اس وادی میں اپنی فیملی کے ساتھ کیسے رہ رہے ہیں۔۔؟؟ مطلب آپ کو تو گورمنٹ کی طرف سے شاندار بنگلہ ، گاڑی سب ملے ہوئے ہونگے۔۔ پھر وہ شاہانہ زندگی چھوڑ کر یہاں اس دور دراز علاقے میں کیوں رہ رہے ہیں آپ۔۔؟؟" ڈاکٹر نا سمجھی سے محشم کو دیکھتے ہوئے بولے تھے جبکہ ان کی بات سن کر محشم ہولے سے مسکرا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر صاحب ، یہ میرے مرحوم مام ڈیڈ کا گھر ہے۔۔ اس گھر سے ان دونوں کی" یادیں جڑی ہوئی ہیں۔۔ یہ میرے پیرنٹس کا "خواب نگر" ہے۔۔ جسے ان دونوں نے بہت پیار اور چاہت سے سجایا تھا۔۔ یہاں کی ہر چیز سے ان کی خوشبو آتی ہے اسی لئے جو خوشی اور سکون مجھے اپنے اس چھوٹے سے گھر میں ملتا ہے وہ

URDU NOVEL BANK

کہیں اور کبھی نہیں مل سکتا۔۔ میرے لئے اپنے گھر کے اس سکون و اطمینان کے آگے بڑے سے بڑے عالیشان محل اور بنگلے ہیچ ہیں۔ " محشم کے جواب پر ڈاکٹر اثبات میں سر ہلا کر مسکرانے لگے تھے۔۔

بہت خوب۔۔ اے ایس پی صاحب۔۔ آئی ایم امپریسڈ۔۔ آپ واقعی نا صرف" فرض شناس پولیس آفیسر ہیں بلکہ ایک بہترین انسان بھی ہیں۔۔ آج کل کے دور میں تو لوگ اپنی ترقی کے لئے اپنے ماں باپ اپنی فیملی تک کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جاتے ہیں اور آپ سب کچھ میسر ہونے کے باوجود بھی ایک شاہانہ لائف اسٹائل چھوڑ کر اپنے مرحوم والدین کی نشانی کو سینے سے لگائے ہوئے ایک سادہ سی زندگی گزار رہے ہیں۔۔ یہ بات قابل تعریف ہے۔۔ ویسے اگر آپ مائنڈ نا کریں تو ایک پرسنل سوال پوچھوں کافی تجسس ہے مجھے۔۔؟؟" ڈاکٹر محشم سے کچھ زیادہ ہی امپریس ہوگئے تھے۔۔ تبھی جھجکتے ہوئے بولے تھے۔۔

جی ضرور پوچھیں۔۔" محشم نے انھیں فراخدلی سے اجازت دی تھی۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ۔۔ آپ کے والدین یا فیملی میں سے کسی کا تعلق مغربی ملک سے تھا۔۔؟؟"
مطلب لندن امیریکہ یا ایسی ہی کسی اور جگہ سے۔۔؟؟ وہ اصل میں آپ سب
بھائی شکل سے اس ملک کے نہیں لگتے۔۔" ڈاکٹر محشم سمیت ان سارے
بھائیوں کی گوری چٹی شکل ، گولڈن براؤن بالوں سے کنفیوز ہوگئے تھے جبکہ ان
کی بات سن محشم مسکرانے لگا تھا۔۔ یہ سوال پوچھنے والے ڈاکٹر صاحب واحد
، انسان نہیں تھے۔۔ یہ وہ سوال تھا جو وہ بچپن سے فیس کرتا آ رہا تھا۔۔ اسکول
کالج ، یونیورسٹی اور پھر اپنی جاب کے دوران بھی محشم سے پہلی بار ملنے والا ہر بندہ
اسی طرح کنفیوز ہو جاتا تھا۔۔ اسے یاد تھا کہ اس کی جاب کے پہلے دن پولیس
اسٹیشن کے ہر بندے نے اس کے آفس میں جاکر اس سے فرداً فرداً یہی پوچھا
تھا کہ آپ کا تعلق اصل میں کہاں سے ہے۔۔؟؟ اور محشم حقیقتاً سر پکڑ کر بیٹھ
گیا تھا۔۔

جی ڈاکٹر صاحب۔۔ اصل میں میرے ڈیڈ امیریکن تھے اور میری مما کا تعلق"
پاکستان سے تھا۔۔ ان فیکٹ میرے نانا جان حیات ہیں اور لاہور میں رہتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔ ہم سب بھائی اپنے ڈیڈ سے بے حد ریسیمبل کرتے ہیں اس لئے سبھی ہمیں دیکھ کر کنفیوز ہو جاتے ہیں۔۔" محشم نے وہی ہمیشہ والا جواب دیا تھا جسے سن کر ڈاکٹر مسکرانے لگے تھے۔۔

انٹرسٹنگ۔۔ اصل میں بات یہ ہے کہ میں نے پہلی بار کسی "انگریز" کو اتنی" صاف اردو بولتے دیکھا ہے۔۔" ڈاکٹر ہلکا سا محشم کی طرف جھک کر رازداری سے بولے تھے ساتھ ہی قہقہہ لگا کر ہنس دیئے تھے اور ان کے انداز پر محشم بھی ان کے ساتھ زور سے ہنس پڑا تھا۔۔ تبھی مہران ہاتھ میں چائے کی ٹرے تھامے چلا آیا تھا اور ٹرے ٹیبل پر رکھ کر باقی سارے بھائیوں کی طرح محشم کو "شب بخیر بھائی" کہہ کر اس سے پیار لیتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔ جبکہ سامنے بیٹھے ادھیڑ عمر ڈاکٹر بری طرح محشم اور اس انوکھی فیملی سے امپریس ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہینری کی کال سن کر وہ ریش ڈرائیونگ کرتا ہاسپٹل پہنچا تھا۔۔ ہینری اسے ہاسپٹل کے گیٹ پر ہی کھڑا مل گیا تھا۔۔ یوسف بھاگتا ہوا اس کے پاس پہنچا تھا۔۔

ہینری میری زارا کیسی ہیں۔۔؟؟" وہ ہینری کے ساتھ اندر جاتے ہوئے بولا" تھا۔۔

زارا ٹھیک نہیں ہیں رائن۔۔ ڈاکٹرز انھیں ٹریٹمنٹ دے رہے ہیں۔۔ پھر پولیس" ان کا اسٹیٹمینٹ لے گی تب ہی کوئی اور ان سے مل سکے گا۔۔" ہینری اسے تھرڈ فلور پر زارا کے روم کے سامنے لے آیا تھا۔۔ باہر کوریڈور میں ہی اسے پولیس آفیسرز کھڑے مل گئے تھے۔۔۔ اندر وارڈ میں بے ہوش پڑی زارا کا ٹریٹمنٹ چل رہا تھا۔۔ شیشے کے گیٹ کے پار سامنے ہی بیڈ پر پڑی زارا کا چہرہ تو وہ دیکھ نہیں پایا تھا مگر اس کو گھیرے کھڑے ڈاکٹروں کو دیکھ کر یوسف ضرور اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کی زارا کی حالت واقعی "مخدوش" تھی۔۔

آفیسرز نے ہینری کے ساتھ کھڑے یوسف کو سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ میرا فرینڈ ہے۔۔ ہم دونوں زارا کے یونیورسٹی فرینڈز ہیں۔۔" ہینری نے پولیس" آفیسر کو بتایا تھا۔۔ پھر آفیسر کتنی ہی دیر یوسف سے مختلف سوال جواب کرتا رہا تھا۔۔ کیونکہ وہ زارا کے جاننے والوں میں شامل تھا اور اس کے فرینڈ کی حیثیت سے وہاں آیا تھا تو اس کا شمار بھی "سسپیکٹ" میں کیا جا رہا تھا۔۔ اس کا گھر کا ایڈریس اور فون نمبر بھی آفیسرز نے اس سے لے لیا تھا جبکہ ہینری بھی اس سے پہلے ہی اس مرحلے سے گزر چکا تھا۔۔ اس کا بھی فون نمبر اور ایڈریس نوٹ کیا جا چکا تھا۔۔ پھر بے قرار سے یوسف کو وارڈ کے باہر ٹہلتے ہوئے کچھ ہی منٹ ہوئے تھے کہ اچانک اس کی نظر سامنے گھبرائے چہروں کے ساتھ اپنی طرف آتے حسان اور اس کے ماں باپ پر پڑی تھی۔۔ پاس آتے ہی حسان اور اس کے ڈیڈ پولیس کے ساتھ بات چیت میں مصروف ہوگئے تھے جبکہ بے آواز روتی تنزیلہ بیگم یوسف کے پاس چلی آئی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف بیٹا۔۔ یہ کیا ہوگیا۔۔؟؟ ڈاکٹرز نے کچھ بتایا کہ زارا کیسی ہے" اب۔۔؟؟" تنزیلہ بیگم نے آنسوں پونچھ کر یوسف سے پوچھا تھا۔۔ جواباً یوسف نے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔

نہیں آنٹی ڈاکٹر اندر ہیں ابھی۔۔۔ میں بھی کچھ دیر پہلے ہی آیا ہوں۔۔ آپ" پلیززز روئیں مت۔۔ نور کہاں ہے۔۔؟؟ اس کی کزن پر اتنی بڑی قیامت ٹوٹ پڑی ہے اور وہ اسے دیکھنے بھی نہیں آئی۔۔۔؟؟" یوسف نے تنزیلہ بیگم سے پوچھا تھا۔۔ مگر نور کا نام سن کر ان کے چہرے کے تاثرات فوراً بدل گئے تھے۔۔

میری نور خدا نخواستہ یہاں کیوں آئے گی۔۔؟؟ میں اسے یہاں قطعی نہیں" لاؤنگی۔۔ اب تو زارا کی پرچھائی بھی میں اس پر پڑنے نہیں دونگی۔۔۔" تنزیلہ بیگم نے دہل کر دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ ان کے اس جواب پر یوسف بری طرح شاکڈ ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر کیوں آنٹی۔۔؟؟ آپ زارا کو نور سے دور کیوں رکھنا چاہتی ہیں۔۔؟؟ اس" وقت تو زارا کو اپنے دوستوں اور عزیزوں کی مورل سپورٹ کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔۔" یوسف نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

تم یہ سب نہیں سمجھو گے یوسف۔۔ ہمارے معاشرے میں کسی لڑکی کے" اوپر جب اس طرح کا "داغ" لگ جاتا ہے تو اس کی حیثیت کسی کوڑھ زدہ مریض کے جیسی ہو جاتی ہے۔۔ جس سے سب کترانے لگتے ہیں۔۔ اس کے گھر میں ہی اس کی ویلیو صفر ہوکر رہ جاتی ہے۔۔۔ ایسی لڑکی اپنے ماں باپ پر بوجھ بن جاتی ہے اور پھر اس "داغدار" لڑکی کے ساتھ کوئی شادی بھی نہیں کرتا ہے۔۔ میں بھی ایک عورت ہوں ، زارا کا دکھ سمجھ سکتی ہوں مگر ساتھ ساتھ ایک بیٹی کی ماں بھی ہوں۔۔ زارا اب ہم سب کے لئے جیسے کوئی "ناپاک" شے ہوچکی ہے۔۔ یہاں سے پاکستان تک اس کی بدنامی پھیل چکی ہے اور میں اب زارا جیسی بدنام و داغدار لڑکی کو اپنی بچی سے ملنے دونگی نہ ہی اس کو مزید یہاں رہنے دونگی۔۔۔ زارا کے بابا کو میں نے یہاں بلوا لیا ہے اور ابھی آنے سے پہلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی انھیں فون کرکے زارا کے ساتھ ہوئے حادثے کے بارے میں بھی بتا دیا ہے۔۔ میں ان کے ساتھ زارا کو واپس پاکستان بھیج دونگی۔۔" تنزیلہ بیگم کی آنکھیں اگر زارا کی تباہی پر دکھ سے آنسوں بہا رہی تھیں تو زبان اس کے خلاف بول رہی تھی۔۔ یوسف نے شدید حیرت سے اس دہرے معیار والی عورت کو دیکھا تھا۔۔ وہ زارا کی سگی پھپھو تھیں مگر درحقیت اس وقت اس کی دشمن لگ رہی تھیں۔۔ انھوں نے کتنی آسانی سے زارا کو "داغدار" کہہ کر اپنی بیٹی کو اس سے دور کر دیا تھا۔۔ یوسف کو ابھی اندازہ ہو رہا تھا کہ آج کے بعد سے اس کی زارا کی زندگی اس پر بری طرح تنگ ہونے والی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آنٹی ، اگر زارا کی جگہ یہ حادثہ نور کے ساتھ ہوا ہوتا تو کیا تب بھی اپنی بیٹی کے ساتھ آپ کا رویہ ایسا ہی ہوتا۔۔؟؟" یوسف نے تنزیلہ بیگم سے پوچھا تھا مگر وہ اس کی بات کا جواب دیئے بنا نظریں چراتی ہوئیں وہ کچھ دور کھڑے آپنے بیٹے اور شوہر کی طرف بڑھ گئی تھیں۔۔ جو کچھ دور کھڑے ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے۔۔ اسی وقت بوکھلایا ہوا سا علی بھی وہاں چلا آیا تھا۔۔ یوسف کو

URDU NOVEL BANK

تنزیلہ بیگم کی باتوں نے اتنا ہرٹ کیا تھا کہ اس نے اپنے پاس آکر کھڑے ہوئے علی کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔

علی۔۔ میری زارا۔۔" وہ بھرائے ہوئے لہجے میں دھیرے سے بولا تھا۔۔ اس کے لہجے میں چھپا کرب علی کو بھی بے حد ملول کر گیا تھا۔۔۔ وہ یوسف کی زارا کے لئے والہانہ محبت سے واقف تھا۔۔ تبھی اس نے تسلی آمیز انداز میں یوسف کے شانے پر اپنا بازو پھیلا لیا تھا۔۔

صبر کرو یوسف ، اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔۔ بابا اور مولانا صاحب" بھی آنا چاہتے تھے مگر میں ان لوگوں کو مصلحتاً یہاں نہیں لایا۔۔ یہاں زارا کی فیملی بھی ہے اسی لئے میں نے ان سے کہا ہے کہ وہ بعد میں آکر مل لیں زارا سے۔۔" علی نے دھیمی آواز میں یوسف کو تسلی دی تھی۔۔ تبھی حسان بھی یوسف کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ دونوں کون ہے رائن--؟؟" حسان نے علی اور ہینری کو دیکھتے ہوئے" یوسف سے پوچھا-- ہینری یوسف سے کچھ ہی دوری پر دیوار سے ٹیک لگائے خاموشی سے کھڑا تھا--

میرا نام رائن نہیں یوسف ہے حسان-- اور یہ میرے دوست ہیں-- یہ ہینری" ہے اور یہ علی ہے-- علی اور ان کے بابا کے سامنے ہی میں نے اسلام قبول کیا ہے--" یوسف نے علی سے الگ ہوتے ہوئے حسان کو مطلع کیا تھا جبکہ اس کے پاس کھڑا ہینری بری طرح چونک اٹھا تھا--

رائن نے اسلام قبول کر لیا---؟؟" ہینری نے زیرلب دہراتے ہوئے اپنے" پاس بیٹھے رائن کو دیکھا تھا-- تبھی زارا کے روم کا دروازہ واں ہوا تھا-- ڈاکٹرز زارا کے روم سے باہر آئے تھے-- وہ سب لپک کر ڈاکٹرز کے پاس پہنچے تھے--

ڈاکٹر پیشنٹ کی کنڈیشن کیسی ہے اب--؟؟ کیا وہ ہمیں اپنا اسٹیٹمینٹ ریکارڈ" کروا سکتی ہیں--؟؟؟" سب سے پہلے پولیس آفیسر نے ڈاکٹر سے پوچھا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فی الحال نہیں۔۔ ابھی ان کی کنڈیشن اسٹیبل نہیں ہے۔۔ سیکشوئیل اسولٹ" ہوا ہے۔۔ پیشنٹ کے ساتھ ریپ کے سوا بری طرح مارپیٹ بھی کی گئی ہے۔۔ ، پوری باڈی پر بہت زیادہ چوٹیں ہیں ، فیس زخمی ہے ، ہینڈز کی انگلیاں زخمی ہیں نیلز تک ٹوٹے ہوئے ہیں ، ٹانگوں پر بھی کافی چوٹیں ہیں ، ریپسٹ شاید نشے میں تھے تبھی انھیں اتنے وحشیانہ طریقے سے زدوکوب کیا ہے۔۔ ہم نے ٹریٹمنٹ دے کر انھیں فی الحال تو بے ہوش ہی رکھا ہے۔۔ شام سے پہلے ابھی ان کا "ہوش میں آنا پاسیبل نہیں ہے تبھی آپ ان کا اسٹیٹمینٹ لے سکتے ہیں۔۔۔ ڈاکٹر نے تفصیل سے ان لوگوں کو بتایا تھا۔۔ ڈاکٹر کی بات سن کر حسان ، تنزیلہ بیگم اور ان کے شوہر کے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا۔۔ یوسف نے اپنی جلتی آنکھوں کو بہنے سے بڑی مشکل سے روکا تھا۔۔ ڈاکٹرز کی باتوں نے ایک بار پھر اس کے دل کے اندر جیسے شعلے بھڑکا دیئے تھے۔۔ کتنی اذیت اٹھائی تھی اس کی زارا نے اور اب بھی وہ کتنی تکلیف میں تھی۔۔ یوسف نے بے بسی سے اپنے بالوں کو نوچ ڈالا تھا۔۔۔ علی اسے بامشکل سنبھال کر ایک سائیڈ لے گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کام ڈاؤن یوسف۔۔ پلیززز ریلیکس۔۔" علی نے افسوس سے یوسف کا خوبصورت ترین چہرہ دیکھا تھا۔۔

"نہیں چھوڑوں گا۔۔ نہیں چھوڑوں گا۔۔ جو جو بھی اس گناہ میں شامل ہے علی۔۔ اسے موت کے گھاٹ اتار دونگا۔۔۔ میری زارا کو جتنا درد ملا ہے۔۔ ان سب کو بھی اس سے زیادہ درد کے ساتھ تڑپ تڑپ کر مرتے دیکھنا چاہتا ہوں میں۔۔" یوسف نے شدید ضبط سے دانت بھینچتے ہوئے کہا تھا۔۔ اس کا سفید چہرہ اس وقت غصے سے زیادتی سے سرخ ہو رہا تھا۔۔ چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں سرخی اتر آئی تھی۔۔ پیشانی کی رگیں غصے سے پھول رہی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خدا پر بھروسہ رکھو یوسف۔۔ وہ کبھی کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا۔۔ وہ ضرور گناہگاروں کو ان کے کیئے کی سزا دے گا۔۔ انھیں کیفر کردار تک پہنچائے گا، مظلوم کی آہ کبھی خالی نہیں جاتی۔۔ زارا کے ساتھ جو ظلم ہوا ہے انھوں نے جتنی تکلیف برداشت کی ہے۔۔ ان کی آہوں کی شدت اللہ کے عرش تک ضرور پہنچی ہوگی۔۔ اور اللہ کے عرش تک پہنچی "آہ" کبھی خالی واپس نہیں

URDU NOVEL BANK

لوٹتی۔۔ وہ اس رب کے فیصلے کے ساتھ ہی واپس آتی ہے۔۔ یاد رکھو یوسف۔۔ اللہ سے بڑا منتقم کوئی نہیں ہے۔۔ انسان کا لیا بدلہ دنیا بھول جاتی ہے۔۔ مگر جب وہ رب ظالموں سے بدلہ لینے پر آتا ہے تو لوگوں کے دلوں پر اس بدلے کی ہیبت صدیوں تک قائم رہتی ہے۔۔" علی نے یوسف کے کندھے کو تھپکتے ہوئے کہا تھا۔۔

میں جانتا ہوں علی ، اللہ بہترین بدلہ لینے والا ہے مگر میں بھی تو ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتا ناں اور زارا ہی تو کہتی ہیں کہ زانی اللہ کی نظر میں بہت بڑا گناہگار ہے۔۔ میں نے کچھ ایک مسلم ممالک کی بہت ساری ویڈیوز بھی دیکھی ہیں۔۔ اب بھی ان ممالک کے کچھ علاقوں میں "ریپسٹ" کو زمین میں گاڑ کر انھیں سنگسار کیا جاتا ہے ، تو کہیں انھیں کوڑے مارے جاتے ہیں اور جو گناہ زارا کے ساتھ ہوا ہے اس کی سزا تو اور بھی خطرناک ہوتی ہے۔۔ ایسے وحشیوں کو "چوک پر لٹکا کر گولی مار دی جاتی ہے۔۔۔ یہی حشر میں ان لوگوں کا کرونگا۔۔ یوسف نے قطعی لہجے میں کہا تھا اور اپنی جینز کی پاکٹ سے فون نکال کر نور کا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نمبر ڈائل کرنے لگا تھا۔۔ جبکہ علی اٹھ کر خود سے دور جاتے یوسف کی پشت کو دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔

ڈاکٹر صاحب کا ڈرائیور انھیں لینے آ چکا تھا۔۔ محشم ، ڈاکٹر صاحب کو رخصت کرنے باہر تک گیا تھا۔۔ اتنی سی دیر میں اس کی ڈاکٹر کے ساتھ کافی حد تک بے تکلفی ہو چکی تھی۔۔ ڈاکٹر صاحب جن کا نام شاہ ویز ضرار تھا۔۔ کافی بذلہ سنج انسان تھے تبھی محشم ان کی سنگت میں خود کو کافی ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگا تھا۔۔ ان کے جانے کے بعد محشم اپنے روم کا دروازہ لاک کر کے جزا کے پاس بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کے جلتے چہرے پر اب پسینے کے ہلکے ہلکے قطرے نمودار ہونا شروع ہوگئے تھے۔۔ محشم نے باتھ روم سے ٹاول لاکر اس کا چہرہ صاف کیا تھا اور جھک کر اس کے چہرے پر جابجا اپنی محبت کی مہریں ثبت کی تھیں۔۔ اس کا بخار مکمل اترا تو نہیں تھا مگر اب قدرے کم ضرور ہوگیا تھا۔۔ محشم نے سر اٹھا کر اس کا خوبصورت چہرہ غور سے دیکھا تھا اور اس کے گرد لپٹے دوپٹے کو احتیاط سے اتار کر ایک سائیڈ رکھ دیا تھا۔۔

"آئم سوری میری جان۔۔۔ جانتا ہوں میں جانے انجانے میں آپ کا دل بہت زیادہ دکھاتا ہوں مگر یہ بھی سچ ہے کہ میں آپ کو ٹوٹ کر چاہتا ہوں۔۔ پلیزز مجھ پر ایک بار یقین کرکے دیکھیں جزا۔۔ میں آپ کا بھروسہ ٹوٹنے نہیں دونگا۔۔ آپ کے دل میں موجود تمام شکایتیں ، سارے خدشے مٹا دونگا۔۔۔ یہ سچ ہے کہ میرے بھائی میری زندگی ہیں۔۔ مگر آپ وہ ہیں جس کے بنا میرا یہ جیتا جاگتا وجود زندہ لاش جیسا ہے۔۔ آپ جب میرے پاس نہیں تھیں تو نہ ہوکر بھی میرے دل میں ، میری سانسوں میں موجود رہتی تھیں اور آج میرے سامنے ہوکر بھی مجھ

Vist for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے میلوں کے فاصلے پر کھڑی ہیں۔۔ ایک بار بس میرے دل کے اندر جھانک کر دیکھیں اپنے سوا دور دور تک کسی کو نہیں پائیں گی۔۔ میرے دل کی اس سلطنت کی آپ بلا شرکت غیرے مالک ہیں۔۔ محشم ابراھیم کی پوری "ہستی" پر آپ حکومت کرتی ہیں جزاا۔۔۔ کب سمجھیں گی آخر۔۔؟؟" جزا کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لئے دیوانہ وار تکتا وہ عالم بے خودی میں بولتا جا رہا تھا۔۔ تبھی وہ ہولے سے کسمسائی تھی۔۔

پ۔۔ پا۔۔ پا۔۔ پانی۔۔ ی۔۔ ی۔۔ پانی۔۔۔" اس کے پھڑپھڑاتے لبوں سے" بامشکل آواز نکلی تھی۔۔ محشم جلدی سے اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا اور کچن سے گلاس میں پانی بھر کر یونہی بیڈروم کا دروازہ کھلا چھوڑ کر اندر چلا آیا تھا۔۔ اس نے سہارے سے جزا کو اٹھاتے ہوئے اسے دو تین گھونٹ پانی پلایا تھا۔۔۔ پانی پیتے ہی وہ دوبارہ سے گر کر غافل ہوگئی تھی مگر پوری رات محشم ایک منٹ کے لئے اس سے غافل نہیں ہوا تھا۔۔ وہ بیڈ کے پاس ہی اپنی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

راکنگ چیئر اٹھا لایا تھا۔۔ پوری رات ان نے بار بار اٹھ کر جزا کو دیکھا تھا مگر ڈاکٹر کے مطابق وہ تھوڑی دیر بعد بھی نہیں جاگی تھی۔۔

جزا کی "بے خبر" نیند کو محشم نے دل سے سلام کیا تھا۔۔ پھر رات کے" نجانے کس پہر محشم کی آنکھ لگی تھی۔۔ صبح اس کی آنکھ اپنے فون کی بجتی بیل پر کھلی تھی۔۔ دس نے جلدی سے آگے بڑھ کر چاروں طرف دیکھا تھا اور پلٹ کر پیچھے کلاک کو دیکھا تھا۔۔ صبح کے ساڑھے نو بج رہے تھے۔۔

افففففف۔۔ اتنی دیر سویا میں فجر کی نماز بھی نکل گئی۔۔" وہ بڑبڑاتا ہوا اٹھ کھڑا" ہوا اور اپنے فون پر محمش کی کال دیکھ کر وہ چونک اٹھا تھا۔۔ پھر جلدی سے اس کی کال پک کی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی آپ اٹھ گئے۔۔؟؟" محمش نے پوچھا تھا۔۔"

ہاں اٹھ گیا بیٹا۔۔ کیا ہوا بولو۔۔" وہ ایک نظر جزا کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔ وہ ابھی" تک سو رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

"بھائی مہمان آئے ہیں۔۔ جزا بھابھی سے ملنے۔۔ کیا بھابھی اٹھ گئیں۔۔؟؟" محمش نے پوچھا تھا۔۔

نہیں ابھی تو نہیں مگر کون آیا ہے جزا سے ملنے۔۔؟؟؟ محشم نے پوچھا تھا تبھی" جزا بھی جاگ گئی تھی۔۔

اٹھ گئیں جزا۔۔ کون آیا ہے محمش۔۔؟؟ اندر لے آؤ۔۔۔" محشم بے ساختہ بولا" تھا اور ڈسکنٹ کر دی تھی جبکہ جزا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔۔

کیسی طبیعت ہے اب میری جان کی۔۔؟؟ ہمممم۔۔" محشم نے جھک کر ایک" ہاتھ جزا کے گال پر رکھتے ہوئے محبت سے لبریز لہجے میں پوچھا تھا۔۔ تبھی محمش دروازہ واں کرتا ہوا کسی کو ساتھ لئے اندر چلا آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم۔۔" محمش کے ساتھ آنے والے مہمان نے اندر داخل ہوتے ہی" زوردار آواز میں سلام کیا تھا۔۔ سلام کی آواز سن کر محشم اور جزا نے چونک کر

URDU NOVEL BANK

آنے والے کو دیکھا تھا مگر اس بن بلائے مہمان کو دیکھ کر جزا کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔

جزا نک سک سے تیار محمش کے ساتھ اندر آتے زین کو دیکھ کر حیران رہ گئی تھی اور جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔ محشم جو جزا کے پاس قدرے جھک کر کھڑا ہوا تھا۔۔ اس نے جزا کا بازو ہلاتے ہوئے سرہانے پڑا اس کا دوپٹہ اٹھا کر اسے دیا تھا مگر تبھی جزا نے دوپٹے سمیت جارحانہ انداز میں محشم کا بازو پکڑ کر اسے اپنے پاس کھینچ لیا تھا۔۔ محشم اس اچانک حملے پر اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا تھا اور منہ کے بل جزا کے بلکل پاس جاکر گرا تھا۔۔ وہ حیرت کی زیادتی سے گنگ ہوتا دونوں ہاتھوں کے بل ذرا سا سر اٹھا کو جزا کو دیکھنے لگا تھا مگر دوپٹہ اوڑھتی جزا کا سارا دھیان دروازے پر کھڑے محمش اور زین کی طرف تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے ارے۔۔ بھائی سنبھل کے۔۔ کیسے گر گئے۔۔؟؟ زین تم اندر آؤ ناں" دروازے پر کیوں کھڑے ہو۔۔؟؟" محمش بولتا ہوا زین کو اپنے ساتھ لئے صوفے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

میرے پاس بیٹھے رہیں محشم۔۔ یہاں سے ہلنے کی ذرا سی کوشش بھی مت" کیجیئے گا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔ " وہ زین پر نظریں جمائے ہوئے بھینچی ہوئی آواز میں دانت پیستے ہوئے بولی تھی تاکہ سامنے بیٹھے زین اور محمش تک اس کی آواز نہ جائے۔۔ اس کی طبیعت اب بھی بہت خراب تھی۔۔ گلے میں سخت تکلیف تھی ناک نزلے سے بند تھی۔۔۔ سینے اور پسلیوں میں بھی درد ہو رہا تھا۔۔ آواز نزلے کے اثر سے بھاری ہو رہی تھی۔۔

www.urdunovelbank.com

محشم اب اٹھ کر بیٹھ گیا تھا اور حیرت سے اپنی پوری آنکھیں کھولے جزا کو دیکھنے لگا تھا۔۔ جو نیند سے اٹھتے ہی اسے نجانے کیوں دھمکا رہی تھی۔۔؟؟

جزا۔۔ میری جان آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناں۔۔؟؟ کہیں بخار دماغ پر تو" نہیں چڑھ گیا۔۔؟؟ اٹھتے ہی بہکی بہکی حرکتیں کر رہی ہیں۔۔" محشم بھی دھیمی

URDU NOVEL BANK

آواز میں بولتا جزا کی پیشانی کو چھو کر دیکھنے لگا تھا جو اس وقت ٹھنڈی ہو رہی تھی۔۔

میری طبیعت پہلے ٹھیک تھی مگر اس "نمونے" کو یہاں دیکھ کر اب ضرور بگڑ" جائے گی۔۔ لیکن میں بھی جزا ہوں اس زین کے بچے کو اگر ممانی اور ان کی اماں کی یاد نہ دلا دی تو کہنا۔۔ آپ میرے پاس بیٹھے رہیں اگر یہاں سے ذرا ہلے بھی مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔" جزا نے محشم کے بازو کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا تھا اور اس کے بلکل ساتھ چپک کر بیٹھ گئی تھی۔۔ محشم اس کے یوں "چپکنے" اور دھمکانے پر جیسے شاکڈ رہ گیا تھا۔۔ مگر جلد ہی سنبھل کر بیٹھتے ہوئے اس نے سامنے بیٹھے "نمونے" اور محمش کو دیکھا تھا۔۔ محمش سر جھکائے بیٹھا تھا جبکہ "نمونہ" ڈھٹائی سے پوری آنکھیں واں کیئے ان دونوں کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔ محشم نے سٹپٹا کر جزا کی گرفت میں قید اپنے بازوں کو دیکھا تھا۔۔

میرا ہاتھ تو چھوڑیں جزا۔۔ یوں سب کے سامنے ایسے اچھا نہیں لگ رہا۔۔ پلیززز" دور ہوکر بیٹھیں۔۔ وہ "نمونہ" مطلب زین ہمیں ہی دیکھ رہا ہے۔۔" محشم کو زین

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور محمش کے سامنے اپنی سر پھری بیوی کی یہ بے تکلفی ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔ تبھی سرگوشیانہ انداز میں خود سے جڑ کر بیٹھی جزا سے کہا تھا۔۔

شرافت سے ایسے ہی بیٹھے رہیں۔۔۔ ویسے تو بہت "چپکنے" کی کوشش کرتے" ہیں اب میرے پاس بیٹھنا بھی اتنا برا لگ رہا ہے۔۔؟؟ زیادہ چوں چاں کی تو یاد رکھئے گا بعد میں خود کو تو دور اپنی پرچھائی تک کو چھونے نہیں دونگی۔۔۔" جزا نے جھنجھلاتے ہوئے محشم کو سرگوشیانہ انداز میں دوبارہ دھمکایا تھا۔۔ یہ دوسری دھمکی واقعی خطرناک تھی جس نے محشم کے اوسان خطا کر دیئے تھے۔۔

نہیں نہیں پلیززز۔۔۔ ایسا غضب مت کیجیئے گا۔۔ وہ تو میں ایسے ہی کہہ رہا" تھا۔۔ آپ بیٹھیں میرے ساتھ چپک کر۔۔ اور اگر یہ بھی کافی نہیں تو بتائیں۔۔ بانہوں میں اٹھا لوں اپنی جان من کو۔۔؟؟" محشم نے شرارت سے جزا کے کان میں سرگوشی کی تھی مگر ساتھ ہی "سی" کرتے ہوئے سیدھا ہوا تھا کیونکہ اس کی خطرناک بیوی نے ایک زوردار کہنی اس کی حساس دکھتی پسلی میں ماری تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب میں نے اتنا پھیلنے کو بھی نہیں کہا۔۔ بس اس چھچھورے کو یہاں سے" چلتا کریں ورنہ میرے ہاتھوں سے بری طرح ذلیل ہوگا۔۔" جزا نے گردن موڑ کر محشم کو خطرناک نگاہوں سے گھورتے ہوئے سیدھا بیٹھنے کی وارننگ بھی دے ڈالی تھی۔۔ تبھی محشم بھی شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی مسکراہٹ چھپاتا سیدھا ہو بیٹھا تھا۔۔ مگر شرارتی نظریں جزا پر ہی ٹکی تھی جس نے دوبارہ سے محشم کا بازو پکڑ کر اپنی طرف جھکاتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی کہ اسے بھوک لگ رہی ہے اس کے لئے ناشتہ منگوایا جائے جبکہ اس روم میں داخل ہونے کے بعد سے اب تک زین کی غلیظ نظریں جزا اور محشم پر ٹکی تھیں۔۔ وہ محشم اور جزا کے اس محبتوں کے مظاہروں کو دیکھ کر اندر ہی اندر پیچ و تاب کھا رہا تھا۔۔ ان دونوں کو سرگوشیاں کرتے دیکھ کر بری طرح سلگ رہا تھا۔۔ ان دونوں کا یہ "قرب" زین کو کافی کچھ سمجھا چکا تھا مگر پھر بھی وہ جزا کو اتنی آسانی سے چھوڑنے کو تیار نہیں تھا۔۔ یہ لڑکی اس کے لئے "ترنوالہ" تھی جسے اس کے خرانٹ بڈھے دادا نے اس کے منہ سے چھین کر محشم کو دے دیا تھا۔۔ اسے جزا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے مری آنے کی خبر "ابراھیم ولا" سے جزا کی روانگی کے اگلے دن اس کی ماں نے دی تھی اور وہ اپنے "شکار" کو اتنی آسانی سے اپنے ہاتھ سے نکلتے دیکھ کر ہاتھ ملتا رہ گیا تھا۔۔ اس نے اپنا دھیان جزا سے ہٹانے کی بہت کوشش کی تھی مگر اسے جزا کی حد سے بڑھی خوبصورتی نے جیسے پاگل کر رکھا تھا۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی اسے بھول نہیں پا رہا تھا۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ کسی بھی طرح جزا کو حاصل کرکے رہے گا۔۔ تبھی گھومنے کا بہانہ کرکے وہ مری آگیا تھا۔۔

بھابھی۔۔۔ زین آپ سے ملنے آیا ہے۔۔ یہ دوستوں کے ساتھ گھومنے مری آیا" تھا تو آپ سے بھی ملنے چلا آیا۔۔" محمش بھی اپنے بھائی بھابھی کو ایک ساتھ یوں ایک دوسرے میں گم دیکھ کر بہت خوش تھا۔۔ مگر زین کے سامنے محبتوں کے اس "مظاہرے" پر وہ بامشکل مسکراہٹ ضبط کرتا ان دونوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے پر مجبور ہوگیا تھا۔۔ محمش کی مسکراتی آواز پر محشم نے گردن گھما کر ان دونوں کی طرف دیکھا تھا۔۔ محمش مسکرا رہا تھا جبکہ زین بھی ہونٹوں پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے ان دونوں کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔ پھر محشم نے ایک نظر اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس بیٹھی جزا پر ڈالی تھی جو خاموشی سے بیٹھی زین کو بڑے خطرناک انداز میں گھور رہی تھی۔۔

"محشم بھائی ، ہم غریبوں پر بھی ذرا نظریں کرم کر لیں۔۔ بیوی سے باتیں بعد میں کر لیجیئے گا۔۔" زین نے اندر ہی اندر کلستے ہوئے مگر بظاہر مسکرا کر کہا تھا۔۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے زین۔۔ وہ بس جزا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو میں ان سے پوچھ رہا تھا کہ اب وہ کیسی ہیں۔۔۔؟؟ تو وہ یہی مجھے بتا رہی تھیں۔۔" محشم خجل سا مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اوہ۔۔ خیریت کیا ہوا جزا۔۔؟؟ کیسی ہو اب۔۔؟؟" زین چمکتی آنکھوں سے جزا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس کی آنکھوں کی یہ غلیظ چمک جزا کو بھڑکانے کے لئے کافی تھی۔۔ زین کے اس استفسار پر اسے ایک بار پھر اپنی "ابراھیم ولا" سے نکلنے کی "وجہ" یاد آگئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بہت بری ہوں زین-- مزید بھی بن سکتی ہوں--- کچھ وقت پہلے کراٹے" بھی سیکھے تھے کہو تو ابھی منہ توڑ کر دکھاؤں--؟؟؟" جزا نے اپنی نزلے والی آواز میں غرا کر کہا تھا--

ہاہاہا-- ویری فنی-- تمھاری یہ مذاق کی عادت بھی ناں کمال ہے جزا--" زین" خجل سا ہوکر ہنس دیا ہے--

ویسے یہاں آنے سے پہلے کسی سے مل کر بھی نہیں آئیں--؟؟ تمھیں دادا" جان نے بنا کسی کو بتائے ہی یہاں بھیج دیا-- وقار بھائی اور بلال بھائی بھی تمھیں یاد کر رہے تھے-- میں کل رات ہی یہاں دوستوں کے ساتھ پہنچا ہوں-- سوچا تم سب سے بھی مل لوں---" وہ ایک بار پھر مسکراتے ہوئے بولا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھاااااا--؟؟ اگر بتا کر آتی تو تم سب مجھے بینڈ باجے بجا کر رخصت" کرتے--؟؟ ہاہاہاہا--- مجھے جلد یا بدیر "اپنے گھر" آنا تو تھا ہی اسی لئے نانا جان نے مجھے صحیح وقت پر یہاں بھیج دیا-- رہی بلال بھائی اور وقار بھائی کی بات تو ان سے کہنا کہ محشم کے نمبر پر اپنی بہن کو کال کر لیا کریں--- یہ میری ان سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بات کروا دیں گے۔۔ اگر ان کے پاس محشم کا نمبر نہیں ہے تو مجھ سے لے جانا دراصل میں ہر کسی ایرے غیرے کو اپنا اپنا پرسنل نمبر نہیں دیتی۔۔۔" اس کے اس صاف جواب پر محمش اور محشم کا منہ حیرت سے کھل گیا تھا جبکہ زین کا چہرہ بھی ایک لمحے کے لئے پھیکا پڑا تھا پھر وہ ڈھٹائی سے ہنسنے لگا تھا۔۔

"محشم بھائی یہ آپ کو بھی ایسے ہی الٹے جواب دیتی ہے کیا۔۔؟؟" زین نے مسکراتے ہوئے کہا تھا مگر اندر سے وہ بری طرح تلملا گیا تھا۔۔

"نہیں۔۔ الٹے جواب تو نہیں ہاں مگر اکثر مجھے یہ خطرناک قسم کے "شاک" ضرور دیتی ہیں۔۔۔" محشم نے حیرت سے جزا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اور جزا محض اسے گھور کر رہ گئی تھی پھر دوبارہ زین کی طرف متوجہ ہوگئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیسے زحمت کی آپ نے آنے کی۔۔؟؟ اور نانا جان کیسے ہیں۔۔؟؟" جزا نے خود کو دیکھتے بلکہ درحقیقت گھورتے زین سے پوچھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

دادا جان ٹھیک ہیں اور محمش بھائی نے بتایا ناں میں یہاں گھومنے آیا تھا تو سوچا" تم لوگوں سے بھی مل لوں مگر مجھے لگتا ہے کہ تمھیں مجھے یہاں دیکھ کر کوئی خاص خوشی نہیں ہوئی--؟؟ میں نے شاید تمھیں ڈسٹرب کر دیا ہے--؟؟" زین محمش اور محشم کو دیکھتے ہوئے مصنوعی افسوس سے بولا تھا--

ہاں ، بلکل تم نے ہمیں ڈسٹرب کیا ہے-- اتنے مینرز تو تم میں ہونے چاہیئے" کہ تمھیں ہم سے ملنا تھا تو باہر بیٹھ کر میرا اور محشم کا ویٹ کرتے-- یہ کیا منہ اٹھا کر ہمارے بیڈروم میں ہی گھسے چلے آئے ہو--" وہ تپ کر دوبارہ زین کو جواب دے بیٹھی تھی اور اس بار جزا کے جواب پر محشم کو حقیقتاً چار سو چالیس والٹ کا کرنٹ لگا تھا-- وہ حیرت سے آنکھیں اور منہ پھاڑے اپنی اس پہیلی جیسی بیوی کو دیکھنے لگا تھا جو پتہ نہیں اس پر اچانک اس قدر مہربان کیسے ہوگئی تھی--؟؟ جبکہ سامنے بیٹھا زین سب کے سامنے اس کھلی بے عزتی پر تڑپ اٹھا تھا اور اس کے پاس بیٹھا محمش بری طرح شرمندہ ہوگیا تھا--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئم سوری بھابھی وہ میں ہی زین کو اندر لایا تھا مگر میں نے بھائی کو پہلے کال"
"کر لیا تھا۔۔ ان کی اجازت سے ہی میں اسے آپ کے بیڈروم میں لایا ہوں۔۔
محمش کی شرمندگی سے بولتا اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اسے جزا سے اس جواب کی واقعی
امید نہیں تھی مگر جزا نے کسی کی بھی پرواہ کئے بنا بے ساختہ لگاوٹ کا مظاہر
کرتے ہوئے محشم کے شانے پر سر رکھ دیا تھا۔۔

محشم۔۔۔آپ کو ہماری پرائیویسی کا کچھ تو خیال ہونا چاہیئے۔۔ کوئی یوں بھی"
مہمانوں کو اپنے بیڈروم میں بلاتا ہے بھلا۔۔؟؟ ویسے آپ کی غلطی نہیں ہے
محمش بھائی۔۔ زین کو پرانی بیماری ہے منہ اٹھا کر کہیں بھی چلے آنے کی۔۔
ممانی نے اپنی اولاد کو مینرز نام کی کوئی چیز نہیں سکھائی۔۔۔ خاص کر اس زین
کو تو ذرا کسی کا لحاظ نہیں ہے۔۔ نانا جان سے پوچھئے گا کبھی اس کے
کرتوت۔۔۔ وہ تو اس کی بدتمیز سے سخت نالاں ہیں۔۔۔" جزا حیران پریشان سے
محشم کے کندھے پر سر ٹکائے مزے سے بولی تھی مگر اب زین کی برداشت سے
باہر ہوگیا تھا اور وہ غصے سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا تمھیں اگر میرا یہاں آنا اچھا نہیں لگا تو صاف کہہ دو ناں-- اس طرح بے" عزت کرنے کی کیا ضرورت ہے---" زین بھڑک کر بولتا ہوا باہر جانے لگا تھا-- اسے اس لڑکی پر بے تحاشا غصہ آ رہا تھا جس کے یہاں آتے ہی "پر" نکل آئے تھے-- اب تو اسے اس نک چڑھی جزا کا "علاج" کرنا ہی تھا-- جبکہ محمش بھی خفگی سے جزا کو دیکھتا ہوا روم سے باہر نکلتے زین کے پیچھے لپکا تھا--

جزا-- جزاااا-- یہ سب کیا کر رہی ہیں---؟؟ اور کیا کہہ رہی ہیں آپ--؟؟" گھر آئے مہمانوں سے ایسے بات کی جاتی ہے کیا--؟؟ اور سب کے سامنے یوں بے تکلف ہوا جاتا ہے--؟؟" محشم نے دبی دبی آواز میں اپنے کندھے پر سر ٹکائے بیٹھی جزا کو گھرکا تھا--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ چپ رہیں-- ذرا اس بندر کی اولاد کی طبیعت سیٹ کرنے دیں---" جزا" نے محشم کے کندھے سے سر اٹھاتے ہوئے اسے ڈپٹ کر چپ کروایا تھا-- محشم کو اب پورا یقین ہو چلا تھا کہ رات کے بخار سے جزا کا دماغی توازن ہل گیا ہے--

URDU NOVEL BANK

جزا۔۔۔ وہ بندر ہمارے ماموں لگتے ہیں۔۔ آپ کی زین سے کوئی ذاتی دشمنی ہے" تو وہ بعد میں بھی نکل سکتی ہے مگر ابھی وہ مہمان بن کر ہمارے گھر آیا ہے۔۔ یوں گھر آئے مہمان سے بدتمیزی مت کریں۔۔۔" محشم نے جزا کو سمجھانے کی کوشش کی تھی اور خود بھی باہر جانے لگا تھا۔۔ تبھی جزا نے دوبارہ سے اس کا بازو پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لیا تھا۔۔

آپ کو میرے آنے تک بلکل بھی باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں" فریش ہوکر آتی ہوں۔۔ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔ ناشتہ کرونگی باہر جاکر اور آپ بھی میرے ساتھ ہی ناشتہ کریں گے۔۔ اس زین کی طرف سے بے فکر رہیں۔۔ وہ بہت ڈھیٹ چمڑی کا انسان ہے۔۔ اتنی آسانی سے نہیں جائے گا۔۔" جزا نے محشم سے کہا تھا۔۔ آج وہ واقعی محشم کو پاگل کرنے کے در پر تھی تبھی ایک کے بعد ایک جھٹکے دے رہی تھی۔۔

جزا میں خوشی سے مر ہی نہ جاؤں آج کہیں۔۔؟؟ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ زین کا آنا" اتنا مبارک ثابت ہوگا تو میں نانا جان کو کال کرکے اس بندر کی اولاد میرا مطلب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زین کو پہلے ہی یہاں بلا لیتا۔۔۔" محشم خوشی سے بے قابو ہوتا باتھ روم میں جاتی جزا سے بولا تھا جو اس کے خوشی سے نہال ہوتے چہرے کو دیکھتی آگے بڑھ رہی تھی کہ تبھی اسے زور سے چکر آیا تھا اور اس کی طرف مسکرا کر دیکھتا محشم لپک کر اس کے پاس آیا تھا۔۔

"جزا۔۔ سویٹ ہارٹ آر یو اوکے۔۔؟؟" وہ جزا کو بازوؤں سے تھام کر پوچھنے لگا تھا۔۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔ رات کو بس تھوڑی طبیعت خراب ہوگئی تھی شاید اسی لئے چکر آگئے۔۔ اب بھی گلے میں ہلکی سی تکلیف ہے اور سینے میں پسلیوں میں درد ہے۔۔ پتہ ہی نہیں چلا کب سو گئی۔۔؟؟ رات کو مخشف بھائی اور محمش بھائی کب گئے اور ہاں۔۔ مجھے اس بیڈ پر کون لایا تھا۔۔؟؟" جزا نے کافی دیر سے اپنے ذہن میں مچلتا سوال محشم سے پوچھا تھا اور مشکوک نظروں سے اپنے سامنے کھڑے محشم کو دیکھنے لگی تھی جو حیرت سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ یعنی اس کے "بچے" رات کو اس بے خبر لڑکی کے لئے کس بری طرح گھبرا گئے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور خود وہ پوری رات اس کے لئے کتنا تڑپا تھا۔۔ بے چین رہا تھا ، پریشان رہا تھا اور جزا میڈم کو لگ رہا تھا کہ ان کی طبیعت بس "تھوڑی سی" خراب ہوئی تھی۔۔

جزا آپ کی طبیعت "تھوڑی" نہیں بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔۔ آپ جانتی" ہیں رات کو آپ لیٹے لیٹے بے ہوش ہوگئی تھیں۔۔ پورا جسم آگ کی طرح جل رہا تھا۔۔ محمش ڈاکٹر کو گھر پر لایا تھا۔۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ آپ کو نمونیہ ہوا ہے۔۔ یہ جو آپ ابھی یوں پٹر پٹر بول رہی ہیں ناں یہ اسی انجیکشن کا کمال ہے جو رات کو ڈاکٹر نے آپ کو دیا تھا۔۔" محشم تنک کر بولا تھا جبکہ خود کو انجیکشن لگنے کا سن کر وہ بری طرح اچھل پڑی تھی۔۔ اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھیں۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

محشم ڈاکٹر نے مجھے انجیکشن دیا تھا۔۔؟؟ کہاں لگا تھا۔۔؟؟" جزا نے حیرت و بے یقینی سے محشم سے پوچھا تھا۔۔

بائیں ہاتھ پر۔۔" محشم نے بتایا تھا تبھی جزا نے ٹٹول کر اپنے بازو کو دیکھا تھا۔۔"

URDU NOVEL BANK

بائیں ہاتھ میں کس جگہ--؟؟" جزا نے پوچھا تھا--"

مجھے نہیں پتہ میں نے آنکھیں بند کر لی تھیں--" محشم نے سر جھکاتے ہوئے" کہا تھا جبکہ جزا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا--

کیوں--؟؟" جزا نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا--"

بس مجھ سے دیکھا نہیں گیا--" محشم نے اپنے سامنے کھڑی جزا کو دیکھ کر بے" بسی سے کہا تھا--

بھائی بھابھی آکر ناشتہ کر لیں--" اس سے پہلے کہ جزا محشم سے مزید کچھ پوچھ" تاچھ کرتی مخشف کی آواز پر وہ دونوں اس کی طرف متوجہ ہوگئے تھے-- جو روم کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا--

آپ چلو بیٹا ہم آرہے ہیں--" محشم نے جواب دیا تھا اور مخشف سر ہلاتا ہوا" واپس پلٹ گیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اکیلے مت جائیے گا۔۔ میں آپ کے ساتھ چلوں گی۔۔" جزا اندر باتھ روم میں" جاتے جاتے بھی محشم کو یاد دلانا نہیں بھولی تھی جبکہ محشم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔

"میری "جھگڑالو جزا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خود کو سمجھتی کیا ہے یہ لڑکی۔۔؟؟ مجھے اپنے شوہر کے سامنے اتنا ذلیل کیا۔۔" سب کے سامنے بہت زبان چل رہی تھی۔۔ چٹکیوں میں مسل کر نہ رکھ دیا تو میرا نام بھی زین نہیں۔۔ اپنی خیر مناؤ اب جزا بی بی۔۔ اتنی آسانی سے تو اب میں تمھیں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔" زین جب سے جزا کے بیڈروم سے باہر آیا تھا ہال میں پڑے صوفے پر غصے سے بیٹھا پیچ و تاب کھا رہا تھا۔۔ محمش نے اسے

URDU NOVEL BANK

زبردستی ناشتے کے لئے روک تو لیا تھا۔۔ مگر زین سخت غصے میں تھا۔۔ محمش اس کے پاس بیٹھا ہوا اس سے باتیں کر رہا تھا جس کا جواب زین محض ہوں ہاں میں دے رہا تھا۔۔ اس کے دماغ میں بس جزا کا چہرہ گھوم رہا تھا جبکہ اس کے پاس بیٹھے محمش کو بھی جزا کا رویہ سمجھ میں نہیں آیا تھا کہ وہ زین سے اتنی بدتمیزی سے بات کیوں کر رہی تھی۔۔؟؟ کیا اس کی زین سے کوئی لڑائی تھی۔۔؟؟ اور اگر تھی بھی تو زین ان کا مہمان تھا۔۔۔ جزا کو کم سے کم گھر آئے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔ محمش کتنی ہی دیر سے یہی سوچ رہا تھا۔۔ تکون بھی اٹھ گئے تھے اور جزا کی طبیعت پوچھنے اس کے روم میں جانے کو کب سے بے چین تھے۔۔ مگر مخشف نے انھیں روک کر ناشتہ بنانے کے کام پر لگایا ہوا تھا۔۔ جزا کی طبیعت خراب تھی اور گھر پر مہمان بھی آیا ہوا تھا تو وہ تینوں اب کچن میں لگے ہوئے تھے۔۔۔ مخشف بھی ان تینوں کی مدد کر رہا تھا۔۔ پھر کچن کا کام نپٹا کر وہ تیار ہونے کے بعد زین کو کمپنی دینے چلا آیا تھا۔۔ اس نے ہال میں آنے سے پہلے محشم اور جزا کو بھی ناشتے کے لئے کہہ دیا تھا۔۔ تبھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ ہی دیر میں محشم اور جزا بھی آگے پیچھے ہال میں چلے آئے تھے۔۔ سفید کرتا شلوار پر براؤن جیکٹ پہنے محشم اپنی ٹھٹھکا دینی والی پرسنالیٹی کے ساتھ خوشبوئیں بکھیرتا ہال میں چلا آیا تھا اور آکر اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ گیا تھا جبکہ جزا بھی وولین کے ڈارک پرپل سوٹ پر بے بی پنک سویٹر پہنے محشم کے پیچے پیچھے چلی آئی تھی۔۔ اس نے بالوں کا اونچا سا جوڑا بنا کر بے بی پنک اسکارف کو حجاب اسٹائل میں باندھا ہوا تھا اور ڈارک پرپل دوپٹہ بھی سلیقے سے خود پر لیا ہوا تھا۔۔ زین بھی اسی صوفے پر براجمان تھا۔۔ جہاں محشم بیٹھتا تھا اور اس وقت وہ محشم کے بلکل برابر میں بیٹھا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زین تم سامنے چیئر پر جاکر بیٹھو یا ادھر رائیٹ والے صوفے پر بیٹھ جاؤ۔۔ یہ" میری جگہ ہے۔۔" جزا نے محشم کے پاس بیٹھے زین کو اشارے سے اٹھنے کو کہا تھا۔۔ تبھی زین غصے سے ناک پھلاتے ہوئے جھٹکے سے اپنی جگہ اٹھا تھا۔۔۔ محشم جزا کے رویئے پر ایک بار پھر حیران اور محمش پھر سے شرمندہ ہوا تھا۔۔ بس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محثف جو ساری بات سے انجان تھا وہ اپنی "پیاری بھابھی" کی "محبت" پر جیسے نہال ہوگیا تھا۔۔

ہاں زین۔۔ تم بیٹھ جاؤ یہاں بھابھی بھائی کے ساتھ بیٹھتی ہیں۔۔ مما ڈیڈ کی" طرح۔۔" محثف سادگی سے بولا تھا۔۔۔ محمش تو محشم کے آتے ہی صوفے سے اٹھ چکا تھا اور سامنے پڑی چار کرسیوں میں سے ایک کرسی پر جا بیٹھا تھا۔۔ زین بھی پیر پٹختا ہوا محمش کے پاس جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔ جزا مسکراتی ہوئی محشم کے پاس بیٹھ گئی تھی اور اس نے خود کو گھورتے زین کو دکھانے کے لئے اپنے پاس بیٹھے محشم کا بازو دوبارہ دبوچ کر اسے پھر سے اپنے ساتھ لگا لیا تھا تبھی محشم بری طرح بوکھلا گیا تھا۔۔ یعنی ایک بار پھر۔۔؟؟ محشم نے گردن موڑ کر بے بسی سے جزا کو دیکھا "تھا۔۔ ابھی وہ باہر آنے سے پہلے جزا کو سمجھا کر لایا تھا مگر آج جزا کی "محبت عروج پر پہنچی ہوئی تھی۔۔ محشم نے گلا کھنکھار کر جزا کو آنکھوں کے اشارے سے پیچھے ہونے کے لئے کہا تھا۔۔۔ وہ محشم کو مسکراتے ہوئے دیکھ تو رہی تھی مگر اس کی آنکھوں میں لکھی واضح "التجا" کو جان بوجھ کر نظرانداز کر رہی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے بیٹھا زین ایک بار پھر جزا اور محشم کو اتنے قریب دیکھ کر جیسے سلگ اٹھا تھا۔۔ اسی دوران تینوں خرگوش اندر روم میں ہی ناشتہ لئے چلے آئے تھے اور سامنے ہی محشم کے ساتھ ہنستی مسکراتی جزا کو بیٹھے دیکھ کر کھل اٹھے تھے۔۔ محود اور مہران تو فوراً محشم جزا کے آس پاس آ بیٹھے تھے۔۔

بھابھی اب کیسی طبیعت ہے آپ کی۔۔؟؟" محمر نے دانت دکھاتے ہوئے" سامنے بیٹھی جزا سے پوچھا تھا۔۔

اب تو کافی ٹھیک ہے۔۔ تم سب لوگ بہت پریشان ہوگئے تھے میری وجہ سے" رات کو۔۔ محشم نے بتایا مجھے۔۔" جزا نے مسکرا کر محمر سے کہا تھا اس دوران محشم بار بار جزا کے دونوں ہاتھوں کے بیچ پھنسے اپنے بازو کو باہر نکالنے کی کوشش کرتا رہا تھا مگر آج نجانے اس کی موڈی بیوی پر کونسا "بھوت" آگیا تھا کہ وہ مسلسل اس سے "چپکی" جا رہی تھی۔۔

محمش بیٹا آپ زین کو ناشتہ سرو کرو۔۔ محود، محثف شروع کرو۔۔ جزا آپ بھی" جلدی سے ناشتہ کریں پھر دوائی لے کر آرام کریں۔۔ بچوں تم لوگ بھی ناشتہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرکے کالج جانے کی تیاری کرو۔۔۔" محشم نے ایک کے بعد ایک سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا اور اب اس نے باقاعدہ اپنے دوسرے ہاتھ سے جزا کے دونوں ہاتھ ہٹائے تھے۔۔ مگر افففففففف۔۔۔ جزا کی "ڈھٹائی" کے مظاہرے۔۔ محشم واقعی سر تھام کر رہ گیا تھا۔۔

مگر بھائی ، بھابھی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔ گھر کون دیکھے گا۔۔؟؟؟" کھانا کون بنائے گا۔۔؟؟" محشم کے پاس بیٹھے محود نے پوچھا تھا۔۔

بچے۔۔ کھانا ایک دو دن بازار سے آجائے گا۔۔ آپ گھر کے لئے اپنی پڑھائی کا" ناغہ مت کرو۔۔ سب مینج ہو جائے گا۔۔" محشم نے محود کو تسلی دی تھی۔۔ محود اثبات میں سر ہلا کر ناشتے کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"جزا میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔ ناشتہ تو کرنے دیں پلیززززز۔۔ اس وقت مت "چپکیں" بیڈروم کی بات الگ تھی۔۔۔ یہاں میرے سارے بچے ساتھ ہی بیٹھے ہیں۔۔ سمجھیں پلیززززز۔۔ میں ایمبیریس فیل کر رہا ہوں۔۔" سب لوگ ناشتہ شروع کر چکے تھے مگر محشم کا سیدھا ہاتھ جزا کے دونوں ہاتھوں میں تھا۔۔ وہ خود کچھ کھا رہی

URDU NOVEL BANK

تھی نہ محشم کو کھانے دے رہی تھی تبھی محشم نے جھلا کر اس کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔ محشم کے بلکل پاس ہی محود بیٹھا تھا اور جزا کے پاس مہران بیٹھا تھا۔۔ ان سب کے سامنے محشم یوں سرگوشیوں میں باتیں کرنا نہیں چاہتا تھا مگر جزا نے اسے عاجز کر ڈالا تھا۔۔

"اگر میں آپ کا ہاتھ چھوڑ دونگی تو اس بندر کی اولاد کو کیسے پتہ چلے گا کہ ہم دونوں میں کتنی محبت ہے۔۔؟؟" جزا نے بھی جواباً سرگوشی کی تھی مگر محشم اس کے جواب پر بری طرح چونک گیا تھا۔۔ یعنی وہ یہ سب زین کو دکھانے کے لئے کر رہی تھی۔۔ مگر کیوں۔۔؟؟" محشم سوچتے ہوئے اچانک الجھ کر رہ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھابھی ، بھائی آپ لوگ کچھ لے کیوں نہیں رہے۔۔؟؟ بھابھی یہ بوائل ایگ ضرور کھائیں آپ۔۔ نمونیہ میں اچھے ہوتے ہیں۔۔۔" جزا کے پاس بیٹھے مہران نے کہا تھا اور سامنے ٹیبل سے انڈے اٹھا کر جزا کی پلیٹ میں رکھ دیئے تھے۔۔

"بھابھی یہ "پوز" ناشتے کے بعد کنٹنیو کیجیئے گا۔۔ میں آپ دونوں کی ایک زبردست سی پک لونگا۔۔ مگر کھاتے وقت ایسے بیٹھیں رہیں گی تو نہ خود کھا سکیں

URDU NOVEL BANK

گی نہ بھائی کھا پائیں گے۔۔" محمر نے شرارت سے مسکراتے ہوئے جزا کے ہاتھ پکڑنے پر چوٹ کی تھی۔۔ محمر کی آواز پر محمش ، محثف نے بھی سر اٹھا کر جزا اور محشم کی طرف دیکھا تھا تبھی جزا نے بھی مجبوراً محشم کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا اور محشم نے محمر کو آنکھیں دکھاتے ہوئے اپنا ہاتھ جزا میڈم کے قبضے سے آزاد ہونے پر بے اختیار شکر کی سانس لی تھی۔۔ پھر ناشتے کے دوران سب خاموش ہی رہے تھے۔۔ ناشتہ نپٹا کر تینوں خرگوش ٹیبل سمیٹ کر کالج کے لئے تیار ہونے چلے گئے تھے مگر محمش محثف ابھی بیٹھے ہوئے تھے۔۔ جزا نے دوبارہ محشم کا ہاتھ تھام لیا تھا مگر اب محشم کا دل کر رہا تھا کہ اپنا سر پیٹ لے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماموں کیسے ہیں زین۔۔؟؟؟ نانا جان سے تو بات ہو جاتی ہے۔۔۔ بلال اور وقار" بھائی سب خیریت سے ہیں ناں۔۔؟؟" محشم نے اپنے سامنے بیٹھے زین سے پوچھا تھا۔۔

ہاں سب ٹھیک ہیں محشم بھائی۔۔ بس پاپا کی طبیعت ذرا اب ٹھیک نہیں رہتی" ہے۔۔۔" زین نے جزا کو گھورتے ہوئے جواب محشم کو دیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیوں کیا ہوا ماموں جان کو--؟؟" محشم نے حیرت سے پوچھا تھا--"

ظاہر ہے جس انسان کی اولاد روزانہ شراب پی کر گھر آتی ہو ، بری صحبت اختیار" کر چکی ہو ، نہ کام کرے نہ ہی کسی بڑے کی عزت کرے ، باپ سے بد زبانی کرے تو ایسے انسان کو اولاد کی طرف سے ٹینشن تو ہوگی ہی اور یہی ٹینشن ان کی طبیعت کی خرابی کی وجہ بھی بنے گی--؟؟" زین کی جگہ جزا نے ناک چڑھاتے ہوئے جواب دیا تھا--

تم کسے کہہ رہی ہو جزا صاف نام لو ناں--؟؟؟" زین بھڑک کر بولا تھا--"

جس کو کہا ہے وہ سمجھ گیا ہے اور اپنی "اصلیت" سن کر غصے میں بھی آگیا" ہے-- ویسے تم نے بتایا نہیں زین میری پیاری ممانی کیسی ہیں--؟؟ باقی سب کی طرح وہ بھی مجھے یاد کرتی ہیں یا نہیں--؟؟ آج کل نانا جان کے ساتھ ان کی بدتمیزی کے "سیشنز" کیسے چل رہے ہیں--؟؟ زبان کے جوہر ویسے ہی ہیں یا "بزرگوں کے لئے کچھ خوف خدا بھی دل میں پیدا ہوا--؟؟ اور ہاں میرے "بیمار اور "پیارے" ماموں جان کے منہ میں بھی زبان آئی یا اب بھی وہ تمھارے اور

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھاری ماں کے سامنے ویسے ہی بے زبان بیل کی طرح سر جھکائے کھڑے رہتے ہیں جیسے پہلے رہتے تھے۔۔؟؟" جزا تلخی سے مسکراتی ہوئی بھگو بھگو کر زین کے جوتے مار رہی تھی جبکہ محشم سمیت اس بار محشف بھی جزا کی باتوں اور ٹون پر چونک اٹھا تھا۔۔ مگر زین بری طرح بھڑک گیا تھا۔۔

اٹس انفففف جزا۔۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہاں آکر تم اتنی بدتمیز ہوچکی ہو کہ نہ" صرف مجھے میرا نام لے لے کر مخاطب کر رہی ہو بلکہ مما پاپا کو بھی نہیں بخش رہی ہو۔۔ تم نے مما کو "زبان دراز" اور پاپا کو "بیل" کہا۔۔؟؟ اب واقعی لگ رہا ہے کہ میں نے یہاں آکر اچھا نہیں کیا۔۔ محشم بھائی جزا آپ کے سامنے بار بار مجھے ذلیل کر رہی ہے اور آپ خاموشی سے بیٹھے سن رہے ہیں۔۔؟؟" زین نے غصے سے جزا کو گھورتے ہوئے محشم کو بھڑکانا چاہا تھا۔۔ محشم تو نہیں بھڑکا تھا ہاں محمش نے ضرور ایک خفا سی نظر جزا پر ڈالی تھی۔۔

بھابھی پلیززز۔۔۔" محمش نظریں جھکائے ضبط سے نیچی آواز میں بولا تھا۔۔ اسے" جزا کا یہ انداز کافی دیر سے برا لگ رہا تھا۔۔ مگر وہ اسے دو ٹوک جواب نہیں دے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکتا تھا۔۔ وہ جزا کو کچھ بھی کہنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔ وہ کہہ ہی نہیں سکتا تھا۔۔ بھلے ہی جزا اس سے عمر میں چھوٹی تھی مگر اس کا رشتہ محمش سے بڑا" تھا۔۔ وہ اس کے جان سے پیارے بڑے بھائی کی بیوی تھی۔۔ اس کی" بڑی بھابھی تھی اور وہ سارے بھائی اپنے بڑے بھائی کی اتنی عزت اور احترام کرتے تھے کہ ان کی نظر میں محشم کے علاوہ اس سے جڑی جزا کو بھی جواب دینا یا اونچی آواز میں بولنا "بدتمیزی" کے زمرے میں شمار ہوتا۔۔۔ محمش کبھی اپنی بھابھی سے "بدتمیزی" نہیں کر سکتا تھا۔۔

سوری محمش بھائی۔۔ مگر وہ کیا ہے ناں کہ میں نے تو جو سچ ہے وہی بتایا ہے" لیکن خیر۔۔ زین تمھیں میرا "سچ" بولنا برا لگا تو سوری۔۔" جزا نے محمش کے خفا خفا سے چہرے پر ایک نظر ڈال کر مخشف کو دیکھا تھا۔۔ وہ بھی حیران سا بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا۔۔ محشم بس خاموش تماشائی بنا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ حالانکہ جزا کی باتیں اسے ناگوار لگی تھیں۔۔۔ وہ اسے ٹوکنا بھی چاہتا تھا مگر اپنے پیارے نانا جان کے متعلق ممانی کا رویہ اور ماموں کے بارے میں سن کر وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خاموش بیٹھا رہ گیا تھا۔۔ ساتھ ہی اسے زین کے شراب پینے کا سن کر بھی افسوس ہوا تھا۔۔ وہ سوچوں میں گم خاموش سا بیٹھا تھا کہ تبھی اچانک اپنا ہاتھ کھینچنے پر اس نے گردن گھما کر جزا کی طرف دیکھا تھا۔۔ جزا نے اب بھی اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ محمش بھائی مزید ناراض نہ ہو اور میں اس "نمونے" کو" مزید کچھ نہ کہوں تو اسے یہاں سے چلتا کر دیں ورنہ میں اس کی اتنی بے عزتی کرونگی کہ یہ دوبارہ "خواب" میں بھی پلٹ کر "خواب نگر" کا رخ نہیں کرے گا۔۔" جزا نے بھی گردن موڑ کر محشم کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں کہا تھا۔۔ تبھی محشم نے تاسف سے سر ہلا کر جزا کو پھر بے بس نظروں سے اپنے سامنے بیٹھے محمش اور زین کو دیکھا تھا۔۔ محمش ، زین کے پاس بیٹھا سخت خفا نظر آ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا جو کہہ رہی ہیں وہ ٹھیک ہے زین--؟؟ تم شراب پیتے ہو---؟؟ اور یہ" بدتمیزی کا کیا چکر ہے--؟؟ تم نانا جان کے سامنے زبان چلاتے ہو---؟؟" محشم کی بھاری بارعب آواز سن کر زین گڑبڑا کر رہ گیا تھا--

ن-- نہ-- نہیں-- محشم بھائی-- وہ تو بس کبھی دوستوں کے ساتھ پی لیتا" ہوں مگر روز روز نہیں اور میں کیوں دادا جان سے بدتمیزی کرونگا--؟؟ آپ بھی کس کی باتوں میں آ رہے ہیں--؟؟ میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ آپ کی بیوی کو اچانک نجانے کونسی پرخاش ہوگئی ہے مجھ سے--؟؟" زین کی لڑکھڑاتی زبان اس کا پول کھول رہی تھی-- جسے محشم اور محمش بخوبی سمجھ گئے تھے جبکہ جزا اس شخص کی دیدہ دلیری پر دنگ رہ گئی تھی-- اس بے ہودہ آدمی کے دل میں اس بات کا ذرا بھی خوف نہیں تھا کہ جزا نے اگر اس کی "حرکت" کے بارے میں محشم کو بتا دیا تو محشم اس کمینے زین کا حشر نشر کر دے گا-- غصے سے سوچتے ہوئے اس نے زین کو مزید ایک خطرناک قسم کا "جھٹکا" دینے کی سوچ لیا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے رے--- جھوٹ کیوں کہہ رہے ہو--؟؟ تم روز شراب پیتے ہو-- میں تو" تمھارے گھر مہینے بھر سے تھی-- میں نے روز تمھیں ڈرنک کرکے گھر میں آتے دیکھا ہے اور یاد نہیں تمھیں-- میرے آنے سے ایک دن پہلے بھی نشے میں تم اسٹور روم کو اپنا بیڈروم سمجھ کر گھس گئے تھے-- پھر تم نے کیا کیا تھا--؟؟ کتنی کمزور یادداشت ہے تمھاری-- چچ چچ چچ،-- اس دن نانا جان کی بھی نظر تم پر پڑ گئی تھی اور انھیں دیکھ کر تم کیسے بھاگے تھے-- پھر وہ جو سین ہوا تھا جس کے بعد تمھارا سارا نشہ اتر گیا تھا-- تم بتاؤ ناں پوری بات محشم کو--؟؟ یہاں آتے وقت میں تم سے اسی لئے مل کر نہیں آئی کہ تم شراب کے نشے میں اپنے ہوش و حواس بھولے ہوئے مدہوش پڑے تھے-- محشم آپ کو یقین نہ آئے تو بھلے ہی نانا جان کو کال کرکے اس دن کا مزیدار قصہ پوچھ لیں--- زین نے تب کیا "کارنامے" کئے تھے---" جزا نے مسکراتے ہوئے مگر درپردہ ناک پھلا کر زین کو دھمکایا تھا-- اس نے زین کو واضح وارننگ دے ڈالی تھی کہ وہ اس کا پول کبھی بھی کھول سکتی ہے تبھی زین کے ہاتھوں کے طوطے کبوتر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب اڑ گئے تھے۔۔۔ اسے ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں جزا اس دن والے "ڈرامے" کو سب کے سامنے دہرا نہ دے اسی لئے وہ جلدی سے جانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ محشم ، محشف اور محمش بھی اب غور سے زین کی بوکھلاہٹ دیکھ رہے تھے۔۔

"میں چلتا ہوں اب محشم بھائی۔۔ میرے دوست میرا ویٹ کر رہے ہونگے۔۔" زین نے ایک کٹیلی سی نظر جزا پر ڈال کر محشم سے کہا۔۔ اس بار محمش نے بھی اسے نہیں روکا تھا اور محشم بھی خاموش بیٹھا تھا۔۔

اب اچھے بچوں کی طرح سیدھے لاہور جاکر ہی رکنا اور میری پیاری ممانی کو میرا" سلام کہنا زین۔۔" جزا نے دوبارہ سے زین پر حملہ کیا تھا یہ واضح اشارہ تھا "خواب نگر" سے فوراً نو دو گیارہ ہونے کا اور دوبارہ واپس نہ پلٹنے کا بھی۔۔

اچھا۔۔ کہہ دونگا اور مما بھی تمھیں "کافی" یاد کرتی ہیں۔۔" زین نے تیکھے انداز" میں کہا تھا پھر جلدی سے پلٹ کر باہر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ اسے یقین ہوچکا تھا کہ وہ کچھ دیر اور یہاں رہا تو جزا اس کا سارا پول کھول کر رکھ دے گی اور محشم کے علاوہ محمش لوگ جو اب تک اسے "عزت" دے رہے تھے وہ اس دن کا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سچ" سن کر اس کا جو حال کریں گے۔۔ اس کا تصور کرکے ہی وہ کانپ اٹھا"
تھا۔۔ تبھی جلدی سے باہری دروازے کی طرف بھاگا تھا مگر دروازے سے باہر
نکلنے سے پہلے اس نے لمحہ بھر کو رک کر جزا کو دیکھا تھا۔۔

" اچھی دشمنی نکالی ہے تم نے مجھ سے جزا۔۔ میں یہ بات ہمیشہ یاد رکھونگا۔۔"
دروازے پر کھڑے زین نے پلٹ کر کینہ توز نظروں سے جزا کو دیکھتے ہوئے
کہا۔۔

بہت بڑی غلط فہمی میں ہو تم۔۔ میں دشمن بھی اپنے "اسٹینڈرڈ" کا رکھتی ہوں"
اور ابھی میرا "اسٹینڈرڈ" اتنا ڈاؤن نہیں ہوا ہے کہ میں تم جیسے بے ہودہ انسان
کے ساتھ دشمنی کرونگی۔۔" جزا نے بھی اب اپنی جگہ سے کھڑے ہوکر اسے گھورا
تھا۔۔ جبکہ زین اسے جواب دیئے بنا باہر چلا گیا تھا۔۔ تبھی محمر، محود اور مہران
بھی نک سک سے تیار ہوکر کالج جانے کے لئے باہر چلے آئے تھے۔۔

زین بھائی چلے گئے۔۔۔؟؟ اتنی جلدی۔۔؟؟ کھانے کے لئے بھی نہیں"
رکے۔۔ " محمر نے بڑے بھائیوں سے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارے ولیمے پر آئیں گے اب دوبارہ کھانا کھانے۔۔ ابھی انھیں پتہ ہے کہ میں" بیمار ہوں اور تم لوگ کالج جا رہے ہو تو گھر پر کھانا پکانے والا کوئی نہیں ہے اس لئے مایوس ہوکر بنا کھانا کھائے چلے گئے۔۔" جزا نے اپنے پاس کھڑے محمر کے کندھے پر دھپ مارتے ہوئے کہا تھا۔

میرا ولیمہ۔۔ سچی۔۔؟؟" محمر نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا تھا مگر بڑے بھائیوں" کی خطرناک گھوریوں پر نظر پڑتے ہی وہ کان دبا کر باہر بھاگ لیا تھا۔۔

محمر ، مہران ، محود میں باہر ویٹ کر رہا ہوں۔۔ جلدی آؤ تم لوگ۔۔ اللہ حافظ" بھائی، اللہ حافظ بھابھی۔۔" محمش سرد آواز میں بولتا ہوا محشم سے پیار لے کر جزا کو اللہ حافظ کہتا باہر نکل گیا تھا۔۔ جزا کو پتہ تھا محمش اس سے بہت زیادہ ناراض ہوگیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

، اللہ حافظ بھائی۔۔۔ بھابھی کا دھیان رکھئے گا۔۔ اللہ حافظ بھابھی۔۔۔۔" مہران" محود کے بعد مخشف بھی بھائی کے گلے لگتا جزا کو اللہ حافظ کہہ کر دونوں خرگوشوں کے ساتھ باہر نکل گیا تھا اور محشم اب جزا کی طرف گھوم گیا تھا جو اب پلٹ کر

URDU NOVEL BANK

ہال سے باہر جا رہی تھی۔۔ محشم باہری دروازہ لاک کرتا ہوا اس کے پیچھے ہولیا تھا۔۔

"جزاا۔۔ اب بتائیں مجھے کہ کیوں بھگا دیا آپ نے زین کو یوں بے عزت کرکے۔۔؟؟" محشم نے جزا کے پیچھے بیڈروم میں آتے ہوئے مصنوعی سنجیدگی سے پوچھا تھا۔۔

"محشم۔۔ مجھے زہر لگتا ہے یہ شخص۔۔ ایک آنکھ نہیں بھاتا ، بہت بدتمیز انسان ہے یہ ، اسے دوبارہ یہاں آنے مت دیجیئے گا۔۔ یہ بہت بڑا شرابی ، بد نیت ، بد فطرت اور بدتمیز قسم کا شخص ہے۔۔ نانا جان کو بھی یہ بلکل پسند نہیں۔۔ ممانی کی شہ کی وجہ سے بہت بگڑ چکا ہے اور اپنی ماں کے سوا کسی کو خاطر میں بھی نہیں لاتا۔۔ روز شراب پی کر گھر آتا ہے۔۔ نانا جان نے ہزاروں بار اسے منع بھی کیا ہے مگر یہ ان سے بھی بدتمیزی کرتا ہے اور ماشاءاللہ ماموں نے تو ممانی کی وجہ سے جیسے بلکل ہی اس کی طرف سے چشم پوشی اختیار کر لی ہے۔۔ بلال بھائی اور وقار بھائی بھی اس کے منہ نہیں لگتے۔۔ مجھے تو حیرت ہے کتنا ڈھیٹ انسان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں کہ اپنی تمام "کوالٹیز" جانتے ہوئے بھی مجھ سے ملنے چلا آیا۔۔ جبکہ اسے پتہ تھا کہ میں نے دھکے مار کر اسے یہاں سے نکال دینا ہے۔۔۔" جزا نے غصے سے ناک پھلاتے ہوئے کہا تھا۔۔ وہ اندر آکر اب بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔ اس نے محشم کو زین کی اس رات والی حرکت کے بارے میں نہیں بتایا تھا کیونکہ نانا جان نے اسے یہ سب محشم کو بتانے سے سختی سے منع کیا تھا۔۔ محشم بھی اس کے دوسری طرف بیڈ پر آ بیٹھا تھا۔۔ اور غور سے بے بی پنک اسکارف میں لپٹے جزا کے خوبصورت ، معصوم چہرے کو دیکھنے لگا تھا۔۔ اس کی آواز نزلے کے اثر سے بھاری ہو رہی تھی اور ناک بھی گلابی مائل سرخ رنگ کی ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمممم۔۔۔ تو بقول آپ کے اس گھٹیا ، بدتمیز ، شرابی ، بندر کی اولاد اور نمونہ" ہے۔۔ تو اس کے سامنے کھلم کھلا محبت کے "مظاہرے" کیوں ہو رہے تھے۔۔؟؟ بچوں کا بھی لحاظ نہیں کیا آپ نے۔۔" جزا اب مڑ کر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے اپنا فون اٹھا رہی تھی جب اس کے کانوں میں محشم کی مسکراتی آواز پڑی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ممانی کو مجھ سے کچھ شدید قسم کی الرجی ہے۔۔۔ انھیں یقین ہی نہیں تھا کہ" مجھ جیسی بدتمیز اور زبان دراز لڑکی آپ کے ساتھ یہاں ٹک کر رہ سکے گی اسی لئے میں اس بندر کی اولاد کے سامنے جان بوجھ کر آپ سے محبت اور لگاوٹ کا مظاہرہ کر رہی تھی۔۔۔ یہ زین ان کا سب سے بڑا مخبر ہے۔۔ جب یہ جاکر اپنی اماں جان کو بتائے گا کہ میں یہاں آپ کے ساتھ بہت خوش ہوں تو ان کے سینے پر سانپ لوٹ جائیں گے۔۔ بڑا تنگ کیا ہوا ہے انھوں نے نانا جان کو بد زبانی کر کرکے۔۔" جزا نے محشم کو محبتوں کے مظاہرے کی اصل وجہ بتائی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ ہ ہ ہ۔۔۔ تو یہ بات ہے۔۔ میں بلاوجہ خوش فہم ہوا جا رہا تھا کہ آپ کے بخار" کا شاید آپ پر مثبت اثر ہوا ہے تبھی اچانک آپ کو مجھ سے محبت ہوگئی ہے۔۔۔" محشم نے گہری سانس بھرتے ہوئے مصنوعی تاسف سے کہا تھا اور جزا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے غور سے دیکھا تھا جبکہ اس کے دیکھنے کے انداز پر محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے بڑی مشکل سے اپنی بے ساختہ امڈ آنے والی مسکراہٹ کنٹرول کی تھی۔۔
پھر سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔

"پھر بھی جزا ، زین ہمارا مہمان بن کر آیا تھا۔ مما اور ڈیڈ کے زمانے سے اس گھر کی روایت رہی ہے کہ گھر پر اگر دشمن بھی مہمان بن کر آ جائے تو اسے بھی اتنی ہی عزت دی جاتی ہے۔۔ جتنی عزیزوں کو ملتی ہے۔۔ میں نے سب کے سامنے اگر آپ کو ٹوکا نہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ مجھے وہ سب اچھا لگ رہا تھا۔۔ زین ہمارے ماموں کا بیٹا ہے بھلے ہی وہ کتنا برا ہو مگر ہے تو ہمارا اپنا ہی ناں۔۔ آگے سے آپ اس بات کا دھیان رکھئے گا کہ ہمارے دشمن بھی اگر "خواب نگر میں مہمان بن کر آئے تو ان کی بے عزتی نہیں ہونی چاہیئے بلکہ آپ ان کی عزت و تکریم کریں۔۔ یہی ہمارے گھر کی روایت ہے جس کا آپ کو بھی احترام کرنا ہے۔۔۔ مجھے زین کے ساتھ آپ کا یہ حقارت آمیز سلوک بلکل بھی پسند نہیں آیا۔۔۔ محمش بھی آپ سے اسی لئے ناراض ہوگیا ہے۔۔" محشم نے نرمی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بولتے ہوئے اپنی سرپھری ، جذباتی بیوی کو سمجھانے کی کوشش کی تھی مگر جزا سمجھنے کی بجائے زین کی اس قدر طرفداری پر سلگ اٹھی تھی---

بھاڑ میں گیا زین-- اپنا ہوگا وہ آپ کا-- میں ایسے چھچھورے لوگوں کو نہ اپنا سمجھتی ہوں نہ ہی منہ لگاتی ہوں اور اگر ایسی ہی بات ہے تو آپ نے اس نک چڑھی بے شرم رمشا کو کیوں نکال باہر کیا تھا--؟؟ اسے بھی عزت و احترام دیتے--" جزا نے تنک کر بولنے کے ساتھ ہی اپنے فون پر نانا جان کا نمبر لگایا تھا-- ساتھ ہی گردن موڑ کر خود کو بے بسی سے دیکھتے محشم پر ایک غصیلی نظر ڈالی تھی--- دوسری طرف کچھ بیلز کے بعد نانا جان نے کال پک کر لی تھی--

www.urdunovelbank.com

ہیلو نانا جان اسلام و علیکم-- کیسے ہیں آپ--؟؟" وہ نانا سے نرمی سے پوچھنے لگی تھی---

وعلیکم اسلام-- میرے بچے میں تو ٹھیک ہوں-- مگر تمھاری آواز کو کیا ہوا اتنی بھاری کیوں ہو رہی ہے--؟؟" سرفراز صاحب نے تشویش سے پوچھا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان مجھے نزلہ ہوگیا تھا تھوڑا سا اسی لئے آواز خراب ہو رہی ہے۔۔ پر آپ یہ" سب چھوڑیں۔۔ آپ جانتے ہیں آج زین آیا تھا گھر پر اور میں نے اسے اچھی طرح ذلیل کر کے یہاں سے نکال باہر کیا ہے۔۔ اب یہ آپ کے نواسے مجھے لیکچر دے رہے ہیں کہ مجھے جناب زین العابدین صاحب کو اپنی سر آنکھوں پر بیٹھانا چاہیئے تھا۔۔ انھیں خصوصی "عزت" دینی چاہیئے تھی یوں بے عزت کر کے گھر سے نکالنا نہیں چاہیئے تھا۔۔ اپنے پیارے کزن زین کی بے عزتی پر ان کا دل بہت زیادہ دکھ رہا ہے۔۔ اب آپ انھیں بتا دیں میں نے ان کی شان میں گستاخی کیوں کی ہے۔۔؟؟" جزا نے ترچھی نظروں سے اپنے پاس بیٹھے محشم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو جزا کے اس باتوں پر سخت شکایتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔ اس نے تو صرف جزا کو سمجھایا تھا۔۔ لیکچر تو نہیں دیا تھا۔۔ مگر یہ لڑکی۔۔؟؟ محشم اس کے سامنے واقعی بے بس تھا جبکہ دوسری طرف سرفراز صاحب زین کے متعلق سن کر بری طرح پریشان ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیاا۔۔۔؟ زین مری آیا ہوا ہے۔۔؟؟ اوہ۔۔ جزاا۔۔ میرے بچے تم نے محشم کو" اس دن والی زین کی حرکت کے متعلق بتایا تو نہیں۔۔؟؟" سرفراز صاحب نے پوچھا تھا۔۔

نہیں۔۔۔" جزا نے ایک لفظی جواب دیا تھا۔۔"

بہت اچھا کیا میری جان۔۔ اسے بتانا بھی مت۔۔ وہ غصے کا تیز ہے اور زین" کی ذلالت کو بھی میں جانتا ہوں۔۔ میں اس "وجہ" سے نواسے اور پوتے کو بھڑتے" دیکھنا نہیں چاہتا۔۔ اپنے پوتے اور نواسے کو یوں بھڑتے دیکھنے کا مجھ" میں حوصلہ نہیں ہے۔۔۔ بس تم خاموش ہی رہنا۔۔ زین کو میں خود دیکھ لونگا۔۔ وہ اب تمھارے گھر نہیں آئے گا اور محشم کہاں ہے۔۔؟؟ میری اس سے بات کرواؤ۔۔ میں اسے اپنے انداز میں سمجھا دونگا۔۔ تم فکر مت کرو۔۔۔" سرفراز صاحب کے کہنے پر جزا نے منہ بناتے ہوئے اپنا فون پاس بیٹھے محشم کو کی طرف بڑھا دیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان بات کرنا چاہتے ہیں۔۔" جزا نے بنا محشم کی طرف دیکھے سپاٹ سے لہجے میں کہا تھا۔۔ محشم نے خاموشی سے اس کے ہاتھ سے فون تھام لیا تھا اور پل پل رنگ بدلتی اپنی بیوی پر ایک خاموش نظر ڈال کر وہ فون کان سے لگاتا بیڈروم سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

محشم کے بیڈروم سے جاتے ہی جزا اٹھ کر کچن میں چلی آئی تھی محشم ہال میں بھی نہیں تھا۔۔ شاید نانا جان سے بات کرتا ہوا باہر صحن میں چلا گیا تھا۔۔ جزا نے بکھرے کچن کو بغور دیکھا تھا۔۔ کل تک یہ خوبصورت کچن اس کے ہاتھ میں تھا اور لشکاتے مار رہا تھا مگر صرف ایک ہی رات میں اس کی خوبصورتی بدصورتی میں بدل گئی تھی۔۔ اس نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے اپنا دوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھا

URDU NOVEL BANK

اور کچن صاف کرنا شروع کر دیا تھا۔۔ کچن میں تینوں خرگوشوں کے بیچ شاید ایک گاجر کے لئے لڑائی ہوئی تھی۔۔ تبھی پورا کچن الٹا ہوا پڑا تھا۔۔

آ جاؤ تم تینوں لائن سے کھڑا کر کے دس دس جوتے ماروں گی۔۔ اتنا گند مچا کر" گئے ہیں۔۔ بدتمیز خرگوش کہیں کے۔۔" جزا نے بڑبڑاتے ہوئے سب سے پہلے سارے کھلے کیبینیٹس اور ڈھکن کے کھلے ڈبوں سے شروعات کی تھی۔۔۔ سب مسالوں کے ڈبے کیبینیٹس سے باہر نکلے ہوئے تھے اور ان کے ڈھکن کھلے پڑے تھے۔۔ نجانے سارے مسالے نکال کر کونسی شاہی دعوت کا اہتمام کیا تھا ان تینوں نے۔۔؟؟؟ جزا نے ڈبوں کو بند کر کے سب سے پہلے اپنی اپنی جگہ پہنچایا تھا۔۔ پھر اس نے سلیب پر پڑا سوکھا آٹا ، انڈوں کے چھلکے ، نمک ، مرچ اور دیگر مسالوں کے ذرات ، دھنیا ، ہری مرچوں کے ٹکڑے اور ٹوٹے بریڈ کے ٹکڑے ڈسٹر سے سمیٹ کر ڈسٹ بن میں پھینکے اور سارا سلیب گیلے کپڑے سے صاف کیا تھا۔۔ پھر بچی ہوئی سب چیزوں کو اپنے ٹھکانے پر پہنچایا تھا۔۔ اس کے بعد کوکنگ رینج پر پڑے آئل اور گندگی کو صاف کیا تھا۔۔ چپکے ہوئے فرائنگ پین اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جلے دودھ کی دیگچی ، چائے کے پین کے علاوہ ابلے ہوئے انڈوں کا برتن بھی پانی سمیت ایسے ہی کوکنگ رینج پر پڑا ہوا اپنی قسمت کو رو رہا تھا۔۔ جزا نے سر پیٹتے ہوئے سارے برتن سنک میں جمع کیئے اور پھر کچن کے فرش کو جھاڑو سے صاف کرکے اس نے پونچھا بھی لگایا تھا تب جاکر فرش کی صحیح صورت نظر آئی تھی۔۔ پھر وہ محمر لوگوں کے روم میں جاکر واش بیسن پر ہاتھ اچھی طرح دھو کر دوبارہ کچن میں آئی تھی اور برتن دھونے کھڑی ہوگئی تھی۔۔ ابھی اس نے ایک ڈش پر صابن لگایا ہی تھا کہ محشم ، نانا جان سے بات کرکے اندر چلا آیا تھا اور کچن میں کھٹ پٹ کی آواز سن کر اس نے کچن میں جھانک کر دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااااا۔۔ یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔؟؟ چھوڑیں یہ سب۔۔ آپ کو یہ سب" کرنے سے ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔۔۔ ٹھنڈ سے دور رکھنے کی ہدایت دی ہے اور آپ یہاں کھڑی ٹھنڈے پانی سے برتن دھو رہی ہیں۔۔؟؟ مجھے کال پر لگا دیا اور خود من مانیاں کرتی پھر رہی ہیں۔۔ حد ہوگئی۔۔ چلیں اندر آپ ناشتہ کر چکی ہیں ناں۔۔ اب جلدی سے دوائی لیں اور آرام کریں۔۔" محشم تشویش سے بولتا اندر چلا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آیا تھا۔۔ تبھی جزا نے جلدی سے سلیب پر رکھا اپنا دوپٹہ اٹھا کر اوڑھا تھا۔۔ محشم نے مسکراتے ہوئے اس کی یہ حرکت دیکھی تھی۔۔ جبکہ جزا بنا اس پر دھیان دیئے دوبارہ اپنے کام میں لگ گئی تھی۔۔ اپنی بات نظرانداز ہوتے دیکھ کر محشم نے برتن دھوتی جزا کا بازو پکڑ کر اپنی طرف موڑا تھا۔۔ وہ جھٹکے سے پلٹ کر محشم کے سینے سے آلگی تھی۔۔

"ہائے ے ے ے ے ے۔۔۔۔ مررر گیا۔۔ ظالم لڑکی۔۔" محشم دونوں ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے زور سے چیخا تھا۔۔۔ اس کے چلانے پر جزا گھبرا گئی تھی۔۔

"محشم۔۔ محشم م م م م۔۔۔ کیا ہوا۔۔؟؟ زور سے لگ گئی کیا۔۔۔؟؟" وہ سینے پر ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر کے کھڑے محشم کا چہرہ ایک ہاتھ سے چھوتے ہوئے بوکھلائے انداز میں پوچھنے لگی تھی۔۔ مگر محشم نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ چہرے پر درد بھرے تاثرات سجائے سینے پر ہاتھ رکھے خاموشی سے کھڑا رہا تھا۔۔ اب جزا واقعی ڈر گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم۔۔۔۔ محشم۔۔۔ آنکھیں کھولیں کیا ہوا زور سے لگ گئی کیا۔۔؟؟ دکھائیں" مجھے۔۔؟؟" اب وہ محشم کے سینے پر رکھے اس کے ہاتھ ہٹانے لگی تھی تبھی محشم نے اچانک آنکھیں کھول کر اپنے سامنے کھڑی جزا کا چہرہ دونوں ہاتھوں کے پیالے میں لے لیا تھا اور اپنے ہونٹوں کو اس کے لبوں پر رکھ دیا تھا۔۔۔ اس اچانک حملے پر جزا شاکڈ رہ گئی تھی مگر پھر اس کے تڑپ کر محشم کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے پیچھے دھکیلا تھا۔۔

آپ۔۔ آپ۔۔ آپ بے حد بے شرم انسان ہیں۔۔ ایک نمبر کے جھوٹے اور" وعدہ خلاف ٹائپ شخص ہیں۔۔ کیا کہا تھا آپ نے۔۔؟؟ جزا آپ کی مرضی کے بنا آپ کے قریب نہیں آؤنگا، آپ کو چھوؤں گا نہیں ، مگر مجھے اکیلا دیکھتے ہی آپ کی نیت خراب ہو جاتی ہے۔۔" جزا شرم اور غصے کی مل جلی کیفیت میں گھری جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی اور کندھے سے سرکتا اپنا دوپٹہ ٹھیک کرکے اپنے سر پر جمایا تھا۔۔ پھر غصے سے محشم کی نقل کرتے ہوئے جزا نے اس پر چڑھائی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دی تھی جبکہ سامنے کھڑا محشم مزے سے مسکراتا ہوا جزا کے غصے کو انجوائے کر رہا تھا۔۔

جزا میری جان۔۔ میں نے اپنا وعدہ پورا کیا تو ہے۔۔ آپ خود اپنی مرضی سے" میرے پاس ، میرے قریب آئی تھیں اور اتنا "قریب" آئی تھیں کہ مجھ سے گوند کی طرح چپک کر رہ گئی تھیں۔۔ میرے لاکھ کہنے پر نہ تو مجھے "چھوڑنے" کو تیار ہو رہی تھیں۔۔ نہ ہی "دور" ہو رہی تھیں۔۔ واؤ۔۔ سچ میں اب امیجن کر رہا ہوں تو کتنا مزہ آ رہا ہے۔۔ پلیززززز جزا۔۔ بتائیں ناں اب تو دل نہیں چاہ رہا مجھ سے چپکنے" کا اگر ہاں تو آ جائیں اپنی بانہیں کھولے میں بے چینی سے آپ کا منتظر" ہوں۔۔۔" محشم نے واقعی میں اپنی بانہیں واں کر لی تھیں جبکہ اس کے سامنے کھڑی جزا دانت پیستے ہوئے دل ہی دل میں زین کو صلواتیں سنائی تھیں۔۔ نہ وہ بدتمیز شخص یہاں آتا نہ ہی وہ محشم کے ساتھ وہ "چھچھوری" حرکتیں کرتی اور نہ ہی محشم اتنا "شوخہ" ہوتا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

منہ دھو رکھیں۔۔ میں کوئی اپنی مرضی سے آپ کے پاس نہیں آئی تھی۔۔ وہ" "میری مجبوری تھی جو میں آپ کو بتا چکی ہوں اینڈ فار یور کائنڈ انفارمیشن "مرضی اور "مجبوری" میں فرق ہوتا ہے اس لئے زیادہ پھیلیں مت۔۔ جائیں باہر اور مجھے کام کرنے دیں۔۔" وہ غصے سے بولتی ہوئی پلٹ گئی تھی مگر ایک بار پھر محشم نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا تھا۔۔

مائی لو۔۔ ضد نہیں کرتے۔۔ یہ کام آپ کو منع ہیں تو آپ یہ سب نہیں کر" سکتیں۔۔ اندر چلیں دوائی لیں اور آرام کریں۔۔" محشم نے اس کے سر پر بندھے حجاب کا سرا کھول دیا تھا۔۔ اسے جزا کے بال بے حد پسند تھے مگر وہ اسے اپنی ریشمی زلفوں کو چھونے تک نہیں دیتی تھی۔۔

آپ کیسے ہمدرد ہیں اپنے تینوں بچوں کے محشم۔۔؟؟ وہ صبح اتنا کام کر کے" گئے ہیں۔۔ اب پھر کالج سے تھکے ہارے آئیں گے اور آتے ہی آپ انھیں پھر کچن کے کاموں میں جھونک دیں گے۔۔؟؟" جزا نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ناں میری جان۔۔ نہ کام میرے "بچے" کریں گے نہ میں اپنی بیوی کو" کرنے دونگا۔۔ یہ خادم ہے تو سہی آپ کی خدمت کے لئے۔۔ آپ ہٹیں یہ میں کر لونگا۔۔" محشم اپنے سامنے کھڑی جزا کو ایک طرف کرکے اپنے کرتے کی آستینوں کو موڑتا ہوا سنک کے آگے جا کھڑا ہوا تھا۔۔ آدھے سے زیادہ کام تو جزا نپٹا ہی چکی تھی اب بس برتن دھونے کا کام ہی رہ گیا تھا۔۔ وہ بھی محشم نے دو منٹ میں نپٹا دیا تھا۔۔

اور کچھ مسز جزا محشم ابراھیم۔۔؟" محشم نے جزا کے سامنے ایک ہاتھ پیٹ پر رکھ" کر ذرا سا جھکتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ اس نے سارے برتن دھو کر اپنی جگہ سیٹ بھی کر دیئے تھے۔۔ اسی دوران جزا کچن ٹیبل کی چیئر گھسیٹ کر آرام سے بیٹھ گئی تھی اور ٹیبل پر رکھی فروٹس کی ٹوکری میں سے ایپل اٹھا کر کھانے لگی تھی۔۔

ہاں ناں۔۔ ابھی سالن بھی تو بننا ہے محشم۔۔ ساتھ میں روٹیاں۔۔ محمش بھائی" اور محشف بھائی کے لئے کھانا جائے گا۔۔۔" جزا سیب کھاتے ہوئے لاپرواہی سے بولی تھی۔۔ محشم نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا آر یو سیریس--؟؟ میں کھانا بناؤں گا--؟ اس کنڈیشن میں--؟؟" محشم نے" اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حیرت سے پوچھا--

کیوں کیا ہوا--؟؟ کھانا ہی پکانا ہے ناں کتنی دیر لگتی ہے--؟؟ کونسا آپ کو" کسی موسٹ وانٹیڈ کریمینل کے ٹھکانے پر ریڈ ڈالنے جانا ہے .جو دوڑ بھاگ کر مجرموں کو پکڑنے میں آپ کے زخموں کے ٹانکے کھل جائیں گے---؟؟" جزا نے ایپل ڈسٹ بن میں پھینک کر اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا تھا--- اسے اب نقاہت کے ساتھ دوبارہ سر میں اور بدن میں درد محسوس ہونے لگا تھا-- مگر زبان لگاتار نان اسٹاپ چل رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل نہیں ہوگا مجھ سے اور نہ میں آپ کو یا بچوں کو کرنے دونگا-- دو دن کھانا" گھر میں نہیں بنے گا اور بازار سے آ جائے گا تو قیامت نہیں آ جائے گی-- اب شرافت سے اندر چل کر میڈیسن لیں--- آپ کو ڈاکٹر نے ایک ہفتے کا ریسٹ بتایا ہے-- ایک ہفتے سے پہلے جزا بی بی اگر آپ نے بیڈ سے اتر کر کچن کا، لان کا یا باہر صحن کا رخ کیا تو آپ کو اب میں "پکڑوں" گا اور ایسا پکڑوں گا کہ نہ آپ

URDU NOVEL BANK

مجھ سے خود کو الگ کر پائیں گی نہ ہی مجھے "جسارتوں" سے روک سکیں گی-- یاد رکھئے گا-- پولیس والا ہوں-- ہتھکڑیوں سے باندھ لونگا اپنے ساتھ اور اب تو آپ کی اجازت بھی درکار نہیں-- کیونکہ میں نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے-- آپ خود اپنی مرضی سے میرے قریب آ چکی ہیں---" محشم نے کوکنگ رینج کی طرف بڑھتی جزا کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا اور اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے اس کے گالوں کو سہلاتا ذو معنی لہجے میں بولا تھا-- جبکہ جزا اس کے انداز اور آنکھوں سے پھوٹتی شرارتی چمک پر سٹپٹاتے ہوئے چہرہ جھکا چکی تھی تبھی محشم اس کے یوں بوکھلانے پر کھل کر مسکراتا ہوا اسے اپنے ساتھ لے کر بیڈ روم کی طرف بڑھ گیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ حجاب تو اتار دیں--- یہاں اس وقت میرے سوا کون ہے--؟؟ بچوں کے" سامنے تو مجھے بھی اچھا لگتا ہے کہ آپ اب پردے کا دھیان رکھتی ہیں مگر اکیلے میں ایزی رہا کریں-- رات میں بھی آپ یونہی خود کو لپیٹ کر سو گئی تھیں-- سونے سے پہلے اتنی "پیکنگ" کون کرتا ہے--؟؟؟" بیڈروم میں آتے ہی محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے جزا کو بیڈ پر بیٹھا دیا تھا اور اس کے پھسلتے اسکارف کو کھینچ کر اتارتے ہوئے بولا تھا۔۔

آپ ہی تو کہتے ہیں کہ سب کے سامنے "ڈھنگ" کے کپڑے پہنا کرو۔۔۔" وہ" منہ بناتی ہوئی بولی تھی۔۔

ہاں تو سب کے سامنے تو اب آپ احتیاط کرتی ہیں جو مجھے بہت اچھی لگتی ہے" مگر سونے سے پہلے ایزی ہوکر سویا کریں۔۔ اس وقت کون ہوتا ہے میرے سوا۔۔؟؟ مجھے پتہ سوتے وقت آپ "بے قابو" ہو جاتی ہیں اسی لئے میں دروازہ لاک کر دیتا ہوں۔۔۔" محشم اس کی میڈیسن کی اسٹرپس میں سے دوائی نکالتا ہوا بولا تھا۔۔ جزا نے اس کی "بے قابو" والی بات پر محشم کو گھورا تھا مگر وہ سر جھکائے اس کی میڈیسن نکالنے میں مصروف تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لیں دوائی۔۔۔" وہ کچن سے پانی کی بوتل لے آیا تھا تب تک جزا آرام سے" بیڈ پر پھیل کر لیٹ گئی تھی۔۔ مگر محشم نے آتے ہی پانی سائیڈ پر رکھ کر ایک

URDU NOVEL BANK

چھوٹی سی پلیٹ میں رکھی مختلف ٹیبلیٹس اس کے سامنے کی تھیں جزا برے برے منہ بناتی ہوئی اٹھ کر دوائی کھانے لگی تھی۔۔

محشم ذرا اپنا فون تو دیجیئے اور مجھے مہران کے ایئر فون بھی لا دیں۔۔ مجھے سونگز" سننے ہیں۔۔۔" دوائی لیتے ہی جزا نے یہ فرمائش محشم کے سامنے رکھی تھی۔۔ مگر محشم اس کی انوکھی فرمائش پر بے ساختہ اچھل پڑا تھا۔۔

میرے فون سے سونگز سنیں گی۔۔؟؟ بلکل نہیں میرے پاس سونگز ڈاؤنلوڈ" نہیں ہیں۔۔ اور نہ مجھے مہران کے ایئر فون پتہ ہیں بلکہ اگر پتہ ہوتے بھی تب بھی نہیں لاتا۔۔" محشم نے جزا کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے پتہ ہے ناں۔۔ اس کے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل کی ڈرار میں رکھے ہیں۔۔ جائیں" لے کر آئیں اور آپ کے فون میں سونگز ڈاؤنلوڈ نہیں ہے تو کیا ہوا۔۔؟؟ میں ڈاؤنلوڈ کر لونگی یا آن لائن سن لونگی۔۔ ذرا مائنڈ ری فریش ہو جائے گا۔۔" جزا نے خود ہی سائیڈ ٹیبل پر رکھا محشم کا فون اٹھا لیا تھا۔۔ مگر محشم نے جھپٹ کر جزا کے ہاتھ سے اپنا فون چھین لیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے فون میں قرآن ڈاؤنلوڈیڈ ہے جزا۔۔ میں اس فون سے اللہ کا کلام سنتا" ہوں۔۔ آپ کو اگر یہ شیطانی کام کرنے ہیں تو اپنے فون پر کیجیئے۔۔ میرا فون ان کاموں کے لئے استعمال نہیں ہوگا اور نہ اس ارادے سے کبھی اسے ہاتھ لگانے کی کوشش کیجیئے گا۔۔" وہ قدرے سخت لہجے میں بولا تھا۔۔ اسے شروع سے ٹی وی دیکھنا یا میوزک سننا بلکل پسند نہیں تھا۔۔ کبھی کبھی بچوں کے ساتھ ٹی وی دیکھنے بیٹھتا تھا تو بس معلوماتی چیزیں ہی دیکھا کرتا تھا یا اکیلا ہوتا تو صرف نیوز وغیرہ دیکھ لیتا تھا۔۔ اسے ان فلموں اور سونگز وغیرہ سے شدید نفرت تھی۔۔ اسی لئے اس کی موجودگی میں بچے بھی یہ سب "خرافات" دیکھنے سے اجتناب ہی کرتے تھے۔۔ ہاں یہ اور بات کہ اگر وہ سب مل کر کبھی ٹی وی پر اپنی پسند کی موویز وغیرہ دیکھ رہے ہوتے تو وہ جان بوجھ کر خود ہال میں نہیں آتا تھا۔۔ اس کے سارے بھائی یہ بات جانتے تھے کہ ان کا بڑا بھائی اس معاملے میں بہت سخت تھا۔۔ تبھی وہ خود محشم کے سامنے ٹی وی لگا کر نہیں بیٹھے تھے۔۔ اب بھی وہ بنا سوچے سمجھے اپنے بھائیوں والا سلوک جزا کے ساتھ کر گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ جبکہ اس کے سامنے بیٹھی جزا کا چہرہ پہلے تو فون ہاتھ سے کھینچے جانے پر بری طرح پھیکا پڑا تھا پھر محشم کی زبانی قرآن کے متعلق سن کر وہ دو منٹ کی شرمندہ بھی ہوئی تھی مگر محشم کے آخری جملے پر اسے شدید اہانت کا احساس ہوا تھا۔۔ اس کا چہرہ پل میں غصے سے سرخ ہوا تھا اور شرمندگی پر غصہ غالب آگیا تھا۔۔

اچھا۔۔ یعنی یہ حقیر سا فون آپ کے لئے اتنا امپورٹنٹ ہے کہ میں اسے ہاتھ" بھی نہ لگاؤں۔۔؟؟ اوکے تو ٹھیک ہے۔۔ پھر مجھے بھی قسم ہے اب اپنے پاپا کی کہ میں اس فون کو آج کے بعد ہاتھ تو دور نظر اٹھا کر دیکھونگی بھی نہیں اور ہاں ایک منٹ۔۔" کہتے کے ساتھ ہی اس نے اپنا فون اٹھایا تھا اور سامنے کلاک والی دیوار پر زور سے کھینچ مارا تھا۔۔ پھر جارحانہ انداز میں اٹھ کر ٹوٹے بکھرے فون کے پاس گئی تھی۔۔ چھوٹا سا نحیف و نزار فون جو ویسے بھی کافی پرانا تھا اب ٹوٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہوگیا تھا۔۔ جزا نے ان ٹکڑوں کو جانچتی نظروں سے دیکھا تھا اور گھوم کر چاروں طرف دیکھنے لگی تھی کہ تبھی اس کی نظر اپنی مطلوبہ چیز پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پڑی تھی۔۔ یہ محشم کی بک ریک کے کارنر پر رکھا ایک اسٹیل کا بھاری سا شو پیس تھا۔۔ جو ایک بڑی سی لوہے کی بال پر رکھے کلاک کی صورت میں تھا۔۔ اس سے آسانی سے وہ اپنا کام کر سکتی تھی۔۔ اس نے بک ریک سے جلدی سے اس شو پیس کو اٹھایا تھا اور اپنے ٹکڑوں میں بٹے فون پر لگاتار اتنی ضربیں ماری تھیں کہ فون اسکرین بلکل چور چور ہوگئی تھی۔۔ ساتھ ہی اس کے سارے پارٹس بھی اب چورے کی شکل اختیار کر گئے تھے۔۔ جبکہ پیچھے کھڑا محشم منہ کھولے ششدر سا اس کا یہ جارحانہ روپ دیکھتا رہ گیا تھا۔۔

ہوگیا۔۔" جزا ہاتھ جھاڑتے ہوئے شو پیس اپنی جگہ واپس رکھا اور دوبارہ بیڈ کی طرف چلی گئی تھی۔۔

Visit for More Novels
www.urdunovelbank.com

آپ خود کو بہت اعلیٰ و ارفع قسم کی چیز سمجھتے ہیں ناں۔۔؟؟ ظاہر ہے حافظ" قرآن ہیں آپ لاکھ کہہ لیں کہ میں آپ کے لئے موزوں ہوں مگر اصلیت یہی ہے کہ آپ اپنے آگے مجھے بہت حقیر سمجھتے ہیں۔۔ کہاں آپ فرشتہ صفت تہجد گزار انسان اور کہاں مجھ جیسی "شیطانی" کام کرنے والی لڑکی۔۔؟؟ جس کا نہ دین

URDU NOVEL BANK

درست نہ دنیا۔۔" جزا نے طنزیہ بولتے ہوئے افسوس سے اپنا سر ہلایا تھا۔۔ تبھی جیسے محشم کا سکتہ ٹوٹا تھا۔۔

"جزا ، دیکھیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔ آپ غلط سمجھ رہی ہیں مجھے۔۔ یہ سب سونگز وغیرہ مجھے اچھے نہیں لگتے اس لئے بس مجھے غصہ آگیا تھا اور میں نے ایسا کچھ نہیں سوچا جیسا آپ سوچ رہی ہیں۔۔" محشم بوکھلاتے ہوئے اپنی صفائی دینے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ اس وقت کچھ بھی سننے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔ بس ڈھیٹوں کی طرح نفی میں سر ہلائے جا رہی تھی۔۔

"یہ حال جو میں نے اپنے اس غریب فون کا کیا ہے وہ دراصل مجھے آپ کے فون کا کرنا چاہیئے تھا۔۔ مگر میں شاید اس فون کو چھونے کی "اوقات" نہیں رکھتی اور اب تو میں اپنے پاپا کی قسم بھی کھا ہی چکی ہوں تو اس کو تو ہاتھ لگانے سے رہی اسی لئے اپنا ہی فون توڑ دیا۔۔۔ اب نہ ہوگا فون نہ ہوگی کبھی بات ، نہ ہونگے میسجز اور نہ ہی فرمائشیں۔۔" وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچے خاموش کھڑے محشم سے بولتی ہوئی اب بیڈ کے نیچے جھکی اپنا بستر دیکھنے لگی تھی مگر وہاں بستر موجود

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں تھا۔۔ تبھی اس نے کھڑے ہوتے ہوئے محشم کو دیکھا تھا اور دوبارہ نفی میں سر ہلاتی باہر چلی گئی تھی۔۔ پھر کچھ ہی دیر بعد وہ واپس چلی آئی تھی ہاتھ میں اپنا وہی میٹریس اور چادر تھی۔۔ جو مہران اسٹور میں رکھ آیا تھا وہ اسٹور روم سے اپنا بستر واپس لے آئی تھی۔۔ جبکہ محشم اب بیڈ پر اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے بے یقینی سے جزا کے اس جارحانہ انداز اور اس کی باتوں کو سوچ رہا تھا۔۔ اتنی سی بات پر اس نے اتنا شدید ری ایکشن دیا تھا۔۔

"میں واپس اپنا بستر لے آئی ہوں۔۔ اس سے پہلے کہ آپ مجھے اس بیڈ سے پھر بے دخل کر دیں۔۔ میں نے دوبارہ اپنا انتظام کر لیا۔۔ فی الحال مجھے اپنی طبیعت بہتر محسوس نہیں ہو رہی اسی لئے میں محمر کے روم میں سونے جا رہی ہوں۔۔ مجھے ڈسٹرب مت کیجیئے گا۔۔۔" جزا نے بیڈ کے دوسری سائیڈ جاکر اپنا بستر نیچے رکھا اور سپاٹ سے لہجے میں بولتی سیدھی ہوئی تھی پھر جوڑا کھلنے کی صورت میں اپنی پشت پر بکھرے کھلے بالوں کو باندھتی ہوئی روم سے نکل گئی تھی۔۔ جبکہ محشم نے سر اٹھا کر روم سے نکلتی جزا کو بے بسی سے دیکھا تھا اور ضبط سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دانت زور بھینچتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ کا مکا سائیڈ ٹیبل پر مارا تھا۔۔۔ ایک بار پھر سب کچھ ٹھیک ہوتے ہوتے بگڑ گیا تھا۔۔ اس کے ذرا سے غصے نے جزا کو اس سے پھر سے بدظن کر دیا تھا۔۔

زارا کو ہوش آچکا تھا۔۔ ڈاکٹر نے جب انھیں بتایا تھا تو تنزیلہ پھپھو اپنے شوہر کے اور حسان کے ساتھ اندر چلا گئی تھیں۔۔ یوسف جو صبح سے زارا سے ملنے کے لئے بے قرار تھا وہ بھی حسان کی فیملی کے ساتھ اندر چلا گیا تھا۔۔ علی بھی اس کے ساتھ ساتھ تھا۔۔ مگر اندر پہنچتے ہی بیڈ پر پڑی زارا پر جیسے ہی اس کی نظر پڑی تھی اس کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔ آنکھوں میں درد کی شدت سے آنسوں بھر آئے تھے۔۔ زارا کے چہرے پر جابجا دانتوں کے نشان پڑے ہوئے تھے۔۔ اوپری ہونٹ بھی اوپر سے کٹا ہوا تھا۔۔ جس پر ڈاکٹر نے اسٹیچز دیئے تھے۔۔ نچلا ہونٹ بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوج کر نیلا پڑا ہوا تھا۔۔ وہ بہت درد میں تھی۔۔ ہوش میں آتے ہی وہ زور سے چیخ پڑی تھی۔۔

چھو۔۔ چھوڑ۔۔ چھوڑو۔۔ مجھے۔۔۔ چھوڑووو۔۔۔" وہ بری طرح اپنا سر تکیے پر پٹختے" ہوئے زور زور سے چیختی ہوئی رو رہی تھی۔۔ اس کی بے چین نظریں ایک لمحے کے لئے بھی کسی پر نہیں ٹک رہی تھیں۔۔ تنزیلہ پھپھو ان کی فیملی اور یوسف کے ساتھ کھڑا علی بھی بری طرح پریشان ہوگیا تھا۔۔ یوسف کو سر پٹختی زارا کو بات تو سمجھ میں نہیں آ رہی تھی مگر وہ اس کی تکلیف کی شدت اور اذیت پر حقیقتاً رونے لگا تھا۔۔ حسان ، تنزیلہ پھپھو اور ان کے شوہر بھی بوکھلا گئے تھے اور اسی بوکھلاہٹ میں حسان جلدی سے ڈاکٹر کو بلانے بھاگا تھا جبکہ زارا کے بیڈ پر لگے سوئچ کو پریس کرتے ہی بیل بجنے پر ڈاکٹر فوراً دوڑا چلا آتا مگر زارا کی بگڑتی حالت پر اس طرف کسی نے دیکھا ہی نہیں تھا۔۔ زارا نے اب عالم دیوانگی میں اپنے ہاتھوں میں لگی ڈرپ بھی کھینچ کر نکال دی تھی۔۔ تبھی یوسف تیزی سے زارا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے پاس گیا تھا اور سختی سے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔۔

کام ڈاؤن۔۔ جسٹ کام ڈاؤن زارا۔۔ کوئی آپ کو نقصان نہیں پہنچا رہا۔۔ آپ" ، کے اپنے آپ کے پاس ہیں۔۔ میں ہوں۔۔ آپ کا یوسف آپ کے پاس ہے آپ کے ساتھ ہے ، میرے ہوتے ہوئے کوئی آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔۔ کوئی آپ کے قریب نہیں آئے گا زارا۔۔ یوسف اب آپ کے پاس ہے۔۔ پرسکون ہو جائیں۔۔ پرسکون ہو جائیں۔۔ پرسکون ہو جائیں۔۔ آپ کا یوسف آپ ، کے ساتھ ہے ، خوابوں کی رہگزر پر آپ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامے قدم قدم آپ کا ہم قدم آپ کا یوسف آپ کے ساتھ ہے ، ذرا سا ڈگمگا گئے ، لڑکھڑا گئے تو کیا ہوا۔۔ ایک دوسرے کا ہاتھ تو ابھی بھی تھامے ہوئے ہیں ، گریں گے ، نہیں ، ساتھ چلیں گے ، اپنی منزل کی طرف ، اپنے خوابوں کی تکمیل کے سفر پر زارا اور یوسف کے خواب ، جن کی تعبیر ایک روز اپنی منزل کی صورت ہمیں ملے گی۔۔ خوابوں کا سفر خوبصورت سفر۔۔۔" کرب و تکلیف سے مچلتی تڑپتی زارا کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کان کے پاس جھکا یوسف دھیمی آواز میں دھیرے دھیرے کوئی سحر پھونک رہا تھا۔۔ جس سے زارا جیسے لمحہ بہ لمحہ پرسکون ہوتی جارہی تھی۔۔ حسان ڈاکٹر کو لے آیا تھا مگر اب پرسکون لیٹی زارا اور اس پر جھکے یوسف کر دیکھ کر وہ حیران رہ گیا تھا۔۔ اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتا تنزیلہ بیگم نے اس کا بازو پکڑ کر روک لیا تھا۔۔ اور ڈاکٹر کو بھی علی نے نجانے کیا کہا تھا کہ وہ بھی اپنی جگہ پر رک گیا تھا۔۔

تم کہاں تھے۔۔؟ تم کہاں تھے۔۔؟؟ تم نہیں آئے مجھے بچانے۔۔۔ نہیں" آئے۔۔ میں نے تمھیں آواز دی تھی۔۔ تمھیں بلایا تھا۔۔ مگر تم نہیں آئے۔۔ دیکھو، مجھے ظالموں نے نوچ ڈالا ہے۔۔ زارا کو مار دیا ہے۔۔ جیتے جی زندہ لاش بنا ڈالا ہے۔۔ تم نہیں آئے۔۔ تم نے میری تڑپتی پکار نہیں سنی۔۔" اردو میں بولے گئے ان جملوں کو یوسف نہیں سمجھ پایا تھا مگر زارا کی آواز میں چھپے درد اور تڑپ پر وہ بے اختیار تڑپ اٹھا تھا۔۔ تبھی علی دھیرے دھیرے ٹرانس کی کیفیت میں چلتا یوسف کے پاس آیا تھا اور زارا کے کہے لفظوں کو یوسف تک پہنچا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا تھا۔۔ یوسف کا دل چاہ رہا تھا وہ اپنے آپ کو شوٹ کر لے۔۔ کیسے وہ زارا سے بے خبر ہوگیا تھا۔۔؟؟؟ تین دن پہلے اگر وہ زارا کے ساتھ ہوتا تو اس کی زارا کا یہ حال نہ ہوتا۔۔

"میں آپ کا مجرم ہوں زارا۔۔ آپ مجھے سزا دے لیں۔۔ آپ کے لئے یوسف کا سر حاضر ہے قلم کر ڈالیں۔۔ سینہ حاضر ہے گولیوں سے چھلنی کر ڈالیں۔۔ آپ کو حق ہے یوسف کی ان چلتی سانسوں کو جسم سے جدا کر ڈالیں۔۔ میں واقعی آپ کا مجرم ہوں میں نے آپ سے لاپرواہی برتی زارا۔۔۔" اس کی آنسوؤں سے بھری آنکھیں زارا کی تکلیف پر پھر سے بہنے لگی تھیں۔۔ زارا نے ذرا سی آنکھیں کھول کر یوسف کو دیکھا تھا اور پھر دوبارہ سے اپنی آنکھیں موند گئی تھی مگر اتنی سی دیر میں ہی ان گہری براؤن آنکھوں میں لکھی شکایتیں یوسف کا دل چیر گئی تھیں۔۔ اس نے بے بسی سے اپنے بالوں کو نوچ ڈالا تھا۔۔

"یوسف۔۔ اس وقت زارا کو ریسٹ کی ضرورت ہے تم پلیز اسے پریشان مت کرو۔۔۔" حسان کی ٹھہری ہوئی سرد آواز پر یوسف نے ایک نظر آنکھیں موند کر

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیٹی زارا کو دیکھا تھا اور پھر حسان کی طرف دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اب ڈاکٹر نے آگے بڑھ کر زارا کے کے ہاتھ میں دوبارہ سے ڈرپ نیڈل لگائی تھی۔۔

"زارا کا دھیان رکھنا حسان میں انھیں چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا مگر مجھے ابھی بہت سے کاموں کو ان کے انجام تک پہنچانا ہے اس لئے مجبوراً مجھے جانا پڑے گا۔۔" یوسف نے اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا تھا اور علی کے ساتھ وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔ اس کے جاتے ہی حسان ناک پھلاتے ہوئے اپنی ماں کے پاس آگیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مما یہ یوسف ، زارا سے اتنا فرینک ہو رہا تھا۔۔ مجھے دیکھ کر سخت غصہ آیا تھا مگر آپ نے نجانے کیوں مجھے روک دیا۔۔؟؟ حالانکہ مجھے اس کا منہ توڑ دینا چاہیئے تھا اس حرکت پر۔۔" حسان نے ایک طرف کھڑی تنزیلہ بیگم سے کہا جو پر سوچ نظروں سے بیڈ پر پڑی زارا کو دیکھ رہی تھیں۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بکواس مت کرو حسان۔۔ دماغ سے سوچو۔۔ یوسف کو اب زارا سے دور کرنے" کی سوچنا بھی مت۔۔ پاکستان میں زارا کی بدنامی پھیل چکی ہے۔۔ تم زارا کی بھاوج کو جانتے ہو۔۔۔ حیدر اس کا سگا بھائی ہے وہ اپنے بھائی کی شادی کبھی بھی ایک "داغدار" لڑکی سے نہیں ہونے دے گی اور نہ ہی حیدر اب زارا کو قبول کرے گا۔۔ رائن اب مسلمان ہو چکا ہے ، زارا سے محبت بھی کرتا ہے ، اگر وہ زارا سے شادی کر لے گا تو اس کی زندگی بھی سنور جائے گی اور میرے بھائی کے کندھوں کا بوجھ بھی اتر جائے گا۔۔ کل بھائی جان بھی یہاں آ رہے ہیں۔۔ میں ان سے بات کرونگی اور یہ کوشش بھی کرونگی کہ زارا کے ٹھیک ہونے کے بعد بھائی جان اسے پاکستان لے جانے کی بجائے اس کی شادی یہیں پر کروا کر زارا کو اس کے اصل ٹھکانے پر پہنچا دیں ورنہ یہ زندگی بھر ایک "عذاب" کی صورت سب کے اوپر مسلط رہے گی۔۔۔" تنزیلہ بیگم کی سفاک آواز آنکھیں بند کئے لیٹی زارا نے بھی بخوبی سنی تھی اور اس کا دل سگی پھپھی کی ان باتوں پر خون کے آنسوں رو دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اس کی آنکھ دروازے پر ہوتی زوردار دستک سے کھلی تھی۔۔ اس نے مندی مندی آنکھوں سے بلینکٹ چہرے سے ہٹاتے ہوئے چاروں طرف دیکھا تھا۔۔ اسے یاد آیا تھا کہ وہ غصے میں بھری محمر ، محود اور مہران کے روم میں آئی تھی اور وارڈروب کے نچلے خانے سے ایک بلینکٹ نکال کر صوفے پر آکر لیٹ گئی تھی۔۔ پھر آنکھیں بند کرتے ہی محشم کا اپنے ہاتھ سے فون جھپٹنا اور اپنے فون کو ہاتھ نا لگانے کی وارننگ بھی یاد آگئی تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ بہت برے ہیں محشم اب میں آپ سے بلکل بات نہیں کرونگی۔۔۔" ضبط" کی کوشش کرتے کرتے بھی اس کی آنکھ سے ایک آنسوں بہہ نکلا تھا۔۔ پتہ نہیں وہ واقعی اتنی زیادہ جذباتی تھی یا صرف محشم کی ہی ذرا ذرا سی بات اس کے دل پر جا لگتی تھی۔۔ شاید وہ محشم کے ذرا سی دیر کے التفات پر ہی اس سے ضرورت سے زیادہ امیدیں وابستہ کر لیا کرتی تھی۔۔ مگر اب اس نے سوچ لیا تھا

URDU NOVEL BANK

کہ وہ اس سے نہ کوئی امید وابستہ کرے گی نہ ہی اس سے "فری" ہونے کی کوشش کرے گی۔۔ اس کا اپنی "حد" میں رہنا ہی بہتر تھا کیونکہ جب بھی وہ اپنی عادت کے مطابق سب بھول کر محشم کے ساتھ "فرینڈلی" بی ہیو کرتی تھی وہ اس کا اسی طرح دل توڑ دیا کرتا تھا۔۔

اور پھر اسے نہیں پتہ تھا کہ کب محشم کے متعلق سوچتے اور روتے ہوئے اس کی آنکھ لگ گئی تھی۔۔ اب دروازے پر ہو رہی دستک پر وہ جاگی تھی۔۔ مگر اپنی سوچوں میں گم وہ یونہی لیٹی رہی تھی کہ دستک ایک بار پھر ہوئی تھی۔۔ تبھی وہ اپنے اوپر پڑے بلینکٹ کو ہٹا کر ہاتھوں سے بال سنوارتی دوپٹہ اوڑھ کر دروازہ کھولنے اٹھ گئی تھی۔۔ دروازہ کھولتے ہی سامنے تینوں "خرگوش" چہرے پر پریشانی بھرے تاثرات لئے کھڑے تھے۔۔

www.urdunovelbank.com

بھابھی خیریت۔۔ اتنی دیر سوئیں آپ۔۔؟؟ اب کیسی طبیعت ہے آپ" کی۔۔؟؟ اور آپ اپنا بیڈروم چھوڑ کر یہاں کیوں سو رہی تھیں۔۔؟؟" محمر بغور جزا کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پوچھ رہا تھا۔۔ اس کی خوبصورت کالی آنکھیں

URDU NOVEL BANK

اس وقت سوجی سوجی لگ رہی تھیں ، آنکھوں میں پھیلی سرخی اس کے رونے کی چغلی کھا رہی تھی--

محشم کی چوٹ کی وجہ سے میں ان کے بیڈ پر نہیں سو رہی ہوں-- وہ بیڈ پر لیٹے تھے-- مجھے نیند آ رہی تھی تو میں یہاں آکر لیٹ گئی اور پتہ ہی نہیں چلا پھر کب نیند آگئی--؟؟" وہ نظریں چرا کر وضاحت دیتی بولی--

ٹائم کیا ہو رہا ہے--؟؟" جزا نے مہران سے پوچھا--"

بھابھی تین بج رہے ہیں--" مہران بھی تشویش سے جزا کو ہی دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو ہ ہ--- اتنی دیر سوئی میں--؟؟ تم لوگوں نے کھانا کھایا--؟؟ اور کھانا آگیا کیا--؟؟" جزا بولتی ہوئی کچن میں چلی آئی تھی-- وہ تینوں بھی ساتھ ساتھ ہی تھے--

URDU NOVEL BANK

کہاں کھایا۔۔ آپ کے انتظار میں ہم سب بھوکے بیٹھے ہیں اور فکر مت کریں" محمش بھائی انسٹیٹیوٹ سے آتے ہوئے ہوٹل سے کھانا پیک کروا لائے ہیں۔۔۔ انھیں کچھ دیر بعد بھائی کے اسٹچز کٹوانے ہاسپٹل لے جانا ہے اسی لئے دن میں ہی گھر چلے آئے ہیں۔۔ اب وہ اور بھائی آپ کا کھانے پر ویٹ کر رہے ہیں۔۔ آپ چلیں ہم کھانا نکال کر لا رہے ہیں۔۔۔" مہران بولتا ہوا کھانا ڈشوں میں نکالنے لگا تھا۔۔۔ وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی ہال میں چلی آئی تھی۔۔ سامنے ہی صوفے پر محشم اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھا ہوا محمش سے باتیں کر رہا تھا۔۔ محمش محشم کے بائیں ہاتھ پر پڑے سنگل صوفے پر بیٹھا تھا۔۔ جزا خاموشی سے جاکر، ٹیبل کے سامنے پڑی چار کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھ گئی تھی تبھی محشم کی نظر سامنے بیٹھی جزا پر پڑی تھی اور اس کی نظروں میں بے چینی، بے قراری، تڑپ اور بے بسی کی کیفیت ایک ساتھ اتری تھی۔۔ محمش نے بھی جزا کو دیکھ لیا تھا مگر خاموش بیٹھا رہا تھا۔۔ اس نے جزا سے بات کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب آپ کی طبیعت کیسی ہے--؟؟" محشم نے خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی" جزا سے پوچھا تھا--

ٹھیک ہوں--" جزا نے بنا اس کی طرف دیکھے جواب دیا تھا-- تبھی وہ تینوں" کھانا لے کر چلے آئے تھے--

بھابھی سامنے اپنی جگہ جاکر بیٹھیں-- یہاں میں بیٹھوں گا---" محود نے کہا" تھا--

تم سامنے بیٹھ جاؤ محود-- فی الحال مجھے پریشان مت کرو--" جزا کے جھنجھلائے" جواب پر محود نے حیرت سے اسے دیکھا تھا اور خاموشی سے جاکر محشم کے پاس بیٹھ گیا تھا-- جزا کی اس جھنجھلاہٹ پر محمش ، محمر اور مہران بھی چونک گئے تھے جبکہ محشم کے پاس خاموش رہنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں تھا کیونکہ اس سب کا ذمہ دار وہ خود تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ کیا چکر ہے--؟؟ صبح تو دونوں محبت کے اعلیٰ ترین مظاہرے کرنے میں" بزی تھے-- خوبصورت پوزیز بنا بنا کر بیٹھا جا رہا تھا-- میں تو یہ سوچ کر آیا تھا کہ گھر جاکر دونوں کا ایک آئیڈیل فوٹو شوٹ کرونگا-- مگر ان دونوں میاں بیوی نے میرے ارمانوں کو آگ لگانے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے-- تجھے یاد ہے ہم کل بھی انھیں نارمل چھوڑ کر کالج گئے تھے مگر جب واپس آئے تو ان کے بیچ سرد جنگ چھڑی ہوئی تھی-- آج بھی یہی حال ہے-- ہمارے جاتے ہی ان دونوں میں نجانے کس بات پر اتنی فائٹ ہوتی ہے کہ بھابھی کا موڈ بری طرح خراب ہوتا ، ہے اور بھائی بھی بے بس نظروں سے بیٹھے انھیں دیکھتے رہتے ہیں--" محمر مہران کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صحیح کہہ رہا ہے تو-- بھائی اور بھابھی کے تعلقات آج بھی فلسطین اور عزرائیل" جیسے لگ رہے ہیں---" مہران بھی اپنے سامنے بیٹھے بڑے بھائی کو دیکھ کر بولا جو کھوئے کھوئے انداز میں کھانے کے نوالے بھی جیسے گن گن کر لے رہا تھا--

URDU NOVEL BANK

باتیں بعد میں کرنا چپ چاپ کھانا کھاؤ۔۔" محمش نے ایک دوسرے سے" سرگوشیوں میں بات کرتے ان دونوں خرگوشوں کو گھرک دیا تھا۔۔ پھر وہ سب خاموشی سے کھانا کھا کر سب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔

محود۔۔ میں اور بھائی ہاسپٹل جا رہے ہیں۔۔ کچھ دیر میں واپس آجائیں گے تم" دروازہ بند کر لو۔۔" محمش نے محود سے کہا تھا جبکہ جزا کھانا کھاتے ہی خاموشی سے اٹھ کر اندر چلی گئی تھی۔۔ محشم کی بے قرار نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا اور جزا کے اندر جاتے ہی وہ بنا کسی سے کچھ کہے باہر کی طرف چل دیا تھا۔۔۔ وہ چاروں بھائی نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے تھے۔۔ پھر محمش اور محشم کے جانے کے بعد وہ دروازہ لاک کر کے جزا کے بیڈروم کی طرف بڑھے تھے مگر وہ اندر نہیں تھی تبھی وہ تینوں بھائی اسے ڈھونڈھتے ہوئے باہر صحن میں چلے آئے تھے اور حسب توقع وہ باہر اپنی مخصوص جگہ بیٹھی ہوئی ملی تھی۔۔ وہ تینوں اس کے پاس چلے آئے تھے اور خاموش بیٹھی جزا کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر جیسے تینوں ششدر سے رہ گئے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی آپ رو رہی ہیں۔۔؟؟ کیا ہوا ہمیں بتائیں۔۔ بھائی نے کچھ کہا آپ" کو۔۔؟؟" مہران جزا کے پاس بیٹھتا ہوا پریشانی سے بولا مگر جزا نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ محود بھی جزا کی دوسری سائیڈ جاکر بیٹھ گیا تھا اور محمر اس سے نچلی سیڑھی پر جا بیٹھا تھا۔۔

بھابھی بتائیں ناں کیا ہوا کیوں رو رہی ہیں۔۔؟؟" اب محود بھی روہانسی شکل بنا" کر بولا تھا۔

مجھے اپنے مما، پاپا یاد آ رہے ہیں محود۔۔ میں ان کے بنا بلکل اکیلی ہوگئی" ہوں۔۔ جب سے ان سے الگ ہوئی ہوں بس ذلت ہی ذلت اٹھا رہی ہوں۔۔ visit for more novels www.urdunovelbank.com ، انھوں نے مجھے بہت محبت سے پالا ہے۔۔۔ کبھی سختی سے بات نہیں کی کبھی ڈانٹا نہیں ، برا بھلا نہیں کہا ، عام ماں باپ کی طرح کبھی کوئی روک ٹوک نہیں کی۔۔ ان کے سامنے مجھے پتہ بھی نہیں تھا کہ برداشت کیا چیز ہوتی ہے۔۔؟؟ مگر ان سے الگ ہوکر میں نے سب سے زیادہ جو کام کیا ہے وہ برداشت" ہے۔۔۔ لیکن کبھی کبھی برداشت کرنے کے باوجود بھی میرا ضبط"

URDU NOVEL BANK

ٹوٹ جاتا ہے۔۔ تم لوگ بہت لکی ہو۔۔ تمھارے پاس تمھارے مما ڈیڈ نہیں ہیں مگر تمھیں سنبھالنے کے لئے تمھارے بڑے بھائی تمھارے سر پر موجود ہیں۔۔۔ مجھے دیکھو میرے پاس تو کوئی بھی نہیں۔۔ میں کسی کے کندھے پر سر رکھ کر رو سکتی ہوں نہ ہی اپنا درد کسی کو دکھا سکتی ہوں۔۔۔" جزا بولتے بولتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی اور وہ تینوں بری طرح بوکھلا گئے تھے۔۔

"بھابھی ، بھابھی پلیززززز۔۔ اس طرح مت روئیں آپ کو خالہ جانی اور انکل کی یاد آتی ہے تو آپ ان سے مل آئیں ناں اور آپ تو ان سے کال پر بات بھی نہیں کرتیں۔۔ کیوں۔۔؟؟ کیا آپ ان سے ناراض ہیں۔۔؟؟ یا وہ لوگ آپ سے ناراض ہیں۔۔؟؟" مہران بری طرح روتی جزا سے دکھ سے پوچھنے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وہ مجھ سے ناراض ہوگئے ہیں۔۔" روتی ہوئی جزا نے کہا۔۔"

"تو آپ انھیں منا لیں ناں۔۔ آپ بھائی کے ساتھ ان سے ملنے چلی جائیں۔۔" محود نے آسان حل پیش کر دیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

تمھارے بھائی میرے گھر نہیں جائیں گے۔۔ پاپا سے ان کی لڑائی ہوگئی تھی" تب انھوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ کبھی ان کی چوکھٹ پر نہیں آئیں گے اسی لئے مجھے خود یہاں آنا پڑا۔۔" جزا نے آج پہلی بار انھیں اپنے اچانک یہاں آنے کی وجہ بتائی تھی۔۔

اوہ۔۔ اچھا تو پھر آپ نانا جان سے کہیں وہ خالہ جانی اور انکل سے بات" کریں۔۔ وہ انھیں سمجھائیں گے اور آپ بھائی کو سمجھائیں۔۔۔ بھائی ضرور آپ کی بات مانیں گے کیونکہ وہ آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔" مہران نے جزا کو بتایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنہہ۔۔ محبت۔۔ تمھارے بھائی کو میرے سوا ہر کسی سے محبت ہے۔۔ مجھ" سے تو وہ بس دکھاوے کی لگاوٹ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔۔۔" جزا نے تلخی سے کہا تھا۔۔ اس کے لہجے کی تلخی پر وہ تینوں چونک گئے تھے۔۔

نہیں بھابھی ، بھائی آپ سے دکھاوے کی محبت نہیں کرتے۔۔ وہ آپ سے" واقعی بہت زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔ پہلے ہم بھی بھائی کے آپ کے ساتھ ناروا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سلوک پر ان سے خفا تھے مگر کل جب ہم نے آپ کی طبیعت خرابی کے دوران بھائی کا حال دیکھا تو ہماری بھی ساری غلط فہمیاں دور ہوگئیں۔۔ کل آپ جب بخار سے بے ہوش ہوگئی تھیں تو وہ آپ کو بخار میں بے سدھ پڑے دیکھ کر بلکل دیوانے ہوگئے تھے۔۔ کتنی ہی دیر آپ کا سر اپنی گود میں رکھے بیٹھے رہے تھے۔۔ کہہ رہے تھے کہ اگر آپ کو کچھ ہوگیا تو وہ بھی جی نہیں سکیں گے۔۔ انھیں کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔۔ بس آپ کو دیکھتے جا رہے تھے۔۔ ایک سیکنڈ کے لئے بھی آپ کے پاس سے نہیں اٹھے۔۔ آپ کی بگڑتی طبیعت دیکھ کر وہ پہلی بار محمش بھائی پر چلائے تھے کہ وہ ڈاکٹر کو لے کر آئیں اور پھر بھائی نے ہی ڈاکٹر کے آنے تک آپ کی پیشانی پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں بھی رکھی تھیں۔۔ اسی سے آپ کا بخار ہلکا ہوا تھا۔۔۔" محمر جزا کو بتا رہا تھا اور وہ حیرت سے ساکت بیٹھی خاموشی سے اس کی شکل دیکھے جا رہی تھی۔۔

تبھی باہری دروازے پر زوردار دستک کی آواز سن کر وہ چونک کر ہوش میں آئی تھی اور محود اس کے پاس سے اٹھ کر دروازہ کھولنے چلا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی اندر آئیں پلیز۔۔" محود دروازہ کھول کر ایکسائٹیڈ سا دوبارہ صحن میں چلا آیا" تھا۔۔

کون آیا ہے۔۔؟؟؟" جزا نے دوپٹے سے چہرہ صاف کرتے ہوئے پوچھا۔۔"

بھائی کے ڈی آئی جی صاحب اپنی فیملی کے ساتھ بھائی کی عیادت کو آئے" ہیں۔۔" محود بولتا ہوا واپس پلٹ گیا تھا جبکہ وہ محمر اور مہران کے ساتھ اندر گھر میں چلی آئی تھی اور ہال میں پہنچی تھی کہ سامنے بیٹھی ہستی کو دیکھ کر بری طرح چونک اٹھی تھی کیونکہ سامنے بیٹھے شخص کوئی اور نہیں اس کے پاپا کے بیسٹ فرینڈ انکل ضیاء تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے سامنے اپنے پاپا کے بیسٹ فرینڈ کو دیکھ کر چونک گئی تھی۔۔ ضیاء الدین بھی اسے دیکھ چکے تھے اور اسے یہاں دیکھ کر ششدر رہ گئے تھے۔۔ ان کی بیگم زرینہ بیگم اور ذُہی العید بھی جزا کو یہاں دیکھ کر حیران رہ گئے تھے۔۔ جزا بھاگتی ہوئی اندر گئی تھی اور ضیاء الدین کے گلے لگ گئی تھی۔۔ جبکہ اس کے ساتھ کھڑے محود ، مہران اور محمر جزا کو ڈی آئی جی صاحب کے گلے لگتے دیکھ کر شاکڈ سے کھڑے رہ گئے تھے۔۔

انکل۔۔" جزا ضیاء صاحب کے گلے لگی آنسوں بہانے میں مصروف تھی۔۔ اسے" ان کے لمس سے اپنے پاپا کی خوشبو آ رہی تھی۔۔ ضیاء صاحب کا بچپن سے ان کے یہاں آنا جانا تھا۔۔ دونوں فیملیز کے بیچ گھر جیسے تعلقات تھے تبھی جزا ضیاء صاحب سے ایموشنلی اٹیچڈ تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جزا بیٹا۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟؟ میں گھر گیا تھا تو وہاں تالا پڑا ملا" پڑوسیوں نے بتایا کہ تم اپنے نانا کے ساتھ جا چکی ہو۔۔ پھر یہاں کیسے آئیں۔۔؟؟" ضیاء صاحب نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انکل آپ بھابھی کو جانتے ہیں--؟؟" پیچھے ساکت سے کھڑے محمر نے پوچھا" تھا-- جبکہ ضیاء صاحب لفظ "بھابھی" پر چونک گئے تھے--

بھابھی--؟؟ جزا یہ--؟؟ اوہ-- اوہ نو-- تو-- تو-- یہ--؟؟" ضیاء صاحب اتنا" شاکڈ ہوئے تھے کہ ان کے لفظ بھی بے ربط ہوگئے تھے-- تبھی جزا نے ان سے الگ ہوتے ہوئے اپنے آنسوں صاف کئے تھے--

انکل محشم ہی "شامی" ہیں--" جزا نے بتاتے ہوئے ان کے حیران چہرے کو" دیکھا تھا-- جبکہ زرینہ بیگم تو اب تک گنگ سی کھڑی ہوئی تھیں--- تینوں خرگوش جزا اور اس کے انکل کی مبہم سی باتیں نا سمجھی سے سن رہے تھے-- ضیاء صاحب سے مل کر جزا حیران سی کھڑی زرینہ بیگم کے گلے جا لگی تھی-- پھر اس نے ذُمی العید بھائی کو سلام کیا تھا--

آپ لوگ بیٹھیں ناں انکل ، آنٹی ، ذُمی العید بھائی-- آپ لوگ بیٹھیں پلیززز--" محمر ، مہران ، محود یہ میرے انکل اور پاپا کے بیسٹ فرینڈ ہیں-- میرے لئے پاپا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جیسے ہی ہیں اور انکل ان تینوں "خرگوشوں" تو آپ جانتے ہی ہونگے۔۔ " جزا مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔

بیٹا میں جانتا ہوں ان بچوں کو اور محشم میرے لئے ذُبی العید سے کم نہیں" ہے۔۔" ضیاء صاحب نے مسکراتے ہوئے جزا کو بتایا تھا۔۔

محود ، محمر انکل کے لئے کچھ لے کر آؤ۔۔ مہران تم محشم کو کال کرو پوچھو کب" تک آ رہے ہیں وہ۔۔؟؟" جزا نے ان تینوں کو وہاں سے جان بوجھ کر بھیج دیا تھا تاکہ انکل سے کھل کر بات کر سکے۔۔ وہ تینوں بھی اس کا اشارہ سمجھ کر سر ہلاتے ہوئے باہر چلے گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم یہاں کب آئیں بیٹا۔۔؟؟" اب کے زرینہ بیگم نے پوچھا تھا۔۔"

آنٹی، مما پاپا کے بعد میں نانا جان کے پاس چلی گئی تھی۔۔ مگر ممانی کو نجانے" مجھ سے کیا پرخاش تھی وہ مجھے بہت زیادہ ٹارچر کرنے لگی تھیں۔۔ تبھی مجبور ہوکر نانا جان نے مجھے یہاں بھیج دیا۔۔ آپ جانتے ہیں پاپا نے محشم کے ساتھ جو

URDU NOVEL BANK

سلوک کیا تھا تو محشم نے خود سے وعدہ لیا تھا کہ وہ دوبارہ کبھی بھی مجھے لینے میرے گھر نہیں آئیں گے۔۔ نانا جان بھی یہاں نہیں آ سکتے تھے اسی لئے انھوں نے اپنے تئیں مجھے خاموشی سے رخصت کر دیا۔۔" جزا نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔

اچھا تبھی محشم اس دن گھر نہیں آیا۔۔" ضیاء صاحب نے کہا مگر جزا نے فوراً" نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

نہیں انکل محشم کو ابھی تک کچھ نہیں پتہ۔۔ نانا جان نے بھی نہیں بتایا اور نہ" میں نے اب تک انھیں بتایا۔۔" جزا سر جھکائے شرمندگی سے بولی اور ضیاء صاحب سمیت زرینہ بیگم بھی اس بات پر ششدر رہ گئیں۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مگر کیوں جزاااا۔۔؟؟ تم نے محشم کو اب تک کیوں نہیں بتایا۔۔؟؟ تم پاگل" ہو کیا۔۔؟؟" ضیاء صاحب نے حیرت سے بولتے ہوئے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایسا کیوں کیا جزا۔۔؟؟ محشم بہت اچھا انسان ہے اور اس حادثے کے بارے" میں جان کر تو وہ اپنا سارا غصہ اور ناراضگی بھی خود ہی ختم کر دیتا۔۔" کافی دیر سے خاموش بیٹھے ذُی العید نے کہا تھا جبکہ جزا خاموش بیٹھی تھی۔۔

آپ لوگ شروع سے سب کچھ جانتے ہیں۔۔ محشم کے بچپن کے حالات سے" بھی غائبانہ آپ لوگ واقف ہیں۔۔ میں جن حالات میں یہاں پر آئی تھی مجھے پتہ تھا کہ محشم مجھے لمحہ بھر کو بھی برداشت نہیں کریں گے اور ہوا بھی ایسا ہی تھا۔۔" کہنے کے ساتھ ہی جزا نے اپنی پہلے دن "خواب نگر" میں آمد پر محشم کا ری ایکشن وہاں بیٹھے تینوں لوگوں کو بتا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پاپا کے ساتھ ساتھ مجھ سے بھی نفرت کرتے تھے اسی لئے میں چاہتی تھی" کہ بنا اس حادثے کے بارے میں محشم کو بتائے پہلے ان کے دل میں اپنی جگہ بناؤں اور پاپا کی طرف سے بھی ان کا دل صاف کروں۔۔ پاپا مما کے بارے میں پہلے دن ہی انھیں سب بتا کر میں محشم کی ہمدردیاں سمیٹنا نہیں چاہتی تھی۔۔ سب کچھ جان کر وہ اپنے دل میں پاپا کے لئے نفرت رکھتے ہوئے بھی مجبوراً ہی

URDU NOVEL BANK

"انھیں معاف کرتے۔۔ مگر میں نہیں چاہتی تھی کہ وہ مجبوری کا سودا کریں۔۔ جزا نے اپنی سوچ ضیاء صاحب کے سامنے رکھی تھی ضیاء صاحب سمیت زرینہ بیگم اور ذُی العید بھی خاموش بیٹھے رہ گئے تھے۔۔

تو کیا محشم اب بھی تمھارے ساتھ ٹھیک نہیں ہے۔۔؟؟ مطلب وہ تمھیں" یہاں سے نکالنا چاہتا ہے۔۔؟؟" زرینہ بیگم نے تشویش سے پوچھا تھا۔۔

نہیں۔۔ نہیں۔۔ آنٹی محشم نے اس کے بعد پھر مجھ سے دوبارہ روڈلی بی ہیو" نہیں کیا۔۔ ان فیکٹ وہ تو مجھ سے معافی بھی مانگ چکے ہیں اپنے رویئے کے "لئے اور نہ ہی پھر دوبارہ سے انھوں نے مجھے یہاں سے جانے کے لئے کہا۔۔ جزا نے جلدی سے موجودہ سچوئشن بتائی تھی۔۔ تبھی ضیاء صاحب نے ایک نظر بیوی کو دیکھ کر پھر سے جزا کو دیکھا تھا۔۔

پھر اب کیا سوچا ہے تم نے۔۔؟؟ محشم کو اب بھی سچ بتانا ہے کہ" نہیں۔۔؟؟" ضیاء صاحب نے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے پاپا کے متعلق اب تک محشم سے بات ہی نہیں کی انکل۔۔ تو ان کا"
"دل صاف کیسے کرتی۔۔؟؟ اور بنا ان کا ری ایکشن دیکھے سچ کیسے بتاؤں۔۔؟؟
جزا نے ایک بار پھر مجرموں کی طرح اپنی غلطی قبول کی تھی۔۔ اس کے انداز میں
اتنی معصومیت تھی کہ ضیاء صاحب اسے تاسف سے دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔

"جزا بیٹا۔۔ اگر تم مجھے ولید کی جگہ سمجھتی ہو تو میری ایک بات مانو گی۔۔؟؟"
ضیاء صاحب نے جزا کے سر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا تھا۔۔ جزا نے اثبات میں سر
ہلاتے ہوئے رضامندی دی تھی۔۔

بیٹا۔۔ تم محشم کو اس حادثے کے بارے میں بتا دو کیونکہ اس سے سب کچھ"
چھپا کر تم اسے دھوکہ دے رہی ہو اور دھوکے کی بنیاد پر بنا کوئی بھی رشتہ پائیدار
نہیں ہوتا۔۔ اسے جب بعد میں یہ سب کسی اور سے پتہ چلے گا تو اسے بہت
تکلیف ہوگی اور تم یہ فضول سی بچکانہ سوچ بھی اپنے ذہن سے نکال دو کہ محشم
تمھارے پاپا کے بارے میں جان کر اس کو مجبوراً معاف کرے گا۔۔ آج تک جتنا
میں محشم کو سمجھا ہوں وہ بہت ہی زیادہ نیک فطرت اور اچھی سوچ کا مالک

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔ وہ ولید کو کھلے دل سے ناصرف معاف کر دے گا بلکہ تمھارے ساتھ بھی وہ مکمل بدلے ہوئے روپ میں پیش آئے گا۔۔ دیکھنا پھر تمھارے دل میں پلتے جو خدشات ہیں وہ بھی سب کے سب پل بھر ختم ہو جائیں گے۔۔" ضیاء الدین صاحب کی بات پر جزا نے انھیں بے بسی سے دیکھا تھا۔۔۔

مگر میں محشم سے بات کیسے کروں۔۔ ناراض تو وہ اب بھی ہونگے ناں۔۔؟؟" جزا" کو اب نئی فکر لگ گئی تھی۔۔

تم کہو تو میں محشم سے بات کروں۔۔؟؟" ضیاء الدین صاحب نے کہا تھا۔۔ جزا" نے ممنوعیت سے انھیں دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے انکل آپ انھیں بتا دیں۔۔ مگر ساتھ ہی انھیں سمجھا بھی دیجیئے گا" کہ مجھ سے ناراض مت ہو۔۔ میں اس وقت بہت پریشان تھی۔۔۔" جزا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔ تبھی ضیاء صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی تھی۔۔ جزا کی رضامندی ملتے ہی ضیاء الدین صاحب پُرسکون ہوگئے

URDU NOVEL BANK

تھے اور تبھی محمر چائے کے ساتھ دیگر لوازمات لے آیا تھا۔۔ مہران بھی اس کے پیچھے پیچھے اندر چلا آیا تھا۔۔

بھابھی ، بھائی سے بات ہوگئی ہے۔۔ انھوں نے کہا ہے سر کو روک کر رکھیں" وہ جتنی جلدی ہوا پہنچنے کی کوشش کریں گے۔۔" مہران نے جزا کو بتایا تھا اور وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی سب کو چائے پیش کرنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم بگڑے موڈ میں محمش کے ساتھ خاموشی سے گاڑی میں آ بیٹھا تھا۔۔ وہ سر سیٹ کی پشت سے ٹکائے خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا۔۔ محمش ڈرائیونگ کرتے ہوئے بار بار آنکھیں موند کر بیٹھے محشم کو دیکھ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی۔۔ آپ کو نہیں لگتا آپ بھابھی کے لئے کچھ زیادہ ہی ٹینشن لیتے ہیں۔۔" ان کا دماغ تو جانتے ہیں ناں بچکانہ قسم کا ہے۔۔ ابھی روٹھی ہیں شام تک ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ آپ پلیز ان کے لئے اتنی فکر مت کیا کریں۔۔" محمش نے ایک نظر دوبارہ سے بھائی کے چہرے پر ڈال کر دھیرے سے کہا تھا۔۔ محشم نے اس کی آواز سن کر فوراً آنکھیں کھولیں اور گردن گھما کر ڈرائیونگ کرتے محمش کو دیکھا تھا۔۔ پھر ایک گہرا سانس لیا تھا۔۔

"، تم نہیں سمجھوگے محمش۔۔ جو لوگ آپ کے دل میں دھڑکن بن کر بستے ہیں زندگی کے لئے سانسوں جیسے ضروری ہوتے ہیں، ان کے مزاج کا ہر موسم آپ پر اثرانداز ہوتا ہے جبکہ انھیں خود سے بدظن کرنے کی غلطی بھی آپ نے خود کی ہو۔۔۔" محشم نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔ محمش ، بڑے بھائی کے ہارے ہوئے انداز پر خاموش ہوگیا تھا۔۔

"اب کیا غلطی کر دی آپ نے۔۔؟؟؟ پہلی "غلطیاں" تو ہمارے سامنے کی تھیں جس سے ہم سب واقف تھے۔۔ اب کیا ہوا ہے۔۔؟؟ کیا پھر ان کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے چیخنے چلانے لگے تھے۔۔؟؟ یا انھیں ڈانٹ دیا ہے۔۔؟؟" محمش نے سنجیدگی سے پوچھا تھا جس پر محشم نے دھیرے دھیرے سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے ساری بات محمش کو بتا ڈالی تھی۔۔ جسے سنتے سنتے محمش اپنی مسکراہٹ کنٹرول نہیں کر سکا تھا اور بات پوری ہوتے ہی اس کی مسکراہٹ بے ساختہ قہقہے میں بدل گئی تھی جبکہ محشم نے ایک بے حد خفا نظر ہنستے ہوئے محمش پر ڈالی تھی اور خاموشی سے باہر دیکھنے لگا تھا۔۔

سو۔۔ سوری بھائی آپ پلیزز ناراض مت ہو۔۔ میں تو بس۔۔" محمش پہلے ہی" بامشکل خود کو کنٹرول کر رہا تھا مگر ایک بار پھر بولتے ہوئے وہ دوبارہ سے ہنسنے لگا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہنس لو۔۔ ہنس لو تم بھی میرے حال پر۔۔ تمھاری شادی ہوگی پھر پوچھوں" گا۔۔" محشم نے خفگی سے کہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی واقعی میں آپ کے حال پر نہیں ہنس رہا۔۔ میں بس بھابھی کے غصے پر" ہنس رہا ہوں وہ واقعی بہت جذباتی ہیں۔۔" محمش اب بھی مسکرا رہا تھا۔۔ محشم نے ایک بار پھر گردن گھما کر اسے دیکھا تھا۔۔

وہ جذباتی ہیں ، بچکانہ سوچ رکھتی ہیں ، سب جانتے ہو تم پھر بھی صبح سے ان" سے ناراض ہو۔۔ کیا تمھیں نہیں لگتا جزا نے زین کے ساتھ ٹھیک کیا تھا۔۔ میں تم سے کوئی شکایت نہیں کر رہا محمش کیونکہ میں اپنے بھائی کو اچھی طرح جانتا ہوں مگر آج جزا نے جو کچھ زین کے ساتھ کیا وہ میری نظر میں بلکل ٹھیک تھا۔۔ ، جو شخص روز شراب پی کر اپنے گھر میں آتا ہو ، بزرگوں کے ساتھ بدتمیزی کرے ان کی عزت نہ کرے وہ اسی سلوک کا مستحق ہوتا ہے۔۔" محشم نے محمش کو جتایا تھا۔۔ جس پر وہ ایک لمحے کو خاموش ہوگیا تھا مگر پھر دوبارہ بولا تھا۔۔

بھائی مجھے پتہ ہے زین کی فطرت کیسی ہے مگر وہ ماموں جان کا بیٹا ہے۔۔" مما، ماموں جان سے بہت محبت کرتی تھیں۔۔ مما کے بعد اتنے سالوں میں ابراھیم ولا" سے کوئی ہمارے گھر آیا تھا اور بھابھی نے بنا اس بات کا خیال"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کئے۔۔ بنا سوچے سمجھے اسے گھر سے بھگا دیا۔۔ بس مجھے اسی بات کا افسوس ہے۔۔۔" محمش نے اپنے رویئے کی وضاحت دی تھی۔۔

ہمممم۔۔ ٹھیک ہے۔۔ مگر محمش میں نہیں چاہتا کہ میں اپنی بیوی اور بھائیوں" کی رنجشیں مٹانے کے لئے ان کے بیچ "پُل" کا کام کروں تم سب میں میری جان بستی ہے اور میں نہیں چاہتا کسی "دوسرے" کی وجہ سے میرے گھر میں میرے بچوں اور بیوی میں جھگڑے پیدا ہوں۔۔ ایک بات کا ہمیشہ خیال رکھنا محمش کہ کبھی بھی میرے سامنے ایسے حالات کھڑے مت کرنا کہ مجھے تم لوگوں اور جزا میں سے کسی ایک کو چننا پڑے۔۔ اسے تم میری خودغرضی ہی کہہ لو مگر کبھی ایسا وقت مجھ پر آیا تو میرا انتخاب صرف ایک ہی ہوگا اور وہ ہوگا میرے بچے۔۔ یعنی تم لوگ۔۔ پھر چاہے مجھے جزا کے بنا روز تل تل کر کے مرنا پڑے۔۔ مگر میں تم لوگوں کے لئے ہنستے ہنستے قسطوں میں مرنے کی اس اذیت کو بھی قبول کر لوں گا۔۔۔" محشم نے دوبارہ آنکھیں موند کر سر سیٹ کی پشت سے ٹکا لیا تھا جبکہ محمش کا دماغ بھائی کی بات سن کر بھک سے اڑ گیا تھا۔۔ اس کا دل بے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساختہ خود پر نفرین بھیجنے لگا تھا۔۔۔ اس نے کیسے بنا سوچے سمجھے ایک لمحے کے لئے بھی اپنے اتنے محبت کرنے والے بھائی کا خیال نہیں کیا تھا۔۔؟؟ کیسے نہیں سوچا تھا کہ وہ بھائی جو ان پانچوں بھائیوں کی ہر ایک جنبش پر نظر رکھے ہوتا ہے۔۔ اسی بھائی نے اپنے چھوٹے بھائی کی اپنی جان سے عزیز بیوی کے لئے ناراضگی کو دل سے محسوس نہیں کیا ہوگا۔۔؟؟ محشم نے جزا کے لئے محمش کی ناراضگی کو نا صرف اچھی طرح محسوس کر لیا تھا بلکہ وہ اسی وجہ سے اتنے آگے تک کی سوچ بیٹھا تھا۔۔ یقیناً اس کا دل چھوٹے بھائی کی اس حرکت سے دکھا تھا۔۔

آئم سوری بھائی۔۔" محمش نے سوچتے ہوئے اچانک سے گاڑی کو ایک سائیڈ" روک لیا تھا اور شرمندگی سے چور لہجے میں بولا تھا۔۔۔ محشم نے چونک کر آنکھیں کھولتے ہوئے محمش کو دیکھا تھا۔۔

مجھ سے سوری کیوں۔۔۔؟؟" محشم نے محمش کے شرمندگی سے جھکے چہرے کو" دیکھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے سوچنا چاہیئے تھا بھائی کہ یوں بھابھی سے ناراض ہوکر میں آپ کو تکلیف" دے رہا ہوں-- وہ آپ کو ہماری طرح ہی عزیز ہیں-- آپ میری وجہ سے ہرٹ ہوگئے بھائی-- میں نے آپ کے لئے سوچا ہی نہیں تھا--" محمش سر جھکائے دھیرے سے بولا تھا جبکہ محشم نے مسکراتے ہوئے اپنے پیارے سے بھائی کو آگے بڑھ کر اپنے گلے لگا لیا تھا--

کم آن میری جان-- تم مجھ سے یوں سوری مت کہو-- تمھاری وہ سرپھری" بھابھی بھی کچھ کم نہیں ہیں-- بڑی ٹیڑھی کھیر ہیں-- یہ میں جانتا ہوں-- وہ بھی بندے کو زچ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتیں مگر آگے سے ان کے بچپنے کو نظرانداز کر دینا-- اپنے تینوں بچوں کی ہی ہم عمر ہیں اسی لئے ان کا دماغ بھی ان تینوں جیسا ہی چلتا ہے--" محشم نے بھائی کی پیٹھ تھپکتے ہوئے کہا اور اس سے الگ ہوکر اس کی پیشانی چوم لی تھی--

میرا بچہ--" محشم کا دل اپنے بھائی کی فرمابرداری پر جیسے سرشار ہوگیا تھا-- جبکہ" محمش خود سے دو سال بڑے بھائی کی زبان سے خود کے لئے "بچہ" سن کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھینپ کر رہ گیا تھا۔۔ تبھی محشم کا فون بجا تھا اس نے ڈیش بورڈ پر رکھا اپنا فون اٹھا کر دیکھا مہران کی کال تھی۔۔

ہیلو۔۔ ہاں بیٹا بولو۔۔" محشم نے کال پک کرتے ہی پوچھا۔۔"

بھائی آپ کے ڈی آئی جی صاحب آئے ہیں۔۔ اپنی بیوی اور بیٹے کے ساتھ۔۔" بھابھی پوچھ رہی ہیں آپ کب تک آ رہے ہیں۔۔؟؟" دوسری طرف سے مہران نے پوچھا تھا۔۔

ڈی آئی جی صاحب آئے ہیں۔۔؟؟ جزا کہاں ہیں۔۔؟؟" محشم نے پوچھا تھا" اس نے اب تک اپنی شادی کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، بھابھی تو ان کے ساتھ ہی ہال میں بیٹھی ہیں۔۔۔" مہران کے بتانے پر محشم نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

اوکے تم ان کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام کرو اور جزا سے کہنا کہ سر کے سامنے کچھ الٹا سیدھا نہ بولیں۔۔ میں جلد سے جلد پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔"

URDU NOVEL BANK

محشم کو جزا کے ڈی آئی جی صاحب کے ساتھ بیٹھنے کا سن کر تشویش شروع ہوگئی تھی۔۔ اسے جزا کی بیوقوفی سے ڈر ہی لگا کرتا تھا۔۔

اوکے بھائی۔۔ میں بول دیتا ہوں۔۔۔" مہران نے کال ڈراپ کر دی تھی۔۔"

کیا ہوا بھائی۔۔؟؟" محشم کے کال بند کرتے ہی محمش نے پوچھا تھا۔۔"

ڈی آئی جی سر آئے ہیں جلدی گھر پہنچنا ہوگا محمش۔۔ ایک کام کرو ڈاکٹر کو" کال کرو اور پوچھو کہ اسٹیچز ریموو کرنے میں کتنی دیر لگے گی۔۔؟؟" محشم نے محمش سے کہا وہ "جی بھائی" کہتے ہوئے ڈاکٹر کو کال کرنے لگا تھا اور اس کے پاس بیٹھے محشم کے دماغ میں دوبارہ سے جزا کا غصہ گھومنے لگا تھا۔۔ اب وہ دعا کرنے لگا تھا کہ اس کی غصیلی بیوی ڈی آئی جی صاحب کے سامنے اس کا بھرم رکھ لے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ہاسپٹل سے نکل کر سیدھا "اسٹریٹ آف کرائم" پر پہنچ گیا تھا۔۔ یہ بدنام زمانہ اسٹریٹ کیلیفورنیا میں کرمنلز کا مشہور ٹھکانہ تھی۔۔ یوسف یہاں علی کے ساتھ آیا تھا،، اسے کچھ دیر پہلے ہی ہینری نے فون کرکے اطلاع دی تھی کہ "شارلٹ ہڈسن" ان دنوں اپنے "ٹھکانے" پر ہی موجود ہے اسی لئے وہ جلدی سے جلدی یہاں آ جائے۔۔ ہینری کو یوسف نے ہی ہاسپٹل سے یہاں روانہ کیا تھا کیونکہ وہ نور سے کال پر پوچھ چکا تھا کہ زارا کے ساتھ یہ حادثہ کس جگہ پر ہوا تھا۔۔؟؟ اور نور نے جو جگہ اسے بتائی تھی وہ "شارلٹ" کے علاقے کے انڈر آتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف جانتا تھا کہ شارلٹ اس علاقے کا سب سے بڑا ڈرگ سپلائر تھا اسی لئے زارا کے مجرموں کو شارلٹ سے اچھی طرح کوئی نہیں جانتا ہوگا اور گمان غالب تھا کہ شاید وہ لوگ شارلٹ کے ہی آدمی تھے۔۔ تبھی اس نے ہینری کو یہاں بھیج کر شارلٹ کے بارے میں پتہ کرنے کو کہا تھا۔۔ ہینری اور یوسف کے کافی سارے دوست نشے کی اس لت میں بری طرح غرق تھے اسی لئے اپنے دوستوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی وساطت سے وہ لوگ بھی شارلٹ کو جانتے تھے۔۔ مگر اس سے ملنے کا اتفاق کبھی نہیں ہوا تھا۔۔

شارلٹ کیلیفورنیا کی اس "کرائم اسٹریٹ" کا سب سے بڑا نام تھا۔۔ وہ نا صرف یہاں کا سب سے بڑا ڈرگز سپلائر تھا بلکہ پیسے کے لئے مرڈر، کڈنیپنگ اور روڈ کرائمز میں بھی ملوث تھا۔۔ اس کا ٹیرر ہی جرم کی دنیا کے بڑے سے بڑے بندے کو لرزا دینے کو کافی تھا۔۔

یہاں آتے ہوئے علی نے راستے میں یوسف کو بہت سمجھایا تھا۔۔ مگر اس وقت یوسف کے سر پر زارا کو دیکھ کر جو جنون سوار تھا اس نے اس کی سوچنے سمجھنے کی طاقت کو جیسے ختم کر کے رکھ دیا تھا۔۔ یوسف کو سمجھاتے سمجھاتے آخرکار علی نے تھک کر ہار مان لی تھی اور پھر یوسف نے اپنی گاڑی عین اپنے ٹھکانے پر لاکر ہی روکی تھی۔۔

گھر باہر سے ہی بہت عجیب اور ہیبت ناک لگ رہا تھا۔۔ چاروں طرف عجیب سی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔۔ یوسف اور علی گھر کے پھاٹک نما گیٹ کو کھول کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب اندر داخل ہوئے مختلف کرسیوں اور فرش پر پڑے لوگ نشے میں دھت دنیا و مافیا سے بے خبر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔ کچھ ایک بلکل خاموش بے حس و حرکت پڑے تھے اور کچھ ایک جو ہوش میں تھے وہ اپنے آپ کو مدھوش کرنے کی تیاریوں میں لگے تھے۔۔ کوئی نشے کو انجیکشن کے ذریعے اپنے بازوؤں میں اتار رہا تھا۔۔ تو کوئی پاؤڈر کو ہاتھوں پر رکھے سونگھنے میں مشغول تھا۔۔ نشے میں دھت وہ انسان نما کیڑے موسم کی سختی سے بے نیاز ہوش و حواس کی دنیا سے بیگانے مدہوش پڑے انسانیت کی جیتی جاگتی توہین محسوس ہو رہے تھے۔۔ علی ان سب کو دیکھ کر بری طرح گھبرا رہا تھا۔۔ مگر یوسف ان سب سے بے نیاز ناک کی سیدھ میں چلتا ہوا گھر کے اندرونی بڑے سے ہال میں چلا آیا تھا۔۔ سامنے ہی ہینری صوفے پر بیٹھا ہوا شاید اسی کا منتظر تھا۔۔ یوسف تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا ہینری کے پاس پہنچا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہینری شارلٹ کہاں ہے۔۔؟؟" یوسف نے جاتے ہی پوچھا تھا۔۔ ہینری بنا" کچھ بولے اسے ساتھ لے کر ایک طرف بنی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا تھا اور اوپر

URDU NOVEL BANK

پہنچتے ہی وہ یوسف اور علی کو دائیں طرف بنے پانچ کمروں میں سے سب سے آخری کمرے میں لے گیا تھا۔۔ سامنے ہی پڑی بڑی سی کرسی پر ایک سیاہ فام بھیانک صورت کا بہت ہی کالا مرد اپنی رنگت سے میچ کرتا کالا لونگ کوٹ پہنے بیٹھا تھا۔۔ اس نے اپنے سامنے رکھی لکڑی کی میز پر اپنے ایک پیر پر دوسرا پیر رکھا ہوا تھا۔۔ دو سیاہ فام لڑکے بھی کمرے میں موجود تھے جو نشے میں دھت فرش پر پڑے لوٹنیاں لگا رہے تھے۔۔ نجانے وہ نشے میں تھے یا تکلیف میں یوسف اور علی سمجھ نہیں سکے تھے۔۔

"خوش آمدید۔۔ رائن اینڈرسن۔۔۔ آؤ یہاں بیٹھ جاؤ۔۔" شارلٹ نے اپنے پیلے گندے دانتوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے یوسف سے کہا تھا۔۔ یوسف گھبرائے بوکھلائے علی کے ساتھ چلتا ہوا شارلٹ کے سامنے پڑے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔

"ہینری نے مجھے بتایا کہ اس شہر کے ٹاپ بلینئر، اتنے بڑے مبلغ اور بزنس مین مسٹر رسکن اینڈرسن کا بیٹا رائن اینڈرسن مجھ سے ملنے کا خواہش مند ہے۔۔ کیا کام ہے تمھیں مجھ سے حسین نوجوان۔۔؟؟ یقیناً تم یہاں مجھ سے ڈرگز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خریدنے تو آئے نہیں ہوگے کیونکہ یہ کام تو تم گھر بیٹھے ایک کال پر بھی کر سکتے تھے۔۔ یہاں آنے کا مقصد ضرور کچھ اور ہے۔۔۔ بتاؤ تم جیسے رئیس زادے نے اس بدنام زمانہ جگہ پر آنے کی زحمت کیوں کی۔۔؟؟" شارلٹ نے خاموشی سے خود کو دیکھتے رائن کی طرف جھک کر پوچھا۔۔

تین دن پہلے یہاں تمھارے ایریا میں ایک لڑکی کے ساتھ گینگ ریپ ہوا ہے۔۔" پولیس اب تک ریپسٹس کو ڈھونڈ نہیں پائی ہے۔۔ مجھے وہ ریپسٹس چاہیئے کسی بھی قیمت پر۔۔ بائے ہک اور بائے کرک۔۔ پیسہ تمھاری مرضی کا ہوگا، کام میری مرضی کا۔۔ جتنی جلدی تم ان لوگوں کو ڈھونڈو گے اتنا ہی اپنے لئے اماؤنٹ بڑھاتے جاؤ گے۔۔۔" یوسف نے شارلٹ کی چمکتی آنکھیں دیکھ لی تھیں۔۔ تبھی اس نے شارلٹ کو مزید پیسے کا لالچ دیا تھا۔۔

ہمم۔۔ ڈیل بری نہیں ہے۔۔ مگر۔۔؟؟" شارلٹ نے بات ادھوری چھوڑ دی" تھی۔۔

مگر کیا۔۔؟؟" یوسف نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اگر میرے ہی آدمی ہوئے تو۔۔؟؟ اب ظاہر ہے اپنے بندوں کو میں تمھارے" لئے کیوں پکڑوں گا۔۔؟؟" شارلٹ نے طنز سے مسکراتے ہوئے یوسف سے پوچھا تھا۔۔

تم ہی انھیں پکڑو گے شارلٹ۔۔ پھر چاہے وہ تمھارے ہی بندے کیوں نا ہو۔۔" کیونکہ ان کے بدلے جو کچھ میں تمھیں دینے والا ہوں وہ تمھاری سوچ سے بھی بہت زیادہ ہے۔۔" یوسف کی بات پر شارلٹ نے چمکتی آنکھوں سے دو منٹ کے لئے کچھ سوچا تھا اور پھر مسکرا کر یوسف کو دیکھا تھا۔۔

ٹھیک ہے مجھے "ڈیل" منظور ہے۔۔ مگر اس کے بدلے جو کچھ میں مانگوں گا" تمھیں مجھے وہ دینا پڑے گا۔۔ اسی صورت میں تمھیں وہ لوگ مل سکتے ہیں ورنہ انھیں بھول جاؤ۔۔ " شارلٹ نے کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے منظور ہے۔۔ مگر وہ لوگ مجھے جلد سے جلد چاہیئے۔۔ اس کے بدلے جو کچھ" تم مجھ سے مانگو گے میں تمھیں دونگا۔۔" یوسف کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اوکے۔۔ مجھے ڈیل منظور ہے۔۔" شارلٹ نے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

یوسف نے اس کے ہاتھ کو نظرانداز کرتے ہوئے ہینری اور علی کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا اور باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔ تبھی اس کا پاکٹ میں رکھا فون بجا تھا۔۔۔ یوسف نے فون نکال کر دیکھا مما کی کال تھی۔۔ اس نے کال پک کی تھی۔۔

ہیلو مما۔۔ بولیے کیا ہوا۔۔؟؟" یوسف نے ماں پوچھا تھا۔۔"

رائن۔۔ رائن میرے بچے ے ے کہاں ہو تم۔۔؟؟" یوسف کی ماں نے" روتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ ماں روتی ہوئی آواز سن کر وہ پریشان ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا مما۔۔؟؟ آپ رو کیوں رہی ہیں بتائیں مجھے۔۔؟؟" یوسف نے مان سے" پوچھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

رائن تمھارے ڈیڈ کو ٹیریرسٹ نے مار ڈالا۔۔ شوٹ کر دیا انھیں ، تمھارے ڈیڈ" ہمیں چھوڑ کر چلے گئے رائن۔۔" مما کی روتی ہوئی آواز پر یوسف کے سر پر جیسے آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔

واٹ ٹ ٹ ٹ۔۔؟؟ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ مام۔۔؟؟" یوسف کی آواز" صدمے سے پھٹ سی گئی تھی۔۔ اس نے بے یقینی سے ماں سے پوچھا تھا۔۔ اور اپنے ساتھ چلتے علی کا کاندھا پکڑ لیا تھا۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں رائن تم پلیز گھر آ جاؤ۔۔" اس کی مما نے روتے ہوئے" کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ۔۔ آپ۔۔ مما پلیز مت روئیں میں آ رہا ہوں گھر۔۔" یوسف نے با مشکل خود کو کہتے سنا تھا اور فون بند کر کے ہینری اور علی کی طرف بھرائی ہوئی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔

آج شاید میرا اللہ میرے حوصلے کو آزمانا چاہتا ہے علی ، زارا کے ساتھ جو ہوا وہ کیا" کم تھا کہ اب میرے ڈیڈ بھی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے علی، ہینری۔۔ میرے ڈیڈ ہمیشہ مجھے چھوڑ کر ملکوں ملکوں کے دوروں پر نکل جاتے تھے اسی بات پر میں ان سے بہت لڑتا تھا ان سے ناراض ہو جاتا تھا مگر آج دیکھو وہ سچ مچ مجھے ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلے گئے کبھی واپس نا لوٹنے کے لئے اب میں ان سے کیسے لڑوں گا۔۔ اس بار تو وہ اس دنیا کو ہی چھوڑ کر چلے گئے۔۔ " یوسف روتے روتے گھٹنوں کے بل زمیں پر بیٹھ گیا تھا۔۔ علی کا دل اپنے اس پیارے سے دوست کے غم پر پھٹا جا رہا تھا۔۔ یوسف سے اس کی جب سے ملاقات ہوئی تھی اس نے یوسف کو ہمیشہ غم زدہ ہی دیکھا تھا۔۔ کبھی وہ زارا کے حصول کے لئے روتا تڑپتا تھا تو کبھی اس کی بے رخی اسے گھنٹوں ملول رکھتی، کبھی اسے اپنے کافر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے کا افسوس ہوتا تو کبھی داخل اسلام ہونے کے بعد اس کے آنسوں اپنے رب کے حضور تشکر میں بہتے رہتے۔۔ علی افسردہ نظروں سے یوسف کو دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔ تبھی اپنے سامنے بیٹھے روتے ہوئے یوسف کو دیکھ کر علی نے بے ساختہ اللہ سے دعا کی تھی کہ اس پیارے شخص کی آنکھوں سے آنسوں ہمیشہ کے لئے روٹھ جائیں اور اللہ اس کے لبوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خوشیوں بھری مسکراہٹوں سے آشنا کر دے۔۔

اب ہینری یوسف کو گلے لگائے خاموشی سے آنسوں بہانے میں مصروف تھا۔۔ علی نے خود بھی نیچے بیٹھتے ہوئے خاموشی سے سسکتے ہوئے یوسف کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دی تھی۔۔ ہینری بھی ملول سا یوسف سے الگ ہوکر اپنے پونچھتے ہوئے اسے بھی چپ کروا رہا تھا۔۔

یوسف خود کو سنبھالو، تم اپنے ڈیڈ کے بعد اپنے گھر کے واحد مرد ہو۔۔ گھر چلو" اور اپنی ماں بہنوں کو سنبھالو، انھیں اس وقت تمھاری ضرورت ہے۔۔" علی نے مدبرانہ انداز میں اسے سمجھایا تھا۔۔۔ یوسف بھی اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے سر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اثبات میں ہلا کر اٹھ کھڑا ہوا تھا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ ہینری اور علی اب بھی اس کے ساتھ ساتھ تھے۔۔

ہاسپٹل میں انھیں بس آدھا گھنٹہ ہی لگا تھا کیونکہ محمش ڈاکٹر کو کال کر چکا تھا اور ڈاکٹر محشم کے انتظار میں ہی بیٹھا تھا۔۔ اس کے اسٹیچز ریموو ہو چکے تھے۔۔ مکمل صحت یاب ہونے کے لئے اب بس اسے ہفتہ دس دن کا ریسٹ اور کرنا تھا۔۔ پھر وہ اپنی ڈیوٹی بھی جوائن کر سکتا تھا۔۔ بس ایک آدھ مہینے اسے ہاتھ اور سینے پر پریشر پڑنے والے کام کم سے کم کرنے تھے۔۔ ساری ہدایات سن کر محشم ڈاکٹر سے مصافحہ کرتے ہوئے محمش کو ساتھ لئے گھر جانے کے لئے ہاسپٹل سے نکل گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی اب ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کرنا ہے آپ نے۔۔ ایک مہینے کیا دو مہینے" تک آپ اب کوئی بھی بھاری کام نہیں کریں گے اور جم تو اب سال چھ مہینے کے لئے بھول جائیں۔۔۔" گاڑی پارکنگ سے نکالتے ہوئے محمش نے محشم سے کہا تھا۔۔

پاگل ہوئے ہو تم محمش۔۔؟؟ میں ایک ہفتے میں ہی ایکسرسائز چھوڑ کر باڈی" میں پین فیل کر رہا ہوں۔۔ ہاتھ پیر جیسے عجیب کسلمندی کا شکار ہوگئے ہیں۔۔ ،مجھے سالوں سے ورک آوٹ کرنے کی عادت ہے۔۔ زیادہ سے زیادہ صرف دو مہینے اس سے زیادہ میں نہیں رک سکتا۔۔" محشم قطعی لہجے میں بولا تھا۔۔

Visit for more Novels:
www.urdunovelbank.com

وہی تو۔۔ آپ سالوں سے ورک آؤٹ کر رہے ہیں۔۔ فکر مت کریں چھ مہینے" اگر نہیں کریں گے تو آپ کی باڈی پر کوئی خاص فرق نہیں پڑے گا۔۔ ایسے ہی فٹ رہیں گے۔۔ اب بھی ماشاءاللہ آسانی سے ٹام کروز کو کامپیٹیشن دے سکتے ہیں۔۔ آپ نے تو چاہا نہیں ورنہ فلموں میں کام آسانی سے کام کر سکتے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

پاکستانی فلم انڈسٹری میں ایک ہالی ووڈ ہیرو ایڈ ہو جاتا۔۔" محمش شرارت سے بولا تھا اور محشم نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔

استغفر اللہ۔۔ بس یہی کام کرنے کو رہ گئے ہیں میرے پاس۔۔؟ تم بھی" تینوں "خرگوشوں" کے ساتھ بگڑتے جارہے ہو۔۔ ارے ے ے روکو محمش اس شوروم کے سامنے گاڑی روکو۔۔" محشم بولتے بولتے اچانک زور سے چیخا تھا۔۔ محمش نے دہل کر اچانک گاڑی کو بریک لگائے تھے۔۔

اللہ خیر کرے بھائی کیا ہوا۔۔؟؟ اتنی زور سے کیوں چیخے اور یہاں گاڑی کیوں" رکوائی ہے۔۔؟؟" محمش نے ونڈو کے باہر جھانک کر دیکھا تھا۔۔ سامنے ہی ایک موبائل فون کا شوروم تھا۔۔ محشم اسے بنا جواب دیئے گاڑی کا دروازہ کھول کر شوروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ محمش بے اختیار ایک گہرا سانس لے کر گاڑی کو ایک سائیڈ پارک کرتے ہوئے خود بھی اس کے پیچھے چلا گیا تھا۔۔ اندر محشم کے سامنے سیلز بوائے مختلف فون کے ڈبے کھول کھول کر رکھ رہا تھا۔۔ جنھیں محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک کے بعد ایک دیکھتے ہوئے سیلز بوائے سے ان کے متعلق پوچھتا بھی جا رہا تھا۔۔

"کوئی ایسا ماڈل دکھائیں جس میں اسٹوریج زیادہ ہو تاکہ ڈاؤنلوڈنگ بھی زیادہ سے زیادہ ہو سکے اور ہاں موسٹ امپورٹینڈ تھنگ کہ ساؤنڈ سسٹم بہت اچھا ہو۔۔۔" محشم سیلز بوائے کو بتا رہا تھا تبھی وہ سیلز بوائے اس کے لئے مطلوبہ ماڈل لینے چلا گیا تھا جبکہ اس کی ریکوائرمینٹ سن کر محمش نے بے ساختہ اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔

"ہمم۔۔ یعنی اب بیگم کے سونگز سننے کے لئے فون لیا جا رہا ہے۔۔؟؟" محمش کی مسکراتی آواز پر محشم خجالت سے مسکرا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

"ہاں یار۔۔ ان کے انٹرٹینمنٹ کے لئے کچھ ہے بھی تو نہیں ناں۔۔ بچوں کے ساتھ بہل جاتی ہیں مگر وہ بھی کالج چلے جاتے ہیں پھر سارا دن اکیلی بور ہوتی رہتی ہیں۔۔" محشم وضاحت دیتا ہوا بولا تبھی سیلز بوائے اس کے لئے ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوبصورت سا اسمارٹ فون لے آیا تھا۔۔ سلور کلر کے بیک کور کے ساتھ سلم باڈی میں وہ ایک خوبصورت سا فون تھا۔۔

اس ماڈل میں کوئی گرلش کلر نہیں ہے۔۔؟؟ " محشم کے پوچھتے ہی محمش" قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا۔۔ سیلز بوائے حیرت سے محمش کو دیکھنے لگا تھا اور محشم ایک بار پھر خجل سا ہوگیا تھا۔۔

سر کیا آپ کو یہ فون اپنی گرل فرینڈ یا منگیتر کے لئے چاہیئے۔۔؟؟" نو عمر" سیلز بوائے محمش کے ہنسنے پر خود بھی مسکرا کر شوخی سے پوچھنے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں۔۔ یار میرے بھائی گرل فرینڈ اور منگیتر والے کچے کام نہیں" کرتے۔۔ یہ بچپن سے پکے کام کرنے کے عادی ہیں۔۔ شادی شدہ ہیں اور اپنی وائف کے لئے فون دیکھ رہے ہیں۔۔ اس ماڈل میں کوئی پنک شنک کلر نہیں ہے تمھارے پاس لڑکیوں والا۔۔؟؟ " محمش میں واقعی آج محمر کی روح حلول کر ،گئی تھی۔۔ آج وہ مسلسل شرارت کے موڈ میں تھا۔ سیلز بوائے "یس سر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔" کہہ کر ایک بار پھر پیچھے لگی ڈسپلے تک چلا گیا تھا جبکہ محشم چھوٹے بھائی کو گھورنے میں مصروف ہوگیا تھا۔۔

"ہاہاہاہا۔۔ سوری بھائی بس کر دیں اتنا مت گھوریں مجھے۔۔ سچ آپ کو اس طرح دیکھ کر یقین نہیں ہو رہا کہ ہمارے وہی ریزرو اور سنجیدہ سے بھائی ہیں۔۔ اب مجھے آپ کو یوں بھابھی کے لئے خوار ہوتے دیکھ کر ہنسی آ رہی ہے تو اس میں میرا بھلا کیا قصور بتائیں آپ۔۔؟؟؟" محمش معصومیت سے بولا تھا۔۔ تبھی سیلز بوائے ایک ڈارک پنک کلر کا خوبصورت ماڈل کا فون لے آیا تھا اور محشم اس کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔ محشم کو وہ فون ایک ہی نظر میں پسند آگیا تھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں یہ بیسٹ ہے۔۔ اچھا یہ بتائیں آپ کے پاس کارڈلیس ایئر فون ہونگے وہ چھوٹے والے۔۔؟؟" محشم کے پوچھنے پر ایک بار پھر محمش کے لبوں پر ہنسی مچل اٹھی تھی جسے وہ بڑی مشکل سے کنٹرول کر سکا تھا۔۔ سیلز بوائے نے اسے اب ایئر فون بھی لا دیئے تھے۔۔۔ محشم نے جزا کے لئے بلکل مہران جیسے

URDU NOVEL BANK

ایئر فون بھی خرید لئے تھے۔۔ پھر فون کا چھوٹا سا شاپر اٹھائے شوروم سے باہر نکل آیا تھا۔۔ محمش بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی تھا۔۔

"محمش اب یہ تمھاری ذمہ داری ہے کہ یہ فون تم جزا کو دو گے۔۔ کہہ دینا کہ یہ تم ان کے لئے گفٹ کے طور پر لائے ہو۔۔۔" گاڑی میں بیٹھتے ہی محشم نے محمش کو آڈر دیا تھا۔۔

"میں کیوں۔۔؟؟ آپ کیوں نہیں دے رہے خود۔۔؟؟؟ اچھا ہے بھابھی بھی یہ سوچ کر خوش ہو جائیں گی کہ پہلی بار آپ ان کے لئے کچھ لے آئے ہیں۔۔" محمش نے پھر سے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں اور اسی خوشی میں وہ اس فون کی بھی کرچیاں کرکے میرے ہاتھ میں تھما دیں گی کہ یہ لیں، اتنی خوشی مجھ سے سنبھالی نہیں گئی۔۔" محشم کلس کر بولا تھا اور اس کے انداز پر گاڑی میں ایک بار پھر محمش کا قہقہہ گونج اٹھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

بکھرے منتشر بالوں ، شدت گریہ سے سوجی آنکھوں اور کل کے پہنے شکنوں سے بھرے لباس میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی وہ رمشا ملک تھی۔۔ ریاض ملک کی لاڈلی اور جنونی بیٹی جو کل محشم کے گھر سے واپس آتے ہی اپنے روم میں بند ہوگئی تھی۔۔ آج دوسرا دن تھا اسے بنا کچھ کھائے پیئے اپنے روم میں لاک ہوئے۔ کل سے نا ہی اس نے اپنے باپ ریاض ملک کی بات سنی تھی، نا ہی وہ کچھ سمجھنے کے موڈ میں تھی۔۔ ریاض ملک نے ایک دن تو اس کا رویہ یہ سوچ کر برداشت کر لیا تھا کہ کل وہ شدید صدمے کے زیر اثر تھی مگر آج بھی اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔ وہ کل صبح سے مسلسل بھوکی پیاسی اپنے کمرے میں بند پڑی ہوئی تھی اور اب بات ریاض ملک کی برداشت سے باہر نکل گئی تھی تبھی وہ اس کے روم کے آگے جا کھڑے ہوئے اور جارحانہ انداز میں دروازہ بجانے لگے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دروازہ کھولو رمشا۔۔ اب بہت ہوگیا۔۔ بہت آزما لیا تم نے میری برداشت کو۔۔" دروازہ کھولو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔ " ریاض ملک غصے سے دھاڑ اٹھے تھے اور ان کی دھاڑتی آواز سن کر رمشا نے گھٹنوں سے سر اٹھایا تھا اور باپ کے غصے کا سوچتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر خاموشی سے دروازہ کھول دیا تھا۔۔ دروازہ کھولتے ہی وہ دوبارہ جاکر اپنے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔

یہ سب ڈرامہ آخر کب تک چلے گا رمشا۔۔؟؟ کب تک سوگ مناؤ گی اس محشم" "کی بے وفائی کا۔۔؟؟ کب تک ماتم کرو گی تم اس کے دیئے دھوکے کا۔۔؟؟ ریاض ملک غصے سے بولتے ہوئے اندر چلے آئے تھے اور انھوں نے بازو سے پکڑ کر رمشا کو اپنے سامنے کھڑا کر لیا تھا۔۔ تبھی ان کی نظر اسے کے حلئے پر پڑی تھی اور شدید غصے کی لہر ان کے وجود میں دوڑ گئی تھی۔۔ ان کے سامنے کھڑی یہ رمشا ان کی طرح دار بیٹی رمشا سے بلکل الگ تھی۔۔ الجھے بکھرے بال، وحشت سے بھری سرخ سوجی ہوئی انگارہ آنکھیں اور کل کے پہنے شکنوں سے بھرے کپڑوں کے ساتھ وہ انھیں اپنی رمشا کی بجائے کوئی برسوں کی مریض لگ رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ ریاض ملک نے اس کا حال دیکھ کر بڑی مشکل سے خود کو کنٹرول کیا تھا ورنہ دل تو چاہ رہا تھا کہ اپنی لاڈلی بیٹی کو ایک زوردار تھپڑ مار کر اس کا دماغ درست کر دیں۔۔

یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے اپنا رمشا۔۔؟؟ کیوں خود کو اذیت دے رہی ہو" تم۔۔؟؟ یہ حشر تمھیں اپنے دشمن کا کرنا چاہیئے جو تم اپنا کئے بیٹھی ہو۔۔ یاد رکھو خود کو کمزور ثابت کرکے تم اس شخص کو طاقتور بنا رہی ہو۔۔ یوں رونا دھونا مچا کر تم اس محشم پر یہ جتا رہی ہو کہ تم اس سے ہار چکی ہو۔۔ مگر ایسا نہیں ہوسکتا۔۔ میں تمھیں ہارنے نہیں دونگا کیونکہ تم میری بیٹی ہو رمشا، ریاض ملک کی بیٹی۔۔ محشم نے جو کیا ہے اس کا بدلہ تو میں بھی اس سے سود سمیت لونگا ہی مگر مجھ سے زیادہ اس نے تمھیں ناقابل برداشت تکلیف دی ہے اور اب تم محشم کو اس سے بھی بڑا گھاؤ دو گی۔۔ تمھیں اپنے دشمن کو بنا اس کے انجام تک پہنچائے چین سے نہیں بیٹھنا ہے۔۔ نکلو اس کمرے کی محدود دنیا سے باہر اور سوچو کہ کس طرح اس شخص سے بدلہ لینا ہے تمھیں۔۔؟؟ اپنے ساتھ کئے دھوکے کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوا کل اپنے گھر پر کی گئی بے عزتی کا بھی بدلہ لو اس محشم ابراھیم سے۔۔ تم اس طرح خاموش بیٹھی رہو گی تو وہ سمجھے گا کہ تم اس سے ڈر گئی ہو۔۔ جاؤ اسے بتاؤ کہ رمشا ملک کسی سے ڈر کر ہار کر خاموش ہوکر بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے۔۔ اس بات کا احساس دلاؤ اسے کہ تمھارے ساتھ دھوکہ کرنے کے بعد اس نے تمھیں اپنے گھر میں سب کے ذلیل کرکے اپنی تباہی کو خود دعوت دی ہے۔۔ تمھیں ہرا کر وہ جیت کی خوشی منا رہا ہے رمشا۔۔ تم اس سے اپنی ہار کا بدلہ لو اور اسے ایسی چوٹ دو کہ نا وہ جی سکے نا مر سکے۔۔ اس لڑکی کے لئے محشم نے تمھیں بے عزت کیا ہے۔۔ اب تم اس لڑکی کا وہ حشر کرو کہ محشم تڑپتا رہ جائے۔۔ بدلہ لو رمشا، محشم ابراھیم سے بدلہ لو۔۔" ریاض ملک رمشا کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے بولتے جا رہے تھے۔۔ وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے باپ کو دیکھتی جا رہی تھی اور پھر ان کی بات سمجھ میں آتے ہی اس نے اپنے دونوں بازوؤں کو ان کے ہاتھوں سے آزاد کیا اور اپنے بکھرے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے سمیٹتے ہوئے سرد ٹھہری آواز میں بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ ٹھیک کہتے ہیں ڈیڈ۔۔ میں محشم کی اس "حیا دار" بیوی کو جب تک محشم" سے الگ نا کر دوں چین سے نہیں بیٹھوں گی۔۔ چھین لوں گی اس لڑکی سے میں محشم کو، محشم میرا تھا، میرا ہے اور میرا ہی رہے گا۔۔۔" رمشا نے عالم دیوانگی میں سائیڈ ٹیبل پر رکھا کانچ کا شو پیس سامنے دیوار پر کھینچ مارا تھا،ض۔۔ کانچ کرچیوں میں بٹ کر دور تک بکھرتا چلا گیا۔۔ اس کے دماغ میں اٹھتی غصے کی شدید لہریں اور آنکھوں سے چھلکتی دیوانگی یہ بتانے کو کافی تھی کہ اب اسے اس کانچ کی طرح محشم ابراھیم کی ذات کو بھی توڑ کر بکھیر دینا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ محمش کے ساتھ گھر آگیا تھا۔۔ سامنے ہی ہال میں اسے ضیاءالدین صاحب اور ان کی اپنی بیوی مرکزی صوفے پر بیٹے دکھائی دیئے تھے۔۔ ذُی العید ان کے دائیں طرف والے صوفے پر بیٹھا تھا، جزا ضیاء صاحب کے بائیں طرف والے

URDU NOVEL BANK

صوفے پر بیٹھی تھی۔۔ محمر ، محود ، جزا کے برابر کرسیاں ڈالے بیٹھے ہوئے تھے۔۔ مہران وہاں موجود نہیں تھا۔۔

اسلام و علیکم۔۔ " محشم نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔"

وعلیکم اسلام۔۔ برخوردار کیسی طبیعت ہے اب۔۔؟" ضیاء صاحب محشم کو دیکھتے ہی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ محشم بھی آگے بڑھ کر ان کے گلے جا لگا تھا۔۔ جزا محشم کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور اس کے برابر سے سر جھکائے نکل گئی تھی۔۔ محشم ضیاء صاحب سے الگ ہوا تھا تبھی اس کی بے قرار نظریں ہال سے باہر جاتی اپنی خفا خفا سی بیوی پر پڑیں تھیں۔۔ مگر وہ اس کی نظروں کی تڑپ سے بے نیاز سیدھی باہر نکلتی چلی گئی۔۔ اس نے محشم پر ایک نگاہ غلط بھی نہیں ڈالی تھی اسی لئے وہ ملول سا ہال کے داخلی دروازے پر نظریں ٹکائے کھڑا رہ گیا تھا۔۔ تبھی کرسی پر بیٹھے محمر کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی۔۔

بھائی، بھابھی شاید اندر آپ کے لئے پانی لینے گئی ہیں۔۔ آپ آرام سے بیٹھ جائیں۔۔" محمر کی اونچی اور شرارتی آواز پر محشم چونک کر اسے دیکھنے لگا۔ اور پھر

visit formore novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جذبز ہوکر جزا کے چھوڑے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔ تبھی محمش بھی سب کو سلام کرتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔ محود بڑے بھائی کو دیکھ کر اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ محمش چلتا ہوا محشم کے پاس ہی آ بیٹھا تھا۔۔

بھئی محشم۔۔ یہ پیاری سی بچی جزا تمھاری بھابھی ہیں ناں۔۔؟؟ بہت خوشی ہوئی ان سے مل کر۔۔ واقعی بہت ہی اچھی عادات کی ہیں۔۔ ویسے کس سے شادی ہوئی ہے جزا کی۔۔؟؟ محمش سے یا پھر مخشف سے۔۔؟؟؟" ڈی آئی جی ضیاء الدین صاحب نے لب بھینچ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے جزا کے بارے میں تبصرہ کرنے کے ساتھ اس کے شوہر کے بارے میں بھی پوچھ ڈالا تھا۔۔ جبکہ ان کی بات سن کر محشم حقیقتاً اچھل پڑا تھا اور محمش کا منہ بھی حیرت سے کھلا رہ گیا تھا مگر باقی سب کے لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ مچل رہی تھی۔۔

نہیں ، نہیں سر۔۔ جزا ۔۔ جزا میری بیوی ہیں۔۔" محشم جیسے تڑپ کر بولا مگر ضیاء الدین جزا کے تعارف پر مصنوعی انداز میں حیران ہونے ایکٹنگ کرتے ہوئے حیرت سے آنکھیں کھول کر محشم کو دیکھنے لگے تھے۔۔ ان کی بیگم اور بیٹا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی برابر ان کا ساتھ دے رہے تھے۔۔ محمر اور محود چپکے چپکے مسکرا رہے تھے۔۔ جبکہ ضیاء صاحب کی حیرت پر محشم شرمندہ ہوتا سر کھجانے لگا تھا۔۔

محشم بیٹا آپ نے یوں اچانک چھپتے چھپاتے شادی کر لی ، کسی کو بتایا بھی" نہیں۔۔؟؟ کم سے کم ہمیں تو بتاتے تو ہم قاعدے سے ساری رسمیں کرتے۔۔ دھوم دھام سے آپ کی شادی کرتے۔۔" زرینہ بیگم نے کہا تھا۔۔وہ محشم کو اپنے بیٹے ذُبی العید کی طرح ہی سمجھتی تھیں۔۔

ارے آپ کو رسموں کی پڑی ہوئی ہے۔۔ محشم تم نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی۔۔؟؟ میں سمجھتا تھا کہ تم مجھے اپنے باپ کی جگہ سمجھتے ہو اور تم نے مجھے ایک پل میں غیر بنا دیا۔۔؟؟" ضیاء الدین پل بھر میں جذباتی ہوئے تھے۔۔ جبکہ محشم ان کے انداز پر بوکھلا گیا تھا۔۔

آنٹی ، سر۔۔ آپ لوگ بلکل غلط سمجھ رہے ہیں۔۔ میں نے جزا سے شادی نہیں ..کی۔۔" محشم بوکھلاہٹ میں کچھ کا کچھ بول گیا تھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شادی نہیں کی.. مطلب--؟؟" اب کے ضیاء الدین صاحب نے الجھ کر پوچھا--

سر میرے کہنے کا مطلب ہے کہ میں نے "ابھی" جزا سے شادی نہیں کی ان سے بچپن میں ہی میرا نکاح ہوگیا تھا-- ابھی میرے ایکسیڈنٹ سے دو تین دن پہلے ہی جزا گھر آئی ہیں-- نانا جان نے انھیں رخصت کر دیا ہے-- میں آپ کو بتانا چاہتا تھا مگر موقع نہیں ملا اور پھر اچانک یہ ایکسیڈنٹ ہوگیا تو اسی لئے بتا نہیں سکا--" محشم نے تفصیل سے بتایا تھا-- جسے سن کر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا-- ضیاء اب بس کریں-- کیوں محشم کو پریشان کر رہے ہیں--" زرینہ بیگم کھلکھلا کر ہنس پڑی تھیں-- ذُی العید جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے محشم کے پاس جاکر اسے گلے لگا کر مبارک باد دی تھی--

بھئی محشم شادی تمھاری بچپن میں کیسے ہوئی ہمیں نہیں پتہ مگر اب تم ہمیں اپنا ولیمہ کب کھلا رہے ہو--؟؟" ذُی العید نے پوچھا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ایکچوئیلی ذُی العید۔۔ کچھ فیملی ایشوز ہیں۔۔ جزا کے پیرینٹس ابھی ولیمے میں شرکت نہیں کر سکیں گے کیونکہ ان کی تھوڑی خفگی چل رہی ہے۔۔ جزا اور میرے ساتھ اسی لئے بس ابھی تک ولیمے کا ڈیسائیڈ نہیں ہوا ہے۔۔" محشم نے جیسے ضیاء صاحب کو وضاحت دی تھی۔۔

ہمم۔۔ اب تو قیامت تک ولید اور سارہ بھابھی اس ولیمے میں شرکت کرنے سے رہے۔۔؟؟" ضیاء صاحب نے بولتے ہوئے محشم کا چہرہ دیکھا تھا جو ان کی زبانی اپنی خالہ خالو کا نام ان کر دنگ رہ گیا تھا۔۔

سر۔۔ آپ۔۔ آپ۔۔ کیسے جانتے ہیں انھیں۔۔؟؟" محشم نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نا صرف انھیں جانتا ہوں بلکہ یہ بھی جانتا ہوں کہ اب وہ لوگ ولیمہ تو دور جزا سے ملنے تک نہیں آ سکتے جو لوگ اس دنیا سے چلے جاتے ہیں ان کی دوبارہ اس دنیا میں واپسی نہیں ہوتی ہے۔۔۔" ضیاء صاحب کی بات نہیں دھماکہ تھی جو عین محشم کی سماعتوں پر ہوا تھا اور دو منٹ کے لئے اسے جیسے سنائی دینا بند

URDU NOVEL BANK

ہوگیا تھا۔۔ وہ اپنی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں کو پوری کھولے اپنے سامنے بیٹھے ضیاء صاحب کو دیکھنے لگا تھا۔۔ جبکہ محمش ، محود ، محمر اور اسی وقت اندر داخل ہوتا مہران بھی یہ خبر سن کر لڑکھڑا کر رہ گیا تھا۔۔

انکل آپ ولید انکل کو کیسے جانتے ہیں۔۔؟؟ اور۔۔ اور ان کا اور خالہ جانی کا انتقال۔۔؟؟" محمش بے ربط سا بولا تھا۔۔ ضیاء صاحب ان سب بھائیوں کی دماغی حالت کو سمجھ رہے تھے۔۔ انھیں پتہ تھا کہ اس اچانک انکشاف پر ان لوگوں کا یہی ری ایکشن ہوگا۔۔ انھیں ایک بار پھر جزا کی بے وقوفی پر افسوس ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ولید اور سارہ کا انتقال جزا کے یہاں آنے سے ڈیڑھ مہینہ پہلے ایک کار" ایکسیڈنٹ میں ہوگیا تھا۔۔ وہ لوگ اپنے ایک جاننے والے کے یہاں شادی میں گئے تھے۔۔ رات کو شادی سے واپسی پر گاڑی کو ہائی وے پر کسی ٹرک نے زور سے ٹکر ماری تھی اور۔۔ ہٹ اینڈ رن کیس تھا۔۔۔ اکثر ٹرک ڈرائیور نشے میں ہوتے ہیں اور ایسے ہی ایک لاپرواہ انسان کی لاپرواہی نے ان دونوں کی جان لے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لی۔۔ ولید اور بھابھی دونوں موقعے پر ہی ختم ہوگئے تھے۔۔ لاشوں کی حالت اتنی بری تھی کہ انھیں کفن بھی نصیب نہیں ہوا۔۔۔" بولتے بولتے ضیاء صاحب کی آواز بھرا گئی تھی اور محشم کا دل جیسے کسی نے بے دردی سے نوچ ڈالا تھا۔۔

جزاااااا۔۔ جزاااااا۔۔۔" ضیاء صاحب کی بات سنتے سنتے محشم اچانک غصے سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور زور زور سے طیش بھری آواز میں جزا کو آوازیں دینے لگا تھا۔۔۔ ضیاء صاحب اس کے انداز پر پر بوکھلا کر رہ گئے تھے۔۔

محشم ، محشم میری بات سنوں۔۔ اس میں جزا کی کوئی غلطی نہیں ہے۔۔ میری بات سنو۔۔" ضیاء صاحب بولتے بولتے گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے مگر محشم ان کی بات نظرانداز کرتا ہال کے داخلی دروازے سے اندر آتی جزا کو دیکھنے لگا تھا جو محشم کی اتنی اونچی آواز پر گھبرائی ہوئی سی باہر نکل آئی تھی۔۔

ولید انکل اور سارہ خالہ سے بات کروائیں میری ابھی کے ابھی۔۔" محشم کی گرجدار آواز پر وہاں سب بیٹھے لوگ بری طرح گھبرا گئے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ-- وہ-- وہ-- محشم م م-- وہ-- " جزا کی ہکلاتی ہوئی آواز پر محشم خود کو روک نہیں سکا تھا--

چٹاخ---" نا چاہتے ہوئے بھی اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور جزا کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا تھا-- تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ جزا پلٹ کر دروازے کے پاس جاگری تھی-- محشم کا صدمہ بہت بڑا تھا-- جان سے پیاری خالہ کو وہ آخری لمحوں میں دیکھ نہیں سکا تھا اور تو اور جزا نے اب تک اسے نہ بتا کر اسے اتنے بڑے دھوکے میں رکھا تھا-- یہ صدمہ اس سے بھی زیادہ بڑا تھا-- جبکہ اس کے تھپڑ مارتے ہی ضیاء صاحب سمیت تینوں خرگوش بھی اپنی جگہ دہل کر رہ گئے تھے-- ان تینوں نے جلدی سے آگے بڑھ کر سامنے گری جزا کو اٹھایا تھا جو بے یقینی سے چہرے پر ہاتھ رکھے کھڑی محشم کو دیکھ رہی تھی--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

محشم-- تم نے جزا پر ہاتھ اٹھایا--؟؟ وہ بھی ہمارے سامنے--؟؟ شرم آنی چاہیئے تمھیں--" ضیاء صاحب نے غصے سے محشم کو دیکھتے ہوئے کہا-- جو اب بھی جزا کو گھور رہا تھا--

URDU NOVEL BANK

میری ماں ایک بار پھر مجھے چھوڑ گئیں سر اور اس لڑکی نے مجھے اب تک اس بات سے انجان رکھا۔۔ ڈیڑھ مہینے پہلے سارہ خالہ اور انکل ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔۔ مگر ہم اب تک ان کی موت سے انجان ہیں۔۔ اتنے دن سے یہ ہمارے ساتھ رہ رہی ہیں اور انھوں نے اپنے سگے ماں باپ کی موت کی خبر مجھے نہیں دی۔۔ دھوکہ دیتی رہیں کہ ان کے ماں باپ ان کے یہاں آنے سے ناراض ہیں۔۔ پھر بھی آپ کہہ رہے ہیں کہ میں نے ہاتھ کیوں اٹھایا۔۔؟؟ اس دنیا میں جس چیز سے مجھے سب سے زیادہ نفرت ہے وہ ہے دھوکہ اور جزا نے مجھے دھوکہ دیا ہے سر۔۔۔" محشم کی آواز میں طوفانوں جیسی گھن گرج تھی۔۔ اس کے سارے بھائی بھی ششدر سے کھڑے اپنے بھائی کی دھاڑ سن رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ خالہ ہماری دوسری ماں تھیں۔۔ وہ ہم تینوں بھائیوں کو اپنی اولاد سے بڑھ کر مانتی تھیں۔۔۔ انھوں نے ہمیں اپنے ہاتھوں سے پالا پوسا تھا۔۔ مما سے زیادہ فکر کرتی تھیں ہماری۔۔ اپنے ہاتھوں سے کھلاتی پلاتی تھیں۔۔ اس وقت تک ان کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی اور نہ ان کی نام نہاد بیٹی کا اتا پتہ تھا۔۔ میں ، محمش

URDU NOVEL BANK

محثف ان کی گود میں کھیل کر بڑے ہوئے ہیں۔۔۔ پھر ہم ترکی چلے گئے اور ، یہاں خالہ جانی کی شادی ہوگئی۔۔ میری ماں کے انتقال کے بعد میں یہ سوچ کر خود کو تسلی دے لیا کرتا تھا کہ میری سارہ خالہ کا ہاتھ میرے سر پر موجود ہے۔۔ وہ دور رہ کر بھی میرے پاس ہیں۔۔ ولید انکل لاکھ مجھ سے نفرت کرنے لگے تھے لیکن سارہ خالہ تب بھی مجھے اپنی جان سے بڑھ کر پیار کرتی تھیں اور اب مما کی طرح وہ بھی چلی گئیں مگر اس سنگ دل لڑکی نے اس بارے میں مجھے نہیں بتایا۔۔ مجھے جزا نے دھوکہ دیا ہے۔۔۔" محشم ضبط سے بھنچی بھنچی آواز میں بولا تھا اور بولتے بولتے نڈھال ہوکر اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا۔۔ لاکھ ضبط کرتے کرتے بھی اس کے آنسوں بہہ نکلے تھے۔۔ گھٹ گھٹ کر روتے ہوئے اس کی آواز درد کی شدت سے بند ہوگئی تھی۔۔ آج اسے محسوس ہو رہا تھا واقعی وہ اب "پوری طرح" یتیم ہوچکا تھا جبکہ جزا اب اپنا غم بھلائے سب کے بیچ روتے محشم کے سامنے جا بیٹھی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے پاپا کی اس نفرت نے میرے ہونٹوں پر قفل ڈال دیئے تھے محشم۔۔"
میں چاہتی تھی کہ پہلے پاپا کے لئے آپ کے دل میں موجود نفرت کو ختم کروں
مگر میں چاہتے ہوئے بھی آپ سے اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکی۔۔ یہاں
آتے ہی آپ کا ری ایکشن دیکھ کر میری ہمت ہی نہیں ہوئی آپ سے کچھ بھی
کہنے کی۔۔ مجھ سے غلطی ہوگئی محشم پلیززز۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔" محشم کے
غصہ پر فوراً اس سے خفا ہو جانے والی ، اس کی ڈانٹ سن کر اس سے بات
چیت ترک کر دینے والی، چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر محشم کو بے نیازی اور لاتعلقی
کی مار مارنے والی جزا آج سب کے سامنے خود کو تھپڑ مارے جانے پر بھی محشم
سے خفا نہیں ہوئی تھی کیونکہ اس نے محشم جیسے مضبوط شخص کو آج اس کے
خالہ ، خالو اور اپنے ماں باپ کے لئے اتنے ڈھیر سارے لوگوں کی موجودگی میں
صبر و ضبط کا دامن چھوڑ کر روتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔ جزا جانتی تھی کہ یہ آنسوں
جھوٹے نہیں تھے۔۔ کوئی بھی مرد اپنے آنسوؤں کو ایسے ہی سب کے سامنے
نہیں بہاتا ہے۔۔ مرد آنسوں تب بہاتا ہے جب وہ بے بسی کی آخری حد پر ہوتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔ کوئی مرد اس وقت ہی روتا ہے جب اس کے اندر پلتے غم اسے اذیت کی دردناک بھٹی میں جھونک دیتے ہیں جہاں سے نکلنا اس کے لئے ناممکن ہوتا ہے اور پھر تبھی اذیت کی انتہا پر پہنچ کر اس کا درد آنسوؤں کی صورت بہنے لگ جاتا ہے۔۔ آج وہ بھی شدید اذیت میں تھا۔۔ وہ بھی تکلیف سے تڑپ رہا تھا۔۔ آج اس کا درد بھی آنسوؤں کی صورت بہہ رہا تھا اسی لئے جزا کی بات سن کر بھی نہ اس اپنا جھکا سر اوپر اٹھایا تھا اور نہ ہی نے آنکھ اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔ وہ مایوس سی ہوکر خاموش بیٹھی رہ گئی تھی۔۔

محشم میرے بچے۔۔؟؟ تمھارا غم میں سمجھ رہا ہوں اور جزا کی غلطی بھی مجھے دکھ رہی ہے مگر تم ٹھنڈے دماغ سے سوچو تو اپنی طرف سے جزا بھی غلط نہیں ہے۔۔ تمھارے رویئے نے اسے ڈرا کر رکھ دیا تھا۔۔ وہ تمھارے دل میں ولید کے لئے موجود غصے سے ڈرتی تھی۔۔ اٹھو اور یہاں بیٹھو میرے ساتھ۔۔" ضیاء صاحب اسے اٹھا کر مرکزی صوفے پر لے آئے تھے اور پھر محشم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انھوں نے دھیرے دھیرے اسے بتانا شروع کیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولید میرے بچپن کا دوست تھا۔۔ بچپن سے میرا ولید کے گھر اور ولید کا میرے" گھر آنا جانا تھا۔۔ میری شادی جلدی ہوگئی تھی اور اس کی شادی دیر سے ہوئی تھی۔۔ میں اس کی شادی میں بھی پیش پیش تھا۔۔ تم لوگ شاید شادی میں نہیں آئے تھے کیونکہ تم اس وقت ترکی میں تھے یا ہوسکتا ہے آئے بھی ہو مگر میری تمھاری فیملی سے ملاقات نہیں ہو سکی۔۔ پھر جزا بھی میرے سامنے پیدا ہوئی اور جب جزا پانچ سال کی تھی تو تم لوگ واپس پاکستان شفٹ ہوگئے تھے۔۔ مجھے یاد ہے بھابھی تمھارے دوبارہ یہاں آنے کا سن کر بہت خوش تھیں۔۔ میں اکثر ان کی زبانی تم سب کے بارے میں سنتا رہتا تھا پھر اچانک میری پوسٹنگ کے آڈرز آگئے۔۔ اور میں کراچی آگیا۔۔ جن دنوں جزا کا نکاح تم سے ہوا تھا۔۔ میں اس وقت میں کراچی میں تھا اور ذُی العید کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے نکاح میں شرکت نہیں کر سکا تھا۔۔ بعد میں جب میں ولید سے ملنے گیا تب تک تم لوگ مری واپس جا چکے تھے۔۔ بھابھی نے مجھے تمھارے نکاح کی تصویریں دکھائی تھیں۔۔ میں خوش تھا کہ جزا اپنوں میں جائے گی۔۔ مجھے تم اس وقت بھی بہت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پسند آئے تھے۔۔ سب ٹھیک ٹھاک چل رہا تھا پھر کچھ مہینے بعد ہی مجھے ولید سے پتہ چلا کہ اس کے اور تمھاری ممی کے بیچ زبردست جھگڑا ہوا ہے۔۔۔ اس جھگڑے کی وجہ بھی مجھے اس نے بتائی تھی۔۔ ولید کو میں نے بار بار سمجھایا تھا کہ ہو سکتا ہے اسے کوئی غلط فہمی ہوگئی ہو۔۔۔ بنا تصدیق کے وہ اتنا بڑا فیصلہ کرکے غلط کر رہا ہے اور یہ بھی کہ وہ اتنی شدت پسندی اختیار نہ کرے نہ ہی تمھاری فیملی سے تعلق ختم کرے کیونکہ جزا کا رشتہ تمھارے ساتھ جڑا تھا۔۔ مگر اس کے سر پر اس وقت نجانے کیسی ضد سوار ہو گئی تھی کہ وہ جو میری ہر بات آنکھ بند کرکے مان لیا کرتا تھا اس موضوع پر اس نے میری ایک نہ سنی اور اپنی بات پر ڈٹا رہا۔۔ سارہ بھابھی اس جھگڑے اور قطع تعلقی سے بہت ملول اور اداس رہتی تھیں۔۔ مگر ولید کو اس کا بھی احساس نہیں تھا۔۔ میں سب حالات سے باخبر تھا۔۔ پھر بعد میں بھی ولید نے مجھ سے کئی دفع کہا کہ وہ خلع کے لئے کیس کرے گا اور جزا کی شادی کہیں اور کرے گا لیکن تم دونوں کا ساتھ شاید قسمت میں لکھا تھا۔۔ تبھی ولید کی موت سے یہ جھگڑا ختم ہوگیا۔۔ مگر جزا اپنی جگہ غلط

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہے میرے بچے۔۔ میں بھابھی اور ولید کے انتقال پر جب تمھارے نانا جان سے ملا تو میں نے ان سے تمھارے بارے میں پوچھا تھا۔۔۔ انھوں نے بتایا کہ ان کے پاس جو تمھارا موجودہ نمبر تھا وہ بند ہے اور تم سے ان کے سوا کسی اور کا کوئی کانٹیکٹ نہیں ہے۔۔۔ شاید وہ خود بھی تمھیں جان بوجھ کر اس بارے میں بتانا نہیں چاہتے تھے اسی لئے تم جزا کو قصوروار مت سمجھو۔۔ اس نے تمھیں دھوکہ نہیں دیا بس یہ تمھارے ڈر کی وجہ سے مجبور تھی۔۔" ضیاء صاحب محشم کے کندھے پر تسلی آمیز انداز میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتے جا رہے تھے۔۔ محشم دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ صاف کرکے ضیاء صاحب کی بات سن رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلی بار جب میں تم سے ملا تو مجھے لگا تھا کہ میں نے تمھیں کہیں تو دیکھا" ہے۔۔ مجھے کئی بار گمان ہوتا بھی تھا کہ تم جزا کے شوہر ہو شاید مگر ولید اور سارہ بھابھی تمھیں "شامی" کہتے تھے اسی لئے ناموں کے اس فرق کی وجہ سے میں ہر بار اس خیال کو جھٹک دیتا تھا۔۔ ویسے بھی تم اب کافی چینج ہوگئے ہو اور اپنے بچپن سے بھی زیادہ خوبصورت ہوگئے ہو۔۔" ضیاء صاحب اس بار مسکراتے ہوئے

URDU NOVEL BANK

"بولے تھے جبکہ ان کی تعریف پر محشم مسکرا بھی نہیں سکا تھا اور تینوں "خرگوش تو شروع سے ہی خاموش کھڑے آنسوں بہا رہے تھے --- نجانے انھیں کیا بات رلا رہی تھی--؟؟ خالہ خالو کا غم یا اپنے بھائی کا بھابھی سے برا سلوک یا محشم کی وعدہ خلافی--؟؟ ان سے کچھ دور بیٹھا محمش بھی ضبط سے سرخ پڑتی آنکھوں سے اپنی جان سے پیاری سارہ خالہ کو یاد کر رہا تھا-- جزا بھی محمش کے پاس بیٹھی خاموشی سے آنسوں بہا رہی تھی-- ذُبی العید اور زرینہ بیگم جو کب سے خاموشی سے ایک طرف کھڑے تھے-- ان کے ساکت وجو میں بھی جیسے ہلچل ہوئی تھی-- ذُبی العید تو صوفے پر سر جھکائے خاموش بیٹھے محشم کے پاس جاکر بیٹھ گیا تھا مگر زرینہ بیگم نے آگے بڑھ کر خاموشی سے روتی ہوئی جزا کو کندھوں سے تھام کر اٹھایا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم-- بے شک تمھارا غم بہت بڑا ہے میرے بھائی لیکن تمھیں سہارا دینے" کے لئے تمھارے پاس تمھارے غم گسار، تمھارے بھائی موجود ہیں مگر جزا کو دیکھو وہ اکیلی ہے-- اس نے تن تنہا اپنے ماں باپ کو کھونے کا غم سہا ہے-- ایک

URDU NOVEL BANK

بار ٹھنڈے دماغ سے اپنے غم کے سوا اس کے لئے بھی ضرور سوچنا۔۔" ذُبی العید نے محشم کا کندھا تھپکتے ہوئے کہا تھا۔۔ تبھی محشم نے اپنے سامنے بیٹھی جزا کی طرف خفیف سی نظروں سے دیکھا تھا۔۔ زرینہ بیگم کے ساتھ ساکت سی کھڑی جزا بنا ہلے جلے نیچی نظروں سے فرش کو گھور رہی تھی۔۔

ضیاء ، میں کہہ رہی تھی کہ اگر محشم کی اجازت ہو تو فی الحال کچھ ایک دن" کے لئے ہم جزا کو اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔۔" زرینہ بیگم کے کہتے ہی خاموش بیٹھے محشم نے جھٹکے سے سر اٹھا کر انھیں دیکھا تھا اور ایک ترچھی نظر اپنے پاس بیٹھے ذُبی العید پر ڈالی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں آنٹی جزا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔ انھیں نمونیہ ہوگیا ہے۔۔ ان کا" "ٹریٹمنٹ چل رہا ہے اور ابھی انھیں ڈاکٹر کو دکھانے بھی لے جانا ہے۔۔۔۔

محشم کے دو ٹوک انداز پر ضیاء الدین صاحب نے آنکھوں ہی آنکھوں میں بیوی کو اشارہ دیا تھا اور خفیف سے انداز میں گردن ہلانے لگے تھے۔۔ ان کی بیوی ان کا

URDU NOVEL BANK

اشارہ سمجھ گئی تھیں تبھی خاموش ہوگئی تھیں۔۔ ضیاء صاحب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔

اچھا محشم ہمیں اجازت دو بیٹا۔۔ ہم پھر آئیں گے۔۔۔ اب تو یہ گھر تمھارے" ساتھ ساتھ میری بیٹی کا بھی ہے۔۔ میں اس سے ملنے پھر سے آؤنگا۔۔" ضیاء صاحب بولے تھے۔۔ ذُی العید بھی باپ کے ساتھ ہی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ پھر ضیاء صاحب زرینہ بیگم اور ذُی العید سب کو الوداع کہتے ہوئے خواب نگر" سے نکلتے چلے گئے۔۔"

بھابھی چلیں آپ کی دوائی کا وقت ہوگیا ہے۔۔ آپ نے دن کو بھی نہیں لی" تھی۔۔" محود کے کہنے پر خاموش کھڑی جزا بنا کچھ بولے سر ہلاتی ہوئی ہال سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔۔۔ تینوں خرگوشوں کا رخ سامنے بیٹھے محمش اور محشم کی طرف تھا۔۔ سب سے پہلے مہران آگے بڑھ کر محشم کے بلکل پاس آ کھڑا ہوا تھا۔۔

محمش بھائی۔۔ آپ بھائی سے کہہ دیں کہ بھابھی ہمارے لئے ہماری مما جیسی" ہیں آج کے بعد کوئی ہماری ماں جیسی بھابھی کے ساتھ ٹھیک سے رہے گا تو ہم

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے ساتھ ٹھیک سے رہیں گے اور اگر کوئی ان کو مارپیٹ کرے گا، ان کے سامنے چیخنا چلانا کرے گا تو ہم ان سے بات تو دور ان کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھیں گے۔۔ چاہے پھر وہ ہمارے باپ جیسے بھائی ہی کیوں نہ ہو۔۔" مہران غصے سے بولا تھا اور خاموش بیٹھے محشم نے شدید حیرانی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔

ہمیں افسوس ہے ، بہت افسوس۔۔ ہم نے کبھی اپنے ڈیڈ کو مما سے اونچی آواز" میں بھی بات کرتے نہیں سنا تھا اور آج ان ہی کے بیٹے نے سب کے سامنے اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھا کر ان کی روح کو بہت تسکین پہنچائی ہوگی۔۔۔" یہ محود کے الفاظ تھے۔۔ جو جزا کو اندر چھوڑ کر واپس باہر آگیا تھا اور تلخی سے بنا محشم پر ایک نظر ڈالے بولا تھا جو ٹکر ٹکر اس کی شکل دیکھنے لگا تھا۔۔

مما آج زندہ ہوتیں تو شاید اس صدمے سے انھیں ایک آدھ ہارٹ اٹیک تو آ ہی" چکا ہوتا کہ ان کے لاڈلے بیٹے "شامی" نے آج سب کے سامنے کتنا بڑا کارنامہ" انجام دیا ہے۔۔ ہم سے کئے پرامس کو ایک بار نہیں بار بار توڑا ہے مگر"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم اپنے پرامس کو نہیں توڑیں گے محمش بھائی ، بھائی نے اگر بھابھی سے آج کے بعد ایسا سلوک کیا تو ہم مرتے دم تک بھائی سے بات نہیں کریں گے۔۔ مما نے ہمیں عورت کی عزت کرنا سکھایا ہے اور یہی چیز ڈیڈ سے بھی ہمیں وراثت میں ملی ہے۔۔ مگر بھائی نے ان دونوں کی تربیت کو بری طرح شرمندہ کر ڈالا ہے۔۔ وعدے تو بھائی بڑے آرام سے توڑنے لگے ہیں اسی لئے اب جب تک یہ سب کے سامنے بھابھی سے ہاتھ جوڑ کر معافی نہیں مانگتے اور یہ قسم نہیں کھاتے کہ یہ کبھی بھابھی کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کریں گے ہم تینوں میں سے کوئی بھائی سے بات نہیں کرے گا۔۔" یہ لفظ محمر کے تھے جنھیں سن کر محشم کا چہرہ بری طرح پھیکا پڑگیا تھا اور پھر اپنی بات پوری کرکے وہ تینوں ایک بھی منٹ رکے بنا ہال سے نکلتے چلے گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمش بھی ان تینوں کے رویئے پر حیران رہ گیا تھا۔۔ جبکہ محشم شکست خوردہ قدموں سے اٹھ کر اپنے بیڈ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ مگر اندر پہنچتے ہی اسے

URDU NOVEL BANK

ایک اور زوردار جھٹکا لگا تھا کیونکہ سامنے ہی بیڈ پر جزا کا سوٹ کیس کھلا پڑا تھا۔۔۔ جزا خود وارڈروب کھولے اس میں اپنے کپڑے رکھ رہی تھی۔۔

"جزا یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔؟؟" محشم نے سوٹ کیس میں کپڑے رکھتی جزا سے پوچھا تھا۔۔

"میں واپس جا رہی ہوں محشم "خواب نگر" کو چھوڑ کر۔۔۔" جزا نے دھیمی سی آواز میں کہا تھا۔۔ چوکھٹ پر کھڑا محشم اس کی بات سن کر ششدر رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم ششدر و ساکت سا چوکھٹ پر کھڑا تھا۔۔ جزا اسے اپنے جانے کا پیغام سنا کر بنا اس کی طرف دیکھے اپنے کام میں لگی رہی تھی۔۔ تبھی محشم کو اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔ اس کے عین پیچھے محمش کھڑا تھا۔۔ اس نے پتہ

URDU NOVEL BANK

نہیں جزا کی بات سنی تھی یا نہیں مگر وہ پریشان نظروں سے محشم کے چہرے پر سجی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں دور دور تک پھیلی ویرانی کو دیکھ رہا تھا۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔؟؟" محمش نے محشم سے پوچھا تھا۔۔۔"

مگر محشم نے بنا کچھ بولے ہاتھ اٹھا کر اپنی شہادت کی انگلی سے اندر روم میں موجود جزا کی طرف اشارہ کر دیا تھا۔۔ محمش نے اندر جھانک کر دیکھا۔۔ سامنے ہی بیڈ پر کھلے سوٹ کیس میں سامان رکھتی جزا کو دیکھ کر ایک پل کو وہ بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جا رہی ہیں۔۔۔" محشم مدھم سی آواز میں جیسے بامشکل بولا تھا اور محمش کا ہاتھ" اپنے کندھے سے ہٹا کر خاموشی سے باہر جانے لگا تھا تبھی محمش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا تھا اور نفی میں سر ہلایا تھا۔۔ جسے سمجھتے ہوئے محشم نے پھیکے سے انداز میں مسکراتے ہوئے اپنے کندھے پر موجود محمش کے ہاتھ ہٹا دیا تھا اور اس کی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر گاڑی کی چابی نکالی پھر محمش کو وہیں کھڑے چھوڑ کر وہ تیزی سے پلٹتے ہوئے ہال کا باہری دروازہ کھول کر گھر سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔ اس کا منہ اس قابل نہیں تھا کہ وہ جزا کو رکنے کی کہہ سکتا اسی لئے پھوڑے کی طرح دکھتے سر اور شکستہ و برباد دل کے ساتھ وہ گھر سے باہر نکل گیا تھا۔۔ پھر گاڑی میں بیٹھ کر اس نے چابی اگنیشن میں گھمائی تھی اور جھٹکے سے گاڑی نکالتا ہوا "خواب نگر" کا چھوٹا سا گیٹ پار کر گیا تھا۔۔ اس کی گاڑی کا رخ شہر میں موجود قبرستان کی طرف تھا۔۔ جہاں اس کے پیارے ماں باپ اپنی آخری آرام گاہ میں سکون کی نیند سو رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنا سارا سامان پیک کر چکی تھی اور سوٹ کیس کی چین بند کر کے سیدھی کھڑی ہی ہوئی تھی کہ اس کی نظر اپنے روم کے دروازے پر کھڑے ان تینوں خرگوشوں پر پڑی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

تو آپ بھی ہمیں چھوڑ کر جا رہی ہیں۔۔؟؟ بنا یہ سوچے کہ ہمیں اور اس گھر" کو آپ کی عادت ہوگئی ہے۔۔" محمر بولتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔ اس کے پیچھے پیچھے محود اور مہران بھی تھے۔۔

بھابھی۔۔ ہم جس رشتے سے پیار کرتے ہیں۔۔ اس کے عادی ہو جاتے ہیں وہ" ہمیں چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔۔ پہلے ہم ڈیڈ کے عادی تھے۔۔ ان سے بہت پیار کرتے تھے مگر وہ ہمارے بارے میں بنا سوچے ہمیں چھوڑ کر خود اللہ کے پاس چلے گئے۔۔ ہم نے صبر کر لیا۔۔۔ ان کے بعد ہم نے مما کو ماں کے ساتھ اپنا باپ بھی مان لیا لیکن انھوں نے بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا وہ بھی ایک دن ہمیں چھوڑ گئیں۔۔۔ ہم پھر سے اکیلے رہ گئے اور اب آپ۔۔۔۔ ہماری مما جیسی بھابھی۔۔ آپ بھی ہمیں چھوڑ کر جا رہی ہیں۔۔ وہ بھی اس لئے کہ بھائی نے سب کے سامنے آپ پر ہاتھ اٹھایا مگر آپ بھائی کی غلطی کی سزا ہمیں کیوں دے رہی ہیں۔۔؟؟ ہمارا کیا قصور ہے بھابھی یہ بتائیں۔۔؟؟" محود بھرائی ہوئی آواز میں بولتے بولتے خود بھی محمر کے پاس آکھڑا ہوا تھا اور ان کے سامنے سر

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھکائے کھڑی جزا نے اپنا جھکا سر اٹھا کر محود کو دیکھا تھا پھر ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے پر خاموشی سے بہتے آنسوؤں کو پونچھ کر نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

محود۔۔ میں محشم سے ناراض ہوکر نہیں جا رہی ، میرا یقین کرو۔۔ میں یہاں سے" اسی لئے جا رہی ہوں تاکہ میری وجہ سے تم بھائیوں کے بیچ کوئی کشیدگی پیدا نہ ہو۔۔ میں نے ابھی تم تینوں کی باتیں سن لی تھیں جو تم محشم سے کر رہے تھے۔۔ وہ سب سن کر میرا دل بہت زیادہ دکھا ہے۔۔ میری وجہ سے تم اپنے باپ جیسے بھائی کے آگے کھڑے ہوکر ان سے سوال جواب کرو۔۔۔ ان سے بدتمیزی کرو ، یہ میں کبھی بھی نہیں چاہوں گی۔۔۔۔ انھوں نے انکل اور آنی کے بعد تمھیں اپنی اولاد سمجھا ہی نہیں مانا بھی ہے۔۔ وہ ایک ماں کی طرح تمھاری فکر کرتے ہیں ، تم سے پیار کرتے ہیں تو ایک ذمے باپ کی طرح تم پر نظر رکھتے ہیں۔۔ تمھاری ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں۔۔۔ میری وجہ سے تم اپنے ایسے فرشتہ صفت بھائی کے آگے زبان چلاؤ یہ میں کبھی نہیں چاہوں گی۔۔ میں یہاں سے جا رہی ہوں تاکہ تم لوگوں کے بیچ میری وجہ سے دوریاں نہ پیدا ہو۔۔۔ میرے آنے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے پہلے تم بھائی کتنے خوش تھے ، ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے مگر جب سے میں "خواب نگر" میں آئی ہوں۔۔ تم سب لوگوں کو مسلسل پریشان کر رہی ہوں اسی لئے مجھے مت روکو۔۔ میرا یہاں سے جانا ہی بہتر ہے۔۔۔" جزا نے ان تینوں کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا مگر مہران ، محمود اور محمر نے شدت سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

آپ یہاں سے نہیں جائیں گی ، بلکل نہیں جائیں گی اور اگر آپ یہاں سے" چلی گئیں تو ہم بھی "خواب نگر" چھوڑ کر ہاسٹل شفٹ ہو جائیں گے۔۔ چھوڑ دیں گے ہم بھی بھائی کو اکیلا کیونکہ جب سے آپ یہاں آئی ہیں بھائی مسلسل آپ کو دکھ دے رہے ہیں۔۔ آپ نے یہاں آکر ہمیں بھائی سے بدظن نہیں کیا بلکہ بھائی نے خود ہی ہمیں اپنے آپ سے بدظن کیا ہے۔۔ ہم سے پرامس کیا تھا انھوں نے کہ وہ آپ سے کبھی کچھ نہیں کہیں گے مگر انھوں نے اپنا وعدہ ایک بار نہیں بار بار توڑا ہے بھابھی اور آج تو انھوں نے حد ہی کر دی۔۔ آپ پر ہاتھ بھی اٹھایا۔۔" مہران جزا کے دائیں گال پر چھپے محشم کی انگلیوں کے گہرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نشان دیکھ کر جذباتی انداز میں بولا تھا۔۔ جزا اس کے طیش بھرے انداز پر گہرا سانس لے کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

مہران ، میرے بھائی۔۔ محشم نے اپنی خوشی سے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا بلکہ" غلطی میری تھی۔۔ میں نے اتنا بڑا سچ ان کے ڈر کی وجہ سے ان سے چھپایا تھا۔۔ ان کا غصہ بھی جائز تھا۔۔ وہ صحیح کہہ رہے تھے۔۔ مما کو ان سے مجھ سے بھی زیادہ محبت تھی۔۔ میں اپنی ماں کی اولاد تھی۔۔۔ ان کے پاس ، ان کے ساتھ رہتی تھی ، تب بھی انھیں مجھ سے زیادہ محشم کی فکر رہتی تھی۔۔ محشم کی پاپا سے ناراضی مما کو اندر سے ختم کر رہی تھی۔۔ اگر مما اس ایکسیڈنٹ میں نہیں مرتیں تو اسی غم میں اندر ہی اندر گھل کر ضرور مر جاتیں۔۔۔ پاپا تو کب کا خلع کے لئے کیس کر دیتے مگر اس معاملے میں سب سے بڑی رکاوٹ مما بن گئی تھیں۔۔ انھوں نے آخر آخر تک پاپا کو کتنی ہی قسمیں ، کتنے واسطے دے کر یہ کیس کرنے سے روکے رکھا تھا کیونکہ میرا اور محشم کا رشتہ ہی وہ واحد ذریعہ تھا جو مما کو محشم سے دوبارہ ملا سکتا تھا ، ٹوٹے تعلقات بحال کر سکتا تھا مگر مما کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قسموں اور واسطوں کا بھی پاپا پر زیادہ وقت اثر نہیں ہوا اور میرے لئے ان کے دوست کے بیٹے کا آنے والا پہلا رشتہ انھیں جیسے دوبارہ سے اس مسئلے کو اٹھانے پر مجبور کر گیا۔۔ انھوں نے آخر کار مما سے چھپ کر خلع کا نوٹس باہر کے باہر ہی بھجوا دیا تھا۔۔ جس سے مجھے اور مما کو بے خبر رکھا گیا تھا۔۔ مما کو یہ خبر محشم سے فون پر ملی تھی۔۔۔ تب مما نے پاپا کے سامنے جانتے ہو اتنے سالوں بعد کیا شرط رکھی تھی۔۔؟؟ انھوں نے مجھے اور محشم کو الگ کرنے کی صورت میں پاپا کے سامنے طلاق کا مطالبہ رکھ دیا تھا۔۔ وہ پاپا سے طلاق مانگنے لگی تھیں۔۔ مما پاپا دونوں کے بیچ مثالی محبت تھی۔۔ دونوں نے ایک دوسرے کی ہمسفری میں اتنے سال خوشی خوشی گزارے تھے مگر مما، محشم کے معاملے میں اتنی ہی جنونی تھیں کہ بھانجے کی محبت میں وہ شوہر کو چھوڑنے کو تیار ہوگئی تھیں۔۔ پاپا کی ضد سے مجبور ہوکر انھوں نے کہا تھا کہ اگر انھوں نے مجھے محشم سے طلاق دلوائی تو اس صورت مما بھی پاپا سے طلاق لے کر الگ ہو جائیں گی۔۔ پاپا ان کے اس ہٹ دھرم انداز کو دیکھ کر بری طرح شاکڈ رہ گئے تھے۔۔ یوں ، پاپا کے لاکھ چاہنے کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باوجود مما کی وجہ سے میں اور محشم الگ نہیں ہو سکے۔۔ مما کو واقعی محشم سے شدید محبت تھی۔۔ اسی لئے میرے بھائی میں سمجھ سکتی ہوں محشم کا درد، وہ بھی مما کو آنی کی طرح ہی سمجھتے تھے تبھی ان کا آج کا ری ایکشن غلط نہیں ہے۔۔" جزا نے ان تینوں کو بتاتے ہوئے اپنے خاموشی سے بہتے آنسوؤں کو صاف کیا تھا جبکہ بیڈروم کے باہر اس کی باتیں سنتا محمش بھی خالہ کی اس شدید محبت کے بارے میں سن کر حیرت زدہ رہ گیا تھا۔۔

جو بھی ہے بھابھی۔۔ مگر بھائی نے آپ کے ساتھ بلکل غلط کیا ہے۔۔ اب" جب تک وہ آپ سے معافی مانگ کر یہ قسم نہیں کھا لیتے کہ وہ آئندہ آپ کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کریں گے تب تک ہم ان سے بات نہیں کریں گے۔۔ آپ یہ گھر چھوڑ کر گئیں تو ہم بھی چلے جائیں گے بھابھی۔۔" محمر ضدی لہجے میں بولا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پلیززززز محمر۔۔ ضد مت کرو۔۔۔" جزا بے بسی سے ان تینوں کو دیکھنے لگی تھی" کہ تبھی اچانک محود روتے روتے جزا کے پیروں میں جا بیٹھا تھا جبکہ اس کے ہاتھ اپنے پیروں پر محسوس ہوتے ہی زور سے اچھل کر پیچھے ہوئی تھی۔۔

ہم سے ایک بار پھر ہماری مما کو مت چھینیں بھابھی۔۔ ہمارا "خواب نگر" آپ" کے آنے کے بعد پھر مکمل ہوگیا ہے۔۔ آپ کو اور بھائی کو ساتھ دیکھتے ہیں تو لگتا ہے کہ ہمارے مما ڈیڈ ایک بار پھر سے ہمارے پاس واپس لوٹ آئے ہیں۔۔ آپ کے اور بھائی کے اندر ہم مما اور ڈیڈ کو دیکھتے ہیں۔۔ بھائی آپ پر کتنا ہی غصہ کر لیں مگر ہمیں پتہ ہے وہ آپ کو بہت چاہتے ہیں۔۔آپ کے جاتے ہی وہ بکھر کر رہ جائیں گے۔۔ آپ چلی گئیں تو وہ بھی گھٹ گھٹ کر اندر ہی اندر ختم ہوجائیں گے اور ہم پھر سے یتیم ہوجائیں گے۔۔ ہمیں ایک بار پھر سے یتیم کرکے مت جائیں بھابھی۔۔ مت جائیں۔۔۔ پلیززز مت جائیں میں آپ کے پیر پکڑتا ہوں۔۔" محود بولتے بولتے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا تھا اور اس کے آنسوں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر جزا بھی ایک بار پھر سے رونے لگی تھی۔۔ محود کے الفاظ اس کا دل چیر رہے تھے۔۔ اس نے تڑپ کر نیچے بیٹھے محود کو اٹھایا تھا۔۔

"محود میرے بھائی۔۔ یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔؟؟ پاگل ہوئے ہو کیا۔۔؟؟ مجھے گناہگار کر رہے ہو۔۔ اللہ اللہ۔۔ پیروں میں بیٹھ گئے میرے۔۔ پلیززز چپ ہو جاؤ۔۔ تم تینوں بھی ناں۔۔ ہو تو میری عمر کے لیکن اب تک بچے ہی بنے ہوئے ہو۔۔۔ چلو اب جلدی سے آنسوں صاف کرو۔۔ کہیں نہیں جا رہی میں۔۔ مجھے بھی اپنے ساتھ اتنا رلوایا۔۔۔ اب تو روتے روتے بھوک بھی لگنے لگی ہے۔۔ منہ دھوؤ اور میرے لئے کچھ کھانے کو لاؤ۔۔ اتنی دیر سے کچھ بھی نہیں کھایا۔۔ اب شدید بھوک کے ساتھ سر میں بھی درد ہوگیا ہے۔۔ کچھ کھا کر پہلے میڈیسن لوں گی۔۔۔ مہران تم یہ سوٹ کیس اٹھا کر سائیڈ پر کرو پھر ذرا صفائی کرو۔۔ پورا گھر گندا پڑا ہوا ہے۔۔۔ محمر تم یوں کرو کہ جاکر آٹا گوندھو رات کے لئے روٹیاں بنانی ہیں۔۔" وہ باری باری سب کو کام بانٹتی ہوئی ان تینوں کو خوشیوں کا سندیسہ دے گئی تھی۔۔ مہران محود اور محمر خوشی سے مسکراتے ہوئے "تھینک یو بھابھی

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، یو آر گریٹ۔۔" کا نعرہ لگاتے ہوئے اپنے اپنے کاموں پر لگ گئے تھے۔۔ محود جزا کے لئے کچھ کھانے کو لانے کچن میں بھاگا تھا۔۔ مہران بھی ویکیوم لینے باہر چلا گیا تھا اور محمر جزا کو دیکھ کر دونوں ہاتھوں سے تھمس اپ کرتا کچن کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ جبکہ ان تینوں خرگوشوں کو یہاں بھیجنے والا محمش اب تک بیڈروم کے دروازے کے پیچھے کھڑا تھا۔۔ تینوں بھائیوں کے باہر آتے ہی اس نے اپنی نم آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے گہری سانس بھری اور سب سے آخر میں باہر آتے محمر کے بال بگاڑتا ہوا اپنے روم کی طرف اس اطمینان کے ساتھ بڑھ گیا تھا کہ اب جزا چاہتے ہوئے بھی "خواب نگر" چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکے گی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ پچھلے چار گھنٹے سے قبرستان میں اپنی مما اور ڈیڈ کی قبر کے بیچ بیٹھا تھا۔۔

قبرستان کی مشرقی دیوار کے ساتھ ساتھ بنی یہ دو قبریں اس کے ماں اور باپ کی

URDU NOVEL BANK

تھیں۔۔ وہ دونوں مرنے کے بعد بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے تھے۔ وہ باری باری ماں اور باپ کی قبر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خاموشی سے آنسوں بہا رہا ساتھ ہی خود کلامی بھی جاری تھی۔۔

آج بہت اکیلا ہوگیا ہوں مما ، سارہ خالہ بھی آپ کی طرح مجھے چھوڑ کر چلی گئیں اور جزا نے مجھے اب تک اس بات سے انجان رکھا۔۔ وجہ صرف میرا غصہ تھا۔۔ میں جزا پر بہت غصہ کرتا ہوں ناں۔۔ لیکن مما وہ یہ کیوں نہیں سمجھتیں کہ ،میں ان سے پیار بھی تو کرتا ہوں۔۔ بہت زیادہ بلکہ بے حد پیار کرتا ہوں۔۔ مما میری محبت پر یہ وقتی غصہ اتنا حاوی ہو جاتا ہے کہ میں نا چاہتے ہوئے بھی ان کے ساتھ زیادتی کر جاتا ہوں اور آج تو میں نے ان پر ہاتھ ہی اٹھا دیا۔۔ آپ بھی سب سن رہے ہیں ناں ڈیڈ۔۔ کتنی گہری محبت کی تھی آپ دونوں نے ایک دوسرے سے کہ مرنے کے بعد بھی ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوئے اور ایک میں ہوں آپ ہی کا بیٹا۔۔ میں نے چودہ سال اپنی دعاؤں میں جس لڑکی کا ساتھ مانگا وہ جب مجھے مل گئی تو میں نے ان کے ساتھ اتنا ناروا سلوک کیا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اچھا بیٹا بن گیا۔۔ اچھا بھائی بن گیا مگر میں بلکل بھی اچھا شوہر نہیں ہوں۔۔ مما، آپ کا شامی اچھا شوہر نہیں بن سکا۔۔ میں آپ کی بھانجی کے لائق نہیں ہو۔۔ جانتے ہیں ڈیڈ محود کہہ رہا تھا کہ آج میں نے آپ کی روح کو تکلیف پہنچائی ہے۔۔ آپ نے کبھی مما سے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی اور میں نے آج سب کے سامنے مما کی لاڈلی بھانجی اور آپ دونوں کی بہو پر ہاتھ اٹھایا۔۔ میں ایک اچھا شوہر نہیں ہوں ڈیڈ، مما۔۔ میں بار بار اس لڑکی سے محبت کا دعویٰ کرکے بھی اسے دکھ پہنچاتا ہوں۔۔ آج میں نے جب انھیں تھپڑ مارا تھا تو وہ دور جاکر گری تھیں۔۔۔ یقیناً انھیں تھپڑ زور سے لگا تھا۔۔ میں نے ان کے گال پر مارا تھا۔۔ یہی اسی ہاتھ سے تھپڑ مارا تھا میں سے انھیں مما جو آپ کی قبر پر رکھے بیٹھا ہوا ہوں۔۔" محشم نے اپنے بائیں زخمی ہاتھ پر ایک نظر ڈالی تھی۔۔ ابھی اس نے اسی ہاتھ کو بری طرح قبرستان میں موجود پیڑ پر زور زور سے مار مار کر زخمی کر لیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ میں آپ کا بہت برا بیٹا ہوں ، آپ کا "محشو" آپ کی امیدوں پر پورا نہیں" اترا۔۔ مجھے معاف کر دیں آپ دونوں۔۔ پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔" وہ باری باری دونوں ماں باپ سے معافی مانگتا ہوا نجانے کتنی دیر سے رو رہا تھا۔۔ اسے یہ صدمہ کھائے جا رہا تھا کہ اس کی بدسلوکی کی وجہ سے جزا گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔ ماں باپ کے علاوہ وہ نانا جان اور جزا کسی سے بھی نظریں ملانے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔ اس نے سب کی امیدوں کو مٹی میں ملا دیا تھا۔۔ اب کیسے رہے گا وہ اپنی جزا کے بنا۔۔؟؟ کیا اب واقعی وہ جزا کے بغیر ایک زندہ لاش کی طرح روز گھٹ گھٹ کر جیئے گا۔۔؟؟ اب نجانے کب اسے اپنی جزا کو دیکھنا نصیب ہوگا۔۔؟؟؟ اور نصیب ہوگا بھی یا نہیں اسے یہ بھی نہیں پتہ تھا۔۔؟؟ اس نے تو اس لڑکی کو خود سے متنفر کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔۔۔ وہ اس کے غصے سے اتنی خائف ہوگئی تھی کہ محشم کو اپنے ماں باپ کی موت کی خبر تک نہیں دے سکی تھی یعنی وہ اس سے اتنا زیادہ ڈرتی تھی۔۔؟؟ کرب سے سوچتے سوچتے اب تو اس کے سر کا درد حد سے بڑھ گیا تھا اور اسے چکر آنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگے تھے۔۔ ضبط سے سرخ پڑتی آنکھوں سے بس خون چھلکنے کی کسر رہ گئی تھی کہ تبھی اس کے پاکٹ میں پڑا فون بجنے لگا تھا۔۔ اس نے آنسوں صاف کرتے ہوئے اپنی پاکٹ میں پڑا فون نکالا تھا۔۔ مخشف کی کال آ رہی تھی۔۔ اس نے اپنا چہرہ اچھی طرح رومال سے صاف کر کے کال پک کی۔۔

"ہاں بیٹا بولو۔۔۔" محشم نے لاکھ کوشش کر لی تھی اپنی آواز پر کنٹرول کرنے کی مگر اس کا بھرایا ہوا لہجہ اس کے رونے کی چغلی کھا رہا تھا جس پر اتنی دور بیٹھا مخشف ایک دم پریشان ہوگیا تھا۔۔

"بھائی آپ کہاں ہیں۔۔؟؟ میں کب سے گھر پر آیا ہوا ہوں۔۔ مگر آپ اب تک نہیں آئے ہیں۔۔ آپ کہاں ہیں بھائی۔۔؟؟ محمش بھی کہہ رہا ہے کہ آپ اسے بتا کر نہیں گئے اور کیا آپ رو رہے ہیں۔۔؟؟ مجھے بتائیں کہاں ہیں آپ۔۔؟؟ میں آپ کو لینے آ رہا ہوں۔۔۔" مخشف کی بے قرار سی آواز سن کر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں بیٹا تم پریشان مت ہو۔۔ میں گھر پہنچ رہا ہوں بس اور فکر مت کرو۔۔ میں" جہاں بھی ہوں ٹھیک ہوں۔۔" وہ بھائی کو تسلی دیتا ہوا ایک آخری الوداعی نظر ماں باپ کی قبروں پر ڈالتا قبرستان سے نکل گیا تھا۔

آر یو شیور۔۔؟؟؟" محثف نے پوچھا تھا۔۔۔"

ہاں میری جان۔۔ ڈونٹ وری بس میں گھر پہنچ رہا ہوں۔۔" محشم نے گاڑی کا" دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا اور کال بند کر دی۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں وہ گھر پہنچ گیا تھا۔۔ ہال میں ہی محثف اور محمش اسے سامنے صوفوں ، پر پریشان سے اپنے انتظار میں بیٹھے مل گئے تھے۔۔ وہ اس کی سرخ آنکھیں متورم چہرہ اور سر پر بندھے رومال کو دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ وہ کہاں سے آ رہا ہے۔۔ محمش ، محثف کے گھر آتے ہی اسے من و عن پوری بات بتا چکا تھا۔۔۔ محثف بھی اپنی جان سے پیاری خالہ کی موت کی خبر سن کر ششدر رہ گیا تھا مگر پوری بات جاننے کے بعد محشم کے تھپڑ اور جزا کے نہ بتانے کے پیچھے موجود وجہ کو سن کر محثف کو جزا پر بے ساختہ ترس آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی آپ قبرستان گئے تھے--؟؟" محمش نے پوچھا تھا-- محشم نے محض اثبات میں سر ہلا دیا تھا--

"بھائی کھانا کھا لیں-- ہم نے بھی آپ کے انتظار میں کھانا نہیں کھایا--" محشف بولا تھا--

میرا دل بلکل نہیں چاہ رہا محمش پلیززز--- تم لوگ کھا لو-- میں بس چائے پی" کر دوائی لونگا اور بچوں نے کھانا کھایا--؟؟" محشم نے بے دلی سے کھانے کو منع کر دیا تھا اور تینوں خرگوشوں کی بابت دریافت کیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وہ تینوں کھانا کھا کر سونے چلے گئے-- آپ تو جانتے ہیں انھیں-- میں" نے زبردستی ان تینوں کو ڈانٹ کر سونے بھیجا ہے اور ہاں میں نے انھیں عشاء پڑھوا دی تھی-- وہ نماز کے بعد ہی سوئے ہیں--" محمش نے وضاحت دی تھی--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے۔۔ پھر تم دونوں بھی کھانا کھا کر سونے جاؤ۔۔ مجھے فورس مت کرنا کیونکہ" میرا واقعی کھانے کا دل نہیں چاہ رہا ہے۔۔" محشم نرمی سے کہتا ہال سے نکل گیا تھا جبکہ وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔

محشم اپنے بیڈ روم میں جانے کے بجائے پہلے ان تینوں کے بیڈروم کی طرف بڑھا تھا۔۔ اندر ہی تینوں اپنے اپنے بیڈ پر پڑے سو رہے تھے۔۔ محشم دبے قدموں سے چلتا ان کے بیڈ کے پاس گیا تھا اور باری باری تینوں کی پیشانی چوم کر خاموشی سے باہر نکل آیا تھا۔۔ پھر خالی کچن میں جھانکتے ہوئے وہ بھاری دل کے ساتھ اپنے بیڈ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ اس کا دل اپنے بیڈروم میں جانے کا نہیں چاہ رہا تھا کیونکہ روم کے چپے چپے میں اس کی جزا کی یاد بسی تھی۔۔ اس قلیل سے عرصے میں وہ اسے اپنے بیڈروم میں دیکھنے کا عادی ہو چلا تھا۔۔ وہ محشم کے دل ، اس کی ذات ، اس کی پوری ہستی کی طرح اس کے گھر میں بھی ہر جگہ جیسے اپنی چھاپ چھوڑ گئی تھی۔۔ خالی کچن کے بعد اب خالی بیڈروم میں جاتے ہوئے اس کے قدم من من بھر کے ہو رہے تھے۔۔ پھر بھی وہ دل پر جبر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر کے سوگوار سا اپنے روم میں داخل ہوا تھا مگر اندر آتے ہی اس کی آنکھیں جلنے لگی تھیں۔۔ اس نے شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے اپنی نم آنکھیں مسلی اور جاکر اپنے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔

محشم۔۔" خاموش روم میں جزا کی آواز گونجی تھی جسے محشم نے اپنا وہم سمجھا" تھا۔۔ جزا تو "خواب نگر" چھوڑ کر جا چکی تھی پھر بھلا اس کی آواز یہاں کیسے۔۔؟؟ وہ اپنے دکھتے سر کو دباتے ہوئے ساکت سا بیٹھا رہا تھا۔۔

محشم۔۔ کیا میری آواز نہیں آ رہی۔۔؟؟ کیا ہوا یہاں کیوں بیٹھے ہیں۔۔؟؟ چل" کر کھانا کھائیں۔۔ محمش بھائی اور محشف بھائی دونوں کب سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔" یہ خوبصورت مترنم آواز اس کے بائیں طرف سے آ رہی تھی اور یقیناً یہ محشم کا وہم نہیں تھا اس نے شدید حیرت سے سر اٹھا کر اپنی بائیں طرف دیکھا تھا۔۔ صبح والے ڈارک پرپل سوٹ میں سر پر نماز کے اسٹائل میں بندھے دوپٹے کے ساتھ کھڑی جائے نماز تہہ کرتی ہوئی وہ جزا ہی تھی۔۔ محشم نے بار بار اپنی پلکیں جھپک کر اسے دیکھا تھا اور پھر جیسے ہی اسے یقین ہوا تھا کہ سامنے کھڑی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا اس کا وہم نہیں بلکہ حقیقت تھی۔۔ وہ نم آنکھوں کے ساتھ کھل کر مسکراتے ہوئے اٹھا تھا اور جزا کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔ خوشی سے بے حال ہوتے ہوئے اس نے شدت سے جزا کو اپنے گلے لگایا تھا۔۔۔ اس کی مضبوط گرفت میں جیسے جزا کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔

"اووو۔۔ جزا میری جان ، آپ۔۔ آپ۔۔ یہیں ہیں۔۔ آپ مجھے چھوڑ کر نہیں گئیں۔۔؟؟؟ آئی لو یو۔۔ آئی لو یو جزا۔۔ یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔ میری جزا میرے پاس ہے۔۔" وہ شدت سے اسے خود میں بھینچتے ہوئے بول رہا تھا۔۔ اس کی آنکھوں سے تیزی سے بہتے آنسوں جزا کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے جبکہ اس کے سینے سے لگی جزا محشم کی اس قدر شدت پسندی پر ششدر سی رہ گئی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جزاااا۔۔ میں نے ، میں نے آپ پر ہاتھ اٹھایا ناں۔۔ میں نے غصے میں آپ پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔ دیکھیں میں نے اپنے اس ہاتھ کو سزا دی ہے دیکھیں جزاااا۔۔" محشم نے اسے اپنے آپ سے الگ کرتے ہوئے اپنا ادھڑی کھال والا زخمی ہاتھ

URDU NOVEL BANK

جزا کے سامنے کیا تھا اس کے ہاتھ کی کھال جگہ جگہ سے ادھڑ گئی تھی اور پورا ہاتھ جمے ہوئے خون سے بھرا تھا جزا اس کے ہاتھ کو دیکھ کر دہل اٹھی تھی۔۔

"محشم یہ۔۔ یہ آپ نے کیا کیا۔۔؟؟" وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے گھبرا کر پوچھنے لگی تھی۔۔

"میں نے آپ کو مارا تھا جزاااا۔۔ اسی ہاتھ سے مارا تھا اس لئے میں نے اس ہاتھ کو سزا دی ہے۔۔ آپ بھی مجھے ماریں ، ماریں مجھے پلیززز جزاااا۔۔ مار ڈالیں مجھے مگر مجھے چھوڑ کر مت جائیں پلیززز۔۔ مجھے مت چھوڑیں میں آپ کے بنا مر جاؤں گا۔۔ پلیززززز مجھے چھوڑ کر مت جائیں۔۔" وہ جزا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے گال پر زور زور سے مارنے لگا تھا اور پھر جزا کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام کر نیچے جھکتے ہوئے وہ دیوانہ وار جابجا اس کے چہرے کو چومنے لگا تھا جبکہ وہ شدت سے بند آنکھوں کے ساتھ محشم کے ہونٹوں کے لمس کو اپنے چہرے پر جگہ جگہ محسوس کر رہی تھی۔۔ اب وہ اس کے چہرے سے ہوتا اس کی گردن پر جابجا اپنے لب رکھ رہا تھا اور پھر اس سے پہلے کہ اس کی شدت بھری اس جنونیت سے وہ پاگل ہو اٹھتی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے اچانک تڑپ کر محشم کو زور سے پیچھے دھکا دیتے ہوئے خود سے جدا کیا تھا اور اپنی بے ترتیب اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو درست کرنے لگی تھی۔۔۔

میں مخشف بھائی کو اندر بھیج رہی ہوں۔۔ اپنے ہاتھ کی بینڈیج کروائیں اور کھانا" کھانے باہر آ جائیں۔۔" جزا اپنے جلتا چہرہ چھپانے کے لئے دروازے کے طرف منہ کرکے کھڑی ہوگئی تھی اور اپنی بات مکمل کرتے ہی بنا رکے باہر نکل گئی تھی۔۔ جبکہ پیچھے کھڑا محشم بنا اس کی بات کا برا مانے سرشار سا اس کے پیچھے ہی باہر کی طرف چل دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنسوؤں سے بھری آنکھوں اور غم سے پھٹتے دل کے ساتھ یوسف دو دن پہلے ہی اپنے ڈیڈ کی تدفین کر چکا تھا۔۔ اس نے دو دن پہلے اپنے باپ کی گولیوں سے

URDU NOVEL BANK

چھلنی ہوئی لاش کو جب اپنے گھر میں دیکھا تھا تب اس کا دل جیسے درد کی شدت سے دھڑکنا ہی بند ہوگیا تھا۔۔ اس کے ڈیڈ دکھنے میں ہو بہو یوسف جیسے تھے یا یہ کہنا بہتر ہوتا کہ یوسف دکھنے میں بلکل اپنے ڈیڈ کے جیسا تھا۔۔ وہ بچپن میں ان سے بہت اٹیچڈ تھا مگر جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا ڈیڈ کی مصروفیات نے اسے ان سے دور کر دیا تھا اور پھر مذہب کے لئے ان کی شدت پسندی نے یوسف کو ان سے بدظن کر دیا تھا کیونکہ ان کے قول وفعل میں اسے بہت زیادہ تضاد ملتا تھا۔۔ اسی لئے دھیرے دھیرے وہ ان سے دور ہوگیا تھا۔۔ مگر دو دن پہلے اپنے باپ کو مردہ حالت میں اپنے سامنے اسٹریچر پر پڑے دیکھ کر وہ خود پر قابو نہیں رکھ سکا تھا۔۔ ساری شکایات ختم ہو چکی تھیں، سب گلے باپ کے ساتھ ہی وہ ان کی قبر میں اتار چکا تھا، اب بس ان دونوں کے بیچ ایک ہی رشتہ بچا تھا باپ اور بیٹے کا۔۔ اس کی ماں جو ڈیڈ کی زندگی میں جوان اور چاق و چوبند رہتی تھیں۔۔ ان کی موت کے بعد دو دن کے اندر ہی جیسے بوڑھی لگنے لگی تھیں۔۔ اس کے ڈیڈ ایک مذہبی رہنما اور عیسائی مذہب کے بہت بڑے مبلغ تھے۔۔ ایک ہفتے پہلے ہی وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روس سے واپس آئے تھے اور پھر اپنی واپسی کے پانچ دن بعد وہ اپنی پوری جماعت کے ساتھ دوبارہ سے ایک مذہبی کانفرس اٹینڈ کرنے برازیل چلے گئے تھے۔۔ جہاں ایئر پورٹ سے وہ اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ ایک گاڑی میں سوار کانفرنس کے لئے جا رہے تھے۔۔ ان کی گاڑی باقی تمام گاڑیوں سے آگے تھی تبھی ایک سنسان سے روڈ پر ڈرائیونگ کرتے ڈرائیور نے اپنے ساتھ بیٹھے بندے اور پیچھے بیٹھے مسٹر اینڈرسن سمیت ان کے ساتھی پر اس خاموشی سے حملہ کیا تھا کہ سائلنسر لگی گن سے گولی کی آواز ان کے پیچھے چلتی گاڑیوں میں سے کسی کو سنائی نہیں دی تھی۔۔ مسٹر اینڈرسن کی گاڑی کو بیچ سڑک پر رکتے دیکھ کر باقی کے ساتھی انھیں دیکھنے اپنی گاڑیوں سے نکل کر باہر آئے تھے۔۔ یہ واضح سگنل تھا باقی گاڑیوں کے ڈرائیورز کے لئے۔۔ تبھی مسٹر اینڈرسن کے ڈرائیور سمیت دوسری گاڑیوں میں موجود ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈز نے جماعت کے باقی ممبرز کو بھی اپنا نشانہ بنا کر گولیوں کی بوچھار کرکے جماعت کے باقی ممبرز کو موقعے پر ہی ختم کر ڈالا تھا اور پھر سب لوگوں کو مار کر حملہ آوروں نے خود اپنے سروں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بھی گولیاں اتار لی تھی تاکہ ان کے بعد کوئی ثبوت باقی نا بچے۔۔ امریکن پولیس نے اس حادثے کو دہشتگردوں کی ایک بڑی تنظیم کا کارنامہ بتایا تھا اور اسے "ٹیررسٹ اٹیک" ڈکلیئر کر دیا گیا تھا۔۔

یوسف کو بتایا گیا تھا کہ اس مذہبی جماعت کی آمد کی خبر اس دہشت گرد تنظیم کو پہلے سے ہی تھی اور مزید یہ کہ ان کی جماعت سے ہی کوئی غدار اس تنظیم کے ساتھ ملا ہوا تھا۔۔ تبھی یہ پوری سازش اس صفائی سے انجام دی گئی تھی کہ اصل سیکیورٹی گارڈ اور ڈرائیور کی بجائے اسی تنظیم کے لوگ ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈز کی جگہ موجود تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس مذہبی کانفرنس میں شامل ہونے والے دوسرے عیسائی مبلغین نے اس حادثے کو خوب اچھالا تھا۔۔ اسے "دی ٹیررسٹ اٹیک" کا نام دے سارے امریکن نیوز چیلنز پر دکھایا جا رہا تھا۔۔ بڑے بڑے نیوز شوز میں اسی اٹیک کو ڈسکس کیا جا رہا تھا۔۔ ایسے میں برازیل سے لے کر کیلیفورنیا تک حالات بہت زیادہ کشیدہ ہوگئے تھے۔۔ اتنے بڑے حادثے کے بعد امریکہ میں موجود دوسرے

URDU NOVEL BANK

مسلمانوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جا رہا تھا کیونکہ اس حادثے سے مسٹر اینڈرسن ایک مذہبی رہنما کے ساتھ بزنس ورلڈ کا ایک بہت بڑا نام بھی جڑا ہوا تھا۔۔

ملک میں بگڑے حالات کے علاوہ مسٹر اینڈرسن کے گھر میں یوسف کی حالت بھی جیسے بگڑی پڑی تھی۔۔ اس پر ڈھیروں ذمہ داریوں کا بوجھ آ پڑا تھا۔۔۔ وہ گھر کے ساتھ ساتھ باہر بھی سب کو ڈیل کر رہا تھا۔۔ ملک بھر کے صحافیوں نے اس کے گھر کے باہر ڈیرہ جما لیا تھا۔۔ اس کے ڈیڈ کے ملنے والوں اور دنیا بھر سے اظہار افسوس کے لئے آنے والی کالز کا تانتا بندھ گیا تھا۔۔ ڈیڈ کا بزنس جن ممالک میں پھیلا تھا وہاں سے آنے والے ان کے بزنس پارٹنرز اور مینیجرز بھی تعزیت کے بہانے نئے سے نئے مسائل لے کر اس کے پاس چلے آ رہے تھے۔۔ اتنی مشکل سچوئیشن میں عین ممکن تھا کہ وہ خود پر پڑنے والے پریشر سے پاگل ہو اٹھتا مگر اس کڑے وقت میں ہینری اور علی اس کا سہارا بنے اس کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہے تھے۔۔ یوسف کے سبھی دوست اس کے پاس وقتاً فوقتاً ملنے آ رہے تھے مگر علی اور ہینری ایک لمحے کو بھی اس سے دور نہیں ہوئے تھے

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر اپنے ڈیڈ کے انتقال کے چار دن بعد شام کے وقت علی کے بابا اور مولانا صاحب بھی یوسف سے ملنے اس کے گھر چلے آئے تھے۔۔ علی کے بابا نے کال کرکے علی کو اپنی آمد کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔ یوسف ان دونوں کو ریسیو کرنے باہر گیٹ تک خود گیا تھا اور انھیں اپنے ساتھ لئے اندر چلا آیا تھا مگر سامنے ہی بیٹھی یوسف کی ماں اس کے ساتھ آتے دو "داڑھی والے" معمر بزرگوں کو دیکھ کر بری طرح بھڑک کر اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔۔

رائن۔۔ یہ کسے اپنے ساتھ لئے اندر چلے آ رہے ہو۔۔؟؟ کون ہیں یہ لوگ۔۔؟؟" رسکن (یوسف کے ڈیڈ) کو ان ہی بلڈی ٹیررسٹس نے مار ڈالا ہے۔۔ یہ جو بھی ہیں۔۔ نکالوں انھیں یہاں سے ورنہ میں پولیس کو کال کر دونگی اور انھیں ابھی کے ابھی اریسٹ کروا دونگی۔۔۔" یوسف کی ماں غصے سے چیخ کر بولی تھیں۔۔ مولانا صاحب تو ان کی بات سمجھ نہیں سکے تھے مگر علی اور اس کے بابا ان کے اس ری ایکشن پر ششدر رہ گئے تھے جبکہ یوسف کا چہرہ شدت ضبط سے سرخ ہوگیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مام-- یہ لوگ ٹیررسٹ نہیں ہیں-- یہ علی کے بابا ہیں اور یہ مولانا صاحب" ہیں-- جو ڈیڈ کی طرح بلکہ ان سے بھی کہیں بڑھ کر مجھ سے پیار کرتے ہیں-- انھوں نے ہی مجھے کلمہ پڑھایا ہے-- ان کی وجہ سے ہی میں دین اسلام کو سمجھ سکا ہوں-- آپ کو اگر یہ مسلمان ہونے کی بنا پر ٹیررسٹ لگتے ہیں تو میں بھی مسلمان ہو چکا ہوں-- آپ مجھے بھی ٹیررسٹ بتا کر اریسٹ کروا دیں--" یوسف نے اپنی ماں کی حیرت سے پھٹی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا-- اور تبھی پیچھے سے تالیاں بجاتی اس کی بہن کیٹی چلی آئی تھی--

ویل ڈن رونی-- بہت اچھا کیا تم نے-- ویسے تم نے اسی بلڈی بچ کے لئے" ہی اپنا ریلیجن چینج کیا ہے ناں--؟؟ وہ جو ابھی تک ہاسپٹل میں پڑی اپنی عزت کے لٹنے کا ماتم کر رہی ہے--" کیٹی نے طنزیہ مسکراتے ہوئے غصے سے دانت بھینچتے یوسف سے کہا--

مائنڈ یور لینگوئج کیٹی-- زبان کھینچ لونگا تمھاری اگر تم نے زارا کے متعلق ایک" بھی گھٹیا بات کی تو--" یوسف غرا کر بولا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں--؟؟ میں اس کو کچھ کیوں نہیں سکتی جب تم آلیو کو غنڈوں کے" حوالے کر سکتے ہو اسے مروا سکتے ہو--؟؟ اسے مجھ سے الگ کر سکتے ہو تو میں بھی اس بچ کی عزت کا سودا کروا سکتی ہوں--" کیٹی جلد بازی میں سچ بول گئی تھی مگر پھر احساس ہوتے ہی وہ گھبرا کر اچانک خاموش ہوئی تھی اور اس نے اپنے سامنے کھڑے رائن کو دیکھا تھا جو اس انکشاف پر پتھر کی مورت میں تبدیل ہوگیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتھر بن کر کھڑا یوسف بے یقینی سے اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا جو اس کے ساتھ ہی اس دنیا میں آئی تھی-- جس کے ساتھ اس کا پورا بچپن گزرا تھا-- مگر وہ نہیں جانتا تھا بچپن سے ساتھ رہنے والی اس کی ماں جائی اس کے ساتھ کبھی ایسا بھی کرے گی-- تبھی اس کی دوسری بہن رینا اس کے پاس آکر کھڑی ہوگئی تھی--

URDU NOVEL BANK

وہ کیٹی کی طرح کینہ پرور نہیں تھی بلکہ وہ اپنے بھائی سے بہت محبت کرتی تھی۔۔ رینا کا ہاتھ اپنے کندھے پر محسوس کرتے ہی یوسف چونک کر ہوش میں آیا تھا اور غصے سے دانت پیستے ہوئے کیٹی کی طرف بڑھا تھا۔۔

"تم ذلیل لڑکی۔۔۔" یوسف نے دھاڑتے ہوئے کیٹی کا گلا دبوچ لیا تھا مگر کب سے خاموش تماشائی بنے علی کے بابا اور علی ، یوسف کو کیٹی سے الگ کرنے آگے بڑھے تھے۔۔ ہینری بھی دوڑتے قدموں سے یوسف کے پاس چلا آیا تھا۔۔ وہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی واش روم گیا تھا۔۔ مگر باہر آتے ہی یوسف کو کیٹی کا گلا پکڑے دیکھ کر وہ ششدر رہ گیا تھا۔۔ علی کے بابا نے یوسف کو ایک طرف سے پکڑا ہوا تھا اور علی نے اس کے دوسرے بازو کو جکڑ رکھا تھا مگر یوسف کے سر پر جیسے خون سوار تھا۔۔ وہ کسی کے چھڑانے پر بھی کیٹی کو نہیں چھوڑ رہا تھا جبکہ یوسف کی ماں اور رینا بھی مسلسل چیخ کر یوسف کو کیٹی کا گلا چھوڑنے کے لئے کہہ رہی تھیں۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں چھوڑوں گا تجھے۔۔ تونے میری زارا کی زندگی برباد کر دی۔۔ تجھے اگر مجھ" سے کوئی دشمنی تھی تو مجھ تک ہی رکھتی ناں۔۔ بدلہ لینا تھا تو مجھ سے لیتی۔۔ میری زارا کا کیا قصور تھا۔۔؟؟ انھیں بیچ میں کیوں گھسیٹا۔۔؟؟ بول تونے میری زارا کی زندگی کو دوزخ کیوں بنا دیا۔۔؟؟" اس نے کیٹی کے گلے پر زور بڑھا دیا تھا تبھی ہینری نے بھی آگے بڑھ کر یوسف کو کیٹی سے الگ کرنا چاہا تھا۔۔ البتہ مولانا صاحب ایک طرف خاموشی سے کھڑے تھے مگر جب یوسف کسی کے قابو میں نہیں آیا اور کیٹی کی آنکھیں بھی حلقوں سے باہر ابلنے لگیں تو خاموش کھڑے مولانا صاحب کو اپنی خاموشی توڑنی پڑی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف ف ف ف۔۔۔" مولانا صاحب کی نرم میٹھی آواز پر بپھرتے سمندر کی طرح" بے قابو ہوتا یوسف اچانک ایسے رک گیا تھا جیسے اس کو کسی نے اسٹیچو میں بدل دیا ہو۔۔۔ اس نے کیٹی کا گلا چھوڑتے ہوئے گردن گھماتے کر مولانا صاحب کو دیکھا تھا۔۔ جو اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلا رہے تھے۔۔ یوسف کی ماں اور رینا تک

URDU NOVEL BANK

مچلتے بکھرتے یوسف کو یوں اچانک ایک غیر شخص کی ایک آواز پر رکتے دیکھ کر ششدر رہ گئی تھیں--

مسلمان مرد-- عورتوں ، بوڑھوں اور بچوں پر ہاتھ نہیں اٹھاتے-- یہ میرے نبی" کی سنت نہیں ہے یوسف-- میں جانتا ہوں تمھاری بہن نے گناہ کیا ہے مگر وہ گمراہ" ہے-- اسے تباہی کا راستہ اپنی "نجات" لگ رہا ہے مگر تم تو گمراہ نہیں" ہو-- تم تو "فلاح" پانے والوں میں شریک ہوگئے ہو--- میرے نبی کے اخلاق سیکھنے والوں میں شامل ہو اور آپ نے کبھی کفار کے ستانے پر بھی ان سے بدلہ نہیں لیا---" مولانا صاحب بول رہے تھے اور یوسف جیسے ساکت ہوتا جا رہا تھا بلکہ ششدر تو علی بھی تھا صرف اس کے بابا ہی خاموشی سے کھڑے ہوکر مولانا صاحب کو دیکھ رہے تھے کیونکہ وہ "سچائی" سے واقف تھے--- مولانا صاحب نے آج یوسف کو اس کی زبان میں ہی سمجھایا تھا یعنی آج وہ نہایت شستہ اور رواں امریکن "انگلش" بول رہے تھے اور یوسف ساکت سا کھڑا انھیں اتنے رواں انداز میں بات کرتے دیکھے جا رہا تھا--- جبکہ کیٹی اب اپنا گلا مسلتے ہوئے زور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زور سے کھانس رہی تھی۔۔۔ اسے کھانستے دیکھ کر اس کی ماں اس کے لئے پانی لینے کچن میں بھاگی تھیں۔۔ کیٹی کو لگ رہا تھا اس کے گلے کو کسی نے جیسے تیز دھار چھری سے چھیل کر رکھ دیا ہو۔۔

مولانا صاحب آپ۔۔؟؟ آپ۔۔ آپ کو انگلش آتی ہے۔۔؟؟" علی اور رائن" شاکڈ سے پوچھنے لگے تھے۔۔ جسے سن کر مولانا صاحب مسکراتے ہوئے ان کے قریب چلے آئے تھے۔۔

یوسف میرے بچے۔۔ یہ امپورٹنٹ نہیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے۔۔ امپورٹنٹ ہوتے ہیں ہمارے اعمال اور نیتیں۔۔ آج جو کچھ تم نے کیا وہ بلکل غلط عمل ہے۔۔ تمھاری بہن اپنا اچھا برا نہیں سمجھتی کیونکہ وہ "گمراہ" ہے لیکن تم تو دین اسلام میں داخل ہو چکے ہو۔۔ تم "گمراہ" نہیں رہے ہو اسی لئے صبر سے کام لو۔۔۔" وہ یوسف کا شانہ تھپتھپاتے ہوئے بولے تھے۔۔ اب کیٹی کی حالت بھی کچھ درست ہوئی تھی۔۔ اس نے اپنی ماں کا لایا ہوا پانی پیا تھا۔۔ پانی پی کر اس کی سانس ذرا بحال ہوئی تھی۔۔۔ تبھی اس نے خون آشام نظروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے یوسف کو گھورا تھا جو ہینری کے سوا ان تین "ٹیررسٹس" کے ساتھ ایک طرف کھڑا تھا۔۔

میرا بس چلتا تو میں تمھاری اس گرل فرینڈ کو واقعی بیچ چوراہے پر گولی مار دیتی۔۔" تب شاید تمھیں میری تکلیف کا احساس ہوتا جو آلیو کے مرنے سے مجھے ملی تھی۔۔" کیٹی غرا کر دوبارہ بولی تھی۔ مگر یوسف نے اس دفع اسے کچھ نہیں کہا تھا کیونکہ مولانا صاحب کا ہاتھ اس کے شانے پر رکھا تھا۔۔

چپ رہو تم کیٹی۔۔ رائن ہمارا بھائی ہے اس کے ساتھ دشمنی باندھ کر کیا" پالوگی تم۔۔؟ ڈیڈ تو چلے گئے اب ہمارے لئے رائن ہی ان کی جگہ پر ہے۔۔" رینا نے کیٹی کے پاس آکر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سمجھایا تھا لیکن اس نے تنفر سے یوسف کو دیکھتے ہوئے رینا کا ہاتھ اپنے کندھے سے جھٹک دیا تھا۔۔

اس نے لحاظ کیا میں اس کی بہن ہوں۔۔؟؟ اس نے بھی تو میرے ساتھ" دھوکہ کیا۔۔ کتنا چاہتی تھی میں آلیو کو مگر اس نے اپنے اس بلڈی ڈرگسٹ فرینڈ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو آلیو کے بارے میں انفارمیشن دے دی جس سے آلیو بچتا پھر رہا تھا اور پھر میرے آلیو کو ان سب لوگوں نے مار دیا۔۔ میں نے بہت کوشش کی تھی کہ آلیو کی طرح وہ زارا بھی ایسی ہی ذلت بھری موت مرے مگر وہ ان لوگوں کے ہاتھ ہی نہیں لگی جنھیں میں نے اس کام کے پیسے دیئے تھے۔۔" خود پر بامشکل ضبط کرتے ہوئے کیٹی کی بات سنتا یوسف اس بات پر اچانک چونک اٹھا تھا۔۔ اس نے دوبارہ سے کیٹی کا طیش بھرا چہرہ دیکھا تھا جو اب بھی غصے سے اسے گھورتے ہوئے بول رہی تھی۔۔

لیکن دیکھو گاڈ کا جسٹس۔۔ گاڈ چاہتے تھے رائن کہ تمھیں بھی ویسی ہی چوٹ" ملے جیسے تم نے مجھے پہنچائی تھی۔۔ تبھی تمھاری وہ پوئر مسلم گرل اپنی سو کالڈ عزت کو گنوا بیٹھی جس سے تم سچی محبت کر بیٹھے تھے۔۔ میرے بھیجے لوگوں کے ہاتھوں تو بس زارا کی جان جاتی مگر اب وہ موت سے بدتر حالات سے گزری ہے۔۔ میں اگر اسے مرواتی تو وہ بس ایک ہی بار میں مر کر ختم ہو جاتی مگر اب تو وہ روز ایک نئی موت مرے گی۔۔ وہ چلی جائے گی اب واپس پاکستان اور تمھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے زندگی بھر کے لئے اسے بھولنا پڑے گا۔۔۔ اس پوئر گرل کی لائف تو اسپائل ہو ہی گئی ہے۔۔ نور نے مجھے سب بتا دیا ہے۔۔ اپنے ملک کا کلچر، وہاں کے حالات اور وہاں لوگوں کی سوچ۔۔۔ ان کی سوسائٹی میں "ریپ وکٹم" گرلز کو کوئی بھی ایکسیپٹ نہیں کرتا۔۔ وہ زارا واپس پاکستان اس تھرڈ ورلڈ کنٹری میں چلی بھی جائے گی تو اس کی سوسائٹی اسے اپنائے گی نہ ہی اس کے رشتے دار اسے ایکسیپٹ کریں گے، نہ اس کی شادی ہو سکے گی اور اگر ہوئی بھی تو کسی عمر رسیدہ بوڑھے انسان سے یا کسی پانچ چھ بچوں کے باپ سے جس کی بیوی مر چکی ہوگی اور ایسی بے آبرو بدنام لڑکی کو اس کی سسرال میں بھی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جائے گا۔۔ تمھاری پوئر انوسینٹ زارا زندگی بھر اپنے شوہر اور اس کی اولاد کی غلامی کرتے ہوئے جھڑکیاں طعنے گالیاں کھا کر گزارے گی۔۔ وہاں وہ تڑپے گی۔۔ یہاں تم اس کے لئے تڑپو گے اور پھر ایک دن وہ یونہی تڑپ تڑپ کر مر جائے گی۔۔ تب میرے دل کو سکون ملے گا۔۔۔ تمھاری محبت بھی تم سے اس طرح دور ہوجائے گی کہ تم چاہ کر بھی نہ اس کی گرد پا سکو گے نہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حاصل کر سکو گے صرف بے بسی سے ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے۔۔ ہاہاہاہاہا۔۔"آنکھوں میں عجیب دیوانگی بھرا تاثر لئے بولتی کیٹی اس وقت کوئی پاگل ہی لگ رہی تھی۔۔ مولانا صاحب نے بامشکل خود پر جبر کیا ہوا تھا مگر یوسف کی برداشت اب جواب دے گئی تھی اس لئے وہ مولانا صاحب کے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر آگے آیا اور دیوانوں کی طرح ہنستی ہوئی کیٹی کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنے سامنے کیا۔۔

"میں نہیں جانتا تھا کہ تم میرے لئے اپنے دل میں اتنا زہر لئے بیٹھی ہو ورنہ میں تمھیں بہت پہلے ہی اس آلیو کی اصلیت بتا چکا ہوتا کہ اسے میں نے نہیں اس کی سگی ماں نے ہی مروایا تھا کیونکہ تمھارے پیارے آلیو نے ڈرگز کے نشے میں اپنی ہی سگی بہن کے ساتھ زیادتی کی تھی۔۔ اس کی ماں اور بہن اس کی گندی حرکتوں ، بڑھتی نشے کی لت اور روز کی مارپیٹ سے عاجز آ چکی تھیں اسی لئے انھوں نے اسے مروا دیا۔۔ اس کی بہن کی شادی میرے ہی فرینڈ جیک سے ہوئی ہے۔۔ جاؤ اور جاکر پوچھو آلیو کی بہن سے اس کی سچائی۔۔" یوسف نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ششدر سی کھڑی کیٹی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انکشاف کیا تھا۔۔ اس کے سامنے حیرت سے ساکن کھڑی کیٹی یوسف کی آنکھوں میں لکھی سچائی کو دیکھ کر اس پر یقین کیسے نہ کرتی۔۔؟؟؟ اسے پتہ تھا یوسف سب کر سکتا ہے مگر جھوٹ نہیں بول سکتا۔۔ وہ اپنا ہر کام فیئر طریقے سے کرنے کا عادی رہا تھا۔۔۔ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا تھا۔۔

اور رہی اللہ کے انصاف کی بات تو واقعی وہ بہت بڑا انصاف کرنے والا ہے۔۔" وہ کبھی کسی کے ساتھ غلط نہیں کرتا۔۔ بھلے ہی میری زارا کو موت سے بدتر لمحات سے گزرنا پڑا۔۔ انھیں بنا کسی قصور کے وہ سب جھیلنا پڑا جس کا تصور کرکے ہی انسان کی روح کانپ جاتی ہے مگر یہ سب اسی طرح ہونا لکھا تھا۔۔ میرے اللہ کو مجھے اور میری زارا کو اسی طرح ملانا تھا اسی لئے اس رب نے مجھے راہ حق پر چلنے کی توفیق عطا کی تاکہ میں وہ ذریعہ بن سکوں جو زارا کو اس درد بھری زندگی سے نجات دلا سکے۔۔ میں اپنی زارا کو رونے تڑپنے کے لئے یا کسی بوڑھے سے شادی کرنے کے لئے اکیلا نہیں چھوڑونگا۔۔ میں خود ان سے شادی کروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گا۔۔ تم فکر مت کرو میں زارا کے لئے پاکستان بھی چلا جاؤں گا۔۔ انھیں سب کی نظروں میں سرخروئی دلاؤں گا۔۔ میں ان کی سوسائٹی ، فیملی اور رشتے داروں کی نظروں انھیں وہی مان ، مرتبہ اور عزت دلاؤں گا جس کی وہ حقدار ہیں۔۔ میں لوگوں کی اس سوچ کو بدل ڈالوں گا کہ "ریپ وکٹمز" کو معاشرے میں جینے کا یا ایک نارمل لائف گزارنے کا حق نہیں ہوتا۔۔ جن لڑکیوں کا "ریپ" ہوتا ہے وہ بھی عام لڑکیاں ہی ہوتی ہیں۔۔ ان کے بھی خواب ہوتے ہیں ، آرزوؤں بھرا دل ہوتا ہے ، انھیں بھی حق حاصل ہوتا ہے کہ عزت کے ساتھ سر اٹھا کر معاشرے میں جی سکیں۔۔ ان سے یہ حق کچھ لوگوں کی فرسودہ سوچ چھین لیتی ہے مگر میں کسی کو بھی زارا سے یہ حق چھیننے نہیں دونگا۔۔ میں ان کے لئے سب کچھ کرونگا۔۔ اور ہاں کسی کے ملک کو بے عزت کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھو کہ تم کس ملک کی پیداوار ہو۔۔۔؟؟؟ جس ملک کا نام تم اتنے تحقیر آمیز انداز میں لے رہی ہو بار بار اسے تھرڈ ورلڈ کنٹری کہہ رہی ہو وہ ایک اسلامک ملک ہے۔۔ اسلامی جمہوریہ۔۔ جہاں دن میں پانچ وقت اللہ کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے سجدے کرنے والے موجود ہیں۔۔ وہاں ہمارے ملک جیسی "گندگی" نہیں پائی جاتی۔۔ وہاں آج بھی عزت کے ساتھ بیٹیوں کو رخصت کرکے ان کی باقاعدہ شادی کی جاتی ہے۔۔ وہاں "لیو ان" میں رہنے کا سسٹم نہیں ہے، وہاں ماں باپ کے ساتھ بیٹھ کر بیٹیاں شراب نوشی نہیں کرتیں اور بیٹے شادی سے پہلے ہی اپنے گھروں میں اپنی گرل فرینڈز کو لاکر مارڈن ازم کے نام پر ایک بیڈروم شیئر نہیں کرتے۔۔۔ وہاں آج بھی بچے ماں باپ اور رشتے داروں کے سامنے اپنی غیرت و شرم اٹھا کر سائیڈ پر نہیں رکھتے ہیں۔۔۔ اس تھرڈ ورلڈ کنٹری میں آج بھی رشتوں کا لحاظ اور ان کا تقدس قائم ہے اسی لئے ان پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنی طرف دیکھو کہ تم کتنے پانی میں ہو۔۔" یوسف نے کیٹی کو منہ توڑ جواب دے کر اس کی بولتی بند کر دی تھی۔۔ جبکہ اس کی ماں اس کی زارا سے شادی اور پاکستان جانے کا سن کر بے چین ہو اٹھی تھیں۔۔

نو رائن۔۔ تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گے۔۔؟؟ تم ایک مسلم لڑکی سے" شادی کیسے کر سکتے ہو۔۔۔؟؟ ان سب نے مل کر تمھیں ٹریپ کیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناں--؟؟ مگر میں ایسا ہونے نہیں دونگی-- میں تمھیں کہیں نہیں جانے دونگی---" یوسف کی مما جیسے تڑپ کر بولی تھیں--

مما زارا کے سوا میری زندگی میں کوئی لڑکی نہیں آ سکتی اور مجھے خوشی ہوگی اگر آپ" مجھے رائن کی بجائے یوسف بلائیں کیونکہ میں اسلام قبول کر چکا ہوں اور میں چاہوں گا کہ مجھے میرے اسلامی نام سے بلایا جائے----" یوسف بولتے ہوئے پلٹ کر مولانا صاحب کے پاس آیا تھا--

مولانا صاحب میں معافی چاہتا ہوں کہ میرے گھر پر آپ کے ساتھ ایسا سلوک" کیا گیا---" یوسف شرمندگی سے بولا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں بیٹا میں سمجھ سکتا ہوں-- تم نے کوئی آسان فیصلہ بھی تو" نہیں کیا---" مولانا صاحب نے علی کے بابا کو چلنے کا اشارہ کیا تھا-- وہ بھی سر ہلاتے ہوئے ان کے ساتھ باہر کی طرف جانے لگے تھے--

URDU NOVEL BANK

مولانا صاحب آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ آپ کو امریکن لینگوئج آتی ہے۔۔۔" یوسف نے پوچھا تھا اور یہی علی بھی جاننا چاہتا تھا۔۔

میں تمھارے "اندر" کو جاننے کے لئے "انجان" بنا ہوا تھا یوسف اور شاید تمھیں" ، یہ جان کر اور حیرت ہوگی کہ مجھے صرف انگلش ہی نہیں ، اسپینش ، ڈچ ، ہبرو چائنیز ، عربی سمیت دنیا کی اٹھارہ زبانوں پر عبور حاصل ہے۔۔ ویسے یہ پہلی بار نہیں کہ اس گھر میں میرے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا ہو اس سے پہلے بھی میرے ساتھ تمھارے ڈیڈ یہ سلوک کر چکے ہیں۔۔" مولانا صاحب کی اطلاع پر یوسف بری طرح شاکڈ رہ گیا تھا اور منہ کھول کر ان کا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مطلب۔۔؟؟ کیا آپ ڈیڈ سے پہلے ملنے آئے تھے یہاں۔۔؟؟" یوسف نے" حیرت سے پوچھا تھا۔۔

یوسف۔۔ میں تمھاری اکلوتی پھپھی سلووینیا یعنی آمنہ کا شوہر ہوں۔۔۔" مولانا" صاحب یوسف کے سر پر حیرتوں کے پہاڑ توڑ کر مسکراتے ہوئے وہاں سے جا چکے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کو ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہوئے آج تیسرا دن تھا۔۔ مگر پہلے دن کے بعد کوئی دوبارہ اسے دیکھنے نہیں آیا تھا۔۔ اس کے بابا بھی اب تک پاکستان سے نہیں آئے تھے۔۔ اس کا فون بھی اس کے پاس نہیں تھا کہ وہ خود کال کرکے بابا کی آمد کے متعلق پتہ کر لیتی۔۔۔ اس کا فون تو وہ چور چھین کر بھاگ چکا تھا۔۔ حسان بھائی ہی بس اس سے رابطے میں تھے۔۔ وہ اسے ایک پرانا سا فون دے گئے تھے اسی فون پر وہ اس سے بات کر رہے تھے اور انھوں نے ہی اسے بتایا تھا کہ اس کے بابا آج شام تک یہاں پہنچنے والے تھے مگر بابا اب تک نہیں آئے تھے۔۔۔ زارا کو اپنے بابا کا انتظار کرتے ہوئے اب صبح سے شام ہوگئی تھی۔۔ اس نے بے اختیار بیڈ کی پشت سے سر ٹکاتے ہوئے مارے بے بسی کے رونا شروع کر دیا تھا۔۔ یہ کام تو وہ پچھلے تین دن سے مسلسل کر رہی تھی۔۔ ان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تین دنوں میں وہ جب ہوش و حواس میں ہوتی سوائے رونے کے اس نے کوئی دوسرا کام نہیں کیا تھا۔۔ آنسوں تھے کہ تھم نہیں رہے تھے۔۔ اسے اپنے درد اور اپنی عزت لٹ جانے کے غم سے زیادہ اپنوں کی بے حسی تڑپا رہی تھی۔۔ اس کے سب اپنوں نے کسی کوڑھ زدہ مریض کی طرح گھن کھا کر اسے یہاں ہاسپٹل میں بے یار و مددگار چھوڑ دیا تھا۔۔ اسے اپنی پھپھو اور ان کی فیملی کے انداز اچھی طرح یہ سمجھانے کو کافی تھے کہ اس کے لئے اب ان کے گھر کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو چکے تھے۔۔ اس کے سوا بھی پہلے ہی دن پھپھو کی باتیں اس کے دل میں نشتر بن کر اتری تھیں۔۔ انھوں نے کتنی آسانی سے کہہ دیا تھا کہ زارا اب اپنے بابا کے لئے بوجھ ہے اسی لئے اسے اتار کر اس کے صحیح ٹھکانے پر پہنچا دیا جائے۔۔ اس کا صحیح ٹھکانہ ان کی نظر میں یوسف کا گھر تھا۔۔ وہ یوسف جو اس سے محبت کا دعوے دار تھا اور اسے زارا نے کس بری طرح ٹھکرا دیا تھا۔۔ وہ جب بھی یوسف کے متعلق سوچ رہی تھی اسے اپنے ہی الفاظ خود پر ہنستے محسوس ہو رہے تھے۔۔ اسے یاد تھا اس نے یوسف سے کیا کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی اس کی آنکھوں کے سامنے کچھ دن پہلے کی اپنی اور یوسف کی ملاقات گھوم گئی تھی ساتھ ساتھ کانوں میں اپنی اور یوسف کی آواز بھی ایک ساتھ گونج اٹھی تھی۔۔

"میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں زارا۔۔ آپ کے کزن سے بھی زیادہ ، اتنی محبت کہ زندگی بھر آپ کو اپنی پلکوں پر بیٹھا کر رکھونگا۔۔ آپ کو خود سے زیادہ چاہوں گا۔۔ آپ کے دل کو اپنے نام پر دھڑکنا سکھا دونگا۔۔ بس ایک بار آپ ہاں کر دیں۔۔ میری ہو جائیں۔۔ آپ کے کزن کو تو کوئی نا کوئی لڑکی مل ہی جائے گی مگر مجھے زارا دوبارہ نہیں ملیں گی۔۔ اگر آپ مجھے مل جائیں گی تو مجھ سے زیادہ دولتمند شخص اس پوری دنیا میں کوئی نہیں ہوگا ورنہ میں آپ کے بنا زندگی بھر مفلس رہونگا اور میں مفلس ہوکر جینا نہیں چاہتا زارا ، پلیززززز مان جائیں۔۔ آپ کے بنا جینا بہت مشکل ہوجائے گا میرے لئے۔۔ مجھے اس مشکل سے بچا لیں زارا میری ہو جائیں پلیززززز۔۔" یہ یوسف کی اس کے لئے دیوانگی تھی۔۔ اس کے ساتھ ہی اسے اپنا جواب بھی یاد آیا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم پاگل ہوگئے ہو رائن۔۔ دماغ چل گیا ہے تمھارا۔۔؟؟ جسٹ لسن ٹو می اور" اپنے دماغ میں یہ بات اچھی طرح بیٹھا لو کہ میں اور تم کبھی ایک نہیں ہو سکتے۔۔ یہ امپاسیبل ہے۔۔ چاہے تم کتنا ہی رو لو گڑگڑا لو۔۔ چرچ میں جاکر لاکھوں موم بتیاں جلا ڈالو یا سجدے کر کرکے اپنی پیشانی گھس ڈالو۔۔ تم مجھے نہیں پاسکو گے ، تمھارا میرا ملنا نا ممکن ہے نا ممکن۔۔ یاد رکھنا میں تمھیں کبھی نہیں مل سکوں گی۔۔" زارا اپنے ان غرور و تکبر بھرے الفاظ کو یاد کرکے لرز اٹھی تھی۔۔ وہ غصے میں یوسف سے کیا کچھ نہ کہہ گئی تھی۔۔ مگر پھر بھی وہ دیوانہ سا لڑکا اس کی طرف سے مایوس نہیں ہوا تھا۔۔ اصل میں وہ زارا سے نہیں بلکہ اپنے رب سے مایوس نہیں ہوا تھا۔۔ زارا نے کتنا برا سلوک کیا تھا اس کے ساتھ۔۔ کتنے سخت الفاظ استعمال کئے تھے اور اسی وجہ سے زارا کو اب لگتا تھا کہ اسے اس کے اسی غرور و تکبر کی سزا ملی ہے جو اسے خود کے مسلمان ہونے پر تھا۔۔ یوسف ٹھیک کہتا تھا کہ وہ اگر مسلمان نہیں تھا تو اس میں اس کا قصور نہیں تھا اور زارا مسلمان تھی اس میں اس کا کوئی کمال نہیں تھا۔۔ یہ سب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خدائی فیصلے تھے۔۔ جب اس دنیا کو پیدا کرنے والے خالق نے اپنے بندوں کو تخلیق کرتے وقت کسی طرح کی تفریق نہیں کی تو زارا کو کیا حق تھا کہ کسی دوسرے کو صرف اس کے مذہب کی بنیاد پر خود سے کمتر یا حقیر سمجھتی۔۔؟؟

اس نے کیوں نہیں سوچا کہ اوپر آسمانوں میں بیٹھا وہ رب پوری کائنات جس کے حکم کی غلام ہے۔۔ وہ جب چاہتا ہے ہمیں اپنی مرضی سے کسی بھی سمت موڑ دیتا ہے، وہ معجزے کرنے والا ہمارا رب العالمین ہر شے پر قادر ہے، وہی ہے جو روز ہزاروں گناہوں کو کرنے کے باوجود ہمیں پابندی سے رزق عطا کرتا ہے۔۔ ہم پر موت تک توبہ کے دروازے کھلے رکھتا ہے، روز ہم پر ایسے کرم کرتا ہے جیسے ہم ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں، وہ خالق ہے اور خلق کی ذمہ داری اٹھانے والا اس سے بہتر کوئی نہیں ہے، وہ نیتوں کو دیکھ کر ہمارے لئے فیصلے کرتا ہے، وہ ہمارے اندر کی اچھائیوں برائیوں کو دیکھ کر ہمیں ہدایت اور گمراہی عطا کرتا ہے تبھی بعض دوسرے مذاہب کو ماننے والے بھی صرف اپنے اندر موجود اچھائیوں کی بنا پر ہدایت پا جاتے ہیں اور بہت سے مسلمان دین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام جیسے پیارے مذہب کے پیروکار ہوکر بھی اپنے اندر پلتی برائیوں کی بنا پر گمراہی" کی راہوں پر چل پڑتے ہیں۔۔ یوسف کے اندر بھی یقیناً اس رب نے" اچھائی" کی کوئی نا کوئی رمق دیکھ کر اسے ہدایت سے نواز دیا تھا۔۔ اسے گمراہی" کے راستے سے ہٹا کر راہ حق پر چلنے کی توفیق عطا کی تھی اور زارا کو بھی اچھی طرح اس بات کا "احساس" دلا دیا تھا کہ اس کے پیدائشی مسلمان ہونے میں اس کا کوئی کمال نہیں تھا بلکہ یہ اس کے رب کی عطا تھی۔۔ اس نے اس کی عطا پر غرور کیا تھا اور اسے اس کے غرور کی سزا مل گئی تھی۔۔۔

وہ خاموشی سے بیٹھی آنسوں بہاتے ہوئے یاسیت سے یہی سب سوچ رہی تھی کہ تبھی جانی پہچانی سی خوشبو کے ساتھ کوئی کھنکھار کر اس کے پاس پڑے اسٹول پر آ بیٹھا تھا۔۔ زارا جو دوسری طرف منہ کئے ہوئے خاموشی سے رو رہی تھی اس نے آنسوں صاف کرتے ہوئے گردن گھما کر اپنے پاس بیٹھے یوسف کو دیکھا تھا۔ جو اس وقت وائیٹ ٹی شرٹ پر بلیک جیکٹ پہنے سلیقے سے بنے بالوں کے ساتھ اپنی روشن چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں چمک لئے اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا کہ زارا کتنی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی دیر اسے بنا پلکیں جھپکائے دیکھتی ہی رہ گئی۔۔ یوسف زارا کے یوں ٹکٹکی باندھ کر خود کو دیکھنے پر بے ساختہ مسکرایا تھا، بلا شبہ وہ خوبصورت نہیں خوبصورت ترین تھا۔۔ زارا کے دل میں یوسف کو دو دن بعد اپنے سامنے دیکھ کر جیسے ڈھارس سی بندھی تھی مگر ساتھ ہی اپنوں کی بے رخی بھی اسے یاد آئی تھی اور اس کی آنکھوں سے دوبارہ آنسوں جاری ہوگئے تھے۔۔ جبکہ زارا کی آنکھوں سے گرتے آنسوؤں کو دیکھ کر یوسف تڑپ اٹھا تھا۔۔

"زارا۔۔ آپ رو رہی ہیں۔۔؟؟" یوسف نے اس کی جھیل سی جل تھل آنکھوں کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیوں آئے ہو یہاں۔۔؟؟؟ میری بے بسی کا تماشا دیکھنے آئے ہو دو دن بعد۔۔؟؟ یا دیکھنے آئے ہو کہ زارا اب بھی زندہ ہے یا مر گئی۔۔؟؟ محبت کے دعوے کرنا تو بہت آسان ہے مسٹر رائن مگر اسے نبھانا مشکل ہے۔۔ تم نے بھی سب کی طرح سوچ لیا ہوگا کہ زارا بھی "داغدار" ہو چکی ہے اسی لئے تم نے بھی دوسروں کی طرح مجھ سے منہ موڑ لیا۔۔ اب بھی کیوں آئے ہو۔۔؟؟ جاؤ چلے

URDU NOVEL BANK

جاؤ۔۔ مجھ پر ترس کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ چلے جاؤ یہاں سے جیسے سب مجھے چھوڑ کر جا چکے ہیں تم بھی چلے جاؤ۔۔۔" زارا نے یوسف کے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھے بنا اپنی دو دن کی فرسٹریشن اس پر نکال دی تھی اور آخر میں پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی۔۔ یوسف نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کا سر اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔

چپ ہو جائیں زارا۔۔ میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں گیا تھا۔۔ میں جا ہی" نہیں سکتا تھا، یوسف اپنی زارا کے بنا کچھ بھی تو نہیں ہے۔۔ میں دو دن آپ کے پاس آ نہیں سکا کیونکہ میرے ڈیڈ کی ڈیتھ ہوگئی تھی۔۔۔" یوسف نے دھیرے دھیرے زارا کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے زارا کو بتایا تھا۔۔ تبھی روتی ہوئی زارا چونک کر اس سے الگ ہوئی تھی اور اپنی بے اختیاری پر شرمندہ سی ہوگئی تھی۔۔ ایک بار پھر اس نے یوسف کو غلط جج کیا تھا۔۔ اس کا دل یوسف کے دکھ پر دکھنے لگا تھا جو اتنے بڑے سانحے سے گزر کر بھی اس سے ملنے آیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئم سوری رائن۔۔" سوں سوں کرتی زارا نے اپنی آنکھیں صاف کر کے افسردگی" سے کہا تھا۔۔

"میرا نام رائن نہیں ، یوسف ہے زارا۔۔ میں الحمدللہ مسلمان ہو چکا ہوں۔۔" یوسف نے اسے جتاتے ہوئے اس کے لئے سائیڈ ٹیبل پر رکھی بوتل سے پانی نکالا اور گلاس زارا کے ہاتھ میں تھما دیا تھا۔۔ وہ ایک ہی سانس میں پورا گلاس خالی کر گئی تھی۔۔

یوں کیسے اچانک۔۔؟؟ مطلب کیا ہوا تھا انھیں۔۔؟؟ کاز آف ڈیتھ کیا" تھا۔۔؟؟" زارا نے پانی کا گلاس یوسف کو واپس دیتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

برازیل گئے تھے اپنی جماعت کے ساتھ ایک مذہبی کانفرنس اٹینڈ کرنے۔۔ وہیں" راستے میں کچھ لوگوں نے اٹیک کر دیا اور پوری جماعت کو گولیاں مار کر موقع پر ہی ختم کر دیا، قاتلوں نے انھیں مارنے کے بعد خود کو بھی شوٹ کر لیا۔۔ پولیس اور میڈیا کہہ رہی ہے کہ یہ ایک "ٹیررسٹ اٹیک" تھا۔۔ حقیقت کیا ہے یہ میرا اللہ بہتر جانتا ہے۔۔ پولیس کارروائی کر رہی ہے اور میں بھی کوشش کر رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔ اپنے دشمنوں کو ان کے انجام تک پہنچانے کی جنھوں نے میرے اپنوں" کے ساتھ "ظالمانہ" سلوک کیا ہے۔۔" یوسف دوبارہ اسٹول پر جا بیٹھا تھا" اور بغور زارا کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔ اس کے چہرے کے زخم اب کافی حد تک مندمل ہو چکے تھے اور دماغی حالت بھی اب کافی بہتر تھی۔۔

زارا، میں اور کسی کے بارے میں نہیں جانتا مگر اپنی گارنٹی ضرور لے سکتا" ہوں۔۔ آپ مجھ سے کبھی بدگمان مت ہوجائیے گا۔۔ حالات جو بھی ہو جیسے بھی ہو، یہ یوسف ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گا۔۔ پوری دنیا بھی اگر آپ کے خلاف ہوکر آپ کو تنہا چھوڑ دے گی تب بھی مجھے آپ اپنے ساتھ پائیں گی۔۔ ان تین دنوں میں ایک لمحہ بھی ایسا نہیں تھا جب میرے دل سے آپ کا خیال گیا ہو۔۔ آپ سے بات کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔۔ آپ کا فون نجانے کہاں ہے۔۔۔؟؟؟ میں نے بارہا اس پر کال کی مگر آپ کا نمبر بند آ رہا تھا۔۔ اس کے بعد میں نے نور، حسان، تنزیلہ آنٹی سب کا نمبر ٹرائے کیا مگر کسی نے میری

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ سے بات نہیں کروائی۔۔۔ انھوں نے کہا کہ آپ اب تک ہاسپٹل میں ہیں اور وہ لوگ ہاسپٹل نہیں جا رہے۔۔" یوسف نے سر جھکائے بیٹھی زارا سے کہا۔۔

ہاں وہ مجھے کسی کوڑھ زدہ مریض کی طرح چھوڑ کر جا چکے ہیں۔۔ آج میرے بابا" پاکستان سے آ رہے ہیں۔۔۔ میں اب یہاں سے ڈسچارج ہوتے ہی واپس پاکستان چلی جاؤں گی یوسف۔۔" زارا نے یوسف کو مطلع کرکے اس کی سانسوں کو جیسے پل بھر کے لئے روک ڈالا تھا۔۔

میں آپ کو واپس جانے نہیں دونگا زارا۔۔ آپ یہیں رہیں کیونکہ میں آپ سے" شادی کرونگا۔۔" یوسف نے زارا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مضبوط لہجے میں کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون ہو تم۔۔؟؟؟" تیز چنگھاڑتی آواز پر یوسف اور زارا نے ایک ساتھ پلٹ کر" دروازے کی طرف دیکھا تھا۔۔ جہاں حسان کے ساتھ کھڑے زارا کے بابا شدید طیش سے ان دونوں کو گھور رہے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو سنبھالتی ہوئی سیدھی کچن میں چلی آئی تھی۔۔ جبکہ اپنے پیچھے اس نے قدموں کی چاپ بھی بخوبی سنی تھی مگر پیچھے پلٹ کر دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ محشم اس کے پیچھے پیچھے ہی آ رہا تھا۔۔

"جزاااا۔۔ ایک گلاس پانی ملے گا۔۔؟؟" وہ ابھی سالن کی ڈش مائیکروویو میں گرم کرنے کے لئے رکھ ہی رہی تھی کہ محشم کی آواز سن کر زور سے اچھل پڑی تھی۔۔۔ سالن چھلک کر اس کے ہاتھ پر گرا تھا۔۔ مگر اس نے جلدی ہی خود کو کنٹرول کر کے ڈش مائیکروویو میں رکھی اور پلٹ کر محشم کو گھورا۔۔

"باہر ٹیبل پر پانی رکھا ہے۔۔ جاکر پی لیں۔۔ محشف بھائی ی ی ی ی ی۔۔ ذرا یہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئیں۔۔۔" جزا نے محشم کو جواب دینے کے ساتھ ہی محشف کو آواز دے ڈالی تھی محشم اسے دیکھتے ہوئے شرارت سے مسکرا رہا تھا مگر جزا کے گھورنے پر اس کی مسکراہٹ قہقہے میں بدل گئی تھی تبھی محشف بھی کچن میں چلا آیا تھا۔۔

جی بھابھی۔۔" محشف نے کچن کے دروازے پر کھڑے محشم کو بھنویں اچکا کر" دیکھتے ہوئے اندر کھڑی جزا سے پوچھا تھا۔۔

یہ سالن اندر لے جائیں اور اپنے بھائی کو بھی۔۔ انھیں پانی وانی پلائیں۔۔ کہہ" رہے ہیں صبح سے پانی نہیں ملا پینے کے لئے نجانے کہاں کہاں کی خاک چھانتے پھر رہے تھے۔۔؟؟؟" جزا نے محشم کو قہقہہ لگاتے دیکھ کر آنکھیں دکھائی تھیں اور پھر محشف کو سالن کی ڈش تھما دی تھی جبکہ محشم نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے مصنوعی انداز میں منہ بنا کر خود بھی جزا کو گھورا تھا اور بنا کچھ کہے محشف کے ساتھ باہر چلا گیا تھا۔۔

شوخہ کہیں کا۔۔" جزا نے بڑبڑاتے ہوئے ناک پھلائی اور چاول گرم کرکے خود" بھی باہر کی راہ لی تھی کیونکہ آج تینوں خرگوش جلدی سو گئے تھے۔۔ اب وہ ان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی مدد بھی نہیں لے سکتی تھی ورنہ وہ اسے اپنے ہی روم میں کھانا تناول فرمانے کی سہولت دے دیتے۔۔ محمش اور محثف کے روم میں ان دونوں کی موجودگی میں جاتے ہوئے عجیب سی جھجھک مانع آتی تھی۔۔ تبھی وہ دل مسوس کر رہ گئی۔۔ اسے بہت تیز بھوک لگ رہی تھی اسی لئے اب باہر جا کر کھانے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔۔۔ بے دلی سے چلتی باہر آگئی تھی۔۔ باہر ٹیبل پر وہ تینوں بھائی اسی کے انتظار میں بیٹھے تھے۔۔

بھائی اب آپ کے سر کا درد کیسا ہے۔۔؟؟" جزا کے آتے ہی محثف نے" شرارت سے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بہتر ہے۔۔۔" محشم نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔"

"لگتا ہے بھابھی نے کوئی اسپیشل دعا پڑھ کر پھونکی ہے تبھی خاصے "نارمل" لگ رہے ہیں۔۔۔" محثف نے مسکراہٹ دباتے ہوئے بھائی کو چھیڑا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چپ چاپ کھانا کھاؤ۔۔ ورنہ پٹوگے مجھ سے۔۔ اور آپ وہاں کیا بیٹھ رہی ہیں" ادھر اپنی جگہ نہیں بیٹھنا۔۔؟؟؟" مخشف کو جواب دیتے ہوئے اس نے سامنے چیئر پر بیٹھتی جزا سے کہا تھا جو اسے گھورتے ہوئے اس کے پاس صوفے پر آ بیٹھی تھی۔۔ محمش اور مخشف نے محشم کا یہ چہکتا ہوا انداز بغور دیکھا تھا۔۔ کچھ دیر پہلے ٹوٹا بکھرا سا محشم اب بات بات پر کھلکھلا رہا تھا۔۔ اس کا بجھا بجھا چہرہ اب چمکتے چاند جیسا روشن ہو رہا تھا۔۔ ان دونوں کے دل سے بے ساختہ بھائی کی دائمی خوشیوں کے لئے دعا نکلی تھی۔۔۔ محمش اور مخشف کو پتہ تھا کہ ان کے بھائی کی خوشیوں کا مرکز جزا کی ذات تھی۔۔ جبکہ چھوٹے بھائیوں کی سوچوں سے انجان محشم مسلسل شرارت سے مسکراتا ہوا بار بار جزا کو دیکھ رہا تھا۔۔ تبھی وہ جھنجھلا گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زیادہ شوخہ بننے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔" جزا" نے محشم کے کان میں گھس کر سرگوشی کی اور دوبارہ سیدھی ہوکر کھانا کھانے لگی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کروں آپ کو دیکھ کر خود بخود شوخیاں دکھانے کا دل کرتا ہے۔۔" محشم نے" بھی جزا کی طرف جھک کر اس کے کان میں سر گوشی کی تھی۔۔ سامنے بیٹھے محمش اور محشف سر جھکائے کھانا کھانے میں بزی تھے۔۔ تبھی جزا نے ایک زوردار کہنی اس کی پسلی میں مار کر محشم کو بلبلا کر سیدھا ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

میں نے اب تک آپ کو معاف نہیں کیا ہے اس لئے شرافت سے سیدھے" بیٹھے رہیں۔۔ شام کو اتنی زور سے مارا تھا کہ مجھ سے کھانا بھی نہیں کھایا جا رہا۔۔ پورے منہ میں تکلیف ہے اور خون بھی نکلا تھا منہ سے شاید اندر سے گال پھٹ گیا ہے۔۔" جزا نے دوبارہ سے سرگوشی میں کہا تھا مگر اس کی بات سن کر محشم نے تڑپ کر گردن گھماتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔ ساتھ ہی شام کا واقعہ پوری جزیات کے ساتھ اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا۔۔

www.urdunovelbank.com

"دکھایا کیوں نہیں پھر آپ نے ڈاکٹر کو۔۔؟؟ دکھائیں مجھے کہاں لگی ہے۔۔؟؟" محشم نے نوالہ پلیٹ میں چھوڑ کر سادے چاول کھاتی جزا کا چہرہ اپنی طرف گھمایا تھا۔۔ محمش اور محشف نے بھی چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا بھائی۔۔؟؟" محثف نے بھی گھبرا کر پوچھا تھا۔۔"

جزا کے چوٹ لگی ہے۔۔ میں نہیں تھا تو تم لوگوں نے بھی ان پر دھیان نہیں" دیا۔۔؟؟ جزا کا گال اندر سے پھٹ گیا ہے۔۔ بلیڈنگ ہو رہی ہے۔۔ چلیں جزا پہلے ڈاکٹر کو دکھانے چلیں۔۔" محشم نے چاول کھاتی جزا کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا تھا۔۔

نہیں مجھے نہیں جانا کہیں اور وہ کیوں دھیان رکھتے۔۔؟؟ انھیں کوئی خواب تو" آتے نہیں کہ مجھے کب کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟ مارا آپ نے تھا اور مار میں نے کھائی تھی۔۔ انھوں نے مارا نہ مار کھائی۔۔ تو انھیں کیسے پتہ ہوگا۔۔؟؟؟ اور اتنی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آرام سے کھانا کھائیں۔۔ میں نے آپ کی ہمدردیاں سمیٹنے کے لئے یہ بات آپ کو نہیں بتائی تھی۔۔۔" جزا نے سپاٹ سے لہجے میں بنا محشم کی طرف دیکھے کہا اور چاولوں سے بھرا چمچ منہ میں رکھا تھا۔۔

بھابھی تکلیف ہے تو چلیں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔" محثف نے جزا سے کہا" تھا مگر اس نے شدت سے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔ جبکہ شرمندہ سے محشم نے اپنی جگہ بیٹھنے کے بعد دوبارہ سے کھانے کو ہاتھ نہیں لگایا تھا۔۔ وہ خاموشی سے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کے کھانا کھانے تک وہیں بیٹھا رہا تھا۔۔ محمش نے ایک دو بار اس سے پوچھا بھی کہ وہ کھا کیوں نہیں رہا مگر اس نے محض نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔ پھر کھانے کے بعد وہ خاموشی سے اٹھ کر اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔ مخشف نے جزا کے ساتھ مل کر ٹیبل صاف کروائی پھر وہ بھی اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔ جزا کچن میں کھڑی ابھی برتن دھو رہی تھی کہ محمش کچن میں پانی لینے چلا آیا۔۔ آہٹ پر جزا نے پلٹ کر پیچھے دیکھا تھا۔۔ اس نے نوٹ کیا تھا کہ محمش صبح سے اس سے بات نہیں کر رہا تھا۔۔

محمش بھائی۔۔ صبح والی حرکت پر ناراض ہیں آپ اپنی بہن سے۔۔؟؟ آئم سوری" اگر میں نے آپ کو ہرٹ کیا ہو۔۔؟؟" جزا نے اپنے ہاتھ دھونے کے بعد پلٹ محمش کو دیکھا اور مسکرا دی تھی۔۔ جبکہ اپنے لئے پانی کا جگ بھر کر باہر لے جاتا محمش بھی اس کی بات پر چونک کر رک گیا تھا۔۔

نہیں بھابھی ، میں آپ سے ناراض تو نہیں ہوں۔۔ ہاں مجھے افسوس ضرور ہوا" تھا۔۔ پھر شام کو گھر میں جو کچھ ہوا اصل میں تو اس کی وجہ سے میں بہت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپ سیٹ ہوں۔۔ لیکن بھابھی مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی ہے کہ زین مخشف کے برابر کا ہے مطلب آپ سے چار سال بڑا ہے تو آپ اسے بھائی کیوں نہیں کہتیں۔۔؟؟ سارہ خالہ کے انتقال کے بعد آپ نانا جان کے یہاں رہی تھیں۔۔ کیا تب کوئی لڑائی ہوئی تھی آپ کی اور اس کی۔۔؟؟ خیر جو بھی ہو آپ اسے بھائی نہیں تو کزن سمجھ کر عزت دے لیتیں آفٹر آل وہ ہمارے ماموں کا بیٹا ہے اور مہمان بن کر ہمارے گھر آیا تھا۔۔" محمش نے جزا کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

ٹھیک ہے بھائی آپ اس کو کال کر لیجیئے گا۔۔ میں اس سے فون پر معافی مانگ لوں گی۔۔" جزا نے مختصراً کہا تھا اور پلٹ کر برتن دھونے لگی تھی۔۔

معافی مانگنے کی ضرورت نہیں بھابھی۔۔ بس اسے بھی ہماری طرح اپنا بھائی سمجھ کر عزت دیا کریں۔۔۔" محمش نے کہا تھا۔۔

سوری بھائی میں زین جیسے شخص کو بھائی کہہ کر بھائی لفظ کی توہین کرنا نہیں چاہتی۔۔" جزا نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر کیوں بھابھی ایسا کیا کیا ہے زین نے۔۔؟" محمش نے حیرت سے پوچھا" تھا۔۔

زیادہ کچھ نہیں کیا۔۔ بس اس نے میری عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی" تھی۔۔ جب میں "ابراھیم ولا" میں رہ رہی تھی۔۔ شراب پی کر آیا تھا گھر پر اور نشے کی حالت میں مجھے گھسیٹ کر اسٹور روم میں لے گیا تھا۔۔۔ تب میں نے اس کا منہ نوچ ڈالا تھا اور بہت مشکل سے خود کو بچا کر نانا جان کے روم میں بھاگ گئی تھی۔۔ وہ میرے پیچھے بھاگ کر آیا تھا مگر تبھی نانا جان نے اسے میرے پیچھے آتے دیکھ لیا تھا اور اسی ڈر کی وجہ سے اگلے دن ہی انھوں نے مجھے یہاں روانہ کر دیا تھا اپنے شوہر کے گھر تاکہ زین جیسے لوگوں سے مجھے بچا سکیں۔۔ میں دارلامان جانا چاہتی تھی مگر نانا جان نے کہا وہاں بھی میرا زین جیسے لوگوں سے قدم قدم پر واسطہ پڑے گا اسی لئے اپنی آنی کے "خواب نگر" چلی جاؤں اور پھر میں یہاں آگئی بس اسی گناہ کی پاداش روز آپ کے بھائی کے ہاتھوں ذلت اٹھا کر بھی زبردستی ان کی زندگی میں شامل ہونے کی کوششوں میں مصروف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔۔" وہ سپاٹ سے لہجے میں بولتی ہوئی برتن دھوتی جا رہی تھی اس نے پانی کو فل اسپیڈ میں کھولا ہوا تھا۔۔ ایک پانی اسپیڈ کے ساتھ سامنے سنک کے نل سے بہہ رہا تھا تو دوسرا پانی اس کی آنکھوں سے جاری تھا مگر جلد ہی اس نے خود پر قابو پاکر دوپٹے کے کونے سے اپنے آنسوں صاف کئے تھے اور مسکراتے ہوئے کر پلٹ کر محمش کو دیکھا تھا مگر محمش کے برابر کھڑے محشم کو دیکھ کر اس کی مسکراہٹ پل بھر میں سمٹ کر رہ گئی تھی اور وہ اپنی جگہ سن سی کھڑی رہ گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سن سی کھڑی سامنے کھڑے محشم کو دیکھ رہی تھی جبکہ اس کی بات سن کر محمش اور محشم پر جیسے بجلی سی گر گئی تھی۔۔ محشم ششدر و خاموش تھا تو اس کے پاس کھڑا محمش بھی گنگ کھڑا بے یقینی سے جزا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ لیکن جلد

URDU NOVEL BANK

ہی وہ ان دونوں کے تاثرات کو اگنور کر کے سنبھل گئی تھی اور سر جھٹک کر پلٹتے ہوئے دوبارہ برتن دھونے لگی تھی جبکہ پیچھے کھڑے دونوں بھائیوں کی نظریں اب بھی جزا پر ٹکی تھیں۔۔ محمش جو جزا کے زین کے ساتھ سلوک کو کوئی عام سا لڑائی جھگڑے کا مسئلہ سمجھ رہا اب جزا کی زبانی سچ جان کر اس کا دل شرم ، سے ڈوب مرنے کو چاہ رہا تھا۔۔۔ جس شخص نے اس کی بہن جیسی بھابھی ان کے گھر کی عزت پر بری نظر ڈالی تھی وہ اسی شخص کے لئے صبح سے اپنی بھابھی سے کٹا کٹا گھوم رہا تھا اور دن میں اس کمینے زین کے لئے محمش نے اپنے بھائی سے بھی بحث کی تھی۔۔ بھائی کا خیال آتے ہی اس نے ذرا سی گردن گھما کر اپنے برابر میں کھڑے محشم کو دیکھا تھا جس کی ذات اس وقت جیسے زلزلوں کی زد میں آگئی تھی۔۔ اس کے چہرے پر موجود تاثرات اس کی اندرونی توڑ پھوڑ کی گواہی دے تھے۔۔ محمش کو اندازہ تھا کہ محشم کے دماغ میں اس وقت طوفان ہلچل مچا رہے ہونگے تبھی وہ لب سیئے ششدر و ساکن سا کھڑا تھا۔۔ محمش

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا اور محشم سے اس قدر شرم محسوس کر رہا تھا کہ بنا کچھ بولے ہی وہ کچن سے ، نکل کر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

جزا برتن دھو کر خشک کرتے ہوئے اسٹینڈ میں رکھ بھی چکی تھی مگر محشم ساکت سا اپنی جگہ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ کام مکمل کرکے وہ باہر جانے کے لئے پلٹی ہی تھی کہ دروازے کے آگے ساکت کھڑے محشم کو دیکھ کر وہ ایک پل کے لئے ٹھٹھک گئی تھی ساتھ ہی اس کی جامد چپ پر خائف بھی ہوگئی تھی مگر پھر دل کڑا کرکے کچن سے باہر جانے لگی تھی کہ تبھی پتھر بنے محشم کے اندر ہلچل ہوئی تھی۔۔ اس نے باہر جاتی جزا کا دایاں بازوں پکڑ کر ایک جھٹکے سے اپنے سامنے کھڑا کیا تھا۔۔۔ جزا کا دل اس کی جارحانہ گرفت پر اچھل کر حلق میں آگیا تھا۔۔۔ ابھی وہ شام والا تھپڑ بھولی نہیں تھی تبھی خوفزدہ نظروں سے سامنے کھڑے محشم کو دیکھنے لگی تھی جبکہ سامنے کھڑا محشم اس کی آنکھوں میں مچلتے خوف کو دیکھ جیسے بے بس ہوگیا تھا۔۔۔ اس کے اندر جلتی آگ پر کسی نے ٹھنڈا برفیلا پانی ڈال

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا تھا اسی لئے جب وہ بولا تو اس کا لہجے دہکتی ہوئی آگ کے بجائے ٹھنڈے پانی کی نرم ٹھنڈی پھوار جیسا تھا۔۔۔

مزید کیا کچھ چھپائے ہوئے ہیں مجھ سے جزا۔۔۔؟؟؟ اور کون کون سے درد دل" میں چھپائے گھوم رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ میں واقعی بہت برا انسان ہوں ، آپ کے لائق تو بلکل بھی نہیں ہوں کیونکہ اپنی زیادتیوں کا مجھے خود بھی احساس ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ جس دن سے آپ میرے گھر آئی ہیں میں نے آپ کو سوائے دکھ کے کچھ نہیں دیا۔۔ میرے غصے سے خائف ہوکر آپ نے اپنے جان سے عزیز ماں باپ کو کھونے کا درد بھی اپنے میں دل میں دبائے رکھا اور اس کمینے ، حرام زادے زین کی حرکت پر بھی پردہ ڈالے رہیں جس نے میری عزت و غیرت کی طرف اپنی گندی نگاہ ڈالی۔۔۔" محشم کی آنکھیں زین کا نام لیتے ہی دوبارہ دہکنے لگی تھیں تبھی اس نے اپنی آنکھیں بند کرکے گہری سانس لے کر جیسے خود کو کنٹرول کیا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا۔۔ میرے غصے سے برطرف کیا میری محبت آپ کے لئے کوئی معنی نہیں" رکھتی۔۔۔؟؟؟ آپ کو مجھ پر ذرا سا بھی اعتبار نہیں تھا۔۔۔؟؟ جس شخص نے آپ کی طرف میلی نظروں سے دیکھا۔۔۔ آپ کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی وہ میرے گھر آیا۔۔۔ شان سے میرے سامنے سر اٹھائے بیٹھا رہا اور بنا سزا پائے چلا بھی گیا۔۔ صبح وہ کمینہ جب گھر آیا تھا تو آپ کو اسی وقت مجھے بتانا چاہیئے تھا۔۔۔ میں اس کا وہ حال کرتا کہ جب تک زندہ رہتا ہر لڑکی کو اپنی بہن اور ماں کی نظر سے دیکھتا۔۔۔ لیکن بچے گا تو وہ اب بھی نہیں۔۔۔ آئی سوئیر ٹو گاڈ میں اس ذلیل شخص کو چھوڑونگا نہیں۔۔۔" محشم آخری بات غصے سے بولتا ہوا اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ محشم کا وہی ری ایکشن تھا جس سے نانا جان کو ڈر لگ رہا تھا۔۔۔ تبھی وہ گھبرا کر محشم کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم میری بات سنیں۔۔۔ پلیززززز میری بات سنیں۔۔۔" وہ بوکھلا کر بولتی ہوئی" اپنے بیڈروم میں پہنچی تھی۔۔۔ سامنے ہی محشم اپنا فون اٹھاتا دوبارہ باہر کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم میری بات تو سنیں۔۔۔" جزا نے محشم کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے" کہا مگر وہ اسے نرمی سے ایک سائیڈ کرکے اپنے فون پر ایک نمبر ڈائل کرنے لگاتھا۔۔۔۔ پھر فون اپنے کان سے لگاتا ہوا بیڈروم سے نکل گیا۔۔۔ باہر جاتے ہی وہ جم کا دروازہ کھول کر اندر جم میں چلا گیا تھا۔۔۔ اندر داخل ہوتے ہی وہ دائیں طرف کا دروازہ کھول کر پتلی سی گلی پار کرتا ہوا صحن کا مقفل دروازہ کھول ،،،کر باہر صحن میں نکل گیا تھا۔۔۔ جزا اب بھی اس کے پیچھے پیچھے تھی

محشم پلیززززز میری بات سن لیں۔۔۔ آپ کو بتانے کے لئے نانا جان نے مجھے" منع کیا تھا اسی لئے میں نے آپ کو اب تک نہیں بتایا تھا۔۔" وہ محشم پر اپنی بات کا اثر نہ ہوتے دیکھ کر جیسے سخت بے بسی کے عالم میں اسے سچ بتانے پر مجبور ہوگئی تھی۔۔۔ محشم نے پلٹ کر ایک لمحے کو اسے دیکھا تھا پھر دوبارہ سے فون کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔۔

بہرے ہو گئے ہو کیا۔۔۔؟؟؟؟ کب سے کال کر رہا ہوں سنائی نہیں دے" رہا تمھیں۔۔؟؟" دوسری طرف سے اس کی کال پک ہو چکی تھی تبھی وہ غصے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے دھاڑ اٹھا تھا۔۔۔ اس کے اس بری طرح چیخنے پر جزا نے دہل کر اپنے دل پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔ ایکسکیوزیز مت دو اور دھیان سے میری بات سنو۔۔۔ میں تمھیں" ایک نمبر دے رہا ہوں اس پر کال کرو اور اس بندے کی لوکیشن ٹریس کرواؤ۔۔۔ وہ جہاں کہیں بھی ہو اسے وہاں سے اٹھاؤ۔۔۔ اسے کہاں لے جانا ہے یہ تمھیں پتہ ہے۔۔۔ مجھے اس کی لوکیشن ٹریس ہوتے ہی کال کرو۔۔۔ پھر میں بھی گھر سے نکلتا ہوں۔۔۔" محشم نے کہتے ہوئے کال ڈسکنکٹ کی تھی اس دوران مخشف اور محمش بھی محشم کی تیز چیختی آواز سن کر اپنے روم سے باہر نکل آئے تھے۔۔۔ رات کی تنہائی میں اس کی آواز زیادہ ہی تیز اور گونجتی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔ فون کان سے ہٹا کر محشم نے ایک نظر محمش پر ڈالی تھی۔۔۔

مجھے زین کا ایکٹیو نمبر دو۔۔۔ ودھ ان آ سیکنڈ۔۔۔" محشم نے تیز لہجے میں محمش" سے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی بھائی۔۔۔ فون اندر کمرے میں رکھا ہے میں اندر جاکر آپ کو سینڈ کرتا" ہوں۔۔۔۔" محمش نے کہا تھا اور بنا جزا کی طرف دیکھے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

"بھائی کچھ ہوا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ آپ کیا کریں گے زین کے نمبر کا۔۔؟؟؟" مخشف کو محمش نے کچھ نہیں بتایا تھا تبھی وہ حیرت سے محشم سے پوچھ بیٹھا تھا۔۔۔

ہاں اس کمینے کی طرف کچھ حساب نکلتے ہیں میرے اسی کے بارے میں بات" کرنی ہے۔۔۔" محشم کی آنکھوں سے جیسے غصے کی چنگاریاں نکل رہی تھیں۔۔۔ مخشف نے نا سمجھی سے اسے دیکھا پھر سر جھکائے کھڑی جزا پر ایک نظر ڈالی تھی۔۔۔

رات بہت ہوگئی ہے سیفی بیٹا۔۔ جاؤ اور جاکر سو جاؤ۔۔۔" محشم نے حیران کھڑے مخشف سے کہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی بھائی۔۔۔" محثف حیران پریشان سا سر ہلاتے ہوئے اندر چلا گیا تھا۔۔۔ اب" محشم خاموش کھڑی جزا کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

دوائی لی آپ نے۔۔۔؟؟؟ میں نے آپ کو ٹھنڈ سے دور رہنے کے لئے کہا تھا" مگر آپ مسلسل اپنی من مانی کر رہی ہیں۔۔۔ ابھی کچن میں بھی آپ کو دیکھنے ہی آیا تھا اور توقع کے عین مطابق آپ برتن دھو رہی تھیں اور اب یہاں ٹھنڈ میں کھڑی ہیں۔۔۔ اندر چلیں اب۔۔۔" محشم بول ہی رہا تھا تبھی اس کے فون کی میسج ٹون بجی تھی محمش نے نمبر سینڈ کر دیا تھا۔۔۔ محشم نے ایک نظر اپنے فون پر ڈالی اور پھر اپنے فون پر انگلیاں چلانے لگا تھا شاید نہیں یقیناً وہ زین کا نمبر کسی کو سینڈ کر رہا تھا۔۔۔ اس کام سے فارغ ہوکر وہ جزا کے کندھے پر بازو پھیلائے ہوئے اندر کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم نانا جان کو بہت دکھ ہوگا۔۔۔ انھوں نے یہ سب آپ کو بتانے سے مجھے" منع کیا تھا۔۔۔ آپ پلیززز کچھ مت کہیں زین کو ورنہ نانا جان بہت دکھی ہو جائیں گے۔۔۔ ان کے منع کرنے کے بعد بھی آپ زین کو ٹارچر کریں گے تو یہ

URDU NOVEL BANK

ان کی حکم عدولی ہوگی۔۔۔" جزا نے سر اٹھا کر اپنے ساتھ چلتے محشم سے کہا تھا۔۔۔

تو آپ کیا چاہتی ہیں کہ اس باسٹرڈ کو پھولوں کے ہار پہناؤں۔۔۔؟؟؟ یا اسے" خصوصی ایوارڈ سے نوازوں کہ زین صاحب آپ نے میری جزا پر اپنی گندی نظریں ڈال کر بہت نیک کام کیا ہے۔۔۔ شراب کے نشے میں ان کے ساتھ زور و زبردستی کی کوشش کی اور جب وہ آپ جیسے وحشی انسان سے بچ کر بھاگیں تو آپ نے دوبارہ ان کا پیچھا کیا۔۔۔ اگر اس وقت نانا جان نہیں ہوتے تو آپ میری جزا کو نوچ کر کھانے کا پورا ارادہ کر چکے تھے۔۔۔ پوری زندگی مجھے اور میری جزا کو موت سے بدتر زندگی جینے پر مجبور کر چکے ہوتے اسی لئے اتنا نیکی کا کام کر کے آپ ایک ایوارڈ کے تو مستحق ہیں۔۔۔ آئیں میں آپ کی اس نیکی کی قدر کرتے ہوئے آپ کو خصوصی اعزاز سے نوازوں۔۔۔" محشم جزا کو روم میں لے آیا تھا اور اسے بیڈ پر اپنے سامنے بیٹھا کر نرم ، دھیمے اور میٹھے لہجے میں لفظوں کی مار رہا تھا۔۔۔ جزا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے گھورا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر دوسرا ایوارڈ میں اپنی جزا کو بھی دونگا کیونکہ میری جزا کو کمینے زین کی اتنی نیچ" گھٹیا اور بے ہودہ حرکت کے بارے میں مجھے بتانے سے نانا جان نے منع کر دیا، تھا اور میری جان سے عزیز بیوی نانا جان کی حکم عدولی کا گناہ نہیں کرنا نہیں چاہتی تھیں اسی لئے انھوں نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔۔۔ آپ نے دوائی لی۔۔۔؟؟؟" محشم بنا جزا کے گھورنے کی فکر کئے ریلکس سا بولتا ہوا آخر میں پھر پوچھنے لگا تھا۔۔۔ جزا نے اثبات میں سر ہلایا تھا تبھی وہ بھی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اس کے اوپر جھکا تھا اور جزا گھبرا کر پیچھے ہوئی تھی مگر وہ اس پر جھکتا ہی چلا گیا تھا۔۔۔ اب جزا نے بوکھلا کر اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا تھا۔۔ اس کی گھبراہٹ و بوکھلاہٹ کو دیکھ کر محشم محظوظ سا مسکراتا ہوا بیڈ کی سائیڈ ٹیبل کی ڈرار کھول کر اس میں سے ٹارچ نکال کر سیدھا ہوگیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففففففف۔۔۔ جزا کی بے اعتباریاں۔۔۔" وہ تاسف سے سوچتا سر جھٹک کر" رہ گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

منہ کھولیں اپنا۔۔۔" محشم نے ٹارچ آن کر کے روشنی جزا کے منہ پر کی تھی اور" محشم کے ڈر سے اب تک آنکھیں بند کئے کہنی کے بل ترچھی سی پڑی جزا سے کہا۔۔۔ محشم کی مسکراتی آواز سن کر جزا نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں مگر منہ پر پڑتی ٹارچ کی روشنی سے جزا نے آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے دوبارہ آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔ محشم نے ٹارچ بند کر لی تھی جزا نے منہ سے ذرا سا ہاتھ ہٹا کر ایک آنکھ کھول کر اس کی طرف دیکھا تھا تبھی اس نے دوبارہ ٹارچ آن کر دی تھی۔۔۔ محشم کو جیسے یہ کھیل دلچسپ لگنے لگا تھا۔۔۔ لائٹ منہ پر پڑتے ہی جزا نے جھٹ سے پھر ہاتھ منہ پر رکھ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم م م م۔۔۔ یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔ یہ ٹارچ کیوں نکالی ہے بند کریں" اسے۔۔۔" وہ جھنجھلا کر بولی تھی تبھی اس نے ٹارچ بند کر دی تھی۔۔۔

ہنہہ۔۔۔ آپ "بدتمیزی" کرنے کا موقع ہی کہاں دیتی ہیں۔۔۔؟؟؟ اور رہی" بات ٹارچ کی تو یہ لیں بند کر دی۔۔۔" محشم کی شرارتی آواز پر جزا نے پھر سے

URDU NOVEL BANK

آنکھیں کھولی تھیں اور سیدھی ہوکر بیٹھی تھی تبھی محشم نے دوبارہ ٹارچ آن کرکے لائٹ جزا کے منہ پر ڈالی تھی--- جس پر وہ ایک بار پھر جھنجھلا گئی تھی---

محشم م م م م م----" وہ زور سے چیخ اٹھی تھی---"

منہ کھولیں اپنا میں دیکھنا چاہتا ہوں آپ کا گال اندر سے زیادہ تو نہیں" کٹا---؟؟؟" محشم نے اب واقعی ٹارچ بند کرکے سنجیدگی سے کہا تھا---

کیوں دیکھنا چاہتے ہیں آپ---؟؟؟ مارنے سے پہلے یہ سوچا تھا---؟؟" جزا" نے تلخی سے کہا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا پلیززززز---- میں شرمندہ ہوں---- مجھے دکھائیں----" محشم نے بولنے کے" ساتھ ہی جزا کی ٹھوڑی پکڑ کر زبردستی اس کا منہ کھول دیا تھا اور ٹارچ آن کرکے اندر زخم کا معائنہ کیا تھا--- گال واقعی گہرا کٹا تھا-- محشم کو بے اختیار خود پر غصہ آیا تھا--- اپنی حرکت پر ایک بار پھر پشیمان ہوکر اس نے خود کو جی بھر کر ملامت کی تھی پھر ٹارچ بند کرکے ایک سائیڈ رکھ دی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئم سوری جزا۔۔۔ میں مجرموں کے ساتھ روز ڈیل کرتے کرتے نجانے خود بھی" کب اتنا وائلڈ اتنا شارٹ ٹیمپرڈ ہوگیا کہ مجھے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔ میری نظر میں عورت پر ہاتھ اٹھانا مردو کا شیوہ نہیں ہوتا ، اپنی زندگی کے بنائے کچھ اہم اصولوں میں سے میرا ایک اصول یہ بھی ہے کہ عورت پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے کیونکہ خود سے کمزور عورت پر ہاتھ اٹھانا مردانگی کے زمرے میں نہیں آتا مگر میں نے آج اپنا ہی بنایا ہوا اصول اپنے غصے سے مجبور ہوکر خود ہی توڑ ڈالا۔۔۔" وہ سر جھکائے ندامت سے چور لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اب تو توڑ دیا ناں تو شرمندہ ہوکر کیا فائدہ۔۔؟؟؟ میں تو جس دن سے یہاں آئی" ہوں آپ مجھے ایسے ہی رگیدتے آرہے ہیں۔۔۔ کبھی ڈانٹ کر کبھی مار کر تو کبھی دھمکا کر اور یہ سچ ہے کہ آپ نے مجھے واقعی خود سے کمتر سمجھا ہوا ہے۔۔۔" جزا نے جس انداز سے کہا تھا محشم بے ساختہ تڑپ کر رہ گیا تھا جبکہ وہ اب بھی مزید بول رہی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بائے دا وے--- زین کو کچھ کہنے سے پہلے ایک بار اپنے گریبان میں بھی" جھانک کر دیکھ لیں-- چودہ سال آپ نے پلٹ کر مجھے نہیں پوچھا کہ میں کہاں ہوں کہاں نہیں---؟؟؟ لڑائی پاپا سے تھی آپ کی مگر مما سے تو آپ بوقت ضرورت بات کرتے ہی تھے--- اس وقت ایک بار بھی آپ کو میرا خیال نہیں آیا---؟؟ اور یاد ہے جس دن میں یہاں آئی تھی--- آپ رات کے وقت گھر آئے تھے اور اسی وقت مجھے گھر سے نکال دینے کے در پر تھے--- تب نہیں سوچا کہ میں آپ کی بیوی ہوں----؟؟؟ نہ ہی تب آپ کو اپنی سو کالڈ عزت کا خیال آیا تھا--- کیا تب میں آپ کی عزت نہیں تھی---؟؟؟ اگر میں آپ کی نانا جان سے بات نہ کرواتی تو آپ مجھے گھر سے نکال کر دم لیتے---- کبھی سوچا ہے آپ نے کہ اگر اس دن غیرت مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میں خود ہی رات کو اسی وقت جانے کو نکل جاتی اور مجھے زین جیسا کوئی شخص باہر مل جاتا تب کیا ہوتا----؟؟؟ اصل میں بات ساری پتہ ہے کیا ہے---؟؟؟ میں آپ کو مفت میں میسر آگئی ہوں اسی لئے آپ کو میری قدر نہیں--- میرے بڑوں نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساری دنیا کے سامنے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنی دعاؤں کے سائے تلے مجھے رخصت نہیں کیا۔۔۔ آپ سوچتے ہیں کہ میں ڈھیٹوں کی طرح خود ہی آپ کے گھر آکر زبردستی رہنے لگی ہوں تو کیوں نا بار بار آپ مجھے ذلیل کریں اور آپ یہی کرتے بھی ہیں بلکہ اب تو آپ مزید نڈر ہو جائیں گے کیونکہ آپ جان چکے ہیں کہ اب میرے مما پاپا بھی اس دنیا میں نہیں رہے تو میری پشت پناہی کو کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔ میں بلکل بے یارومددگار ہو چکی ہوں۔۔۔ اب کھل کر اپنی مرضیاں کر سکتے ہیں۔۔۔ تو کریں۔۔۔ میری طرف سے پوری اجازت ہے مگر پلیززززز۔۔۔ میرے سامنے یہ شرمندگی کا ناٹک نہ کیا کریں اور نہ ہی جھوٹی محبت کی بین بجایا کریں۔۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے مسٹر محشم ابراھیم کیونکہ مجھے یہ سب مصنوعی لگتا ہے اور رہی زین کی بات تو زین اگر سزا کا حقدار ہے تو آپ بھی میرے مجرم ہیں اسی لئے سزا اسے ہی نہیں آپ کو بھی برابر کی ملنی چاہیئے۔۔۔ جب آپ کھلے گھوم سکتے ہیں تو زین کو بھی نانا جان کی خاطر جانے دیں۔۔ وہ اس عمر میں اپنے پوتے اور نواسے کو ایک دوسرے کا دشمن بنے نہیں دیکھ سکتے۔۔۔" وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم کے ہی اسٹائل میں اب اسے ٹھنڈے دھیمے انداز میں تلخ لفظوں کی مار مار رہی تھی ساتھ ہی اپنا کام بھی کرتی جا رہی تھی۔۔۔ وہ اپنا بستر بچھا چکی تھی جبکہ محشم اب شرمندگی سے سر اٹھانے کے بھی قابل نہیں رہا تھا۔۔۔ وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی۔۔۔ محشم نے بے اختیار سوچا تھا اور نیچے اپنے بستر پر بیٹھتی جزا کو ایک نظر دیکھا تھا تبھی اس کا فون بج اٹھا تھا۔۔۔

"ہاں کامران بولو۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے ، ریمانڈ پر لو دوستوں سمیت اسے بھی اور سب کے نمبر سے میسجز ڈال دو ان کے ماں باپ کو کہ ان کے لاڈلے سپوت گھومنے کے لئے آگے جا رہے ہیں اور سنو جس کا نمبر دیا ہے میں نے اس کمینے کی خصوصی تواضع کرنا "اسپیشل مہمان" وہی ہے۔۔ اس کی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔۔ باقی میں آکر دیکھتا ہوں۔۔۔ تم "چائے والے" پلاؤ ناشتہ" میں آکر کرواؤنگا۔۔۔ " محشم نے خود کو گھورتی جزا کو دیکھا تھا اور فون بند کرکے مسکراتے ہوئے اس کے بستر پر اس کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم پلیززززز--- چھوڑ دیں اسے--- آپ کو کیا ملے گا یہ سب کر کے وہ کون سا سدھر جائے گا---؟؟؟" جزا نے ایک بار پھر اسے سمجھانا چاہا تھا---

اسے چھوڑنا تو امپاسبل ہے میری جان اور پولیس تو وہ چیز ہے جو بڑے بڑے عادی مجرموں کو بھی تیر کی طرح سیدھا کر دیتی ہے تو یہ زین کیا چیز ہے---؟؟ فکر نہ کریں زین تو کیا ماموں جان سمیت اس کی سات پشتیں بھی جب تک تائب نہیں ہو جاتیں وہ میری گرفت سے بچ کر نہیں جا سکتا---" محشم نے غصے سے کہا اور جزا نے اسے غصے سے دانت کچکچا کر گھورا تھا---

ہائے ےے سویٹ ہارٹ--- اتنی برہمی سے مت گھوریں--- کہیں مارے ڈر کے میرا نازک سا دل دھڑکنا ہی بند نہ ہو جائے---" محشم نے شرارت سے کہتے ہوئے جزا کے سر کے پیچھے ایک ہاتھ جمایا تھا اور اسے اپنی طرف جھکاتے ہوئے اس کی شربتی آنکھوں کو چوم لیا تھا جبکہ جزا اس کی "جسارت" پر منہ بنا کر رہ گئی تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو مجھ سے بہت سی شکایتیں ہیں--- لیں آپ کے سامنے بیٹھا ہوں جو"
"سزا دینا چاہیں دے لیں مگر آپ کی اجازت ہو تو میں بھی کچھ کہوں---؟؟؟
محشم نے مسکرا کر پوچھا--- جزا نے کوئی جواب نہیں دیا تھا---

چودہ سال میں آپ کو پلٹ کر نہیں دیکھ پایا کیونکہ مجھے پتہ تھا آپ اپنے ماں"
باپ کے ساتھ بخیر و عافیت ہیں--- خالہ جانی سے آپ کی خیریت کی اطلاع
ملتی رہتی تھی--- میں کبھی آپ کی طرف سے بے خبر نہیں رہا جزا ، ہاں کبھی
آپ سے خود ڈائریکٹ بات نہیں کر سکا وجہ آپ کے پاپا تھے مگر اس کا یہ مطلب
نہیں کہ میں آپ کو بھول بیٹھا تھا--- آپ میری بچپن کی محبت ہیں--- آپ
کے ساتھ میرا اتنا مقدس رشتہ جڑا تھا تو کیسے سوچ لیا آپ نے کہ میں اس لڑکی
کو بھول جاؤں گا جو میری شریک سفر ہے-- جس کے ساتھ میرے دل کا رشتہ
جڑا ہے ، میری روح کا رشتہ جڑا ہے جو میرے لئے سانسوں کی طرح ضروری
ہے--- آپ میری زندگی ہیں جزا--- میری محبت ہیں آج سے نہیں بچپن
سے----" محشم نرمی سے بولتے ہوئے ساکت بیٹھی جزا کے ہاتھ تھام لیا تھا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لمحہ بھر کو رک کر اس کے سفید نرم و ملائم ہاتھوں کو باری باری چومنے لگا تھا جبکہ جزا اب دھیرے دھیرے اس ساحر کے سحر میں جکڑتی جا رہی تھی جو بول نہیں رہا تھا بلکہ ہولے ہولے اس پر کوئی طلسم پڑھ کر پھونک رہا تھا۔۔۔ اس کو اپنے تابع" کر رہا تھا تبھی وہ اب مزاحمت کرنا بھی بھول گئی تھی۔۔۔ محشم نے لمحہ" بھر رک کر اس کو دیکھا تھا اور مسکرا کر دوبارہ سے بولنے لگا تھا۔۔۔

میرے پاس دو فون تھے۔۔۔ ایک میں میرے آفیشل نمبرز تھے دوسرے میں" میرے پرسنل نمبر تھے۔۔۔ دو مہینے پہلے محود کا فون خراب ہوگیا تھا تو یہ میرا پرسنل فون لے کر پہاڑوں پر دوستوں کے ساتھ گھومنے گیا تھا۔۔۔ وہیں ایک پہاڑ پر سیلفی لیتے ہوئے اس سے فون کھائی میں گر گیا اور فون کے ساتھ ہی میرے سارے نمبرز چلے گئے اسی لئے دو مہینے سے نہ میری نانا جان سے بات ہو سکی نہ ہی خالہ جانی سے اور پھر میں بھی ان دو مہینوں میں ایک کیس سولو کرنے میں اس بری طرح بزی ہوگیا تھا کہ اپنا پرانا نمبر ایکٹو کروا سکا اور نہ ہی نانا جان یا خالہ جانی کی خیریت لے سکا مگر مجھے نہیں پتہ تھا کہ میری دو مہینے کی یہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"مصروفیت میرے پیچھے اتنا بڑا طوفان لے آئے گی۔۔ جس دن آپ "خواب نگر میں آئی تھیں میں پہلی بار آپ کو دیکھ کر ششدر رہ گیا تھا۔۔۔ مانتا ہوں غصہ کیا تھا۔۔ گھر سے نکالنے کی دھمکی بھی دی تھی مگر یہ بات تو میرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ نانا جان کی کال بس اپنا بھرم رکھنے کا ایک بہانہ تھی۔۔۔ میں چودہ سال بعد آپ کو مجسم اپنے روبرو دیکھ رہا تھا۔۔۔ دل کی جو کیفیت تھی وہ تو الگ مگر مجھے یہ یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ میری جزا مجھے واپس مل گئی ہیں۔۔۔ آپ کو لگتا ہے آپ مجھے مفت میں میسر آگئی ہیں اس لئے میں آپ کی قدر نہیں کرتا۔۔۔؟؟؟ مگر یہ صرف محشم ابراھیم جانتا ہے کہ آپ اس کی چودہ سالوں کی ریاضت کا ثمر ہیں۔۔۔ چودہ سال رات کی تنہائیوں میں گڑگڑا کر میں نے اپنے رب سے آپ کو مانگا ہے۔۔۔ آپ مفت کی بات کرتی ہیں۔۔۔؟؟؟ آپ میری ان انمول دعاؤں کا انعام ہیں جو میں چودہ سالوں سے کرتا آ رہا ہوں اور جانتی ہیں۔۔۔ میں نے اپنی دعاؤں کی شدتوں کا گواہ کس کو بنایا تھا۔۔۔؟؟ میں نے اپنے اس رب کو اپنی شدتوں کا گواہ بنا لیا تھا۔۔۔ اس ذات کو جس پر جھوٹ کی تہمت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں آ سکتی۔۔۔ میرے دل کے حال اور میری طلب کی شدت کا گواہ میرا اللہ ہے ۔۔۔ مگر کتنی آسانی سے آپ نے کہہ دیا کہ میں آپ کی قدر نہیں کرتا۔۔۔ یہ میری دعاؤں کی شدت ہی تھی کہ آپ کے پاپا کی لاکھوں کوششوں کے باوجود آپ مجھ سے الگ ہو سکیں اور نہ ہی میرے دل میں آپ کے سوا کوئی اور آ سکی۔۔۔" محشم لمحہ بھر کو چپ ہوا تھا۔۔۔

جزاااا۔۔۔ میرے جذبوں میں صداقت نہ ہوتی تو چودہ سال سے ان گہری کالی" جھیل سی آنکھوں نے میرے ذہین کو جکڑ کر نہ رکھا ہوتا۔۔۔ میرے لب آپ کا ذکر بھول چکے ہوتے۔۔ میرا دل آپ کی طلب سے پاک ہو چکا ہوتا۔۔۔ مگر ایسا نہیں ہوا کیونکہ میں شروع سے آپ کا ہوں اور آپ کا رہونگا۔۔۔ آپ محشم ابراھیم کی پوری ہستی پر حکومت کرتی ہیں جزا محشم ابراھیم۔۔۔" محشم نے اپنی بات مکمل کرکے نظریں اٹھا کر ساکت سی بیٹھی جزا کو دیکھا اور اس کے اسی گال پر اپنے لب رکھ دیئے تھے جس پر اس نے تھپڑ مارا تھا۔۔۔ ایک بار ، دو بار، تین بار ، چار

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بار اور پھر اچانک جزا چونک کر ہوش میں آتی ہوئی پیچھے کھسک گئی تھی۔۔۔ اس کے گریز پر محشم ایک بار پھر مسکرا دیا۔۔۔

دیکھا یہ تو حال ہے محترمہ کا۔۔۔ میں جب اپنی محبت کا عملی ثبوت دینا چاہتا" ہوں آپ یونہی بچ کر بھاگ نکلتی ہیں۔۔۔ اب صرف زبانی کلامی محبت تو لفاظی اور جھوٹ ہی لگے گی ناں۔۔۔؟؟؟ اور کیا کہا تھا آپ نے کہ میں انکل اور خالہ جانی کی موت کا سن کر آپ کو بے یارومددگار سمجھنے لگوں گا۔۔۔؟؟؟ یہ سوچوں گا کہ آپ کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔۔؟؟ تو میری جان ، میرے پیچھے بھی کون ہے۔۔۔؟؟؟ نہ مما ، ڈیڈ نہ ہی کوئی اور سوائے نانا جان کے اور اگر نانا جان کو چوائس دی جائے کہ آپ اور مجھ میں سے وہ کسی ایک کو چنیں تو مجھے سو فیصد یقین ہے کہ وہ آپ کو چنیں گے۔۔ وہ نواسی کے سامنے نواسے کو بھول جائیں گے اور اب تو جادوگر لڑکی آپ نے نانا جان کے ساتھ ساتھ تینوں "خرگوشوں" پر بھی اپنا جادو چلا دیا ہے۔۔۔ وہ آپ کے لئے مجھ سے لڑنے لگے ہیں۔۔۔ آج بھی مجھے ڈھیروں باتیں سنانے کے بعد دھمکا کر گئے ہیں کہ اگر آپ کے ساتھ کوئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بدسلوکی کی تو زندگی بھر مجھ سے بات نہیں کریں گے مزید یہ بھی کہا ہے کہ آپ کو جیسے سب کے سامنے مارا ہے ویسے ہی سب کے سامنے آپ سے معافی مانگوں۔۔۔ ان تینوں کے سوا مخشف اور محمش تک آپ کے لئے مجھ سے بگڑ جاتے ہیں پھر بھی آپ کہہ رہی ہیں کہ آپ کی پشت پناہی پر کوئی نہیں۔۔۔؟؟؟ سچ تو یہ ہے مسز محشم ابراھیم کہ اکیلی آپ نہیں بلکہ میں پڑگیا ہوں۔۔۔ آپ کے ساتھ تو اتنے لوگ ہیں۔۔۔" محشم نے اس کی ناک زور سے کھینچ کر کہا تھا۔۔۔

آہ ہ ہ ہ۔۔۔۔ جنگلی آدمی۔۔۔" جزا نے بلبلا کر اپنی ناک چھڑائی تھی۔۔۔"

حد ادب لڑکی ی ی۔۔۔ شوہر سے بدتمیزی کرتی ہیں۔۔۔؟؟؟ جانتی بھی ہیں" کتنا بڑا گناہ کر رہی ہیں۔۔۔؟؟ معافی مانگیں مجھ سے۔۔۔ جلدی سے۔۔ کم آن معافی مانگیں۔۔۔" محشم نے مصنوعی رعب سے کہا تھا۔۔۔

ہنہہ۔۔ معافی اور میں مانگوں گی۔۔؟؟ سوچیئے گا بھی مت۔۔۔ اب جلدی سے" "اٹھیں اور چلتے پھرتے نظر آئیں۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ سونا بھی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا جماہی لیتے ہوئے محشم کو وہاں سے بھگایا تھا۔۔۔ تبھی جیسے اسے کچھ یاد آیا تھا۔۔۔

"آپ نے ہاتھ پر بینڈیج کروائی۔۔۔؟؟" اس نے مسکراتے ہوئے محشم سے پوچھا جواباً محشم نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔ جزا اسے گھورتے ہوئے اٹھی اور فرسٹ ایڈ باکس لاکر اس کی بینڈیج کرنے لگی۔۔۔

"ہوگیا۔۔۔ اب ہٹیں مجھے سونا ہے۔۔۔" جزا نے اس کی بینڈیج کرنے کے بعد فرسٹ ایڈ باکس ایک طرف رکھتے ہوئے بے زاری سے کہا اور اپنا بلینکٹ کھینچتے ہوئے سونے لیٹنے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بنا سزا دیئے سو رہی ہیں۔۔۔؟؟؟ ابھی تو آپ نے کہا تھا کہ میں بھی زین کی طرح سزا کا مستحق ہوں۔۔۔ زین وہاں سزا کاٹ رہا ہے آپ مجھے بھی سزا دے ڈالیں۔۔۔ ایک منٹ رکیں ذرا۔۔۔" وہ مسکرا کر بولتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور وارڈروب سے اپنی چمڑے کی بیلٹ نکال لایا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ لیں آپ کا ہتھیار۔۔۔ اب شروع ہو جائیں۔۔۔ کم سے کم مجھے اتنی تکلیف تو" ملنی چاہیئے جتنی شام کو آپ نے اٹھائی ہے۔۔۔" محشم نے جزا کے ہاتھ میں بیلٹ دے کر اس کے حیرت سے کھلے منہ کو ہاتھ سے بند کیا تھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے اسے ایک جھٹکے سے اپنے سامنے کھڑا کیا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیز چنگھاڑتی ہوئی آواز پر یوسف اور زارا نے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھا تھا۔۔زارا کے بابا حسان کے ساتھ اندر چلے آئے تھے اور طیش سے بھری نظروں سے یوسف کو گھورتے ہوئے اندر چلے آئے تھے۔۔ یوسف اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ حسان بھی اپنے ماموں کے ساتھ چلتا ہوا یوسف کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم کون ہو۔۔؟؟ اور یہاں کیا کر رہے ہو۔۔؟؟" زارا کے بابا نے اردو میں کہا" تھا تبھی یوسف نا سمجھی سے انھیں دیکھنے لگا تھا مگر حسان نے یوسف کو اپنے ماموں کی بات سمجھائی تھی۔۔۔۔

میرا نام یوسف ہے۔۔۔" یوسف نے انگلش میں کہا تھا اور حسان اردو میں" یوسف کا تعارف اپنے ماموں کو دینے لگا۔۔۔

ماموں جان یہ یوسف ہے۔۔۔ ہمارا نیبر ہے۔۔۔زارا کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتا" ہے اور یوسف یہ زارا کے والد اور ہمارے ماموں جان ہیں۔۔۔" حسان نے یوسف کو زارا کے بابا کا تعارف انگلش میں دیا تھا۔۔۔ یوسف نے ایک نظر زارا پر ڈال کر اس کے بابا کو دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم انکل۔۔" یوسف نے بامشکل ٹوٹے پھوٹے لہجے میں انھیں سلام" کیا تھا۔۔۔ وہ زارا کے بابا تھے اسی لئے اس کے لئے محترم تھے تبھی اس نے سلام کرتے ہوئے ایک ہاتھ سینے پر رکھ کر اپنا سر زارا کے بابا کے سامنے احتراماً جھکا دیا تھا جبکہ زارا کے بابا اس کا نام سن کر اور اس کی اس ادا پر فوراً نرم پڑے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ انھوں نے اپنا دایاں ہاتھ یوسف کے سر پر رکھ کر اس کے سلام کا جواب دیا تھا۔۔ اب ان کے چہرے کے تاثرات بلکل بدل گئے تھے۔۔

یہ لڑکا مسلمان ہے حسان۔۔؟؟" زارا کے بابا نے حسان سے پوچھا تھا۔۔"

جی ماموں جان یہ مسلمان ہے۔۔۔" حسان نے ماموں کو جواب دیا تھا۔۔۔ زارا کے بابا محض اثبات میں سر ہلا کر اس شہزادوں جیسی آن بان والے خوبصورت ترین لڑکے کو دیکھنے لگے تھے۔۔ جس کی خوبصورتی مثالی تھی۔۔۔ وہ اتنا حسین تھا کہ وہ کتنی ہی دیر اسے دیکھتے رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا۔۔۔" کب سے خاموش بیٹھی زارا نے اپنے بابا کو سامنے موجود دیکھ کر روتی" ہوئی آواز میں انھیں پکارا تھا۔۔۔ تبھی وہ یوسف سے نظریں ہٹا کر چونک کر بیٹی کی طرف متوجہ ہوئے اور خاموشی سے چلتے زارا کے پاس آئے تھے۔۔۔ زارا کی شکل اور حالت دیکھ کر ان کی آنکھیں تیزی سے بھیگنے لگی تھیں۔۔۔ انھوں نے نم آنکھوں سے روتی ہوئی زارا کو اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔ زارا باپ کے گلے لگتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چپ ہو جاؤ زارا۔۔۔" انھوں نے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرتے" ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔۔ میری ضد غلط تھی۔۔۔ مجھے یہاں میری تباہی بلا رہی تھی۔۔۔ اماں نے" ٹھیک کہا تھا کہ مجھے یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا۔۔" زارا روتے روتے کرب سے بولی تھی۔۔۔ اس کی بات سمجھ میں نہ آنے کے باوجود یوسف اسے باپ کے گلے لگ کر روتے دیکھ کر جان چکا تھا کہ وہ خود پر گزری قیامت کا ماتم منا رہی تھی جبکہ زارا کے بابا کا دل بیٹی کے کرب میں ڈوبی آنسوؤں بھری آواز پر کٹ کر رہ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کر دو میرے بچے۔۔۔ یہ سب ایک برا خواب سمجھ کر بھول جاؤ اور میرے" ساتھ اپنے گھر واپس چلو۔۔۔ وہاں تمھاری ماں بھی تمھارے غم پر تڑپ رہی ہیں۔۔۔ ان کی حالت بہت بری ہے۔۔۔" زارا کے بابا نے اس سے کہا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماموں جان ڈاکٹر سے بات کر لیتے ہیں زارا کے ڈسچارج کے لئے پھر گھر چلتے" ہیں۔۔۔" حسان کی آواز پر زارا کے بابا اس سے الگ ہوتے ہوئے حسان کی طرف مڑے تھے۔۔۔

ہاں ، چلو اور یہ لڑکا تمھارا پڑوسی ہے ناں۔۔۔؟؟؟ رات کو بلانا اسے گھر پر اچھے" اخلاق والا بچہ ہے۔۔۔" زارا کے بابا کے حسان سے کہا تھا تبھی حسان نے اپنے سامنے کھڑے یوسف کو دیکھا تھا۔۔۔

یوسف تم فی الحال گھر جاؤ۔۔۔ ہم زارا کو ڈسچارج کروا کر گھر لے جا رہے" ہیں۔۔۔" حسان نے یوسف سے کہا تھا جو نجانے کیوں سخت بے چین نظروں سے زارا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسان کیا زارا پاکستان جا رہی ہیں۔۔؟؟" یوسف نے اپنی بے چینی کو لفظوں" میں بیان کیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں یوسف ابھی نہیں اور بے فکر رہو۔۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمھارے حق" میں فیصلہ دے دے۔۔" حسان نے یوسف کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی تھی اور ایک نظر زارا پر ڈال کر اپنے ماموں کے ساتھ روم سے باہر نکل گیا تھا۔۔ یوسف دھیرے سے چلتا ہوا زارا کے پاس آیا تھا۔۔۔

زارا آپ پاکستان مت جائیں۔۔ میں آپ کے بنا نہیں رہ سکوں گا پلیززز۔۔۔" آپ اپنے بابا کے ساتھ مت جائیے گا۔۔۔" یوسف نے ملتجی لہجے میں کہا تھا۔۔

پلیززز۔۔۔ یوسف ابھی مجھے ڈسٹرب مت کرو۔۔۔ میں اس وقت کچھ بھی کہنے کی" پوزیشن میں نہیں ہوں۔۔۔" زارا نے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا تبھی یوسف مایوسی سے اثبات میں سر ہلاتا ہوا ایک نظر سر جھکائے بیٹھی زارا پر ڈال کر اس کے روم سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کم آن ہٹ می۔۔۔" محشم نے جزا کے ہاتھ میں بیلٹ تھما کر کہا تھا جبکہ وہ" ایک دم بدک کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

آپ کا دماغ چل گیا ہے کیا۔۔۔؟؟ میں آپ کو ماروں گی۔۔۔؟؟ وہ بھی" بیلٹ سے۔۔۔؟؟ آپ کو کسی ماہر نفسیات کی سخت ضرورت ہے مسٹر محشم ابراھیم کیونکہ آپ کا دماغ پوری طرح چل چکا ہے۔۔۔" جزا نے بیلٹ کو بیڈ پر پھینک دیا تھا مگر محشم نے آگے بڑھ کر بیلٹ پھر سے اٹھا لی تھی اور اپنے ہاتھ میں لپیٹنی شروع کر دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ سے ٹوٹ کر محبت کرنے کے باوجود میں غصے میں آپ کے ساتھ زیادتی" کر جاتا ہوں جزا ، میرا غصہ میری محبت پر غالب آ جاتا ہے اور غصہ اترتے ہی پچھتاوے کے ناگ مجھے ڈسنے لگتے ہیں۔۔۔ میں آپ سے شرمندہ ہوتا ہوں۔۔۔ منہ چھپانے کی کوشش کرتا ہوں۔۔ آپ سامنے نظر اٹھانے لائق نہیں رہتا مگر آپ کو میری شرمندگی ناٹک اور میری محبت جھوٹ لگنے لگتی ہے۔۔۔ اس میں آپ

URDU NOVEL BANK

کی کوئی غلطی نہیں ہے--- یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ خود کو ملی خوشیوں کو بہت جلد بھول جاتا ہے مگر ناگہانی ملے دکھوں کو کبھی نہیں بھول پاتا اسی لئے آپ بھی میرے کچھ پل کے غصے کو میری محبت سے برتر سمجھنے لگتی ہیں اور فوراً بدظن ہو جاتی ہیں--- آپ کو لگتا ہے کہ مجھ میں اور زین میں کوئی فرق نہیں تو ٹھیک ہے-- آپ مجھے نہیں مار سکتیں مگر میں آپ کی خواہش کے مطابق خود کو سزا ضرور دونگا---" محشم نے بولنے کے ساتھ ہی اپنا ہاتھ گھمایا تھا اور بیلٹ کی ایک زوردار ضرب اپنی پیٹھ پر ماری تھی جبکہ حیرت سے تقریباً پھٹتی آنکھوں سے محشم کو دیکھتی جزا گھٹی گھٹی آواز میں چیخ اٹھی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم م م م م م م--- آپ پاگل ہوگئے ہیں کیا----؟؟؟" وہ تڑپ کر آگے بڑھی تھی مگر محشم نے بنا رکے دوسری بار گھما کر بیلٹ اپنی کمر پر ماری تھی تبھی جزا نے کھینچ کر اس کے ہاتھ سے بیلٹ چھینی چاہی تھی مگر محشم اس سے پیچھے ہوتا ہوا دوبارہ سے خود کو مارنے لگا تھا پھر ایک کے بعد ایک وہ خود پر تب تک وار

URDU NOVEL BANK

کرتا رہا تھا جب تک جزا اس کے ہاتھ سے بیلٹ چھننے میں کامیاب نا ہوگئی تھی----

نفسیاتی انسان کہیں کے--- یہ کیا حرکت تھی---؟؟؟ ذرا سی بھی میچیوریٹی" ہے کہ نہیں آپ کے اندر----؟؟ یہ ٹین ایجر لڑکوں کی طرح چھچھوری جذباتی حرکتیں کیوں کر رہے ہیں ہاں---؟؟؟" اس نے اپنے سامنے کھڑے محشم کو دیکھا تھا جو غصے سے بھڑکتی جزا کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا---

آپ کی محبت میں قدم با قدم سیڑھی در سیڑھی آگے برھنا چاہ رہا ہوں جزا---" جذباتی اور ٹین ایج والی عمر میں آپ میری ہوتے ہوئے بھی میرے پاس نہیں تھیں اسی لئے ٹین ایج کے ارمان اب پورے کر رہا ہوں--- ویسے بس اتنی سی سزا پر ہی تڑپ گئیں---؟؟؟ مزید سزا نہیں دیں گی آپ مجھے---؟؟؟ زین کے برابر کی تو سزا دیں مجھے کیونکہ اس کی تو جم کر دھلائی ہونے والی ہے اب---" محشم شرارت سے بولا تھا تبھی اس کا فون بجنے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیں شیطان کا نام لیا ہی تھا شیطان کے متعلق خبر بھی آگئی۔۔" محشم نے" مسکراتے ہوئے کہا اور کال پک کی۔۔۔

ہاں کامران بولو ، اچھاااا۔۔۔ہو گئے شکار۔۔۔چلو ٹھیک ہے میں پہنچ رہا" ہوں۔۔۔ ویسے چائے کڑک پلائی ہے ناں تم نے مہمانوں کو۔۔۔؟؟؟ ٹھیک ہے میں آ رہا ہوں۔۔۔" اس نے جزا کو دیکھتے ہوئے کال بند کر دی۔۔۔

اوکے جان من ، باہر آکر گیٹ لاک کرلیں اور سونے سے پہلے بیڈروم کا دروازہ" بھی اندر سے لاک کر لیجیئے گا۔۔ مجھے مہمانوں کو ناشتہ کروانے جانا ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے آتے آتے فجر ہو جائے تو آپ سو جائیں۔۔۔ میں چلتا ہوں۔۔۔" محشم نے خود کو گھورتی ہوئی جزا سے کہا اور مسکراتے ہوئے پلٹ کر بیڈروم سے باہر نکل گیا۔۔۔

نفسیاتی۔۔۔" وہ غصے سے بڑبڑاتے ہوئے دونوں ہاتھوں میں اپنا سر تھام کر" بیٹھ گئی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزاااااا۔۔۔" محشم کی آواز سن کر وہ پیر پٹختی ہوئی غصے سے باہر کا دروازہ لاک" کرنے چل دی تھی۔۔۔

تم نے ایسا کیوں کیا کیٹی۔۔۔؟؟ رائن ہمارا بھائی ہے تم جانتی ہو وہ تمھاری" وجہ سے آج کتنا ہرٹ ہوا ہے۔۔۔ تم نے خود ایک لڑکی ہوکر زارا کے ساتھ اتنا برا کیوں کیا۔۔۔؟؟ رائن کو ایک کبھی نہ بھرنے والا زخم دیا ہے تم نے۔۔۔ ڈیڈ کو گئے ابھی تین دن بھی نہیں ہوئے اور گھر میں تماشا لگ گیا۔۔۔ مما بھی کتنی اپ سیٹ ہیں۔۔۔" مولانا صاحب اور علی کے بابا کے جانے کے بعد رائن بھی علی اور ہینری کے ساتھ گھر سے باہر جا چکا تھا۔۔۔ ان سب کے جانے کے بعد رینا کیٹی کو اپنے روم میں لے آئی تھی اور مسلسل اسے ملامت کر رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے کیا کیا ہے رینا۔۔۔؟؟؟ نہ ہی میں نے تماشا لگایا ہے اور نہ مما کو" ہرٹ کیا ہے اور رائن ہمارا بھائی ہے اسی لئے میں نے اس پر رحم کھاتے ہوئے اپنے ہائر کئے بندوں کو صرف اس ایشین لڑکی کی کڈنیپنگ کے لئے کہا تھا تاکہ رائن کو پریشان کرنے کے لئے میں زارا کی کڈنیپنگ اور ریپ کا ڈرامہ کرکے اسے مینٹلی ٹارچر کر سکوں۔۔۔ اسے بھی وہی تکلیف دوں جس سے میں گزری ہوں۔۔۔ مگر یہ اس لڑکی کی بدقسمتی تھی کہ وہ میرے بھیجے ہوئے بندوں کے بجائے نجانے کن لوگوں کے ہتھے چڑھ گئی۔۔۔؟؟ اب میری تو اس میں کوئی غلطی نہیں ہے ناں۔۔۔؟؟ میرے ہائر کئے بندوں نے بس اس کے پرس کو چرایا تھا اور اسے اپنے پیچھے بھگاتے ہوئے ڈیسٹینیشن پر لے بھی گئے تھے مگر وہ اصل غنڈوں کے ہاتھ لگ گئی۔۔۔" کیٹی نے جھنجھلا کر رینا کو پوری بات بتائی تھی اور تبھی اس کی نظر روم کے گیٹ پر کھڑی نور پر پڑی تھی جو ساکت سی کھڑی ان دونوں بہنوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم گھر سے سیدھا اپنے ٹھکانے پر پہنچا تھا جہاں زین اور اس کے دوستوں کو باندھ کر رکھا گیا تھا۔۔۔ زین کے سوا اس کے مزید چار دوست بھی تھے۔۔۔ محشم کے پہنچنے سے پہلے ہی کامران اور اس کے باقی بندیں زین سمیت ان چاروں کی خاصی "خاطر تواضع" کر چکے تھے۔۔ اس "پرائیویٹ ریمانڈ" کا انتظام محشم نے اسپیشلی اپنے "خاص" مہمانوں کی "ایکسٹرا خاطر داری" کے لئے اپنے اس خاص ٹھکانے پر کیا ہوا تھا۔۔۔ یہاں وہ انہی لوگوں کو سیر کروانے لاتا تھا جو بڑے سے بڑے گناہوں میں ملوث ہوکر بھی باہر آزادی سے کھلے گھومتے پھرتے تھے اور قانون کی نگاہ میں بے گناہ ہوتے تھے۔۔۔ مگر محشم کی نظر جب ایسے "بے گناہوں" پر پڑتی تھی تو وہ انھیں یہاں اٹھا کر لے آتا تھا۔۔۔ وہ جب مری پوسٹیڈ ہوا تھا تبھی اس نے اپنے لئے یہ خاص ٹھکانہ اپنے خاص مہمانوں کے لئے خود ہی ڈھونڈا تھا۔۔۔ گزرے چار پانچ ماہ میں وہ یہاں بہت سے "معزز" مہمانوں کو لاکر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کی "ایکسٹرا خاطر داری" کر چکا تھا۔۔۔ وہ یہاں لا علاج "مریضوں" کو لاتا تھا اور ان کا "مکمل علاج" کر کے ہی واپس بھیجتا تھا۔۔۔ وہ ایسے لاعلاج مریضوں کا علاج" کرنے میں ماہر تھا اور آج زین کی باری تھی۔۔۔"

محشم کا یہ ٹھکانہ اس کے گھر سے کچھ دور پہاڑوں کے دامن میں بنا ایک بہت بڑا مگر پرانا سا گھر تھا۔۔۔ جو سالوں سے غیر آباد تھا۔۔ محشم نے کچھ ضروری تبدیلیوں کے بعد اس گھر کو اپنا "خاص ٹھکانہ" بنا لیا تھا۔۔۔

اب بھی وہ گھر میں داخل ہوتا اپنے "اسپیشل ریمانڈ روم" میں چلا آیا تھا۔۔۔ کامران اور اس کے بندے سب روم کے باہر ہی محشم کا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔ سامنے ہی چھت سے ذرا نیچے دونوں دیواروں میں فکسڈ لوہے کی موٹی سی راڈ پر رسیوں کے ذریعے زین سمیت اس کے چاروں دوستوں کو الگ الگ کر کے باندھا گیا تھا۔۔۔ کمرے میں جلتی تیز لائٹس کی روشنی میں محشم نے بغور ان پانچوں کا جائزہ لیا تھا۔۔۔ ان پانچوں کے جسموں سے کپڑوں کو اتار لیا گیا تھا۔۔۔ اب وہ سب صرف گھٹنوں سے ذرا اوپر تک شارٹس پہنے کھڑے تھے۔۔۔ زین سمیت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاروں کے منہ سوجے ہوئے تھے اور جسم پر بھی جگہ جگہ نیل پڑے ہوئے تھے---

محشم دھیرے دھیرے چلتا ہوا باری باری ان چاروں کو مصنوعی تاسف سے دیکھتا ہوا زین کے پاس پہنچا--- زین کی آنکھیں تکلیف کی شدت سے بند تھیں-- دائیں آنکھ سوج کر نیلی پڑی ہوئی تھی ، نچلا ہونٹ گہرائی تک پھٹا ہوا تھا اور گالوں پر بھی جگہ جگہ نیل پڑے ہوئے تھے یعنی کامران نے محشم کی ہدایت پر ٹھیک ٹھاک عمل کیا تھا--

چچ چچ چچ چچ--- ڈیئر کزن کیا حال ہوگیا تمھارا دیکھو تو---- مگر یہ کیا---؟؟؟" اتنی سی مار سے ہی تھک گئے---؟؟ ابھی تو مجھے بھی اپنے ہاتھوں کی کھجلی بھی تم سب پر ختم کرنی ہے---" محشم نے زین کے بالوں کو پیچھے سے پکڑتے ہوئے زور سے کھینچا تھا-- زین نے جانی پہچانی سی آواز سن کر تکلیف کی شدت سے پھٹتی اپنی آنکھوں کو کھولا اور اپنے سامنے کھڑے محشم کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بے یقینی اتر آئی تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم بھائی آپ----؟؟؟ یہ---- یہ--- یہ سب آپ نے کروایا" ہے---؟؟؟" زین نے درد کی شدت سے لرزتی آواز میں پوچھا---

"ہاں کمینے میں--- تیرے ساتھ یہ سب میرے ہی کہنے پر کیا گیا ہے---" کہنے کے ساتھ ہی محشم نے ایک زوردار تھپڑ زین کے دکھتے منہ پر مارا تھا----

کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا بتائیں--؟؟" اتنی مار کھانے کے بعد" بھی زین کی ڈھٹائی عروج پر تھی وہ اب بھی محشم سے پوچھ رہا تھا کہ وہ اس کے ساتھ یہ سب کیوں کر رہا ہے---؟؟ اسی بات نے محشم کا میٹر گھما ڈالا تھا اور پھر وہی ہونا تھا جو ایسے وقت میں ہوتا تھا--- محشم نے چیختے ہوئے کامران کو آواز دی تھی اور اس کے ہاتھ میں تھمے موٹے ڈنڈے کو چھین کر زین کی اس بری طرح دھلائی کی تھی کہ پورا کمرہ زین کی چیخوں سے گونج اٹھا تھا-- زین کے ساتھ بندھے اس کے چاروں دوست بھی محشم کی پٹائی اور زین کی چیخیں سن کر لرز اٹھے تھے-- ان میں سے دو تو باقاعدہ چیخ چیخ کر رونے لگے تھے کیونکہ انھیں لگ رہا تھا کہ زین کے بعد ان کی باری آنے والی ہے--- محشم بنا اپنے ہاتھ کی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چوٹ کی فکر کئے بری طرح زین کو پیٹ رہا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ پر جزا نے جو پٹی باندھی تھی وہ بھی کھل کر لٹکنے لگی تھی مگر وہ سب کچھ بھولے ہوئے درد سے چیختے زین کو مار رہا تھا۔۔۔

محشم م م م م م۔۔۔۔ خدا کے لئے رک جائیں۔۔۔" جزا کی تیز چیختی آواز پر" محشم اچانک ہی رکا تھا اور اس نے حیرت سے پلٹ کر اپنے پیچھے کھڑی جزا کو دیکھا تھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا کے پیچھے ہی محمش اور محشف بھی کھڑے تھے اور محشم سمجھ گیا تھا کہ جزا یہاں تک کیسے پہنچی۔۔۔ وہ جانتا تھا محشف اور محمش کو اس کے اس خفیہ

URDU NOVEL BANK

ٹھکانے کی خبر تھی۔۔۔ تبھی وہ ڈنڈا وہیں پھینک کر ان تینوں کی طرف غصے سے مڑا تھا۔۔۔۔

کیوں لائے ہو تم دونوں ان کو یہاں۔۔۔؟؟؟" محشم نے جزا کی طرف اشارہ" کرتے ہوئے محمش اور مخشف سے پوچھا تھا۔۔۔۔

یہ نہیں لائے میں ضد کرکے خود یہاں آئی ہوں محشم ، یہ کیا کر رہے ہیں آپ" ۔۔۔؟؟؟ اس قدر بری طرح سے کسی کو مارا جاتا ہے۔۔۔۔؟؟؟" زین سمیت اس کے دوستوں کو یوں زبح ہوئے بکروں کی طرح رسیوں سے بندھے اور ننگی حالت میں دیکھ کر وہ جلدی سے اپنا منہ پھیر کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔ اس سے ان سب کو ایسی حالت میں دیکھا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔ خاص کر زین کی حالت دیکھ کر جزا کے پورے جسم میں پھریری سی دوڑ گئی تھی۔۔۔ وہ باقی سب کے مقابلے شدید زخمی تھا۔۔۔۔

جزاااااا۔۔۔۔ جزاااا ۔۔۔ مجھے بچا لو پلیززززز۔۔۔ جزاا۔۔۔ محشم بھائی سے کہو" مجھے چھوڑ دیں۔۔" زین درد کی شدت سے بلک بلک کر روتا ہوا بولا مگر غصے سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھرا محشم اتنا سنتے ہی بے ساختہ اس کی طرف پلٹا تھا اور زور سے اس کے منہ ایک تھپڑ مارا تھا۔۔۔

زبان کھینچ لوں گا تیری اگر میری بیوی کا نام دوبارہ اپنی ناپاک زبان سے لیا" تو۔۔۔" محشم گرج کر بولا تھا تبھی زین ڈر کر بلکل خاموش ہوگیا تھا مگر اس کی درد میں ڈوبی ہچکیاں جزا کا دل نوچے لے رہی تھیں۔۔۔ بے شک زین کمینہ تھا، بد نیت و بد فطرت شخص تھا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اسے اتنا ٹارچر کیا جاتا۔۔۔ جزا نے پہلے کہاں دیکھا تھا ایسا تشدد۔۔۔؟؟؟ اسے اب افسوس ہونے لگا تھا اس بات پر کہ محشم پولیس میں تھا۔۔۔ اور اگر تھا بھی تو وہ ایک کٹر پولیس والا" کیوں تھا۔۔۔؟؟"

آپ پ پ پ پ۔۔۔ جیسے یہاں آئی ہیں۔۔۔ ویسے ہی واپس چلی جائیں۔۔۔" تم دونوں سے بھی میں گھر چل کر نپٹوں گا۔۔۔" محشم نے جزا کو گھور کر دیکھنے کے بعد غصے سے محمش اور محثف سے کہا تھا مگر جزا بنا خائف ہوئے محشم کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم پلیززز--- ان لوگوں کو چھوڑ دیں--- نانا جان کو بہت دکھ ہوگا آپ کی" اس حرکت سے اور وہ آپ کے ساتھ ساتھ مجھ سے بھی ناراض ہو جائیں گے--- پلیززز ان لوگوں جانے دیں----" جزا نے محشم سے دھیمی آواز میں التجا کی تھی مگر وہ اس وقت شدید طیش میں تھا----

بلکل نہیں---- آپ اس کمینے کی سفارش کرنے یہاں آئی ہیں ناں----؟؟" مگر سن لیں یہ ذلیل شخص بہت سے لوگوں کا مجرم ہے--- جن میں نانا جان میں شامل ہیں--- بہت شوق ہے ناں اسے بزرگوں سے بدتمیزی کرنے کا---؟؟؟ مگر اب اس کے تمام فضول شوق ختم ہونے کے بعد ہی میں اسے یہاں سے بھیجوں گا--- مجھے خود پر پورا یقین ہے کہ میں اس کو اس طرح سدھاروں گا کہ آگے بھی یہ ناک کی سیدھ میں چلے گا--- جب یہ میری تحویل سے نکل کر باہر جائے گا تو اس کے منہ میں نا زبان ہوگی نا ہی اس کے دل میں وہ چھچھوری اور کمینی خواہشات باقی بچیں گی جو دوسروں کو دکھ دینے اور ستانے کا باعث بنتی ہیں--- اتنی آسانی سے اسے نہیں بخشوں گا اور نہ ہی اس

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے سدھرنے تک اسے یہاں سے آزاد کرونگا۔۔۔" محشم برہمی سے بولا تھا۔۔۔ ان تینوں کے آتے ہی کامران اور باقی جونیئر آفیسرز روم سے نکل کر اس گھر سے بھی باہر جا چکے تھے۔۔۔ اب بس وہ تینوں بھائی اور جزا ہی وہاں موجود تھے۔۔۔ محشم ان تینوں کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا مگر تبھی محمش جو کب سے غصے سے زین کو دیکھ رہا تھا اس نے باہر جانے کے بجائے فرش پر پڑا ڈنڈا اٹھایا اور غصے سے زین کو بری طرح مارنا شروع کر دیا۔۔۔۔ ایک بار پھر زین کی دردناک چیخوں سے کمرہ گونج اٹھا تھا جبکہ باہر جاتے محشم جزا اور محشف نے پلٹ کر زین کو دیکھا تھا۔۔ محمش دیوانہ وار زین کو پیٹ رہا تھا۔۔۔ جزا کو اس کا جنون دیکھ کر اس سے بے اختیار خوف آیا تھا کیونکہ وہ محشم سے بھی زیادہ برے انداز میں زین کو مار رہا تھا۔۔۔ جزا شانت سے محمش کا یہ جارحانہ انداز دیکھ کر ششدر رہ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففف--- یہ سارے بھائی اتنے وائلڈ ہیں توبہ----" جزا نے خوف کی" شدت سے زور سے آنکھیں میچتے ہوئے سوچا تھا--- زین کی دردناک چیخیں سن کر اس کا دل اچھل کر حلق میں آ رہا تھا---

کمینے ، ذلیل انسان--- بھابھی ہی نہیں بہن بھی ہیں ہماری جن پر تونے اپنی" غلیظ نظریں ڈالی تھیں---- ہمارے گھر کی عزت کو میلی نظروں سے دیکھنے کی کوشش بھی کیسے کی تونے---؟؟؟ میرا بس چلے تو تیری یہ آنکھیں ہی پھوڑ دوں مگر ماموں جان کا چہرہ میری نگاہوں میں گھوم جاتا ہے---- لیکن فکر مت کر اب تو یہاں سے تب تک نہیں جا سکے گا جب تک تجھ جیسے وحشی جانور عورت کی عزت کرنا نہ سیکھ جائیں----" محمش نے غصے سے زین پر آخری وار کرتے ہوئے ڈنڈا نیچے پھینکا اور نفرت سے زمین پر تھوک دیا تھا مگر اس سے بری طرح مار کھاتا ہوا زین اسے بنا کوئی جواب دیئے درد سے نڈھال ہوکر بے ہوش ہو چکا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے ہوش ہوگیا بزدل۔۔۔" طیش سے بولتا ہوا محمش ان تینوں سے پہلے ہی" غصے سے باہر نکلنے لگا تھا مگر جیسے ہی وہ جزا کے پاس سے گزرا جزا اچھل کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔

ریلیکس جزا۔۔۔" محشم نے بے ساختہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی" دی تھی۔۔ پھر وہ جزا اور مخشف لے کر ایک دوسرے روم میں چلا آیا تھا جہاں ایک لمبی سی ٹیبل کے گرد بہت ساری کرسیاں پڑی تھیں۔۔۔۔ محمش پہلے ہی وہاں براجمان تھا۔۔۔ جیسے اسے یہاں کے بارے میں پہلے سے ہی واقفیت تھی۔۔۔ شاید وہ پہلے بھی یہاں آتا رہا تھا۔۔۔ مخشف بھی محمش کے سامنے پڑی ایک کرسی پر بیٹھ گیا اور محشم جزا کا ہاتھ تھامے اسے اپنے پاس والی کرسی پر بیٹھا چکا تھا۔۔۔ جزا اس وقت پنک حجاب پر وائیٹ و پنک وولین کی اوونی چکنی اسٹال اوڑھی ہوئی تھی۔۔۔ یہ چائنیز اسٹائلش چھوٹی سی شال اس کے لئے مہران لایا تھا۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی ، محمش نے مجھے زین کے بارے میں سب بتا دیا ہے اور اس کی ذلیل" حرکت نے مجھے بھی اتنا ہی غصہ دلایا ہے جتنا آپ کو اور محمش کو اس پر ہے مگر آپ کے یوں زین کو مارنے پیٹنے سے کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔ ابھی یہ مار کے ڈر سے آپ کی سب باتیں مانے گا لیکن یہاں سے نکلتے ہی یہ دوبارہ وہی حرکتیں شروع کر دے گا اس لئے اسے مارپیٹ کر سمجھانے کی بجائے آپ اس کو ایسی سزا دیں کہ یہ مکمل یہاں سے سیدھا ہوکر واپس لاہور لوٹے۔۔" مخشف نے محشم سمیت محمش کو بھی دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ تبھی محمش نے گھور کر اور محشم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو تمھارے خیال میں اسے سمجھانے کا اور کونسا طریقہ ہونا چاہیئے تھا۔۔۔؟؟؟" زین جیسے لوگ کتے کی دم کی طرح ہوتے ہیں۔۔۔ ان کو بس ایک ہی زبان سمجھ میں آتی ہے اور وہ ہے مار کی زبان۔۔۔" محشم نے غصے سے سامنے ٹیبل پر ایک زوردار گھونسا مارا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"محشم م م ۔۔۔ آپ لوگوں کا اتنا غصہ دیکھ کر میرا ہارٹ فیل ہو جائے گا۔۔" جزا کی روہانسی آواز پر محشم نے چونک کر اسے دیکھا تھا جو باری باری اسے اور محمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ تبھی محشم نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے گہری گہری سانسیں لے کر خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

"کام ڈاؤن بھائی۔۔۔۔ ریلیکس ہو جائیں۔۔۔ بھابھی آپ کیوں ڈر رہی ہیں۔۔؟؟ یہ دونوں کتنا غصہ کر لیں مگر میں ہو ناں ، زیادہ چیخیں چلائیں گے تو آپ اور میں یہاں سے فوراً بھاگ لیں گے۔۔۔" مخشف شرارت سے محمش اور محشم کو دیکھ کر مسکرایا مگر دونوں کی غصیلی نظریں دیکھ کر وہ فوراً لب بھینچ کر مسکراہٹ چھپا گیا تھا۔۔۔

"اچھا میری بات سنیں دھیان سے آپ لوگ اور اسپیشلی آپ بھائی۔۔۔ ایک پولیس والا ہونے کے ناطے آپ کا واسطہ روز عادی مجرموں سے پڑتا ہے۔۔۔ آپ ان کو سدھارنے کا کام بھی اپنے طرز پر بہت اچھی طرح کر لیتے ہیں مگر بھائی یہ زین کوئی عادی مجرم نہیں ہے۔۔۔ ہاں مگر یہی حرکتیں رہیں تو یہ عادی مجرم

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بن سکتا ہے اسی لئے آپ اس پر وہ طریقے مت آزمائیں جو آپ مجرموں پر آزماتے ہیں۔۔۔ اس کو سدھارنے کا ایک دوسرا آسان طریقہ میں آپ کو بتاتا ہوں۔۔ آپ اس کو مارنے پیٹنے کی بجائے اسے تنہائی کی مار ماریں۔۔۔ اس کو سدھارنے کا ، سب سے اچھا طریقہ ہے قید تنہائی ، سوشل بائیکاٹ ، سہولتوں کی عدم دستیابی خالی جیبیں ، نو موبائل فون ، نو انٹرنیٹ ، لوگوں سے زیرو انٹریکشن ، نا کسی سے میل نا جول، صرف اور صرف تنہائی۔۔۔۔ ایسی تنہائی کہ اسے چوبیس گھنٹے کچھ بھی نہ دکھے نا بندہ نا بندے کی ذات۔۔۔ زین سمیت ان چاروں کو الگ الگ ایسی جگہوں پر قید کر دیں کہ انھیں نا دن کا پتہ چلے نا رات کا۔۔۔ نا یہ آسمان دیکھ سکے نا ہی ان میں سے کسی کو کوئی بات کرنے والا میسر ہو ، یہ شیطانی کاموں میں اس لئے ملوث ہیں کہ یہ خدا کو بھولے ہوئے ہیں۔۔۔ کچھ دن دنیا اور دنیا کی رنگینیوں سے کٹ کر رہیں گے۔۔۔ سہولتوں کے بنا جئیں گے۔۔۔ ضروریات زندگی کی عدم دستیابی کے ساتھ۔۔۔ تب ان کی عقل ٹھکانے آئے گی۔۔۔ یقین کریں بھائی جب انسان اپنوں سے دور ہوکر ایک مصائب بھری زندگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گزارتا ہے نا تو تبھی اسے اپنوں کی اصل قدر و قیمت کا احساس ہوتا ہے---

تکلیفیں جب انسان کے وجود پر عذاب بن کر اترتی ہیں اس وقت اسے خدا بہت یاد آتا ہے--- یہ لوگ اکیلے اپنوں سے کٹ کر کچھ دن رہیں گے تب انھیں اپنوں سے جدا ہونے کی تڑپ بھی جینے نہیں دے گی اور یہ خدا کو یاد کریں گے اور اس کی طرف متوجہ ہونگے--- سوچیں بھائی ، یہ لوگ جب بلکل بے یارومددگار ہوکر اللہ سے دن رات دعائیں کیا کریں گے--- اس کے آگے روئیں گے ، تڑپیں گے گڑگڑائیں گے ، تب ان کا ایک ایک سجدہ ان کے دل کی سیاہیوں کو دور کر دے گا--- اور پھر کیا پتہ اللہ ان کی توبہ سے خوش ہوکر ان کی زندگی کی تاریک راہوں کو روشن کر کے انھیں ہدایت سے نواز دے---؟؟ یہ سدھر گئے نا بھائی "تو ان کا کیا گیا ایک ایک نیک عمل آپ کے لئے صدقہ جاریہ بن جائے گا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محثف نے بڑے بھائی کو ایک زبردست مشورہ دیا تھا جو واقعی محشم کے دل کو لگا تھا--- محمش اور جزا بھی حیرت سے محثف کی شکل دیکھ رہے تھے--- واقعی یہ تو زبردست آئیڈیا تھا----

URDU NOVEL BANK

مگر سیفی اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ یہ اس طریقہ کار سے سدھر ہی جائیں" گے---؟؟؟ اور اللہ کے آگے دل کی خوشنودی اور پوری رضا کے ساتھ جھکا جاتا ہے--- اس کی محبت میں مجبور ہوکر اس کے آگے سجدے کئے جاتے ہیں---- یوں زور زبردستی نماز پڑھوانا---؟؟؟ کیا یہ ٹھیک ہوگا----؟؟" محشم نے مخشف سے پوچھا تھا---

بھائی گارنٹی تو کسی چیز کی بھی نہیں ہے--- مگر کوشش کرنے میں کیا حرج" ہے اور بچپن میں جب پہلی بار جب کسی بچے کو نماز پڑھوائی جاتی ہے کیا تب اس کا دل پوری طرح اللہ کی طرف مائل ہوتا ہے----؟؟؟ وہ تو اس وقت یہ بھی ٹھیک سے نہیں سمجھ پا رہا ہوتا کہ وہ اصل میں کر کیا رہا ہے---؟؟؟ کس ہستی کے سامنے رکوع و سجود کر رہا ہے---؟؟ اپنا سر جھکا رہا ہے---؟؟ اسے ، کچھ نہیں پتہ ہوتا مگر ایسا کرنے کے لئے اس کے ماں باپ ، اس کے بڑے اس کے اساتذہ مختلف حیلو بہانوں سے اس رب کی عظمت کے آگے جھکنے کے لئے تیار کرتے ہیں تاکہ وہ عادی ہو جائے--- انھیں پتہ ہوتا ہے کہ مجبوراً اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رب کے آگے جھکنے والا بچہ جیسے جیسے بڑا ہوگا اس باری تعالیٰ کی "ذات" سے واقف ہوتا جائے گا۔۔۔ آپ کو یاد ہے بھائی ہم جب چھوٹے تھے تو ڈیڈ خود تہجد کی نماز پڑھتے ہی ہمیں فجر کی نماز کے لئے اٹھا دیا کرتے تھے۔۔ نیند سے آنکھیں بوجھل ہوتی تھیں۔۔دماغ سویا سویا رہتا تھا۔۔۔ ہم لاکھ کوشش کرتے تھے کہ کسی طرح دوبارہ جاکر بستر میں گھس جائیں اور محمش تو اکثر ایسا کرتا بھی تھا لیکن ڈیڈ اسے گردن سے دبوچ کر دوبارہ سے بستر سے اٹھا کر اپنے ساتھ لے آتے تھے اور وضو کروا کر ہمیں فجر تک قرآن پڑھاتے تھے۔۔۔ پھر نماز ادا کرواتے تھے۔۔۔ جبکہ اس وقت وہ سب ہمیں بوجھ لگ رہا ہوتا تھا۔۔۔ بس دل کرتا تھا کہ کسی بھی طرح جلدی جلدی یہ وقت ختم ہو اور ہم جاکر سو جائیں۔۔۔۔" مخشف مسکراتا ہوا بولا تھا اور محمش کو دیکھنے لگا تھا جو اپنی پول کھل جانے پر اسے گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔۔ تبھی مخشف اسے دیکھ کر ہنسنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا۔۔۔۔ ایسے گھور تو مت جو سچ ہے وہی بتا رہا ہوں۔۔۔ فجر کی نماز کے لئے" تونے ہی ڈیڈ سے سب سے زیادہ جوتے کھائے ہیں۔۔۔ ہاں تو بھابھی پتہ ہے ہم

URDU NOVEL BANK

لوگوں کا دل نہیں کرتا تھا نماز کے لئے مگر ڈیڈ کہتے تھے کہ تم دونوں پر نماز واجب ہو چکی ہے۔۔۔۔ اگر تم ابھی سے عادت نہیں ڈالو گے تو آگے کیسے پڑھ سکو گے۔۔۔؟؟؟ اس وقت محمش آٹھ سال کا تھا، میں سات کا ہوچکا تھا اور محشم بھائی دس سال کے تھے اور مما کے بے حد لاڈلے سر چڑھے فرمانبردار قسم کے بیٹے تھے۔۔۔ بھائی کے سامنے ہم دونوں کی دال ہی نہیں گلتی تھی۔۔۔ ہم سب کی ساری اچھی اچھی عادتیں تو بھائی نے لے لی تھیں۔۔۔ شروع سے "نمازی، پرہیزگار، دیندار اور شریف قسم کے بندے تھے۔۔۔ تو مما کو اپنے "شامی کے سامنے اپنا کوئی دوسرا بچہ دکھائی ہی نہیں دیتا تھا اور تینوں خرگوشوں کا حال تو اور بھی برا تھا۔۔۔ ڈیڈ کے سوا ان تینوں کو بس بھائی ہی دیکھتے تھے۔۔۔۔" محشف نے اپنے سامنے بیٹھی ہوئی جزا سے کہا جو مسکرا کر کنکھیوں سے محشم کو دیکھ رہی تھی جبکہ محشم ہونٹوں پر شہادت کی انگلی رکھے باقی انگلیوں پر چہرہ ٹکائے قدرے ترچھا ہوا بیٹھا تھا اور ہونٹوں پر مچلتی مسکراہٹ کے ساتھ محشف کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔ مگر محمش اسے اب بھی گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پتہ ہے بھابھی ہم دونوں کو موت پڑتی تھی نماز پڑھتے ہوئے مگر مما اور ڈیڈ اتنے" اسٹرکڈ تھے اس معاملے میں کہ ہمیں کسی طور نہیں چھوڑتے تھے--- ہم سستی اور کاہلی دکھاتے تو مما ڈیڈ سے ڈانٹ پڑتی تھی--- میرا کام تو ڈانٹ سے ہی چل جاتا تھا مگر محمش جاکر دوبارہ سو جاتا تھا تو اسے نماز نہ پڑھنے پر مما سے باقاعدہ چماٹ بھی پڑ جاتے تھے--- ہاہاہاہا---" مخشف کے اس انکشاف نے محمش کی برداشت کو ختم کر دیا تھا تبھی اس نے آگے جھک کر مخشف کے بال مٹھی میں دبوچ لئے تھے----

"آہ ہ ہ --- بات تو پوری کرنے دے وحشی آدمی ، بال اکھاڑے گا کیا---؟؟" مخشف نے دہائی دیتے ہوئے کہا تھا تبھی محمش کی نظر محشم پر پڑی تھی جو گردن نفی میں ہلاتے ہوئے اسے مخشف کے بال چھوڑنے کی کہہ رہا تھا---

تو واقعی وحشی ہے--- پوری بات تو سن لیتا--- میرا یہ سب بتانے کا مطلب" یہ تھا کہ جب بچے کو بار بار نماز پڑھنے کی تلقین کی جاتی ہے-- اسے جبراً اللہ کے سامنے جھکایا جاتا ہے تو وہ زور و زبردستی سے ہی سہی مجبوراً ہی سہی مگر روزانہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پابندی سے نماز پڑھتے پڑھتے نماز کا عادی ہوتا جاتا ہے۔۔۔ کوئی کام اگر ہم روز روز کرتے ہیں تو دھیرے دھیرے اس کے عادی ہوتے چلے جاتے ہیں اور پھر عادتیں چاہے کتنی مشکل و نقصان دہ ہی کیوں نا ہو ہمیں اگر لگ جاتی ہے تو اسے چھوڑنا محال ہو جاتا ہے۔۔۔ شراب پینا جب ہماری عادتوں میں شامل ہو جاتا ہے تو ہم لاکھ کوششوں کے بعد بھی اسے چھوڑ نہیں سکتے۔۔۔ اسموکنگ کیا ہے۔۔۔؟؟؟ عادت ہے ، ڈرگز کیا ہے۔۔۔؟؟ عادت ہے ، تو جب بندہ بری عادتیں خوشی خوشی اپناتا ہے تو نماز کی عادت کیوں نہیں ڈال سکتا۔۔۔؟؟ بندہ ایک بار نماز کا عادی ہو جاتا ہے تو یہ عادت ایسی ہی ہو جاتی ہے جیسے کھانے کی عادت ہوتی ہے۔۔۔ کھانے کے بنا انسان کا جینا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔ آپ ایک وقت کھانا چھوڑ دیتے ہیں تو عجیب سی کمی ، بے کلی اور طلب ساتھ رہتی ہے کہ بس جلد سے جلد کھانا مل جائے۔۔۔ ہم بار بار مچلنے لگتے ہیں کہ بھوک برداشت نہیں ہو رہی بس کھانا کھا لیں۔۔۔ اسی طرح باقاعدگی سے پانچ وقت کی نماز ادا کرنے والے کو نماز کی جب عادت ہوتی ہے تو وہ ایک وقت کی بھی نماز نکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جانے پر عجیب بے چین ، بے کل سا رہتا ہے--- جیسے کوئی سوئی چبھو رہا ہو یا جیسے اپنا کوئی ضروری سامان کہیں رکھ کر بھول گیا ہو ، بندہ اپنے روزمرہ کے کام کرتا ہے مگر بے چینی نہیں جاتی افسوس میں ہی رہتا ہے کہ یار نماز نکل گئی--- تو بس اسی طرح زور و زبردستی سے ہی سہی بھائی مگر آپ ان سب کو نماز پڑھنے پر مجبور کریں گے--- مما ڈیڈ کی طرح ڈنڈے کے زور پر ہی سہی---مگر یہ سب دھیرے دھیرے نماز کے عادی ہوتے جائیں گے اور جو کام ان کے ماں باپ نے نہیں کیا وہ فریضہ آپ پوری کریں--- ان کو اخلاقیات سکھانے کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ کروانے کا ثواب بھی آپ کو ملے گا پھر چاہے اس کام میں جتنا وقت لگے آپ لے سکتے ہیں-- ویسے بھی نماز اپنے آپ میں مکمل عبادت ہے بھائی ، مجھے یقین ہے کہ اس کی برکت سے یہ سب ہدایت پا جائیں گے---" مخشف نے بڑے آرام سے محشم کے سامنے حل پیش کر دیا تھا-- اور وہ واقعی بھائی کی باتوں سے متاثر ہوا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہممممم--- ٹھیک ہے سیفی---- ٹھیک کہا تم نے میری جان ، اگر یہ کمینہ" اسی طرح سے ہدایت پا جاتا ہے تو میں اپنے ماموں اور نانا جان کے لئے ایک کوشش تو کر ہی سکتا ہوں بلکہ آج ہی ان رئیس زادوں کو الگ الگ جگہوں پر شفٹ کرواتا ہوں----" محشم خوش ہوتے ہوئے اٹھا تھا اور آگے بڑھ کر محشف کو گلے لگا لیا تھا---

آئم پراؤڈ آف یو--- میرے بچے اتنے سمجھدار ہوگئے ہیں----؟؟ مجھے پتہ ہی" نہیں چلا---" محشم نے محشف کی پیشانی کو چومتے ہوئے کہا--- جزا ایک طرف خاموشی سے بیٹھی ہوئی مسکرا رہی تھی---اسے بھی محشف کا حل بہترین لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمش بیٹا--- تم لوگ چلو اب گھر میں ذرا ان مہمانوں کا انتظام کرکے آتا ہوں" اور مسز جزا محشم ابراھیم---- اس طرح کی جگہیں آپ کے شایان شان نہیں ہیں---آگے سے کبھی آپ کو مجھ خاکسار سے کوئی کام ہو تو ایک کال ہی کرکے اس غلام کو آواز دے لیجیئے گا--- یہ خود ہی جلد سے جلد آپ کی خدمت

URDU NOVEL BANK

میں حاضر ہو جائے گا۔۔۔" محشم نے جزا کو دیکھ کر شرارتی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ آج پہلی بار اپنے بھائیوں کے سامنے اس کی اس بے تکلفی پر جزا نے حیرت سے پوری آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا تھا اور اس کے اس ری ایکشن پر تینوں بھائی کھلکھلا کر ہنس پڑے تھے۔۔۔

"محشف بھائی نے جو کہا ہے اس پر عمل کیجیئے گا اور بیچاروں کو اب مت مارییئے گا۔۔۔ پہلے ہی آپ انھیں کافی سے زیادہ مار چکے ہیں۔۔۔ اب مزید مت مارییئے گا۔۔۔" جزا نے محش سے کہا تھا اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"آپ گھر پہنچیں اور اپنے اندر پنپتے زین کی ہمدردی کے جذبات کو تھپک تھپک کر سلا دیں۔۔۔ نانا جان کی بھی فکر مت کریں۔۔۔ انھیں میں سنبھال لونگا۔۔۔ آپ ان سے کچھ مت کہیئے گا نا ہی زین کے بارے میں کچھ بتانے کی ضرورت ہے۔۔۔ اگر وہ پوتے کی گمشدگی پر غم زدہ ہو، افسوس کریں تو آپ نے ان کے ساتھ افسوس میں شامل ہو جانا ہے۔۔۔ سچائی کی علمبردار بن کر کھڑی مت ہوجایئے گا۔۔۔ باقی جب تک یہ حیوان انسان نہیں بن جاتے انھیں چھوڑنے کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوئی ارادہ نہیں ہے میرا۔۔۔ اس کمینے زین کے دوست بھی اس کی سنگت میں رہتے ہیں۔۔۔ ظاہر سی بات ہے وہ بھی اسی کے جیسے ہونگے مگر پھر بھی میں ان کے بارے میں کل ساری انفارمیشن نکلواتا ہوں۔۔۔ ان میں سے جو بھی انسان کا بچہ" ہوا اسے اپنا منہ بند رکھنے کی وارننگ کے ساتھ رہا کر دیا جائے" گا۔۔" محشم بولتا ہوا ان تینوں کے ساتھ باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

آپ سے تو گھر پر نپٹوں گی۔۔۔" محشم کے برابر چلتی جزا نے کلس کر کہا تھا" اور اس کے پاؤں پر اپنا ہیل والا جوتا مارتی ہوئی تلملا کر آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

اچانک ہوئے اس وار پر محشم زوردار آواز میں چیختا ہوا ایک پاؤں پر اچھلنے لگا تھا جبکہ محمش اور محشف نے تاسف سے ایک پیر پر اچھلتے اپنے دبنگ سے بھائی کو دیکھا تھا۔۔۔ آج واقعی میں انھوں نے محشم کو بن میوزک کے ناچتے ہوئے دیکھ ہی لیا تھا۔۔۔

"بیچارے ہمارے بھائی۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ اپنا سامان لے کر تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟" فاتح جیسے ہی اپنے روم میں داخل ہوا سامنے اپنی بیوی نائلہ اور بیٹے کو نک سک سے تیار جاتے دیکھ کر پوچھنے لگا تھا۔۔۔

اپنے بھائی کے پاس جا رہی ہوں اس کی زندگی میں جو زہر گھولنے کی تیاری آپ" لوگ کر رہے ہیں اس سے اپنے بھائی کو بچانے جا رہی ہوں۔۔" نائلہ بولتے ہوئے اپنا سوٹ کیس لے کر بچے کا ہاتھ تھامے باہر کی طرف بڑھ گئی تھی جبکہ فاتح بھی پریشان سا اس کے پیچھے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔ وہ ابھی باہر تک ہی پہنچی تھی کہ تبھی فاتح نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا تھا۔۔ لاؤنج میں اس وقت اس کی ساس چھوٹی نند سارہ اور دیور رافع تینوں لوگ موجود تھے جبکہ اس کے سسر زارا کے پاس امریکہ روانہ ہوچکے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو نائلہ میری بات سنو--- بات بڑھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے--- اس میں" زارا کی کیا غلطی ہے اگر اس کے ساتھ یہ حادثہ ہوگیا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم اس سے اپنی بھائی کی نسبت توڑ دو اور یہ بھی تو سوچو کہ تمھاری بہن سجیلہ بھی تو رافع سے یعنی زارا کے بھائی سے منسوب ہے--- زارا کا رشتہ ٹوٹا تو اس کے رشتے پر بھی اس کا فرق پڑے گا----" فاتح نے سے سمجھاتے ہوئے کہا تھا----

فرق پڑتا ہے تو پڑتا رہے--- مجھے اس بات کی فکر نہیں--- میری بہن کو" رشتوں کی کوئی کمی نہیں ہے--- سجیلہ کی وجہ سے میں اپنے اکلوتے بھائی کے ساتھ نا انصافی نہیں ہونے دونگی--- زارا جیسی داغدار لڑکی کی شادی میں حیدر سے مرتے دم تک نہیں ہونے دونگی پھر چاہے سجیلہ کا رشتہ رہے یا نا رہے---" وہ بنا کسی کا لحاظ کیئے بھڑک کر بولی تھی جبکہ اس کی ساس جو پہلے ہی بیٹی کے غم میں ملول و افسردہ تھیں انھوں نے آگے بڑھ کر بہو کو روکا تھا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھو ایسا مت کہو--- دیکھو زارا تمھاری نند ہی نہیں بہن بھی ہے اور میں تمھاری" ساس ہی نہیں خالہ بھی ہوں اس لئے میری بچی مجھ پر رحم کھاؤ--- میری زارا پہلے ہی برباد ہو چکی ہے--- مزید اس پر یہ ستم مت توڑو---" زارا کی اماں اپنی شیطان صفت بھو کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوگئی تھیں--- تبھی رافع تڑپ کر آگے آیا تھا----

اماں یہ کیا کر رہی ہیں آپ---؟؟؟ اس طرح ہاتھ جوڑ کر کیوں کھڑی ہو رہی" ہیں ان کے آگے---؟؟؟ اگر یہ حیدر کی شادی زارا سے نہیں کرنا چاہتیں تو ان کے آگے ہاتھ جوڑیں گی آپ--؟؟؟ حالات چاہے جو بھی ہو اماں مگر مجھے اس طرح اپنی بہن کو ان کے بھائی کے ساتھ نہیں بیاہنا--- جائیں آپ جو کرنا ہے کر لیں اور ہاں یہ انگوٹھی لیتی جائیں اپنی بہن کو دے دیجیئے گا--- اس کے لئے کوئی بھی بہتر سے بہترین شخص ڈھونڈ کر اس کی شادی کر دیجیئے گا--- میری طرف سے معذرت میں آپ کی بہن کے قابل نہیں ہوں---" رافع نے اپنی انگلی سے انگوٹھی نکال کر بھاوج کے ہاتھ میں تھما دی تھی جو ایک منٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لئے اس کے فیصلے پر حق دق سی کھڑی رہ گئی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ سجیلہ رافع کو دیوانگی کی حد تک چاہتی ہے جبکہ زارا کی اماں نے فوراً اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر دہائی دی تھی---

نہیں ، نہیں ، نہیں--- رافع ، یہ کیا کیا تونے بیٹا--؟؟؟ ایسا مت کرو تم" لوگ--- یہ رشتے توڑنا جوڑنا کوئی گڈے گڑیا کا کھیل نہیں ہوتا کہ پل میں جوڑ کر پل میں توڑ ڈالے--- کم سے کم اپنے بابا کو تو واپس آ جانے دو---" زارا کی اماں نے روتے روتے التجا کی تھی---

بلکل نہیں اماں ، بابا کو بھی آ جانے دیں مگر یہ رشتہ اب مزید نہیں چل سکے گا" کیونکہ اب سجیلہ سے کسی قیمت پر شادی نہیں کرونگا---" رافع کا فیصلہ لے لچک تھا تبھی نائلہ بپھر کر بولی تھی----

ہاں ، ہاں--- تم تو اب ایسا ہی کہو گے کیونکہ میں تمھاری بہن کی اصلیت" جان جو چکی ہوں-- مجھے تو دراصل اب اندازہ ہوا کہ وہ تمھاری بدچلن بہن یہاں سے ضد کرکے زبردستی امریکہ پڑھائی کرنے کیوں گئی تھی---؟؟؟ اصل میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے وہاں پڑھائی کے بہانے گل چھرے اڑانے تھے اور یہ بات تم سب جانتے ہو کہ غلطی تمھاری بہن کی ہے۔۔۔ امریکہ جیسے آزاد ملک میں آزادی کے نام پر اس نے خوب پر پرزے نکالے ہونگے اور نتیجہ سامنے آگیا۔۔۔ اپنی عزت گنوا بیٹھی وہ بھی ایک نہیں نجانے کتنے مردوں کے ہاتھو۔۔۔۔ اور تم اپنی اس بے حیا و بدچلن آزاد خیال بہن کو میرے شریف بھائی کے سر تھوپنا چاہتے ہو۔۔۔؟؟؟ تم اس بدچلن کے لئے میری باحیا، شریف بہن کا رشتہ تم ٹھکرا رہے ہو رافع۔۔ دیکھنا ایک دن تم بہت پچھتاؤ گے۔۔۔ کیونکہ اگر تم میری معصوم بہن کو زارا کی وجہ سے ٹھکراؤ گے تو میں بھی تمھاری اس بدچلن بہن کو اب کسی کے گھر میں بسنے نہیں دونگی۔۔۔ اس بدچلن کی حرکتوں کے بارے میں پورے شہر کو بتاؤں گی تاکہ تمھیں پتہ چلے کہ تم لوگوں نے میری بہن کو ٹھکرا کر کتنی بڑی غلطی کی ہے۔۔۔" نائلہ جاہل عورتوں کی طرح چیخ چیخ کر بول رہی تھی اور اس کے الفاظ نہیں تیزاب تھے جنھوں نے رافع کے ساتھ ساتھ نائلہ کی ساس کی سماعتوں کو جھلسا دیا تھا۔۔۔ تبھی وہ بری طرح روتے ہوئے ایک زوردار چیخ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ زمین بوس ہوگئی تھیں۔۔۔ ان کو گرتے دیکھ کر ان کے تینوں بچے ان کی طرف بھاگے تھے جبکہ نائلہ نخوت سے اپنی ڈرامے باز ساس کی اداکاری دیکھ کر سر جھٹکتی باہری دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔

زارا اپنے بابا کے ساتھ ہاسپٹل سے گھر واپس آگئی تھی۔۔۔ مگر یہاں آنے کے بعد سوائے تنزیلہ پھپھو اور ان کے شوہر کے کوئی اس سے ملنے نہیں آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسان ہاسپٹل سے سیدھا اپنی بیوی کے پاس چلا گیا تھا۔۔۔ اس کی بیوی ان دنوں اپنے ماں باپ کے پاس رہنے گئی ہوئی تھی کیونکہ اس کی ماں بہت بیمار تھیں۔۔۔ گھر آتے ہی تنزیلہ بیگم نے بنا ایک بھی نظر زارا پر ڈالے بھائی کی خیر خیریت لینے کے ساتھ ان سے کچھ خاص بات کرنے کی کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابراھیم صاحب کو حسان سمیت باقی سب کا رویہ عجیب تو لگ رہا تھا مگر حالات کو دیکھتے ہوئے وہ مصلحتاً خاموش تھے---

زارا بیٹا تم اپنے کمرے میں جاؤ--- تمھاری پھپھو کو مجھ سے کچھ بات کرنی" ہے---" باپ کے کہتے ہی زارا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی ابھی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ تنزیلہ پھپھو کے شوہر کی آواز پر وہ اپنی جگہ رک گئی تھی---

وہاں کہاں جا رہی ہو تم----؟؟؟ ادھر دوسرے روم میں تمھارا سامان پہنچا دیا" گیا ہے--- اصل میں نور کو پڑھنے میں پرابلم ہوتی ہے--- اسے تھوڑی پرائیویسی چاہیئے ہوتی ہے اس لئے اب سے تم یہاں اس روم میں رہو گی--" انکل کی سرد مہر سی آواز پر زارا نے پلٹ کر انھیں دیکھا تھا---

وہ رہا روم----" وہ اشارے سے اسے روم کا بتانے لگے تھے--- ان کی" نشاندہی پت زارا نے اس روم کو دیکھا--- وہ اسٹور روم کی طرف اشارہ کر رہے تھے--- زارا بے ساختہ گہری سانس بھر کر اسٹور روم کی طرف چلی گئی--- اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پتہ تھا کہ پھپھو کے گھر میں اب اس کے اسی طرح کا برتاؤ ہوگا۔۔۔ زارا کے بابا نے بھی بغور بھنوئی کا سرد مہری سے بیٹی کو روکنا شدت سے محسوس ہوا تھا مگر وہ اب بھی کچھ نہیں بولے تھے۔۔۔

"بھائی جان ، میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔" تنزیلہ بیگم نے ایک نظر شوہر پر ڈالتے ہوئے بات کا آغاز کیا تھا۔۔۔

"ہاں بولو۔۔۔" زارا کے بابا کی پرسوچ نظریں ابھی تک اسی روم پر ٹکی تھیں جہاں زارا گئی تھی۔۔۔ ان کی نظروں کے تعاقب میں تنزیلہ بیگم نے بھی دیکھا تھا مگر دل ہی دل میں شرمندہ ہونے کے باوجود انھوں نے چہرے سے شرمندگی ظاہر کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی جان آپ نے زارا کے بارے میں کیا سوچا ہے۔۔۔۔؟؟؟ مطلب پاکستان جاکر کیا کرنا ہے اس کے لئے۔۔۔؟؟؟" تنزیلہ بیگم نے استفامیہ نظروں سے بھائی کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔ ان کی بات سن کر ابراھیم صاحب نے دکھی نظروں سے انھیں دیکھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے ابھی تک خود سمجھ میں نہیں آ رہا تنزیلہ کہ میں کیا کروں--- ؟؟؟ پاکستان" میں میرے ہی گھر میں جو حالات ہیں انھیں میں دیکھ کر آ رہا ہوں--- نائلہ نے جس دن سے یہ سب سنا ہے اس کی زبان میری بچی کے خلاف شعلے اگل رہی ہے--- وہ حیدر کو بھی اس سے بدظن کر دے گی--- میں تو اپنی زارا کو خوشی خوشی دھوم دھام سے رخصت کرنے کی تیاریوں میں تھا مگر یہ کیا ہوگیا اس کے ساتھ---؟؟" زارا کے بابا کی آنکھوں سے شدید ضبط کے باوجود بھی ایک انجانا سا آنسوں ٹوٹ کر گرا تھا---

بھائی جان ، آپ نے ایک بار حیدر سے بات کی----؟؟ وہ کیا کہتا" ہے----؟؟ اور کیا آپ کو لگتا ہے کہ ان حالات میں بھی کہ حیدر زارا سے شادی کرے گا---؟؟؟" تنزیلہ بیگم نے ہمدردی سے بڑے بھائی سے پوچھا مگر زارا کے بابا نے نفی میں سر ہلا دیا تھا یعنی ان کے تینوں سوالوں کے جواب ناں میں تھے--- جسے سمجھتے ہوئے تنزیلہ بیگم نے پر سوچ انداز میں سر اثبات میں ہلا دیا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی جان ، اس وقت جو حالات ہیں وہ آپ کے سامنے ہیں زارا کے ساتھ" ہوئے حادثے کے بعد اب حیدر تو کیا کوئی اور بھی اس کا ہاتھ تھامنے کو تیار نہیں ہوگا--- اس کی پوری زندگی اب آپ پر ایک بوجھ بن کر رہ جائے گی اور ابھی آپ ہیں--- کل کو خدا ناخواستہ آپ کو یا بھابھی کو کچھ ہوگیا تو زارا کا کیا ہوگا---؟؟؟ رافع اور فاتح ساری زندگی کے لئے اس کو اپنے گھر میں برداشت نہیں کریں گے ناں---؟؟؟ اور اگر بھائی ہونے کے ناطے وہ ایسا کر بھی لیں تو ان کی بیویاں اس بات پر راضی ہونگی--؟؟ نائلہ کا رویہ آپ کے سامنے ہے--- اسی لئے بھائی جان اس مسئلے کا میرے پاس ایک حل موجود ہے--- یا یوں کہہ لیں کہ ایک رشتہ ہے زارا کے لئے یہیں میری نظروں کے سامنے ہی--- آپ کہیں تو میں آپ کو بتاؤں--؟؟؟" تنزیلہ بیگم نے بولتے ہوئے بھائی کا چونکنا محسوس کر لیا تھا---

کون ہے وہ---؟؟ کس کا رشتہ تنزیلہ---؟؟؟" زارا کے بابا نے حیرت سے" ان سے پوچھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کا رشتہ بھائی جان۔۔۔ وہی یوسف جس سے آپ آج ہاسپٹل میں مل" چکے ہیں۔۔۔" تنزیلہ بیگم کے کہتے ہی زارا کے بابا ایک دم شاکڈ رہ گئے تھے۔۔۔ ان کی نظروں کے سامنے اس بے تحاشہ حسین لڑکے کا چہرہ گھوم گیا تھا جو انھیں پہلی ہی نظر میں بے حد پسند آیا تھا۔۔۔۔

یوسف بہت اچھا لڑکا ہے بھائی جان ، بچپن سے ہمارے پڑوس میں رہتا" ہے۔۔۔ روپے پیسے کی بھی کوئی کمی نہیں۔۔۔ اکلوتا بیٹا ہے۔۔۔ اس کے باپ کے بعد اب سب کچھ اسی کا ہے۔۔۔ دو بہنیں ہیں وہ بھی کل کو شادی ہوکر اپنے گھروں کی ہو جائیں گی۔۔۔ ایک بیوہ ماں ہے۔۔۔ اس کے والد کا انتقال ابھی تین چار دن پہلے ہی ہوا ہے۔۔۔" تنزیلہ بیگم نے تفصیل سے بتایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر تنزیلہ کیا یوسف کو زارا کے بارے میں سب پتہ ہے۔۔۔؟؟؟" زارا کے بابا" نے پوچھا تھا۔۔۔

یہی تو اصل بات ہے بھائی جان کہ یوسف سب جانتا ہے پھر بھی وہ زارا کو" اپنانا چاہتا ہے۔۔۔ اسے زارا کے بارے میں سب پتہ ہے پھر بھی ہمارے ملک

URDU NOVEL BANK

کے لڑکوں کی طرح اسے اس سب سے کوئی فرق نہیں پڑتا--- اس کی محبت دیکھیں کہ وہ اس حال میں بھی زارا سے شادی کرنا چاہتا ہے جب سب اسے ٹھکرا چکے ہیں--- دکھنے میں بھی کتنا حسین ہے--- ابھی ہاسپٹل میں آپ اس سے مل ہی چکے ہیں--- حسان نے مجھے کال کر کے سب بتا دیا تھا اسی لئے میں آپ سے یہ بات کر رہی ہوں---" تنزیلہ بیگم نے پُرجوش انداز میں کہا---

ہمم--- وہ سب تو ٹھیک ہے--- لیکن ابھی یوسف کے والد صاحب کا انتقال" ہوا ہے--- اس کی والدہ ابھی عدت میں ہونگی--- تو یہ رشتے کی بات تو ان سے ہی کی جائے گی نا---؟؟؟" زارا کے بابا کے اپنی بہن کی محبت پر پیار آیا تھا جنھوں نے ان کا اور ان کی بیٹی کا اتنا بڑا مسئلہ حل کر دیا تھا جبکہ اس بات پر ان کے سامنے بیٹھی تنزیلہ بیگم اور ان کے شوہر نے ابراھیم صاحب سے نظریں چرائی تھیں اور تنزیلہ بیگم کے شوہر نے گلا کھنکھارتے ہوئے اصل بات شروع کی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بھائی جان ، اصل میں یوسف ایک عیسائی فیملی سے ہے--- اس کے والد" جن کا انتقال ہوا ہے وہ عیسائی مذہب کے ایک بہت بڑے مبلغ تھے--- ان کو کچھ دہشت گردوں نے ابھی تین چار دن پہلے گولیاں مار کر ہلاک کر دیا ہے--- ان کی بیگم اور دونوں بچیاں ابھی تک عیسائی مذہب کی پیروکار ہیں--- بس یوسف نے ہی اسلام قبول کیا ہے----" تنزیلہ بیگم کے شوہر نے زارا کے بابا کو اصلیت بتا دی تھی جسے سن کر وہ بھڑک اٹھے تھے،،

کیا---؟؟؟ تم لوگ پاگل ہوئے ہو----؟؟؟ یوسف کی پوری فیملی ابھی تک" غیر مسلم ہے اور میں ان غیر مسلموں میں اپنی بیٹی دے دوں---؟؟؟ ناممکن چاہے زارا اپنی پوری زندگی ایسے ہی گزار دے مگر میں ایسی فیملی میں اپنی بیٹی نہیں بیاہ سکتا--- اور کیا بھروسہ کہ یوسف آج مسلمان ہے کل کو وہ ماں بہن کے مجبور کرنے پر دوبارہ عیسائیت اختیار کر لے--- کیا کوئی اس بات کی گارنٹی لے سکتا ہے----؟؟؟؟" زارا کے بابا شدید غیض وغضب سے بولتے اٹھ کھڑے ہوئے-- ان کو یوں بھڑکتے دیکھ کر تنزیلہ بیگم گھبرا گئی تھیں---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر بھائی جان۔۔؟؟؟" تنزیلہ بیگم نے کہنا چاہا تھا لیکن زارا کے بابا کے ہاتھ اٹھا کر ان کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی انھیں روک دیا تھا۔۔۔

"بسسس تنزیلہ ، میں اس بارے میں کچھ نہیں سننا چاہتا۔۔۔" ان کے دو ٹوک انداز پر وہ چپ کی چپ رہ گئی تھیں جبکہ وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتے ہوئے زارا کے روم کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ شام چھ بجے کا وقت تھا وہ دونوں اس وقت ہال میں بیٹھے تھے۔۔۔ جزا سینٹرل صوفے پر دوپٹہ سر پر لپیٹے مودب سی بیٹھی دوسرے صوفے پر بیٹھے محمر سے سبق لے رہی تھی۔۔۔

"پڑھیں بھابھی۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

الم ذٰلِکَ الکِتَابُ لاَ رَیْبَ ۛ فِیہِ ۛ ہُدًی لِلْمُتَّقِینَ---" محمر نے سورۃ البقرۃ کی پہلی آیت جزا کو پڑھائی تھی--- وہ پہلا پارہ مکمل کر چکی تھی-- آج محمر نے اسے دوسرے پارے سے شروع کروا دیا تھا----

الم م م ----" جزا نے الف اور ل کو کھینچ کر پڑھا تھا مگر میم جلدی پڑھ گئی" تھی----

نہیں ایسے نہیں--- کھینچ کر پڑھیں--- "میمم--" اور ذال کو پڑھنے کے لئے" "زبان اوپری دانتوں سے لگائیں--- ذال کو نرمی سے پڑھیں جیسے "ذٰلِکَ-- دیکھیں میری زبان اوپری دانتوں سے ٹچ ہو رہی ہے نا--- اسی طرح نرمی سے پورے مخرج کے ساتھ پڑھیں ذٰلِکَ اور الم میں میم کو کھینچ کر پڑھیں---

الففففف لام م م م م--- میممممم----" محمر نے میم کو کھینچ کر پڑھا تھا تبھی" جزا نے میم کو کھینچ کر پڑھنے کے بجائے کھینچ کر محمر کے کندھے پر ایک چپیڑ لگائی تھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوئی ماں۔۔۔۔" محمر نے اپنا کندھا سہلاتے ہوئے مصنوعی انداز میں اٹھلا کر" کہا۔۔ اسٹائل بلکل لڑکیوں جیسا تھا۔۔ ااس کے ساتھ ہی وہ پنا کندھا سہلاتے ہوئے جزا کو گھورنے لگا۔۔۔

نالائق۔۔۔ نافرمان اسٹوڈنٹ۔۔۔ اپنے استاد کو مارتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟" وہ جزا کو" آنکھیں دکھاتا ہوا بولا۔۔۔۔

ایک باری میں ایک چیز سمجھاؤ نا۔۔۔۔ تم سے اچھا تو مہران پڑھاتا ہے۔۔۔ مخرج" کے ساتھ پڑھا رہے ہو تو ایک ایک لفظ کی ادائیگی شروع سے کرواؤ۔۔۔" جزا نے بھنا کر محمر سے کہا تھا کیونکہ وہ اسے مسلسل نا اہل اور نالائق اسٹوڈنٹ سمجھ رہا تھا جو جزا کی برداشت سے باہر تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہنہہ۔۔۔ مہران پہلے خود تو سیکھ لے اب تک وہ بھی مجھ سے سبق لیتا ہے اور" آپ نے استاد کے چپیڑیں ماری ہیں۔۔۔ چلیں اب مرغی بنیں جلدی سے مرغی بنیں۔۔۔ وہاں سامنے جاکر۔۔۔" محمر نے انگلی سے فرش کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ جزا نے ناک پھلا کر ایک نظر اسے پھر غصے سے فرش کو دیکھا تھا اور

URDU NOVEL BANK

دوسری چپیڑ اس کے دوسرے کندھے پر ماری تھی تبھی محمر زور سے اچھلتے ہوئے دونوں پیر صوفے پر سمیٹ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ انداز ایسا تھا جیسے جزا کے تھپڑ اسے زورو سے لگ رہے ہو جبکہ سامنے بیٹھی جزا اسے خونخوار نظروں سے گھورے جا رہی تھی تبھی محود اور مہران چائے کے ساتھ پکوڑے ، پیٹیز اور کیک لے آئے تھے۔۔۔

مجھے مرغی بناؤ گے تم۔۔۔۔؟؟؟ خبردار جو مجھے یہ الٹی سیدھی سزائیں سنائی تو" ابھی کے ابھی منہ توڑ دوں گی تمھارا۔۔۔ ابھی مجھے جانتے نہیں ہو بڑی خطرناک ہوں میں۔۔۔ آئندہ نالائق اور نافرمان کہا تو تمھارے بھائی سے شکایت کر دونگی۔۔۔ عزت کیا کرو میری۔۔۔ یاد رکھو مابدولت تمھاری بڑی بھابھی ہوتی ہیں۔۔۔" جزا نے گردن اکڑاتے ہوئے کہا اور پکوڑوں کی پلیٹ کے ساتھ پیٹیز اور کیک بھی اٹھا کر اپنے سامنے رکھ لئے تھے۔۔۔

اب باقی پڑھائی کل ہوگی پہلے مجھے کھانے دو۔۔۔ یہ تینوں پلیٹیں تو میری" ہوگئیں۔۔۔ تم لوگ اپنے لئے اور لے آؤ۔۔۔" جزا نے مزے سے کہتے ہوئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پلیٹیں اپنے سامنے کر لی تھیں تبھی حیرت سے منہ کھولے مہران محمود اور محمر صدمے سے اسے دیکھنے لگے تھے جبکہ ہال میں داخل ہوتا محشم بھی بیوی کی باتیں سن چکا تھا تبھی اس کے لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔

آہم م م م م۔۔۔ کیا ہو رہا ہے یہ سب۔۔۔؟؟؟" محشم کھنکھار کر اندر چلا آیا تھا" اور مزے سے پکوڑے کھاتی جزا سے بولا تھا جبکہ اس کے سامنے بیٹھے تینوں خرگوش" ایک دم سنجیدہ ہوگئے تھے وہ اب تک بھائی سے بات نہیں کر رہے" تھے اسی لئے محشم کو جواب دیئے بنا وہ بس صدمے سے جزا کے ہاتھ میں موجود تیزی سے خالی ہوتی کیک اور پکوڑوں کی پلیٹ کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ محشم کو تینوں بھائیوں کے تاثرات دیکھ کر اپنی ہنسی چھپانا مشکل ہوگیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا اس کے بچے اس سے ناراض ہیں اسی لئے نا اس کی طرف دیکھ رہے نا اس سے بات کر رہے تھے مگر جزا کی نا انصافی بھی اس کے سامنے تھی اور محشم کو کسی طرح اپنے بچوں کی مدد تو کرنی ہی تھی تبھی اس نے اپنے سامنے بیٹھی جزا کو اپنے ساتھ باتوں میں لگانے کی ٹھانی تھی اور پکوڑے ، کیک کھاتی جزا کو گھورنا شروع

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ جزا اس کی نظروں سے خائف ہوکر بوکھلا جائے گی اور یہی ہوا تھا۔۔۔ جزا واقعی محشم کے گھورنے پر بری طرح بوکھلا گئی تھی اور اس نے جلدی جلدی اپنا منہ صاف کرتے ہوئے بچا ہوا تھوڑا سا کیک اور باقی ماندہ رہ گئے دو تین پکوڑے پلیٹ سمیت محمر کو تھما دیئے تھے۔۔۔ مگر محمر کا صدمہ تھا کہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ محود نے بھی حسرت سے اپنا کیک اور دو تین پکوڑوں کو دیکھا اس کی بھابھی تمام کیک چٹ کر چکی تھی تبھی اس نے دل پر پتھر رکھ کر کیک اور پکوڑے چھوڑ کر پیٹیز کی پلیٹ اٹھانے کو ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ مگر جزا کے گھورنے پر فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی میرا کیک۔۔۔۔" اب محود کے رونے کی کسر ہی باقی رہ گئی تھی۔۔۔ درد بھرے لہجے میں بولتے ہوئے اس نے کنکھیوں سے صوفے پر بیٹھے محشم کو دیکھا۔۔۔ اب وہ بھائی سے بات تو نہیں کر سکتا تھا کیونکہ سوال عزت کا تھا مگر بھائی کی مدد بھی درکار تھی جبکہ محشم جو سب سمجھ رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنی ہنسی

URDU NOVEL BANK

روکنے کے لئے اپنے دونوں ہونٹوں کو باہم بھینچ لیا تھا اور سر جھکاتے ہوئے جزا کا سپارہ کھول کر دیکھنے لگا تھا۔۔

مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ آپ کا غالباً نیا سپارہ لگا ہے۔۔۔؟؟؟ کتنا پڑھا آپ" نے۔۔۔؟؟ مجھے بھی سبق سنائیں۔۔۔" محشم کی سنجیدہ آواز پر چائے پیتی جزا نے مگ لبوں سے ہٹا کر اسے گھورا تھا۔۔۔۔ محمر ، مہران اور محود بھی اب دل مسوس کر بس چائے پی رہے تھے مگر ان کی للچائی ہوئی نظریں اب بھی پیٹیز کی پلیٹ پر تھیں۔۔۔ محود اور مہران نے دل مار کر ہی سہی مگر کیک اور پکوڑوں کا صفایا کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج ہی تو نیا پارہ لگا ہے اور یہ محمر بلکل بھی ٹھیک سے نہیں پڑھاتا یہ دوسرے" پارے پر مجھے مخرج سکھا رہا ہے۔۔۔ وہ بھی غلط۔۔۔ جو سمجھ میں ہی نہیں آ رہے اس سے اچھا تو مہران پڑھاتا ہے۔۔۔ یہ بلکل اچھا نہیں پڑھاتا اور الٹی سیدھی "سزائیں بھی سناتا ہے۔۔۔ اب میں اس سے نہیں مہران سے پڑھا کرونگی۔۔۔ جزا نے منہ بنا کر بیٹھے محمر کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بلکل نہیں آپ کسی سے نہیں پڑھیں گی--- اب سے میں خود آپ کو پڑھایا" کرونگا--- غصہ ناراضگی سب اپنی جگہ مگر پڑھائی اپنی جگہ پر رہے گی اس کے ساتھ کوئی کمپرومائز نہیں ہوگا---" محشم نے جزا کو آڈر دیا تھا---

نہیں ، آپ کے پاس جو وقت ہوتا ہے وہ میری نیند کا ہوتا ہے اس لئے میں" مہران سے ہی پڑھونگی---" جزا نے چائے پیتے ہوئے محشم کو فیصلہ سنا دیا تھا جو اس وقت بلیو کلر کے آرام دہ کرتا شلوار پر وائیٹ جیکٹ پہنے خوبصورت نہیں بلکہ خوبصورت ترین لگ رہا تھا--- یہ رنگ اس کی گوری رنگت پر چمک رہا تھا--- گولڈن براؤن بال سلیقے سے ایک طرف جمے ہوئے تھے-- چہرے پر ایک بے حد پیاری سی مسکراہٹ جمی ہوئی تھی--- لبوں کے ساتھ ساتھ چاکلیٹ براؤن آنکھیں بھی جیسے مسکرا رہی تھیں-- وہ اس کھلے کھلے روپ میں اس خوبصورت سی شام کا سب سے خوبصورت حصہ لگے رہا تھا تبھی جزا خوبصورتی کے اس شاہکار کو دیکھنے میں ایسا محو ہوئی تھی کہ اسے چائے ، کیک ، پکوڑے ، پیٹیز سب بھول گیا تھا-- وہ بس ٹکٹکی باندھے محشم کو دیکھے جا رہی تھی--- اس کی اس محویت کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تینوں "خرگوشوں" نے بھی نوٹ کر لیا تھا اور اس بات کا فائدہ بھی ان تینوں نے خوب اٹھایا تھا۔۔۔ وہ باقی سب چیزیں تو کھا چکے تھے۔۔ اب بس پیٹیز رہ گئے تھے۔۔۔ تبھی وہ تینوں جزا کو یوں کھوئے ہوئے دیکھ کر پیٹیز کی پلیٹ اٹھا کر اپنے اپنے حصے کا پیٹیز ہڑپ کرنے میں مصروف ہوگئے تھے۔۔۔ محشم بھی خود کو محویت سے دیکھتی جزا کا انہمناک نوٹ کر چکا تھا۔۔۔ ساتھ ہی ان نے تینوں بچوں پر بھی ایک ترچھی نظر ڈالی تھی جو بھوکے فقیروں کی طرح کھا کم ، ٹھونس زیادہ رہے تھے اور پھر پیٹیز کھاتے ہی وہ تینوں وہاں سے نکل بھاگے تھے۔۔۔ تبھی محشم جو پہلے خاموشی سے جزا کی نظروں کی تپش خاموشی سے اپنے چہرے پر محسوس کرتے ہوئے لب بھینچ کر خاموش بیٹھا تھا۔۔ تینوں خرگوشوں کی کارروائی پوری ہوتے ہی اس نے مزے سے مسکراتے ہوئے نظریں اٹھا کر جزا کو دیکھا تھا اور دونوں بھنویں اچکاتے ہوئے جزا کے یوں خود کو دیکھنے کی وجہ پوچھی تھی۔۔ اور اس شہزادے کی خوبصورتی میں کھوئی ہوئی جزا بھی تبھی ہڑبڑا کر ہوش میں آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی اور بوکھلاہٹ میں چائے کا گرم کپ اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر کپڑوں سے ہوتا ہوا لڑھک کر نیچے فرش پر جا گرا تھا۔۔۔

"ارے آرام سے بھئی کیا ہوا۔۔۔؟؟ اتنا گھبرا کیوں گئیں آپ۔۔۔؟؟؟ محشم نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔

"وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ وہ میں تو بس آپ سے پوچھ رہی تھی کہ آپ پیٹیز کھائیں گے۔۔؟؟؟" جزا نے بولتے ہوئے پیٹیز کی پلیٹ کی طرف دیکھا تھا اور پھر خالی پلیٹیں دیکھ کر حیرت سے اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں کیونکہ وہ تینوں "خرگوش" سب کھا کر نجانے کب کے وہاں سے جا چکے تھے۔۔۔ ابھی وہ تلملا کر ان تینوں کو آواز دینے ہی لگی تھی کہ تبھی اسے باہر سے کچھ شور شرابے کی آواز سنائی دی تھیں ۔۔۔ محشم نے بھی چونک کر باہری دروازے کی طرف دیکھا تھا اور اٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔ کوئی لڑکی "خواب نگر" کے باہری دروازے پر ایک لڑکی ڈی آئی جی ضیاء الدین کے ساتھ زور زور سے بولتی ہوئی گھر کی طرف چلی آ رہی تھی۔۔۔ محشم نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا۔۔۔ جزا بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آوازیں سن کر باہر آئی تھی اور تبھی ڈی آئی جی صاحب کے ساتھ آتی اس لڑکی کی نظر اس یونانی دیوتا جیسے شخص اور اس کے برابر میں کھڑی جزا پر پڑی تھی اور پھر وہ زور سے چلائی تھی---

"جزاااااا--- میں----آگئی ی ی ی----"

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااا---- میری جان میں آگئی----" سامنے چیختی ہوئی لڑکی کو دیکھ کر جزا" جیسے سکتے سے باہر آئی تھی--- اور خود بھی خوشی سے چیخ پڑی تھی---

پری ی ی ی ی---" جزا بھاگتی ہوئی آگے بڑھی تھی اور پری سے جاکر لپٹ" گئی تھی جبکہ پیچھے کھڑا محشم خاموشی سے بھنویں اچکا کر محبت کا یہ اعلیٰ مظاہرہ دیکھ رہا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کب آئیں تم اٹلی سے۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے چہکتے ہوئے اپنے سامنے کھڑی پری" سے پوچھا تھا۔۔۔ جو اس وقت پنک کلر کے وولین کے شارٹ کرتے اور وائیٹ ٹراؤزر پر وائیٹ وولین کی چائنیز اسائل شال جسے "پونچوں" کہتے ہیں اوڑھے ہوئے تھی۔۔ جو بنا آستینوں کے اوپر سے بند گول گلے کے ساتھ گلے میں بس لٹکایا جاتا تھا اور پورے سراپے کو ڈھکتے ہوئے گھٹنوں سے ذرا اوپر آگے پیچھے سے تکون کی شکل میں ختم ہو جاتا تھا۔۔۔ خوبصورت لمبے اسٹیپ کٹ بال کھلے ہوئے تھے اور ہمیشہ کی طرح اس نے ایک اعلیٰ برانڈ کا پرفیوم لگایا ہوا تھا جس نے پورے ماحول میں سحر سا طاری کیا ہوا تھا۔۔ اس کے وجود سے اٹھتی خوشبوں کی لپٹیں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں۔۔۔ پری شروع سے ہی مہنگے ترین پرفیومز یوز کرتی تھی۔۔ جزا کے پاس بھی اس کے دیئے پرفیومز کا ایک بہت بڑا کلیکشن تھا مگر وہ یہاں سب مردوں کی وجہ سے ایسی تیز خوشبو یوز نہیں کرتی تھی اسی لئے اس کا پرفیومز سے بھرا بیگ اب تک ویسے کا ویسے ہی وارڈروب میں رکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں پچھلے ہفتے آئی ہوں اور میں صرف پندرہ دن کے لئے گئی تھی آنٹی کے پاس--- اور تم نے موقع دیکھتے ہی میرے بنا سیدھی رخصتی کروا لی---؟؟؟" پری نے جزا کو گھورتے ہوئے پوچھا تھا،---

نانا جان نے ہی رخصت کیا تھا---" جزا نے پھیکے سے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا اور پری کے ساتھ کھڑے ڈی آئی جی صاحب کو مسکرا کر سلام کیا تھا---

خوش رہو بیٹا، یہ آفت کل رات ہی مری پہنچی ہے--- تم سے ملنے کو اتنی بے تاب تھی کہ رات کو ہی آنے کو تیار ہو رہی تھی میں نے بڑی مشکلوں سے اسے روکا ہے----" ڈی آئی جی صاحب نے بے بسی سے پری کو دیکھتے ہوئے کہا--- پھر وہ حیران و خاموش سے کھڑے محشم کی طرف متوجہ ہوئے--- محشم بھی اب دھیرے دھیرے چلتا ہوا ان تینوں کے پاس چلا آیا تھا----

بھئی محشم حیران مت ہو یہ جو تھوڑی پاگل پاگل سی بچی ہے ناں یہ میری بھانجی اور جزا کی بیسٹ فرینڈ "پری" ہے--- پری یہ جزا کے شوہر اور ہمارے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک بہت جینیئس آفیسر اے ایس پی محشم ابراھیم---" ضیاء الدین صاحب نے محشم اور پری کا تعارف کروایا تھا تبھی پری آنکھیں سکیڑے پرسوچ انداز میں سر سے پاؤں تک محشم کو دیکھنے لگی تھی---

اسلام و علیکم---" محشم نے الجھ کر پری کو دیکھا تھا اور دھیرے سے سلام کیا" تھا---

وعلیکم اسلام--- اصل میں آپ کو دیکھ کر میں شدید کنفیوز ہوں کہ آپ اصل" میں ہیں یا کسی نے ویکس کا بنا کر کھڑا کر دیا ہے---- کیونکہ جتنا میں نے آپ کو پکس میں دیکھا تھا اور کل رات سے ممانی اور ماموں سے آپ کی خوبصورتی کا جو چرچا سنا تھا آپ تو اس سے بھی بڑھ کر نکلے--- کیا میں آپ کو ٹچ کر کے دیکھ سکتی ہوں---؟؟؟ آپ واقعی اصلی ہیں---؟؟" پری نے اپنی دونوں آنکھوں کو مکمل کھول لیا تھا اور واقعی میں محشم کو چھونے کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا مگر جزا نے بیچ میں ہی اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور گھور کر اسے تنبیہی نظروں سے دیکھنے

vist for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگی تھی۔۔۔ضیاءالدین صاحب نے بے ساختہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا جبکہ محشم اس چلبلی سی لڑکی کے انداز پر جھینپ کر مسکرا دیا تھا۔۔

"اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔۔ میں کونسا کوہِ قاف سے آیا ہوں۔۔۔؟؟؟ آپ سب کی طرح نارمل انسان ہی ہوں اور آپ سب یہاں کیوں کھڑے ہیں اندر چلیں ناں پلیززز۔۔۔" محشم نے ڈی آئی جی صاحب اور پری سے کہا تھا اور ان سب کو لے کر اندر چلا آیا تھا۔۔۔ سب کی آوازیں سن کر تینوں خرگوش بھی اپنے بل" (روم) سے باہر نکل آئے تھے اور اب ہال کے دروازے کے پیچھے چھپے" باہر جھانک کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم بیٹا ابھی زرینہ اور ذی العید بھی آ رہے ہیں۔۔۔ ہم اصل میں آج آپ سے بہت ضروری بات کرنے آئے ہیں۔۔۔ سوچا سب کے سامنے بات ہو جائے گی تو ٹھیک رہے گا۔۔۔۔ محمش اور محثف کب تک آئیں گے۔۔۔؟؟" ضیاء صاحب نے پوچھا تھا۔۔۔ محشم اپنی مخصوص جگہ آ بیٹھا تھا۔۔۔ جزا بھی اس کے پاس ہی

URDU NOVEL BANK

بیٹھی تھی۔۔۔ جزا کے دائیں طرف والے صوفے پر پری بیٹھی ہوئی تھی اور محشم کے بائیں طرف ضیاء صاحب بیٹھے تھے۔۔۔۔

"جی سر بس آتے ہونگے۔۔۔ کیا ہوا خیریت۔۔۔۔؟؟" محشم نے سوالیہ نظروں سے ڈی آئی جی صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ تبھی ان کی بیگم اور ذی العید آگئے تھے۔۔۔ان دونوں کو دیکھ کر جزا اور پری اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔۔ جزا پری کو لئے ہال کے دروازے کے پاس جا کھڑی ہوئی تھی اور اسی پل محمش بھی باہری دروازے سے سب کو سلام کرتا اندر داخل ہوا تھا۔۔۔ آج وہ اور مخشف بھی انسٹیٹیوٹ سے جلدی چلے آئے تھے۔۔۔ مخشف باہر اپنی گاڑی پارک کرنے رک گیا تھا تبھی محمش اندر چلا آیا تھا مگر سامنے ہی ڈی آئی جی صاحب کی فیملی کو بیٹھے دیکھ کر چونک گیا تھا۔۔۔ پھر دھیرے دھیرے چلتا وہ محشم کے ساتھ ہی جا بیٹھا تھا اور تبھی اس کی نظر ہال کے دروازے میں جزا کے ساتھ کھڑی پری کے اوپر پڑی تھی۔۔۔ پری کی خوبصورت گرے آنکھیں محمش پر ہی ٹکی ہوئی تھیں بلکہ یہ کہنا ٹھیک ہوگا کہ ٹکی نہیں تقریباً پوری پھٹی ہوئی تھیں اور منہ بھی آدھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے زیادہ کھلا ہوا تھا۔۔۔ چہرے پر لکھی حیرت صاف صاف ظاہر کر رہی تھی کہ اسے محمش کو دیکھ کر شدید شاک لگا ہے۔۔۔۔ جبکہ محمش نے اس کی حیران ،،،شکل پر غور کیئے بنا سٹپٹا کر فوراً نگاہوں کا زاویہ بدلا تھا

اب نجانے یہ نیا "نمونہ" کون آیا ہے۔۔۔۔؟؟؟" محمش نے بڑبڑاتے ہوئے" سر جھٹکا تھا۔۔۔

جزاااااا۔۔۔۔ واؤؤؤؤؤ۔۔۔۔۔ یہ تیرے میاں کی صورت کا دوسرا "نمونہ" ان کا" بھائی ہے کیا۔۔۔۔۔؟؟؟" پری نے حیرت زدہ آواز میں تقریباً جزا کے کان میں گھس کر سرگوشی کی تھی۔۔۔ یہ اور بات کہ اس کے پیچھے کھڑے تینوں خرگوشوں" نے اس کی بلند سرگوشی کو بہ خوبی سن لیا تھا۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے ہمارے بھائی کو "نمونہ" کیوں کہا۔۔؟؟؟ وہ کہاں سے آپ کو" نمونہ" دکھ رہے ہیں۔۔؟؟" مہران سخت برا مانتے ہوئے دروازے کے پیچھے سے" باہر نکل آیا تھا اور اس نے بھی پری کے کان کے پاس منہ کرکے اسی کے انداز میں کہا تھا۔۔۔ اچانک اپنے پیچھے سے آتی مردانہ آواز سن کر پری زور سے

URDU NOVEL BANK

اچھل پڑی تھی اور پلٹ کر پیچھے دیکھا تھا پھر مہران پر نظر پڑتے ہی ایک بار پھر اس کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔ پری کے ساتھ کھڑی جزا نے بھی چونک کر اپنے پیچھے کھڑے تینوں "خرگوشوں" کو دیکھا تھا۔۔۔۔ محمر اور محود بھی مہران کے ساتھ ہی دروازے کے پیچھے سے نکل آئے تھے۔۔۔ اب تو پری کی حالت واقعی قابل دید تھی۔۔۔ اسے حیرت کے جھٹکے پر جھٹکے لگ رہے تھے۔۔۔ وہ محمش کے بعد ان تینوں "خرگوشوں" کو دیکھ کر جیسے سکتے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔ تبھی مخشف بھی زوردار انداز میں سب کو سلام کرتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔۔ اس کے سلام کی تیز آواز سن کر پری چونک کر ہوش میں آئی تھی اور پلٹ کر پیچھے دیکھا تھا۔۔۔ یعنی ایک اور۔۔۔؟؟؟ بلکل محشم اور محمش کی صورت سے ملتا جلتا سفید چٹا بندہ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففففففف۔۔۔ جزا یہ تیرا گھر ہے یا "مردوں کا پرستان" یہ سب تمھارے دیور" ہیں۔۔۔؟؟ اور یہ تینوں کتنے کیوٹ ہیں ناں۔۔۔؟؟؟ ان کی شکلیں بلکل ایک جیسی ہیں واؤؤؤؤؤ۔۔۔۔ کیا تم تینوں جڑواں ہو۔۔۔۔؟؟" پری دھیرے دھیرے بولتے ہوئے پلٹی تھی مگر آخری بات کہتے ہوئے ایکسائیٹمینٹ میں زور سے چیخ

URDU NOVEL BANK

پڑی تھی۔۔۔ ضیاء صاحب اور جزا نے جیسے اپنا سر پیٹ لیا تھا جبکہ زرینہ بیگم سمیت باقی سب مسکرانے لگے تھے۔۔۔ سوائے محمش کے۔۔۔ وہ جی بھر کر اس "مخبوط الحواس" سی لڑکی سے بے زار ہوا تھا مگر محمش کے پاس ہی سینٹرل صوفے پر بیٹھے ذی العید کو اپنی یہ بے ڈھنگی سی کزن بہت پسند تھی جو نا صرف اس کی کزن بلکہ سالی بھی تھی۔۔ پری کی بڑی بہن پلوشہ سے ذی العید کا نکاح ہو چکا تھا۔۔۔۔

پری یہ جڑواں نہیں "تڑواں" ہیں مطلب یہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

triplets

ہیں۔۔۔" جزا نے پری کے کان میں کہا تھا۔۔۔

واٹ ٹ ٹ ٹ ٹ۔۔۔۔امیزنگگگ۔۔۔ یاررررر۔۔۔ تبھی یہ دکھنے میں بلکل ایک" جیسی شکل کے ہیں ایک دم "خرگوشوں" جیسے کیوٹ اور انوسینٹ۔۔۔" پری نے

URDU NOVEL BANK

خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا تھا اس کو یوں خوشی سے اچھلتے دیکھ کر تینوں خرگوش" بے ساختہ شرما گئے تھے۔۔"

لگتا ہے لڑکی ہم پر فدا ہوگئی ہے۔۔۔" محمر نے جھینپ کر مسکراتے ہوئے" اپنے دائیں بائیں کھڑے دونوں خرگوشوں سے کہا۔۔۔

ہیلو فرینڈز میرے ساتھ دوستی کروگے۔۔۔؟؟؟ میرا نام پری ابرار شاہ ہے۔۔" میں جزا کی بیسٹ فرینڈ اور ڈی آئی جی انکل یعنی اپنے ماموں کی بھانجی ہوں۔۔۔" پری نے ان تینوں کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا جسے مہران نے جھجکتے ہوئے تھام لیا تھا جبکہ محمر نے پورے دانتوں کی نمائش کرکے باقاعدہ دونوں ہاتھوں میں پری کا ہاتھ تھام کر گرم جوشی سے تھپتھپایا تھا۔۔سب سے آخر میں محود نے شرماتے ہوئے اس کا ہاتھ دھیرے سے تھام لیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری اچھلنا تو بند کرو۔۔۔" جزا نے اپنے برابر میں خوشی سے اچھلتی پری کا ہاتھ" پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اُپسسس سوری۔۔۔" پری نے شرمندہ ہوتے ہوئے ایک بار پھر پیچھے پلٹ کر" دیکھا تھا۔۔۔۔ سب لوگ لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ لئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔ پری یوں سب کی توجہ خود پر دیکھ کر بے ساختہ خجل سی ہوگئی تھی۔۔۔ محثف کو یونہی کھڑے دیکھ کر محمر جلدی سے جاکر سب کے لئے چیئرز لے آیا تھا اور پھر جزا پری کا ہاتھ تھام کر کھینچتی ہوئی محثف کے پاس ہی چیئر پر جا بیٹھی تھی مگر پری اب بھی چور نظروں سے کبھی پاس بیٹھے محثف کو دیکھ رہی تھی تو کبھی سامنے بیٹھے محمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جزا واقعی اب پری کی حرکتوں سے جھنجھلا گئی تھی کیونکہ سب لوگ وہی براجمان تھے اور وہ سب کو اوائیڈ کئے بس ان بھائیوں کی خوبصورتی کے درشن کرنے میں مصروف تھی۔۔ تبھی جزا کو کچھ یاد آیا تھا اور وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر تینوں خرگوشوں کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتی کچن میں چلی آئی تھی۔۔۔

محود۔۔۔ تم سب کے لئے چائے وغیرہ بناؤ۔۔۔ اور محمر مہران تم لوگ جاکر باہر" سے کھانا وغیرہ لے کر آؤ۔۔۔ سب کو کھانا کھلا کر بھیجیں گے۔۔۔۔" محود کو جزا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے چائے ناشتے کے لئے کچن میں لگا دیا تھا۔۔۔ محمر اور مہران کو باہر ہوٹل سے کھانا لانے بھیج دیا تھا۔۔۔ پھر خود دوبارہ آرام سے جاکر پری کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"محشم بیٹا۔۔۔ جزا میرے لئے بیٹی جیسی نہیں میری بیٹی ہی ہے۔۔۔ اگر آج ولید زندہ ہوتا تو شاید حالات مختلف ہوتے مگر خیر میں نے جو تم سے سرفراز انکل کا نمبر لیا تھا تو میں نے ان سے بات کی ہے اور پھر ہم نے باہمی مشورے سے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔" ضیاء الدین صاحب نے مسکرا کر محشم کو دیکھا تھا جو نا سمجھی سے انھیں دیکھ رہا تھا۔۔۔ زرینہ بیگم بھی مسکرا رہی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اصل میں تمھاری شادی کا اب تک کسی کو نہیں پتہ ہے اسی لئے ہم اس شادی سے سب کو باخبر کرنا چاہتے ہیں تو ہم سب نے طے کیا ہے کہ کچھ ہی دن میں محشم اور جزا کی شادی کا گرینڈ فنکشن ارینج کر لیتے ہیں۔۔۔۔" ذی العید نے مسکراتے ہوئے دھماکہ کیا تھا جبکہ جزا اور محشم اپنی اپنی جگہ اچھل پڑے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ دونوں نے بے ساختہ ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔۔ پری بھی خوشی سے جزا سے لپٹ گئی تھی۔۔۔ محمش محثف بھی مسکرانے لگے تھے۔۔۔۔

گریٹ آئیڈیا انکل۔۔۔ بھائی کی شادی تو ہمارا دیرینہ خواب تھی اور تینوں خرگوشوں" کے تو ہزاروں ارمان بھائی کی شادی سے جڑے ہوئے ہیں۔۔۔" محثف مسکرا کر بولا تھا مگر جزا سخت بے چین ہوگئی تھی۔۔۔ محشم بھی اچانک ملے حیرت کے اس جھٹکے سے باہر نکل آیا تھا۔۔ اسے یہ آئیڈیا برا نہیں لگا تھا اسی لئے وہ بھی اب ریلیکس سا بیٹھا مسکرا رہا تھا۔۔۔

پھر کیا خیال ہے تمھارا محشم۔۔۔؟؟؟" ضیاء صاحب نے محشم سے پوچھا" تھا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سر آپ لوگوں نے بلکل ٹھیک سوچا ہے میں بھی چاہتا ہوں کہ ہماری شادی" کا سب کو پتہ چل جائے۔۔۔" محشم نے جزا کو دیکھتے ہوئے شرارت سے مسکرا کر کہا تھا جبکہ جزا نے گھور کر اسے دیکھا تھا لیکن اس کی مجبوری یہ تھی کہ وہ اپنے باپ جیسے انکل کے سامنے کھل کر کچھ بھی نہیں کہہ سکتی تھی ورنہ سب

URDU NOVEL BANK

کے سامنے ہی اس "شوخے" انسان کی طبیعت صاف کر دیتی۔۔۔ اسے محشم کو گھورتے دیکھ زرینہ بیگم اور ضیاء صاحب نے بھی دیکھ لیا تھا تبھی اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے وہ زرینہ بیگم نے جزا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

جزا تمھیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔؟؟؟" زرینہ بیگم نے جزا سے پوچھا" تھا۔۔۔۔

آنٹی ، مما پاپا کے بعد میری زندگی کے سارے فیصلوں کا اختیار نانا جان کے پاس" ہے۔۔۔ اگر نانا جان کو کوئی اعتراض نہیں تو مجھے بھی اعتراض نہیں لیکن آپ محشم سے ایک دفع پھر ضرور پوچھ لیں۔۔۔ کہیں انھیں مجھے سب سے متعارف کرواتے ہوئے شرم تو محسوس نہیں ہوگی۔۔۔" جزا نے اطمینان سے کہتے ہوئے محشم کا تیزی سے رنگ بدلتا چہرہ دیکھا تھا۔۔ پاس بیٹھی پری سمیت محمش اور مخشف نے بھی چونک کر جزا کو دیکھا تھا جو سینے پر دونوں ہاتھ لپیٹے محشم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ ضیاء صاحب ، ذی العید اور زرینہ بیگم بھی سب جزا کو نا سمجھی سے دیکھنے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایسا کیوں کہہ رہی ہو جزا۔۔۔؟؟؟ تمھیں سب سے متعارف کروانے میں بھلا" محشم کو شرم محسوس کیوں ہوگی۔۔؟؟" ضیاء الدین صاحب کو یقیناً جزا کی بات بری لگی تھی اسی لئے ان کے لہجے میں ناگواری چھپی ہوئی تھی۔۔۔

انکل جب محشم پر اٹیک ہوا تھا تو میں انھیں دیکھنے ہاسپٹل گئی تھی تب انھوں" نے ہی مجھے وہاں سے یہ کہہ کر روانہ کر دیا تھا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کے ڈپارٹمنٹ میں سے کوئی مجھے وہاں دیکھے ایز آ وائف یہ مجھے کسی کے سامنے لانا نہیں چاہتے تھے اسی لئے آپ ان سے پوچھ لیں کہیں اب بھی ایسی کوئی بات تو نہیں۔۔۔؟؟؟" جزا نے تاک کر وار کیا تھا اور محشم جو کل سے یہ سوچ کر خوش ہو رہا تھا کہ جزا نے اسے معاف کر دیا مگر اب جزا کا جواب سن کر وہ سمجھ چکا تھا کہ جزا نے اسے "معاف" نہیں کیا تھا بلکہ اس نے بس حالات کے ساتھ " سمجھوتہ" کیا تھا تبھی اس کا چہرہ اچانک سے پھیکا پڑ گیا تھا مگر پھر وہ جلد ہی سنبھل گیا تھا۔۔۔ ضیاء صاحب نے جزا کی بات سن کر اب محشم کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایسی کوئی بات نہیں ہے سر، اس وقت انھیں ہاسپٹل سے بھیجنا میری مجبوری" تھی--- کسی مصلحت کے تحت میں نے انھیں ہاسپٹل میں رکنے سے منع کیا تھا--- جزا تب سے ہی اس بات پر خفا ہیں کہ میں نے انھیں وہاں رکنے کیوں نہیں دیا---؟؟؟" محشم نے بظاہر مسکراتے ہوئے کہا تھا مگر ساتھ ہی سخت خفا نظروں سے جزا کو دیکھا تھا--- پری نے ایک پرسکون سانس خارج کی تھی جبکہ ذی العید، ضیاء صاحب اور زرینہ بیگم بھی محشم کی مجبوری کو سمجھ گئے تھے--- ضیاء صاحب کو بھی یاد آیا تھا کہ محشم کے اوپر ہوئے اٹیک کی "وجہ" کیا تھی تبھی وہ اثبات میں سر ہلانے لگے تھے--- انھیں محشم کی "مجبوری" اچھی طرح سمجھ آگئی تھی--- مگر محمش اور مخشف کو بھی جزا کا یوں سب کے سامنے اس بات کو لانا اچھا نہیں لگا تھا--- لیکن وہ بھائی کے سامنے پہلے کبھی بولنے کی جسارت نہیں کر سکے تھے تو اب کیسے کرتے---؟؟؟ اسی لئے ناگواری محسوس کرنے کے بعد بھی خاموش بیٹھے رہے تبھی محود سب کے لئے چائے کے ساتھ دیگر لوازمات بھی لے آیا تھا--- جزا اور پری اپنی چائے پیتے ہی وہاں سے اٹھ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھیں۔۔۔ جزا سے محشم کی شکایتی نظریں برداشت نہیں ہو رہی تھیں۔۔۔ اس نے کہنے کو تو سب کے سامنے کہہ دیا تھا مگر اسے لگ رہا تھا کہ اسے سب کے سامنے ایسا نہیں کہنا چاہیئے تھا۔۔۔

اووہ ہ۔۔۔ جزا یہ سب کتنا اچھا ہے۔۔۔ تیرے میاں سمیت یہ سارے بھائی" کتنے خوبصورت ہیں۔۔۔ تو پلیززز ایک کام کر ناں وہ جو تیرے میاں کی صورت والا دوسرا "انگریز" ہے ناں اسے میرے لئے بک کر دے پلیززز۔۔۔ کتنا ہینڈسم ہے یاررر۔۔۔ یا پھر وہ تیسرا والا "انگریز" جو ہے ناں۔۔۔ ارے وہ جو میرے پاس بیٹھا تھا۔۔۔ وہ بھی بہت ہینڈسم ہے۔۔۔۔ پلیززززز یار مجھے کسی ایک کے ساتھ سیٹ کروا دے۔۔۔ قسم سے میرا ان سب پر دل آگیا ہے۔۔۔ مجھے پتہ ہی نہیں تھا کہ تیرے میاں اور دیور اتنے خوبصورت ہیں۔۔۔ افففففف جزا جتنا خوبصورت تیرا یہ گھر ہے۔۔۔ اتنے ہی خوبصورت اس کے مکین ہیں۔۔۔" پری کو جزا اپنے بیڈروم میں لے آئی تھی اور اب پری خوشی سے جزا کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر آنکھیں میچتے ہوئے اسے گول گول گھما رہی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری ی ی ی ی--- پاگل ہوگئی ہو کیا---؟؟؟ اور خبردار جو میرے میاں اور" دیوروں پر نظر ڈالی تو--- میرے میاں تیرے بہنوئی لگتے ہیں ان پر بھی نیت خراب کر رہی ہے ندیدی کہیں کی----" جزا نے گھور کر پری کو دیکھا تھا----

یار میں کیا کروں سب کے سب اتنے حسین ہیں--- بائے گاڈ میں نے ہالی" ووڈ موویز میں بھی اتنے حسین ہیرو نہیں دیکھے--- ان سب انگریزوں کو کہہ ناں کہ فلموں میں کام کریں-- سچ میں ان کے لئے میں فلموں میں بھی چلی جاؤں گی--- پھر چاہے مجھے مما سے جوتے کھانے پڑیں یا بابا سے گولی لیکن سچی---- مجھے اپنے مرنے کا بھی کوئی افسوس نہیں ہوگا---" پری کچھ زیادہ ہی جذباتی ہوگئی تھی--- جزا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا اور پھر اس کی پیشانی چھوتے ہوئے اسے بازوؤں سے تھام کر بیڈ پر لا بیٹھایا تھا-- پھر گھبرائی ہوئی سی فرسٹ ایڈ باکس لینے بھاگی تھی--- جبکہ پری حیرت سے منہ کھولے جزا کی پھرتیاں دیکھ رہی تھی----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری تمھاری طبیعت واقعی خراب ہوگئی ہے۔۔ تم بہت عجیب بی ہیو کر رہی ہو۔۔۔ یہ حرکتیں تم نے کالج میں بھی نہیں کی اور یہاں میرے سسرال آتے ہی تمھارا دماغ چل گیا ہے۔۔ اپنا منہ کھولو۔۔۔ میں بخار چیک کروں مجھے لگتا ہے تمھارے دماغ پر بخار چڑھ گیا ہے۔۔۔۔" گھبراتی ہوئی جزا واقعی تھرما میٹر پری کے منہ میں ڈالنے لگی تھی جبکہ اس کے انداز پر پری جھنجھلا گئی تھی۔۔ اس نے اپنے منہ میں تھرما میٹر ڈالتی جزا کا ہاتھ جھپٹنے والے انداز میں پکڑا تھا۔۔۔۔

جزاااااا۔۔۔ میری بات سنوں تمھاری ڈیٹ یعنی شادی کا فنکشن جس دن کا بھی فکس ہو اس دن میرے لئے بھی انتظام کروا کر رکھنا۔۔۔ کم سے کم منگنی ہی کروا دینا اپنے کسی انگریز دیور سے میری اور اگر بڑے دونوں راضی نا ہو تو ان تین خرگوشوں کے جوڑے میں سے ہی ایک مجھے دے دینا۔۔۔" پری واقعی پاگل ہوگئی تھی۔۔۔

یہ کیا تم انگریز ، انگریز بولے جا رہی ہو۔۔۔؟؟ ان لوگوں کے اتنے پیارے پیارے نام ہیں۔۔۔ وہ جو محشم جیسے انگریز ہیں مطلب محشم سے چھوٹے ہیں ان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا نام محمش ہے اور جو تمھارے پاس بیٹھے تھے جنھیں تم آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھیں وہ محمش بھائی سے چھوٹے محشف بھائی ہیں--- ان سے چھوٹے تینوں خرگوش ہیں اور ان کے نام محود ، محمر اور مہران ہیں--- اور اب تم دھیان سے میری بات سنو--- خبردار جو تم نے کسی کے سامنے بھی کچھ منہ سے نکالنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا--- میں مناسب وقت دیکھ کر خود محمش بھائی سے بات کرونگی----" جزا نے غصے سے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا--- مگر پری اس کی آخری بات سنتے ہی مچل اٹھی تھی---

ہائے ے ے ے ے--- سچی جزاااا--- تم کتنی پیاری ہو، اللہ تمھیں ایسے ہی" ہو پہلی بار triplets انگریز چاند" عطا کرے-- ہر باری میں تمھارے یہاں" میں تین ، دوسری بار میں بھی تین ، کل ملا کر "چھ چاند" ہو جائیں گے--- جسٹ امیجن جزا دو اٹیمپٹ میں چھ بچوں کی اماں جان بن جاؤ گی تم--- فکر مت کرو میں بھی تمھاری ہیلپ کر دیا کروں گی--- تمھارے چھ بچوں کو ہم دونوں مل کر پالیں گے--" پری نے خوشی خوشی جزا کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے کہا جبکہ اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی سامنے بیٹھی جزا کی آنکھیں حقیقتاً حلقوں سے باہر ابل پڑی تھیں۔۔۔ یعنی ایک نا دو پورے "چھ چاند" جزا نے بے اختیار اپنے "چھ چاندوں" میں سے دو کو دو طرفہ اپنی گود میں ، دو کو دائیں بائیں اپنے کندھوں پر لٹکتے اور باقی دو کو ٹانگوں سے لپٹتے ہوئے امیجن کیا تھا اور زور سے جھرجھری سی لے کر اپنے سامنے مزے سے بولتی پری کے کندھے پر ایک چپیڑ ماری تھی۔۔

در فٹے منہ۔۔۔ ڈوب مرو کہیں جاکر ، مجھے اوپر پہنچانے کی پوری پلاننگ کر رہی" ہو۔۔۔ بڑی آئی ساتھ مل کر پالنے والی۔۔۔ اتنی حسرت ہے تو محمش بھائی سے شادی کرو اور "چھ چاند" نہیں خوشی خوشی "نو چاند" چڑھاؤ۔۔" جزا نے پری کے کندھے پر دھپ مارتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے ے۔۔۔ قسم سے "نو" نہیں میں تو "بارہ چاند" چڑھانے کو راضی" ہوں۔۔۔ بس تم کسی ایک کے ساتھ میری سیٹنگ کروا دو۔۔۔ زندگی بھر تمھیں دعائیں دونگی۔۔۔" پری نے جزا کے سامنے جھولی پھیلا کر دعائیہ انداز میں کہا تھا

URDU NOVEL BANK

نوٹنکی ، ڈرامے باز ہو پوری۔۔۔" پری کے بھیک منگو جیسے مانگنے والے اسٹائل پر" جزا کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی۔۔۔

بھابھی ، آپ دونوں کو بھائی اور ڈی آئی جی انکل باہر بلا رہے ہیں۔۔۔" محود" نے بیڈروم کا دروازہ ہلکا سا کھول کر پوری گردن اندر ڈالتے ہوئے ہنستی ہوئی جزا اور پری سے کہا تھا اور پری نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔۔

ہاؤؤؤؤ۔۔ کیوٹ ٹ ٹ۔۔۔ یہ تینوں خرگوشوں میں سے کونسا والا" ہے۔۔۔۔؟؟؟" پری لپک جھپک دروازے پر پہنچی تھی اور پورا دروازہ کھول کر محود کا ہاتھ پکڑ کر اندر کھینچ لیا تھا۔۔۔ پھر اس کے دونوں گالوں کو شرارت سے نوچتے ہوئے جزا سے پوچھنے لگی تھی۔۔۔ انداز بلکل ایسا تھا جیسے چھوٹے بچوں کے چبی چبی گالوں کو پیار کرتے ہوئے کھینچا جاتا ہے۔۔ محود پری کی اس حرکت پر ٹماٹر کی طرح لال ہوگیا تھا۔۔

یہ محود ہے اس کی پہچان یاد کر لو۔۔۔ اس کی آئی بروز کا کلر باقیوں کے" مقابلے ڈارک براؤن ہے۔۔۔ آنکھیں بلکل میری آنی جیسی ہیں ایک دم بڑی بڑی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گولڈن براؤن--- اس کی اور مخشف بھائی کی آنکھوں میں نرم سا تاثر بلکل میری آنی جیسا لگتا ہے اور مزید یہ کہ محود میرا سب سے سویٹ بھائی ہے---" جزا نے ہاتھ مار کر محود کے بال بگاڑتے ہوئے کہا تھا ساتھ ہی پری کا ہاتھ پکڑ کر دھکیلتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی تھی---- محود بھی انگلیوں سے اپنے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے شرماتا ہوا ان دونوں کے پیچھے ہی باہر کی طرف چلا گیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں امی ، آپی---؟؟ آپ لوگ سمجھ کیوں نہیں رہے زارا" میری زندگی ہے--- میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں--- آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اس وجہ سے کو چھوڑ دونگا----؟؟" حیدر اپنے سامنے غصے سے براجمان اپنی ماں اور ان کے پاس ہی کروفر سے بیٹھی بڑی بہن کے سامنے چیخ پڑا تھا--- ایک تو ویسے ہی زارا پر گزری قیامت کا سن کر وہ پل پل مر رہا تھا--

URDU NOVEL BANK

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اڑ کر زارا کے پاس پہنچ جائے مگر وہ مجبور تھا بہت زیادہ مجبور تھا کیونکہ اس کے خالو خود امریکہ جا چکے تھے اور چاہتے ہوئے بھی نا وہ ان کے ساتھ جا سکا تھا اور نا اکیلا کیونکہ خالو نا صرف بلا کے سخت گیر تھے بلکہ خاصے اصول پسند انسان تھے اور اس وقت زارا کے ساتھ جو حالات تھے ان کو دیکھتے ہوئے وہ اپنے سگے دونوں بیٹوں میں سے کسی کو ساتھ لے کر نہیں گئے تھے تو حیدر کو کیسے لے کر جاتے---؟؟ یہاں پاکستان میں وہ زارا کو دیکھ بنا تڑپ رہا تھا اور اب آپی نے یہ نیا شوشہ چھوڑ کر امی کو بھی پوری طرح بھڑکا دیا تھا ورنہ امی کل تک زارا کے ساتھ ہوئے سانحے پر چھپ چھپ کر روتی پھر رہی تھیں--- مگر اب بیٹی کی زبانی زارا کے کرتوت سن کر وہ اپنے تخت پر بیٹھی بے یقینی سے دونوں گال پیٹتی جا رہی تھیں--- سجیلہ بھی بہن کی بات سن کر ایک طرف پریشان سی کھڑی تھی----

تو پھر کیا چاہتے ہو تم---؟؟ اس داغدار لڑکی کو اپنانا چاہتے ہو--؟؟؟ اپنی" نسل کو برباد کرنا چاہتے ہو---؟؟ وہ لڑکی بے راہ روی کا شکار ہے حیدر، یہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی اس کے لچھن کوئی ایسے خاص اچھے نہیں تھے مگر اب تو وہ اور زیادہ بگڑ گئی ہے--- وہ جان بوجھ کر امریکہ رنگ رلیاں منانے گئی تھی-- اس نے اپنی مرضی سے اپنی عزت گنوائی ہے جس پر اس کے گھر والے فضول کا واویلہ کر رہے ہیں اور تم جیسے بے وقوف ان کے ڈرامے دیکھ کر زارا کی ہمدردی میں مرے جا رہے ہو--- میں نے تو فاتح سے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ میں تمھارے ساتھ کوئی نا انصافی نہیں ہونے دونگی--- زارا جیسی گری ہوئی لڑکی کبھی تمھاری بیوی نہیں بن سکتی--- میں وہاں سب کو یہ بات اچھی طرح سمجھا چکی ہوں مگر تم مسلسل اس لڑکی کے حق میں بول کر مجھے نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہو--- اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود بھی اسے اپنانے کو تیار ہو--- واقعی تم جیسا بے وقوف اسے اور کہیں نہیں ملے گا--- لیکن سن لو حیدر اب زارا تمھیں کبھی نہیں مل سکتی--- میں کہہ کر آئی ہوں خالہ جان سے کہ اب حیدر کی زارا کے ساتھ شادی کبھی نہیں ہو سکتی---" نائلہ غصے سے بولتی اٹھ کھڑی ہوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی مگر حیدر کا دل اس بات ماننے سے انکاری تھا۔۔ ان کی ماں بھی بیٹی کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھیں۔۔۔

"آپی پلیززز۔۔۔ بس کر دیں ، میری زارا ایسی نہیں ہے۔۔۔ مجھے اس پر پورا بھروسہ ہے اور پھر اپنا اور سجیلہ کا بھی تو سوچیں۔۔۔ زارا آپ کی نند ہے اور سجیلہ کا رشتہ بھی رافع سے جڑا ہوا ہے۔۔۔ میں زارا سے شادی کے لئے انکار کرونگا تو آپ سمیت سجیلہ اور رافع کے رشتے پر بھی اثر پڑے گا۔۔۔ نہیں ، نہیں آپی۔۔۔ میں ایسا نہیں ہونے دونگا۔۔۔ زارا میری زندگی ہے اور مجھے ہر حال میں قبول ہے اس لئے آپ اپنے ذہین سے یہ بات نکال دیں کہ میں زارا کے سوا کسی اور سے شادی کرونگا۔۔۔" حیدر غصے سے بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا مگر نائلہ نے جھپٹ کر اس کا بازو پکڑا تھا۔۔۔

"میں تمھاری یعنی اپنے اکلوتے بھائی کی شادی اس داغدار لڑکی سے کبھی ہونے نہیں دونگی۔۔۔ اگر تم نے اس شادی سے انکار نہیں کیا تو سوچ لینا حیدر اس زارا کے لئے تم اپنی بڑی بہن کو ہمیشہ کے لئے کھو دو گے۔۔ اگر زارا تمھیں اتنی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی عزیز ہے تو بے شک تم اس سے شادی کر لو مگر پھر مجھے بھول جانا۔۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کیونکہ میں تمھیں اس لڑکی کی ہمدردی میں اپنی زندگی برباد کرنے کی اجازت کبھی نہیں دونگی۔۔۔ نا ہی اپنے اتنے شاندار بھائی کے ساتھ اس بدچلن زارا کے ساتھ تمھیں گھر گرہستی بساتے دیکھ سکوں گی۔۔" نائلہ نے سرد آواز میں بولتے ہوئے حیدر کو کھلی دھمکی دی تھی بہن کی بات سن کر وہ شدید بے بس ہوگیا تھا۔۔۔ اب تخت پر خاموش سی بیٹھی امی نے بھی گھور کر حیدر کو دیکھا تھا۔۔۔

سن لیا تو نے۔۔۔ اگر بہن پیاری ہے تو بھول جا زارا کو سوچ لینا کہ وہ مر چکی" ہے۔۔۔ تیرے لئے لڑکیوں کی کیا کمی ہے میرے بچے ، میں خود اپنے بیٹے کے لئے چاند سی دلہن ڈھونڈ کر لاؤنگی۔۔۔ بس اس زارا کو اب بھول جا حیدر۔۔۔ ہم تیرا بھلا ہی چاہتے ہیں میری جان۔۔ بار بار اس لڑکی کے لئے ضد کرکے ماں بہن کے دلوں کو مت دکھا۔۔۔" حیدر کی ماں بھی بیٹی کے ساتھ ساتھ بولتی اسی کی ہمنوا تھیں۔۔۔ حیدر نے دکھ سے اپنی ماں اور ماں جائی کو دیکھا تھا۔۔۔ وہ دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی جانتی تھیں کہ وہ زارا کو بچپن سے دیوانگی کی حد چاہتا آ رہا ہے مگر پھر بھی وہ اسے زارا سے جدا کرنا چاہتی تھیں---

جس دن یہ دل زارا کی طلب سے پاک ہوگیا ناں امی ، اس دن دھڑکنا بھی بند" ہو جائے گا--- میں زارا کے بنا جی نہیں سکوں گا--- زارا کے بنا حیدر کی کوئی زندگی نہیں--- جب تک جیوں گا زارا کا نام لیتا رہوں گا اور آپ کا دل دکھانے کا باعث بنوں گا اسی لئے دعا کریں کہ نا میں رہوں نا میری ضد رہے---" شدید ضبط سے بولتا ہوا حیدر آنکھوں میں آئی نمی کو چھپاتے ہوئے باہر نکلتا چلا گیا تھا جبکہ اس کی بات سن کر ماں اور بہن دونوں ساکت سی کھڑی رہ گئیں--- بس ایک سجیلہ تھی جس کا دل بھائی کے درد پر تڑپ اٹھا کیونکہ وہ خود بھی اسی راہ کی مسافر تھی جس پر حیدر چل رہا تھا--- حیدر کے باہر نکلتے ہی وہ بھی لپک کر بھائی کے پیچھے باہر کی طرف جا ہی رہی تھی مگر تبھی ساکت کھڑی نائلہ کے وجود میں ہلچل سی ہوئی تھی اس نے تیزی سے سجیلہ کا ہاتھ تھام کر روکا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہاں جا رہی ہو تم۔۔۔۔؟؟ اسے جانے دو اس وقت جذباتی ہو رہا ہے مگر میں اس کی ایک نہیں چلنے دونگی اور تم بھی کان کھول کر سن لو سجیلہ، رافع مجھے منگنی کی انگوٹھی واپس کر چکا ہے۔۔۔ تو تم بھی اسے بھول جاؤ۔۔ تمھارے لئے لڑکوں کی کمی نہیں ہے۔۔۔ میں کہیں بھی تمھیں سیٹ کروا دونگی۔۔۔ فاتح کے ہزاروں دوست موجود ہیں ایک سے بڑھ کر ایک رئیس اور پیسے والے۔۔۔ میرا ہی دماغ خراب تھا جو میں نے تمھارا رشتہ اس کڑوے کریلے رافع کے ساتھ ہونے دیا مگر اب میں اپنی غلطی کی تلافی کرونگی۔۔۔ تو تم بھی اپنا دماغ سیٹ کر لو اب اس گھر میں تمھاری شادی نہیں ہو سکتی سمجھیں۔۔۔" نائلہ نے آخری فیصلہ سنا دیا تھا۔۔ تبھی حیرت سے ساکت کھڑی سجیلہ فون کی آواز سن کر چونکتے ہوئے پاس رکھے فون اسٹینڈ کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ فاتح کی کال تھی۔۔۔ سجیلہ نے جلدی سے بھنوئی کی کال پک کی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔ جی فاتح بھائی خیریت۔۔۔؟؟؟ کیا۔۔۔؟؟؟ اوہ میرے خدا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ ہم پہنچتے ہیں۔۔۔ ہاں ، آپی یہیں پر ہیں۔۔۔ کیا وہ چھوڑ کر آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں--- ان کے سامنے ہوا تھا---؟؟؟ میں ان کو بھی ساتھ لا رہی ہوں--- رافع غصے میں ہے--- اچھا ٹھیک ہے میں اور امی آ رہے ہیں---" سجیلہ گھبرا کر بولتی ہوئی بہن اور کے پاس آئی تھی---

آپی ، خالہ جان کو آپ کے سامنے ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور آپ انھیں چھوڑ کر یہاں آگئیں---؟؟" سجیلہ نے بڑی بہن سے پوچھا تھا جبکہ اس کی بات سن کر سجیلہ کی امی بھی چونک گئی تھیں---

کیا کہہ رہی ہو سجیلہ---؟؟؟ آپا کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے----؟؟ نائلہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں---؟؟؟" نائلہ کی امی نے بیٹی کا بازو پکڑ کر اپنی طرف موڑتے ہوئے غصے سے پوچھا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا ہوگیا امی----؟؟ آپ کی بہن کو تو عادت ہے روز ڈرامے کرنے کی--- مجھے کیا پتہ انھیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے---؟؟؟" نائلہ نے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا تھا جبکہ سجیلہ تاسف سے اپنی بڑی بے حس بہن کو دیکھنے لگی تھی---

URDU NOVEL BANK

امی رافع سخت غصے میں ہیں اسی لئے فاتح بھائی نے آپی کو لانے سے منع کیا ہے اور آپی آپ---؟؟؟ آپ نے غلط کیا ہے بلکل غلط کیا ہے--- وہ ہماری خالہ ہیں-- ان میں اور امی میں کوئی فرق نہیں ہے-- کم سے کم اسی بات کا لحاظ کر لیتیں--- ابھی بھی وقت ہے سنبھل جائیں آپی ورنہ بہت زیادہ دیر ہو جائے گی---" سجیلہ نے غصے سے دانت پیستی بہن کو افسوس سے دیکھا تھا---

اس کو چھوڑو تم سجیلہ--- تم اور میں چلتے ہیں آپا کی طبیعت دیکھنے--- آؤ" باہر---" سجیلہ کی امی نائلہ کو غصے سے گھورتے ہوئے چھوٹی بیٹی کو ساتھ لئے کمرے سے باہر چلی گئی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم--- یوسف کیسے ہو تم---؟؟؟" حسان بیوی سے مل کر گھر آگیا تھا اور ماں سے اسے پتہ چل گیا تھا کہ ماموں جان نے یوسف اور زارا کے رشتے کو منع کر دیا تھا---

وعلیکم اسلام حسان-- الحمدللہ میں ٹھیک ہوں ، تم کیسے ہو---؟؟"آج پہلی بار وہ اپنے ڈیڈ کے آفس گیا تھا اور مینیجر کے ساتھ شام سے رات تک آفس میں گھنٹوں سر کھپا کر ابھی کچھ دیر پہلے ہی گھر واپس لوٹا تھا مگر اب اچانک حسان کی کال دیکھ کر چونک گیا تھا---

میں بھی ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے--- اس وقت کہاں ہو تم---؟؟؟ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے---" حسان نے سنجیدگی سے کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خیریت حسان---؟؟ سب ٹھیک ہے نا---؟؟ زارا تو ٹھیک ہیں---؟؟؟ حسان کی سنجیدہ آواز سن کر یوسف بے چین ہو اٹھا تھا--- ایک بار پہلے بھی حسان کا اس کے پاس فون آیا تھا تب اس نے زارا کے متعلق وہ منحوس خبر اسے دی تھی اور آج پھر حسان کا فون آیا تھا--

URDU NOVEL BANK

یوسف آج ممی نے ماموں جان سے تمھارے اور زارا کے رشتے کی بات کی تھی لیکن ماموں جان نے ممی کو تمھارے رشتے کے لئے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ انھیں ایک ایسی فیملی میں اپنی بیٹی کی شادی نہیں کرنی جہاں ایک نو مسلم لڑکا اپنی غیر مسلم ماں اور بہنوں کے ساتھ رہتا ہے۔۔" حسان نے تلخی سے کہا تھا اور اس کی بات سن کر یوسف جیسے سن سا رہ گیا تھا جبکہ حسان اب بھی مزید بول رہا تھا۔۔

وہ زارا کی تم سے شادی کرنے سے بہتر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ زندگی بھر کنواری ہی رہے۔۔ ممی نے انھیں سمجھانے کی بہت کوشش کی ہے یوسف مگر وہ کہتے ہیں کہ انھیں تم پر یقین نہیں ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ تم کل اپنی ماں بہنوں کے دباؤ میں آکر اسلام سے منکر ہو جاؤ اسی لئے اب اگر زارا کے لئے تمھارے جذبے سچے ہیں تو تم ماموں جان کو منانے کی کوشش کرو۔۔۔ اگر وہ راضی ہوگئے تو تم زارا کو حاصل کر سکتے ہو ورنہ پھر تمھیں ہمیشہ کے لئے زارا کو بھولنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پڑے گا کیونکہ وہ زارا کو لے کر جلد ہی پاکستان روانہ ہو رہے ہیں۔۔۔" حسان کی باتوں نے یوسف کو بے چین و بے قرار کر ڈالا تھا۔۔۔۔

نہیں نہیں حسان میں۔۔۔ میں زارا کو کہیں نہیں جانے دونگا میں۔۔۔" میں۔۔۔ ان کے بابا سے بات کرونگا۔۔۔ زارا میری ہیں اور میری ہی رہیں گی۔۔۔ ان کے بابا کے شکوک و شبہات کو میں دور کر دونگا۔۔۔ وہ تو خود مسلمان ہیں کیا انھیں نہیں پتہ کہ جب دل سے اللہ کی وحدانیت کو قبول کیا جاتا ہے تو مرتے دم تک اس سے منکر نہیں ہوا جاتا۔۔ دین اسلام جیسے سچے مذہب کو چھوڑنا اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔ میں نے اسلام کو پورے دل سے قبول کیا ہے حسان ، جب تک یوسف کی سانسیں چل رہی ہیں۔۔ تب تک یہ سر نہ اللہ کے سوا کسی اور کے آگے جھکے گا اور نہ ہی یہ دل اللہ رب العزت کے سوا کسی اور کو اپنا رب مانے گا۔۔۔" یوسف تڑپ کر بولتا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ہمممم۔۔ ٹھیک ہے مگر بہتر ہوگا کہ اس بات کا یقین تم مجھ سے زیادہ ماموں جان کو دلاؤ۔۔۔ تم کل شام ماموں جان سے بات کرنے ہمارے گھر آجاؤ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں انھیں تمھارے آنے کا بتا دونگا۔۔۔" حسان نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے کال کاٹ دی تھی جبکہ بری طرح پریشان ہوتے یوسف نے دوبارہ اپنی جگہ بیٹھتے ہوئے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا تھا۔۔۔ یہ کیسے لوگ تھے جو اس کے اسلام پر قائم رہنے کے لئے بھی مشکوک تھے۔۔۔؟؟؟ مرتے دم تک ایمان پر مکمل قائم رہنے کا یقین تو اللہ رب العزت کو دلایا جاتا ہے مگر یہ اس کے بندے کیسے تھے جو اللہ کی طرف لوٹے ہوئے اسی کے بندے کی طرف سے مشکوک ہو رہے تھے۔۔۔۔؟؟؟؟ جسے ہدایت سے اللہ نے ہی نوازا تھا تو وہ بنا رب کی مرضی کے کیسے دوبارہ "گمراہی" کی راہوں پر چل سکتا تھا۔۔۔؟؟ کس لئے زارا کے بابا یوسف کی طرف سے مشکوک تھے۔۔۔؟؟؟ کیا اس وعدے کے لئے جو اللہ کے کسی بندے نے خود اللہ اور اس کے رسول کو گواہ بنا کر ایمان پر قائم رہنے کے لئے اپنے اللہ سے کیا تھا۔۔۔؟؟ یوسف جتنا سوچ رہا تھا الجھ رہا تھا۔۔ پاگل ہو رہا تھا۔۔۔ یہ کیسا مسئلہ اٹھایا تھا زارا کے بابا نے۔۔۔؟؟؟ یوسف کو اس مسئلے کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی حل نہیں سوجھ رہا تھا مگر تبھی اچانک اسے جیسے کچھ یاد آیا تھا۔۔۔ اس نے اپنا سیل دوبارہ اٹھاتے ہوئے اس پر ایک نمبر ملایا تھا۔۔۔

ہیلو اسلام و علیکم پھپھا جان۔۔۔" یوسف نے دھیرے سے انھیں سلام کیا تھا اور پھر دھیمی آواز میں اپنا سارا مسئلہ انھیں بتاتا چلا گیا جسے سن کر وہ مسکراتے لگے تھے پھر انھوں نے اسے اپنے فلیٹ کا ایڈریس دیتے ہوئے صبح اپنے پاس فلیٹ پر بلا کر کال بند کر دی تھی اور یوسف نے بے اختیار شکر کی سانس لی تھی۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ اس کی موت و زندگی سے جڑے اس مسئلے کو حل کرنے میں اس کے پھپھا جان اس کی مدد ضرور کریں گے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رات کو وہ سب ڈنر کے لئے محشم کے اصرار پر رک گئے تھے۔۔۔ضیاء صاحب نے پری کا تعارف محمش محثف اور تینوں "خرگوشوں" سے کروا دیا تھا۔۔۔ پری کے تعارف پر محمش نے ناک چڑھا لی تھی جبکہ محثف نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا تھا۔۔۔ تینوں نٹ کھٹ "خرگوشوں" کو بھی جزا کی طرح یہ گرے آنکھوں والی پری بھی بہت پسند آئی تھی۔۔۔ وہ تینوں پری کے پکے والے دوست بن گئے تھے۔۔ کھانے کے بعد وہ تینوں سب کے لئے چائے بنانے کچن میں چلے گئے تھے۔۔۔ انھیں محشم کی شادی کا پتہ چل چکا تھا اور تینوں ہی خوشی سے اچھل پڑے تھے مگر محشم کے ساتھ ناراضگی تاحال برقرار تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھانے کے بعد سب کے سامنے ہی ضیاء صاحب نے نانا جان سے بات کر کے شادی کی ڈیٹ بھی ڈیسائیڈ کر لی تھی۔۔ آج آٹھ تاریخ تھی ان کی بارات کا دن بارہ تاریخ کا طے ہوا تھا کیونکہ بارہ کو جمعے کا مبارک دن تھا اسی لئے نانا جان اور محشم نے جمعے کا دن سلیکٹ کر لیا تھا۔۔۔ شادی کے فنکشن کے لئے شہر میں موجود ذی العید کے میرج ہال کو سلیکٹ کیا گیا تھا۔۔۔ ذی العید کی مری میں

URDU NOVEL BANK

ہوٹلز کی چین تھی۔۔۔ شہر میں موجود اس کے بڑے سے میرج ہال میں شادی کا گرینڈ فنکشن ہونا طے پایا گیا تھا۔۔۔ ساتھ ہی ذی العید نے شرارت سے محشم کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس سے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ وہ جزا کو رخصت کروا کر اس کے دوسرے والے ہوٹل لے جائے جو آبادی سے دور پہاڑوں پر بنا ہوا تھا۔۔۔ ساتھ ہی اس نے کہا تھا کہ وہ ان دونوں کے لئے اپنے ہوٹل کا ہنی مون سویٹ بھی دلہن کی طرح سجوا دے گا۔۔۔ اسی خوابناک سویٹ میں محشم تین دن کے لئے جزا کے ساتھ سکون سے وقت گزار سکتا ہے تاکہ خوشی کے ان لمحوں کو وہ دونوں تازندگی یاد رکھ سکیں۔۔ ذی العید کی اس آفر پر محشم بے ساختہ جھینپ کر رہ گیا تھا جبکہ اس کے اس طرح شرمانے پر ذی العید زور سے ہنس پڑا تھا۔۔۔ پھر نانا جان کے ہی کہنے پر جزا کو ضیاء الدین صاحب کے ساتھ کے آج ان کے گھر چلے جانا تھا۔۔۔ مایوں اور مہندی کی رسم کے لئے اور نانا جان کے اس فیصلے پر محشم نے برا سا منہ بنا لیا تھا۔۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ جزا ایک دن کے لئے بھی اس کی نظروں سے دور یا "خواب نگر" سے باہر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہے--- وہ اس کے بنا یہ تین چار دن بھی اکیلے نہیں گزارنا چاہتا تھا اسی لئے اس نے نانا جان سے کہہ دیا تھا کہ گیارہ تاریخ کو وہ جزا کو خود ضیاء صاحب کے گھر چھوڑ آئے گا مگر نانا جان نے اسے سختی سے کہہ دیا تھا کہ جزا کو آج ہی ضیاء صاحب کے ساتھ روانہ کر دیا جائے کیونکہ اب تو پری بھی مری پہنچ گئی تھی اس کے وہاں پہنچنے سے اب جزا کے لئے آسانی ہو گئی تھی--- تبھی محشم نے بھی پری کا سوچتے ہوئے دل پر پتھر رکھ کر ناچاہتے ہوئے بھی نانا جان کے حکم پر سر جھکا دیا تھا--- پری بھی جزا کے لئے بے تحاشا خوش تھی کیونکہ اسے بچپن سے جزا کے نکاح میں شامل نا ہونے کا بہت افسوس تھا جبکہ پری کی مما اور زرینہ بیگم اسے ان گزرے چودہ سالوں میں ہزاروں بار سمجھا چکی تھیں کہ وہ جزا کے نکاح میں نا صرف شامل تھی بلکہ اس نے محشم کے تینوں بھائیوں سے مار کھا کر پورے فنکشن میں رو رو کر دھوم مچائے رکھی تھی مگر کیا کیا جائے پری کی یادداشت کا جو اتنی زیادہ خراب تھی کہ وہ چودہ سال پہلے ہوا اپنی بیسٹ فرینڈ کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نکاح اور اپنا "دھوم" مچانا سب کچھ بھول چکی تھی اسی لئے وہ اب جزا کے "حالیہ نکاح" کو کھل کر انجوائے کرنا چاہتی تھی---

ڈنر سے فارغ ہوکر جزا نے تینوں خرگوشوں کو کچن میں کھپا دیا تھا اور خود پری کے ساتھ سب کو باتیں کرتا چھوڑ کر اپنے بیڈروم میں چلی آئی تھی--- جزا اپنا بیگ پیک کر رہی تھی اور پری آرام سے اس کے بیڈ پر بیٹھی فنگر چپس کھا رہی تھی--- منہ کے ساتھ زبان بھی نان اسٹاپ چل رہی تھی----

جزا تو میری بات کب کرے گی اپنے والے انگریز مطلب محشم بھائی" سے---؟؟؟ مجھے وہ دوسرا انگریز بہت پسند آیا ہے---" پری نے اپنے چہرے پر آئی بالوں کی لٹ کو پھونک مار کر اڑاتے ہوئے جزا سے پوچھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری ی ی ی--- میں تمھیں مار بیٹھونگی تم سے کہا نا میں نے کہ تم صبر رکھو اور اپنی اس قینچی جیسی زبان کو بند کر لو کیونکہ محمش بھائی نا خود زیادہ بولتے نا ہی زیادہ بولنے والوں کو پسند کرتے ہیں--- اگر ان کی زندگی میں شامل ہونے کے خواب دیکھ رہی ہو تو پہلے اپنے اس منہ پر ٹیپ لگاؤ--- تم اسی اسپیڈ سے بولتی

URDU NOVEL BANK

رہیں اور غلطی سے بھی کسی نے سن لیا تو تمھارے ساتھ ساتھ مجھے بھی محشم محمش بھائی اور محثف بھائی کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے گا۔۔۔" جزا نے جھنجھلا کر پری کو سمجھایا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا الٹا تمھارا وہ انگریز دیور اپنی قسمت پر رشک کرے گا کہ مابدولت" نے اسے شرف قبولیت بخشا ہے۔۔۔" پری نے فخر سے اپنے کندھے جھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔ اب کی بار جزا واقعی بھنا گئی تھی۔۔۔

ہنہہہ۔۔۔ شرف قبولیت مائی فٹ ، تم زمینی پری تو کیا کوئی پرستان کی اصلی" پری بھی ان کے سامنے آ جائے تو وہ دونوں اتنے نیک ، شریف و فرمانبردار ہیں کہ اپنے بھائی کے سامنے نظر اٹھا کر بھی اس "پری" کو نہیں دیکھ سکتے۔۔۔ وہ محشم سے بہت محبت اور ان کی بہت عزت کرتے ہیں۔۔۔ اپنے بھائیوں کی شادی بیاہ کے سارے معاملات محشم ہی طے کریں گے اسی لئے تم اس شرف قبولیت کو تو بھول ہی جاؤ کیونکہ جب تک محشم نہیں چاہیں گے تب تک تمھاری دال نہیں گلنی تو یہ اپنا "بون باکس" بند کر لو میری ماں۔۔۔ کہیں محشم روم میں ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہ چلے آئیں۔۔ ان پر اپنا اچھا امپریشن پڑنے دو یہ مخبوط الحواسوں کی طرح حرکتیں مت کرو۔۔۔ تینوں خرگوشوں کی تو خیر ہے وہ تو اپنے دوست ہیں مگر یہ تینوں بھائی بہت سنجیدہ مزاج ہیں۔۔۔ اگر ان لوگوں نے تمھارے یہ فضول خیالات سن لئے تو ہمارے لئے ڈوب مرنے کا مقام ہوگا اور اس سے پہلے کہ میں ان تینوں بھائیوں سے شرمندہ ہوکر بھری جوانی میں ڈوب مرنے کی سوچوں۔۔۔ ادھر آؤ تمھارا گلا گھونٹ کر یہ قصہ تمام کر دیتی ہوں۔۔۔" جزا نے بولتے بولتے آخر میں چپس کھاتی پری پر چڑھائی کر دی تھی اور اس کا گلا دبوچ لیا تھا۔۔۔۔

ارے ے ے ے ے۔۔۔ چھوڑ مجھے جزاااا۔۔۔ میں انیس سال کی عمر میں" عشق آتش" کی ملیحہ کی طرح مرنا نہیں چاہتی۔۔۔ ابھی میں نے دیکھا ہی کیا ہے" اس دنیا میں۔۔۔؟؟؟ کتنی جل ککڑی لڑکی ہو تم جزاااا۔۔۔ خود تو شادی کر لی۔۔۔ میری باری آتے ہی مرنے مارنے پر اتر آئیں۔۔۔؟؟؟ ارے دوست تو اپنے دوستوں کی محبت میں خود کو قربان کر دیتے ہیں اور تونے کیا کیا بے وفا لڑکی۔۔۔؟؟؟؟ میں نے "ذرا سا دیور" کیا مانگ لیا تونے آنکھیں ماتھے پر رکھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیں۔۔۔" پری جھٹپٹا کر ہاتھ پیر چلا رہی تھی مگر زبان بھی لگاتار چل رہی تھی۔۔۔ اس نے غصے سے جزا کو ایک طرف دھکیلا تھا اور تلملا کر ایک تکیہ اس پر کھینچ مارا تھا۔۔ تکیہ جزا کے منہ پر لگا تھا۔۔۔ جزا نے اس بے غیرت پری پر اثر نہ ہوتے دیکھ کر خود بھی غصے میں اسے تکیوں سے مارنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ پری اس سے بچتی ہوئی بیڈ کے دوسری سائیڈ سے اتر کر سامنے بھاگی تھی۔۔۔ جزا بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگی تھی۔۔۔ پورے روم میں دونوں ایک دوسرے کے آگے پیچھے ٹام اینڈ جیری کی طرح بھاگتی پھر رہی تھیں۔۔۔ وہ جہاں جہاں سے گزر رہی تھیں چیزیں پھینکتی جا رہی تھیں۔۔۔ اب تو تکیے بھی پھٹ کر روئی کے ذروں میں بدل گئے تھے۔۔۔ پورے روم میں روئی برف کی طرح بکھری ہوئی تھی۔۔۔ پری کمرے کا ایک چکر پورا کرتے ہوئے بھاگتے بھاگتے دروازے کی طرف بڑھی کہ تبھی محمش دروازہ ناک کرتا ہوا روم میں داخل ہوا اور تیزی سے بھاگتی پری اسپرنگ کی طرح اچھل کر اپنی جگہ رک گئی تھی۔۔۔ پری کے پیچھے اسے مارنے کو لپکتی ہوئی جزا بھی پھولتی سانسوں کے ساتھ اپنی جگہ رک گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ پھر اس نے جلدی جلدی اپنے بالوں کو ہاتھوں کی مدد سے ٹھیک کیا جبکہ دوسری طرف کھڑی ہوئی پری مسمرائز سی محمش کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔ محمش نے ہمیشہ کی طرح اپنے گولڈن براؤن بال جیل کی مدد سے ایک طرف سیٹ کئے ہوئے تھے۔۔۔ وائیٹ شرٹ پر براؤن لیدر جیکٹ اور بلیک جینز پر اس کی شاندار ہالی ووڈ ایکٹرز جیسی شکل و پرسنالیٹی کو دیکھ کر پری کی آنکھیں چمکنے لگی تھیں۔۔۔۔

"بھابھی کیا میں اندر آ جاؤں۔۔۔؟؟؟" دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھے کھڑے محمش نے حیرت سے وہیں کھڑے کھڑے پورے روم کا جائزہ لیا تھا ساتھ ہی ان دونوں کی بگڑی حالت بھی ملاحظہ کی تھی۔۔۔ اسے کمرے سمیت ان دونوں کو دیکھ کر سمجھ میں آگیا تھا کہ یہاں ابھی دو "جنگلی بلیوں" میں لڑائی ہوئی تھی۔۔۔۔

"جی جی آئیں ناں بھائی۔۔۔ وہ ہم دونوں بس ریس کر رہے تھے تو اس لئے سب بگڑ گیا۔۔۔" جزا نے دھیرے دھیرے پری کے پاس جاتے ہوئے خجالت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔ وہ پری کے پاس پہنچ گئی تھی اور اس کے سر، ناک اور گال پر چپکی روئی ہٹائی تھی کیونکہ پری تو محمش کو دیکھ کر "کومہ" میں چلی گئی تھی۔۔۔

یہ چھوٹا سا گفٹ میں آپ کے لئے لایا تھا۔۔۔" محمش نے اپنے ہاتھ میں موجود چھوٹا سا پیپر بیگ جزا کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔ اس شاپر میں فون کا ڈبہ سم کارڈ اور کارڈلیس ایئر فونز تھے۔۔۔ جزا نے حیرت سے اس کے ہاتھ میں موجود شاپر دیکھا تھا۔۔۔۔

اس میں کیا ہے بھائی۔۔۔۔؟؟" جزا نے حیرت سے شاپر کو دیکھا تھا۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کے لئے فون لایا تھا بھابھی۔۔۔ اب آپ تین چار دن کے لئے جا رہی ہیں" تو میں نے سوچا کہ آپ کو اس کی ضرورت ہوگی اسی لئے لے آیا۔۔۔ اس میں سم کارڈ اور ایئر فون بھی ہیں۔۔۔" محمش نے ایک نظر خاموشی سے خود کو تکتی پری کو دیکھا تھا اور جی بھر کر بدمزہ ہوتے ہوئے نگاہوں کا زاویہ بدل لیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت شکریہ بھائی۔۔۔ مجھے اس کی واقعی بہت ضرورت تھی۔۔۔ مجھے نانا جان" سے بھی بات کرنی ہوتی تھی اور اب انکل کے گھر جاکر آپ سب سے بھی بات کیا کرونگی۔۔۔" جزا نے شاپر کھول کر اندر جھانکتے ہوئے ممنوعیت سے کہا تھا۔۔۔۔

شکریہ کیسا۔۔۔؟؟؟ آپ ہماری بھابھی بعد میں ہیں اس سے پہلے ہماری کیوٹ" "سی چھوٹی بہن ہیں اور بہنیں بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی اچھی نہیں لگتیں۔۔۔ محمش جزا کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا تھا اور پلٹ کر باہر جانے لگا تھا۔۔۔۔ تبھی ساکت سی کھڑی پری چونک کر ہوش میں آئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنیں ، کیا آپ مجھے اپنے انسٹیٹیوٹ میں ایڈمیشن دیں گے۔۔۔؟؟؟ میں بی" سی ایس کر رہی ہوں۔۔۔۔" پری نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

سوری۔۔۔ ہمارے یہاں پاگلوں کو نہیں پڑھایا جاتا۔۔۔۔" محمش سنجیدگی سے" بولتا ہوا باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔ اس کا صاف جواب سن کر پیچھے کھڑی پری کا

URDU NOVEL BANK

منہ حیرت سے کھلا رہ گیا تھا جبکہ جزا پری کی شکل دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنستی چلی گئی۔۔۔

یوسف صبح ہی صبح اپنے پھپھا جان سے ملنے چلا آیا تھا۔۔۔ وہ رات بھر بے چینی کی وجہ سے سو بھی نہیں سکا تھا اسی لئے صبح ہی دوڑا دوڑا یہاں چلا آیا تھا۔۔۔ فلیٹ پر پہنچ کر بیل پر انگلی رکھ کر وہ جیسے ہٹانا بھول گیا تھا۔۔۔ پھر دو منٹ بعد ہی مولانا صاحب نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔ وہ بنا کچھ کہے یوسف کو دیکھ کر مسکرانے لگے تھے۔۔۔ انھیں اس کی پریشانی کا اندازہ تھا تبھی بنا کچھ بولے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لئے اندر چلے آئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھو یوسف میں تمھارا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔ باتیں بعد میں ہوتی رہیں گی چلو پہلے" ناشتہ کر لیتے ہیں۔۔۔" مولانا صاحب بولتے ہوئے ایک طرف بنے کچن کی طرف چلے گئے تھے پھر دو منٹ بعد ہی وہ کسی کے ساتھ واپس باہر آئے تھے اور ان کے ساتھ آنے والی ہستی کو دیکھ کر یوسف کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنے والی ہستی کو دیکھ کر یوسف ساکت بیٹھا رہ گیا تھا کیونکہ سامنے عورت کے روپ میں مجسم جیسے اس کے ڈیڈ کھڑے تھے۔۔ ہوبہو اس کے ڈیڈ کی صورت والی وہ عورت یوسف کو گنگ کر گئی تھیں۔۔۔ فرق بس اتنا تھا کہ وہ عورت اپنے خوبصورت مہربان کالے حجاب میں لپٹے چہرے پر ایک پیاری سی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھیں جبکہ یوسف نے اپنے ڈیڈ کو کبھی مسکراتے نہیں

URDU NOVEL BANK

دیکھا تھا۔۔۔ پھپھو اپنے ہاتھوں میں ٹرے تھامے آگے بڑھنے لگی تھیں ۔۔۔

یوسف بے اختیار اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔ پھپھو۔۔۔۔" یوسف نے ہکلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اس نے" مولانا صاحب کے بہت اصرار پر لفظ "پھپھو اور پھپھا" سیکھا تھا۔۔۔۔ ان لفظوں کی مشق اسے علی نے کروائی تھی۔۔۔ علی آدھا ترکی آدھا پاکستانی تھا کیونکہ اس کی امی کا تعلق پاکستان سے تھا ۔۔۔ علی کی امی گھر میں بھی اردو بولتی تھیں اسی لئے اس کے گھر میں اردو کا زیادہ رجحان تھا اور ان کے بچے شوہر بھی زیادہ تر اردو میں ہی بات کرتے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں یوسف تمھاری پھپھو آمنہ۔۔۔ ملوگے نہیں اپنی پھپھو سے۔۔۔۔؟؟؟" پھپھا" جان کی مسکراتی آواز پر یوسف نے انھیں دیکھا تھا۔۔۔۔

یوسف میری جان۔۔۔۔ یہاں آؤ اپنی پھپھو کے پاس۔۔۔۔" پھپھو کی صاف و" ستھرتہ انگلش سن کر گنگ کھڑا یوسف آگے بڑھا تھا اور ان کے گلے لگ گیا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ وہ انھیں دیکھ کر اتنا ایموشنل ہوگیا تھا کہ بے اختیار اس کے آنسوں نکل آئے تھے۔۔۔

پھپھو۔۔۔ ڈیڈ نے کہا تھا کہ آپ۔۔۔۔ آپ۔۔۔ اب اس دنیا میں نہیں" ہیں۔۔۔" یوسف اپنی نم آنکھوں کو مسلتا ہوا ان سے الگ ہوگیا تھا۔۔۔ آمنہ بیگم نے بے اختیار اس کی پیشانی چومی تھی۔۔۔

ہاں میرے بچے۔۔۔ رسکن اور رابن کے لئے میں واقعی مر چکی ہوں کیونکہ میں" نے "بقاء" کا راستہ چن لیا تھا اور عیسائیت سے منکر ہوگئی تھی۔۔۔ میرے مذہب تبدیل کرتے ہی وہ لوگ مجھ سے ایسے دور ہوگئے جیسے میں انسان نہیں کوئی موذی بیماری ہوں جو انھیں لگ جاؤنگی لیکن میں بہت خوش قسمت ہوں کہ میں نے "کفر" کو چھوڑ کو "ایمان" کو چن لیا۔۔۔۔ اللہ نے تمھارے پھپھا جان کو میرے لئے "ذریعہ" بنایا۔۔ میں اس دنیا کی ان چند ایک خوش نصیب عورتوں میں سے ہوں جنھیں ان کے ہمسفر نے پوجنے کی حد تک چاہا ہو۔۔۔ سہیل (مولانا صاحب کے گھر کا نام سہیل تھا) کی ہمراہی میرے لئے باعث فخر ہے۔۔۔ میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس چیز کے لئے رب کے آگے لاکھوں سجدے بھی کروں تو بھی کم ہیں کہ سہیل جیسے شخص میرے شریک سفر ہیں۔۔۔" پھپھو سلووینیا جن کا اسلامک نام اب آمنہ تھا محبت سے شوہر کو دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

آمنہ ، اب آپ مجھے شرمندہ مت کریں۔۔۔ یہ تو خدائی فیصلے ہیں۔۔ آپ کا میرا" ملنا ہمارے نصیب میں تھا۔۔۔" مولانا صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

نہیں سہیل ، اللہ کے بعد مجھے "گمراہی" کی راہوں سے نکال کر "راہ حق" کی" جانب گامزن کرنے میں آپ کا بہت بڑا ہاتھ ہے ورنہ میری زندگی تو انہی اندھیری گلیوں میں بھٹکتے ہوئے تمام ہو جاتی۔۔۔ وہی کلبز ، پارٹیز ، کپڑوں کی طرح بوائے فرینڈز بدلنے والی بھٹکی ہوئی "سلووینیا" کو "آمنہ" آپ نے بنایا ہے ورنہ میں بھی اسی گندگی سے بھری کیچڑ میں رہنے والے کسی کیڑے مکوڑے کی طرح آلودگی میں رینگتے رینگتے ہی مر جاتی اور پھر روز حشر۔۔۔۔" بولتے بولتے آمنہ بیگم کی آواز رندھ گئی تھی۔۔۔ ان کے پاس ہی صوفے پر مولانا صاحب بیٹھے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ انھوں نے سسکتی ہوئی بیوی کا سر بے ساختہ اپنے کندھے سے لگایا تھا۔۔ یوسف خاموشی سے بیٹھا ان دونوں کی آپسی انڈرسٹینڈنگ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

آمنہ ، آپ نے ہمارے بیٹے کی پیدائش پر مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ گزرے وقت کو یا اپنے ماضی کو دوبارہ کبھی یاد کرکے افسردہ نہیں ہونگیں۔۔۔ آج آپ نے اپنا وعدہ توڑ دیا ہے۔۔۔ یہ کوئی اچھی بات تو نہیں ہے۔۔۔" مولانا صاحب نے بولتے بولتے مصنوعی انداز میں منہ موڑ کر اپنا رخ دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔ وہ پینتالیس سے پچاس کے پیٹے میں تھے مگر اپنی عمر سے کم نظر آتے تھے۔۔۔ اس وقت بھی وہ عام سے گھریلو حلیے میں بے حد وجیہہ لگ رہے تھے۔۔۔ آسمانی گرم کرتا شلوار میں الجھے بکھرے بالوں کے ساتھ ان کی سرخ و سفید رنگت چمک رہی تھی۔۔۔ یوسف نے ایک بار کہیں پڑھا تھا کہ چہرہ دل کا آئینہ ہوتا ہے اور اگر یہ بات سچ تھی تو سامنے بیٹھے شخص کا پرنور ، صاف و شفاف چہرہ اس کی صاف دلی کا واضح ثبوت تھا۔۔۔۔ یوسف مولانا صاحب کو دیکھتے ہوئے بے ساختہ مسکرایا تھا کیونکہ مولانا صاحب ناراضگی کا مصنوعی مظاہرہ کرتے ہوئے بھی کنکھیوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بیوی کا چہرہ دیکھتے جا رہے تھے۔۔۔ ان کے لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی جبکہ ان کی خفگی پر آمنہ بیگم جیسے بری طرح بے چین ہوگئی تھیں۔۔۔۔

آئم سوری سہیل۔۔۔ پلیز مجھ سے خفا مت ہو، وہ بس میں یوسف کو دیکھ کر ذرا" جذباتی ہوگئی تھی۔۔۔ اتنے سالوں بعد آج آپ کی وجہ سے میں دوبارہ اپنوں سے مل سکی ہوں۔۔۔ ممی، ڈیڈی کے بعد میرے دونوں بھائی بھی چلے گئے۔۔۔ میرے بھائی، رابن اور رسکن دونوں اس دنیا سے چلے گئے۔۔۔ وہ دونوں میرے ساتھ اس دنیا میں آئے تھے اور اب مجھے اکیلا چھوڑ کر خفا ہی دنیا سے چلے گئے۔۔۔ میں بلکل اکیلی رہ گئی سہیل، میرے سارے اپنے مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔"آمنہ بیگم اب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھیں۔۔۔ آج بہت سالوں بعد ان کا ضبط ٹوٹ کربکھر گیا تھا۔۔۔ وہ سالوں سے اپنوں کی شکل کو ترسی ہوئی تھیں مگر صبر کئے رہیں کہ انھوں نے اپنے "اللہ" کو پانے کے لئے "باقیوں" کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔ آج اتنے سال بعد وہ بھتیجے سے ملیں بھی تو اس طرح کہ نہ ماں باپ زندہ بچے تھے اور نہ ہی دونوں بھائیوں میں سے کوئی زندہ رہا تھا تبھی ضبط کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارے بندھن ٹوٹ گئے تھے۔۔۔ ان کو یوں ٹوٹ کر بکھرتا دیکھ کر مولانا صاحب فی الفور اپنی ناراضگی بھلا کر بوکھلاتے ہوئے ان کی طرف پلٹے تھے اور انھیں اپنے ساتھ لگا کر ان کی پیٹھ تھپکنے لگے تھے۔۔ یوسف بھی اپنی پھپھو کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا اور ان کے کندھے پر تسلی آمیز انداز میں ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"آمنہ اب آپ مجھے پریشان کر رہی ہیں۔۔۔ ایک تو پہلے ہی میں آپ سے خفا ہوں۔۔۔ آپ نے مجھے منانے کے بجائے "اپنوں" کی فہرست سے بھی نکال دیا ہے۔۔۔ یہ کتنی غلط بات ہے۔۔۔ کیا اپنے لاڈلے بیٹے کو بھی بھول گئیں آپ۔۔۔۔؟؟؟ وہ بھی تو آپ کا اپنا ہے۔۔۔ آپ کی اولاد ہے اور تو اور کیا آپ یوسف کو بھی اپنا نہیں سمجھتیں۔۔۔؟؟؟ جس سے ملنے کے لئے آپ اتنے سالوں بعد پاکستان سے یہاں امریکہ آئی تھیں۔۔۔ اب یہ بھی آپ کا دوسرا بیٹا ہے اور یوسف کی ماں آپ کی بھابھی ، کیٹی اور رینا بھی تو ہیں۔۔۔ کیا وہ آپ کی بیٹیاں نہیں ہیں۔۔۔۔؟؟؟ اس وقت تو ویسے بھی انھیں آپ کی رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔۔۔۔" مولانا صاحب نے ان کے سر پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے انھیں سمجھا رہے تھے--- وہ سمجھ رہے تھے کہ آمنہ اس وقت کس کرب و اذیت سے گزر رہی تھیں-- آمنہ ویسے بھی بہت حساس دل عورت تھیں--- مولانا صاحب اچھی طرح جانتے تھے کہ یوسف کو دیکھ کر انھیں شدت سے اپنا بھائی یاد آگیا ہوگا اسی لئے ان کا دھیان بٹانا ضروری تھا اور واقعی شرمندہ سی ہوتی آمنہ کا دھیان اب دوبارہ یوسف کی طرف مبذول ہوگیا تھا--- وہ شوہر کے کندھے سے سر اٹھاتے ہوئے اپنے سر پر بندھے کالے لمبے سے حجاب کے کونے سے اپنے آنسوں صاف کرنے لگیں--- ساتھ ہی انھوں نے اپنے پاس بیٹھے یوسف کو محبت پاش نگاہوں سے دیکھا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف میرا بچہ ، تم تو بلکل میرے رسکن کی شکل ہو--- تم جانتے ہو یوسف" رسکن اور میں بہن بھائی ہی نہیں بہت اچھے دوست بھی تھے----"آمنہ بیگم اب اپنے اور یوسف کے ڈیڈ کے بچپن کو یاد کرنے لگی تھیں ساتھ ساتھ یوسف کو اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کرواتی جا رہی تھیں--- مولانا صاحب نے ایک پرسکون سانس خارج کرتے ہوئے آمنہ بیگم کو بھتیجے کے ساتھ مصروف دیکھا اور خود اٹھ

URDU NOVEL BANK

کر باہر چلے گئے انھیں ابھی ایک دو ضروری کالز بھی کرنی تھیں۔۔۔ ساتھ ہی یوسف کے مسئلے کا حل بھی نکالنا تھا۔۔۔۔

زارا کو تنزیلہ بیگم نے جس چھوٹے سے اسٹور روم میں ٹھہرایا تھا اس پورے روم میں کباڑا اس طرح بکھرا ہوا تھا کہ کمرے میں بیچ و بیچ پڑے ٹوٹے ہوئے سنگل بیڈ کے اطراف میں بھی ٹوٹی کرسیوں ٹیبل کے علاوہ حسان کے بچوں کے ٹوٹے کھلونے پڑے تھے۔۔۔ پرانے کپڑوں کی گھڑیاں اور ٹوٹے پھوٹے پرانے صوفے بھی اسی روم میں موجود تھے۔۔۔ اس سنگل بیڈ کا ایک پایا بھی ٹوٹا ہوا تھا۔۔۔ پائے کی جگہ پرانی کتابوں کو رکھ کر بیڈ کو بیلینس کیا گیا تھا مگر پھر بھی وہ بیڈ ادھر ادھر ہل جل رہا تھا اسی ہلتے جلتے بیڈ پر پڑی زارا کو دیکھ کر دوبارہ سے سرفراز صاحب کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے کر مسل ڈالا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ کل زارا کے پیچھے پیچھے ہی اس اسٹور روم میں آئے تھے اور اندر پہنچتے ہی دھک سے رہ گئے تھے۔۔۔ ان کی بہن بہنوئی نے زارا کو کمرے کے بجائے رہنے کے لئے یہ کاٹھ کباڑ سے بھرا اسٹور روم دیا تھا۔۔۔ کمرے کی نیچی سی چھت پر جگہ جگہ لٹکتے جالے اور فرش پر بکھری مٹی دیکھ کر انھیں غصہ آگیا تھا۔۔۔ یہ کمرہ کسی بھی طرح ایک انسان کے رہنے لائق نہیں تھا۔۔۔۔ اگر یہاں سخت ترین سردی کا موسم نہیں ہوتا تو اس گھٹے ہوئے کمرے میں ایک سیکنڈ نہیں رکا جا سکتا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب نے درد سے جلتی آنکھوں کو صاف کیا تھا۔۔۔ ان کے جیتے جی بلکہ نظروں کے سامنے ہی ان کی بچی کے ساتھ ان کی سگی بہن ایسا سلوک کر رہی تھی۔۔ یہ سب دیکھ کر وہ بری طرح دلبرداشتہ ہو اٹھے تھے۔۔۔ دکھ کے ساتھ غصے کی شدت سے وہ جیسے پاگل ہو اٹھے تھے۔۔ وہ تو اسی وقت تنزیلہ بیگم کے پاس جاکر ان سے باز پرس کرنا چاہتے تھے مگر زارا نے انھیں قسم دے کر روک لیا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب نے زارا سے کہا بھی تھا کہ وہ ان کے ساتھ ہوٹل چلے مگر وہ اس پر بھی راضی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ ایک تو وہ اجنبی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مردوں کے بیچ انجان کسی ہوٹل میں رکنا نہیں چاہتی تھی۔۔ اس کے سوا بھی پھپھو پھپھا اور حسان بھائی ان کے یوں اچانک اپنے گھر سے ہوٹل چلے جانے پر برا مان جاتے اور زارا نہیں چاہتی تھی اس کی وجہ سے ان دونوں بہن بھائیوں کے تعلقات خراب ہو۔۔۔ وہ دونوں بہن بھائی کے بیچ کوئی دیوار کھڑی ہوتی نہیں دیکھنا چاہتی تھی مگر نادان تھی ناں۔۔ نہیں جانتی تھی کہ دیوار تو کھڑی ہو چکی تھی۔۔ تنزیلہ بیگم کے اپنی بیٹی کے ساتھ رواں رکھے گئے اس رویئے کے لئے سرفراز صاحب مرتے دم تک بہن کو معاف نہیں کر سکتے تھے۔۔ تنزیلہ بیگم کے لئے اپنے بھائی کی بیٹی "داغدار" ہو چکی تھی اور اب وہ زندگی بھر زارا کی وہ پرانی تنزیلہ پھپھو" نہیں بن سکتی تھیں جبکہ زارا ان کی بھتیجی تو تھی ہی تنزیلہ بیگم" کے لئے باعث شرم ، غلاظت و بدنامی کی کیچڑ میں لتھڑی ہوئی تھی۔۔۔ جسے وہ اپنی نظروں کے سامنے اپنے گھر میں بھائی کی وجہ سے ایک آدھ دن کے لئے بامشکل برداشت کر رہی تھیں۔۔۔ سرفراز صاحب جانتے تھے کہ یہ ان کی بیٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی ایسی کڑی آزمائش کا دور تھا جس کا سامنا اس کے ساتھ انھیں بھی کرنا تھا۔۔۔

کل رات بھی غم و غصے میں انھوں نے اپنی بہن کے گھر کا کھانا تک نہیں کھایا تھا کیونکہ تنزیلہ بیگم نے کھانے کی ٹیبل پر بھی زارا کو نہیں بلوایا تھا اور اس کا کھانا لے کر خود ہی اس کے روم میں چلی آئی تھیں مگر جزا نے کھانے سے منع کر دیا تھا اور تنزیلہ بیگم نے بھی پھر اصرار نہیں کیا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب بہن کے اس بدترین رویئے پر اس قدر دلبرداشتہ ہوئے ہوئے کہ ان کے جانے کے بعد وہ بھی بنا کچھ کہے خاموشی سے اٹھے اور سونے چلے گئے تھے۔۔۔ اپنے روم میں جانے سے پہلے انھوں نے زارا سے کہا بھی تھا کہ وہ ان کے ساتھ گیسٹ روم میں رہے مگر اس نے باپ کو منع کر دیا تھا۔۔۔ اسے نجانے کوئی ضد ہو چکی تھی یا وہ اپنوں کی دی گئی اس سزا کو جھیل کر خود اذیتی کے کسی عمل سے گزرنا چاہتی تھی۔۔ یا وہ واقعی باپ سمیت کسی کا بھی مرد کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ بات جو بھی تھی مگر سرفراز صاحب پوری رات یہی سب سوچ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاگتے رہے تھے کہ ان کی زارا کی زندگی نہ صرف بری طرح برباد ہو چکی تھی بلکہ اس کا دماغ خوف کے حصار میں اس قدر جکڑ گیا تھا کہ ہاسپٹل سے واپسی پر ہاسپٹل میں گھومتے مختلف ڈاکٹرز اور دوسرے کام کرتے مردوں کو دیکھ کر وہ مارے خوف کے باپ کا بازو پکڑے رہی تھی اور پورے راستے گاڑی میں بھی وہ باپ کو پکڑے سر جھکائے بیٹھی رہی تھی۔۔۔ سرفراز صاحب تب ہی سے ملول و افسردہ ہوگئے تھے۔۔۔ اس کے بعد گھر آتے ہی تنزیلہ بیگم نے جو رشتہ ان کے سامنے رکھا تھا اس نے انھیں مشتعل کر دیا تھا اور وہ غصے سے زارا کے روم میں چلے گئے تھے مگر روم میں داخل ہوتے ہی ان کے دل کو دھکا سا لگا تھا۔۔۔ وہ کافی دیر بیٹی کے پاس بیٹھے اس سے باتیں کرتے اور سمجھاتے رہے تھے اور دیر رات زارا کے روم سے دکھی و متفکر سے اپنے روم میں لوٹے تھے۔۔۔ ان کی پوری رات فکر و پریشانی سے ٹہلتے ہوئے ہی گزری تھی ایک لمحہ کے بھی نہ تو وہ بیڈ پر بیٹھے تھے اور نہ ہی ایک سیکنڈ کے لئے سوئے تھے اسی لئے وہ صبح ہی صبح فجر کی نماز ادا کرتے ہی زارا کے روم میں چلے آئے تھے اور اپنی ناز و نعم میں پلی بیٹی کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کاٹھ کباڑ سے بھرے کمرے میں ایک ٹوٹے پھوٹے بیڈ پر یوں سکڑے سمٹے پڑے دیکھ کر ان کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔

"زارا میرے بچے۔۔ اٹھو اور اپنی پیکنگ کرو ہم پاکستان چل رہے ہیں۔۔ بہت گزار لی یہاں ذلت بھری زندگی۔۔۔" انھوں نے زارا کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہولئے اسے جگانا چاہا تھا کہ تبھی وہ زوردار چیخ مار کر اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔

"میرے پاس مت آنا۔۔۔ دور ہو جاؤ۔۔۔ جاؤؤؤؤؤ۔۔۔ دور ہو جاؤ۔۔۔ ہٹو میرے پاس مت آنا۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔" وہ شاید ابھی تک باپ کی شکل نہیں دیکھ پائی تھی کیونکہ کمرے میں کوئی کھڑکی یا روشن دان وغیرہ نہیں تھا اسی لئے اب تک کمرے میں اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زاراااا۔۔۔۔ زاراااا۔۔۔ میرے بچے یہ میں ہوں۔۔۔ بابا، تمھارا بابا۔۔۔۔ ہوش کروووو۔۔۔ زارا۔۔۔" زارا کے مسلسل پاگلوں کی طرح بولنے پر وہ بے بسی سے چیخ اٹھے تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بابا--- میرے بابا--- آپ آگئے بابا--- آپ آگئے---" زارا بے اختیار باپ کے گلے لگ کر رونے لگی تھی--- سرفراز صاحب روتی ہوئی بیٹی کا سر تھپکتے ہوئے خود کو بھی رونے سے روک نہیں سکے تھے---

"ہاں میری بچی تمھارے بدنصیب باپ نے آنے میں بہت دیر کر دی ہے---" سرفراز صاحب کرب سے بولے تھے تبھی ان کے ہاتھ میں پکڑا فون بج اٹھا تھا--- انھوں نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے فون دیکھا رافع کی کال تھی---

ہیلو رافع بیٹا--- ہاں بولو---" انھوں نے کال پک کرتے ہی کہا تھا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا--- امی کی طبیعت بہت خراب ہے---" رافع جھجھکتے ہوئے کہا تھا--"

کیا ہوا تمھاری امی کو رافع---؟؟" سرفراز صاحب پریشانی سے بولے تھے---"

بابا--- وہ--- وہ--- امی کو ہارٹ اٹیک آیا ہے---" رافع کی بات سن کر" سرفراز صاحب جیسے گنگ ہوگئے تھے جبکہ وہ مزید بول رہا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ آپ سے بات کرنے پر بضد ہیں--- پلیززز بابا--- آپ تحمل و تسلی سے ان سے بات کریئے گا-- ان کی حالت ٹھیک نہیں ہے--- ہم سب بہت پریشان ہیں بابا--- بابا--- بابا----" کوئی جواب نا پاکر رافع نے بھرائی ہوئی آواز میں انھیں پکارا تھا تبھی شاکڈ سے بیٹھے سرفراز صاحب چونک کر ہوش میں آئے تھے----

مجھے کیوں نہیں بتایا تم نے رافع----؟؟؟ کب ہوا تمھاری ماں کو ہارٹ اٹیک---؟؟؟" ان کی چیختی ہوئی آواز پر رافع گھبرا گیا تھا اور زارا بھی ماں کے اٹیک کا سن کر بری طرح پریشان ہوگئی تھی----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بابا پلیززززز---- ہم یہاں بہت پریشان تھے اور آپ کو اتنی دور پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے مگر امی آپ سے بات کرنے کو بضد ہیں پلیززز ان سے بات کر لیں----" رافع کی ملتجی آواز سن کر انھوں نے بامشکل خود کو ریلیکس کیا تھا----

کرواؤ میری بات----" وہ دھیمی آواز میں بولے تھے----"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلووو۔۔۔ ابراھیم صاحب ، میری زارا کیسی ہے۔۔۔؟؟؟ وہ ٹھیک تو ہے" ناں۔۔؟؟؟ ابراھیم صاحب ، میری زارا کی زندگی برباد ہوگئی۔۔۔ میری زارا سے اب حیدر شادی نہیں کرے گا۔۔۔ رافع نے سجیلہ سے منگنی توڑ دی ہے اور نائلہ کہتی ہے وہ میری زارا کی شادی حیدر یا کسی بھی اور سے نہیں ہونے دے گی۔۔ میری زارا کی شادی نہیں ہوگی۔۔۔ کوئی اس سے شادی نہیں کرے گا۔۔۔ ابراھیم صاحب میری زاراااا۔۔۔ کوئی اس سے شادی نہیں کرے گا۔۔۔ یہاں سب پڑوسیوں کو بھی خبر ہوگئی۔۔۔ سب میرے پاس آتے ہیں کرید کرید کر پوچھتے ہیں کہ زارا کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟؟ نائلہ کہتی ہے میری بیٹی بدچلن ہے ، وہ بدچلن نہیں ہے۔۔۔ وہ میری بیٹی ہے۔۔ میں نے اسے اپنے ان ہاتھوں سے پالا ہے۔۔۔ وہ مر جائے گی مگر اپنی عصمت کا سودا نہیں کرے گی۔۔۔ وہ بے قصور ہے ابراھیم صاحب ، بہت معصوم ہے لیکن پھر بھی دنیا اس کو قصوروار کہتی ہے۔۔۔ اب زارا کو کوئی قبول نہیں کرے گا۔۔۔ میری زارا سے کوئی شادی نہیں کرے گا ابراھیم صاحب۔۔ اس کی زندگی برباد ہوگئی ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی بیوی کی روتی بلکتی آنسوؤں سے بھری آواز نے سرفراز صاحب کی سماعتوں کو مفلوج کر دیا تھا۔۔ انھوں نے بہت مشکل سے اپنی جلتی آنکھوں کو بند کر کے کھولا تھا اور خود کو کمپوز کرتے ہوئے بیوی کو تسلی دینے لگے تھے ساتھ ہی انھوں نے رافع سے بات کر کے اسے ماں کا دھیان بھی رکھنے کے لئے کہا تھا پھر تھکے تھکے انداز میں فون رکھ کر انھوں نے اپنی نم آنکھوں کو صاف کیا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔ بابا کیا ہارٹ اٹیک ہوا ہے امی کو۔۔۔؟؟؟ بتائیں بابا۔۔۔ کیسی ہیں" میری امی۔۔۔۔؟؟؟" بے چین سی بیٹھی زارا نے روتے ہوئے تڑپ کر پوچھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں ہوا میرے بچے۔۔۔ صحیح ہیں اب تمھاری ماں۔۔۔۔ پریشان مت" ہو۔۔۔۔ بس تم جلدی جلدی پیکنگ کرو ہم پاکستان واپس جا رہے ہیں۔۔۔۔" وہ بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے روم سے باہر نکلے تھے مگر ان کے کانوں میں بیوی کے کہے آخری جملے گونج رہے تھے۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب زارا کو کوئی قبول نہیں کرے گا۔۔۔ میری زارا سے کوئی شادی نہیں"
"کرے گا ابراھیم صاحب۔۔۔ اس کی زندگی برباد ہوگئی ہے۔۔۔۔۔

جزا کی پیکنگ مکمل ہوگئی تھی۔۔۔ اس نے تین چار دن کے رہنے کے حساب سے اپنا سامان رکھ لیا تھا پھر اپنا تیار شدہ بیگ پری ہاتھ باہر بھیج دیا تھا۔۔۔ پورا روم ویسے کا ویسے ہی پھیلا ہوا تھا۔۔۔ اس نے جلدی جلدی روم کو واپس پرانی حالت میں واپس لانا شروع کر دیا تھا۔۔۔ صفائی سے نپٹ کر وہ محمش کا دیا ہوا فون آن کر کے چیک کرنے لگی تھی اور پھر فون میں سم ڈالتے ہی اس نے سب سے پہلے بیڈ کے اوپر لگی اس ساحر شخص کی انلارج فوٹو کو فون کے کیمرے میں قید کیا تھا، ایک کے بعد ایک وہ محشم کی اس فوٹو کو ہر اینگل سے اپنے فون میں قید کرتی جا رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس بے جان تصویر کو فون میں قید کرنے کا کیا فائدہ۔۔؟؟ اگر بندہ ناچیز اتنا" ہی پسند ہے تو بتا دیں یہ غلام آپ کی خدمت میں بذات خود حاضر ہو جائے گا۔۔۔ اپنی ہی چیز سے کیسی شرم۔۔۔؟؟؟ سامنے بیٹھ جاتا ہوں۔۔۔ جب تک دل چاہے تسلی سے ہر اینگل سے تصویریں لیں۔۔۔ چاہیں تو ابھی سے شروع کر لیتے ہیں۔۔۔ جب تک آپ نہیں کہیں گی آپ کی نظروں سے لمحہ بھر کے لئے بھی دور نہیں ہونگا۔۔۔ بس آزمائش شرط ہے۔۔۔۔" اپنے کان کے بلکل پاس محشم کی آواز سن کر وہ زور سے اچھل پڑی تھی۔۔ فون ہاتھ سے چھوٹتے چھوٹتے بچا تھا۔۔۔ اس نے فوراً پلٹتے ہوئے گھور کر محشم کو دیکھا جو اس کے قریب ترین انچ بھر کے فاصلے پر کھڑا تھا۔۔۔ جزا نے تیزی سے پلٹ کر اس سے دور ہونا چاہا تھا مگر اس کا ارادہ بھانپتے ہوئے محشم نے اسے کمر سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنی جلدی بھی کیا ہے--- اتنے دن کے لئے جا رہی ہیں--- کم سے کم کچھ" دیر کو تو میرے پاس رک جائیں---" محشم نے بولتے ہوئے جھک کر جزا کی کھلی ہوئی آنکھوں کو باری باری چوم لیا تھا---

محشم پلیززززز-----" جزا نے اس کی گرفت سے چھوٹنے کی کوشش کی تھی مگر" تبھی بے خود ہوئے محشم نے جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی تھی----

آج آپ نے جرم تو بہت بڑا کیا ہے--- اس کی سزا بھی یہ پولیس والا آپ کو" ضرور دیتا مگر ہر بار کی طرح اس بار بھی اس سخت گیر پولیس والے کا دل آپ کی اس معصوم صورت کو دیکھ کر پگھل گیا ہے---" محشم نے سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو چوم لیا تھا---- اس کا اشارہ ابھی کچھ دیر پہلے والی اس بات کی طرف تھا جب جزا نے سب کے سامنے ضیاء صاحب سے کہا تھا کہ محشم اس کا دنیا سے تعارف کرواتے ہوئے شرمندگی تو محسوس نہیں کرے گا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نہیں جانتا ان تین چار دنوں تک آپ کے بنا کیسے رہوں گا۔۔۔؟؟ آپ سے" دوری میرے لئے سوہان روح ہے مگر نانا جان کا حکم میں ٹال نہیں سکتا اسی لئے دل پر پتھر رکھ کر آپ کو خود سے دور بھیج رہا ہوں لیکن اب جب آپ میرے اس "خواب نگر" میں دوبارہ واپس آئیں گی تو مکمل سر سے پاؤں تک میری بن کر آئیں گی۔۔۔ ان دوریوں کو اب میں بہت جلد ختم کردوں گا۔۔۔" محشم نے جزا کے سرخ پڑتے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر کہا تھا اور جھک کر اس کے گالوں کو چوم لیا تھا۔۔۔

مجھے جانا ہے محشم۔۔۔" جزا نے اس کی بانہوں کا حصار توڑنا چاہا تھا کیونکہ" چہرے کے بعد اس کی گردن کو چومتے محشم کی من مانیاں مزید بڑھنے لگی تھیں اور جزا بدحواس ہوئی جا رہی تھی۔۔ تبھی محشم نے مسکراتے ہوئے اسے چھوڑا دیا تھا۔۔ پھر اپنا فون آن کرتے ہوئے اپنا چہرہ جزا کے ساتھ جوڑتے ہوئے سیلفی لی تھی اور پھر اس سے پہلے کہ جزا کچھ سمجھتی محشم نے اپنے لب دوبارہ جزا کے گال پر رکھتے ہوئے دوسری سیلفی لے لی تھی پھر وہ جلدی سے جزا کے پیچھے جا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑا ہوا تھا اور اسے کے کندھے پر سر ٹکاتے ہوئے تیسری سیلفی لی تھی۔۔ اس کے بعد جزا کو اپنے ایک ہاتھ کے حصار میں لیتے ہوئے اس نے ایک اور سیلفی لی تھی۔۔ اسی طرح ختلف پوزیز میں ایک کے بعد ایک اس نے نجانے کتنی ساری سیلفیز لے لی تھیں۔۔۔۔

"آپ کا نیا نمبر میں نے اپنے پاس سیو کر لیا ہے۔۔۔ یہ سب سیلفیز میں آپ کو بھی واٹس ایپ کر رہا ہوں۔۔۔ جب جب میری یاد آئے آپ انھیں دیکھ لیجیئے گا۔۔۔ میں آپ کے جانے کے بعد آپ کو بہت مس کرونگا ظالم لڑکی مگر مجبوری ہے کہ آپ کو روک بھی نہیں سکتا۔۔ آپ کے جانے کے بعد ان پکس سے کام چلاؤں گا۔۔۔ ویسے جزا کیا آپ مجھے کال کریں گی۔۔؟؟؟" محشم نے آس بھری نظروں سے جزا کو دیکھتے ہوئے دوبارہ سے اپنے ایک ہاتھ کے حصار میں لے کر اس کے کندھے پر چہرہ ٹکا لیا تھا۔۔۔ جزا بھی نجانے کس موڈ میں تھی کہ اس نے بھی مزاحمت کی کوشش نہیں کی تھی شاید اسے بھی اس شاندار سے شخص کی یہ عارضی دوری ابھی سے ہی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم میں نے آپ کے سارے کپڑے صبح ہی پریس کر دیئے تھے--- اب" سب وارڈروب میں سیٹ کر دیئے ہیں--- میرے پیچھے آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی--- آج بازار سے کھانا آیا تھا--- رات کے لئے جو کھانا میں نے گھر میں بنایا تھا وہ سب ایسے ہی رکھا ہے--- صبح وہی کھا لیجیئے گا--- رات کے لئے کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں میں جب تک انکل کے یہاں ہوں وہیں سے ہی بنا کر روز بھجوا دیا کرونگی--- محمش بھائی اور مخشف بھائی کو باہر سے کھانے مت دیجیئے گا--- میں محود اور مہران سے بھی کہہ کر جاؤنگی آپ کو ناشتے میں بھی بدپرہیزی کرنے مت دیں اور---" بھرائی ہوئی آواز میں بولتی جزا کا رخ اچانک محشم نے اپنی طرف کیا تھا--- محشم کو اپنی طرف حیرت سے تکتا پاکر جزا نے جلدی سے اپنی پلکیں جھپک جھپک کر اپنے آنسوؤں کو روکا تھا--

جزاااا--- میری جان کیا میں جو سمجھ رہا ہوں وہ ٹھیک ہے----؟؟؟" محشم" نے جزا کا چہرہ ایک ہاتھ سے اوپر اٹھاتے ہوئے پوچھا تھا اور جزا کی آنکھوں میں لکھی واضح تحریر پڑھ کر محشم کا دل خوشی سے جھوم اٹھا تھا--- وہ بے ساختہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھک کر جزا کی بھیگی آنکھوں کو چومنے لگا تھا۔۔۔ آنکھوں کے بعد گالوں کو چومتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا کہ تبھی دروازے پر زوردار دستک ہوئی تھی اور محشم نے بری طرح جھلاتے ہوئے دروازے کو دیکھا تھا۔۔ اسے اس بے وقت کی مداخلت پر شدید غصہ آیا تھا۔۔۔

افففففففف۔۔۔۔ یہ کون آگیا اب۔۔۔۔؟؟؟ ایک تو بندہ اس گھر میں سکون" سے رومینس بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ ویسے ہی میری بیوی مجھ پر کبھی کبھی مہربان ہوتی ہے۔۔۔۔ نجانے کوئی بھی یہ بات کیوں نہیں سمجھتا۔۔۔۔؟؟؟ مجھے لگتا ہے ان لوگوں کے ہوتے ہوئے اس صدی میں تو میں جزا کے نزدیک ہونے سے رہا۔۔۔۔" محشم سخت غصے میں بڑبڑاتا ہوا دروازے کی طرف بڑھا تھا اور اس کی جھنجھلاہٹ پر پیچھے کھڑی جزا بے اختیار کھلکھلا کر ہنستی چلی گئی تھی۔۔۔ غصے میں بھرے محشم نے جیسے ہی جھٹکے سے دروازہ کھولا سامنے ہی پری دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑی دونوں بھنویں اچکائے محظوظ سے انداز میں مسکرا رہی تھی۔۔ پری کو دیکھتے ہی محشم کے چہرے کے تاثرات تیزی سے بدلے تھے۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری آپ---؟؟ آئیں ناں اندر----" سٹپٹا کر بولتا محشم جلدی سے دروازے" کے آگے سے ہٹ گیا تھا اور پری شہانہ چال چلتی ہوئی اندر چلی آئی تھی---

محشم بھائی وہ میں کہہ رہی تھی کہ اگر آدھے گھنٹے کمرے میں بند رہنے کے بعد" آپ دونوں کی ساری باتیں ختم ہوگئی ہو تو پلیززز--- جزا کو باہر بھیج دیں--- باہر ہال میں سب آپ دونوں کے انتظار میں کھڑے ہیں--- آپ بھی باہر چلیں اور جزا کو رخصت کر دیں---" پری شرارت سے بولتی جزا کے کندھے پر بازو پھیلا کر کھڑی ہوگئی تھی----

وہ--- ہاں--- بس ہم ابھی آ ہی رہے تھے--- چلیں جزا---؟؟" محشم خجل" سے انداز میں سر کھجاتے ہوئے جزا سے پوچھنے لگا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں چلیں---" جزا شرارت سے مسکراتی پری کو آنکھیں دکھاتی ہوئی محشم کے" پیچھے پیچھے ہی باہر نکل گئی تھی--- باہر واقعی وہ سب ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے--- محمش ، ذی العید ، ضیاء صاحب اور زرینہ بیگم باہر جا چکی تھیں اور ہال میں محمش کو نہ پاکر پری بھی چپکے سے باہر بھاگ گئی تھی--- جزا کو دیکھ

URDU NOVEL BANK

کر تینوں خرگوشوں کے منہ لٹک گئے تھے کیونکہ وہ تینوں بھی جزا کے جانے سے خوش نہیں تھے۔۔۔ وہ چاہتے تھے کہ یہاں رہتے ہوئے ہی وہ سب مل کر جزا و محشم کی شادی کی ساری تیاریاں کریں مگر محشم نے اب نانا جان سے وعدہ کر لیا تھا اسی لئے وہ بھی مجبور تھا۔۔۔

"کیا بات ہے یہ منہ کیوں لٹکایا ہوا ہے تم نے۔۔۔۔؟؟" جزا ہال میں ایک طرف کونے میں کھڑے تینوں خرگوشوں کے پاس آئی تھی۔

"آپ کیوں جا رہی ہیں۔۔۔؟؟؟ ہم سب مل کر شاپنگ کریں گے ناں۔۔۔۔ ساری رسمیں گھر سے ہی کریں گے۔۔۔ آپ کے جانے سے گھر ویسے ہی خالی ہو جائے گا مزہ کیا خاک آئے گا۔۔۔؟؟" مہران منہ بنا کر بولا تھا۔۔۔

"تو تم سے کس نے کہا کہ ہم رسمیں الگ الگ کریں گے محشم نے سارے فنکشن کمبائن ہی رکھیں ہیں۔۔ مایوں ایک جگہ ہی ہوگی اور مہندی والے دن تم تینوں میرے پاس وہیں رکو گے پھر بارات والے دن بھی ہم سب ساتھ ہونگے اور میرے ویلکم کے لئے تم پورے گھر کو دوبارہ سے ڈیکوریٹ کرنا۔۔۔ پہلے تو خالی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خولی روکھے سوکھے گھر میں رخصتی کروا لی تھی۔۔۔ اب ذرا دھماکے دار اینٹری کروانی ہے میں نے۔۔۔" جزا مزے سے بولی تھی تبھی اس کی نظر اپنے سامنے کھڑے محشم پر پڑی تھی جو اس کی باتیں سن کر سب کے ساتھ ساتھ خود بھی مسکرا رہا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں کی شرارتی سی چمک دیکھ کر جزا اس سے نظریں چرانے پر مجبور ہوگئی تھی۔۔۔ تبھی محشم کے پاس کھڑے مخشف نے جھک کر بھائی کے کان میں کچھ کہا تھا اور محشم سر پر ہاتھ مار کر اثبات میں سر ہلاتا ہوا جلدی سے اندر کی طرف بڑھا تھا اور دو منٹ بعد ہی ایک چھوٹا سا بیگ لے کر واپس باہر آیا تھا اور باہر نکلتی جزا کو آواز دے ڈالی تھی۔۔۔ تینوں خرگوشوں بھی تب تک باہر نکل گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا یہ بیگ اور کارڈ رکھ لیں۔۔۔ شادی کی شاپنگ کے لئے آپ کو ضرورت" پڑے گی۔۔۔ برات اور ولیمے کے ڈریسز تو آپ کے ساتھ میں ہی لینے جاؤں گا مگر پھر بھی آپ کو مزید کچھ اور بھی لینا ہو اس کیش کے سوا یہ کارڈ بھی استعمال کر لیجیئے گا۔۔۔ یہ آپ کا ہی کارڈ ہے۔۔ میں نے آپ کا اکاؤنٹ

URDU NOVEL BANK

کھلوایا تھا۔۔۔ اکاؤنٹ میں موجود رقم آپ کی ہے اسے جیسے دل چاہے استعمال کریں۔۔۔" محشم نے بیگ کے ساتھ جزا کا بینک کارڈ بھی اسے تھماتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

مگر میں اس کا کیا کرونگی محشم۔۔۔؟؟؟ مجھے جو چاہیئے ہوگا میں آپ سے کہہ دونگی۔۔۔" جزا نے ہچکچاتے ہوئے پیسوں کے بیگ اور کارڈ کو دیکھا۔۔۔

ضرورت ہے جزا۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ کو اپنی کسی بھی ضرورت کے لئے میرا یا کسی اور کا منہ دیکھنا پڑے۔۔۔" محشم نے آہستگی سے کہتے ہوئے جھک کر جزا کی پیشانی ایک بار پھر چومی تھی وہ لمحہ بھر کے لئے بھی اس لڑکی کو اپنی نظروں سے دور کرنا نہیں چاہتا تھا مگر مجبوری تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آہممممم۔۔۔ لو بڑڈز۔۔۔ دوسری بار مداخلت کے لئے معافی چاہتی ہوں مگر کیا کروں آپ لوگوں کے رومینس میں خلل ڈالنے کے لئے سب کو میں غریب ہی ملتی ہوں۔۔۔۔" پری نے کندھے اچکاتے ہوئے بے چارگی سے کہا تھا،،، محشم

URDU NOVEL BANK

ایک بار پھر شرمندہ ہوتا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا اور جزا آستینیں چڑھاتی اس شیطان پری" کو مارنے لپکی تھی۔۔۔"

زارا اور سرفراز صاحب نے اپنی پیکنگ مکمل کر لی تھی انھیں اب جلد سے جلد پاکستان پہنچنا تھا۔۔۔ بیوی کی حالت کا سن کر سرفراز صاحب کا دل بے چین و بے قرار تھا مگر قسمت سے انھیں دو دن بعد کی فلائیٹ ملی تھی۔۔۔ اب مزید دو دن انھیں امریکہ میں ہی رہنا تھا مگر بیٹی کے ساتھ بہن کے سرد رویئے کو دیکھتے ہوئے انھوں نے ہوٹل میں رکنے کا فیصلہ کر لیا تھا اسی لئے وہ گھر والوں کے اٹھنے سے پہلے ہی یہاں سے چلے جانا چاہتے تھے۔۔ تبھی وہ زارا کو با مشکل راضی کرکے بنا ناشتہ کئے گھر سے جا ہی رہے تھے کہ دروازے پر ہی انھیں جاگنگ سے واپس آتے حسان نے جالیا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماموں جان--- یہ صبح صبح آپ کہاں جا رہے ہیں--؟؟؟" حسان نے حیرت سے ان کے اور زارا کے ہاتھوں میں موجود بیگز کو دیکھ کر پوچھا----

ہم جا رہے ہیں حسان---- تم سب کا بہت شکریہ کہ تم نے نہ صرف میری بچی کو اتنے دن اپنے گھر میں رکھا بلکہ اس حادثے کے بعد بھی اس کی کافی مدد کی--- ہم تمھارے احسان مند ہیں مگر اب ہمیں جانا ہوگا---" سرفراز صاحب نے رکھائی سے کہا اور باہر کی طرف بڑھنے لگے مگر حسان نے لپک کر ان کا بازو پکڑا تھا---

ماموں جان پلیززز--- یہ کیسی بے گانوں جیسی باتیں کر رہے ہیں آپ---؟؟" آپ کی فلائیٹ کب کی ہے----؟؟" حسان نے ماموں سے پوچھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو دن بعد کی فلائیٹ ملی ہے--- تب تک ہم ہوٹل میں رکیں گے---" سرفراز صاحب نے اب بھی سپاٹ لہجے میں کہا تھا اور حسان سمجھ گیا تھا کہ ماموں جان اس کی ماں کے رویئے کو سمجھ چکے ہیں اسی لئے ناراضگی کے اظہار کے طور پر گھر سے جا رہے ہیں---

URDU NOVEL BANK

میں آپ کی ناراضگی کی وجہ سمجھ رہا ہوں ماموں جان۔۔۔ میں مما کی طرف سے" آپ سے معافی مانگتا ہوں مگر پلیززز۔۔۔ آپ ایسے مت جائیں۔۔۔۔ شام کو میں نے گھر پر کچھ ملنے والوں کو بلایا ہے۔۔۔ انھیں آپ سے ملوانا چاہتا ہوں۔۔۔ آپ شام تک تو رکیں۔۔۔ پلیززز ماموں جان۔۔۔" حسان نے ملتجی لہجے میں کہا تھا۔۔۔

کس کو بلوایا ہے۔۔۔۔؟؟؟ اور میں تمھارے جاننے والوں سے مل کر کیا" کرونگا۔۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے نا سمجھی سے حسان کو دیکھا تھا۔۔۔۔

ماموں جان وہ آپ کو جانتے ہیں اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں پلیززززز۔۔۔ رک" جائیں ماموں جان ، میری خاطر پلیززز۔۔۔" حسان نے دوبارہ سے ان کے سامنے التجا کی تھی تبھی کب سے خاموش کھڑی زارا نے دھیرے سے باپ کا ہاتھ تھام کر انھیں اپنی طرف متوجہ کیا تھا سرفراز صاحب نے گردن موڑ کر اپنے برابر میں کھڑی بیٹی کا چہرہ دیکھا تھا اور اس کی آنکھوں میں چھپی رضامندی دیکھ کر خاموشی سے اثبات میں سر ہلانے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے حسان میں شام تک رک جاتا ہوں مگر ہاں تب تک زارا میرے ساتھ" گیسٹ روم میں رہے گی اور ہم کھانا ہوٹل سے منگوا کر کھائیں گے۔۔۔" سرفراز صاحب کی کھردری آواز پر حسان نے ایک بار پھر شرمندہ ہوتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا تھا پھر وہ دونوں باپ بیٹی کو لئے گیسٹ روم میں چلا آیا تھا۔۔۔ حسان کافی دیر تک ان دونوں باپ بیٹی کے ساتھ بیٹھ کر واپس گیا تھا۔۔ دن میں کھانے کے وقت تنزیلہ بیگم بھائی کو کھانے کے لئے بلانے آئی تھیں مگر اس سے پہلے ہی اپنے کہنے کے مطابق سرفراز صاحب نے واقعی ہوٹل سے کھانا منگوا کر کھا لیا تھا۔۔۔ سارا دن گیسٹ روم میں ہی گزارا تھا نہ وہ بہن سے ملے تھے نہ ہی تنزیلہ بیگم ان سے ملنے آئی تھیں اور پھر وہ شام کو مہمانوں کے آنے پر ہی گیسٹ روم سے نکلے تھے۔۔۔ حسان خود انھیں گیسٹ روم میں لینے آیا تھا۔۔۔

سرفراز صاحب جب حسان کے ساتھ ڈرائنگ روم میں پہنچے تو سامنے ہی بیٹھے مولانا صاحب اور ان کی بیوی کو دیکھ کر حیران رہ گئے تھے۔۔۔ ان دونوں کے بلکل بیچ و بیچ یوسف بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سرفراز صاحب سہیل فاروقی صاحب کو جانتے تھے۔۔ وہ ان کے ملک کے بہت بڑے عالم تھے۔۔۔ یوسف کو اتنے بڑے عالم دین کے ساتھ موجود دیکھ کر ساکت سے کھڑے رہ گئے تھے۔۔۔

اسلام و علیکم بھائی جان۔۔۔" مولانا صاحب کی آواز سن کر ساکت کھڑے" سرفراز صاحب ہوش میں آئے تھے مولانا صاحب انھیں اندر آتے دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ یوسف بھی انھیں سلام کرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

و علیکم اسلام حضرت آپ۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ تو مشہور عالم دین مولانا عالم فاروقی" ہیں ناں۔۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے حیرت و خوشی کی ملی جلی کیفیت کے

URDU NOVEL BANK

ساتھ پوچھا تھا۔۔ اپنی حیرت کی وجہ سے انھوں نے یوسف کے سلام کا جواب نہیں دیا تھا۔۔۔ مایوس سا یوسف خاموشی سے دوبارہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"جی بھائی جان۔۔ میں سہیل عالم فاروقی ہی ہوں۔۔ زیادہ تر لوگ مجھے عالم فاروقی کے نام سے جانتے ہیں۔۔ یہ میری اہلیہ آمنہ بیگم ہیں اور آپ سرفراز صاحب ہیں ناں۔۔؟؟" مولانا صاحب مسکرا کر اپنا اور آمنہ بیگم کا تعارف دینے کے بعد گرم جوشی سے سرفراز صاحب کے گلے جا لگے تھے۔۔۔

"مولانا صاحب آپ یہاں کیسے مطلب کہ حسان نے مجھ سے کہا آپ مجھ سے ملنا چاہتے تھے۔۔۔؟؟؟" مولانا صاحب کے اس پرجوش انداز پر دل ہی دل میں حیران ہوتے سرفراز صاحب اور مولانا صاحب اب اپنی اپنی جگہ سنبھال چکے تھے تبھی سرفراز صاحب نے سوالیہ نظروں سے مولانا صاحب کے وجیہہ چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔ مولانا صاحب ان کے سوال پر دھیمے سے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگے تھے تبھی تنزیلہ بیگم اپنے شوہر کے ساتھ وہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلی آئی تھیں حسان انھیں بلا کر لایا تھا۔۔ وہ لوگ بھی مولانا صاحب کے برابر والے صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

آج آپ لوگوں کے سامنے میں جو اہم عرض لے کر آیا ہوں اس سے سوائے" سرفراز بھائی جان کے حسان بیٹا آپ اور آپ کے والدین واقف ہیں۔۔ صرف بھائی جان ہی میری آمد کے مقصد سے انجان ہیں۔۔۔" مولانا صاحب نے "سرفراز ابراھیم" کو دیکھتے ہوئے اپنے پاس بیٹھے حسان سے اردو میں کہا تھا جو ان کی بات سن کر اثبات میں سر ہلانے لگا تھا جبکہ یوسف نے اس وقت سخت بے بسی محسوس کی تھی کیونکہ وہ پھپھا جان کی اردو میں کہی بات سمجھ نہیں پا رہا تھا اور اس کے پاس بیٹھی اس کی پھپھو اس کی بے چینی سمجھ رہی تھیں تبھی انھوں نے تسلی آمیز انداز میں یوسف کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا جو مولانا صاحب کی طرف سخت بے چینی سے دیکھ رہا تھا مگر مولانا صاحب اس کی بجائے پوری طرح اب سرفراز صاحب کی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی جان۔۔۔ میں کچھ دیر اکیلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں کیا آپ"
سب کی اجازت ہے۔۔۔؟؟" مولانا صاحب کے پوچھنے پر حسان نے خفیف سے
انداز میں اثبات میں سر ہلایا تھا اور حیران بیٹھے سرفراز صاحب کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

ماموں جان ، چلیں۔۔۔" حسان نے حیران سے بیٹھے اپنے ماموں سے پوچھا"
سرفراز صاحب اثبات میں سر ہلاتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ حسان ، مولانا صاحب
اور سرفراز صاحب کو اوپر اپنے روم کے آگے بنے بڑے سے سٹنگ ایریا میں چھوڑ
کر خود نیچے چلا آیا تھا۔۔۔ زارا اب تک گیسٹ روم میں ہی تھی۔۔۔ تنزیلہ بیگم اب
بے چین سے بیٹھے یوسف اور آمنہ بیگم سے باتوں میں مصروف ہوگئی تھیں مگر ان
سمیت باقی سب کی حسیات مولانا صاحب اور سرفراز صاحب کی طرف ہی لگی ہوئی
تھیں۔۔ نور سب کے لئے چائے اور اسنیکس بھی لے آئی تھی مگر یوسف سے
مارے گھبراہٹ کے کچھ بھی کھایا پیا نہیں جا رہا تھا۔۔۔ پھر ایک گھنٹے کے جان
لیوا انتظار کے بعد سرفراز صاحب اور مولانا صاحب کی اوپر سے واپسی ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حسان ، تنزیلہ ، حسیب (تنزیلہ پھپھو کے شوہر) میں زارا کو لے کر عالم صاحب" کے ساتھ ان کے گھر جا رہا ہوں۔۔۔ شام کو زارا اور یوسف کا نکاح ان کے گھر پر ہوگا۔۔۔ تم سب کو شرکت کرنی ہے۔۔۔" سرفراز صاحب نے اچانک دھماکہ کیا تھا اور یوسف کے سوا سب ساکت بیٹھے رہ گئے تھے۔۔۔ زارا کے بابا کی اردو میں کہی بات میں یوسف کو بس اپنا اور زارا کا نام سمجھ آیا تھا۔۔ تبھی وہ نا سمجھی سے اپنے پاس بیٹھی آمنہ بیگم کو دیکھنے لگا تھا اور آمنہ بیگم نے اس کی سوالیہ نظروں کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی چوم کر اسے سرفراز صاحب کی کہی بات سمجھائی تھی۔۔۔ اتنی بڑی خوشخبری سن کر یوسف پر شادیٔ مرگ طاری ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ کل رات ہی سب کے ساتھ انکل ضیاء کے گھر پہنچی تھی اور گھر جاتے ہی پری کے روم میں پڑ کر سو گئی تھی اسے نہیں پتہ تھا کہ پری رات کو روم میں کب آئی تھی۔۔۔؟؟؟ اسے محشم کی طرح جلدی سونے کی عادت پڑگئی تھی اسی لئے رات کو جلدی سونے کی وجہ سے صبح وہ تہجد میں اپنے روز والے ٹائم پر اٹھی تھی۔۔۔ پری اس کے پاس ہی سوئی ہوئی تھی۔۔۔ تہجد کی نماز پڑھ کر وہ فجر تک جاگی تھی۔۔۔ فجر کی آذان ہونے سے دو منٹ پہلے ہی اس نے سوئی ہوئی پری کو جھنجھوڑ کر جگایا تھا۔۔۔

ک۔۔۔ کی۔۔۔ کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ ہوا۔۔۔؟؟ سی۔۔۔ سیلاب آگیا یا طوفان آیا ہے۔۔۔؟؟؟ جزاااا۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔؟؟؟" پری ہڑبڑا کر جاگی تھی اور نیند کو بھگانے کی کوشش میں دونوں آنکھیں پھاڑ کر جزا کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

"کب تک سوؤ گی بدتمیز لڑکی اٹھ جاؤ۔۔۔ نماز کا وقت ہے فجر کے بعد سونا۔۔۔" جزا نے پری کا ہاتھ کھینچ کر بیڈ سے اٹھایا تھا اور اسے باتھ روم میں دھکیلا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آہ ہ ہ ہ۔۔۔ جزاااااا۔۔۔ جنگلی ، بے ہودہ ترین عورت دھکا کیوں دیا میرا سر دیوار" میں لگ گیا۔۔" باتھ روم کے اندر سے پری کی جھنجھلائی ہوئی آواز آئی تھی۔۔۔

تبھی اذانیں شروع ہوگئی تھیں۔۔۔ جزا نے اذانیں ہوتے ہی نماز کی نیت باندھ لی تھی۔۔۔ پری بھی وضو کرکے باہر آ گئی تھی اور نماز ادا کرنے لگی تھی۔۔۔ نماز مکمل کرکے اس نے کچھ دیر قران میں موجود پہلے پارے سے اپنا سبق پڑھا تھا اور قران پری کو دے کر خود اپنے بیڈ پر آ بیٹھی تھی تبھی اسے اپنا فون یاد آیا تھا۔۔۔

وہ رات کو اپنا فون سائلنٹ کرکے سوگئی تھی مگر ابھی جیسے ہی اس نے فون اٹھا کر اس کا ڈیٹا آن کیا فوراً واٹس ایپ کے نوٹیفیکیشن شو ہونے لگے۔۔۔ جزا نے فوراً نوٹیفکیشن چیک کئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ پہلا واٹس ایپ میسج تھا۔۔۔

جزا میری جان ، آئم مسنگ یو۔۔۔ آج سے پہلے مجھے اپنا گھر اور اپنا روم اتنا تنہا تنہا" ویران نہیں لگا جتنا آج لگ رہا ہے۔۔۔ پلیززززز میرے "خواب نگر" میں جلدی ، واپس آئیں۔۔۔" اس کے ساتھ ہی نیچے یہ لائنز بھی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جس دن سے

میرے ہاتھوں نے

تمھارے ہاتھوں کو چھوا ہے--

اس دن سے میرے ہر لفظ سے

میری ہر بات سے

صرف تمھاری خوشبو آتی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یعنی یہ نمبر محشم کا تھا اور اس نے ایک نہیں ڈھیروں میسجز کئے ہوئے تھے---
میسجز کے بعد اس کی اور محشم کی رات والی وہی سیلفیز بھی موجود تھیں--- ساتھ
ہی اس نے کال لاگ چیک کیا تھا--- اسی نمبر سے سترہ کالز موجود تھیں---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جنھیں دیکھ کر وہ اپنا سر پکڑ کر رہ گئی۔۔۔ اس کا مطلب تھا محشم اسے رات سے اب تک کالز اور واٹس ایپ کرتا رہا تھا اور وہ پہلے کی طرح اب بھی نا اس کے میسجز اور کالز کا ریپلائی نہیں کر پائی تھی۔۔۔۔

پھر اس نے سب سے پہلا کام محشم کے نمبر کو سیو کرنے کا کیا تھا اور جلدی سے واٹس ایپ کھول کر محشم کی پروفائل پر لگی پک دیکھنے لگی تھی۔۔۔ اس کے پروفائل پر انگلش کے دو باہم ملے ایلفابیٹس "ایم" اور "جے" سے بنے منفرد مونوں گرام کی ایک بے حد خوبصورت پک لگی ہوئی تھی۔۔۔ ساتھ ہی اسٹیٹس پر لکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حقیقی عشق وہی ہے جو حد میں رہ کر بے حد کیا جائے۔۔۔۔"

جزا کو بے ساختہ اپنے اس "حسین ہمسفر" کی "حسین سوچ" پر پیار آیا تھا تبھی کسی نے اچانک اس کے ہاتھ سے فون اچک لیا تھا۔۔ جزا نے پلٹ کر پیچھے دیکھا تھا۔۔ پری اس کی اور محشم کی وہ "پرسنل" سیلفیز دیکھ رہی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے میرا فون واپس کرو پری ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔" جزا نے پری" کو وارن کرتے ہوئے کہا تھا مگر اس ڈھیٹ پر کوئی اثر ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔ وہ خوش خوش سی منہ کھولے آنکھیں پھاڑے جزا کے فون اسکرین پر انگلیاں چلاتی وہ سیلفیز دیکھ رہی تھی ساتھ ساتھ شاید وہ میسجز بھی پڑھ رہی تھی جنھیں جزا نے ابھی خود بھی نہیں پڑھا تھا۔۔۔

واؤؤؤؤؤ۔۔۔۔ جزاااا۔۔۔ اس کا مطلب شام کو اندر یہ سب ہو رہا تھا۔۔۔؟؟؟" تمھارا اپنے "ویکس اسٹیچو" کے ساتھ "سیلفی والا رومینس" چل رہا تھا۔۔۔ تبھی میں کہوں کہ اندر اتنی دیر کیسے ہو رہی ہے۔۔۔؟؟؟ ویسے سب ہی سیلفیز زبردست آئی ہیں مگر سب سے اچھی یہ ہے۔۔۔ رومینٹک اینڈ کیوٹ۔۔۔" پری نے پورے دانت دکھاتے ہوئے فون کی اسکرین جزا کے سامنے کی تھی جس پر وہی دوسرے نمبر والی سیلفی تھی جس میں محشم نے اس کے گال کو چوم رہا تھا۔۔ جزا نے دانت پیستے ہوئے اپنا فون جھپٹ کر پری سے چھینا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"، بدتمیززز--- تم میری دیورانی بننے کے قابل ہو ہی نہیں--- ڈھیٹ ، بے شرم تمھیں شرم نہیں آتی--؟؟ محشم تمھارے بہنوئی ہوتے ہیں اور اگر محمش بھائی تم جیسی بلا کو اپنے سر لینے کے لئے تیار ہوگئے تو مستقبل قریب میں محشم تمھارے جیٹھ بھی بن جائیں گے مگر تم مسلسل انھیں "ویکس اسٹیچو" کہہ کر ان کی توہین کر رہی ہو---؟؟؟ اور اب مجھ سے پہلے ہی ہماری پرسنل چیٹ پڑھ لی پکس بھی دیکھ لیں---؟؟؟ اب میں نہیں کرونگی تم جیسی جنگلی عورت کے لئے محشم سے کوئی بھی بات وات بلکہ تمھارے سامنے ہی محمش بھائی کے لئے "بیوی ڈھونڈو گی--- تم بس ہاتھ ملتی رہ جانا-- یہ جو تمھارے دل میں "بارہ چاند چڑھانے کے ارمان اٹھ رہے ہیں ناں-- تمھارے وہ یونہی دھرے کے دھرے رہ جائیں گے--" جزا تلملاتے ہوئے ہاتھ نچا نچا کر بولی تھی اور اپنا فون لے کر دوبارہ بیڈ پر جا بیٹھی تھی جبکہ حق دق سی کھڑی پری نے اسے غصے سے دیکھ کر اپنے چاروں طرف نظریں دوڑائی تھیں--پھر اچانک ہی اس کے ذہین میں جھماکہ سا ہوا تھا--- وہ چٹکی بجاتے ہوئے اپنی مطلوبہ چیز لینے لپک کر اپنی وارڈروب کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرف بڑھی تھی اور پھر اندر سے کچھ نکال کر پری نے اپنے فون پر جھکی جزا کو آواز دی تھی۔۔۔

جزاااا۔۔۔" محشم کے میسجز پڑھتی جزا نے لمحہ بھر کو اپنی جھکی گردن اٹھا کر پری" کو دیکھا تھا۔۔

کیا ہے۔۔۔؟؟؟" اس نے ناک پھلاتے ہوئے پوچھا تھا اور دوبارہ ایک کے بعد" ایک فون پر آئے ہوئے محشم کے مہکتے پیغامات پڑھنے لگی تھی۔۔۔

"سوچ رہی ہوں ہونے والے جیٹھ اور بھنوئی کو "سہاگن" کی جگہ "بیوہ" کردوں۔۔۔؟؟؟" پری نے جزا کو دیکھتے ہوئے پرسوچ انداز میں کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیں۔۔۔؟؟؟ مطلب۔۔۔۔؟؟" جزا نے نا سمجھی سے ایک بار پھر پری کو دیکھا" تھا تبھی پری نے اپنی پیٹھ پر بندھے ہاتھ آگے کئے تھے اور اس کے ہاتھ میں موجود "چیز" کو دیکھ کر جزا کی پوری آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔ اسی وقت پری تیزی سے بھاگ کر جزا کے پاس آئی تھی اور اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی چھری سے

URDU NOVEL BANK

جزا کے پیٹ پر اٹیک کیا تھا۔۔۔ چھری سیدھی جاکر جزا کے پیٹ میں لگی تھی اور جزا کی زوردار چیخ پر پری نے خونی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

اب تو گئی جزا۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔ میرا انتقام پورا ہوا۔۔ میں تیری دیورانی نہیں بن" سکی تو تجھے بھی نہیں جانے دونگی اس خوبصورت "خواب نگر" میں میری بچی۔۔۔؟؟؟ تجھے مارنے کے بعد یہ "شیطان پری" تیرا خون بھی پی جائے گی۔۔۔" پری اپنی آواز موٹی کرکے دانت دکھاتے ہوئے واقعی کسی خون آشام بلا کی طرح بولی تھی۔۔۔ اصل میں پری نے جزا پر ایک "ٹوائے نائف" سے اٹیک کیا تھا جو دکھنے میں اور تجنل چاقو جیسی لگتی تھی مگر پریشر پڑتے ہی وہ چھری اپنے دستے میں چلی جاتی تھی مگر جزا بنا سمجھے بس چھری کو دیکھ کر سچ مچ ڈر کر زور زور سے رونے لگی تھی۔۔۔ جبکہ پری شاید ابھی بھی اپنی کارگردگی سے مطمئن نہیں ہوئی تھی تبھی اس نے کچھ سوچتے ہوئے روم میں موجود چھوٹے سے روم ریفریجریٹر کو دیکھا اور جلدی سے اپنی مطلوبہ چیز نکال لائی تھی اور پہلے کی طرح اس بار بھی اس نے اچانک جزا پر دوسرا اٹیک کیا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ میں ایک ڈبہ تھا جس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا ڈھکن کھول کر اس نے ڈبے میں موجود چاکلیٹ کے کاکروچ جزا پر پھینکے تھے۔۔۔ اب روتی ہوئی جزا زور سے چلا کر بیڈ سے اچھل کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔ بدحواسی میں وہ رونا بھی بھول چکی تھی اور مسلسل چلاتی ہوئی کپڑوں پر ہاتھ مارتی ادھر سے ادھر بھاگنے لگی تھی۔۔۔ تبھی پری نے پھرتی سے بیڈ پر پڑا اس کا فون اٹھا کر محشم کا نمبر ملایا تھا۔۔۔ دوسری طرف کافی دیر بعد محشم کی نیند میں ڈوبی آواز سنائی دی تھی۔۔

"محشم بھائی۔۔۔۔ جزا آپ کو یاد کر کرکے دھاڑے مار مار کر رو رہی ہے۔۔۔"

پری نے اپنے سامنے اچھلتی جزا کو دیکھتے ہوئے چاکلیٹ کا کاکروچ اٹھایا اور جزا کو دکھاتے ہوئے مسکرا کر کاکروچ اپنے منہ میں رکھ لیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیاااااا۔۔۔؟؟؟ کیا ہوا جزا کو۔۔؟؟؟ یہ چیخ کیوں رہی ہیں۔۔۔؟؟ پری میری بات کروائیں جزا سے۔۔۔۔" دوسری طرف سے محشم کی تشویش بھری اور گھبرائی آواز سن کر پری محظوظ ہوکر مسکرائی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ لیں بات کریں اپنی "بہادر" بیوی سے آپ کے ہجر میں بہت بری طرح رو" رہی ہے---" پری بولتی ہوئی جزا کے پاس چلی آئی تھی---

لو اپنے سرتاج سے بات کرو مگر پہلے چیک کرو---پیٹ کیسا ہے تمھارا--؟؟؟" کہیں آنتیں باہر تو نہیں نکل پڑیں---؟؟ ویسے جزا پولیس والے کی بیوی ہوکر تم اتنی بزدل نکلو گی میں نے سوچا بھی نہیں تھا--- وہ چاقو نقلی تھا--- اسپرنگ والا--- اور تم پر میں نے وہ چاکلیٹ کے کاکروچ پھینکے تھے----" پری فون میوٹ کرکے دل جلانے والی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس کی بات سن زور زور سے اچھلتی جزا اچانک شاکڈ ہوکر رک گئی تھی--- کپڑے جھاڑتے ہوئے اس کے ہاتھ بھی اپنی جگہ ساکت ہوگئے تھے--- اس نے جھک کر اپنے پیٹ کو دیکھتے ہوئے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر چیک کیا تھا جو کہ بلکل صحیح و سالم تھا تبھی جزا نے قہر بھری نظروں سے اپنے سامنے کھڑی اس "شیطان پری" کو دیکھا تھا--

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم م م م م م--- ؟؟؟؟ تم م م نے نقلی چاقو سے اٹیک کیا تھا مجھ"
پر----؟؟؟ اور وہ چاکلیٹ کے کاکروچ----؟؟ اوہ میرے خدا--- تم واہیات
عورت "شیطان پری" ستیاناس ہو تمھارا---- خدا ہی پوچھے تم سے--- دو میرا
"فون جلدی---- تم سے تو میں بعد میں نپٹتی ہوں اور بجواتی ہوں تمھارا بینڈ----
جزا نے جھپٹ کر اپنا فون پری سے چھینا تھا ساتھ ہی انگلی اٹھا کر اسے دھمکایا
بھی تھا--

ہیلو محشم---" جزا فون ان میوٹ کرکے بولی تھی تو دوسری طرف سے محشم کی"
گھبرائی ہوئی آواز سنائی دی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااا--- یہ--- یہ سب کیا ہو رہا تھا--؟؟؟ آپ کیوں چیخ رہی تھیں---؟؟؟"
بلکہ شاید رو بھی رہی تھیں--- میں نے آپ کی روتی ہوئی آوازیں سنی ہیں--- کیا
ہوا سب خیریت ہے ناں جزاااا----؟؟؟ میں آؤں کیا وہاں----؟؟؟" محشم کی
آواز سے اس کی پریشانی و گھبراہٹ واضح محسوس ہو رہی تھی-- جزا نے پری کو
گھورتے ہوئے دل ہی دل میں ہزاروں صلواتیں سنائی تھی اور پھر محشم کو پری کی

URDU NOVEL BANK

ساری شرارت بتا دی تھی جبکہ اس کی بات سن کر محشم بھی ریلکس سا ہوکر زور سے ہنس پڑا تھا۔

ہاہاہاہا۔۔۔ سو فنی۔۔۔ پری بہت "ناٹی" ہیں۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا اور" جزا نے گھور کر اس "ناٹی پری" کو دیکھا تھا۔۔ جو اب بیڈ پر بیٹھی شرارت سے مسکراتی ہوئے جزا کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

محشم رات کو میں آتے ہی سو گئی تھی۔ سوری ، میں آپ کی کالز اور میسجز کا" ریپلائی نہیں دے سکی اور پکس بہت اچھی آئی ہے۔۔۔" جزا نے پری کی وجہ سے نہایت دھیمی آواز میں کہا تھا جسے محشم با مشکل سن پایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آپ کو "ظالم" لڑکی ایسے ہی نہیں کہتا آپ وہاں جاکر مزے سے سو گئیں" اور مجھے پوری رات نیند نہیں آئی۔۔۔ کتنی ہی کالز ، میسجز کئے آپ کو اور پوری رات پکس دیکھتا رہا۔۔۔ میں آپ کو بہت یاد کر رہا ہوں جزا ، بری طرح یاد کر رہا ہوں۔۔۔ میرا گھر ، میرا روم ، میرا دل آپ کے بنا سب سونا سونا ہے۔۔۔ آپ پلیززز

URDU NOVEL BANK

، جب تک نہیں آ رہی ان تین چار دن مجھ سے فون پر بات کر لیا کریں

پلیززززز----" محشم کا وہی سرگوشیانہ لہجہ جزا کو ایک بار پھر مسمرائز کر رہا تھا----

می-- میں--- کوشش کرونگی محشم ورنہ یہ تین چار دن آپ کو پتہ ہے بزی"

گزریں گے---" جزا نے پری کو گھورتے ہوئے کہا جو دور بیٹھی اسے نجانے کیا

کیا اشارے کر رہی تھی---؟؟

میں تہجد کے بعد آپ کو کال کر لوں--؟؟؟ اس وقت تو آپ فجر تک جاگتی"

ہیں ناں----؟؟" محشم کی ملتجی آواز سن کر جزا نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے مگر کیا اب میں سو جاؤں---؟؟؟ نیند آ رہی ہے---" جزا کو اس"

شیطان پری" کی حرکتیں مسلسل تاؤ دلا رہی تھیں---"

ظالم لڑکی--- میری نیندیں اڑا کر خود کو سونے کی پڑی رہتی ہے--- ہاااہ ہ"

ہ--- چلیں سو جائیں--- مجھے تو اب نیند آنے سے رہی--- سوچ رہا ہوں کہ میں

URDU NOVEL BANK

بھی اب جاگنگ پر چلا جاؤں---؟؟؟" محشم نے گہری سانس بھرتے ہوئے کہا تھا---

اوکے آپ جائیں--- بائے بائے---" جزا نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی" تھی--- جزا پری کو گھورتی ہوئی اس کی طرف بڑھی تھی---

شیطان پری-- اللہ تیرے شر سے میرے محمش بھائی کو محفوظ رکھے---" کرواتی ہوں تیری شادی ٹھہر جا---" جزا پری کے پیچھے بھاگی تھی جو اس سے بچ کر پورے روم میں گول گول بھاگ رہی تھی--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

رک جا جزا--- رک جا---- دیکھ مجھ سے "پنگے" مت لے--- اگر واقعی تو اپنے" ویکس اسٹیچو" کی پیاری بیوی ہے تو مجھے چھوڑ دے---- ایک تو میرا دل جلانے" "میں تونے کوئی کمی نہیں چھوڑی-- کیا کہہ رہی تھی کہ اس دوسرے "انگریز "کے لئے بیوی ڈھونڈے گی ہاں--؟؟؟ بے وفا ، بے درد ، بے مروت---- بھاگتے پیروں کے ساتھ پری کی زبان بھی اسی اسپیڈ سے چل رہی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں تو کیا کروں--؟؟؟ تجھ جیسی خون آشام بلا کے ہاتھ میں دے دوں اپنا اتنا" شریف سیدھا بھائی تاکہ تو ان کی مٹی پلید کر کے رکھ دے--- کہاں وہ ایک نیک شریف پرہیزگار انسان جو بولتے بھی سوچ سوچ کر اور ناپ تول کر ہیں اور کہاں تو جو اچھے اچھے تیز طرار لوگوں کو بھی اپنی انگلیوں پر نچاتی ہے--- ارے وہ اللہ میاں کے بیل ہیں بیل--- ایسے حیادار کہ بات تک کرتے ہوئے نگاہیں اٹھا کر کسی کو نہیں دیکھتے--- ان کی تو صبح بھی اللہ کے ذکر سے شروع ہوتی ہے اور کہاں تو ابلیس کے ساتھ بیٹھ کر بریک فاسٹ کرنے والی چڑیل ، میرے دیور کے خواب دیکھنا بند کر دے "شیطان پری" ورنہ تجھے میں طلسمی پنجرے میں قید کروا دونگی---" جزا اب بھاگتے بھاگتے تھک گئی تھی اور سینے پر ہاتھ رکھے اپنی پھولتی سانسوں کو نارمل کر رہی تھی جبکہ اب پری بھی رک کر منہ لٹکائے ہوئے کھڑی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا میں شریف ہو جاؤں گی ناں--- اس "انگریز" کے لئے میں خود کو بدل لوں" گی-- بس تو اسے میرے لئے "بک" کر دے-- اپنی شادی پر ہی کیونکہ شادی

URDU NOVEL BANK

میں امی اور بابا دونوں آئیں گے-- وہ دونوں میری شادی کو لے کر سنجیدہ ہیں،--- میری اور آپی کی شادی وہ ساتھ ساتھ کرنا چاہتے ہیں-- ماموں جان نے انھیں اپنے ڈپارٹمنٹ کے ایک پولیس والے کا رشتہ بتایا ہے اور ہو سکتا ہے شادی میں بابا اور امی اس سے مل کر رشتہ فائنل بھی کر دیں مگر مجھے اب اس انگریز" کے سوا کسی اور کی نہیں بننا--- جوگ لینا منظور ہے مگر کسی اور کی بننا" منظور نہیں ہے---" پری جوش و جذبات سے بولی تھی--- جزا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا تھا---

ٹھیک ہے ، ٹھیک ہے--- میں سوچوں گی مگر ایک شرط پر---" جزا نے" نخریلے انداز میں کہا تھا----

کیا شرط-----؟؟" پری کو اس کے انداز پر طیش تو بہت آیا تھا مگر ضبط کر" گئی تھی---

پہلے دس اٹھک بیٹھک کرو اور اپنی "چھچھوری حرکتوں" کے لئے مابدولت کے پیر" پکڑ کر معافی مانگو--- اس کے بعد قسم کھاؤ کہ آئندہ میں نے جزا کو پریشان کیا تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں خود کے منہ پر خود ہی دس چپیڑیں ماروں گی--- یہ سب میرے پیروں میں گر کر جذباتی انداز میں سکٹیز کی ہیروئنز کی طرح روتے روتے بولنا ہے-- شرط منظور ہو تو بولو ورنہ دفع ہو جاؤ--" جزا شاہانہ انداز میں بولتے ہوئے ایک کہنی کے بل بیڈ پر نیم دراز ہوگئی تھی جبکہ پری نے گھور کر اسے دیکھا تھا اور پھر گلا کھنکھار کر بولی تھی---

منظور ہے مگر اس شرط میں تھوڑا ردوبدل کرو--- میں سب بولونگی مگر پیر پکڑ کر" نہیں بلکہ----" پری بات ادھوری چھوڑ کر جزا کے پاس آ بیٹھی تھی----

بلکہ----؟؟؟" جزا نے ایک آئی برو اٹھا کر سوالیہ انداز میں پوچھا تھا----"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بلکہ گردن پکڑ کر-----" بولنے کے ساتھ ہی پری نے جزا کا گلا دبوچ لیا" تھا--- جزا نے زور سے مزاحمت کے طور پر خود کو پنجے مارتی اس جنگلی بلی کو تکیوں سے مارنا شروع کر دیا تھا اور اپنے گلے سے اس کے ہاتھ ہٹاتی ہوئی بیڈ کے دوسری طرف سے اٹھ کر بھاگنے لگی تھی اور ایک بار پھر پورے روم میں گھمسان کا رن پڑ گیا تھا---

URDU NOVEL BANK

جزا اور محشم کل شادی کی ساری شاپنگ ختم کر چکے تھے "شیطان پری" کباب میں ہڈی کی طرح کل بھی ان دونوں کے ساتھ ساتھ رہی تھی۔۔۔ بارات کے لئے محشم نے اپنی پسند سے جزا کے لئے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب گولڈن و ڈیپ ریڈ کلر میں ہیوی ورک کا لہنگا لیا تھا۔۔ جس کی چولی گولڈن کلر کے ہیوی ورک سے بھری ہوئی تھی اور لہنگا ڈیپ ریڈ و گولڈن کلر کا تھا۔۔۔ دوپٹہ ریڈ نیٹ کا تھا اور اس کے کنارے پر گولڈن کلر میں بے حد خوبصورت ورک کیا گیا تھا۔۔۔ ولیمے کے لئے محشم کی ہی چوائس پر پیچ و مہرون کلر کا لہنگا لیا گیا تھا۔۔۔ دونوں لہنگے اتنے پیارے اور دیدہ زیب تھے کہ جزا اور پری نے بے اختیار محشم کی لاجواب چوائس کی داد دی تھی ساتھ ہی مایوں کے لئے انھوں نے ایک پنک و یلو کامبینیشن کا غرارہ لیا تھا اور مہندی کے لئے گرین کلر کا ٹراؤزر شرٹ لیا تھا جس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لمبے چوڑے گرین دوپٹے پر گولڈن و گرین بھاری کٹ ور کا کام بنا ہوا تھا۔۔۔ جزا کی شاپنگ کے ساتھ ساتھ محشم نے بھی اپنے لئے بارات کی شیروانی لی تھی جو جزا کے لہنگے سے میچنگ کی تھی گولڈن سلک شیروانی پر ریڈ ویلوٹ کا پرنٹ تھا اور بارات کے لئے محشم نے ریڈ وائن کلر میں ٹکسیڈو لیا تھا۔۔۔ مایوں کے لئے جزا نے محشم کے لئے آسمانی کلر کا کرتا شلوار لیا تھا۔۔۔ یہ کلر اسے محشم پر بہت پیارہ لگتا تھا۔۔۔ محشم کے ساتھ ہی جزا نے اپنے دیوروں کے لئے بھی ڈھیر ساری شاپنگ کی تھی۔۔۔ مہندی پر محشم کو آنا نہیں تھا اسی لئے اس نے محشم کے لئے مہندی کا کوئی ڈریس نہیں لیا تھا۔۔۔ ہاں ، باقی پانچوں بھائیوں کے لئے اس نے مہندی کے ڈریسز لئے تھے۔۔۔ ان پانچوں کے بارات ولیمے مایوں کے کپڑے جزا نے بلکل محشم کے ہی اسٹائل کے لئے تھے۔۔۔ کپڑوں کی شاپنگ سے فارغ ہوکر وہ لوگ جیولر کے یہاں بھی گئے تھے اور لہنگے سے میچنگ جیولری کے سوا بھی محشم نے چپکے سے جزا کے لئے ایک باریک خوبصورت پازیب کا سیٹ پسند کر لیا تھا۔۔۔ جس پر گھنگھروؤں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے سے پرلز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی کاٹ کر لگائے گئے تھے۔۔۔ محشم نے پری اور جزا کو دوسری طرف مصروف دیکھ کر سیلز بوائے کو اشارے سے اپنے پاس بلایا تھا پھر اس نے باقی سامان کے ساتھ اس بے سیلز بوائے سے وہ پازیب کا سیٹ بھی پیک کرنے کو کہا تھا۔۔۔ تمام شاپنگ سے فری ہوتے ہی ان لوگوں نے ایک بڑے سے ہوٹل میں لنچ کیا تھا اور پھر گھر کی راہ لی تھی۔۔۔ پری کی زبان اس پورے وقت میں لگاتار چلتی رہی تھی۔۔۔ ساتھ ہی اس کی جزا کے ساتھ نوک جھونک محشم کو کافی محظوظ کر رہی تھی۔۔ اسے جزا کی یہ دلچسپ سی دوست جزا کا ہی دوسرا روپ لگی تھی۔۔۔ محشم جب بھی اسے دیکھتا تھا اس کے دل میں فوراً اپنے محمش کا خیال آتا تھا۔۔۔ تصور میں وہ جب اس نٹ کھٹ سی پری کو محمش کے پہلوں میں کھڑا دیکھتا تو اس کا دل بے اختیار مطمئن ہو جاتا تھا۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی شادی سے فارغ ہوکر پری کے لئے ضیاء سر سے ضرور بات کرے گا۔۔۔ اسے یقین تھا محمش کو بھی اس کی پسند سے اختلاف نہیں ہوگا۔۔۔ پری نا صرف دکھنے میں بے حد حسین تھی بلکہ سنجیدہ و خاموش سے محمش کے لئے یہ چلبلی سی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری اس کا بہترین جوڑ ثابت ہوتی اور پھر وہ جزا کی دوست بھی تھی ان کے خواب نگر" کے لئے یقیناً یہ دونوں لڑکیاں مناسب انتخاب ثابت ہوتیں۔۔ اس" بات کا اندازہ محشم کو اچھی طرح ہوگیا تھا کیونکہ اس نے پرکھ لیا تھا کہ جزا کے اندر سمجھداری کے ساتھ ذمہ داری کا احساس بھی بدرجہ اتم موجود تھا اسی لئے جزا نے بہت قلیل عرصے میں نا صرف ان کے پورے گھر کو سنبھال لیا تھا بلکہ محشم کے سارے بچوں کو بھی وہ اچھے سے ہینڈل کر لیتی تھی۔۔۔ خاص کر تینوں شرارتی "خرگوش" جزا سے بہت اٹیچڈ ہو چکے تھے اور پری بھی جزا کا ہی دوسرا روپ تھی۔۔ محشم کو یقین تھا کہ جزا کی طرح پری بھی ان کی فیملی میں اچھی طرح ایڈجسٹ ہو جائے گی۔۔۔ انہی سوچوں کے تانے بانے بنتے ہوئے وہ تمام کاموں سے فری ہوکر جزا اور پری کے ساتھ ڈی آئی جی صاحب بنگلے پر پہنچ گیا تھا۔۔۔

محشم بھائی۔۔۔ اپنی اس لڑاکا بیوی کو سمجھا لیں۔۔۔" پری کی آواز پر محشم نے" چونک کر پری کو دیکھا جو گاڑی سے باہر اترتی ہوئی جزا کو گھورنے لگی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟" محشم نے مسکرا کر پری سے پوچھا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ آج کل الٹی سیدھی شرائط رکھ کر اب مجھے بہت زیادہ دھمکیاں بھی دینے لگی" ہے--- اب تک میں آپ کا لحاظ کر رہی ہوں-- لیکن اگر یہ نہیں مانی اور میرا دماغ زیادہ خراب ہوگیا تو میں نے شادی سے پہلے ہی اسے توڑ پھوڑ دینا ہے--- پھر مجھ سے شکایت نہیں کریئے گا----" پری نے مزے سے مسکراتی جزا کو دیکھ کر بھڑکتے ہوئے کہا تھا جو اب بھی پری کو دیکھ کر منہ بنا کر زبان دکھانے لگی تھی----

توڑ کر دکھاؤ--- میں نے بھی چوڑیاں نہیں پہنی ہیں--- تمھاری ان حسین زلفوں" کو صاف کرکے تمھیں گنجا نہ کر دیا تو میرا نام بھی جزا نہیں---" جزا نے پری کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا مگر پری بری طرح تپ گئی تھی اسی لئے آستینیں چڑھا کر جزا کی طرف لپکی تھی مگر محشم جلدی سے گاڑی سے نکل کر جزا کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا----

نہیں نہیں پلیززز--- ایسا مت کریں پری--- میری اکلوتی بیوی کو بخش" دیں--- انھیں کچھ ہو گیا تو میں کیسے جیوں گا---آپ غصہ مت ہو پلیز---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں انھیں سمجھا دونگا۔۔۔ آپ سے پنگا لے کر ہمیں مرنا تھوڑی ہے۔۔۔۔" محشم نے لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے پری کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے پھر پلٹ کر جزا کو دیکھا تھا۔۔

جزاااا۔۔ آپ مجھ سے پرامس کریں کہ اب پری کو دھمکیاں نہیں دیں گی اور" نہ ہی کوئی فضول شرائط ان کے سامنے رکھیں گی۔۔۔ وعدہ کریں ورنہ پری کا بدلہ میں آپ سے لوں گا۔۔۔ وہ بھی اپنے طریقے سے جو آپ کو میرے سامنے ٹکنے نہیں دے گا۔۔۔"آخری بات اس نے جزا کی طرف جھک کر معنی خیز انداز میں کہی تھی۔۔۔ آواز دھیمی تھی مگر آنکھوں سے چھلکتی شرارتی چمک نے جزا کو سٹپٹا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کریں وعدہ۔۔۔" محشم نے پھر سے دہرایا تھا۔۔۔"

اوکے اوکے۔۔۔ مگر اس سے بھی کہہ دیں کہ میرے کان کم سے کم کھائے" ورنہ میں اپنا وعدہ توڑ دونگی۔۔۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور جھٹکے سے مڑ کر اندر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیں پری آپ کا کام ہوگیا۔۔۔ اب میری لڑاکا بیوی آپ سے کچھ نہیں کہے" گی۔۔۔" محشم مسکراتا ہوا پری کی طرف پلٹا تھا۔۔۔۔

اچھا ہوا آپ نے سمجھا دیا ورنہ میں آپ کی بیوی کا سر کھول دیتی۔۔۔" پری" شان بے نیازی سے بولتی ہوئی ہاتھ جھاڑ کر اندر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ محشم محظوظ ہوکر نفی میں سر ہلاتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

ارے ے ے ے ے۔۔۔۔ ہاں، محشم بھائی آپ اندر نہیں آئیں گے۔۔۔؟؟؟" آپ کی وہ بدتمیز، بے وفا بیوی تو اکڑ دکھا کر اندر چلی گئی۔۔۔ نجانے کب سدھرے گی یہ۔۔۔۔؟؟؟ شوہر کی کوئی عزت قدر ہی نہیں۔۔۔۔" پری نے ناک چڑھا کر محشم سے کہا تھا۔۔۔ اس کی بات اور انداز پر محشم محظوظ ہوکر دوبارہ مسکرانے لگا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں، میں نے ہی ان سے منع کیا تھا کہ میں اندر نہیں آؤں گا۔۔۔ اصل" میں مخشف کو انسٹیٹیوٹ سے لیتے ہوئے ذرا ایک کام کے لئے جانا ہے اور گھر پر بھی تھوڑا کام ہے۔۔۔۔" محشم نے مسکرا کر وضاحت دی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوہ اچھا۔۔۔ اچھا کیا بتا دیا آپ نے ورنہ ابھی اندر جاکر آپ کی بیوی سے دو دو" ہاتھ کر لیتی۔۔" پری کے انداز پر محشم ایک بار پھر سے ہنستا ہوا گاڑی میں بیٹھا تھا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے آگے بڑھا لے گیا تھا۔۔۔۔

ضیاء صاحب کا سرکاری بنگلہ آج بقعہ نور بنا ہوا تھا کیونکہ آج یہاں محشم اور جزا کی مایوں کا مشترکہ فنکشن تھا۔۔۔ محشم اپنے سارے بھائیوں اور کچھ ایک دوستوں کی فیملیز کے ساتھ فنکشن کے لئے پہنچ چکا تھا۔۔۔ ہر طرف گہما گہمی اور خوشیوں کی چہکاریں پھیلی ہوئی تھیں۔۔۔ تینوں خرگوش بھی سفید کرتا شلوار میں پیلے پٹکے گلے میں ڈالے سج رہے تھے۔۔۔ مخشف اور محمش نے بس کرتا شلوار پہنا تھا انہیں عورتوں کی طرح دوپٹے اوڑھنا پسند نہیں تھا۔۔ بلاشبہ وہ دونوں ایک جیسی شکل والے بھائی اس سادہ سے لباس میں بھی اتنے شاندار لگ رہے تھے کہ دولھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سمیت اس کے بھائیوں پر پوری محفل کی نظریں ٹھہر سی گئی تھیں۔۔۔ محشم یعنی دولھا صاحب کی تو آج چھب ہی نرالی تھی۔۔۔ وہ آسمانی کرتا شلوار پر کریم کلر کی مردانہ شال دونوں کندھوں پر ڈالے اتنا ہینڈسم و باوقار لگ رہا تھا کہ ہال کے ایک کونے میں ریاض ملک اور ان کے جاننے والوں کے ساتھ کھڑی رمشا کی نظریں محشم کو دیکھ کر خیرہ ہوگئی تھیں۔۔۔

محمش مخشف بھی محشم کے ساتھ ہی اس کے صوفے کے پیچھے جا کھڑے ہوئے تھے۔۔ ہال کو نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔ محمش اور مخشف ستائشی نظروں سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے یہاں کے انٹیریئر اور ڈیکوریشن کو سراہ رہے تھے۔۔۔ محشم اپنے لئے مخصوص صوفے پر بیٹھا ذی العید اور ضیاء صاحب سے باتیں کرنے لگا تھا مگر ضیاء صاحب جلدی ہی محشم سے معذرت کرتے اٹھ کھڑے ہوئے اور محمش ضیاء صاحب کے اٹھتے ہی ان کی چھوڑی چیئر پر جا بیٹھا تھا ساتھ ہی اس نے ویٹر سے کہہ کر مخشف کے لئے ایک اور چیئر منگوائی تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

-- ویٹر چیئر لے آیا تھا--- اب وہ دونوں بھائی ہال میں پھیلی گہما گہمی کو دیکھتے ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کرنے لگے تھے--- سردی کے باعث پورے ہال میں ہیٹر لگے تھے--- سارا ماحول نرم و گرم سا ہو رہا تھا---

لگتا ہے تینوں خرگوشوں کو یہاں ڈھیر ساری گاجریں مل گئی ہیں--- تبھی خوشی خوشی ادھر سے ادھر اچھلتے کودتے پھر رہے ہیں---" محمش مسکرا کر مخشف سے بولا تھا--- ان کے سامنے ہی تینوں خرگوش ایک دوسرے سے باتیں کرتے خاصے پرجوش تھے اور بار بار اوپری سیڑھیوں کے نیچے بنے روم میں آ جا رہے تھے یقیناً اوپر جزا کا روم تھا تبھی وہ آزادانہ بار بار وہاں آنا جانا کر رہے تھے-- مخشف کے ساتھ محمش بھی ان تینوں کی طرف دیکھ رہا تھا کہ اچانک محمش کی نظر سامنے ہال کی سیڑھیاں اترتی پری پر پڑی تھی اور اس کو دیکھ کر وہ جیسے فریز ہوگیا تھا-- پری دھیرے دھیرے مسکراتی ہوئی ان بھائیوں کی طرف ہی آ رہی تھی--- پیلے جارجٹ کے شرارے پر سلور اور ڈارک پنک کلر کے ویلویٹ کے بڑے بڑے فلاورز کا ورک تھا--- شرارے کے نچلے حصے پر سلور لیس لگی تھی--- لانگ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شرٹ بھی اسی کام سے مزین تھی۔۔ شرٹ کا کالر والا گلا سلور پٹی سے سجا تھا جس پر سلور ہی پرل کے بٹن تھے۔۔۔ جارجٹ کے بڑے سے دوپٹے پر بڑے بڑے پنک اور سلور فلاورز بنے تھے۔۔ اپنے لمبے سلکی بالوں کو کھولے وہ پھولوں کا زیور پہنے آج واقعی سچ مچ کی پری لگ رہی تھی۔۔۔ اس کلر میں اس کا گلابی مائل سفید رنگ چمک رہا تھا۔۔۔ ہونٹوں پر ڈارک پنک لپ اسٹک اور لائنر مسکارے سے سجی آنکھوں کے ساتھ جب اس نے محشم کے پاس بیٹھے محمش کو دیکھا تو اس کی گرے آنکھیں بے ساختہ چمکنے لگی تھیں۔۔۔

اسلام و علیکم محشم بھائی۔۔" پری نے محمش اور ذی العید کے بیچ بیٹھے محشم کو مسکرا کر سلام کیا تھا۔۔ اس کے آتے ہی خوشبو کا ایک ریلہ تھا جو چاروں طرف پھیل گیا تھا مشترکہ فنکشن تھا تو مرد و عورت سب کی گیدرنگ بھی ایک ساتھ ہی تھی۔۔۔۔

"وعلیکم اسلام پری۔۔۔۔ آج تو واقعی آپ اصلی پرستان والی پری لگ رہی ہیں۔۔ محشم مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شکریہ شکریہ۔۔۔۔" پری جھینپ کر مسکرا دی تھی ساتھ ہی اس نے کنکھیوں سے محمش کو دیکھا تھا مگر اب وہ اپنا رخ دوسری طرف کئے سامنے دیکھ رہا تھا۔۔۔ پری کو اچانک ہی مایوسی سی ہوئی تھی۔۔۔۔ وہ محشم سے مزید کوئی اور بات کئے فوراً پلٹ کر ہال کے سامنے والے کونے میں چلی گئی تھی۔۔۔ اس کے امی بابا اور پلوشہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی آئے تھے اور اوپر تیار ہو رہے تھے مگر وہ محمش کو ایک نظر دیکھنے کے لئے خود جلدی سے تیار ہوکر نیچے چلی آئی تھی لیکن محمش کی بے نیازی دوسرے لفظوں میں اگنورنس کو دیکھ کر اس کا دل بجھ کر رہ گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی کسی نے ہال میں اچانک میوزک سسٹم آن کر دیا تھا۔۔۔

اووو میرے سپنوں کے سوداگر

تجھ کو مجھ سے ہے پیار گر

URDU NOVEL BANK

تو چل ل ل ل ل

میرے سنگ چل

چل میرے سنگ آآآآ

اور میرے سنگ گا---

یہ میوزک کس نے آن کیا----؟؟؟" مخشف بولا تھا--- محمش نے لاپرواہی سے کندھے اچکا دیئے تھے جبکہ سونگ کے بول سن کر پری اچانک چونک کر رہ گئی تھی--- یہ سونگ کس نے پلے کیا---؟؟؟ یہ سونگ تو وہ رات کو سن رہی تھی--- پری بے قرار سی ہال سے ملحق دوسرے روم کی طرف بڑھی تھی مگر ساؤنڈ سسٹم کے پاس ہی ذی العید کے آفس اسٹاف کے سوا ماموں جان کے کافی سارے پولیس آفیسرز کھڑے تھے تبھی وہ دروازے سے ہی پلٹ آئی تھی--- ہال کے دوسرے کونے میں اپنی جگہ پر دوبارہ سے جا بیٹھی تھی----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اووووو--- میرے سپنوں کے سوداگر

مجھے ایسی جگہ لے جاؤ

میں چاہتی ہوں میرے ہمسفر

مجھے پریوں کی دنیا دکھاؤ

پیار ہی پیار ہو جس جگہ

مجھے ایسا جہاں دکھاؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گانے کے بول پری کے دل کے ترجمان تھے--- وہ ہاتھوں کے پیالے میں چہرہ سجائے محمش کو نظروں کے حصار میں لئے گانے کے بولوں میں کھوئی ہوئی تھی-- جبکہ اس کے سامنے بیٹھا محمش بھی خود کو پری کی نظروں کے حصار میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قید محسوس کر کے جھنجھلانے لگا تھا مگر یہ اس کی مجبوری تھی کہ وہ واضح طور پر کسی سے کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

اگر میں وہ ایڈیٹ "سپنوں کا سوداگر" ہوتا تو اس "پری" کو پریوں کی دنیا کے بجائے پاگل خانے چھوڑ آتا۔۔۔" محمش بڑبڑایا تھا۔۔۔

کچھ کہا تم نے؟؟؟" مخشف نے محمش کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی تبھی لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے محمش سے پوچھنے لگا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔" محمش پھاڑ کھانے والے لہجے میں بولا تھا۔۔۔ نجانے کیوں اس پر اچانک اتنی زیادہ جھنجھلاہٹ کوں سوار ہونے لگی تھی۔۔۔؟؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ پریوں کی بستی

ستاروں کا مجمع

یہاں گونجتا ہے محبت کا نغمہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہاں پیار کے ہیں دیوانے کئی

چاہت ہی سب کچھ یہاں۔۔۔

پریوں کی دنیا کے مہمان ہووو

چلو تم کو سیر کرائیں

کہاں ہے وہ سپنوں کا سوداگر

چلو ہم اسے ڈھونڈ لائیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففففف۔۔۔ یہ سونگ۔۔۔؟؟؟ اور یہ لڑکی۔۔۔ دونوں فضول۔۔۔" محمش تلملا" کر اٹھ کھڑا ہوا تھا اور پری کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

ایک تو اس سونگ میں اس پری کے نام کی تکرار اور دوسرا اس سامنے بیٹھی وہ اورتجنل پری" جس نے شاید قسم کھائی تھی کہ آج وہ محمش کو دیکھنا نہیں"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوڑے گی۔۔۔ اسے نظروں کے حصار میں لئے اپنے اندر پنپتے سارے جذبوں کو محمش پر عیاں کرکے رہے گی۔۔۔ یہ زینی پری محمش کے دل کی پرسکون دنیا میں اتر کر ہلچل مچا رہی تھی۔۔۔ محمش کا دل جو اب تک کورے کاغذ جیسا تھا۔۔۔ پری دھیرے دھیرے اس پر اپنے نام کا پہلا لفظ لکھنے کی کوششوں میں مصروف تھی۔۔۔ وہ شاید آج ہمیشہ کے لئے محمش کے دل کو اپنی حکمرانی میں لے لینا چاہتی تھی مگر محمش ایسا بلکل نہیں چاہتا تھا۔۔۔ تبھی وہ بھڑک کر اس کے سر پر جا پہنچا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کا مسئلہ کیا ہے مس پری۔۔۔؟؟؟ آخر چاہتی کیا ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ اگر" آپ کو میری صورت اتنی ہی پسند آ گئی ہے تو میں آپ کو اپنا فوٹو دے دیتا ہوں۔۔۔ اسے دیکھیں اور خوش ہوتی رہیں مگر یوں سب کے سامنے یہ چھچھوری

URDU NOVEL BANK

"حرکتیں کر کے نہ خود بدنام ہو نا مجھے سب کی نظروں میں مشکوک ثابت کریں۔۔۔ محمش دبی دبی آواز میں غرا کر بولا تھا جبکہ اسے اپنے سر پر کھڑے برستے دیکھ کر گم صم سی بیٹھی پری ہڑبڑا کر جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی ساتھ ہی اس کی رگ شرارت پھر سے پھڑکی تھی.

"آپ۔۔۔ آپ کا فوٹو۔۔۔؟؟؟ لائیں دیں ناں پلیززز۔۔۔ زندگی بھر سینے سے لگا کر رکھوں گی۔۔۔ ویسے بھی مجھے خوبصورت چیزوں کو جمع کرنے کا بہت شوق ہے اور "ہاں اگر چاہیں تو اپنے ساتھ ساتھ ان تینوں "خرگوشوں" اور "تیسرے انگریز مطلب اپنے چھوٹے والے بھائی کی بھی دے دیجیئے گا۔۔۔ مجھے وہ سب بھی بہت کیوٹ لگتے ہیں۔۔۔۔" ایکسائٹیڈ سے انداز میں بولتی وہ محمش کو حیرت سے منہ کھولنے پر مجبور کر گئی تھی۔۔۔ مگر اسے مسلسل دانت دکھاتے دیکھ کر محمش اپنے دانت پیس رہ گیا تھا۔۔۔ بے غیرتی شاید پری پر ختم تھی بلکہ دوسروں کو زچ کرنے کے معاملے میں وہ جزا کی بھی باس تھی۔۔۔ محمش اس سے زیادہ اس بھری محفل میں اس ڈھیٹ لڑکی کو کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ اسے اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ ساتھ اس لڑکی کی عزت بھی عزیز تھی۔۔۔ اسی لئے وہ ضبط کر گیا تھا اور تبھی اس کی نظر سیڑھیوں کے نیچے بنے روم سے نکلتی جزا پر پڑی تھی۔۔۔ وہ زرینہ بیگم ، پری کی ماں شبانہ بیگم کے علاوہ تین چار لڑکیوں کے جھرمٹ میں گھری باہر چلی آ رہی تھی۔۔۔ جزا کی نظر بھی محمش پر پڑ گئی تھی تبھی وہ آگے بڑھتے ہوئے جلدی سے محمش کے پاس آئی تھی اور محمش کے پاس رک کر اس کے چہرے کے بگڑے تاثرات اور اس کے سامنے کھڑی پری کو بھی بغور دیکھا تھا۔۔۔

اسلام و علیکم بھابھی۔۔۔" محمش نے جزا کو سلام کیا تھا۔۔۔"

وعلیکم اسلام بھائی۔۔۔" جزا دھیرے سے جواب دے کر اسے اپنے ساتھ چلنے" کا اشارہ کرنے لگی اور وہ بھی سر ہلاتے ہوئے پری کو اگنور کر کے جزا کے ساتھ آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔ جزا کو زرینہ بیگم ، پری کی ماں اور بڑی بہن پلوشہ نے محشم کے ساتھ لا بیٹھایا تھا۔۔۔

محشم نے آج پہلی بار اپنی جزا کو اتنا تیار دیکھا تھا۔۔۔ مایوں کے پیلے غرارے میں پھولوں کا گہنا پہنے اس نے اپنے لمبے بالوں کو آج بھی کھولا نہیں تھا بلکہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوبصورت سی ڈھیلی اسٹائلش چوٹی میں باندھ کر چوٹی کو دائیں کندھے سے آگے ڈالا ہوا تھا۔۔۔ ماتھے پر پھولوں کا ٹیکہ اور جھومر لگایا ہوا تھا۔۔۔ آنکھوں پر سوٹ کی میچنگ کا میک اپ اور لبوں پر ڈارک پنک لپ اسٹک لگائے وہ آج محشم کے ہوش اڑا دینے کے در پر تھی۔۔۔۔ وہ سب کو فراموش کئے بس ٹکٹکی باندھے جزا کو دیکھے جا رہا تھا کیونکہ آج سے پہلے اس نے کبھی جزا کو کاجل تک لگائے ہوئے نہیں دیکھا تھا مگر آج اسے اس سجے سجائے ہوئے روپ میں دیکھ کر محشم جیسے دیوانہ ہوا جا رہا تھا۔۔۔ جزا نے بھی محشم کی مقناطیسی نظریں خود پر بخوبی محسوس کر لی تھیں مگر وہ اتنے لوگوں کے بیچ اسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی تبھی خاموشی سے لب بھینچے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی شاید وہ آنٹی آپ سے کچھ کہہ رہی ہیں۔۔۔۔" مخشف نے سب کے بیچ محشم کو یوں جزا میں گم دیکھ کر گلا کھنکھار کر اس کے کان میں سرگوشی کی تھی اور محشم کو باقی مہمانوں کی طرف متوجہ کیا تھا تبھی محشم اچانک چونک کر ہوش میں آیا تھا۔۔۔ سامنے کھڑی سب خواتین اور باقی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر

URDU NOVEL BANK

اس نے خجل ہوتے ہوئے فوراً نگاہوں کا زاویہ بدل لیا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش بھی جزا کے آتے ہی نجانے کہاں سے کودتے پھاندتے بھائی بھابھی کے پاس چلے آئے تھے۔۔۔ پری بھی شرارت سے دونوں دولھا دولھن کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"آپ کی اجازت ہو تو رسم شروع کریں محشم بھائی۔۔۔۔" پری کی شرارت سے مسکراتی آواز پر محشم نے جھینپ کر اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔

یہ خالص لیڈیز فنکشن تھا اس لئے کچھ ایک فیملیز فرینڈز کے ہال میں بس گھر والے ہی موجود تھے۔۔۔ باہر کے لوگوں اور مردوں کے لئے ہال سے ملحق باہری روم میں انتظام کیا گیا تھا۔۔۔ زیادہ تر مرد وہیں تھے۔۔۔ رسم شروع ہوگئی تھی۔۔۔ جزا کو ابٹن لگنا تھا تبھی ایک کے بعد ایک عورتیں آکر رسم کرتی جا رہی تھیں۔۔۔ تینوں خرگوشوں نے بھی ایک دوسرے کی طرف شرارتی نظروں کا تبادلہ کیا تھا اور ابٹن لے کر ایک دوسرے کے چہروں پر مل دیا تھا۔۔۔ ساتھ ہی بلا وجہ مخشف اور محمش کے گلے لگ کر عید ملنے لگے تھے۔۔۔ اس بے وقتی عید ملنے کی وجہ بس بھائیوں کو ابٹن سے سجانا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شادی مبارک ہو بھائی۔۔۔۔"تینوں شرارتی خرگوشوں نے محمش اور محثف کے" گالوں پر ہاتھ رکھ کر باقاعدہ ابٹن سے مساج بھی کی تھی۔۔۔

شادی بھائی کی ہے۔۔۔ انھیں جاکر مبارکباد دو گدھوں۔۔۔ اور یہ کیا لگایا" میرے فیس پر۔۔۔؟؟" محمش کی دھاڑ سن کر وہ تینوں دم دبا کر محشم کے پیچھے جا چھپے تھے کہ بات چیت نہ ہونے کے باوجود بھی جانتے تھے کہ ان کی ڈھال بڑے بھائی کو ہی بننا تھا۔۔۔

محشم جو جزا کو ابٹن لگنے کی ساری کارروائی نہایت دلچسپی سے دیکھ رہا تھا اچانک ذی العید اور محمش نے اس پر بھی حملہ کر دیا تھا۔۔۔ اس کے لاکھ منع کرنے کے باوجود ان دونوں نے محشم کا چہرہ بھی ڈھیر سارے ابٹن سے بھر دیا تھا اور اس کے منہ میں کوئی سات آٹھ طرح کی مٹھائی بھی ایک ساتھ ٹھونس ڈالی تھی۔۔ محشم ان دونوں کو گھورتا ہوا اٹھ ہی رہا تھا کہ تبھی اسے پیچھے سے دو ہاتھوں نے دوبارہ دبوچ لیا تھا۔۔۔ یہ محثف اور محشم کا جونیئر آفیسر کامران تھا۔۔۔ ان دونوں نے بھی محشم پر حملہ کرکے اس کے چہرے کو ڈھیروں ڈھیر ابٹن سے بھر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیا تھا۔۔۔ محشم اپنی درگت بنوانے کے بعد تاسف سے سر ہلاتا ہوا اٹھا تھا اور پھر آنٹی (زرینہ بیگم) سے واش روم کا پوچھتے ہوئے جزا کو دیئے گئے روم سے منہ دھو کر آیا تھا مگر باہر آتے ہی اسے پھر سب نے گھیر لیا تھا۔۔۔ آج اس کے دونوں چھوٹوں نے بھی سنجیدگی کا چولا اتار پھینکا تھا۔۔ وہ دونوں بھی کامران اور ذی العید کے ساتھ مل کر محشم کو زچ کر رہے تھے اور اب تو جزا کی حالت بھی مٹھائی کھاتے کھاتے خراب ہوگئی تھی۔۔۔

جہاں سب ایک دوسرے میں مگن مایوں کا یہ فنکشن انجوائے کر رہے تھے۔۔۔ وہیں ہال میں سب لوگوں سے دور ایک طرف کونے میں کھڑی رمشا سلگتی نظروں سے جزا اور محشم کے خوشی سے چمکتے چہروں کو گھور رہی تھی۔۔۔وہ باپ کے کہنے سے یہاں آ تو گئی تھی مگر اپنی آنکھوں کے سامنے چلتے اس منظر نے اس کے تن بدن میں جیسے آگ لگا دی تھی۔۔ محشم کا جزا کے لئے التفات اسے سلگائے دے رہا تھا۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے جب محشم آس پاس کا سب کو بھلائے جزا میں گم تھا تب بھی رمشا کے اندر رقابت کی آگ بری طرح بھڑک رہی تھی اور اب بھی

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان دونوں کو خوش باش دیکھ کر اس کے اندر نفرت کے بھانبھڑ جل رہے تھے۔۔۔ ہاں ، وہ جل رہی تھی۔۔۔ فنا ہو رہی تھی تبھی بڑی مشکل سے خود پر کنٹرول کرتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی تھی اور اس بات سے بلکل انجان تھی کہ کوئی بہت دیر سے اس پر نظریں رکھے ہوئے تھا۔۔۔ شام کو محشم کے ساتھ ہال میں داخل ہوتے ہی محمش کی تیز نظروں نے رمشا نامی اس حاسد لڑکی کو نا صرف دیکھ لیا تھا بلکہ شروع سے اب تک وہ اس پر غیر محسوس انداز میں نظریں ٹکائے ہوئے تھا۔۔ محمش کو رمشا کے چہرے پر سجے تاثرات کچھ صحیح نہیں لگ رہے تھے۔۔۔ وہ لڑکی اس کے بھائی کی خوشیوں کی دشمن تھی اور محمش اپنے بھائی کی زندگی کے اس خوشی بھرے موقع پر کسی بھی قسم کی کوئی گڑبڑ نہیں چاہتا تھا اسی لئے ابھی رمشا کے باہر نکلتے ہی محمش بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی باہر کی طرف بڑھا تھا مگر باہر پورچ میں رمشا کو اپنی گاڑی میں بیٹھ کر جاتے دیکھ کر وہ ایک پرسکون سانس بھرتا ہوا اندر واپس پلٹا تھا اور واپس آکر اپنی جگہ پر بیٹھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیا تھا۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ رمشا پر مہندی بارات اور ولیمے تک نظر رکھے گا۔۔۔

بہت دیر بعد بامشکل تمام مایوں کی رسم ختم ہوئی تھی اور ہال سے ملحق روم میں موجود ضیاء صاحب اندر چلے آئے تھے ساتھ ہی وہ سارے مہمانوں کو کھانے کے لئے ڈائننگ ہال میں لے گئے تھے۔۔ زرینہ بیگم اور پری کی امی بھی مہمان خواتین کو ساتھ لئے ہال سے چلی گئی تھیں۔۔ اب بس ہال میں محشم اینڈ فیملی اور ضیاء صاحب کے فیملی فرینڈز کے سوا اکا دکا عورتیں بچی تھیں۔۔۔ پری نے تینوں خرگوشوں سے باہر رکھا ساؤنڈ سسٹم اندر ہی منگوا لیا تھا۔۔ تب جاکر راز کھلا تھا کہ پری کا فون جو اس نے شام کو جزا کے پاس رکھوایا تھا۔۔ وہ باہر رکھے ساؤنڈ سسٹم کے ساتھ کسی نے کنیکٹ کیا ہوا تھا۔۔ تبھی کچھ دیر پہلے اس کا پسندیدہ سونگ پورے زوروشور سے ہال میں بج رہا تھا شکر تھا کہ ماموں جان نے سونگ پورا ہونے سے پہلے ہی بند کروایا تھا۔۔۔ پری کو پتہ تھا یہ کارنامہ جزا کے سوا کوئی اور کر ہی سکتا تھا مگر وہ تو شام سے اندر ہی تھی پھر پری کا فون باہر لے کر کون

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیا ہوگا۔۔۔؟؟؟ پری نے سوچتے ہوئے ایک بار پھر ہال میں نظریں دوڑائی تھیں اور پھر اس کی نظر تینوں پر پڑی تھی اس کے ساتھ ہی پورا معاملہ اس کی سمجھ میں آگیا تھا۔۔۔ یقیناً جزا نے تینوں خرگوشوں کی مدد سے یہ کام کیا تھا مگر اب میوزک سسٹم کے ساتھ پری کو اپنا فون بھی مل گیا تھا۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے ہاتھ میوزک سسٹم لگ چکا تھا اور ساتھ ہی اس پر ان کی من مانیاں شروع ہوگئی تھیں۔۔۔

محود پیچھے مر جاکر۔۔۔ اب اس پر میری پسند کے سونگز چلیں گے۔۔۔" مہران" نے اپنا فون نکال کر میوزک سسٹم کے ساتھ جوڑ دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل نہیں۔۔۔ اس پر میرے پسند کے سونگ چلیں گے۔۔۔ دونوں شرافت" کے ساتھ جاکر بھائی کے پاس مرو۔۔۔" محمر نے فوراً میوزک سسٹم کے ساتھ اپنا فون کنیکٹ کیا تھا جبکہ پری نے جھپٹ کر محمر کا فون اپنے قبضے میں کیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بنا جھوٹ بولے اور غداری کئے بتاؤ تم تینوں میں سے جزا نے کس کے ہاتھوں" میرا فون باہر اس میوزک سسٹم کے ساتھ کنیکٹ کروایا تھا---؟؟؟" پری نے ، دونوں ہاتھ کمر پر ٹکاتے ہوئے خونخوار نظروں سے ان تینوں کو دیکھا تھا--- محمر مہران اور محود اس کے انداز پر گڑبڑا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے--- وہ تینوں ساتھ کھڑے تھے اسی لئے انھیں پہچاننا بھی مشکل تھا مگر پری کو جزا کی بتائی ہوئی نشانیاں یاد تھیں--- اس نے بہت غور سے تینوں کی شکلیں دیکھیں اور اپنے لیفٹ سائیڈ کھڑے محود کو پہچان کر دوستانہ انداز میں اس کا ہاتھ تھام کر بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے یہ "تیسرا بندہ" بتائے گا کہ یہ کس کا کارنامہ ہے---؟؟؟ کیوں" محود---؟؟؟" پری نے ایک ادا سے مسکراتے ہوئے محود کو مکھن لگایا تھا اور محود واقعی خوش ہوگیا تھا تبھی اس نے زوروشور سے اثبات میں سر ہلایا تھا---

بھابھی نے وہ "سپنوں کا سوداگر" سونگ پلے کرنے لئے آپ کا فون محمر کو دیا" تھا پری---" محود نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بھانڈا پھوڑ دیا تھا-- محمر نے

URDU NOVEL BANK

گھور کر اسے دیکھا تھا جبکہ پری نے پلٹ کر دانت پیستے ہوئے پیچھے دیکھا تھا جہاں جزا اپنے والے "انگریز" کے ساتھ جڑی بیٹھی تھی۔۔۔ ان دونوں سے ہوتی ہوئی پری کی بھٹکتی نظریں محشم کے برابر میں بیٹھے اپنے والے "انگریز" پر جا ٹکی تھیں اور تبھی موقع ملتے ہی محمر نے اپنا کام کر دیا تھا۔۔۔۔

لگدی لاہور دیا۔۔۔"

جس حساب نا ہنسدی آں

او لگدی پنجاب دی آں۔۔۔

جس حساب نا چل دی آں

کڑی دا پتہ کرو

کیڑھے پنڈ دی آں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیڑھے شہر دی آں---

محمر کے سونگز بھی اسی کے جیسے تھے چھچھورے--- پری نے پلٹتے ہوئے گھور کر محمر کو دیکھا----

" یہ کیا فضول سونگ لگا دیا---؟؟؟ جزا کی مایوں ہے"

Mr. Bunny"

کوئی میوزک کنسرٹ نہیں ہے--- یہ ہٹاؤ میں لگاتی ہوں کوئی اچھا سا رومینٹک سونگ---" پری نے فوراً اپنے فون سے سونگ سلیکٹ کیا تھا اور ساؤنڈ سسٹم سے کنیکٹ کرکے سونگ پلے کر دیا تھا---

یہ کیا ہوا"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تیرے میرے پیار کی باتیں

ہووو--- تیرے میرے پیار کی باتیں

کیوں دنیا کی نظروں میں آگئیں

ہائے ے ے ے---

شیطان پری نے موقع کی مناسبت سے سونگ لگایا تھا اور آواز اس قدر تیز کر دی تھی کہ پورا ہال لرزنے لگا تھا--- تینوں خرگوشوں نے دہل کر کانوں پر ہاتھ رکھ لئے تھے--- ان تینوں کو محظوظ ہوتی نظروں سے دیکھ کر پری نے دل جلانے والی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے پلٹ کر محثف کے ساتھ بیٹھے محمش کو دیکھا تھا--- سونگ کی تیز ترین آواز پر محشم سمیت محمش اور محثف نے بھی پری کو دیکھا تھا--- بس فرق اتنا تھا کہ محثف اور محشم کے چہرے پر جو تاثرات تھے وہ محمش سے بلکل جدا تھے--- وہ دونوں پری کو اشارے سے آواز کم کرنے کی کہہ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہے تھے اور محمش اسے غصے سے دانت پیستے ہوئے شرر بار نظروں سے گھور رہا تھا۔۔۔ بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے جاکر اس "شیطان پری" کی سفید خوبصورت سی صراحی دار گردن توڑ دیتا کیونکہ اس لڑکی نے واقعی اسے زچ کر ڈالا تھا۔۔۔ اب بھی پری کی یہ دل جلاتی مسکراہٹ اس کو بھڑکا رہی تھی۔۔۔ وہ جس رخ سے بیٹھا ہوا تھا پری اور تینوں خرگوش اس کے بلکل سامنے کھڑے تھے اور محمش لگاتار اس "بلا" کو گھور رہا تھا جس نے محمش جیسے کول اینڈ کام بندے کو بھی اپنا ضبط توڑنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔ جبکہ محمش کی سلگتی نگاہیں خود پر محسوس کرکے پری نے مسکراتے ہوئے نظریں پھیر لی تھیں مگر تینوں خرگوشوں نے بھائی کی شرر بار نظریں پہچان لی تھیں اور کوئی بعید نہیں تھا کہ پری کے بدلے کا غصہ محمش بھری محفل میں ان تینوں کی چھترول کرکے نکال دیتا۔۔۔ محمر نے جلدی سے آگے بڑھ کر والیوم کافی کم کر دیا تھا۔۔۔

تب جاکر محمش کا برہم چہرہ ذرا نارمل ہوا تھا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف گیت کے بولو پر جزا نے بھی چونک کر محشم کو دیکھا تھا جو اب فرصت سے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ پیلے سوٹ میں جھینپی جھینپی سی جزا اسے اس وقت کتنا اور کس حد تک پاگل کر رہی تھی یہ وہی جانتا تھا۔۔

بہت بلکہ بے حد حسین لگ رہی ہیں۔۔ پرسوں تک میں کیسے ویٹ کرونگا۔۔۔؟؟" دل کر رہا ہے کہ ابھی رخصتی کروا کر اپنے ساتھ لے جاؤں۔۔۔" محشم جزا کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ناول بینک
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم تم میٹھی سی خوشبوں میں

کیوں رہے دن رات اتنے گم صم

ہائے ے ے۔۔۔۔

چپکے کیوں نا ملے ہم

کیوں نا کیا پیار چپکے چپکے

URDU NOVEL BANK

ہائے ے ے ے ے ۔۔۔۔

افسوس رہے گا مجھے کہ اتنے دن ساتھ رہنے کے بعد بھی میں نے آپ سے پیار" نہیں کیا۔۔۔" محشم کی سرگوشیاں جزا کو کانوں کی لوؤں تک سرخ کر رہی تھیں۔۔۔۔ "چپ چاپ بیٹھے رہیں۔۔۔" جزا نے گھور کر اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک تو اسے محشم کی سرگوشیوں پر غصہ آرہا تھا۔۔ دوسرے آنٹی پر بھی جو اسے یونہی اکیلا چھوڑ کر باہر چلی گئی تھیں۔۔ وہ دلہن تھی مگر اسے دلہنوں والا پروٹوکول مل ہی نہیں رہا تھا۔۔۔ ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ رسم کے بعد اسے اندر روم میں چھوڑ کر پھر اپنے کاموں سے لگا جاتا مگر یہاں سب الٹا ہو رہا تھا۔۔۔ اس پر دھیان دینے کی بجائے سب اسے یونہی اس "چھچھورے دولھا" کے پاس بیٹھے چھوڑ کر خود ادھر

URDU NOVEL BANK

ادھر بھاگ گئے تھے۔۔ اور وہ "شیطان پری" بھی اس پر کوئی دھیان دیئے بنا سامنے گانے بجانے میں مصروف تھی۔۔۔

میں اندر جا رہی ہوں۔۔۔ اب یہاں نہیں بیٹھوں گی۔۔۔" مسلسل محشم کی" شرارتی سرگوشیوں اور لو دیتی نظروں سے بوکھلاہٹ میں مبتلا ہوتی جزا اپنی جگہ سے اٹھنے لگی تھی کہ اب وہ یہاں بیٹھ کر اپنا مزید دل نہیں جلانا چاہتی تھی۔۔۔ سب اسے چھوڑ گئے تھے اسی لئے اپنی مدد آپ کے تحت وہ اپنا شرارہ سنبھالتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی مگر اتنی ہی تیزی سے محشم نے اس کا ہاتھ کھینچ کر دوبارہ واپس اپنے ساتھ جوڑ کر بیٹھا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیززز جزا کہیں مت جائیں۔۔ جب تک میں یہاں ہوں آپ میرے پاس ہی" بیٹھیں ناں پلیززززز۔۔۔" محشم کے ملتجی لہجے پر اس نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

"ہاں آپ کے پاس بیٹھوں اور آپ کی فضولیات سب کے سامنے سنتی رہوں۔۔" وہ منہ بنا کر بولی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سچی اب کچھ نہیں کہوں گا پرامس۔۔۔" محشم نے فوراً شرافت دکھائی تھی۔۔۔"
تبھی وہ ترچھی نظروں سے اسے گھور کر وہیں بیٹھی رہ گئی تھی۔۔۔۔

چوری۔۔۔

ہوئی ہم دونوں سے

ٹوٹے نہ کبھی اب

دل کی یہ ڈوری ہائے ے ے ے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساجن کوئی چاہے اب

کچھ بھی کہے

چھوٹے نا بس تیرا یہ دامن ہائے ے ے ے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب کی بار محشم نے شرارت سے جزا کا ہاتھ پکڑ کر اس پر اپنی شال ڈال کر چھپا لیا تھا۔۔

اسی لئے بس اسی لئے جا رہی تھی۔۔۔ آپ جو یہ اوچھی حرکتیں کر رہے ہیں" ناں سب کے سامنے یہ مجھے غصہ دلا رہی ہیں۔۔۔" جزا نے دبی دبی آواز میں دانت پیستے ہوئے کہا ساتھ ہی اپنا ہاتھ محشم کے ہاتھ سے چھڑانے کی کوششیں شروع کر دیں جو اپنے ہاتھ میں تھامے جزا کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کے انگوٹھے سے سہلا رہا تھا۔۔۔

میں نے کیا کیا۔۔ ؟؟؟ اب تو میں آپ سے کچھ کہہ بھی نہیں رہا۔۔۔" محشم" نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے جزا کے غصے سے بھرے ہوئے چہرے کو دیکھا۔۔۔ یہ بھی شکر تھا کوئی ان دونوں کی طرف متوجہ نہیں تھا۔۔

میرا ہاتھ چھوڑیں محشم پلیززززز۔۔۔" جزا نے دانت پیستے ہوئے بظاہر ملتجی لہجے" میں کہا تھا۔۔۔ تبھی تیزی سے کوئی چیز آکر اس کی گود میں گری تھی۔۔۔ جزا نے چونک کر اپنی گود میں پڑے گیندے کے اس بھاری نقلی پھول کو دیکھا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر گردن گھما کر پھول پھینکنے والے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ حسب توقع وہ پری ہی تھی جو تینوں خرگوشوں کے ساتھ کھڑی مسکراتے ہوئے دونوں بھنویں اچکا کر جزا کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ جزا کا غصہ اس "شیطان پری" کو دیکھ کر کچھ اور بڑھا تھا۔۔۔ ساتھ ہی اس نے پری کے ساتھ کھڑے ان تینوں خرگوشوں کو بھی گھورا تھا۔۔۔ جو اس کی نظروں سے خائف ہوتے ہوئے فوراً پلٹ کر میوزک سسٹم میں چھیڑ چھاڑ کرنے لگے تھے۔۔۔ سونگ ایک بار پھر چینج ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہماری شادی میں ابھی باقی ہیں ہفتے چار۔۔

چار سو برس لگے یہ ہفتے کیسے ہونگے پار۔۔۔

نہیں کر سکتا میں اور اک دن بھی انتظار۔۔۔

آج ہی پہنا دے۔۔۔ پہنا دے۔۔۔ پہنا دے

آج ہی پہنا دے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تیری گوری بانہوں کا ہار

او پونم او۔۔۔۔

ہو جانم ہووووو۔۔۔۔۔

اب کی بار گانا شادی کے مطابق لگایا گیا تھا۔۔۔ اس کے بولوں پر محشم محظوظ ہوکر بے ساختہ مسکرایا تھا جبکہ جزا نے نروس ہوتے ہوئے اپنے پاس پڑی کولڈ ڈرنک کی خالی بوٹل پری کی طرف اچھالی تھی جو جزا کی طرف پیٹھ کیئے کھڑی پری کے عین گھٹنے پر جا لگی تھی اور اس نے پلٹ کر غصے سے لالا بھبھوکا چہرہ لئے بیٹھی جزا کو دیکھا تھا اور مزے سے مسکرا کر پھر پلٹ گئی تھی۔۔۔ ڈھیٹ پری۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف۔۔۔۔ مجھ سے دو دن انتظار کرنا مشکل ہے اور یہ چار ہفتے آگے بڑھوا رہا ہے۔۔۔۔" محشم نے دوبارہ جزا کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیدھے بیٹھے رہیں ورنہ سب کے سامنے ہی یہ پوری ابٹن کی پلیٹ آپ کے سر پر الٹ دونگی۔۔۔" نروس ہوتی جزا نے جھلا کر کہا تھا مگر تبھی محشم نے جزا کا ہاتھ اوپر کیا تھا پھر اپنی پاکٹ سے ایک ڈبیا نکالی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے جزا کی انگلی میں ایک بے حد نفیس سی انگوٹھی پہنائی تھی۔۔۔ جزا نے چونک کر اس بے حد خوبصورت سی رنگ کو دیکھا تھا۔۔۔

یہ میں نے اپنی پہلی کمائی سے آپ کے لئے لی تھی۔۔۔ سوچا تھا آپ سے جب کبھی ملا تو آپ کو دونگا۔۔۔ رونمائی میں یہی رنگ میں آپ کو دینا چاہتا تھا مگر پھر میرا ارادہ بدل گیا۔۔ رونمائی کے لئے مجھے کچھ اور پسند آگیا ہے اسی لئے سوچا یہ رنگ ابھی آپ کو دے دوں۔۔۔۔" محشم نے جزا کے ہاتھ دوبارہ تھام کر دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔ یہ گولڈ کی بے حد نفیس گول شیپ رنگ تھی۔۔ جس میں گرین اور پرپل پتھروں کو کاٹ کر بے حد نفیس پھول کا ڈیزائن بنایا گیا تھا۔۔۔

سونگ ایک بار پھر چینج ہوگیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سن سونیا سن دلدار

خود سے بھی زیادہ تجھے کرتے ہیں پیار

تو ہی خدا تو میرا سنسار

خود سے بھی زیادہ

تجھے کرتے ہیں پیار----

محشم نے معنی خیز نظروں سے دوبارہ سے جزا کو دیکھا تھا مگر اب وہ خود ٹکٹکی باندھے محشم کو دیکھ رہی تھی--- وہ سمجھتی تھی ان چودہ سالوں میں محشم نے اسے یاد نہیں کیا تھا مگر محشم نے نہ صرف اسے یاد کیا تھا بلکہ آج اپنی یادوں کو ثبوت کے طور پر جزا کی انگلی میں بھی سجا دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنا جہان سب سے جدا ہم بنائیں گے

پیاری سی خوشیاں چن کے دنیا سے لائیں گے

اتنا تو کر مجھ پہ اعتبار

خود سے زیادہ تجھے کرتے ہیں پیار

سن سونیا سن دلدار

گانے کے بول جزا کو محشم کے دل کی حکایت سنا رہے تھے۔۔۔ جزا ان لفظوں کی گہرائی کو اپنے دل سے محسوس کر رہی تھی۔۔۔ اس کا ہاتھ اب تک محشم کے ہاتھ میں دبا ہوا تھا جو چمکتی آنکھوں کے ساتھ لبوں پر مسکراہٹ سجائے یک ٹک جزا کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ اب جزا نے بھی کب سے پہنا ہوا بے نیازی کا چولا اتار کر پھینک دیا تھا۔۔۔ وہ اب چاہ کر بھی اس شخص کو غصہ نہیں دکھا سکتی تھی کیونکہ وہ واقعی محشم کے منہ زور جذبوں کے سامنے ہار جاتی تھی حالانکہ یہ سچ تھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ وہ تخیلاتی دنیا میں رہنے والی لڑکی نہیں تھی مگر وہ ایک "نارمل" لڑکی ضرور تھی۔۔۔ جس کے کچھ خواب تھے ، ارمان تھے ، تمنائیں تھیں ، ہر نارمل لڑکی کی طرح اس کے بھی تمام خوابوں خیالوں اور تمناؤں کا محور و مرکز بس ایک شخص کی ، ذات تھی۔۔۔ وہ تھا اس کا ہمسفر ، اس کا محرم ، اس کا شوہر ، اس کا محشم دوسری طرف جزا اگر محشم سے محبت کرتی تھی تو خود محشم بھی اس سے محبت نہیں بلکہ عشق کرتا تھا اور شاید محشم کی کہی یہ بات سچ ہی تھی کہ اس نے جزا کو اپنی دعاؤں میں مانگا تھا یقیناً یہ اسی کی دعاؤں کا اعجاز تھا جو ناممکن صورتحال میں بھی اللہ نے ایسے حالات پیدا کر دیئے تھے کہ وہ دونوں دوبارہ سے ایک دوسرے کے ہونے جا رہے تھے۔۔۔ مما ٹھیک ہی کہتی تھیں کہ جزا کا نصیب ازل سے محشم سے جوڑ دیا گیا تھا۔۔۔ تبھی تو جب وہ سب ہی امید چھوڑ چکے تھے کہ اب جزا اور محشم پھر سے دوبارہ مل سکیں گے تب اللہ نے ایک ایسا سبب پیدا کر دیا تھا جو کسی کے گمان میں بھی نہیں تھا۔۔۔ خود جزا کو یقین نہیں تھا کہ اب وہ محشم سے کبھی مل بھی سکے گی کیونکہ اس نے محشم کی لاپرواہی و ضد بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھی تھی اور اپنے پاپا کی بے حسی ، نفرت اور شدید مخالفت کو بھی وہ دیکھ چکی تھی--- پاپا محشم کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتے تھے--- ان کی محشم سے شدید بے زاری ، نفرت کو دیکھتے ہوئے جزا کی مما بھی جزا اور محشم کے رشتے کی طرف سے مایوس ہوچکی تھیں مگر اللہ تعالیٰ نے جزا کو اسی شہزادوں جیسے شخص کا نصیب بنا کر اس دنیا میں بھیجا تھا--- تبھی وہ دونوں دنیا کی لاکھ کوششوں کے باوجود ایک دوسرے کے ہونے جا رہے تھے---

اب بھی یہی سب سوچتے ہوئے جزا محشم کی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں دیکھتی جا رہی تھی--- جن کی بے تحاشا خوبصورتی اسے مسمرائز کر رہی تھی تو ان میں موجود محبت و اپنائیت بھری چمک ان آنکھوں کو مزید خوبصورت و خاص بنا رہی تھی--- جزا کو ناز تھا خود پر کہ یہ غیر معمولی خوبصورتی کا حامل شخص اس کا ہمسفر تھا جو نا صرف خوبصورت چہرے کا مالک تھا بلکہ اس کے دل کو بھی اللہ نے بہت خوبصورتی سے بنایا تھا--- جزا کے لئے یہ احساس ہی باعث فخر تھا کہ یہ سامنے بیٹھا یہ شہزادوں جیسی آن بان والا شخص صرف اور صرف اسی کا تھا---

vist for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس شخص کے دل کے علاوہ اس کی پوری ذات پر وہ حکومت کرتی تھی۔۔۔ محشم بلا شرکت غیرے صرف اور صرف جزا کا تھا۔۔ وہ جزا کی محبت میں پور پور ڈوبا ہوا تھا اور جزا کے سامنے اس نے خود کو سرنگوں کر ڈالا تھا۔۔۔ یہی احساس جزا کو دور اوپر کہیں آسمانوں کی سیر کروا رہا تھا جہاں وہ ہلکی پھلکی سی ہوکر اڑتی پھر رہی تھی۔۔۔

وہ دونوں بھول گئے تھے کہ وہ کہاں بیٹھے تھے۔۔۔؟؟ کیوں بیٹھے تھے۔۔۔؟؟ کیا کر رہے تھے۔۔۔؟؟ وہ بس سب کچھ فراموش کئے اردگرد کے ماحول کو بھلائے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے نجانے کب تک یونہی گم صم سے بیٹھے رہتے کہ اچانک پری کی تیز آواز پر دونوں ہی ہڑبڑا کر ہوش میں آئے تھے۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مانا کہ آپ دونوں شادی سے پہلے ہی آل ریڈی میاں بیوی ہیں۔۔۔ مطلب" ریڈی میڈ" دولھا دلھن اور ایسے کپلز ہیں جو شادی سے پہلے ہی شادی شدہ" ہیں۔۔۔ ایک دوسرے کو ٹوٹ کر چاہتے ہیں مگر محبت کے یہ مظاہرے کم سے کم سب کے سامنے تو نہ کیا کریں ناں۔۔۔ میں نے تینوں خرگوشوں سے سنا ہے

URDU NOVEL BANK

کہ ان کے بھائی بڑے شرم و حیا والے ہیں مگر خدا جھوٹ نہ بلوائے جب سے میں آپ سے ملی ہوں محشم بھائی۔۔ میری گناہگار آنکھوں نے آپ کے اندر جزا کے معاملے میں رتی برابر بھی شرم نہیں دیکھی بلکہ پبلیکلی آپ اپنی بیوی کے ساتھ رومینس جھاڑتے پائے جاتے ہیں۔۔۔ تم بتاؤ "مہران" کیا میں غلط کہہ رہی ہوں۔۔۔۔؟؟" جزا نے ان دونوں کو شرم دلانے کے بعد مہران سے رائے لی تھی اور مہران نے بھی فوراً پری کا ساتھ دیتے ہوئے زور و شور سے نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ ایک بار پھر پری کے ذریعے اپنی چوری پکڑے جانے پر محشم واقعی بری طرح شرمندہ ہوا تھا۔۔۔ اتنا شرمندہ کہ وہ بنا کسی کو دیکھے جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا اور ہال سے باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔ پری کی بھونپوں جیسی آواز اور محشم کے یوں کنی کترا کر نکل جانے پر پر ہال میں موجود سب لوگ سوائے جزا کے زور سے ہنسنے لگے تھے اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس "شیطان پری" کے پرخچے اڑا کر رکھ دے جو محشم کے ساتھ اسے بھی سب کے سامنے شرمندہ کر چکی تھی۔۔۔ جزا نے اسے گھورتے ہوئے اس کے ساتھ کھڑے ہوئے مہران کو بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خطرناک تیوروں سے دیکھا تھا۔۔۔ پھر پیر پٹختی ہوئی وہ خود بھی اٹھ کھڑی ہوئی اور بنا کچھ کہے اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔

"پری ، جزا بھابھی ہم سے ناراض ہوگئی ہیں۔۔۔ اب انھیں منانا پڑے گا۔۔۔" مہران فکرمندی سے بولا جبکہ محمد اور محمر ، مہران کا انتظار کیئے بنا جزا کے روم کی طرف بھاگ گیئے تھے۔۔۔ مہران بھی ان کے پیچھے ہی بھاگا چلا گیا تھا اور کب سے تلملاتا ہوا محمش بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر دوبارہ پری کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔

بدلحاظی اور بے شرمی آپ پر ختم ہے مس پری۔۔۔" محمش پری کو گھورتا ہوا" بولا۔۔۔۔

ہیں۔۔ میں نے کیا کیا ہے مسٹر انگریز۔۔؟" پری نے حیرت سے محمش کو دیکھا" تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرا سر کیا ہے آپ نے۔۔۔ اور یہ کیا انگریز انگریز کر رہی ہیں اگر آپ کو میرا" نام یاد نہیں ہو رہا تو فضول نام لینے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" محمش نے پری کو وارن کیا تھا۔۔۔

تو پھر میں آپ کو اپنی پسند کا بلکہ آپ جیسا ایک "خوبصورت" سا نام دے" ڈالوں۔۔۔؟؟؟" پری نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

آپ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔" محمش بھنا کر بولا تھا اور خود بھی باہر" نکلتا چلا گیا تھا جبکہ اس کے پیچھے بیٹھا ہوا مخشف بے اختیار زور سے ہنس پڑا تھا۔۔۔ پری مخشف کی ہنسی سن کر اس کی طرف گھومی تھی مگر پھر خجل سی ہوکر اس کے سامنے چلی آئی تھی۔۔

وہ کیا ہے ناں۔۔۔ مجھے لگتا ہے آپ کے بھائی کھانے میں مرچیں بہت زیادہ" کھاتے ہیں تبھی وہ بولتے نہیں آگ برساتے ہیں۔۔۔" پری نے ناک چڑھا کر کہا تھا،،

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہا۔۔۔ نہیں وہ تیز کیا نارمل مرچیں بھی بہت کم کھاتا ہے۔۔۔ ہاں مگر آج" اس کا مزاج زیادہ ہی برہم ہے۔۔۔" مخشف مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

ہاں اور مزاج کی یہ برہمی مجھ غریب کو کچھ زیادہ دکھا رہے ہیں آپ کے" بھائی۔۔ میں اتنی شریف ، نیک اور بے زبان گائے جیسی لڑکی جو ان کے سامنے ، کچھ بولتی بھی نہیں پھر بھی ادھر ادھر سے آکر مجھے لیکچر دینے لگ جاتے ہیں لیکن آپ انھیں ایک بات اچھی طرح سمجھا دیں کہ پوری دنیا جانتی ہے پری کس بلا" کا نام ہے۔۔۔ بس دعا ہی کر رہی ہوں کہ میں ان کے سامنے اپنے اصلی" روپ میں نہ آ جاؤں ورنہ میرے شر سے پناہ ہی مانگتے پھریں گے جناب۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئیں چلیں چل کر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔ اصل میں مجھے لیکچر دینے اور سننے کے بعد بھوک بہت لگتی ہے۔۔۔۔" پری ہاتھ جھاڑتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی تھی جبکہ اس کی باتیں سنتا مخشف ایک بار پھر سے اس کے اس انداز پر ہنس دیا تھا اور باہر جانے کو اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ واقعی بڑی پہنچی ہوئی چیز تھی یہ لڑکی۔۔۔ وہ "سب تو ابھی جزا کو ہی نہیں سمجھ پائے تھے اور اب اچانک سے یہ نیا "نمونہ

URDU NOVEL BANK

دریافت ہوگیا تھا حالانکہ آج پورے وقت مخشف اپنے سنجیدہ سے بھائی کو بار بار پری سے الجھتا دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ دال میں ضرور کچھ نا کچھ کالا ہے کیونکہ محمش جیسا بندہ جو انسٹیٹیوٹ میں بھی گرلز اسٹوڈنٹس کو ڈیل کرتے ہوئے کتراتا تھا۔۔۔ وہ اب بار بار چھوٹی چھوٹی باتوں پر پری سے الجھ رہا تھا۔۔۔ ایسے میں مخشف اگر اس پر شک کیسے نہ کرتا۔۔۔؟؟؟ مگر جہاں محمش پری کی حرکتوں پر مصنوعی انداز میں خار کھا رہا تھا وہیں مخشف کو چلبلی سی پری بہت پسند آئی تھی اگر یہ لڑکی ان کے "خواب نگر" میں محمش کی بیوی کے روپ میں چلی آتی تو یقیناً ان کے گھر میں جزا اور پری کے وجود سے رونق لگ جاتی۔۔۔ یہی سب سوچتے ہوئے وہ بھی ہال سے نکل کر بڑے دونوں بھائیوں کے پاس باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بابا کے ساتھ مولانا صاحب کے ساتھ ان کے گھر چلی آئی تھی۔۔۔ بابا نے اسے اب تک کچھ نہیں بتایا تھا۔۔۔ وہ بھی بنا کچھ پوچھے بس بابا کے ساتھ پھپھو کے گھر سے سارا سامان لے کر یہاں اس خوبصورت سے فلیٹ میں چلی آئی تھی۔۔۔ یہاں آتے ہی وہ خود کو دیئے کمرے میں جاکر بیڈ پر جا بیٹھی تھی۔۔۔ اسے نہیں پتہ تھا کہ یہ لوگ کون ہیں۔۔۔؟؟؟ کیونکہ یوسف مولانا صاحب کے کہنے پر تنزیلہ بیگم کے گھر سے ہی نجانے کہاں چلا گیا تھا۔۔؟؟ اس کا زارا سے سامنا نہیں ہوا تھا۔۔۔ بابا کے سوا ایک داڑھی والے شخص اور ایک باحجاب عورت بھی ان ساتھ تھیں۔۔۔ نجانے یہ لوگ کون تھے۔۔۔؟؟؟ اس کے بابا کے ملنے والے تھے یا حسان بھائی کے۔۔۔؟؟؟ یا شاید یہ فلیٹ ان ہی لوگوں کا تھا۔۔۔؟؟؟ وہ کچھ نہیں جانتی تھی سوائے اس کے کہ اسے اپنے بابا کی طرح ہی یہ دونوں شفیق سے لوگ جو شاید رشتے میں شاید میاں بیوی تھے بہت زیادہ پسند آئے تھے۔۔۔ وہ اسے بلکل ایسے ٹریٹ کر رہے تھے جیسے زارا کوئی وی آئی پی ہستی ہو۔۔۔ اب بھی وہ با حجاب خاتون اسے ایک روم کے دروازے پر چھوڑ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آرام کرنے کا بولتی ہوئی باہر چلی گئی تھیں اور زارا بھی یہاں کے پرسکون ماحول میں خود کو ریلیکس محسوس کر رہی تھی تبھی وہ بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں موند گئی تھی اور پتہ نہیں کب نیند اس پر مہربان ہوئی تھی کہ لمحوں میں غافل ہوگئی تھی اور ایسی بے سدھ ہوکر سوئی تھی کہ اسے کچھ ہوش نا رہا تھا۔۔۔ پھر نجانے کتنی دیر بعد اس کی آنکھ ایک عجیب سے احساس سے کھلی تھی۔۔۔ اسے اپنے بالوں میں سرسراہٹ کا احساس ہوا تھا۔۔ تبھی اس نے پٹ سے آنکھیں کھول کر اپنے دائیں طرف دیکھا تھا۔۔۔

وہی باحجاب خاتون زارا کے سرہانے بیٹھی اس کے بالوں میں انگلیا پھیر رہی تھیں۔۔۔ زارا انھیں دیکھ کر اچانک اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔

لگتا ہے میری بیٹی کو یہاں خوب نیند آئی۔۔۔ صبح سوئی تھیں دیکھو شام" ہوگئی۔۔۔" وہ باحجاب خاتون بولیں زارا نے چونک کر گھڑی کو دیکھا شام کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔

افففف اتنی دیر سوئی میں۔۔۔؟؟؟" زارا نے شرمندگی سے کہا تھا۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔ تمھارا اپنا گھر ہے اچھا ہوا سو گئیں۔۔۔ فریش" ہوگئی ہوگی۔۔۔ چلو آپ کے بابا آپ کو باہر بلا رہے ہیں۔۔۔" وہ باحجاب خاتون زارا سے بولیں تھیں۔۔۔ شارا نے اثبات میں سر ہلایا اور باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ ابھی وہ فریش ہوکر منہ پوچھتی باہر ہی آئی تھی کہ بابا اسے اپنے بیڈ پر بیٹھے دیکھائی دیئے۔۔۔

زارا ادھر آؤ میرے بچے۔۔۔۔" انھوں نے زارا کو اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔ وہ" دھیرے دھیرے چلتی ان کے پاس جا بیٹھی تھی۔۔۔۔

زارا میں نے شروع سے کوشش کی ہے کہ میں اپنے بچوں کا باپ نہیں ان" کا دوست بن کر رہوں۔۔۔ خاص کر اپنی بیٹیوں کا۔۔۔۔ اسی لئے میں نے تمھیں اور سارہ کو کبھی کسی بات کے لئے روکا ٹوکا نہیں بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ سارہ سے زیادہ میں نے تم سے محبت کی ہے تو غلط نہیں ہوگا۔۔۔ یہاں پڑھنے آنے کا فیصلہ تمھارا تھا اسی لئے سب کی مخالفت کے باوجود بھی میں نے تمھارا ساتھ دیا مگر تمھارے ساتھ ہوئے اس حادثے نے مجھے اور تمھاری ماں کو توڑ کر رکھ دیا ہے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا۔۔۔" کہنے ساتھ ہی سرفراز صاحب کی آنکھیں تیزی سے نم ہوئی تھیں مگر انھوں نے کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود کو کنٹرول کر لیا تھا اور مزید بولے تھے۔۔۔۔

آج اس بدبخت کا دل بھی تمھیں ملے غم کا بوجھ سہارنے سے انکار کر چکا" ہے۔۔۔ وہ کہتی ہے کہ اس کی زارا برباد ہوگئی ہے۔۔۔ اب اس سے حیدر شادی نہیں کرے گا بلکہ حیدر کیا کوئی بھی میری زارا کو نہیں اپنائے گا مگر آج میں تمھاری ماں کو غلط ثابت کرنے جا رہا ہوں میری بچی کیونکہ میں نے وہ شخص ڈھونڈ لیا ہے جو نہ صرف میری زارا کو عزت و مان کے ساتھ اپنانے کو تیار ہے بلکہ اس نے اپنی جھولی پھیلا کر رو رو کر مجھ سے میری زارا کو مانگا ہے۔۔۔ وہ قدر دان ہے زارا اور جو قدر کرنے والے ہوتے ہیں اصل میں وہی لوگ ہمارے لئے نایاب ثابت ہوتے ہیں۔۔۔ ان کی ہمسفری ہمارے لئے باعث فخر ہوتی ہے۔۔۔ "ان کا ساتھ ہمارے لئے دنیا میں ہی جنت کے احساس کی طرح ہوتا ہے۔۔۔ سرفراز صاحب کی باتوں نے زارا کو جیسے شاکڈ کر ڈالا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا یہ سب کیا کہہ رہے تھے---؟؟؟ کسے ڈھونڈا تھا بابا نے اس"
کے---؟؟؟" زارا شاکڈ سی بیٹھی اپنے باپ کی صورت دیکھ رہی تھی---

میں نے یوسف کو تمھارے لئے چنا ہے زارا--- وہ تمھارا طلبگار ہے--- سب"
کچھ جانتے ہوئے بھی وہ تمھارے ساتھ کا متمنی ہے اور میں نے اسے ہاں کہہ
دی ہے کیونکہ تمھاری ماں کی امید کو میں ٹوٹتے نہیں دیکھنا چاہتا--- وہ نمانی
تمھارا غم لے کر اسپتال میں پڑی ہے--- میں تمھاری شادی یوسف سے کر کے
تمھیں اور یوسف کو اس کے سامنے لے جاکر کھڑا کر دونگا کہ دیکھو افشاں بیگم
تمھاری بیٹی کی زندگی برباد نہیں ہوئی---- اسے قدردان شخص کا ساتھ ملا ہے---
اسے وہ شخص عطا کیا گیا ہے جو اللہ کے منتخب کردہ مومن بندوں میں سے
ہے--- جس کے گناہوں کو اللہ نے ایسے معاف کر دیا ہے جیسے ابھی وہ ماں
کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو-- ایک فیصلہ تم نے کیا تھا زارا---- یہاں آنے کا
فیصلہ--- جس میں تمھارے اس باپ نے تمھارا ساتھ دیا تھا اور آج ایک فیصلہ
میں نے تمھارے لئے کیا ہے--- میں نے آج تمھارا نکاح یوسف سے کرنے کا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"فیصلہ کر لیا ہے--- کیا تم میرے فیصلے کو مان کر میرا ساتھ دوگی زارا---؟؟

سرفراز صاحب کی باتیں وہ حیرت و بے یقینی سے پھٹی آنکھوں کے ساتھ سن رہی تھی-- انھوں نے تو زارا کے پاس ایک بھی ایسا جواز نہیں چھوڑا تھا جسے بنیاد بنا کر وہ اس رشتے سے انکار کر دیتی لیکن اگر جواز ہوتا بھی تو کیا وہ اس قابل تھی کہ اپنے لئے کوئی فیصلہ کر سکتی---؟؟؟ یا وہ اس لائق تھی کہ وہ اپنے باپ کو ایک بار پھر اپنے غلط فیصلوں کے بوجھ تلے دبا کر ایک نا قابل برداشت اذیت دیتی---؟؟؟ ہاں ، اس کے فیصلے غلط ہی تو ہوتے تھے--- آج اپنے لئے کئے گئے ایک غلط فیصلے نے ہی تو اسے برباد کر ڈالا تھا--- تو کیا حرج تھا اگر وہ اب اپنی زندگی کے اس بڑے اور اہم فیصلے کا اختیار اپنے باپ کو دے دیتی--- جو کہ ایک باپ ہونے کے ناطے نارمل حالات میں بھی اس کی ذات سے جڑا یہ فیصلہ لینے کے حقدار تھے--- مگر اب تو وقت اور حالات ہی اس کے سب سے بڑے مخالف بن چکے تھے تو ایسے میں باپ کی بات مان کر ان کے سامنے سر جھکانے کے سوا اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا--یقیناً وہ اس کے لئے اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بہتر ہی سوچتے حالانکہ اس کا دل اب بھی سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا مگر دماغ اسے بابا کی بات ماننے کو کہہ رہا تھا۔۔۔ وہ بابا سے کہنا چاہ رہی تھی کہ اس کی شادی مت کریں۔۔۔ اسے اب ہر مرد سے ڈر لگتا ہے۔۔۔ اسے ہر شخص انسان کے روپ میں بھیڑیا نظر آتا ہے۔۔۔ اسے ہر مرد کے چہرے پر ان بدترین حیوانوں کا چہرہ دکھائی دیتا ہے جنھوں نے اس کی عزت کے ساتھ ساتھ اس کی ذات کی بھی دھجیاں اڑا دی تھیں۔۔۔ وہ اپنے باپ سے یہ بھی نہیں کہہ پا رہی تھی کہ اب وہ یوسف تو کیا کسی بھی مرد کے لائق نہیں رہی تھی۔۔۔ اس سے اس کی عزت چھینی جا چکی تھی۔۔۔ فخر کا وہ احساس جس کے بل پر وہ سر اٹھا کر دنیا کے سامنے کھڑی ہو سکتی وہ احساس اس سے چھینا جا چکا تھا۔۔۔ اس کی نسوانیت کا غرور تار تار ہوگیا تھا۔۔۔ اس جیسی داغدار لڑکی اب کسی کے قابل نہیں رہی تھی اسی لئے یوسف کو اس سے باندھ کر یوسف کی زندگی برباد نہ کریں۔۔۔ اس کے پاس یوسف کو دینے کو کچھ نہیں بچا تھا۔۔۔ وہ چاہتی تھی کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے باپ کو صاف انکار کر دے مگر اپنے دل کی آواز کے برخلاف اس کی زبان سے جو الفاظ ادا ہوئے تھے وہ یہ تھے۔۔۔۔

"مجھے آپ کا ہر فیصلہ منظور ہے بابا۔۔۔ میں اب نہ تو کوئی فیصلہ لینے کی اہل رہی ہوں نہ ہی میں آپ کو اور اماں کو اپنی وجہ سے مزید دکھ دینا چاہتی۔۔ میری اماں میری وجہ سے آج اتنی تکلیف سے گزری ہیں بابا۔۔۔ آپ اور اماں مجھے معاف کر دیں پلیززز۔۔۔۔ مجھے معاف کر دیں بابا۔۔۔۔" زارا بولتے بولتے ان کے گلے لگ کر رو پڑی تھی جبکہ سرفراز صاحب اس کے سر کو تھپتھپاتے ہوئے اندر تک شانت ہوگئے تھے پھر کچھ ہی دیر میں نکاح کی کارروائی عمل میں آئی تھی۔۔۔ نکاح کے پیپرز پر سائن کرتے ہوئے زارا کے کانوں میں اپنی ہی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

"یہ امپاسیبل ہے رائن۔۔۔ چاہے تم کتنا ہی رو لو گڑگڑا لو۔۔۔ چرچ میں جاکر لاکھوں موم بتیاں جلا ڈالو یا سجدے کر کرکے اپنی پیشانی گھس ڈالو۔۔۔ تم مجھے نہیں پاسکو گے۔۔۔ تمھارا میرا ملنا نا ممکن ہے نا ممکن ، یاد رکھنا میں تمھیں کبھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں مل سکوں گی۔۔۔"تکبر میں ڈوبے ان الفاظوں نے دل و دماغ میں گونج گونج کر اس کی سماعتوں کو بہرہ کر ڈالا تھا ساتھ ہی اس کی آنکھیں بھی تیزی سے بھیگتی جا رہی تھیں تبھی اس کے سامنے بیٹھے یوسف نے ذرا کی ذرا نظریں اٹھا کر پلکیں جھپک کر اپنے آنسوں روکتی زارا کو دیکھا اور پھر وہ دھک سے رہ گیا تھا۔۔۔ اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ زارا اس وقت کس کرب سے گزر رہی تھی مگر ہر بار کی طرح اب بھی اسے تکلیف میں دیکھنا یوسف کے لئے ایک کڑا امتحان تھا۔۔۔

آج یوسف کے سچے جذبوں کے آگے ہار کر زارا ہمیشہ کے لئے اس کی ہوگئی تھی۔۔۔ جس یوسف کو کل تک وہ حقارت کی نظروں سے دیکھتی تھی۔۔۔ وہی شخص اس کا نصیب بن گیا تھا۔۔۔ یہ اللہ کا فیصلہ تھا۔۔۔ جسے زارا کا تکبر نہیں بدل سکا تھا۔۔اب وہ "زارا سرفراز ابراھیم" سے "زارا یوسف ابراھیم" بن گئی تھی۔۔۔ ہاں یوسف کو سرفراز صاحب نے اپنا بیٹا بنانے کے بعد ہی اپنی لاڈلی بیٹی کا ہاتھ اس کے ہاتھوں میں سونپا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بارات آچکی تھی پورے اعزار ، شان و شوکت سے محشم جزا کو بیاہنے آگیا تھا۔۔ گیٹ پر ان کا استقبال پھولوں کی برسات کے ساتھ ہوا تھا ، پری پھولوں کا تھال لئے سب سے آگے تھی ، اب محشم بھائیوں کے جھرمٹ میں گھرا اپنے لئے مخصوص اسٹیج کی طرف بڑھ گیا تھا مگر تبھی ہاتھوں میں کولڈ ڈرنک تھامے ایک بچہ بھاگتا ہوا اس سے آٹکرایا تھا اور اس کے ہاتھ میں تھما کولڈرنک کا پورا گلاس محشم کی شیروانی پر الٹ گیا تھا۔۔۔

اوہ شٹ۔۔۔ یہ کیا کیا ناٹی کڈ۔۔۔؟؟ لگتا ہے کام بگاڑنے کے معاملے میں" تم میرا ہی دوسرا روپ ہو۔۔ چلو بھاگو یہاں سے۔۔۔" پری جو محشم کے پیچھے پیچھے اسٹیج تک جا رہی تھی اسے اچانک رکتے دیکھ کر آگے آئی تھی ساتھ ہی محشم کی شیروانی خراب ہوتے دیکھ کر بچے کو ڈانٹنے لگی تھی مگر رونی صورت دیکھ کر اسے زور سے ہنسی آئی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں محشم بھائی ، آپ کو آپ کی بیوی والے روم میں واش روم لے چلتی" ہوں--- ویسے بھی جزا کو سب سے پہلے دیکھنے کا حق آپ کو ہی ہے---" پری شرارت سے مسکراتی ہوئی سرگوشیانہ انداز میں بولی تھی----

محشم بھی مسکرا کر محمش اور محثف کو بتاتے ہوئے پری کے ساتھ برائیڈل روم کی طرف بڑھ گیا تھا--- پری اسے دروازے کے پاس چھوڑ بھاگ لی تھی ، محشم دھڑکتے دل کے ساتھ اندر چلا گیا تھا اور گیٹ لاک کر دیا تھا--- سامنے ہی شیشے کے سامنے رکھے اسٹول پر لمبا سا گھونگھٹ چہرے کے آگے ڈالے نک سک سے تیار بیٹھی جزا کو دیکھ کر وہ جیسے فریز ہوگیا تھا--- گھونگھٹ کی آڑ سے نظر آتا جزا کا چہرہ محشم کو ساکت و جامد کر گیا تھا-- سامنے اسٹول پر بیٹھی جزا بلکل کسی مومی گڑیا کی طرح حسین نہیں حسین تر لگ رہی تھی--- لال رنگ اس پر اتنا کھل رہا تھا کہ محشم کا دل پہلو سے باہر نکلا جا رہا تھا--- وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا جزا کے سامنے گھٹنوں کے بل جاکر بیٹھ گیا تھا تبھی جزا نے چونک کر نظر اٹھائی تھی اور اپنے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھے محشم کو دیکھ کر اسے حیرت کا

Wait for more novels.
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زوردار جھٹکا لگا تھا جبکہ محشم یک ٹک گھونگھٹ کے اندر سے جھانکتا جزا کا چاند جیسا چہرہ دیکھ رہا تھا جو چودھویں کے چاند کی طرح پوری آب و تاب سے چمک کر محشم کو اپنی طرف بری طرح کھینچ رہا تھا---

"آ--- آپ--- آپ یہاں ک-- کیسے--- کیسے--؟؟؟" گھبرائی ہوئی جزا محشم کو گھٹنوں کے بل اپنے سامنے بیٹھے دیکھ کر سٹپٹا گئی تھی---

"جزا--- میں نہیں جانتا کہ آج میرے پاس وہ لفظ ہونگے یا بھی نہیں جن کا سہارا لے کر میں آپ کی شان میں کچھ کہہ سکوں مگر اتنا ضرور جانتا ہوں کہ آج محشم ابراھیم اس رعب حسن کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوگیا ہے--- میں نے آج تک آپ کو ایک بیوی کی طرح نہیں چھوا--- کبھی ہاتھ تک نہیں لگایا--- شوہر ہونے کے ناطے اپنا کوئی حق وصول نہیں کیا مگر آج ایک عاشق کی طرح ضرور سراہوں گا-- ایک دیوانے کے طرح اس حسن کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے ہوش کھو دونگا--- ایک پروانے کی طرح آپ پر قربان ہوکر فنا ہو جاؤں گا--- آج آپ اپنے شوہر کی محبت میں گرفتار ہو نہ ہو مگر اس عاشق کی عشق کے آگے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گھٹنے ضرور ٹیک دیں گی--- اتنا مجبور ہو جائیں گی کہ چاہتے ہوئے میری محبت میرے عشق میں ڈوبنے سے خود کو روک نہیں سکیں گی--" محشم کے وہی سحر پھونکتے الفاظ جو جزا کو جکڑ لیتے تھے--- اب بھی وہ لفظوں کے اس سحر میں کھوتی جا رہی تھی جو خود بھی آج کسی شہزادے کی طرح حسین تر لگ رہا تھا مگر اچانک ہی اس کے ذہین میں اسپارک سا ہوا تھا تبھی وہ سنبھل کر اٹھ کھڑی ہوئی اور اس نے محشم کی طرف سے رخ موڑ لیا تھا--- محشم بھی اس کی تقلید میں اٹھ کھڑا ہوا---

کونسا حق---؟؟؟ کونسی محبت---؟؟ کیسا عشق---؟؟ شوہر کے حقوق یاد" ہیں-- بیوی کا حق یاد نہیں---؟؟ عاشق بننے کی بات کرتے ہیں-- عاشق آپ کے جیسے نہیں ہوتے-- جو ہر بات پر اپنی محبت کو سب کے سامنے ذلیل و رسوا کرتے ہیں-- چیختے چلاتے ہیں--- ڈراتے دھمکاتے ہیں---" حالانکہ محشم کے سحر بھرے لفظوں کو سن کر وہ دل ہی دل میں سرشار ہورہی تھی-- خود پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناز کر رہی تھی۔۔۔ جھوم رہی تھی لیکن اوپری دل سے ہی سہی محشم پر طنز کرنا اسے تڑپانا ، جتانا ، اس کی غلطیاں گنوانا آج بہت ضروری تھا۔۔۔

وعدہ کرتا ہوں اب ایسا کچھ نہیں کرونگا۔۔۔" محشم تڑپ کر بولا تھا۔۔۔"

عاشق ایسے بھی نہیں ہوتے کہ جب دل ہوا سب کے سامنے ہاتھ اٹھا دیا اور" تنہائی میں آکر معافی مانگ لی۔۔ پیار جتا لیا۔۔ منا لیا۔۔۔ عاشق معشوق پر فنا تو ہو سکتے مگر اسے اذیت نہیں دیتے۔۔ لفظوں کے تیروں سے گھائل نہیں کرتے۔۔۔" جزا نے ایک اور نقطہ سمجھایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو حق ہے کہ آئندہ اگر یہ ہاتھ آپ پر اٹھے تو انھیں کاٹ دیجیئے گا۔۔۔" وعدہ کرتا ہوں اب کسی کے سامنے تو دور اکیلے میں بھی آپ کو کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔" محشم نے پھر سے اسے یقین دلایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کے سامنے بدتمیزی بھی نہیں کریں گے--- چیخیں گے چلائیں گے"
نہیں اور بے عزتی تو بلکل نہیں کریں گے---" جزا نے پھر سے اس کی
دوسری کوتاہیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے وعدہ مانگا تھا---

"وعدہ کرتا ہوں جزا--- اگر یہ وعدہ توڑا تو پھر آپ جو دل چاہے سزا دیجیئے گا---"
محشم سر جھکا کر بے بسی سے بولا تھا---

اچھا ادھر تو دیکھیں یار اور یہ گھونگھٹ اٹھائیں--- مجھے آپ کو بنا گھونگھٹ کے"
دیکھنا ہے---" محشم نے جھنجھلا کر اپنی طرف پیٹھ کیئے کھڑی جزا کی طرف بڑھا
تھا اور اس کا رخ اپنی طرف کرنا چاہا تھا مگر وہ فوراً اس سے دور کھسک گئی
تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رونمائی لائے ہیں--؟؟ ایویں ہی گھونگھٹ ہٹا دوں---؟؟؟ پہلے نکاح ہوگا پھر"
رخصتی، اس کے بعد رونمائی ، تب گھونگھٹ ہٹے گا مفت میں گھونگھٹ ہٹا
دوں---؟؟؟ اور آپ پ پ پ پ--- تیسرا وعدہ بھی کریں کہ تمام رسموں
سے پہلے میرا چہرہ دیکھنے کے لئے بلکل اصرار نہیں کریں گے-- آج نکاح سے

URDU NOVEL BANK

پہلے آپ کو ان سارے وعدوں کی زنجیروں سے بندھنا پڑے گا۔۔۔" جزا نے کڑی پابندی عائد کر دی تھی تبھی محشم پھر سے بے بس ہوگیا تھا۔۔۔ ہار گیا تھا۔۔۔ "افففففف یہ ظالم لڑکی۔۔۔۔" محشم بے اختیار کراہا کر بولا تھا۔۔۔

اچھا وعدہ۔۔۔ پکا وعدہ۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں آج آپ سے کیئے ہوئے" تمام وعدے تا عمر نبھاؤں گا۔۔۔" محشم نے پورے دل سے کہا تھا تھا کہ اچانک دھڑ سے دروازہ کھول کر پھر سے پری بیچ میں مداخلت کرنے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔ آنکھوں پر دایاں ہاتھ مصنوعی انداز میں لگایا ہوا تھا۔۔۔۔

لگتا ہے پری ہمارے پیچھے ہمارے بیڈروم تک بھی چلی آئیں گی۔۔۔" محشم نے" جھک کر جزا کے کان میں بڑے لاچاری لہجے میں سرگوشی کی تھی۔۔۔ اس کی بات سن کر جزا نے لب بھینچ کر بامشکل مسکراہٹ ضبط کی تھی۔۔۔

محشم بھائی میں نے اس بار کچھ نہیں دیکھا مگر جلدی باہر چلیں آپ کا "چھوٹا" ورزن" اب دھواں چھوڑنے والا انجن بنا ادھر سے ادھر گھوم رہا ہے۔۔۔ لے دے کر انھیں بھڑنے کو میں ہی ملتی ہوں لیکن بسسسس۔۔۔ میرا صبر اب ٹوٹنے والا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔ آکر اس دوسرے انگریز ، مطلب مسٹر محمش کو سنبھال لیں ورنہ میں ان کا حشر نشر کر دونگی۔۔۔" پری کی دھمکی سن کر محشم جلدی سے واش روم کی طرف بھاگا تھا کہ واقعی پری سے کچھ بعید نہیں تھا۔۔۔ وہ سب کے سامنے ہی محمش کا حشر نشر کر دیتی۔۔۔ جزا ، پری کی دھمکی پر محشم کی پھرتیاں دیکھ کر ہنستی چلی گئی تھی اور پری نے بھی دو منٹ ہنستی کھلکھلاتی جزا کو گھور کر دیکھا تھا پھر خود بھی کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی جبکہ ان سب کی کھلکھلاہٹوں کو قہر بھری نظروں سے تکتا باہر لان میں کھڑا ایک سایہ نفرت سے انھیں دیکھتا کھڑکی سے دور ہوا تھا۔۔ وہ جو کوئی بھی تھا نہ صرف برائیڈل روم کی کھلی کھڑکی سے محشم و جزا کی تمام باتیں سن چکا تھا بلکہ ساری بات سن کر وہ دل ہی دل میں اپنے مذموم اردوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے وہاں ہٹ کر ہال کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"قبول ہے----"

جزا ولید فاروقی ، ولد ولید عالم فاروقی آپ کا نکاح محشم ابراھیم ولد یوسف ابراھیم" کے ساتھ بعوض حق مہر پچاس لاکھ ہونا طے پایا ہے--- کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے----؟؟؟"نکاح خواں کی آواز ان کر جزا نے دوسری مرتبہ بھی دھیمی سی آواز میں "قبول ہے---" کہا تھا----

پھر تیسری مرتبہ بھی یہی الفاظ دہرائے گئے تھے اور زبانی اقرار کے بعد جزا نے اپنے پورے ہوش وحواس کے ساتھ ، اپنی دلی رضا سے محشم ابراھیم کو قبول کرتے ہی لرزتے کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامے پر سائن کر دیئے تھے ، آج جزا نے اپنی ذات کو اس شخص کے حوالے کر دیا تھا جسے ایک عمر اس نے چاہا تھا جو بچپن میں ہی اس کے نصیب میں لکھا جا چکا تھا ، عمر کی نا سمجھی کے دور میں جوڑے گئے اس رشتے کو آج جزا نے پوری ہوش مندی کے ساتھ قبول کر لیا تھا ، محشم "بھی آج پوری دنیا کے سامنے اسے قبول کر چکا تھا-- اب جزا اس کی "خفیہ بیوی نہیں رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سرفراز صاحب مایوں مہندی کے سوا آج بارات کے دن بھی ویڈیوں کالنگ پر اپنے بچوں کے ساتھ جڑے رہے تھے۔۔۔ وہ بے شک اپنے بچوں کے پاس آ نہیں سکتے تھے مگر ان تینوں دنوں وہ کبھی پری تو کبھی تینوں خرگوشوں کے ساتھ کالز پر جڑے رہے تھے ، تینوں خرگوش بھی اس موقعے پر نانا جان کو دوستوں کی طرح ایک ایک لمحے کا احوال دے رہے تھے۔۔۔ آج بھی پورے فنکشن کے دوران محمش پری سے کھنچا کھنچا رہا تھا اور موقع ملتے ہی اس نے پری کی خوب خوب کھینچائی بھی کی تھی مگر پری نے بنا برا منائے محمش کے ہر طنز ، زبان سے نکلتے ہر شعلے اور نظروں سے برستے تیروں کو اپنی نازک سی جان پر کمال بہادری سے سہہ لیا تھا ، ساتھ ہی اس نے محمش کے ساتھ سنجیدگی و خوش اخلاقی کا ایسا لاجواب مظاہرہ کیا تھا کہ محمش سمیت جزا ، محشم ، تینوں خرگوش اور مخشف عش عش کر اٹھے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تینوں خرگوشوں نے بھی پرسوں جزا سے معافی مانگنے کے بعد کل مہندی کا پورا فنکشن اس کے ساتھ "وفاداری" نبھاتے ہوئے گزارا تھا۔۔۔ پری بھی کل

URDU NOVEL BANK

شرافت کے جامے میں رہی تھی کیونکہ پرسوں مایوں سے جاتے جاتے محشف پری کو چپکے سے سمجھا گیا تھا کہ محمش کو سنجیدہ و سمجھدار ٹائپ کی لڑکیاں پسند ہیں--- تبھی سے پری زبردستت سی مدبر بنی گھوم رہی تھی--- آج یہ شرافت خوش اخلاقی اور سنجیدگی کا مصنوعی مظاہرہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی اور بس پھر اسی طرح ہنسی مزاق مستی میں سارا وقت گزر گیا--- پورا فنکشن بہ خیر و عافیت نپٹ گیا تھا-- ڈنر کے بعد رخصتی فوراً عمل میں آئی تھی--- جزا کی بارات جس شان و شوکت سے آئی تھی اسی دھج کے ساتھ ضیاء الدین صاحب نے اپنی بیٹی جیسی جزا کو اپنی دعاؤں کے سائے تلے رخصت کیا تھا--- آج واقعی انھوں نے حق دوستی صحیح معنوں میں ادا کر دیا تھا--- جزا کی آنکھیں آج بار بار اپنے ماں باپ کی یاد میں برس رہی تھیں اسی لئے جب اسے رخصت کر کے محشم کی گاڑی میں بیٹھایا گیا تھا تب بھی وہ سوں سوں کرتی روئے جا رہی تھی--- ڈرائیونگ سیٹ پر محشم ہی موجود تھا--- جزا اس کے ساتھ ہی فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھی تھی اور محشم نے ایک کے بعد ایک دونوں چھوٹوں کو کال کر کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گھر پہنچنے کی ہدایت کے ساتھ ہی شرارتی خرگوشوں کا خیال رکھنے کی تاکید بھی کی تھی۔۔۔ پھر کال بند کرنے کے ساتھ ہی اس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی مگر جزا کے آنسوں تھے کہ تھم ہی نہیں رہے تھے۔۔۔۔

"جزا میری جان ، بس کر دیں۔۔۔۔ اتنا روئیں گی تو مجھے لگے گا کہ میں آپ کو رخصت کروا کر نہیں بلکہ کڈنیپ کر کے لے جا رہا ہوں۔۔۔" محشم نے گاڑی کا موڑ کاٹتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"مذاق مت کریں محشم۔۔۔ مجھے مما پاپا یاد آ رہے ہیں۔۔۔" جزا نے بھرائی ہوئی آواز میں بولتے ہوئے پھر سے زوروشور سے رونا شروع کر دیا تھا تبھی محشم نے گاڑی کی اسپیڈ سلو کر کے جزا کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا اور اس کے ٹیکے جھومر سے سجے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خالہ جانی کا بیٹا تو ہے ناں آپ کے ساتھ۔۔" اب محشم نے سچ مچ گاڑی ایک سائیڈ روک کر جزا کی طرف رخ کیا تھا اور اس بار اس نے جزا کا ہاتھ تھام کر چوما

URDU NOVEL BANK

تھا جبکہ محشم کو پوری طرح اپنی طرف متوجہ دیکھ کر جزا کی زبان جیسے تالو سے چپک گئی تھی۔۔۔۔

م۔۔۔ مح۔۔۔ محشم م م۔۔۔ گاڑی چلائیں۔۔ م۔۔۔ می۔۔۔ میں ٹھیک" ہوں۔۔۔" جزا نے جھٹ سے اپنے آنسوں صاف کئے تھے اور محشم سے اپنا ہاتھ چھڑاتی پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔ محشم نے مسکراہٹ روکتے ہوئے دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔ اس کی گاڑی کا رخ "خواب نگر" کے بجائے ذی العید کے ہوٹل کی طرف تھا۔۔۔

ذی العید کی ہزار بار کی کی گئی تاکیدوں سے مجبور ہوکر محشم جزا کو اسی ہوٹل لے جا رہا تھا جس کے ہنی مون سویٹ کو ذی العید نے اس کے اور جزا کے لئے تین دن کے لئے بک کروایا تھا حالانکہ محشم چاہتا تھا کہ وہ جزا کو رخصت کروا کر گھر ہی لے کر جائے مگر ذی العید کے ساتھ محمش اور محشف بھی مل گئے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے ان کا یہ بڑا بھائی بلا کا شرمیلا تھا۔۔۔ وہ جانتے کہ محشم کبھی بھی اپنے بچوں کے سامنے "ہنی مون" جیسی خرافات کے لئے سوچ بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں سکے گا اسی لئے گھر سے یہ تین دن کی علیحدگی ان کے لئے محشم کا "ہنی مون" پیریڈ ہی تھا۔۔۔

یوں دونوں چھوٹے بھائیوں کو بھی ذی العید کا حامی دیکھ کر محشم کو ہتھیار ڈالنے پڑے اور اب وہ جزا کے ساتھ ہوٹل جا رہا تھا۔۔۔ اس بات سے انجان کہ ایک انجان گاڑی ہوٹل سے ہی ان کی گاڑی کو فالو کر رہی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خوبصورت گلابوں سے سجی سیج پر وہ آنکھوں میں ڈھیرو خواب سجائے دھڑکتے دل کے ساتھ بیٹھی محشم کی منتظر تھی۔اور ستائشی نظروں سے چاروں طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔ یہ کمرہ نہیں اس کے خوابوں کا "طلسم کدہ" تھا جسے محشم نے اتنی خوبصورتی سے سجوایا تھا کہ جزا جس طرف نظر ڈال رہی تھی اس کی آنکھیں خیرہ ہو

URDU NOVEL BANK

رہی تھیں۔۔ آج اسے اس کے صبر کا انعام مل گیا تھا، یہ وہ انعام تھا جس کا یقین اسے نانا جان نے دلایا تھا۔۔۔۔اس کی ثابت قدمی اور حوصلے کے بدلے آج محشم اس کا ہوگیا تھا۔۔۔ اگر جزا نے اپنے پورے ہوش و حواس میں اپنے دل کی رضامندی کے ساتھ اس شخص کو قبول کیا تھا جسے صرف پانچ سال کی عمر میں ہی اس کا بنا دیا گیا تھا تو محشم نے بھی جزا کے دل میں پلتے ان تمام خدشات اور بدگمانیوں کو اس خوبصورتی کے ساتھ دھو ڈالا تھا کہ جزا کے دل میں اب پورے مان و کروفر کے ساتھ صرف اور صرف محشم ابراھیم کی محبت براجمان تھی۔۔۔ نہ اس کے دل میں محشم کے لئے کوئی بدگمانی باقی بچی تھی اور نہ ہی کوئی گلہ شکوہ موجود رہا تھا۔۔۔ محشم نے جزا کو پورے فخر و عزت کے ساتھ ایک دنیا کے سامنے اپنا لیا تھا۔۔۔ تبھی تو جزا نے بھی پورے دل کے ساتھ اپنے جسم کا پور پور سر ، سے لے کر پیر تک اپنے ہمسفر کے لئے سجا ڈالا تھا۔۔۔ ایک نئی زندگی کا آغاز ایک نئے سفر کی شروعات کرنے کے لئے وہ محشم کے ساتھ قدم با قدم چلنے کو تیار تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج اس کے دل کی ہر دھڑکن "خواب نگر" کے اس "ہمراہی" کی منتظر تھی جسے پہلی نظر میں دیکھ کر ہی جزا نے خود کو ہار دیا تھا۔۔۔ آج جزا اور اس کا ہمراہی ہمیشہ کے لئے ایک ہونے والے تھے۔۔۔

وہ فنکشن سے سیدھی محشم کے ساتھ پہاڑوں پر بنے اس خوبصورت سے ہوٹل میں آئی تھی۔۔۔ محشم اسے اس سجے سجائے کمرے میں کسی قیمتی شے کی طرح سنبھال سنبھال کر لایا تھا اور کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے جزا کو لاکر بیڈ پر بیٹھا دیا تھا جبکہ وہ سکڑ سمٹ کر بیڈ پر محشم سے قدرے فاصلے پر ہوگئی تھی۔۔۔ اس کی اس شرم و گریز کو دیکھ کر محشم مسکرانے پر مجبور ہوگیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا میری جان۔۔۔" محشم کی محبت بھری پکار پر جزا نے اپنی بوجھل پلکیں اٹھا" کر اسے دیکھا تھا مگر تبھی محشم کے فون کی رنگ بج اٹھی تھی اور وہ بدمزہ ہوکر فون کی طرف متوجہ ہوا تھا مگر فون کی اسکرین دیکھ کر وہ جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کی ایک بہت ضروری کال آرہی تھی مگر روم میں شاید سگنلز کی پرابلم تھی آواز ٹھیک نہیں آرہی تھی اسی لئے وہ جزا سے ایکسکیوز کرکے کال

URDU NOVEL BANK

سننے باہر چلا گیا تھا۔۔۔ اب جزا ریلیکس سی ہوکر پورے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔ آج اس کا ذہین و دل صرف محشم کے تصور سے آباد تھا تبھی وہ سرشار سی بیٹھی محشم کی ہمراہی کے خواب اپنی آنکھوں میں سجائے اس کی آمد کی منتظر تھی۔۔۔

"آئی لو یو محشم۔۔۔۔" وہ اپنی خوبصورت گہری کالی جھیل سی آنکھیں بند کرکے زیر لب بولتے ہوئے مسکرائی تھی کہ تبھی اس کے روم کا دروازہ جارحانہ انداز میں کھول کر کوئی اندر آیا تھا۔۔۔ جزا مزید سمٹ کر بیٹھ گئی تھی مگر آنے والے نے چیل کی طرح جھپٹ کر جزا پر حملہ کیا تھا اور اس کے بالوں کو پیچھے سے پکڑ کر دانت پیستے ہوئے غرائی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کمینی ، چڑیل ، تو کیا سمجھتی ہے اس سیج پر بیٹھ کر تو محشم کو مجھ سے چھین سکتی ہے۔۔۔؟؟؟ میں سب کچھ جان چکی ہوں۔۔ آج جب اس برائیڈل روم میں تو محشم سے وعدے وعید لے رہی تھی ناں تبھی میں نے سارا سچ اپنے کانوں سے سن لیا تھا۔۔۔ محشم نے تو اب تک تجھے چھوا بھی نہیں ہے۔۔۔۔وہ آج تجھے

URDU NOVEL BANK

حاصل کرنا چاہتا ہے ناں---؟؟؟ مگر سن ، وہ میرا ہے میرا--- تو اسے کبھی حاصل نہیں کر سکے گی کیونکہ میں تجھے اس قابل ہی نہیں چھوڑوں گی---- تیرا وہ حشر کرونگی کہ محشم تجھے دیکھنا تو دور تجھ پر تھوکنا بھی پسند نہیں کرے گا--- پھر اسے پلٹ کر میرے ہی پاس آنا پڑے گا--- وہ کہہ رہا تھا ناں کہ میری جیسی" اس کا نصیب کبھی نہیں بن سکتی--- اب میرے "جیسی" ہی اس کا" نصیب بنے گی----اسے پانے کے لئے میں تجھ سے تو کیا خدا سے بھی لڑ جاؤں گی---" رمشا نے جزا کو زور سے پیچھے دھکا دیا تھا اپنے بیگ سے چھوٹی سی ایسڈ کی بوتل نکال کر پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس ایسڈ سے میں تیرا یہ خوبصورت چہرہ جلا کر بگاڑ دونگی اور بے فکر رہ وہ تیرا" عاشق بھی تجھے بچانے نہیں آپائے گا کیونکہ اسے میں نے ہی فون پر مصروف کروایا ہوا ہے----" رمشا دیوانہ وار ہنستی ہوئی جزا کے پاس آرہی تھی تبھی دونوں کہنیوں کے بل پھولوں سے بھری سیج پر پڑی جزا نے خوف سے پھٹی آنکھوں کو بند

URDU NOVEL BANK

کر کے دل کی گہرائیوں سے اپنے رب کو پکارا تھا اور پھر اچانک کمرہ جزا کی زوردار چیخ سے گونج اٹھا تھا۔۔۔۔

کیسے بچائے گی خود کو اب تو چڑیل۔۔؟؟؟ گھبرا مت زیادہ نہیں ڈالوں گی بس" ایک سائیڈ سے ہی چہرہ بگاڑوں گی۔۔" رمشا دیوانگی سے بولتی ہوئی بیڈ پر گھٹنوں کے بل چڑھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔جبکہ آنکھیں بند کیئے پڑی جزا جو دل ہی دل میں اپنے رب کو یاد کر رہی تھی۔۔ رمشا کی آواز اپنے اتنی نزدیک سن کر اس نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں تھیں اور رمشا کو اپنے بلکل قریب دیکھ کر خوف سے اس کی آنکھیں پھٹ گئی تھیں۔۔ اسے خود سے یوں خوفزدہ دیکھ کر رمشا زور سے ہنسی تھی اور بوتل کا ڈھکن گھماتے ہوئے جزا پر جھکنے لگی تھی کہ تبھی ساکت پڑی جزا کے وجود میں ہلچل ہوئی تھی اور اس نے اپنی پوری قوت سے رمشا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو پیچھے دھکا دیا تھا ساتھ ہی وہ زور زور سے روتے ہوئے بیڈ کے دوسری سائیڈ سے نیچے اترنے لگی تھی۔۔۔ جزا کے تیز دھکے سے رمشا تو بیڈ کا سہارا لے کر سنبھل گئی تھی مگر اس کے ہاتھ میں موجود ایسڈ کی بوتل چھوٹ کر دور جاگری تھی اور پھر اس سے پہلے کہ جزا سنبھلتی رمشا نے سرعت سے بیڈ سے اترتی جزا کی ٹانگ پکڑ کر اپنی طرف کھینچی تھی پھر اس کے منہ پر زور سے تھپڑ مارتے ہوئے وہ خوف سے چیختی جزا پر حملہ آوار ہوئی تھی۔۔۔ اس نے جزا کے سر کے پچھلے بالوں کو دوپٹے سمیت کھینچ لیا تھا۔۔۔ دوپٹہ پنوں سے سیٹ ہونے کی وجہ سے اترا تو نہیں مگر اس سے جزا کے بال بری طرح کھنچے تھے اور اد کی دلخراش چیخ سے کمرہ گونج اٹھا تھا۔۔۔ جزا نے تکلیف کی شدت سے روتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی مدد سے اپنے بال کھینچتی رمشا کے ہاتھ اپنے سر سے ہٹانے چاہے تھے جس کی گرفت اس قدر جنونی تھی کہ جزا کو لگ رہا تھا اس کے بال کھال سمیت سر سے نکل آئیں گے مگر جزا کے دونوں ہاتھ سر پر ٹکے دیکھ کر رمشا کو تو جیسے پھر سے موقع مل گیا تھا۔۔۔ اس نے فوراً دوسرے ہاتھ سے جزا کا گلا اس سختی سے دبوچا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا کہ اس کے لمبے نوکیلے ناخن جزا کو اپنے گلے کے گوشت میں دھنستے ہوتے محسوس ہونے لگے تھے۔۔۔ رمشا کی جنونی گرفت جزا کے گلے پر سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی کہ تبھی گھبرایا ہوا محشم ، محمش اور کامران کے ساتھ اندر کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔ پھر اندر چلتے منظر کو دیکھتے ہی محشم کا دل لرز اٹھا تھا۔۔۔ سامنے بیڈ پر جزا کا گلا اپنے ہاتھ میں دبوچے بیٹھی رمشا اور زور زور سے روتی مزاحمت کرتی رمشا کی گرفت سے خود کو چھڑاتی جزا کو دیکھ کر محشم کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے کر بھینچ ڈالا تھا۔۔۔ محمش کامران اور محشم لپک کر اس جنونی وحشی عورت کی طرف بڑھے تھے۔۔۔ رمشا کا ایک بازو محشم نے پکڑا تھا اور ایک محمش نے پکڑ کر ایک جھٹکے سے جزا سے الگ کیا تھا ساتھ ہی محشم نے جارحانہ انداز میں رمشا کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا۔۔۔ محشم کے بھاری ہاتھ کے تھپڑ نے رمشا کا منہ گھما کر رکھ دیا تھا۔۔۔ وہ پلٹ کر دور جا گری تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم م م م م م م---" محشم کو دیکھتے ہی جزا کی جان میں جان آئی تھی--- وہ ایک ایک بار پھر چیخی تھی اور جلدی سے اٹھ کر سامنے کھڑے محشم کے سینے سے جا لگی تھی--- محشم نے بھی اسے کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے سینے سے لگا کر دونوں بازوؤں کے حصار میں سمیٹ لیا تھا--- محمش اور کامران سامنے دیوانوں کی طرح ہنستی رمشا کی طرف بڑھ گئے تھے جو اب سیدھی ہوکر دیوار سے لگ کر بیٹھ گئی تھی----

بہت غلط وقت پر آئے محشم تم--- تھوڑی سی دیر اور لگا دیتے تو میں اس کا" کام تمام کر دیتی-- پھر تمھیں میرا ہونے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی تھی--- یہی دیوار ہے ناں تمھارے اور میرے بیچ---؟؟؟ میں آج اسی دیوار کو گرانے آئی تھی---" رمشا دیوانوں کی طرح ہنستی ہوئی بولتی جا رہی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم خون آشام نظروں سے سامنے ہنستی ہوئی رمشا کو دیکھنے لگا تھا--- محمش کی آنکھوں سے بھی شعلے نکل رہے تھے جبکہ کامران ایک میچور عاقل و بالغ لڑکی کو یہ حرکتیں کرتے دیکھ کر تاسف سے سر ہلانے لگا تھا----

URDU NOVEL BANK

محشم م م م م--- وہ--- ایسڈ ڈ ڈ ڈ ڈ--- یہ مجھے جلانے کے لئے ایسڈ لائی" تھی---- یہ میرے چہرے پر ایسڈڈڈڈ ڈال رہی تھی---" جزا نے چلاتے ہوئے کہا تھا اور زوروشور سے رونے لگی تھی جبکہ جزا کی بات سن کر محشم ششدر رہ گیا تھا-- محمش اور کامران بھی شاکڈ سے رہ گئے تھے----

کیاااااا---؟؟؟ ایسڈڈڈڈ----؟؟؟؟ کہاں ہے ایسڈ بھابھی---؟؟؟" محمش" نے روتی ہوئی جزا سے پوچھا تھا--- جزا نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے محمش کو ایسڈ کی بوتل دکھائی تھی اور محمش بھاگتا ہوا اس کونے میں پہنچا تھا--- شکر تھا بوتل ابھی بند تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں--- ایسڈ--- میں اس معصوم چڑیل کا یہ خوبصورت چہرہ جلا ڈالنا چاہتی تھی" مگر افسوس ایسا کر نہیں سکی-- تم لوگوں نے جلدی آکر میرا سارا کام بگاڑ کر رکھ دیا مگر فکر مت کرو محشم--- میں اس جزا کو چھوڑونگی اب بھی نہیں-- بچا کر رکھنا تم اپنی بیوی کو اب مجھ سے بلکہ ہو سکے تو سات تالوں میں قید کر دینا کیونکہ یہ آزاد گھومے گی تو میں اسے زندہ نہیں رہنے دونگی--- مار ڈالوں گی اسے میں---

URDU NOVEL BANK

تم صرف میرے ہو محشم ابراھیم صرف میرے ہو۔۔۔" رمشا دیوانگی سے بولتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ محمش اور کامران کی موجودگی میں جزا محشم سے الگ ضرور ہوگئی تھی مگر خوف کی وجہ سے اس کا ایک بازو تھامے کھڑی تھی لیکن یہی منظر ایک بار پھر رمشا کو کھولانے کا باعث بنا تھا اور وہ دوبارہ جزا پر جھپٹی تھی مگر اس بار اسے بیچ میں ہی کامران اور محمش نے روک لیا تھا لیکن اب محشم کے دماغ کا میٹر گھوم گیا تھا۔۔ اس نے اپنا بازو پکڑے کھڑی جزا کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹایا ، تھا اور جارحانہ انداز میں رمشا کی طرف بڑھا تھا پھر ایک کے بعد ایک ، دو ، تین چار ، محشم نے رمشا کے منہ پر لگاتار نجانے کتنے تھپڑ مارے تھے۔۔ ہر تھپڑ پر رمشا چکرا کر دور جا گرتی اور محشم اسے دوبارہ سے کھڑا کرکے پھر سے اسے زوردار تھپڑ مارنے لگتا تھا۔۔۔ یہاں تک کہ رمشا کی ناک اور منہ سے خون بہنا شروع ہوگیا تھا مگر محشم کا جنون تھا کہ کسی طور ختم نہیں ہو رہا تھا پھر آخری تھپڑ پر رمشا کا سر زور سے سامنے والی دیوار سے جا لگا تھا اور وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھام کر نیچے گرتی چلی گئی--- اس کے سر سے خون بہنے لگا تھا لیکن اتنی مار کھا کر بھی وہ قہر بھری نظروں سے جزا کو ہی دیکھ رہی تھی---

"میری جزا کو ماروگی تم---؟؟ میری جزا کو---؟؟؟ صرف مجھے حاصل کرنے کے لئے---؟؟؟ مگر اپنی ایک غلط فہمی کو دور کر لو رمشا ملک کہ جزا کو کچھ ہوگیا ناں تو میں بھی نہیں جی سکوں گا--- جس محشم کو پانے کے تم خواب دیکھ رہی ہو ناں وہ صرف جزا کا ہے-- جزا کے بنا محشم کا کوئی وجود نہیں ہے-- جزا نہیں تو میں بھی نہیں--- کیا کرنے جا رہی تھیں تم آج---؟؟؟ جزا کو جلانا چاہتی تھیں---؟؟؟ بنا اپنا انجام سوچے---؟؟؟ میری بیوی کو اگر آج تم بال برابر بھی نقصان پہنچاتی ناں تو میں تمھیں تڑپا تڑپا کر مارتا-- بھول جاتا کہ تم ایک لڑکی ہو اور یہ بھی کہ کبھی میں تمھیں جانتا بھی تھا---" محشم نے گہری سانس کھینچ کر خود کو کمپوز کیا اور رمشا کے خونم خون ہوتے چہرے کو دیکھا تھا پھر وہ مضبوط چال چلتا ہوا رمشا کے سامنے پنجوں کے بل آ بیٹھا تھا---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لڑکی ہونے کے ناطے میں تمھارے ساتھ ایسا سلوک کرنا نہیں چاہتا تھا رمشا۔۔۔"
تم پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہتا تھا مگر تم نے مجھے مجبور کر دیا اور تم پر ہاتھ اٹھانے کا مجھے بلکل بھی افسوس بھی نہیں ہے۔۔ جزا میری کمزوری ہیں اور آج تم نے ان کے ساتھ یہ حرکت کر کے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں لحاظ و مروت کی ساری حدیں توڑ دوں۔۔۔

تم جیسی نسوانیت کی توہین کرنے والیوں کا حشر تو اس سے بھی برا ہونا چاہیئے۔۔ یہ سزا تو اس کے سامنے کچھ بھی نہیں۔۔ چاہتا تو اسی وقت تمھیں گولی مار کر تمھارا قصہ ہی ختم کر دیتا مگر میں تمھاری طرح گرا ہوا نہیں ہوں۔۔۔ تم جیسی بے
Visit for more novels
www.urdunovelbank.com
"حیا لڑکی کے خون سے ہاتھ رنگ کر میں اپنے ہاتھ ناپاک کرنا نہیں چاہتا۔۔۔
محشم نے تلخی سے بھرپور لہجے میں کہا تھا جبکہ رمشا اب بھی اسے یک ٹک دیکھتے ہوئے ہنس رہی تھی۔۔۔

تم میرے ہو محشم ہمیشہ میرے رہوگے۔۔۔ میں تمھیں کبھی اس جزا کا ہونے" نہیں دونگی۔۔۔ آج نہیں تو کل میں جزا کو مار دونگی۔۔۔" اتنی مار کھا کر بھی وہ

URDU NOVEL BANK

ڈھیٹ اب بھی اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی۔۔۔ محشم نے ایک بار پھر اسے جھلستی نگاہوں سے دیکھا تھا اور اس کے سر کے بالوں کو مٹھی میں دبوچ لیا تھا بلکل ویسے ہی جیسے کچھ دیر پہلے رمشا نے جزا کے بالوں کو پکڑا ہوا تھا۔۔

میری جزا کو مارنا تو دور کی بات ہے رمشا ملک۔۔۔ ان کی طرف آج کے بعد تم نے نظر اٹھا کر دیکھا بھی تو تمھارے اس جسم کو ٹکڑوں میں بدل کر گندے نالے میں پھنکوا دونگا۔۔۔" محشم دانت پیستے ہوئے غرا کر بولا تھا مگر رمشا کی ہنسی اب بھی نہیں رکی تھی تبھی محشم ایک جھٹکے سے رمشا کے بال چھوڑتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کامران لے جاؤ اسے اور کسی مینٹل ہاسپٹل میں ایڈمٹ کرواؤ۔۔ ساتھ ہی اس کے باپ پر بھی گرفت مضبوط کرنا شروع کرو۔۔۔ ڈی آئی جی سر کو میں کال کر رہا ہوں۔۔۔ لگتا ہے اب بیٹی کے ساتھ ساتھ ریاض ملک کے گناہوں کا گڑھا بھی پھوٹنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔" محشم کے آڈر پر کامران نے نیچے فرش پر گری دیوانوں کی طرح ہنستی رمشا کو اٹھایا تھا اور اسے لے کر باہر نکل گیا تھا۔۔۔ جزا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک طرف کھڑی اب بھی رو رہی تھی۔۔۔ کامران کے ساتھ ہی محشم اور محمش بھی روم سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔ محشم نے سب سے پہلے ڈی آئی جی ضیاء صاحب کو کال کرکے ساری بات بتائی تاکہ ریاض ملک جب تک کوئی ایکشن لیں اس سے پہلے ہی ڈی آئی جی صاحب دونوں باپ بیٹی پر گرفت کس لیں۔۔۔ ان سے بات کرکے محشم محمش کی طرف پلٹا تھا۔۔۔

بھائی ، میں جا رہا ہوں۔۔۔ بھابھی کا خیال رکھیئے گا۔۔۔ وہ بہت ڈری ہوئی ہیں۔۔۔" محمش کو اپنا وہاں رکنا بے معنی لگا تھا تبھی وہ محشم کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کن لفظوں تمھیں سراہوں میری جان۔۔ اگر آج تم اس لڑکی پر نظر نہیں رکھتے تو میری جزا۔۔۔" محشم آواز بھرانے کی وجہ سے بولتے بولتے اچانک چپ ہوگیا تھا اور محمش فوراً بھائی کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

کم آن بھائی۔۔۔ آپ یہ سب کہہ کر مجھے ہرٹ مت کریں۔۔۔ آپ اگر ہمارے لئے ڈیڈ کی جگہ ہیں تو بھابھی بھی ہمارے لئے مما کی طرح محترم ہیں اور کوئی بھی

URDU NOVEL BANK

اولاد اپنے ماں باپ پر مصیبت آتی دیکھ کر خاموشی سے بیٹھ کر تماشا نہیں دیکھتی۔۔۔ آپ اندر جائیں اور بھابھی کا دھیان اس طرف سے ہٹائیں۔۔ باقی میں کامران سے کہہ دونگا کہ ہاسپٹل میں بھی اس رمشا کو پولیس کی کڑی نگرانی میں رکھوائے۔۔۔" محمش نے محشم کے کندھے پر تسلی آمیز انداز میں ہاتھ رکھا تھا۔۔۔ محشم اثبات میں سر ہلاتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ محمش بھی پلٹ کر نیچے کامران کے پاس چلا گیا تھا جو رمشا کو نیچے موجود پولیس جیپ میں لئے مینٹل ہاسپٹل جا رہا تھا۔۔۔

محشم نے باہر پہنچتے ہی لیڈی کانسٹبل کے بیچ میں بیٹھی رمشا کو دیکھا تھا۔۔ لیڈی پولیس نے رمشا کو سختی سے دبوچ رکھا تھا مگر وہ اس سب سے بے نیاز زیر لب نجانے کیا بڑبڑا رہی تھی۔۔۔ محمش نے افسوس سے اس دیوانی لڑکی کو دیکھا اور کامران کے ساتھ دوسری گاڑی میں آ بیٹھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج اللہ نے محمش کو جزا کی مدد کے لئے کسی فرشتے کی طرح بھیجا تھا۔۔۔ اللہ کے بعد آج وہی تھا جس کی وجہ سے جزا کی جان بچی تھی۔۔۔ پرسوں کی طرح آج بھی وہ رمشا پر نظریں رکھے ہوئے تھا۔۔۔ اسی نے برات کے فنکشن میں آخر آخر تک رمشا کا پیچھا کیا تھا اور رخصتی کے وقت جب سب لوگ جزا اور محشم کے ساتھ بزی تھے تبھی محمش نے رمشا کو ایک کونے میں کھڑے ہوکر کسی سے فون پر بات کرتے دیکھا تھا پھر وہ غیر محسوس انداز میں رمشا کے پیچھے جا کھڑا ہوا تھا۔۔ رمشا کسی سے فون پر کہہ رہی تھی کہ وہ محشم کے پیچھے ہوٹل جا رہی ہے۔۔ محمش اس کی بات سن کر چونک گیا تھا اور پھر رخصتی کے بعد اس نے گیٹ سے محشم کی گاڑی کے نکلتے ہی پیچھے سے رمشا کو بھی بھاگتے دیکھا تھا۔۔۔ وہ اپنی گاڑی میں بیٹھی محشم کی گاڑی کے پیچھے جا رہی تھی۔۔۔ تبھی محمش نے کامران کو ڈھونڈ کر پوری بات بتائی تھی اور کامران بھی فوراً ہی محمش کے ساتھ سارے انتظامات کرتا ہوا ہوٹل پہنچا تھا۔۔ محمش نے راستے سے ہی کافی بار محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا فون ٹرائے کیا تھا مگر پہلے فون ناٹ ریچ ایبل تھا پھر مسلسل بزی آنے لگا تھا اور جب محمش ہوٹل پہنچا تو محشم الگ تھلگ سے بنے اس سویٹ کے لمبے سے کاریڈور میں نیچے ہی ٹہلتا ہوا فون پر کسی سے باتیں کرتا مل گیا تھا۔۔۔ محشم محمش کو وہاں دیکھ کر حیران ہوا تھا مگر جب محمش نے محشم کو ساری بات بتائی تو ایک پل کو تو محشم کو بھی جیسے یقین نہیں آیا تھا۔۔۔ وہ محمش کو سمجھانے لگا تھا کہ شاید اسے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے کیونکہ اس نے رمشا کیا کسی کی بھی گاڑی کو خود کو فالو کرتے نہیں دیکھا مگر تبھی اوپر روم کا دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے انھیں جزا کی زوردار چیخ سنائی دی تو محشم محمش اور کامران کے ساتھ دیوانہ وار بھاگتا ہوا اوپر پہنچا تھا اور یوں محمش کی سمجھداری اور ذہانت کی وجہ سے انھوں نے بر وقت جزا کو بچا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج کا دن رمشا کا دن تھا۔۔۔ اسے محشم اور جزا کے رشتے ساری حقیقت پتہ چل چکی تھی۔۔ آج سے پہلے وہ یہ سوچ سوچ کر ہی تڑپ رہی تھی۔۔۔ مر رہی تھی کہ جو محبت ، جو پیار و توجہ اور چاہت وہ محشم سے پانے کی متمنی تھی اب وہی پیار وہی چاہت وہی توجہ جزا کی ہوچکی تھی ، محشم نے جزا کو اپنی زندگی میں وہ جگہ ، دے ڈالی تھی جو کہ رمشا کی تھی۔۔۔ محشم نے کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کرکے جیسے رمشا کو کھڑے قد سے منہ کے بل زمین پر گر دیا تھا۔۔۔ رمشا کا پورا وجود درد کی شدت سے تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔ دل بری طرح ٹوٹ کر بکھر گیا تھا۔۔۔ وہ جب جب محشم کو جزا کے ساتھ سوچتی اذیت کا ایک شدید احساس اس کے پورے جسم میں پھیل جاتا تھا۔۔۔ محشم اب اس کا نہیں رہا تھا۔۔۔ اس نے تو ہمیشہ محشم کو اپنے ساتھ ہی تصور کیا تھا مگر یہ اچانک کیا ہوگیا تھا۔۔۔؟؟ محشم ، اس سے دور ہوگیا تھا۔۔ اب وہ جزا کا تھا۔۔۔ اس کے دل پر ، اس کے جسم پر اس کی روح پر اب صرف اور صرف جزا کا اختیار تھا۔۔۔ اس سوچ سے ہی وہ پاگل ہو اٹھتی تھی کہ کیسا ہوتا ہوگا وہ لمحہ جب محشم اپنی خوبصورت قاتل آنکھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں محبت سمو کر جزا کو دیکھتا ہوگا ، اسے چھوتا ہوگا ، پیار کرتا ہوگا ، جن بانہوں میں ٹوٹ کر بکھرنے کے خواب اس نے دیکھے تھے اب انہی بانہوں کے حصار میں جزا نے اپنی جگہ بنا لی تھی۔۔۔ بس یہیں آکر رمشا جیسے پاگل ہو اٹھتی تھی۔۔۔ محشم پر جزا کا نہیں اس کا حق تھا۔۔۔ محشم اس جزا کی نہیں رمشا ملک کی ملکیت تھا اور اب اسی محشم کو جزا کے ساتھ تصور کرنا رمشا کے لئے سوہان روح تھا مگر آج جو کچھ اس نے محشم اور جزا کی زبانی سنا تھا وہ اسے خوشی سے پاگل کرنے کو کافی تھا۔۔ اس کے دل کے اندر جلتی آگ کو جیسے کسی نے پانی ڈال کر بجھا دیا تھا۔۔ اسے یہ سن کر کتنی ہی دیر کمینی سی خوشی ہوتی رہی تھی کہ محشم اور جزا کے بیچ اب تک میاں بیوی والا کوئی تعلق ہی نہیں تھا۔۔۔ محشم اب تک جزا سے دور تھا۔۔۔ اسی بات نے رمشا کو سرشار کر دیا تھا۔۔۔ لیکن آج ان دونوں کی شادی تھی۔۔۔ آج کے دن محشم اور جزا ہمیشہ کے لئے ایک ہونے والے تھے اسی لئے رمشا کو جو کچھ کرنا تھا وہ آج ہی کرنا تھا۔۔۔ تبھی محشم کے ہال سے نکلتے ہی وہ اس کی گاڑی کے پیچھے پیچھے ہی اس سویٹ تک آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرائیویسی کی وجہ سے اس سویٹ میں بس دو سے تین لوگ ہی ڈیوٹی پر موجود تھے اسی لئے جب رمشا وہاں پہنچی تو اس نے جزا اور محشم کو اوپر سیڑھیاں چڑھتے روم میں جاتے دیکھا تھا تبھی اس نے کمال پھرتی کے ساتھ سویٹ میں موجود ایک سرونٹ کو پکڑا تھا اور اپنے پرس سے نوٹوں کی ایک موٹی گڈی نکال کر اسے تھمائی تھی۔۔۔ سرونٹ کے منہ میں اتنے سارے پیسے دیکھ کر پانی بھر آیا تھا۔۔۔ رمشا نے اسی سرونٹ کو اپنے ساتھ ملا لیا تھا اور بنا ٹائم ویسٹ کئے باقی کے دو لوگوں کو بھی منہ بند رکھنے کی وارننگ کے ساتھ کافی سارے پیسے دے کر وہاں سے بھگا دیا تھا۔۔۔ پیسوں کے سوا بھی اپنے باپ کے عہدے کا رعب ڈال کر اس نے اپنا کام با آسانی کروا لیا تھا اور خود پھرتی سے ایک نمبر پر میسج کر کے پہلے والے سرونٹ کے ساتھ اوپر پہنچ گئی تھی۔۔ میسج کے ریپلائی میں اسے بتایا گیا تھا کہ دس منٹ کے اندر محشم روم سے باہر ہوگا۔۔۔ اس کی پلاننگ فل پروف تھی۔۔ اس نے میرج ہال سے ہی اپنے ساتھ ملے ہوئے ریاض ملک کے ایک بندے کو کال کر کے اپنی پوری پلاننگ سمجھا دی تھی۔۔۔ وہ محشم کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک سینیئر آفیسر تھا مگر ریاض ملک کی طرح ہی "بکا" ہوا تھا۔۔ تنخواہ سرکار سے لیتا تھا اور نوکری دوسروں کی کرتا تھا۔۔۔ اس آفیسر کو رمشا نے اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ وہ محشم کو کم سے کم آدھے سے پونے گھنٹے تک کال پر اپنے ساتھ الجھائے رکھے تاکہ رمشا اطمینان سے اپنا کام مکمل کر سکے۔۔۔ اب بس رمشا کو انتظار تھا اس کال کا جو وہ محشم کو کرتا تاکہ محشم جلد سے جلد روم سے باہر نکل کر آتا اور پیچھے سے رمشا اپنا کام کرکے نکل جاتی اسی لئے وہ محشم کے روم کے سامنے کافی فاصلے پر بنے دوسرے خالی پڑے روم میں چھپ گئی تھی جسے اس کے ساتھ آئے ملازم نے ہی رمشا کے لئے کھولا تھا۔۔۔ رمشا اندھیرے پڑے روم کی ذرا سی کھڑکی کھولے سامنے محشم کے روم کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ محشم کو کال پر بزی کروا کر موقع ملتے ہی جھٹ سے اس کے روم میں گھس جانا چاہتی تھی اور پھر اسے زیادہ انتظار کرنا نہیں پڑا دس منٹ سے پہلے ہی اسے محشم روم سے نکلتا دکھائی دیا۔۔۔ رمشا خوشی سے کھل اٹھی تھی اور یہ شاید جزا کی بدقسمتی تھی یا رمشا کا گڈ لک کہ محشم جو فون سننے صرف باہر آیا تھا یہاں بھی سگنل نہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے کی وجہ سے آواز بار بار کٹنے پر اسے کال سننے نیچے جانا پڑا تھا اور یوں رمشا کا راستہ آسان تر ہوگیا تھا۔۔ محشم جیسے ہی سیڑھیوں سے نیچے اترا اسی وقت دوسرے روم میں چھپی ہوئی رمشا باہر نکل کر محشم کے روم کی طرف بھاگی تھی اور نہایت جارحانہ انداز میں روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے ہی وہ جزا پر جھپٹ پڑی تھی۔۔۔ لیکن اس سے ایک بڑی غلطی یہ ہوئی تھی اس نے کافی زیادہ وقت جزا سے باتیں کرتے برباد کر دیا تھا۔۔ اگر اسے ذرا بھی اندازہ ہو جاتا کہ محمش اس کے تعاقب میں ہے تو وہ کمرے میں جاتے ہی جزا پر ایسڈ پھینک دیتی اور اس کا قصہ تمام کر دیتی مگر شاید رمشا کی بدبختی نے اسے آواز دے ڈالی تھی جو محمش اس کے پیچھے پیچھے ہوٹل تک چلا آیا تھا اور جزا کو نقصان پہنچانے سے پہلے ہی رمشا پکڑی گئی تھی۔۔ یوں جزا اور محشم کو رمشا نامی نفسیاتی لڑکی سے نجات مل گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک لمبی گہری سانس بھرتے ہوئے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ اپنے بیڈروم کی طرف بڑھا تھا مگر جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا سامنے خالی بیڈروم دیکھ کر وہ چونک گیا تھا۔۔۔ وہ اندر کہیں نہیں تھی۔۔۔

اس نے چاروں طرف اسے دیکھا مگر وہ کہیں تھی۔۔۔ تبھی وہ باتھ روم کی طرف بڑھا تھا جو اندر سے لاک تھا۔۔۔ وہ مطمئن ہوکر بیڈروم کا دروازہ لاک کرتا ہوا اپنے پھولوں سے سجے سجائے بیڈ پر جا بیٹھا جو حق دوستی نبھانے کو علی اور ہینری نے مل کر سجایا تھا۔۔ پھر کافی دیر انتظار کے بعد بھی جب وہ باہر نہیں آئی تو اسے تشویش شروع ہوگئی۔۔۔ وہ پریشان نظروں سے باتھ روم کے دروازے کو دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کب تک اندر رہیں گی باہر آئیں پلیززززز۔۔۔" وہ بند دروازہ بجاتا ہوا بولا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

نہیں نہیں نہیں--- میں باہر نہیں آؤنگی اور تم بھی میرے پاس مت آنا---
تم سے شادی کی ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم میرے قریب آ سکو--- میں
تمھارے ناپاک ارادے کبھی بھی کامیاب نہیں ہونے دونگی--- چلے جاؤ اپنی کسی
"گرل فرینڈ کے پاس چلے جاؤ مگر میرے پاس مت آنا-- جاؤ--- جاؤ چلے جاؤ---
وہ اندر سے ہی زور سے چلائی تھی تبھی یوسف نے دکھ و بے بسی کی ملی جلی
کیفت میں دروازے پر ہاتھ مارا---

زارا--- زارا کیا ہوگیا ہے یار---؟؟ میں کیوں کسی گرل فرینڈ کے پاس جاؤں
گا---؟؟؟ میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے اب--- میرا یقین کریں--- میں نے
جس سے سچی محبت کی تھی اس سے آج شادی بھی کر لی-- اب وہی میری
گرل فرینڈ ہے--- وہی میری بیوی ہے اور میں آپ کے "قریب" آنے کی نیت
سے آپ کو باہر نہیں بلا رہا--- مجھے آپ سے بات کرنی ہے--- کب تک اندر بند
رہیں گی---؟؟؟ آپ پلیززز باہر آئیں----" یوسف نے اب جان بوجھ کر
شرارت سے کہا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں سننی تمھاری کوئی بات اور نہ میں باہر آؤنگی--- بلکل نہیں آؤنگی---"
تم میرے پاس آنے کی کوشش کروگے مگر سن لو یوسف میں صبح سے پہلے باہر نہیں آؤنگی--- میں تمھیں اچھی طرح جانتی ہوں--- تم ایک بار پہلے بھی مجھ سے زبردستی کی کوشش کر چکے ہو--- مجھے تم پر یقین نہیں ہے---" وہ دوبارہ چلائی تھی اور یوسف اب شرمندہ و نادم سا ہوگیا تھا---

مجھ پر یقین کریں زارا، بس ایک بار میرا اعتبار کر لیں-- میں آپ کا یقین کبھی نہیں توڑونگا--- میں جانتا ہوں کہ میں نے پہلے آپ کا بھروسہ توڑا ہے مگر اب ایسا کچھ نہیں کرونگا--- آپ جس کی چاہیں قسم لے لیں--- میں آپ کے قریب نہیں آؤنگا زارا--- بس ایک بار مجھ پر بھروسہ کریں--" یوسف کا التجائیہ لہجہ اتنی محبت و نرمی لئے ہوا تھا کہ اندر باتھ روم میں ڈری سہمی زارا نا چاہتے ہوئے بھی باہر نکل آئی تھی مگر اس کی آنکھوں سے آنسوں اب بھی لگاتار بہہ رہے تھے--- وہ بنا یوسف کی طرف دیکھے بیڈ کی بجائے بیڈ کے سامنے پڑے صوفے پر جاکر بیٹھ گئی تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تبھی یوسف بھی شکر کی سانس لیتا سامنے سکڑ سمٹ کر بیٹھی اپنی بیوی کے پاس آیا تھا مگر اسے اپنے پاس آتا دیکھتے ہی وہ بری طرح اچھل پڑی تھی اور تیزی سے صوفے کے دوسرے کونے پر جا بیٹھی تھی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں میں شدت آگئی تھی--- یوسف کے دل پر جیسے گھونسا سا پڑا تھا اور وہ تڑپ کر زارا کی طرف بڑھا تھا---

آپ مجھ سے کیوں ڈر رہی ہیں زارا---؟؟؟" یوسف نے زارا کے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھا مگر اس بار وہ کوئی بھی جواب دیئے بنا خوفزدہ نظروں سے یوسف کو دیکھتی ہوئی بس گھٹ گھٹ کر روتی جا رہی تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زارا یوں بے اعتباری سے میری طرف مت دیکھیں پلیززز--- اس طرح مت روئیں--- پلیززز زارا--- مجھے بے اعتباری کی مار نہ ماریں--- میں مانتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ غلط کر چکا ہوں--- آپ مجھے اچھا انسان نہیں سمجھتیں--- آپ کی نظر میں رائن ایک بھٹکا ہوا "شرابی" اور "زانی" شخص ہے مگر زارا اب میں "رائن" نہیں "یوسف" ہوں--- یوسف چاہے ایک اچھا انسان ہو نہ ہو---

URDU NOVEL BANK

، ایک اچھا مسلمان ہو نہ ہو مگر "لٹیرا" ہرگز نہیں ہے۔۔۔ آپ میری محبت ہیں میرا عشق ہیں۔۔ آج میں نے اللہ اور اس کے رسول کو گواہ بنا کر آپ کو اپنی زندگی میں شامل کیا ہے۔۔۔ اپنی عزت بنایا ہے پھر یہ بے اعتباری کیسی۔۔؟؟ میں آپ کی مرضی کے بنا آپ کے قریب نہیں آؤں گا۔۔۔ بس مجھ پر اعتبار رکھیں۔۔ یوں خوفزدہ ہوکر مجھے میری ہی نظروں سے مت گرائیں۔۔۔" یوسف نے آگے بڑھ کر زارا کے چہرے پر بہتے آنسوؤں کو صاف کرنا چاہا تھا مگر پھر رک گیا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ زارا ایک دم سے اس پر یقین نہیں کرے گی۔۔ اسے زارا کا یقین اپنے عمل سے جیتنا تھا نا کہ لفظوں سے۔۔ تبھی وہ دوبارہ اٹھ کر بیڈ کی طرف بڑھا تھا اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ٹشو باکس اٹھا لیا تھا پھر اس نے روتی ہوئی زارا کی طرف مسکرا کر ٹشو بڑھائے تھے۔۔۔ زارا نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور یوسف کے ہاتھ سے ٹشو باکس لے لیا تھا۔۔ یوسف مسکراتا ہوا دوبارہ بیڈ کی طرف بڑھا تھا اور ایک تکیہ اٹھا کر دوبارہ صوفے کی طرف چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایکچوئیلی زارا میں دوسرے روم میں چلا تو جاؤں مگر میرے اس روم جیسا کمفرٹ مجھے کہیں نہیں ملتا۔۔۔ آپ کو بھی وہاں شفٹ نہیں کر سکتا۔۔۔ آج بہت زیادہ سردی ہے۔۔۔ وہ روم ویسے ہی کافی سرد رہتا ہے۔۔۔ وہاں کا ہیٹر بھی خراب ہے۔۔۔ کل صبح میں سب سے پہلا کام ہی وہ ہیٹر صحیح کروانے کا کرونگا اس لئے بس آج کی رات ایڈجسٹ کر لیں۔۔۔ آپ سامنے بیڈ پر سوئیں۔۔۔ میں یہاں صوفے پر سو جاؤں گا۔۔۔" یوسف بولتا ہوا دوبارہ بیڈ کی طرف بڑھا تھا اور بیڈ پر بکھرے سارے پھول سمیٹ کر زارا کو اشارے سے بیڈ پر لیٹنے کی کہا تھا۔۔۔

یہاں آکر سو جائیں زارا۔۔۔" یوسف نے گم صم بیٹھی زارا سے کہا تھا مگر زارا نے شدت سے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں یہاں نہیں اس دوسرے بیڈروم میں سوؤں گی یوسف۔۔۔" زارا کی لرزتی ہوئی آواز سن کر یوسف اس کی طرف حیرت سے دیکھا پھر قطعیت سے بولا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں آپ وہاں نہیں سوئیں گی زارا۔۔ وہاں بہت ٹھنڈ ہے۔۔۔ آپ یہیں سوئیں گی۔۔۔ میں وہاں چلا جاتا ہوں۔۔۔" یوسف مایوسی سے بولتا ہوا روم سے باہر نکل گیا تھا اور زارا نے جلدی سے اٹھ کر روم کا دروازہ لاک کیا تھا۔۔۔

دوسرے بیڈروم میں جاتے ہی یوسف نے ایک نظر پلٹ کر زارا کے بیڈروم کی طرف دیکھا تھا اور نفی میں سر ہلاتا ہوا بیڈ پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

ٹھیک ہی تو ہے۔۔۔ زارا بھی اپنی جگہ بلکل ٹھیک ہیں کیونکہ میں نے کوئی بھی تو ایک ایسا نیک کام نہیں کیا جس کو بنیاد بناکر وہ مجھ پر بھروسہ کریں مگر اب کچھ کروں نہ کروں سب سے پہلے زارا کا بھروسہ جیتوں گا تاکہ وہ مجھے "لٹیرے" کے بجائے "محافظ" سمجھیں۔۔۔ ہاں میں زارا کا شوہر بعد میں پہلے ان کا دوست بنوں گا۔۔۔ وہ دوست جس سے وہ پہلے دن یونیورسٹی میں ملی تھیں۔۔۔" یوسف آنکھیں بند کرکے لیٹا سوچے جا رہا تھا۔۔۔ پھر اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب اسے نیند آئی تھی اور پھر اس کی آنکھ کسی نامانوس سے احساس سے کھلی تھی۔۔ کچھ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عجیب سا احساس تھا۔۔۔ یوسف نے نیند سے بوجھل آنکھوں سے چاروں طرف دیکھا تھا تبھی کسی نے زور سے دروازہ دھڑدھڑایا تھا۔۔۔

زارا۔۔۔" یوسف نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا اور جلدی سے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔ سامنے دروازے کے باہر ہی گھبرائی ہوئی سی زارا کھڑی تھی۔۔۔

یو۔۔۔ یوس۔۔۔ یوسففف۔۔۔ باہر دروازے پر کوئی ہے ، بہت دیر سے دروازہ بج رہا ہے۔۔" زار نے یوسف کو بتایا تھا تبھی وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔ زارا بھی اس کے پیچھے ہی دروازے تک گئی تھی اور پھر جیسے ہی یوسف نے دروازہ کھولا کوئی تیزی سے یوسف کو ایک طرف دھکیل کر چیل کی طرح زارا پر حملہ آور ہوا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنے والی ہستی نے اچانک زارا پر حملہ کیا تھا۔۔۔ زارا کے منہ پر پڑنے والا تھپڑ اتنا زوردار اور اچانک تھا کہ اس نے زارا کو سنبھلنے کا موقع بھی نہیں دیا تھا اور پھر اس سے پہلے کہ وہ لڑکھڑا کر نیچے جا گرتی دو مضبوط ہاتھوں نے لپک کر اسے سہارا دیا تھا۔۔۔ یہ دو ہاتھ یوسف کے تھے۔۔

مماااااا۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟" یوسف زارا اور اپنی ماں کے بیچ دیوار کی طرح آ کھڑا ہوا اور زور سے دھاڑ کر بولا تھا جبکہ اس کی ماں شعلے برساتی نگاہوں سے زارا گھورنے لگی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک مسلم لڑکی سے شادی کر لی تم نے رائن۔۔۔۔؟؟؟ یہ لوگ تمھارے ڈیڈ کے خونی ہیں۔۔۔۔رسکن کو انھیں ٹیریرسٹ نے مارا ہے۔۔۔ میرے شوہر کے قاتل ہیں یہ مسلم لوگ، تمھیں منع کیا تھا نا میں نے۔۔۔؟؟؟ جانتے ہو لوگوں کو پتہ چل گیا تو ہماری کیا عزت رہ جائے گی ہماری کمیونٹی میں۔۔۔؟؟؟ تم رسکن اینڈرسن کے بیٹے ہو رائن ، کوئی عام شخص نہیں ہو۔۔۔ تمھیں اگر یہ اتنی ہی پسند

URDU NOVEL BANK

تھی تو اسے کچھ دن ایسے ہی اپنے ساتھ رکھ لیتے۔۔ انجوائے کرتے۔۔۔ لیکن شادی کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔؟؟؟ پہلے بھی تو تم ہر پسند آنے والی لڑکی کے ساتھ ایسا ہی کرتے تھے۔۔ تب تو تم نے کسی سے شادی نہیں کی۔۔ پھر اس سے شادی کی کیا ضرورت تھی۔۔؟؟" یوسف کی ماں چیختے ہوئے نان اسٹاپ بول رہی تھی کہ ایک بار پھر یوسف بھی زور سے چیخا تھا۔۔۔

انففففففف۔۔۔ انفف۔۔۔ ممی ی ی ی ی۔۔۔ خاموش ہو جائیں۔۔۔ اگر آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو میں اب تک اس کا منہ توڑ چکا ہوتا۔۔۔" یوسف پہلے تو ماں کی چنگھاڑتی آواز پر بامشکل خود کو کنٹرول کر رہا تھا مگر ان کی آخری بات پر وہ بری طرح بھڑک کر چیخ اٹھا تھا۔۔ زارا یوسف کا بازو تھامے اس کے پیچھے چھپی کھڑی تھی۔۔۔ اس وقت وہ یوسف سے ڈرنا بھی بھول گئی تھی کیونکہ اسے یوسف کی ماں سے خوف آ رہا تھا جو بیٹے پر بری طرح چیخ چلا رہی تھیں مگر اب یوسف کی چیختی آواز سن کر وہ زور سے اچھل پڑی تھی۔۔۔ وہ اس سچوئیشن سے خوفزدہ ہوگئی تھی۔۔۔ یہ بات یوسف نے فوراً محسوس کر لی تھی تبھی وہ خود کو کنٹرول

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرنے کے لئے گہرے گہرے سانس لینے لگا تھا اور پھر خود کو کمپوز کرتے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیر کر زارا کی طرف پلٹا تھا۔۔۔

زارا مائی لو۔۔۔ ڈریں مت۔۔۔ میں بس ممی کو سمجھا رہا ہوں آپ پریشان مت ہو۔۔۔ اندر جاکر لیٹ جائیں۔۔۔ میں ان سے بات کرکے آتا ہوں اینڈ سوری ممی نے آپ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔ زور سے لگی ہے کیا۔۔۔؟؟ دکھائیں مجھے۔۔۔؟؟؟ اوہ ہ ہ ہ۔۔۔ گال ریڈ ہوگیا ہے۔۔" یوسف نے تفکر سے اسے دیکھتے ہوئے زارا کے بائیں گال پر ہاتھ رکھا تھا اور اپنی ماں پر ایک نظر ڈالتا ہوا زارا کو لے کر اندر بیڈروم میں چلا گیا تھا۔۔ بیٹے کا اپنی بیوی کے ساتھ لگاوٹ کا یہ مظاہرہ یوسف کی ماں کو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اندر کہاں لے جا رہے ہو تم۔۔۔۔؟؟ اسے اندر نہیں باہر بھیجو رائن۔۔۔ یہ لڑکی یہاں رہنے کے قابل نہیں ہے۔۔۔ ہے ے ے ے ے۔۔۔ یووووو۔۔۔ بلڈی ٹیررسٹ۔۔ گیٹ لاسٹ فرام مائی ہاؤس۔۔۔ آئی سے آؤٹ ٹ ٹ۔۔۔" یوسف کی

URDU NOVEL BANK

ماں نے آگے بڑھ کر زارا کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنا چاہا تھا مگر یوسف سرعت سے پلٹ کر پھر زارا کے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔۔

نوووووو۔۔۔ زارا وانٹ گو اینی ویئر۔۔۔ انھیں دوبارہ گھر سے نکالنے کی کوشش مت کیجئے گا ممی ی ی ی۔۔۔" یوسف نے ماں کو شہادت کی انگلی دکھاتے ہوئے وارن کیا تھا۔۔۔ اس بار اس کی آواز دھیمی ضرور تھی مگر آنکھوں سے نکلتی آگ اور اٹل لہجے نے اس کی ماں کو زارا کے پاس پہنچنے سے باز رکھا تھا۔۔۔ یوسف دوبارہ ڈری ہوئی زارا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے تسلی دیتا اندر لے کر گیا تھا اور اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے ڈریسنگ سے ٹیلکم پاؤڈر لاکر زارا کے چہرے پر لگایا تھا۔۔۔

Vist for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا میری جان۔۔ میں ممی کی طرف سے آپ سے معافی مانگتا ہوں۔۔۔ انھیں ابھی پتہ نہیں ہے کہ آپ میرے لئے کیا معنی رکھتی ہیں۔۔۔؟؟ وہ شاید میری پچھلی زندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کو صرف میری "دل لگی" کا سامان سمجھ رہی ہیں مگر انھیں نہیں پتہ کہ آپ یوسف کا "عشق" ہیں۔۔ آپ کا یوسف کے دل

URDU NOVEL BANK

میں جو مقام ہے اسے جب وہ جان جائیں گی تو آپ کو سر آنکھوں پر بیٹھائیں گی اسی لئے آپ ان سے یوں ڈریں مت۔۔۔ میں ہوں ناں آپ کے ساتھ۔۔۔ یوسف کے ہوتے ہوئے آپ کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔ اب آپ اطمینان سے سو جائیں۔۔۔ ڈرنے کی بلکل ضرورت نہیں ہے اوکے۔۔۔" یوسف نے ڈری سہمی زارا کے دونوں ہاتھ پکڑ کر تسلی آمیز انداز میں ہلکے سے دبائے تھے اور اسے سینے تک موٹا بلینکٹ اوڑھا دیا تھا۔۔۔ زارا اس وقت یوسف کی ماں سے اتنا ڈر رہی تھی کہ اس نے فوراً اثبات میں سر ہلایا تھا اور جلدی آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔ یوسف اس کی معصومیت پر دھیرے سے مسکرایا تھا اور اس نے سائیڈ لیمپ بند کرتے ہوئے بلینکٹ کا ایک کونہ اٹھا کر چوما تھا۔۔۔ یہ اس کا فیورٹ بلینکٹ تھا جسے آج یہ شرف حاصل ہوا تھا کہ اس کی زارا نے اس بلینکٹ کو اوڑھا تھا۔۔۔ اس بلینکٹ میں زارا کی خوشبو بس گئی تھی اور یوسف نے سوچ لیا تھا کہ کل وہ اپنا بلینکٹ زارا سے لے کر ضرور استعمال کرے گا۔۔۔ اس نے دھیرے سے اٹھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر بیڈروم سے باہر جاتے ہوئے اچھی طرح دروازہ لاک کیا تھا اور اپنی ماں کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔

اب بات کریں ممی مجھ سے۔۔ یہ کیا کر رہی تھیں آپ۔۔۔؟؟؟ آپ میری بیوی کو میرے ہی سامنے میرے گھر سے نکال رہی تھیں۔۔۔؟؟؟ اور اس سے پہلے آپ نے ان پر ہاتھ بھی اٹھایا۔۔۔؟؟ آپ نے میری زارا پر ہاتھ اٹھا کر اچھا نہیں کیا ممی۔۔۔ ایجوکیٹیڈ ہوکر بھی مجھے آپ سے ایسی چھوٹی حرکت کی امید نہیں تھی۔۔ آپ کو مجھ سے شکایت تھی تو مجھ سے بات کرتیں۔۔۔ مجھے مارتیں۔۔۔ مگر میری زارا کو مارنے کی کیا ضروت تھی۔۔۔؟؟؟ جانتی ہیں وہ کتنا ڈر گئی ہیں آپ سے۔۔۔؟؟؟ آپ میری ماں ہیں۔۔ میرے لئے محترم ہیں اسی لئے اپنے سامنے زارا کو مار کھاتے دیکھ کر بھی میں خاموش رہا۔۔ بٹ آئی سوئیر ممی آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو میں اس کا ہاتھ کاٹ چکا ہوتا۔۔۔ آپ میری ماں ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ میری زارا کے ساتھ جو دل چاہے گا سلوک کریں گی۔۔ آگے سے دھیان رکھئے گا کہ میری بیوی پر غلطی سے بھی ہاتھ اٹھانے کی غلطی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہ ہو--- زارا میری بیوی ہی نہیں میری زندگی ہیں-- آج کے بعد ان کے ساتھ آپ کا ایسا رویہ میں برداشت نہیں کرونگا--- ان سے جب بات کریں عزت سے کریں-- ان کو بے عزت کرنے کا آپ کو کوئی حق نہیں ہے---"آج یوسف کا لہجہ بار بار اس کی ماں کو بتا رہا تھا کہ زارا واقعی کوئی "عام" لڑکی نہیں تھی--- بیٹے کے تیور دیکھ کر سمجھ تو وہ بہت پہلے گئی تھیں کہ زارا اس کے لئے کتنی اہم" ہے مگر پھر بھی انھوں نے ہار نہیں مانی تھی---"

وہ مسلم لڑکی ہے رائن--- یہ لوگ ٹیررسٹ ہوتے ہیں----" یوسف کی ماں نے وہی رونا دوبارہ رویا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ال لوجیکل باتیں کرتی ہیں آپ ممی ، کس نے کہہ دیا آپ سے کہ مسلم ٹیررسٹ ہوتے ہیں---؟؟؟ آپ جانتی ہی کیا ہیں کہ مسلمانوں کے بارے میں---؟؟؟ آپ کیا جانیں کہ دین اسلام امن کا پیغام دیتا ہے--- جنگ کا نہیں--- اگر مسلمان ٹیررسٹ ہوتے تو عراق کے اس عظیم حکمران کو امریکی حکومت کے ناحق پھانسی دینے کے بعد آپ کا ملک صفحہ ہستی سے مٹ چکا

URDU NOVEL BANK

ہوتا۔۔۔ اس دنیا میں مسلمان قوم واحد ایسی قوم ہے جو سب سے زیادہ مظالم کا شکار ہے۔۔۔ اگر مسلمان اتنے ہی بڑے ٹیررسٹ ہوتے تو ایک زمانے سے فلسطین یوں جل نہ رہا ہوتا۔۔۔ کچھ ایک لوگوں کی وجہ سے آپ نے پوری مسلمان قوم کو ٹیررسٹ کہہ ڈالا۔۔۔؟؟؟ مسلمان ٹیررسٹ نہیں ہوتے ممی ، دین اسلام بہت پیارا مذہب ہے اور مجھے فخر ہے کہ اللہ نے مجھے دین اسلام میں داخل ہونے کی توفیق دی۔۔۔ میری زارا ہی مجھے "نجات" کی راہ پر لانے کا ذریعہ بنی ہیں۔۔۔ زارا مسلم ہیں تو یہ بات قابل فخر ہے۔۔۔ قابل گرفت نہیں۔۔۔" یوسف نے ایک بار پھر ان کی غلط فہمی دور کرنی چاہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رائن ، آج تم جن کی فیور کر رہے ہو کیا تم جانتے نہیں ہو ان مسلم لوگوں نے ہی تمھارے ڈیڈ کا بھی قتل کیا تھا۔۔۔ وہ زندہ ہوتے تو کبھی تمھیں اور اس لڑکی کو ایکسیپٹ نہیں کرتے۔۔۔ پھر ہماری کمیونٹی کیا کہے گی۔۔۔؟؟؟ کچھ تو ہماری عزت کا سوچو رائن ، یہ لڑکی ہماری فیملی میں مس فٹ ہے۔۔۔" رائن کی ماں نے جیسے زچ ہو چکی تھیں مگر یوسف ان سے ہار ماننے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کس کے کس قتل کی بات کر رہی ہیں آپ۔۔؟؟؟ آپ تو اس طرح کہہ رہی ہیں جیسے میری زارا نے ہی ڈیڈ کو مارا ہو۔۔؟؟ ڈیڈ کی شہرت سے ایک دنیا واقف تھی۔۔ وہ اگر دہشتگردوں کے ہاتھوں نہیں مرتے تو ان کی اپنی ہی جماعت اور بزنس میں ان کے اتنے دشمن پیدا ہوگئے تھے کہ وہی کبھی نا کبھی انھیں مار ڈالتے اور ڈیڈ زندہ ہوتے یا میری اور زارا کی شادی کو مانتے نہ مانتے۔۔ مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ میں زارا کے لئے سب کچھ چھوڑ دیتا۔۔۔ سب کچھ۔۔۔ اور کس کمیونٹی کی دہائی دے رہی ہیں آپ۔۔؟؟ یہاں جو کچھ ہوتا ہے اور ہوتا آ رہا ہے۔۔۔ میں نے اپنی انہی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔ آپ کی کمیونٹی کی ساری اصلیت میں جانتا ہوں ممی، یہاں بنا شادی کے لڑکا لڑکی ساتھ رہتے ہیں۔۔۔ بچے پیدا کرتے ہیں پھر جب ایک دوسرے کے ساتھ رہتے رہتے دل بھر جاتا ہے تو ایک نیا پارٹنر ڈھونڈھنے لڑکی اپنی راہ چلی جاتی ہے اور لڑکا اپنی راہ۔۔ پھر ان کی اولادیں بھی جو کچھ ماں باپ کو کرتے دیکھتی ہیں وہی خود کرتی ہیں اور یوں یہ گھٹیا ٹرینڈ ایک کے بعد ایک آگے تک منتقل ہوتا رہتا ہے۔۔ یہاں بے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حیائی کے کھلے مظاہرے ، قدم قدم پر فحاشی ، عریانی ، عورت کی تذلیل ہوتی ہے--- یہ ہے آپ کی کمیونٹی کا حصہ ، آپ کی ویلیوز--- شاز ہی یہاں کوئی ایسا جوڑا آپ کو نظر آئے گا جو شادی کے بندھن میں بندھا ہو اور جو بندھے ہوتے بھی ہیں ان کی شادیاں ہر دوسرے دن ایسے ٹوٹتی ہیں جیسے شادی بیاہ نا ہوا گڈے گڈی کا کھیل ہوگیا--- خود آپ اپنی لائف کو دیکھیں-- آپ نے ڈیڈ سے شادی تب کی تھی جب میں کیٹی اور رینا پانچ سال کے ہوچکے تھے--- ہم نے بچپن سے آپ لوگوں کا لائف اسٹائل دیکھا تھا اور افسوس کہ پھر ہم بھی اسی ڈگر پر چل نکلے--- میں اپنی گرل فرینڈز کے ساتھ آزادانہ اپنا گھر اپنا روم شیئر کرتا ہوں--- رینا اور کیٹی اپنے بوائے فرینڈز کے ساتھ ان کے گھروں پر رہتی ہیں--- کیا تب آپ کو اپنی کمیونٹی کو خیال نہیں آیا کہ ہم لوگ جو کر رہے ہیں اسے دیکھ کر لوگ کیا کہیں گے----؟؟؟ آج میں نے زارا کو عزت کے ساتھ اپنی لائف میں شامل کیا ہے--- ان سے شادی کی ہے تو آپ کو کمیونٹی یاد آرہی ہے---؟؟؟ واہ ممی کیا معیار ہے آپ کا---- میں جب تک لڑکیوں کے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بنا شادی کے یہاں اس فلیٹ میں دنوں وقت گزارتا تھا تب آپ نے کچھ نہیں کہا۔۔۔ ایک بار بھی مجھ سے آکر نہیں پوچھا کہ میں کسی لڑکی کی عزت کیوں برباد کر رہا ہوں اور آج جب میں عزت کی زندگی شروع کرنے جا رہا ہوں۔۔ تب آپ کو اپنی کمیونٹی اور اس کے قوانین یاد آ رہے ہیں۔۔۔ آپ نے کبھی میری بدکاریوں پر مجھ سے سوال نہیں کیا مگر آج ایک نیک کام کرنے جا رہا ہوں تو آپ مجھ سے تفتیش کرنے چلی آئی ہیں۔۔ لیکن ہاں ایک بات آپ نے بلکل ٹھیک کہی کہ ہم جیسے گندگی میں رہنے والے کیڑوں کے بیچ زارا مس فٹ ہیں اسی لئے میں انھیں اس جگہ رہنے نہیں دونگا۔۔۔ انھیں لے جاؤنگا اپنے ساتھ یہاں سے بہت دور۔۔۔۔" یوسف نے ماں کو آئینہ دکھاتے ہوئے آخر میں انھیں جتا بھی دیا تھا کہ وہ اب اپنی بیوی کے ساتھ ان کے بیچ نہیں رہے گا۔۔۔ یوسف کی ماں اس کی باتیں سن کر لاجواب ہوگئی تھیں مگر پھر بھی انھوں نے ایک بار پھر ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوسف پر چڑھائی کر دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں-- ہاں--- ہم گندگی کے کیڑے ہیں-- چلے جانا تم اپنی بیوی کو لے کر یہاں سے مگر یاد رکھنا رائن ایک دن تم بھی پچھتاؤ گے بری طرح پچھتاؤ گے کیونکہ پیڑ ہمیشہ اسی زمین پر پنپتا پھلتا اور پھولتا ہے جہاں اس کی جڑیں ہوتی ہیں--- تم یہاں سے جانا چاہتے ہو چلے جانا مگر لوٹ کر تم واپس یہیں آؤگے یہ یاد رکھنا---" یوسف کی ماں ایک بار پھر غصے سے بھڑک کر بولی تھیں-- یوسف نے تاسف سے اپنی ماں کو دیکھا تھا جو اب اچانک بیٹے کے پاس آکر کھڑی ہوگئی تھیں اور ان کے چہرے کے تاثرات بھی بدل گئے تھے---

یہ لڑکی تمھارے لئے پرفیکٹ نہیں ہے رائن ، تم اس لڑکی کے ساتھ سیٹل ہونے کی سوچ رہے ہو جسے اس کی فیملی بھی اچھا نہیں سمجھتی--- مجھے کیٹی نے سب بتا دیا ہے--- اس لڑکی کا ریپ ہوچکا ہے رائن ، یہ ایک "یوزڈ" لڑکی ہے--- تمھیں اس سے اچھی اور ایک سے بڑھ کر ایک "کنواری" لڑکی مل جائے گی--- رائن مائی ہنی ، مائی پوئر بے بی ، چھوڑ دو اس لڑکی کو میں تم سے پرامس کرتی ہوں میں اپنے حصے کے شیئرز بھی تمھارے نام کر دونگی--- بس مجھے اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسلم گرل سے نفرت ہے اسے چھوڑ دو۔۔۔" یوسف کی ماں نے اپنی ٹون بدل لی تھی۔۔ اب وہ یوسف کو لالچ دے رہی تھیں جبکہ سامنے کھڑا یوسف تاسف سے اپنی ویل ایجوکیٹیڈ ماں کو دیکھ رہا تھا جو اندر سے وہی ٹیپیکل جذباتی عورت تھیں۔۔۔

زارا ہی میرے لئے پرفیکٹ لڑکی ہیں ممی کیونکہ انھیں اللہ نے میرے لئے "ذریعہ بنایا ہے۔۔۔ اگر زارا کا ریپ ہو چکا ہے تو میں بھی تو اب تک ان گنت لڑکیوں کے ساتھ ناجائز تعلقات استوار کر چکا ہوں۔۔۔ میں بھی تو ایک "یوزڈ" مرد ہوں۔۔۔ جس نے نجانے کتنی ہی لڑکیوں کی زندگی برباد کی ہے۔۔۔ زارا کے ساتھ جو ہوا اس میں ان کی مرضی شامل نہیں تھی پھر بھی انھیں آپ سب نے ایسا سمجھ لیا جیسے وہ کوئی ناپاک چیز ہو۔۔۔ آپ سب ان سے نارمل زندگی جینے کا حق بھی چھین لینا چاہتے ہیں مگر میں نے آج تک جو گناہ کئے ہیں وہ اپنی رضا و رغبت سے کئے ہیں۔۔ میں نے کتنی ہی لڑکیوں کو زارا جیسی حالت میں تنہا کرکے چھوڑ دیا تب آپ کو یاد نہیں آیا کہ میرا بیٹا کسی لڑکی کو "یوز" کرکے چھوڑ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چکا ہے---؟؟؟ اس طرح کے دوہرے معیار بنانے والے آپ جیسے لوگ کیوں نہیں سمجھتے کہ مرد و زن دونوں کو قدرت نے ایک اصول کے ساتھ پیدا کیا ہے--- دنیا کے ہر خطے میں خطاوار ہمیشہ عورت کو کیوں قرار دیا جاتا ہے---؟؟ دبایا کچلا عورت کو ہی کیوں جاتا ہے---؟؟؟ کیا عزت سے جینے کا حق عورت کے پاس نہیں ہے---؟؟؟ آپ تو خود اتنی لبرل ہیں--- پھر آپ کو زارا کے ریپ سے اتنا "اعتراض" کیوں ہے---؟؟؟ زارا کے ساتھ جو ہوا ناں ممی وہ ان کے جیسی پاکباز لڑکی ڈیزرو نہیں کرتی تھی کیونکہ انھوں نے یہاں کی لڑکیوں کی طرح اپنا معیار "پیسہ" اور "مرد" کو نہیں بنایا ہوا ہے بلکہ ان کے لئے عزت" ان کی زندگی سے بھی پہلے کی ترجیح ہے-- میری زارا نے میری ایک" مسکراہٹ پر اپنے آپ کو مجھے نہیں سونپا تھا--- انھوں نے مجھے یعنی آپ کے اور "رسکن اینڈرسن دی بلینیئر" کے بیٹے "رائن اینڈرسن" کو جس کی خوبصورتی وجاہت کی ایک دنیا دیوانی ہے--- جسے دیکھ کر آپ کہتی تھیں کہ میرا رائن ہارٹ ہنٹر" ہے جس کے سامنے صنف مخالف کو اپنا دل سنبھالنا مشکل ہو جاتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔ اسی رائن اینڈرسن کو جانتی ہیں زارا نے کس لئے ریجیکٹ کیا تھا۔۔۔؟؟؟ انھوں نے مجھے "عزت" کے لئے ریجیکٹ کیا تھا۔۔۔ اپنے "دین" کے لئے ریجیکٹ کیا تھا۔۔ زارا کے لئے رائن اینڈرسن کی بے تحاشہ خوبصورتی اور دولت کوئی معنی نہیں رکھتی۔۔۔ ان کے لئے معنی رکھتا تھا ایک "باایمان مومن مرد" پھر چاہے وہ رائن اینڈرسن کی طرح بے تحاشہ خوبصورت اور دولتمند ہو نہ ہو۔۔ اتنے بڑے فیصلے لینے کے لئے مضبوطی اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے ممی۔۔ آج پیسے کے لئے لڑکیاں کیا کچھ نہیں کر گزرتی ہیں مگر میری زارا کے لئے یہ سب معنی نہیں رکھتا۔۔۔ آپ جو بڑے دھڑلے سے یہاں کھڑے ہوکر بول رہی ہیں ناں کہ زارا تمھارے لائق نہیں ہے تو آج اچھی طرح سن لیں زارا میرے نہیں بلکہ میں زارا کے لائق نہیں ہوں کیونکہ زارا کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ان کی مرضی سے نہیں ہوا مگر میں نے جن لڑکیوں کو روز اپنے بستر تک لے کر جاتا تھا اس میں سو فیصد میری مرضی شامل ہوتی تھی۔۔۔ بہت بڑا فرق ہے ممی بہت بڑا۔۔ زارا کو زبردستی کیچڑ میں دھکیل کر ان کے اجلے کردار کو داغدار کیا گیا ہے اور میں اپنی مرضی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے کیچڑ میں اترا تھا۔۔ اس کیچڑ سے میرا دامن ہی نہیں بلکہ میں پورے کا پورا آلودہ ہوچکا ہوں سر سے لے کر پیر تک میں اس کیچڑ سے سنا ہوا ہوں۔۔۔ یہ میری خوش نصیبی ہے کہ مجھ جیسے شخص کو زارا نے قبول کر لیا۔۔۔" یوسف نے اپنی طویل بات ختم کرکے اپنی ماں کے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھا اور پھر اس کے کانوں میں مولانا کی آواز گونجی تھی۔۔ تبھی اس نے نرمی سے ماں کو کندھوں سے تھام کر صوفے پر لا بیٹھایا تھا پھر خود ان کی گود میں سر رکھ کر نیچے بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اس کی ماں نے حیرت سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا۔۔۔

"ممی ، زارا میری زندگی ہیں۔۔۔ میں ان کے بنا مر جاؤں گا۔۔۔ پلیززز انھیں میرے لئے قبول کر لیں۔۔۔ میں نے ان کے بابا کے سامنے ہاتھ جوڑ کر ان سے رو رو کر زارا کو مانگا ہے۔۔۔ پلیززز ممی آپ ان کے لئے اپنے دل میں میل مت رکھیں۔۔۔ وہ بہت اچھی ہیں۔۔۔ آپ نے اب تک انھیں سمجھا نہیں۔۔۔ جانا نہیں۔۔۔ ممی میرے لئے اپنے بیٹے کے لئے ایک بار بس ایک بار زارا کو اپنا مان کر دیکھیں وہ آپ کے لئے کیٹی اور رینا سے بڑھ کر ثابت نہیں ہونگی۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف نے لجاجت سے کہا تھا تبھی اس کی ماں نے جیسے ہار مانتے ہوئے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔

"رائن مائی لے بی۔۔۔ تم بچپن سے بہت ضدی ہو ، اپنی بات ہمیشہ منوا کر رہتے ہو۔۔۔ ماں کو تو ہر بات کے لئے آسانی سے راضی کر لیتے ہو مگر مجھے تم نے اپنی شادی میں بھی نہیں بلایا۔۔۔؟؟؟" یوسف کی ماں نے شکوہ کیا تھا۔۔۔۔

"رائن یوسف بن چکا ہے اور بقول آپ کے مسلم ٹیررسٹ ہوتے ہیں تو آپ اپنے آپ کو بلاتا تاکہ آپ اسی طرح زارا پر حملہ کرتیں۔۔۔۔؟؟؟ ویسے اب آپ کا ٹیررسٹ بیٹے کی شادی میں کیسے آتیں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے شرارت سے سر اٹھا کر ماں کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"رائن تم نے یہ ٹھیک نہیں کیا۔۔۔ تم یسوع کے گناہگار ہو چکے ہو۔۔۔ میں تو ماں ہوں تمھاری۔۔۔ تمھیں معاف کر دونگی مگر یسوع تمھیں معاف نہیں کریں گے۔۔۔" یوسف کی ماں مایوسی سے بولی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے ممی۔۔۔؟؟؟ جب بچوں کو پیدا کرنے والی ماں اسے" بڑی سے بڑی دل آزاری پر معاف کر دیتی ہے تو پوری دنیا کا خالق کیسے اپنے بندوں کے گناہ دیکھ کر انھیں معاف نہیں کرے گا۔۔۔؟؟؟ آپ کو نہیں پتہ ممی کہ جس رب کی میں عبادت کرتا ہوں وہ یسوع کا بھی رب ہے اور وہ اپنے بندوں سے ستر ماؤں جتنی محبت کرتا ہے۔۔۔ اس لئے میں بس اس رب کے آگے اپنے گناہوں کے لئے جواب دہ ہوں باقی کسی اور کے سامنے نہیں۔۔۔" یوسف کے مدلل جواب پر اس کی ماں اس کی صورت دیکھتی رہ گئی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمش کو رخصت کرنے کے بعد وہ اپنے روم میں چلا آیا تھا۔۔۔ جزا سامنے اب تک ویسے ہی کھڑی رو رہی تھی محشم کو ایک بار پھر غصہ آیا تھا مگر اس بار یہ غصہ اسے خود پر تھا وہ اتنا لاپرواہ کیسے ہوسکتا تھا جزا سے کہ پہلے اسے اکیلا چھوڑ کر نیچے

URDU NOVEL BANK

چلا گیا تھا۔۔۔؟؟؟ یہ اس کی لاپرواہی ہی تھی جس کی وجہ سے جزا کو اتنی مشکل صورتحال کا سامنا کرنا پڑا تھا۔۔۔ محشم روم کا دروازہ لاک کرتا ہوا جزا کے پاس پہنچا تھا۔۔۔

جزا میری جان۔۔۔ پلیززز چپ ہو جائیں۔۔۔ دیکھیں میں آگیا ہوں ناں اب۔۔۔" پلیززز مت روئیں چپ ہو جائیں۔۔۔" محشم نے جزا آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

محشم م م م م۔۔۔ وہ۔۔۔ رمشا نفسیاتی ہے۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ میرا چہرہ جلانے آئی" تھی۔۔۔" جزا اب تک اسی صدمے کے زیر اثر تھی۔۔ محشم کو پتہ تھا کہ وہ سخت شاک میں ہے اسی لئے اس نے جزا کو اپنے ساتھ لگا کر تھپکنا شروع کر دیا تھا اور وہ بھی محشم کا سہارا پاتے ہی دوبارہ بکھرنے لگی تھی۔۔۔ بہت سا رونے کے بعد وہ خود ہی چپ بھی ہوگئی تھی۔۔۔ محشم نے اسے روکنے یا چپ کروانے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔ وہ چاہتا تھا کہ جزا خوب سارا رو کر اپنے اندر موجود ساری بھڑاس نکال لے تاکہ وہ جب پرسکون ہو جائے تو وہ سکون سے جزا کو سمجھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکے۔۔ پھر اس کے چپ ہوتے ہی محشم نے اسے خود سے الگ کیا تھا اور اپنی جیب سے رومال نکال کر جزا کا چہرہ صاف کیا تھا۔۔۔

بس اب ایک آنسوں ان آنکھوں سے نکلا تو آپ کو اس کی بہت "خوبصورت" سزا" ملے گی۔۔۔ ویسے بھی اب رو رو کر سارا میک اپ اتر گیا ہے۔۔۔ آپ کارٹون لگنے لگی ہیں۔۔۔" محشم شرارت سے بولتا ہوا جزا کو بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ پر لے آیا تھا۔۔ جبکہ جزا اس کی بات اور حرکت پر اچانک سٹپٹا گئی تھی۔۔

جزا میری جان۔۔۔ ایک بات تو بتائیں۔۔ میرے سامنے تو یہ لڑاکو زبان بہت" تیزی سے چلتی ہے مگر اس نفسیاتی رمشا کے سامنے کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟ میں تو ذرا سا ڈانٹ بھی دوں تو آپ سمیت وہ تینوں "خرگوش" مجھ پر چڑھ دوڑتے ہیں۔۔۔ مگر اب کیا ہوا۔۔۔۔؟؟؟ رمشا کے سامنے نہ تو یہ گز بھر کی زبان کام آئی اور نہ ہی آپ نے ان خوبصورت ہاتھوں کا استعمال کیا۔۔ اسے دو تھپڑ نہیں مار سکتی تھیں۔۔۔؟؟؟ بڑے مزے سے اسے اپنی یہ راج ہنس جیسی گردن پکڑائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑی تھیں۔۔۔" محشم جزا کا دھیان بٹانا چاہتا تھا تبھی اسے تپانے کو مزے سے بولنے لگا تھا اور حسب توقع وہ بری طرح بھڑک بھی گئی تھی۔۔

اصل میں مجھے پتہ نہیں تھا ناں کہ آپ کی وہ "دیوانی" تیزاب لے کر میرے" استقبال کے لئے یہاں اس ہوٹل تک چلے آئے گی۔۔۔ اگر مجھے پہلے سے پتہ ہوتا تو میں دماغی طور پر تیار رہتی اور سامنے آتے ہی اسے جیکی چین کی طرح دھو ڈالتی۔۔۔" جزا نے غصے سے ناک پھلاتے ہوئے کہا تھا اور محشم جو اس کے چہرے کے تاثرات سے محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے بے اختیار دل ہی دل میں شکر ادا کیا تھا کہ جزا کو بہلانے میں وہ کامیاب رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر آپ فیل ہوچکی ہیں مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ مان لیں کہ آپ بس کاغذ کی" شیرنی ہیں۔۔ آپ کے خطرناک وار بس مجھ جیسے غریبوں پر ہی چل سکتے ہیں۔۔۔ بٹ ڈونٹ وری میں ہوں ناں میں آپ کو لڑنا سکھاؤں گا۔۔۔ ساتھ ساتھ یہ بھی کہ اپنا ڈیفینس کیسے کیا جاتا ہے۔۔۔" محشم نے بامشکل اپنی مسکراہٹ روکتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے کہا تھا کیونکہ محشم کی فیل ہونے والی بات سن کر جزا کا منہ لٹک گیا تھا---

صحیح کہا آپ نے محشم میں فیل ہوچکی ہوں مگر میرا کبھی ایسی سچوئشن سے واسطہ" نہیں پڑا تھا اور یہ بھی تو دیکھیں کہ آپ نے کتنے خطرناک لوگوں سے دوستیاں لگائی ہوئی ہیں--- افففففففف--- میرے خدا--- اتنی خطرناک ہے وہ لڑکی----؟؟؟ نارمل انسان سے تو بندہ لڑ بھی لے مگر وہ تو نفسیاتی ہے--- اس نے جانتے ہیں مجھ پر آتے ہی کیسے حملہ کیا تھا----؟؟؟" جزا نے اپنی آنکھیں حیرت سے پھیلاتے ہوئے کہا تھا--- محشم اس کے انداز پر بے اختیار ہنسنے لگا تھا اور جھک کر جزا کا گال چوم لیا تھا----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میری جان ، اب پولیس والے کی دوستی اور دشمنی خطرناک لوگوں سے نہیں تو" شریف لوگوں سے ہوگی----؟؟؟ آپ پولیس والے کی بیوی ہیں اب خود کو نارمل لوگوں میں کاؤنٹ کرنا بند کر دیں--- میرا واسطہ اکثر ایسے ہی خطرناک قسم کے لوگوں سے پڑتا ہے تو آپ بھی اس بات کو ذہین میں رکھیں---" محشم اب جزا

URDU NOVEL BANK

کے گالوں کو چومتے ہوئے اس کے گلے پر جھکا تھا تبھی جزا نے جارحانہ انداز میں اسے خود سے دور دھکیلا تھا۔۔

پیچھے ہٹیں ، ایویں چپکے جا رہے ہیں۔۔؟؟ پہلے بتائیں اس چڑیل رمشا کو کون" سے سبز باغ دکھائے ہوئے تھے کہ وہ آپ کے لئے مرنے مارنے پر اتری ہوئی ہے۔۔۔؟؟ ضرور پیار کے وعدہ کئے ہونگے۔۔۔ جینے مرنے کی قسمیں کھائی ہونگی۔۔۔ کچھ تو تسلی دلاسے دیئے ہونگے اسے جو وہ آپ کی بے وفائی برداشت نہیں کر پا رہی ہے اور اب میری جان کی دشمن بنی ہوئی ہے۔۔۔۔" جزا نے خود کو شرارت سے دیکھتے محشم کو آنکھیں دکھائی تھیں جو اب پھر سے اس کے گالوں کو انگوٹھے سے سہلا رہا تھا۔۔۔ رونے کی وجہ سے اس کا کاجل پھیل گیا تھا۔۔۔ جس سے اس کی گہری کالی گہری آنکھیں اور خوبصورت لگ رہی تھیں۔۔۔۔ وہ جزا کی نشیلی کالی گہری خوبصورت شربتی آنکھوں کو بغور تک رہا تھا کہ جزا کی باتیں سن کر اس کی ہنسی چھوٹ گئی تھی اور اس نے زور سے قہقہہ لگایا تھا پھر ہنستے ہنستے آگے بڑھ کر جزا کی آنکھوں کو چوم لیا تھا مگر پھر آنکھوں پر ہی بس نہیں کیا تھا

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے دھیرے دھیرے جزا کے چہرے کو جابجا چومنا شروع کر دیا تھا جبکہ اب کی بار جزا کی سچ مچ بولتی بند ہوگئی تھی۔۔۔

جزا میری جان ، اس دل نے شروع سے آپ کے لئے دھڑکنا سیکھا ہے۔۔۔" محشم کا دل ازل سے جزا کا اسیر ہے۔۔۔ نہ جزا سے پہلے اس دل میں کوئی تھی نہ جزا کے بعد کوئی ہو سکتی۔۔۔ رمشا کیا اس دنیا کی حسین ترین لڑکی بھی میرے سامنے آجائے تب بھی میری جزا کے حسن کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔۔۔" محشم جزا کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے ہوئے اس کی شرم سے لرزتی پلکوں کو دیکھ کر بولا تھا اور ایک بار پھر جھک کر اس نے جزا کی آنکھوں کو چوم لیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اگر آج آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں واقعی پاگل ہو جاتا جزاااا۔۔۔۔" محشم نے" جذبوں سے کانپتی آواز کے ساتھ اس کے کان میں سرگوشی کی تھی اور جزا کو اپنی پناہوں میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم م م--- وہ---- وہ----" جزا نے محشم سے دور ہونے کی کوشش" کرتے ہوئے کہنا چاہا تھا مگر بوکھلاہٹ میں اس کی زبان لفظ ادا کرنے سے انکاری ہوگئی تھی----

شششش---- چپ پ پ--- پہلے اپنی گردن دکھائیں کہیں لگی تو" نہیں---؟؟؟" محشم نے جزا کے سر پر اٹکے ہوئے دوپٹے سے احتیاط کے ساتھ ساری پنیں نکالتے ہوئے دوپٹہ اتار کر ایک سائیڈ پر رکھ دیا تھا اور دھیرے دھیرے اس کے بال کھول دیئے تھے کیونکہ اس کا ہیئر اسٹائل خراب ہوچکا تھا پھر خود جھک کر جزا جیولری اتارتے ہوئے اس کی گردن کا معائنہ کیا تھا۔۔ جزا کی نازک گردن پر دونوں طرف رمشا کے ناخنوں سے کھرونچیں پڑ گئی تھیں ساتھ ہی انگلیوں کی سخت رگڑ سے گردن کی جلد لال ہو رہی تھی--- محشم نے ناخنوں کی ان کھرونچوں کو سہلایا تھا ساتھ ہی اس کی گردن پر جھکتے ہوئے ان چوٹوں پر اپنے لب رکھ دیئے تھے مگر پھر کچھ یاد آنے پر وہ جلدی سے سیدھا ہوا تھا اور ایک سائیڈ پڑا جزا کا دوپٹہ اٹھا کر اسے اوڑھا دیا تھا--- پھر لمبا سا گھونگھٹ نکال کر خود

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دروازے تک پہنچ کر دروازہ کھولتے ہوئے باہر چلا گیا تھا جبکہ بیڈ پر بیٹھی جزا حیرت و نا سمجھی سے دروازے کی طرف دیکھنے لگی تھی اور پھر کچھ ہی سیکنڈز بعد اس نے مسکراتے ہوئے محشم کو اندر آتے دیکھا تھا۔۔۔ اس کا دل بے اختیار دھڑک اٹھا تھا۔۔۔ محشم دھیرے دھیرے چلتا ہوا اب بیڈ کی طرف آ رہا تھا۔۔۔۔

اسلام و علیکم مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔" محشم نے دھیرے سے سلام کرتے" ہوئے جزا کے سامنے بیٹھ کر اس کا لمبا سا گھونگھٹ اٹھایا تھا اور جزا کے خوبصورت بالوں کی لٹوں کو سمیٹ کر کان کے پیچھے کیا تھا۔۔۔ پھر اپنی شیروانی کی اندرونی جیب سے چھوٹا سا باکس نکال کر کھولا تھا جس میں نازک سی پازیب کا وہی سیٹ تھا جو محشم نے شادی کی شاپنگ کے دوران جزا اور پری سے چھپ کر خریدا تھا۔۔ پازیب کا وہ سیٹ اتنا خوبصورت تھا کہ جزا کی آنکھوں میں بے اختیار ستائش ابھر آئی تھی۔۔۔ محشم نے دونوں پازیب باکس سے باہر نکال کر ایک کے بعد ایک جزا کے خوبصورت مہندی سے رچے پیروں میں پہنا دی تھیں اور جزا کے خوبصورت کبوتر جیسے سفید سفید پیر سج سے گئے تھے۔۔ محشم نے اس کے پیروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو ہاتھوں سے چھو کر ان کی نرماہٹ کو اپنی انگلیوں پر محسوس کیا تھا اور دوبارہ سے شرارتی نظروں سے جزا کو دیکھا تھا۔۔۔۔

"آپ سے کیئے وعدے کو پورا کر رہا ہوں۔۔۔ رخصتی ، گھونگھٹ اور اب رونمائی۔۔۔" محشم نے جزا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا ، تب جزا کو اس کے ابھی باہر جاکر واپس آنے کا مطلب سمجھ میں آیا تھا۔۔۔

"آئی لو یو مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ لگتا ہے آپ کے ان خوبصورت پیروں کو دیکھ کر اب مجھے بھی وہ مشہور زمانہ ڈائیلاگ بولنا پڑے گا۔۔ "اپنے پاؤں زمین پر مت اتاریئے گا۔۔۔ میلے ہو جائیں گے۔۔۔۔" محشم سکڑ سمٹ کر بیٹھی جزا کے پیروں کو چھوتے ہوئے بولا تھا اور پھر خود ہی زور سے ہنسا تھا ساتھ ہی دوبارہ سے جزا کو اپنی طرف کھینچ کر اس کی گردن پر جھکا تھا جزا نے آنکھیں بند کرکے نروس ہوتے ہوئے خود کو محشم سے ایک بار پھر چھڑانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم م م م۔۔۔۔ پلیززززز۔۔۔۔" جزا نے خود پر بادل کی طرح چھاتے ہوئے محشم کے سامنے شرم سے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزاااااا۔۔۔ پلیززززز۔۔۔" محشم نے اسی کے اسٹائل میں بولتے ہوئے ذرا" سی گردن اٹھا کر جزا کو دیکھا تھا۔۔۔ جزا نے اس کی نرم و دھیمی آواز پر ذرا سی آنکھیں کھول کر محشم کا چہرہ دیکھا اور اس کی آنکھوں میں لکھی واضح "التجا" نے جیسے جزا کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔ اس کی مزاحمت دم توڑ گئی تھی تبھی وہ دوبارہ شرم سے اپنی آنکھیں بند کر کے خاموش ہوگئی تھی اور محشم نے خود سپردگی کے اس انداز پر مسکراتے ہوئے جزا کو اپنی بانہوں میں کسی قیمتی متاع کی طرح سمیٹ کر اس کے چہرے پر جابجا مہر محبت ثبت کرنی شروع کر دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی لو یو جزاااا۔۔۔ آج میں آپ کو بتاؤں گا کہ میں نے کب کب اور کس" وقت آپ کے قرب کی شدت سے تمنا کی تھی۔۔۔؟؟" اس نے جزا کے کان میں سرگوشی کی تھی اور پھر ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل کے لیمپ بند کرتے ہوئے وہ اس پر جھک گیا تھا۔۔۔ جزا نے بھی آج خود کو اس شخص کی پناہوں میں اس اطمینان اور سکون کے ساتھ سونپ دیا تھا کہ آج چودہ سال کے کڑے بن باس

URDU NOVEL BANK

کے بعد اتنی ساری آزمائشوں سے گزر کر اللہ نے یہ رات ان دونوں کے ملن کے لئے بنائی تھی۔۔۔۔ اگر "خواب نگر" کے اس ہمراہی کو وہ آج کی رات بھی خود سے محروم رکھتی تو یہ اس کے محشم کے ساتھ ناانصافی ہوتی اور جزا محشم ابراھیم ایک انصاف پسند پولیس والے کی بیوی تھی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلووو۔۔۔۔ ہاں ، پری ی ی ی۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ اچھی نہیں" ہیں۔۔۔؟؟؟ نہیں ، آپ تو بہت اچھی ، خوبصورت بلکہ حسین تر ہیں۔۔۔ یقین کریں میں نے اتنی خوبصورت لڑکی آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔۔۔ مجھے آپ کی گرے آنکھیں بہت پسند ہیں۔۔ اوہ اچھا ہیئرز۔۔۔۔؟؟ ہاں ہاں ہیئررزز بھی بہت ت ت ت ت ت۔۔۔ پسند ہیں۔۔۔ اووووو ہاں ، نہیں نہیں۔۔۔ بھائی بھابھی تو ابھی ہوٹل میں ہی ہیں۔۔۔"آج صبح اسے جاگتے ہوئے دیر ہوگئی تھی۔۔ تبھی وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روز کی طرح جاگنگ کے لئے بھی نہیں اٹھ پایا تھا۔۔۔ پھر اسے آج بھائی بھابھی کے ولیمے کا بھی انتظام کرنا تھا اسی لئے وہ جلدی جلدی سے فریش ہوکر ابھی اپنے روم سے نکل کر کچن میں آیا ہی تھا کہ اسے دروازے کی طرف پیٹھ کئے کھڑے محمر کی چہکتی آواز سنائی دی۔۔۔ کچن کی سلیب پر بیٹھا وہ ایپرن پہنے ہوئے فون اپنے بٹر سے سنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھا۔۔۔ پری سے بات کرتے ہوئے وہ اپنے پیر بھی ساتھ ساتھ جھلا رہا تھا۔۔ باقی دونوں خرگوش وہاں سے لاپتہ تھے اور پری کا نام سن کر اندر داخل ہوتے محمش کے کان فوراً کھڑے ہوئے تھے ساتھ ہی غصے کی ایک تیز لہر اس کے اندر اٹھی تھی۔۔۔ پھر اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھ کر محمر کمینے کا منہ توڑتا کہ پیچھے سے اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔ محمش نے گردن موڑ کر دیکھا تھا۔۔۔ اس کے بلکل پیچھے محثف کھڑا تھا اور اسے اشارے سے چپ ہونے کی کہہ رہا تھا۔۔۔ یقیناً وہ بھی محمر کی لاؤڈ اسپیکر جیسی آواز سن چکا تھا جو مگن سے انداز میں لاپرواہی سے پیر جھلاتا پری کے ساتھ مزے سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسٹر محمر پری کے ساتھ پرستان جانے کے چکروں میں ہیں۔۔۔" مخشف نے" محمر کی پشت کو گھورتے ہوئے محمش کے کان میں سرگوشی کی تھی جبکہ محمش تو پہلے سے ہی محمر کو غصے سے گھور رہا تھا۔

کیا۔۔۔؟؟؟ دوسرے انگریز سے بات کرنی ہے۔۔۔؟؟؟ اوہ ہ ہ۔۔۔ اچھا" چھوٹے بھائی مطلب محمش بھائی سے۔۔۔؟؟؟ وہ تو ابھی سو رہے ہیں اور جاگ بھی گئے تو مجھے پتہ ہے کہ آپ سے بات نہیں کریں گے۔۔ وہ گرلز میں بلکل بھی انٹریسٹیڈ نہیں ہیں۔۔۔ اصل میں انھیں "گرلز فوبیا" ہے۔۔۔ وہ جب بھی ، کسی لڑکی کو دیکھتے ہیں ان کو ڈر کی وجہ سے غصہ آنے لگتا ہے۔۔۔ ہاں ہاں۔۔۔ محشم بھائی نے بہت ڈاکٹرز کو دکھایا مگر ان کی یہ بیماری ٹھیک نہیں ہوئی۔۔۔ آج تک ان کے ڈر کا وہی حال ہے۔۔۔ آپ کو یقین نہیں ہوتا۔۔۔؟؟ پری میں نے آج تک اپنی انیس سالہ زندگی میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔۔" محمر پرجوش انداز میں سلیب پر ہاتھ مار کر بولا تھا۔۔۔ تبھی اسے اپنے پیچھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے گلا کھنکھارنے کی آواز آئی تھی مگر وہ اس وقت پری کو یہ یقین دلانے میں بزی تھا کہ وہ جھوٹا نہیں ہے اسی لئے اس "کھنکھار" کو نظرانداز کر گیا تھا---

پری ی ی ی ی---- میرے اندر اتنی خوبیاں چھپی ہیں کہ آپ جان لیں تو" حیرت و بے یقینی سے "پگلا" جائیں-- دیواروں میں سر ماریں--- مطلب خوشی سے-- کیا کہا---؟؟؟ بھابھی نے آپ کو نہیں بتایا---؟؟ ارے ان کو میری خوبیوں کا کیا پتہ---؟؟؟ میں دنیا کے سامنے اپنا "اصل" روپ لانا بھی نہیں چاہتا کیونکہ اتنے شریف لڑکوں کو دیکھ کر لوگ نظر لگا دیتے ہیں--- یہ ساری کوالیٹیز تو میں نے صرف اس "اسپیشل ون" کے لئے سنبھال کر رکھی تھیں جسے میں اپنی----" محمر کو بات ادھوری چھوڑ کر بیچ میں رکنا پڑا تھا کیونکہ اسے اپنے کندھے پر بھاری سی دھپ آواز کے ساتھ محسوس ہوئی تھی اور تبھی وہ تیزی سے پلٹا تھا مگر پیچھے کھڑے "بارش" اور "موت کے فرشتے" (مخشف ، محمش) خونخوار نظروں سے اسے بری طرح گھور رہے تھے-- ان دونوں کے بلکل پیچھے محود اور مہران بھی کھڑے تیسرے "تکون" کی عافیت کے لئے دل ہی دل میں دعائیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر رہے تھے۔۔۔ انھیں یقین تھا کہ آج "تکون" کا ایک حصہ بری طرح ٹوٹنے پھوٹنے والا ہے۔۔۔کمینے کو "پنگے" لینے کی عادت بھی تو بہت بری تھی۔۔۔

جبکہ دونوں بڑے بھائیوں کو دیکھ کر محمر کی سٹی گم ہوگئی تھی۔۔۔ محمش کی خونخوار نظریں خود پر جمی دیکھ کر محمر نے تھوک نگل کر گلا تر کیا تھا اور پھر اچانک ہی اس کی سانسیں تب رکی تھیں جب محمش نے اپنے بائیں ہاتھ کا مکا بنا کر ہوا میں ہی روک لیا تھا اور دوسرے ہاتھ سے محمر کا کالر پکڑا تھا۔۔

ہاں تو مجھے "گرلز فوبیا" ہے ہاں۔۔۔۔؟؟؟ مجھے گرلز کو دیکھ کر ڈر کی وجہ سے" غصہ آنے لگتا ہے۔۔۔۔؟؟؟ پری کی آنکھیں تمھیں بہت پسند ہیں۔۔۔؟؟ اس کے ہیئرز تمھیں اچھے لگتے ہیں۔۔۔ کیوں۔۔۔؟؟؟" محمش نے دھاڑ کر پوچھا تھا اور محمش نے اپنی دونوں آنکھیں سختی سے بینچ لی تھیں۔۔۔۔

نہیں بھائی ی ی ی۔۔۔ آپ کو "گرلز فوبیا" نہیں ہے مگر مجھے "پنچ فوبیا" ضرور ہے۔۔ پلیززز مجھے پنچ مت ماریں ورنہ میرے خوبصورت دانت جو پری کی کمزوری

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں وہ ٹوٹ کر گر جائیں گے۔۔۔" محمر کے جواب نے دوبارہ محمش کو بھڑکا دیا تھا۔۔

بکواسسسسس بند کروووووو۔۔۔ منہ توڑ دونگا اگر دوبارہ اپنی زبان پر پری کا نام" بھی لائے تو۔۔۔ اب یہ قینچی جیسی زبان ہلا کر مجھے بتاؤ کہ تمھیں پری کا نمبر کیسے ملا۔۔۔؟؟؟ اور یہ سلسلہ کب سے چل رہا ہے۔۔۔؟؟؟ کیا شادی کے دوران نمبرز کا تبادلہ ہوا ہے۔۔۔؟؟" محمش نے دانت پیستے ہوئے محمر سے پوچھا تھا۔۔۔ پیچھے کھڑا مخشف محمر کی شاندار تواضع پر مزے لے رہا تھا تو باقی دونوں اپنے بھائی کے لئے بس یہی دعائیں کر رہے تھے کہ آج ان کا تیسرا تکون کسی بھی طرح محمش کے ہاتھوں سے بچ کر نکل جائے۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ن۔۔۔ نہی۔۔۔ نہیں بھائی۔۔۔ محود اور مہران کے بچوں کی قسم۔۔۔ میں نے" بس مایوں میں نمبر لیا تھا اور بارات میں انھیں بھابھی کے کہنے پر کال کیا تھا۔۔۔" محمر نے ایک آنکھ بند کرکے دوسری سے ڈرتے ڈرتے محمش کو دیکھا تھا۔۔ اس کا جواب سن کر اب ذرا محمش کے چہرے کے تاثرات نرم پڑے تھے

URDU NOVEL BANK

تبھی محمر کی جان میں جان آئی تھی۔۔۔ محمش نے اس کا کالر چھوڑ کر دوبارہ سے اپنے ہاتھوں سے ٹھیک کیا تھا اور کالر پر لگی نادیدہ گرد جھاڑی تھی۔۔۔

"فون دو اپنا۔۔۔" محمش کا نیا آڈر تیار تھا، محمر نے منہ بناتے ہوئے خاموشی سے اپنا فون بھائی کو دے دیا تھا۔۔۔ محمش بنا کچھ کہے اس کا فون اپنے ساتھ لے کر دوبارہ سے اپنے بیڈروم میں چلا گیا تھا۔۔۔

"باز نہ آنا اپنی حرکتوں سے پھر چاہے جان کھنچ کر حلق میں ہی کیوں نہ آ جائے۔۔۔؟؟؟" مخشف نے اندر آکر محمر کو گدی سے پکڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی۔۔ سچی میری نیت بلکل صاف کھری، سچی ہے۔۔۔ میں تو پری کو اپنی دو نمبری "بھابھی" بنانا چاہتا ہوں، مطلب محمش بھائی کی بیوی بنانا چاہتا ہوں۔۔۔" محمش تڑپ کر بولا تھا اور مخشف نے اسے دیکھ کر تاسف سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ سب بعد کی باتیں ہیں مگر تمھیں اندازہ تھا ناں کہ وہ جن (محمش) اس حرکت" سے چڑ جائے گا تو کیوں لیا تم نے پری کا نمبر اور تم دونوں بھی بتاؤ کہ تم نے تو یہ حرکت نہیں کی---؟؟؟" مخشف نے محمر سے پوچھتے ہوئے باقی دونوں خرگوشوں سے بھی پوچھا مگر ان دونوں نے شدومد سے نفی میں سر ہلایا تھا----

اووووو سیفی بھائی--- آپ کو پتہ تو ہے یہ دونوں تو بہت شریف سیدھے اور" بیبے قسم کے بچے ہیں--- لڑکی تو دور یہ تو کسی لڑکے کا نمبر بھی نہیں لے سکتے--- وہ تو میں ہوں ہینڈسم ، اسمارٹ اینڈ انٹیلیجنٹ محمر "دی لَو گرو" جس کی نظریں اور دماغ ان معاملوں میں بہت تیز چلتا ہے اسی لئے شادی کے دوران میں نے اپنی ان ایسکرے فٹیڈ آنکھوں سے اپنے محمش بھائی کے دل کا حال جان لیا تھا---یو نو ناں مجھے ان "حادثوں" کا خاصا تجربہ ہے-- چھوٹے بھائی کو شیطان پری" سے عشق والا لو ہوگیا ہے مگر وہ ہمیں قیامت تک یہ سچ نہیں" بتاتے--- ابھی میں نے انھیں روم سے نکلتے ہوئے دیکھ لیا تھا تو سوچا ذرا اپنے گونگے بھائی کو "چھیڑنے" کے لئے پری کے ساتھ تھوڑا فلرٹ کر لوں تاکہ وہ

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساری سچائی اگل ڈالیں اور میرا تجربہ کہتا ہے کہ اپنے محمش بھائی پری کے ساتھ مجھے فلرٹ کرتے دیکھ کر شدید "احساس رقابت" کا شکار ہو گئے ہیں اسی لئے پری کا نمبر چرانے کو میرا فون ہتھیا کر لے گئے ہیں۔۔۔ اب سامنے تو نمبر مانگ نہیں سکتے تھے ناں۔۔۔ ویسے وہ فون تو لے گئے ہیں مگر فون دیکھ کر انھیں شدید مایوسی ہی ہوگی کیونکہ پری کی کوئی کال نہیں آئی تھی اور نہ ان کا نمبر میرے پاس ہے۔۔۔۔" محمر نے تینوں بھائیوں کی طرف جھک کر قدرے رازداری سے بتایا تھا اور محثف نے بے یقینی سے اس کا چہرہ دیکھا تھا مگر شرارتی بنی کی آنکھوں میں مچلتی شرارت نے محثف کو بھی مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔ "ڈرامے باززززز۔۔۔" محثف نے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا تھا اور تبھی محمش ایک ہاتھ میں کرکٹ بیٹ تھامے اپنے روم سے برآمد ہوا تھا۔۔۔ اس نے بیٹ کو کندھے پر بندوق کی طرح ٹکا رکھا تھا اور وہ سیدھا کچن میں چلا آیا تھا۔۔۔ دونوں خرگوشوں کی نظر بھی اس سمیت اس کے بیٹ پر پڑ گئی تھی اور وہ باہر کھسکنے کے چکر میں تھے مگر محمش نے فوراً ان کا ارادہ بھانپ لیا تھا اور اس کی ایک ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گھوری ان دونوں کو اپنی جگہ فریز کر گئی تھی ساتھ ہی ان کے گلے بھی سوکھ گئے تھے۔۔۔ البتہ مخشف نے اپنی ہنسی روکنے کو ہونٹوں کو باہم پیوست کر لیا تھا اور خود کچن کے دروازے سے پشت ٹکا کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ محمش گردن جھکائے کھڑے ان تینوں کے مجرموں کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔

ہاں تو محمر میری جان یہ "پرنسس محمی" ، "ماہی ڈول" اور "میڈی کوئین" کون" ہیں۔۔۔؟؟ جہاں تک مجھے پتہ ہے ہماری اس نام کی نہ تو سگی ہی کوئی بہنیں ہیں اور نہ ہی رشتے کی۔۔۔ پھر یہ تین "محترمائیں" کون ہیں۔۔۔؟؟؟" محمش نے اپنے ہاتھ میں تھاما محمر کا فون ان تینوں کے سامنے لہرایا تھا۔۔ یہ خوبصورت نام سنتے ہی مخشف کے منہ سے نکلتا ہنسی کا فورہ چھوٹ پڑا تھا۔۔۔ ساتھ ہی اسے بے ساختہ تینوں خرگوشوں پر ترس آیا تھا۔۔۔ اسے اندازہ تھا کہ اس بار سہی والا ان تینوں کا بینڈ بجنا تھا۔۔۔ اس کے ہنسنے پر محمش نے ایک گھوری اس پر ڈالی تھی تبھی وہ اچھے بچوں کی طرح منہ پر انگلی رکھ کر کھڑا ہوگیا تھا جبکہ محمش کی بات

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سننے کے بعد اس کے تاثرات دیکھ کر تینوں مجرموں کے دل اچھل کر حلق میں آگئے تھے---

بھ--- بھا--- بھائی-- بھائی ی ی--" کافی دیر بعد مہران کے حلق سے پھنسی پھنسی سی آواز نکلی تھی مگر سامنے محمش کے تیور دیکھ کر اس کی ہمت جواب دے گئی تھی----

فیس بک کی ایپ کھلی رہ گئی تھی کیا---؟؟؟" محمر نے دوستانہ لہجے میں" محمش کی طرف جھکتے ہوئے پوچھا تھا اور ایک بار پھر محمش کی زوردار دھاڑ سے کچن لرز اٹھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمینوں--- نالائقوں--- بے شرموں لڑکیاں بن کر لڑکیوں سے فلرٹ کرتے" ہو---؟؟؟ یہ چھچھوری حرکتیں کرتے شرم نہیں آتی--؟؟ میں آج ہڈیاں توڑ دونگا تمھاری--" محمش نے دھاڑتے ہوئے محمر کی کمر پر ایک بیٹ رسید کیا تھا اور باقی دو کی ٹانگوں اور بازوؤں پر زور سے بیڈ مارا تھا تبھی وہ تینوں سچ مچ خرگوشوں کی طرح اچھلتے ہوئے ادھر ادھر بھاگے تھے--- محمر تو فوراً لپک کر اپنے پیچھے

URDU NOVEL BANK

کھلی کھڑکی سے صحن میں کود گیا تھا۔۔۔ مہران کو مخشف نے جلدی سے گیٹ کے باہر بھگایا تھا اور ہمیشہ کی طرح شریف سیدھا سادھا سا محود بے چارہ ہی محمش کے ہاتھ لگا تھا جو حسب عادت زوروشور سے روتے ہوئے "بھائی معاف کر دیں۔۔۔۔" بولتا ہوا محمش سے بچنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔۔ محمش اسے گردن سے پکڑ کر مارتا ہوا ہال میں لئے چلا آیا تھا اور تبھی محمش کی نظر ہال کے گیٹ پر پڑی تھی اور محود اس کے ہاتھوں سے بچ کر نکل بھاگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح اس کی آنکھ اپنے مخصوص وقت پر کھلی تھی۔۔۔ اپنے بازوؤں میں سوئی ہوئی جزا کو دیکھ کر وہ ایک بار پھر جیسے سرشار سا ہو اٹھا تھا۔۔۔ ایک لمبے اور جان لیوا انتظار کے بعد آخر کار اسے اس کی جزا مل ہی گئی تھی۔۔۔ وہ خواب جو برسوں سے اس کی آنکھیں دیکھتی آ رہی تھیں آج سچ ہوگیا تھا۔۔ اس کی جزا اس کے

URDU NOVEL BANK

بازوؤں میں سوئی اسے اس احساس سے ہی سرشار کر گئی تھی کہ اب وہ محشم کی ملکیت" بن چکی تھی۔۔ پچھلے چودہ سالوں سے وہ اس کی زندگی میں موجود ضرور" تھی مگر محشم نے اب اسے "مکمل" حاصل کیا تھا۔۔۔ گزری رات محشم اور جزا کے رشتے کے بیچ کی تلخیاں ، بدگمانیاں اور ساری رنجشیں اپنے ساتھ ہی لپیٹ کر لے گئی تھی۔۔۔ گزرے کل کی مہکتی ہوئی رات انھیں ایک ان دیکھے طلسم میں باندھ کر ایک دوسرے کی رگ جاں سے بھی قریب کر چکی تھی۔۔ کچھ اس طرح کہ ان کی ذات ایک دوسرے کے اندر مدغم ہوکر انھیں "دو" سے "ایک" بنا گئی تھی۔۔۔ حجاب کے سارے پردے ہٹ چکے تھے۔۔ اب وہ حقیقت میں دو جسم ایک جان بن گئے تھے۔۔۔ محشم نے آسودگی سے مسکراتے ہوئے جھک کر جزا کی پیشانی چومی تھی اور احتیاط سے اس کا سر تکیے پر رکھتے ہوئے وہ اٹھ کر روم کی بائیں طرف دیوار میں نصب الماری کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ اس کے اور جزا کے سامان سے بھرا ہوا ایک بڑا سا سوٹ کیس محشف کل ہی یہاں رکھ کر جا چکا تھا۔۔۔ اور نہ صرف رکھ کر جا چکا تھا بلکہ ان کا سامان بھی اچھی طرح سیٹ کروا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیا تھا تبھی محشم نے جیسے ہی الماری کھولی اس کا اور جزا کا سارا سامان نفاست سے الماری میں رکھا ہوا ملا تھا۔۔ ان دونوں کے کپڑے بھی سامنے کی طرف ہی ہینگ ہوئے تھے۔۔ محشم کو اپنے بچوں پر بے ساختہ پیار آیا تھا جو اس کا خود سے زیادہ خیال رکھتے تھے۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا ایک کریم کرتا شلوار اور ڈارک براؤن اونی واسکٹ کھینچ کر باہر نکالی تھی۔۔۔ پھر نہانے کے لئے واش روم میں چلا گیا تھا۔۔۔ تہجد کا وقت نکلنے لگا تھا اور اسے اپنے رب کے حضور شکر کا سجدہ بھی ادا کرنا تھا۔۔۔ دس منٹ بعد نہا کر وہ جیسے ہی باہر آیا تھا سامنے ہی بیڈ پر سوئی ہوئی جزا کو دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا تھا۔۔ وہ اب تک نہیں جاگی تھی۔۔ محشم شرارت سے مسکراتا ہوا جزا کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جزاااا۔۔۔ میری جان تہجد نہیں پڑھنی آپ نے۔۔۔؟؟" محشم نے سوئی ہوئی جزا کے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا تھا اور جھک کر ایک بار پھر اس کے گال کو چوما تھا۔۔ تبھی جزا نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں اور ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تہجد کا وقت ہوگیا محشم اتنی جلدی---؟؟؟" جزا نے حیرت سے پوچھا تھا اور پھر" محشم کی جذبے لٹاتی معنی خیز نظروں کو دیکھتے ہی وہ جھینپ کر رہ گئی تھی---

ن--- نم--- نماز کا وقت ہو رہا ہے---" محشم کی نرم گرم نظریں خود پر مرکوز" دیکھ کر وہ بوکھلاتے ہوئے بولی تھی---

وہی تو میں بھی کہہ رہا ہوں--- چلیں نماز پڑھتے ہیں--- آج آپ کو میں نماز" پڑھواتا ہوں--- ہم دونوں کے لئے یہ شکر کی ساعت ہے--- ایک ساتھ اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کریں گے---" محشم نے اپنی پیشانی جزا کی پیشانی سے ٹکرائی تھی اور اس کے لمبے کھلے بکھرے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر ہلکا سا کھینچتے ہوئے بولا تھا تبھی جزا سٹپٹاتے ہوئے جلدی سے اسے پیچھے دھکیلتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی پھر جلدی جلدی الماری سے اپنے کپڑے لیتی باتھ روم کی طرف بھاگی تھی--- محشم اس کی بوکھلاہٹ دیکھ کر زور سے ہنسا تھا---

جلدی آیئے گا--- آئم ویٹنگ--- نماز کا وقت نکل رہا ہے---" محشم نے اسے" پیچھے سے آواز دے کر کہا تھا تبھی وہ زوروشور سے اثبات میں سر ہلاتی اندر بھاگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ فریش ہونے کے بعد جلدی جلدی وہ اپنے گیلے بال لپیٹتے ہوئے باہر آئی تھی اور نماز کا دوپٹہ باندھ کر محشم کے پاس آ کھڑی ہوئی اور محشم کے ساتھ تہجد ، اس کے بعد فجر کی نماز ادا کرتے ہوئے اس نے دل سے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا تھا۔۔۔ اپنے رب کے حضور جھکتے ہوئے تشکر سے آج اس کی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھیں۔۔ واقعی وہ رب ہر شے پر قادر ہے جو چیزیں ہمارے لئے ناممکنات میں شمار ہوتی ہیں انھیں وہ رب بس ایک "کن" کہہ کر ممکن کر دیتا ہے۔۔۔ اس کی زندگی میں بھی محشم کی آمد بلکل ایسی ہی تھی۔۔۔ اس رب کی نظر کرم نے "ناممکن" کو "ممکن" میں بدل دیا تھا تو اب اس پر بھی لازم تھا کہ وہ دل سے اسی رب کے حضور سجدہ ریز ہوتی اور اس کا کروڑہا شکر ادا کرتی اسی لئے اس نے محشم کے بعد دیر تک اطمینان سے نماز ادا کی تھی اور خوب لمبی دعا کی تھی کیونکہ اس نے سنا تھا کہ مشکلات میں اگر اللہ سے اپنی دعاؤں کو قبول کروانا ہو تو خوشحالی میں بھی اس رب کے سامنے خوب لمبی دعائیں کرنی چاہیئں تبھی وہ نماز کے بعد خوب لمبی سی دعا کرنے کے بعد ہی اٹھی تھی۔۔ پھر وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں تیار ہوکر "خواب نگر" جانے کے لئے نکل گئے تھے کیونکہ ان کا ارادہ بچوں کے ساتھ مل کر ناشتہ کرنے کا تھا۔۔۔ جلد ہی وہ گھر بھی پہنچ گئے تھے اور ابھی محشم اپنی گاڑی لاک کرکے اندر بڑھ ہی رہا تھا کہ پیچھے صحن سے تیزی سے بھاگ کر آتا محمر سامنے پورٹیکو میں کھڑے محشم کو دیکھ کر دوڑ کر اس کے گلے جا لگا تھا اور بلکل اسی کی طرح ہال کے دروازے سے مہران بھاگ کر باہر آیا تھا اور بڑے بھائی کو سامنے دیکھ کر وہ بھی اس کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

بھائی ی ی ی۔۔۔ م۔۔۔ م۔۔۔ محمش بھائی۔۔۔ وہ محمش بھائی ہمیں بیٹ" سے مار رہے ہیں۔۔ محود اندر ان کے چنگل میں پھنسا ہوا ہے۔۔۔ پہلے اندر چل کر اسے بچائیں۔۔" محمر پھولتی سانسوں کے ساتھ بولا تھا جبکہ جزا منہ کھولے حق دق سی تینوں بھائیوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ ایک ہی رات میں ایسا کیا غضب ہوگیا تھا کہ محمش تینوں "معصوم خرگوشوں" کو بیٹ سے پیٹ رہا تھا۔۔۔؟؟ جزا حیران پریشان سی سوچتی ہوئی محشم کے پیچھے ہی اندر بھاگی تھی جو دونوں بھائیوں کو اپنے ساتھ لگائے شدید غیض وغضب سے بھرا اندر چلا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیا تھا اور ہال میں داخل ہوتے ہی سامنے چلتے منظر نے محشم کو جیسے دہکتے انگاروں پر لا پھینکا تھا۔۔۔ بری طرح روتے محود کو گردن سے پکڑے محمش اس کی ٹانگوں پر بیٹ مار رہا تھا۔۔۔

محمش ش ش ش۔۔۔" محشم کی زوردار دھاڑ پر محمش نے چونک کر رکتے ہوئے" دروازے کی طرف دیکھا تھا اور محود محمش سے اپنی گردن چھڑاتا ہوا بڑے بھائی کے سینے سے جا لگا تھا۔۔۔

بھائی ی ی ی۔۔۔ پلیززززز۔۔۔ مجھے بچالیں۔۔" محود زور زور سے روتا ہوا بولا تھا" جبکہ بھائی کی زوردار دھاڑ سن کر کچن میں ناشتہ کرتا مخشف بھی دوڑ کر کچن سے باہر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم نے روتے ہوئے اپنے سینے سے لگے محود کی پیشانی چومی تھی اور اس کے بہتے آنسوؤں کو صاف کیا تھا پھر وہ اسے ایک سائیڈ کرتے ہوئے محمش کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا اور محمش کو کندھے سے پکڑ کر جھٹکے سے اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا ساتھ ہی اسے مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔

محشم م م م م م م۔۔۔۔" جزا کی چیختی آواز پر محشم کا اٹھا ہاتھ ہوا میں ہی" معلق رہ گیا تھا۔۔۔ اس نے گردن گھما کر ایک نظر جزا کو دیکھا جو نفی میں سر ہلا کر اسے منع کر رہی تھی۔۔۔ اس کے پاس کھڑے تینوں خرگوش بھی سہم گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نا چاہتے ہوئے بھی اس نے اپنا ہاتھ نیچے کر لیا تھا۔۔۔

میں ایک دن کے لئے گھر سے گیا تھا۔۔۔ مر نہیں گیا تھا جو تم نے اپنی من" مانیاں شروع کر دیں۔۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے بچوں کو مارنے کی۔۔۔؟؟؟ بولو ، جواب دو۔۔۔" وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے پوچھنے لگا تھا مگر

URDU NOVEL BANK

محمش خاموشی سے نگاہیں فرش پر ٹکائے کھڑا تھا جبکہ محشم نے محود کو دوبارہ سے دیکھتے ہوئے محمش کے ہاتھ میں موجود بیٹ کو شرر بار نگاہوں دیکھا---

یہ اس بیٹ سے مارا تم نے انھیں----؟؟؟ دل نہیں کانپا تمھارا بچوں کو یوں" مارتے ہوئے---؟؟؟" محشم نے زوردار انداز میں گرجتے ہوئے محمش سے پوچھا تھا---

بھائی ی ی ی ی ی--- وہ ہ ہ--- انھوں نے حرکت ہی ایسی کی تھی---" یہ تینوں بہت بدتمیزی ہوگئے ہیں---" محمش ہکلاتے ہوئے اپنی صفائی پیش کرنی چاہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون سی حرکت اور کس بدتمیزی کی بات کر رہے ہو تم----؟؟؟؟ میرے بچے" شرارتی ضرور ہیں مگر بدتمیز نہیں ہیں اور کوئی غلط حرکت کر بھی رہے تھے تو وہ اتنی بڑی نہیں ہو سکتی کہ تم اس کی سزا میرے بچوں کو یوں جانوروں کی طرح مار کر دو--- اگر تمھیں ان کی بدتمیزیاں اور حرکتیں اتنی بری لگتی ہیں تو میں انھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے کر یہاں سے چلا جاتا ہوں--- یہ یہاں رہیں گے نہ غلط حرکتیں اور بدتمیزی کریں گے----" محشم لگاتار گرج برس رہا تھا---

بھائی ی ی ی ی--- م--- میں--- آئم سوری--" محمش شرمندگی سے چور" لہجے میں سر جھکاتے ہوئے بولا---

بھاڑ میں گیا تمھارا سوری ی ی ی--- آج کے بعد اگر میرے بچوں پر ہاتھ اٹھایا" تو تمھارے ہاتھ توڑ دونگا---" محشم نے بھڑک کر محمش سے کہا تھا جو اس کے سامنے سر جھکائے مجرموں کی طرح کھڑا تھا--- محشف الگ ایک طرف خاموشی سے کھڑا بڑے بھائی کا غصہ دیکھ رہا تھا-- محمود اب بھی جزا کے پاس کھڑا رو رہا تھا مگر اس بار یہ آنسوں محمش سے مار کھانے کے نہیں تھے بلکہ دونوں بڑے بھائیوں کے بیچ تلخ کلامی کے تھے--- آج ان کے گھر میں پہلی بار یوں ان کا بڑا بھائی اپنے "چھوٹوں" پر چلایا تھا--- محمر اور مہران بھی پریشان سے ایک طرف کھڑے تھے-- مذاق مذاق میں بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان تینوں کو میں نے ہمیشہ اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھا ہے--- کبھی انھیں" انگلی بھی نہیں لگائی اور تمھاری اتنی مجال ہوگئی محمش کہ تم انھیں بیٹ سے مارو---؟؟؟ یہی ہے ناں وہ بیٹ--- یہی ہے ناں---؟؟؟" محشم نے ایک بار پھر چلاتے ہوئے فرش پر پڑا بیٹ اٹھایا تھا اور اسے اپنے بائیں طرف لگی بیالیس انچ کی ایل ای ڈی اسکرین پر دے مارا--- ایک بار--- دو بار--- تین بار--- محشم نے ٹی وی اسکرین پر تب تک بیٹ مارے جب تک ایل ای ڈی چور چور نا ہوگئی اور دیوار سے لٹکتا ٹی وی کا فریم اسٹینڈ سمیت ٹوٹ کر نیچے نہیں گر گیا--- اس نے محمش پر آیا غصہ بے جان ٹی وی پر نکال دیا تھا--- اس کے جارحانہ انداز پر جزا سمیت تینوں خرگوش بھی دہل کر رہ گئے تھے--- محود کے آنسوں بھی محشم کے رویئے پر جیسے ٹھٹھر کر رہ گئے تھے اور مہران کو بھی سخت شاک لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"بھائی ی ی ی ی۔۔۔" محمر اور محثف بھاگتے ہوئے بڑے بھائی کے پاس آئے تھے۔۔۔ محشم کا جنونی انداز دیکھ کر محثف اور محمر نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

"بھائی پلیززز۔۔۔۔ رک جائیں۔۔۔ میری۔۔۔ میری غلطی ہے ساری۔۔۔ میں نے محمش بھائی کو غصہ دلایا تھا۔۔۔ میں نے ان سے بدتمیزی کی تھی۔۔۔ پلیززز بھائی۔۔ پلیززز۔۔ رک جائیں اور تسلی سے میری بات سنیں۔۔" محمر نے بپھرتے محشم کا بازو پکڑ کر جیسے التجا کی تھی جو اب بیٹ سے ہی کارنر ٹیبل پر رکھے شو پیسز بھی توڑنے لگا تھا۔۔۔ وہ غصے سے جیسے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"بھائی پلیززز۔۔ ہوش کریں۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟ محمش بس ان کو ڈرانے کے لئے یہ سب کر رہا تھا۔۔۔ میں بھی تو یہیں موجود تھا۔۔ کوئی سیریس ایشو نہیں تھا۔۔" محثف نے کہنا چاہا تھا مگر محشم نے اچانک رک کر بیٹ نیچے فرش پر پھینکا اور محثف کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر غرایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بکواس مت کرو۔۔ ڈرانے کے لئے کسی کو اس بری طرح سے نہیں مارا جاتا" ہے محثف ابراھیم ، وہ میرے بچے ہیں۔۔ کوئی عادی مجرم نہیں جنھیں پیٹ پیٹ کر تم ڈرا رہے تھے۔۔ اس پتھر دل شخص نے میرے بچوں کو بیٹ سے مارا ہے۔۔۔ اس سے کہہ دو کہ دفع ہو جائے میرے سامنے سے اور جب تک میں غصے میں ہوں۔۔۔ مجھے اپنی شکل نہ دکھائے۔۔۔" محشم نے غصے سے محمش کو دیکھا تھا جو اب تک سر جھکائے کھڑا تھا۔۔

بھائی وہ چلا جائے گا۔۔۔ آپ پلیززز شانت ہو جائیں ، محود ادھر آؤ۔۔۔ بھائی کو" تم نے بھڑکایا ہے ناں۔۔۔؟؟ اب تم انھیں ہینڈل کرو۔۔۔ بھائی آپ یہاں آکر بیٹھیں۔۔۔" محثف نے غصے سے آتش فشاں بنے محشم کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے پر بیٹھانا چاہا تھا مگر وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوا تھا اور لگاتار غصے سے محمش کو گھور رہا تھا جو سر جھکائے اپنی جگہ ساکت و جامد پتھر کی مورت بنا کھڑا تھا۔۔۔ خاموشی کی چادر اوڑھے بے حس و حرکت۔۔ محود ڈرتے ڈرتے ایک نظر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش پر ڈالتا ہوا محشم کے پاس آیا تھا اور محشم کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے دھیرے سے اس کے سینے پر سر رکھ دیا تھا۔۔۔

بھائی پلیززز غصہ مت کریں مجھے آپ کو ایسے دیکھ کر ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ محمش" بھائی کو معاف کر دیں۔۔ ہماری غلطی تھی جو بھائی کو غصہ آیا ورنہ وہ بھی ہم سے پیار کرتے ہیں۔۔۔" محود کی بات سن کر خاموش کھڑے محشم نے اپنے دائیں ہاتھ کا حصار اس کے گرد باندھا تھا۔۔ محود کے اس من موہنے انداز نے واقعی شعلہ جوالا بنے محشم کو جیسے ٹھنڈا کر دیا تھا۔۔۔ مہران بھی محود کی تقلید کرتا بھائی کے سینے سے آ لگا تھا اور محشم ان دونوں کو ساتھ لیئے اپنے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ناشتہ کیا تم تینوں نے۔۔۔؟؟؟" محشم نے مہران کے سر پر پیار کرتے ہوئے" پوچھا۔۔۔

نہیں بھائی۔۔۔" مہران نے جواب دیا تھا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

محمر ادھر آؤ بیٹا۔۔۔ یہاں میرے پاس آکر بیٹھو اور مخشف ، جاؤ بچوں کے لئے" ناشتہ لے کر آؤ۔۔۔" محشم نے محمر کو اپنے پاس بلانے کے ساتھ ہی مخشف کو آڈر دیا تھا۔۔ محمر بھائی کی آواز پر لپک کر اس کے پاس آ بیٹھا تھا جبکہ مخشف کچن میں چلا گیا تھا اور سامنے ہی کب سے خاموش کھڑی جزا سکون کا سانس لیتی محمش کے پاس آئی تھی پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے اسے محشم کے دائیں طرف والے صوفے پر لا بیٹھایا تھا۔۔۔ محمش بھی روبوٹ کے سے انداز میں خاموشی سے صوفے پر آ بیٹھا تھا۔۔۔ محشم نے خفگی سے ایک نظر بیوی کو دیکھا تھا مگر الٹا جزا نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا اور خود پلٹ کر مخشف کے پیچھے کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بھابھی آپ کیوں آگئیں۔۔؟؟؟ میں کر لوں گا۔۔۔" مخشف نے ایک" بڑے سے باؤل میں انڈے پھینٹتے ہوئے کچن میں داخل ہوتی جزا سے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کا ناشتہ بناتے بناتے آپ کو دیر ہو جائے گی میں ہیلپ کر دیتی"
ہوں۔۔۔" جزا نے جلدی جلدی بریڈ ٹوسٹر میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔ محشم ناشتے میں
چائے کے ساتھ بریڈ بٹر ضرور کھاتا تھا۔۔۔

بھابھی کل شادی ہوئی ہے آپ کی آج ولیمہ ہے۔۔۔ ایک دو دن تو ریسٹ کر"
لیں۔۔ پھر آپ کو ہی یہ سب دیکھنا ہے۔۔۔" محشف اب پین میں آئل ڈالتے
ہوئے اس میں پھینٹے ہوئے انڈے ڈال رہا تھا۔۔۔

میری شادی کو چودہ سال ہوگئے ہیں محشف بھائی ، کل تو بس پبلیکلی اس"
شادی کو اناؤنس کیا گیا ہے۔۔۔ رہی کچن کی بات تو کسی بھی گھر کا کچن اس
گھر کی عورت کی ذمہ داری ہوتا ہے۔۔۔ میرے گھر کا کچن بھی میری ذمہ داری
ہے اور یہ تو آپ لوگوں کا احسان ہے کہ آپ میری ہیلپ کروا دیتے ہیں۔۔۔
اب بنا دیر کیئے مجھے آٹا دیں میں پراٹھے بنا دیتی ہوں۔۔۔" جزا نے جلدی جلدی
اپنی قمیض کی آستینیں پلٹتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ محشف نے اسے ڈبے میں سے آٹا
نکال کر دے دیا تھا اور خود مسکراتے ہوئے جزا کو دیکھنے لگا تھا جو واقعی ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فکرمند بہن کی طرح ان لوگوں کے لئے اپنے مہندی سے رچے ہاتھوں کو تیزی سے چلاتے ہوئے ناشتے کا انتظام کر رہی تھی اور پھر جلدی جلدی آٹا گوندھ کر اس نے پراٹھے بھی بنانے شروع کر دیئے تھے---

یہ لیں مخشف بھائی جلدی سے سب چیزیں اندر لے جائیں--- آپ کے بھائی" کا پارہ آج ویسے بھی بہت گرم ہے-- کہیں محمش بھائی کے بعد آپ کی شامت نہ آ جائے--- آپ اندر چلیں میں بس چائے بنا کر لا رہی ہوں---" جزا سب چیزیں ٹرے میں سیٹ کرتے ہوئے بولی تھی اور مخشف سر ہلاتے ہوئے ناشتہ لے کر باہر چلا گیا تھا--- جزا نے سب کے لئے مزید پراٹھے ڈالے تھے---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دوسرے چولہے پر اس نے چائے پکنے رکھ دی تھی--- پھر بقیہ پراٹھوں اور چائے کے ساتھ جب وہ ہال میں پہنچی تو محشم اپنے ہاتھوں سے مہران ، محود ، محمر کو ناشتہ کروا رہا تھا--- مخشف جم سے چیئرز لاکر باہر رکھ چکا تھا اور اب خود بھی ایک چیئر پر بیٹھا کارن فلیکس کھا رہا تھا-- بس محمش اب تک خاموشی سے گردن جھکائے نیچے فرش کو گھور رہا تھا-- جزا نے گہری سانس بھرتے ہوئے اپنے ہاتھ

URDU NOVEL BANK

میں تھامی ٹرے لے جاکر ٹیبل پر رکھی تھی اور محمش کے لئے ناشتے کے لوازمات ایک پلیٹ میں رکھنے لگی تھی۔۔۔

محمش بھائی ناشتہ کریں جلدی سے چلیں۔۔۔" جزا نے اس کے آگے پلیٹ" رکھی تھی اور اس بار محمش نے فوراً ری ایکٹ کیا تھا۔۔۔ اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے ناشتے کے لئے منع کر دیا تھا۔۔۔

ارے ے ے ے یہ کیا بات ہوئی۔۔؟؟ کیوں نہیں کھانا۔۔؟؟؟ چلیں جلدی" سے شروع کریں۔۔۔ آج آپ کو بہت کام کرنے ہیں اور پھر کھانے سے کیسی ناراضگی۔۔۔؟؟؟" جزا محمش کے پاس والی چیئر پر ہی بیٹھی تھی اور مسلسل اسے فورس کر رہی تھی۔۔۔ مگر محمش کی وہی ایک کی "نہ" رٹ تھی۔۔ مخشف اور تینوں خرگوشوں کے سوا ناشتے کو کسی نے ہاتھ نہیں لگایا تھا۔۔ جس سے جزا کو اب غصہ آنے لگا تھا۔۔ اس نے اتنی محنت سے اور جلدی جلدی ناشتہ بنایا تھا مگر یہ دونوں ضدی بھائی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم ، دیکھیں آپ-- ڈانٹا آپ نے ہے اور محمش بھائی کو غصہ ناشتے پر آ رہا ہے--" جزا نے اب محشم سے شکایت کی تھی جو ان تینوں کو ناشتہ کروانے کے بعد اب خود صرف چائے پی رہا تھا--- تینوں بھائیوں کو ناشتے کروانے بعد محشم نے تیار ہونے ان کے روم میں بھیجا تھا وہ انھیں اپنے ساتھ ہوٹل لے جا رہا تھا جہاں آج ولیمے کا فنکشن تھا--

سیفی ، ناشتے کے بعد ہوٹل جاؤ اور ہمارا سارا سامان لے کر واپس آؤ--- میں اور جزا اب کہیں نہیں جا رہے--- میرے ایک دن گھر سے باہر رہنے پر بچوں کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے تم دونوں نے---؟؟؟ مزید دو دن باہر گزارے تو تم ان معصوموں کو مار ہی ڈالو گے---" محشم نے محمش اور محشف کو گھورتے ہوئے کہا تھا جبکہ اس بات پر محمش نے تڑپ کر سر اٹھایا تھا اور محشم کو دیکھنے لگا تھا---

بھائی ، مجھ سے غلطی ہوگئی اور مجھے اس بات کا احساس بھی ہے کہ میں نے" ان تینوں کے ساتھ ضرورت سے زیادہ سختی برتی ہے مگر پلیززز ایسے مت کہیں---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بھی ان سے آپ جتنی نہ سہی مگر محبت کرتا ہوں--- یوں اس طرح مجھ سے خفا ہونے سے اچھا ہے آپ اس بیٹ سے ٹی وی توڑنے کی بجائے میری ہڈیاں توڑ ڈالتے---" محمش نم آنکھوں سے بولتا ہوا بڑے بھائی کو دیکھنے لگا تھا--

ہاں بلکل ، دیکھ تو لی میں نے تمھاری محبت--- فی الحال مجھے اس بارے میں" مزید کچھ نہیں سننا کیونکہ میری نظروں سے وہ منظر اوجھل نہیں ہو رہا--- جب تم جانوروں کی طرح میرے محود کو اس بھاری بیٹ سے مار رہے تھے--- مجھے لگ رہا ہے کہ تمھاری شادیوں سے پہلے ہی مجھے تم دونوں کو الگ سیٹل کروانا پڑے گا--- ابھی سے تم دونوں کو چھوٹے بھائی کھٹکنے لگے ہیں بعد میں نجانے کیا حشر کروگے---؟؟؟ میں اپنے بچوں کے ساتھ تمھارے اس قسم کے رویئے بلکل برداشت نہیں کرونگا---" محشم نے دو ٹوک انداز میں کہا تھا اور محمش کے ساتھ محشف کو بھی اس کے لفظوں نے سخت تکلیف دی تھی--- جزا کو بھی محشم کی باتوں پر بہت دکھ ہوا تھا تبھی اس نے ایک شکوہ کناں نگاہ شوہر پر ڈالی تھی اور خاموشی سے بنا ناشتہ کیئے ہی اٹھ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ محشم نے چونک کر ہال سے نکلتی ہوئی جزا کو دیکھا اور ایک نظر ناشتے کی ٹیبل پر ڈالی تھی جزا کی پلیٹ خالی تھی اس نے ناشتہ نہیں کیا تھا۔۔۔

بھائی ی ی ی۔۔۔ کیا بس وہ تینوں خرگوش ہی آپ کے بچے ہیں۔۔۔؟؟ ہم" آپ کے کچھ نہیں لگتے۔۔۔۔؟؟؟" محشف اور محمش کے دل کو بھائی کے لفظوں سے سخت ٹھیس پہنچی تھی جس نے ایک پل میں اسے اور محمش کو خود سے جدا کرنے تک کی سوچ ڈالا تھا۔۔۔

تم سب میرے لئے "کچھ" نہیں بلکہ "سب کچھ" ہو۔۔۔ میرے دل کا ٹکڑا" ہو۔۔۔ تم پانچوں میں میری جان بستی ہے۔۔۔ کسی ایک کو بھی ذرا سی ٹھیس لگتی ہے تو اس کی تکلیف تم سے پہلے مجھے ہوتی ہے۔۔۔ کبھی کبھی لگتا ہے کہ مما اور ڈیڈ اپنے حصے کی ذمہ داریوں کے ساتھ اپنے دلوں میں بستی اپنے بچوں کی محبت بھی میرے دل میں منتقل کرکے گئے ہیں۔۔ تبھی ان کے بعد میں نے تم پانچوں کو بھائی نہیں اپنی اولاد سمجھا ہے۔۔۔ مما اور ڈیڈ دونوں کے بدلے کی محبت تمھیں دینے کی کوشش کی ہے مگر اب میرے دو بچے میچیور اور سمجھدار ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چکے ہیں اس لئے انھیں میرے تینوں چھوٹے "معصوم" بچے بدتمیز لگتے ہیں۔۔۔ لیکن میں اپنے ان بڑے دونوں بچوں کو بتاتا چلوں کہ میرے بچے بدتمیز نہیں ہیں انھوں نے جو بھی حرکت کی ہو وہ اتنی بری ہرگز نہیں ہوسکتی کہ ایک بھائی انھیں بیٹ سے مارے اور دوسرا خاموشی سے کھڑے ہوکر تماشا دیکھے۔۔۔ مجھے اگر پتہ ہوتا کہ میرے پیچھے یہاں یہ سب ہوگا تو میں ایک پل کے لئے بھی گھر سے دور نہیں جاتا۔۔۔ آج تم دونوں نے میرا بہت دل دکھایا ہے۔۔۔" محشم بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور ہال سے نکل کر اپنے روم کی طرف بڑھتا چلا گیا تھا پیچھے شرمندہ سے بیٹھے مخشف اور محمش اس کی پشت دیکھتے رہ گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ان دونوں سے خفا ہوکر اپنے روم میں چلا آیا تھا مگر یہاں جزا موجود نہیں تھی جبکہ خالی کچن وہ ابھی باہر سے دیکھتا ہوا آیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب جزا کہاں چلی گئیں۔۔۔۔؟؟؟" وہ بڑبڑاتا ہوا باہر نکلا تھا اور جم کے رستے" صحن میں چلا آیا تھا۔۔۔ حسب توقع وہ صحن میں ٹہلتی ہوئی مل گئی تھی۔۔۔ فون کان سے لگا ہوا تھا۔۔۔

ہاں ، تم لنچ کے بعد آ جانا آنٹی کے ساتھ۔۔۔ شام چار بجے تک پارلر کے لئے" نکلیں گے۔۔۔ ہاں میں فنکشن کے بعد آنٹی کے ساتھ ہی ان کے گھر چلوں گی۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ ہوٹل میں بس ایک دن کافی تھا۔۔۔ وہ بھی ذی العید بھائی نے محشم سے بہت کہا تھا تو ہم چلے گئے تھے مگر اب نہیں جائیں گے۔۔ میری ایبسینس میں یہاں تینوں خرگوش اور محمش، مخشف بھائی کچن کے کام کر رہے تھے۔۔ مجھے دیکھ کر بلکل اچھا نہیں لگا۔۔۔ دوسرے انگریز کی شادی کروا دوں۔۔۔؟؟ ہاں ، ہم اب لڑکی ڈھونڈیں گے ان کے لئے تبھی تو شادی ہوگی۔۔۔ بدتمیز دفع ہو کل ہی شادی ہوئی ہے اور آج مجھے مارنے کی دھمکیاں دے رہی ہو۔۔۔ ویسے ہی ایک چڑیل کل سر پر سوار ہو گئی تھی۔۔۔ آج تم سے ملوں گی تب بتاؤں گی۔۔۔ اوہووووو۔۔۔ تم بس میرے پیچھے پڑ جایا کرو۔۔۔ اچھا بابا سنو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ایک چڑیل نجانے کب سے محشم پر عاشق تھی۔۔۔ وہ ناں رات کو ہمارے پیچھے ہوٹل تک پہنچ گئی تھی۔۔۔ جانتی ہو وہ میرے روم میں مجھ پر ایسڈ پھینکنے چلی آئی تھی۔۔۔ نہیں ، نہیں مجھے کچھ نہیں ہوا۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔ وہ ایسڈ نہیں ڈال سکی۔۔۔ میں نے اسے پیچھے دھکیل دیا تھا ورنہ میرا چہرہ جلا ڈالتی۔۔۔ مگر پھر اس نے میرا گلا پکڑ لیا پری۔۔۔ افففففف لگ رہا تھا میرا دم گھٹ جائے گا۔۔۔

میرے والے انگریز نہیں تھے ناں وہاں۔۔۔ وہ کسی سے فون پر بات کرنے نیچے گئے ہوئے تھے بے خبر انسان۔۔۔ وہ تو محمش بھائی صحیح وقت پر پولیس اور محشم ، کو لے کر روم میں پہنچ گئے تھے پھر ان دونوں نے آکر اس سے میرا گلا چھڑایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بابا اب میں صحیح ہوں۔۔۔ مزے سے صحن میں ٹہل رہی ہوں۔۔۔ ہاں ، ہاں دفع کرو اس سائیکو کو۔۔۔ بدتمیز نہ ہو تو۔۔۔ نہیں اب گھر کی سجاوٹ کیا کرنی۔۔۔ میں نے ہی محمر لوگوں سے منع کر دیا تھا بلا وجہ خود کو تھکاتے۔۔۔ اب یہ سارے ارمان محمش بھائی کی شادی پر ہی ہم پورے کریں گے۔۔۔ بکواس مت کرو۔۔۔ تمھیں ہم کارڈ بھیج دیں گے شادی کا جسے دیکھ دیکھ کر تم جلتے ہوئے

URDU NOVEL BANK

اوپر" پہنچ جانا--- ہاہاہاہا--- بلی کو خواب میں چھچھڑے نظر آتے ہیں"
شیطان پری" اور خبردار جو مجھے برا بھلا کہا تو---" ادھر سے ادھر مگن انداز میں"
ٹہلتے ہوئے فون پر بات کرتی جزا کی نظر جیسے ہی دروازے پر سیدھا کندھا ٹکائے
کھڑے محشم پر پڑی تھی اس کی ہنسی سمٹ کر رہ گئی تھی--

پہلے انگریز میری جاسوسی کرنے صحن میں چلے آئے ہیں---" جزا نے فون کے"
اسپیکر کو ہونٹوں سے تقریباً چپکا کر کہا اور سامنے مسکراتے ہوئے محشم کو آنکھیں
دکھائی تھیں---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہاں لنچ کے بعد آنا ابھی سے مت سوار ہو جانا میرے سر پر چلو"
بائے ے ے ے---" جزا ناشتے کی ٹیبل سے اٹھ کر سیدھا باہر صحن میں چلی آئی
تھی--- پھر پری سے بات کرکے اس کا موڈ کافی حد تک فریش ہوگیا تھا مگر محشم
کو دیکھ کر ایک بار پھر اسے غصہ آیا تھا---

ہوگئیں دوست سے باتیں یا ابھی کچھ اور بھی باقی رہ گیا ہے--؟؟" محشم مسکرا"
کر بولتا ہوا اس کے پاس چلا آیا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دکھا لی اپنی دہشت گردی بھائیوں کو یا اور بھی توڑ پھوڑ مچانا باقی رہ گیا"
ہے---؟؟" جزا نے بلکل محشم کے اسٹائل میں بولتے ہوئے سینے پر ہاتھ باندھ
کر اسے گھورا تھا۔۔ اس کے اس قاتلانہ انداز پر محشم نے لب بھینچ کر مسکراہٹ
روکی تھی پھر اس کا سیدھا بازو پکڑتے ہوئے کھینچ کر اسے اپنے سینے سے لگایا
تھا---

شوہر پر "طنز" کرنا اچھی بات نہیں ہوتی مسز جزا محشم ابراھیم ورنہ پھر بھگتنا بھی"
پڑتا ہے---" محشم نے حسب عادت جزا کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے
اس کے کان کی لو کو چوم لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیچھے ہٹیں ، اب بھرے گھر میں یہ چھچھوری حرکتیں کریں گے آپ---؟؟" وہ"
بھڑک کر اس کی۔گرفت سے خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی تھی مگر محشم
نے مزید گرفت مضبوط کر دی تھی---

ناشتہ کیوں نہیں کیا آپ نے---؟؟؟" وہ اس کی تلملاہٹ کو خاطر میں نہ"
لاتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں کرنا ناشتہ واشتہ کیونکہ میرا بہت زیادہ موڈ خراب ہے۔۔۔ آپ پر کونسا" بھوت سوار ہو جاتا ہے یہ بتائیں مجھے۔۔۔ اچھا بھلا ٹی وی توڑ ڈالا۔۔۔ پھر بے چارے محمش بھائی کو کتنا کچھ سنا ڈالا ہے۔۔۔ آپ نے ان کے ساتھ بلکل ٹھیک نہیں کیا محشم۔۔۔ یہ ٹھیک ہے کہ انھوں نے تینوں "خرگوشوں" کو مار کر غلط کیا۔۔۔ مجھے بھی اپنے معصوم دوستوں کو پٹتے دیکھ کر بہت برا لگا تھا مگر ایک بار تحمل سے ان کی بات تو سنتے کہ انھوں نے ان تینوں کو مارا کیوں۔۔۔؟؟؟ اور تو اور آپ نے مخشف بھائی اور محمش بھائی کو خود سے الگ کرنے کی بھی سوچ لیا۔۔۔؟؟؟ اتنی اتنی سی باتوں پر کوئی ایسا کہتا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ یقین کریں مجھ سے محمش بھائی کا چہرہ نہیں دیکھا جا رہا تھا۔۔۔ وہ آپ سے بہت محبت کرتے ہیں محشم۔۔۔ آپ ان سے جاکر بات کریں۔۔۔ کچھ اور نہیں تو یہی سوچ لیں کہ آج ان کی وجہ سے میں آپ کے سامنے صحیح سلامت کھڑی ہوں ورنہ اس وقت میں تیزاب سے جلے ہوئے چہرے کے ساتھ کسی ہاسپٹل کے بیڈ پر پڑی اپنی قسمت کو رو رہی ہوتی۔۔۔ آپ تو مجھے اکیلی چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔" بولتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولتے جزا نے محشم کے بازو پر رکھ لیا تھا۔۔ اس کا گلا رندھ گیا تھا۔۔۔ محشم نے بیوی کو تسلی دینے کے لئے دوبارہ اپنے سینے سے لگا کر اس کا سر تھپکنا شروع کر دیا تھا ساتھ ہی ایک گہری سانس کھینچتے ہوئے وہ نفی میں سر ہلانے لگا تھا یعنی "خواب نگر" کے سارے مکین ایک دوسرے کے ساتھ رشتوں کی ایسی ان " دیکھی اور مضبوط ڈور میں بندھے تھے کہ جب بھی محشم کا کسی کے ساتھ "پنگا ہوتا وہ سب اسے اکیلا چھوڑ کر "ایک" ہو جاتے تھے۔۔۔ اس کے بھائی جزا کے حمایتی" تھے اور جزا اس کے بھائیوں کی "وکیل صفائی" تھی۔۔۔ دونوں پارٹیوں" میں کمال کا اتحاد تھا۔۔۔ جب محشم کی کسی بھی ایک سے ٹھن جاتی تھی اس وقت دونوں پارٹیاں محشم کو "سبق" دینے کے فرائض بخوبی انجام دیا کرتی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو بچانے کا جو احسان محمش نے مجھ پر کیا ہے اس کے لئے میں مرتے" دم تک اس کا احسان مند رہوں گا مگر اس احسان کے لئے میں محمش کی آج کی حرکت کو بھی نظرانداز نہیں کر سکتا جزا۔۔۔ اس نے میرے سب سے شریف

URDU NOVEL BANK

بچے کو اتنی بری طرح مارا ہے۔۔۔ وہ مجھ سے بھول نہیں رہا اس لئے ابھی مجھ سے محمش کے متعلق کچھ مت کہیں۔۔۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ مجھ سے ہی نہیں تینوں بچوں سے بھی بہت محبت کرتا ہے اور بچوں نے کچھ نا کچھ تو ضرور ایسا کیا ہوگا جو وہ اتنا ہائیپر ہوگیا مگر جزا۔۔۔ اس کا بچوں کو سزا دینے کا طریقہ کار بلکل غلط تھا۔۔۔ مجھے بھی بعض دفعہ ان کی شرارتوں پر غصہ آتا ہے پر اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں انھیں مارنا شروع کر دوں۔۔۔ مما ڈیڈ نے انھیں بہت لاڈپیار سے پالا ہے بلکہ ڈیڈ کی تو ان تینوں میں جیسے جان بستی تھی۔۔۔ ڈیڈ کو مما سے اتنی شدید محبت تھی کہ وہ ہمیشہ ان کی نازبرداریاں کرتے پائے جاتے تھے۔۔ انھیں اپنی پلکوں پر بیٹھا کر رکھتے تھے مگر جب مما ان تینوں کے ساتھ ڈانٹ ڈپٹ کیا کرتی تھیں تو وہ مما سے اتنے خفا ہوتے تھے کہ ان سے بات ہی نہیں کرتے تھے۔۔۔ ڈیڈ جب زندہ تھے تو اکثر مجھ سے کہتے تھے کہ محشو جب میں اس دنیا سے چلا جاؤں تو میرے بعد تم کچھ کرو نہ کرو مگر میرے تینوں خرگوشوں" کا بہت دھیان رکھنا۔۔۔ میں ان سے خفا ہو جاتا تھا کہ آپ بس ان"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تینوں سے پیار کرتے ہیں مجھ سے محمش اور مخشف سے تو آپ کو کوئی لگاؤ نہیں ہے تو وہ کہتے تھے یار تم بڑے ہو مجھ سے اپنے حصے کا پیار سمیٹ چکے ہو مگر میرے یہ خرگوش ابھی چھوٹے ہیں اور پتہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ ان کے حصے میں میرا پیار بہت کم آئے گا۔۔۔ ان کا میرا ساتھ بہت کم عرصے کا کے لئے لکھا گیا ہے۔۔۔ ان کا کہا سچ ثابت ہوا جزا۔۔۔ یہ تینوں تیرہ سال کے تھے جب ڈیڈ اس دنیا سے چلے گئے۔۔۔ ڈیڈ کے جانے سے مما جیسے ٹوٹ گئی تھیں تب میں نے مما سمیت ان چھوٹوں کو کیسے سنبھالا ہے یہ میں جانتا ہوں یا میرا خدا جانتا ہے۔۔ خود ٹوٹنے کے عمل سے گزرتے ہوئے میں نے ان کو کس طرح جوڑا ہے جزا یہ میرے دل سے پوچھیں۔۔۔ میں نے ان تینوں کے ڈیڈ کی طرح ناز اٹھائیں ہیں۔۔۔ ان کی فرمائشیں پوری کی ہیں تو مما کی طرح انھیں اپنے پروں میں چھپا کر بھی رکھا ہے۔۔۔ بہت محنت کی ہے میں نے ان کے لئے تاکہ انھیں کسی چیز کی کمی نہ ہو۔۔۔ ان پانچوں کو میں نے اپنے بھائی نہیں اپنی اولاد سمجھا ہے۔۔۔ یہ میرے لئے بہت امپورٹنٹ ہیں۔۔۔ بڑے دونوں کی طرح اللہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کو بھی کسی قابل کر دے بس پھر میں اپنی ذمہ داری سے بری ہو جاؤں گا---

رہا آج کا مسئلہ تو وہ بھی میں سمجھ رہا ہوں مگر محمش کو یہ احساس دلانا بھی بہت ضروری ہے کہ اس کا بچوں کے ساتھ رویہ بلکل غلط تھا اور آگے وہ ایسی کوئی غلطی نہ کرے اس کے لئے اسے تھوڑا بہت سبق دینا بہت ضروری ہے--- بچے اگر شرارتیں کرتے ہیں تو بے شک انھیں سزا دے مگر اس طرح مارپیٹ کرکے نہیں--- اسی لئے جزا میری جان فکر مت کریں--- اتنی جلدی اپنے انگریز" سے بدگمان مت ہو--- میں بہت جلد آپ کے محمش بھائی سے بات" کروں گا مگر پہلے اسے تھوڑا ستا لوں جیسے آپ مجھے ستاتی ہیں--- یاد ہے ناں---؟؟ یا یاد دلاؤں---؟؟" محشم شرارت سے جزا کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا اور اس کے سر سے سر ٹکراتے ہوئے اس نے جزا کا گال چوما تھا جبکہ اس کے "انگریز" بولنے پر جزا خجل سی ہوگئی تھی--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بھی آپ کو یاد دلاؤں کہ آپ ٹی وی توڑ چکے ہیں اور تینوں خرگوشوں کا فری" ٹائم ٹی وی دیکھ کر ہی گزرتا ہے۔۔ میں بھی اس پر اپنے فیورٹ سیریلز دیکھتی ہوں۔۔ اب نیا ٹی وی کب لائیں گے۔۔۔؟؟؟ اور اندر سے اس مرحوم ٹی وی کے باقیات کون سمیٹے گا۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے خود کی چوری پکڑے جانے پر فوراً موضوع بدل دیا تھا اور تیکھے چتونوں سے محشم سے پوچھا تھا۔۔۔

پرانا ہوگیا تھا اچھا ہوا ٹوٹ گیا۔۔۔ اب نیا لگواؤں گا۔۔۔ کل تک آپ کا ٹی وی" بھی آجائے گا۔۔۔ آج مجھے بہت کام ہے اور ہاں وہ باقیات اپنے محمش بھائی سے ٹھکانے لگوائیں۔۔۔ اس کی وجہ سے ٹوٹا ہے تو اتنا تو وہ کر ہی سکتا ہے مگر اسے پہلے اندر جاکر کچھ کھلا دیں ورنہ وہ رات تک یونہی غصے میں خود پر ظلم کرتا رہے گا۔۔ بہت ضدی ہے۔۔۔ پہلے ڈیڈ اسے سنبھالتے تھے اب صرف میری مانتا ہے۔۔۔ اور ہاں اب خود بھی چل کر ناشتہ کر لیں یا بچوں کی طرح آپ کو بھی میں اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کرواؤں۔۔۔؟؟؟" محشم شرارت سے بولتا ایک بار پھر جزا پر جھکا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی ، چلیں یا ابھی آپ کو مزید ٹائم لگے گا---؟؟؟" پیچھے دروازے سے" جھانکتے ہوئے محمر کی مسکراتی ہوئی آواز سن کر محشم بجلی کی سی تیزی سے جزا سے دور ہوا تھا--- وہ اس اچانک حملے پر بری طرح سٹپٹا گیا تھا---

میں گاڑی اسٹارٹ کر رہا ہوں---- تینوں جلدی سے باہر آؤ---" محشم نے" پلٹ کر محمر کو گھور کر دیکھا تھا جو جلدی سے پلٹ کر اندر بھاگ گیا تھا---

یار بچے شرارتی تو واقعی بہت ہوگئے ہیں---" خجل سے انداز میں سر کھجا کر" بولتے ہوئے وہ جزا کو کھلکھلا کر ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں آپ اندر جائیں اور ناشتہ کر لیں مجھے ابھی جانا نہیں ہوتا تو میں آپ کو خود" اپنے سامنے ناشتہ کرواتا---" جزا کو کھلکھلاتے دیکھ کر وہ خود بھی مسکرا دیا تھا اور پھر شرارتی انداز میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اس نے جلدی سے دوبارہ سے جھک کر جزا کا گال چوم لیا تھا پھر تیز قدموں سے صحن سے ہی باہر پورٹیکو کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ جزا بھی جاتے ہوئے محشم کی پشت کو دیکھتے ہوئے دھیرے سے مسکرا دی تھی اور سر جھٹک کر اندر گھر کی طرف چلی گئی تھی کیونکہ اب بھوک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے اس کے پیٹ میں چوہے ڈانس کرنے لگے تھے ساتھ ہی اسے ضدی سے محمش بھائی کو بھی زور زبردستی سے ایموشنلی بلیک میل کرکے ناشتہ کروانا تھا۔۔ اس کے بعد ٹی وی کی لاش کو ٹھکانے لگوانا تھا۔۔۔

صبح ناشتے کی ٹرے لے کر وہ جیسے ہی روم میں داخل ہوا سامنے ہی زارا بیڈ پر بیٹھی جیسے اسی کی منتظر تھی۔۔۔ اسے بیڈ کے پاس آتے دیکھ کر وہ لپک کر یوسف کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف ، وہ تمھاری ماں گئیں رات کو انھوں نے مجھے مارا تھا۔۔۔ کیا تمھاری ماں" بھی مجھ سے نفرت کرتی ہیں۔۔؟؟؟ دیکھو تمھاری ماں اگر مجھے پسند نہیں کرتیں تو تم دوسری شادی کر لو ان کی پسند کی لڑکی سے مگر ان سے کہنا مجھے ماریں

URDU NOVEL BANK

نہیں--- مجھے مار سے ڈر لگتا ہے یوسف-- وہاں میری پھپھو جو تھیں ناں وہ مجھے مارتی نہیں تھیں مگر مجھے بہت بری طرح گھورتی تھیں مجھے ان کے دیکھنے سے ڈر لگتا تھا--- وہ--- وہ--- نور کو میرے پاس آنے نہیں دیتی تھیں--- پھپھا جان مجھے دیکھ کر منہ پھیر لیا کرتے تھے--- وہ سب مجھے برا سمجھتے ہیں--- اب تمھارے گھر والے بھی مجھے برا سمجھیں رہے ہیں ناں یوسف---؟؟؟ تمھیں پتہ ہے مجھے یہی سب سوچ کر نیند نہیں آتی آدھی آدھی رات تک میں جاگتی ہوں--- پھر بڑی مشکلوں بعد جب نیند آتی ہے اور میں سونے لگتی ہوں تو مجھے سونے سے بھی ڈر لگتا ہے کیونکہ جب میں سوتی ہوں تو مجھے ان چاروں حیوانوں کے چہرے خوابوں میں آکر ڈراتے ہیں--- جاگتی ہوں تو مجھے لوگوں کی باتوں سے ڈر لگتا ہے--- رات کو مجھے تمھاری ماں سے بھی ڈر لگا تھا کہ وہ آکر مجھے ماریں گی اور گھر سے بھی نکال دیں گی پھر میں کہاں جاؤں گی---؟؟؟ یہاں تو پھپھو کے سوا میں کسی کو جانتی بھی نہیں اور پھپھو اب مجھے اپنے گھر میں نہیں گھسنے دیں گی--- بس اسی ڈر سے مجھے پوری رات نیند نہیں آئی مجھے ے ے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے ے ے--- ڈر لگتا ہے--- مجھے بہت ڈر لگتا ہے-- مجھے سب سے ڈر لگتا ہے اور اب تو مجھے جینے سے ڈر لگنے لگا ہے یوسف-- میں--- میں اتنی بری ہوں کہ سب مجھ سے نفرت کرتے ہیں--- تم بھی مجھ سے نفرت کرنے لگوگے چھوڑ جاؤگے--- مگر میں تمھیں اس سے پہلے ہی کہہ رہی ہوں تم اپنی ماں کے پاس جاؤ اور کسی "پاک" لڑکی سے شادی کرلو-- جاؤ ، یوسف چلے جاؤ---" وہ یوسف کی شرٹ کا کالر پکڑے دیوانوں کی طرح اسے جھنجھوڑ کر بولتی جارہی تھی اور اس کے سامنے کھڑا یوسف اسے شدید دکھ وکرب سے دیکھ رہا تھا-- اس نے اپنے ہاتھ میں تھامی ٹرے ہاتھ آگے بڑھا کر بیڈ پر رکھی اور زارا کا سر کے اطراف دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے جھک کر نہایت پیار اور نرمی کے ساتھ اس کی پیشانی چومی تھی--- تبھی وہ بدک کر اس سے دور ہوئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف ف ف--- دو--- دد--- دور--- دور--- دور رہو مجھ سے--- میں نے کہا تھا ناں دور رہو---" وہ زور زور سے دونوں ہاتھوں سے اپنی پیشانی رگڑتے ہوئے

URDU NOVEL BANK

بولی تھی جبکہ یوسف اس کو اپنی پیشانی رگڑتے اور ایک بار پھر خود سے ڈرتے دیکھ کر بے اختیار خود کو کوسنے لگا تھا۔۔۔

اوکے ، اوکے۔۔۔ ریلیکس۔۔۔ زارا۔۔۔ زارا۔۔۔ میری جان۔۔۔ ریلیکس ہو" جائیں۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے لیں میں دور ہوگیا۔۔۔ اب آپ کے پاس نہیں آؤں گا لیکن پہلے آپ یہاں بیٹھیں۔۔۔ میرے سامنے اور میری آنکھوں میں دیکھ کر کہیں کیا آپ کو لگتا ہے کہ یوسف آپ کو چھوڑ سکتا ہے۔۔۔؟؟؟ آپ سے نفرت کر سکتا ہے۔۔۔۔؟؟؟" وہ اسے نرمی سے تھامتا ہوا اپنے سامنے بیڈ پر بیٹھانے لگا تھا جبکہ وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بے چینی سے انگلیاں مروڑتی بیٹھ تو گئی تھی مگر ڈر ہنوز اپنی جگہ قائم تھا۔۔ تبھی وہ یوسف کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

زارا۔۔۔ میری زندگی ، پلیززززز ادھر دیکھیں میری طرف۔۔۔ میری جان بس ایک" بار۔۔ ایک بار مجھے دیکھیں۔۔۔" یوسف کے التجائیہ لہجے پر اس نے ذرا کی ذرا نظریں اٹھا کر اس کی چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا--- آپ مجھے کسی "پاک" لڑکی کے پاس جانے کی صلاح کیسے دے سکتی" ہیں----؟؟؟ کیا آپ کو نہیں پتہ کہ مجھ جیسا شخص متعدد بار "زنا" کا مرتکب ہوچکا ہے پھر آپ مجھے کیسے اعلیٰ و ارفع سمجھنے کی بھول کر رہی ہیں---؟؟؟ میں اپنی "اوقات" جانتا ہوں میری جان-- خود کی حیثیت جانتے ہوئے بھی میں نے اللہ سے بس ایک ہی دعا مانگی تھی اور میری وہ دعا "آپ" ہیں--- سوائے آپ کے یوسف نے اپنے اللہ سے مزید کچھ بھی نہیں مانگا اور دیکھیں تو سہی اس رب کی عطا میں قربان جاؤں اپنے اللہ کے جس نے مجھے میری اوقات سے بڑھ کر نوازا ہے اور مجھے آپ کو عطا کر دیا--- کیا مجھ سے بڑا خوش نصیب اس دنیا میں اور کوئی ہوگا---؟؟؟ جسے لاکھوں گناہ کرنے کے بعد بھی اس طرح نوازا گیا ہو--؟؟ آپ خود کو "پاک" سمجھیں نہ سمجھیں مگر میرے لئے آپ "مقدس و محترم" ہیں اور مرتے دم تک رہیں گی کیونکہ وہ آپ ہی ہیں جس نے ایک عیسائی مبلغ کے بھٹکے ہوئے بیٹے "رائن اینڈرسن" کو "یوسف" سے ملایا-- مجھے میرے گناہوں کا احساس دلایا--- مجھے راہ حق پر لانے کا "ذریعہ" آپ بنیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں زارا۔۔۔ میرے پھپھا جان کہتے ہیں کہ خوش نصیب ہوتی ہے وہ عورت جس کو اس کا محبوب اپنے رب سے سجدوں میں گڑگڑا کر مانگتا ہے اور پھر اگر وہ محبوب اس کا شوہر بن جائے تو زندگی بھر اپنی "محبت" کی قدر کرتا ہے کیونکہ وہ اسے ایک کڑی ریاضت کے بعد ملتی ہے۔۔۔ کیا آپ جانتی ہیں کہ میں نے آپ کو اپنی ہر فرض و نفلی نماز کے سجدوں میں اس رب کے آگے گڑگڑا کر مانگا ہے پھر آپ کیسے مجھے کیسے کہہ سکتی ہیں کہ میں کسی اور سے شادی کر لوں۔۔۔؟؟ میں کسی اور کا نہیں ہو سکتا۔۔۔ کیونکہ میں آپ کا ہوں۔۔۔ آپ میرے وجود کا کھویا ہوا حصہ ہیں۔۔۔ آپ سے دور ہوا تو مر جاؤں گا۔۔۔۔" وہ اپنی خوبصورت آنکھوں میں نرمی و محبت کا ملا جلا تاثر لئے دھیرے دھیرے بولتا جا رہا تھا جبکہ زارا یک ٹک اس کی طرف دیکھ رہی تھی اب وہ اپنا ڈر، غصہ اور احتجاج بھول کر بس یوسف کو سن رہی تھی۔۔۔ اس کے لفظوں کے سحر میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔ مگر اب وہ زارا کی آنکھوں سے نظریں چراتا سر جھٹک کر ناشتے کی طرف متوجہ ہوگیا تھا کہ اس کا دھڑکتا مچلتا دل زارا کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بے ایمان ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جا رہا تھا۔۔۔ تبھی اس نے پاس رکھی ناشتے کی ٹرے سے بریڈ اٹھا کر اس پر بٹر لگایا تھا اور سلائس زارا کے سامنے کیا تھا۔۔۔ گم صم بیٹھی زارا نے چونک کر یوسف کے ہاتھ میں موجود سلائس کو دیکھا تھا اور اس کا ذرا سا کونہ کترتے ہوئے دوبارہ یوسف کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔ یوسف اس کا انہماک دیکھ کر زیرلب مسکراتے ہوئے اب دوبارہ بولنے لگا تھا۔۔۔

"کیا یہ میرے ساتھ زیادتی کی انتہا نہیں ہے زارا۔۔۔ دوسرے غیر لوگوں کی نفرت آپ کے لئے اتنی اہم ہے کہ وہ آپ کو ڈرانے کا باعث بن رہی ہے۔۔۔ آپ کو برا سمجھنے والے لوگ آپ کے لئے اتنی اہمیت رکھتے ہیں کہ ان برے رویئے آپ کو خوابوں میں آکر ڈراتے ہیں آپ کی نیندیں اڑا دیتے ہیں۔۔ مگر میں جو آپ کا سب سے زیادہ اپنا ہوں۔۔۔ جس نے آپ کو ٹوٹ کر چاہا ہے۔۔۔ اس کی شدید محبت کو آپ دیکھنا بھی نہیں چاہتیں۔۔۔ محبتوں کا وہ جہاں جسے میں نے صرف آپ کے لئے سجایا ہے اس میں آپ گم ہونا ہی نہیں چاہتیں۔۔ میری شدید محبت آپ کے لئے ایسا مضبوط حصار ثابت ہوگی جس میں قید ہوکر آپ کو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارے ڈر بھول جائیں گے۔۔۔ مجھ پر بھروسہ کرکے دیکھیں زارا۔۔۔ میں آپ کو اتنا چاہونگا کہ میری شدتوں کے آگے آپ کو کچھ اور دیکھنے کی فرصت ہی نہیں ملے گی۔۔۔ میری اس محبت کو دیکھیں جسے اللہ نے میرے دل میں ڈال کر مجھے آپ تک پہنچایا تاکہ جو کچھ وہ آپ سے چھین چکا ہے بدلے میں اس سے زیادہ آپ کو عطا بھی کر چکا ہے۔۔۔ سچی محبت سے بڑی عطا اس دنیا میں اور کیا ہوگی زارا۔۔۔؟؟؟ پھپھا جان کہتے ہیں اس دنیا کی تخلیق جذبہ محبت کی بنیاد پر کی گئی ہے اسی لئے محبت سے پیارا اس دنیا میں اور کچھ نہیں ہے۔۔۔ ایک بار میری محبت کی پناہوں میں آجائیں۔۔۔ میں آپ کے سارے ڈر دور کر دونگا۔۔ آپ کو سونے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔ میں ہر روز رات کو آپ کا سر اپنے سینے پر رکھ کر آپ کو اپنے حصار میں لے کر سلاؤنگا تاکہ کوئی بھی ڈر آپ تک پہنچنے سے پہلے میرا سامنا کرے۔۔۔ مجھ پر ایک بار بھروسہ کرکے دیکھیں۔۔۔ میں آپ کو اپنے آپ سے محبت کرنا سکھا دونگا۔۔۔ یوسف کی محبت میں اتنی طاقت ہے کہ اس کے آگے کسی غیر کی نفرت اور دنیا کا بھی ڈر زیادہ ٹک پائے گا۔۔۔ بس ایک بار مجھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر یقین کر لیں۔۔۔" یوسف نے باتوں کے دوران اسے ناشتہ بھی کروا دیا تھا اور آخر میں زارا کے ایک ہاتھ میں دودھ کا گلاس دے کر اسکا دوسرا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔ اب وہ بغور زارا کی براؤن آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جو اس کے چہرے پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔

"یوسف کیا تم سے محبت کرکے مجھے کسی سے بھی ڈر نہیں لگے گا۔۔۔؟؟؟" زارا نے اتنی دیر بعد پوچھا بھی تو کیا۔۔۔؟؟؟ اس کے اس معصومیت بھرے انداز پر اور اس کا سوال سن کر یوسف ہولے سے مسکرایا تھا ساتھ ہی اس نے جھٹ سے اثبات میں سر ہلا دیا تھا مگر تبھی یوسف کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔ اس نے سخت بدمزہ ہوتے ہوئے اپنی جینز کی پاکٹ سے فون نکالا تھا مگر اسکرین پر بلنک ہوتے نمبر کو دیکھتے ہی وہ چونک گیا تھا اور زارا کے سامنے سے چپ چاپ اٹھ کر باہر آگیا تھا۔۔

ہاں ، شارلٹ بولو۔۔۔" یوسف نے گردن موڑ کر زارا کے روم کی طرف دیکھا تھا" اور دھیمی آواز میں بولا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارا کام ہوگیا رائن ، میں نے ان بندوں کو پکڑ لیا ہے اور اس پرانی فیکٹری کی" سی سی ٹی وی فوٹیج بھی مجھے مل گئی ہے جہاں وہ چاروں اس ایشین لڑکی کو لے "کر گئے تھے--- تم آج ہی مجھے ملو-- مگر میری ڈیل تمھیں یاد ہے ناں---؟؟؟ شارلٹ نے پوچھا تھا---

ہاں مجھے یاد ہے شارلٹ--- تم مجھے وہ بندے اور سی سی ٹی وی فوٹیج دو-- باقی" جو تم مانگوگے وہ تمھیں مل جائے گا---" یوسف نے کہا تھا---

اوکے ے ے--- پھر میں تمھیں ایڈریس میسج کر رہا ہوں--- تم مجھے آج شام" تک اس جگہ پر ملو---" شارلٹ نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا اور یوسف نے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ دانت پیسے تھے کہ آج اسے اپنی زارا کے مجرم ملنے والے تھے تبھی اس کے فون کی میسج ٹون بجی تھی--- شارلٹ نے ایڈریس سینڈ کر دیا تھا--- یوسف وہ ایڈریس پڑھ ہی رہا تھا کہ تبھی اندر سے زارا کی زوردار چیخ کی آواز پر وہ گھبرا کر جلدی سے اندر بھاگا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندر پہنچتے ہی سامنے کا منظر دیکھ کر یوسف واقعی حیران رہ گیا تھا۔۔۔ اس کی مما دروازے سے ذرا دور کھڑی خاموشی سے زارا کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ جو بیڈ کے سرہانے سے تقریباً چپکی ہوئی انھیں سہمی نظروں سے دیکھ رہی تھی مگر تبھی اس کی نظر دروازے کے بیچ و بیچ کھڑے یوسف پر پڑی تو وہ دوڑ کر یوسف کے گلے جا لگی تھی۔۔۔

یوسف ، تمھاری ماں مجھے پھر سے مارنے آئی ہیں۔۔۔ پلیز مجھے بچا لو۔۔۔ مجھے بابا" کے پاس چھوڑ آؤ۔۔۔ میں یہاں نہیں رہونگی۔۔۔ پلیز مجھے یہاں سے لے چلو۔۔۔" زارا نے تقریباً یوسف کے سینے میں منہ چھپاتے ہوئے سہمی سی آواز میں کہا تھا جبکہ یوسف اس کی اس قدر قربت پر سرشار ہوگیا تھا۔۔۔ اس نے زارا کے گرد بانہوں کا حصار باندھتے ہوئے اسے اپنی پناہوں میں سمیٹ لیا تھا جیسے اسے واقعی دنیا کی تمام مصیبتوں سے بچانا چاہتا ہو۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا میری جان ، ڈریں مت--- میں آپ کو لے چلوں گا آپ کے بابا کے پاس" وہ پھپھا جان کے گھر پر ہیں--- جہاں کل ہمارا نکاح ہوا تھا-- ہم ابھی ان سے ملنے چلیں گے--- پھر آپ سارا دن وہیں رہیں گی اوکے--- ڈریں مت ادھر دیکھیں--- ممی ، آپ سے ملنے آئی ہیں--- وہ آپ کو میرے سامنے کچھ نہیں کہیں گی-- انھیں کل اپنی غلطی کا احساس ہوگیا تھا اسی لئے وہ آپ سے سوری کہنے آئی ہیں--- بس آپ کے اٹھنے کا انتظار کر رہی تھیں--- ادھر دیکھیں میری طرف--- زارا سویٹ ہارٹ پلیززز دیکھیں میری طرف ممی آپ کو مارنے نہیں آئیں----" وہ زارا کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے اس سے دھیرے دھیرے کہہ رہا تھا--- وہ اسے بلکل چھوٹے بچوں کی طرح ہینڈل کر رہا تھا جبکہ اس کی ماں اپنے اکڑو اور ضدی سے بیٹے کی تحمل مزاجی کو بغور دیکھ رہی تھیں-- یہ ان کا بیٹا رائن تو نہیں تھا جو اپنی ناک پر مکھی بھی بیٹھنے نہیں دیتا تھا-- یہ تو واقعی زارا کا یوسف تھا یکسر بدلا ہوا اور بلا کا تحمل مزاج---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں میں آپ کو دوستی کرواتا ہوں ممی کے ساتھ--- چلیں آئیں میرے" ساتھ---" یوسف خود کے ساتھ لگی زارا کو ساتھ لئے اپنی ماں کے سامنے جا کھڑا ہوا اور انھیں بولنے کا اشارہ کیا تھا--- زارا نے اب تک اس کے سینے میں منہ چھپایا ہوا تھا--

ہیلو سویٹ گرل ، مجھے معاف کرنا کہ میں نے رات کو تمھیں تھپڑ مارا اور برا بھلا" کہا-- تم میرے بیٹے کی بیوی ہو-- وہ تم سے پیار کرتا ہے میرے لئے اتنا کافی ہے-- اب تم مجھ سے ڈرنا بند کرو--- میں تمھیں مارونگی نہیں ادھر آؤ--- مجھے بھی اپنے "ہبی" کی طرح ہگ کرو-- ادھر آؤ کم آن---" یوسف کے گلے لگی زارا نے یہ سویٹ نرم سی آواز سنی اور ڈرتے ڈرتے سر اٹھا کر یوسف کی ماں کو دیکھا تھا---

میرا نام کرسٹین اینڈرسن ہے--- تمھارا نام کیا ہے---؟؟؟" یوسف کی ماں" نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ زارا کی طرف بڑھایا تھا--- زارا نے سر اٹھاتے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے ایک نظر یوسف کو دیکھا اور اس نے آنکھوں سے زارا کو اپنی ماں کے پاس جانے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

میرا نام زارا ابراھیم ہے۔۔۔" زارا نے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ یوسف کی ماں کی" طرف بڑھایا تھا مگر انھوں نے زارا کا ہاتھ تھام کر کھینچتے ہوئے اسے اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

تم اچھی لڑکی ہو۔۔۔ اب میں چاہتے ہوئے بھی تم سے نفرت کرنے کی ہمت" نہیں کر پا رہی ہو کیونکہ تمھاری ذات سے میرے بیٹے کی خوشیاں جڑی ہوئی ہیں۔۔۔ تم پہلی لڑکی ہو جسے میرے رائن نے اتنا چاہا کہ تمھاری خاطر اپنی پہچان کو بھی بدل ڈالا۔۔۔ تم میرے رائن کا عشق ہو۔۔ اس کی زندگی ہو تبھی تو وہ تمھیں اپنی "جان" کہتا ہے۔۔۔" یوسف کی ماں نے زارا کی پیشانی چومتے ہوئے کہا اور زارا نے حیرت سے انھیں دیکھتے ہوئے پلٹ کر یوسف کو دیکھا جو دھیمی سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے زارا اور اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ مجھے اب نہیں ماریں گی---؟؟؟ آپ مجھ سے نفرت نہیں"
کرتیں---؟؟؟" زارا نے حیرت سے منہ کھولتے ہوئے ان سے پوچھا تھا اور
یوسف کی ماں نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا کر اس کی پیشانی چومی
تھی---

تھینک یو سو مچ آنٹی--- یوسف تمھاری ممی بہت اچھی ہیں--- یہ مجھے یہاں"
سے نہیں نکالیں گی--- اب تم میرے بابا کو بھی یہیں بلا لو بلکہ سب کو یہیں
بلا لو--- میں سب کے لئے کھانا بناؤں گی---" زارا نے خوشی سے چہکتے ہوئے
کہا تھا اور یوسف اپنی زارا کو خوش دیکھ کر خود بھی خوش ہوگیا تھا تبھی اثبات میں
سر ہلاتے ہوئے اس نے اپنا فون نکال کر زارا کے بابا کا نمبر لگایا تھا--- اسے
ابھی پھپھو کو بھی یہاں بلا کر ممی سے ملوا کر انھیں سرپرائز دینا تھا کیونکہ اس
نے ابھی تک ممی کو پھپھو کے بارے میں نہیں بتایا تھا--- وہ اپنی ممی اور پھپھو
کو اچانک سے سرپرائز دینا چاہتا تھا اور یہ بات تو وہ بھی اچھی طرح جانتا تھا کہ
سلووینیا اور کرسٹین" کسی زمانے میں دو جسم اور ایک جان ہوا کرتی تھیں---"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری ی ی ی ی ی۔۔۔" شرافت سے میرا فون واپس رکھ دو ورنہ میں تمھارا حشر" کر دونگی۔۔۔" منہ پر ماسک لگائے بیٹھی جزا نے اپنے برابر میں بیٹھی پری سے چیخ کر کہا تھا۔۔۔ وہ لوگ محمش کے ساتھ ابھی کچھ دیر پہلے ہی پارلر آئی تھیں اور دو بیوٹیشینز ابتدائی فیشلز وغیرہ دینے کے بعد جزا کو ایک گاڑھا سا ماسک لگا کر خود کچھ دیر کو باہر گئی تھیں تبھی سے جزا کے پاس والی کرسی پر بیٹھی پری اس کے فون میں گھسی چھیڑ چھاڑ کر رہی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خاموش گستاخ لڑکی۔۔۔ منہ سیئے بیٹھی رہو۔۔۔ میں ذرا تمھارے فون سے" دوسرے انگریز" کا نمبر لے رہی ہوں۔۔۔" پری نے اطمینان سے جواب دیا۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں---؟؟؟ خبردار جو کوئی چھچھوری حرکت کی تو تمھارے سر پر اتنے جوتے" ماروں گی کہ شادی سے پہلے ہی گنجی ہو جاؤ گی--- محمش بھائی ویسے ہی بہت پریشان ہیں اور اگر تم نے انھیں مزید ستایا یا اپنی کسی بھی اوچھی بات سے ان کا دل دکھایا تو صورت بگاڑ ڈالوں گی-- کم مت سمجھنا مجھے-- میرا نام جزا محشم ابراھیم ہے---" جزا نے بھڑک کر کہا تھا،،،

یہی--- یہی--- یہی تو وہ نقطے ہیں جن سے دل دکھتے ہیں---" پری نے دلگیر" لہجے میں کہا تھا---

کونسے نقطے---؟؟؟"آنکھوں سے کھیرے کے قتلے ہٹا کر جزا نے حیرت سے" پوری آنکھیں کھولتے ہوئے پری کو دیکھا تھا جو اچانک بھڑک کر کھڑی ہوگئی تھی اور منہ ٹیڑھا کرتے ہوئے جزا کی نقل اتاری تھی---

جزا محشم ابراھیم--- خود کتنے دھڑلے سے "جزا ولید عالم فاروقی" سے "جزا محشم" ابراھیم" بن کر بیٹھ گئی ہو اور میں---؟؟؟ میرا کیا---؟؟ میرے لئے کچھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوچا۔۔۔؟؟؟ میں پری ابرار شاہ مطلب "پریشے ابرار شاہ" سے "پریشے محمش ابراھیم" کب بنوں گی۔۔۔؟؟؟" پری جزا کو گھورتے ہوئے احتجاجاً چیخی تھی۔۔۔

چپ کر جا جنگلی عورت۔۔۔ یہ پارلر ہے پاگل خانہ نہیں۔۔۔ ابھی بیوٹیشنز" آگئیں تو دونوں کو نکال باہر کر دیں گی۔۔۔" جزا نے پری کو گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

ہنہہ۔۔۔۔ کس میں اتنی ہمت ہے جو اے ایس پی کی بیوی کو یہاں سے" نکال باہر کرے۔۔۔" پری نے فخر سے گردن اکڑاتے ہوئے کہا تھا اور واقعی یہ بات سچ بھی تھی کیونکہ جزا کو پارلر میں خاصا اسپیشل پروٹوکول ملا تھا۔۔ پارلر کی اونر نے خود انھیں ریسیو کیا تھا۔۔ ہاٹ کافی سے ان کی تواضع کرنے کے ساتھ وہ انھیں ایک اسپیشل الگ روم میں پارلر کی دو ماہر بیوٹیشنز کے ہاتھوں میں سونپ گئی تھی۔۔۔

ہنہہ۔۔۔ عہدہ میرے شوہر کا ہے۔۔۔ تم کس خوشی میں اکڑ رہی" ہو۔۔۔؟؟؟" جزا نے پری کو شرم دلائی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارے شوہر میرے بہنوئی اور مستقبل قریب میں ہونے والے جیٹھ بھی" ہوتے ہیں۔۔ بس جزا ، مجھے کچھ نہیں پتہ مجھے بھی جلد سے جلد "پریشے محمش ابراھیم" بنواؤ میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔" پری نے ضدی لہجے میں پھر سے وہی موضوع شروع کر دیا تھا۔۔۔

افففف۔۔۔ یہ حسرتیں ، اپنا بی سی ایس تو مکمل کرلو محترمہ۔۔۔ میں اکثر حیران" ہوتی ہوں۔۔۔ یہ سوچ کر کہ پتہ نہیں ننھی منی عمر میں کیسے لڑکیوں کو شادی کا کیا شوق چڑھ آتا ہے۔۔؟؟ پہلے کچھ وقت ماں باپ کے ساتھ گزار لو۔۔ گھر والوں کے دل میں اپنی جگہ بناؤ۔۔ پڑھو لکھو۔۔ کچھ بن جاؤ، کریئر بنا لو ، معاشرے میں اپنا نام کر لو۔۔ اپنے دین دنیا کو "انسانوں" کی طرح سیٹ کر لو۔۔۔ مگر ناں جی۔۔۔ آج کل کی لڑکیوں یہ سب نہیں کرنا۔۔۔ زمین سے پوری طرح اگی بھی "نہیں ہوتیں اور بس شادی کروا دو۔۔ پھر چاہے شادی کر کے "کک" اور "ماسی ہی کیوں نا بننا پڑے۔۔۔" جزا نے پری کو لتاڑ کر رکھ دیا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

او ہیلووووو۔۔۔ اسلامیت کی لیکچرار۔۔۔ بڑے لیکچر دینے آرہے ہیں مگر مجھے" گیان" دینے سے پہلے گردن ڈاؤن کرو اور اپنی اس خوبصورت "کرتی" کے" گریبان میں جھانک کر دیکھو۔۔ مجھے شرم دلانے سے پہلے یاد کرو۔۔ جب تم ایک ننھی دلہن" بنی تھیں۔۔۔ چوسنی چوسنے کی عمر میں تم نے اپنے ان ننھے" ہاتھوں میں "سہاگ کی مہندی" لگا لی تھی۔۔۔ خود محترمہ پانچ سال کی عمر میں ہی اس قدر چلتر تھیں کہ اپنے لئے نا صرف چن کر "پیس" ڈھونڈا بلکہ شادی کرکے اتنا خوبصورت "انگریز" ہتھیا کر بھی بیٹھ گئی۔۔ چالاک، گڈے گڑیا سے کھیلنے کی عمر میں تم نے اس جیتے جاگتے "انگریز" کے دل سے کھیلنا شروع کر دیا تھا اور میری باری میں مجھے گھر والے، پڑھائی، کریئر اور معاشرے میں نام و مقام یاد دلا رہی ہو۔۔؟؟ مگر سن لو شرافت کی دیوی۔۔۔مجھے شرم دلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ میں خاصی "بے شرم" واقع ہوئی ہوں۔۔۔ مجھے شرم آئے گی اور نہ ہی میں تمھارے لیکچر سن کر اتنی آسانی سے چپ ہوکر بیٹھونگی مجھے اس دوسرے انگریز" کو اپنے لئے جلد سے جلد "بک" کروانا ہے ورنہ کوئی اور اسے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے اڑی تو میں کیا کرونگی---؟؟" پری نے بولتے ہوئے تلملا کر جزا کی پیٹھ پر ایک گھونسا جڑ دیا تھا--- مگر جزا بھی اب آنکھوں پر رکھے کھیرے پھینک کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور باقاعدہ آستینیں چڑھا کر میدان میں کود پڑی تھی---

شوق سے نہیں بنی تھی "ننھی دلہن" اماں ابا نے بنوایا تھا--- نہ ہی میں نے" اس "انگریز پیس" پر جان بوجھ کر قبضہ کیا تھا سمجھی "شیطان پری" میرے اختیار میں ہوتا تو میں پڑھائی کے بعد ہی شادی کرتی کیونکہ میں خود خاصی حقیقت پسند" لڑکی ہوں--- خوابوں کی دنیا میں نہیں رہتی--- نہ تمھاری طرح" شادی کی "شوقین" ہوں--- میں تو جب تک کچھ بن نہیں جاتی کبھی شادی نہیں کرتی مگر تم تو شادی کے لئے ایسے اتاؤلی ہو رہی ہو جیسے محمش بھائی کل "ہی کسی لڑکی کے ساتھ نکاح پڑھوانے جا رہے ہو--- اتنا ہی انھیں "بک کرنے کا شوق ہو رہا ہے تو گاڑی میں ان کے سامنے بکواس کرنے کی کیا ضرورت تھی کہ میرا رشتہ آیا ہوا ہے--- پولیس آفیسر میرا آئیڈیل ہیں--- مجھے تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ لڑکا بے حد پسند آیا ہے۔۔۔ اتنا گڈ لکنگ ہے۔۔ اتنا اسمارٹ ہے۔۔۔" جزا بلکل پری کے اسٹائل میں منہ بنا کر بولتی ہوئی جیسے لڑنے مرنے پر آمادہ ہوگئی تھی۔۔۔

ہاں تو مجھے کونسے خواب آ رہے تھے کہ "دوسرے انگریز" کا تمھارے والے" انگریز" کے ساتھ "پھڈا" ہو چکا ہے۔۔۔ گھنی ، میسنی ، زبان دراز ، بے ہودہ" عورت۔۔۔ صبح اپنے میاں کی "دیوانی چڑیل" کے قصے سنانے کا تمھارے پاس پورا وقت تھا مگر تمھارے میاں نے "میرے انگریز" پر اتنے سارے ظلموں کے پہاڑ ایک ساتھ توڑے ہیں یہ منہ سے نہیں پھوٹا۔۔ اور "حقیقت پسند لڑکی" ایک کام کرو۔۔۔ تم ناں پہلی فرصت میں اپنا "خواب نگر" چھوڑ دو اور اپنا کریئر بنانے نکل پڑو۔۔۔ اپنے "انگریز" کو یہاں "ضرورت مندوں" کے لئے "تبرک" کے طور پر چھوڑ جاؤ۔۔۔ اپنے معاشرے اور قوم کے لئے کچھ کر کے دکھاؤ۔۔۔ پھر بعد میں "چڑیلیں" تمھارے انگریز پر عاشق ہو یا "جنات زادیاں" انھیں گود میں لے کر جھولے جھلائیں۔۔ اپنے میاں کی فکر میں تمھارے پیٹ میں درد نہیں ہونا

Wait for more novels...
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہیئے۔۔۔" پری اور ہار جائے ایسا ناممکنات میں سے تھا۔۔۔ اب بھی اس نے جزا کو اینٹ کا جواب پتھر سے دیا تھا اور ایسا تاک کر وار کیا تھا کہ جزا تڑپ اٹھی تھی۔۔ محشم سے دور ہونے کا تصور ہی اس کے لئے سوہان روح تھا۔۔۔

تمھارے منہ میں خاک "شیطان پری" کیسے منہ بھر کر میرے محشم پر "جن" زادیوں" کو عاشق کروا رہی ہو۔۔۔ میں تو بدلے میں تم سے یہ بھی نہیں کہہ سکتی کہ تمھارے "دوسرے انگریز" کے ساتھ یہ حادثہ ہو جو تمھارے دل پر بھی ہاتھ پڑے۔۔۔ ارے کہا تو دور میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی کہ وہ میرا ہی بھائی ہے۔۔ ذلیل عورت ، خود تو بنا کسی تعلق کے میرے بے چارے دیور پر قبضہ جمانے کے چکر میں ہو اور میں اپنا شوہر "تبرک" کی طرح چھوڑ جاؤں۔۔۔ ستیاناس ہو مجھے یہ گھٹیا مشورے دینے والوں کا۔۔۔ اب کرواتی ہوں تیری شادی میں محمش بھائی سے رک جا۔۔۔" جزا نے پری کی باتوں پر دہل کر اپنا دل تھام لیا تھا اور اب وہ چیخ چیخ کر پری کو صلواتیں سنا رہی تھی ساتھ ہی اس

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے سامنے ڈریسنگ پر پڑا ہیئر برش کھینچ کر پری کا نشانہ لیا تھا تبھی بیوٹیشینز بھی ان کی تیز آوازیں سن کر اندر روم میں چلی آئی تھیں۔۔۔

ارے رے۔۔ یہ کیا کر رہی ہیں میم آپ۔۔؟؟؟ یہ ماسک لگا کر بات چیت" بلکل نہیں کرتے ہیں اور آپ لوگ یہ چیخنا چلانا کر رہی ہیں۔۔۔؟؟ پلیز آپ چپ ہو جائیں اور سکون سے یہاں بیٹھیں۔۔۔" ایک بیوٹیشین نے فوراً جزا کو خاموش کروا کر چیئر پر واپس بیٹھایا تھا۔۔۔ تب جاکر جزا ٹھنڈی پڑی تھی۔۔۔ اس کے ساتھ ہی دونوں بیوٹیشنز اسے گھیر کر کھڑی ہوگئی تھیں اور موقع کا فائدہ اٹھا کر "شیطان پری" اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے دوبارہ سے جزا کا فون لے کر بیٹھ گئی تھی۔۔ وہ فون میں موجود بارات کے فوٹو دیکھنے لگی تھی۔۔۔ دولھا دلھن سے زیادہ اس کا دھیان گروپ فوٹوز میں موجود محمش پر تھا۔۔۔ یہ سب پکس محمر نے کل اپنے فون سے لی تھیں اور جزا کو واٹس ایپ کر دی تھیں۔۔۔ پری نے ایک کے بعد ایک ساری پکس خود کو سینڈ کی تھیں اور پھر سے محمش کے متعلق سوچنے لگی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج جزا کے ولیمے کا فنکشن تھا۔۔ جس کے لئے پری اور جزا کو دوپہر کے وقت پارلر جانا تھا کیونکہ محشم نے بیوی کو ہدایت دی تھی کہ فنکشن جلدی شروع ہو جائے گا اور تمام مہمانوں کے آنے سے پہلے ہی جزا پارلر سے فارغ ہوکر مکمل تیار رہے۔۔۔ محشم کی یہی ہدایت جزا نے من و عن پری کو کہہ سنائی تھی اور پھر اپنی عجلت پسند عادت کے ہاتھوں مجبور ہوکر پری پارلر کے دیئے تین بجے کے اپائنٹمنٹ کی بجائے دن کو ایک بجے ہی ذی العید کے ساتھ "خواب نگر" چلی آئی تھی۔۔۔ ذی العید اسے ڈراپ کرکے خود باہر سے ہی واپس چلا گیا تھا۔۔۔ جبکہ جزا گھر پر اکیلی تھی اور اسی وقت سونے لیٹی تھی۔۔۔ سب اپنے اپنے کاموں سے باہر نکلے ہوئے تھے تبھی محشم نے اسے کال کرکے ہدایت دی تھی کہ وہ گھر کو اچھی طرح لاک کرکے کچھ دیر سوجائے تاکہ پارلر جانے تک وہ تھوڑی فریش ہو جائے اسی لئے جزا نے بھی محشم کی ہدایت پر فوری عمل کیا تھا اور نماز پڑھ کر کچھ دیر سکون سے سونے لیٹی ہی تھی کہ اس کی نیند پر پری نے اچانک دھاوا بول دیا تھا۔۔ مسلسل دروازے پر ہوتی دستکوں نے جزا کی نیند کو درہم برہم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر ڈالا تھا اور وہ سخت غصے سے ناک پھلاتی ہوتی دروازہ کھولنے باکر گئی تھی اور پھر گیٹ کے باہر دو گھنٹے پہلے ہی اپنے سامنے کھڑی پری کو دیکھ کر جزا سخت بھنا اٹھی تھی مگر "شیطان پری" پر اپنے سامنے کھڑی جزا کے تاثرات کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا تھا۔۔ وہ بنا جزا کے سوجے ہوئے منہ کی فکر کئے اندر گھسی چلی آئی تھی اور اندر آتے ہی اس نے بھوک بھوک کا شور مچا کر جزا کو بوکھلا ڈالا تھا۔۔۔ پھر جزا نے اپنے مہندی والے ہاتھوں سے ناصرف بدتمیز پری کو لنچ کروایا تھا بلکہ چائے بھی بنا کر پلائی تھی مگر اس ڈھیٹ پری نے جزا کی مہندی ہلکی ہونے کی دہائیوں پر بھی کان نہیں دھرے تھے اور تو اور اس نے نا صرف جزا کے ہاتھ سے کھانا اور چائے بنوا کر پی بلکہ سنے ہوئے برتن بھی دھونے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔ سب برتن بھی اس نے جزا سے ہی دھلوائے تھے۔۔۔ پھر جلتے کلستے ہوئے جزا نے برتن دھونے کے بعد محشم کو کال کرکے اپنے پارلر جانے کی اطلاع دی تھی۔۔۔ محشم نے انھیں محمش کے ساتھ جانے کی ہدایت دے کر کال بند کر دی تھی۔۔ تبھی جزا نے محمش کو کال کرکے گھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلایا تھا۔۔۔ اپنے تیاری کے سامان کے ساتھ پری جزا کے بھی سارے کپڑے اور جیولری ضیاء انکل کے گھر سے لے آئی تھی۔۔۔ وہ دونوں اپنا سامان لے کر اپائنٹمنٹ سے ایک گھنٹے پہلے ہی پارلر آ دھمکی تھیں۔۔۔ یہاں ان کی اپائنٹمنٹ زرینہ آنٹی نے فکس کی ہوئی تھی۔۔۔ پارلر کے پورے اسٹاف کو معلوم تھا کہ آج ان کے یہاں اے ایس پی کی دلہن تیار ہونے آ رہی تھی تبھی ان کے جلد پہنچنے پر بھی کوئی اعتراض نہیں کیا گیا بلکہ الٹا یہاں انھیں اسپیشل پروٹوکول دیا جا رہا تھا۔۔۔ مگر پری کے دل جلانے والے ڈراموں نے جزا کو کلسا کر رکھ دیا تھا۔۔ بدتمیز پری نے جزا کے کان بس یہاں پارلر میں ہی کھانے شروع نہیں کیے تھے بلکہ گھر کے بعد راستے میں بھی وہ جزا کا دل جلاتی آئی تھی۔۔۔ اس نے گاڑی میں جان بوجھ کر اپنے لئے آئے رشتے کا ذکر بھی محمش کے سامنے ہی چھیڑ دیا تھا اور خود بلکل انجان بنی بڑی معصومیت سے جزا کو ساری تفصیل بتاتی جا رہی تھی۔۔۔ ساتھ ہی کنکھیوں سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھے محمش کے چہرے پر بکھرے غضب ناک تاثرات بھی بیک ویو مرر سے دیکھتی جا رہی تھی۔۔۔ وہ سختی سے دونوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لبوں کو باہم بھینچے ڈرائیونگ کر رہا تھا مگر اس کی بار بار اپنی طرف اٹھتی سرخ نگاہوں کی لپک بتا رہی تھیں کہ وہ برداشت کی آخری حدوں پر پہنچا ہوا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں میں موجود غصہ پری کو خاصہ محظوظ کر رہا تھا اسی لئے وہ مزے کے ساتھ جزا کو اپنے ہونے والے منگیتر کی خوبصورتی وجاہت اور اس کے اندر موجود اضافی خوبیوں کے وہ قصے بھی جزا کو بڑھا چڑھا کر بتا رہی تھی جو عام انسان میں تقریباً ناپید ہوتی ہیں۔۔ ساتھ ہی وہ بار بار یہ بھی جتاتی جا رہی تھی کہ ہمیشہ سے ایک پولیس آفیسر ہی اس کا "آئیڈیل" رہا تھا۔۔ تبھی اپنے لئے آنے والا یہ رشتہ اس کے دل کو پوری طرح بھا چکا تھا اور اب کچھ ہی دن میں اس کے امی بابا لڑکے والوں کو ہاں کہنے والے تھے۔۔۔ جزا بھی بیک ویو مرر سے ڈرائیونگ کرتے محمش کی اپنی طرف اٹھتی سرخ انگارہ آنکھیں دیکھتے ہوئے مسلسل پری کا ہاتھ دبا کر اسے خاموش رہنے کی کہہ رہی تھی مگر پری کی زبان ایسی قینچی تھی جو جب چلتی تھی تو رکنے کا نام نہیں لیتی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈرائیونگ کرتے محمش کے لئے صبح محشم سے ملنے والے شاک کے بعد یہ دوسرا دھماکہ" تھا جو "شیطان پری" نے اس کے سر پر کیا تھا۔ تبھی محمش نے پارلر" کے آگے گاڑی ایک جھٹکے سے روکتے ہوئے جزا سے کہہ دیا تھا کہ اسے ارجنٹلی کسی ضروری کام سے جانا ہے۔۔ وہ انھیں پک کرنے نہیں آسکے گا اسی لئے آتے وقت وہ لوگ مخشف کو کال کرکے یہاں بلا لیں اپنی بات مکمل کرکے وہ انھیں با حفاظت پارلر تک چھوڑ کر زن سے گاڑی بھگا لے گیا تھا۔۔۔ وہ فی الحال کسی پرسکون جگہ جانا چاہتا تھا۔۔ ایسی جگہ جہاں وہ کھل کر اپنا غم منا سکتا۔۔۔ آج وہ صبح سے بہت زیادہ دکھی تھا مزید پری نے اس دکھ پر "تڑکہ" لگا کر محمش کو جیسے دنیا سے بے زار کر ڈالا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ پری کے ساتھ اندر جاتے ہوئے جزا نے اس کی کمر پر دو گھونسے جڑے تھے اور پری کی اچھی طرح کلاس لیتے ہوئے اسے آج صبح کا پورا قصہ بھی مختصر کر کے بتا ڈالا تھا۔۔ بس تبھی سے پری "دوسرے انگریز" کی فکر میں گھل رہی تھی۔۔ اسے خود پر شدید غصہ آرہا تھا کہ اس نے بلا وجہ پہلے سے ہی پریشان سے

URDU NOVEL BANK

محمش کو کس حد تنگ کیا تھا اسی لئے اس نے جزا کے فون سے محمش کا نمبر تو لے لیا تھا مگر اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے وہ محمش سے بات کر کے اس کی اداسی دور کرے اور اسے بتائے کہ وہ اس کو ستانے کے لئے ساری باتیں مذاق میں کہہ رہی تھی کیونکہ اس آفیسر کے رشتے کے لئے وہ کل رات ہی اپنی امی سے منع کر چکی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف نے مولانا صاحب سمیت اپنی پھپھو اور زارا کے بابا کو لنچ کر اپنے فلیٹ پر بلا لیا تھا اور پھر وہ لمحہ آگیا تھا جس کا یوسف کو انتظار تھا۔۔۔ اتنے سالوں بعد آمنہ بیگم اور کرسٹی (یوسف کی ماں) ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھیں۔۔۔ آمنہ بیگم نے جب کرسٹی کو اپنے سامنے دیکھا تو وہ خود پر کنٹرول کھو کر کرسٹی کے گلے لگتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھیں۔۔۔ یہی حال کرسٹی کا تھا وہ

URDU NOVEL BANK

اپنی بیسٹ فرینڈ کو شوہر کی وجہ سے اتنے سال تک بھلائے رہی تھیں مگر اب سالوں بعد انھیں اپنے سامنے دیکھ کر انھیں اپنا سلووینیا ، رابن اور رسکن کے کالج کا دور یاد آگیا تھا۔۔۔ ساتھ ہی مولانا صاحب کو آمنہ کے شوہر کے روپ میں دیکھ کر بھی کرسٹین اینڈرسن کو شدید شاک لگا تھا۔۔ یعنی سلووینیا مسلمان ہوچکی تھی۔۔۔؟؟؟ اب وہ سلووینیا نہیں بلکہ آمنہ تھیں جو سالوں پہلے اچانک نجانے کہاں غائب ہوگئی تھیں۔۔۔؟؟؟ کرسٹی کو اچھی طرح یاد تھا کہ ان دنوں وہ کیلیفورنیا میں نہیں تھیں بلکہ اپنی نانی کے پاس برازیل گئی ہوئی تھیں مگر جب تین مہینے بعد وہ واپس کیلیفورنیا آئیں تب تک سلووینیا کیلیفورنیا سے نجانے کہاں جاچکی تھیں۔۔؟؟ واپس آکر کرسٹی نے ان کے بارے میں ہر کسی سے جاننے کی بہت کوشش کی تھی مگر سلووینیا نے اپنے پیچھے کوئی بھی نشان نہیں چھوڑا تھا۔۔۔ رسکن اور رابن بھی بہن کے بارے میں کچھ بھی سننا نہیں چاہتے تھے بعد میں کرسٹی اور رسکن نے جب بچوں کا فیوچر سیکیور کرنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ شادی کی تب بھی کرسٹی نے شوہر کو پریشرائز کرکے سلووینیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے بارے میں پتہ کروانے کو کہا تھا مگر وہ سلووینیا کا نام سنتے ہی بھڑک جاتے تھے اور بری طرح بیوی پر چیخنے چلانے لگتے تھے۔۔۔ سلووینیا کا نام لینا رسکن کے گھر میں حرام ہوچکا تھا۔۔ کرسٹی نہیں جانتی تھیں کہ اس کے پیچھے کونسی وجہ پوشیدہ تھی مگر انھوں نے اپنے شوہر کو فیملی پکس میں موجود سلووینیا کو دیکھ کر بچوں کو یہ تک بتاتے سنا تھا کہ ان کی ایک آنٹی ہوا کرتی تھی جو اب ان کے دادا دادی کی طرح مر چکی ہے۔۔ کرسٹی کو یہ سب سن کر بہت عجیب لگتا تھا۔۔ وہ متعد بار رسکن سے پوچھتی تھیں کہ ایسی کیا وجہ ہے جو وہ سلووینیا کا نام سننا بھی نہیں چاہتے۔۔۔؟؟؟ مگر وہ کہتے تھے کہ سلووینیا اب ان کے لئے مر چکی ہے کیونکہ اس نے ان کی مرضی کے خلاف ان کے دشمنوں میں شادی کی ہے اور اب وہ اس ملک میں نہیں ہے اسی لئے اس کے بارے میں بات نہ کی جائے تو بہتر ہوگا۔۔ یوں کرسٹی دل مسوس کر رہ جاتی تھیں۔۔ نہ رسکن نے کبھی ان "دشمنوں" کی تفصیل انھیں بتائی اور نہ ہی انھوں نے شوہر کا غصہ دیکھتے ہوئے ان سے تفصیل پوچھی۔۔ بس انھیں بچوں کے سامنے جھگڑے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچنے کی خاطر نا چاہتے ہوئے بھی شوہر کے آگے خاموش ہونا پڑتا تھا مگر انھیں کبھی کبھی اپنی بھولی بسری دوست بہت شدت سے یاد آتی تھی جو ان کے دل کے حال کو انہی کی طرح سمجھتی تھی بلکہ سلووینیا ان کے اور رسکن کے بیچ پل کا کام کرتی تھی۔۔ رسکن سے جب کبھی کرسٹی کی لڑائی ہوتی تھی تب سلووینیا ہی بھائی کو کرسٹی کے حق میں ہموار کرتی تھیں اور بھائی کو اس کی غلطیوں کا احساس بھی دلاتی تھی۔۔ رسکن بھی بہن کی باتوں پر آنکھیں بند کرکے یقین کرتا تھا تبھی بہن کی بات مان لیتا تھا۔۔۔ اس طرح رسکن اور کرسٹی کا رشتہ گہرا ہوتے ہوتے اتنا مضبوط ہوتا چلا گیا تھا کہ تین بچوں کی پیدائش کے بعد بھی وہ کرسٹی سے بور نہیں ہوا تھا بلکہ اس نے بچوں کے پانچ سال کا ہونے تک اپنے مائنڈ کو شادی کے لئے پریپیئر کر لیا تھا اور ایک دن دھوم دھام کے ساتھ کرسٹی سے شادی بھی کر لی تھی۔۔ کرسٹی اپنے رشتے کی اس مضبوطی کا کریڈٹ سلووینیا کو دیتی تھیں جو شادی کرکے نجانے کہاں چلی گئی تھی اور اب سالوں بعد ان سے ملی تھی مگر اپنی عزیز از جان دوست کو اس باحجاب روپ میں دیکھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ حیران و بے یقین بھی تھیں انھیں یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ اتنی کٹر عیسائی فیملی سے تعلق رکھتے ہوئے بھی سلوینیا مسلمان ہوگئی تھیں---؟؟؟ حالانکہ یہ سب سوچتے ہوئے وہ اپنے بیٹے رائن کو بلکل بھول گئی تھیں---

زارا بھی سب کو اپنے ساتھ پیار سے پیش آتے دیکھ کر خاصی ریلیکس تھی پھر اس کے بابا بھی یہاں موجود تھے اور یوسف بھی جس نے کل سے اب تک اسے ڈانٹا تھا نہ ہی ٹیڑھی یا حقارت آمیز نظروں سے دیکھا تھا-- وہ رات سے اس کے ساتھ اتنی محبت اور نرمی سے پیش آ رہا تھا کہ زارا کو اس کی موجودگی سے یک گونہ سکون اور تحفظ کا احساس ہو رہا تھا-- تبھی اس نے خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتے ہوئے سب کے لئے کافی دل لگا کر لنچ بنایا تھا اور لنچ کے بعد اب سب اطمینان سے بیٹھے کافی سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ تبھی کرسٹین نے سلووینیا سے وہ سوال پوچھ ڈالا جو کب سے ان کے دماغ میں چل رہا تھا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سلووینیا میرا مطلب آمنہ کیا تم نے شادی سے پہلے ہی اسلام قبول کر لیا"
تھا---؟؟؟ میرا پوچھنے کا مقصد یہ ہے کہ میں صرف تین مہینے کے لئے بچوں کو
لے کر برازیل اپنی نانی کے پاس گئی تھی اور جب میں واپس آئی تم یہاں نہیں
تھیں-- تین مہینوں میں تم اچانک غائب ہوگئیں-- میں نے ہر کسی سے یہاں
تک کہ رسکن اور رابن سے بھی بہت پوچھا مگر انھوں نے مجھے کچھ نہیں بتایا---
میں چاہتے ہوئے بھی آج تک یہ راز جان نہیں سکی کہ ان تین مہینوں میں ایسا
کیا ہوا تھا کہ تم نے اتنا بڑا فیصلہ لے لیا---؟؟" کرسٹی نے وہاں بیٹھے سب
لوگوں کے بیچ آج آمنہ سے ان کا ماضی پوچھ لیا تھا تبھی تکلیف کی ایک تیز لہر ان
کے اندر اٹھی تھی اور چہرے پر درد پھیلتا چلا گیا مگر پھر وہ خود پر کنٹرول کر کے
مسکرانے لگی تھیں کہ اپنی شادی کے اتنے سالوں میں یہ ہنر انھوں نے اپنے
شوہر سے سیکھا تھا کہ اپنے اندر کے درد کو چھپا کر مسکراتے ہوئے کیسے جیا جاتا
ہے--- اس وقت بھی گہرے کرب سے گزرنے کے باوجود وہ مسکراتے ہوئے
سب کی طرف دیکھنے لگی تھیں کیونکہ انھیں آج سب کے بیچ اپنا سیاہ کار ماضی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھول کر رکھنا تھا لیکن پاس بیٹھے ان کے شوہر ایسا نہیں چاہتے تھے تبھی انھوں نے بے اختیار بیوی کا ہاتھ تھام کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے انھیں جیسے روکنا چاہا تھا لیکن آمنہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں انھیں منع کر دیا تھا کہ آج وہ انھیں اپنے اس شرمناک ماضی کو سب کے سامنے بتانے سے نہ روکیں کیونکہ آج وہ ان کی یہ بات ماننے والی نہیں تھیں۔۔۔ مولانا صاحب بے بسی سے انھیں دیکھتے رہ گئے۔۔۔ زارا کے بابا اور زارا بھی ایک طرف صوفے پر بیٹھے سب باتیں سن رہے تھے حالانکہ زارا کے بابا کو ان کی باتیں سمجھ میں نہیں آ رہی تھیں مگر وہ خاموشی سے بیٹھے سب کے چہروں کے تاثرات پڑھ رہے تھے۔۔۔ یوسف ، مولانا صاحب کے ساتھ ہی جڑا بیٹھا تھا۔۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں آمنہ بیگم نے گلا کھنکھارتے ہوئے بولنا شروع کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہم لوگوں کا لائف اسٹائل تمھیں پتہ ہی تھا کرسٹی کہ ہم نے اپنی ٹین ایج سے یہاں کا کلچر فالو کرتے ہوئے ہر اس برائی کو اپنایا ہوا تھا جس کے بارے میں بات کرتے ہوئے بھی ایک حیادار انسان سو بار سوچتا ہے۔۔۔ برائی کی ہر حد ہم

URDU NOVEL BANK

نے پھلانگ لی تھی۔۔ مما ڈیڈ کی اچانک سے ڈیتھ کے بعد تو جیسے میں اور آزاد ہوگئی تھی۔۔۔ تم اور رسکن کمیٹیڈ تھے اور مجھے پتہ تھا کہ تم لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بہت سیریس ہو جلد یا بدیر تم دونوں شادی کر ہی لوگے۔۔۔ تمھارے سامنے میرا بوائے فرینڈ جارج تھا جس کو تم جانتی تھیں وہ خاصہ شریف لڑکا تھا۔۔۔ مگر تمھارے جانے کے بعد اپنے ساتھ کام کرنے والے اسٹیو سے دوستی کرلی۔۔۔ پڑھائی کے ساتھ میں شام کو ایک ریسٹورنٹ پارٹ ٹائم جاب کرتی تھی۔۔۔ وہیں مجھے اسٹیو ملا۔۔۔ میں اپنی لائف اور اپنے ریلیشنز کے لئے کبھی سیریس ہی نہیں تھی۔۔ تبھی میں جارج کی شرافت سے جلد بور ہوگئی اور میں نے جارج کو چھوڑ کر اسٹیو کو اپنا نیا پارٹنر چن لیا۔۔۔" آمنہ بیگم نے بولتے ہوئے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر جیسے خود کو ان اذیت ناک پلوں سے باہر نکالنا چاہا تھا مگر اپنے اس گراوٹ بھرے ماضی کو یاد کرتے ہوئے ان کے چہرے پر ایک بے حد تکلیف دہ تاثر پھیل گیا تھا۔۔۔ ان کے شوہر بھی بار بار پہلو پر پہلو بدل رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"، تمھیں یہ بھی پتہ ہے کہ کالج میں ہی جارج سے پہلے مارشل ، اولیور ، ہڈسن کے ساتھ بھی میرے ریلیشنز تھے مگر کبھی میں نے ان کے ساتھ اپارٹمنٹ شیئر نہیں کیا تھا لیکن اسٹیو کے ساتھ میں نے یہ گناہ بھی کر لیا تھا میں اس کے اپارٹمنٹ میں شفٹ ہوگئی--- رابن نے مجھے بہت روکا--- رسکن نے سمجھایا مگر میں نے کسی کی نہیں مانی اور میں اسٹیو کے اپارٹمنٹ چلی گئی-- ہم بنا شادی کے ساتھ رہنے لگے-- شروعاتی محبت جو اس طرح کے تعلقات میں جتنی تیزی سے پنپتی ہے اتنی تیزی سے ختم بھی ہو جاتی ہے--- نئی نویلی محبت کا جوش ختم ہوتا ہے تو ایک دوسرے میں وہ برائیاں بھی نظر آنے لگیں جو سرے سے ہم میں موجود ہی نہیں ہوتی ہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا ہی میرے ساتھ بھی ہوا--- ہمیں بھی بہت جلد ایک دوسرے میں لاکھوں کیڑے نظر آنے لگے--- روز لڑائیاں ، مارپیٹ ، گالی گلوچ عام بات تھی--- اب میں پچھتانے لگی کہ کاش بھائیوں کی بات مان لی ہوتی تو یہ سب نہیں ہوتا مگر اب میرا دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا--- گھر اپنی مرضی سے چھوڑ چکی تھی--

URDU NOVEL BANK

واپس جاتی تو یہاں اسٹیو سے لڑائی ہوتی ہے گھر پر بھائیوں کے طعنے سن کر ان سے لڑنا پڑتا۔۔۔ رسکن سے تو پھر بھی میری بہت بنتی تھی مگر رابن مجھ سے بات بات پر لڑتا تھا اسی لئے مجھے تب تک اسٹیو کو برداشت کرنا تھا جب تک مجھے اپنے لئے دوسرا پارٹنر نہیں مل جاتا لیکن یہاں بھی میری بد قسمتی میرے راستے میں آ کھڑی ہوئی۔۔۔ اسٹیو نے مجھے ڈرگز کی عادت ڈال دی تھی۔۔ میں ڈرگز ایڈیکٹ ہوگئی تھی اور کسی لائق نہیں رہی تھی۔۔۔ جاب بھی چھوٹ گئی تھی اسی لئے اسٹیو کے ساتھ لڑائیاں مزید بڑھ گئی تھیں۔۔۔ لڑ جھگڑ کر ہم دونوں ہی ٹینشین ریلیف کرنے کے لئے ڈرگز لیتے۔۔۔ اسٹیو کو خود پر بہت کنٹرول تھا۔۔۔ وہ ڈرگ لے کر بھی بلکل نارمل رہتا تھا۔۔ شاید وہ کم ڈوز لیتا تھا یا شاید وہ ٹائم سے ڈرگز لے رہا تھا اسی لئے ان کا عادی ہوگیا تھا مگر میں اس میدان میں نئی تھی۔۔۔ میں ڈرگ لیتی اور پھر دنیا مافیا سے غافل ہوجاتی تھی۔۔ سارا سارا دن نشہ کرنا اپنی سدھ بدھ بھلائے رہنا۔۔۔ رات کو کھانا پینا اسٹیو کے ساتھ عیاشی کرنا یا پھر اس کے ساتھ لڑنا اسی طرح میری زندگی کٹنے لگی تھی۔۔۔ میں اپنے نشے کی لت کو پورا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرنے کے لئے اسٹیو کو کبھی کسی دوست سے پیسے لاکر دیتی تھی تو کبھی رابن اور رسکن کو اپنی من گھڑت بیماریوں کے قصے سنا کر پیسے اینٹھ لیتی تھی مگر جلد ہی ان دونوں کو اصل بات پتہ چل گئی اور میرے دونوں بھائیوں نے مجھ سے قطع تعلق کر لیا ساتھ ہی مجھے وارن کر دیا کہ میں ان کے گھر پر بھول کر بھی نا آؤں۔۔ مجھے بھی کونسا اتنا فرق پڑتا تھا نشے کی اس عادت نے مجھے بے حس بنا ڈالا تھا۔۔۔ بھائیوں کے بعد بھی میں کیسے نا کیسے کرکے پیسوں کا انتظام کر لیتی تھی۔۔۔ میرے دیئے پیسوں سے اسٹیو اپنے بھی اخراجات پورے کرتا تھا اور میری طرح اپنے لئے بھی ڈرگز کا انتظام کر لیتا تھا۔۔ میں اسی گندگی میں خوشی خوشی جی رہی تھی اور نجانے کب تک یونہی جیتی رہتی کہ ایک دن اسٹیو مجھے اپنے ساتھ ایک کلب میں پارٹی میں لے گیا۔۔۔ اس دن شاید اسٹیو نے ڈرگ کا اوور ڈوز لے لیا تھا اور نشے کی حالت میں اس نے کلب میں ہی بلاوجہ مجھ سے ہاتھا پائی شروع کر دی۔۔۔ تبھی پاس بیٹھے کچھ سیاہ فام لڑکوں نے آکر مجھے اس سے بچایا مگر اسٹیو نشے میں مجھے گالیاں دیتا جا رہا تھا پھر وہ سیاہ فام لڑکے اسٹیو کو اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ ایک سائیڈ لے گئے اور اس سے نجانے کیا باتیں کرنے لگے۔۔۔۔؟؟ میں اس وقت نشے میں نہیں تھی کیونکہ میرے پاس شراب لینے کے پیسے نہیں تھے۔۔ مجھے اسٹیو کے رویئے پر بہت زیادہ دکھ ہو رہا تھا۔۔۔ میں اکیلی بیٹھی رو رہی تھی کہ اچانک وہ لڑکے دوبارہ واپس آئے اور مجھے اپنے ساتھ چلنے کی کہنے لگے۔۔۔ میں نے پلٹ کر اسٹیو کو ڈھونڈا مگر وہ مجھے اکیلا چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔ اس رات میں مکمل ہوش و حواس میں تھی تبھی ان کی باتوں اور حرکتوں سے یہ جان گئی کہ یہ لوگ مجھے اسٹیو سے خرید چکے ہیں۔۔۔ میں اسٹیو کی گرل فرینڈ تھی۔۔ مجھے بیچنے سے پہلے اسے سو بار سوچنا چاہیئے تھا مگر وہ سوچتا تو تب نا جب وہ ہوش میں ہوتا۔۔۔ ویسے بھی مجھ جیسی ڈرگ ایڈیکٹ لڑکی جسے نشے کا ایک ڈوز دینے کے بعد بڑی آسانی سے اپنے تابع کیا جاسکتا تھا۔۔۔ ایسی لڑکی کے لئے کوئی ہوشمند شخص بھی اتنا سیریس نہیں ہوتا جتنا میں اسٹیو سے امید کر رہی تھی۔۔۔ میں اسٹیو کو اپنی محبت میں مبتلا اپنا کوئی "عاشق" سمجھ رہی تھی لیکن وہ مجھ سے محبت تو دور "لگاؤ" تک نہیں رکھتا تھا۔۔۔ ہمارا تعلق بس "ضرورت" کا تھا اور اسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضرورت" کے لئے اسٹیو نے مجھے بیچ دیا تھا۔۔ بہرحال میں ان سیاہ فام لڑکوں کو" باتوں میں لگا کر موقع ملتے ہی ان سے بچ کر بھاگ نکلی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں کہاں جاؤں گی۔۔۔؟؟؟ بس مجھے اتنا پتہ تھا کہ مجھے اس وقت کسی بھی طرح خود کو ان لوگوں سے بچانا ہے۔۔۔ میں اندھا دھند بھاگ رہی تھی کہ کچھ دور ہی ایک پارکنگ کے باہر مجھے ایک شخص اپنی گاڑی پر جھکا دکھائی دیا۔۔۔ میں نے بنا سوچے سمجھے اس کے پاس جاکر کہا کہ کچھ لڑکے میرے پیچھے پڑے ہیں پلیززززز مجھے ان سے بچا لو ورنہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔۔۔ اس شخص نے ایک نظر سر سے پیر تک مجھے دیکھا اور پھر نجانے کیا سوچ کر مجھے اپنی جیکٹ دے کر کہا کہ میں ڈگی میں جاکر چھپ جاؤں۔۔۔ میں اندر چھپ کر بیٹھ گئی اور وہ خود باہر کھڑا رہا۔۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں مجھے باہر سے دوڑتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قدموں کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں--- ساتھ ہی اس شخص نے گاڑی اسٹارٹ کرکے تیزی سے وہاں سے نکالی تھی--- میں نے ڈگی سے ذرا سا اچک کر دیکھا کچھ دور وہ سیاہ فام لڑکے دیوانوں کی طرح گاڑی کے پیچھے بھاگ رہے تھے مگر گاڑی کی اسپیڈ بہت تیز تھی تبھی وہ لوگ ہمیں پکڑ نہیں پائے اور بہت پیچھے رہ گئے تھے شاید انھوں نے مجھے گاڑی میں چھپتے ہوئے دیکھ لیا تھا--- میں بخیریت ان کے چنگل سے نکل گئی تھی-- میں نے گاڑی میں موجود اس شخص کا شکریہ ادا کیا--- وہ ایک بہت ہی حسین صورت نوجوان تھے اور انھوں نے بتایا کہ ان کا نام سہیل ہے--- وہ مسلم ہیں اور پاکستان سے یہاں اپنے آفس کے کام سے آئے تھے-- انھوں نے مجھ سے میرا نام پوچھا ساتھ ہی پوچھنے لگے کہ مجھے کہاں اترنا ہے---؟؟؟ میں اسٹیو سے اتنی زیادہ دلبرداشتہ ہوگئی تھی کہ واپس اس کے پاس جانا نہیں چاہتی تھی تبھی میں نے ان سے کہا کہ میرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے--- اس کے بعد انھوں نے مجھ سے کچھ نہیں پوچھا اور مجھے اپنے گھر لے گئے---- میں دل ہی دل میں ڈر بھی رہی تھی کہ کہیں یہ مجھے پولیس کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حوالے نہ کر دیں یا ان سیاہ فام لڑکوں کی طرح مجھے "سیکشوئلی ایبیوز" کرنے کی کوشش نہ کریں مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔ گھر پہنچتے ہی سہیل نے مجھے کھانا کھلایا پہننے کے لئے مناسب لباس دیا اور مجھ سے پوچھا کہ میں کون ہوں۔۔۔؟؟ میرے پیرینٹس کہاں رہتے ہیں۔۔؟؟؟ تب میں نے انھیں بتایا کہ ان دنوں میری حرکتوں کی وجہ سے میرے بھائیوں نے گھر میں میرا داخلہ ممنون کر دیا ہے۔۔۔ میرے "لیو ان" میں رہنے کو تو ایک بار پھر بھی انھوں نے قبول کر لیا تھا مگر یوں دن رات میرے ڈرگز یوز کرنے کے علاوہ جھوٹ بول کر پیسے لینے پر میرے بھائی بہت زیادہ مشتعل ہوگئے ہیں اور انھوں نے مجھ سے تمام تعلق توڑ لئے ہیں۔۔۔ ایک بھائی تو پھر بھی مجھ سے لگاؤ رکھتا ہے مگر دوسرے نے بلکل مجھ سے کنارہ کر لیا ہے لیکن میں نے تب بھی کوئی خاص فکر نہیں کی۔۔۔ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئی اور پھر۔۔۔ میں نے سہیل کو سب کچھ بتا دیا۔۔۔ اپنے بگڑنے سے لے کر اسٹیو کے ساتھ لڑائی جھگڑوں اور ابھی کچھ دیر پہلے اپنے بیچ جانے کے کا قصہ بھی۔۔۔۔ میں انھیں اپنی لائف کے بارے میں سب کچھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بتاتی چلی گئی نجانے کتنے کیوں میرا دل کر رہا تھا کہ میں انھیں سب بتاتی جاؤں اور وہ سنتے رہیں--- پھر یہ دیکھ کر مجھے شدید حیرت ہوئی کہ میری زندگی کے بارے میں سب کچھ جان کر سہیل نے مجھ سے نفرت سے منہ نہیں موڑا-- مجھ پر غصہ نہیں کیا بلکہ انھوں نے مجھے تسلی دی اور سونے کے لئے الگ روم میں بھیج دیا--- اگلی صبح میں جب جاگی تو میں نے سہیل کو گھر کے ہال میں نماز پڑھتے دیکھا--- وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں سر زمین پر رکھ رہے تھے--- کبھی اٹھا رہے تھے--- کبھی کھڑے ہو رہے تھے تو کبھی بیٹھ رہے تھے--- مجھے یہ سب دیکھ کر بہت عجیب لگا کیونکہ میں نے مسلم پریئر اپنے سامنے پہلی بار دیکھی تھی مگر مجھے ان کا چہرہ اتنا اچھا لگ رہا تھا کہ میں یک ٹک انھیں دیکھے جا رہی تھی-- اس وقت ان کا چہرہ اتنا پرسکون تھا کہ جیسے انھیں زندگی کا کوئی غم فکر صدمہ کبھی چھو کر بھی نہ گیا ہو، میں نے نماز کے بعد سہیل سے پوچھا کہ آپ اتنے پرسکون کیسے رہتے ہیں---؟؟؟ اتنا سکون تو نشے کا ایک ڈوز لے کر ہی ملتا ہے--- تب وہ دھیرے سے مسکرائے اور انھوں نے کہا کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نماز میں دلوں کا سکون رکھا گیا ہے۔۔۔" اور میں مذاق اڑانے والے انداز میں زور" سے ہنس پڑی ساتھ ہی اپنا سر جھٹک دیا کہ ایسا کبھی ہوتا ہے کہ صرف نماز پڑھو اور پرسکون ہوجاؤ۔۔۔؟؟؟ مجھے اچھی طرح پتہ تھا کہ سہیل جھوٹ بول رہے ہیں وہ ضرور ڈرگز لیتے ہونگے ، شراب یا سیگریٹ پیتے ہونگے مگر مجھے بتانا نہیں چاہتے۔۔۔ تبھی ان کا جھوٹ پکڑنے کے لئے میں نے سارا دن ان کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھا مگر ان کی سارا دن کی روٹین دیکھ کر میری حیرت دوچند ہوگئی۔۔۔ وہ بس لیپ ٹاپ پر اپنا کام کرتے رہتے۔۔۔ عبادت کرتے اور مجھ سے باتیں کرنے بیٹھ جاتے تھے۔۔۔ اس پورے دن نہ میں نے انھیں شراب پیتے دیکھا تھا۔۔۔ نہ سگریٹ نہ ہی کسی طرح کے پاؤڈر یا انجیکشن لیتے ہوئے پایا۔۔ پھر بھی میں نے ہر نماز میں انھیں اسی طرح پرسکون دیکھا تھا۔۔۔ وہ تو بہت سمپل تھے۔۔۔ کم سے کم میں نے اپنے معاشرے میں شریف سے شریف مرد کو بھی بنا سگریٹ شراب کے رہتے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ میرے ڈیڈ جب زندہ تھے تو آفس کی ٹینشن ریلیف کرنے کے لئے روز گھر آکر ڈرنک کرتے تھے۔۔ وہ اکثر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہتے تھے کہ اگر وہ شراب نہ پیئیں تو پرسکون رہ ہی نہیں سکتے--- رابن اور رسکن چین اسموکر تھے-- وہ اپنا اسٹریس غصہ ٹینشن دور کرنے کے لئے کثرت سے شراب کے سوا سگریٹ بھی پیتے تھے مگر سہیل کیسے انسان تھے--؟؟؟ یہ کسی بھی طرح کا نشہ نہ کرنے کے باوجود اتنا پرسکون کیسے رہتے تھے---؟؟ خود مجھے جب سے نشے کی عادت لگی تھی میں بھی ایک منٹ نشے کے بنا نہیں رہ پاتی تھی--- مگر اس دن حیرت انگیز طور پر میں نے پورا دن نکلنے کے بعد بھی نشہ نہیں کیا تھا مگر کب تک---؟؟ میں نے دو ایک پوری رات اور پورا دن نشہ نہیں کیا تھا تبھی دوسری رات ہونے تک میرے ہاتھ پیر درد سے ٹوٹنے لگے تھے اور مجھے ڈرگ کی طلب شروع ہوگئی تھی-- میرے ہاتھ پیروں میں سنسناہٹ اور بے چینی ہونے لگی تھی اور میں تڑپنے لگی تھی--- میں نے سہیل سے کہا کہ مجھے نشے کے لئے پیسے چاہیئے ورنہ میں پاگل ہو جاؤں گی--- تب سہیل نے مجھ سے کہا کہ وہ مجھے پیسے دیں گے مگر انھیں اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے ہونگے اور انھیں اپنے ایک ڈاکٹر دوست سے ملنے ہاسپٹل بھی جانا ہے--- تو کیا میں ان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ چلنا پسند کرونگی۔۔۔؟؟ بس اندھا کیا چاہے دو آنکھیں کے مصداق میں ان کے ساتھ جانے کو تیار ہوگئی۔۔۔ سہیل کافی لمبی ڈرائیو کرکے مجھے ایک دور دراز بنے ہاسپٹل لے گئے تھے۔۔۔ جہاں ہم ایک خوبصورت سے روم میں جاکر بیٹھ گئے۔۔۔ مجھے ڈرگ کی طلب دیوانہ کر رہی تھی۔۔۔ میں بے حد مشکل سے خود پر کنٹرول کئے بیٹھی تھی۔۔ مجھے لگ رہا تھا کہ میں کچھ ہی دیر میں مر جاؤں گی۔۔۔ میں نے سہیل کو بھی کہا کہ جلدی یہاں سے چلیں اگر تھوری دیر مزید بیٹھے تو میں دیواروں سے اپنا سر ٹکرانے لگوں گی۔۔۔۔ تبھی وہ اپنے فون پر ایک نمبر ملاتے باہر چلے گئے اور جب وہ واپس آئے تو ان کے ساتھ چار پانچ ہٹے کٹے سے لوگ تھے جنھوں نے مجھے زبردستی پکڑا اور اپنے ساتھ کھینچ کر لے گئے۔۔۔ میں چیختی رہی چلاتی رہی۔۔ سہیل کو خود کو چھڑانے کی التجا کرنے لگی مگر کوئی سنوائی نہیں ہوئی اور مجھے ایک کمرے میں لے جایا گیا۔۔۔ اصل میں وہ ایک ڈرگ ڈی ایڈیکشن سینٹر " یعنی "ری ہیب سینٹر " تھا۔۔۔ جس کا نام میں وہاں" آتے ہوئے اپنی بگڑتی حالت کے باعث دیکھ ہی نہیں پائی تھی۔۔۔ سہیل نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے ساتھ دھوکہ کیا تھا۔۔۔ وہ مجھے ہاسپٹل کا کہہ کر "ری ہیب سینٹر" لے آئے تھے۔۔۔ مجھے روم میں لاتے ہی ان آدمیوں نے مجھے ایک بیڈ پر لیٹا کر میرے ہاتھ پیروں کو باندھ دیا تھا اور پھر دو تین ڈاکٹرز روم میں چلے آئے اور مجھے مختلف قسم کے انجکشن دیئے جانے لگے۔۔۔ میں جب تک ہوش میں رہی سہیل کو منہ بھر بھر کر گالیاں دیتی رہی۔۔ کوستی رہی۔۔ خود کو چھوڑنے کا کہتی رہی مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔۔ مجھے پکڑ کر ایڈمٹ کر لیا گیا تھا۔۔۔

ری ہیب سینٹر" میں مجھے مہینہ بھر رہنا تھا جبکہ یہاں آنے کے تیسرے دن" سے ہی میرے لئے جیسے ایک کڑی مشقت بھری زندگی کا آغاز ہوگیا تھا۔۔۔ اپنی قوت مدافعت کا استعمال کرتے ہوئے خود پر کنٹرول کرنے کے سوا، روز صبح ، کڑی ایکسرسائز ، یوگا ، دن کو ڈاکٹرز کے ساتھ کاؤنسلنگ ، دوائیاں ، انجیکشنز مریضوں والا کھانا ، کوئی فن نہیں ، ایڈونچر نہیں ، وہاں کچھ نہیں تھا۔۔ مجھے صرف اور صرف خود سے جنگ لڑنی پڑ رہی تھی ، جس نے مجھے از حد چڑچڑا کر دیا تھا۔۔۔ حالانکہ سہیل نے میرے ایڈمٹ ہونے کے اگلے دن ہی میرے بھائیوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو کال کر کے سب بتا دیا تھا۔۔۔ رابن تو مجھ سے اتنا نالاں تھا کہ مجھے دیکھنے بھی نہیں آیا۔۔۔ ہاں رسکن بس ایک دفع آیا تھا مگر مجھے اس وقت سب برے لگ رہے تھے اسی لئے میں نے اس سے کہہ دیا کہ وہ آئندہ یہاں نہ آئے۔۔۔ اسٹیو تو سرے سے ہی مجھے بھول گیا تھا اور میں بھی اسے بھول جانا چاہتی تھی۔۔۔ صرف سہیل روز مجھ سے ملنے آتے تھے مگر میں ان کو دیکھ کر منہ پھیر لیا کرتی تھی پھر بھی وہ بنا برا منائے میری بے رخی دیکھ کر بھی دیر تک مجھ سے باتیں کرتے رہتے۔۔۔ مجھے نشہ کرتے ہوئے کیونکہ ابھی اتنا وقت نہیں ہوا تھا اسی لئے میں تیزی سے رو بہ صحت ہونے لگی تھی۔۔۔ اب مجھے یہاں رہتے چودہ دن ہوگئے تھے اور اسی دن شام کو سہیل مجھ سے ملنے آئے۔۔ تب انھوں نے مجھ سے کہا کہ وہ اپنے ملک واپس جا رہے ہیں۔۔ میں ان کی بات سن کر چونک اٹھی تھی۔۔۔ وہ مجھے چھوڑ کر کیسے جا سکتے تھے۔۔۔؟؟ ان کچھ ایک دنوں میں وہی تو میرے "اپنے" سب سے الگ اور سب سے "خاص" بن چکے تھے۔۔۔ میں اس وقت زندگی کے اس موڑ پر کھڑی تھی جب میرے اپنے سگے بھائی مجھے برا سمجھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر میرا ساتھ چھوڑ چکے تھے--- تب یہ انجان شخص میرے لئے میرے اپنوں سے بھی بڑھ کر ثابت ہوئے تھے--- جو روز میری بے رخی دیکھنے کے باوجود بھی مستقل مزاجی سے میرے پاس آتے تھے-- میرے علاج کا خرچہ بھی وہی اٹھا رہے تھے--- اب مجھے انھیں نخرے دکھانے اور بدلے میں ان کے بے لوث خلوص کی عادت سی ہونے لگی تھی--- ان کے یوں اچانک جانے کا سن کر مجھے عجیب سے دکھ اور مایوسی نے گھیر لیا تھا---"آمنہ بیگم نے آنسوں بھری آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اپنے پاس بیٹھے مولانا صاحب کو دیکھا تھا جو گردن موڑ کر اب بھی انھیں خفگی سے دیکھ رہے تھے جبکہ وہ اپنے آنسوں صاف کرتی ہوئی دوبارہ بولنے لگی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی میں نے سہیل سے اپنی ناراضگی ختم کرنے کی ٹھانی اور ان سے کہا کہ وہ" یہاں سے نہ جائیں میں انھیں مس کرونگی مگر انھوں نے کہا کہ وہ میرے ڈسچارج ہونے سے ایک دن پہلے امریکہ واپس آئیں گے--- جب تک میں بھی ٹھیک ہو چکی ہونگی--- وہ مجھ سے یہیں ملنے آئیں گے لیکن مجھے ان سے وعدہ

URDU NOVEL BANK

کرنا پڑے گا کہ میں اب ڈرگز نہیں لونگی--- میں نے ان سے کہا کہ مجھے ڈرگز کے بنا سکون کیسے ملے گا----؟؟؟ اس سینٹر میں تو میں "مجبور" ہوں مگر باہر جاکر میں پھر سے جب بے سکون ہو جاؤنگی تو کون میرا سہارا بنے گا---؟؟؟ کون مجھے سکون دے گا---؟؟؟ تب سہیل نے مسکراتے ہوئے کہا---

سلوویںیا، سکون نماز میں رکھا گیا ہے---" اور میں ایک بار پھر ان کی سیم بات" سن کر چونک گئی---

مگر سہیل میں مسلمان نہیں ہوں--- نہ مجھے نماز پڑھنی آتی ہے---" میں نے" الجھن بھری نظروں سے انھیں دیکھتے ہوئے سمجھایا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو آپ مسلمان کیوں نہیں ہو جاتیں---؟؟" سہیل کی بات سن کر میں اپنی" جگہ سے اچھل پڑی تھی---

نہیں ، نہیں سہیل--- می--- میں--- کیسے مسلمان ہوسکتی ہوں---؟؟؟" ، میری فیملی--- میرے فرینڈ میرا سوشل بائیکاٹ کر دیں گے--- نہیں

URDU NOVEL BANK

نہیں--- میں مسلمان نہیں ہو سکتی---" میں نے شدت سے انھیں منع کر دیا تھا مگر اس بار انھوں نے مجھے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا تھا شاید انھیں افسوس ہوا تھا---

تو پھر آپ اپنی فیملی ،آپ کے فرینڈز اب کہاں ہیں سلووینیا---؟؟؟ اس وقت" آپ کو ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے مگر وہ آپ کے پاس کیوں نہیں ہیں---؟؟؟ کیا ابھی انھوں نے آپ کا بائیکاٹ نہیں کیا ہوا---؟؟؟ اور پھر جب آپ ان کے ساتھ تھیں تب اپنی فیملی اور فرینڈ کے بیچ رہ کر بھی "بے سکون" کیوں تھیں---؟؟؟ کس چیز کی کمی ہے آپ کو جو صرف بیس سال کی عمر میں ہی آپ "ڈرگ ایڈیکٹ" بن چکی ہیں---؟؟؟ کیا یہ فیملی اور فرینڈ آپ کے لئے "سکون" نہیں بن سکے جن کے ہوتے ہوئے بھی آپ نے نشہ کرنا "شروع کر دیا--؟؟ میں آپ کو ایک بات بتاؤں سلووینیا آپ لوگ ایک "انسانی زندگی نہیں گزار رہے-- آپ کی زندگی میں نہ کہیں "ٹھہراؤ" ہے اور نہ ہی استقامت" اسی لئے آپ سکون سے دور ہیں--- آپ کے معاشرے کے طور"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"طریقے کہیں سے بھی "انسانی" نہیں بلکہ آپ کے یہاں انسانی زندگی "جانوروں سے بھی بدتر ہے---

آپ کے اس مادر پدر آزاد معاشرے میں بچوں کا اٹھارہ سال کے بعد اپنی مرضی سے ماں باپ سے الگ الگ رہنا--- چھوٹی چھوٹی عمروں میں لڑکا لڑکی کے بیچ آزادانہ میل جول-- بنا کسی کمیٹمنٹ کے لڑکے لڑکیوں کے بیچ جنسی تعلقات--- بنا شادیوں کے بچے پیدا کرنا--- انڈیپینڈنٹ لائف گزارنے کا شوق--- یہ لائف اسٹائل آپ کے معاشرے کو برباد کر چکا ہے---- میں نے یہاں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ ماں باپ ایک عمر کے بعد بچوں کو پاکٹ منی دینا بند کر دیتے ہیں کہ خود کماؤ اور اپنے خرچے برداشت کرو ، پھر وہ بچے پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنے خرچے پورے کرنے کے لئے نوکریاں کرتے ہیں ، ان کے سر پر نہ کسی کا رعب رہتا نا ہی وہ کسی روک ٹوک کرنے والے کو پسند کرتے ہیں--- وہ خود کماتے ہیں اپنی زندگی گزارتے ہیں تو اپنے فیصلوں کے لئے بھی آزاد ہوتے ہیں--- پھر وہ اچھا کریں یا برا ماں باپ کے آگے وہ جواب دہ نہیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوتے۔۔۔ نہ ماں باپ انھیں کچھ کہہ سکتے کیونکہ آپ کے یہاں کے تھرڈ کلاس معاشرے کا قانون بھی انھیں یہ آزادی دے چکا ہوتا ہے۔۔ ماں باپ کا بچے کو مارپیٹ کرنا بھی آپ کے یہاں جرم ہے۔۔۔ والدین اپنے بچے پر حق رکھتے ہوئے بھی اسے سمجھانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے کہ مارپیٹ کے جرم میں اولاد انھیں جیل کی ہوا کھلانے حق رکھتی ہے۔۔ وہی اولاد جو بھلے ہی اپنے "پارٹنر" سے خوشی خوشی مار کھا سکتی ہے۔۔۔ ان کی گالیاں سن سکتی ہے مگر ماں باپ کو خود کو انگلی تک لگانے کا حق نہیں دیتی۔۔۔

یہ ہے آپ کا معاشرہ جہاں کم عمر لڑکے لڑکیوں کے بھٹکنے کی سب سے بڑی وجہ یہی انڈیپینڈنٹ لائف اسٹائل ہے اور اس کے بعد ماں باپ کی غفلت دوسری بڑی وجہ ہے جو بنا کسی روک ٹوک کے چھوٹی سی عمر میں بچوں کو اپنی زندگی گزانے کی آزادی دے دیتے ہیں۔۔ اس کے بعد تباہی ان کی اولاد کی منتظر ہوتی ہے۔۔ ان کے بچے کبھی مجبوری میں بری لتوں کے عادی ہو جاتے ہیں تو

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کبھی تھرل کے لئے یہ سب کرتے ہیں اور وجہ بس وہی--- ماں باپ کی غفلت یا ضرورت سے زیادہ دی گئی آزادی----

آپ کے کیس میں بھی سیم چیز ہے--- آپ کے ماں باپ نہیں رہے مگر اپنی زندگی میں انھوں نے بھی آپ کو یہاں کے کلچر کے مطابق ضرورت سے زیادہ آزادی دی--- آپ کو لڑکوں سے آزادانہ میل جول سے نہیں روکا--- اسی برائی نے بعد میں آپ کو بری لتوں میں مبتلا کر دیا--- آپ کو آپ کے بوائے فرینڈ نے کیوں نشے کی لت لگائی---؟؟؟ کیونکہ آپ اس کے پاس خود رہنے گئی تھیں سلووینیا--- وہ آپ کے گھر سے آپ کو نکال کر ڈرگز دینے نہیں گیا تھا-- سنیں سلووینیا--- یہ لائف اسٹائل ، تھرل ، ایڈونچر جو آپ کے لئے پہلے سب کچھ تھا اس کا نتیجہ آپ بھگت چکی ہیں--- آپ کے نام نہاد بوائے فرینڈ نے آپ کو نشے کی حالت میں بیچ دیا تھا-- اب مزید آپ سکون ڈھونڈھنے کی کوششوں میں اس نشے سے دوبارہ رشتہ جوڑنے کی سوچ کر اپنی زندگی مزید مشکل بنا رہی ہیں مگر میں یہ بات گارنٹی کے ساتھ کہتا ہوں کہ آپ اس زندگی میں واپس لوٹیں گی تو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک بار پھر وہی سب کچھ دہرایا جائے گا۔۔۔ اسٹیو کی جگہ کوئی اور نیا پارٹنر بن کر آپ کی زندگی میں آئے گا اور پھر سے آپ بربادی کی ڈگر پر چل پڑیں گی۔۔۔ لیکن یاد رکھیں سلووینیا ہر بار کوئی "سہیل عالم فاروقی" آپ کو بچانے نہیں آئے گا۔۔ اگر آپ اس لائف اسٹائل سے خوش ہیں اور اپنے اپنی زندگی کو دوبارہ ان اندھیروں میں گم کرنا چاہتی ہیں جن سے اللہ نے آپ کو نکالا ہے تو آپ شوق سے واپس چلی جائیں۔۔ دوبارہ ڈرگز لینا شروع کر دیں اور "پرسکون" ہو جائیں لیکن اگر آپ واقعی حقیقی سکون چاہتی ہیں تو آپ "میرے دین" میں شامل ہو جائیں اور پھر دیکھیں میرا رب آپ کو کس طرح اپنے سایہ رحمت میں سمیٹ لیتا ہے۔۔۔ میرا دین مکمل "ضابطہ حیات" ہے۔۔۔ یہ وہ "صراط مستقیم" ہے جس پر چل کر جانور" بھی "انسان" بن جاتے ہیں۔۔۔ دین اسلام میں "بنی نوع انسان" کے" لئے "بقا" رکھی گئی ہے۔۔۔ اب یہ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے سلووینیا کہ آپ نئی زندگی کے اس سفر کو طے کرنے کے لئے آپ "روشنی" کو چنتی ہیں یا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر دوبارہ "اندھیروں" کو اپنا مقدر بنا لیتی ہیں۔۔۔" سہیل اپنی بات کہتے اٹھ کھڑے ہوئے ، میں بس ٹکر ٹکر ان کی شکل دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اب چلتا ہوں میں پندرہ دن بعد واپس آؤنگا۔۔۔ پھر ملاقات ہوگی ، تب تک اپنا" خیال رکھئے گا اللہ حافظ۔۔۔" سہیل مجھے چھوڑ کر جا چکے تھے اور میں پتھر کی مورت بنی ان کے الفاظ میں کھوئی رہ گئی تھی۔۔۔ انھوں نے میرے معاشرے کا بلکل صحیح تجزیہ کیا تھا۔۔۔ جس کلچر کو میں خود سمجھ نہیں پائی تھی۔۔۔ سالوں سے اسے سمجھنے کے لئے ادھر ادھر الجھ رہی تھی۔۔ سہیل نے مجھے اس کا سرا تھما دیا تھا۔۔۔ اب اسے پکڑ کر اندھیروں میں بھٹکتی اپنی زندگی کو مجھے خود کھینچ کر روشنی تک لانا تھا اور یوں پندرہ دن سوچوں میں گم رہنے کے بعد میں نے فیصلہ کر لیا کہ مجھے "اندھیروں" کو نہیں "روشنی" کو چننا ہے۔۔۔ پندرہ دن بعد سہیل اپنے وعدے کے مطابق سیدھا مجھ سے ملنے "ری ہیب سینٹر" آگئے تھے۔۔ یہاں سے مجھے اگلے دن ڈسچارج ہو جانا تھا۔۔۔ ان کے آتے ہی میں نے انھیں اپنا فیصلہ سنا دیا۔۔۔ سہیل ، یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور اسی دن شام کو وہ مجھے اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ ڈسچارج کروا کر لے گئے--- وہ جانتے تھے کہ میرے پاس فی الحال کوئی بھی ٹھکانہ نہیں تھا--- رسکن اور رابن نہ تو اب مجھ سے کوئی تعلق رکھنا چاہتے تھے نہ ہی گھر میں رکھنا چاہتے تھے--- رسکن تو پھر بھی مان جاتا مگر رابن اس معاملے میں بہت سخت تھا--یوں میں ایک بار پھر سہیل کے ساتھ چلی گئی اور وہ رات سہیل کے گھر گزار کر میں نے اگلے دن اسلام قبول کر لیا تھا---"آمنہ بیگم اب بولتے بولتے جیسے ہانپنے لگی تھیں--- سب دم سادھے انھیں سن رہے تھے--- یوسف کی آنکھیں اپنی پھپھو کے ماضی کو سن کر نم ہوگئی تھیں تو کرسٹی بھی رونے لگی تھیں--- زارا بھی گم صم سی بیٹھی آمنہ بیگم کو دیکھے جا رہی تھی--- زارا کے بابا اب بھی سر جھکائے خاموش بیٹھے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے سہیل کے گھر میں رہتے دو دن ہوگئے تھے--- بے شک ہم لوگ ایک گھر" میں رہتے ہوئے بھی ایک دوسرے سے بہت دوری پر تھے مگر سہیل کا دل پھر بھی مطمئن نہیں تھا--- وہ مجھے میرے بھائیوں کے گھر بھیجنا چاہتے تھے اسی لئے میں نے رسکن کو کال بھی کیا تھا پر اس کا نمبر بند تھا--- رابن کو کال

URDU NOVEL BANK

کیا تو اس نے مجھے صاف منع کر دیا تھا کہ میں بھول کر بھی ان کے گھر کا رخ نہ کروں کیونکہ میں جھوٹی جال ساز اور ایک ڈرگ ایڈکٹیڈ لڑکی ہوں۔۔۔ جس کی شکل بھی وہ نہیں دیکھنا چاہتا اور ویسے بھی وہ اس وقت گھر میں اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ رہ رہا ہے۔۔۔ رسکن فی الحال اپنے دوستوں کے ساتھ آؤٹنگ پر گیا ہے۔۔ کل تک واپس آئے گا اور وہ ہوتا بھی تب بھی میں اس گھر میں نہیں گھس سکتی تھی۔۔ میں نے کہا کہ وہ گھر میرا بھی ہے۔۔ میرے ماں باپ کا ہے تو رابن نے کہا کہ وہ لوگ جلدی ہی گھر بیچ رہے ہیں اور اس میں سے جو بھی میرا حصہ بنے گا مجھے مل جائے گا مگر وہ پیسے کٹنے کے بعد جو میں ان سے جھوٹ بول کر لیتے ہوئے اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ نشے میں اڑا چکی ہوں اور جب تک میرے پاس کوئی ٹھکانہ نہیں ہے میں کسی ہاسٹل میں شفٹ ہوجاؤں۔۔۔ میں نے بد دلی سے فون رکھ دیا اور ساری بات سہیل کو بتا دی مگر سہیل مجھے اکیلا کسی ہاسٹل میں نہیں چھوڑ سکتے تھے۔۔۔ ہاسٹل کا ماحول وہ جانتے تھے۔۔۔ وہاں لڑکیاں زیادہ تر اسی وبا کا شکار تھیں جس سے میں اسی دن چھٹکارہ حاصل کر کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی تھی۔۔۔ میں ہاسٹل نہیں جا سکتی تھی۔۔ میرا بھائی مجھے رکھنے کو تیار نہیں تھا اور سہیل کے گھر پر میں بنا کسی رشتے کے کب تک ان کے ساتھ رہتی۔۔۔؟؟؟ پھر انھیں پاکستان بھی جانا تھا اور وہ مجھے یوں اکیلے چھوڑ کر جانا نہیں چاہتے تھے۔۔۔ یہی سب سوچتے ہوئے انھوں نے اس مسئلے کا جو حل نکالا وہ مجھے شاکڈ کر گیا۔۔۔

ہاں ، سہیل نے مجھے پرپوز کیا تھا۔۔۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا مگر کیا میں سہیل جیسے شخص کے قابل تھی۔۔؟؟ بلکل نہیں اسی لئے دل سے خوش ہونے کے باوجود میں نے انھیں صاف منع کر دیا۔۔ لیکن سہیل نے میرے انکار کو کوئی اہمیت ہی نہیں دی۔۔۔ انھیں میرے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں تھا اور نہ ہی وہ مجھے اس کیچڑ بھری زندگی میں اکیلا چھوڑ کر واپس جانا چاہتے تھے۔۔ انھوں نے کہا کہ یہی واحد حل ہے مجھے ہر اس برائی سے نکالنے کا جس کے بارے میں وہ مجھے بتا چکے تھے۔۔۔ میرے بھائی اس حالت میں مجھے اپنانا نہیں چاہتے تو میرے اسلام قبول کرنے کا سن کر تو مزید مشتعل ہو جائیں گے مگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں پھر بھی سہیل کو اپنی زندگی کی سیاہ کاریاں دیکھتے ہوئے منع کرتی رہی۔۔۔ مجھے منظور نہیں تھا کہ ایک "پاکباز مرد" کو ایک "برقی" ہوئی لڑکی ملے۔۔۔ جس میں ہر وہ برائی بھی موجود تھی جس کی وجہ سے اس کے سارے اپنے بھی اس سے منہ موڑ چکے تھے لیکن وہ میری بات کسی طور ماننے کو تیار نہیں ہوئے۔۔ وہ میری انہی برائیوں کے ساتھ مجھے اپنانا چاہتے تھے اور پھر انھوں نے مجھے وہ سچ بھی بتایا جس نے میرے ہونٹوں پر چپ کی مہر لگا دی۔۔۔ انھوں نے کہا کہ جس دن انھوں نے مجھے پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔ اسی دن وہ پہلی نظر کی محبت کا شکار ہوگئے تھے۔۔۔ میں اس انکشاف پر ششدر رہ گئی۔۔۔ سہیل نے مجھ سے ریکوئیسٹ کی کہ میں ان سے ان کی محبت کو نہ چھینوں۔۔ اب میرے پاس انکار کا جواز ہی نہیں رہا تھا بلآخر انھوں نے مجھے قائل کر لیا۔۔ اسی شام ہم نے شادی کر لی۔۔۔ سہیل میرے بھائیوں کو شادی پر بلانا چاہتے تھے مگر میں نے "انھیں منع کر دیا کیونکہ مجھے اپنے بھائیوں کی ذہنیت کا پتہ تھا وہ "کٹر عیسائی تھے۔۔۔ میری ایک مسلم شخص کے ساتھ شادی کو وہ کبھی بھی قبول نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتے۔۔ شادی تو دور میرے مسلمان ہونے کی حقیقت جان کر اور ایک مسلم شخص کے ساتھ میری شادی ہونے کا سن کر ان میں سے کوئی میری موت پر بھی نہیں آتا اسی لئے میں نے اپنی زندگی کے اتنے بڑے خوشی کے موقعے پر اپنے دل کو پتھر کر لیا تھا۔۔۔ ہم نے بنا کسی کو بتائے شادی کر لی تھی۔۔۔ سہیل نے صرف اپنے گھر پر شادی کی خبر دی تھی۔۔۔ ساری بات سن کر ان کے ابو نے ان سے فوراً مجھے لے کر پاکستان آنے کو کہا۔۔۔ وہ ایک بہت بڑے عالم دین تھے۔۔۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نیک کام میں وہ خود بھی شریک ہونا چاہتے ہیں اسی لئے سہیل میرے ساتھ پاکستان آئیں تاکہ وہ پاکستان میں ہمارا ولیمہ کر سکیں۔۔۔ شادی کے دو دن بعد میں اپنا پاسپورٹ لینے گھر گئی تو میں نے اپنے بھائیوں کو اپنی اور سہیل کے ساتھ شادی کا بتا دیا اور بس۔۔۔۔ رسکن بھی گھر پر موجود تھا۔۔۔ وہ یہ سب سن کر بھڑک اٹھا۔۔۔ رابن تو آل ریڈی بہت پہلے ہی مجھے مرا ہوا مان چکا تھا۔۔۔ اس دن رسکن کے لئے بھی میں مر گئی تھی۔۔ یہ میری فیملی کا نجانے کونسا معیار تھا کہ انھیں میرا اپنے بوائے فرینڈ کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ بنا شادی کے رہنا تو قبول تھا مگر ایک "مسلم شخص" کے ساتھ شادی کرکے عزت کی زندگی گزارنا منظور نہیں تھا۔۔۔ میں اپنا پاسپورٹ لے کر سہیل کے ساتھ اپنی دانست میں اس گھر سے سارے رشتے توڑ کر چلی آئی۔۔۔

ہمیں ہفتے بھر بعد کی فلائیٹ ملی تھی۔۔۔ اس دوران سہیل ایک دو بار اکیلے بھی میرے بھائیوں سے بات کرنے میرے گھر گئے مگر کبھی رسکن تو کبھی رابن انھیں دیکھتے ہی بے عزت کرکے گھر سے نکال دیا کرتے تھے۔۔۔ سہیل اپنی لاکھ کوشش کے باوجود میرے کسی بھی بھائی کو نہیں منا سکے اور ایک ہفتے بعد ہم پاکستان لوٹ گئے۔۔۔"آمنہ بیگم نے اپنے بہتے آنسوں صاف کرکے خاموشی سے روتی کرسٹین کو دیکھا اور پھر مسکرا کر اپنے پاس بیٹھے اپنے شوہر پر نظر ڈالی جو اب سر جھکائے بیٹھے تھے یقیناً وہ ان سے بہت زیادہ خفا ہوگئے تھے۔۔۔ تبھی آمنہ بیگم نے مسکراتے ہوئے ان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور مولانا صاحب نے چونک کر انھیں دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرسٹی یہ میرے شوہر سہیل عالم فاروقی ہیں--- جن کے لئے آمنہ کے جسم کا" رواں رواں دعا کرتا ہے--- اس شخص نے میری زندگی کو جنت بنا ڈالا ہے--- مجھے دنیا میں ہی انسانی روپ میں فرشتے کا ساتھ عطا کیا گیا ہے--- سہیل میرے شریک سفر ہیں اس فخر سے میری گردن کبھی نیچے نہیں ہوتی--- یہی وہ شخص ہیں جنھوں نے اصل میں مجھے مجھ سے ملایا-- بھٹکی ہوئی سلووینیا کو آمنہ سے ملانے والے یہی انسان ہیں--- میں اپنے اللہ کا جتنا شکریہ ادا کروں اتنا کم ہے کہ اس پاک ذات نے مجھ جیسی گناہگار کو اتنا نیک اور پرہیزگار شخص عطا کیا--- انھوں نے مجھے اس گندگی کے ڈھیر سے نکال کر میری زندگی کو گل و گلزار کر دیا ہے--- ہمارا ایک اٹھارہ سال کا بیٹا "ولید عالم فاروقی" ہے جو شادی کے پانچ سال بعد ڈھیر ساری دعاؤں کے بعد اللہ نے ہمیں عطا کیا تھا--- سہیل سے میں نے اپنے بیٹے کی پیدائش پر وعدہ کیا تھا کہ میں اپنے تاریک ماضی کو زندگی میں کبھی یاد کرکے دکھی نہیں ہونگی-- نہ ہی روؤنگی مگر آج میں نے ان سے کیا اپنا وعدہ توڑ دیا اسی لئے سہیل مجھ سے خفا ہیں--- لیکن میں کیا کروں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرسٹی۔۔۔؟؟ آج میں تمھیں دیکھ کر بے بس ہوگئی۔۔۔ آپ بھی مجھے معاف کر دیں سہیل۔۔۔"آمنہ بیگم نے بہتی آنکھوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا اور مولانا صاحب ایک بار پھر بے بس ہوگئے تھے۔۔۔

اچھا۔۔۔ اب یہ کسر بھی باقی رہ گئی تھی یوں سب کے سامنے کان پکڑ کر" معافی مانگنے کو کب کہا تھا میں نے آپ سے۔۔؟؟" مولانا صاحب ان کے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولے تھے۔۔۔ چہرے پر اب بھی مصنوعی ناراضگی کے تاثرات سجے ہوئے تھے اور ان کی یہ دو منٹ کی مصنوعی ناراضگی یوسف اور اس کی ماں کو بھی برستی آنکھوں کے ساتھ مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی جبکہ زارا نے بھی عقیدت سے اس عظیم شخص کو دیکھا تھا جو واقعی انسان کے روپ میں "فرشتہ" تھا مگر وہ بھول گئی تھی کہ ایک "فرشتہ" اسے بھی عطا کیا گیا تھا۔۔۔ جس نے خود بھی گناہوں بھرے راستے کو چھوڑ کر اس رب کی محبت میں "نجات" کی راہ کو چن لیا تھا۔۔۔ اب یوسف بھی دین اسلام میں داخل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوچکا تھا۔۔۔ اس کی پچھلی زندگی کے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے تھے اور اب وہ ایسا ہی پاک و صاف تھا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔۔۔

تبھی تو یوسف کی دعاؤں کو رد نہیں کیا گیا تھا۔۔۔ اسے اس کی زارا عطا کر دی گئی تھی جس نے یوسف کے "انسان" سے "فرشتہ" بننے کے اس سفر میں مشعل راہ" کا رول ادا کیا تھا مگر کتنی پاگل تھی ناں وہ کہ یہ بات بھی نہیں" جانتی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ولیمے کے سارے انتظامات مکمل تھے۔۔ محشم تینوں خرگوشوں کو ساتھ لے کر گھر واپس آگیا تھا مگر گھر کے باہر گاڑی روکتے ہی اسے خوشگوار حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ محشف نے ہوٹل کی سجاوٹ کے ساتھ گھر کی ڈیکوریشن کا انتظار بھی کروا

URDU NOVEL BANK

لیا تھا۔۔۔ وہ پانچ بجے ہی فلاور اور لائٹنگ والوں کو گھر پر لے آیا تھا۔۔۔ اس نے پھول والوں سے سب سے پہلے محشم کے بیڈ کو سجوایا تھا۔۔ بیڈروم کے ساتھ باقی گھر کو بھی پھولوں سے سجوایا تھا۔۔ ہال سے لے کر باہر چھوٹا سے لان کو بھی محشف نے بے حد خوبصورتی سے مکمل سجوایا تھا۔۔ لان کے بیچ و بیچ وائٹ شیفون کے ٹینٹ کے ساتھ اس نے ٹینٹ کے چاروں پلرز اور چھت پر پراپر لائٹننگ کروائی تھی۔۔۔ ساتھ ہی "خواب نگر" کی باہری ہٹ نما چھت سے دیواروں پر نیچے تک لٹکتی چھوٹی چھوٹی نیلی ننھی لائٹس کی لڑیاں لگائی گئی تھیں جو شام ہوتے ہی جب جلی تھیں تو پورا گھر باہر سے ہی جگمگا اٹھا تھا۔۔۔ یہی لائٹس محشف نے اندر ہال میں پھولوں کی لڑیوں کے ساتھ ساتھ لگوائی تھیں۔۔۔ ہال کی باہری سیڑھیوں پر دائیں بائیں طرف چھوٹے چھوٹے خوبصورت سے تیز روشنیوں والے گیس کے لیمپس رکھے تھے۔۔۔۔ ایسے ہی لیمپس گھر کے اندر ہال کی چھت کے ساتھ بھی چاروں طرف لگائے گئے تھے۔۔۔ محشم لان کو دیکھتا جب اندر ہال میں آیا تو یہاں بھی اتنی خوبصورت سجاوٹ دیکھ کر اس کی نظروں میں ستائش ابھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی۔۔۔ محشم اب مخشف کو مسکراتی نظروں سے دیکھتا ہوا اپنے روم کی طرف گیا تھا اور اندر داخل ہوتے ہی اسے دوبارہ ایک شدید حیرت کا زوردار جھٹکا لگا تھا۔۔۔ اسے لگ رہا تھا وہ اپنے روم میں نہیں واقعی کسی اصلی والے "خواب نگر" میں پہنچ گیا ہو۔۔۔۔

بیڈ کو چاروں اطراف چھت سے فرش تک گولائی میں وائیٹ ،پنک اور لال گلاب کے پھولوں کی لڑیوں سے سجایا گیا تھا۔۔ بیڈ کے پیچھے والی دیوار کو شیشے اور موتیوں کی لمبی لڑیوں کی جھالر سے سجوایا گیا تھا جو اندھیرے میں بھی ہیروں کی طرح چمک رہی تھیں۔۔۔ ایسی ہی لڑیاں پھولوں کی لڑیوں کے درمیان لگائی گئی تھیں۔۔۔ بیڈ شیٹ پر لال گلاب کی ڈھیر ساری پتیوں کی چادر بچھائی گئی تھی۔۔۔ بیڈ کے بیچ و بیچ بنے سفید پھولوں کے دل میں انگلش کے دو ایلفابیڈ ایم اور جے کو پنک پھولوں سے باہم ملا کر بہت خوبصورت اسٹائل میں لکھا گیا تھا۔۔ اس کے سوا بیڈ کے بیچ و بیچ ہی باہری پھولوں کی لڑیوں سے الگ اندر بیڈ کی طرف ہی چھت کی خالی پڑی جگہ پر جھومر کی طرح مزید وائٹ پھولوں کی لڑیاں بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگائی گئی تھیں جو کہ بیڈ پر بیٹھنے کے بعد سر سے ذرا اوپر تک لٹک رہی تھیں ہر لڑی کے آخری سرے پر لال گلاب کی منہ بند کلی لگی ہوئی تھی۔۔۔ کسی کسی لڑی میں پنک کلیاں بھی اپنی بہار دکھا رہی تھیں۔۔ بیڈ کی ڈیکوریشن اتنی خوبصورت اور شاندار تھی کہ وہ ہوٹل والی سیج کو بھی مات دے رہی تھی۔۔۔ بیڈ سمیت پورے بیڈروم کو بھی اسی طرح ڈیکوریٹ کروایا گیا تھا کوئی دیوار کوئی کونہ پھولوں سے خالی نہیں چھوڑا گیا تھا۔۔۔ بیڈ روم کی بقیہ چھت کو پروجیکٹر کے ذریعے مصنوعی ننھے ننھے چاند ستاروں اور نیلے آسمان کا تاثر دیا تھا۔۔ سب کچھ مسمرائزنگ تھا۔۔ کمرے میں ہلکی نیلی مدھم روشنیاں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں ساتھ ہی تازے پھولوں کی خوشبوں پورے کمرے میں چکراتی حواسوں پر چھا رہی تھی۔۔۔ اس کے روم کی سیلنگ کی جگہ چاند تاروں سے سجا خوبصورت نیلا آسمان تھا۔۔ بیڈ کے چاروں اطراف لال پنک اور وائیٹ بیلون پڑے تھے۔۔۔ دیواریں پھولوں کی خوبصورت بیلوں سے لدی تھیں جن کے بیچ سفید ہیروں کی لٹکی لڑیاں شعاعیں بکھیر رہی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھینکس سیفی۔۔۔ میری جان تم لوگ واقعی میری زندگی ہو۔۔۔" محشم آسودگی" سے مسکراتا ہوا اپنی وارڈروب سے کپڑے لے کر باتھ روم کی طرف چلا گیا تھا پھر مزید پندرہ منٹ لگے تھے اسے تیار ہونے میں اور نک سک سے تیار ہوکر وہ باہر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ جب ہال کی طرف بڑھتے ہوئے اس کے قدم ہال کے دروازے پر ہی محشف کی آواز سن کر رک گئے تھے۔۔

تم لوگوں کو یہ سب پسند نہیں آیا کیا۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے محشف کی آواز سنی" تھی جو شاید ابھی ابھی ہال میں آیا تھا۔۔ تینوں خرگوشوں ابھی کچھ دیر پہلے ہی باہر لان سے ہر چیز کی چیکنگ کرتے ہوئے اندر آئے تھے۔۔۔ وہ تینوں حیرت اور خوشی کی ملی جلی کیفیت سے اندر کی بھی ساری سجاوٹ دیکھ رہے تھے۔۔۔ انھیں بھی یہ سجاوٹ بہت پسند آئی تھی مگر آج وہ اپنی عادت کے مطابق اچھل کود کرتے ہوئے جاکر محشف کے گلے میں نہیں لٹک سکے تھے۔۔ ایک جھجھک سی تھی جو مانع تھی۔۔۔ آج ان تینوں کی وجہ سے بھائی نے محمش اور محشف کو اتنا برا بھلا کہا تھا تبھی وہ تینوں چاہتے ہوئے بھی کھل کر اپنی خوشی کا اظہار نہیں کر پا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہے تھے۔۔۔ بس خاموشی سے ایک طرف کھڑے سب دیکھ رہے تھے حالانکہ انھوں نے ہوٹل جاتے جاتے راستے میں ہی محشم کو پوری بات بتا دی تھی کہ آج ان کی کونسی حرکت پر محمش کو غصہ آیا تھا۔۔۔ بدلے میں محشم نے بھی انھیں خوب ڈانٹا تھا مگر اس کا ڈانٹنے کا اسٹائل بھی بہت پیار بھرا ہوتا تھا تبھی ان تینوں کو وہ ڈانٹ کم اور سرزنش زیادہ لگی تھی۔۔۔ اب بھی وہ گھر کی سجاوٹ کو خاموشی دیکھتے ہوئے اپنی ہی سوچوں میں گم تھے جب مخشف کی آواز پر ایک ساتھ تینوں نے اسے دیکھا تھا۔۔۔

ن۔۔۔ نہی۔۔۔ نہیں بھائی سب اچھا ہے بلکہ بہت اچھا ہے۔۔۔ بھابھی نے" ہمیں منع کر دیا تھا ورنہ ہم تو کل کے لئے بھی سجاوٹ کرتے مگر اچھا ہوا آج آپ نے کروا لی۔۔۔ بھابھی ہوٹل سے گھر ہی آئیں گی ناں تو یہ ان کے لئے سرپرائز ہوگا۔۔۔ وہ یہ سب دیکھ کر بہت خوش ہونگی۔۔۔" مہران جھجھکتے ہوئے بولا جسے مخشف نے صاف محسوس کر لیا تھا۔۔۔ محود کا منہ بھی ابھی تک لٹکا ہوا تھا بلکہ آج خلاف توقع محمر کی زبان بھی بند تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ادھر آؤ تینوں جلدی سے۔۔۔" مخشف نے ڈپٹ کر بولتے ہوئے تینوں کو اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔ وہ تینوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے بھائی کے پاس چلے گئے تھے تبھی اچانک مخشف نے اپنے پاس آ کر کھڑے ہوتے محود کو کھینچ کر گلے لگایا تھا ساتھ ہی دوسرا ہاتھ بڑھا کر محمر کو بھی سمیٹ لیا تھا۔۔۔

تو بھی آ جا یار کس کا ویٹ کر رہا ہے۔۔۔؟؟" مخشف نے خاموش کھڑے مہران سے کہا اور وہ بھی دونوں بھائیوں کے بیچ اپنی جگہ بناتا ہوا زبردستی گھستا ہوا آ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

وی آر سوری بھائی۔۔۔ ہم سے غلطی ہوگئی۔۔۔" محمر شرمندہ سی آواز میں بولا تھا" کیونکہ یہ سارا "شر" اسی نے پھیلایا تھا۔۔۔

بس بسس۔۔۔ سوری کو پاس رکھو اپنے اور یوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر کب تک" لڑکیوں کی طرح روتے رہوگے۔۔۔؟؟؟ مرد بنو اور مردوں کی طرح سچوئیشن کو فیس کرنا سیکھو۔۔۔ تمھیں کیا لگتا ہے کہ میں یا محمش تم سے پیار نہیں کرتے۔۔۔۔؟؟؟ ہم تم سے بہت پیار کرتے ہیں بس زیادہ جتانے کا موقع نہیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملتا کیونکہ بھائی نے ویسے ہی تمھیں ضرورت سے زیادہ لاڈ پیار کر کے سر چڑھایا ہوا ہے۔۔۔ ہم بھی تمھارے ایسے ہی ناز اٹھانے لگے تو مزید بگڑ جاؤ گے۔۔۔ صبح محمش نے جو کیا اسے اس کا احساس ہے۔۔۔ اس کی نیت محود کو اس طرح مارنے کی نہیں ہوگی مگر نجانے کس موڈ میں تھا کہ غلطی کر گیا اور مجھے لگا تھا کہ جیسے تم دونوں بھاگ نکلے تھے ویسے محود بھی نکل بھاگے گا اسی لئے میں بے فکری سے ناشتہ کرنے لگا تھا۔۔۔ محود کا رونا بھی میں نے سنا تھا مگر مجھے لگا کہ ہمیشہ کی طرح یہ ڈانٹ سن کر ہی رونے لگا ہے۔۔ مجھے بلکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ محمش اسے واقعی مار رہا ہے مگر جب بھائی کی تیز آواز سنی تو میں باہر بھاگا آیا۔۔ تم تینوں اپنے دل میں کوئی میل مت رکھنا اچھا۔۔۔ محمش کو اپنی غلطی کا احساس ہے اسی لئے وہ صبح سے کسی کے سامنے نہیں آیا۔۔۔ نجانے کیوں اتنا ، واٸلڈ ہوگیا تھا۔۔۔؟؟؟ اب تم اپنے اپنے موڈ ٹھیک کرو۔۔۔ سب ٹھیک ہے اوکے۔۔۔" مخشف نے ایک کے بعد ایک ان تینوں کی پیشانی چومتے ہوئے انھیں خود سے الگ کیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھجھکتی آواز" بھا--- بھائی--- وہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں---" محود کی روہانسی سن کر مخشف اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا تھا---

بھائی مجھے محمش بھائی نے نہیں مارا تھا---" محود نے ڈرتے ڈرتے بتایا اور اس" کی بات سن کر مخشف سمیت ہال کے اندرونی دروازے کے پیچھے کھڑا محشم بھی چونک گیا تھا---

میرا مطلب وہ بیڈ کو صرف میری ٹانگوں پر مارنے کی ایکٹنگ کر رہے تھے---" اصل میں محمش بھائی نے میری ٹانگوں سے بیٹ کو اسی طرح ہٹ کیا تھا کہ اس کا سرا زمین پر تھا اور بیٹ کا بیچ کا حصہ میری ٹانگ سے ٹچ ہوا تھا--- مجھے کوئی چوٹ نہیں لگی تھی مگر میں بھائی کے غصے سے چیخنے پر اور ان کے گرن پکڑنے پر ڈر کر رو رہا تھا--- محمش بھائی نے بیٹ اس اسٹائل میں مارا تھا کہ چوٹ بھی نہ لگے اور میں ڈر بھی جاؤں اور وہ بھی صرف ایک بار، میں بس محمش بھائی سے بچنے کے لئے زور زور سے رو رہا تھا تاکہ وہ میرے رونے سے بوکھلا کر مجھے چھوڑ دیں--- انھوں نے تو نہیں چھوڑا مگر غلط وقت پر بھائی آگئے--- سیفی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی مجھ سے کیسی بھی قسم لے لیں مجھے سچ مچ نہیں پتہ تھا کہ اتنی صبح ہی بھائی یوں اچانک آ جائیں گے اور محمش بھائی پر اس بری طرح برسیں گے۔۔ میری وجہ سے سب کچھ گڑبڑ ہوگیا۔۔ میرے محمش بھائی میری وجہ سے اتنا ہرٹ ہوئے ہیں مجھے اسی لئے خود پر بہت غصہ آ رہا ہے سیفی بھائی پلیز محمش بھائی سے کہیں مجھے معاف کر دیں۔۔۔ میری تو ہمت ہی نہیں ہو رہی ان کے سامنے جاکر ان سے معافی مانگنے کی۔۔۔" بولتے بولتے محود کی آواز رندھ گئی تھی جبکہ پوری بات سن کر مخشف نے خفگی سے محود کو دیکھا۔۔۔

بھائی اصل غلطی اس روتی شکل کی نہیں میری ہے۔۔۔ وہ فیک آئی ڈیز ہم" "تینوں کے نام پر میں نے بنائی تھیں۔۔۔ آپ کو لگتا ہے یہ "بے بی بوائز اتنے "بریو" ہو سکتے ہیں۔۔۔؟؟؟ یہ دونوں کالج میں بھی سینئر لڑکیوں کو ماں کی نظروں سے دیکھتے ہیں اور کلاس میٹس کو بہنیں سمجھتے ہیں۔۔۔جونیئر لڑکیوں کو بھی انھوں نے اپنی بیٹی بنایا ہوا ہے۔۔ لڑکی تو دور ان دونوں کو تو لڑکوں کے نام سے بھی آئی ڈی بناتے ڈر لگتا ہے کہ محمش بھائی اور آپ دونوں کمپیوٹر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیکرز۔۔۔ میرا مطلب آئی ٹی ایکسپرٹس کو پتہ چل گیا تو زبردست پٹائی ہوگی اسی لئے اس نیک کام میں ان کا کوئی ہاتھ نہیں یہ سب میں نے کیا ہے۔۔۔" محمر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میری تو کوئی بھی غلطی نہیں بھائی۔۔۔ نہ میں نے اس محمر کمینے کی طرح آئی" ڈیز بنائیں اور نہ ہی اس "رخصتی کی دلہن" (محود) کی طرح رونے کا ناٹک کیا لیکن مجھ پر بھی محمش بھائی نے غصہ کیا اور اب مجھ سے ناراض بھی ہوگئے۔۔۔" مہران کا منہ لٹک گیا تھا کہ ہمیشہ یہی ہوتا تھا۔۔۔ ان تینوں بھائیوں میں ہر "شرارت" کا "ماسٹر مائنڈ" محمر کمینہ ہوتا تھا۔۔۔ وہ ہی ہر کام میں ٹانگ اڑا کر ان دونوں کو بھی اپنے ساتھ پھنسا لیا کرتا تھا۔۔۔ مہران اور محود کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہی ہوتی تھیں۔۔۔ پھر بھی محمر کے پھیلائے "گند" میں وہ دونوں بھی ساتھ ہی گھسیٹ لئے جاتے۔۔۔ شاید یہ ایک ساتھ دنیا میں آنے کا سب سے بڑا نقصان تھا۔۔۔ اب بھی ان کی باتیں سن کر محثف نے تاسف سے سر ہلایا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم تینوں ناں بس کبھی بڑے مت ہونا۔۔ چلو اب جو ہوگیا سو ہوگیا۔۔۔ محمش" کی فکر مت کرو وہ تم تینوں سے زیادہ دیر تک خفا نہیں رہ سکتا۔۔۔ وہ بھائی کی وجہ سے ڈپریسڈ ہے مگر جلد ہی صحیح ہو جائے گا۔۔۔ اب تم لوگ بھی جلدی سے تیار ہو اور جانے کی کرو۔۔۔ بھائی بھی تیار ہوکر آتے ہونگے۔۔ میں بھی جا رہا ہوں پھر بھابھی کو بھی ابھی پارلر سے پک کرنا ہے۔۔۔ یہ محمش محترم بھی نجانے کہاں گم ہیں۔۔۔؟؟ صبح سے کوئی پتہ ہی نہیں۔۔۔ بھابھی کو پارلر چھوڑ کر خود سیر سپاٹوں پر نکلا ہوا ہے۔۔۔ فون بھی سوئچ آف آ رہا ہے۔۔۔" محثف بولتا ہوا اپنے روم کی طرف چل دیا تھا اور چھپ کر ان کی باتیں سنتا محشم اپنے صبح والے اوور" ری ایکش پر شرمندہ ہوتا دوبارہ اپنے روم کی طرف پلٹ گیا تھا۔۔ ساتھ ہی" اس کی انگلیاں اپنے فون پر محمش کا نمبر ملا رہی تھیں جو نجانے صبح سے کہاں گیا ہوا تھا۔۔۔؟؟ مگر محمش کا فون بقول محثف کے اب بھی سوئچ آف آ رہا تھا جس سے حقیقتاً محشم بھی اب پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولیمے کا فنکشن شروع ہوچکا تھا۔۔ محمش کا اب تک کچھ پتہ نہیں تھا۔۔۔ تیار ہونے کے بعد جزا اور پری کو پارلر سے لینے مخشف ہی گیا تھا۔۔ تینوں خرگوش محشم کے ساتھ ہوٹل جانے کے لئے نکل گئے تھے کیونکہ ضیاء صاحب کی پوری فیملی اور پری کے امی بابا ہوٹل پہنچ گئے تھے اور تو اور محشم نے پرسوں صبح نانا جان سے نمبر لے کر ماموں کی فیملی کو بھی بارات ولیمے پر انوائٹ کیا تھا۔۔۔ مگر وہ لوگ بارات میں شامل نہ ہوکر آج صبح ہی ولیمے کے فنکشن کے لئے نجانے کیا سوچ کر چلے آئے تھے۔۔۔ وقار بھائی اور بلال نے بھی اس کا نمبر نانا جان سے ہی لیا تھا اور وہ دونوں جب سے مری پہنچے تھے لگاتار محشم سے رابطے میں تھے۔۔۔ اب بھی ہوٹل پہنچتے ہی ان دونوں کی کالز ایک کے بعد ایک محشم کو آنی شروع ہوگئی تھیں۔۔ تبھی اسے مجبوراً ہوٹل جانا پڑا تھا مگر اس کا دماغ محمش میں ہی اٹکا ہوا تھا جو نجانے کہاں تھا۔۔۔؟؟ محشم کے پہنچنے تک ہوٹل میں تقریباً آدھے مہمان آ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چکے تھے۔۔۔ جزا کو لے کر مخشف بھی بس پہنچنے والا تھا۔۔۔ ہوٹل پہنچتے ہی تینوں خرگوش اچھلتے کودتے ہوئے اندر بھاگ گئے تھے جبکہ محشم اندر جاتے ہی ضیاء صاحب کی فیملی سے اور پری کے امی بابا سے ملنے رک گیا تھا جو اسے ایئرپینس کے پاس ہی مل گئے تھے۔۔۔ ذی العید نے محشم کو گلے لگا کر مبارکباد دی تھی ساتھ ہی اپنے ہوٹل میں ہوئے اس "ڈرامے" پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے محشم سے معافی بھی مانگی تھی مگر کیونکہ اس بے چارے کی اس سارے قصے میں کوئی غلطی نہیں تھی اسی لئے محشم نے اسے معافی مانگنے پر ڈانٹ دیا تھا مگر اس نے ذی العید کو اپنے ہوٹلز میں بھروسے مند اور ذمہ دار اسٹاف رکھنے کی تاکید ضرور کی تھی۔۔۔ ضیاء صاحب نے بھی محشم کو گلے لگا کر مبارکباد دی تھی۔۔ محشم بھی ان کے گلے لگتا واقعی سچے دل سے ان کا احسان مند تھا کہ آج اس کی اس دوبارہ شادی اور ولیمے کا سہرہ انہی کے سر تھا۔۔۔ ان کی وجہ سے ہی وہ اور جزا اپنی زندگی کا یہ سب سے خوبصورت وقت سیلیبریٹ کر سکے تھے۔۔ ورنہ اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اور جزا دوبارہ سے بھی شادی کریں گے۔۔۔ ضیاء صاحب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے تو بیٹا سمجھتے ہی تھے مگر انھوں نے ایک حقیقی باپ کی طرح ہی جزا کو بھی اپنی بیٹی بنا کر تمام رسم و رواج کے ساتھ اپنے گھر سے رخصت کیا تھا۔۔ محشم تہہ دل سے ان کی بڑائی کا قائل ہوگیا تھا۔۔ ان کا احسان وہ مرتے دم تک نہیں بھول سکتا تھا۔۔ اب بھی انھوں نے محشم کو بتایا تھا کہ انھوں نے ریاض ملک کی فائل کھلوا دی تھی اور دونوں باپ بیٹی کی پکڑ کا "پکا" انتظام بھی وہ کروا چکے تھے۔۔ اب ریاض ملک کہیں بچ کر نہیں جا سکتے تھے اس لئے محشم اب ان دونوں کی طرف سے بے فکر رہے جبکہ ریاض ملک اور رمشا کا نام سنتے ہی محشم کا حلق تک کڑوا ہوگیا تھا اور اس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ان کی بات بے دھیانی سے سنی تھی۔۔۔ پھر وہ پری کی بڑی بہن اور ذی العید کی منکوحہ پلوشہ کے سلام کا جواب دیتے ہوئے پری کے امی بابا سے مل کر ان کی دعائیں سمیٹتا ماموں لوگوں کی طرف بڑھ گیا تھا. وقار بھائی نے اسے گلے لگا کر ڈھیروں مبارکباد دی تھی۔۔۔ بلال بھی کافی دیر اسے گلے لگائے اس سے شکوے شکایات میں بزی رہا تھا کہ اس نے اچانک اپنا نمبر کیوں چینج کر لیا تھا۔۔ اس کے نمبر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چینج کرنے کی وجہ سے ہی وہ اتنے وقت سے اس سے رابطہ نہیں کر سکے تھے۔۔۔ وہ دونوں بھائی بیوی بچوں سمیت آئے تھے تبھی محشم ان کی بیویوں کو سلام کر کے بچوں کو پیار کرتا ہوا ماموں سے ملنے لگا تھا۔۔۔ آج تو ماموں بھی ہمیشہ والی سرد مہری بھلا کر خوب گرم جوشی سے اس سے ملے تھے۔۔۔ ممانی نے بھی اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے ڈھیروں دعائیں دی تھیں۔۔۔ محشم ان دونوں کے رویئے کی اس اچانک تبدلی پر حیران رہ گیا تھا۔۔ پھر اس نے تینوں خرگوشوں کو بھی ماموں ممانی سے ملوایا تھا جو اتنے سال بعد ان تینوں کو دیکھ کر شاکڈ رہ گئے تھے۔۔۔ تینوں نا صرف جوان ہو چکے تھے بلکہ دکھنے میں بھی نہایت ہی حسین و جمیل تھے۔۔ ایک جیسی شکل والے تینوں خرگوشوں کی پہچان آج بھی سب لوگوں کے لئے اتنی ہی مشکل تھی جتنی چودہ سال پہلے تھی۔۔۔ بلیو ، بلیک اور چاکلیٹ براؤن ٹکسیڈوز پہنے بلا کے حسین اور طرح دار سے تینوں بلکل اپنے باپ اور محشم کی نوعمری کی تصویر لگ رہے تھے۔۔۔ ممانی تو وفور شوق سے بار بار انھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر ایک ایک کا نام پوچھ کر ان کی پہچان محشم سے سمجھنے کی کوششوں میں مصروف تھیں---

اے محشم یہ تمھاری ماں جیسی آنکھوں والے کا کیا نام ہے---؟؟؟" وہ بلیک" ٹکسیڈو میں اپنے دائیں طرف کھڑے محود کے بارے میں پوچھنے لگیں---

ممانی میرا نام محود ہے--" محود نے خجل سے انداز میں سر کھجاتے ہوئے اپنا نام" بتایا-- محشم اس کے انداز پر ہولے سے مسکرا دیا تھا---

اچھا ، اچھا--- ماشاءاللہ بلکل اپنے باپ اور ماں کی شکل میں ملتے ہو اور تمھارا کیا" نام ہے بیٹا---؟؟؟" محود کی تعریف کے بعد اب انھوں نے چاکلیٹ براؤن ٹکسیڈو میں دونوں بھائیوں کے بیچ کھڑے محمر سے پوچھا تھا---

جی میرا نام محمر ہے اور اس سے پہلے کہ آپ مجھ سے میری پہچان پوچھیں میں" خود ہی آپ کو بتا دیتا ہوں کہ میرے دائیں گال پر ہنستے ہوئے ڈمپل پڑتا ہے-- جیسے میرے ڈیڈ کے پڑتا تھا--- میری آنکھیں بھی بلکل ڈیڈ جیسی ہیں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری ناک پر بلکل ان کے جیسا تل بھی ہے تو آپ بس یہ دو نشانیاں ہی یاد رکھیں۔۔۔" بلا کے حاضر جواب محمر نے ممانی کو تفصیل سے بتایا تھا۔۔۔ اس کے تعارف پر ممانی سمیت بلال وقار ان کی بیویاں اور ماموں بھی ہنس دیئے تھے۔۔۔

محمر۔۔۔۔" محشم نے اسے تنبیہی انداز میں پکارا تھا۔۔۔"

ممانی اسے عادت ہے بس مذاق کی۔۔۔ محود اور محمر سے آپ مل لیں ممانی۔۔" اب اس سے ملیں یہ میرا سب سے پیارا بچہ ہے مہران۔۔۔ بلکل میرے اور محمش جیسا ہے اس کی ہنسی آواز بھی بلکل ہم دونوں جیسی ہے۔۔۔ یہاں تک کہ بالوں کا کلر اور اسٹائل بھی بلکل ہمارے جیسا ہے۔۔۔" بلیوں ٹکسیڈوں میں شرمائے سے کھڑے مہران کا تعارف محشم نے خود دیا تھا جو کہ بلکل ٹھیک تھا۔۔۔ مہران محمش اور محشم چہرے کی بناوٹ ، بالوں کے رنگ ، ناک نقشے اور رنگت کے اعتبار ، سے ہوبہو ایک جیسے تھے۔۔۔ مہران کی کم عمری ہی وہ واحد چیز تھی جو اسے بڑے دونوں بھائیوں سے جدا کرتی تھی۔۔۔ تینوں خرگوشوں میں خطرناک حد تک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مماثلت تھی مگر دھیان سے دیکھنے پر ان کے کچھ ایک فیچرز ایک دوسرے سے ڈفرنٹ تھے۔۔۔ جیسے کہ محود کی آنکھوں کی بناوٹ ، محمر کے گال کے ڈمپل اور مہران کے محشم اور محمش جیسے گولڈن براؤن بال۔۔۔ ایک دوسرے سے قدرے الگ تھے۔۔ محود ، محمر اور محشف کے بالوں کا رنگ ڈارک براؤن تھا۔۔ کچھ ایک چیزوں کے فرق کے باوجود بھی کوئی انجان شخص جب انھیں پہلی بار دیکھتا تھا تو اسے وہ تینوں ایک جیسے ہی لگتے تھے۔۔۔ اب بھی ممانی ان تینوں کو بغور دیکھتے ہوئے ان کے کپڑوں کے ساتھ ان کی پہچان بھی ازبر کر رہی تھیں۔۔۔ تبھی ان کی آنکھیں اور چہرے کے تاثرات دیکھ کر محمر کی ہنسی نہیں رک رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ممانی ، میں پہچان کے لئے آپ کو ہم تینوں کی تصویریں دونگا جس سے ہم لوگ" آپ کو آرام سے یاد ہو جائیں گے۔۔۔ تصویروں کے پیچھے نام اور نشانیاں بھی ڈیٹیل کے ساتھ لکھ دونگا۔۔۔۔" محمر دوبارہ سے بولا تھا اور محشم نے ایک بار پھر اسے گھورا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم ، محشف اور محمش کہاں ہیں---؟؟ ان سے بھی تو ملواؤ--- عرصہ ہوگیا" انھیں دیکھے ہوئے---" وقار بھائی کے پوچھنے پر محشم کا دھیان ایک بار پھر سے محمش کی طرف چلا گیا تھا مگر اس سے پہلے کہ وہ انھیں جواب دیتا اچانک اس کا فون بجنے لگا تھا-- محشم نے فون نکال کر دیکھا تھا محشف کی کال تھی---

ہاں سیفی بولو-- اچھا تم پہنچ گئے-- اوکے میں آ رہا ہوں---" محشم نے ممانی" کی فیملی سے ایکسکیوز کرتا باہر گیٹ کی طرف چلا گیا تھا--- تینوں خرگوش بھی اس کے پیچھے پیچھے باہر بھاگ گئے تھے--گیٹ کے بلکل آگے محشف کی گاڑی کھڑی تھی جس میں سجی سنوری جزا پری کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی-- پری پورے راستے بول بول محشف کے کان کھا گئی تھی--- محشف نے باہر نکل کر گاڑی کا گیٹ کھولا تھا اور پری کے بعد جب جزا باہر نکل کر آئی تھی تو تینوں خرگوشوں کے چہرے اسے دیکھ کر خوشی سے کھل اٹھے تھے--- آج ان کی بھابھی لگ ہی اتنی حسین رہی تھی کہ وہ چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھتے جا رہے تھے---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا نے آج اپنے لمبے گھنے بالوں کو کھول کر رول کروایا ہوا تھا جن میں سائیڈ مانگ نکال کر بائیں سائیڈ پر جھومر سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔ پیشانی کے بلکل بیچ میں ٹیکہ اس طرح سیٹ تھا کہ ٹیکے کی پچھلی چین بالوں میں چھپی ہوئی تھی اور نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔ لمبے گھنے بالوں کو بائیں کندھے پر خوبصورت اسٹائل میں پھیلایا ہوا تھا۔۔ بھاری کام سے مزین دوپٹہ آدھے سر پر سیٹ کیا گیا تھا تو آدھا پیچھے اور آدھا دائیں کندھے پر سیٹ تھا۔۔ لہنگے سے میچنگ جیولری کے علاوہ آنی کے زیور بھی اس کی گلے کی زینت بنے ہوئے تھے جو اس کی بری کے لئے آنی نے رکھے تھے۔۔۔ چہرے پر مہرون اور پیچ کلر کی مناسبت سے اس کی بوجھل آنکھوں پر اسموکی میک اپ کیا گیا تھا ہونٹوں پر میٹ کی مہرون لپ اسٹک لگی تھی۔۔۔ ناک میں نتھ کی جگہ خوبصورت سی مہرون نگ کی لونگ پہنی ہوئی تھی۔۔۔ وہ اپنی زندگی میں کل کے بعد آج دوسری بار اتنے ڈارک میک اپ میں تھی۔۔۔ یہاں تک کہ آج اس نے بیوٹیشن سے کہہ کر محشم کی آنکھوں سے میچ کرتے چاکلیٹ براؤن لینسز بھی اپنی آنکھوں میں لگوائے تھے جس پر پری نے اس کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوب ریکارڈ لگایا تھا مگر جزا نے تیار ہوئی پری کے بال دونوں اطراف سے پکڑ کر اتنی زور سے کھینچے سے کہ اس کا بنا بنایا ہیئر اسٹائل تباہ ہوکر رہ گیا تھا جس پر پری نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا تھا مگر جزا نے اسے دھمکی دی تھی کہ اگر دوبارہ سے اس نے مزید کوئی چھیڑ چھاڑ کی تو وہ پھر سے یہی حرکت ضرور ریپیٹ کرے گی۔۔۔ تبھی پری نے دل پر جبر کرکے اپنے ہونٹوں پر ٹیپ لگا لیا تھا کہ وہ اپنے خوبصورت بالوں کو گھونسلے کی شکل میں محمش کے سامنے لے جانے کا رسک بلکل نہیں لے سکتی تھی۔۔۔ اسے پتہ تھا یہ جنگلی جزا دھمکیاں نہیں دیتی تھی۔۔ اس نے اگر کہہ دیا کہ وہ دوبارہ پری کے خوبصورت بالوں کو نوچ ڈالے گی تو وہ واقعی ایسا کر سکتی تھی اسی لئے ابھی جزا سے پنگا نہ لینے میں ہی سمجھداری تھی۔۔ پری بھی آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ اس نے ہلکے پستئی اور آسمانی شیڈ کا دیدہ زیب لہنگا پہنا تھا۔۔ اپنے لمبے بالوں کی بیچ سے مانگ نکال کر اس نے بڑا سا ٹیکا لگایا تھا اور اوپری بالوں کو سمیٹ کر ہاف بال باندھا ہوا تھا جن میں پیچھے کی طرف ایک پیارہ سا آسمانی اور پستئی نگوں کا ہیڈ پیس لگا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بقیہ اپنے لمبے سلکی بالوں کو پیچھے کمر پر رول کر کے کھلا چھوڑا ہوا تھا۔۔ آدھے بال پیچھے اور باقی دائیں بائیں کندھوں پر پڑے تھے۔۔۔ بند گلے کی ویلویٹ کے کام سے مزین آسمانی اور پستئی چولی پر اس نے لمبی لڑیوں والا سفید موتیوں سے سجا سیٹ پہنا تھا۔۔۔ سیٹ سے میچنگ لمبے لمبے موتیوں کے ایئر رنگ اس کے کندھوں تک پہنچ رہے تھے۔۔ بڑا سا آسمانی اور پستئی شیڈ کا دوپٹہ کھول کر دائیں کندھے پر سیٹ کیا ہوا تھا۔۔۔ دوپٹے پر بھی چاروں طرف آسمانی پتلی سی پٹی لگی تھی جس پر وائیٹ اور گرین سیکوئینز ورک تھا۔۔۔ پورے لہنگے سمیت دوپٹے پر بھی باریک باریک سفید ننھے ہیرے جیسے نگ لگے ہوئے تھے۔۔۔ لہنگا ڈارک گرین سیکوئنس ستاروں کے کام سے بھرا جھلملا رہا تھا۔۔۔ لہنگے کے گھیرے پر بڑے بڑے آسمانی اور سفید اسٹون کا ہیوی کام تھا۔۔۔ یقیناً وہ اس انداز و لباس میں اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ اسے باآسانی محمش جیسے شاندار شخص کا نصیب بنایا جا سکتا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش اسے ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے جزا کی طرف متوجہ ہوگئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ویلکم بیوٹی فل لیڈی۔۔۔ لگتا ہے آج ہی آپ نے پرستان سے سیدھا زمین پر" لینڈ کیا ہے۔۔۔ ویسے آپ کی خادمہ بھی آج کافی حسین لگ رہی ہیں۔۔۔" محمر نے دھیمی آواز میں جزا سے کہا تھا۔۔۔ پھر بھی پری نے سن لیا تھا اور گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔

محمر پہلے ہی بہت تپی ہوئی ہوں۔۔۔ آج پنگا مت لینا۔۔۔" پری نے محمر کے" پیچھے کھڑے ہوتے ہوئے ناک پھلا کر اسے وارننگ دی تھی تبھی وہ شرافت سے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر چپ ہوگیا تھا جبکہ محشم ان سب سے ذرا پیچھے ہی رک کر اب محمش کو میسج ٹائپ کرکے سینڈ کر رہا تھا۔۔ محمش کا فون تو آن ہوگیا تھا مگر وہ کوئی کال ریسیو نہیں کر رہا تھا جو محشم کے لئے پریشانی کا باعث بن رہا تھا۔۔۔ محشم نے میسج فارورڈ کر دیا تھا مگر اب بھی وہ ایک طرف کھڑا محمش کا نمبر ٹرائے کر رہا تھا۔۔ بیل جا رہی تھی لیکن وہ اٹھا نہیں رہا تھا تبھی ایک بار پھر سے ناکام ہونے کی صورت محشم جزا کے پاس آیا تھا اور پھر سے اس نے محمش کا نمبر ملاتے ہوئے گاڑی کے باہر کھڑی جزا کی طرف بنا دیکھے ہی اس کا ہاتھ تھام لیا

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اور فون کان سے لگا لیا تھا۔۔ جبکہ جزا جو گاڑی سے باہر نکلتے ہی تینوں خرگوشوں سے اپنی تعریف سن کر خوش ہو رہی تھی محشم کو خود کے بجائے فون کی طرف متوجہ دیکھ کر اس کا چہرہ بجھ کر رہ گیا تھا۔۔ آج پری نے اس کی اتنی تعریف کی تھی کہ وہ شادی والے دن سے بھی زیادہ آج حسین لگ رہی تھی شاید یہ محشم کی محبتوں کا اعجاز تھا جو اس پر بارات والے دن سے زیادہ ولیمے پر ٹوٹ کر روپ آیا تھا مگر محشم نے اسے ایک نظر تک نہ دیکھا تھا اور مسلسل فون کان پر لگائے ہوئے تھا۔۔ پھر وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے لئے اندر کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ گیٹ سے باہر ہی تینوں خرگوشوں نے اسے روک دیا تھا۔۔ ساتھ ہی محمر نے ایک زوردار سیٹی بجائی تھی۔۔۔ تبھی ان پر پھولوں کی بارش اور خوشبوئیں سپرے کی صورت برسنے لگی تھیں جو ہوٹل کے اوپری فلور سے ان پر کی جا رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب چلیں بھائی اندر۔۔۔" مہران نے حیران کھڑے محشم سے کہا تھا جو" مسکراتی نظروں سے اوپر دیکھتا ہوا جزا کا ہاتھ تھامے اندر کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

گیٹ سے اسٹیج تک جاتی لمبی سی روش پر چلتے ہوئے وہ مووی میکرز کی تیز فلیش لائٹس اور لگاتار پھولوں اور دلفریب خوشبوؤں کی بارش میں بھیگتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔ جزا کی آنکھیں جھکی ہوئی تھیں مگر خود پر برستے پھول اور دلفریب خوشبوؤں کی بارش دیکھ کر اسے تینوں خرگوشوں پر پیار آیا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا اس کا یہ اسپیشل ویلکم ان تینوں نے ہی کیا تھا۔۔۔ اپنے ویلکم سے لے کر ہوٹل کی سجاوٹ تک دل موہ لینے والی تھی مگر وہ پھر بھی اس طرح خوش نہیں ہو سکی تھی جیسے اسے ہونا چاہیئے تھا۔۔۔ وجہ محشم کی بے نیازی تھی۔۔ وہ پری کی تعریفوں پر جتنی زیادہ ایکسائیٹیڈ ہوکر ہوٹل تک آئی تھی محشم کے روکھے پھیکے رویئے نے اس کی ساری خوشی ملیامیٹ کر دی تھی۔۔۔ دل کو یکایک ہی اداسی نے گھیر لیا تھا۔۔۔ بہت زیادہ کی تو ڈیمانڈ نہیں کی تھی اس نے وہ تو بس اس لاپرواہ شخص کی ایک ستائشی نظر اور تعریفی جملے پر ہی خوش ہو جاتی۔۔۔ سب کے سامنے وہ چاہے کچھ بولتا نہیں مگر بس ایک نظر ہی اس کے چہرے پر ڈال لیتا تو وہ یوں افسردہ تو نہ ہوتی۔۔ انہی سوچوں میں گھری وہ اپنی لمبی ہیل کے ساتھ ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاتھ سے اپنا بھاری لہنگا سنبھالتے ہوئے آہستہ آہستہ محشم کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلتی ہوئی اسٹیج تک پہنچ گئی تھی۔۔۔ پھولوں سے سجے خوبصورت اسٹیج پر محشم نے اسے اسٹیج کے بیچ و بیچ رکھے کاؤچ پر بیٹھا دیا تھا اور اس بار بھی اس پر ایک نگاہ ڈالے بنا خود مصروف سے انداز میں اسٹیج سے اتر کر نیچے چلا گیا تھا۔۔۔ مووی میکر اسے آوازیں ہی دیتا رہ گیا تھا مگر وہ ان سنا کیئے اسٹیج سے اتر گیا تھا۔۔ مووی میکر بھی مایوسی سے کیمرہ بند کرکے دوسری طرف چلا گیا تھا۔۔۔ اسٹیج سے اتر کر محشم اب سامنے ہی اینٹرنس سے کچھ دور کھڑے مخشف کے پاس جا رہا تھا۔۔ مخشف کے پاس ہی تینوں کے ساتھ پری بھی کھڑی تھی۔۔ جزا نے ان سب کی طرف اداسی سے بھری ایک طائرانہ نظر ڈالی تھی تبھی اس کی نظر سامنے ممانی کی فیملی پر پڑی تھی اور وہ حیرت سے ساکت رہ گئی تھی۔۔۔ سامنے ہی بلال بھائی وقار بھائی ان کی بیویاں بچے سب موجود تھے۔۔۔ ماموں بھی وقار بھائی کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔ وہ ابھی ان سب کو دیکھتے ہوئے ان کی آمد کے متعلق سوچ ہی رہی تھی تبھی اس کی کمر پر تیز زوردار چھبن ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سی ی ی ی ی۔۔۔" اس نے پلٹ کر اپنے دائیں طرف دیکھا تھا اور وہ زور" سے اچھل پڑی تھی۔۔۔۔۔

جزا کے بلکل پیچھے ممانی کھڑی اسے کڑی نظروں سے گھور رہی تھیں۔۔۔ اس کی کمر کو بھی انھوں نے ہی چٹکی سے نوچا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، سنا ہے بڑے پر نکل آئے ہیں تیرے یہاں آکر۔۔۔؟؟؟ یہ شادی" ولیمہ۔۔۔؟؟ محشم بھی تجھ پر خاصہ مہربان لگ رہا ہے ورنہ پہلے تو وہ بڑا خلاف تھا تیرے باپ اور تجھ سے یہاں تک کہ بات طلاق تک آ پہنچی تھی۔۔۔ تیری ماں اسی غم میں اللہ کے گھر چلی گئی۔۔ وہ محشم کو سمجھا سکی نہ تیرے باپ کو۔۔۔ پھر تونے یہاں آکر ایسا کونسا جادوں چلایا جو اس معاملے میں کسی کی بھی نہ سننے

URDU NOVEL BANK

والا محشم یوں اچانک سے بدل گیا---؟؟ اور تو اور بات طلاق سے دوبارہ شادی اور ولیمے تک پہنچ گئی---؟؟؟ ویسے تو بڑی شریف زادی بنی رہتی تھی--- ممانی مجھے یہ نہیں آتا مجھے وہ نہیں آتا--- میں بہت سیدھی اور شریف ہوں مگر اب دیکھو--- ارے تو تو سارے گنوں کی پوری نکلی جزاااا--- یعنی ایک مہینے میں ہی تونے محشم جیسے مرد کو اتنی آسانی سے قابو میں کرلیا----؟؟؟ ایسا کونسا منتر پڑھ کر پھونکا ہے تونے اس پر مجھے بھی بتا دے---" ممانی نے جزا کو اکیلا پاکر گھیر لیا تھا اور اسے اپنی شاطر آنکھوں سے گھورتے ہوئے اس کا بازو مڑور کر پوچھنے لگی تھیں جبکہ حیرت سے پوری آنکھیں کھولے بیٹھی جزا کو ان کے لفظوں نے سخت تکلیف دی تھی-- اصل میں نائلہ بیگم کو یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی کہ یہاں آتے ہی جزا نے آخر ایسا کیا کیا تھا جو اس کا نام سن کر بھڑک اٹھنے والے محشم کی کایا پلٹ گئی تھی--- اب یہ تو جزا کا دل ہی جانتا تھا کہ اس شادی اور ولیمے سے پہلے وہ کیا کچھ جھیل چکی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بتاؤں ممانی۔۔۔ اصل میں کوئی خاص منتر نہیں پھونکا بس "محبت کا" شربت" پلایا تھا۔۔۔" اپنے بلکل پیچھے محمر کی آواز سن کر ممانی اچانک اچھل پڑی تھیں اور فوراً پیچھے پلٹ کر دیکھا تھا۔۔۔ پری کے ساتھ تینوں خرگوش ہونٹوں پر خطرناک قسم کی مسکراہٹ سجائے ہوئے ان کے بلکل پاس کھڑے تھے۔۔ ان تینوں کی آنکھوں میں لکھی وارننگ نائلہ بیگم کو واضح سمجھا گئی تھی کہ اگر عزت پیاری ہے تو شرافت کے ساتھ وہاں سے نو دو گیارہ ہو جائیں۔۔۔ تبھی نائلہ بیگم گڑبڑاتے ہوئے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہاں سے رخصت ہوگئی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دراصل ابھی کچھ دیر پہلے پری ، مہران محمر اور محود نے محشم کو محشف کے پاس کھڑے دیکھ لیا تھا اسی لئے جزا کو اکیلے اسٹیج پر بیٹھا دیکھ کر وہ چاروں اسٹیج کی طرف بڑھ گئے تھے مگر خود سے پہلے ہی اسٹیج کے بائیں طرف کونے میں بنی سیڑھیوں سے انھوں نے لپک جھپک ممانی کو بھی اسٹیج پر چڑھتے دیکھا تھا تبھی پری نے تیزی سے اسٹیج کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے تینوں خرگوشوں کو بتا دیا تھا

URDU NOVEL BANK

کہ ممانی جیسی فسادی عورت اسٹیج پر جزا کا دل ہی نوچنے جا رہی ہونگی اور وہی ہوا بھی تھا۔۔۔ ممانی نے دل کے ساتھ ساتھ جزا کی کمر بھی نوچی تھی اور پری سمیت تینوں خرگوشوں نے نا صرف ممانی کی حرکت دیکھی تھی بلکہ ان کی پوری بات بھی سن لی تھی۔۔۔ انھیں یقین ہوگیا تھا کہ پری کی بات سو فیصد سچ تھی۔۔۔ ممانی ایک "فسادی" عورت تھیں۔۔ تبھی انھیں اسٹیج سے بھگا کر وہ چاروں جزا کی طرف متوجہ ہوئے تھے جس کی آنکھوں سے اس وقت ٹپاٹپ آنسوں گرتے ہوئے اس کے گود میں رکھے ہاتھوں کے پیالے میں جمع ہو رہے تھے۔۔۔ اسے یوں روتا دیکھ کر وہ چاروں بوکھلا گئے تھے۔۔ محمر، محود اور مہران جزا کے سامنے ہی اسے گھیر کر کھڑے ہوگئے تھے جبکہ پری اس کے پاس کاؤچ پر آ بیٹھی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا پلیززززز۔۔۔ یوں اسٹیج پر مہمانوں کے سامنے تو مت روؤں، سب کیا سوچیں" گے۔۔۔؟؟؟ تم تو بہت اسٹرونگ لڑکی ہو۔۔۔ پھر یوں کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟؟؟ مجھے تو ویسے ہی تمھاری یہ ممانی اچھی نہیں لگتیں۔۔۔ تم نے انکل آنٹی کے

URDU NOVEL BANK

انتقال کے بعد جب سے ممانی کی اصلیت مجھے فون پر بتائی تھی تبھی سے یہ ممانی مجھے "زہر" لگنے لگی تھیں۔۔۔" پری نے اپنے پرس سے ٹشو نکالتے ہوئے احتیاط سے جزا کے آنسوں صاف کئے تھے تاکہ اس کا آئی میک اپ خراب نہ ہو۔۔۔

"ہاں ، بھابھی پلیززز چپ ہو جائیں ناں۔۔۔ آپ فکر نہ کریں آپ کا پورا بدلہ میں آج کے فنکشن کے دوران ممانی بیگم کی جان عذاب میں ڈال کر لے لوں گا مگر آپ ان کی فضول باتوں پر یوں مت روئیں۔۔۔" محمر نے بھی اسے جھکے سر کے ساتھ خاموشی سے آنسوں بہاتے دیکھ کر کہا تھا مگر جزا کے آنسوں رک ہی نہیں رہے تھے۔۔۔ اس کا دل ایک تو ویسے ہی اداس ہو رہا تھا اوپر سے ممانی نے آکر اس کے افسردہ و مایوس دل کو مزید دکھا دیا تھا۔۔۔ اس کی آنکھیں تیزی سے بھیگتی جا رہی تھیں۔۔۔

"محمد تم جاؤ اور محشم بھائی کو بلا کر لاؤ آج ان کا ولیمہ ہے۔۔ انھیں جزا کے پاس ہونا چاہیئے اور وہ اسے اکیلا چھوڑ کر خود نیچے ٹہلتے پھر رہے ہیں۔۔" پری نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کو چپ نہ ہوتے دیکھ کر محود سے کہا تھا مگر اس سے پہلے کہ محود اسٹیج سے اترتا جزا نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے روک لیا تھا اور سر اٹھا کر محود کو دیکھتے ہوئے زور وشور سے نفی میں سر ہلایا تھا ساتھ ہی اس نے پری سے ٹشو لے کر اپنی بھیگتی آنکھیں صاف کی تھیں۔۔۔

میں ٹھیک ہوں محود انھیں مت بلاؤ۔۔۔" جزا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور" ٹشو سے چہرہ تھپتھپاتے ہوئے اپنے آپ کو نارمل کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ وہ تینوں بھائی پری اور جزا کو اس طرح سے آڑ میں لئے ہوئے کھڑے تھے کہ اسٹیج سے نیچے کوئی بھی مہمان جزا کو نہ دیکھ سکے اسی لئے بلاوجہ تماشا بننے سے بچ گیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگ جاؤ فنکشن انجوائے کرو میں بیٹھی ہوں یہاں اوکے۔۔۔" جزا نے خود کو" کافی حد تک نارمل کر لیا تھا تبھی پری سمیت تینوں خرگوشوں سے کہا۔۔۔

نہیں بھابھی ، بس بھائی آ جائیں۔۔۔ پھر ہم چلے جائیں گے۔۔۔" مہران نے" کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ، میں نے کہا ناں تم لوگ جاؤ۔۔ پری تم بھی جاؤ اور انکل آنٹی کو کھانے پینے کا پوچھو۔۔ پلوشہ آپی اکیلی بور ہو رہی ہونگی اور تم تینوں بھی جاؤ۔۔ گیسٹ کو دیکھو۔۔۔ محمر ، تم مہمانوں کے ساتھ بلکل بدتمیزی مت کرنا چاہے وہ ممانی ہو یا کوئی اور چلو اب جاؤ میں ٹھیک ہوں۔۔۔" جزا نے ان سب کو اسٹیج سے روانہ کر دیا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش پری کے ساتھ ہی منہ بناتے ہوئے اتر گئے تھے اور پلٹ کر ایک بار پھر اسٹیج کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ جزا اب بھی سر جھکائے خاموشی سے بیٹھی تھی مگر پھر زرینہ بیگم اپنی نند کے ساتھ اس کے پاس اسٹیج پر جاتی دکھائی دی تھیں تبھی وہ چاروں ذرا ریلیکس ہوگئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے پری سوچنے کی بات یہ ہے کہ بھائی آج کے دن بھابھی کو یہاں اکیلا چھوڑ کر خود کیوں نیچے ٹہلتے پھر رہے ہیں۔۔۔؟؟ آج مہمان خصوصی وہ خود ہیں۔۔ جسے ملنا ہوگا وہ خود اسٹیج پر ان سے ملنے آ جائے گا۔۔۔ بھائی کیوں جا رہے ہیں سب سے ملنے۔۔۔۔؟؟ یہ بات مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔؟؟" محمر نے

URDU NOVEL BANK

سامنے مین انٹرینس پر کھڑے محشم کو دیکھتے ہوئے کہا جو پریشان صورت لئے کسی سے فون پر بات کر رہا تھا---

شاید تم بھول رہے ہو میری جان کہ محمش بھائی اب تک لاپتہ ہیں اسی لئے" بھائی بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہے ہیں--- اپنے چھوٹے کے بنا وہ اپنا ولیمہ کیسے سکون سے انجوائے کر سکتے ہیں--؟؟" مہران نے محمر کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے اسے اصل بات بتائی تھی جسے سن کر پری بھی بری طرح چونکی تھی---

کیا مطلب "دوسرے انگریز" یہاں نہیں ہیں---؟؟؟ پھر وہ کہاں" ہیں---؟؟؟" پری نے ان تینوں سے پوچھا تھا آواز میں واضح حیرت جھلک رہی تھی---

سننے میں یہی آیا ہے کہ آپ لوگوں کو جب پارلر چھوڑنے گئے تھے تبھی سے" واپس نہیں لوٹے--- نمبر بھی بند ہے اور کہیں کوئی اتاپتہ بھی نہیں جناب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا--- نجانے کہاں کہاں کی خاک چھانتے پھر رہے ہیں---؟؟" مہران نے دوبارہ سے کہا تھا---

اوہ نوووووو--- یہ کیا کر دیا پری---؟؟؟" پری اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے" زور سے بڑبڑائی تھی اور وہ تینوں حیرت سے ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگے تھے---

کیا ہوا سب خیریت تو ہے پری---؟؟" محود نے پوچھا تھا---"

ہاں سب خیریت ہی ہے محود چلو سب کی خیریت مطلب باقی مہمانوں کی خبر" گیری کرتے ہیں---"پری اداسی سے بولتی ہوئی اپنی بڑی بہن کی طرف بڑھ گئی تھی اور وہ تینوں بھی نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے سامنے گیٹ کی طرف چلے گئے تھے جہاں سے ان کے کالج کے دوستوں کا گروپ چلا آ رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں جمشید۔۔۔ اس نمبر کو ٹریس کرواؤ جلد سے جلد اور لوکیشن پتہ چلتے ہی مجھے" بتاؤ۔۔۔ابھی کے ابھی۔۔۔" محشم کب سے محمش کا نمبر لگاتے ہوئے عاجز ہو چکا تھا مگر وہ اس کی کال پک نہیں کر رہا تھا تبھی محشم نے مجبوراً اس کا نمبر ٹریس کرنے کے لئے اپنے ایک آفیسر کو کال کیا تھا اور خود مہمانوں کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ اس کا کام ایسا تھا کہ اس کے حلقہ احباب میں کافی لوگ شامل تھے اسی لئے اپنی شادی پر اس نے جیسے آدھے شہر کو ہی انوائٹ کر لیا تھا۔۔۔ اب بھی ایک کے بعد ایک اس کے جاننے والوں کا جیسے تانتا سا لگ گیا تھا۔۔۔ دماغ پر محمش کی ٹینشن سوار تھی تو وہ آنے والے مہمانوں سے خوش اخلاقی سے ملنا بھی ضروری تھا۔۔۔

Visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

ابھی بھی محشم اپنے ایک سینئر آفیسر کی فیملی سے مل رہا تھا کہ تبھی اس کا فون رنگ ہوا اس کے جونیئر آفیسر کی کال تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں بولو جمشید ٹریس ہوا نمبر---؟؟؟ واٹ ٹ ٹ----؟؟؟ لوکیشن یہیں کی" ہے---؟؟؟ افففففف یہ لڑکا مجھے پاگل کر دے گا---" محشم آفیسر کی بات سن کر جھنجھلا گیا تھا پھر کال بند کرتے ہوئے اس نے متلاشی نظروں سے چاروں طرف دیکھا تھا تبھی اس کی نظر محشف پر پڑی تھی-- وہ لپک کر اس کے پاس گیا تھا---

سیفی ، محمش اسی ہوٹل میں موجود ہے--- اس کے فون کی لوکیشن یہیں کی" ٹریس ہوئی ہے--- تم دیکھو اسے کہاں ہے وہ----؟؟؟ اور تینوں بچوں سے بھی کہو کہ محمش کو ڈھونڈ کر مجھے بتائیں---" محشم ، محشف سے کہتے ہوئے جیسے ہی پلٹا اچانک اس کی نظر اوپری فلور کے کاریڈور پر پڑی تھی اور کوریڈور کے آگے لگی ریلنگ پر جھکے محمش کو دیکھ کر وہ ایک لمحے کو اپنی جگہ تھم سا گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گدھا ، نالائق ، کمینہ ، مجھے شام سے ٹینشن دی ہوئی ہے اور خود مزے سے اوپر" لٹکا ہوا ہے---" محشم نے غصے دانت پیستے ہوئے کہا اور حیران کھڑے محشف کو

URDU NOVEL BANK

وہیں چھوڑ کر خود لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوٹل کے مین گیٹ سے باہر نکلا تھا کہ اوپری فلور کے لئے سیڑھیاں باہر کی جانب سے جا رہی تھیں--- وہ تیزی سے سیڑھیاں طے کرتا ہوا اوپر پہنچا تھا اور سامنے ہی ریلنگ پر جھکے محمش کے پیچھے جا کھڑا ہوا---

بھائی مجھ پر غصہ کرنے سے بہتر ہے کہ اپنا موڈ ٹھیک کر لیں--- آج اپنا" اسپیشل دن آپ میری وجہ سے برباد مت کریں---" محمش نے ہنوز نیچے جھکے جھکے ہی محشم سے کہا تھا---

تم م م م--- گدھے ، الو ، نالائق--- تم نے شام سے مجھے گھما کر رکھا ہوا" ہے-- کہاں تھے تم----؟؟؟؟ جانتے ہو میں کتنا فکر مند تھا---؟؟ کیا حرکت کی تم نے یہ---؟؟ وہ بھی آج کے دن جب مجھے ایک لمحے کی فرصت نہیں تھی--- میرا دماغ کام نہیں کر رہا تھا کہ کروں تو کیا کروں--؟؟ ادھر سب مہمانوں کو دیکھوں یا تمھیں ڈھونڈنے جاؤں---؟؟" محشم نے جھلا کر اپنے ایک ہاتھ پر دوسرے ہاتھ کا مکا مارا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تو یہیں تھا بلکہ آپ کے پیچھے پیچھے ہی ہوٹل پہنچا تھا۔۔۔ آپ تینوں خرگوشوں" کو لے کر جب گھر سے نکلے تھے تبھی میں تیار ہونے روم میں پہنچا تھا۔۔۔ پھر میں تیار ہوکر آپ کے پیچھے پیچھے ہی یہاں چلا آیا۔۔ جب آپ بھابھی کے ساتھ گیٹ سے اسٹیج تک جا رہے تھے تو آپ پر پھول نچھاور کرنے والوں میں بھی میں شامل تھا۔۔۔" محمش مزے سے بولتے اب سیدھا کھڑا ہوگیا تھا مگر وہ اب بھی محشم کی طرف پلٹا نہیں تھا تبھی محشم نے اس کا بازو پکڑ کر جھٹکے سے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

یعنی تم یہاں اتنی دیر سے موجود تھے۔۔؟؟ تو پھر نیچے کیوں نہیں آئے۔۔؟؟" اور میری کالز پک کیوں نہیں کیں تم نے۔۔۔؟؟؟ کب سے کال کر رہا ہوں اور میسج تک کئے ہیں مگر تم نے ایک بھی کال کا جواب دیا نہ میسج کا ریپلائی دیا۔۔" محشم نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔

جی میں یہاں موجود تھا مگر نیچے آیا نہ آپ کے سامنے کیونکہ آپ نے کہا تھا کہ" جب تک آپ غصہ ہیں میں آپ کو اپنی شکل دکھاؤ اور نہ ہی آپ کے سامنے آؤں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسی لئے میں آپ کے سامنے نہیں آیا بھائی--- میں اپنی وجہ سے آپ کا اتنا اسپیشل دن برباد کرنا نہیں چاہتا تھا اسی لئے میں نے اپنا فون بھی سائلنٹ موڈ پر کیا ہوا ہے---" محمش نظریں نیچی کئے جوتے کی ٹو کارپٹ پر مارتے ہوئے بول رہا تھا--- اس کے دھیمے اور آزردہ لہجے پر محشم کے دل کو جیسے دھکا سا لگا تھا--- اس کا بھائی آج اس کی وجہ سے اتنا زیادہ دکھی تھا جبکہ محشم یہ بھی جان چکا تھا کہ اس پورے معاملے میں غلطی تینوں خرگوشوں کی تھی--- محمش بے قصور تھا---

ابھی دو تھپڑ پڑیں گے ناں تو اچھی طرح عقل ٹھکانے لگ جائے گی-- زیادہ" غیرت مند بننے کی کوشش مت کرو--- میں اگر غصے میں کچھ بول گیا تو تم یوں دل سے لگا کر بیٹھ گئے---؟؟؟ جانتے بھی ہو میرا کیا حال ہو رہا تھا---؟؟؟ میں کسی سے ڈھنگ سے بات تک نہیں کر پا رہا تھا-- میرا پورا دھیان تم میں ہی اٹکا ہوا تھا-- کتنے برے برے خیال دل میں آ رہے تھے اور یہ بار بار اسپیشل دن کی کیا گردان کئے جا رہے ہو تم--- ؟؟ میرے لئے تم لوگوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بڑھ کر کچھ اسپیشل نہیں ہے--- آئی سمجھ-- ادھر آؤ جلدی سے--- مجھے تم سب بس اسی طرح پریشان کیا کرو--- کبھی بڑے مت ہونا--- وہ تینوں تو بچے ہیں ہی--- تم بھی فوراً بچے بن جایا کرو---" محشم نے اسے مصنوعی انداز میں ڈپٹتے ہوئے آگے بڑھ کر اپنے سینے سے لگایا تھا---

یار، تمھیں پتہ ہے کہ میں ان تینوں کے لئے کتنا زیادہ ٹچی ہوں-- تمھیں یاد" ہے ناں مما بھی ڈیڈ کے بعد انھیں کچھ نہیں کہتی تھیں--- ان کی بڑی سے بڑی غلطی وہ نظرانداز کر دیا کرتی تھیں کیونکہ وہ ڈیڈ کے بہت زیادہ لاڈلے اور سر چڑھے تھے-- وہ ہم سے چھوٹے ہیں محمش اور مما ڈیڈ کی محبت ان کے حصے میں بہت کم آئی ہے--- انھیں مما، ڈیڈ دونوں میں سے کسی کی کمی محسوس نہ ہو اس کے لئے ہمیں کوشش کرنی پڑے گی-- میں نے انھیں ڈیڈ کے بعد بہت مشکل سے سنبھالا تھا--- پھر مما بھی چلی گئیں--- اب وہ پوری طرح بس ہم پر ڈیپینڈنٹ ہیں--- ہم ان تینوں کے بھائی ہی نہیں ماں اور باپ بھی ہیں اسی لئے غصے میں بھی ان کے ساتھ کبھی ایسا بی ہیو مت کرنا کہ ہماری وجہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے ان کی آنکھ میں آنسوں آئیں اور وہ ہمارے ہوتے ہوئے بھی مما ڈیڈ کو مس کرنے لگیں۔۔۔" محشم نے محمش کی پیٹھ تھپکتے ہوئے اسے خود سے الگ کیا تھا اور اس کی پیشانی چوم کر پیار سے محمش کو سمجھایا تھا۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔ میں آگے سے خیال رکھوں گا۔۔۔ مجھے بھی محود کی وہ روتی ہوئی" شکل نہیں بھول رہی نجانے مجھے کیا ہوگیا تھا۔۔۔؟؟؟ مگر بس میں محود کو ڈرانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ میں نے اسے بیٹ نہیں مارا تھا بلکہ بیٹ زمین پر مارا تھا۔۔۔ صرف ذرا سا ٹچ کیا تھا اس کی ٹانگوں سے۔۔۔" محمش نے محشم کو وہی بات بتائی تھی جو وہ محود کی زبانی سن چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے پتہ ہے۔۔۔ محود یہ بات پہلے ہی سیفی کو بتا چکا ہے اور تم سے بہت" شرمندہ بھی ہے مگر اب تم سے معافی مانگتے ہوئے بھی ڈر رہا ہے۔۔۔۔" محشم مسکراتے ہوئے بولا تھا اور محمش کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پلٹا تھا جب اس کی نظر سامنے سیڑھیوں پر کھڑے مخشف پر پڑی تھی جو سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا

URDU NOVEL BANK

ان دونوں کو دیکھ رہا تھا مگر محشم کے متوجہ ہوتے ہی وہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے ان دونوں کے پاس آگیا تھا۔۔۔

"بھائی شاید آج آپ کا ولیمہ ہے اسی لئے سب لوگ بار بار آپ کو پوچھ رہے ہیں۔۔ اگر آپ نے اس "روٹھی ہوئی محبوبہ" کو منا لیا ہو تو نیچے چلیں۔۔۔؟؟ مخشف نے گھور کر محمش کو دیکھا تھا اور اپنی بات ختم کرتے ہی وہ پلٹ کر سیڑھیاں اترتا چلا گیا تھا کیونکہ آج اسے بھی محمش پر بہت غصہ آرہا تھا جس نے اس کی بھی کسی کال کا جواب نہیں دیا تھا۔۔

"بھائی اب آپ کو دوسری "محبوبہ" کو منانا پڑے گا۔۔۔" محمش تاسف سے سر ہلاتا ہوا بولا تھا اور خود کو گھورتے محشم کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ گڑبڑا کر سیڑھیاں اترنے لگا تھا۔۔۔ محشم بھی اس کے ساتھ ہی تھا مگر اپنی "محبوبہ" یعنی محمش کو مناتے مناتے وہ یہ واقعی بھول گیا تھا کہ اس کی "اصل محبوبہ" اس سے نا صرف بری طرح روٹھ چکی تھی بلکہ اچھی خاصی بدظن بھی ہوگئی تھی۔۔ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی سارا قصور صرف اور صرف محشم کا تھا جو اتنے خاص

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دن اپنی سب سے "خاص ہستی" کو یکسر بھول بیٹھا تھا۔۔۔ اس کی غلطی نا قابل معافی تھی۔۔۔ وہ جزا کا مجرم تھا اور اتنا طے تھا کہ آج پھر جزا محشم ابراھیم اس جرم کی محشم کو کڑی سزا سنانے والی تھی۔۔۔

سارے مہمان آ چکے تھے۔۔۔ پورا ہال مہمانوں سے کھچا کھچ بھر گیا تھا۔۔ جن میں عورتیں غول کے غول کی شکل میں اسٹیج پر چڑھی آ رہی تھیں اور جزا اب سب کو اکیلے ڈیل کر کر کے تھک چکی تھی۔۔۔ محشم کا اب تک اسٹیج پر کوئی اتا پتہ نہیں تھا۔۔ جزا نے متلاشی نظروں سے اسٹیج سے نیچے اسے ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہیں دیا تھا جبکہ کچھ دیر پہلے جزا نے اسے مہمانوں کے بیچ کھڑے دیکھا تھا لیکن اب وہ کہیں دکھائی نہیں دیا تھا۔۔۔ اس سے پہلے بھی وہ کافی دیر محفل سے غائب رہا تھا مگر پھر وہ واپس آگیا تھا۔۔ اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب وہ دوبارہ سے غائب ہوگیا تھا۔۔۔ جزا کی بے چین نگاہیں اب بھی اسے چاروں طرف اسے ڈھونڈ رہی تھیں کہ تبھی اسے وہ اینٹرینس سے اندر آتا دکھائی دیا تھا پر اس دفع بھی وہ اسٹیج پر آنے کے بجائے نیچے ہی رک گیا تھا۔۔ سب سے ملتا ملاتا ہنستا مسکراتا ہوا وہ جزا کو بھول کر سب کے ساتھ مصروف ہوگیا تھا اور جزا ایک بار پھر سخت شکایتی نظروں سے ہنستے مسکراتے محشم کو دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔ جتنی عجیب ان کی زندگی تھی۔۔۔ جتنی عجیب ان کی شادی تھی۔۔۔ اتنا ہی عجیب یہ ولیمہ تھا اور اس سے زیادہ عجیب و غریب یہ دولھا تھا جسے اکیلی اسٹیج پر کھڑی اپنی دلھن کی فکر تھی نہ یہ خیال کہ اتنے بہت سے انجان لوگوں کو وہ اکیلی کیسے ہینڈل کر رہی ہوگی۔۔۔؟؟؟ مووی میکر الگ ایک طرف کھڑا اکیلی دلھن کو کیپچر کر رہا تھا تو کبھی بھاگا بھاگا دولھا کے پاس جا رہا تھا ساتھ ہی فوٹو گرافر بھی سو بار محشم سے ریکوئیسٹ کر چکا تھا کہ وہ اسٹیج پر اپنی دولھن کے ساتھ جاکر کھڑا ہو جائے تاکہ وہ ان کے کچھ یادگار فوٹو لے سکے مگر ہر بار جیسے ہی محشم جزا کے پاس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جانے کا ارادہ کرتا تھا کوئی نا کوئی اسے بیچ میں ہی پکڑ کر اپنے ساتھ باتوں میں الجھا لیتا تھا اور وہ پھر سے نیچے ہی رہ جاتا تھا۔۔۔

اب ڈنر شروع ہو چکا تھا اسی لئے سارے مہمانوں کو ہوٹل کے اوپری فلور پر بنے ڈائننگ ہال میں بھیج دیا گیا تھا۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے علاوہ محشم نے محشف کو بھی اوپر بھیج دیا تھا تاکہ کسی بھی مہمان کی خاطر تواضع میں کوئی کمی نہ رہ جائے اور نہ ہی کسی کو بھی کوئی شکایت ہو۔۔۔ محشم نے انھیں ہدایت دی تھی کہ وہ اپنی نگرانی میں ڈنر سرو کروائیں۔۔ سارے مہمان اوپر ڈنر کرنے جا چکے تھے اسی لئے نیچے اب کافی کم لوگ رہ گئے تھے اور محشم بھی کافی حد تک فری ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا سچ پوچھو تو محشم بھائی کی آج کی حرکت مجھے بھی خاصی بری لگی ہے اور ساتھ" ساتھ دوسرے انگریز پر بھی مجھے سخت غصہ ہے۔۔ اگر میری باتوں نے انھیں ہرٹ کیا تھا تو مجھ سے بازپرس کرتے ناں۔۔۔ یوں روپوش ہونے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟؟ یہ تمھارے والے انگریز بھی ناں قسم سے ون اینڈ اونلی "پیس" ہیں اس دنیا میں جو اپنے بھائیوں کے پیچھے اتنے دیوانے ہیں۔۔۔ بھلا بتاؤ وہ

URDU NOVEL BANK

دوسرے انگریز" کوئی چھوٹے بچے ہیں جو منہ پھلا کر جان بوجھ کر خود ہی کہیں" "گم" ہوگئے اور یہ جناب اپنا ولیمہ چھوڑ کر بھائی کو ڈھونڈھتے پھر رہے ہیں۔۔۔" پری نے سر جھکائے کھڑی جزا سے کہا تھا مگر اس نے پری کو کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔ تبھی اسٹیج پر ایک آنٹی کچھ لڑکیوں کو لئے جزا سے ملنے چلی آئی تھیں اور پری ایک طرف جا کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

پری ابھی کچھ دیر پہلے ہی دوبارہ جزا کے پاس آکر بیٹھی تھی مگر جزا کی مسلسل خاموشی اسے بھی اپ سیٹ کر گئی تھی۔۔ اپنی زندگی کے اتنے خاص موقعے پر بھی اس کی دوست کتنی دکھی تھی۔۔ پری کو بے اختیار جزا کا اداس چہرہ دیکھ کر جیسے اس پر ترس آیا تھا۔۔۔ کل بھی محشم بھائی کی "دیوانی" نے جزا کا اتنا خوبصورت دن برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔ وہ اسے مرنے مارنے پر تلی ہوئی تھی اور آج محشم بھائی نے خود ہی اپنی بیوی کو ہرٹ کر ڈالا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری اسٹیج پر ایک طرف کونے میں کھڑی اپنے سامنے مصنوعی انداز میں مسکراتی ہوئی جزا کو دیکھتی جا رہی تھی کہ اچانک اس نے محشم کو اسٹیج پر آتے دیکھا تھا۔۔ وہ محمش کا ہاتھ تھام کر اوپر آ رہا تھا۔۔۔ محمش کو دیکھ کر پری کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی کیونکہ محمش نے بلکل پری کے لہنگے کے کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔۔ پری کے سوٹ کا رنگ آسمانی اور پستئی تھا اور محمش نے بھی آسمانی اور پستئی کلر کے کومبینیشن کا ٹکسیڈو پہنا تھا بلا شبہ وہ کلر میں خوبصورت نہیں خوبصورت ترین لگ رہا تھا۔۔۔ اس کے سوا اس کی خوبصورتی و جاہت کو چار چاند لگاتی اس کی وہ شرم و حیا سے مزین جھکی نظریں اور خوبصورت مسکراہٹ جو پری کو اپنی طرف مقناطیس کی طرح کھینچتی تھی۔۔ اب بھی وہ محشم کے پیچھے دھیرے دھیرے سیڑھیاں چڑھتا نظریں جھکائے چلا آ رہا تھا اور پری کسی ٹرانس کی کیفیت میں چلتی ہوئی بلکل جزا کے پاس جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ محشم اور محمش بھی جزا کے پاس آ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ پری بھی نا محسوس انداز میں جزا کے پاس آکر کھڑی ہوگئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم بھابھی ، یہ میں آپ کے لئے لایا تھا۔۔۔" محمش نے اپنی پاکٹ" سے ایک چھوٹا سا مخملی باکس نکالتے ہوئے جزا کو دیا تھا۔۔۔

تھینک یو بھائی۔۔۔" جزا نے دھیمی سی آواز میں جواب دیتے ہوئے وہ باکس" تھام لیا تھا مگر سر اٹھا کر کسی کی طرف نہیں دیکھا تھا۔۔ محشم نے الجھ کر جزا کا یہ بجھا بجھا سا انداز دیکھا تھا۔۔۔

لگتا ہے آپ پریزینٹ لینے واپس امریکہ چلے گئے تھے تبھی یہاں آپ کی گمشدگی" نے اودھم مچایا ہوا تھا۔۔۔" پری نے محمش پر لطیف سا طنز کیا تھا۔۔۔ محمش سمیت محشم نے بھی چونک کر اسے دیکھا تھا اور جزا نے گھور کر پری کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں تھوڑا کام میں بزی ہوگیا تھا۔۔۔" محمش نے بنا اس کی طرف دیکھے جواب" دیا تھا کہ یہ لڑکی پوری طرح اس کے حواسوں پر چھا گئی تھی مگر اب وہ اسے دیکھ کر خود پر سے اختیار نہیں کھونا چاہتا تھا کیونکہ وہ اب جلد ہی کسی اور کی ہونے والی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پری انکل آنٹی کو بلا کر لے آؤ ان سے کہو کہ میں فنکشن کے بعد ان کے" ساتھ ہی ان کے گھر جاؤں گی۔۔۔" پری کے محمش کو کوئی جواب دینے سے پہلے ہی جزا نے اس کا ہاتھ دبا کر اسے وہاں سے بھگایا تھا اور پری بھی اثبات میں سر ہلاتی ہوئی محمش کو دیکھتی وہاں سے چلی گئی تھی جس نے ایک بار بھی اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا جبکہ جزا کی بات اور ٹون سے محشم کو زور کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔

کہاں جا رہی ہیں بھابھی آپ۔۔۔؟؟؟ گھر پر آپ کے لئے ایک سرپرائز رکھا ہے" مہران لوگوں نے اور آپ وہ بنا دیکھے ہی جا رہی ہیں۔۔۔؟؟؟" محمش نے جزا کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے محشم کے سوال کو زبان دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، رسم ہوتی ہے یہ بھی اگر آج مما پاپا زندہ ہوتے تب بھی مجھے جانا پڑتا۔۔" مگر اب انکل اور آنٹی نے مما پاپا کی جگہ مجھے اپنے گھر سے رخصت کیا ہے اس لئے مجھے ان کے ساتھ جانا پڑے گا۔۔۔" جزا اب بھی سنجیدگی سے بولی تھی۔۔۔ محمش نے ایک نظر اس کی طرف دیکھ کر پریشان چہرے کے ساتھ کھڑے محشم

URDU NOVEL BANK

کو دیکھا تھا یقیناً اس نے بھی جزا کی اس سنجیدگی کو نوٹ کر لیا تھا کیونکہ محشم کے چہرے پر سجے تاثرات اس بات کے گواہ تھے۔۔

"مگر بچے اپ سیٹ ہو جائیں گے جزا۔۔۔۔ انھوں نے آپ کے لئے گھر پر ایک سرپرائز پلان کیا ہے اور یہ کونسی رسم ہے۔۔؟؟؟ اگر ہے بھی تو کوئی ضرورت نہیں اسے پورا کرنے کی سر سے میں بات کر لونگا۔۔۔" محشم نے ایک محمش کے چہرے پر ڈال کر اسے خفیف سا اشارہ کیا تھا کل وہ جاکر تینوں خرگوشوں کو بلا کر لے آئے کیونکہ محشم کو پتہ تھا کہ وہ تینوں جزا کو روک کر ہی دم لیں گے تبھی محمش بھی اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر اسٹیج سے اتر گیا تھا۔۔۔ جبکہ جزا نے اب بھی نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"آپ سن رہی ہیں۔۔۔؟؟ میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔ آپ بلکل کہیں نہیں جائیں گی اوکے۔۔۔" محشم نے کہتے ہوئے جزا کا ہاتھ پکڑنا چاہا تھا مگر تبھی وہ جیسے کرنٹ کھا کر اس نے دور ہوئی تھی ساتھ ہی ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھینچا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈو ناٹ ٹرائے ٹو ٹچ می۔۔۔" جزا نے محشم کی طرف سے رخ موڑتے ہوئے" بھینچی بھینچی آواز میں کہا تھا جبکہ محشم اس کے انداز اور بات پر شاکڈ سا رہ گیا تھا اسے شدت سے احساس ہوا تھا کہ وہ آج کچھ نا کچھ پھر سے غلط کر گیا ہے۔۔

جزا کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ اور یہ اس طرح کیوں کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟" محشم نے" اپنی طرف سے رخ موڑے کھڑی جزا سے پوچھا تھا لہجہ حد درجہ بے چینی لئے ہوئے تھا۔۔ مگر جزا نے اسے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔۔۔

جزا میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔؟؟ ادھر دیکھیں میری طرف۔۔۔ کیا ہوا" ہے۔۔۔؟؟؟ کیوں ناراض ہیں آپ مجھ سے۔۔۔؟؟" محشم نے اب جزا کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا تھا مگر وہ ایک بار پھر اس سے تیزی سے دور ہوئی تھی۔۔۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں ابھی کے ابھی یہاں سے اتر کر نیچے نہ جاؤں تو مجھ" سے بات کرنے یا چھونے کی کوشش مت کیجیئے گا۔۔ میں نہیں چاہتی کہ یہاں سب مہمانوں کے سامنے کوئی سین کری ایٹ ہو اس لئے خاموشی سے اپنے کام سے کام رکھیں اور میری فکر چھوڑ دیں۔۔۔" جزا نے تلخی سے کہتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے اس سے کچھ اور دور ہوئی تھی جبکہ شاکڈ سے کھڑے محشم کے لئے اس کے الفاظ اس کا لہجہ اور انداز سب ہی غیر متوقع تھا۔۔۔ اسے جزا کے رویئے پر سخت تکلیف ہوئی تھی مگر اسے یہ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ جزا اس سے خفا کس بات پر تھی۔۔۔؟؟؟ اور پھر اس سے پہلے کہ دوبارہ سے اس کی طرف کوئی پیش رفت کرتا تبھی زرینہ آنٹی اور پری کی امی شبانہ بیگم اسٹیج پر چلی آئی تھیں پیچھے پیچھے ضیاء صاحب پری کے بابا بھی تھے۔۔۔

ہاں بھئی جزا بیٹے ڈنر کر لیں آپ بھی۔۔ پھر گھر چلتے ہیں۔۔۔ بیگم آپ لوگ" لے جائیں جزا کو ڈنر کے لئے پری بھی اوپر ہی ہے پھر نکلنے کی کرتے ہیں۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیوں بھئی محشم اجازت ہے۔۔۔؟؟؟" ابرار شاہ یعنی پری کے بابا نے جزا سے کہتے ہوئے محشم کو بھی مخاطب کیا تھا جو اسٹیج سے اترتی جزا کو دیکھ کر سخت بے چین ہو رہا تھا۔۔۔

انکل آپ جزا کو کہاں لے جا رہے ہیں۔۔؟؟" محشم نے بے قراری سے ان" سے پوچھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا ، ولیمے کے بعد لڑکی اپنے میکے جاتی ہے اسی لئے بس اسی رسم کو پورا کرنے کے لئے ہم جزا کو اپنے ساتھ لے جا رہے ہیں۔۔۔" ضیاء صاحب نے جواب دیا تھا۔۔۔

مگر سر وہ گھر پر جزا کے لئے بچوں نے ایک سرپرائز پلان کیا ہے۔۔ وہ آج چلی گئیں تو بچوں کا دل ٹوٹ جائے گا۔۔۔ میں انھیں کل آپ سے ملوانے لے آؤں گا۔۔۔" محشم جھجھکتے ہوئے بولا تھا۔۔۔ پہلے محمش کی وجہ سے وہ اتنا پریشان رہا تھا اور اب اسے جزا کی ٹینشن لگ گئی تھی مگر اتنا طے تھا کہ اسے کسی بھی حال میں کچھ بھی کر کے آج ہی جزا کو منانا تھا کیونکہ وہ اس کی ناراضگی افورڈ کر ہی نہیں سکتا تھا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر محشم یہ رسم ہوتی ہے بیٹا۔۔ پھر جزا خود بھی جانا چاہتی ہے ابھی پری نے ہمیں بتایا تبھی تو ہم آئے ہیں۔۔۔" ضیاء صاحب نے جیسے اسے سمجھانا چاہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سر ، انھیں پتہ نہیں ہے ناں اس لئے کہہ رہی ہیں۔۔۔" محشم نے ایک بار پھر" سے انھیں منع کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ اس مرتبہ ضیاء صاحب بھی چپ ہوگئے تھے اور ان کے ساتھ کھڑے ان کے بہنوئی نے بھی ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آنکھوں ہی آنکھوں میں انھیں چپ رہنے کا اشارہ دیا تھا۔۔۔

آپ نے کھانا کھایا انکل اور سر آپ نے۔۔؟؟" محشم نے ان دونوں سے پوچھا" تھا۔۔۔

ارے کھا لیں گے یار۔۔۔ اپنے گھر کا فنکشن ہے۔۔۔" ابرار شاہ نے محشم کے" کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا تھا تبھی محشف اسے بلانے چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی آپ لوگوں کے لئے ٹیبل لگوا دی ہے۔۔چلیں کھانا کھا لیں ، انکل آپ" لوگ بھی آئیں پلیززززز۔۔۔" محشف ان سب کو اپنے ساتھ ہی اوپر لے گیا تھا۔۔۔ جہاں تمام فیملی میمبرز کے لئے ایک الگ روم میں کھانے کی لمبی سی ٹیبل لگائی گئی تھی آدھے سے زیادہ مہمان اب رخصت ہونا شروع ہوگئے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم جب اس روم میں پہنچا تو سامنے ہی وہ دشمن جاں رخ موڑے پری کے پاس بیٹھی اس سے دھیمی آواز میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔ اس کے دائیں طرف پری اور بائیں طرف زرینہ بیگم بیٹھی تھیں۔۔۔ زرینہ بیگم کے ساتھ ہی شبانہ بیگم بیٹھی تھیں۔۔۔ ان کے سامنے والی لائن میں ضیاء صاحب اور ابرار شاہ آ بیٹھے تھے جبکہ ان کے پیچھے ہی محمش بھی کھڑا تھا جس کی نظریں سجی دھجی پری پر ٹکی تھیں۔۔۔ وہ کب سے پری کو دیکھ کر اپنی نظروں پر لگام ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ آج اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ محمش کی نظریں اس سے ہٹنے سے انکاری ہوئی جا رہی تھیں۔۔ یہ بس محمش ہی جانتا تھا کہ اس نے کس طرح اپنی نظروں کنٹرول کیا ہوا تھا۔۔۔ ساتھ ہی دل میں درد بھرا یہ احساس بھی چٹکیاں لے رہا تھا کہ اس کے سامنے بیٹھی یہ "خوبصورت پری" بہت جلد کسی اور کی ہونے والی ہے۔۔ ہاں ، وہ کچھ ہی دن میں اس کے لئے حد درجہ سیریس ہو چکا تھا۔۔۔ وہیں پری اپنے دل میں اس کے لئے کوئی فیلنگ نہیں رکھتی بلکہ اس کا آئیڈیل" ایک پولیس والا تھا محمش جیسا عام شخص نہیں۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی کھڑے کیوں ہیں بیٹھ جائیں ناں۔۔" ویٹرز کے ساتھ کھانا اندر لاتے" مخشف کی آواز سن پری کے بارے میں سوچتا محمش اور جزا کو دیکھتا محشم دونوں چونک گئے تھے۔۔۔ لمحے کے ہزارویں حصے میں محمش خود کو سنبھالتے ہوئے سر جھٹکا تھا اور سامنے پڑی چیئر گھسیٹ کر اس پر بیٹھ گیا تھا جبکہ جزا کو دیکھتے محشم نے بھی ایک گہری بے بسی بھری سانس کھینچ کر عین جزا کے سامنے والی چیئر سنبھال لی تھی۔۔۔ جزا نے اب بھی نظر اٹھا کر محشم کی طرف نہیں دیکھا تھا لیکن پری نے مخشف کی آواز سن کر سامنے بیٹھتے محشم کو نظر اٹھا کر ضرور دیکھا تھا اور مسکراتے ہوئے اس کی طرف پوری طرح متوجہ ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم بھائی جزا کا ولیمہ تو ہوگیا۔۔۔ اب آپ اپنا ولیمہ کب کھلا رہے ہیں۔۔۔؟؟؟" پری کی بات پر محشم سمیت پری کے آس پاس بیٹھے سب لوگ حیران رہ گئے تھے۔۔۔ محمش نے بھی گھور کر پری کو دیکھا تھا۔۔ ایسی احمقانہ بات کی توقع وہ پری سے ہی کر سکتا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا کا ولیمہ---؟؟؟ یہ ولیمہ جزا کے ساتھ ساتھ میرا بھی ہے پری-- مزید کونسا دوسرا ولیمہ کروں پھر----؟؟" محشم نے اسے حیرت سے تکتے ہوئے جواب دیا تھا--

"ایویں ہی آپ کا ہے---؟؟ یہ جزا کا ولیمہ تھا--- وہی اسٹیج پر اکیلی بیٹھی سب مہمانوں کو بھگتا رہی تھی--- آپ تو مجھے ایک بار کے علاوہ اسٹیج پر نظر ہی نہیں آئے-- آپ شاید اپنے "چھوٹے" کے ساتھ ہائیڈ اینڈ سیک کھیل رہے تھے---" پری نے مزے سے بولتے ہوئے چیئر کی بیک سے کمر ٹکا کر سامنے بیٹھے محمش کو دیکھا تھا جو اب غصے سے اسے گھور رہا تھا جبکہ اس کی بات سن کر محشم کے ذہین میں اچانک جھماکہ سا ہوا تھا--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اوہ ہ ہ ہ شٹ--- تو اسی لئے جزا مجھ سے ناراض ہیں--- مائی گڈنیس ، میں نے یہ سوچا کیسے نہیں---؟؟ افففففف--- محشم ابراھیم کمر کس لو--- اب صحیح والی بینڈ بجنی ہے تمھاری کیونکہ جزا کا غصہ بھی جائز ہے-- میری کوتاہی بھی سامنے ہے اور فی الحال جزا کا مجھے معاف کرنے کا بھی کوئی ارادہ نظر نہیں آ

URDU NOVEL BANK

رہا۔۔۔" محشم نے سوچتے ہوئے بے اختیار سنجیدہ چہرے کے ساتھ نیچی نظریں کیۓ بیٹھی جزا کو دیکھا تھا۔۔۔

"پری وہ اصل میں مہمانوں کو بھی دیکھنا تھا ناں۔۔۔ میرے ڈپارٹمنٹ کے سارے آفیسرز ان کی فیملیز سب انوائیٹید تھے تو بس انہی کی وجہ سے اسٹیج پر نہیں آ سکا۔۔۔" محشم نے گڑبڑا کر پری سے زیادہ جزا کو صفائی دینی چاہی تھی۔۔۔

"تو انھیں ملنے آپ سے اسٹیج پر آنا چاہیئے تھا ناں۔۔۔ آج کے دن مہمان خصوصی آپ تھے۔۔۔ اب یہ کیا کہ آپ سب سے ملنے خود نیچے بھاگ گئے تھے۔۔۔ ویسے آج میری گناہگار آنکھوں نے جو دیکھا اور کانوں جو سنا وہ یہ تھا کہ آپ اپنے بھائی کو ڈھونڈنے نکلے ہوئے تھے جو شاید ہوٹل کا راستہ بھول گئے تھے مگر سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب یہ آپ کو "بازیاب" ہو گئے تھے۔۔۔ تب تو آپ اسٹیج پر جا سکتے تھے۔۔۔ پورا وقت میں نے جزا کو اکیلے ہی وہاں کھڑا پایا ہے اسی لئے مجھے لگا کہ آج ولیمہ بس جزا کا ہے اور آپ کا شاید اگلی بار ہوگا اور ہاں پلیززززز ، اگر واقعی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو اپنا ولیمہ کرنا ہو تو مجھے دو دن پہلے بتا دیجیئے گا تاکہ میں اپنی شاپنگ کر کے رکھوں۔۔" پری کی باتوں سے محشم شرمندہ ہوئے جا رہا تھا جبکہ باقی سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی سوائے پری کی امی کے جنھوں نے اس کی بات سن کر اپنا سر پیٹ لیا تھا۔۔۔

بکواس کروا لو اس لڑکی سے بس دنیا جہاں کی۔۔۔ محشم بیٹا میری اس لمبی زبان" والی بیٹی کی باتوں کا برا مت ماننا۔۔ اسے فضول بولنے کا بہت شوق ہے۔۔۔ یہ سب باپ کی دی ہوئی ڈھیل کا نتیجہ ہے ان کی پشت پناہی حاصل ہے اسے ورنہ میرے ہاتھ لگے تو اس کو دو دن میں ٹھیک کر دوں۔۔۔" پری کی امی نے غصے سے اسے گھورا تھا۔۔۔ ان کی بات سن کر محشم مسکرا دیا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میرا بھی کچھ ایسا ہی خیال ہے۔۔۔" محمش بڑبڑا کر رہ گیا تھا۔۔۔"

میری بے عزتی وہ بھی کھلے عام دیکھا آپ نے۔۔۔۔؟؟" پری نے اپنی آئی برو" اچکاتے ہوئے اپنے بابا کو جتایا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

چھوڑو بیٹا تمھاری امی کو کوئی اور نہیں ملتا ناں فرسٹریشن نکالنے کو اسی لئے"
انھوں نے تمھیں ٹارگٹ کیا ہوا ہے۔۔۔ تم دل پر مت لو۔۔۔" پری کے بابا نے
اسے تسلی دی تھی۔۔۔ تب جاکر پری کی پیشانی پر چڑھی آنکھیں ذرا نیچے ہوئی تھیں
اسی وقت ماموں کی فیملی کے ساتھ تینوں خرگوش بھی اچھلتے کودتے چلے آئے
تھے اور آتے ہی انھوں نے پری کو نجانے کیا اشارے کرنے شروع کر دیئے
تھے پھر وہ سب ایک ساتھ ہی پری کے پاس خالی پڑی چیئرز پر جا بیٹھے تھے۔۔۔
مہران عین پری کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھا تھا۔۔ اس کے برابر میں محمر اور آخر
میں محود بیٹھا تھا۔۔۔ مگر پھر محود اور محمر اپنی چیئر پری کے پیچھے رکھ کر بیٹھ گئے
تھے تاکہ ایک دوسرے سے بات چیت کرنے میں آسانی رہے۔۔۔ پری بھی اپنا
رخ ان کی طرف کرکے بیٹھ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اصل میں تینوں خرگوشوں کو محمش نے سب بتا دیا تھا۔۔۔ انھیں بھابھی کا غصہ
بھی سمجھ آ رہا تھا اور بھائی کی "لاچاری" سے بھی وہ واقف تھے۔۔۔ آج وہ جزا کو

URDU NOVEL BANK

انکل کے ساتھ کسی بھی طرح بھیجنا نہیں چاہتے تھے اسی لئے انھوں نے پری کی خدمات حاصل کی تھیں---

پری بس بھابھی کو راضی کرنا ہے--- ہم نے گھر کو بہت پیارا سا ڈیکوریٹ کیا" ہے اور بھابھی کا روم تو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا ہے اسی لئے ان کا جانا بہت ضروری ہے--- آپ بھابھی کو سمجھائیں--- ویسے تو ہم انھیں قسم دے کر روک سکتے ہیں مگر وہ کیا ہے ناں بھائی کہتے ہیں چھوٹی چھوٹی باتوں کے لئے قسم نہیں کھاتے-- قسم جھوٹے لوگ کھاتے ہیں اور ہم جھوٹے نہیں ہیں--- بس آپ کسی بھی طرح بھابھی کو منا لیں---" مہران نے بات کا آغاز کیا تھا اور اس کی آخری بات پر محمر محود نے زوروشور سے اثبات میں سر ہلایا تھا---

ہمممم--- وہ سب تو ٹھیک ہے مہران میں تم لوگوں کا اگر ساتھ دوں تو بدلے" میں مجھے کیا انعام ملے گا---؟؟؟" پری نے سودے بازی شروع کی تھی---

کیا انعام چاہتی ہیں آپ---؟؟؟" محمر نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا تھا---"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زیادہ کچھ نہیں بس بنا میرا نام لئے "دوسرے انگریز" کو کسی بھی بہانے سے" یہ پیغام پہنچانا ہے کہ میرا رشتہ ٹوٹ گیا ہے--- ویسے تو میرے پاس ان کا نمبر بھی ہے مگر میں ایک شرم و حیا والی لڑکی ہوں اگر میں انھیں کال کرکے اپنی زبانی اپنے رشتہ ٹوٹنے کی خبر دونگی اور "دوسرے انگریز" نے آگے سے مجھے کہہ دیا کہ تمھارا رشتہ ٹوٹ گیا تو میں کیا کروں---؟؟؟ تو وہ لمحہ میرے لئے شرم سے ڈوب مرنے کا ہوگا--- اب مری میں برف پڑنے والی ہے ڈوبنے کی جگہ کہیں ملے گی نہیں تو مجبوراً مجھے زہر پھانک کر خودکشی کرنی پڑے گی---" پری کی بات سن کر محمر اپنی جگہ سے زور سے اچھل پڑا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو--- تو یہ بات ہے یعنی اب سلسلہ یہاں تک پہنچ گیا--؟؟؟ نمبر بھی" ایکسچینج ہوگئے ہیں---؟؟" محمر نے پری کو حیرت سے دیکھا تھا---

نمبر ایکسچینج نہیں ہوئے بس مابدولت نے جزا کے فون سے اڑایا ہے اور تمھارے" چھوٹے بھائی کی آج کی گمشدگی بھی اسی رشتے والے سلسلے کی ایک کڑی تھی--" پری نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ریٹلی ی ی ی ی--- یہ تو واقعی بریکنگ نیوز ہے---" محود نے خوشی سے اچھلتے ہوئے سامنے بیٹھے دونوں بڑے بھائیوں کو دیکھا تھا جبکہ لبوں پر شرارتی مسکراہٹ سجی ہوئی تھی---

اب خبرنامے کی طرح یہ "خبر" سب جگہ نشر نہ کر دینا محود ورنہ میری جوتی ہوگی" اور تم تینوں کا سر---- کرے گا ایک اور بھگتو گے تینوں---" پری نے مہران محود اور محمر کو دھمکایا تھا مگر اس کے ساتھ بیٹھی جزا نے اچانک ایک زوردار چٹکی اس کے بازو پر نوچی تھی----

یہ چپکے چپکے سرگوشیوں میں کیا باتیں کر رہے ہو تم چاروں----؟؟؟ اور تم" بدتمیز پری سیدھی بیٹھو تم--- ممانی تمھیں ہی دیکھ رہی ہیں--- چلتا پھرتا نیوز چینل ہیں یہ--- سب جگہ خبر پھیلا دیں گی---" جزا نے ممانی کی طرف ترچھی نظروں سے دیکھا تھا جو ٹیبل پر قدرے جھکی پری اور تینوں خرگوشوں کی باتیں سننے کی کوشش کر رہی تھیں--- پری نے بھی سیدھی ہوکر تجسس سے خود کو تکتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ممانی کو گھور کر دیکھا تھا تبھی وہ گڑبڑا کر سیدھی ہوگئی تھیں۔۔۔ محمود محمر بھی واپس اپنی جگہ جا بیٹھے تھے پھر سب نے کھانا خاموشی سے کھایا تھا۔۔

سارے مہمان رخصت ہوچکے تھے۔۔۔ ماموں ممانی بھی رخصت ہوتے وقت ولیمے میں اپنی اچانک آمد کا مقصد بھی محشم کو سمجھا گئے تھے جس سے محشم کی حیرت کافی حد تک دور ہوگئی تھی۔۔ اصل میں ماموں اینڈ فیملی یہاں محشم کا ولیمہ اٹینڈ کرنے نہیں بلکہ زین کو ڈھونڈھنے آئے تھے جو کچھ دن پہلے مری گھومنے آیا تھا اور اب تک لاہور واپس نہیں لوٹا تھا۔۔۔ ان کی کچھ دن پہلے اس سے فون پر بات ہوئی تھی مگر اس کے بعد سے اس کا فون لگ رہا تھا اور نہ ہی اس کی کوئی خیر خیریت ہی انھیں ملی تھی۔۔ تب سے وہ سب اس کی طرف سے بہت پریشان تھے اور محشم کا ولیمہ اٹینڈ کرنے کا اصل مقصد بھی یہ تھا کہ وہ زین کو ڈھونڈ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نکالنے میں محشم کی مدد لینا چاہتے تھے۔۔۔ اس کی مری میں پوسٹنگ کا انھیں بھی تو کچھ فائدہ ہونا چاہیئے تھا اسی لئے جاتے جاتے بھی ماموں اور ممانی نے محشم سے زین کو ڈھونڈ نکالنے کی التجا کی تھی اور محشم نے بھی انھیں تسلی دی تھی کہ زین کو ڈھونڈنے کی ہر ممکنہ کوشش کرے گا۔۔۔ یوں ماموں کی فیملی کافی خوش خوش واپس گئی تھی۔۔

اب تقریباً بس گھر والے ہی باقی بچے تھے۔۔۔ جزا بھی ضیاء صاحب کے ساتھ جانے کو تیار تھی اور اس کو یوں سب کے ساتھ جانے کے لئے پر تولتے دیکھ کر محشم سخت بے چین ہوا جا رہا تھا مگر پھر بھی دل پر پتھر رکھے سب کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔۔ جزا بھی سر جھکائے وہیں سب کے ساتھ کھڑی تھی کہ تبھی پری اس کا بازو کھینچ کر اپنے ساتھ گھسیٹ کر ڈائننگ ہال کے اس کونے میں لے گئی تھی جہاں پردے کے پیچھے چھپے تینوں خرگوش اس لئے موجود تھے کہ ضرورت پڑتے ہی وہ کود کر پری کہ مدد کو باہر آ سکیں۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا تو ناں "خواب نگر" چلی جا آج کیونکہ تینوں خرگوشوں نے مجھے بتایا ہے کہ" تیرے والے انگریز میرے والے انگریز کو بخشنے کے موڈ میں نہیں ہیں--- یہاں تو وہ مہمانوں کا لحاظ کر کے چپ ہوگئے ہیں مگر گھر جاتے ہی وہ اپنا سارا غصہ بیچارے "دوسرے انگریز" پر نکالنے کا پورا ارادہ کر چکے ہیں--- پلیززززز تو چلی جا ناں ان کے ساتھ--- تجھے پتہ ہے ناں تیرے میاں تیرے سوا کسی کے قابو میں نہیں آئیں گے---" پری نے آزردگی سے کہا تھا جبکہ اس کی شاندار ایکٹنگ پر پردے کے پیچھے چھپے وہ تینوں اسے داد دیئے بنا نہیں رہ سکے تھے--

تمھیں پتہ ہے ناں پری آج کی ساری سچوئشن--- محشم نے مجھے آج اتنا ہرٹ" کیا ہے--- میں ان کے ساتھ جانا نہیں چاہتی تم بھی فکر مت کرو-- وہ محمش بھائی سے بہت محبت کرتے ہیں--- انھیں کچھ نہیں کہیں گے---" جزا نے صاف منع کر دیا تھا اور پیچھے پلٹ ہی رہی تھی کہ پری نے ایک بار پھر جزا کا بازو ،،،پکڑ کر روکا تھا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزاااا۔۔۔ تم سمجھ نہیں رہی ہو۔۔۔ وہ ان سے بہت خفا ہیں کئی بار تو میرے" سامنے ہی انھوں نے اپنے "چھوٹے" کو دھمکایا ہے۔۔ تم انھیں جانتی ہو تمھارے شوہر کتنے غصہ ور ہیں۔۔۔ صبح کا پورا سین تم نے مجھے خود بتایا تھا اور آج اس دوسرے انگریز نے جو غائب ہونے کی حرکت آج کی ہے۔۔۔ تمھارے میاں ان پر بہت بھڑکے ہوئے ہیں۔۔۔ پلیززززز سمجھ لے ناں اگر انھوں نے "دوسرے انگریز" کو پھر ڈانٹا یا مارا تو وہ گھر سے لمبے ہی نکل جائیں گے۔۔۔" پری نے جزا کو پھر سے سمجھایا تھا جس نے اس نے گھور کر پری کو دیکھا تھا۔۔۔

تم مجھے کیوں بھیجنا چاہ رہی ہو پری۔۔۔۔؟؟ مجھے اصل بات بتاؤ کیا خرافات چل" رہی ہے تمھارے دماغ میں۔۔۔؟؟" جزا نے پری کو آنکھیں دکھاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

او ہیلووووو۔۔ کیا خرافات چلنی ہے میرے دماغ میں۔۔۔؟؟ میں کونسا تمھارے" ساتھ تمھارے "خواب نگر" چلنے کی کہہ رہی ہوں۔۔۔؟؟؟ تمھیں بتایا ناں میں نے کہ آج جب محشم بھائی تینوں خرگوشوں سے کہہ رہے تھے کہ آج اس محمش

URDU NOVEL BANK

کا دماغ درست کرونگا گھر جاکر مار مار کر شکل نہ بگاڑ دی تو میرا نام بھی محشم نہیں۔۔ وہی بات میں نے بھی سن لی تھی اسی لئے تو تم سے کہہ رہی ہوں پلیززز تم چلی جاؤ ناں ان کے ساتھ پلیززز۔۔۔" پری نے محشم کی ایکٹنگ کرتے ہوئے جزا کو بتایا تھا اور آخر میں پھر اس سے ریکوئیسٹ کی تھی تبھی جزا نے پر سوچ نظروں سے اپنے دائیں طرف کھڑے باقی سب لوگوں کو دیکھا تھا اتفاق سے محمش ان کے بیچ موجود نہیں تھا۔۔۔ جزا کو پری کی بات پر کچھ کچھ یقین آگیا تھا کیونکہ آج اس نے محشم کا غصہ بھی دیکھا تھا اور محمش کا ری ایکشن بھی اس کے سامنے تھا۔۔ اسے بھی محمر لوگوں سے پتہ چل گیا تھا کہ محمش آج دن سے نجانے کہاں غائب تھا۔۔ تبھی وہ کچھ کچھ اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگی اور ضیاء صاحب کے آواز دینے پر بنا پری کو جواب دیئے دوبارہ ان کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئی جزا بیٹا۔۔۔ ہم آپ کو کل لینے گھر آئیں گے۔۔۔ آج آپ محشم کے ساتھ" اپنے گھر جائیں۔۔۔ یہ محشم کے ساتھ ساتھ باقی بچوں کا بھی خواہش ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انھوں نے کوئی سرپرائز پلان کیا ہوا ہے تمھارے لئے گھر پر۔۔۔" ضیاء صاحب نے جزا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ جزا نے چونک کر انھیں دیکھا۔۔۔ ان کے پاس ہی محشم سر جھکائے مودب سا کھڑا تھا۔۔۔

جی انکل۔۔۔" جزا نے محشم کے جھکے سر کو دیکھ کر آہستگی سے جواب دیا تھا۔۔"

چلیں جزا بیٹا پھر چلتے ہیں ہم لوگ۔۔۔" شبانہ بیگم نے جزا کو گلے لگاتے" ہوئے پیار کیا تھا۔۔۔ ان کے ساتھ ہی زرینہ بیگم پلوشہ اور پری سب اس سے ملتے ہوئے رخصت ہوگئی تھیں۔۔۔ جانے سے پہلے پری نے جزا کے گلے لگتے ہوئے ایک بار پھر اسے محمش کو بچانے کی التجا کی تھی ساتھ ہی اس نے جزا کے پیچھے کھڑے مسکراتے ہوئے تینوں خرگوشوں کو بھی تھمس اپ کرکے مشن کمپلیٹیڈ" کا اشارہ دیا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش بھائی میں آپ کے ساتھ آپ کی گاڑی میں چلوں گی۔۔۔" وہ سب گھر" جانے کے لئے نکل رہے تھے جب سر جھکائے کھڑی جزا نے اچانک محمش سے کہا تھا جبکہ اس کے سامنے کھڑے محشم نے سخت شاکی نظروں سے سر سے پیر تک چادر میں لپٹی جزا کو دیکھا تھا مگر دانستہ کچھ کہنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔ محمش نے ایک نظر بھائی کی طرف دیکھا تھا اور محشم نے سر ہلا کر جیسے اسے جزا کو ساتھ لے جانے کی رضامندی دے دی تھی۔۔۔

شیور بھابھی چلیں۔۔۔" بھائی کا اشارہ ملتے ہی وہ جزا کو اپنے ساتھ لئے گاڑی" میں آ بیٹھا تھا جہاں محشف پہلے ہی فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم بھی تینوں خرگوشوں کو اپنے ساتھ لئے گاڑی کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

پھر وہ محشم سے پہلے ہی گھر پہنچ گئی تھی اور گھر کے باہر گاڑی رکنے کے بعد جیسے وہ باہر نکلی تھی اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ سامنے ہی سجا سجایا

URDU NOVEL BANK

خواب نگر" دیکھتے ہوئے اس نے اپنے ساتھ آئے محمش اور مخشف کو خوشگوار" حیرت سے دیکھا تھا۔۔۔

بھائی ، یہ کس نے کیا۔۔۔؟؟؟ کیا یہی تھا وہ سرپرائز۔۔۔؟؟" جزا نے خوشی" سے چہکتے ہوئے محمش اور مخشف سے پوچھا تھا۔۔۔

جی بھابھی یہی تھا سرپرائز۔۔۔ آپ کی خواہش تھی ناں کہ جب آپ گھر آئیں" تو آپ کا ویلکم اس طرح سے ہو اسی لئے ہم نے آپ کی خواہش کو پورا کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش کی ہے۔۔۔" مخشف مسکراتے ہوئے بولا تھا اور جزا ان سب کی محبت دیکھ کر جیسے سرشار ہو گئی تھی۔۔۔ اس نے خوشی سے چمکتے چہرے کے ساتھ لان کا پورا چکر لگاتے ہوئے ایک ایک چیز کو ستائشی انداز میں دیکھا تھا۔۔ پھر لان سے ہوتے ہوئے وہ جب اندر ہال میں پہنچی تو اندر بھی اتنی خوبصورت سجاوٹ دیکھ کر جیسے خوشی سے جھوم اٹھی تھی۔۔۔

تھینک یو بھائی۔۔۔ یہ سب آپ نے میرے لئے کیا۔۔۔ میں بہت خوش ہوں" سچ میں۔۔۔" وہ خوشی سے آنکھیں میچ کر بچوں کی طرح بولی تھی۔۔۔ اس کے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس معصومیت بھرے انداز پر محمش اور محثف بے اختیار مسکرا دیئے تھے تبھی جزا نے باہر محشم کی گاڑی کا ہارن سنا تھا اور اس کی مسکراہٹ جیسے سمٹ کر رہ گئی تھی۔۔۔ اسے یاد آیا تھا کہ اس شخص نے آج اس کی زندگی کے اتنے اسپیشل دن کو کس طرح برباد کر کے رکھ دیا تھا تبھی وہ تیزی سے پلٹ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی اور پھر اپنے بیڈروم میں پہنچتے ہی سے حیرت کا دوسرا بڑا جھٹکا لگا تھا۔۔وہ اس کا بیڈروم تو نہیں تھا۔۔۔ وہ تو کوئی خوابوں کا جہاں تھا جسے اتنی خوبصورتی اور نفاست سے سجایا گیا تھا کہ چمکتی آنکھوں سے ہر ایک چیز کو دیکھتے ہوئے وہ جیسے مسمرائز ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااااا۔۔۔" خوشی سے گنگ ہوتی زبان کے ساتھ وہ نجانے کب تک بیڈروم" کے دروازے پر کھڑی ایسے ہی ساکت و جامد کھڑی رہتی کہ محشم کی پکار پر چونک کر ہوش میں آئی تھی اور اس نے اندر داخل ہوتے ہوئے دروازے کو جلدی سے لاک کیا تھا پھر خود اپنے کپڑے لے کر اندر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ جب پورے آدھے گھنٹے بعد وہ نہا کر باہر آئی تھی تو اس کے دھلے دھلائے

URDU NOVEL BANK

چہرے کے پر میک اپ کے نام پر کچھ نہیں تھا۔۔ یہاں تک کہ ہونٹوں پر لپ اسٹک بھی باقی نہیں بچی تھی۔۔۔ باتھ روم سے باہر آتے ہی اس نے بال سلجھانے کے بعد سارے زیور لاکر میں رکھے تھے۔۔۔ کلائیوں میں صرف دو دو کانچ کی چوڑیوں اور ناک میں مہرون نگ کی لونگ کے سوا اس نے ہر چیز بد دلی سے اٹھا کر اندر لاکر میں رکھ دی تھی۔۔۔ چاکلیٹ براؤن کلر کے جو لینس اس نے بہت شوق سے اپنی آنکھوں میں لگائے تھے انھیں بھی وہ فلش میں بہا چکی تھی۔۔۔ جس کے لئے آج اس نے اتنا ہار سنگھار کیا تھا جب اس نے ہی ایک ستائشی نظر اس پر نہیں ڈالی تھی تو وہ اب کس کے لئے اتنا کچھ خود پر لاد کر رکھتی۔۔۔؟؟؟ پہلے وہ اسے دیکھنے کو راضی نہیں تھا اور اب جزا اس کے لئے اپنا ہار سنگھار برقرار رکھنے کو تیار نہیں تھی اسی لئے سب کاموں سے نپٹ کر اس نے عشاء کی نماز پڑھی تھی اور نماز سے فارغ ہوکر جب وہ دوبارہ ہال میں پہنچی تھی تو اسے یوں روٹین والے گھریلو حلیئے میں دیکھ کر ہال میں بیٹھے وہ سارے بھائی ششدر رہ گئے تھے۔۔۔ خاص کر محشم کے دل کو سخت دھچکا لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چائے بناؤں آپ سب کے لئے۔۔۔؟؟" وہ بنا کسی کو مخاطب کئے ان سب" سے پوچھنے لگی تھی مگر محمش نے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

نہیں بھابھی ، رات بہت ہوگئی ہے۔۔۔ ہم لوگ بھی بس اب سونے جائیں" گے۔۔ آپ بھی ریسٹ کریں۔۔۔" وہ بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کی دیکھا دیکھی تینوں خرگوش اور مخشف بھی اٹھ کر اپنے اپنے روم کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔ جزا بھی لاپرواہی سے کندھے اچکاتے ہوئے بیڈروم کی طرف چلی گئی تھی جبکہ محشم اب تک ہال میں بیٹھا جزا کے رویئے کو ہی سوچے جا رہا تھا پھر تھکے ہوئے انداز میں وہ بھی اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ جہاں جزا اب بیڈ پر بکھرے پھولوں کو سمیٹ کر ایک طرف کر رہی تھی۔۔۔ وہ روم کا دروازہ لاک کرتے ہوئے اس کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔

جزا یہ سب کیا ہے۔۔۔؟؟ آپ نے میرا انتظار بھی نہیں کیا۔۔؟؟" وہ" دھیرے سے بولا تھا۔۔

کس بات کا انتظار۔۔۔؟؟" وہ نا سمجھی سے محشم کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے اب تک آپ کو ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں تھا--- اتنی جلدی آپ نے" چینج کیوں کیا---؟؟؟" اس نے شاکی لہجے میں پوچھا تھا---

کیونکہ مجھے نیند آ رہی ہے--- اب اتنے بھاری کپڑے اور جیولری پہن کر سو تو" نہیں سکتی ناں---؟؟" وہ سارے پھول سمیٹ کر اب اپنا بلینکٹ اوڑھ کر لیٹ رہی تھی مگر محشم جانتا تھا وہ اسے بے نیازی کی مار دے رہی تھی---

کیوں کر رہی ہیں آپ ایسی باتیں---؟؟؟ میری مجبوری سمجھنے کی کوشش" کریں پلیززز--- میں محمش کی وجہ سے بہت زیادہ ٹینسڈ تھا پھر آج سارے مہمانوں کو بھی مجھے ہی دیکھنا تھا اسی لئے میں آپ کے پاس نہیں آ سکا پلیززز سمجھنے کی کوشش کریں--- مجھے شوق نہیں ہے آپ کو یوں غصہ دلانے کا---" محشم نے لاچاری سے کہا تھا--- وہ جزا کو منانے کی کوشش کر رہا تھا مگر اسے اندازہ تھا کہ وہ اس سے ضرورت سے زیادہ خفا تھی تبھی اس کے لئے آج جیسے محشم کی طرف دیکھنا بھی حرام تھا--- اس وقت بھی اس نے بنا محشم کی طرف دیکھے اپنا چہرہ بلینکٹ میں چھپا لیا تھا--- محشم مایوس سا ہوتا اپنے کپڑے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے کر چینج کرنے واش روم میں چلا گیا تھا اور جزا نے چہرے سے بلینکٹ ہٹا کر اس بے نیاز شخص کو دیکھا تھا جو دس منٹ بعد واش روم سے باہر آیا تھا اور بنا اس سے کوئی بات کئے نماز پڑھنے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ وہ کڑھتے ہوئے نماز پڑھتے محشم کو دیکھتی جا رہی تھی ساتھ ہی نجانے کیوں اسے بے تحاشہ رونا آ رہا تھا۔۔۔ تبھی خاموشی سے آنسوں بہاتے ہوئے وہ نماز پڑھتے محشم کو دیکھتے دیکھتے نجانے کب سوگئی تھی۔۔۔ پھر ابھی اسے سوئے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ تبھی اسے اپنے اطراف سخت ہاتھوں کی گرفت محسوس ہوئی تھی اور ساتھ ہی نیند میں ڈوبے حواسوں کو بے دار کرتا وہ نرم گرم سا ہونٹوں کا لمس جو اسے اپنے چہرے کے ساتھ گردن پر بھی جابجا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے سخت بے چین ہوکر اپنی نیند سے بوجھل آنکھیں کھولی تھیں اور خود کو محشم کی مضبوط ہاتھوں کو گرفت میں پایا تھا۔۔ سخت غصے سے اس نے خود پر چھائے اس لاپرواہ ، بے نیاز سے شخص کو خود سے دور دھکیلنا چاہا تھا مگر وہ اس کے مزاحمت کرتے ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ کی گرفت میں لے کر اس کو بلکل بے بس کر چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئم سوری۔۔۔" جزا کی سماعتوں میں اس کی مخمور سی سرگوشی گونجی تھی۔۔"

کبھی معاف نہیں کرونگی۔۔۔" اس نے ضدی لہجے میں کہا تھا مگر اس کے"

غصے اور احتجاج کو کسی خاطر میں لائے بنا وہ اس کی رگ جاں سے بھی قریب آگیا

تھا پھر اسے اپنی پناہوں میں سمیٹتے ہوئے محشم نے اپنی من مانیاں شروع کر

دی تھی اور لاکھ چاہنے کے باوجود بھی جزا اس سے جیت نہیں سکی تھی۔۔۔ اس

کی محبتوں کے سامنے بے بس ہوتے ہوئے اس نے خود کو محشم کے سپرد کر دیا

تھا۔۔۔

اگلے دن صبح بہت روشن اور چمکیلا دن لے کر طلوع ہوئی تھی فجر کے بعد سوئے

محشم کی آنکھ خاصی تاخیر سے کھلی تھی۔۔۔ جس وقت وہ اٹھا دن کے گیارہ بجے

کا وقت تھا۔۔۔۔ اس نے اپنے پاس سوئی ہوئی جزا کو ہاتھ بڑھا کر اپنی طرف

کھینچنا چاہا تھا مگر جزا کی جگہ خالی پڑی تھی۔۔۔ محشم نے مندی مندی آنکھوں سے

خالی بستر کو دیکھا تھا پھر سائیڈ ٹیبل پر رکھا فون اٹھا کر ٹائم دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففف--- اتنی دیر سویا میں---؟؟ جزا نے بھی مجھے نہیں اٹھایا---" وہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے بستر سے نکلا تھا کہ تبھی محمر اس کے روم میں چائے لے کر چلا آیا تھا---

شکر ہے بھائی آپ اٹھ گئے ورنہ مجھے لگا تھا کہ لنچ ٹائم میں ہی اٹھیں گے---" محمر نے چائے کا کپ اسے تھمایا تھا---

ہاں یار آج دیر ہوگئی اٹھتے ہوئے--- تم لوگوں نے ناشتہ کر لیا---؟؟ جزا کو بلاؤ ذرا میرے کپڑے پریس کر دیں---" محشم نے زور سے جماہی لیتے ہوئے کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں سے بلاؤں--؟؟ بھابھی تو چلی گئیں---" محمر لاپرواہی سے بولتا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ جزا کے جانے کا سن کر محشم کی نیند سے بوجھل آنکھیں پوری کھل گئی تھیں--- اس نے باہر جاتے محمر کو زور سے آواز دی تھی جو دروازے پر ہی رک گیا تھا اور پلٹ کر محشم کو دیکھنے لگا تھا---

URDU NOVEL BANK

محمر جزا کہاں چلی گئیں---؟؟؟" محشم بولتا ہوا تیزی سے اس کے پاس آیا" تھا---

لاہور---" محمر کا جواب سن محشم ششدر رہ گیا تھا--"

کیا کہہ رہے ہو تم محمر جزا لاہور چلی گئیں---؟؟؟ مجھے بنا بتائے---؟؟؟"
کب گئیں وہ---؟؟" محشم نے تیزی سے محمر کے سامنے جاکر پوچھا تھا--- اس کی آنکھوں میں چھپی تڑپ اور بے چینی محمر کو جیسے مزہ دے گئی تھی--- تبھی اس نے بامشکل اپنی مسکراہٹ چھپا کر تاسف سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپسسس-- یہ میری زبان---- آج ہی بھابھی نے ناشتے میں کیلا کھلا دیا تھا"
اسی لئے زیادہ ہی پھسل رہی ہے-- بھائی وہ لاہور جانے سے میرا مطلب یہ تھا
کہ بھابھی لاہور والوں کے ساتھ گئی ہیں--- آپ جب اپنے گدھے گھوڑے
سب بیچ کر سو رہے تھے تبھی یہاں کا موسم دیکھ کر کچھ دیر پہلے ہی بلال بھائی
وقار بھائی اور ان کی بیویاں گھر چلی آئی تھیں--- وہ لوگ گھومنے کے ساتھ ،
یہاں سے کچھ شاپنگ کرنے بھی نکلے تھے اور ساتھ ہی وہ نیولی میرڈ کپل کو بھی
اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے تاکہ ان کی شاپنگ اور آپ کی آؤٹنگ دونوں ساتھ
ہی ہو جاتیں اسی لئے ہوٹل سے سیدھے یہیں چلے آئے--- آپ کو اور بھابھی
کو ساتھ لے جانے کے لئے مگر بھابھی نے کہا کہ آپ خاصے لیٹ سوئے ہیں تو
آپ کو نہ جگایا جائے اور کیونکہ بھابھی سمیت لاہور والوں کو بھی یہاں کے
راستوں کی صحیح سے سمجھ ہے نہ ہی کام کی جگہوں کے بارے میں کچھ خاص پتہ
ہے تبھی بلال بھائی اور وقار بھائی بھابھی کے علاوہ مہران اور محود بھی ساتھ ہی
لے گئے ہیں--- محشف بھائی اور محمش بھائی تو ان کے آنے سے پہلے ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انسٹیوٹ چلے گئے تھے اسی لئے وہ مہران اور محود کو لے گئے ہیں۔۔۔ مجھے بھی ساتھ لے جانے کی کہہ رہے تھے مگر دل چاہتے ہوئے بھی میں آپ کی وجہ سے ان کے ساتھ نہیں گیا۔۔ دل پر پتھر رکھ کر گھر میں ہی رک گیا۔۔۔" محمر نے اسے تفصیل سے بتاتے ہوئے آخر میں منہ بنایا تھا جبکہ اس کے سامنے کھڑے محشم کی جیسے جان میں جان آئی تھی۔۔۔ اس نے بے اختیار شکر کی سانس لی تھی اور محمر اس کے پرسکون چہرے کو شرارتی نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

بھائی بھابھی نے جانے سے پہلے آپ کے لئے میسج بھی چھوڑا ہے۔۔ ذرا فون" چیک کریں اپنا۔۔۔ ہو سکتا ہے کوئی خاص پیغام بھی دیا ہو۔۔۔؟؟" محمر بولتے ہی چھپاک سے باہر نکلا تھا کہ اب وہ اگر وہاں رکتا تو محشم کا جوتا ہوتا اور اس کا سر۔۔۔ جبکہ محمر کے جاتے ہی محشم نے بھی فوراً اپنا فون چیک کیا تھا۔۔۔ واقعی اس کے فون پر جزا کا ٹیکسٹ میسج موجود تھا جو نیند میں اس نے دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلال بھائی اور وقار بھائی مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے جا رہے ہیں۔۔ اگر آپ کو" بنا بتائے میرا جانا برا لگا ہو تو مجھے کال کر دیجیئے گا محود اور مہران میرے ساتھ ہیں۔۔ آپ کے کال کرتے ہی میں فوراً واپس آ جاؤ گی۔۔۔" جزا کا میسج دیکھ کر اس کے لبوں پر محظوظ کن مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔۔ اسے فوراً ہی جزا کا رات والا رویہ ساتھ میں اپنی من مانیاں اور اس کا بگڑا موڈ بھی یاد آیا تھا۔۔ محشم نے جس طرح رات کو اپنی مرضی کی تھی اس نے جزا کا موڈ سخت برہم کر ڈالا تھا تبھی فجر کے وقت بھی وہ محشم سے اتنی خفا تھی کہ نماز پڑھتے ہی فوراً بستر پر لیٹ گئی تھی اور اپنے ساتھ ہی لیٹتے محشم کو وارننگ بھی دے دی تھی کہ اب وہ اسے چھیڑنے کی کوشش کرے اور نہ ہی اس کے منہ لگے ورنہ وہ اس سے بلکل بات نہیں کرے گی اور نہ ہی مہینہ بھر اسے اپنے آس پاس پھٹکنے دے گی بلکہ محود لوگوں کو اپنے بیڈروم میں شفٹ کرکے خود ان کے روم پر قبضہ جما لے گی۔۔۔ اس کی یہ بھیانک دھمکی محشم کے ہاتھوں کے طوطے اڑانے کے لئے کافی تھی۔۔۔ تبھی اس نے باقاعدہ اپنے کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کرنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ جزا میڈم سے معافی مانگی تھی ساتھ ہی اپنی ہٹلر بیوی کو شرافت سے بلینکٹ اوڑھا کر تھپکتے ہوئے سلا دیا تھا۔۔ وہ جانتا تھا اس وقت کرنٹ مارتی جزا کو چھیڑنا اپنی شامت کو آواز دینے کے مترادف تھا کیونکہ وہ ظالم لڑکی محشم کو سزا دینے کے معاملے میں بہت ہی زیادہ کھٹور تھی۔۔ اگر وہ غصے سے تلملاتی جزا کے ساتھ دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر چھوٹی سی بھی کوئی "حرکت" کرتا تو اس کی کچھ دیر کی محبت کا یہ مظاہرہ اسے پورے مہینے کے لئے پنجرے میں قید پنچھی کی طرح پھڑپھڑانے پر مجبور کر دیتا۔۔ تبھی وہ اسے سلا کر خو دیر تک جاگتا رہا تھا اور جزا کے سوئے ہوئے خوبصورت معصوم چہرے کو نجانے کتنی دیر تک دیکھتا رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے ایسے مت دیکھیں محشم۔۔۔ آپ کے دیکھنے سے میں ڈسٹرب ہو رہی ہوں۔۔۔ یاد رکھیں ایک مہینہ۔۔۔۔" محشم اسے دیکھنے میں محو تھا کہ وہ بند آنکھوں کے ساتھ ہی تڑخ کر بولی تھی اور وہ گڑبڑا کر اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹا کر خود بھی پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ لڑکی پتہ نہیں میرے معاملے میں اتنی اسٹرکڈ کیوں ہے۔۔۔" وہ منہ بنا کر" بڑبڑاتا ہوا آنکھیں موند گیا تھا۔۔ زور سے بولنے کی ہمت جو نہیں تھی کہ کچھ بعید نہیں تھا کہ اپنے کہے پر عمل درآمد کرنے میں وہ ذرا دیر نہیں لگاتی اور اسے سزا دے کر ہی رہتی۔۔ اس دوران جزا کی ڈھٹائی ، بے نیازی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی تھی۔۔۔ ایسے میں اسے محشم کی تڑپ دکھائی دیتی تھی نہ اس کی آنکھوں میں چھپی بے بسی ، اور نہ ہی اس کی محبت۔۔۔ ایسے وقت میں وہ محشم کے ساتھ بس وہی سلوک کرتی تھی جس سے اسے زیادہ سے تڑپا سکے اور پھر خود خاموشی و بے حسی سے اس کی تڑپ کا تماشا دیکھ کر خوش ہوا کرتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بھی اس کے کانوں میں جزا کی آواز اور وہ وارننگ دوبارہ سے گونجی تھی تبھی اس نے محظوظ انداز میں مسکراتے ہوئے اسے کال کی تھی۔۔۔ دوسری طرف دو بیلز کے بعد کال پک کر لی تھی۔۔۔

واپس آ جاؤں۔۔۔؟؟؟" جزا نے کال پک کرتے ہی تیزی سے کہا تھا اور" مسکراتا ہوا محشم زور سے ہنس دیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"نہ سلام نہ دعا نہ خیر نہ خیریت--- فون اٹھاتے ہی سیدھا سوال داغ دیا--" محشم کی مسکراتی آواز سن کر وہ بھڑک گئی تھی---

"ایک گھنٹے پہلے بخیریت اپنے سامنے سوتا چھوڑ کر آئی ہوں--- نیند کے دوران بھی خیریت مشکوک ہوگئی---؟؟" جزا نے تنک کر کہا تھا--

"ہاں ناں مشکوک ہی سمجھ لیں یہ دل آپ کے لئے بہت تڑپ رہا ہے ، مچل رہا ہے--- آنکھوں کو آپ کی دید کی پیاس ستا رہی ہے-- مجھے آپ کی بہت یاد آ رہی ہے اسپیشلی کل کی رات تو بہت شدت سے یاد آ رہی ہے-- جب آپ کی "چیخ کو میں نے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم م م م م--- بے حیا، بے شرم---" جزا کی بھڑکتی چیخ نما آواز پر اس کا زوردار قہقہہ کمرے میں گونجا تھا--- اسے اندازہ تھا کہ جزا کا چہرہ اس وقت شرم اور غصے سے سرخ ہوگیا ہوگا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففففف۔۔۔ سب کے سامنے اتنی زور سے چلا رہی ہیں۔۔۔؟؟ کیا سوچیں" گے سب کہ جزا اپنے شوہر کو ایسے القابات سے نوازتی ہے۔۔ اس کی ذرا عزت نہیں کرتی۔۔" محشم نے اسے دوبارہ چھیڑا تھا۔۔۔

جی نہیں۔۔۔ میں آپ کی طرح بے شرم نہیں ہوں۔۔ میرے پاس فی الحال" کوئی بھی نہیں ہے۔۔ محود ، مہران سب کی پکس لے رہے ہیں۔۔۔ میں سب سے کافی دور ہوں۔۔۔" جزا نے جواب دیا تھا۔۔۔

ہاں جی "دوریاں" رکھنی آپ کو خاصی پسند جو ہیں۔۔۔" محشم نے پھر سے اسے" چھیڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے یہ فضول باتیں کرنے کو کال کی ہے۔۔۔؟؟ ٹھیک ہے میں فون رکھ" رہی ہوں۔۔" جزا نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا ، اچھا--- بابا سوری--- اچھی مصیبت ہے--- اب بندہ اپنی بیوی سے بھی فری نہیں ہوسکتا--- یہ بتائیں کہاں پر ہیں آپ---؟؟؟" محشم نے منہ بناتے ہوئے پوچھا تھا---

"بس ہم مال روڈ پر ہیں--- اس سے پہلے بلال بھائی اور وقار بھائی نے میرے ساتھ ساتھ آپ کے لئے بھی کافی شاپنگ کی ہے-- نانا جان نے رات کے گفٹس سے الگ ہم دونوں کی شاپنگ کے بھی ان لوگوں کو پیسے دیئے تھے تبھی انھوں نے ڈھیروں چیزیں خرید لی ہیں مگر مجھ سے اب چلا نہیں جا رہا--- میں نے محود سے کہا ہے کہ اب گھر چلتے ہیں مگر یہ لوگ ابھی مزید گھومنے کے موڈ میں ہیں--- مجھے آنے نہیں دے رہے--- آپ پلیز انھیں فون کر کے مجھے ان سے آزاد کروائیں--- کب سے ویٹ کر رہی تھی آپ کی کال کا---" جزا کی تھکی تھکی آواز پر محشم کو بے ساختہ اس پر ٹوٹ پیار آیا تھا--- وہ جانتا تھا کہ جزا واقعی کل کے فنکشن میں بے حد تھک چکی تھی---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے سویٹ ہارٹ ، ڈونٹ وری۔۔۔ میں بات کرتا ہوں بلال سے آپ ایک کام" کریں بس مجھے اپنی لوکیشن سینڈ کر دیں۔۔" اس نے جلدی سے اپنی وارڈروب کی طرف بڑھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

کیوں لوکیشن کیوں۔۔۔؟؟؟" وہ مشکوک انداز میں پوچھنے لگی تھی۔۔۔"

انھیں گھومنے دیں ناں۔۔۔ میں آپ کو اور بچوں کو محمش سے کہہ کر واپس بلوا" لیتا ہوں۔۔۔ اسے لوکیشن سینڈ کرونگا تو وہ کرکیٹ جگہ پر پہنچ جائے گا۔۔۔" محشم نے بولتے ہوئے تیزی سے اپنے کپڑے نکال کر بیڈ پر ڈالے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے میں بھیجتی ہوں۔۔۔" جزا نے کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کی تھی اور" اسے لوکیشن واٹس ایپ کر دی تھی۔۔۔ محشم لوکیشن دیکھتے ہی خود نہانے چل دیا تھا اسے تیار ہوکر اب جزا کو لینے مال روڈ جانا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمنہ پھپھو اور مولانا صاحب ، کرسٹین زارا ، سرفراز صاحب سب کو اپنے ساتھ اپنے گھر پر لے جا رہے تھے۔۔۔ یوسف کو آج شام اپنے مقررہ وقت پر شارلٹ سے ملنا تھا اسی لئے اس نے ایک ضروری کام کا کہہ کر زارا کو اس کے بابا کے ساتھ ہی آمنہ بیگم کے یہاں جانے کی کہہ دیا تھا۔۔ وہ رات تک زارا کو اپنے ساتھ واپس لانے کا ارادہ رکھتا تھا تبھی اس وقت وہ سب ساتھ ہی باہر جا رہے تھے مگر زارا سخت بے چین ہوئی جا رہی تھی۔۔۔ اس نے یوسف اور بابا دونوں سے کہا تھا کہ اسے کہیں نہیں جانا مگر مولانا صاحب سمیت آمنہ بیگم کرسٹین سب نے اسے اتنی محبت سے فورس کیا تھا کہ وہ چاہتے ہوئے بھی منع نہیں کر پائی تھی پھر وہ سب جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ یوسف فلیٹ کو لاک کرتا ان سب کے ساتھ باہر تک آیا تھا مگر اس دوران ایک عجیب بات یہ ہوئی تھی کہ زارا فلیٹ سے نیچے گراؤنڈ فلور تک اس کے بعد بلڈنگ سے باہر آنے تک بھی یوسف کا ہاتھ تھامے رہی تھی جبکہ اس کے پاس اس کے بابا بھی موجود

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے مگر پھر بھی وہ یوسف کو ایسے پکڑے ہوئے تھی جیسے کسی چھوٹے سے بچے کو کسی انجان بھیڑ والی جگہ پر لوگوں کے ہجوم میں چلتے ہوئے خود کے گم ہو جانے کا خوف ہو اور وہ اپنے ماں باپ کا ہاتھ کس کر پکڑتے ہوئے اس جگہ سے بخیر و عافیت گزر جانا چاہتا ہو۔۔ وہی حال اس وقت زارا کا تھا وہ یوسف کا ہاتھ چھوڑنے کو تیار نہیں تھی۔۔ یوسف اس کے ساتھ ہی اپنی گاڑی تک آیا تھا اور گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے اس نے مسکرا کر زارا کو مولانا صاحب کے ساتھ جانے کے لئے کہا تھا۔۔ مگر وہ اس کا ہاتھ چھوڑنے کو تیار ہو رہی تھی اور نہ ہی کہیں اور جانے کو راضی تھی۔۔ مولانا صاحب آمنہ بیگم اور کرسٹی کو پچھلی سیٹس پر بیٹھانے کے بعد منتظر نظروں سے زارا کو دیکھ رہے تھے جو دونوں ہاتھوں سے یوسف کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی۔۔۔ یہاں تک کہ اس کے بابا بھی مولانا صاحب کے پاس والی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ چکے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا جان ، جائیں دیکھیں پھپھا جان آپ کے انتظار میں کھڑے ہیں۔۔۔" یوسف" نے دھیرے سے سرگوشیانہ انداز میں کہتے ہوئے پیچھے کھڑے مولانا صاحب کو دیکھا تھا۔۔۔

"میں تمھارے ساتھ ہی جاؤں گی۔۔ تم مجھے چھوڑ کر کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟؟" وہ یوسف کو گھورتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

میں بس یوں گیا اور یوں آیا۔۔۔ اور دیکھیں بابا بھی تو آپ کے ساتھ ہیں ناں" دیکھیں۔۔۔" یوسف نے اسے گاڑی میں بیٹھے سرفراز صاحب کو دکھایا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہاں ، مگر میں پھر بھی تمھارے ساتھ رہوں گی۔۔۔ بابا تو بوڑھے ہیں۔۔ وہ مجھے" کسی سے بھی نہیں بچا سکتے مگر تم تو جوان ہو ناں۔۔۔ تمھارے ہوتے ہوئے کوئی بھی میرے پاس آنے کی کوشش کرے تو تم اسے مار سکتے ہو۔۔۔ ویسے بھی تم بہت اچھے ہو۔۔۔ تم نے اپنی ممی کو بھی سمجھایا ان سے مجھے بچایا۔۔ وہ بھی اب مجھ سے نفرت نہیں کرتیں۔۔ بس مجھے کچھ نہیں پتہ تم میرے ساتھ رہا کرو۔۔۔" اس نے ضدی لہجے میں بولتے ہوئے یوسف کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں

URDU NOVEL BANK

میں تھام لیا تھا۔۔۔ یوسف کو اس کے معصومیت بھرے انداز پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا مگر ساتھ ہی اس کے خوف زدہ انداز پر اس کے دل میں درد کی ایک لہر سی اٹھی تھی۔۔۔ وہ اب تک خود کو غیر محفوظ تصور کرتی تھی۔

زارا جان ، سویٹ ہارٹ ، مائی ہنی بن ، مائی کیوٹی پائی۔۔۔ میں آپ کو چھوڑ کر" جاؤں گا بھی کہاں۔۔۔؟؟ آپ کے بنا اکیلے تو میں بھی تڑپ تڑپ کر مر جاؤں گا۔۔ میں آپ سے زیادہ دیر کے لئے دور نہیں جا رہا مگر مجھے بس ایک بہت ضروری کام ہے۔۔ میں بھی کچھ ہی دیر میں پھپھا جان کے یہاں ہی آ رہا ہوں۔۔ ابھی آپ ان لوگوں کے ساتھ جائیں۔۔۔ پرامس ، میں بہت جلدی آپ کے پاس آؤنگا۔۔۔" یوسف نے پھر سے اسے بہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔ ت۔۔۔ تم۔۔ تم۔۔ بعد میں اپنا کام کرنا میں" جب واپس پاکستان چلی جاؤں مگر میں جب تک یہاں ہوں بس میرے ساتھ رہو۔۔۔" زارا اب بھی اس کی بات نہیں مانی تھی اور اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تو پاکستان آپ مجھے نہیں لے کر جائیں گی۔۔۔؟؟ وہاں اکیلی رہ لیں گی"
میرے بنا۔۔؟؟ زارا اب میں آپ کا شوہر ہوں۔۔۔ آپ وہیں رہیں گی جہاں میں
رہونگا۔۔ جس طرح آپ میرے بنا اکیلی نہیں رہ سکتیں۔۔۔ اسی طرح میں بھی
آپ کے بنا اکیلا نہیں رہ سکتا۔۔۔۔" یوسف نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تھا
تبھی زارا نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔

تو تم میرے ساتھ پاکستان چلو ناں پھر۔۔۔ہم دونوں وہی رہیں گے پلیززز۔۔۔"
پلیززز یوسف تم میرے ساتھ پاکستان میں رہنا۔۔" زارا نے خوشی سے چہکتے ہوئے
اپنے سامنے کھڑے یوسف سے کہا تھا۔۔۔یوسف نے ایک نظر اس کے خوشی
سے چمکتے چہرے کو دیکھا تھا پھر اپنی طرف آتے پھپھا جان کو دیکھ کر وہ ان کی
طرف متوجہ ہوا تھا۔۔۔

یوسف بیٹا کیا بات ہے۔۔۔؟؟ زارا بچے آپ ہمارے ساتھ چلو۔۔ آپ کے بابا"
جان انتظار کر رہے ہیں۔۔۔" وہ مسکرا کر زارا سے بولے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھپھا جان آپ لوگ نکل جائیں۔۔۔ زارا کو میں اپنے ساتھ لے کر آ رہا ہوں۔۔۔" مجھے ان سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔" یوسف نے زارا کے کچھ بولنے سے پہلے ہی الزام اپنے اوپر لے لیا تھا۔۔۔ مولانا صاحب نے زارا کے دونوں ہاتھوں میں کس کر تھما یوسف کا ہاتھ دیکھ لیا تھا تبھی وہ زیر لب مسکرا کر یوسف کو دیکھنے لگے تھے جبکہ یوسف ان کی مسکراتی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے خجل سا ہوگیا تھا۔۔۔

کوئی بات نہیں برخوردار شادی کے بعد اکثر وقت بے وقت ضروری باتیں یاد آتی رہتی ہیں۔۔۔" مولانا صاحب یوسف کا کندھا تھپتھپا کر اثبات میں سر ہلاتے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے تھے اور یوسف زارا کو تھامے اپنی گاڑی میں چلا آیا تھا۔۔

زارا میری جان اب آپ مجھے شرمندہ بھی کروانے لگی ہیں۔۔ پھپھا جان کو دیکھا تھا وہ سمجھ رہے تھے مجھے راستے میں آپ کے ساتھ رومینٹک ڈرائیو کے مزے لیتے ہوئے جانا ہے اور محبت بھری باتیں کرنی ہیں۔۔۔" یوسف ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہوا بولا اور پھر بے اختیار کھلکھلا کر ہنس دیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو کیا ہوا تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔۔۔ شوہر ہو میرے کوئی غیر تو نہیں جو" مجھ سے محبت بھری باتیں کرنا تمھارے لئے جرم ہو۔۔۔ اگر وہ ایسا سمجھتے ہیں تو سمجھنے دو۔۔۔؟؟" زارا نے آرام سے جواب دیا تھا جبکہ اس کے جواب پر یوسف نے اپنی ہنسی کے ساتھ ساتھ گاڑی کو بھی فوراً بریک لگائے تھے کہ سگنل آگیا تھا۔۔۔ اب وہ گردن موڑے ششدر سا زارا کو دیکھ رہا تھا جو اب اس کی طرف سے رخ موڑے باہر کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔ وہ زارا سے غیر متوقع طور پر اس قدر سمجھداری" کی بات سن کر شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔"

زارا میری جان۔۔۔ پلیززز یہ بات میری طرف دیکھ کر بولیں ناں۔۔۔؟؟؟ ابھی جو" کچھ کہا آپ نے مجھے دیکھ کر کہیں۔۔۔ وہ محبت اور شوہر والی بات۔۔۔" وہ وفور شوق سے چہکتے ہوئے بولا تھا مگر تبھی زارا کو باہر دو سیاح فام لڑکوں کے ساتھ دو گورے لڑکے فٹ پاتھ کے پاس ہاتھوں میں شراب کی بوتلیں لئے دکھائی دیئے تھے جنھیں دیکھتے ہی اس نے زور سے چلاتے ہوئے یوسف کے بازو کو پکڑا تھا اور اس کے بازوں میں منہ چھپاتے ہوئے چیخ چیخ کر رونے لگی تھی۔۔۔ یوسف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر رہ گیا تھا۔۔ اس نے جلدی سے زارا کو سیدھا کرتے ہوئے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا تھا۔۔

"یوسف" زاراا۔۔ زارا جان۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔؟؟؟؟ کیوں رو رہی ہیں۔۔۔؟؟ نے روتی ہوئی زارا کے گھبرائے چہرے کو دیکھا اور اس کے آنسوں صاف کرتے ہوئے پوچھنے لگا تبھی زارا نے باہر کی طرف اشارہ کیا تھا یوسف نے اس کے اشارے کرنے پر فوراً باہر دیکھا تھا مگر اب وہ لڑکے وہاں نہیں تھے۔۔ تبھی سگنل کھل گیا تھا۔۔۔ یوسف کو ناچاہتے ہوئے بھی گاڑی آگے بڑھانی پڑی تھی اور زارا نے دوبارہ سے اس کا بازو دبوچ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یوسف" زارا مجھے بتائیں تو کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ کچھ دیکھا وہاں کیا آپ نے۔۔۔۔؟؟ نے مسلسل اپنے بازو سے لپٹی زارا سے پوچھا۔۔۔

"یوسف وہاں وہ دو۔۔۔ دون۔۔۔ نو۔۔۔ دونوں ویسے ہی گورے کالے لڑکے تھے۔۔۔ وہ شراب پی رہے تھے یوسف۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ پھر سے مجھے لے جائیں گے۔۔۔ یہاں سب ایسے ہی ہیں۔۔ سب۔۔۔ یہاں سب مجھے ایک جیسے لگتے

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔۔ تم پلیززز۔۔ بس مجھے پاکستان لے جاؤ۔۔۔ مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔ یہاں پر سب برے لوگ ہیں۔۔۔ مجھے واپس لے جاؤ پاکستان میں اب واپس نہیں آؤنگی یہاں۔۔" وہ روتے ہوئے بولی تھی اور یوسف نے ایک ہاتھ سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔ وہ بھی اس وقت اتنی ڈری ہوئی تھی کہ بنا کوئی احتجاج کیئے اس کے بلکل قریب کھسک کر اس کے سینے میں منہ چھپا کر بیٹھ گئی تھی جبکہ یوسف کی آنکھوں میں ایک بار پھر سے خون اتر آیا تھا۔۔۔ اسے اپنی زارا کے اذیت میں گزرے ایک ایک لمحے کا حساب ان چاروں لڑکوں کو تڑپا تڑپا کر مارتے ہوئے لینا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ زارا کو آمنہ بیگم کے پاس چھوڑ کر شارلٹ کے پاس جا رہا تھا مگر جب وہ گھر کے دروازے سے باہر نکل رہا تھا تب بھی زارا یوسف کو روکنے کے لئے دروازے

URDU NOVEL BANK

تک آگئی تھی اور یوسف نے اسے بامشکل یہ کہہ کر سمجھایا تھا کہ وہ پاکستان جانے کے لئے اپنے پاسپورٹ ، ویزا ، ٹکٹ وغیرہ کا انتظام کرنے کچھ دیر کو باہر جا رہا ہے تاکہ پھر وہ اس کے ساتھ پاکستان جا سکے۔۔۔ تب جاکر ڈری سہمی زارا نم آنکھوں کے ساتھ گھبراتے ہوئے اسے چھوڑنے پر راضی ہوئی تھی۔۔۔ یوسف کا دل اپنی زارا کو اس حالت میں دیکھ کر کٹا جا رہا تھا۔۔ وہ زارا کو اس حال میں دیکھ کر بلکل بھی کہیں جانا نہیں چاہتا تھا مگر اس وقت اس کا جانا بہت ضروری تھا تبھی وہ دل پر پتھر رکھ کر گھر سے نکل گیا تھا اور لمبے سے کاریڈور کو پار کرتے ہوئے لفٹ کی طرف مڑنے سے پہلے بھی یوسف نے جب پلٹ کر فلیٹ کی طرف دیکھا تھا تب بھی زارا فلیٹ کا دروازہ پکڑے کھڑی منتظر نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف میری زارا۔۔۔ اللہ پاک میری زارا کو دوبارہ سے وہی والی زارا بنا دے جس" سے میں یونیورسٹی کیمپس میں پہلی بار ملا تھا۔۔۔" یوسف دل ہی دل میں دعا کرتا ہوا زارا سے نظریں چرا کر لفٹ کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس حادثے کے بعد یوسف کی وہ کانفیڈینٹ ہنس مکھ سی زارا تو جیسے کہیں کھو کر ہی رہ گئی تھی جس کو وہ جانتا تھا۔۔۔ وہ زارا جو کانفیڈینٹلی اس کی آنکھوں میں ،آنکھیں ڈال کر بات کیا کرتی تھی۔۔۔ اس کی زارا سے اس کی ذات کا غرور اس کا وقار ، سر اٹھا کر بات کرنے کا حق اور اس کا حوصلہ سب کچھ چھین لیا گیا تھا۔۔۔ اب اس کی زارا ڈر و خوف کے ایک ایسے مضبوط حصار میں قید ہوکر رہ گئی تھی جس نے اس جیسی سمجھدار عاقل و بالغ باشعور لڑکی کو بلکل ابنارمل کرکے رکھ دیا تھا۔۔۔ زارا کی اس ابنارملیٹی کو دور کرکے اسے نارمل لائف کی طرف لانے کا بس ایک ہی علاج تھا اور وہ تھا یوسف کا پیار ، اس کی محبت ، اس کی توجہ ، اس کا ساتھ۔۔۔ جس کے سہارے اسے اپنی زارا کو اس خوف بھری زندگی سے باہر نکال کر دوبارہ نارمل لائف کی طرف لانا تھا تبھی یوسف نے خود سے وعدہ کر لیا تھا کہ اب چاہے کتنا ہی وقت کیوں نہ لگ جائے وہ اپنی زارا کو نارمل زندگی کی طرف لاکر ہی رہے گا۔۔۔ پھر چاہے یہ وقت پوری زندگی پر ہی محیط کیوں نہ ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انہی سوچوں میں غلطاں وہ شارلٹ کے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچ گیا تھا۔۔۔ یہ ایک بڑی سی پرانی بلڈنگ کا گراؤنڈ فلور تھا۔۔۔ جہاں داخل ہوتے ہی دو سیاہ فام آدمی لپک کر اس کے پاس آئے تھے۔۔۔

"تم رائن اینڈرسن ہو۔۔۔؟؟" انھوں نے یوسف سے پوچھا تھا۔۔۔ یوسف کے اثبات میں جواب دیتے ہی ان میں سے ایک اسے دائیں دیوار کے ساتھ بنے دروازے کی طرف لے گیا تھا۔۔۔ اندر ایک چھوٹا سا روم تھا روم میں داخل ہوتے ہی اس نے دیکھا کافی سارے گن مین کھڑے تھے۔۔۔ اسے اس سیاہ فام آدمی کے ساتھ دیکھ کر ان میں سے دو لوگ آگے بڑھے تھے اور اپنے ساتھ لے کر فرش کے ساتھ ہی ایک طرف کونے میں نیچے کی طرف جاتی سیڑھیوں تک لے گئے۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یس وے سر۔۔۔" ایک آدمی اس سے بولا اور خود وہیں رک گیا تھا۔۔۔ اس کا دوسرا ساتھی بھی سیڑھیوں سے پہلے ہی رک گیا تھا۔۔۔ یوسف سیڑھیاں اترتا نیچے چلا گیا تھا۔۔۔ نیچے ایک بہت بڑا ہال ٹائپ روم بنا ہوا تھا جہاں چاروں طرف

URDU NOVEL BANK

دیواروں میں دروازے ہی دروازے نصب تھے۔۔۔ بس کمرے کے بیچ و بیچ گولائی کے شیپ میں کافی سارے صوفے پڑے تھے اور صوفوں کے درمیان ٹیبل رکھی تھی۔۔ سیڑھیوں کے بلکل سامنے والے صوفے پر ہی شارلٹ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ اس بار بھی شارلٹ کے پاس وہی دو گورے انگریز لڑکے موجود تھے جنھیں یوسف نے پہلے بھی دیکھا تھا۔۔ یہاں بھی بہت سارے گن مین موجود تھے اور ان کی تعداد باہر والے کمرے کے مقابلے ڈبل تھی۔۔۔ اس وقت بھی شارلٹ کے پہلے ٹھکانے کی طرح یہاں کچھ ایک لڑکے فرش پر لوٹتے ہوئے نشہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آؤ یوسف ابراھیم۔۔۔ میں تمھارا ہی ویٹ کر رہا تھا مین ن ن۔۔۔" شارلٹ کی" بات سن کر یوسف بری طرح چونک اٹھا تھا۔۔۔

"تم کیسے جانتے ہو میرے مسلمان ہونے کے بارے میں شارلٹ۔۔۔؟؟؟" یوسف اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتا ہوا سپاٹ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"، جو بندہ شارلٹ سے ایک بار جڑ جاتا ہے ناں یوسف۔۔ اس کا ماضی ، حال ، مستقبل کچھ بھی شارلٹ کی نگاہوں سے مخفی نہیں رہتا خیر میں نے تمھیں یہاں اس لئے بلایا ہے کہ تمھاری بیوی زارا کے مجرموں کو پکڑ لیا گیا ہے۔۔۔" شارلٹ کی زبان سے زارا کا نام سن کر یوسف نے پھر سے شارلٹ کی طرف دیکھا تھا مگر وہ اس بار اس کی طرف متوجہ نہیں تھا بلکہ اس نے اپنے ایک آدمی کے ہاتھ سے اس کا لیپ ٹاپ لیا تھا اور پھر لیپ ٹاپ کی کچھ کیز پریس کرتے ہوئے شارلٹ نے لیپ ٹاپ کی اسکرین یوسف کی طرف کر دی تھی۔۔۔ اسکرین پر چلتے مناظر جیسے جیسے آگے بڑھ رہے تھے ان کو دیکھ کر یوسف کی کنپٹیوں میں خون ٹھوکرے مارنے لگا تھا۔۔۔ اس کے دماغ کی نسیں تن کر پھٹ پڑنے کے قریب ہوگئی تھیں۔۔۔ چہرہ جیسے لال دہکتا انگارہ بن گیا تھا۔۔۔ آنکھوں سے خون چھلکنے کی کسر رہ گئی تھی۔۔۔ اسکرین پر جو منظر چل رہا تھا ان کی اسٹارٹنگ کچھ اس طرح سے ہوئی تھی کہ ایک گاڑی کسی فیکڑی کے اندر بلکل شٹر کے سامنے لاکر روکی گئی تھی۔۔۔ جس میں سے ایک شخص نے اتر کر فیکٹری کا شٹر گرا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اس کے بعد گاڑی میں سوار کسی دوسرے لڑکے نے زارا کو گھسیٹ کر اتارا تھا۔۔۔ گاڑی سے اترتے ہوئے وہ لڑکا زارا کو ایک ہاتھ سے کھینچ کر آگے لے جانے لگا تھا مگر اپنا ایک ہاتھ آزاد ہوتے ہی زارا نے خود کو کھینچتے لڑکے کے ہاتھ پر بری طرح نوچا تھا جواباً لڑکے نے بلبلا کر اس کا دوسرا ہاتھ بھی اپنے اسی ہاتھ میں پکڑ لیا تھا اور دوسرے ہاتھ کا ایک زوردار تھپڑ زارا کے منہ پر کھینچ مارا تھا۔۔۔ (زارا کو تھپڑ پڑتے دیکھ کر یوسف نے اپنے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ لی تھیں دانتوں کو سختی سے ایک کے اوپر جمایا تھا۔۔۔) وہ سب لڑکے بری طرح نشے میں دھت لڑکھڑا رہے تھے۔۔۔ زارا کے منہ پر پڑنے والا وہ تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ اس سے شاید زارا کا گال پھٹ گیا تھا اور منہ سے خون نکلنے لگا تھا تبھی باقی کے تینوں لڑکوں نے بھی زارا کو گدھ کی طرح دبوچ لیا تھا اور اسے بری طرح گھسیٹ کر سامنے فرش پر پٹخ دیا تھا۔۔۔ پھر وہ چاروں زارا کے کپڑے پھاڑتے ہوئے اس کو گھیر کر کھڑے ہوگئے تھے اور بس یوسف کے ضبط کی انتہا یہی تک تھی۔۔۔ اس نے بری طرح دھاڑتے ہوئے لیپ ٹاپ اٹھا کر پوری قوت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ اتنی زور سے سامنے دیوار پر مارا تھا کہ اسی وقت لیپ ٹاپ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر گیا تھا۔۔

شارلٹ ٹ ٹ ٹ ٹ۔۔۔ کہاں ہیں وہ کمینے ےےےےے۔۔۔ حرام" زادے ےےےے۔۔۔ بتاؤؤؤؤ۔۔۔۔ بتاؤؤؤؤ۔۔ مجھے ےےےے ۔۔۔۔" یوسف نے شدید غصے سے بپھرتے ہوئے شارلٹ کا گریبان پکڑ لیا تھا تبھی وہاں موجود سارے گن مین یوسف کی طرف اپنی گنز کا رخ کر کے کھڑے ہوگئے تھے مگر شارلٹ کے اشارے پر انھوں نے اپنی گنز ڈاؤن کر لی تھیں۔۔۔

ریلیکس یوسف۔۔۔ ریلیکسس۔۔۔ میں ان چاروں کو تمھارے حوالے کرنے کو" تیار ہوں۔۔۔ یہیں پر ہیں وہ لوگ اور ان کے ساتھ وہی سلوک ہوگا جو تم چاہو گے۔۔۔" کہنے کے ساتھ ہی اس نے تالی بجائی تھی اور تبھی ایک بندے نے جاکر ہال کے ایک طرف بنا دروازہ کھولا تھا۔۔۔ دروازہ کھلتے ہی سامنے موجود ایک بڑے سے پنجرے نما کمرے میں وہی ویڈیو والے چار بندے ایک ساتھ بندھے پڑے تھے۔۔۔ یوسف ان کے چہرے دیکھتے ہی ان کی طرف لپکا تھا۔۔ مگر ان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے آگے ہی دروازے کے بلکل پیچھے ایک شیشے کی دیوار تھی جس کہ وجہ سے یوسف ان تک پہنچنے سے پہلے ہی اپنی جگہ تھم کر رہ گیا تھا۔۔۔ پھر وہ اچانک پلٹ کر شارلٹ کے سامنے گیا۔۔۔

شارلٹ ہماری جو ڈیل ہوئی تھی۔۔۔ اس کے مطابق تم جو چاہے مجھ سے لے" لو مگر ان حرام زادوں کو میرے حوالے کر دو۔۔۔" یوسف نے قہر بھری نظروں سے ان چاروں کو دیکھا تھا۔۔۔

یوسف۔۔۔ ریلیکس مین ن ن ن۔۔۔ یہ چاروں تمھارے ہی مجرم ہیں۔۔۔ انھیں" تمھارے لئے ہی پکڑا گیا ہے کیونکہ یہ میرے کسی کام کے نہیں ہیں۔۔۔ اب یہ لوگ تمھارے ہیں مگر تم ان کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو۔۔۔؟؟؟ تم انھیں مار پیٹ کر گولی مار دو گے اور ان کا کام ختم بس۔۔۔؟؟؟ کیا یہی ان کی سزا ہے۔۔۔؟؟؟ انھوں نے جو کچھ تمھاری بیوی کے ساتھ کیا اس کی سزا اتنی چھوٹی تو نہیں ہونی چاہیئے کہ انھیں دو گولیاں مار کر تم ان کا کام ختم کر دو۔۔۔؟؟؟ نہیں یوسف انھیں اسی تکلیف اور اذیت سے گزرنے دو جس سے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھاری بیوی گزری ہے۔۔ اس کے بعد ان کا جو دل چاہے حشر کرنا بلکہ انھیں جان سے مار دینا۔۔۔ ویسے بھی یہ دو دن سے بنا نشے کے تڑپ رہے ہیں۔۔۔ اس وقت مکمل ہوش و حواس میں بھی ہیں۔۔۔ ابھی انھیں ہر وہ تکلیف محسوس ہوگی جو تم انھیں دینا چاہتے ہو۔۔۔" شارلٹ نے کہتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے ایک سیاہ فام گن مین کو اشارہ کیا تھا اور وہ سر ہلاتے ہوئے ایک طرف چلا گیا تھا پھر وہ اپنے ساتھ کوئی آٹھ کے قریب لمبے چوڑے دیو ہیکل سیاہ فام آدمیوں کو لے کر آیا تھا۔۔۔ یوسف بس دانت پیستے ہوئے اب تک ان چاروں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ دیکھو یوسف ، یہ انسان نہیں بلکہ آدم خور درندے ہیں۔۔۔ ان کے لئے "ہم" جنس پرستی" اس نشے کی طرح ہے جس کے بنا ان کا گزارا نہیں ہوتا۔۔۔ ڈرگ کا ایک ڈوز لینے کے بعد یہ انسان سے "وحشی جانور" بن جاتے ہیں اور اس وقت میرے پاس ان کے لئے ڈرگ کی وہ بھاری ڈوز موجود ہے جس کو لیتے ہی یہ ان چاروں کتوں" کو چیر پھاڑ کر کھا جائیں گے۔۔۔ مجھ سمیت یہ سب بھی تمھارا"

URDU NOVEL BANK

ساتھ دینے کو تیار ہیں مگر پہلے تمھیں اپنے وعدے کے مطابق اپنی ڈیل کو پورا کرنا پڑے گا۔۔۔" شارلٹ نے یوسف کے سامنے کچھ پیپرز رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ یوسف سوالیہ نظروں سے اپنے سامنے بیٹھے شارلٹ کو دیکھا تھا۔۔۔

یہ کچھ پیپرز ہیں یوسف جن پر بس تمھارے سائن مجھے چاہیئے۔۔۔ اس میں لکھا" ہے کہ تم اپنی مرضی سے "رسکن انٹرپرائزز" میں اپنے حصے کے شیئرز میرے نام کر رہے ہو۔۔۔ تمھارے باپ کی پراپرٹی چار حصوں میں تقسیم ہے۔۔۔ جس میں ایک حصہ تمھاری ماں اور باقی تم تینوں بہن بھائیوں کا ہے۔۔۔ رسکن اینڈرسن ، ایک بہت بڑے سمندر کا نام ہے۔۔۔ بس اس سمندر سے مجھے کچھ بوندیں تمھارے حصے کے شیئرز کے روپ میں چاہیئے۔۔۔ ویسے بھی اب تم مسلم ہو چکے ہو۔۔۔ تو کیا کرو گے اس "حرام" کی کمائی کا جو کیسینوز ، بیئر بارز اور نقلی دوائیوں کی کمپنیوں سے لوگوں کے خون چوس چوس کر جمع کی گئی ہو۔۔۔ تمھارا باپ نام کا مبلغ تھا مگر اس کی شخصیت کے دو روپ تھے۔۔۔ جن سے تم بھی واقف ہو۔۔۔ وہ اپنے جماعتی حلقوں میں ایک جانا مانا عالم تھا مگر بزنس ورلڈ میں

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس سے جڑا ہر بندہ جانتا تھا کہ "رکسن اینڈرسن" پیسے کے لئے ہر "ناجائز" کام جائز" طریقوں سے کرکے اپنی جیبیں بھرنے میں مہارت رکھتا تھا اسی لئے اب" یہ تم پر ہے یوسف کہ تم اس "حرام" کی کمائی کو چن کر اپنی بیوی کے ان مجرموں کو بخش دیتے ہو یا ان پیپرز پر سائن کرکے ان چاروں بندوں سے اپنی بیوی کا بدلہ لیتے ہو۔۔۔؟؟" شارلٹ نے یوسف کے سامنے پین پھینکتے ہوئے کہا تھا اور اس کے سامنے کھڑے یوسف نے بنا لمحے کی دیر کئے جھک کر سامنے پڑا پین اٹھایا اور بنا پڑھے ہی ان پیپرز پر دھڑا دھڑ سائن کر دیئے تھے۔۔ پھر پیپرز اٹھا کر شارلٹ کے ہاتھ میں تھما دیئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارلٹ یہ پیسہ اگر "حلال" کا بھی ہوتا ناں تب بھی میرے لئے میری زارا سے" زیادہ امپورٹنٹ نہیں تھا۔۔۔ تم مجھے میرے باپ کے بارے میں جو "سچائیاں" بتا رہے ہو۔۔ وہ سب میں بہت پہلے سے جانتا ہوں۔۔ دین اسلام میں داخل ہونے کے بعد میں خود بھی بہت جلد یہ سب چھوڑ دینا چاہتا تھا مگر میں اس پیسے کو کسی ٹرسٹ کو دینا چاہتا تھا لیکن خیر "حرام" کی کمائی "حرام" جگہ ہی لگ

URDU NOVEL BANK

گئی۔۔۔ آج اگر تم ان چاروں کے بدلے مجھ سے میری زندگی بھی مانگ لیتے تو میں بنا سوچے تمھیں وہ بھی دے دیتا۔۔۔ اب تمھیں اپنے کہے کے مطابق ان چاروں کو ان کے انجام تک پہنچانا ہے۔۔۔" یوسف کہتے ہوئے اپنی جگہ واپس جا بیٹھا تھا اور اس نے بغور شارلٹ کو دیکھا تھا اور شارلٹ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنے بندوں کو اشارہ کیا تھا۔۔ شارلٹ کے اشارہ کرتے ہی اس کے بندوں نے ان آٹھوں آدمیوں کو ڈرگ کا ایک ایک انجیکشن دیا تھا۔۔۔

اب بس تم سامنے چلتا تماشا دیکھو یوسف۔۔۔" شارلٹ نے اپنی جگہ بیٹھتے" یوسف کو سامنے کی طرف متوجہ کیا تھا اور اپنے قدموں میں بیٹھے ان دو گورے لڑکوں میں سے ایک کے ہاتھ سے ریموٹ لے کر وہ شیشہ ہٹایا تھا جس کے پیچھے زارا کے چاروں مجرم موجود تھے۔۔ کچھ ہی سیکنڈز میں شارلٹ اور یوسف سے ذرا دور موجود وہ آٹھ دیو ہیکل آدمی نشے میں جھومنے لگے تھے اور شارلٹ کے آدمی انھیں لے کر دروازے کے اس پار چلے گئے جہاں اس پنجرے نما بڑے سے کمرے میں وہ چاروں لڑکے بنا نشے کے ادھ مرے ہوئے پڑے تھے۔۔۔ اندر داخل

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوتے ہی ان آٹھ کے آٹھ آدمیوں کو ان کا ٹارگٹ دے دیا گیا تھا اور پھر وہ آٹھوں آدمی ان چار ادھ مرے لڑکوں پر جیسے ٹوٹ پڑے تھے جس کے ساتھ ہی وہاں بربریت ، وحشت ، درندگی کا جو انسانیت سوز کھیل شروع ہوا تھا اس نے یوسف جیسے مضبوط اعصاب والے بندے کو بھی دہلا کر رکھ گیا تھا۔۔۔ ان آٹھوں وحشی درندوں نے جنسی زیادتی کے ساتھ ان لڑکوں کا جو حشر کیا تھا وہ بتانے لائق تھا نہ دیکھنے لائق مگر وہ زارا کے مجرم تھے جو اس سے بھی برے سلوک کے مستحق تھے۔۔۔ ان آٹھوں لوگوں نے ان چار لڑکوں کی حالت بگاڑ کر رکھ دی تھی اور پھر ان کی سانسیں ٹوٹنے سے پہلے ہی یوسف نے شارلٹ سے ان سیاہ فام نشے میں ڈوبے آٹھوں بندوں کو ان چاروں لڑکوں سے دور کرنے کے لئے کہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارلٹ نے اثبات میں سر ہلایا تھا اور پھر اس کے اشارے پر اس کے پاس کھڑے بندے نے اپنے باقی ساتھیوں کے ساتھ اندر جاکر نشے میں جھومتے ان آٹھوں لوگوں کو روم سے باہر نکالا تھا۔۔ سامنے ہی خون سے لتھڑے وہ چاروں

URDU NOVEL BANK

لڑکے بری طرح روتے ہوئے درد و تکلیف سے تڑپ رہے تھے اور اپنے ہاتھ پیر زور زور سے زمین پر پٹخ رہے تھے---

یہ تھی وہ اذیت جس سے گزرنا ان کے لئے بہت ضروری تھا یوسف--- یہ لو" گن اور مار ڈالو انھیں---" شارلٹ نے گن یوسف کو تھماتے ہوئے کہا---

نہیں شارلٹ گن سے نہیں--- ان چاروں کو ہاتھوں کے بل باندھ کر اوپر لٹکا" دو اور مجھے ایک بلیڈ دو---" یوسف کے کہنے مطابق اسی روم میں ان چاروں کو ہاتھوں کے بل فرش سے ذرا سا اوپر لٹکا دیا گیا تھا اور یوسف بلیڈ لے کر ان کے پاس پہنچ گیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے میری زارا کے ساتھ بہت غلط کیا تھا--- جانتے ہو وہ میری زندگی" ہیں--- جنھیں تمھاری وجہ سے اتنے درد تکلیف اور اذیت سے گزرنا پڑا مگر نہیں تمھیں ان کے درد تکلیف اذیت کا احساس کیسے ہوگا---؟؟ تم جیسے "ڈرگ ایڈیکٹس" انسان نما جانور جنھیں نشہ کرنے کے بعد اپنے آپ کا بھی ہوش نہیں ہوتا وہ یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ وہ اس نشے کی لت میں ڈوب کر کسی

URDU NOVEL BANK

دوسرے کے ساتھ کیا کر رہے ہیں---؟؟؟ اسی لئے تمھیں بھی میری زارا کے درد کا احساس نہیں ہوا--- نہیں ہوا ناں---؟؟؟ مگر اب ہوگا-- ابھی تم جس تکلیف سے گزرے ہو ناں میں تمھیں اس سے بھی زیادہ اذیت دونگا--- جانتے ہو میں تمھارے ساتھ کیا کرنے والا ہوں---؟؟؟ میں اب تم جیسے جانوروں کو اس ناپاک زندگی سے چھٹکارہ دینے والا ہوں---" یوسف نے روتے تڑپتے ان چاروں لڑکوں سے کہا تھا مگر شاید انھوں نے اپنی تکلیف کے سامنے اس کی باتیں بھی نہیں سنی تھیں-- وہ چیخ چیخ کر روتے ہوئے بس یوسف سے خود کو چھوڑنے کی التجا کر رہے تھے--- یوسف نے اپنی آنکھیں بند کی تھیں اور اس کی نظروں کے سامنے وہ سب مناظر ایک ایک کرکے گھومنے لگے تھے جو اس نے ابھی لیپ ٹاپ پر دیکھے تھے--- ایک بار پھر اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا--- اس کے بلکل پاس ہی وہ لڑکا لٹکا ہوا تھا جس نے زارا کو تھپڑ مارا تھا تبھی غصے میں بھرے یوسف نے اس لڑکے کو بالوں سے کھینچ کر اس کا چہرہ نیچے کیا تھا اور لگاتار اس کے منہ پر اتنے تھپڑ مارے تھے کہ اس کے منہ کے ساتھ ناک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بھی خون بہنے لگا تھا پھر ایک جھٹکے سے اس کا چہرہ چھوڑتے ہوئے یوسف نے جھک کر اس لڑکے کی ایڑھی سے اوپر والی نرم ہڈی پر بلیڈ سے گہرا کٹ لگایا تھا ایسا ہی کٹ اس نے اس لڑکے کے دوسرے پیر پر لگایا تھا۔۔۔ کٹ لگتے ہی دونوں پیروں سے دھار کی طرح خون بہنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔ ساتھ ہی اس لڑکے کی دردناک چیخیں دوبارہ سے روم میں گونجنے لگی تھیں اس کے بعد یوسف نے باقی تین کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا تھا۔۔۔ اس نے ان تینوں کے پیروں کی نسوں کو کاٹ دیا تھا اور خود ان تڑپتے مچلتے لڑکوں کو دیکھ کر اس روم سے باہر نکل کر شارلٹ کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینکس شارلٹ ، آج تمھاری وجہ سے میں اپنی زارا کے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچا سکا ہوں۔۔۔ بہت شکریہ تمھارا کہ تم نے میرا ساتھ دیا۔۔۔" یوسف نے شارلٹ سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہمارے بزنس میں سب سے بڑا کھیل ہی زبان کا ہوتا ہے یوسف۔۔۔ ہم بے ایمانی کا دھندہ بھی "ایمانداری" سے کرتے ہیں۔۔ تم نے اپنی زبان کی پاسداری

URDU NOVEL BANK

کی اور میں نے اپنی۔۔۔ تبھی دونوں فائدے میں رہے ہیں۔۔۔ جو تم چاہتے تھے وہ تمھیں مل گیا اور جو میں چاہتا تھا وہ مجھے مل گیا۔۔۔ اگر دوبارہ مجھ سے کسی بھی طرح کی مدد درکار ہو تو بلا جھجھک یاد کر لینا۔۔" شارلٹ نے ایک نظر سامنے لٹکتے ان چاروں لڑکوں کو دیکھا جن میں سے دو شاید مر چکے تھے اور باقی کے دو بھی بس اپنی آخری سانسیں لے رہے تھے۔۔ یوسف نے بھی ایک آخری نظر ان چاروں پر ڈالی اور وہاں سے واپس جانے کے لئے مڑ گیا تھا۔۔ آج اس نے اپنی زارا کے لئے اپنے حصے کی ساری دولت کو شارلٹ جیسے گینگسٹر کے نام کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مال روڈ پر پہنچتے ہی وہ جزا کی سینڈ کی گئی لوکیشن پر چلا آیا تھا۔۔ وہ ایک بہت بڑی لیڈیز اونی شالوں ، سویٹرز اور اونی سوٹوں کی دکان تھی۔۔۔ محشم جب دکان

URDU NOVEL BANK

کے اندر پہنچا تو وہ دکان میں ہی موجود ایک طرف رکھی چیئرز پر بے زار سی شکل بنائے بیٹھی تھی۔۔ اس کے دائیں طرف محود بھی منہ لٹکائے بیٹھا تھا۔۔ ان دونوں کے ہاتھوں میں کافی سارے شاپنگ بیگ بھی موجود تھے۔۔۔ باقی سب لوگ کاؤنٹر پر موجود شالیں ، سوٹ اور سویٹرز وغیرہ دیکھ رہے تھے۔۔۔ مہران بھی وہیں سب کے ساتھ موجود تھا۔۔۔ محشم مسکراتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔" محشم نے جزا کے پاس کرسی پر بیٹھتے ہوئے اسے سلام کیا" تھا اور جزا نے جھٹکے سے اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔۔ کالی چادر کے ہالے میں اس کا سرخ و سفید چہرہ محشم کو دیکھتے ہی کھل اٹھا تھا۔۔۔۔ محود بھی بھائی کو دیکھ کر خوش ہوگیا تھا کیونکہ وہ بھی یہاں ان لوگوں کی وجہ سے جی بھر کر بے زار ہو رہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وعلیکم اسلام۔۔۔ آپ۔۔۔۔؟؟؟ آپ کیسے آگئے۔۔۔؟؟؟ محمش بھائی آرہے" تھے ناں۔۔۔؟؟؟ اچھا چلیں ٹھیک ہے آپ ہی آگئے تب بھی اچھا کیا۔۔۔ اب پلیززززز مجھے اپنے ساتھ لے چلیں۔۔۔ محود چلو اب "بھائی"آگئے ہم چلتے

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔۔" جزا ایکسائٹیڈ سے بولی تھی جبکہ اس کی زبانی "بھائی" لفظ سن کر محشم نے سخت بدمزہ ہوتے ہوئے زیر لب "لاحول ولا" پڑھا تھا۔۔۔

"محود بیٹا، جائیں گاڑی میں جاکر بیٹھیں میں آپ کی بھابھی کو لا رہا ہوں۔۔" محشم بولتا ہوا کاؤنٹر پر کھڑے سب لوگوں کی طرف بڑھ گیا تھا مگر اسے دیکھتے ہی سب نے اسے گھیر لیا تھا۔۔۔ اس کے اور جزا کے ساتھ سیلفیز لینی شروع کر دی تھیں ساتھ ہی دوبارہ سے شاپنگ اور گھومنے کی ڈیمانڈ بھی شروع ہوگئی تھی مگر محشم نے قاعدے سے معذرت کرتے ہوئے سب کے ساتھ کل گھومنے کا وعدہ کر لیا تھا۔۔ اس نے پرامس کیا تھا کہ وہ یہاں کی ساری مشہور جگہیں انھیں کل دکھا کر لائے گا مگر آج نہیں کیونکہ آج اس کی اور جزا کی تھکاوٹ کی وجہ سے طبیعت ذرا ڈاؤن ہے تبھی بلال اور وقار بھائی نے ان دونوں کی جان بخشی تھی پھر مسکراتا ہوا محشم اپنے ساتھ جزا، مہران کو لئے گاڑی تک چلا آیا تھا۔۔۔ اس نے باقیوں سے بھی گھر چلنے کی کہا تھا مگر وہ سب ابھی مزید شاپنگ کے ساتھ پورا مال روڈ گھومنے کا ارادہ رکھتے تھے کیونکہ موسم آج واقعی بے حد

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حسین تھا۔۔ گھٹا ٹوپ بادل بن برسے ہی آسمان پر چھائے ہوئے تھے اور خوبصورت برفیلی ہوائیں بھی اپنے دھیمے دھیمے سرد انداز میں چل کر سانسوں تک کو بھی جمائے دے رہی تھیں امکان غالب تھا کہ شاید اسی ہفتے میں برف پڑنی شروع ہو جاتی۔۔ جزا کے لئے بھی یہ سب نیا اور بہت دلکش تھا مگر اسے تھکاوٹ کے ساتھ ساتھ نیند کی وجہ سے یہ دلکش و دلفریب موسم بھی نہیں بھا رہا تھا بلکہ سب کچھ برا لگ رہا تھا۔۔ وہ کل رات بہت لیٹ سوئی تھی اور پھر فجر کے بعد دوبارہ صبح آٹھ بجے ہی اٹھ گئی تھی کیونکہ محمش اور محشم بھائی کو انسٹیٹیوٹ کے لئے نکلنا تھا۔۔۔ تینوں خرگوشوں کو آج ذرا لیٹ کالج جانا مگر پھر بھی وہ ناشتہ جلدی کرتے تھے تبھی اسے ان سب کے لئے ناشتہ بنانے اٹھنا پڑا تھا۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ناشتہ بنانے کے بعد دوبارہ جا کر سو جائے گی مگر پھر مخشف بھائی اور محمش بھائی کے جاتے ہی بلال اور وقار بھائی بن بلائے مہمان بن کر ٹپک پڑے اسی لئے نہ تو بے چارے خرگوش کالج جا پائے اور نہ ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دوبارہ سو سکی۔۔۔ اس وقت نیند اس کے دماغ پر سوار تھی اور وہ بس اب گھر جاتے ہی بستر سنبھالنا چاہتی تھی۔۔۔

آپ لوگوں نے ناشتہ کیا۔۔۔؟؟؟" محشم نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہی اپنے" پاس بیٹھے مہران سے پوچھا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ اور اب مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔ مجھے گھر جاکر کچھ بنا کر کھلا" دیجیئے گا۔۔۔" مہران اور محود کے جواب دینے سے پہلے ہی پیچھے بیٹھی جزا نے فرمائش کی تھی اور ڈرائیونگ کرتے محشم نے بیک ویو مرر سے اسے دیکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آپ کو ناشتہ بنا کر کرواؤں۔۔۔؟؟؟ جزا میں بلکل اچھا کھانا نہیں بناتا" کیونکہ میں کبھی کسی ہوٹل کا شیف نہیں رہا ہوں۔۔۔ یقین نہ آئے تو پوچھ لیں ان دونوں سے کہ میرے ہاتھ کا ابلا ہوا انڈا تک کتنا گندہ بنتا ہے۔۔۔" محشم نے زیر لب مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے پاس بیٹھا مہران حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی جھوٹ بولنے والے پر اللہ تعالیٰ لعنت فرماتے ہیں اسی لئے میں جھوٹ" بول کر لعنت سمیٹنا نہیں چاہتا۔۔۔ بھابھی بھائی کو نا صرف بہت ٹیسٹی کھانا بنانا آتا ہے بلکہ یہ چیز آملیٹ ایسا بناتے ہیں کہ انسان آملیٹ کے ساتھ ساتھ پلیٹ بھی کھا جائے۔۔۔ انھوں نے ڈیڈ سے اسپیشل ٹریننگ لے کر سب سیکھا تھا۔۔۔ مجھے جو آج تھوڑا بہت کھانا بنانا آتا ہے وہ انھوں نے ہی مجھے سکھایا ہے اور صرف چیز آملیٹ ہی کیا بھائی سارے دیسی ، انگلش اور چائنیز کھانے اے ون بناتے ہیں۔۔۔ سب ڈیڈ سے سیکھا ہے۔۔۔" مہران نے محشم کے آنکھیں دکھانے کے باوجود جزا کو سب سچ کھول کھول کر بتایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مہران صحیح کہہ رہا ہے بھابھی اور بھائی لاجواب انڈے کا حلوہ بھی بنانا جانتے" ہیں جب آپ کو نمونیہ ہوا تھا ناں تو اس رات ہم نے جو انڈے کا حلوہ بنایا تھا۔۔۔ وہ ریسیپی بھی بھائی کی ہی ہے۔۔۔ آپ ٹیسٹ کرکے دیکھیں۔۔۔ ایک بار کھا لیا تو روز کھانے کا دل چاہے گا۔۔" محود دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا وہ جزا کی آڑ میں خود بھی فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے چیز آملیٹ کھانا ہے-- انڈے کا حلوہ بھی---" جزا نے آنکھیں سکیڑ کر" محشم کو بیک ویو مرر سے گھورتے آڈر دیا تھا--- محشم نے جزا کے تیور دیکھ کر اپنی مسکراہٹ بہت مشکل سے روکی تھی--

تم دونوں سے گھر چل کر نپٹتا ہوں-- میرے ساتھ غداری کرتے ہوئے شرم" تو آئی نہیں ہوگی ہے ناں---؟؟؟ دیکھ لیا اب فرمائشیں شروع ہوگئی ہیں--- تم سب کو بنا کر کھلایا تھا وہ بات اور تھی مگر ہر کسی کے لئے تو میں شیف نہیں بن سکتا ناں-- صبح صبح کچن میں جاؤں کام کروں---؟؟ مجھ سے نہیں ہوگا----" محشم نے جزا کو خود کو گھورتے دیکھ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا تھا حالانکہ بات اس نے مزاقاً کہی تھی مگر جزا کے دل پر ٹھاہ" کرکے لگی تھی-- وہ ہمیشہ نجانے اس کے ساتھ ایسا کیوں کرتا" تھا---؟؟؟

بھائی ، بہت ہی غلط بات ہے--- آپ نے ہمیں اتنے اچھے اچھے کھانے بنا" کر کھلائے ہیں مگر بھابھی کے کہتے ہی صاف منع کر دیا-- مجھے لگتا ہے آپ نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا بھابھی کو "سوتیلی بیوی" سمجھ لیا ہے--- یہ بہت غلط بات ہے آپ کی--- یوں منع مت کریں انھیں بھی کچھ اچھا سا بنا کر کھلائیں--" محود پیچھے سے بولا تھا---

مجھ سے ان کا واقعی سوتیلا ہی رشتہ ہے محود ، پہلے جب میں ان سے دور تھی" تب بھی انھیں مجھ سے ایسا کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا--- اس وقت بھی مجھے بھولے ہوئے تھے اور اب سامنے ہوں تب بھی انھیں میرے ہونے سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا--- یہ اپنے ہر رشتے کو اپنے دل کے قریب اور مجھ سے اوپر ہی رکھتے ہیں--- بس میرا نمبر یا تو آخر میں آتا ہے یا مجھے سرے سے نظرانداز کر دیا جاتا ہے--- کل ولیمے کے پورے فنکشن میں تمھیں اس بات کا ثبوت بھی مل گیا ہوگا---؟؟؟ اور تم جانتے ہو مجھے ہنڈریڈ اینڈ ون پرسینٹ یقین ہے کہ اگر میں خود "خواب نگر" نہیں آتی تو پوری زندگی گزرنے کے بعد بھی انھیں یاد نہیں آتا کہ میرا ان سے کوئی رشتہ ہے بہرحال میں نے مذاق میں ناشتے کے لئے کہا تھا کچھ دیر پہلے ہی بلال بھائی نے پزا کھلا دیا تھا اب کچھ کھانے کا دل نہیں

Visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔" جزا کا دل اداس ہوا تھا مگر پھر بھی اس نے محشم کی اچھی طرح طبیعت سیٹ کر دی تھی اور بنا اس کے تاثرات دیکھے باہر کے نظاروں میں گم ہوگئی تھی جبکہ اس کے لفظوں کے تیروں سے گھائل ہوتے محشم نے اپنے مسکراتے لب بھینچ لئے تھے۔۔۔ بیک ویو مرر سے اس ظالم لڑکی کو دیکھتے ہوئے جواباً کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔ اس کی مذاق میں کہی بات کو بھی وہ سیریس لے چکی تھی۔۔۔ مہران اور محود بھی دونوں کے بیچ اچانک یوں ٹھنے ہوئے دیکھ کر ایک دم خاموش ہوگئے تھے۔۔۔ گھر بھی آچکا تھا اور جزا جلدی سے گاڑی سے اتر کر اندر چلی گئی تھی۔۔۔ محشم کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔۔۔ اندر جاتے ہی وہ ہال میں صوفے پر بیٹھے محمر کو ہدایت دے گئی تھی کہ وہ اندر سونے جا رہی ہے۔۔۔ اسے کوئی بھی ڈسٹرب نہ کرنے پھر چاہے وہ ان کے بڑے بھیا ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ بیڈروم میں جاتے ہی اس نے پیروں میں پہنے سینڈل اتار کر لاپرواہی سے دور اچھالے تھے۔۔۔ چادر اتار کر پھنکتے ہوئے وہ اپنے بیڈ پر دراز ہوکر تکیے میں منہ دیئے لیٹ گئی تھی۔۔۔ بلینکٹ بھی منہ تک ڈھک لیا تھا۔۔۔ اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا موڈ بری طرح خراب ہوگیا اسی لئے وہ کچھ دیر سونا چاہتی تھی تاکہ جب سوکر اٹھے تو تھوڑا دماغ بھی ٹھکانے پر آئے اور محشم کے لئے بھی اگلا لائحہ عمل تیار کیا جا سکے جبکہ اس کی سوچوں سے برطرف محشم کے ہال میں آتے ہی محمر نے اسے جزا کا پیغام من و عن دے دیا تھا تبھی وہ سر ہلاتے ہوئے بیڈ روم کے باہر تک ہی گیا تھا اور اندر جھانک کر بیڈ کی طرف دیکھا تھا سامنے ہی وہ ظالم لڑکی سر سے پیر تک بلینکٹ تانے لیٹی سو رہی تھی۔۔۔ وہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتا ہوا دروازہ بند کرکے کچن میں چلا گیا تھا اور اپنی جیکٹ ایک طرف چیئر پر لٹکاتے ہوئے اس نے شرٹ کی آستینیں فولڈ کر لی تھیں ساتھ ہی اس نے تینوں خرگوشوں کو بھی آوازیں دی تھیں کیونکہ آج تینوں خرگوشوں کے ساتھ مل کر اسے جزا کی پسند کا لنچ اور ڈنر خود بنانا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، زارا جان دیکھیں میں آگیا۔۔۔ اٹھیں چلیں اپنے گھر چلتے ہیں۔۔۔" یوسف" شارلٹ کے پاس سے سیدھا مولانا صاحب کے فلیٹ پر چلا آیا تھا۔۔ پھپھو نے اسے بتایا تھا کہ اس کے جانے کے بعد سے زارا اندر روم میں پڑی تھی۔۔۔ وہ جانتا تھا زارا اس سے خفا ہے تبھی وہ اسے منانے اندر چلا آیا تھا۔۔

تم کیوں آئے ہو یوسف۔۔؟؟؟ جاؤ واپس مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔۔۔۔ تم" میری بات نہیں مانتے۔۔۔ تم بھی سب کے جیسے ہوگئے ہو۔۔۔" وہ اپنے کندھے پر رکھا یوسف کا ہاتھ جھٹک کر روتے ہوئے بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا ، آپ کا یوسف سب کے جیسا نہیں ہے۔۔۔ یوسف اگر سب کے جیسا ہوتا" تو آپ کی زندگی میں نہ ہوتا۔۔۔" یوسف نے اس کی نم آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بہت گہری بات کی تھی مگر وہ سمجھتی تب ناں۔۔۔

تم نے میری بات نہیں مانی۔۔۔ مجھے تمھارے ہونے سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔ تم" ہی بس مجھے اچھے لگتے ہو۔۔۔ تم میرے بابا کی طرح مجھ پر بھروسہ کرتے ہو تبھی تو تم نے مجھ سے شادی بھی کی ہے۔۔پتہ ہے یوسف پھپھو ہاسپٹل میں حسان

URDU NOVEL BANK

بھائی سے کہہ رہی تھیں کہ میں بابا پر بوجھ ہوں جسے تمھارے ساتھ شادی کروا کر بابا کو اتار پھینکنا چاہیئے۔۔۔ وہ کہہ رہی تھیں کہ بابا تمھارے پاس مجھے یہیں چھوڑ کر خود چلے جائیں مگر میں یہاں نہیں رہنا چاہتی یوسف۔۔۔ تم میرے ساتھ پاکستان چلو۔۔۔ ہم وہاں رہیں گے۔۔۔ اب تو میں بابا پر بوجھ بھی نہیں رہی۔۔۔ اب کوئی مجھ سے کچھ نہیں کہے گا۔۔ بس پھپھو اعتراض کریں گی مگر تم ان سے کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ اپنی مرضی سے وہاں رہنا چاہتے ہو۔۔۔ تم میرا ساتھ مت چھوڑنا یوسف۔۔۔" زارا دماغی ڈسٹربنس کی نجانے کونسی اسٹیج سے گزر رہی تھی کہ کبھی کبھی لگتا تھا کہ وہ بلکل ایک چھوٹی سی بچی ہے جو چھوٹی چھوٹی چیزوں سے ڈر کر رونے لگتی تھی۔۔۔ لوگوں کے رویوں سے ڈرنے لگتی تھی۔۔ ان کی شکلوں سے ڈرتی تھی تو کبھی اچانک وہ ایک دم نارمل بی ہیو کرنے لگتی تھی سمجھداری کی باتیں کرتی تھی بلکل ٹھیک ٹھاک ہو جاتی تھی۔۔ اس وقت وہ وہی پرانی زارا ہوتی تھی جس سے یوسف پہلی بار ملا تھا۔۔۔ اس وقت بھی وہ نارملی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کو ایک سمجھدار لڑکی کی طرح اپنے خدشات بتا رہی تھی جنھیں سن کر یوسف نے اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا تھا۔۔۔

"میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا زارا۔۔۔ سوائے موت کے مجھے آپ سے اور کوئی چیز جدا نہیں کر پائے گی۔۔۔" یوسف نے زارا کا سر تھپکتے ہوئے کہا تھا۔۔ تبھی دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔۔

یوسف نے زارا کا سر کندھے سے ہٹاتے ہوئے اٹھ کر دروازہ کھولا باہر سرفراز صاحب اور مولانا صاحب کھڑے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یوسف تیاری کر لو۔۔۔ تمھیں میرے اور زارا کے ساتھ پاکستان چلنا پڑے گا۔۔۔" سرفراز صاحب کی بات کا ترجمہ مولانا صاحب نے کیا تھا اور یوسف ان کے سنجیدہ انداز پر چونک گیا تھا۔۔۔

"سب ٹھیک ہے ناں بابا وہاں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے گھبرا کر سسر سے پوچھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہوسف--- زارا کی ماں---" سرفراز صاحب کی بات مکمل ہونے سے"
پہلے ہی زارا چیختی ہوئی دروازے تک آئی تھی--

کیا ہوا میری اماں کو بابا---؟؟؟" زارا نے باپ کی مضمحل صورت کو دیکھتے"
ہوئے پوچھا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتائیں ناں بابا کیا ہوا ہے میری اماں کو---؟؟؟ زارا نے دوبارہ خاموش کھڑے"
بابا جان سے پوچھا تھا---

تمھاری اماں کی حالت بہت خراب ہے زارا میرے پاس رافع کی کال آئی ہے--"
وہ تمھیں بہت یاد کر رہی ہیں-- میں نے اب تک کسی کو تمھاری شادی کا نہیں
بتایا ہے بیٹا--- تم اور یوسف دونوں میرے چلو میں یوسف کو تمھاری ماں سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملاؤں گا تاکہ تمھاری فکر میں بیمار پڑی وہ کملی مطمئن ہو جائے۔۔۔" سرفراز صاحب نے زارا سے کہا تھا مگر یوسف ہنوز نا سمجھی سے انھیں دیکھا تھا ، مولانا صاحب جو سرفراز صاحب کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔۔ انھوں نے یوسف کے چہرے پر سجے کے تاثرات دیکھتے ہوئے اسے ساری بات سمجھائی تھی اور یوسف کو بھی سارا معاملہ جان کر افسوس ہوا تھا۔۔۔ اس کی ساس جنھیں بیٹی کا دکھ بستر سے لگا گیا تھا اب وہ اسی بیٹی کو ایک بار پھر سے بستے ہوئے دیکھ کر یقیناً خوش ہوتیں۔۔ یوسف باپ کے گلے لگ کر روتی ہوئی بیوی کو دکھ سے دیکھتا سوچنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یوسف بیٹا تم ٹکٹ وغیرہ کا انتظام کرو۔۔ ہم پاکستان چل رہے ہیں۔۔۔" سرفراز صاحب نے پھر سے کہا تھا۔۔۔ مولانا صاحب نے یوسف کو بات سمجھائی تھی تبھی وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا اپنا فون لے کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ دن کے بارہ بجے سوئی تھی اور اب دن کے تین بجے کا وقت تھا مگر نیند کی متوالی جزا کا ابھی تک اٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔ محشم نے آج لنچ اس کی پسند کا بنایا تھا پھر تینوں خرگوشوں کے ساتھ وہ مسجد ظہر پڑھنے چلا گیا تھا۔۔ واپس آکر اس نے محود اور محمر کو روٹیاں پکانے کے کام پر لگایا تھا۔۔۔ مہران نے جلدی جلدی فروٹ ٹرائفل بنایا تھا۔۔ کام سے فارغ ہوتے ہی محشم نے ان تینوں کو محمش اور محشف کے انسٹیٹیوٹ کھانے کا ٹفن لے کر بھیج دیا تھا۔۔۔ کھانا پہنچا کر وہ تینوں بھی واپسی کے لئے انسٹیٹیوٹ سے نکل رہے تھے اور جزا اب تک پڑی سو رہی تھی۔۔۔ محشم ایک نظر کلاک پر ڈالتا ہوا اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ اندر داخل ہوتے ہی اپنے بیڈ کی حالت دیکھ کر محشم کو بے ساختہ اپنے معصوم بیڈ کی برباد حالت پر ترس آیا تھا جس کے کشن اور تکیے سب نیچے قالین پر پڑے تھے۔۔۔ بلینکٹ آدھا جزا کی ٹانگوں پر تھا آدھا نیچے جھول رہا تھا جبکہ خود جزا بیڈ پر ترچھے رخ پر اس طرح پڑی تھی کہ اس کا سر محشم کے تکیے کی طرف تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور ٹانگیں اپنے طرف والی پائینتی پر تھیں۔۔ محشم بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا اندر چلا آیا تھا اور جزا کے بلکل برابر میں دائیں کہنی کے بل نیم دراز ہوگیا تھا۔۔۔

جزاااا۔۔۔ میرے "جنگجو طیارے" اب اٹھ بھی جائیں کیا کل تک کی نیند آج" ہی پوری کر لیں گی۔۔۔؟؟ اس وقت جتنا زیادہ آپ سو رہی ہیں میں نے رات تو آپ کو اتنی دیر تک جگایا بھی نہیں تھا۔۔" محشم شرارت سے اس کے کان میں جھک کر سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا۔۔۔ سامنے سوئی اس حسین قیامت کے بے فکرے الجھے بکھرے سراپے کو دیکھ کر اس کا دل دوبارہ سرکشی پر اتر آیا تھا تبھی وہ اسے اپنی بانہوں کے حصار میں سمیٹ کر اس کے کھلے بکھرے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے پھر سے مدہوش ہونے لگا تھا ساتھ ہی اس کے اوپر جھکتے ہوئے محشم کے ہاتھ دوبارہ سے اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے لگے تھے مگر یہ چھیڑ چھاڑ اسے کتنی مہنگی پڑنے والی تھی اس کا اندازہ اسے اگلے ہی لمحے ہوگیا تھا جب اس کی بانہوں میں کسمساتے ہوئے جزا نے اپنا بایاں گھٹنہ موڑا تھا اور زور سے محشم کے پیٹ میں مارا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہائے ے ے ے ے--- مرگیاااا--- افففف-- ظالم لڑکی کتنی زور سے مارا" ہے---" وہ بلبلاتے ہوئے جزا سے دور ہوا تھا اور اٹھ کر بیٹھ گیا تھا پھر آنکھیں "سکیڑ کر اس کے چہرے کو گھورتے ہوئے وہ اندازہ کرنے لگا تھا کہ آیا یہ "وار جان بوجھ کر کیا گیا تھا یا واقعی وہ نیند میں تھی---؟؟؟ مگر جزا کے پرسکون چہرے کو دیکھ کر وہ قطعی اندازہ نہیں کر پایا تھا کہ وہ جاگ رہی ہے یا سو رہی ہے تبھی اس نے دوبارہ سے جھک کر جزا کی گردن پر انگلی پھیری تھی---

جزاااا--- میری جان--- اٹھ جائیں میں نے آپ کی پسند کا لنچ بنایا ہے---" نماز بھی نہیں پڑھی آپ نے ظہر کی جلدی سے اٹھیں--- میں نے اور بچوں نے بھی کھانا نہیں کھایا ہے---" بولتے ہوئے اس نے جھک کر زور سے جزا کا گال چوما تھا مگر اس بار کوئی ری ایکشن نہیں آیا تھا تبھی وہ مزید پھیلتے ہوئے اس کی شفاف سفید گردن پر جھکا تھا اور گردن کو جابجا چومتے ہوئے وہ ایک بار پھر مخمور سا ہونے لگا تھا کہ اچانک دوبارہ سے اس پر "وار" ہوا تھا اس بار اس نے اپنی کہنی محشم کے بازوں میں ماری تھی جس سے محشم کو اندازہ ہوگیا تھا کہ یقیناً وہ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاگ رہی تھی اور جان بوجھ کر اسے مار رہی تھی نتیجتاً محشم نے جزا کو گدگدانا شروع کیا تھا۔۔۔

بدمعاشی ی ی ی ہاں۔۔۔؟؟؟ پولیس والے کے ساتھ بدمعاشی دکھانے کی" کوشش کی جا رہی ہے۔۔۔؟؟؟ مائے کیوٹی پائی۔۔۔ اب بچ کر دکھائیں مجھ سے۔۔۔؟؟؟" وہ زور زور سے اسے گدگداتے ہوئے بول رہا تھا اور پھر جزا کا سارا ناٹک جیسے لمحوں میں ختم ہوا تھا۔۔۔ وہ اس کے گدگدی کرنے سے بند آنکھوں کے ساتھ ہی ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہونے لگی تھی اور ہنستے ہنستے اس نے بامشکل تمام اپنی آنکھیں کھولی تھیں جن سے پانی بہنے لگا تھا مگر محشم تھا کہ اسے دونوں طرف سے اپنے حصار میں لئے گدگدائے جا رہا تھا اور رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم پلیززززز۔۔۔ بسسس۔۔۔ بسسس اب گدگدی مت کریں۔۔۔ نہیں تو ہنستے" ہنستے میری جان نکل جائے گی۔۔۔" وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں کے ساتھ بہ دقت بولی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اللہ نہ کرے۔۔۔" محشم دہل کر اچانک رکا تھا اور اس کی نم آنکھوں میں دیکھنے لگا تھا۔۔۔

ایسا مت کہیں جزا۔۔۔ اللہ آپ کو میری بھی عمر لگا دے۔۔ میری جان کی جان" مجھ سے پہلے نکلی تو میں بھی اسی دن اندر سے مر جاؤں گا۔۔۔ میں نماز میں بھی یہی دعا کرتا ہوں کہ جس طرح ڈیڈ، مما سے پہلے اس دنیا سے گئے تھے بلکل ویسے ہی اپنے ڈیڈ کی طرح میں بھی آپ سے پہلے مروں۔۔۔" وہ اپنی سحر انگیز آنکھیں جزا کی آنکھوں میں گاڑے بولتا ہوا اسے چھوڑ اچانک کر سیدھا ہوا تھا۔۔۔

محشم پلیززز۔۔۔ اس طرح کی باتیں کرکے میرا موڈ دوبارہ خراب مت کریں ورنہ" میں واقعی آپ سے بات نہیں کرونگی۔۔ یہ مرنے مارنے کی باتیں کرکے آپ پھر سے میرا دل دکھا رہے ہیں۔۔۔" وہ محشم کے سینے پر سر رکھتی ہوئی گلوگیر لہجے میں بولی کہ تبھی اسے اپنے پہلو پر محشم کے ہاتھ محسوس ہوئے تھے۔۔۔ وہ اسے دوبارہ سے گدگدانا شروع کر چکا تھا اور وہ پھر سے ہنستے ہوئے بیڈ پر گر کر لوٹ پوٹ ہونے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم پلیززز۔۔۔ اچھا پلیززز مجھے چھوڑیں ناں۔۔۔" وہ ہنستے ہنستے اپنے آنسوں" پونچھتے ہوئے بولی تھی۔۔

آئندہ نیند کا ناٹک کرتے ہوئے مجھ پر "اٹیک" کریں گی۔۔۔؟؟؟" محشم بری" طرح لوٹ پوٹ ہوتی جزا کو گدگداتا ہوا پوچھنے لگا تھا۔۔۔

نہیں ، نہیں کبھی نہیں۔۔۔ توبہ ، توبہ میری توبہ۔۔۔" وہ جلدی سے اپنے" کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ تبھی محشم نے اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے چھوڑا تھا اور بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا ساتھ ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے اسے اپنے سامنے کھڑا کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلدی سے فریش ہوکر کھانا کھانے باہر آئیں۔۔ سب آپ کی پسند کا بنایا ہے" میں نے اور یہ جو نیند کا ڈرامہ کرکے مجھ غریب پر "وار" کئے گئے ہیں ناں ان کا بدلہ ابھی آدھا لیا ہے ، پورا رات کو لوں گا۔۔۔" وہ معنی خیز انداز میں بولتا ہوا اسے بلش کرنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بے حیائی تو جیسے آپ پر ختم ہے محشم---" وہ اسے ایک طرف دھکیلتی ہوئی" اندر واش روم میں بھاگ گئی تھی--- اسے اب یاد بھی نہیں تھا کہ وہ صبح محشم سے سخت خفا ہوکر سوئی تھی--- بس ایسی ہی تھی وہ--- نہایت جذباتی ، موڈی اور صاف دل کی اور اس طرح کے لوگوں کا ایک سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہر اچھی بری بات پر بہت جلدی ری ایکٹ کر جاتے ہیں-- جزا کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا جسے محشم اب اچھی طرح سمجھنے لگا تھا تبھی تو وہ بھی جزا کو خوشگوار موڈ کو دیکھ کر خود بھی مطمئن ہوگیا تھا ساتھ ہی باہری دروازے پر ہونے والی دستک پر وہ جزا کے متعلق سوچ کر مسکراتا ہوا باہر چلا گیا تھا کیونکہ شاید نہیں یقیناً تینوں خرگوش واپس آچکے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دن میں اپنے روم میں بیٹھی جزا کے ولیمے کی پکس دیکھ رہی تھی جو محود ، محمر اور مہران نے اسے واٹس ایپ کی تھیں۔۔۔ پری نے ولیمے میں ہی ان تینوں کا نمبر لے لیا تھا تاکہ کانٹیکٹ کرنے میں آسانی ہو سکے۔۔۔ پوری شادی کی کوئی سو سے اوپر پکس وہ تینوں اسے واٹس ایپ کر چکے تھے۔۔۔ انہی میں سے ایک پک میں وہ محمش کے ساتھ موجود تھی۔۔۔ یہ پک تینوں خرگوشوں میں سے نجانے کس نے لی تھی مگر یہ اس وقت کی پک تھی جب محشم ، محمش کے ساتھ جزا کے پاس اسٹیج پر آیا تھا۔۔۔ اس سے پہلے کی پکس کو وہ سرسری سا دیکھ کر تیزی سے آگے بڑھاتی جا رہی تھی مگر اس پک پر آکر وہ اچانک رک گئی تھی۔۔۔ پک بے حد خوبصورت انداز میں لی گئی تھی اور اتنی بھرپور اور مکمل لگ رہی تھی کہ وہ بے اختیار اسے دیکھتی جا رہی تھی۔۔۔ پک میں پری اور جزا ایک ساتھ اسٹیج پر اس طرح سے کھڑی تھیں کہ ان دونوں کے آس پاس محمش اور محشم دونوں بھائی موجود تھے۔۔۔ جزا کے دائیں طرف محشم کھڑا تھا اور پری کے بائیں طرف محمش کھڑا تھا۔۔۔ ایک طرح سے یہ پک دو کپلز کی ایک کمبائن پک کا تاثر دے رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ محشم اور جزا دولھا دلھن کے روایتی ہم رنگ لباس میں ایک ساتھ کھڑے ایک خوبصورت کپل کا روپ دھارے ہوئے تھے جبکہ ان کے بلکل برابر میں پری اور محمش ایک جیسے رنگ کے ڈریسز میں ایک ساتھ کھڑے دوسرا بھرپور اور مکمل جوڑا لگ رہے تھے۔۔۔ پری نے بے اختیار اللہ سے اس ساتھ کے دائمی ہونے کی دعا کی تھی اور فون کو ایک طرف رکھتے ہوئے آنکھیں موند کر بیٹھ گئی تھی مگر بند آنکھوں کے پیچھے بھی وہی دشمن جاں نیچی نظروں کے ساتھ مسکراتا ہوا اس کے تصور میں چلا آیا تھا اور اس کی اس خوبصورت مقناطیسی مسکراہٹ پر تو جیسے پری کے دو جہاں قربان تھے۔۔۔ تبھی اس نے آنکھیں کھول کر دوبارہ اپنا فون اٹھا لیا تھا مگر اسی وقت پلوشہ اس کے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری اب واپس چلنے کا کیا ارادہ ہے کتنے دن ہوگئے ہیں تمھیں یہاں آئے" ہوئے۔۔۔؟؟؟ پڑھائی کا کتنا حرج ہو رہا ہے۔۔ بس واپس چلو اور یونی جانا اسٹارٹ کرو۔۔۔" وہ اس کے بیڈ پر نیم دراز ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

لگتا ہے ذی العید بھائی کو دیکھ کر آپ کے دماغ کا فیوز اڑ گیا ہے آپی کیونکہ" اگر آپ کے ہوش و حواس صحیح سلامت ہوتے تو آپ کو یاد ہوتا کہ میں یہاں مہینہ بھر رہنے کی پرمیشن لے کر آئی تھی اور رات ماموں نے بھی بابا سے آپ کے سامنے ہی بات کی تھی--- باقی مجھے نوٹس کی تو کوئی فکر ہی نہیں--- میری فرینڈز کس مرض کی دوا ہیں---؟؟ اور ویسے بھی میرا جزا کے بنا یونی میں دل نہیں لگتا---" پری نے منہ بنا کر وضاحت دی تھی اور پلوشہ سر پر ہاتھ مار کر رہ گئی تھی---

ارے ہاں ، میں تو بھول ہی گئی تھی مگر پری اب امی بابا گھر چلنے کے لئے کہہ" رہے ہیں--- تم نے بہت رہ لیا یہاں ہمارے ساتھ ہی چلو--- میں اکیلی بور ہوتی ہوں گھر پر یار---" پلوشہ کا ماسٹرز کمپلیٹ ہوگیا تھا-- اب وہ گھر پر فری ہی تھی-- تبھی وہ سارا دن گھر پر اکیلی بور ہو جاتی تھی اسی لئے پری کو بھی ساتھ چلنے پر فورس کر رہی تھی مگر پری اپنے فون پر دوبارہ بزی ہوگئی تھی--- اس نے شاید پلوشہ کی بات سنی بھی نہیں تھی تبھی پلوشہ نے غصے سے اس کے ہاتھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے اس کا فون اچک لیا تھا۔۔۔ اس کے اچانک فون جھپٹنے پر پری سٹپٹا کر رہ گئی کیونکہ فون پر اب تک وہی پک لگی تھی اور پری اپنے فون پر پاسورڈ والا لاک نہیں لگاتی تھی۔۔ اس کے فون پر صرف سلائیڈنگ لاک لگا رہتا تھا۔۔ پلوشہ نے فون لیتے ہی سلائیڈ لاک ہٹایا تھا اور اس کی آنکھوں کے سامنے وہی پک اسکرین پر موجود تھی جسے پری اس کے آنے سے پہلے دیکھ رہی تھی۔۔۔

واؤ۔۔۔ پری ی ی ی۔۔۔ محشم بھائی اور جزا ایک ساتھ کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں ناں۔۔۔؟؟؟ میں نے مردوں میں اتنا حسن بہت کم دیکھا ہے۔۔۔ محشم بھائی اور جزا ایک مکمل اور حسین ترین جوڑا لگ رہے ہیں۔۔ جسٹ لائک میڈ فار ایچ ادر ٹائپ۔۔۔ ورنہ زیادہ تر شادیوں میں یہی ہوتا ہے کہ حور کے پہلو میں لنگور کھڑے مسکرا رہے ہوتے ہیں۔۔۔ لڑکیاں تو پھر بھی ہر جگہ ایک سے بڑھ کر ایک حسین مل ہی جاتی ہیں مگر مرد کم ہی اتنے حسین ہوتے ہیں۔۔۔" پلوشہ بولتی ہوئی فون ہاتھ میں لئے اٹھ بیٹھی تھی اور مزید پکس دیکھنے لگی تھی۔۔۔ پھر وہ آگے ایک گروپ فوٹو پر آکر رک گئی تھی۔۔۔ اس پک میں بھی جزا کے ساتھ وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارے بھائی موجود تھے-- یہ پک ذی العید بھائی نے کھانا کھانے کے بعد لی تھی--- اس میں محشم جزا کے پیچھے کھڑا تھا اور اتفاق سے اس میں بھی پری کے بلکل پیچھے محمش ہی کھڑا تھا--- جبکہ محشف دونوں بڑے بھائیوں کے بیچ میں موجود تھا--- پری کے ساتھ ہی اس سے بلکل جڑ کر بیٹھے تینوں خرگوش بھی اپنی گردنیں پری کی طرف جھکاتے ہوئے زبردستی پک میں گھس آئے تھے---

جزا کے سسرال میں سب بے حد حسین ہیں پری---" پلوشہ نے اس پک کو" بھی دیکھتے ہوئے بے ساختہ تعریف کی تھی اور پھر وہ آگے بڑھ گئی تھی-- اس پک میں تینوں خرگوشوں کے ساتھ محمش کھڑا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری یہ دوسرا والا جزا کا دیور شاید محشم بھائی سے چھوٹا ہے ناں---؟؟؟" پلوشے" نے محمش کے فیس پر انگلی رکھتے ہوئے پوچھا تھا جس پر پری نے جھٹ سے اثبات میں سر ہلا دیا تھا---

یار ان کا پورا خاندان کتنے خوبصورت اور حسین شہزادوں سے بھرا ہوا ہے" ناں---؟؟ جزا کے میاں سے لے کر اس کے دیور تک سب ایک سے بڑھ کر

URDU NOVEL BANK

ایک حسین و جمیل ہیں اور بہت ہی ڈیسینٹ سے ہیں۔۔۔ اسی دوسرے والے کو دیکھو ناں۔۔۔ کتنا خوبصورت ہے اور اسپیشلی اس کا یہ جو نظریں جھکا کر ہنسنے کا اسٹائل ہے ناں یہ بڑا قاتلانہ ہے۔۔۔ ایک بھابھی کے طور پر جزا کو ان حسین شہزادوں کے لئے دلہنیں ڈھونڈتے وقت بہت ہارڈ ٹائم فیس کرنا پڑے گا۔۔۔ یہ خود اتنے پیارے ہیں کہ ان کے ساتھ خوب سے خوبصورت لڑکیاں بھی عام شکل و صورت کی لگیں گی اسی لئے ان کے لئے جزا کو بہت زیادہ خوبصورت چہرے ڈھونڈنے پڑیں گے۔۔۔" پلوشہ اب بھی ان سب کی تعریف میں رطب اللسان تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں آپی جزا کو محنت تو بہت کرنی پڑے گی کیونکہ بیچاری کی قریب کی نظر بھی خاصی کمزور ہے۔۔۔" پری نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا، جزا بے وفا نے اب تک اسے کوئی تسلی آمیز خبر نہیں دی تھی۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟؟" پلوشہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

ارے میرا مطلب مجھ سے اس نے اپنی شادی سے پہلے ذکر کیا تھا کہ اسے" اپنے دیور کے لئے لڑکی ڈھونڈنی ہے۔۔ میں نے کہا اپنی شادی اور ولیمے میں دیکھ لینا اور پھر میں نے دونوں فنکشنز پر اسے کافی لڑکیاں دکھائی بھی مگر اسے کوئی پسند نہیں آئی۔۔۔" پری نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ شکر تھا اس نے بات سنبھال لی تھی ورنہ ابھی آپی کے سامنے عزت کا بیڑہ غرق ہو جانا تھا۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔ چلو ٹھیک ہے۔۔۔ کوئی نا کوئی جلد ہی مل جائے گی۔۔۔ میں ذرا" امی کو دیکھ لوں۔۔۔" پلوشہ بولتے ہوئے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی مگر اچانک رک کر اس نے فون کی اسکرین تکتی پری کو مڑ کر دیکھا تھا پھر واپس اندر چلی آئی تھی اور پری کے ہاتھ سے دوبارہ فون لے لیا تھا۔۔۔ اسکرین پر اب بھی وہی پہلی والی پک لگی تھی۔۔۔

پری ، جزا کی قریب کی نظر واقعی کمزور ہے تبھی تو اسے اپنے اس قاتلانہ" مسکراہٹ والے دیور کے لئے میری پری نظر نہیں آئی۔۔۔ جو اس حسین شہزادے کے پہلو میں کھڑی اس تصویر کو مکمل کر رہی ہے۔۔ مجھے امی اور ممانی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے کہہ کر جزا کی آنکھیں ٹیسٹ کروانی پڑیں گی۔۔۔" شرارت سے بولتی ہوئی پلوشہ سامنے بیٹھی پری کی گود میں فون پھینکتے ہوئے اسے حیران پریشان سا چھوڑ کر باہر نکل گئی تھی اور اس کے جاتے ہی حیرت سے منہ کھول کر بیٹھی پری اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور پھر روم کا دروازہ لاک کرتے ہوئے اس نے اپنے فون کو دیکھا تھا پھر زور زور سے اپنے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے اس نے جیسے خود کو یقین دلایا تھا کہ آیا آپی نے جو کچھ اس سے کہا وہ حقیقت میں کہا ہے یا وہ خواب دیکھ رہی تھی مگر پھر جیسے ہی اسے یقین آیا وہ خوشی سے اچھل پڑی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یی ی ی ی ی ی۔۔۔۔" وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے اب دوبارہ بیڈ پر آ بیٹھی" تھی اور اپنے فون کی کال لاگ میں جاکر اس نے محمر کا نمبر لگایا تھا۔۔۔ اسے اب پتہ کرنا تھا کہ اس نے اپنے "سائلنٹ موڈ" پر رہنے والے بھائی کو اس کے رشتے کی خبر سنا کر "رنگ موڈ" پر کیا کہ نہیں۔۔۔؟؟؟ مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے وہ فون ایک طرف رکھ کر تیار ہونے چلی گئی تھی کیونکہ اسے اب سیدھا

URDU NOVEL BANK

خواب نگر" جاکر تینوں خرگوشوں سے ڈائریکٹ بات کرنی تھی اور ہو سکتا ہے وہاں" اسے "دوسرے انگریز" کا دیدار بھی ہو جاتا۔۔۔

"کھانا کیسا بنا ہے بھابھی۔۔۔؟؟؟ بتائیں ، ہیں ناں اپنے "شیف " بیسٹ۔۔۔؟؟؟" مہران نے مٹر قیمے کا پہلا نوالہ منہ میں رکھتے ہوئے داد طلب نظروں سے جزا کو دیکھا تھا مگر وہ اس کی بات کا جواب دیئے بنا حیرت سے محشم کو دیکھنے لگی تھی جو اس کی پلیٹ میں اگلے تین دن کا کھانا ایک ساتھ جمع کر رہا تھا۔۔۔ اس نے اب تک خود کچھ نہیں کھایا تھا مگر وہ جزا کی پلیٹ میں سب کچھ ایک ساتھ بھر چکا تھا لیکن پھر مسکراتے ہوئے وہ اس کی حیرت سے کھلی آنکھوں کو تکتے ہوئے خود بھی اس کی پلیٹ سے ہی کھانا کھانے لگا تھا تبھی جزا کی حیرت ذرا کم ہوئی تھی اور وہ مہران کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ کہا تم نے خرگوش---؟؟" جزا نے مہران کو دیکھتے ہوئے نوالہ منہ میں رکھ کر بھرے ہوئے منہ سے پوچھا تھا---

ہمارے بھائی زبردست شیف ہیں کہ نہیں---؟؟ قیمہ ، پلاؤ ، فش سب ہی زبردست بنایا ہے ناں---؟؟؟" مہران نے دوبارہ سے اس سے پوچھا تھا---

ہاں سب بہت زبردست بنایا ہے سارا ہی کھانا اس لئے میں سوچ رہی ہوں آج سے یہ پکا کر لیتے ہیں کہ سنڈے کے دن لنچ اور ڈنر محشم بنایا کریں گے---" جزا نے چاولوں سے بھرا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے شرارت سے محشم کو دیکھا تھا جو اس کی بات سن کر اسے گھورنے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسز جزا محشم ابراھیم--- آپ کچھ زیادہ ہی نہیں پھیل رہیں--؟؟ یہ بہت زیادہ ہو رہا ہے--- ایک چھٹی ملتی ہے اور وہ بھی میں کچن میں گزارنے لگوں---؟؟" محشم نے منہ بناتے ہوئے پوچھا تھا---

URDU NOVEL BANK

"آپ کو سنڈے کو چھٹی ملتی تو ہے ناں۔۔۔؟؟؟ مگر ہاؤس وائف کو تو ایک دن بھی کچن سے چھٹی نہیں ملتی۔۔ ان کا سوچا کبھی۔۔۔؟؟؟ نہیں ناں۔۔۔؟؟ اب یہ طے ہوگیا کہ سنڈے کو کھانا آپ بنایا کریں گے۔۔" جزا نے فیصلہ کن انداز میں کہا تھا۔۔

"بلکل نہیں۔۔۔" وہ غصے سے ناک پھلا کر ضدی انداز میں بولا تھا جواباً جزا نے بھی اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

"اب میرے پاس آکر دکھائیے گا ذرا۔۔۔" جزا نے جھک کر اس کے کان میں دھمکی بھری سرگوشی کی تھی اور محشم فوراً تیر کی طرح سیدھا ہو گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں تو مذاق کر رہا تھا یار۔۔۔ آپ ناں مذاق بھی نہیں سمجھتیں۔۔۔" محشم کے ایکسپریشنز کے ساتھ ٹون بھی فورا چینج ہوئی تھی اب وہ سارے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے جزا کو یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس نے واقعی صرف "مذاق" کیا تھا جبکہ بھائی بھابھی کو ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشیاں کرتے دیکھ کر محمر کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی آپ لوگ یہ کانوں میں تھوڑا اونچا بولا کریں ناں تاکہ ہمیں بھی سنائی" دے۔۔" سدا کا بدھو محمود ان کو کانوں میں باتیں کرتے دیکھ کر سادگی سے بولا تھا جبکہ اس کے یوں ٹوکنے پر محشم سٹپٹا کر رہ گیا تھا۔۔۔ جزا بھی فوراً سنبھل کر سیدھی ہو بیٹھی تھی۔۔۔

تم تینوں کی پڑھائی کا کیا حال چال ہے۔۔؟؟ کالج کی چھٹیاں اتنی زیادہ کیوں" ہو رہی ہیں۔۔۔؟؟؟" محمود کا سوال نظرانداز کرتے ہوئے وہ اپنی خجالت چھپانے کے لئے ان تینوں سے تفتیش کرنے لگا تھا۔۔۔

بھائی ابھی کچھ دن ہی ہوئے تھے نئے سیشن کی کلاسیں شروع ہوئے مگر" پھر "بھابھی" کی اچانک آمد کے ساتھ اتنے سارے "حادثے" ہوتے چلے گئے کہ ہماری کالج سے چھٹیاں ہوتی رہیں۔۔ پڑھائی کے حال بھی ٹھیک نہیں رہے اور چال بھی بدل گئی۔۔۔" اس طرح کے جواب کی امید بس محمد سے ہی کی جا سکتی تھی۔۔۔ اس کا جواب سن کر محشم کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ جزا فوراً بھڑک اٹھی تھی اور اس نے ہاتھ میں تھاما ڈش کا چمچ محمر کے کندھے پر کھینچ مارا تھا---

کیا کہا---؟؟ تم خرگوش کہیں کے کیا بولے---؟؟ میرے آنے کے بعد" حادثے ہونا شروع ہوگئے---؟؟؟ تمھیں ابھی بتاتی ہوں رکو ذرا---؟؟؟ محود جلدی سے مجھے وہ بیٹ لاکر دو جس سے یہ محمش بھائی سے مار کھاتے کھاتے بچا تھا---" جزا باقاعدہ آستینیں چڑھا کر لڑنے مرنے پر آمادہ ہوتے ہوئے اٹھ کر کھڑی ہوگئی تھی مگر اس کے پاس بیٹھے محشم نے اس کا بازو پکڑ کر اسے دوبارہ واپس بیٹھاتے ہوئے فوری کنٹرول کر لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس بس جزا بچہ ہے-- رحم کر دیں--- بے چارے کی زبان بہت لمبی ہے اور" غلط بندوں کے سامنے اکثر پھسل جاتی ہے---" محشم نے جزا کو بہلانے کی کوشش کی تھی جو خطرناک تیوروں سے مصنوعی انداز میں سہم کر بیٹھے محمر کو گھور رہی تھی---

URDU NOVEL BANK

اب بناتی ہوں تمھارا اسائنمنٹ ، آنا میرے پاس منتیں کرتے ہوئے۔۔" وہ بیٹھتے بیٹھتے بھی اسے دھمکانا نہیں بھولی تھی۔۔۔

بھابھی اس کا نہیں مگر میرا اور محمود کا تو بنا دیں گی ناں۔۔۔؟؟؟" مہران فوراً مکھن لگانے پر اتر آیا تھا تبھی محمر نے ٹیبل کے نیچے سے ہی اس کے پاؤں پر زور سے اپنا پاؤں مارا تھا اور مہران بلبلا کر رہ گیا تھا۔۔۔

غداررر۔۔۔ کبھی میرا ساتھ مت دینا تم دونوں۔۔؟؟" محمر اسے گھورتا ہوا بولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمرررر۔۔۔" اب کی بار محشم کی تنبیہی پکار پر محمر منہ بناتا ہوا سیدھا بیٹھ گیا تھا۔۔۔

محمر"

محمود مہران۔۔۔ کہاں ہو تم لوگ۔۔۔؟؟ دروازہ کھولو دیکھو پری آگئی۔۔" پری کی چہکتی آواز پر وہ تینوں کھانا چھوڑ کر اٹھ کر ایک ساتھ دروازے کی طرف بھاگے

URDU NOVEL BANK

تھے اور جزا بس حیرت سے ان کی پھرتیاں دیکھتی رہ تھی جبکہ پری کی آواز سن کر محشم کا منہ لٹک گیا تھا۔۔۔

لیں آپ کی فرینڈ آگئی مجھ سے آپ کو چھیننے۔۔۔ سوچا تھا ان تینوں کو پڑھائی" میں لگا کر دونوں ایک ساتھ تھوڑا "کوالٹی ٹائم" اسپینڈ کریں گے مگر اب "ناٹی پری" کی موجودگی میں آپ کے پاس بھٹکنا بھی ناممکنات میں سے ہے۔۔" محشم کی درد بھری دہائی پر جزا نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے اسے تاسف بھری نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

جزاااااااا۔۔۔۔ میں آگئی۔۔۔" وہ تینوں پری کو ساتھ لئے اندر چلے آئے تھے۔۔" پری کے آتے ہی خوشبو کا ایک دلفریب اور معطر سا جھونکا بھی اس کے ساتھ چلا آیا تھا۔۔

او۔۔۔ او۔۔۔ نیولی ویڈ کپل ساتھ ساتھ بیٹھے لنچ کر رہے ہیں۔۔۔؟؟" پری" شرارت سے بولتی سامنے پڑی چیئر پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں نیولی ویڈ کپل ساتھ کھانا نہیں کھاتے کیا---؟؟" جزا نے پری کو گھورا" تھا---

آپ بھی ہمیں جوائن کریں پری---" محشم نے مسکراتے ہوئے پیش کش کی" تھی---

جی ضرور محشم بھائی--- میں الحمدللہ اللہ کی بڑی فرمابردار قسم کی بندی ہوں--" اس کے دیئے ہوئے رزق کو کبھی نہیں ٹھکراتی---" پری کھانے سے کبھی نہ" کر دے یہ امپاسیبل سی بات تھی---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں پری آج کا لنچ بہت اسپیشل ہے-- بھائی نے خود سارا کھانا بنایا" ہے---" معصومیت سے بولتے ہوئے محود نے ایک بار پھر سے محشم کو خجل ہونے پر مجبور کر دیا تھا کیونکہ پری شرارت سے ہونٹوں کو "اووووو" کے انداز میں سکیڑ کر جزا اور محشم کو دیکھنے لگی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یعنی بیوی کی خدمتیں ہو رہی ہیں۔۔؟؟" پری نے مسکراتے ہوئے دونوں" بھنویں اچکا کر محشم کو دیکھا تھا جو اس کے انداز پر جھینپ کر رہ گیا تھا۔۔۔ اتنا طے تھا کہ اس لڑکی کی شوخی کے سامنے وہ ٹک نہیں سکتا تھا۔۔۔

بس بک بک کروا لو تم سے۔۔۔ پورا اسٹاک ہے فضول باتوں کا مگر کام کی کوئی" بات مت کرنا۔۔۔ آتے ہی نہ سلام نہ خیریت اور باتیں بنانے کے ساتھ ساتھ ندیدوں کی طرح ٹوٹ پڑی کھانے پر ہاتھ بھی نہیں دھوئے۔۔۔" جزا نے اپنی پلیٹ میں سالن ڈالتی پری کو گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

تم لوگ کھانا کھا رہے تھے اسی لئے سلام نہیں کیا ورنہ میں نے اندر آتے ہی" تینوں کو سلام کیا تھا۔۔۔ چاہو تو ان تینوں سے پوچھ لو اور رہی ہاتھ دھونے کی بات تو میں تمھاری طرح گندی بچی نہیں ہوں۔۔۔ میں اپنے پاس ہر وقت ایک سینیٹائزر" رکھتی ہوں اور اسے دن میں کئی مرتبہ یوز بھی کرتی ہوں۔۔۔ آپ نے" دیکھا محشم بھائی آپ کی بیوی مجھے اپنے گھر میں کھانے کی ٹیبل پر بیٹھ کر کھانے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا طعنہ دے رہی ہے۔۔۔" پری نے جزا کو آنکھیں دکھائی تھیں مگر وہ بھی پری کی طرح ڈھیٹ ابن ڈھیٹ تھی۔۔۔

بری بات جزا آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔؟؟؟ گھر آئے مہمان کے ساتھ" ایسے بی ہیو کیا جاتا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ پری آپ کھانا کھائیں۔۔ یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔۔" محشم نے بیوی کو ڈپٹنے کے ساتھ پری کو پچکارتے ہوئے کہا تھا تبھی اس کا فون بجا تھا اور وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ امپورٹنٹ کال تھی اسی لئے وہ ان سے ایکسکیوز کرتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا اور کچھ ہی دیر بعد واپس آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا میں ایک ضروری کام سے جا رہا ہوں۔۔۔ مغرب تک آ جاؤں گا۔۔۔ آپ" کھانے میں کچھ مت بنائیے گا۔۔۔ میں دیکھ لوں گا آکر اور تم تینوں جاکر پڑھنے بیٹھو۔۔۔ میں آکر خود سب کچھ چیک کرونگا۔۔ اگر آج مجھے تم کوئی مستی کرتے نظر آئے تو سزا کے لئے تیار رہنا اور پری اب رات کا کھانا کھا کر جائیے گا۔۔۔ میں رات ڈنر میں چائنیز بناؤں گا۔۔۔" محشم ایک ساتھ جزا سمیت تینوں خرگوشوں

URDU NOVEL BANK

اور پری کو ہدایت دیتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔ اس کے جاتے ہی جزا ذرا ریلیکس ہوئی تھی۔۔۔ پری نے بھی زورشور سے اثبات میں سر ہلایا تھا جبکہ بھائی کی دھمکی نما ہدایت پر تینوں خرگوشوں کا دم خشک ہو گیا تھا۔۔۔

"میرے کام کا کیا بنا۔۔۔؟؟؟ محشم کے جاتے ہی پری نے بھی کھانا کھاتے کھاتے آنکھیں سکیڑ کر تینوں خرگوشوں سے پوچھا تھا۔۔

"ابھی بات نہیں کی پری۔۔۔ اصل میں ہم ان سے بے حد شرمندہ ہیں۔۔۔ آپ کو پتہ ہے ناں کہ ہماری وجہ سے کل ان کے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟؟ بس اسی وجہ سے ہمت نہیں ہو رہی۔۔ پہلے ان سے معافی تلافی کر لیں پھر ذرا قاعدے سے بات کریں گے۔۔۔" محمر نے پری سے کہا تھا جبکہ جزا نا سمجھی سے ان چاروں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی محمر تم نے میرے ساتھ غداری کی ہے۔۔۔ اپنا کام کروا کر تم نے میرے لئے ایکسکیوز بنا لیا۔۔۔ جلد ہی میں واپس چلی جاؤنگی۔۔ جانے سے پہلے میں چاہتی تھی کہ میرا رشتہ ٹوٹنے کی بات سنتے ہی اس نئے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رشتے کی بات ہی چھڑ جائے۔۔۔ اب ظاہر ہے اس کے لئے مجھے ہی کوششیں کرنی پڑیں گی ناں۔۔۔؟؟ ورنہ تمھارے بھائی نے تو زندگی بھر پہل نہیں کرنی یہ بھی مجھے پتہ ہے۔۔ محشم بھائی کا جزا سے نکاح ہوچکا تھا مگر پھر بھی انھوں نے چودہ سال پلٹ کر اسے نہیں دیکھا اور میرا تو "دوسرے انگریز" سے ایسا کوئی رشتہ "بھی نہیں ہے۔۔ بنا کسی تعلق کے وہ تو مجھے دو دن میں بھول جائیں گے۔۔۔ پری کھانا چھوڑ کر افسوس میں بیٹھ گئی تھی جبکہ محشم کے بعد پری کی پھٹکار سن کر ان تینوں کے لٹکے ہوئے منہ مزید لٹک گئے تھے۔۔۔

کیا کھچڑی پک رہی تھی تم لوگوں میں مجھے بھی کچھ بتاؤ گے۔۔۔؟؟؟" جزا نے" ان تینوں سمیت پری کو بھی گھور کر دیکھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پری۔۔۔ آئیڈیا۔۔۔ ہم بھابھی کی مدد لے سکتے ہیں۔۔۔ یہ بھی اپنی دوست" ہیں۔۔۔ انھیں میسنجر بنا کر محشم بھائی کے پاس بھیجتے ہیں۔۔۔ اگر بھائی راضی ہوگئے ناں تو محمش بھائی کی ہمت نہیں کہ ان کے سامنے چوں بھی کر سکیں۔۔ پھر بھلے ہی ایک سال دو سال یا دس سال بعد بھی آپ کی شادی نہ ہو تب بھی

URDU NOVEL BANK

محمش بھائی آپ کو بھولنے کی غلطی نہیں کر سکیں گے کیونکہ یہ رشتہ بھائی جوڑیں گے ناں تو محمش بھائی قیامت تک اس تعلق کو نبھائیں گے۔۔۔ وہ بھائی سے بڑی عقیدت مندانہ محبت کرتے ہیں۔۔۔" مہران نے چمکتی آنکھوں کے ساتھ کھانا ٹھونستی ہوئی پری کو مشورہ دیا تھا مگر مہران کی بات سنتے ہی پری کے گلے میں نوالہ پھنس کر رہ گیا تھا اس نے جلدی سے اشارے سے جزا سے پانی کا گلاس مانگا تھا اور پانی کے دو تین گھونٹ بھر کر نوالہ گلے سے نیچے اترتے ہی اس نے خونخوار نظروں سے مہران کو دیکھا تھا۔۔۔ جزا بھی مہران کو گھورنے لگی تھی کہ کچھ کچھ معاملہ اسے سمجھ آنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھارے منہ میں خاک مہران میں دس سال انتظار کی سولی پر لٹک کر گزار دوں" تو پھر بڑھاپے میں شادی کرواؤ گے میری۔۔۔؟؟؟ اور اپنی اس جزا بھابھی کی تو کچھ کہو ہی مت۔۔۔ اس سے ایک لاکھ مرتبہ کہہ چکی ہوں کہ اپنا دیور میرے نام کر دے مگر اس کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔۔۔ مجال ہے جو اس نے

URDU NOVEL BANK

اپنے والے "انگریز" سے ایک دفع بھی کچھ پھوٹا ہو۔۔۔" پری نے غصے سے جزا کو دیکھا تھا۔۔۔

میرا دیور کوئی چنے مونگ پھلی نہیں ہے جو اٹھا کر لفافے میں ڈال کر تمھیں تھما" دوں۔۔۔؟؟ ان کے لئے ٹھونک بجا کر ہی کوئی فیصلہ لوں گی۔۔۔ تم پہلے اپنا قبلہ درست کرو بی بی۔۔۔ میں نے کہا تھا ناں کہ محمش بھائی کے لئے مجھے کوئی اچھی ، حیادار اور سلیقہ مند بیوی چاہیئے اور ہاں پڑھی لکھی بھی لازمی ہو بلکہ یوں کہو کہ اچھی خاصی "انسان کی بچی" ہو تاکہ وہ دس لوگوں کے بیچ فخر سے اپنی بیوی کو متعارف کروا سکیں اسی لئے میں نے محشم سے بھی ابھی بات نہیں کی ہے۔۔ اپنے محمش بھائی کے لئے تم میں مجھے سوائے "اچھی شکل" کے مزید ایک بھی کوالٹی اب تک نظر نہیں آئی "مس پریشے ابرار شاہ" اور نہ ہی ایسی کوئی دوسری لڑکی ابھی تک مجھے ملی جس کو میں اپنے لائق فائق دیور کے لئے چن سکوں۔۔۔" جزا نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا جبکہ جزا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی اس سنگ دلی پر تینوں خرگوشوں سمیت پری کی آنکھیں بھی صدمے سے پھٹ سی گئی تھیں۔۔

جزا تم نے میرا دل توڑ کر رکھ دیا۔۔ جسٹ لک ایٹ می۔۔۔ کیا میں "انسان کی" بچی" نہیں لگتی۔۔۔؟؟" پری نے ان تینوں سے پوچھا تھا جو اچانک زوروشور سے نفی میں سر ہلانے لگے تھے۔۔۔

کیاااا۔۔۔۔؟؟؟" پری کی حیرت بھری چیخ پر نفی میں ہلتے سر اچانک اثبات" میں ہلنے لگے تھے جبکہ جزا ان تینوں کے انداز پر بے اختیار ہنستی چلی گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرمت "اتاؤلی پری" ادھر وہ تمہارے والے "انگریز" بھی تمہارے رشتے کی سن" کر منہ لٹکا کر گھوم رہے ہیں۔۔۔ تم دونوں کا ہی علاج میرے پاس ہے۔۔۔ میں آج شام کو محشم سے بات کرونگی۔۔" جزا نے اپنی ہنسی روک کر پری کے کان پر جھکتے ہوئے سرگوشی کی تھی جس نے پری کو خوشی سے چہکنے پر مجبور کر دیا تھا مگر ساتھ ہی اس نے گھور کر تینوں خرگوشوں کو دیکھا تھا۔۔۔ محمر نے کان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگا کر سننے کی کوشش کی تھی مگر پری کی گھوری نے اسے دوبارہ سیدھا کھڑے ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

تم تینوں کے تینوں اپنا وعدہ نبھانے میں آج ناکام ہوگئے"

bunnies

اور اسی بات نے مجھے آنکھیں ماتھے پر رکھ لینے پر مجبور کر دیا ہے۔۔ اب آپ تینوں یہاں سے رخصتی لیں اور پڑھنے اپنے روم میں روانہ ہو جائیں ورنہ میں شام کو محشم بھائی سے کہہ کر اچھی خاصی "دھلائی" کروا دونگی تمھاری۔۔۔ صاف صاف کہونگی کہ تم نے پڑھائی نہیں کی بلکہ ہم دونوں کے ساتھ بیٹھ کر باتیں ملاتے رہے تھے۔۔۔" پری نے فوراً تینوں خرگوشوں کو دھمکا کر وہاں سے بھیج دیا تھا۔۔۔ وہ تینوں اپنے لٹکے ہوئے منہ مزید لٹکاتے ہوئے اپنے روم کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔ پری بھی ان کے پیچھے پیچھے ہی گئی تھی اور ان کے اندر روم میں جاتے ہی اس نے روم کو باہر سے لاک کر دیا تھا پھر دوبارہ واپس ہال میں آکر ہال کا اندرونی کاریڈور میں کھلتا دروازہ بھی لاک کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"جزا چلو مایوں والے دن کی طرح ڈانس کرتے ہیں--- کمرہ لاک کرکے---"
پری کے خرافاتی ذہین میں آئیڈیا آیا تھا---

یہاں---؟؟ تینوں خرگوش گھر میں ہیں--- محشم سے بول دیں گے--- بلکل"
نہیں---" جزا نے فوراً میں نفی میں سر ہلا دیا تھا---

ارے ڈرپوک کچھ نہیں ہوتا میں"

bunnies

کو لاک کرکے آئی ہوں اور ہال کا دروازہ بھی بند ہے--- چل ناں---" پری
نے بولنے کے ساتھ ہی اپنے فون پر سونگ پلے کر دیا تھا اور دونوں نے ایک
طرف صوفے پر اپنے دوپٹے پھینکتے ہوئے گانے کے بولوں پر ڈانس کرنا شروع
کر دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انگنے میں آیا کلر فل کنھیا

URDU NOVEL BANK

انٹی کولونی کی پھینکے روپیّہ--

میرے انگنے میں---

میرے انگنے میں تمھارا کیا کام ہے---

جو ہے نام والا وہی تو بدنام ہے---

میرے انگنے میں تمھارا کیا کام ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا اور سرفراز صاحب کے ساتھ ہی اتفاق سے یوسف کو بھی سیم فلائیٹ میں سیٹ مل گئی تھی پھر وہ تینوں بنا دیر کیئے پاکستان روانہ ہوگئے تھے--- مولانا صاحب اور آمنہ بیگم اب تک امریکہ میں ہی تھے کیونکہ ان کا یہاں ایک مہینے کا قیام تھا--- آمنہ پھپھو کی سسرال راولپنڈی کی تھی مگر وہ اور مولانا صاحب لاہور

URDU NOVEL BANK

میں ہی رہتے تھے۔۔ لاہور والے گھر میں ہی انھوں نے اپنا مدرسہ بنایا ہوا تھا۔۔۔ دونوں میاں بیوی ہر ایک دو مہینے کے فرق سے پنڈی جاتے رہتے تھے۔۔۔ ان کا بیٹا بھی راولپنڈی میں ہی اپنے داد ، دادی کے ساتھ رہتا تھا کیونکہ وہ وہیں سے پڑھائی کر رہا تھا۔۔۔۔ یہ مولانا صاحب یوسف کو بتا چکے تھے۔۔۔ یہاں سے واپسی پر مولانا صاحب اور آمنہ کو لاہور والے گھر ہی جانا تھا اسی لئے یوسف بے فکر تھا کہ وہ پاکستان میں بنا کسی شناسا کے کیسے رہے گا۔۔۔؟؟ مگر مولانا صاحب نے کہہ دیا تھا کہ وہ ان کے آنے تک پاکستان میں ہی رہے۔۔۔ پھر پاکستان جانے سے پہلے یوسف نے آمنہ اور مولانا صاحب کو اپنی مما اور بہنوں کا دھیان رکھنے کی خاص ہدایت دی تھی۔۔۔ جواباً آمنہ نے اسے بے فکر رہنے کو کہا تھا۔۔ آمنہ خود بھی سالوں بعد اپنی دوست سے مل کر ان کے ساتھ ہی زیادہ سے زیادہ وقت بتانا چاہتی تھیں اسی لئے انھوں نے یوسف سے کہہ دیا کہ وہ اپنی ماں اور بہنوں کے لئے پریشان نہ ہو۔۔ وہ خود ہی ان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں گی۔۔۔ کیٹی اور رینا بھی اپنی پھپھو سے مل چکی تھیں۔۔۔ رینا ان سے مل کر خاصی خوش

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئی تھی مگر کیٹی نے کوئی ایسی خاص خوشی ظاہر نہیں کی تھی بہرحال یوسف پاکستان پہنچ چکا تھا حسب توقع پورے راستے زارا یوسف کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہی آئی تھی۔۔۔ اتنے سارے لوگوں کی بھیڑ سے وہ ویسے بھی خوفزدہ ہوگئی تھی۔۔۔ فلائیٹ میں اس کی اور بابا جان کی سیٹ ساتھ ساتھ تھی اور یوسف کی سیٹ ان سے کچھ دور مگر زارا نے ایئر پورٹ کی عمارت میں داخل ہوتے وقت سے جو یوسف کا ہاتھ پکڑا تھا تو بعد تک نہیں چھوڑا تھا اور فلائیٹ میں پہنچ کر بھی وہ سختی سے اس کا بازو پکڑے رہی تھی۔۔ بابا نے جب سیٹ پر پہنچتے ہوئے بھی زارا کو یوسف کا بازو پکڑے دیکھا تو انھوں نے یوسف کے ساتھ اپنی سیٹ بدل لی تھی۔۔۔ یہاں تک کہ فلائیٹ میں سوتے وقت بھی وہ یوسف کے کندھے پر سر رکھے اس کا بازو پکڑے ہوئے ہی سوئی تھی اور اس کے یوں خود کے ساتھ جڑے رہنے پر وہ بے زار ہونے یا گھبرانے کی بجائے بس پورے وقت مسکراتا رہا تھا۔۔۔ حالانکہ اس نے اس سے پہلے بھی اپنے ساتھ مقناطیس کی طرح چپکنے والی لڑکیاں دیکھی تھیں جو اسے بے حد بری لگتی تھیں۔۔۔ وہ ان سے جی بھر کر بے زار ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاتا تھا لیکن زارا کا معاملہ ان سب سے بلکل جدا تھا۔۔۔ اسے اپنی زارا کا یوں اپنے ساتھ چپکے رہنا مزہ دیتا تھا کیونکہ اس کی زارا کے "چپکنے" کا انداز بھی ان باقیوں سے یکسر الگ تھا۔۔۔ وہ سب لڑکیاں اس کی قربت کے لئے اس کے ساتھ چپکتی تھیں مگر اس کی زارا اسے اپنا محافظ سمجھ کر اس کے ساتھ جڑے رہنا چاہتی تھی۔۔ یہی چیز اسے خود پر فخر کرنے پر مجبور کرتی تھی کہ اس کی زارا اسے اپنا سب سے "قریبی" اور "بھروسے مند" رشتہ سمجھنے لگی تھی۔۔۔

انہی سب سوچوں میں گھرے وہ پاکستان پہنچ چکے تھے۔۔۔ ایئر پورٹ سے "ابراہیم ولا" تک کا سفر انھوں نے ٹیکسی سے طے کیا تھا۔۔۔ افشاں بیگم کو اسی صبح طبیعت سنبھلنے کے بعد انہی کی ضد پر ہاسپٹل سے گھر شفٹ کر دیا گیا تھا تبھی وہ سیدھے گھر چلے آئے تھے اور گھر میں داخل ہوتے ہی ہال میں انھیں سارہ اور رافع مل گئے تھے۔۔۔ بابا اور زارا آپی کے ساتھ اس خوبصورت ترین شخص کو دیکھ کر سارہ جیسے حیرت سے ساکت رہ گئی تھی۔۔۔ اس نے اپنی پوری زندگی میں اتنا شاندار اور حسین مرد نہیں دیکھا تھا۔۔۔ یہ شخص کون تھا جو گردن گھما کر چاروں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرف سے گھر کو دیکھتا اس کے بابا اور آپی کے ساتھ ساتھ ہی اندر آ رہا تھا۔۔۔؟؟؟ اور یہ کیا آپی نے اس انجان شخص کا ہاتھ کیوں پکڑا ہوا تھا۔۔۔؟؟؟ سارہ حیرت سے سوچتی ہوئی اپنے سامنے آکر رکتی زارا کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔ رافع بھی اس انجان لڑکے کو دیکھ کر شاکڈ سا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔

آپی۔۔۔ آپ آگئیں۔۔۔؟؟؟ کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟ میں آپ کو بہت یاد کرتی تھی۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔آپ کے ساتھ کون ہے۔۔۔؟؟" سارہ نے خود کو مسکرا کر دیکھتے اس ساحر شخص کے بارے میں پوچھا تھا جو ہنستے ہوئے اور بھی حسین تر لگ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا سارہ۔۔۔ تم جاؤ چائے ناشتے کا انتظام کرو۔۔۔ رافع تم ہمارے ساتھ اندر چلو۔۔۔ پہلے ہم لوگ تمھاری ماں سے مل لیں۔۔۔" سرفراز صاحب نے ایک ساتھ دونوں بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا پھر یوسف اور زارا کے ساتھ اپنے روم کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔ مگر رافع اچانک فون کی بجتی گھنٹی سن کر باہر ہی رہ گیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ سرفراز صاحب نے اندر اپنے روم میں داخل ہوتے ہی آنکھیں موندے پڑی افشاں بیگم کو دیکھا تھا۔۔۔ پھر زارا اور یوسف کے ساتھ ان کے پاس بیڈ پر جا بیٹھے تھے۔۔۔ اپنی ماں پاس ایک طرف زارا جا بیٹھی تھی اور دوسری طرف سرفراز صاحب بیوی کے سرہانے بیٹھ گئے تھے۔۔۔

بیڈ پر ماں کے پاس بیٹھی زارا نے ان کا زرد پژمردہ چہرہ بغور دیکھا تھا۔۔۔ آنکھوں کے گرد گہرے کالے حلقے ، پپڑی زدہ ہونٹ ، پیلا کملایا چہرہ یہ بتانے کو کافی تھے کہ اس کی اماں بہت وقت سے بیمار ہیں۔۔۔

اماں ، دیکھیں میں آگئی۔۔۔ آپ کی زارا واپس آگئی۔۔۔" زارا نے روتے روتے" ماں کو پکارا تھا۔۔۔ اس کی آواز سن کر زارا کی اماں نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا۔۔

"زارا میری بچی۔۔۔ زارا۔۔۔ تو آگئی۔۔۔؟؟؟ میں نے کتنا یاد کیا تجھے۔۔۔؟؟؟" زارا کی اماں نے بیٹی کی آواز سن کر آنکھیں کھولی تھیں اور پھر ان کی آنکھوں سے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھر جھر آنسوں بہنے لگے تھے۔۔ وہ زارا کو سامنے دیکھتے ہی اٹھ بیٹھی تھیں۔۔ زارا بھی ان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

زارا میری بچی یوں رو رو کر ماں کو پریشان مت کرو۔۔ افشاں بیگم دیکھیں۔۔۔" میں کس کو اپنے ساتھ لایا ہوں۔۔۔ آپ کو اپنی زارا کی بہت فکر تھی ناں کہ اب زارا کی شادی کس سے ہوگی۔۔۔؟؟ کون اسے اپنائے گا۔۔۔؟؟ دیکھیں افشاں بیگم ، اپنی زارا کو یوسف نے سب کچھ جانتے ہوئے بھی نا صرف خوشی خوشی قبول کیا ہے بلکہ رو رو کر منتیں کرتے ہوئے مجھ سے اس کا ہاتھ مانگا ہے۔۔۔ دو دن پہلے میں نے زارا کی یوسف سے شادی کر دی ہے اور شادی کے بعد میں نے دیکھا ہے کہ یوسف نے ہماری بیٹی کو سر آنکھوں پر بیٹھایا ہے۔۔۔ یوسف ایک نومسلم شخص ہے جو مشہور عالم دین سہیل عالم فاروقی کی بیوی کا بھتیجا ہے اور ان کے ہاتھ پر ہی اس نے اسلام قبول کیا ہے۔۔۔ وہ بہت بڑے عالم ہیں۔۔۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ میں اللہ کی ذات پر پورا بھروسہ رکھتے ہوئے اپنی بچی یوسف کو سونپ دوں۔۔۔ ان کے کہنے پر ہی میں نے اللہ کو نگہبان بنا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر اپنی بچی کو یوسف کے نکاح میں دے دیا ہے--- اب اللہ کے بعد یوسف میری بچی کا سہارا ہے---" سرفراز صاحب نے نم آنکھوں اور بھرائی ہوئی آواز کے ساتھ بیوی کو ساری حقیقت بتا دی تھی--- جسے سن کر افشاں بیگم حیرت و خوشی کی ملی جلی کیفیت کے ساتھ روتی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے یوسف کو دیکھنے لگی تھیں-- یوسف کو دیکھ کر ان کی انکھوں میں جیسے چمک اتر آئی تھی-- وہ شہزادوں جیسا موم سے بنا شخص اتنا خوبصورت تھا کہ افشاں بیگم نے بے اختیار اسے اپنے پاس بلایا تھا-- گو یوسف کو ان کی باتیں سمجھ نہیں آ رہی تھیں مگر وہ زارا سے ملتی جلتی نرم نقوش والی ادھیڑ عمر کی عورت کے پاس آ بیٹھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابراھیم صاحب-- میری زارا کے نصیب میں اتنا سوہنا شخص لکھا تھا---؟؟؟ یہ کتنا حسین ہے کہ مجھے نظر بھر کر دیکھتے ہوئے بھی ڈر لگ رہا ہے--- جیتے رہو---- اللہ عمر دراز کرے----" افشاں بیگم نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے اسے دعا دی تھی اور یوسف ان کو مسکراتے دیکھ کر خود بھی مسکرا دیا تھا--- وہ

URDU NOVEL BANK

سب اس بات سے بلکل انجان تھے کہ ان کی خوشیوں سے برطرف زارا کی شادی کی خبر کمرے کے دروازے پر کھڑے حیدر پر بجلی بن کر گری تھی۔۔۔ وہ بنا سوچے سمجھے آندھی طوفان کی طرح اندر داخل ہوا تھا اور بنا کسی کی طرف دیکھے چیل کی طرح یوسف پر جھپٹا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمینے۔۔۔ ذلیل انسان۔۔ میری زارا پر حق جمانے کی ہمت کیسے کی"
تونے۔۔؟؟؟ کہہ دے تونے زارا سے شادی نہیں کی۔۔۔ کوئی حق نہیں ہے تیرا زارا پر۔۔۔ بول ل ل ل۔۔۔۔ ورنہ میں تیری جان لے لوں گا۔۔۔" حیدر زور سے چیختا ہوا یوسف کے پاس پہنچا تھا اور اس نے یوسف کی ٹی شرٹ کے کالر کو پیچھے سے ہی جھپٹتے ہوئے اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔ یوسف بھی اس جارحانہ حملے پر حیرت سے اس کے ساتھ ہی گھوم گیا تھا اور نا سمجھی سے اس چیختے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے لڑکے کو دیکھنے لگا تھا جو اس کے منہ پر پنچ مارنے ہی لگا تھا مگر جتنی تیزی سے حیدر نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا اس سے زیادہ تیزی سے یوسف نے اس کا ہاتھ ہوا میں ہی پکڑ لیا تھا اور اسے پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔ حیدر پیٹھ کے بل فرش پر جا گرا تھا۔۔۔ وہ یوسف کے سابقہ ریکارڈ کو نہیں جانتا تھا۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ یوسف ، زارا کا شوہر "یوسف ابراھیم" بننے سے پہلے "رائن اینڈرسن" ہوا کرتا تھا۔۔۔ جس کا حلقہ احباب ہی پروفیشنل کریمنلز سے بھرا ہوا تھا۔۔۔ جب نشے میں دھت ہوکر اس کے دوستوں کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھڑپیں ہوتی تھی تو وہ عام سی لڑائیاں بھی بلیڈ ، اسپائرل نائفز ، گنز ، بلیڈ اور چاقو سے شروع ہوتی تھیں۔۔۔ ایسی لڑائیوں کو نپٹانے اور سیٹل کرنے کا کام وہ بڑے آرام سے کیا کرتا تھا۔۔۔ وہ "رائن اینڈرسن" جس کی فیورٹ ہابی باکسنگ ، جوڈو اور اسٹریٹ فائٹ تھی۔۔۔ اکثر وہ نشے میں جھومتے "ڈرگ ایڈیکس" کو جان بوجھ کر بس اپنے ہاتھوں کی کھجلی مٹانے کو چھیڑتا تھا اور ان سے بلاوجہ "پنگے" لے کر ان کی دھلائی کیا کرتا تھا جو اس کے چھیڑتے ہی ہاتھوں پر لوہے کے پنچ پہنے چاقو یا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلیڈز کے ساتھ اس پر حملہ آور ہوتے تھے مگر وہ ان نشے میں دھت بندوں کو بھی آسانی سے قابو کر لیا کرتا تھا اور مار مار کر ان کا کچومر بنا دیتا تھا۔۔۔ ایسے عادی کلرز" کے سامنے تو حیدر بس عام سا لڑکا ہی تھا۔۔ جو بچوں کی طرح اس پر" ہاتھوں سے وار کر رہا تھا۔۔۔ اگر جواباً یوسف اس پر ایک بھی وار کرتا تو وہ اس کے ایک ہی مکے میں منہ سے خون ڈال دیتا مگر زارا کے سامنے یوسف یہ سب کرنا نہیں چاہتا تھا تبھی اس نے ریلیکس سے انداز میں سینے پر ہاتھ باندھ کر نیچے پڑے حیدر کو دیکھا تھا جس نے ایک بار پھر اٹھتے ہوئے متلاشی نظروں سے چاروں طرف دیکھا تھا۔۔۔ سامنے ہی ٹیبل پر فروٹ باسکٹ میں رکھی تیز دھار چھری پر جیسے ہی حیدر کی نظر پڑی اس نے لپک کر وہ چھری اٹھائی اور چھری ہاتھ میں لئے دوبارہ بپھر کر یوسف پر وار کرنے آگے آیا تھا۔۔۔ اس بار اس نے یوسف کے پیٹ کو ٹارگیٹ کرنا چاہا تھا مگر یوسف نے سرعت سے اس کا وہ ہاتھ بھی اپنے دوسرے ہاتھ سے پکڑ کر جھٹکے سے نیچے کیا تھا جبکہ حیدر کو یوسف پر چھری سے حملہ آور ہوتے دیکھ کر زارا زور سے چلاتی ہوئی لپک کر یوسف کے پاس آئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور خوفزدہ انداز میں حیدر کو دیکھتی ہوئی یوسف کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگی تھی۔۔۔

یوسف ف ف ف۔۔۔ پیچھے ہٹو۔۔ یہ۔۔۔ تمھیں مار دے گا۔۔۔" وہ یوسف کو" اپنی طرف کھینچتے ہوئے ہذیائی انداز میں چیخی تھی مگر حیدر مزید بپھرتا ہوا یوسف کے منہ پر پنچ مارنے لگا تھا تبھی زارا حیدر پر چیختی ہوئی یوسف سے لپٹ گئی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ مت مارو۔۔ چھوڑو میرے یوسف کو۔۔۔۔ چھوڑ دو۔۔۔ اسے کچھ مت" کہنا چھوڑ دو یوسف کو۔۔ تم اسے مار ڈالنا چاہتے ہو۔۔۔؟؟؟ تم یوسف کو مارو گے۔۔۔؟؟ اسے کچھ ہوا تو میں بھی مر جاؤں گی۔۔۔" اس سے پہلے کہ یوسف حیدر کا ہاتھ تھام کر دوبارہ اسے پیچھے پھینکتا اچانک زارا یوسف کے سامنے ڈھال بن کر کھڑی ہوگئی تھی جبکہ اس کے اس رد عمل پر حیدر اپنی جگہ تھم کر گیا تھا اور بے یقین نظروں سے یوسف کے سینے سے لگ کر روتی ہوئی زارا کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کی زوردار چیخیں سن کر اندر کمرے میں داخل ہوتے رافع ، فاتح ، سجیلہ ، نائلہ اور ان کی اماں کے سوا کمرے میں ہی ساکت سے کھڑے ہوئے سرفراز صاحب بھی ہوش میں آئے تھے اور گھبرا کر یوسف اور حیدر کی طرف بڑھے تھے--- رافع نے بھی حیدر کے ہاتھ میں چھری دیکھ لی تھی وہ بھی تیزی سے اس کے پاس پہنچا تھا اور بیڈ پر پڑی افشاں بیگم تو اتنی حیران تھیں کہ ان کی زبان سے الفاظ تک ادا نہیں ہو رہے تھے--

یہ کیا کر رہے تھے تم---؟؟؟ ہمت کیسے ہوئی تمھاری میرے داماد پر چھری" سے حملہ کرنے کی بولو--- جواب دو--- میرے ہی گھر میں میرے داماد پر ہاتھ اٹھایا اور چھری سے حملہ کیا-- کیوں---؟؟؟؟" سرفراز صاحب کی گرجدار آواز پر رافع اپنی جگہ ساکت ہوگیا تھا--- اس نے شدید حیرت و بے یقینی سے باپ کا چہرہ دیکھا پھر گردن گھما کر اس بے حد حسین ، شہزادوں جیسی آن بان والے لڑکے کو دیکھا تھا جو عمر میں شاید اسی کے برابر تھا اور اپنے ساتھ لگ کر روتی ہوئی زارا کو دھیمی سی آواز میں بچوں کی طرح تسلیاں دے رہا تھا--- یہ منظر حیدر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی جلتی نگاہوں نے بھی دیکھا تھا کہ اس کی منگیتر ، اس کی محبت اس کی زارا کو وہ شخص کتنے حق سے اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھا۔۔۔ تبھی اس نے سرفراز صاحب کی بات کو بھی نظرانداز کر دیا تھا۔۔۔ رافع اور حیدر جیسا حال باقی سب کا بھی تھا۔۔۔ سجیلہ نائلہ سمیت ان کی ماں ، فاتح اور اسی وقت کمرے میں آئی سارہ تک اپنے اس بے حد خوبصورت شہزادوں جیسے بہنوئی کو دیکھ کر حیران رہ گئی تھی۔۔ یعنی زارا آپی کی شادی اس شاندار شخص سے ہوئی تھی۔۔۔؟؟؟ جو دیکھنے میں اتنا حسین تھا کہ نظر لگ جانے کے ڈر سے اسے زیادہ دیکھتے ہوئے بھی ڈر لگتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تم سے پوچھ رہا ہوں حیدر میرے داماد پر وار کرنے کی ہمت کیسے ہوئی" تمھاری۔۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے حیدر کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تھا اور اسے زارا و یوسف کو تکتے پاکر اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

خالو جان۔۔۔ آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟؟؟ زارا میری منگیتر" تھی آپ نے اسے مجھ سے منسوب ہونے کے باوجود اس انگریز سے بیاہ

URDU NOVEL BANK

دیا---؟؟؟ زارا میری منگیتر ، میری محبت ہے--- میں عام روایتی مرد نہیں ہوں--- مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ زارا کے ساتھ کیا ہوا کیا نہیں---؟؟؟ مجھے بس زارا چاہیئے کسی بھی قیمت پر--- آپ اس شخص کو زارا کی زندگی سے نکال باہر کریں ورنہ میں اس کی جان لے لونگا----" حیدر نے خون آشام نظروں سے دوبارہ یوسف کو دیکھا-- اس کے بعد پر شکوہ کناں نظر سرفراز صاحب پر ڈالی جنھوں نے اس کی بھرائی ہوئی آواز کی پرواہ کئے بنا غصے سے اسے دیکھا تھا---

کون سی منگیتر---؟؟؟ کیسی منگیتر---؟؟؟ حیدر میاں یہ سب باتیں غیرت" مند مرد کرتے اچھے لگتے ہیں--- تم جیسے عورتوں کے فیصلوں پر چلنے والے مردوں کی زبانوں پر یہ باتیں اچھی نہیں لگتیں--- آج زارا کو اس کے شوہر کے ساتھ دیکھ کر تمھاری غیرت جاگ گئی---؟؟؟ مجھے حیرت ہے کہ کس منہ سے تم یہ بات کہہ رہے ہو کہ میں زارا کو یوسف سے الگ کر دوں---؟؟؟ ساری سچائی جاننے کے باوجود زارا کو اپنانے کی بات کرتے ہو تم----؟؟ مگر اس وقت تم کہاں تھے جب اسی سچائی کو جاننے کے بعد تمھاری اس بدبخت بہن نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کا تماشا بنا کر رکھ دیا تھا۔۔۔؟؟ میری بچی پر گزری قیامت کے بارے میں جان کر اس نے واویلا شروع کر دیا تھا اور صاف صاف منع کر دیا تھا کہ اس داغدار" لڑکی کی شادی تم سے نہیں ہونے دے گی۔۔۔ تمھاری بہن میری زارا" کے کردار پر کیچڑ اچھال رہی تھی اس وقت تم کہاں تھے۔۔۔؟؟؟ اس نے اپنی تیز دھار زبان کے زہریلے کٹیلے خنجروں سے طنز کے تیروں زارا کی ماں کا دل زخمی کر دیا تھا۔۔ تمھاری بہن کی وجہ سے زارا کی ماں ہاسپٹل پہنچ گئی۔۔۔ تب تم کہاں تھے۔۔۔؟؟؟ جس وقت میری بچی کو سب سے زیادہ اپنوں کے ساتھ کی ضرورت تھی اس وقت تم کہاں تھے۔۔۔۔؟؟؟ زارا سے تمھاری نسبت میں نے نہیں تمھاری بہن نے ہی توڑی تھی۔۔ یہ نائلہ کی ہی زبان کے الفاظ تھے کہ وہ اب زارا کی شادی تم سے تو کیا کسی اور سے بھی نہیں ہونے دے گی۔۔ میری بیوی اپنی بیٹی کی زندگی کی بربادی کا ماتم کر رہی تھی حیدر۔۔۔ اس کے درد پر تڑپ رہی تھی۔۔۔ اس فکر میں دن رات گھل رہی تھی کہ اب میری زارا کو کوئی نہیں "بسائے" گا۔۔۔ تب زندگی اور موت کے بیچ جھولتی خالہ اور اس کی غم سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چور بیٹی کے لئے تمھارے پاس ایک حرف تسلی بھی نہیں تھا---؟؟؟ کہاں تھے اس وقت تم---؟؟؟ تمھاری اسی چپ ، اسی خاموشی نے مجھے یہ قدم اٹھانے پر مجبور کر دیا--- میں نے افشاں بیگم سے وعدہ کیا تھا کہ میں اپنی بچی کے لئے تم سے بھی بہتر شخص ڈھونڈ کر لاؤں گا اور آنکھیں کھول کر دیکھو حیدر لغاری--- آنکھیں کھول کر دیکھ لو اچھی طرح کہ میں نے اپنی زارا کے لئے تم سے لاکھ درجے بہتر شخص چنا ہے--- جس نے نا صرف تمام تلخ حقائق کے ساتھ زارا کو چنا ہے بلکہ اسے میری اس "داغدار" بیٹی کی ہمراہی پر فخر ہے--- وہ آنکھیں بند کرکے عورتوں کے فیصلوں پر چلنے والا "نام نہاد" مرد نہیں ہے بلکہ وہ مردوں کی طرح اپنے فیصلے خود کرتا ہے--- اس نے مجھ سے میری بیٹی کا ساتھ جھولی پھیلا کر مانگا ہے--- یوسف انسان کے روپ میں فرشتہ ہے اور تم جیسے عام انسان کے لئے میں اس فرشتہ صفت شخص کو اپنی بیٹی کی زندگی سے نکال دوں گا---؟؟؟؟ ناممکن ، ایسا سوچنا بھی مت---" سرفراز صاحب کی مستحکم آواز پورے روم میں گونج رہی تھی--- ان کی زبان سے نکلا ہر لفظ حیدر کے دل کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھلنی کر گیا تھا۔۔۔ اس نے بے ساختہ اپنی جلتی ہوئی نم آنکھوں سے اپنی بہن ، اور ماں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ کیا کچھ نہ تھا اس کی نگاہوں میں۔۔۔ غصہ ، دکھ بے یقینی ، درد ، تڑپ ، مان ٹوٹ جانے کا گلہ۔۔ اور اندر سے ٹوٹ کر بکھری اپنی ہی ذات کی کرچیاں بھی۔۔ اس کی یہ شکایت کرتی نظریں اس کی ماں کا دل چیر گئی تھیں۔۔ یہ کیا ہوگیا تھا ان سے۔۔۔؟؟ وہ کیسے بیٹی کی باتوں میں آکر اکلوتے بیٹے کی خوشیوں کا خون کر گئی تھیں جبکہ نائلہ اب بھی اپنی ہٹ دھرمی پر قائم تھیں اور انھیں سسر کی باتیں زہر لگ رہی تھیں۔۔۔

آپ نے ٹھیک کہا خالو جان۔۔ میں ایک بے غیرت مرد ہوں جو عورتوں کے" کئے گئے فیصلوں پر چلتا ہوں مگر خالو جان ، میں بے غیرت اس لئے بنا کہ میں اپنے گھر کا واحد مرد بھی ہوں۔۔۔ مجھے بابا کے جانے کے بعد سے یہی سکھایا گیا تھا کہ بھلے ہی اپنے دل کو مار لو مگر کبھی ماں کی دل آزاری نہیں کرنا۔۔ مجھے یہ سمجھایا گیا کہ بھلے ہی خود ٹوٹ کر بکھر جانا مگر زندگی بھر اپنی بہنوں کے اس مان کو ٹوٹنے مت دینا جو انھیں اپنے اکلوتے بھائی پر ہے۔۔۔ میں ان لوگوں کے لئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے غیرت بن گیا تھا خالو جان ، لیکن میرا اللہ جانتا ہے کہ زارا کے خلاف کہی گئی کسی بھی بات کے بارے میں مجھے پتہ تھا نہ ہی میں زارا پر کیچڑ اچھالنے والوں میں شامل تھا۔۔ میرے دل میں زارا کی عزت جتنی کل تھی اتنی ہی آج بھی ہے۔۔۔ زارا سے شادی مجھے کرنی تھی میری ماں یا بہن کو نہیں۔۔۔ آپ اتنا بڑا فیصلہ لینے سے پہلے ایک بار مجھ سے تو بات کرتے۔۔۔؟؟؟ میں تو امریکہ بھی آپ کے ساتھ جانا چاہتا تھا مگر آپ مجھے ساتھ لے کر نہیں گئے۔۔۔ بابا کے بعد میرے لئے زندگی میں کوئی خوشی نہیں بچی تھی خالو جان ، زارا میری زندگی کی واحد خوشی تھی مگر قسمت نے اسے بھی مجھ سے چھین لیا۔۔۔ اب میرے لئے اب میری زندگی بے معنی ہوکر رہ گئی ہے۔۔۔ میری زندگی میں کچھ نہیں بچا۔۔۔ مبارک ہو اماں آپ اور آپی جیت گئیں۔۔۔۔" حیدر خاموش کھڑے سرفراز ابراھیم کے ساتھ ماں اور بہن سے مخاطب ہوا تھا ساتھ ہی یوسف کے بازو کو پکڑے خود کو خوفزدہ نظروں سے تکتی زارا پر ایک آخری نظر ڈال کر کرب آمیز انداز میں مسکراتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے وہ درد سے پھٹتے دل اور دھندلائی آنکھوں کے ساتھ ہوا کی طرح کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

"جاؤ رافع ، جاکر سمجھاؤ اسے کہ اب جو وہ چاہتا ہے وہ ناممکنات میں سے ہے۔۔۔۔" سرفراز صاحب کی تھکی تھکی آواز پر رافع سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔

"حیدر رک جاؤ۔۔۔ کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟" رافع اسے آواز دیتا اس کے پیچھے باہر کی طرف بھاگا تھا کیونکہ حیدر اس کا کزن ہی نہیں بہترین دوست بھی تھا اور اس وقت اس کا دوست کرب و تکلیف کی جس انتہا پر تھا اسے اس وقت سہارے کے لئے کسی کے کندھے کی اشد ضرورت تھی اور وہ کندھا یقیناً رافع کا تھا تبھی وہ تیزی سے اپنی گاڑی میں بیٹھتے حیدر کے ساتھ ہی گاڑی کا فرنٹ ڈور اوپن کرکے اس کے برابر میں ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اس کا ارادہ کچھ ہی دیر میں حیدر کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کرکے واپس "ابراھیم ولا" آنے کا تھا مگر رافع اور حیدر دونوں ہی اس بات سے بلکل انجان تھے کہ ایک ساتھ جانے کے اس سفر کی واپسی اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناممکن تھی کیونکہ یہ ان کی زندگی کا آخری سفر تھا جس کو وہ زندہ سلامت طے کرتے ہوئے جا رہے تھے مگر "ابراھیم ولا" میں دوبارہ ان کی واپسی اب بے جان لاشوں کی صورت میں ہونی تھی۔۔۔۔

آج اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ تبھی وہ انسٹیٹیوٹ سے جلدی اٹھ گیا تھا۔۔ تینوں خرگوش محشم کے ہاتھ کا بنا لنچ لے کر آئے تھے مگر اس وقت وہ ہارڈویئر کی کلاسیس لے رہا تھا۔۔ کلاس کے بعد جب وہ آفس میں آیا تو مخشف اسی کے انتظار میں لنچ کے لئے بیٹھا تھا۔۔ کھانا کیونکہ بھائی نے بنایا تھا تبھی اس نے سیر ہوکر کھایا تھا۔۔۔ اس کی طبیعت تو صبح سے ہی بوجھل سی تھی مگر کچھ ہی دیر بعد اچانک سے اس کے سر میں بھی شدید درد شروع ہوگیا تھا۔۔۔ کچھ دن سے نجانے دل اتنا اداس کیوں تھا۔۔۔؟؟ کسی کام میں دل ہی نہیں لگ رہا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اور اب بھی وہ بے دلی سے انسٹیٹیوٹ میں بنا طبیعت کی فکر کئے بے دلی سے سر پکڑے بیٹھا تھا تبھی مخشف نے اسے گھر جاکر ریسٹ کرنے کی کہا تھا اور وہ بھی اثبات میں سر ہلاتا ہوا گاڑی کی چابی اور فون لے کر گھر کے لئے نکل گیا تھا پھر گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اس کا ذہین سوچوں کے تانے بانے بننے لگا تھا۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے یہ کیا ہو رہا تھا۔۔۔؟؟؟ وہ اس شرارتی ، چنچل پری کا اسیر کیوں ہوتا جا رہا ہے۔۔۔؟؟؟ وہ لڑکی جسے ابھی کچھ دن پہلے ہی اس نے دیکھا تھا مگر اسے دیکھتے ہی اس کی دل کی دنیا بدل کر رہ گئی تھی۔۔۔ ان دنوں اس کا دل ذہین سب اس "شرارتی پری" کی یادوں سے ایک لمحے کے لئے بھی غافل نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔ رات کو سونے لیٹتا تو آنکھیں بند کرتے ہی پری کا چہرہ آنکھوں کے سامنے چلا آتا۔۔۔ اس پر نیند مہربان ہو رہی تھی نہ ہی کسی بھی کروٹ سکون مل رہا تھا۔۔۔ پوری رات یونہی جاگتے ہوئے آنکھوں میں کٹ رہی تھی پھر صبح نماز فجر کے بعد دل تھوڑا پرسکون ہوتا تبھی وہ کچھ دیر سو پاتا تھا مگر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر جیسے ہی سوکر اٹھتا تو دوبارہ سے مسکراتی ہوئی پری پیکر ایک بار پھر سے اس کے تخیل میں چلی آتی۔۔۔ وہ لاکھ پہلو بچاتا اس کے خیالوں سے دامن چھڑانے کی کوشش کرتا مگر دل اس کے قابو سے باہر ہوکر بغاوت پر اترا ہوا تھا۔۔۔ وہ اس "شرارتی پری" کے دیدار کا، اسے پانے کا، اس کے قرب کا طلبگار بنتا جا رہا تھا۔۔۔ یہ اس کا وہی دل تھا جسے اس نے سالوں سے اپنے پہلو میں سنبھال سنبھال کر اپنے حکم کے تابع رکھا تھا مگر آج کل وہی دل پری کے معاملے میں اس کی ایک نہیں سن رہا تھا بلکہ سرکشی پر اتر آیا تھا۔۔۔ اپنے دل کی اس دغا بازی کو دیکھ کر وہ حیران ہوا جا رہا تھا تبھی دل کی ضد کے آگے ہار مان کر اس نے محبت جیسے منہ زور جذبے کے سامنے خود ہی اپنے گھٹنے ٹیک دیئے تھے۔۔۔ وہ لڑکی اس کے لئے بہت خاص بن گئی تھی۔۔۔ اتنی خاص کہ اس کے جیسی اس سے پہلے کوئی ہو سکی تھی نہ اس کے بعد ہو سکتی تھی۔۔۔ وہ پری کی محبت میں صرف گرفتار نہیں ہوا تھا بلکہ بری طرح جکڑا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حالانکہ اسے یاد تھا کہ اپنی زندگی کے پچیس سالوں میں اس نے کبھی کسی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا کیونکہ بھائی کے ساتھ اسے بھی ڈیڈ کی موت کے بعد گھر کے لئے کچھ کرنے کا بہت جنون تھا اور اس وقت مما بھی زندہ تھیں۔۔۔ انھوں نے اسے یہ بھی سمجھا دیا تھا کہ وہ محشم کے بعد باقی چاروں سے بڑا ہے اور بڑے بہن یا بھائی کا لائف اسٹائل چھوٹوں کی زندگی کو کافی متاثر کرتا ہے۔۔۔ چھوٹے اپنے بڑوں کو دیکھ کر ہی سیکھتے ہیں اس لئے کبھی بھی اپنی زندگی میں کوئی ایسا غلط کام مت کرنا کہ اس کا اثر تمھارے چھوٹوں پر پڑے۔۔ تبھی محمش نے ماں کی یہ بات جیسے گرہ میں باندھ لی تھی۔۔۔ اس نے اپنی کالج لائف نہایت سنبھل سنبھل کر اور اپنے سے چھوٹے مخشف پر نظر رکھتے ہوئے گزاری تھی۔۔۔ بے تحاشا خوبصورتی ان کے خاندان کو ودیعت کی گئی تھی۔۔ ڈیڈ کی طرح وہ سارے بھائی ایک سے بڑھ کر حسین تھے مگر محشم سمیت وہ اور مہران باقیوں کے مقابلے حسین تر تھے۔۔۔ مخشف اس سے سال بھر چھوٹا تھا مگر پڑھائی میں دو سال جونیئر تھا اسی لئے اس نے جب کالج میں ایڈمیشن لیا تھا مخشف اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے دو سال جونیئر ہونے کی وجہ اسکول میں ہی رہ گیا تھا۔۔۔ کالج میں ایڈمیشن کے بعد لڑکیوں کا ایک ہجوم بیکراں تھا جو اس کے اردگرد چھا گیا تھا۔۔۔ لڑکیاں اس سے ایسے چپکنے کی کوشش کرتیں جیسے شہد پر شہد کی مکھیاں چپکتی ہیں لیکن پھر ان کے ریزرو نیچر اور سرد مہر رویئے کو دیکھ کر سب لڑکیاں دھیرے دھیرے اس سے دور ہوتی چلی گئیں مگر کچھ ایک بعد تک بھی اس کی ایک نگاہ التفات کی منتظر رہی تھیں۔۔۔ اسے یاد تھا کہ اس وقت پورے کالج میں اس کی خوبصورتی کے ساتھ اس کے غرور و تکبر کے بھی چرچے ہونے لگے تھے۔۔۔ اس دوران محشم سی ایس ایس کر رہا تھا۔۔۔ اسے پولیس فورس جوائن کرنی تھی۔۔۔ وہ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنے جوان ہوتے دونوں بھائیوں کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھتا تھا۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے لئے اگر وہ مشفق باپ کی طرح تھا تو محمش اور محثف کے لئے اس کا دوسرا روپ سخت گیر باپ کا سا تھا۔۔۔ وہ کھلے عام محثف کی کھلے عام تو محمش کی چھپ کر جاسوسی کیا کرتا تھا۔۔۔ اس نے محمش کو فون تو لے کر دے دیا تھا مگر اس کے سونے کے بعد وہ چھوٹے بھائی کا فون

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، خود چیک کیا کرتا تھا۔۔ اس کے پیچھے سے جاکر کالج میں وہ اس کی ریپوٹیشن اس کا پڑھائی کی طرف رجحان ، ٹیچرز سے میٹنگ کے ساتھ ہر اس ایکٹیوٹی کی خبر گیری کیا کرتا تھا جو کسی بھی جوان ہوتے لڑکے یا لڑکی کے بگڑنے کی بنیادی وجہ بنتی ہے۔۔۔ محشم نے یہی وطیرہ محثف کے ساتھ اپنایا ہوا تھا۔۔۔ محثف کے اسکول روانہ ہوتے ہی محشم ایک ڈیڑھ گھنٹے بعد ہی اس کے پیچھے اس کے اسکول پہنچ جاتا تھا اور پرنسپل کے آفس سے جب محثف کے لئے بلاوا آتا کہ اس کے بھائی اسے پرنسپل آفس بلا رہے ہیں تو وہ حیران رہ جاتا تھا کہ گھر پر تو بھائی نے اپنی اسکول آمد کے بارے میں بتایا بھی نہیں ہوتا تھا۔۔۔ پھر جب محثف جھجھکتے ہوئے پرنسپل آفس پہنچتا تھا تو پرنسپل کے سامنے ہی اس کی پڑھائی سے لے کر اسکول ایکٹویٹیز ، ٹیچرز کے ساتھ اس کا بی ہیویئر ، کلاس میں اس کی پرفارمنس۔۔۔ محشم ہر ایک پوائنٹ کو ڈسکس کیا کرتا تھا۔۔۔ گھر آنے کے بعد نامحسوس انداز میں محثف کے بیگ کی چیکنگ ہوتی ، کتابوں کی جانچ پڑتال اور ساتھ ہی دوستوں کے بارے میں بھی ہر ہر بات کی خبر محشم کے پاس ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتی۔۔ وہ ان کی فکر لڑکیوں سے بھی زیادہ کیا کرتا بلکہ مخشف تو کبھی کبھی محشم کے اتنے ویئرڈ بی ہیویئر پر کلس کر کہتا تھا کہ بھائی انھیں اپنے چھوٹے بھائیوں کی بجائے بہنیں سمجھتے ہیں۔۔ مگر یہی محشم کا انداز تھا۔۔۔ وہ مخشف کے مقابلے محمش پر چھپ چھپ کر نظر رکھا کرتا تھا اور اپنی دانست میں یہی سمجھتا تھا کہ محمش بڑے بھائی کی جاسوسی سے یکسر انجان ہے جبکہ ایسا تھا نہیں۔۔۔ محمش محشم کی ساری کارروائیوں سے واقف تھا اس کے باوجود وہ بڑے بھائی کے سامنے اعتراض کرنا تو دور دم مارنے کی ہمت بھی نہیں رکھتا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ محشم یہ سب ان کی بھلائی کے لئے ہی کرتا ہے۔۔۔ وہ ان دونوں پر کڑی نظر رکھتا ہے کیونکہ محشم کو یہ خدشہ ہمیشہ پریشان کرتا رہتا تھا کہ کہیں اس کی ذرا سی بھی غفلت و لاپرواہی سے اس کے جوان ہوتے بھائی بری صحبت و سنگت کا شکار نہ ہو جائیں جو کہ محمش کی نظر میں کسی حد تک صحیح بھی تھا۔۔ یقیناً یہ محشم کی اسی جاسوسی کا ڈر و خوف تھا جو ان دونوں بھائیوں کے دلوں پر اس حد تک حاوی تھا کہ کچھ غلط کرنا تو دور وہ دونوں بھائی کبھی اپنے بڑے بھائی کے ڈر سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ "ایسا ویسا" سوچنے کی بھی غلطی نہیں کر سکے تھے۔۔ پھر کالج کے بعد محمش یونیورسٹی میں آگیا تھا اور محثف کالج جوائن کر چکا تھا اس دوران محشم نے سی ایس ایس کے بعد پولیس ٹریننگ مکمل کر کے پولیس فورس جوائن کر لی تھی جبکہ دوران ٹریننگ بھی محشم ان سب سے لگاتار رابطے میں رہتا۔۔ فون پر مما کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی بھی خبر گیری کرتا رہتا تھا۔۔ مگر پھر اچانک ان کے گھر وہ سانحہ ہوا تھا۔۔۔ ڈیڈ کی طرح مما بھی انھیں چھوڑ کر چلی گئی تھیں۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے ساتھ وہ تینوں بڑے بھائی بھی جیسے ٹوٹ کر رہ گئے تھے۔۔ ان کے غم پر ان کے ساتھ مل کر کوئی رونے والا رہا تھا نہ ہاتھ بڑھا کر ان کے آنسوں پونچھنے والا تھا۔۔۔ سارہ خالہ اور ان کے شوہر بھی بس وقتی طور پر آئے تھے۔۔۔ خالہ شوہر سے مجبور تھیں تو نانا جان نجانے کس وجہ سے ان کے پاس نہیں آ سکے تھے۔۔۔ ان کے سر پر کوئی ہاتھ رکھنے والا بھی نہیں تھا۔۔۔ ان کے پاس سوائے محشم کے کوئی بڑا نہیں تھا۔۔۔ وہ ان بھائیوں کے لئے بھائی ہی نہیں ان کا باپ ، ان کی ماں ، ان کا دوست ، ان کا سر پرست سب بن چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم کے بعد محمش گھر کر دوسرا بڑا بیٹا تھا اور وہ اس وقت کے سارے حالات دیکھ رہا تھا۔۔ وہ پڑھائی کے ساتھ جاب کرنا چاہتا تھا مگر محشم نے سختی سے اسے جاب کرنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ محشم نے اپنی پولیس کی جاب کے ساتھ ساتھ مما کی تھوڑی بہت سیونگ اپنے ایک دوست کے ساتھ اس کے بزنس میں لگا دی تھیں۔۔ جس سے پرافٹ کی صورت ملنے والا پیسہ ان پانچوں بھائیوں کی پڑھائی پر لگتا تھا۔۔۔ گھر کا خرچ اور ان کی فرمائشیں محشم اپنی سیلری سے ہی پوری کرتا تھا۔۔۔ محمش نے اپنی پڑھائی کے بعد مختلف کمپیوٹر کورسز کرکے جب اپنا انسٹیٹیوٹ کھولنے کا فیصلہ کیا تھا اس کے لئے بھی محشم نے ہی اسے اپنے ایک دوست سے ایک موٹی رقم لے کر دی تھی جس سے اس نے یہ انسٹیٹوٹ کھولا تھا بعد میں محشف بھی اس کے ساتھ ہی انسٹیٹیوٹ جوائن کر چکا تھا۔۔۔ محشم نے ان کے لئے اتنا کچھ کیا تھا کہ وہ سب مر کر بھی اس کا احسان نہیں اتار سکے تھے تبھی محمش کو اپنے بھائی سے عقیدت کی حد تک محبت تھی اور وہ کوشش کرتا تھا کہ کبھی ایسا کوئی کام نہ کرے جس سے بھائی کی دل آزاری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو۔۔۔ اس نے ہمیشہ اپنی نظر و دل کو لگام ڈال کر رکھی تھی۔۔۔ کبھی بھی کردار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا تھا۔۔ نہ ہی محتاط رہنا چھوڑا تھا۔۔۔ انسٹیٹیوٹ میں بھی انھوں نے اس طرح کا سیٹ اپ بنایا ہوا تھا کہ لڑکیوں کے کمفرٹ کے لئے ان کی کلاسز کا انتظام لڑکوں سے الگ صبح اور دوپہر میں کیا تھا۔۔۔ شام سے لڑکے آنے شروع ہو جاتے تھے۔۔۔ لڑکیوں کی سافٹ ویئر کی کلاسز ایک عمر دراز لیڈی مسز فارق اور مس تالیہ لیا کرتی تھیں اور ہارڈ وئیر کی کلاسیس وہ خود لیتا تھا۔۔ اس نے اسٹاف میں زیادہ تر میل ٹیچرز رکھے ہوئے تھے اس وارننگ کے ساتھ کہ وہ کام کو کام کی طرح کریں گے۔۔۔ ان کی کسی فضول حرکت سے انسٹیٹیوٹ کی ریپیوٹیشن خراب نہ ہو کیونکہ اسے خود کے ساتھ اپنے چھوٹے بھائی کو بھی یہاں اسٹیبلش کرنا تھا۔۔ مخشف کو بھی اس نے اس معاملے میں کڑی ہدایات دی ہوئی تھیں۔۔۔ جنھیں وہ مانتا بھی تھا۔۔۔ ویسے تو وہ دونوں شروع سے دوستوں کی طرح رہتے تھے اور ہر جگہ ساتھ ساتھ ہی پائے جاتے تھے۔۔۔ وہ ہمیشہ مخشف کے ساتھ فرینڈلی ہی رہتا تھا مگر جہاں یہ لڑکیوں کا معاملہ آتا تھا اسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وقت وہ مخشف کے لئے دوست کی بجائے فوراً بڑا بھائی بن جاتا تھا اور مخشف بھی یہ بات اچھی طرح سمجھتا تھا اسی لئے وہ بھی ایسی صورتحال میں فوراً اپنے دوست کو بڑا بھائی تسلیم کر لیتا تھا۔۔ ایسے میں اگر محمش اسے ڈانٹتا یا کسی بات پر نصیحت کرتا تھا تو مخشف نا صرف سر جھکا کر اس کی ڈانٹ سنتا بلکہ اس کی نصیحت کا احترام بھی کرتا تھا۔۔۔ انسٹیٹیوٹ میں بھی وہ زیادہ تر محمش کے ساتھ آفس میں ہی پایا جاتا تھا اور ایڈمیشن کے لئے آنے والی بھانت بھانت کی لڑکیوں کو بھی خود وہی ڈیل کیا کرتا تھا۔۔ یہ ذمہ داری اسے محمش نے ہی سونپی ہوئی تھی۔۔۔ محمش کو اچھی طرح پتہ تھا کہ مخشف کبھی اسے شکایت کا موقع نہیں دے گا اور ایسا ہی ہوتا تھا۔۔۔ اس کے سامنے اور پیچھے بھی مخشف نے کبھی غلطی سے بھی نظر اٹھا کسی لڑکی کی طرف نہیں دیکھتا تھا۔۔۔ اس بات کا اندازہ "محمش کو اس طرح سے تھا کیونکہ وہ بھی چپکے چپکے محشم کی طرح اپنے "چھوٹے پر ایک ذمے دار بڑے بھائی کی طرح نظر رکھتا تھا۔۔۔ چپکے چپکے نظر رکھنے کے بعد اسے مخشف کا ریکارڈ بلکل اوکے ملا تھا اسی لئے اس کی طرف سے وہ مطمئن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ ان کی زندگیوں میں اب خاصہ سکون آگیا تھا۔۔۔ انسٹیٹیوٹ کے لئے لیا گیا قرض بھی وہ محشم کو لوٹا چکے تھے ساتھ ہی ہر ماہ ایک بڑی رقم وہ بھائی کے ہاتھ پر رکھنے لگے تھے جنھیں محشم فوراً ان کے اکاؤنٹ میں جمع کر دیتا تھا۔۔۔ ان کے گھر کا خرچہ اب بھی محشم کی سیلری اور ہوٹل کے اس پرافٹ سے چلتا تھا جو بڑھتے وقت کے ساتھ اب ڈبل سے ٹرپل ہو چکا تھا اور محشم خود بھی مری میں اپنا ایک ہوٹل کھولنے کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنے لگا تھا۔۔۔

سب کچھ ٹھیک ہوتا جا رہا تھا مگر پھر اچانک یہ پری نام کی بلا محمش کی زندگی میں چلی آئی تھی اور اس نے آتے ہی محمش کی پرسکون دنیا میں ہلچل مچا دی تھی۔۔۔ وہ کسی اندھا دھند پرشور آندھی کی طرح اچانک "خواب نگر" میں داخل ہوئی تھی اور محمش ابراھیم کے مطمئن ، پرسکون سے دل کو اڑا کر اپنے ساتھ پرستان" لے گئی تھی۔۔۔ ہاں ، وہ اس دنیا کی نہیں تھی بلکہ واقعی کسی" پرستان" کی ایک "شرارتی پری" تھی جو "خواب نگر" کے حسین "شرمیلے" شہزادے" کا دل چرانے اس دنیا میں آئی تھی۔۔ محمش ابراھیم کو لگتا تھا کہ وہ

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صرف دل ہی نہیں دل کے ساتھ اس کا چین و قرار سب چرا کر اپنے ساتھ لے گئی تھی۔۔ محمش نے بھی چپکے سے اپنے اس "سدھائے" ہوئے دل کو بڑی خاموشی سے اس "شرارتی پری" کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔ لیکن یہ کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟؟ اس کے دل کو اپنے قبضے میں کرنے کے بعد پری اسے چھوڑ کر کسی اور کی ہونے جا رہی تھی۔۔۔ ابھی تو وہ محبت کے اس میٹھے میٹھے درد سے آشنا ہی ہوا تھا۔۔۔ ابھی تو اس نے خوابوں کے اس طلسماتی جہاں میں پہلا قدم ہی رکھا تھا کہ اچانک اس کے ہمقدم چلنے والی پری اس سے اپنا ہاتھ چھڑا کر راستہ بدلنے کے در پر ہوگئی تھی اور وہ حیران و ششدر سا اکیلا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔ اس کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اب وہ کیا کرے۔۔۔؟؟ اگر وہ بھابھی سے ضد کر کے پری کا ساتھ مانگ بھی لیتا تب بھی پری تو اس کے بجائے کسی پولیس آفیسر کو پسند کرتی تھی۔۔۔ وہ محمش کی نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔ بس اسی تکلیف دہ سچ نے اس کی راتوں کی نیندیں اور دن کا چین حرام کر دیا تھا حالانکہ وہ چاہتا تو زبردستی پری پر دھونس جما کر اسے ڈرا دھمکا کر اپنا ساتھ دینے پر مجبور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دیتا مگر جبر کا وہ قائل نہیں تھا اور اب اس کی حالت پنجرے میں قید اس پر کٹے ، پھڑپھڑاتے ، بے بس پنچھی جیسی تھی جو قید میں خوش تھا نہ کھلی فضاؤں میں اڑ پا رہا تھا۔۔۔

پورے راستے ماضی سے حال کا سفر طے کرتے ہوئے وہ مسلسل انہی سوچوں میں گم نجانے کب گھر تک پہنچ گیا تھا اور گاڑی پارک کر کے مضمحل سے انداز میں چلتا ہال کی باہری سیڑھیوں تک آیا تھا کہ اندر سے آتے تیز میوزک کی آواز پر وہ اپنی جگہ تھم کر رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے انگنے میں تمھارا کیا کام ہے۔۔۔

ہیلو جی آؤ رنگ اڑا کے بننے دو ماحول

نچی نچی جاؤں میں نا کرنا نی کنٹرول

میرے انگنے میں تمھارا کیا کام ہے۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنا لاؤڈ میوزک کس نے بجایا۔۔۔؟؟" اس نے دستک دینے کے لئے دروازے" کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اس کے ہاتھ رکھتے ہی دروازے کا ایک پٹ اپنے آپ کھل گیا تھا یعنی اندر سے کسی نے دروازہ لاک کرنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔؟؟ اس نے غصے سے سوچتے ہوئے ذرا سی گردن اندر ڈال کر دیکھا تھا۔۔۔ سامنے ہی جزا مرکزی صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی اور سینے پر ہاتھ رکھے شاید اپنی سانس درست کر رہی تھی جبکہ پری مزے سے گانے کے بولوں پر زبردست ڈانس کر رہی تھی۔۔۔ کچھ وقت پہلے بھی محمش نے اپنے گھر میں ایسا ہی ایک اور منظر دیکھا تھا مگر اس وقت وہ ڈانسنگ ڈول پری نہیں جزا تھی اور ان سب بھائیوں کے لئے تب وہ ایک انجان لڑکی تھی تبھی ناگواری سے پہلے جو احساس ان کے اوپر حملہ آور ہوا تھا وہ شدید شاک کا تھا۔۔ لیکن اس وقت سامنے ناچتی اس ڈانسنگ ڈول کو وہ جانتا بھی تھا اور اس کے مزاج کو سمجھتا بھی تھا تبھی اسے اس والی ڈانسنگ ڈول کے اوپر جی بھر کر طیش آیا تھا جو اب ناچنے کے ساتھ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ جزا کے پاس پہنچ کر اسے بھی اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دے رہی تھی مگر یہ محمش کی برداشت سے باہر کی چیز تھی کہ وہ اپنی ہی بڑی بھابھی کو اپنی آنکھوں کے سامنے ایسے بے باکی کے مظاہرے کرتے دیکھتا اسی لئے شدید طیش کے عالم میں ایک جھٹکے سے دروازہ کھول کر اندر چلا آیا تھا--- پری کی اس کی طرف پیٹھ تھی مگر جزا کی نظر فوراً ہی اس پر پڑی تھی--- اسے دیکھتے ہی جزا نے پاس پڑا دوپٹہ اٹھا کر جلدی سے اوڑھا تھا جبکہ پری بنا جزا کی پریشان صورت دیکھے دوبارہ سے مزے سے ناچنے لگی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پڑتے ہی واٹر لگے بے بی ہاٹررررر----

پڑتے ہی واٹررر لگے بے بی ہاٹررررر----

فل عیاشی کا آج پروگرام ہے---

میرے انگنے میں تمھارا کیا کام ہے----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففف۔۔۔۔ گانے کے بول جتنے فضول تھے اس وقت جزا کو اتنا ہی فضول" پری کا ڈانس لگ رہا تھا تبھی اس نے جلدی سے فون اٹھا کر گانا بند کیا تھا اور میوزک بند ہوتے ہی مگن سے انداز میں ناچتی پری اچانک ہی رکی تھی ساتھ ہی اس نے استفہامیہ نظروں سے جزا کو دیکھا تھا۔۔۔۔

کیا جزا کتنا اچھا سونگ تھا۔۔۔ بند کیوں کر دیا۔۔۔۔؟؟" پری نے دونوں ہاتھ" کمر پر ٹکاتے ہوئے تیکھے چتونوں کے ساتھ جزا سے پوچھا تھا مگر جزا کے پیچھے اشارہ کرنے پر اس نے پلٹ کر دیکھا تھا اور اسے پہلی ہی بار میں اسے چار سو چالیس والٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔ اپنے پیچھے کھڑے محمش کو دیکھتے ہی وہ دوبارہ جھٹکے سے پلٹی تھی اور گردن پر ہاتھ کی چھری بناتے ہوئے جزا کو اپنے گلا کٹنے کا اشارہ دینے لگی تھی کیونکہ محمش کے تیور اسے بلکل بھی اچھے نہیں لگ رہے تھے۔۔۔ پری کے چہرے پر ڈر و گھبراہٹ کے ملے جلے تاثرات پھیلے ہوئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ جزا نے بھی ڈر کی وجہ سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے صوفے کی بیک پر پڑا پری کا دوپٹہ جلدی سے اٹھا کر اس کی طرف اچھالا تھا۔۔۔۔

"م۔۔۔ می۔۔۔ میں۔۔۔ اب۔۔۔ ابھی آتی ہوں۔۔۔۔" جزا سے مارے شرم و گھبراہٹ کے وہاں کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا تھا تبھی اس نے فوراً بھاگنے میں ہی عافیت سمجھی تھی اور پری اس کی غداری پر حیرت سے منہ کھولے کھڑی کی کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

"یہ سب کیا ہوا رہا تھا ابھی۔۔۔۔؟؟؟" محمش کی طیش بھری غراتی آواز پر وہ ڈرتے ڈرتے دھیرے سے پلٹی تھی مگر پھر دل ہی دل میں ڈرنے کے باوجود وہ اپنی ازلی ڈھٹائی سے بولی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ڈانسسسس ہو رہا تھا مسٹر انگریز۔۔۔ کیونکہ آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔ پری کو اس کے سپنوں کا سوداگر جلدی ہی ملنے والا ہے جس کا ہاتھ تھام کر اس کی ہمراہی میں اس کے ساتھ ساتھ پری اپنے خوابوں کے جہاں میں جانے والی ہے۔۔۔ بس اسی خوشی کو میں جزا کے ساتھ سیلیبریٹ کر رہی تھی۔۔۔۔" بولتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے وہ آنکھیں بند کرکے واقعی محمش کے ساتھ سپنوں کے نگر کی طرف جانے لگی تھی اور اسی خوشی نے اسے جھومنے پر مجبور کر دیا تھا مگر سامنے کھڑا محمش جو حقیقت سے انجان تھا--- اسے پری کی خوشی ایک آنکھ نہیں بھائی تھی---

اسے لگ رہا تھا کہ پری کے اس رویئے کی وجہ اسی پولیس آفیسر کا رشتہ تھا---

تبھی وہ پری کو یوں خوشی سے سرشار دیکھ کر سرتاپا سلگ اٹھا تھا----

تو اپنی خوشی کو آپ اسی سو کالڈ سپنوں کے سوداگر کے ساتھ جاکر سیلیبریٹ" کیوں نہیں کرتیں----؟؟؟ یہ ہمارا گھر ہے کوئی بار یا کلب نہیں جہاں آپ ان چھچھورے اور بے ہودہ گانوں پر ناچ کر اپنی خوشی کا اظہار کر رہی تھیں---؟؟ یہ جو حرکتیں آپ کرتی پھر رہی ہیں ناں ، یہ اچھے اور شریف گھرانے کی لڑکیوں کا شیوہ نہیں ہوتیں--- ہر وقت ناچنے گانے والی لڑکیوں کو لوگ کن نظروں سے دیکھتے اور کیا کہتے ہیں آپ کو پتہ ہی ہوگا اسی لئے اپنی یہ اوچھی حرکتیں میرے گھر آکر مت کیا کریں اور بائے دا وے کبھی اپنے ماموں کے گھر بھی ٹک جایا کریں--- یہاں آپ کی دوست رہتی ہیں تو اس کا یہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مطلب نہیں کہ آپ کا جب دل چاہے وقت بے وقت منہ اٹھا کر چلی آئیں گی اور پھر بے تکلفی سے ہر طرف دندناتی پھریں گی--- پہلے دن سے آپ یہی کر رہی ہیں مگر ہم نے مہمان سمجھ کر سب برداشت کیا-- لیکن آج تو آپ نے حد ہی کر دی--- گھر کا دروازہ کھلا چھوڑ کر مزے سے ناچ رہی تھیں--- میری جگہ کوئی اور آ جاتا تو کیا سوچتا کہ ہمارے گھر کی عورتیں کھلے عام یوں ناچ گانا کرتی پھرتی ہیں---؟؟؟ آپ کو اپنی عزت کا خیال ہو نہ ہو مس پری مگر ہمیں اپنی عزت کا بہت خیال ہے سمجھیں آپ----؟؟؟ برائے مہربانی یہ شوخیاں اور حرکتیں آپ اپنے یا اپنے ماموں کے گھر پر کیا کریں---" محمش نے اپنی ساری فرسٹریشن سامنے نظریں جھکائے کھڑی پری پر انڈیل دی تھی--- اس لڑکی نے تو جیسے اس کی فیلینگز اور ایموشنز کو ہرٹ کرنے کا ٹھیکا لے لیا تھا--- پہلے ہی وہ اپنے رشتے اور اس لڑکے کے لئے اپنی پسندیدگی کا اظہار کرکے محمش کو کانٹوں پر گھسیٹ چکی تھی اس پر مستزاد یہ حرکتیں جو محمش کے درد سے پھٹتے سر کو مزید بڑھا گئی تھیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب یوں اسٹیچو بن کر کیوں کھڑی ہیں--؟؟؟ کچھ بولیں گی یا یونہی منہ سیئے" رہیں گی---؟؟؟" اس نے بت کی طرح ساکت کھڑی پری کو دیکھا تھا جس نے محمش کے ٹوکتے ہی سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا اور بسسس---- محمش کا دل اس کی بھری آنکھوں کو دیکھ کر دھک سے رہ گیا تھا--- اسے فوراً ہی شدت کے ساتھ اپنی فاش غلطی کا احساس ہوا تھا--- پری کی آنسوں بھری گہری جھیل سی آنکھوں سے اچانک ہی ایک گمنام سا آنسوں پلکوں کی سرحد توڑ کر لڑھکتا ہوا گال تک چلا آیا تھا اور پھر اس کے چہرے سے ٹپک کر بے مول ہوگیا تھا---

پری---" محمش نے ہاتھ بڑھا کر پری کے گال پر بہتے آنسوؤں کو اپنی پوروں پر" چننا چاہا تھا مگر تبھی وہ جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی----

آئی ہیٹ یو مسٹر انگریز----" بھرائی ہوئی آواز میں بولتی وہ اپنا پرس اٹھا کر ہال" کا دروازہ کھول کر بھاگتی چلی گئی تھی جبکہ پیچھے کھڑا محمش اس کے الفاظ پر ششدر سا رہ گیا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی ہیٹ یو مسٹر انگریز۔۔۔" پری کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی اور" اسے اپنے جسم کا روم روم تھکن سے ٹوٹتا محسوس ہوا تھا۔۔۔ اس نے اپنا دایاں ہاتھ بالوں میں پھنسا کر آنکھیں بند کرتے ہوئے زور سے بالوں کو مٹھی میں بھینچ لیا تھا۔۔۔ پھر ابھی وہ پری کے ساتھ کئے گئے سلوک پر ٹھیک سے پچھتا بھی نہیں سکا تھا کہ اس کی نظر ہال کے دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی جزا پر پڑی تھی جو خود بھی خاموشی سے آنسوں بہاتے ہوئے بے یقینی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ محمش پھر سے جی بھر کر شرمندہ ہوا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ جزا کے پاس جاکر اس سے ایکسکیوز کرتا وہ خاموشی سے پلٹ کر اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔ پیچھے شکست خوردہ سا کھڑا محمش بھی اپنے آپ کو گھسیٹتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حیدر اور رافع کے جانے کے بعد بھی زارا خوف کے حصار سے باہر نہیں نکلی تھی۔۔۔

"یوسف تم میرے روم میں چلو وہاں وہ نہیں آئے گا۔۔۔ تم مجھ سے دور مت جانا ورنہ وہ تمھیں مار دے گا ، چلو۔۔۔" زارا یوسف کا ہاتھ تھام کر بولی تھی اس کی عجیب بہکی بہکی باتوں اور رویئے پر وہاں موجود سرفراز صاحب کے سوا ہر شخص حیران ہوا جا رہا تھا۔۔۔

"زارا وہ مجھے کچھ نہیں کہے گا۔۔۔ جسٹ ریلیکس ، وہ بس مجھ سے مذاق کر رہا تھا۔۔۔ دیکھیں میں ٹھیک ہوں ناں۔۔۔؟؟ کہیں نہیں لگا مجھے دیکھیں۔۔۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف نہایت نرمی سے اپنے بازوں تھامے کھڑی زارا سے بول رہا تھا۔۔۔ اس کا ایک ہاتھ زارا نے تھام رکھا تھا۔۔ دوسرا ہاتھ اس نے زارا کے چہرے پر رکھا ہوا تھا۔۔ زارا یوسف کے کہتے ہی بے تابی سے اس کے ہاتھ ٹٹول کر دیکھنے لگی تھی جبکہ اس کی باتیں بھلے ہی وہاں کھڑے لوگ سمجھ نہیں رہے تھے مگر زارا کے ساتھ اس کا رویہ اور انداز۔۔۔ زارا کا ڈر اور یوسف کا محبت و توجہ بھرا سلوک۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سب لوگ حیرت و خاموشی سے کھڑے دیکھ رہے تھے۔۔۔ سب سے زیادہ سارہ اور افشاں بیگم حیران تھیں۔۔ دونوں ماں بیٹی ٹکر ٹکر یوسف اور زارا کو دیکھتی جا رہی تھیں جو اس وقت سب کچھ فراموش کئے ایک دوسرے میں گم تھے۔۔۔

"زارا میں ٹھیک ہوں جان۔۔۔" یوسف زارا کے بہتے آنسوں صاف کرتا ہوا پھر سے بولا تھا۔۔۔ افشاں بیگم کا دل یوسف کو دیکھ دیکھ کر شاد و مطمئن ہوئے جا رہا تھا جو ان کی بیٹی سے انگلش زبان میں نجانے کیا کیا باتیں کر رہا تھا۔۔؟؟؟ مگر اس کا انداز بلکل ایسا تھا جیسے وہ اپنی بیوی کو نہیں کسی بچے سے محبت و نرمی کے ساتھ لبوں پر مسکراہٹ سجائے باتیں کر رہا ہو۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"زارا بیٹا تم اور یوسف اپنے روم میں جاکر ریسٹ کرو۔۔۔ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں اب وہ نہیں آئے گا۔۔۔ سارہ بیٹے آپ یوسف اور زارا کے لئے کھانے کا انتظام کرکے ڈنر ان کے کمرے میں پہنچائیں۔۔۔۔" سرفراز صاحب کی بات پر زارا نے چونک کر انھیں دیکھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بابا ، وہ آئے ناں تو آپ یوسف کا مت بتائیے گا--- وہ میرے یوسف کو مارنا" چاہتا ہے---" زارا یوسف کے ساتھ باہر جاتے جاتے بھی انھیں تلقین کرنا نہیں بھولی تھی اور سرفراز صاحب نے فوراً اثبات میں سر ہلایا تھا پھر زارا یوسف کے ساتھ اپنے روم میں چلی آئی تھی--- یوسف اسے تھام کر بیڈ پر لے آیا تھا---

زارا میری جان ، آپ اتنی ان سیکیور کیوں ہو جاتی ہیں----؟؟؟ آپ کو اپنے" یوسف پر بھروسہ نہیں ہے کیا----؟؟؟ کوئی مجھے آپ سے الگ نہیں کر سکتا نہ ہی آپ کو یا مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے----" یوسف کی بات سن کر زارا کے قدرے ریلیکس ہوتے ہوئے اپنا سر تکیے پر ٹکا دیا تھا--- یوسف نے دھیرے دھیرے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا تھا--- زارا تو پوری فلائیٹ کے دوران سوتی ہوئی آئی تھی مگر یوسف اس کی وجہ سے بلکل نہیں سو سکا تھا اور اب اسے شدید تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی-- کچھ دیر بعد ملازم بھی ان کا سامان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے کر کمرے میں چلا آیا تھا۔۔ یوسف نے جلدی سے اٹھ کر اپنا بیگ کھولتے ہوئے اپنے کپڑے نکالے تھے اور ایک نظر سکون سے لیٹی زارا پر ڈالی تھی۔۔۔۔

زارا میری جان ، آپ تھوڑی دیر آرام کریں میں باتھ لے کر آتا ہوں۔۔ پھر ہم" دونوں مل کر کھانا کھائیں گے۔۔۔۔" یوسف نے زارا سے کہا تھا مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ آنکھیں موندے پڑی رہی تھی۔۔۔ یوسف نہانے چلا گیا تھا اور جب وہ فریش ہوکر باہر آیا زارا اپنے سامنے ہی بیڈ پر بیٹھی سارہ سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔ سارہ یوسف کو اپنے سامنے دیکھ کر جھجھک سی گئی تھی۔۔۔

ہیلو لٹل گرل ، میں زارا کا "ہبی" ہوں۔۔ میرا نام یوسف ہے۔۔۔ تم کون" ہو۔۔۔؟؟؟" یوسف نے سارہ کو اپنا تعارف دینے کے بعد اس سے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

میں سارہ ہوں۔۔۔ میں زارا آپی کی چھوٹی بہن ہوں۔۔۔۔" سارہ نے بھی" ایکسائٹیڈ سے انداز میں مسکرا کر یوسف کو جواب دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اووو سارہ۔۔۔ آپ زارا کی بہن ہیں تو اس حساب سے میری سالی ہوئیں مگر اتنی" چھوٹی سی سالی مجھے پسند نہیں آئی۔۔۔" یوسف منہ بنا کر بولا اور اس کی بات سن کر سارہ کا سارا جوش و خروش جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔۔۔ منہ بھی لٹک گیا تھا۔۔۔

یو نو سارہ۔۔۔ میری سسٹرز میرے برابر کی ہی ہیں اسی لئے وہ مجھے بھائی نہیں" کہتیں میرا نام لیتی ہیں اور مجھے شدید تمنا ہے کہ میری ایک پیاری سی چھوٹی سی بہن ہوتی۔۔۔ اب لگتا ہے اللہ نے تمھارے روپ میں میری تمنا پوری کر دی ہے۔۔ اب سے تم میری سالی نہیں چھوٹی بہن ہو۔۔۔ میں تمھارا یوسف بھائی اوکے۔۔۔؟؟" یوسف مسکرا کر منہ لٹکائے بیٹھی سارہ سے بولا تبھی سارہ نے سر اٹھا کر چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھا ساتھ ہی وہ دوبارہ خوشی سے چہک اٹھی تھی۔۔۔

"اووووو۔۔۔ تھینک یو یوسف بھائی ، مجھے لگا آپ کو میں پسند ہی نہیں آئی۔۔۔۔" سارہ نے دوبارہ سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔ گو اسے یوسف سے بات کرنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں کوئی مسئلہ نہیں ہوا تھا۔۔۔ وہ زارا کی ہی طرح شروع سے اچھے اسکول میں تعلیم حاصل کرتی رہی تھی مگر یوسف کا رواں امریکن ایکسینٹ اسے تھوڑا پزل ضرور کر رہا تھا جبکہ زارا اس دوران ان دونوں کی باتیں سن کر مسکراتی رہی تھی۔۔۔ اس وقت وہ خاصی ریلیکس سی بیٹھی تھی۔۔ پھر ملازم ان کے لئے کھانے کی ٹرالی گھسیٹتا ہوا چلا آیا تھا۔۔۔

چلیں یوسف بھائی ، میں نے آپ کی وجہ سے کم مرچ والا چکن گرل کروایا ہے" ساتھ ہی یہ یخنی پلاؤ میں نے آج شام ہی بنایا تھا۔۔" سارہ بہن کے ساتھ ٹیبل کی طرف بڑھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ اس نے کھانا بھی ان دونوں کے ساتھ کھایا تھا ساتھ ہی بہن بہنوئی سے خاصی دیر باتیں کرنے کے بعد ہی وہ سونے کے لئے گئی تھی۔۔۔۔

زارا جان ، اب سونے کا کیا ارادہ ہے۔۔۔؟؟؟ مگر سمجھ یہ نہیں آ رہا کہ میں" یہاں کہاں سوؤں گا۔۔۔؟؟ بیڈ تو آپ کا ہوا اور یہ صوفہ بھی خاصہ چھوٹا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔" یوسف نے جانچتی نظروں سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے زارا سے پوچھا تھا۔۔۔

"بیڈ پر ہی سو جاؤ تم بھی یوسف ، مگر میرے پاس مت آنا بس۔۔۔۔ ویسے تو تم بہت اچھے ہو لیکن تم جانتے ہو مجھے سب سے ڈر لگتا ہے۔۔۔ ت۔۔۔ تم۔۔۔ جانتے ہو ناں۔۔۔؟؟؟" زارا جھجکتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔۔۔۔

"زاراااا۔۔۔ ٹرسٹ می۔۔۔ کیا آپ کو اپنے یوسف پر یقین نہیں ہے۔۔۔؟؟" یوسف نے مصنوعی افسردگی سے زارا سے پوچھا تھا مگر اس نے زوروشور سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یقین ہے ناں یوسف۔۔۔ مجھے تم پر بہت یقین ہے بلکہ سب سے زیادہ تم پر ہی یقین ہے۔۔۔" زارا نے وہی کہا جو سچ تھا۔۔۔ یہ بات یوسف بھی جانتا تھا تبھی سر ہلاتے ہوئے بیڈ کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ زارا بھی چینج کرکے بیڈ پر ہی چلی آئی تھی تب تک یوسف نے پورے روم میں اندھیرا کر لیا تھا۔۔۔ بس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سائیڈ ٹیبل کا ایک لیمپ جل رہا تھا جس کی ہلکی سی روشنی یوسف کے چہرے پر پڑ رہی تھی---

ی--- یو--- یس--- سف--- یوسففف--- تم مجھ سے کچھ مت کہنا" پلیززززز---" زارا نے اپنے اوپر کمفرٹر اوڑھتے ہوئے جھجھک کر یوسف سے کہا تھا--- امریکہ کے مقابلے یہاں ابھی موسم کافی گرم تھا تبھی اب تک اے سی چل رہا تھا--- یوسف نے اپنے پاس لیٹی زارا کو خود سے ڈرتے دیکھ کر ایک گہری سانس بھری تھی اور اسے ہاتھ بڑھا کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے اپنے قریب ترین کر لیا تھا ساتھ ہی اس کا سر اپنے سینے پر رکھ لیا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زارا ، میری جان--- ادھر میری آنکھوں میں دیکھیں---- کیا یوسف کی قربت" آپ کے لئے ڈر کا باعث ہے----؟؟ آپ میری زندگی ہیں--- میرے دل میں دھڑکن بن کر رہتی ہیں-- آپ کو تکلیف میں دیکھ کر میری سانسیں رکنے لگتی ہیں--- پھر کیسے میں آپ کو تکلیف دینے کی وجہ بن سکتا ہوں---؟؟؟ جو چیزیں آپ کو تکلیف دیتی ہیں وہ میں کبھی نہیں کر سکتا--- خود کو درد دے

URDU NOVEL BANK

سکتا ہوں مگر آپ کو نہیں۔۔۔ اب بتائیں کیا واقعی آپ کو مجھ سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔؟؟؟" زارا نے سر اٹھا کر یوسف کی نرم گرم جذبے چھلکاتی آنکھوں کو دیکھا تھا۔۔۔ اس کے یوں نرمی سے پوچھنے پر زارا نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا تھا تبھی یوسف نے مسکراتے ہوئے اس کے سر کو دوبارہ اپنے سینے پر رکھا تھا اور اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا تھا۔۔۔

یوسف کے لئے زارا کو اس رب نے بہت پیار سے تخلیق کیا ہے۔۔۔ یوسف اور زارا کا ساتھ صرف اس دنیا تک محدود نہیں بلکہ یہ ساتھ ابدی ہے۔۔۔ یوسف زارا کے ساتھ جنت میں بھی ہوگا اور بعد میں ابدی دنیا تک بھی۔۔۔ یہ ثانوی دنیا اگر ایک خواب ہے تو یوسف اور زارا اس "خواب نگر" کے ہمراہی ہیں۔۔۔ خوابوں کی اس دنیا میں ہم اپنی ایک الگ چھوٹی سی دنیا بسائیں گے۔۔۔ ایک رنگوں بھرا خواب نگر" بنائیں گے۔۔۔ جہاں کوئی ڈر ہوگا نہ ہی کوئی دکھ ہوگا۔۔۔ نہ تکلیفیں" ہونگی۔۔۔ وہاں ہر طرف بس پیار ہوگا۔۔۔ پھول ہونگے۔۔ تتلیاں اور رنگ ہونگے۔۔۔ میٹھی خوشبو بھری ہوائیں ہونگی۔۔۔ خوشیاں ، کھلکھلاہٹیں ہونگی اور ہم

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونگے۔۔۔ یوسف اور زارا۔۔۔ اپنے خوابوں کے نگر میں انشاءاللہ۔۔۔۔" یوسف اپنے سینے پر سر رکھے لیٹی ہوئی زارا کے بالوں میں دھیرے دھیرے انگلیاں پھیر رہا تھا اور ایک بار پھر زارا اس کی باتیں سن کر پرسکون ہوتی آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔ یوسف کی مدھم سرگوشی نما آواز اور سحر انگیز الفاظ زارا کو واقعی "خوابوں کے حسین نگر" میں لے گئے تھے جہاں وہ رنگ ، خوشبوؤں اور ہواؤں کے ساتھ اٹھکھیلیاں کرتی ہوئی نجانے کب نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی۔۔۔ اس کی نیند گہری ہوتے دیکھ کر یوسف نے اس کا سر تکیے پر رکھا ساتھ ہی اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لئے خود بھی سو گیا تھا۔۔۔۔ پھر رات کا نجانے کونسا پہر تھا جب ان دونوں کی آنکھ تیز زوردار چیخوں پر کھلی تھی ساتھ ہی کوئی زور زور سے ان کے روم کا دروازہ پیٹ رہا تھا۔۔ یوسف اور زارا ایک ساتھ چونک کر اٹھے تھے اور ایک دوسرے کو نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے وہ دونوں ہی دروازے کی طرف بڑھے تھے۔۔۔ یوسف نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے جلدی سے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دروازے کے باہر ہی سارہ زاروقطار روتے ہوئے یوسف کے پاس کھڑی زارا کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

آپی ، یوسف بھائی۔۔۔ نیچے چلیں۔۔۔ آپی ہمارے حیدر اور رافع بھائی ہمیں چھوڑ" "کر چلے گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا اپنے گلے لگ کر روتی سارہ کی بات پر اچانک ساکت ہوگئی تھی جبکہ یوسف بھی اس افتاد پر پریشان سا ہوگیا تھا اسے سارہ کا رونا دکھ رہا تھا مگر وہ کیا کہہ رہی تھی یوسف سمجھ نہیں پا رہا تھا کیونکہ سارہ اردو میں بات کر رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا سارہ۔۔۔؟؟؟ تم کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟؟؟" یوسف نے سارہ سے پوچھا" تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یوسف بھائی۔۔ ہمارے رافع بھائی۔۔۔" سارہ اتنا ہی بولی تھی کہ زارا نے اسے" جھٹکے سے خود سے دور کیا اور زناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔۔۔

چپ پ پ پ۔۔۔ بلکل چپ۔۔۔ خبردار جو رافع بھائی کے متعلق ایسی باتیں" کی تو۔۔ ابھی تو وہ میرے سامنے باہر گئے تھے۔۔۔ میرے بھائی کو کچھ نہیں ہو سکتا کچھ نہیں۔۔۔ سنا تم نے۔۔۔ میرے بھائی کو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ وہ میرے بھائی ہیں۔۔ میرے رافع بھائی ، انھیں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ میں۔۔۔ میں۔۔۔ انھیں لے کر آتی ہوں۔۔۔ رافع بھائی ی ی ی۔۔۔۔ رافع بھائی ی ی ی۔۔۔۔" زارا سارہ کو کندھوں سے تھام کر جھنجھوڑتی ہوئی بولی تھی پھر زور سے چیختی ہوئی نیچے بھاگی تھی۔۔۔ یوسف بھی اس کے پیچھے پیچھے گیا تھا۔۔۔ زارا کا روم اوپری فلور پر تھا اسی لئے وہ سیڑھیاں اتر کر جیسے ہی نیچے پہنچی۔۔۔ سامنے ہی ہال میں رکھے دو جنازے دیکھ کر زمیں و آسمان اس کی نظروں کے سامنے گھوم گئے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے وعدے کے عین مطابق محشم شام مغرب سے پہلے گھر چلا آیا تھا مگر وہ گھر کے باہر کافی دیر تک دروازہ بجاتا رہا تھا لیکن کوئی بھی دروازہ نہیں کھول رہا تھا پھر بہت دیر بعد محمش نے آکر دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔

محمش بیٹا، آج اس وقت تم گھر پر کیسے خیریت۔۔۔۔؟؟ اور یہ دروازہ اتنی دیر" سے کیوں کھولا۔۔۔؟؟ جزا اور بچے کہاں ہیں۔۔۔۔" محشم نے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب اندر ہی ہیں بھائی۔۔۔" وہ بنا محشم کی طرف دیکھے ایک جملے میں بات ختم" کرتا فوراً ہی اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ محشم اس کا چہرہ بھی نہیں دیکھ پایا تھا اور حیرت سے اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا تھا پھر وہ اپنے روم میں جانے کا ارادہ ترک کرکے خود بھی محمش کے پیچھے پیچھے سیدھا اس کے بیڈ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ محمش بڑے بھائی کے ساتھ اس طرح کا رویہ تو نہیں رکھتا تھا۔۔ وہ

URDU NOVEL BANK

تو وضاحت کے ساتھ اس سے ہر بات کرتا تھا۔۔۔ اس کی بات سنتا تھا۔۔ پھر آج بس ایک سوال کا جواب دے کر وہ باقی سب باتیں کیسے اگنور کر گیا تھا۔۔؟؟ یہ امپاسیبل سی بات تھی۔۔۔ ایسا کیا ہوا تھا کہ وہ بڑے بھائی کی بات کا جواب دیئے بنا ہی خاموشی سے پلٹ گیا تھا۔۔؟؟؟

دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ محمش کے روم میں جا ہی رہا تھا کہ اس کی نظر تینوں خرگوشوں کے روم پر پڑ گئی تھی۔۔۔ تینوں کے دروازے کی باہر سے کنڈی لگی تھی جبکہ محمش نے اسے بتایا تھا کہ سب اندر ہی ہیں تبھی محشم نے فوراً باہر سے کنڈی کھول کر اندر روم میں جھانکا تھا۔۔۔ وہ تینوں ہی اندر دائیں طرف پڑی اسٹڈی ٹیبل پر سر جوڑے بیٹھے تھے۔۔ محشم اندر جاتے ہی ان کے سر پر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ وہ تینوں محمر کے فون میں گھسے شادی کی پکس دیکھ رہے تھے۔۔۔

یہ پڑھائی ہو رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟" وہ اچانک ان کے سر پر کھڑا بولا تھا اور اچانک" بڑے بھائی کی آواز سن کر وہ تینوں اچھل پڑے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ بھائی ہم تو کب سے پڑھ رہے تھے۔۔۔ بس ابھی یہ پکس دیکھنے" بیٹھے تھے۔۔۔ اور۔۔۔۔ اور۔۔۔ دن میں تو پڑھائی ہو ہی نہیں سکی تھی۔۔۔ بھابھی اور پری نے آپ کے جانے کے بعد ہمیں روم میں لاک کر دیا تھا اور خود دونوں نے ہال تیز میوزک بجا لیا تھا۔۔۔ آواز اتنی لاؤڈ تھی کہ اندر تک آ رہی تھی۔۔۔ اسی کی وجہ ہم پڑھ ہی نہیں سکے۔۔۔ پھر ایک ڈیڑھ گھنٹے کے بعد شاید ہماری پڑھائی کا سوچ کر ہی انھوں نے میوزک بند کر دیا تھا۔۔۔ اس کے بعد سے ہی ہم پڑھ رہے ہیں۔۔۔ وہ تو بس ابھی ہم ریلیکس ہونے بیٹھے تو محمر آپ کے ولیمے کی پک دیکھنے لگا تھا مگر ہم نے پڑھائی بھی کی ہے بھائی ، میں فزکس کا پورا چیپٹر رٹ کر بیٹھا ہوں۔۔ محمر نے بھی انگلش کے دو دو چیپٹر یاد کئے ہیں اور مہران نے بائیو کے تین چیپٹر کور کئے ہیں۔۔۔" محشم کو معصومیت کے ساتھ یہ پوری رپورٹ دیتا ہوا محود کے سوا اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔ تبھی محشم کے پاس یقین کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا کیونکہ محود اس سے صرف سچ ہی بولتا تھا مگر ایکسائٹمینٹ میں اس نے مہران اور محمر کو بری طرح پھنسا ڈالا تھا کیونکہ محمر اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مہران نے زندگی میں کبھی ایک دن میں "اتنی" پڑھائی نہیں کی تھی۔۔۔ اگر ابھی محشم چیک کرنے بیٹھ جاتا تو وہ دونوں بری طرح پھنس جاتے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ چلو پھر کچھ دیر ریلیکس کرو اور یہ پکس مجھے بھی واٹس ایپ کرو" مہران ، محمر بیٹا تم چائے بنا دو پلیز میرے سر میں بہت درد ہے۔۔۔ میں محمش کے پاس اس کے روم میں ہوں۔۔۔ چائے وہیں لے آنا اوکے۔۔۔" محشم نرمی سے بولتا ان کے روم سے باہر نکل گیا تھا اور ان تینوں نے جیسے سکھ کی سانس لی تھی مگر محشم کے باہر جاتے ہی دونوں خرگوشوں نے محود کو جارحانہ انداز میں گھورتے ہوئے دبوچ لیا تھا تاکہ اس "معصوم کمینے" کو سبق سکھا سکیں جو آج بھائی کے سامنے اپنی ان بھولی بھولی باتوں کی وجہ سے انھیں پھنسانے والا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تینوں بچوں کے روم سے نکلتے ہی وہ محمش اور محشف کے مشترکہ روم میں چلا آیا تھا سامنے ہی پڑے بیڈ لیٹا ہوا محمش ایک بار پھر محشم کو حیران کر گیا تھا کیونکہ محمش کافی چاق وچوبند بندہ تھا۔۔۔ وہ یوں وقت بے وقت بستر پر نہیں جا پڑتا تھا۔۔۔ اس وقت ایک تو غیر متوقع وقت پر اس کا گھر میں ہونا اور پھر یوں بیڈ پر

URDU NOVEL BANK

پڑے رہنا محشم کو فوراً کھٹکا گیا تھا تبھی وہ تیزی سے بیڈ کی طرف بڑھا تھا اور بیڈ کے سرہانے بیٹھ کر اوندھے منہ پڑے محمش کو پریشان نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

"محمش بیٹا۔۔۔ تم اس وقت گھر پر کیا کر رہے ہو۔۔۔۔؟؟" محشم نے محمش سے پوچھا تھا جس نے فورا ہی اپنی سرخ انگارہ آنکھوں سے محشم کو دیکھا تھا اور اس بار محمش کے بے تحاشا سرخ چہرے اور لال بوٹی جیسی آنکھیں دیکھ کر محشم دہل گیا تھا۔۔۔

"محمش ش ش ش۔۔۔ حامی بیٹا۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔؟؟ یہ فیس اور آنکھیں اتنی ریڈ کیوں ہو رہی ہیں تمھاری۔۔۔؟؟؟ دکھاؤ مجھے۔۔۔۔؟؟" محشم نے تکیوں میں منہ دیئے پڑے محمش کا سر اپنی طرف گھمایا تھا اور اس کے جلتے سر اور چہرے کو چھوتے ہی محشم کو زور کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ محمش کو بہت تیز بخار تھا۔۔۔ اس کے آگ جیسے ماتھے کو چھوکر محشم گھبرا گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تمھیں اتنا تیز بخار کیسے ہوا محمش---؟؟" محشم نے گھبرا کر بولتے ہوئے اس" کا سر اپنی گود میں رکھ لیا تھا--

بھائی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے--- سر میں بہت درد ہے---" وہ بچوں" کی طرح بھائی کی گود میں منہ چھپاتا ہوا بولا تھا--

کب سے طبیعت خراب ہے تمھاری بیٹا--؟؟ اور مجھے بتایا کیوں نہیں تم" نے---؟؟؟ محمررررر---- محمر اندر آؤ جلدی---" محشم نے محمش کی پیشانی چھوتے ہوئے اس سے پوچھا تھا جو آگ کی طرح جل رہی تھی ساتھ ہی محمر کو آواز دی تھی-- محمر بھائی کی آواز سن کر فوراً ہی روم میں بھاگا آیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بھائی----؟؟" اس نے محشم کی گود میں سر رکھ کر لیٹے محمش کو تعجب" سے دیکھا تھا---

URDU NOVEL BANK

محمر جلدی سے کچن کیبینیٹ میں جو دوائیوں کا باکس پڑا ہے اس میں سے بخار" کی ٹیبلیٹ لاؤ۔۔۔ محمش بیٹا کچھ کھایا تھا تم نے۔۔۔؟؟" محشم نے محمش کے سر کو سہلاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

جی بھائی میں نے لنچ کیا تھا۔۔۔" محمش نقاہت بھری آواز میں کہا تھا تبھی" محشم نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

محمر بیٹا محمش کے لئے چائے کے ساتھ کچھ بسکٹ وغیرہ بھی لاؤ۔۔۔ میں اسے" کچھ کھلا کر دوائی دوں اور جزا کو جلدی سے یہاں بھیجو۔۔۔" محشم نے ہدایت دے کر محمر کو باہر بھیجا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی دروازہ اندر سے لاک ہے۔۔۔ بھابھی دروازہ نہیں کھول رہیں۔۔" دو ہی" منٹ بعد محود نے اندر آکر محشم کو بتایا تھا۔۔۔ اس کی بات سن کر محشم کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے۔۔ اس نے فوراً اپنی پاکٹ سے فون نکال کر جزا کا نمبر ڈائل کیا تھا۔۔ کچھ بیلز کے بعد کال پک کر لی گئی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلووو۔۔" فون کے دوسری طرف سے جزا کی آواز آئی تھی۔۔"

آپ نے دروازہ کیوں لاک کیا ہوا ہے جزا۔۔۔۔؟؟" محشم نے چھوٹتے ہی پوچھا"
تھا۔۔۔

"میں کچھ دیر کے لئے ریسٹ کرنے لیٹی تھی محشم۔۔۔ آپ آگئے کیا۔۔۔۔؟؟؟"
جزا نے پوچھا تھا مگر محشم نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔۔۔

محود دروازہ ناک کرتے کرتے واپس چلا آیا تب بھی آپ نے دروازہ نہیں"
کھولا۔۔ کیوں۔۔۔؟؟" محشم نے دوبارہ تیکھے لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں باتھ روم میں وضو کرنے گئی تھی۔۔ ابھی باہر آئی ہوں۔۔" جزا نے دوبارہ"
نرمی سے جواب دیا تھا۔۔۔

محمش گھر پر کب آیا تھا جزاا۔۔۔؟؟؟ کچھ پتہ ہے آپ کو۔۔۔۔؟؟؟" محشم"
نے اب برہمی سے تیسرا سوال پوچھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش بھائی آپ کے جانے کے بعد آئے تھے--- کیوں کیا ہوا خیریت آپ"
غصے میں لگ رہے ہیں---؟؟؟" اس بار جزا نے حیرت سے پوچھا تھا---

ہمممم--- آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے ریسٹ کرنے کے دوران پیچھے گھر میں"
کیا ہوتا رہا ہے---؟؟؟" محشم جزا کی لاپرواہی پر جی بھر کر غصہ آیا تھا--- اس کا
بھائی بیماری کی حالت میں کمرے میں بند پڑا تھا لیکن اسے دیکھنے کے بجائے جزا
خود بھی اپنے بیڈروم میں بند پڑی ہوئی تھی-- اور تو اور اس نے تینوں خرگوشوں کو
بھی اس نے روم میں لاک کر دیا تھا---

کیا ہوتا رہا ہے---؟؟ کیا ہوگیا محشم---؟؟ کچھ مجھے بھی بتائیں گے"
آپ---؟؟؟" اس بار جزا نے ٹھہری ہوئی آواز میں پوچھا تھا---

کچھ نہیں ہوا آپ "ریسٹ" کریں--- سوری فار دی ڈسٹربنس---" محشم نے"
سرد مہری سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی ، بھابھی سے ناراض مت ہو--- ان کی غلطی نہیں ہے---انھیں میری" طبیعت کا پتہ نہیں تھا---" محمش نے اپنی جلتی آنکھیں کھول کر محشم کا وجیہہ چہرہ دیکھا جس پر برہمی پھیلی تھی--- اسی لئے اس نے بڑے بھائی کو سمجھانا چاہا تھا---

تم دوپہر سے گھر پر ہو اور جزا نے تمھیں آکر دیکھا بھی نہیں کہ تم بے وقت گھر" کیسے آگئے---؟؟ بلکہ خود جاکر روم لاک کرکے بیٹھ گئیں--- انھیں پری کے "ساتھ ناچنے ، گانے کی فرصت تھی مگر تمھیں آکر دیکھنے کا ٹائم نہیں تھا--- محشم نے سر جھکا کر اپنی گود میں لیٹے محمش کو دیکھتے ہوئے خفگی سے کہا تھا جس کی جلتی سرخ آنکھیں بھائی کے چہرے پر ٹکی تھیں اور ان میں چھپی التجا بھی محشم نے بغور دیکھی تھی--- وہ جانتا تھا کہ محمش نہیں چاہتا کہ وہ جزا کو کچھ کہے مگر بھائی کو اس حالت میں پڑے دیکھ کر محشم جزا سے فوراً بدگمان ہوگیا تھا--- تبھی اس نے محمش کی آنکھوں میں چھپی التجا کو بھی نظرانداز کر دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہی اس کی عادت تھی بھائیوں کے معاملے میں وہ ایسا ہی شدت پسند تھا عین اسی وقت جزا دروازہ ناک کرتی ہوئی اندر چلی آئی تھی---

"محشم کیا ہوا---؟؟؟ اور یہ محمش بھائی ایسے کیوں لیٹے ہوئے ہیں---؟؟؟" جزا نے محشم کی گود میں سر رکھ کر لیٹے محمش کو حیرت سے دیکھا تھا جس کا رنگ اس وقت سفید سے سرخ ہو رہا تھا--

"محمش کی طبیعت خراب ہے جزاااا--- میں گھر پر نہیں تھا مگر آپ تو تھیں---؟؟ ایک بار دیکھ تو لیتیں کہ یہ گھر پر بے وقت کیوں آیا ہے---؟؟؟ مگر آپ تینوں بچوں کو روم میں لاک کر کے خود پری کے ساتھ ہنسی مذاق میں بزی تھیں--- جزا آپ میری بیوی ہیں--- پلیززز میری ذمہ داریوں کو سمجھیں--- میں گھر پر نہیں ہوں تو بچوں کو دیکھنے کی ذمہ داری آپ کی ہے کیونکہ میں اگر ان کے لئے ڈیڈ کی جگہ پر ہوں تو آپ بھی مما کی جگہ پر ہیں--- میرے پیچھے آپ کی ریسپانسبلٹی ہے کہ بچوں کا دھیان رکھیں--- دیکھا آپ نے محمش کا حال---؟؟؟ بخار میں جل رہا ہے--بچے اندر روم میں بند تھے آپ "ریسٹ" کر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی تھیں۔۔۔ اگر میں بھی نہیں آتا تو نجانے کب تک میرا بچہ یونہی بخار میں پڑا رہتا۔۔۔؟؟" محشم کی آواز بھلے ہی دھیمی تھی مگر لہجے میں چھپی برہمی جزا نے بخوبی محسوس کرلی تھی ساتھ ہی اپنی غلطی کا بھی احساس شدت سے ہوا تھا۔۔

آئم سوری محشم۔۔۔ محمش بھائی میرے سامنے ہی آئے تھے مگر مجھے اندازہ نہیں" تھا ان کی طبیعت خراب ہے۔۔۔ مجھے لگا کہ شاید یہ کسی کام سے آئے ہیں۔۔ اب کیسی طبیعت ہے ان کی۔۔۔؟؟؟" جزا نے شرمندگی سے وضاحت دیتے ہوئے آخر میں محمش کی طبیعت کا پوچھا تھا۔۔ محشم نے جزا کے سوال کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔ جس سے محشم کی خفگی صاف ظاہر تھی۔۔۔ جزا کو خود پر شدید غصہ آیا تھا مگر ساتھ ہی محشم کے رویئے پر اس کا دل بھی دکھا تھا لیکن غلطی سراسر اس کی تھی تبھی وہ محشم کو حق بجانب سمجھ رہی تھی اور خاموشی سے کھڑی تھی۔۔۔ محمر، محشم اور محمش کے لئے چائے کے ساتھ بسکٹ لے کر اندر چلا آیا تھا۔۔۔ اس کے پیچھے مہران تھا جس نے ہاتھ میں دوائیوں کا باکس پکڑا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اٹھو محمش ، کچھ کھا لو پھر میڈیسن لینا۔۔۔" محشم نے محمش کو اٹھایا تھا اور" ٹرے سے چائے کا مگ بسکٹ کی پلیٹ اٹھا کر اس کے سامنے رکھی تھی۔۔۔ جزا اب تک خاموشی سے کھڑی محمش کے سرخ چہرے کو پریشان نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

بھابھی بیٹھ جائیں پلیززز۔۔۔ کھڑی کیوں ہیں آپ۔۔۔؟؟؟" محمش نے اپنے" سامنے کھڑی جزا سے کہا تھا مگر جزا نے نفی میں سر ہلا کر ایک نظر محشم کو دیکھا تھا جو خاموشی سے سر جھکائے مہران کے لائے باکس سے بخار کی ٹیبلیٹ نکال رہا تھا۔۔۔ وہ جزا کی طرف دیکھ رہا تھا نہ ہی اس نے جزا سے بیٹھنے کی کہا تھا۔۔۔ محود اور مہران بھی کچھ دیر میں اپنی اپنی چائے لئے محمش کے پاس آبیٹھے تھے۔۔ جزا کو تینوں "سیلفش" خرگوشوں نے چائے کی پیش کش بھی نہیں کی تھی۔۔ اب محشم خود اپنے سامنے محمش کو دوائی کھلا رہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی پری کہاں ہیں---؟؟؟ کیا وہ چلی گئیں----؟؟" مہران نے اچانک" جزا سے پوچھا تھا اور پری کا نام سنتے ہی محمش دوبارہ سے جیسے بے چین ہو اٹھا تھا---

ہاں وہ تبھی چلی گئی تھی---" جزا نے افسردگی سے کہا تھا---"

ان کے رشتے کا کیا بنا---؟؟؟ طے ہوگیا کیا----؟؟" صحیح موقع دیکھ کر یہ" سوال محمر نے جزا سے کیا تھا اور کنکھیوں سے اپنے پاس بیٹھے محمش کو دیکھا تھا-- جس کے چہرے پر لکھی بے چینی اس وقت صاف پڑھی جا سکتی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ہو رہا--- ہماری بارات سے ایک دن پہلے ہی پری نے آنٹی سے اس رشتے" کے لئے منع کر دیا تھا---" جزا دھیرے سے بولتی ہوئی لاتعلقی سے سر جھکا کر بیٹھے محشم کو شکایتی نظروں سے دیکھ کر باہر جانے کے لئے مڑ گئی تھی--- جس نے اس وقت جیسے جزا کو نہ دیکھنے کی قسم کھالی تھی تبھی وہ دلبرداشتہ ہوکر باہر چلی گئی تھی جبکہ محشم کی تمام ہی حسیات اس دشمن جاں کی طرف متوجہ تھیں--- اس کے پلٹتے ہی وہ باہر جاتی جزا کی پشت کو دیکھنے لگا تھا پھر اس

URDU NOVEL BANK

نے پاس بیٹھے محمش کو دیکھا تھا جس کی سماعتوں پر جزا دھماکہ کر کے گئی تھی--- پری کے رشتہ ٹوٹنے کی خبر سن کر محمش حقیقتاً شاکڈ رہ گیا تھا--- اس کی حیران شکل اور کھلے منہ کو دیکھ کر محمر ، محود اور مہران کے لئے اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہوگیا تھا--

پری اچانک کیوں چلی گئیں--؟؟؟ آج تو وہ ڈنر تک رکنے والی تھیں"

ناں---؟؟ چھوٹے بھائی جب آپ آئے تھے پری تھیں کیا یہاں---؟؟ ہمیں تو انھوں نے اندر روم میں لاک کر دیا تھا--- بس میوزک کی تیز آوازیں ہی اندر آ رہی تھیں---" محمر جان بوجھ کر پری کا تذکرہ چھیڑ رہا تھا--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہاں--- تھیں مگر کچھ ہی دیر میں چلی گئی تھیں---" محمش نے جواب دیا"

تھا--- اس کا سر درد کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گیا تھا---

پری--- پری--- پری--- کیا ہے یہ لڑکی---؟؟؟ جب وہ محشم کی بارات سے"

پہلے ہی اس رشتے کے لئے منع کر چکی تھی تو بارات والے دن اور اس کے بعد سے آج تک بھی وہ کیوں محمش کو اس پولیس آفیسر کا نام لے لے کر جھلساتی آ

URDU NOVEL BANK

رہی تھی۔۔ مایوں والے دن سے وہ اس "سپنوں کے سوداگر" کا تذکرہ بار بار کیوں کر رہی تھی۔۔؟؟؟" محمش آنکھیں موند کر سوچتا ہوا پری کے رویئے پر الجھتا جا رہا تھا۔۔۔

آئی ہیٹ یو مسٹر انگریز۔۔۔" پری کی روتی ہوئی آواز ایک بار پھر محمش کے کانوں" میں گونجی تھی اور اس نے پٹ سے اپنی جلتی آنکھیں کھولی تھیں۔۔۔ اس کے ذہین میں اچانک سے کچھ کلک ہوا تھا۔۔ پہلے دن سے لے کر آج تک پری کی نگاہوں میں چھپا وہ نرم گرم سا تاثر، محمش کو دیکھتے ہی اس کا پھول کی طرح کھل اٹھنا، محمش کو سامنے پاکر پری کا مسمرائز ہو جانا، اس کے چہرے پر پھیلتی وہ جان لیوا مسکراہٹ، اس کی شوخیاں، شرارتیں، سب کچھ سامنے ہی تو تھا مگر پھر بھی وہ سمجھ نہیں سکا تھا۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آئی ہیٹ یو مسٹر انگریز۔۔۔" یعنی وہ اس سے نفرت کا اظہار محبت کی نفی کے" بدلے کر کے گئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اووو میرے خداااا۔۔۔" محمش کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں بھینچ ڈالا تھا۔۔" اس سے کتنی بڑی غلطی ہوگئی تھی۔۔۔ وہ تو اپنی ہی فیلینگز کو سمجھنے میں اس بری طرح سے الجھ گیا تھا کہ اس نے پری کے ایموشنز پر دھیان ہی نہیں دیا تھا۔۔۔

اور پھر اچانک ہی اس کے کانوں میں اپنی اور پری کی آوازیں گونجنے لگی تھیں۔۔

سنیں ، کیا آپ مجھے اپنے انسٹیٹیوٹ میں ایڈمیشن دیں گے۔۔۔؟؟؟ میں بی" "سی ایس کر رہی ہوں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سوری۔۔۔ ہمارے یہاں پاگلوں کو نہیں پڑھایا جاتا۔۔۔"

"بدلحاظی اور بے شرمی آپ پر ختم ہے مس پری۔۔۔"

ہیں۔۔۔ میں نے کیا کیا ہے مسٹر انگریز۔۔۔؟؟؟" پری کی حیران مسکراتی آواز" بھی اسے یاد آئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میرا سر کیا ہے آپ نے--- اور یہ کیا انگریز انگریز کر رہی ہیں--؟؟ اگر آپ کو"
"میرا نام یاد نہیں ہو رہا تو فضول نام لینے کی بھی ضرورت نہیں ہے---

تو پھر میں آپ کو ایک اپنی پسند کا بلکہ آپ جیسا ہی خوبصورت سا نام دے"
ڈالوں---؟؟؟" پری کی مسکراتی شرارتی آواز--- جس سے اس وقت بھی وہ کچھ
نہیں سمجھ سکا تھا کہ وہ اس کو دیکھتے ہی چہکنے کیوں لگتی تھی---؟؟؟

محمش نے سوچتے ہوئے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر اپنے بالوں کو مٹھی
میں دبوچتے ہوئے زور سے بھینچ ڈالا تھا--- یہ کیا ہوگیا تھا اس سے---؟؟ وہ
کیسے نہیں سمجھ نہیں سکا تھا وہ سب جو پری اس سے کہنا چاہتی تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا حامی--- سر میں زیادہ درد ہو رہا ہے---؟؟؟" محشم نے اسے سر"
ہاتھوں میں تھامے دیکھ کر گھبراتے ہوئے پوچھا تھا---

URDU NOVEL BANK

نہیں بھائی ، آنکھوں میں درد ہے بس---" سر ہی کیا اس وقت اس کا دل"
بھی پکے پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا مگر اس نے اپنے ساتھ یہ دشمنی خود ہی کی
تھی---

چلو پھر ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں---" محشم فوراً اٹھ کھڑا ہوا تھا مگر محمش نے"
منع کر دیا تھا---

نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں--- بس کچھ دیر ریسٹ کرونگا--- آپ پریشان مت"
ہو اور پلیززز--- اب بھابھی سے کچھ مت کہیئے گا--- ان کی کوئی غلطی نہیں
ہے--- میں نے ہی انھیں خود کچھ نہیں بتایا تھا---" محمش نے محشم سے کہا
تھا---

میں نے جزا سے ناجائز کچھ نہیں کہا محمش ، لاکھ تم نے اپنی طبیعت کے"
بارے میں انھیں نہیں بتایا تھا مگر یہ ان کی ذمہ داری بنتی تھی کہ وہ تمھیں آکر
خود دیکھتیں--- میں بھی تو آیا ہوں ناں تمھیں جلدی گھر پر دیکھ کر---؟؟؟ اسی
طرح جزا کو بھی دھیان دینا چاہیئے تھا کہ تم جلدی کیوں چلے آئے مگر وہ پری کے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ بزی ہوکر سب بھول بیٹھیں۔۔۔" محشم ابھی بول ہی رہا تھا کہ جزا ٹرے اٹھائے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔

محمش بھائی یہ سوپ لے لیں ، میں نے مخشف بھائی کو کال کر دیا ہے۔۔۔" وہ ڈاکٹر کو لے کر آ رہے ہیں۔۔۔ سردی زیادہ بڑھ گئی ہے شاید اسی لئے بدلتے موسم کے اثر سے طبیعت بگڑ گئی ہے۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولتی ہوئی ٹرے محمش کے پاس رکھنے لگی تھی اور محشم کو یقین تھا کہ وہ روم میں داخل ہوتے وقت اس کی باتیں سن چکی تھی۔۔۔

چلو محمر ، مہران محود باہر چل کر بیٹھو ، بھائی کو آرام کرنے دو۔۔۔" وہ تینوں" خرگوشوں سے بولی تھی۔۔ محشم خاموشی سے کھڑا اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔ اس بار جزا نے خود ہی محشم کی طرف نہیں دیکھا تھا اور وہ اپنے تینوں دوستوں کو ساتھ لے کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔ اس کی سنجیدگی محشم کو یہ سمجھانے کو کافی تھی کہ ناراضگی کی ہوائیں دوسری جانب سے بھی چلنی شروع ہوگئی تھیں مگر اس بار واقعی جزا کی غلطی تھی اور غلطی بھی ایسی جسے محشم چاہتے بھی نظرانداز نہیں کر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکتا تھا اسی لئے فی الحال اس کا جزا کو منانے یا اسے معاف کرنے کا بلکل موڈ نہیں تھا۔۔۔

محمش ، لیٹ جاؤ میں سر درد کی دعا پڑھ کر دم کر دیتا ہوں۔۔۔ انشاءاللہ آرام" آجائے گا۔۔۔" جزا کے جانے کے بعد وہ وضو کرکے محمش کے پاس آبیٹھا تھا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے دعا پڑھ کر محمش کے سر پر دم کیا تھا مگر محشم کا دماغ اور دل اب دونوں جزا کی طرف لگ گئے تھے تبھی طبیعت عجیب بے چین سی ہوگئی تھی پھر کچھ ہی دیر میں مخشف ڈاکٹر کو ساتھ لئے چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم۔۔۔" مخشف دونوں بڑے بھائیوں کو سلام کرتا ڈاکٹر کے ساتھ بیڈ" پر آ بیٹھا تھا۔۔۔

کل سے کہہ رہا تھا کہ دوائی لے لو۔۔۔ اب بگڑ گئی ناں زیادہ طبیعت۔۔؟؟؟" کبھی بندہ کسی کی مان بھی لیتا ہے۔۔۔" مخشف محمش کی پیشانی چھوتے ہوئے خفگی سے کہنے لگا تھا۔۔ ڈاکڑ اب محمش کا چیک اپ کر رہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیفی بیٹا تم دو منٹ محمش کے پاس بیٹھو۔۔۔ میں بس مغرب پڑھ لوں پھر آتا" ہوں۔۔۔ اذان ہوگئی ہے۔۔۔" محشم بولتا ہوا اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا ساتھ ہی دل کی بے چینی کے ہاتھوں مجبور ہوکر کچن میں نظر ماری تھی مگر وہ وہاں نہیں تھی۔۔۔ روم بھی حسب توقع خالی ہی تھا۔۔۔ اپنی مخصوص نماز کی جگہ جائے نماز بچھاتے ہوئے بھی محشم کا دماغ جزا میں الجھا ہوا تھا اور دماغ میں بھی یہی سوچ چل رہی تھی کہ نجانے کب اس کے اور جزا کے رشتے میں وہ وقت آنا تھا جب وہ دونوں ایک دوسرے سے روٹھے بنا ہفتہ بھر ہی ٹھیک سے ساتھ رہ سکتے۔۔ لیکن پھر جائے نماز بچھاتے ہی وہ تمام سوچوں کو جھٹکتا ہوا نماز کی نیت باندھ کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سامنے رکھے جنازوں کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ سامنے ہی نائلہ اور سجیلہ جنازوں کے پاس بیٹھی بین ڈال رہی تھیں جبکہ ان سے کچھ دور خالہ سکتہ زدہ سی بیٹھی تھیں۔۔ اماں بھی ایک طرف بیٹھی بس ٹکر ٹکر حیدر اور رافع کے جنازے کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ ان کی آنکھوں کے آنسوں بھی شاید ٹھٹھر گئے تھے۔۔۔ لب الفاظ بھول گئے تھے۔۔۔ دونوں بہنوں کے جوان بیٹے اس دنیا سے چلے گئے تھے۔۔۔

بابا اور فاتح بھائی بھی ایک طرف کھڑے جلتی بھیگی آنکھوں سے جنازوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ زارا پھٹی پھٹی آنکھوں سے سب کو دیکھتی ہوئی لپک کر ایک طرف کھڑے بابا کے پاس گئی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا۔۔۔ بابا۔۔۔۔ یہ میرے رافع بھائی یہاں ایسے کیوں لیٹے ہیں بابا۔۔۔ یہ" انھیں اور حیدر کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟ انھیں اُٹھائیں۔۔۔ بس یوسف کو ہٹا دیں یہاں سے ورنہ حیدر بھائی اٹھ گئے تو یوسف کو ماریں گے۔۔۔" وہ زور زور سے باپ

URDU NOVEL BANK

کا شانہ ہلاتے ہوئے بول رہی تھی تبھی اس کی نظر خود سے کچھ دور کھڑے یوسف پر پڑی تھی جو ابھی اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

یوسففففف۔۔۔ تم جاؤ میں بابا سے حیدر کو جگانے کی کہہ رہی ہوں۔۔۔ وہ اٹھ" گئے تو تمھیں پھر مارنے کی کوشش کریں گے۔۔ سارہ کہہ رہی ہے کہ رافع اور حیدر بھائی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں مگر وہ پاگل ہے۔۔۔ اسے کچھ پتہ ہی نہیں۔۔۔ بابا انھیں اٹھائیں ناں۔۔۔ میرے رافع بھائی کو اٹھائیں۔۔۔ بابا حیدر کو "بھی جگائیں گے۔۔۔۔ یوسف تم جاؤ ورنہ حیدر تمھیں ماریں گے۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔۔

پورے ہال میں زارا کی آواز گونج رہی تھی وہ جیسے اس وقت اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی تبھی یوسف سے بھی مسلسل اردو میں بات کر رہی تھی جو نا سمجھی سے اس کی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر کب سے اس کی دیوانگی برداشت کرتی نائلہ اچانک پاگلوں کی طرح یوسف کو پیچھے دھکیلتی زارا کے پاس آئی تھی اور اس نے زارا کا رخ اپنی طرف موڑتے ہوئے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا تبھی یوسف جیسے تڑپ کر نائلہ اور زارا کے بیچ آ کھڑا ہوا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میری زارا پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔؟؟؟ بولیں کیوں مارا" آپ نے زارا کو۔۔۔۔؟؟" وہ زور سے دھاڑ اٹھا تھا جبکہ اس کے تیور دیکھ کر فاتح فوراً بیوی کی مدد کو لپکا تھا اور اس نے زور سے یوسف کو پیچھے دھکا دیا تھا۔۔۔

سرفراز صاحب بھی تیزی سے یوسف اور زارا کے پاس آئے تھے پھر بپھرے ہوئے یوسف کو انھوں نے ہی سنبھالا تھا۔۔ گردن نفی میں ہلاتے ہوئے انھوں نے یوسف کو اشارے سے منع کیا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔" یوسف نے بے بسی سے سسر کو دیکھا تھا مگر ان کے مشفق آنسوؤں" سے تر چہرے کو دیکھ کر وہ خاموش کھڑا ہوگیا تھا جبکہ یوسف کے دھاڑنے پر نائلہ دو منٹ کو اپنی جگہ سہم کر رہ گئی تھی مگر پھر شوہر کی شہہ پاتے ہی وہ دوبارہ سے زارا کی طرف لپکی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ڈائن ، چڑیل ، ناگن ، تو لڑکی نہیں کوئی خون آشام بلا ہے۔۔۔ دیکھ آنکھیں کھول" کر دیکھ انھیں ، یہ میرا حیدر ہے میرا اکلوتا بھائی جو تیری وجہ سے آج اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔ میرا بھائی جیسا دیور رافع تیری وجہ سے وہ مجھ سے بدظن ہوا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تیری وجہ سے اس نے سجیلہ سے منگنی توڑی اور آج تیری ہی وجہ سے وہ بھی اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔ تو کسی کی سگی نہیں ہے زارا۔۔ کسی کی سگی نہیں ہے تو۔۔۔ میرا بھائی اور فاتح آج تجھ پر قربان ہوئے ہیں۔۔۔ ڈس لیا تو نے "میرے بھائی کو۔۔۔ یہ دیکھ رافع بھی حیدر کے ساتھ ہی اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔ زور زور سے روتی نائلہ فاتح کی گرفت میں مچل رہی تھی اور ساکت کھڑی زارا پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی تبھی سر فراز صاحب کا ضبط جیسے جواب دے گیا تھا۔۔۔ وہ شکستہ چال چلتے ہوئے نائلہ کے سامنے آ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

"بس کر دو بہو۔۔۔ بس کر دو۔۔ ابھی جنازے بھی نہیں اٹھیں ہیں۔۔۔ کم سے کم اپنے جوان بچوں کے لاشے مجھے سپردِ خاک تو کرنے دو۔۔۔ تم نے اپنا بھائی کھویا ہے تو میں نے بھی اپنے بیٹے کھوئے ہیں۔۔۔ رافع کی طرح حیدر بھی میری اولاد تھا۔۔ ان دونوں کے جانے کا غم مجھے تم سے زیادہ ہے۔۔۔ میں باپ ہوں۔۔۔ میرے دل سے پوچھو۔۔۔ میرے جن بچوں نے مجھے کندھا دے کر آخری منزل تک پہنچانا تھا آج انہی بچوں کو میں کندھا دے کر قبر میں اتاروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گا--- میرے دل کا حال دیکھو مگر پھر بھی میں صبر کرکے خاموش کھڑا ہوں کیونکہ مجھے پتہ ہے زندگی اور موت دونوں اللہ کے ہاتھ میں ہیں--- کوئی کسی کے حصے کی زندگی جی سکتا ہے اور نہ کوئی کسی کو بنا اس رب کی مرضی کے مار سکتا ہے--- ہر کسی کے اس دنیا میں آنے اور جانے کا وقت مقرر ہے--- اللہ نے میرے ان دونوں بچوں کی موت اسی طرح لکھی تھی اس کے لئے زارا ذمہ دار نہیں ہے اسی لئے خاموش رہو--- وہ تو پاگل ہوگئی ہے--- تم تو ہوش و حواس میں ہو ناں-- تم ہی کچھ خیال کرو--- دنیا کو مزید تماشا مت دکھاؤ ابھی سب رشتے دار آتے ہونگے--- خاموش ہو جاؤ---" سرفراز صاحب باقاعدہ نائلہ کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوگئے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ہوں میں ہوش و حواس میں بابا--- میں بھی پاگل ہوچکی ہوں--- اپنے" جوان بھائی اور دیور کی خون میں ڈوبی ان لاشوں کو دیکھ کر میرے حواس قائم نہیں رہے--- آپ صبر کر سکتے ہیں کیونکہ آپ کا دل بہت بڑا ہے بابا جان--- لوگ تو ایک اکیلی لڑکی کو شہر سے باہر بھیجنے کے لئے بھی سو مرتبہ

URDU NOVEL BANK

سوچتے ہیں مگر آپ نے اسے ملک سے باہر بھیج دیا اور آپ دونوں کی اس ہٹ دھرمی نے دیکھیں کیا کیا ہے---؟؟؟ دو دو جوان لاشیں آپ کے سامنے پڑی ہیں--- جتنی بڑی غلطی اس کی ہے اتنی ہی آپ کی بھی ہے--- آپ بھی اس کے ساتھ ساتھ برابر کے قصوروار ہیں-- آپ کو اپنی پاگل لگ رہی ہے کیونکہ اس پر ایک قیامت ٹوٹ پڑی ہے مگر جو قیامت میرے گھر پر ٹوٹی ہے اس کا کیا---؟؟؟ اس اکیلی کی ضد کا خمیازہ کتنے لوگوں نے بھگتا ہے--- اس نے ہی ضد کی تھی ناں امریکہ جاکر پڑھنے کی---؟؟؟ ورنہ سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا--- سب کچھ ٹھیک تھا-- اماں نے کتنے چاؤ سے اس کی منگنی کی تھی--- حیدر نے کتنی چاہت سے اسے اپنایا تھا مگر اس نے کسی کا نہیں سوچا--- اپنے ساتھ ساتھ اس نے سب کو جیتے جی جہنم میں لا پھینکا ہے-- میں تو بری ہوں--- بہت بری ہوں کیونکہ میں سچ کہتی ہوں مگر یہ آپ کی بیٹی--- یہ کہاں کی اچھی ہے----؟؟؟؟ آج اس کی وجہ سے دو گھر اجڑ گئے--- میرا جوان بھائی چلا گیا--- اس کے غم میں ختم کر لیا اس نے خود کو--- میری اماں کا بڑھاپا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مٹی میں رل گیا--- اب کون سہارا بنے گا ان کا----؟؟؟ آپ نے تو بہت آسانی سے کہہ دیا بابا کہ صبر کرو مگر مجھے بتائیں کیسے صبر کروں---؟؟ میرا بھائی مر گیا--- جوان دیور مر گیا مگر یہ ذلیل لڑکی اتنے بڑے حادثے کے بعد بھی زندہ سلامت کھڑی ہے--- یہ کیوں نہیں مر گئی جو اس سارے فساد کی جڑ ہے---- کیوں نہیں مر گئی تو زارا----" نائلہ اب چیخ چیخ کر بولتے ہوئے نیچے فرش پر بیٹھ گئی تھیں-- سرفراز صاحب نے بے اختیار اپنی جلتی آنکھوں کو انگوٹھے سے مسلا تھا---

میرے جوان بھائی کو کھا گئی--- میرا اکلوتا بھائی آج اس کی وجہ سے مر" گیا---" نائلہ اب بھی بین کر کرکے رو رہی تھی-- فاتح بھی زارا کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا مگر اب زارا میں اتنی سکت نہیں بچی تھی کہ وہ بھاوج کے بعد بھائی کی ملامتی نظروں کو برداشت کر سکتی تبھی صدمے سے چور وہ چکرا کر نیچے گری تھی مگر ہوش و حواس سے بیگانہ ہونے سے پہلے اس نے خود کو دو مضبوط

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بازوؤں کے حصار میں محسوس کیا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئیں۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

جزا کچن میں کھڑی رات کے لئے کھانا بنا رہی تھی۔۔۔ محمش کے روم میں اس وقت سارے بھائی جمع تھے۔۔۔ تینوں خرگوشوں نے بھی بیمار بھائی کے گلے لگ کر خاصہ ایموشنل سین کری ایٹ کرنے کے بعد محمش سے معافی تلافی کر لی تھی۔۔ جزا سب کی زوروشور سے ہنسنے بولنے آوازیں کچن میں کام کرتے ہوئے سن رہی تھی۔۔۔ رات کھانے کا بھی کچھ ہی دیر میں وقت ہونے والا تھا۔۔۔

بھائی ، کل میں آپ کے انسٹیٹیوٹ آپ کے ساتھ چلوں گا جب تک محمش" بھائی بیمار ہیں ان کے آفس میں میں جاکر بیٹھوں گا۔۔۔" دروازہ کھلا ہونے کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وجہ سے محمود کی چہکتی آواز کچن میں روٹیاں بناتی جزا کو بخوبی سنائی دے رہی تھی اور وہ سر جھٹک کر رہ گئی تھی۔۔ وہ سب ہنسی خوشی ایک دوسرے کے ساتھ خوش گپیوں میں مگن تھے۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے وہاں پرائمری کے بچوں کو آنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔" یہ آواز محمش کی تھی جس کی طبیعت اب خاصی بہتر ہوچکی تھی۔۔ اس کی مسکراتی ہوئی آواز سن کر جزا کے کانوں میں اپنی اور پری کی روتی بسورتی آوازیں بھی ساتھ ہی گونجنے لگی تھیں۔۔ اس نے دن میں پری کو اپنے روم میں بیٹھ کر کال کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جزا تم صحیح کہتی تھیں۔۔ میں ہی نادان تھی۔۔۔ میں نے اس شخص سے بہت جلد اور بہت زیادہ توقعات وابستہ لی تھیں مگر دیکھو ناں اس نے مجھے اچھی طرح میری "حد" یاد دلا دی۔۔۔ بیگانگی اور اجنبیت کا وہ سفاک مظاہرہ کیا ہے کہ میں شاید اب "اپنوں" سے بے تکلف ہونے سے پہلے بھی سو بار سوچوں گی مگر غلطی واقعی میری تھی۔۔۔ تمھارے اس خوبصورت سے "خواب نگر" میں مجھے بہت

URDU NOVEL BANK

تھوڑے" وقت میں بہت "زیادہ" پیاری یادیں ملی ہیں۔۔ جنھیں میں زندگی بھر" نہیں بھول سکوں گی۔۔۔" پری شاید روتے روتے مسکرائی تھی۔۔۔

پری تم پلیززز۔۔۔ روؤ مت۔۔ دیکھو وہ اس وقت تمھاری ہی وجہ سے غصے میں" تھے۔۔ میں نے کہا تھا ناں کہ میں خود محشم سے بات کرونگی پھر تمھیں کیا ضرورت تھی ان کے سامنے اپنے رشتے کی بات رکھنے کی۔۔۔؟؟؟ پلیززززز۔۔۔۔ تم "یوں روؤ مت۔۔ اچھا سنو میں محمر لوگوں کے ساتھ تمھارے پاس آ رہی ہوں۔۔۔ جزا نے رقت بھرے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

ان تینوں کو مت لانا جزا وہ تینوں آئیں گے تو مجھ سے سوالات کر کر کے عاجز" کر ڈالیں گے اور پھر مہران کو دیکھ کر مجھے وہی بے حس شخص یاد آئے گا جسے اب میں چاہتے ہوئے بھی یاد نہیں کرنا چاہتی۔۔۔" پری کی بات سن کر جزا خود بھی زوروشور سے رونے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو تم خود ذی العید بھائی کے ساتھ مجھے لینے آ جاؤ ناں۔۔ مجھے اچھا نہیں لگ رہا" پری تم یوں روتی ہوئی میرے گھر سے گئی ہو۔۔۔" جزا نے دوپٹے کے کونے سے اپنے آنسوں پونچھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

میں اب کبھی "خواب نگر" نہیں آؤنگی جزا بلکہ اب شاید میں مری بھی نہ" آؤں۔۔ تمھارا جب بھی مجھ سے ملنے کا دل ہو تم محشم بھائی کے ساتھ میرے پاس گھر پر چلی آنا جیسے ہم پہلے ساتھ رہتے تھے۔۔ اب بھی ویسے ہی رہیں گے۔۔۔ امی ، بابا پرسوں جانے کی کہہ رہے تھے مگر میں اب کوئی نہ کوئی بہانہ کرکے کل ہی انھیں لے کر چلی جاؤں گی کیونکہ اب مجھ سے یہاں رہا نہیں جائے گا۔۔۔" کہنے کے ساتھ ہی پری نے فون رکھ دیا تھا شاید اس کا خود پر سے ضبط ختم ہوگیا تھا تبھی وہ جزا سے زیادہ بات کرنا چاہ رہی تھی نہ ہی اس سے ملنے کو راضی تھی اسی لئے دوست کے دکھ کو دل سے محسوس کرتے ہوئے جزا بھی شدتوں سے روئی تھی۔۔ پری جزا کی بچپن کی دوست تھی اور جزا نے اسے کبھی بھی یوں ٹوٹے بکھرے نہیں دیکھا تھا اسی لئے اسے اس طرح دیکھنا جزا کے لئے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت تکلیف دہ تھا۔۔۔ دل تھا کہ کسی طور بہل نہیں رہا تھا اور مجبوری یہ تھی کہ وہ اصل مسئلہ کسی کے ساتھ بھی شیئر بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ تبھی گھنٹوں آنکھیں موندے بیڈ پر اوندھے منہ پڑی رہی تھی۔۔۔ شکر تھا اس وقت محشم بھی گھر پر نہیں تھا۔۔۔ دل کو چین تو کسی طور نہیں آیا تھا مگر ہاں رونے سے دل کی بھڑاس ضرور نکل گئی تھی پھر وہ عصر کے بعد وضو کرکے نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی تھی اور مغرب سے پہلے ہی محشم گھر آگیا تھا تب اسے محمش کی وجہ سے عزیز از جان دوست کے بعد شوہر کی خفگی بھی برداشت کرنی پڑی تھی۔۔۔

بھائی میں نے آپ کو ولیمے کی ساری پکس واٹس ایپ کر دی ہیں۔۔۔ دیکھیں" یہ والی پک کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔ اس میں بھابھی کی آنکھیں کتنی خوبصورت لگ رہی ہیں ایک دم آپ کے جیسی۔۔۔ پری نے بتایا تھا ولیمے میں بھابھی نے آپ کے جیسے لینس لگائے تھے۔۔۔" یہ چہکتی ہوئی آواز مہران کی تھی مگر اس کی بات سن کر جزا اپنی جگہ تھم کر رہ گئی تھی۔۔۔ وہ تو بھول ہی گئی تھی کہ اس نے محشم کی خاطر یہ "چھچھوری حرکت" بھی کی تھی۔۔ اب وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شدت سے محشم کے جواب کی منتظر تھی مگر ادھر صرف گمبھیر خاموشی تھی۔۔۔ جزا کا دل ایک بار پھر اداس ہوا تھا مگر اس نے سر جھٹک کر دوبارہ سے خود پر بے نیازی کا خول چڑھا لیا تھا۔۔۔ اپنے اندر کے حال کو سامنے والے سے چھپانے کا یہ بھی ایک طریقہ تھا۔۔۔

ڈنر بن گیا تھا اب بس اسے چاول بنانے تھے۔۔۔ محشم نے آج ڈنر خود بنانے کا کہا تھا مگر اس نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا تھا۔۔۔ اس نے ڈنر نہیں بنایا تھا۔۔۔ موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے جزا خود کچن میں چلی آئی تھی۔۔۔ اس سے پہلے وہ تینوں خرگوشوں کے روم میں مغرب پڑھ کر صحن میں چلی گئی تھی۔۔۔ اسے کپڑوں کے لئے مشین لگانی تھی مگر موسم کے بگڑے تیور دیکھ کر وہ مشین کل لگانے کا ارادہ کرتی ہوئی واپس اندر چلی آئی تھی پھر کچن میں اپنے لئے کافی بنا کر پینے کے بعد جب اس نے محشم کی آمد کے کوئی آثار نہیں دیکھے تو خود ہی کام میں لگ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج جزا کو محشم کی ایک اضافی کوالیٹی بھی پتہ چلی تھی وہ یہ کہ محشم ابراھیم ایک وعدہ خلاف شخص تھا۔۔۔ وہ کبھی کسی سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کرتا تھا۔۔۔ اس نے پہلے بھی تینوں خرگوشوں سے کیا اپنا وعدہ توڑا تھا جو اس نے جزا کو نہ ڈانٹنے لئے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔۔۔ پھر خود جزا سے اس نے شادی والے دن کئی سارے وعدے کئے تھے جن میں سے ایک کو آج اس نے توڑ دیا تھا۔۔۔ اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جزا کو کبھی اکیلے میں بھی نہیں ڈانٹے گا لیکن اس نے آج پھر سب کے سامنے اسے ڈانٹا تھا۔۔۔ آواز بھلے ہی ہلکی تھی مگر لہجہ اور الفاظ سخت تھے۔۔۔ گو کہ غلطی جزا کی تھی مگر وعدہ تو وعدہ تھا ناں۔۔۔ ایسا بھی نہیں تھا کہ جزا اس سے یہ امید کر رہی تھی کہ وہ زندگی بھر بس اس کے سامنے محبتیں چھلکاتا رہے۔۔ پیار، محبت، غصہ لڑائی، روٹھنا منانا یہ سب ہر میاں بیوی کے درمیان ہوتا ہے۔۔۔ انہی سبھی جذبوں کے ساتھ زندگی چلتی ہے۔۔ ان کی بھی اگر ایسے ہی چل رہی تھی تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں تھا مگر ہاں۔۔ محشم کو اتنی جلدی وعدے توڑنے والا نہیں ہونا چاہیئے تھا۔۔۔ کم سے کم مہینہ بھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی وہ اپنے وعدے کی پاسداری کر لیتا تو شاید جزا کا دل بھی رہ جاتا اور محشم کے وعدے کی لاج بھی مگر وہ دو دن کے اندر ہی اپنے وعدے سے پھر گیا تھا۔۔۔

محشم کی اس وعدہ خلافی کی عادت کے ساتھ ہی آج جزا نے یہ بھی جان لیا تھا کہ لاکھ محشم اس کے لئے اپنی محبتوں کا، اپنے عشق کا اپنی دیوانگی کا کتنا ہی والہانہ طریقے سے اظہار کرتا تھا۔۔۔ مگر یہ بھی سچ تھا کہ وہ "محشم ابراھیم" کی "سیکنڈ چوائس" تھی۔۔۔ محشم کی زندگی میں اپنے بھائیوں کے بعد اس کا مقام آتا تھا۔۔۔ وہ کہتا تھا کہ جزا اس کی اولین محبت ہے مگر جزا یہ مانتی تھی کہ محشم کی زندگی میں اس کی اولین محبت، اولین ترجیح، اس کے بھائی تھے۔۔اگر جزا محشم کو آپشن دیتی کہ وہ اپنے بھائیوں اور جزا میں سے کسی ایک کو چنے تو محشم بنا دیر کئے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اپنے بھائیوں کو چنتا کیونکہ جزا کی ذات محشم ابراھیم کی ذات کے ساتھ جڑی ہوئی تھی اور محشم کی زندگی میں اس کے بھائی خود اپنی ذات سے بھی پہلے آتے تھے تبھی وہ چاہتے ہوئے بھی محشم سے نہ تو وہ توقعات باندھ سکتی تھی جو ایک لڑکی اپنے شوہر یا عاشق سے وابستہ کر لیتی تھی اور نہ ہی جزا محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابراھیم زندگی بھر خود پر اس چیز کے لئے فخر کر سکتی تھی کہ وہ ایک محبوبہ یا ایک بیوی کے روپ میں محشم کی "فرسٹ چوائس" تھی۔۔۔۔

آج اس کا ذہین جیسے جیسے سب کچھ سوچتا جا رہا تھا۔۔۔ دل اتنا ہی اداس اور اکیلاپن محسوس کر رہا تھا اور اب تو وہ بے نیازی کا خول خود پر چڑھائے چڑھائے بھی تھک گئی تھی۔۔۔ انہی سب سوچوں کے درمیان اس نے کھانا بھی ٹیبل پر لگا دیا تھا ساتھ ہی محمر ، محود اور محشف کے روم سے وضو بھی کر لیا تھا۔۔۔ وہ سب بھائی اب تک اندر بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔ تینوں خرگوش بھی بھائیوں کے ساتھ اس طرح سے گم تھے کہ انھیں بھی جزا یاد نہیں رہی تھی۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

محمر ، مہران ، محشف بھائی آجائیں میں نے کھانا لگا دیا ہے۔۔۔ آکر کھانا کھالیں۔۔۔" وہ محمش کے روم میں جھانک کر باہر سے ہی ہانک لگاتی بولی تھی جبکہ جزا کی آواز سن کر فون پر اسی کی پکس دیکھتے محشم نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جو ان سب کو آواز دیتے ہی دروازے سے واپس بھی پلٹ گئی تھی۔۔۔ وہ فون پر موجود پک میں جزا کی آنکھوں میں سجے وہ "چاکلیٹ براؤن

URDU NOVEL BANK

لینسیز دیکھ رہا تھا جو اس نے ولیمے میں لگائے تھے اور اپنی مصروفیت کے باعث وہ اسے ولیمے میں دیکھ سکا تھا اور نہ ہی گھر پر جزا نے اسے خود کو دیکھنے کا موقع دیا تھا۔۔۔ محشم کو خود پر جی بھر کر غصہ آیا تھا اور ساتھ ہی اچھی طرح جزا کے غصے کا بھی اندازہ ہوا تھا کہ وہ کل کیوں اتنی برہم تھی۔۔۔؟؟؟

آ رہے ہیں۔۔۔ بھابھی آج کا کھانا تو بھائی نے بنانا تھا ناں۔۔۔؟؟ آپ نے" کیوں بنایا۔۔۔؟؟" محمر بولتا ہوا باہر چلا گیا تھا جبکہ محشم ، محمر کی بات سن کر اچانک سے چونک گیا تھا۔۔۔

ہاں ڈنر تو اسے ہی بنانا تھا مگر محمش کی طبیعت کو دیکھ کر وہ بوکھلاہٹ میں" سب بھول گیا تھا۔۔۔ ایک اور غلطی۔۔۔ وہ تاسف سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سب کے ساتھ ہی اٹھ کر باہر چلا آیا تھا۔۔۔

مگر یہ کیا۔۔۔؟؟ جزا ڈنر ٹیبل پر نہیں تھی۔۔

جزا کہاں ہیں محمر۔۔۔؟؟" وہ اپنی جگہ بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عشاء پڑھنے گئی ہیں۔۔۔ کہہ رہی تھیں تم لوگ کھاؤ مجھے نماز میں وقت لگے گا۔۔۔" محمر نے کھانا پلیٹ میں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"تو نماز کے بعد کھا لیتے ناں کھانا۔۔۔ چلو بھابھی کا ویٹ کر لو۔۔۔ وہ آ جائیں تو پھر کھائیں گے۔۔۔" مخشف نے کہا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ تم لوگ شروع کرو۔۔۔ وہ بھی آ جائیں گی۔۔۔ میں انھیں لے کر آتا ہوں۔۔" محشم جیسے پھر سے بے بس ہوگیا تھا۔۔۔ یہ لڑکی اور اس کا غصہ۔۔ اب یہ کیا طریقہ تھا۔۔۔؟؟ غلطی خود کی تھی مگر غصہ بھی خود ہی دکھانا تھا۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم لوگ کھاؤ میں دیکھتا ہوں انھیں۔۔۔" وہ بولتا ہوا ہال سے باہر نکل گیا تھا اور اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا مگر روم کا دروازہ باہر سے بند تھا تبھی وہ محمر مہران اور محود کے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ سامنے ہی وہ جائے نماز بچھاتی نماز کے لئے کھڑی ہو رہی تھی۔۔۔ محشم اسے دیکھتا ہوا سامنے بیڈ پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نماز مکمل کر لیں پھر چل کر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔ تب تک میں یہی بیٹھ کر" ویٹ کر لیتا ہوں۔۔۔" وہ ٹھہرے ہوئے انداز میں یکسر اجنبی لہجے میں بولتا جزا کا دل دکھا رہا تھا تبھی اس کی آنکھ سے ایک آنسوں نکلا تھا جسے اس نے بے دردی سے دوپٹے سے پونچھ ڈالا تھا اور خود نماز کی نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی تھی کہ اچانک محشم کا فون بجا تھا اور وہ نمبر دیکھ کر چونک گیا تھا۔۔۔ یہ اسی بندے کا نمبر تھا جس کی ڈیوٹی اس نے زین اور اس کے دوستوں کی مرمت کے لئے لگائی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم کال دیکھتے ہی ایک نظر جزا پر ڈال کر باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔ پھر جزا نے سکون سے نماز بھی مکمل کر لی تھی اور مگر محشم روم میں واپس نہیں آیا تھا۔۔۔ وہ نماز کے بعد ہال میں چلی آئی تھی مگر محشم وہاں بھی نہیں تھا اور وہ سب بھی

URDU NOVEL BANK

کھانے سے ہاتھ روکے خاموشی سے بیٹھے تھے۔۔۔ جزا حیرت سے انھیں دیکھتی ٹیبل تک چلی آئی۔۔۔

"آپ لوگ ایسے ہی کیوں بیٹھے ہیں۔۔۔؟؟ کھا کیوں نہیں رہے۔۔۔۔؟؟ سب کھانا ٹھنڈا ہوگیا اتنی سردی ہو رہی ہے اور محمش بھائی کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے ان سب کو خفگی سے دیکھتے ہوئے محمش کے متعلق پوچھا۔۔

"وہ سونے چلا گیا بھابھی کیونکہ اس کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا تو اس نے ذرا سے چاول لئے ہیں۔۔۔ اب بس دوائی کھا کر سونے گیا ہے اور ہم آپ دونوں کا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔" مخشف نے جواب دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ دونوں کی جنگ ہم بے قصور معصوم بھی ساتھ ساتھ گھسیٹے جاتے ہیں۔۔ دونوں میاں بیوی میں ہر وقت ٹھنی ہی رہتی ہے اور تو اور کل ولیمے والے دن بھی خفگی کا سلسلہ چل رہا تھا۔۔" محمر نے منہ بنا کر کہا تھا اور جزا نے غصے سے ناک پھلا کر اس کا کان پکڑ کر زور موڑا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت زبان چل رہی ہے تمھاری---؟؟؟ تم ہم دونوں کی ہر بات پر سوکنوں کی" طرح نظر رکھا کرو--- کب لڑائی ہوئی کب دوستی ہوئی سب خبر ہے تمھارے پاس--- کالی نظر والے جب جب ہمیں ٹوکتے ہو تم میری اور محشم کی لڑائی ہوتی ہے اور کل کی کیا بات کر رہے ہو---؟؟؟ کل میرا اتنا امپورٹنٹ دن بھی تمھاری ہی وجہ سے کتنا برا گزرا--- کل ہمارا ولیمہ خراب کرنے میں تمھارا ہاتھ تھا--- میرا محشم کے ساتھ خفگی کا سلسلہ بھی تمھاری وجہ سے شروع ہوا تھا--- مجھے اچھی طرح پتہ ہے سب--- کل پورا "شر" تم نے پھیلایا تھا اور اب بیٹھ کر طعنے دے رہے ہو---؟؟ تمھارا دماغ بس فضول باتوں میں چلتا ہے--- یہ نہیں کہ کوئی کام کا کام کر لو بس زبان چلانی آتی ہے--- اٹھاؤ یہ سب ڈشیں پھر سے گرم کرنا پڑے گا سب-- چلو میرے ساتھ --- مخشف بھائی آپ بھی ان کے ساتھ مل گئے---؟؟ میں کہہ کر گئی تھی کہ مجھے وقت لگے گا تو آپ نے محشم کو اندر کیوں بھیجا---؟؟؟ آپ کھا لیتے میں بعد میں نماز کے بعد فری ہوکر کھا لیتی---" جزا محمر کی طبیعت سیٹ کرکے بڑبڑاتی ہوئی کھانا لے کر کچن میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلی گئی تھی جبکہ مخشف محمر کی درگت کے بعد اس کی شکل دیکھ کر مسکراہٹ چھپا گیا تھا۔۔۔ جزا کے جاتے ہی اس کے پیچھے محود اور مہران بھی اس کی مدد کے خیال سے چلے گئے تھے پھر وہ دوبارہ سے کھانا گرم کرکے لے بھی آئی تھی مگر محشم واپس نہیں آیا تھا۔۔۔

"محمر جاؤ اپنے بھائی کو بلا کر لے آؤ۔۔۔ ان کی کوئی کال آئی تھی شاید باہر صحن میں بات کرنے گئے ہیں۔۔۔ اب تک واپس نہیں آئے نجانے کس سے اتنی لمبی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟" جزا نے کرسی پر بیٹھے محمر سے کہا تھا جو اب تک منہ بنائے فون پر کوئی گیم کھیل رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہوگی کوئی رمشا جیسی بھائی کی نئی دیوانی۔۔۔ میری طرح بے تحاشا خوبصورت ہونے کا یہی نقصان ہوتا ہے۔۔۔ لڑکیاں پیچھے پڑ کر دیوانی ہو جاتی ہیں۔۔۔

"او گاڈڈڈڈ۔۔۔ وائے وی آر سو ہینڈسم۔۔۔؟؟؟" محمر مصنوعی تاسف سے اوپر دیکھتا سر نفی میں ہلا کر بولا تھا تبھی اس کے پاس بیٹھے مخشف نے اس کی گردن

URDU NOVEL BANK

پکڑی تھی اور جزا نے رمشا کا نام سن کر تلملاتے ہوئے کھینچ کر ایک چمچ اسے دے مارا تھا۔۔۔

مینڈکی کو بھی زکام ہوگیا۔۔۔؟؟؟ بہت "پر" نکل رہے ہیں تمھارے۔۔۔۔؟؟؟" اتنے جوتے پڑیں گے نا کہ ساری خوبصورتی ناک کے راستے چھینک چھینک کر باہر نکل جائے گی۔۔۔ شرافت سے دفع ہو اور بھائی کو بلا کر لاؤ یا اٹھاؤں جوتا۔۔۔۔؟؟؟" مخشف نے محمر کو گردن سے پکڑ کر باہر کی طرف دھکیلا تھا اور وہ اپنی اتنی شاندار بے عزتی پر پیچ وتاب کھاتا دروازے تک گیا تھا۔۔۔

مزید کچھ سال اور سیفی بھائی۔۔۔ ایک بار میری شادی ہو جانے دیں اس کے" بعد میں یہ "اتیاچار" نہیں سہوں گا۔۔۔ اس گھر میں آپ سب نے میری دو کوڑی کی عزت کرکے رکھی ہوئی ہے۔۔۔ میں بتا رہا ہوں ہم تینوں کی شادیوں سے پہلے ہی آپ سدھر جائیں تو بہتر ہوگا ورنہ میری بیوی آنے کے بعد اس کے سامنے آپ سب نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا تو میں قسم سے اسی دن "آتما ہتھیا" کرنے پر مجبور ہو جاؤں گا۔۔۔" وہ ہال کے اندرونی دروازے پر کھڑا جوش

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے ناک پھلا کر بولا تھا مگر مخشف کو پھر سے اپنی جگہ سے اٹھتے دیکھ کر سر پر پیر رکھ کر باہر بھاگا تھا۔۔۔ جزا اور محود بے اختیار اس کے انداز پر ہنستے چلے گئے تھے۔۔۔

آج کونسی گھٹیا مووی دیکھی تھی اس نے۔۔؟؟؟" مخشف نے واپس اپنی جگہ بیٹھ کر بغور مہران کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

اپنے فون میں دیکھ رہا تھا "تم بن" وہ پہلی والی۔۔" مہران نے جواب دیا تھا۔۔۔"

مگر وہ تو خاصی "سیریس" فلم ہے۔۔۔" مخشف تعجب سے بڑبڑایا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بھائی اس نے "تم بن" نہیں بلکہ عامر خان کی "تھری ایڈیٹس" دیکھی" تھی ساتھ ہی مہران بھی موجود تھا۔۔۔ ان دونوں نے مل کر پوری مووی دیکھی ہے۔۔۔" محود نے مہران کا بھی بھانڈہ پھوڑا تھا اور مخشف نے گھور کر گڑبڑاتے کر بغلیں جھانکتے مہران کو دیکھا تھا۔۔۔ جزا بھی سٹپٹا کر رہ گئی تھی کیونکہ اس نے سن رکھا تھا کہ اس مووی میں ایک دو سین بے حد قابل اعتراض تھے۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شرم نہیں آتی تمھیں ایسی بے ہودگیاں دیکھتے ہوئے۔۔۔ آنے دو ابھی بھائی کو" نا تمھارے ہاتھ سے یہ "بلائیں" چھین کر سمپل "کی پیڈ" فون دلوائے تو کہنا۔۔۔" محثف بھڑک کر بولا تھا اور تبھی محمر منہ لٹکا کر واپس آیا تھا۔۔

بھائی کہیں نہیں ہیں۔۔۔ میں نے ان کا روم بھی چیک کیا ہے اور باہر بھی" پورا راؤنڈ مار کر آیا ہوں مگر بھائی کہیں نہیں ہیں نہ ہی ان کی گاڑی باہر ہے۔۔۔۔" محمر کے کہنے پر محثف نے حیرت سے وقت دیکھا تھا۔۔۔

آپ کھانا شروع کریں محثف بھائی۔۔۔ محمش بھائی بھی یونہی سو گئے آپ لوگ" بھی کب سے بیٹھے ہیں۔۔۔ کھانا کھائیں۔۔۔ وہ کہیں کام سے گئے ہونگے آ جائیں گے کچھ دیر میں۔۔۔" جزا کے کہنے پر محثف نے سر ہلاتے ہوئے اسی وقت محشم کو کال کی تھی تو اس نے دس منٹ کے اندر گھر پہنچنے کی کہا تھا مگر ساتھ ہی ہدایت بھی کی تھی وہ سب کھانا کھا لیں اس کا انتظار مت کریں تبھی ان سب نے کھانا کھا لیا تھا۔۔۔ کھانے کے بعد جزا نے کچن سمیٹ کر برتن بھی دھو لئے تھے اور تینوں خرگوشوں کے ساتھ محثف بھی سونے چلا گیا تھا مگر محشم کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہیں پتہ نہیں تھا اور اب اسے بھی نیند آنے لگی تھی مگر وہ محشم کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ مزید ایک گھنٹہ گزرا تھا۔۔ اب گیارہ سے بھی اوپر کا وقت ہو رہا تھا تبھی اس نے ساری ناراضگی ایک طرف رکھتے ہوئے محشم کو کال کی تھی۔۔۔ کچھ بیلز کے بعد کال پک کر لی گئی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔" محشم نے جزا کو سلام کیا تھا۔۔۔"

وعلیکم اسلام۔۔ آپ کہاں ہیں محشم۔۔۔؟؟ بن بتائے چلے گئے۔۔۔؟؟؟ ہم" نے کھانے پر آپ کا کتنا ویٹ کیا۔۔ دس منٹ میں آ رہے تھے ناں آپ تو۔۔؟؟؟ اب مزید ایک گھنٹہ گزر گیا مگر نجانے کہاں گھومتے پھر رہے ہیں۔۔۔؟؟" جزا فوراً شروع ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:: www.urdunovelbank.com

ہمممم۔۔۔ ہوگیا۔۔۔؟؟؟ اگر بول لیا ہو تو پلیز دروازہ کھول دیں میں باہر کھڑا فریز" ہو رہا ہوں۔۔۔" محشم نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا اور جزا ایک بار پھر اس کے لہجے پر ہرٹ ہوتی باہر دروازہ کھولنے چلی گئی تھی۔۔۔ دروازہ کھولتے ہی اسے جو چہرہ نظر آیا تھا وہ بلا کے حسین اس کے شوہر کا چہرہ تھا۔۔۔ جو وائیٹ شرٹ بلیو جینز

URDU NOVEL BANK

پر بلیک کورٹ پہنے کھڑا اس وقت بقول محمر بے تحاشہ خوبصورت لگ رہا تھا۔۔ ایک پل کو جزا کے دل میں خدشے نے سر اٹھایا تھا کہ اس کی اسی خوبصورتی نے رمشا کے سوا کسی اور کو بھی تو اپنا دیوانہ نہیں بنایا ہوا۔۔۔۔؟؟؟ مگر پھر وہ سر جھٹک کر رہ گئی تھی۔۔۔ محشم کو ایسا کرنا ہوتا تو وہ سالوں سے بنا کسی سرپرست کے اکیلا رہ رہا تھا تبھی کوئی نا کوئی چاند چڑھا لیتا مگر اس کی دنیا اس کے بھائیوں کے گرد ہی گھومتی تھی یہ اپنے اتنے دن کے قیام کے دوران جزا نے دیکھ لیا تھا۔۔۔

اگر مراقبہ ختم ہوگیا ہو تو اندر آ جائیں۔۔ مجھے دروازہ بند کرنے دیں۔۔۔" اپنے" کان کے بلکل پاس محشم کی آواز سن کر وہ زور سے اچھلی تھی پھر اس نے سامنے دیکھا تھا۔۔۔ وہ دروازے کے دونوں پٹ پکڑے تقریباً باہر کی طرف ہوئی کھڑی تھی محشم نجانے کب اندر چلا آیا تھا۔۔۔ تبھی اس کے ٹوکنے پر وہ خجل سی ہوتی اندر چلی آئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہاں چلے گئے تھے یوں اچانک بنا بتائے---؟؟ سب کھانے پر ویٹ کر رہے تھے--" وہ بولتی ہوئی کچن میں چلی گئی تھی----

ارجنٹ کام آگیا تھا ایک اسی لئے جانا پڑا---" وہ بھی بولتا ہوا دروازہ بند کر کے کچن میں چلا آیا تھا اور سنک پر ہاتھ دھونے لگا تھا---

اتنی رات کو کونسا ارجنٹ کام ہو سکتا ہے---؟؟ بن بتائے یونہی اٹھ کر باہر سے باہر چلے جانا--- دس منٹ کا بول کر ایک گھنٹے بعد کی واپس آنا مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا---؟؟" جزا نے سالن کی ڈش مائیکروویو میں رکھتے ہوئے ذرا سی گردن گھما کر کچن ٹیبل کے آگے بیٹھے محشم کو دیکھا تھا جو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے اپنی آنکھیں مسل رہا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تھا کچھ کام--- اب کھانا ملے گا یا باتوں سے پیٹ بھرنا ہے---؟؟ یہ تفتیش بعد میں بھی ہو سکتی ہے---" محشم کا اجنبی لہجہ--- جزا نے سخت شکایتی نظروں سے اسے دیکھا تھا اور کھانا ٹیبل پر لگانا شروع کر دیا تھا---

URDU NOVEL BANK

اگر زحمت نہ ہو تو کھانے کے بعد کافی بنا دیجیئے گا۔۔۔" محشم نے کہتے ہوئے" کھانا بھی شروع کر دیا تھا۔۔۔ جزا نے بنا کچھ کہے اس کے اس آڈر کی بھی تعمیل کی تھی اور کافی کا ڈبہ کریم وغیرہ نکال کر کاونٹر پر رکھنے لگی تھی۔۔۔ ساتھ ساتھ وہ اڑتی پڑتی سی خفا نظریں سر جھکا کر کھانا کھاتے محشم پر بھی ڈالتی جا رہی تھی۔۔۔ پھر اس کے کھانا کھانے تک جزا نے کافی تیار کر لی تھی اور محشم کے سامنے ہی ٹیبل پر کافی کا مگ لاکر رکھ دیا تھا۔۔۔

تھینکس۔۔۔" محشم نے کہا تھا مگر جزا بنا کوئی جواب دیئے اس کے کھانے کے" برتن اٹھا کر دھونے کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔ سارا کام ختم ہوگیا تھا۔۔۔ محشم سکون سے بیٹھا کافی پی رہا تھا۔۔۔ جزا نے پلٹ کر ایک نظر لاتعلقی سے بیٹھے اس شخص کو دیکھا۔۔۔ کیا ہو جاتا اگر وہ ایک ہفتہ ہی اس کے ساتھ ٹھیک سے رہ لیتا۔۔۔؟؟؟ پرسو ہی تو ان کی شادی ہوئی تھی مگر کل ولیمے والے دن سے وہ اس کا دل دکھاتا آ رہا تھا۔۔۔ یہ کیسی محبت تھی اس کی۔۔؟؟ جزا نے محشم جیسا عجیب عاشق اور اس سے زیادہ لاپرواہ شوہر نہیں دیکھا تھا جو پل پل رنگ بدلتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اس کے گھر میں بھی اس کے پاپا اور مما تھے جنھیں ایک دوسرے سے والہانہ محبت تھی۔۔۔ صرف ایک محشم کے مسئلے کے سوا جزا نے اپنے پاپا کو مما سے خفا ہوتے کبھی نہیں دیکھا تھا بلکہ خفگی کے باوجود بھی وہ مما کا اسی طرح دھیان رکھتے تھے جیسے نارمل حالات میں رکھتے تھے۔۔۔ وہ کبھی بھی مما سے لاتعلقی اختیار نہیں کرتے تھے مگر محشم اس سے پل بھر میں ذرا ذرا سی غلطیوں پر بیگانگی اختیار کر لیتا تھا۔۔۔ وہ جزا سے دیوانہ وار اپنی محبت کا اظہار کرتا تھا مگر اس محبت کو ثابت کرنے کا جب وقت آتا وہ بدل جاتا تھا۔۔۔ اپنی زبان سے پھر جاتا تھا۔۔۔

"میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں۔۔۔ باہر دروازے پر یا یہاں کچن میں کھڑے کھڑے سونے سے اچھا ہے اندر جاکر سو جائیں۔۔۔" محشم کی ٹھہری ہوئی آواز پر کھوئے کھوئے انداز میں اس کا چہرہ دیکھتی جزا جب تک اس کی بات سمجھی تھی تب تک وہ کچن سے نکل چکا تھا۔۔۔ وہ بھی تھکے تھکے انداز میں کچن کی لائٹ آف کرتی اپنے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔ جہاں محشم شاید اندر چینج کرنے جا چکا تھا۔۔۔ جزا نے بھی چینج کرنے کے لئے اپنے کپڑے نکالے اور محشم کے باہر آنے کا ویٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرنے لگی تھی۔۔۔ پانچ منٹ بعد وہ با وضو ہوکر باہر آیا تھا اور اپنی جائے نماز لے کر نماز کے لئے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ جب تک وہ چینج کرکے واپس آئی محشم خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا۔۔۔ وہ اپنی جگہ لیٹتے ہوئے اسے نماز پڑھتے دیکھنے لگی تھی۔۔۔ بلکل اسی طرح جیسے پہلے نیچے سوتے وقت وہ اسے دیکھا کرتی تھی۔۔۔ محشم نے بڑے اطمینان کے ساتھ نماز مکمل کی تھی اور حسب عادت لمبی اور طویل دعا مانگ کر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ اٹھا تھا اور جائے نماز تہہ کرتا ہوا اپنے بیڈ پر چلا آیا تھا ساتھ ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئم سوری محشم۔۔۔۔" اندھیرے روم میں جزا کی ندامت بھری دھیمی سی آواز" گونجی تھی۔۔۔

بہت رات ہوگئی ہے جزا۔۔۔ سو جائیں مجھے بھی بہت نیند آرہی ہے۔۔۔" محشم" کی سرد ٹھہری ہوئی آواز سن کر وہ گردن گھما کر اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

معاف نہیں کریں گے۔۔۔؟؟" اس نے پوچھا تھا۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کم سے کم اس غلطی کے لئے نہیں۔۔۔" محشم نے سیدھا سا جواب دیا تھا۔۔۔"

میں نے اس سے پہلے ایسا نہیں کیا۔۔۔" جزا نے جتایا تھا۔۔۔"

آگے بھی ایسا نہ ہو۔۔۔" محشم کا وارننگ دیتا لہجہ۔۔۔"

کیا مجھے محمش بھائی سے معافی مانگنی پڑے گی۔۔۔۔؟؟؟" اس نے سوالیہ انداز" میں پوچھا تھا۔۔۔

نہیں۔۔" محشم نے مختصر جواب دیا تھا۔۔"

پھر آپ کی ناراضگی ختم کیسے ہوگی۔۔۔؟؟" اس نے پھر سے پوچھا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وقت کے ساتھ اور اپنے بچوں کے ساتھ آئندہ ایسا لاپرواہ ، بے نیازی بھرا رویہ" نہ رکھتے دیکھ کر۔۔۔" محشم نے پھر سے باور کروایا تھا۔۔۔

کیا میرا قصور اتنا بڑا تھا۔۔۔؟؟ جتنی بڑی یہ سزا ہے۔۔۔" جزا نے ضبط سے" پوچھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری نظر میں واحد اور سب سے بہت بڑا قصور ہی یہی ہے--- خود کا نظرانداز" ہونا برداشت کر سکتا ہوں اپنے بچوں کا نہیں--" محشم کے صفاچٹ سیدھے جواب--

اگر محمش بھائی کی جگہ میں ہوتی تب آپ ان کے ساتھ بھی ایسا ہی" کرتے---؟؟ کیا آپ کی زندگی میں میرا کوئی مقام نہیں ہے---؟؟؟" جزا نے کرب سے پوچھا تھا---

میری زندگی میں میرے ماں جائے-- میرے بچے سب سے پہلے آتے ہیں---" یہ میرے ماں باپ کی نشانی ہیں--- جنھیں انھوں نے مجھے اس آس ، اس امید "پر سونپا تھا کہ ان کے بعد اس رب کے سوا ان بچوں کا اس دنیا میں واحد "اپنا ان کا واحد "رشتہ" ان کا واحد "سہارا" میں ہوں-- میں ہی ان کی ماں ہوں-- میں ہی ان کا باپ--- میں ہی ان کا بھائی ، بہن ، دوست سب کچھ ہوں--- ان کے سامنے میری اپنی ذات بھی بہت پیچھے رہ جاتی ہے اور میری ذات سے جڑے "دوسرے" رشتے بھی میرے بھائیوں کے بعد آتے ہیں--" محشم کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جواب نہیں وہ نوکیلا سنسناتا تیر تھا جو کھٹ سے جزا کے دل میں اتر کر اس کے دل کے دو ٹکڑے کر گیا تھا۔۔۔ اس نے شدید کرب سے آنکھیں موندتے ہوئے آج محشم کی زندگی میں اپنا "اصل" مقام جان لیا تھا۔۔۔ بے شک وہ اس کے "بھائیوں سے آگے رہنا بھی نہیں چاہتی تھی مگر ہاں کم سے کم محشم اسے "دوسرا تو نہ کہتا۔۔۔ آج جزا کے دل میں بھی یہ خیال جڑ پکڑ گیا تھا کہ محشم کی زندگی میں موجود ہوتے ہوئے بھی اس کے لئے جزا کا وجود نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔ محبت کا رشتہ تو دور ان کے مابین جڑا نکاح کا وہ مقدس بندھن آج محشم کے ان لفظوں نے ہلا ڈالا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر آپ کو "دوسرے" رشتے جوڑنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔" جزا نے با" مشکل اپنی لڑکھڑاتی آواز کو سنبھال کر کہا تھا۔۔

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ حالات ایسے ہو جائیں گے۔۔۔ مما ڈیڈ نہیں رہیں گے تو میں" اپنے ساتھ کبھی کسی "دوسرے" رشتے کو نہیں باندھتا۔۔۔ میں اپنی پوری زندگی

URDU NOVEL BANK

اپنے بھائیوں کے لئے وقف کر دیتا۔۔۔" محشم نے پھر سے جزا کو اس کی باور کرایا تھا۔۔۔

تو مت باندھ کر رکھیں توڑ دیں۔۔ مجبوری کے بندھن زیادہ دیر باندھ کر بھی نہیں" رکھتے۔۔۔ آج نہیں تو کل ایسے رشتے ٹوٹ ہی جاتے ہیں اور آپ نے کہہ ہی دیا ہے کہ میں آپ کے لئے "دوسرا" رشتہ ہوں تو نکال باہر کریں مجھے اپنی زندگی سے۔۔۔۔" بہت ضبط کے باوجود جزا کی آواز بھرا گئی تھی اور محشم کی برداشت کی حد بس یہیں تک تھی۔۔۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر روتی ہوئی جزا کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔ اس نے گھر واپس آتے ہوئے جزا کو ستانے کا جو پلان بنایا تھا وہ کامیاب رہا تھا مگر مذاق بڑھتے بڑھتے بہت زیادہ ہوگیا تھا۔۔۔ اس کی جزا آج اس کی وجہ سے اتنا دلبرداشتہ ہوگئی تھی کہ اب رونے لگی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جزاااا۔۔۔ میری جان۔۔۔ میری زندگی۔۔۔ آپ سے رشتہ توڑ دوں۔۔۔؟؟ آپ کو" زندگی سے کیسے نکال باہر کروں۔۔؟؟ آپ ہی تو زندگی ہیں میری۔۔۔ آپ کو چھوڑ دیا تو جیوں گا کیسے۔۔۔؟؟؟ چھیڑ رہا تھا آپ کو کب سے اور آپ اتنی زیادہ ڈس

URDU NOVEL BANK

ہارٹ ہوگئیں کہ رونے لگیں۔۔۔؟؟ آپ کو میری زندگی میں اپنا مقام متعین کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔۔۔ آپ ازل سے محشم ابراھیم کی دھڑکنوں میں بستی ہیں۔۔۔ اس کے دل کی دھڑکن ہے۔۔۔۔ جینے کی وجہ ہیں۔۔۔ آپ میرے وجود کا کھویا ہوا حصہ ہیں تو پھر آپ کا درجہ "دوسرا" کیسے ہوسکتا ہے۔۔۔؟؟ آپ محشم ابراھیم کی محبت ہیں۔۔ آپ کا ساتھ ہی تو مجھے میرے گھر کو میرے بچوں کو مکمل کرتا ہے۔۔۔ آپ سب میرے ہیں۔۔۔ آپ سب کے لئے میرے دل میں جو جگہ ہے وہ کسی اور کی نہیں ہے۔۔۔ میرے بچے ، میری بیوی دونوں کے بنا میں ادھورا ہوں جزا اس لئے میرے فضول مذاق پر ہرٹ مت ہو۔۔۔ اور ہاں آپ کو میں نے شام کو ڈانٹا بھی تھا۔۔۔ معاف کر دیں پلیز۔۔۔" محشم نے اپنے سینے سے لگی سسکتی جزا کا سر چوما تھا۔۔۔

آئی ہیٹ یووو محشم ابراھیم۔۔۔ بہت برے ہیں آپ۔۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔" جزا" نے زور زور سے روتے ہوئے اس کے سینے پر اپنے دائیں ہاتھ کے گھونسے مارے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو مسز محشم ابراھیم--- بہت اچھی ہیں آپ--- آئی لو یو---" محشم نے" اسی کے انداز میں شرارت سے مسکراتی آواز میں کہا تھا تبھی جزا نے ایک پنچ جان بوجھ کر زور سے اس کے سینے پر مارا تھا---

"آہ ہ ہ---- ظالم لڑکی-- اتنی زور سے اپنے شوہر کو کوئی مارتا ہے کیا----؟؟" محشم مصنوعی انداز میں کراہتا ہوا بولا تھا---

تو ایسے بھی کوئی شوہر اپنی بیوی سے کہتا ہے کیا---؟؟؟ دو منٹ میں پرایا کر" دیتے ہیں آپ مجھے--- کبھی اپنے رویئے سے--- کبھی اپنی باتوں سے--- شام کو دیکھا تھا کیسے کہہ رہے تھے کہ آپ "ریسٹ" کریں--- اس سے پہلے کب ریسٹ کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ نے مجھے---؟؟؟ شادی والے دن وعدہ بھی کیا تھا آپ نے کہ ڈانٹیں گے نہیں مگر پھر شام کو مجھ سے بدتمیزی کی---" وہ روتے ہوئے اس کے سینے سے سر اٹھا کر شکوہ کناں انداز میں بولی تھی-- نائٹ بلب کی مدھم روشنی میں جزا کے چہرے پر چمکتے آنسوں محشم کو صاف دکھائی دے رہے تھے تبھی اس نے جھک کر اس کے انسوؤں کو اپنے ہونٹوں سے چنا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا میری جان ، ادھر دیکھیں میری طرف اور خود بتائیں۔۔ کیا میرا غصہ غلط"
تھا۔۔۔؟؟؟ دن میں سچ مچ محمش کی حالت بہت بری تھی۔۔۔ جب میں نے
اس کا بخار چیک کرنے کے لئے اسے چھوا تو ایسا لگ رہا تھا کہ جلتے انگارے کو
ہاتھ لگا لیا ہو۔۔ بچے اندر روم میں بند پڑے ہوئے تھے۔۔ میں گھر میں تھا
نہیں۔۔۔ آپ الگ روم میں بند تھیں۔۔۔ وہ دوپہر سے بخار میں جل رہا تھا۔۔۔
مجھے بس آپ سے اس بات کا گلہ تھا کہ جس وقت وہ گھر آیا تھا اگر آپ اسے
تبھی میڈیسن دے دیتیں تو وہ اتنی دیر تک تکلیف نہیں اٹھاتا۔۔۔" محشم نے
بولتے ہوئے شدت جذبات سے مغلوب ہوکر جزا کے چہرے کو جابجا چومنا شروع
کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے خود بھی احساس ہے محشم کہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے مگر آپ کو پتہ ہے"
میں محمر ، مہران اور محود کی طرح بے تکلفی سے محشف بھائی اور محمش بھائی کے
روم میں نہیں جاتی تبھی میں نے دیکھا بھی نہیں کہ وہ اندر کیا کر رہے

URDU NOVEL BANK

"ہیں---؟؟؟ وہ ایک بار مجھ سے کہتے تو کہ ان کی طبیعت صحیح نہیں ہے---
جزا نے اپنی غلطی پھر سے مان لی تھی---

محمش کو مما ڈیڈ کے سامنے سے ہی یہ بری عادت ہے کہ وہ اپنی تکلیف کبھی کسی سے نہیں کہتا---" محشم نے اب کی بار اس کے ہونٹوں کو انگوٹھے سے سہلایا تھا---

ہاں تو پھر مجھے الہام ہوتے ہیں کیا---؟؟؟ غلطی محمش بھائی کی بھی ہے ناں---؟؟ مجھے ان کی اس بری عادت کا کہاں پتہ ہے---؟؟ مگر آپ کو میرے سوا کسی کی بھی غلطی نظر نہیں آتی-- میں آپ کے لئے امپورٹنٹ جو نہیں ہوں---" جزا نے اس سے پھر شکایت کی تھی اور خود کو چومتے محشم کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اسے خفگی سے دور دھکیلا تھا--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ میرے لئے کتنی امپورٹنٹ ہیں یہ میں آپ کو بارہا بتا چکا ہوں---" محشم نے اسے دوبارہ اپنے پاس کھینچ کر اس کی کمر کو جکڑ لیا تھا---

URDU NOVEL BANK

تبھی میں "دوسرا" رشتہ ہوں ناں آپ کے لئے ، ہے ناں۔۔۔۔؟؟" افففف جزا" کی بدگمانیوں کی کوئی حد نہیں تھی۔۔۔

ابھی جو کچھ آپ سے کہا وہ آپ کو ستانے کے لئے کہا تھا تاکہ دیکھ سکوں کہ " میری بے نیازی اور نظرانداز کرنا آپ کو کس حد تک تڑپاتا ہے۔۔۔؟؟؟ یقین کریں دل سرشار ہوگیا ہے یہ دیکھ کر کہ جس جزا کو میں ٹوٹ کر خود سے بھی زیادہ چاہتا ہوں وہ خود بھی مجھے کتنا چاہتی ہیں۔۔ میری ہر ہر حرکت پر نہ صرف نظر رکھتی ہیں بلکہ بلکل روایتی بیویوں کی طرح بی ہیو بھی کرتی ہیں۔۔ اگر میں وقت بے وقت گھر سے باہر جاتا ہوں تو انھیں یہ خدشہ ستانے لگتا ہے کہ آیا میں گھر سے باہر اپنے کسی کام سے گیا ہوں یا اپنی کسی گرل فرینڈ سے ملنے۔۔۔؟؟" محشم کی شرارتی آواز پر وہ اچانک خجل ہوئی تھی۔۔۔ کتنا چالاک تھا یہ شخص جو کچھ دیر پہلے اس کے دماغ میں چل رہی سوچ کو پڑھ چکا تھا۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ وہ تو بس محمر نے اچانک میرا دماغ گھما دیا تھا" اس رمشا چڑیل کا نام لے کر کہ کہیں کوئی اور تو آپ کی زندگی میں اس کی جگہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں چلی آئی۔۔۔؟؟؟ ایک تو آپ کی یہ بے تحاشہ خوبصورتی میرے لئے الگ سر درد ہے۔۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور اس کی بات پر محشم زور سے ہنس دیا تھا۔۔۔

یار کمال ہے۔۔۔ لڑکیاں اپنے لئے دن رات دعائیں مانگتی ہیں کہ انھیں بے حد" ہینڈسم ، ڈیشنگ ، اسمیشنگ سا ہمسفر ملے اور آپ ناشکری لڑکی۔۔۔ آپ کو تو بن مانگے ہی ایسا شوہر مل گیا مگر آپ کو اس کی خوبصورتی سر درد لگ رہی ہے۔۔۔؟؟؟" محشم نے اپنے گال پر رکھا جزا کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا۔۔۔

میں شکر کرتی ہوں محشم ان فیکٹ میں تو دیوانی ہوں آپ کی اس خوبصورتی کی" مگر ڈرتی ہوں اسی خوبصورتی پر اس رمشا کی طرح کوئی اور کو فدا ہوگئی تو۔۔۔۔؟؟؟ کہیں کوئی اور آپ کو مجھ سے چھیننے نہ چلی آئے۔۔۔ میں نے جب سے رمشا کا ری ایکشن دیکھا ہے میں اس سے بہت ڈری ہوئی ہوں۔۔۔" جزا نے محشم کا حسین چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھول جائیں اسے اور اپنے دل سے تمام خدشات نکال دیں۔۔۔ میں آپ کا" تھا۔۔۔ آپ کا ہوں۔۔۔ ہمیشہ آپ کا رہوں گا۔۔۔ آپ نے بچپن سے مجھے اس طرح خود کے ساتھ باندھ رکھا ہے کہ یہ نگاہیں آپ کے سوا کسی اور پر اٹھتی ہی نہیں۔۔۔" محشم نے جزا کے بالوں کا جوڑا کھول دیا تھا اور خود مخمور سے انداز میں اس کے بالوں میں منہ چھپانے لگا۔۔۔ جزا کے بالوں سے آتی شیمپو اور کنڈیشنر کی دلفریب مہک اس کے حواسوں پر چھا رہی تھی۔۔۔

محشم آئندہ یہ دل دکھانے والا مذاق مت کیجئے گا میرے ساتھ کہ میں آپ کی" زندگی کا دوسرا رشتہ رشتہ ہوں۔۔ آپ کو پتہ ہے میں بہت جذباتی ہوں اور میرے جذبات کو آپ مذاق میں بھی ہرٹ کرنے کی غلطی مت کیجئے گا ورنہ میں سچ مچ آپ کی زندگی سے اتنی دور چلی جاؤں گی کہ آپ میری گرد کو بھی نہیں پا سکیں گے۔۔۔ چاہتے ہوئے بھی مجھے ڈھونڈ نہیں سکیں گے۔۔۔ میری ایک جھلک دیکھنے کے لئے روئیں گے ، تڑپیں گے ، آوازیں دیں گے مگر لاکھ چاہنے کے باوجود بھی میں آپ کو کہیں نظر نہیں آؤں گی۔۔۔" جزا نے بے خود ہوکر خود سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قریب ترین ہوتے محشم سے کہا تھا جو اس کی بات سن کر دہلتے ہوئے کرنٹ کھا کر ایک جھٹکے سے اس سے دور ہوگیا تھا۔۔

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ کیا کہہ رہی ہیں آپ جزا۔۔۔؟؟؟ مجھے چھوڑ کر جائیں گی۔۔۔؟؟" مجھے۔۔۔؟؟ پھر میں کیسے جیوں گا آپ کے بنا۔۔؟؟" اس کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتا ہوا پوچھنے لگا تھا۔۔۔

جیسے میں جیئوں گی آپ کے بنا۔۔۔" اب وہ محشم کے خوبصورت چہرے کو دیکھ" کر شرارت پر آمادہ تھی۔۔۔ جو کچھ دیر سنجیدگی سے اسے دیکھ کر اچانک اس کی طرف سے کروٹ بدل گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے۔۔۔ جی لیں پھر۔۔۔ میں بھی خود کو کسی نا کسی طرح بہلا ہی لونگا" کہ اب مجھے زندگی جینی نہیں بچوں کی خاطر زندہ لاش کی طرح گزارنی ہے۔۔۔" محشم کی خفا خفا سی سنجیدہ آواز پر جزا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے زبردستی اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

برا لگا---؟؟؟ ایسے ہی مجھے برا لگا تھا جب آپ نے مجھے اپنا "دوسرا" رشتہ کہا" تھا---" وہ محشم کے کان پر جھکتے ہوئے بولی تھی مگر محشم کی طرف سے کوئی ری ایکشن نہیں آیا تھا---

اچھا ناں اب نہیں کہوں گی ایسا مگر آپ وعدہ کریں کہ اب آپ بھی مجھے سے" فضول مذاق نہیں کریں گے----؟؟؟" زبردستی اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے جزا نے اس کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا---

میرے مذاق پر بھی مجھے چھوڑ کر جانے کی باتیں ہو رہی ہیں اور خود کے ستم یاد" ہیں---؟؟؟ کل میرے لئے لینس لگائے تھے اور مجھے دکھائے بنا اتار دیئے--؟؟" محشم نے بھی شکوہ کیا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ کے پاس مجھے دیکھنے کا وقت تھا---؟؟؟ آپ مجھے ہمیشہ سے نظرانداز" کرتے آئے ہیں--- آج میری ذرا سی غیر ذمہ داری دیکھ کر آپ مجھ سے ناراض ہوگئے-- کل کا سوچا تھا-- محمش بھائی کے لئے آپ نے مجھے کس بری طرح نظرانداز کیا تھا---؟؟ آپ ہمیشہ میرے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں محشم-- بس

URDU NOVEL BANK

اب آپ کو اپنے "بچوں" کا بہانہ ملا ہوا ہے۔۔۔" جزا کو بھی کل کا گلہ یاد آیا تھا۔۔۔

جزاااا۔۔۔ محمش کی وجہ سے میں نے آپ کو اگنور نہیں کیا تھا۔۔ کل مہمانوں" کو دیکھنے والا بھی تو میں ہی اکیلا تھا ناں۔۔۔؟؟ مما ڈیڈ اگر حیات ہوتے یا کوئی اور بڑا ہمارے درمیان موجود ہوتا تو میں آپ کے پاس سے انچ بھر نہیں ہلتا مگر آپ خود سوچیں کہ میں کیسے پورا وقت آپ کے پاس کھڑا رہتا۔۔۔؟؟ ہاں آدھے وقت محمش نے مجھے زچ کر کے رکھا تھا مگر بعد میں مہمانوں کی آمد نے مجھے بوکھلا دیا تھا۔۔۔ سب سے نپٹ کر میں اسٹیج پر آیا تھا مگر تب آپ نے گھاس ہی نہیں ڈالی۔۔۔ اور پھر بعد میں پورا پورا بدلہ بھی لے لیا مجھ سے ظالم لڑکی۔۔۔ نہ بات کی ڈھنگ سے اور نہ ہی مجھے خود کو دیکھنے دیا۔۔۔ ان فیکٹ اپنی نظر تک اسی لئے نہیں اٹھائی کہ میں آپ کی آنکھیں نہ دیکھ لوں۔۔۔ پھر بھی کل کے لئے آئم سوری میں جانتا ہوں کہ وہ وقت آپ کے لئے بہت یادگار تھا مگر میری وجہ سے سب برباد ہوگیا۔۔۔ بٹ پرامس محمش کی شادی پر ہم اپنے ولیمے والے سارے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارمان پورے کریں گے۔۔۔" محشم نے اس کو بہلاتے ہوئے کہا تھا مگر جزا کو کل کے دن کی بربادی کا افسوس اب تک تھا تبھی اس نے محشم کا سوری ایکسیپٹ نہیں کیا تھا اور اس کا منہ ہنوز بنا ہوا تھا اسی لئے محشم نے اس کو گدگدانا شروع کر دیا کہ اس کے ہاتھ جزا کی یہ ویکنیس لگ گئی تھی۔۔۔ اس کا دھیان بٹانے کے لئے وہ اسے اب اپنے ساتھ مصروف کر لینا چاہتا تھا اور پھر ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔ جزا کا خفا خفا سا چہرہ اب کھلکھلا کر ہنستے ہوئے جیسے چاند کی طرح چمک اٹھا تھا اور پھر اچانک ہی محشم نے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتی جزا کو گدگدانا بند کر دیا تھا اور خود اس کے اوپر جھک کر اسے جابجا چومنے لگا تھا ساتھ ہی اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں سمیٹ کر اس نے اپنی زندگی کی طرح عزیز اس لڑکی پر اپنی بے تحاشہ محبتیں برسانی شروع کر دی تھیں کیونکہ اب اسے اپنی بے لوث محبت سے جزا کے ان آنسوؤں کا ازالہ بھی تو کرنا تھا جو اس نے محشم کے جان لیوا مذاق کی وجہ سے بہائے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رافع اور حیدر کے جنازے اگلی صبح تک لے جائے جا چکے تھے۔۔ انھیں گھر سے رخصت ہوتا دیکھ کر کب سے گم صم و ساکت بیٹھی زارا کی اماں اور حیدر کی اماں کو ہوش آیا تھا۔۔۔ دونوں بہنیں بیٹوں کے جنازے کو گھر سے جاتے دیکھ کر اس بری طرح مچلی تھیں۔۔۔ خاص کر حیدر کی اماں اس بری طرح تڑپ رہی تھیں کہ انھیں سنبھالنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہوگیا تھا۔۔ نائلہ اور سجیلہ اپنے اپنے غم بھول کر ماں کو سنبھالنے لگی تھیں مگر ان کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی تھی اور آخر میں وہ ایک زوردار چیخ مار کر بے ہوش ہوگئی تھیں۔۔۔ زارا کی اماں کی حالت بھی بری طرح رونے اور بہن کی بگڑتی کنڈیشن دیکھ کر خود بھی خراب ہوگئی تھی۔۔۔ وہ بیٹے کے غم میں ڈوبی ہوئی خود بھی کپکپاتے ہوئے بلکل بے دم ہوکر ایک طرف گر گئی تھیں۔۔۔ زارا الگ اپنے روم میں ہوش و خرد سے بیگانی ہوئی پڑی تھی اور یوسف جلے پیر کی بلی کی طرح اس کے آس پاس منڈلا رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ ڈاکٹر زارا کا چیک کر کے جا چکا تھا مگر اس کی مینٹل کنڈیشن کی وجہ سے اسے آرام کے لئے سکون آوار انجیکشن دے دیا گیا تھا۔۔۔

سارہ ماں کی بگڑتی حالت کے پیش نظر انھیں با مشکل سہارا دے کر ان کے روم میں لے کر چلی گئی تھی مگر وہ رافع کو یاد کر کر کے چیخ چیخ کر رو رہی تھیں۔۔ باہر ان کی بہن کی طبیعت مزید بگڑ گئی تھی۔۔۔ ہر تدبیر کر کے دیکھ لی تھی مگر انھیں ہوش نہیں آ رہا تھا ڈاکٹر کو بلا کر دکھایا تھا جس نے انھیں فوراً ہاسپٹل لے جانے کا مشورہ دیا تھا تبھی سجیلہ اور نائلہ ماں کو لے کر ڈرائیور کے ساتھ ہاسپٹل بھاگی تھیں جہاں پورے دن سے رات تک ایڈمٹ رہنے کے بعد رات کے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوسرے پہر ان کا بھی انتقال ہوگیا تھا۔۔ حیدر کی ماں بیٹے کی دائمی جدائی برداشت نہیں کر سکی تھیں اور خود بھی اس کے پاس چلی گئی تھیں۔۔۔ سجیلہ چیخ چیخ کر رو پڑی تھی۔۔۔ اپنی جان نچھاور کرنے کی حد تک محبت کرنے والے بھائی کے بعد اس کے سر سے ماں کا سایہ بھی ہٹ گیا تھا۔۔۔ وہ پوری طرح لاوارث ہوگئی تھی۔۔۔ یہ صدمہ اس کے لئے پہاڑ جتنا بڑا تھا۔۔۔ اب اس کے

URDU NOVEL BANK

سر پر نا سائبان رہا تھا نہ قدموں تلے زمین--- اور صدمہ تو نائلہ کا بھی بہت بڑا تھا--- ایک ہی دن میں اس کا میکہ اجڑ گیا تھا--- اسے اپنی ماں کا بڑھاپے رلنے کی فکر تھی مگر وہ اس فکر سے بیٹی کو آزاد کر گئی تھیں-- صدمہ اتنا بڑا تھا کہ ان بہنوں کے لئے اس کے اثرات سالوں بھولنے والے نہیں تھے---

جنازے کو "ابراھیم ولا" کی بجائے نائلہ اور سجیلہ اپنے گھر لے گئی تھیں اور وہیں سے ان کی ماں کو قبرستان لے جایا گیا-- حیدر کی ماں کی تدفین بلکل اس کی قبر کے پاس کی گئی تھی--- زارا کی اماں کو آخری بار بہن کی شکل دیکھنی بھی نصیب نہیں ہوئی تھی--- انھیں بہن کے انتقال کی خبر ابراھیم صاحب نے جان بوجھ کر نہیں دی تھی حالانکہ افشاں بیگم نے کئی بار سارہ فاتح اور اپنے شوہر سے بہن کی کنڈیشن کا پوچھا تھا مگر وہ ہر بار انھیں ٹال دیتے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حال تو زارا کا بھی ٹھیک نہیں تھا--- ماں کی طرح اسے بھی خالہ کی موت کی خبر نہیں دی گئی تھی--- وہ بھائی کی موت کا قصوروار خود کو سمجھنے لگی تھی اسی لئے احساس جرم نے اس کے لبوں پر قفل ڈال دیئے تھے--- وہ بس

URDU NOVEL BANK

خاموش سی بیٹھی خلاؤں میں گھورتی رہتی تھی۔۔۔ اماں کو بھی نجانے اس سے کیا چڑ ہوگئی تھی کہ وہ بھی اب اسے دیکھ کر منہ پھیر لیتی تھیں شاید وہ بھی بہو کی باتوں کے زیر اثر آگئی تھیں تبھی انھیں بھی زارا اپنے بیٹے کی قاتل لگتی تھی۔۔۔ بابا بھی خاموش رہنے لگے تھے۔۔۔ سارہ ماں بہن دونوں کو دیکھتی تھی مگر ماں کی ذمہ داری اس پر زیادہ تھی تبھی وہ اکثر ان کی خدمت کرتی پائی جاتی۔۔۔ ایسے میں یوسف ہی تھا جو اپنی زارا کا خود سے بڑھ کر خیال رکھ رہا تھا۔۔۔ نائلہ اپنے میکے میں ہی تھی۔۔۔ فاتح ہی بس روزانہ بیٹے کو لے کر ماں سے ملنے چلا آتا تھا کیونکہ نائلہ نے زارا کی موجودگی میں "ابراھیم ولا" آنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ زارا کی ماں روز اس سے اپنی بہن کی طبیعت کا پوچھتی تھیں۔۔۔ ان سے بات کرنے کی کہتی تھیں اور فاتح انھیں ہر بار بہلا دیتا کہ وہ ابھی بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔۔۔ تبھی وہ دل مسوس کر رہ جاتی تھیں۔۔۔ پھر کچھ دنوں بعد نائلہ نے اپنا سامان بھی اپنے میکے ہی منگوا لیا تھا۔۔۔ فاتح بھی بیوی کے ساتھ وہیں رک گیا تھا۔۔۔ اب اس نے روز ماں سے ملنے آنا بھی چھوڑ دیا تھا تبھی زارا کی اماں پریشان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگئی تھیں۔۔۔ وہ بار بار شوہر سے بیٹے بہو کی اس اچانک روانگی اور واپسی کے بارے میں پوچھتی تھیں ساتھ ہی وہ ضد کرنے لگتی تھیں کہ وہ اپنی بہن کو دیکھنے جانا تھیں اسی لئے سرفراز صاحب انھیں ساری سچائی بتانے پر مجبور ہوگئے تھے۔۔۔ بیٹے کا بعد بہن کا صدمہ ان کے لئے پہاڑ جیسا دوسرا غم تھا۔۔ وہ غم سے چور ہوکر ہر وقت روتی رہتی تھیں۔۔۔ ایسے میں زارا سے ان کی نفرت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا تھا۔۔۔ اب انھوں نے بیٹی سے بات کرنی بھی ترک کر دی تھی۔۔۔ نائلہ کی طرح انھیں بھی اس ساری تباہی کی ذمہ دار زارا لگنے لگی تھی مگر زارا ان کی اولاد تھی جس کی ان غلطیوں پر وہ سوائے صبر کرکے خاموش رہنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتی تھیں۔۔۔ رافع اور حیدر کا چالیسواں بھی ہوگیا تھا۔۔ جس میں فاتح اور نائلہ مہمانوں کی طرح آئے تھے اور کچھ دیر کی شرکت کے بعد چلے گئے تھے۔۔ زارا کی اماں نے بھی انھیں روکنے کی کوشش نہیں کی تھی کہ اب تمام سچ وہ جان ہی چکی تھیں۔۔۔ اسی غم اور سوگ کی فضا میں پورے دو مہینے گزر گئے تھے۔۔۔ اس دوران ایک بہت بڑا چیلنج یوسف کا بھی منتظر تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمنہ بیگم اور مولانا صاحب واپس پاکستان آچکے تھے مگر اکیلے نہیں بلکہ ان کے ساتھ یوسف کی ماں بھی تھیں جو "کرسٹین" سے اب "کلثوم" بن چکی تھیں۔۔۔ ہاں یوسف کی ماں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔۔۔ ان کی بہن جیسی سہیلی انھیں راہ ہدایت تک لانے کا ذریعہ بن گئی تھیں۔۔۔ رینا نے اس دوران یوسف کے فرینڈ ہینری سے شادی کر لی تھی جبکہ کیٹی نے اپنے لئے ایک سیاہ فام شخص کو چن لیا تھا۔۔۔ کلثوم نے بیٹیوں کو بھی اپنے ساتھ دین اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی تھی مگر انھوں نے ماں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے اپنے باپ کی جائیداد میں سے اپنا اپنا حصہ مانگ لیا تھا اور کلثوم نے اپنی مرضی سے ساری جائیداد سیل کرکے بیٹیوں کو اپنا حصہ بھی دے دیا تھا کیونکہ یوسف کی طرح اب وہ بھی اس حرام کی کمائی کا ایک روپیہ بھی خود پر لگانا نہیں چاہتی تھیں۔۔ اسی دوران انھیں اپنے وکیل اور ہینری سے پتہ چل چکا تھا کہ یوسف نے اپنے حصے کے سارے شیئرز شارلٹ کے نام کر دیئے ہیں اسی لئے مسٹر اینڈرسن کی پراپرٹی میں سے اب کچھ بھی یوسف کو نہیں مل سکتا تھا مگر کلثوم کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کا فیصلہ درست لگا تھا۔۔۔ ہاں اس نے اپنا حصہ شارلٹ جیسے گینگسٹر کے نام کیوں کیا یہ سوال اب بھی کلثوم کے ذہین میں چکرا رہا تھا مگر اس کا جواب انھیں ہینری نے دیا تھا اور نہ ہی وکیل نے۔۔۔ اس سوال کا جواب یوسف کے سوا کسی کے پاس نہیں تھا۔۔۔ تبھی کلثوم نے خاموشی اختیار کر لی تھی اور وہ امریکہ چھوڑ کر اپنی سہیلی کے ساتھ اس کے ملک چلی آئی تھیں۔۔۔ مولانا صاحب جس وقت آمنہ بیگم اور کلثوم کو لے کر "ابراھیم ولا" پہنچے تو یوسف کالے حجاب میں مقید اپنی ماں کا چہرہ دیکھ کر گنگ رہ گیا تھا۔۔ اس کا آدھا خاندان ہدایت پاگیا تھا اسی بات نے یوسف کو خاصہ جذباتی کر دیا تھا۔۔۔ وہ اپنی ماں کے گلے لگ کر کتنی ہی دیر روتا رہا تھا پھر زارا کو اپنے روم سے نکال کر ان سے ملوانے لے آیا۔۔۔ زارا کی مینٹل کنڈیشن ابھی اسٹیبل نہیں تھی مگر پھر بھی وہ تھوڑا بہت نارمل ری ایکٹ کرنے لگی تھی۔۔۔ وہ بھی کلثوم سے مل کر اور انھیں دیکھ کر خاصی خوش ہوئی تھی۔۔۔ پھر اپنی اماں اور سارہ کو بھی اس نے سب لوگوں سے ملوایا تھا۔۔۔ کلثوم اردو بولنا نہیں جانتی تھیں اور زارا کی اماں کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انگلش نہیں آتی تھی اسی لئے سارہ ان دونوں کے بیچ ٹرانسلیٹر کا کام بڑی اچھی طرح کر رہی تھی۔۔۔ ابراھیم صاحب اس وقت گھر پر موجود نہیں تھے مگر سارہ نے انھیں فون پر کلثوم ، مولانا صاحب اور آمنہ بیگم کی آمد کی اطلاع دے دی تھی۔۔۔۔ سرفراز ابراھیم نے سب کو رات ڈنر پر رکنے کی دعوت دے ڈالی تھی اور وہ خود بھی آفس سے اٹھنے والے تھے۔۔۔ زارا اپنی ساس اور آمنہ بیگم کی آمد سے خاصی خوش تھی تبھی اسے اتنے دن کے بعد اسے اپنے حلیے کا بھی خیال آیا تھا۔۔۔ وہ سر جھاڑ منہ پھاڑ والے حلیے میں سب کے ساتھ بیٹھی تھی اسی لئے چینج کرنے کے ارادے سے وہ یوسف کو بتا کر اپنے روم میں اوپر چلی گئی تھی پھر تیار ہوکر واپس آتے ہوئے اسے ایک تیز زوردار چکر آیا تھا اور وہ اپنا بیلینس برقرار نہ رکھتے ہوئے سیڑھیوں سے نیچے گرتی چلی گئی تھی۔۔۔ یوسف اسے گرتے دیکھ کر زور سے چلاتے ہوئے اس کے پاس پہنچا تھا۔۔۔ زارا کے سر پر گہری چوٹ آئی تھی۔۔۔ چہرے اور کپڑوں پر جابجا خون لگ گیا تھا۔۔۔ آناً فاناً وہ مولانا صاحب کے ساتھ زارا کو لے کر ایک پرائیویٹ چھوٹے سے ہاسپٹل پہنچا تھا جہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کو فوراً ایڈمٹ کر لیا گیا تھا۔۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں اس نے ایک کے بعد ایک سسٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کو زارا کے روم میں اندر سے باہر بھاگتے دیکھا تھا۔۔۔ اس نے کئی بار سسٹرز سے زارا کی کنڈیشن پوچھنے کی کوشش بھی کی تھی مگر ہر بار اسے حوصلہ رکھنے کی تلقین کرتی ہوئی اندر چلی جاتی تھیں۔۔۔ وہ بس پریشان سا کھڑا ساری کارروائی دیکھ رہا تھا پھر نجانے کتنی دیر بعد زارا کے روم سے نکلتی ہوئی ایک ڈاکٹر یوسف کو اپنی طرف آتی دکھائی دی۔۔۔

"زارا کے شوہر کون ہیں۔۔۔۔؟؟" ڈاکٹر نے اردو میں پوچھا تھا مگر پھر مولانا صاحب نے لیڈی ڈاکٹر کو اردو میں یوسف کے بارے میں بتایا تھا ساتھ ہی یہ بھی کہ وہ اردو زبان سے نابلد تھا تبھی ڈاکٹر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے یوسف کو اپنے ساتھ ایک طرف لے گئی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"دیکھیں مسٹر یوسف۔۔۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ کے بچے کو ہم بچا نہیں سکے۔۔۔ شروعاتی ہفتوں کا حمل تھا جو اب ضائع ہو چکا ہے۔۔۔۔آپ کی وائف کی شاید یہ پہلی پریگننسی تھی تبھی انھوں نے اپنی ہیلتھ پر زیادہ دھیان

URDU NOVEL BANK

نہیں دیا مگر کوئی بات نہیں اللہ بہتر کرے گا۔۔۔ آگے کے لئے دھیان رکھیں۔۔۔ ان کا خاص خیال رکھیں اور یہ بھی کہ وہ اس بار جیسی لاپرواہی دوبارہ نہ برتیں شروع کے مہینے سے ہی ڈاکٹر کو دکھائیں۔۔۔" ڈاکٹر بڑے رواں اور پروفیشنل لہجے میں یوسف کو بتا رہی تھی جبکہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے کھڑا یوسف بے یقینی سے ڈاکٹر کا چہرہ دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

زارا پریگننٹ تھیں۔۔۔" وہ پھٹتی سماعتوں کے ساتھ خود کو یہ یقین دلانے کی" کوشش کر رہا تھا کہ اس نے جو سنا تھا وہ سچ تھا یا وہ جاگتی آنکھوں سے کوئی بھیانک خواب دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر کے جانے کے بعد بھی یوسف کتنی ہی دیر ساکت سا اپنی جگہ پر کھڑا رہا تھا پھر اسے اپنے کندھے پر کسی مہربان ہاتھ کا لمس محسوس ہوا تھا اور اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔۔ مولانا صاحب اس کے بلکل پیچھے کھڑے اسے نرم پرشفقت نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

مجھے معاف کر دینا یوسف۔۔۔ نا چاہتے ہوئے بھی میں نے ڈاکٹر سے پوچھ لیا" زارا کے بارے میں مگر میرے بچے یہی اصل آزمائش کا وقت ہے۔۔۔ ہمت مت ہارنا یاد رکھو وہ رب اپنے بندوں کو ان کی برداشت سے زیادہ نہیں آزماتا۔۔۔ تمھیں زارا سے محبت ہے تو محبت کی صداقت کو ثابت کرنے کا اصل وقت یہی ہے۔۔۔ دل چھوٹا مت کرنا۔۔۔ اللہ تمھیں مزید اولاد سے نوازے گا۔۔ یہ اس کی آزمائش کا وقت ہے اور آزمائش ان ہی بندوں کی لی جاتی ہے جو میرے رب کے پسندیدہ ہوتے ہیں۔۔ تمھاری بیوی اللہ کے چنے ہوئے بندوں میں سے ہے اور ایسے لوگوں سے عام بندوں سے زیادہ محبت کرنی چاہیئے کہ ان منتخب لوگوں سے جب وہ رب کائنات اتنی محبت کرتا ہے تو اس کی رضا اور خوشنودی کے لئے ہمیں بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے بندوں سے محبت کرنی چاہیئے۔۔۔" مولانا صاحب نے نظریں جھکائے کھڑے یوسف کو دھیمی آواز میں سمجھایا تھا۔۔۔

پھپھا جان۔۔۔ مجھے زارا سے محبت ہی نہیں والہانہ عشق ہے اور بے شک مجھ" گناہگار کو "رائن اینڈرسن" سے "یوسف" بنانے والا بھی وہی رب ہے اور اسی رب نے میرے دل میں موجود زارا کی محبت کو بھی عشق میں تبدیل کیا ہے۔۔۔ میں اپنے اسی رب کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ زارا کے ساتھ ہونے والے اس حادثے کے بعد میرے دل میں موجود زارا کا عشق کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ گیا ہے۔۔۔ مجھے اس حادثے کے بعد ایک لمحے کے لئے بھی ان سے بے زاری یا کراہیت محسوس نہیں ہوئی۔۔۔ وہ میرے لئے جتنی مقدم پہلے تھیں اب اس سے زیادہ ہو چکی ہیں مگر پھپھا جان اب میں انھیں مزید تکلیف میں دیکھنے کا حوصلہ اپنے اندر مفقود پاتا ہوں۔۔۔ ان کے ساتھ جو کچھ ہوا میں نے برداشت کر لیا۔۔۔ میں نے اپنی زندگی میں اتنے گناہ کئے ہیں مگر میں پھر بھی تمام فکروں سے آزاد گھوم رہا ہوں مگر میری زارا تو اتنی معصوم ہیں پھر بھی ان کو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنے دکھ کیوں مل رہے ہیں---؟؟ کب تک وہ یہ سب جھیلیں گی پھپھا جان---؟؟؟ آج ان کے اوپر مزید ایک اور قیامت ٹوٹ پڑی ہے--- میں اب ان کو کیا جواب دونگا---؟؟ اب میں انھیں کیسے سمجھاؤں گا---؟؟ کاش ایسا نہیں ہوتا-- اگر یہ بچہ سلامت رہتا تو میں اسے اپنا نام دیتا--- اپنی اولاد سمجھ کر پالتا--- اس کو سگے باپ جیسا پیار دیتا--- مجھے تو زارا کی پریگننسی کے بارے میں بھی پتہ نہیں تھا ورنہ میں ان کا اپنے آپ سے بڑھ کر خیال رکھتا--- آپ پلیززز--- دعا کریں پھپھا جان کہ میری زارا کی یہ مسلسل آزمائش اب ختم ہو جائے--- آپ اللہ کے اتنے نیک بندے ہیں آپ اس رب سے دعا کریں کہ میری زارا کی آزمائش اب ختم کر دے---" یوسف کی آنکھوں سے نکلتے آنسوں اور آواز میں چھپا کرب سامنے موجود سہیل فاروقی کو ششدر کر گیا تھا ساتھ ہی اس نے جو بات انھیں بتائی تھی وہ انھیں گنگ کر گئی تھی--- کیا وہ بچہ یوسف کا نہیں تھا---؟؟ اس کا مطلب زارا کے ساتھ امریکہ میں جو ہوا تھا یہ اس گناہ کا ثمر تھا---؟؟؟ انھوں نے شدید کرب سے اپنی آنکھیں بند کر کے کھولی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کا دل بے ساختہ زارا کے دکھ پر تڑپا تھا تو سامنے کھڑے اس شخص کی عظمت کے آگے سجدہ ریز ہوگیا تھا۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ رائن کے اندر اچھائی کی کوئی نہ کوئی رمق ضرور چھپی ہے تبھی اللہ نے اسے اندھیروں سے ہٹا کر روشن راہوں کا مسافر بنا دیا تھا۔۔۔ وہ "چن" لیا گیا تھا اسی لئے اس نے "رائن" سے یوسف"تک کا سفر اتنی آسانی سے طے کر لیا تھا مگر انھوں نے کب سوچا تھا" کہ یوسف کے اس دل کو بھی اللہ نے خاص الخاص"چن" رکھا تھا۔۔ یوسف کے سینے میں موجود انسانی دل کو اللہ نے فرشتوں سا اجلا، حساس، شفاف اور بے ریا بنا دیا تھا۔۔۔ آج وہ اتنی سفاک حقیقت سن کر بھی زارا سے بے زار نہیں ہوا تھا۔۔۔ اس نے اپنی بیوی سے نفرت نہیں کی تھی الٹا وہ اس کے لئے پریشان ہو رہا تھا جبکہ اس کی جگہ کوئی اور شخص ہوتا تو نا صرف اب تک اپنی بیوی کو ایک گناہ کی پوٹ کو اپنی کوکھ میں چھپائے رکھنے کے جرم کے پاداش نا صرف چھوڑ چکا ہوتا بلکہ اسے دنیا کے سامنے ذلیل و رسوا بھی کر دیتا لیکن ان کے سامنے کوئی عام شخص نہیں بلکہ یوسف کھڑا تھا۔۔۔ فرشتوں سی صفات والا یوسف۔۔ جسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی زارا سے والہانہ عشق تھا۔۔۔ وہ اپنی بیوی اور اس کے مرنے والے اس بچے کے لئے رو رہا تھا جس کا وجود سرتاپا کسی کے گناہ کا ثمر تھا۔۔۔ وہ بچہ اگر پیدا بھی ہو جاتا تو ماں ہونے کے باوجود زارا کے لئے بھی قابل نفرت ہوتا مگر وہ یوسف تھا ناں۔۔۔ اسے واقعی اللہ نے "خاص" کر کے زارا کو عطا کیا تھا۔۔۔ تبھی تو وہ اپنی زارا کے عشق میں اس کے ناجائز بچے کو بھی اپنانے کے لئے تیار تھا۔۔ وہ واقعی فرشتہ تھا۔۔۔ اب مولانا صاحب کے پاس وہ الفاظ بھی نہیں بچے تھے جن کا سہارا لے کر وہ اسے سراہ سکتے اسی لئے انھوں نے اسے بنا کچھ کہے اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اللہ تمھیں ان نیکیوں کا ثمر اسی دنیا میں عطا کرے یوسف۔۔۔ تمھیں نیک و صالحہ اولاد سے نوازے میرے بچے۔۔۔ تم واقعی نایاب ہو اور زارا اس دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی ہے جسے تم جیسا شخص عطا کیا گیا ہے۔۔۔ میں تمھارے لئے دعا ضرور کرونگا مگر اس وقت تم خود بھی اپنے لئے دعا کرو یوسف کیونکہ جس تڑپ اور کرب سے تم خود گزر رہے ہو ناں اس تڑپ اور کرب کو اپنے لفظوں

URDU NOVEL BANK

میں سمیٹ کر خود اپنی تڑپ کو عرض کی صورت اپنے رب کے سامنے رکھو۔۔۔ یقین کرو اپنے لئے جتنی شدت کے ساتھ دعا تم خود کر سکتے ہو اتنی شدت کے ساتھ کوئی اور تمھارے لئے کبھی نہیں مانگ سکتا۔۔۔ تم تہجد کو اپنا معمول بنا لو یوسف۔۔۔ تہجد کی نماز میرے رب کی "لاڈلی" نماز ہے۔۔۔ رات کے تیسرے پہر جب سارا عالم سویا ہوا ہوتا ہے اس وقت میرا رب چین و سکون سے سوئے اپنے بندوں کو ندا دیتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے رات کے اس پہر کچھ مانگے اور میں اسے عطا کروں۔۔۔ اس وقت اپنے نرم گرم بستروں کو چھوڑ کر اپنے آرام کو ایک طرف رکھ کر جب کوئی بندہ اپنے رب کے آگے سر جھکا کر اس سے اپنے لئے معجزے" بھی طلب کرتا ہے کہ اپنے سامنے پھیلے ہاتھوں کو مایوس نہیں" لوٹاتا۔۔۔ اس وقت طلب کرنے والوں سے وہ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اپنے بندوں کی مانگے جانے والی دعاؤں پر "کن" فرما دیتا ہے۔۔۔ یہ نماز صرف اللہ کے منتخب بندوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔۔ اس نماز میں تم جو کچھ بھی مانگو گے وہ تمھیں عطا کیا جائے گا۔۔۔ رات کے تیسرے پہر پڑھی جانے والی یہ نماز اس رب کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پسندیدہ نماز ہے جو اپنے اندر اتنی طاقت رکھتی ہے کہ اس نماز کے پڑھنے والوں کے لئے میں نے "ناممکنات" کو بھی "ممکن" ہوتے بھی دیکھا ہے۔۔۔" مولانا صاحب نے یوسف کو سمجھایا تھا اور اس نے ان کی اس نصیحت کو جیسے گانٹھ باندھ لیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھپھا جان میں آج سے ہی یہ نماز شروع کر دونگا اور پھر اسے فرض" نماز کی طرح ہی روز پڑھنے کی عادت ڈالونگا۔۔۔" یوسف کو مولانا صاحب کے لفظوں سے جیسے نیا حوصلہ ملا تھا۔۔۔

پھر چلو میرے ساتھ مسجد۔۔۔ زارا ابھی بے ہوش ہے۔۔۔ میں نے آمنہ کو" کال کر دیا ہے۔۔ وہ کلثوم اور زارا کی اماں کے ساتھ یہاں آ رہی ہیں۔۔۔ تب تک تم اور میں عشاء پڑھ کر آتے ہیں۔۔۔ وہیں میں تمھیں تہجد کا طریقہ بھی سمجھاؤں گا۔۔۔" مولانا صاحب کی بات پر یوسف اثبات میں سر ہلاتا ان کے ساتھ ہولیا تھا۔مگر جاتے جاتے ایک نظر اس نے زارا کے روم کی طرف ضرور ڈالی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی جو مولانا صاحب سے چھپی نہیں رہی تھی تبھی وہ مسکراتے ہوئے وہ زارا کے دیوانے کو اپنے ساتھ لئے باہر کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔۔

حسب عادت اس کی آنکھ تہجد کے وقت کھل گئی تھی اس نے ایک نظر اپنے خالی پہلو کی طرف ڈالی تھی۔۔۔ جزا آج بھی اس سے پہلے اٹھ چکی تھی اور باتھ سے آتی پانی گرنے کی آواز یہ بتانے کو کافی تھی کہ وہ اندر موجود تھی تبھی محشم تکیے پر پڑا اس کی نائٹی کا گاؤن اٹھا کر اپنے منہ پر ڈالتے ہوئے اس کا انتظار کرنے لگا تھا۔۔ گاؤن میں موجود جزا کی خوشبو اس کے دل و دماغ پر چھا رہی تھی۔۔۔ اچانک وہ کچھ سوچتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور وارڈروب کی طرف بڑھ گیا تھا پھر جزا کی سائیڈ والے پٹ کو کھول کر وہ جزا کے خانے میں کچھ تلاش کرنے لگا تھا اور اندر موجود اس کے پیکڈ پرفیومز کے ڈبے اٹھا کر کھولنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ ایک کے بعد ایک خوشبو کو چیک کرتے ہوئے اس نے جزا کے ٹیسٹ کی داد دی تھی۔۔۔ ساری خوشبوئیں بہت ہی دلفریب اور مسحور کن تھیں مگر محشم کو سب سے زیادہ جو خوشبو پسند آئی تھی وہ نکال کر اس نے بوتل اپنے پاس رکھ لی تھی۔۔۔ وہ کسی لڑکی کی باڈی کے شیپ والی چھوٹی سی بوتل تھی جس کے ڈھکن کے اوپری سرے پر ایک لیڈی ہیٹ اور نچلے سرے پر گولڈن بڑی سی لٹکتی ہوئی بو بنی ہوئی تھی۔۔ یہ پرفیوم دوبئی کا تھا کیونکہ اس پر دبئی کا ٹیگ لگا "تھا۔۔ الکوحل فری اس پرفیوم کی میٹھی میٹھی خوشبو بلکل کسی میٹھے رسیلے "پیچ کے جیسی تھی جو محشم کو بہت پسند آئی تھی۔۔۔ اب اسے جزا کے باہر آنے کا انتظار تھا پھر اسے زیادہ دیر انتظار کی زحمت نہیں اٹھانی پڑی تھی۔۔ وہ کچھ ہی دیر میں باہر نکل آئی تھی اور نیم اندھیرے میں ایک طرف کھڑے محشم کو نہیں دیکھ پائی تھی۔۔۔ جس نے جزا کے باہر آتے ہی اسے پیچھے سے اپنی بانہوں کے گھیرے میں بھر لیا تھا اور وہ بری طرح ڈر کر چیخ پڑی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"افففف۔۔۔ چپ ہو جائیں۔۔۔ کیا پورے گھر کو اٹھانے کا ارادہ ہے۔۔۔" محشم نے تیزی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا تھا ساتھ ہی سخت جھنجھلاتے ہوئے بول اٹھا تھا۔۔۔ جبکہ جزا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اس کی بانہوں کا گھیرا توڑ کر فوراً پلٹی تھی۔۔۔

"تو اچانک کوئی ایسے حملہ کرتا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ میں آپ کو ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی مجھے لگا آپ اب تک سو رہے ہیں۔۔۔" وہ منہ بنا کر بولتی ہوئی جلدی سے سوئچ بورڈ کی طرف بڑھی تھی اور فوراً لائٹ جلائی تھی۔۔۔

"میرے سوا رات کے اس پہر یہاں کوئی پرندہ بھی پر مارنے کی ہمت نہیں کر سکتا مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ اس لئے آپ مجھے ہی یہاں ایکسپیکٹ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا اور جہاں تک سوال ہے میرے سونے کا تو آپ کو پتہ ہے کہ یہ وقت میرے جاگنے کا ہوتا ہے سونے کا نہیں۔۔۔" محشم بولتا ہوا اس کے بلکل پاس آکر کھڑا ہوگیا تھا اور ایک ہاتھ جزا کی کمر میں ڈال کر اسے اپنے ساتھ لگاتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے وہ دوسرے ہاتھ میں موجود پرفیوم سے اس پر خوشبوؤں کی بوچھاڑ کرنے لگا تھا۔۔۔

محشم۔۔۔۔یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟؟ چھوڑیں مجھے۔۔۔ یہ پرفیوم بہت تیز ہے" میں اسی لئے یوز نہیں کرتی۔۔۔ ہٹائیں جلدی۔۔۔" جزا نے محشم کا ہاتھ پیچھے کیا تھا مگر وہ ماننے کے بجائے لگاتار اس پر پرفیوم ڈالتا رہا تھا۔۔۔

محشم م م م م۔۔۔۔" وہ ایک بار پھر چیخ اٹھی تھی تبھی محشم نے پرفیوم کا ڈھکن بند کرکے اسے پاس پڑی ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے یہ خوشبو بہت پسند آئی ہے۔۔۔ آپ یہ استعمال کیوں نہیں کرتیں۔۔۔؟؟" دیکھیں کتنی پیاری بھینی بھینی سی مہک ہے جو میرے حواسوں پر چھا رہی ہے۔۔۔" محشم بے خودی سے بولتا ہوا اس کی گردن پر جھکا تھا تبھی جزا نے اسے پیچھے دھکیلا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں دیکھ رہی ہوں محشم--- دو تین دن سے آپ کچھ زیادہ ہی بے شرم ہوتے" جا رہے ہیں--- جب سے شادی ہوئی ہے پورے "رومینٹک رومیو" بن چکے ہیں--- یہ خوشبو کی برسات کس خوشی میں کی ہے آپ نے مجھ پر----؟؟؟ میں خود جان بوجھ کر پرفیوم نہیں لگاتی کہ گھر میں سب لڑکے موجود ہیں ، مگر آپ---؟؟؟؟ لگتا ہے کہ شرم و حیا کے ساتھ آپ کی عقل بھی رخصت ہوچکی ہے--- آپ کو خود خیال ہونا چاہیئے--- پہلے تو میرے کپڑوں پر بھی اعتراض ہوا کرتا تھا اور اب خود ہی کسی چیز کا لحاظ نہیں کرتے ہیں---" وہ محشم کو ڈپٹتے ہوئے اپنے گیلے بال سلجھانے لگی تھی تبھی محشم نے اس کے ہاتھ سے برش چھین کر اس کے بال خود سنوارنے شروع کر دیئے تھے-- ساتھ ہی ڈرائیر نکال کر اس کے بالوں کو ڈرائے بھی کرنے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کروں جب سے آپ کی "قربت" کا نشہ ہوا ہے ساری شرم و حیا دم دبا کر" بھاگ گئی ہے--- اب میں "بے شرم" ہوگیا ہوں اور آپ سے کس نے کہا کہ یہ خوشبو لگا کر بچوں کے سامنے جائیں---؟؟؟ بس میرے سامنے رات کو

URDU NOVEL BANK

استعمال کیا کریں۔۔۔ پتہ ہے ناں شوہر کے لئے بننے سنورنے والی عورت سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔۔۔" محشم نے جزا کے بال سکھا کر ایک سائیڈ کرتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔

ہنہہہ۔۔۔ آپ کو اپنے مطلب کی سب باتیں پتہ ہیں۔۔۔ اب زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے ہٹیں پیچھے۔۔۔ مجھے نماز پڑھنی ہے اور پھر مجھے سپارہ بھی آج آپ نے پڑھانا ہے۔۔۔ کتنے دن سے ایک ہی سورۃ پر اٹکی ہوئی ہوں۔۔۔" جزا اسے پٹری سے اترتے دیکھ کر تیزی سے بدک کر دور ہوئی تھی اور وارڈروب سے اپنا دوپٹہ نکالنے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ظالم لڑکی۔۔۔ اپنے مطلب کی سب باتیں آپ کو بھی پتہ ہیں۔۔۔ کس طرح" میرے ارمانوں کا خون کرکے مجھے بے بس کرنا ہے اور خود سے دور رکھنا ہے یہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں مگر میرا نام بھی محشم ہے۔۔۔ نپٹ لوں گا آپ سے اچھی طرح یاد رکھیئے گا۔۔۔ بدلہ ادھار ہے۔۔۔" وہ مسکراہٹ چھپاتی جزا کو وارننگ

URDU NOVEL BANK

دیتا ہوا بولا جو دوپٹہ اوڑھنے کے بعد اب جائے نماز بچھا کر نماز کے لئے کھڑی ہو رہی تھی۔۔۔

محشم اس وقت یوں بھڑکتے ، جلتے ، کلستے ہوئے آپ محمر کا بڑا ورژن لگ رہے ہیں۔۔۔" وہ شرارت سے مسکرا کر بولتی ہوئی فوراً نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی اور محشم بے بسی سے ہاتھ ملتا اس کی پشت کو گھورتے ہوئے وارڈروب سے اپنے کپڑے لے کر باتھ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ باتھ روم سے باہر آتے ہی وہ خود بھی نماز پڑھنے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ نماز مکمل کرکے اس نے جزا کو سنجیدگی سے سپارہ پڑھایا تھا۔۔ وہ بہت ذہین تھی تبھی جلدی جلدی پڑھ رہی تھی ساتھ ہی محشم نے بھی قرآن پڑھا تھا جسے جزا نے خوب دھیان سے سنا تھا۔۔۔ وہ سورۃ یٰسین کے ساتھ اب سورۃ رحمٰن پڑھ رہا تھا۔۔ ایک تو وہ حافظ تھا دوسرے اس کا خوبصورت لہجہ قرآن پڑھتے ہوئے اتنا پیارا لگتا تھا کہ جزا کا دل چاہتا تھا کہ وہ آنکھیں بند کرکے بس اسے سنتی رہے۔۔۔ پھر فجر کا وقت ہوتے ہی وہ محمش ، محشف اور تینوں خرگوشوں کو نماز کے لئے جگانے چلا گیا تھا جبکہ جزا اذان ہوتے ہی فجر کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نماز کے لئے کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔ تب تک وہ سب بھائی بھی وضو کرکے نماز کے لئے گھر سے نکلنے لگے تھے۔۔۔

"جزا ، آکر دروازہ لاک کر لیں۔۔۔" محشم نے روم میں جھانک کر دعا مانگتی جزا سے کہا تھا۔۔۔ وہ دعا مکمل کرکے اس کے پیچھے ہی باہر ہال تک آئی تھی۔۔۔

"کیا بات ہے آج تو لوگ صبح ہی صبح مہکے مہکے سے گھوم رہے ہیں۔۔۔ سب خیریت تو ہے ناں۔۔۔؟؟؟" محمر اپنے پیچھے آتی جزا کے پاس رک کر شرارت سے دھیمی آواز میں بولا تھا۔۔۔ محمش ، محود اور محشم باہر نکل گئے تھے۔۔۔ محشف اور مہران بھی گھر سے باہر نکل رہے تھے کہ تبھی سب سے پیچھے باہر نکلتے محمر کی زبان میں کھجلی ہوئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم واقعی میری سوکن ہو۔۔۔ ہر بات پر نظر رکھا کرو۔۔۔ اب بھی کسی اور نے نوٹ کیا ہو یا نہ کیا ہو تم نے فوراً ٹوک دیا۔۔۔" جزا نے بگڑے تیوروں سے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کروں میں صاف گو انسان جو ٹھہرا۔۔۔ باقیوں نے نوٹ بھی کیا ہوگا تو کونسا" آپ کو ٹوکنا ہے انھوں نے۔۔۔؟؟ اصل میں یہاں کوئی بھی میرے جیسا دلیر اور حوصلے والا نہیں ہے۔۔۔ ویسے بھابھی جان ایک بات بتائیں۔۔ میں نے کونسا آپ کو ہر بات پر ٹوکا ہے۔۔۔؟؟ ابھی آپ کچھ دیر پہلے اپنے روم میں چیخ چیخ کر میرے بھائی کو ڈرا رہی تھیں۔۔۔ تب میں نے کچھ کہا۔۔۔؟؟؟" محمر ہاتھ نچاتے ہوئے بولا جبکہ جزا اس کی بات سن کر بری طرح تلملاتے ہوئے دانت پیس کر اس کے پیچھے لپکی تھی۔۔۔

رکو ذرا۔۔۔ بتاتی ہوں تمھیں۔۔۔ لمبے کانوں والے خرگوش۔۔۔" جزا خود سے دور" ذرا سی دوری پر موجود محمر کو مارنے لپکی تھی جو تیزی سے لان میں بھاگ گیا تھا مگر تلملاتی ہوئی جزا آگے آگے بھاگتے محمر کے پیچھے خود بھی بھاگی تھی جبکہ وہ سب بھائی حیرت سے پلٹ کر ان دونوں کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔

کیا ہوا جزا۔۔۔؟؟؟ کیا کیا ہے اس نے۔۔۔؟؟" باہری گیٹ سے محشم پلٹ" کر ان دونوں کے پاس آیا تھا اور بھاگتے ہوئے محمر کو اس نے فوراً پکڑا تھا جبکہ روز

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پنک کلر کے اونی سوٹ میں روز پنک کلر کا نرم و ملائم سا دوپٹہ نماز کے اسٹائل میں باندھے جزا کا چہرہ بھی سوٹ کے ہم رنگ لگ رہا تھا۔۔۔ محشم نے دل ہی دل میں "ماشاءاللہ" کہتے ہوئے فوراً اس کے چہرے سے نظریں ہٹائی تھیں۔۔۔

محشم سمجھا لیں اسے۔۔۔۔ پھاپھا کٹنا کہیں کا ہر وقت میری ہر بات پر نظر رکھتا" ہے۔۔۔" وہ محشم کے پہلو میں کھڑے محمر کی طرف دوبارہ جھپٹی تھی مگر وہ پھر محشم کے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔

مگر کہا کیا اس نے بتائیں تو۔۔۔؟؟ محمر کیا کہا تم نے بتاؤ مجھے۔۔۔۔" محشم" نے اپنے پیچھے چھپتے محمر سے پوچھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتا دوں۔۔۔؟؟" محمر نے محشم کے کندھے کے پیچھے سے ذرا سی گردن نکال" کر شرارت سے آئی برو اچکاتے ہوئے سامنے کھڑی جزا سے پوچھا تھا۔۔۔ جس نے سب کی نظریں اپنے اوپر ٹکی دیکھ کر سٹپٹاتے ہوئے زورشور سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تم سے تو بعد میں نپٹوں گی۔۔۔ خبردار جو کچھ الٹا سیدھا کہا تو یاد رکھنا تمھارے فون" اور کالج دونوں تک پہنچ ہے میری۔۔۔" جزا نے غصے سے محمر کو دیکھتے ہوئے اسے دھمکایا تھا اور اس دھمکی پر محمر فوراً شرافت کے جامے میں واپس آیا تھا۔۔۔ اس نے دونوں ہاتھ اٹھا کر فوراً جزا کے آگے جوڑے تھے۔۔۔

بھابھی ماں۔۔۔ یہ میرے جڑے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھ لیں پلیززز۔۔۔ میری" پشتوں کی توبہ جو اب آپ سے "پنگا" لوں تو۔۔۔" محمر کی صورت پر لکھی عاجزی اور جڑے ہاتھوں کو دیکھ کر جزا اسے تنبیہی نظروں سے گھورتی ہوئی پلٹ گئی تھی اور محمر بے ساختہ خوش ہوکر محشم کو اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا گیٹ تک چلا گیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کہا تھا تم نے بھابھی سے۔۔۔؟؟؟" محشم ساتھ آگے بھاگتے ہوئے محمر کو" پیچھے چلتے محمش نے کالر پکڑ کر دبوچ لیا تھا۔۔۔

میں نے کچھ خاص نہیں کہا بس محشم بھائی کی بیوی کو "ذرا" سا چھیڑا تھا تبھی" مجھ غریب پر بھڑک گئیں۔۔۔" محمر شرارت سے کہتے کے ساتھ ہی دور بھاگا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ محمش ، محثف غصے سے فوراً آستینیں چڑھاتے ہوئے اس کے پیچھے لپکے تھے جبکہ محمر کو بھاگتے دیکھ کر منہ کھولے حق دق سا کھڑا محشم جب تک اس کی بات سمجھا تب تک محثف اور محمش بھی اس منچلے خرگوش کو پکڑے اسے پکڑنے اس کے پیچھے بھاگے تھے۔۔

محمش۔۔۔ محثف۔۔۔ پکڑووووو۔۔ اس نالائق خرگوش کو۔۔۔ آسانی سے چھوڑنا" مت۔۔۔ میری بیوی کو چھیڑتا ہے۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے بھڑکتے ہوئے پیچھے سے ہی زور سے ہانک لگائی تھی تبھی اس کے ساتھ چلتے محود اور مہران ایک دوسرے کو دیکھ کر آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کرتے ہوئے خود بھی محمر کے پیچھے تیزی سے بھاگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

URDU NOVEL BANK

وہ نماز پڑھ کر سیدھا زارا کے پاس آیا تھا۔۔ تب تک گھر سے عورتیں بھی اس کے پاس چلی آئی تھیں۔۔۔ آمنہ بیگم نے زارا کی اماں اور کلثوم کو زارا کے مس کیریج کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔۔ اصلیت سوائے یوسف اور مولانا صاحب کے کسی کو بھی نہیں پتہ تھی تبھی کلثوم اور زارا کی اماں یوسف کو تسلیاں دے رہی تھیں حوصلہ رکھنے کے لئے کہہ رہی تھیں مگر اسے سوائے بیڈ پر بے سدھ پڑی زارا کے کچھ دکھائی دے رہا تھا نہ سنائی دے رہا تھا۔۔۔ وہ کسی کو سچ بتانے میں انٹریسٹیڈ بھی نہیں تھا کیونکہ وہ اپنی زارا کی رسوائی ہرگز برداشت ہی نہیں کر سکتا تھا اسی لئے وہ سامنے پڑے صوفے پر اپنی ماں یا ساس کو ایک لفظ بھی کہے بنا خاموشی سے زارا پر نظریں ٹکائے ان کے بیچ ہوا بیٹھا تھا۔۔۔ اس کی ساس کی باتیں آمنہ بیگم اسے ٹرانسلیٹ کر کے سمجھا رہی تھیں مگر وہ خاموشی سے بنا جواب دیئے سب سن رہا تھا پھر وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں چلتا ہوا زارا کے بیڈ کے پاس پڑے اسٹول پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے تہجد کا پورا طریقہ مولانا صاحب سے پوچھ لیا تھا۔۔۔ آج سے اسے تہجد اپنا معمول بنانا تھا۔۔۔ کیا پتہ اسی کی دعاؤں سے ہی اس کی زارا کی آزمائش میں کمی آ جاتی۔۔۔؟؟ اس نے اتنے دن میں دیگر سورتوں کے ساتھ آیت الکرسی بھی یاد کر لی تھی۔۔۔ مولانا صاحب نے اسے آیت الکرسی کے خواص بھی بتائے تھے تبھی وہ بیڈ پر بے ہوش پڑی زارا کا کملایا چہرہ تکتے ہوئے زیرلب آیت الکرسی پڑھنے لگا تھا اور اس نے جھک کر زارا پر دم کیا تھا ساتھ ہی وہ بے ہوش پڑی زارا کا ہاتھ تھام کر اپنے گال سے لگا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ ابھی عشاء کی نماز کے بعد بھی زارا کے لئے وہ رو رو کر خوب ساری دعائیں کر کے آیا تھا اور اب ایک بار پھر زارا کے چہرے کو دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روم میں موجود تینوں عورتوں نے بے ساختہ یوسف کی اس دیوانگی کو دیکھا تھا۔۔۔ آمنہ بیگم اور کلثوم تو پہلے سے یوسف کی اس محبت سے واقف تھیں مگر زارا کی اماں حیرت سے اس شہزادوں جیسی آن بان والے لڑکے کو اپنی بیٹی کے لئے

URDU NOVEL BANK

یوں سب کے سامنے روتا ہوا دیکھ کر ششدر کھڑی رہ گئی تھیں۔۔۔ یہ ان کی زندگی کا عجیب ترین جوڑا تھا۔۔۔

ایک نیم پاگل لڑکی کے عشق میں ایک یونانی دیوتاؤں جیسی خوبصورتی کا حامل شخص پور پور ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

زارا کی اماں کے سامنے بیٹھا یہ حسین لڑکا جو ان کا داماد تھا آج دو مہینے سے ان کی "نیم پاگل" اور "داغدار" بیٹی کو بنا ماتھے پر شکن لائے بچوں کی طرح سنبھال رہا تھا۔۔۔ اس کے ناز اٹھا رہا تھا۔۔۔ اس کی دیوانگی کو ہنستے ہنستے برداشت کر رہا تھا اور اب تو حال یہ تھا کہ خود ماں ہوکر وہ بھی اپنی بیٹی کی شکل اور حرکتوں سے بے زار رہنے لگی تھیں۔۔ اس سے شدید چڑنے لگی تھیں مگر یوسف زارا کے پاگل پن کو خندہ پیشانی سے نا صرف برداشت کرتا تھا بلکہ روز روز کے زارا کے لگائے تماشوں کو بھی وہ ہی ہینڈل کرتا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان دو مہینوں کے دوران جہاں ان کے لئے زارا کی حرکتیں برداشت سے باہر تھیں وہیں اس لڑکے کی برداشت بھی سمجھ سے پرے کی چیز تھی--- روز روز ان کے گھر میں جو تماشے زارا لگا رہی تھی وہ کچھ اس طرح کے تھے---

اکثر کبھی کھانے سے پہلے زارا کا کسی بات پر دماغ خراب ہوتا یا اس پر دیوانگی کا دورہ پڑتا اور یوسف اسی دوران اسے زبردستی کھانے کے لئے فورس کرتا تو زارا غصے میں جان بوجھ کر ٹیبل پر رکھا گرم کھانا یوسف پر پھینک دیتی--- ایسے میں افشاں بیگم اس پر جتنا برہم ہوتیں یوسف اتنا ہی تحمل مزاجی کا مظاہرہ کرتا تھا--- وہ نا صرف اماں کو ملتجی انداز میں چپ رہنے کے اشارے کرتا بلکہ اپنی حالت کی پرواہ کئے بنا زارا کو منا کر پچکار کر اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلانے لگتا تھا--- کبھی ایسا بھی ہوتا کہ اپنے کمرے میں موجود زارا خاموش بیٹھی خلاؤں میں گھورتی رہتی ایسے میں اس سے بات کرنے کی غرض سے بہن کے پاس پہنچی سارہ بھی جاکر اگر اسے چھیڑ دیتی تو وہ عجیب دیوانی سی ہو جاتی تھی اس وقت وہ زور زور سے چیختے ہوئے اتنی زیادہ وائلڈ ہو جاتی تھی کہ سارہ سمیت افشاں بیگم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملازموں یا اپنے سامنے آنے والے ہر شخص کو مرنے مارنے پر اتر آتی تھی تب اس کے آس پاس سائے کی طرح موجود یوسف ہی بہت پیار سے اس ضدی بچی کو طرح طرح کے حیلے بہانوں سے بہلا کر کنٹرول کیا کرتا تھا۔۔ وہ سوائے سرفراز صاحب اور یوسف کے کسی سے قابو میں نہیں آتی تھی۔۔۔

کبھی ایسا بھی ہوتا کہ وہ صبح صبح اپنے روم سے نارمل سی باہر آتی۔۔ نارمل تو بی ہیو کرنے لگتی تھی مگر اس وقت وہ اپنے محافظ یعنی یوسف کو بھی مسلسل اپنے ساتھ ہی جکڑے رہتی۔۔ اس وقت اسے ماں کا لحاظ ہوتا نہ باپ کی شرم ، نہ چھوٹی بہن کا خیال۔۔۔ وہ گھنٹوں یوسف کو اپنے ساتھ جوڑ کر رکھتی تھی کبھی اس کے کندھے پر سر رکھے بیٹھی رہتی۔۔۔ کبھی سختی سے اس کا ہاتھ دبوچے ہر جگہ اس کے ساتھ ساتھ گھومتی اور اگر غصے میں بھری افشاں بیگم اسے ڈانٹ ڈپٹ کر ٹوک دیتیں تو وہ سب کے سامنے ہی یوسف کے سینے میں منہ چھپائے زور زور سے رونے لگتی تھی۔۔۔ ایسے میں اماں سخت غصے میں سارہ کو اپنے ساتھ لے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر کمرے میں بند ہو جاتیں اور سرفراز صاحب بھی سر جھکا کر آفس کو روانہ ہو جاتے تھے۔۔۔

اکثر کبھی رات کو وہ خواب میں اپنے اوپر بیتے اس ظلم کو دیکھتی تو چیخیں مارتی ہوئی اٹھ جاتی تھی۔۔۔ اس کی چیخیں اتنی بلند و بالا اور درد بھری ہوتی تھیں کہ سرافراز صاحب سارہ اور افشاں بیگم دہل کر اس کے کمرے میں بھاگتے مگر آگے سے وہ یوسف کے سینے سے لگی زور زور سے روتی ملتی اور یوسف سب کو صفائی ہی دیتا رہ جاتا تھا کہ وہ نیند میں ڈر کر اٹھی ہے پھر پوری رات وہ خود سوتی تھی نہ یوسف کو سونے دیتی تھی بس روتے روتے رات تمام کر دیتی تھی۔۔۔۔ اور کبھی اسے ایسے بھی دورے پڑتے تھے کہ وہ خود سے انتہائی بے زار ہوکر خود کو جان سے مارنے کے در پے ہوجاتی تھی یا کبھی گھر سے نکل بھاگنے کی کوشش کرتی تھی اسی لئے یوسف سائے کی طرح اس کے ساتھ لگا رہتا تھا کہ زارا کے مزاج کے موسم پل پل بدلتے رہتے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہ در پہ ملنے والے صدمات نے زارا کو ذہنی طور پر بلکل پاگل کر دیا تھا ایسے میں اگر یوسف اس کے پاس نہ ہوتا تو شاید اب تک وہ پاگل خانے پہنچ چکی ہوتی۔۔۔ سرفراز صاحب اسے ایک بار ماہر نفسیات کو بھی دکھانے لے گئے تھے مگر کلینک میں موجود ایک شخص کے خود کو گھورنے پر وہ اتنا ڈر گئی تھی کہ اس نے وہیں چیخ چیخ کر رونا شروع کر دیا تھا اور یوسف کو اپنے ساتھ گھسیٹتی ہوئی گھر جانے کو مچل اٹھی تھی تبھی یوسف اور سرفراز صاحب اسے بنا ڈاکٹر کو دکھائے واپس لے آئے تھے۔۔۔

ایسی پاگل بیوی سے چھٹکارہ پانے کی بجائے یوسف خندہ پیشانی سے نا صرف زارا کو برداشت کر رہا تھا بلکہ آج وہ دیوانہ شخص اس کی تکلیف پر سب کے سامنے بیٹھا رو رہا تھا۔۔۔ افشاں بیگم ساکت سی کھڑی زارا کا ہاتھ تھام کر روتے یوسف کو دیکھتے ہوئے سوچوں میں گم تھیں جو زارا کو دیوانہ وار تکتے ہوئے اپنے آپ پاس کو بھی بھولا ہوا تھا۔۔ اس نے کب سے خود کو تکتی ساس کا بھی نوٹس نہیں لیا تھا کہ تبھی سرفراز ابراھیم روم میں چلے آئے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"افشاں بیگم کیا بات ہے آپ ایسے کھڑی کیوں ہیں وہاں بیٹھ جائیں۔۔۔"
سرفراز صاحب نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ زارا کی اماں اچانک شوہر کی آواز پر چونک کر پیچھے مڑی تھیں۔۔۔ کلثوم اور آمنہ بیگم نجانے کب انھیں وہیں چھوڑ کر باہر نکل گئی تھیں۔۔۔

ابراھیم صاحب۔۔۔ یہ۔۔۔۔ یہ شخص کہاں سے دریافت کرکے لائے ہیں آپ"
ہماری زارا کے لئے۔۔۔۔؟؟؟ یہ اس دنیا کا تو نہیں ہے۔۔۔ یہ تو خاص صرف میری بیٹی کے لئے دور کہیں آسمانوں سے آیا ہے۔۔۔۔ کیا آپ نے اللہ کے آگے خصوصی عرضی لگائی تھی کہ زارا کو یوسف جیسے شخص کا ساتھ ملے۔۔۔۔؟؟؟ یہ لڑکا انسان کے روپ میں فرشتوں جیسی صفات کا حامل ہے۔۔۔ آپ نے دیکھا یہ۔۔۔ یہ زارا کا کیسا عاشق ہے کہ میں ماں ہوکر اپنی ہی بیٹی سے نفرت کرنے لگی تھی۔۔ شدید عاجز آچکی تھی مگر یہ زارا کے درد پر اس سے زیادہ تڑپ رہا ہے۔۔۔ ہماری زارا کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے بعد تو کوئی اس کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔ اور یہ لڑکا۔۔۔؟؟ یہ زارا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا دیوانہ ہے--- کیا زارا کو کوئی یوسف سے زیادہ چاہنے والا شخص مل سکتا تھا----؟؟؟ یقیناً نہیں--- میں--- میں کیسی ماں ہوں ابراھیم صاحب----؟؟ میں اپنی بچی کو بوجھ سمجھ کر اس سے نفرت کرنے لگی تھی-- مگر اس لڑکے نے ایک بار بھی زارا سے بے زاری کا اظہار نہیں کیا--- اس بچے "کا زارا کے لئے عشق دیکھ کر آج میں اس کے آگے شرمندہ ہو چکی ہوں--- افشاں بیگم نے بے آواز روتے ہوئے پلٹ کر پھر سے یوسف کو دیکھا تھا جو اب نجانے کیا پڑھ کر زارا کے اوپر پھونک رہا تھا---

یہ میری بچی کی آزمائش کا انعام ہے افشاں بیگم--- میرے رب نے زارا سے جو" کچھ چھینا ہے اس سے بڑھ کر اسے عطا کیا ہے--- واقعی یوسف جیسا شخص انمول ہے جسے خاص اور خاص میری زارا کے لئے اللہ نے بھیجا ہے---" سرفراز صاحب بولتے ہوئے بیوی کو لے کر باہر چلے گئے تھے--- وہ دونوں اب تک حقیقت نہیں جانتے تھے--- وہ نہیں جانتے تھے کہ زارا کے جس بچے کے لئے یوسف افسردہ بیٹھا تھا--- رو رہا تھا-- وہ اس کی اولاد نہیں تھا بلکہ ان کی بیٹی کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناجائز اولاد تھا۔۔ یوسف ان کی بیٹی کے ناجائز بچے کی موت کے غم پر رو رہا تھا۔۔۔ اگر وہ دونوں میاں بیوی یہ جان لیتے تو یقیناً یوسف کی عظمت کے آگے گھٹنے ٹیک دیتے۔۔۔ مگر وہ یہ بات جان ہی نہیں سکتے تھے کیونکہ یوسف نے سوچ لیا تھا کہ مرتے دم تک یہ راز کسی کے اوپر آشکار نہیں کرے گا۔۔۔ اب یہ راز اس کے سینے میں ہی تاعمر قید رہنا تھا اور اس کے ساتھ ہی قبر میں دفن ہونا تھا۔۔۔ وہ زارا کو کسی کے سامنے رسوا ہونے نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔ اب بھی اپنی دیوانگی کے ہاتھوں مجبور ہوکر وہ زارا کی پٹیوں میں جکڑی پیشانی کو چومتے ہوئے دوبارہ پاس پڑے اسٹول پر بیٹھ گیا تھا اور اس نے اپنا سر زارا کے پاس بیڈ پر رکھ کر آنکھیں موند لی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سب بھائی نماز کے بعد واک سے واپس آگئے تھے۔۔۔ نماز سے پہلے اس پر چیختا چلاتا اور اسے نہ چھوڑنے کی دھمکیاں دیتا محشم اب اسی شرارتی خرگوش کے گلے میں ہاتھ ڈالے واپس لوٹا تھا۔۔۔ آج سے محشم کو بھی اپنی ڈیوٹی جوائن کرنا تھی حالانکہ اس کی مزید چھٹیاں ابھی باقی تھیں مگر اب وہ زیادہ وقت گھر پر بیٹھنا نہیں چاہتا تھا اسی لئے اس نے اپنی باقی کی چھٹیاں منسوخ کروا دی تھیں۔۔۔ رات کی بہ نسبت محمش کی طبیعت اب خاصی بہتر تھی مگر ساتھ ہی وہ جزا سے بھی بہت شرمندہ تھا اسی لئے انسٹیٹوٹ جانے سے پہلے وہ جزا سے ایکسکیوز کرنا چاہتا تھا تبھی تیار ہونے کے بعد وہ کچن میں جزا کے پاس چلا آیا تھا جو تینوں خرگوشوں کو اپنے ساتھ لگائے جلدی جلدی سب کے لئے ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی۔۔۔" محمش کی آواز سن کر جزا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔ جزا کو دیکھ" کر محمش ایک بار پھر شرمندہ ہوگیا تھا۔۔۔ اسے کل شام کا منظر پھر سے یاد آیا تھا اور ساتھ ہی پری کی وہ آنسوں بھری نگاہیں بھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھابھی وہ۔۔۔ آپ مجھے معاف کر دیں پلیززز۔۔۔ میں نے آپ کا بہت دل" دکھایا ہے۔۔ آپ کے سامنے ہی آپ کی دوست کو گھر سے نکل جانے کے لئے کہا۔۔۔ نجانے مجھے کیا ہوگیا تھا جو میں پری کے ساتھ اس قدر بدتمیزی سے پیش آیا۔۔؟؟؟ آپ کو بھی میں نے اپنی حرکت سے ہرٹ کیا۔۔۔ مجھے پتہ ہے آپ میری وجہ سے رو رہی تھیں اور کل کا پورا دن بہت اپ سیٹ رہی تھیں۔۔۔ پھر بھائی نے بھی میری وجہ سے آپ کو بلا وجہ ڈانٹ دیا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں بھابھی اور پلیززز۔۔۔۔ پری سے بھی میری طرف سے ایکسکیوز کر لیں بلکہ ایسا کریں انھیں گھر بلائیں اپنی فیملی کے ساتھ ڈنر کے لئے میں خود ان سے معافی مانگ لوں گا تاکہ میرا یہ گلٹ ختم ہو جائے۔۔۔۔" محمش کچن کے دروازے پر کھڑا بول رہا تھا جبکہ بھائی کی بات سن کر تینوں خرگوشوں کے بھی کان کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

اٹس اوکے۔۔۔ محمش بھائی کوئی بات نہیں۔۔۔ مجھے افسوس ضرور ہوا تھا مگر وہ" کل کی بات تھی۔۔۔ میں نے بعد میں ٹھنڈے دماغ سے سوچا تو آپ بھی اپنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جگہ صحیح لگے۔۔۔آپ ٹھیک کہہ رہے تھے۔۔ میری دوست کو یہاں آکر بے تکلفی سے پورے گھر میں دندناتے ہوئے نہیں پھرنا چاہیئے۔۔۔ اپنی من مانیاں نہیں کرنی چاہیئں۔۔۔آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو ایسے ہی ری ایکٹ کرتا بہرحال "آپ چھوڑیں اس بات کو یہ بتائیں کہ اب کیسی طبیعت ہے آپ کی۔۔۔؟؟ جزا نے سادگی سے کہا تھا۔۔۔ اسے واقعی محمش سے شکایت نہیں تھی کیونکہ پری اور اس کی حرکت غلط تھی تبھی وہ اب نارمل تھی۔۔۔ محمش کو بھی اس کے لہجے میں کہیں سے بھی طنز کی آمیزش محسوس نہیں ہوئی تھی لیکن وہ دوبارہ سے پھر سے صفائی دینے والے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھابھی پلیززز۔۔۔ مجھے واقعی کل کے لئے افسوس ہے۔۔۔ بس مجھے ان کے یوں گیٹ کھلا چھوڑ کر ڈانس کرنے والی حرکت پر غصہ آیا تھا۔۔ میری طبیعت بھی خراب تھی سر میں بہت درد تھا اسی لئے میں بہت زیادک روڈ ہوگیا۔۔۔ نجانے کیا کیا کہہ ڈالا انھیں۔۔۔؟؟؟ میں اپنے رویئے پر سخت پشیمان ہوں۔۔۔ پری ہماری مہمان تھیں اور میں نے انھیں گھر سے بے عزت کرنے نکال

URDU NOVEL BANK

دیا۔۔۔ آپ پلیززز ان کی فیملی کو رات کو بلائیں ڈنر پر میں ان سے معافی مانگ لونگا۔۔۔" محمش نے دوبارہ سے کہا تھا تبھی جزا گہری سانس لیتے ہوئے واپس سلیب کی طرف پلٹ گئی تھی۔۔۔

کس کو بلاؤں محمش بھائی۔۔۔؟؟؟ اب میرا منہ اس قابل بھی نہیں رہا۔۔۔" اسے آپ نے میرے سامنے ہی گھر سے نکالا تھا۔۔۔ سبھی کچھ تو کہہ دیا آپ نے اس سے کہ وہ ہر وقت یہاں ہی رہتی ہے۔۔۔ اپنے ماموں کے یہاں نہیں رکتی۔۔۔ جب دل چاہتا ہے منہ اٹھا کر آ جاتی ہے۔۔۔ بے لگام ہے۔۔۔ بدتمیز ہے۔۔۔ اور یہ بھی کہ یوں ناچنا گانا خاندانی لڑکیوں کا شیوہ نہیں ہوتا۔۔ ایسی لڑکیوں کو لوگ کس قسم کے ناموں سے بلاتے ہیں وغیرہ۔۔۔ بہت تلخ تھیں آپ کی باتیں۔۔۔ تبھی میں نے کل اس سے ایکسکیوز کرنے کے لئے کال کیا تھا۔۔۔ نارملی وہ ہر بات کو سر پر سوار نہیں کرتی ہنس کر ٹال جاتی ہے مگر کل اس کی سیلف ریسپیکٹ کافی سے زیادہ ہرٹ ہوگئی تھی اسی لئے اس نے مجھ سے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ اب وہ کبھی یہاں قدم نہیں رکھے گی بلکہ کبھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے گھر تو کیا مری بھی نہیں آئے گی--- کہہ رہی تھی کہ اگر مجھے اس سے ملنا ہو تو میں خود محشم کے ساتھ پنڈی چلی آؤں-- اسے مزید مہینہ بھر یہاں رکنا تھا مگر کل کے واقعے کے بعد اس نے اپنا پروگرام کینسل کر دیا--- وہ واپس اپنے گھر چلی گئی ہے--- ابھی آپ لوگوں کے آنے سے پہلے فون آیا اس کا کہ وہ لوگ پنڈی پہنچنے والے ہیں-- آج صبح جلدی نکل گئے تھے---" جزا نے دکھی لہجے میں محمش کو سب تفصیل سے بتایا تھا اور اس کے پیچھے کھڑا محمش حیرت سے ششدر رہ گیا تھا جبکہ تینوں خرگوش بھی جزا کی بات سن کر زور سے اچھل پڑے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری واپس چلی گئیں میری وجہ سے---؟؟ میں نے انھیں اتنا ہرٹ کیا کہ" انھوں نے دلبرداشتہ ہوکر مری واپس نہ آنے کا فیصلہ کیا ہے----" دھواں دھواں ہوتے چہرے کے ساتھ وہ کھڑا سوچ رہا تھا تبھی اپنے پیچھے اسے کھٹکا سا محسوس ہوا تھا اور اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا دروازے کے باہر ہی محشم اور اس

URDU NOVEL BANK

کے پیچھے کھڑا مخشف آنکھوں میں بے یقینی لئے اسے دیکھ رہے تھے شاید نہیں بلکہ یقیناً وہ جزا کی پوری بات سن چکے تھے---

"یہ کیا کیا تم نے محمش---؟؟؟ تم نے پری کو گھر سے نکال دیا---؟؟" محشم کی آواز میں حیرت و بے یقینی کا ملا جلا تاثر تھا جسے سن کر جزا بھی فوراً پلٹی تھی---

بھائی ی ی ی--- وہ---" محمش نے وضاحت دینی چاہی تھی مگر محشم نے" ہاتھ اٹھا کر اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی تھی---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مجھے حیرت ہو رہی ہے محمش--- وہ تم ہی تھے ناں جو کچھ دن پہلے اس بات" پر جزا سے سخت خفا ہوگئے تھے کہ انھوں نے زین کو بے عزت کرکے گھر سے کیوں نکال دیا تھا---؟؟؟ جزا نے گھر آئے مہمان کی بے عزتی کی تھی--- مگر آج تم نے کیا کیا--؟؟؟ تم نے بھی تو خود وہی حرکت کی ہے--- وہ بھی پری جیسی بے ذر سی لڑکی کے ساتھ--- افسوس ہوا مجھے سن کر بہت افسوس--- میں نے کیا کچھ نہ سوچ کر رکھا تھا مگر تم نے سب مٹی میں ملا دیا--- شرمندہ کر دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے پری اور باقی سب کے سامنے--- تم محمش تم---؟؟؟ کب سے اتنے غصے کے تیز ہوگئے---؟؟؟ ایک کے بعد ایک ہر دو دن بعد مجھے تمھاری طرف سے شکایتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے-- بہت برا کیا تم نے--- بہت ہی زیادہ برا کیا--- جزا آپ ایک کام کریں میری بات کروائیں پری سے میں خود پری سے اس کی طرف سے معافی مانگ لوں گا--- میرا بھائی واقعی بہت "بڑا" ہوگیا ہے--- مجھے اب اچھی طرح اس بات کا احساس ہو رہا ہے---" محشم ایک کٹیلی نظر سر جھکائے کھڑے محمش پر ڈال کر پلٹ گیا تھا---

محشم م م م م---" جزا بوکھلاتے ہوئے محشم کو آواز دیتی ہوئی باہر نکلتی چلی گئی تھی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی یہ آپ نے ٹھیک نہیں کیا--- پری شرارتی ضرور ہیں مگر بدتمیز ، بولڈ یا" بے شرم بلکل نہیں--- آپ کو تو شاید پتہ بھی نہیں ہوگا کہ پری آپ کو بہت پسند کرتی تھیں--- ان کے پاس آپ کا نمبر بھی موجود تھا مگر انھوں نے ایک بار بھی آپ سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی کیونکہ یہ فضول حرکات انھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پسند نہیں تھیں۔۔۔ انھوں نے اپنے اچھے بھلے رشتے سے آپ کی خاطر انکار کر دیا تھا۔۔ ہمیں وہ پسند تھیں آپ کے لئے مگر آپ نے ان کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔ انھیں گھر سے بے عزت کر کے نکال دیا ساتھ ہی اس قدر چیپ باتیں بھی کیں۔۔۔۔" محمر خفگی سے بولتا ہوا باقی دونوں خرگوشوں کے ساتھ ہی باہر نکل گیا تھا اور محمش محشم کے بعد محمر کی باتیں سن کر جیسے شرمندگی سے زمین میں دھنسنے لگا تھا۔۔۔ پری اس سے محبت کرتی تھی۔۔۔ اس انکشاف نے اسے گنگ کر ڈالا تھا اور تو اور پری کے پاس اس کا نمبر بھی تھا مگر اس نے کبھی اسے کال ، میسج یا کوئی اوچھی ، چھچھوری حرکت کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔ یہ سب ثابت کرنے کو کافی تھا کہ وہ واقعی دوسری لڑکیوں سے بہت ڈفرنٹ تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب یہاں کھڑے ہوکر سوگ منانے سے کیا ہوگا۔۔۔؟؟؟ اندر جاکر ریسٹ کرو" کیونکہ تمھارے انسٹیٹیوٹ جانے کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہے اب۔۔۔ ٹینشن سے دوبارہ طبیعت خراب کر لوگے۔۔۔ تب واپس چھوڑنے بھی مجھے ہی آنا پڑے گا

URDU NOVEL BANK

اسی لئے اندر جاؤ چینج کر کے ریسٹ کرو اور جو کیا ہے اسے بھرو۔۔۔ پتہ نہیں کہاں کا ایٹیٹیوڈ ہے جو ختم ہی نہیں ہوتا۔۔۔؟؟؟ سب محمر کی سنگت کا اثر ہے۔۔۔ جناب کو اپنی خوبصورتی کا زعم ہی ختم نہیں ہوتا۔۔ مگر میرا کیا ہے۔۔۔؟؟ میں کیوں دل جلا رہا ہوں۔۔۔؟؟ کونسا میں نے کچھ کیا ہے۔۔؟؟ نہ ہی وہ پرستان کی پری میری پسند یا محبت ہے۔۔۔ تمھاری محبت ہے جسے تم نے خود ہی خود سے دور کر دیا ہے۔۔۔ اپنے آپ ہی سب گڑبڑ کیا ہے۔۔۔ اب خود ہی بھگتو۔۔۔" مخشف بھی دل کے پھپھولے پھوڑتا ہوا اسے باتیں سنا کر ہال میں چلا گیا تھا جبکہ وہ ہارے ہوئے انداز میں گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا اور کرب سے آنکھیں بھینچ لی تھیں۔۔۔ بند آنکھوں کے پیچھے اس "شرارتی پری" کا ہنستا مسکراتا چہرہ چلا آیا تھا۔۔۔

پری۔۔۔ آئی لو یو۔۔۔ میں بھی بہت محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔۔" اس کے" لبوں نے بے آواز سرگوشی کی تھی مگر اب اس اظہار محبت کی ضرورت ہی نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"رہی تھی کیونکہ اسے سن کر خوش ہونے والی اب اسے اور اس کے "خواب نگر کو چھوڑنے کے ساتھ ساتھ یہ شہر بھی چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔۔۔

وہ نجانے کتنی ہی دیر گھٹنوں کے بل بیٹھا بے آواز پری سے باتیں کرتا رہا تھا تبھی مخشف دوبارہ سے کچن میں آیا تھا اس نے سر جھکائے بیٹھے محمش کو دیکھ کر گہرا سانس لیا تھا اور اسے خاموشی سے اٹھا کر اپنے ساتھ باہر ناشتے کی ٹیبل تک لے گیا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش بھی وہیں منہ لٹکائے بیٹھے تھے جزا اور محشم اپنے روم میں تھے۔۔۔

محمر جاؤ ناشتہ لے کر آؤ اور اب کوئی بھی کچھ نہیں بولے گا۔۔۔ جو ہونا تھا" ہوگیا۔۔۔ بھائی بھابھی سب دیکھ لیں گے اس لئے اپنی اس بے قابو زبان کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کنٹرول کر کے رکھنا اسپیشلی محمر تم۔۔۔ محمود مہران جاؤ تم بھی اندر اس کی ہیلپ کرواؤ۔۔۔" مخشف نے سنجیدگی سے انگلی اٹھا کر محمر کو وارن کیا تھا اور تینوں کو فوراً وہاں سے روانہ کیا تھا تبھی باقی دو خاموشی سے جبکہ محمر منہ بناتا ہوا کچن میں چلا گیا تھا۔۔۔ محمش اب بھی خاموش بیٹھا فرش کو گھور رہا تھا اور مخشف پرسوچ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں وہ تینوں ناشتہ لے آئے تھے اور مخشف نے زور و زبردستی سے محمش کو اپنے ساتھ ناشتہ کروایا تھا۔۔۔ تینوں خرگوشوں بھی خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔ بھائی کو شاید لیٹ جانا تھا تبھی وہ اب تک اندر تھے۔۔۔ جزا بھی باہر نہیں آئی تھی۔۔۔ ساڑھے سات بج رہے تھے ان کے پاس ابھی کافی وقت تھا خرگوشوں کو بھی ان کے ساتھ ہی گھر سے نکلنا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگتا ہے کہ بھائی بھابھی کا باہر آنے کا ارادہ نہیں۔۔۔ چلیں آپ سب کے" نکلنے کے بعد میں اندر سے دروازہ لاک کر کے کچن کی کھڑکی سے باہر نکل جاؤں

URDU NOVEL BANK

گا۔۔۔ بے چارے "لو برڈز" کو کیا ڈسٹرب کرنا۔۔۔" محمر نے سلائس پر جیم لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

محمررررر۔۔۔ تم جتنے ہو اتنی ہی باتیں کیا کرو ورنہ کسی دن منہ توڑ دونگا تمھارا۔۔" یہ بھی نہیں سوچتے کس کے سامنے کیا بول رہے ہو۔۔۔۔؟؟؟" محثف نے بھڑک کر برہم لہجے میں کہا تھا تبھی محمر "سوری بھائی" بول کر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا تھا اور اسی وقت خوشبوؤں میں بسا محشم اپنی فل یونیفارم میں نک سک سے تیار باہر آیا تھا۔۔۔ جزا بھی اس کے ساتھ ساتھ ہی تھی۔۔

سرخ و سفید رنگت ، تیکھے کھڑے نقوش اور کالی گہری لمبی لمبی جھیل سی آنکھیں جن سے اس کے شوہر کو عشق تھا۔۔ جوڑے میں لپٹے کالے لمبے بالوں کے ساتھ کندھوں پر روز پنک دوپٹہ ڈالے لمبے چوڑے محشم کے ساتھ چلتی جزا بلکل نازک چھوٹی سی گڑیا ہی لگتی تھی۔۔۔ ان دونوں کی جوڑی واقعی بہت خوبصورت تھی۔۔ محمش کے سوا وہ چاروں بھائی ستائشی انداز میں ایک ساتھ باہر آتے جزا اور محشم کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔ ناشتے کی ٹیبل کے پاس آتے ہی جزا نے ایک نظر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹیبل پر سجے ناشتے پر ڈالی تھی۔۔۔ چائے اور سنکے ہوئے بریڈ غائب دیکھ کر وہ بیٹھنے کی بجائے کچن کی طرف چلی گئی تھی کیونکہ محشم کو ناشتے میں چائے کے ساتھ بریڈ چاہیئے ہی ہوتے تھے۔۔۔

محشم کو یوں تیار ہوئے بیٹھتے دیکھ مخشف نے جتاتی نظروں سے محمر کو دیکھا تھا جو اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر خجل سے انداز میں سر کھجانے لگا تھا۔۔۔

اسی لئے کہتے ہیں کہ زبان سوچ سمجھ کر ہلانی چاہیئے۔۔۔ مشہور کہاوت ہے کہ" پہلے تولو پھر بولو اور ایک اور بھی کہ چھوٹا منہ اور بڑی بات۔۔۔ تو آگے سے زبان سوچ سمجھ کر ہلانا۔۔۔" مخشف نے محمر کو گھورتے ہوئے بلا دریغ جھاڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ کیا کیا محمر نے۔۔۔؟؟؟" محشم نے نا سمجھی سے مخشف" اور محمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں بھائی۔۔۔ اس کے کارنامے تو چلتے رہتے ہیں۔۔۔ آپ ڈیوٹی جوائن کر" رہے ہیں آج۔۔۔؟؟" محثف نے موضوع بدلتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

ہاں مجھ سے اب گھر میں بیٹھا نہیں جائے گا اور ابھی ذرا ایک جگہ کام سے" بھی جانا ہے۔۔ بچوں کو بھی میں ہی کالج چھوڑ دونگا۔۔۔" محشم نے ایک نظر خاموش بیٹھے محمش پر ڈالی تھی مگر اس کا جھکا سر اور شرمندہ سا انداز دیکھ کر محشم زیادہ دیر اس سے بے نیازی نہیں برت سکا تھا۔۔۔

محمش ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔" اس نے نرمی سے بھائی کو مخاطب کیا تھا۔۔۔" محمش نے چونک کر سر اٹھاتے ہوئے بھائی کو دیکھا تھا مگر محشم کے چہرے پر چھائی نرمی دیکھ کر وہ خاموشی اس کے پاس جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ہم میں بہترین انسان وہی ہے جو اپنی زبان کو کنٹرول کرکے رکھے۔۔ ایسا ڈیڈ" کہتے تھے مگر میں بھی اب تک یہ چیز سیکھ نہیں سکا۔۔۔ مجھے بھی اپنی زبان پر کنٹرول ہے نہ غصے پر مگر تم تو میرے سب سے سمجھدار بچے ہو۔۔ خاصے سیلف کنٹرول ہو میری جان ، پھر کیسے تم نے یہ حرکت کی۔۔۔؟؟؟ مہمان اپنے ساتھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اللہ کی رحمتیں ، برکتیں لاتے ہیں یہ تو ہمارا دین بھی کہتا ہے--- تم بھی یہ جانتے ہو اسی لئے تمھیں اس دن جزا کی حرکت بری لگی تھی ناں---؟؟ کل پری جو بھی کر رہی تھیں مگر تمھیں ان سے گھر سے نکلنے کی نہیں کہنا چاہیئے تھا--- وہ جزا کی دوست ہیں-- ہماری مہمان تھیں--- یہ گھر جتنا ہمارا ہے اتنا جزا کا بھی ہے-- ان سے ملنے کبھی بھی کسی بھی وقت ان کا کوئی بھی اپنا یہاں آ سکتا ہے--- کل تم نے انہی کے سامنے پری کے ساتھ ایسے بی ہیو کیا-- تبھی جزا بھی بہت دکھی تھیں--- پھر میں نے انھیں تمھاری وجہ سے ڈانٹا مگر یہاں بھی تمھاری غلطی تھی کہ تم جزا کو اپنی خرابی طبیعت کا بتا دیتے تاکہ وہ پری کی وجہ سے اپ سیٹ ہوکر روم میں نہ بیٹھی رہتیں---" محشم نے تحمل سے محمش کو سمجھانے والے انداز میں اس کی غلطیاں گنوائی تھیں---

مجھے اپنی غلطیوں کا احساس ہے بھائی--- میں جانتا ہوں میں نے غصے میں" پری کے ساتھ ساتھ بھابھی کو بھی ہرٹ کیا ہے--- میں ان سے دوبارہ معافی مانگ لونگا---" محمش شرمندگی سے بولا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔۔اس کی ضرورت نہیں۔۔۔ انھیں تم سے کوئی شکایت نہیں"
ہے۔۔۔ بس وہ پری کی وجہ سے دکھی ہیں بہرحال اب تم اپ سیٹ مت ہو۔۔۔
میں خود پری کو کال کرکے ان سے معذرت کر لونگا۔۔۔" محشم نے محمش کی
پیشانی چومتے ہوئے آخر میں اسے اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔۔

آئم سوری بھائی۔۔۔" محمش نے محشم سے پھر سے معذرت کی تھی۔۔۔۔"

اچھا بس۔۔۔ مت معافیاں مانگو بار بار۔۔۔ ختم کرو یہ بات اور تم ریسٹ کرو کوئی"
"ضرورت نہیں ہے انسٹیٹیوٹ جانے کی۔۔۔ طبیعت صحیح نہیں ہے تمھاری۔۔۔
محشم نے کہنے کے ساتھ ہی چائے لاتی جزا کو دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی آج مجھے ضروری جانا ہے آج میری کلاس ہے کل بھی مس ہوگئی تھی"
اسٹوڈنٹس کو پریشانی ہوگی۔۔۔" محمش نے دھیرے سے کہا تھا تبھی جزا محشم کے
پاس آ بیٹھتی تھی ساتھ ہی اس نے بھی محمش کو ٹوک دیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ہونے دیں پریشانی محمش بھائی۔۔ صحت سے زیادہ کچھ امپورٹنٹ نہیں ہے۔۔۔" کوئی ضرورت نہیں کہیں جانے کی۔۔۔" جزا نے صاف منع کر دیا تھا۔۔۔

بھابھی ، میں رک جاتا مگر ضروری ہے جانا مخشف اکیلے ہینڈل نہیں کر پاتا سب" کچھ۔۔۔" محمش نے جزا کو سمجھانا چاہا تھا۔۔۔

تو آپ نے غالباً کچھ ٹیچرز بھی رکھیں ہیں ناں وہاں وہ کیا منہ دیکھنے کے لئے" ہیں۔۔۔؟؟؟" جزا نے اپنی ننھی سی ناک چڑھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ محشم اس کا چہرہ دیکھ کر بے ساختہ محظوظ سا ہوکر مسکرا دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہ کریں مجھے ہنسی آ رہی ہے۔۔۔" محشم نے سرگوشیانہ انداز میں کہا تھا اور جزا" نے بے اختیار اسے گھور کر دیکھا تھا مگر وہ محمش کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ چلو ٹھیک ہے۔۔۔۔ تم جاؤ مگر تھوڑی بھی طبیعت گڑبڑ لگے تو فوراً واپس چلے آنا۔۔۔" محشم نے بھائی کی مشکل آسان کر دی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے بھائی۔۔۔" محمش جلدی ہی ناشتہ کرکے اٹھ گیا تھا اور مخشف کے ساتھ" انسٹیٹیوٹ کے لئے نکل گیا تھا۔۔۔

وہ انسٹیٹیوٹ آ تو گیا تھا مگر یہاں پہنچ کر بھی عجیب اداس اور خاموش خاموش سا گھوم رہا تھا۔۔۔ صبح سے دوپہر ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس کلاس کی وجہ سے وہ آج یہاں آیا تھا وہ بھی اس نے اپنے ایک ٹیچر کو لینے کی کہہ دیا تھا اور خود لنچ ٹائم میں آفس چلا آیا تھا مگر مخشف یہاں موجود نہیں تھا تبھی وہ اسے کال کرنے باہر چلا آیا تھا اور اپنی پاکٹ سے سیل نکال کر مخشف کا نمبر ملایا تھا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ کہاں ہو تم مخشف۔۔۔۔؟؟؟" اس نے کال ملتے ہی پوچھا تھا۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موسم اچھا تھا اور کچھ اچھا سا کھانے کا بھی دل ہو رہا تھا تو میں نے سوچا ذرا" ڈرائیو پر نکل جاؤں اور ساتھ ہی پزا لیتے پزا ہٹ چلا آیا تھا۔۔۔ تم بتاؤ۔۔۔ مس تالیہ آگئیں۔۔۔۔؟؟" وہ انسٹیٹیوٹ کی ہی ایک فی میل ٹیچر کے متعلق پوچھنے لگا تھا۔۔۔

ہاں آگئیں۔۔۔ مگر تم بھی جلدی آؤ لنچ ٹائم ہوگیا ہے میں اوپر والے لیب میں" ہوں آتے ہی مجھے کال کر دینا۔۔۔" محمش کہتے ہوئے اوپر سیکنڈ فلور پر چلا گیا تھا پھر کچھ ہی دیر میں محمش کال کرنے کی بجائے خود ہی اوپر چلا آیا تھا اور پھر اسے نیچے آفس میں لے گیا تھا مگر اندر جانے سے پہلے آفس کے دروازے کے ساتھ لٹکتی "لنچ ٹائم" کی تحریر شدہ پلیٹ کا رخ سامنے کی طرف کرنا نہیں بھولا تھا تاکہ کوئی انھیں ڈسٹرب نہ کرے پھر اندر آتے ہی اس نے دروازہ لاک کرتے ہوئے محمش کو اپنے سامنے لا بیٹھایا تھا۔۔۔

اب بتاؤ۔۔۔ کب تک یونہی افسوس کرتے رہو گے۔۔۔؟؟؟ اس طرح اداس" رہنے سے سب ٹھیک ہو جائے گا کیا۔۔۔؟؟؟ مجھے شروع دن سے پتہ ہے کہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری تمھیں پسند ہے مگر مجھے ایک بات اب تک سمجھ میں نہیں آئی کہ ہمیں جو شخص پسند ہوتا ہے۔۔۔ جس سے ہمیں محبت ہوتی ہے اس سے ہم پیار سے نرمی سے پیش آتے ہیں لیکن تم نے ڈے ون سے پری کے ساتھ شریکا لگایا ہوا ہے۔۔۔ ایسا کیوں۔۔۔؟؟؟ اب یہ مت کہنا کہ تم اس معاملے میں بھی بھائی کو آئیڈیلائز کرتے ہو اور پری کے ساتھ وہی رویہ روا رکھنا چاہتے ہو جیسا بھائی نے بھابھی کے ساتھ رکھا ہوا تھا۔۔۔ اگر یہ بات ہے تو آئم سوری مائی ایلڈر برادر میں تمھیں بتاتا چلوں کہ تم نے بس تصویر کا ایک ہی رخ دیکھا ہے۔۔۔ بھائی کی بھابھی کے ساتھ روڈ ہونے کی وجہ تم اچھی طرح جانتے تھے مگر ساتھ ہی تمھیں یہ بھی پتہ ہونا چاہیئے کہ بھائی نے بھابھی سے کتنی ٹوٹ کر محبت کی ہے۔۔۔ ان کا سخت رویہ دیکھ چکے ہو تو ان کی محبت کو بھی تو دیکھو۔۔۔ اتنے سال بھائی نے بھابھی کی شکل نہیں دیکھی تھی۔۔ چودہ سال بہت بڑا عرصہ ہوتا ہے میرے بھائی۔۔۔ جتنے حسین و خوبصورت محشم بھائی ہیں اور جس فیلڈ میں ہیں۔۔ ہزاروں حسین سے حسین تر چہرے ان کی راہوں میں پڑے رہتے ہوں گے مگر ہم نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھیں کبھی کسی بھی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتے ہوئے نہیں پایا۔۔۔ انفیکٹ بھائی تو شروع سے ہی ہر لڑکی کے منظور نظر رہے ہیں۔۔ تمھیں یاد ہے میرے کالج کی وہ اصفیاء حشام۔۔ کس بری طرح بھائی پر فریفتہ تھی جب بھی بھائی میری رپورٹ لینے کالج آتے تھے وہ کیسے تتلی کی طرح بھائی کے ارد گرد منڈلاتی تھی پھر کتنی ہی بار مجھ سے اس نے بھائی کے بارے میں کھوج لگانے کی کوشش کی اور کس مشکل سے میں نے اس لڑکی سے جان چھڑائی ہے یہ میں ہی جانتا ہوں۔۔۔ اور وہ بھائی کے آئی جی کی بہن وانیہ اور ڈیڈ کے وہ جو ترکی والے کولیگ سرمد توران۔۔۔ وہ جب اپنی فیملی کے ساتھ پاکستان آئے تھے تو ان کی بیٹی شائنہ پہلی بار بھائی سے ملی تھی۔۔ کیا تمھیں یاد نہیں کیسے وہ بھائی کے لئے پاگل ہوگئی تھی جب ڈیڈ سے پتہ چلا تھا کہ بھائی کا نکاح ہوچکا ہے اس نے رو رو کر اپنا حشر کر لیا تھا۔۔ کتنی مشکل سے اس کے ماں باپ اس کو یہاں سے لے کر گئے تھے۔۔۔ پھر وہ سائیکو رمشا ملک۔۔۔ یہ سب تو وہ ہیں جنھیں ہم جانتے ہیں مگر حقیقتاً کتنی ہیں یہ بھائی بہتر جانتے ہونگے۔۔۔ ان لڑکیوں کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گنوانے کا میرا مقصد یہ ہے کہ بھائی کے کالج دور سے اب تک کتنی ہی لڑکیوں نے ان کی طرف پیش رفت کرنے کی کوشش کی مگر بھائی نے کبھی کسی کی پذیرائی نہیں کی--- وہ بس خود کو بھابھی کی امانت سمجھ کر جیتے رہے--- پھر بھابھی چودہ سال بعد واپس چلی آئیں--- بھائی نے ان کے ساتھ جو رویہ رکھا وہ ہم جانتے ہیں مگر تم نے دیکھا ناں کہ جب بھی وہ بھابھی سے سختی سے پیش آئے بھابھی سے زیادہ خود تڑپے ہیں--- سب تمھارے سامنے تھا--- تو میرے بھائی محبت چیز ہی ایسی ہوتی ہے--- محبت کی راہ پر چلتے ہوئے ہر قدم سنبھل کر پھونک پھونک کر رکھنا پڑتا ہے--- تمھیں پری پسند ہیں تو پھر تم ان سے کیوں اتنا روڈ بی ہیو کرتے تھے---؟؟" مخشف نے نرمی اور تحمل سے بولتے ہوئے سامنے بیٹھے خود سے ایک سال بڑے اپنے وجیہہ و خوبرو سے بھائی کو دیکھا جو سر جھکائے خاموشی سے بیٹھا تھا بلکل محشم کے جیسی شکل و صورت رکھنے والا محمش کسی طور بڑے بھائی سے کم نہیں تھا بلکہ یہاں انسٹیٹیوٹ میں ہی آدھی سے زیادہ گرلز اسٹوڈنٹس ہالی ووڈ ہیروز جیسے دکھنے والے اپنے محمش سر کی کلاس میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھیڑ کی صورت جب جمع ہوتی تھیں تو اس کی شکل ، پرسنالیٹی ، اس کا ہیئر ، اسٹائل اس کی آنکھوں کا کلر ، اس کے نقوش ، اس کی رنگت ، اس کی ڈریسنگ اس کے چلنے کے اسٹائل ، بات کرنے کے اسٹائل اور آواز تک کو ڈسکس کرتی پائی جاتی تھیں--- خود مخشف نے کئی بار ان لڑکیوں کو محمش پر تبصرے کرتے سنا اور دیکھا تھا مگر محمش کو بھی محشم کی طرح اپنی طرف اٹھنے والی ان ستائشی نظروں کی عادت سی ہوگئی تھی تبھی اسے اس سب سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا تھا---

میں سوچتا تھا کہ اگر میں پری کے ساتھ فری ہوکر بات کروں گا تو وہ مجھے بھی" آج کل کے چھچھورے لڑکوں جیسا سمجھیں گی---" کافی دیر فرش کو گھورنے کے بعد وہ خود پر جمی مخشف کی نظریں محسوس کرتا ہوا بلا آخر بولا بھی تو کیا---؟؟؟ اس کی بات سن کر کب سے اس کے جواب کا منتظر مخشف حیرت سے منہ کھولے بیٹھا رہ گیا تھا تبھی کوئی جواب نہ پاکر محمش نے سر اٹھا کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مخشف کو دیکھا تھا جو ہونقوں کی طرح اس کی شکل دیکھ رہا تھا۔۔۔ محمش نے اس کے تاثرات دیکھ کر جیسے دوبارہ مایوس ہوتے ہوئے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

تم پاگل ہو۔۔۔؟؟؟؟" مخشف نے شدید شاک سے باہر آتے ہوئے حیرت سے" پوچھا تھا۔۔

نہیں۔۔۔ میں محشم بھائی کا چھوٹا بھائی ہوں۔۔۔ مجھے کبھی اجازت نہیں دی" گئی کہ میں کسی لڑکی کو پسند کرکے اس کے ساتھ بے تکلفی سے میل جول بڑھاؤں اس لئے میں نے کبھی اپنے دل و نظر کو بھی بے لگام ہونے کی اجازت نہیں دی۔۔۔ پری میری زندگی کی پہلی لڑکی ہیں جن کے لئے میرے دل نے میری ایک نہیں سنی اور بات صرف پسند تک محدود نہیں رہی بلکہ پسند سے بھی اوپر کوئی اور ہی جذبہ تھا مگر شروع سے حوصلہ تھا نہ ہی تجربہ۔۔۔ سمجھ ہی نہیں آیا کہ ان کے سامنے اپنے جذبات کو کیسے رکھوں۔۔۔۔؟؟؟ کچھ کہنے نہ کہنے کے اسی کشمکش میں اتنا الجھ گیا کہ سمجھ ہی نہیں پایا میں پری سے لاپرواہی و بے نیازی برتتے ہوئے کب اتنا روڈ ہوگیا کہ انھیں کچھ کہنے سے پہلے ہی خود سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بدگمان کر بیٹھا۔۔ اتنا بدگمان کہ وہ ہمیشہ کے لئے مجھے چھوڑ کر چلی گئیں۔۔ آج جب خود ان حالات سے گزر رہا ہوں تو مجھے بھائی کا درد سمجھ میں آ رہا ہے۔۔۔ انھوں نے کس طرح چودہ سال اپنی محبت سے دوری کا عذاب سہا ہے اور پھر بھی ہماری خاطر وہ مسکراتے رہتے تھے مگر میں ایک ہی دن میں ہی ٹوٹ چکا ہوں۔۔۔" محمش نے ٹوٹے بکھرے لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

مسٹر تیسرے انگریز۔۔۔ مجھے ایلفی لاکر دیں گے۔۔۔؟؟ میں آپ کے ٹوٹے" ہوئے بھائی کو سمیٹ کر جوڑ دیتی ہوں۔۔۔" اچانک اپنے پیچھے سے آتی پری کی آواز سن کر محمش پہلے تو ساکت وششدر سا اپنی جگہ بیٹھا رہ گیا تھا مگر پھر ایک جھٹکے سے کرسی سمیت پیچھے گھوما تھا اور پھر سامنے کھڑی پری کو دیکھتا رہ گیا تھا۔۔ اس کے بلکل سامنے ونڈو کے پاس رکھی بڑی سی بک ریک کی آڑ سے باہر آتی وہ "پرستان کی پری" ہی تھی جو خواب نگر کے شرمیلے شہزادے کا دل چرا کر لے گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پ-- پ--- پری--- آ--- آ--- پ--- آپ--- تو پنڈی----؟؟؟" محمش" حیرت کی زیادتی سے اپنی بات بھی پوری نہیں کر پایا تھا اور اپنی حیرت سے ساکت کھلی آنکھوں سے سامنے کھڑی پری کو دیکھنے لگا تھا-- وائیٹ جینز پر ہلکے آسمانی وولین کے لانگ کارڈیگن اور اس پر وائیٹ فر والا وولین کا اسکارف لئے ہمیشہ کی طرح اپنے لمبے سلکی بالوں کو کھولے پری بے حد حسین لگ رہی تھی-- گرے نم آنکھیں شرارت سے چمک رہی تھیں تو سفید جگمگاتی رنگت پر گہرے پنک گلوز لگے ہونٹ محمش کے دل کی دھڑکنوں کو بے ترتیب کر گئے تھے-- اس کے پرفیوم کی وہ مخصوص دلفریب مہک جو اس کی موجودگی کا خود پتہ دے دیتی تھی آج شاید اس نے یوز نہیں کی تھی ورنہ محمش اسے اس کی خوشبو سے فوراً پہچان جاتا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں جانا تو تھا مگر ماموں اور ذی العید بھائی نے قسمیں دے کر روک لیا ورنہ میں" تو جزا کو بتا چکی تھی کہ میں پنڈی پہنچنے والی ہوں سوچا تھا بعد میں ماموں کے ذریعے اسے اور محشم بھائی کو دعوت پر بلا کر سرپرائز دوں گی مگر اس سے پہلے

URDU NOVEL BANK

صبح ہی مجھے سرپرائز مل گیا۔۔ صبح مہران نے مجھے میسج کرکے بتایا کہ "جزا کے انگریز" نے آپ کو مجھے گھر سے نکالنے پر خوب ڈانٹا ہے اسی لئے آپ اکیلے بیٹھے رو رہے ہیں۔۔۔ اس کے بعد "تیسرے انگریز" (مخشف) نے محمر سے میرا نمبر لے کر کچھ دیر پہلے مجھے کال کیا اور "اٹھا" کر یہاں لے آئے۔۔۔" پری مزے سے وضاحت دیتی سامنے مخشف کی چھوڑی ہوئی کرسی پر جاکر بیٹھ گئی تھی جو پری کی باتیں سنتا ہوا محمش کے چہرے پر سجے تاثرات دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔ محمش نے پری کی بات سنتے ہی حیرت سے پلٹ کر مخشف کو دیکھا تھا۔۔۔

اتنے حیران ہوکر مجھے مت دیکھو۔۔۔ بس تمھاری روتی شکل مجھ سے دیکھی نہیں" جا رہی تھی ویسے تو تم ایک نمبر کے جلاد صفت انسان ہو۔۔۔ آج تمھاری وجہ سے ہی میں سنگل گھوم رہا ہوں۔۔۔ تم نے کبھی میری کوئی لو اسٹوری بننے ہی نہیں دی۔۔۔ جب جب میں نے سیدھی راہ چلنا چھوڑ کر ادھر ادھر "جھانکیاں" مارنے کی کوشش کی تم نے فوراً آنکھیں ماتھے پر رکھ لیں۔۔۔ میرے کسی نازنین کی طرف متوجہ ہوتے ہی تم لمحے کے ہزارویں حصے میں دوستی چھوڑ کر بڑے بھائی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا روپ دھار لیتے تھے مگر میں نے آج تم پر "وقت" پڑتے ہی تمھاری لو اسٹوری کو ٹریجیڈی بننے سے پہلے ہی اپنی دوستی نبھا دی۔۔۔" مخشف بولتا ہوا محمش کا کندھا تھپتھپاتا باہر کی طرف بڑھا تھا مگر تبھی محمش نے اپنی جگہ سے تیزی اٹھ کر باہر بڑھتے مخشف کا ہاتھ پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا اور اسے کھینچ کر اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔۔

تھینک یو سو مچ۔۔۔ میری جان۔۔۔ تھینک یو۔۔۔" بھرائی آواز میں بولتا محمش" چھوٹے بھائی کو اپنے گلے لگاتے ہوئے خاصا جذباتی ہوگیا تھا۔۔۔

بس۔۔۔ بس۔۔۔ اب رونا دھونا چھوڑو اور فوراً سے پیشتر اس "پرستان کی پری" کو" اپنے دل کے پنجرے میں قید کرکے ہمیشہ کے لئے اپنے نام کروا لو مطلب پرپوز کرکے منگنی کر لو اور اب کوئی گڑبڑ مت کرنا سمجھے۔۔۔" مخشف مسکرا کر بولتا ہوا اس سے الگ ہوا تبھی محمش نے بلکل محشم کے سے انداز میں جھک کر مخشف کی پیشانی چوم لی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو سیفی۔۔۔۔" محمش نے چھوٹے بھائی پلس دوست کو محبت پاش" نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

یہ جملہ مجھ سے نہیں ان محترمہ سے بولو۔۔۔ پہلے ہی تم ان کا خاصا دل دکھا" چکے ہو۔۔۔" مخشف نے جھک کر محمش کے کان میں سرگوشی کی تھی اور مسکراتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔ محمش کو آج سچ مچ اپنے بھائی پلس دوست پر ٹوٹ کر پیار آ رہا تھا جس نے واقعی آج اس کے ساتھ حق دوستی نبھایا تھا۔۔۔ مسکرا کر سوچتے ہوئے اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا تھا۔۔۔ پری اب کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھی ادھر ادھر جھول رہی تھی لب سختی سے بھینچے ہوئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے پاس آنے سے پہلے مجھے اس بدتمیزی کا حساب چاہیئے مسٹر انگریز جو آپ" نے میرے ساتھ اپنے گھر پر کی تھی۔۔ میری غلطی تھی میں مانتی ہوں مگر اس کے لئے اتنا کچھ سنا کر آپ نے میری انسلٹ کی اور ساتھ ساتھ مجھے طعنے دیئے کہ میں ہر وقت آپ کے گھر پائی جاتی ہوں اس لئے میں نے ڈیسائیڈ کیا ہے کہ

URDU NOVEL BANK

میں اب "خواب نگر" نہیں جاؤنگی۔۔۔" پری کی تیز و ترش آواز پر محمش اپنی جگہ تھم کر رہ گیا تھا جو ہنوز آنکھیں بند کئے بول رہی تھی۔۔۔

پری آئم سوری وہ میں۔۔۔" محمش نے کرسی پر بیٹھی پری کی طرف بڑھتے" ہوئے کہنا چاہا تھا مگر تبھی پری نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں اور اس جل تھل ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر محمش کا دل جیسے پہلو میں زور سے پھڑپھڑایا تھا۔۔۔ وہ بے اختیار اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

مجھے تکلیف ہوئی تھی محمش۔۔۔ کبھی میرے ساتھ کسی نے ایسے بی ہیو نہیں" کیا۔۔ آپ جانتے ہیں میں آج یہاں کیوں آئی ہوں۔۔۔؟؟؟ کیونکہ مجھے پتہ چل گیا کہ آپ نے گھر سے تو مجھے نکال دیا تھا مگر اپنے دل سے نکالنا بھول گئے۔۔۔" پری کی گہری گرے آنکھیں اس وقت گہرے پانیوں سے بھری مزید قاتل لگ رہی تھیں تبھی محمش اس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر بیٹھ گیا تھا۔۔

دل سے نکالتا تو جینا بھول جاتا۔۔" محمش نے نظریں جھکاتے ہوئے بے بسی" سے کہا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے اس پولیس آفیسر کے لئے آپ کی پسندیدگی رقابت کی آگ میں جھلسا رہی" تھی پری۔۔۔ اس سے پہلے میں نے کبھی کسی کے ساتھ ایسے بی ہیو کیا بھی نہیں جیسے آپ کے ساتھ کر گیا مگر اس کے پیچھے وجہ آپ کا وہ رشتہ تھا۔۔۔ میرے مقابلے وہ لڑکا آپ کو پسند تھا۔۔ مجھے یہ احساس چین نہیں لینے دے رہا تھا کہ آپ میری نہیں کسی اور کی ہونے جا رہی ہیں۔۔ بس اسی ٹینشن سے دماغی توڑ پھوڑ کا شکار ہوکر میں اپنی ساری فرسٹریشن آپ پر نکال گیا۔۔۔ آپ کو گھر سے نکال دیا مگر تب سے اپنے دل کی اور گھر والوں کی ملامت فیس کر رہا ہوں۔۔۔ مجھے معاف کر دیں پری۔۔۔۔" محمش نظریں فرش پر ٹکائے ہوئے بول رہا تھا مگر پری نے جواب دینے کی بجائے زوروشور سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔ اس کے آنسوں محمش کے گود میں رکھے ہاتھوں پر گرنے لگے تھے۔۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی اس دلربا سے شخص سے منہ نہیں موڑ سکتی تھی۔۔ نہ اس کے بنا "جینے کا سوچ سکتی تھی۔۔۔ تبھی وہ اس ساحر شخص کو بھول پائی نہ "خواب نگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو اور نہ ہی اس شہر سے جا پائی۔۔۔ ذی العید اور ماموں تو اس کی انا کا بھرم رکھنے کے لئے بس بہانہ بنے تھے۔۔۔

پری کو مسلسل آنسوؤں بہاتے دیکھ کر محمش نے اسے خاموش نہیں کروایا تھا بلکہ اپنے ہاتھوں کو کھول کر پری کے چہرے کے نیچے کرتے ہوئے اس کے آنسوں اپنی ہتھیلیوں پر جمع کرنے شروع کر دیئے تھے۔۔۔ پری نے حیرت سے اس کا یہ عمل دیکھا تھا۔۔۔

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟" پری نے بارش کے پانی کی طرح محمش کے ہاتھوں میں جمع اپنے آنسوؤں کو دیکھ کر محمش سے پوچھا تھا۔۔۔ جس نے اپنے دونوں ہاتھ باری باری دل پر لگاتے ہوئے پری کے آنسوں اپنی شرٹ میں جذب کر لئے تھے۔۔

"آپ کے آنسوؤں کو دل میں جمع کر لیا ہے۔۔۔ یہ ان کا اصل مقام ہے۔۔ آپ جب چاہیں ان آنسوؤں کا حساب مجھ سے وصول کر سکتی ہیں جو چاہے مانگ لیں۔۔۔ جو دل چاہے سزا دیں لیں۔۔۔ یہ دل ہر ستم سہنے کو تیار ہے۔۔۔ ہاں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بس کبھی مجھے چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔۔ مجھے خود سے جدا ہونے کی سزا مت دیجیئے گا۔۔۔" محمش نے نظر اٹھا کر پری کی گرے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا جو حیران سی اس شرمیلے شہزادے کی شکل دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسے اب رونا بھی بھول گیا تھا۔۔۔ وہ گنگ سی ہوکر بس محمش کو دیکھتی جا رہی تھی کہ محمش نے دوبارہ انگلیوں کی پوروں پر اس کے باقی ماندہ آنسوں چن کر دوبارہ اپنے دل میں جذب کر لئے تھے۔۔۔ اس کے اس خوبصورت و منفرد انداز نے پری کو جیسے سرشار کر دیا تھا تبھی وہ روتے روتے دھیرے سے مسکرا دی تھی۔۔۔

آپ بہت برے ہیں مسٹر انگریز۔۔۔" اب وہ آسودگی سے مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ بہت اچھی ہیں "پرستان کی پری۔۔۔" محمش نے اسے مسکراتے دیکھ کر دوبارہ سے نیچے دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے اب گھر سے تو نہیں نکالیں گے---؟؟؟" پری نے شہادت کی انگلی سے" محمش کا چہرہ اونچے کرتے ہوئے پوچھا تھا--- وہ اب بھی کرسی پر بیٹھی تھی اور محمش اس کے قدموں میں گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا---

اب اگر نکالوں تو آپ مجھے نکال دیجیئے گا---" محمش نے ایک بار پھر نگاہیں" اٹھا کر پری کو دیکھا تھا جس کی آنکھوں سے بہتا ایک ننھا سا آنسوں محمش نے پھر سے اپنے ہاتھ کی پور پر سمیٹا تھا---

آپ نے تیسرے انگریز کو اپنی ساری فیلینگز بتائیں مگر جس سے کہنا چاہیئے تھا" اس سے ہی کچھ نہیں کہا--- اسے تو ڈانٹ ڈپٹ کرنے سے فرصت نہیں ملتی تھی--- اظہار محبت کیا خاک کرتے---؟؟؟ میری اس پولیس آفیسر کے لئے پسندیدگی کا سن کر جلتے کڑھتے رہے لیکن ایک بار میری آنکھوں میں جھانک کر اپنی محبت کو تو دیکھا ہوتا--- تب شاید آپ کو مجھ سے کچھ کہنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی--- مگر اب--- مسٹر انگریز آپ مجھ سے اظہار محبت کریں گے--- وہ بھی میرے سامنے--- میں بھی تو آپ سے نفرت کا اظہار کرکے گئی تھی--- اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محبت کے اظہار میں پہل آپ کریں گے۔۔۔" پری نے منہ بناتے ہوئے اس شرمیلے شہزادے سے فرمائش کی تھی۔۔۔

میں نے آج صبح ہی اپنے گھر کے کچن میں بیٹھ کر آپ سے اظہار محبت کیا تھا" پری۔۔۔" محمش نے بے بسی سے اسے دیکھ کر کہا تھا کہ یہ لڑکی واقعی اس کی رگ جاں بن چکی تھی مگر محمش اب بھی اس سے عجیب جھجھک محسوس کرتا تھا تبھی اس وقت بھی وہ ہچکچا رہا تھا جبکہ پری نے حیرت سے منہ کھول کر اس عجیب و غریب شخص کو دیکھا تھا۔۔۔

میرے سامنے بھی کہیں۔۔۔ آپ کے گھر کے کچن میں اظہار محبت سننے کے" لئے پری آپ کے سامنے موجود نہیں تھی۔۔۔" پری نے غصے سے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا تبھی محمش نے سر کھجاتے ہوئے خجالت بھرے انداز میں پری کو دیکھا تھا۔۔

پریشے ابرار شاہ۔۔۔ میں آپ کو اپنے دل کی تمام تر گہرائیوں سے چاہتا ہوں۔۔۔" سیدھے لفظوں میں کہوں تو میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔" محمش نے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاف اور سیدھے لفظوں میں جھجکتے ، اٹکتے ، جھینپتے ہوئے کہا تھا وہ پری سے اس کے سامنے ہی سیدھا سا "آئی لو یو" نہیں کہہ سکتا تھا مگر پری کو اس کا یہ سیدھا سادھا روکھا پھیکا سا اظہار کوئی خاص پسند نہیں آیا تھا اسی لئے وہ برے برے منہ بناتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی تبھی وہ لب بھینچ کر مسکراتے روکتے ہوئے اپنی ساری شرم و جھجھک کو ایک طرف رکھتا اٹھ کھڑا ہوا تھا اور ایک جھٹکے سے پری کو اپنے مقابل کھڑا کیا تھا---

خواب نگر" کے اس شرمیلے شہزادے کو پرستان کی ایک "شرارتی پری" سے" عشق ہوگیا ہے--- کیا وہ خوبصورت ، کیوٹ شرارتی سی پری اپنے سپنوں کے سوداگر کی ہمراہی کو قبول کرکے اس کے ساتھ خوابوں کے نگر چلے گی---؟؟؟؟" محمش نے ایک جذب سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا اور پری نے خوشی سے مسکراتے ہوئے جھٹ سے زوروشور سے اثبات میں سر ہلایا تھا پھر دونوں زور سے کھلکھلا کر ہنس دیئے تھے----

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

زارا کو ہاسپٹل سے دوسرے ہی دن ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔ اس کے سر پر گہری چوٹ آئی تھی مگر اس کے سوا اور کوئی بڑی انجری نہیں ہوئی تھی۔۔۔ ان دو دنوں تک یوسف اس کا سایہ بنا رہا تھا۔۔پہلے دن ہی ہوش میں آتے ہی اس کی بے قرار نگاہوں نے سب سے پہلے اپنے یوسف کو ہی ڈھونڈا تھا جو اس کا ہاتھ تھام کر اس کے پاس ہی بیڈ پر سر ٹکائے ہوئے شاید نیند میں تھا۔۔

یوسف۔۔۔" زارا نے یوسف کو ہلکا سا ہلاتے ہوئے آواز دی تھی جو اس کے" ہلانے سے فوراً ہوش میں آگیا تھا۔۔۔

زارا۔۔۔ آپ کو ہوش آگیا۔۔ اب کیسی ہیں میری جان آپ۔۔۔؟؟؟" یوسف" نے زارا کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے محبت سے پوچھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے--- مجھے--- یہ کیا ہوا یوسف مجھے اتنا درد کیوں ہو رہا ہے--- مجھے لے چلو" پلیززززز--- مجھے گھر جانا ہے-- یہاں نہیں رہنا یوسف--- بس تم گھر لے کر چلو مجھے---" زارا نے کراہتے ہوئے روم میں چاروں طرف دیکھ کر کہا تھا---

ہاں ہم چلیں گے زارا--- بس آپ ٹھیک ہو جائیں--- یہ درد بھی ٹھیک ہو" جائے گا میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں---" یوسف نے زارا کو تسلی دینے کے ساتھ ہی زارا کے بیڈ کے سائیڈ پر لگے سوئچ کو دبا کر بیل بجائی تھی--- کچھ ہی دیر میں ایک نرس اندر چلی آئی تھی---

سسٹر ڈاکٹر کو بلائیں--- میری وائف سخت تکلیف میں ہیں-- انھیں لے کر" آئیں میں پوچھوں ان سے یہ تکلیف کب ختم ہوگی ان کی---؟؟؟" یوسف نے نرس سے انگلش میں کہا تھا جسے وہ سمجھی تھی یا نہیں مگر سر ہلاتے ہوئے وہ باہر ضرور چلی گئی تھی پھر کچھ ہی دیر میں نرس ڈاکٹر کے ساتھ اندر آئی تھی جس سے یوسف نے پھر سے وہی بات کہی تھی--- تبھی ڈاکٹر نے زارا کو چیک کرتے ہوئے یوسف کو باہر جانے کے لئے کہا تھا پھر کچھ ہی دیر بعد زارا کی چیختی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پکاروں پر یوسف اندر بھاگا تھا۔۔۔ زارا بیڈ پر اٹھی بیٹھی تھی اور ڈاکٹر کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے اس کا نام لے کر چیخ رہی تھی ساتھ ہی خوف سے ڈاکٹر کو دیکھتی پیچھے کھسک رہی تھی۔۔۔

"زارا۔۔ کیا ہوا کیوں چیخ رہی ہیں آپ۔۔؟؟" یوسف نے زارا سے پوچھا تھا۔۔۔

"یوسففف۔۔۔ یہ ڈاکڑ۔۔۔ یہ مجھے چھونے کی کوشش کر رہی ہے۔۔ تم اسے دور کرو مجھ سے۔۔۔ میں اسے خود کو چھونے نہیں دونگی اسے بھگاؤ یہاں سے۔۔۔۔" زارا خوفزدہ نظروں سے یوسف کو دیکھتے ہوئے گھبرا کر رہی تھی۔۔۔

اسے اپنے مس کیرج کا ابھی نہ تو پتہ تھا اور نہ ہی اس کی ذہینی حالت اس قابل تھی کہ اسے یہ سب بتایا جاتا تبھی یوسف ڈاکٹر کے حیران چہرے کو دیکھ کر زارا کے پاس گیا تھا۔۔۔

"زارا۔۔۔ یہ ڈاکٹر ہیں۔۔۔۔ یہ جو کر رہی ہیں انھیں کرنے دیں۔۔۔ یہ آپ کا علاج کر رہی ہیں۔۔۔ آپ کو شدید تکلیف ہے ناں۔۔۔؟؟؟ یہ علاج کر کے آپ کی تکلیف دور کر دیں گی۔۔ آپ انھیں ایسے چیخ چیخ کر پریشان مت کریں ورنہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ آپ کو یہاں سے جانے نہیں دیں گی۔۔۔" یوسف نے اپنے تئیں زارا کو سمجھانے کے لئے اسے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

م۔۔۔ مگر۔۔۔ مگر۔۔۔ یہ مجھے چھو رہی تھی یوسف۔۔۔" زارا نے پھر سے وہی کہا تھا۔۔۔۔

ہاں یہ آپ کو ٹھیک کرنے کے لئے چھو رہی ہیں۔۔۔ آپ ان سے ڈریں مت۔۔۔" یوسف نے پھر سے اسے سمجھایا تھا۔۔

اچھا۔۔۔۔ م۔۔۔ مگر۔۔۔ مگر تم یہیں میرے پاس رہو۔۔۔ یہ جب مجھے چھوئیں گی تم دیکھتے رہنا کہ کہیں یہ مجھے نوچنے کاٹنے نہ لگیں۔۔۔" زارا کی اس نئی ڈیمانڈ نے یوسف کو اپنی جگہ سے اچھلنے پر مجبور کر دیا تھا مگر ڈاکٹر جو کچھ کچھ زارا کی دماغی کنڈیشن کو سمجھ رہی تھی اس نے بھی یوسف کو وہیں رکنے کے لئے کہہ دیا تھا مگر یوسف کے لئے وہاں رک کر زارا کے ساتھ یہ شرمناک کارروائی دیکھنا اتنا آسان نہیں تھا تبھی وہ زارا کی ضد پر وہاں رک تو گیا تھا مگر منہ پھیر کر بیڈ پر سرہانے کی سائیڈ پر بیٹھا رہا تھا۔۔ اس نے اپنا چہرہ زارا کی بجائے دیوار کی سائیڈ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موڑے رکھا تھا۔۔۔ دس سے پندرہ منٹ بامشکل تمام ڈاکٹر اور نرس نے زارا کو ایڈ دیا تھا جس کے دوران وہ مسلسل چیختی چلاتی اور یوسف کو اپنی طرف متوجہ کرتی رہی تھی مگر یوسف نے جیسے اس وقت اپنی آنکھیں اور کان بند کر لئے تھے۔۔ اس دوران نہ تو وہ اردو میں بولے گئے زارا کے جملے سمجھ پا رہا تھا۔۔ اور نہ ہی پلٹ کر روتی ہوئی زارا کے آنسوں صاف کرنے کی سکت رکھتا تھا۔۔۔

اپنے کام سے فارغ ہوکر ڈاکٹر نے زارا پر چادر برابر کی تھی اور پھر انھوں نے زارا کو ایک پین کلر کا انجیکشن دیتے ہوئے یوسف کو صبح اسے لے جانے کی اجازت دے دی تھی یعنی زارا کو آج رات یہیں رہنا تھا۔۔۔ سب گھر والوں کو یوسف نے پہلے ہی گھر بھیج دیا تھا اسی لئے اس وقت وہ اکیلا زارا کے پاس موجود تھا۔۔۔ پھر روتی ہوئی زارا کو اس نے بامشکل تمام بہلایا تھا۔۔۔ انجیکشن لگنے سے زارا کے درد کو بھی کافی افاقہ ہوا تھا اسی لئے وہ بھی تھوڑا نارمل ہوئی تھی اور یوسف نے سکون کی سانس لی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا ہم صبح یہاں سے اپنے گھر چلیں گے۔۔ تب تک میں آپ کے پاس"
ہوں۔۔۔ آپ بلکل ڈریں مت۔۔۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے کافی
ہیں۔۔۔ چلیں ، آج ایک کام کرتے ہیں آپ اور میں رات بھر ایک دوسرے
سے باتیں کرتے ہیں۔۔۔ کیسا ہے آئیڈیا۔۔۔۔؟؟" یوسف نے زارا کے پاس بیڈ
پر ٹک کر بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

تم گندے ہو یوسف۔۔ تم نے میرے رونے کے باوجود اس ڈاکٹر سے مجھے"
نہیں بچایا۔۔" زارا نے پھر سے شکوہ کیا تھا اور یوسف بے بسی سے گہری سانس
بھر کر رہ گیا تھا۔۔۔ اب وہ اس پگلی لڑکی کو کیسے سمجھاتا۔۔۔؟؟ تبھی اس کا
دھیان بٹانے کے لئے اس نے فوراً موضوع بدل دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ٹھیک ہے میں گندا ہی سہی آپ اچھی ہیں ناں۔۔۔؟؟؟ چلیں پھر شروع"
ہو جائیں۔۔۔ اپنے بچپن سے شروع کریں۔۔۔ آج مجھے اپنے بارے میں سب کچھ
شروع سے بتائیں۔۔ آج میں بھی تو جانوں ذرا کہ زارا ابراھیم میں کیا کیا خوبیاں اور
کون کون سی خامیاں ہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف شرارت سے بولا تھا اور اس وقت زارا

URDU NOVEL BANK

بھی خلاف توقع ضد کرنے ، روٹھنے یا چیخنے چلانے کی بجائے مسکراتے ہوئے یوسف کو اپنے بچپن کے قصے سنانے لگی تھی۔۔۔ وہ اس وقت خاصی ریلیکس تھی کیونکہ ایک تو اس کے جسم میں ہو رہی تکلیف کی شدت اب ختم ہو چکی تھی دوسرے ہوش میں آنے کے بعد آنکھ کھلتے ہی اس نے یوسف کو بھی اپنے پاس ہی پایا تھا۔۔۔ یوسف کی اسے اس طرح سے عادت پڑ گئی تھی کہ کوئی اور ہوتا نہ ہوتا مگر اس کا یوسف اس کے ساتھ ہوتا تھا تو زارا کو کوئی ڈر یا خوف نہیں رہتا تھا۔۔۔ اس وقت بھی وہ چہکتے ہوئے جو بولنا شروع ہوئی تو نجانے کب تک بولتی رہی تھی۔۔۔ اپنے بچپن سے اب تک کے اسکول اور گھر کے قصے اس نے یوسف کو سنا ڈالے تھے۔۔۔ یوسف نے ایک بار بھی اسے نہیں ٹوکا تھا۔۔ کچھ ہی دیر میں نرس اس کے لئے ایک ٹرے میں کھانا بھی لے کر چلی آئی تھی جسے یوسف نے ہی اسے اپنے ہاتھ سے کھلایا تھا۔۔۔ کھانا کھاتے ہوئے بھی وہ مسلسل بول رہی تھی اور یوسف اسے کھلاتے ہوئے مسکرا کر اس کی باتیں بھی سن رہا تھا پھر وہ یوسف سے بھی بصد اصرار اس کے بچپن کے قصے سننے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ یوں پوری رات ان دونوں کی ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں کٹ گئی تھی اور صبح کاذب کے وقت جب ان دونوں کی آنکھ لگی تھی تو یوسف بیڈ کے سرہانے ذرا سا ٹکا بیڈ کی پشت سے پیٹھ لگائے سو رہا تھا اور اس کے سینے پر سر رکھے زارا بھی بے سدھ پڑی تھی جسے یوسف نے اپنے دونوں بازوؤں کے حلقے میں لیا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری سے ملاقات کے بعد وہ سرشار سا مخشف کے ساتھ شام کو گھر لوٹ آیا تھا۔۔۔ ہاں پری کے ساتھ باتوں میں وقت کیسے بیت گیا تھا پتہ ہی نہیں چلا تھا۔۔۔ بہت کہنے کے باوجود بھی پری گھر نہیں آئی تھی۔۔۔ ایک تو اس نے جزا کو سرپرائز دینا تھا۔۔ اس کے سوا اس نے محمش سے صاف کہہ دیا تھا کہ جب تک وہ اسے بارات لے کر بیاہنے نہیں آئے گا تب تک وہ "خواب نگر" کی دہلیز پار

URDU NOVEL BANK

نہیں کرے گی اسی لئے محمش نے مسکراتے ہوئے اس کے اس حکم پر بھی سر جھکا دیا تھا اور اسے ضیاء صاحب کے گھر پر ڈراپ کرکے وہ دونوں بھائی گھر چلے آئے تھے اور فریش ہوکر جب باہر آئے تو جزا نے فوراً کھانا لگنے کا اعلان کر دیا تھا۔۔۔

محشم بھی ابھی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔۔۔ آج اسے بھی آنے میں خاصی تاخیر ہوگئی تھی تبھی وہ چینج کرکے فوراً ڈنر ٹیبل پر چلا آیا تھا۔۔۔

جزا نے ان تینوں کے انتظار میں کب سے بھوکے بیٹھے تینوں خرگوشوں کو بھی ٹیبل پر بلا لیا تھا اور خود کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں محشم بھی گھر چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جزاااااا۔۔۔ کہاں ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ جلدی سے باہر آئیں۔۔۔ جزاااا۔۔۔۔"
محشم نے کچن میں موجود جزا کو زور زور سے آوازیں دی تھیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آ رہی ہوں۔۔۔ کیا بات ہے چلا کیوں رہے ہیں۔۔۔؟؟" وہ ہاتھوں میں سالن" کے ڈونگے اور پانی وغیرہ لئے باہر چلی آئی تھی۔۔۔

خبر بہت ایکسائٹنگ ہے آپ بھی سن کر خوش ہو جائیں گی۔۔۔" محشم نے" چہک کر بولتے ہوئے سامنے بیٹھے تینوں خرگوشوں اور اپنے دائیں بائیں سنگل صوفے پر بیٹھے مخشف اور محمش کو دیکھا تھا۔۔۔ سب سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

کیا خبر ہے بتائیں ہمیں بھی جس نے سال میں ایک بار ہنسنے والے شخص کو" خوشی سے نہال ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔۔۔" جزا نے محشم کو چھیڑتے ہوئے مسکرا کر پوچھا جواباً وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگا تھا مگر اس وقت وہ بیوی کی چھیڑ چھاڑ پر بحث بازی میں پڑ کر ٹائم ویسٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

میں نے مخشف اور محمش کے رشتے طے کر دیئے ہیں۔۔۔" وہ خوشی سے سرشار" لہجے میں مسکراتے ہوئے بولا تھا جبکہ مخشف اور محمش اس کی بات سن کر شاکڈ رہ گئے تھے۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے منہ بھی حیرت سے کھل گئے تھے۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیاااااا---؟؟؟ ایک ساتھ دونوں کے---؟؟؟ کہاں کس سے---؟؟؟" کب---؟؟؟ خود ہی لڑکیاں بھی سلیکٹ کر لیں مجھ سے تو دور--- ہونے والوں دولھوں سے بھی نہیں پوچھا آپ نے---؟؟؟" جزا نے حیرت سے ایک ساتھ کئی سارے سوال پوچھ ڈالے تھے---

ہاں نہیں پوچھا کیونکہ مجھے یقین ہے میرے بھائی میری پسند کو "نہ" کر ہی نہیں سکتے اور رہی بات لڑکیوں کی تو میں اور آپ بلکہ ہم سب ان میں سے ایک لڑکی کو جانتے ہیں باقی دوسری لڑکی کی فوٹو میرے پاس ہے---" محشم مزے سے دوبارہ بولا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم کس لڑکی کو جانتے ہیں ذرا بتائیں گے آپ---؟؟" جزا نے محشم کو" گھورتے ہوئے پوچھا---

پری ، جزاااا---- پری کو--- بہت سوچنے سمجھنے کے بعد ہی یہ فیصلہ کیا" ہے--- میں نے پری کے پاپا سے ان کا ہاتھ محشف کے لئے مانگ لیا ہے اور محمش کا رشتہ میں نے ڈاکٹر ضرار کی بیٹی انشراح سے طے کر دیا ہے----" محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بات نہیں ایک زوردار دھماکہ تھی جس نے محمش سمیت مخشف کو بھی اپنی جگہ سے اچھلنے پر مجبور کر دیا تھا---

میں اور پری----؟؟؟ مائی گڈنیس--- یہ بھائی نے کیا کر دیا---؟؟ میں" اس لڑکی سے شادی کروں گا جو میرے بھائی کی محبت اس کی پسند ہے---؟؟؟ امپاسیبل---- مر جاؤں گا مگر ایسا ہرگز نہیں کرونگا---" مخشف کے دل نے شدت سے نفی کرتے ہوئے سامنے بیٹھے محمش کو دیکھا جس کی حیرت سے کھلی آنکھیں محشم پر ٹکی تھیں---

یہ لیں جزاااا--- یہ انشراح کی پک ہے--- محمش کو دکھا دیں--- اگر یہ اس" سے ملنا چاہے تو بھی کوئی مسئلہ نہیں--- بس کچھ ہی دنوں میں گھر کے کنٹرکشن کا کام شروع کروا دونگا تاکہ ان دونوں کے لئے اوپر کا پورشن تیار ہو جائے--- آپ کل سے پیکنگ شروع کر دیں ہم کچھ ہی دن میں دوسرے گھر میں شفٹ ہو رہے ہیں--- یہ لیں فوٹو--- چلیں آپ کو کیا دوں محمش کا دیکھنا زیادہ ضروری ہے--- لو محمش--- یہ انشراح کا فوٹو ہے--- دیکھو اور بتاؤ کیسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگیں تمھیں---؟؟؟" محشم نے حیرت سے پھٹی آنکھوں کے ساتھ کھڑی جزا کو ایک نظر دیکھا پھر اپنے برابر میں بیٹھے محمش کے ہاتھ میں انشراح کا فوٹوں تھمایا تھا مگر تبھی بت بنا محمش اچانک ہوش میں آیا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ میں موجود لفافے کو شعلہ بار نظروں سے گھورتے ہوئے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے تھے پھر ان ٹکروں کو ٹیبل پر پھنکتے ہوئے وہ خود اپنی جگہ سے اٹھ کر ہال کے بیرونی گیٹ طرف بڑھا تھا اور آندھی طوفان کی طرح باہر نکلتا چلا گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ محمش کہاں چلا گیا اس طرح جزا---؟؟؟ یہ--- یہ غصہ ہوگیا---؟؟ فوٹو" بھی پھاڑ دی---" محمش کے اس شدید ری ایکشن پر حق دق سا بیٹھا محشم نجانے کتنی دیر بعد بولنے کے قابل ہوا تھا--- اس کے اس شاکڈ سے انداز پر جزا نے

URDU NOVEL BANK

ایک خفا خفا سی نظر شوہر پر ڈالی تھی۔۔۔ ٹیبل کے گرد بیٹھے باقی سب لوگ بھی خاموشی بھری خفگی کے ساتھ محشم کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

بھائی یہ سب اچانک سے کیسے ڈیسائیڈ کر لیا آپ نے۔۔۔؟؟ میرا مطلب ہے" کہ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ نے غلط کیا۔۔۔ بٹ پری اور میں۔۔۔؟؟؟ بھائی پری کو میں نے ہمیشہ اپنی بھابھی مطلب محمش کے لئے سوچا ہے۔۔۔ میں کیسے ان سے شادی کر سکتا ہوں۔۔۔؟؟ پری کے سوا آپ جس سے چاہیں میری شادی کر دیں بھائی۔۔۔ مگر پری نہیں۔۔۔ وہ میرے لئے محمش کے حوالے سے بہت محترم ہیں۔۔۔" مخشف نے بھی زبان کھول لی تھی۔۔۔۔ وہ قطعی پری کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہمم۔۔۔۔ تو تم پری سے اسی لئے شادی نہیں کرنا چاہتے کیونکہ تم نے محمش" کے لئے انھیں سوچا ہے۔۔۔ کل تک میری سوچ بھی وہی تھی جو تمھاری ہے مگر محمش وہ سب نہیں سوچتا جو تم اور میں سوچ رہے ہیں۔۔ مگر محمش پری کو پسند نہیں کرتا سیفی۔۔۔ اس کا کل کا رویہ اس بات کا گواہ ہے اسی لئے میں نے

URDU NOVEL BANK

بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ لیا ہے-- پری جزا کی دوست ہیں--- ہماری فیملی کو سمجھتی ہیں--- ہمیں اس گھر میں وہ لڑکی چاہیئے جو ہم بھائیوں کو جوڑ کر رکھنے والی ہو اور پری کے اندر میں نے یہ صلاحیت دیکھی ہے-- وہ اسی طرح کی لڑکی ہیں جیسی مجھے اپنے اس گھر کے لئے تمھاری بیویوں کے روپ میں چاہیئے بلکل اسی طرح کے مزاج کی انشراح بھی ہیں--- میں ان سے بھی ملا ہوں---- اچھی سمجھدار قسم کی لڑکی ہیں--- ڈاکٹر ضرار کو بھی میں نے ولیمے میں بلایا تھا---

وہیں میں انشراح سے ملا تھا--- وہ اپنی ماں کے ساتھ جزا سے بھی اسٹیج پر ملنے آئی تھیں--- جزا آپ کو یاد ہوگا مسز ضرار اور ان کی بیٹی جو آپ سے ملنے تب آئی تھیں جب تینوں بچے اور پری آپ کے پاس اسٹیج پر کھڑے تھے---" محشم نے بولتے ہوئے جزا کو دیکھا تھا جسے فوراً وہ خوبصورت نازک اندام سی لڑکی یاد آئی تھی جس کے چمکتے سفید چہرے پر سجی بھنورا سی کالی آنکھیں اور تیکھے کھڑے نقوش جزا کو بہت پسند آئے تھے جب مسز ضرار اسٹیج پر جزا سے ملنے آئی تب محمر تو ان کی اس پیاری سی بیٹی کو دیکھ کر فوراً لٹو ہوگیا تھا اور جزا نے اسے باقاعدہ آنکھیں دکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر بلکہ محشم کو بتانے کی دھمکی دے کر اسٹیج سے بھگایا تھا۔۔۔ پھر وہ مسز ضرار اور ان کی بیٹی کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔ نرم و شفیق چہرے والی مسز ضرار ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ سجائے ہوئے اپنی شرمائی لجائی سی بیٹی کا تعارف جزا سے کروانے لگی تھیں۔۔۔ وہ کمسن سی لڑکی اس مکس گیدرنگ فنکشن میں گھبرا رہی تھی اور اپنی ماں کے ساتھ کسی ڈرے سہمے سے بچے کی طرح چپکی ہوئی گھوم رہی تھیں۔۔۔ تب انھوں نے مسکراتے ہوئے جزا کو بھی بیٹی کے ڈر اور بوکھلاہٹ کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔ جزا اس بوکھلائی ہوئی لڑکی کو مسکرا کر دیکھتی ہوئی سمجھانے لگی تھی کہ یہاں ڈرنے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔ یہاں سب لوگ شریف و معتبر قسم کے ہیں اسی لئے فنکشن میں مرد و عورت کا انتظام ایک ساتھ ہی کیا گیا ہے۔۔۔ تب اس لڑکی نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے دھیمی سی مدھم آواز میں جزا سے کہا تھا کہ وہ بہت حسین دلھن بنی ہے ساتھ ہی اس کا دولھا بھی بہت خوبصورت ہے اور یہ بھی کہ اس نے اتنا خوبصورت کپل اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ جزا اس لڑکی کی اس معصوم سی تعریف پر محظوظ ہوکر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسکرا دی تھی۔۔۔ اسے وہ خوبصورت دوشیزہ بہت زیادہ پسند آئی تھی مگر اس وقت وہ اس بات سے انجان تھی کہ وہی خوبصورت چہرے والی کمسن گھبرائی بوکھلائی سی انشراح اس کی دیورانی بنے گی۔۔۔

مگر محشم پری تو پنڈی چلی گئی تھی پھر وہ یہاں کیسے آگئی۔۔۔؟؟؟ اور وہ خود" بھی محمش بھائی کو پسند کرتی ہے۔۔۔" جزا نے انشراح کے بارے میں سوچتے ہوئے محشم کی پسند کو دل میں سراہا ضرور تھا مگر ساتھ ہی اسے پری اور محمش بھائی کا بھی مسئلہ حل کرنا تھا تبھی اس نے فوراً شوہر کو مطلع کیا تھا۔۔۔

جزا۔۔۔ پری یہیں پر ہیں وہ پنڈی نہیں گئیں اور شاید آپ کو کوئی غلط فہمی" ہے کہ وہ محمش کو پسند کرتی ہیں کیونکہ مجھے ذی العید اور ڈی آئی جی سر نے خود گھر بلا کر اس رشتے کی بات کی ہے اور آپ کو بتاتا چلوں کہ جب وہ مجھ سے بات کر رہے تھے پری بھی وہی موجود تھیں۔۔۔۔" محشم کی بات پر جزا سمیت تینوں خرگوشوں نے بھی چونک کر محشم کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا۔۔۔؟؟؟ انکل نے پری کے سامنے رشتے کی بات کی۔۔۔؟؟ اور پری نے"
کوئی اعتراض نہیں کیا۔۔۔؟؟" ان سب نے حیرت سے محشم سے پوچھا تھا۔۔۔۔

نہیں بلکل اعتراض نہیں کیا الٹا انھوں نے مجھ سے کہا کہ تیسرا انگریز"
دوسرے انگریز سے بہت زیادہ بہتر، شریف النفس اور بے ضرر سا شخص
ہے۔۔۔۔" محشم نے جیسے ہی کہا تینوں خرگوشوں سمیت جزا بھی اپنی جگہ سے
اچھل گئی تھی اور تو اور مخشف کا منہ بھی حیرت کی زیادتی سے کھل گیا تھا۔۔۔۔

پری پاگل ہوگئی ہیں کیا۔۔۔؟؟؟ صبح تو محمش سے ملاقات کرکے گئی ہیں اور"
اب دوسرے انگریز میں کیڑے نظر آنے لگے۔۔؟؟" مخشف پیچ وتاب کھا کر رہ گیا
تھا۔۔۔

وہ آفت کی پرکالہ دیوانی ہوگئی ہے یا اس کا دماغی توازن ہل گیا ہے مگر جو بھی"
"ہو۔۔ اس کے ہوش تو میں ٹھکانے پر لاؤں گی۔۔۔ میں نے اس پری کے "پر
نہ کاٹ دیئے تو میرا نام بھی جزا نہیں۔۔ پری چڑیل کو دن میں تارے دکھاؤں
گی۔۔۔ سمجھتی کیا ہے خود کو۔۔۔؟؟ پہلے تو بڑی دوسرے انگریز، دوسرے انگریز

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر کر کے میرے آگے پیچھے گھوما کرتی تھی اور اب اسے میرے محمش بھائی برے لگنے لگے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ میں بتا رہی ہوں محشم کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو یہ فضول رشتے کرنے کی بلکہ آپ یہ رشتے بدل دیں۔۔۔ محمش بھائی کی شادی اس خطرناک پری" سے ہی ہوگی۔۔۔ محشف بھائی کے لئے بھلے آپ کا جو دل چاہیں" کریں۔۔۔ ان کے لئے انشراح کو ڈھونڈیں یا انترا ڈھونڈیں مگر محمش بھائی کے لئے پری کے سوا کسی اور کی سوچیئے گا مت۔۔۔۔" جزا ناک پھلا کر بولتی ہوئی جھٹکے سے مڑ کر اپنے روم میں چلی گئی تھی اور محشم چھوٹے بھائی کے بعد اب بیوی کے رویئے پر حیران ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ان دونوں کو کیا ہوگیا ہے۔۔۔؟؟؟ جب پری کو خود اس رشتے پر اعتراض" نہیں تو یہ دونوں اتنا معترض کیوں ہیں۔۔۔؟؟؟ محمر ، محود ، مہران ، بیٹا تمھیں بھی اگر اس رشتے پر اعتراض ہے تو ان دونوں کی طرح تم بھی اپنا اعتراض میرے منہ پر مار جاؤ۔۔۔" محشم نے اپنا رخ محشف سمیت تینوں خرگوشوں اور محشف کی طرف کیا تھا اور وہ چاروں برے پھنسے تھے۔۔۔ محشف جو بھائی کو قائل کرنے کی سوچ

URDU NOVEL BANK

رہا تھا وہ محشم کی سرد آواز پر دوبارہ اعتراض کرنا بھول گیا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش بھی ایک لفظ تک نہیں بول سکے تھے۔۔۔

"مہران نے" بھائی ، وہ بات نہیں ہے مگر پری کے ساتھ محشف بھائی۔۔۔؟؟؟ نقطۂ اعتراض اٹھایا تھا۔۔۔

"میں نے اسی ہفتے کو ایک چھوٹی سی تقریب رکھی ہے۔۔۔ جس میں محمش اور محشف دونوں کی منگنی کا فنکشن ہوگا۔۔۔۔ اب تم لوگ خاموشی سے کھانا کھاؤ اور فنکشن کی تیاری کرو۔۔۔" محشم نے تینوں خرگوشوں کی بات نظرانداز کرتے ہوئے کہا اور محشف بے بسی سے بھائی کو دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔ چاہتے ہوئے بھی خاموش ہونا پڑا تھا مگر اس کا پورا ارادہ تھا کہ وہ جزا کو اپنے ساتھ ملا کر اس رشتے سے منکر ہو جائے گا۔۔۔ تینوں خرگوش خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے مگر محشم نے برائے نام ہی کھایا تھا اور جلدی ہی اس نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا تھا۔۔ کھانے سے فارغ ہوتے ہی اس نے محمش کو کال کیا تھا۔۔۔ محمش نے دو سے تین بیلز کے بعد کال پک کر لی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی بھائی۔۔۔" وہ مودب سا بولا تھا۔۔۔"

جہاں بھی ہو۔۔۔ واپس گھر آؤ۔۔ جلدی سے جلدی مجھے تم سے بات کرنی" ہے۔۔۔۔" وہ حکمیہ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

جی بھائی ، میں آ رہا ہوں۔۔۔" محشم نے محمش کا جواب سنتے ہی کال" ڈسکنیکٹ کی تھی پھر پلٹ کر ان چاروں کو دیکھا تھا جو اب ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشیاں کر رہے تھے۔۔۔

تم سب نے کھانا کھا لیا۔۔۔؟؟؟ جلدی اٹھو اور سونے کی تیاری کرو۔۔ سیفی" تم بھی سونے جاؤ بیٹا۔۔۔ مجھے محمش سے اکیلے میں بات کرنی ہے۔۔۔" محشم پرسوچ نظروں سے باہری دروازے کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

جی بھائی۔۔۔" محشف بجھے ہوئے لہجے میں بولتا تینوں خرگوشوں کے ساتھ اندر چلا" گیا تھا۔۔۔ محشم دھیرے دھیرے چلتا ہوا سامنے صوفے پر اپنی مخصوص جگہ جا کر بیٹھ گیا تھا اور نظریں سامنے دروازے کی طرف نظریں جما لی تھیں۔۔۔ پھر کافی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیر کے انتظار کے بعد اسے محمش کا چہرہ دروازے کے باہر نظر آیا تھا۔۔۔ محمش نے بھی چوپٹ کھلے دروازے کے پار سامنے ہی ہال میں رکھے صوفے پر بیٹھے محشم کو دیکھ لیا تھا۔۔۔

جو وہاں بیٹھا شاید اسی کا منتظر تھا۔۔۔ بھائی کو سامنے بیٹھا دیکھ کر محمش کی نظریں جھک گئی تھیں۔۔۔ اسے اپنے کچھ دیر پہلے کے رویئے پر افسوس ہوا تھا۔۔۔ وہ آج ایک بار پھر اپنے بڑے بھائی کے سامنے گستاخی کا مرتکب ہوا تھا۔۔۔ تبھی وہ جھکے سر کے ساتھ محشم کے سامنے جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے تم نے جو بھی کیا وہ سب کیا تھا۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے" اپنے سامنے بیٹھے اپنے خوبر و وجیہہ سے چھوٹے بھائی سے پوچھا تھا جو خاموشی سے سر اور نظریں جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔

میں نے جو فیصلہ لیا ہے وہ بہت سوچ سمجھ کر لیا ہے محمش۔۔۔ مجھے کل کا" تمھارا پری کے ساتھ رویہ یہ بتانے کو کافی ہے کہ تمھیں وہ کچھ خاص پسند نہیں ہیں اسی لئے میں نے انشراح کو تمھارے لئے چنا ہے لیکن پھر بھی تمھیں اگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس رشتے پر اعتراض ہے تو اپنی پسند مجھے بتاؤ۔۔۔ میں تم پر جبراً اپنا کوئی بھی فیصلہ تھوپنا نہیں چاہتا۔۔" اب کی بار محشم نے نرمی بھرے لہجے میں بھائی کو سمجھایا تھا۔۔۔

بھائی پری کے ساتھ جو کچھ میں نے کل کیا ہے اس پر میں شرمندہ ہوں مگر" یہ بھی سچ ہے کہ

م۔۔۔ می۔۔۔ میں۔۔۔ م۔۔۔ مجھ۔۔۔ مجھے۔۔۔ مجھے۔۔۔ پری پسند ہیں بھائی پہلے دن سے وہ مجھے بہت پسند ہیں۔۔۔ پری کو بھی میں پسند ہوں بھائی۔۔ آپ بس ایک بار اپنے فیصلے پر نظرثانی کر لیں۔۔۔ اگر آپ کو ٹھیک لگتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ جو آپ کی مرضی ہو وہ کریں۔۔۔ میں اف بھی نہیں کرونگا۔۔۔" محمش نے اٹکتے جھجھکتے اپنی بات محشم کے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔ وہ اس "شرارتی پری" کے بنا نہیں رہ سکتا تھا اور بھائی اس کی زندگی کی طرح عزیز لڑکی کو اس کے چھوٹے بھائی کی بیوی بنانا چاہتے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمم--- اگر پری تمھیں پسند کرتی ہیں تو انھوں نے اس رشتے پر اعتراض کیوں نہیں کیا---؟؟؟ ان کے سامنے ہی ضیاء سر نے مجھ سے رشتے کی ساری بات کی ہے اور میرے سامنے ہی ان کی مرضی بھی پوچھی تھی--- انھیں مخشف کے ساتھ شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے محمش--الٹا انھوں نے مخشف کو تم پر فوقیت دی ہے----" محشم کے الفاظ نہیں دھماکہ تھے جنھوں نے محمش کی سماعتوں کو سن کر دیا تھا--- وہ ساکت و گنگ سا بیٹھا بڑے بھائی کی صورت دیکھنے لگا تھا---

یہ--- ک--- کیا کہہ رہے ہیں آپ بھائی---؟؟؟ پری نے مخشف سے شادی کے لئے ہاں کہہ دی----؟؟؟" وہ حیرت کی زیادتی سے بول نہیں پا رہا تھا---

ہاں انھوں نے میرے سامنے کہا ہے کہ انھیں مخشف تم سے زیادہ پسند ہے---" محشم نے بھائی کے تیزی سے پھیکے پڑتے چہرے کو دیکھ کر کہا تھا--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں--- میں نہیں مان سکتا--- مجھے-- یقین نہیں ہے بھائی--- پری ایسا" نہیں کر سکتیں---" محمش بے یقینی سے بولا تھا--

اوکے تم رکو ، میں جزا کو بلاتا ہوں وہ تمھارے سامنے پری سے بات کر لیں" گی---" محشم نے جزا کو کال کرکے باہر آنے کے لئے کہا تھا جو با مشکل ہی اس کے کہنے پر اپنا فون لے کر باہر آئی تھی---

جزا پلیز آپ لوگ مجھے غلط مت سمجھیں--- میں نے آپ سے کہا تھا ناں کہ" پری کی اس رشتے پر رضامندی دیکھ کر ہی میں نے ان کا مخشف سے رشتہ جوڑا ہے--- آپ کو اور محمش کو اگر مجھ پر بھروسہ نہیں تو کال کر لیں پری کو اور ان سے خود پوچھ لیں کہ انھیں مخشف سے رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہے-- اگر انھیں کوئی آبجیکشن ہوگا تو میں خود ہی اس رشتے کو ختم کرکے محمش کے ساتھ ان کا رشتہ طے کر دونگا--- آپ محمش کے سامنے ہی انھیں کال لگائیں تاکہ آپ دونوں کی تسلی ہو جائے---" محشم نے منہ بنائے کھڑی جزا کو دیکھ کر کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھ سے اس کی بات نہ ہی کرائیں تو بہتر ہوگا۔۔۔ میرا اس "شیطان پری" پر" بہت دماغ خراب ہے محشم۔۔۔ اس نے اب مزید کوئی ڈرامہ لگایا ناں تو میں ابھی کے ابھی انکل کے گھر جاکر اس کی "مرمت" کر دونگی۔۔ آپ اس سے خود بات کریں۔۔مجھے فی الحال اس سے بات نہیں کرنی۔۔ میں محمش بھائی کے لئے کھانا گرم کرکے لاتی ہوں۔۔۔" جزا نے پری کا نمبر لگا کر فون محشم کے ہاتھ میں تھمایا تھا اور خود تن فن کرتی کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔ محشم نے سخت خفگی سے کچن میں جاتی جزا کی پشت کو دیکھا تھا اسے غصہ آیا تھا کہ کیسے دو منٹ میں وہ سب لوگ اس کے بلکل خلاف ہوگئے تھے۔۔۔ بیوی کے بعد اس نے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھے محمش کو دیکھا تھا۔۔۔ جو اس کے سامنے سر جھکائے ہوئے بیٹھا تھا اور پھر پری کے نمبر پر کال کی تھی۔۔۔ محشم نے فون کا اسپیکر آن کر دیا تھا کچھ بیلز کے بعد کال پک کر لی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلووووو جزاااا۔۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟؟ میرے پاس تمھارے لئے ایک بہت بڑا" سرپرائز ہے۔۔پتہ ہے کیا۔۔۔۔؟؟" دوسری طرف سے پری کی چہکتی ہوئی آواز آئی تھی۔۔۔

پری میں محشم بول رہا ہوں۔۔۔" محشم کی قدرے بھاری خوبصورت سی آواز سن" کر پری فوراً الرٹ ہوگئی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم بھائی۔۔۔۔" پری مودب سی بولی تھی۔۔۔۔"

پری بیٹا، وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ آپ فری ہیں کل۔۔۔؟؟ مخشف اور جزا کل" آئیں گے آپ کو شاپنگ پر لے جانے۔۔آپ مخشف کے ساتھ اپنی پسند کی شاپنگ کر لیجیئے گا۔۔۔" محشم نے بات بنانے کے لئے کہا تھا۔۔

جی بھائی میں فری ہوں آپ کا جب دل چاہے جزا کو بھیج دیں۔۔۔۔" پری نے" فوراً رضامندی دے دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"اوکے بیٹا ٹھیک ہے--- پری میں ایک بات پوچھنا چاہتا تھا آپ سے----؟؟" محشم نے تمہید باندھتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے محمش کو دیکھا تھا جس کی بے قرار نظریں جزا کے فون پر ٹکی تھیں---

جی بھائی پوچھیں---" پری نے اجازت دے دی تھی----"

آپ کو اپنے اور محشف کے اس رشتے پر کوئی اعتراض تو نہیں ہے ناں---؟؟" آپ خوش تو ہیں---؟؟ کہیں سر یا ذی العید کے دباؤ میں آکر تو آپ نے ہاں نہیں کی---؟؟؟" محشم اب ڈائریکٹ مدعے پر آیا تھا اور اس نے سیدھے لفظوں میں پری سے پوچھ لیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی باتیں کر رہے ہیں بھائی آپ---؟؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں کسی کے" دباؤ میں آ سکتی ہوں---؟؟؟ میں اپنے امی بابا کے دباؤ میں نہیں آتی تو ماموں یا ذی العید بھائی کے دباؤ میں کیا آؤنگی----؟؟؟" پری کی لاپرواہ سی آواز پر محشم کے سامنے بیٹھا محمش بھڑک کر اٹھ کھڑا ہوا ساتھ ہی اس نے محشم کے ہاتھ سے فون لے لیا تھا--

URDU NOVEL BANK

تو پھر دوپہر سے جو چل رہا تھا وہ کیا ڈرامہ تھا مس پری۔۔۔؟؟؟ آپ میرے" سامنے کیوں ناٹک کر رہی تھیں۔۔۔؟؟؟ اگر آپ کو محثف اتنا ہی پسند تھا تو مجھ سے سیدھا کہتی ناں۔۔۔۔" محمش کی آواز اگر دھیمی تھی تو لہجہ برف کی طرح سخت تھا۔۔۔ تبھی دوسری طرف موجود پری نے فوراً زبان دانتوں تلے دبا کر اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔ وہ اس وقت محمش کی کیفیت کا اندازہ اس کی آواز اور لہجے سے کر سکتی تھی تبھی اس کی بولتی اچانک بند ہو گئی تھی جبکہ محمش کے لئے کھانا گرم کر کے لاتی جزا بھی محمش کی بات سن کر حیران ہوتی ہوئی کھانا ٹیبل پر لگانے لگی تھی۔۔۔ محشم بس خاموشی سے بیٹھا بھائی کی پشت کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مسٹر انگریز، میں اپنے ماموں کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔" پانچ دن بعد امی بابا دوبارہ آ رہے ہیں۔۔۔ ماموں سمیت امی بابا سب کو یہ رشتہ پسند ہے اسی لئے میں نے بھی ہاں کر دی۔۔۔۔" کافی دیر بعد پری کی مری مری سی آواز دوسری طرف سے سنائی دی تھی اس کے ساتھ ہی جزا کا منہ بھی حیرت سے کھل گیا تھا۔۔۔ پری کے رویئے اور جواب پر محمش کا پارہ بھی ہائی ہوا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا لیکن پھر اس کی نظروں کے سامنے اپنے چھوٹے بھائی کا چہرہ آگیا تھا اور اس کا غصہ فوراً جھاگ کی مانند بیٹھ گیا تھا۔۔۔ وہ جو پری کو مزید کھری کھری سنانے کا ارادہ رکھتا تھا اس مقام پر آکر وہ بے بس ہوگیا تھا۔۔۔ فون کے دوسری طرف موجود لڑکی اس کی محبت تھی جس نے اسے دھوکہ دیا تھا مگر جلد ہی وہ اس کے بھائی کی منگیتر بھی بننے والی تھی جس کا احترام محمش پر لازم تھا تبھی اس نے بنا دوسرا لفظ کہے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی۔۔۔

آپ نے کال بند کیوں کر دی بھائی۔۔۔؟؟؟ دوبارہ کال لگائیں مس پریشے" ابرار شاہ کو تاکہ میں ان کی طبیعت صاف کر سکوں۔۔" پری کا جواب سن کر بھڑکتی ہوئی جزا جب تک محمش کے پاس پہنچتی محمش کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔۔ جزا نے محمش کے ہاتھ سے فون لے لیا تھا مگر محمش نے فوراً اس کے ہاتھ میں دبا فون واپس لے کر نفی میں سر ہلایا تھا اور پلٹ کر محشم کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی۔۔۔ آئم سو سوری۔۔۔ میں واقعی بہت خودغرض قسم کا انسان ہوں تبھی" میں آپ کے سامنے اتنی بدتمیزی سے پیش آیا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں پلیزز۔۔۔ میری طرف سے اب آپ کو مزید کوئی شکایت نہیں ہوگی۔۔۔ آپ جو چاہیں جیسے چاہیں وہ کریں۔۔ جہاں دل چاہے میری شادی کر دیں۔۔۔ اب سے اعتراض کا ایک لفظ بھی آپ میری زبان سے نہیں سنیں گے۔۔۔" محمش نے شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے کہا تھا مگر اب جزا بری طرح برہم ہوگئی تھی۔۔

ارے۔۔۔ ایسے کیسے کسی سے بھی شادی کر لیں گے۔۔۔؟؟ میں کل خود" جاکر اس بدتمیز لڑکی سے بات کرونگی۔۔ اس نے رشتوں کو کوئی ہنسی مذاق سمجھا ہوا ہے۔۔۔؟؟؟ میں آپ کو آپ کی محبت ہارنے نہیں دونگی محمش بھائی ، مجھے تو حیرت آپ کے بھائی پر ہو رہی ہے۔۔۔ ویسے تو بہت دعوے کئے جاتے ہیں بھائیوں سے محبت کے مگر انھیں نظر نہیں آیا کہ آپ کتنا چاہتے ہیں پری کو۔۔۔۔؟؟؟ اٹھ کر گئے اور الٹے سیدھے رشتے جوڑ کر چلے آئے ہیں مگر میں ان کی طرح آپ کے ساتھ نا انصافی نہیں ہونے دونگی۔۔۔" جزا نے غصے سے ناک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھلا کر کہا تھا اور محمش کے لئے کھانا پلیٹ میں نکالنے لگی تھی۔۔۔ محشم نے اب بھی بیوی کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بس خاموشی سے وہ جزا کے برہم انداز کو دیکھ تھا جو اس سے شدید بدگمان ہوگئی تھی تبھی وہ اس کی طرف ایک نظر بھی نہیں ڈال رہی تھی۔۔۔

نہیں بھابھی آپ پری سے کچھ نہیں کہیں گی۔۔۔ آپ نے ان کا جواب سن" لیا ناں۔۔۔ وہ اپنے ماں باپ اور ماموں کے سامنے مجبور ہیں۔۔۔ بس میں ہی پاگل ہو رہا تھا جو اپنے بھائی کی زبان کا پاس نہیں رکھ سکا اور ان کے سامنے بدتمیزی کر بیٹھا مگر اب میں اپنے بھائی کے کئے کسی بھی فیصلے پر ایک لفظ نہیں کہوں گا۔۔۔ بھائی نے اگر یہ رشتے کئے ہیں تو کچھ سوچ سمجھ کر کئے ہونگے اسی لئے اس قصے کو اب ختم سمجھیں۔۔۔ پری اب مخشف کے حوالے سے ہم سب کے لئے محترم ہیں۔۔۔ پلیززز اب آپ نہ ان سے کچھ کہیں گی۔۔۔ نہ ہی اب مزید اس ٹاپک پر گھر میں کوئی بات ہوگی۔۔۔۔" محمش کے دو ٹوک انداز پر جزا نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر محمش بھائی۔۔۔" جزا نے کہنا چاہا تھا مگر محمش اس کی بات کاٹ گیا تھا۔۔"

پلیززز بھابھی آپ کو اللہ کا واسطہ۔۔۔ آپ اس بارے میں مزید بات نہیں کریں" گی۔۔ نہ ہی آپ پری سے کچھ کہیں گی۔۔۔" محمش نے ملتجی لہجے میں کہا تھا اور جزا نے ایک نظر خاموش بیٹھے محشم اور محمش پر ڈالی تھی پھر وہ خاموشی سے اٹھ کر دوبارہ اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔ محشم نے پھر سے ٹیبل سے بھوکے پیٹ جاتی جزا کو دیکھا تھا اور ایک گہری سانس بھر کر محمش کو کھانے کی طرف متوجہ کیا تھا۔۔۔ محمش کے کھانا کھانے تک وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھا اس سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرتا رہا تھا پھر وہ کھانا کھا کر اٹھتے محمش کے ساتھ ہی جھوٹے برتن اٹھا کر کچن کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں محمش تو سونے چلا گیا تھا مگر محشم ٹرے میں کھانے کے برتن سیٹ کرنے کے بعد کھانا نکال کر مائیکروویو میں کرنے لگا تھا۔۔۔ اب اسے اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو بصد اصرار منا کر کھانا کھلانا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اس کی جزا بھوک کی بہت کچی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا اگلے دن ہی ہاسپٹل سے واپس آگئی تھی اور یوسف ان دنوں جیسے اس کا سایہ بن گیا تھا گو کہ وہ پہلے بھی اپنی زارا کو اکیلا نہیں چھوڑتا تھا مگر ان دنوں تو وہ ایک پل کے لئے بھی اپنی بیوی کو تنہا نہیں چھوڑ رہا تھا۔۔۔ زارا پوری طرح اب یوسف پر انحصار کرنے لگی تھی۔۔۔ اسے یوسف کے سامنے اپنی ماں باپ اور بہن کچھ یاد نہیں رہا تھا۔۔۔ اس کے سارے کام یوسف اپنے ہاتھوں سے کرتا تھا۔۔ اپنے ہاتھوں سے اسے ناشتہ کھانا کھلانا، زارا کا منہ دھلوانا ، اسے وقت پر دوائی دینا ، اس کے بال سنوارنا ، سارہ بس اس کے نہلاوانے یا کپڑے چینج کروانے کا کام کرتی تھی اور یہ یوسف کی بے تحاشہ محبت اور توجہ کا ہی نتیجہ تھا کہ وہ تیزی سے رو بہ صحت ہو رہی تھی۔۔ اس کی دماغی حالت بھی اب کافی بہتر تھی۔۔۔ بس سوائے یوسف کے وہ سب کے ساتھ نارمل ہونے لگی تھی۔۔ ہاں مگر اسے یوسف کی اتنی عادت ہو چکی تھی وہ اسے ہر وقت اپنے پاس ہی چاہیئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوتا تھا۔۔ وہ اب خود سے زیادہ یوسف پر بھروسہ کرتی تھی تبھی بے جھجھک اس کی موجودگی میں اس کے پاس آرام سے لیٹ ، بیٹھ جاتی تھی۔۔۔ بلا خوف و خطر اس کے سینے پر سر رکھے گھنٹوں اس سے باتیں کرتی رہتی تھی۔۔۔ اس کے کندھے پر سر ٹکائے پہروں آنکھیں موندے پڑی رہتی۔۔ واحد یوسف ہی ایسا شخص تھا جس کا "چھونا" وہ برداشت کر لیتی تھی ورنہ اس کے سوا اگر افشاں بیگم یا سارہ بھی بنا اس کی مرضی کے اسے ہاتھ لگا لیتیں تو وہ چیخ چیخ کر پورا گھر سر پر اٹھا لیتی تھی۔۔۔ پھر یوسف ہی آکر اسے سنبھالتا تھا۔۔۔ وہ اب پہلے کی طرح زارا کو چھوتے ہوئے ڈرتا نہیں تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اس کی موجودگی زارا کے لئے بہت ضروری تھی ساتھ ہی وہ بھی جان گیا تھا کہ زارا کو کس طرح ٹیکل کرنا ہے۔۔۔ جب بھی زارا کو وحشت و دیوانگی کے دورے پڑتے وہ بدحواسی میں پاگل سی ہو جاتی تھی۔۔۔ ایسے وقت میں یوسف کو ہر وہ طریقہ آتا تھا جس سے وہ زارا کو آرام سے ہینڈل کر لیتا تھا۔۔۔ وہ زارا کے مزاج کے تمام موسموں سے آشنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوچکا تھا۔۔ اسے پتہ تھا کہ زارا کو کب کس وقت کیا چاہیئے ہوتا تھا۔۔۔ وہ زارا کے برہم ہونے سے پہلے ہی اسے اس کی مطلوبہ چیز مہیا کر دیتا تھا۔۔۔

ہاسپٹل سے ڈسچارج ہونے کے پورے پندرہ دن بعد زارا کی طبیعت ٹھیک ہوئی تھی۔۔۔ تبھی یوسف نے بھی جیسے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔ اب زارا کے سر کا زخم مکمل ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔ اس دوران آمنہ بیگم کے ساتھ کلثوم بھی اسے روز دیکھنے آتی تھیں۔۔۔ مولانا صاحب سے یوسف کا فون پر کانٹیکٹ تھا۔۔۔ آمنہ بیگم چاہتی تھیں کہ اب زارا اور یوسف ان کے ساتھ ان کے ہی گھر پر رہیں اور ابراھیم ولا" کو چھوڑ دیں مگر زارا انجان جگہوں پر جانے سے گھبراتی تھی اسی لئے" یوسف نے پھپھی کو فی الحال منع کر دیا تھا۔۔۔ وہ بہت جلد زارا کو ان کے گھر لے کر جانا چاہتا تھا مگر اس کے لئے پہلے اسے دماغی طور پر زارا کو اس بات کے لئے تیار کرنا تھا ورنہ وہ اچانک کسی بھی سچوئشن کو فیس نہیں کر پاتی تھی۔۔۔

ان دنوں زارا کی اماں بھی لبوں پر قفل ڈالے خاموشی سے اپنی پاگل بیٹی کے لئے داماد کی محبت دیکھتی رہتی تھیں۔۔۔ جہاں انھیں یوسف کی خدمت گزاری اور صبر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر حیرت ہوتی تھی وہیں بیٹی کی دیوانگی دیکھ کر وہ پہروں کڑھتی رہتی تھیں۔۔۔ بہت سی چیزیں تھیں جو وہ یوسف اور زارا کو سمجھانا چاہتی تھیں مگر وقت اور حالات سے وہ مجبور و بے بس ہوگئی تھیں کہ ان کا یہ بدیسی داماد نہ تو ان کی زبان سمجھتا تھا جو وہ اسے کچھ سمجھانے کے فرائض انجام دیتیں نہ ہی بیٹی اپنے ہوش وحواس میں تھی جو اس سے کوئی کام کی بات وہ کر لیتیں۔۔۔ تبھی ہر وقت خاموش تماشائی بنی رہتیں۔۔۔

وہ اتوار کا دن تھا۔۔۔ سرفراز صاحب بھی گھر پر ہی تھے۔۔۔ زارا کو ٹھیک ہوئے پورا مہینہ ہوچکا تھا۔۔۔ خلاف معمول دن کا کھانا کافی خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا۔۔۔ یوسف کی موجودگی میں زارا خوب چہک رہی تھی۔۔۔ یوسف بھی بس نثار ہوتی نظروں سے ہنستی مسکراتی زارا کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب کو بیٹی کو نارمل حالت میں دیکھ کر دلی خوشی ہو رہی تھی۔۔ وہ جانتے تھے کہ بیٹی کی اس سدھرتی حالت کے پیچھے ان کے داماد کی رات دن کی محنت چھپی ہوئی تھی۔۔۔ افشاں بیگم اور سارہ بھی زارا کو یوں خوش باش دیکھ کر پرسکون ہوگئی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھانا کھانے کے بعد یوسف زارا کو اوپر بیڈروم میں لے گیا تھا جہاں زارا یوسف کے بازوں پر سر رکھے باتیں کرتے کرتے نجانے کب سو گئی تھی۔۔۔ یوسف نے مسکرا کر اپنے بازو پر سوئی زارا کو دیکھا اور اس کا سر تکیے پر رکھ کر اٹھ بیٹھا تبھی اس کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔ آج کافی دنوں بعد ہینری نے اسے کال کی تھی۔۔۔ اتنے دن بعد اپنے بیسٹ فرینڈ کی کال دیکھ کر یوسف کو کافی خوشی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے ایک نظر سوئی ہوئی زارا پر ڈال کر ہینری کی کال پک کی تھی۔۔

ہیلو۔۔۔ ہاں ہینری کیسے ہو تم۔۔۔؟؟ اور رینا کیسی ہے۔۔۔؟؟" یوسف زارا" کی نیند خراب ہونے کے ڈر سے سرگوشیانہ انداز میں بولتا باہر بالکونی میں چلا گیا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں یوسف اور رینا بھی ٹھیک ہے۔۔۔ تم بتاؤ۔۔۔۔ تم کیسے" ہو۔۔۔؟؟؟ اور زارا کیسی ہے اب۔۔۔؟؟" ہینری نے پوچھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا بہت خوبصورت ہیں اتنی کہ مجھے ان کے سامنے خود کو بھی دیکھنے کی فرصت" نہیں ملتی۔۔۔" یوسف نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اس کے دیوانگی بھرے جواب پر ہینری بھی مسکرا دیا تھا۔۔۔ یوسف کی محبت اب بھی زارا کے لئے نا کم ہوئی تھی اور ہی اس میں کوئی فرق آیا تھا اس کی اسی دیوانی محبت نے تو اسے عرش سے فرش تک پہنچا دیا تھا۔۔۔

یوسف۔۔۔ تمھاری اسی محبت نے تمھیں یہ وقت دکھایا ہے۔۔۔ میں سوچتا ہوں تو" میرا دماغ کام نہیں کرتا۔۔۔ یہ خود کے ساتھ کیا کر لیا تم نے۔۔۔؟؟ زارا کے لئے تم نے اپنی ساری پراپرٹی ساری جائیداد اس کریمینل کے حوالے کر دی اور "خود بلکل خالی ہاتھ رہ گئے۔۔۔ اب آگے کے لئے کیا سوچا ہے تم نے۔۔۔؟؟؟ ہینری افسوس سے بولتے ہوئے یوسف سے آگے کی پلاننگ کے بارے میں پوچھنے لگا تھا۔۔۔۔

ہینری ، میں نے زارا کے لئے یہ سب نہیں کیا اپنے دین کے لئے کیا" ہے۔۔۔ اس حرام کے پیسے کا مجھے کیا کرنا تھا۔۔۔؟؟؟ مجھے اللہ نے دین کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دولت عطا کر دی ہے اس کے سامنے مجھے اس دنیاوی دولت کی تمنا اب رہی بھی نہیں۔۔۔۔ ہاں ، بس مجھے ابھی زارا اور مما کے لئے اپنے زور بازو پر کچھ کرنا ہے۔۔۔۔ اللہ میری زارا کو جلد سے جلد ٹھیک کر دیں تاکہ میں آگے کے لئے کچھ سوچ سکوں ابھی تو میری تمام سوچوں کا محور زارا کی ذات ہے اسی لئے میرا ذہین مزید کچھ سوچنے کے قابل ہی نہیں ہے۔۔۔" یوسف نے بات کرتے ہوئے پلٹ کر ایک نظر بیڈ پر سوئی ہوئی زارا کو دیکھا تھا۔۔۔

ہاااا۔۔۔ تم نہیں بدلوگے اسی لئے تم سے کچھ کہنا بیکار ہے خیر میں نے یہ" بتانے کو کال کیا تھا تمھیں کہ اسی منتھ ہمارے فرسٹ سمسٹر شروع ہو رہے ہیں۔۔ تم ایگزام دینے آؤ گے۔۔۔۔؟؟؟ یہ ہمارا فائنل ایئر ہے اور اس کو کلیئر کئے بنا ڈگری بھی نہیں ملے گی۔۔۔" ہینری نے یوسف کی بات سن کر تاسف سے سر ہلایا تھا اور پھر اسے ایگزامز کے بارے میں بتایا تھا جسے سن کر یوسف چونک گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایگزامز شروع ہونے والے ہیں۔۔۔؟؟؟ اوہ مگر ہینری میں زارا کو چھوڑ کر" واپس کیسے آؤں۔۔؟؟ ابھی ان کی مینٹل کنڈیشن اس لائق نہیں کہ میں انھیں یہاں اکیلا چھوڑ دوں۔۔۔ وہ میرے بنا لمحے بھر کے لئے بھی اکیلے نہیں رہتیں پھر ایک ڈیڑھ مہینہ کیسے گزاریں گی۔۔۔؟؟؟" یوسف اچانک ہی زارا کا سوچ کر پریشان ہوگیا تھا۔۔۔

مگر یوسف تمھیں ڈگری تو لینی پڑے گی ناں۔۔۔ ہمارا انٹرن شپ ہوچکا ہے۔۔۔" اب یہ فائنل ایئر تو تمھیں کلیئر کرنا ہی پڑے گا۔۔ تبھی تمھیں ڈگری بھی ملے گی گو کہ پہلے تمھیں جاب کی کوئی ضرورت نہیں تھی انکل نے تو تمھارے لئے پوری فارماسیوٹیکل کمپنی کھول دی تھی۔۔۔ تم نے سب چیزوں کے ساتھ وہ بھی بیچ دی مگر اب تو تمھیں ڈگری کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔۔۔ بنا ڈگری کے تمھیں کہیں جاب بھی نہیں ملے گی اور ہاں ایک بات اور بتاؤ مجھے کہ تم کب تک رائن اینڈرسن" بنے رہوگے۔۔۔؟؟ یہاں امریکہ میں اب تک تمھارے ڈاکیومنٹس" پر تمھاری پہچان وہی "رائن اینڈرسن" کی ہے۔۔۔ کیا تم اپنے نئی شناخت کو

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رجسٹرڈ نہیں کروانا چاہو گے۔۔۔۔؟؟؟" ہینری نے ایک اور اہم مسئلے کی طرف اس کی توجہ مبذول کرائی تھی۔۔۔ واقعی یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔۔۔ اسے ابھی اپنے تمام ڈاکیومنٹس پر اپنا نام بھی تو چینج کروانا تھا۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو ہینری۔۔۔ میں نے ان سب چیزوں کے بارے میں" سوچا ہی نہیں۔۔ میں آج ہی اس بارے میں بابا سے بات کرتا ہوں اور علی کی کوئی خبر۔۔۔؟؟؟ اس کی کچھ دن پہلے مجھے آخری بار کال آئی تھی۔۔۔ کیا وہ تم سے ملا۔۔۔؟؟" یوسف نے ہینری سے پوچھا تھا۔۔۔

وہ ایک مہینے سے ترکی گیا ہوا ہے۔۔۔ اس کے بھی ایگزامز ہونے والے" ہیں۔۔۔ دیکھو تین چار دن تک شاید واپس آ جائے۔۔۔" ہینری نے بتایا تھا اور یوسف نے ایک دو ادھر ادھر کی باتوں کے بعد کال کٹ کر دی تھی پھر وہ پر سوچ نظروں سے سوئی ہوئی زارا کو دیکھتا ہوا سرفراز صاحب کے روم میں چلا گیا تھا مگر اس سے پہلے وہ سارہ کو ساتھ لینا نہیں بھولا تھا جسے ان دونوں کے مابین ٹرانسلیٹر کا کام کرنا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ کھانے کی ٹرے لے کر جب جزا کے پاس اپنے بیڈروم میں گیا اس وقت جزا اوندھے منہ بیڈ پر پڑی ہوئی تھی۔۔۔ محشم ایک گہرا سانس لیتا ہوا کھانا سامنے ٹیبل پر رکھ کر اپنی روٹھی ہوئی بیوی کے پاس جا بیٹھا تھا اور اس کے ریشمی سلکی بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا میری جان۔۔۔ کب تک سوگ منانے کا ارادہ ہے۔۔۔؟؟؟ اٹھ کر کھانا کھا" لیں۔۔۔ غصہ مجھ سے ہے ناں مگر کھانے سے کیسی ناراضگی۔۔۔؟؟؟ اٹھ جائیں کھانا کھا لیں ورنہ پھر مجھے آپ کو اپنے طریقے سے اٹھانا پڑے گا اور پھر آپ کو ، مجھ سے شدید شکایت ہو جائے گی۔۔۔" محشم نے حسب عادت جھک کر جزا کے کان میں شرارت سے سرگوشی کی تھی جو اس کی بات کا مفہوم سمجھ کر فوراً تڑپ کر اٹھ بیٹھی تھی ساتھ ہی محشم کو بھرپور خفگی سے دیکھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ یہ ٹھیک نہیں کر رہے محشم--- وہ دونوں میرے لئے بہت خاص" ہیں--- ایک میرا بھائی ہے تو دوسری میری بہن--- وہ میری بچپن کی فرینڈ ہے--- میں اسے جانتی ہوں--- اس نے پہلے کبھی یہ سب حرکتیں نہیں کی مگر محمش بھائی کے لئے اپنی زبان سے پسندیدگی کا اظہار کیا تھا--- مجھ سے اس نے بار بار کہا-- احساس دلایا مگر میں نے ہی دیر کر دی--- اس نے متعد بار میری توجہ اس طرف دلوائی تھی مگر میں نے اس کی ایک نہیں سنی اور آپ کو بتانے میں اتنی دیر کر دی--- محشم پلیززز میری بات سمجھیں وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں--- میں نہیں جانتی کہ دو دن میں کس پاگل کتے نے پری کو کاٹ لیا ہے جس کی وجہ سے اس کا ذہین اچانک بدل گیا مگر آپ محمش بھائی کا سوچیں--- پری کی فکر مت کریں--- پری کے اسکریو تو میں ٹائٹ کر دونگی--- وہ محمش بھائی سے غصہ ہے اس لئے یہ سب حرکتیں کر رہی ہے--- آپ بس ایک کام کریں مخشف بھائی کے لئے انشراح کو سلیکٹ کر لیں--- وہ ہے بھی انہی کے ٹائپ کی شریف اور سیدھی سی-- ان دونوں کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوڑی بلکل پرفیکٹ رہے گی۔۔ مجھے ان دونوں پر کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ بس محمش بھائی اور پری کو ایک دوسرے سے جدا مت کریں۔۔۔" جزا نے ملتجی لہجے میں بولتے بولتے آخر میں محشم کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے تھے ساتھ ہی اس کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے اور محشم بیوی کے اس ری ایکشن پر سر تھام کر رہ گیا تھا۔۔۔

جزاااااا۔۔۔۔ جزاااا۔۔۔ افففففف۔۔۔ کہاں پھنسا دیا مجھے پری نے۔۔۔"

جزاااا۔۔۔ میری جذباتی بیوی۔۔۔ آپ یہ سب جذباتی مظاہرے کر کرکے پری کی ساری پلاننگ پر پانی پھیرنے کو تیاری کر رہی ہیں۔۔۔ ویسے تو میں اور پری آپ کو لاسٹ مومنٹ پر بتا کر سرپرائز دینا چاہتے تھے مگر آپ کی ان حرکتوں نے مجھے ، پری سے کیا ہوا اپنا وعدہ توڑ کر زبان کھولنے پر مجبور کر دیا ہے۔۔۔ میری جان میری زندگی ، میری جذباتی سی جزا ، میں نے محمش اور محثف کے رشتے انہی لڑکیوں کے ساتھ طے کئے ہیں جن سے آپ چاہتی ہیں۔۔۔ یعنی محمش کا رشتہ پری کے ساتھ اور محثف کا انشراح کے ساتھ۔۔۔ میں تو آپ کو ساری بات سچ سچ ہی بتانا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہتا تھا مگر یہ ساری پلاننگ پری کے خرافاتی ذہین کی ہے۔۔۔ انھوں نے کہا تھا مجھ سے یہ سب کرنے کے لئے تاکہ لاسٹ مومنٹ پر آپ سب کو سرپرائز دے سکیں لیکن آپ کے ان آنسوؤں نے مجھے بے بس کر دیا۔۔۔ آخر آپ کب بڑی ہونگی جزا۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے جزا کے آنسوں پونچھتے ہوئے آخر میں بے بسی سے پوچھا تھا جبکہ جزا کا منہ پری کے اس بے ہودہ سرپرائز پر حیرت سے کھل گیا تھا اور ابھی وہ محشم سے کچھ کہنا ہی چاہتی تھی کہ تبھی ان کے بیڈروم کے دروازے پر کھٹکا ہوا تھا۔۔۔ محشم اور جزا نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا تھا اور دونوں دروازے پر حیران پریشان سے کھڑے شخص کو دیکھ کر بے بسی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے کیونکہ سامنے والے کے چہرے پر سجے تاثرات ان دونوں کو سمجھا گئے تھے کہ وہ ان کی تمام باتیں سن چکا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے جزا کو دیکھا تھا جو دروازے پر کھڑے مخشف کی صورت دیکھ رہی تھی۔۔۔

"حد ہوگئی بھائی۔۔۔ تو یہ آپ دونوں کی پلاننگ تھی جس نے میری بھوک پیاس سب اڑا کر رکھ دی۔۔۔ ابھی میں بھابھی سے اسی بارے میں بات کرنے آیا تھا مگر یہاں تو کہانی ہی دوسری چل رہی ہے۔۔۔" مخشف خفگی سے بھائی کو دیکھتا ہوا دروازہ بند کرکے اندر چلا آیا تھا۔۔۔

"بھائی۔۔۔ مجھے پری سے تو امید تھی مگر آپ کیسے ان کے ساتھ مل گئے۔۔۔؟؟؟ ابھی بھی وہ آپ کا چہیتا بستر پر منہ سر لپیٹے پڑا سوگ منا رہا ہے۔۔۔ میں اس کو یوں خاموش پڑا دیکھ کر ہی بھابھی سے بات کرنے آیا تھا اور شکر ہے کہ بلکل ٹھیک وقت پر آیا ہوں ورنہ آپ کی اس پلاننگ سے انجان ہی رہتا بلکہ اس پورے ہفتے کڑھ کڑھ کر نجانے اپنا کتنے لیٹر خون جلا چکا ہوتا۔۔۔" مخشف بیڈ کے سرہانے محشم کے پاس جا بیٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یاررر۔۔ آئم سوری مگر میں کیا کرتا۔۔۔؟؟ پری نے مجھ سے اس انداز میں" ریکوئیسٹ کی کہ مجھ سے نہ ہو ہی نہیں سکی۔۔۔" محشم بے بسی سے بولا تھا اور اس کے اس انداز پر جزا کو بھی فوراً اپنا غصہ یاد آیا تھا۔۔۔

اس نے آپ سے جس بھی انداز میں کہا تھا آپ نے مان کیسے لی اس ڈرامے" باز کی بات۔۔۔۔؟؟؟ ارے میرے سامنے ہوتی ناں تو اس کے سر پر اتنے جوتے لگاتی کہ دماغ ٹھکانے پر آ جاتا۔۔۔ بدتمیز نہ ہو تو۔۔۔ آپ کو اس کی فضول بات ماننی ہی نہیں چاہیئے تھی محشم۔۔۔۔ آپ نے دیکھا ناں محمش بھائی کتنا دکھی ہوگئے ہیں۔۔۔ کل اس کے پاس جاکر اچھی طرح خبر لونگی میں اس "فسادی پری" کی۔۔۔۔" جزا تلملا کر بولی تھی اور محشم اس کے انداز پر بوکھلا گیا تھا۔۔۔۔

جزاااا۔۔۔۔ ریلیکس۔۔۔ دیکھیں آپ پری سے کچھ نہیں کہیں گی۔۔۔ انھوں" نے یہ سب کسی کا دل دکھانے کے لئے نہیں کیا۔۔۔ بس پری کی طرف سے محمش کے لئے یہ سب ایک سرپرائز ہے اور میری طرف سے اپنے بے وقوف بھائی کے لئے ایک چھوٹا سا سبق ہے تاکہ اسے سمجھ آسکے کہ دل کے معاملات

URDU NOVEL BANK

میں ایسی لاپرواہی و بے نیازی اچھی نہیں ہوتی۔۔۔ محمش نے اب بھی تو مجھ سے کہا ناں۔۔۔ مگر اس سے پہلے اگر وہ مجھے بتا دیتا تو میں کب کا ان دونوں کے بیچ غلط فہمی آنے سے پہلے ہی ان کا رشتہ پکا کر چکا ہوتا۔۔۔ پری نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے بلکہ لڑکی ہوکر خود اپنے لئے اسٹیپ لیا ہے اور یہ محترم ان کے رشتے کا سن کر ہی اتنے مایوس ہوگئے کہ خاموشی سے ایک طرف ہوکر منہ میں دہی جما کر بیٹھے رہے۔۔۔ اگر پری کی شادی کسی اور سے ہوجاتی تو یہ زندگی بھر روتا اسی لئے اس کو احساس دلانے کے لئے میں نے پری کا ساتھ دیا تاکہ میرے اس احمق اعظم بھائی کو تھوڑا سبق مل سکے۔۔۔۔" محشم نے تفصیل سے جزا اور محشف کو بتایا تھا مگر جزا اب بھی منہ بنائے بیٹھی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر یہ بہت لمبا عرصہ ہے۔۔۔۔ پورے ایک ہفتے وہ منہ لٹکا کر گھومیں گے۔۔۔" نہ کھانا کھائیں گے اور نہ ہی کسی سے بات کریں گے۔۔۔۔ غصہ الگ سے کریں گے۔۔۔ لاسٹ ٹائم یاد ہے انھوں نے غصے میں محود کو بیڈ سے پیٹا تھا۔۔۔" جزا

URDU NOVEL BANK

نے محشم کو محمش کے متوقع رد عمل کے بارے میں پہلے سے بتانا ضروری سمجھا تھا---

میں سنبھال لوں گا--- آپ پریشان مت ہو-- بس آپ اتنا کریں کہ اس سے" "کچھ مت کہیئے گا اور نہ ہی پری سے کوئی بات کرنے کی ضرورت ہے---- محشم نے جزا کو سمجھایا تھا مگر وہ اسے گھورنے لگی تھی----

شکر ہے بھائی ورنہ میں سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا کہ آپ نے یہ کیا کر" دیا--؟؟؟ پری کے لئے میں ایسا کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا---" مخشف نے بھی بے اختیار شکر کی سانس لی تھی اور محشم نے اسے اپنے گلے لگا لیا تھا پھر اس سے الگ ہوتے ہوئے ایک ہاتھ اس کے کندھے پر پھیلایا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں اپنے بچوں کی ایک ایک ادا ایک ایک حرکت سے واقف ہوں---- پھر تم" دونوں کے ساتھ یہ ناانصافی کیسے کرتا----؟؟؟ مجھے پری کے لئے محمش کی پسندیدگی کا بہت پہلے اندازہ ہو گیا تھا--- محمش کی آنکھوں میں پری کے لئے محبت کے رنگ دیکھ لئے تھے میں نے اور یہ بھی سن لو کہ صبح جو میں نے اسے

URDU NOVEL BANK

ڈانٹا تھا وہ بھی صرف ناٹک تھا کہ شاید اب یہ مجھ سے کچھ کہہ دے مگر اس نے تب بھی کچھ نہیں کہا گدھا کہیں کا۔۔۔" محشم آخر میں تپ کر بولا تھا۔۔

"اگر آپ کو سب پتہ تھا تو آپ نے پھر مجھ سے ذکر کیوں نہیں کیا۔۔۔؟؟؟" جزا نے شکایتی نظروں سے شوہر کو دیکھا تھا اور بیڈ سے اتر کر واش روم کی طرف بڑھ گئی تھی اسے ابھی عشاء پڑھنی تھی اور محشم یہ بھی جانتا تھا کہ اس کے کھاتے میں مزید ایک اور جرم لکھا جا چکا تھا۔۔ اس کی جذباتی بیوی اس سے روٹھ گئی تھی تبھی وہ بے بسی سے باتھ روم کے بند دروازے کو دیکھ کر مخشف کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں شروعات سے جانتا تھا کہ محمش پری کو پسند کرتا ہے اسی لئے اپنے ولیمے میں ہی میں نے پری کے امی بابا، ضیاء سر اور ذی العید سے بات کر لی تھی۔۔۔ آج تو بس منگنی کے فنکشن کے لئے تھوڑی ڈسکشن کرنی تھی اور انشراح کو بھی میں نے ان کے گھر میں دیکھا تھا۔۔۔ میں خود ولیمے کا بلاوا دینے ضرار صاحب کے گھر گیا تھا وہیں میں نے انشراح کو دیکھا اور میرے دل میں تمھارا

URDU NOVEL BANK

خیال آیا۔۔۔ میں نے ضرار صاحب سے جب اشاروں کنایوں میں ان کی بیٹی کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ انشراح ابھی پڑھ رہی ہے لیکن مجھے وہ بچی اتنی پسند آئی کہ میں سیدھا مدعے کی بات پر آگیا اور میں نے تمھارے لئے ان سے رشتے کی بات کر ڈالی۔۔۔ یقین کرو انھوں نے مجھ سے مسکراتے ہوئے کہا کہ اگر ان کی بیٹی ہماری دلچسپ سی فیملی کا حصہ بنے گی تو انھیں بہت خوشی ہوگی کیونکہ جس دن سے وہ ہمارے گھر سے ہوکر گئے ہیں ان کے خود کے دل میں کہیں نا کہیں یہ خواہش پیدا ہوگئی تھی کہ انشراح کی شادی ہمارے گھر میں ہو جائے بس پھر میں نے ان سے کہہ دیا کہ ولیمے کی تقریب میں اپنی بیٹی اور بیگم کو ضرور لائیں۔۔۔ وہ بھی میرے بچے کو دیکھ لیں تاکہ رشتے کی بات آگے بڑھ سکے اور خوشی کی بات یہ ہے کہ نا صرف ضرار صاحب بلکہ ان کی بیگم کو بھی میرا بچہ بہت پسند آیا ہے۔۔" محشم نے بھائی کا ماتھا چومتے ہوئے کہا اور مخشف بھائی کی بات سن کر جھینپ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھیں میری پسند پر کوئی اعتراض تو نہیں سیفی--؟؟؟ اس گدھے کی"
"طرح---؟؟ بدتمیز نے انشراح کی فوٹو بھی پھاڑ دی ورنہ تم فوٹو ہی دیکھ لیتے---
محشم نے تاسف سے کہا تھا---

بھائی--- مجھے کوئی فوٹو ووٹو نہیں دیکھنا--- نہ مجھے آپ کی پسند پر کوئی اعتراض"
ہے--- آپ نے میرے لئے جو بھی سوچا ہوگا اچھا ہی سوچا ہوگا----" مخشف
نے تابعداری سے کہا تھا اور محشم نے اپنے بھائی کی فرمانبرداری دیکھ کر بے اختیار
اسے اپنے ساتھ لگایا تھا تبھی جزا بھی واش روم سے نکل آئی تھی اور جائے نماز
نکال کر جلدی سے نماز کے لئے کھڑی ہوگئی تھی--- اس نے محشم اور مخشف کی
طرف ایک نظر بھی نہیں ڈالی تھی---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھائی ، لگتا ہے موسم خراب ہے--- گرج چمک کے ساتھ بارش بھی ہوگی---"
میں تو چلا اب آپ سنبھالیں---" مخشف بھائی کے کان میں شرارت سے بولتا
ہوا اٹھ کر روم سے باہر چلا گیا تھا--- اس کے جاتے ہی محشم نے آگے بڑھ کر
مسکراتے ہوئے دروازہ لاک کیا اور جزا کی نماز مکمل ہونے کا انتظار کرنے لگا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ آج وہ کروٹ کے بل لیٹا ہوا جزا کو بلکل اسی اسٹائل میں دیکھ رہا تھا جیسے جزا اسے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتی تھی۔۔۔ پوری توجہ اور لگن سے وہ اسے دیکھ رہا تھا جس نے ایک گھنٹہ لگا کر نماز مکمل کی تھی اور محشم اپنے صبر و تحمل پر خود کو داد دیئے بنا نہیں رہ سکا تھا۔۔۔ جزا جب اسے تڑپانے کے موڈ میں ہوتی تو یونہی اس کے صبر کا امتحان لیا کرتی تھی۔۔۔ اب بھی وہ نماز کے بعد طویل دعا مانگ کر جائے نماز سمیٹتی بیڈ پر آنے کے بجائے پورے روم کی صفائیاں کرنے لگی تھی مگر محشم سے اب یہ طویل انتظار برداشت نہیں ہو رہا تھا تبھی وہ مسکراہٹ دباتا ہوا اٹھ کر اس کے پاس پہنچا تھا اور اس نے صوفے پر جھکی جزا کو پیچھے سے ہی اپنی بانہوں کے حصار میں لیتے ہوئے گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وہ چھوڑیں مجھے محشم۔۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ نیچے اتاریں مجھے۔۔۔۔" احتجاجاً چیختی ہوئی اس کی بانہوں کے گھیرے کو توڑ کر نیچے اترنا چاہتی تھی مگر محشم نے سختی سے اس کے ہاتھوں کو پکڑا ہوا تھا اور اس کے احتجاج کو وہ بنا خاطر میں لائے بیڈ تک لے آیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ، اب بولیں مسز جزا محشم ابراھیم--- بتائیں اس غریب بندے سے کیوں" خفا ہیں آپ---؟؟" محشم نے جزا کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے پوچھا ساتھ ہی جھک کر اس کے تکیے کے دائیں بائیں دونوں طرف بازوں رکھتے ہوئے اس کی فرار کی راہیں مسدود کر دی تھیں---

آپ مجھ سے بات مت کریں--- آپ ناں مجھے ایک پل میں پرایا سمجھنے لگتے" ہیں--- اپنے دل کی ایک بات مجھ سے شیئر نہیں کرتے--- صرف نام کے لئے اپنے ساتھ جوڑ رکھا ہے ورنہ حیثیت کیا ہے میری آپ کی زندگی میں----؟؟؟" وہ سخت بدگمان ہوکر بولی تھی----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

افففف---- اتنی بدگمانی----؟؟؟ آپ بھی تو مجھے پرایا سمجھتی ہیں تبھی فوراً" بدگمان ہو جاتی ہیں---" جواباً محشم نے بھی اس سے شکایت کی تھی---

میں بدگمان آپ کی حرکتوں کی وجہ سے ہوتی ہوں--- کیوں نہیں بتایا آپ نے" مجھے محمش بھائی اور پری کے بارے میں کہ آپ کو سب پتہ ہے---؟؟ اور پھر

URDU NOVEL BANK

یہ سرپرائز والی بات---؟؟؟ سرپرائز محمش بھائی کے لئے تھا مجھے تو آپ کم سے کم بتا ہی سکتے تھے----" جزا منہ پھلا کر بولی تھی--

میں نے آپ سے کچھ نہیں چھپایا جزا--- بس میں چاہتا تھا کہ محمش مجھے" سب کچھ خود بتائے تبھی میں آپ سے شیئر کروں مگر اس کی چپ نے مجھے مجبور کر دیا اس کے کان کھینچنے پر اور پھر بعد میں پری سے سب جان کر بھی میں آپ کو اس لئے نہیں بتا سکا کہ مجھے پتہ تھا کہ آپ محمش کے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہونے دیں گی اور--- اچھا ٹھیک ہے آئم سوری--- میری غلطی ہے مجھے آپ کو شروعات سے سب بتانا چاہیئے تھا---- غلطی ہوگئی یار اب معاف کر دیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پرامس آگے سے کبھی کچھ نہیں چھپاؤں گا---" محشم نے صفائی دینے کی کوشش کی تھی مگر جزا کی گھورتی آنکھوں کو دیکھ کر اس نے فوراً اپنی بات ادھوری چھوڑ کر اپنی غلطی مان لی تھی--

آپ کے پرامسس بہت جلدی ٹوٹ جاتے ہیں اس لئے پرامس مت کریں---" بس آگے سے مجھ سے کچھ بھی نا چھپانے کا عہد کریں خود سے--- تب مانوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گی۔۔۔" جزا نے نخرہ دکھاتے ہوئے کہا اور محشم نے شرارت سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جھک کر اس کے گال کو چوما تھا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ میں عہد کرتا ہوں کہ آپ سے کچھ نہیں چھپاؤں گا۔۔ اب تو" خوش۔۔۔؟؟" محشم نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔ آپ بھی کیا یاد کریں گے کیسی فیاض بیوی سے پالا پڑا تھا۔۔ جائیں" میں نے آپ کو معاف کیا۔۔۔" جزا نے شان بے نیازی سے کہتے ہوئے خود کو محشم کے حصار سے آزاد کروانا چاہا تھا مگر محشم نے معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے اس کے گرد بازوؤں کا گھیرا مزید تنگ کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی مشکل سے معافی دی ہے۔۔۔ اب من مانی کرنی تو بنتی ہے۔۔۔" وہ اس" کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے مخمور سے لہجے میں بولا تھا ساتھ ہی اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیمپ آف کر دیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم بابا--- کیا میں اندر آ جاؤں---؟؟؟" یوسف بابا کے روم کا دروازہ" کھٹکھٹاتے ہوئے ان سے اجازت لینے لگا تھا--- وہ سارہ کو لے کر سرفراز ابراھیم صاحب کے پاس آیا تھا--- اس نے پوری بات سارہ کو سمجھا دی تھی اب بس سارہ کو بابا کے سامنے اس کی کہی باتوں کو رکھنا تھا--- شکر تھا کہ آج افشاں بیگم بیٹے بہو اور پوتے سے ملنے گئی ہوئی تھیں---

آ جاؤ یوسف بیٹا--- اجازت کی کیا ضرورت ہے---؟؟؟" سرفراز صاحب بیڈ" پر بیٹھے کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے انھوں نے یوسف کی آواز سن کر اسے اندر بلایا تھا مگر ساتھ ہی انھیں احساس ہوا تھا کہ یوسف ان کی زبان نہیں سمجھتا ہے تبھی خود دروازے پر جاکر اسے اندر لے آئے تھے-- یوسف کے ساتھ کھڑی سارہ کو دیکھ کر وہ سمجھ گئے تھے کہ یوسف ضرور ان سے کوئی بات کرنا چاہتا ہے تبھی "ٹرانسلیٹر" بھی ساتھ موجود تھی اور ان کا اندازہ بلکل ٹھیک تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیونکہ ان کے بیٹھتے ہی یوسف بھی سارہ کے ساتھ ان کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا اور اس نے سارہ کو بولنے کا اشارہ کیا تھا---

بابا یوسف بھائی آپ سے کچھ بات کرنا چاہ رہے ہیں یہ جو بولتے جائیں گے میں" آپ کو سمجھا دونگی---" سارہ نے بابا سے کہا پھر یوسف کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا تھا--- یہ یوسف کے لئے اشارہ تھا کہ وہ اپنی بات شروع کرے---

بابا--- مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی تھی--- اصل میں بابا مجھے امریکہ" سے یہاں آئے تقریباً تین مہینے ہوگئے ہیں جبکہ میں یہاں صرف اماں سے ملنے کچھ دن کے لئے ہی آیا تھا--- میں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ یہاں حالات ایسے ہو جائیں گے اور مجھے اتنا لمبا وقت یہیں رکنا پڑے گا--- یہاں رہتے ہوئے مجھے کافی عرصہ ہوگیا ہے اور اب مجھے نا چاہتے ہوئے بھی واپس جانا پڑے گا کیونکہ میں اپنے پیچھے وہاں بہت سے کام ادھورے چھوڑ کر آیا ہوں--- سب سے بڑی چیز میرا نام ہے--- مسلمان ہونے کے بعد بھی ابھی تک امریکہ میں میری پہچان رائن اینڈرسن" کی ہے--- مجھے دوبارہ واپس جاکر اپنے سارے ڈاکیومنٹس پر اپنا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نام چینج کروانا ہے پھر میرے فرسٹ سیمسٹر بھی اسی مہینے شروع ہو رہے ہیں اسی لئے مجھے واپس جانا ہوگا بابا۔۔۔ میں زارا کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا مگر وہ امریکہ کا نام سن کر ہی خوفزدہ ہو جاتی ہیں۔۔ پھر وہاں جاکر مجھے کام کی وجہ سے کئی کئی گھنٹے گھر سے باہر رہنا پڑے گا آپ جانتے ہیں کہ زارا اکیلی نہیں رہ سکتیں۔۔۔ وہ اکیلے میں ڈرتی ہیں۔۔۔ ممی بھی یہاں پاکستان میں ہیں۔۔ وہ ساتھ ہوتیں تب بھی زارا کو اکیلے ہینڈل نہیں کر سکتی تھیں اسی لئے مجھے زارا کو یہاں چھوڑ کر جانا پڑے گا۔۔۔ بٹ میں اپنے ایگزامز کے بعد فوراً واپس آ جاؤں گا۔۔۔ اس دوران بس آپ میری زارا کا خیال رکھئے گا بابا۔۔۔" یوسف نے جو کچھ بھی کہا تھا وہ بھلے ہی انگلش میں تھا مگر اس کے چہرے پر رقم سچائی سرفراز صاحب کو صاف نظر آ رہی تھی اور سارہ نے فوراً ہی بہنوئی کی کہی پوری بات باپ کو من و عن سمجھا دی تھی۔۔۔

تمھاری واپسی پھر کب تک ہوگی یوسف۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے پوچھا تھا" اور سارہ نے ان کی بات ٹرانسلیٹ کرکے یوسف کو بتا دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا اس مہینے کے لاسٹ سے ایگزامز اسٹارٹ ہو رہے ہیں جنھیں ختم ہوتے" ہوتے بھی تقریباً مہینہ لگے گا لیکن میرے لئے یہ ایگزامز بہت ضروری ہیں-- یہ میرا فائنل ایئر ہے-- انہیں فائنل ایگزامز کے کلیئر ہونے کے بعد ہی مجھے ڈگری ملے گی اور میں کہیں جاب کر سکوں گا---" یوسف نے آہستگی سے کہا تھا اور سارہ نے باپ کو اس کی مجبوری بتا دی تھی تبھی سرفراز صاحب پرسوچ انداز میں اثبات میں سر ہلانے لگے تھے حالانکہ وہ جانتے تھے کہ ان کی بیٹی ایک سیکنڈ کے لئے یوسف سے الگ نہیں رہ سکتی کجا کہ دو مہینے کا طویل انتظار--- ان دو مہینوں میں زارا کو سنبھالتے ہوئے یقیناً انھیں دانتوں تلے پسینہ آ جانا تھا مگر انھیں یہ بھی اندازہ ہو رہا تھا کہ یوسف بھی اپنی جگہ بے بس و مجبور تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے بیٹا تم جانے کی تیاری کرو-- بس ایک بات کا دھیان رکھنا کہ زارا" کو اس بارے میں پتہ نہ چلے--- تم جانتے ہو کہ وہ تمھیں اپنے پاس نہ پا کر ایک ہنگامہ کھڑا کر دے گی اور تمھاری راہ بھی الگ کھوٹی کرے گی تو تمھیں اس

URDU NOVEL BANK

سے چھپ کر جانا پڑے گا۔۔۔" سرفراز صاحب نے افسردگی سے کہا تھا اور پھر سارہ نے باپ کی بات یوسف کو بتائی تھی۔۔۔

آپ فکر نہ کریں بابا مگر آپ پلیز میری زارا کا خیال رکھئے گا اور خاص طور پر اماں" کو سمجھا دیجیئے گا۔۔۔ وہ زارا پر غصہ مت کریں۔۔۔ اماں میری زبان نہیں سمجھتیں ورنہ میں ان سے خود بات کر لیتا۔۔۔" یوسف کی بات پر سارہ نے ایک گہری سانس بھری تھی۔۔۔

یوسف بھائی آپ فکر مت کریں اماں کو میں سنبھال لونگی۔۔۔" سارہ نے باپ" کو یوسف کی بات سمجھانے کے ساتھ ماں کی ذمہ داری خود لے لی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت شکریہ تمھارا سارہ گڑیا۔۔۔ بس تم دعا کرنا اپنی آپی کے لئے کہ وہ جلد سے" جلد ٹھیک ہو جائیں۔۔۔ میں ایگزامز کے بعد جب واپس آؤں گا زارا کو کسی بھی طرح منا کر بہلا کر اپنے ساتھ امریکہ لے جاؤں گا۔۔۔ وہاں اچھے سے اچھے سائیکاٹرسٹ سے زارا کا علاج کرواؤں گا۔۔۔" یوسف سارہ سے کہتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا کہ تبھی اسے زارا کی گھبرائی ہوئی آواز آئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یوسف۔۔۔۔ یوسف۔۔۔ کہاں ہو تم۔۔۔؟؟؟" زارا کی چیختی آواز پر وہ جلدی" سے باہر کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔ ایک دو دن میں مجھے واپس جانا ہے۔۔۔ آج میں مما اور پھپھو سے مل کر" آتا ہوں۔۔۔ انھیں بھی اپنے جانے کا بتا دونگا تو وہ بھی روز یہاں کا چکر لگاتی رہیں گی۔۔ اور ہاں میں زارا کو بھی پھپھو کے گھر اپنے ساتھ ہی لے جا رہا ہوں۔۔۔" یوسف سرفراز صاحب سے کہتا ہوا عجلت میں باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے پیچھے کھڑے سرفراز صاحب نجانے کونسی سوچوں میں گم کھڑے رہ گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کی باراتیں آئیں

URDU NOVEL BANK

ڈولی تو بھی لانا دلہن بنا کے ہم کو

راجا جی لے جانا

سب کی باراتیں آئیں۔۔۔

پری آئینے میں خود کو دیکھتے ہوئے دوپٹہ سر پر ٹکائے ڈانس کر رہی تھی کہ تبھی ٹھاہ" کرکے اس کے سر پر کوئی چیز آکر لگی تھی۔۔۔ اس نے فوراً پلٹ کر" دروازے کو دیکھا تھا مگر سامنے کوئی نہیں تھا۔۔۔ اس کے پیروں کے پاس اسی کا ایک ربڑ کا گرین کلر کا چھوٹا سا "ڈک" تھا۔۔ اسے اس طرح کے سافٹ ٹوائز بہت پسند تھے مگر اسے یہ "ڈک" مارا کس نے تھا۔۔۔؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون گستاخ ہے جس نے اس "ڈانسنگ ڈول" کو اس کے ڈانس کے" ہارڈیسٹ اسٹیپ" پر ڈسٹرب کیا ہے۔۔۔۔؟؟؟" وہ جھنجھلائی آواز میں بولتی" ہوئی دروازے کی طرف بڑھی تھی اور دروازے کو آدھا کھول کر باہر جھانک کر

URDU NOVEL BANK

دیکھا تھا مگر پھر اس کی دروازے سے باہر نکلی ہوئی گردن کو اچانک کسی نے جھپٹ کر اپنے ہاتھوں کے شکنجے میں دبوچ لیا تھا---

ڈرامے باز ، دھوکے باز ، دغا باز ، چلتر باز سر سے پیر تک "بازو" کی مہارانی---" منگواتی ہوں تیری ڈولی ابھی-- میرے دیور کو دھوکہ دے کر کس راجا جی کو بلوا رہی ہے---؟؟ پہلے تو دوسرا انگریز ، دوسرا انگریز ، کرتے زبان نہیں تھکتی تھی--- اب اچانک کیا موت پڑ گئی---؟؟؟ کس گدھے نے دولتی مار دی جو تیرے دماغ کی دنیا گھوم گئی ہے--" جزا ، پری کا گلا ہاتھوں میں دبوچ کر بولتی ہوئی اندر چلی آئی تھی--- پری کی آنکھیں گلا دبنے سے باہر کو ابلنے لگی تھیں وہ تیزی سے اندر کی طرف آتی جزا کے ہاتھ اپنے گلے سے ہٹانے کی کوشش کرتی ہوئی اس کے ساتھ ساتھ الٹے قدموں پیچھے کی طرف چلتی جا رہی تھی--- تینوں خرگوش بھی جارحانہ انداز میں پری کو گھورتے جزا کے پیچھے پیچھے اندر چلے آئے تھے---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرا گلا تو چھوڑ--- جنگلیوں کی دیوی-- ہمیشہ مجھے مارنے کو اتاؤلی کیوں رہتی" ہے جزا---؟؟ آج مجھے بتا ہی دے بچپن میں کس پاگل کتے نے کاٹا تھا تجھے جو آج تک دورے پڑنا بند نہیں ہوئے---؟؟؟" پری پھنسی پھنسی آواز میں بولتی ہوئی جزا کے ہاتھ اپنے گلے سے ہٹانے میں کامیاب ہو ہی گئی تھی---

بدتمیز--- ابھی میں مر جاتی تو میری ایک ہفتے بعد ہونے والی منگنی میں میری" جگہ کیا محمر کو بٹھاتی اس کے بھائی کے پاس---؟؟؟" پری نے تلملا کر اپنے بیڈ پر پڑا بڑا سا ہیئر کیچر جزا کی طرف اچھالا تھا اور اس کی بات سن کر محمر تڑپ اٹھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خدا کا خوف کر لیں کچھ پری--- ہمارے ایک بھائی کو کانٹوں پر گھسیٹ کر" دوسرے کی زندگی میں پھول کھلانے جا رہی ہیں--- ارے کہاں گیا آپ کا وہ پیار جو آپ کو محمش بھائی سے پہلی ہی نظر میں ہوگیا تھا--؟؟ اور کہاں گئے وہ بڑے بڑے محبت نبھانے کے دعوے---؟؟؟ ہمارے ایک بھائی کو دھوکہ دے کر دوسرے سے محبت کا سوانگ رچاتے شرم نہیں آ رہی آپ کو---؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر جب تک میں زندہ ہوں ایسا ہونے نہیں دونگا۔۔۔ آپ کو مخشف بھائی سے نہیں محمش بھائی سے شادی کرنے پڑے گی ورنہ میں آپ کو عین موقع پر کڈنیپ کرکے جنگلوں میں وائلڈ اینیملز کے بیچ چھوڑ آؤنگا۔۔۔" محمر پری کو گھورتے ہوئے چمک کر بولا تھا مگر اسی دوران پری نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھی اپنی ٹوائے غلیل سے محمر کے سر کا نشانہ لیا تھا یہ آٹومیٹک غلیل تھی جس میں پتھر کی جگہ ربڑ کی ہارڈ بال بٹن دباتے ہی فل اسپیڈ سے اچھل کر باہر نکلتی تھی اور ہوا کی سی رفتار سے اپنے ہدف پر جاکر "ٹھاہ" کرکے لگتی تھی۔۔۔ اب بھی پری نے اسی غلیل سے محمر کے سر کا نشانہ لیا تھا بال تیر کی طرح محمر کے سر پر اتنی زور سے لگی تھی کہ وہ زور سے چیخ پڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے ے ے مر گیا۔۔۔ کونسا تیر مارا ہے پری۔۔۔؟؟ میرا سر کھل" گیا۔۔۔" محمر زور زور سے چیختا ہوا اچھلنے لگا تھا تبھی جزا سمیت مہران اور محود بھی لپک کر اس کے پاس گئے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی تو سر کھولا ہے اگر مزید بکواس کی تو میں اتنی ماہر میکینک ہوں کہ سر کے" ساتھ ساتھ باقی "پارٹس" بھی کھول کر رکھ دونگی۔۔ مجھ سے پنگا بہت مہنگا پڑتا ہے محمر۔۔۔ اب ہے کوئی جو میدان میں آئے مجھ سے مقابلہ کرنے کے لئے۔۔۔؟؟؟ ایک ایک کو دیکھ لونگی۔۔" پری نے للکارتے ہوئے کہا تھا اور محمود سمیت مہران نے فوراً اپنے ہاتھ کھڑے کر دیئے تھے۔۔۔

پری ہمیں آپ سے کوئی شکایت نہیں۔۔۔ آپ محمش بھائی سے شادی کریں یا" محشف بھائی سے بنیں گی تو ہماری بھابھی ہی ناں۔۔ یہ محمر تو بہت جلدی جذباتی ہو جاتا ہے ، معاف کر دیں اسے۔۔۔ بچہ ہے ناں آپ سے بلاوجہ پنگا لے بیٹھا۔۔۔" محمود مجرموں کی طرح ہاتھ اوپر اٹھائے اٹھائے بول رہا تھا اور مہران بھی زوروشور سے بھائی کی ہاں میں ہاں ملا رہا تھا جبکہ جزا فرش پر لوٹ پوٹ ہوتے محمر کو دیکھ کر بوکھلا گئی تھی مصنوعی انداز میں کراہتے ہوئے محمر کا سر ٹٹولتے ہوئے نادیدہ چوٹ نہ ملنے اور بلاوجہ ڈرامہ کرتے دیور کے کندھے پر ایک چپیڑ مار کر

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیدھی اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور مزے سے مسکراتی ہوئی پری کو گھورنے لگی تھی--

بچوں پر حملے کرکے خود کو زیادہ بڑی توپ شے مت سمجھو--- خبردار جو میرے" فرشتہ صفت دوستوں اور دیوروں پر حملہ کیا-- اچھی طرح جان لو کہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینا مجھے بھی آتا ہے اسی لئے شرافت کے جامے میں دوبارہ واپس جاکر بکو کہ یہ کونسا کیڑا تمھارے دماغ میں کلبلایا تھا---؟؟؟ ایسا کیا ہوا تھا کہ تم نے میرے محمش بھائی سے طوطے کی طرح نگاہیں پھیر لیں اور بیچارے محثف بھائی پر چیل کی طرح جھپٹ پڑیں اور ہاں جھوٹ مت بولنا سب سچ سچ بتانا اگر کہیں بھی جھوٹ بولا تو محثف بھائی سے بھی منگنی بھول جانا ایسا بھڑکاؤں گی انھیں جاکر تمھارے خلاف کہ تمھارا نام سن کر پناہ مانگیں گے---" جزا نے پری کو بیڈ پر دھکا دیا تھا اور خود اس کے سامنے جاکر بیٹھ گئی تھی--- محمر بھی جزا کا تھپڑ کھا کر ڈرامہ بند کرتا ہوا سیدھا اٹھ کھڑا ہوا اور منہ بناتے ہوئے باقی دونوں بھائیوں کے ساتھ پری کے بیڈ پر آ بیٹھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دھمکیاں مت دو مجھے--- میرا ویسے بھی کوئی ارادہ نہیں تم سے جھوٹ بولنے" کا-- میں تو خود بتانا چاہتی تھی تمھیں کہ دوسرے انگریز بڑے اجڈ اور اکڑو قسم کے ہیں--- مگر تیسرا انگریز بڑا سویٹ اینڈ پولائٹ ہے اس لئے مجھے اچانک سے اس سے عشق ہوگیا اور میں نے دوسرے انگریز پر دو حرف بھیج کر فوراً اپنی نیت اور ارادے کے ساتھ نگاہیں بھی بدل لیں---" پری سارے دانتوں کی نمائش کرتی ہوئی بولی مگر جزا جو ساری حقیقت رات میں محشم سے جان چکی تھی اب بھی پری کے مکاری سے جھوٹ بولنے پر کھول کر رہ گئی تھی اور اس نے فوراً پری کے کھلے لمبے سلکی بالوں کو اپنی مٹھی میں دبوچ لیا تھا جس پر پری زور سے چیخ پڑی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے--- میرے بال--- چھوڑ جنگلی جزاا--- کیا جڑ سے بال اکھاڑنے" کا ارادہ ہے----؟؟؟ ارے میں شادی سے پہلے گنجی نہیں ہونا چاہتی--- چھوڑ میرے بال---" پری کی چیخ و پکار پر جزا نے دانت پیستے ہوئے ایک جھٹکے سے اس کے بال چھوڑے تھے---

URDU NOVEL BANK

میں نے کہا تھا ناں کہ مجھے سچ سچ بتانا۔۔۔ پھر سے ڈرامے کر رہی"
ہو۔۔۔؟؟؟" جزا نے پری کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے ے ے۔۔۔۔ تم پوری جنگلی ہوچکی ہو جزا۔۔۔ ایک بات سچ سچ بتانا کیا"
محشم بھائی اسے ایسے ہی بال کھینچ کھینچ کر مارتے ہیں۔۔۔؟؟؟" پری نے اپنے
بال سہلاتے سامنے بیٹھے تینوں خرگوشوں سے پوچھا جنھوں نے ایک ساتھ اثبات
میں سر ہلانے کے بعد پری کی بات پر دوبارہ غور کرنے کیا تھا اور فوراً ہی ایک
ساتھ زوروشور سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

میرے محشم مجھے مارنا تو دور غصے سے دیکھتے بھی نہیں۔۔۔ میں تمھاری طرح"
ڈھیٹ نہیں ہوں ناں جو اپنی محبت کو تڑپانے کے لئے فضول "کارنامے" انجام
دوں اور پھر دور بیٹھ کر ان کی تڑپ کا تماشا دیکھوں۔۔۔" جزا نے ناک چڑھاتے
ہوئے کہا تھا مگر تبھی پیچھے بیٹھے تینوں خرگوشوں کو ایک ساتھ زور سے کھانسی اٹھی
تھی اور جزا فوراً گڑبڑا کر پلٹتے ہوئے ان تینوں کو گھور کر دیکھنے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں۔۔ بس کبھی کبھی ہو جاتا ہے کہ میں ان سے خفا ہو جاتی ہوں مگر" ایسا بھی نہیں کرتی جیسا اس بدتمیز پری نے کیا ہے۔۔۔ اب تم تینوں کھانسنا بند کروگے۔۔۔؟؟" جزا نے غصے سے تینوں خرگوشوں کو دیکھا تھا اور پھر پری کی طرف گھومی تھی۔۔۔

اور تم۔۔۔؟؟ دانت ہی دکھاتی رہو گی یا کچھ پھوٹو گی بھی اپنے منہ سے کہ ایسا" کیوں کیا۔۔۔؟؟ جزا نے پری کو گھورتے ہوئے دوبارہ سے پوچھا تھا جس کی مسکراہٹ جزا کے ٹوکتے ہی فوراً سمٹی تھی اور ساتھ ہی اس کا منہ لٹک گیا تھا۔۔

میں نے یہ ناٹک کیا تھا محشم بھائی کے ساتھ مل کر جزا۔۔ میں بس دوسرے" انگریز کو اپنے لئے بے چین و بے قرار دیکھنا چاہتی تھی۔۔ وہ جو فلموں اور ڈراموں میں ہوتا ہے ناں کہ اپنے رقیب کو دیکھتے ہی کیسے ہیرو تڑپ کر اپنی ہیروئن کے پاس جاتا ہے اسے یہ باور کروانے کہ تم صرف میری ہو اور کسی کی نہیں ہو سکتیں۔۔۔ اگر میرے سوا کسی اور سے شادی کی تو میں اسے گولی مار دونگا۔۔ بس میں چاہتی تھی دوسرے انگریز بھی اپنے رقیب سے جل جل کر کالا کوئلہ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بننے کے بعد اسی طرح غصے میں آکر مجھ سے اظہار محبت کرتے اور بلکل سیم ڈائیلاگ بولتے کہ پری صرف میری ہے۔۔۔ کسی اور نے اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو اسے گولی مار دونگا۔۔۔ قسم سے میرے دل کا سالوں پرانا یہ ارمان پورا ہو جاتا۔۔۔ بس اسی لئے ڈرامہ کیا تھا اور تم سب نے سچ مچ سوچ لیا کہ میں بے وفا ہوگئی۔۔۔؟؟ ارے مر جاؤں گی مگر دوسرے انگریز کے ساتھ دغا بازی نہیں کرونگی۔۔ اسی لئے کان کھول کر سن لو کہ منگنی اور شادی میں دوسرے انگریز سے ہی کرونگی۔۔۔ بس میرا ارادہ پہلے انھیں ذرا ایک زوردار قسم کا "شاک" دینے کا تھا۔۔۔" پری نے سخت جذباتی ہوکر دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے ان سب کو سچ بتایا تھا اور اس کی بات سنتے ہی تینوں خرگوش اپنی جگہ سے اچھل پڑے تھے جبکہ جزا تو رات سے ہی سب جانتی تھی تبھی اس نے پری کو بس گھورنے پر اکتفاء کیا تھا۔۔۔ وہ اصل میں یہاں آئی ہی پری کی زبانی اس کی اصلیت سننے تھی تاکہ محشم پر بھی برائی نہ آئے اور وہ اس "شرارتی پری" کی خوب تگڑی کلاس لگا سکے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واٹ ٹ ٹ ٹ---؟؟؟ آپ نے یہ سب ناٹک کیا تھا پری---؟؟ اور وہ بھی" بھائی کے ساتھ مل کر---؟؟؟ توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے--- لیکن میرے نازک" سے دماغ میں یہ بات نہیں آرہی کہ بھائی آپ کی اس "چھچھوری حرکت" کے لئے آپ کا ساتھ دینے پر راضی کیسے ہوگئے---؟؟؟ ارے ایک ہزار ایک طریقے تھے محمش بھائی سے اظہار محبت سننے کے مگر آپ نے یہ کیا اسٹوپڈ سا طریقہ ڈھونڈا ہے---؟؟؟ جانتی ہیں آپ کے اس ناٹک کی وجہ سے ہماری بھائی "دیوداس کا "لیٹیسٹ ورژن" بنے گھوم رہے ہیں-- بس ہاتھ میں ایک "بوتل کی کمی رہ گئی ہے---" محمر منہ بنا کر بولا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں--- آپ کو بھائی سے محبت کا اظہار ہی سننا تھا تو محمر سے کہتیں اس کا" دماغ ان معاملوں میں بہت تیز چلتا ہے مگر آپ کے اس بے کار ناٹک نے محمش بھائی کے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے--- وہ جل جل کر کالا کوئلہ تو نہیں بنے ہیں مگر آپ کی دی ہوئی اس بے وفائی کی ٹینشن میں وہ گھل گھل کر آدھے رہ جائیں گے--- سوچیں تو سہی ان کے لئے آپ کو "پری" کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بجائے "پری بھابھی" کہنا کتنا خطرناک ہوگا۔۔ یہ بلکل ویسے ہی مشکل ہے جس طرح آپ کا چھوٹے بھائی کو "محمش" یا "دوسرے انگریز" کے بجائے "محمش بھائی" کہنا۔۔۔" مہران بھی منہ لٹکا کر بولا تھا۔۔ اس کے لفظ پری کے دل پر لگے تھے۔۔۔ واقعی یہ تو بڑا مشکل کام تھا۔۔۔ وہ محمش کو "محمش بھائی" مر کر بھی نہیں کہہ سکتی تھی تو محمش کے لئے بھی اسے اپنی چھوٹی بھابھی کے روپ میں دیکھنا یقیناً سو موت مرنے جیسا ہوتا۔۔۔

رات سے بے چارے تکیوں میں منہ دے دے کر رو رہے ہیں۔۔۔ شرمندگی" سے مخشف بھائی سے نظر نہیں ملا پا رہے کہ ان کے چھوٹے بھائی کی ہونے والی دلہن ان کی سابقہ محبت تھی۔۔۔ یہ سب بہت زیادہ ہے پری۔۔ ایک ہفتے تک وہ اسی شرمندگی میں کیسے گھومیں گے۔۔۔؟؟؟ ہائے ظالم۔۔۔ یہ کیا کر ڈالا آپ نے۔۔۔؟؟" محود بھی دہائی دیتا ہوا بولا تبھی پری نے روہانسی ہوکر دکھی نظروں سے ان تینوں دیکھا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے تو اپنے ہیرو کو تپانے کے لئے سب کیا تھا مگر ہائے میری پھوٹی" قسمت۔۔۔ میرا ہیرو "وائلنٹ" ہونے کے بجائے "سائلنٹ" ہوگیا ہے۔۔۔ سسکٹیز کی ہیروئنز کی طرح تکیوں میں منہ چھپائے چپکے چپکے رو رہا ہے۔۔۔ نصیب ہی خراب ہے میرا۔۔۔ اب تم لوگ ہی بتاؤ کیا کروں۔۔؟؟؟ اپنی ہیروئن میرا مطلب ہے کہ اپنے ہیرو کو بتا دوں کہ میں مذاق کر رہی تھی۔۔؟؟" پری نے ان چاروں کی طرف باری باری دیکھتے ہوئے متفکر لہجے میں پوچھا تھا۔۔

نہیں اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ پورا رائتہ تو تم پھیلا ہی چکی ہو۔۔۔" اب اس ناٹک کو جاری رکھو۔۔ عین منگنی والے دن محمش بھائی کو سرپرائز دے کر خوش کر دیں گے تاکہ ان کی اتنے دن کے آنسوؤں کا کچھ تو ازالہ ہو۔۔۔" جزا نے پرسوچ انداز میں کہا تھا۔۔۔

مگر بھابھی تب تک تو محمش بھائی اتنے وائلڈ ہو جائیں گے غصے میں کہ ہم" تینوں کی جب دل چاہے گا شامت لے آئیں گے۔۔ پری کا کیا ہوا ہم غریبوں کو بلاوجہ بھگتنا پڑے گا۔۔۔" مہران نے ناک چڑھا کر جزا سے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈونٹ وری مہران۔۔۔ میں نے محشم کو پہلے ہی محمش بھائی کے متوقع رد عمل" کے بارے میں بتا دیا ہے تو انھوں نے کہا ہے کہ وہ خود محمش بھائی کو سنبھال لیں گے اس لئے چلنے دو جیسا چل رہا ہے۔۔ کرنے دو اس بدتمیز پری کو اپنے ارمان پورے تاکہ کل کو یہ کوئی حسرت دل میں لے کر نہ مرے۔۔۔" جزا نے پیر بیڈ کے نیچے لٹکا کر کہا تھا جبکہ پری اس کے کوسنے پر تڑپ کر رہ گئی تھی۔۔۔

تمھارے منہ میں خاک جزا۔۔۔ جب بھی بولنا کفن پھاڑ کر بولنا۔۔ خود تو مزے" سے شادی کرکے بیٹھ گئی ہو۔۔ میری تو ابھی منگنی بھی نہیں ہوئی اور کیسے منہ بھر بھر کر مجھے کوس رہی ہو۔۔۔۔" پری نے سخت برا مانتے ہوئے جزا کی کمر پر زور سے نوچا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے ے۔۔۔ یہ ممانی کی طرح حملے مت کرو ورنہ میں تمھارا منہ نوچ" ڈالوں گی۔۔ اب بکواس کم کرو اور ہم سب کے لئے کچھ کھانے کے لئے لاؤ۔۔۔ گھر آئے مہمانوں بلکہ سسرال والوں کا بس باتوں سے پیٹ بھرو گی۔۔۔؟؟ خاص کر میرا۔۔۔ رشتے میں تمھاری جیٹھانی لگتی ہوں۔۔۔ اسی لئے پورا پروٹوکول دو

URDU NOVEL BANK

مجھے۔۔۔" جزا نے پری کا ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔ اور خود فخر سے بولتی ہوئی گردن آکڑا کر پری کو دیکھنے لگی تھی جو اسے آنکھیں سکیڑ کر دیکھتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور ساتھ ہی تینوں خرگوشوں کو کالر سے پکڑ کر اپنے ساتھ ساتھ کچن کی طرف لے جانے لگی تھی پھر جیسے کچھ یاد آنے پر وہ دوبارہ پلٹ کر اندر آئی اور بڑے آرام سے جزا کے پاس گئی تھی۔۔۔ تینوں خرگوش دروازے پر ہی رک کر پری کو دیکھنے لگے تھے جو مزے سے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موند کر بیٹھی جزا کے پاس گئی تھی پھر جزا کے پاس پہنچتے ہی اس نے جزا کی ایک طرف لٹکتی چٹیا کو سر کے اوپری بالوں سمیت اتنی زور سے کھینچا تھا کہ جزا نے بے ساختہ چیختے ہوئے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں اور تبھی بنا لمحہ بھر کی دیر کئے پری فوراً ہی اس کے بال چھوڑ کر دروازے کی طرف بھاگی تھی جبکہ اس اچانک حملے پر حق دق ہی بیٹھی جزا سمیت تینوں خرگوشوں کو بھی اپنے گھر میں آئندہ آنے والی زندگی پری کی موجودگی میں خاصی خطرے میں نظر آئی تھی۔۔۔ وہ تینوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے بسی سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے اپنی اس چھوٹی "خطرناک" بھابھی کے پیچھے پیچھے باہر نکل گئے تھے۔۔۔۔

وہ تہجد کی نماز کے بعد حسب معمول لمبی دعا کر رہا تھا اس کی دعاؤں کا محور و مرکز اس کے دائیں طرف سوئی ہوئی اس لڑکی کی ذات تھی جو اس کے جینے کی وجہ تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف نے آج بھی تہجد کی نماز میں صرف اور صرف زارا کے لئے سب کچھ مانگا تھا اور دعا کے اختتام پر وہ سوئی ہوئی زارا کے پاس آیا تھا ساتھ ہی اس کے چہرے پر دم کرتے ہوئے وہ بے ساختہ اداس ہوگیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس نے آج شام ہی اپنی ٹکٹ کنفرم کروالی تھی اسے کل دن کی فلائیٹ سے ایک لمبی مدت کے لئے امریکہ واپس جانا تھا وہ بھی زارا کے بنا۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ صبح ہی گھر سے بنا زارا سے ملے نکل جائے گا اسی لئے اس نے زارا کو رات کے کھانے کے بعد نیند کی گولی دی تھی۔۔۔ اب وہ دن میں آرام سے جب تک اٹھتی تب تک یوسف کی فلائیٹ ٹیک آف کر چکی ہوتی۔۔۔

ممی ، پھپھو اور پھپھا جان سے وہ آج ہی زارا کے ساتھ جاکر مل آیا تھا۔۔۔ پھپھا جان نے اس سے زارا کو بھی ساتھ لے جانے کے لئے کہا تھا مگر اس نے انھیں بھی اپنی مجبوری بتائی تھی۔۔۔ اسے وہاں ڈھیر سارے کاموں کے ساتھ ایگزامز بھی دینے تھے ایسے میں زارا کی موجودگی میں وہ پڑھ سکتا تھا اور نہ ہی گھر سے زیادہ دیر باہر رہ سکتا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ زارا اس کے بنا ایک لمحے کے لئے بھی نہیں رہ سکتی تھی مگر اسے زارا کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا تھا جس کے لئے یہ عارضی جدائی بہت زیادہ ضروری تھی۔۔۔ یہی بات اس نے پھپھا جان کو سمجھا دی تھی اور وہ سمجھ بھی گئے تھے تبھی انھوں نے اثبات میں سر ہلا کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خاموشی اختیار کر لی تھی حالانکہ اسے اچھی طرح پتہ تھا کہ جتنا وہ زارا کے بنا وہاں تڑپتا اس سے کہیں زیادہ زارا بھی اس کے لئے یہاں تڑپتی ، بے چین و بے کل رہتی مگر وہ زارا کو اپنی وجہ سے تڑپتے دیکھنے پر مجبور تھا کیونکہ واقعی وہ بے بس تھا۔۔۔ یہی سب سوچتے ہوئے وہ خاموشی سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور اپنا ٹراولنگ بیگ کھول کر پیکنگ کرنے لگا تھا۔۔۔ گاہے بگاہے وہ سوئی ہوئی زارا کو بھی اپنی نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ دیکھتے ہوئے اپنا سامان بیگ میں بھرتا جا رہا تھا۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اتنے دن وہ اپنی زارا سے دور کیسے رہے گا۔۔؟؟؟ کیونکہ زارا اس کے بنا نہیں رہ سکتی تھی تو اسے بھی اب بری طرح زارا کی عادت ہوگئی تھی۔۔۔ وہ لڑکی اس کی نس نس میں خون کی طرح گردش کرتی تھی۔۔۔ تبھی اس سے جدائی یوسف کے لئے بھی بہت کڑی تھی اور دوری کا یہ احساس ہی بار بار اس کی آنکھیں نم کر رہا تھا۔۔۔ پیکنگ کرنے کے بعد اس نے اپنی بہتی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے اپنا پیک بیگ اس نے ایک طرف الماری کے پیچھے چھپا دیا تھا اور خود اپنا فون اٹھا کر زارا کی پکس لینے لگا تھا۔۔۔ کچھ پکس لینے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے بعد زارا کی نیند خراب ہونے کے ڈر سے فون ایک طرف ڈال کر وہ خود بھی زارا کے پاس آکر لیٹ گیا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں زارا۔۔۔ میں آپ کو بنا بتائے جانے کا گناہ کبھی نہیں" کرتا۔۔ آپ کو اپنے ساتھ ہی لے کر جاتا اگر آپ اپنے پورے ہوش و حواس میں ہوتیں۔۔۔ جانتا ہوں کہ آپ میرے بنا نہیں رہ پائیں گی اسی لئے میں بھی آپ کے بنا اپنے ساتھ لئے دوبارہ امریکہ نہیں جاتا مگر آپ کی ذہنی کنڈیشن نے مجھے آپ کو خود سے جدا کرنے پر مجبور کر دیا ہے پلیزز۔۔۔ میرے جانے کے بعد آپ کسی کو پریشان مت کیجیئے گا۔۔۔ بابا، اماں اور سارہ کی ساری باتیں مانیے گا۔۔۔ اماں غصے کی تیز ہیں مگر آپ سے پیار بہت کرتی ہیں۔۔ آپ ان کے غصے پر رونے مت بیٹھ جائیے گا۔۔ میں روز آپ کو کال کرونگا بس کچھ دن کی بات ہے تب تک آپ بھی حوصلہ رکھیئے گا اور میرا حوصلہ بھی ٹوٹنے مت دیجیئے گا زارا۔۔۔ آئی ول مس یو سو مچ۔۔۔۔" وہ سوئی ہوئی زارا کے سر کو سہلاتا ہوا سرگوشیانہ انداز میں اس طرح بول رہا تھا جیسے زارا واقعی اس کے سامنے بیٹھی اس کی ساری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باتیں سن رہی ہو تبھی جب اسے اپنی احمقانہ حرکت کا احساس ہوا تو سر جھٹکتے ہوئے اس نے اپنی متاع حیات کو بانہوں میں سمیٹ کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔ سوتی ہوئی زارا اس کی گرفت پر کسمسائی تھی مگر پھر نیند سے بوجھل آنکھوں کے ساتھ ہلکی سی آنکھیں نیم واں کرتے ہوئے اس نے یوسف کی جھلک دیکھی اور اس کی نرم گرفت اور مخصوص خوشبو کو پہچان کر وہ خود بھی مزید یوسف کے اندر سمٹ کر اس کی گردن میں دونوں بازوں ڈال کر دوبارہ سے سوگئی تھی۔۔ یوسف نے مسکراتے ہوئے زارا کا یہ معصومانہ انداز دیکھا اور اس کی پیشانی کو چومتا ہوا خود بھی آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

وہ جب سوکر اٹھی تو حسب معمول اپنے آس پاس یوسف کو نہ پاکر وہ بے چین ہو اٹھی تھی۔۔۔ پورا روم خالی پڑا ہوا تھا اور اس کی متلاشی نظریں یوسف کو ڈھونڈ رہی

URDU NOVEL BANK

تھیں--- جو کچھ دیر تک اس کے پاس تھا-- زارا نے کچھ دیر پہلے خود کو اس کی نرم و تحافظ بھری گرفت میں پایا تھا-- اس کی مخصوص خوشبو کو اپنے اردگرد چکراتے محسوس کیا تھا مگر اب وہ خوشبو اس کے پاس تھی اور نہ ہی وہ مہربان لمس--- تبھی وہ حواس باختہ ہوگئی تھی---

یوسف--- یوسف--- کہاں ہو تم----؟؟؟ یوسففففف---" وہ زور زور سے چیختی ہوئی باہر بھاگی تھی--

یوسففف----" وہ سیڑھیوں سے ہی چلائی تھی مگر ہمیشہ کی طرح اس کی چیخوں پر دوڑ آنے والا یوسف آج نجانے کہاں چھپا ہوا تھا--؟؟؟ تبھی وہ عالم دیوانگی میں بھاگتی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے پہنچی تھی سامنے ہی ہال میں اماں ، بابا اور سارہ بیٹھے قہوہ پی رہے تھے--- زارا کی نظر جیسے ہی بابا پر پڑی تھی وہ دوڑتے قدموں سے باپ کے پاس پہنچی تھی---

بابا--- بابا--- میرا یوسف کہاں ہے---؟؟ کہاں ہے یوسف---؟؟ بتائیں" ناں--- وہ میری آواز سن کر بھی میرے پاس نہیں آ رہا--- بتائیں ناں کہاں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے یوسف۔۔۔؟؟؟" وہ سرفراز صاحب کا بازو جھنجھوڑتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔۔۔ آنکھوں سے آنسوں نجانے کب بہنے لگے تھے جبکہ سارہ کو بہن کی حالت دیکھ کر جہاں دکھ اور افسوس ہوا تھا وہیں اماں نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

زارا میرے بچے۔۔۔ یوسف آ جائے گا۔۔۔" سرفراز صاحب نے اتنا ہی کہا تھا" کہ ان کے پیچھے کھڑی افشاں بیگم ان کی بات کاٹ گئیں۔۔۔۔

یوسف کہیں نہیں ہے۔۔۔ نہ وہ آئے گا کیونکہ وہ چلا گیا تمھیں چھوڑ کر" سمجھیں تم۔۔۔۔؟؟؟" زارا کی دیوانگی دیکھ کر اس کی اماں تلخی سے بولی تھیں اور ان کے سامنے کھڑی زارا جیسے ان کے لفظوں پر پتھرا کر رہ گئی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یو۔۔۔ یوس۔۔۔ یوسففف۔۔۔ چ۔۔۔ چل۔۔ چلا۔۔۔ گیا مجھے چھوڑ" کر۔۔۔۔؟؟؟" وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔۔

ہاں تمھارے پاگل پن سے وہ ہماری طرح عاجز آگیا تھا اسی لئے وہ چلا گیا تمھیں" چھوڑ کر اب تم بھی اس دیوانگی کے ساتھ یوسف کے سحر سے نکل آؤ۔۔۔ زندگی

URDU NOVEL BANK

عذاب کر دی تم نے ہماری زارا۔۔۔ میرا جوان بیٹا مرا ہے مگر میں اس پہاڑ جیسے غم کو سینے پر اٹھائے بھی زندگی جی رہی ہوں۔۔ تمھاری طرح پاگل نہیں ہوئی ہوں۔۔۔ میں نے اپنے بیٹے کی موت کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لیا مگر تم یہ بات کیوں نہیں سمجھ رہی ہو کہ جو ہوا وہ تمھاری قسمت میں لکھا تھا۔۔۔ کب نکلو گی تم اپنے اس پاگل پن سے۔۔۔؟؟؟ تم خود اکیلی پاگل نہیں ہوئی ہو اپنے ساتھ ساتھ ہمیں بھی پاگل کر رہی ہو۔۔۔ ہم تھک چکے ہیں زارا۔۔۔ خدا کے لئے بس کر دو۔۔۔ ختم کر دو ہماری یہ مسلسل آزمائش۔۔۔ چھوڑ دو اپنا یہ پاگل پن۔۔۔ قبول کرو حقیقت کو اور بھول جاؤ یوسف کو وہ چلا گیا ہے۔۔۔" زارا کی اماں اس کے سامنے آکر ہاتھ جوڑتی ہوئی بولیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افشاں بیگم۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ زارا کے سامنے۔۔؟؟ خدا کے لئے چپ" ہو جائیں۔۔۔" سرفراز صاحب پلٹ کر ملتجی لہجے میں بیوی سے بولے تھے۔۔۔

ک۔۔۔ کہ۔۔۔ کہاں۔۔۔ کہاں۔۔۔ چلا گیا یوسف۔۔۔؟؟؟ ایسا نہیں ہو" سکتا۔۔۔ میرا یوسف مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتا اماں۔۔۔ یوسف مجھے چھوڑ کر نہیں

URDU NOVEL BANK

جا سکتا۔۔۔ وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔ یوسفففففف۔۔۔ یوسفففف واپس آ جاؤ۔۔۔ واپس آ جاؤ یوسفففف پلیززززز۔۔۔ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔ واپس آ جاؤ۔۔۔" وہ زور زور سے بولتی ہوئی گھٹنوں کے بل فرش پر بیٹھ گئی تھی اور دھاڑے مار مار کر رونے لگی تھی کہ تبھی مین گیٹ سے کوئی تیزی سے چلتا ہوا اس کے پاس آیا تھا اور روتی ہوئی زارا کو اٹھا کر اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کی پیٹھ تھپکنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے چونک کر خود کو گلے لگانے والی ہستی کو دیکھا تھا۔۔ وہ اور کوئی نہیں آمنہ بیگم تھیں۔۔۔ ان کے ساتھ کلثوم بھی موجود تھیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

چپ ہو جاؤ میرے بچے۔۔۔ یوسف نے مجھے اور اپنی ماں کو کال کیا تھا کہ" تمھارے پاس ہوکر آئیں۔۔۔ فلائیٹ میں جانے سے پہلے اس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں تمھیں جاکر دیکھوں کیونکہ اس کا دل تمھاری طرف سے بہت بے چین ہو رہا ہے۔۔۔ ضرور تم پریشان یا دکھی ہو اور دیکھو اس کی بات ٹھیک نکلی۔۔۔ تم یہاں رو رہی ہو۔۔۔ اداس ہو ناں اسی لئے اس کا دل بھی وہاں نہیں لگ رہا۔۔۔ مت روؤ زارا۔۔۔ یوسف امریکہ گیا ہے۔۔۔ اس پیپرز شروع ہو رہے ہیں تبھی اسے ارجنٹ جانا پڑا مگر وہ جلدی واپس آئے گا۔۔۔ تمھارے بنا وہ بھی نہیں رہ سکتا۔۔"آمنہ بیگم نے زارا کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے نرمی سے اسے بتایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف امریکہ گیا ہے آنٹی۔۔۔۔؟؟؟" زارا نے آمنہ بیگم کی طرف آنسوں بھری آنکھوں سے دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں بیٹا یوسف امریکہ گیا ہے---" یہ جواب آمنہ بیگم کے بجائے کلثوم نے دیا" تھا اور زارا جو یوسف کے لئے اتنی دیر سے رو رہی تھی وہ اچانک سے انھیں پھٹی پھٹی انکھوں سے دیکھنے لگی تھی---

یعنی اماں ٹھیک کہہ رہی تھیں--- یوسف میرے پاگل پن سے پریشان ہوکر مجھے" اکیلا چھوڑ گیا---" اس کے دماغ میں بس یہی بات گردش کرتی جا رہی تھی تبھی وہ خاموش نظروں سے سب کو تکتی ہوئی اپنے آنسوں صاف کرنے لگی تھی--- کلثوم اور آمنہ بیگم نے حیرت سے اس کا نارمل انداز دیکھا اور بے اختیار شکر کی سانس لی تھی--- اس دوران سرفراز صاحب اور ان کی بیگم سمیت سارہ خاموش تماشائی بنے کھڑے ہوئے تھے---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھائی صاحب ، میں آپ سے اجازت لینے آئی تھی کہ کیا میں کچھ دن کے لئے" زارا کو اپنے گھر لے جاؤں--- وہاں یہ تھوڑا بہل جائے گی--- میں اپنا مدرسہ چلاتی ہوں جہاں روز صبح قرآن اور درس کی کلاسیں کے لئے بچیاں اور خواتین آتی ہیں--- اس کے سوا بھی سارا دن مختلف مسائل کے لئے بچیوں اور عورتوں کا آنا

URDU NOVEL BANK

جانا لگا رہتا ہے--- مجھے امید ہے زارا بھی ان سب سے مل کر کافی حد تک سنبھل جائے گی ورنہ یہاں اکیلے کمرے میں پڑے پڑے یہ مزید تنہائی کا شکار ہو جائے گی--"آمنہ نے سرفراز ابراھیم کو پر امید نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا جنھوں نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے جیسے انھیں اجازت دے دی تھی---

میری اجازت کی کیا ضرورت ہے آمنہ--- آپ میرے لئے میری چھوٹی بہن" تنزیلہ کے جیسی ہی ہیں--- اس حساب سے زارا آپ کی بہو ہونے کے ساتھ بھتیجی بھی ہے--- آپ اس پر پورا حق رکھتی ہیں--- اگر یہ جانے کو راضی ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں----" سرفراز صاحب نے خوشدلی سے کہا تھا اور کلثوم و آمنہ بیگم خاموش کھڑی زارا کی طرف پلٹ گئیں---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا بیٹا ، ہمارے ساتھ چلو گی---؟؟؟ اپنے یوسف کی پھپھو کے" گھر----؟؟" کلثوم نے زارا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا تبھی اس نے ایک ڈرتی ہوئی نظر سامنے کھڑی اپنی ماں پر ڈالی جو اسے خاموشی سے دیکھ رہی تھیں---

URDU NOVEL BANK

اماں بابا نے اجازت دے دی ہے۔۔۔۔ اگر آپ کی بھی اجازت ہو کیا میں چلی" جاؤں آنٹی کے ساتھ۔۔۔؟؟؟" زارا کی بات پر وہاں کھڑے ہر فرد کو جیسے حیرت کا تیز جھٹکا لگا تھا۔۔۔ کسی کو بھی زارا سے اتنی سمجھداری بھری بات سننے کی امید نہیں تھی۔۔ افشاں بیگم بھی حیرت سے آگے بڑھی تھیں اور زارا کے سامنے رک کر اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے اس کی پیشانی چوم لی تھی۔۔۔

جاؤ میرا بچہ۔۔۔۔ میری طرف سے اجازت ہے۔۔۔ میں تمھاری دشمن نہیں ہوں" زارا ، ماں ہوں تمھاری۔۔۔ تمھارے درد کو تم سے پہلے محسوس کر سکتی ہوں مگر میں تمھیں ایک نارمل لائف گزارتے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔ جتنی بڑی آزمائش تم نے برداشت کی ہے اس کے لئے واقعی پتھر کا کلیجہ چاہیئے مگر میری جان۔۔۔ آزمائش پر صبر کیا جاتا ہے واویلا نہیں۔۔۔ یہی میں تمھیں سمجھانا چاہتی ہوں۔۔۔ اب اللہ سے میری یہی دعا ہے کہ میرا رب تمھارے لئے زندگی کو آسان کرے اور جتنے دکھ تم نے اٹھائے ہیں اللہ اس سے دوگنی خوشیاں تمھارا مقدر کرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمین۔۔۔" افشاں بیگم نے نم آنکھوں کے ساتھ زارا کو سمجھایا تھا اور شاید بات اس کی سمجھ میں بھی آگئی تھی تبھی اس نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔

آنٹی میں اپنا سامان لے کر آتی ہوں۔۔۔ سارہ میری مدد کرو پلیز مجھے بیگ پیک" کرنا ہے۔۔۔" زارا بلکل نارمل سے انداز میں بولتی واپس پلٹ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ سارہ بھاگی بھاگی اس کے پیچھے گئی تھی اور باقی سب خوشگوار حیرت سے اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

پوری دو راتوں سے وہ کانٹوں پر لوٹ رہا تھا۔۔۔ دو راتوں سے اس شرارتی پری کا چہرہ اس کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا۔۔۔ جس نے اسے ایک کبھی نہ بھرنے والا

URDU NOVEL BANK

زخم دے دیا تھا۔۔۔ اب اس زخم سے اٹھتی درد کی ٹیسیں اسے کسی پل چین لینے نہیں دے رہی تھیں۔۔۔ آج صبح بھی جب وہ نماز کے لئے اپنے بستر سے اٹھا تو سرخ جلتی آنکھوں اور درد سے پھٹتے سر کے ساتھ اس کے منہ سے کراہ نکل گئی تھی۔۔۔ شکر تھا کہ اس کے اٹھنے کے دوران محشف روم میں نہیں تھا ورنہ پھر اس کے سامنے بھرم رکھنا دشوار ہوجاتا۔۔ وہ سر جھٹک کر اپنی طبیعت کو نظرانداز کرتے ہوئے وضو کرنے چلا گیا تھا پھر تیزی سے وضو کرکے ٹوپی سر پر جما کر روم سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔ باہر ہال میں ہی محشم ان سب کے انتظار میں صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم بھائی۔۔۔" محمش سنجیدگی سے بڑے بھائی کو سلام کرتا ہوا اس" کے پاس جا بیٹھا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام میری جان۔۔ کیا بات ہے۔۔؟؟ طبیعت ٹھیک ہے" تمھاری۔۔۔؟؟؟ یہ آنکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔؟؟" محشم نے غور سے اس کا ستا ہوا چہرہ دیکھا۔۔۔ اسے بے اختیار خود پر غصہ آیا تھا۔۔۔ یہ کیا کر گیا

URDU NOVEL BANK

تھا وہ۔۔۔؟؟ پری کا ساتھ دیتے ہوئے وہ اپنے بھائی کے ساتھ زیادتی کر گیا تھا۔۔۔ کل بھی محمش کا یہی حال تھا اور آج بھی اس کا چہرہ اترا ہوا تھا۔۔۔ جزا نے سچ کہا تھا کہ وہ پری کا ساتھ دیتے ہوئے اپنے بھائی کو اگنور کر گیا تھا۔۔۔۔ وہ محمش کے ساتھ غلط کر رہا تھا۔۔۔ ایک بار کو اس کا دل ہوا تھا کہ وہ سب وعدے وعید ایک طرف رکھ کر اپنے بھائی کو اپنے اندر سمیٹ لے اس کے دل سے تمام درد و تکلیفوں کو دور کر دے۔۔۔ اسے سب کچھ سچ سچ بتا دے کہ وہ یہ سب ناٹک کر رہے ہیں۔۔۔

جی بھائی بس وہ جو ابھی دو دن پہلے طبیعت گڑبڑ ہوئی تھی وہی ریکور نہیں کر پا رہا ہوں۔۔۔" محمش نے ٹالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تو تم ایک کام کرو خود کو ڈاکٹر ضرار کو دکھاؤ۔۔۔ انھوں نے جزا کا کتنا اچھا ٹریٹمنٹ کیا تھا۔۔۔ تمھیں بھی بہت فائدہ ہوگا۔۔ اب تو ویسے بھی ان سے رشتے داری جڑ رہی ہے۔۔۔ اسی بہانے انشراح اور ان کی والدہ سے بھی مل لینا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

محشم نے جان بوجھ کر یہ ذکر نکالا تھا وہ محمش کا ری ایکشن دیکھنا چاہتا تھا جس کا چہرہ اچانک اس کی بات سن کر خطرناک حد تک سنجیدہ ہوگیا تھا۔۔۔

"آپ نے دیکھ لیا ناں۔۔۔ بس میرے لئے اتنا کافی ہے۔۔۔ آپ ہم سب کے لئے ہم سے بہتر ہی سوچیں گے یہ مجھے یقین ہے۔۔ میں خود اپنے لئے غلط فیصلہ لے سکتا ہوں مگر آپ میرے جیسے اوٹ پٹانگ فیصلے نہیں کرتے۔۔۔ اپنے لئے کئے گئے ایک فیصلے کا خمیازہ اب تک بھگت رہا ہوں۔۔۔ اب کچھ بھی کرنے کی ہمت ہی نہیں رہی اس لئے مجھے کسی کو دیکھنا نہ بات کرنی۔۔۔ سب کچھ آپ پر چھوڑ دیا ہے۔۔۔ آپ جسے میرے لئے چنیں گے وہی میرے لئے بہترین ہوگی۔۔۔" محمش نے بڑے بھائی کا ہاتھ تھام کر خلوص دل سے کہا تھا اور مخشف کی طرح محمش کی بھی فرمانبرداری محشم کا دل خوش کر گئی تھی۔۔۔ اس نے بے ساختہ محمش کو اپنے گلے لگایا تھا۔۔۔ ایسے ہی تو نہیں وہ ان بھائیوں کو اپنی اولاد مانتا تھا۔۔۔؟؟ وہ سب بھی واقعی اسے باپ جیسی ہی عزت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیتے تھے--- اب بھی وجہ چاہے جو بھی رہی ہو مگر محمش نے بڑے بھائی کو اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کرنے کا اختیار دے کر سرخرو کر دیا تھا---

آئی لو یو میری جان--- خوش رہو ہمیشہ-- اللہ نے چاہا تو تم ایک بہت خوبصورت" اور کامیاب زندگی گزارو گے انشاءاللہ----" محشم نے بھائی سے الگ ہوتے ہوئے اس کی پیٹھ تھپتھپائی تھی تبھی مخشف تینوں خرگوشوں کو اپنے ساتھ لئے باہر آیا تھا اور اس نے ہال کے دروازے پر کھڑے ہوکر بغور محمش کو دیکھا تھا جو بھائی سے باتیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر پھیلی سنجیدگی سے لے کر آنکھوں میں پھیلا حزن چھوٹے اس سے پوشیدہ نہیں رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی مجھے بہت تیز نیند آ رہی ہے--- کیا آج میں گھر پر ہی نماز پڑھ کر سو" جاؤں---؟؟" مہران کی نیند میں ڈوبی آواز پر وہ چونک کر ہوش میں آیا تھا اور محمش سمیت محشم نے بھی مخشف کے پاس کھڑے نیند میں ڈوبے مہران کو دیکھا تھا---

URDU NOVEL BANK

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ مسجد چلو شرافت سے ورنہ ابھی ٹھنڈا پانی ڈال کر" تمھاری ساری نیند اڑا دونگا۔۔۔ آدھی آدھی رات تک جب فون میں گھسے رہو گے تو ایسے ہی نیند آئے گی۔۔۔" محثف نے مہران کی گردن پکڑتے ہوئے اسے باہری دروازے کی طرف دھکیلا تھا۔۔۔

سیفی ی ی ی۔۔۔ آرام سے بیٹا۔۔۔ یہ اس طرح سختی مت کیا کرو۔۔۔ مہران" ادھر آؤ چلو میرے ساتھ چلو۔۔۔" محشم محثف کو سرزنش کرتا ہوا مہران کو اپنے ساتھ لئے باہر دروازے کی طرف بڑھا تھا ساتھ ہی جزا کو آوازیں دینے لگا تھا جو باہر آتے دروازہ بند کرنے کے لئے ان کے ساتھ باہر بڑھنے لگی تھی مگر اچانک اس کی نظر محمش کے چہرے پر پڑی تھی اور اس نے دوبارہ شکایتی نظروں سے شوہر کو دیکھا تھا جبکہ محشم فوراً جزا سے نظریں چراتا باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

محمش بھائی آج ذرا لیٹ چلے جائیے گا انسٹیٹیوٹ۔۔۔ ہم نے منگنی کی شاپنگ" پر جانا ہے۔۔۔ پری بھی آرہی ہے اور انشراح کو بھی ساتھ لے کر چلنا ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محثف بھائی بھی ساتھ چل رہے ہیں۔۔۔آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں۔۔۔" جزا دروازہ بند کرنے سے پہلے بولی تھی۔۔۔

سوری بھابھی مجھے یہ سب پسند نہیں۔۔ نہ ہی خواتین کی شاپنگ کا کوئی تجربہ ہے۔۔۔آپ خود چلی جائیں۔۔۔ میں نہیں جا سکوں گا۔۔۔" محمش تیزی سے بولتا ہوا باہر بڑھ گیا تھا اور جزا باہر نکلتے ہوئے شوہر کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔ ساتھ ہی اس نے پھر سے محشم کو گھور کر دیکھا تھا۔۔ محمش جب تک مین گیٹ پار کر گیا تھا جبکہ محشم باقی بھائیوں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

دیں لیں سب لوگ مزید سرپرائز۔۔۔ بے شرم پری اور اس کے ساتھیوں نے" اچھے خاصے موقعے پر بیچارے محمش بھائی کی خوشی کا بیڑا غرق کر کے رکھ دیا ہے۔۔۔" جزا اب بھی شوہر سے سخت خفا تھی تبھی اسے گھورتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔۔ دونوں خرگوش اور محثف بھی باہر آ گئے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا جرم کر دیا اب میرے بھائی نے---؟؟ کیوں انھیں صبح صبح اپنی ان بڑی" بڑی قاتل نگاہوں سے گھور کر خوف زدہ کر رہی ہیں----؟؟؟" محمر سینے پر ہاتھ باندھے خطرناک تیوروں سے محشم کو گھورتی جزا کو دیکھ کر بولا تھا---

بتاؤں ابھی--- تم تو چپ ہی رہو--- تم خود اتنے شریف ہو نہ تمھارے یہ" بھائی--- اگر یہ شرافت کا مظاہرہ کرتے تو یوں اپنے ہی بھائی کے خلاف اس بدتمیز پری کا ساتھ نہ دیتے--- اور اب کیا مجھے ٹکر ٹکر گھور رہے ہو---؟؟ جاؤ نماز کو دیر ہو رہی ہے---" وہ برہم سے انداز میں بولتی مخشف سمیت ان تینوں کو بھی جھڑکتے ہوئے پلٹ کر دروازے تک گئی تھی اور اندر جاکر دھاڑ سے دروازہ بند کر لیا تھا جبکہ محشم اپنے کانوں کو ہاتھ رکھتا باہری گیٹ کی طرف بھاگا تھا--

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مجھے لگتا ہے اس گھر میں اپنا جنم بس بے عزت ہونے کے لئے ہی ہوا" ہے---" محمر پرسوچ انداز میں گھر کے بند دروازے کو گھورتا ہوا بولا--- باقی دونوں بھی اس کی بات سے کسی حد تک متفق تھے مگر ان کے پاس کھڑے

URDU NOVEL BANK

مخشف نے زیادہ دیر انھیں افسوس کرنے کا موقع نہیں دیا تھا اور ان کی گردنوں کو پکڑتا باہری گیٹ تک چلا گیا تھا۔۔۔

پھر نماز کے بعد واک سے واپس آتے ہی محشم تو جم میں گھس گیا تھا اور باقی سب اپنی تیاریوں میں لگ گئے تھے۔۔۔ مخشف جزا کے ساتھ شاپنگ پر جا رہا تھا جبکہ تینوں خرگوشوں کو تیار ہوکر محشم کے ساتھ کالج کے لئے روانہ ہونا تھا۔۔۔ جلدی کرتے کرتے بھی مخشف ، محشم سمیت تینوں خرگوشوں کو ناشتہ دینے کے بعد جزا نے محمش کو بھی بھاگم بھاگ ناشتہ کروایا تھا ساتھ ہی محمش کو لنچ کے لئے ٹفن تیار کرنے تک روک لیا تھا حالانکہ محمش نے منع بھی کیا تھا مگر وہ جزا ہی کیا جو کسی کی بات مان لے۔۔۔ اس نے تینوں خرگوشوں اور شوہر کو رخصت کرنے کے بعد اسپیڈ سے محمش کے لئے لنچ بنا کر ٹفن پیک کر دیا تھا۔۔۔ اسی وقت باہر کسی نے بیل بجائی تھی تبھی جزا مخشف اور محمش کے ساتھ باہر بھاگی تھی مگر سامنے ہی انگوری کلر کے اسٹائلش سے "پونچوں" اور بلیو جینز پر لمبے کھلے بالوں اور وائیٹ شوز پہنے اسٹائل سے کھڑی پری کو دیکھ کر جزا کا منہ بن گیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ محثف بھی خفگی سے پری کو دیکھنے لگا تھا جو اپنے پھیلائے شر کے باوجود جان بوجھ کر محمش کا دل جلانے ایسے سج دھج آئی تھی۔۔ دن کی مناسبت سے خوبصورت سی ڈریسنگ اور اپنی مخصوص خوشبو میں بسی پری اس وقت بہت فریش لگ رہی تھی۔۔ جبکہ محمش جو اس وقت پری کو ایکسپیکٹ نہیں کر رہا تھا۔۔۔ یوں اسے اچانک سامنے دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا۔۔۔ پری کی گرے آنکھوں سے نکلتی خوبصورت چمک اور لبوں سے پھوٹتی مسکراہٹ اس کی بے تحاشہ خوشی کی گواہ تھی۔۔۔ محمش کو اس کی یہ خوشی ایک آنکھ نہ بھائی تھی تبھی اس نے پری کو خون آشام نظروں سے تکتے ہوئے اپنے پیروں کے پاس رکھے اس لیمپ کو دیکھا تھا جو محشم کی شادی پر محثف نے گھر کی سجاوٹ کے وقت سیڑھیوں پر سجائے تھے۔۔ محمش نے قہر آلود نگاہوں سے ان لیمپس کو گھورا تھا اور پاس رکھے دو لیمپس کو ایک زوردار کک مارتے ہوئے دور اچھالا تھا۔۔۔ لیمپ زوردار آواز میں جاکر سامنے لان کی دیوار سے ٹکرائے تھے اور چھن کی آواز کے ساتھ زمین بوس ہوگئے تھے۔۔۔ پری ، جزا اور محثف نے گھبرا کر اپنی اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر محمش سب کچھ اگنور کرتا جارحانہ انداز میں باہر کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ پیچھے روہانسے انداز میں کھڑی پری کو محثف اور جزا نے تاسف سے دیکھا تھا۔۔ یقیناً پری کی خیریت مستقبل میں خاصی مشکوک ہونے والی تھی۔۔۔۔

جلدی جلدی جھاڑو لگاؤ یار نماز کا وقت نکل رہا ہے۔۔۔ ابھی اور زیادہ تاخیر کی تو" "نماز قضا ہونے کی صورت بلاوجہ جھاڑ تو پڑے گی ہی مگر اللہ بھی ناراض ہوگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چار نو عمر سے لڑکے تھے جن میں سے ایک نے کڑکڑاتی سردی میں ہی صبح فجر میں اپنے ساتھ ساتھ باقی سر پر کھڑے پولیس افسران کے کپڑے بھی دھوئے تھے۔۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے نمبر والا لڑکا دھلے ہوئے کپڑے صحن میں بندھی رسی پر پھیلا رہا تھا جبکہ ان کا تیسرا ساتھی بڑے سے صحن کی جلدی جلدی

URDU NOVEL BANK

جھاڑو لگا رہا تھا اور چوتھا دوست کچن میں برتن دھو رہا تھا ساتھ ہی اسے ابھی اس بڑے سے گھر کی چھت بھی صاف کرنی تھی۔۔۔

ان کے سروں پر نگران کی ڈیوٹی انجام دیتا آفیسر امجد حسین اس وقت اپنے لئے ان کے پانچویں اور سب سے زیادہ بگڑے ہوئے ساتھی سے کچن میں ناشتے کے ساتھ کافی بنوا رہا تھا۔۔۔

پچھلے تین ہفتوں سے ان پانچوں کا ٹریننگ پیریڈ چل رہا تھا۔۔۔ انھیں کافی سارے پولیس والوں کے انڈر ٹریننگ دی جا رہی تھی جن کی ڈیوٹی کے اوقات الگ الگ مقرر کئے گئے تھے۔۔۔ تین ہفتوں سے ان کی دینی، ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت کا کام زوروشور سے جاری و ساری تھی۔۔۔ جسمانی طور پر اگر ان پانچ کے پانچ مستنڈوں سے گدھوں کی طرح کام لیا جا رہا تھا تو ان کی دینی اور ذہینی تربیت کے طور پر انھیں پانچ وقت کی نماز پڑھائی جا رہی تھی جس کے لئے خاص طور پر ایک مولوی کا بھی انتظام کر دیا گیا تھا۔۔۔ انھوں نے بچپن میں کبھی جو قرآن پڑھا تھا وہ اب ان سے لگاتار روز سنا جا رہا تھا۔۔۔ ان کی اخلاقی تربیت کی ذمہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

داری بھی مولوی صاحب نے بخوبی سنبھال لی تھی۔۔۔ وہ فجر کے بعد تین تین گھنٹے ان پانچوں کو باقاعدہ قرآن و حدیث کی روشنی میں جینے کا سلیقہ قرینہ سکھاتے تھے۔۔۔ روزمرہ کی زندگی سے جڑے مسائل کے ساتھ سنتیں نبوی کو عمل میں لانے کی فضیلت ان کے فوائد بتاتے تھے۔۔۔۔ ساتھ ہی انسانی زندگی سے جڑے مختلف رشتوں جیسے ماں باپ ، بیوی ، اولاد اور بزرگوں کے حقوق و فرائض پر بھی روشنی ڈالتے تھے۔۔۔

تین ہفتوں سے ان کا یہی معمول چلا آرہا تھا۔۔۔ مخشف کا مشورہ واقعی کارگر ثابت ہوا تھا۔۔۔ وہ سب پیشہ ور مجرم نہیں تھے جنھیں سدھانے کے لئے ان پر لاٹھی ڈنڈو کی بارش کی جاتی۔۔۔ وہ اپنی اپنی روش سے بھٹکے ہوئے وہ نوعمر لڑکے تھے جن کے قدم تربیت کی کمی اور ماں باپ کی لاپرواہی نے ڈگمگا کر رکھ دیئے تھے۔۔۔ وہ سب برگر کلاس فیملیز کی وہ اپ ٹو ڈیٹ اولادیں تھیں جنھیں ضرورت سے زیادہ ملی چھوٹ۔۔۔ آزادی اور پیسے کے بے دریغ استعمال نے اپنی منزل سے بھٹکا دیا تھا۔۔۔ محشم نے ان سب سے برائیوں کی وہی بنیادی جڑیں چھین لی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھیں جن کی وجہ سے ان کے اندر کی انسانیت تیزی سے ختم ہو رہی تھی اور ان کے دلوں میں شیطانیت تیزی سے فروغ پا رہی تھی--- وہ یہاں محشم کی اس قید میں رہ کر واقعی انسانیت سیکھ رہے تھے ورنہ اس سے پہلے تو ان کی زندگی اندھیروں میں سفر کر رہی تھی--- یہ ذہنی تربیت جو ان کے ماں باپ کی ذمہ داری تھی آج وہی انھیں محشم کے ذریعے سیکھنی نصیب ہوئی تھی--- جس کے لئے وہ واقعی محشم کے شکرگزار تھے--- ان کچھ دنوں میں ہی ان کے اندر پنپتی برائیاں اپنی موت آپ مرتی جا رہی تھیں--- اب یہ قید ان کے لئے محض قید نہیں رہی تھی--- یہ ان کی درسگاہ بن چکی تھی--- جہاں زین نے واقعی اپنے اندر چھپے تمام عیبوں کو دھو ڈالا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شروع کے پہلے ہفتے یہاں انھیں صرف ایک وقت کے کھانے پر رکھا گیا تھا--- سارا سارا دن ان سے گدھوں کی طرح کام کروانے کے بعد جب انھیں رات کے وقت ایک روٹی اور تھوڑا سا سالن دیا جاتا تو یہ ایک روٹی انھیں کسی نعمت سے کم نہیں لگتی تھی--- پھر دوسرے ہفتے انھیں دو وقت کا کھانا دیا جانے لگا تھا---

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد جب وہ اس روٹین کے بھی عادی ہوگئے تو انھیں مزید آسانیاں دے دی گئیں۔۔۔ کام اب بھی ان سے باقاعدہ لیا جا رہا تھا مگر فرق بس یہ آیا تھا کہ شروع شروع میں عذاب لگنے والے کام جو پہلے وہ بحالت مجبوری کرتے تھے وہ اتنی شوق و لگن اور مہارت سے کرنے لگے تھے جیسے سالوں سے یہ گھریلو کام ان کی روٹین کا حصہ رہے ہو۔۔ پہلے وہ یہاں سے بھاگنے کے راستے ڈھونڈھتے تھے۔۔۔ اب وہ یہاں مزے سے رہنے لگے تھے۔۔۔ نماز و قرآن سے ان کا لگاؤ تیزی سے بڑھا تھا اور اچھی بات یہ تھی کہ وہ یہ سب کسی کو دکھانے کے لئے نہیں کر رہے تھے بلکہ یہ سب اللہ کو راضی کرنے کے لئے کر رہے تھے کیونکہ ان کے درمیان ہونے والی وہ تمام بات چیت ان خفیہ کیمروں میں ریکارڈ ہو جاتی تھی جو اس گھر میں چپے چپے پر لگائے گئے تھے اور ان سے وہ پانچوں لڑکے انجان تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ سب محشم کے کڑے آرڈرز پر امجد حسین سمیت دوسرے آفیسرز کی پٹائی اور مرمت کا اثر تھا کہ وہ پانچوں اب نا صرف شرافت کے ساتھ ایک لگی بندھی انسانی زندگی جی رہے تھے۔۔۔۔

شجاع ، جھاڑو چھوڑ۔۔۔ ریحان جلدی سے وضو کر فجر قضا کرنی ہے کیا۔۔۔؟؟" اٹھ جلدی۔۔۔ نماز کے بعد پھر میں تم سب کے لئے بھی ناشتہ بناتا ہوں۔۔۔ آج مولوی صاحب کو بھی اپنے ہاتھوں کے پراٹھے کھلاؤں گا۔۔۔" جلدی جلدی بولتے ہوئے باتھ روم میں گھستا یہ شخص کوئی اور نہیں نائلہ بیگم اور فاتح ابراھیم کا لاڈلا سپوت زین ابراھیم تھا۔۔۔ جس کو محشم کی دی ہوئی اس کڑی مشقت بھری سزا نے دنوں میں یکسر بدل ڈالا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے باقی کے چاروں دوست بھی بلکل بدل چکے تھے۔۔۔ اب ان کی بات چیت کا موضوع لڑکیوں اور دوسری خرافات سے ہٹ گیا تھا۔۔۔ اب ان کی گفتگو نماز قرآن اور دیگر مذہبی موضوعات پر ہوتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی وہ فجر کی نماز کے لئے مولوی صاحب کے آنے سے پہلے ہی باوضو ہو کر اس مخصوص کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے جہاں ان کے لئے نماز کا انتظام کیا گیا تھا پھر مولوی صاحب کی آمد کے ساتھ ہی وہ نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔ امجد حسین بھی نماز پڑھنے ان کے پیچھے ہی چلا گیا تھا۔۔ نماز کے بعد اسے گھر میں لگے خفیہ کیمروں کی وہ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی محشم کو دینی تھی جس میں ان چاروں کی پورے ہفتے کی روٹین ریکارڈ تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ امریکہ پہنچ گیا تھا مگر پوری فلائیٹ کے دوران ایک بار بھی اس کا ذہین زارا کی یادوں سے غافل نہیں ہوا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ زارا اس کے بنا ایک لمحے کے لئے بھی نہیں رہ سکے گی مگر پھر بھی وہ اسے چھوڑ آیا تھا مگر اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔۔۔ یہ سب وہ زارا کے لئے ہی تو کر رہا تھا۔۔۔ زارا کی سوچوں میں

URDU NOVEL BANK

گم اس نے ایئرپورٹ سے باہر نکلتے ہی کیب لی تھی اور وہ اپنے فلیٹ طرف چلا گیا تھا۔۔۔ یہ فلیٹ گو کہ اس کے ڈیڈ نے اسے گفٹ کیا تھا مگر نجانے کیا سوچ کر اس نے یہ فلیٹ کچھ سال پہلے ہینری کو بیچ دیا تھا اور فلیٹ سے ملنے والی رقم اس نے اپنی کلاس کے ایک ضرورت مند لڑکے کو اس کے باپ کی اوپن ہارٹ سرجری کے لئے دے دی تھی۔۔۔ یوں آفیشل پیپرز پر یہ فلیٹ ہینری کے نام تھا اسی لئے شارلٹ اس فلیٹ کو رائن کی پراپرٹی مانتے ہوئے اس پر قبضہ نہیں کر سکا تھا۔۔۔ یہ بات ہینری اسے فون پر پہلے ہی بتا چکا تھا۔۔۔ فلیٹ ہینری کے نام ہونے کے باوجود ہینری نے کبھی اس فلیٹ پر حق ملکیت نہیں جتایا تھا بلکہ یہ فلیٹ یوسف کے ہی استعمال میں رہتا تھا تبھی وہ بے جھجھک فلیٹ پر چلا آیا تھا۔۔۔ یہاں آتے ہی اس نے فریش ہونے کے بعد سکون سے بیڈ پر دراز ہوتے ہوئے سب سے پہلی کال ہینری کو کی تھی ساتھ ہی اس نے ہینری سے ہوٹل سے کھانا بھی پیک کروا کے لانے کو کہا تھا۔۔ اب اس کا بے چین و بے قرار دل اپنی جان بن چکی اس لڑکی کے لئے تڑپ رہا تھا جو اس کے دل میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دھڑکنوں کی طرح بستی تھی--- وہ لڑکی جو ان کچھ دنوں میں یوسف کو اپنوں سے بھی زیادہ اپنا مان چکی تھی جو یوسف کے بنا ایک لمحے کو بھی نہیں رہتی تھی--- وہ یوسف کی غیر موجودگی میں نجانے گھر پر کتنے طوفان اٹھا چکی ہوگی---؟؟ وہ پورے راستے دل مضطرب کو نجانے کیسے کیسے سمجھاتے ہوئے آیا تھا مگر اب اس کی برداشت کی حد تمام ہو چکی تھی تبھی اس کی انگلیوں نے تیزی سے ابراھیم ولا" کا نمبر لگایا تھا مگر وہاں سے جو خبر اسے سننے کو ملی تھی اس نے" یوسف کو شاکڈ کر دیا تھا---- اس کی زارا، پھپھو کے گھر چلی گئی تھی----؟؟؟ مگر کیسے----؟؟ زارا تو گھر سے کہیں نہیں جاتی تھی پھر وہ اچانک پھپھو کے ساتھ کیسے جا سکتی تھی---؟؟؟ سوچتے ہوئے اس نے فوراً آمنہ پھپھو کا نمبر ڈائل کیا تھا--- کچھ بیلز کے بعد کال پک کر لی گئی تھی----

اسلام و علیکم پھپھو--- کیسی ہیں آپ----؟؟؟" وہ بشاشت سے بولا تھا----"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وعلیکم اسلام بھائی ، میں آپ کی پھپھو نہیں بلکہ ان کا صاحبزادہ اور آپ کا کزن بات کر رہا ہوں یعنی "ولید عالم فاروقی۔۔" دوسری طرف سے ایک نو عمر لڑکے کی چہکتی ہوئی آواز سن کر یوسف بے اختیار مسکرایا تھا۔۔۔

ولید۔۔۔ تم آمنہ پھپھو کے بیٹے ہو۔۔۔؟؟؟ کیسے ہو تم۔۔۔؟؟ کمال ہے" میں اتنے مہینے وہاں رک کر آیا ہوں اور تم سے ملاقات نہیں ہو سکی۔۔۔" یوسف نے بھی خوشگوار لہجے میں کہا تھا۔۔۔

جی بلکل ، بھائی جان۔۔۔ مجھے آپ کے بارے میں پتہ تھا مگر ملاقات اس لئے" نہیں ہو سکی کہ میں آپ کی آمد کے دو دن بعد اپنے دادا دادی کے ساتھ ان کے گاؤں چلا گیا تھا۔۔۔ مہینہ بھر بعد جب گاؤں سے شہر لوٹا تو ایگزامز شروع ہوگئے تقریباً دو مہینے سے انہی میں بزی تھا۔۔ امی بابا سے بھی ملاقات مہمانوں کی طرح کی ہے۔۔ آپ بھی بھابھی جان کے ساتھ ان کی امی کے یہاں رکے رہے تھے اس لئے آپ سے ملنا نہیں ہو سکا لیکن ممانی سے مل چکا ہوں۔۔۔ بس آپ سے ملنے کی تمنا تھی مگر جب تک میں فری ہوکر واپس آیا آپ دوبارہ سے امریکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فلائی کر گئے--- ہاں ، آپ کی بیگم سے ضرور ملا ہوں---- بہت ہی سویٹ اور بیوٹی فل ہیں--- مجھے تو بہت ہی پسند آئی ہیں--- اب آپ جلدی سے واپس آجائیں تاکہ آپ سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کر سکوں--- آپ سے ملنے کی حسرت دل میں چھپائے کب سے گھوم رہا ہوں--- سنا ہے ، اللہ نے آپ کو حسن یوسف عطا کیا ہے اور بھابھی بیگم آپ کی اسی خوبصورتی پر عاشق ہیں----" ولید کی باتیں یوسف کو مسکرانے پر مجبور کر رہی تھیں تبھی وہ مسلسل اس کو بنا ٹوکے سن رہا تھا--- ولید کا شستہ انگلش لہجہ صاف بتا رہا تھا کہ وہ اچھے تعلیمی اداروں سے تعلیم حاصل کرتا رہا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہا--- میں کونسی کوئی اتنی بڑی ہستی ہوں جس سے ملنے کی حسرتیں تم دل" میں پال کر بیٹھے ہو--- فکر مت کرو--- میں جب بھی واپس آؤں گا تم سے سب سے پہلے ملوں گا--- یہ بتاؤ کہ زارا وہاں پر موجود ہیں کیا----؟؟ اگر ہیں تو میری ان سے بات کروا دو---" یوسف بولتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا---

URDU NOVEL BANK

جی وہ امی کے ساتھ باتوں میں مصروف ہیں۔۔۔ رکیں میں بات کرواتا"
ہوں۔۔۔" ولید نے یوسف سے ہولڈ کرنے کے لئے کہا تھا اور کچھ دیر بعد
ہوسف کو دوسری طرف سے ہیلو کی آواز ضرور آئی تھی مگر وہ آواز زارا کی نہیں تھی
بلکہ کلثوم کی تھی۔۔

مما آپ کیسی ہیں۔۔۔؟؟ اور زارا۔۔۔ کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے بے"
چینی سے پوچھا تھا۔۔۔

بیٹا وہ زارا تو سونے چلی گئی۔۔۔ تمھیں پتہ تو ہے اس کا وہ اپنے موڈ سے"
سارے کام کرتی ہے۔۔ اب بھی اٹھ کر سونے چلی گئی ہے۔۔۔ تم بتاؤ خیریت
سے پہنچ گئے۔۔؟؟ بہنوں سے ملنے جاؤ گے۔۔۔؟؟" کلثوم نے بولتے ہوئے
موضوع ہی بدل دیا تھا اور یوسف غائب دماغی سے ان کے سوالوں کے جواب
دینے لگا تھا کیونکہ اس کے دھیان کی ڈوریاں تو زارا سے جڑی ہوئی تھیں جو اس
سے بات کئے بنا سونے چلی گئی تھی اور یہی حرکت یوسف پر واضح کر گئی تھی
کہ اس کی زارا اس سے شدید بدظن ہوکر اس سے ناراض ہوچکی تھی تبھی تو یوسف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے ایک سیکنڈ دور نہ رہنے والی زارا نے اسے یاد کرکے خود سے کال کی تھی اور نہ ہی اس کے کال کرنے پر وہ یوسف سے بات کر رہی تھی۔۔ اسی بات سے پریشان ہوکر یوسف بے چینی سے روم میں ادھر سے ادھر ٹہلنے لگا تھا۔۔ قدموں کے ساتھ اس کی سوچیں بھی متحرک تھیں۔۔ وہ زارا کو منانے کی تدبیریں سوچنے لگا تھا مگر اسے کوئی حل نہیں سوجھ رہا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج مخشف اور محمش کی منگنی کا مشترکہ فنکشن تھا اسی لئے "خواب نگر" میں منگنی کی تیاریاں عروج پر تھیں اور مخصوص گہما گہمی کا ماحول بنا ہوا تھا۔۔ تینوں خرگوش اپنے کمرے میں سج سنور رہے تھے تو دونوں دولہے بھی اپنی تیاریوں میں بزی تھے۔۔۔ وہ الگ بات کہ دونوں دولھوں میں سے ایک کا دل ارمان و شوق سے لبریز تھا تو دوسرے کا بلکل بجھا بجھا اور شکستہ تھا مگر وہ اپنے بھائی کے لئے اپنی

URDU NOVEL BANK

جان بھی قربان کر سکتا تھا یہ تو پھر اس کے دل اور ارمانوں کا خون تھا تبھی وہ لبوں پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے آج خود ہی اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرنے جا رہا تھا۔۔۔ جبکہ اس کی سوچوں سے انجان ان کے روم سے ذرا دور جزا اور محشم اپنے بیڈروم میں تیار ہو رہے تھے۔۔۔

محشم جلدی سے ہٹیں۔۔۔ مجھے تیار ہوکر ابھی مخشف بھائی اور محمش بھائی کے" سوٹس بھی دیکھنے ہیں۔۔۔ میں نے دلھنوں سے میچنگ سوٹس لئے ہیں۔۔۔ کہیں ایسا نا ہو کہ وہ دونوں اپنے ڈریسز ایکسچینج کر لیں۔۔۔ محمش بھائی انشراح کے سوٹ کی میچنگ پہن لیں اور مخشف بھائی پری کی میچنگ کا سوٹ پہن لیں۔۔۔ ایک تو ان دونوں کے ناپ بھی ایک جیسے ہیں۔۔۔۔ یہ الگ مصیبت ہے اوپر سے مخشف بھائی کی محمش بھائی کو چڑانے کی ضد کہ وہ پری کی میچنگ کا ہی سوٹ پہنیں گے تاکہ جب محمش بھائی کو سرپرائز ملے تو وہ پری اور مخشف بھائی کو دیکھ دیکھ کر جلتے کلستے رہیں۔۔۔ اب کوئی پوچھے کہ ایک ہفتے سے وہ بے چارے کم جل کلس رہے ہیں جو اب بھی انھیں مزید جلانا کلسانا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔؟؟؟" جزا نے آئینے کے سامنے تیار ہوتے محشم کو ایک سائیڈ دھکیلا تھا جو گرے سوٹ میں اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا کہ جزا نے بے اختیار اس سے نظریں چرا کر زیر لب "ماشاءاللہ" کہا تھا اور ساتھ ہی اسے ایک طرف کرکے بولتے ہوئے خود آئینے کے آگے کھڑی ہوگئی تھی تبھی محشم نے اسے پیچھے سے اپنی بانہوں کے حصار میں قید کر لیا تھا۔۔۔ آج اس نے بھی محشم سے میچنگ کرتا ہوا گرے اور پنک امتزاج کا بے حد خوبصورت دیڈہ زیب سوٹ پہنا تھا۔۔ محشم نے ہاتھ بڑھا کر اس کے اسٹائلش سے جوڑے کی شکل میں بندھے خوبصورت بالوں کو کھول دیا تھا۔۔۔ جس پر اپنے ہونٹوں پر لپ اسٹک لگاتی جزا ساکت رہ گئی تھی۔۔۔ اس نے صدمے سے پھٹتی آنکھوں سے آئینے میں نظر آتے محشم کے عکس کو دیکھا تھا اور پھر اپنے پشت کندھوں اور چہرے کے اطراف بکھرے بالوں کو دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم---؟؟؟ یہ کیا کیا آپ نے---؟؟ میرا اتنی محنت سے باندھا جوڑا کھول دیا-- افففففف--- کیا کرو اب میں----؟؟؟" وہ ہاتھ میں پکڑی لپ اسٹک ڈریسنگ ٹیبل پر پٹخ کر روہانسے لہجے میں بولی---

ہاں کیونکہ مجھے یہ بندھے ہوئے سے زیادہ کھلے اچھے لگتے ہیں--- بس انھیں اوپر سے باندھ لیں اور پشت سے کھلا چھوڑ دیں---" محشم نے پیچھے سے ہی جزا کے بال ایک طرف کرتے ہوئے اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھوا تھا ساتھ ہی ہاتھ بڑھا کر سامنے ڈریسنگ پر رکھا پرفیوم اٹھا کر جزا کے اوپر اپنے فیورٹ پرفیوم کا چھڑکاؤ کیا تھا جس پر جزا جھنجھلا کر اس کے بازوؤں کے حصار سے آزاد ہوئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں مانیں گے آپ--؟؟؟ میں نے منع کیا تھا ناں آپ کو کہ مجھے یہ اتنی تیز خوشبو مت لگایا کریں--- اب جائیں باہر اور جاکر تینوں خرگوشوں کو دیکھیں کیا کر رہے ہیں---؟؟ مجھے سکون سے تیار ہونے دیں--" جزا نے محشم کو آنکھیں دکھاتے ہوئے باہر بھیجا تھا مگر محشم کی شرارتی نظریں ہنوز اس پر ٹکی ہوئی تھیں--

URDU NOVEL BANK

آج وہ لگ ہی اتنی حسین رہی تھی کہ محشم ایک منٹ کے لئے بھی اسے اپنی آنکھوں سے دور کرنا نہیں چاہتا تھا تبھی جزا سے الگ ہوکر بھی سامنے کھڑا اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ محشم کی آنکھوں سے پھوٹتی معنی خیز چمک اور لبوں پر مچلتی شرارتی مسکراہٹ سے جزا بوکھلائے جا رہی تھی اس کے ہاتھوں نے بھی چلنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔ وہ لائنر کے بعد اب مسکارا لگا رہی تھی مگر محشم کی خود پر جمی نظریں اسے نروس کئے جا رہی تھیں۔۔۔ وہ مسکارا ایک طرف پٹخ کر پوری کی پوری محشم کی طرف گھوم گئی تھی۔۔۔

"منگنی کرنے دولھا اکیلے لیں۔۔۔ آپ سب کام چھوڑ کر پہلے مجھے دیکھیں۔۔۔ پھر جائیں گے۔۔۔ آپ یہیں کھڑے مجھے نہارتے رہیں۔۔" جزا نے محشم کی لو دیتی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ناک چڑھا کر کہا تھا اور محشم نے اس کی اس ادا پر جیسے قربان ہوتا دوبارہ اسے بازوؤں میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

"مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔۔ آپ آج کیوں اتنی حسین لگ رہی ہیں کہ میری نگاہیں آپ سے ہٹنے کو تیار ہی نہیں ہو رہیں۔۔۔؟؟ دیکھیں قصور میرا نہیں آپ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی اس خوبصورتی کا ہے جو مجھے اپنے سحر میں جکڑ رہی ہے۔۔۔" محشم نے جزا کے خوبصورت گالوں کو باری باری کر کے چوما تھا اور اس کے چہرے پر جھولتی بالوں کی لمبی لٹ کو پھونک مار کر کان کے پیچھے کیا تھا۔۔۔

بھائی ی ی ی ی۔۔۔ میرا ڈریس دیکھیں۔۔۔ آج لگ رہا ہوں ناں میں بھی ڈیڈ" کے جیسا۔۔۔؟؟" پھر اس سے پہلے کہ محشم جزا کے ہونٹوں پر جھک کر مزید کوئی پیش قدمی کرتا کہ تبھی دروازے کے مہران کی پھٹے ڈھول جیسی آواز پر اس نے گھبرا کر جلدی سے جزا کو چھوڑا تھا اور بنا دستک کے اپنی آواز سے ہی ان دونوں میاں بیوی کو الرٹ کرتے مہران کی طرف متوجہ ہوا تھا جو واقعی آج بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔ اس نے وائن کلر کا کوٹ ، کریم شرٹ اور بلیک جینز پہنی ہوئی تھی۔۔۔ محشم نے سخت بے بس ہوکر ایک نظر مسکراہٹ چھپاتی جزا کو دیکھا تھا اور خود آگے بڑھ کر اپنے پاس آتے مہران کو گلے لگا کر بے ساختہ اس کی پیشانی چومی تھی۔۔۔ وہ واقعی آج بلکل اپنے ڈیڈ ، محمش اور محشم جیسا لگ رہا تھا۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماشاءاللہ۔۔۔ اللہ نظر بد سے بچائے میرے بچے کو۔۔۔ بہت خوبصورت لگ رہے ہو۔۔۔" محشم مہران کے کندھوں پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا جبکہ جزا اب اطمینان سے تیار ہونے لگی تھی۔۔

چلیں بھائی ، باہر چلتے ہیں۔۔۔ ذرا محود اور محمر کو بھی ایک نظر دیکھ لیں۔۔ وہ دونوں بھی بہت اسمارٹ لگ رہے ہیں۔۔" مہران محشم کا ہاتھ کھینچتا ہوا بولا تھا جو دوبارہ جزا کی پشت پر بکھرے خوبصورت بالوں کے آبشار کو دیکھنے میں گم ہو چکا تھا۔۔ مہران کے متوجہ کرتے ہی چونک کر اسے دیکھنے لگا تھا پھر گہری سانس کھینچتے ہوئے جزا پر ایک بھرپور نظر ڈال کر باہر کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تھینکس مہران۔۔۔۔" جزا نے پیچھے سے مہران کو ہانک لگاتے ہوئے کہا تھا" جس پر مہران نے پلٹ کر نا سمجھی سے جزا کو دیکھا تھا۔۔۔ محشم بھی جزا کی پکار سن کر پلٹا تھا۔۔۔ اسے جزا کے "تھینکس" کے پیچھے چھپا مفہوم اچھی طرح پتہ تھا مگر وہ اس وقت بھائی کے سامنے بے بس تھا تبھی وہ محض جزا کو گھورنے پر اکتفا کرتے ہوئے باہر چلا گیا تھا ورنہ اپنی ظالم بیوی کی بولتی بند کرنا اسے اچھی

URDU NOVEL BANK

طرح آتا تھا جبکہ جزا دوبارہ سے مہرون ، روز کلر کی لپ اسٹک کا کوٹ اپنے لبوں پر پھیرتے ہوئے آئینے میں شوہر کے برہم تاثرات کو انجوائے کرتی کھلکھلا کر ہنستی چلی گئی تھی۔۔۔ اس کی ہنسی نے محشم کا دور تک پیچھا کیا تھا اور وہ سر جھٹک کر خود بھی مسکراتا ہوا مہران کے ساتھ باہر ہال میں پہنچ گیا تھا۔۔۔ ہال میں سامنے ہی صوفے پر اسٹائل سے بیٹھے محمر نے بلیو شرٹ اور جینز پر نیوی بلیو گرم کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔ خوبصورت براؤن بالوں کو اس نے جیل سے ایک پیارے سے اسٹائل میں سیٹ کیا ہوا تھا۔۔۔ محود نے بھی تقریباً محمر جیسی ہی ڈریسنگ کی ہوئی تھی ہاں بس اس کی شرٹ مہرون کلر کی تھی تو کوٹ کا کلر کریم تھا جو اس کی سفید چمچماتی رنگت پر خوب اٹھ رہا تھا۔۔۔ وہ تینوں آج خلاف توقع جلدی تیار ہوگئے تھے تبھی محشم اپنے ساتھ کھڑے مہران کے ساتھ آگے بڑھا تھا اور اس نے ایک کے بعد ایک باقی دونوں چھوٹوں کو پیار کیا تھا۔۔

بہت خوبصورت لگ رہے ہو تینوں ماشاءاللہ۔۔۔ میرے بچے بھی اب بڑے" ہوگئے ہیں لگتا ہے محمش اور محشف کے بعد تم تینوں کے لئے بھی جلدی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ سوچنا پڑے گا۔۔۔" محشم نے شرارت سے محمر کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ جس کی باچھیں بڑے بھائی کی بات سنتے ہی کھل گئی تھیں۔۔۔

محود بیٹا جاؤ۔۔۔ محشف اور محمش کو بھی بلا کر لاؤ۔۔۔ ابھی ہوٹل پہنچنا بھی ہے" راستے میں وقت لگے گا۔۔۔ جزا بھی تقریبا تیار ہی ہیں۔۔۔ ان سے بھی بولو کہ جلدی باہر آئیں۔۔۔" محشم نے محود کو محشف اور محمش کے مشترکہ روم میں بھیجا تھا اور کچھ ہی دیر میں محشف اور محمش آگے پیچھے ہال میں پہنچے تھے۔۔۔ ان کے پیچھے پیچھے جزا بھی اپنا پرس اور چادر سنبھالتی ہائی ہیلز کے اسٹریپس باندھتے ہوئے بھاگی بھاگی باہر آئی تھی۔۔ اس نے واقعی محشم کی فرمائش پر اپنے بالوں کو اوپر سے آدھا باندھ کر پیچھے سے کھول لیا تھا۔۔۔ ادھ کھلے بالوں سے کٹی ہوئی لٹیں اس کے چہرے پر بکھرتی ہوئی اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہی تھیں۔۔۔ سوٹ کے میچنگ میک اپ اور جیولری میں اس کا خوبصورت سراپا بلکل حوروں جیسا لگ رہا تھا۔۔۔ اسے اس خوبصورت روپ میں دیکھ کر محشم کی نگاہیں ایک بار پھر اس پر ٹھہر کر رہ گئی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی ، جیسے ہماری تعریف کی تھی ویسے ہی بھابھی کی بھی کر دیں۔۔۔ ہم" آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔۔۔" محمر شرارت سے بولتا حفظ ماتقدم کے طور پر محمش کے پیچھے جا چھپا تھا جو سوگوار سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے کھڑا دونوں بھائی بھاوج کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ واقعی وہ دونوں ایک جیسی میچنگ کے کپڑوں میں بے پناہ حسین لگ رہے تھے۔۔۔

جبکہ محشم اور جزا نے ایک ساتھ گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

بہت زبان چل رہی ہے تمھاری۔۔۔ تم اور مہران چل کر میری گاڑی میں" بیٹھو۔۔ محود بیٹا تم محثف اور محمش کے ساتھ آؤ۔۔۔" محشم نے محمر کو گھورتے ہوئے کہا اور محمر بھائی کے آڈر پر فوراً باقی دونوں خرگوشوں کو لئے باہر بھاگا تھا۔۔۔ جزا نے بغور دولھوں کے سوٹس کو دیکھا اور مطمئن ہوگئی تھی۔۔۔ محمش اور محثف دونوں نے وہی سوٹ پہنے تھے جو وہ ان کے لئے لائی تھی۔۔۔ محمش کے لئے اس نے پیچ و بلیک کلر کے امتزاج کا سوٹ لیا تھا کہ یہی سیم کلر پری کے منگنی کے لہنگے کا تھا اور محثف کے لئے اس نے پستہ گرین کلر کا سوٹ لیا تھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیونکہ یہی کلر انشراح کے لہنگے کا تھا۔۔۔ خود وہ اپنے اور محشم کے لئے بھی سیم میچنگ کا ڈریس لائی تھی۔۔ محشم جزا کے ساتھ دھیرے دھیرے چلتا دونوں چھوٹے بھائیوں کے سامنے آیا تھا۔۔ آج اس کے مما ڈیڈ کا ارمان پورا ہونے جا رہا تھا۔۔۔ وہ اپنے بعد اپنے چھوٹوں کی بھی ذمہ داری سے سبکدوش ہونے جا رہا تھا۔۔۔ اسی احساس نے اس کی آنکھوں کو نم کر دیا تھا تبھی اس نے بے اختیار اپنے شہزادوں جیسے دکھنے والے دونوں بھائیوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا جو جھجھکتے نروس ہوتے بھائی کے گلے لگ گئے تھے۔۔۔ جزا نے بھی محشم کے سینے سے لگے دونوں دیوروں کے سروں پر مدبرانہ انداز میں اپنا دایاں اور بایاں ہاتھ رکھا تھا۔۔۔ اگر محشم ان سب کے لئے باپ تھا تو جزا ان کی ماں جیسی تھی تبھی اس کے اندر گزرتے وقت کے ساتھ خود ہی اپنے رشتے اور مرتبے کا احساس پیدا ہوتا جا رہا تھا۔۔

آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔ مما، ڈیڈ آج زندہ ہوتے تو ان کے لئے یہ لمحہ کتنا" خوبصورت ہوتا۔۔۔ آج ان کے "حامی" اور "سیفی" اپنی نئی زندگی کو شروع کرنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جا رہے ہیں--- اللہ میرے بچوں کو دنیا جہاں کی خوشیاں نصیب کرے--- کوئی بھی غم تم پانچوں کو چھونے سے پہلے مجھ سے ہوکر گزرے---" محشم نے ان دونوں کی پیشانی باری باری چومتے ہوئے انھیں دعا دی تھی--- جس پر وہ دونوں بھائی محشم کے ہاتھ پکڑ کر چومتے ہوئے اپنی آنکھوں سے لگا بیٹھے تھے--- محمش کے دل کا درد ویسے ہی آج حد سے سوا تھا--- اس وقت اپنے بھائی کی اس محبت اور جذباتیت کے مظاہرے پر وہ بھی اسی کی طرح جذباتی ہوکر دوبارہ اس کے گلے سے لگ گیا تھا---

بھائی آئی لو یو-- مما ڈیڈ ہوتے تب بھی ہمارے لئے اتنا کچھ نہیں کر سکتے تھے" "جتنا آپ نے ہمارے لئے کیا ہے--- آپ پر تو ہماری جان بھی قربان ہے--- محمش بھرائی ہوئی آواز میں بولا تھا--- محشم نے بھی اسے بے اختیار اپنے ساتھ بھینچ لیا تھا جبکہ محشف اب خاموشی سے کھڑا تھا---

اچھا اچھا بس--- اب یہ کیا عورتوں کی طرح رو رہے ہیں---؟؟ کیا رخصتی ہو" رہی ہے آپ دونوں کی---؟؟ چلیں دیر ہو رہی---" جزا نے بھی اپنی نم آنکھوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو جھپکتے ہوئے بشاشت سے محشم اور محمش سے کہا تھا مگر محمش بڑے بھائی سے الگ ہونے کو تیار ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔ نجانے کون کون سے غم تھے جو اس وقت اس کے دل کو دکھانے کا سبب بن رہے تھے۔۔۔ مخشف اور محشم محمش کے دل کا حال جانتے تھے مگر جزا کا دل بھی نجانے کیوں اس وقت اداس ہوا جا رہا تھا۔۔۔؟؟ وہ بھی اداسی سے ان دونوں کو دیکھنے لگی تھی جبکہ مخشف اپنے جذباتی بھائیوں کو دیکھ کر گہری سانس بھر کر رہ گیا تھا۔۔۔

بھائی یار۔۔۔ محمش بس کریں آپ لوگ۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہیں بھابھی۔۔۔ محمش" کیوں ایسے رخصتی کی دلھن کی طرح رو رہے ہو۔۔۔؟؟ خوشی کا دن ہے۔۔ چلو وہاں سب انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔ بھائی، آپ بھی اس کو سمجھانے کے بجائے خود اس کے ساتھ مل گئے۔۔۔ چلیں ناں۔۔۔ کب سے مجھے پری کی کالز آ رہی ہیں۔۔۔۔" مخشف نے سمجھانے والے انداز میں دونوں بھائیوں سے کہتے ہوئے آخر میں شرارت سے محمش کو چڑایا تھا مگر محمش کے گلے لگے محشم نے اپنے سامنے کھڑے مخشف کو دیکھتے ہوئے خفیف سے انداز میں نفی میں سر ہلایا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ صاف اشارہ تھا کہ ابھی محمش سے چھیڑ چھاڑ نہ کرے۔۔۔ پھر کچھ دیر بعد محشم نے خود ہی چھوٹے بھائی سے الگ ہوتے ہوئے اس کی نم آنکھوں کو صاف کیا تھا۔۔۔

"اچھا چلو اب دیر ہو رہی ہے بچے باہر ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ آنکھیں صاف کرو اپنی اور خوشی خوشی آج کے دن کو انجوائے کرو۔۔۔" محشم نے محمش اور محشف کو باہر بھیجا تھا اور خود اپنے آنکھیں مسلتا ہوا جزا کی طرف گھوما تھا۔۔۔ ساتھ ہی شرارتی نظروں سے بیوی کو دیکھتے ہوئے اس کی نازک سی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ چلیں یا مزید ہتھیاروں سے لیس ہوکر مجھے قتل کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔" تھینکس کہ آپ نے ان خوبصورت زلفوں کو باندھا نہیں۔۔۔ محشم نے جزا کے بالوں کو ایک طرف کرتے ہوئے کہا تھا اور جھک کر اس کی گردن کو چوما تھا۔۔۔ جزا نے پھر اسے پٹری سے اترتے دیکھ کر سٹپٹا کر اس سے

URDU NOVEL BANK

دور ہونا چاہا تھا مگر محشم کی گرفت مضبوط تھی پھر اس سے پہلے کہ وہ اس کے کان کی لو کو چومتا چہرے کی طرف آتا کہ تبھی دروازے پر کھٹکا ہوا تھا۔۔۔

بھائی ، بھابھی کیا ہوا یار۔۔۔؟؟ اب چل بھی پڑیں۔۔" باہری دروازے کے پار" ہی محود کی جھلائی ہوئی آواز سن کر جزا جلدی سے محشم کے ہاتھوں کی گرفت توڑ کر باہر بھاگی تھی۔۔۔

میرے بھائی ، میرے رومینس کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔۔۔ مجھے ڈر ہے" کہ مستقبل قریب میں مجھے وہ دن بھی نہ دیکھنے پڑیں کہ ان کے ہوتے ہوئے میں بس دور دور سے ہی اپنی بیوی کو دیکھ کر اپنا دل جلاتا رہ جاؤں گا اور پاس آنے کی حسرتیں لے کر ہی اس دنیا سے کوچ کر جاؤں۔۔۔ گدھے ، عین ٹائم پر اینٹری مار کر سارے رومینس کا بیڑہ غرق کرکے رکھ دیتے ہیں۔۔۔" محشم زیر لب دہائیاں دیتا ہوا سر پر ہاتھ پھیر کر باہر بڑھ گیا تھا اور زور سے ہنستی ہوئی جزا ایک باہر پھر چادر اوڑھ کر شوہر کے پیچھے پیچھے باہر بھاگی تھی۔۔۔ یوں ان کا چھوٹا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سا قافلہ محمش اور محثف کی منگنی کا فنکشن اٹینڈ کرنے ہوٹل کی طرف روانہ ہوگیا تھا۔۔۔

یہ منگنی جتنی عجیب حالات میں ہو رہی تھی اس سے زیادہ عجیب اس منگنی کے دلھا دلھن تھے۔۔۔ جزا نے منگنی کی ساری شاپنگ محثف اور پری کے ساتھ مل کر کی تھی کیونکہ انشراح نے محمش کی طرح شاپنگ پر جانے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔ جس کی وجہ ضرار صاحب اور مسز ضرار نے اس فطری شرم کو بتایا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش بھی کچھ دن پہلے ہی گھر جاکر انشراح سے مل کر آئے تھے انھیں اپنی یہ تیسرے نمبر کی چھوئی موئی سی بھابھی بڑی دونوں بھابھیوں کی طرح بہت پسند آئی تھی جو عمر میں ان سے بھی چھوٹی تھی اور ذرا ذرا سی بات پر وہ جس طرح پزل ہوکر گھبراتی شرماتی تھی اس کی اس فطری شرم و حیا نے تو محمر کو خاصا محظوظ کیا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ ایک مزیدار ٹاپک لگ گیا تھا۔۔۔ وہ جب سے انشراح سے مل کر آیا تھا تبھی سے اس کی زبان پر بس انشراح کے قصے تھے۔۔۔ مہران اور محود کے منع کرنے کے باوجود بھی وہ انشراح کی نقل کرنے سے باز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں آتا تھا۔۔۔ جب بھی وہ سب کے بیچ بیٹھتا تو اس کی رگ ظرافت پھڑک اٹھتی تھی۔۔ خاص کر محمش اور مخشف کے سامنے تو وہ انشراح کے ہونق پن کے ایسے ایسے مزیدار چٹ پٹے قصے سناتا تھا کہ محمش تو بھڑک کر اپنی جگہ سے اٹھ کر فوراً وہاں سے واک آؤٹ کر جاتا تھا اور پیچھے بیٹھے مخشف کو اس شرارتی خرگوش کا گلا ہاتھوں میں دبوچ کر اس کی آواز کا بھی گلا گھونٹنا پڑتا تھا۔۔ محمر درحقیقت محمش کے بجائے مخشف کو ہی انشراح کی بونگیاں سنا سنا کر اس کا دل جلاتا تھا کیونکہ مخشف اچھی طرح جانتا تھا کہ اس کے سوا تینوں خرگوشوں کو بھی اس منگنی کی ساری سچائی کا پتہ ہے۔۔۔ تبھی محمر جان بوجھ کر مخشف کے سامنے انشراح کی کھنچائی کرتا تھا اور بدلے میں مخشف سے لتر کھاتا تھا۔۔۔ یوں یہ پچھلا پورا ہفتہ خواب نگر" کے مکینوں میں سے کسی کے لئے خوشی تو کسی کے لئے غم سے" بھرپور گزرا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم میری بہنوں اور بیٹیوں-- آج کے مدرسے میں جس موضوع پر میں" بات کرنا چاہ رہی ہوں وہ "صبر" اور "یقین" ہے--- انسان کے لئے یقین اور صبر کی کیا ویلیو ہے--- یقین اور صبر کے کتنے درجے ہیں--؟؟ ہمیں کس طرح اللہ کی ذات پر یقین رکھ کر کس کس طرح مصیبتوں پر صبر کرنا چاہیئے--- یہ سب میں آج آپ کو بتاؤں گی---"آمنہ بیگم نے کھچاکھچ بھرے کمرے میں بیٹھی خواتین پر ایک تفصیلی نظر ڈالی تھی--- سامنے ہی کلثوم بیگم کے ساتھ زارا خاموشی سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی ہوئی ان کی شکل دیکھ رہی تھی--- یہ صبح مدرسے کا وقت تھا اور تلاوت قرآن کے بعد اب مدرسے میں درس کی کلاس شروع ہو چکی تھی--- زارا کو یہاں آئے دو دن ہو چکے تھے اور اب وہ کافی حد تک مطمئن تھی---

سب سے پہلے میں بات کروں گی ہمارے آج کے پہلے موضوع یقین پر---" زندگی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک ہے مگر اللہ کی عطا کی گئی یہ نعمت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قسمت کے ساتھ نتھی کر کے ہمیں دی گئی ہے۔۔۔ قسمت وہ چیز ہے جو ہمارے لئے اللہ کی طرف سے ازل سے طے کر دی گئی ہے۔۔ جس میں ہماری زندگی سے لے کر موت تک کا ایک ایک لمحہ لکھا جا چکا ہے۔۔۔ ہمارا ایمان ہے کہ ہمیں اللہ کی ذات کے سوا اس کے ناموں کی صفات پر ، اچھے برے نصیب پر ، ملائکہ پر ، قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جانے پر یقین رکھنا چاہیئے اور ہر طرح کے حالات میں مکمل یقین اس پاک ذات پر رکھنا چاہیئے کہ اللہ جو کرے گا وہ بہتر کرے گا مگر اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ہم اللہ کی ذات پر جب تک یقین رکھتے ہیں جب تک سب کچھ ہمارے موافق چلتا رہتا ہے پھر جیسے ہی زندگی ہمیں رنج و غم کا روپ دکھاتی ہے ہمارا یقین اپنی دعاؤں پر متزلزل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔۔ تو میری بہنوں کیا یقین صرف اتنا ہی ہونا چاہیئے کہ جب تک ہمیں ہماری مرضی مطابق سب ملتا رہے ہم خوش رہیں اور جیسے ہی حالات بدلیں ہمارا دعاؤں پر سے یقین ختم ہوجائے۔۔۔؟؟؟ امید انہی کے لئے ہے جو یقین رکھتے ہیں اور مایوسی انہی کے لئے ہے جو انتظار نہیں کرتے۔۔۔ تمھیں اپنی منزل کا پتہ نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مل سکا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم مایوس ہوکر چلنا ہی چھوڑ دو۔۔۔ تم جس سے رابطہ رکھنا چاہتے تھے اس سے رابطہ نہیں رہا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم اللہ سے ہی رابطہ توڑ دو جبکہ تم یہ نہیں جان سکتے کہ جو تم مانگ رہے تھے وہ تمھارے لئے بہتر تھا بھی یا نہیں۔۔۔؟؟؟ ہم نہیں سمجھتے اللہ کی مصلحتوں کو اور یقین چھوڑ کر مایوس ہو جاتے ہیں اور پھر دعا کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔ یہیں آکر ہم غلط کرتے ہیں۔۔۔ اپنی دعاؤں پر یقین اس طرح کرو جیسے رات ہونے کے بعد صبح سورج کے نکلنے پر کرتے ہو۔۔۔ جیسے سورج ڈھلنے کے بعد پورے عالم کو اپنی آغوش میں سمیٹتی رات پر کرتے ہو یعنی دن کے معمولات نپٹاتے ہوئے تم یہ یقین رکھتے ہو کہ رات بھی آئے گی اور رات گزارتے ہوئے تم یہ یقین رکھتے ہو کہ اب کل ایک نیا دن طلوع ہوگا۔۔۔ اسی طرح اپنی دعاؤں اور ان دعاؤں کو پورا کرنے والے رب پر یقین رکھو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم میں سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ ہماری زندگی کا ہر طلوع ہونے والا دن اپنے دامن میں ہمارے لئے خوشیوں کے بے شمار پھول سمیٹ کر لائے مگر ایسا

URDU NOVEL BANK

ممکن نہیں ہوتا۔۔ زندگی ہمیشہ ہمارے لئے خوشیوں کی رم جھم لے کر نہیں آتی اور نہ ہی یہ ہمیشہ غموں کی چلچلاتی دھوپ بن کر ہمارے سر پر چمکتی ہے۔۔۔ زندگی خوشیوں اور غموں کا ملا جلا سنگم ہے اور تجربے سے یہ بات ثابت ہو بھی چکی ہے کہ بنی نوع آدم کی زندگی میں خوشیوں کی عمر غم سے ہمیشہ چھوٹی رہی ہے۔۔۔"آمنہ بیگم ایک لمحے کے لئے رکی تھیں۔۔۔

توکل۔۔۔" یہ کہنے کو ایک لفظ ہے مگر یہ معجزوں کا دروازہ ہے۔۔۔ ایسا دروازہ" جس میں بے یقین لوگ کبھی داخل نہیں ہو سکتے۔۔۔ مقدر اللہ لکھتا ہے مگر اس کو بناتا بگاڑتا تمھارا یقین ہے۔۔۔ یہ زندگی تمھارے پاس تمھارے رب کی نعمت ہے لیکن اسے پر سکون اور بے سکون تم خود کرتے ہو۔۔۔ اس کی وجہ صرف ایک ہے وہ ہے یقین کی کمی۔۔۔ مقدر پر ، اللہ پر اور اچھی بری تقدیر پر "یقین" کمزور ہونا ہماری بے سکونی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔۔۔ اللہ پر یقین رکھتے ہو مگر یہ کیسا یقین ہے کہ جو چاہیئے تھا وہ اسی وقت نہ ملا تو مانگنا چھوڑ دیا۔۔۔؟؟ یقین یہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھوڑی ہے کہ جب مانگا تبھی ملے--- یقین تو یہ ہے کہ دعاؤں کا سلسلہ یہ سوچ کر جاری رکھا جائے کہ جب اللہ چاہے گا تب ملے گا---

اللہ پاک قرآن میں فرماتے ہیں کہ "اور تم مجھے ویسا ہی پاؤگے جیسا میرے بارے میں گمان کروگے----" قرآن ہم سب نے پڑھا ہے--- ہم پڑھتے ہیں مگر سمجھتے نہیں--- حضرت موسیٰ کے پیچھے فوج فرعون لگی ہوئی تھی سامنے وسیع وعریض دریائے نیل پھیلا ہوا تھا تب یہ یقین اور اللہ کی ذات پر توکل ہی تو تھا کہ جب بلا خوف وخطر موسیٰ نے اللہ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے پانی کی طرف بڑھنا شروع کیا تو اللہ نے اپنے اس نیک بندے کے لئے پانی کو دو حصوں میں بانٹ دیا--- حضرت ابراھیم علیہ سلام کو آتش نمرود میں ڈال دیا گیا مگر کیوں وہ آگ بنا ابراھیم علیہ سلام کو نقصان پہنچائے سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو گئی----؟؟؟ حضرت یوسف کو کنویں میں ڈال دیا گیا----؟؟ مگر کیا چیز تھی جس نے انھیں کنویں سے بخیریت نکالا----؟؟؟ مصر کے جس بازارا میں یوسف کو بیچا گیا کس چیز نے انھیں اسی مصر کا عزیز مقرر کیا----؟؟؟ کیا وجہ تھی جو زلیخا جیسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضعیف العمر کو یوسف کی ایک دعا کے بعد دوبارہ سے جوان کر دیا گیا۔۔۔؟؟؟ کس لئے لق وق صحرا کے بیچ حضرت ہاجرہ کے بچے کے لئے زم زم کو جاری کر دیا گیا۔۔۔ حضرت یونس کو مچھلی کے پیٹ میں محفوظ کیوں رکھا گیا۔۔۔؟؟؟ کیوں اس رب نے زکریا علیہ سلام کو عمر کے آخری حصے میں پہلی اولاد سے نوازا۔۔۔؟؟ ان سب سوالوں کا صرف ایک ہی جواب ہے۔۔۔ وہ ہے یقین۔۔۔ اللہ کے ان مقرب بندوں نے نا مساعد حالات میں بھی ہمت نہیں ہاری اللہ کی ذات پر یقین رکھا۔۔۔ انھوں نے یقین کیا اس رب کی ذات پر کہ وہ ان کے لئے برے سے برے حالات میں بھی نجات کے راستے نکالے گا۔۔۔ یہ سب اللہ پر یقین رکھ کر آگے بڑھتے چلے گئے اور دیکھو اللہ نے انھیں مایوس نہیں کیا۔۔۔ یہ ہے وہ یقین جو اس باری تعالیٰ کی ذات پر ہمیں رکھنا ہے اور یہی تو توکل بھی ہے کہ جب ہمارے پاس اپنی کسی بھی مصیبت سے نکلنے کا راستہ نہ ہو اور ہم سوچیں کہ راستے بنانے والا تو اللہ ہے یقیناً وہی راستے بناتا چلا جائے گا۔۔۔ تو ایسا ہی ہوگا۔۔۔ وہ راستے بنائے گا کیونکہ وہ تمھیں تمھارے گمان کے حساب سے عطا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرماتا ہے۔۔۔ تم اس سے اچھا گمان رکھو گے تو تم اسے اچھا ہی پاؤ گے۔۔۔ اس نے تمھیں ایک ہتھیار دیا ہے جسے تم بنا طاقت و قوت کے بھی مہارت سے استعمال کر سکتے ہو کیونکہ اس ہتھیار کو چلانے کی ساری طاقتیں تمھارے اپنے ہاتھ اور زبان میں ہیں۔۔۔ اٹھاؤ ان ہاتھوں کو دعا کے لئے۔۔۔ ہلاؤ اس زبان کو اس کے سامنے اور پھر دیکھو کیا نہیں ہوتا۔۔۔ تمھارا کام بس یقین رکھنا ہے۔۔۔ ممکن سے لے کر ناممکن تک حاصل سے لے کر لاحاصل تک روشنی اور معجزات تم میں چھپے ہوئے ہیں۔۔۔ انھیں تمھیں خود ہی ڈھونڈنا ہے۔۔۔"آمنہ بیگم دھیرے دھیرے چلتی زارا کے پاس آئی تھیں جس کی روح تک کو ان کی باتوں نے جھنجھوڑ دیا تھا۔۔۔ ہاں، وہ بھی تو یقین کرنا بھول بیٹھی تھی تو کل چھوڑ چکی تھی اس رب پر جس نے اس سے ایک شے چھینی تھی تو بدلے میں اسے کتنا نوازا تھا۔۔۔ آمنہ بیگم نے اپنے ہاتھ میں تھمے ٹشو سے زارا کے آنسوں صاف کئے تھے اور دوبارہ واپس پلٹ کر اپنی جگہ جاتے ہوئے سلسلہ کلام شروع کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب آتے ہیں ہم آج کے دوسرے موضوع یعنی صبر کی طرف--- صبر آخر ہے" کیا اور صبر کا سب سے اعلیٰ درجہ کیا ہے--؟؟؟"آمنہ بیگم جو پہلے کھڑی ہوکر سب سے خطاب کر رہی تھیں اب وہ اپنی کرسی پر واپس بیٹھتے ہوئے سامنے خود کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی زارا پر نظر پڑتے ہی مسکرائی تھیں جو اپنے آنسوں صاف کرتی ہوئی انھیں ہی دیکھ رہی تھی---

صبر تمھاری سب سے بڑی طاقت ہے-- صبر وہ چیز ہے جو موت جیسے بدترین" حالات میں تمھیں جینا سکھاتی ہے-- جیسے جیسے تم زندگی کو سمجھتے جاؤ گے تمھیں اندازہ ہوگا کہ تمھاری زندگی صبر کے سوا کچھ بھی نہیں ہے--- کوئی بچھڑ گیا تو صبر کوئی روٹھ گیا تو صبر-- کسی نے کردار پر انگلی اٹھائی تو صبر--- جو مانگا وہ نہ ملا، تو صبر--- ماضی ستائے تو صبر--- کسی بچھڑنے والے کا ذکر کرتے ہوئے اگر آنکھ بھر آئے تو صبر--- جس شخص نے اللہ کے ہر فیصلے پر سر جھکا لیا اور صبر کر لیا اسے پھر دنیا کی کونسی چیز توڑ سکتی ہے---؟؟؟ صبر کر لیا تو بس پھر لوگوں کا ڈر ختم ہو جاتا ہے--- چھن جانے کا خوف ختم ہو جاتا ہے اور ان کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باتیں دکھ نہیں دیتیں کیونکہ تب دل یہ سوچ کر مطمئن ہوچکا ہوتا ہے کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے--- تمھارا صبر تمھیں ان مقامات تک پہنچا سکتا ہے جس کا تم گمان بھی نہیں کر سکتے اس کے لئے تمھارا یہ جاننا بھی ضروری نہیں کہ آگے کیا ہوگا کیسے ہوگا---؟؟؟ یہ کام تم اللہ پر چھوڑ دو--- صبر محبت ہے اور محبت صبر ہے--- جس نے محبت کرنا سیکھ لیا اس نے شہہ رگ تک کا فاصلہ طے کر لیا اور جس نے صبر کرنا سیکھ لیا اس نے اپنے اور اللہ کے بیچ حائل ہونے والے ہر فاصلہ کو ختم کر دیا---

کئی لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ آپ صبر پر اتنا کچھ بولتی ہیں مگر صبر کتنا کریں---؟؟ یہ اتنا مشکل کیوں ہوتا ہے---؟؟؟ اور صبر آتا کیسے ہے---؟؟؟ تو اس کا سیدھا سا جواب ہے میری بہنوں کہ صبر تب آتا ہے جب تم اللہ کی رضا میں راضی ہونا سیکھ لیتی ہو--- اللہ کی رضا کے لئے راضی رہنے والا جب صبر کرتا ہے تو اس صبر کرنے والے پر اٹھنے والے ہر سوال کا جواب اللہ خود دیتا ہے--- پھر چاہے وہ سوال ذات پر ہو یا کردار پر--- لوگوں کی نشتر چلاتی زبانوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے دل کو دکھا دیا تڑپا دیا مگر دل کے تڑپنے کے باوجود معاملات اللہ پر چھوڑ دیئے جائیں تو یہ صبر کا اعلیٰ درجہ ہے--- یقین کریں ، ایسا کرنے کے بعد آسانیاں ہی آسانیاں ہیں--- جو کام تم نہیں کر سکتے ان پر صبر کرنا سیکھو--- انھیں اللہ کے حوالے کر دو--- ان پر کبھی پریشان مت ہو--- ہاں دعا کرو مگر نہ پوری ہونے کی صورت میں اللہ سے ضد مت لگاؤ-- نصیب سے مت لڑو-- دعاؤں کی بے ادبی مت کرو--- یہ کہہ کر کہ اب دعائیں قبول نہیں ہو رہی تو دعا ہی کیوں کریں----؟؟؟ ناں ایسا مت کرو کیونکہ دعائیں ہمیشہ قبول ہوتی ہیں مگر اپنے مقرر وقت پر--- وہ اتنا رحیم ہے کہ وہ کافروں کا سوال بھی رد نہیں کرتا--- اس کی شان تو یہ بھی گوارا نہیں کرتی کہ اس کے در سے اس سے نا مانگنے والا شخص بھی خالی ہاتھ لوٹے پھر وہ کیسے خود سے مانگنے والے تم لوگوں کا سوال رد کر سکتا ہے---؟؟؟ کیسے تمھاری آواز کو ان سنا کر سکتا ہے--؟؟؟ جب تم اسے بار بار پکارتے ہو تو بس یقین کے ساتھ سب کچھ اس کے سپرد کر دو کیونکہ جب کام اس کو سونپ دیا جاتا ہے تو دنیا کہ ہر طاقت کو یکتا کر کے وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کام کے مکمل ہونے کے لئے پابند کر دیتا ہے--- جب تم اللہ کے فیصلوں پر سر جھکانا سیکھ جاتے ہو تو وہ تمھیں "کن" سے نواز دیتا ہے--- بس پھر تم ہوتے ہو--- اللہ ہوتا ہے--- تمھاری جیت ہوتی ہے اور بدلا ہوا مقدر ہوتا ہے--- یہ میرے رب کا وصف ہے کہ وہ کبھی کوئی بھی کہانی ادھوری نہیں رکھتا--- بس انداز مختلف ہوتا ہے مگر وہ ہر قصے کو پورا کرتا ہے--- کوئی بھی جگہ خالی ہمیشہ نہیں رہتی--- اللہ اسے کسی نا کسی چیز سے بھر دیتا ہے--- زخم کوئی بھی تا عمر نہیں ستاتا اللہ کوئی نہ کوئی مرہم کا ذریعہ بھیج ہی دیتا ہے---" آمنہ بیگم بولتے ہوئے خاموش ہوگئی تھیں اور کمرے میں گونجتی زارا کی ہچکیوں کی آواز پر آمنہ اور کلثوم نے باقی سب عورتوں سے معذرت کرتے ہوئے انھیں باہر بھیجا تھا اور زارا کو سنبھال کر گلے لگایا تھا جو بے حد و بے تحاشہ روتی جا رہی تھی--- آج یہ سب کہا کہہ دیا تھا پھپھو نے----؟؟ کیوں زارا یہ سمجھ نہیں سکی تھی کہ اس کو ملے زخم کو بھی تو اللہ نے یوسف نام کے مرہم سے بھر دیا تھا--- کیوں نہیں سمجھ سکی تھی وہ اس کی زندگی میں خالی پڑی اس جگہ کو بھی بھر دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیا تھا--- وہ تو بس اپنے ہی غم پر روتی رہی تھی--- اللہ سے شکوے کرتی رہی تھی دعا مانگنا چھوڑ چکی تھی--- اللہ کو بھول بیٹھی تھی--- اس سے جڑے تعلق کو توڑ چکی تھی--- اپنی کوتاہی کو بھول گئی تھی بس اللہ سے ضد سے لگا کر بیٹھ گئی تھی--- سوچ سوچ کر اس کی آنکھوں سے بہنے والے ندامت کے آنسوں تھے کہ تھم نہیں رہے تھے--- پچھتاوے تھے جو ڈستے ہوئے اس کے جسم کو نیل ونیل کر رہے تھے--- اس کے زخموں کا علاج تو خود اللہ نے اس کے پاس رکھ چھوڑا تھا پھر وہ کیوں اب تک اللہ سے شاکی رہی تھی---؟؟ زارا کے درد اس کی تکلیفوں کا علاج اس کے یوسف کو بنا کر بھیج دیا گیا تھا مگر افسوس کہ وہ اپنے خود ساختہ درد تکلیفوں پر پاگل ہوتے دماغ کے ہاتھوں اپنی نجات کے اس ذریعے کو کھو چکی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسفففف--- مجھے معاف کر دو--- میں نے تمھیں بہت ستایا ہے--- پلیززز" واپس آ جاؤ--- میں اپنے ہر رویئے کا ازالہ کرنے کو تیار ہوں--- پلیززز

URDU NOVEL BANK

یوسف واپس آ جاؤ۔۔۔ تمھاری زارا تمھاری منتظر ہے۔۔۔" وہ آمنہ بیگم کے سینے سے لگے بلک بلک کر روتی ہوئی ہوش و خرد سے بیگانہ ہوگئی تھی۔۔۔

زاراااااااا۔۔۔" وہ گہری نیند سو رہا تھا جب خواب میں اسے مچلتی بلکتی زاروقطار" روتی زارا نظر آئی تھی۔۔۔ وہ یوسف کا نام لے لے کر رو رہی تھی۔۔۔ اسے بلا رہی تھی اور اسی چیز نے گہری نیند سوئے ہوئے یوسف کو بے چین ہوکر نیند سے اٹھنے پر مجبور رکھ دیا تھا۔۔۔ نیند سے جاگنے کے بعد وہ زارا کو بے تابی سے پکارتے ہوئے زور زور سے چیختا ہوا اٹھ بیٹھا تھا مگر زارا کہیں نہیں تھی تبھی وہ بے چینی سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر ٹہلنے لگا تھا.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا-- میری زارا--- زارا رو رہی ہیں--- وہ پریشان ہیں--- میں--- میں" پاکستان کال کرتا ہوں---" یوسف نے لپک کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا فون اٹھایا تھا اور پاکستان میں پھپھو کے گھر کا نمبر ڈائل کرنے لگا تھا--- فون خوش قسمتی سے مولانا صاحب نے اٹھایا تھا----

پھپھا جان ، پھپھا جان میری زارا کہاں ہیں----؟؟ کیسی ہیں---؟؟ میں نے" انھیں ابھی ابھی خواب میں دیکھا ہے پھپھا جان ، وہ--- وہ--- رو رہی ہیں--- پھپھا جان وہ--- وہ خیریت سے ہیں ناں---؟؟" یوسف بے تابی سے بولتا ہوا کھڑکی کھول کر کھڑا ہوگیا تھا--- ان دنوں امریکہ میں برف باری عروج پر تھی--- اب بھی باہر برف گر رہی تھی----

www.urdunovelbank.com

یوسف بیٹا ریلیکس--- جسٹ ریلیکس--- زارا ٹھیک ہے ، بس وہ تمھیں بری" طرح مس کر رہی ہے اسی لئے آج صبح مدرسے میں درس کے دوران وہ تمھیں یاد کرتے ہوئے روتے روتے بے ہوش ہوگئی تھی لیکن تم پریشان مت ہو بیٹا یہاں

URDU NOVEL BANK

ہم سب ہیں زارا کے پاس اس کا خیال رکھنے کے لئے۔۔۔" مولانا صاحب نے اسے تسلی دی تھی مگر یوسف زارا کی بے ہوشی کا سن کر تڑپ اٹھا تھا۔۔۔

کیاااااااا۔۔۔۔؟؟؟ زارا بے ہوش ہوگئیں مجھے یاد کرتے ہوئے۔۔۔۔؟؟ وہ" اتنی پریشان و اداس ہیں میری وجہ سے۔۔۔؟؟ افففففف۔۔۔ یہ میں نے کیا کیا پھپھا جان۔۔۔۔؟؟؟ مجھ سے غلطی ہوگئی کہ میں اپنی زارا کو اپنے ساتھ نہیں لا سکا۔۔۔ اب میرا دل یہاں بھی نہیں لگ رہا۔۔۔ میری زارا تکلیف میں ہیں اور میں انھیں چھوڑ آیا۔۔۔۔ میں۔۔۔ میں واپس آ رہا ہوں پھپھا جان۔۔۔۔ بس اب میں یہاں نہیں رہوں گا۔۔۔۔" یوسف زارا کے متعلق سن کر تڑپ کر رہ گیا تھا تبھی اس نے اچانک واپسی کا قصد کر لیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہیں یوسف۔۔۔ تم ایسا بلکل نہیں کرو گے۔۔۔ تم واپس نہیں آؤ گے۔۔۔ کیا" تم نہیں چاہتے کہ زارا ٹھیک ہوکر ایک نارمل زندگی گزارے۔۔۔۔؟؟؟" مولانا صاحب کی بات سن کر یوسف اپنی جگہ تھم کر رہ گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں---؟؟ میں ایسا کیوں نہیں چاہوں گا پھپھا جان---؟؟ میں تو خود اپنی زارا" کو پہلے کی طرح دیکھنا چاہتا ہوں----" یوسف فوراً بولا تھا----

تو پھر تم زارا کو اس کے اصل کو کھوجنے دو یوسف ، وہ ان دنوں اپنے آپ کو" ڈھونڈنے کے عمل سے گزر رہی ہے--- تم جب اس کے ساتھ ہوتے ہو وہ تمھارے سوا کسی کو نہیں سوچتی--- کسی کو نہیں دیکھتی--- تمھارے سامنے وہ خود کو بھول جاتی ہے کیونکہ اسے سہارے کے روپ میں تمھارا ساتھ ہر وقت میسر ہوتا ہے--- وہ گرتی بھی ہے تو اسے سنبھالنے کے لئے تمھارے ہاتھ موجود ہوتے ہیں تبھی وہ تم پر اتنا زیادہ منحصر رہنے لگی ہے کہ اسے تمھارے سامنے اپنی ذات بھی نظر نہیں آتی--- اسے خود سے دوبارہ متعارف ہونے دو یوسف--- یاد رکھو کہ جو انسان دوسروں کے سہاروں کا محتاج ہوتا ہے وہ کبھی بھی زندگی میں خود سے کچھ نہیں کر سکتا اور یقین کرو انسان کا سہارا ہمیشہ کمزور ہوتا ہے--- سہارا صرف اس رب کا ہی مضبوط ہوتا ہے جو تمھیں کسی بھی مشکل میں گرنے نہیں دیتا--- تو تم اپنی بیوی کا سہارا بھی خود کی بجائے اس رب کو بننے دو--- تمھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یاد ہے یوسف ، جب تمھیں تمھارے "اصل" سے ملنا تھا اس وقت زارا تمھیں تمھارے "اصل" سے ملانے کا ذریعہ بنی تھی مگر اب تم زارا کے لئے "ذریعہ" بنے ہو--- اسے اس کے "اصل" سے ملانے کا میرے بچے--- اسی لئے جیسے تم نے خود سے خود تک کا سفر کیا ہے بلکل اسی طرح زارا کو اس کی کھوج کے سفر پر نکلنے دو--- اسے اپنا محتاج مت بناؤ--- اسے خود کو خود ہی پا لینے دو یوسف--- ایک بار پھر اس کے پاس آکر اسے اپنا سہارے کا محتاج مت بننے دو---" مولانا صاحب نے دھیرے دھیرے اسے سمجھایا تھا اور ان کی بات سن کر یوسف جیسے بے بس ہوکر رہ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے پھپھا جان میں نہیں آؤنگا مگر میری زارا مجھے یاد کرتی ہیں--- میری" ان سے بات بھی نہیں ہو رہی-- پلیززز--- میری ان سے بات ہی کروا دیں---" یوسف نے مولانا صاحب کی پوری وضاحت سننے کے بعد دل پر پتھر رکھتے ہوئے لجاجت سے کہا تھا کیونکہ تین دن سے اس نے زارا کو دیکھنا تو دور اس کی آواز بھی نہیں سنی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی نہیں--- تم کچھ عرصہ اس سے بات بھی مت کرو--- میں جانتا ہوں" کہ یہ تمھارے لئے مشکل ہوگا بہت مشکل مگر یہ زارا کے لئے بہت ضروری ہے--- سمجھ لو کہ چند دن کی یہ دوری زارا کے علاج کا ہی حصہ ہے--- مولانا صاحب نے دوبارہ سے یوسف کو سمجھایا تھا مگر اس کا تڑپتا مچلتا دل یہ بات ماننے کو تیار ہی نہیں ہو رہا تھا---

پھپھا جان ، بس مجھے زارا کی آواز سننی ہے-- میں ان سے کوئی بات نہیں" کرونگا--- آپ بس مجھے ان کی آواز سنا دیں--- وعدہ کرتا ہوں میں ان سے کچھ بھی نہیں بولونگا---" یوسف بے قراری سے بولا تھا تبھی مولانا صاحب نے اسے پانچ منٹ بعد اپنے پرسنل فون پر کال کرنے کی کہہ کر کال ڈس کنیکٹ کر دی تھی پھر یہ پانچ منٹ یوسف نے سخت بے چینی سے ٹہلتے ہوئے گزارے تھے اور پانچ منٹ پورے ہوتے ہی اس نے مولانا صاحب کے پرسنل نمبر پر کال کی تھی---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلووووو--- ہیلو---؟؟؟ اسلام و علیکم---" زارا کی دھیمی سی آواز سن کر" یوسف نے پچھلی دیوار سے اپنی پشت ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کرکے اس آواز کو محسوس کیا تھا ساتھ ہی وہ آواز اس کی سماعتوں سے ہوتی دل میں اتر گئی تھی---

ہیلو--- پلیززز بولیں ناں--- پھپھا جان یہ کون ہے فون پر بول ہی نہیں" رہا---" زارا کی دھیمی آواز یوسف کو سنائی دی تھی مگر ساتھ ہی اس نے کال ڈسکنکٹ کر دی تھی--- اس نے زارا کی آواز سن لی تھی مگر مولانا صاحب سے کئے اپنے وعدے کے مطابق اسے ابھی زارا سے دور ہی رہنا تھا--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سب لوگ ہوٹل پہنچ چکے تھے جہاں ہوٹل کے داخلی دروازے پر ہی میں محشم سمیت دولھوں کا استقبال پھولوں اور خوشبوؤں سے کیا گیا تھا۔۔۔

یہ فنکشن دونوں لڑکی والوں اور محشم نے ایک ساتھ مل کر ارینج کیا تھا۔۔ ادلے بدلے کے دو سے تین فنکشنز کرنے کے بجائے ان سب نے ایک ہی بار میں تمام رسوم ایک ہی دن ایک ساتھ طے کر لی تھیں کیونکہ اس سے وقت پیسے دونوں کی بچت ہوگئی تھی۔۔۔ ابرار شاہ بھی بار بار پنڈی سے مری نہیں آ سکتے تھے۔۔۔ خود مخشف ، محمش اور محشم کا شیڈول خاصا ٹف تھا۔۔ وہ لوگ بار بار مختلف رسموں کے لئے زیادہ ٹائم نہیں نکال سکتے تھے۔۔۔ ادھر ڈاکٹر ضرار کی فیملی میں بھی انشراح سمیت سب کو وقت کی شدید قلت تھی۔۔ تبھی منگنی کی رسم سب کی مشترکہ رائے پر ایک ہی دن منعقد کر لی گئی تھی۔۔ شادی کی ڈیٹ پری اور انشراح کے فائنل ایگزامز کے بعد یعنی چار مہینے بعد کی رکھی گئی تھی جس میں پری اور انشراح کے نکاح کے ساتھ پلوشہ کی رخصتی بھی ہونا طے تھی۔۔ اس دوران "خواب نگر" کی تعمیر کا کام بھی مکمل کیا جانا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی ابرار شاہ اور ضیاء الدین صاحب کے سوا ضرار صاحب کی فیملی نے بھی محشم لوگوں کو ہاتھوں ہاتھ لیا تھا۔۔۔ مین گیٹ پر پھولوں کے ہار ان کے گلے میں ڈال کر ان کا استقبال کیا گیا تھا۔۔۔ فنکشن میں محشم کے انوائٹیڈ مہمان بھی آچکے تھے جن میں کچھ فیملی فرینڈز کے ساتھ پولیس آفیسرز شامل تھے۔۔۔ محشف اور محمش کے اپنے انسٹیٹیوٹ کے ٹیچرز سمیت کچھ اسٹوڈنٹ لڑکے لڑکیاں بھی فنکشن میں شامل تھے۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے دوست بھی ان کے بھائیوں کی منگنی میں شریک ہونے آئے تھے۔۔۔ تبھی وہ تینوں چہکتے ہوئے گلے میں پھولوں کے خوبصورت ہار ڈالے اپنے دوستوں سے ملتے ملاتے جزا اور محشم سے نظر بچا کر فوراً اندر دلھنوں کے پاس بھاگ گئے تھے جبکہ جزا اور محشم دولھوں کے ساتھ سب سے ملتے ملاتے اندر کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔ محشف کو ضرار صاحب اور ان کی بیگم نے دونوں طرف سے تھام رکھا تھا تو محمش کو ذی العید اور ابرار شاہ نے اپنے نرغے میں لیا ہوا تھا۔۔۔ مسز ضرار ہونے والے داماد کے واری صدقے جا رہی تھیں تو شبانہ بیگم بھی زیر لب آیت الکرسی پڑھ کر اپنے شہزادوں جیسی آن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بان والے داماد پر نظر بد کا دم کر رہی تھیں۔۔۔ دونوں ساسوں کو اپنے داماد دل و جان سے پسند آئے تھے۔۔۔

منگنی کے لئے سامنے ہی بہت خوبصورتی کے ساتھ بڑا سا اسٹیج سجایا گیا تھا۔۔۔ جس میں دولھا دلھن کے لئے ڈالے گئے الگ الگ کاؤچز کے ساتھ ہی ایک طرف جزا اور محشم کے لئے بھی ان کے ناموں کے ساتھ خوبصورت سا کاؤچ بلکل محمش محشف کے کاؤچز کے بیچ میں ڈالا گیا تھا۔۔۔ یہ خصوصی انتظام دولھوں کے بڑے بھائی اور بھاوج کے لئے خاص طور پر ضیاء صاحب نے کروایا تھا کیونکہ وہ دونوں بھی ابھی نیولی ویڈ کپلز تھے اور دونوں دلھوں کے "نو عمر والدین" بھی اسی لئے انھیں یہ خصوصی پروٹوکول دلھن کے گھر والوں کی طرف سے دیا جا رہا تھا۔۔۔ جو واقعی محشم اور جزا کے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں تھا۔۔۔ محشم باقی مرد حضرات کے ساتھ اپنے لئے مخصوص نشست کی طرف بڑھا تھا اور شبانہ بیگم یعنی پری کی امی اور زرینہ بیگم کے سوا انشراح کی امی بھی جزا کو لئے اس مخصوص کاؤچ کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرف بڑھ گئی تھیں۔۔۔ محشم کو بھی ضیاء صاحب ، ضرار صاحب ، ابرار شاہ اور ذی العید بلکل دولھوں والا پروٹوکول دے رہے تھے۔۔۔

بھئی آپ لوگ بیٹھ کر پہلے کچھ کھا پی لیں اس کے بعد رسم کر لیتے ہیں۔۔۔" چلو بھئی محشم نیچے کیوں آرہے ہو جزا کے پاس بیٹھو تم بھی۔۔۔ تمھارے لئے اسپیشل ہم نے نشست کا انتظام کروایا ہے۔۔۔" زرینہ بیگم نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے محشم کو ٹوکا تھا اور ویٹر کو ناشتے کا سامان لانے کا کہتے ہوئے دونوں دولھو کے پاس چلی آئیں۔۔۔ محشم سب کے سامنے جزا کے ساتھ جڑ کر بیٹھنے سے جھجھک رہا تھا تبھی مخشف کے پاس پڑی کرسی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یہاں کہاں بیٹھ رہے ہو بھئی جزا کے پاس چل کر بیٹھو۔۔۔" محشم ، مخشف کے پاس پڑی کرسی پر بیٹھنے ہی لگا تھا کہ ذی العید نے فوراً اسے وہاں سے ہٹا دیا تھا۔۔۔ محشم مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا ہوا جاکر جزا کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔ جزا نے شوہر کے یوں خود سے اجتناب برتنے پر گھور کر اسے دیکھا اور خود اپنی جگہ

URDU NOVEL BANK

سے اٹھ کر زرینہ بیگم کے پاس چلی گئی۔۔ محشم نے حیرت سے بھنویں اچکا کر اپنی نخریلی بیوی کو دیکھا تھا۔۔۔

افففف۔۔۔ میری جزا کی یہ جذباتیت۔۔۔ آئی لو اٹ۔۔۔" محشم زیر لب" مسکراتے ہوئے اسٹیج پر ایک کونے میں خواتین کے ساتھ کھڑی جزا کو دیکھا اور اسی وقت اپنے پاس آکر کھڑے ہوئے ذی العید سے بات کرنے لگا تھا۔۔ محمش اور محشف بھی باری باری اپنے انسٹیٹیوٹ کے اسٹوڈنٹس اور ٹیچرز سے مل رہے تھے جو انھیں مبارکباد دینے اسٹیج پر ایک ایک کرکے آرہے تھے۔۔

ابھی وہ سب ایک دوسرے سے باتیں کر ہی رہے تھے کہ تبھی اسٹیج پر مہمان خواتین کے لئے مخصوص ایک کمرے میں سے لڑکیوں کا ایک ریلہ سا باہر نکلا تھا اور انھوں نے روم سے باہر آتے ہی اسٹیج کا رخ کیا تھا۔۔۔ پھر اسٹیج پر دھاوا بولتے ہوئے انھوں نے اپنی اپنی نشتوں پر بیٹھے محشف اور محمش کو اس طرح گھیر لیا تھا کہ محشم ، ذی العید ، ابرار شاہ سمیت ضیاء صاحب اور ضرار صاحب بھی پیچھے ہٹتے ہٹتے اسٹیج سے کب نیچے پہنچے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واؤؤؤ--- ہووووو--- بہت خوب--- ڈیشنگ ، کتنے ہینڈسم ہیں یاررررر دونوں--"

انشراح کا دولھا کونسا والا ہے----؟؟؟ پری کی کس سے ہو رہی ہے----؟؟؟

ارے کوئی میری ان ہینڈسم دولھوں کے ساتھ پک تو لے لو--- پری والا کون

ہے---؟؟ میں انشراح کی کزن ہوں آپ لوگوں میں سے انشراح کا دولھا کون

ہے---؟؟؟ اچھا ، کوئی بھی ہو پہلے سیلفی تو لے لوں--- آپ لوگ کیا فارنر

ہیں----؟؟؟ افففففف--- آپ کی آنکھوں کا کلر مجھے بہت پسند آیا ہے---

آپ پری کے ہونے والے ہزبینڈ ہیں---؟؟؟؟ واؤؤؤؤ--- پری کی تو لاٹری نکل

آئی--- بول کر دکھائیں ناں--- کیا ہوا آپ گھبرا کیوں رہے ہیں---؟؟؟ ارے

ہٹو کوئی مجھے بھی تو دیکھنے دو--- ہیلووو--- میں بینش ہوں انشراح کی فرینڈ---

ارےےےے آپ مجھے دھکا تو مت دو---" مختلف جملوں میں بھانت بھانت

کی بولیاں بولتی یہ لڑکیاں محشف اور محمش کے سروں پر کھڑی ان دونوں کو وفور

شوق سے آنکھیں پھاڑ کر ایسے گھور رہی تھیں جیسے وہ زمین کی بجائے "مریخ" کی

دریافت ہو جبکہ اپنے سر پر کھڑی ان رنگ برنگی لڑکیوں کو محمش پھٹی پھٹی آنکھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ وہاں اسے دیکھنے نہیں بلکہ اس کی روح قبض کرنے آئی ہو۔۔۔ وہ ان لڑکیوں کے جملوں اور نگاہوں سے بری طرح گھبرا گیا تھا۔۔۔ اس کا ایک کندھا کسی نازنین نے تھاما ہوا تھا تو دوسرے پر کوئی کھڑی سیلفی بنا رہی تھی۔۔۔ مخشف کے ساتھ بھی سیم سین چل رہے تھے مگر وہ مسکرا مسکرا کر سب سے باتیں کر رہا تھا کیونکہ اسے انسٹیٹیوٹ میں گرل اسٹوڈنٹس کو ڈیل کرنے کا خاصہ تجربہ تھا تبھی اس وقت بھی اسے کوئی مشکل نہیں ہوئی تھی اس کو پھر بھی خود پر خاصہ کنٹرول تھا مگر محمش بہت زیادہ گھبرا رہا تھا۔۔۔

بھا۔۔۔ بھا۔۔۔ بھی۔۔۔ بھابھی۔۔۔ بھابھی۔۔۔ جزاا بھابھی۔۔۔ کہاں ہیں آپ" پلیززززز یہاں آئیں۔۔۔" جزا جو دور کھڑی ہوئی ان دونوں کو خواتین کے نرغے میں پھنسے دیکھ کر اپنے سامنے کھڑی تینوں خواتین کے ساتھ ہنس ہنس کر باتوں میں مصروف تھی محمش کی چیختی ہوئی آواز سن کر فوراً سب سے ایکسکیوز کرتی ہوئی دیور کے پاس بھاگی تھی اس کے پیچھے پیچھے ہی مسز ضرار اور شبانہ بیگم بھی گئی تھیں۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی--- بھابھی--- کہاں ہیں آپ---؟؟؟ بھابھی ، مجھے نکالیں یہاں" سے----" محمش ایک بار پھر سے وحشت زدہ ہوکر بوکھلاتے ہوئے بولا تھا کیونکہ اسی دوران ایک پیسٹری بنی ہوئی لڑکی باقاعدہ اس کے پیچھے جا کھڑی ہوئی تھی اور محمش کے چہرے کے ساتھ اپنا چہرہ جوڑے سیلفی لینے میں مصروف ہوگئی تھی--- تبھی گھبرایا ہوا محمش ایک بار پھر زور سے چیخ کر جزا کو آوازیں دینے لگا تھا---

جی ، محمش بھائی کیا ہوا---؟؟؟ اوہ ہ ہ--- ایکسکیوز می پلیززز--- آپ لوگ" ابھی رسم کے وقت ایک ایک کرکے پکس لے لیجیئے گا--- اس وقت تھوڑا کو آپریٹ کیجیئے محمش بھائی کی طبیعت ذرا ٹھیک نہیں--- آپ لوگ یہاں بھیڑ مت لگائیں---" جزا نے قاعدے سے سب کو سمجھایا تھا--- داماد کو یوں عورتوں اور لڑکیوں کے بیچ گھبرائے بوکھلائے دیکھ کر شبانہ بیگم اور مسز ضرار نے بھی سب سے قاعدے سے معذرت کی تھی--- تبھی لڑکیا شرافت سے مان کر نیچے اتر گئی تھیں اور کچھ ایک ابھی بھی انتظار میں تھیں کہ انھیں جیسے ہی موقع

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملے وہ دولھوں کے ساتھ سیلفیز لیں مگر دولھوں نے موقع ملتے ہی فوراً اپنی جگہ چھوڑ کر بڑے بھائی کے پاس دوڑ لگا دی تھی جبکہ ان دونوں کی حالت دیکھ کر محشم سمیت ذی العید اور ابرار شاہ نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹوں کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔ محمش سب سے پہلے لپک جھپک اسٹیج سے نیچے اترا تھا اور باقاعدہ محشم کے پیچھے جا چھپا تھا۔۔۔

مائی گڈنیس۔۔۔ یہ منگنی شادی تو بڑا مشکل کام ہے بھائی۔۔۔ دولھا بن کر" انسان میں کونسے اضافی "پر" لگ جاتے ہیں جو ہر کوئی ان کے ساتھ تصویریں لینے کا شائق ہو جاتا ہے۔۔۔؟؟ اگر اب بھی ہم وہاں سے نہیں اٹھتے تو اس بھیڑ کے نیچے دبے پڑے ہوتے۔۔۔ افففففف۔۔۔ بھائی میں یہ سب ٹالیرپٹ نہیں کر سکتا۔۔۔ آپ محشف کی شادی سارے رسم و رواج سے کریں اور میری کورٹ میں لے جاکر سمپل طریقے سے کروا دیں بس۔۔۔۔ ورنہ ایسے تمام رسومات کو بھگتاتے ہوئے تو میں شادی تک خرچ ہو جاؤں گا۔۔۔" محشم کے پیچھے کھڑا محمش گھبرا کر بولا تھا اور اس کی بات پر ایک زوردار قہقہہ پڑا تھا۔۔۔ محشم سمیت

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہاں کھڑے باقی سب لوگ بری طرح ہنسنے لگے تھے۔۔ محشف بھی محظوظ ہوکر مسکراتے ہوئے خود کے بچنے پر اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا سب کے بیچ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش نجانے آتے ہی کہاں غائب ہو گئے تھے کیونکہ جب سے وہ ہوٹل پہنچے تھے ان تینوں کی شکلیں نظر نہیں آئی تھیں۔۔۔ پتہ نہیں تینوں کس کے کان کھا رہے تھے۔۔۔؟؟ پھر ان سب کو ناشتے کے لئے نشتوں پر بیٹھایا گیا تھا اور ناشتے کے فوراً بعد رسم کا شور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

یااللہ مجھے ہمت دینا کہ میں اس مشکل لمحے سے صبر حوصلے اور ثابت قدمی سے" گزر جاؤں۔۔۔" محمش نے دوبارہ اسٹیج پر واپس جاتے ہوئے اپنی جگہ سنبھال کر آنکھیں بند کرکے دل ہی دل میں دعا کی تھی کیونکہ جزا دلھنوں کو لینے اندر برائیڈل روم کی طرف گئی تھی اور محمش کا دل اس کے پہلوں میں زور زور سے دھڑک دھڑک کر دہائیاں دے رہا تھا۔۔۔ تبھی زوروشور سے ہوٹنگ کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولی تھیں۔۔۔ پری اور انشراح جزا کے ساتھ خراماں خراماں چلتی اسٹیج پر چلی آئی تھیں۔۔۔ محمش نے اب بھی نظر اٹھا کر اوپر نہیں دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے بس پیچ کلر کے لچکدار لہنگے میں گولڈن سینڈلز میں قید نازک سے سفید چمکدار پیروں کی مخروطی انگلیاں نظر آ رہی تھیں۔۔۔ جن پر محمش کہ نظریں جم سی گئی تھیں اور پھر وہی پیر دھیرے دھیرے چلتے نیچے والے فلور سے اسٹیج کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اس کے پاس آکر رک گئے تھے۔۔۔ محمش کی نظریں ان پیروں سے ہٹنے سے انکاری ہوئی جا رہی تھیں۔۔ پھر نجانے وہ کب تک ان پیروں کو جھکی نظروں سے تکتا رہتا کہ وہ پیر دوبارہ گھومے تھے اور آہستگی سے چلتے اس کے جوتوں کے پاس آکر رک گئے تھے۔۔۔ ان نازک خوبصورت مومی پیروں کی مالکن اس کے بلکل برابر میں آ بیٹھی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم مسٹر انگریز۔۔۔" یہ دھیمی مسکراتی آواز محمش کے تخیل میں آباد" تھی جو اسے وقت بے وقت یونہی آکر ستایا کرتی تھی۔۔۔ اس وقت بھی اس کی شرارتی آواز نے بہت غلط وقت پر محمش کی سماعتوں پر دستک دی تھی تبھی اس نے زور سے سر جھٹک کر اس ساحرہ کی سحر بھری آواز سے اپنے آپ کو آزاد

URDU NOVEL BANK

کروانا چاہا تھا مگر وہ اس مخصوص خوشبو کا کیا کرتا جو اس کے آس پاس چکراتی ہوئی اس کے حواسوں پر طاری ہو رہی تھی۔۔۔۔

ایک بار نظر اٹھا کر مجھے دیکھیں تو سہی پتھر نہ ہوگئے تو کہنا۔۔۔" شرارتی" سرگوشی نما آواز ایک بار پھر محمش کو اپنی دائیں طرف سنائی دی تھی تبھی اس نے چونک کر اپنی خوبصورت چاکلیٹ براؤن پتلیوں کو حرکت دی تھی اور ڈرتے ڈرتے نظر اٹھا کر اپنے دائیں طرف دیکھا تھا پھر جیسے ہفت اقلیم اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گئے تھے۔۔۔ اس کے بلکل ساتھ جڑ کر بیٹھا وجود "انشراح" کا نہیں بلکہ "پری" کا تھا اس کی "شرارتی پری" کا جو اس وقت پیچ و گولڈن کلر کے ایمبرائیڈری لہنگے پر ڈھیروں زیورات پہنے اس کے پہلو میں بیٹھی تھی۔۔۔ اس کے لمبے خوبصورت بال اس وقت اسٹائلش سے جوڑے کی شکل میں بندھے تھے جس سے اس کی لمبی راج ہنس سی شفاف گردن نظر آ رہی تھی۔۔۔ سر پر پیچ کلر کا نیٹ کا دوپٹہ جوڑے کے ساتھ سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔ ماتھے پر ٹیکہ اور جھومر موجود تھا۔۔ لہنگے کی مناسبت سے کیا گیا پیچ کلر میک اپ اور ڈارک مہرون لپ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسٹک سے اس کے چہرے کے نقوش اس وقت اتنے خوبصورت لگ رہے تھے کہ محمش کی نظریں اس کے چہرے سے ہٹنے سے انکاری ہو رہی تھیں--- وہ واقعی بقول پری کے پتھر کا ہوگیا تھا---

"بس کر دیں محمش بھائی تھوڑا بعد کے لئے بھی بچا کر رکھ لیں یہ سارا وقت بیٹھ کر پری کو ہی دیکھتے رہیں گے---" یہ مسکراتی شرارتی آواز محمر کے سوا اور کس کی ہو سکتی تھی--- تبھی محمش ہڑبڑا کر ہوش میں آیا تھا اور اس نے ایک نظر اپنے بائیں طرف ڈالی تھی اس کے برابر والے کاؤچ پر مخشف اور پستئی لہنگے میں اس سے جڑی نازک سی انشراح بیٹھی تھی جو واقعی کسی طور بھی جزا اور پری سے کم نہیں تھی--- اس کے چہرے پر پھیلی ملاحت اور نرمی کے ساتھ کم عمری کی خوبصورتی اسے اس وقت حسین تر بنا رہی تھی تبھی مخشف بار بار چوری چوری اسے دیکھنے میں مصروف تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ سب کیا ہے بھائی۔۔۔۔؟؟؟" محمش نے محثف اور انشراح سے نظریں ہٹا" کر اپنی جگہ اٹھ کھڑا ہوا تھا تھا اور اپنے سامنے کھڑے محشم کے پاس جاکر اس نے پری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

میری جان تمھارے لئے یہ سرپرائز ہے۔۔۔ میں نے اور پری نے پلاننگ کی تھی" تمھیں عین وقت پر اس طرح سرپرائز دیں گے اسی لئے تمھیں ایک ہفتے سے پریشان کر رہے تھے۔۔۔" محشم شرارت سے مسکراتے ہوئے بھائی کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا تھا جبکہ بھائی کی بات سن کر محمش کے دل و ذہین سے جیسے ایک بہت بڑا بوجھ اتر گیا تھا مگر اس کے برعکس اس کے چہرے تاثرات سپاٹ ہوچکے تھے۔۔۔ اس نے بے اختیار کنکھیوں سے پیچھے بیٹھی پری کو دیکھا تھا جو خلاف توقع آج ایک دم خاموش تھی اور سہمی نظروں سے محمش کو دیکھ رہی تھی جو چہرے پر کوئی بھی تاثر لائے بنا خاموشی سے واپس جاکر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اس کے سنجیدہ چہرے اور سپاٹ سے انداز پر محشم سمیت پری بھی بری طرح پریشان ہوگئے تھے کیونکہ محمش سے جس ری ایکشن کی امید وہ دونوں کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہے تھے وہ اس کے برعکس ری ایکٹ کر رہا تھا۔۔۔ اس نے دوبارہ نہ تو پری کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تھا اور نہ ہی محشم سے کوئی بات کی تھی تبھی جزا نے پری اور محشم کو جتاتی نظروں سے دیکھا تھا جیسے کہہ رہی ہو کہ "اور دیں لیں سرپرائز۔۔۔۔"

تینوں خرگوش بھی دلھنوں کے ساتھ ساتھ اسٹیج پر چلے آئے تھے اور خاموشی سے کھڑے محمش اور پری کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔ دو کو پری کی اتری شکل دیکھ کر افسوس ہو رہا تھا تو تیسرے کے خرافاتی ذہین میں نجانے کونسی کھچڑی پک رہی تھی۔۔۔ تبھی وہ سب سے نظر بچا کر ایک طرف چلا گیا تھا۔۔۔ ادھر محشم کے اشارہ کرنے پر جزا نے اپنے پرس سے انگوٹھی نکال کر پہلے محمش کے ہاتھ میں تھمائی تھی اور دوسری طرف شبانہ بیگم نے بھی پری کے ہاتھ میں محمش کی انگوٹھی تھمائی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش بھائی پری کو انگوٹھی پہنائیں۔۔" جزا نے خاموش بیٹھے محمش کو پری کی طرف متوجہ کیا تھا جس نے سر اٹھا کر جزا کو دیکھتے ہوئے انگوٹھی واپس جزا کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔

بھابھی آپ رشتے میں میری بڑی ہیں۔۔۔ مما کے بعد آپ ہمارے لئے ان کی جگہ پر ہیں اس لئے یہ انگوٹھی میری طرف سے آپ پہنائیں۔۔۔ یہ میری خواہش ہے۔۔۔" محمش نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے انگوٹھی جزا کے ہاتھ میں تھما دی تھی اور اس کی بات پر محشم سمیت وہاں کھڑے ہر بندے نے چونک کر محمش کو دیکھا تھا جبکہ پری کی شکل اس وقت دیکھنے والی تھی۔۔۔ اس کا چہرہ اتنی تیزی سے پھیکا پڑا تھا کہ اس نے بے ساختہ اپنا سر جھکا کر اپنی آنکھوں میں امڈ آنے والی نمی کو پلکیں جھپک جھپک کر چھپایا تھا۔۔۔۔

م۔۔۔ مگر۔۔۔ محمش بھائی۔۔۔ م۔۔۔ می۔۔ میں کیسے۔۔۔۔؟؟" جزا نے سٹپٹاتے ہوئے کہا تھا ساتھ ہی اس نے ایک نظر پریشان سے کھڑے محشم پر ڈالی تھی جسے محمش کی یہ فضول بات اچھی نہیں لگی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کیوں نہیں کر سکتیں---؟؟ آپ ہماری بڑی ہیں--- ہمارے لئے مما" کی جگہ پر ہیں--- یہ کونسی اتنی عجیب بات ہے---؟؟؟ پلیز یہ میری خواہش ہے کہ آپ میری طرف سے یہ انگوٹھی انھیں پہنائیں---" محمش نے دوبارہ سے سنجیدگی سے کہا تھا اور جزا نے بے بسی سے ایک نظر شوہر کو دیکھا تھا جس نے اثبات میں سر ہلا کر اپنی رضامندی دے دی تھی--- جزا نے سر ہلاتے ہوئے سامنے سر جھکائے بیٹھی پری کا بایاں ہاتھ تھام اس کی انگلی میں انگوٹھی پہنا دی تھی--- پری نے بھی خاموشی سے اپنے ہاتھ میں تھمی وہ مردانہ انگوٹھی اپنے بابا کے ہاتھ میں دے دی تھی--- جب محمش نے رسم میں خود حصہ نہیں لیا تھا تو وہ کیوں اس کے سامنے بچھی جاتی---؟؟؟ ابرار شاہ نے بھی موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے خود ہی انگوٹھی محمش کے ہاتھ میں پہنائی تھی پھر مبارک سلامت کے شور کے ساتھ سب نے محمش اور پری کو گلے لگا کر مبارکباد دی تھی--- بھائی کی اس روکھی پھیکی فرمائش پر دونوں خرگوشوں کے بھی منہ لٹک گئے تھے--- انھوں نے متلاشی نگاہوں سے اپنے تیسرے جوڑ کو ڈھونڈا تھا جو عین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وقت پر نجانے کہاں مر کھپ گیا تھا۔۔۔؟؟؟ مخشف اور انشراح الگ خاموشی سے بیٹھے ساری کارروائی دیکھ رہے تھے پھر انشراح اور مخشف کی منگنی کی رسم بھی اسی انداز میں کی گئی تھی۔۔۔ جزا نے ہی انشراح کو انگوٹھی پہنائی تھی اور ادھر ضرار صاحب نے بھی مسکراتے ہوئے مخشف کو اپنے ہاتھوں سے انگوٹھی پہنائی تھی جس پر انشراح نے تو واقعی شکر کی سانس لی تھی کیونکہ وہ ویسے بھی مخشف کی پر شوخ نگاہوں کی تپش سے نروس ہوئی جا رہی تھی جو اب بھی کھنکھیوں سے گڑیا جیسی نازک سی انشراح کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ انشراح کے تراشیدہ وجود پر پستئی لہنگا اپنی بہار دکھا رہا تھا۔۔۔ ماتھے پر سجے جھومر ٹیکے اور ان کے گھر کی خاندانی جیولری کے سوا جزا اور محشم کا دیا بھاری گولڈ کا سیٹ، ناک میں چھوٹی سی بالی پہنے سجی سنوری سرخ و گلابی سی انشراح جس کی ڈارک بلیک بھنورا سی آنکھیں اس وقت کاجل مسکارے اور آئی شیڈو سے سجی مزید قاتل لگ رہی تھیں۔۔ مخشف کے دل کو زور سے دھڑکانے کا سبب بن رہی تھی۔۔۔ وہ لڑکی اس کی "شرافت" کے لئے رب کا خاص انعام تھی۔۔ محود کو بھی خاص طور پر اپنی یہ چھوٹی تیسرے نمبر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

والی بھابھی بہت پسند آئی تھی جو بلکل اسی کی طرح خاصی "شریف" تھی تبھی تو وہ منگنی کی رسم ہوتے ہی محشف کو ایک طرف دھکیل کر خود انشراح کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا تھا۔۔ اس کی دیکھا دیکھی مہران بھی انشراح کے دوسری طرف جا بیٹھا تھا اور محشف کو ان دونوں نے کاؤچ کے بلکل کنارے کر دیا تھا بلکل ایسے کہ وہ اگر ذرا سا بھی ہلتا تو سیدھا نیچے جا گرتا اسی لئے اس نے اپنی جگہ سے اٹھنا مناسب سمجھا تھا۔۔۔ وہ دونوں بھائیوں کو گھورتا محمش اور پری کی طرف بڑھ گیا تھا جہاں جزا محشم سمیت سارے بزرگ پری اور محمش کو گھیرے ہوئے باتوں میں مصروف تھے۔۔۔ پری کا اترا ہوا چہرہ اور بجھا بجھا انداز سب نے اچھی طرح محسوس کر لیا تھا مگر جس کی وجہ سے وہ آج کے دن اداس تھی وہ بے حس بنا ہوا ذی العید اور پلوشہ کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا۔۔ پلوشہ ابھی رسم کے دوران بھاگم بھاگ تینوں خرگوشوں کے ساتھ ہوٹل پہنچی تھی۔۔۔ وہ دونوں دولھوں اور دلھنوں کے لئے تینوں خرگوشوں کے ساتھ عین وقت پر گفٹ لینے گھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلی گئی تھی جو عجلت میں اس سے گھر پر ہی چھوٹ گئے تھے--- تینوں خرگوش بھی پری اور انشراح کے لئے گفٹس لائے تھے---

"چھوٹی بھابھی--- کیسے لگے ہمارے مخلص بھائی آپ کو---؟؟؟ ہیں ناں آپ کی طرح خاصے شریف اور کم گو سے---؟؟؟" مہران نے سر جھکائے بیٹھی انشراح سے پوچھا تھا جو نروس سی ہوکر اپنے پیروں کے پاس اسی وقت آکر بیٹھے محمر کی شرارتی مسکراہٹ پر مزید پزل ہوگئی تھی---

"ہاں ، اچھے ہیں--- اور آپ--- آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں چیئر لے لیں ناں--- یوں میرے پیروں میں بیٹھنا اچھا نہیں لگ رہا---" انشراح نے محمر کو ہاتھ پکڑ کر وہاں سے اٹھانا چاہا تھا مگر تبھی محمر نے اپنے ہاتھوں میں تھاما باکس انشراح کے سامنے کرتے ہوئے ایک جھٹکے سے اس کا بٹن دبایا تھا اور ڈبے میں موجود ربڑ کے چوہے اور ربڑ کے کیڑے ڈھیر کی صورت ایک کے بعد ایک انشراح سمیت محود اور مہران کی گود میں آگرے تھے--- انشراح کی زوردار چیخ کے ساتھ ہی محود اور مہران بھی چلاتے ہوئے زور زور سے اپنی جگہ اچھلنے لگے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ انشراح بھی زور زور سے چیختے ہوئے اپنا لہنگا جھاڑتی ہوئی ادھر ادھر بھاگ رہی تھی۔۔۔ پورے اسٹیج پر اس وقت جیسے بھونچال سا آگیا تھا۔۔۔ سبھی لوگ بھاگے بھاگے انشراح کے پاس پہنچے تھے اور یہ دھماکہ کرنے والے محمر نے اسی بھیڑ میں موجود اپنی جگہ سے اٹھ کر انشراح کے پاس جاتی پری کا ہاتھ بڑے آرام سے پکڑ کر اسٹیج کے نیچے بنے روم کی راہ لی تھی۔۔۔ ان دونوں کی طرف اس افراتفری میں کسی نے دھیان ہی نہیں دیا تھا جبکہ محمر پری کے احتجاج کے باوجود وہ اسے اندر دھکیل کر دروازہ باہر سے لاک کرکے بھاگا بھاگا محمش کے پاس آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمش بھائی ادھر آئیں پلیززززز۔۔۔۔" محمر نے زور سے محمش کو آواز دی تھی جو" نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے اسٹیج سے نیچے آیا تھا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟؟" محمش نے حیرت سے محمر سے پوچھا تھا۔۔۔"

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ اس روم میں آپ کے انسٹیٹیوٹ کے دو اسٹوڈنٹس۔۔۔" محمر" نے جھجھک کر کہتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے انھیں باہر سے لاک کر دیا ہے۔۔۔۔" محمر نے دوبارہ کہا تھا اور محمش" نے اس کی بات کا جو مفہوم نکالا تھا اس نے محمش کے ہوش اڑا دیئے تھے تبھی وہ گھبراتے ہوئے فوراً دوڑتا ہوا اس روم کی طرف گیا تھا جبکہ اس کے پیچھے ہی محمر پرسکون انداز میں سیٹی پر شوخ سی دھن بجاتا ہوا روم کی طرف بڑھا تھا اور محمش کے اندر داخل ہوتے ہی اس نے روم کو باہر سے لاک کیا تھا۔۔۔ اسے پری کی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ تھا۔۔۔ وہ اس کے اکڑے ہوئے بھائی کو آسانی سے ہینڈل کر لے گی یعنی اس کے ایک بھائی کا مسئلہ تو حل ہو ہی گیا تھا۔۔۔ اب باری تھی اس کے دوسرے جھجکتے ہوئے کم گو سے بھائی کی جو خاموش نظروں میں حسرت سموئے اپنی نئی نویلی منگیتر کو دور دور سے دیکھتے ہوئے سرد آہیں بھرتا پھر رہا تھا۔۔۔ ایک تو نئی نویلی منگنی ، دوسرے پہلی بار منگیتر کو دیکھنا پھر اس سے بات بھی نہ کر پانا۔۔۔ یہ سب مخشف کے ساتھ نا انصافی نہیں تو اور کیا تھا۔۔۔؟؟؟ تبھی اپنے شریف سے بھائی کے لئے بھی محمر کو ہی کوئی پختہ انتظام کرنا تھا تاکہ بھائی کے ساتھ ساتھ اس کی یہ چھوٹی چھوئی موئی سی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی کی اپنے منگیتر کے ساتھ ملاقات کروا سکیں جس نے خود آج عین منگنی والے دن اپنے ہینڈسم سے منگیتر کو پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔ اب ان دونوں کا یہ جائز اور ذاتی حق تھا کہ اتنے انتظار کے بعد وہ بلا جھجھک ایک دوسرے سے دو گھڑی سکون سے بات کر سکتے۔۔۔

افففف محمر کیا ہوگا تیرا۔۔۔؟؟ کتنی ذمہ داریاں تیرے ان "نازک کندھوں" پر" پڑی ہوئی ہیں۔۔۔ محمش بھائی کی سیٹنگ کے بعد اب مخشف بھائی کی حسرتوں کو بھی پورا کرنا ہے۔۔۔ چل کوئی نہیں کر بھلا ہو بھلا۔۔۔ ابھی ان کی مدد کر دیتا ہوں تاکہ فیوچر میں یہ میری مدد کر سکیں۔۔۔ میرے باقی دو جوڑی دار کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟ ان کو بھی ذرا کام پر لگاؤں۔۔۔" محمر سرگوشی میں خود سے باتیں کرتا ہوا سامنے اسٹیج پر کھڑے اپنے دونوں بھائیوں کو پر سوچ نظروں سے دیکھتا ہوا ایک بار پھر اطمینان سے چلتا اسٹیج پر چلا آیا تھا۔۔۔

پھر وہ انشراح اور جزا کے پاس کھڑے اپنے تکون کے دونوں حصوں کو کالر سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے اسٹیج کے پیچھے لے گیا تھا تاکہ اپنے خرافاتی ذہین میں چل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی پلاننگ کو ان دونوں کے ساتھ ڈسکس کرتے ہوئے ان دونوں کی مدد سے اپنے فل پروف پلان پر عمل درآمد کر سکے۔۔۔

کمرے کے اندر داخل ہوتے ہی اس کی نظر ہراساں سی کھڑی پری پر پڑی تھی اور وہ اچانک شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔ وہ کم سے کم پری کو یہاں ایکسپیکٹ نہیں کر رہا تھا۔۔۔ شاک سے باہر آتے ہی اس نے چاروں طرف نظریں گھما کر اپنے اسٹوڈنٹس کو ڈھونڈا تھا۔۔۔ مگر وہاں کوئی اسٹوڈنٹ ہوتا تو ملتا ناں۔۔۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ شرارتی خرگوش کی پلاننگ تھی تبھی وہ تاسف سے سر ہلاتا واپس پلٹا اور اس نے دروازہ کھولنا چاہا تھا مگر دروازہ باہر سے لاک تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئم سوری مسٹر انگریز۔۔۔" ابھی وہ جھنجھلا کر محمر کو کال کرنے کے لئے اپنا فون باہر پاکٹ سے نکال ہی رہا تھا کہ پری کی شرمندہ سی آواز پر ٹھٹھک کر پلٹا تھا۔۔۔

کس بات کے لئے سوری۔۔۔؟؟" محمش نے انجان بن کر نروس سی کھڑی پری سے پوچھا تھا۔۔۔

یہی سرپرائز والی بات کے لئے۔۔۔" پری نے ڈرتے ڈرتے کہا تھا مگر محمش نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ بس خاموشی سے پری کو دیکھتا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معاف کر دیں ناں۔۔۔؟؟؟ غلطی ہوگئی۔۔۔ آپ کو تو پتہ ہے میری عادت ہے مذاق کی تو بس مذاق میں ہی میں نے آپ کو تنگ کرنے کی سوچا اور۔۔۔" پری مگن سے انداز میں بول رہی تھی کہ تبھی محمش جو خاموشی سے اس کی باتیں سن رہا تھا شدید طیش میں پری کی طرف بڑھا تھا اور جارحانہ انداز میں اس کے بازو کو دبوچتے ہوئے اس کے کان میں پھنکارا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مذاق ق ق ق ق--- میرے جذبات کا قتل آپ کو مذاق لگتا ہے---؟؟؟"

کس بے حسی سے کہہ دیا کہ آپ نے کہ صرف مذاق کیا تھا--- آپ کے اس مذاق سے چاہے کسی کی جان پر بن آئی ہو مگر آپ کو اس سے کیا--؟؟ اس پورے ہفتے کس طرح مر مر کر جیتا رہا ہوں آپ کو اندازہ بھی ہے اس بات کا---؟؟؟ آپ جیسی لڑکی کے لئے بہت آسان ہوگا خود سے جڑے مقدس رشتوں کا مذاق بنانا مگر میرے لئے یہ امر بہت ہی مشکل ہے--- جس کو آپ نے مذاقاً میرے ساتھ نتھی کر دیا تھا وہ لڑکی انشراح میرے چھوٹے بھائی کی منگیتر بننے والی تھی-- میرے لئے نہایت محترم تھی-- میری چھوٹی بہن کی طرح تھی--- پھر کیا سوچ کر آپ نے اسے مجھ سے جوڑنے کی کوشش کی---؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اصل بات پتہ ہے کیا ہے مس پریشے ابرار شاہ---؟؟؟ اصل بات یہ ہے کہ آپ جیسی نان سیریس لڑکی کو کوئی حق نہیں ہے محبت کرنے کا اور نہ ہی آپ میری محبت کے لائق ہیں--- آپ کے نزدیک میرے سچے جذبے بس صرف ایک مذاق" ہیں مگر میں اپنے جذبوں کو یوں آپ کے سامنے بے مول ہونے کی"

URDU NOVEL BANK

اجازت نہیں دونگا اسی لئے میری طرف سے آپ شادی تک بلکل آزاد ہیں۔۔۔

جس سے جس طرح دل چاہے مذاق کریں۔۔۔ جب جس کے ساتھ بھی چاہیں مل کر کسی کو بھی سر پرائزز دیں۔۔ میری طرف سے آپ پر کوئی پابندی نہیں۔۔۔

چار مہینے ہیں آپ کے پاس۔۔۔ پورے چار مہینے۔۔۔ اس دوران میرا آپ سے کسی قسم کا کوئی رابطہ ہوگا اور نہ ہی میں آج کے بعد آپ کے سامنے آؤں گا۔۔۔

اس دوران اگر آپ کا مجھ سے یا میرے رویئے سے دل بھر جائے تو آپ بخوشی یہ منگنی توڑ کر مجھ سے الگ ہو سکتی ہیں مگر اتنا طے ہے کہ میں آپ سے اس دوران کوئی رابطہ نہیں رکھونگا۔۔۔" محمش پری کے بازوں کو سختی سے دبوچے ہوئے اس کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں بول رہا تھا۔۔۔ اس کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ پری کو اپنے بازو کی ہڈی چٹختی ہوئی محسوس ہو رہی تھی ساتھ ہی اس کے سنگین الفاظ نے پری کی سماعتوں کو جیسے جھلسا ڈالا تھا تبھی محمش کی بات پوری ہوتے ہوتے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی اس کے سینے سے لگ گئی تھی جبکہ محمش اس کی حرکت پر اچانک سے ساکت کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بدتمیززز--- بدتمیززز--- بدتمیززز--- انگریززز جان لے لونگی میں آپ کی اگر مجھے" یہ فضول سزائیں سنائیں تو--- میرے ساتھ ایسا کرنے کی سوچا بھی ناں تو محشم بھائی سے کہہ کر اتنے جوتے پڑاؤں گی کہ سارا غصہ دو منٹ میں دم دبا کر بھاگ جائے گا---" پری نے زور زور سے اس کے سینے پر ایک ہاتھ کے مکے برساتے ہوئے روتی آواز میں اسے جو دھمکی دی تھی وہ محمش کو اتنے غصے میں بھی حیران پریشان کرنے کے بعد مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی---

مجھے تو اتنا کچھ سنا ڈالا ہمت ہے تو جاکر محشم بھائی کو بھی ایسے ہی ڈانٹیں" ناں-- انشراح کے ساتھ میں نے آپ کو منسلک نہیں کیا تھا بلکہ یہ محشم بھائی کا آئیڈیا تھا--- مجھے انھوں نے ہی کہا تھا کہ آپ کی زبان سے ساری باتیں اگلوانے کے لئے یہ طریقہ بیسٹ ہے--- میں اکیلی شامل نہیں تھی اس پلاننگ میں تو سزا صرف مجھ اکیلی کو کیوں ملے---؟؟؟ محشم بھائی کو بھی پنش کریں---" پری نے روتے روتے زور سے اس کے سینے پر سر مارا تھا اور پھر آنسوں بھری نظروں سے محمش کو گھورا تھا اور وہ جو ابھی دعوے کر رہا تھا کہ چار

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مہینے تک پری سے رابطے میں نہیں رہے گا--- پری کو یوں زاروقطار روتے دیکھ کر اس کے ارادے دھرے کے دھرے رہ گئے تھے--- اس کی ان جھیل سی گرے آنکھوں میں محمش ابراھیم کا دل ڈوب کر رہ گیا تھا--- وہ یک ٹک ان روئی روئی سی آنکھوں میں دیکھتا جیسے خود کو بھی بھول گیا تھا--- پری نے اسے خود میں گم ہوتے دیکھ کر محبت سے اس کے چہرے کے اطراف دونوں ہاتھ رکھے تھے---

آپ مجھ سے محبت کرنا چھوڑ دیں گے محمش---؟؟ کیا میں واقعی آپ کی" محبت کے لائق نہیں ہوں---؟؟ میں اتنی بری نہیں ہوں سچی--؟؟؟ (بلکل نہیں--- صرف آپ کو ہی تو محمش ابراھیم کی پہلی اور آخری محبت بننے کا حق حاصل ہے--" محمش کے دل نے فوراً پری کے الفاظ کی تردید کی تھی---) مجھے جب آپ کے بارے میں جزا سے پتہ چلا تھا تو میں نے فوراً اس مذاق کو ختم کرنا چاہا تھا مگر پھر سب لوگوں نے کہا کہ اب عین وقت پر آپ کو سرپرائز دیں گے---" پری نے محبت سے بولتے ہوئے محمش کی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر اندر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رکھا رومال باہر نکالا تھا اور اپنی سرخ ہو رہی ناک کو اس رومال سے صاف کیا تھا۔۔۔ محمش نے ایک نظر اپنے رومال پر ڈال کر مگن سے انداز میں بولتی پری کو دیکھا تھا۔۔۔ رونے کے باعث جس کا خوبصورت چہرہ مزید گلابی ہوگیا تھا ساتھ ہی اس نے رومال پری کے ہاتھ سے لے کر اس کی آنکھوں سے آنسوں صاف کئے تھے اور شکایتی نظروں سے محمش کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

کیا کہہ رہے تھے کہ میں آپ کی محبت کے لائق نہیں ہوں۔۔۔ اگر میں آپ" کی محبت کے لائق نہیں ہوں تو پھر کون ہے۔۔۔؟؟ وہ آپ کے انسٹیٹیوٹ کی لڑکیاں جو جناب کی ایک نظر کے لئے گھنٹوں انتظار کرتی ہیں۔۔۔ مجھے مخشف بھائی نے سب بتا دیا ہے اسی لئے زیادہ ایٹیٹیوڈ دکھانے کی کوشش کی ناں تو میں آپ کو بخشوں گی نہیں ، اپنی اور آپ کی جان ایک کر دونگی۔۔۔ اس معاملے میں بڑی خطرناک ہوں میں۔۔ مجھ سے دور جانے کی سوچیئے گا بھی مت مسٹر انگریز ورنہ میں واقعی اتنی جذباتی ہوں کہ خودکشی کر لونگی اور ساتھ ہی محشم بھائی کو بتا جاؤں گی کہ ان کے بھائی میری موت کے ذمہ دار ہیں تاکہ میں اگر اوپر اکیلی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کے لئے تڑپوں تو نیچے آپ بھی پولیس اسٹیشن کی دیواروں سے سر ٹکراتے رہیں۔۔۔" پری دوبارہ محمش کے سینے سے لگ کر رونے لگی تھی اس کے لئے واقعی اس دلربا سے شخص سے دور رہنا محال تھا۔۔۔ تبھی محمش کی باتوں نے پری کو خاصہ جذباتی کر دیا تھا جبکہ اپنے سینے سے لگ کر روتی پری کی دھمکی نے محمش کو بھی کھل کر ہنسنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔ یہ لڑکی ان کچھ دنوں میں اس کی زندگی بن چکی تھی تبھی تو اس پورے ہفتے وہ اس کے بنا رہنے کا سوچ کر پل پل مرا تھا۔۔۔ اب بھی اس کے اندر جلتی آگ کو جیسے پری کے آنسوؤں کی بوچھاڑ نے بجھا دیا تھا اور پھر وہ اپنی ساری بھڑاس بھی اس کے سامنے نکال چکا تھا اسی لئے اس نے اپنے سینے سے لگی اپنی متاع حیات کے گرد بانہوں کا حصار باندھا تھا اور اس کی مضبوط گرفت پر پری نے چونک کر سر اٹھاتے ہوئے محمش کو دیکھا تھا جو زیر لب مسکراتے ہوئے نیچی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

ہمممممم۔۔۔ ارادے تو خاصے خطرناک ہیں محترمہ کے مگر ایک بات بتا دوں کہ" "بھائی مجھ سے اتنا پیار کرتے ہیں کہ آپ کے جانے کے بعد بھی وہ مجھے "اندر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہونے دیں گے۔۔۔" محمش نے شرارت سے کہتے ہوئے پری کی ناک کھینچی تھی۔۔۔

میں مذاق نہیں کر رہی مسٹر انگریز۔۔۔ مجھ سے آپ رابطہ ختم کریں گے اور میں" اس دنیا سے اپنا رابطہ ختم کر لونگی۔۔۔" پری نے ضدی لہجے میں دوبارہ سے اپنی بات دہرائی تھی اور تبھی محمش نے اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھ کر نفی میں سر ہلایا تھا ساتھ ہی وہ دونوں نجانے کتنے ہی لمحے خاموشی سے کھڑے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے تھے اور پھر اس سے پہلے کہ پری کی آنکھوں میں لکھی محبت اور محمش کی نظروں سے عیاں ہوتے جذبے چھلک کر ان دونوں کو بلکل ہی دنیا و مافیا سے بے گانہ کر دیتے محمش اچانک گڑبڑا کر ہوش میں آیا تھا اور پری سے دور ہٹ کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ اس نے گہری سانس بھرتے ہوئے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر خود کو کمپوز کیا تھا اور واپس دروازے کی طرف پلٹ کر اپنا فون نکال کر مہران کا نمبر لگایا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دو منٹ کے اندر دروازہ ان لاک کرو ورنہ باہر آکر تینوں کو ایک لائن میں کھڑا" کرکے سب کے سامنے بنا گنے اتنے جوتے ماروں گا کہ دوبارہ میرے ساتھ تو دور کسی اور سے بھی مذاق کرنے کے قابل نہیں رہو گے۔۔۔" محمش نے مہران کو دھمکاتے ہوئے بنا اس کا جواب سنے کال بند کر دی تھی اور گردن گھما کر خود کو تکتی پری کو دیکھا تھا۔۔۔

ابھی میرے پاس وہ "حق" نہیں ہے جس کے ہوتے ہوئے میں آپ کو اپنے" قریب" کھڑا کیئے ان جھیل سی گہری آنکھوں میں کھویا رہ سکوں۔۔ اس کے لئے" ابھی کچھ وقت ہے مگر بہت جلد آپ کے تمام جملہ حقوق اپنے نام کروا لوں گا۔۔ تب فرصت سے آپ سے "ملاقات" ہوگی۔۔۔" محمش شرارت سے کہتے ہوئے پری کے پاس گیا تھا اور پھر اپنی پاکٹ سے ایک انگوٹھی نکال کر اس نے پری کا دایاں ہاتھ تھاما تھا اور اس کی انگلی میں ایک خوبصورت سی انگوٹھی پہنا دی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان خوبصورت آنکھوں میں لکھی شکایت میں نے تبھی پڑھ لی تھی مگر اس وقت" غصے میں اگنور کر گیا تھا اسی لئے اب ازالہ کر رہا ہوں--- یہ رنگ میں نے آپ کے لئے خریدی تھی--- آج یہ سوچ کر اپنے ساتھ رکھ لی تھی کہ اب یہ مخٹف کو دے دونگا--- وہ آپ کو اپنی طرف سے پہنا دے مگر اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے ایک کڑی آزمائش سے بچا لیا---" محمش گہری سانس کھینچ کر بولتے ہوئے دھیرے سے مسکرایا تھا اور جھک کر پری کا مخروطی انگلیوں سے سجا ہاتھ چوم لیا تھا جس پر مہندی کے خوبصورت نقش و نگار غضب ڈھا رہے تھے---

آئم سوری مسٹر انگریز--- میں نے آپ کو واقعی بہت ہرٹ کیا ہے--- پرامس" آگے ایسا جان لیوا مذاق کرکے آپ کو کبھی ہرٹ نہیں کرونگی---" پری نے اپنے دونوں کان پکڑتے ہوئے کہا تھا---

پرستان کی پری" کیا شادی کے بعد بھی آپ مجھے انگریز کہا کریں گی--؟؟ یا"" میری قسمت میں نہیں ہے کہ اپنی بیوی کی زبانی اپنا ایک قاعدے والا نام سن سکو---؟؟" محمش نے مصنوعی خفگی سے پری کو دیکھا تھا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوری ، میرے ہونے والے شوہر نامدار جناب عزت مآب " محمش ابراھیم" صاحب" اب آپ کی شان میں اس کنیز سے کوئی گستاخی نہیں ہوگی۔۔۔" پری نے ایک ہاتھ پیٹ پر رکھتے ہوئے ذرا سا جھکتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اب اتنی عزت دینے کو بھی نہیں کہا۔۔۔" محمش نے مسکراہٹ دباتے ہوئے" کہا۔۔۔ تبھی دروازے پر کھٹکا ہوا تھا اور محمش جو پری کا ہاتھ تھامے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔ دروازے پر آہٹ محسوس ہوتے ہی وہ پری کا ہاتھ چھوڑ کر پلٹ کر دروازے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

میں باہر جاکر آپ کو کال کرونگا تبھی باہر آئیے گا پورا ہال مہمانوں سے بھرا" ہے ہم دونوں کو سب ساتھ نکلتا دیکھیں گے تو نجانے کیا سوچیں گے۔۔۔۔؟؟ مگر ان بیوقوفوں نے یہ سوچنے کی زحمت نہیں کی نالائق کہیں کے۔۔۔" محمش نفی میں سر ہلا کر بولتا ہوا باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے جاتے ہی اس کی باتوں پر مسکراتی ہوئی پری نے اپنے دائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں پہنی ہوئی انگوٹھی پر اپنے لب رکھ دیئے تھے جس پر کچھ لمحے پہلے محمش کے لبوں کا لمس مہک رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ اسے فخر تھا اپنے اس شاندار سوچ والے شاندار ہمسفر پر جو اپنی "محبت" کی محبت سے زیادہ "عزت" کرتا تھا تبھی تنہائی میں بھی اس نے اپنی "محبت" کو میلی نظروں سے دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔۔

کیسی "ٹھس" اور "بے حس" جیٹھانیاں ہیں آپ لوگ۔۔۔ نئی نئی دیورانی ملی" ہے۔۔۔ ان کی کہانی بگڑی پڑی ہے۔۔۔ بے چاری کچھ دیر پہلے اتنی بری طرح چیختی چلاتی پھر رہی تھیں۔۔۔ اب بھی ان کے حالات میں سدھار نہیں آیا ہے اور آپ دونوں یہاں بیٹھ کر ہنسی مذاق میں بزی ہیں۔۔۔" پری کو محمش نے کال کرکے باہر بلا لیا تھا اور وہ خود محشم اور مخشف باقی مرد حضرات کے ساتھ ایک طرف محفل جما کر بیٹھ کر خوش گپیوں میں مگن ہوگیا تھا۔۔۔ ایسے میں میدان صاف دیکھ کر محمر نے انشراح اور مخشف کی سیٹنگ کروانے کی ٹھانی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تبھی پری اور جزا کو شرم دلانے ان کے سر پر پہنچ گیا تھا کیونکہ یہاں بس پری جزا اور پلوشہ بیٹھی ایک دوسرے سے بات کر رہی تھیں اور انشراح دوسری طرف اپنی کچھ فرینڈز اور رشتے دار خواتین کے ساتھ بیٹھی تھی تبھی جزا نے دور بیٹھی ہنستی مسکراتی انشراح پر ایک نظر ڈال کر دوسری گھورتی نظر اپنے سامنے کھڑے محمر پر ڈالی تھی----

"نا تو اس کی حالت کا خیال مخشف بھائی کو ہونا چاہیئے--- اسے دیکھ کر تمھارے پیٹ میں کیوں درد اٹھ رہے ہیں----؟؟" جزا نے محمر کو بے دریغ لتاڑ کر رکھ دیا تھا--- جس پر محمر نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا تھا اور پھر اس کے پاس جاکر جزا کے کان پر جھک کر اسے کچھ سمجھایا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بلکل نہیں--- تم زیادہ مدر ٹریسا مت بنو ورنہ پٹ جاؤ گے مجھ سے سمجھے---؟؟؟" جزا نے محمر کو آنکھیں دکھاتے ہوئے فوراً منع کیا تھا---

"بھابھی میں خاصہ انصاف پسند شخص واقع ہوا ہوں--- میں نے ابھی اپنے ایک بھائی کا مسئلہ حل کیا ہے اب دوسرے کا بھی کرونگا----" محمر نے شرارت

URDU NOVEL BANK

سے پری کو دیکھتے ہوئے کہا جو اس کی بات کا مفہوم سمجھ کر جھینپ کر مسکرا دی تھی۔۔۔

تو تم نہیں مانو گے۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے محمر کو گھورتے ہوئے پوچھا جس نے" فوراً نفی میں سر ہلا دیا تھا تبھی جزا ہار مانتے ہوئے اٹھ کر اس کے ساتھ چلنے کو راضی ہوگئی تھی۔۔۔

ایکسکیوز می۔۔۔ مس پری بھابھی آپ ذرا سنبھال لیجیئے گا ہم دونوں ایک خاص" مشن پر جا رہے ہیں۔۔۔" محمر شرارت سے مسکرا کر پری سے بولتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا جبکہ پری اثبات میں سر ہلا کر پلوشہ کی طرف متوجہ ہوگئی تھی جو نا سمجھی سے ان تینوں کو دیکھ رہی تھی تبھی پری نے جھک کر دھیرے دھیرے بہن کو ساری بات سمجھانا شروع کی تھی۔۔۔ ادھر جزا اور محمر سیدھے سامنے بیٹھی انشراح کے پاس گئے تھے۔۔۔۔

انشراح ذرا بات سنو۔۔۔۔" جزا نے انشراح کو آواز دے کر اپنے پاس بلایا تھا اور" وہ سب سے ایکسکیوز کرتے ہوئے جزا کے پاس آئی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی بھابھی۔۔" انشراح دھیرے سے بولی تھی۔۔۔"

ذرا ادھر برائیڈل روم میں چلو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔" جزا نے" انشراح سے کہا تھا۔۔۔

جی چلیں۔۔۔" انشراح جھجھکتی ہوئی اس کے ساتھ چلی گئی تھی اب مخشف کو" گھیر کر برائیڈل روم میں لانا محمر کا کام تھا۔۔۔ اس نے اپنا فون نکال کر مخشف کا نمبر لگایا تھا کچھ بیلز کے بعد کال پک کر لی گئی تھی۔۔۔۔

بولو محمر۔۔۔" مخشف کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی تھی شاید دوسری طرف کسی" بات پر ہنسی مذاق چل رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، جزا بھابھی آپ کو بلا رہی ہیں۔۔" محمر نے مزے سے کہا تھا۔۔۔"

اچھا ، میں آتا ہوں۔۔۔" مخشف نے کہتے ہوئے کال ڈسکنکٹ کر دی تھی۔۔۔" محمر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے نظریں گھمائی تھیں سامنے ہی اسے محمر کھڑا دکھائی دیا تھا۔۔ تبھی وہ سب سے ایکسکیوز کرتا ہوا اس کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھابھی کہاں ہیں محمر۔۔۔؟؟؟" مخشف نے پوچھا تھا اور محمر نے کچھ کہنے کی" بجائے اس کا ہاتھ پکڑا تھا اور اسے اپنے ساتھ لئے برائیڈل روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔" محمر نے دورازہ کھول کر جزا کو آواز دی تھی۔۔۔ محمر کی پہلی ہی" آواز پر جزا جلدی سے لپک کر باہر آئی تھی اور محمر کے پاس کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔ دونوں خرگوش آل ریڈی اندر موجود انشراح کے کان کھا رہے تھے۔۔۔ جزا کے باہر آتے ہی وہ دونوں بھی مسکراتے ہوئے باہر نکلے تھے۔۔۔ان کے باہر آتے ہی محمر نے لمحے بھر کی دیر کئے بنا مخشف کو فوراً اندر دھکیل کر باہر سے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیفی بھائی ، انجوائے ود یور فیانسی۔۔۔" محمر نے ذرا سا دروازہ کھول کر اندر روم" میں حیران پریشان کھڑے مخشف سے کہا تھا اور اس کا جواب سنے بنا دروازہ لاک کرکے بھاگ گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شکر ہے اللہ کا۔۔۔ اب ان دونوں کا مسئلہ بھی سیٹ ہو ہی جائے گا۔۔۔ چلیں مائی ڈیئر سویٹ بڑی بھابھی۔۔ اسی خوشی میں ہم دونوں مل کر آئس کریم کھاتے ہیں۔۔۔۔" محمر جزا کو اپنے ساتھ لئے آئسکریم کھانے چلا گیا تھا۔۔۔ محود اور مہران کو اسی وقت محشم نے کال کر کے اپنے پاس بلا لیا تھا جبکہ پری جو کب سے ان سب کو دور سے دیکھ رہی تھی اسے اپنے بھائیوں کے لئے ہلکان ہوتے محمر پر پیار آیا تھا۔۔ وہ شرارتی خرگوش اسے پہلے سے زیادہ کیوٹ لگا تھا تبھی اس نے شرارت سے مسکراتے ہوئے محمر کو کال لگائی تھی۔۔۔ اب اس کا ارادہ اپنے والے انگریز سمیت تیسرے انگریز اور انشراح کے ساتھ سکون سے بیٹھ کر ڈنر کرنے کا تھا اور یقیناً اس کی اس ننھی منی سی خواہش کو پورا کرنے میں محمر کے سوا کوئی بھی اس کی مدد نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم---" مخشف نے جھجھکتے ہوئے ساکت کھڑی انشراح کو سلام کیا" تھا جو اپنے سامنے کھڑے مخشف کو اس طرح دیکھ رہی جیسے وہ اس کا منگیتر نہیں موت کا فرشتہ ہو--- اب بھی اس نے مخشف کا سلام سنا ضرور تھا پر شدید شاک میں ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دے سکی تھی----

ایک مسلمان جب اپنے سامنے کھڑے دوسرے مسلمان کو سلام کرتا ہے تو" "اس دوسرے مسلمان پر بھی لازم ہے کہ اس کے سلام کا جواب دے---- مخشف لب بھینچ کر مسکراہٹ دباتا کر بوتا ہوا دھیرے دھیرے چل کر انشراح کے پاس آیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ--- یہ--- کیا کیا محمر نے مجھے یہاں بند کیوں کر دیا----؟؟؟ باہر ممی پاپا" اور مہمان سب لوگ موجود ہیں--- وہ--- وہ--- کیا سوچیں گے----؟؟؟ پلیززز باہر چلیں--- اگر کسی نے دیکھ لیا تو میں-- میں--- سب سے کیا کہوں گی---؟؟؟" مخشف کے ہر بڑھتے قدم کے ساتھ روہانسے ڈرتے لہجے میں بولتی ہوئی پیچھے ہو رہی تھی--- اس کے ہاتھوں کی لرزش اور آنکھوں میں تیزی سے پھیلتی

URDU NOVEL BANK

نمی مخشف کو اچانک سنجیدہ کر گئی تھی۔۔۔ اس نے اپنی مما کے بعد اپنے گھر میں اپنی خالہ اور ان کے بعد جزا کو دیکھا تھا۔۔۔ گھر کے باہر بھی اس کا بھانت ، بھانت کی لڑکیوں سے روز پالا پڑتا تھا۔۔۔ ایسا نہیں تھا کہ اس نے گھبرائی شرمائی ، بوکھلائی لڑکیاں اس سے پہلے نہیں دیکھی تھیں مگر ابھی جو لڑکی اس کے سامنے کھڑی تھی وہ اس کی منگیتر تھی۔۔۔ اس سے منسوب ہو چکی تھی مگر شاید وہ اس کی طرف سے عدم تحفظ کا شکار تھی تبھی اس بری طرح سے اس سے بے حد خوف زدہ تھی۔۔۔

انشراح ، کس سے ڈر رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ یہ واقعی لوگوں کا ڈر ہے یا اصل" میں آپ مجھ سے خوفزدہ ہیں۔۔۔؟؟؟" مخشف کے سنجیدہ سے سوال پر انشراح نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا جس پر مخشف نے ایک گہری سانس کھینچتے ہوئے انشراح کا ہاتھ پکڑ کر اسے ایک طرف پڑی کرسیوں پر بیٹھایا تھا اور خود اس کے سامنے دوسری کرسی ڈال کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ انشراح اب بھی گھبرائی ہوئی سی اس کے سامنے سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انشراح ، میں آج پہلی بار آپ سے ملا ہوں اس لئے نا تو آپ میرے بارے میں" اتنا کچھ جانتی ہیں اور نہ ہی میں آپ کے بارے میں آپ کے نام کے سوا زیادہ کچھ جانتا ہوں--- یہاں مجھے اس طرح اپنے سامنے بند کمرے میں دیکھ کر آپ کا ڈرنا گھبرانا بلکل جائز ہے کیونکہ ظاہر سی بات ہے آپ مجھے جانتی ہی نہیں--- میری نیچر نہیں سمجھتیں---- میں آپ کے لئے اب تک ایک انجان شخص ہوں مگر پھر بھی آپ کو ایک بتاؤں اپنے بارے میں کہ "محثف ابراھیم" یعنی کہ آپ کا یہ "خاکسار منگیتر" خاصا شریف النفس ٹائپ کا بندہ ہے-- وجہ یہ نہیں کہ میں "پیدائشی کوئی بہت متقی و زاہد قسم کا انسان رہا ہوں یا فطرتاً بہت "نیک ہوں--- میں بھی عام لڑکوں کی طرح ایک شرارتی سا دل اپنے سینے میں رکھتا ہوں--- زندگی کی "رنگینیاں" مجھے بھی اٹریکٹ کرتی ہیں مگر میں نا چاہتے ہوئے بھی خود کو "ریزرو" رکھنے پر مجبور ہوں وجہ بس وہ خوف کی تلوار ہے جو میرے دونوں بڑوں" نے میرے ہوش سنبھالتے ہی میرے سر پر لٹکا دی تھی--- بہت" بچپن سے مطلب سمجھ لیں میری پیدائش سے ایک سال پہلے ہی میرے ماں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باپ میرے لئے ایک "جلاد باڈی گارڈ" پیدا کرکے میرے سر پر چھوڑ چکے تھے--- جب میں پیدا ہوا تو میری مما نے مجھے بس "پالنے" تک سنبھالا ہوگا لیکن جیسے ہی میں نے چلنا شروع کیا میری پوری ذمہ داری مما، پاپا نے مجھ سے ایک سال بڑے میرے "جلاد باڈی گارڈ" پر ڈال دی--- جس نے بچپن سے لمحہ بھر کو مجھے اکیلا نہیں چھوڑا--- وہ اسکول سے لے کر کالج پھر یونیورسٹی اور آج تک میرے ساتھ سائے کی طرح رہتا ہے--- بچپن سے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے رکھتے میرے دل میں بھی عام لڑکوں کی طرح ہزاروں ارمانوں اور خواہشات نے جنم لیا تھا مگر میں نے حسرت بھرے دل کے ساتھ جب بھی کسی لڑکی کی طرف نظر ڈالنی چاہی تبھی میرے "جلاد صفت بھائی" نے باز کی نظروں سے مجھے گھور کر فوراً مجھے شرافت کے جامے میں واپس جانے پر مجبور کر دیا--- کہنے کو وہ میرا دوست ہے مگر صرف دوسرے معاملوں میں--- جیسے ہی معاملہ "لڑکیوں" کا آتا ہے--- وہ فوراً جلاد صفت انسان میرا بڑا بھائی بن جاتا ہے--- اگر وہ میرے ساتھ نہ ہوتا تو ہوسکتا ہے میں بچ میں بگڑ کر کسی حسین نازنین کی زلفوں کا اسیر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوکر چوری چھپے اس سے راہ و رسم بڑھا بھی لیتا مگر مجھے محمش کے سوا سب سے بڑے" (محشم) کے جوتوں کا خوف بھی رہتا ہے جو پکڑے جانے پر چھوٹوں کے" سامنے نہ صرف بری طرح درگت بناتے بلکہ "پٹائی" سے بھی گریز نہیں کرتے اسی لئے اپنی عزت اپنے ہاتھ کے تحت میں لڑکیوں کے معاملے میں بہت شریف انسان رہا ہوں تو پلیززززز---- مجھ سے ڈرنے گھبرانے کی بلکل ضرورت نہیں ہے کیونکہ میری اگر آپ سے منگنی نہیں ہوتی تو میرے لئے آپ بھی انھیں ننانوے فیصد لڑکیوں کی طرح ہوتیں جنھیں میرے بھائیوں نے میرے لئے شجر ممنوعہ بنا رکھا ہے---" مخشف چیئر پر الٹی سائیڈ پر بیٹھا چیئر کی بیک سے سینہ ٹکائے مزے سے بول رہا تھا اور اس دوران انشراح سارا ڈر خوف بھول کر پوری آنکھیں کھولے اسے حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی--- مخشف اس کا حیران چہرہ دیکھ کر زور سے ہنس پڑا تھا---

آپ کے بڑے بھائی اب بھی آپ کی پٹائی کرتے ہیں----؟؟؟" انشراح" نے حیرت سے پوچھا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"نہیں میں نے کبھی انھیں ایسا موقع ہی نہیں دیا--- ہاں اگر میرا "بیک گراؤنڈ" مشکوک ہوتا تو ہو سکتا ہے روز پٹائی ہوتی--- آخر کو وہ پولیس والے ہیں بگڑے ہوؤں کو سدھارنے کا کام حکومت نے انھیں سونپا ہوا ہے--- ہاں ، اکثر محمر محمود اور مہران لوگوں کی محمش سے ضرور پٹائی لگتی ہے---" محثف نے انشراح کی حیرت دیکھ کر جھینپ کر مسکراتے ہوئے کہا تبھی انشراح بھی جیسے پرسکون ہوکر مسکرا دی تھی---

مطلب آپ اسی لئے خاصے شریف ہیں کہ آپ کے بھائی آپ کو کنٹرول" کرکے رکھتے ہیں--- ہاہاہا ویری فنی--- پاپا کہہ رہے تھے کہ آپ کی فیملی بہت دلچسپ ہے--- اب آپ کی باتیں سن کر مجھے یہی لگ رہا ہے کہ واقعی آپ سب بہت دلچسپ ہیں----ارے ہاں ، جب ان تینوں کی پٹائی ہو مجھے ویڈیو بنا کر ضرور دکھائیے گا--- مجھے لوگوں کو پٹتے ہوئے دیکھ کر بہت مزہ آتا ہے ہاہاہاہا----" انشراح تالی بجا کر مسکراتی ہوئی بولی تھی--- تبھی محثف نے حیرت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے دونوں بھنویں اچکاتے ہوئے اپنے گھر کے لئے دریافت ہوئے اس تیسرے نمونے" کو دیکھا تھا۔۔۔"

تو ناؤ فرینڈز۔۔۔۔؟؟؟ کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گی۔۔۔؟؟؟ اور ہاں فون پر" بات بھی۔۔۔؟؟؟" مخشف نے انشراح کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے اسے آفر کیا تھا۔۔۔ جس پر انشراح نے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ مخشف کی طرف بڑھا دیا تھا۔۔۔

دوستی تو ٹھیک ہے۔۔۔ مگر فون پر بات میں کبھی کبھی کر سکتی ہوں کیونکہ" مجھے پڑھنا ہوتا ہے ناں۔۔۔ پاپا اجازت نہیں دیں گے۔۔۔" انشراح نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففففف۔۔۔ مخشف بیٹا کیا قسمت پائی ہے واہ ہ ہ ہ۔۔۔ بھائی نے میرے" لئے منگیتر بھی چھانٹ کر ڈھونڈی ہے۔۔۔ محترمہ فیانسی سے بات کریں گی بھی تو پاپا کی اجازت سے۔۔۔" مخشف نے سر کھجاتے ہوئے تاسف سے سوچا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اوکے کبھی کبھی بات کر لیں گے۔۔۔" مخشف نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے" کہا پھر وہ برائیڈل روم کی کھڑکی کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

میں یہاں سے باہر جا رہا ہوں۔۔۔ آپ دروازے سے چلی جائیں۔۔۔ مجھے اس" روم سے باہر نکلتے ہوئے سب دیکھیں گے تو اچھا نہیں لگے گا۔۔۔" مخشف بولتے ہوئے باہر کودنے لگا تھا۔۔۔

سنیں اپنا نمبر تو دے جائیں تاکہ میں اپنے فون پر سیو کر لوں۔۔۔ ایسے تو بات" "نہیں ہو سکے گی کیونکہ میں ان نان نمبر سے آنے والی کالز پک نہیں کرتی۔۔۔ انشراح نے مخشف کے پیچھے سے ہانک لگانے کے ساتھ وضاحت بھی دی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اووووو۔۔۔ لڑکی دھیرے دھیرے لائن پر آ رہی ہے۔۔۔" مخشف نے شرارت" سے مسکراتے ہوئے اپنا فون نکالا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنا نمبر بتائیں۔۔۔ میں کال کرتا ہوں۔۔۔ آپ سیو کر لیجیئے گا۔۔۔" مخشف کے" کہتے ہی انشراح نے اسے اپنا نمبر بتا دیا تھا تبھی مخشف کے کال کرتے ہی انشراح کے پرس میں رکھا فون بجنے لگا تھا۔۔۔

تھینکس انشراح ، مجھ پر بھروسہ کرنے کے لئے۔۔۔۔" مخشف دھیرے دھیرے" چلتا ہوا دوبارہ انشراح کے پاس آیا تھا جسے واقعی اب مخشف سے ڈر نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

"آپ بہت اچھے ہیں اسی لئے آپ سے بات کرکے مجھے بھی اچھا لگا۔۔۔۔" انشراح نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینکس فار دس آنر مائی پرنسس۔۔۔" مخشف نے کہتے ہوئے انشراح کا ہاتھ تھاما" تھا اور دھیرے سے لبوں سے چھوتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے سامنے پھیلایا تھا پھر اپنی مٹھی میں بند چیز اس کی ہتھیلی پر رکھ دی تھی۔۔۔ انشراح اس کی اس جسارت کے بعد اچانک اپنے ہاتھ پر کچھ محسوس ہوتے ہی بوکھلا گئی تھی۔۔ اسے کچھ دیر پہلے کی محمر کی شرارت یاد آئی تھی مگر پھر مخشف نے جب اس کے ہاتھ

URDU NOVEL BANK

سے اپنا ہاتھ ہٹایا تھا تو انشراح کی ہتھیلی پر ایک بہت خوبصورت سی چین موجود تھی۔۔۔۔

آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں انشراح اور یہ میری طرف سے آپ کے لئے" منگنی کا ایک چھوٹا سا گفٹ ہے حالانکہ میں خود ہی اسے آپ کو پہنانا چاہتا تھا مگر۔۔۔ خیر آپ جب بھی یہ پہنیں ایک پک لے کی مجھے ضرور واٹس ایپ کیجیئے گا۔۔۔" مخشف لو دیتی آنکھوں سے انشراح کے گھبرائے روپ کو دیکھتا ہوا بولا اور اپنی بات پوری کرتے ہی فوراً پلٹ کر کھڑکی کے پاس جاکر باہر کود گیا تھا جبکہ پیچھے کھڑی انشراح مخشف کے ہونٹوں کا جلتا ہوا لمس اپنے ہاتھ پر محسوس کرتی اپنی جگہ کھڑی کی کھڑی رہ گئی تھی پھر ایک نظر وہ اپنے ہاتھ پر پڑی خوبصورت سی چین کو دیکھ کر شرما کر مسکراتی ہوئی باہری دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کو امریکہ آئے مہینہ بیت چکا تھا۔۔۔ اس دوران اس کی زندگی بلکل مشینی ہوگئی تھی۔۔۔ اس کے یہاں آنے کے ہفتہ بھر بعد ہی علی بھی ترکی سے واپس آچکا تھا۔۔ یوسف سے اتنے دنوں بعد مل کر وہ بہت خوش ہوا تھا۔۔۔ وہ یوسف کو اپنے ساتھ ہی اپنے گھر پر لے گیا تھا جہاں اس کے امی بابا بھی خاصے تپاک سے یوسف سے ملے تھے۔۔ رینا سے بھی اس کی ملاقات ہو چکی تھی جو بھائی کو اتنے دن بعد اپنے سامنے دیکھ کر خاصی جذباتی ہوگئی تھی۔۔۔ وہ کیٹی کے مقابلے ویسے بھی بھائی سے زیادہ اٹیچڈ تھی۔۔۔ یوسف کو بھی اپنی اس بہن سے بہت زیادہ لگاؤ تھا۔۔۔ کیٹی سے بھی وہ ملا تھا جو ان دنوں اپنے ایک بوائے فرینڈ کے ساتھ رہ رہی تھی۔۔۔ رینا کے مقابلے وہ اپنے بھائی اور ماں سے شدید خفا تھی تبھی اس نے یوسف سے سرسری سی ملاقات کی تھی اور اس پورے وقت وہ یوسف کا مذاق ہی اڑاتی رہی تھی جس نے ایک لڑکی کے لئے اپنے باپ کی کروڑوں کی جائیداد کو ایک گینگسٹر کے حوالے کر دیا تھا اور اب خود قلاش ہوکر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گھوم رہا تھا۔۔ یوسف نے اس کی باتوں کا کوئی خاص برا نہیں منایا تھا کیونکہ اسے علم" حاصل ہو چکا تھا۔۔۔ وہ ہدایت پانے والوں میں شامل تھا جبکہ اس کی" بہن اب تک جہالت کے اندھیروں میں سفر کر رہی تھی تبھی وہ کیٹی کی باتوں پر بس افسوس کرتا ہی رہ گیا تھا۔۔۔

یہاں آنے کے ہفتے بھر کے اندر ہی اس کے پاس پیسے بلکل ختم ہوچکے تھے۔۔۔ اس کے اکاؤنٹ پر شارلٹ کا قبضہ تھا اور جو کیش اس کے پاس پڑا تھا وہ پاکستان جانے وہاں رہنے اور زارا کے علاج معالجے سے لے کر یہاں آنے کے لئے خریدے جانے والے ٹکٹ وغیرہ تک بلکل ختم ہوچکا تھا جبکہ اب اسے پیسوں کی اشد ضرورت تھی۔۔۔ اس کے سارے کام پیسوں سے ہی ہونے تھے خرچے تھے کہ منہ پھاڑے اس کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔ اسے ابھی ایگزامز کی فیس کے سوا اپنی نئی شناخت کو بھی رجسٹرڈ کروانا تھا پھر اس کا یہاں رہنے کے دوران ہونے والے خرچ ساتھ ہی ہر جگہ جانے کے لئے کرایا وغیرہ کا انتظام کرنا۔۔۔ ان سب کاموں کے لئے اسے پیسے کی ضرورت تھی مگر اب اس کے پاس مزید

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیسے نہیں بچے تھے تبھی وہ بے طرح پریشان ہوگیا تھا حالانکہ اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی وہ چاہتا تو کچھ وقت کے لئے پھپھا جان یا علی سے مدد لے سکتا تھا۔۔۔ ان سے کچھ رقم کا مطالبہ کر سکتا تھا مگر یہ بات اس کا دل گوارہ نہیں کر رہا تھا۔۔۔

اور جب اس نے اپنا مسئلہ ہینری کے سامنے رکھا تو ہینری خاموشی سے اس کی ساری بات سن کر ویسے ہی اٹھ کر اس کے فلیٹ سے واپس چلا گیا تھا پھر اگلے دن جب وہ دوبارہ یوسف کے پاس آیا تو اس کے پاس یوسف کے لئے اتنی زیادہ رقم تھی کہ اسے دیکھ کر یوسف کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔ اس مشکل وقت میں ہینری نے اس کی مدد کی تھی۔۔۔ واقعی دوست اگر سچے ہو تو مذہب ، رنگ ، نسل ذات پات کی تفریق کوئی معنی نہیں رکھتی۔۔۔ یوسف کے لئے ہینری اس کا ایسا ، ہی دوست تھا جو تبدیلی مذہب کے بعد بھی اس کے لئے دوستی کے وہی جذبات رکھتا تھا جو وہ "رائن" کے لئے رکھتا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف نے جب ہینری سے اس رقم کے بارے میں پوچھا تو اس نے یوسف کو بتایا تھا کہ یہ وہی رقم تھی جو کچھ سال پہلے یوسف نے اپنے کلاس میٹ کو یہ فلیٹ بیچ کر اس کے فادر کی اوپن ہارٹ سرجری کے لئے دی تھی۔۔ اصل میں وہ رقم اپنے فادر کے آپریشن کے کچھ ہی مہینے بعد اس کلاس میٹ نے یوسف کو واپس کرنی چاہی تھی مگر اس وقت یوسف نے وہ پیسے لینے سے انکار کر دیا تھا تب ہینری نے نجانے کیا سوچ کر وہ پیسے بنا یوسف کو بتائے اپنے پاس رکھ لئے تھے جو آج یوسف کے کام آئے تھے۔۔۔ اسی رقم میں ہینری نے اپنی طرف سے مزید پیسہ ملا کر اس اماؤنٹ کو ڈبل کر دیا تھا۔۔۔ یوسف نے جب اس بابت ہینری سے پوچھا تو اس نے نجانے کون کون سے وقت کے خرچے یوسف کو گنوا دیئے تھے جو وہ اس پر کرتا آیا تھا۔۔۔ ہینری کو یوسف کے خود پر خرچ کئے ایک ایک پیسے کا حساب ازبر تھا اسی لئے اس نے یوسف کے ہی سارے پیسوں کو جوڑ کر ضرورت پڑنے پر ایک موٹی رقم کی صورت میں اسے ہی واپس لوٹا دیا تھا۔۔۔ وہ رقم اتنی زیادہ تھی کہ یوسف یہاں ہونے والے تمام خرچوں کو پورا کرنے کے بعد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی کافی سے بھی زیادہ رقم نا صرف سیو کر سکتا تھا بلکہ پاکستان جاکر وہ ایک اچھا اور بڑا گھر بھی خرید سکتا تھا تبھی اپنے دوست کی اس بے غرض محبت پر یوسف کی آنکھیں بھر آئی تھیں اور اس نے بے اختیار ہمیزی کو اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔۔ جس نے اپنے دوست پر بار ڈالے بنا اس کی ضرورت بھی پوری کر دی تھی اور یوسف کا سر بھی کسی کے سامنے جھکنے نہیں دیا تھا۔۔۔

پھر دن تیزی سے گزرنے لگے تھے۔۔۔ یہ دوسرا ہفتہ تھا جب علی کی توسط سے اس نے ایک "اردو لرننگ سینٹر" میں ایڈمیشن لے لیا تھا۔۔۔ اس کے لئے اب اردو سیکھنا ناگزیر ہوگیا تھا۔۔۔ وہ اپنی زارا کی مادری زبان کو سیکھنا چاہتا تھا تاکہ وہ زارا سمیت ابراھیم صاحب ، سارہ ، افشاں بیگم اور باقیوں کے ساتھ بھی بلا جھجھک آسانی سے بنا کسی ٹرانسلیٹر کے بات کر سکتا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کے ایگزامز بھی شروع ہوگئے تھے مگر زارا کی یادیں تھیں کہ اسے کسی پل چین نہیں لینے نہیں دے رہی تھیں۔۔۔ اپنے فون میں موجود زارا کی پکس دیکھ دیکھ کر وہ دن رات کا ایک ایک لمحہ اسے یاد کرتے گزار رہا تھا مگر کیسی مجبوری

URDU NOVEL BANK

تھی کہ وہ زارا سے بات نہیں کر پا رہا تھا اور ستم تو یہ تھا کہ چوری چھپے زارا کی آواز سننے کے سوا اس کے پاس کوئی اور چارہ نہیں تھا۔۔۔ جب دل اس کی یاد میں زیادہ تڑپتا بے چین ہوتا تھا تو وہ مولانا صاحب کو کال کر دیتا جو یوسف کی چلتی کال کے دوران زارا کو ادھر ادھر کی باتوں میں لگا کر یوسف کو اس کی آواز سنا دیتے تھے۔۔ یہی حال آمنہ بیگم اور کلثوم کا تھا جو یوسف کی کال آتے ہی زارا سے بہانے سے باتیں کرنے بیٹھ جاتیں اور فون کے دوسری طرف موجود یوسف آنکھیں بند کئے زارا کی آواز سن کر دل میں اتارتا رہتا تھا۔۔۔ پھپھو سے اسے پتہ چلا تھا کہ زارا تیزی سے روبہ صحت ہو رہی تھی۔۔۔ اس کی دماغی حالت اس اب تیزی سے ٹھیک ہو رہی تھی۔۔۔ آمنہ پھپھو مولانا صاحب اور خود کلثوم بھی اس کو دوبارہ نارمل ہوتے دیکھ کر خاصے خوش تھے۔۔۔ سرفراز صاحب اور افشاں بیگم بھی اس سے ملنے آتے رہتے تھے اور بیٹی کو یہاں شاداں و فرحاں دیکھ کر وہ دونوں خاصے مطمئن تھے۔۔۔ سارہ نے بھی تفسیر قرآن کے لئے آمنہ بیگم کا مدرسہ جوائن کر لیا تھا۔۔ اب وہ بھی روزانہ صبح مدرسے آنے لگی تھی۔۔ پھر یہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہ کر زارا بھی پانچوں وقت کی نماز کے ساتھ قرآن بھی حفظ کرنا شروع کر چکی تھی-- یہ ساری خبریں آمنہ پھپھو اور کلثوم یوسف کو خوشی خوشی سناتی تھیں تبھی وہ پانچوں وقت کی نمازوں میں اللہ کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتا تھا--- اس کے ساتھ ہی وہ تہجد میں زارا کے لئے خصوصی دعائیں کرتا تھا--- یہ اس کی دعاؤں کا اعجاز ہی تھا کہ اس کی زارا واقعی صحت مند ہو رہی تھی ساتھ ہی تہجد پڑھنا یوسف کی پختہ عادتوں میں شامل ہوچکا تھا کہ وہ جو پہلے الارم لگا کر با مشکل نماز کے لئے اٹھتا تھا اب بنا الارم کے بھی وہ آسانی سے نماز کے لئے اٹھنے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امریکہ میں بھی یوسف نے اپنی شناخت چینج کروا لی تھی--- کورٹ میں مجسٹریٹ کے سامنے جب اس سے تبدیلی مذہب کی وجہ پوچھی گئی تو اس نے سب کے سامنے سیدھا سا ایک جواب دیا تھا کہ اس نے "اندھیروں" کو چھوڑ کر "روشنی" کا راستہ چن لیا ہے--- اسی دوران اس نے اپنی یونیورسٹی میں بھی نام چینجنگ کے لئے ایپلیکیشن دے دی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وقت تیزی سے گزر رہا تھا مگر یوسف کے لئے یہ وقت کچھوے کی چال کی طرح چل رہا تھا۔۔۔ اس دوران اس کے تھیوری کے پیپرز ہوچکے تھے اب بس پریکٹیکل ایگزامز باقی تھے۔۔۔ پاکستان سے آمنہ پھپھو سے روز بات ہو رہی تھی۔۔۔ کلثوم بھی اسے امریکہ قیام کے دوران بہنوں کا خیال رکھنے کی تلقین کرنے کے لئے کال کرتی رہتی تھیں اور یوسف انھیں یقین دلاتا رہتا کہ وہ ریبنا سے تو ملتا رہتا ہے مگر کیٹی اس سے ملنے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتی تھی پھر بھی وہ ہینری کے ذریعے اس کی خبر گیری کرتا رہتا ہے۔۔۔۔ یوں کلثوم بھی خاصی مطمئن تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وائیواز سے فری ہوتے ہی یوسف نے جیسے سکون کی سانس لی تھی۔۔۔ ہجر اب ختم ہوا چاہتا تھا۔۔۔ یوسف اور زارا جو دو جسم اور ایک جان تھے انھیں واقعی جدائیوں کے عذاب نے ملن کی لذت سے آشنا کر دیا تھا۔۔۔ اسے اپنی زارا کے پاس جلد سے جلد پہنچنا تھا۔۔۔ اسی سوچ نے اسے جیسے سرشار کر رکھا تھا تبھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب سے ایک ایک کر کے ملتے ہوئے اس نے واپسی کے لئے رخت سفر باندھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ پورے دو مہینے بعد وہ اپنی زارا کو دیکھنے والا تھا۔۔۔

وہ شام کلثوم بیگم کے ساتھ شاپنگ پر گئی تھی۔۔۔ موسم بدل رہا تھا اب سردیوں نے تقریباً پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا تبھی شاپنگ سے واپس آتے ہی زارا فوراً اپنے روم میں جاکر بستر میں گھس گئی تھی۔۔ آتے ہوئے وہ کچن میں خانساماں سے کافی کی کہہ کر آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کلثوم کے ساتھ روم شیئر کرتی تھی حالانکہ اسے آمنہ پھپھو نے الگ روم میں رکنے کے لئے کہا بھی تھا مگر اس نے ساس کے ساتھ ہی رکنے کو ترجیح دی تھی کیونکہ وہ رات کو دیر تک جاگ کر کلثوم کو قرآن بھی پڑھاتی تھی اور ساتھ خود بھی

URDU NOVEL BANK

اپنا سبق یاد کرتی تھی۔۔۔ اس کے بعد وہ دونوں رات کو سونے سے پہلے یوسف کے بارے میں خوب ساری باتیں کرتی تھیں جسے اب امریکہ گئے ہوئے تقریباً دو مہینے ہو چکے تھے۔۔۔ کلثوم سے ہی اسے یوسف کی خیریت بھی ملتی رہتی تھی جسے کچھ ایک دن میں واپس پاکستان چلے آنا تھا۔۔۔

زارا کے یہ دو مہینے یوسف کے بنا کیسے گزرے تھے یہ بس وہی جانتی تھی۔۔ سارا دن تو وہ مدرسے کے بعد مختلف کاموں میں مصروف رہ کر خود کو بہلائے رکھتی تھی مگر روز رات کو جب وہ تمام کاموں سے فارغ ہوکر اپنے بستر پر لیٹتی تو آنکھیں بند کرتے ہی وہ دلربا سا شخص اس کی بند آنکھوں کے پردوں کے پیچھے چلا آتا تھا۔۔۔ وہ شخص جو اس کی محبت تھا۔۔۔ اس کا ہمدرد، اس کا غم گسار تھا۔۔ اس کا شوہر تھا، اس کا سب سے بڑا سہارا تھا۔۔۔ وہ واحد سہارا جو اسے یہاں پاکستان میں اکیلا چھوڑ کر اس سے بنا ملے امریکہ چلا گیا تھا۔۔۔ زارا کو اس کے یوں خاموشی سے چلے جانے کا اتنا شدید دکھ تھا کہ شدت سے اس کی یاد آنے کے باوجود بھی وہ اس سے بات نہیں کر رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان دو مہینوں کے دوران جب بھی اس کی کال کلثوم یا آمنہ بیگم کے پاس آتی تھی تب وہ اگر ان کے پاس موجود ہوتی تو اپنی جگہ سے اٹھ کر چلی جاتی تھی۔۔۔ یہ اس کا یوسف سے ناراضگی کا واضح اظہار تھا جبکہ وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اس کا یوسف اپنی مرضی اور خوشی سے اسے یوں تنہا چھوڑ کر جا ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔ ضرور اس کی ایسی کوئی نا کوئی مجبوری رہی ہوگی جس نے اسے زارا کو چھوڑ کر جانے پر مجبور کیا تھا۔۔۔ زارا اس شخص سے خفا ہو سکتی تھی مگر بدگمان کبھی نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ اسے یہ بات اچھی طرح پتہ تھی کہ اس کے اوپر آئی اس آزمائش پر اللہ کے بعد اس دنیا میں یوسف ہی وہ واحد شخص تھا جس کی وجہ سے درد کے ان لمحوں کو اس نے مرتے مرتے گزارا تھا۔۔۔ یوسف کی وجہ سے ہی وہ آزمائش کے اس دور میں زندہ رہ سکی تھی۔۔۔ اگر وہ جسمانی اور دماغی روپ سے صحت مند تھی تو اس کی وجہ یوسف ہی تھا۔۔۔ وہ شخص جو اس کے جسم و جان سے بھی زیادہ قریب تھا۔۔۔ وہ جو اس کی ایک ایک جنبش کو سمجھتا تھا۔۔۔ وہ اس کی وحشتوں کے لئے قرار کی مانند تھا۔۔۔ وہ جو اس کے پاگل پن کو ہنستے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہنستے اپنی ذات پر سہتا تھا۔۔۔ وہ یوسف جو اس کے لئے تب بھی نہیں بدلا تھا جب اس کی پیدا کرنے والی ماں بھی اس سے بے زار رہنے لگی تھیں۔۔۔ اس کا وہی یوسف اسے بنا بتائے ، اس سے بنا ملے خاموشی سے چلا گیا تھا۔۔۔ بس اسی بات کا گلہ اسے یوسف سے تھا مگر یہ گلہ کرتے ہوئے وہ یکسر بھول چکی تھی کہ اگر یوسف اسے بتا کر جاتا تو اس وقت اس کی جو دماغی کنڈیشن تھی۔۔۔ ایسے میں وہ یوسف کو امریکہ تو دور شہر سے بھی باہر جانے نہیں دیتی۔۔۔ اس وقت وہ جس ذہنی ابتری کا شکار تھی تب یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ یوسف کی بات سمجھ پاتی۔۔۔ تب وہ یوسف کی "پاگل زارا" تھی جسے یوسف کے سوا کوئی اور دکھائی ہی نہیں دیتا تھا۔۔ اس نہج پر اس نے سوچا ہی نہیں تھا اسے تو بس یوسف کے جانے کا اسے سخت رنج تھا اور وہ یوسف سے شدید خفا ہوگئی تھی تبھی تو اپنی اسی ناراضگی میں اس نے اس بات پر بھی دھیان دینے کی کوشش نہیں کی تھی کہ یہ یوسف کا ہجر ہی تھا جس نے اسے دوبارہ پہلے والی زارا بنا دیا تھا۔۔۔ وہ ان دو مہینوں میں بلکل بدل چکی تھی۔۔۔ وہ اب وہی زارا بن چکی تھی جس سے یوسف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہلی بار امریکہ میں ملا تھا۔۔۔ ان دو مہینوں کے دوران زارا نے اپنی ذات کے ساتھ ساتھ اس "ذات واحد" کو بھی پانے کا سفر شروع کر دیا تھا جس کو خود پر پڑی اس آزمائش کے دوران وہ بھلا بیٹھی تھی مگر ان دو مہینوں کے دوران اس نے ہدایت کی اس راہ کو کھوج نکالا تھا جسے پانا ہر مومن مسلمان کا خواب ہوا کرتا ہے اور اسے اس روشن راہ تک پہچانے والوں میں آمنہ بیگم اور مولانا صاحب کے ساتھ کلثوم بھی شامل تھیں۔۔۔

اپنے بزی شیڈول کے باوجود بھی زارا کی روز کی "کانسلنگ" کی ذمہ داری اگر مولانا صاحب نے قبول کی تھی تو اسے قرآن و احادیث کی روشنی میں زندگی جینے کا قرینہ سکھانے والی آمنہ بیگم تھیں۔۔ اس کے سوا دنیاوی حوالے سے کلثوم بھی اسے زمانے کی اونچ نیچ کے بارے میں بتاتی رہتی تھیں۔۔۔ بیٹے کی طرح وہ بھی تحمل مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زارا سے چھوٹی چھوٹی روزمرہ کی باتیں کرتی تھیں۔۔۔ خانساماں کی موجودگی کے باوجود اسے کچن میں اپنے ساتھ لگائے رکھتیں اور اسے یوسف کی پسندیدہ ڈشز بنانی سکھاتی تھیں۔۔۔ کبھی اس کے ساتھ مل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر گارڈننگ کرتی تھیں تو کبھی اسے واک کے لئے باہر لے جاتی تھیں اور یہ ان کے وقتاً فوقتاً سمجھانے کا اثر تھا کہ زارا نے لوگوں کو فیس کرنا سیکھ لیا تھا۔۔۔ وہ لوگوں سے ڈرنا چھوڑ چکی تھی۔۔۔

زارا کو اس کی ذات سے متعارف کروانے میں یوسف کے سوا آمنہ بیگم مولانا صاحب اور کلثوم تینوں بھی سرفہرست تھے۔۔۔ انھوں نے زارا کی دماغی گرہوں کو جس ذہانت اور سمجھداری کے ساتھ سلجھایا تھا وہ واقعی قابل تعریف تھا۔۔۔ تبھی تو جو زارا ان کے ساتھ ان کے بیچ رہ رہی تھی وہ یکسر بدلی ہوئی وہی زارا ابراھیم تھی جسے یوسف نے ٹوٹ کر چاہا تھا اور اس نئی زارا کو پرانی زارا کے رنگ ڈھنگ سکھانے والے تینوں لوگ زارا کی طرف سے نہایت خوش و مطمئن تھے کہ یہ زارا ان کے لئے ان سب کی محنت کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے بستر پر لیٹی کلثوم سے یوسف کی باتیں کر رہی تھی مگر کلثوم شاپنگ کے دوران شاید زیادہ ہی تھک گئی تھیں تبھی زارا سے باتیں کرتے کرتے ہی سو گئی تھیں--- ان کے پاس بستر پر لیٹی زارا بھی یوسف کے متعلق سوچتے سوچتے نجانے خود بھی کب سو گئی تھی----؟؟؟ اسے سوئے ابھی کچھ ہی وقت ہوا تھا جب اس کی آنکھ ایک جانے پہچانے سے لمس کے ساتھ اس مانوس سی خوشبو پر کھلی تھی جو اس کے بہت قریب سے آ رہی تھی--- یہ خوشبو اس کے لئے انجان نہیں تھی--- یہ لمس اس کے لئے ناآشنا نہیں تھا--- وہ اس جانے پہچانے لمس اور اس خوشبو کو حقیقت کے سوا بھی ان دو مہینوں میں بارہا کبھی خوابوں میں تو کبھی خیالوں میں اپنے آس پاس محسوس کر چکی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسفففففف---- " نیند سے بوجھل آنکھوں کے ساتھ اس کے لبوں نے سرگوشی کی تھی تبھی اسے اپنے گالوں پر وہی جانا پہچانا ہونٹوں کا لمس محسوس ہوا تھا---

URDU NOVEL BANK

یوسف--- یہ-- یہ تم ہو ناں--؟؟ تم آگئے--؟؟" زارا نے اپنی بوجھل آنکھوں" کو کھولتے ہوئے سرگوشیانہ انداز میں پوچھا تھا--

ہاں میری جان ، میں آگیا اپنی زارا کے اپنی زندگی پاس----" اس کے اوپر" قدرے ترچھے رخ سے جھکے ہوئے یوسف نے کہا تھا اور ایک بار پھر جھک کر اس کے گال کو چوم لیا تھا-- اس نے زارا کے دائیں بائیں اپنے دونوں بازو رکھے ہوئے تھے اور زارا کو تقریباً اپنے حصار میں قید کیا ہوا تھا----

نہیں--- تم یہی کہتے ہو مگر میرے چھوتے ہی نجانے کہاں چلے جاتے" ہو---؟؟ تم کہاں گئے ہو یوسف--؟؟ مجھے چھوڑ کر تم کہاں چلے گئے ہو---؟؟ میں تمھیں پل پل یاد کرتی ہوں--- میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں--- پلیززز تم واپس آ جاؤ--- ایک بار میرے پاس واپس آ جاؤ--- میں تمھیں پریشان نہیں کرونگی---- میری زندگی تمھارے بنا کچھ بھی نہیں ہے--- زارا کا وجود یوسف کے بنا ادھورا ہے--- میری غلطیوں کی مجھے اتنی بڑی سزا مت دو--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پلیززز واپس آ جاؤ مجھے ایسے مت ستاؤ۔۔۔" زارا یوسف کے چہرے کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس سے التجا کر رہی تھی ، اسے روک رہی تھی۔۔۔

زارا۔۔۔ زارا جان۔۔۔ میں آگیا ہوں۔۔۔ میں آپ کے پاس آگیا ہوں۔۔۔ اب" کبھی آپ کو چھوڑ کر نہیں جاؤنگا۔۔ کبھی آپ سے جدا نہیں ہونگا۔۔۔آپ نے مجھے پریشان نہیں کیا۔۔۔ آپ نے کوئی غلطی بھی نہیں کی۔۔۔ آپ میری زندگی ہیں زارا۔۔۔ آپ کے بنا وہاں اکیلا میں بھی اسی طرح تڑپا ہوں جتنا آپ میرے بنا یہاں تڑپی ہیں۔۔۔" یوسف نم لہجے میں بولتا ہوا اس کے چہرے کو دیوانہ وار چومنے لگا تھا۔۔ اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوں اس کی تڑپ کے گواہ تھے تبھی تو اس کے شدتوں بھرے لمس کے ساتھ اپنے چہرے پر گرتے یوسف کے آنسوں محسوس کرتے ہی زارا نے پوری آنکھیں کھول کر خود کو چومتے یوسف کو بے یقینی سے دیکھا تھا پھر ایک نظر گردن موڑ کر کلثوم والی سائیڈ پر دیکھا تھا جہاں اب یوسف موجود تھا اور پھر وہ خود پر جھکے یوسف کو پیچھے دھکیل کر ایک جھٹکے سے اٹھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھی تھی اور غصے سے یوسف کو دیکھنے لگی تھی جو حیرت سے اس کا جارحانہ انداز دیکھنے لگا تھا۔۔۔

چلے جاؤ۔۔۔ جاؤ واپس چلے جاؤ۔۔۔ جہاں دو مہینے سے تھے اب بھی وہی چلے" جاؤ۔۔ کیوں آئے ہو۔۔۔۔؟؟؟ دو مہینے سے کہاں تھے تم۔۔۔؟؟ اب اچانک چلے آئے ہو مجھے جھوٹی ہمدردیاں دکھانے۔۔۔؟؟ مگر میں سب جانتی ہوں اسی لئے میرے سامنے زیادہ عظیم بننے کی کوشش مت کرو۔۔۔" وہ بھڑک کر بولتی ہوئی بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور تکیے کے پاس پڑا اپنا دوپٹہ اٹھا کر اوڑھنے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ مجھ سے اس طرح بے رخی سے بات مت کریں۔۔ میں" جانتا ہوں آپ مجھ سے ناراض ہیں لیکن میری پوری بات تو سن لیں۔۔۔" یوسف بے بسی سے بولتا ہوا خود بھی بیڈ سے اتر گیا تھا۔۔۔

مجھے تم سے ناراض ہونے کا کیا حق ہے۔۔؟؟ تم اپنی مرضی کے مالک ہو۔۔۔" تمھیں کسی کی کیا فکر۔۔۔۔؟؟؟ ایک بات مجھے اچھی طرح سمجھ آگئی ہے یوسف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ تم بھی اماں کی طرح مجھ سے بے زار ہوچکے ہو--- تم میرے پاگل پن سے پریشان ہوکر مجھے چھوڑ گئے اسی لئے جانے سے پہلے تم نے مجھے بتانے کی بھی زحمت نہیں کی کہ کہیں میں کسی آسیب کی طرح تمھارے پیچھے نہ لگ جاؤں---؟؟" زارا نے ساکت کھڑے یوسف کو دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا--- کتنے دن بعد اس نے اس دلربا سے شخص کو اپنے روبرو دیکھا تھا اسی لئے یوسف کو دیکھ کر بار بار اس کی آنکھیں نم ہو رہی تھیں مگر غصہ اپنی جگہ قائم تھا----

یہ سچ نہیں ہے زارا--- بخدا یہ سچ نہیں ہے--- پلیز مجھے گولی مار دیں مگر مجھ" پر ایسے الزام مت لگائیں--- مجھے غلط مت سمجھیں--- میں اپنی خوشی سے آپ کو اکیلا چھوڑ کر نہیں گیا تھا--- ہاں ، میں آپ کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا مگر میرے ایگزامز ہو رہے تھے ساتھ ہی مجھے اپنا اسلامک نام رجسٹرڈ کروانا تھا--- بہت سے کام تھے زارا جن کے لئے مجھے گھر سے کئی کئی گھنٹے باہر رہنا پڑتا--- ایسے میں آپ کو میں فلیٹ پر اکیلے کیسے چھوڑتا---؟؟؟ مما بھی یہاں پر تھیں--- رینا اور کیٹی بھی آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھیں اس لئے میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو یہاں چھوڑ گیا تھا۔۔۔" یوسف دھیرے دھیرے اٹک اٹک کر اردو میں بولتا زارا کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا مگر زارا نے اس کی طرف دیکھے بنا اپنا منہ پھیر لیا تھا اور یوسف سے دور جاکر کھڑی ہوگئی تھی جہاں دل اس بات پر خوش تھا کہ اس کا یوسف اس کے پاس واپس آچکا ہے۔۔۔ وہی دل میں دبا یوسف کے لئے اتنے دنوں کا غصہ بھی ختم نہیں ہو رہا تھا جبکہ زارا کے یوں خود سے منہ پھیرنے پر یوسف تڑپ اٹھا تھا اور لپک کر دوبارہ اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

زارا مجھ سے اس طرح منہ مت پھیریں۔۔" یوسف زارا کو کندھوں سے تھام کر" بولا تھا مگر زارا نے غصے سے اس کے ہاتھ اپنے کندھوں سے جھٹک دیئے تھے۔۔۔ وہ اس وقت یوسف کی کوئی دلیل کوئی جواز سننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ اسے بس یہی ملال دکھی کر رہا تھا کہ یوسف اسے بن بتائے چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔ اس دوران وہ یہ بھی بھول گئی تھی کہ وہ کچھ دیر پہلے نیند سے جاگتے ہی یوسف سے اردو میں بات کر رہی تھی اور اس وقت بھی یوسف اس سے اردو میں ہی اٹک اٹک کر بات کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تم مجھ سے مل کر تو جا سکتے تھے ناں---؟؟ یا اس میں بھی کوئی مسئلہ---"
زارا غصے میں بولتے بولتے چپ ہوئی تھی اس کے کانوں میں اچانک سے یوسف کے اردو میں بولے گئے جملے گونجے تھے اور پھر شدید شاک کی کیفیت میں اس نے ایک جھٹکے سے پلٹ کر یوسف کو دیکھا تھا---

"زارا نے" یو--- سف--- ت--- تم--- تم--- اردو بول رہے ہو---؟؟"
یوسف کے مرجھائے چہرے کو دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا تھا---

"جی ، میں دو مہینوں سے امریکہ میں ایک "اردو لرننگ سینٹر" میں اردو کی
کلاسیس لیتا رہا ہوں اور علی کے ساتھ بھی کئی کئی گھنٹے اردو بولنے کی مسلسل
پریکٹس کرتا رہا ہوں تاکہ جب آپ سے ملوں تو آپ سے اردو میں بات کرکے آپ
"کو سرپرائز دے سکوں--- میں نے آپ کے لئے اردو سیکھی ہے زارا----

یوسف نے سر جھکائے جھکائے مجرمانہ انداز میں زارا کو بتایا تھا--- اسے پتہ تھا
زارا اس سے ناراض ہے--- وہ دماغی طور پر زارا کی ناراضگی کے لئے تیار ہوکر بھی
آیا تھا مگر پھر بھی اس وقت زارا کی خفگی اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی جبکہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی سوچوں سے انجان زارا اب بھی حیرت سے ساکت کھڑی یوسف کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ کافی سارے لمحات یونہی خاموشی کی نظر ہوگئے تھے تبھی یوسف نے جب ڈرتے ڈرتے سر اٹھا کر زارا کو دیکھا تو وہ ایک ٹک حیران نظروں سے اسے ہی دیکھے جا رہی تھی۔۔۔ یوسف نے دوبارہ شرمندہ ہوکر سر جھکا لیا تھا۔۔۔

"تم نے میرے لئے اردو سیکھی ہے یوسف۔۔۔؟؟" زارا نے کھوئے کھوئے لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔

"جی ، آپ کے لئے سیکھی ہے تاکہ آپ کے اور میرے بیچ زبان کے حوالے سے بھی کوئی فاصلہ نہ رہے۔۔۔" یوسف نے جواب دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"فاصلے تو ہمارے بیچ اب تک قائم و دائم ہیں یوسف۔۔۔" زارا نے دھیمی سی آواز میں خود کو کہتے سنا تھا۔۔۔

"نہیں زارا۔۔۔ ہمارے بیچ کوئی فاصلہ نہیں ہے ایک جو ان دیکھا فاصلہ تھا اسے بھی آج آپ کے اظہار محبت نے ختم کر دیا ہے۔۔ بس ایک احسان اور کر دیں

URDU NOVEL BANK

پلیززز مجھے معاف کر دیں زارا۔۔۔ آئم سوری ، میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا ہے۔۔۔ آپ اس غلطی کی مجھے جو دل چاہے سزا دیں لیں مگر مجھ سے یوں ناراض مت ہو۔۔۔" یوسف اب بھی سر جھکائے ہوئے اٹک اٹک کر اردو میں ہی بول رہا تھا مگر پھر اگلا لمحہ یوسف کے لئے شدید شاک کے ساتھ حیرت سے منجمد ہونے کا تھا کیونکہ زارا اچانک ہی اس کے سینے سے آ لگی تھی اور زوروشور سے رونے میں مصروف ہو گئی تھی۔۔۔۔

آئی لو یو یوسف۔۔۔ آئی رئیلی لو یو۔۔۔ کوئی کسی سے اتنی محبت کیسے کر سکتا" ہے۔۔۔ جتنی تم مجھ سے کرتے ہو۔۔۔؟؟ تم نے مجھ جیسی داغدار لڑکی کو کیوں اتنا چاہا۔۔۔؟؟ میں تمھارے قابل نہیں ہوں یوسف۔۔۔۔" وہ یوسف کے سینے سے لگی زور زور سے روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آئی لو یو ٹو یوسف کی جان۔۔۔ یوسف کی آپ کے لئے محبت ابھی کی نہیں" ہے۔۔۔ یہ تو اس رب نے میرے دل میں بہت پہلے پیدا کر دی تھی۔۔ اس میں میرا کوئی شعوری عمل دخل نہیں ہے۔۔۔ پھر میں کسے اسے اپنے دل سے

URDU NOVEL BANK

نکال سکتا ہوں۔۔۔ یہ سب تو ازل سے طے تھا زارا۔۔۔ اور پلیز آپ خود کو کچھ مت کہا کریں۔۔۔ اس سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔۔" یوسف نے کہتے ہوئے زارا کو خود سے الگ کیا تھا اور اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو محبت سے صاف کیا تھا پھر دوبارہ سے اسے اپنے ساتھ لگائے بستر پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

"مما کہاں ہیں۔۔۔؟؟" زارا نے یوسف سے پوچھا جو اس وقت نائٹ سوٹ میں ملبوس تھا۔۔۔ اس کا مطلب وہ کافی دیر پہلے سے آیا ہوا تھا۔۔۔۔

"مما۔۔۔ وہ تو دوسرے روم میں چلی گئیں۔۔ اب وہ اتنی تو سمجھدار ہیں ہی۔۔۔ انھیں پتہ ہے کہ اتنے وقت بعد بیٹا واپس لوٹ کر آیا ہے تو اسے بہو کے پاس اکیلے چھوڑ کر انھیں دوسرے روم میں چلے جانا چاہیئے۔۔" یوسف بولتے ہوئے زارا کو اپنے ساتھ لگا کر لیٹ گیا تھا۔۔۔ زارا نے محبت سے اپنے پاس لیٹے اس حسین شہزادوں جیسے شخص کو دیکھتے ہوئے اس کے سینے میں منہ چھپا لیا تھا۔۔۔

"مجھے معاف کر دو یوسف۔۔۔ ان سبھی غلطیوں اور کوتاہیوں کے لئے جو اب تک مجھ سے سرزد ہوئی ہیں۔۔۔ میں نے اپنے پاگل پن کی وجہ سے سب سے زیادہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھیں تکلیف دی ہے۔۔ مگر میں تم سے محبت بھی کرتی ہوں۔۔۔ تم جانتے ہو یوسف میں تم سے کب سے محبت کرتی ہوں۔۔۔؟؟؟" زارا نے سر اٹھا کر یوسف کی ساحر آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں شوق کا ایک جہاں آباد تھا۔۔۔

آپ۔۔۔ آپ مجھ سے کب سے محبت کرتی ہیں زارا۔۔۔؟؟" یوسف نے اس" کے ہاتھ کو اپنے لبوں کے پاس لاکر چومتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

جب تم نے مجھے اپنے فلیٹ سے باعزت واپس بھیجا تھا۔۔ پسند تو میں تمھیں" پہلے ہی دن سے ہی کرتی تھی مگر اس دن تم میرے دل میں اترتے چلے گئے۔۔ میں جو یہ سوچ سوچ کر ڈرتی رہتی تھی کہ تم ایک غیر مسلم شخص ہو۔۔۔ میں تمھارے لئے ایسا ویسا کچھ سوچ ہی نہیں سکتی مگر اس دن میں جیسے بے بس ہوگئی تھی۔۔ میں جتنا تمھیں جھٹلانے کی کوشش کرتی تھی اتنا ہی تمھاری محبت میرے دل سے نکلنے کے بجائے بڑھتی جاتی تھی۔۔۔ میں جھنجھلا جاتی پریشان ہو جاتی۔۔۔ تم سامنے آتے تھے تو اس بات سے ڈرتی تھی کہ کہیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"میرے دل کا حال تم پر آشکار نہ ہو جائے اسی لئے تم پر چیختی چلاتی تھی۔۔۔ زارا نے واقعی انکشاف کیا تھا جسے سن کر یوسف ششدر رہ گیا تھا۔۔

میں جانتی تھی ہم کبھی نہیں مل سکیں گے یوسف ، مذہب کی دیوار ہمارے بیچ" حائل نہ بھی ہوتی تب بھی تمھارے اور میرے معاشرے میں جو فرق تھا وہ بھی ہمیں ایک نہیں ہونے دیتا پھر حیدر کے نام نے بھی میرے قدموں کو زنجیر کر رکھا تھا مگر یوسف وہ جو میرا رب ہے ناں۔۔۔ اس کی مصلحتوں کو واقعی ہم نہیں سمجھ سکتے۔۔۔ جانتے ہو وہ ہم پر وقتی تکلیف و آزمائش کیوں ڈالتا ہے۔۔۔؟؟؟ وہ ہمارے اوپر آزمائش اس لئے ڈالتا ہے تاکہ ہمارے حوصلے و صبر کو مزید تقویت دے سکے۔۔۔ جس طرح آگ سونے کو تپا کر کندن بناتی ہے۔۔۔ ویسے ہی میرا رب ان آزمائشوں سے ہماری روح کو کندن بناتا ہے۔۔۔ میری روح کو بھی اس غم نے کندن بنا دیا ہے یوسف۔۔۔ تمھارے لئے اللہ نے مجھے ہدایت کا ذریعہ بنایا تو مجھے اسآزمائش کے انعام کے طور پر پاک ذات نے تمھاری بے لوث اور سچی محبت سے نوازا۔۔۔ ان دو مہینوں میں اچھی طرح میں سب سمجھ چکی ہوں۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھ سے اس رب نے اگر کچھ چھینا تو اس سے بڑھ کر مجھے عطا کیا۔۔۔ اس آزمائش کے انعام کے طور پر مجھے تم مل گئے یوسف۔۔۔ تمھاری محبت مل گئی۔۔۔ میرے اللہ کو تمھاری محبت کی نجانے کونسی ادا اتنی پسند آئی کہ اس نے بظاہر ناممکن حالات میں مجھے اور تمھیں ایک کر دیا۔۔۔" زارا ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں بول رہی تھی اور ساکت سا لیٹا یوسف اس کے چہرے پر پھیلے ان خوبصورت رنگوں کو محویت سے تک رہا تھا جو اپنی محبت کے ذکر پر زارا کے چہرے پر پھیلے ہوئے تھے۔۔۔

زارا۔۔۔ یوسف کا دل آپ کی اس خاموش محبت پر قربان۔۔۔ یہ میری نہیں" آپ کی اس خاموش تڑپ کا انعام ہے جس کی بدولت اللہ نے ہم دونوں کو ایک کیا ہے۔۔۔ آپ میرے لئے کیا ہیں یہ میں شاید لفظوں میں بیان نہ کر سکوں مگر آج جو انکشاف آپ نے مجھ پر کیا ہے کہیں اس کی خوشی سے ہی میں نہ مر جاؤں۔۔۔" یوسف نے بولتے ہوئے والہانہ انداز میں زارا کی آنکھوں کو چوما تھا مگر زارا نے تڑپ کر فوراً اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ کر اسے خاموش کروا دیا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پلیززز خود کو اس طرح مت کوسو یوسف۔۔۔" زارا نے خفگی سے کہتے ہوئے اپنا" رخ اس کی طرف سے موڑ لیا تھا تبھی یوسف نے مسکراتے ہوئے اسے دوبارہ اپنی طرف موڑ لیا تھا۔۔ یوسف نے محسوس کیا تھا کہ زارا کے انداز میں پہلے جو ہلکی سی جھجھک ، ڈر اور بے چینی کا عنصر ہوتا تھا آج وہ بلکل مفقود تھا یعنی کلثوم کی بات بلکل ٹھیک تھی اس کی زارا اب وہی پرانی زارا بن چکی تھی۔۔ وہ ان دو مہینوں میں اپنے ڈر و خوف اور پاگل پن کے اس فیز سے نکل آئی تھی۔۔۔

اچھا بابا۔۔۔ آئم سوری۔۔۔ اب نہیں کہوں گا۔۔۔ ویسے ایک بات سچ سچ بتائیں" زارا۔۔ کیا ان دو مہینوں میں آپ نے مجھے ایسے ہی یاد کیا تھا جیسے میں نے ایک "ایک لمحے ، ایک ایک پل آپ کو سوچا اور اپنے پاس محسوس کیا ہے۔۔۔؟؟؟

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف نے زارا کے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے جذبوں سے بوجھل لہجے میں پوچھا۔۔۔

ہاں میں نے تمھیں بہت یاد کیا یوسف۔۔۔ تمھاری محبت واقعی اپنے آپ میں" اتنی قوی ہے کہ اس نے مجھے ان دو مہینوں میں اپنے حصار سے باہر ہی نہیں

URDU NOVEL BANK

نکلنے دیا۔۔۔ میں اس دوران تمھیں یاد کرتے کرتے سب کچھ بھول گئی یوسف۔۔۔ یہاں تک کہ اپنا وہ پاگل پن بھی جس نے مجھے تم سے دور کیا ہوا تھا مگر تمھارے اس ہجر نے زارا کو دوبارہ سے وہی زارا ابراھیم بنا ڈالا جس کو شہزادوں جیسی آن بان والے یوسف ابراھیم نے پہلی ہی نظر میں تسخیر کر لیا تھا۔۔۔" زارا بولتے بولتے جھجھک کر خاموش ہوگئی تھی کیونکہ یوسف نے اچانک لائٹ بند کرتے ہوئے زارا کو اپنی بانہوں کے حصار میں قید کر لیا تھا۔۔۔۔

آج یہ یوسف ابراھیم اپنی محبت کو اپنی روح کی گہرائیوں میں اتارنے کی جسارت" کرنا چاہتا ہے زارا۔۔۔ کیا آپ کو یوسف کی یہ جسارت قبول ہے۔۔۔؟؟" یوسف نے زارا کے کان پر جھکتے ہوئے سرگوشی کی تھی ساتھ ہی اس کے کان کی لو کو چوم لیا تھا تبھی زارا نے بنا کچھ کہے سمٹ کر اس کے وجود میں پناہ ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی اور اپنا چہرہ یوسف کے سینے میں چھپاتے ہوئے خود کو اس کے سپرد کر دیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھینکس میری زندگی۔۔۔" یوسف جذبوں سے بوجھل آواز میں بولتے ہوئے زارا کے" چہرے پر جھک گیا تھا پھر جابجا اس کے چہرے کو چومتے ہوئے وہ اس کی رگ جاں سے قریب آگیا تھا۔۔۔

یوسف۔۔۔" زارا نے اس کی شدتوں کے آگے بوکھلاتے ہوئے اسے آواز دی تھی" جس پر یوسف نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک کر اس بوجھل سی سرگوشی کو اپنے ہونٹوں سے چن لیا تھا۔۔۔

آج ان دونوں کو ان کے صبر کا انعام مل گیا تھا۔۔۔ یوسف کی مہینوں کی ریاضت رنگ لے آئی تھی تو زارا کی تپتی دھوپ جیسی زندگی کو یوسف جیسا ابر مہربان مل گیا تھا۔۔۔ یوسف اور زارا کے بیچ کے فاصلے مٹ گئے تھے۔۔۔ ان کے رشتے کی دوریاں سمٹ کر نزدیکیوں میں بدل گئی تھیں۔۔۔ یوسف کی محبت نے اپنی معراج کو پالیا تھا۔۔۔ واقعی اس کے صبر کا اللہ نے اسے بہت خوبصورت انعام دیا تھا تو زارا کو بھی اس کی آزمائش سے نکال لیا گیا تھا۔۔ وہ مکمل ہوگئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ ایک دوسرے کے ہوگئے تھے۔۔۔ آج یوسف و زارا کی محبت اپنی اصل منزل کو پا گئی تھی۔۔۔۔

وہ سب منگنی کے فنکشن سے خوشی خوشی واپس آئے تھے۔۔۔ محمش جو بوجھل و اداس دل لئے گھر سے گیا تھا اب سرشار سا واپس لوٹا تھا۔۔۔ مخشف کو بھی اپنی پگلی سی منگیتر دل و جان سے پسند آئی تھی۔۔۔ اس نے اپنے بھائی کی چوائس پر سر جھکا کر اپنی تابعداری کا ثبوت دیا تھا تو محشم نے بھی اسے مایوس نہیں کیا تھا۔۔۔ واقعی وہ اپنے نیک و شریف بھائی کے لئے چھانٹ کر لڑکی ڈھونڈ کر لایا تھا جسے اپنے فیانسی سے بات کرنے کے لئے بھی باپ کی اجازت درکار تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی یاررر پلیززز--- ذرا ہم سب کے لئے مزیدار سی کافی تو بنا کر لائیں بہت" تھکن ہوگئی ہے----" ہال میں صوفے کے پاس پڑے فرشی بستر پر دونوں خرگوشوں کے ساتھ محمر بیٹھا تھا جو بستر پر رکھے فلور کشن پر لیٹتے ہوئے جزا سے بولا تھا جبکہ جزا خود بھی محشم کے پاس صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی اور اپنے پیر سینڈل سے آزاد کیئے دونوں ہاتھوں سے پیروں کی مساج کر رہی تھی محمر کے اس اچانک آڈر پر اسے گھورنے لگی تھی محثف اور محمش بھی دائیں بائیں والے سنگل صوفوں پر بیٹھے تھے---

میرے پیروں میں شدید تکلیف ہو رہی ہے محمر، جاؤ اور خود بنا کر لے آؤ---" آج ویسے بھی تم نے فضول کاموں کے سوا کچھ نہیں کیا ہے---" جزا نے صاف جواب دیتے ہوئے محمر کو تلملا کر اپنی جگہ سے اٹھنے پر مجبور کر دیا تھا---

فضول کام--؟؟؟ میں نے جو کام کیئے ہیں ناں--- انھیں کرنے کا حوصلہ" میرے سوا آپ کے اور کسی دیور میں ہے بھی نہیں--- چاہیں تو اپنے محمش بھائی اور محثف بھائی سے پوچھ لیں----" محمر نے شرارت سے بولتے ہوئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بڑے دونوں بھائیوں کو دیکھا جو اس کی بات سن کر سٹپٹا گئے تھے۔۔۔ جزا نے بھی محظوظ سی مسکراہٹ سے سٹپٹائے گھبرائے سے محمش اور محثف کو دیکھا جبکہ محشم نا سمجھی سے اس شرارتی سے خرگوش کو دیکھا تھا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔؟؟" محشم نے نا سمجھی سے محمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔"

ک۔۔۔ کچ۔۔۔ کچھ نہیں بھائی۔۔۔ اس کی تو عادت ہے فضول ہانکنے کی۔۔۔" تم اٹھو اور شرافت سے کافی بنا کر لاؤ۔۔۔ زیادہ زبان مت چلایا کرو۔۔" محمش نے گھبرا کر محمر کو دیکھتے ہوئے وہاں سے بھگانا چاہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیں شرافت کا تو زمانہ ہی نہیں ہے۔۔۔ دیکھا مہران تم نے۔۔۔ مطلب نکل" گیا تو پہچانتے نہیں۔۔" محمر اب بھی بڑے بھائی کی ٹانگ کھینچنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جاتے ہو یا لگاؤ دو ہاتھ۔۔۔" محمش اب بھڑک کر اپنی جگہ سے اٹھ گیا تھا اور" مخشف بھی شرارتی خرگوش کو گھور رہا تھا جو محمش کے اٹھتے ہی فوراً سر پر پیر رکھ کر کچن کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

محمش کیا ہو گیا کیوں غصہ کر رہے ہو۔۔۔۔؟؟" محشم سمجھ تو گیا تھا کہ دال" میں ضرور کچھ کالا ہے مگر چھوٹے بھائی کو یوں محمر پر بھڑکتے دیکھ کر اس نے محمش کو ٹوکا تھا۔۔۔

بھائی وہ یہ بس ایویں ہی فضول حرکتیں کرتا ہے اور بعد میں بدتمیزی کرتا" ہے۔۔۔ چھوڑیں اسے آپ یہ بتائیں کہ پری کی عادت تو ہمیں پتہ ہے مگر آپ نے بھی مجھ سے ایسا جان لیوا مذاق کیا۔۔۔؟؟" محمش منہ پھلا کر بولا تھا۔۔۔ اس کے انداز پر جزا سمیت محمش اور مخشف بھی مسکرا دیئے تھے جبکہ محشم غصے سے اسے گھورنے لگا تھا۔۔۔

ہاں بلکل کیا کیونکہ تم نے مجھ سے زندگی میں پہلی بار کچھ چھپانے کی کوشش" کی ہے۔۔۔ وہ بھی اپنی زندگی سے جڑی اتنی بڑی بات۔۔۔ تم جانتے ہو محمش اگر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری خود اسٹینڈ نہیں لیتیں تو ان کے پیرینٹس ان کی شادی کسی اور سے کر دیتے۔۔۔ تب تم کیا کرتے۔۔۔؟؟ کیا تمھیں نہیں لگتا کہ تمھیں مجھے شروعات میں ہی سب کچھ بتا دینا چاہیئے تھا۔۔" محشم نے چھوٹے بھائی کو خشمگی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاں بھائی ہمیں تو شروع سے پتہ تھا کہ محمش بھائی پری کو پسند کرتے ہیں" مگر ہم نے آپ سے اس لئے کچھ نہیں کہا کہ بعد میں محمش بھائی ہم پر غصہ کرتے۔۔۔" محود معصومیت سے بولا تھا اور محمش نے شدید حیرت سے گردن موڑ کر نیچے بستر پر لیٹے اس چھوٹے خرگوش کو دیکھا تھا یعنی کہ اس کے گھر کے بچے بھی اس کی اس خاموش محبت سے واقف تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پٹائی تو دور کی بات ہے یہ میرے بچے کی طرف آنکھ اٹھا کر تو دیکھتا۔۔۔ پھر" بتاتا میں اسے۔۔۔" محشم نے محمش کو گھورتے ہوئے کہا جس پر محود کی گردن فوراً اکڑ گئی تھی۔۔۔ بڑے بھائی کی حمایت اس کو ہمیشہ ایسے ہی فخر میں مبتلا کر دیا کرتی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اب بولو گے کچھ یا نہیں---؟؟" محشم اب بھی خاموشی سے بیٹھے محمش کو" ڈپٹتے ہوئے بولا---

بھائی--- وہ-- وہ مجھے بس مجھے--- بس مجھے کچھ سمجھ نہیں---" محمش نے" ہکلاتے ہوئے وضاحت دینی چاہی تھی مگر محشم نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا---

رہنے دو--- تم سے نہیں بولا جائے گا--- مجھے اندازہ تھا کہ تم سب بگڑنے" کے بعد بھی مجھ سے کچھ کہنے کی ہمت نہیں کر پاؤ گے تبھی میں خود ڈی آئی جی سر سے بات کرنے چلا گیا تھا-- تم مجھ سے یہ سب بولنے کی ہمت نہیں رکھتے میں یہ جانتا ہوں مگر تم جزا کو تو بتا سکتے تھے یا پھر تم مخشف سے کہہ سکتے تھے----" محشم نے برہمی سے کہا تھا-- اب محمش اسے کیا بتاتا کہ مخشف کو سب پتہ تھا مگر یہ اس کی بدقسمتی تھی کہ جس دن مخشف نے یہ راز اس پر منکشف کیا تھا اسی دن محشم نے بھی اس کے سر پر انشراح سے رشتے والا دھماکہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر ڈالا تھا تبھی وہ چاہتے ہوئے بھی کسی سے کچھ کہنے کی ہمت نہیں کر سکا تھا۔۔۔

تمھاری اس چپ کا جو نتیجہ نکلنا تھا۔۔ اس پورے ہفتے میں نے تمھیں اسی بات کا احساس دلانے کے لئے سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی جان بوجھ کر خود بھی خاموشی اختیار کئے رکھی بہر حال اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ کل صبح سے جلد سے جلد کوئی گھر ڈھونڈو۔۔۔ ہمیں اسی ہفتے یہاں سے شفٹ کرنا ہے۔۔۔ گھر کے نچلے پورشن میں بھی مجھے کچھ ضروری چینجز کروانے ہیں اور تم دونوں کے لئے اوپری فلور بھی جلد سے جلد تیار کروانا ہے اسی لئے کل سے تم فوراً گھر ڈھونڈنا شروع کرو۔۔۔" محشم نے خاموشی سے بیٹھے محمش کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا مگر اس کی شفٹنگ والی بات پر وہ سب اسے حیرت سے دیکھنے لگے تھے۔۔۔

وہ سب تو ٹھیک ہے محشم مگر اتنی جلدی۔۔۔؟؟؟ اتنی جلدی ہم سب کیسے" ساری پیکنگ کریں گے اور پھر گھر کا سب سامان بھی ہے۔۔۔ یہ سب کیسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگا۔۔۔؟؟" جزا کو محشم کی یہ جلد بازی کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی تبھی وہ منہ بناتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کیا جلدی جزا۔۔۔؟؟؟ چار مہینے بعد شادیوں کی ڈیٹ فکس ہوئی ہے۔۔۔ درمیان" کا یہ وقت یوں پلک جھپکتے ہوئے گزر جائے گا۔۔۔ گھر کی مرمت کے علاوہ بھی ہمیں کتنے سارے کام کرنے ہیں اسی لئے جلد سے جلد شروعات کرنے پڑے گی اور مجھے امید ہے کہ سارا کام میرے طے شدہ پلان کے مطابق ہی ہوگا۔۔۔ اللہ ساتھ خیریت کے سب کروائے گا۔۔۔ بس آپ پریشان مت ہو۔۔۔" محشم نے دو ٹوک انداز میں کہا تھا تبھی محمر سب کے لئے کافی لے آیا تھا محشم نے اپنے لئے ٹرے سے کافی کا مگ اٹھا کر لبوں سے لگا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم تینوں بھی کل سے اپنا اپنا سامان پیک کرنا شروع کردو۔۔۔ ہم جلد ہی" دوسرے گھر شفٹ ہو جائیں گے۔۔۔" محشم نے محمر کے ساتھ بیٹھے مہران اور محود کو بھی ہدایت دی تھی جو اس کی بات سن کر اثبات میں سر ہلانے لگے تھے اور محمر جو ساری بات سے انجان تھا اسے وہ دونوں سب ڈیٹیلز بتانے لگے تھے جزا

URDU NOVEL BANK

اپنا مگ ختم کر کے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ اس کا رخ اب اپنے روم کی طرف تھا۔۔۔ اسے کتنی دیر سے ان بھاری کپڑوں سے الجھن ہو رہی تھی اب وہ چینج کرنا چاہ رہی تھی مگر محشم کی وجہ سے وہ اب تک ان ہیوی کپڑوں میں ملبوس تھی جس نے اسے راستے میں ہی کہہ دیا تھا کہ ولیمے کی طرح آج بھی وہ فوراً جاتے ہی کپڑے چینج نہ کرے۔۔۔ لیکن اب اس کی برداشت ختم ہوگئی تھی وہ جلد سے جلد ان کپڑوں سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہتی تھی تبھی اپنا پرس اور سینڈل سنبھالتی وہ اپنے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ اس کے بلکل پاس بیٹھا محشم جزا کو اٹھتے دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ وہ اندر روم میں چینج کرنے جا رہی ہے تبھی جلدی جلدی گرم کافی اپنے حلق میں انڈیل کر وہ اپنا مگ ٹرے میں رکھتے ہوئے خود بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کے آگے آگے ہال کے دروازے سے باہر نکلتی جزا نے محشم کو اپنے پیچھے آتا دیکھ کر فوراً پلٹ کر گھورا تھا مگر محشم کی آنکھوں سے نکلتی معنی خیز چمک پر سٹپٹاتے ہوئے وہ جلدی سے پلٹ کر بھاگنے والے انداز میں اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گئی تھی اور محشم بھی مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے لپکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ بڑے بھائی کو بھابھی کے پیچھے بھاگتے دیکھ کر تینوں خرگوشوں کے درمیان شرارتی نظروں کا تبادلہ ہوا تھا جبکہ اس سب سے بے نیاز محمش اور مخشف خاموشی سے کافی کے سپ لیتے ہوئے اپنی آئندہ زندگی کے بارے میں سوچ رہے تھے۔۔۔ محمش کے تصور میں پری اس پہلو میں کھڑی مسکراتے ہوئے اسے شرارتی نظروں سے دیکھ رہی تھی تو مخشف کا تصور بھی انشراح کے وجود سے آباد تھا۔۔۔ وہ دونوں ہی اپنی مستقبل کی دلھنوں کے بارے میں سوچتے سوچتے دل ہی ، دل میں سرشار ہو رہے تھے۔۔ یہ "خواب نگر" کے مکینوں کے لئے زندگی کا انوکھا نیا اور دلکش روپ تھا۔۔۔ محشم کے بعد محمش اور مخشف کی زندگیوں میں دو نئی ہستیوں کا اضافہ ہونے والا تھا۔۔۔ دونوں کی زندگیاں ایک نئی کہانی بننے والی تھیں۔۔۔ وقت ان کے لئے اپنے دامن میں خوشیوں کی نئی سوغاتیں لے کر آنے والا تھا۔۔۔ یہ وہ وقت تھا جس کا "خواب" اس "خواب نگر" کو اپنے ارمانوں اور چاہت کے رنگوں سے سجانے والے "یوسف ابراھیم" اور "زارا ابراھیم" نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا تھا مگر آج وہ خود اس خواب کو شرمندہ تعبیر ہوتے دیکھنے کے لئے زندہ نہیں رہے تھے۔۔۔

تہجد کے وقت نماز کے لئے یوسف کی آنکھ زارا سے پہلے کھلی تھی۔۔۔ اس نے کلمہ پڑھتے ہوئے نیم اندھیرے روم میں گردن گھما کر ایک نظر اپنے بازو پر سر رکھے سوئی زارا کے الجھے بکھرے وجود پر ڈالی تھی جو بے سدھ ہوکر اس کے ساتھ لگی سو رہی تھی۔۔۔ نائٹ بلب کی نیلگو روشنی میں اس کے چہرے پر نیند میں بھی موجود دھیمی سی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ یوسف کی محبت کو پاکر بے حد سرشار و مطمئن تھی۔۔۔ یوسف نے احتیاط سے اپنے بازو پر رکھے زارا کے سر کو تکیے پر رکھا تھا پھر اس نے جھک کر زارا کے اوپر بلینکٹ برابر کرتے ہوئے اس کی پیشانی کو چوما پھر والہانہ انداز میں اس کے چہرے کے نقوش کو چومتا چلا گیا تھا تبھی وہ نیند میں ذرا سا کسمسائی تھی اور اس کی نیند خراب ہونے کے ڈر سے یوسف جلدی سے پیچھے ہوتا بیڈ سے اتر کر واش روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دس منٹ میں نہا کر باہر آتے ہی وہ نماز کی نیت سے جائے نماز ڈھونڈنے لگا تھا جو اندھیرے میں اسے مل کر نہیں دے رہی تھی تبھی اس نے روم کی لائٹ آن کی تھی اور منہ پر لائٹ پڑتے ہی وہ فوراً اٹھ گئی تھی۔۔۔

اوہ۔۔۔آئم سوری زارا۔۔۔ میری وجہ سے آپ کی نیند خراب ہوگئی۔۔۔ مجھے" جائے نماز نہیں مل رہی نماز پڑھنی ہے۔۔۔۔" یوسف دوبارہ زارا کے پاس بیڈ پر بیٹھتے بولا تھا اور ایک بار پھر اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لے کر اس کے چہرے اور گردن کو چومتے ہوئے بولا۔۔۔ اس کی آنکھوں کے سامنے کچھ گھنٹے پہلے زارا کے ساتھ گزارے قربت بھرے وہ لمحے گھوم گئے تھے۔۔ جنھوں نے اس وقت بھی اسے مخمور کر دیا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بہت اچھا کیا تم نے مجھے جگا دیا۔۔۔ ٹائم کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟؟؟ پلیززززز یوسف" چھوڑو مجھے بھی نماز پڑھنی ہے۔۔۔" زارا نے بوکھلاتے ہوئے خود پر جھکے یوسف کو پیچھے دھکیلا تھا اور سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا فون اٹھا کر ٹائم دیکھنے لگی تھی۔۔ پونے چار ہو رہے تھے ساڑھے پانچ پر فجر ہونی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تہجد کا وقت ہے--- مما اور پھپھو بھی اس وقت نماز کے لئے اٹھتی ہیں---"
میں فریش ہوکر آتی ہوں مگر رکو پہلے تمھیں جائے نماز دے دوں---" زارا جلدی
جلدی بولتے ہوئے الماری کی طرف گئی تھی اور بیڈ پر نیم دراز مسکراتے ہوئے
یوسف کو جائے نماز تھماتی ہوئی خود واش روم کی طرف بھاگی تھی--- یوسف اس
کی جلدبازی پر مسکراتا رہ گیا--- پھر وہ بھی دس سے پندرہ منٹ بعد واش روم سے
باہر آئی تھی---

تم نماز نہیں پڑھ رہے یوسف---؟؟؟" زارا اپنے گیلے بال تولیے سے خشک"
کرتی ڈریسنگ کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس کی نظر سامنے صوفے پر بیٹھے یوسف
پر پڑی تھی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج سوچ رہا ہوں اللہ کا شکر آپ کے ساتھ مل کر ادا کروں اس لئے آپ کا"
انتظار کر رہا تھا تاکہ دونوں مل کر ساتھ نماز ادا کریں--- یہ میرے اللہ کا کرم ہے
کہ اس نے ہمیں یہ مبارک ساعت دیکھنی نصیب کی--- آپ ٹھیک ہوگئیں
زارا---ہم دونوں ایک ہوگئے--- میرے لئے یہ میری زندگی کی سب سے بڑی

URDU NOVEL BANK

خوشی ہے۔۔ تو شکر کرنا تو بنتا ہے ناں۔۔۔" یوسف بولتا ہوا بال سلجھاتی زارا کے پاس گیا تھا اور اسے پیچھے سے ہی اپنی بانہوں کے حصار میں قید کر لیا تھا۔۔۔ زارا نے اپنے لمبے گھنے بال سلجھا کر ہیئر برش دوبارہ ڈریسنگ پر رکھا اور آئینے میں نظر آتے یوسف کے عکس کو دیکھنے لگی جو وائٹ ٹی شرٹ اور بلیک ٹراؤزر میں ہمیشہ کی طرح بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔

"آپ خوش ہیں زارا۔۔۔؟؟؟" یوسف نے آئینے میں خود کو تکتی زارا کو اپنی بانہوں کے حصار میں قید کرکے اس کے دائیں کندھے پر ٹھوڑی ٹکاتے ہوئے پوچھا ساتھ ہی اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔۔ زارا اس کی بات سن کر ایک لمحے کو جھجھک کر خاموش ہوگئی تھی کہ آئینے میں نظر آتی یوسف کی شرارتی آنکھوں کی معنی خیز چمک اسے پزل کر رہی تھیں۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"آج اس دنیا میں کیا کوئی مجھ سے بھی خوش قسمت ہوگا یوسف جسے تمھارے جیسے ہمسفر کا ساتھ ملا۔۔۔؟؟؟" زارا نے آئینے میں نظر آتے یوسف کے عکس کو نم آنکھوں سے تکتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ واقعی یوسف کا ساتھ پاکر مکمل ہوگئی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ تبھی اس کی آنکھوں میں مچلتے آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر بہہ نکلے تھے۔۔۔

"ہے ے ے ے زارا۔۔۔ ڈونٹ کرائے مائے ڈول۔۔ آپ تو میری زندگی ہیں اور میں اس دنیا کا خوش نصیب ترین شخص ہوں جسے آپ کا اتنا خوبصورت اور محبت بھرا ساتھ ملا ہے۔۔۔" یوسف نے ایک جھٹکے سے زارا کا رخ اپنی طرف موڑا تھا اور اس کی خوبصورت براؤن آنکھوں میں جھانکتے ہوئے اس کے آنسوں صاف کر کے وہ جذب سے بولا تھا پھر اس کے ہونٹوں پر جھک کر مہر محبت ثبت کر دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زارا" یوسف پلیززز۔۔۔ چلو نماز کا وقت نکل رہا ہے۔۔۔ فجر ہونے والی ہے۔۔۔" نے اس کی بانہوں کا حصار توڑتے ہوئے خود کو اس سے با مشکل الگ کیا تھا کیونکہ یوسف ایک بار پھر رات والے موڈ میں واپس آ چکا تھا مگر زارا کے نماز کا کہتے ہی وہ شرافت سے اس سے الگ ہوا اور جائے نماز بچھا کر اسے بھی نماز پڑھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود نیت باندھ کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔ زارا بھی شکر کا

URDU NOVEL BANK

سانس لیتی اس کے ساتھ ہی نماز کی نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی تھی پھر انھوں نے ایک دوسرے کے ساتھ نماز مکمل کی تھی اور اللہ کے آگے ڈھیرو ڈھیر شکر ادا کیا تھا۔۔۔ جس نے ان دونوں کو تکلیفوں کے بعد خوشیوں بھری یہ ساعت نصیب کی تھی۔۔۔ نماز مکمل کرتے ہی زارا اپنے پاس تسبیحات پڑھتے یوسف کو کنکھیوں سے دیکھتی ہوئی قرآن نکال لائی تھی اور تلاوت میں مشغول ہوگئی تھی۔۔۔ یوسف نے دعا مانگنے کے بعد زارا کو تلاوت میں مشغول دیکھ کر بامشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی وہ اس کی اس بچاؤ کی تدبیر کو دیکھ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے خاموشی سے نیچے چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مولانا صاحب کے اس خوبصورت بنگلے کا نقشہ کچھ اس طرح تھا کہ انھوں نے گھر کے بڑے سے اوپری فلور کو گھر والوں کے لئے مختص کر رکھا تھا۔۔۔ گھر کے اوپری فلور پر جانے والی سیڑھیوں پر پرائیویسی کے خیال سے دروازہ لگایا گیا تھا۔۔۔ نچلے فلور کے بھی دو حصے تھے۔۔۔ ایک باہری حصہ اور دوسرا گھر کا اندرونی حصہ جہاں آمنہ بیگم کا مدرسہ بنا ہوا تھا۔۔۔ باہری حصہ مولانا صاحب کے لئے مخصوص

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ گھر میں داخل ہونے والا بڑا سا لکڑی کا آبنوسی دروازہ بھی اسی بڑے سے ہال میں کھلتا تھا اور اسی ہال میں سارا دن مولانا صاحب کے ملنے والوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔۔ اس آبنوسی دروازے کا ایک پٹ مولانا صاحب کے ہال میں کھلتا تھا تو دوسرا پٹ آمنہ بیگم کے پورشن میں۔۔۔ مگر آمنہ بیگم والا پٹ ہمیشہ بند ہی رہتا تھا۔۔۔ یہ پٹ بس صبح مدرسے کے وقت عورتوں کی آمد کے لئے کھولا جاتا تھا یا بعد میں بھی جب آمنہ بیگم سے کسی کو ملنا ہوتا تو بیل بجا کر دروازہ کھلوایا جاتا تھا جبکہ مولانا صاحب والے دروازے کا پٹ ہمہ وقت کھلا رہتا تھا۔۔۔

آمنہ بیگم کے اندرونی پورشن تک پہنچنے کے لئے باہری دروازہ سے ہی ہال تک اور ہال کے بعد اندر مدرسے تک فرش سے چھت تک قدرے لہردار دیوار اس اسٹائل سے بنی ہوئی تھی کہ وہ دیوار پورشن الگ کرنے کے لئے بنی ہوئی باؤنڈری کی بجائے ایک گھر سے جڑا دوسرے گھر کا حصہ لگتی تھی۔۔۔ اس دیوار کو عورتوں کے پردے کی خاطر خصوصی طور پر بنایا گیا تھا اور باہری مین گیٹ پر ہی الگ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

الگ تختیاں لگا کر راستے کی پہچان کروائی گئی تھی کہ دیوار کے ایک طرف کا یہ راستہ عورتوں کے لئے اور یہ مردوں کے لئے مخصوص تھا۔۔۔

گھر کی اندرونی بناوٹ میں دیوار کے بیچ و بیچ ایک دروازہ بنایا گیا تھا جسے مولانا صاحب یا آمنہ بیگم ادھر سے ادھر آنے جانے کے لئے استعمال کرتے تھے اور اوپری فلور پر جانے والی سیڑھیاں ہال اور اندر آمنہ بیگم والے پورشن کے بیچ و بیچ بنے اس روم سے گزرتی تھی جس کا ایک دروازہ باہر ہال میں اور ایک دروازہ آمنہ بیگم والے پورشن میں کھلتا تھا۔۔۔ اصل میں اسی روم میں گھر کے باقی حصوں کے بھی دروازے کھلتے تھے۔۔۔ آمنہ بیگم اور مولانا صاحب سمیت سب بیڈرومز اوپری فلور پر تھے اور کچن نیچے ہال سے جڑے لاؤنج کے پاس ہی تھا۔۔۔ لاؤنج اور کچن کا دروازہ بھی اسی بیچ والے کامن روم میں کھلتا تھا تاکہ آسانی کے ساتھ گھر کی عورتیں بنا کسی کی نظر میں آئے لاؤنج ، کچن ، گیسٹ روم کے سوا گھر کے باقی کے دوسرے رومز ، پچھلی طرف بنے برآمدے ، صحن سمیت پیچھے بنے لان اور کچن گارڈن ہر جگہ آزادانہ اور آسانی کے ساتھ آنا جانا کر سکیں۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی بھی یوسف تہجد کے بعد فجر پڑھنے مولانا صاحب کے پاس اوپر سے نیچے اسی روم سے گزر کر سیدھا ہال میں چلا آیا تھا۔۔۔ مولانا صاحب تہجد کے بعد سے فجر تک اسی باہری ہال میں بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کیا کرتے تھے۔۔۔ یوسف کو نماز کے وقت باہر آتا دیکھ کر وہ شفقت سے مسکرائے اور قرآن چوم کر ایک سائیڈ رکھتے ہوئے انھوں نے یوسف کے لئے اپنی بانہیں واں کر دی تھیں۔۔۔ یہ ان کا یوسف کے لئے محبت کا واضح اظہار تھا۔۔۔

اسلام و علیکم پھپھا جان۔۔۔ افففف۔۔۔ کتنا سکون ہے آپ کے اس لمس" میں۔۔۔ ان دو مہینوں کے دوران میں نے اپنی زارا کے سوا اگر کسی کو سب سے زیادہ مس کیا تو وہ آپ ہیں۔۔۔" یوسف نے واقعی زارا کے ساتھ ان کو بہت شدت سے یاد کیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم اسلام میری جان۔۔۔ میں نے بھی تمھیں بہت یاد کیا میرے بچے۔۔" دیکھو اللہ نے تمھیں تمھاری محبت ، صبر اور ایثار کا کیا خوبصورت انعام دیا ہے یوسف ، زارا اب الحمدللہ بلکل ٹھیک ہو چکی ہے۔۔۔" مولانا صاحب نے یوسف کو

URDU NOVEL BANK

اپنے پاس صوفے پر بیٹھاتے ہوئے کہا ساتھ ہی اس کی پیٹھ تھپتھپائی تھی۔۔۔ یوسف ان کے انداز پر دھیرے سے مسکرا دیا تھا۔۔۔

ہاں پھپھا جان۔۔ میری زارا اب مکمل طور پر ٹھیک ہوچکی ہیں شکر ہے میرے" اللہ کا۔۔۔ آپ نے بلکل ٹھیک کہا تھا واقعی تہجد میرے رب کی لاڈلی نماز ہے تبھی تو میں نے اللہ سے زارا کے لئے اس نماز میں جتنی دعائیں کی تھیں وہ سب میرے رب نے قبول کر لیں ، میری زارا ٹھیک ہوگئیں پھپھا جان۔۔۔ قربان جاؤں میں اس رب کی عطا کے۔۔۔ واقعی وہ پاک ذات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔۔۔۔" یوسف نے اس رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے بے اختیار اس کا شکر ادا کیا تھا تبھی کلثوم اور آمنہ بھی تہجد پڑھ کر اب فجر کے لئے نیچے سیدھی ہال میں چلی آئی تھیں۔۔۔ ان کے پیچھے پیچھے زارا بھی سر پر نماز کے اسٹائل میں دوپٹہ باندھے ہال میں آگئی تھی۔۔۔ ابھی فجر میں وقت تھا تو ہال کا باہری دروازہ ابھی تک بند تھا تبھی گھر کی عورتیں ہال میں چلی آئی تھیں۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم پھپھو۔۔۔ اسلام و علیکم مما۔۔۔" یوسف نے ماں اور پھپھو کو اندر" آتے دیکھ کر دونوں کو سلام کیا تھا۔۔۔

و علیکم اسلام جیتے رہو۔۔۔ اللہ تمھیں ڈھیر ساری خوشیاں دے۔۔۔ دونوں اپنی" زندگی کی بہاریں دیکھو۔۔۔"آمنہ بیگم نے یوسف کو گلے لگاتے ہوئے دل سے دعا دی تھی۔۔۔ آمنہ کے بعد کلثوم بھی بیٹے کو گلے لگا کر دعائیں دینے لگی تھیں۔۔۔ ان کی جہاندیدہ نظروں نے پہلی ہی نظر میں بیٹے کے چہرے پر موجود اس الوہی سی چمک کو بھانپ لیا تھا ساتھ ہی صوفے پر بیٹھتے ہوئے انھوں نے ایک نظر اپنے پاس کھڑی زارا پر ڈالی تھی جو سب کو سلام کرکے اب خاموشی سے کھڑی یوسف کی اپنی طرف اٹھتی وارفتگی بھری نظروں پر شرماتی لجاتی ہوئی آمنہ بیگم کے پیچھے چھپنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔ اس وقت کلثوم کے سامنے جو زارا کھڑی تھی وہ اس ڈری سہمی خاموش سی زارا سے بلکل الگ لگ رہی تھی۔۔۔ ان کے سامنے کھڑی زارا کے انداز آج روز سے جدا تھے تبھی تو دونوں بیٹے بہو کو ایک دوسرے کے ساتھ یوں خوش و مگن دیکھ کر کلثوم نے دل ہی دل

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بے اختیار دونوں کو ڈھیروں دعائیں دے ڈالی تھیں۔۔ آمنہ بیگم بھی یوسف و زارا کے بیچ ہوتے نظروں کے کھیل کو سمجھ گئی تھیں۔۔ ان کے سامنے کھڑے یوسف اور پیچھے چھپتی زارا کی آنکھیں اس وقت کوئی اور ہی کہانی سنا رہی تھیں۔۔۔ ایک کی نگاہوں میں محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر موجزن تھا تو دوسری کی آنکھیں حیا کے بوجھ سے جھکی جا رہی تھیں۔۔۔

اب بھی یوسف کی بے قرار نظریں زارا کے چہرے پر ہی ٹکی تھیں جو کلثوم کے برابر ہی صوفے پر جا بیٹھی تھی۔۔۔

زارا بچے اب تو خوش ہو۔۔۔۔؟؟؟ آپ کا یوسف واپس آگیا ہے۔۔۔ یہ آپ کا" مجرم ہے بیٹا، جو دل چاہے سزا دے لیں۔۔۔۔" مولانا صاحب شرارت سے مسکراتے ہوئے صوفے پر سر جھکائے بیٹھی زارا سے بولے تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھپھا جان پلیززز۔۔۔ آپ کیوں ہم دونوں میاں بیوی کے بیچ ولن کا رول پلے کر" رہے ہیں۔۔۔؟؟ اتنی مشکل سے تو میں نے اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منایا

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔ آپ کو تو مجھے سپورٹ کرنا چاہیئے الٹا آپ زارا کو میرے خلاف بھڑکا رہے ہیں۔۔۔" یوسف احتجاجاً بولا تھا۔۔۔

بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں تمھارے پھپھا جان ، یوسف۔۔۔ خبردار جو تم نے اب" کبھی زارا کو اکیلے چھوڑ کر جانے کی کوشش کی تو میں سب کے سامنے ہی تمھاری پٹائی کرونگی۔۔۔" کلثوم نے بھی اپنے پاس بیٹھی زارا کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے یوسف کو ڈپٹا تھا۔۔۔

بلکل ، اب آپ ایک کام کریں جناب یوسف ابراھیم صاحب۔۔۔ ہمارے" پاکستان میں ایک بہت خوبصورت سی جگہ ہے۔۔۔ جس کا نام ہے "مری" وہاں اکثر نئے نویلے شادی شدہ جوڑے گھومنے پھرنے جایا کرتے ہیں اور ان دنوں وہاں برف باری بھی شروع ہونے والی ہے۔۔۔ تو آپ کی سزا یہ ہے کہ آپ دو سے تین دن کے اندر ہماری بیٹی کو مری گھمانے لے کر جائیں گے۔۔۔" مولانا صاحب نے فوراً پروگرام ترتیب دیا تھا اور زارا اچانک ان کے آڈر پر بوکھلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر پھپھا جان ابھی تو یوسف آئے ہیں۔۔۔ بابا۔، اماں اور سارہ سے بھی نہیں" ملے اور پھر اتنی جلدی چلے جائیں گھومنے۔۔۔؟؟" زارا نے یوسف کی معنی خیز نگاہوں کو دیکھ کر سٹپٹاتے ہوئے کہا۔۔۔

ناں تو بیٹے تو میں نے کب کہا کہ آپ لوگ ابھی نکل پڑیں۔۔۔؟؟؟ کل" یوسف کو سرفراز بھائی اور بھابھی سے ملوانے لے جانا اور سارہ تو روز مدرسے آتی ہے اس سے یہاں ہی ملاقات ہو جائے گی۔۔۔ آپ لوگ آرام سے تین چار دن "بعد نکل جانا کیونکہ ٹکٹ میں اریبج کروا دونگا۔۔۔ اب کوئی بہانہ نہیں اوکے۔۔۔ مولانا صاحب زارا کے اعتراض کو کسی خاطر میں نہیں لائے تھے۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بلکل پھپھا جان ، آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔ ویسے بھی نیک کام میں دیر" نہیں کرنی چاہیئے۔۔۔ ہم آپ کے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی جائیں گے اور ہاں پھپھو سنیں ناں۔۔۔ امریکہ قیام کے دوران میری ولید سے بات ہوئی تھی۔۔۔ جانے سے پہلے مجھے ایک بار اس سے ضرور ملوائیں۔۔۔" یوسف نے پھپھو سے کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

افففففف--- یوسف اس شرارتی کی تو پوچھو ہی مت--- جب سے اس نے" تمھارا فوٹو دیکھا ہے کلثوم کے فون میں تب سے پاگل ہو گیا ہے--- جب بھی واپس آتا ہے کلثوم سے پوچھتا ہے ممانی میرے "حسین بھائی" کب واپس آئیں گے---؟؟ کبھی زارا سے پوچھتا ہے کہ آخر کونسی خطرناک قسم کی لڑائی کی ہے آپ نے میرے بھائی سے کہ وہ ڈر کر واپس آنے کا نام نہیں لے رہے--- اس کی باتیں توبہ--- وہ تم سے ملنے کے لئے پاگل ہو رہا ہے--- میں کل ہی کال کر دونگی اسے دیکھنا تم سے ملنے کے لئے سر پر پیر رکھ کر بھاگا آئے گا---"آمنہ نے مسکراتے ہوئے یوسف کو بتایا تھا--- ان کی باتیں سن کر باقی سب بھی مسکرانے لگے تھے--- تبھی فجر کی اذان کی آواز فضا میں بلند ہوئی تھی اور وہ سب نماز پڑھنے چلے گئے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ سب کتنا خوبصورت ہے ناں زارا۔۔۔؟؟؟ پورے مری کی خوبصورتی اس" وادی کی خوبصورتی کے آگے ہیچ ہے۔۔۔" یوسف نے زارا کے کندھے پر بازو پھیلاتے ہوئے کہا۔۔ وہ دونوں یوسف کے امریکہ سے واپسی کے چوتھے دن ہی مری کی سیر کو نکل گئے تھے۔۔۔

اس دوران یوسف کی محبت نے زارا کی زندگی کی تلخیوں کو دھو ڈالا تھا۔۔۔ زارا جانتی تھی کہ یوسف اس سے شدید محبت کرتا ہے مگر ان چار دنوں میں اس نے زارا کو اتنی محبت ، اتنی عزت ، اتنی چاہت ، اتنی خوشیاں دی تھیں کہ وہ خود پر ، نازاں ہوگئی تھی۔۔۔ پچھلے تین چار مہینوں میں اس نے جتنے دکھ اٹھائے تھے جتنی تکلیفیں سہی تھیں ، جتنے غم برداشت کئے تھے ، یوسف کے روپ نے اللہ نے اس کی ہر اس اذیت کا مداوا کر دیا تھا۔۔۔

یہ جگہ واقعی بہت خوبصورت ہے یوسف۔۔۔ کاش کہ یہاں ہمارا ایک چھوٹا سا" گھر ہوتا۔۔۔ تمھیں یاد ہے تم نے مجھے سے ایک بار کہا تھا کہ ہم اپنے خوابوں کی تکمیل کے سفر پر چلیں گے۔۔۔ زارا اور یوسف کے خواب۔۔۔ جن کی تعبیر ایک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روز اپنی منزل کی صورت ہمیں ملے گی۔۔۔ خوابوں کا سفر خوبصورت سفر۔۔۔۔" زارا ٹرانس کی کیفیت میں بولتی اس وادی میں یوسف کا ہاتھ تھامے اس کے ساتھ آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔ پھر اچانک چلتے چلتے وہ ایک خوبصورت سے گھر کے پاس جاکر کھڑی ہوگئی تھی۔۔ گھر سے کچھ دوری پر ایک چھوٹا سا پہاڑ بنا ہوا تھا۔۔۔ زارا نے گھر کے پاس رک کر چاروں طرف ایک نظر دوڑائی تھی۔۔۔ چاروں اطراف خوبصورت بلند و بالا پہاڑ اور پہاڑوں کے دامن میں بسی یہ چھوٹی سی خوبصورت وادی جہاں بس آٹھ دس مکان تھے جو ایک دوسرے سے کافی فاصلے پر بنے ہوئے تھے۔۔۔ زارا اب دوڑ کر اس چھوٹے سے ٹیلے نما پہاڑ پر چڑھ گئی تھی اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کھول کر خوشی سے گول گول گھومنے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے یہ جگہ بے حد پسند آئی تھی۔۔ یوسف نیچے کھڑا اپنی جینز کی پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے مسکراتے ہوئے اپنی زارا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

یوسففففف۔۔۔ یہ دیکھو یہ جگہ کتنی خوبصورت ہے۔۔ تم نے جن خوابوں کے سفر کا ذکر کیا تھا مجھے یہ وہی سفر لگتا ہے اور خوابوں کے اس سفر کی منزل ہمارا

URDU NOVEL BANK

خواب نگر" بنے گی۔۔۔ تمھارے اور میرے سپنوں کا نگر۔۔ زارا اور یوسف کے" خوابوں کا نگر" جو ہم یہاں اس جگہ پر مل کر بسائیں گے۔۔۔ مجھے یہ وادی" بہت پسند آئی ہے یوسف ، ہم یہاں اس جگہ اپنا ایک چھوٹا سا گھر بنائیں گے۔۔۔" زارا نے خوشی سے چمکتی آنکھوں کے ساتھ پہاڑ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا اور یوسف نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے زارا کی خواہش پر فوراً سر تسلیم خم کر دیا تھا کہ جب سے زارا اس کی زندگی میں آئی تھی اس نے یوسف سے یہ پہلی فرمائش کی تھی اور اب ایسا ناممکنات میں سے تھا کہ زارا کی اس فرمائش کو یوسف پورا نہیں کرتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مری میں یہ ٹرپ ان کا ہنی مون پیریڈ تھا۔۔ یہاں آنے سے پہلے یوسف سرفراز صاحب اور افشاں بیگم سمیت سارہ سے بھی مل چکا تھا۔۔۔ ولید بھی اس سے ملنے

URDU NOVEL BANK

کی خاطر اگلے دن ہی ہاسٹل سے واپس آچکا تھا اور یوسف سے مل کر وہ ایسے خوش ہوا تھا جیسے وہ اس دنیا کا نہیں بلکہ کسی دوسری دنیا سے آیا ہو۔۔۔ درحقیقت ولید یوسف کی خوبصورتی کا عاشق ہوگیا تھا جو فوٹو کے مقابلے حقیقت میں اور زیادہ حسین تھا۔۔ ولید نے زارا کو بھی کئی بار یہ بات جتا دی تھی کہ وہ اس دنیا کی ان خوش نصیب ترین عورتوں میں سے ایک ہے جنھیں یوسف جیسا حسین صورت اور حسین سوچ والا ہمسفر ملا تھا۔۔۔ وہ مردانہ وجاہت کا شاہکار تھا جسے خدا نے واقعی بہت فرصت سے بنایا تھا۔۔۔

یوسف پندرہ دن کے لئے مری آیا تھا مگر زارا کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے اسے یہاں پندرہ کے بجائے بیس دن لگ گئے تھے جو جگہ زارا نے اپنے گھر کے لئے پسند کی تھی وہ ایک ریٹائرڈ کرنل کی پراپرٹی تھی۔۔ یہ وہی کرنل تھے جن کا گھر اس پہاڑی کے پاس بنا ہوا تھا۔۔۔ کرنل صاحب ایک عمر گزرنے کے بعد بھی اب تک غیر شادی شدہ تھے اور اکیلے ہی نوکروں کے ساتھ اپنے گھر میں رہتے تھے۔۔۔ ان کو اپنا یہ گھر اور اس جگہ سے اتنی زیادہ محبت تھی کہ کئی بار آفر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنے کے باوجود انھوں نے اپنی یہ پراپرٹی کسی کو نہیں بیچی تھی مگر یوسف کی شکل و صورت کے سوا اس کی عادات و اطوار سے وہ اتنا امپریس ہوئے تھے کہ انھوں نے سالوں سے خالی پڑی اپنی زمین کو یوسف کو بہت ہی کم قیمت پر بیچ دیا تھا جو اپنی جان سے عزیز بیوی کے لئے اس جگہ پر ایک چھوٹا سا گھر بنانا چاہتا تھا حالانکہ یوسف کا ارادہ لاہور میں ہی "ابراھیم ولا" کے پاس رہائش اختیار کرنے کا تھا تاکہ زارا اپنے ماں باپ کے قریب رہ سکے مگر زارا کو لاہور کے مقابلے مری کا پرسکون ماحول اتنا پسند آیا تھا کہ اس نے یوسف سے یہیں رہائش اختیار کرنے کی کہا تھا جبکہ جو جگہ زارا نے اپنے گھر کے لئے پسند کی تھی وہ شہر سے خاصی دور واقع تھی مگر یہاں کا پرسکون ماحول شہر کے مقابلے اسے زیادہ پسند آیا تھا۔۔ اتفاق سے ان کے آنے کے دو دنوں بعد ہی برف باری شروع ہوگئی تھی تو یہاں کاروبار زندگی مزید سست روی سے چلنے لگا تھا اور سارا ماحول مزید پرسکون ہوگیا تھا۔۔ یہی چیز زارا کو اپنی طرف کھینچنے کا باعث بن رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوں مری میں پورے بیس دن زارا اور یوسف نے جیسے واقعی خوابوں کے جہاں میں رہ کر گزارے تھے۔۔۔ یوسف جو زارا کو شروع سے "شہزادیوں" جیسا پروٹوکول دیتا تھا اس نے ان دنوں واقعی زارا کو جیسے اپنی سر آنکھوں پر بیٹھا لیا تھا۔۔۔ وہ اسے اتنا اسپیشل فیل کرواتا تھا کہ وہ حقیقتاً ڈرنے لگی تھی کہیں یوسف کی محبت کو خود کی زارا کی ہی نظر نا لگ جائے پھر ایک دوسرے کی سنگت میں نہایت یادگار اور پرلطف وقت گزار کر وہ دونوں سرشار سے واپس لاہور لوٹ گئے تھے۔۔ لاہور واپس آتے ہی مولانا صاحب اور سرفراز ابراھیم سمیت کلثوم کو بھی یوسف نے خوشخبری دے دی تھی کہ اس نے مری میں اپنے گھر کے لئے زمین خرید لی ہے اور کچھ ہی وقت میں وہ وہاں تعمیر کا کام بھی شروع کروانے والا تھا۔۔۔ یوسف کے مری میں گھر لینے پر سرفراز صاحب کو ذرا اعتراض ہوا تھا مگر یوسف نے ان سے کہہ دیا تھا کہ اسے مری کا قدرتی ماحول اپنے ملک کی یاد دلاتا ہے اسی لئے وہ مستقل طور پر وہیں رہنا چاہتا ہے۔۔۔ اس کی بات سن کر سرفراز صاحب خاموش ہوگئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف نے مولانا صاحب کو بھی بتا دیا تھا کہ وہ گھر کی تعمیر کا کام شروع کچھ مہینے بعد شروع کروانے والا ہے کیونکہ ابھی زمین کا کچھ پیپر ورک باقی تھا،، جو کرنل صاحب کو کروا کر دینا تھا

اور پھر مزید مہینہ بھر گزرنے کے بعد یوسف کے پاس ہینری کی کال آئی تھی۔۔ ان کا رزلٹ آچکا تھا اور یوسف شاندار گریڈز میں پاس ہوا تھا۔۔ اب اسے کچھ ہی دن میں اپنی ڈگری لینے امریکہ جانا تھا۔۔اس کے امریکہ آنے جانے کا سارا خرچہ مولانا صاحب نے اٹھایا تھا۔۔۔ انھیں یوسف بتا چکا تھا کہ امریکہ قیام کے دوران اسے ہینری نے کس طرح رقم دے کر اس کڑے وقت میں اس کی مدد کی تھی اور اب انھیں یہ بھی پتہ تھا کہ یوسف اپنے پاس موجود رقم سے زمین خرید چکا تھا۔۔۔ اب اس کے پاس زیادہ رقم نہیں بچی تھی تبھی مولانا صاحب نے یوسف کے منع کرنے کے باوجود اس کے امریکہ آنے جانے کا خرچہ خود اٹھایا تھا اور اسے اپنی باقی ماندہ رقم بینک میں جمع کروانے کا مشورہ دیا تھا تاکہ وہ رقم مستقبل قریب میں اس کے کام آسکے۔۔ ان کی اب بات پر یوسف خاموش ہوگیا تھا کہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ واقعی ٹھیک کہہ رہے تھے ابھی یوسف کے پاس ایسا کوئی ذریعہ معاش نہیں تھا جو ضرورت پڑنے پر اس کے کام آسکتا جبکہ اب زارا اور کلثوم بھی اس کی ذمہ داری تھیں۔۔۔

پھر مولانا صاحب کی مدد سے وہ امریکہ جانے کو تیار ہوگیا تھا مگر جانے سے پہلے یوسف نے زارا کی اجازت ضروری لے لی تھی۔۔۔ وہ پچھلی بار کی طرح اس بار زارا کی طرف سے کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا تبھی اس نے امریکہ جانے سے پہلے بطور خاص زارا کی رضامندی لی تھی اور اس کے ہاں کہنے کے بعد ہی وہ ہفتہ بھر کے لئے امریکہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے ڈگری مل گئی تھی۔۔ وہ ہمیزی ، رینا ، کیٹی اور علی سمیت اس کی پوری فیملی سے مل کر ایک ہفتے میں واپس پاکستان لوٹ آیا تھا۔۔۔

یوسف نے واپسی کے ساتھ ہی مولانا صاحب سے قرآن پاک پڑھنے کی خواہش ظاہر کی تھی مگر مولانا صاحب خاصے بزی بندے تھے۔۔۔ انھیں یہاں بھی ڈھیروں کام ہوتے تھے پھر اپنی تبلیغی جماعت کے ساتھ ملکوں ملکوں جانا ہوتا

URDU NOVEL BANK

تھا تبھی وہ مستقل مزاجی سے یوسف کو پڑھانے کی ذمہ داری نہیں لے سکتے تھے اسی لئے انھوں نے یوسف کو قرآن پڑھانے کی ذمہ داری اپنے ایک بہت قابل شاگرد اور حافظ قرآن اسٹوڈنٹ "یحییٰ مجید" کو سونپ دی تھی جو مولانا صاحب کی غیر موجودگی میں ان کے تبلیغ سے جڑے سارے کام سنبھالتا تھا۔۔۔ ساتھ ہی مولانا صاحب کے پیچھے ان سے ملنے آنے والے لوگوں کو بھی وہی دیکھتا تھا۔۔ یحییٰ یوسف کا ہی ہم عمر تھا۔۔ یوسف کی تمنا تھی کہ وہ قرآن حافظ بنے تبھی اس نے قرآن پڑھنے کے ساتھ آن لائن انگلش میں بھی قرآن پڑھنا اور سیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔ اس نے زارا کے ساتھ یہ معمول بنا لیا تھا کہ تہجد کے بعد سے فجر تک جب زارا قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتی تب وہ بھی اپنے لیپ ٹاپ پر انگلش میں قرآن کھول کر بیٹھ جاتا اور تلاوت قرآن سننے کے ساتھ پڑھنا بھی سیکھتا تھا۔۔۔ اس کی نیت اور ارادہ نیک تھا تبھی وہ تیزی سے قرآن پڑھنا سیکھ رہا تھا پھر یحییٰ نے بھی اسے کہا تھا کہ عربی اللہ کی پسندیدہ ترین زبان ہے اسی لئے جب کوئی مسلمان عربی سیکھنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے لئے اللہ کی طرف سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیدھی مدد آتی ہے-- یحییٰ کی یہ بات سن کر یوسف اس خوبصورت و پر تاثیر زبان کو پڑھنے ، سیکھنے اور سمجھنے کی مزید تیزی سے کوشش کرنے لگا تھا--- زارا اس کے قرآن سیکھنے کے اس شوق و لگن کو دیکھ کر بے حد خوش تھی--- وہ اکثر خود اپنا سبق رٹتے وقت یوسف کو بھی اس کا سبق پڑھاتی تھی--- زارا نے بھی ان کچھ مہینوں میں تقریباً تین پارے حفظ کر لئے تھے--- یہ سب آمنہ بیگم کی اس پر محنت کا نتیجہ تھا جو زارا کی پھوپھی ساس ہونے کے سوا اس کی استاد بھی تھیں--

امریکہ سے واپسی کے بعد یوسف کو اپنی فیملی سمیت مولانا صاحب کے بنگلے پر رہتے ہوئے تین مہینے ہوچکے تھے اس دوران مولانا صاحب کئی کئی دن کی جماعتوں میں بھی گئے تھے اور پھر جب تک ان کی واپسی اپنے گھر پر ہوئی تب تک یوسف کو ان کے گھر رہتے ہوئے مزید ایک مہینہ گزر گیا تھا--- اب اسے یہاں تقریباً چار ماہ ہو چکے تھے---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مولانا صاحب نے جماعت سے واپس آتے ہی سب سے پہلا کام جو کیا تھا وہ یوسف کو جاب دلانے کا تھا کیونکہ اس دوران ان کی کئی بار یوسف سے بات ہوئی تھی جو ہر بار ان سے یہی کہتا تھا کہ وہ اب گھر میں خالی بیٹھے بیٹھے اوب گیا ہے اس نے مولانا صاحب کے سامنے اپنی جاب کا مسئلہ رکھ دیا تھا مگر مولانا صاحب نے اپنی واپسی تک اس سے جاب ڈھونڈنے کے لئے منع کر دیا تھا اور اسے تحمل و برداشت سے کام لینے کو کہا تھا تبھی یوسف خاموش ہو جاتا تھا۔۔۔

اور پھر اپنے کہنے کے عین مطابق انھوں نے آتے ہی سب سے پہلے یوسف کی جاب کا بندوبست کیا تھا۔۔۔ یوں پورے ساڑھے چار ماہ بعد مولانا صاحب کی سفارش پر یوسف کو ایک بہت بڑی فارماسیوٹیکل کمپنی میں جاب مل گئی تھی۔۔۔

www.urdunovelbank.com

وہ کمپنی مولانا صاحب کے دوست کے بیٹے اور ان کے ایک شاگرد کی تھی گو کہ یوسف کو ابھی نئی نئی ڈگری ملی تھی۔۔۔ اس کے پاس ورک ایکسپیرینس بھی نہیں تھا مگر وہ امریکہ سے فارمیسی کی ڈگری لے کر آیا تھا اس لئے تجربہ نا ہونے کے باوجود اسے ایک بڑی پوسٹ کے لئے اپائنٹ کر لیا گیا تھا اور پھر اس کے

URDU NOVEL BANK

لئے یہ حوالہ ہی کافی تھا کہ وہ مولانا سہیل عالم فاروقی کا سگا بھتیجا تھا جو پاکستان کے ایک بہت بڑے عالم دین تھے ساتھ ہی اس کا اکیڈمک ریکارڈ بہت شاندار تھا۔۔۔ وہ امریکہ سے پاس آؤٹ تھا۔۔ یہی دو کوالٹیز ایسی تھیں جو اس کو مطلوبہ جاب کے دوسرے امیدواروں کے مقابلے "خاص" بنانے کے لئے کافی تھیں۔۔ تبھی اسے ایک بڑی پوسٹ پر جاب کے ساتھ خاصی پرکشش سیلری بھی آفر ہوئی تھی اس کے علاوہ مولانا صاحب کی کچھ ایک کالز پر ہی یوسف اور کلثوم کو یہاں کی شہریت بھی مل گئی تھی۔۔۔ کلثوم کے ضروری ڈاکومنٹس تو وہ پہلے ہی تیار کروا چکے تھے۔۔۔ اب ان کی کوششوں سے یوسف کے ڈاکومنٹس بھی تیاری کے مراحل میں تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حالانکہ یوسف چاہتا تو واپس امریکہ جاکر یہاں سے اچھی اور شاندار جاب کر سکتا تھا لیکن زارا کو امریکہ سے نفرت تھی۔۔۔ اس ملک سے اس کی نہایت تلخ اور اذیت ناک یادیں جڑی تھیں اسی لئے وہ امریکہ میں رہنا تو دور وہاں کا نام بھی سننا نہیں چاہتی تھی۔۔ اس بار بھی یوسف کو ایک ہفتے کے لئے اس نے دل پر پتھر

URDU NOVEL BANK

رکھ کر مجبوراً اجازت دی تھی اور کلثوم بھی اب یہاں سے جانے کے حق میں نہیں تھیں حالانکہ ان کی بیٹیاں ان سے کئی بار گلہ کر چکی تھیں کہ انھوں نے بیٹے کا ساتھ دیتے ہوئے نا صرف اپنا مذہب چھوڑا بلکہ اپنا ملک بھی چھوڑ دیا مگر کلثوم ان دونوں کو کیا سمجھاتیں کہ انھوں نے ملک و مذہب بیٹے کے لئے نہیں بلکہ اپنی آخرت کے لئے چھوڑا تھا۔۔ ان کی بیٹیاں متعدد بار انھیں واپس بھی بلا چکی تھیں مگر کلثوم اب دوبارہ اس زندگی میں واپس نہیں جانا چاہتی تھیں۔۔۔ وہ زارا کے ساتھ پاکستان میں ہی رہنا چاہتی تھیں۔۔

جاب ملتے ہی یوسف نے جو سب سے پہلا کام شروع کیا تھا وہ اپنے لئے چپکے چپکے گھر دیکھنے کا تھا۔۔۔ وہ اب اپنی پھپھو اور مولانا صاحب پر مزید بوجھ نہیں بننا چاہتا تھا۔۔۔ کلثوم اور زارا اس کی ذمہ داری تھیں مگر مہینوں سے وہ مولانا صاحب کے گھر پر رہ رہی تھیں اور خود وہ بھی پچھلے چار مہینوں سے یہاں پڑا ہوا تھا مگر اس وقت وہ مجبور تھا کیونکہ اس کے پاس جاب نہیں تھی لیکن اب جب وہ جاب کرنے لگا تھا تو اس کی سب سے پہلی ترجیح ایک الگ گھر میں رہنا تھا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ اس کی خوش قسمتی ہی تھی کہ اسے اپنی کمپنی کے پاس ہی کمپنی کے ایک ایمپلائی کی توسط سے ایک ویل فرنشڈ فلیٹ بھی مل گیا تھا اسی لئے ایک شام آفس سے واپسی پر اس نے مولانا صاحب کو اپنے جانے کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔۔ اس کے یوں اچانک جانے کی سن کر مولانا صاحب اس سے بہت ناراض ہوئے تھے مگر اس نے جب اپنا نقطہ نظر ان کے سامنے رکھا تھا تو وہ اس کی بات سن کر خاموش ہوگئے تھے اور انھیں ناچاہتے ہوئے بھی یوسف کی ضد ماننی پڑی تھی مگر یہ ناراضگی کا سلسلہ مولانا صاحب پر ہی بس نہیں ہوا تھا۔۔۔ اس کے جانے کی خبر نے آمنہ پھپھو اور ولید کو بھی خاصہ ہرٹ کیا تھا اسی لئے انھوں نے یوسف سے باقاعدہ بات چیت تک کرنی چھوڑ دی تھی مگر یہ یوسف کا ہی کمال تھا کہ اس نے پھپھو کو لاڈ دکھاتے ہوئے باقاعدہ قسمیں دے کر آخر کار منا ہی لیا تھا اور ولید کو بھی یقین دلایا تھا کہ وہ سب سے ملنے آتا رہے گا پھر سب کی ناراضگی کے باوجود اس نے وہ فلیٹ رینٹ پر لے لیا تھا اور پھر وہ کلثوم و زارا سمیت کچھ ہی دن میں اپنے نئے فلیٹ میں شفٹ ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ مہینے مزید بیتے تھے اور اللہ نے یوسف اور زارا پر اپنا کرم کر دیا تھا۔۔۔ زارا تکمیل کے مراحل سے گزر رہی تھی۔۔۔ اس کی طرف سے ملنے والی اس خوشخبری نے یوسف پر جیسے شادی مرگ طاری کر دی تھی۔۔۔ وقت اپنے دامن میں ان دونوں کے لئے مزید خوشیاں سمیٹ لایا تھا۔۔ کلثوم ، آمنہ بیگم ، افشاں بیگم سمیت سارہ اور ولید بھی زارا کی گود بھرنے کی خوشخبری پر خوشی سے نہال ہوگئے تھے۔۔ یوسف دن رات اس رب کا شکر ادا کرتے نہیں تھک رہا تھا جس نے اسے اس کی اوقات سے بڑھ کر نوازا تھا۔۔۔ امریکہ میں علی ، ہینری ، کیٹی اور رینا کو بھی زارا کی پریگننسی کے بارے میں پتہ چل چکا تھا۔۔۔ سوائے کیٹی کے سب ہی اس خبر پر بے حد خوش تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا کو ڈاکٹر نے ویکنیس کی وجہ سے ابتدائی مہینوں میں مکمل بیڈ ریسٹ بتایا تھا تبھی یوسف نے زارا کو صرف بیڈ تک محدود کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔ گوکہ یہ زارا کی پہلی پریگننسی نہیں تھی مگر پھر بھی یوسف زارا کا ایسے دھیان رکھ رہا تھا جیسے کسی چھوٹے سے بچے کا پہلی بار چلنے پر رکھا جاتا ہے کہ کہیں ذرا سی بے احتیاطی سے

URDU NOVEL BANK

ڈگمگا کر چلنے کی کوششوں میں بچہ گر نہ جائے۔۔۔ اسے چوٹ نہ لگ جائے بلکل اسی طرح وہ زارا کو ٹریٹ کر رہا تھا۔۔۔ صبح آفس جانے کے بعد ہر ایک گھنٹے میں وہ زارا کو کال کرتا تھا۔۔ اس کے کھانے کے لئے مختلف فروٹس ، جوسز اور ڈاکٹر کے لکھے ہوئے آئرن ، کیلشیم وہ خود بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر جاتا تھا۔۔۔ واش روم جانے اور نماز کے سوا وہ زارا کو بیڈ سے اترنے کی بلکل اجازت نہیں دیتا تھا۔۔۔ ان دنوں کام کے لئے آمنہ بیگم نے اپنے گھر سے ایک بھروسے مند ملازمہ کو پورے نو مہینے تک زارا کی دیکھ بھال کے لئے یوسف کے فلیٹ پر بھیج دیا تھا۔۔۔ کھانا ، صفائی ، برتنوں کے سوا وہ ملازمہ ہفتے میں مشین لگانے کا کام بھی کرتی تھی۔۔ کلثوم کو گھریلو کاموں کی ویسے بھی عادت نہیں تھی۔۔ امریکہ میں بھی ان کے گھر میں کاموں کے لئے ڈھیروں نوکر موجود تھے اسی لئے یہاں فلیٹ میں ان کا کام بس عبادت کرنا اور زارا کے کھانے پینے کا دھیان رکھنے کا تھا پھر آفس سے واپسی پر تو یوسف خود ہی پروانے کی طرح زارا کے اردگرد ہی منڈلاتا رہتا تھا۔۔ ایک ایک گھنٹے بعد زارا کو وہ کچھ نہ کچھ اپنے ہاتھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے کھلاتا رہتا تھا۔۔۔ صبح اٹھنے کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے ہلکی پھلکی واک بھی وہ اسے اپنی ہی نگرانی میں ہی کرواتا تھا۔۔۔ یوسف زارا کا عاشق تھا مگر ان دنوں اس نے سچ مچ زارا کو ہتھیلی کا چھالہ بنا لیا تھا۔۔۔ افشاں بیگم بھی سارہ کے ساتھ اکثر زارا سے ملنے آتی رہتیں اور یوسف و زارا کو اپنے گھر میں ہنستے بستے دیکھ کر اب وہ خاصی مطمئن اور شاد تھیں۔۔۔

پھر خدا خدا کرکے زارا کے نو مہینے پورے ہوئے تھے اور اسے ڈاکٹر کی دی ہوئی ڈیٹ پر ہاسپٹل میں ایڈمٹ کروا دیا گیا تھا۔۔ ایڈمٹ ہونے کے دوسرے ہی دن اس نے نارمل ڈلیوری سے اپنے پہلے بیٹے کو جنم دیا تھا جو دکھنے میں ہوبہو یوسف کی تصویر تھا۔۔۔ اتنے خوبصورت بچے کی پیدائش کی پورے ہاسپٹل میں جیسے دھوم مچ گئی تھی۔۔۔ ڈاکٹر سمیت ہاسپٹل کے اسٹاف اور ڈیوٹی پر موجود نرسز بھی آآ کر بچے کو دیکھ رہی تھیں اور یوسف حیرت سے ان سب کا شوق دیکھ رہا تھا۔۔ ڈلیوری کے کچھ گھنٹے بعد ڈاکٹر نے جب اس نومولود بچے کو لیبر روم سے باہر لاکر یوسف کی گود میں دیا تو یوسف کی خود کی آنکھیں اس گل گوتھنے سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سرخ و سفید بچے کو دیکھ کر خیرہ ہوگئی تھیں۔۔ اس نے بے ساختہ اپنے چاند کے ٹکڑے جیسے بیٹے کو اپنے سینے سے لگایا تھا جو ہوبہو اسی کی کاپی تھا۔۔۔ ہاسپٹل میں اس وقت یوسف کے پاس کلثوم اور آمنہ بیگم موجود تھیں۔۔۔ زارا کو بھی لیبر روم سے وارڈ میں شفٹ کیا جارہا تھا۔۔۔

"بہت۔۔ بہت ہی خوبصورت ہے تمھارا بیٹا یوسف ، اللہ اسے نظر بد سے بچائے۔۔۔ اس خوبصورت شہزادے کا نام کیا رکھو گے۔۔۔؟؟" پھپھو نے یوسف کی گود میں موجود اس گلابی گڈے جیسے بچے کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

"اس کا نام زارا رکھیں گی پھپھو۔۔۔ میں نے یہ حق پہلے ہی انھیں دے دیا تھا کہ ہمارے پہلے بچے کا نام وہ خود رکھیں۔۔۔" یوسف نے بچے کی پیشانی چومتے ہوئے کہا اور بے اختیار اوپر دیکھتے ہوئے اس پاک رب کا شکر ادا کیا تھا جس نے اسے اتنا خوبصورت اور انمول تحفہ دیا تھا۔۔ یوسف کے بعد کلثوم اور آمنہ بیگم نے بھی باری باری بچے کو گود میں لے کر چوما تھا جو دکھنے میں اتنا حسین تھا کہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلثوم نے اس کا چہرہ بھی اس کے اطراف لپٹے کمبل میں چھپا دیا تھا۔۔ انھیں پوتے کو نظر لگ جانے کا خدشہ پریشان کر رہا تھا

پھر یوسف جب بچے کو لے کر ماں اور پھپھو کے ساتھ زارا کے پاس گیا تو زارا نے اپنے چاند سے بیٹے کو حیرت سے دیکھتے ہوئے اچانک ہی بے اختیار پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی۔۔ یہ خوشی کے آنسوں تھے۔۔ احساس تشکر کے آنسوں تھے۔۔۔ اس رب کی عطاؤں پر سرشار ہونے کے آنسوں تھے۔۔ جس نے اسے اتنا نوازا تھا کہ سمیٹتے ہوئے اس کا دامن کم پڑ گیا تھا۔۔ یہ بچہ اس کے لئے اس کی سب سے بڑی دولت تھا تبھی جب یوسف نے اس سے اس بچے کے نام کی بابت پوچھا تو اس نے جھٹ سے اسے نام دے ڈالا تھا۔۔۔۔

"محشم ابراھیم۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپی یہ ننھا سا شامی کتنا حسین ہے ناں۔۔۔ ایک دم یوسف بھائی جیسا مگر اس کی آنکھوں کی بناوٹ بلکل آپ کے جیسی ہے۔۔ یہ بس اتنا سا آپ میں ملتا ہے باقی پورے کا پورا یوسف بھائی جیسا ہے۔۔۔" زارا کے پاس بیڈ پر بیٹھی سارہ اپنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کو ایک ساتھ ملاتے ہوئے ذرا سا کھول کر اتنا سے کا اشارہ کرتے بولی تھی۔۔۔ زارا اس بات سن کر ہولے سے مسکرا دی تھی۔۔۔

آپ کو پتہ ہے میں نے یوسف بھائی جیسا خوبصورت شخص اپنی پوری زندگی میں" نہیں دیکھا۔۔۔ میں نے جب یوسف بھائی کو پہلی بار دیکھا تھا ناں تو ایک لمحے کو تو میں انھیں دیکھ کر پلکیں جھپکنا ہی بھول گئی تھی اور آپ جانتی ہیں کہ ان کے اندر سب سے اچھی بات کیا ہے۔۔۔؟؟؟ وہ اتنے ہینڈسم و اسمارٹ ہیں اس کے باوجود بھی ان کے اندر اپنی شخصیت کو لے کر تکبر اور غرور نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔۔ اتنے ڈیسنٹ ، اتنے ہینڈسم ، اتنی وجیہہ پرسنالیٹی کے مالک ہونے کے باوجود وہ خود کو بلکل بھی "خاص" نہیں سمجھتے۔۔۔ ان کی یہی عادت انھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب سے زیادہ "خاص" بناتی ہے اور آپ کا یہ بیٹا--- یوسف بھائی کی دوسری کاپی ہے--- میں تو اسے جب بھی دیکھتی ہوں قربان ہونے لگتی ہوں--- قسم سے میں آپ کے بیٹے کی عاشق ہوں--- یہ اتنا پیارا ہے کہ میرا دل کرتا ہے اسے سامنے بیٹھا کر بس دیکھتی رہوں--- آپ ایک کام کریں اسے میرا بیٹا بنا کر مجھے دے دیں--- میں اس کو پال لونگی--- پھر جب میری شادی ہوگی تو میں اسے اپنے ساتھ ہی سسرال لے جاؤں گی اور جب میری بیٹی ہوگی تو میں اس سے اپنے اس حسین شہزادے کی شادی کر دونگی-- اس طرح یہ ہمیشہ کے لئے میرے پاس ہی رہے گا اور ناں آپی پتہ ہے کیا آپ کی طرح میری بیٹی کو بھی ہینڈسم ترین شوہر ملے گا کیونکہ مجھے ہنڈریڈ پرسنٹ یقین ہے کہ یہ وجاہت و "خوبصورتی میں یوسف بھائی سے بھی بڑھ کر نکلے گا--- میرا پیارا سا شامی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ نے نو مہینے کے گول گپے جیسے محشم کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا--- جبکہ اس کے سامنے بیٹھی زارا اپنی پندرہ سالہ بہن کی باتیں سن کر منہ پر ہاتھ رکھے بے اختیار ہنستی چلی گئی اور ہنس تو زارا کے روم کے باہر کھڑا ولید بھی

URDU NOVEL BANK

رہا تھا جسے اس چھوٹی سی سارہ کی بڑی بڑی باتیں خاصہ محظوظ کر رہی تھیں۔۔۔

وہ ابھی شام کو ہی اپنے ہاسٹل سے گھر واپس آیا تھا اور گھر میں آتے ہی اس کا دل ننھے محشم سے ملنے سے ملنے کو مچل اٹھا تھا۔۔۔ یوسف بھی اپنی جاب سے شام تک آ جاتا تھا تبھی وہ اپنی امی اور بابا کے ساتھ چائے پی کر سیدھا یوسف کے فلیٹ پر چلا آیا تھا۔۔۔ جہاں ملازمہ اسے زارا کے روم کے باہر چھوڑ گئی تھی مگر روم سے باہر آتی سارہ کی باتوں کی آواز سن کر وہ بے اختیار ہنستا چلا گیا تھا۔۔

"اسلام و علیکم بھابھی۔۔۔" وہ بامشکل اپنی ہنسی کنٹرول کرتا ہوا زوردار انداز میں سلام کر کے کھلے دروازے کے بیچ و بیچ جا کھڑا ہوا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وعلیکم اسلام۔۔۔ ارے ولید۔۔ تم کب آئے۔۔؟؟ اور وہاں کیوں رکے ہوئے ہو اندر آؤ ناں۔۔۔" زارا نے خوشگوار حیرت سے اپنے سامنے کھڑے ولید کو دیکھتے ہوئے کہا تھا سارہ بھی فوراً محشم کو گود میں لئے بیڈ سے اتر گئی تھی۔۔۔

"مجھے آئے ہوئے تو انیس سال ہو چکے ہیں۔۔ مگر آپ اگر یہاں اپنے گھر آنے کی پوچھ رہی ہیں تو میں اس وقت آیا جب شامی کی خالہ اس کا رشتہ اپنی بیٹی سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پکا کر رہی تھیں۔۔۔" ولید شرارت سے بولا تھا اور اس کی بات سن کر سارہ بری طرح جھینپ کر رہ گئی تھی جبکہ زارا ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔ تو سن لیں تم نے بھی اس جھلی کی باتیں۔۔۔ یہ تو ایسے ہی بولتی رہتی ہے تم آؤ بیٹھو ناں۔۔۔" زارا اپنی ہنسی روکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ سارہ بہن کی بات پر خفگی سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ بیٹھونگا بھی اور کھانا کھا کر جاؤں گا۔۔۔ آپ پہلے اپنے اس شہزادے کو مجھ دیں اور اچھی سی چائے بنوائیں میں تب تک اس جونیئر یوسف بھائی کے ساتھ باہر ہال میں بیٹھوں گا۔۔۔" ولید نے ایک نظر زارا کے ساتھ کھڑی سارہ اور محشم کو دیکھ کر کہا اور باہر نکل گیا تھا۔۔ وہ محشم کی پیدائش کے بعد تیسری بار ہی یہاں آیا تھا ورنہ ہر بار ولید کی ہاسٹل سے آمد پر یوسف ہی زارا ، کلثوم اور محشم کے ساتھ آمنہ بیگم کے بلاوے پر ان کے گھر چلا جاتا تھا اور اس دوران ولید سارا وقت ننھے محشم کو گود میں لئے رہتا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"آپی میں اپنے شامی کو کسی کو نہیں دونگی۔۔۔جاکر کہہ دیں اپنے دیور سے۔۔۔" سارہ نے اپنی گود میں موجود محشم کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بدتمیزی مت کر سارہ۔۔۔ وہ کتنے دن بعد آیا ہے۔۔۔ تھوڑی دیر چلا بھی جائے" گا پھر تم لئے رہنا اپنے شامی کو۔۔۔" زارا نے کہتے ہوئے سارہ کی گود سے محشم کو لیا اور باہر نکلتی چلی گئی تھی جبکہ سارہ کو ولید کی اس بے وقت کی آمد پر سخت غصہ آیا تھا جس نے اس کے محشم کو اس سے چھین لیا تھا۔۔۔۔

ان دنوں سارہ کے اسکول کی سمر ویکیشنز چل رہی تھیں اسی لئے وہ سارا وقت بہن کے فلیٹ پر گزارتی تھی۔۔۔ وہ روز صبح آمنہ بیگم کے مدرسے جاتی تھی پھر وہیں سے ڈرائیور چاچا کے ساتھ سیدھی زارا کے گھر پہنچ جاتی تھی اور رات کو با مشکل ہی سرفراز صاحب کے لینے آنے کے واپس اپنے گھر جاتی تھی۔۔۔ حالانکہ محشم سے ایک مہینے پہلے ہی نائلہ کے یہاں بھی دوسرا بیٹا پیدا ہوا تھا مگر نائلہ کے بیٹے کو دیکھنے افشاں بیگم اور سرفراز صاحب ہی ہاسپٹل گئے تھے۔۔۔ سارہ کو چھوٹے بچے بے حد پسند تھے تبھی اپنے ننھے سے بھتیجے کی آمد کا سن کر اس کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھنے کے وہ فوراً ہاسپٹل جانے کو تیار ہوگئی تھی مگر افشاں بیگم اسے اپنے ساتھ ہاسپٹل لے کر نہیں گئی تھیں کیونکہ نائلہ ایک چھوٹے سے میٹرنٹی ہوم میں ایڈمٹ تھی جہاں کے ماحول کی وجہ سے انھیں سارہ کو وہاں لے جانا مناسب نہیں لگا تھا تبھی سارہ ماں کے سامنے ضد کرتی رہ گئی تھی لیکن کوئی سنوائی نہیں ہوئی تھی۔۔ پھر نائلہ کے ہاسپٹل سے واپس گھر جاتے ہی سارہ بھتیجے کو دیکھنے بھائی بھابھی کے گھر پہنچ گئی تھی مگر بھابھی کے تلخ الفاظ اور سرد رویئے نے اسے خاصہ دلبرداشتہ کیا تھا اسی لئے وہ چاہنے کے باوجود دوبارہ ننھے بلال کو دیکھنے نہیں گئی تھی۔۔۔ پھر محشم کی پیدائش کے بعد تو اسے اپنے بھتیجے بلال کی ضرورت ہی نہیں پڑی تھی۔۔۔ وہ چھوٹے سے گلابی گڈے جیسے محشم کو بھانجے کے روپ میں پاکر بے حد خوش تھی جس کی بے تحاشہ خوبصورتی پر وہ عاشق تھی۔۔ اسے محشم سے والہانہ محبت تھی جو ان کچھ مہینوں میں ہی ماں کے ساتھ ساتھ خالہ کی گود بھی پہچاننے لگا تھا تبھی اپنی اسکول کی چھٹیوں کو وہ محشم کے ساتھ انجوائے کرتے ہوئے گزار رہی تھی۔۔۔ وہ سارا سارا دن محشم کو اپنے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چپکائے رکھتی تھی۔۔۔ اس کی موجودگی میں کسی کی مجال نہیں تھی جو محشم کو اس سے لے سکتا۔۔۔ زارا کو بھی اپنا بیٹا تبھی میسر آتا تھا جب اسے محشم کو فیڈ کروانا ہوتا تھا۔۔۔ اس کے سوا بھانجے کو تیار کرنے سے لے کر اس کے گندے ڈائپر بدلنے تک کا کام سارہ بنا کسی گھن کے بڑے آرام سے کر لیتی تھی۔۔۔ زارا اپنے بیٹے کے لئے چھوٹی بہن کی دیوانگی دیکھ کر مسکراتی رہتی تھی۔۔۔ اس دوران یوسف بھی اگر آفس سے آنے کے بعد اپنے بیٹے کو پیار کرنے کے لئے سارہ سے مانگتا تھا تو اسے بھی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا تھا۔۔۔ سارہ اپنی موجودگی میں محشم کو کسی اور کو نہیں سونپتی تھی تبھی یوسف بے بسی سے بیوی کو دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھر کر رہ جاتا تھا کیونکہ اسے پتہ ہوتا تھا کہ اسے اب محشم سارہ کی واپسی کے بعد رات کو ہی مل پائے گا۔۔۔ دن کے وقت جب تک سارہ فلیٹ پر رہتی محشم اس کی گود میں چڑھا رہتا تھا اسی لئے اگر سارہ خود کو محشم کی عاشق کہتی تھی تو یہ غلط نہیں تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی بھانجے کو واپس بہن کو دیتے ہوئے اس کا منہ بن گیا تھا اور وہ غصے سے ناک پھلاتی باہر آئی تھی۔۔۔ جہاں سامنے ہی ولید کلثوم کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا ساتھ ہی وہ ننھے محشم کو بھی گدگداتے ہوئے اس کے ساتھ توتلی زبان میں باتیں کرتا جا رہا تھا۔۔۔ زارا وہاں موجود نہیں تھی۔۔ سارہ ولید کو کینہ توز نظروں سے دیکھنے لگی تھی اور پھر اچانک باہری دروازے پر بیل بجی تھی۔۔۔ بیل دینے کا یہ مخصوص انداز یوسف کا تھا جسے سارہ بھی پہنچانتی تھی تبھی وہ لپک کر دروازے تک گئی تھی اور ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا تھا۔۔۔ حسب توقع باہر یوسف کھڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم یوسف بھائی۔۔۔" سارہ یوسف کو دیکھ کر لٹھ مار انداز میں سلام" کرتی دروازے سے ہٹ کر اندر چلی گئی تھی اور یوسف اس کے انداز پر حیران ہوتا گیٹ لاک کر کے اندر چلا آیا تھا۔۔۔ جہاں ہال میں ہی اسے ولید اپنی گود میں محشم کو لئے بیٹھا مل گیا تھا اور یوسف کو سارہ کے غصے کی وجہ سمجھ آگئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارہ کے بھانجے کو اس کی موجودگی میں ولید نے گود میں لینے کا جرم کر لیا تھا۔۔۔

اوئے ہوئے۔۔۔آگئے یوسف ثانی اسلام وعلیکم کیسے ہیں بھئی۔۔۔۔؟؟؟" ولید" یوسف کو دیکھ کر محشم کو کلثوم کو دیتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور مسکرا کر یوسف کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔ یوسف بھی ماں کو سلام کرکے ولید کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام ، تم کب آئے۔۔۔؟؟ اور آتے ہی اتنا بڑا گناہ بھی کر" بیٹھے۔۔۔؟؟؟ سارہ کی موجودگی میں "محشو" کو اس کی خالہ کی گود سے لینے کی جرات محشو کے باپ کی بھی نہیں ہوتی پھر تم نے اتنی دلیری والا کام کیسے کر لیا۔۔۔؟؟؟" یوسف نے شرارت سے مسکرا کر بولتے ہوئے کلثوم کی گود سے محشم کو لے کر چوما تھا۔۔ تبھی کچن سے چائے لاتی زارا یوسف کی بات سن کر مسکراتی ہوئی اس کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففف۔۔۔ اس لڑکی کی شامی کے لئے دیوانگی دیکھ کر مجھے ہنسی آتی" ہے۔۔۔ محشم کے لئے بلکل پاگل ہے یہ۔۔۔ اب بھی منہ بنا کر کچن میں بیٹھی ہے۔۔۔ لاؤ یوسف اسے مجھے دے دو۔۔۔ میں اس کی خالہ کو واپس دے آؤں ورنہ وہ غصے میں کھانا بھی نہیں کھائے گی۔۔" زارا نے چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھ کر یوسف کی گود سے محشم کو لینے کے لئے ہاتھ آگے کئے تھے جو اب منہ بسور کر باپ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

گندہ بچہ۔۔۔ اب رات کو آنا میرے پاس سونے پھر بتاؤں گا۔۔۔" یوسف نے" بیٹے کے بگڑے تیوروں پر اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہا تھا اور ذرا سی زبان نکال کر محشم کو منہ چڑاتے ہوئے زارا کی گود میں دے دیا تھا۔۔۔ ولید بھی محشم کی رونی صورت کے ساتھ یوسف کی بات سن کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

دیکھا تم نے یوسف۔۔۔ تمھارا یہ بیٹا بھی کچھ کم نہیں ہے۔۔۔ خالہ کے لئے تم" سے بھی غداری پر اتر آتا ہے۔۔۔ بس اپنی خالہ کے پاس ہی خوش ہی رہتا ہے۔۔۔ سارا سارا دن اسے میری بھی فکر نہیں ہوتی۔۔ بس اسی کے ساتھ چپکا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہتا ہے۔۔۔" زارا مسکرا کر بولتی ہوئی کچن کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔ یوسف اور کلثوم بھی محشم اور سارہ کی اس محبت پر مسکرا دیئے تھے۔۔۔

مجھے بھی اسی وقت دیتی ہے جب سرفراز بھائی رات کو اسے لینے آتے ہیں۔۔" اور یہ شامی بھی بہت بدماش ہے۔۔۔ سارہ کے سوا کسی کے پاس نہیں جاتا۔۔۔ ذرا زور زبردستی کرو تو یہ شامی کا بچہ منہ پر پنجے مارنے لگتا ہے۔۔۔" کلثوم کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کرنے لگی تھیں اور سامنے کھڑے یوسف اور ولید ان کے انداز پر ہنسنے لگے تھے۔۔۔ محشم اپنی ماں ، ننھیال والوں کے سوا دادی اور آمنہ بیگم کی فیملی کے لئے "شامی" تھا صرف یوسف اسے "محشو" کہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کپڑے چینج کر کے فریش ہونے کے بعد یوسف ولید سے باتیں کرنے بیٹھ گیا تھا اور پھر کچھ دیر بعد رات کے کھانے کا وقت ہوگیا تھا۔۔ کھانے کی ٹیبل پر بھی محشم سارہ کی گود میں تھا۔۔۔ وہ محشم کو گود میں لئے بڑے مزے سے بیٹھی خود بھی کھا رہی تھی اور گلے میں "بب" لگائے محشم کو بھی چھوٹے سے اسپون سے کھچڑی کھلا رہی تھی۔۔۔ جو کھا کم رہا تھا اور منہ سے عجیب و غریب آوازیں نکال کر

URDU NOVEL BANK

تھوک زیادہ رہا تھا۔۔۔ ولید ان دونوں کو ایک دوسرے میں مگن دیکھ کر مسکرا دیا تھا اسے خالہ بھانجے کی یہ دلچسپ بونڈنگ بہت مزے کی لگتی تھی۔۔

ویسے یوسف بھائی بہت بہت مبارک ہو آپ بیٹھے بیٹھائے فادر ان لاء بن" گئے۔۔؟؟؟ آپ کے بیٹے کو تو چھ ماہ کی عمر میں ہی دلھن بھی مل گئی۔۔۔ اب آپ کو محشم کے لئے لڑکی ڈھونڈنے کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔۔۔" ولید کے اچانک کہنے پر یوسف نے حیرت سے ولید کو دیکھا تھا۔۔۔

مطلب۔۔۔؟؟؟" یوسف کے نا سمجھی سے پوچھنے پر سارہ نے غصے سے ولید کو" گھورا تھا۔۔۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اسے ہی سنا رہا ہے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مطلب بھئی محشم کی خالہ نے اسے ابھی سے اپنی فیوچر میں پیدا ہونے والی بیٹی" کے لئے بک کر لیا ہے۔۔ انھوں نے آپ کو اور بھابھی کو اپنی بیٹی کے ساس سسر کے رتبے پر بھی فائز کر دیا ہے۔۔۔ ہاں یہ الگ بات کہ بے چارے محشم کی بیوی ابھی تک ملک عدم میں کیٹ واک کرتی پھر رہی ہے۔۔۔" ولید کے مزے سے بولنے پر ایک زوردار قہقہہ پڑا تھا جبکہ سارہ ایک بار پھر خفت سے سرخ

URDU NOVEL BANK

پڑتے چہرے کے ساتھ محشم کو گود میں لئے ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور ولید کو غصے سے گھورتے ہوئے زارا کے بیڈروم میں چلی گئی تھی---

اوہ--- بھائی آپ کی سمدھن تو ناراض ہوکر اپنے داماد کو بھی ساتھ لے گئیں---" ولید پریشانی سے بولا تھا اور ایک بار پھر کلثوم ، زارا اور یوسف اس کی بات سن کر کھلکھلا کر ہنس دیئے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام وعلیکم مسٹر انگریز کیا آپ کو یاد ہے کہ "پریشے ابرار شاہ" کون ہے---؟؟؟ لگتا ہے اپنے نام کی انگوٹھی پہنا کر مجھے بھول گئے--- میرا نصیب ، اس معاملے میں واقعی بہت خراب ہے کہ مجھے ایک--- بے وفا ، بے زبان بے حس ، بے مروت ، بے نیاز ، بے پرواہ اور بے زار قسم کا منگیتر ملا ہے---

URDU NOVEL BANK

جسے میرے ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔۔۔ اس بات کا مجھے یقین ہوگیا ہے۔۔۔"

سچ مچ آپ شکل سے نہیں بلکہ عادتوں میں بھی بلکل محشم بھائی جیسے ہیں۔۔۔" محشم بھائی نے چودہ سال جزا کی کوئی خیر خبر نہیں لی اور آپ نے بھی مجھے ایک ہفتے کے اندر اندر بھلا دیا۔۔۔"

بے شک منگنی ایک "نا پائیدار" رشتہ ہے۔۔۔ مجھے پتہ ہے آپ جیسا بندہ روز لمبی لمبی کالز نہیں کر سکتا مگر ایک آدھ میسج تو کر سکتے ہیں۔۔ اب ایسی بھی بے رخی کیا کہ سلام تک نہ پہنچے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب یہ وقت آن پڑا ہے مجھ پر کہ ڈھیٹوں کی طرح اپنی بیماری کے لئے بھی مجھے آپ کو خود ہی بتانا پڑ رہا ہے کہ مجھ بے شرم کی طبیعت ٹھیک نہیں کم سے کم عیادت ہی کر لیں۔۔ آپ سے اچھے تو تینوں ، جزا کے انگریز اور تیسرے انگریز ہیں۔۔ فون پر بھی میری خیر خیریت لے رہے ہیں اور جزا سمیت سب کتنی ہی بار عیادت کرنے بھی آچکے ہیں۔۔"

URDU NOVEL BANK

منگنی کے فنکشن کے بعد آپ کو دیکھنا تو دور آواز تک سننی نصیب نہیں ہوئی۔۔"

"میں شدت سے آپ کو یاد کر رہی ہوں اور آپ کی آمد کی منتظر ہوں۔۔۔

لگتا ہے خاصے بے زار اور پریشان ہیں مجھ سے تبھی تو پلٹ کر بھی نہیں"

"پوچھتے۔۔۔ یہ تک خبر نہیں کہ میں کہاں ہوں۔۔۔

دل کی خاموشی سے سانسوں کے ٹھہر جانے تک"

یاد آئے گا مجھے شخص وہ مر جانے تک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے الفت کے بھی پیمانے بنا رکھے تھے

"میں نے چاہا تھا جسے حد سے گزر جانے تک۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا آپ کو میرے میسیجز دیکھنے کا بھی وقت نہیں---؟؟؟" میسج کے آگے" دھاروں کی صورت میں بہتے آنسوؤں والا ایموجی بھی تھا---

اب بھی کوئی ریپلائے نہیں-- مگر ریپلائے کیا کریں گے--- آپ نے تو میسجز" بھی سین نہیں کیئے--- ٹھیک ہے مسٹر انگریز میں اب آپ کو کبھی ڈسٹرب نہیں کرونگی--- یہ واقعی میری بے شرمی ہے کہ ہر بار "پہل" میری طرف سے ہوتی ہے--- آپ جیسے عابد و زاہد شخص کو "بہکانے" چلی آتی ہوں-- سوری کہ "میں نے آپ کو ڈسٹرب کیا--- میرا نمبر بلاک کر دیں--- اللہ حافظ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج صبح سے وہ پراپرٹی ڈیلر کے آفس میں تھا جہاں اسے اپنے نئے گھر کی ایڈوانس پیمینٹ دے کر گھر کی چابیاں لینی تھی-- وہیں ڈیلر کے ساتھ باتوں میں اسے کافی وقت لگ گیا تھا--- جلدی کرتے کرتے بھی اسے اتنی دیر ہو چکی تھی کہ اس کی کلاس کا وقت ہوگیا تھا تبھی وہ بھاگا بھاگا انسٹیٹیوٹ آیا تھا مگر پھر بھی وہ کلاس کے لئے دس منٹ لیٹ ہوگیا تھا-- لڑکیوں کے لاسٹ بیچ کی یہ لاسٹ

URDU NOVEL BANK

کلاس اسی کی ہوتی تھی۔۔۔ ابھی اسے کلاس شروع کیئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ دائیں سائیڈ والی ٹیبل پر پڑے اس کے فون کی میسج ٹون بجی تھی اور پھر ایک کے بعد ایک کچھ کچھ سیکنڈز کے وقفے سے بیل بجتی چلی گئی۔۔۔ وہ اکثر کلاس کے وقت اپنا فون سائلنٹ کر دیا کرتا تھا مگر آج جلدی جلدی میں وہ فون بھی سائلنٹ کرنا بھول گیا تھا اور تبھی بیچ کلاس میں یہ ایک کے بعد ایک آتے میسجز اسے سخت جھنجھلاہٹ میں مبتلا کر گئے تھے۔۔۔

کون بدتمیز ہے۔۔ ایک ساتھ اتنے میسجز۔۔۔؟؟؟" وہ زیرلب بڑبڑایا تھا۔۔۔ کام" کے بیچ اسے یہ مداخلت خاصی ناگوار لگی تھی تبھی اس نے اسٹوڈنٹس سے ایکسکیوز کرکے سامنے ٹیبل پر پڑا اپنا فون اٹھا کر سائلنٹ موڈ پر کرنا چاہا تھا مگر اسکرین پر واٹس ایپ کے نوٹیفیکیشن میں چمکتا نام اسے بے اختیار مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔

اچھا جی۔۔۔ تو یہ بدتمیز کوئی اور نہیں بلکہ میری شرارتی پری ہیں۔۔۔" اپنی" کلاس میں موجودگی کے خیال سے اس نے بامشکل تمام اپنی مسکراہٹ لبوں میں

Visit for more novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دبا کر فون سائلنٹ کر دیا تھا اور جیسے تیسے کلاس نپٹا کر اپنے آفس میں چلا آیا تھا جہاں سامنے ہی سینٹرل چیئر پر بیٹھا مخشف لیپ ٹاپ پر مصروف تھا۔۔۔ محمش اس کے سامنے والی چیئر پر آ بیٹھا تھا اور دھیرے سے مسکراتے ہوئے اس نے اپنے فون پر آئے پری کے واٹس ایپ میسجز چیک کرنے کے لئے فون ان لاک کیا تھا۔۔ مگر ایک کے بعد ایک میسجز پڑھتے پڑھتے مسکراتے ہوئے محمش کی مسکراہٹ اچانک تھم کر رہ گئی تھی اور اب اس کے خوبرو چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ حیرت پریشانی ، اور پھر تڑپ کا تاثر پھیل گیا تھا۔۔ مخشف جو کنکھیوں سے بڑے بھائی کو دیکھ رہا تھا اس نے کچھ دیر پہلے کی محمش کی مسکراہٹ بھی دیکھی تھی اور پھر مسکراہٹ کے بعد اس نے محمش کی حیران پریشان صورت بھی دیکھی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو شٹ ٹ ٹ ٹ۔۔ ن۔۔ نہیں۔۔ نہیں۔۔۔ یہ سب غلط ہے۔۔۔ یہ پری" کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔؟؟" محمش نے بڑبڑاتے ہوئے اپنے فون پر پری کا نمبر ڈائل کیا مگر نمبر سوئچ آف آ رہا تھا تبھی محمش کی بے قراری حد سے بڑھ گئی تھی

URDU NOVEL BANK

اور وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔ اس نے بے چینی سے ادھر سے ادھر ٹہلتے ہوئے ایک بار پھر پری کا نمبر لگایا تھا مگر اس بار بھی فون سوئچ آف آ رہا تھا تبھی اس نے جھنجھلا کر فون کان سے ہٹایا اور سامنے بیٹھے مخشف کو گھور کر دیکھا جو چور نظروں سے بھائی کی بے چینی و بے قراری کو نوٹ کر رہا تھا۔ محمش کے اپنی طرف متوجہ ہوتے ہی وہ گڑبڑا کر پھر لیپ ٹاپ کی اسکرین کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

پری کی طبیعت خراب ہے۔۔۔؟؟؟ یہ بات گھر میں سب کو پتہ تھی سوائے" میرے۔۔۔ ان دنوں نیا گھر ڈھونڈنے کے علاوہ اپنے گھر کی کنسٹرکشن کا کام بھی شروع کروانے کی ذمہ داری بھی مجھ پر ہے۔۔۔ بھائی جاب پر پوتے ہیں اور تم یہاں انسٹیٹیوٹ میں۔۔۔ سارا دن مجھے مختلف کاموں سے ادھر سے ادھر بھاگنا پڑتا ہے۔۔۔ رات کو گھر کب آتا ہوں۔۔ یہ بھی تم جانتے ہو۔۔۔۔ ان دنوں مجھے سانس لینے کی فرصت نہیں اسی لئے میری پری سے بھی بات نہیں ہوئی۔۔۔ تم لوگ سب جانتے تھے پھر بھی کسی نے ان کی طبیعت خرابی کے بارے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے بتانے کی زحمت نہیں کی---؟؟؟ پوچھ سکتا ہوں سب کچھ جانتے ہوئے بھی کیوں کر رہے ہو تم سب میرے ساتھ ایسا----؟؟؟" محمش زور سے دھاڑ کر بولا اور محثف نے اس کی دھاڑ سن کر خوف سے ایک پل کو اپنی آنکھیں بند کرکے کھولی تھیں اور تھوک نگلتے ہوئے بڑے بھائی کی طرف متوجہ ہوا تھا---

ہم تمھیں کیوں بتاتے محمش---؟؟ پری تمھاری منگیتر ہیں ان کی خیر خیریت" سے باخبر ہونا تمھاری ذمہ داری تھی--- ہم لوگوں کو تم نے "پیامبر" مقرر نہیں کیا ہوا---" محثف نے محمش کو خفگی سے دیکھتے ہوئے منہ بنا کر کہا تھا جس پر محمش سنجیدگی سے اسے دیکھتا ہوا اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھ کر محثف کی طرف قدرے جھکا تھا اور محثف کا دل زور سے دھک دھک کرنے لگا تھا کہ اسے معلوم تھا کہ غصے میں اس کے اس بھائی کا مزاج بھی محشم کی طرح کتنا وکھرا" ہو جاتا تھا---"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھیں یاد ہے کہ کتنے دن پہلے تم نے میرے ہاتھ سے پٹائی کھائی"
تھی---؟؟؟" محمش نے آنکھیں سکیڑ کر مخشف کو دیکھتے ہوئے سرد اور ٹھہری
ہوئی آواز میں پوچھا تھا اور اس کے سامنے بیٹھا مخشف اچانک سے سٹپٹا گیا تھا---

د--- دی--- دیکھ--- دیکھو--- دیکھو--- محمش--- میری غلطی نہیں"
ہے--- تم مجھ پر چڑھائی مت کرو---" مخشف کو محمش کے تیور بلکل ٹھیک
نہیں لگ رہے تھے تبھی وہ ہکلا کر بولا تھا ساتھ ہی دل ہی ہی دل میں اپنی خیر
کی دعا مانگتے ہوئے اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا اور حفظ ماتقدم کے طور پر اس
نے اپنے دونوں ہاتھ دفاع کے لئے محمش کے سامنے کئے تھے کہ اگر اسے یہاں
انسٹیٹیوٹ میں تھپڑ پڑ جاتا یا اس کے زیادہ بولنے پر بپھرا ہوا محمش مزید بھڑک کر
اسے پیٹنے لگتا تو سب کے سامنے اس کی عزت دو کوڑی کی رہ جاتی---

مجھے بتایا کیوں نہیں تم نے--؟؟" محمش ایک بار پھر دھاڑ کر بولا تھا اور مخشف"
نے اپنے پھیلے ہوئے ہاتھ بے اختیار اپنے کانوں پر رکھ لئے تھے--

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

م-- می--- میں--- کیا بتاتا تمھیں---؟؟ مجھے کیا پتہ تھا کہ تمھارا پری سے" کانٹیکٹ نہیں ہے اور نہ ہی پری نے مجھے کچھ بتایا--- میں نے بس چار دن پہلے ہی ان سے بات کی ہے--- وہ بھی جزا بھابھی شام کو ان سے بات کر رہی تھیں کال پر تبھی میری بھی بات ہوگئی تھی--- پھر پرسوں میں بھائی بھابھی کے ساتھ انھیں دیکھنے گیا تھا کیونکہ اسی دن ان کی میڈیکل ٹیسٹ کی رپورٹس آئی تھیں اور تمھیں میں بتاتا بھی کب---؟؟؟؟ تم میرے اٹھنے تک گھر سے نکل چکے ہوتے ہو--- انسٹیٹیوٹ بھی تم برائے نام آرہے ہو--- بس اپنی کلاسیں لینے آتے ہو پھر بھاگ جاتے ہو--- رات جب میں اور باقی گھر والے سو جاتے ہیں تب تم واپس آتے ہو--- میرے خیال میں بھائی ہی بس تمھاری چوکیداری کے لئے جاگ رہے ہوتے ہیں اور ہال میں بیٹھے رہتے ہیں پھر تمھارے آنے کے بعد ہی روم میں سونے جاتے ہیں--- کل بھی بھابھی انھیں ڈانٹ رہی تھیں کہ وہ رات کو اتنا لیٹ روم میں جاتے ہیں اور پھر کھٹ پٹ کر کے ان کی نیند خراب کرتے ہیں---" محشف نے محمش کا سنجیدہ چہرہ دیکھتے ہوئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہا تھا اور دل کڑا کر کے اس کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔ لہجہ نرم ہی رکھا تھا کہ پاس ہونے کی صورت آسانی سے تھپڑ پڑنے کے چانسز زیادہ تھے۔۔

"بھائی پری کو دیکھنے گئے تھے۔۔۔ مگر انھوں نے بھی مجھے نہیں بتایا کہ پری کی طبیعت خراب ہے۔۔۔" محمش سیدھا کھڑا ہوتے ہوئے دھیرے سے بولا تھا۔۔۔

"شاید انھیں بھی یہ اندازہ نہیں ہوگا کہ تم پری سے بات کرتے اور نہ ہی ان کی خیر خیریت لیتے ہو۔۔۔ منگنی رشتے کے بعد تو یہ عام سی بات ہے کہ لڑکا لڑکی ایک دوسرے سے فون پر کانٹیکٹ میں رہتے ہیں مگر تم ہی ایک نرالے ہو کہ تمھیں ان سب چیزوں کی سمجھ ہی نہیں۔۔ اب بھائی کو بھی یہی لگا ہوگا کہ تم جانتے ہو تبھی تم سے نہیں کہا۔۔۔ اب وہ ڈائریکٹ تم سے یہ تو پوچھنے سے رہے کہ تم پری سے فون پر بات کرتے ہو یا نہیں۔۔۔۔؟؟ اور ہر لڑکی میری والی کی طرح دماغ سے "چلی" ہوئی بھی نہیں ہوتی جو منگیتر کی کال بھی اپنی ماں سے پوچھ کر پک کرے۔۔۔۔" محثف منہ بنا کر بولا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ویسے تم مجھے ایک بات بتاؤ۔۔۔ کیا تمھارے دل میں اس پورے ہفتے ایک بار" بھی پری سے بات کرنے کا خیال نہیں آیا۔۔۔؟؟؟ میں جانتا ہوں تم مصروف ہو آج کل مگر میرے بھائی تم پری سے محبت بھی تو کرتے ہو ناں۔۔؟؟ لاکھ مصروفیت سہی لیکن بندہ ان لوگوں کے لئے تو وقت نکال ہی لیتا ہے جو اس کے دل کے قریب ہوتے ہیں اور یہاں تو سوال ہی دل میں رہنے والی کا ہے۔۔۔ میں نے سنا تھا کہ جن سے محبت کی جاتی ہے۔۔۔ وہ آپ کی زندگی میں آپ کی خود کی ذات سے بھی زیادہ خاص بن جاتے ہیں۔۔۔ ان کے آگے ہر چیز ہیچ ہوجاتی ہے۔۔۔ پس منظر میں چلی جاتی ہے۔۔۔کیا تمھارے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔۔۔۔؟؟" مخشف نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا اور محمش اسے خالی خالی آنکھوں سے دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ چھوٹے بھائی کو اس کے سوال کا کیا جواب دے حالانکہ وہ پری کو واقعی اسی طرح چاہتا تھا کہ اس کے سامنے وہ خود کی ذات کو بھی بھول جاتا تھا۔۔ پری کے سامنے اسے ہر چیز ہیچ لگنے لگتی تھی۔۔ سب کچھ پس منظر میں چلا جاتا تھا مگر جہاں ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرف وہ پری کو بت انتہا چاہتا تھا وہیں اسے اپنی ذمہ داریوں کا بھی احساس تھا اور محمش ابراھیم کے لئے اس کی ذمہ داریاں محبت سے پہلے آتی تھیں۔۔۔ اس کے ساتھ ہی اپنے بڑے بھائی کی بات اس کے لئے حکم کا درجہ رکھتی تھی تبھی وہ پری کو بے حد یاد کرنے کے باوجود بڑے بھائی کے احکام بجا لانے میں ایک ہفتے سے شدید تر مصروف رہا تھا۔۔۔ وہ پری کو میسج کر سکا اور نہ ہی کال کر پایا تھا۔۔۔

اب بھی وہ مخشف کے سوال کا جواب دیئے بنا مضمحل سے انداز میں دوبارہ چیئر پر بیٹھ گیا تھا اور ایک بات پھر اداس آنکھوں کے ساتھ پری کے واٹس ایپ میسجز پڑھنے لگا تھا۔۔۔ مخشف کو اچانک اپنے اس دوست جیسے بڑے بھائی پر ترس آیا تھا جو اپنی سادگی و شرافت کے ہاتھوں ہمیشہ مارا جاتا تھا۔۔۔

مسئلہ پتہ ہے کیا ہے بھائی (مخشف جب بہت موڈ میں ہوتا تھا تو محمش کو" بھائی کہہ کر مخاطب کرتا تھا۔۔) تم نے محبت تو کر لی مگر اس کو ایکسپریس نہیں کرتے ہو۔۔۔ یہ جذبہ دل میں چھپا کر رکھنے کا نہیں ہوتا محمش۔۔۔ اگر تمھیں خوش

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قسمتی سے تمھاری محبت مل گئی ہے تو اس کی قدر کرو۔۔۔ پری ایک زندہ دل اور کھل کر جینے والی لڑکی ہیں۔۔۔ وہ تم سے محبت کرتی ہیں تو ان کے ہر انداز سے تمھارے لئے محبت جھلکتی بھی ہے مگر تم ان کے لئے اپنے دل میں موجود ایموشنز کو ان سے بھی چھپاتے ہو۔۔۔ یہ مت کرو۔۔۔ اپنی محبت کو اظہار سے محروم رکھو گے تو تمھارے اور پری کے رشتے میں نا اتفاقیاں پیدا ہونگی اور بڑھتی چلی جائیں گی۔۔۔" مخشف محمش کے سامنے والی چیئر پر آ بیٹھا تھا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دھیرے دھیرے سمجھانے لگا تھا۔۔۔ ہاں یہی اس کی غلطی تھی کہ وہ پری کے لئے اپنے ایموشنز اس سے بھی چھپاتا تھا تبھی پری اس سے بدگمان ہو جاتی تھی۔۔۔ وہ سمجھتی تھی کہ محمش اسے یاد کرتا نہ ہی اس کی فکر کرتا ہے۔۔ محمش نے سوچتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم پیوست کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری کو کیا ہوا ہے سیفی۔۔۔؟؟؟" محمش نے اپنی بوجھل گہری چاکلیٹ براؤن آنکھیں اٹھا کر مخشف کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹائیفائیڈ۔۔۔" محشف کے یک لفظی جواب پر کچھ دیر کے محمش بول نہیں پایا تھا" اور ٹکر ٹکر محشف کی شکل دیکھنے لگا تھا۔۔۔

میں پری سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔" وہ اچانک اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا بولا اور پلٹ" کر تیز تیز قدموں کے ساتھ آفس سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااااا۔۔۔ کب سے میرا فون بج رہا ہے۔۔۔ ذرا اٹھا دیجیئے آپ کے پاس ہی" ٹیبل پر پڑا ہے۔۔۔" محشم بیڈ پر بیٹھا اپنے ایک کیس کی فائل ریڈ کر رہا تھا اور جزا ڈریسنگ کے آگے اسٹول پر بیٹھی تھی۔۔۔ اس نے اپنے سامنے ہی ایک کرسی رکھی ہوئی تھی جس پر اس نے اپنی دونوں ٹانگے پھیلائی ہوئی تھیں۔۔۔ وہ اپنے ہاتھوں پر لوشن سے مساج کر رہی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"آپ خود لے لیں۔۔۔ آپ کو پتہ ہے کہ میں اس فون کو ہاتھ نہیں لگاتی۔۔۔" اس کے صاف جواب پر محشم نے خفگی سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ اسے یاد آیا تھا کہ کچھ وقت پہلے ہی جزا کی محشم کے سوا اس کے فون کے ساتھ بھی خطرناک قسم کی لڑائی ہو چکی تھی۔۔۔

"کیا آپ جانتی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اتنی بڑی بڑی قسمیں نہیں اٹھانی چاہیئے۔۔۔" محشم نے فائل بند کر کے سائیڈ ٹیبل کہ ڈرار میں ڈال کر جزا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا آپ کو پتہ ہے کہ کبھی خود کو اعلیٰ اور دوسروں کو اپنے سے کمتر نہیں سمجھنا چاہیئے۔۔۔" جزا نے مگن سے انداز میں اپنے ناخنوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا جنھیں کاٹنے کے بعد وہ فائل بھی کر چکی تھی۔۔۔ محشم اس کا طنز اچھی طرح سمجھ گیا تھا۔۔۔

"میں نے کبھی آپ کو خود سے کمتر نہیں سمجھا سویٹ ہارٹ۔۔۔۔ جو لوگ آپ کے دل کی گہرائیوں میں بستے ہو بھلا انھیں کبھی خود سے کمتر سمجھا جا سکتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔؟؟؟" محشم لو دیتی نظروں سے جزا کے خوبصورت سراپے کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

اللہ بندے کا دل دیکھ کر فیصلہ کرتا ہے کہ کون کتنا بڑا گناہگار ہے اور کتنا" زیادہ نیک ہے مگر دنیا بندے کے اعمالوں کو دیکھ کر ججمینٹ دیتی ہے۔۔۔ آپ نے بھی میرے ایک عمل کو دیکھ کر مجھ سے غصے اور بے زاریت کا اظہار کیا تھا۔۔ میرے ہاتھ سے اپنا فون چھین لیا تھا اور اسی وقت میں نے آپ کی نظروں میں اپنے لئے موجود حقارت دیکھ لی تھی اور اب آپ یہ بات مان بھی لیں تو بہتر ہوگا۔۔۔ اس وقت آپ سوچ رہے تھے کہ آپ ایک نیک و پرہیزگار شخص ہیں اور میں انتہائی بڑی گناہگار جو آپ کے فون سے سونگز سن کر اپنے گناہوں میں مزید کا اضافہ کر رہی ہوں مگر آپ یہ بھول گئے کہ کون کتنا نیک ہے اور کون کتنا بد یہ طے کرنا اللہ کا کام ہے۔۔۔ مجھے گناہگار سمجھ کر مجھ سے تلخ و بے زار رویہ اختیار کرنا آپ کے لئے چھوٹی بات ہوگی میرے لئے نہیں اسی لئے مجھ گناہگار کو اپنے اس "پاک" فون کو اٹھانے کا کام مت سونپا کریں۔۔۔" جزا کی اتنی لمبی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وضاحت پر محشم کا منہ حیرت سے کھل گیا تھا جبکہ اپنے طنز کے تیروں سے محشم کو گھائل کرتی جزا نے بولتے ہوئے ہاتھوں کی مالش کے بعد اپنے گورے سڈول بازو ، کلائی اور انگلیوں ان کی نرماہٹ کو بغور دیکھا تھا موئسچرائزر نے اس کے گلابی سفید ہاتھوں کو مزید گلابی کر دیا تھا۔۔۔ مری کی ٹھنڈ اسے بہت راس آئی تھی۔۔۔ وہ جو پہلے ہی خوب صاف ستھری رنگت کی مالک تھی اب اس کی گوری سفید رنگت مری آنے کے بعد مزید چمک اٹھی تھی۔۔۔ چمکتی دمکتی سفید رنگت میں مزید گلابیاں گھل مل گئی تھیں۔۔۔

ہاتھوں کی طرف سے مطمئن ہونے کے بعد اب وہ بغور اپنے پیروں کا معائنہ کرنے لگی تھی۔۔۔ اس نے ذرا سا جھک کر اپنی لمبی خوبصورت ویلویٹ کی مہرون کلر نائٹی پیروں کی سائیڈ سے پنڈلیوں تک کھسکا کر پیروں پر موسچرائزر لگانا شروع کر دیا تھا اور سامنے بیڈ پر بیٹھا محشم اس کی باتیں سن کر کچھ دیر حیران رہنے کے بعد اب مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا اپنی جگہ سے اٹھ کر جزا کے پاس آیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا میری جان--- سچ مچ مجھ سے غلطی ہوگئی تھی یاررر--- کب تک اس گناہ" کی سزا مجھ گناہگار کو دیتی رہیں گی---؟؟؟ میں نے وہ سب بس اسی لئے کہا تھا کہ اس فون میں قرآن ڈاؤن لوڈ تھا--- مجھے اچھا نہیں لگا کہ آپ اس سے سونگز سنیں-- صرف اتنی سی بات تھی اور کچھ نہیں---" محشم نے جھک کر اسٹول پر بیٹھی جزا کی پیٹھ پر بکھرے بالوں کو سمیٹ کر بائیں کندھے پر ڈالا تھا اور جزا کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے اس کی گردن کو چوما تھا-- یہ اس کا جزا سے پیار جتانے کا مخصوص انداز تھا--- جزا جو اب ایک پیر کے بعد اپنے دوسرے پیر پر موسچرائزر لگا رہی تھی--- محشم نے جھکے جھکے ہی اس کے اسی پیر سے پنڈلیوں تک اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں پھیر کر جزا کے سڈول ٹانگوں کی نرمی کو اپنے ہاتھوں میں اتارا تھا--- جزا کے پیر بے حد حسین تھے بلکہ وہ سر سے پاؤں تک سراپا خوبصورتی تھی مگر محشم کو تو وہ حد سے زیادہ خوبصورت لگا کرتی تھی---

قرآن ڈاؤنلوڈ تھا تبھی میں نے آپ کے فون کا اتنا احترام کیا اور اپنا فون توڑ" ڈالا--- اب بھی میں اسی لئے آپ کے فون کی عزت کرتی ہوں مگر پلیززز مجھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے اسے چھونے مت کہا کریں۔۔ میں اپنی قسم سے بندھی ہوئی ہوں۔۔۔" جزا نے اپنے پیروں پر چھیڑ چھاڑ کرتے محشم کے ہاتھوں کو ایک طرف کرتے ہوئے پلٹ کر محشم کو گھورا تھا۔۔۔

اوکے اپنے فون کو چھونے کی نہیں کہتا مگر مجھے تو چھو سکتی ہیں ناں۔۔۔؟؟" چھوئیں پلیززز۔۔۔ چھوئیں ناں۔۔۔ چھوئیں ناں پلیززز۔۔۔" وہ شرارت سے بولتا ہوا جزا کو گدگدی کرنے لگا تھا جو اسے شہادت کی انگلی سے وارن کرتے ہوئے کچھ بولنے ہی لگی تھی مگر محشم کے چلتے ہاتھوں کی حرکت پر وہ بری طرح ہنسنے لگی تھی ساتھ ہی اس سے بچنے کی کوشش بھی کر رہی تھی۔۔۔ پھر ہنستے ہنستے وہ بامشکل محشم کی گرفت سے خود کو چھڑا کر بھاگی تھی۔۔۔ محشم بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی لپک کر گیا تھا اور تیزی سے بھاگتے ہوئے اس نے جزا کو صوفے کے پاس ہی جا لیا تھا پھر اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کر وہ بیڈ کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس وقت بلکل مجھے ڈسٹرب کرنے کی غلطی مت کیجئے گا مسز جزا محشم ابراھیم" کیونکہ رومینٹک سے محشم کا اپنی خوبصورت سی جزا سے رومینس کرنے کا ارادہ ہے---" محشم نے جزا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے معنی خیزی سے کہا تھا---

مسٹر محشم ابراھیم--- رومینٹک سے محشم کا اپنی خوبصورت سی جزا سے رومینس" کا ارادہ کب نہیں ہوتا---؟؟؟ یہ بتائیں گے آپ مجھے---؟؟" جزا نے بھی محشم کو آنکھیں دکھاتے ہوئے پوچھا تھا جو اس کی بات سن کر زور سے ہنس دیا تھا--

عین اسی وقت اس کے روم کے دروازے پر دستک ہوئی تھی ساتھ ہی محود کی آواز آئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کیا میں اندر آ جاؤں----؟؟؟" محود کی مری مری دھیمی سی آواز پر محشم" کے چہرے پر سجتے تاثرات دیکھ کر جزا پھر سے ہنسی تو ہنستی چلی گئی--- جو بے چارگی سے کبھی اپنی بانہوں میں موجود جزا کو تو کبھی دروازے کو دیکھ رہا تھا---

افففففف--- تینوں خرگوش--- میرے رومینس کے دشمن--- کیا انھیں کوئی" چپکے سے بتا کر آتا ہے کہ میں آپ کے ساتھ رومینٹک ہونے کے موڈ میں ہوں

URDU NOVEL BANK

تبھی یہ تینوں دوڑ کر ہمیشہ عین وقت پر ہی اینٹری مارتے ہیں اور میرے رومینس کا ستیاناس کر دیتے ہیں۔۔۔" محشم نے منہ بنا کر بولتے ہوئے پاگلوں کی طرح ہنستی جزا کو گھورا تھا اور بیڈ پر لا بیٹھایا تھا۔۔ پھر وارڈروب سے اپنی اونی شال نکال کر جزا کی گود میں ڈالی اور دروازے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ جزا نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرا کر شال کھول کر اوڑھنے لگی تھی۔۔۔ محشم نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔ کیا ہوا تم سوئے نہیں اب تک۔۔۔؟؟" محشم نے اپنے سامنے منہ" لٹکا کر کھڑے ہوئے محود سے نرمی سے پوچھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھائی میں کب سے آپ کو کال کر رہا ہوں آپ میری کال پک نہیں کر" رہے۔۔۔ میرے سر میں بہت تیز درد ہو رہا ہے۔۔۔ کوئی پین کلر بھی گھر پر نہیں ہے۔۔۔ اپنی بیماری کے دوران محمش بھائی نے اتنی پین کلر کھائی ہیں کہ پورے باکس میں ایک بھی ٹیبلٹ نہیں چھوڑی۔۔۔ درد کی وجہ سے مجھے نیند بھی نہیں آ رہی۔۔۔ بھائی آپ پلیززز میرے سر کی مالش کر دیں۔۔۔ مجھے آپ کے

URDU NOVEL BANK

ہاتھ کی مالش سے سکون ملتا ہے۔۔۔ میں نے مہران اور محمر کو بھی اٹھایا تھا سر دبانے کے لئے مگر وہ دونوں مجھے ڈانٹ کر پھر سوگئے۔۔۔ مجھے آپ کی یاد آ رہی تھی بھائی اس لئے میں آپ کے پاس آگیا۔۔۔" محود بچوں کی طرح منہ بسور کر بولتا آخر میں سچ مچ محمش کے گلے لگ کر خاموشی سے بنا آواز کے رونے لگا تھا۔۔۔

انیس سال کا ہونے کے باوجود اس کے انداز اب تک ایک چھوٹے پانچ چھ سال کے بچے جیسے تھے جسے ماں باپ کے بعد بھائی کی مہربان آغوش ہی اپنی واحد پناہ گاہ لگتی تھی۔۔۔ محشم ہی اس کے لئے محبت بھری نظروں اور ممتا بھرے دل کے ساتھ مما کا دوسرا روپ تھا تو محشم کا ہی شفقت بھرا اور فکرمندانہ انداز اس "کے لئے اپنے ڈیڈ جیسا تھا۔۔۔ محود باقی دونوں بھائیوں کے مقابلے خاصا "شریف بھی تھا۔۔۔ وہ اس "خواب نگر" کا سب سے بیبا بچہ تھا اسی لئے اپنے معمولات کے لئے زیادہ تر وہ بڑے بھائیوں خاص کر محشم کے اوپر انحصار کرتا تھا۔۔ جس نے حقیقتاً اب تک اسے بلکل بچہ بنا رکھا تھا۔۔۔ اب بھی اس کی بیماری کا سن کر محشم پہلے پریشان ہوا تھا پھر اچانک محود کے رونے پر بوکھلا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محود۔۔۔ میری جان رونا بند کرو۔۔۔ چپ ہو جاؤ جلدی سے اور مجھے بتاؤ کہ کب" سے طبیعت خراب ہے تمھاری ہاں۔۔۔؟؟؟ ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا بیٹا۔۔؟؟ آؤ میں اپنے بچے کے سر کی مالش کروں۔۔۔ اگر درد تھا تو مجھے پہلے بتاتے تو سہی میری جان۔۔ میں اپنے بچے کو ڈاکٹر کے یہاں لے جاتا۔۔۔۔" محشم محود کو اپنے ساتھ لگائے اندر لے آیا تھا جبکہ جزا اپنے رومینٹک شوہر کے چہرے پر سجے ممتا بھرے تاثرات کو دیکھ کر رہ گئی جو بھائی کو اپنے ساتھ لگائے پیار کرتا ہوا اندر بیڈ کی طرف لا رہا تھا۔۔۔ وہ واقعی اپنے بھائیوں کی "ماں" تھا۔۔۔ جزا کو اپنے شوہر کے سارے انداز اتنے سے وقت میں ازبر ہوچکے تھے۔۔۔ تبھی وہ ایک گہری سانس بھرتے ہوئے بیڈ سے اتر گئی اور اپنے کھلے بکھرے بالوں کا جوڑا باندھتے ہوئے روم سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔ اسے اب کچن میں جاکر محود کے لئے کافی بنانی تھی۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ اب محشم محود کے ساتھ مصروف ہوکر جزا کو تو دور خود کو بھی بھول جائے گا اور تب تک چین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے نہیں بیٹھے گا جب تک محود کا سر درد ٹھیک نہیں ہو جائے گا اور وہ آرام سے سو نہیں جائے گا۔۔۔

پری کے ٹائیفائیڈ کی وجہ سے امی اور پلوشہ بھی مزید کچھ دن کے لئے یہی رک گئی تھیں۔۔ ضیاء صاحب نے ان دونوں کو جانے ہی نہیں دیا تھا۔۔ بس ابرار شاہ واپس چلے گئے تھے۔۔۔ انھوں نے اپنے آفس کا سارا کام اب تک مینیجر کے سپرد کیا ہوا تھا۔۔۔ اب انھیں ان کے مینجر کی کالز آرہی تھیں تبھی وہ مجبوراً بیٹی کو بیماری کی حالت میں چھوڑ کر چلے گئے تھے لیکن پنڈی واپس جاکر بھی ان کا پورا دھیان پری کی طرف ہی لگا ہوا تھا تبھی تو وہ سارا دن وقفے وقفے سے کال کرکے پری کا حال احوال اس سے لیتے رہتے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری کی سسرال سے بھی جزا ، محشم ، مخشف کے علاوہ تینوں خرگوش بھی اسے آکر دیکھ گئے تھے اور اس کا علاج ڈاکٹر ضرار یعنی انشراح کے پاپا ہی کر رہے تھے تبھی انشراح سمیت اس کی امی بھی دو بار پری کو دیکھنے آ چکی تھیں ، سب ہی باری باری اس کی عیادت کو آچکے تھے سوائے اس بے نیاز اور لاپرواہ شخص کے جس کا پری کو ہر ہر آہٹ پر انتظار تھا۔۔۔ مگر اسے آنا تھا نہ وہ آیا تبھی دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر پری نے خود اسے میسجز کئے تھے مگر اس نے پری کے میسجز دیکھے تک نہیں تھے۔۔۔ محمش کی اسی لاتعلقی نے پری کو اتنا دلبرداشتہ کیا تھا کہ وہ اپنا فون سوئچ آف کرکے منہ سر لپیٹ کر پڑ گئی تھی اور اسی وقت پلوشہ اس کے لئے سوپ کا باؤل لے کر کمرے میں چلی آئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری اٹھ جاؤ۔۔۔ یہ سوپ پی لو پھر میڈیسن بھی لینی ہے تمھیں۔۔۔ دکھاؤ بخار تو" تیز نہیں ہے اب۔۔؟؟" پلوشہ نے بولتے ہوئے سوپ کا باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر پری کے چہرے سے بلینکٹ کھسکایا تھا جو اس نے دوبارہ سے اوڑھ لیا تھا اس ڈر سے کہ اس کے چپکے چپکے بہتے آنسوں کہیں بہن کی نظروں میں نہ آ جائیں۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں پینا--- آپ واپس لے جائیں--" پری بلینکٹ کے اندر سے بولی" تھی---

پھر دوائی کیسے لوگی---؟؟" پلوشہ نے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکاتے ہوئے تیکھے لہجے" میں پوچھا اسی وقت کوئی کمرے کے دروازے پر آ کھڑا ہوا---

نہیں لینی مجھے دوائی-- ایک وقت دوائی نہیں لونگی تو مر نہیں جاؤں گی---" آپ میری فکر مت کریں--- بس جائیں مجھے اکیلا چھوڑ دیں---" پری دوبارہ سے بھڑک کر بولی تھی، اور دروازے پر کھڑے شخص نے بے اختیار زیر لب "اللہ نہ کرے" کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی بیماری کے ان چار پانچ دنوں میں بے حد چڑچڑی ہوگئی تھی ورنہ وہ بہت زیادہ زندہ دل اور ہنس مکھ سی تھی--- امی تو اس کے یوں بات بات پر کاٹ کھانے پر حیران ہوئی جارہی تھیں-- انھوں نے اس کا صدقہ دے کر باقاعدہ پری کی نظر بھی اتاری تھی مگر وہ نہیں جانتی تھیں کہ یہ چڑچڑاپن کسی کی بری نظر کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وجہ سے نہیں بلکہ کسی کی بے تحاشا بے نیازی اور لاپرواہی کی وجہ سے اس پر طاری تھا---

دیکھو پری مجھے پریشان مت کرو ورنہ میں بابا یا ماموں کو کال کر دونگی--- پھر" مجھ سے شکایت مت کرنا--- ویسے تو ہر وقت منہ چلتا رہتا ہے اب بھوک پیاس کہاں چلی گئی تمھاری--؟؟ مجھے بھی نیند آ رہی ہے--- سونے کا دل چاہ رہا "ہے--- اگر تمھیں کھانا دیئے بنا میں سونے چلی گئی تو شکایتیں کرو گی--- پلوشہ نے منہ بنا کر کہا تھا---

نہیں کرونگی شکایت--- ایک دن بھوکی رہنے سے مر نہیں جانا میں نے---" آپ جاکر سو جائیں---" پری نے بھنا کر جواب دیا تھا--- دروازے پر کھڑے شخص نے اب اندر جانے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ اسے اندازہ تھا کہ پری کا "جلالی موڈ" اسی کی وجہ سے آن ہے---

اللہ توبہ ہے--- اب یہ لڑکی کوسنوں پر اتر آئی ہے بار بار خود کو کوس رہی" ہے--- میں باہر جاکر امی کو بھیجتی ہوں--- اب تمھیں وہی کھلائیں گی---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے ساتھ تو تم بہت ڈرامے کرتی ہو مگر سن لو مجھے یہ نخرے دکھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں تمھاری بہن ہوں محمش بھائی نہیں جو تمھیں منانے اور اپنے ہاتھ سے کھلانے کا کام کرونگی۔۔۔" پلوشہ نے ناک چڑھا کر کہتے ہوئے سوپ کا باؤل دوبارہ اٹھا لیا تھا تاکہ پری محمش کا نام سنتے ہی بھڑک کر اٹھے اور وہ اسے سمجھا بجھا کر سوپ پلا سکے مگر پری کو یونہی لیٹے دیکھ کر پلوشہ تاسف سے سر ہلاتی سوپ لئے باہر جانے کو مڑی تھی تبھی کوئی سر جھکا کر مسکراتے ہوئے دھیرے دھیرے چلتا پلوشے کے پاس آیا تھا اور آہستگی سے اس کے ہاتھ سے باؤل لے لیا تھا۔۔۔ پلوشہ ایک پل کو آنے والے کو دیکھ کر حیران ہوگئی تھی مگر محمش نے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا تھا اور پلوشہ مسکراتی ہوئی خود باہر نکل گئی تھی۔۔۔ محمش نے باؤل دوبارہ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔

ہنہہ۔۔۔ خوش فہمیوں سے نکل آئیں آپی۔۔ وہ بے حس شخص میرے کیا" نخرے اٹھائیں گے۔۔؟؟؟ انھیں تو اب شاید میں یاد بھی نہیں۔۔ یہ سب چونچلے وہاں کئے جاتے ہیں جہاں لگاوٹ ہوتی ہے۔۔۔ اپنائیت ہوتی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جہاں کسی کو آپ کا خود سے زیادہ خیال ہوتا۔۔۔ آپ کی غیر موجودگی کسی کو پھانس کی طرح چبھتی ہے مگر جہاں سرے سے یہ سارے احساسات موجود ہی نہ ہو۔۔۔ وہاں نخرے دکھانا تو دور آپ کا ایسے شخص سے بات کرنا بھی بے معنی ہوتا ہے۔۔۔ اپنی ذات کی اس بے توقیری پر خاموشی اختیار کر لینی چاہیئے۔۔۔ وہی میں نے بھی کر لی ہے اسی لئے مجھے کسی کو کوئی نخرہ نہیں دکھانا۔۔۔ آپ جائیں سو جائیں۔۔ مجھے بھی سونا ہے۔۔۔" پری جو اندر ہی اندر اپنے آنسوں روکنے کی کوشش کر رہی تھی جب تک وہ بولنے کے قابل ہوئی پلوشہ کمرے سے باہر جا چکی تھی اور جس کی بے نیازی پر وہ کب سے تڑپ رہی تھی وہ حرف بہ حرف اس کی ساری باتیں سن چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سو جائیں گی تو پھر دوائی کون لے گا۔۔۔؟؟؟ دوائی نہیں لیں گی تو ٹھیک" کیسے ہونگی۔۔۔؟؟ اور میں نے جو سب کو مری گھمانے کا پروگرام بنایا ہے اس کا کیا ہوگا۔۔۔؟؟" محمش کی مسکراتی ہوئی آواز سن کر پری نے ایک جھٹکے سے اپنے منہ سے بلینکٹ ہٹایا تھا اور حیران نظروں سے محمش کو دیکھنے لگی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

کتنے دن بعد دیکھا تھا اس نے اس خوبصورت ساحر بے پرواہ شخص کو جو اس کے دل کی دنیا کا بلا شرکت غیرے مالک تھا مگر اس سے دل دکھانے کی حد تک لاپرواہی برتتا تھا۔۔ اپنے سامنے کھڑے محمش کو دیکھتے ہوئے پری کی دید کی پیاس بجھ گئی تھی مگر ساتھ ہی اس کے بے نیاز رویئے پر اس کی آنکھیں دوبارہ بھر آئی تھیں تبھی ایک بار پھر وہ چہرہ بلینکٹ میں چھپا چکی تھی تاکہ محمش اس کے آنسوں نہ دیکھ لے۔۔ مگر محمش نا صرف اس کے آنسوں دیکھ چکا تھا بلکہ پری کا زرد کملایا ہوا چہرہ بھی اس کی نظروں کی زد میں آگیا تھا۔۔۔ ان کچھ ہی دنوں میں پری کتنی کمزور ہوگئی تھی۔۔۔ محمش بے اختیار خود پر بے تحاشا غصہ آیا تھا۔۔ واقعی وہ کتنا لاپرواہ شخص تھا جس نے پری کی کوئی خیر خبر رکھی تھی اور نہ ہی کسی سے جاننے کی کوشش کی تھی۔۔ اس نے اپنی شرارتی پری کا دل دکھایا تھا۔۔ جس کے خوبصورت چہرے سے ان دنوں شادابی جیسے نچڑ کر رہ گئی تھی تبھی اسے اس حالت میں دیکھ کر وہ تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔ اس نے فوراً پری کے پاس سرہانے کی طرف بیٹھتے ہوئے اس کے چہرے سے بلینکٹ ہٹایا تھا اور وہ بلینکٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہٹتے ہی اپنی گلابی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔ خوبصورت گرے آنکھوں سے آنسوں اب بھی بہہ رہے تھے۔۔۔

"کیوں آئے ہیں۔۔؟؟؟ چلے جائیں واپس۔۔۔ مجھے کہیں نہیں جانا کسی کے ساتھ۔۔۔ نہ میرا کسی سے کوئی لینا دینا ہے۔۔۔" وہ بھرائی ہوئی آواز میں محمش کے ہاتھ سے بلینکٹ چھین کر بولی تھی اور منہ ڈھک لیا تھا۔۔۔ اس بار محمش نے دوبارہ نا صرف پری کے منہ سے بلینکٹ ہٹایا تھا بلکہ اسے کندھوں سے تھام کر احتیاط سے اٹھایا تھا پھر اس کی کمر کے پیچھے تکیے رکھ اسے آرام سے بیٹھانے کے بعد اس نے سائیڈ ٹیبل سے سوپ کا باؤل اٹھایا تھا۔۔۔ پری اپنے گرد لپٹی شال کو مزید درست کرتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے اس ساحر شخص کو دیکھے جا رہی تھی۔۔ جس کی وجاہت و خوبصورتی قابل دید تھی۔۔ وہ ایک بار پھر پری کے ناراض دل کو دھیرے دھیرے اپنے تابع کر رہا تھا۔۔۔

"معاف کر دیں۔۔۔ غلطی ہوگئی۔۔ مجھے پتہ ہے میرا جرم ناقابلِ معافی ہے۔۔ آپ اپنی جگہ بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔ مجھے جو سزا دیں گی وہ مجھے قبول ہوگی مگر میری

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بس ایک بات مان لیں۔۔۔ آج کے بعد آپ روئیں گی نہیں۔۔۔ میری وجہ سے تو بلکل نہیں۔۔۔ آپ ہنستی مسکراتی کھلکھلاتی ہی اچھی لگتی ہیں پری۔۔۔ میں جانتا ہوں میں نے آپ کا دل دکھایا ہے مگر میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟ میں۔۔۔ میں۔۔۔ شروع سے ایسا ہی ہوں۔۔۔ مجھے اپنی فیلنگز کو ظاہر کرنا نہیں آتا۔۔۔ مما کے سوا کبھی کسی عورت یا لڑکی سے واسطہ نہیں پڑا اسی لئے مجھے نہیں پتہ کہ لڑکیوں کے ایموشنز، ان کے دل ان کی فیلنگز اتنی نازک و حساس ہوتی ہیں۔۔۔ سمجھ لیں اس معاملے میں بلکل جاہل ہوں میں اسی لئے میں نہ آپ سے بڑے بڑے وعدے کرنے کے لائق ہوں اور نہ ہی دعوے کرنے کا اہل ہوں مگر ہاں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں آپ کے لئے خود کو بدلنے کی کوشش ضرور کرونگا۔۔۔ یہ دوسری بار میں نے آپ کو بری طرح ہرٹ کیا ہے۔۔۔ پلیززز مجھے معاف کر دیں۔۔۔" محمش نے سوپ کے باؤل میں دھیرے دھیرے چمچ گھماتے ہوئے مجرموں کی طرح سر جھکا کر اپنا گناہ قبول کیا تھا۔۔ پری جو کچھ دیر پہلے اس کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بے نیازی پر کڑھ رہی تھی اب محمش کا یہ مجرمانہ انداز بھی اسے اچھا نہیں لگ ، رہا تھا

اپنی بات کہنے کے بعد محمش نے نظریں اٹھا کر پری کو دیکھا تھا جو ساکت و خاموش بیٹھی بنا آواز کے رو رہی تھی۔۔۔ پھر محمش نے خاموشی سے سوپ سے بھرا پہلا چمچ پری کے ہونٹوں کے پاس کیا تھا اور پری نے بنا کسی مزاحمت کے منہ کھول دیا تھا۔۔۔ وہ محمش کو شکایتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بہتی آنکھوں کے ساتھ سوپ پی رہی تھی۔۔ اسے روتے دیکھ کر محمش کے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا تھا۔۔ اس نے اپنے تڑپتے خود کو ملامت کرتے دل کو سمجھاتے ہوئے اپنا رومال جیکٹ کے اندرونی پاکٹ سے نکالا تھا پھر پری کے آنسوں صاف کرنے لگا تھا۔۔ دل کہہ رہا تھا اس روٹھی ہوئی نازک سی گڑیا کو سینے میں چھپا کر اس کے سارے آنسوں اپنے ہونٹوں سے چن لے مگر فی الحال ابھی وہ ایسا کوئی حق نہیں رکھتا تھا تبھی اس نے دل کی چاہت کو نظرانداز کرکے پری کے آنسوں اپنے رومال سے صاف کرتے ہوئے رومال اس کے پاس ہی رکھ دیا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اور دھیرے دھیرے اسے چمچ کی مدد سے سوپ پلاتے ہوئے پورا باؤل ختم کروا دیا تھا۔۔ پری نے بھی اس دوران شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئی نخرہ نہیں کیا تھا۔۔ پری کو سوپ پلانے کے بعد محمش ایک سائیڈ پر رکھی دوائیوں میں سے صبح دوپہر شام کے حساب سے دوائیوں کی ترتیب دیکھ کر پری کی دوپہر والی دوائی نکالنے لگا تھا۔۔۔

یہ پورا ہفتہ میں نے آپ کی لاپرواہی پر کڑھتے ہوئے گزارا ہے۔۔۔ مجھے بیماری" سے زیادہ آپ کے رویئے نے توڑ کر رکھ دیا ہے۔۔ آپ لڑکیوں کے دل اور ایموشنز کی بات کر رہے ہیں تو کیا لڑکوں کے پاس دل اور احساسات نہیں ہوتے۔۔۔؟؟ اس پورے ہفتے جو رویہ آپ نے میرے ساتھ اختیار کیے رکھا اگر یہی رویہ ایسے حالات میں آپ کے ساتھ میں بھی رکھتی تو آپ کا دل یقیناً میری بے حسی دیکھ کر بری طرح دکھتا۔۔۔ آپ ایسے ہیں یا نہیں یہ میں نہیں جانتی مگر آپ کی دوبارہ ریپیئرنگ" کرنے کے لئے مجھے بہت محنت کرنی پڑے گی۔۔" کافی دیر بعد پری" نے منہ بنا کر محمش سے کہا تھا ساتھ ہی محمش کے ہاتھوں میں رکھی دوائی اٹھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر منہ میں رکھ لی تھی۔۔ محمش نے ہی اسے سائیڈ دوائیوں کے پاس رکھی پانی کی بوتل اٹھا کر دی۔۔

آئم سوری۔۔۔ میں جانتا ہوں آپ ہرٹ ہوئی ہیں اور میرا ایک سوری آپ کی" تکلیف کا ازالہ نہیں کر سکتا مگر ہوسکے تو معاف کر دیں۔۔۔" وہ دوبارہ سر جھکا کر بولا اور پری نے منہ سے لگی پانی کی بوتل ہونٹوں سے الگ کرتے ہوئے اس معصوم مجرم" کو دیکھا تھا۔۔۔ جس کی شرافت بھری خوبصورت شکل اس وقت" اسے بے حد کیوٹ لگی تھی مگر محمش کی یہ شرافت پری کی شرارتوں کی زد میں آکر بہت جلد ختم ہونے والی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں مسٹر انگریز۔۔۔ معاف کو کر دیا میں نے مگر فی الحال آپ ایک" کام کریں۔۔۔ اپنے دونوں ہاتھ اوپر کر لیں۔۔۔" محمش کو گھور کر بولتی پری نے آخر میں محمش کو آڈر دینے والے انداز میں کہا تھا اور محمش جو سر جھکائے خاموش بیٹھا تھا۔۔۔ پری بات پر حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟" محمش نے نا سمجھی سے پری سے پوچھا تھا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

ہینڈز اپ--- مسٹر محمش ابراھیم---" پری نے دوبارہ دھمکانے والے انداز میں" محمش سے کہا تھا اور محمش نے حیرت سے پری کو دیکھتے ہوئے مجرموں کی طرح اپنے ہاتھ اوپر کر دیئے تھے تبھی پری نے اپنے تکیے کے نیچے رکھی گن نکال کر محمش کے سینے کا نشانہ لیا تھا "ڈززززز" کی آواز کے ساتھ گن میں سے گولی نکلی تھی اور محمش کے سینے پر لگی تھی-- محمش نے گردن جھکا کر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے سینے کی طرف دیکھا تھا--- اس کی براؤن جیکٹ کے نیچے پہنی بلیو شرٹ اب سینے کی طرف سے سرخ ہوگئی تھی---

یہ--- یہ کیا کیا پری----؟؟؟" محمش نے صدمے سے پری سے پوچھا تھا---"

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آپ کو سزا دی ہے--- اس بے وفائی کی جو آپ نے مجھ سے کی تھی---" آپ کو کیا لگا میں آپ کا جرم معاف کر دونگی---؟؟ نہیں مسٹر محمش ابراھیم--- میں پریشے ابرار شاہ ہوں جو آپ سے ملی ہی اسی لئے تھی تاکہ آپ سے اپنا بدلہ لے سکوں----"

URDU NOVEL BANK

سنجیدگی سے بولتی ہوئی پری کے لبوں سے محمش کی شکل دیکھ کر آخر میں ہنسی کا فوارہ نکلا تھا اور پھر وہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ ہاؤ کیوٹ۔۔۔ اپنی شکل دیکھیں۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔ یہ جیلی کی بلیٹ" ہے مسٹر انگریز۔۔۔ اس کے اندر کلر بھرا ہوتا ہے۔۔۔ گن سے جب بلٹ نکلتی ہے اور جس جگہ جاکر لگتی ہے بلٹ کے پھٹنے سے اس کا کلر باہر آ جاتا ہے۔۔ ماموں اور بابا میرے لئے ایسے نایاب تحفے اکثر لاتے رہتے ہیں۔۔۔ آپ میرے سامنے مجرموں کی طرح سر جھکا کر ممنا رہے تھے تو میں نے اپنے مجرم کے سینے میں سیدھا گولی مار کر اس کا قصہ ہی ختم کر دیا۔۔۔ بہت مشکل سے کنٹرول کر رہی تھی کہ نا کروں۔۔۔ نا کروں۔۔۔ مگر آپ کی صورت دیکھ کر مجھ سے رہا نہیں گیا۔۔۔ اب سوچ لیں مستقبل میں میرے ساتھ کچھ بھی ایسا ویسا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرنے کی کوشش کی تو یہ دیکھ لیں--- یہ ہے میری گن---- اسی سے بدلہ لونگی---" پری نے اپنی ٹوائے گن محمش کی آنکھوں کے سامنے لہراتے ہوئے کہا اور اپنی ہنسی کنٹرول کرتے کرتے دوبارہ ہنس پڑی--- جبکہ اس کی بات سنتے محمش نے آنکھیں حیرت سے پھاڑ کر اپنی گود میں پڑے گولی کے باقیات کو دیکھا تھا جو چیتھڑوں میں اس کی پینٹ اور پری کے بلینکٹ پر پڑے تھے--- پھر اس نے ہنستی کھلکھلاتی پری کو مصنوعی انداز میں گھورا تھا---

ارادے تو خاصے خطرناک ہیں آپ کے میری شرارتی پری--- آپ مجھے گولی" ماریں گی----؟؟ مگر سن لیں--- میں نے آپ پر اپنا خون ابھی سے معاف کر دیا---" محمش نے مسکرا کر بولتے ہوئے ایک جھٹکے سے پری کو اپنی طرف کھینچا تھا اور اس کے دونوں بازو تھام کر پری کی گہری گرے آنکھوں میں دیکھنے لگا تھا--- اب ایسا ممکن ہی نہ تھا کہ پری ان خوبصورت آنکھوں کے سحر سے لمحہ بھر کے بھی باہر نکل آتی--- محمش کی آنکھوں میں ہلکورے لیتے محبت و چاہت کے رنگوں نے پری کو سرتاپا اپنے رنگ میں رنگ دیا تھا--- تبھی وہ کتنی ہی دیر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تک بنا پلکیں جھپکائے اس کی آنکھوں میں دیکھتی رہی تھی۔۔۔ اسی دوران پری کے ہاتھوں سے نکل کر گن بستر پر گر گئی تھی جس کا پری کو اندازہ بھی نہیں ہوا تھا تبھی محمش نے پری کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غیر محسوس انداز میں پاس پڑی گن اٹھائی تھی اور اپنے ایک ہاتھ سے ہلکے سے گن ایسے اچھالی تھی کہ وہ پری کی چھوٹی سی ناک پر جا لگی تھی اور وہ اچانک ڈر کر اچھلتی ہڑبڑا کر ہوش میں آئی تھی۔۔۔ محمش اس کے ڈرنے پر کھلکھلا کر ہنس پڑا تھا۔۔۔

میں بھی آپ کی صحبت میں ضرور"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

naughty

ہو جاؤں گا میری شرارتی پری۔۔۔" محمش نے زور سے ہنستے ہوئے خود کو گھورتی ہوئی پری کا سر دونوں ہاتھوں میں تھام اپنی پیشانی پری کی پیشانی سے ٹکرائی تھی اور محمش کی بات سن کر منہ بنائے بیٹھی پری بھی اس کے ساتھ ہی کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مخشف انسٹیٹیوٹ سے آ چکا تھا۔۔۔ محشم ابھی جاب سے نہیں آیا تھا اور محمش پری کی طبیعت دیکھنے گیا ہوا تھا۔۔۔ اس وقت تینوں خرگوش اور جزا ہی گھر پر تھے۔۔۔ وہ چینج کر کے چائے پینے کے بعد پچھلے برآمدے میں تسلی سے آبیٹھا تھا اور انشراح کو کال کیا تھا مگر وہ کال پک نہیں کر رہی تھی۔۔۔ کئی کالز کرنے کے بعد بلاآخر انشراح نے شاید مجبوری کی حالت میں ہی کال پک کی تھی۔۔۔

"میں آپ کو کب سے کال کر رہا ہوں انشراح کال پک کیوں نہیں کی۔۔۔۔؟؟" اس کے کال پک کرتے وہ بولا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ممی پاپا گھر پر نہیں ہیں ناں تو مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میں ان کی غیر موجودگی میں آپ کی کال پک کروں یا نہ کروں۔۔۔؟؟؟" انشراح کے سادگی سے بولنے پر مخشف کو ایک بار پھر حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انشراح۔۔۔آپ سب کام اپنے ممی پاپا کی مرضی سے کرتی ہیں یہ اچھی بات" ہے مگر کیا مجھ سے بات کرنے سے پہلے انھیں بتانا زیادہ ضروری ہے۔۔۔؟؟؟ وہ آپ کے ماں باپ ہیں۔۔۔ ان سے آپ کا لحاظ کا رشتہ ہے۔۔۔ کیا آپ کو اچھا لگتا ہے کہ آپ میری کال کے بارے میں انھیں بتایا کریں۔۔۔؟؟ کچھ کام پرائویسی میں کرنے کے ہوتے ہیں۔۔۔ یاررر۔۔۔ ہر انسان کے کچھ پرسنلز افیئرز بھی ہوتے ہیں جنھیں ماں باپ سے بھی شیئر نہیں کیا جاتا۔۔۔ کچھ چیزیں چھپ کر کرنی چاہئیں۔۔۔ آپ کب سمجھیں گی۔۔۔؟؟؟" مخشف اسے سمجھاتا ہوا بے بسی سے بولا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر مخشف چھپ کر تو "گناہ" کئے جاتے ہیں،، آپ کا میرا رشتہ "گناہ" تو نہیں" ہے۔۔۔" انشراح کے سادگی بھرے مدلل جواب پر ایک پل کو مخشف لاجواب ہوکر رہ گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے ہمارا رشتہ "گناہ" نہیں ہے انشراح مگر کیا آپ کو اچھا لگے گا کہ" میں پیار محبت کی باتیں آپ سے سب کے سامنے کروں۔۔۔؟؟؟" محثف جھنجھلا کر بولا تھا۔۔۔

لیکن مما پاپا سے چھپ کر میں کوئی کام نہیں کرتی اور منگنی والے دن آپ" نے پیار محبت کی باتیں نہیں کی تھیں تبھی میں نے آپ کو اپنا نمبر دیا تھا کہ آپ مجھے خاصے "شریف" انسان لگے تھے۔۔۔ شریف لوگ شادی سے پہلے پیار محبت کی باتیں نہیں کرتے۔۔۔" انشراح نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا یہ الگ بات کہ منگنی والے دن اس "شریف" انسان کی ہاتھ چومنے والی جسارت اسے ناگوار نہیں گزری تھی۔۔۔ اس دن جانے سے پہلے اس " شریف" انسان کا تھوڑا" سا رومینٹک ہونا بھی اسے برا نہیں لگا تھا۔۔ نہ ہی اس نے چھپ کر" جان بوجھ کر کئے جانے والے اس "گناہ" کو ممی پاپا سے شیئر کیا تھا۔۔۔ وہ بس اپنے ہاتھ پر ثبت ہونے والے محثف کے اس مہکتے لمس پر خاموش رہی تھی جو اس کے ہاتھ پر اب تک مہک رہا تھا۔۔۔ اس جادوئی لمس کو یاد کرکے وہ تنہائی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بھی جھینپ جاتی تھی--- اب بھی اس شریف انسان کی "حرکت" یاد آتے ہی اس کے لب مسکرانے لگے تھے جبکہ دوسری طرف موجود مخشف نے کان سے فون ہٹا کر اسکرین پر لگی انشراح کی منگنی والی پک کو خطرناک انداز میں گھورا تھا----

انشراح میری جان--- میں واقعی خاصا "شریف" انسان ہوں-- یہ میں آپ کو" پہلے ہی بتا چکا ہوں--- پیار محبت سے میرا مطلب تھا کہ آپ کی باتیں میری باتیں پسند ناپسند کی باتیں ، اپنے مستقبل کے حوالے سے بات چیت--- بس یہی سب باتیں میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ مجھے جان سکیں اور میں آپ کو جان سکوں اور یہ سب باتیں مما پاپا کو بتا کر نہیں کی جاتی اور نہ ہی ہر بار ان کو بتا کر مجھ سے بات کرنا آپ پر فرض ہے--- شادی کے بعد بھی میں پیار محبت کی بہت ساری باتیں آپ سے کرونگا بلکہ باتیں ہی نہیں "پریکٹیکل" بھی کروں گا تب بھی آپ ہر بات انھیں بتایا کریں گی---؟؟؟" مخشف نے تحمل سے انشراح کو سمجھاتے ہوئے آخر میں پوچھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں محثف--- کوئی بات نہیں میں مما سے اس پر" ڈسکس کر لونگی--- وہ مجھے پراپر گائیڈ کر دیں گی کہ مجھے ان سے شیئر کرنا چاہیئے یا نہیں---" وہ جان بوجھ کر محثف کو چڑانے کے لئے بولی تھی جبکہ انشراح کے اس "خوبصورت" جواب پر ایک بار پھر سے محثف کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا---

نہ--- نہی--- نہیں--- آپ ان سے کچھ مت پوچھیئے گا--- پلیززز--- میری" ہی غلطی ہے بلکہ میں احمق اعظم ہوں جو آپ جیسی "عظیم" شخصیت کو ، سمجھانے کا ناممکن ترین کام انجام دینے کی کوشش کر رہا ہوں--- چلیں جب مما پاپا آجائیں انھیں سلام کہیئے گا میرا، اللہ حافظ---" محثف نے کلس کر بولتے ہوئے کال ڈسکنکٹ کر دی تھی اور خود سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا----

محثف ابراھیم--- بلکل ٹھیک جگہ پھنسایا ہے تمھیں بھائی نے--- نجانے" کہاں سے یہ "نمونہ" دریافت کرکے لائے ہیں---؟؟؟؟ مجھے تو ابھی سے اپنا مستقبل شیشے کی طرح صاف صاف نظر آ رہا ہے-- یہ انشراح بی بی مجھے مستقبل قریب میں اپنی "بونگیوں" کی وجہ سے مجھے بھائی اور محمش سے بہت

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوتے پڑوانے والی ہیں۔۔۔" مخشف زور سے بڑبڑایا تھا اور یہ اس کی بدقسمتی ہی تھی کہ پچھلے برآمدے میں بیٹھے مخشف کی ساری باتیں تینوں شرارتی خرگوشوں نے سن لی تھیں جو اسٹور سے سامان نکالنے آئے تھے انھیں کل نئے گھر میں شفٹ ہونا تھا۔۔۔ سارا سامان جا چکا تھا بس اسٹور کا سامان نکال کر باہر رکھنا تھا جو کل نئے گھر میں جانا تھا۔۔۔ وہ تینوں وہی اسٹور کا سامان لینے اس طرف نکل آئے تھے تبھی آنگن کے کھلے دروازے سے انھوں نے باہر بیٹھے مخشف کی آوازیں سن لی تھی۔۔۔ آنگن کے کھلے دروازے کے پیچھے چھپے ہوئے وہ تینوں شرارتی خرگوش شروع سے آخر تک مخشف کی ایک ایک بات سے مستفید ہوچکے تھے۔۔۔ یہاں تک کہ کال کاٹنے کے بعد انھوں نے سر پکڑ کر بیٹھے مخشف کی اونچی آواز والی بڑبڑاہٹ بھی سن لی تھی تبھی وہ خود کو روک نہیں سکے تھے اور پورا دروازہ کھول کر باہر نکل آئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئی محمر بتانا ذرا وہ جو ایسے ناکام عاشقوں کے لئے کسی بھلے سے شاعر نے کیا" خوب عرض کیا تھا۔۔۔ کیا تھا وہ۔۔۔؟؟؟" مہران نے عین مخشف کے سر پر

URDU NOVEL BANK

کھڑے ہوتے ہوئے پرسوچ انداز میں پوچھا تھا۔۔۔ اس کی شرارتی آواز پر مخث نے چونک کر سر اٹھایا تھا ساتھ ہی کینہ توز نظروں سے تینوں خرگوشوں کو گھورا تھا۔۔۔ ایک تو اس کا ویسے ہی دماغ گھوما ہوا تھا اوپر سے وہ تینوں اس کا دل جلانے نجانے کہاں سے چلے آئے تھے۔۔۔

دل کے تمام ارمان آنسوؤں کے فرسٹ واش میں ہی بہہ گئے۔۔۔"

ہم قسمت کے مارے منگنی کرکے بھی "ویلے" کے "ویلے" رہ گئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمر نے فوراً لہک کر گانا شروع کر دیا تھا جبکہ محود مسلسل نفی میں سر ہلا کر ان دونوں کو بڑے بھائی کو "چھیڑنے" سے منع کر رہا تھا۔۔۔

مہران ، محود میرے بھائیوں۔۔۔ اپنے اس عظیم شخصیت بھائی یعنی عزت مآب" جناب "محمر ابراھیم" کی ایک بات کو ابھی سے اپنے پلو سے باندھ لینا کہ زندگی میں کبھی کسی حسینہ کے ساتھ منگنی جیسا کچا کام مت کرنا بلکہ محشم بھائی کی

URDU NOVEL BANK

طرح شروعات سے ہی "پکا کام" کرنا تاکہ بعد میں جب دماغ خراب ہو اپنی والی کو اسی کے گھر سے سب کے سامنے اٹھا کر لے آؤ اور اپنے حساب سے اس کی ٹیوننگ" سیٹ کرلو ورنہ منگنی کی صورت یہ حال ہوتا ہے۔۔۔ کوئی اپنی والی کے" ضرورت سے زیادہ تیز چلتے دماغ کا "شکار" ہو جاتا ہے اور کوئی اپنی والی کے فارغ الدماغ" ہونے کی وجہ سے اپنا دماغ مطلب سر پکڑ کر بیٹھا رو رہا ہوتا" ہے۔۔۔" محمر مہران کے کندھے پر بازو پھیلاتا ہوا بولا۔۔۔ لبوں پر تپانے والی مسکراہٹ لئے دونوں بھنویں اچکا کر مخشف کو دیکھنے لگا تھا مگر اس کی باتوں نے مخشف کے جلتے دل پر مزید تیل چھڑکنے کا کام کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمینوں۔۔۔ ذلیل خرگوشوں۔۔۔ مذاق اڑاتے ہو میرا۔۔۔؟؟؟ رکو ذرا ایک ایک کا" منہ نہ توڑ دیا تو کہنا۔۔۔" مخشف جو انشراح پر پہلے ہی بھڑکا ہوا تھا محمر کی باتوں نے اور اس کی دل جلاتی مسکراہٹ نے اس کے تن بدن میں آگ لگا دی تھی تبھی وہ غصے سے دھاڑتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور ان تینوں شرارتی خرگوشوں کے پیچھے

URDU NOVEL BANK

بھاگا تھا جو اسے جارحانہ انداز میں اٹھ کر اپنی طرف آتے دیکھ کر اب سرپٹ ایک دوسرے کے آگے پیچھے بھاگے تھے۔۔۔۔

محشم سال بھر کا ہوچکا تھا۔۔۔ اس دوران یوسف کی زندگی کام کام اور کام لفظ سے عبارت ہوچکی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف نے پرائیوٹ ایم فل میں ایڈمشن لے لیا تھا اسے زارا اور محشم کے مستقبل کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا تھا۔۔۔ وہ اسی جاب کے ساتھ بندھ کر رہنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ اسے ترقی کرنی تھی حالانکہ وہ اتنی قابلیت رکھتا تھا کہ کسی اچھی بڑی فارماسیوٹیکل کمپنی میں بڑی سے بڑی پوسٹ پر کام کر سکتا تھا مگر وہ ابھی فریشر تھا اس کے پاس نہ تو ابھی ایکسپیرینس تھا اور نہ ہی کوئی اضافی ڈگری اسی لئے وہ

URDU NOVEL BANK

جاب کے ساتھ ساتھ ایم فل بھی کر رہا تھا تاکہ مزید تعلیمی قابلیت کے ساتھ اسے تجربہ بھی حاصل ہو جائے۔۔۔

یہ سال بھر کا عرصہ یوسف کے لئے نہایت ہنگامہ خیز اور محنت سے بھرپور گزرا تھا مگر اس دوران ان دونوں کے لئے خوابوں کا محل بھی تیار ہو چکا تھا۔۔۔ یوسف اور زارا کے سپنوں کا "خواب نگر" جسے انھوں نے بہت حسرت و ارمان سے بنوایا تھا۔۔۔

یوسف نے محشم کی پیدائش سے پہلے مری میں زمین خریدی تھی مگر اس زمین پر تعمیر کا کام اس نے محشم کی پیدائش کے بعد شروع کروایا تھا کیونکہ اس کے پاس اتنا وقت ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ بار بار مری جاکر اپنے گھر کا کام جلدی جلدی مکمل کرواتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ صبح فجر کی اذانوں کے ساتھ اٹھ جاتا تھا۔۔ پھر نماز کے بعد وہ سات بجے کے قریب مولانا صاحب کے پاس جاتا تھا جہاں یحییٰ اسے قرآن پڑھانے کے لئے موجود ہوتا۔۔۔ اس پورے سال کے دوران یوسف نے قرآن پاک نا صرف مکمل طور پر

URDU NOVEL BANK

پڑھ لیا تھا بلکہ وہ اب قرآن حفظ کرنا بھی شروع کر چکا تھا گوکہ اسے حفظ کرنے کے لئے اتنا وقت نہیں ملتا تھا مگر وہ کافی ذہین تھا اسی لئے اس تھوڑے سے وقت میں بھی وہ اچھی طرح اپنا سبق یاد کر لیتا تھا۔۔۔

ایک گھنٹے قرآن پڑھنے کے بعد وہ سیدھا جم چلا جاتا تھا جو مولانا صاحب کے گھر کے پاس ہی تھا۔۔۔ جم میں اسے مزید گھنٹہ بھر لگتا تھا۔۔۔ یوں وہ تقریباً نو بجے تک گھر پہنچتا جہاں زارا اپنے اور یوسف کے لئے کچن میں ناشتہ بنا رہی ہوتی تھی۔۔۔ کلثوم تو فجر کے بعد ہی ناشتہ کرکے سو جاتی تھیں پھر ان کی نیند یوسف کے جانے کے بعد ہی کھلتی تھی۔۔۔ یوسف گھر پہنچتے ہی نہا کر جاب پر جانے کے لئے تیار ہوتا تھا اس کی جاب کا ٹائم ساڑھے دس بجے کا تھا اور کمپنی سے گھر کا ڈسٹینس بائے کار صرف بیس منٹ کا تھا۔۔۔ یوسف کو اس کے جاب پر آنے جانے کے لئے یہ کار ابراھیم صاحب نے دی تھی۔۔۔ جسے یوسف نے سسر کے بے حد انکار کے بعد بھی پیسے دے کر ان سے خریدی تھی۔۔۔ اپنی پرسنل گاڑی کی وجہ سے اسے آنے جانے میں کافی آسانی ہوگئی تھی تبھی وہ صبح

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناشتے کے وقت سکون سے زارا کے ساتھ بیٹھ کر ٹائم اسپینڈ کرتا تھا۔۔۔ وہ محشم کی پیدائش کے بعد بھی زارا کا ایسے ہی عاشق تھا جیسے اس سے پہلے ہوا کرتا تھا۔۔۔ روز ناشتے کی ٹیبل پر بھی وہ خود کھانے کے ساتھ زارا کو بھی اپنے ہاتھوں سے لگاتار کچھ نا کچھ کھلاتا رہتا۔۔ اس دوران اگر محشم اٹھ جاتا تو مزہ دوبالا ہو جاتا۔۔۔ محشم کو باپ سے اتنی محبت لگاوٹ اور انسیت ہوگئی تھی کہ وہ یوسف کے آفس جانے کے بعد بھی اسے گھر میں چاروں طرف ڈھونڈتا پھرتا تھا۔۔۔ وہ اب واکر کے سہارے دھیرے دھیرے چلنا سیکھ چکا تھا۔۔ سال بھر کا ہونے تک وہ بنا واکر کے بھی وہ آسانی سے بنا کسی سہارے کے چل لیا کرتا تھا تبھی یوسف کے آفس جاتے ہی وہ لڑکھڑاتے قدموں سے یوسف کو ڈھونڈتا ہوا ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک چلا جاتا تھا اور اس کے غیر موجودگی محسوس ہوتے ہی وہ "دید"(ڈیڈ) کو آوازیں دیتا ہوا چیخ چیخ کر رونے لگتا تھا۔۔۔ تب زارا اسے باقاعدہ یوسف کی تصویر دے کر ایک طرف بیٹھا دیتی تھی ساتھ ہی یوسف کو کال کرکے اس کے بیٹے کا اس کے ہجر میں رونا بھی سنا دیتی تھی۔۔۔ تب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف اس سے اس کی ہی زبان میں باتیں کر کے بہلانے لگتا تھا اور باپ کی زبان سے "محشو" سنتے ہی محشم کا زوروشور سے بجتا بینڈ اچانک بند ہو جاتا تھا۔۔۔ وہ زارا کے ہاتھوں سے جھپٹ کر فون چھینتے ہوئے یوسف کی آواز کو فون سے کھینچ لینے کی کوشش کرتا رہتا تھا اور زارا با مشکل اس کو بہلا پھسلا کر اس سے فون لے کر رکھتی پھر اسے اپنے ساتھ کھیل میں لگا لیتی تھی۔۔۔ یہ محشم کا روز کا ڈرامہ" تھا۔۔۔ وہ ویسے تو بہت شریف بچہ تھا مگر باپ سے کچھ دیر کی یہ دوری" اسے بہت کھلتی تھی۔۔۔ زارا کو بھی اپنے یوسف کا یہ چھوٹا "ورژن" بہت پیارا تھا۔۔۔ اس نے ہی محشم کو اس کی توتلی زبان میں یوسف کو "دید" (ڈیڈ) کہنا سکھایا تھا جبکہ محشم زارا کو مما کہتا تھا جو اسے یوسف کے سکھایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف کے جانے کے آمنہ بیگم کے گھر پر کام کرنے والی وہی ملازمہ جسے آمنہ بیگم نے زارا کے فلیٹ پر اس کی پریگننسی کے دوران بھیجا تھا آکر صفائی برتن کپڑے وغیرہ دھو جاتی تھی۔۔۔ محشم کی پیدائش کے بعد زارا نے اس ملازمہ کو واپس آمنہ بیگم کے گھر پر بھیج دیا تھا۔۔۔ اب وہ بس دن میں ہی صفائی اور

URDU NOVEL BANK

کپڑے وغیرہ دھونے کے لئے آتی تھی۔۔۔ اس دوران زارا اپنے اور کلثوم کے لئے لنچ وغیرہ تیار کر لیتی تھی۔۔۔ گھر کے سارے کاموں سے فارغ ہوکر زارا لنچ کے بعد محشم کو تیار کرکے کلثوم کے ساتھ آمنہ بیگم کے مدرسے چلی جاتی تھی۔۔۔ جہاں وہ اپنا قرآن حفظ کرتی تھی۔۔۔ زارا نے ستائیس سپارے حفظ کر لئے تھے کیونکہ وہ بچپن میں ہی دو پارے حفظ کر چکی تھی مگر پھر اسے چکن پاکس ہوگیا تھا اور اس نے اپنا حفظ ادھورا چھوڑ دیا تھا مگر اب اس نے ناصرف پوری دل جمعی سے پڑھا تھا بلکہ تیزی سے دوبارہ سے حفظ شروع کرنے کے بعد مکمل بھی کر لیا تھا۔۔۔ کلثوم بھی یہاں قرآن پاک پڑھ رہی تھیں۔۔ ان کے بھی آٹھ سپارے ہوچکے تھے۔۔۔ آمنہ بیگم اور مولانا صاحب کا گھر یوسف اور اس کی فیملی کی درسگاہ تھا۔۔۔ جہاں سے وہ سب دین کا علم سیکھ رہے تھے۔۔۔۔

آمنہ بیگم کے گھر پر آمنہ بیگم سمیت مولانا صاحب ، ولید اور گھر کے ملازمین تک محشم کے "دیوانے" تھے۔۔۔ آمنہ بیگم اور ولید دونوں ماں بیٹے نے محشم کے لئے ایک پورا کمرہ کھلونوں سے بھر دیا تھا۔۔۔ ولید جب گھر پر ہوتا تو محشم کو گود میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اٹھائے اٹھائے گھومتا مگر جب وہ ہاسٹل میں ہوتا تو زارا کی آمد پر سارا وقت آمنہ بیگم اس پیارے سے گول گپے جیسے محشم کو گود میں اٹھائے رکھتی تھیں۔۔۔ ان کے گھر کے ملازمین انگریز یوسف کے اس انگریز کیوٹ سے بیٹے سے اتنے مانوس تھے کہ اگر باقی گھر والے اپنے کاموں میں لگ کر محشم کو بھول بھی جاتے تو کوئی نہ کوئی ملازم اسے گود میں اٹھائے گھومتا رہتا تھا۔۔۔ آمنہ بیگم کے پاس آنے والی عورتیں بھی محشم کی غیر معمولی خوبصورتی سے متاثر ہوکر بے اختیار اسے پیار کرتیں اور گھنٹوں گود میں لئے بیٹھی رہتیں۔۔۔ یہی حال مولانا صاحب کا تھا۔۔۔ وہ جب بھی گھر پر ہوتے تو محشم ان کی گود میں ہی چڑھا ان کی داڑھی سے نبردآزما رہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آمنہ بیگم کے گھر پورا دن گزار کر شام کے وقت زارا اور کلثوم اپنے گھر چلی جاتی تھیں۔۔۔ گھر جاتے ہی زارا رات کے کھانے کی تیاری شروع کر دیتی تھی۔۔۔ یوسف ان لوگوں کے آنے کے دو گھنٹے بعد گھر آتا تھا۔۔۔ جب وہ گھر پر ہوتا تھا تو زارا کو کچن میں رہنے نہیں دیتا تھا۔۔۔ اسے اپنے سامنے زارا کو کام کرتے

URDU NOVEL BANK

دیکھنا بلکل پسند نہیں تھا۔۔۔ تبھی وہ اس کے آنے سے پہلے کھانا تیار کر لیتی تھی۔۔۔ پھر گھر آنے کے بعد یوسف عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھاکر زارا کو اپنے ساتھ واک پر لے جاتا تھا۔۔۔ محشم کے لئے بھی یہ وقت جیسے بے حد مزے کا ہوتا تھا۔۔۔ اس دوران محشم باپ کی گود میں چڑھا پورے راستے مستیاں کرتا رہتا تھا۔۔۔ محشم کو چاکلیٹس بے حد پسند تھیں تبھی اس ایک گھنٹے کی واک کے دوران یوسف کی پاکیٹس چاکلیٹ سے بھری ہوتیں اور محشم کا منہ بھی چاکلیٹ سے لتھڑا ہوتا تھا۔۔۔ ایک گھنٹے بعد گھر واپس لوٹتے ہی یوسف تہجد کا الارم لگا کر محشم کو ساتھ لگائے سونے لیٹ جاتا تھا ساتھ ہی زارا کو بھی اپنے پاس بیڈ پر گھسیٹ لیتا تھا جو محشم کے سونے کے بعد خود بھی یوسف کی قربت میں خود کو پرسکون محسوس کرتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ اب ان کے گھر ویک اینڈ پر آتی تھی جب اس کے اسکول کی چھٹی ہوتی تھی۔۔۔ اسکول میں ان دنوں چھٹی کے بعد اس کی ایکسٹرا کلاسیں ہوتی تھیں پھر گھر واپس آتے ہی اسے اکیڈمی جانا ہوتا تھا۔۔۔ یوں اس کا سارا وقت اسکول

URDU NOVEL BANK

اور اس کے بعد اکیڈمی اور بعد میں اماں کی کوکنگ کلاسیس میں گزرا کرتا تھا۔۔۔ افشاں بیگم رات کا کھانا اسی سے بنواتی تھیں جس میں ڈنڈی مارنے کی اجازت سارہ کو بلکل نہیں تھی حالانکہ سارہ محشم کو اب بھی پہلے جتنا ہی پیار کرتی تھی اور اس کا حال احوال کالز پر لے لیا کرتی تھی مگر پھر بھی اسے اپنے ننھے سے بھانجے کے ساتھ کھیلنے میں جو لطف تھا وہ فون پر بات کرنے میں بلکل نہیں آتا تھا لیکن وہ اپنے بزی شیڈول سے مجبور تھی اور پھر زارا ، یوسف نے بھی اسے سختی سے منع کر دیا کہ پڑھائی کے ساتھ کسی کی وجہ سے بھی کمپرومائز نہ کرے اسی لئے وہ اپنا دل مسوس کر جیسے تیسے پانچ دن "ابراھیم ولا" میں رکتی تھی پھر ویک اینڈ پر صبح ہی صبح زارا کے گھر آ دھمکتی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ کی طرح ہی اپنے بزی شیڈول کی وجہ سے یوسف کے لئے بھی بار بار مری جانا پاسیبل نہیں تھا مگر گھر کی تعمیر بھی کروانی تھی اسی لئے وہ صرف مہینے کے لاسٹ ویکینڈز پر ہی دو سے تین دن کے لئے مری جاتا تھا۔۔۔ اپنے مری والے گھر کا نقشہ اس نے خود ہی آرکیٹیکٹ کے ساتھ بیٹھ کر ڈیزائن کروایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے اپنے گھر میں اپنے بیڈروم کے سوا مزید دو رومز بلکل اپنے بیڈروم کے ساتھ ہی بنوائے تھے اس کے علاوہ ایک بڑا سا ہال بھی تھا مگر زارا کو اپنے پورے گھر میں صرف تین رومز پر شدید اعتراض تھا۔۔۔ اس کے حساب سے خواب نگر" میں کم سے کم پانچ سے چھ رومز کے سوا ایک لاؤنج ، ایک ڈائننگ" روم اور ایک گیسٹ روم تو ہونا ہی چاہیئے تھا مگر یوسف نے اسے یہ کہہ کر خاموش کر دیا تھا کہ اس نے گھر کو بلکل موزوں اور اپنے استعمال کے لائق بنوایا ہے۔۔۔ اپنے بیڈروم کے ساتھ بنے دو رومز کے پیچھے چھپا لاجک بھی اس نے زارا کو بتا دیا تھا۔۔۔ اس نے نے اپنے بیڈروم کے بلکل ساتھ بنے ان دو رومز کو اپنے بچوں کے لئے بنوایا تھا۔۔۔ وہ ان دو رومز میں سے ایک روم محشم کو اور ایک محشم کے بعد اپنے دوسرے آنے والے بچے کو دینا چاہتا تھا اور اس کی بات سن کر زارا کو بھی یاد آگیا تھا کہ اس کا شوہر "بدیسی" تھا۔۔۔ وہ امریکہ میں پلا بڑھا تھا اس کے حساب سے اس کی سوچ بھی بس دو بچوں تک ہی محدود تھی جبکہ زارا کو بھرا پرا زیادہ بچوں والا گھر پسند تھا اور یوسف بس دو بچوں تک ہی محدود

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"رہنا چاہتا تھا۔۔ یہ یوسف کی "بدیسی" سوچ ہی تھی جس کی عکاسی "خواب نگر بھی بخوبی کرتا تھا۔۔۔ یوسف نے اپنے گھر کو بھی امریکن اسٹائل میں تعمیر کروایا تھا۔۔۔ گھر میں انڈر گراؤنڈ بننے والا اسٹور ہی اس کی واضح مثال تھا یعنی کم اسپیس میں زیادہ اسٹوریج۔۔۔ یوسف نے گھر میں زیادہ تر کام بھی لکڑی کا ہی کروایا تھا۔۔۔ روم کے فرش سے لے کر گھر کی چھت میں بھی لکڑی کا خوب استعمال کیا گیا تھا اور پھر "خواب نگر" تیاری کے آخری مراحل تک پہنچ تھا مگر زارا کی وہ زیادہ رومز والی ڈیمانڈ آخر آخر تک اپنی جگہ قائم رہی تھی تبھی یوسف نے مجبور ہوکر کچن کے پاس خالی پڑے اوپن ایریا کو ایک روم کی شکل دلوا دی تھی۔۔۔ اس خالی ایریا کو وہ ایک چھوٹی سی اسٹڈی کی شکل دینا چاہتا تھا مگر زارا کی وجہ سے اسے وہاں بھی ایک روم بنوانا پڑا تھا۔۔۔ اسی روم میں اندر کی سائیڈ کھلے دروازے سے اسٹور روم اور باہری صحن کا راستہ نکلتا تھا۔۔۔ یہ روم زارا کے خیال میں گیسٹ روم کے طور پر استعمال ہو سکتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس تیسرے روم کے سوا گھر کے پیچھے کچے پڑے پورشن کو بھی اپنی مرضی کا روپ دینے کے لئے زارا نے یوسف سے بہت بحث کی تھی اور یہاں بھی زارا کو اپنی من مانی کرتے دیکھ کر یوسف منہ بنا کر رہ گیا تھا۔۔ یوسف نے گھر کے پیچھے کچے پڑے اس پورشن کو کچن گارڈن کے لئے استعمال کرنے کی سوچا تھا مگر زارا نے بیچ میں اپنی ٹانگ اڑا دی تھی۔۔ اسے گھر کی پچھلی طرف پکے فرش والا ایک کھلا کھلا سا آنگن چاہیئے تھا۔۔۔ جہاں وہ کپڑے دھو کر پھیلا سکتی کیونکہ خواب نگر" میں کپڑے سکھانے کے لئے ایک بڑی سی چھت نہیں تھی۔۔" اپنے خوبصورت"خواب نگر" کی چھت کو یوسف نے "ہٹ" اسٹائل میں لکڑی کا بنوایا تھا جس پر اوپر سے اسٹیل کی شیٹ بھی چڑھائی گئی تھی اسی لئے چھت نا ہونے کی کمی زارا نے پچھلے پورشن کو پاکستانی اسٹائل کے آنگن کا روپ دے کر پوری کر لی تھی۔۔ گھر کے پچھلے حصے پر چھوٹا سا برآمدہ تھا جس کو گھر کی ہٹ والی چھت نے کور کیا ہوا تھا۔۔ برآمدے کے آگے کھلا ڈلا سا ایک قدرے بڑا سا آنگن تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خواب نگر" کیونکہ ایک چھوٹی سی پہاڑی کو کاٹ کر اس کے اوپر بنوایا گیا تھا" تبھی اس کی اونچائی زمین کی سطح سے تھوڑی زیادہ تھی جبکہ گھر کا پچھلا آنگن ، اور مین دروازت کے ساتھ بنا لان ، پورٹیکو نچلی طرف زمین پر بنا ہوا تھا۔۔۔ گھر کے اندر جانے کے لئے زمین سے برآمدے تک لکڑی کی ہی سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں۔۔۔ یہ برآمدہ گھر کے تین اطراف کی دیواروں کے ساتھ بنوایا گیا تھا جو گھر کے داخلی دروازے کی دائی دیوار سے شروع ہوکر پیچھے آنگن سے ہوتا ہوا گھر کی بائیں دیوار کے آخر میں آکر ختم ہوتا تھا۔۔۔

گھر کی باہری بناوٹ بلکل مغربی اسٹائل کی تھی۔۔۔"خواب نگر" جیسے گھر امریکہ میں عام طور پر پائے تھے مگر گھر کے اندر زارا نے بھی کمروں کچن اور ہال میں اپنی مرضی کے چینجز کروائے تھے اسی لئے اس گھر میں یوسف اور زارا کی مغربی اور مشرقی سوچ کا ملا جلا امتزاج دیکھا جا سکتا تھا۔۔۔ یوسف زارا کے اس "خواب نگر" میں دیسی اور بدیسی دونوں رنگ باہم مکس تھے۔۔۔ یہ گھر مغربی اور مشرقی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسٹائل کا "فیوژن" تھا،،، جس کی تعمیر کی بنیاد میں ہی زارا اور یوسف کے خواب پیوست تھے۔۔۔

پورے ایک سال میں دھیرے دھیرے کرکے ان کا چھوٹا سا "خواب نگر" بن کر مکمل تیار ہوچکا تھا لیکن ابھی وہ لوگ مری شفٹ نہیں ہوئے تھے کیونکہ ایک تو یوسف کی جاب لاہور میں تھی دوسرے محشم بھی ابھی بہت چھوٹا تھا۔۔۔ لاہور میں محشم کی ننھیال کے ساتھ ساتھ مولانا صاحب کا گھر بھی موجود تھا۔۔۔ جہاں محشم کو سر آنکھوں پر رکھا جاتا تھا۔۔ ان کے آس پاس محشم کو سنبھالنے والوں کی کمی نہیں تھی تبھی وہ کب ایک سال کا ہوچکا تھا ان دونوں میاں بیوی کو پتہ ہی نہیں چلا اسی لئے یوسف کا ارادہ تھا کہ محشم کے بڑے ہونے کے بعد ہی وہ اپنے نئے گھر میں شفٹ ہوگا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھر وقت اپنے دامن میں یوسف اور زارا کے لئے مزید نئے تحفے سمیٹ لایا تھا۔۔۔ اس وقت محشم سوا سال کا ہو چکا تھا جب زارا کی طبیعت پھر سے خراب رہنے لگی تھی۔۔۔ اسے ہر وقت متلی اور نیند کی شکایت رہنے لگی تھی۔۔۔ وہ جب دل ہوتا

URDU NOVEL BANK

سونے کے لئے بستر پکڑ لیتی تھی۔۔۔ اس دوران اسے ننھے محشم کا بھی خیال نہیں ہوتا تھا جو ماں کو یوں سوتے دیکھ کر زور زور سے چیخ کر اسے اٹھانے کی کوشش کرتا تھا مگر بیٹے کی پکاروں سے بے نیاز زارا مدھوش سی پڑی سوئی رہتی تھی۔۔۔ محشم کی اس چیخ و پکار پر کلثوم اسے اپنے ساتھ اپنے روم میں لے جاتی تھیں۔۔ ماں کے سونے کے دوران ننھا محشم دادی کے کمرے میں ان کے ساتھ مصروف رہتا تھا۔۔۔ ان دنوں زارا کا کھانا پینا بھی جیسے نہ کے برابر رہ گیا تھا وہ جو کھاتی وہی الٹی کی صورت میں نکل جاتا تھا۔۔۔ کلثوم نے یوسف کو زارا کی حالت بتا دی تھی اور خود یوسف نے بھی جب اس کی یہ کنڈیشن نوٹ کی تو وہ پریشان ہوکر فوراً زارا کو لے کر ڈاکٹر کے پاس بھاگا تھا اور پھر ڈاکٹر نے انھیں دوبارہ سے خوشخبری" دی تھی جسے سن کر وہ بے تحاشا خوش ہوا تھا لیکن ساتھ ہی فکرمند" بھی ہوگیا تھا کیونکہ محشم ابھی بہت چھوٹا تھا اور ایسے میں دوسرے بچے کی وجہ سے زارا کے لئے مسئلہ ہوجاتا لیکن زارا اس خبر پر وہ بہت خوش تھی اسے محشم کے بعد مزید بچے کا بہت ارمان تھا تبھی یوسف اس کی خوشی دیکھ کر مطمئن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگیا تھا۔۔۔ کلثوم کو بھی جب گھر جاکر یوسف نے یہ خوشخبری سنائی تھی تو وہ بھی ایک بار پھر دادی بننے کی خبر سن کر بہت خوش ہوئی تھیں۔۔۔

زارا کی یہ پریگننسی بھی پہلی والی کی طرح یوسف نے اپنی توجہ اور کیئر سے بہت اسپیشل بنا دی تھی۔۔۔ زارا کو اس دوران نیند بہت آتی تھی اسی لئے یوسف نے سارا دن محشم کو سنبھالنے کے لئے آمنہ بیگم کے گھر سے صفائی وغیرہ کے لئے آنے والی لڑکی کو پرمننٹ طور اپنے گھر پر ہی رکھ لیا تھا جو زارا کے آرام کے دوران محشم کو سنبھالتی تھی۔۔۔ اس دوران کلثوم بھی وقتاً فوقتاً پوتے کو آکر دیکھتی رہتی تھیں۔۔۔ کبھی کبھی افشاں بیگم اور آمنہ بھی زارا کے خیال سے اس کے پاس آ جاتی تھیں۔۔۔ شام کو خود یوسف جب تھکا ہارا آفس سے گھر آتا تو گھر آکر آرام کرنے کے بجائے وہ سارا وقت محشم کو سنبھالے رہتا اسی دوران وہ زارا کا بھی بے حد خیال رکھتا تھا۔۔۔ زارا کو اپنی نگرانی میں کھلانے پلانے کا کام وہی کرتا تھا ساتھ ہی اس کی دوائیوں کی ٹائمنگ بھی اسے ہی ازبر تھی کیونکہ زارا اس معاملے میں بہت غیر ذمہ دار تھی۔۔۔ ویک اینڈ پر سارہ اپنے شامی کو سنبھالنے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لئے آ موجود ہوتی تھی۔۔۔ یوں زارا محشم کی طرف سے بے فکر ہوگئی تھی۔۔۔

یوسف اور زارا دونوں ان دنوں بہت خوش تھے۔۔ زارا جلد ہی اپنے دوسرے بچے کو جنم دینے والی تھی۔۔۔ آٹھ مہینے بخیر و عافیت کے گزر گئے تھے۔۔۔ زارا کا آٹھواں مہینہ ختم ہونے میں بس تین دن رہ گئے تھے۔۔۔ یہ وقت زارا اور یوسف دونوں کے لئے بے حد خوشی کا تھا مگر پھر اچانک ہوئے ایک اندوہناک سانحے نے یوسف اور کلثوم کو ہلا کر رکھ دیا تھا ساتھ ہی ان کی خوشیوں میں دکھ و رنج کا رنگ شامل ہوگیا تھا۔۔۔۔

امریکہ میں کیٹی کو نشے کی حالت میں اسی کے بوائے فرینڈ نے سر میں گولی مار کر موت کی نیند سلا دیا تھا۔۔ یہ خبر نہیں ایک دھماکہ تھی۔۔۔ جس نے یوسف اور کلثوم سمیت زارا کو بھی گنگ کر ڈالا تھا۔۔۔

زارا کی حالت سفر کرنے کی نہیں تھی اسی لئے یوسف اسے "ابراھیم ولا" چھوڑ کر اسے اپنا خیال رکھنے کی ڈھیروں ہدایات سے نواز کر خود ماں کے ساتھ آناً فاناً امریکہ چلا گیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امریکہ پہنچنے کے اگلے دن ہی یوسف علی اور ہینری کے ساتھ جب ہاسپٹل پہنچا تو اسے کیٹی کی کٹی پھٹی لاش ملی تھی۔۔۔ رینا اور کلثوم کیٹی کی لاش کی حالت دیکھ کر صدمے سے پاگل سی ہوگئی تھیں۔۔۔ جان سے مارنے سے پہلے شاید اسے مسلسل زدوکوب کیا گیا تھا۔۔۔ اس کے چہرے اور جسم پر جگہ جگہ چوٹوں کے نشانوں کے ساتھ مختلف جگہوں پر چاقو سے لگائے گئے کٹ بھی موجود تھے۔۔۔ کیٹی کی لاش وصول کرکے یوسف نے غم سے پھٹتے دل کے ساتھ اپنی بہن کو اس کی آخری آرام گاہ تک پہنچا دیا تھا۔۔۔ وہ تین بہن بھائی جو ایک ساتھ اس دنیا میں آئے تھے اب ان میں ایک اپنی آخری منزل کو پہنچ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تین سے اب دو رہ گئے تھے۔۔۔

رینا نے یوسف کو بتایا تھا کہ مرنے سے پہلے کیٹی نے ایک دن اسے کال کیا تھا کہ وہ زارا سے معافی مانگنا چاہتی ہے اس نے جو کچھ زارا کے ساتھ کرنا چاہا تھا اب وہی اس کے ساتھ ہو رہا تھا۔۔۔ اس کے بوائے فرینڈ نے ایک رات نشے کی حالت میں اسے اپنے تین دوستوں کے حوالے کر دیا تھا جنھوں نے اس کے

URDU NOVEL BANK

ساتھ اجتماعی زیادتی کی تھی۔۔ یوسف کو بہن کے ساتھ ہوئی اس بربریت نے ششدر کر دیا تھا۔۔۔ وہ غم و غصے سے پاگل ہوگیا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ کیٹی کے مجرموں کو ان کے کئے کی دردناک سزا دیتا پولیس کو کیٹی کے بوائے فرینڈ نکولس اور اس کے تینوں دوستوں کی لاش ایک سڑک کے کنارے پڑے کوڑے کے ڈھیر پر ملی تھیں۔۔۔ یہ کیٹی کی تدفین کے تین دن بعد کی بات تھی۔۔۔ ان لوگوں کو کس نے مارا تھا۔۔۔؟؟ کیوں مارا تھا اس کے بارے میں پولیس تفتیش کر رہی تھی مگر کیٹی کے مجرم کیفر کردار تک پہنچ چکے تھے اور یوں یوسف کی ایک بہن کی زندگی کا باب ان کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے ختم ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیٹرین کی موت کا غم اتنا بڑا تھا کہ رینا اور کلثوم کے آنسوں نہیں تھم رہے تھے۔۔ ایک نے اپنی اولاد کھوئی تھی تو دوسری اپنی دوست جیسی بہن سے ہمیشہ کے لئے بچھڑ گئی تھی۔۔ کیٹی یوسف کی بھی سگی بہن تھی۔۔۔ اس کے ساتھ ہی اس دنیا میں آئی تھی۔۔۔ تینوں بہن بھائی ساتھ کھیل کود کر جوان ہوئے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔ غم تو یوسف کا بھی بہت بڑا تھا مگر اسے افسوس یہ تھا کہ بہت سمجھانے کے بعد بھی کیٹی نے اپنے لئے خود ان راہوں کا انتخاب کیا تھا جن کی منزل صرف بربادی تھی تبھی اسے اپنی ماں اور بہن کے مقابلے کیٹی کی موت پر جلدی صبر آگیا تھا۔۔۔

یوسف اور کلثوم رینا اور ہینری کے گھر پر رکے ہوئے تھے۔۔ وہیں کیٹی کی تدفین کے اگلے ہی دن تنزیلہ بیگم اور نور بھی آئی تھیں۔۔۔ تنزیلہ بیگم ایک ڈیڑھ سال کے وقفے کے بعد یوسف سے ملی تھیں تبھی جب انھوں نے اتنے وقت بعد اپنے سامنے موجود یوسف کو دیکھا تو حیرت سے اسے دیکھتی رہ گئی تھیں۔۔۔ وہ جو پہلے ہی دکھنے میں بے حد حسین تھا اب حسین تر ہوگیا تھا شاید زارا کی محبت اور ساتھ نے اسے دلی خوشی عطا کی تھی۔۔۔ اس کی صحت پہلے سے زیادہ قابل رشک ہوگئی تھی اور ساتھ ہی اس کی خوبصورتی و وجاہت میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگیا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں ماں بیٹی کو اردو میں سلام کرنے کے بعد یوسف ان سے بہت رواداری سے ملا تھا۔۔۔ اس نے پورا وقت دونوں سے اردو میں ہی بات کی تھی جبکہ تنزیلہ بیگم اور نور یوسف کے زبان سے اتنی صاف اور شستہ اردو سن کر ایک پل کو حیران ہونے کے بعد یہ سوچ کر مطمئن ہوگئی تھیں کہ پاکستان میں اتنا وقت گزارنے کے بعد اگر یوسف کو اردو بولنی آگئی ہے تو یہ کوئی اتنی اچھنبے کی بات نہیں تھی۔۔ وہ شروع سے ہی بہت ذہین رہا تھا اور یہ اس کی ذہانت کی واضح دلیل تھی کہ وہ کافی قلیل عرصے میں ایک اجنبی زبان پر مکمل عبور حاصل کر چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نور کی بھی اب شادی ہونے والی تھی یہیں امریکہ میں ایک پاکستانی فیملی میں اس کا رشتہ پکا ہوگیا تھا۔۔۔ تنزیلہ بیگم اکثر پاکستان اپنے بھائی کو کال کرتی رہتی تھیں جن سے انھیں زارا کی بھی خیر خیریت مل ہی جاتی تھی مگر اب یوسف ان کے سامنے تھا جسے دیکھ کر انھیں اندازہ ہوگیا تھا کہ زارا اور یوسف واقعی ایک ساتھ بے حد خوش و مطمئن تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

حسان بھی اسی رات تعزیت کے لئے یوسف سے ملنے رینا اور ہینری کے گھر پر آیا تھا۔۔۔ اس سے بھی یوسف بہت تپاک سے ملا تھا کیونکہ تنزیلہ بیگم کے گھر میں حسان ہی وہ واحد بندہ تھا جس کی قدر یوسف دل سے کرتا تھا۔۔۔ اللہ کی مرضی سے یوسف اور زارا کو ملانے والوں میں حسان بھی مولانا صاحب اور سرفراز صاحب کے ساتھ شامل تھا۔۔۔ تبھی یوسف کو اتنے وقت بعد اس سے مل کر بہت اچھا لگا تھا۔۔۔ حسان نے اس سے زارا اور محشم کے بارے میں پوچھا تو یوسف نے اس کی پاکستان میں زارا سے بات کروائی تھی اور اپنے فون میں موجود ننھے محشم کی تصویریں بھی اسے دکھائی تھیں جو ہو بہو یوسف جیسا تھا۔۔۔ حسان اپنے بھانجے اور زارا کو دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا۔۔۔ اللہ نے زارا کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دیا تھا یہ دیکھ کر وہ اپنے فیصلے پر مطمئن ہوگیا تھا جو اس نے زارا اور یوسف کو ایک کرنے کے لئے لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیٹی کے انتقال کو دس دن ہوچکے تھے۔۔۔ اس دوران یوسف پاکستان نہیں جا سکا تھا کیونکہ ان کے امریکہ آنے کے پانچویں دن ہی برف کے شدید طوفان نے

URDU NOVEL BANK

پورے امریکہ میں بہت زیادہ تباہی مچائی تھی۔۔۔ موسم کے تیور بہت زیادہ بگڑ گئے تھے جس کی وجہ سے امریکن گورمنٹ نے دس دن کے لئے ساری ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل فلائٹس کو روک دیا تھا۔۔۔ زارا کا نواں مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔ وہ وہاں پاکستان میں اتنی نازک حالت میں تھی اسے کسی بھی وقت ہاسپٹل جانا پڑ سکتا تھا۔۔۔ اس وقت جب زارا کو یوسف کی سب سے زیادہ ضرورت تھی وہ اس کے ساتھ نہیں تھا بلکہ یہاں امریکہ میں اٹک کر رہ گیا تھا۔۔۔ اسے اپنی بیوی بچے کی یاد بہت شدت سے آ رہی تھی۔۔ اس کا دل بھی سات سمندر پار موجود زارا اور اپنے محشو میں ہی اٹکا ہوا تھا۔۔۔ وہ روز بلاناغہ زارا کو دن میں دو بار کال کرتا تھا اور ساتھ ہی محشم سے بھی بات کرتا تھا جو اپنے "دید" کو بے تحاشہ یاد کر رہا تھا۔۔۔ یوسف کو محشم کی زبان سے اپنے لئے لفظ "دید" سن کر جو خوشی ملتی تھی۔۔ اسے وہ شاید لفظوں میں کبھی بیان نہیں کر پاتا تبھی جب وہ محشم کی آواز فون پر سنتا تو اس کی آنکھیں بیٹے کی یاد میں نم ہو جاتی تھیں۔۔۔ ایسے میں اگر رینا اس کے آس پاس ہوتی تو وہ یوسف کو بیوی اور بچے کی یاد میں روتے دیکھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے بھائی بھابھی اور اپنے بھتیجے کے لئے دل سے دعا کرتی تھی کہ گاڈ زندگی بھر ان کے ساتھ کو یونہی قائم و دائم رکھے---

رینا اپنے بھتیجے کو وقتاً فوقتاً پکس میں دیکھتی رہتی تھی--- اسے محشم سے ملنے کی بہت تمنا تھی اور اس بار اس نے یوسف سے وعدہ کیا تھا کہ وہ پاکستان محشم سے اور اپنے ہونے والے دوسرے بھتیجے یا بھتیجی سے ملنے ضرور آئے گی--- یوسف نے اسے زارا کی دوسری پریگننسی کے بارے میں بتا دیا تھا---

پورے دس دن یوسف نے کسی ماہی بے آب کی طرح تڑپ کر گزارے تھے--- وہ چاہتے ہوئے بھی زارا کے پاس پاکستان نہیں جا سکا تھا--- اللہ اللہ کر کے بامشکل تمام دس دن کا وہ جان لیوا عرصہ ختم ہوا تھا--- کلثوم کو رینا نے کچھ دن کے لئے اپنے پاس ہی روک لیا تھا--- تبھی یوسف اکیلا واپس جا رہا تھا اور اسے تین دن بعد کی فلائٹ ملی تھی مگر یوسف کو جس بات کا خدشہ تھا وہی ہوا اس کی واپسی سے دو دن پہلے ہی زارا کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی تھی-- اسے آناً فاناً ہاسپٹل لے جایا گیا اور وہیں اس نے اپنے دوسرے بیٹے کو جنم دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف و زارا کا دوسرا بیٹا بھی اپنے بڑے بھائی کی طرح بے حد خوبصورت اور حسین پیدا ہوا تھا۔۔۔ وہ بچہ بلکل محشم اور یوسف کی دوسری کاپی تھا۔۔ زارا جو یوسف کے انتظار میں ایک ایک دن گن کر گزار رہی تھی اپنی خرابی طبیعت کے وقت سے بچے کی پیدائش تک یوسف کی عدم موجودگی کی وجہ سے بے حد اداس رہی تھی۔۔۔ اس کا سارا دھیان بس یوسف میں اٹکا ہوا تھا جو امریکہ جاکر پھنس کر رہ گیا تھا اسی لئے اس کی دوسرا بیٹا ہونے کی خوشی بھی ماند پڑگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاسپٹل میں اس کے پاس آمنہ بیگم اور افشاں بیگم ہی تھیں۔۔۔ لیبر روم سے اسے وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔ آمنہ جب ننھے منے سرخ و سفید بچے کو زارا کے پاس لائیں تو یوسف اور محشم کی اس دوسری کاپی کو دیکھ کر اسے یوسف کی

URDU NOVEL BANK

بے حد یاد آئی تھی۔۔ محشم کی طرح زارا کے دوسرے بیٹے کی خوبصورتی کے چرچے بھی پورے ہاسپٹل میں ہو رہے تھے۔۔۔

محشم بھی اپنے دوسرے بھائی کی پیدائش کے کچھ ہی دیر بعد نانا کے ساتھ ہاسپٹل چلا آیا تھا اور اپنی نانی اماں کی گود میں موجود اس چھوٹے سے سفید گلابی گڈے کو دیکھ کر خوشی سے تالیاں بجانے لگا تھا۔۔۔ اس نے اس چھوٹے گڈے کی ابھی آنکھیں نہیں دیکھی تھیں کیونکہ وہ بس آنکھیں بند کئے سوتا جا رہا تھا اسی لئے محشم منہ لٹکا کر بے بی کو دیکھتے ہوئے بار بار نانا جان کے کان میں گھس کر ان سے بے بی کے اٹھنے کی ٹائمنگ پوچھنے لگتا تھا اور نانا جان اسے رات کو بے بی کے جاگنے کی بتا کر تسلی دے دیتے۔۔۔ پھر وہ کچھ پل کو خاموش ہونے کے بعد پھر سے بے بی کے جاگنے کی ٹائمنگ پوچھنے لگ پڑتا۔۔۔

زارا کی اس دوسری پریگننسی میں بھی پورے نو ماہ کا علاج اور ڈیلیوری اسی گائنی ڈاکٹر نے کروائی تھی جس سے زارا نے محشم کے ٹائم بھی علاج کروایا کروایا تھا۔۔ ڈاکٹر نے زارا کے اس دوسرے حسین شہزادے جیسے بیٹے کو دیکھ کر اسے کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنے دونوں بچوں کو ایڈ فلموں میں ضرور متعارف کروائے۔۔۔ ڈاکٹر کی بات سن کر زارا ہولے سے مسکرا دی تھی۔۔۔ زارا کے علاج کے دوران ڈاکٹر ننھے محشم سے ملتی رہی تھی اور اسے دیکھ کر بہت خوش ہوتی تھی جو بڑے ہوتے ہوئے مزید خوبصورت ترین اور کیوٹ ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

محشم کی پیدائش پر اس کے کان میں یوسف نے اذان دی تھی مگر اس بار وہ یہاں موجود نہیں تھا اسی لئے سرفراز صاحب نے بچے کے کان میں اذان دینے کا کام کیا تھا۔۔۔ محشم کی پیدائش پر فاتح زارا کو دیکھنے نہیں آ سکا تھا کیونکہ اس وقت خود نائلہ کے یہاں ڈلیوری ہوئی تھی مگر محمش کی پیدائش پر فاتح نجانے کیا سوچ کر بہن کو دیکھنے چلا آیا تھا۔۔۔ زارا بڑے بھائی کو اتنے وقت بعد دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔ فاتح کو دیکھ کر اسے بے اختیار رافع کی یاد آئی تھی جو بھری جوانی میں اس دنیا سے چلا گیا تھا۔۔ اب فاتح اس کا اکلوتا بھائی تھا اور اس کے ماں باپ کا واحد سہارا جسے زارا اپنی وجہ سے ماں باپ سے جدا ہوکر رہتے نہیں دیکھ سکتی تھی اسی لئے اس نے روتے روتے بھائی سے گزارش کی تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ "ابراھیم ولا" شفٹ ہو جائے مگر فاتح بہن کی بات سن کر محض سر جھکا کر خاموش بیٹھا رہ گیا تھا۔۔ اس نے بہن کو نا کوئی مثبت جواب دیا تھا اور نہ ہی کوئی خاص امید دلائی تھی۔۔ ابراھیم صاحب اور افشاں بیگم خاموشی سے بیٹے کی بے بسی بھری کیفیت دیکھتے رہ گئے تھے۔۔۔

زارا کا بیٹا صبح کے وقت پیدا ہوا تھا اسی لئے شام کو وہ ہاسپٹل سے ڈسچارج ہوگئی تھی۔۔۔ افشاں بیگم یوسف اور کلثوم کی غیر موجودگی کی وجہ سے زارا کو اپنے ساتھ ہی گھر لے گئی تھیں جہاں سارہ بے تابی سے بہن اور اپنے دوسرے بھانجے کی منتظر تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابراھیم ولا" میں وہ دو دن اس نے یوسف کے بنا بے حد بے چینی سے گزارے" تھے۔۔۔ پھر دو دن بعد کی ایک خاموش سی شام کو اس کا یوسف ہوا کے جھونکے کی طرح اس کے پاس واپس چلا آیا تھا۔۔۔

وہ شام کا وقت تھا۔۔۔ اماں اسے پینے کے لئے دیسی گھی والا گرم حریرہ بنا کر دے گئی تھیں جسے زارا بے دلی سے پی رہی تھی۔۔۔ محشم کو سارہ اپنے روم میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے گئی تھی اور اس کا چھوٹا بیٹا اس کے پاس ہی سو رہا تھا کہ اچانک کمرے کے کھلے دروازے سے ہوا کے لطیف سے جھونکے کے ساتھ وہی مخصوص خوشبو اس کی سانسوں سے ٹکرائی تھی۔۔ زارا نے اس جانی پہچانی خوشبو کو محسوس کرتے ہی اپنی آنکھیں تیزی سے بند کر لی تھیں۔۔ دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تیز ہوگئی تھی اس کے ہاتھ میں موجود حریرے کا باؤل اچانک سے لرزنے لگا تھا جب کوئی آہستگی سے اس کے بلکل پاس آ بیٹھا تھا۔۔۔ ساتھ ہی زارا کو ایک بازو کے حصار میں لیتے ہوئے آنے والے نے زارا کے سر پر پیار کیا تھا۔۔۔

آئم سوری۔۔۔ سزا کے لئے تیار ہوکر آیا ہوں۔۔۔ جو بھی سزا دیں گی سر جھکا" کر قبول کر لوں گا۔۔" وہ اس کے کان پر جھک کر سرگوشی میں بولا تھا اور زارا کے ہاتھ میں لرزتا ہوا باؤل اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔

مجھے چھوڑ کر اب کبھی تم امریکہ نہیں جاؤ گے ورنہ میں تمھیں چھوڑ کر چلی" جاؤں گی یوسف یاد رکھنا۔۔۔" بند آنکھیں کھولتے ہی آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر بہہ نکلے تھے جنھیں یوسف نے اپنے یونٹوں سے چن لیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اللہ نہ کرے کہ آپ مجھے چھوڑ کر جائیں زارا۔۔۔ میں نماز میں بھی اللہ سے آپ" سے پہلے اس دنیا سے رخصت ہونے کی دعا مانگتا ہوں۔۔ آپ کے بنا تو میں ویسے ہی مر جاؤں گا۔۔ میں جانتا ہوں آپ مجھ سے خفا ہیں مگر پرامس۔۔۔ اب آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔" یوسف نے اس کی خوبصورت براؤن آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کان پکڑ کر کہا۔۔۔

"تم اب امریکہ نہیں جاؤ گے یوسف۔۔ کسی بھی وجہ سے نہیں جاؤ گے۔۔۔" زارا نے کہتے ہوئے اپنے دوبارہ بہتے آنسوں صاف کئے تھے اور یوسف کا خوبرو چہرہ دیکھا جس نے فوراً نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے دونوں بازوؤں کو کھول دیا تھا۔۔۔ زارا اس کے سینے سے جا لگی تھی۔۔۔ یوسف نے شدت سے اسے اپنے گلے لگا کر خود کو یقین دلایا تھا کہ وہ اپنی زارا کے پاس پہنچ چکا ہے۔۔۔

نہیں جاؤں گا آپ کو چھوڑ کر پھر چاہے امریکہ کا صدر ہی مجھے پرسنلی فون" کیوں نہ کرے۔۔۔" یوسف نے شرارت سے زارا کے سر کو چومتے ہوئے کہا اور

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر زارا کے پاس بلینکٹ میں سوئے اپنے ننھے شہزادے کے چہرے سے بلینکٹ ہٹایا تھا۔۔۔

ارے واہ۔۔۔ زارا۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ تو میرا اور محشو کا دوسرا "ایڈیشن" ہے۔۔" واؤ۔۔۔ میرا چھوٹا سا لے بی۔۔۔ کتنا خوبصورت ہے ناں یہ زارا۔۔۔؟؟؟" یوسف نے بیڈ پر سوئے بیٹے پر جھک کر وفور شوق سے کہا اور پیار سے اس کی پیشانی کو چوم لیا تھا اور سیدھا ہوتے ہوئے دوبارہ زارا کو اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔

ہاں ، یہ آپ دونوں جیسا ہے بلکل سب یہی کہہ رہے ہیں۔۔۔ مجھ پر تو بلکل" نہیں گیا یہ والا بھی۔۔۔" زارا یوسف کے سینے پر چہرہ لگا کر بیٹھ گئی تھی اس نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں نیکسٹ والا آپ کے جیسا ہو جائے گا۔۔۔ ڈونٹ لوز ہوپ ، مائی" لو۔۔۔" یوسف نے زارا کے بالوں کو ہلکے سے کھینچتے ہوئے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا اور اس کی خوبصورت گہری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا تھا۔۔۔ جبکہ یوسف کے خوبرو چہرے کو تکتی زارا کی آنکھوں میں حیرت اتر آئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈونٹ ٹیل می یوسف--- تم مجھ سے تیسرے بچے کی بات کر رہے ہو---؟؟"
پہلے تو تمھیں دوسرے پر بھی اعتراض تھا اب تیسرے تک پہنچ گئے---؟؟ اتنا
پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے---پتہ ہے ناں کہ "خواب نگر" میں بس دو بیڈروم
ہیں---" زارا نے فوراً اسے جتایا تھا---

"مگر ایک نیا روم جو آپ نے ہی بنوایا ہے--- وہ کس دن کام آئے گا---؟؟"
یوسف نے زارا کے بالوں کو ایک ہاتھ سے سنوارتے ہوئے بڑے آرام سے زارا کو
مشورہ دیا---

وہ مہمانوں کے لئے ہے---" زارا نے اسے بتانا ضروری سمجھا تھا---"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ، صرف تب تک جب تک مہمان گھر میں موجود ہو ورنہ وہ روم تیسرے"
والے کے کام آئے گا--- ویسے میرا محشو کہاں ہے----؟؟ میری آنکھوں کی
"ٹھنڈک میرے دل کا سکون ، کتنے دن سے میں نے کہا اسے نہیں دیکھا---
یوسف نے اسے سمجھانے کے ساتھ محشم کے بار میں استفسار کیا اور زارا اس
سے الگ ہوتے ہوئے اسے آنکھیں دکھانے لگی---

URDU NOVEL BANK

یہ کیا تیسرا تیسرا لگایا ہوا ہے تم نے۔۔۔۔؟؟ دوسرے کو ٹھیک سے دنیا میں" آئے تین دن بھی نہیں ہوئے۔۔۔ اسے تم نے ڈھنگ سے دیکھا بھی نہیں اور تیسرے کی رہائش گاہ ڈسکس ہو رہی ہے۔۔۔ ایک بات کان کھول کر سن لو یوسف۔۔۔ مجھ سمیت میرا دوسرا بیٹا بھی تم سے سخت ناراض ہیں۔۔۔ بڑے کے آگے پیچھے تو "محشو محشو" کر کے گھومتے رہتے ہو میرے چھوٹے کی پیدائش پر سرے سے غائب تو تھے ہی اب بھی اس کے سامنے اس کی بجائے تیسرے کی باتیں کر رہے ہو۔۔۔ میں صاف بتا رہی ہوں یوسف اگر محشم کے پیچھے تم نے میرے اس بیٹے کو اگنور کیا ناں تو میں تم سے بات ہی نہیں کرونگی۔۔۔" زارا نے یوسف کو دھمکاتے ہوئے کہا جو اس کی بات سن کر بوکھلا گیا تھا اور زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے مت کہیں زارا۔۔۔ یہ دونوں میرے دل کے ٹکڑے ہیں۔۔۔ میں بھلا" اپنے ایک بیٹے کو کم ایک کو زیادہ کیوں چاہوں گا۔۔۔؟؟؟ محشو کی طرح یہ بھی میرا بیٹا ہے۔۔۔ پورے نو مہینے میں نے اس کی آمد کا انتظار کیا ہے۔۔۔۔ حالات

URDU NOVEL BANK

اگر ایسے نہ بگڑے ہوتے تو یقین کریں کہ میں اس کی پیدائش سے پہلے کبھی آپ کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جاتا۔۔۔ یہ بھی میرے سامنے ہی پیدا ہوتا مگر۔۔۔ خیر اب میں آپ کی ساری شکایتیں دور کر دونگا۔۔۔ اس چھوٹو کو اب آپ میرے حوالے کر دیں۔۔۔۔" یوسف نے زارا کے بگڑے تیور دیکھ کر جلدی جلدی کہا اور اپنے سوئے ہوئے بیٹے کو بامشکل تمام گود میں لے کر اس کے ننھے ننھے ہاتھوں کو چومنے لگا۔۔۔ بچہ ابھی اتنا نرم و نازک اور چھوٹا سا تھا کہ اس کے ہاتھوں سے سرک سرک جا رہا تھا۔۔۔ مگر بیوی کے بگڑے تیور دیکھ کر یوسف نے اسے گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔ یہ مشکل اسے محشم کے وقت بھی پیش آئی تھی۔۔ چھوٹے روئی کے گالے جیسے محشم کو بھی وہ پیدائش کے دو تین ماہ تک گود میں نہیں اٹھا پایا تھا اسی طرح یہ دوسرا بھی اس سے سنبھالا نہیں جا رہا تھا جبکہ زارا نے یوسف کے ہاتھوں میں گھڑی بنتے بیٹے پر نظر ڈال کر یوسف کے گھبرائے بوکھلائے انداز کو بھی دیکھا تھا اور اپنی بے ساختہ امڈتی مسکراہٹ کا گلا بڑی مشکل سے گھونٹا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہنے دو بس۔۔۔ میرے سامنے محبت کے یہ مظاہرے مت کرو۔۔ بس دھیان" رکھنا کہ اگر مجھے آگے کبھی بھی ایسا لگا ناں کہ تم نے میرے بچوں میں فرق کیا ہے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔" زارا نے بچے کو اس کی گود سے لے کر رخ موڑتے ہوئے کہا۔۔۔ کیونکہ یوسف کا چہرہ دیکھ کر اس سے اب اپنی مسکراہٹ روکنی مشکل ہو رہی تھی جو حیرت سے اسے دیکھتا ہوا مسلسل یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اپنے دوسال کے بیٹے کو دی گئی دو سالہ محبت اپنے اس دو دن کے بیٹے کو ایک ساتھ ایک ہی وقت میں کیسے دے سکتا تھا۔۔۔؟؟؟ اس کا دوسرا بیٹا نہ ابھی اس کی محبت کو سمجھ سکتا تھا اور نہ ہی محشم کی طرح اس کے محبت بھرے بوسوں کا جواب محبت بھری ایک پیاری سی "کس" سے دے سکتا تھا جبکہ اپنے دوسرے بیٹے سے اس کی یہ پہلی ہی ملاقات تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سب اپنے نئے گھر میں شفٹ ہوگئے تھے جو کہ ان کے "خواب نگر" سے زیادہ بڑا اور کھلا ڈلا تھا۔۔۔ یہ ڈبل اسٹوری ایک خوبصورت اور پیارا سا گھر تھا جو "خواب نگر" سے بیس پچیس منٹ کی مسافت پر واقع تھا اور شہر سے بھی قریب تھا۔۔۔ یوں ان سب کو "خواب نگر" اور شہر آنے جانے میں بہت زیادہ آسانی ہوگئی تھی۔۔۔

گھر کے نچلے فلور پر چھ کمرے تھے۔۔۔۔ انہی کمروں میں ایک بڑا ہال بھی شامل تھا۔۔ نیچے کی طرح اوپری فلور پر بھی چھ کمرے ہی تھے۔۔۔ ان سب بھائیوں نے اپنے بیڈروم کے لئے اوپری فلور کو چن لیا تھا۔۔۔ یہاں آکر مخشف ، محمش سمیت تینوں خرگوشوں نے بھی اپنے لئے الگ الگ کمرے لئے تھے جبکہ جزا اور محشم نے نچلے فلور پر رہنے کو ترجیح دی تھی۔۔۔ انھوں نے نیچے ایک قدرے بڑے اور کشادہ کمرے کو اپنے بیڈروم کے لئے سلیکٹ کر لیا تھا۔۔۔۔

گھر کافی وقت سے بند تھا تبھی انھوں نے شفٹنگ کے پہلے ہی گھر میں پینٹ اور فرش پر بچھے ماربل کی پالش کے بعد صفائی دھلائی کا کام اور باقی کے دوسرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضروری کام بھی کروا لئے تھے جس میں پانی کی لائن کی مرمت کے ساتھ پورے ،گھر کے نل چینج کروانے سے لے کر نئے سرے سے لائٹنگ کا اچھا انتظام فرنیچر کی پالش اور گھر کے روم میں قالینوں کے بچھانے کا کام بھی شامل تھا۔۔۔ کچن کی بھی نئے سرے سے سیٹنگ کی گئی تھی۔۔۔ سارا سامان بھی خواب نگر" سے شفٹ کرکے یہاں اپنی اپنی جگہ پر سیٹ کیا جا چکا تھا۔۔۔ سب" کام مکمل ہونے کے بعد ہی وہ گھر میں شفٹ ہوئے تھے مگر پھر بھی یہاں آنے کے بعد انھیں گھر کی درست سیٹنگ کرتے ہوئے بھی مزید ایک ہفتہ لگ گیا تھا۔۔۔ یہاں آکر انھوں نے گھر کی ضرورت کے مطابق بھی کافی فرنیچر کراکری اور خوبصورت شو پیسز وغیرہ بھی خریدے تھے۔۔۔ جس سے گھر کی رونق میں چار چاند لگ گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر کی بناوٹ کچھ اس طرح تھی کہ گھر کا مین گیٹ کھولتے ہی دائیں طرف ایک بڑا سا لان شروع تھا اور بائیں طرف چھوٹا سا پورٹیکو تھا۔۔۔ بیچ میں گھر کے اندر کی طرف جانے والی ایک پتلی سی روش تھی۔۔۔ جس کے اختتام پر گھر کا اندرونی

URDU NOVEL BANK

دروازہ تھا۔۔۔ دروازہ گھر کے اندرونی ہال میں کھلتا تھا جسے انھوں نے ڈرائنگ روم کے طور پر سیٹ کیا تھا۔۔۔ ہال کے دائیں طرف دو اور بائیں طرف دو کمرے تھے اور ایک کمرہ دائیں سائیڈ اندر کی طرف تھا جو اوپر کو جاتی سیڑھیوں کے اختتام پر بنا ہوا تھا۔۔۔ یہی روم جزا اور محشم نے اپنے لئے سلیکٹ کیا تھا۔۔۔

انھوں نے ہال کے بائیں طرف بنے ایک کمرے کو ٹی وی لاؤنج ، ایک کو اسٹڈی روم کی شکل دی تھی تو دائیں طرف جزا اور محشم کے پاس والے ایک کمرے کو انھوں نے ڈائننگ روم بنا لیا تھا جس کے بلکل ساتھ ہی کچن بنا ہوا تھا۔۔ اس ڈائننگ روم کے ساتھ ہی ایک قدرے چھوٹا اور بند بند سا روم تھا اسی لئے اس میں انھوں نے جم کا سامان سیٹ کر لیا تھا۔۔۔ جزا اور محشم کا بیڈروم باقی کمروں سے قدرے الگ تھلگ اور ہال کے بعد سب سے کشادہ کمرہ تھا۔۔۔ گھر کے بائیں طرف بنا لان گھر کے پچھلی سائیڈ تک جا رہا تھا۔۔۔

اوپری فلور پر کمریں گھر کے اگلے حصے پر بنے ہوئے تھے۔۔۔ یہاں بھی کمروں کی ترتیب وہی تھی یعنی دائیں اور بائیں طرف بنے دو دو رومز تھے مگر یہ روم اوپری فلور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر پیچھے کی طرف بنے ہوئے تھے جبکہ بیڈرومز کے سامنے ایک بڑا سا خالی پڑا اسپیس تھا جسے انھوں نے ٹی وی لاؤنج کی شکل سے دی تھی۔۔۔ ٹی وی لاؤنج کی مرکزی دیوار کے بیچ و بیچ ایک خوبصورت بڑا سا گلاس لگا تھا جس سے باہر کا ویو بھی صاف دیکھا جا سکتا تھا۔۔۔ غرض یہ کہ گھر بہت خوبصورت تھا اور ان سب کو بہت پسند آیا تھا۔۔۔

نئے گھر میں شفٹ ہوتے ہی محشم نے جزا کے لئے ایک ادھیڑ عمر کل وقتی ملازمہ کا بھی انتظام کروا دیا تھا جن کا نام سعیدہ خالہ تھا۔۔ سعیدہ خالہ محشم کے ہی ایک جونیئر آفیسر کے گھر کام کرنے آتی تھی مگر محشم نے انھیں زیادہ تنخواہ پر مستقل طور پر جزا کی مدد کے خیال سے اپنے گھر پر ہی رکھ لیا تھا۔۔۔ وہ دن میں گھر کے کاموں میں بھی جزا کی مدد کرواتی تھیں اور محشم کی غیر موجودگی میں جزا کے پاس اس کے روم میں سو بھی جاتی تھی۔۔۔ اچھی قابل رشک صحت کی حامل ، ہنس مکھ اور بھروسے مند عورت تھیں۔۔۔ اس نئے گھر میں شفٹ ہوئے انھیں دو مہینے ہوگئے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کچھ ٹھیک ٹھاک چل رہا تھا۔۔۔ مخشف اور محمش کی شادیوں میں بھی دو مہینے رہ گئے تھے ، پری اور انشراح کے گھر پر زور وشور سے شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں جبکہ "خواب نگر" میں کنسٹرکشن کا کام مکمل ہونے کے بجائے مزید بڑھتا جا رہا تھا۔۔ نچلے پورشن پر محشم لاؤنج اور ڈائننگ روم کو الگ الگ کروا کے بنوا رہا تھا ساتھ ہی اس نے جم کے لئے پیچھے صحن کی طرف ایک بڑا سا روم بنوایا تھا۔۔۔ جم والے روم کو وہ ایک چھوٹی سی اسٹڈی کی شکل دینا چاہتا تھا۔۔ یہ اسٹڈی یہاں اس کے ڈیڈ بنوانا چاہتے تھے مگر اس کی ماں کی ضد پر یہ کام ادھورا رہ گیا تھا۔۔ کچن کا اسپیس بھی وہ پیچھے برآمدے تک بڑھوا رہا تھا ساتھ ہی اسے پیچھے ایک چھوٹا سا کچن گارڈن بھی بنوانا تھا۔۔ گھر میں بنی لکڑی کی چھت کو بھی اس نے چینج کروا دیا تھا۔۔ اب ان کے گھر کی چھت اینٹوں سیمینٹ اور گارے کی ہی بن رہی تھی جیسا کہ زارا اس گھر کی چھت کو بنوانا چاہتی تھی۔۔۔ نچلے پورشن میں اب کل ملا کر سات کمرے بن رہے تھے۔۔ مخشف اور محمش کے روم کو بڑا کرنے کے ساتھ ہی محشم نے تینوں خرگوشوں کے روم کو صرف نماز کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے وقف کر دیا تھا۔۔۔ محمش محثف کے ساتھ تینوں خرگوشوں کے لئے بھی اوپری فلور پر ہی بیڈروم بن رہے تھے۔۔۔

محشم نے جو اندازہ لگایا تھا گھر کی کنسٹرکشن میں اس سے زیادہ پیسہ اور وقت لگ رہا تھا تبھی اس کا ارادہ تھا کہ اب وہ محمش اور محثف کی بیویوں کو رخصت کروا کر "خواب نگر" کی بجائے اسی نئے گھر میں لائے گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر یہ محمش محثف کی شادی سے ڈیڑھ مہینے پہلے کی بات تھی۔۔۔ محشم کو ان دنوں سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں تھی اور اس وقت بھی وہ اپنے ایک آفیشل کام سے لاہور گیا ہوا تھا جب جزا کو تھکاوٹ اور نقاہت کے ساتھ تیز بخار نے بھی آلیا تھا۔۔ گھر پر سعیدہ خالہ کے سوا کوئی بھی نہیں تھا۔۔ تینوں خرگوش اپنے کالج

URDU NOVEL BANK

میں تھے اور مخشف محمش اپنے انسٹیٹیوٹ جا چکے تھے۔۔۔ جزا کو سعیدہ خالہ کے ساتھ بازار جانا تھا مگر وہ اپنی بگڑتی طبیعت کی وجہ سے جا ہی نہیں سکی حالانکہ وہ کچھ دن پہلے سے اپنی طبیعت ڈاؤن سی محسوس کر رہی تھی مگر اس نے یہ سوچ کر زیادہ دھیان نہیں دیا تھا کہ شاید کام کے لوڈ اور تھکاوٹ کی وجہ سے ہو رہا ہے اور ایک دو دن میں خود ہی ٹھیک ہو جائے گا لیکن یہ اس کی خام خیالی تھی کیونکہ اس کی یہ ڈاؤن ڈاؤن سی طبیعت صحیح ہونے کے بجائے مزید خراب ہوچکی تھی جسے سعیدہ خالہ نے فوراً محسوس کر لیا تھا۔۔۔ وہ جزا کی چال ڈھال دیکھ کر پہلے ہی سارا معاملہ جان گئی تھیں تبھی جزا کو چڑھنے والے بخار کو انھوں نے بہانہ بنایا تھا اور اسے ساتھ لئے سیدھی ڈاکٹر کے پاس پہنچی تھیں۔۔۔ جہاں انھوں نے بخار کے ساتھ ساتھ جزا کی کچھ دن سے خراب رہنے والی طبیعت کے بارے میں بھی ڈاکٹر کو بتایا تھا اور پھر ڈاکٹر کے کہنے گئے ایک دو ٹیسٹ نے ان کے شک کی تصدیق کر دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا پریگننٹ تھی۔۔۔ اس کی زندگی کو ایک نئی ڈگر ملنے والی تھی۔۔۔ اس کا اور محشم کا بچہ بہت جلد اس دنیا میں آنے والا تھا۔۔۔ یہ خبر اسے بن پروں کے جیسے ہوا میں اڑانے لگی تھی تبھی وہ خوشی سے سرشار ڈاکٹر سے اپنی رپورٹ اور دوائیوں کا ایک لمبا سا پریسکرپشن لے کر گھر واپس لوٹی تھی۔۔۔ اسے اپنا بخار بھی بھول گیا تھا۔۔ اب اسے انتظار تھا بس اپنے محشم کا جسے یہ خبر سنا کر وہ خوشی کی اسی معراج پر پہنچانا چاہتی تھی جس پر اس وقت وہ خود کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا میرے سارے بال بہت تیزی سے جھڑ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ اس ٹائیفائیڈ" نے مجھ سے میرے روپ کا سب سے قیمی پارٹ چھین لیا۔۔۔ بتاؤ نا میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟" فون پر چل رہی ویڈیو کال پر پری نے اپنے لمبے خوبصورت بال پکڑ

URDU NOVEL BANK

کر جزا کو دکھائے ، جزا نے بالوں کے بعد پری کی روہانسی صورت دیکھ کر بامشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی---

تم ایک کام کرو ٹنڈ کروا لو--- ابھی شادی کو دو مہینے پڑے ہوئے ہیں---" تب تک آدھا انچ تک بال تو آ ہی جائیں گے--- اس سے آسانی رہے گی کہ جب تم دلہن بنو گی تو تمھارے گھاس نما کیل شیپ والے بالوں پر دوپٹہ بنا پنز کے ہی اٹک کر ٹک جائے گا باقی محمش بھائی کو بھی ہم بتا دیں گے--- وہ تم سے "اتنی محبت کرتے ہیں کہ تمھیں "گنجے" سر کے ساتھ بھی قبول کر لیں گے---

جزا نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

در فٹے منہ--- جب بولنا میرا دل نوچ کر ہی بولنا--- واقعی مجھے کسی پاگل کتے" نے کاٹا ہے جو تم سے مشورہ کر بیٹھی--- دفع ہو--- آنا شادی پر باراتی بن کر استقبالیہ پر ہی جوتے کے ہار گلے میں نہ ڈالے تو میرا نام بھی پری نہیں---

شرافت سے بتاؤ ورنہ میں مری آکر اپنی جگہ تمھاری ٹنڈ کر دونگی--- " پری اس کی بات سن کر بری طرح بھڑکی تھی---

URDU NOVEL BANK

ہاہاہا--- میرے میاں جان لے لیں گے تمھاری--- انھیں میرے بالوں سے" عشق ہے--- اچھا نہ گھورو مت --- سنو ، تم کسی ڈرماٹالجسٹ کو دکھاؤ--- ٹائیفائیڈ کے بعد اکثر بال جھڑنے لگتے ہیں--- کسی اچھے آئل کی مساج کرو اور خدا کے لئے اپنی لہراتی زلفیں ہر وقت کھول کر مت گھوما کرو--- تم اب بیاہ کر خواب نگر" آنے والی ہو-- گھر پر سب لڑکے ہوتے ہیں--- ایسے میں اچھا" نہیں لگتا--- مجھے دیکھا ہے تم نے ہر وقت بال کھول کر گھومتے ہوئے---؟؟؟" جزا نے پری کو سمجھاتے ہوئے ڈپٹنا بھی ضروری سمجھا تھا--- میری منگنی میں کھولے تھے--- " پری نے اسے یاد دلایا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ، صرف محشم کی فرمائش پر انھیں میرے کھلے بال بے حد پسند ہیں بلکہ میں" تو جوڑا باندھ کر آ رہی تھی مگر انھوں نے عین وقت پر خود ہی جوڑا کھول دیا مجبوراً مجھے بال کھول کر آنا پڑا---" جزا نے منہ بناتے ہوئے پری کو بتایا---

اووووو--- واؤ--- رومینٹک ہاں--- ویسے جزا تمھارے انگریز واقعی بہت" رومینٹک ٹائپ کے ہیں--- میں نے جب انھیں تمھارے ساتھ دیکھا رومینس

URDU NOVEL BANK

جھاڑتے ہی دیکھا۔۔۔ انھیں ذرا کھینچ کر رکھا کرو ناں۔۔۔ شکل "زاہدو" والی حرکتیں عمران ہاشمی" جیسی۔۔۔ اچھا ہی ہے وہ چودہ سال تم سے دور تھے ورنہ ان کی" اس بے لگامی کے ہاتھوں تم نے ضرور بدنام ہو جانا تھا۔۔" پری نے پورے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے جزا کو چھیڑا تھا۔۔۔۔

بکو مت ، بے شرم کہیں کی۔۔۔ کوئی اپنے جیٹھ کے متعلق ایسی باتیں کرتا" ہے۔۔۔؟؟؟ اور یہ کیا تم محمر کی طرح میرے میاں کے رومینس پر نظر رکھنے لگی ہو۔۔۔ خبردار جو ہماری محبت کو نظر لگائی تو۔۔۔؟؟؟ اچھا یہ سب چھوڑو ، اب ایک کام کی بات سنو جس کے لئے میں نے تمھیں کال کیا تھا ، اصل میں مجھے تم سے ایک مشورہ چاہیئے تھا۔۔" جزا نے جھینپ کر پری کو جھاڑ پلاتے ہوئے آخر میں جھجکتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

ہاں تو بولئے ناں جیٹھانی جی ، کیا بات ہے۔۔۔۔؟؟" پری نے ناک چڑھا کر جزا" سے پوچھا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری وہ مجھے محشم کو کچھ بتانا تھا۔۔۔ مطلب کہ میں وہ ، میں ڈاکٹر کے یہاں" گئی تھی کل اور انھوں نے مجھے بتایا کہ تم مطلب میں اور محشم۔۔۔ مطلب ہمارا۔۔۔ پری۔۔۔ میں۔۔۔ پریگ ۔۔۔ رررر۔۔۔۔" جزا بتاتے ہوئے جھجھک رہی تھی۔۔۔۔

سیدھے سیدھے بول ناں کہ میں خالہ پلس چاچی بننے والی ہوں۔۔۔۔ " پری" نے جزا کی ہچکچاہٹ دیکھتے ہوئے آنکھیں سکیڑ کر اسے گھورا تھا اور پھر زور سے ہنستے ہوئے ایکسائیٹیڈ سی ہوکر بولی تھی۔۔۔ جزا حیرت سے اس کی شکل دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم۔۔۔ تمھیں۔۔۔ تم نے کیسے گیس کیا۔۔۔؟؟" جزا نے حیرت پری سے" پوچھا۔۔۔۔

یہ جو تم پری میں اتنے "پرررر" لگا رہی ہو ناں۔۔۔ مطلب بولتے ہوئے اتنا" جھجھک رہی ہو ناں اس سے میں کیا کوئی بچہ بھی سمجھ جائے گا کہ معاملہ گڑبڑ ہے۔۔۔ اب شرافت سے بتاؤ مجھے خالہ کم چاچی بننے کی مٹھائی تم کوریئر کروا رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو یا میں مری آؤں اور مجھے قلاقند ہی کھانی ہے اس سے کم پر کمپرومائز نہیں کرونگی---" پری نے چہکتے ہوئے پوچھا اور ساتھ ہی اپنی ڈیمانڈ بھی سامنے رکھ دی--

بھوکی ، ندیدی ، کھانے کی ہی پڑی رہتی ہے تمھیں بس--- پہلے میرا مسئلہ تو" حل کرو--- مجھے بتاؤ ناں کہ میں اب محشم کو یہ بات کیسے بتاؤں----؟؟؟" جزا نے اصل مدعا سامنے رکھا تھا---

منہ سے بتاؤ-- اور کس سے بتاؤ گی---؟؟؟" پری نے پوری آنکھیں کھول کر" جزا کو گھورتے ہوئے جواب دیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے میرا مطلب مجھے شرم آ رہی ہے---" جزا نے سر جھکا کر مسکراتے" ہوئے کہا----

اووووو--- شرممم--- یعنی تم جیسی ڈھیٹ ، لڑاکا اور بے شرم کو بھی اب" شرم آنے لگی ہے--- قرب قیامت کے آثار ہیں واقعی--- اچھا چلو تو ایک کام

URDU NOVEL BANK

کرو۔۔۔ تم مت بتاؤ۔۔۔ ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں تو ٹیسٹ وغیرہ تو کروائے ہونگے ناں تم نے۔۔۔؟؟؟ تو بس رپورٹس اپنے انگریز کے ہاتھ میں تھما کر تم ان کے سامنے سے کٹ لینا سمپل۔۔۔" پری کا دماغ واقعی ان معاملات میں بہت تیز چلتا تھا۔۔۔

کریکٹ ، بلکل ٹھیک کہا تم نے۔۔۔ میں رپورٹس محشم کے ہاتھ میں دے کر خود" کچن میں بھاگ جاؤں گی۔۔۔ میں ان کو فیس نہیں کر سکوں گی۔۔۔" جزا اب بھی بولتے ہوئے بلش کر رہی تھی۔۔۔۔

افففف۔۔۔ بلشنگلگ۔۔۔ آئی وش محشم بھائی یہاں ہوتے اور تمھیں دیکھ" لیتے۔۔۔" پری نے جزا کے جھکے سرخ چہرے کو دیکھتے ہوئے اسے چھیڑا۔۔۔

وہ یہاں نہیں ہیں۔۔۔ لاہور گئے ہیں کام سے۔۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے" کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوئی بات نہیں۔۔۔ لوٹ کر بدھو گھر کو ہی آئیں گے۔۔۔" پری نے ایک بار" پھر جزا کو تپایا تھا اور وہ تپ بھی گئی تھی۔۔۔

محشم سے کہوں گی کہ تم انھیں بدھو کہتے ہو اور محمش بھائی کو بھی بتاؤں گی" دیکھنا۔۔۔" جزا نے خطرناک تیوروں سے پری کو گھور کر دیکھا اور کال بند کر دی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف کی واپسی کے دوسرے ہی دن آمنہ بیگم یوسف سے ملنے چلی آئی تھیں۔۔۔ کلثوم ابھی امریکہ میں ہی تھیں۔۔۔ انھیں رینا کے ساتھ دو مہینے بعد واپس آنا تھا۔۔۔ زارا نے اس بار اپنے دوسرے بیٹے کا نام رکھنے کی ذمہ داری آمنہ بیگم اور افشاں بیگم کو دے دی تھی۔۔۔ یوسف کو اردو ناموں کی اتنی سمجھ نہیں تھی

URDU NOVEL BANK

سوائے اپنے زارا ، محشم اور سارہ کے سوا وہ صحیح تلفظ سے کسی کا بھی نام نہیں بول پاتا تھا اسی لئے اپنے بچوں کے نام رکھنے کا حق اس نے زارا کو دے دیا تھا۔۔۔ زارا محشم کا نام رکھ چکی تھی مگر دوسرے بچے کا نام اس نے پہلے سے طے نہیں کیا تھا۔۔۔ وہ اس بار لڑکی کی امید لگائے ہوئے تھی تبھی اس نے اپنے دوسرے بچے کے لئے جتنے نام سوچے ہوئے تھے وہ سب کے سب لڑکیوں کے تھے۔۔۔۔

آمنہ بیگم اور افشاں بیگم نے باہمی مشورے سے اس کے دوسرے بیٹے کا نام محمش ابراھیم" رکھا تھا جو محشم سے ملتا جلتا بھی تھا اور اس کے معنی بھی بہت" اچھے تھے۔۔۔ محمش ایک مشہور ولی کا نام تھا۔۔۔ نام کافی الگ اور یونیک تھا اسی لئے زارا کو بہت پسند آیا تھا۔۔۔ اس نے فوراً اپنے دوسرے بیٹے کا یہی نام ڈن کر دیا تھا مگر یوسف کو یہ نام بہت مشکل لگا تھا اور اس کا اظہار بھی اسی دن اس نے رات میں اپنے بیڈروم میں زارا کے سامنے کر دیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے بیٹے کا اتنا مشکل نام آپ لوگوں نے جان بوجھ کر رکھا ہے ناں"
زارا۔۔؟؟؟ میری اردو ویسے ہی بہت "اچھی" ہے اور آپ لوگوں نے چھانٹ
چھانٹ کر میرے بیٹوں کے نام اتنے مشکل رکھے ہیں۔۔۔" وہ محمش کو گود میں
لئے محشم کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلا رہا تھا جس نے اتنے دن باپ کو دیکھنے
کے بعد اس سے لاڈ اٹھوانے شروع کر دیئے تھے۔۔۔

"تو کیا نام رکھتی۔۔۔؟؟؟ ایڈورڈ ، ٹوم ، ایڈم ، رسکن ، رابن یا پھر رائن۔۔۔۔؟؟؟"
زارا نے شرارت سے مسکراتے کر یوسف کو دیکھا۔۔۔ جو زارا کی بات سن کر منہ
لٹکا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کب کہا کہ یہ نام رکھیں۔۔۔؟؟؟ مگر آسان نام بھی رکھے جا سکتے"
ہیں۔۔۔" یوسف نے اپنی گود میں موجود محمش کے ہوا میں چلتے ہاتھوں کو چوم لیا
تھا جو باپ کی گود میں پڑا انگڑائیاں لینے کے ساتھ اپنے ہاتھ ادھر ادھر ہلا رہا
تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مثال کے طور پر کونسا نام۔۔۔؟؟؟" زارا نے اپنے بالوں کو چٹیا کی صورت" باندھتے ہوئے ایک آئی برو اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جیسے۔۔۔ جیسے۔۔ یوسف اور محشم۔۔" یوسف نے پر سوچ انداز میں کہا تھا۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔شکر ہے تم نے میرا نام نہیں لیا۔۔۔" زارا ہنستی ہوئی بیڈ پر چلی آئی" اور یوسف کے ہاتھ سے چمچ لے کر محشم کو چاول کھلانے لگی۔۔۔

یوسف۔، یہ نام بہت آسان ہے۔۔۔۔ محمش۔۔۔ جسٹ لائک "کشمش۔۔۔" زارا" نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشمش کیا ہوتا ہے۔۔۔۔؟؟؟" یوسف نے نا سمجھی سے بیوی کو دیکھتے ہوئے" پوچھا تھا۔۔۔

کشمش مطلب ریزنز۔۔۔۔" زارا نے محشم کا منہ صاف کرتے ہوئے آرام سے" کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

واٹ ٹ ٹ ٹ--- آپ میرے بیٹے کا نام بگاڑ رہی ہیں زارا---؟؟؟ اس کا" نام ڈرائے فروٹ سے میچ کر رہی ہیں--- اب میرے بیٹے کا نام اتنا بھی مشکل نہیں ہے--- میں ٹرائے کرونگا--- محمش---- مح--- مش--- مح--- حا--- م--- ش--- حامی--- یس--- آئی گوٹ اٹ--- حامی--- یہ میرا حامی--- ہے---" یوسف نے ایکسائٹمینٹ سے بولتے ہوئے گود میں لیٹے بیٹے کو اٹھا کر زور سے چوم لیا تھا جو باپ کی شیو چھبنے سے گھبرا کر فوراً ہاتھ پیر چلاتا اپنی منحنی سی آواز میں رونے لگا تھا--- بیٹے کا رونا سن کر زارا نے غصے سے یوسف کو دیکھا اور جھپٹ کر محمش کو اس سے چھین لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم میرے محمش سے بلکل پیار نہیں کرتے یوسف----" زارا نے منہ بناتے" ہوئے کہا اور محمش کو کندھے سے لگا کر چپ کروانے لگی تھی جبکہ بیوی کے تیور دیکھنے کے ساتھ اس کی بات سن کر یوسف کا منہ ایک بار پھر لٹک گیا تھا حالانکہ زارا کی اپنے دوسرے بیٹے کے لئے حساسیت دیکھ کر وہ ہر وقت محمش کو گود میں اٹھائے رکھتا تھا کیونکہ زارا کو لگتا تھا کہ یوسف محشم کو محمش سے زیادہ

URDU NOVEL BANK

محبت دیتا تھا اور یوسف کی مجبوری یہ تھی کہ وہ کسی بھی طرح زارا کو یہ یقین ، نہیں دلا پا رہا تھا کہ اسے اپنے چھوٹے گڈے جیسے بیٹے سے بے حد محبت تھی ننھے محمش سے وہ اتنی محبت کرتا تھا کہ جب بھی وہ اس چھوٹے سے گڈے کو دیکھتا تھا اس کا دل خوشی سے بھر جاتا تھا۔۔۔ وہ اس کا خون تھا اس کا بیٹا۔۔۔ جو دکھنے میں اس کی اور محشم کی کاربن کاپی تھا۔۔۔ یوسف اپنے دونوں بیٹوں کو دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتا تھا۔۔ محشم بڑا تھا ہر بات پر جلدی ری ایکٹ کرتا تھا۔۔۔ چھوٹا سا باتونی گڈا۔۔ مگر یہ چھوٹا سا ننھا منا سا محمش بھی یوسف کی جان تھا جو بس ابھی سب کو آنکھیں کھول کر ہی دیکھتا تھا اور اس کی نظریں بھی کسی ایک جگہ پر نہیں ٹکتی تھیں لیکن پھر بھی اس کے پیارے سے چہرے اور ننھے ننھے ہلتے ہاتھ پیر دیکھ کر یوسف کے دل میں پدرانہ شفقت پھوٹ پڑتی تھی اور وہ شدت جذبات سے مغلوب ہوکر اسے بے تحاشہ چومتا چلا جاتا تھا مگر یوسف کی نک چڑھی سی زارا یہ بات سمجھنے کو تیار نہیں تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم تین دن بعد واپس مری آیا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ میں اپنے علاقے میں ہوئے ایک مڈر کا کیس تھا۔۔۔ اسی کیس میں وہ کچھ ٹائم سے الجھا ہوا تھا اور لاسٹ میں کیس سے جڑی کچھ کڑیوں کا تعلق لاہور سے بھی جڑا ہوا نکلا تھا تبھی وہ تین دن سے وہاں سخت محنت کر رہا تھا۔۔۔ اس دوران وہ گھر کو بھی تقریباً بھول بیٹھا تھا مگر اس کی کڑی محنت رنگ لائی تھی اور تین دن بعد جب وہ لاہور سے واپس مری آیا تھا تو کیس سولو کر کے کامیاب ہوکر آیا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جزا نے ان تین دنوں میں سخت بے چینی سے محشم کا انتظار کیا تھا اور جب وہ آگیا تھا تو وہ محشم کے سامنے جاتے ہوئے بھی جھجھک رہی تھی۔۔۔ اسے نجانے کیوں محشم کا سامنا کرتے ہوئے سخت شرم محسوس ہو رہی تھی جبکہ محشم گھر آتے ہی فریش ہونے کے بعد کب سے لیٹا جزا کا انتظار کر رہا تھا مگر کافی دیر تک

URDU NOVEL BANK

بھی جزا اس کے سامنے نہیں آئی تو وہ خود ہی بیڈروم کے دروازے تک چلا آیا تھا۔۔

جزاااااا۔۔۔ کہاں ہیں یار۔۔۔۔؟؟؟ کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ پلیززز کافی" بنا کر اندر بیڈروم میں ہی لے آئیں۔۔۔" وہ بیڈروم کے دروازے سے جزا کو آواز دیتا ہوا بولا تھا جو دوسری طرف موجود کچن میں چھپی ہوئی تھی۔۔ محشم کی آواز سن کر اسے ناچار کافی بنا کر اپنے بیڈروم میں آنا پڑا تھا۔۔۔

جزا میری جان۔۔۔ آپ کہاں تھیں۔۔۔؟؟ آپ کو پتہ ہے کہ میں لاہور سے" تین دن بعد آیا ہوں پھر بھی آپ مجھ سے چھپتی پھر رہی ہیں۔۔؟؟ ادھر میرے پاس آئیں ناں۔۔۔" محشم نے جزا کے ہاتھ سے کافی کا مگ لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا تھا ساتھ ہی اسے کھینچ کر اپنے پاس لیٹاتے ہوئے اس نے جھک کر جزا کے گال چوم لئے تھے۔۔۔ جس کا چہرہ اس وقت شرم سے گل رنگ ہو رہا تھا اور ہونٹوں پر بہت پیاری سی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"محشم مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔۔۔" جزا نے جھجھک کر محشم سے کہا تھا جو اب جھک کر اس کی گردن کو جابجا چوم رہا تھا۔۔۔

"بتائیں ناں سویٹ ہارٹ۔، میں سن رہا ہوں۔۔۔" محشم نے ذرا سا سر اٹھا کر جزا کا چہرہ دیکھتے ہوئے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا تھا۔۔۔

"محشم وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ دیکھیں۔۔۔" جزا نے اپنے تکیے کے نیچے پڑی رپورٹ نکال کر محشم کے ہاتھ میں تھمائی تھیں۔۔ محشم نے چونک کر ان رپورٹ کو دیکھا اور پھر سیدھا ہوکر بیٹھتے ہوئے وہ رپورٹ پڑھنے لگا تھا لیکن رپورٹ پڑھتے پڑھتے اچانک اس کے چہرے پر سجے نرم تاثرات سختی میں بدل گئے تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"یہ۔۔۔ یہ سب کیا ہے جزا۔۔۔؟؟؟ یہ۔۔۔ یہ نہیں ہوسکتا۔۔۔ پلیززز ختم کروائیں یہ جھنجھٹ۔۔۔ مجھے ابھی کوئی بچہ وچہ نہیں چاہیئے۔۔۔۔" محشم کے الفاظ بجلی کی طرح جزا کے وجود پر گرے تھے اور اسے لمحوں میں جلا کر خاکستر کر گئے تھے ، وہ جو ایکسائٹیڈ سی محشم کا ری ایکشن دیکھنے کی متمنی تھی۔۔۔ اب محشم کے

URDU NOVEL BANK

کٹیلے الفاظ اور ساتھ خود کو تکتی اس کی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں موجود سرد و اجنبی تاثر دیکھ کر ششدر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

محشم کی آنکھوں میں موجود سرد مہری نے جزا کو گنگ کر دیا تھا۔۔۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں محشم۔۔۔؟؟؟ یہ ہمارا پہلا بچہ ہے اور میں اسے اپنے" ہاتھوں سے ختم کر دوں۔۔۔؟؟؟" ساکت کھڑی جزا کو جب ہوش آیا تو وہ محشم کو ملامتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں ختم کر دیں کیونکہ مجھے ابھی کوئی بچہ نہیں چاہیئے۔۔۔ میرے اوپر ویسے ہی" بہت ذمہ دادیاں ہیں۔۔ بچوں کی شادیاں سر پر ہیں۔۔ گھر بن رہا ہے۔۔۔ ایسے میں اس نئی ذمہ داری کا بوجھ میں نہیں اٹھا سکتا جزا۔۔۔ اور پھر آپ اپنی بھی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوچیں اس دوران گھر میں اتنے کام ہے--- ایسے میں آپ کی یہ طبیعت---؟؟؟ آپ اس دوران گھر کو کیسے مینیج کریں گی---؟؟؟ اسی لئے کہہ رہا ہوں آپ میرے ساتھ کل ڈاکٹر کے پاس چلیں اور اس جھنجھٹ سے چھٹکارا حاصل کر لیں--- مجھے فی الحال بچے کی ضرورت نہیں ہے---" محشم نے جزا کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھانے کی کوشش کی جو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی---

بھاڑ میں گیا گھر، ذمہ داریاں اور میری طبیعت--- یہ سب میرے بچے سے" بڑھ کر نہیں ہیں-- آپ میرے بچے کو اپنی زندگی میں اس لئے نہیں آنے دینا چاہتے کیونکہ اس کے آنے سے آپ کے گھر کے کام رک جائیں گے--- آپ کے بھائیوں کی شادی میں مفت کی ملازمہ کو رول ادا نہیں کر پاؤں گی--- گھر کے کاموں سے لے کر شادی کی ذمہ داریاں اٹھانے والی میرے سوا کوئی دوسری ملازمہ جو آپ کے پاس نہیں ہے---" جزا نے اپنے سامنے بیٹھے محشم کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزاااااا۔۔۔ پلیززز سمجھنے کی کوشش کریں۔۔ میں ابھی فائنانشلی بھی اس" پوزیشن میں نہیں ہوں۔۔۔ گھر بن رہا ہے بچوں کی شادیاں ہو رہی ہیں۔۔۔ اس کے بعد تینوں بچوں کا گریجویشن ہوتے ہی مجھے انھیں پڑھنے باہر بھیجنا ہے۔۔۔ میری ساری سیونگز اینڈ ہو جائیں گی پھر میں اس بچے کے لئے کیا کر سکوں گا۔۔۔۔؟؟ آج کل ڈھائی تین سال کے بچوں کی اچھی اسکولنگ کے لئے بھی لاکھوں چاہیئے۔۔۔ پھر اچھی ٹیوشن کے سوا اور بھی ہزار طرح کے خرچے ہوتے ہیں۔۔ میں کم سے کم چھ سات سال تک ابھی بچے کی سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ ابھی کچھ وقت رک جاتے ہیں۔۔۔ محمش ، مخشف کو اپنی اپنی لائف میں سیٹ ہونے دیں۔۔۔ تینوں بچوں کی پڑھائی پوری ہو جائے۔۔ جب میں ان سب سے فری ہو جاؤں گا تب بچے کی بھی سوچیں لیں گے۔۔۔ کونسا بہت زیادہ دیر ہو گئی ہے۔۔۔؟؟؟ اور تینوں خرگوش ہمارے پاس موجود تو ہیں یہ بھی تو ہمارے بچے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

--" محشم نے اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر محشم کی بات پوری ہوتے ہی وہ اچانک زور سے ہنس پڑی تھی---

اووووو--- ہاہاہاہا--- محشم میں بھول ہی گئی تھی کہ آپ کے پاس تو آل ریڈی" بچے" موجود ہیں پھر آپ کو میرے بچے کی کیا ضرورت----؟؟" وہ زور زور سے" طنزیہ انداز میں ہنستے ہوئے بولی-- محشم سخت بے بسی سے اسے دیکھنے لگا تھا---

جزاااااا-----مجھے غلط مت سمجھیں پلیززززز---" محشم نے اس کا ہاتھ تھامتے" ہوئے مزید کچھ کہنا چاہا مگر وہ اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی خود غرضی اور مفاد پرستی کی کوئی انتہا بھی ہے مسٹر محشم"

ابراھیم---؟؟؟ مجھے ہمیشہ سے لگتا تھا کہ میں آپ کی زندگی کی دوسری ترجیح ہوں-- آپ کی زندگی میں آپ کے بھائیوں کے بعد میرا نمبر آتا ہے مگر آج آپ کی بات نے میرے اس اندازے کو بھی غلط ثابت کر دیا--- آپ کے لئے سب کچھ بس آپ کے بھائی ہیں محشم ، میں یا میرا بچہ آپ کے لئے کوئی معنی نہیں

URDU NOVEL BANK

رکھتے---؟؟ آپ نے اپنے بھائیوں کی حالیہ زندگی سے لے کر ان کے مستقبل تک کو تابناک بنانے کے لئے اتنا کچھ سوچ رکھا ہے مگر اپنے بھائیوں کے متعلق بولتے ہوئے آپ نے ایک بار بھی میرے بارے میں نہیں بتایا کہ میں اس سب میں کہاں پر ہوں---؟؟؟ میرا آپ کے ساتھ کیا مستقبل ہے----؟؟ کیا میرا مستقبل بس یہی ہے کہ میں آپ کے گھر اور آپ کے بھائیوں کی خدمت گزاری میں پوری زندگی گزار دوں---؟؟ اپنے بھائیوں کے لئے آپ نے سب کچھ سوچ رکھا ہے پوری پلاننگ کی ہوئی ہے--- انھیں ہر آسائش دینے کے لئے تیار ہیں مگر میرے بچے کے لئے آپ کے پاس کچھ نہیں ہے--- اسے آپ اس دنیا میں آنے نہیں دینا چاہتے اس سے سانس لینے کا حق تک چھین لینا چاہتے ہیں---؟؟ کیا اس سے بڑا بھی کوئی دوسرا ظلم ہوگا----؟؟؟" جزا نے اب بھی طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا اور بیڈ پر خاموش بیٹھے محشم کو دیکھتے ہوئے مزید بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ اللہ پر یقین رکھتے ہیں ناں،۔۔۔۔؟؟؟ اس کے آگے پانچوں نمازوں کے سوا" تہجد میں بھی سجدہ ریز ہوتے ہیں۔۔۔ اپنے سینے میں قرآن کو قید کئے گھوم رہے ہیں۔۔۔ دین کا علم رکھتے ہیں۔۔۔ تب بھی آپ کو نہیں پتہ کہ ہر آنے والی روح اپنے حصے کا رزق اپنے نصیب میں لکھوا کر لاتی ہے۔۔۔ آپ میرے بچے کو اس لئے مار ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ آپ فنانشلی اسٹرونگ نہیں ہیں مگر کیا آپ بھول چکے ہیں کہ سب سے بڑا رازق وہ ہے جو اوپر آسمانوں میں بیٹھا ہے۔۔۔ وہ اگر کسی ذی روح کے دنیا میں آنے کے ساتھ اس کے رزق کا انتظام بھی کر دیتا ہے۔۔۔ وہ اگر روح کو اس دنیا میں بھیجنے پر قادر ہے تو اس کے رزق کا انتظام کرنے کا ذمہ دار بھی وہی ہے اسی لئے آپ کو میرے بچے کی پرورش کے لئے فکرمند ہونے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ آپ اپنا مال و دولت اپنے اصل بچوں" کے لئے سنبھال کر رکھیں۔۔ میرے لئے میرے پاپا کا گھر موجود" ہے اور بھی ان کی کافی ساری پراپرٹی ، زمینیں ہیں۔۔۔ وہ سب بیچ کر میں اپنے بچے کو پال لونگی۔۔۔ آپ اس کے لئے پریشان مت ہو۔۔۔" دکھ کی شدت سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کی آنکھیں جھل تھل ہوگئی تھیں۔۔۔ اپنی بات پوری کرکے وہ فوراً پلٹ کر باہر جانے لگی تھی مگر تبھی محشم اپنی جگہ سے تیزی سے اٹھا تھا اور اس نے لپک کر جزا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روک لیا تھا پھر ایک جھٹکے سے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

"انفففف جزاااا۔۔۔ میں نے کہہ دیا ناں کہ مجھے ابھی بچے نہیں چاہیئے تو کیوں بحث کر رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ مجھ سے ہی غلطی ہوگئی جو اس معاملے میں احتیاط نہیں برت سکا مگر کل میں آپ کو خود میڈیسن لا دونگا۔۔۔ رپورٹ میں پریگننسی کا ٹائم لکھا ہوا ہے ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا ہے۔۔ آپ میڈیسن یوز کریں اور اس جھنجھٹ سے جلد سے جلد فری ہوجائیں۔۔۔" محشم اس بار قدرے سختی سے بولا تھا۔۔۔ اس پر جزا کی باتوں کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔

"جھنجھٹ نہیں ہے یہ مسٹر محشم ابراھیم۔۔۔ جھنجھٹ نہیں ہے۔۔۔ اولاد ہے میری جسے آپ بار بار جھنجھٹ کہہ رہے ہیں۔۔۔ آپ نے تو اپنے بھائیوں کو اپنی اولاد کا درجہ دے رکھا ہے۔۔۔ آپ کو واقعی بچے کی ضرورت نہیں مگر مجھے اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچے کی اشد ضرورت ہے اور میں اسے ختم نہیں کرونگی--- آپ میری اولاد کے لئے خودغرضی کا اعلیٰ ترین مظاہرہ کر چکے ہیں لیکن میں آپ کی طرح خود غرض اور مفاد پرست نہیں ہوں--- میں کوئی میڈیسن نہیں لونگی سنا آپ نے---؟؟؟ میں اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں سے نہیں مار سکتی--- کوئی ماں کبھی اتنا بڑا گناہ نہیں کر سکتی---" جزا نے محشم کی شرٹ کا کالر پکڑ کر ہذیائی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور اس بار محشم کو بھی اس کو بھی سخت غصہ آیا تھا تبھی اس نے اپنے سامنے کھڑی جزا کے بال ایک ہاتھ کی مٹھی سختی سے دبوچ کر دوسرا ہاتھ اس کی کمر میں ڈالا تھا اور اسے جکڑنے والے اسٹائل میں اپنے ساتھ لگا کر دانت پیستے ہوئے بولا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لسن ٹو می مسز جزا محشم ابراھیم---- مجھے بار بار اپنی بات دہرانا پسند نہیں" ہے--- مجھے ابھی بچے کی ضرورت نہیں ہے تو نہیں ہے اس لئے اب مزید کوئی سین کری ایٹ کئے بنا اس بحث کو جتنا جلدی ہو سکے ختم کر دیں--- آپ وہی کریں گی جو میں کہوں گا ورنہ مجھے اپنی بات اچھی طرح منوانا آتی ہے اور اگر اپنی

URDU NOVEL BANK

بات منوانے کے لئے میں اپنی اصلیت پر اتر آیا تو یقیناً میرا اپنی منوانے کا طریقہ آپ کو بلکل پسند نہیں آئے گا۔۔۔" وہ جو کتنی دیر سے جزا کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا اس کی تلخ و ترش باتوں کو برداشت کر رہا تھا۔۔۔ جزا کے اس شدید ری ایکشن کو دیکھ کر اسے جزا کے ساتھ سختی سے پیش آنا پڑا تھا جو شاکڈ سی کھڑی پھٹی پھٹی آنکھوں میں بے یقینی لئے بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔۔ اپنی بات پوری کر کے محشم نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی گرفت سے آزاد کیا تھا۔۔۔۔

"چودہ سال کا طویل عرصہ تھا محشم آپ کے پاس۔۔۔ چودہ سال آپ کے پاس یہ فیصلہ کرنے کو کافی تھے کہ آپ کو مجھے اپنی زندگی میں رکھنا بھی ہے یا نہیں۔۔۔؟؟؟ آنی کے انتقال کے بعد سے آپ اپنے بھائیوں کے لئے باپ کے ساتھ ان کی ماں بھی بن چکے ہیں۔۔۔ آپ نے اپنی زندگی اپنے بھائیوں کے لئے وقف کر دی ہے تو پھر مجھے اپنے ساتھ کیوں باندھ کر رکھا۔۔۔؟؟؟ پاپا نے سال بھر پہلے آپ کو خلع کا نوٹس بھی بھجوایا تھا۔۔۔ اس وقت ہی آپ نے مجھے اپنی زندگی سے نکال کر کیوں نہیں پھینک دیا۔۔۔؟؟؟ کم سے کم آج میں کسی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کنارے تو لگی ہوتی۔۔۔ آپ کے ساتھ تو ہر وقت مجھے اپنی زندگی سمندر میں بہتے کسی بے مایہ تنکے جیسی محسوس ہوتی ہے جو نجانے کب آپ کے سفاکی بھرے فیصلوں کی بھنور میں ڈوب کر اپنا وجود کھو بیٹھے۔۔۔ آپ کو شادی یا بیوی ضرورت "نہیں تھی محشم ابراھیم۔۔۔ کسی کی زندگی برباد کرنے کا آپ کو حق نہیں تھا۔۔۔ جزا نے ڈبڈبائی آنکھوں سے محشم کو دیکھتے ہوئے کہا جسے اپنے جارحانہ رویئے کے بعد اس آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر ندامت ہوئی تھی۔۔۔ اس کا دل جزا کے ان بھرے نین کٹوروں کو دیکھ کر ان میں ڈوبنے لگا تھا۔۔۔ وہ ایک بار پھر سے کمزور پڑنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااا۔۔۔ جزاا۔۔۔ میری جان۔۔۔ ایسے مت کہیں میں آپ سے شدید محبت" کرتا ہوں۔۔ آپ کو خود سے کیسے الگ کرتا۔۔۔؟؟ آپ کے بنا میں تو جیتے جی مر ، جاتا۔۔۔ آپ کے بنا میری زندگی کا کوئی تصور ہی نہیں۔۔۔ بہت پیار کرتا ہوں بہت چاہتا ہوں آپ کو۔۔۔ کیوں نہیں سمجھتیں آپ۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے گہری سانس بھر کر خود کو کنٹرول کرتے ہوئے جزا کے آنسوں صاف کئے اور

URDU NOVEL BANK

اسے اپنے ساتھ لگانا چاہا تھا مگر وہ جارحانہ انداز میں اسے پیچھے دھکیل کر زور سے چیخی تھی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں کرتے آپ مجھ سے محبت۔۔۔ آپ صرف اپنے بھائیوں سے" محبت کرتے ہیں۔۔ اس کے بعد خود سے محبت کرتے ہیں۔۔۔ آپ خود کو چاہنے والے ایک خود غرض انسان ہیں۔۔۔ محبت کرنے والے آپ جیسے نہیں ہوتے محشم ابراھیم۔۔۔ آپ مجھ سے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی کو چھین کر اپنی خودغرضی کی نظر کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ میں آپ کے لئے کچھ نہیں ہوں۔۔۔ نہ ایک کزن نہ ہی بیوی۔۔۔ آپ نے مجھے اپنے گھر میں بھی اس لئے رہنے کی اجازت دی ہے کہ دن بھر میں کسی نوکرانی کی طرح آپ کے گھر کی دیکھ بھال کر سکوں۔۔۔ آپ کے بھائیوں کی خدمت کروں اور رات کو آپ کے آنے کے بعد کسی طوائف کی طرح بستر پر آپ کا دل بہلاؤں۔۔" جزا نے چیخ چیخ کر بولتے ہوئے آخر میں اپنے لئے جو الفاظ استعمال کئے تھے اسے سن کر ناچاہتے ہوئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی محشم کا ہاتھ اس پر اٹھ گیا تھا۔۔۔ اس نے ایک زوردار تھپڑ جزا کے منہ پر مارا تھا جو اس کے ہاتھ کے بھاری تھپڑ سے لڑکھڑا کر دوبارہ بیڈ پر گر گئی تھی۔۔۔

بدتمیززززززز۔۔۔ اپنی زبان کو لگام دیں ورنہ یہ زبان ہی کھینچ لونگا۔۔۔" محشم کی" دھاڑ پر بستر پر پڑی جزا نے گردن موڑ کر زخمی نظروں سے اسے دیکھا تھا جو اب شدید طیش میں اپنی پیشانی کے بال مٹھی میں بھینچے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگانے لگا تھا پھر چلتے چلتے رک کر اس نے ایک تیز نظر جزا پر ڈالی۔۔۔

میں جو کہہ رہا ہوں کل اس پر بنا کسی بحث کے عمل درآمد ہو جانا چاہیئے۔۔۔" مجھے یہ بچہ اپنی زندگی میں نہیں چاہیئے اور اگر آپ نے اپنی ضد نہیں نہیں چھوڑی تو مجبوراً مجھے آپ کے سامنے چوائس رکھنی پڑے گی۔۔۔ اس بچے میں سے اور مجھ میں سے آپ کو کسی ایک کو چننا پڑے گا۔۔ اب یہ آپ پر ڈیپینڈ کرتا ہے کہ آپ اپنے شوہر اور بچے میں سے کس کو چنتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟" محشم برہمی سے کہتے ہوئے پلٹ کر کمرے سے باہر نکلنے لگا مگر جزا کی سنجیدہ ٹھہری ہوئی آواز پر اس کے بڑھتے قدم رک گئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اپنے بچے کو چنوں گی محشم ، مجھے نانا جان نے یہاں اس لئے بھیجا تھا تاکہ"
"آپ میرا سہارا بن سکیں--- ان کے ہی کہنے پر میں بھی آپ کو اپنا واحد "سہارا
سمجھ کر آپ کے پاس خود چلی آئی تھی--- آپ کی مرضی نہ ہونے کے باوجود
زبردستی آپ کی زندگی میں شامل ہوگئی--- آپ کی ہر بات کو برداشت کیا-- آپ
کے ذرا سے التفات کو محبت سمجھنے لگی--- آپ کو اپنا مان کر خود سے زیادہ
چاہنے لگی مگر دیکھیئے ناں میری نادانی-- میں بھول گئی تھی کہ آپ تو کبھی
میرے تھے ہی نہیں--- میں ہمیشہ آپ کو اپنا مانتی رہی اور یہ سوچ کر خود کو
مطمئن کرتی رہی کہ بھلے ہی میں آپ کی زندگی کی دوسری ترجیح سہی مگر ہوں تو
آپ کی زندگی کا حصہ ہی ناں--- مگر یہاں بھی میں غلط ثابت ہوئی-- میں آپ
کی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی--- آپ کو اپنا ماننے کی خوش فہمی میری
زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی مگر میں اپنے بچے کو اپنی کی ہوئی کسی غلطی
کی سزا نہیں دونگی--- میں غلط تھی ، نانا جان غلط تھے--- ہم دونوں ہی بھول
گئے تھے کہ سہارا ہمیشہ اللہ کا ہی مضبوط ہوتا ہے--- اس کے بندوں کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔۔ مجھے بھی اللہ کا ہی سہارا کافی ہے اسی لئے میں اپنے بچے کو کبھی ختم نہیں کرونگی پھر چاہے آپ مجھ پر کتنا ہی دباؤ کیوں نہ ڈال لیں۔۔۔" جزا نے لمحہ بھر کی دیر کئے بنا قطعی انداز میں اپنا فیصلہ سنا دیا تھا جبکہ محشم جزا کی بات سن کر ششدر رہ گیا تھا۔۔۔ اسے امید نہیں تھی کہ جزا اس کی ذات کی اس طرح سے نفی کرے گی تبھی اس کے دل میں درد کی ایک لہر سی اٹھی تھی مگر وہ اپنے درد کو ضبط کرتا ہوا پلٹا اور جزا کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

اگر یہ آپ کا آخری فیصلہ ہے تو ٹھیک ہے۔۔۔ آپ کو لگتا ہے کہ آپ میری" زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتیں جزا تو اس کی بھی میں آپ کو کوئی صفائی دینے کی کوشش نہیں کرونگا مگر آج آپ نے میرے اور اس بچے کے بیچ اپنے بچے کو چن کر یہ ثابت کردیا ہے کہ میں آپ کی زندگی میں کیا مقام رکھتا ہوں۔۔۔ آپ کہتی ہیں کہ آپ نے مجھے اپنا سمجھا۔۔۔ لیکن حقیقت اس کے بلکل برعکس ہے۔۔۔ آپ نے کبھی مجھے اپنا نہیں سمجھا، آپ نے مجھے اپنا مانا ہوتا تو میری ذات کو اس بے دردی سے ٹھکرا کر اس بچے کو نہیں چنتیں جس کا وجود بھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی اس دنیا میں نہیں آیا ہے اسی لئے مسز جزا محشم ابراھیم--- کر لیں اپنی ضد پوری مگر آج ایک بات اچھی طرح اپنے ذہین میں بیٹھا لیجیئے گا کہ اگر آپ نے میری بات کی نفی کرتے ہوئے اپنی ضد پوری کرنے کے لئے اس بچے کو جنم دے بھی دیا تو میں زندگی بھر اس بچے کو قبول کرونگا نہ وہ میری محبت پا سکے گا--- پھر مجھ سے شکایت مت کیجیئے گا کہ میں آپ کے بچے سے لاتعلقی اختیار کرکے خود غرضی کا ثبوت دیا ہے---- میں اس بچے کو کبھی باپ کا پیار نہیں دوں گا---" محشم نے شہادت کی انگلی جزا کو دکھاتے ہوئے کہا تبھی اس کا فون بجنے لگا تھا اور محشم نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا فون اٹھایا پھر فون کی اسکرین دیکھتا ہوا خود پلٹ کر کمرے سے نکلتا چلا گیا--- بنا یہ دیکھے کہ جزا اس کی زبان سے نکلے لفظوں سے پتھر کی بن چکی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ گھر سے نکل کر سیدھا زین کے پاس جا رہا تھا۔۔ جس کی قید کا یہ آخری دن تھا۔۔۔ آج وہ زین کو رہا کر کے اس کے گھر واپس بھیجنے والا تھا کیونکہ اس کے فون پر بلال کی کال آئی تھی جو اس سے زین کے ملنے کی بابت پوچھ رہا تھا اور محشم نے اسے زین کے ملنے کی "خوشخبری" بھی دے دی تھی۔۔ تبھی وہ گھر سے اب زین کے پاس جا رہا تھا۔۔۔

زین کی قید کے دوران ماموں کی پوری فیملی اس کے لئے بہت پریشان رہی تھی۔۔۔ ان تین مہینوں میں انھوں نے زین کو ڈھونڈنے کی ہر ممکن کوشش کر لی تھی۔۔۔ پھر ماموں کی فیملی سمیت زین کے دوستوں کی فیملیز نے بھی پولیس کمپلینٹ کر دی تھی۔۔۔ پولیس نے مری پولیس سے کانٹیکٹ کیا تھا۔۔ اتفاق سے مری کے جس ہوٹل میں زین اور اس کے دوست رکے تھے وہ علاقہ محشم کے تھانے کے انڈر آتا تھا اسی لئے لاہور پولیس نے سیدھا اس سے کانٹیکٹ کر لیا تھا۔۔۔ محشم کی بات بھی پولیس سے ہوگئی تھی اس نے انھیں اپنے بھر پور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تعاون کا یقین دلایا تھا اور ساتھ ہی وعدہ کیا تھا کہ زین سمیت اس کے سارے دوستوں کو جلد سے جلد ڈھونڈنے کی کوشش کرے گا۔۔۔

جب زین کی گمشدگی کا کیس اس کے سامنے آیا تھا تو اس نے بلال کو کال کرکے انجان بنتے ہوئے زین کی بابت دریافت کیا تھا تاکہ جب وہ زین کو آزاد کرے تو بلال سمیت سب کو یہی لگے کہ محشم کی نالج میں بھی یہ کیس آ چکا ہے اور اس کی انوالومینٹ کے بعد ہی زین انھیں دوبارہ سے ملا ہے۔۔۔

لاہور جانے کے بعد بھی وہ بلال اور ماموں لوگوں سے ملا تھا۔۔ وہ ماموں کے گھر نہیں جاتا تھا اسی لئے اس نے وقار بھائی بلال اور ماموں کو اسی ہوٹل میں بلا لیا تھا جس میں وہ رکا ہوا تھا۔۔۔ اس نے ماموں سے کہا تھا کہ بہت جلد وہ زین کو ڈھونڈ لے گا۔۔ اب بلال کی کال بھی اسی لئے آ رہی تھی اور وہ اس سے بات کرتے ہوئے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔ یہ اور بات کہ بلال سے بات کرتے ہوئے بھی اس کا ذہین ابھی کچھ دیر پہلے اپنے اور جزا کے بیچ ہونے والے جھگڑے کے گرد ہی گھوم رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج جزا نے اسے بہت تکلیف دی تھی۔۔۔ کچھ دیر پہلے جو باتیں جزا نے اس سے کہی تھیں وہ محشم کے دل کو درد کا پھوڑا بنا چکی تھیں حالانکہ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس نے جزا سے جو مطالبہ کیا تھا وہ بھی سراسر غلط تھا، جزا کا ری ایکشن بلکل جائز تھا۔۔۔ وہ اپنی جگہ بلکل ٹھیک تھی۔۔ یہ ان کا پہلا بچہ تھا اور یہ ان کی زندگی کی پہلی خوشی تھی جسے وہ اس سے چھین لینا چاہتا تھا۔۔۔ یہ جزا کے ساتھ واقعی زیادتی تھی۔۔۔

وہ اپنے بچے کا دشمن نہیں تھا مگر ہاں وہ اپنی جگہ مجبور ضرور تھا۔۔ اس وعدے سے جو اس نے اپنی مرتی ہوئی ماں سے کیا تھا۔۔۔ اس نے اپنی ماں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمیشہ اپنے بھائیوں کو خود سے زیادہ اہمیت دے گا۔۔۔ زندگی کے کسی مقام پر وہ کبھی انھیں اکیلا نہیں چھوڑے گا۔۔۔ ان کے لئے وہ سب کچھ کرے گا جو اس کے ڈیڈ اپنے بچوں کے لئے کرنا چاہتے تھے اسی لئے ماں باپ کے مرنے کے بعد اس کا پورا فوکس بس اپنے بھائیوں کی زندگی پر رہا تھا۔۔۔ وہ پہلے اپنے ہر بھائی کو اپنی اپنی جگہ سیٹ کرنا چاہتا تھا۔۔ وہ اپنے بھائیوں کے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے اپنی ذات کو بھی فراموش کر چکا تھا اور یہ بھی سچ تھا کہ اگر وہ بچپن سے جزا سے نکاح کے بندھن میں بندھا ہوا نہیں ہوتا تو اپنے بھائیوں کی وجہ سے شادی بھی نہیں کرتا مگر مشکل یہ تھی کہ وہ بچپن سے ہی جزا سے جڑ چکا تھا اور جزا وہ لڑکی تھی جس کے ساتھ اس کا دل کا رشتہ اس مضبوطی سے جڑا تھا کہ وہ اس کے بنا مر تو سکتا تھا مگر جی بلکل نہیں پاتا۔۔۔ اسی لئے وہ وقت اور موقع ہونے کے باوجود اس باربی ڈول جیسی جزا سے اپنا تعلق توڑ نہیں پایا تھا۔۔ جزا کا اس سے نکاح ہوچکا تھا وہ اس کی بیوی تھی مگر پھر بھی وہ اسے رخصت کروا کر لا نہیں لایا تھا کیونکہ وجہ جزا کے پاپا تھے۔۔۔ ان کی وجہ سے وہ اپنے دل کو مار کر بیٹھا تھا۔۔۔ چودہ سال اس نے صبر کیا تھا۔۔ پھر ایک سال پہلے جزا کی طرف سے ملا وہ خلع کا نوٹس دیکھ غصے میں اس کے دماغ میں خیال آیا تھا کہ وہ جزا کو چھوڑ دے گا کیونکہ بات اس کی انا پر آگئی تھی مگر جزا کو چھوڑنے کے متعلق سوچتے ہی اس کے دل نے اس زور سے احتجاج کیا تھا کہ اسے فوراً اپنے غصے پر قابو کرتے ہوئے اپنے خیال کی تردید کرنی پڑی تھی۔۔۔ اپنی زندگی سے عزیز اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لڑکی کو چھوڑنے کے متعلق سوچتے ہی اس کے دل کی دھڑکنیں بھی جیسے رک سی گئی تھیں۔۔۔ ہاں ، وہ جزا کے معاملے میں واقعی خودغرض ثابت ہوا تھا تبھی اس نے انکل کے بھیجے خلع کے نوٹس کو بھی پھاڑ کر پھینک دیا تھا۔۔۔ وہ جزا کو خود سے دور کرتا تو مر جاتا اور پھر اچانک اللہ نے اس پر اپنا کرم کر دیا تھا۔۔۔ جزا اس کے پاس ہمیشہ کے لئے اس کی بن کر لوٹ آئی تھی۔۔۔ اس کے لئے یہ خوشی ہفت اقلیم پانے جیسی تھی۔۔۔ بھلے ہی اس کے بعد ان کی زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ آئے مگر وہ دونوں ہر رکاوٹ عبور کرکے ہمیشہ کے لئے ایک" ہوگئے۔۔۔ سب ٹھیک ہوگیا تھا۔۔۔ جزا اس کی مثالی بیوی کا رول بخوبی" ادا کر رہی تھی مگر اب پھر اچانک یہ نیا طوفان ان کی زندگی میں چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا پریگننٹ تھی اور بہت بھی خوش تھی مگر وہ خوش نہیں تھا۔۔۔ وہ چاہتا تھا کہ جب وہ معاشی طور پر مستحکم ہو تب ہی ان کا بچہ اس دنیا میں آئے اور اس وقت اس کی مالی پوزیشن صحیح نہیں تھی۔۔ گھر بنانے کے ساتھ اسے بڑے اور اعلیٰ پیمانے پر بھائیوں کی شادیاں کرنی تھی۔۔۔ اس کے بعد تینوں خرگوشوں کو

URDU NOVEL BANK

پڑھنے کے لئے ملک سے باہر بھیجنا تھا۔۔۔ ان کی پڑھائی پر بھی بہت پیسہ خرچہ ہونا تھا جس کا اس نے الگ سے حساب لگا کر وہ رقم بلکل الگ کر کے رکھ دی تھی۔۔۔ اس رقم کو وہ ہاتھ بھی لگانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ اس کے سوا اس کی باقی سیونگ شادیوں اور گھر میں لگ جانی تھی اور ایسے میں وہ بلکل صفر ہوکر رہ جاتا۔۔۔ اس طرح کے حالات میں اگر ان کا بچہ بھی اس دنیا میں چلا آتا تو وہ اسے کوئی سہولت دے سکتا تھا اور نہ ہی کوئی آسائش مہیا کر سکتا تھا اسی لئے وہ کچھ وقت رکنا چاہتا تھا اور یہی بات اس نے جزا کو بھی سمجھانی چاہی تھی مگر وہ اس کی بات سمجھنے کو تیار نہیں تھی۔۔۔ اس نے غصے میں محشم سے جو باتیں "کہی تھیں وہ محشم ابراھیم کا دل چیرنے کو کافی تھیں۔۔۔ اس نے خود کو "گالی دی تھی۔۔۔ وہ خود کو محشم کی دل لگی کا سامان سمجھتی تھی۔۔۔ اس کی محبت کو وہ ہوس سمجھتی تھی۔۔۔ محشم کی بے لوث محبت ، اس کی دیوانگی ، اس کے عشق کو جزا نے "ہوس" بنا دیا تھا۔۔۔ جزا محشم ابراھیم کے نزدیک محشم کے سچے جذبوں کی کوئی وقعت نہیں تھی۔۔۔ نجانے کیوں جزا کو ہر بار یہی لگتا تھا کہ وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم کی زندگی میں دوسرے مقام پر ہے جبکہ ایسا نہیں تھا۔۔۔ وہ اپنے بھائیوں سے جان نچھاور کرنے کی حد تک محبت کرتا تھا مگر یہ بھی سچ تھا کہ جزا بھی اس کی زندگی تھی۔۔۔ وہ کسی طور بھی جزا کو اپنی زندگی میں اپنے بھائیوں سے کم نہیں سمجھتا تھا۔۔۔ وہ خود بھی مانتا تھا کہ کئی مرتبہ بچوں کے لئے وہ جزا کو نظرانداز کر دیتا تھا مگر ایسا نہیں تھا کہ اس کی زندگی میں جزا کوئی ویلیو ہی نہیں رکھتی تھی۔۔۔

اس نے خود کو بار بار اس گھر کی ملازمہ کہا تھا جس کی وہ خود مالکن تھی۔۔۔ وہ خود کو محشم کی زندگی کی دوسری ترجیح مانتی تھی مگر نہیں جانتی تھی کہ محشم ابراھیم کی ذات جزا محشم ابراھیم کے بنا ادھوری تھی۔۔۔ کتنی آسانی سے اس نے کہہ دیا تھا کہ محشم اس سے الگ ہونے کا فیصلہ کر لیتا۔۔۔ محشم ابراھیم ، جزا سے الگ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔ اس سے الگ ہوتا تو محشم کی زندگی ہی اس سے روٹھ جاتی مگر وہ غصے میں کچھ نہیں سوچتی تھی۔۔۔ وہ محشم سے اتنی جلدی بدگمان ہو جاتی تھی جیسے وہ اس کے لئے کوئی اجنبی شخص ہو جسے وہ سرے سے جانتی ہی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہ ہو۔۔۔ اور تو اور اس کے لئے اپنا وہ بچہ شوہر سے زیادہ اہم ہوگیا تھا جس کا ابھی تک کوئی وجود بھی نہیں تھا جو اس دنیا میں آیا بھی نہیں تھا۔۔۔ محشم نے صرف جزا کو بعض رکھنے کے لئے اس کے سامنے چوائس رکھی تھی کہ وہ شاید اسی ڈر سے گھبرا کر چپ ہوجائے گی کیونکہ عموماً عورتیں اس معاملے میں کافی حساس ہوتی ہیں۔۔ ان کے لئے شوہر اور بچے یکساں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں بلکہ کچھ وفاشعار بیویوں کے لئے شوہر بچوں سے بھی اوپر ہوتا ہے اسی لئے اگر زندگی کے کسی موڑ پر ایسا وقت کسی عورت پر آتا بھی ہے تو وہ اس مقام پر آکر ٹوٹ جاتی ہیں۔۔۔ مگر جزا نے کیا کیا۔۔۔؟؟ اس نے بنا لمحے کی دیر کئے محشم یعنی اپنے شوہر کو ٹھکرا کر اپنے بچے کو چن لیا تھا۔۔۔ اپنی ذات کی یہ بے توقیری محشم ابراھیم کا دل ہزاروں ٹکڑوں میں تقسیم کر چکی تھی۔۔۔ وہ جزا سے بہت بہت زیادہ خفا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بھی ڈرائیونگ کے دوران بھی اس کا ذہین مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا اور تیزی سے ڈرائیو کرنے کی وجہ سے وہ جلدی ہی زین کے ٹھکانے پر پہنچ گیا

URDU NOVEL BANK

تھا پھر تھکے تھکے قدموں سے چلتا اندر چلا آیا تھا۔۔۔ پورا گھر خالی پڑا تھا۔۔۔ وہ سب کمرے چیک کرتے ہوئے نماز والے کمرے میں گیا۔۔۔ اندر زین اور اس کے دوست نماز پڑھ رہے تھے۔۔۔ وہ خاموشی سے کمرے میں ایک طرف پڑی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ تقریباً بیس منٹ بعد زین نماز سے فارغ ہوا تھا اور محشم کو ایک سائیڈ بیٹھے دیکھ کر خوش ہوتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

"اسلام و علیکم محشم بھائی۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔۔۔؟؟ کہاں رہے اتنے دن۔۔۔؟؟؟ میں آپ کو یاد کر رہا تھا۔۔۔" زین محشم سے الگ ہوتا ہوا بولا۔۔۔

"میں ذرا کام کے سلسلے میں آؤٹ آف اسٹیشن گیا تھا۔۔۔" محشم جواباً پھیکے سے انداز میں ۔مسکراتے ہوئے بولا تھا پھر ایک کے بعد ایک زین کے دوست بھی محشم سے ملنے لگے۔۔۔

"تم لوگوں سے میں آج بہت خاص بات کرنے آیا ہوں۔۔۔" محشم اپنی جگہ واپس بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔ وہ سب بھی اس کے سامنے ہی بیٹھ گئے تھے۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں آج ہی لاہور سے واپس لوٹا ہوں۔۔۔ ایک کیس کے سلسلے میں میرا وہاں" جانا ہوا تھا۔۔۔ مگر اس سے پہلے ہی مجھے پتہ چلا چکا تھا کہ تمھارے گھر والوں نے تم لوگوں کی گمشدگی کی رپورٹ پولیس میں کر دی ہے۔۔۔" محشم نے بولتے ہوئے ان سب کا چہرہ دیکھا اور پھر دھیرے دھیرے وہ انھیں سب بات بتاتا چلا گیا۔۔۔

میں نے بلال کو کال کر دیا ہے اور اسے یہ بھی بتا دیا ہے کہ تم لوگ مل" گئے ہو۔۔۔ اب میں تمھیں آج یہاں سے آزاد کرنے آیا ہوں۔۔۔ میرے خیال میں تین مہینے کی یہ قید تمھیں اتنا کچھ سکھا چکی ہوگی کہ تم اپنی اس پرانی زندگی میں واپس لوٹنے کے بعد بھی اسی گندگی میں رینگنے کی کوشش نہیں کروگے جس سے تم لوگ پچھلے تین مہینوں کی محنت کے بعد نکلے ہو بلکہ اپنے دل ، اپنے اعمال کو بدلنے کی ایسے ہی کوشش کروگے جیسے یہاں رہ کر کرتے رہے ہو۔۔ اپنے حصے کی نیکی میں کر چکا ہوں۔۔۔ اب سے اپنی ذات کو سنوارنا اور بگاڑنا تمھارے اپنے ہاتھ میں ہے۔۔۔ میرا جو کام تھا وہ پورا ہو چکا ہے اسی لئے میں تم

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کو یہاں سے آزاد کر رہا ہوں۔۔۔ تم لوگ وایا اسلام آباد لاہور کے لئے نکل جاؤ۔۔۔ امید کرتا ہوں کہ اب جب بھی تم سے ملاقات ہوگی تو مجھے تم سے مل کر مایوسی نہیں ہوگی۔۔۔" محشم نے سنجیدگی سے کہا اور پھر اپنے والٹ سے پیسے نکال کر ان پانچوں کی حیران شکلیں دیکھتے ہوئے اس نے زین کے ہاتھ میں پیسے تھما دیئے تھے۔۔۔۔

"محشم بھائی آپ۔۔۔۔ آپ۔۔۔ ہمیں یہاں سے بھیجیں مت ہمیں اس پرسکون ماحول اور اس سادہ سی زندگی کی عادت ہوگئی ہے۔۔۔" زین کے دوستوں میں یہ شجاع نام کا لڑکا تھا جو باقی سب کے مقابلے بہت تیزی سے سدھرا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"نہیں شجاع ، جانا تو پڑے گا کیونکہ تم لوگوں کو میں مزید یہاں قید نہیں رکھ سکتا۔۔ہاں مگر تم سب مجھ سے وعدہ کرو کہ جو زندگی تم یہاں گزار رہے ہو وہی زندگی تم اپنے گھروں پر جاکر گزارو گے۔۔۔" محشم نے نرمی سے باسل کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم بھائی ، آپ نے جو ہمارے لئے کیا ہے وہ فرض ہمارے ماں باپ کا" تھا۔۔۔ ہمیں اپنے گھر سے صحیح تربیت ملتی تو آج ہم بھی اللہ کے آگے اتنے شرمسار نہ ہوتے مگر ہر کام میں اللہ کی مصلحت پوشیدہ ہوتی ہے۔۔۔ آپ کو اللہ نے ہماری ہدایت کا ذریعہ بنایا اور بنا کسی تعلق کے آپ نے ہمارے لئے وہ کچھ کیا ہے کہ زندگی بھر ہم آپ کا احسان بھول نہیں سکیں گے۔۔۔ لیکن کبھی بھی زندگی کے کسی حصے میں آپ کو ہماری ضرورت پڑے تو ہمیں یاد ضرور کیجیئے گا۔۔ آپ ہم سے ہماری جان بھی مانگیں تو ہم ہنستے ہنستے آپ پر اپنی جان بھی قربان کر دیں گے۔۔۔" یہ ریحان تھا زین کا دوست جو اتنے دنوں میں محشم سے واقعی بہت محبت کرنے لگا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اب کیا بولوں محشم بھائی۔۔۔ میرا تو منہ بھی اس قابل نہیں ہے جو میں" آپ کے سامنے سر اٹھا کر بات کر سکوں کیونکہ وہ میں ہی ہوں جس نے آپ کی عزت کو بری نظر سے دیکھا۔۔۔ آپ کا سب سے بڑا نقصان کرنا چاہا لیکن آپ نے پھر بھی مجھے معاف کرکے میری زندگی کو سنوارنے کی کوشش کی اس کے

URDU NOVEL BANK

لئے میں زندگی بھر آپ کا مشکور رہوں گا۔۔" زین سر جھکائے نیچی نظروں سے بولا تھا مگر محشم نے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسے گلے لگاتے ہوئے اس کی پیٹھ تھپتھپائی تھی۔۔۔

بھول جاؤ سب کچھ۔۔۔ اور ایک نئی زندگی کی شروعات کرو۔۔۔ گھر جاؤ ، ماموں" ممانی تمھارے لئے بہت پریشان ہیں۔۔۔ تمھاری اس کچھ وقتی دوری نے ممانی کو بھی بہت بدل دیا ہے انھیں بھی اللہ نے ہدایت سے نواز دیا ہے۔۔۔ بلال اور ماموں وغیرہ بتا رہے تھے کہ وہ نماز پڑھنے لگی ہیں۔۔۔ ہر وقت تمھاری یاد میں رو رو کر اللہ کے آگے دعائیں کرتی ہیں۔۔۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگتی رہتی ہیں۔۔۔ تم گھر جاؤ زین اور ہمیشہ خوش باش رہو۔۔۔ اچھی نیک اعمال والی خوبصورت زندگی گزارو بس میری اللہ سے یہی دعا ہے۔۔۔" محشم نے دوبارہ باری باری ان پانچوں کو اپنے گلے لگایا تھا اور وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی آپ کھانا نہیں کھا رہیں۔۔۔؟؟؟" وہ اپنے کمرے میں اندھیرا کئے منہ سر لپیٹے پڑی تھی جب محود دروازہ ناک کرتا روم کے دروازے سے ذرا سی گردن اندر ڈالتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔۔

نہیں محود میرا دل نہیں چاہ رہا۔۔۔ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ تم لوگ جاؤ کھانا کھا لو۔۔۔ مجھے کچھ دیر ریسٹ کرنے دو۔۔۔" وہ دھیرے سے نقاہت بھری آواز میں بولی تھی۔۔۔ اس کی آنکھیں رو رو کر سوج گئی تھیں اور آواز بھی رونے کی وجہ سے قدرے بھاری ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی ، آپ کی طبیعت خراب ہے تو ڈاکٹر کو کیوں نہیں دکھایا۔۔۔۔؟؟؟" چلیں میں مخٹف بھائی یا محمش بھائی سے کہتا ہوں۔۔۔ آپ کو ڈاکٹر کے یہاں لے چلیں۔۔۔" محود دروازہ کھول کر اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں چندہ۔۔۔ میں نے میڈیسن لے لی ہے تھوڑی دیر ریسٹ کرونگ تو ٹھیک"
"ہو جاؤں گی۔۔۔ تم پریشان مت ہو میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم لوگ کھانا کھا لو۔۔۔
جزا نے دوبارہ سے کہا تھا مگر محود کا دل بلکل اس کی بات پر مطمئن نہیں ہو رہا
تھا۔۔۔ اس کی بھاری لرزتی آواز سن کر وہ روم سے باہر بھاگا تھا پھر کچھ ہی دیر
میں سعیدہ خالہ سمیت وہ سارے بھائی جزا کے روم میں چلے آئے تھے۔۔۔ مخشف
نے روم کی لائٹس آن کر دی تھیں۔۔۔ جزا کی سوجی آنکھیں اور لال چہرہ دیکھ کر
وہ سب حیران رہ گئے تھے۔۔۔

بھابھی یہ آپ کی آنکھیں کیوں سوج رہی ہیں۔۔۔؟؟؟ واقعی آپ کی طبیعت"
خراب لگ رہی ہے۔۔۔ آپ نے بتایا کیوں نہیں ہمیں۔۔۔؟؟ رکیں میں ڈاکٹر کو
کال کرتا ہوں۔۔۔" محمش بولتا ہوا اپنے فون پر ڈاکٹر کا نمبر لگانے لگا۔۔۔

محمش بھائی میں ٹھیک ہوں۔۔ آپ پلیززز۔۔۔ " جزا کی بات منہ میں ہی تھی"
کہ محشم اچانک روم میں چلا آیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا تم سب یہاں ایسے کیوں بیٹھے ہو۔۔؟؟" محشم نے ایک اچٹتی سی نظر جزا" پر ڈالی جو اسے دیکھ کر فوراً نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔

بھائی۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ کب واپس آئے۔۔۔؟؟؟ اچھا ہوا آپ آ گئے۔۔۔ میں" ابھی ڈاکٹر کو ہی کال کر رہا تھا۔۔۔ بھابھی کی طبیعت صحیح نہیں ہے۔۔ دیکھیں آنکھیں کیسی سوج رہی ہیں۔۔۔" محمش نے اپنی وارڈروب کھول کر کھڑے محشم سے کہا تھا۔۔۔

میں شام کو ہی گھر واپس آگیا تھا اور مجھے ان کی طبیعت کی خرابی کا بھی پتہ" ہے۔۔۔ ان کی طبیعت ابھی سے نہیں پہلے سے ہی "خراب" ہے اور نجانے اب کب تک "خراب" رہنی ہے جس کا انھیں اچھی طرح اندازہ بھی ہے۔۔۔ خیر تم لوگ پریشان مت ہو۔۔ فکر مت کرو شاید ان کے پاس میڈیسن بھی ہے۔۔۔ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔ چلو چل کر کھانا کھاؤ۔۔ سعیدہ خالہ کھانا لگائیں۔۔۔" محشم کے سرد و سپاٹ انداز پر وہ سب ایک بار پھر حیران رہ گئے تھے۔۔۔ جزا اس کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باتوں میں چھپے طنز اچھی طرح سمجھ رہی تھی مگر سب کے سامنے کوئی جواب نہیں دینا چاہتی تھی---

لیکن بھائی---" مخشف نے کہنا چاہا مگر محشم نے ہاتھ اٹھا کر اسے فوراً ٹوک دیا" تھا---

سیفی--- میں نے کہا ناں کہ پریشان مت ہو--- میں دیکھ لوں گا تم لوگ جاؤ" کھانا شروع کرو--- سعیدہ خالہ آپ کھانے کے بعد جزا کے لئے سوپ بنا دیجیئے گا---" محشم کہتے ہوئے باتھ روم میں چلا گیا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

یہ کیا ہوگیا بھائی کو---؟؟؟ بھابھی آپ لوگوں کی لڑائی ہوئی ہے" کوئی----؟؟؟" یہ سوال پوچھنے والا محمر تھا--- جزا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور ہولے سے نفی میں سر ہلا دیا---

چھوڑو ناں محمر--- ابھی اتنے لمبے سفر سے آئے ہیں اس لئے شاید تھکے ہوئے" ہیں-- آپ لوگ کھانا کھائیں-- میں نے میڈیسن لے لی ہے---" جزا نے ان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کو سمجھاتے ہوئے بامشکل واپس بھیجا تھا اور خود بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند کر بیٹھ گئی۔۔۔

یہ میرے وہی برے بھائی ہیں مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ جن کے ابھی کچھ دیر" پہلے آپ طعنے دے رہی تھیں۔۔۔ سب کے سب آپ کی ذرا سی طبیعت خراب دیکھ کر کتنے پریشان ہوگئے۔۔۔ یہ آپ کی مجھ سے زیادہ فکر کرتے ہیں۔۔۔ آپ کے لئے میرے خلاف بھی چلے جاتے ہیں۔۔۔ مجھ سے لڑتے ہیں مگر آپ کو ان کی محبت کا بھی احساس نہیں۔۔۔ کس بری طرح میرے بھائیوں سے بدظن ہوکر آپ مجھے ان کے طعنے دے رہی تھیں۔۔۔" محشم کی طنزیہ ٹون پر جزا نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا جو اب نائٹ ڈریس میں ملبوس اپنی شرٹ کی آستینیں فولڈ کرتا ہوا اب بھی اس کی طرف دیکھنے سے پرہیز کر رہا تھا۔۔۔

مجھے ان کی محبت سے انکار نہیں۔۔ یہ سب میرے لئے بھی اتنے ہی اہم ہیں" جتنے اہم یہ آپ کے لئے ہیں مگر میں ان کے لئے آپ کے ساتھ نا انصافی نہیں کر سکتی۔۔۔ جیسی آپ ان کے لئے میرے ساتھ کرتے ہیں۔۔" نجانے کیوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس سنگ دل شخص کو صفائی دیتے ہوئے ایک بار پھر اس کی آنکھیں بھر آئی تھیں مگر وہ اس کی طرف سے رخ موڑے شاید اب باہر جا رہا تھا۔۔۔

میں نے کسی کے ساتھ کوئی نا انصافی نہیں کی۔۔ میں نے بس اپنا نظریہ آپ" کے سامنے رکھا تھا مگر آپ کچھ سمجھنے کو تیار ہیں اور نہ ہی میری بات ماننا چاہتی ہیں۔۔۔ انفیکیٹ آپ نے تو سرے سے میری ذات کی ہی نفی کر دی ہے۔۔ آپ کے لئے آپ کا بچہ اتنا ضروری ہے کہ اس کے سامنے آپ کو سب برے لگ رہے ہیں۔۔۔ میرے بھائی بھی اور میں بھی۔۔۔ بہرحال آپ کی مرضی ہے۔۔ میں تو ویسے بھی آپ کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔۔۔ مجھے اپنے بچے کی وجہ سے آپ بہت بے دردی سے ٹھکرا چکی ہیں مگر اس بچے کی وجہ سے میرے بھائیوں کی اہمیت میں ذرا سی بھی کمی نہیں آنی چاہیئے۔۔۔ اس بات کو دھیان میں رکھئے گا۔۔۔" وہ جزا کی طرف پشت کئے ہی بول رہا تھا اور اپنی بات مکمل کر کے کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ اس بار بھی اس نے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیچھے مڑ کر جزا کو دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی جس کی آنکھیں اس کی باتیں سن کر دوبارہ برسنے لگی تھیں--

محشم م م م--- کیا "اس بچے" کا آپ سے کوئی تعلق نہیں---؟؟؟ کیا یہ" آپ کی اولاد نہیں ہے----؟؟؟" اس نے اپنی برستی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے کہا تھا---

نہیں-- میرا اس بچے سے کوئی تعلق نہیں ہے--- نا ابھی نا ہی اس کی" پیدائش کے بعد میرا اس سے کوئی لینا دینا ہوگا کیونکہ یہ میری مرضی کے بنا صرف آپ کی ضد پر اس دنیا میں آرہا ہے--- میں پہلے ہی اس سے لاتعلقی کا واضح "اظہار کر چکا ہے اسی لئے دوبارہ مجھ سے یہ پوچھنے کی زحمت مت کیجیئے گا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرد مہری سے بولتا ہوا وہ دروازہ ایک دھماکے سے بند کرکے باہر نکل گیا تھا اور پیچھے بیٹھی جزا ایک بار پھر اس کے رویئے پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی---

URDU NOVEL BANK

یوسف ، زارا اور اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ اپنے گھر واپس آ چکا تھا کیونکہ اسے اب نیکسٹ ڈے سے اپنی ڈیوٹی جوائن کرنی تھی۔۔۔ گھر آتے ہی اس نے آمنہ بیگم کے گھر کال کر کے اپنی ملازمہ کو بھی بلا لیا تھا کیونکہ ننھے محمش اور محشم کو اکیلے سنبھالنا زارا کے بس کی بات نہیں تھی۔۔ جاب جوائننگ کے بعد سے یوسف کی وہی روٹین لائف شروع ہوگئی تھی۔۔ آمنہ بیگم اور افشاں بیگم کلثوم کی غیر موجودگی میں روز زارا کے پاس چلی آتی تھیں۔۔۔ زارا کا چھلہ بھی کچھ دنوں میں پورا ہونے ہی والا تھا۔۔ کلثوم کی اکثر و بیشتر کال آتی رہتی تھی وہ رینا اور ہینری کے ساتھ جلدی ہی پاکستان آنے والی تھیں۔۔۔ زارا نے انھیں اپنے دوسرے بیٹے کی پکس بھی میل کر دی تھیں جسے دیکھ کر انھوں نے کہا تھا۔۔۔

"یہ تو رسکن اور یوسف کے دوسرے ایڈیشن ہیں زارا۔۔۔ لگتا ہے ان سب کی یہ خاندانی ہم شکل سیریز ہمیشہ ایسے ہی چلے گی۔۔ پہلے رسکن ، رابن اور آمنہ اور اب یوسف ، محشم اور محمش۔۔" زارا ان کی بات سن کر خود بھی مسکرا دی تھی اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمنہ بھی بھاوج کی بات سن کر ہنس پڑی تھیں کیونکہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی ، ہم شکل تھیں پھر دو مہینے اس تیزی سے بیتے کہ پتہ ہی نہیں چلا--- رینا ہینری اور کلثوم بھی پاکستان آگئے تھے--- یوسف ان دنوں بہت خوش تھا اور آمنہ بیگم کی پوری کوشش تھی کہ ان کی یہ بھتیجی اور اس کا شوہر بھی دین اسلام میں داخل ہوکر ایمان لے آئیں کہ ایک بھتیجی تو اپنی بے راہ روی کا شکار ہوکر موت کو گلے لگا ہی چکی تھی مگر جو ایک زندہ تھی اسے تو با ایمان زندگی اور کلمے والی موت نصیب ہوسکے تبھی وہ رینا کو اکثر و بیشتر سمجھانے کا فریضہ انجام دیتی نظر آتی تھیں اور پھر یہ رینا اور ہینری کے سامنے کی ہی بات تھی محمش تین ماہ کا ہو چکا تھا کہ اچانک ایک دن زارا کی طرف سے ملنے والی تیسری "خوشخبری" نے زارا یوسف کو شاکڈ تو باقی کو حیران کر دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیریت ہے ناں یوسف--- کہیں بچے پیدا کرنے کا عالمی ریکارڈ بنانے کا ارادہ تو" نہیں کر لیا تم نے---؟؟؟" ہینری کو رینا سے زارا کی پریگننسی کا پتہ چل گیا تھا اسی لئے اس دن اس نے یوسف کے جاب سے واپس آتے ہی شرارت سے

URDU NOVEL BANK

اس کے کان میں کہا۔۔ یوسف ہینری کی شرارتی انداز پر منہ بناتے ہوئے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

بکواس مت کرو۔۔۔ میں بے حد پریشان ہوں۔۔۔ محمش بہت چھوٹا ہے اور" محشم بھی اب اسکول جانے قابل ہو جائے گا۔۔۔ زارا کے لئے بہت مصیبت کھڑی ہوجائے گی۔۔۔" یوسف نے ہینری سے کہا تھا۔۔۔۔

تو انسان کو جذباتی مظاہروں پر بھی تو کنٹرول رکھنا چاہیئے ناں۔۔۔؟؟؟" ہینری" پھر سے شرارتی انداز میں بولا اور یوسف بھنا کر اسے مارنے لپکا تھا۔۔۔ صرف ہینری ہی نہیں یوسف اور زارا کو سب ہی ان دنوں چھیڑ رہے تھے۔۔ رینا ، ہینری کے سوا ولید اور امریکہ سے علی بھی کالز پر اسے چھیڑتا رہتا تھا۔۔۔ ہینری نے علی کو بھی "خوشخبری" دے دی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زارا کو بھرا پرا زیادہ بچوں والا خاندان بہت پسند تھا مگر اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اتنی جلدی وہ تیسرے بچے کی بھی پلاننگ کر لیتی۔۔۔ اس کی ذرا سی بے احتیاطی اور لاپرواہی اس کے گلے پڑ گئی تھی ، ان دنوں وہ سخت بوکھلائی ہوئی تھی

URDU NOVEL BANK

اور یوسف بھی بے حد پریشان تھا۔۔۔ وہ دونوں محمش کی وجہ سے فکرمند تھے وہ ابھی بہت چھوٹا تھا اس لئے ان دونوں نے ڈیسائیڈ کر لیا تھا کہ انھیں اتنی جلدی یہ بچہ نہیں چاہیئے تبھی زارا نے بنا کسی کو بتائے ابارشن کروانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔

وہ یوسف کی چھٹی کا دن تھا۔۔۔ زارا نے صبح ہی یوسف کے ساتھ دونوں بچوں کو سارہ کے پاس بھجوا تھا۔۔ بچوں کو "ابراھیم ولا" چھوڑ کر یوسف واپس آگیا تھا کیونکہ ان کی ڈاکٹر کے ساتھ دن کی اپائنٹمنٹ تھی۔۔۔ کلثوم رینا اور ہینری کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہوئی تھیں۔۔ رینا نے زارا سے بھی ساتھ چلنے کی کہا تھا مگر وہ اپنی طبیعت اور بچوں کا بہانہ کرکے گھر پر ہی رک گئی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلثوم بھی ان لوگوں کے ارادے سے یکسر انجان تھیں اسی لئے یوسف اور زارا ان سب کی واپسی سے پہلے گھر واپس آنا چاہتے تھے پھر وہ دونوں فلیٹ کا باہری دروازہ کھول کر فلیٹ سے باہر نکل ہی رہے تھے کہ اچانک آمنہ بیگم عین وقت

URDU NOVEL BANK

پر دروازے پر آ کھڑی ہوئیں۔۔۔ انھیں دیکھ کر وہ دونوں بری طرح بوکھلا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔

"آمنہ" کہیں جا رہے ہو تم لوگ۔۔؟؟؟ لگتا ہے میں غلط وقت پر آگئی۔۔۔؟؟ بیگم کے ساتھ دو ملازمائیں بھی تھیں جن کے ہاتھوں میں ڈھیروں فروٹس جوسز وغیرہ کے شاپر تھے جو وہ زارا کے لئے لائی تھیں۔۔۔

"نہیں نہیں۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ آپ اندر آئے ناں پھپھو۔۔۔" زارا بے بسی سے یوسف کو دیکھتی ہوئی انھیں اپنے ساتھ لئے اندر چلی آئی اور یوسف بھی خجالت سے سر کھجاتا ہوا ان دونوں کے ساتھ اندر چلا آیا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کہاں جا رہے ہو ویسے تم لوگ اس وقت۔۔۔؟؟؟ ابھی تو باہر خاصی گرمی ہو رہی ہے۔۔۔" آمنہ بیگم نے ان دنوں کا گھبرایا بوکھلایا ہوا انداز فوراً بھانپ لیا تھا مگر چہرے سے ظاہر ہونے نہیں دیا تھا اور خود جاکر صوفے پر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر ، شاپنگ۔۔" یہ دو الگ الگ جواب یوسف اور زارا کے منہ سے ایک ساتھ" نکلے تھے جس پر آمنہ بیگم نے تعجب سے ان دونوں کو دیکھا۔۔

پہلے دونوں ڈیسائیڈ کر لو کہ اصل میں مجھ سے کہاں کا بہانہ کرنا" ہے۔۔۔؟؟؟"آمنہ بیگم نے آرام سے ان کا جھوٹ پکڑ لیا تھا جس پر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔

"نہیں پھپھو۔۔۔وہ بس ہمیں دونوں جگہ ہی جانا تھا تو اسی لئے کہہ دیا۔۔۔" یوسف صفائی دینے والے انداز میں بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو پہلے ڈاکٹر کے یہاں جانا اور پھر شاپنگ پر جانا اور بچے کہاں ہیں" دونوں۔۔؟؟"آمنہ بیگم نے متلاشی نظروں سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

مما کے ساتھ شاپنگ پر گئے ہیں۔۔۔" یوسف نے پھر جلدی سے جواب دیا" تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری ابھی کلثوم سے بات ہوئی ہے اور اسی نے مجھے بتایا کہ تم اور بچے گھر پر" ہو۔۔ یوسف جب انسان جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بو اتنی خطرناک اور بری ہوتی ہے کہ اس بو سے اس کے پاس موجود رحمت کا فرشتہ اسے چھوڑ کر اس سے ایک میل دور ہو جاتا ہے۔۔۔ تمھیں مجھے نہیں بتانا تو مت بتاؤ مگر جھوٹ بھی مت بولو۔۔۔"آمنہ بیگم اسے تنبیہہ کرنے والے انداز میں بولیں۔۔۔

"سوری پھپھو۔۔۔ لیکن اگر سچ آپ کو بتا دیا تو آپ ڈانٹیں گی تو نہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف ان کی ڈانٹ کی وجہ سے انھیں بتانے میں متذبذب تھا۔۔ زارا اس دوران خاموشی سے کھڑی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسی کیا بات ہے جسے سن کر میں تمھیں ڈانٹوں گی۔۔۔۔؟؟"آمنہ بیگم نے" نا سمجھی سے ان دونوں کو دیکھا۔۔۔

پھپھو وہ ہم دونوں زارا کی گائنی کے پاس جا رہے تھے۔۔۔" یوسف نے جھجکتے" ہوئے بتایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو اس میں ڈانٹنے والی کونسی بات ہے--- ڈاکٹر کے پاس جانے کے لئے میں" کیوں ڈانٹونگی بلکہ میں--- "آمنہ بیگم بولتے بولتے چونک کر اچانک چپ ہوئی تھیں اور حیرت سے ان دونوں کو دیکھنے لگی تھیں جو سر جھکائے ان کے سامنے مجرموں کی طرح کھڑے تھے--- ان دونوں کے جھکے سر اور بوکھلائے انداز دیکھ کر وہ جو سمجھی تھیں اسی کی تصدیق کرنے وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر ان دونوں کے سامنے جا کھڑی ہوئیں---

تم لوگ ڈاکٹر کے پاس کیوں جا رہے ہو یوسف---؟؟؟ زارا ادھر میری طرف" دیکھو--- کیوں جا رہی تھیں تم ڈاکٹر کے پاس---؟؟؟"آمنہ بیگم نے صحیح وقت پر انھیں صحیح جگہ گھیرا تھا--- اب چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھپھو ، وہ--- میں--- ابارشن کے لئے جا--- جا رہی ہوں---" زارا" نے سر اٹھا کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے ڈرتے ڈرتے بتا دیا تھا اور یوسف زارا کے بولتے ہی جیسے سر پر پیر رکھ کر اندر اپنے روم میں بھاگا تھا جبکہ آمنہ بیگم اس کی بات سن کر شاکڈ سی کھڑی اس کی صورت دیکھتی رہ گئیں---

URDU NOVEL BANK

لیکن کیوں۔۔۔۔؟؟؟" آمنہ بیگم شاکڈ سی بولی تھیں۔۔۔"

پھپھو بچے بہت چھوٹے ہیں۔۔۔ محمش ابھی تین ماہ کا ہے اور محشم ابھی دو" سال کا۔۔۔ مجھ سے ان دونوں کو ہی سنبھالا نہیں جاتا اور اب اس تیسرے بچے کو میں کیسے سنبھالوں گی۔۔۔؟؟؟" زارا نے جو توجیہہ پیش کی تھی اسے سن کر آمنہ بیگم نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

زاراااا۔۔۔ میری بچی کیا اس چھوٹی سی وجہ کے لئے تم ایک انسانی جان لینے کا" گناہ کروگی۔۔۔؟؟؟ تم جانتی ہو کہ یہ گناہ کتنا بڑا ہے۔۔؟؟؟ ایک ماں ہوکر تم اپنی ہی اولاد کو قتل کرنے جا رہی ہو۔۔۔ وہ بھی اس لئے کہ تم دو بچوں کی موجودگی میں اپنے تیسرے بچے کو پالتے ہوئے پریشان ہو جاؤ گی۔۔۔ زارا ادھر یہاں میرے پاس بیٹھو۔۔۔" وہ اسے اپنے ساتھ لے کر دوبارہ صوفے پر جا بیٹھیں۔۔۔ زارا بھی سر جھکا کر ان کے پاس ہی بیٹھ گئی تھی۔۔

زاراااا۔۔۔ میرے پاس آنے والی عورتوں میں بہت سی عورتیں ایسی بھی ہیں" جن کے پاس اولاد کی نعمت سالوں سے موجود نہیں ہے۔۔۔ ڈاکٹرز سے علاج

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرواتے ہوئے جن کے شوہروں کی جیبیں خالی ہوگئیں--- دوائیں ، علاج معالجے کے ساتھ اللہ سے دعائیں کرتے ہوئے جن کی زبانیں تھک گئیں--- سجدے کرتے ہوئے جن کی پیشانیاں گھس گئیں مگر اب تک انھیں اولاد کی نعمت سے نوازا نہیں گیا--- تم اللہ کے چنے ہوئے ان خاص لوگوں میں شامل ہو جسے بن مانگے اس نعمت سے نوازا گیا ہے--- تم اور یوسف اس رب کی ناشکری کر رہے ہو--- میں جانتی ہوں کہ تمھیں اس وقت بہت سے مسائل درپیش ہیں--- یہ بھی سمجھ سکتی ہوں کہ اتنے چھوٹے چھوٹے دو بچوں کو ایسی کنڈیشن میں سنبھالنا آسان نہیں ہے مگر زارا خود کی تھوڑی سی بے آرامی کے لئے اللہ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو-- خود میں نے ولید کے بعد دن رات اللہ سے دوسرے بچے کے لئے نجانے کتنی دعائیں کی ہیں مگر مجھے ولید کے بعد دوسری اولاد نہیں ملی-- اس میں اللہ کی نجانے کونسی مصلحت پوشیدہ ہے لیکن اللہ تمھیں اتنے خوبصورت دو بیٹوں سے نوازنے کے بعد تیسری بار ماں کے رتبے پر فائز کر رہا ہے اس میں میرے رب کی نجانے کونسی مصلحت پوشیدہ ہے--- میری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچی۔۔ میری جان۔۔۔ ایسا مت کرو۔۔ تم دونوں میرے بچے ہو اور مجھے بہت عزیز ہو۔۔۔ میں تمھیں یہ گناہ کرتے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔"آمنہ بیگم اپنی بات کہہ کر خاموش ہوگئی تھیں جبکہ ان کے سامنے شرمندہ سی بیٹھی زارا اب سر اٹھا کر پھپھو کو دیکھنے کی ہمت بھی نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

آئم سوری پھپھو۔۔ میں واقعی اللہ کی ناشکری کر رہی تھی۔۔۔ مجھے اپنی ذرا سی" پریشانی کی خاطر اپنے بچے کو مارنے کا کوئی حق نہیں ہے۔۔۔ میں دو پل کو بھول گئی تھی کہ اس گناہ کے بعد میرا رب مجھ سے ناراض ہوگیا تو میں کہاں جاؤں گی۔۔۔؟؟؟" زارا بھرائی ہوئی آواز میں بولی تھی۔۔۔آمنہ بیگم نے اسے فوراً اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میری بچی اللہ کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔۔۔ اپنے شامی اور محمش" کے بعد اللہ نے تم پر اپنی خوشیوں کے در کھول دیئے۔۔ کیا پتہ یہ بچہ بھی تمھارے لئے اتنا مبارک ثابت ہو کہ تم دونوں کی زندگیاں مزید خوشیوں سے بھر جائیں۔۔۔"آمنہ بیگم نے زارا کی پیشانی چومتے ہوئے کہا اور کب سے اپنے بیڈروم

URDU NOVEL BANK

کے دروازے سے جھانکتے یوسف نے بھی پھپھو کی باتوں پر گہری سانس بھرتے ہوئے اوپر چھت کی طرف دیکھا تھا اور کانوں کو پکڑ کر بے ساختہ اللہ سے معافی مانگی تھی کہ آج وہ اور زارا اپنی نادانی میں اللہ کی سخت ناراضگی مول لینے والے تھے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم کھانے کے بعد دوبارہ اپنے بیڈروم میں چلا آیا تھا اس کے پیچھے پیچھے سعیدہ خالہ ہاتھ میں سوپ کا باؤل لئے آ رہی تھیں۔۔۔ جزا اب بھی بستر پر آنکھیں موندے پڑی تھی۔۔۔

اٹھیں اور یہ سوپ پی کر دوائی لے لیں۔۔۔ مزید سوگ منانے کی ضرورت" نہیں بلکہ آپ کو توخوش ہو جانا چاہیئے کہ آپ کی ضد پوری ہو رہی ہے۔۔۔" محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر اپنا فون رکھتے ہوئے بولا۔۔۔ اس کی موجودگی کی وجہ سے سعیدہ خالہ سوپ رکھ کر باہر جا چکی تھیں۔۔۔ جزا نے اس کے اس طنز کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔ محشم نے بیڈ پر اپنی جگہ بیٹھتے ہوئے ایک بار پھر آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیٹی جزا کو دیکھا۔۔۔

اٹھ جائیں۔، یہ سوپ پی کر میڈیسن لے لیں۔۔" وہ ایک بار پھر بولا تھا۔۔۔"

میری فکر مت کریں محشم۔۔ میں بہت سخت جان ہوں اتنی اتنی سی بیماریاں" میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں ، آپ سو جائیں۔۔۔" وہ اس کی طرف سے کروٹ لیتی ہوئی بولی اور اپنی سائیڈ کا لیمپ بھی بند کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ سے کہا تھا ناں میں نے کہ مجھے اپنی بات دہرانا پسند نہیں ہے۔۔۔ سوپ" پی کر دوائی لیں اور پھر سو جائیں ورنہ پھر آپ کو لگے گا کہ میں آپ کے مقابلے اپنے بھائیوں کی زیادہ فکر کرتا ہوں اور آپ کو کچھ نہیں سمجھتا۔۔۔" محشم کو اب بھی اس پر شدید غصہ تھا اسی لئے اپنی عادت کے برخلاف وہ کب سے جزا سے اس کا دل دکھانے والی باتیں کر رہا تھا۔۔۔ اس پر بات بات پر طنز کر رہا

URDU NOVEL BANK

تھا اور جزا کا دل تو اس وقت پکا پھوڑا بنا ہوا تھا۔جو ذرا ذرا سی ٹھیس سے بار بار بری طرح دکھ رہا تھا۔۔ اس وقت بھی اس کی آنکھیں محشم کی باتوں پر بھر آئی تھیں اسی لئے اپنی جلتی آنکھیں صاف کرتی ہوئی وہ اس فیصلے پر پہنچ گئی تھی جس کے بارے میں وہ شام سے سوچ رہی تھی اور دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر تذبذب کا شکار تھی مگر محشم کا وہی سرد و سپاٹ رویہ اسے وہ خطرناک فیصلہ لینے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔ وہ خاموشی سے اٹھی پھر کچھ کہے بنا سوپ کا باؤل اٹھا کر اس میں چمچ چلاتے ہوئے اس نے سوپ کا پہلا چمچ لیا اور ایک لمحے کو چونک کر رکی تھی ساتھ ہی گردن موڑ کر محشم کو دیکھنے کے بعد اس نے دھیرے دھیرے سوپ پینا شروع کر دیا۔۔۔ آنسوں نجانے کیوں بہہ رہے تھے۔۔۔ اس کے پاس بیٹھا محشم کنکھیوں سے اسے دیکھتا اپنے فون میں گم تھا مگر اس کی تمام حسیات جزا کی طرف ہی لگی ہوئی تھیں۔۔۔ اس کے آنسوں محشم کے دل کو سخت تکلیف دے رہے تھے۔۔۔ وہ ہاتھ بڑھا کر اس کو اپنے سینے سے لگانا چاہتا تھا۔۔ اس کا تمام درد سمیٹ لینا چاہتا تھا مگر شام کو جزا کی باتوں پر اس کا غصہ بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تاحال برقرار تھا اور یہ پہلا موقع تھا جب وہ اس کو منانے کی کوشش نہیں کر رہا تھا کیونکہ بات اس کی ذات تک ہوتی تو وہ خاموش ہو جاتا۔۔۔ جزا وہ ہستی تھی جس پر محشم ابراھیم کا خون بھی معاف تھا لیکن شام کو جزا نے اس کے بچوں کے متعلق جو کچھ کہا تھا وہ محشم کی برداشت سے باہر تھا۔۔۔ تبھی وہ اس کے لئے اتنا سخت دل ہوگیا تھا۔۔۔ اب بھی وہ اسے آنسوں بہاتے دیکھ کر خود پر ضبط کے پہرے بیٹھائے ہوئے تھا۔۔ جزا نے دھیرے دھیرے بقیہ سوپ ختم کیا تھا۔۔۔ سوپ پیتے ہی اس نے سائیڈ ٹیبل کی ڈرار سے اپنی دوائیاں نکالی یہ آئرن کیلشیم کی دوائیاں تھیں جو عموماً پریگننسی کے دوران ڈاکٹر پریگننٹ لیڈیز کو دیتے ہیں۔۔۔ جزا نے بھی انہی گولیوں میں سے رات میں لی جانے والی کیلشیم کی گولی لی اور اٹھ کر وضو کے ارادے سے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ اس نے عشاء نہیں پڑھی تھی۔۔۔ اذان ہونے کے بعد بھی وہ یونہی بے حس و حرکت پڑی خود سے لڑتے لڑتے نماز میں بھی تاخیر کئے جا رہی تھی مگر اب جو فیصلہ اس نے لیا تھا اس پر قائم رہنے کے لئے اسے اپنے رب سے حوصلہ مانگنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اسے اللہ کا ساتھ چاہیئے تھا جو باقی سب کے ساتھ سے زیادہ مضبوط اور ہمیشہ ساتھ رہنے والا تھا۔۔۔

وہ بلا کی جذباتی تھی سب یہی کہتے تھے اور محشم بھی اس بات سے سو فیصد متفق تھا جبکہ وہ بلا کی جذباتی لڑکی ہر بار ہی اس کی تمام تر زیادتیوں کے باوجود بھی اسے معاف کر دیتی تھی کہ اس کے دل میں محشم ابراھیم کے لئے ایسی ہی وسعت تھی۔۔ اس شخص کو جزا ولید نے ٹوٹ کر چاہا تھا اور بدلے میں اسے بھی محشم سے بے لوث محبت ملی تھی مگر شام کو محشم نے اس کے جذبات کو بری طرح توڑ پھوڑ ڈالا تھا۔۔۔ وہ بکھر رہی تھی مگر اس کے پاس کسی بھی اپنے کے سمیٹنے والے ہاتھ نہیں تھے۔۔۔ وہ ٹوٹ رہی تھی لیکن اس کی شخصیت کی دراڑوں کو بھرنے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔ اب تو وہ اس سنگ دل ہمسفر کو بھی اپنا نہیں مان سکتی تھی جس کے سہارے کی آس لے کر وہ اس کی زندگی میں چلی آئی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کا ذہین شام سے سوچوں کا سمندر بنا ہوا تھا۔۔ جس میں ڈوب کر ابھرنا اب اس کے لئے مشکل ہو رہا تھا مگر اس بے حس شخص کے سامنے اسے سنبھل کر رہنا تھا کہ وہ اس کی سوچوں کو پرت در پرت پڑھنے کا ہنر بھی بخوبی جانتا تھا۔۔۔ تبھی اپنی تمام الجھی بکھری سوچوں کو یکجاں کر کے وہ وضو کے بعد دوبارہ کمرے میں چلی آئی تھی اور جائے نماز نکال کر نماز کی نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی جبکہ بیڈ پر بیٹھا محشم جو جزا کے شام کے رویئے اور باتوں سے بے حد دلبرداشتہ تھا،، گھر واپسی کے بعد سے جزا کی الجھی بکھری حالت اور سوجی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر بے چین و مضطرب ہوگیا تھا مگر اس سے واضح لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے وہ باہر ڈنر کے لئے چلا گیا تھا لیکن اپنی اس جذباتی جزا کی فکر میں ڈنر بھی نہیں کیا گیا تھا اسی لئے کھانے کے ایک دو نوالے لینے کے بعد وہ سیدھا کچن میں جزا کے لئے سوپ بنانے چلا گیا تھا۔۔ وہ اپنی جان سے پیاری بیوی کو جان بوجھ کر دکھ دینا نہیں چاہتا تھا۔۔ وہ جزا کی خوشی بننا چاہتا تھا اس کا غم نہیں لیکن جزا اسے اپنے جذباتی پن کی وجہ سے اسے سختی برتنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔ اب بھی جزا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے باتھ روم جانے کے بعد سے وہ اپنے فون میں موجود اپنی اور اس کی پکس دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس کے لئے کتنا مشکل تھا اس لڑکی سے بے نیازی و لاتعلقی برتنا۔۔ کتنا مشکل تھا اس کے ساتھ اتنا برا سلوک کرنا، کتنا مشکل تھا اسے یوں بکھری بکھری حالت میں روتے ہوئے دیکھنا حالانکہ جس کنڈیشن میں وہ تھی اس وقت اسے خوش رہنے کی ضرورت تھی۔۔۔ محشم کو اس کے بارے میں سوچتے ہوئے ایک پل کے لئے خود پر بے تحاشہ غصہ اور جزا پر ترس آیا تھا۔۔۔ وہ کتنی خوش تھی اپنی بچے کی آمد کی خبر سن کر مگر محشم نے ایک پل میں اس کی خوشی مٹی میں ملا دی تھی۔۔۔ کیا ضرورت تھی اسے اچانک سے اس طرح ری ایکٹ کرنے کی۔۔۔؟؟ اپنا نظریہ وہ اسے بعد میں بھی سمجھا سکتا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اگر جزا کو وہ پیار سے ٹیکل کرتا تو شاید وہ اس کی مجبوری دیکھ کر اپنی خوشی سے دستبردار ہو جاتی۔۔۔ وہ جزا کو اپنی ویک فائنانشل پوزیشن بتانے کی بجائے سیدھی اور اصل بات اس کے سامنے رکھ دیتا کہ وہ ڈرتا تھا کہیں اس کی اولاد اگر اس دنیا میں آگئی تو وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر پائے گا۔۔ وہ اپنے بچے کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے انھیں ایسا پیار نہیں دے سکے گا جیسا وہ ان سے اب کرتا ہے۔۔۔ وہ یوسف" کی جگہ لے کر اپنے بھائیوں کی زندگی میں یوسف ہی بننا چاہتا تھا۔۔۔ وہ" جزا کو سب کچھ کلیئر کر کے سمجھاتا تو شاید وہ اس کا مسئلہ سمجھ کر اس کا ساتھ دیتی مگر وہ بھی اپنی جذباتی جزا کی طرح شام کو اتنا جذباتی ہوگیا تھا کہ اس نے جزا پر ہاتھ تک اٹھا دیا تھا۔۔۔

محشم نے سخت غصے سے اپنے ہاتھ کو دیکھا۔۔ شادی والے دن جزا کے ساتھ کیئے ہر وعدے کو وہ ایک بار پھر بری طرح توڑ چکا تھا۔۔۔ جزا ٹھیک کہتی تھی وہ وعدہ خلاف شخص تھا۔۔۔ جزا پر سارے ستم توڑنے کے بعد جب وہ شروع سے سوچ رہا تھا تو اسے جزا سے زیادہ اپنی غلطی نظر آئی تھی۔۔۔ سوچتے ہوئے اس نے اپنی پیشانی کو زور سے مسلا اور اپنے فون پر لگی جزا کی پک کو کھول کر دیکھتے ہوئے اپنے لب اسکرین پر نظر آتے اس کے چہرے پر رکھ دیئے تھے۔۔۔ اسی وقت جزا باتھ روم سے باہر آگئی تھی۔۔۔ محشم نے جلدی سے فون گیلری بند کر کے ایک طرف رکھا اور خود بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے لگا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ وہ جائے نماز بچھا کر خشوع وخضوع سے نماز پڑھنا شروع کر چکی تھی اور وہ خاموشی سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ آج کے بعد اسے یہ چہرہ اپنی نظروں کے سامنے آخری بار نظر آ رہا ہے۔۔۔ وہ اس بات سے بلکل بے خبر ، تھا کہ کل اسے یہ چہرہ ہر طرف ڈھونڈنے کے بعد بھی نہیں دکھے گا۔۔۔ ہاں جزا ولید" اب محشم ابراھیم کی زندگی سے اسی طرح رخصت ہونے والی تھی جس" طرح وہ اچانک اس کی زندگی میں چلی آئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی ایک جھٹکے سے "خواب نگر" کے باہر رکی تھی۔۔۔ وہ گاڑی کا دروازہ کھولتا باہر نکلا تھا۔۔ وہ تھکا ہارا ڈیوٹی سے واپس گھر لوٹا تھا مگر اس کے تن پر اس وقت اپنی وردی کی بجائے سفید شرٹ بلیک کوٹ اور بلیو جینز موجود تھی۔۔۔ وہ "خواب

URDU NOVEL BANK

نگر" کا اندرونی دروازہ کھول کر جیسے ہی اندر داخل ہوا سامنے ہال میں بیٹھی ہستیوں کو دیکھ کر اپنی جگہ شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔ قدم چوکھٹ پر ہی جم گئے تھے۔۔۔

اس۔۔۔ اس۔۔۔ اسلام و علیکم۔۔۔۔ آپ لوگ یہاں۔۔۔؟؟؟" وہ ہکلا کر بولتا" ہوا ٹرانس کی سی کیفیت میں دھیرے دھیرے چلتا اندر چلا آیا تھا۔۔۔

شامی تم نے خود پر میرا مان توڑ دیا۔۔۔۔" یہ دھیمی لرزیدہ آواز اس کی ماں کی" تھی۔۔۔ وہ حیرت سے ان کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔ مما کے پاس بیٹھے ڈیڈ نے تو ایک نظر بھی اس پر نہیں ڈالی تھی۔۔۔

میں نے کہا تھا ناں بابا کہ یہ میری بیٹی کے قابل نہیں ہے مگر آپ نے میری" بات نہیں مانی۔۔ دیکھیں اس کے ساتھ میری جزا کتنی دکھی ہے۔۔۔ ہمیشہ اپنی بیٹی کو میں نے پھولوں کی طرح سینت سینت کر رکھا۔۔۔ کبھی اس کی آنکھ کو ذرا سا نم نہیں ہونے دیا مگر یہ شخص میری جزا کو کتنا دکھ دیتا ہے۔۔ دیکھ لیں آپ۔۔۔" جزا کے پاپا نے ہال کے مرکزی اور دائیں ہاتھ والے صوفے کے بیچ فرش پر بیٹھی جزا کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ صوفے پر بیٹھے زارا ، یوسف اور سرفراز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب کی وجہ سے وہ جزا کو دیکھ نہیں پایا تھا لیکن جزا کے پاپا کے اشارہ کرتے اس کی نظر جزا پر پڑی تھی وہ دونوں گھٹنے موڑے فرش پر بیٹھی خاموشی سے آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔

"محشم نے جزا جزاااا۔۔۔ جزاااا مت رو۔۔۔ میں شرمندہ ہوں آپ سے جزاااا۔۔۔ کی طرف بڑھنا چاہا مگر تبھی یوسف اس کی راہ میں حائل ہوگیا تھا۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔ دیکھیں میری جزا رو رہی ہیں۔۔۔ مجھے اس کے پاس جانے دیں پلیززززز۔۔۔" وہ سخت بے چین ہوتا ہوا کسی بھی طرح جزا کی طرف بڑھنا چاہتا تھا مگر یوسف نے اس کے کندھے تھام کر اسے آگے بڑھنے سے روک لیا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"تم اس بچی کے قابل نہیں ہو۔۔۔ تم نے تو میری تربیت تک کو شرمندہ کر دیا محشم یوسف ابراھیم۔۔۔ میری زارا کی دی ہوئی سیکھ کو تم بھول گئے۔۔۔ بابا نے تمھیں سمجھایا تھا کہ تم ہی جزا کا آخری سہارا ہو اس کا سائبان ہو مگر تم سہارا نہیں ہو۔۔۔ تم اس کا سائبان بننے کی بجائے اس کے لئے تپتی دھوپ بن گئے ہو۔۔۔ تم نے اس بچی کو بے سائبان ، بے سہارا کر دیا ہے۔۔۔" یوسف نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے شرر بار نگاہوں سے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔ باپ کے چہرے پر سجے پتھریلے تاثرات اور آنکھوں میں پھیلی برہمی و غصے نے محشم کو ساکت کر دیا تھا۔۔۔

بابا آپ جزا کو اس سے دور لے جائیں۔۔ ہمیشہ کے لئے اسے محشم ابراھیم سے" دور کر دیں۔۔۔" یہ الفاظ اس کے باپ یوسف ابراھیم نے اس کے لئے کہے تھے جنھیں سنتے ہی محشم جیسے پتھر کا ہوگیا تھا۔۔۔

نہیں نہیں نہیں۔۔۔ نہیں ڈیڈ۔۔۔ میں جزا کے بنا نہیں رہ سکتا۔۔۔ مجھ سے" جزا کو مت چھینیں۔۔۔" وہ باپ کو آگے سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہوا جزا کے پاس پہنچنا چاہتا تھا مگر یوسف کسی آہنی چٹان کی طرح اس کے آگے ڈٹا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں تمھارے بچپن سے ہی تمھارے عشق میں مبتلا تھی شامی ، اسی لئے میں" نے آنکھیں بند کرکے بنا کسی ہچکچاہٹ کے اپنی بیٹی تمھیں سونپ دی تھی مگر تم نے کیا کیا۔۔۔؟؟؟ تم نے میری بیٹی کو بہت بڑا دکھ دیا ہے شامی ، تم باپ ہوکر اپنی اولاد سے منکر ہوگئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

،--تم نے میری بیٹی کو تنہا چھوڑ دیا--- میری جزا بہت پریشان ہے ، اکیلی ہے اس کے ساتھ تم نے ٹھیک نہیں کیا---" یہ آواز اس کی خالہ تھی جو بائیں صوفے پر سر جھکائے اپنی بہن کے پاس ہی خاموشی سے بیٹھی تھیں--- وہ باپ کو اپنے سامنے ڈٹے دیکھ کر پلٹ کر خالہ کے پاس گیا اور ان کے قدموں میں بیٹھ گیا---

نہیں خالہ جان ، میں نے جزا کو اکیلا نہیں چھوڑا--- میں جزا کے بنا خود ادھورا" ہوں--- نامکمل ہوں ، آپ کو پتہ ہے ناں مجھے اپنی یہ ڈول جیسی جزا کتنی پسند ہے--- خالہ جان ، آپ کی بیٹی میری زندگی ہے--- ڈیڈ کو کہیں ناں مجھ سے الگ مت کریں میری جزا کو--- پلیززز خالہ جان--- مما پلیززز میری جزا کو مجھ سے مت چھینیں---" وہ خالہ کے گھٹنوں پر سر رکھتا ہوا نمناک لہجے میں بولا مگر وہ دونوں خاموش بیٹھی تھیں---

بابا آپ جزا کو "خواب نگر" سے لے جائیں--- محشم کی زندگی سے الگ کر" دیں-- محشم اور جزا کو الگ کر دیں بابا، یہ دونوں اب ساتھ نہیں رہ سکتے--- جزا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور محشم کو ایک دوسرے سے جدا کر دیں۔۔۔" یہ اس کے باپ یوسف اور خالو یعنی جزا کے پاپا کی آواز تھی۔۔۔ محشم نے ایک جھٹکے سے اپنا سر اٹھا کر فوراً گردن گھماتے ہوئے پیچھے دیکھا تھا۔۔۔ نانا جان جزا کا ہاتھ تھامے گھر سے باہر جا رہے تھے۔۔۔ وہ اسی وقت زور سے ہذیائی انداز میں چیخا تھا۔۔۔

"نانا جان۔۔۔ نانا جان۔۔۔ میری جزاااا۔۔۔ مت لے جائیں جزا کو نانا جان۔۔۔ جزاااا۔۔ مت جائیں۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جائیں۔۔۔ جزاااااا۔۔۔" محشم لاکھ کوشش کے باوجود بھی اپنی جگہ سے انچ بھر بھی ہل نہیں پا رہا تھا تبھی وہ عالم بے بسی میں زور زور سے حلق کے بل چیخ رہا تھا مگر نانا جان جزا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لئے جا رہے تھے اور دھیرے دھیرے محشم کی دل کی دھڑکنیں اور سانس بھی تھمتی جا رہی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"جزاااااا۔۔۔ مت جائیں جزاااا۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جائیں۔۔۔" وہ ساکت آنکھوں سے "خواب نگر" کے خالی پڑے دروازے کو دیکھتا ہوا چیختے چیختے عالم بے بسی میں بہتی آنکھوں کے ساتھ اب زیر لب بڑبڑایا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اللہ ہو اکبر۔۔۔" فضا میں بلند ہوتی اذان کی صداؤں پر اچانک اس کی آنکھ کھلی" تھی۔۔ وہ بری طرح گھبرا کر ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔ اندھیرے روم میں نائٹ بلب کی مدھم روشنی پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے بے اختیار اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنی جلتی آنکھوں کو چھوا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں میں رونے کے باعث شدید جلن سی ہو رہی تھی۔۔۔ مری کے سرد موسم میں اب بھی لوگ بلینکٹ اوڑھ رہے تھے لیکن اس موسم میں بھی اس کا سارا چہرہ پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کی آستینوں سے اپنے چہرے کا پسینہ پونچھا تھا۔۔۔ اس کا پورا جسم خوف سے لرز رہا تھا یہ اس پر کیسی عجیب سی کیفیت طاری ہوئی تھی۔۔۔ اس کا دماغ اس وقت بلکل ماؤف ہو رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے متعدد بار مما کو خواب میں دیکھا تھا مگر ڈیڈ کو اس نے پہلی بار خواب میں دیکھا تھا اور وہ بھی اتنا برہم کہ وہ اس کی طرف دیکھنے کے بھی روادار نہیں تھے۔۔ اپنی زندگی میں انھوں نے کبھی محشم کو تو دور اپنے کسی بھی بیٹے سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی۔۔۔ وہ اپنے سب بیٹوں کے لئے بہت مشفق و مہربان

URDU NOVEL BANK

باپ تھے۔۔۔ بچوں کی ذرا ذرا سی تکلیف پر پریشان ہو جانے والے۔۔۔ مگر محشم نے خواب میں انھیں خود سے اتنا بدظن دیکھا تھا کہ اس کے آنسوں بھی اس کے باپ کا دل پگھلا نہیں رہے تھے۔۔۔ اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے گردن موڑ کر اپنے پاس سوئی جزا کو دیکھا پھر ایک ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیمپ آن کر دیا تھا۔۔۔ وہ اس کی طرف کروٹ لئے اس وقت سکون سے سو رہی تھی۔۔ محشم نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی چومی تھی اور نمناک نظروں سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔ یہ لڑکی اس کے لئے سانسوں کی طرح ضروری تھی۔۔ وہ اس کے بنا اب تو جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا مگر اس خواب نے محشم کے جسم سے اس کی روح کو کھینچ کر نکال لیا تھا۔۔۔ اس کی جزا اس سے کبھی دور نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔ کبھی بھی نہیں وہ چاہے اس سے کتنا ہی لڑ لیتا اسے ستا لیتا۔۔۔ تنگ کر لیتا لیکن اسے خود سے دور ہونے کی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ٹکٹکی باندھے خاموشی سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔ وہ سوتے ہوئے بے حد خوبصورت لگ رہی تھی ، محشم کا دل اس کے خوبصورت حسین جان سے پیارے چہرے کو دیکھتے ہوئے جیسے ڈوب کر پھر سے ابھرا تھا۔۔ ایک بار پھر اسے اپنا خواب یاد آیا تھا اور اس نے گھبرا کر دوبارہ سے جھکتے ہوئے اس کے چہرے کو جابجا دیوانہ وار چومنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"میں بہت برا ہوں ، بہت برا۔۔۔ ہمیشہ آپ کا دل دکھانے کی وجہ بنتا ہوں ، مجھے پتہ ہے آپ اس بچے کی وجہ سے بہت خوش ہیں مگر میں نے آپ کی خوشی کو برباد کر دیا ، بہت رلایا ، بہت پریشان کیا۔۔۔ میں آپ کی زندگی کی اتنی بڑی خوشی چھیننے کا گناہ کرنے جا رہا تھا۔۔۔ معاف کر دیں۔۔ پلیززز معاف کر دیں۔۔۔ صبح جب آپ اٹھیں گی تو میں آپ کے قدموں میں بیٹھ کر آپ سے اپنے کہے لفظوں کی معافی مانگ لوں گا۔۔۔ غصے میں آپ سے نجانے کیا کیا کہہ گیا جو سزا دیں گی قبول کر لوں گا۔۔۔ مجھ سے خوب سارا لڑیں گی ، باتیں سنائیں گی ، گلہ کریں گی ، چپ چاپ سن لوں گا۔۔۔ سزا کے طور پر بات کرنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوڑ دیں گی تب بھی آپ سے شکایت نہیں کروں گا مگر بس مجھے چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔۔ میں آپ کے بنا جی نہیں سکوں گا جزا۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔۔" وہ اس کے چہرے کو نگاہوں کے حصار میں قید کئے زیر لب بڑبڑا رہا تھا مگر ہمیشہ کی طرح وہ اس وقت بھی بہت گہری نیند میں تھی۔۔۔ کچھ خرابی طبیعت کی وجہ سے شاید اس کی نیند بہت گہری تھی ورنہ وہ فجر کے وقت خود ہی اٹھ جایا کرتی تھی۔۔ اس کے خوبصورت چہرے کو تکتے ہوئے بہت ضبط کے باوجود بھی محشم کی آنکھیں پھر سے بھر آئی تھیں۔۔۔ آنسوں اس کے چہرے پر بہنے لگے تھے۔۔۔ اس نے فوراً سیدھا ہوتے ہوئے اپنے چہرے پر بہتے آنسوں صاف کئے اور جزا کے الجھے بکھرے سراپے پر بلینکٹ ڈالا تھا۔۔ وہ اب بھی اسی طرح چاروں طرف ہاتھ پیر پھیلا کر بچوں کی طرح سوتی تھی۔۔۔ اس نے اپنا انداز اب تک نہیں بدلا تھا مگر اس کی وجہ سے محشم نے اپنے سونے کا انداز ضرور بدل لیا تھا۔۔۔ وہ پورا بیڈ اس کے لئے چھوڑ کر خود ایک طرف ہوکر سونے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عموماً وہ اور جزا تہجد کے بعد سوتے نہیں تھے مگر جزا اور اس کے بیچ ہوئی تلخ کلامی کی وجہ سے وہ دونوں ایک دوسرے سے کترا رہے تھے تبھی جزا بھی نماز پڑھ کر سونے لیٹ گئی تھی اور وہ بھی نماز کے بعد کچھ دیر تلاوت کرکے سونے لیٹ گیا تھا۔۔۔ جزا اس سے پہلے ہی بستر سنبھال چکی تھی۔۔۔ اس کے بال لمبے کھلے بال تکیے کے سوا بستر پر بھی پھیلے ہوئے تھے۔۔۔ اس کے بال محشم کی کمزوری تھے اسی لئے اس نے ہاتھ بڑھا کر جزا کے بکھرے بالوں کو سمیٹا تھا اور اپنے ہاتھ کی مٹھی میں اس کے بالوں کو لے کر اس نے ان سے اٹھتی مہک کو سانسوں میں اتارا تھا۔۔۔ مگر تبھی جزا کے کسمسانے پر اس نے جلدی سے اس کے بال تکیے پر ڈال دیئے تھے پھر اسے دیکھتے دیکھتے وہ نجانے کب سو گیا تھا اور اب اس کی آنکھ اس بھیانک خواب سے کھلی تھی۔۔۔ یہ خواب اپنی تمام تر سفاکی سے اس کے حواسوں پر چھایا ہوا تھا۔۔۔ اس کے دل و دماغ میں طوفان اٹھ رہے تھے۔۔۔ اس نے سن رکھا تھا صبح فجر کے وقت کے خواب سچے ہوتے تھے۔۔۔ تو کیا یہ خواب اس کی زندگی کو اس سے دور کرنے کا واضح اشارہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔؟؟ اس سوچ کے آتے ہی اس کا دل دہلنے لگا تھا۔۔ ذہین جیسے ہلنے لگا تھا۔۔۔

نہیں اللہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ میری جزا کو مجھ سے دور مت کرنا۔۔۔" محشم کے" تڑپتے ہوئے دل نے خدا کے حضور گڑگڑا کر دعا کی تھی پھر وہ دوبارہ سے جزا کو دیکھتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اذان ہو چکی تھی اسے نماز پڑھنی تھی۔۔ وہ وضو کرنے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ آج نماز کے بعد اسے اپنے رب سے جزا کا ساتھ بھی مانگنا تھا۔۔۔ رو رو کر اپنی غلطی کی معافی مانگنی تھی مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ کچھ غلطیوں کی معافی خمیازہ بھگتنے کے بعد ملتی ہے۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صبح ناشتے کی ٹیبل پر جزا موجود نہیں تھی۔۔۔ وہ اب تک سو رہی تھی۔۔ صبح اس نے فجر بھی قضا کر دی تھی۔۔۔ محشم نے بھی اسے جان بوجھ کر نہیں جگایا تھا۔۔ اب بھی وہ بنا اسے ڈسٹرب کیئے خاموشی سے تیار ہوکر ناشتہ کرنے چلا آیا تھا۔۔۔

"بھائی ، بھابھی کی طبیعت کیسی ہے اب۔۔؟؟" وہ اپنی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ رہا تھا جب مخشف نے اس سے جزا کی طبیعت کا پوچھا تھا۔۔۔

"ابھی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے سو رہی ہیں۔۔۔ میں نے بھی جان بوجھ کر نہیں اٹھایا۔۔۔ ریسٹ کریں گی تو ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ میں آج آف لینا چاہ رہا تھا مگر آئی جی سر کی کال آئی تھی۔۔۔ ایک کیس کے سلسلے میں انھوں نے ارجینٹ بلایا ہے۔۔۔ سعیدہ خالہ ، آپ جزا کا بہت خیال رکھیئے گا۔۔۔ اپنی نگرانی میں انھیں کھانا کھلا کر ٹائم پر میڈیسن دیجیئے گا۔۔۔" محشم نے مخشف کو بتانے کے ساتھ ٹیبل پر چائے کی ٹرے رکھتی سعیدہ خالہ کو بھی ہدایت دی تھی۔۔۔ سچ بھی یہی تھا کہ وہ آج اس کا دل اتنا اداس و مضطرب تھا کہ وہ جزا کو چھوڑ کر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لمحہ بھر کے لئے بھی کہیں جانا نہیں چاہتا تھا مگر صبح ہی اس کے سینیئر آفیسر کی کال آ گئی تھی۔۔۔ مجبوراً اسے جانا پڑ رہا تھا۔۔۔ محمش محشف اور تینوں خرگوش رات کی بہ نسبت محشم کا جزا کے لئے فکرمندانہ انداز دیکھ کر خاصے مطمئن ہوگئے تھے۔۔۔

"محود نے اجازت طلب ، ہم تینوں رک جائیں بھابھی کے پاس۔۔۔۔؟؟؟" نظروں سے محشم کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"نہیں بچے۔۔۔ تم لوگ جاؤ میں ہی جلدی واپسی کی کوشش کرونگا۔۔۔ مجھے انھیں ڈاکٹر کو بھی دکھانے لے کر جانا ہے۔۔۔" محشم نے ان تینوں کو رکنے کے لئے منع کر دیا تھا۔۔۔ وہ سوچ رہا تھا شام کو جزا کو کسی اچھی سی گائناکالوجسٹ کے پاس لے جائے گا۔۔ نجانے وہ خود کس ڈاکٹر کو دکھا کر آئی تھی کہ کل رات سے بے سدھ پڑی بس سوئے جا رہی تھی۔۔ اسے اپنا ہوش ہی نہیں تھا۔۔ جزا کے متعلق سوچتے ہوئے اس نے جلدی سے ناشتہ ختم کیا اور جانے کو اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم تینوں میرے ساتھ چلو--- میں تمھیں ڈراپ کر دونگا---" وہ تینوں خرگوشوں" سے بولتا ہوا باہر کی طرف بڑھا تھا مگر دل ایک بار پھر جزا کو دیکھنے کے لئے مچل اٹھا تھا تبھی وہ اپنے روم کی طرف بڑھنے لگا---

کیا ہوا بھائی---؟؟؟ کہاں جا رہے ہیں---؟؟ چلیں ناں---" مہران محشم" کے اٹھتے ہی خود بھی اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے بیگ کا اسٹرپ کندھے پر ترچھے رخ ڈالتے ہوئے باہر نکلنے لگا لیکن محشم کو دوبارہ اندر جاتے دیکھ کر اس نے فوراً ٹوکا تھا--- اپنے پیچھے مہران کی آواز سن کر محشم کے بیڈروم کی طرف بڑھتے قدم اچانک رکے تھے پھر وہ سر جھٹکتے ہوئے واپس پلٹا اور تینوں بھائیوں کو ساتھ لے کر گھر سے نکل گیا تھا--- اس کے پیچھے پیچھے مخشف اور محمش بھی انسٹیٹیوٹ جانے کے لئے نکل گئے تھے---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سعیدہ خالہ بھی ٹیبل سمیٹ کر کچن میں چلی گئی تھیں--- محشم کو گئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ تبھی وہ چاروں طرف دیکھتی ہوئی بیڈروم سے باہر نکلی تھی--- ہاتھ میں ایک چھوٹے پرس اور چادر کے سوا کچھ نہیں تھا--- سعیدہ خالہ شاید

URDU NOVEL BANK

کچن میں تھیں اسی لئے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ باہری دروازے کی طرف بڑھنے لگی تھی مگر باہر ہال میں لگی اس "سنگ دل" کی بڑی سی تصویر دیکھ کر اچانک اس کے پیر جیسے زمین نے جکڑ لئے تھے۔۔۔ یہ محشم کی وہی تصویر تھی جو اس کے "خواب نگر" والے بیڈروم میں لگی ہوئی تھی اور اسی تصویر میں جزا نے اپنے خوبصورت ہمسفر کو پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔ تصویر میں گھوڑے پر سوار پولو کھیلتا وہ خوبصورت ترین شخص اس کی زندگی تھا۔۔۔ اس شخص کو اس نے ٹوٹ کر چاہا تھا مگر اس بلا کے حسین انسان نے خود کو ٹوٹ کر چاہنے والی اپنی بیوی کو ہی توڑ پھوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ اس ساحر شخص کی خوبصورتی پر وہ عاشق تھی۔۔ اس کے عشق میں گرفتار تھی تبھی اس کا ہر ستم اس نے خاموشی سے سہا تھا مگر اس بار محشم ابراھیم نے اس پر جو ستم توڑا تھا وہ جزا کی برداشت سے باہر کی بات تھی اسی لئے اس کی ممتا نے اس کے عشق پر سبقت حاصل کر لی تھی۔۔ بہت مشکل تھا اس کے لئے محشم کے بنا جینا۔۔۔ اس سے دامن چھڑا کر چلے جانا مگر اپنے بچے کے لئے وہ اذیت کے اس پل صراط کو پار کرنے پر مجبور تھی۔۔۔ اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچے کے لئے اس شخص کی نفرت ، لاتعلقی ، بے نیازی کو دیکھنا اور پھر اس کے طنز کے تیروں سے گھائل ہوتے ہوئے خاموشی سے اسی کے ساتھ رہنا--- یہ جزا سے کبھی نہیں ہو سکتا تھا--- وہ اپنی زندگی میں اتنا نہیں روئی تھی جتنا کل شام رو چکی تھی--- اتنی کمزور نہیں پڑی تھی جتنی کل شام سے اب تک پڑ چکی تھی--- اس نے کل بہت زیادہ اذیت برداشت کی تھی اور اب تک کر رہی تھی--- کل جو کچھ ہوا اس نے جزا کے دل کو ہزاروں ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا--- وہ ان حالات میں محشم کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی اسی لئے وہ اسے چھوڑ کر جا رہی تھی-- اپنی جلتی سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہ ایک آخری الوداعی نظر اس ساحر پر ڈالتی ہوئی اس کی تصویر کو آنکھوں میں بسا کر گھر کی دہلیز کو پار کر گئی تھی-- سب سے پہلے اس کا رخ پوسٹ آفس کی طرف تھا وہاں سے ایک لیٹر اسے نانا جان کو پوسٹ کرنا تھا اس کے بعد اسے سیدھا بس اسٹاپ کی طرف جانا تھا--- وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا اگلا ٹھکانہ کونسا ہوتا---؟؟؟ بس اس نے سوچا تھا کہ یہاں سے وہ سیدھی اسلام آباد چلی جائے گی اور پھر وہاں کسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وومن ہاسٹل میں نام بدل کر رہنے کے ساتھ اپنے لئے رہنے کا کوئی ایسا ٹھکانہ ڈھونڈے گی جہاں محشم کے فرشتے بھی نہ پہنچ سکیں۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ اس کی غیر موجودگی میں محشم سب سے پہلے اسے پنڈی اور لاہور میں ہی ڈھونڈتا اسلام آباد میں ان کا کوئی بھی شناسا نہیں تھا۔۔ وہاں کبھی بھی محشم کا دھیان نہیں جاتا اسی لئے اس نے اپنی رہائش کے لئے اسلام آباد کو چنا تھا مگر اسے اس دوران بہت تحمل مزاجی ، صبر اور حوصلے کے ساتھ ہر قدم اٹھانا تھا۔۔۔ دنیا بہت بری تھی اور وہ اکیلی تنہا لڑکی ذات ، پھر اس کی یہ بلا کی خوبصورتی اس کی سب سے بڑی دشمن تھی۔۔ اس نے رات کو نماز میں بھی اپنے رب سے اس کا ساتھ اور اس کی نگہبانی مانگی تھی۔۔ اپنی عزت کا محافظ اس نے اس رب کریم کی ذات کو بنایا تھا جو اس کا خالق تھا اور بے شک وہی تھا جو ماں کے پیٹ میں زندگی کی رمق ملنے کے بعد قبر کے اندھیروں میں بھی اپنے بندوں کے حال سے واقف تھا اور ان کی نگہبانی کرنے والا تھا۔۔۔ جزا بھی اسی اللہ کے ساتھ کا یقین دل میں لئے محشم کی زندگی سے نکل گئی تھی۔۔ اس نے پہلے نانا جان کو لیٹر پوسٹ کروایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ وہ کال یا میسج پر انھیں کچھ بھی بتانے کا رسک نہیں لینا چاہتی تھی کیونکہ اس کی ایک کال سے وہ اسی وقت پریشان ہوکر محشم کو کال کھڑکا دیتے یا خود ہی اس کو لینے پہنچ جاتے بات اتنی پھیل جاتی کہ جزا جو کچھ کل سے سوچے ہوئے تھی اس پر عمل کرنا ناممکن ہو جاتا۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ نانا جان پر بوجھ بننے کے لئے ان کے پاس جائے گی اور نہ محشم کو اپنے بارے میں پتہ لگنے دے گی۔۔۔ اسے اپنی زندگی اپنے حساب سے جینی تھی۔۔۔ ہاں بس وہ نانا جان کو ساری سچائی سے باخبر ضرور کرنا چاہتی تھی اسی لئے اس نے بہت سوچنے کے بعد یہ حل نکالا تھا کہ اسے نانا جان کو خط کے ذریعے ساری بات بتانی چاہیئے۔۔۔ پھر صبح محشم کے گھر سے جاتے ہی اس نے لیٹر میں اپنے جانے کی وجہ واضح طور پر لکھ دی تھی۔۔۔ اس طرح اسے یہ بھی اطمینان ہوگیا تھا کہ جب تک نانا جان کو یہ لیٹر ملے گا وہ محشم کی زندگی اور اس کی پہنچ سے بہت دور نکل چکی ہوگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنا فون بھی وہ اسی لئے گھر ہی چھوڑ آئی تھی کہ اس سے کسی کا بھی رابطہ نہ ہو سکے حالانکہ اس کا بہت دل چاہا تھا کہ اپنے فون کو ساتھ ہی لے جائے کیونکہ اس میں اس "سنگ دل" شخص کی کتنی ڈھیروں پکس موجود تھیں۔۔ اس سے دور رہ کر کم سے کم وہ تصویروں میں ہی اسے دیکھ کر اپنے تڑپتے مچلتے دل کو سنبھال سکتی تھی مگر پھر چاہتے ہوئے بھی وہ فون اپنے ساتھ نہیں لائی کیونکہ فون کے ذریعے اسے آسانی سے ٹریک کیا جا سکتا تھا تبھی وہ دل مسوس کر خالی ہاتھ گھر سے چلی آئی تھی۔۔۔۔

لیٹر پوسٹ کرنے کے بعد وہ سیدھی بس اسٹاپ کی طرف چل پڑی تھی۔۔۔ جہاں سے اسے اسلام آباد کے لئے نکلنا تھا۔۔۔ پوسٹ آفس سے بس اسٹینڈ کا راستہ زیادہ دور نہیں تھا اسی لئے وہ پیدل چلتی ہوئی اپنے راستے جا رہی تھی کہ تبھی پیچھے سے اسے کسی نے آواز دی تھی۔۔ اپنا نام سنتے ہی اس کا دل زور سے دھڑکا تھا اور وہ منہ پر چادر کی نقاب کر کے تیز تیز قدموں سے چلنے لگی تھی۔۔۔ پیچھے سے ایک بار پھر اسے پکارا گیا تھا مگر وہ ان سنا کئے مزید تیزی سے آگے بڑھنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی لیکن اچانک کوئی دوڑتے قدموں سے اس کے بلکل سامنے آکر رکا تھا۔۔ جزا نے فوراً اپنے قدموں کو بریک لگائے اور اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔۔ ہاتھ چادر کی نقاب سے پھسل کر پہلو میں گر گیا تھا۔۔۔ اس کا چہرہ واضح ہوچکا تھا۔۔۔ سامنے کھڑے شخص نے اس کی گہری کالی نگاہوں میں دیکھنے کے ساتھ ہی اس کی حیرت کو فوراً بھانپ لیا تھا۔۔۔

جزاااااا۔۔۔ تم۔کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟؟"آنے والے سوالیہ نظروں سے اسے" دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جلدی چل یار۔۔۔ آگے ہی تیری وجہ سے لیٹ ہوگئے ہیں۔۔۔ رات کو نکلنا تھا" مگر تیرے اچانک اٹھنے والے اس پیٹ درد اور مروڑ نے سارا کام خراب کر دیا۔۔۔۔ جلدی چل ، ایک تو یہاں سے جاتے ہوئے ساری نحوست ایک ساتھ نازل ہو رہی ہے۔۔ اچھے خاصے محشم بھائی کی بھیجی ہوئی گاڑی میں جا رہے تھے مگر گاڑی بھی راستے میں خراب ہوگئی۔۔۔ اب پیدل جانا پڑ رہا ہے۔۔۔" زین کی جھنجھلائی ہوئی آواز پر اس کے ساتھ چلتا اس کا دوست ذیشان مزید سست ہوگیا تھا۔۔۔

مجھ سے نہیں چلا جا رہا ، تو ایک کام کر کیب ہائر کر لے ورنہ میں سردی اور" کمزوری کی وجہ سے یہی گر کر بے ہوش ہو جاؤں گا۔۔" ذیشان بولتے ہوئے وہیں روڈ پر بیٹھنے لگا تھا۔۔

ابے کیا کر رہا ہے اٹھ۔۔۔ شجاع ایک کام کرتے ہیں۔۔۔ محشم بھائی کو کال" کرتے ہیں کہ ہم ٹرین کی بجائے گاڑی سے جا رہے ہیں۔۔۔ اس کی حالت خراب ہے۔۔۔ ٹرین کے انتظار میں رہے تو مزید مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔" زین

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے جیکٹ کی جیب سے اپنا فون نکالتے ہوئے کہا۔۔۔ محشم نے انھیں رہا کرنے کے ساتھ ان کا سارا سامان بھی انھیں رات میں ہی واپس کر دیا تھا۔۔۔ ان کے فون اور پرس بھی محشم کی تحویل میں تھے۔۔۔ جنھیں محشم نے واپس لوٹا دیا تھا۔۔۔

پرس میں موجود ان کے اے ٹی ایم کارڈز اور پیسے سب کچھ ویسے کے ویسے ہی موجود تھے۔۔۔ وہ سب اچھے اور اونچے گھرانوں کے لڑکے تھے۔۔۔ انھیں محشم کے دیئے کرائے کی ضرورت بلکل بھی نہیں تھی۔۔۔ ان کے خود کے اکاؤنٹ میں اتنی رقم موجود تھی کہ وہ پورے پاکستان میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے کار کی بجائے پلین اور ہیلی کاپٹر تک کا کرایہ افورڈ کر سکتے تھے۔۔۔ یہ تو پھر مری سے لاہور تک کا سفر تھا مگر محشم کے ان کی ذات پر بہت احسانات تھے ، اس کی بات کو وہ نا کر ہی نہیں سکتے تھے۔۔۔ آتے وقت وہ صرف ایڈونچر کے لئے ٹرین سے آئے تھے مگر ابھی ذیشان کی بگڑی حالت دیکھ کر وہ گاڑی سے لاہور واپس جانے کا پلان بنا چکے تھے پھر ان سب کی محشم سے بات بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگئی تھی اور اس کو بتانے کے بعد انھوں نے فون پر ہی پانچ لوگوں کے لئے ایک گرم ہیٹر والی آرام دہ بڑی گاڑی ہائر کر لی تھی۔۔۔ وہ اب پاس والے بس اسٹاپ پر جا رہے تھے۔۔۔ یہ بس اسٹاپ اس ایریا کا مشہور لینڈ مارک تھا اسی لئے کیپ والے کو انھوں نے یہیں کا اڈریس دیا تھا اور خود بس اسٹاپ کی طرف بڑھنے لگے تھے۔۔۔ زین اپنے دوست ریحان کے ساتھ سب سے آگے آگے تھا۔۔۔ پھر وہ بس اسٹاپ سے کچھ ہی دوری پر پہنچے تھے کہ اچانک ان کے دائیں سائیڈ والے دوسرے روڈ پر تیز تیز چلتی ایک لڑکی پر زین کی نظر پڑی۔۔۔ وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ جزا تھی۔۔۔ وہ روڈ سے مڑ کر بس اسٹاپ کی طرف جا رہی تھی۔۔۔ زین ایک لمحے کو شاکڈ ہوکر اپنی جگہ رکا تھا۔۔ اس کے ساتھ چلتے ریحان نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا۔۔۔؟؟ رک کیوں گیا۔۔۔؟؟؟" ریحان نے زین سے پوچھا مگر وہ اس کی بات کا جواب دینے کے بجائے تیز تیز قدنوں سے آگے بڑھ گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا اکیلی اتنی تیزی سے کہاں جا رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟" وہ زیر لب بڑبڑاتے ہوئے" تیزی سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

جزاااا۔۔۔۔" سنسان پڑے روڈ پر اس نے زور سے جزا کو آواز دی تھی۔۔۔ وہ" ایک لمحے کو زین کی آواز سن کر چونکی تھی اور اس کے قدم کچھ سست پڑ گئے تھے مگر پھر وہ مزید تیزی سے آگے بڑھنے لگی تھی۔۔۔ زین حیرت سے اس کی پھرتی دیکھتا ہوا اسے دوبارہ آواز دینے کے ساتھ بھاگتے قدموں سے اس کے پاس پہنچا تھا اور پھر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔ جزا نے اپنے چہرے پر چادر سے نقاب کر لی تھی مگر زین کو اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر وہ بھی شاکڈ رہ گئی تھی۔۔۔ ہاتھ چادر کی نقاب سے پھسل کر پہلو میں گر گیا تھا۔۔۔ اس کا چہرہ واضح ہوچکا تھا۔۔۔ سامنے کھڑے زین نے اس کی گہری کالی نگاہوں میں دیکھنے کے ساتھ ہی اس کی حیرت کو فوراً بھانپ لیا تھا۔۔

جزا کہاں جا رہی ہو تم۔۔۔۔؟؟؟" زین نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے" ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ک--- کہی--- کہیں نہیں--- تم--- تم---- یہاں کیا کر رہے"
ہو----؟؟" وہ بوکھلا کر بولتی دوبارہ سے آگے بڑھنے لگی تھی مگر زین نے اس کا
ہاتھ پکڑ کر اچانک اسے روکا تھا--- وہ ایک جھٹکے سے اس کی طرف واپس پلٹی
تھی---

ہاؤ ڈیئر یو زین--؟؟؟ ہمت کیسے ہوئی تمھاری میرا ہاتھ پکڑنے کی---؟؟؟ یہ"
روڈ سنسان ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم اکیلے پن کا فائدہ اٹھا کر مجھ سے
بدتمیزی کروگے---؟؟ میں اب وہ پہلے والی جزا نہیں ہوں-- تمھارا منہ توڑ کر رکھ
دونگی اسی لئے اپنی حد میں رہو---" جزا نے غصے سے اسے گھورتے ہوئے اپنا
ہاتھ ایک جھٹکے سے اس کی گرفت سے آزاد کروا لیا تھا---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااا--- مجھے غلط مت سمجھو ، میں نے بس تمھیں روکنے کے لئے تمھارا ہاتھ پکڑا"
تھا--- جانتا ہوں کہ پہلے ہی بہت گری ہوئی حرکت کر چکا ہوں میں تمھارے
ساتھ مگر اب تم میرے لئے بہت محترم ہو--- قابل عزت ہو محشم بھائی کی بیوی
ہو--- مجھے معاف کر دو--- بس میں تمھیں یوں اکیلے دیکھ کر پریشان ہوگیا

URDU NOVEL BANK

تھا--- تم کہاں جا رہی ہو---؟؟" زین کے پوچھنے پر جزا نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اور پلٹ کر اپنے رستے جانے لگی تھی--- تبھی زین کے چاروں دوست بھی اس کے پاس چلے آئے تھے لیکن زین پھر سے جزا کے پیچھے دوڑتا ہوا گیا تھا---

جزاااااا--- رکو مجھے بتاؤ پہلے کہ تم کہاں جا رہی ہو---؟؟؟" زین ایک بار پھر" اس کی راہ میں حائل ہوگیا تھا----

میرے سامنے سے ہٹ جاؤ زین-- میں کہیں بھی جاؤں یہ تمھارا درد سر نہیں" ہے--- مجھے میری راہ جانے دو تم اپنی راہ جاؤ---" وہ سپاٹ لہجے میں زین کو دیکھتے ہوئے بولی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ، تمھیں مجھے بتانا پڑے گا--- یوں اکیلے تو میں تمھیں بلکل بھی کہیں" جانے نہیں دونگا--- کیا محشم بھائی کو بتا کر نکلی ہو تم گھر سے----؟؟" زین نے سوالیہ نظروں سے جزا کو دیکھا تھا اور جزا کی فق ہوتی صورت کو دیکھ کر اسے اس کا جواب بھی مل گیا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے لگ رہا ہے تم محشم بھائی کو بتا کر نہیں آئی ہو۔۔۔ مجھے بتاؤ تم کہاں جا" رہی ہو ورنہ مجھے مجبوراً محشم بھائی کو کال کر کے سب بتانا پڑے گا۔۔۔" زین نے اپنے سامنے نظریں جھکائے کھڑی جزا کو دھمکاتے ہوئے کہا۔۔۔ جزا نے محشم کا نام سنتے ہی اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے منع کرنے لگی تھی۔۔۔ زین کے دوست بھی حیرت سے ساری بات سن رہے تھے۔۔۔

تم محشم سے کچھ مت کہنا زین ، میں۔۔۔ میں۔۔۔ محشم کی زندگی سے ہمیشہ کے" لئے واپس جا رہی ہوں۔۔۔ میں خود نہیں جانتی میں کہا جاؤں گی مگر میں اب مزید محشم کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔۔۔" جزا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔۔

مگر کیوں جزاااا۔۔۔؟؟؟ ایسا کیا ہوا کہ تم نے یہ انتہائی فیصلہ کر لیا۔۔۔؟؟" محشم بھائی کی زندگی سے تم کیوں دور جانا چاہتی ہو۔۔۔؟؟؟ وہ تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔ ابھی تین مہینے پہلے ہی تو تم لوگوں کی بارات ولیمے کا فنکشن تھا۔۔۔ محشم بھائی نے ہم سب کے لئے دونوں فنکشنز کا اتنا ڈھیر سارا کھانا بھی بھجوایا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر وہ جب ہم سے ملنے آئے تھے تو کتنے خوش تھے۔۔۔" زین جزا کی بات سن کر حقیقتاً شاکڈ رہ گیا تھا اور شاکڈ تو اس کے چاروں دوست بھی تھے کہ محشم نے اپنی اسی جان سے عزیز بیوی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے جرم میں زین سمیت ان سب کی کتنی خطرناک دھلائی کی تھی اور اتنے وقت تک اپنے پاس قید رکھا تھا لیکن اب محشم کی وہی بیوی اسے چھوڑ کر جانے کی بات کر رہی تھی۔۔۔

"میں تمھیں کچھ نہیں بتا سکتی۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ ہاں ، مگر اتنا جان لو کہ وجہ جو بھی ہے میری زندگی اور موت سے جڑی ہوئی ہے اگر تم نے مجھے محشم کے پاس واپس کے جانے پر مجبور کیا یا انھیں میرے بارے میں بتانے کی کوشش کی تو میں اسی وقت خودکشی کر لوں گی۔۔ یہ بات یاد رکھنا اور میری موت کے ذمہ دار تم ہوگے۔۔۔" جزا نے زین کے کھلے منہ اور حیرت سے تقریباً پھٹی ہوئی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے اسے وارن کیا تھا۔۔۔

"نہیں ، نہیں ، جزا یہ یہ سب تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔؟؟؟ پلیززز ایسا مت کہو۔۔۔ اوکے ، میں محشم بھائی کو کچھ نہیں بتاؤں گا مگر تم اب کہاں جا رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو۔۔۔؟؟؟ اس بس اسٹاپ سے تو اسلام آباد جانے والی بسیں ملتی ہیں ناں۔۔۔؟؟ کیا تم اسلام آباد جا رہی ہو۔۔۔؟؟؟ مگر وہا کس کے پاس جاؤگی۔۔۔؟؟ وہاں ہمارا ہے ہی کون۔۔۔؟؟" زین نے نا سمجھی سے جزا کو دیکھتے ہوئے پوچھا مگر جزا نے اس کے سوال کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

تم ایک کام کرو۔۔۔ تم میرے ساتھ گھر چلو دادا جان کے پاس۔۔۔ وہ تمھاری" اور محشم بھائی کے بیچ ہوئی اس نااتفاقی کو دور کروا دیں گے۔۔۔ تمھیں میں اسلام آباد جیسی اجنبی جگہ پر یونہی اکیلے بھٹکنے کے لئے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔" زین نے قطعیت سے کہا مگر جزا اسے دیکھ کر طنزیہ انداز میں مسکرانے لگی تھی۔۔۔

Visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

گھر چلوں۔۔۔؟؟؟ تمھیں یاد ہے وہ تم ہی تھے جس کی وجہ سے مجھے اس گھر" سے نکالا گیا تھا۔۔۔ اب پھر میں اسی گھر چلی جاؤں تاکہ تمھیں پھر سے موقع ملے اور تم۔۔۔۔" جزا کی بات ادھوری ہی رہ گئی تھی کیونکہ زین تیزی سے نفی میں سر ہلاتا ہوا اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر گھٹنوں کے بل روڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اللہ کے لئے مجھے معاف کر دو جزاا۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ میں نے تمھارے" ساتھ جو نیچ حرکت کرنے کی کوشش کی تھی اس کے بعد تم مرتے دم تک مجھے معاف کر سکتی ہو اور نہ ہی مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہو مگر میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں میں نے تین مہینوں میں دن رات اپنے رب سے اپنے اس گناہ کی رو رو کر معافی مانگی ہے لیکن وہ بھی مجھے تب تک معاف نہیں کرے جب تک تم معاف نہیں کرتی۔۔۔ مجھے معاف کر دو جزا پلیززز۔۔۔" زین نے ندامت سے چور نم لہجے میں کہتے ہوئے جزا کے پیروں پر ہاتھ رکھ دیئے تھے تبھی وہ بدک کر دو قدم اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔۔؟؟؟ اٹھو۔۔۔ اٹھو جلدی سے۔۔۔ کیوں مجھے" گناہگار کر رہے ہو۔۔۔؟؟ ایسا مت کرو زین پلیززز۔۔ اچھا کھڑے ہو۔۔۔ میں نے تمھیں معاف کر دیا۔۔۔" جزا کے کہتے ہی زین اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ تھینکس جزا۔۔۔ تھینک یو سو مچ۔۔۔ جزا آج سے تم میری کزن ہی نہیں بہن" بھی ہو۔۔ تمھارا کوئی بھائی نہیں ہے اور میری بھی کوئی بہن نہیں ہے اسی لئے

URDU NOVEL BANK

آج سے تم میری بہن ہوئیں۔۔" زین نے خوشی سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ جزا کے معاف کرنے کے بعد اس کے دل سے جیسے کوئی بہت بڑا بوجھ اتر گیا تھا۔۔۔ جزا بھی اس کی بات سن کر مسکرا دی تھی۔۔۔ پھر زین کے فون پر کیب ڈرائیور کی کال آنے لگی تھی وہ ڈیسٹینیشن پر پہنچ گیا تھا۔۔۔

ڈرائیور آگیا ہے۔۔۔ جزا تم میرے ساتھ لاہور چلو۔۔۔" زین نے کہا تھا مگر جزا" نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے منع کر دیا تھا۔۔۔

مجھے لاہور نہیں جانا زین ، میں اب سچ مچ محشم کی زندگی میں واپس جانا نہیں" چاہتی اور نہ ہی اپنی وجہ سے نانا جان کو پریشان کرنا چاہتی اسی لئے میں لاہور واپس نہیں جاؤں گی۔۔۔ میں نے اسلام آباد جانے کی سوچا ہے وہاں کچھ دن کسی ہاسٹل میں گزار کر اپنے رہنے کا کوئی نا کوئی ٹھکانہ ڈھونڈ ہی لونگی۔۔۔ میں محشم کی پہنچ سے اتنی دور چلی جانا چاہتی ہوں کہ وہ میری گرد کو بھی نا پا سکیں۔۔۔" جزا نے زین کو دیکھتے ہوئے قطعی لہجے میں کہا جو اس کے ضدی انداز کو دیکھ کر خاموش کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو اسلام آباد جانا ہے ناں---؟؟ آپ ہمارے ساتھ اسلام آباد چلیں---"
آپ کے رہنے کا بھی انتظام ہو جائے گا بھابھی--- کم سے کم ہاسٹل جیسی غیر
محفوظ جگہ پر ہم آپ کو رہنے نہیں دیں گے---" زین کا دوست ریحان اچانک
سے بولا تھا، جزا سمیت زین بھی اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگے تھے---

"ہاسٹل میں نہیں تو کہاں رہوں گی---؟؟ میرا کوئی بھی نہیں ہے وہاں---"
جزا نے ریحان سے پوچھا---

میری سگی خالہ اسلام آباد میں ہی رہتی ہیں-- سالوں پہلے شوہر کا انتقال ہو چکا"
ہے-- دو بیٹیاں تھیں ان کی شادی ہوگئی--- خالہ اب اپنے گھر پر اکیلی ہی
ہوتی ہیں-- گھر کے نیچے ہی ان کا بوتیک بھی ہے-- وہ سارا دن اسی میں
مصروف ہوتی ہیں--- آپ جب تک چاہیں ان کے ساتھ رہ سکتی ہیں--- میں
ان کو سارا مسئلہ بتا دونگا--- بھروسہ کریں بھابھی--- آپ ہماری بہن ہیں---
ہم پر یقین رکھیں اور ہمارے ساتھ ہی اسلام آباد چلیں-- گاڑی آچکی ہے-- ہم
آپ کو ساتھ خیریت کے اسلام آباد خالہ کے گھر پہنچا دیں گے--- میں نے محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی سے کہا تھا کہ زندگی میں کبھی انھیں میری ضرورت پڑے تو مجھے یاد کر لیں۔۔ میں ان کے لئے اپنی جان بھی دینے سے نہیں ہچکچاؤں گا۔۔۔ آپ ان کی محبوب بیوی ہیں ان کو جان سے زیادہ عزیز ہیں۔۔۔ آپ کے برے وقت میں اگر میں آپ کی مدد کرتا ہوں تو یہ بلاواسطہ محشم بھائی کی ہی مدد ہوگی۔۔۔ اس برے وقت میں اگر آپ کے کسی کام آ سکا تو یہ میری خوش قسمتی ہوگی۔۔۔ اللہ کرے آپ کے بیچ ہوا یہ لڑائی جھگڑا جلدی سے ختم ہو جائے آپ دونوں دوبارہ سے ایک دوسرے سے مل جائیں لیکن اس وقت محشم بھائی کی غیر موجودگی میں آپ کو ہم یونہی اکیلا کہیں بھی جانے نہیں دیں گے۔۔۔ آپ اللہ پر بھروسہ کر کے چلیں ہمارے ساتھ اور خود کو اکیلا مت سمجھیں۔۔۔ آپ کے یہ پانچ بھائی ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔۔۔" ریحان کے الفاظ اور نظروں میں اس کے لئے اتنا احترام اور عزت تھی کہ جزا چاہتے ہوئے بھی ان کے ساتھ جانے سے انکار نہیں کر سکی تھی اور دھیرے دھیرے ان پانچوں کے ساتھ قدم سے قدم ملاتے ہوئے آگے بڑھتی چلی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رینا اور ہینری ایک مہینہ یوسف کے پاس رہے تھے اور پھر واپس امریکہ چلے گئے تھے۔۔۔

زارا نے پھپھو سے وعدہ کر لیا تھا کہ ابھی اور نا ہی آگے کبھی وہ "اس طرح" کے گناہ کو کرنا تو دور اس کے بارے میں سوچے گی بھی نہیں اور ساتھ ہی اللہ سے معافی بھی مانگے گی مگر اسے نہیں پتہ تھا کہ یہ وعدہ اسے بہت جلدی کافی مہنگا پڑنے والا تھا۔۔۔ پچھلے دو بار کے مقابلے اس بار کی پریگننسی میں زارا کو دن میں تارے نظر آ گئے تھے۔۔۔ یوسف نے ہر بار کی طرح اس بار بھی اس کا حتی المقدور خیال رکھنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ اس بار تو کلثوم بھی بچوں اور زارا کو احسن طریقے سے سنبھال رہی تھیں۔۔۔ چھوٹے سے محمش کو ماں کی ضرورت محشم سے زیادہ تھی مگر اس بار زارا کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی۔۔ ہر وقت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی الٹیاں جو اسے محشم کے وقت ہوئی تھیں انھوں نے اسے جیسے نچوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ کھانے کو دیکھ کر اسے متلی ہونے لگی تھی ہر دوسرے کھانے سے آتی بو نے اس کا کھانا پینا بلکل بند کر دیا تھا۔۔۔ کمزوری نقاہت کے سوا ہر وقت آنے والے چکروں سے بھی وہ بہت پریشان تھی۔۔۔ یوسف زارا کی طبیعت کی وجہ سے سخت متوحش ہو رہا تھا۔۔۔ اچھی سے اچھی میڈیسن اور علاج کے باوجود بھی جوں کی توں تھی۔۔۔ اس کی گائنی نے زارا کو اتنی جلدی تیسرے بچے کی پلاننگ کرنے پر کافی باتیں بھی سنائی تھیں اور اسے اس حمل کو ضائع کرنے کا مشورہ دیا تھا مگر زارا نے اسے سختی سے منع کر دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا کے گھر کی پوری ذمہ داری ان دنوں کلثوم اور فلیٹ پر کام کرنے والی لڑکی صائمہ پر تھی۔۔۔ زارا طبیعت خرابی کی وجہ سے اس کا ننھا ساتین ماہ کا بیٹا بری طرح نظر انداز ہو رہا تھا۔۔۔ محشم کو تو پھر بھی کھلونوں اور دوسری ایکٹیوٹیز میں بزی کر کے سارا دن سنبھالنا آسان تھا یا اکثر سارہ سمیت افشاں بیگم اور آمنہ بیگم سارا دن کے لئے اسے اپنے پاس بلا لیتی تھیں۔۔۔ محمش کو ابھی زارا ہی فیڈ

URDU NOVEL BANK

کرواتی تھی پھر اپنی بگڑتی حالت کی وجہ سے زارا نے شدید مجبوری میں ننھے محمش کو ڈبے کے دودھ پر لگا دیا تھا مگر نجانے کیا مسئلہ تھا کہ اوپر کا دودھ محمش کو سوٹ ہی نہیں کر رہا تھا۔۔۔ ہر طرح کے اچھے سے اچھے برانڈ بدل کر دیکھ لئے تھے۔۔ کبھی اسے موشن شروع ہو جاتے تھے کبھی وہ دودھ بار بار الٹی کی صورت باہر نکل جاتا تھا صورتحال بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔۔۔ زارا اپنی طبیعت کے سوا بیٹے کی طرف سے بھی بہت پریشان تھی۔۔۔ نقاہت کی وجہ سے اس سے محمش کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔ ننھا محمش بیماری اور ماں کی عدم توجہی کے باعث بے حد چڑچڑا ہوگیا تھا پھر ڈاکٹر کے کہنے پر اس نے محمش کو خود ہی فیڈ کروانا شروع کر دیا تھا جس کی وجہ سے زارا کو صحت کے حوالے سے مزید مشکلات پیش آنے لگی تھیں۔۔۔ ایسے میں یوسف نے زارا کو بہت منتوں اور ترلوں سے بامشکل پراپر ڈائٹ لینے پر راضی کیا تھا کیونکہ یوں کھانا پینا چھوڑنا اس کے لئے بے حد نقصان دہ تھا مگر اس دوران بھی وہ صرف وہی چیزیں کھاتی تھی جو اسے مرغوب ہوتی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف بھی اس دوران جیسے سب کچھ بھولا ہوا تھا۔۔۔ ان دنوں زارا کے ساتھ وہ بھی جیسے مکمل "سفر" کر رہا تھا۔۔۔ اس کی روٹین لائف بہت حد تک متاثر ہوئی تھی۔۔ وہ ہر وقت زارا کی وجہ سے فکرمند اور پریشان رہنے لگا تھا۔۔۔ وہ جب تک گھر پر موجود ہوتا تھا اس کی کوشش یہی رہتی تھی کہ وہ دونوں بچوں کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھے تاکہ زارا کو آرام کرنے کا موقع میسر آسکے۔۔ اس نے محمش کے لئے ایک نینی کا بھی انتظام کرنے کی سوچا تھا مگر زارا نے اسے منع کر دیا تھا۔۔۔ وہ اپنے بچے کو کسی نینی کے حوالے کرنا نہیں چاہتی تھی جو نجانے اس کے بچے کا کیسا خیال رکھتی۔۔۔؟؟؟ آمنہ بیگم کے گھر سے آنے والی ملازمہ صائمہ پھر بھی بھروسہ مند تھی اس کی ماں بھی آمنہ بیگم کے گھر سالوں سے کام کر رہی تھیں اسی لئے زارا کو اپنے بیٹے کے لئے کسی انجان عورت کے مقابلے صائمہ پر زیادہ بھروسہ تھا مگر صائمہ بھی اتنی سمجھدار نہیں تھی وہ سولہ سترہ سال کی ایک الھڑ سی لڑکی تھی جو اپنی عمر کے مطابق محمش کو حتی المقدور سنبھالنے کی کوشش کرتی تھی لیکن پھر بھی اس سے کہیں نا کہیں چوک ہو ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاتی تھی۔۔۔ اکثر وہ محمش کو نظرانداز کرکے اپنے کاموں میں لگ جاتی تھی کیونکہ آج کل اضافی پیسے کے کر وہ کھانا بنانے کا کام بھی وہی کر رہی) تھی۔۔۔) یا کبھی روتے ہوئے بچے کو اکیلا چھوڑ کر پڑوس کے فلیٹ میں کام کرنے والی لڑکی سے باتیں کرتی پائی جاتی تھی۔۔۔ کبھی محمش کو چھ چھ گھنٹے ایک ہی ڈائیپر میں رہنے دیتی تھی۔۔۔ گیلے ہیوی ڈائیپر میں چھوٹا سا بچہ جب بے زار ہوکر بلک بلک کر رونے لگتا تھا تب وہ اسے لاکر زارا کو تھما دیتی تھی پھر زارا ہی اسے چپ کرواتے اور اس کے رونے کی وجہ ڈھونڈتے ہوئے اس کے ڈائیپر وغیرہ کو چیک کرتی اور اپنا سر تھام کر بیٹھ جاتی تھی کہ بچے کا ہیوی ڈائیپر اس کے رونے کی وجہ بنا ہوتا تھا۔۔۔ صائمہ کی نا اہلی کی وجہ سے بچے کے خطرناک ریش بھی ہو جاتی تھی پھر زارا ہی اپنی بگڑتی سنبھلتی طبیعت کے ساتھ محمش کو اپنے پاس رکھتی ، کلثوم محشم کو سنبھالے رہتی تھیں۔۔۔ وہ اکثر دادی کے ساتھ آمنہ بیگم یا نانی کے گھر بھی چلا جاتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت مشکلوں کے بعد زارا نے ننھے محمش کو عادت ڈال دی تھی کہ وہ دن میں زیادہ وقت سویا ہوا ہی رہتا تھا۔۔۔ بیچ بیچ میں بھلے ہی وہ اٹھتا بھی تھا مگر یہ دورانیہ زیادہ دیر کا نہیں ہوتا تھا۔۔۔ شام کے قریب اس کی نیند تب کھلتی جب یوسف بھی آفس سے آ جاتا تھا۔۔ یوسف کے آفس جانے کے بعد زارا محمش کو جیسے تیسے سنبھال لیتی تھی مگر اس کے آفس سے آنے کے بعد کا سارا وقت یوسف بیٹے کو لئے رہتا تھا۔۔۔ زارا کے ساتھ وہ محمش کا بھی بہت دھیان رکھتا تھا، نمازوں کے وقت بھی چھوٹے سے بے بی پرام میں لیٹا ننھا محمش باپ کی جائے نماز کے پاس ہی موجود رہتا تھا۔۔۔ زارا کے لئے کچن میں کچھ نا کچھ پکاتے وقت بھی یوسف کا بیٹا اس کے کچن کے دروازے پر اپنے پرام میں لیٹا رہتا تھا۔۔۔ اس دوران محشم بھی اپنے "وزٹ" سے واپس آ جاتا تو یوسف کی ذمہ داری ڈبل ہو جاتی تھی۔۔۔ زارا کے کھانے کے سوا اسے محشم کے لئے بھی اس کے فیورٹ چپس، کیک، کوکیز یا چاکلیٹ کی فلنگ والے پین کیک بنانے پڑتے تھے۔۔۔ ہینری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ رہتے ہوئے سیکھی گئی یہ شوقیہ کوکنگ یوسف کے اب کام آ رہی تھی۔۔۔

پھر جیسے تیسے زارا کے ساتھ اس نے چار مہینے کا وہ مشقت بھرا وقت گزارا تھا۔۔ پانچواں مہینہ لگتے ہی زارا کی طبیعت میں سدھار آنے لگا تھا وہ کافی حد تک پرسکون ہوگئی تھی۔۔۔ اس کی متلی کی کیفیت یعنی الٹیاں اور چکر ختم ہوگئے تھے مگر اب دھیرے دھیرے اس کے جسم پر سوجن آنے لگی تھی۔۔۔ پیروں کی سوجن باقی جسم کے مقابلے زیادہ تھی لیکن وہ کوئی اتنا بڑا ایشو نہیں بنا تھا جس کی وجہ سے اس کے کام رکتے۔۔۔ گوکہ کھانا بنانے سے لے کر گھر کی صفائی کا کام ابھی بھی صائمہ ہی کرتی تھی کیونکہ سوجن کے باعث زارا سے زیادہ دیر کچن میں کھڑا نہیں ہوا جاتا تھا لیکن ہاں زارا اب اپنے محمش کو ڈھنگ سے سنبھالنے لگی تھی۔۔۔ اس کی نگرانی میں گھر کا کام بھی احسن طریقے سے سمٹنے لگا تھا۔۔۔

یوسف نے بھی زارا کی طبیعت سنبھلتے ہی جیسے سکھ کی سانس لی تھی۔۔۔ پچھلے کچھ مہینوں میں وہ اپنی روٹین سے بلکل ہٹ چکا تھا۔۔۔ اس دوران اسے بس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک اطمینان میسر تھا کہ سال بھر پہلے اس کا ایم فل اور اس سال محمش کی پیدائش کے بعد اس کا حفظ مکمل ہوچکا تھا مگر اب جب وہ زارا کی طرف سے مطمئن ہوا تھا تو اس نے اپنی پرانی روٹین دوبارہ اپنا لی تھی۔۔ وہ پابندی سے فجر کے بعد قرآن پڑھنے مولانا صاحب کے یہاں جانے لگا تھا جہاں کبھی مولانا صاحب تو کبھی یحییٰ یا پھر آمنہ بیگم اس کا ایک پارہ سنتی تھیں۔۔۔ مولانا صاحب نے اسے بتایا تھا کہ قرآن پاک حفظ کرنے کے بعد اگر پڑھنا چھوڑ دیا جائے تو بھول جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اسی لئے وہ روز قرآن پڑھنے جاتا تھا۔۔۔ ہاں ، بس واپسی پر اس نے جم جانا چھوڑ دیا تھا کیونکہ اس کے چھوٹے بیٹے کو بھی باپ کی طرح جلدی جاگنے کی عادت تھی اور یوسف کو اس کے اٹھنے سے پہلے ہی گھر پہنچنا ہوتا تھا۔۔۔ گھر جاتے ہی سب سے پہلے وہ بیڈروم سے جاگتے ہوئے محمش کو باہر لانے کا کام کرتا تھا جو نا صرف باپ کے آنے سے پہلے جاگ چکا ہوتا بلکہ اپنے ننھے ننھے ہاتھ پیر چلا کر چاروں طرف دیکھتے ہوئے کھیلنے میں مگن ہوتا تھا۔۔۔ روز ہی اس کے پاس بکھری چیزوں میں سے اس کا چھوٹا سا تکیہ ، ٹیڈی یا کوئی نا کوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوفٹ ٹوائے اس کی منہ میں ہوتا تھا۔۔۔ یوسف مسکراتے ہوئے اس کے پاس جاتا تھا اور اس چھوٹے سے "ٹیڈی" کو گود میں اٹھا کر چومتے ہوئے بنا زارا کی نیند کو خراب کیئے بیٹے سمیت اس کا چھوٹا سا بے بی بیگ بھی باہر ہال میں ہی اٹھا لاتا تھا۔۔۔

بیگ میں محمش کے کپڑوں کے سوا اس کی ضرورت کا سارا سامان موجود ہوتا تھا۔۔۔ وہ خود ہی بیٹے کا ڈائپر وغیرہ بدل کر اس کے کپڑے چینج کرتا تھا اور پھر اپنے اس ننھے سے بیٹے کے ساتھ کھیلنے میں مگن ہو جاتا تھا۔۔۔ روز صبح کا یہ وقت وہ اپنے چھوٹے شہزادے کے ساتھ خوب انجوائے کرتا تھا کیونکہ اس وقت اس کا بڑا شہزادہ ماں کی طرح اپنے چھوٹے سے بے بی بیڈ پر محو خواب ہوتا تھا جو کمرے میں ہی زارا اور یوسف کے بیڈ کے پاس پڑا ہوا تھا۔۔۔ محمش کی وجہ سے محشم اپنے بے بی بیڈ پر سوتا تھا۔۔۔ محشم کو الگ اس کے چھوٹے سے بیڈ پر سلانا یوسف اور زارا کے لئے کڑے لوہے کے چنے چبانے جیسا مشکل کام تھا کیونکہ اس دوران اگر محشم کی آنکھ کھل جاتی تو زارا اور یوسف کی رات کالی ہونا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لازمی تھی اسی لئے اس کے سونے کے بعد یوسف احتیاط سے اسے اس کے بیڈ پر لٹاتا تھا لیکن جب وہ جاگ جاتا تھا تو اپنی موجودگی میں اپنے اس چھوٹے کو باپ کے پاس کم ہی ٹکنے دیتا تھا اسی وجہ سے یوسف صبح آفس جانے سے پہلے کا وقت اپنے چھوٹے بیٹے کے ساتھ گزارتا تھا۔۔۔ اس نے محمش کو اسی کی زبان میں باتیں کر کرکے بے حد باتونی اور شرارتی کر دیا تھا۔۔۔ چھوٹا محمش بھی جیسے جیسے بڑا ہوا رہا تھا باپ کو پہچاننے لگا تھا اس سے بہت مانوس ہوگیا تھا۔۔۔ یوسف کو دیکھتے ہی وہ زور زور سے منہ سے چیخنے والے انداز میں مختلف آوازیں نکال کر اپنے ہاتھ پیر تیز تیز چلانے لگتا تھا اور دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھاتے ہوئے باپ کے پاس آنے کو مچل اٹھتا تھا۔۔۔ اس کے اس پیارے سے انداز پر یوسف سو جان سے قربان ہوتے ہوئے جھٹ سے اپنے ننھے سے پیارے سے بیٹے کو اپنی گود میں اٹھا کر اسے والہانہ انداز میں چومنے لگتا تھا۔۔۔ اسے ڈھیروں پیار کرتا تھا۔۔۔ یوسف کی اپنے دونوں بیٹوں میں جان بستی تھی۔۔۔ وہ ان دونوں سے ٹوٹ کر محبت کرتا تھا۔۔۔ اس کے دونوں بیٹے بلکل اسی کی کاپی تھے۔۔۔ ننھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش گزرتے وقت کے ساتھ ہوبہو اپنے بڑے بھائی اور باپ کی صورت ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ وہ بے حد حسین ، گہری چاکلیٹ براؤن آنکھوں والا کیوٹ سا گڈا تھا جو یوسف کو محشم جیسا ہی عزیز تھا۔۔۔ اب تو زارا نے بھی یوسف سے یہ شکایت کرنی چھوڑ دی تھی کہ وہ محشم سے زیادہ اور محمش سے کم پیار کرتا ہے۔۔۔

زارا کی طبیعت ٹھیک ہونے کے بعد بھی یوسف کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ وہ بیوی پر کم سے کم کام کا بوجھ ڈالے اسی لئے وہ روزانہ زارا کے جاگنے سے پہلے خود ہی کلثوم کو ناشتہ بنا کر دے دیا کرتا تھا ساتھ ہی اس نے محمش کو بھی مختلف طرح کا بے بی فوڈ دینا شروع کر دیا تھا تاکہ ماں کے جاگنے سے پہلے ہی محمش کا ناشتہ بھی مکمل ہو جائے اور وہ زارا کو زیادہ پریشان نہ کرے۔۔۔ پھر زارا اور محشم کے اٹھنے تک یوسف اپنے ساتھ ساتھ بیوی اور بیٹے کے لئے بھی ناشتہ بناتا تھا۔۔۔ ناشتہ بنانے کے دوران محمش کو بھی وہ کچن کے دروازے پر پہرے داری" کے لئے بیٹھائے رکھتا اور اس سے اسی کی زبان میں باتیں کرتا" جاتا تھا۔۔۔ اس کا کام بھی مکمل ہو جاتا تھا اور محمش کا وقت بھی اچھا کٹتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ زارا اور محشم اٹھتے ہی فریش ہونے کے بعد جب بیڈروم سے باہر آتے تھے تو ٹیبل پر سجا ناشتہ ان کا منتظر ہوتا تھا۔۔۔

بیوی بچوں کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرنے کے بعد یوسف اپنے بیڈروم میں چلا جاتا تھا۔۔۔ اندر جاتے ہی پہلے وہ محشم کو تیار کرتا تھا پھر خود نہا کر تیار ہوتا تھا۔۔ تب تک زارا ننھے محمش کو سنبھالے رہتی تھی۔۔۔ اسے یوسف کا کوئی بھی کام کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی۔۔۔ جب تک وہ ناشتہ کر کے دوبارہ بیڈروم میں آتی دونوں باپ بیٹا اسے تیار ملتے تھے۔۔۔ تیار ہوتے ہی یوسف پیارے سے محمش کو ڈھیروں پیار کرنے کے ساتھ زارا کی پیشانی چومتا ہوا بیڈروم سے باہر جاتا تھا اور ماں سے مل کر ان کی دعاؤں کے سائے تلے سب کو اللہ حافظ کہتا گھر سے نکل جاتا تھا۔۔۔ اکثر محشم کو آمنہ بیگم یا اس کی نانا نانی کے گھر چھوڑنے کا فریضہ بھی وہی انجام دے لیا کرتا تھا پھر گھر کے باقی کاموں کے لئے صائمہ چلی آتی تھی۔۔۔ جس سے صفائی ستھرائی اور کھانا پکوانے کی ذمہ داری کبھی کلثوم تو کبھی زارا خود انجام دے لیا کرتی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شام کو آفس سے واپسی کے بعد بھی یوسف محمش کو سنبھالنے کے ساتھ شام کی چائے ، رات کھانے کی ٹیبل سیٹ کرنے اور بعد میں برتن اٹھانے کے علاوہ رات کے برتن دھونے کا کام بھی خود ہی کر لیتا تھا اور محشم کو بھی وہی زیادہ تر سلا دیا کرتا تھا۔۔۔ محمش البتہ ماں سے ہی سوتا تھا۔۔۔ کبھی کبھی تو زارا ہی شرمندہ ہوکر یوسف کو ٹوک دیا کرتی تھی۔۔۔

یوسف ، مت میرے اتنے کام کیا کرو۔۔۔ بلاوجہ مجھے شرمندگی ہونے لگتی" ہے۔۔ وہ تو شکر ہے کہ تمھاری مما پاکستانی ساسوں کی طرح ظالم و جابر نہیں ہیں ورنہ تمھیں جورو کے غلام کا تمغہ اب تک مل چکا ہوتا۔۔۔ ہمارے یہاں بیوی کی خدمت کرنے والوں کو جورو کا غلام کہا جاتا ہے۔۔۔" زارا نے شرارت سے کہتے ہوئے اپنے پیروں کے سائیڈ بیٹھے یوسف سے کہا۔۔۔ بچوں کے سونے کے بعد ڈاکٹر کی صلاح کے مطابق یوسف روز زارا کے سوجے ہوئے پیروں پر گرم تیل کی مالش کرنے لگا تھا۔۔۔ جس سے زارا کو بے حد سکون ملتا تھا مگر ساتھ ہی ڈھیرو

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شرمندگی گھیر لیتی تھی کہ یوسف واقعی اس کی سوچ سے زیادہ محبت کرنے والا شوہر ثابت ہوا تھا---

کم آن زارا--- گھر کے کاموں میں بیوی کی مدد کرنا سنت رسول ہے--- اگر" بیویوں کی فکر کرنے والے مرد "جورو کے غلام" ہونے لگے تو پھر مجھے یہ سب بتانے والے پھپھا جان بھی جورو کے غلام ہوئے ناں---؟؟؟ وہ بھی تو پاکستانی ہیں--- پھپھا جان نے مجھے بتایا تھا کہ نبی کریم اماں عائشہ کے لئے خود آٹا گوندھتے تھے کیونکہ اماں عائشہ کو آٹا گوندھنا نہیں آتا تھا--- ان کے کپڑے دھوتے تھے--- گھر کی صفائی ستھرائی بھی کیا کرتے تھے--- جب ہمارے نبی نے اپنی بیوی کی مدد کے لئے اپنے گھر کے کام کرنے میں شرم محسوس نہیں کی تو ہم تو عام بندے ہیں---

اصل بات پتہ ہے کیا ہے زارا--- اچھے برے لوگ ہر جگہ موجود ہیں کچھ ایک برے لوگوں کو دیکھ کر آپ کسی مخصوص معاشرے کے لوگوں کو برا نہیں کہہ سکتیں اور نہ ہی کچھ اچھے لوگوں کو دیکھ کر آپ کسی معاشرے کو مکمل اچھائی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی سند دے سکتی ہیں--- پاکستان میں اگر کچھ لوگ بیوی کی مدد یا اس کی فکر کرنے والے کو جورو کا غلام کہتے ہیں تو یہاں سہیل فاروقی جیسے لوگ بھی موجود ہیں--- جو اتنے بڑے عالم دین ہونے کے باوجود اپنی بیوی کی مدد کے خاطر ان کے ساتھ مل کر سارے کام کرتے ہیں--- میری طرح بیوی کے سر میں تیل ڈال ان کے سر کی مالش بھی کرتے ہیں اور پھر میں کونسا یہ سب صرف آپ کے لئے کر رہا ہوں--- کیا یہ گھر ، یہ بچے میری ماں آپ کی ہی ذمہ داری ہیں---؟؟؟ میرا ان کے لئے کوئی فرض نہیں---؟؟ آپ میری بیوی ہیں--- اگر آپ کی طبیعت ناساز ہے تو آپ کی فکر کرنا آپ کا خیال رکھنا میرا فرض ہے----" یوسف کا سیدھا سا جواب اس کی سلجھی ہوئی سوچ کا عکاس تھا-- یوسف اکثر ہی زارا کو اتنے خوبصورت اور نپے تلے انداز میں ایسے جواب دیا کرتا تھا کہ زارا خاموشی سے اپنی سلجھی ہوئی سوچ والے خوبصورت ہمسفر کو دیکھے جاتی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمارے نبی کو اپنی بیوی ہی نہیں بلکہ بیٹیوں سے بھی بہت محبت تھی۔۔۔"

ارے ہاں یوسف بیٹی سے یاد آیا۔۔۔ تم دعا کرنا کہ اس بار ہماری بیٹی ہو۔۔۔ دو بیٹے ہوگئے کافی ہیں۔۔۔ اب تیسری بیٹی ہوگی تو ہماری فیملی مکمل ہو جائے گی۔۔۔" زارا نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔

آمین ، مجھے بھی بیٹیاں بہت پسند ہیں زارا مگر مجھے لگ رہا ہے کہ اس بار بھی" ہمارے بیٹا ہوگا۔۔۔ جو تھوڑا تھوڑا آپ کے جیسا ہوگا۔۔۔" یوسف نے شرارت سے بولتے ہوئے زارا کے دائیں پیر کی انگلیوں پر گرم تیل ڈالا تھا اور نرمی سے مساج کرنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ناں۔۔۔ بس بیٹے دو ہوگئے کافی ہیں۔۔۔ مجھے اب بیٹی چاہیئے۔۔۔ محمش" کے وقت بھی میں نے کتنی تمنا کی تھی بیٹی کی مگر تب بھی بیٹا ہوا اور اس بار بھی میں دعا کر رہی ہوں بیٹی ہو تو میں اس کا نام "ماہ نم" رکھوں گی۔۔۔ جس کی شکل چاند کی طرح ہو۔۔۔ روشن ، اجلی ، چمکدار۔۔۔ سب کو اپنی طرف کھینچنے والی۔۔" زارا کے پیروں کو واقعی بے حد سکون مل رہا تھا تبھی اس نے آنکھیں بند

URDU NOVEL BANK

کرتے ہوئے سر بیڈ کراؤن سے لگا لیا تھا۔۔۔ مگر اس کی بات سن کر یوسف نے فوراً منہ بناتے ہوئے سر اٹھا کر بیوی کو دیکھا تھا۔۔۔

"، ایک اور مشکل نام۔۔۔ آپ جان بوجھ کر ایسا کرتی ہیں زارا۔۔۔ پہلے محشم محمش اور اب یہ نیا نام۔۔۔؟؟ مجھ سے "ماہانہ نام" نہیں بولا جائے گا۔۔۔"

یوسف نے زارا کو خفگی سے دیکھتے ہوئے اس کے پیر کے تلووں پر تیل لگانا شروع کر دیا تھا۔۔۔ زارا نے آنکھیں کھول کر اتنے پیارے نام کو بگاڑنے والے اپنے "انگریز" شوہر کو دیکھا۔۔۔

"یوسف تم کبھی "دیسی" مت ہونا ہمیشہ "انگریز" ہی رہنا۔۔۔ تم نے اتنے پیارے نام کا ستیا ناس کر دیا۔۔۔ اچھا چلو آسان نام رکھ لیتے ہیں جو میرے دونوں بیٹوں سے ملتا ہوا ہو۔۔۔ ہمم ، ایم فور۔۔۔ ہاں "منزہ" رکھ لیتے ہیں۔۔۔ اس کا مطلب ہے برائٹ ، گلوئنگ ، چمکتا ہوا۔۔۔ یہ کیسا ہے۔۔۔؟؟؟" زارا نے ایکسائیٹیڈ سی ہوکر دوبارہ یوسف سے پوچھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں نہیں۔۔۔ "مان زا" بھی نہیں۔۔۔ مشکل ہے یہ۔۔۔" یوسف نے پھر" سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے فوراً یہ نام بھی رد کرکے زارا کے بائیں پیر کی مساج شروع کر دی تھی۔۔۔

افففف۔۔۔ تو پھر "مائشہ" یہ تو آسان ہے ناں۔۔۔ اس کا مطلب جو زندگی بھر" خوش رہے۔۔۔" زارا نے پھر سے نام کے معنی بتاتے ہوئے یوسف سے پوچھا جو اب اس کے پنجوں کو دونوں ہتھیلیوں سے ہلکا ہلکا دباتے ہوئے تلوے کی الٹے ہاتھ کی پشت سے مساج کر رہا تھا۔۔۔

مائشہ نہیں۔۔۔ عائشہ ڈن کر لیں۔۔۔ نبی کریم کی محبوب بیوی اور امت محمدیہ" کی عورتوں کی لیڈر۔۔۔ نام کا اثر بھی شخصیت پر پڑے گا۔۔۔ ہماری بیٹی بھی اماں عائشہ کی سنتوں پر چلنے والی بنے گی آمین ، لیکن نجانے کیوں مجھے لگ رہا ہے کہ اس بار بھی ہمارا بیٹا ہوگا۔۔۔" یوسف نے سر اٹھا کر زارا کو دیکھا جس کا منہ یوسف کی بات سن کر فوراً ہی بن گیا تھا۔۔۔ اس نے اپنے پیر یوسف کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گرفت سے چھڑائے اور خاموشی سے لیٹ گئی۔۔۔ یوسف حیرت سے بیوی کا یہ روٹھا ہوا انداز دیکھنے لگا تھا۔۔۔

زارا کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ آپ ناراض ہوگئی ہیں۔۔۔؟؟" یوسف بیوی کو روٹھتے دیکھ کر حیرت سے بولا تھا۔۔۔

میں جب بیٹی کی بات کرتی ہوں تم بیٹے کا کہہ دیتے ہو۔۔ تمھیں بیٹے اتنے پسند ہیں۔۔۔؟؟؟ یعنی تم اندر سے وہی روایتی مرد نکلے حالانہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا تم ایسی ٹیپیکل سوچ والے انسان ہو۔۔۔" زارا خفگی سے بولتی ہوئی اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس نے کہا مجھے بیٹیاں پسند نہیں۔۔۔؟؟؟ مجھے بیٹیاں پسند ہی نہیں بے حد پسند ہیں زارا کیونکہ اللہ جب کسی سے بے حد خوش ہوتا ہے تو اسے بیٹیاں عطا فرماتا ہے۔۔۔ بیٹی اس رب کی عطا کردہ خوبصورت رحمتوں میں سے ایک ہے۔۔۔ میرے نبی نے اپنی بیٹیوں کو اپنی آنکھوں کا نور کہا ہے۔۔۔ تو جس مخلوق کو میرے رب اور اس کے حبیب نے پسند فرمایا ہے۔۔۔ اسے ناپسند کرنے کی

URDU NOVEL BANK

گستاخی میں کیسے کر سکتا ہوں۔۔۔۔؟؟؟ میں نے آپ کو صرف اپنی چھٹی حس کا اشارہ بتایا ہے۔۔۔" یوسف شرارت سے مسکراتے ہوئے زارا کے پاس ہی جاکر لیٹ گیا تھا اور کروٹ کے بل اس کی طرف گھومتے ہوئے زارا کی آنکھوں پر رکھے ہاتھوں کو ہٹانے لگا مگر جب زارا نے ہاتھ نہیں ہٹایا تو یوسف نے اپنا وہی پرانا طریقہ استعمال کیا تھا۔۔۔ اس نے زارا کے بالوں کو سہلاتے ہوئے بہت محبت سے اس کے چہرے کے کھلے اور چھپے حصوں کو چومنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ زارا کی خفگی بس یہیں تک تھی۔۔۔ اس نے دھیرے سے اپنی آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے مسکرا کر یوسف کو دیکھا تھا جس نے دونوں ہاتھوں سے کان پکڑ کر زارا سے فوراً معافی مانگ لی تھی پھر دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے زور سے ہنس دیئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کی زندگی خوبصورت نہیں خوبصورت ترین تھی۔۔۔ زارا پر واقعی اس کے رب کی رحمتیں سایہ فگن ہوچکی تھیں۔۔۔ اس نے اپنے ماضی میں ناگہانی طور پر جتنی

URDU NOVEL BANK

تکلیفیں ، صعوبتیں برداشت کی تھیں--- اس کے رب نے ان سب کا ازالہ یوسف کی صورت کر دیا تھا---

یوسف و زارا کے بچے اور ان کا خوبصورت چھوٹا سا گھر جس میں چاروں طرف خوشیاں ہی خوشیاں رقص کرتی تھیں---

وقت تیزی سے گزرنے لگا تھا--- زارا کی پریگننسی کے بقیہ مہینے بھی سکون سے گزرے تھے--- اس دوران یوسف نے زارا کو مکمل آرام کروایا تھا سوائے محمش کو سنبھالنے کے اس کے پاس اس دوران کوئی بھی کام نہیں کیا تھا اور پھر اللہ نے واقعی یوسف کا کہا پورا کر دکھایا تھا--- زارا نے تیسری بار بھی بیٹے کو ہی جنم دیا تھا--- اس بار بیٹے کی پیدائش کے دوران یوسف ہر لمحہ زارا کے ساتھ رہا تھا--- یہ محمش کی پیدائش کے دوران اپنی غیر موجودگی کا ازالہ کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش تھی--- بیٹے کی پیدائش کے بعد جب یوسف ، زارا اور اپنے بیٹے کو دیکھنے اندر اس کے روم میں پہنچا تو زارا کے پاس رکھے چھوٹے سے بے بی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیڈ میں موجود بچے کو دیکھ کر یوسف نے بے اختیار مسکراتے ہوئے زارا کو دیکھا تھا۔۔۔

میرا دوسرا "پریڈکشن" بھی صحیح ثابت ہوا زارا۔۔۔ میرا یہ تیسرا بیٹا بھی بھلے ہی مجھ سے ملتا ہو مگر یہ بلکل آپ جیسی خوبصورت حسین آنکھوں کا مالک ہے ، دیکھیں۔۔۔" یوسف نے اپنے بیٹے کو گود میں لیتے ہوئے اس کا رخ زارا کے سامنے کر دیا تھا۔۔ آسمانی کلر کے کمبل میں لپٹا بے حد خوبصورت بچہ اس وقت آنکھیں کھولے ہوئے ایک ہی سمت دیکھ رہا تھا۔۔۔ یوسف نے بے اختیار جھک کر اپنے بیٹے کی پیشانی چوم لی تھی ، زارا بھی بیٹے کو دیکھتے ہوئے آسودگی سے مسکرا دی تھی۔۔۔ یوسف کا یہ تیسرا بیٹا بھی باقی دونوں بھائیوں کی طرح حسین تھا مگر اس کی آنکھوں کی بناوٹ بلکل زارا جیسی تھی۔۔۔ حالانکہ سارہ کہتی تھی کہ محشم کی آنکھوں کی بناوٹ زارا جیسی ہے مگر جیسے جیسے محشم بڑا ہو رہا تھا بقول کلثوم اس کا چہرہ یوسف کے چہرے سے بدلتا جا رہا تھا۔۔ یہاں تک کہ اس کے چہرے کی بناوٹ ناک اور آنکھوں سمیت پلکوں کی بناوٹ بھی یوسف جیسی ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کے تیسرے بچے کی پیدائش کے بعد اسے دیکھنے اس کے ننھیال ددھیال سے سبھی لوگ آئے تھے ، کلثوم نے بیٹی کو بھی کال کرکے تیسرے بھتیجے کی بھی خوشخبری سنا دی تھی۔۔۔

یوسف بھائی آپ کے بچوں کے آنے کے بعد میری تو عید ہوگئی۔۔۔ آپ کے" یہاں اتنے خوبصورت اور پیارے پیارے تین الگ الگ سائز کے "ٹیڈی بیئر" جمع ہوگئے ہیں۔۔ اب میرا جب دل چاہے گا میں ان سے کھیلنے آپ کے گھر پہنچ جایا کروں گی۔۔۔" اپنے تیسرے بھانجے کو گود میں لے کر زور سے پیار کرتی ہوئی یہ سارہ تھی۔۔ اس نے بچے کو اس زور سے چوما تھا کہ وہ برے برے منہ بنا کر زور سے رو پڑا تھا۔۔۔ رونے کے باعث اس کی پنک کلر کی رنگت سرخ ہوگئی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ارے یہ تو برا مان گیا۔۔ اس سے اچھا تو میرا داماد ہی ہے۔۔۔ کتنا بھی پیار کرو" کبھی کچھ نہیں کہتا۔۔۔" سارہ نے بہنوئی کے کان میں جھک کر شرارت سے کہا یوسف اس کی بات سن کر زور سے ہنس پڑا تھا اور سارہ نے فوراً سٹپٹا کر اپنی

URDU NOVEL BANK

دائیں طرف دیکھا تھا۔۔ اس کے بلکل پاس افشاں بیگم کھڑی تھیں۔۔ ان کے کان میں آواز جاتے ہی سارہ کی پٹائی پکی تھی۔۔۔

صبح جب وہ گھر سے نکلا تھا تو سیدھا اپنے طے شدہ ٹائم کے مطابق آئی جی صاحب کے آفس پہنچا تھا مگر باقی آفیسرز کے آتے آتے مزید ایک گھنٹہ ضائع ہوگیا تھا۔۔۔ اس دوران اس کے پاس زین کی بھی کال آئی تھی۔۔ وہ ذیشان کی طبیعت خرابی کی وجہ سے لاہور ٹرین سے نہیں بلکہ کار سے جا رہے تھے۔۔ محشم کو اس بات پر کیا اعتراض ہوسکتا تھا۔۔ اس نے بخوشی ان لوگوں کو اجازت دے دی تھی اور ہدایت بھی دی تھی کہ لاہور پہنچتے ہی اسے کال کریں۔۔۔ زین سے بات کرکے وہ خود آئی جی کے بلاوے پر اندر ان کے آفس میں چلا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر باقی آفیسرز کے آنے کے بعد آئی جی ، ڈی آئی جی سمیت اپنے نئے آنے والے ایس پی کے علاوہ وہ دوسرے سینیئر آفیسرز کے ساتھ ایک بہت امپورٹنٹ میٹنگ میں مصروف ہوگیا تھا جو پورے دو گھنٹوں تک چلی تھی۔۔۔ اس دوران محشم نے اپنا فون سائلنٹ موڈ پر کر دیا تھا۔۔۔ دو گھنٹے تک چلنے والی اس میٹنگ کے اختتام کے بعد وہ جیسے ہی روم سے باہر نکلا اس نے پہلا کام اپنے فون کو سائلنٹ موڈ سے ہٹانے کا کیا تھا لیکن فون کی اسکرین پر موجود نوٹیفیکیشن دیکھ کر وہ اچانک چونک گیا تھا۔۔۔ اس کے فون پر آٹھ مسڈ کالز تھیں جو گھر کے نمبر سے آ چکی تھیں۔۔۔ ان کالز کے سوا مخشف اور محمش کی بھی تین سے چار کالز تھیں وہ ان سب کی اتنی کالز دیکھ کر پریشان ہوگیا تھا۔۔۔ ایک تو ویسے ہی وہ صبح سے بے حد اداس و ملول تھا اس پر مستزاد گھر سے آنے والی یہ غیر متوقع کالز۔۔۔

محشم نے تیزی دھڑکتے دل کو سنبھال کر فوراً سب سے پہلے گھر پر کال بیک کی تھی۔۔۔ دو سے تین بیلز کے بعد کال پک کر لی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلو۔۔۔" محشم بے قراری سے بولا تھا۔۔۔"

ہیلو محشم بیٹا ، میں سعیدہ خالہ بول رہی ہوں۔۔۔ کب سے کال کر رہی ہوں" تمھیں تم فون ہی نہیں اٹھا رہے۔۔۔" سعیدہ خالہ کی پریشان سی آواز سن کر محشم کا دل پھر سے زور سے دھڑکا تھا۔۔۔

کہ۔۔۔ کیا ہوا خالہ۔۔۔ آپ مجھے کال کیوں کر رہی تھیں۔۔۔ جزا ٹھیک" ہیں۔۔۔؟؟؟ کہاں ہیں وہ بات کروائیں۔۔۔۔" محشم نے پریشانی سے پوچھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں سے بات کرواؤں بیٹا، جزا تو گھر پر ہے ہی نہیں اسی لئے تو میں تمھیں" کال کر رہی تھی۔۔۔ تم لوگوں کے جانے کے بعد میں کچن میں برتن دھونے گئی تھی پھر جزا کے لئے ناشتہ بنانے کے بعد میں جیسے ہی اندر گئی تو کمرے میں کوئی نہیں تھا۔۔۔ میں نے پورے گھر میں ڈھونڈ لیا جزا کو مگر وہ کہیں نہیں ہے۔۔۔ میں نے محمش بیٹے اور محشف کو بھی کال کر دیا ہے وہ بھی آنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"والے ہیں--- بیٹا تم جلدی سے گھر پر آ جاؤ میرا دل بہت پریشان ہو رہا ہے--- سعیدہ خالہ اطلاع پر وہ سن سا اپنی جگہ پر کھڑا رہ گیا تھا---

جزا کو اپنے ساتھ لے جائیں بابا--- بابا--- آپ جزا کو "خواب نگر" سے لے" جائیں--- محشم کی زندگی سے الگ کر دیں--- محشم اور جزا کو الگ کر دیں بابا--- یہ دونوں اب ساتھ نہیں رہ سکتے--- جزا محشم کو ایک دوسرے سے جدا کر دیں---" مختلف آوازیں تھیں جو اس کے کانوں میں ایک بار پھر گونج کر اس کی سماعتوں کو چیر رہی تھیں---

دوسری طرف سعیدہ خالہ محشم کا کوئی جواب نہ پاکر ہیلو ہیلو بولتے ہوئے رابطہ منقطع کر گئی تھیں مگر محشم کے کانوں پر فون اب تک لگا ہوا تھا جسے کان سے ہٹا کر وہ بند کرنا بھول گیا تھا اور وہ تو یہ بھی بھول گیا تھا کہ وہ اس وقت اپنے گھر پر نہیں بلکہ آئی جی صاحب کے آفس میں کھڑا تھا--- اس کے پاس سے گزرتے ایک کانسٹبل نے اسے ہلکے سے ہلایا تھا تبھی وہ چونک کر ہوش میں آیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سر کب سے آواز دے رہا ہوں۔۔۔ آپ بلکل بیچ رستے میں کھڑے ہیں۔۔۔"

"آنے جانے والوں کو پریشانی ہو رہی ہے۔۔۔ ادھر چیئر پر بیٹھ جائیں پلیززززز۔۔۔ کانسٹیبل نے ادب سے کہا مگر محشم فوراً نفی میں سر ہلاتے ہوئے باہر بھاگا تھا اور با مشکل ڈرائیو کر کے گرتا پڑتا اپنے گھر پہچا تھا۔۔۔

جزاااااا۔۔۔ جزاااااااا۔۔۔ کہاں ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ مجھے پریشان مت کریں۔۔۔" میرے سامنے آئیں۔۔۔ جزاااااااا۔۔۔" گھر پہنچ کر اس نے ہال کے بیچ میں کھڑے ہوکر جزا کو دیوانہ وار پکارنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

وہ گھر پر نہیں ہے محشم بیٹا، میں نے ہر جگہ ڈھونڈ لیا ہے۔۔۔ اس کا فون" بھی گھر پر ہے مگر وہ کہیں پر موجود نہیں ہے۔۔۔" سعیدہ خالہ نے محشم کو بتایا تھا۔۔۔ وہ بے یقینی سے انھیں دیکھتا ہوا اپنے بیڈروم کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

بیڈروم خالی پڑا تھا۔۔۔ اس نے وحشت بھری نظروں سے چاروں طرف دیکھا۔۔ جزا کا فون بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ ہی ایک چھوٹے سے فولڈ پیپر پر جزا کی وہ سونے کی چین بھی موجود تھی جو وہ ہر وقت گلے میں پہنے رہتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی--- یہ چین اس کے پاپا کی امانت تھی جسے وہ کبھی بھی اپنے گلے سے نہیں اتارتی تھی مگر آج وہ چین نجانے کیوں یہاں پڑی تھی---؟؟ محشم نے جلدی سے وہ چین اور اس کے نیچے رکھے فولڈ پیپر کو اٹھا کر کھولا---

مجھے سمجھ میں آگیا محشم کہ میری زندگی بے مصرف اور بے کار ہے--- مجھے مما" پاپا کے جانے کے بعد سے یہی افسوس رہا ہے کہ ان کے بعد میں کیوں بچ گئی---؟؟ مجھے ان کے ساتھ ہی موت کیوں نہ آئی---؟؟ مجھے اس دنیا میں رہ کر اب کیا کرنا ہے---؟؟ کس کو میری ضرورت ہے---؟؟؟ لیکن پھر میں آپ کی زندگی میں چلی آئی اور میری سوچ بدلنے لگی--- مجھے لگنے لگا کہ میری زندگی بے کار بے مصرف نہیں ہے-- آپ کو میری ضرورت ہے-- میں زندہ اسی لئے رہ گئی کہ مجھے آپ کے ساتھ جینا تھا مگر کل شام میں پھر سے غلط ثابت ہوگئی-- آپ نے مجھے اچھی طرح باور کروا دیا کہ آپ کو بھی میری ضرورت نہیں ہے-- میرا خیال غلط تھا، میری سوچ غلط تھی--- میری زندگی بے مصرف تھی اور ہمیشہ رہے گی اسی لئے موت آنے تک مجھے اس زندگی کے بوجھ کو بلاوجہ اٹھا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر گھومنا ہے--- بہرحال بات زیادہ لمبی نہیں کروں گی--- میں آپ کی زندگی سے ہمشہ کے لئے جا رہی ہوں محشم--- کہاں جاؤں گی یہ بھی نہیں جانتی مگر آپ کی ذات پر مزید بوجھ بن کر رہنا نہیں چاہتی--- میں آپ کے گھر خالی ہاتھ آئی تھی اور اب خالی ہاتھ ہی جا رہی ہوں-- ہاں بس میں نے آپ کی الماری سے کچھ کیش لیا ہے--- جس کے بدلے اپنی یہ چین چھوڑ کر جا رہی ہوں--- خوش رہیں--- آباد رہیں-- میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہیں گی--- آپ کو ٹوٹ کر چاہنے کے باوجود آپ کی زندگی میں کبھی بھی اہم نا رہنے والی--- بدنصیب---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جزا ولید---"

یہ الفاظ نہیں وہ ایٹمی بم تھے جنھوں نے محشم ابراھیم کی ذات کے پرخچے اڑا دیئے تھے--- اس کی زندگی میں داخل ہونے والی اس کی عزیز از جان بیوی اسے چھوڑ کر جانے سے پہلے اپنی پہچان بھی بدل چکی تھی-- وہ "جزا محشم ابراھیم" سے دوبارہ "جزا ولید" بن کر واپس گئی تھی---

URDU NOVEL BANK

میری جزا مجھے چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔" وہ ہولے ہولے بڑبڑاتے ہوئے بے خیالی میں ساکت پھٹی آنکھوں سے بس لیٹر کو ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ شدید ضبط کے بعد بھی آنسوں اس کی آنکھوں سے بہنے لگے تھے۔۔۔

جزا مجھے چھوڑ گئیں۔۔۔ میرا خواب سچ تھا۔۔۔ ڈیڈ نے جو کہا تھا وہ سچ تھا۔۔۔ مما" کی خاموشی سچ تھی۔۔۔ خالہ جان کا شکوہ سچ تھا۔۔۔ انکل کا الزام سچ تھا۔۔۔ میری ناشکری کی مجھے اللہ نے یہ کڑی سزا دی ہے۔۔۔ مجھے میرے ڈیڈ نے یہ سزا دی ہے۔۔۔ اب مجھے جزا کے بنا رہنا پڑے گا۔۔۔" وہ عالم دیوانگی میں بڑبڑاتا ہوا بیڈ پر بیٹھا بس لیٹر کو گھورے جا رہا تھا پھر لیٹر کو بیڈ پر پھینک کر اچانک جارحانہ انداز میں اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے لیمپ کو کھینچ کر سامنے دیوار پر دے مارا تھا۔۔۔ اس کے بعد وہ ہاتھ آئے ہر ایک سامان ، ہر ایک چیز کو اٹھا اٹھا کر کرچی کرچی کرنے لگا تھا۔۔۔ کمرے میں موجود لیمپ ، شو پیسز ، پینٹنگز ، گلاس ٹیبل ، پانی سے بھرا شیشے کا جگ ، فلاور واز ، کھڑکیوں کے شیشے ، جدید اسٹائل کا روم ہیٹر جو یہاں آنے کے بعد جزا بہت چاؤ سے خرید کر لائی تھی۔۔۔ محشم نے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک زوردار لات میں اسے بھی دور اچھال دیا تھا۔۔ کمرے میں موجود بک ریک۔۔۔ حتی کہ بیڈ پر پڑے تکیے اس کے جنون کی نذر ہوکر چیتھڑوں کی شکل اختیار کر چکے تھے۔۔۔ اس نے بیڈ شیٹ کھینچ کر دور اچھال دی تھی میٹریس اٹھا کر زمین بوس کر دیئے تھے پھر وہ جارحانہ انداز میں وارڈروب کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ اس کی نظر ہیٹر کے پاس پڑی فروٹس کی چھری پر پڑی۔۔۔۔ اس نے چھری کو بغور دیکھتے ہوئے بھاگ کر وہ چھری اٹھائی تھی۔۔۔

جزا کے اس گھر سے جانے کا ذمہ دار میں ہوں۔۔۔ میں نے انھیں زندگی سے" بے زار کر دیا۔۔۔ وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔ اللہ نے مجھے سزا بھی دے دی مگر اب میں خود کو خود بھی سزا دونگا۔۔۔" محشم نے عالم دیوانگی میں کہتے ہوئے وہ چھری اپنی آنکھوں کے سامنے لہرائی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے چھری کو اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر گہرائی سے چلایا تھا--- یہ وہی ہاتھ تھا جو اس نے جزا پر اٹھایا تھا-- اس کے ہاتھ پر لمبی پھانک کی صورت ایک کٹ لگا تھا مگر کٹ زیادہ گہرا نہیں تھا کیونکہ چھری کی دھار تیز نہیں تھی--- وہ عالم دیوانگی میں دوسرا کٹ لگانا چاہتا تھا مگر اسی دوران سامنے دروازے سے اندر روم میں آتے محمش اور مخشف کی نظر کمرے کے ساتھ اپنے ٹوٹے بکھرے بھائی پر پڑی تھی اور محشم کو اپنے ہاتھ پر چھری چلاتے دیکھ کر وہ دونوں بھاگ کر اندر آئے تھے--- محمش نے محشم کا بایاں ہاتھ سختی سے تھاما اور مخشف نے پیچھے سے جاکر محشم کو دونوں بازوؤں سے جکڑ لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی یہ--- یہ--- کیا کر رہے ہیں آپ---؟؟؟ یہ سب کیا"
ہے----؟؟؟" محمش نے محشم کے بائیں ہاتھ کو اپنی مضبوط گرفت میں لیا ہوا تھا مگر محشم ایک مضبوط و توانا مرد اور ایک ٹرینڈ پولیس آفیسر تھا--- اس کی مضبوط جسامت کے آگے نہ تو مخشف ٹک پا رہا تھا--- اور نا ہی اس کے ہاتھ کی طاقتور گرفت سے محمش چھری کو چھڑا پا رہا تھا--- وہ دونوں بھائی چاہتے ہوئے

URDU NOVEL BANK

بھی محشم کو اس کے ارادے سے باز نہیں رکھ پا رہے تھے اور اس کے ہاتھ سے چھری لینے کے لئے پورا زور لگا رہے تھے--- سعیدہ خالہ بھی کمرے کے دروازے پر کھڑی خوف سے کانپ رہی تھیں ، انھوں نے سنجیدہ اور سلجھے ہوئے محشم کا یہ روپ پہلی مرتبہ دیکھا تھا---

"بھائی--- چھری پھینک دیں--- پلیززززز--- یہ کیا کر رہے ہیں آپ---؟؟؟ گناہ ہے یہ-- خود کو ایسے نقصان پہنچانے کی کوشش گناہ ہے بھائی--- چھوڑ دیں--- چھوڑ دیں بھائی--- آپ کو اللہ کا واسطہ----" یہ محشف تھا جو پوری قوت سے محشم کو پیچھے گھسیٹ رہا تھا تاکہ محمش اس کے ہاتھ سے چھری چھین سکے مگر محشم کے سر پر چھایا جنون اسے اس وقت پاگل کر چکا تھا تبھی وہ دونوں بھائیوں کے قابو میں نہیں آ رہا تھا...

"سب--- نہیں--- نہیں--- چھوڑ دو مجھے--- میں خود کو سزا دونگا--- سب نے مجھے سزا دے دی ہے--- ڈیڈ ، مما ، خالہ جان ، انکل، نانا جان سب نے مجھے سزا دے دی ہے--- میں بھی خود کو سزا دونگا--- اس گناہ کی جو میں نے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہے۔۔۔ میری جزا مجھے چھوڑ گئیں۔۔۔ جزاااااااا۔۔۔۔ جزاااااااا۔۔۔ پلیززززز کم بیک۔۔ میں ہر سزا کے لئے تیار ہوں۔۔۔ جزاااااااا۔۔۔ واپس آ جائیں۔۔۔ پلیززززززز۔۔۔ واپس آ جائیں۔۔۔۔" وہ حلق کے بل چیختا ہوا اس وقت واقعی کوئی دیوانہ لگ رہا تھا۔۔۔ مخشف نے بپھرتے سمندر جیسے محشم کو بامشکل کنٹرول کیا ہوا تھا۔۔۔ محمش نے بھی بے حد مشکل سے کافی زور آزمائی کے بعد اس کے ہاتھ سے چھری کھینچ کر نکالی تھی حالانکہ اس چھینا جھپٹی میں اس کا ہاتھ بھی چھری سے کٹ گیا تھا مگر اسے اس وقت اپنے بھائی کے آگے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔ اسی دوران تینوں خرگوش بھی محشم کی اونچی آواز سن کر بھاگتے ہوئے اس کے روم میں آئے تھے۔۔۔ انھیں بھی سعیدہ خالہ نے کال کیا تھا مگر کمرے کی حالت اور محشم کا دیوانگی بھرا انداز دیکھ کر وہ تینوں ششدر سے اپنی اپنی جگہ کھڑے رہ گئے تھے۔۔۔ پورے روم میں کانچ کے ٹکڑے جابجا بکھرے ہوئے تھے۔۔ مخشف نے محشم کو سختی سے پکڑا ہوا تھا۔۔ محمش اپنے ہاتھ میں موجود چھری دور اچھالتے ہوئے محشم کو پکڑ کر زبردستی اس کے بیڈ پر لا بیٹھایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم کے بیٹھتے ہی محشف نے سکون کی سانس لی اور اپنی پھولتی سانسیں درست کرنے لگا تھا۔۔۔ بپھرے ہوئے محشم کو اکیلے سنبھالنا کم سے کم اس کے بس کی بات نہیں تھی۔۔۔ اچھا ہی تھا محمش اس کے ساتھ ہی گھر چلا آیا تھا۔۔۔

یہ سب کیا ہے بھائی۔۔۔؟؟؟؟ کیا کر رہے تھے آپ یہ۔۔۔؟؟ اگر ہم وقت" پر نہیں آتے تو آپ خود کو زخمی کر لیتے۔۔۔ کیا آپ کو پتہ نہیں یہ کتنا بڑا گناہ ہے۔۔۔؟؟؟ دین اسلام کو آپ ہم سب سے بہتر جانتے ہیں۔۔ پانچ وقت کی نمازوں کے ساتھ تہجد بھی پڑھتے ہیں۔۔ قرآن کو کتنی ہی بار تفسیر و ترجمے کے ساتھ پڑھ چکے ہیں۔۔۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں اپنے جسم کو جان بوجھ کر تکلیف پہچانا کتنا بڑا گناہ ہے۔۔۔ اس سے پہلے بھی آپ یہ کر چکے ہیں مگر اس وقت بھی ہم نے آپ سے کچھ نہیں کہا۔۔ لیکن ایک بار پھر آپ خود کے ساتھ وہی کر رہے ہیں۔۔۔ کیا فائدہ ایسی عبادتوں کا۔۔۔؟؟؟ کم سے کم آپ جیسے دیندار بندے کو یہ سب زیب نہیں دیتا۔۔۔۔" محمش سخت برہمی سے بولتا ہوا محشم کے سامنے ہی گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا تھا اور اپنے رومال کو محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ہاتھ پر سختی سے باندھتے ہوئے تاسف سے بڑے بھائی کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ محشم کی سفید رنگت اس وقت گہری سرخ رنگ کی ہو رہی تھی۔۔۔ اس کی خوبصورت گہری چاکلیٹ براؤن آنکھوں میں حزن پھیلا ہوا تھا ساتھ ہی آنسوں قطار کی صورت بہتے ہوئے اس کے چہرے پر پھیل رہے تھے۔۔۔ خوبصورت سرخ لب سختی سے باہم پیوست تھے۔۔۔ جبڑے بھینچے ہوئے تھے۔۔۔ وہ اس وقت مکمل طور پر ایک ٹوٹا بکھرا ہوا شخص لگ تھا۔۔۔۔

جزاااا۔۔۔۔ جزاااا۔۔۔ چلی گئیں محمش۔۔۔ جزا مجھے چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔" میں۔۔۔ میں۔۔۔ پھر سے اکیلا رہ گیا دیکھو۔۔۔ میں پھر سے تنہا ہوگیا۔۔۔" وہ اپنی سرخ انگارہ آنکھوں سے محمش کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔ اس نے محمش کی کسی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔ اس وقت وہ سوچنے سمجھنے کی پوزیشن میں تھا بھی نہیں۔۔۔ محمش کا چہرہ دیکھتے ہی دیکھتے آنسوؤں کا ایک تیز ریلا تھا جو محشم کی آنکھوں سے بہہ نکلا تھا۔۔ محمش کو اپنے اتنے پروقار شخصیت اور مضبوط اعصاب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

والے بھائی پر بے ساختہ ترس آیا تھا جو اس وقت سب کچھ بھلائے بچوں کی طرح ری ایکٹ کر رہا تھا۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر محشم کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

"بھائی پلیززز۔۔۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ آپ تو بہت مضبوط اعصاب کے مالک ہیں۔۔۔ کیوں اتنا پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔؟؟ پلیززز سنبھالیں خود کو۔۔۔ آپ ہمارا حوصلہ ہیں بھائی۔۔۔ آپ اس طرح ٹوٹ کر بکھریں گے تو ہمارا کیا ہوگا۔۔۔؟؟؟ بھابھی کی آپ سے کچھ ناراضگی ہوگئی ہے کیا۔۔۔؟؟؟ وہ یونہی تو گھر چھوڑ کر نہیں گئی ہونگی اور زیادہ سے زیادہ وہ جائیں گی کہاں۔۔۔؟؟؟ نانا جان کے پاس۔۔۔ ضیاء انکل یا پری کے گھر۔۔۔ ہم انھیں جاکر لے آئیں گے۔۔ وہ آپ کے پاس واپس آجائیں گی بھائی۔۔" محمش نے بھائی کی پیٹھ سہلاتے ہوئے اسے تسلی دی تھی مگر محشم نے اس کی بات سن کر نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔ محشف اس دوران نانا جان کو کال کرنے روم سے باہر جا چکا تھا۔۔۔

"وہ کسی کے پاس نہیں ہیں محمش۔۔۔ وہ مجھے اکیلا چھوڑ کر چلی گئی ہیں۔۔۔ میری دسترس سے دور، ہمیشہ کی طرح میری ذات سے لاتعلقی اختیار کرکے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ مجھے سزا دینے کے لئے میری زندگی سے چلی گئی ہیں۔۔۔" محشم نے کہتے ہوئے وحشت بھرے انداز میں ایک بار پھر اپنے کمرے کو چاروں طرف دیکھا تھا۔۔۔ روم کے چپے چپے پر اس کی جزا موجود تھی۔۔۔ وہ چاروں طرف پاگلوں کی طرح دیکھتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور دھیرے دھیرے کسی ٹرانس کی سی کیفیت چلتا ہوا کمرے میں موجود صوفے تک گیا تھا جبکہ اس کے پیچھے حیران ششدر کھڑے محمش کی نظریں بھائی کی پشت پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔۔ محشم صوفے تک پہنچ گیا تھا۔۔۔ صوفے پر بکھرے کانچ کے ٹکڑوں کے بیچ جزا کا سویٹر پڑا ہوا تھا۔۔۔ محشم نے ہاتھ بڑھا کر وہ سویٹر اٹھایا تھا اور اسے اپنے لبوں سے لگا لیا تھا۔۔ سویٹر میں موجود جزا کی خوشبو اس کی سانسوں میں اترتی جا رہی تھی۔۔۔ یہ جزا کے پرفیوم کی وہی خوشبو تھی جو محشم کو بہت پسند تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ سویٹر، یہ کل جزا نے پہنا تھا جب۔۔۔ جب ہمارا جھگڑا ہوا تھا اور۔۔۔ اور" میں نے ان کے منہ پر تھپڑ مارا تھا۔۔۔" وہ وحشت بھرے انداز میں بولتا ہوا لپک کر اپنی وارڈروب کی طرف گیا تھا۔۔۔ اندر جزا کے کپڑے ویسے کے ویسے ہی موجود

URDU NOVEL BANK

تھے جبکہ اس کی بات سن کر محمش اور دروازے پر کھڑے تینوں خرگوش بھی ساکت رہ گئے تھے۔۔۔۔

آپ نے جزا بھابھی کو تھپڑ مارا بھائی۔۔۔؟؟؟" محمش نے حیرت سے بھائی سے پوچھا تھا۔۔۔ مگر وہ اس کی بات سن ہی کہاں رہا تھا۔۔۔ وہ جزا کے کپڑوں اور اس کے سامان کو ساکت نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

بھائی۔۔۔ محمش۔۔۔ میں سب جگہ غائبانہ انداز میں بھابھی کے بارے میں پوچھ چکا ہوں مگر جزا بھابھی کہیں نہیں ہیں۔۔۔" محثف مایوسی سے بولتا ہوا محمش کے پاس چلا آیا۔۔۔ محشم نے فوراً پلٹ کر خالی خالی نظروں سے محثف کو دیکھا۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جزاااااا۔۔۔ میری جزاااا۔۔۔ میں انھیں ڈھونڈھنے جا رہا ہوں۔۔۔ میں جزا کو ڈھونڈنے جا رہا ہوں۔۔۔ میں اپنی جزا کو ڈھونڈنے جا رہا ہوں۔۔۔" وہ وارڈروب میں موجود جزا کا سامان جوں کا توں پڑے دیکھ کر بھاگنے والے انداز میں روم سے نکلا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شگفتہ بیگم ریحان کی سگی خالہ تھیں اس کی ماں کی بڑی بہن تھیں۔۔ میکہ لاہور کا تھا مگر ان کی شادی اسلام آباد میں ہوئی تھی۔۔۔ دو بیٹیاں تھیں جو اب شادی شدہ تھیں۔۔ شوہر کا چھوٹا سا کپڑے کا کاروبار تھا جو ان کے انتقال کے بعد ہی ختم ہوگیا تھا۔۔۔ اچھے وقتوں میں بنایا گیا اس پوش علاقے کا گھر ان کا کل اثاثہ تھا۔۔۔ شوہر کے بعد تھوڑی بہت سیونگز تھیں جس سے بہت سوچنے کے بعد انھوں نے یہ بوتیک کھول لیا تھا۔۔۔ فیشن ڈیزائننگ کی ڈگری ان کے پاس شادی سے پہلے سے موجود تھی۔۔ سلائی کڑھائی کا ہنر بھی آتا تھا پھر ہاتھ میں صفائی بھی کمال کی تھی جس نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا تھا اور مجبوری کی حالت میں کھولا گیا چھوٹا سا بوتیک دھیرے دھیرے ترقی کرتا چلا گیا اور ان کا بوتیک شہر کے مشہور بوتیکس میں سے ایک تھا۔۔۔ بیٹیوں کی شادی سے پہلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھوں نے دونوں بیٹیوں کو بھی اپنے ساتھ ہی لگایا ہوا تھا مگر پھر مناسب رشتے آتے ہی انھوں نے جلدی جلدی ان کی شادیاں کر دی تھیں۔۔۔ بیٹا کوئی تھا نہیں اسی لئے اکیلے پن سے بچنے کے لئے انھوں نے خود کو اپنے کام میں مصروف کر لیا تھا۔۔۔

بہت سی خواہش مند لڑکیاں بوتیک سے ملحق پچھلی سائیڈ پر بنے سلائی سینٹر میں کام بھی سیکھنے آتی تھیں۔۔۔ بوتیک پر آنے والی زیادہ تر کسٹمر خواتین کا تعلق ایلیٹ کلاس سے تھا تو ان کا کام کافی زبردست چلتا تھا شگفتہ بیگم اپنے پاس کام سیکھنے آنے والی ضرورت مند لڑکیوں کو نا صرف اپنا ہنر سکھاتی تھیں بلکہ اچھی خاصی تنخواہ دے کر ان کی کافی حد تک معاشی مدد بھی کر دیا کرتی تھیں اسی لئے اللہ نے ان کے کام میں بھی خاصی برکت ڈال رکھی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ کافی نرم دل اور خدا ترس عورت تھیں اور ریحان اپنی خالہ کی عادات واطوار سے بخوبی واقف تھا اسی لئے اسے جزا کی رہائش کے لئے خالہ کے گھر سے زیادہ مناسب جگہ اور کوئی نہیں لگی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

خالہ کا یہ گھر اور بوتیک شہر کے پوش علاقے میں بنا ہوا تھا۔۔۔ بوتیک کے بڑے سے گلاس ڈور کے ساتھ ایک لکڑی کا منقش چھوٹا سا گیٹ موجود تھا جس کے پیچھے اوپر گھر میں جانے کے لئے سیڑھیاں جا رہی تھیں۔۔۔ گھر کے لئے جانے والا ایک زینہ بوتیک کے اندر بھی موجود تھا جو کچھ سیڑھیاں طے کرتے ہی باہری زینے کے ساتھ آ ملتا تھا۔۔ بوتیک کا باہری دروازہ ہمیشہ اندر سے بند ہی رہتا تھا اور اسی وقت کھلتا تھا جب کوئی جان پہچان والا یا رشتے دار شگفتہ سے ملنے آتا تھا۔۔۔ شگفتہ اور باقی کام پر آنے والی لڑکیاں حسب ضرورت اوپر آنے جانے کے لئے یہیں اندرونی سیڑھیاں استعمال کرتی تھیں۔۔۔ ریحان بھی ان سب کو لے کر سیدھا بوتیک میں چلا آیا تھا اور سیلز گرل کو اپنے بارے میں بتا کر گھر کے اسی اندرونی زینے سے ہوتا ہوا سب کو لے کر اوپر چلا آیا تھا۔۔۔ اس نے جزا کو نیچے ہی بیٹھنے کو کہا تھا ساتھ ہی سیلز گرل کو جزا کا خیال رکھنے کی ہدایت بھی دی تھی۔۔۔ دراصل وہ پہلے خالہ کو اعتماد میں لے کر انھیں سارے حالات بتانا چاہتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ تبھی جزا کو اوپر بلانے کا ارادہ رکھتا تھا اسی لئے اس نے جزا کو ایک دم اپنے ساتھ لے جانا مناسب نہیں سمجھا تھا۔۔

"اسلام و علیکم خالہ جان۔۔۔ دیکھیں کون ملنے آیا ہے آپ سے۔۔۔۔؟؟؟" صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے ہاتھ میں ایک مشہور انٹرنیشنل فیشن میگزین پکڑے بیٹھی یہ شخصیت ریحان کی خالہ شگفتہ بیگم کی تھی جو ابھی کچھ دیر پہلے اپنے بوتیک سے اوپر اپنے گھر میں آئی تھیں۔۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔ ریحان میرے بیٹے تم اور یہاں۔۔۔۔؟؟؟ یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔۔ کہاں تھے تم۔۔۔؟؟؟ میں نے جب سے تمھاری گمشدگی کا سنا تھا تمھارے لئے کتنی پریشان تھی۔۔۔ تم جانتے ہو تمھارے ماں باپ کا تمھاری وجہ سے کیا حال ہوا ہے۔۔۔؟؟؟" خالہ اپنے گلاسیس درست کرتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر تیزی سے بھانجے کے پاس آئی تھیں اور اسے اپنے سینے سے لگا کر ریحان کی پیشانی کو چوم لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"خالہ جان میں آپ کو سب بتاؤں گا--- پہلے آپ بتائیں کیسی ہیں----؟؟" ریحان نے خالہ کے ہاتھ محبت سے چومتے ہوئے کہا--- اس کے اس انداز پر انھیں حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا-- کم سے کم وہ اپنے اس بگڑے ، نک چڑھے بھانجے سے محبت کے ایسے مظاہرے کی امید نہیں کر رہی تھیں تبھی اس کے اس اچانک ری ایکشن پر حیران رہ گئی تھیں--- وہ پہلے تو ان کی محبت کے جواب میں ہمیشہ ناک چڑھا کر آگے بڑھ جاتا تھا----

یہ سب بچے وہی ہیں ناں جو تمھارے ساتھ غائب ہوئے تھے---؟؟" وہ ریحان" سے نظر ہٹا کر بغور باقی کے لڑکوں کو دیکھتی ہوئی بولیں---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جی خالہ-- یہ سب وہی ہیں---" ریحان نے جواب دیا اور باقی سب بھی باری" باری انھیں سلام کرتے ہوئے ان کے سامنے سر جھکا کر کھڑے ہوگئے تھے--- یہ شگفتہ بیگم کو لگنے والا دوسرا جھٹکا تھا--- ریحان کے دوست اور اتنے شریف----؟؟؟ وہ اپنی حیرت پر قابو پاتی ہوئی ان سب کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتی ہوئی انھیں صوفے پر بیٹھانے لگی تھیں--- ساتھ ہی بھانجے اور اس کے

URDU NOVEL BANK

دوستوں کی خاطر مدارت کے لئے انھوں نے اپنے گھر پر کام کرنے والی لڑکی کو چائے کے بعد اچھا سا کھانا بنانے کا آڈر دیا اور خود دوبارہ ریحان کے پاس آکر بیٹھ گئی تھیں---

"اب بتاؤ مجھے تم کہاں رہے اتنے وقت---؟؟؟ ماں کو فون کیا---؟؟؟ وہ تمھارے لئے دن رات روتی رہتی ہے---" شگفتہ بیگم نے ریحان کی ماں کے بارے میں بتایا--- ماں کا ذکر سن کر وہ بھی اداس ہوگیا تھا---

"مجھے پتہ ہے خالہ جان--- ممی مجھے بہت یاد کرتی ہوں گی مگر میں ان دنوں جہاں بھی تھا سمجھ لیں وہاں سے نئی زندگی کے ساتھ نئی سوچ اور زندگی گزارنے کا نیا نظریہ لے کر واپس لوٹا ہوں--- یہ میرا دوست ہے زین--- ہم لوگ اتنے دن اس کی پھپھو کے بیٹے کے پاس رہے--- محشم بھائی ہی انسان کے روپ میں وہ فرشتہ صفت شخص ہیں جنھوں نے ہم جیسے "جانوروں" کو دوبارہ "انسان" بنا ڈالا---" ریحان نے دھیرے دھیرے کرکے خالہ کو ساری سچائی بتانی شروع کی جبکہ وہ حیرت سے آنکھیں کھولے بس بھانجے کی باتیں سنتی جا رہی تھیں----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"خالہ جان ، محشم بھائی نے ہمارے لئے وہ کچھ کیا ہے جو ہمارے ماں باپ کو کرنا چاہیئے تھا اس لئے ہماری یہ زندگی ان کی بخشی ہوئی ایک نئی زندگی ہے--- جسے ہمیں ایک نئے انداز میں گزارنا ہے ایسی زندگی جو ہم تین مہینوں سے گزار رہے ہیں--- دین اور دین کے اصولوں پر منحصر اور خوبصورت زندگی جس سے اللہ راضی ہو-- محشم بھائی نے ہمارے لئے اتنا کچھ کیا ہے مگر اب ان پر اچانک ایک مشکل وقت آ پڑا ہے اسی لئے میں بھی ان کے لئے کچھ کرنا چاہتا ہوں---" ریحان نے کہتے ہوئے خالہ کا چہرہ دیکھا جو اب بھی حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں-- انھیں یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ ان کا وہی بگڑا ہوا بھانجا ریحان ہے جس کی زندگی میں ٹھہراؤ نام کی کوئی چیز نہیں تھی مگر آج اس کے بول چال کے انداز سے لے کر اٹھنے بیٹھنے کے طریقے سے بھی ایک وقار سا جھلک رہا تھا---

"خالہ جان ، محشم بھائی کی بیوی جزا بھابھی زین کی سگی پھپھی زاد ہیں-- یہ وہی لڑکی ہیں جن کی وجہ سے محشم بھائی نے زین سمیت ہم چاروں کو پکڑا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم بھائی ان سے بہت محبت کرتے ہیں مگر نجانے کیسے دونوں میاں بیوی کے بیچ کوئی بہت بڑی نااتفاقی ہوگئی ہے اسی لئے جزا بھابھی اپنے شوہر کو بنا بتائے گھر چھوڑ کر چلی آئی ہیں۔۔۔ انھیں کچھ وقت کے لئے سر چھپانے کو کوئی محفوظ جگہ درکار ہے اور میں انھیں آپ کے پاس لایا ہوں۔۔ آپ انھیں کچھ وقت کے لئے اپنے ساتھ رکھ لیں۔۔۔" ریحان نے جھجھکتے ہوئے کہا اور شگفتہ جو بہت دھیان سے اس کی بات سن رہی تھیں اچانک اپنی جگہ سے اچھل ہی پڑیں۔۔۔

"کیاااا۔۔۔۔؟؟؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہو تم ریحان۔۔۔؟؟ میں کسی انجان لڑکی کو ایسے اپنے پاس نہیں رکھ سکتی ریحان۔۔۔ شوہر سے جھگڑا ہوا تھا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ لڑکی اپنا گھر چھوڑ کر غیروں کے پاس رکنے چلی جائے۔۔۔" شگفتہ بیگم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔ ان کے انکار پر وہ پانچوں دوست ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگے۔۔۔

"مگر خالہ جان بات تو سنیں۔۔۔" ریحان نے بولنا چاہا مگر انھوں نے ہاتھ اٹھا کر اسے فوراً ٹوک دیا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلکل نہیں ، میں ان سب چکروں میں نہیں پڑوں گی ریحان--- مجھے تم کسی" کی ذاتی زندگی کے معاملات سے دور رکھو اور خود بھی دور ہی رہو--- نجانے کیا مسئلہ ہے---؟؟ کس طرح کے حالات ہیں--- جھگڑے کی وجہ کیا ہے---؟؟؟ سو چیزیں سوچنے اور دیکھنے والی ہیں--- ہر گھر میں میاں بیوی کے بیچ جھگڑے ہوتے ہیں مگر پھر ختم بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ شوہر کا گھر ہی ایک شادی شدہ لڑکی کی واحد جائے پناہ ہوتا ہے اور اگر کوئی لڑکی شوہر کے گھر کو چھوڑنے کا فیصلہ کرتی ہے تو اس کے پیچھے وجہ بھی کوئی نا کوئی بڑی ہی ہوتی ہے--- چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھر نہیں چھوڑے جاتے ضرور کوئی بڑی بات ہے--- اس لڑکی کو اپنے ماں باپ سے یا پھر ساس سسر کے سوا گھر کے بڑوں سے بات کرنی چاہیئے تھی--- یوں اپنا ہی گھر چھوڑنے کا فیصلہ نہیں لینا چاہیئے تھا اور پھر اس کا شوہر پولیس والا ہے--- اسے پتہ چل گیا تو وہ تو مجھے ہی دشمن سمجھے گا ناں---؟؟؟ اور پولیس والوں کی دوستی اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی دشمنی--- نا نا نا بھئی--- یہ بہت بڑی ذمہ داری کی بات ہے--- بے شک اس لڑکی کے شوہر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے تمھاری بہت مدد کی مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کی بیوی کی مدد کے لئے تم خود مصیبت میں پھنس جاؤ۔۔۔ پھر یہ تمھارا دوست اس لڑکی کا کزن ہے۔۔۔ یہ اسے اپنے ساتھ کیوں نہیں لے جا رہا۔۔۔؟؟؟" شگفتہ بیگم نے صاف الفاظوں میں منع کرنے کے بعد سر جھکائے بیٹھے زین کو دیکھا تھا جو ان کی بات سن کر سر اٹھاتے ہوئے انھیں دیکھنے لگا۔۔۔

آپ کی بات بلکل ٹھیک ہے خالہ جان۔۔۔ آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو وہ" بھی یہی سب کہتا کہ جزا کا کزن ہونے کے ناطے یہ میرا فرض ہے کہ میں اپنی کزن کو یہاں کسی غیر جگہ چھوڑنے کی بجائے اپنے ساتھ لے جاؤں مگر میری سیاہ کاریوں نے جزا کا یقین میری ذات سے ختم کر دیا ہے۔۔۔ آپ کی یہ بات بھی درست ہے کہ جزا کو اپنے ماں باپ یا ساس سسر کے پاس جانا چاہیئے تھا مگر خالہ جان جو لوگ اس دنیا میں ہیں ہی نہیں ان کے پاس کوئی جیتا جاگتا انسان کیسے جا سکتا ہے۔۔۔؟؟؟" زین نے افسردگی سے کہا اور شگفتہ اس کی بات سن کر چونک گئیں۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب تمھارے بڑے کوئی نہیں ہیں۔۔۔؟؟؟ مطلب لڑکا لڑکی کے ماں"
باپ۔۔۔؟؟؟" شگفتہ بیگم کے پوچھنے پر زین نے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

مجھے شروع سے پوری بات بتاؤ لڑکے۔۔۔کیا اس لڑکی کے آگے پیچھے کوئی"
نہیں۔۔۔؟؟" شگفتہ نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔۔۔

جزا اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہے اور محشم بھائی لوگ بس چھ بھائی ہیں۔۔"
محشم بھائی اور جزا کی امی میری سگی پھوپھیاں تھیں۔۔۔ وہ دونوں ہی اب اس دنیا
میں نہیں ہیں۔۔۔ محشم بھائی کی امی کے انتقال کو دو سال ہوگئے ہیں جبکہ والد
صاحب چھ سال پہلے گزر چکے تھے اور جزا کے والدین کے انتقال کو تو ابھی چھ
ماہ بھی پورے نہیں ہوئے ہیں۔۔۔ محشم بھائی کے والد صاحب امریکن تھے۔۔۔
وہ عیسائیت چھوڑ کر مسلمان ہوئے تھے اس لئے ددھیال کے نام پر محشم بھائی
کا کوئی نہیں ہے۔۔ جزا کے پاپا بھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھے۔۔۔ ان
دونوں کے بعد جزا کا بھی اب دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔۔ جزا اور محشم بھائی کا
بچپن میں ہی نکاح ہوچکا تھا مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی۔۔ کچھ مہینوں پہلے میری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوٹی پھپھو اور پھپھا جان کا ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال ہوگیا تھا۔۔ تب جزا اپنے ماں باپ کی وفات کے بعد ہمارے گھر چلی آئی تھی مگر اس وقت میں انسانیت کی سطح سے بھی گرا ہوا ایک شخص تھا۔۔۔ اچھے برے کی تمیز سے ماروا۔۔۔ تبھی ایک رات میں نے شراب کے نشے میں جزا کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی مگر میرے دادا جان وہاں آگئے اور میری شیطانیت سے مجبور ہوکر انھوں نے بنا رخصتی کے ہی اگلے دن جزا کو محشم بھائی کے پاس روانہ کر دیا۔۔۔ تبھی جزا پچھلے چار پانچ ماہ سے اپنے شوہر کے ساتھ ہے۔۔ محشم بھائی بہت اچھے انسان ہیں۔۔۔ جزا بھی بہت سمجھدار ہے۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ ان چار پانچ مہینوں میں جزا کے ساتھ کیا حالات پیش آئے جو اس نے اپنے گھر کو چھوڑنے کا یہ انتہائی فیصلہ کر لیا۔۔۔؟؟؟ اچانک ایسا کیا ہوا جو وہ اتنی دلبرداشتہ ہوگئی کہ اس نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے محشم بھائی کو اس کے ٹھکانے کے بارے میں کچھ بتایا تو وہ واپس "خواب نگر" جانے کی بجائے خودکشی کر لے گی۔۔۔ وہ محشم بھائی سے اس وقت اتنی بدظن ہے کہ وہ ان کے گھر رہنا چاہتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور نہ ہی کسی طرح کی صلح چاہتی ہے بلکہ وہ میرے گھر کے علاوہ بھی سرے سے لاہور جانا ہی نہیں چاہتی کیونکہ اسے ڈر ہے کہ محشم بھائی اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر ہمارے گھر میں بھی میرے دادا جان یعنی جزا اور محشم بھائی کے نانا جان کو جب ساری بات پتہ چلے گی تو وہ کسی بھی طرح جزا کو راضی کرکے ان دونوں کے بیچ ہوئے اس جھگڑے کو سلجھا دیں گے مگر جزا فی الحال ایسا نہیں چاہتی۔۔۔ یہاں اسلام آباد میں ہمارا کوئی رشتے دار نہیں ہے اسی لئے جزا نے مری چھوڑ کر یہاں آنے کا فیصلہ کیا کیونکہ محشم بھائی کے گمان میں بھی نہیں ہوگا کہ جزا لاہور یا پنڈی کی بجائے اسلام آباد میں ہوگی۔۔ وہ یہاں کسی ہاسٹل میں رہنا چاہتی تھی مگر میں اپنی کزن کو اس طرح کی غیر محفوظ جگہوں پر چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ گزر رہے ان حالات میں کہیں نا کہیں میں بھی ذمہ داری ہوں اسی شرمندگی کی وجہ سے میں جزا کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ ہم مری سے لاہور واپس جا رہے تھے۔۔۔ جب جزا ہمیں راستے میں ملی اور ساری بات سن کر ریحان نے کہا کہ یہ اسے آپ کے پاس چھوڑ دے گا لیکن آپ ایسا نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہتیں تو کوئی بات نہیں میں جزا کو اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔۔۔ اسلام آباد بہت بڑا شہر ہے کہیں نا کہیں اس کے رہنے کا انتظام ہو ہی جائے گا۔۔۔" یہ زین کی شدید مجبوری تھی کہ اس نے ہر بات تفصیل سے ایک غیر عورت کو بتا دی تھی جبکہ شگفتہ بیگم اس کی باتیں سن کر پرسوچ انداز میں اسے دیکھتی جا رہی تھیں۔۔۔

کہاں ہے وہ بچی۔۔۔؟؟؟" ساری بات سن کر شگفتہ بیگم نے زین سے پوچھا" اس بار ان کے لہجے میں چھپی نرمی ان سب نے اچھی طرح محسوس کر لی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نیچے بوتیک میں رکنے کی بول کر آئے ہیں ہم انھیں۔۔۔۔" ریحان جلدی سے بولا" تھا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ اسے اوپر بلا کر لاؤ۔۔۔ پہلے میں اس بچی سے ملوں گی پھر" فیصلہ کرونگی کہ اسے اپنے پاس رکھنا ہے یا نہیں۔۔۔" شگفتہ بیگم کے کہتے ہی ان پانچوں دوستوں کے چہرے جیسے کھل اٹھے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شجاع ، جاؤ بھابھی کو اوپر بلا کر لاؤ۔۔۔" ریحان کے کہتے ہی شجاع تیزی سے اٹھ کر نیچے پہنچا تھا مگر پھر پانچ منٹ میں ہی پھولی سانسوں کے ساتھ اس کی اوپر واپسی ہوئی تھی۔۔۔

زین۔۔۔ زین۔۔۔ وہ جزا بھابھی ، نیچے نہیں ہیں۔۔۔ سیلز گرل کہہ رہی ہے وہ" ابھی کچھ دیر پہلے اوپر آئی تھیں پھر کچھ دیر بعد ہی سیڑھیاں اتر کر باہر چلی گئیں۔۔۔" شجاع کے کہتے ہی بوکھلایا ہوا سا زین نیچے سیڑھیوں کی طرف بھاگا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ گھبرائے ہوئے سے وہ چاروں بھی خالہ سمیت نیچے بھاگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اپنا دل کڑا کر کے ان پانچوں کے ساتھ چلی تو آئی تھی مگر اس کا دل اندر ہی اندر سہما ہوا تھا۔۔۔ اسے محشم سے چھپ کر مخشف نے ساری بات بتا دی تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی محشم نے ان کی کافی وقت تک ذہینی تربیت کی ہے۔۔ وہ سب اخلاقی طور پر سدھر چکے تھے یہ ان کی باڈی لینگویج سے ہی سمجھ آ رہا تھا مگر پھر بھی اس کے دل میں زین کی طرف سے جو ڈر تھا وہ اب تک قائم و دائم تھا۔۔۔ پورے راستے وہ پانچوں اس سے بات چیت کرتے رہے تھے مگر وہ سب کو ہوں ہاں میں جواب دیتی ہوئی الرٹ سی بیٹھی رہی تھی۔۔۔ پھر وہ اسلام آباد اپنی منزل تک پہنچ گئے تھے۔۔۔ ریحان ان سب کو ایک بے حد خوبصورت بوتیک میں لے گیا تھا۔۔۔ پوری بوتیک خوبصورت جدید اور اسٹائلش کپڑوں سے سجی ہوئی تھی۔۔۔ جزا نے ادھر ادھر گھوم کر چاروں اطراف کا جائزہ لیا تھا۔۔۔ اس کی نظروں میں ستائش واضح تھی۔۔۔ ریحان نے بوتیک میں موجود دو لڑکیوں سے شگفتہ بیگم کی بابت پوچھا۔۔۔ انھوں نے بتایا کہ شگفتہ اوپر گھر میں موجود ہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی ، آپ کچھ دیر یہاں بیٹھیں--- ہم اوپر خالہ سے بات کر کے آتے ہیں---" ریحان نے جزا کو ایک طرف رکھی خوبصورت چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا---

بھائی جلدی آیئے گا---" جزا نے گھبراتے ہوئے کہا---"

آپ پریشان کیوں ہو رہی ہیں بھابھی آرام سے بیٹھیں--- ہم بس ابھی آتے ہیں---" سنو یہ ہماری بھابھی ہیں ان کا دھیان رکھنا--- ہم ابھی آتے ہیں--- زین نے وہاں موجود ایک لڑکی سے کہا جو ان سب کو نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی-- پھر وہ پانچوں لوگ اوپر چلے گئے تھے مگر جب ان کی واپسی کچھ دیر تک نہیں ہوئی تو وہ جو پہلے ہی ان پانچوں کی طرف سے خدشات کا شکار تھی--- اس کے دل میں مزید وسوسے پیدا ہونے لگے اسی لئے وہ خاموشی سے اوپر چلی آئی تھی--- سیڑھیوں کے اختتام پر ایک بڑی سی دیوار تھی جس میں ذرا سی آگے بائیں طرف ایک دروازہ نصب تھا اور اسی دروازے کے آگے ایک اور دروازہ تھا--- کمروں کے سامنے بڑا سا برآمدہ اور برآمدے کے آگے بڑا سا صحن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔جہاں بہت سارے خوبصورت گملے اور پھولوں کی بہتات تھی۔۔ آنگن کے سامنے والے حصے پر مزید دروازے بھی تھے۔۔۔ وہ سب سے پہلے اپنے پاس والے دروازے کی طرف بڑھی تھی مگر اندر بڑھنے سے پہلے ہی اپنا نام سن کر اس کے قدم باہر دروازے پر ہی رک گئے تھے۔۔۔

خالہ جان محشم بھائی کی بیوی جزا بھابھی زین کی سگی پھپھی زاد ہیں۔۔۔ یہ وہی" لڑکی ہیں جن کی وجہ سے محشم بھائی نے زین سمیت ہم چاروں کو پکڑا تھا۔۔۔ محشم بھائی ان سے بہت محبت کرتے ہیں مگر نجانے کیسے دونوں میاں بیوی کے بیچ کوئی بہت بڑی نااتفاقی ہوگئی ہے اسی لئے جزا بھابھی اپنے شوہر کو بنا بتائے گھر چھوڑ کر چلی آئی ہیں۔۔ انھیں کچھ وقت کے لئے سر چھپانے کو کوئی محفوظ جگہ درکار ہے۔۔ میں انھیں آپ کے پاس لایا ہوں۔۔۔ آپ انھیں کچھ وقت کے لئے اپنے ساتھ رکھ لیں۔۔۔" یہ ریحان کی آواز تھی۔۔

کیاااا۔۔۔؟؟؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہو تم ریحان۔۔؟؟ میں کسی انجان لڑکی کو"" ایسے اپنے پاس نہیں رکھ سکتی ریحان۔۔۔ شوہر سے جھگڑا ہوا تھا تو اس کا یہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مطلب نہیں کہ لڑکی اپنا گھر چھوڑ کر غیروں کے پاس رکنے چلی جائے۔۔۔" یہ کسی عورت کی آواز تھی جو جزا نے واضح طور پر سنی تھی۔۔۔

مگر خالہ جان بات تو سنیں۔۔۔" ریحان نے بولنے کی کوشش کی تھی۔۔۔"

بلکل نہیں ، میں ان سب چکروں میں نہیں پڑوں گی ریحان۔۔۔ مجھے تم کسی" کی ذاتی زندگی کے معاملات سے دور رکھو اور خود بھی دور ہی رہو۔۔۔ نجانے کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟؟ دونوں کو کس طرح کے حالات درپیش ہیں۔۔؟؟ جھگڑے کی وجہ کیا ہے۔۔۔؟؟؟ سو چیزیں سوچنے اور دیکھنے والی ہیں۔۔ ہر گھر میں میاں بیوی کے بیچ جھگڑے ہوتے ہیں مگر پھر ختم بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ شوہر کا گھر ہی ایک شادی شدہ لڑکی کی واحد جائے پناہ ہوتا ہے اور اگر کوئی لڑکی شوہر کے گھر کو چھوڑنے کا فیصلہ کرتی ہے تو اس کے پیچھے وجہ بھی کوئی نا کوئی بڑی ہی ہوتی ہے ،، چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھر نہیں چھوڑے جاتے ضرور کوئی بڑی بات ہے۔۔۔ اس لڑکی کو اپنے ماں باپ سے یا پھر ساس سسر کے سوا گھر کے بڑوں سے بات کرنی چاہیئے تھی۔۔۔ یوں اپنا ہی گھر چھوڑنے کا فیصلہ نہیں لینا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہیئے تھا اور پھر اس کا شوہر پولیس والا ہے۔۔ اسے پتہ چل گیا تو وہ تو مجھے ہی دشمن سمجھے گا ناں۔۔۔؟؟؟ اور پولیس والوں کی دوستی اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی دشمنی۔۔۔ نا نا نا بھئی یہ بہت بڑی ذمہ داری کی بات ہے۔۔۔ بے شک اس لڑکی کے شوہر نے تمھاری بہت مدد کی مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کی بیوی کی مدد کے لئے تم خود مصیبت میں پھنس جاؤ۔۔۔ پھر یہ تمھارا دوست اس لڑکی کا کزن ہے۔۔۔ یہ اسے اپنے ساتھ کیوں نہیں لے جا رہا۔۔۔؟؟" اسی عورت کی آواز دوبارہ آئی تھی اور جزا کے اندر اس سے زیادہ سننے کی ہمت نہیں بچی تھی۔۔۔ عورت نے جو باتیں کی تھیں بے شک وہ درست تھیں مگر جزا کے فگار دل پر ان باتوں نے مزید نمک پاشی کی تھی تبھی وہ خاموشی سے سیڑھیاں اترتی نیچے چلی گئی تھی اور بوتیک میں کام کرتی لڑکیوں کو نظر انداز کر کے گھر سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔ بے سائبانی کا احساس بہت شدت سے حملہ آور ہوا تھا۔۔۔ اس عورت کی ہر بات ٹھیک تھی۔۔ اس نے صحیح کہا تھا کہ شوہر کا گھر ہی ایک شادی شدہ لڑکی کی واحد "جائے پناہ" ہوتا ہے۔۔۔ یہ بات جزا کو گھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے نکلنے کے ایک ڈیڑھ گھنٹے بعد ہی پتہ چل گئی تھی۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اب وہ کہاں جائے گی۔۔۔؟؟؟ شاید اس کا آخری ٹھکانہ ہاسٹل ہی تھا۔۔۔ جہاں نانا جان اسے شادی سے پہلے بھیجنا نہیں چاہتے تھے اور اب جب وہ دوبارہ بے گھر ہو چکی تھی تو زین نے بھی اسے ہاسٹل جانے سے منع کر دیا تھا مگر اب اس کے پاس لاسٹ آپشن پھر وہی ہاسٹل ہی تھا۔۔۔ سوچوں میں گم وہ خاموشی سے سڑک کے کنارے چلتی جا رہی تھی کہ تبھی اسے اپنے پیچھے بھاگتے قدموں کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

"جزاااا۔۔۔ جزاا۔۔۔ رکو کہاں جا رہی ہو تم۔۔۔؟؟" زین ریحان اور شجاع اس کے پیچھے بھاگے آ رہے تھے اور عین اس کے سامنے آ کھڑے ہوئے۔۔

"جزا نے مجھے جانے دو زین۔۔۔ میں کسی پر بوجھ بن کر رہنا نہیں چاہتی۔۔۔" اپنے بہتے آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کرتے ہوئے سر اٹھا کر زین سے کہا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم کسی پر بوجھ نہیں ہو جزا۔۔۔ اگر تم ٹھنڈے دماغ سوچو تو خالہ بھی اپنی جگہ" ٹھیک ہیں۔۔۔ تم اور میں ان کے لئے بلکل انجان لوگ ہیں۔۔ ایسے ہی تو وہ ایک دم ہم پر آنکھیں بند کرکے یقین نہیں کریں گی ناں۔۔۔؟؟ ان کے دل میں موجود خدشات درست ہیں۔۔ ان کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو ایسا ہی کرتا مگر پھر بھی شگفتہ خالہ تم سے ملنا چاہتی ہیں۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ وہ تمھیں اپنے ساتھ رکھنے کے لئے بھی راضی ہو جائیں گی۔۔۔" زین نے جزا کو قائل کرنا چاہا تھا۔۔۔

نہیں زین۔۔ رہنے دو میں اپنے لئے دوسرا کوئی نا کوئی ٹھکانہ ڈھونڈھ ہی" لونگی۔۔۔" جزا کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

رکو لڑکی۔۔۔ وہی رک جاؤ اور میری بات سنو۔۔۔" یہ تیز اونچی نسوانی آواز جزا کو" اپنے پیچھے سے سنائی دی تھی۔۔۔ اس نے ابھی کچھ دیر پہلے بھی یہ آواز سنی تھی اسی لئے وہ فوراً پلٹی تھی اور اس کی نظر اپنے پیچھے موجود مشفق و مہربان خوبصورت چہرے والی ایک عورت پر پڑی تھی۔۔۔ جو تقریباً پچاس کے پیٹے میں تھیں۔۔ انھوں نے لمبی قمیض والا خوبصورت کریم کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا سر پر سوٹ

URDU NOVEL BANK

کی ہم رنگ چادر اور آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے وہ جزا کو بہت باوقار سی لگی تھیں--- ان کو دیکھ کر اسے بے اختیار اپنی ماں کی یاد آئی تھی--- وہ عورت دھیرے دھیرے چلتی اس کے سامنے چلی آئیں---

اتنی جلد بازی اچھی نہیں ہوتی لڑکی--- کیا سوچ کر بار بار بھاگ رہی ہو" تم---؟؟؟ پہلے اپنے شوہر کے گھر سے بنا سوچے سمجھے نکل آئیں اور اب میرے گھر سے جا رہی ہو---؟؟؟ سوچا بھی ہے یہاں سے نکل کر کہاں جاؤگی---؟؟؟ یہاں اکیلے تن تنہا اکیلے مردوں کے لئے ماحول سازگار نہیں تم تو پھر بھی ایک ناتواں سی لڑکی ہو، اکیلے کیسے رہو گی---؟؟؟ بھول جاؤ اکیلے جینا تمھارے لئے ممکن ہی نہیں ہے--- زین، ریحان تم لوگ اس کی طرف سے بے فکر ہو جاؤ--- اس کا دماغ درست ہونے تک میں اس کا دھیان رکھوں گی---- یہاں یہ بلکل محفوظ ہے اور تم لڑکی---- اپنی اس جذباتیت کو چھوڑو اور میرے ساتھ چلو--- میں نے دیکھ لیا کہ تم کتنی جذباتی اور تنک مزاج لڑکی ہو--- صبر و تحمل نام کی کوئی چیز بھء تمھارے اندر موجود نہیں ہے--- شوہر کو بھی تم نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تگنی کا ناچ نچا کر رکھا ہوگا۔۔۔؟؟؟ اب کھڑی کھڑی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟؟ اندر چلو میرے ساتھ اور کان کھول کر سن لو میرے گھر سے یوں بھاگنے کی کوشش مت کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔" نرم و شفیق چہرے والی وہ عورت جب جزا سے مخاطب ہوئیں تو لہجہ بلا کا تیز اور بھڑکتا ہوا تھا۔۔۔ انھوں نے حیران کھڑی جزا کو ڈپٹ کر رکھ دیا تھا اور صرف اسی پر بس نہیں کیا تھا بلکہ سختی سے اس کا ہاتھ تھامے اپنے ساتھ گھسیٹتی ہوئی گھر کی طرف چلی گئی تھیں جبکہ ان کے پیچھے موجود شجاع ، ریحان اور زین ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے مطمئن سے انداز میں مسکرا دیئے تھے۔۔۔ انھیں پتہ تھا کہ جزا کا معاملہ سیٹ ہوچکا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیلو۔۔۔ ہاں بولو بیٹا۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے تم سعیدہ خالہ سے کہو کہ کھانا لگائیں" میں آ رہا ہوں۔۔۔" وہ مختصر اور تھکے تھکے سے لہجے میں بولا تھا ساتھ ہی کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے اس نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھا دی تھی۔۔۔ اس کی گاڑی کا رخ اب اپنے گھر کی طرف تھا۔۔

جزا کو گھر سے گئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور محشم دیوانوں کی طرح اسے ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔۔۔ اس نے ان اس پورے ہفتے میں مری کا چپہ چپہ چھان مارا تھا۔۔۔ اس کے سوا وہ لاہور پنڈی ہر جگہ جاکر جزا کو تلاش کر آیا تھا مگر اس کا کہیں کوئی نام ونشان تک نہیں ملا تھا۔۔ ان دنوں محشم کو کھانے کا ہوش رہا تھا نہ ہی اپنی حالت کی فکر تھی۔۔۔ وہ دن رات کا فرق بھلائے بس پاگلوں کی طرح جزا کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ اس کے دماغ میں ہر وقت درد میں ڈوبے وہ لمحات گھومتے رہتے تھے جب اس نے اپنی جان سے پیاری جزا پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔ کس طرح وہ خوش باش سی اسے وہ خوشخبری سنا رہی تھی جس کا انتظار شادی کے بعد ہر شادی شدہ جوڑے کو ہوتا ہے مگر ایک وہ تھا جس نے اس خوشخبری کے بعد اپنی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیوی کو انعام کے طور پر تھپڑ دے مارا تھا۔۔ طعنے دیئے تھے گو کہ اس سے پہلے بھی وہ جزا پر ہاتھ اٹھا چکا تھا مگر اس کے بعد اس نے اپنی زندگی اپنی جزا پر ہاتھ اٹھانے کی سزا بھی اس کے سامنے ہی خود کو دے ڈالی تھی اور پھر شادی والے دن بھی اس نے اپنی جزا کے ساتھ کتنے ہی وعدے کئے تھے۔۔۔ ساتھ ہی اس نے خود سے بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ اب وہ کبھی بھی جزا کی دل آزاری کا سبب نہیں بنے گا مگر کتنی جلدی اس نے ان سبھی وعدوں کو توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ جن کے ساتھ بہت مان سے اس کی جزا نے اسے باندھا تھا۔۔۔

وہ جلد اشتعال میں آ جاتا تھا۔۔۔ غصے میں سب کچھ بھول جاتا تھا۔۔۔ وہ جزا کو جذباتی کہتا تھا مگر وہ خود بھی بلا کا جذباتی تھا۔۔ اس بار بھی غصے میں اس نے بنا کسی غلطی کے جزا پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔ اس کا دل دکھایا تھا۔۔۔ اس کی خوشی کو ملیامیٹ کر دیا تھا۔۔ اس سے وہ الفاظ کہے تھے جنھوں نے اس کی نازک سی جزا کے نازک سے دل کو چیر کر رکھ دیا تھا اور وہ اتنا بڑا فیصلہ کر گئی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان نے محشم ابراھیم کو جزا کا واحد سہارا سمجھ کر اس دنیا کی سفاکی سے بچانے کے لئے جزا کو اس کے پاس بھیجا تھا۔۔۔ اس کی جزا بھی اسے اپنا واحد سہارا سمجھ کر اس کے پاس آئی تھی مگر اس نے کیا کیا تھا۔۔۔؟؟؟؟ اس کی خودغرضی اور بے حسی نے اس کی جزا سے اس کا واحد ٹھکانہ چھین لیا تھا۔۔۔ سوچیں تھیں جو اسے پاگل کر رہی تھیں پچھتاوے تھے جو اسے ڈس رہے تھے۔۔۔ ملال تھا جو چین نہیں لینے دے رہا تھا۔۔۔ وہ سونے لیٹتا تو یہ سوچ کر بستر سے اٹھ جاتا یہ سوچ کر کہ پتہ نہیں اس پورے ہفتے اس کی جزا کو چین کی نیند نصیب ہوئی ہوگی یا نہیں۔۔۔؟؟ کھانے کا نوالہ منہ میں ڈالتا تو جزا کا ہنستا کھلکھلاتا چہرہ نظروں کے سامنے آ جاتا جسے کسی صورت بھوک برداشت نہیں ہوتی تھی۔۔۔ وہ محشم سے لڑنے جھگڑنے کے بعد بھی کھانے سے ناراض نہیں ہوتی تھی۔۔۔ پتہ نہیں اتنے دن سے اس کی جزا نے ڈھنگ سے کھانا کھایا ہوگا یا نہیں۔۔۔؟؟؟ اس خیال کے آتے ہی اس کے ہاتھ کا نوالہ منہ میں جانے سے پہلے ہی پلیٹ میں واپس چلا جاتا۔۔ وہ مضبوط اعصاب کا مالک ایک جانباز پولیس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آفیسر تھا۔۔۔ حادثے اس کی زندگی کا حصہ تھے مگر جزا کی اس اچانک جدائی نے اسے اعصابی طور پر توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ جب جب اس کی یاد آتی تھی آنکھیں جیسے آنسوؤں کا سمندر بن جاتی تھیں۔۔۔ وہ باہر ہوتا تو بھرم کھونے کے ڈر سے اپنے آنسوں ضبط کر لیتا تھا۔۔۔ گھر پر ہوتا تو بھائیوں کا خیال خود پر ضبط کے کڑے پہرے بیٹھانے پر مجبور ہو جاتا تھا مگر ہر وقت ضبط سے سرخ پڑتی آنکھیں اس کے اندر اٹھتے طوفانوں سے سب کو باخبر کر دیتی تھیں۔۔۔ درد کی تصویر بنا چہرہ اور غم سے جلتا جھلستا وجود چیخ چیخ کر سب کو بتا دیتا تھا کہ محشم ابراھیم جزا کے بنا شکستہ عمارت بن چکا ہے جسے ہجر کی دیمک ہر گزرتے دن کے ساتھ چاٹ چاٹ کر مزید کھوکھلا کر رہی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج کا دن بھی اس کا مری اور اس کے آپ پاس کے ہاسٹلز کی خاک چھانتے گزارا تھا مگر اس کی جزا کہیں پر نہیں تھی۔۔۔ نجانے وہ اس سے دور ہوکر کہاں گئی تھی۔۔۔؟؟؟ کیسے جی رہی تھی۔۔۔؟؟؟ اور اب تو وہ اکیلی بھی نہیں تھی۔۔۔ اس کے ساتھ ایک اور جان جڑی چکی تھی۔۔۔ اس سوچ کے آتے ہی

URDU NOVEL BANK

وہ پاگل ہو اٹھتا تھا۔۔ دل چاہتا تھا کہ اپنا سر دیواروں سے ٹکرا ٹکرا کر خود کو ختم کر لے اور اس اذیت سے نکل جائے۔۔۔ اسے اپنے وجود سے گھن آنے لگی تھی۔۔۔ اس کا دل خود پر نفرین بھیجنے لگا تھا۔۔ جذبات میں آکر وہ جزا سے کیا کچھ نہ کہہ چکا تھا۔۔۔ جزا جس بچے کا دفاع کر رہی تھی وہ اکیلے صرف جزا کی ہی تو اولاد نہیں تھا۔۔۔ وہ خود اس کی یعنی محشم ابراھیم کی بھی تو اولاد تھا۔۔ جزا نے بھی تو اس سے کتنے مان ، آس اور بے بسی سے پوچھا تھا کہ وہ بچہ کیا صرف جزا کا ہی تھا محشم سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں تھا جواباً اس نے کس قدر بے حسی سے کہا تھا کہ اس کا اس بچے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔ وہ کس قدر ظالم بن گیا تھا۔۔ جزا کا بچہ اکیلے جزا کی اولاد نہیں تھا وہ محشم کا خون تھا مگر محشم ابراھیم اپنی ماں کے ساتھ کئے وعدے اور بھائیوں کے ساتھ محبت کا رشتہ نبھاتے ہوئے اپنی اولاد کا دشمن بن بیٹھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈرائیونگ کے دوران سوچوں کے تانے بانے بنتے اس نے گھر واپسی کا راستہ طے کیا تھا اور باہری دروازے پر ہی اسے محود ٹہلتا ہوا مل گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا بات ہے بیٹا-- یہاں کیوں ٹہل رہے ہو--؟؟؟" وہ گاڑی لاک کرتا اس" کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگا تھا--

بھائی ابھی کچھ دیر پہلے ہی نانا جان آئے ہیں--اندر ہیں اور بہت غصے میں" بھی ہیں---" محود نے ڈرتے ڈرتے اسے بتایا تھا---

نانا جان---" وہ شاکڈ سا بولا تھا---"

جی اندر چلیں پلیززز---" محود اسے لئے اندر چلا آیا تھا--- اندر داخل ہوتے ہی" سامنے ہال میں اسے سرفراز ابراھیم بے چینی سے ادھر سے ادھر ٹہلتے ہوئے مل گئے تھے اور پھر محود کے ساتھ اپنے پاس آتے محشم پر جیسے ہی ان کی نظر پڑی وہ جارحانہ انداز میں محشم کی طرف بڑھے تھے اور سب کی موجودگی میں ہی انھوں نے ایک زوردار تھپڑ محشم کے منہ پر مارا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہے یہ----؟؟؟" انھوں نے محشم کی نظروں کے سامنے اس لیٹر کو لہرایا" تھا جو جزا نے انھیں لکھا تھا اور کوریئر سے پوسٹ کرنے کے باوجود انھیں خاصی تاخیر سے یعنی کل ملا تھا---

محشم کے تھپڑ پڑتے دیکھ کر وہ سارے بھائی جیسے سکتے میں آگئے تھے ویسے ہی گھر کی فضا ان دنوں بے حد سوگوار تھی--- وہ چھ کے چھ بھائی بھی ان دنوں بہت پریشان و غمگین تھے--- محود تو ہر وقت ادھر ادھر منہ چھپائے روتا پھر رہا تھا اسے اپنی جزا بھابھی کی یاد بہت شدت سے آرہی تھی--- اب بھی بھائی کو تھپڑ پڑتے دیکھ کر اس کی آنکھیں تیزی سے بھیگنے لگی تھیں--- وہ نانا جان سے جارحانہ رویئے کی امید نہیں کر رہا تھا جبکہ محشم نے حیران نظروں سے نانا جان کے ہاتھ میں موجود اس پیپر کو دیکھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولو--- کیا ہے یہ سب---؟؟ کہاں ہے میری بچی----؟؟" محشم نے لیٹر" ان کے ہاتھ سے لے کر پڑھنا شروع کر دیا تھا----

تمھیں ایک ذمہ دار شخص سمجھ کر میں نے بہت یقین اور مان کے ساتھ جزا کی" ذمہ داری سونپی تھی کہ تم میری زارا کے بیٹے ہو--- اس کا خون ہو--- تم پوری ایمانداری سے اپنی ذمہ داری نبھاؤ گے مگر تم نے مجھے شرمندہ کر ڈالا--- اس خط میں جزا نے مجھے سب بتا دیا ہے کہ کس طرح تم نے اپنی غرض اور بے حسی کے ہاتھوں مجبور ہوکر اپنی بیوی کے سامنے اپنے ہی بچے کو مارنے کا مطالبہ رکھا--- اپنی ہی اولاد کو اپنانے سے انکاری ہوگئے--- کیا کہا تھا تم نے جزا سے کہ تمھیں اپنا بچہ نہیں چاہیئے کیونکہ تمھارے پاس پہلے سے ہی تمھارے بچے موجود ہیں---؟؟؟ اور اگر جزا کی ضد پر تمھاری اولاد اس دنیا میں آتی بھی ہے تو تم اپنے ہی بچے سے لاتعلقی اختیار کر لو گے---؟؟؟ پلٹ کر اس کی طرف دیکھو گے بھی نہیں---؟؟؟ اسے کبھی محبت نہیں کر سکو گے،،، ؟؟؟ تمھارا بچہ زندگی بھر اپنے باپ کی ایک نگاہ التفات اور پیار کے لئے ترسے گا---؟؟؟ تمھارا جزا کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اولاد سے کوئی لینا دینا نہیں ہوگا۔۔۔ یہی سب کہا تھا ناں تم نے۔۔۔؟؟؟ کیسے باپ ہو تم جو اپنے ہی بچے کے دشمن بن گئے۔۔۔؟؟؟ دل نہ کانپا تمھارا جزا سے یہ ذلیل مطالبہ اور بے ہودہ باتیں کرتے ہوئے۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے غصے سے کہتے ہوئے مزید دوسرا زوردار تھپڑ محشم کے منہ پر مارا تھا جو لیٹر میں موجود جزا کے الفاظ پڑھنے کے ساتھ نانا کے ہاتھ کے اس دوسرے تھپڑ سے بے اختیار لڑکھڑا گیا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب کے بوڑھے ہاتھوں میں اب بھی اتنی طاقت تھی کہ وہ اپنے اس طاقتور و توانا نواسے کا منہ توڑ سکتے تھے جبکہ ان باتیں سن کر وہ سارے بھائی ششدر رہ گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقین نہیں ہوتا مجھے کہ تم میرے یوسف کے بیٹے ہو۔۔۔ وہی یوسف جو مجھے" میری اولاد میرے بیٹوں سے بھی زیادہ پیارا اور عزیز تھا۔۔ اس نے ہمیشہ خود سے جڑے اپنے ہر رشتے کو بہت خوبصورتی سے نبھایا۔۔ وہ اپنی ماں کا ایک بہت اچھا بیٹا تھا۔۔۔ اپنی بہن کے لئے اس کا مان اس پر جان نثار کرنے والا بھائی تھا۔۔۔ داماد ہونے کے باوجود اس نے مجھے اور تمھاری نانی جان کو اتنی محبت اور

URDU NOVEL BANK

عزت دی جتنے ہمارے سگے بیٹے ہمیں نہیں دے سکے۔۔ اپنی بیوی کے لئے ایک مثالی شوہر تھا۔۔۔ دنیا کی نظر میں "داغدار" ثابت ہوچکی میری زارا کو اس نے اپنی جھولی پھیلا کر مجھ سے مانگا تھا۔۔۔ اسے اپنی بیوی بنایا۔۔ اس سے دیوانوں کی طرح عشق کیا۔۔۔ پوری زندگی عزت ، چاہت اور محبت دی۔۔۔ سر آنکھوں پر بیٹھایا۔۔۔ زارا کو اس کی کھوئی ہوئی عزت ، اس کا مان و مرتبہ ، اس کا وقار واپس لوٹا کر دنیا کے سامنے سرخرو کر دیا اور بعد میں اپنی اولاد کے لئے ایک شفیق باپ کا کردار بھی اس نے بخوبی ادا کیا۔۔ ہر رشتے کو اس کے اصل مقام پر رکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اسی یوسف کے بیٹے ہو جو اتنے نااہل ہو کہ اپنے رشتے میں توازن ہی نہیں رکھ پا رہے ہو۔۔۔ تم نے ایک بھائی کا رشتہ نبھاتے ہوئے ایک شوہر کے فرض کو نظرانداز کر دیا۔۔۔ اپنی اولاد کے وجود سے ہی منکر ہوگئے۔۔۔ تم میرے یوسف کی اولاد ہوکر اتنے بے حس اور خودغرض کیسے ہوگئے محشم کہ اپنے بھائیوں کی وجہ سے اپنی اولاد کے وجود کو مٹانے کے در پر ہوگئے۔۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولتے ہوئے غصے سے لرزنے لگے تھے اسی لئے انھوں نے اپنے پاس پڑی کرسی کا سہارا لیا۔۔۔ انھیں یوں لڑکھڑاتے دیکھ کر محشم نے جلدی سے آگے بڑھ کر انھیں کرسی پر بیٹھا دیا۔۔۔

وہ سب بھائی اب تک حیران و ششدر سے کھڑے تھے۔۔۔

"بھائی ، نانا جان جو کہہ رہے ہیں کیا وہ سچ ہے۔۔۔؟؟؟" محمش نے بے یقینی سے سر جھکائے کھڑے محشم سے پوچھا تھا۔۔۔ محشم نے اپنی جلتی نگاہیں اٹھا کر محمش کو دیکھا تھا پھر شرمندگی سے دوبارہ آنکھیں جھکا لی تھیں۔۔۔ محمش کو اس کے سوال کا جواب مل چکا تھا اور اس کے اس خاموش جواب پر محمش کے لب جیسے سل گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہماری زندگی میں ہر رشتے کا الگ الگ مقام ہوتا ہے۔۔۔ کوئی ایک رشتہ کسی دوسرے کی جگہ کبھی نہیں لے سکتا۔۔۔ بیوی ، بچے ، بہن بھائی ، ماں باپ ہر رشتے کی ایک اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔۔۔ کوئی ایک رشتہ کسی دوسرے کا نعم البدل نہیں ہو سکتا۔۔۔ ہم لاکھ کوشش کر لیں پھر بھی ایسا ہونا ناممکن ہے کیونکہ

URDU NOVEL BANK

ہر رشتے کی اپنی ایک خوبصورتی اور ایک حد ہوتی ہے۔۔۔ تم لاکھ چاہ لو کہ تم اپنے بھائیوں کے لئے "یوسف ابراھیم" بن جاؤ مگر حقیقت یہی ہے کہ تم "محشم ابراھیم" ہو۔۔ یوسف کی اولاد ہو۔۔۔ بے شک تم ان بچوں کو اپنی اولاد سمجھ لو۔۔۔ ان سے باپ جیسی محبت کر لو مگر ان کی پہچان نہیں بدلے گی۔۔۔ یہ تمھاری نہیں یوسف کی اولادیں ہیں۔۔ تم یوسف کے بیٹے ہو۔۔ تمھاری پہچان محشم" کی تھی اور "محشم" کی ہی رہے گی۔۔ دنیا والے تمھیں "یوسف" کہہ کر" نہیں بلائیں مگر تمھیں یہ بات سمجھ نہیں آ رہی محشم۔۔۔ تم اپنے بھائیوں کے لئے جزا کے ساتھ نا انصافی کر کے اللہ کی نظر میں گناہگار بن چکے ہو۔۔۔ سوچو ذرا روز محشر جب تم سے تمھاری بیوی کے لئے سوال کیا جائے گا تو کیا جواب دو گے۔۔۔؟؟ تم اپنی اولاد کو مارنے کا گناہ کرنے جا رہے تھے۔۔ تم نے سوچا کہ قیامت کے دن جب وہی اولا تم سے سوال کرے گی تو اس کے اور خدا کے سامنے کیا جواز پیش کرو گے تم اپنے اس گناہ کا۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے محشم کو گھورتے ہوئے پوچھا جو سر جھکائے ان کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔ اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا کی کسی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا تبھی سرفراز ابراھیم اس کے جھکے سر کو دیکھ کر مزید تلخی سے بولے---

یوسف کی اچھائیوں کو دیکھتے ہوئے میں یہ بھول بیٹھا تھا کہ بھلے ہی یوسف اللہ" کی ہدایت پاکر انسان کے روپ میں فرشتہ بن چکا تھا مگر اس کی رگوں میں بہنے والا خون اسی مغربی سوچ کے حامل "اینڈرسن" خاندان کا تھا--- جس کے آدھے لوگ نشے اور عیاشی جیسی بری لتوں میں پڑ کر اس دنیا سے کوچ کر گئے تھے--- عورتوں سے لے کر مرد تک سب ایک سے بڑھ کر ایک گھناؤنے فعلوں میں ملوث ہوکر اپنے آخری انجام کو پہنچے--- یوسف اور آمنہ کے سوا تمھارے خاندان میں کسی نے باضابطہ طور شادی تک نہیں کی تھی-- خود تمھارے دادا نے تمھارے باپ اور پھپھیوں کی پیدائش کے بعد تمھاری دادی کے ساتھ شادی کی تھی--- تمھاری سگی پھپھی بنا شادی کے ایک غیر مرد کے ساتھ رہتے ہوئے اسی کے ہاتھوں ماری گئی--- وہ سب اس مادر پدر آزاد معاشرے میں ایسی جانوروں جیسی زندگی کو گزار کر بہت خوش تھے اور تم بھی انہی کا خون ہو--- اپنے اسی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مغربی آزادانہ سوچ کے حامل "اینڈرسن خاندان" کا خون تمھاری رگوں میں دوڑ رہا ہے--- ان کی طرح تمھیں بھی بیوی اور بچوں جیسے "جھنجھٹ" کی کوئی ضرورت نہیں ہے--- تم بھی انہی "گورے انگریزوں" کی طرح گری ہوئی سفاک سوچ کے نکلے محشم--- مگر میری ایک بات دھیان سے سن لو--- جزا کو یہاں تمھارے گھر بھیجنے کا فیصلہ میرا تھا لیکن اب میں ہی اسے تمھاری زندگی سے الگ بھی کروں گا--- تم اپنے بچے سے لاتعلقی اختیار کرنا چاہتے تھے تو کرو مگر اب تمھیں جزا کو بھی چھوڑنا پڑے گا--- میری نواسی کے لئے لڑکوں کی کمی ہے نہ رشتوں کی--- میں اس کے لئے ایک سے ایک بڑھ کر لڑکا ڈھونڈ لوں گا--- غلط تھا میں جو میں نے جزا کے باپ کی بات نہیں مانی اور اپنی بیٹی کے خون پر بھروسہ کر بیٹھا مگر اب اپنی غلطی کا ازالہ ضرور کروں گا--- میں جزا کو تم سے طلاق دلوانے کے بعد اس کی شادی کہیں اور کر دونگا---" سرفراز صاحب نے لفظوں کے کوڑے مار مار کر محشم کو لہولہان کر دیا تھا مگر ان کی آخری بات جیسے کسی زہر میں بجھے تیز دھار چاقو کی طرح اس کے سینے میں اتر کر دل کو چیر گئی تھی--- وہ تکلیف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے تڑپ اٹھا تھا اور دھیرے دھیرے چلتا نانا کے سامنے گھٹنوں کے بل ان کے قدموں میں جا بیٹھا تھا ساتھ ہی اس نے اپنی ضبط سے جل تھل ہوتی آنکھوں سے نانا کو دیکھا تھا اور نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

نہیں نانا جان۔۔۔ ایسا مت کہیں۔۔۔ میں جزا کے بنا نہیں جی سکتا۔۔۔ ایسی" زیادتی مت کریں میرے ساتھ۔۔۔ میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے مگر اس کی مجھے اتنی کڑی سزا مت سنائیں۔۔" وہ سرفراز صاحب کی ٹانگوں پر سر ٹکاتے ہوئے گھٹ گھٹ کر روتا ہوا بولا۔۔۔ کرب سے تڑپتے دل کے ساتھ اس کی سانسیں بھی جیسے گھٹنے لگی تھیں اور لہو رنگ آنکھوں سے آنسوؤں کی جگہ خون برس رہا تھا۔۔۔ بڑے بھائی کو اس بری طرح تکلیف سے تڑپتے دیکھ کر محمود جو خاموشی سے ایک طرف کھڑا کب سے آنسوں بہا رہا تھا زور زور سے روتا ہوا بھائی کے پاس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلا آیا جبکہ محمش ، محمر محشف اور مہران چاروں بھائی اپنے بھائی کی حالت کے بعد اپنے خاندان کے لئے نانا کی زہر اگلتی زبان سے نکلے الفاظ پر غم و غصے سے تڑپ اٹھے تھے۔۔۔ ان کے جس باپ نے اپنی بیوی اور اپنے دین کی خاطر اپنا ملک چھوڑ دیا تھا۔۔ اپنی پوری زندگی اپنوں سے کٹ کر ایک انجان ملک میں گزار دی تھی۔۔۔۔ پوری زندگی اپنے دین کی پیروی کرنے کے ساتھ اپنے گھر اور رشتوں کا احترام کیا تھا۔۔۔ آج انہی "یوسف ابراھیم" کے باپ جیسے سسر ان کی ریاضت کو بھلا کر ان کی اولاد کو "اینڈرسن خاندان" کی بدکاریوں کے طعنے دے رہے تھے۔۔۔ یہ ان کی برداشت سے باہر کی چیز تھی مگر نانا کا احترام بھی ملحوظ خاطر تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مت روئیں بھائی۔۔۔ چپ ہو جائیں۔۔۔ آپ کو یوں روتے ہوئے میں نہیں" دیکھ سکتا۔۔۔" محود خود بھی محشم کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے بازو پر سر ٹکا کر روتے ہوئے بولا تھا۔۔۔ محشم نے سرفراز صاحب کی ٹانگوں سے سر اٹھا کر اپنے ساتھ لگے محود کو دیکھا اور پھر اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔ اس وقت واقعی

URDU NOVEL BANK

محشم کی حالت بہت قابل رحم ہو رہی تھی۔۔۔ ایک لمحے کو سرفراز صاحب کا دل بھی نواسے کو اس طرح ٹوٹ کر بکھرتے دیکھ کر لرز اٹھا تھا۔۔۔۔

واہ۔۔۔ نانا جان ، بہت اچھا کیا آپ نے ہمیں آئینہ دکھا دیا۔۔۔ "اینڈرسن" خاندان" واقعی بہت مکروہ اور نازیبا فعلوں میں ملوث رہا ہے۔۔ اچھا کیا آپ نے ہمیں سب کچھ صاف صاف اور کھل کر بتا دیا مگر افسوس نانا جان کہ آپ کے دونوں داماد اسی "بدنام" خاندان کا خون تھے۔۔۔ آپ کے بڑے داماد کے والد صاحب یعنی میرے دادا اور چھوٹے داماد کی والدہ یعنی جزا بھابھی کی دادی اسی اینڈرسن خاندان" کا خون تھے اور بد قسمتی سے آپ کو اپنی دونوں بیٹیوں کے لئے" پوری دنیا میں وہی بدنام خاندان میسر آیا تھا۔۔۔ آپ کے پاک و مقدس خون میں اس "گندے" خون کی ملاوٹ ہوگئی۔۔۔" یہ جواب ہمیشہ کے خاموش طبع اور تحمل مزاج محشف نے دیا تھا جو سالوں بعد اپنے خاندان کے بارے میں اپنے نانا کے خیالات جان کر نانا کی کی گئی تذلیل پر خود کو کنٹرول نہیں کر سکا تھا اسی

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا سرفراز صاحب کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔
سرفراز صاحب چونک کر اپنے نواسے کی شکل دیکھنے لگے تھے۔۔۔

"نانا جان ، آج آپ یہاں صرف اپنی نواسی کی پیروی کرنے آئے ہیں۔۔ میرے بھائی کی ایک کوتاہی پر آپ ان سے حساب مانگنے آئے ہیں جبکہ اس سے پہلے کبھی آپ نے پلٹ کر اپنے نواسوں کو دیکھنے کی کوشش بھی نہیں کی کہ آپ کی بیٹی کے بعد ہم کیسی زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ مما کے انتقال کو دو سال بیت چکے ہیں اور ڈیڈ تو ان سے بھی پہلے ہمارا ساتھ چھوڑ چکے تھے مگر کبھی آپ ہمارے سر پر ہاتھ رکھنے نہیں آئے جبکہ ہم آپ کے بیٹے جیسے یوسف کی اولاد تھے۔۔۔ آپ کی لاڈلی بیٹی کے بچے تھے لیکن آپ کبھی یہاں نہیں آئے۔۔۔ داماد کے بعد اپنی بیوہ بیٹی کے غم نے بھی آپ کو یہاں پلٹنے پر مجبور نہیں کیا اور آج آپ ہماری چوکھٹ پر اتنے سالوں بعد واپس لوٹے بھی ہیں تو اپنی نواسی کی حمایت میں بولنے کے لئے۔۔۔ آپ کو ان کی گمشدگی بہت غصہ دلا رہی ہے مگر اپنے نواسے کی یعنی ہمارے بھائی کی حالت آپ کو نہیں دکھ رہی۔۔۔؟؟ ان کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چہرے پر لکھا دکھ نظر نہیں آ رہا---؟؟ آپ کو صرف اپنی نواسی کے ساتھ ہوئی زیادتی دکھائی دے رہی ہے--- جن کے لئے آج آپ اتنے سالوں بعد ہمارے بھائی کو سزا سنانے یہاں تک چلے آئے ہیں--- یہ کھلا تضاد نہیں تو اور کیا ہے نانا جان---؟؟؟ کیا "زارا ابراھیم" آپ کی سوتیلی اولاد تھیں یا آپ کی ساری "ہمدردیاں صرف "سارہ ابراھیم" ان کے شوہر اور ان کی اولاد کے لئے ہیں--- محثف نے نانا کی جھکی نگاہوں کو دیکھتے ہوئے تلخی پوچھا---

آپ کے چھوٹے داماد نے ہمارے ڈیڈ کو کافر کہا تھا-- ہماری ماں کی شدید" بے عزتی کی تھی--- ہمارے بھائی کے ساتھ ہوئے اپنی بیٹی کے نکاح تک کو وہ ماننے سے انکاری ہوگئے مگر آپ خاموش رہے--- انکل کی ہر زیادتی کا منہ توڑ جواب آپ کو انھیں دینا چاہیئے تھا لیکن آپ نے کیا کیا---؟؟؟ آپ نے غلط ہونے کے بعد بھی اپنے چھوٹے داماد کا ساتھ دیا--- ہمیں تنہا چھوڑ دیا--- اگر ہمارے ڈیڈ کافر تھے تو انھیں اپنی بیٹی کے لئے چننے والے بھی آپ تھے--- کیوں دی آپ نے ایک کافر کو اپنی بیٹی---؟؟؟" محثف سراپا سوال بنا سرفراز

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب کے سامنے کھڑا تھا اور اس کی باتیں سن کر سرفراز صاحب کی آنکھیں ایک لمحے کو بھی اوپر نہیں اٹھی تھیں جبکہ وہ سب بھائی بھی ششدر سے اپنے خاموش طبع بھائی کا یہ غصیلا انداز دیکھنے لگے تھے۔۔۔ سب سے پہلے محشم کو ہی اس کو ٹوکنے کا خیال آیا تھا۔۔۔

"سیفی ، چپ ہو جاؤ۔۔ نانا جان ہمارے بزرگ ہیں ان کا احترام ہم ہر لازم ہے۔۔۔ ان سے یوں سوال جواب کرنے کا تمھیں کوئی حق نہیں۔۔۔" محشم نے سر اٹھا کر چھوٹے بھائی کو دیکھا تھا اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے منع کرنا چاہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی میں خدا نخواستہ نانا جان کی شان میں گستاخی نہیں کرنا چاہتا بس انھیں کچھ تلخ سچائیوں سے روشناس کروا رہا ہوں اور اپنے دل میں سالوں سے ہلچل مچاتے کچھ سوالوں کا جواب مانگ رہا ہوں۔۔۔" مخشف نے بھائی کو جواب دیا تھا۔۔۔

"سیفی ی ی ی تم۔۔۔" محشم نے بولنا چاہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم م م م--- بولنے دو اسے--- میں سننا چاہتا ہوں--- آخر پتہ تو چلے میری" زارا جیسی آنکھوں والا میرا یہ نواسہ اپنے دل میں مزید کون کون سے سوال چھپائے بیٹھا ہے---؟؟" محشم کے کچھ بولنے سے پہلے ہی سرفراز صاحب نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کروا دیا تھا اور خود محشف کو دیکھنے لگے تھے--- محشف کا خوبصورت ، چہرہ یوسف و زارا کی خوبصورتی کا ملا جلا امتزاج تھا--- اس کے چہرے کی بناوٹ ناک ، ہونٹ ، قد کاٹھ اور مضبوط جسامت بلکل یوسف جیسی تھی مگر بالوں کا رنگ اور اس کے خوبرو چہرے پر سجی براؤن آنکھیں ہوبہو ان کی زارا جیسی تھیں--- وہ کتنے سال بعد اپنے اس نواسے سے مل رہے تھے--- جس کا نام بھی خود انھوں نے ہی رکھا تھا--- بچپن میں وہ اپنے نانا کا سب سے زیادہ لاڈلا ہوا کرتا تھا-- جب بھی "ابراھیم ولا" آتا تھا ان کی گود میں چڑھا رہتا تھا مگر آج وہ جوان ہوکر اس قابل ہوچکا تھا کہ نانا سے سوال جواب کرنے انھیں کٹہرے میں کھڑا کر رہا تھا--- بھلے ہی اس کی آواز نیچی تھی اور وہ ان کے سامنے اپنی نظریں بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھکائے کھڑا تھا مگر اس کے لہجے میں چھپی تلخی سرفراز صاحب سمیت اس کے سب بھائی بھی اچھی طرح سمجھ رہے تھے۔۔۔

آپ نے ہمارے ماں باپ کے بعد کبھی پلٹ کر ہماری خبر نہیں لی نانا" جان۔۔۔ ہمیشہ اپنی چھوٹی بیٹی داماد اور نواسی کو اپنے سینے سے لگائے رکھا۔۔ ہم نے کبھی شکایت بھی نہیں کی کیونکہ ہمیں ہماری ماں نے ہمیشہ یہی سمجھایا تھا کہ تمھاری خالہ گھر میں سب سے چھوٹی ہیں۔۔۔ انھیں نانی جان کے بعد ماموں اور مما کے مقابلے آپ کی زیادہ ضرورت ہے لیکن جب ڈیڈ کے بعد مما بھی ہمیں چھوڑ گئیں اور ہمارے پاس رشتوں کے نام پر کچھ بھی نہیں بچا تو ہم نے خود ہی اس کڑے وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ایک دوسرے کا سہارا بنے۔۔ جس وقت ماں باپ کے بعد ہمیں کسی "اپنے" اور "بڑے" کے ساتھ کی اشد ضرورت تھی تب بھی اپنوں کے نام پر کوئی نہیں تھا ہمارے پاس آپ بھی نہیں نانا جان۔۔۔" مخشف کی آنکھیں اب بھی اس وقت کو یاد کرکے جیسے نم ہوگئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھیں جبکہ ابراھیم صاحب کا سر نواسے کی بات سن کر شرمندگی سے جھک گیا تھا۔۔۔

"بابا، قسم اٹھائیں اپنے اس رب کی کہ میری زندگی میں اور میری زندگی کے بعد بھی آپ نا تو میری چوکھٹ پر آئیں گے اور نا ہی میری اولاد کو اپنا سمجھ کر ان میں سے کسی سے کوئی ہمدردی جتائیں گے۔۔۔ واسطہ ہے آپ کو اللہ اور اس کے رسول کا۔۔۔ بھول جائیں کہ زارا نام کی آپ کی کوئی بیٹی بھی تھی۔۔۔ اگر آپ نے ایسا نا کیا تو یاد رکھیے گا آپ سچ مچ میری موت کے ذمہ دار ہونگے۔۔۔ میرے جیتے جی آپ میری شکل نہیں دیکھیں گے اور بعد مرنے کے بھی مجھے رونے مت آئیے گا ورنہ روز قیامت میں آپ سے اس کا جواب طلب کرونگی۔۔۔" ان کے کانوں میں اپنی ہی بیٹی کے الفاظ گونجے تھے اور ان کی بوڑھی آنکھیں نم ہوگئی تھیں۔۔۔۔

"اتنے سال بعد اپنوں کی دوری اور لاتعلقی کا عذاب سہنے کے بعد جب ہم اکیلے جینے کے عادی ہوگئے تو ایک دن اچانک جزا بھابھی ہمارے گھر چلی آئیں اور یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسی "اینڈرسن خاندان" کا خون تھا جس نے آپ کی نواسی سے ان کے باپ کے کیئے کا بدلہ نہیں لیا۔۔ اسے میرے بھائی کی اعلیٰ ظرفی کہہ لیں یا پھر ان کی شدید محبت کہ آپ کا مان رکھتے ہوئے آپ کے ایک بار کہنے پر ہی انھوں نے آپ کی نواسی کو بخوشی اپنا لیا۔۔۔ جزا بھابھی کو اس گھر میں پناہ دی جبکہ اس وقت ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ اپنے باپ کی بے عزتی کرنے والے اور ہمیں آپ سب سے دور کرنے کے ذمہ دار آپ کے دوسرے داماد کی بیٹی کو میرے بھائی قبول ہی نہیں کرتے بلکہ خلع کے مطالبے سے پہلے ہی ان لوگوں کے منہ پر طلاق کے پیپرز مار دیتے۔۔ تب آپ کو پتہ چلتا کہ گراوٹ کسے کہتے ہیں۔۔۔ مسٹر ولید فاروقی کی بیٹی کو جب بنا کسی وجہ ٹھکرایا جاتا تب آپ کو اندازہ ہوتا کہ ٹھکرائے جانے کا عذاب کیسا ہوتا ہے۔۔۔؟؟ جس طرح آپ نے ہماری ماں سے قطع تعلق کرکے ہمیں ٹھکرا دیا تھا۔۔" محثف کی بات نے سرفراز صاحب سمیت محشم کے دل کو سخت دھچکہ پہنچایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محثففف۔۔۔ بکواس بند کرو۔۔۔ بہت بول چکے ہو تم۔۔۔ خبردار جو اب مزید" کچھ کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔" محشم دھاڑتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کر اب محثف کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔ نانا کے بعد اب محثف کی زبانی طلاق والی بات سن کر اس کا دل جیسے نوچ کر سینے سے نکال لیا تھا۔۔۔ محود اب محشم کے پاس سے اٹھ کر محمش کے کندھے سے سر ٹکا کر کھڑا ہوگیا تھا اور محمش نے اسے اپنے ایک بازو کے حصار میں لے لیا تھا۔۔۔

نہیں بھائی۔۔۔ میں آج چپ نہیں رہوں گا۔۔۔ میرے ڈیڈ کی اتنے سالوں کی" ریاضت کو آج نانا جان نے ہمارے خاندان کی بدکاریوں کا طعنہ دے کر مٹی میں ملا دیا ہے۔۔۔" محثف نے بڑے بھائی کے غصے کو کسی خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر قطعیت سے کہا تھا۔۔ محثف نے آج پہلی بار اپنے بڑے بھائی کی بات کو ماننے سے انکار کر دیا تھا جبکہ اس کی آنکھوں میں چھپی ہٹ دھرمی اور ضد کو دیکھ کر محشم حیران رہ گیا تھا۔۔۔ اس نے کب دیکھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اپنے اتنے خاموش طبع بھائی کا ایسا ہٹ دھرم انداز۔۔۔ مخشف حیران کھڑے محشم کو دیکھتے ہوئے دوبارہ پلٹ کر نانا جان سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔

نانا جان ، میں مانتا ہوں۔۔۔ بھابھی کے ساتھ بھائی نے غلط کیا۔۔۔ بھابھی کی" ناراضگی بلکل بجا تھی مگر انھوں نے یوں بنا کسی سے کچھ کہے گھر چھوڑ کر کیا ٹھیک کیا۔۔۔؟؟؟ کیا وہ ہمیں اپنا بھائی نہیں سمجھتی تھیں۔۔؟؟؟ ایک بار گھر چھوڑنے سے پہلے ہمیں بتایا تو ہوتا۔۔؟؟ ہم خود بھائی سے ان کی زیادتی کے لئے سوال کرتے۔۔۔ انھیں ان کے اس گناہ کا احساس دلاتے۔۔۔ ہمارا رب جانتا ہے کہ بھابھی جب یہاں آئی تھیں انھیں بنا کسی غیریت کا احساس دلائے ہم نے بخوشی اپنایا۔۔ اگر بھائی کو ڈیڈ کی جگہ سمجھا تو بھابھی کو بھی مما سے کم نہیں جانا۔۔۔ انھیں ویسی ہی عزت ، مان و مرتبہ دیا جو مما ڈیڈ کی بہو کو ملنا چاہیئے تھا۔۔۔ سر آنکھوں پر بیٹھایا۔۔۔ بھائی نے جب بھی غصے میں ان کے ساتھ کچھ بھی غلط کیا تو بدلے میں ہم نے ہمیشہ اپنے بھائی کے خلاف جاکر بھابھی کا ہی ساتھ دیا۔۔۔ کبھی بھابھی سے کوئی غلط بات نہیں کی۔۔ پھر بھی بھائی کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ بھابھی ہم سے بھی بدگمان ہوکر یہ گھر چھوڑ کر چلی گئیں--- یہ دیکھ رہے ہیں آپ محود کو جب سے وہ گئی ہیں اس نے ایک پل سکون کا نہیں گزارا--- مما کی طرح انھیں یاد کرکے روتا رہتا ہے-- محمش ، محمر مہران ہم سب کا اپنی ماں جیسی بھابھی ، بہن جیسی کزن کے بنا کھانا پینا حرام ہوگیا ہے--- ہم سب ان کے لئے سخت فکرمند ہیں کہ نجانے وہ اکیلی کہاں ہونگی---؟؟ کس حال میں ہونگی---؟؟؟ مگر بھابھی نے کسی کے بارے میں نہیں سوچا--- خاموشی سے گھر سے چلی گئیں--- بھائی نے انھیں گھر سے نہیں نکالا تھا--- پھر بھی ایک ہفتے سے اپنی سدھ بدھ بھلائے انھیں دیوانوں کی طرح ڈھونڈ رہے ہیں---- انھیں اپنے کھانے پینے سے لے کر حال حلیے تک کا ہوش نہیں رہا-- آپ کہتے ہیں کہ "اینڈرسن خاندان" کے آزاد اور بے حس سوچ رکھنے والے خون کو شادی اور اولاد کی ضرورت نہیں تھی---؟؟؟ اگر ایسا ہوتا تو چودہ سال تک میرے بھائی اس رشتے کو جوڑ کر نہیں رکھتے--- آپ کہتے ہیں کہ جزا بھابھی کے لئے رشتوں کی کمی نہیں آپ ان کی دوسری شادی کر دیں گے--- تو غور سے دیکھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے بھائی کو کس بات کی کمی ہے ان میں نانا جان ، بتائیں---؟؟؟ کیا انھیں لڑکیوں کی کمی ہے----؟؟ اتنے غیر معمولی خوبصورت شخص کو ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت طرحدار لڑکی یوں چٹکی بجاتے پہلے بھی مل جاتی اور اب بھی مل جائے گی--- ہزاروں کو تو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اپنا دل ہتھیلی پر رکھے اپنے بھائی کے آگے پیچھے گھومتے ہوئے مگر انھوں نے کبھی نظر اٹھا کر کسی کی طرف نہیں دیکھا---- خود کو ہمیشہ اس رشتے کا پابند رکھا جو ہمارے ماں باپ نے جوڑا تھا--- چودہ سال کا عرصہ درمیان میں تھا نانا جان--- چودہ سال بھائی نے جزا بھابھی کو نہیں دیکھا تھا مگر پھر بھی ان کو بنا دیکھے ہی ان سے والہانہ محبت کی ، کبھی ان کو چھوڑنے کے متعلق نہیں سوچا-- کسی غیر لڑکی سے راہ و رسم نہیں بڑھائے خود کو جزا بھابھی کی امانت سمجھا--- نہیں نانا جان آپ نے غلط کہا--- میرے بھائی ایک نیک و پرہیزگار شخص کی پرہیزگار اولاد ہیں-- جنھوں نے اپنی بیوی کو عزت ، مان ، محبت سب کچھ دیا-- جیسے ہمارے ڈیڈ نے مما کو دیا تھا--- میرے بھائی کی صرف ایک غلطی کے لئے آپ کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمارے بھائی اور ہمارے "خاندان" کو آزاد خیال اور گرا ہوا کہنے کا کوئی حق نہیں ہے--- بے شک ہماری نسل ایک غیر مسلم خاندان سے جڑی ہوئی ہے مگر ہماری رگوں میں یوسف ابراھیم جیسے "دین دار" اور "حافظ قرآن" شخص کا خون دوڑ رہا ہے--- زارا ابراھیم جیسی نیک و پاکباز عورت کی گود میں ہم نے پرورش پائی ہے---- آپ ہمارے بھائی کو ہمارے خاندان کا طعنہ دینے سے پہلے اس بات "کو ہمیشہ یاد رکھئے گا--- اگر کوئی بات بری لگی ہو تو معاف کر دیجیئے گا---

محشف اپنی بات پوری کرکے خاموش ہوگیا تھا جبکہ سرفراز صاحب جو شرمندہ سے فرش پر نگاہیں جمائے خاموش بیٹھے تھے--- محشف کی بات پوری ہوتے ہی انھوں نے سر اٹھا کر ایک کے بعد ایک اپنے سارے نواسوں کو دیکھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھاری ایک ایک بات درست ہے میرے بچے--- تم سب میرے یوسف کی" اولاد ہو--- جسے میں نے اپنا بیٹا بنایا اور اسے اپنا نام دیا-- تم ٹھیک کہتے ہو مجھے کوئی حق نہیں کہ غصے میں بھی میں تمھیں تمھارے خون کا تمھارے خاندان کی بدکاریوں کا طعنہ دوں-- غصے میں ہوش و حواس کھو بیٹھا--- بوڑھا ہوگیا ہوں ناں

URDU NOVEL BANK

بات کرنے سے پہلے اسے تولنا بھول جاتا ہوں مگر تم واقعی حق رکھتے ہو مجھ سے اپنے اندر پلتے ہر سوال کا جواب طلب کرنے کا۔۔۔ لیکن مجھ سے بدگمان مت ہو میری جان، یہ میرا اللہ جانتا ہے کہ مجھے اپنی بیٹی زارا اور اس کی اولاد سے کتنی محبت ہے۔۔۔ میں سالوں سے تمھیں کیوں بھلائے ہوئے ہوں۔۔ اس کا جواب تمھاری ماں زندہ ہوتی تو تمھیں بہتر طور پر دے سکتی کیونکہ اسی نے مجھے تم سے یہ دوری اختیار کرنے کے لئے مجبور کیا تھا۔۔۔ اسے یقین تھا اپنی اولاد پر کہ تم سب اس کے بچے ہو اور کسی بھی طرح کے حالات میں خود کو سنبھالنے کا حوصلہ رکھتے ہو۔۔۔ اس نے قسم دی تھی مجھے اور یہ بھی کہا تھا کہ اگر میں نے اس کی بات نہ مانی تو وہ خود اپنے ہاتھوں خود کو مار ڈالے گی اور اس کے مرنے کے بعد بھی اگر میں اپنی بات سے پھرا تو وہ حشر میں مجھ سے اس قسم کا سوال کرے گی جو اس نے مجھے دی تھی۔۔۔ میں نے اپنی اولاد میں فرق نہیں کیا میرے بچے بس میری اولاد نے مجھے مجبور کر دیا تھا۔۔۔ اس سے زیادہ میری بے بسی کی انتہا کیا ہوگی کہ میں وہ نامراد و بد نصیب باپ ہوں جس کے تین بچے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی آنکھوں کے سامنے اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔۔ بیٹیوں کے معاملے میں تو میں اور بھی بدبخت ثابت ہوا۔۔ دونوں بیٹیوں کے آخری دیدار سے بھی محروم رہا ، خدا کسی باپ پر ایسا وقت نا لائے میرے بچے۔۔۔" وہ روتے ہوئے شدید بے بس و غمگین لہجے میں بولے تھے ، ان کی بات سن کر وہ سارے بھائی بھی شاک سے انداز میں کھڑے رہ گئے تھے۔۔۔ محمش اور محشم نے آگے بڑھ کر نانا کو گلے لگا تھا۔۔۔

مت روئیں نانا جان پلیززز۔۔۔ یہ تو پاگل ہوگیا ہے۔۔ مخشف معافی مانگو نانا جان" سے۔۔۔ کیا کہا میں نے معافی مانگو نانا جان سے۔۔۔" محمش نے غصے سے بھائی کو مخاطب کیا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں نانا جان۔۔۔ میں نے آپ کا دل دکھایا۔۔۔" اب مخشف نانا" کے قدموں میں محشم کی طرح سے ہی آ بیٹھا تھا۔۔۔

نہیں میری جان ، تم معافی مت مانگو ، تم نے جو کیا ٹھیک کیا۔۔ تمھاری جگہ" کوئی بھی ہوتا تو وہ یہی کرتا۔۔۔ اٹھو یہاں سے۔۔۔ تم جانتے ہو تمھارا نام میں نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی رکھا تھا۔۔ تم جب چھوٹے تھے تو اپنے ماں باپ سے زیادہ میرے قریب تھے۔۔۔ میں تمھیں گود میں لے کر گھوما کرتا تھا۔۔۔ مگر اب تم خود ماشاءاللہ جوان ہو چکے ہو۔۔۔ یوسف کہتا تھا میرا سیفی بلکل میرے جیسا ہے مگر اس کی آنکھیں بلکل میری زارا جیسی ہیں۔۔۔" سرفراز صاحب نم آنکھوں کے ساتھ دھیرے سے مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔ محثف ان کی بات سن کر خود بھی مسکرا دیا تھا۔۔۔

میں سالوں بعد یہاں اپنی بیٹی کی دی ہوئی قسم توڑ کر اسی لئے آیا کیونکہ میں دو" بیٹیوں کا غم دیکھ چکا ہوں۔۔۔ اب اپنی بیٹی کی اولاد کا صدمہ برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ تم سب مرد ہو اپنا خیال رکھ سکتے ہو میرے بچوں مگر جزا لڑکی ہے اس کے ماں باپ کے بعد میں نے اسے دنیا کے شر سے بچانے کے لئے اپنے پروں میں چھپا کر رکھا تھا مگر جب میں اس کی حفاظت مزید نہیں کر سکا تو میں نے اس کی ذمہ داری محشم کو سونپ دی تھی لیکن آج ایک بار پھر وہ غیر محفوظ ہے۔۔۔ محشم ، وہ کہاں چلی گئی ہے۔۔۔؟؟؟ آخر ہے کہاں میری جزا۔۔۔۔؟؟"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان نے اپنی بھیگی آنکھیں صاف کرتے ہوئے محشم سے پوچھا تھا اور یہیں پر آکر محشم ابراھیم جیسا مضبوط اعصاب کا مالک شخص شدید بے بس ہو کر اپنی درد سے بوجھل ہوتی آنکھوں کو بند کر چکا تھا---

مجھے نہیں پتہ نانا جان وہ کہاں گئی ہیں--؟؟ میں نے اس پورے ہفتے میں" مری کا چپہ چپہ چھان لیا--- لاہور ، پنڈی ہر جگہ انھیں ڈھونڈ چکا ہوں مگر وہ کہیں نہیں ہیں--- انھوں نے مجھے میرے کیئے کی بہت بڑی سزا دے دی ہے نانا جان--- یہ وہ زخم ہے جو اب زندگی بھر کبھی نہیں بھرے گا بلکہ اسی طرح رستا رہے گا--- دعا کریں کہ جزا جلد سے جلد مل جائیں ورنہ میرے پاس کھونے کو کچھ نہیں بچے گا--- کچھ بھی نہیں---" وہ دھیرے دھیرے بولتا ہوا سب کو وہیں چھوڑ کر اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ نانا جان کی دکھی نظریں اس کی پشت پر جم گئی تھیں--- وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کا نواسہ کرب کی شدید انتہا پر تھا کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی محبوب بیوی ، اس کی جزا ایک ہفتے سے آخر تھی کہاں----؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج چھٹی کا دن تھا اور یوسف نے اپنے بیڈروم میں اپنے بیٹوں کے ساتھ موجود تھا۔۔۔ محشم کو زارا ابھی نہلا کر روم میں لائی تھی اور تیار کر رہی تھی۔۔ محشم کے بعد باری ننھے محمش کی تھی جو اب سال بھر کا ہوچکا تھا اور باپ کے سینے پر اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا۔۔۔ اس کا تیسرا بیٹا بھی باپ کے پاس ہی بیڈ پر لیٹا ہوا انگڑائیاں لے رہا تھا۔۔۔ اس کے دونوں ہاتھ اوپر اٹھے ہوئے تھے اور وہ سلو موشن میں اپنے دونوں ہاتھوں اور پیروں کو چلا رہا تھا۔۔۔ محمش باپ کے سینے پر الٹا لیٹا مسلسل خود سے چھوٹے بھائی کے منہ میں اپنے ہاتھوں میں تھما چھوٹا سا ٹیڈی بیئر ڈالنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زارا میرے خاندان میں"

URDU NOVEL BANK

triplets

بچوں کا سسلہ پشتوں سے چل رہا ہے--- میرے ڈیڈ

triplets

تھے-- پھر میرے دادا بھی اپنے ساتھ دو کو لے کر آئے تھے--- مما بتاتی ہیں کہ میرے دادا کے والد صاحب بھی

triplets

تھے مگر مجھے لگتا ہے کہ میرے ڈیڈ کے بعد یہ سلسلہ رک گیا ہے-- دیکھیں ناں میرے یہ تین شہزادے ایک ساتھ آنے کی بجائے الگ الگ وقتوں پر اس دنیا میں آئے ہیں جبکہ ہمارے یہاں پہلی بار میں ہی تین بچے ایک ساتھ پیدا ہوتے ہیں-- اب ہمارے یہاں مزید بچوں کا بھی کوئی سلسلہ نہیں ہو سکتا تو مجھ تک آنے سے پہلے ہی میرے خاندان کی یہ وراثت ختم ہی ہوگئی ناں---" یوسف اپنے پاس بیٹھی زارا سے بولا--- وہ محشم کو کپڑے پہنانے کے بعد اب سویٹر پہنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی تھی۔۔ سردیاں شروع ہوگئی تھیں اور لاہور میں اس وقت شدید ٹھنڈ پڑ رہی تھی۔۔۔

ہاں تو یہ خدائی کام ہیں۔۔۔ ان میں کسی انسان کا کیا دخل۔۔۔ اب یہ" ضروری تو نہیں کہ اگر تمھارے ڈیڈ سمیت تمھارے دادا پردادا "تڑواں" تھے تو تمھارے بھی تین بچے ایک ساتھ پیدا ہو۔۔۔ کئی مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ کسی جوڑے کے یہاں کئی بار جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں مگر ان کی اولادوں میں کسی کے یہاں ایسا نہیں ہوتا۔۔۔" زارا نے شوہر کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔ وہ محشم کے بال ڈرائے کرنے کے بعد اب اس کے سرخ پڑتے گالوں پر کریم لگا رہی تھی۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو یاد ہے نور کے گھر پر جب ہم دونوں ملے تھے تو اس نے آپ کو میری" فیملی ہسٹری کے بارے میں بتایا تھا ساتھ ہی اس نے یہ پریڈیکٹ بھی کیا تھا کہ میرے یہاں بھی

triplets

URDU NOVEL BANK

ضرور ہونگے۔۔۔ ہو سکتا ہے نیکسٹ ٹائم مجھے بھی اللہ نواز ہی دے۔۔۔" یوسف نے اپنے پاس بیٹھے محشم کے گالوں پر زور سے پیار کرتے ہوئے شرارت سے بیوی کو دیکھا جو اس کی بات سن کر فوراً تپ گئی تھی اور ایک جھٹکے سے اٹھ کر محمش کے کپڑے نکالنے دیوار گیر الماری کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

سوچنا بھی مت۔۔ اس تیسرے کے وقت یاد ہے مجھے دن میں تارے نظر آ گئے" تھے۔۔ خبردار جو تم نے اب مزید کسی بچے کا نام بھی لیا تو۔۔۔ ان تین کو ہی تم

triplets

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمجھ لو۔۔۔ یہ اتنے چھوٹے ہیں کہ میں سارا دن انہی کے ساتھ گھن چکر بن کر رہ جاتی ہوں۔۔ میں مزید ایک کو نہیں سنبھال سکتی تم

triplets

کے خواہشمند ہو۔۔۔ اگر تمھیں زیادہ "تڑواں" بچوں کا ارمان اٹھ رہا ہے تو تم دوسری شادی کر لو۔۔" زارا نے محمش کے کپڑے الماری سے نکال کر بیڈ پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھینکے اور یوسف کو گھورتے ہوئے سختی سے منع کر دیا تھا۔۔۔ یوسف کا منہ اس کی بات سن کر لٹک گیا تھا۔۔۔

زارا۔۔۔ آپ کو میں اس قسم کا لگتا ہوں کہ مزید بچوں کے لئے دوسری شادی" کروں گا۔۔۔؟؟؟ کیا میرے پاس بچے نہیں ہیں جو دوسری شادی کر لوں۔۔۔؟؟؟ آپ نے یہ بات کہہ کر میرا دل توڑ دیا۔۔۔" یوسف نے اپنی جگہ سے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ زارا نے اس کے "ڈراموں" پر دھیان دیئے بنا اس کے پاس بیٹھے محمش کو اٹھا لیا تھا۔۔۔ بیوی کی طرف سے کوئی رسپانس نہ "پاکر یوسف کا بنا ہوا منہ دوبارہ سیدھا ہوگیا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ زارا جب "بھڑکی ہوئی ہوتی تھی اسے ذرا لفٹ نہیں کرواتی تھی۔۔۔ اس نے مایوسی سے زارا کو دیکھتے ہوئے ایک نظر اس ننھے سے تیسرے شہزادے پر بھی ڈالی جو بلیو کلر کمبل میں لپٹا اس وقت بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔۔ ننھا محشم چھوٹے بھائی پر جھکا اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہوگیا تھا۔۔۔ یوسف دونوں بیٹوں کو دیکھ کر دھیرے سے مسکرایا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا زارا آپ دو بار یعنی محمش کے وقت سے ہی صرف لڑکیوں کے نام سوچتی آ" رہی ہیں مگر دو چار لڑکوں کے نام بھی یاد کر لیا کریں ناں۔۔۔ آپ کو پتہ ہے کہ مجھے اردو نام نہیں آتے۔۔ اب میرا بیٹا دو ہفتے کا ہو چکا ہے مگر ابھی تک "بے نام" ہے۔۔۔" یوسف نے محمش کے کپڑے اتارتی زارا سے کہا۔۔۔

کیا فرق پڑتا ہے۔۔ تمھارا بیٹا "نام" والا ہو بھی گیا تو تمھیں کونسا اس کا نام سمجھ" میں آ جانا ہے۔۔۔ آسان سے آسان نام کا بھی تم ستیاناس مار دیتے ہو۔۔۔ ویسے بابا نے مجھے ایک نام بتایا تو ہے۔۔۔ میں نے آمنہ پھپھو اور پھپھا جان سے بھی پوچھا تھا۔۔۔ انھوں نے کہا کہ یہی نام رکھ لو پرفیکٹ ہے۔۔۔" زارا نے کنکھیوں سے بیڈ پر بیٹھے یوسف کو دیکھا۔۔۔ اس کے بلکل برابر میں ننھا سا دو ہفتے کا اس کا نومولود لیٹا تھا مگر یوسف کا دھیان اس کی بجائے محشم پر تھا جسے وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھے کوکیز کے جار میں سے کوکیز نکال کر دے رہا تھا۔۔ زارا ان دونوں باپ بیٹے کے پاس محمش کو بیٹھا کر باتھ روم میں رکھے چھوٹے سے بے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بی ٹب میں گرم پانی وغیرہ بھرنے چلی گئی تھی۔۔۔ یوسف نے "کوکی" کا چھوٹا سا ٹکڑا محمش کے ہاتھ میں بھی تھما دیا تھا اور خود محشم سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔

ڈیڈ۔۔ محمش بے بی کو "کوکی" کھلا رہا ہے۔۔" محشم کی نظر جیسے ہی محمش پر پڑی اس نے چیخ کر باپ کو بتایا تھا۔۔ یوسف نے جھٹ بیٹے کے ہاتھ سے کوکی" چھین لیا تھا جبکہ محمش نے بڑے بھائی اور باپ کی اس اچانک مداخلت" پر سخت برا سا منہ بنا کر دونوں کو دیکھا تھا۔۔۔

ڈیڈ محمش مجھے گھور رہا ہے۔۔۔ اس کو پیچھے کریں ورنہ غصے میں یہ بائٹ کرنے" لگتا ہے۔۔۔" محشم نے ہونٹ لٹکا کر کہا اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کے منہ پر لگا کوکی کا چورا اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے صاف کرنے لگا تبھی محمش ذرا سا آگے اپنے "ٹارگٹ" یعنی چھوٹے بھائی کی طرف بڑھا ہی تھا کہ بیچ راستے میں ہی یوسف نے اپنا ہاتھ آگے کرکے اس کو روک لیا تھا۔۔۔

ارے ارے کہاں جا رہے ہو یاررر۔۔۔؟؟؟ میرے چھوٹے شہزادے ، بے بی" ابھی بہت چھوٹا ہے تمھاری طرح اس کے منہ کی مشین اتنی تیز نہیں ہے کہ ہر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چیز اندر جاتے ہی پس جائے۔۔۔ پھر چاہے وہ باپ کی انگلیاں ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ ہے ناں میرے شرارتی حامی۔۔۔۔؟؟؟ ارے ے ے چھوڑڑڑ۔۔۔

ہائے ے ے ظالم پھر کاٹ لیا۔۔۔ زارا یہ آپ کا بیٹا آج کل کونسے خرگوش سے ٹریننگ لے رہا ہے۔۔۔ دانت دیکھیں اس کے کتنے تیز ہوگئے ہیں۔۔۔" یوسف نے باتھ روم سے باہر آتی زارا سے پوچھا۔۔۔ اس نے محمش کو روکنے کے لئے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا تھا اور اسی ہاتھ کی دو انگلیوں کو محمش نے ہدف سمجھ کر نشانہ لگا دیا تھا۔۔۔ یوسف کی سفید انگلیوں پر محمش کے ننھے ننھے دانتوں کے سرخ نشان پڑ گئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھ سے کچھ مت کہو۔۔ اس کی چہیتی خالہ اور اپنے اس بھائی کو پکڑو۔۔ دونوں" نے میرے بیٹے کو انسان کے بجائے کسی گلہری کا بچہ سمجھ لیا ہے۔۔۔ اس کے منہ میں انگلیاں ڈال ڈال کر اسے "کٹکھنا" بنا دیا ہے۔۔۔ جب موقع ملتا ہے یہ ایسے ہی "حملہ" کر دیتا ہے۔۔" زار نے ننھے محمش کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔ وہ ماں کے خطرناک تیور دیکھ کر منہ بسورنے لگا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اب پلیززززز--- اس کی خالہ اورچچا کی وجہ سے میرے بیٹے کو تو آنکھیں دکھا کر" مت ڈرائیں ناں--- لائیں اسے مجھے دے دیں--- میں خود اپنے شیر کو نہلا دونگا---" یوسف نے زارا سے محمش کو لے لیا تھا--- جس پر زارا نے گھور کر یوسف کو دیکھا تھا---

تم بس اپنے انہی دو بچوں پر فدا رہا کرو--- بلا کے لاپرواہ ، بے نیاز اور بے حس" شخص ہو تم یوسف--- محشم کے وقت تو تم ایسے نہیں تھے مگر اس کے بعد سے یہی کر رہے ہو--- محمش کی پیدائش پر بھی میرے بار بار ٹوکنے پر تم نے محمش کو پیار کرنا شروع کیا تھا اور اب تم میرے اس تیسرے کے ساتھ وہی رویہ رکھے ہوئے ہو--- میں ناں اب تمھیں کچھ کہوں گی ہی نہیں--- لیکن یاد رکھنا تم میرے جس بیٹے کو یوں نظرانداز کر رہے ہو-- وہ بھی ان دونوں کی طرح تمھارا ہی ، بیٹا ہے-- میں اسے جب تمھارے پاس لیٹا کر گئی تھی تو وہ سو رہا تھا مگر دیکھو اب کب سے جاگا ہوا ہے--- اس کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں--- چاروں طرف بھی دیکھ رہا ہے مگر مجال ہے جو تم نے ایک نظر بھی اس پر ڈالی ہو---؟؟ اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیار کیا ہو---؟؟ گود تک میں نہیں لیا--- صرف اس لئے ناں کہ یہ تم سے زیادہ مجھ میں ملتا ہے اور تمھارے یہ دو بیٹے بلکل تم جیسے ہیں اسی لئے تم اس تیسرے کو پیار ہی نہیں کرتے--- ہٹو ، میرے بیٹے کو مجھے لینے دو اور تم اپنی شکل والے ان دو بیٹوں کے ساتھ رہو--- میں جا رہی ہوں باہر اس تیسرے کو لے کر ہنہہہ---" زارا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے مصنوعی خفگی سے منہ بناتے ہوئے یوسف کو بے نقط سنا ڈالی تھیں ساتھ ہی اپنے منہ میں اپنے ہاتھ کی مٹھی ڈالے بے تابی سے چوستے ہوئے اپنے تیسرے بیٹے کو گود میں اٹھا کر باہر جانے لگی تھی جبکہ حق دق سا بیٹھا یوسف جو حیرت سے کھلے منہ کے ساتھ بیوی کی باتیں سن رہا تھا-- زارا کو روم سے باہر جاتے دیکھ کر ہڑبڑا کر ہوش میں آیا تھا اور محمش کو بستر پر بیٹھا کر زارا کے پیچھے لپکا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زاراااا--- زاراااا--- پلیززززز--- یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں--؟؟ آپ کیوں ہر بار" میرے بچوں کے لئے میری محبت کو اپنے نظریے سے جانچنے لگتی ہیں---؟؟؟ اور یہ شکل والا نیا نقطہ کیوں اٹھایا ہے آپ نے اس بار---؟؟؟ یہ میرے ساتھ

URDU NOVEL BANK

آپ کے بھی بچے ہیں پھر یہ اگر آپ میں بھی ملیں تو مجھے کیوں برا لگے گا---؟؟؟ بچے اگر اپنے ماں باپ میں نہیں ملیں گے تو پھر کس میں ملیں گے---؟؟؟ کوئی بھی بچہ یا تو ماں کی شکل ہوتا ہے یا باپ کی یا پھر بہن بھائی کی--- اور کس بچے کا چہرہ ماں جیسا ہوگا کسی کا باپ جیسا یہ طے کرنا اللہ کے اختیار میں ہے--- یہ ہمارا نہیں اس کا کام ہے جو سب سے بڑا مصور ہے--- آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں اپنے بچے سے محبت اس لئے نہیں کرتا کہ یہ آپ سے ملتا ہے---؟؟؟ زارا آپ کے اس چہرے سے یوسف نے "عشق" کیا ہے--- یہ بات آپ جانتی ہیں اور میری اولاد اگر آپ سے ملتی ہے تو میرے لئے اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہوگی کہ جس صورت کو میں والہانہ چاہتا ہوں وہ میری اولاد کی صورت میں ہر وقت میری نظروں کے سامنے رہے--- پلیززز زارا--- میرے بچوں سے میری محبت کا اس انداز میں موازنہ مت کیا کریں--- ماں باپ کے لئے پہلا دوسرا تیسرا ہر بچہ یکساں اہمیت کا حامل ہوتا ہے--- ان کی محبت بچوں کی بڑھتی تعداد کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتی ہے-- آپ کو پتہ ہے یہ ابھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت چھوٹا ہے۔۔۔ اتنے چھوٹے بچے کو میں سنبھال نہیں سکتا۔۔ یہ اتنا سوفٹ ہے میرے ہاتھوں سے نکل جاتا ہے۔۔۔ محشو اور حامی کو بھی میں نے اسی ڈر سے اتنی عمر میں کبھی گود میں نہیں لیا تھا۔۔ یہ بھی تھوڑا بڑا ہو جائے۔۔ دو تین مہینے کا تو میں باآسانی اسے لے لیا کروں گا۔۔۔" یوسف نے زارا کے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر نرمی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور اس کی گود میں موجود اپنے بیٹے کو اس سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

رہنے دو جھوٹی ہمدردی مت دکھاؤ، میں سب جانتی ہوں۔۔۔ رہو تم اپنے دونوں" بیٹوں کے ساتھ۔۔۔ خبردار جو میرے پاس باہر آئے تو میں تم سے بات ہی نہیں کرونگی۔۔۔" زارا نے حیران کھڑے یوسف کو دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور منہ بنا کر باہر نکل گئی مگر اس کے ہونٹوں پر مچلتی مسکراہٹ روم سے باہر آتے ہی تیز ہنسی میں بدل گئی تھی۔۔۔

visit for more novels...
www.urdunovelbank.com

اووووو۔۔۔ میرے بچے۔۔۔ دیکھا تمھارے ڈیڈ کو میں کیسے دھمکا کر آئی ہوں۔۔۔" اب تم بھی اپنے بڑے دونوں بھائیوں کی طرح اپنے ڈیڈ کے پاس شفٹ ہونے

URDU NOVEL BANK

والے ہو۔۔۔ انھیں بس ایک "ڈوز" دینے کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ پھر سیٹ" ہو جاتے ہیں۔۔۔ اب آج سے میں آرام کرونگی اور جب تک تمھارے ڈیڈ" گھر پر ہونگے تمھیں سنبھالنے کی ذمہ داری ان کی ہوگی۔۔۔" زارا باہر ہال کے صوفے پر بیٹھی اپنے چھوٹے سے بیٹے کو فیڈ کرواتے ہوئے اس سے اپنی کارستانی شیئر کرنے لگی تھی۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ اس نے جو کچھ یوسف سے کہا تھا وہ یوسف کو حیران پریشان کرنے کے ساتھ بے چین و بے قرار کرنے کے لئے بھی کافی تھا مگر اس کی دی ہوئی دھمکی کا اثر تھا کہ لاکھ پریشان اور بے چین ہونے کے باوجود بھی یوسف خود باہر آنے کی کوشش بھی نہیں کر سکتا تھا اسی لئے اپنے "شریف" سے شوہر کا چہرہ یاد آتے ہی وہ ایک بار پھر زور سے کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سنو لڑکی کچھ پڑھی لکھی بھی ہو یا صرف غصہ کرنے کا ہی ہنر ہے تم"
میں---؟؟؟" وہ برآمدے میں بچھے تخت پر اپنے گھٹنوں پر سر ٹکائے بیٹھی تھی
جب اسے شگفتہ بیگم کی پاٹ دار آواز سن کر اس نے چونک کر سر اٹھاتے
ہوئے انھیں دیکھا---

جی ، میں بی ایس سی کر رہی تھی مگر اچانک مما پاپا کے انتقال کی وجہ سے"
میری پڑھائی بیچ میں ہی ادھوری رہ گئی---" جزا نے اپنے سامنے ہی تخت پر
بیٹھتی شگفتہ بیگم سے کہا---

اچھا تو وہ جو تمھارا پولیس والا شوہر ہے--- اس نے تمھیں پڑھایا نہیں"
آگے---؟؟؟" وہ شاید اس وقت اپنے کام سے فری تھیں تبھی دن کے وقت
اوپر گھر میں دکھائی دے رہی تھیں اور تفصیل سے جزا کا انٹرویو بھی لینے بیٹھ گئی
تھیں---

نہیں--- میں نے ان سے کبھی کہا ہی نہیں--- یہاں مری آنے کے بعد"
مجھے وقت ہی نہیں ملتا تھا--- گھر کے کاموں میں ہی سارا ٹائم نکل جاتا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے شوہر سمیت یہ چھ بھائی ہیں--- گھر میں کسی عورت کی غیر موجودگی کی وجہ سے سب کاموں کی ذمہ داری مجھ پر ہی تھی---" جزا نے خالہ کی جانچتی آنکھوں سے نظریں چراتے ہوئے کہا---

کیوں---؟؟؟ تمھارا شوہر تو پولیس میں اچھے عہدے پر ہے-- اس نے کوئی" کام والی نہیں رکھی تمھارے لئے----؟؟؟" اب کی بار ان کے لہجے میں حیرت تھی اور جزا نے انھیں جواب دینے کے بجائے بس نفی میں سر ہلانے پر اکتفا کیا تھا---

کمال ہے بھئی ، پاکستان پولیس کے ایس پی ، اے ایس پی کے گھروں کا یہ" حال ہے--- پورے گھر کا کام اے ایس پی صاحب اپنی بیوی سے کرواتے تھے--- حرکتوں سے تو تمھارا شوہر خاصہ ظالم لگ رہا ہے--- ویسے تمھیں یہاں آئے ہوئے دو دن ہو گئے مگر تم نے اب تک مجھے نہیں بتایا کہ تم نے اپنے شوہر سے جھگڑا کیوں کیا تھا----؟؟" شگفتہ نے اب اعتراض کے لئے نیا نقطہ اٹھایا تھا اور جزا یہاں آکر بری طرح پھنس گئی تھی-- وہ سامنے بیٹھی عورت کو

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی اتنی پرسنل بات بتانا بھی نہیں چاہتی تھی اور انھیں ٹالنے کا بھی فی الحال کوئی بہانہ اسے نہیں سوجھ رہا تھا---

بولو بھی کیا ہوا---؟؟ کیوں چپ ہو---؟؟؟ یا مجھے بتانا نہیں چاہتیں" تم---؟؟" شگفتہ نے جیسے اس کی سوچ پڑھ لی تھی---

بس آنٹی وہ میں---" وہ بولنے ہی لگی تھی کہ شگفتہ نے فوراً ہاتھ اٹھا کر اسے" بولنے سے روک دیا تھا---

مجھے تم خالہ کہہ سکتی ہو--- یہ آنٹی وانٹی غیروں جیسا لگتا ہے---" انھوں" نے منہ بناتے ہوئے جزا کو فوراً ٹوک دیا تھا جبکہ جزا اپنے سامنے بیٹھی اس الجھی ہوئی پہیلی جیسی عورت کو حیرت سے دیکھنے لگی تھی جو پل میں تولہ پل میں ماشہ کے مصداق بار بار رنگ بدل رہی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا یہ بتاؤ شادی کو کتنا عرصہ ہوا۔۔۔؟؟؟ تمھارا کزن کہہ رہا تھا کہ ابھی چار" پانچ ماہ ہی ہوئے ہیں تمھیں شوہر کے پاس آئے ہوئے۔۔۔؟؟" انھوں نے اب جزا کو بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔" اس نے اس بار پھر مختصراً جواب دیا تھا۔۔۔"

تو پھر کوئی بچے وچے کا سلسلہ نہیں بنا۔۔۔؟؟؟ شادی کے بعد لڑکی کے قدم" سسرال میں بچے کے بعد ہی جمتے ہیں ورنہ بنا بچے کے لڑکی کی زندگی کٹی پتنگ کے جیسی ادھر ادھر ڈولتی رہتی ہے۔۔۔ شوہر بھی بچے کے بعد ہی ذرا قابو میں آتا ہے۔۔۔ بیوی کی قدر کرتا ہے اور یاد رکھو اولاد میاں بیوی کے بیچ بیڑی کا کام کرتی ہے۔۔۔ آج جو تم بڑے آرام سے اپنے شوہر کا گھر چھوڑ کر نکل آئی ہو ناں اگر تمھارے ساتھ بچے کا کوئی سلسلہ ہوتا تو کبھی اتنا بڑا قدم اٹھانے کی سوچتی بھی نہیں۔۔۔" شگفتہ بیگم کے کہنے پر جزا خاموشی سے اپنا سر جھکا گئی تھی۔۔ اب وہ انھیں کیا بتاتی کہ شوہر کا گھر چھوڑنے کی اصل وجہ ہی اس کا "بچہ" تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا خاموش کیوں ہو---؟؟ بتاؤ بھی کوئی بچے وچے کا سلسلہ نہیں" بنا---؟؟" شگفتہ بیگم نے دوبارہ سے پوچھا تھا اور جزا نے سر اٹھا کر انھیں دیکھا---

جی--- خالہ وہ--- میں--- میں---" وہ اپنی زندگی میں کبھی اتنی کنفیوز نہیں ہوئی تھی جتنا اس وقت اپنے سامنے بیٹھی عورت کی وجہ سے ہو رہی تھی---

بولو ناں کیا بکری کی طرح میں-- میں--- کر رہی ہو---؟؟" انھوں نے جزا کو گھورتے ہوئے فوراً لتاڑ دیا تھا---

میں پریگننٹ ہوں خالہ---" جزا نے بلآخر انھیں بتانے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا کیونکہ اگر وہ ان سے چھپا بھی لیتی تو کچھ وقت بعد "سچ" خود بخود "آشکار" ہو جاتا اسی لئے اس نے جھجکتے ہوئے انھیں سچ بتا دیا تھا جبکہ اس کی بات سن کر شگفتہ اپنی جگہ سے اچھل پڑی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیاااااا۔۔۔؟؟؟ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔۔؟؟؟ تم حاملہ ہو۔۔۔؟؟ اور اس" حالت میں شوہر کا گھر چھوڑ کر نکل پڑیں۔۔۔ تم جذباتی ہونے کے ساتھ ایک نہایت ہی بے وقوف لڑکی ہو۔۔۔ ارے اولاد کے لئے تو عورت بڑی سے بڑی قربانی دے دیتی ہے۔۔ سب کچھ برداشت کر جاتی ہے اور تم نے اس حالت میں لڑ جھگڑ کر شوہر کا گھر چھوڑ دیا۔۔۔؟؟؟ تم نے اپنے بچے کی بھی نہیں سوچا۔۔۔۔؟؟؟" شگفتہ بیگم برہمی سے بولتی ہوئی تخت سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔

بچے کی خاطر ہی میں نے اپنے شوہر کا گھر چھوڑا ہے خالہ۔۔۔ اسی بچے کے" لئے میں نے اپنے شوہر کی محبت کو بھی قربان کر دیا کیونکہ خود میرا شوہر اپنی ہی اولاد کا دشمن بن بیٹھا تھا۔۔۔" جزا نے نم آنکھوں سے بولتے ہوئے دھیرے دھیرے شگفتہ بیگم کو سب سچ بتانا شروع کر دیا جبکہ وہ حیرت سے منہ کھولے آنسوں بہاتی جزا کی زبانی اس کے مری آنے کے بعد سے لے کر اس کے خواب نگر" میں گزارے گئے دنوں کا احوال سننے لگی تھیں۔۔۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم

میرے پیارے نانا جان

امید ہے آپ بخیریت ہونگے نانا جان--- میں نہیں جانتی کہ یہ سب میں آپ کو بتا کر ٹھیک کر رہی ہوں یا غلط---؟؟؟ یا خود کے لئے جو فیصلہ میں نے لیا ہے وہ صحیح ہے یا نہیں---؟؟؟ اس کا بھی مجھے نہیں پتہ مگر میں اب نہایت شرمندگی کے ساتھ آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ آپ کے ساتھ کیئے ہوئے عہد کو مزید نبھانے کے قابل نہیں رہی---

ہاں نانا جان ، میں محشم کے ساتھ مزید نہیں رہ سکتی کیونکہ محشم وہ نہیں ہیں جو" انھیں آپ نے سمجھا تھا-- آپ نے میرے متعلق محشم سے بہت غلط توقعات

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"وابستہ کی ہوئی تھیں۔۔۔ آپ نے کہا تھا کہ محشم کا گھر میری واحد "جائے پناہ ہے مگر میں آج خود کو اس "جائے پناہ" میں اتنا ہی غیر محفوظ تصور کر رہی ہوں جتنا یہاں آنے سے پہلے خود کو کر رہی تھی۔۔۔

پاپا جب حیات تھے تو انھوں نے مما کی بار بار کی ضد پر پریشان ہوکر ایک ایک دن مجھے اپنے پاس بلایا اور کہا تھا کہ

جزا میری جان ، تم سب وہ نہیں دیکھ رہے جو میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔ تم میری" لاڈلی اکلوتی بیٹی ہو میں نے تمھیں پریوں کی طرح پالا ہے۔۔ پھولوں کی طرح پروان چڑھایا ہے۔۔۔ تم میری زندگی ہو۔۔ تمھیں کوئی ہلکی سی ٹھیس بھی پہنچائے یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ یوسف بھائی کے بعد محشم اپنے گھر میں سب سے بڑا ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں وہ اپنے بھائیوں سے بے حد محبت کرتا ہے اتنی زیادہ کہ وہ ان کے سامنے خود اپنی ذات کی بھی نفی کر دیتا ہے۔۔۔ یوسف بھائی اور زارا بھابھی اگر زندہ ہوتیں تو ایک بار کو میں سوچ بھی لیتا مگر اب ایک ایسے شخص کی زندگی میں تمھیں کبھی بھی شامل ہونے نہیں دے سکتا جو تمھیں اپنے بھائیوں کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وجہ سے زندگی کے کسی بھی حصے میں نظرانداز کرے۔۔ اپنوں کے لئے تمھاری ذات کی بھی نفی کر دے۔۔ میں نے محشم کی آنکھوں میں جو چیز دیکھی ہے اس نے مجھے خدشات میں ڈال دیا ہے مگر یہ چیز نہ تمھاری ماں سمجھنے کو تیار ہے اور نہ ہی بابا جان سمجھنا چاہ رہے ہیں کہ محشم تمھیں اپنی زندگی میں وہ مقام کبھی نہیں دے گا جو ایک شوہر کو اپنی بیوی کو دینا چاہیئے۔۔۔ اس کی زندگی کی پہلی ترجیح ہمیشہ اس کے بھائی ہی رہیں گے۔۔ تم کبھی محشم کے لئے اہم نہیں رہو گی اسی لئے ابھی بھی وقت ہے ، سمجھ لو بیٹا کہ محشم تمھارے لئے صحیح نہیں ہے۔۔۔" پاپا کی بات سن کر میں خاموش ہوگئی تھی کیونکہ اس وقت مجھے ان کے خدشات درست نہیں لگے تھے۔۔ لگتے بھی کیسے۔۔۔؟؟ میرا ذہین تو مما نے بچپن سے ہی محشم کے حق میں ہموار کرنا شروع کر دیا تھا مگر وقت نے ثابت کر دیا نانا جان کہ پاپا کی ایک ایک بات ان کا خدشہ بلکل درست تھا۔۔۔ میں نادان تھی نہیں سمجھ سکی ، میں نے اپنے پاپا کی بات نہیں مانی ، میں غلط تھی کیونکہ مجھے محشم سے منسوب کرنے والی میری مما کی امیدیں غلط تھیں۔۔۔ آپ بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

غلط تھے نانا جان--- اور پاپا بلکل ٹھیک تھے--- آج مجھے احساس ہو رہا ہے کہ آپ نے ، مما نے اور میں نے بلکل غلط کیا--- بلکل غلط کیا--- آپ نے مجھے یہاں بھیج کر غلط کیا--- یہاں آنے کے بعد میں نے محشم کو ویسا ہی پایا جیسا پاپا نے مجھے بتایا تھا---

میں جس دن "خواب نگر" آئی تھی-- محشم نے بری طرح میری تذلیل کی تھی--- مجھے گھر سے نکالنے کے در پہ ہوگئے مگر پھر آپ کی وجہ سے انھوں نے مجبوراً مجھے یہاں رکنے کی اجازت دے دی--- پھر ہر گزرتے دن کے ساتھ وہ پاپا کے آنی کے ساتھ رواں رکھے گئے سلوک کا بدلہ مجھ سے لیتے رہے--- میں کچھ نہ کرکے بھی ان کی نظر میں گناہگار تھی--- انھوں نے قدم قدم پر غصے کا نام لے کر میری تذلیل کی--- وہ مجھے وہ ذلت لوٹاتے رہے تھے جو ان کے ماں باپ کو میرے پاپا نے دی تھی--- یقین کریں میں نے اتنی تذلیل اپنی انیس سالہ زندگی میں کبھی نہیں سہی تھی جتنی میں نے یہاں آکر اپنے شوہر کے ہاتھوں برداشت کی تھی--- میں اپنے ساتھ کی گئی ان کی ہر زیادتی کو بہت صبر سے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

برداشت کیا اور کبھی آپ کو کچھ نہیں بتایا کیونکہ یہاں میرے سپورٹ میں ان کے خود کے بھائی کھڑے رہتے تھے۔۔۔۔

میرے پانچ بھائی محمش بھائی ، محثف بھائی محود ، مہران اور محمر میری سب سے بڑی ڈھال بن گئے۔۔۔ محثف بھائی اور محمش بھائی دو بڑے بھائیوں کی طرح میرا بہت خیال رکھتے تھے۔۔۔ مجھ سے شفقت و محبت سے پیش آتے تھے۔۔۔ ان دونوں نے اگر مجھے اپنی چھوٹی بہن مانا تو تینوں خرگوش میرے بہترین دوست تھے۔۔ وہ بھی میرے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے رہتے تھے اور محشم کی ہر زیادتی پر ان سے خفا ہو جاتے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر نجانے کیا ہوا کہ محشم جو مجھے سخت برا سمجھتے تھے اچانک مجھ پر مہربان ہوگئے۔۔۔ وجہ شاید ان کے بھائیوں کا میری طرف جھکاؤ تھا یا کیا مجھے نہیں پتہ۔۔۔ مگر محشم کا رویہ مجھ سے بدلنے لگا۔۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں مگر غصے میں بدسلوکی کر جاتے تھے۔۔۔ انھوں نے مجھ سے اپنے رویئے کی معافی مانگ لی تھی۔۔۔ اس کے بعد ان کا رویہ یکسر بدل گیا اور

URDU NOVEL BANK

وہ مجھ سے شدید محبت کرنے لگے۔۔ اتنی محبت کہ میرا دامن کم پڑنے لگا اور پھر ، ہماری شادی کے اور ولیمے کے بعد سب ٹھیک ہوگیا تھا۔۔۔ میں خوش تھی بہت خوش تھی۔۔۔ محشم کا ساتھ پاکر ہر وقت خدا کی شکر گزار رہنے لگی تھی واقعی "خواب نگر" میں میری زندگی خوابوں جیسی گزرنے لگی تھی۔۔۔ مجھے محشم نے تحفظ ، عزت ، مان محبت سب کچھ دیا یہ ان کی شخصیت کا وہ دوسرا روپ تھا جو میں نے ان کچھ مہینوں میں دیکھا تھا۔۔۔

محشم کے بعد اپنے سارے بھائیوں کے ساتھ میرا سارا دن ہنستے مسکراتے اور تینوں خرگوشوں کے ساتھ شرارتیں کرتے گزر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشف بھائی اور محمش بھائی کے لئے ہم نے بہت پیاری دلہنیں ڈھونڈ لی تھیں۔۔۔ ان کی شادیاں فکس ہوگئی تھیں۔۔۔ میں یہاں بہت خوش تھی۔۔ سب ٹھیک ہوگیا تھا مگر پھر اچانک میری زندگی میں ایک ایسا نیا طوفان اٹھ کھڑا ہوا کہ میں پھر سے محشم کے لئے اپنی رائے بدلنے پر مجبور ہوگئی اور ایک بار پھر میں نے محشم کی شخصیت کا وہی پہلا روپ دوبارہ دیکھا جو پاپا دیکھ چکے تھے۔۔وہی روپ

URDU NOVEL BANK

جس سے وہ ڈرتے تھے--- وہی روپ جو میں "خواب نگر" آنے کے بعد شروعاتی دنوں میں دیکھ چکی تھی-- محشم دوبارہ سے وہی بن چکے تھے سفاک اور خود غرض اور یہی محشم کی شخصیت کا اصل روپ ان کی اصل شخصیت ہے---

پاپا کی بات سچ تھی نانا جان اور مجھے بھی یہ حقیقت پتہ چل چکی ہے-- محشم کی زندگی میں واقعی میری کوئی اہمیت نہیں--- ان کے لئے واقعی خود اپنی ذات اور اپنے "بچوں" کے سوا کوئی اہم نہیں ہے--- ان کے بیچ وہ کسی کو برداشت نہیں کرنا چاہتے--- چاہے پھر وہ ان کی خود کی ہی اولاد کیوں ناں ہو--- ہاں نانا جان ، محشم مجھ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ میں اپنے ہاتھوں سے اپنی اولاد کو پیدا ہونے سے پہلے ہی مار ڈالوں کیونکہ وہ اپنے بھائیوں کی موجودگی میں اپنے بچے کو اپنی زندگی میں نہیں چاہتے--- انھوں نے مجھ سے صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے کہ میں اس "جھنجھٹ" کو ختم کر ڈالوں اور اگر اپنی ضد پوری کرنے کے لئے میں نے اپنے بچے کو جنم دے بھی دیا تو وہ اسے اپنا مانیں گے نہ اس سے کوئی تعلق رکھیں گے اور نا ہی زندگی بھر اسے باپ کا پیار دیں گے--- میرا بچہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے باپ کی توجہ ، پیار اور شفقت کے لئے زندگی بھر ترسے گا--- یہ نا انصافی میں برداشت نہیں کر سکتی---

آپ نے مجھے باور کرایا تھا کہ بیوی ہونے کے ناطے محشم پر اور ان کے گھر پر میرا پورا حق ہے مگر محشم پر میرا کوئی حق نہیں ہے اور نہ یہ گھر میرا ہے--- محشم کو اپنی زندگی میں کسی بیوی کی ضرورت ہے اور نہ ہی اولاد کی--- یہ گھر صرف محشم کا ہے جہاں ان کے غیر منصفانہ فیصلوں کا راج قائم ہے--- ان کے ایک غیر منصفانہ فیصلے کی بھینٹ اب میری ذات چڑھنے جا رہی ہے لیکن میں ایسا نہیں ہونے دونگی اسی لئے مجھے یہاں سے جانا پڑے گا--- میں محشم کو اور ان کے گھر کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے جا رہی ہوں نانا جان کیونکہ اب میرا محشم کے ساتھ رہنا ناممکن ہوچکا ہے--- میں محشم کے کسی ظالمانہ فیصلے سے مجبور ہوکر اپنے بے گناہ بچے کا خون نہیں کر سکتی--- ہاں ، اتنا کر سکتی ہوں کہ اس گھر سے اور محشم کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے چلی جاؤں---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے معاف کر دیں نانا جان۔۔۔ آپ کی ہدایت کے مطابق ہمیشہ میں نے حوصلے کا مظاہر کیا لیکن اب میرا حوصلہ ٹوٹ چکا ہے۔۔۔ اس وقت گھر میں کوئی نہیں ہے تبھی میں آپ کو یہ لیٹر لکھ رہی ہوں اور جب تک یہ آپ کو ملے گا تب تک میں آپ سب سے بہت دور جا چکی ہونگی۔۔۔ جس طرح کچھ مہینے پہلے خاموشی سے خالی ہاتھ میں محشم کے گھر اور ان کی زندگی میں آئی تھی اسی طرح خاموشی سے ان کے گھر اور زندگی سے جا رہی ہوں۔۔۔ میں نہیں جانتی میں کہاں جاؤں گی۔۔۔؟؟ مگر اب مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔ میں آپ کے پاس بھی نہیں آ سکتی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ آپ بھی میری ذمہ داری اٹھانے سے قاصر ہیں۔۔۔ اسی لئے ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجیئے گا نانا جان۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کی بدنصیب نواسی جزا ولید"

یہ الفاظ نہیں تھے۔۔۔ یہ وہ تھپڑ تھے جو اس کی جزا نے لفظوں کی صورت محشم کے منہ پر مارے تھے وہ کم سے کم کوئی دسویں بار یہ الفاظ پڑھ رہا تھا۔۔۔ جس

URDU NOVEL BANK

میں لکھا لفظ لفظ سچ تھا سوائے اس کے کہ وہ ایک دوہری شخصیت کا مالک تھا۔۔۔ خود کے اور اپنے بھائیوں کے سامنے جزا کو اپنے گھر اور زندگی میں کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا۔۔۔ اس کی زندگی میں جزا اتنی ہی اہم تھی جتنے اس کے بھائی تھے مگر جزا اس کے شروعاتی ناروا سلوک کی وجہ سے اسے غلط سمجھتی آ رہی تھی۔۔ وہ اپنے ہی گھر میں خود کو غیر محفوظ سمجھنے لگی تھی اور یہ احساس اسے محشم نے ہی تو دیا تھا۔۔۔ وہی تو تھا جس نے برتری کے زعم میں اپنی جزا کو دکھ دیا تھا۔۔۔ جزا اپنی جگہ بلکل ٹھیک تھا۔۔۔ وہی غلط تھا۔۔۔ شروعات سے وہ جزا کے ساتھ زیادتیاں کرتا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، کھانا کھا لیں آپ کے انتظار میں ہم نے بھی نہیں کھایا۔۔۔" محشم جزا کا" لیٹر ہاتھ میں لئے نیچے فرش پر ہی بیٹھا تھا کہ تینوں خرگوشوں کے ساتھ محمش اور محشف بھی کھانے کی ٹرے ہاتھوں میں لئے اندر چلے آئے تھے۔۔۔ بھائیوں کو دیکھ کر محشم نے وہ لیٹر تہہ کرکے اپنی شرٹ کی پاکٹ میں رکھ لیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے بھوک نہیں ہے یاررر۔۔۔ تم لوگو کھا لیتے ناں اور نانا جان کہاں"
ہیں۔۔۔؟؟؟ انھوں نے نہیں کھانا کیا۔۔۔؟؟" محشم اپنی جگہ سے اٹھ کر
سامنے رکھے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔۔ وہ سارے بھائی بھی اس کے ساتھ ہی آ
بیٹھے تھے۔۔۔

نانا جان کو کھانا کھلا دیا ہے بھائی۔۔ ہم نے انھیں محود کا روم دے دیا ہے اور"
ان سے کہہ دیا ہے کہ جب تک بھابھی واپس نہیں آتیں تب تک وہ یہیں
رہیں۔۔ محود مہران کے پاس شفٹ ہو جائے گا۔۔۔" محمش نے محشم کی پلیٹ
میں کھانا ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ محشم نے محض اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محود میری جان۔۔۔ مجھے اگر دیر ہو جایا کرے تو تم تو کھا لیا کرو۔۔ تمھیں پتہ ہے"
کہ آج کل میں کتنا پریشان ہوں۔۔۔" محشم اپنی پلیٹ سے نوالہ لے کر خود سے
پہلے محود کے منہ میں ڈالا تھا۔۔ اسی نے محشم کو ڈنر کے لئے کال کیا تھا۔۔۔
محشم جانتا تھا کہ وہ بلکل اس کی جزا کی طرح بھوک کا کچا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کے بنا کھانا اچھا نہیں لگتا ہمیں بھائی--- دن میں بھی بس ہم دونوں ہی" اکیلے ہوتے ہیں-- یہ محمر تو کالج سے ہی نجانے کہاں چلا جاتا ہے---؟؟؟ پھر شام آپ کے اور محمش محشف بھائی آنے سے پہلے ہی اس کی واپسی ہوتی ہے----" محود نے جو اطلاع دی تھی وہ محشم کو چونکا گئی تھی---

محمر تم دن میں کہاں جاتے ہو---؟؟؟" محشم نے سوالیہ انداز میں چھوٹے" بھائی کو دیکھتے ہوئے پوچھا--- جب سے جزا گئی تھی محمر کو جیسے ایک چپ سی لگ گئی تھی-- اس کی شوخیاں اور شرارتیں بلکل ختم ہوکر رہ گئی تھیں---

کہیں نہیں بھائی-- بس ایسے ہی گھر کی طرف نکل جاتا ہوں--- کام کا جائزہ" لینے--- شادیوں تک انشاءاللہ سب کام مکمل ہو جائے گا---" محمر نے مختصر سا جواب دیا تھا--

کون سی شادیاں---؟؟ بھابھی کی آمد تک کوئی شادی نہیں ہوگی-- جب تک" وہ مل نہیں جاتی کم سے کم میری شادی کو تو تب تک بھول جاؤ---" یہ سنجیدہ سی آواز محشف کی تھی اور کھانا کھاتے وہ سب بھائی دوبارہ سے محشف کے انداز پر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چونک گئے تھے--- محشم بس خاموش نظروں سے اسے دیکھ کر رہ گیا تھا--- پھر سب نے کھانا خاموشی سے ہی کھایا تھا--- کھانے کے بعد تینوں خرگوش برتن اٹھا کر کچن میں محشم کے لئے کافی بنانے چلے گئے تھے---

"آپ نے بھابھی سے ایسا کیوں کہا بھائی---؟؟ آپ نے ہمیں جزا بھابھی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا--- آپ کی محبت اتنے خدشات کا شکار کیوں ہوگئی---؟؟؟ آپ کو کیوں لگا کہ اپنی اولاد کے سامنے آپ ہمارے ساتھ انصاف نہیں کر پائیں گے---؟؟؟ ہم نے ڈیڈ کے بعد آپ کو ان کی جگہ سمجھا ہے بھائی اور آپ نے بھی ہمیں ڈیڈ جیسا ہی پیار دیا ہے--- آپ اتنے سال ڈیڈ کے زیر سایہ رہے--- آپ اچھی طرح جانتے تھے کہ ڈیڈ نے کبھی اپنے بچوں کے بیچ تفریق نہیں کی--- تو آپ ایسا کیسے کر گئے---؟؟ آپ کی اولاد ہمارا خون ہمارے ہی دل کا ٹکڑا ہوگی بھائی--- پھر آپ نے بھابھی سے ان کی زندگی کی ، یہ پہلی خوشی چھیننے کے بارے میں سوچا بھی کیسے----؟؟" محشم صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے خاموشی سے بیٹھا تھا جب اس کے پاس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھے محثف نے بھائی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سنجیدگی سے اس سے پوچھا۔۔۔ محشم نے چونک کر آنکھیں کھولیں اور گردن موڑ کر اپنے پاس بیٹھے محثف کو دیکھا۔۔۔ ان کے دائیں طرف سنگل صوفے پر بیٹھا محمش بھی سوالیہ نظروں سے بھائی کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

آپ نے یہ سب کرنے سے پہلے بھابھی کے دل کا نہیں سوچا۔۔۔؟؟؟ کیا با" حیثیت ایک شوہر کے آپ کو یہ سب کہنا چاہیئے تھا۔۔۔؟؟؟" محمش بھی بھائی کا چہرہ دیکھتے ہوئے دکھ سے بولا تھا۔۔۔

ہاں حامی میری جان۔۔۔ صحیح کہا تم نے۔۔۔ مجھے باحیثیت ایک شوہر ایسا نہیں" کرنا چاہیئے تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے بھی ٹھیک کہا سیفی کہ میں ڈیڈ کے ساتھ رہا۔۔۔ انھوں نے کبھی اپنی اولاد کے بیچ تفریق نہیں کی مگر میں نے اپنے "بچے" اور اپنے "بڑے بچوں" کے بیچ فرق کیا۔۔۔ مجھے تم سب سے کے ساتھ جزا کے لئے بھی سوچنا چاہیئے تھا لیکن میں ڈر گیا تھا میری جان۔۔۔ میں ڈر گیا تھا کہ اپنی اولاد کے سامنے میرے

URDU NOVEL BANK

اندر کا "محشم ابراھیم" باحیثیت ایک باپ کے "یوسف ابراھیم" پر سبقت نہ لے جائے۔۔۔ اپنی اولاد کے سامنے محشم ، یوسف کی اولاد کے ساتھ نا انصافی نہ کر جائے اسی لئے میں ڈر گیا تھا۔۔۔ اپنے ڈر کو میں نے بے رحمی اور سفاکی کی آڑ میں چھپا لیا تھا۔۔۔" محشم دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے اپنی جلتی آنکھیں مسلتا ہوا بولا تھا۔۔۔ تینوں خرگوش بھی کافی بنا کر لے آئے تھے اور بھائیوں کے ساتھ ہی بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

مما ڈیڈ جس وقت ہمیں چھوڑ کر گئے میں ان دونوں کے بعد اس وقت گھر میں" سب سے بڑا تھا۔۔۔ تم سب کے مقابلے میں ان دونوں کے بے حد قریب تھا۔۔ ان کے جانے کا دکھ میرے لئے تم سب سے بہت بڑا تھا مگر تم پانچوں کے لئے میں نے اپنا دکھ اندر ہی کہیں اتار لیا۔۔۔ میں اندر سے بھلے ہی کتنا ٹوٹ کر بکھرا لیکن میں نے تمھیں ٹوٹنے نہیں دیا۔۔۔ مجھے اس وقت خود سہارے کی ضرورت تھی مگر میں نے خود کو تم سب کا سہارا بنا لیا۔۔۔ مما ، ڈیڈ کے بعد میں نے تم پانچوں کو ان کے حصے کا پیار دینے کی ہر ممکن کوشش کی اور تمھارے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے میں نے خود کو ڈیڈ کی جگہ سمجھتے ہوئے ہمیشہ یہی چاہا کہ تمھیں کبھی کسی قسم کی محرومی کا شکار نہ ہونے دوں۔۔۔ تمھارے ساتھ کبھی کوئی کمی زیادتی نہ کروں۔۔۔ تمھیں اپنی ذات سے کوئی تکلیف نہ ہونے دوں۔۔ تمھیں اتنا پیار کروں کہ تم لوگوں کو مما ڈیڈ کی غیر موجودگی محسوس نہ ہو۔۔ کبھی کسی دکھ کو تمھاری زندگی کا حصہ نہ بننے دوں۔۔ ہمیشہ یہی کوشش کی میں نے کہ زندگی کے کسی موڑ پر تم لوگوں کو میری کسی بھی بات سے کوئی تکلیف نہ پہنچے۔۔۔ کبھی بھی تم مایوس ہوکر مما ڈیڈ کو یاد نہ کرنے لگو کہ آج اگر مما ڈیڈ ہوتے تو تمھارے لئے وہ سب کرتے جو ماں باپ اپنے بچوں کے لئے کرتے ہیں۔۔۔ میں اس "معاملے میں اتنا جنونی ہوگیا کہ میں نے اپنے دن رات خود کو "یوسف ابراھیم بنانے کی کوشش میں گزار دیئے۔۔۔ میں تمھارے لئے "یوسف" بننا چاہتا تھا "لیکن بھول بیٹھا تھا کہ میں "یوسف ابراھیم" نہیں ہوں میں "محشم ابراھیم ہوں۔۔ نانا جان بلکل ٹھیک کہتے ہیں کہ میری پہچان "محشم ابراھیم" کی تھی اور ہمیشہ محشم کی ہی رہے گی۔۔۔ میں چاہتے ہوئے بھی "یوسف ابراھیم" نہیں بن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکتا۔۔۔ میں نے تمھاری محبت میں اپنی ذات کو فراموش کر دیا اور اپنی ذات کے ساتھ جڑے اس واحد رشتے کو بھی جس کی محبت میرے جینے کی وجہ ہے۔۔ تم سب کے بعد جزا میری زندگی کی واحد خوشی ہیں مگر میں تم لوگوں کے ساتھ وفا نبھاتے ہوئے ان کے ساتھ بے وفائی کر بیٹھا۔۔۔ میں نے جزا کو خود سے دور کر دیا۔۔۔ مجھے رشتوں کو بیلنس کرنا نہیں آیا۔۔۔ میں نے اپنے بھائیوں کو اپنی زندگی سے زیادہ چاہا اور اپنی زندہ رہنے کی وجہ کو نظرانداز کر گیا۔۔۔ میں نے اپنے بچوں" کی وجہ سے اپنی بیوی کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔۔۔" محشم نے بھاپ" اڑاتی کافی کے مگ پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔۔۔ محشف نے دھیرے سے بھائی کا سر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے اسے جیسے تسلی دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں انسان ہوں بچوں ، ہمیشہ انسان ہی رہوں گا فرشتہ نہیں بن سکوں گا۔۔" بھول جاتا ہوں کہ لاکھ سب اچھا کرنے کی کوشش کر لوں مگر آدم کی اولاد ہوں خطاؤں کا پتلا۔۔۔ آدم کو بھی ان کی خطا کے باعث جنت سے محروم کر دیا گیا تھا۔۔۔ مجھے بھی میری خطاؤں کی وجہ سے محبت کی جنت سے محروم کر دیا گیا

URDU NOVEL BANK

ہے--- میں فرشتہ نہیں بن سکتا تھا بچوں--- میں نہیں بن سکتا تھا کیونکہ میں تو لاکھ کوششوں کے باوجود ڈھنگ کا انسان تک نہ بن سکا--- میں تہجد پڑھتا ہوں--- میں قرآن پڑھتا ہوں میں دین کو جانتا ہوں مگر بات جب عمل کی آتی ہے تو میں ڈگمگا جاتا ہوں--- میں ایک کمزور عام انسان ہوں اور عام انسان ہی رہوں گا-- میں فرشتہ نہیں بن سکتا-- خطائیں کرتا جاتا ہوں اور پھر اللہ کے حضور معافیاں مانگتا جاتا ہوں مگر کب تک---؟؟؟ اس بار جو میں نے کیا ہے اس کے بعد اللہ بھی مجھ سے ناراض ہوگیا ہے--- اپنی ہر دعا میں اپنے رب سے میں نے اپنی زندگی جیسی اس لڑکی کو مانگا تھا-- جب وہ مجھے عطا کر دی گئی تو میں نے اس کی قدر نہیں کی-- اب مجھے اللہ سے اسے مانگتے ہوئے بھی حیا آ رہی ہے--- کس منہ سے سامنا کروں میں اس رب کا--؟؟؟ ماں کے ساتھ ساتھ کئے وعدے کو نبھاتے ہوئے میں بیوی کے ساتھ کئے ہر وعدے کو توڑتا چلا گیا--- مما ڈیڈ بعد میں بہت اکیلا پڑ گیا تھا--- مجبور و تنہا--- اتنا زیادہ کہ اپنا درد کسی کے سامنے کہہ بھی نہیں سکتا تھا پھر اللہ نے میرے لئے میری روح کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چین و سکون بنا کر جزا کو میری زندگی میں بھیج دیا--- میری تنہائی کی ساتھی میری رازداں لیکن میں نے ان کی قدر نہیں کی--- میں نے بہت غلط کیا--- بہت ، برداشت کیا جزا نے اور میں نے انھیں بہت تکلیف دی--- اب وہ چلی گئیں مجھے اکیلا چھوڑ کر چلی گئیں--- میں ایک بار پھر اکیلا اور بہت بے بس ہوگیا ہوں میرے بھائی اور بے بسی موت ہوتی ہے--- اسی موت جیسی بے بسی کا سامنا میں روز کر رہا ہوں---" مخشف کے کندھے سے سر ٹکائے بولتے بولتے نجانے کب اس کی آنکھیں بہنے لگی تھیں-- بہت مشکل تھا ان پانچوں کے لئے اپنے بڑے بھائی کو یوں ٹوٹ کر بکھرتے اور تڑپتے ہوئے دیکھنا--- محشم کے ساتھ محمش ، مخشف اور تینوں خرگوشوں کی آنکھیں بھی بھائی کے دکھ پر بے اختیار نم ہوگئی تھیں---

جزا جب سے واپس میری زندگی میں آئی تھیں میں نے انھیں ہر بار ہر اس موقع" پر نظر انداز کر دیا جہاں تم لوگ اور وہ میرے مقابل اس طرح کھڑے تھے کہ مجھے تم میں اور جزا میں سے کسی ایک کو چننا تھا--- ہر بار میرا انتخاب جزا کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بجائے تم لوگ بنے اور وہ پگلی بھی دو منٹ کے لئے خفگی دکھا کر فوراً مان بھی جاتی تھیں۔۔ جس کی وجہ سے مجھے بھی عادت سی ہوتی چلی گئی۔۔ انھوں نے مجھے کبھی نہیں ٹوکا اس بات کے لئے کہ میں تم لوگوں کی خاطر انھیں نظرانداز کر رہا ہوں اور دیکھو۔۔ اس بار انھوں نے احتجاج کیا بھی تو میں نے کیا سلوک کیا ان کے ساتھ۔۔۔؟؟؟ اپنا ظالمانہ فیصلہ مسلط کر دیا۔۔ انھوں نے میری بات ماننے سے انکار کیا تو سخت برا بھلا کہا۔۔۔ طعنے دیئے۔۔ ہاتھ بھی اٹھایا ان پر مگر یاررر۔۔۔ انھوں نے میرے گناہ کی بہت کڑی سزا سنائی ہے مجھے۔۔۔ بہت "تکلیف میں ہوں میں اتنی کہ اس درد سے میری سانسیں بھی ٹوٹنے لگی ہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم نے درد سے بوجھل آواز میں بولتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے محشف کا بازو پکڑ لیا تھا اور وہ اونچی آواز میں رونے لگا تھا۔۔۔ اس کے اندر کا یہ درد بار بار آنسوؤں کی صورت بہہ رہا تھا مگر اب وہ بلکل ضبط کھو چکا تھا۔۔۔

بھائی ، خدا کے لئے ایسے تو مت کریں۔۔ آپ کو اس طرح دیکھنے کی ہمت" نہیں ہے ہم میں پلیززززز۔۔۔" محمش بھی کرب سے بولتا ہوا محشم کے دوسری

URDU NOVEL BANK

طرف آکر بیٹھ گیا تھا اور بھائی کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بھرائے لہجے میں بولا۔۔۔ مخشف کی حالت بھی محمش سے مختلف نہیں تھی ان کے بڑے بھائی کو آج ان سب کے سہارے کی ضرورت تھی تبھی مخشف نے دھیرے دھیرے بھائی کے سر کو ایک ہاتھ سے سہلاتے ہوئے اس کو اپنے ساتھ کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی۔۔۔ محشم کی ایسی حالت تو ان سب نے تب بھی نہیں دیکھی تھی جب ڈیڈ کے بعد مما انھیں چھوڑ کر گئی تھیں۔۔۔ محشم نے مخشف کے کندھے سے سر اٹھا کر ایک گہری بوجھل سانس بھرتے ہوئے اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر کر اپنے بہتے آنسوں صاف کئے اور خود کو نارمل کرنا چاہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئم سوری ، میں کچھ زیادہ ہی ایموشنل ہوگیا تھا بچو۔۔۔ اپنے ساتھ ساتھ تمھیں" بھی میں نے اپ سیٹ کر دیا۔۔۔" محشم نے اپنے پاس بیٹھے دونوں بھائیوں کو اپنے ساتھ لگا کر تھپکا اور سامنے گردن جھکائے بیٹھے تینوں خرگوشوں کو دیکھ کر اشارے سے اپنے پاس بلایا۔۔۔ محمش اور مخشف اس کے پاس سے اٹھ گئے تھے

URDU NOVEL BANK

تبھی مہران اور محمر اس کے آس پاس آکر بیٹھ گئے اور محود نیچے قالین پر ہی بھائی کے گھٹنوں پر سر ٹکا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"بھائی ، ہمیں آپ کی شادی اور بچوں کا بہت ارمان تھا ہمارے بعد اس گھر میں کوئی چھوٹا ہے ہی نہیں۔۔۔ آپ کے بچے ہی ہم سے چھوٹے ہوتے۔۔۔ اپنے بچوں سے ہمیں محروم کرنے کی سوچ کر ہی آپ نے بھابھی کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی ہرٹ کیا ہے۔۔۔" مہران نے بھائی کے کندھے سے سر ٹکا کر منہ لٹکاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اس کے انداز پر محشم ہولے سے مسکرا دیا تھا۔۔۔

"یاررررر۔۔۔ میرے لئے اتنی ملامت کافی ہے جو اب تک مجھے سب سے مل چکی ہے۔۔۔ اب تم تو شرمندہ مت کرو۔۔۔ وعدہ کرتا ہوں کہ میں جلد سے جلد جزا کو ڈھونڈ کر لاؤں گا۔۔۔ اپنی ہر غلطی کا ازالہ کروں گا۔۔ بس تم لوگ مجھ سے خفا مت ہونا۔۔۔ کبھی میرا ساتھ مت چھوڑنا ورنہ تمھارا یہ بھائی جی نہیں سکے گا میری جان۔۔۔" محشم نے مہران کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہا اور وہ سارے بھائی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے خود سے اپنے بھائی کا ساتھ دینے کا عہد کرنے لگے تھے۔۔۔

زین ، جزا کو شگفتہ بیگم کے یہاں چھوڑ کر رات کے دوسرے پہر تک گھر پہنچ چکا تھا۔۔۔ سب اس کی آمد کے انتظار میں جاگ رہے تھے۔۔ اسے اپنے سامنے صحیح سلامت دیکھ کر پورے گھر میں جیسے خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی بقول محشم کے نائلہ کو بیٹے کی جدائی نے واقعی بہت بدل دیا تھا۔۔۔ انھوں نے اللہ سے سچی توبہ کر لی تھی۔۔۔ زین کی آمد پر وہ پھول کی طرح کھل اٹھی تھیں۔۔۔ فاتح صاحب بھی بیٹے کو دیکھ کر جیسے دوبارہ جی اٹھے تھے اور زین نے جب ان کے دونوں ہاتھ چومتے ہوئے گرم جوشی سے باپ کو گلے لگایا تو خوشی سے ان کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔ بلال اور وقار بھی بے حد خوش تھے اور محشم کے ممنون بھی کہ اس کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوششوں کی وجہ سے ان کا بھائی مل چکا تھا۔۔ سرفراز صاحب بھی اس کی آمد سے خوش تھے مگر ان کے دل میں جزا والے حادثے کے بعد زین کی طرف سے جو میل آچکا تھا وہ اب تک صاف نہیں ہوا تھا اس لئے شدت سے اس کی خیریت کے لئے دعائیں کرنے کے باوجود پوتے کے سامنے آتے ہی ان کا رویہ سپاٹ ہوگیا تھا انھوں نے محض رسماً اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا مگر زین فوراً دادا کے گلے لگ کر رونے لگا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں دادا جان۔۔۔ مجھ جیسے شیطان نے جو کچھ کیا ہے معافی" اس کے لئے بہت چھوٹا لفظ ہے مگر دادا جان سچے دل سے توبہ کرنے پر تو اللہ بھی معاف کر دیتا ہے۔۔۔ خدا کے لئے آپ بھی مجھے معاف کر دیں۔۔ میں محشم بھائی اور جزا سے بھی معافی مانگ چکا ہوں۔۔۔ ان دونوں نے مجھے معاف کر دیا ہے۔۔۔" زین نانا کے گلے لگتے ہوئے سرگوشیانہ انداز میں بولا سرفراز صاحب اس کی بات سن کر چونک گئے تھے اور اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔ زین کی آنکھوں میں لکھی سچائی کی تحریر پڑھ کر سرفراز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب مطمئن سے انداز میں مسکرا دیئے تھے۔۔ انھوں نے پوتے کی پیشانی چوم کر اسے دعا دی تھی اور زین کے دل سے جیسے کوئی بہت بڑا بوجھ اتر گیا تھا۔۔۔

گھر میں جب سب نے اس کی اتنے دن کی گمشدگی کے بارے میں پوچھا تھا تو اس نے مصلحتاً جھوٹ کا سہارا لیا تھا کہ وہ اور اس کے دوست کچھ جرائم پیشہ افراد کے ہتھے چڑھ گئے تھے۔۔۔ وہ لوگ زین اور اس کے دوستوں کو اپنے ساتھ جرم کے کاروبار میں ملوث کرنا چاہتے تھے اور جب انھوں نے اس کی مخالفت کی تو انھیں قید کر لیا گیا۔۔ جہاں سے وہ چاہتے ہوئے بھی رہائی نہیں پاسکے مگر پھر محشم نے ان سب کو ڈھونڈ نکالا اور سب کو بخیریت ان کے گھروں پر پہنچا دیا تھا۔۔۔ نائلہ بیگم نے خدا کا شکر ادا کیا کہ ان کا بیٹا صحیح و سالم گھر آچکا تھا ساتھ ہی انھوں نے باقاعدہ دامن پھیلا کر محشم کو خوب دعائیں دی تھیں۔۔ کل تک وہ جن بھائیوں کو منہ لگانے کے قابل نہیں سمجھتی تھیں آج وہی اس مصیبت میں ان کے کام آئے تھے۔۔ زین کی اس من گھڑت کہانی سے بظاہر تو سب مطمئن ہو گئے تھے مگر سرفراز صاحب اسے جانچتی نظروں سے دیکھنے لگے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے لیکن انھوں نے کچھ کہنے سے اعتراض ہی کیا تھا۔۔۔ زین کی واپسی کی خوشی سبھی گھر والوں کو تھی۔۔۔

رات بہت زیادہ ہو چکی تھی اسی لئے سب کے ساتھ ساتھ فاتح صاحب نے اسے آرام کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے اس کے روم میں بھیج دیا تھا۔۔۔ زین اپنے روم میں آگیا تھا اور اندر آتے ہی اس نے سب سے پہلا کام شگفتہ بیگم کو کال کرکے اپنے پہنچنے کی اطلاع دینے کا کیا تھا۔۔۔ شگفتہ کا نمبر وہ جزا سے بات کرنے کی وجہ سے لے کر آیا تھا۔۔ شگفتہ کے بعد اس نے جزا سے بھی بات کی تھی۔۔ اسے جزا کی طرف سے کم سے کم یہ اطمینان تھا کہ وہ خالہ کے ساتھ سکون سے اور محفوظ ہے مگر اس کے ساتھ ہی اسے محشم کی بھی بہت فکر تھی۔۔۔ وہ محشم کی طرف سے بہت پریشان تھا۔۔۔ زین جانتا تھا کہ محشم جزا سے کتنی محبت کرتا تھا بلکہ محبت کہنا غلط ہوگا وہ جزا سے دیوانوں کی طرح عشق کرتا تھا۔۔۔ اسے یقین تھا کہ محشم بیوی کی گمشدگی پر یقیناً پاگل ہو چکا ہوگا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زین کو یاد تھا کہ محشم اپنی شادی اور ولیمے کے بعد جب اس سے ملنے آیا تھا تو کتنا خوش تھا۔۔۔ وہ سب کچھ بھلائے زین کے سامنے ہی کتنی محبت سے اپنی ہر بات میں جزا کا ذکر شامل کر رہا تھا۔۔۔ وہ جزا کی اپنی زندگی میں آمد سے بے حد بے حساب خوش تھا۔۔ ایسا لگتا تھا جیسے اسے ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔۔۔۔ بعد میں بھی جب وہ زین کے پاس آتا تھا اس کی باتوں میں جزا کا ذکر ضرور موجود ہوتا تھا۔۔۔ وہ اتنی عزت اور محبت سے بیوی کا نام لیتا تھا کہ زین خاموشی سے بس اس کی شکل ہی دیکھتا رہ جاتا تھا۔۔ محشم کا خوبصورت ترین چہرہ بیوی کے ذکر پر مزید کھل جاتا تھا۔۔۔ واقعی جزا محشم جیسا ہمسفر ہی ڈیزرو کرتی تھی۔۔ محشم ہی وہ شخص تھا جس کی شدید محبت جزا کی ہر کمی اور محرومی کا ازالہ بن جاتی مگر نجانے ایسا کیا ہوا تھا کہ خود کو دیوانوں کی طرح چاہنے والے اپنے ہمسفر سے جزا بری طرح ناراض ہوگئی تھی۔۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ محشم جزا کے بیچ جھگڑے کی وجہ کیا تھی۔۔۔؟؟ کیا وجہ تھی جس نے جزا کے دل کو محشم کی طرف سے پتھر کر دیا تھا اتنا کہ وہ محشم کے پاس جانے سے مر جانا بہتر سمجھنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگی تھی۔۔۔ وہ اس وقت اتنی ضدی اور جنونی ہو رہی تھی کہ غصے میں اس نے اپنا ہی گھر چھوڑ دیا تھا اور دوسروں کے در پر آ پڑی تھی۔۔۔ وہ محشم کا نام سننا چاہتی تھی نہ اس کے پاس واپس جانا چاہتی تھی۔۔۔ اس نے محشم سے دوری اختیار کر لی تھی مگر زین جانتا تھا کہ یہ وقتی دوری بھی محشم کو سولی پر لٹکانے کو کافی ہوگی۔۔۔۔

زین کو یہ بھی اندازہ تھا جزا کی گمشدگی کی وجہ سے اس کے گھر میں طوفان اٹھ کھڑا ہوگا۔۔۔ محشم کے علاوہ اس کے سب بھائی بھی جزا کے لئے بے حد پریشان ہو رہے ہونگے اسی لئے زین کوئی ایسا راستہ نکالنا چاہتا تھا کہ بھلے ہی محشم کو جزا کے بارے میں پتہ نہ چلے مگر باقی گھر والوں کو تو کم سے کم پتہ ہو کہ جزا جہاں بھی ہے اور جس کے ساتھ ہے بلکل محفوظ ہے تاکہ محشم کے سوا باقی سب مطمئن ہو جائیں۔۔ پوری رات وہ اسی مسئلے کو سوچ سوچ کر پریشان ہوتا رہا تھا اس کی نیند بھی اڑ چکی تھی پھر صبح صادق کے وقت وہ فجر کی نماز پڑھ کر اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کمرے میں ٹہلتا ہوا اسی نہج پر سوچ رہا تھا کہ اچانک اس کے ذہین میں ایک خیال آیا۔۔۔

محمش بھائی۔۔۔" وہ زیر لب بڑبڑایا تھا اور بے ساختہ اس کی نظر اپنے روم کی" وال کلاک پر گئی تھی۔۔ ابھی کافی وقت تھا محمش کے انسٹیٹیوٹ پہنچنے میں اسی لئے وہ ایک ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے اپنے بستر پر گر گیا تھا۔۔ اسے اب صبر سے کچھ گھنٹے گزرنے کا انتظار کرنا تھا تاکہ محمش کے انسٹیٹیوٹ جانے کے بعد وہ اسے کال کر سکے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ جزا کے گھر سے جانے کے دوسرے دن کی بات تھی۔۔۔ محشم تو پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا مگر محمش اور محشف بھی سخت بے چین و بے قرار تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محمش اور مخشف کا ارادہ اس دن انسٹیٹیوٹ بند رکھنے کا تھا کیونکہ وہ خود جزا کی وجہ سے ذہینی طور پر ڈسٹرب تھے اور ایسے میں ان سے کام بھی نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔ محشم کل رات سے ہی گھر سے لاپتہ تھا۔۔۔ محمش ، مخشف بھی تینوں خرگوشوں کو گھر پر رکنے کی ہدایت دے کر خود جزا کی گمشدگی کی بابت ضیاء صاحب سے بات کرنے جا رہے تھے۔۔ ضیاء الدین صاحب جزا کو بچپن سے جانتے تھے۔۔۔ عین ممکن تھا کہ وہ اس وقت ان کی مدد کر پاتے۔۔ جزا لاہور اپنے گھر پر موجود نہیں تھی۔۔۔ پری کے یہاں بھی وہ نہیں گئی تھی۔۔ ہو سکتا تھا کہ وہ اپنی کسی دوست کے گھر چلی گئی ہو۔۔ محمش نے پری سے بھی جزا کی دوستوں کے گھر پتہ کرنے کے لئے کہا تھا۔۔۔ جزا کی اس اچانک گمشدگی سے پری بھی بہت پریشان و دکھی تھی۔۔۔ محمش نے پری سے مشورہ کرکے ہی ضیاء صاحب سے اس بارے میں بات کرنے کی سوچا تھا کیونکہ محشم تو اس وقت اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھا۔۔۔ اس سے کچھ کہنا بیکار تھا مگر ذی العید اور ضیاء صاحب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کی مدد ضرور کرتے اسی لئے وہ دونوں بھائی ان کے پاس گئے تھے اور جلد بازی میں گھر سے نکلتے وقت محمش اپنا فون گھر پر ہی بھول گیا تھا۔۔۔

تینوں خرگوش بھی بے چین و بے قرار سے جزا کے ملنے کی دعائیں کرتے گھر پر ہی رکے ہوئے تھے۔۔۔ محود تو منہ سر لپیٹ کر اپنے روم میں پڑا تھا۔۔ مہران نے سب کو زبردستی ناشتہ کرایا تھا پھر وہ بھی اپنے روم میں بند ہوگیا تھا اور محمر بھائیوں کو رخصت کرکے خود بھی اوپر آگیا تھا۔۔۔ وہ اپنے روم کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ محمش کے روم کے آگے سے گزرتے ہوئے وہ اس کے فون کی بیل سن کر روم کے دروازے پر ہی رک گیا تھا۔۔۔ محمش کا روم محمر کے بلکل پاس ہی تھا تبھی وہ اس کے فون کی بیل سن اندر چلا گیا تھا۔۔۔ بیڈ پر ہی محمش کا موبائل پڑا ہوا تھا اور اس پر بلنک ہونے والا نمبر دیکھ کر محمر نے نا سمجھی سے کال پک کی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔ ہیلو محمش بھائی ، اسلام و علیکم۔۔۔ میں زین بول رہا ہوں۔۔۔ مجھے آپ" سے کچھ بات کرنی ہے بھائی۔۔۔ جزا کے بارے میں۔۔" کال پک کرتے ہی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر کے کچھ بولنے سے پہلے زین بول پڑا تھا اور اس کی زبانی جزا کا نام سن کر محمر بری طرح چونکا تھا۔۔۔ اس نے حیرت سے فون کان سے ہٹا کر ایک نظر اسکرین کو گھورا اور پھر فون کان سے لگا لیا۔

وعلیکم اسلام زین۔۔ کیا بات کرنی ہے تمھیں جزا بھابھی کے بارے میں بولو" میں سن رہا ہوں۔۔۔" محمر کے لئے اپنے بھائیوں کی آواز بنا کر بولنا بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔ وہ محشم سے لے کر مخشف ، محمش ، محود اور مہران تک کی آواز نکال لیا کرتا تھا۔۔ اسے اس کے لئے زیادہ محنت کرنے کی ضرورت بھی نہیں تھی کیونکہ اس کی خود کی آواز اور ٹون بلکل محشم ، محمش اور مخشف جیسی ہی تھی۔۔۔ اس نے دانستہ زین کو جزا کے بارے میں بتانا مناسب نہیں سمجھا تھا اسی لئے انجان بنتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں بھائی جزا کے بارے میں۔۔۔ میں جانتا ہوں جزا گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے" اور یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ اس وقت کہاں پر ہے مگر پلیززززز۔۔۔ آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ محشم بھائی کو کچھ نہیں بتائیں گے کیونکہ اگر انھیں اس بارے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں پتہ چل گیا تو جزا اپنی جان تو لے لے گی مگر بھائی کے پاس واپس نہیں جائے گی۔۔۔ وہ محشم بھائی سے اتنی خفا و بے زار ہے کہ اس نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے محشم بھائی کو کچھ بتایا تو وہ خودکشی کر لے گی۔۔۔" زین جلدی جلدی وضاحت دیتا ہوا بولا۔۔۔

"اوہ۔۔۔ تو تم جانتے ہو بھابھی کے بارے میں۔۔۔؟؟ ہم سب بہت پریشان ہیں ان کے لئے زین تم مجھے بتاؤ کہ وہ کہاں ہیں۔۔۔؟؟ میں وعدہ کرتا ہوں بھائی کو کچھ نہیں بتاؤں گا۔۔" محمر دوبارہ محمش کی آواز میں بولا تھا اس کی ٹونل کوالیٹی واقعی پرفیکٹ تھی ، زین کو ذرا سا بھی شبہ نہیں ہوا تھا کہ وہ محمش نہیں محمر ہے۔۔۔۔

"مجھے پرسوں ہی محشم بھائی نے اپنی قید سے آزاد کر دیا تھا اور پرمیشن دے دی تھی کہ اب میں اور میرے دوست گھر چلے جائیں۔۔ ہم پرسو رات ہی روانہ ہونے والے تھے مگر عین وقت پر ہمارے ایک دوست کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی تو ہم کل صبح لاہور جانے کے لئے نکلے۔۔۔ ہم ٹرین سے اسلام آباد وایا لاہور جا رہے

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے کہ یہیں مری بس اسٹاپ سے کچھ پہلے ہماری گاڑی خراب ہوگئی اور وہیں پر ہم نے جزا کو دیکھا۔۔ میں نے بہت مشکل سے اسے روکا اس سے پوچھا کہ وہ اکیلی کہاں جا رہی ہے۔۔۔؟؟؟ مگر وہ مجھے کچھ بتانے کو راضی نہیں ہوئی پھر جب میں نے اسے محشم بھائی کی دھمکی دی تو اس نے بہت مشکل سے اس شرط کے ساتھ مجھے بتایا کہ میں محشم بھائی کو اس کے بارے میں کچھ نہ بتاؤں ورنہ وہ خودکشی کر لے گی۔۔ وہ گھر چھوڑ کر اسلام آباد کے کسی ہاسٹل میں رکنے جا رہی تھی۔۔ میں سن کر سخت حیران ہوا۔۔۔ میں نے بہت کوشش کی اسے روکنے کی اور وجہ جاننے کی بھی کہ وہ ایسا کیوں کر رہی ہے۔۔۔؟؟ مگر اس نے کچھ نہیں بتایا پھر میں نے اور میرے دوست ریحان نے بہت مشکلوں سے اسے راضی کیا کہ وہ ہاسٹل میں نہ جائے بلکہ ریحان کی ایک خالہ اسلام آباد میں رہتی ہیں ان کے یہاں رک جائے۔۔ جب تک اس کے اور محشم بھائی کے بیچ سب کچھ ٹھیک نہیں ہو جاتا۔۔۔ وہ بہت مشکل سے اس بات کے لئے راضی ہوئی ہے بھائی ، اس کے لئے ہاسٹل سے ہزار گنا زیادہ محفوظ شگفتہ خالہ کا گھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔ خالہ اکیلی رہتی ہیں اور ایک بوتیک چلاتی ہیں۔۔۔ کافی ساری لڑکیاں ان کے پاس کام کرنے اور سیکھنے آتی ہیں۔۔۔ جزا کو کچھ وقت ان کے پاس گزارنے دیں۔۔ ہوسکتا ہے کچھ وقت بعد اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ مصالحت کو راضی ہو جائے کیونکہ بہرحال کسی غیر جگہ اور غیر عورت کے پاس وہ زیادہ سے زیادہ کتنا عرصہ گزار سکے گی۔۔۔؟؟؟ آنا تو اسے اپنے گھر ہی پڑے گا ناں۔۔۔؟؟ ابھی نہیں تو کچھ عرصے بعد ہی صحیح۔۔۔ مگر پلیززز بھائی۔۔۔ آپ تب تک محشم بھائی کو کچھ نہیں بتائیے گا۔۔۔ میں نے آپ کو اس لئے سب بتا دیا تاکہ آپ لوگ اس کی طرف سے پریشان نہ ہو۔۔۔" زین نے تفصیل سے ایک ایک بات محمر کو بتا دی تھی جسے سن کر وہ پرسوچ انداز میں سر ہلانے لگا تھا۔۔۔

بہت شکریہ آپ کا زین بھائی کہ آپ نے ہماری بھابھی کے لئے اتنا کچھ" کیا۔۔۔ واقعی آپ نے ہم پر وہ احسان کیا ہے جس کا قرض ہم مرتے دم تک نہیں اتار سکتے اور میں محمش بھائی نہیں محمر بول رہا ہوں۔۔۔" محمر نے ساری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تفصیل جان کر زین کا شکریہ ادا کیا تھا جبکہ دوسری طرف موجود زین محمر کا نام سن کر شاکڈ ہوگیا تھا۔۔۔

"محمررر یہ تم تھے۔۔۔؟؟؟ محمش بھائی کا فون تمھارے پاس اور تمھاری آواز۔۔۔۔؟؟؟ بلکل محمش بھائی جیسی۔۔۔ اوہ ہ ہ گاڈ۔۔۔" وہ حقیقتاً چکرا کر رہ گیا تھا۔۔۔

"مجھے ، محمش بھائی اپنا فون گھر پر ہی بھول گئے تھے اور یس۔۔۔ میری ڈھیر ساری خوبیوں کے علاوہ اللہ نے یہ اضافی خوبی بھی دی ہے کہ میں محشم بھائی سے لے کر محمش بھائی ، مخشف بھائی ، محود اور مہران تک اپنے ہر بھائی کی آواز نکال سکتا ہوں۔۔۔ آپ کیا خود محمش بھائی بھی ابھی اپنی آواز سنتے تو چکرا کر رہ جاتے بہرحال بھائی آپ فکر مت کریں یہ وعدہ ہے آپ سے محمر ابراھیم کا کہ جب تک بھابھی کی مرضی نہیں ہوگی ان کے بارے میں محشم بھائی تو کیا میرا اور کوئی بھی بھائی نہیں جان سکے گا کہ وہ کہاں ہیں۔۔۔؟؟ آپ بھی اس بارے میں اب مزید کسی سے کچھ نہیں کہیں گے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری بھابھی کبھی کسی چھوٹی سی بات پر اپنے محبوب شوہر اور پیارے سے گھر کو چھوڑ کر نہیں جا سکتیں--- انھوں نے اگر گھر چھوڑا ہے تو اس کے پیچھے وجہ بڑی ہی ہوگی--- محشم بھائی نے ضرور کچھ ایسا کیا ہوگا جس نے بھابھی کے دل کو اس حد تک دکھا دیا ہے کہ وہ یہ جان لیوا فیصلہ کر بیٹھیں-- بھائی اور بھابھی کی ایک دوسرے سے یہ دوری ان دونوں کے لئے جان لیوا ہے--- یہ میں جانتا ہوں خیر ان کے گھر چھوڑنے کے پیچھے کونسی وجہ ہے یہ ان سے ملنے کے بعد میں جان ہی لونگا--- بس بھائی ایک احسان اور کر دیں مجھے ان خالہ جی کا "اڈریس دے دیں تاکہ میں خود جاکر اپنی بھابھی کی خیریت دریافت کر سکوں--- محمر نے ملتجیانہ انداز میں کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے ، میں اڈریس دیتا ہوں تمھیں مگر محمر جزا تمھیں دیکھ کر کہیں بھڑک" نہ جائے اس نے مجھ سے منع کیا تھا کہ میں کسی کو نک بتاؤں---" زین ،،متذبذب سا بولا تھا

URDU NOVEL BANK

بھائی ، یہ آپ مجھ پر چھوڑ دیں-- مجھے پتہ ہے کہ کس طرح اپنی فرینڈ کم بہن" کم بھابھی کو ہینڈل کرنا ہے ، میں انھیں خود دیکھ لونگا-- آپ ان کی طرف سے بے فکر ہوجائیں---" محمر زین کو تسلی دیتا ہوا بولا تھا اور زین نے بھی پھر مزید کچھ کہے بنا اسے اڈریس دے دیا تھا--- محمر نے کال بند کرنے سے پہلے ایک بار پھر زین کو ہدایت دی تھی کہ وہ اس کے کسی بھی بھائی سے ابھی اس بارے میں کوئی بات نہ کرے-- جزا سے ملنے کے بعد وہ خود ہی زین سے رابطہ کر لے گا--- نہ ہی نانا جان کو اس بارے میں کچھ بتائے-- زین نے بھی اس سے وعدہ کر لیا تھا اور پھر محمر نے کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے سب سے پہلے محمش کے فون سے زین کی اس آنے والی کال کی ہسٹری ڈیلیٹ کی اور اپنے فون میں زین کا نمبر فیڈ کر لیا--- اس دوران اس کے لبوں پر شرارتی سی مسکراہٹ کھیل رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی جان ، آپ سے ملنے آ رہا ہوں--- میں بھی تو جانوں آخر کہ اس بار" میرے بھائی نے ایسا کونسا ستم آپ کی ناتواں جان پر توڑا ہے جس کی سزا کے

URDU NOVEL BANK

طور پر آپ نے انھیں خود سے جدا کر کے ہجر کی بیڑیوں میں باندھ کر مجبور و بے بس کر دیا ہے۔۔۔" وہ ایک گہری سانس کھینچ کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا روم سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔ اب اس کے لبوں پر ایک خوبصورت انگلش سونگ سیٹی کی صورت اپنے سر بکھیر رہا تھا۔۔۔۔۔

یوسف اور زارا کا تیسرا بیٹا بھی سال بھر کا ہوچکا تھا۔۔ محمش دو سال کا ہوچکا تھا اور محشم چار سال کا تھا۔۔ پچھلے سال ہی محشم کا داخلہ بھی اسکول میں کروا دیا گیا تھا۔۔۔ اب تو اسے اسکول جاتے ہوئے بھی سال بھر ہوچکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا کے تیسرے بیٹے کا نام "محثف ابراھیم" سرفراز صاحب نے ہی رکھا تھا۔۔ یہ نام محشم اور محمش کے نام سے ملتا جلتا تھا۔۔ محثف سرفراز صاحب کا لاڈلا چہیتا نواسہ تھا کیونکہ اس کی شکل و صورت یوسف کے مقابلے زارا سے زیادہ مشابہہ تھی۔۔۔ ننھا محثف اپنی ماں کی صورت لئے سرفراز صاحب کو اپنی زارا کا بچپن لگتا تھا اسی لئے وہ محثف سے والہانہ محبت کرتے تھے۔۔۔ سرفراز صاحب کی بیٹے

URDU NOVEL BANK

سے محبت کو دیکھ کر ہی زارا نے اپنے تیسرے بیٹے کا نام رکھنے کا اختیار باپ کو دیا تھا۔۔۔ اپنے اس تیسرے بیٹے کا نام مشکل ہونے کے باوجود یوسف کو بہت پسند آیا تھا کیونکہ مخشف کا سمپل اور سیدھا سا نک نیم "سیفی" یوسف کے لئے لینا بہت ہی آسان تھا۔۔۔ اس نے اپنی آسانی کے لئے اپنے تینوں بیٹوں کے نک نیم رکھ لئے تھے۔۔۔

محشم اس کے لئے اس کا سویٹ سا "محشو" تھا۔۔۔ چھوٹا محمش اس کا کیوٹ سا حامی" تھا اور ایک سال پہلے ننھے مخشف کا نام رکھتے ہی یوسف نے اسے ایسا" سیفی" بلانا شروع کیا تھا کہ افشاں بیگم ، سرفراز صاحب ، سارہ ، آمنہ بیگم ، ولید" مولانا صاحب ، رینا اور ہینری حتی کہ امریکہ میں موجود علی کو بھی باقی دو کی ، بجائے بس "سیفی" کا نام ازبر ہوگیا تھا۔۔۔ زارا سمیت محشم ، محمش بھی مخشف کو سیفی" ہی بلاتے تھے۔۔۔"

مخشف کو بھی باپ کی زبانی اپنا نک نیم "سیفی" سننے کی عادت ہوگئی تھی۔۔۔ یوسف آفس سے آنے کے بعد جب اپنے "محشو" "حامی" اور "سیفی" کو آواز دیتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تھا تو اپنے نام کی پہلی پکار پر ہی بڑے دونوں بھائیوں کے ساتھ "سیفی صاحب اپنے واکر میں اچھلتے ہوئے باپ کے پاس دوڑے چلے آتے تھے۔۔ یوسف کی اپنے تینوں بیٹوں میں جان بستی تھی۔۔۔ وہ انھیں بے حد پیار کرتا تھا۔۔۔

چار سال کا ہونے کے بعد بھی اس نے کبھی اپنے "محشو" کو ناراضگی بھری نظر سے بھی نہیں دیکھا تھا اور اپنے دوسرے ضدی ، جارحانہ انداز و اطوار والے کم گو سے محمش میں تو اسے اپنے بچپن کی تصویر نظر آتی تھی۔۔ بچپن میں یوسف خود بھی بلکل ایسا ہی تو تھا۔۔۔ غصہ ور ، نک چڑھا اور بلا کا ضدی جو اپنی ماں کے پاس دونوں بہنوں کو ٹکنے ہی نہیں دیتا تھا۔۔۔ کلثوم زارا کو بتاتی تھیں کہ بچپن میں یوسف کی ضد کا یہ عالم تھا کہ وہ جس کام کو کرنے کی ٹھان لیتا جب تک اسے انجام تک پہنچا نہ لیتا سکون سے نہیں بیٹھتا تھا۔۔۔ اس کی موجودگی میں رینا اور کیٹی کو گود میں اٹھانا کلثوم کے لئے جیسے حرام تھا۔۔۔ وہ ماں اور باپ پر مکمل اجارہ داری رکھتا تھا۔۔۔ یوسف کے ڈیڈ رسکن تو بیٹے کے ڈر سے اس قدر خوفزدہ رہتے تھے کہ جب بھی انھیں دونوں بیٹیوں کو پیار کرنا ہوتا تھا تو باقاعدہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کی غیر موجودگی کا یقین کرنے کے بعد ہی وہ بیٹیوں کو پیار کیا کرتے تھے۔۔۔

یوسف ماں کی زبانی اپنی "تعریفیں" سن کر مسکراتا رہتا تھا جبکہ زارا منہ بناتے ہوئے اپنے دوسرے بیٹے کو دیکھنے لگتی تھی جو شکلاً اور مزاجاً بلکل باپ جیسا تھا۔۔۔ زارا پر ننھے محمش کا زور کم ہی چلتا تھا کیونکہ وہ اس کہ ضد اور ہٹ دھرمیوں کو ذرا کم ہی خاطر میں لاتی تھی۔۔ مگر ننھا محمش یوسف کا عاشق تھا، وہ باپ کا بے حد لاڈلا اور سر چڑھا تھا۔۔۔ یوسف کی آفس سے واپسی پر محمش مسلسل باپ کی گود میں ہی سوار رہتا تھا۔۔۔ اسے کھلانے پلانے سے لے کر سلانے تک کی ذمہ داری یوسف کی ہی تھی۔۔ وہ اپنے چہیتے بیٹے کو روز اپنے سینے پر ہی سلاتا تھا۔۔ محمش کو رات میں سوتے وقت باپ کے سوا کوئی اور درکار نہیں ہوتا تھا۔۔ نہ ماں، نہ دادی، نہ بھائی۔۔۔۔ کوئی نہیں۔۔۔ رات کے سوا بھی وہ اپنی موجودگی میں باپ کے پاس کسی دوسرے بھائی کو برداشت نہیں کر

wait for more novels.
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکتا تھا۔۔۔ محمش یوسف کا دیوانہ تھا۔۔۔ محثف کی اپنے گھر میں آمد کے بعد بھی وہ اب تک اپنے "چھوٹے" کو بھی قبول نہیں کر سکا تھا۔۔۔

محثف جیسے جیسے بڑا ہو رہا تھا۔۔ یوسف نے باقی دونوں کی طرح اسے بھی گود میں لینا پیار کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اب تو اس کے نقوش بھی واضح ہونے لگے "تھے۔۔۔ محثف کی آنکھیں بلکل زارا جیسی تھیں۔۔ یوسف جب بھی اپنے "سیفی کو دیکھتا تو اس کے چہرے پر سجی اپنی زارا کی آنکھیں دیکھ کر خوشی سے کھل اٹھتا تھا اور پھر اپنے چھوٹے سے بے حد کیوٹ ٹیڈی بیئر جیسے "سیفی" کو پدرانہ شفقت سے مغلوب ہوکر گود میں لیتے ہوئے اس کی آنکھوں کو بے تحاشہ چوما کرتا تھا مگر اس دوران اگر اس کا "دوسرا" ورژن باپ کی گود میں "چھوٹے" کو دیکھ لیتا تو بری طرح بھڑک جاتا تھا اور ضد کرتا تھا کہ "دیڈ" اس "چھوٹے" کو گود سے اتار کر اسے گود میں لے لیں۔۔ اگر اپنی ضد کے دوران ننھے محمش صاحب باپ کی طرف سے نظرانداز ہو جاتے تھے تو دو سیکنڈ میں ان کا "وائلڈ" موڈ آن ہو جاتا تھا۔۔ ایسے میں ننھے منے محمش کا غصے بھرا انداز دیکھنے والا ہوتا تھا۔۔ وہ دو سال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا تھا مگر اس کا غصہ کسی دس سال کے بچے جیسا تھا۔۔ باپ کی گود میں محثف کو دیکھ کر وہ بری طرح بپھر جاتا تھا اور اس وقت اس کے ہاتھ میں جو چیز موجود ہوتی اسے زوردار انداز میں فرش پر پھینک کر وہ غصے سے باپ کو دیکھنے لگتا تھا۔۔ یوسف کی گود میں خود کے سوا "چھوٹے" اور "بڑے" کو دیکھنا محمش کی برداشت سے باہر کی چیز تھی۔۔۔ اس نے اپنے اسی غصے کے ہاتھوں مجبور ہوکر نجانے اپنی کتنی ہی کانچ کی فیڈرز زمین بوس کرکے توڑ ڈالی تھیں۔۔۔ اگر اس وقت زارا بھی وہاں موجود ہوتی تو محمش کی اس حرکت پر اسے دو تین جڑ بھی دیتی تھی مگر یوسف بیٹے کے برہم مزاج کو دیکھتے ہوئے فوراً سب کو چھوڑ چھاڑ کر غصے سے بپھرے ہوئے بیٹے کو گود میں لے کر اسے سینے سے لگاتا، پیار کرتا، بہلانے لگتا تھا۔۔ بیٹے کا غصہ شانت کرنے سوا بیوی کو سمجھانے کا کام بھی یوسف کا ہی ہوتا تھا۔۔۔ وہ اپنی موجودگی میں اپنے اس دوسرے بیٹے کو برہم ہونے کا موقع کم سے کم ہی دیتا تھا اسی لئے زارا نے یوسف کے اوپر اس کے اس غصیلے بیٹے کی ذمہ داری ڈال دی تھی۔۔ آفس سے آتے ہی چینج کرنے کے بعد یوسف کی ڈیوٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی یہی ہوتی تھی کہ وہ اپنے اس "وائلڈ" بیٹے کو سنبھالے اور اسے باقی دونوں بھائیوں کو پریشان کرنے یا مارنے نہ دے اور پھر واقعی یوسف بڑے سبھاؤ سے اپنے اس غصیلے بیٹے کو اپنے طریقے سے ہینڈل کرتا تھا۔۔۔ وہ تینوں بچوں کو اپنے ، ساتھ بیڈروم میں لے کر بیٹھ جاتا تھا۔۔۔ کبھی ان تینوں کے ساتھ کھیلتا تھا کبھی ان تینوں کو کھیل میں لگا کر خود دور بیٹھا مسکراتی نظروں سے اپنے تینوں بچوں کو دیکھتا رہتا۔۔۔ کبھی کبھی کلثوم بھی ان سب کے ساتھ شامل ہونے بیٹے کے پاس ہی چلی آتی تھیں لیکن جس دن محمش کا موڈ ذرا برہم ہوتا یا زارا کے ہاتھوں اس کی "پٹائی" ہوئی ہوتی۔۔۔ اس دن ننھا محمش کھیلتا تھا اور نہ ہی دونوں بھائیوں کو باپ کے پاس ٹکنے دیتا تھا۔۔۔ وہ ایک لمحے کے لئے بھی باپ کی گود بھی نہیں چھوڑتا تھا۔۔۔ یوسف کو بھی فوراً ہی بیٹے کے بگڑے موڈ کا اندازہ ہو جاتا تھا اور وہ اسے اپنی گود میں چڑھائے مسلسل اپنے "حامی" سے باتیں کئے جاتا ، اسے بہلائے رکھتا تھا جبکہ اس کے مقابلے محشم جیسے جیسے بڑا ہو رہا تھا اس کے مزاج میں سمجھداری آتی جا رہی تھی۔۔ وہ بھائی کے غصے اور باپ کی اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے انسیت کو سمجھتا تھا اسی لئے سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے وہ نہ تو کبھی اپنے اس غصہ ور بھائی کو چھیڑتا تھا نہ بھائی کو باپ سے ضد کرتے دیکھ کر خود یوسف کو پریشان کرتا تھا۔۔۔ یوسف جب ننھے "حامی" کو گود میں لئے اس کے لاڈ اٹھاتا، اس سے باتیں کرتا تھا تو محشم باپ کو ڈسٹرب کرنے کی بجائے خود کو سب سے چھوٹے سیفی کے ساتھ مصروف کر لیتا تھا۔۔۔ چھوٹے سے سیفی کو مسلسل بہلائے رکھتا جو اپنی معصوم، خوبصورت آنکھیں باپ پر ٹکائے حسرت سے اسے "بڑے" بھائی کے ساتھ مگن دیکھتا رہتا تھا مگر اس دوران وہ باپ کی طرف جانے کی کوشش نہیں کرتا تھا۔۔۔ ننھا سا "سیفی" بھی بڑے بھائی کی طرح تحمل مزاج تھا۔۔ وہ اپنے باپ کو خود سے سال بھر "بڑے" کی قید میں دیکھ کر بے بس ہو جایا کرتا تھا۔۔۔ اصل میں "سیفی" نے ایک دو بار محمش کی موجودگی میں باپ کی گود میں چڑھنے کی جسارت کر لی تھی اور جواباً وائلڈ سے محمش نے اپنی فیڈر سے "چھوٹے" کی پیشانی کی سکائی کر ڈالی تھی۔۔ پھر دوسری بار ایسی ہی ایک کوشش پر محمش نے "چھوٹے" کا منہ نوچ ڈالا تھا۔۔۔ دھکے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھلونے مار مار کر "چھوٹے" کو ڈرانے اور اس پر رعب جمانے کا کام بھی محمش پورا دن بخوبی کرتا رہتا تھا تبھی ننھے سیفی کے دل پر خود سے سال بھر "بڑے" کا ڈر و خوف کچھ اس انداز میں سوار تھا کہ اس کا ننھا سا دماغ چھوٹی سی عمر میں یہ بات بخوبی سمجھتا تھا کہ خود سے "بڑے" کی موجودگی میں باپ کے پاس جانے سے گریز ہی کرنا ہے۔۔۔ جب محمش کے سونے کے بعد یوسف اسے ان تینوں بھائیوں کے لئے بنے "بنک" پر لیٹا دیتا۔۔۔ تب محشم اپنے چھوٹے سے سیفی" کو گود میں اٹھائے بستر پر چلا آتا۔۔۔ اور ننھا گڈے جیسا سیفی بھی" یوسف کو محمش کی قید سے آزاد ہوتا دیکھ کر ہمک ہمک کر یوسف کی گود میں جانے کو مچل اٹھتا۔۔ وہ اپنے واحد بھائی کو باپ سے دور ہوتے دیکھتے ہی یوسف پر "چڑھائی" کر دیتا تھا۔۔ باپ سے لاڈ کیا کرتا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ مستیاں کیا کرتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حامی" کی طرح "سیفی" کی موجودگی میں بھی محشم باپ کو بلکل ڈسٹرب نہیں" کرتا تھا بلکہ خاموشی سے باپ کے پاس جاکر لیٹ جاتا اور تحمل کا مظاہرہ کرتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے سب سے چھوٹے کو باپ کی گود میں لٹکتے شرارتیں کرنے کے ساتھ کھیلتے دیکھتا رہتا تھا۔۔۔ یوسف اپنے بڑے بیٹے کی ہر ہر حرکت بغور دیکھتا اور سمجھتا بھی تھا اسے اپنے بڑے بیٹے کی اس سمجھداری پر ڈھیروں پیار آتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کا "محشو" نا صرف غیر معمولی طور پر خوبصورت تھا بلکہ بلا کا سمجھدار بھی واقع ہوا تھا۔۔ یوسف کو بھی محمش کے سونے کے بعد ہی اپنے بڑے اور سب سے چھوٹے کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملتا تھا۔۔۔ وہ محمش کو سلانے کے بعد ننھے "سیفی" اور "محشو" کو ڈھیروں ڈھیر پیار کرتا تھا۔۔۔ سیفی کے ساتھ کھیلتے ہوئے وہ محشو سے بھی حتی المقدور باتیں کرنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔ محشم کی مسکراہٹ دیکھ کر یوسف کا دل سرشار ہو جاتا تھا۔۔۔ اسے بیٹے کو دیکھ کر بے ساختہ اپنے ڈیڈ کی یاد آتی تھی۔۔۔ محشم بلکل اپنے باپ اور دادا کی کاپی تھا جبکہ ننھے سیفی کی آنکھیں یوسف کی "کمزوری" تھیں جنھیں وہ والہانہ انداز میں چوما کرتا تھا۔۔ خوبصورت گولڈن براؤن آنکھیں ، بلکل زارا جیسی حسین اور گہری۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ بچوں کے معاملے میں زارا کا انداز یوسف سے ذرا جدا تھا۔۔ اسے اپنے محشم کے آگے باقی دونوں بچے ذرا کم ہی بھاتے تھے۔۔۔ اپنے شامی جیسی سمجھداری اسے نہ تو محمش کے انداز میں نظر آتی تھی اور نہ ہی شامی جیسی خوبصورتی اسے سیفی" میں دکھائی دیتی۔۔۔ بلکہ اپنے تینوں بچوں میں وہ "حامی" سے تو اکثر" خائف ہی نظر آتی تھی بلکہ سب سے زیادہ شاکی بھی اسی سے رہتی تھی۔۔ بقول زارا محمش کو "بگاڑنے" میں سب سے بڑا ہاتھ اس کے باپ کا ہے جو اپنے اس خطرناک" بیٹے کے لاڈ "نخریلی محبوبہ" کی طرح اٹھاتا تھا اور یہ بھی کہ بیٹے کے" اتنا بدتمیز ہونے کے باوجود یوسف نے کبھی اسے مارنا تو دور ہلکے سا ڈانٹا بھی نہیں تھا اسی لئے ننھا محمش باپ کی شہہ پر بگڑ رہا تھا۔۔۔ زارا کی ان شکایتوں پر یوسف بے بسی سے مسکراتے ہوئے اپنی "نک چڑھی" بیوی کو دیکھتا رہ جاتا تھا۔۔۔

واقعی اس کی زارا کا کوئی حال نہیں تھا۔۔ اسے بچوں کے متعلق یوسف کی ذات سے ہمیشہ شکایات ہی رہتی تھیں۔۔۔ کبھی وہ اپنے دوسرے بیٹے کی طرف سے یوسف کی ذرا سی توجہ ہٹتی دیکھ کر فوراً برہم ہو جاتی تھی اور یوسف کی محبت کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم سے موازنہ کرنے لگتی تھی کہ باپ ہونے کے ناطے یوسف محشم کو زیادہ اور محمش کو کم چاہتا ہے اور جب یوسف محمش کے لاڈ اٹھاتا تھا، اس سے پیار کرتا تھا تو زارا کو تب بھی اس سے "گلہ" تھا کہ اس کے لاڈ پیار نے محمش کو بگاڑ دیا ہے لیکن جو بھی تھا یوسف کی زندگی اس کی بیوی اور تینوں بیٹے تھے--- اپنی فیملی کے بنا وہ واقعی ادھورا تھا---

پھر محشف کی پیدائش سے پہلے آمنہ بیگم نے جیسا کہا تھا وہی ہوا--- یوسف اور زارا کا تیسرا بیٹا "محشف ابراھیم" اپنے ماں باپ کے لئے واقعی مبارک ثابت ہوا تھا--- محشف محض سوا سال کا ہی ہوا تھا کہ ایک دن یوسف کو امریکہ سے علی کی کال آئی تھی--- علی کے بابا کے کزن کی اپنی فارماسیوٹیکل کمپنی تھی جس کی ایک برانچ انھوں نے اپنے یورپین پارٹنر کے ساتھ مل کر ترکی میں بھی اسٹیبلش کی تھی--- ان کی کمپنی میں ان دنوں اسٹاف کی ہائیرنگ پراسس زوروشور سے چل رہا تھا--- جس میں ملکی اور غیر ملکی دونوں سطحوں پرقابلیت کی بنیاد پر فریشرز اور ایکسپیرینسڈ اسٹاف کی ہائیرنگ ہو رہی تھی-- علی کے بابا نے جب اس کا ذکر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

علی کے سامنے کیا تو اس کے ذہین میں فوراً یوسف کا خیال آیا تھا۔۔ اس کے پاس قابلیت تھی ، پھر یوسف سالوں سے پاکستان کی ایک مشہور فارماسیوٹیکل کمپنی میں اپنی خدمات انجام دے رہا تھا اسی لئے اسے تجربہ بھی حاصل ہو چکا تھا۔۔۔ تبھی علی نے سب سے پہلے یوسف کو پاکستان کال کر کے اس جاب کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔ اس نئ کمپنی میں تنخواہ پاکستان والی کمپنی سے چار گنا زیادہ تھی ساتھ ہی دیگر مراعات بھی تھیں جو کمپنی کی طرف سے فراہم کی جا رہی تھیں۔۔۔ یوسف نے علی کی آفر سن کر بنا لمحے بھر کی دیر کئے فوراً ہاں کر دی تھی۔۔ اس کے پاس یہ بہت اچھا موقع تھا۔۔۔ اس کی فیملی بڑھ رہی تھی۔۔ اسے اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دلوانی تھی۔۔۔ زارا کو ایک بہترین زندگی دینی تھی۔۔۔ مما کو حج کروانا تھا ساتھ ہی اسے بھی اپنے بیوی بچوں کے ساتھ یہ سعادت حاصل کرنی تھی۔۔۔ ہر چیز کے لئے اسے پیسے کی اشد ضرورت تھی اسی لئے اس نے علی کو اپنی رضامندی دے دی تھی۔۔۔ علی نے اپنے انکل سے بھی یوسف کے بارے میں بات کر لی تھی اور اس کے "ریزیومے" بھی وہ انھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میل کر چکا تھا۔۔۔ یوسف ان کی کمپنی کے لئے ایک قابل ، ایکسپیرینس ورکر تھا تبھی انھوں نے یوسف کو بطور "اسسٹنٹ مینجر" اپنی کمپنی کے لئے ہائیر کر لیا تھا ساتھ ہی تین دن کے اندر اسے دو مہینے بعد ڈیوٹی جوائن کرنے کے لئے آفر لیٹر بھی بھیج دیا گیا تھا۔۔ یوسف نے اپنے آفس میں کمپنی کی طرف سے آیا ای میل دیکھا تھا تبھی گھر آتے ہی اس نے زارا کو بھی یہ خوشخبری سنا دی تھی۔۔۔ زارا کو بہت خوشی ہوئی تھی اپنے بچوں کے بہتر مستقبل اور یوسف کی ترقی کا سوچ کر وہ بہت شاد تھی۔۔۔ یوسف خوشی خوشی جانے کی تیاریوں میں بزی تھا۔۔ ان کی روانگی اور رہنے کا انتظام سب کچھ کمپنی ہی اسپانسر کر رہی تھی۔۔۔ یوسف زارا بہت خوش تھے مگر ان کی یہ خوشی دیر پا ثابت نہیں ہوئی تھی اور ان کی زندگی میں پھر سے ایک سانحہ ہوگیا۔۔۔ کلثوم جو خود بھی بیٹے کے ساتھ جانے کی تیاری کر رہی تھیں جانے سے مہینہ بھر پہلے ہی معمولی سے بخار کے باعث اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔۔۔ ان کا دم اپنے ہی بیٹے کے ہاتھوں میں سے کلمہ پڑھتے ہوئے نکلا تھا۔۔۔ یوسف کے لئے اپنی بہن کو کھونے بعد یہ دوسرا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھٹکا تھا جو بہت شدید تھا۔۔۔ کلثوم کی وصیت کے مطابق انھیں یہیں پاکستان میں مولانا صاحب کے گھر کے پاس والے قبرستان میں دفن کیا گیا تھا۔۔۔ جہاں انھیں اتفاق سے جگہ بھی مولانا صاحب کی دادی کی قبر کے برابر میں ملی تھی۔۔۔

ربینا ماں کے انتقال پر فوری نہیں آ سکی تھی مگر امریکہ میں اس کا بہت برا حال تھا۔۔۔ وہ ماں کی موت کے چار دن بعد ہی شوہر کے ساتھ پاکستان پہنچ سکی تھی اور غم سے ٹوٹے یوسف کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی۔۔ یوسف بہن کو ماں کی قبر پر لے گیا تھا۔۔ وہ دونوں بہن بھائی باپ کے بعد اپنی ایک بہن کو کھو چکے تھے جو ان کے ساتھ ہی اس دنیا میں آئی تھی اور اب ماں بھی ان کا ساتھ چھوڑ گئی تھیں۔۔۔ ان دونوں بہن بھائی کے پاس رشتوں کے نام پر کچھ نہیں بچا تھے۔۔۔ دراصل کلثوم کو اپنی جوان بیٹی کی موت کا غم سے توڑ گیا تھا۔۔ وہ اکثر ہی کیٹی کو یاد کرکے روتی رہتی تھیں بھلے ہی یوسف اور تینوں پوتے ان کا دل بہلائے رکھتے تھے اور زارا بھی ساس کی خوب دلجوئی اور خدمت کرتی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی مگر جوان اولاد کا غم کلثوم کو بھلائے نہ بھولتا تھا اور یہی غم ان کی جان لے گیا تھا۔۔۔

رینا اور ہینری پاکستان میں ایک ہفتہ ہی رہ سکے تھے۔۔۔ اس دوران آمنہ بیگم بھی عزیز از جان سہیلی اور بھابھی کے غم پر جیسے ٹوٹ کر رہ گئی تھیں مگر وہ خوش تھیں کہ ان کی بھاوج با ایمان ہوکر اس دنیا سے رخصت ہوئی ہیں۔۔۔ آمنہ بیگم سمیت کی بھاوج اور بھتیجا مسلمان ہوگئے تھے اسی لئے وہ چاہتی تھیں کہ اب ان کی بھتیجی رینا بھی اسلام میں داخل ہوجائے۔۔ وہ رینا سے جب بھی ملتی تھیں اس کو اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دیتی رہتی تھیں۔۔۔ اس بار بھی انھوں نے رینا کو بہت سمجھایا تھا مگر رینا اور ہینری دونوں ہی نجانے کیوں دین اسلام میں داخل ہونے میں متامل تھے۔۔۔۔؟؟؟ بہرحال رینا نے پھوپھی کی بات پر زیادہ توجہ نہیں دی تھی اور وہ دونوں میاں بیوی واپس امریکہ چلے گئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کے خاندان کا ایک حصہ اس سے بچھڑ چکا تھا۔۔۔ باپ ، بہن اور پھر سگی ماں۔۔ تینوں اسے چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔ ایسے میں وہ غم و صدمے سے ٹوٹ کر بکھر ہی جاتا اگر اس کے ساتھ اس کی غمگسار بیوی اس کی ہمدرد ، اس کی ، روح کا سکون ، اس کی دل کی دھڑکنوں کا قرار ، اس کی زارا نہ ہوتی

اس سے پہلے ہمیشہ زارا کے غم اس کی تکلیفوں پر یوسف ہی اسے سنبھالتا آیا تھا مگر اب جب یوسف پر ایک پہاڑ جیسا غم ٹوٹ پڑا تھا تو زارا نے اس کا ہر طرح سے خیال رکھا تھا۔۔۔ یوسف دل سے اپنی بیوی کا شکرگزار تھا جس نے اس کڑے وقت میں اس کے گھر اس کے بچوں سمیت اسے بھی بہت خوبی کے ساتھ سنبھالا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھر ایک مہینے بعد صدمے سے چور دل اور برستی آنکھوں کے ساتھ سب اپنوں سے رخصت ہوکر یوسف اور زارا بچوں کے ساتھ ترکی کے لئے روانہ ہوگئے تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اے لڑکی ، بات سنو--- کیا سوچا پھر تم نے--؟؟ رات سے الٹیاں کر رہی" ہو--- اب تمھیں تمھارا میاں تو آکر ڈاکٹر کے یہاں لے جانے سے رہا-- اپنا حلیہ درست کرو اور میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلو--- یہاں ایک بہت اچھی گائنی ہے "ڈاکٹر شہلا صدیق" میری چھوٹی بیٹی ارم نے اپنے دونوں بچوں کے وقت اسی ڈاکٹر سے علاج کروایا تھا--- تمھیں بھی اسی کو دکھاؤں گی--- تیار ہو جاؤ اور جلدی سے میرے ساتھ چلو--- اچھا سر درد ہے بھئی--- گلے پڑا ڈھول--- نا چاہتے ہوئے بھی پیٹنا پڑے گا---" وہ ابھی ابھی باتھ روم سے وومیٹنگ کر کے باہر آئی تھی کہ اس کی نچڑی رنگت دیکھ کر سامنے برآمدے کے تخت پر بیٹھی شگفتہ نے تیکھے چتونوں سے اسے گھورتے ہوئے اپنے ازلی انداز میں جزا کو تیار ہونے کی ہدایت دی تھی-- وہ دھیرے دھیرے چلتی برآمدے میں پڑے اسی تخت پر آکر لیٹ گئی تھی جس پر شگفتہ بیٹھی تھیں--- وہ کل رات سے ہی الٹیوں سے بے حال ہو رہی تھی--- دل پہلے ہی عجیب اداسی کی لپیٹ میں تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوپر سے خالہ کے سخت گیر انداز پر بے اختیار اس کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں---

"خالہ ، میں ایسے ہی ٹھیک ہو جاؤں گی-- آپ میری وجہ سے زحمت مت کریں---" جزا نے رندھی ہوئی آواز میں قدرے تلخی سے کہا تھا اور شگفتہ بیگم نے جزا کی تلخ آواز پر غصے سے گردن موڑ کر اپنے پاس نڈھال سی پڑی اس ضدی اور اڑیل لڑکی کو دیکھا تھا ساتھ ہی جارحانہ انداز میں اس کا بازو پکڑ کر ایک جھٹکے سے اسے اٹھایا تھا----

"اے لڑکی ، بات سنو میری--- یہ میرا گھر ہے تمھارے میاں کا "خواب نگر" نہیں--- جہاں تمھیں چھینک بھی آئے تو میاں سے لے کر دیور تک سب تمھارے آگے پیچھے تمھاری خدمتیں کرتے گھومتے رہیں-- میں تمھارے اس عاشق شوہر کی طرح نہیں ہوں--- جب اس کے گھر پہنچ جاؤ تب یہ سب ناز نخرے اسے ہی دکھانا مجھے یہ ادائیں مت دکھاؤ--- میں تمھارے نخرے دیکھنے یہاں فری نہیں بیٹھی ہوں--- بہت سے کام ہیں مجھے--- اب جلدی سے اٹھو اور چلنے کی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرو۔۔۔" شگفتہ بیگم نے جزا کو بنا کسی رعایت کے جھاڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ انھیں اس جذباتی لڑکی کے جذباتی مظاہرے سخت زہر لگتے تھے جبکہ سامنے بیٹھی جزا انھیں ڈبڈبائی آنکھوں سے دیکھتی رہ گئی تھی۔۔ ایک بار پھر سے اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا۔۔۔ اس نے واقعی اپنا گھر چھوڑ کر ٹھیک نہیں کیا تھا۔۔۔ اسے یہاں آئے ہوئے تیسرا دن تھا اور کل تو وہ شگفتہ بیگم کو ساری سچائی بھی بتا چکی تھی مگر انھوں نے ساری بات جان کر بھی جزا کو بے نقط سنائی تھیں بقول شگفتہ بیگم جزا کو یہ پورا معاملہ اپنے دیوروں سمیت اپنے نانا کے بھی گوش گزار کرنا چاہیئے تھا۔۔۔ وہ سب مل کر اس کے شوہر کے وہ لتے لیتے کہ وہ "خبطی" انسان تیر کی طرح سیدھا ہو جاتا اور جزا کی گھر چھوڑ جانے کی دھمکی بھی اس کے شوہر کے بگڑے مزاج پر "تڑکے" کا کام کرتی۔۔۔ وہ اپنی عزیز از جان بیوی کی "بھاگنے" کی دھمکی سن کر کبھی بھی اس سے اپنے بچے کو ضائع کرنے کے بارے میں نہیں کہتا۔۔۔ پھر بچہ ہونے کے بعد تو ویسے ہی سب ٹھیک ہوجانا تھا کہ شگفتہ بیگم کا خیال تھا بڑے بڑے "سورما" بھی اولاد کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آگے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جاتے ہیں تو جزا کا "عاشق شوہر" اپنے ہی بچے سے آخر کب تک دوری اختیار کئے رکھتا۔۔۔؟؟؟ وہ خود ہی ایک دن جزا اور اپنی اولاد کے آگے سرنگوں ہو جاتا۔۔۔ مگر جزا جیسی جذباتی لڑکی نے شوہر کے غصے میں کہے سخت الفاظ کو دل سے لگا کر اپنا تو نقصان کیا ہی تھا ساتھ ہی اس نے خود کے ساتھ اپنے معصوم بچے کو بھی اس بے رحم دنیا کے حوالے کر دیا۔۔۔ وہ اپنا گھر چھوڑ کر خود محفوظ رہی تھی اور نہ ہی اس نے اپنے آنے والے بچے کے لئے آگے کے لئے کچھ سوچا تھا۔۔۔

جزا دل ہی دل میں شگفتہ بیگم کی باتوں سے سو فیصد متفق تھی مگر وہ کیا کرتی۔۔۔؟؟؟ اسے اس وقت اس مسئلے کا واحد یہی حل نظر آیا تھا کہ وہ خود کو محشم کی نظروں سے اتنی دور لے جائے کہ محشم ابراھیم چاہتے ہوئے بھی اس کو ڈھونڈ سکے اور نہ ہی کبھی اس کے اس بچے کی صورت دیکھ سکے جسے اس نے جھنجھٹ" کہا تھا۔۔۔ جزا نے غم و غصے میں اپنے جلدبازی میں کئے گئے اس" فیصلے کے نتائج کا تو سوچا ہی نہ تھا اور اب شگفتہ بیگم کے گھر آنے کے بعد

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے قدم قدم پر شدت سے احساس ہو رہا تھا کہ اس نے ایک غلط فیصلہ لیا تھا جس کا خمیازہ نجانے اسے کب تک بھگتنا تھا۔۔۔؟؟؟

شگفتہ جزا کو اپنے پاس ہی اپنے بیڈروم میں سلاتی تھیں اور کل رات سے وہ جزا کی حالت بھی دیکھ رہی تھیں۔۔۔ اس کا الٹیاں کرتے کرتے حال خراب ہو چکا تھا مگر شگفتہ نے اس کی حالت کو دیکھ کر بھی اس پر کوئی رحم نا کیا تھا۔۔۔ وہ مسلسل اس پر طنز کے تیر چلا رہی تھیں۔۔۔ جزا کے دل کو ان کے الفاظ سخت چوٹ پہنچا رہے تھے۔۔۔ اسے درد کے ان لمحوں میں شدت سے سب "اپنے" یاد آ رہے تھے۔۔۔ ابھی دو دن پہلے کی تو بات تھی جب اس کے پانچوں دیور اس کے معمولی سے بخار کا سن کر کس بری طرح پریشان ہوگئے تھے۔۔۔ اس کے منع کرنے کے باوجود بھی وہ سب کھانا پینا چھوڑ کر اس کی پٹی سے لگ کر بیٹھ گئے تھے اور ساتھ ہی وہ "دشمن جاں" بھی تو تھا جو اس سے خفا ہونے کے باوجود اس کے لئے اپنے ہاتھوں سے سوپ بنا کر لایا تھا۔۔۔ اس نے اسے بصد اصرار سوپ پلایا تھا۔۔۔ بے شک اس کی آدھی باتیں طنزیہ ہی تھیں مگر ان طنزیہ باتوں

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے پیچھے چھپی فکر جزا نے بخوبی محسوس کی تھی۔۔۔ اس سے پہلے بھی جب جزا کو نمونیہ کا اٹیک ہوا تھا تب تینوں خرگوشوں نے اسے بتایا تھا کہ جزا کو بے ہوش دیکھ کر وہ کس طرح پاگل ہو اٹھا تھا۔۔۔ اسے بخار میں جلتے دیکھ کر وہ تڑپنے لگا تھا۔۔ اس کے ہوش میں آنے تک وہ اس کا سر اپنی گود میں رکھے بیٹھا رہا تھا۔۔۔ بخار کی شدت توڑنے کے لئے مسلسل اس کی پیشانی پر گیلی پٹیاں رکھتا رہا تھا اور پھر جزا کے ٹھیک ہونے تک اس نے اپنی جان سے زیادہ عزیز بیوی کا بچوں کی طرح خیال رکھا تھا۔۔۔ جزا کے کھانے پینے سے لے کر دوائی تک کا دھیان وہی رکھتا تھا۔۔۔ اس دوران وہ جب بھی اس سے روٹھی تھی تو اس کو منا کر سمجھا بجھا کر اپنے ہاتھوں سے ہی اسے کھانا کھلاتا تھا۔۔۔ جزا کو یقین تھا اگر اس وقت بھی وہ اس کے پاس ہوتا تو جزا کی اس بگڑتی حالت کو دیکھ کر سخت متوحش ہو جاتا۔۔ اس کے سامنے ڈاکٹرز کی لائن لگا دیتا اور خود اس کو ایک لمحے کے لئے بھی اسے تنہا نہیں چھوڑتا۔۔۔ اس کے پاس ہی رہتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تین دن میں ہی وہ محشم کو بری طرح مس کرنے لگی تھی۔۔۔ اس کی ایک ایک سانس اسی شخص کاے نام کا ورد کر رہی تھی جو جزا کی روح کا سکون تھا۔۔۔ اس کے بنا پل پل وہ بکھر رہی تھی ، تڑپ رہی تھی ، اسے بے پناہ یاد کر رہی تھی۔۔ اس کے محشم سے زندگی بھر دور رہنے کے دعوے اب خود اسی کا منہ چڑا رہے تھے۔۔۔۔

کیا ہوا یہ بیٹھے بیٹھے مراقبے میں کیوں چلی گئی ہو۔۔۔؟؟؟ جلدی سے کپڑے بدل کر آؤ۔۔ ڈاکٹر کو دکھا لاؤں تمھیں ورنہ پھر آج کی پوری رات الٹیاں کر کر کے میری نیند حرام کر دوگی۔۔۔" شگفتہ بیگم کی پاٹ دار آواز پر وہ جو اپنی سوچوں میں گم تھی اچانک چونک گئی تھی۔۔۔ اس کی گود میں رکھے ہاتھوں میں قطرہ قطرہ کرکے اس کے آنسوں جمع ہو چکے تھے۔۔۔ وہ کب سے محشم کو یاد کرکے بے آواز رو رہی تھی۔۔۔

یہ رونا دھونا بند کرو مجھ پر یہ جذباتی وار نہیں چلیں گے۔۔۔" شگفتہ بولتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئیں اور تبھی کوئی زوردار انداز میں سلام کرتا اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم بھابھی جان۔۔۔" جزا نے آواز سنتے ہی ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر" سامنے دیکھا تھا اور محمر کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر وہ حیرت سے آنسوں بھری آنکھوں کے ساتھ یک ٹک محمر کی صورت تکتی رہ گئی تھی جیسے خود کو یقین دلا رہی ہو کہ اس کے سامنے اس کا شرارتی خرگوش ، اس کا بھائی ، اس کا پیارا سا محمر کھڑا تھا۔۔۔ پھر جیسے ہی اسے محمر کی موجودگی کا یقین آیا وہ برستی آنکھوں سے مسکراتے ہوئے خوشی سے بے حال ہوگئی تھی اور بنا کچھ سوچے سمجھے بھاگ کر محمر کے پاس پہنچتے ہی وہ اس کے شانے سے سر ٹکا کر رونے لگی تھی۔۔۔ محمر کو اپنے سامنے دیکھ کر اسے تپتی دھوپ میں جیسے سائے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محمرر میرے بھائی۔۔۔" وہ زور زور سے چیخ کر رونے لگی تھی اور محمر اسے یوں" زاروقطار روتے دیکھ کر حقیقتاً بری طرح پریشان ہوگیا تھا۔۔۔

بھابھی ، یار بھابھی چپ ہو جائیں۔۔۔ اس طرح مت روئیں ورنہ میں بھی آپ" کے ساتھ ساتھ محود کی طرح رونے لگوں گا۔۔۔" محمر نے جزا کے سر پر ہاتھ رکھ کر تھپتھپاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر میرے بھائی تم---؟؟؟ کیسے ہو تم---؟؟؟ اور تمھیں میری یہاں"
موجودگی کے بارے میں کس نے بتایا---؟؟؟" جزا نے محمر کے شانے سے سر
اٹھا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا--- اس دوران شگفتہ بیگم آنکھیں سکیڑ کر
مسلسل محمر کو گھور رہی تھیں--- ان کے سامنے کھڑا لڑکا انھیں اس ملک کا تو
قطعی نہیں لگ رہا تھا---

کیسی بے وقوفوں جیسی باتیں کر رہی ہو لڑکی---؟؟؟ اسے یہاں تمھاری موجودگی"
کا اور کون بتائے گا سوائے تمھارے اس احمق کزن زین کے---؟؟؟؟ اور تم
لڑکے---؟؟؟ تم اس کے دیور ہو---؟؟؟ اب آ ہی گئے ہو تو اپنی اس نادان
بھاوج کو سمجھاؤ--- ڈاکٹر کے پاس جانے کو تیار نہیں ہے--- اپنے ساتھ ساتھ
اپنے بچے کی طرف سے بھی لاپرواہی برت رہی ہے-- کل کو کوئی نقصان ہو
جائے تو مجھے ذمہ دار مت ٹھہرانا-- ابھی سے بتا رہی ہوں-- بیٹھو تم چائے پی
کر جانا---" شگفتہ بیگم اپنے ہی انداز میں محمر کو جزا کے بارے میں بتا کر اس
کی مہمان نوازی کرنے کچن کی طرف بڑھ گئی تھیں جبکہ محمر ان کی زبانی جزا اور

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچے والی بات سن کر شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔ اس نے اپنے سامنے کھڑی جزا کو حیرت سے دیکھا تھا جو محمر کی سوالیہ نظریں خود پر مرکوز پاکر نگاہیں چرانے لگی تھی۔۔۔

"محمر نے بھابھی۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ خالہ جی جو کہہ رہی ہیں وہ سچ ہے۔۔۔؟؟؟" حیرت سے پوچھا تھا جواباً جزا اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لئے سامنے پڑے صوفوں کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ اب اس کے پاس محمر کو سب سچ بتانے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔۔۔ اسے ابھی محمر کو سب کچھ بتا کر اس سے یہ پوچھنا تھا کہ وہ یہاں تک کیسے پہنچا۔۔۔؟؟ اور ساتھ ہی یہ بھی کہ اس کی غیر موجودگی میں جزا کی سانسوں میں بستے اس "خوبصورت شہزادے" کا کیا حال تھا جسے تین دن سے بنا دیکھے اب جزا کی سانسیں بھی اس سے ناراض ہونے لگی تھیں۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاروں طرف تاحد نظر تک لہلہاتے اور جھومتے درختوں کی بہتات تھی۔۔۔ پوری زمین سبزہ زار تھی۔۔ نظر جہاں تک جا رہی تھی وہاں صرف ہریالی ہی ہریالی تھی۔۔ بڑے بڑے خوبصورت پیڑ پودوں اور پھولوں سے لدے باغوں میں وہ اکیلا حیرت سے چاروں اطراف دیکھتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔ ایک کے بعد ایک وہ چھوٹے بڑے باغوں کو پار کرتا جا رہا تھا کہ اچانک اسے آواز آئی تھی۔۔۔

محشم۔۔۔" اپنے نام کی پکار پر وہ چاروں طرف دیکھنے لگا تھا۔۔۔ کوئی بھی نہیں" تھا۔۔۔ وہ آگے مزید آگے بڑھنے لگا تھا کہ ایک بار پھر ہوا کے دوش پر لہراتی اپنے نام کی پکار پر وہ چونکا تھا اور اس سمت بھاگا تھا جہاں سے اسے یہ آواز آئی تھی۔۔۔ وہ ایک خوبصورت اور بڑا سا ہرا بھرا باغ تھا جس میں بھاگتے بھاگتے وہ داخل ہوا تھا۔۔۔ باغ میں دائیں اور بائیں سمت دو راستے کٹ رہے تھے۔۔۔ وہ اپنے اندازے سے دائیں طرف مڑا تھا۔۔۔ سامنے ہی ایک تناور اور ہرا بھرا بے حد وسیع اور پھلوں سے لدا تنومند درخت موجود تھا اور اس کے نیچے کچھ لوگ بیٹھے تھے۔۔۔ وہ حیرت سے سامنے دیکھتا ہوا جیسے جیسے درخت کی طرف بڑھ رہا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے موجود چہرے واضح ہوتے جا رہے تھے۔۔۔ پیڑ کے سائے تلے یوسف اور زارا بیٹھے مسکراتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"آؤ محشو میری جان ، یہاں بیٹھو۔۔۔" یوسف اپنے پاس آتے بیٹے کو اپنے اور زارا کے بیچ بیٹھانے لگا تھا۔۔۔ محشم حیرت سے ماں باپ کے چہرے دیکھتا ہوا ان کے بیچ جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"میں جانتا ہوں کہ تم بہت پریشان ہو میرے بچے۔۔۔ اس کڑے وقت میں کوئی نہیں ہے تمھارے پاس مگر میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میرا بیٹا ایک بہت مضبوط شخصیت کا مالک ہے۔۔۔ تم بچپن سے بے حد حساس ، تحمل مزاج اور مضبوط اعصاب کے مالک رہے ہو محشو۔۔۔ اب بھی تمھاری برداشت سے مجھے انکار نہیں ہے ، فکر مت کرو ، یہ کڑا وقت ہے مگر جلدی ٹل جائے گا۔۔ پریشان مت ہونا۔۔ ٹوٹنا مت۔۔۔ ہمارے تحفے مستقبل میں تمھارے کام آئیں گے۔۔۔"

یوسف نے بولتے ہوئے رک کر اپنے سامنے بیٹھے محشم کو دیکھا جس کی خوبصورت آنکھوں سے ایک تسلسل سے آنسوں بہہ رہے تھے۔۔۔ یوسف نے بیٹے کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنسوں صاف کرتے ہوئے دونوں ہاتھ محشم کے سر کے اطراف رکھ کر پیار سے اس کی پیشانی چومی تھی اور ایک ٹھنڈک سی محشم کی رگ و پے میں اترتی چلی گئی تھی---

"شامی-- دیکھو ہم تمھارے لئے کیا لے کر آئے ہیں---؟؟؟ یہ "تینوں" تمھارے لئے اللہ کا تحفہ ہیں--- یہ تمھاری آنکھوں کا نور اور دل کی ٹھنڈک بنیں گے--- انھیں ہمیشہ اپنے سینے سے لگا کر رکھنا شامی--- تمھاری اولاد کے روپ میں اللہ نے میری اور تمھارے ڈیڈ کی ایک دیرینہ خواہش پوری کر دی ہے-- اس گڑیا کا خاص احترام کرنا میرے بچے---" زارا کی مسکراتی آواز پر محشم نے گردن موڑ کر ماں کی طرف دیکھا اور زارا کی گود میں موجود ایک بے حد خوبصورت اور نرم و نازک گلابی گڑیا جیسی بچی کو دیکھ کر وہ ساکت سا بیٹھا رہ گیا تھا--- بچی کے ساتھ ہی اس کی نظر زارا کے پیچھے سے نکلتی جزا پر پڑی تھیں--- جسے دیکھ کر محشم کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئی تھیں--- خوبصورت ڈارک پنک کلر کے لباس میں زارا کے پیچھے کھڑی جزا کے چہرے کو ایک خوبصورت نور نے اپنے حصار

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں لیا ہوا تھا۔۔ اس کے چہرے سے پھوٹتی الوہی چمکدار روشنی نے اس کے چاروں طرف ایک ہالہ سا بنایا ہوا تھا۔۔۔ جس کی چکاچوند سے اس کی گود میں موجود دو خوبصورت ننھے وجود بھی روشن ہو رہے تھے۔۔۔ جزا نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سفید کپڑوں میں لپٹے دو بچوں کو تھاما ہوا تھا۔۔۔ محشم کو بچوں کا چہرہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔ وہ تو بس سکتہ زدہ نگاہوں سے اپنی جزا کو دیکھے جا رہا تھا جو اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ محشم کی نگاہیں اس پر سے ہٹنے سے انکاری ہوگئی تھیں۔۔

شامی دیکھو ، یہ گڑیا تمھارے پاس ہماری امانت ہے اور یہ دونوں تمھارے بیٹے" تمھارے ڈیڈ کے خاندان کا اثاثہ ہیں۔۔۔ ان کی ذمہ داری میں تمھیں سونپتی ہوں۔۔۔" زارا کی آواز پر محشم نے چونک کر ماں کا چہرہ دیکھا ، محشم کے دیکھتے ہی دیکھتے زارا نے اپنی گود میں موجود بچی کو محشم کی گود میں منتقل کیا تھا تب تک جزا بھی محشم کے سامنے ہی آکر بیٹھ گئی تھی اور اس کی گود میں موجود دو خوبصورت "گلابی گڈے" محشم کی توجہ اپنی طرف مبذول کروانے میں کامیاب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگئے تھے۔۔۔ جزا کی گود میں موجود وہ دو بچے بھی بلکل اس بچی کی شکل کے نرم و نازک سے تھے اور اتنے خوبصورت و سفید جیسے انھیں روئی سے بنایا گیا ہو۔۔ محشم نے سب سے پہلے اپنی گود میں موجود اپنی بیٹی کی پیشانی چومی تھی اور اس کے بعد اس نے جزا کی گود میں موجود ان دونوں بچوں کی پیشانی کو بھی والہانہ انداز میں چوم ڈالا تھا۔۔۔

میری عائشہ کا دھیان رکھنا محشو۔۔۔" کافی دیر سے خاموش بیٹھے یوسف نے بیٹے" سے کہا تھا۔۔۔ محشم نے "عائشہ" کے نام پر چونک کر باپ کی طرف دیکھا تھا مگر اس کے پاس بیٹھا یوسف نجانے کہاں چلا گیا تھا۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈ۔۔۔۔" محشم نے سخت بے چین ہوکر باپ کو آواز دی تھی ساتھ ہی گردن" گھما کر دوسری طرف دیکھا تھا مگر دوسری طرف اس کے پاس بیٹھی زارا بھی وہاں سے غائب تھیں۔۔ یوسف کے ساتھ زارا بھی اسے چھوڑ کر جا چکی تھیں۔۔۔

محشم نے ماں باپ کے یوں اچانک غائب ہوجانے پر پہلے تو متلاشی نظروں سے چاروں طرف دیکھا تھا پھر ناکام ہوکر وہ بے بسی سے اپنے سامنے بیٹھی جزا کو

URDU NOVEL BANK

دیکھنے لگا تھا جو خود بھی اسے امید بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ محشم نے ڈبڈبائی نظروں سے اپنی گود میں موجود اس چھوٹی سی گڑیا کو دونوں بازوؤں میں اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا اور جزا کی گود میں پڑے ایک بچے کو بھی اس نے محبت سے دیکھا تھا جو باپ کو دیکھ کر خوشی سے مسکرایا تھا۔۔۔ محشم اپنے بیٹے کو مسکراتے دیکھ کر خود بھی بہت خوبصورتی سے مسکرانے لگا تھا اور جھک کر جزا کی گود میں پڑے دونوں بچوں کے بعد اپنے سینے سے لگی گڑیا کی پیشانی چوم لی تھی۔۔۔

میری عائشہ۔۔۔" محشم کے لبوں نے بے آواز حرکت کی تھی۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم ہمارے بچے۔۔" جزا نے رندھی ہوئی آواز پر محشم نے سر اٹھا کر جزا کو دیکھا" تھا مگر اس کے سامنے بیٹھی جزا بھی اب اس کے سامنے موجود نہیں تھی۔۔ وہ نجانے کہاں چلی گئی تھی۔۔۔؟؟ اور تو اور اس کے سینے سے لگی وہ چھوٹی سی گلابی گڑیا اور جزا کے پاس موجود دونوں روئی جیسے بچے بھی کہیں نہیں تھے۔۔۔ وہ سب بھی زارا اور یوسف کی طرح اچانک غائب ہوگئے تھے۔۔۔ محشم ان سب کے

URDU NOVEL BANK

یوں اچانک چلے جانے پر تڑپ اٹھا تھا۔۔۔ اس نے سخت بے چین ہوکر گردن دائیں بائیں گھما کر جزا اور بچوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

"جزاااااا۔۔۔ جزاااااااااااااا۔۔۔ جزاااااا۔۔ کہاں ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟؟"

"جزاااااااا۔۔۔۔" وہ حلق کے بل چیختے ہوئے دیوانوں کی طرح جزا کو آوازیں دیتا بھاگ رہا تھا مگر جزا اسے کہیں نہیں مل رہی تھی اور پھر تیزی سے بھاگنے کے نتیجے میں وہ ایک پتھر سے ٹھوکر کھا کر زور سے نیچے گرا تھا۔۔۔

"آہ ہ ہ ہ ہ ہ۔۔۔ جزاااااااا۔۔۔" وہ ایک زوردار دلخراش چیخ اس کے لبوں سے نکلی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی ی ی ی۔۔۔" محشم کے کانوں میں آواز آئی تھی ساتھ ہی اسے کسی نے زور سے جھنجھوڑ ڈالا تھا۔۔ محشم نے اپنے پاس بیٹھے شخص کو نا سمجھی سے دیکھا تھا۔۔۔ اس کا پورا چہرہ آنسوؤں اور پسینوں سے تر ہو رہا تھا اور جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی--- ہوش کریں--- میں ہوں محمش--- کیا ہوا---؟؟؟" محمش نے پریشان ہوکر اپنے سامنے لیٹے محشم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھا تھا جبکہ محشم بنا کوئی جواب دیئے ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھا تھا ساتھ ہی اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا تھا-- محمش بڑے بھائی کے ساتھ تہجد پڑھنے آیا تھا مگر کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے بیڈ پر سوئے محشم کو اپنے تکیے پر سخت بے چینی سے سر پٹختے ہوئے دیکھا تھا اور پھر وہ پریشان ہوکر اس کے پاس جا بیٹھا تھا--- تبھی اس نے دیکھا محشم نا صرف سخت بے چینی سے اپنا سر تکیے پر مار رہا تھا بلکہ وہ با آواز بلند جزا کو آواز دے کر رو بھی رہا تھا-- محمش نے دکھی نظروں سے بڑے بھائی کا یہ بگڑا ہوا حال دیکھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کیا ہوا---؟؟؟ آپ نے کوئی برا خواب دیکھا ہے کیا---؟؟ آپ نیند میں بھابھی کو پکارتے ہوئے رو رہے تھے--- آپ نے انھیں خواب میں دیکھا ہے---؟؟" محمش نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تشویش سے پوچھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں بیٹا--- میں نے خواب میں مما ، ڈیڈ کو دیکھا تھا اور جزا کو بھی-- وہ" تینوں میرے پاس موجود تھے مجھ سے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک نجانے وہ بات کرتے کرتے کہاں غائب ہوگئے---؟؟ حامی-- مما ڈیڈ کو پتہ ہے میرا درد ، وہ میری اذیت جانتے ہیں---

ڈیڈ نے مجھ سے کہا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا--- بس ٹوٹنا مت محشو ، وہ مجھے مضبوط رہنے کا درس دے رہے تھے ، صبر کرنے کی تلقین کر رہے تھے لیکن آج آٹھ مہینے ہوگئے جزا کو مجھ سے دور گئے ہوئے محمش--- میں نے آٹھ مہینے سے اپنی جزا کو نہیں دیکھا اور دیکھو میں اب تک زندہ ہوں ، سانس لے رہا ہوں اور کتنا صبر کروں یاررر---؟؟؟ کتنا مضبوط رہوں---؟؟؟ میری یہ سزا نجانے کب ختم ہوگی---؟؟؟ کب جزا کو مجھ پر رحم آئے گا---؟؟؟ آخر کب تک وہ مجھے آزماتی رہیں گی "حامی" آخر کب تک---؟؟" محشم محمش کے کندھے سے لگا ہارے ہوئے انداز میں بولا تھا--- جبکہ بڑے بھائی کے درد میں

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈوبے لفظ محمش کا دل چیر گئے تھے۔۔۔ جزا کو ان سب سے دور گئے پورے آٹھ ماہ ہوگئے تھے۔۔۔

"بھائی ، کسی بھی انسان کو آزمائش میں ڈالنا اور اسے نکالنا کسی دوسرے انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔۔۔ یہ تو اس رب کا کام ہے اور بے شک اللہ کے ہر کام میں کوئی نا کوئی مصلحت پوشیدہ ہوتی ہے۔۔۔ وہ آزمائش میں بھی اپنے انہی بندوں کو ڈالتا ہے جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔۔۔ وہ رب کائنات ہر ایک کو اس کے حوصلے کے مطابق ہی آزماتا ہے۔۔۔ ہماری کیا مجال کہ ہم کسی کے لئے سزا یا آزمائش کا دورانیہ متعین کر سکیں۔۔۔ ہمارا کام تو بس اس رب کے فیصلوں پر سر جھکانا ہے۔۔۔ ازل سے لکھے گئے مقدر کی ہر اچھائی اور برائی کا سامنا اللہ کی رضا جان کر کرنا ہے اسی لئے آپ اس رب سے اس آزمائش میں سرخرو ہونے کی دعا کیا کریں جس نے آپ کو یہ آزمائش دی ہے بھائی۔۔ اس وقت سے گزرنے کا ، اس تکلیف کا جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کرنے کی قوت مانگیں۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صبر ، برداشت ، حوصلہ ، یہی وہ ہتھیار ہیں جن کا سہارا لے کر آپ اس وقت کا سامنا کر سکتے ہیں بھائی۔۔۔ بس اللہ کی ذات سے مایوس مت ہو۔۔۔ اس سے سب اچھا ہونے کی امید رکھیں۔۔ ہر چیز اپنے طے شدہ وقت پر ہی پوری ہوتی ہے۔۔ آپ کی اذیت کا یہ دورانیہ بھی اب زیادہ طویل نہیں ہوگا۔۔۔ میں آپ کے لئے اللہ سے دعا کرتا ہوں بھائی اور آپ بھی اس سے دعا کیا کریں کہ وہ جلد سے جلد آپ کی اس آزمائش کو ختم کر دے۔۔۔ بھابھی ہمیں مل جائیں۔۔۔" محمش نے بھائی کا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر کہا تھا اور پھر چمکتی آنکھوں سے محشم کو دیکھتے ہوئے مزید بولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نجانے کیوں بھائی۔۔ میرا دل کہہ رہا ہے کہ اللہ آپ کے اس مشکل وقت کو اب بہت جلد ختم کرنے والا ہے۔۔۔ میرا دل کہہ رہا ہے کہ جزا بھابھی بہت جلد ہم سے ملنے والی ہیں۔۔" محمش نے محشم کی بوجھل سرخ آنکھوں کو دیکھتے ہوئے جوش و جذبات سے کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آمین میری جان۔۔۔ آمین ، اللہ کرے تمھارے یہ الفاظ سیدھا عرش تک پہنچیں" اور وہ عظیم ذات ان پر کن فرما دے۔۔" محشم نے بھائی کی پیشانی چومتے ہوئے اس کے گال تھپتھپائے تھے اور پھر اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ وضو کرنے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ اندر واش بیسن پر لگے بڑے سے دیوارگیر آئینے میں اپنا چہرہ دیکھتے ہوئے محشم کے کانوں میں بے اختیار جزا کے الفاظ گونجنے لگے تھے۔۔۔۔

محشم آئندہ یہ دل دکھانے والا مذاق مت کیجئے گا میرے ساتھ کہ میں آپ کی" زندگی کا دوسرا رشتہ ہوں۔۔ آپ کو پتہ ہے میں بہت جذباتی ہوں اور میرے جذبات کو آپ مذاق میں بھی ہرٹ کرنے کی غلطی مت کیجئے گا ورنہ میں سچ مچ آپ کی زندگی سے اتنی دور چلی جاؤں گی کہ آپ میری گرد کو بھی نہیں پا سکیں گے۔۔۔ چاہتے ہوئے بھی مجھے ڈھونڈ نہیں سکیں گے۔۔۔ میری ایک جھلک دیکھنے کے لئے روئیں گے ، تڑپیں گے۔۔ آوازیں دیں گے مگر لاکھ چاہنے کے باوجود بھی میں آپ کو کہیں نظر نہیں آؤں گی۔۔۔" اپنے کانوں میں گونجتی جزا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی آواز اور اس کے الفاظ نے محشم کو جیسے دوبارہ کانٹوں پر گھسیٹ لیا تھا۔۔۔ یہ لفظ جیسے اس کی سماعتوں کو بہرا کرنے کے در پہ تھے تبھی وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر بے اختیار آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔

بس کر دیں جزاااا۔۔۔ میں ہار گیا۔۔ آپ کے انتظار میں تنہا جیتے جیتے میں ہار" ، گیا ہوں۔۔۔ واپس آ جائیں۔۔۔ پلیززززز۔۔۔ ایک بار واپس آ جائیں۔۔۔ میرا ضبط میرا حوصلہ ، میری ہمت اب ٹوٹنے کے قریب ہے۔۔۔ اس سزا کو ختم کر دیں۔۔۔ لوٹ آئیں پلیززززز۔۔۔ لوٹ آئیں ورنہ یہ اذیت ناک جدائی مجھے بہت جلد ختم کر ڈالے گی۔۔۔" محشم نے اپنی جلتی آنکھوں کو کھول کر ٹھنڈے یخ پانی کے جھپاکے چہرے اور آنکھوں پر مارے تھے۔۔۔ اس کے بے آواز بہتے آنسوں اس پانی میں شامل ہوکر بے مول ہوتے جا رہے تھے۔۔۔ وہ رو رہا تھا۔۔ بے آواز رو رہا تھا۔۔ بنا یہ جانے کہ اب بہت جلد غم میں بہتے اس کے یہ قیمتی آنسوں بے پایہ خوشی اور تشکر کے آنسوؤں میں تبدیل ہونے والے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کو محشم سے الگ ہوئے آٹھ ماہ بیت گئے تھے۔۔۔ ان آٹھ ماہ میں ان سب کی زندگیوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔۔ جزا کے یوں اچانک چلے جانے سے سرفراز صاحب جیسے ٹوٹ کر رہ گئے تھے۔۔۔ وہ اپنی بیٹیوں کا حق ادا کرنے میں ناکام ثابت ہو چکے تھے تبھی مایوس ہوکر لاہور واپس جانا چاہتے تھے مگر محشم نے انھیں ہزاروں واسطے دے کر اپنے پاس ہی روک لیا تھا۔۔۔ وہ بھی نجانے کیا سوچ کر نواسوں کے پاس رک گئے تھے۔۔۔ شاید ازالہ کرنا چاہتے تھے اس لاتعلقی کا جو انھوں نے اپنے نواسوں کے ساتھ سالوں سے اختیار کی ہوئی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا کے جانے کے بعد محشم کا گھر اور اس کے بھائیوں کی زندگی کس بری طرح سے متاثر ہوئی تھی اس کا اندازہ محشم کو جزا کے جانے کے دو ہفتے بعد ہی اچھی طرح ہوگیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ جزا کے گھر چھوڑنے کے دوسرے ہفتے کی بات تھی ان دنوں محشم شدید بیمار تھا۔۔۔ اسے سخت ٹینشن ، اسٹریس ، بے آرامی اور نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے مستقل سر درد رہنے لگا تھا ساتھ ہی بخار بھی شدت سے اس پر حملہ آور ہوا تھا مگر وہ مسلسل اپنی صحت کے ساتھ لاپرواہی برت رہا تھا تبھی اس کی طبیعت بگڑتی چلی گئی تھی اور ایک صبح ناشتے کی ٹیبل پر سخت سر درد کی وجہ سے اس کو بے حد زور کا چکر آیا تھا۔۔ نتیجتاً وہ لڑکھڑا کر گرا تھا اور اس کی بگڑتی حالت دیکھ کر اس کے پانچوں بھائی سخت متوحش ہوگئے تھے۔۔۔ نانا جان نے بھی محشم کی حالت دیکھ کر بری طرح بوکھلا گئے تھے اور انھوں نواسے کو اس کی لاپرواہی پر سخت سرزنش تو کی ہی تھی ساتھ ہی انھوں نے محشم کو گھر پر آرام کی خاطر دو تین دن کے لئے روک لیا تھا۔۔ محشف اور محمش بھی ان دنوں اس کے پاس ہی تھے۔۔ ان دونوں میں سے ایک بھائی اگر انسٹیٹیوٹ میں ہوتا تو دوسرا محشم کے پاس گھر پر ہوتا۔۔ اس کے کھانے پینے اور دوائی وغیرہ کا دھیان محشف اور محمش ہی رکھ رہے تھے۔۔۔ تین دن کے بعد محشم کی حالت ذرا سنبھلی تھی۔۔ اس دن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتفاق سے سنڈے کا دن تھا۔۔ محمش اور محثف کے سوا تینوں خرگوش بھی گھر پر ہی تھے۔۔ لنچ کے وقت محمش اور محثف کھانا لے کر محشم کو کھلانے آئے تھے۔۔۔ محشم فریش ہونے باتھ روم میں گیا تھا اور محمش پانی اور روٹیوں کا ہاٹ پاٹ لینے کچن میں گیا تھا کہ تبھی سائیڈ ٹیبل پر رکھا فون اچانک بجنے لگا تھا۔۔۔ بیڈ پر بیٹھے محثف نے چونک کر فون کو دیکھا۔۔۔ یہ جزا کا فون تھا جو ہر وقت محشم کے پاس ہی رہتا تھا۔۔ فون کی اسکرین پر بلنک ہونے والا نمبر محثف کی سسرال کا تھا۔۔ محثف نے اسکرین کو گھورتے ہوئے فون ریسیو کیا دوسری طرف اس کی ساس تھیں سلام دعا کے بعد اس کی ساس نے محثف سے کہا تھا کہ وہ جزا سے بات کرنا چاہتی ہیں۔۔۔ محثف کا ان دنوں اپنی سسرال میں کسی سے کوئی کانٹیکٹ نہیں ہوا تھا اسی لئے اس کے سسرال والے جزا کی غیر موجودگی سے نا واقف تھے مگر ابھی آنے والی کال پر محثف نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی ساس سے دو ٹوک بات کر لے گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنٹی ، بہت معذرت کے ساتھ میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت آپ" کی بھابھی سے بات نہیں ہو سکے گی اور آگے کب بات ہوگی یہ بھی میں آپ کو بتا نہیں سکتا کیونکہ بھابھی ہمارے بیچ موجود نہیں ہیں بھائی کے ساتھ اپنے کسی ذاتی جھگڑے کی وجہ سے بھابھی یہ گھر چھوڑ کر جا چکی ہیں--- میں کئی دن سے آپ سے بات کرنے کے لئے آپ کو کال کرنے کی سوچ رہا تھا تاکہ آپ کو بتا سکوں کہ آپ فی الحال بھابھی کی آمد تک شادی کی تیاریاں روک دیں بھابھی کی واپسی تک یہ شادی نہیں ہو سکتی---" مخشف نے دو ٹوک انداز میں کہا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ دوسری طرف سے اپنی ساس کا جواب سنتا کسی نے پیچھے سے اس کے ہاتھ سے فون کھینچ لیا تھا-- مخشف نے پلٹ کر دیکھا تو ہاتھ میں پانی کا جگ اور روٹیوں کا ہاٹ پاٹ لئے محمش کھڑا تھا اور اس کے بلکل پاس غصے سے مخشف کو گھورتا محشم بھی تھا--- مخشف کے ہاتھ سے فون محشم نے ہی چھینا تھا اور کال ڈس کنیکٹ کر دی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"یہ سب کیا ہے سیفی---؟؟ کیا کہہ رہے تھے تم فون پر---؟؟" محشم نے محشف کو گھورتے ہوئے اونچی آواز میں پوچھا---

"جو سچ ہے وہی بتایا ہے بھائی--- میں بھابھی کی غیر موجودگی میں اپنی شادی کی خوشیاں نہیں منا سکتا اسی لئے میں نے انشراح کی مما کو صاف جواب دے دیا ہے---" محشف نے بھائی سے بلا جھجھک کہہ دیا تھا--

"مگر سیفی--؟؟؟" محشم نے کہنا چاہا تھا لیکن محشف نے نفی میں گردن ہلا کر فوراً اسے روک دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سیفی نے ٹھیک کیا بھائی-- چاہے طریقہ غلط تھا مگر بھابھی کے بنا ہماری شادیاں نہیں ہونگی-- سیفی ہی نہیں میں بھی بھابھی کی غیر موجودگی میں شادی نہیں کرونگا---" محمش نے بھی محشم کو صاف انکار کر دیا تھا--- محشم بس حیرت سے منہ کھولے دونوں بھائیوں کو دیکھتا ہی رہ گیا تھا---

URDU NOVEL BANK

یہ جزا کے جانے کے دوسرے ہفتے بعد محشم کو اپنے بھائیوں کی طرف سے لگنے والا پہلا جھٹکا تھا۔۔۔ محشم نے دونوں چھوٹوں کو سمجھانے کی سر توڑ کوشش کر لی تھی مگر وہ دونوں ہی اپنی ضد پر اڑ گئے تھے۔۔ دونوں نے جزا کی غیر موجودگی میں شادی سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔

محمش اور مخشف کی شادیاں ٹل گئی تھیں۔۔ پری اور اس کے گھر والے جو جزا کو جانتے تھے انھیں محمش کے فیصلے پر بلکل بھی اعتراض نہیں ہوا تھا کیونکہ ضیاء الدین صاحب اور ان کی فیملی بھی محمش کی ہی حامی تھی وہ سب چاہتے تھے کہ پری اور محمش کی شادی جزا کے ملنے کے بعد ہی ہو مگر مخشف کے شادی سے انکار پر اس کی سسرال میں مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کی ساس کو اپنے ہونے والے داماد کے شادی ملتوی کرنے کے اعلان پر کافی اعتراض ہوا تھا۔۔۔ اس طرح بیچ میں ساری تیاریاں روک کر ایک غیر معینہ مدت تک کے لئے شادی کو ٹالے جانے پر وہ بہت برہم ہوئی تھیں۔۔ بیگم ضرار مخشف سے بھی سخت بدگمان ہوگئی تھیں جو اپنی بھاوج کے لئے ان کی بیٹی کو نجانے کب تک کے لئے انتظار

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی سولی پر لٹکانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔؟؟ اسی لئے ان کا دل ہی اس رشتے سے کھٹا ہوگیا تھا۔۔۔ ویسے بھی وہ جزا کی اس اچانک گمشدگی کی وجہ سے کافی وساوس کا شکار ہوگئی تھیں۔۔۔

جزا "خواب نگر" کے چھ مردوں کے درمیان رہنے والی واحد عورت تھی اور گھر کے سربراہ کی شریک حیات بھی تھی۔۔۔ اس کا یوں اچانک لاپتہ ہونا اس بات کو صاف ظاہر کرتا تھا کہ "خواب نگر" کی شروعاتی سیڑھی ہی خاصی "کمزور" اور کھوکھلی" تھی۔۔۔۔ بیگم ضرار جز اکے غائب ہو جانے کی وجہ سے محشم کی طرف" سے مشکوک ہوگئی تھیں۔۔۔ انھیں لگنے لگا تھا کہ ضرور محشم کا رویہ اپنی بیوی کے ساتھ ٹھیک نہیں ہوگا۔۔ اس نے جزا کے ساتھ کچھ تو ایسا کیا ہوگا کہ وہ مجبوراً اپنا ہی گھر چھوڑ کر "بھاگ" نکلی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انھیں اس بات کا خوف تھا کہ جس گھر کے بڑے اور ذمہ دار بیٹے کی شادی شدہ زندگی کا یہ حال تھا کہ اس کی بیوی اور گھر کی ایک ذمہ دار عورت ہی اپنے شوہر اور گھر دونوں چھوڑ کر جا چکی تھی ایسے گھر میں ان کی خود کی "کم عقل" بیٹی کا

URDU NOVEL BANK

مستقبل کیا ہوگا۔۔۔؟؟؟ انشراح کی جیٹھانی جس طرح اپنے گھر کو چھوڑ کر غائب ہوئی تھی اس سے صاف ظاہر تھا کہ اس کا جیٹھ اپنی بیوی کو ڈھنگ سے رکھ نہیں سکا تھا۔۔۔ اس کی ازدواجی زندگی بری طرح کشیدگی کا شکار تھی ایسے میں اس بات کی بھی کوئی گارنٹی نہیں تھی کہ اپنے بھائی کے زیر سایہ رہنے والا محشف بھی مستقبل قریب میں ان کی بیٹی کے ساتھ ٹھیک رہتا اور انشراح کو خوش رکھنے میں کامیاب ہو پاتا۔۔۔ یہ خوف دن رات ان کے دل میں گھر کرنے لگا تھا کہ کہیں "خواب نگر" میں اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رہنے والے محشم کے دوسرے چھوٹے بھائی کے کہیں اسی کے نقش قدم پر چلنے والے نا نکلیں اسی لئے وہ اب محشف کے ساتھ اپنی بیٹی کو بیاہنے میں سخت متامل اور خدشات کا شکار تھیں یہاں تک کہ انھوں نے اپنی طرف سے یہ رشتہ ختم کرنے کی بھی سوچ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر بیگم ضرار نے اسی ہفتے محشم کو کال کرکے اپنے انہی خدشات کا اظہار اس کے سامنے بھی بلا جھجھک کر دیا تھا۔۔ انھوں نے محشم سے صاف کہہ دیا تھا کہ

URDU NOVEL BANK

اب وہ مخشف اور انشراح کی شادی کے لئے تیار نہیں ہیں۔۔۔ ان کی بات سن کر محشم حقیقتاً شاکڈ ہوکر رہ گیا تھا۔۔۔ جزا کے جانے کے بعد محشم کو ملنے والا یہ دوسرا جھٹکا تھا۔۔۔

اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ اس کی بگڑی ازدواجی زندگی کا سیدھا اثر اس کے بھائیوں کی زندگی پر پڑ رہا تھا اسی لئے اس نے اسی دن شام کے وقت ضیاء صاحب اور نانا جان کو اپنے ساتھ لیا تھا اور سیدھا انشراح کے گھر جا پہنچا تھا مگر اس سے پہلے اس نے مخشف کو بری طرح جھاڑ بھی پلائی تھی جس نے بنا اس سے پوچھے اپنی مرضی چلا کر پورا معاملہ ہی بگاڑ ڈالا تھا جبکہ مخشف کے دل میں انشراح اور اس کے گھر والوں کی طرف سے پہلی گرہ لگ چکی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شام کو محشم نانا جان اور ضیاء صاحب کو لے کر ڈاکٹر ضرار کے گھر پہنچا تھا راستے میں ہی اس نے ضرار صاحب کو بھی کال کرکے گھر پہنچنے کی کہہ دیا تھا۔۔۔ جب کچھ دیر بعد وہ سب ڈاکٹر ضرار کے گھر پہنچے تو انشراح ڈرائنگ روم میں ہی اپنی کتابیں کھولے بیٹھی پڑھ رہی تھی۔۔۔ اچانک اپنے گھر میں ضیاء صاحب اور

URDU NOVEL BANK

ایک بزرگ ہستی کو محشم کے ساتھ دیکھ کر انشراح نے فوراً سر پر دوپٹہ جما کر سب کو سلام کیا تھا۔۔۔ نانا جان سمیت محشم اور ضیاء صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے دعا دی تھی پھر وہ سب کو ایک طرف صوفے پر بیٹھاتے ہوئے ماں کو بلانے اندر چلی گئی تھی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں بیگم ضرار جب ڈرائنگ روم میں داخل ہوئیں تو محشم اور ضیاء صاحب کے ساتھ ایک بزرگ کو دیکھ کر حیران ہوگئی تھیں۔۔۔ محشم پہلی بار ان کے گھر پر بنا اطلاع کئے آیا تھا اسی لئے وہ اسے دیکھتے ہی سارا معاملہ سمجھ گئی تھیں۔۔۔ اسی وقت ضرار صاحب بھی گھر چلے آئے تھے۔۔۔ ان کے آنے کے بعد نانا جان سے تعارف کا مرحلہ ڈاکٹر ضرار اور بیگم ضرار کے لئے حیران کن ثابت ہوا تھا کیونکہ سرفراز صاحب محشم کے سگے نانا تھے اور ان کی اپنے نواسوں کی منگنی پر عدم موجودگی ڈاکٹر ضرار اور ان کی بیگم کے سامنے سوالیہ نشان بنی ہوئی تھی لیکن ضیاء صاحب نے قاعدے سے ساری بات سنبھال لی تھی۔۔۔ انھوں نے ڈاکٹر ضرار کو بتایا تھا کہ سرفراز صاحب خرابی صحت کی وجہ سے سفر نہیں کر سکے تھے اسی لئے وہ محمش اور محشف کی منگنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں شریک نہیں ہو سکے تھے اور اب وہ بعد میں مری آئے تھے تاکہ جزا سمیت اپنے نواسوں اور انشراح سے بھی مل سکیں۔۔۔ ضیاء صاحب کی وضاحت پر ڈاکٹر ضرار بھی مطمئن ہوگئے تھے اور پھر رسمی بات چیت کے بعد محشم نے ڈاکٹر ضرار کے سامنے ان کی بیگم کے خدشات پیش کر دیئے تھے۔۔۔۔

انکل۔۔۔ پچھلے دنوں میرے اور جزا کے بیچ ہوئے جھگڑے کی وجہ سے آنٹی اس" وقت سخت ڈری ہوئی ہیں۔۔۔ انھیں ڈر ہے کہ میری اور جزا کی نا اتفاقیوں کو دیکھ کر میرے بھائی بھی کہیں میری ہی ڈگر پر چلتے ہوئے اپنی بیویوں کے ساتھ کوئی ایسی بدسلوکی نہ کر جائیں کہ بعد میں جزا کی طرح ان کی بیویوں کو بھی اپنا گھر چھوڑنا پڑے۔۔۔ انھیں خدشہ ہے کہ میری اور جزا کی طرح کہیں مخشف اور محمش کی شادی شدہ زندگیاں بھی ایسی تلخیوں کا شکار نہ ہو جائیں جن کا نتیجہ ان کی علیحدگی کی صورت سامنے آئے۔۔ میرے اور جزا کے رشتے میں آئی لغزشوں کو وہ غلط تناظر سے دیکھ رہی ہیں۔۔۔ میری کی گئی غلطیوں کو وہ میرے بھائیوں کی ذات سے منسوب کر رہی ہیں یہاں تک کہ انھوں نے مخشف اور انشراح کی

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شادی کو توڑنے کے متعلق بھی سوچ لیا ہے۔۔۔" محشم نے کہتے ہوئے سر اٹھا کر ضرار صاحب کو دیکھا جو محشم کی بات سن کر شاکڈ رہ گئے تھے۔۔۔ ان کی بیوی نے ان سے بنا پوچھے بالا ہی بالا اتنا بڑا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔ انھوں نے سخت برہم نگاہوں سے اپنے سامنے بیٹھی بیوی کو دیکھا تھا جو شوہر کی نظریں خود پر جمی دیکھ کر خائف ہوگئی تھیں جبکہ اندر ڈرائنگ روم سے ملحق روم میں کھڑی انشراح بھی اپنی شادی ٹوٹنے والی بات سن کر ساکت رہ گئی تھی۔۔۔ اس خبر سے اس کے دل کی دھڑکنیں اچانک تھم گئی تھیں۔۔۔

مگر آنٹی ، میں آج آپ دونوں کو اس بات کی تسلی دینے آیا ہوں کہ میرے" کسی بھی برے عمل کو آپ میرے بھائیوں کے ساتھ منسوب کرکے مت دیکھیں۔۔۔ میری یا میرے بھائیوں کی تربیت ہمارے ماں باپ نے اس طرح سے نہیں کی ہے کہ ہم کسی عورت سے بدسلوکی کے مرتکب ہو۔۔۔ بھلے ہی میری شادی شدہ زندگی اس وقت سب کے سامنے سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے مگر یقین کریں اس کا میرے بھائیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔ میں آپ کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے مخشف کے متعلق ڈر اور خدشات بلکل بے بنیاد ہیں کیونکہ وہ میرا سب سے تحمل مزاج اور برداشت رکھنے والا بھائی ہے۔۔۔ وہ کبھی آپ کی بیٹی کے ساتھ کچھ ایسا نہیں کر سکتا جس سے انشراح کا دل دکھے یا انھیں تکلیف پہنچے۔۔۔ میں آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں انکل کہ انشراح کو میرے گھر میں کسی قسم کی کوئی پریشانی یا تکلیف نہیں ہوگی۔۔۔ اس وقت میری زندگی بھلے ہی بہت سی لغزشوں کا شکار ہے مگر وعدہ کرتا ہوں ان کا اثر اپنے بھائیوں کی زندگی پر پڑنے نہیں دونگا۔۔ آپ پلیززز مجھ پر بھروسہ کریں اور اس رشتے کو مت توڑیں۔۔۔" محشم نے ضرار صاحب کو دیکھتے ہوئے سیدھے لفظوں میں پوری بات سمجھا کر آخر میں ان سے درخواست کی تھی وہ جانتا تھا کہ مخشف نا صرف انشراح کو بے حد پسند کرتا ہے بلکہ اسے شدت سے چاہنے بھی لگا ہے اسی لئے وہ کسی طرح بھی یہ شادی ٹوٹنے دینا نہیں چاہتا تھا جبکہ اس کی بات سن کر ضرار صاحب شرمندہ سے ہوگئے تھے ساتھ ہی انھوں نے دوبارہ غصیلی نظروں سے بیوی کو دیکھا تھا۔۔۔ بیگم ضرار بھی محشم کی بات سن کر خود

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی نادم ہوگئی تھیں اسی لئے ان کا سر شرمندگی سے جھک گیا تھا اور اندر موجود انشراح کے آنسوں اس روح فرساں خبر کو سننے کے بعد پلکوں کی باڑھ توڑ کر بہہ نکلے تھے۔۔۔ اسے کم سے کم اپنی ماں سے اس بات کی توقع نہیں تھی کہ وہ محشم اور جزا کے درمیان چلتی رنجش کو بنیاد بنا کر اس کی شادی توڑنے کے در پے ہو جائیں گی۔۔۔ انشراح کے لئے اب اپنے خوبصورت شہزادوں جیسے حسین منگیتر کو چھوڑنے کا خیال بھی سوہان روح تھا۔۔۔

"میں انشراح کی ماں کی طرف سے شرمندہ ہوں محشم بیٹا، یقیناً ان کا ڈر اور خدشات بلکل غلط ہیں۔۔ میں آپ کو اور جزا بیٹی دونوں کو جانتا ہوں جزا کی اس گمشدگی کے پیچھے وجہ چاہے جو بھی ہو۔۔ وہ آپ دونوں میاں بیوی کے بیچ کا ذاتی معاملہ ہے اور اس بات کو وجہ بنا کر باقی سب بھائیوں کو ایک ہی تناظر سے دیکھنا سراسر ایک غلط عمل ہے۔۔۔ آپ سب بھائیوں کی باہمی محبت اور لگاؤ سے میں اچھی طرح واقف ہوں۔۔۔ جس دن سے میں نے "خواب نگر" میں آپ بھائیوں کی ایک دوسرے سے محبت اور خلوص کو دیکھا تھا۔۔ اسی دن سے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے دل کی یہ شدید خواہش بن چکی تھی کہ کسی بھی طرح میری بچی کو آپ کے اس خوبصورت اور محبتوں سے سجے گھر میں جگہ مل جائے اور دیکھیں اللہ نے میری سن لی۔۔۔ میری انشراح واقعی خوش قسمت نکلی جس کا نصیب میری خواہش کے مطابق آپ کے گھر سے جڑ گیا۔۔۔ ہوسکتا ہے کہ میں انشراح کے لئے مخشف سے اچھا لڑکا ڈھونڈ لوں مگر لاکھ چاہنے کے باوجود میں اپنی بیٹی کے لئے خواب نگر" جیسا گھر نہیں ڈھونڈ پاؤں گا۔۔۔ میں نے جس دن انشراح کا رشتہ" مخشف سے جوڑا تھا اسی دن میں نے آپ کے ساتھ خود کو بھی یہ باور کروا دیا تھا کہ انشراح آج سے میری بیٹی نہیں بلکہ میرے پاس آپ کے گھر کی امانت ہے۔۔۔ آپ کا جب دل چاہے اپنی امانت آکر لے جائیں۔۔۔ آج میں آپ کو زبان دیتا ہوں۔۔ انشراح کی شادی جب بھی ہوگی مخشف سے ہی ہوگی۔۔۔" ضرار صاحب نے خاموش بیٹھی بیوی کو کٹیلی نظروں سے دیکھ کر محشم کا شانہ تھپتھپاتے ہوئے نرمی سے کہا تھا اور محشم نے ان کی بات سن کر فوراً ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرسکون سانس لی تھی ساتھ ہی وہ خوشی سے اٹھ کر ڈاکٹر ضرار کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

بہت شکریہ انکل۔۔۔آپ نے اس مشکل وقت میں میرا ساتھ دے کر مجھے" جیسے زندگی بھر کے لئے خرید لیا ہے۔۔۔ وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کے اس یقین اور اعتماد کو زندگی بھر ٹوٹنے نہیں دونگا۔۔آپ کا مان سلامت رکھوں گا۔۔۔" محشم نے ڈاکٹر ضرار سے الگ ہوکر نم آنکھوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اندر کھڑی انشراح نے بھی باپ کی بات سن کر اپنے بہتے آنسوں پونچھ ڈالے تھے۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ اب بات اس کے پاپا کی زبان کی تھی اور اب سوائے اللہ کے اس دنیا کی کوئی بھی طاقت اسے محشف سے جدا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

visit for more novels...
www.urdunovelbank.com

ادھر باہر محشم کے پاس بیٹھے سرفراز صاحب نے اپنے سامنے بیٹھے ڈاکٹر ضرار کو گلا کھنکھار کر مخاطب کیا تھا۔۔۔

میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں ضرار بیٹے۔۔۔آپ میرے لئے میرے بیٹے فاتح" کی طرح ہیں۔۔آپ کے گھر سے میرے نواسے کا رشتہ بھی جڑ چکا ہے اسی لئے

URDU NOVEL BANK

میں آپ سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتا۔۔۔ آپ نے جس طرح اپنی محبت کا ثبوت دیتے ہوئے میرے بچوں پر بھروسہ کیا۔۔ ان سے یگانگت اور اپنائیت کا اظہار کیا اس کے لئے میں آپ کا مشکور ہوں اور دل سے آپ کی سمجھداری کا قائل بھی ہوگیا ہوں۔۔۔ ایک بیٹی کی ماں ہونے کے ناطے واقعی آپ کی بیگم کے خدشات درست ہیں مگر میری بیٹی حقیقت وہ نہیں جو آپ کو نظر آ رہی ہے۔۔۔" سرفراز صاحب نے ایک پل کو رک کر محشم کے شرمندہ چہرے کو دیکھنے کے بعد سامنے بیٹھے ضرار صاحب اور ان کی بیگم کو دیکھتے ہوئے دوبارہ سلسلہ کلام جوڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم اور جزا دونوں میرے لئے ایک برابر ہیں۔۔ یہ دونوں میری بیٹیوں کی اولاد ہیں اور اپنی بیٹیوں کے جانے کے بعد یہ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔۔ بیٹا ضرار آپ اور بیٹی نزہت (بیگم ضرار) آپ بھی ان دونوں کی وجہ سے خدشات کا شکار مت ہو۔۔ یہ دونوں نادان تھے اور اپنی نادانی کے ہاتھوں مجبور ہوکر ایسی احمقانہ حرکتیں کر بیٹھے جو ان کے ساتھ ساتھ باقی سب کے لئے بھی

URDU NOVEL BANK

پریشانی کا باعث بن رہی ہیں۔۔۔ ان دونوں کے بیچ جھگڑے کی اصل وجہ جو بات بنی تھی وہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔۔۔" سرفراز صاحب نے دوبارہ سے ایک نظر اپنے پاس سر جھکا کر بیٹھے نواسے پر ڈالی جو یقیناً اپنی ذاتی زندگی کی اتنی ذاتی بات کو یوں زبان زد عام ہوتے دیکھ کر سخت شرمسار ہو رہا تھا۔۔۔ محشم کو دیکھتے ہوئے سرفراز صاحب ایک بار پھر ڈاکٹر ضرار اور ان کی بیگم کی طرف متوجہ ہوئے اور انھوں نے دھیرے دھیرے کرکے دونوں میاں بیوی کو سب بتانا شروع کر دیا تھا۔۔ محشم کے مطالبے سے لے کر جزا کے گھر چھوڑنے اور انھیں لیٹر لکھنے تک وہ ایک ایک بات ان دونوں کو بتاتے چلے گئے۔۔۔ ساری بات سن کر ضرار صاحب اور ان کی بیگم حیران و ششدر سے بیٹھے رہ گئے تھے۔۔۔ وہ دونوں میاں بیوی سخت شاکڈ ہوگئے تھے۔۔ وہ کم سے کم محشم سے اس بے وقوفی بھرے عمل کی توقع بلکل نہیں کر رہے تھے۔۔۔ بیگم ضرار بھی "اصل" وجہ جان کر اپنا سا منہ لے کر بیٹھی رہ گئی تھیں۔۔ اصل بات کیا تھی اور وہ کیا کچھ سوچے چلی جا رہی تھیں۔۔۔؟؟؟ بے شک ایک بیٹی کی ماں ہونے کے ناطے ان کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خدشات بلکل درست تھے اور ان کی سوچ بھی بلکل ٹھیک تھی مگر انھوں نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا تھا کہ محشم اور جزا کے بیچ تنازعہ کی وجہ ان کی آنے والی اولاد بنی ہوگی۔۔۔

بیگم ضرار کو ساری بات سن کر جزا پر جی بھر کر تاؤ آیا تھا جو بنا کسی کو بتائے چپ چاپ گھر چھوڑ گئی تھی اور ساتھ ہی انھوں نے تاسف سے محشم کو بھی دیکھا تھا۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھیں کہ محشم اپنے بھائیوں کی محبت میں دیوانہ ہوکر اتنا بے رحمانہ فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔۔ وہ اپنے رشتوں کے بیچ اعتدال نہیں رکھ سکا تھا کیونکہ اس کے سر پر کوئی سرپرست اور اس سے جواب طلب کرنے والا موجود نہیں تھا۔۔۔ بے شک سرفراز صاحب ان کے نانا تھے مگر وہ ان سب سے الگ تھلگ میلوں کی دوری پر بیٹھے تھے۔۔ بیگم ضرار کو ایک بار پھر شدت سے "خواب نگر" میں کسی بڑے کی غیر موجودگی بری طرح کھٹکی تھی۔۔۔ جبکہ بیوی کے برخلاف ضرار صاحب ایک بار پھر ان سب بھائیوں کی باہمی محبت کے گرویدہ ہوگئے تھے۔۔ ان کا نظریہ شروع سے ہی "خواب نگر" کے مکینوں کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے کافی روشن اور مثبت رہا تھا۔۔۔ ان کی تجربے کار نگاہیں تو پہلی بار میں ہی خواب نگر" کے مکینوں کے درمیان موجود محبت و لگاوٹ کو اچھی طرح بھانپ" گئی تھیں تبھی تو وہ اپنی بیٹی کو سونے جیسا دل رکھنے والے اس خاندان میں بیاہنا چاہتے تھے۔۔ وہ جانتے تھے کہ "خواب نگر" میں رہنے والے وہ سب بھائی بڑوں ،کی غیر موجودگی کے باوجود بھی ایک دوسرے کے لئے بذات خود ہی ماں ، باپ بہن ، بھائی اور دوست سبھی کچھ تھے۔۔۔

انشراح بھی نانا جان کی زبانی جزا اور محشم کے جھگڑے کی وجہ سن کر ششدر رہ گئی تھی۔۔ وہ حیران تھی کہ آج کل تو اولاد کی خاطر انسان اپنے سگے پیدا کرنے والے ماں باپ کے بھی خلاف چلا جاتا ہے۔۔۔ سب کو مرنے مارنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔۔۔ سگے رشتوں سے بگڑ جاتا ہے۔۔ قطع تعلق تک کر لیتا ہے مگر نفسا نفسی کے اس دور میں محشم کیسا عجیب و انوکھا شخص تھا جو اپنے بھائیوں کے لئے سگی اولاد کو قربان کرنے کے در پہ ہوگیا تھا۔۔۔ واقعی ضرار صاحب ٹھیک کہتے تھے کہ "خواب نگر" کے مکین انوکھے رشتوں کی ڈور میں بندھے تھے۔۔۔ انشراح

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سچے دل سے اپنے بڑے بھائی جیسے جیٹھ کی اس شدید محبت کی گرویدہ ہوگئی تھی جو وہ اپنے بھائیوں سے کرتا تھا اور پھر محشم سمیت ضیاء صاحب اور سرفراز ابراھیم تمام باتیں کلیئر کرکے خوشی خوشی واپس گھر چلے گئے تھے۔۔ اس طرح محمش اور محشف دونوں بھائیوں کی شادیاں موخر کردی گئی تھیں۔۔۔

وقت مزید کچھ آگے بڑھا تھا۔۔۔ جزا کی نہ ختم ہونے والی تلاش اب بھی جاری تھی۔۔۔ لاہور میں فاتح صاحب کی فیملی کو بھی جزا کی گمشدگی کی خبر لگ گئی تھی اور انھوں نے جزا کی ددھیال یعنی راولپنڈی جزا کے دادا کے گاؤں میں بھی اسے ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی مگر جزا وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔ اس کی تلاش کرتے کرتے چار ماہ بیت چکے تھے مگر سب ہی ناکام ہوگئے تھے اور پھر ابرار شاہ سمیت ضیاء صاحب نے شدید مجبوری کی بنا پر پلوشے کی رخصتی کروالی تھی کہ اب وہ پری کی وجہ سے پلوشہ کی رخصتی نہیں روک سکتے تھے۔۔ ہاں مگر اس سے پہلے محشم اور محمش سے انھوں نے اس کی اجازت لے لی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی سگی بہن کی شادی میں بھی پری جزا کی اس گمشدگی اور "خواب نگر" کے مکینوں کے اداس چہرے دیکھ کر خود بھی دل سے شریک نہ ہو سکی تھی۔۔۔ خود ذی العید جزا کو اپنی سگی بہن مانتا تھا۔۔ وہ اپنی شادی پر اس کی رخصتی کے متعلق سوچ سوچ کر کتنا خوش ہورہی تھی۔۔۔ کتنے مان سے اس نے فرمائش کی تھی کہ اسے ذی العید سے تگڑا نیگ چاہیئے تھا مگر اب جب یہ وقت آ چکا تھا تو وہ خود نجانے کہاں چلی گئی تھی۔۔۔؟؟؟ ذی العید اور اس کی فیملی سمیت باقی سب نے بھی بھاری دل کے ساتھ رخصتی کا فنکشن اٹینڈ کیا تھا۔۔۔

پلوشہ کی رخصتی کے تین مہینے بعد "خواب نگر" بھی بن کر تیار ہوگیا تھا اور وہ سارے بھائی اپنے "خواب نگر" شفٹ ہوگئے تھے۔۔۔

یوسف اور زارا کا "خواب نگر" ان کے حسب منشا بن کر تیار ہوگیا تھا۔۔ محشم نے اپنے گھر میں ماں اور باپ دونوں کی پسند کے مطابق ضروری تبدیلیاں کروائی تھیں۔۔۔ تینوں خرگوشوں سمیت محمش اور محشف کے لئے اوپر الگ الگ بیڈرومز تیار ہو چکے تھے اور ساتھ ہی ایک عدد ٹی وی لاؤنج اور خوبصورت سی اسٹڈی بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوپر ہی بنائی گئی تھی۔۔۔۔ بیڈرومز کے علاوہ اوپری فلور پر بنے رومز کے درمیان ایک خوبصورت اور وسیع ٹیرس بھی تھا جس کا خوبصورت منقش دروازہ سجے سجائے خوبصورت اٹلیین فرنیچر سے آراستہ اس بڑے سے ہال کے عین درمیان کھولا گیا تھا جس میں سارے بیڈرومز کے دروازے کھلتے تھے۔۔۔ اس بڑے سے ہال کو انھوں نے سٹنگ ایریا بنا لیا تھا۔۔ پہلے وہ لوگ اسٹڈی کو نچلے فلور پر ہی رکھنا چاہتے تھے مگر محمش نے نیچے اسٹڈی والے روم کو کچن پاس ہونے کی وجہ سے ڈائننگ روم کی شکل دے کر اسٹڈی کو اوپر پہنچا دیا تھا۔۔۔

، نچلے پورشن کو اور وسیع اور کھلا ڈلا کر دیا گیا تھا۔۔ اب نچلے فلور پر ڈرائنگ روم ڈائننگ روم کے سوا ایک خوبصورت سا گیسٹ روم بھی بنوایا گیا تھا۔۔۔ کچن کو مزید بڑا کرنے کی وجہ سے پیچھے صحن تک پھیلا دیا گیا تھا۔۔ کچن کے اختتام کے ساتھ ہی چھوٹا سا کچن گارڈن بھی موجود تھا اور گارڈن سے جڑا باہر کی طرف ایک الگ تھلگ سا روم جسے تینوں خرگوشوں کی فرمائش پر بنوایا گیا تھا۔۔۔ اس روم میں ان سب نے اپنے جم کا سامان سیٹ کر لیا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم نے اپنے قیام کے لئے نیچے کے حصہ کو ہی چنا تھا۔۔۔ اس کا بیڈروم وہی پرانا والا تھا جس میں اس نے کوئی خاص چینجز نہیں کروائے تھے سوائے اس کے کہ اس کے روم سے ایک اندرونی دروازہ اب تینوں خرگوشوں کے سابقہ بیڈروم میں کھلنے لگا تھا اور یہ کام اس کے سارے بھائیوں نے اس سے بصد اصرار کروایا تھا کیونکہ انھوں نے اپنے تئیں اس روم کو محشم کے بچے کا بیڈروم مان لیا تھا۔۔۔ محشم کے لاکھ نہ نہ کرنے کے باوجود ان سب بھائیوں نے پورے روم کو اپنے آنے والے بھتیجے بھتیجی کے لئے بے حد خوبصورتی سے سجا ڈالا تھا۔۔۔۔

تینوں خرگوشوں نے پورے کمرے میں بہت خوبصورت پینٹ کروایا تھا۔۔ ایک دیوار پر خوبصورت پنک "باربی" پینٹ کی گئی تھی تو دوسری کو انھوں نے بلیو کلر کے "ڈوریمون" کی پینٹنگز سے سجایا تھا۔۔۔ تیسری دیوار پر فروزن کی "ایزا" تو چوتھی پر "ڈونلڈ ڈک" اور "مکی" کے پوزیز پینٹ کروائے گئے تھے۔۔۔ روم کا کونہ کونہ مختلف طرح کے سافٹ بے بی ٹوئیز ، واکرز ، الیکٹرونک ٹوائز اور بچوں کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضرورت میں آنے والے سامان کے ساتھ نجانے کتنی ہی الم غلم چیزوں سے بھر دیا تھا۔۔۔

روم کی دو دیواروں کے اطراف چھوٹے دو خوبصورت وائیٹ فر والے جھولے بھی رکھے تھے مگر پھر بعد میں نجانے کیا سوچ کر مہران ایک جھولا مزید لے آیا تھا۔۔۔ پورے روم کو انھوں نے اس طرح سجایا تھا کہ جیسے انھیں اس بات کا مکمل یقین اور اعتماد ہو کہ جزا نا صرف جلد سے جلد انھیں مل جائے گی بلکہ اپنے بچے کے ساتھ اپنے گھر بھی لوٹ آئے گی اور ایک بار پھر وہ سب خوشی خوشی ایک ساتھ رہنے لگیں گے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم جب اپنے بچے کے لئے بھائیوں کی اس دیوانگی کو دیکھتا تو اس کا سر ندامت سے جھک جاتا تھا۔۔ پچھتاوے کے ناگ ہر دم اسے ڈستے رہتے تھے۔۔ اس کے بھائی اس کے آنے والے بچے کو بے حد چاہتے تھے۔۔ اس کی آمد کا سن کر بے انتہا خوش تھے اور اس کے آنے کا پل پل انتظار کر رہے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوائے خود محشم کے۔۔۔ جزا کے بعد اس کے بھائی بھی اس کی اولاد کے آنے سے خوش تھے۔۔۔ وہ بے شک اپنے بھائیوں کے لئے مثالی بھائی تھا مگر اپنے بچے کے لئے وہ ایک بے رحم باپ ثابت ہوا تھا۔۔ باپ ہوکر اپنی اولاد کا دشمن بن بیٹھا تھا۔۔۔ اسے پیدا ہونے سے پہلے قتل کر دینا چاہتا تھا۔۔ کس سفاکی سے ، اس نے جزا سے کہہ دیا تھا کہ وہ اس بچے کو مار ڈالے۔۔۔ اس کی عبادتیں اس کی نیکیاں ، اس کے سارے اچھے اعمال اس کے اس ایک "بد عمل" کی بدولت برباد ہوگئے تھے۔۔۔

اس سے لاکھ گناہ اچھی تو جزا ثابت ہوئی تھی جو اس کے اس بہیمانہ فیصلے کے آگے ڈٹ گئی تھی ، اس کے خلاف ہوگئی تھی۔۔ غم و غصے میں اسے اس کے حال پر چھوڑ کر اپنی اولاد کو بچانے کے لئے اس کی پہنچ سے دور چلی گئی تھی۔۔۔ اس نے اپنی اولاد کے لئے شوہر کی بھی فکر نہیں کی تھی اور اس کے جانے کے بعد محشم کی زندگی اور اس کا گھر دونوں ویران ہوگئے تھے اور شاید یہی محشم کی "بد اعمالیوں" کی سزا تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ گاڑی میں محو سفر اسلام آباد کے ایک مشہور ہاسپٹل کی طرف جا رہا تھا۔۔۔ آج اس کی اسلام آباد ہیڈکوارٹر میں ایک امپورٹینٹ میٹنگ تھی۔۔۔ مہینہ بھر پہلے ہی اس کی پرفارمنس ، محنت اور قابلیت کی بنیاد پر اس کا رینک بڑھا دیا گیا تھا۔۔ اب وہ ایس پی کی پوسٹ پر فائز ہوچکا تھا۔۔ میٹنگ سے فارغ ہوکر وہ اپنے ایک سینیئر آفیسر کو دیکھنے ہاسپٹل جا رہا تھا جن کا اسپائنل کورڈ کا آپریشن ہوا تھا۔۔۔ ان کی عیادت کرنا ضروری تھا اسی لئے دل نا ہونے کے بعد بھی وہ ہاسپٹل جا رہا تھا۔۔ اس کے چہرے پر چھائی ہمیشہ والی سنجیدگی اس وقت مزید گہری ہو رہی تھی ، کیونکہ وہ اب تک اپنے رات والے اس خواب کے زیر اثر تھا۔۔۔ جس میں زارا یوسف ، جزا اور وہ تین بچے محشم کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایس پی محشم ابراھیم" گزرتے وقت کے ساتھ مری پولیس کا ایک بہت بڑا نام" اور پہچان بن چکا تھا۔۔۔ اس کی خوبصورتی وجاہت اور بہادری کے چرچے اس کے ڈپارٹمنٹ میں پہلے سے زیادہ مشہور ہو چکے تھے۔۔۔ گزرتے وقت کے ساتھ اس کی قابلیت ، سنجیدگی اور بہادری میں اضافہ ہی ہوا تھا۔۔۔ ان کچھ مہینوں میں اس کی زندگی میں ڈھیروں کامیابیاں آئی تھیں لیکن یہ کامیابیاں اس کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی تھیں کیونکہ اس کے ساتھ ان خوشیوں اور کامیابیوں کو مل کر بانٹنے والی اس کی دکھ سکھ کی ساتھی اس کی ہمدرد ، اس کی غمگسار ، اس کی ہمسفر ، اس کی جزا اس کے پاس نہیں تھی ، جزا کو اس کی زندگی سے گئے آٹھ مہینے ہوچکے تھے۔۔۔ اس کے بنا محشم کی زندگی بنجر اور ویران صحرا کی مانند تھی۔۔ وہ آٹھ مہینوں سے جزا کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ ضیاء صاحب ، ذی العید سمیت محشم کے بھائیوں کی کھوج بھی اب تک تمام نہیں ہوئی تھی مگر کامیاب اب تک کوئی نہیں ہوا تھا۔۔ جزا آٹھ ماہ سے کہاں تھی کوئی نہیں جان سکا تھا۔۔۔ اس نے جانے سے پہلے اپنا کوئی سراغ کوئی سرا تک بھی نہیں چھوڑا تھا شاید وہ محشم سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت زیادہ بددل ہوکر گئی تھی۔۔۔ محشم کی ایک بھول اس کی پوری زندگی پر چھا چکی تھی۔۔۔

، وہ روز رات اندر ہی اندر اپنی ہی لگائی ہوئی آگ میں پور پور سلگتا تھا ، روتا تڑپتا تھا وہ روز تہجد میں اللہ کے آگے رو رو کر معافیاں طلب کرتا تھا۔۔ جزا کے آنے کی بھیک اس رب کے آگے مانگتا تھا جس کی اس نے نافرمانی کی تھی۔۔۔ اپنے اللہ کے آگے اپنا دل کھول کر رکھتا تھا۔۔۔ یہاں تک کہ اسے سجود و قیام کے بعد دعا کرتے کرتے فجر ہو جاتی تھی۔۔ پہلے تو وہ رات میں تہجد سے پہلے سو بھی جاتا تھا مگر اب اس کی پوری رات جزا کی تصویریں دیکھتے اس کو یاد کرتے اور تڑپتے ہوئے گزرتی تھی۔۔۔ اس کے سوا اس کی روح کو کچوکے لگانے کے لئے جزا کا وہ لیٹر ہی کافی تھا جسے وہ روز رات کو پڑھتا تھا۔۔ لیٹر میں لکھا ہر ایک لفظ اسے ہجر کی جلتی آگ میں جھونکنے کی وجہ بن جاتا تھا۔۔۔ اگر وہ وقت کو پیچھے لے جانے پر قادر ہوتا تو وہ اس لمحے میں دوبارہ چلا جاتا جب جزا نے اسے اپنے پریگننٹ ہونے کی خبر دی تھی۔۔۔ وہ خود بھی اپنی زندگی جیسی اس لڑکی کی خوشی میں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوش ہوکر اس سے محبت کا ویسا ہی مظاہرہ کرتا جس کی وہ متمنی تھی۔۔ اسے اپنی بے تحاشا محبت کی بارشوں میں بھگو دیتا۔۔ اس کا اپنی جان سے بھی بڑھ کر خیال رکھتا۔۔ اسے سر آنکھوں پر بیٹھا کر رکھتا۔۔۔ ہنستے ہنستے اس کے ناز اٹھاتا۔۔۔ اسے کسی بھی قسم کی کوئی محرومی نہ ہونے دیتا۔۔ ایک شوہر ہونے کے سوا وہ ایک باپ ہونے کے سارے حقوق و فرائض ادا کرتا مگر اس نے کیا کیا تھا۔۔۔؟؟؟ اپنے بھائیوں کے ساتھ نا انصافی کا ڈر اس پر اس شدت سے حاوی ہوا تھا کہ وہ جزا کے ساتھ نا انصافی کا مرتکب ہوگیا تھا۔۔ اس نے اپنی ہی اولاد سے منہ موڑ لیا تھا۔۔ اس نے اپنی جزا پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔ اگر اسے پتہ ہوتا کہ اپنے ناروا سلوک کا خمیازہ اسے جزا سے جدائی کی صورت بھگتنا پڑے گا تو اپنی جزا کا دل دکھانے سے پہلے اپنی زبان کاٹ دیتا۔۔ بنا کسی غلطی کے جزا پر ہاتھ اٹھانے کا گناہ کرنے سے پہلے اپنا ہاتھ تن سے جدا کر دیتا مگر وہ وقت کو بدلنے پر قادر نہیں تھا اور نہ ہی وہ اپنے ان لفظوں کا مداوا کر سکتا تھا جنھوں نے اس کی جزا کے دل کو چھلنی چھلنی کرکے رکھ دیا تھا۔۔۔ وہ پچھلے آٹھ ماہ سے جل رہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ دن رات جل رہا تھا۔۔۔ ہجر کی اس جھلستی آگ میں جو اس نے اپنے ہاتھوں سے لگائی تھی۔۔ وہ اندر ہی اندر گھل رہا تھا۔۔۔ ختم ہو رہا تھا لیکن بچوں کی وجہ سے اپنے درد کو کسی کے سامنے ظاہر بھی نہیں کرتا تھا۔۔۔

جزا کے جانے کے ایک ہفتے بعد نانا جان کی آمد پر ہی وہ آخری بار ٹوٹ کر بکھرا تھا۔۔۔ بے تحاشہ رویا تھا مگر اس کے بعد اس نے اپنے غم کو کسی پر ظاہر نہیں کیا تھا۔۔۔ اپنے درد کو دل میں ہی چھپا لیا تھا۔۔۔ وہ اب بھائیوں کے ساتھ نارمل ہی رہتا تھا مگر ہاں ، اسے مسکرائے ہوئے شاید زمانہ بیت گیا تھا۔۔۔ جزا اس کی ہنسی ، خوشی ، مسکراہٹ سب کچھ اپنے ساتھ ہی لے گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب کے ساتھ ظاہری طور پر موجود ہوتا تھا مگر اس کا دل دماغ جزا کی یادوں کے اطراف ہی گھومتا رہتا تھا۔۔۔ نیندوں نے اس سے ناطہ توڑ لیا تھا۔۔۔ رات کی تنہائیوں میں اس کے پاس خود کو اذیت دینے کا سب سے اچھا طریقہ بس یہی تھا کہ وہ پوری رات جزا کا چہرہ اپنے فون میں دیکھتا رہتا یا پھر جزا کے موبائل میں موجود اپنی اور اس کی پکس کو تکتا رہتا۔۔۔ جزا نے اپنی اور اس کی پکس کے ڈھیروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فولڈرز بنائے ہوئے تھے۔۔۔ کچھ فولڈر اکیلے بس محشم کی ہی تصویروں سے بھرے تھے۔۔۔ جس میں محشم کی ہر تصویر ایک دوسرے سے جدا تھی۔۔ اس نے محشم کی تصویروں کو مختلف "کیپشنز" سے سجا رکھا تھا۔۔۔ ان فولڈرز میں موجود اپنی ایک ایک تصویر کو وہ دیکھتا جاتا اور درد سے مسکرائے جاتا تھا کہ ہر تصویر میں جزا نے اس کی شخصیت کی الگ الگ پہچان سے درجہ بندی کی ہوئی تھی۔۔

پہلے فولڈر میں اس نے "خواب نگر" آنے کے بعد یعنی محشم کی شروعاتی وقت کی جتنی بھی تصاویر تھیں اکھٹی کی ہوئی تھیں۔۔۔ اس فولڈر میں جزا نے ہر تصویر میں اسے خود کو پسپاں کرنے اور اپنی ذات کو روندنے والا "کرول" شخص بتایا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر دوسرا فولڈر بھی اسی کی بے حد خوبصورت تصاویر سے سجا ہوا تھا۔۔ اس فولڈر میں اس وقت کی تصویریں تھیں جب محشم نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا۔۔ اس فولڈر کا کیپشن تھا "رولر آف بریتھ" اس نے محشم کو اپنی سانسوں پر حکومت کرنے والا بتایا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تیسرا فولڈر اس کی شادی والے دن سے لے کر بعد تک کی پکس سے بھرا تھا "دی پرسن کلوزیز ٹو دا وین" یہاں وہ جزا کی رگ جاں سے بھی قریب ترین شخص ٹھہرا تھا۔۔۔ اس فولڈر میں موجود کچھ ایک پکس پر اس نے کہیں کہیں محشم کے لئے لفظ "لباس" بھی استعمال کیا تھا۔۔ یعنی "محشم ابراھیم اپنی بیوی "جزا محشم ابراھیم" کے لئے "لباس" کی مانند تھا۔۔۔ جس نے جزا کے برہنہ درد، اس کی اذیتیں، اس کی تکلیفیں، اس کی بے مائیگی، اس کا اکیلاپن، سب کو اپنی ذات" کے لبادے سے ڈھانک لیا تھا۔۔۔"

وہ نہیں جانتا تھا کہ جزا نے یہ تصویریں کہاں سے جمع کی تھیں۔۔۔؟؟؟ کب اور کیسے اس نے محشم کی اتنی ساری پکس لے ڈالی تھیں۔۔؟؟؟ مگر اس کی جزا کا اس سے محبت کرنے کا انداز بھی سب سے جدا تھا، وہ جزا کے فون میں موجود ان تصویروں کو دیکھتا رہتا تھا۔۔۔

جزا کے جانے کے شروعاتی مہینوں میں جب اسے جزا سے دوری کا جان لیوا احساس بے تحاشا ستانے لگتا تو وہ عالم دیوانگی میں خود کو جسمانی اذیتیں دینے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بھی نہیں چونکتا تھا۔۔ اس کا دایاں ہاتھ ہر وقت اس کے جنون کی زد میں گھائل رہتا تھا۔۔۔ کوئی دن ہی ایسا ہوتا ہوگا جب اس کا وہ دایاں ہاتھ بنا کسی بینڈیج کے نظر آتا ہو۔۔ جزا کی جدائی نے اس کی شخصیت کو عجیب دہرا سا بنا دیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اسے خود کو ایذا نہیں پہنچانی چاہیئے تھی کیونکہ اس کے پاس اس کا خاکی وجود اللہ کی امانت تھا مگر پھر بھی وہ خود کو تکلیف دیتا تھا۔۔۔ جان بوجھ کر گناہ کرتا تھا اور جب اس کا دل ذرا ہلکا ہوتا تو رو رو کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا تھا۔۔۔ جزا کی جدائی نے اس کی شخصیت کو واقعی عجیب دو رنگ کا کر دیا تھا۔۔۔۔ محمش سے لے کر محود تک سب سے اسے سمجھا کر دیکھ لیا تھا مگر یہاں آکر وہ خود مجبور و بے بس پاتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دھیرے دھیرے گزرتے وقت کے نانا جان اور اپنے بھائیوں کے مسلسل سمجھانے کے بعد بلآخر اس نے یہ تسلیم کر ہی لیا تھا کہ یہ اس کے امتحان کا وقت تھا۔۔ اللہ کو اس کا امتحان لینا مقصود تھا۔۔۔ وہ لاکھ رو لیتا۔۔۔ چیخ چلا لیتا۔۔۔ گریہ کر لیتا مگر جو اس کی قسمت میں لکھا تھا وہ ہونا ہی تھا تبھی اس نے

URDU NOVEL BANK

بھی کمر کس کر اس امتحان سے گزرنے کی ٹھان لی تھی۔۔۔ محشم کو اس کی محبت کے ذریعہ آزمایا جا رہا تھا اور وہ اس آزمائش میں کسی بھی طرح فیل ہونا نہیں چاہتا تھا اسی لئے آٹھ مہینوں سے وہ جزا کو ڈھونڈ تو رہا تھا مگر اس کے باوجود اس نے گزرتے وقت کے ساتھ اس جدائی پر صبر کر لیا تھا۔۔ وہ تڑپتا رہا تھا۔۔ پل پل ہزار موت مرتا تھا مگر اپنی آزمائش پر اس نے خاموشی اختیار کر لی تھی۔۔۔ گہری چپ کی ردا اوڑھ لی تھی۔۔ جزا سے دوری اس کے لئے موت تھی اور جزا خود بھی یہ بات جانتی تھی پھر بھی اس نے محشم کے لئے جدائی کی یہ سزا تجویز کی تھی۔۔ اسے یوں تڑپا کر درد دے کر اگر جزا کو خوشی مل رہی تھی تو اس کی خوشی میں وہ بھی خوش رہنا چاہتا تھا بھلے ہی اس درد سے گزرتے گزرتے اس کی سانسیں ہی کیوں نہ تھم جاتیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آٹھ مہینوں سے وہ نہیں جانتا تھا کہ جزا کہاں ہے۔۔۔؟؟؟ مگر اس کا دل کہتا تھا وہ جہاں بھی ہے محفوظ ہے۔۔۔ سلامت ہے کیونکہ جزا کو اگر بال برابر بھی تکلیف ہوتی تو ایسا ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ بھی سکون کی ایک سانس لے لیتا یا

URDU NOVEL BANK

اسے صبر آ جاتا۔۔ اگر اس کی جزا مصیبت میں ہوتی یا اس کے ساتھ کچھ غلط ہو چکا ہوتا تو یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ محشم ابراھیم کی سانسوں اور دھڑکنوں کا ربط اس کے جسم کے ساتھ بحال رہتا۔۔ وہ زندہ سلامت تھا، سانس لے رہا تھا۔۔۔ جی رہا تھا۔۔۔ اس کا مطلب کہ اس کی جزا بھی جہاں تھی محفوظ تھی۔۔ بس اب تو اسے انتظار تھا اس لمحے کا جب جزا اس کے سامنے آکر اس کی یہ جان لیوا سزا ختم کرتی اسی لئے وہ انتظار کر رہا تھا۔۔۔ جزا کی واپسی کا انتظار جو اس کا دل کہتا تھا کہ اب زیادہ طویل نہیں ہوگا۔۔۔

سر میوزک آن کر دوں۔۔۔؟؟؟" یہ اس کے جونیئر آفیسر کامران کی آواز تھی" جسے سن کر محشم جو سوچوں میں گم خاموشی سے جزا کا فون ہاتھ میں لئے اس کی پکس دیکھ رہا تھا چونک کر کامران کو دیکھنے لگا۔۔۔ کامران محشم کے ساتھ ہی اسلام آباد جا رہا تھا۔۔۔

نہ۔۔۔ اوکے۔۔۔ کر لو۔۔۔" منع کرتے ہوئے محشم کی نظر فون کی اسکرین پر" چمکتی جزا کی خوبصورت پک پر پڑی تھی اور اس کے لبوں سے نکلنے والا انکار اقرار

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بدل گیا تھا۔۔۔ اس کی جزا بھی میوزک کی شوقین تھی۔۔ محشم فون کی اسکرین کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔ اسکرین پر لگی جزا کی یہ پک بارات کے دن کی کلوز اپ پک تھی جو بس چہرے سے سینے تک تھی۔۔ جارجٹ کے باریک دوپٹے میں سینے تک گھونگھٹ ڈالے وہ نگاہیں جھکائے بیٹھی تھی مگر باریک دوپٹے سے نظر آتا اس کا چہرہ گھونگھٹ میں بھی تابناکیاں بکھیر رہا تھا۔۔۔ اس کے چہرے پر سجے ترشے ہوئے نقوش میک اور جیولری سے سجے حسین تر لگ رہے تھے۔۔ پک میں وہ کسی ماہر شاہکار کے ہاتھوں تراشی ہوئی کوئی بے حد حسین مومی مورت لگ رہی تھی۔۔ محشم نے ایک گہری سانس بھرتے ہوئے اس حسین چہرے کو نگاہوں کے رستے دل میں اتارا اور فون بند کرکے اپنے کوٹ کی اندرونی پاکٹ میں رکھ لیا تھا۔۔۔ گاڑی میں میوزک اسٹارٹ ہو چکا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دل چاہتے ہو یا جاں چاہتے ہو۔۔۔ ؟؟؟

ہم سے بتاؤ کہ کیا چاہتے ہو۔۔۔؟؟

URDU NOVEL BANK

خود کے ہی اندر مر جائیں گے

غم نہ کبھی باہر لائیں گے۔۔۔

ہنستے ہنستے کر دیں گے یہ بھی

ہونا اگر تم جدا چاہتے ہو۔۔۔

ہنستے ہنستے کر دیں گے یہ بھی

ہونا اگر تم جدا چاہتے ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

الفاظ کے سحر نے محشم کو اچانک سے جکڑ لیا تھا۔۔ اس کے دل کا درد مزید بڑھنے لگا تھا۔۔

عشق ہمارا جگ سے جدا ہے

URDU NOVEL BANK

خوشیاں تمھاری ہماری وفا ہیں

قسمت اپنی پڑھ لی ہے ہم نے

تمھارے سوا نہ کچھ بھی لکھا ہے

مجرم بھی ہم بن جائیں گے

دینا اگر تم سزا چاہتے ہو۔۔۔

ہنستے ہنستے کر دیں گے یہ بھی۔۔

ہونا اگر تم جدا چاہتے ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لفظ لفظ محشم کے دل کا ترجمان بن رہا تھا وہ اس وقت اسکائے بلیو کوٹ وائٹ شرٹ اور بلیو جینز میں اپنے بے حد حسین سراپے کے ساتھ خوشبوئیں بکھیرتا گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ الٹے ہاتھ کی کہنی کو گاڑی کی ونڈو پر

URDU NOVEL BANK

ٹکایا ہوا تھا اور اسی ہاتھ کی شہادت کی انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھی ہوئی تھی۔۔۔ آنکھوں پر بلیو بڑا سا گاگل لگایا ہوا تھا۔۔۔ گاگل نے اس کی آنکھوں میں اترتے کرب ، نمی اور بے چینی کو چھپا کر اس کی ذات کا بھرم رکھا ہوا تھا مگر سماعتوں میں گونجتا گانے کا لفظ لفظ اس کے دل پر ثبت ہو رہا تھا۔۔۔ گانا شروع ہوکر ختم بھی ہوگیا تھا اور وہ ان الفاظ کے سحر میں جیسے کھو کر رہ گیا تھا۔۔۔

"کامران یہ سونگ دوبارہ پلے کرو۔۔۔" اس نے گانا ختم ہوتے ہی بظاہر باہر دیکھتے ہوئے ٹھہری ہوئی آواز میں کہا تھا اور اگلی سیٹ پر ڈرائیور کے پاس موجود کامران نے چونکتے ہوئے گردن موڑ کر بے یقینی سے محشم کو دیکھا جو ہنوز ونڈو سے باہر دیکھتا ہوا باہر کے نظاروں میں گم تھا۔۔۔ کامران جانتا تھا کہ محشم کو میوزک وغیرہ سے شدید قسم کی الرجی تھی مگر اس وقت وہ خود اس سے سونگ سننے کی فرمائش کر رہا تھا۔۔ کامران نے ایک پل کو حیران ہونے کے بعد کندھے اچکاتے ہوئے سونگ کو ریوائنڈ کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم تو بنے ہیں تمھاری ہی خاطر

تمھارے ہی کام تو آئیں گے آخر

ہم میں ہمارا تو کچھ بھی نہیں ہے

جو تم کہو بس وہ ہی صحیح ہے

حق میں ہمارے شوق سے کر دو

کرنا اگر بددعا چاہتے ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ اختیار تو وہ کب کا جزا کو سونپ چکا تھا۔۔۔ وہ اسے درد جدائی کے سوا جو سزا دینا چاہتی تھی۔۔ وہ اس کے لئے دل و جان سے راضی تھا۔۔۔

ہنستے ہنستے کر دیں گے یہ بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ہونا اگر تم جدا چاہتے ہو۔۔۔

دل چاہتے ہو یا جاں چاہتے ہو

ہم سے بتاؤ کہ کیا چاہتے ہو۔۔۔

اسلام آباد میں وہ لوگ داخل بھی ہوگئے تھے مگر محشم سیٹ کی پشت سے سر ٹکائے ہر چیز سے بے نیاز پوری طرح گانے کے بولو میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ لفظ لفظ اس کے دل کا درد بیان کر رہا تھا۔۔۔ اس دشمن جاں سے التجا کر رہا تھا۔۔ تڑپ رہا تھا مگر اس کا درد، اس کی تڑپ، اس کی التجا کو سننے والی نجانے کہاں گم تھی۔۔۔۔؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گانا ایک بار پھر مکمل ہو چکا تھا اور محشم نے پھر سے وہ سونگ پلے کروا دیا تھا وہی سونگ اب وہ تیسری بار سن رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سر ، ہاسپٹل آگیا ہے۔۔۔" کامران نے چوتھی بار بھی وہی سونگ بنا محشم کے"
کہے پلے کر دیا تھا مگر اسی وقت ہاسپٹل آگیا تھا۔۔۔ گاڑی ایک جھٹکے سے پارکنگ
میں رک گئی تھی اور محشم چونک کر ہاسپٹل کی عمارت کو دیکھتے ہوئے گاڑی سے
باہر نکلا تھا۔۔۔

یہ اسلام آباد کا ایک مشہور پرائیویٹ ہاسپٹل تھا جہاں زیادہ تر امیر طبقے کے لوگ
ہی علاج کے لئے آتے تھے۔۔۔ محشم چاروں طرف ایک طائرانہ نظر ڈالتا ہوا کامران
کو لے کر ہاسپٹل کے اندر داخل ہوا تھا پھر وہ لوگ ریسپشن پر پیشنٹ کا روم نمبر
وغیرہ کا پوچھنے کے لئے بڑھے ہی رہے تھے کہ تبھی ایک اونچی تیز نسوانی آواز پر
محشم کی سماعتیں جیسے ٹھٹھر گئی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خالہ مجھے بچا لیں۔۔۔ پلیززززز خالہ ، میں مر رہی ہوں۔۔۔ یہ درد میری جان لے"
"لے گا۔۔ خالہ ، اگر مجھے کچھ ہو جائے تو میرے بچوں کا خیال رکھئے گا۔۔۔۔
محشم یہ آواز لاکھوں میں پہچان سکتا تھا یہ اس کی جزا کی آواز تھی۔۔ اس نے بے

URDU NOVEL BANK

چینی سے گردن گھما کر اپنے دائیں طرف دیکھا اور دیوانوں کی طرح اس روم کی طرف بھاگنا شروع کر دیا تھا جہاں سے یہ آواز آئی تھی۔۔۔

خالہ۔۔۔" ایک بار پھر جزا کی آواز محشم کو سنائی دی تھی جو داخلی دروازے کے" ذرا دور بنے ایمرجنسی روم سے آ رہی تھی وہ دوڑتا ہوا ایمرجنسی روم کے دروازے تک پہنچا تھا۔۔۔ سامنے ہی بیڈ پر پڑے اس وجود کو محشم آٹھ مہینے بعد دیکھا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں کے سامنے آٹھ مہینے بعد وہی چہرہ موجود تھا جس کو دیکھنے کی شدید خواہش میں اس کی آنکھیں پتھرا گئی تھیں۔۔۔ ہاں وہ چہرہ اس کی جزا کا تھا۔۔ آٹھ ماہ کے کڑے ، جان لیوا ، اذیت ناک انتظار کے بعد اس کی جزا اسے مل گئی تھی۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

URDU NOVEL BANK

اس کی آنکھوں کے سامنے اپنے بے ڈول وجود اور تخلیق کی واضح تبدیلیوں کے ساتھ بیڈ پر لیٹی وہ لڑکی "جزا محشم ابراھیم" تھی جو سامنے کھڑے اپنے شوہر محشم ابراھیم کی زندگی تھی۔۔۔ وہ ہاسپٹل کے بیڈ پر پڑی درد سے تڑپتے ہوئے رو رہی تھی۔۔ اس نے اپنے پاس بیٹھی ایک عورت کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔۔ محشم اپنی متاع حیات کو یوں درد سے تڑپتے اور روتے دیکھ کر خود بھی تڑپ اٹھا تھا۔۔۔ جزا کو اس بری طرح روتے بلکتے دیکھ کر محشم کی سانسیں تک تھمی جا رہی تھیں۔۔۔ وہ درد زہ میں تڑپتی اپنی جزا کو آواز دینا چاہتا تھا مگر بھاری ہوتے دل اور حلق میں پھنستے آنسوؤں کے گولے نے اس کا بولنا دشوار کر دیا تھا۔۔۔ اس کی آواز گلے میں ہی کہیں گھٹ کر رہ گئی تھی۔۔۔ قدم جیسے چوکھٹ پر جم چکے تھے۔۔۔ آنکھیں تیزی سے بھیگنے لگی تھیں۔۔۔ اس نے جلدی سے اپنا گاگل اتار کر کوٹ کی پاکٹ میں رکھا اور اپنی بھیگتی آنکھوں کو شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے صاف کرتے ہوئے وہ جزا کی طرف بڑھنا ہی چاہتا تھا کہ ایک بار پھر جزا کی زوردار چیخ پر وہ اپنی جگہ تھم کر رہ گیا۔۔۔ اسی وقت کچھ نرسز کے ساتھ دو تین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وارڈ بوائز کمرے کے دوسری طرف والے دروازے سے تیزی سے اندر آئے تھے اور جزا کو گھیر کر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔ وہ سب اسے اٹھا کر اسٹریچر پر لیٹانے لگے تھے۔۔۔

خالہ میرے لئے دعا کریئے گا۔۔۔ میں اگر نہ بچ سکی تو آپ میرے بچوں کا" خیال رکھئے گا۔۔۔" ایک بار پھر وہ زوردار چیخ کے بعد بامشکل بولی تھی۔۔۔ اس وقت تکلیف کی وجہ سے وہ بے حد زودرنج و مایوس ہو رہی تھی تبھی بار بار اپنے پاس بیٹھی عورت سے التجا کئے جا رہی تھی۔۔۔

چپ کر کے جاؤ اندر۔۔۔ اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔ ڈاکٹر نے پہلے ہی بتایا تھا" کہ اسی فیصد چانسز آپریشن کے ہیں۔۔ گھبراؤ مت ، حوصلہ رکھو۔۔ مایوس مت ہو۔۔۔ خیر کے ساتھ جاؤ۔۔۔ کچھ نہیں ہوگا تمھیں اپنے بچوں کو تم خود اپنی گود میں کھلاؤ گی سمجھیں۔۔۔ اب یہ رونا دھونا بند کرو۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ اللہ اتنے بڑے رتبے پر فائز کر رہا ہے تمھیں اسی لئے اس سے ہمت اور حوصلہ مانگو۔۔۔ ڈرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔۔۔" جزا کے ساتھ موجود عورت اسے ڈپٹنے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

والے انداز میں تسلی دیتے ہوئے اس کے ساتھ ہی دوسرے دروازے سے باہر نکلنے لگی تھیں کہ تبھی ایک نرس نے انھیں وہیں روک دیا جبکہ وارڈ بوائے جزا کو اندر لفٹ میں لے کر اوپری فلور پر چلے گئے تھے۔۔۔

"خالہ جی، آپریشن سے پہلے آپ ادھر بل کاؤنٹر پر پے منٹ کر دیں۔۔ یہ ہمارے ہاسپٹل کا رول ہے۔۔ بل کلیئر ہونے کے بعد ہی ہم آپریشن شروع کریں گے۔۔۔" نرس نے جزا کے ساتھ موجود عورت سے کہا اور محشم اس کی بات سن کر فوراً ٹھٹھک گیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ یہ ایک پرائیویٹ ہاسپٹل تھا جہاں مریض کی جان سے زیادہ اہم پیسہ ہوتا ہے۔۔۔ نرس کے ٹوکنے پر وہ عورت اثبات میں سر ہلاتے ہوئے تیزی سے بل کاؤنٹر کی طرف بڑھی تھیں اور ان کے پیچھے پیچھے محشم بھی باہر نکلا تھا۔۔۔ ایمرجنسی کے باہر ہی کامران کھڑا محشم کا ویٹ کر رہا تھا۔۔ اس نے اندر سے آتی نسوانی چیخوں کی آواز سن کر اندر جانے کے بجائے باہر رکنا ہی مناسب سمجھا تھا پھر محشم کے باہر آتے ہی وہ اس کی طرف متوجہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوگیا تھا۔۔۔ محشم کامران کو اپنے آفیسر کی عیادت کے لئے بھیجنے کے ساتھ اسے دوبارہ مری واپس جانے کے بارے میں ہدایات دینے لگا تھا۔۔۔۔

ادھر جزا کے ساتھ ہاسپٹل آئی شگفتہ بیگم محشم سے پہلے ہی بل کاؤنٹر پر پہنچ گئی تھیں۔۔۔

آنٹی پیشنٹ کا نام بتائیں۔۔۔" کاؤنٹر کے پیچھے کھڑی لڑکی نے لیپ ٹاپ کی کیز پر انگلیاں چلاتے ہوئے شگفتہ بیگم سے پیشنٹ کا نام پوچھا تھا۔۔۔

نام۔۔۔؟؟؟ ارے میں تو اسے لڑکی ہی کہتی ہوں۔۔۔ کیا نام ہے اس" کا۔۔۔؟؟ کچھ سزا۔۔۔ جزا جیسا۔۔۔ ہاں جزا نام ہے اس کا۔۔۔" شگفتہ بیگم اپنے ہاتھ میں تھمے بیگ میں جھانکتے ہوئے مصروف سے انداز میں بولیں۔۔۔ وہ پرس سے جزا کے آپریشن کے لئے جمع کرنے والی رقم نکال رہی تھیں۔۔ کاؤنٹر کے پیچھے کھڑی لڑکی ان کے انداز پر مسکرا دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے ، اور پیشنٹ کے ہزبینڈ کا کیا نام ہے---؟؟" اب لڑکی نے دوبارہ پوچھا" اور شگفتہ بیگم نے گھور کر اسے دیکھا تھا---

مجھے تو اس لڑکی کا نام یاد نہیں رہتا--- اب اس کے شوہر کا نام بھی" بتاؤں---؟؟؟ سنو لڑکی ، اس کا شوہر پولیس والا ہے--- مری میں رہتا ہے اور ایک عجب سا نام ہے اس کا بھی مح ، ماحے ، رکو یاد کرنے دو مجھے---" شگفتہ نے بولتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ مار کر سر کو ادھر ادھر ہلایا تھا جیسے سر پر زور زور سے ہاتھ مار کر ہلانے سے اندر دماغ کے کسی کونے میں موجود جزا کے شوہر کا نام اچھل کر باہر نکل آئے گا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم ابراھیم--- پیشنٹ کے شوہر کا نام ایس پی محشم ابراھیم ہے---" محشم" بولتا ہوا اچانک شگفتہ بیگم کے برابر آ کھڑا ہوا تھا-- وہ ایمرجنسی روم والی اسی نرس سے جزا کے متعلق پوچھنے رک گیا تھا جس نے جزا کے ساتھ موجود "خالہ" کو بل پے کرنے بھیجا تھا-- شگفتہ نے گردن گھما کر اپنے پاس آکر کھڑے ہوئے ، اس بے حد حسین "انگریز" لڑکے کو دیکھا تھا جس کا خوشبوؤں میں بسا سراپا

URDU NOVEL BANK

شاہانہ انداز، قیمتی لباس اور خوبصورت لب و لہجہ شگفتہ بیگم کو ایک پل کے لئے گنگ کر گیا تھا--- کاؤنٹر کے پیچھے کھڑی لڑکی بھی محشم کی خوبصورت وجیہہ پرسنالیٹی اور بے حد حسین چہرے کو دیکھ کر سحزدہ سی اپنی جگہ کھڑی رہ گئی تھی---

تم کون ہو---؟؟؟ اور یہ تم اس لڑکی کے شوہر کو کیسے جانتے ہو---؟؟" ویسے ایک بات بتاؤ یہ "انگریز" لوگ اتنی اچھی اردو بولنا کب سے سیکھ گئے---؟؟؟" شگفتہ نے گلا کھنکھار کر اپنا چشمہ ٹھیک کرتے ہوئے محشم کی بارعب پرسنالیٹی کو سرتاپا دیکھا تھا، محشم اپنا نام بتانے کے بعد اپنے والٹ سے کارڈ نکال کر سامنے کھڑی لڑکی کو دینے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے رے--- یہ کیا کر رہے ہو تم---؟؟؟ تم ہو کون---؟؟ اور یہ تم بل" کے پیسے کیوں دے رہے ہو----؟؟؟" شگفتہ بیگم نے محشم کو بل پے کرتے دیکھ کر کڑے انداز میں پوچھا تھا مگر محشم خاموشی سے اپنا کام کرتا رہا تھا--- کاؤنٹر پر کھڑی لڑکی نے محشم کا کارڈ سوائپنگ مشین میں سوائپ کرنے کے بعد

URDU NOVEL BANK

اس سے "پن نمبر" ایڈ کرنے کی کہا تھا۔۔۔ محشم نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنا "سیکریٹ پن" مشین پر ٹائپ کیا تھا اور آپریشن کے سارے ڈیوز کلیئر کر دیئے تھے پھر وہ فری ہوکر شگفتہ بیگم کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔۔

میرا نام "ایس پی محشم ابراھیم" ہے خالہ جی۔۔۔ میں ہی جزا کا ہزبینڈ ہوں اور" آپ پلیززززز۔۔۔ میرے ساتھ اوپر چلیں مجھے آپ سے جزا کے متعلق بات کرنی ہے۔۔۔" محشم نے نظریں جھکاتے ہوئے دھیمی آواز میں شگفتہ بیگم کو جواب دیا تھا اور اس کے جواب پر شگفتہ حقیقتاً اچھل پڑی تھیں حالانکہ وہ آٹھ مہینے محمر کو جزا کے پاس آتے جاتے دیکھتی رہی تھیں مگر ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ محمر کی طرح جزا کا شوہر بھی "انگریز" نکلے گا۔۔۔ وہ تو سمجھی تھیں جزا ، جیسی بے حد حسین ، خوبصورت و کم عمر لڑکی کا "ظالم شوہر" کوئی خرانٹ کرپٹ سا پولیس آفیسر ہوگا جو اس کی کم عمری اور خوبصورتی پر بری طرح عاشق ہوگیا ہوگا مگر ان کے سامنے کھڑا یہ لڑکا تو اتنا حسین تھا کہ شگفتہ بیگم نے اب تک کی اپنی زندگی میں شاید پہلی بار اتنا خوبصورت مرد دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوہ ہ ہ ہ۔۔۔۔ تو تم ہو وہ عظیم انسان۔۔۔؟؟؟ کیا کرنے آئے ہو اب" یہاں۔۔۔۔؟؟؟" شگفتہ بیگم محشم کے اپنی طرف متوجہ ہوتے ہی چونک کر ہوش میں آئی تھیں اور قدرے تلخ لہجے میں محشم سے مخاطب ہوئی تھیں۔۔ محشم کی خوبصورت و بارعب پرسنالیٹی سے شگفتہ اس قدر متاثر ہوئی تھیں کہ چاہتے ہوئے بھی اپنے اس مخصوص کٹیلے لہجے میں اس سے بات نہیں کر پا رہی تھیں جو ان کی طبیعت کا خاصہ تھا۔۔۔

آپ کا غصہ سر آنکھوں پر خالہ جی۔۔۔ مگر پہلے آپ میرے ساتھ اوپر آپریشن" تھیٹر تک چلیں۔۔۔ میری جزا اکیلی ہیں وہاں اور پلیززز مجھے ان کے بارے میں شروعات سے بتائیں۔۔۔ اس کے بعد آپ کا جو دل چاہیں مجھے کہہ لیجیئے گا۔۔۔ میں افف تک نہیں کرونگا۔۔۔" وہ شگفتہ بیگم کو دیکھتا ہوا لجاجت سے بولا تھا۔۔ شگفتہ بھی موقع کی نزاکت سمجھ رہی تھیں تبھی بنا کوئی بحث کیئے محشم کے ساتھ لفٹ کی طرف چل پڑی تھیں پھر لفٹ کے ذریعے وہ سیکنڈ فلور تک پہنچ گئے تھے۔۔۔ لفٹ کے اندر اور پھر باہر آنے کے بعد بھی شگفتہ نے اس سے کچھ کہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور نہ محشم ہی کچھ بولا تھا۔۔۔ خاموشی سے چلتے ہوئے وہ دونوں بائیں طرف بنے آپریشن تھیٹر کے سامنے جا کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ شگفتہ بیگم آپریشن تھیٹر کے باہر پڑے صوفوں میں سے ایک پر جا بیٹھی تھیں اور محشم بھی ان سے کچھ دور صوفے پر خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ہاں تو اب بولو لڑکے۔۔۔ کیا جاننا چاہتے ہو تم اپنی ہی بیوی کے بارے" میں۔۔۔؟؟؟ اور اب تمھیں اس کی کیسے یاد آگئی۔۔۔؟؟؟ ویسے خاصے ڈھیٹ قسم کے شوہر ہو تم۔۔۔ آٹھ مہینے سے تمھاری بیوی لاپتہ تھی اور تم سکون سے رہ رہے تھے۔۔۔؟؟؟" شگفتہ اب دھیرے دھیرے "فورم" میں واپس آ رہی تھیں اسی لئے تیکھے لہجے میں انھوں نے اپنے سامنے بیٹھے محشم سے پوچھا تھا جس کا سر شاید ندامت سے جھکا ہوا تھا۔۔۔

خالہ جی ، یہ تو میرا اللہ جانتا ہے کہ میں ان آٹھ مہینوں میں کتنا پرسکون رہا ہوں" اور میں نے اپنی جزا کو یاد کیا یا نہیں۔۔۔؟؟؟" محشم نے مجروح سے انداز میں مسکراتے ہوئے اپنے بینڈیج میں مقید زخمی ہاتھ کو دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"، میں پچھلے آٹھ مہینوں سے انھیں ڈھونڈ رہا ہوں مگر انھوں نے اپنا کوئی سرا کوئی سراغ نہیں چھوڑا تھا۔۔ میں نے مری سے لے کر لاہور تک ہر جگہ کا چپہ چپہ چھان مارا مگر وہ مجھے کہیں نہیں ملیں۔۔۔ آپ پلیزز مجھے بتائیں کہ آپ کے پاس میری جزا کیسے پہنچیں۔۔۔؟؟؟ وہ یہاں اسلام آباد میں کب سے ہیں۔۔۔؟؟؟" محشم نے سفید لباس اور سفید ہی چادر میں ملبوس خوبصورت و نورانی چہرے مگر کرخت انداز میں گفتگو کرنے والی شگفتہ بیگم سے پوچھا تھا۔۔۔ شگفتہ نے بھی اپنے سامنے بیٹھے اس لڑکے کی آنکھوں میں لکھی سچائی کی تحریر کو حرف بہ حرف پڑھ لیا تھا ساتھ ہی وہ جزا کے لئے محشم کے طرز تخاطب پر بھی دل ہی دل میں حیران ہو رہی تھیں۔۔۔ وہ جزا کو بے حد ادب سے مخاطب کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جس دن سے اس نے تمھارا گھر چھوڑا ہے یعنی پچھلے آٹھ مہینوں سے وہ میرے ساتھ رہ رہی ہے اور مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ وہ کم عمر ہونے کے باوجود ایک مضبوط سوچ والی باہمت اور پختہ ارادوں کی مالک ، بہت اچھی لڑکی ہے مگر اب تک جتنا میں تمھارے متعلق جان پائی ہوں اس کے مطابق تم مجھے کبھی

URDU NOVEL BANK

بھی ایک "نارمل" شخص نہیں لگے۔۔۔" شگفتہ بیگم نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور محشم ایک بار پھر اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے زخمی سے انداز میں مسکرانے لگا تھا۔۔۔

تم جانتے تھے کہ تمھاری بیوی کم عمر ہے اور اس کی عمر کا تقاضا ہے کہ وہ" ضرورت سے زیادہ جذباتی بھی ہے جو کہ کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے۔۔۔ اس عمر میں سبھی ایسے ہوتے ہیں جوشیلے اور دماغ کے بجائے دل سے فیصلہ کرنے۔۔۔ وہ تو پھر بہت سمجھدار اور ذمہ دار لڑکی ہے۔۔۔ اس نے مجھے بتایا کہ اپنی آمد کے بعد وہ کتنے احسن طریقے سے تمھارے پورے گھر کو سنبھالتی رہی تھی مگر تم نے اسے اس کی جانفشانی اور محنت کا کیا صلہ دیا۔۔۔؟؟؟ تمھارے بارے میں میں نے سنا تھا کہ تم دنیا میں اچھے بھلے سمجھدار شخص مشہور ہو، ایک پوری فیملی چلا رہے ہو مگر میری نظر میں تم ایک بے حد خودغرض اور مطلب پرست انسان ہو۔۔ تم نے نہیں سوچا کہ تمھاری بیوی اتنی کم عمری میں تخلیق سے مراحل طے کرنے جا رہی ہے تو اسے تمھارے پیار اور اعتماد کی ضرورت ہوگی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

قدم قدم پر تمھارا ساتھ چاہیئے ہوگا--- تمھیں اس کا جذباتی سہارا بننا چاہیئے تھا--- اس کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیئے تھا--- ایک شوہر ہونے کا فرض ادا کرنا چاہیئے تھا مگر تم نے کیا کیا---؟؟؟ تم اس کے پریگننٹ ہونے کی خبر سن کر ایسے سیخ پا ہوئے جیسے اس نے ماں بن کوئی گناہ کر دیا ہو---؟؟؟ نا صرف اس سے بدکلامی کی بلکہ اسے مارا بھی--- اس کی اولاد کو قتل کرنا چاہا--- اس کے سامنے دو آپشن رکھ دیئے-- بچہ یا شوہر--- تم نے ایک ماں اور بیوی کو امتحان میں ڈال دیا مگر میری ایک بات یاد رکھنا لڑکے--- عورت کا سب سے مضبوط روپ ایک ماں کا ہوتا ہے--- جب وہ ایک ماں ہوتی ہے تب اس کی ذات سے جڑے دوسرے رشتے اس کی زندگی کی دوسری ترجیح بن کر رہ جاتے ہیں-- چاہے وہ اس کے ماں باپ ہو-- شوہر ہو یا پھر بہن بھائی--- تم نے جو حالات اپنی بیوی کے سامنے پیدا کئے اس میں اس نے وہی کیا جو اس کی جگہ کوئی بھی دوسری لڑکی کرتی--- اس نے تم جیسے خودغرض شخص کے بجائے اپنی اولاد کو چنا--- کیونکہ وہ تمھاری ایک فضول اور بے تکی ضد پر اپنی اولاد کو نہیں مار سکتی تھی اسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے تم پر دو حرف بھیج کر تمھارے گھر سے نکل گئی--- تم نے جو کچھ اپنی بیوی کے ساتھ کیا وہ کسی غیرت مند مرد کو زیب دیتا ہے---؟؟؟ تمھارے ایک غلط فیصلے کی وجہ سے تمھاری بیوی آٹھ ماہ تم سے اور تمھارے گھر سے دور رہی--- کیا تم نے ان آٹھ ماہ کے بارے میں سوچنے کی زحمت کی کہ وہ اکیلی لڑکی اس دوران کہاں رہی ہوگی--؟؟؟ تن تنہا کس طرح کے حالات سے گزری ہوگی---؟؟ کیسے دن دیکھے ہونگے اس نے---؟؟؟ کیا کچھ نہ سہا ہوگا---؟؟؟ تم نے کچھ نہیں سوچا--- اپنی بیوی کے لئے کچھ نہیں سوچا، تم نے سوچا تو صرف اپنے بھائیوں کے لئے--- تمھاری بلا سے تمھارے بھائیوں کے آگے تمھاری بیوی اور بچہ بھاڑ میں چلا جائے تمھیں کوئی غرض نہیں--- میں پوچھتی ہوں کیا اس بچے سے تمھارا کوئی لینا دینا نہیں تھا---؟؟؟ کیا یہ بچہ بس تمھاری بیوی کی ہی اولاد تھا یا تمھاری بیوی رخصتی میں اپنے ابا کے گھر سے بچہ ساتھ لائی تھی---؟؟؟ اگر ایسی ہی محبت تھی تمھیں اپنے بھائیوں سے تو زندگی بھر ان کی آیا گیری" کرتے گھومتے--- نہ کرواتے رخصتی--- توڑ دیتے بچپن کا نکاح---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی خودغرضی کے لئے تم نے اس بے چاری لڑکی کی زندگی برباد کر ڈالی--- تمھیں جب رشتوں میں توازن رکھنا نہیں آتا تھا تو ضرورت کیا تھی اپنے ساتھ اس لڑکی کو نتھی رکھنے کی---؟؟؟ اب یہ مت کہنا کہ تم اپنی بیوی سے بھی بہت محبت کرتے ہو کیونکہ تمھاری یہ بات میں نہیں مانوں گی--- ارے جنھیں چاہا جاتا ہے ان کی قدر کی جاتی ہے--- انھیں یوں گنوایا نہیں جاتا--- تم اچھی طرح جانتے تھے تمھاری بیوی کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے--- وہ اگر تمھاری طرف سے مایوس ہوگی تو تمھارے گھر کے سوا اس کے پاس کوئی دوسرا گھر بھی نہیں جہاں وہ نمانی جاکر کچھ پل سکون کے گزار سکے مگر نہیں بھئی تم نے کچھ نہیں سوچا--- تمھیں اپنے "یتیم" بھائی تو نظر آگئے مگر بن ماں باپ کی بیوی نہیں دکھائی دی اور بیوی بھی وہ جس سے تم بچپن سے "عشق" کرنے دعویٰ کرتے تھے--- ہنہہ فضول عشق ، نری ناٹک بازی--- جھوٹ---" شگفتہ بیگم جیسے پھٹ پڑی تھیں اسی لئے بولنے پر آئیں تو بولتی چلی گئیں--- انھوں نے بھگو بھگو کر محشم کو ایسے جوتے مارے تھے کہ اس سے سر اٹھانا مشکل ہوگیا تھا--- شگفتہ بیگم کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باتیں سن کر اس نے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ اپنی دونوں مٹھیوں اور جبڑوں کو بھینچ لیا تھا۔۔۔ سامنے بیٹھی عورت کی باتیں تلخ و ترش ضرور تھیں مگر ان کا حرف حرف سچا تھا۔۔۔ وہ اذیت سے آنکھیں موندے ہوئے خاموشی سے سر جھکا کر ان کی پھٹکار سن رہا تھا کیونکہ وہ اسی کا مستحق تھا۔۔۔

"آج تمھاری ہی وجہ سے وہ یہاں مرنے حال پڑی ہے۔۔۔ ٹسوے بہاتی رہتی ہے ہر وقت تمھیں یاد کر کے اور نتیجہ دیکھ لو۔۔۔ اس کا نواں مہینہ لگنے میں ابھی پورا ہفتہ پڑا تھا مگر ٹینشن لے لے کر اپنا بی پی ہائی کر لیا۔۔۔ آٹھویں مہینے میں ہی طبیعت بگڑ گئی اس کی اسی لئے اسپتال لانا پڑا۔۔ یقیناً تمھیں ایک "غیر عورت کا اپنی ذات کے نچیے ادھیڑنا بے حد برا لگ رہا ہوگا مگر میں حق بات بولنے میں اپنے باپ سے بھی نہیں ڈرتی۔۔۔۔" شگفتہ بیگم نے محشم کو گھورتے ہوئے بنا کسی لحاظ کے دوبارہ سے لتاڑ دیا تھا اور وہ جو کب سے خاموش بیٹھا خالہ کی ملامت سن رہا تھا چونک کر آنکھیں کھولتے ہوئے خالہ کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔ جزا کی طبیعت کا سن کر وہ شدید بے چینی سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اپنی ضبط سے سرخ پڑتی آنکھوں کے ساتھ آپریشن تھیٹر کے بند دروازے کو دیکھا تھا۔۔۔ اس کی جزا آج اس کی وجہ سے قبل از وقت اتنی تکلیف سے گزر رہی تھی۔۔۔ وہ زندگی اور موت کی جنگ لڑتے ہوئے اس کی اولاد کو اس دنیا میں لانے والی تھی۔۔۔ محشم کا رواں رواں اللہ سے جزا کی زندگی کے لئے دعا گو ہو گیا تھا۔۔۔ وہ شدید بے چینی سے آپریشن تھیٹر کے آگے ٹہلنے لگا تھا۔۔۔

میری بات سنو لڑکے۔۔۔ یوں ٹہل ٹہل کر پریشان ہونے سے سب ٹھیک" نہیں ہو جائے گا۔۔۔ اللہ سے دعا کرو کہ تمھاری بیوی کی صحت اور سلامتی کے ساتھ تمھارے بچے خیریت سے اس دنیا میں آئیں۔۔۔" شگفتہ بیگم محشم کو بے چینی سے آپریشن تھیٹر کے آگے ٹہلتے دیکھ کر تڑخ کر بولی تھیں۔۔۔

بچے۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے اچانک رک کر نا سمجھی سے شگفتہ بیگم کی طرف دیکھا" تھا۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے جزا بھی شگفتہ بیگم سے روتے ہوئے اپنے "بچوں" کا ذکر کر رہی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بچے ، وہ بھی ایک نہیں تین تین۔۔۔ حالانکہ تمھیں بتانا تو نہیں چاہیئے کہ" تم اس قابل نہیں ہو اور نہ ہی تم نے سن کر خوش ہونا ہے کیونکہ تم تو اپنی اولاد کو پیدا ہونے سے پہلے ہی مار دینا چاہتے تھے ناں مگر دیکھو اللہ تعالیٰ کا فیصلہ تمھارے کیئے بے رحم فیصلے سے زیادہ قوی اور پائیدار تھا۔۔ تم ایک بچے کی پرورش کرنے سے انکاری تھے اور اب اللہ نے تم پر تین تین بچوں کی ذمہ داری ڈال دی ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے بہت پہلے ہی الٹراساؤنڈ دیکھ کر بتا دیا تھا کہ تمھاری بیوی کے یہاں تین بچے ایک ساتھ ہونے والے ہیں اور خود تمھاری بیوی نے بھی مجھے بتایا تھا کہ تمھارے خاندان کو اللہ کی طرف سے نسل در نسل یہ تین بچوں کی نعمت ودیعت کی گئی ہے غالباً تمھارے بھی تین بھائی ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے۔۔۔ اب تم بھی تین بچوں کے باپ بننے والے ہو۔۔۔ جاؤ ، جاکر لڑو اللہ سے بلکہ میں تو کہتی ہوں ایک کام کرو ، کچھ دیر رک جاؤ۔۔۔ تمھاری بیوی تینوں بچوں کو جنم دینے والی ہے۔۔ ان کے پیدا ہوتے ہی ایک ایک کرکے تینوں کا گلا گھونٹ کر یہ قصہ ہی ختم کر دینا جو اتنے ماہ سے تمھارے جھگڑے کی وجہ بنا ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔" شگفتہ نے ایک بار پھر محشم کو گھورتے ہوئے آڑے ہاتھوں لیا تھا جو اپنے تین بچوں کا سن کر حیران و ششدر رہ گیا تھا یعنی اس کا خواب سچ ہو رہا تھا۔۔۔ یہ اس خواب کے ذریعے اسے اللہ کا دیا گیا اشارہ تھا۔۔۔ اس پاک ذات نے اس کی نافرمانی کے باوجود اسے ایک کے بجائے تین تین بچوں کا تحفہ عطا کیا تھا جو اس کی خاندان کی میراث تھا۔۔۔ محشم کی آنکھیں تشکر سے بھیگنے لگی تھیں مگر خالہ کی بچوں کو مارنے والی بات پر اس کا سر شرمندگی سے دوبارہ جھک گیا تھا۔۔۔

میں غلط تھا خالہ جی ، جانتا ہوں ، میں جزا سمیت اپنی اولاد کا بھی گناہگار ہوں" مگر اپنے اس گناہ کی اس رب کے آگے آٹھ مہینوں سے معافی مانگ رہا ہوں۔۔۔ میں جزا سے بھی معافی مانگ لونگا۔۔ مجھے پتہ ہے کہ میرا گناہ بہت بڑا ہے لیکن اس بات کا بھی مجھے یقین ہے کہ میری جزا مجھے معاف کر دیں گی وہ میری اس طویل سزا کو اب ختم کر دیں گی۔۔۔" محشم نے اپنی بھیگی پلکیں اٹھا کر شگفتہ بیگم کو دیکھا تھا اور تبھی آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔ اندر سے ایک لیڈی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر کے ساتھ ایک نرس باہر نکل کر آئی تھی۔۔۔ محشم اور شگفتہ بیگم کی نظر ایک ساتھ ڈاکٹر اور نرس پر پڑی تھی اور وہ دونوں لپک کر ان کی طرف بڑھے تھے۔۔۔

ڈاکٹر میری جزا کیسی ہیں۔۔۔؟؟؟" محشم نے بے قراری سے ڈاکٹر شہلا صدیق" سے پوچھا تھا۔۔۔ ڈاکٹر شہلا نے حیرت سے اس انگریز لڑکے کو دیکھتے ہوئے شگفتہ بیگم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا کیونکہ جزا کا آٹھ مہینے سے علاج ڈاکٹر شہلا ہی کر رہی تھیں اور جزا کے ساتھ ہمیشہ شگفتہ ہی ان کے پاس آتی تھیں۔۔۔ محشم کو ڈاکٹر شہلا نے پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔

شوہر ہے یہ آپ کی پیشنٹ کا۔۔۔" شگفتہ نے لٹھ مار انداز میں محشم کا تعارف" دیا تھا جس پر ڈاکٹر شہلا مزید حیران ہوئی تھیں مگر انھوں نے زبان سے اپنی حیرت کا اظہار کرنے سے گریز کیا تھا۔۔۔

مبارک ہو۔۔۔ آپ کی وائف کے یہاں"

triplets

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے ہیں۔۔۔ ایک بیٹی دو بیٹے۔۔۔ تینوں بچے صحت مند اور بے حد خوبصورت ہیں۔۔ ابھی کچھ دیر میں آپ بچوں کو دیکھ سکتے ہیں۔۔" ڈاکٹر شہلا نے مسکرا کر محشم کو خوشخبری سنائی تھی۔۔۔

ڈاکٹر میری جزا کیسی ہیں۔۔۔؟؟؟" محشم نے دوبارہ سے پوچھا تھا۔۔۔"

جی وہ بھی ٹھیک ہیں۔۔۔ ابھی فی الحال بے ہوش ہیں۔۔۔ کچھ ہی دیر میں" ہوش آ جائے گا۔۔ ہم انھیں روم میں شفٹ کر رہے ہیں۔۔۔ ہوش آنے پر آپ ان سے مل لیجیئے گا۔۔۔" ڈاکٹر محشم کو تسلی دیتی ہوئی چلی گئی تھی اور محشم تشکرانہ انداز میں اوپر کی طرف دیکھتے ہوئے اس رب رحیم کا شکر ادا کیا تھا پھر بھیگی آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اس نے اپنا فون کوٹ کی جیب سے نکال کر ایک نمبر ڈائل کیا تھا۔۔۔ کچھ بیلز کے بعد دوسری طرف سے کال پک کر لی گئی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میری آزمائش ختم کر دی گئی ہے۔۔۔ میری جزا مجھے واپس مل گئیں یاررر۔۔۔ اور" مبارک ہو تمھیں۔۔۔ تم لوگ چاچا بن گئے ہو۔۔۔ ایک ساتھ تین تین بھتیجے بھتیجی

URDU NOVEL BANK

کے--- اللہ نے مجھے ایک شہزادی کے ساتھ دو شہزادوں کا بھی تحفہ دیا ہے--- اب بنا کوئی دیر کئے سب کو خبر کر دو--- ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں--- جلد سے جلد سب کے ساتھ ہاسپٹل چلے آؤ---" محشم نے سرشاری سے کہا اور دوسری طرف کا جواب سن کر محظوظ سے انداز میں مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا تھا--- پھر اس کی نظر سامنے صوفے پر بیٹھی خالہ پر پڑی تھی جو مسکراتے محشم کو گھور رہی تھیں--- خالہ پر نظر پڑتے ہی محشم کے مسکراتے لب سکڑ گئے تھے---

بے شک اس کی جزا موت کے منہ سے واپس آئی تھی اس کے لئے اسے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے تھا مگر اپنی اولاد کی آمد پر اسے خوش ہونے کا کوئی حق نہیں تھا کیونکہ وہ باپ ہوکر بھی اپنے بچوں کے لئے کچھ نہیں کر سکا تھا--- درد کا یہ سفر اس کی جزا نے اکیلے ہی طے کیا تھا بلکہ پچھلے آٹھ مہینوں سے وہ اکیلی تن تنہا ہی ان بچوں کی حفاظت کرتی آ رہی تھی--- محشم نے لب بھینچ کر ایک بار پھر اپنے فون پر ایک نمبر ڈائل کیا تھا--- اب وہ پری کو کال کر رہا تھا تاکہ اسے بتا سکے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہ نا صرف اس کی عزیز از جان دوست پلس جیٹھانی آٹھ مہینے بعد اسے مل چکی ہے بلکہ پریشے ابرار شاہ اب ایک ساتھ جزا کے تین بچوں کی خالہ پلس چچی بھی بن گئی ہے۔۔۔

ہوش میں آتے ہی اس نے غائب دماغی سے چاروں طرف دیکھا اور فوراً اس کے ذہین میں جھماکہ سا ہوا تھا۔۔اس نے بے ساختہ تکیے سے سر اٹھاتے ہوئے اپنے سراپے پر ایک نظر ڈالی۔۔۔ اس نے نیلے رنگ کا ڈھیلا سا ہاسپٹل گاؤن پہنا ہوا تھا۔۔۔ اسے یاد تھا کہ کچھ دیر پہلے وہ اپنے کپڑوں میں ملبوس تھی اور جان لیوا تکلیف سے دوچار تھی مگر اب وہ پرسکون سی بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ اس کے ہاتھوں کے علاوہ جسم میں بھی کئی جگہ مختلف قسم کی نلیاں لگی ہوئی تھیں۔۔۔ اس کا مطلب تھا اس کا آپریشن ہو چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"خالہ--- خالہ--- خالہ-- کہاں ہیں آپ اور میرے بچے----؟؟؟ خالہ---"
وہ چاروں طرف دیکھتے ہوئے نقاہت زدہ آواز میں بولی تھی اور اس کا ہلکی سی آواز میں بولا گیا جملہ اس کے دائیں طرف صوفے پر بیٹھے محشم نے بخوبی سن لیا تھا تبھی وہ لپک کر اس کے پاس پہنچا تھا--

"جزاااا--- آپ کو ہوش آگیا---؟؟؟" محشم بے قراری سے بولتا ہوا اس کے اوپر جھکا تھا اور جزا جو سخت نقاہت محسوس کرتی نڈھال سے انداز میں اپنی آنکھیں موند چکی تھی اچانک اس دشمن جاں کی آواز سن کر اس نے پٹ سے اپنی آنکھیں کھولی تھیں جو سانسوں کی طرح اس کے وجود میں بستا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پہلے تو اسے خود پر جھکا محشم اپنا وہم ہی لگا تھا اسی لئے اس نے اپنی لمبی خوبصورت پلکوں کو جھپک جھپک کر خود کو یقین دلانا چاہا تھا کہ آیا وہ خواب دیکھ رہی تھی یا حقیقت میں وہ اس کے پاس تھا جسے ان آٹھ مہینوں میں اس نے پل پل یاد کیا تھا--- وہ بوجھل آنکھوں سے محشم کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھے جا رہی تھی کہ اچانک

URDU NOVEL BANK

محشم نے اس کی کیفیت سمجھتے ہوئے جھک کر والہانہ انداز میں اس کی دونوں خوبصورت آنکھوں اور پیشانی کو چوم لیا تھا۔۔۔

"جزاااااا۔۔۔ میری جان۔۔۔ میری زندگی۔۔۔ میں ہوں آپ کا محشم۔۔۔ یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔۔ میری جزا کو ہوش آگیا۔۔۔۔" محشم نے دوبارہ سے جھک کر اپنی زندہ رہنے کی وجہ اس لڑکی کو محبت بھری نظروں سے دیکھا اور اس کے چہرے کو جابجا چومنا شروع کر دیا تھا جبکہ محشم کے ہونٹوں کے جلتے لمس سے وہ بے چین سی ہوتی مکمل ہوش میں آگئی تھی۔۔۔ اسے یقین ہوگیا تھا کہ وہ کوئی خواب نہیں دیکھ رہی بلکہ محشم مجسم اس کے سامنے موجود تھا تبھی اس نے خود پر جھکے محشم کو ایک جھٹکے سے پیچھے کی طرف دھکیلا تھا اور محشم حیرت سے جزا کا یہ جارحانہ انداز دیکھنے لگا تھا۔۔۔

"کیوں آئے ہیں آپ۔۔۔؟؟ کیوں آئے ہیں یہاں۔۔؟؟ خالہ ، خالہ۔۔۔ کہاں ہیں آپ۔۔؟؟؟ میرے بچے کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟" وہ چیخ چیخ کر بولتی ہوئی اپنے جسم میں جڑی مختلف نلیوں کی فکر کئے بنا بیڈ سے اترنا چاہ رہی تھی کہ محشم نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے کندھوں سے تھام کر اس کی کوشش کو ناکام بنا دیا تھا۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے جزا کے خوبصورت چہرے کو تکتا اسے اترنے سے منع کرنے لگا تھا جبکہ جزا جو زبردستی بیڈ سے اترنے کی کوشش کر رہی تھی محشم کی مضبوط گرفت میں اس کی مزاحمت ناکام ہوگئی تھی۔۔۔۔اس کے خوبصورت لمبے بال جو جوڑے کی شکل میں بندھے تھے کھل کر اس کے چہرے شانوں اور کمر پر پھیل گئے تھے محشم سحرزدہ سا اس کے حسین چہرے کی دلکشی میں کھو گیا تھا۔۔

آہ ہ ہ۔۔۔ کتنا یاد کیا تھا اس نے اس خوبصورت چہرے کو جو پورے آٹھ ماہ کے بعد اپنی تمام تر تابناکیوں کے ساتھ اس کے روبرو تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"چھوڑیں مجھے مسٹر محشم ابراھیم۔۔۔ مجھے چھونے کا کوئی حق نہیں رکھتے آپ سمجھے۔۔۔" جزا نے اپنے کندھوں سے محشم کے ہاتھ جھٹکنے کی کوشش کرتے ہوئے برہمی سے کہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں آپ کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا جزاا۔۔۔ مگر پلیززز۔۔۔ آپ لیٹ" جائیں۔۔۔ ابھی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ بلکل اٹھنے کی کوشش مت کیجیئے گا۔۔۔" محشم اس سے دورا ہوتا ہوا ملتجی لہجے میں بولا تھا۔۔۔

"میرے بچے کہاں ہیں محشم۔۔۔؟؟؟ کہاں چھپایا ہے آپ نے میرے بچوں کو بتاتے کیوں نہیں۔۔۔؟؟" وہ ایک بار پھر زور سے چلائی تھی تبھی کمرے کا دروازہ کھول کر کوئی آہستگی سے اندر داخل ہوا تھا اور محشم نے فوراً صوفے پر پڑی شال اٹھا کر جزا کے اطراف لپیٹ دی تھی۔۔۔ یہ شال جزا کی ہی تھی اور محشم کے پاس کچھ دیر پہلے شگفتہ ہی رکھ کر گئی تھیں۔۔۔ جزا نے چونک کر اپنے اطراف لپٹی شال کو دیکھتے ہوئے زخمی نظروں سے محشم کو دیکھا تھا اور پھر وہ اپنے بائیں سائیڈ موجود دروازے سے اندر آتے شخص کی طرف متوجہ ہوگئی تھی۔۔۔ وہ محمش تھا جو اپنی گود میں ایک گہرے نیلے کمبل میں لپٹے وجود کے ساتھ اندر داخل ہوا تھا۔۔۔ اس کے بلکل پیچھے محشف اندر چلا آیا تھا۔۔۔ محشف نے بھی ایک ننھا منا وجود اپنے بازوؤں میں تھام رکھا تھا جو ہلکے گرے کمبل میں لپٹا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔ اس کے بلکل پیچھے تینوں خرگوش بھی چہکتے ہوئے اندر چلے آئے تھے۔۔۔

محود نے پنک کمبل میں لپٹے نازک چھوٹے سے وجود کو ایک بازوں میں اٹھایا ہوا تھا اور اسے باقاعدہ چومتا ہوا وہ دونوں بھائیوں سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا جو اس کی گود میں موجود ننھے سے بچے کو چھننا چاہ رہے تھے۔۔۔ جزا نے ایک ساتھ ان سارے بھائیوں کو دیکھتے ہوئے بے بسی سے اپنی آنکھیں موند لی تھیں آخر کار وہ لمحہ آہی گیا تھا جب اس کے سارے "اپنے" اس کے پاس موجود تھے۔۔۔

محشم اب تک جزا کے بلکل قریب ہی کھڑا تھا مگر پھر بھائیوں کو دیکھ وہ جزا پر ایک گہری نظر ڈالتا ہوا وہ دوبارہ سے اپنی جگہ جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ جزا کے بیڈ کے پاس کھڑے محمش نے غور سے بھائی کا خاموش چہرہ دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی ، دیکھیں ہماری پرنسس بلکل میرے جیسی ہے۔۔۔۔" محود نے بیڈ پر" بیٹھی جزا سے کہا تھا اور گلابی کمبل میں لپٹی اس ننھی سی گڑیا کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیا تھا۔۔۔ جزا نے ایک نظر بچی کے چہرے پر ڈالی جو دکھنے میں مہران ، محشم اور محمش جیسی لگ رہی تھی۔۔۔ نرم و نازک سی سفید گڑیا جس کی

URDU NOVEL BANK

ناک اور ہونٹ بلکل محشم جیسے تھے۔۔۔ اس کی بند آنکھوں کی بناوٹ بھی بظاہر تو محشم جیسی تھی مگر آنکھوں کا رنگ کیسا تھا اس کا اسے اندازہ نہیں ہوا تھا کیونکہ بچی نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھیں۔۔۔ بیٹی کو دیکھتے ہوئے جزا کے تاثرات سپاٹ ہی تھے۔۔۔

"تم سے نہیں یہ بلکل مجھ سے ملتی ہے۔۔۔ لاؤ کب سے تم ہی لئے گھوم رہے ہو پرنسس کو اب مجھے دے دو۔۔۔ بھابھی دیکھیں یہ مجھ سے ملتی ہے ناں۔۔۔۔؟؟؟" مہران نے محود کی گود سے بچی کو چھین لیا تھا۔۔۔

"ان دونوں شہزادوں کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے۔۔۔۔؟؟؟ یہ دیکھیں بھابھی ، یہ والا بلکل میرے جیسا ہے تبھی میں نے اسے لیا ہوا ہے۔۔۔ آپ کو پتہ ہے یہ ہاسپٹل والے بلکل بے کار لوگ ہیں۔۔ انھوں نے تینوں بچوں کو بس سفید کپڑوں میں لپیٹ کر بلکل ننگ دھڑنگ رکھا ہوا تھا۔۔۔ وہ تو شکر ہوا کہ مہران ان تینوں کے لئے کپڑوں وغیرہ کا بیگ تیار کرکے ساتھ لے آیا تھا تبھی ہم نے یہاں آتے ہی انھیں کپڑے پہنائے ہیں۔۔ بہت پہلے سے ہم نے بے بی

visit for more novels :
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بوائے اور بے بی گرل دونوں کے لئے شاپنگ کرکے رکھی ہوئی تھی۔۔۔" مخشف کی اطلاع جزا کے لئے واقعی شاکنگ تھی اور اس نے بھی اب دھیان دیا تھا کہ اس کے بچے جن کمبلوں میں موجود تھے وہ خالہ کے لائے ہوئے نہیں تھے اس کی طبیعت اچانک اتنی زیادہ بگڑ گئی تھی کہ خالہ بنا کسی اور طرف دھیان دیئے اسے آناً فاناً لے کر ہاسپٹل بھاگی چلی آئی تھیں۔۔۔۔

مخشف نے اپنی گود میں موجود بچے کو جزا کی گود میں ڈال دیا تھا۔۔۔ یہ اس کا بیٹا تھا جو بلکل اپنی بہن جیسا ہی بے حد نرم و سفید اور نہایت خوبصورت تھا۔۔ اس دوران محشم صوفے پر بیٹھا اپنے دونوں ہاتھوں پر چہرہ ٹکائے خاموشی سے جزا کے بے تاثر چہرے کو دیکھتے ہوئے بھائیوں کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔ اس سے پہلے جزا کی بے ہوشی کے دوران بھی وہ کتنی ہی دیر خاموشی سے جزا کے خوبصورت چہرے کو تکنے کا کام کرتا رہا تھا۔۔۔

بھابھی ، اب آپ اپنے اس تیسرے والے کو دیکھیں۔۔ جو آپ کی گود میں ہے" وہ بلکل سیفی کے جیسا ہے اور میرے پاس والا بلکل میرے جیسا ہے ، ہمارے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تینوں بچے ہم پر چلے گئے ہیں ، آپ سے کوئی بھی نہیں مل رہا۔۔۔" محمش نے بھی اپنے پاس موجود بچے کو جزا کے سامنے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ جزا کے حواس بھی اب دھیرے دھیرے بحال ہونا شروع ہوگئے تھے۔۔۔ اس نے آہستگی سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو نارمل کیا تھا اور اپنی گود میں پڑے بچے کو دونوں بازوؤں میں اٹھا کر دیکھا تھا۔۔۔ ساتھ ہی بیڈ پر لیٹے بچے کو بھی محبت بھری نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔ مہران نے بھی اس ننھی سی پری جیسی گڑیا کو اس کے بھائی کے ساتھ ہی جزا کے سامنے بیڈ پر لیٹا دیا تھا۔۔ جزا اپنے تینوں بچوں کو محبت سے تکتے ہوئے دھیرے سے مسکرائی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واقعی یہ تینوں بلکل ایک جیسے ہیں۔۔ محمر، محود اور مہران کی طرح جونیئر۔۔۔" وہ" خوشی سے نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ مسکرا کر بولی تھی۔۔۔

"اب ہمارے گھر میں مزید تین "جونیئر خرگوشوں" کا جوڑا آ چکا ہے بھابھی۔۔۔" محمش مسکراتے ہوئے اپنے پاس کھڑے محود کے کندھے کو تھپتھپا کر بولا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھابھی آج سے یہ تینوں ہمارے ، آپ انھیں بھول جائیں بس--- پرنسس" میری ہے اور یہ دونوں شہزادے مہران اور محمر کے پاس رہیں گے--- ہم نے ان کا بہت پیارا سا روم بھی ڈیکوریٹ کر لیا ہے--- بھائی ہم ان تینوں کے پاس نیچے ہی ان کے روم میں رہیں گے--- آپ دونوں میاں بیوی اوپر شفٹ ہو جائیے گا---" محود نے فوراً ساری پلاننگ کر لی تھی مگر اس کی بات سن کر جزا کی مسکراہٹ اچانک سمٹ گئی تھی--- اس نے بری طرح چونک کر محود کا چہرہ دیکھا تھا پھر سخت بے یقینی سے وہ اپنے دائیں طرف بیٹھے محشم کو دیکھنے لگی تھی جو کب سے بغور جزا کی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا--- اس کے تاثرات کو نوٹ کر رہا تھا---اس نے جزا کے چہرے پر پھیلی بے یقینی کو دیکھ کر ایک گہری بوجھل سانس لی تھی یعنی اس کی سزا ابھی طویل تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونسا گھر محود---؟؟؟ میں کہیں نہیں جاؤں گی--- میں نے سوچ لیا ہے کہ" میں نانا جان کے ساتھ اپنے پنڈی والے گھر شفٹ ہو رہی ہوں---" جزا نے جس طرح تڑخ کر جواب دیا تھا--- اس سے محود سمیت ان سب بھائیوں کے چہرے

URDU NOVEL BANK

بجھ کر رہ گئے تھے اور محشم کے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں لے کر مسل ڈالا تھا۔۔ اس نے سخت شکایتی نظروں سے بیوی کو دیکھا تھا مگر اس کے لب جنبش سے انکاری ہوگئے تھے۔۔۔

اور تم سے یہ کس احمق نے کہا کہ میں تمھارے ساتھ پنڈی شفٹ ہو رہا" ہوں۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب تلخی سے بولتے ہوئے اندر داخل ہوئے تھے اور جزا نے حیرت سے ایک بار پھر دروازے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

Vist for more novels:
www.urdunovelbank.com

نانا جان کو یہاں ہاسپٹل میں اپنے سامنے دیکھ کر جزا شدید شاکڈ ہوگئی تھی۔۔۔

نانا جان آپ۔۔۔؟؟؟" وہ حیرت سے بولی تھی اور سرفراز صاحب اثبات میں سر" ہلاتے اندر چلے آئے تھے ان کے پیچھے پیچھے شگفتہ بیگم بھی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ، میری جان--- میں تمھارا بدنصیب نانا جو آٹھ مہینے سے تمھارے انتظار میں" پلکیں بچھائے بیٹھا ہے---" سرفراز صاحب بولتے ہوئے جزا کے پاس آئے تھے اور جھک کر اس کی پیشانی چوم لی تھی--- ان کی نواسی موت کے منہ سے واپس آئی تھی ، اتنی کم عمری میں اس نے تخلیق کا تکلیف دہ مرحلہ طے کیا تھا-- وہ اس وقت اس سے کوئی بھی سخت بات کہہ کر اس کا دل نہیں دکھانا چاہتے تھے--- اسی لئے باوجود غصے کے بھی وہ اس سے بہت نرمی سے پیش آئے تھے---

جزا نانا کے محبت بھرے انداز پر خود بھی ان کے ساتھ لگ کر رونے لگی تھی--- کتنے دنوں بعد اسے اپنے شفیق سے نانا کا قرب نصیب ہوا تھا--- کتنے دن بعد انھوں نے اس کی پیشانی پر یوں شفقت سے بوسہ دیا تھا--- جزا کے لئے اپنے بوڑھے نانا کا ساتھ کسی گھنے تناور درخت جیسا تھا--- ان کی ٹھنڈی میٹھی چھاؤں اسے کتنے ماہ بعد نصیب ہوئی تھی تبھی وہ نانا کے ساتھ لگ کر بے اختیار رونے لگی تھی-- سرفراز صاحب پیار سے اس کا سر تھپکنے لگے تھے---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سب بھائی خاموشی سے نانا اور نواسی کی محبت کا نظارہ دیکھ رہے تھے۔۔۔ جزا کی گود میں موجود اس کا بیٹا ماں کی گود میں کسمسانے لگا تھا۔۔۔ محمر نے آگے بڑھ کر جزا کی گود سے بھتیجے کو لے لیا تھا۔۔۔ مہران اور محود نے بھی بیڈ پر لیٹے دونوں بچوں کو اٹھا لیا تھا۔۔۔

"نانا جان۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ۔۔ آپ یہاں کب آئے۔۔۔؟؟؟" وہ بولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر آنسوؤں کی یلغار نے اس کی بات مکمل نہیں ہونے دی تھی۔۔۔

"میں پچھلے آٹھ ماہ سے یہیں ہوں میری بچی، روز ایک ایک پل تمھارے آنے کا منتظر تھا۔۔۔ آٹھ ماہ بعد میرا انتظار تمام ہوا ہے۔۔۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تم مل گئیں۔۔۔ میری دعائیں رائیگاں نہیں گئیں۔۔ بس اب جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ اور اپنے گھر چلو تمھارے بنا "خواب نگر" ویران پڑا ہوا ہے۔۔۔" سرفراز صاحب نے ہولے ہولے اس کا سر تھپکتے ہوئے جان بوجھ کر اس سے "خواب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نگر" چلنے کی کہا تھا تاکہ اس کا ری ایکشن دیکھ سکیں اور توقع کے عین مطابق وہ تڑپ کر ان سے الگ ہوئی تھی۔۔۔

نانا جان ، میں آپ کے ساتھ پنڈی جاؤں گی اور آپ بھی نہ نہیں کریں گے" آپ کو میرے ساتھ چلنا پڑے گا۔۔۔" جزا نے احتجاج کرتی نظروں سے نانا کو دیکھا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ اس موضوع پر ہم بعد میں بات کریں گے جزا۔۔۔" نانا جان" نے تحمل سے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ وعدہ کریں کہ آپ میرے ساتھ چلیں گے۔۔؟؟" جزا نے ضدی لہجے" میں کہا تھا اور سرفراز صاحب نے بے بسی سے نواسی کو دیکھنے کے بعد ذرا سی گردن موڑ کر کچھ دور پڑے صوفے کی طرف دیکھا جہاں محشم خاموشی سے سر جھکائے نجانے ضبط کے کون سے کڑے مرحلے سے گزر رہا تھا۔۔؟؟ اس کے سوا اس کے پانچوں بھائی بھی جزا کے اس ضدی انداز پر بجھے ہوئے چہرے کے ساتھ اسے دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا میرے بچے--- یہ ہاسپٹل ہے یہاں ابھی یہ سب باتیں مت کرو اور نہ اس" وقت تم زیادہ کچھ سوچو--- آرام کرو اور جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ--- تمھارے ڈسچارج ہونے کے بعد اس بارے میں بات کریں گے---" سرفراز صاحب نے ماحول کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے فوراً جزا کو ٹوک دیا تھا ساتھ ہی انھوں نے اشارے سے مہران اور محود کو اپنے پاس بلایا تھا اور ان دونوں کی گود میں موجود دونوں بچوں کو اپنی گود میں لے لیا تھا---

لے حد خوبصورت ہیں ماشاءاللہ--- میرے محشم کا بچپن واپس آگیا ہے---" کیوں بھئی محشم تم نے لیا اپنے بچوں کو گود میں---؟؟" سرفراز صاحب نے مسکراتے ہوئے دونوں بچوں کو پیار کیا تھا اور قصداً خاموشی سے بیٹھے محشم کو مخاطب کیا تھا--- محشم نے نانا کی آواز سن کر فوراً سر اٹھایا تھا اور نانا جان کے پیچھے کھڑی شگفتہ بیگم کو دیکھا--- شگفتہ کی نظریں بھی محشم کے چہرے پر ٹکی ہوئی تھیں---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک بات دھیان سے سن لو لڑکے--- جب تک تمھاری بیوی ہوش میں نہیں" آتی تم اپنے بچوں کی طرف رخ کرنا اور نہ ہی انھیں ہاتھ لگانے کی کوشش کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا--- اپنی بیوی کی اجازت کے بنا بچوں کو دیکھنا بھی مت----" کچھ دیر پہلے شگفتہ بیگم کی آواز محشم کے کانوں میں گونجی تھی اسی لئے اس نے بچوں کو گود میں لینا تو دور انھیں اب تک ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں لیا تھا--- جب سے اس کے بھائی ہاسپٹل آئے تھے انھوں نے ہی بچوں کو سنبھالا ہوا تھا--- اب بھی اس نے نانا جان کی بات سن کر شگفتہ بیگم کے بعد جزا کو دیکھا تھا جو اس کی طرف متوجہ نہیں تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا سوچ رہے ہو محشم---؟؟؟ لو ناں دیکھو یہ دونوں تو بلکل تمھارے جیسے" ہیں--- میں تیسرے کو بھی دیکھ لوں---" سرفراز صاحب کی آواز پر محشم کو نا چاہتے ہوئے بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے پاس آنا پڑا تھا اور جزا نے بغور اس کا یہ "سرد" انداز نوٹ کیا تھا-- اس کے دل پر ایک بار پھر سے چوٹ سی پڑی تھی یعنی محشم اب تک اپنے بچوں کو قبول نہیں کر سکا تھا--- ظاہر ہے اسے

URDU NOVEL BANK

جب یہ بچے چاہیئے ہی نہیں تھے تو ان سے لگاوٹ کا مظاہرہ کیسے کرتا۔۔۔؟؟؟ وہ تلخی سے سوچتی ہوئی سر جھٹک کر رہ گئی تھی جبکہ محشم اب نانا جان سے اپنی بیٹی اور بیٹے کو دونوں کو ایک کے بعد ایک لے کر بغور ان کے چہرے دیکھنے لگا تھا۔۔۔ اسے بیٹے سے زیادہ اپنی بیٹی پر بے حد پیار آیا تھا جو دکھنے میں بلکل اسی کا عکس تھی۔۔۔ اس وقت بچی کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور اس کی آنکھوں کا گہرا چاکلیٹ براؤن رنگ بلکل اپنے باپ جیسا ہی تھا۔۔۔ اس کی بیٹی مکمل اس کی پرچھائی تھی ، بلکل دادا ، باپ اور چچاؤں کی شکل۔۔۔ ایک میٹھی سی مسکراہٹ محشم کے لبوں پر پھیل گئی تھی۔۔۔ اس نے جھک کر والہانہ انداز میں بیٹی کی پیشانی چوم لی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری عائشہ۔۔۔" وہ بچی کو چومتے ہوئے زیرلب بڑبڑایا تھا۔۔۔ اس کے بعد اس" نے بیٹے کی طرف دیکھا تھا جو دکھنے میں ہوبہو اپنی بہن جیسا ہی تھا مگر اس کے ہونٹوں کا کٹ بلکل محمش جیسا تھا۔۔۔ آئی برو کا اسٹائل اور بالوں کا رنگ بھی وہی تھا۔۔۔ کل ملا کر وہ محمش اور محشم کا ہی مکسچر تھا۔۔۔ محشم اور محمش دونوں

URDU NOVEL BANK

بھائی بلکل ایک جیسے تھے اور اس کا بیٹا بھی باپ اور چچا جیسا تھا۔۔۔ محشم نے اپنے بیٹے کی بھی پیشانی چومی تھی اور سر اٹھا کر اپنے تیسرے بیٹے کی طرف دیکھا تھا جسے محمر نے تھام رکھا تھا۔۔ محمر نے بھائی کی نظروں کا مفہوم سمجھ لیا تھا تبھی وہ بھتیجے کو لے کر بھائی کے پاس گیا تھا جو جاگ رہا تھا۔۔ محشم نے وفور شوق سے اپنے تیسرے بیٹے کو دیکھا تھا۔۔ بچہ محمر کی گود میں پڑا جماہیاں لے رہا تھا۔۔ ادھر ادھر خلا کو تکتی بچے کی آنکھیں بلکل اپنی دادی اور محشف جیسی تھیں۔۔ اس کا مطلب تھا کہ محشف اور محمش بلکل ٹھیک کہہ رہے تھے۔۔۔ اس کے بچے واقعی باپ اور چچاؤں کی شکل تھے۔۔۔ کوئی بھی جزا سے نہیں ملتا تھا۔۔ وہ تینوں روئی کے گالوں جیسے نرم و ملائم اور بے حد خوبصورت تھے۔۔۔ محشم نے اپنے تسرے بیٹے کو محمر سے لینے کے لئے اپنی گود میں موجود بیٹے کو اسے تھمایا تھا اور تیسرے کو گود میں لے کر اسے بھی والہانہ چومنے لگا تھا۔۔۔ بیٹی کو اس نے اب تک اپنی گود سے نہیں اتارا تھا۔۔ اس کے دونوں بیٹے بہت خوبصورت تھے۔۔۔ محشم کا دل ان کو دیکھ سرشار ہو اٹھا تھا مگر بیٹوں سے زیادہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹی کو دیکھ کر اس کا دل اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوا جا رہا تھا۔۔۔ اس کی بیٹی اس کے ماں باپ کا ارمان تھی۔۔۔ اس کے دل کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا نور بن کر اس دنیا میں آئی تھی۔۔۔ اس نے اپنی گود میں موجود دونوں بچوں کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر اپنی بیٹی کے گالوں کو چوما تھا جو کچھ دیر پہلے آنکھیں بند کر چکی تھی مگر باپ کے محبت بھرے لمس پر اس نے دوبارہ آنکھیں کھول لی تھیں لیکن شاید اسے کمرے میں تیز روشنی کی وجہ سے آنکھیں کھلی رکھنا دشوار لگ رہا تھا اسی لئے اس نے ذرا سی دیر کو باپ کی طرف دیکھ کر منہ بناتے ہوئے دوبارہ پلکیں موند لی تھیں۔۔۔ محشم بیٹی کا یہ ناراضگی بھرا انداز دیکھ کر کھل کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگتا ہے میری پرنسس بھی اپنی ماں کی طرح بہت نازک مزاج ہیں۔۔۔" وہ زیر لب بڑبڑاتے ہوئے نانا جان کو تشکرانہ انداز میں دیکھنے لگا تھا جن کی وجہ سے وہ اپنے بچوں کو گود میں لے کر پیار کر سکا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم کو اپنے بچوں کو والہانہ پیار کرتے دیکھ وہ سب بھائی مسکرا رہے تھے۔۔۔ سرفراز صاحب اور خود شگفتہ بھی دل ہی دل میں ان بچوں کو اپنے ماں باپ کے سائے تلے پلنے کی دعائیں دے رہی تھیں مگر جزا کو یہ سب سراسر مصنوعی لگ رہا تھا۔۔۔ وہ خود ابھی اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی کہ کس طرح نانا جان کے مجبور کرنے پر محشم نے بچوں کو گود میں لیا تھا ورنہ اس سے پہلے تو وہ ایک طرف خاموشی سے بیٹھا بس سب کی شکلیں دیکھ رہا تھا۔۔۔ ایک بار بھی اس نے کسی بھائی سے بچوں کو لینے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

محشم ، جزا بہت مبارک ہو تمھیں بیٹا۔۔۔ آج سچ مچ تم دونوں کو یوسف اور زارا کی" جگہ مل گئی۔۔۔ اللہ تمھارے بچوں کو تمھارے سائے تلے پرورش پانا نصیب کرے آمین۔۔۔" سرفراز صاحب نے اپنی نم ہوتی آنکھیں صاف کرتے ہوئے محشم اور جزا کو دعا دی تھی۔۔۔

آمین۔۔۔" ان سب نے نانا کی دعا پر صدق دل سے آمین کہا تھا سوائے جزا" کے جس نے زبان کی بجائے دل سے کام لیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی پرنسس بلکل میری جیسی ہے ناں--؟؟؟" محود دوبارہ سے بھائی کے پاس چلا آیا تھا---

ہاں تمھارے جیسی ہے مگر مہران سے زیادہ ملتی ہے--- یہ والا بلکل سیفی اور تم جیسا ہے----" محشم نے اپنی گود میں موجود بچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے محود کو دیا تھا اور خود بیٹی کو ایک بار پھر پیار کرتے ہوئے کنکھیوں سے جزا کو دیکھنے لگا تھا جو منہ بنائے ہوئے دوسری طرف دیکھ رہی تھی--- محشم اس کے انداز پر ایک گہری سانس کھینچ کر رہ گیا تھا تبھی ڈاکٹر جزا کو دیکھنے روم میں چلی آئی تھی اور شگفتہ بیگم کے سوا وہ سب لوگ بچوں کو لے کر روم سے باہر چلے گئے تھے---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف اور زارا نے ترکی میں تین سال کا عرصہ نہایت سکون اور آسودگی کے ساتھ گزارا تھا۔۔۔ کمپنی کی طرف سے ملا ہوا گھر بے حد خوبصورت ، شاندار اور ضرورت کی ہر چیز سے آراستہ تھا۔۔۔ یہاں آنے کے بعد بچوں نے کچھ دن تو پاکستان میں موجود اپنے سب پیارے رشتوں کو خوب یاد کیا تھا۔۔۔ محشم تو باقاعدہ بیمار بھی پڑ گیا تھا کیونکہ بڑا ہونے کی وجہ سے وہ اپنی دادی ، سارہ ، سرفراز صاحب افشاں بیگم ، آمنہ بیگم ، مولانا صاحب ولید۔۔ سب سے بہت اٹیچ تھا۔۔ کلثوم کی موت سے بھی اسے سخت دھچکہ لگا تھا۔۔۔ وہ اپنی دادی کا لاڈلا پوتا تھا۔۔۔ کلثوم کی موت پر وہ باپ کی زبانی یہ سن کر بہت رویا تھا کہ اب دادی ان کے ساتھ کبھی نہیں رہیں گی بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس جا چکی ہیں جہاں سے ان کی واپسی نہیں ہوگی۔۔۔ محشم باپ کی بات سن کر پھوٹ پھوٹ کر رویا تھا۔۔ وہ دادی کو واپس اپنے گھر لانا چاہتا تھا مگر دادی اللہ کے پاس چلی گئی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلثوم کی موت کے مہینہ بھر تک یوسف بیٹے کو سمجھاتا رہا تھا۔۔ پھر جب وہ ترکی آئے تھے تو سفر کے دوران بھی محشم دادی اور سارہ خالہ کو یاد کر کرکے پورے راستے روتا آیا تھا۔۔۔

سارہ کو بھی بھانجے کی اتنی لمبی دوری نے بے حد افسردہ و ملول کر دیا تھا۔۔۔ زارا کی فیملی کے ترکی آنے کے بعد محشم سے جب بھی فون پر بات کرتی آنسوؤں کی برسات دونوں طرف سے ہوتی تھی۔۔ ادھر سارہ زاروقطار روتے ہوئے اپنے شامی" کو پکارا کرتی تھی تو ادھر شامی صاحب سارہ خالہ کو اپنے پاس بلانے کی" ضد کرتے ہوئے اتنی بلند و بالا چیخیں مار مار کر روتے تھے کہ زارا اور یوسف کے لئے اسے سنبھالنا مشکل ترین ہو جاتا تھا اسی لئے زارا اور یوسف اکثر ہی پاکستان تب فون کرتے جب محشم اسکول میں ہوتا تھا یا پھر ٹیوشن میں بزی ہوتا (محشم کو ٹیوشن دینے کے لئے یہیں کی ایک مقامی عورت گھر پر آتی تھی۔۔۔) مگر پھر گزرتے وقت کے ساتھ یوسف کی توجہ پیار اور سمجھانے پر محشم بہل ہی گیا تھا۔۔۔ ویسے بھی وہ فطرتاً بہت سہل طبیعت کا اور سلجھا ہوا بچہ تھا۔۔ پھر یہاں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنے کے سال بھر بعد ہی ڈیڈ نے اپنے ضدی اور غصیلے "حامی" کا ایڈمیشن بھی اسی اسکول میں کروا دیا تھا جس میں محشم کا ایڈمیشن ایک سال پہلے ہی ہوا تھا۔۔ محمش کی ضدیں اب تک ویسے ہی برقرار تھیں جس کو دیکھتے ہوئے یوسف نے اپنے سمجھدار "محشو" کو مزید دماغی طور پر مصروف رکھنے کے لئے اپنے دوسرے ضدی ، اڑیل گھوڑے جیسے چھوٹے محمش کو "سدھانے" کا ایک مشکل ترین ٹاسک" چیلنج کے روپ میں دے دیا تھا۔۔۔۔"

محشو۔۔ سوچ لو یہ ٹاسک اتنا آسان نہیں ہے۔۔ اپنے چھوٹے کو ہینڈل کرنا" تمھارے لئے اتنا ایزی نہیں ہوگا۔۔۔ اسے میرے سوا کوئی بھی "سنبھال" نہیں سکتا۔۔۔" یوسف نے اپنی گود میں بیٹھے اپنے پانچ سالہ بیٹے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹرسٹ می ڈیڈ۔۔۔ آئی ول ڈو اٹ۔۔ محمش ول بی آ ویری ایزی "ٹاسک" فور" می۔۔۔" محشم نے باپ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس چیلنج کو پورا کر کے دکھانے کا عزم کر لیا تھا۔۔ یوسف نے بیٹے کا یہ پریقین انداز دیکھتے ہوئے جھک

URDU NOVEL BANK

کر اس کی پیشانی چوم لی تھی ساتھ ہی اسے ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا تھا اور پھر محشم اپنے چھوٹے کو اگلے دن سے ہی اپنے چھوٹے پر "ورک" کرنا شروع کر دیا تھا۔۔ اس نے بہت ہی قلیل عرصے میں اپنے اس بپھرے ، غصہ ور ، اڑیل اور ضدی سے بھائی کو پیار محبت اور نرمی کے ساتھ ایسا گرویدہ بنایا تھا کہ وہ محمش جو یوسف کے سوا گھر میں کسی کے قابو میں نہیں آتا تھا اب جیسے محشم کے بلکل تابع ہوگیا تھا۔۔۔ محشم نے محمش سے بے حد گہری دوستی لگا لی تھی۔۔۔ وہ چوبیس گھنٹے بھائی کے ساتھ رہنے لگا تھا۔۔ محمش کے ساتھ اس کی ایکٹیوٹیز میں ، پارٹ لینا ، کھیلنا کودنا ، اس کا ہوم ورک کروانا اسے سپارے کا سبق یاد کروانا اس کی ہر ضد پوری کرنا غرض محشم نے ہر وہ کام کیا تھا جس سے اس کا چھوٹا اس کے قابو میں آ جائے۔۔ اس نے دانشمندی سے چھوٹے کی "مان" کر بعد میں اس سے اپنی "منوانے" کا کام کیا تھا اور اپنے ٹاسک کا پہلا مرحلہ بخوبی طے کر لیا تھا پھر اس کے بعد کے مراحل بھی بڑی آسانی سے طے ہوتے چلے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گئے اور کچھ مہینوں کے اندر اندر ہی محشم نے اپنے چھوٹے کو بلکل ہی اپنا مطیع کرکے اپنا کہا سچ ثابت کر دکھایا تھا۔۔۔

اگر محشم دن کو رات کہتا تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ محمش رات کو رات کہہ دے۔۔ اگر محشم کسی کام کے لئے محمش کو کہتا تو وہ بھائی کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ کام انجان دے دیتا۔۔ محشم کسی کام کو منع کر دیتا تو دنیا کی کوئی طاقت محمش ابراھیم سے وہ کام نہیں کروا سکتی تھی حتیٰ کہ محمش کے لاڈلے "دیڈ" یوسف بھی نہیں۔۔

محشم نے اپنے سے دو سال چھوٹے بھائی کو اس طرح خود کے ساتھ باندھ لیا تھا کہ وہ ہر وقت "بھائی" کے نام کی مالا جپنے لگا تھا اور یوسف کے گھر میں اس کے بعد یہ کمال صرف محشم ابراھیم ہی کر سکتا تھا۔۔۔ محمش کا بڑے بھائی کے ساتھ محبت اور انڈرسٹینڈنگ کا ہی نتیجہ تھا کہ محمش نے اب زیادہ وقت باپ کی بجائے بھائی" کے ساتھ گزارنا شروع کر دیا تھا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ ترکی والا گھر تین بیڈرومز ، لاؤنج سمیت ایک چھوٹے سے ڈائننگ روم پر مشتمل تھا۔۔۔ یہاں زارا اور یوسف نے بچوں کے لئے بھی الگ روم سیٹ کر دیا تھا۔۔۔ سب سے پہلے زارا نے محشم کو الگ روم میں سلانا شروع کیا تھا۔۔۔ محمش کو یوسف اس کے سونے کے بعد ہی محشم کے پاس چھوڑ کر آتا تھا کیونکہ ننھا محمش یہاں آکر رو رو کر ضد کرتے ہوئے باپ کے پاس سویا کرتا تھا مگر سونے کے بعد یوسف اسے محشم کے پاس شفٹ کر دیتا تھا تبھی صبح اٹھتے ہی خود کو بھائی کے پاس سوتے پاکر محمش خوب ہنگامہ کرتا تھا لیکن جب سے وہ محشم کا "مرید" ہوا تھا خود ہی بضد بڑے بھائی کے پاس سونے لگا تھا۔۔۔ یوں سال بھر کا عرصہ سکون و عافیت سے گزر گیا تھا۔۔۔ سال بھر بعد زارا کے لاڈلے شریف سیدھے سے محشف کا ایڈمیشن بھی دونوں بھائیوں کے اسکول میں ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیسرے بھائی کے اسکول میں داخل ہوتے ہی محشم پر اب دوہری ذمہ داری پڑ گئی تھی۔۔ اب اسے محمش کے ساتھ چھوٹے سیفی کا بھی خیال رکھنا تھا اسی لئے اس نے سیفی کے اسکول داخل ہوتے ہی بہت سوچنے کے بعد ایک چھوٹی

URDU NOVEL BANK

سی حکمت عملی تیار کی تھی۔۔ اس نے یوسف کے تیسرے بیٹے کو بھی بنا باپ کے کہے بگڑنے سے پہلے ہی "سنوارنے" کی ٹھان لی تھی۔۔ یوسف نے محمش کو سدھارنے کے لئے محشم کو چنا تھا اور محشم نے اپنے بھولے بھالے شریف معصوم سے "سیفی" کو کنٹرول کرنے کا کام اپنے "ٹرینڈ اسٹوڈنٹ" محمش ابراھیم کو سونپ دیا تھا اور اس کام کے لئے اس نے "حامی" کے لئے ایک مکمل ہدایت نامہ تیار کر لیا تھا۔۔۔۔

اپنے اسٹوڈنٹ کو اس نے سیفی کے لئے سب سے پہلی ہدایت جو دی تھی وہ یہ تھی کہ ننھے محمش کو اپنے "چھوٹے" سے ایسے دوستی کرنی ہے کہ وہ بری طرح محمش کا عادی ہو جائے اور صرف اپنے بڑے بھائی کی ذات تک ہی محدود "رہے۔۔۔ محشم نے محمش کو خاص تاکید کی تھی کہ وہ اپنے چھوٹے سے "سیفی کا اتنا اچھا دوست بنے کہ اسے اپنے ایک سال "بڑے" بھائی کے سوا دوستی کے لئے اور کوئی پسند ہی نہ آئے۔۔۔ محمش ہی سیفی کا گہرا دوست ہو اور ساتھ ہی وہی اس کا دھیان رکھنے والا، اس کی فکر کرنے والا، اس کے ساتھ سائے کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرح رہنے والا بڑا بھائی بھی بن کر رہے۔۔۔ محمش کو بیک وقت سیفی کے لئے دوست اور بڑے بھائی دونوں کا رول پلے کرنا تھا۔۔

"محشم کی دوسری ہدایت یہ تھی کہ محمش اپنی کلاس کے بعد وقتاً فوقتاً "چھوٹے کی کلاس میں جائے گا تاکہ اپنے بھائی کا خیال رکھ سکے۔۔۔ ان دونوں بڑوں کے ہوتے ہوئے بھی اگر ان کے "چھوٹے" کو کلاس کا کوئی بچہ تنگ کرے تو ان کا ایک ہی اسکول میں پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔

محشم کی تیسری ہدایت یہ تھی کہ محمش وہ سارے میٹرز اور ایٹی کیٹس جو محمش اسکول میں اور مما ڈیڈ سے سیکھتا ہے وہ سب اپنے سیفی کو سکھائے ، اسکول کے سوا گھر پر محشف کو ہوم ورک کروانے اور سپارے کا سبق یاد کروانے کی ڈیوٹی بھی محشم نے "حامی" کے ذمے لگا دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب بھائی یوسف سے قرآن پڑھ رہے تھے۔۔۔ یوسف کا ارادہ اپنے تینوں بیٹوں "کو "حافظ" بنانے کا تھا۔۔۔ یوں محشم نے "چھوٹے" کی مکمل ذمہ داری "حامی کو دے دی تھی اور حامی نے بھی اپنے بڑے بھائی کی ایک ایک بات گانٹھ باندھ

URDU NOVEL BANK

لی تھی۔۔ اس نے محشم کا پورا ہدایت نامہ اچھی طرح ازبر کر لیا تھا اور اس پر من وعن عمل کرنے کی حامی بھرتے ہوئے ایک "مدبر" اور "بڑے" بھائی کا رول پلے کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

محمش نے بڑے بھائی کا انداز اور اس کے طور طریقے دیکھ کر "چھوٹے" کا بلکل محشم کے اسٹائل میں ہی خیال رکھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

وہ اسکول میں ہوتا تو ایک "گارڈ" کی طرح سیفی کے آس پاس ہی موجود رہتا۔۔۔ اس کو بریک میں ٹفن کھلانے سے لے کر اس کے ساتھ کھیلنے اور اسے بہلائے رکھنے کا کام بھی وہ بخوبی کر لیا کرتا تھا۔۔ اسکول کے بعد گھر پر بھی وہ نا صرف محشف کا خیال رکھنے لگا تھا بلکہ اس کا ہوم ورک کروانے سے لے کر اس کا سبق سننے کا کام بھی محمش ہی کرتا تھا۔۔ وہ گھر پر سیفی کا دوست تھا تو گھر کے باہر وہ اس کے "باڈی گارڈ" کا رول پلے کرتا تھا۔۔۔ بہت جلد ننھے محمش نے اپنے چھوٹے کو اپنے ساتھ کی ایسی عادت ڈال دی تھی کہ وہ اپنے بڑے بھائی کے بنا ایک پل نہیں رہتا تھا۔۔۔ وہ دونوں بھائی جب ایک دوسرے کے ساتھ

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوتے تو انھیں مزید کسی دوست کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی۔۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہوگئے تھے پھر دھیرے دھیرے انھیں اس ساتھ کی ایسی عادت پڑی کہ وہ یک جان دو قالب بن گئے تھے۔۔۔ محمش صرف چار سال کی عمر میں اپنے تین سالہ بھائی کا "گہرا دوست" اور "باڈی گارڈ" بن چکا تھا۔۔۔ تو محشف بھی ماں باپ سے زیادہ اپنے سے ایک سال بڑے بھائی سے بری طرح اٹیچ ہو چکا تھا۔۔ رات میں بھی وہ مما ڈیڈ کو چھوڑ کر محمش کے ساتھ ہی اس کے بیڈ پر سونے لگا تھا۔۔۔ جبکہ محشم اپنے "حامی" کی اس بہترین پرفارمنس پر بے حد خوش تھا۔۔۔ محشم نے باپ کا دیا گیا مشکل ٹاسک نا صرف نہایت خوبی سے مکمل کر لیا تھا بلکہ اس نے اپنے سے "چھوٹو" دونوں کو بھی اس ڈگر پر چلانا شروع کر دیا تھا جس پر یوسف انھیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف نے محمش کے "سدھرنے" کا سارا کریڈٹ اپنے "محشو" کو دیا تھا۔۔ وہ اپنے بڑے بیٹے کی سمجھداری کا شروع سے قائل تھا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کا محشو اتنا عقلمند فہم و فراست والا اور معاملہ فہم بھی تھا۔۔ محمش کی ٹریننگ

URDU NOVEL BANK

کے بعد ہی یوسف اپنے بڑے بیٹے کے اندر موجود ان خوبیوں کو جان سکا تھا۔۔۔ اسے پتہ چل گیا تھا کہ محشو جیسے جیسے بڑا ہوگا اس کی عقلمندی ، سمجھداری اور معاملہ فہمی بھی عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتی جائے گی۔۔۔

زارا کو بھی اپنے خوبصورت اور پیارے سے "شامی" سے اتنی اچھے اور سمجھدارانہ کام کی امید نہیں تھی۔۔ جس نے نا صرف باپ کی بات مانتے ہوئے اس کا دیا ہوا کام مکمل کیا تھا بلکہ اس نے دونوں چھوٹوں کو بھی اس خوبی کے ساتھ سنبھالا تھا کہ زارا نے اپنے بڑے بیٹے کی ذہانت دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئی تھی۔۔۔ اس کا چھ سالہ پیارا سا شامی اتنا زیادہ سمجھدار ہو چکا تھا وہ یقین ہی نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔ جب شامی پیدا ہوا تھا تو زارا نے اسے اپنے لئے اللہ کا بہترین تحفہ مانا تھا جو شکل و صورت کے علاوہ عادتوں میں بھی بلکل اپنے باپ کا پرتوں تھا۔۔ وہ اس کے یوسف کی دوسری تصویر تھا۔۔۔ بلا کا تحمل مزاج اور خوش اخلاق مگر جیسے جیسے وہ بڑا ہو رہا تھا اپنی پیاری عادتوں اور نیکی سیرت کی بدولت زارا کو اور عزیز ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حالانکہ زارا کو شامی کے بعد اپنے تیسرے بیٹے سے والہانہ محبت تھی۔۔۔ اس کے جیسی آنکھوں والا اس کا بے حد شریف سیدھا سادا سا سیفی اس کے دل کی ٹھنڈک تھا مگر محشم بڑا ہونے کی وجہ سے اس کے اور یوسف کے دل کے بے حد قریب تھا۔۔۔

جبکہ اپنے باپ ، بھائی کی شکل والا اس کے کم گو اور ضدی سے دوسرے شہزادے "حامی" میں بھی اس کی جان بستی تھی جسے زارا ڈر ڈر کر پیار بھی تب ہی کرتی تھی جب رات کو وہ سو جاتا تھا۔۔۔ سوتے ہوئے وہ اتنا پیارا اور معصوم لگتا تھا کہ زارا اس کی بند آنکھوں اور گالوں کو والہانہ انداز میں چوما کرتی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ بلکل اپنے باپ اور بھائی کی تصویر تھا اسی لئے زارا کو وہ بے حد عزیز تھا۔۔ جب دن میں وہ جاگ رہا ہوتا تو زیادہ تر اپنی ضد اور غصیلی طبیعت کی وجہ سے ماں کی ڈانٹ ڈپٹ کی زد میں ہی رہتا تھا۔۔۔ سارا دن اپنی من مانیوں اور ہٹ دھرمیوں کی بدولت زارا اس سے نالاں ہی رہتی تھی اور سزا کے طور پر اس سے خفگی کا اظہار کرکے خود سے دور ہی رکھتی تھی مگر جب سے محشم نے اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سدھارنے کی ذمہ داری لی تھی وہ یکسر بدل گیا تھا۔۔۔ اپنے بڑے بھائی کی سنگت میں وہ بلکل "شانت" ہوتا جا رہا تھا جس کی وجہ سے زارا اپنے پیارے سے شامی سے بہت خوش تھی۔۔ محشم کی وجہ سے اس کا ضدی بیٹا سدھر چکا تھا۔۔۔ ننھا محمش اب نہ تو ہمہ وقت یوسف کی گود میں چڑھا رہتا تھا۔۔۔ نہ باپ کو چھوٹے سیفی کو پیار کرنے سے روکتا تھا اور نہ ہی محشم کے لاڈ اٹھاتے دیکھ کر بپھرتا تھا اور تو اور محمش نے ماں کی بھی ہر بات ماننی شروع کر دی تھی۔۔۔ وہ فرمانبرداری سے زارا کا ہر حکم ماننے لگا تھا اور زارا اپنے حامی کی اس فرمانبرداری پر جیسے قربان ہونے لگی تھی اور بے شک اس کا سارا کریڈٹ اس کے شامی کو جاتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے اپنی ذمہ داریوں میں خاطرخواہ کمی ہوتے دیکھ کر سکون کی سانس لی تھی ورنہ اس سے پہلے وہ اپنے بیٹے کی بگڑی عادتوں اور ہٹ دھرمیوں کو دیکھ کر پریشان ہی رہا کرتی تھی کہ کس طرح محمش کی تربیت کرے کہ وہ بھی بلکل اس

URDU NOVEL BANK

کے شامی جیسا شریف اور تابعدار ہو جائے مگر اب شامی نے ہی ماں کے لئے آسانی پیدا کر دی تھی جس پر زارا دل سے بیٹے کی ممنون تھی---

"محشم نے محمش کو ٹریننگ دے کر اس قابل بنا دیا تھا کہ محمش جیسا "وکھرا مزاج بچہ بھی اپنے اسٹوڈنٹ سیفی کو زبردست ٹرینڈ کرنے لگا تھا--- سیفی اپنے سے سال بھر بڑے بھائی کی ہر بات ماننے والا ہوگیا تھا---

محمش نے سیفی کو سکھایا تھا کہ کس طرح اچھے بچوں کو ایک جگہ بیٹھ کر خاموشی سے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرنا چاہیئے اور دودھ چھوٹے بچوں کے لئے کتنا ضروری ہوتا ہے اس کے بارے میں بھی محمش نے ہی محشف کو وہ سارے دلائل دے کر سمجھایا تھا جو اس نے محشم کی زبانی سنے تھے--- تب سے محشف بھائی کی بات پر ایسا کاربند ہوا تھا کہ کھانے پینے سے سخت الرجک محشف کے پیچھے ماں کو اب نا دودھ کا گلاس لے کر بھاگنا پڑتا تھا نہ ہی کھانے کی پلیٹ پکڑ کر وہ نوالے لئے محشف کے پیچھے دوڑتی تھی--- سیفی خود اچھے بچوں کی طرح

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نا صرف ماں کا دیا ہوا کھانا پورا کھاتا تھا بلکہ روز ناشتے میں اور رات کو بھی دودھ پینے لگا تھا۔۔۔

گزرتے وقت کے ساتھ وہ تینوں بھائی بھی ایک دوسرے کے ساتھ ایسے مصروف ہوئے کہ انھیں ماں یاد رہی اور نہ ہی اپنے پیارے ڈیڈ۔۔۔ بلکہ اب وہ خود ایک دوسرے کا دھیان رکھنے کے قابل ہو چکے تھے۔۔۔

یہاں آنے کے بعد یوسف کے بے حد اصرار پر زارا نے اپنی ادھوری پڑھائی دوبارہ سے شروع کر دی تھی۔۔۔ اس نے پرائیویٹ گریجویشن کر لیا تھا۔۔۔ وہ پڑھائی سے فارغ ہو چکی تھی۔۔ بچے بھی بڑے ہوگئے تھے اسی لئے یوسف کے آفس اور بچوں کے اسکول جانے کے بعد وہ گھر پر سارا دن فری ہی رہتی تھی۔۔۔ ان دنوں زارا کی زندگی میں راوی چین ہی چین لکھتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف کا گھرانہ ایک مکمل خوبصورت اور قابل رشک خوشیوں بھری زندگی گزار رہا تھا کیونکہ ان کے گھر کا ہر فرد ایک دوسرے کے ساتھ باہمی خلوص اور محبت کی ڈور سے بندھا تھا اور اپنے رشتوں کو محبت کی اس اٹوٹ ڈور سے باندھنے میں بلاشبہ

URDU NOVEL BANK

یوسف نے بہت اہم کردار ادا کیا تھا۔۔ یہ یوسف ہی تھا جس نے اپنی بیوی کی اجاڑ و برباد زندگی کو اپنی محبت کے رنگوں کی بارش سے شرابور کرکے گل گلزار کر ڈالا تھا۔۔۔ یہ یوسف ہی تھا جس نے زارا کے پاگل پن کو ایسے وقت بھی نہایت صبر و تحمل سے برداشت کیا تھا جب زارا کی سگی ماں بھی اس سے بے زار ہوچکی تھیں اور یہ اسی یوسف کی دعائیں اور شدید محبت تھی جن کی بدولت زارا پاگل پن کے اس ٹراما سے باہر نکلی تھی۔۔۔ یوسف ہی وہ شخص تھا جس نے سرفراز ابراھیم سے نکاح سے پہلے ہی یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کی "پاگل" بیٹی کو دوبارہ نا صرف مکمل طور پر "نارمل" کرے گا بلکہ اسے وہی عزت ، محبت اور بے تحاشا خوشیاں دے گا جو اس سے چھن چکی ہیں ساتھ ہی وہ زندگی بھی جس کا خواب ایک لڑکی کے ساتھ ساتھ اس کے ماں باپ بھی اس کی پیدائش سے دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور وقت نے ثابت کر دکھایا تھا کہ یوسف واقعی اپنے قول کا کتنا سچا اور کھرا شخص نکلا تھا۔۔۔ اس نے زارا کو ایک مکمل گھر کا سکون ، تین خوبصورت بیٹوں کا تحفہ

URDU NOVEL BANK

دیا تھا۔۔ ایک آسودہ زندگی فراہم کرنے کے علاوہ اپنے عشق کی شدتیں بھی اس پر بے دریغ لٹائی تھیں۔۔۔ اس نے اپنی زارا کو اس قدر چاہا تھا کہ زارا کے لئے اس ثانوی دنیا کو ہی جنت بنا ڈالا تھا۔۔۔

زارا اپنے شوہر کے ساتھ ایک نارمل اور ہیلتھی زندگی گزار رہی تھی۔۔۔ وہ زندگی جس میں اس کے ساتھ اس کا "عاشق" اس کا دیوانہ ، اس پر پروانوں کی طرح نثار ہونے والا اس کا یوسف تھا اور ان کے تین پیارے پیارے خوبصورت شہزادوں جیسے بیٹے تھے۔۔ جنھیں دیکھ دیکھ کر وہ ہمہ وقت اپنے رب کا شکر ادا کرتے نا تھکتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف زارا سے زیادہ اپنے بیٹوں کی تربیت پر خود دھیان دیتا تھا۔۔ وہ ان پر اتنی محنت کرتا تھا کہ چھوٹی سی عمر میں ہی اس کے تینوں بیٹوں کا اخلاق ، انداز گفتگو سے لے کر نشست و برخاست تک دوسرے بچوں کے مقابلے قابل تعریف اور قابل ستائش تھی۔۔۔ جو بھی اس کے بچوں سے پہلی بار ملتا ان سے امپریس ہوئے بنا نہیں رہ پاتا تھا۔۔۔ یقیناً اس میں زارا سے زیادہ یوسف کا ہاتھ تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اکثر بچوں کی غلطیوں پر زارا تو پھر بھی ان کو ڈانٹ ڈپٹ سے لے کر تھپڑ جڑنے تک کا کام کر لیتی تھی بلکہ محمش تو اکثر ہی اس سے مار بھی کھاتا تھا مگر یوسف اپنے بچوں کو ڈانٹنا تو دور کبھی انھیں خفگی بھری نظروں سے دیکھتا بھی نہیں تھا۔۔۔ وہ نہایت تحمل مزاجی اور نرمی سے بچوں کو ڈیل کرتا تھا اور یہ اس کی نرمی اس کا اخلاق اس کی تحمل مزاجی ، پیاری عادات اور دوستانہ رویئے کا اثر تھا جس نے بچوں کی شخصیت کو اس طرح سنوار دیا تھا کہ چھوٹی سی عمر میں ہی اس کا محشو اپنی عمر کے بچوں سے دس گنا زیادہ سمجھداری کی باتیں کرتا تھا۔۔۔

زارا اللہ کے بعد اپنے یوسف کی دل سے شکرگزار تھی جس کی وجہ سے وہ ایک مثالی زندگی گزار رہی تھی۔۔۔ یوسف کا ساتھ اس کے لئے دنیا میں ہی جنت جیسا تھا۔۔۔

ترکی میں زارا کا یہ تین سالوں کا دورانیہ یوسف کی اور اپنے بچوں کی محبت بھری سنگت میں ہنستے مسکراتے جیسے پلک جھپکتے ہوئے گزر گیا تھا۔۔۔ ان تین سالوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں زارا اور یوسف کا کسی نہ کسی وجہ سے پاکستان جانا نہیں ہو سکا تھا۔۔۔ ان کا پاکستان میں سب کے ساتھ فون پر ہی رابطہ رہتا تھا۔۔۔

ان تین سالوں میں ان کے بچے بڑے اور سمجھدار ہوچکے تھے۔۔۔ اس وقت محشم سات سال کا، محمش پانچ سال کا اور سیفی چار سال کا ہوگیا تھا۔۔۔ تین مہینے بعد یہ سال بھی ختم ہونے والا تھا اور زارا کا بہت زیادہ دل چاہ رہا تھا کہ وہ سب سال کے شروعات میں ہی پاکستان جائیں۔۔۔ اس نے یوسف سے بھی کہہ دیا تھا کہ نئے سال کے لگتے ہی وہ بچوں کے ساتھ پاکستان جانا چاہتی ہے مگر اس سے پہلے ہی اچانک یک کے بعد دیگرے مولانا صاحب، آمنہ بیگم سرفراز صاحب سمیت افشاں بیگم کی کالز اور فوری پاکستان آمد کے پرزور تقاضے نے یوسف اور زارا کو بوکھلا کر رکھ دیا تھا۔۔۔ آمنہ بیگم نے ولید کے لئے سارہ کا رشتہ مانگا تھا اور سرفراز صاحب نے مناسب رشتے میں دیر نا کرتے ہوئے سہیل عالم فاروقی صاحب اور آمنہ کو رشتے کے لئے ہاں بھی کر دی تھی۔۔۔ دو مہینے بعد یعنی دسمبر کے مہینے میں شادی کی ڈیٹ فکس ہوئی تھی اور سرفراز صاحب کی فیملی سمیت

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمنہ بیگم کی فیملی بھی یوسف اور زارا کو پاکستان بلا رہی تھی۔۔۔ یوسف اور زارا دونوں اس رشتے سے بے حد خوش ہوئے تھے۔۔۔ سارہ اور ولید دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے بہترین انتخاب تھے۔۔۔ سارہ گریجویشن کے بعد فری تھی اور ولید پڑھائی پوری کر کے اپنے پاپا کا بزنس سنبھال چکا تھا۔۔ وہ پریکٹیکل لائف شروع کر چکا تھا اسی لئے مولانا صاحب نے دیر نہ کرتے ہوئے اس کی شادی کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔

ان گزرے سالوں میں زارا نے کبھی بھی یوسف سے پاکستان چلنے پر اصرار نہیں کیا تھا مگر اب بہن کی شادی ایسا موقع تھا کہ زارا اپنے پلان سے پہلے ہی پاکستان جانے کے لئے مچل اٹھی تھی۔۔۔ یوسف نے بیوی کی ضد کو سر آنکھوں پر رکھتے ہوئے تین مہینے کی چھٹیوں کے لئے اپلائی کر دیا تھا اور اس کی چھٹیاں اپروو بھی ہوگئی تھیں۔۔۔ یوں وہ اپنے طے کردہ وقت سے پہلے پاکستان پہنچ گئے تھے۔۔۔

پاکستان پہنچتے ہی ان کا استقبال وی آئی پی انداز میں کیا گیا تھا۔۔ وہ سب سارہ کی ضد پر "ابراھیم ولا" میں رکے تھے۔۔۔ یہاں محشم سب سے مانوس تھا اور سارہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو اپنے شامی کو دیکھ کر جیسے کھل اٹھی تھی مگر محمش اور مخشف کے لئے سب کے چہرے نئے تھے۔۔ وہ دونوں یہاں آنے کے بعد بوکھلائے بوکھلائے سے گھوم رہے تھے۔۔۔ سرفراز صاحب بڑے نواسوں سے محبت تو کرتے ہی تھے مگر مخشف ان کا لاڈلا نواسہ تھا اسے گود میں لینے کے لئے وہ جب بھی اس کو اٹھانے بڑھتے تو وہ فوراً اپنے بڑے کے پیچھے جا چھپتا اور کم گو سا محمش نانا کے پاس جاکر ریکوئسٹ کرتا کہ وہ سیفی کی بجائے اس سے پیار کر لیا کریں کیونکہ ننھا سیفی نانا کے گود میں اٹھانے اور پیار کرنے سے بے حد گھبراتا تھا اور بعد میں بھی اسی وجی سے اس کا موڈ بے حد خراب رہتا تھا پھر وہ بھائی سے اپنے گھر چلنے کی ضد بھی شروع کر دیتا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب ننھے سے محمش کی بات سن کر خوب ہنستے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی آمد کے دوسرے دن ہی وہ سب آمنہ بیگم کے یہاں بھی ہوکر آئے تھے۔۔۔ وہاں مولانا صاحب کے ساتھ ولید اور آمنہ نے بھی ان کا پرجوش استقبال کیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

خون کے رشتوں کے نام پر یوسف کے پاس بس اب آمنہ ہی بچی تھیں۔۔۔ وہ ماں باپ اور ایک بہن کو کھو چکا تھا تبھی آمنہ کو اتنے سال بعد اپنے سامنے دیکھ کر یوسف ان کے گلے لگ کر آبدیدہ ہوگیا تھا۔۔ آمنہ کو بھی اپنے بھتیجے سے بے حد محبت تھی۔۔۔ وہ بھی یوسف کو گلے لگا کر خاصی دیر تک خوب روئی تھیں اور ساتھ ہی زارا کو بھی انھوں نے ڈھیر سارا پیار کیا تھا۔۔ محشم تو تھا ہی ان کا چہیتا مگر ننھا محمش بھی ان تین سالوں میں بلکل باپ اور بھائی کی کاپی ہوگیا تھا۔۔۔ محمش کا نام بھی انھوں نے ہی رکھا تھا ان تین سالوں میں وہ خاصہ بڑا اور بے حد خوبصورت ہوگیا تھا۔۔۔ آمنہ کے ساتھ ساتھ ولید کو بھی محمش بے حد کیوٹ لگا تھا تبھی اس نے فوراً اسے گود میں گھسیٹ کر اس کے چبی گالوں پر پیار کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ مولانا صاحب نے اپنے پیارے شامی کو اپنی گود میں بیٹھا لیا تھا اور اس کو بلکل بچپن والے اسٹائل میں خوب گدگداتے ہوئے پیار کرنے لگے تھے جبکہ ننھا سیفی تو اتنا پیارا تھا کہ مولانا صاحب سمیت ولید اور آمنہ اس کے رونے مچلنے کے باوجود اسے والہانہ پیار کرتے رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں بھئی زارا ، یوسف۔۔۔ اسی ننھے سے سیفی کی جان کے دشمن بنے بیٹھے" تھے تم دونوں میاں بیوی۔۔۔ ؟؟ دیکھ لو کتنا خوبصورت ہے میرا بچہ۔۔۔" ننھا سیفی آمنہ کے والہانہ پیار سے بچتے ہوئے باپ کی گود میں چڑھا اس سے "اپنے گھر" چلنے کی ضد کر رہا تھا اور یوسف اسے مختلف حیلے بہانوں سے پچکار کر پیار کرنے کے ساتھ پھپھا جان اور ولید سے باتیں کر رہا تھا جب آمنہ بیگم نے مسکرا کر چائے پیتے یوسف اور اس کے پاس بیٹھی زارا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔ ان کی بات سن کر زارا جھینپ گئی تھی اور یوسف بھی خجل سا ہوکر ہنسنے لگا تھا کیونکہ سچ تو یہی تھا کہ اگر آمنہ بیگم عین وقت پر ان کے فلیٹ پر نہ پہنچتی تو وہ دونوں سیفی کو پیدا ہونے سے پہلے ہی مارنے کی پوری پلاننگ کر چکے تھے۔۔۔ آج سیفی اللہ کی مرضی کے بعد آمنہ کی وجہ سے بچا تھا۔۔۔ آمنہ کی بات سن کر ولید اور مولانا صاحب بھی مسکرانے لگے تھے۔۔۔

اب آپ شرمندہ مت کریں انھیں آمنہ۔۔۔ آخر بچے ہی تو ہیں۔۔۔ دونوں سے" غلطی ہوگئی تھی اور بچے جب غلطی کرتے ہیں تو بڑوں کا فرض ہے انھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سمجھانا۔۔۔ آپ نے بھی بس اپنا فرض ادا کیا تھا۔۔۔" مولانا صاحب نے یوسف کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے سر پر پیار کیا تھا۔۔۔ یوسف کو تین سال بعد اپنے پیارو کا قرب نصیب ہوا تھا۔۔۔ وہ پھپھو اور پھپھا کے اس محبت بھرے لمس پر اندر تک سرشار ہوگیا تھا۔۔۔

پھر دو مہینے بہت تیزی سے بیتے تھے یہاں آنے کے بعد دو مہینے کا یہ پورا وقفہ یوسف نے اپنے پھپھا جان اور ان کی تبلیغی جماعت کے ساتھ سارا وقت گزارتا تھا اور زارا اپنے ماں باپ کے گھر رک گئی تھی ، پاکستان آنے کے بعد زارا نے اپنی روٹھی ہوئی بھاوج اور بھائی کو بلا کر ان سے کوئی غلطی نہ ہونے کے باوجود "معافی مانگی تھی اور فاتح نائلہ سے گزارش کی تھی کہ وہ پھر سے "ابراھیم ولا شفٹ ہو جائیں۔۔ سارہ کی شادی کے بعد ویسے بھی "ابراھیم ولا" سنسان ہو جاتا اسی لئے زارا چاہتی تھی کہ اس کا بھائی دوبارہ اپنی فیملی کے ساتھ گھر واپس آ "جائے۔۔۔ زارا کے اصرار پر نائلہ نے احسان جتانے والے انداز میں "ابراھیم ولا آنے کی حامی بھر لی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اصل میں سجیلہ کی شادی وہ فاتح کے ایک دوست کے ساتھ کروا چکی تھی جو شادی کے کچھ مہینوں تک تو ٹھیک ٹھاک رہا پھر نجانے اسے کونسا دورہ پڑا تھا کہ اس نے اپنا گھر بیچ کر سارا پیسہ کاروبار میں لگا دیا اور خود سجیلہ کے ساتھ اس کی ماں کے گھر شفٹ ہوگیا تھا۔۔۔ سجیلہ کا شوہر اور نائلہ دونوں خاصے تنک مزاج تھے اور دونوں میں ہر وقت کسی نہ کسی بات کو لے کر ٹھنی ہی رہتی تھی اسی لئے گھر کی فضا خاصی کشیدہ رہتی تھی۔۔۔ سجیلہ اور فاتح دونوں ہی اس صورتحال پر بہت پریشان رہتے تھے۔۔۔ نائلہ خود اس "قید خانے" سے پیچھا چھڑانا چاہتی تھی۔۔۔ ایسے میں زارا نے ان دونوں کو دوبارہ "ابراھیم ولا" شفٹ ہونے کی کہہ کر نائلہ کی انا بھی بچالی تھی اور اس کا مسئلہ بھی حل کر دیا تھا۔۔۔ ویسے بھی رافع کے انتقال اور نندوں کی شادی کے بعد پورے گھر میں نائلہ کے خلاف بولنے والا کوئی رہا ہی نہیں تھا۔۔۔ ساس سسر بھی چراغ سحری تھے جو نجانے کب بجھ جاتے اس لئے پورے "ابراھیم ولا" پر جلد یا بدیر نائلہ کی ہی حکومت ہونی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہی سب سوچتے ہوئے وہ شادی سے پہلے ہی شوہر کے ساتھ "ابراھیم ولا" شفٹ ہوگئی تھی۔۔۔۔

پھر سارہ کی شادی کا دن آپہنچا تھا۔۔۔ سارہ بہت دھوم دھام سے بیاہ کر پوری شان و شوکت کے ساتھ مولانا صاحب کے گھر چلی گئی تھی اور سارہ ولید کے ولیمے کے ہفتے بھر بعد ہی زارا ، یوسف بھی اپنے بچوں کے ساتھ واپس ترکی چلے گئے تھے۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم صبح سے سائے کی طرح جزا کے ساتھ ہی ہاسپٹل میں موجود رہا تھا۔۔۔ اس کے سوا اس کے سارے بھائی بھی نانا جان سمیت ہاسپٹل میں ہی تھے۔۔۔
محمش سے لے کر محود تک سب اپنے بھتیجوں اور بھتیجی کے دیوانے ہوچکے تھے

URDU NOVEL BANK

مگر پھر رات ہونے سے پہلے محشم نے ان سب کو واپس گھر بھیج دیا تھا۔۔ تینوں خرگوش تو یہاں سے ہلنا بھی نہیں چاہتے تھے مگر محشم کے زبردستی کرنے پر وہ منہ بناتے ہوئے مجبوراً جانے کو تیار ہوئے تھے۔۔ ہاسپٹل میں پہلی رات جزا کے پاس محشم ہی رک رہا تھا۔۔۔ اس نے اور سرفراز صاحب نے شگفتہ کو زبردستی واپس ان کے گھر جانے پر راضی کر لیا تھا اور شگفتہ ایک بار کو محشم کی بات چاہے نہ مانتیں مگر اپنے باپ جیسے سرفراز صاحب کی بات انھیں ماننی ہی پڑی تھی۔۔۔ ہاں مگر شگفتہ سے بات کرتے وقت محشم نے یہ احتیاط ضرور کی تھی کہ جزا کے سامنے اس نے یا سرفراز صاحب نے شگفتہ سے بات کرنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔۔ محشم کے کہنے پر سرفراز صاحب نے شگفتہ کو روم کے باہر ہی کنوینس کر لیا تھا ورنہ قوی امکان تھا کہ جزا غصے میں شگفتہ اور باقی سب کے سامنے ہی اپنے شوہر نامدار کو بے نقط سنا ڈالتی۔۔۔ محشم نے شگفتہ کو بھی محمش کے ساتھ ہی گھر بھجوا دیا تھا۔۔ اس نے محمش کو اسپیشل ہدایت دی تھی کہ وہ شگفتہ کو باحفاظت ان کے گھر ڈراپ کرنے کے بعد جلد سے جلد گھر پہنچے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کل صبح تینوں خرگوشوں اور خالہ جی کو دوبارہ واپس ہاسپٹل لے آئے۔۔۔ محمش بھائی کی بات سن کر اثبات میں سر ہلاتا ہوا سب کے ساتھ شگفتہ کو لے کر ہاسپٹل سے چلا گیا تھا اور محشم خود جزا کے روم میں چلا آیا تھا۔۔۔ جزا اپنے بیڈ پر آنکھیں موندے پڑی ہوئی تھی۔۔۔ سرہانے کی طرف سے ذرا سا اونچا ہوا بیڈ اس بات کی تصدیق کرنے کو کافی تھا کہ وہ ابھی سوئی نہیں ہے۔۔۔ ایک گھنٹے پہلے ہی ہاسپٹل کینٹین سے اس کے لئے کھانا آچکا تھا اور محشم اپنی نگرانی میں اسے کھانا کھلوا کر سب کو چھوڑنے باہر چلا گیا تھا۔۔۔ اسی دوران تینوں بچوں میں سے اس کے ایک بیٹے اور بیٹی کو نرس کلین کرنے کے لئے لے کر گئی تھی کیونکہ ڈائپر نہ ہونے کی وجہ سے بچوں نے اپنے کپڑے گیلے کر لئے تھے۔۔۔ یہ جنوری کا لاسٹ ویک تھا اور اس وقت ٹھنڈ بھی بلا کی پڑ رہی تھی اسی لئے روم میں لگے ہیٹرز نے روم کو خاصہ گرم کیا ہوا تھا۔۔۔ یہاں جزا کو ہر فیسیلیٹی مہیا کی جا رہی تھی۔۔ ڈاکٹر شہلا کے سوا ہاسپٹل کی سینیئر گائنا کالوجسٹ اور چائلڈ اسپیشلسٹ جزا اور اس کے بچوں کو وقتاً فوقتاً چیک کرنے آ رہی تھیں کیونکہ خالہ کے سوا ڈاکٹر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شہلا ، نرسز اور باقی کے اسٹاف کے ذریعے ہاسپٹل میں یہ خبر پھیل چکی تھی کہ آج دن میں پیدا ہونے والے تینوں مری پولیس کے مشہور آفیسر "ایس پی محشم ابراھیم" کے بچے ہیں اسی لئے ہاسپٹل میں ڈیوٹی پر موجود اسٹاف جزا اور اس کے بچوں کو خصوصی پروٹوکول دے رہا تھا۔۔۔

اب بھی محشم جزا کو ایک نظر دیکھتے ہوئے جھولے میں پڑے اپنے بیٹے کو گود میں اٹھا کر صوفے پر جا بیٹھا تھا اور غور سے اس کے نقوش کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

میرے تینوں بچے بلکل میرے جیسے ہیں۔۔۔ لگتا پورے آٹھ مہینے مجھے سوچنے" کے سوا آپ نے کوئی کام ہی نہیں کیا۔۔۔" محشم نے محمش اور خود کی شکل والے اپنے بیٹے کے چھوٹے چھوٹے مٹھیوں کی صورت بندھے ہاتھوں کو چومتے ہوئے مسکرا کر جزا کو "چھیڑنے" کی کوشش کی تھی۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ جزا اس کی بات سن کر بھڑک اٹھے گی اور ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔ وہ فوراً آنکھیں کھول کر صوفے پر بیٹھے محشم کو گھورنے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ، میں نے سوچا--- بہت سوچا مگر یہ کہ کس طرح میں اس بوجھ بنتے تعلق" "سے چھٹکارا پاؤں اور خود کو آپ کی قید سے آزاد کر کے کہیں دور چلی جاؤں--- جزا نے بے رحمی سے کہتے ہوئے محشم کے دل کو ہزاروں ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا--- محشم کا مسکراتا چہرہ اس کی بات سن کر تیزی سے پھیکا پڑا تھا وہ بچے کو دوبارہ جھولے میں ڈال کر جزا کے پاس چلا آیا تھا اور بلکل اس کے پاس ہی جڑ کر بیٹھ گیا تھا---

آپ کو میری محبت اور یہ رشتہ "قید" لگتا ہے جزا---؟؟؟ کیا آپ بھول گئی" کہ یہ سب ہونے سے پہلے ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کتنے خوش تھے--- آپ بھی تو مجھ سے بہت محبت کرتی ہیں ناں--؟؟ یہ آٹھ مہینے بھلے ہی ہم نے ایک دوسرے سے دور الگ ہوکر گزارے ہیں مگر کیا اس دوری نے ، آپ کے دل میں موجود میری محبت کو ختم کر دیا ہے---؟؟؟ اس بے رخی خفگی اور ناراضگی کی وجہ میں جانتا ہوں مگر اس نفرت کو میں سمجھ پا رہا ہوں نہ برداشت کر پا رہا ہوں جو آپ کے لہجے میں مجھے اپنے لئے محسوس ہو رہی ہے--

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آٹھ مہینے سے اپنے کیئے کی سزا کاٹ رہا ہوں۔۔۔ اب تو مجھے معاف کر دیں جزاا۔۔۔ پلیززز مجھے معاف کر دیں۔۔۔" محشم جزا کے ڈرپ لگے ہاتھوں کو تھام کر ملتجی سا بولا تھا ساتھ ہی جھک کر اس کے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے۔۔ وہ جزا کو جذباتی طور پر رام کرنا چاہتا تھا مگر وہ اتنی جلدی اس "بے حس" شخص کی باتوں میں نہیں آ سکتی تھی تبھی اس نے تڑپ کر محشم کو ایک ہاتھ سے پیچھے دھکیلا تھا۔۔۔

میں آپ سے محبت کرتی نہیں تھی محشم۔۔۔ میں آپ سے اب بھی بے حد" محبت کرتی ہوں کیونکہ میں آپ کی بیوی ہوں۔۔۔ میرے اور آپ کے تعلق کو اس جذبے نے مزید تقویت بخشی ہے مگر آپ کی بیوی ہونے کے ساتھ میں ان بچوں کی ماں بھی ہوں جنھیں آپ نے پہلے کوئی اہمیت دی تھی اور نہ ہی اب آپ انھیں اہمیت دینے کو تیار ہیں۔۔ یہ بات پہلے بھی میں برداشت نہیں کر سکتی تھی اور اب بھی نہیں کرونگی اسی لئے ہمارا ایک دوسرے سے الگ رہنا ہی بہتر ہے۔۔۔ جب تک میں ایک بیوی تھی میں نے آپ کا ہر ستم برداشت کیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور فراخدلی سے آپ کو معاف بھی کر دیا مگر اب میں آپ کی بیوی سے پہلے ایک ماں ہوں۔۔ میں نہ تو اپنے بچوں سے نفرت کرنے والے ان کے باپ سے ہار سکتی ہوں اور نہ ہی ایسے گھر میں رہ سکتی ہوں جس میں میرے بچوں کے لئے کوئی جگہ نہ ہو۔۔۔" جزا نے آنکھیں موندتے ہوئے کرب سے کہا تھا۔۔۔ یہ طے تھا کہ اس شخص کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس سے جدائی کی بات کرنا اس کے لئے بلکل آسان نہیں تھا جبکہ اس کے لفظوں پر محشم ایک بار پھر تڑپ اٹھا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں جزاااا۔۔ میں اپنے بچوں سے نفرت نہیں کرتا۔۔ آٹھ مہینے پہلے" جو کچھ میں نے کہا تھا وہ میری اپنے بچوں کے لئے نفرت نہیں صرف میرے اندر کا ڈر تھا کہ کہیں میں اپنے بچے کے آگے اپنے بھائیوں کی حق تلفی نہ کر جاؤں۔۔ کہیں میں اولاد کی محبت میں اندھا ہوکر بھائیوں سے آنکھیں نہ پھیر لوں۔۔۔ میرے ڈر نے مجھ سے وہ سب کہلوایا تھا جزا۔۔۔ اپنی اولاد سے نفرت میں نے تب کی تھی اور نہ ہی اب میں نے ان معصوموں کے لئے ایسا کچھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوچا۔۔۔ مجھے اپنی ہی نظروں میں اتنا بھی مت گرائیں جزا کہ پھر میں چاہتے ہوئے بھی کبھی اٹھ نہ پاؤں۔۔۔" محشم نے جزا کی آنکھوں میں دیکھ کر شدت سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاں ، دیکھا میں نے کہ آپ نے کس طرح نانا جان کے مجبور کرنے پر نا چاہتے" ہوئے بھی میرے بچوں کو گود میں لیا تھا مگر میرے لئے یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں محشم۔۔ آپ لاکھ میری بات سے اختلاف کریں مگر میں ہر روز ہر گزرتے پل کے ساتھ نفرت کے اس تاثر کو بھولنے کی کوشش کر رہی ہوں جو آٹھ مہینے آپ کی آنکھوں میں میرے بچوں کے لئے موجود تھا۔۔ وہی پہلا تاثر جب میں نے آپ کو ان کی آمد بارے میں بتایا تھا۔۔۔ وہ لمحہ آج تک میرے دل و نگاہ میں اسی طرح محفوظ ہے۔۔۔ آپ نے کہا تھا کہ میرا بچہ بس میری ضد پر اس دنیا میں آئے گا۔۔۔ آپ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا اور نہ ہی آپ اسے زندگی بھر محبت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔۔۔ اس وقت آپ کے لہجے میں چھپی نفرت کا زہر آٹھ مہینے سے میرے اندر ویسے ہی موجود ہے محشم اور آپ کہتے ہیں کہ آپ نے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچوں سے نفرت نہیں کی۔۔۔؟؟" جزا نے تلخی سے کہتے ہوئے محشم کی طرف سے منہ پھیر لیا تھا جواباً محشم نے اس سے ایک بھی لفظ کہے بنا بس ایک بے بسی بھری بوجھل سانس لی تھی۔۔ وہ سمجھ گیا تھا وہ جزا کے دل کی عدالت میں اب تک مجرم تھا اسی لئے کتنی ہی صفائیاں دینے کی کوشش کر لیتا مگر وہ اس کی کسی بھی بات کا یقین نہیں کرتی۔۔۔

کیا آپ بچوں کی وجہ سے مجھ سے دوبارہ دور چلی جائیں گی جزاا۔۔۔؟؟؟" محشم" لرزتی ہوئی آواز میں صبح سے اپنے دل میں پنپتا خدشہ زبان پر لے آیا تھا۔۔۔ وہ صبح اسی وقت سے بے چین تھا جب جزا نانا جان سے پنڈی واپس جانے کے لئے ضد کر رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelbank.com

ہاں میں نانا جان کے ساتھ پنڈی چلی جاؤں گی اور اگر نانا جان نہ بھی گئے تو" میں اکیلی بچوں کو اپنے ساتھ لے جاؤں گی۔۔۔ آپ یہاں سب کے ساتھ خوش و خرم رہیں۔۔۔ ان دوریوں کے باوجود ہمارا تعلق اگر جڑا بھی رہا محشم تو میں آپ کو اجازت دیتی ہوں آپ کسی دوسری لڑکی سے شادی کرکے اپنا گھر بسا لیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کو میرے سوا مزید بیویاں مل جائیں گی--- دس سال ، پندرہ سال ، یا اٹھارہ سال بعد آپ کو اگر کبھی "اپنے بچوں" کی ضرورت محسوس ہوئی تو میرے بچوں کے سوا مزید بچے بھی مل جائیں گے-- لیکن سب رشتوں کے ، سب اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی میرے بچوں کا میرے سوا کوئی "اپنا" نہیں ہے--- انھیں اپنے سامنے میں کسی محرومی کا شکار ہوتے نہیں دیکھ سکتی اسی لئے میں انھیں لے کر آپ کے گھر نہیں جاؤں گی بلکہ آپ کی نگاہوں سے دور لے جاؤں گی تاکہ آپ کو میرے بچوں کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو---" جزا نے محشم کی سرخ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا اور محشم جو صبح سے خود پر ضبط کئے بیٹھا تھا جزا کی بات سن کر جیسے بری طرح بپھر گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں نہیں--- میں آپ کو کہیں جانے نہیں دونگا--- سنا آپ" نے---؟؟ میں دوبارہ آپ کو کہیں جانے نہیں دونگا-- آپ دوسری شادی کی بات کرتی ہیں--؟؟ اس دل نے آپ کے سوا کسی اور کے لئے دھڑکنا نہیں سیکھا جزا-- آپ کے بنا یہ دھڑکنیں ساکت ہو جائیں گی-- جب زندگی ہی نہیں

URDU NOVEL BANK

رہے گی تو دوسری شادی یا بچے چہ معنی دارد۔۔۔؟؟ میں آپ کے لئے جی رہا ہوں۔۔ آپ ہیں تو میری زندگی ہے۔۔ آپ ہیں تو دل کی دھڑکنوں میں ربط ہے۔۔۔ آپ ہیں تو ان سانسوں کا تسلسل برقرار ہے۔۔۔ لیکن اگر آپ نے مجھ سے دور جانے کی کوشش کی تو میں موت سے پہلے موت کو گلے لگا لوں گا۔۔ آپ کے سامنے ہی مار ڈالوں گا خود کو سمجھیں۔۔۔" وہ جزا کو بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے دبی دبی آواز میں چیخ اٹھا تھا اور پھر اس نے اسی پر بس نہیں کیا تھا۔۔ اس نے اپنا پہنا ہوا اسکائے بلیو کوٹ اتار کر جارحانہ انداز میں صوفے پر پھینکا اور جینز کے اطراف بندھی لیدر کی چوڑی براؤن چمڑے کی بیلٹ میں موجود ہولسٹر سے کھینچ کر اپنی گن باہر نکال لی تھی۔۔ پھر جزا کے ہاتھوں میں گن دے کر دونوں ہاتھوں کو سختی سے تھامتے ہوئے اس نے گن پوائنٹ کو اپنی پیشانی پر رکھ لیا تھا۔۔۔

آٹھ مہینے سے صبر کر رہا ہوں۔۔ خود سے لڑتے لڑتے بس آپ کے انتظار میں" جی رہا ہوں۔۔۔ پل پل موت جیسی اذیت سے گزر رہا ہوں جزا۔۔۔ مگر آپ کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے آتے ہی میرا صبر ، میرا ضبط ٹوٹ چکا ہے--- میں دوبارہ آپ سے جدا ہوکر پھر لمحہ لمحہ مرنے کی اس اذیت سے گزرنا نہیں چاہتا اسی لئے حرام موت کو گلے لگا کر ایک ہی بار میں اپنا قصہ ختم کر دیتا ہوں--- میں جانتا ہوں کہ یہ گناہ ہے مگر میرا اللہ جانتا ہے کہ یہ میرے ضبط کی آخری حد تھی--- وہ بھی بندے کو اس کی قوت برداشت تک ہی آزماتا ہے--- میرے اندر برداشت کی قوت اب ختم ہوچکی ہے--- مار دیں مجھے جزاااا-- میں آپ کے بنا ویسے بھی زیادہ دیر نہیں جی سکوں گا اسی لئے مار ڈالیں مجھے اور اگر مجھے جیتے دیکھنا چاہتی ہیں تو وعدہ کریں کہ آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گی----؟؟؟ مجھ سے وعدہ کریں---" محشم نے کہتے ہوئے جزا کے نیچے ڈھلکتے ہوئے ہاتھوں کو دوبارہ سختی سے پکڑ کر گن پھر سے اپنی پیشانی پر رکھ لی تھی جبکہ ساکت پڑی جزا حیرت سے پھٹی پھٹی آنکھوں سے محشم کو دیکھے جا رہی تھی--- حیرت و صدمے کی زیادتی سے اس کی آواز گلے میں ہی کہیں گھٹ کر رہ گئی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وعدہ کریں جزاااا۔۔۔ وعدہ کریں مجھ سے کہ آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں" گی۔۔۔؟؟؟ ورنہ میں ابھی خود کو شوٹ کر لوں گا۔۔ اس بوجھ بنتے تعلق سے ہمیشہ کے لئے آپ کو رہائی مل جائے گی اور یہ قصہ بھی آج یہیں ختم جائے گا۔۔" محشم نے سرخ پڑتی آنکھوں کے ساتھ دوبارہ گھٹی گھٹی آواز میں جزا سے پوچھا تھا مگر اس بار بھی جزا کے منہ سے آواز نہیں نکلی تھی۔۔۔ وہ بس ساکت ، بے حس و حرکت سی پتھرائی آنکھوں سے اسے دیکھے جا رہی تھی جبکہ محشم اس کی حیرت و بے یقینی سے کھلی آنکھوں میں دیکھ کر تلخی سے مسکرا دیا تھا۔۔۔

آئی لو یو جزاااااا۔۔۔۔" محشم نے آنکھیں موندتے ہوئے اپنے ماتھے پر رکھی گن" کے ٹریگر پر جزا کی انگلی کا دباؤ بڑھا دیا تھا اور پھر اچانک ہی پورا کمرہ جزا کی زوردار چیخ سے گونج اٹھا تھا۔۔۔۔

"محشم م م م م م م۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم کے انگلی پر دباؤ ڈالتے ہی جزا ہڑبڑا کر جیسے ہوش میں آئی تھی اور اس کے حلق سے ایک زوردار چیخ نکلی تھی۔۔ اس کی چیخ پر جھولے میں پڑا اس کا بیٹا گھبرا کر زور زور سے رونے لگا تھا اسی وقت ایک وارڈ بوائے بھی جزا کی چیخ سن کر فوراً دوڑتا ہوا اندر آیا تھا۔۔۔ محشم نے اپنے بیٹے کی چیخ اور دوڑتے قدموں کی آواز سن کر فوراً اپنی جلتی آنکھیں کھول کر جزا کو دیکھا تھا اور پھر پلٹ کر ایک نظر اس نے بیٹے کے ساتھ اس وارڈ بوائے کی طرف دیکھا تھا جو حیران نظروں سے سامنے کا منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو کچھ دیکھا ہے۔۔۔ باہر کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیئے ورنہ تمھیں پتہ ہے تمھارا" "کیا حشر ہوگا۔۔۔ جیسے آئے تھے ویسے ہی دروازہ بند کرکے واپس چلے جاؤ۔۔۔ محشم نے وارڈ بوائے کو دھمکانے کے ساتھ اپنا دایا ہاتھ اٹھا کر اس کی دو انگلیوں کو ہلاتے ہوئے اسے باہر جانے کا اشارہ دیا تھا۔۔ وارڈ بوائے سہمی نظروں سے اسے دیکھتا خاموشی سے اثبات میں سر ہلا کر دروازہ بند کرتا باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

محشم کا بیٹا جھولے میں پڑا ہنوز رو رہا تھا شاید وہ بھی باپ کا درد و اذیت محسوس کر رہا تھا۔۔۔ محشم نے دوبارہ گردن گھما کر جزا کو دیکھا اور گن ایک بار پھر اپنے ماتھے پر رکھ لی تھی۔۔۔

آپ کو لگتا ہے ناں کہ میں اپنے بچوں سے نفرت کرتا ہوں تو مار ڈالیں مجھے۔۔" اپنے بچوں کے دشمن سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارہ پا لیں۔۔۔ یہی چاہتی ہیں ناں آپ۔۔۔؟؟؟" محشم کرب سے مسکراتا ہوا بولا مگر جزا نے شاید اس کی بات سنی بھی نہیں تھی اس نے اپنے ہاتھ میں موجود محشم کی گن کو کانپتے ہاتھوں سے کھینچ کر دور پھینکا تھا اور محشم کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے اپنے لرزتے ہاتھ سے جسم کی پوری قوت لگا کر ایک زوردار تھپڑ محشم کے منہ پر مارا تھا۔۔۔ تھپڑ پڑتے ہی سامنے بیٹھا محشم ذرا سا ڈگمگایا اور پھر پوری آنکھیں کھول کر شاکڈ سا بیٹھا جزا کا چہرہ دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔ کم سے کم وہ جزا سے "تھپڑ" ایکسپیکٹ نہیں کر رہا تھا۔۔۔ سامنے جھولے میں پڑا اس کا بیٹا اب مزید تڑپ تڑپ کر رونے لگا تھا۔۔ عین اسی وقت نرس باقی دونوں بچوں کو روم میں لے آئی تھی۔۔ اس نے دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاف ستھرے بچوں کو ان کے جھولے میں ڈالا اور روتے ہوئے بچے کو اٹھا کر اسے بھی کلین کروانے باہر لے کر گئی تھی---

"جزاااااا----؟؟؟" نرس کے باہر جاتے ہی محشم نے اپنے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بے یقینی سے سیدھی ہوکر بیٹھتی جزا کو دیکھا جو آنکھیں بند کئے سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی بے ترتیب ہوتی سانسوں کو درست کرنے کے لئے گہرے گہرے سانس لے رہی تھی--- محشم کی پکار پر وہ آنکھیں کھولتے ہوئے اسے شعلے برساتی نظروں سے دیکھنے لگی تھی اور پھر جارحانہ انداز میں اس نے محشم کا گریبان دونوں ہاتھوں میں تھام لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ کیا کر رہے تھے آپ---؟؟؟ کیا کرنے جا رہے تھے ہاں---؟؟؟ آپ کو کچھ ہو جائے گا تو میں کیسے جیوؤں گی---؟؟؟ میرے بچوں کو خود سے تو محروم کر چکے ہیں-- اب ان سے مجھے بھی چھیننا چاہتے ہیں بولیں---؟؟؟" وہ محشم کا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے وہ گھٹی گھٹی آواز میں چیخ اٹھی تھی---

URDU NOVEL BANK

میری سانسوں کی ڈور آپ کی سانسوں سے جڑی ہوئی ہے مسٹر محشم ابراھیم---"
آپ کہتے ہیں جزا نہیں تو میں بھی نہیں-- مگر آپ یہ نہیں جانتے کہ محشم نہیں
تو جزا بھی نہیں--- میری زندگی کا حاصل آپ اور یہ بچے ہیں-- پہلے ہی آپ مجھے
امتحان میں ڈال کر اندر سے توڑ کر بکھیر چکے ہیں-- اب پھر مجھے موت سے بدتر
زندگی دینے کی کوشش کر رہے ہیں---؟؟ کیا کہہ رہے تھے آپ کہ آپ نے
لمحہ لمحہ موت جیسی اذیت جھیلی ہے---؟؟؟ آپ اکیلے نہیں ہیں محشم--- اکیلے
آپ نے یہ اذیت نہیں جھیلی ہے--- میں بھی برابر آپ کے ساتھ شریک رہی
ہوں--- میں بھی آٹھ مہینوں سے "سفر" کر رہی ہوں--- دکھ جھیل رہی ہوں
ان تین تین جانوں کو اپنے وجود میں چھپا کر--- میری تکلیف کا کبھی سوچا آپ
نے---؟؟؟ اذیت ، تکلیف اور درد کیا ہوتا ہے یہ ابھی آپ کو نہیں پتہ---
لیکن فکر مت کریں درد کا اصل مفہوم میں آپ کو سمجھاؤں گی--- وہ بھی بہت
جلد-- اس وقت آپ میرے سامنے سے چلے جائیں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں
ہوگا-- پہلے ہی میں آپ پر ہاتھ اٹھا کر اللہ کی نظر میں گناہ گار ہو چکی ہوں مزید

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہونا چاہتی اور ہاں آئندہ یوں خود کو مارنے کی کوشش کرنے سے پہلے ایک بات سوچ لیجیئے گا کہ آپ کو کچھ ہوا ناں تو ان تینوں کو یتیم خانے میں پھینک کر میں بھی خود کو پھانسی لگا لونگی۔۔۔۔" جزا کی آنکھوں سے بہنے والے آنسوں اس کے دلی درد کے ترجمان تھے وہ محشم کا گریبان پکڑ کر تکلیف سے لرزتے وجود کے ساتھ بری طرح بکھر رہی تھی۔۔ ٹوٹ رہی تھی جبکہ اس کے سامنے بیٹھا محشم جزا کی زبانی خود سے محبت کا اتنا خوبصورت اقرار سن کر سخت تکلیف میں بھی مسکرا دیا تھا۔۔۔ اس نے جزا کے اپنے گریبان پر رکھے ہاتھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر پیار سے چومتے ہوئے اس کے آنسوں صاف کیئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خدا نہ کرے کہ آپ کو کچھ ہو۔۔ میرے تینوں بچوں کو اپنی ماں کی مجھ سے" زیادہ ضرورت ہے۔۔۔ آپ کو مجھے جو سزا دینی ہے دے دیں۔۔ آپ کا ساتھ ہوگا تو سارے درد، تکلیف اور اذیتیں برداشت کر لوں گا لیکن آپ نے مجھ سے الگ ہونے کی سوچا بھی ناں تو آپ کے جانے سے پہلے ہی میں خود کو مار ڈالوں گا۔۔۔۔" محشم نے جزا کے احتجاج کے باوجود اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام

URDU NOVEL BANK

کر جابجا اسے چومنا شروع کر دیا تھا۔۔ وہ جزا کے درد کا اس کے آنسوؤں مداوا اپنی محبت سے کرنا چاہتا تھا اور جزا بھی جیسے ہار مانتے ہوئے اس کے محبت بھرے لمس پر پرسکون ہونے لگی تھی۔۔۔

آآآآآہ ہ ہ ہ۔۔۔ آٹھ ماہ سے شگفتہ خالہ جیسی عورت کے ساتھ رہتے ہوئے وہ اس مہربان اور پیار بھرے لمس کے لئے ترس کر رہ گئی تھی۔۔۔ آٹھ مہینے سے اس نے دن رات اس شخص کو بری طرح یاد کیا تھا۔۔۔ اس کی محبتوں کی شدتیں ، اس کی توجہ دینے کا طریقہ ، اس کا منانے کا خوبصورت انداز ، سحر پھونکتے لفظوں میں اپنی بے تابیوں کا اظہار۔۔۔ سب کچھ جزا نے ان آٹھ مہینوں میں کتنی شدت سے یاد کیا تھا۔۔۔ آٹھ مہینوں بعد اس نے سامنے بیٹھے اس شخص کا یہ محبت بھرا لمس محسوس کیا تھا۔۔ تبھی وہ محشم کے سینے سے لگ کر ٹوٹ کر بکھرتی ہوئی بے تحاشا روئی تھی۔۔۔ آٹھ مہینوں کا غبار تھا جو آنسوؤں کی صورت اس کی آنکھوں سے بہہ رہا تھا۔۔۔ محشم بھی اسے خود میں سموتے ہوئے اس کے کھلے ریشمی بالوں میں منہ چھپا چکا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو جزاااا۔۔ پلیززز مجھے چھوڑ کے مت جائیے گا جان۔۔۔" وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا تھا اور اس سے پہلے جزا جذبات کی رو میں بہہ کر اس ساحر شخص کے سحر میں جکڑی جاتی اچانک نرس اس کے روتے ہوئے بیٹے کو اٹھا کر اندر چلی آئی تھی۔۔۔ محشم چونک کر فوراً اس سے الگ ہوا تھا اور جزا بھی ہڑبڑا کر فوراً ہوش میں آئی تھی۔۔۔

اوہ۔۔۔ سوری سر، وہ بس میں بے بی کو دینے آئی تھی۔۔۔۔ میم، بے بی" چپ نہیں ہو رہا آپ اسے فیڈ کروا دیں۔۔۔" نرس اس کے بیٹے کو گود میں ہلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔ محشم کے سامنے جزا نرس کی بات سن کر بری طرح سٹپٹائی تھی اور اثبات میں سر ہلاتی ہوئی خجل سے انداز میں اپنے آنسوں صاف کرنے لگی تھی جبکہ محشم نے جزا کے جھینپتے چہرے کو دیکھ کر لب بھینچتے ہوئے اپنی بے ساختہ امڈتی ہوئی مسکراہٹ چھپائی تھی۔۔۔

Visit for more novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ باہر جائیں محشم اور خالہ کو اندر بھیج دیں۔۔۔" جزا نے محشم سے آنکھیں چراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ ایک تو وہ پہلے ہی اپنی بے اختیاری پر شرمندہ تھی اور پھر نرس کی آمد اور اس کی بات نے جزا کی شرمندگی کو مزید بڑھا دیا تھا۔۔۔

خالہ تو اپنے گھر چلی گئیں۔۔۔۔" محشم سکون سے بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا اور" سامنے پڑے جھولے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔ اس نے جھولے میں لیٹی اپنی بیٹی کو احتیاط سے دونوں ہاتھوں سے اٹھایا تھا پھر اسے لے کر واپس صوفے پر جا بیٹھا تھا جبکہ جزا خالہ کے جانے کی خبر سن کر شاکڈ رہ گئی تھی۔۔۔ وہ تو سمجھی تھی خالہ محشم کی موجودگی کی وجہ سے باہر ہی کہیں گھوم رہی ہونگی کیونکہ وہ جزا سے کچھ دیر پہلے کینٹین جانے کا کہہ گئی تھیں مگر وہ تو اسے بنا بتائے گھر بھی جا چکی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خالہ گھر چلی گئیں۔۔۔؟؟؟ تو پھر یہاں میرے پاس کون رکے" گا۔۔۔؟؟؟؟" جزا نے حیرت سے شوہر کو دیکھتے ہوئے پوچھا، نرس نے اس کے روتے ہوئے بیٹے کو اس کی گود میں دے دیا تھا اور خود باہر چلی گئی تھی۔۔۔ جزا

URDU NOVEL BANK

بچے کو گود میں تھپکتے ہوئے محشم کی وجہ سے شدید کنفیوز ہو رہی تھی حالانکہ وہ جزا کی ہچکچاہٹ دیکھ کر جان بوجھ کر اپنی بیٹی کے ساتھ مصروف ہوگیا تھا۔۔۔

"میرے سوا یہ جسارت کون کر سکتا ہے سویٹ ہارٹ۔۔۔؟؟؟ میں ہی آپ کے پاس رکوں گا جب تک آپ یہاں ایڈمٹ ہیں۔۔۔" وہ اپنی بیٹی کی آنکھیں چومتے ہوئے سکون سے بولا۔۔ اس کے اندر پھیلی وحشت و جنون اور ڈر کو جزا کے خوبصورت اقرار نے جیسے بلکل ختم کر کے رکھ دیا تھا تبھی وہ خاصہ ریلیکس ہو چکا تھا مگر بیڈ پر بیٹھی جزا اس کے جواب پر تلملا کر رہ گئی تھی ساتھ ہی اس نے قدرے رخ موڑ کر اپنے روتے مچلتے بیٹے کو فیڈ کروانا شروع کر دیا تھا کیونکہ بچہ کسی طور چپ ہو ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"مجھے پتہ ہے کہ خالہ کو بھی آپ نے ہی بھیجا ہوگا۔۔۔؟؟؟" وہ تیکھے لہجے میں محشم سے بولی تھی جو بیٹی کے خوبصورت نازک نقوش کو اپنی انگلیوں سے چھوتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔۔ بچی اتنی نرم و نازک سی تھی کہ لاکھ احتیاط سے لینے کے

URDU NOVEL BANK

باوجود بھی محشم کو ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں وہ نرم و نازک سا وجود اس کے ہاتھوں سے پھسل نہ جائے۔۔۔

ظاہر ہے یہ جسارت بھی میرے سوا کون کر سکتا ہے جان۔۔۔؟؟؟ میں آپ" کو ایک سیکنڈ کے لئے بھی اب اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ لمحہ بھر بھی آپ میری آنکھوں سے دور ہو یہ مجھے گوارا نہیں بلکہ میں تو سوچ رہا ہوں کہ آپ کے صحتیاب ہونے تک دو تین مہینے کی چھٹیاں لے لوں۔۔۔ ویسے بھی پچھلے آٹھ مہینوں سے نان اسٹاپ مشین کی طرح کام کرتے کرتے بہت تھک چکا ہوں۔۔۔ ریسٹ بھی مل جائے گا اور میں آپ کے اور بچوں کے ساتھ وقت بھی اسپینڈ کر سکوں گا۔۔" محشم جزا کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا اور بیٹی کو ایک طرف لیٹا کر جھولے میں پڑے اپنے بیٹے کو بھی لینے چلا گیا تھا جو اکیلا ہی جھولے میں خاموشی سے لیٹا ہوا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوش فہمیوں کی دنیا سے نکل آئیں مسٹر محشم ابراھیم۔۔۔ میں آپ کے ساتھ" واپس نہیں جاؤں گی اس بات کو اپنے دماغ میں بیٹھا لیں۔۔۔" جزا نے بیٹے کو فیڈ کروا کر اپنے کندھے سے لگا لیا تھا۔۔۔

جانا تو آپ کو پڑے گا مسز جزا محشم ابراھیم کیونکہ میری زندگی آپ کی موجودگی" سے مشروط ہوچکی ہے۔۔۔ آپ میرے سامنے رہیں گی تو یہ سانسیں بھی چلیں گی ورنہ سانسوں کی اس ڈور کو میں ہنستے ہنستے توڑ دونگا۔۔۔ یہ بات آپ بھی اپنے دماغ میں بیٹھا لیں۔۔۔" محشم اپنے بیٹے کو گود میں اٹھائے چومتا ہوا دوبارہ صوفے پر جا بیٹھا تھا ساتھ ہی اس نے صوفے پر لیٹی بیٹی کو بھی گود میں لے لیا تھا۔۔۔ جزا نے غصے سے ناک پھلا کر اس ڈھیٹ شخص کو دیکھا جو اسے نظر انداز کئے اپنے دونوں بچوں کے ساتھ کھیلنے میں مگن ہوگیا تھا۔۔۔ اچانک محشم کی گود میں موجود اس کی لاڈلی بیٹی منہ کھول کر بے چینی سے ہاتھ پیر چلانے لگی تھی شاید اسے بھی بھوک لگنے لگی تھی۔۔ محشم نے مسکراتے ہوئے اس کی بھوک کا گراف چیک کرنے کے لئے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی تھی۔۔ بچی نے بے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تابی سے اس کی انگلی کو چوسنے کی کوشش کرتے ہوئے پورا منہ کھول لیا تھا۔۔۔ وہ محشم کی انگلی کو منہ میں لینا چاہ رہی تھی۔۔۔ محشم بیٹی کے انداز پر کھل کر مسکرا دیا تھا۔۔۔

اوہ ہ ہ۔۔ میری پرنسس بھوکی ہے۔۔ میری پیاری سی ڈول۔۔ جزاااا پرنسس کو" بھی بھوک لگی ہے۔۔۔" محشم نے مسکرا کر جزا کو دیکھتے ہوئے اطلاع دی تھی اور جزا محشم کی بات سن کر پریشان ہونے لگی تھی۔۔۔

مجھے یہاں رات بھر بچوں کو سنبھالنے کے لئے خالہ کی ضرورت پڑے گی۔۔۔" کون مدد کرے گا میری۔۔۔؟؟؟" اس نے اپنی گود میں موجود بچے کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے دونوں ہاتھ محشم کی طرف پھیلائے تھے۔۔۔ یہ بچی کو لینے کا واضح اشارہ تھا۔۔ محشم بیٹی کو لے کر اس کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔

میں جو ہوں۔۔۔ میں آپ کی مدد کرونگا۔۔۔ آپ اس کو فیڈ کروائیں۔۔۔ میں" سسٹر سے کہتا ہوں بچوں کے فیڈرز وغیرہ کا انتظام کریں اور دودھ کا ڈبہ بھی یہیں روم میں رکھ جائیں۔۔ رات کو میرے چیمپ اور پرنسس جب بھی روئیں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں انھیں دیکھ لوں گا آپ سکون سے سو جائیے گا۔۔۔" محشم نے جزا کے پاس لیٹے اپنے بیٹے کو گود میں لیتے ہوئے کہا۔۔ اس کی گود میں موجود دونوں بیٹے بلکل اس کے جونیئر "حامی" اور "سیفی" تھے۔۔۔ محشم دونوں بیٹوں کو دیکھ کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔ اگر مما ڈیڈ زندہ ہوتے تو اس کے بچوں کو دیکھ کر یقیناً خوشی سے پاگل ہو جاتے۔۔۔ محشم نے آزردگی سے سوچا اور دونوں بیٹوں کو دوبارہ جھولے میں ڈالتے ہوئے خود باہر نکل گیا تھا جبکہ جزا محشم کی پشت کو دیکھتے ہوئے ایک گہری سانس کھینچ کر رہ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا۔۔۔ آپ بلکل ٹھیک کہتی تھیں یار، ہمارے یہاں ایک بیٹی بھی ہوتی تو" ہماری فیملی مکمل ہو جاتی۔۔۔" یوسف بیڈ پر آنکھیں موندے بیٹھا تھا اور زارا اس کے سر میں تیل کی مالش کر رہی تھی۔۔ اسے سر درد کی شکایت ہو رہی تھی

URDU NOVEL BANK

اسی لئے زارا اس کے سر میں تیل لگانے بیٹھ گئی تھی تبھی کافی دیر سے سوچوں میں گم خاموش بیٹھے یوسف نے اچانک سے زارا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔ جبکہ یوسف کی اس غیر متوقع بات پر زارا نے حیرت سے اس کے سر کو دیکھا۔۔۔

"تمھیں اچانک بیٹی کی یاد کیسے آگئی۔۔۔؟؟؟ پہلے جب میں بیٹی کے لئے کہتی تھی تب تو تمھیں بڑے "انٹیوشن" ہوتے تھے کہ زارا میرا دل کہتا ہے بیٹا ہوگا۔۔۔ ہنہہہ بیٹا۔۔۔ دیکھ لو بیٹوں کی حرکتیں۔۔۔ تمھارا دوسرا بیٹا بڑے اور چھوٹے دونوں کا باس ہے۔۔۔ اب جاکر شرافت اپنائی ہے ورنہ تین سال سے اس نے مجھے نچا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔" زارا کے منہ بنا کر بولنے پر یوسف محظوظ سا ہوکر زور سے ہنس پڑا تھا۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ تینوں بھائی سونے گئے تھے۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ میرے تینوں پرنس میرے دل کا ٹکڑا ہیں۔۔۔ تینوں کے اندر میری جان بستی ہے مگر بیٹوں کے ساتھ بیٹی بھی ہو تو خاندان مکمل ہونے کے ساتھ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوبصورت بھی ہو جاتا ہے۔۔۔" یوسف اپنے بالوں میں زارا کی انگلیوں کی نرمی محسوس کرتا ہوا مسرور سے انداز میں بولا۔۔۔

لیکن تمھیں یوں بیٹھے بیٹھے اچانک بیٹی کا خیال کیوں آیا۔۔۔؟؟" زارا کو اب تک یوسف کے یوں اچانک بیٹی کے ذکر پر حیرت ہو رہی تھی۔۔۔۔

بس یار میں پاکستان میں گزرے وقت کے بارے میں سوچ رہا تھا تبھی مجھے" اچانک ایک بات یاد آگئی۔۔۔ میں پھپھا جان کے ساتھ مسجد میں عشاء پڑھنے گیا ہوا تھا تو ایک آدمی پھپھا جان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مولانا صاحب دعا کریں میرے یہاں اس بار بیٹی ہو۔۔۔ پھپھا جان نے کہا کہ انشاءاللہ میں دعا کروں گا مگر تمھارے یہاں تو پہلے سے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ناں۔۔۔؟؟" پھپھا جان کے کہنے پر وہ بندہ بہت عاجزی سے بولا کہ مولانا صاحب میرے یہاں جب بھی بیٹیاں ہوتی ہیں میرے اوپر جیسے اللہ کا خصوصی کرم ہو جاتا ہے۔۔ بگڑے کام بننے لگتے ہیں۔۔۔ پچھلی دو بچیوں کے وقت اللہ نے مجھے اتنا دیا کہ سمیٹتے سمیٹتے میرا دامن کم پڑ گیا۔۔۔ میرا سر اور زیادہ عاجزی اور تشکر سے اللہ کے حضور جھک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیا ہے--- میں اللہ کی رحمت پر شکر کرتے ہوئے اس کے بندوں کے ساتھ مزید رواداری محبت اور خلوص سے ملنے لگا ہوں کیونکہ میرے اندر یہ احساس پیدا ہوگیا ہے کہ میں بیٹیوں کا باپ ہوں اور وہ "خاص" شخص ہوں جسے اللہ نے بیٹی جیسی رحمت عطا کی--- اس کی بات سن کر مجھے بڑا تعجب ہوا--- پھر وہ چلا گیا تو میں نے پھپھا جان سے پوچھا کہ یہ کیا کہہ رہا تھا---؟؟؟ بیٹی ہونے پر بگڑے کام بننے لگتے ہیں---؟؟؟ اور بیٹی کا باپ ہونا کس طرح "خاص" ہوتا ہے---؟؟؟ تو پھپھا جان نے کہا---

ہاں یوسف بیٹیاں ایسی ہی نصیبوں والی۔ ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ بیٹی اپنے عام" بندوں کو نہیں دیتا--- بیٹی کی نعمت صرف ان "خاص" اور "مخصوص" لوگوں کو ملتی ہے جن سے اللہ بے حد خوش ہوتا ہے--- میرے رب نے ابتدا سے عورت کو عزت سے تخلیق ہے اور اسے دنیا میں بھی اسے بے حد عزت دی--- وہ ماں ہے تو اس کے قدموں تلے جنت رکھ دی ہے--- اگر وہ بیوی ہے تو میرے نبی کا فرمان ہے کہ اعلیٰ درجے کا مسلمان وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ نیک سلوک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتا ہو۔۔۔ بہن کے لئے سرکار مدینہ کا فرمان ہے کہ اگر کسی شخص نے اپنی بہن کی نیک پرورش کی پھر بالغ ہونے پر اس کی شادی کرکے عزت کے ساتھ اسے رخصت کیا۔۔۔ اسے جائیداد میں سے حصہ دیا تو جنت میں وہ میرے ساتھ اس طرح سے ہوگا۔۔۔" یوسف نے اپنے شہادت کی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو جوڑ کر زارا کو دکھایا۔۔۔

یہی انعام بیٹی کو پروان چڑھا کر اس کی شادی کرنے پر ہے۔۔۔" یوسف نے" اپنے دونوں ہاتھوں سے بالوں کو سنوارا اور وہ گھوم کر اب زارا کے سامنے آگیا تھا پھر اس کے ہاتھ سے تیل کی بوتل لے کر اس کے خوبصورت بالوں میں تیل ڈالتے ہوئے نرمی سے مساج کرنے لگا جبکہ زارا ساکت بیٹھی خاموشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پھپھا جان نے ہی مجھے بتایا کہ بیٹا ہو تو دنیا میں بھلے ہی خوشیاں منائی جاتی ہیں" مگر بیٹے کی پیدائش پر آسمان سے کوئی انعام نہیں آتا لیکن جب پہلی اولاد بیٹی ہوتی ہے اور اس پر دونوں میاں بیوی خوشی کا اظہار کرتے ہیں تو آسمان سے

URDU NOVEL BANK

ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جس کے سبز زمرد کے پر ہوتے ہیں--- وہ فرشتہ اپنے ان پروں سے ماں اور بیٹی دونوں کو ڈھانک لیتا ہے پھر کہتا ہے کہ تو بھی کمزور اور تونے جسے جنا ہے وہ بھی کمزور اسی لئے تم دونوں پر جو خرچ کرے گا اللہ اس کا ساتھی ہو جائے گا مگر ہاں شرط یہ ہے کہ بیٹی کی پیدائش پر ماں اور باپ دونوں خوشی منائیں---" وہ زارا کے بالوں میں نرمی سے مساج کرتے ہوئے بول رہا تھا--- ایک سکون سا زارا کی رگ وپے میں اترتا جا رہا تھا--- دھیرے دھیرے اس کی آنکھیں بند ہونے لگی تھی---

آپ کو بیٹیاں بہت پسند ہیں ناں زارا--- یاد ہے جب حامی پیدا ہوا تھا آپ" کتنی مایوس ہوئی تھیں کہ بیٹی نہیں ہوئی--- یہی سیفی کی پیدائش پر ہوا تھا--- اس وقت مجھے پتہ نہیں تھا کہ میرے اللہ نے بیٹیوں کو اتنی زیادہ اہمیت دی ہے یا بیٹی ہونے کی اتنی بڑی فضیلت ہے--- پھپھا جان نے بھی مجھے اس انعام کی بابت بتا کر یہ دعا دی ہے کہ میرے گھر بھی ایک بیٹی پیدا ہو اور میں نے بھی جب سے بیٹیوں کے لئے اس انعام کے بارے میں سنا ہے تب سے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اللہ سے دعا کر رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایک بیٹی دے دیں۔۔۔ میں اپنی بیٹی کا نام میں عائشہ رکھوں گا۔۔۔۔" یوسف نے چمکتی آنکھوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا تھا اور اس کی بات سن کر غنودگی میں جاتی زارا کی آنکھیں پٹ سے کھلی تھیں اور وہ ایک جھٹکے سے یوسف کی طرف گھومی تھی۔۔۔ اس کی آنکھوں میں پھیلی بے یقینی دیکھ کر یوسف زبان دانتوں تلے دبا کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

"اور تمھیں لگتا ہے کہ اب میں تمھیں ایک بیٹی پیدا کر کے دوں گی۔۔۔؟؟؟" اس نے یوسف کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔ جواباً یوسف نے بھی اسے کھینچ کر اپنی بانہوں کے حصار میں لیتے ہوئے شرارت سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"ہاں ، بس مجھے ایک بیٹی چاہیئے زارا۔۔۔ آئی پرامس پھر زندگی بھر میں آپ سے کچھ بھی نہیں مانگوں گا۔۔" یوسف نے سارے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے زارا کو دیکھا۔جو اس کی بات سن کر بھنا گئی تھی اور احتجاجاً اس کی بانہوں کا حصار توڑ کر اس سے دور ہوگئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سخت زہر لگ رہے ہو یوں دانت دکھاتے ہوئے اور سن لو--- میں اب مزید" بچوں کے حق میں نہیں ہوں-- کیا چاہتے ہو تم میری زندگی بس بچے پیدا کرنے اور انھیں پالنے میں گزر جائے--؟؟ کیا تمھارے لئے یہ تین بیٹے کافی نہیں ہیں---؟؟؟ پہلے

triplets

کا بھوت سوار تھا سر پر اور اب بیٹی کے ارمان اٹھ رہے ہیں--- ابھی تو خدا خدا کرکے میں ذرا بچوں سے آزاد ہوئی ہوں تم پھر مجھے "آیا" بنانے پر تلے ہوئے ہو--- تم جو چاہتے ہو وہ بلکل بھی نہیں ہوسکتا اسی لئے اپنے دل کے ارمانوں کو دل میں ہی دفنا دو--- اللہ نے تمھیں تین اولادیں دی ہیں-- ان کی جلدی جلدی شادیاں کرنا اور دعا کرنا کہ ان کے بچوں میں ایک بیٹی ضرور ہو--- اسی کو تم اپنی عائشہ بنا لینا اور اگر اتنا لمبا انتظار نہیں کر سکتے تو میں نے تمھیں پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہہ رہی ہوں-- میری طرف سے تمھیں اجازت ہے--- ایک نہیں پوری چار شادیاں کرلو اور اپنی دوسری بیویوں سے دس دس بیٹیاں پیدا کروا لو مگر مجھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

معاف رکھو۔۔۔ میں یہ نہیں کر سکتی ، سب ہنسیں گے مجھ پر کہ میرے پاس بچے پیدا کرنے کے سوا کوئی کام ہی نہیں۔۔۔۔" زارا نے جھلائے انداز میں یوسف کو جھاڑ کر رکھ دیا تھا اور اس کے ہاتھوں سے اپنے بال کھینچتے ہوئے بنا سوچے سمجھے جو منہ میں آیا بولتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ پھر سامنے ڈریسنگ کے اسٹول پر جا بیٹھی پھر زور زور سے بالوں میں برش چلاتے ہوئے وہ اپنا غصہ بالوں پر اتارنے لگی تھی جبکہ یوسف تاسف سے اسے دیکھتا خاموشی سے بنا کچھ بولے لیٹ گیا تھا۔۔۔ ایک تکیہ منہ پر رکھ کر اس نے اپنی دانست میں زارا سے مکمل بائیکاٹ کر لیا تھا۔۔ دور بیٹھی زارا نے جب کافی دیر یوسف کی آواز نہیں سنی تو اسے کنکھیوں سے دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں خود کو ڈپٹنے لگی تھی۔۔۔وہ جانتی تھی یوسف اس سے بہت محبت کرتا ہے بلکہ محبت نہیں وہ اس سے عشق کرتا تھا۔۔۔ ایک بار پہلے بھی زارا کو کہہ چکا تھا کہ وہ مذاق میں بھی اس سے کبھی دوسری شادی کی بات نہ کہے کیونکہ وہ اپنی زندگی میں زارا کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتا تھا لیکن پھر بھی زارا چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر غصے میں آکر ہمیشہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آؤٹ آف کنٹرول ہو جاتی تھی۔۔۔ جو منہ میں آتا اسے بول دیتی تھی۔۔۔ آگے سے یوسف اس کی باتوں پر مسکراتا رہتا تھا۔۔۔ لیکن آج وہ ہمیشہ کی طرح مسکرایا تھا اور نہ اس نے زارا کو کھینچ کر اپنے گلے لگاتے ہوئے اس کی پیشانی چوم کر آئی لو یو زارا" کہا تھا۔۔۔ بس وہ خاموشی سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا تھا تبھی" زارا کو شدید بے چینی محسوس ہونے لگی تھی اور وہ جلدی جلدی بالوں کی چوٹی باندھ کر بیڈ پر چلی آئی تھی۔۔۔

یوسف تم سو گئے ہو۔۔۔؟؟؟" زارا نے اپنی جگہ لیٹتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

ہاں زارا میں سو چکا ہوں۔۔۔" یوسف کی ناراضگی بھری آواز تکیے کے نیچے سے" آئی تھی اور زارا اس کے ناراض سے انداز پر شرارت سے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے سے تکیہ ہٹانے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

زارا میں سو چکا ہوں۔۔۔ آپ مجھے ڈسٹرب کر رہی ہیں۔۔۔۔" وہ سرد آواز میں" بولتا ہوا کروٹ بدل گیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یوسف میں جاگ رہی ہوں اور جب تک میں جاگ رہی ہوں تمھیں سونے کا" بلکل حق نہیں ہے۔۔۔" زارا بلاآخر اس کے چہرے سے تکیہ ہٹانے میں کامیاب ہوچکی تھی تبھی تکیے کو دور اچھالتے ہوئے وہ یوسف کے سینے پر ٹھوڑی ٹکا کر اس کا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگی تھی۔۔۔ یوسف اس سے ناراضگی کے اظہار کے طور پر دوسری طرف دیکھنے لگا تھا۔۔۔

یوسف میری طرف دیکھو ناں۔۔۔" زارا نے اس کا چہرہ اپنی طرف گھمانے کی" کوشش کی تھی مگر یوسف ہنوز خفگی سے گردن موڑے دائیں طرف دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسففففف۔۔۔۔ تم مجھ سے بلا وجہ خفا نہیں ہو سکتے۔۔۔۔" وہ منہ بناتے ہوئے" بولی۔۔۔

میں آپ سے خفا ہونے والا کون ہوتا ہوں۔۔۔؟؟ بھلے ہی آپ مجھے سخت سے" سخت بات کہہ کر میرے دل کے ہزاروں ٹکڑے کر دیں مگر میں تب بھی آپ سے خفا ہونے کا حق نہیں رکھتا۔۔" یوسف نے دھیمی آواز میں کہا تھا نظریں اب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی دوسری سمت تھیں وہ جان بوجھ کر زارا کو دیکھنے سے گریز کر رہا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا زارا کو دیکھ کر وہ زیادہ دیر اپنی خفگی برقرار نہیں رکھ سکے گا اور وہ فی الحال زارا کی دل دکھانے والی باتوں پر اس سے ناراض رہنا چاہتا تھا۔۔۔

میں نے کیا کہا۔۔۔؟؟؟ الٹا تم مجھ سے عجیب فرمائشیں کر رہے ہو۔۔ بچے" بڑے ہو چکے ہیں یوسف۔، شامی آٹھ سال کا ہونے والا ہے اور پھر میں بھی اب مزید بچے نہیں چاہتی۔۔۔ ہماری ایک چھوٹی سی ہیپی فیملی ہے۔۔۔ اس کو تم اپنے ایک عجیب شوق کی تکمیل کے لئے مت بگاڑو۔، بیٹی کا اتنا ہی شوق ہے تمھیں تو ہم ایک بچی اڈاپٹ کر لیں گے۔۔۔" زارا نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا مگر یوسف نے بنا اسے دیکھے اپنی پلکیں موند لی تھیں۔۔۔ وہ زارا سے ناراض تھا یہ بات پکی تھی اور وہ اس کی کسی بات پر کان دھرنے والا نہیں تھا یہ بھی طے تھا اسی لئے زارا سخت جھنجھلاتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ٹھیک ہے مت جواب دو۔۔ پڑے رہو یونہی میں بچوں کے روم میں جا رہی" ہوں۔پھر میرے پیچھے پیچھے مت آنا۔۔۔" وہ سخت جھنجھلا کر بولتی ہوئی دروازے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی یوسف اس کے بنا ایک پل نہیں رہ سکتا تھا۔۔ وہ اس کے جانے کی سن کر اسے ضرور روکے گا۔مگر دروازے تک پہنچ کر بھی جب یوسف کی طرف سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی تو زارا نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔۔ وہ اسی پوزیشن میں آنکھیں بند کئے پڑا تھا۔۔۔ یوسف نے زارا کو آواز دے کر روکنے کی کوشش کرنا تو دور اس کی طرف رخ بھی نہیں کیا تھا۔۔۔ زارا کو اسے یوں بے حس و حرکت پڑے دیکھ کر بے حد غصہ آیا تھا تبھی وہ زور سے دروازہ بند کرکے بچوں کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ اس یقین کے ساتھ کہ تھوڑی ہی دیر میں وہ اسے منانے ضرور اس کے پیچھے آئے گا اسی لئے وہ جاکر بچوں کے بیڈ کے سامنے پڑے صوفہ کم بیڈ پر دراز ہوگئی تھی مگر یہاں آئے بھی اسے ایک گھنٹہ ہوگیا تھا لیکن یوسف کی آمد کے کوئی آثار نظر نہیں آئے تھے۔۔۔ پھر ایک کے بعد دو گھنٹے ، تین گھنٹے ، چار ، پانچ ، چھ اور پوری رات آنکھوں میں گزرنے کے بعد بھی وہ نہیں آیا تھا۔۔۔ زارا اب سخت پچھتانے لگی تھی اسی لئے صبح کاذب سے پہلے وہ غصے سے پیر پٹختی ہوئی اپنے بیڈروم میں گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ یوسف بیڈ پر موجود نہیں تھا۔۔۔۔وہ بیڈ کے دائیں طرف کونے میں تہجد پڑھنے میں مصروف تھا۔۔۔ زارا نے گھور کر نماز پڑھتے یوسف کو دیکھا اور دیوار گیر الماری سے اپنے کپڑے لے کر خود بھی چینج کرنے چلی گئی۔۔۔ وہ چینج کرنے کے بعد وضو کرکے جب تک باہر آئی یوسف بچوں کو نماز کے لئے جگانے روم سے جا چکا تھا۔۔۔ زارا ایک گہری سانس بھرتی ہوئی نماز کے اسٹائل میں دوپٹہ سر سے باندھتی ہوئی دوبارہ بچوں کے روم میں گئی تھی۔۔۔ سامنے ہی یوسف سر پر ٹوپی اوڑھے کچی پکی نیند میں کھڑے محشم کا چہرہ ٹاول سے پونچھنے میں مصروف تھا پھر محشم کو ایک طرف پڑے صوفے پر بیٹھا کر وہ محمش کا منہ دھلانے اندر باتھ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ وہ تہجد سے فجر کے درمیان بچوں کو اٹھا کر قرآن پڑھاتا تھا اسی لئے ان کے گھر میں بچوں کے لئے رات عشاء کے بعد سے شروع ہوجاتی تھی۔۔ زارا عشاء کی اذان سے پہلے ہی تینوں بچوں کو کھانا کھلا دیتی تھی اور نماز کے بعد اس کے تینوں بچے سونے اپنے روم میں چلے جاتے تھے کیونکہ انھیں تہجد میں اٹھنا ہوتا تھا۔۔۔ ترکی آنے کے بعد سے یہ ان کے گھر کا رول

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بن چکا تھا جو یوسف نے بنایا تھا۔۔۔ تہجد کے وقت وہ خود نماز پڑھ کر بچوں کو جگاتا تھا اور انھیں تیار کر کے قرآن پڑھانے کے بعد اپنے ساتھ فجر کی نماز کے لئے مسجد لے جاتا تھا۔۔ اس دوران وہ زارا کو بلکل ڈسٹرب نہیں کرتا تھا۔۔۔ وہ بستر پر پڑی گہری نیند سوتی رہتی تھی اور فجر سے پینتالیس منٹ پہلے جاگ کر نماز وغیرہ ادا کر لیا کرتی تھی۔۔۔ یہ پینتالیس منٹ کا الارم بھی یوسف ہی سیٹ کر کے اس کے سرہانے رکھ کر جاتا تھا۔۔۔

اب بھی محمش کے بعد وہ ننھے سیفی کو جگا کر گود میں لئے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا تھا اور اس کا منہ دھلوانے کے بعد وہ لائن سے انھیں صوفے پر بیٹھا کر قرآن پڑھانے لگا تھا مگر اس دوران اس نے ایک بار بھی زارا کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔۔۔ زارا ، محشم کے بیڈ پر بیٹھی لگاتار اسے دیکھتی جا رہی تھی مگر وہ اسے بری طرح نظرانداز کرتے ہوئے خاموشی سے بچوں کو پڑھاتا رہا تھا۔۔۔ پھر فجر کی اذان کی آواز سن کر وہ انھیں اپنے ساتھ لے کر نماز کے لئے مسجد جانے لگا تھا۔۔ زارا نے روہانسے انداز میں اس کی پشت کو دیکھا تھا۔۔۔ یوسف کی ٹینشن

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اس کی تہجد نکل گئی تھی۔۔ وہ افسوس کرتی ہوئی فجر ادا کرنے اپنے روم کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔۔نماز کے دوران بھی سوچیں یوسف کے ارد گرد بھٹک رہی تھیں۔۔۔ نجانے وہ اس کے ساتھ ایسا کیوں کر رہا تھا۔۔۔؟؟؟ وہ تو ہمیشہ اس سے اسی ٹون میں بات کرتی تھی۔۔۔ ہمیشہ ہی وہ جو منہ میں آتا یوسف کو کہہ ڈالتی تھی لیکن پہلے تو وہ کبھی اس سے نہیں روٹھا تھا پھر آج کیا ہوگیا تھا۔۔؟؟ وہ آزردگی سے سوچتی ہوئی نماز ادا کرنے لگی تھی۔۔۔ نماز کے بعد قرآن پڑھتے ہوئے بھی اس کا دماغ الجھا رہا تھا۔۔۔ وہ عبادت بھی غائب دماغی سے کر رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر قرآن جزدان میں لپیٹ کر اپنی جگہ پر رکھنے کے بعد وہ سر کے اطراف بندھا دوپٹہ کھولتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی تھی اور سامنے یوسف کو کوکنگ رینج کے آگے کھڑے دیکھ کر اسے یاد آیا تھا کہ آج ویک اینڈ تھا اور یوسف کے ساتھ بچوں کی بھی چھٹی تھی۔۔ چھٹی کے دن یوسف ناشتہ اور ڈنر خود بنایا کرتا تھا۔۔۔ یہ بھی ترکی آنے کے بعد ان کے گھر میں یوسف کا بنایا ہوا دوسرا رول تھا۔۔۔ بچے نماز

URDU NOVEL BANK

کے بعد کچھ دیر سو جاتے تھے پھر اسکول کے وقت ہی اٹھتے تھے مگر ویک اینڈ پر وہ ذرا دیر تک سوتے تھے کیونکہ ان کے اسکول کی بھی آف ہوتی تھی۔۔۔

اب بھی کچن کے دروازے پر کھڑی وہ کام کرتے یوسف کی پشت کو دیکھ رہی تھی مگر یوسف اس کی نظروں کی تپش سے بے نیاز اپنے کام میں مصروف رہا تھا۔۔ زارا سے خود کا یوں اگنور ہونا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ وہ بھی اس شخص سے جو اس کے دل میں دھڑکنوں کی طرح بستا تھا۔۔۔ یوسف کو دیکھتے ہوئے اس کی آنکھیں دھندلانے لگی تھیں اور کچھ ہی لمحوں میں آنسوؤں کی ایک جھڑی سی لگ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے سالوں سے اسے اس شخص کی محبت کی ایسی عادت پڑچکی تھی کہ آج جب پہلی بار وہ اس سے خفا ہوا تھا تو زارا کی جان پر بن آئی تھی۔۔۔ وہ رات سے خود کو سمجھا رہی تھی اور اب صبح ہوچکی تھی ساتھ ہی زارا کی برداشت کی حد بھی ختم ہوگئی تھی۔۔۔ وہ دھیرے دھیرے چلتی کچن کاؤنٹر پر کام کرتے یوسف کے بلکل پیچھے جا کھڑی ہوئی تھی اور اپنے دونوں بازو یوسف کے سینے کے اطراف

URDU NOVEL BANK

لپیٹ کر سر اس کی پشت سے ٹکاتے ہوئے بے آواز رونے لگی تھی جبکہ یوسف جو اپنے پیچھے زارا کی موجودگی اسی وقت محسوس کر گیا تھا جب وہ کے کچن کے دروازے پر آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ پھر وہ لمحہ لمحہ اپنے قریب آتی اپنی زارا کی ایک ایک آہٹ کو محسوس کرتے ہوئے اس کے ری ایکشن کا ہی منتظر تھا۔۔۔ وہ سوچ رہا تھا کہ رات کی طرح زارا اب بھی اسے ڈپٹ کر اسے اپنا موڈ ٹھیک کرنے کا حکم دے گی اور وہ تھوڑا سا نخرہ دکھا کر فوراً مان جائے گا مگر وہ زارا کا یوں خاموشی سے خود کے ساتھ لگ کر رونا "ایکسپیکٹ" نہیں کر رہا تھا اسی لئے اس کے اس ری ایکشن پر وہ بری طرح چونک گیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری کوئی بات اگر بری لگی ہے یا میری وجہ سے تمھارا دل دکھا ہے تو مجھے ڈانٹ" لو بلکہ مار لو مگر مجھ سے یوں ناراض مت ہو یوسف ، مجھ سے تمھاری ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی کیونکہ مجھے تمھاری خفگی کی عادت نہیں ہے ، تمھیں یوں خود سے خفا دیکھ کر میں رات سے تڑپ رہی ہوں۔۔۔ پلیززززز مجھ سے ناراض مت ہو یوسف ، تمھاری یہ خفگی میری جان لے لے گی۔۔۔" وہ بھرائی ہوئی آواز میں

URDU NOVEL BANK

بولتے ہوئے آخر میں زاروقطار رونے لگی تھی جبکہ یوسف کی ضبط کی انتہا بھی بس یہی تک تھی۔۔۔ اس نے تیزی سے پلٹ کر روتی ہوئی اپنی متاع حیات کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

زاراااا۔۔۔ زاراااا۔۔۔ پلیززز ڈونٹ کرائی مائی پرنسس ، پلیززز چپ ہو جائیں۔۔۔" رات سے آپ اکیلی ہی نہیں تڑپ رہی میں بھی آپ کے بنا پوری رات بے چین رہا ہوں۔۔۔ ہاں کل آپ نے میرا دل بہت دکھا تھا جب آپ نے کہا تھا کہ ایک کیا چار شادیاں کر لو اور ایک نہیں دس بیٹیاں پیدا کروا لو اور یہ بھی کہ لوگ آپ کا مذاق اڑائیں گے کہ آپ کو بچے پیدا کرنے کے سوا کوئی کام ہی نہیں۔۔۔؟؟؟ زارا آپ مجھے ایک بات بتائیں۔۔ کیا یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ کوئی "وجود" اس دنیا میں ہماری مرضی سے آئے۔۔۔؟؟ یا پھر ہم کسی "زندگی" کو موت دینے پر قادر ہیں۔۔۔؟؟؟ آپ کو پھپھو نے سیفی کی پیدائش پر بتایا تھا کہ ان کے پاس آنے والی کتنی ہی عورتیں ایسی ہیں جو اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔۔۔ جن کی پیشانیاں سجدے کر کر کے گھس چکی ہیں۔۔۔ زبان مانگتے مانگتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھک چکی ہے۔۔ اس کے سوا اس دنیا میں کتنے ہی ایسے جوڑے ہیں جن کا ایک کے بعد دوسرا بچہ ہی نہیں ہوتا یا بچے پیدا ہوتے ہیں تو سلامت نہیں رہتے۔۔۔ یہ سب اللہ کے کام ہیں۔۔۔ دینے والی ذات اسی کی ہے اور وہی ہے جو چھیننے پر بھی قادر ہے۔۔۔ ہم لاکھ کوشش کر لیں مگر اس کے حکم کے بنا کسی وجود کو اس دنیا میں نہیں لا سکتے اسی لئے میرے دل میں اپنے لئے جب بیٹی کا خیال آیا تو میں نے مزید اولاد لئے کے اللہ سے دعا کی۔۔۔ ایک لمحے کو بھی یہ نہیں سوچا کہ میں جب چاہوں گا اولاد پیدا کر لوں گا کیونکہ آپ یا میں اس پر قادر نہیں ہیں زارا۔۔۔ ہم کون ہوتے ہیں کسی وجود کو اس دنیا میں لانے والے یا خواہش نہ ہونے پر اس کی آمد کو روکنے والے۔۔۔؟؟؟ بے شک سیفی کے وقت میں بھی یہی سوچتا تھا کہ میں جب چاہوں گا بچے کی آمد کو روک لوں گا مگر میری یہ شدید قسم کی غلط فہمی پھپھا جان نے دور کر دی تھی۔۔۔ جس طرح آمنہ پھپھو نے آپ کو سمجھانے کا فریضہ انجام دیا تھا اسی طرح پھپھا جان نے مجھے یہ سب سمجھایا تھا۔۔۔ انھوں نے مجھ سے کہا یوسف اگر اللہ تمھیں یہ تین

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اولادیں نہ دیتا یا سرے سے اولاد سے ہی محروم رکھتا تو نعوذباللہ تم اس کا کیا بگاڑ لیتے---؟؟ اگر وہ دینے پر قادر ہے تو نہ دینے میں بھی اس کی مرضی و مصلحت چھپی ہوتی ہے اور دے کر چھین لینے کا اختیار بھی وہ رکھتا ہے--- پھر تم کون ہوتے ہو کسی جان کو وجود میں لانے یا اس سے سانس لینے کا حق چھیننے والے---؟؟؟ اس رب کی عطائیں ہمارے لئے نعمت ہیں--- نعمتوں پر شکر کیا جاتا ہے تکبر نہیں--- تکبر نعمتوں کو چھین لیتا ہے--- رات آپ کی باتوں سے مجھے تکبر کی بو آئی تھی--- یہ بچے اس رب کی عطا کردہ نعمتیں ہیں زارا--- یہ ہمیں اللہ نے عطا کئے ہیں--- ان کو پیدا کرنے میں ہمارا کوئی کمال نہیں ہے اور نہ ان کی آمد کو روکنا ہمارے اختیار میں ہے--- جیسے لاکھ چاہنے پر بھی ہم سیفی کو اس کی پیدائش سے پہلے ختم نہیں کر سکے-- اللہ نے پھپھو کو ہمارے لئے ذریعہ بنا کر بھیج دیا جن کے سمجھانے کی باعث ہم سیفی کو خود سے دور نہیں کر سکے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کا یہ کہنا کہ آپ مزید بچے پیدا نہیں کریں گی سراسر ایک تکبرانہ جملہ ہے کیونکہ یہ جملہ انسان کی "میں" کو ظاہر کر رہا ہے۔۔ آپ مجھے بتائیں کیا آپ کے پاس اس بات کی کوئی گارنٹی ہے کہ آگے اگر آپ نے چاہت کی تو آپ کی چاہت خواہش اور کوشش کے باوجود بھی اللہ آپ کو مزید اولاد سے نواز ہی دے گا۔۔۔؟؟؟ یا یہ کہ جو تین بیٹے اس نے ہمیں دیئے ہیں وہ ہمیشہ ہمارے پاس رہیں گے۔۔۔؟؟ یا ہم ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے۔۔۔؟؟؟ نہیں ناں۔۔۔ ، بہت سے ماں باپ ہیں جن کے سامنے سے خدا نخواستہ ان کی اولادیں بیماری ایکسیڈنٹ یا کسی بھی وجہ سے موت کی آغوش میں سو جاتی ہیں۔۔۔ بہت سے ماں باپ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کو تنہا اکیلا روتا بلکتا چھوڑ کر اس دنیا سے چلے جاتے ہیں۔۔۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زندگی عطا کرنا اور موت دینا اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی لئے آپ کو اگر لگتا ہے کہ آپ اپنی مرضی سے اولاد پیدا کرنے پر قادر ہیں تو یہ آپ کی خام خیالی ہے۔۔۔ آپ کو ایسا نہیں کہنا چاہیئے تھا اور اپنے بچوں کی پیدائش پر شرمندہ ہونے کے بجائے آپ کو اس بات پر شکر ادا کرنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چاہیئے کہ اللہ نے آپ کو اور مجھے اس قابل سمجھا کہ اس نے ہمیں اتنی خوبصورت صحت مند اور تابعدار اولاد دی۔۔" یوسف نے اپنے سامنے کھڑی زارا کی آنکھوں ، میں دیکھتے ہوئے دھیرے دھیرے اسے مدلل انداز میں اس کی غلطی کا احساس دلا دیا تھا جس پر وہ واقعی شرمندہ ہوگئی تھی اور دوبارہ سے یوسف کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

آئم سوری یوسف۔۔۔ تم نے ٹھیک کہا۔۔۔ میرے اندر واقعی تکبر پیدا ہوگیا" تھا۔۔ میں بھول گئی تھی کہ میں اللہ کی ایک حقیر و بے بس بندی ہوں جس کے اختیار میں کچھ نہیں۔۔۔" زارا گلوگیر لہجے میں یوسف کے سینے میں منہ چھپاتی ہوئی بولی۔۔ یوسف نے اس کے گرد بانہوں کا حصار باندھ کر زارا کے سر پر اپنی ٹھوڑی ٹکا لی تھی۔۔۔

کل آپ نے میرے دل کو دکھانے والی باتیں کی زارا ، آپ کی ان باتوں نے" مجھے بہت ہرٹ کیا،، بہت تکلیف پہنچائی مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ یوں آنسوں بہا کر میری برداشت کا امتحان لینے لگیں۔۔۔ میں ان خوبصورت آنکھوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں کہ میں آپ کے ان آنسوؤں کی وجہ بنا۔۔۔" یوسف نے بنا کسی غلطی کے زارا سے معافی مانگ لی تھی اور اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اس کی بہتی آنکھوں کو چوم لیا تھا۔۔۔ اس کا دل زارا کو روتے دیکھ کر خود سے ہی ناراض ہونے لگا تھا جبکہ زارا ایک بار پھر اس کے سینے پر سر رکھے شدتوں سے رونے لگی تھی اور یوسف اس کے یوں رونے پر پریشان ہوگیا تھا۔۔۔

زاراا۔۔۔ زاراا۔۔۔ آئم سوری ناں۔۔۔ پلیززز۔۔۔ اچھا ایسے تو مت روئیں۔۔۔" ادھر میری طرف دیکھیں ناں۔۔۔ پلیززز روئیں مت۔۔۔ اچھا مان لیا کہ رات کو مجھ سے غلطی ہوگئی تھی مگر پلیززز آپ یوں رو رو کر ہلکان تو مت ہو۔۔۔" یوسف زارا کو خود سے الگ کرتے ہوئے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر بولا تھا مگر وہ زور زور سے نفی میں سر ہلاتی روئے جا رہی تھی۔۔۔

میری غلطی ہے یوسف ، ساری میری غلطی ہے۔۔ میں غصے میں تم سے" بدتمیزی کرتی ہوں۔۔ میں بہت بری ہوں۔۔۔ تم معافی مت مانگو بلکہ مجھے معاف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دو۔۔۔" زارا نے برستی آنکھوں سے یوسف کو دیکھ کر کہا تھا اور اس بار یوسف نے شدومد سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

میری زارا۔۔۔ میری پیاری زارا۔۔۔ میرے دل کی دھڑکن ، یوسف کی جان بھی" آپ پر قربان۔۔ آپ نے کبھی بھی مجھ سے بدتمیزی نہیں کی۔۔ یہ آپ کا مجھ پر مان اور چاہت ہے جو آپ بلا جھجھک مجھ سے اپنے دل میں آئی ہر بات کہہ دیتی ہیں۔۔۔ شٹ شٹ شٹ۔۔ سب میری غلطی ہے۔۔۔ آپ کے دل میں آنے والا یہ خیال میرا ہی پیدا کردہ ہے۔۔۔ مجھے کل بھی ناراض ہونے سے پہلے یہ سب سوچنا چاہیئے تھا۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے ادھر دیکھیں پلیززز۔۔۔ زارا رونا بند کریں اور پرامس اب میں آپ سے کبھی ناراض نہیں ہونگا۔۔۔" یوسف نے زارا کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے کہا اور اپنے دونوں انگوٹھوں سے اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوں صاف کیئے تھے۔۔۔ زارا نے اپنی خوبصورت گلابی آنکھیں اٹھا کر یوسف کو دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففف۔۔ پہلے دن سے آج تک میں ان نگاہوں کے سحر سے آزاد نہیں" ہوسکا۔۔۔ اور پتہ نہیں زندگی بھر آزاد ہو سکوں گا کہ نہیں۔۔۔ پلیززززز ، نہ دیکھیں ناں مجھے اس طرح۔۔۔ میرا دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔۔۔ اچھا ، اچھا۔۔۔ ایسے غصہ مت کریں۔۔۔ مجھے ایک پیاری سی اسمائل دیں۔۔۔ نہیں اسمائل نہیں بلکہ ہنس کر دکھائیں مجھے جلدی سے۔۔۔ ہنسیں ناں۔۔۔ ہنسیں ناں۔۔۔ ہنسیں ناں۔۔۔" یوسف نے زارا کو چومتے ہوئے زور زور سے گدگدایا تھا جواباً وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی۔۔۔ اسے یوں ہنستے دیکھ کر یوسف جیسے اندر تک سے شانت ہوگیا تھا ورنہ زارا کے روتے دیکھ کر اسے خود پر بے تحاشا غصہ آ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈڈڈڈڈ۔۔۔ مما ہنسنے لگیں اب جلدی سے ناشتہ بنا لیں مجھے اور سیفی کو بھوک" لگ رہی ہے۔۔۔" کچن کے دروازے پر کھڑا سنجیدگی سے بولتا وہ محمش تھا۔۔ اس نے چھوٹے سیفی کا ہاتھ تھام رکھا تھا جو معصومیت سے آنکھیں جھپکاتے ہوئے ماں اور باپ دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ دونوں بچوں کو اچانک اپنے سامنے دیکھ کر یوسف اور زارا سٹپٹا کر ایک دوسرے سے دور ہوئے تھے ساتھ ہی بیٹے کی بات

URDU NOVEL BANK

سن کر یوسف فوراً اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ہڑبڑا کر کوکنگ رینج کی طرف مڑ گیا تھا اور محمش سیفی کا ہاتھ تھام کر واپس پلٹ گیا تھا جبکہ زارا محمش کے سنجیدہ انداز اور یوسف کی بوکھلاہٹ کو دیکھ کر بے اختیار ہنستی چلی گئی تھی۔۔۔۔

اگلے دن پری سمیت اس کی فیملی ، ضیاء الدین صاحب کی فیملی اور انشراح کے ساتھ اس کے ممی پاپا بھی جزا سے ملنے ہاسپٹل چلے آئے تھے۔۔۔ وہ پانچوں بھائی اور شگفتہ بھی صبح صبح جزا اور محشم کا ناشتہ لئے چلی آئی تھیں۔۔۔ محشم نے اپنے رشتے داروں کی وجہ سے جزا کے لئے تمام فیسیلیٹیز کے ساتھ ایک الگ بڑا اور سیپریٹ روم لیا ہوا تھا۔۔ اسے پتہ تھا کہ اس کے پانچوں بھائی یہاں بچوں کے پاس آئے بنا مانیں گے نہیں۔۔۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے لوگ بھی جزا کے ملنے کی خبر سن کر ہاسپٹل چلے آئیں گے۔۔ ہاسپٹل میں اتنے لوگوں کے آنے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوں شور شرابا کرنے کی بلکل پرمیشن نہیں تھی مگر محشم کی وجہ سے ہاسپٹل انتظامیہ خاموش تھا پھر خود آئی جی صاحب اس روم کی پیشنٹ کو دیکھنے آئے تھے اس لئے پورا اسٹاف مزید الرٹ ہوگیا تھا۔۔

پورے آٹھ مہینے بعد پری جزا کو اپنے سامنے دیکھ کر اس کے گلے جا لگی تھی۔۔۔

جزاااا۔۔۔ میری پیاری جزاااا۔۔۔ کتنے مہینوں بعد دیکھا ہے میں نے تمھیں۔۔۔" افففففف۔۔۔ بدتمیززز۔۔ کم سے کم یہ حماقت کرنے سے پہلے مجھے تو بتایا ہوتا۔۔۔ پورے آٹھ مہینوں سے ایک ایک نماز میں دعا کر رہی ہوں تمھارے لئے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو خیریت سے ہو مگر تم نے ہم میں سے کسی کے بارے میں نہیں سوچا۔۔ میاں سے لڑائی تھی مگر ہم سب نے کیا بگاڑا تھا۔۔۔؟؟ محشم بھائی زیادہ ناٹک کر رہے تھے تو ماموں جان کے پاس چلی جاتیں یا نانا جان کو ہی بتا دیتیں۔۔۔ کھینچ کر دو چپیڑ لگاتے تو فوراً تمھارے انگریز نے لائن پر آ جانا تھا۔۔۔ یہ کیا کیا کہ ان سے لڑ کر خود روپوش ہی ہوگئیں۔۔۔ آہ ہ ہ۔۔۔" پری جزا کے گلے لگے کچھ زیادہ ہی جذباتی ہوگئی تھی اسی لئے باآواز بلند اپنے خیالات کا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اظہار کرتے ہوئے زور سے بولی تھی اور جزا نے اس کے پیچھے کھڑے محشم اور اس کے پاس کھڑے محمش کو دیکھ کر پری کی چلتی زبان روکنے کے لئے زور سے اس کے پہلو میں چٹکی لی تھی۔۔۔ نتیجتاً پری جھٹکے سے جزا سے دور ہوئی اور غصے سے اسے دیکھنے لگی تھی تبھی جزا نے اسے آنکھوں سے پیچھے دیکھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔ پری نے نا سمجھی سے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔ جزا کے بیڈ کے پیروں والی سائیڈ محشم اور محمش کھڑے اسے گھور کر دیکھ رہے تھے۔۔۔ محشم کو اپنے سامنے دیکھ کر اس نے فوراً زبان دانتوں تلے دبا لی تھی۔۔۔

فکر مت کرو بیٹا۔۔۔ اس کے کان میں پہلے ہی اچھے خاصے کھینچ چکا ہوں۔۔۔" دیکھو کتنے لمبے ہوگئے ہیں۔۔۔" کچھ دور کھڑے ضیاء الدین صاحب ، ضرار صاحب اور ابرار شاہ سے باتیں کرتے سرفراز صاحب نے پری کی باتیں سن لی تھیں تبھی وہ مسکراتے ہوئے محشم کے پاس چلے آئے اور ان کی بات پر وہ سب زور سے ہنس پڑے تھے جبکہ پری خجل سی ہو گئی تھی۔۔۔ محشم بھی نانا کے انداز پر مسکرا دیا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شرارتی پری۔۔ مجھے چیپڑ پڑوائیں گی ہاں۔۔۔" محشم نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے" ہوئے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر مصنوعی غصے سے پری کو مخاطب کیا تھا۔۔

"اوہ ہ ہ ہ۔۔۔ سوری محشم بھائی۔۔ وہ میں جزا سے ملنے کی خوشی میں "سینسر" کرنے والی باتیں بھی سب کے سامنے بول گئی۔۔۔" وہ خجل سی ہوکر محشم کو دیکھتے ہوئے بولی تھی ایک بار پھر محشم سمیت سب کے ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔ پری نے کنکھیوں سے سامنے کھڑے محمش کو دیکھا جو اسے اب بھی گھور رہا تھا۔۔۔ جواباً پری نے خود بھی آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا اور منہ بناتے ہوئے ناک چڑھا کر دوسری سمت دیکھنے لگی تھی۔۔ محمش نے اس کے فیس کے ایکسپریشنز پر بامشکل اپنی مسکراہٹ کنٹرول کی اور نفی میں سر ہلا کر مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔۔۔ وہ سب کے سامنے اپنی پری سے بات نہیں کر سکتا تھا اسی لئے واٹس ایپ کی زبان میں اس سے ہم کلام ہونا چاہتا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب بڑوں نے محشم سمیت جزا کو ڈھیروں مبارکباد دی تھی اور بچوں کو خوب پیار کیا تھا۔۔۔ جزا بار بار اپنے پیاروں کو اتنے مہینوں بعد اپنے آس پاس دیکھ کر آبدیدہ ہو رہی تھی۔۔۔ اس کے تینوں بچے اپنوں کے پیار کے سائے تلے پیدا ہوئے تھے اور آٹھ مہینے اپنوں سے دوری جزا کو اچھی طرح ان کی قدر و قیمت سمجھا گئی تھی۔۔۔

پلوشہ اور ذی العید بھی جزا سے ملنے آئے تھے۔۔۔ ذی العید جزا کو بہن مانتا تھا اس لئے وہ جزا کے ملنے کے ساتھ اس کے بچوں کا سن کر بے حد خوش ہوا تھا۔۔۔ اب بھی اس نے جزا کے تینوں بچوں کو دیکھتے ہوئے ڈھیر سارے نوٹ جزا اور تینوں بچوں کے سر سے وار کر ہاسپٹل میں ڈیوٹی پر موجود وارڈ بوائیز اور نرسوں میں بانٹ دیئے تھے۔۔۔ جزا کی آنکھیں اس کی اتنی محبت دیکھ کر دوبارہ بھر آئی تھیں۔۔۔ پلوشہ جزا کے لئے بے حد خوبصورت گولڈ کا چین پینڈنٹ سیٹ لائی تھی اور بہت محبت سے اس نے جزا کو اپنے ہاتھ سے چین پہنائی تھی۔۔۔ بیگم ضیاء الدین اور پری کی مما شبانہ بیگم کے سوا بیگم ضرار بھی جزا ، محشم اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچوں کے لئے خوب سارے گفٹس لائی تھیں اور بہت خلوص و محبت سے اس سے ملی تھیں۔۔۔

ان سب نے جزا سے پچھلے آٹھ مہینوں کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا تھا۔۔۔ محشم ، ذی العید اور ضیاء الدین صاحب نے ان سب خواتین کو جزا سے اس بارے میں بات کرنے سے منع کر دیا تھا اسی لئے سبھی اس سے خوشی خوشی ویسے ہی ملے تھے جیسے پہلے ملتے تھے۔۔۔ سرفراز صاحب نے سب کو سرسری سا شگفتہ بیگم کے بارے میں بھی بتا دیا تھا اور یہ بھی کہ جزا آٹھ مہینے سے انہی کے پاس تھی۔۔۔ خود ان سب نے بھی جزا اور شگفتہ بیگم کے مابین ہوتی بات چیت کے اسٹائل سے یہ اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ دونوں واقعی کافی عرصے سے ایک دوسرے کے ساتھ رہ رہی ہیں تبھی شاید تمام عورتوں کے دلوں میں موجود تجسس بھی قدرے کم ہو چکا تھا۔۔

ایک اور بات تھی جو جزا سمیت محشم اور اس کے سارے بھائیوں کے لئے کافی شاکنگ تھی وہ یہ کہ شگفتہ کا شمار زارا کی بہترین دوستوں میں ہوا کرتا تھا۔۔۔ وہ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹینتھ اسٹینڈرڈ تک زارا کے ساتھ ہی اسکول میں پڑھی تھیں اور "ابراھیم ولا" میں بھی ان کا کافی آنا جانا تھا مگر پھر زارا پڑھائی کی غرض سے امریکہ چلی گئی تھی اور ان کا زارا سے کانٹیکٹ ٹوٹ گیا تھا بعد میں وہ بھی کاروبار زندگی کے جھمیلوں اور پڑھائی میں مصروف ہوکر زارا سے مل نہیں پائیں۔۔۔ پھر وہ زارا کے گھر تب ہی گئی تھیں جب ان کی خود کی شادی فکس ہوگئی تھی۔۔ وہ سب دوستوں کو شادی کا بلاوا دینے ان کے گھروں پر گئی تھیں اسی لئے پرانی دوستوں میں انھوں نے زارا کو بھی انوائٹ کرنا چاہا تھا مگر "ابراھیم ولا" پہنچ کر انھیں زارا کی امی سے پتہ چلا تھا کہ زارا کی کئی سال پہلے شادی ہوچکی تھی۔۔ وہ شادی کے بعد اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ ترکی شفٹ ہوگئی تھی۔۔۔ یوں شگفتہ اور زارا کی دوستی قصہ پارینہ بن گئی تھی۔۔ اب اتنے سالوں بعد وہ سرفراز صاحب سے یہاں ہاسپٹل میں ملی تھیں اور انھیں دیکھتے ہی پہچان گئی تھیں۔۔۔ سرفراز صاحب سے ہی انھیں زارا کے بارے میں سب پتہ چلا تھا۔۔ ہاں مگر شگفتہ نے اب تک کسی کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ نہیں بتایا تھا کہ جزا ان کے پاس کیسے پہنچی تھی---؟؟؟ یہ بات اب تک سرفراز صاحب سمیت باقی سب کے لئے معمہ بنی ہوئی تھی----

آج صبح ہی سرفراز صاحب نے محشم ، جزا اور ان سارے بھائیوں کو یہ سب باتیں بتائی تھیں--- شگفتہ بھی جان چکی تھیں کہ محشم زارا کا بیٹا تھا-- انھیں زارا کے یہ چھ انگریز بیٹے دیکھ کر خاصہ تعجب ہوا تھا مگر وہ خوش تھیں کہ وہ اپنی عزیز از جان مرحوم سہیلی کے بچوں کے کام آ سکی تھیں-- محشم بھی شگفتہ کو ماں کی سہیلی کے روپ میں دیکھ کر خاصہ خوش ہوا تھا---

اب بھی شگفتہ جزا سمیت پلوشہ ، انشراح کی امی نزہت بیگم ، پری کی امی شبانہ بیگم اور زرینہ بیگم یعنی تمام خواتین کے ساتھ اپنے اسکول کے زمانے کی باتیں کرنے میں لگ گئی تھیں--- محشم نے اپنے کہے کے مطابق بچوں کے لئے فیڈر کا انتظام کروا کر رات بھر خود ہی بچوں کی دیکھ بھال کی تھی اور جزا پوری رات سکون سے سوئی تھی اسی لئے اب وہ خاصی فریش تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان محشم سمیت ، ضیاء صاحب ، ابرار شاہ اور ضرار صاحب کو لے کر باہر چلے گئے تھے۔۔۔ انھیں جزا کے متعلق سب سے بات کرنی تھی۔۔۔

شگفتہ اب وہاں موجود سب خواتین کو اپنی شادی اور شوہر کی موت کا قصہ سنانے کے بعد اپنے بوتیک کے بارے میں بتانے لگی تھیں۔۔ پری بھی توجہ سے ان کی باتیں سننے لگی تھی اور بار بار شگفتہ کو نئے نئے ڈیزائنز ، کپڑوں کے مختلف اسٹائلز اور فیبرک کی ٹائپ اور آج کل فیشن میں "ان" کلرز کے بارے میں انفارمیشن دینے لگی تھی ، تبھی شگفتہ اسے چشمے کی اوٹ سے گھورے جا رہی تھیں۔۔۔ انھیں اس لڑکی کی کتر کتر چلتی زبان ایک آنکھ نہ بھا رہی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تینوں خرگوش بھی بچوں کے ساتھ ایک طرف پڑے صوفے پر بیٹھی انشراح کو بچوں کی شکلوں کے بارے میں بتا رہے تھے کہ کون سا بچہ ان میں سے کس بھائی کی شکل ہے جبکہ انشراح غائب دماغی سے ہوں ہاں میں جواب دیتی ہوئی "ٹکٹکی باندھے سامنے دیکھ رہی تھی جہاں داخلی دروازے کے پاس اس کا "انگریز کھڑا اپنے فون کی طرف متوجہ تھا۔۔۔ بلیک جینز پر خوبصورت اسکائے بلیو شرٹ اور

URDU NOVEL BANK

انک بلیو" جیکٹ پہنے ہوا تھا جس میں اس کی تیز سفید رنگت چمک رہی تھی۔۔۔"

وہ بلا کا حسین و خوبصورت شخص اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ انشراح کو جیسے مسمرائز کر رہا تھا لیکن اس کی لاتعلقی بے نیازی سنجیدگی ، انشراح کے دل کو سہمائے دے رہی تھی جبکہ اس کی آنکھیں مخشف کے سرد اور لاتعلق رویئے پر نم ہو رہی تھیں اور وہ بار بار پلکیں جھپک جھپک کر اپنی آنکھوں میں پھیلتی نمی کو اپنے اندر اتار رہی تھی۔۔۔

انشراح نے آٹھ نو مہینے بعد اس حسین چہرے کو اپنے روبرو دیکھا تھا۔۔۔ وہ یہاں آنے کے خیال پر بے حد خوش اور ایکسائیٹیڈ تھی۔۔ اس دشمن جاں سے ملنے کے خیال سے اس نے خود کو نہایت نفاست سے سر سے پاؤں تک سنوارا تھا۔۔۔ جن نگاہوں میں وہ اپنے لئے ستائیش دیکھنے کی متمنی تھی ان نگاہوں نے اسے عام سے انداز میں بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

انشراح کا دل کر رہا تھا وہ نوچ نوچ کر اپنا سجا سنورا حلیہ بگاڑ کر رکھ دے خود کو یوں بری طرح نظرانداز ہوتے دیکھ کر اس کا دل جیسے ٹوٹ کر بکھر گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مخشف ابراھیم" اس ساحر شخص کا نام تھا جو کچھ ہی وقت میں بری طرح انشراح" کے حواسوں پر چھا کر اس کے دل کو اپنے تابع کر گیا تھا۔۔۔ وہ ان کچھ مہینوں میں انشراح کو سانسوں کی طرح عزیز ہوگیا تھا مگر انشراح کے ساتھ اس کی توجہ کا تعلق بہت کم وقت کا رہا تھا۔۔۔ وہ آٹھ مہینوں سے اسے بے نیازی کی مار مار رہا تھا۔۔۔ یہاں تک کہ آٹھ مہینوں سے انشراح اس کی آواز تک سننے کے لئے ترس گئی تھی۔۔۔ جب سے اس کی مما نے ان دونوں کی شادی توڑنے والی بات کی تھی تبھی سے مخشف نے سسرال میں فون کرنا بند کر دیا تھا۔۔۔ وہ اس کی مما سے بات کرتا تھا اور نہ ہی انشراح سے۔۔۔ وہ مسلسل آٹھ مہینوں سے مخشف کو کوئی آٹھ سو کالز کر چکی تھی مگر وہ اس کی کال پک کرتا تھا اور نہ ہی اس سے بات کرتا تھا۔۔۔ ہاں وہ اکثر ضرار صاحب کو کال کر لیتا تھا یا خود ضرار صاحب اسے کال کر لیا کرتے تھے۔۔۔ تب ان سے سلام دعا کر لیتا تھا اور ضرار صاحب بیوی تک بھی مخشف کا سلام پہنچا دیتے تھے مگر ایسا بہت ہی کم ہوتا تھا ورنہ ضرار صاحب زیادہ تر محشم کو ہی کال کرکے سب کی خیر خیریت لے لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرتے تھے۔۔۔ اب بھی کب سے وہ ایک طرف کھڑا انشراح کی شکایتی نگاہوں کی زد پر تھا مگر اس نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر انشراح کی طرف نہیں دیکھا تھا۔۔۔

محمر ذرا مجھے بھی تو جونیئر"

bunnies

کو دکھاؤ۔۔۔ اکیلے وہاں انشراح کے ساتھ باتیں بنا رہے ہو۔۔۔ رکو میں ہی آتی ہوں وہاں بچوں کو دیکھنے۔۔۔" پری اب تمام خواتین کے پاس بیٹھے بیٹھے بور ہوگئی تھی کیونکہ سب خواتین گھریلو امور پر بات کرنے لگی تھیں اس لئے پری سامنے بیٹھی انشراح اور تینوں خرگوشوں کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کر ان سب کے پاس چلی آئی تھی۔۔ جبکہ انشراح جو خاموش شکایتی نظروں سے مخث کو دیکھنے منہمک تھی پری کی آواز پر چونک کر اس کی طرف متوجہ ہوگئی تھی۔۔۔ مہران ، محمر اور محود تینوں نے بچوں کو پری اور انشراح کی گود میں ڈال دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شگفتہ نے صبح آکر بچوں کے کپڑے وغیرہ چینج کروا دیئے تھے اسی لئے تینوں بچے خاصے تیار شیار سجے سنورے سے لشکارے مار رہے تھے۔۔۔

واؤ۔۔۔ تینوں سیم۔۔۔ مگر مجھے تو یہ والا بے بی بوائے پسند آیا ہے۔۔۔" پری" نے تینوں بچوں میں سے محمش کی شکل والے بچے کا فیس اپنے فیس سے لگاتے ہوئے تینوں خرگوشوں کو دکھایا تھا اور پھر بچے کے دونوں گال چوم ڈالے تھے۔۔۔

ہاں یہ بہت پیارا ہے مگر یہ والا بھی بہت خوبصورت ہے ، مجھے سب سے" خوبصورت یہ والا لگا ہے۔۔۔" انشراح نے مخث جیسی آنکھوں والے کو اپنی گود میں لے کر چوما تھا اور کنکھیوں سے سامنے کھڑے مخث کو دیکھا جو اب بھی لاتعلقی سے اپنے فون میں گم تھا۔۔۔

میری پرنسس آپ کو اچھی نہیں لگی۔۔؟؟" محود نے بچی کے سر کی طرف ہاتھ" رکھتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے پاس کیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرنسس بھی اپنے دونوں بھائیوں کی طرح کیوٹ ہے مگر ان دونوں سے زیادہ محشم" بھائی کی صورت میں مل رہی ہے جبکہ یہ دونوں بے بی بوائز محمش بھائی اور محشف سے مل رہے ہیں۔۔۔" انشراح نے بچی کی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھیں دیکھتے ہوئے سادگی سے کہا تھا جو اس وقت کھلی ہوئی تھیں اور ہوبہو محشم جیسی لگ رہی تھیں۔۔۔

اووو تو یہ بات ہے۔۔۔ سیفی بھائی۔۔۔ سیفی بھائی ادھر آئیں ناں۔۔۔" محمر" نے محشف کو آواز دے کر پاس بلایا۔۔۔

سنا آپ نے۔۔۔؟؟ کچھ لوگوں کو آپ کی شکل والا بے بی بہت پسند آیا ہے" اور دیکھ لیں کس طرح چٹاچٹ پیار کیا جا رہا ہے اسے دیکھیں دیکھیں۔۔۔" محشف کے قریب آتے ہی محمر نے انشراح کو شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے قدرے دھیمی آواز میں کہا تھا مگر محشف اسے بنا کوئی جواب دیئے جیسے خاموشی سے آیا تھا اسی خاموشی سے پلٹ کر باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔ انشراح کے دل میں جیسے چھن سے کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں--- یہ مخشف بھائی کو کیا ہوا---؟؟" محمر نے سوالیہ نظروں سے سر" جھکائے بیٹھی انشراح کی طرف دیکھ کر نا سمجھی سے پوچھا مگر انشراح نے دانستہ کوئی جواب نہیں دیا تھا-- وہ جان بوجھ کر خود کو بچے کے ساتھ مصروف دکھانے کی کوشش کر رہی تھی----

پری بھابھی ، انشراح بھابھی ، ادھر چلیں ناں جزا بھابھی کے پاس میں بچوں" کے ساتھ آپ تینوں کی پکس لوں گا---" مہران نے انشراح کا بجھا بجھا سا چہرہ دیکھتے ہوئے اس کا دھیان بٹانے کی کوشش کی تھی اور پھر اپنے فون کا کیمرہ آن کرتے ہوئے وہ پری اور انشراح کو خواتین کے ساتھ باتیں کرتی جزا کے پاس لے آیا تھا--- پری اور انشراح دونوں جزا کے دائیں بائیں بچوں کو لے کر کھڑی ہوگئی تھیں--- محود نے بھی پرنسس کو جزا کی گود میں دے دیا تھا-- پھر ان سب نے بچوں کے فیس اپنے اپنے فیسیز کے ساتھ لگا کر ایک خوبصورت سا پوز بنایا--- مہران سمیت محود اور محمر نے بھی اس خوبصورت لمحے کو ایک یادگار تصویر میں قید کر لیا تھا پھر تینوں خرگوشوں نے ان تینوں کی بچوں کے ساتھ کتنی ہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پکس لے ڈالی تھیں۔۔۔ اس دوران محمش اور محشم بھی روم میں چلے آئے تھے ان کے پیچھے مخشف بھی آ کر کھڑا ہوگیا تھا اور کنکھیوں سے سامنے کھڑی انشراح کو دیکھنے لگا تھا جو اس کے بھتیجے کا چہرہ اپنے فیس کے ساتھ جوڑے بچے کو پیار کرتے ہوئے سامنے تینوں خرگوشوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ اس نے خوبصورت وائٹ فر والا لمبا سا بے بی پنک کوٹ پہنا ہوا تھا اس کے ساتھ ہی سفید وولین کا خوبصورت ٹراؤزر اور سفید لونگ کرتے میں اپنے خوبصورت لمبے کالے بالوں کی اونچی سی پونی باندھے ہوئے بے پناہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ اس کی بے حد گلابی سی رنگت اس وقت کوٹ کے ہم رنگ لگ رہی تھی۔۔۔ مخشف نے اسے آج پورے آٹھ ماہ بعد دیکھا تھا اور اس کی تشنہ آنکھیں اسے دیکھ دیکھ کر سیراب نہیں ہو رہی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری بھی اس وقت گھٹنوں سے نیچے تک آتے لانگ پرپل سویٹر پر گلے میں وائیٹ فر والا اسکارف ڈالے ہوئے تھی بلیو جینز پر وائیٹ شوز پہنے اپنے ہمیشہ کھلے بالوں کو کیچر میں قید کیئے بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔ اس کی برف جیسی سفید رنگت

URDU NOVEL BANK

پر خوبصورت گرے آنکھیں بے حد خوبصورت لگتی تھیں۔۔ بے شک وہ سب بھائی اگر حسین تھے تو ان کے جوڑ بھی اللہ نے چن کر بنائے تھے۔۔۔ محمش آنکھوں کے رستے اس کے اس دلکش روپ کو دل میں اتار رہا تھا۔۔۔

محشم بھی سامنے کا منظر دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔ اس نے جزا کو کل سے اب کھل کر ہنستے مسکراتے دیکھا تھا مگر جیسے ہی جزا کی نظر دروازے کے ساتھ کھڑے محشم پر پڑی تھی اس کی مسکراہٹ فوراً سمٹ گئی تھی اور اس نے رخ موڑتے ہوئے تینوں خوگوشوں کو بھی مزید پکس لینے سے منع کر دیا تھا جبکہ محشم نے بھی فوراً ہی جزا کے ایکسپریشنز نوٹ کر لئے تھے۔۔۔ وہ ایک بے بسی بھری گہری سانس کھینچ کر سب خواتین کی طرف متوجہ ہوگیا تھا جنھیں تینوں خرگوشوں کے ساتھ ان کے گھروں پر روانہ کرنے کا آڈر دے کر نانا جان نے اسے اندر بھیجا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج کتنے ہی مہینوں بعد اس نے اس دشمن جاں کو اپنے سامنے دیکھا تھا جو پچھلے آٹھ نو مہینے میں دھیرے دھیرے اس کے دل میں اتر کر رگ جاں میں سما چکی تھی۔۔۔ وہ شروع سے خود کو بہت سنبھال کر سینت سینت کر رکھتا آیا تھا اس خاص" ہستی کے لئے جو اس کی شریک سفر بن کر اس کی زندگی میں شامل" ہوتی اور پھر منگنی ہوتے ہی انشراح کے لئے اس کے احساسات نے اتنا زبردست پلٹا کھایا تھا کہ وہ اپنے جذبوں کی اس بغاوت پر حیران و ششدر رہ گیا تھا۔۔۔ انشراح اس کی زندگی میں اچانک خوشبو کے جھونکے کی طرح آئی تھی۔۔۔ اس نے بڑے دھڑلے سے مخشف کے دل کو فتح کرکے نا صرف اس پر قبضہ کیا تھا بلکہ دل کے تخت پر پورے طمطراق سے براجمان بھی ہوگئی تھی۔۔۔ یوں کہ مخشف ابراھیم کے پاس خود اپنی ذات کے لئے بھی کچھ نہ بچا تھا۔۔۔ انشراح اس سے اس کا سب کچھ چھین کر لے گئی تھی۔۔۔ آٹھ مہینے سے وہ اس سے بدگمان

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے کی شعوری کوشش کر رہا تھا مگر دل اس کی ایک نہیں سن رہا تھا۔۔۔ وہ مسلسل انشراح کے لئے اس سے لڑ رہا تھا۔۔۔۔

آج اتنے مہینوں بعد اسے اچانک ہاسپٹل میں اپنے سامنے دیکھ کر اس کے اندر جنگ سی چھڑ گئی تھی۔۔۔ دل انشراح کے حق میں دہائیاں دے رہا تھا تو دماغ اس کے خلاف مخٹف کو ورغلا رہا تھا۔۔۔ وہ اپنے اندر چھڑی اس جنگ سے پریشان ہوکر انشراح کے سامنے سے ہٹ کر باہر آ گیا تھا اور اپنا فون نکال کر اس کی پکچرز دیکھنے لگا تھا۔۔ یہی کام وہ پچھلے کچھ مہینوں سے کرکے اپنے پاگل دل کو بہلا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کب تک مجھے اس گناہ کی سزا دیتے رہیں گے جو میں نے کیا ہی"

نہیں۔۔۔؟؟؟" وہ جزا کے روم کے باہر تھوڑا آگے کی طرف بنی لابی میں کھڑا اپنی منگنی کی پکس دیکھ رہا تھا کہ اپنے پیچھے انشراح کی آواز سن کر چونکتے ہوئے پلٹا۔۔۔ وہ اس کے بلکل سامنے سراپا سوال بنی کھڑی تھی۔۔ یعنی حساب کتاب

URDU NOVEL BANK

کا وقت آ ہی گیا تھا۔۔۔ مخشف نے اپنا فون لاک کرتے ہوئے بے اختیار سوچا تھا۔۔۔

"کونسا گناہ۔۔؟؟ کس سزا کی بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟" مخشف نے فون اپنی پاکٹ میں رکھ لیا تھا۔۔۔

"آپ نہیں جانتے میں کس سزا کی بات کر رہی ہوں۔۔۔؟؟ وہ سزا جو آپ مجھے اتنے مہینوں سے مسلسل نظر انداز کرکے دے رہے ہیں۔۔۔۔" وہ اپنی شکایتی نظروں سے مخشف کی خوبصورت آنکھوں میں جھانکتی ہوئی بولی۔۔۔ مخشف کے لئے ان خوبصورت غزالی آنکھوں میں لکھی شکایت پڑھ کر اپنے تیزی سے دھڑکتے دل کو سنبھالنا دوبھر ہوگیا تھا۔۔۔ اسے ڈر لگا تھا کہ اگر وہ مزید کچھ دیر ان آنکھوں میں دیکھتا رہا تو ان میں ڈوب جائے گا اور کبھی ابھر نہیں سکے گا اسی لئے اس نے سرعت سے انشراح کے خوبصورت چہرے سے نظر چراتے ہوئے فرش کو گھورنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے کسی کو کوئی سزا نہیں دی۔۔۔ میں بس وہی کر رہا ہوں جو آپ کی مما" چاہتی ہیں۔۔۔۔ پہلے ہی وہ میرے بھائی کی وجہ سے مجھے آپ کے قابل نہیں سمجھتیں کل کہیں یہ نہ کہنے لگ جائیں کہ میں کوئی لچا لفنگا آوارہ ٹائپ انسان بھی ہوں جو ہر وقت ان کی بیٹی کو کال کر کرکے ورغلاتا رہتا ہوں۔۔۔" وہ فرش پر نگاہیں جمائے ہوئے سنجیدگی سے بولا اور انشراح جو کب سے خود کو رونے سے باز رکھے ہوئے تھی مخشف کی بات سن کر اس کی آنکھوں سے بے آواز آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔۔ ایسا بلکل نہیں ہے۔۔۔آپ ان سے بدگمان مت ہو اور نہ" ایسا کہیں پلیززز۔۔" وہ ملتجی لہجے میں بولی تھی۔۔ ستم تو یہ تھا کہ اسے اس روٹھے ہوئے ضدی سے شخص کو منانے کا کوئی طریقہ بھی نہیں پتہ تھا۔۔۔ وہ اپنے دل کے مکین کو "منانے" کے ہنر سے ناآشنا تھی۔۔ مخشف نے اس کی بھرائی آواز پر بھی نظریں اٹھا کر اسے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ تبھی وہ دوبارہ سے گویا ہوئی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ مما کے کیۓ کی سزا مجھے کیوں دے رہے ہیں---؟؟ میں نے تو آپ سے" کچھ نہیں کہا--- میں جانتی ہوں انھوں نے جو کیا وہ سراسر غلط تھا مگر میرا یقین کریں مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتہ تھا ورنہ میں انھیں کبھی ایسا کرنے نہیں دیتی بلکہ مجھے ہی نہیں مما نے تو پاپا کو بھی کچھ بتائے بنا محشم بھائی سے رشتہ توڑنے کا کہہ دیا تھا--- پاپا کو بھی سب کچھ محشم بھائی کے آنے کے بعد پتہ چلا تھا---" وہ اس بلا کے بدگمان شخص کو صفائی دینے لگی تھی اس امید پر کہ شاید وہ سب جان کر اس سے بات کرنے لگے گا--- اس کی بدگمانی دور ہو جائے گی مگر اس نے اب بھی انشراح کی طرف دیکھنے کی بجائے اپنا رخ دوسری طرف موڑ لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب آپ کو پتہ چل چکا تھا تو آپ کو ہی اس شادی کے لئے منع کر دینا چاہیئے" تھا--- آپ کو ایک ایسی فیملی میں نہیں آنا چاہیئے جنھیں آپ کے گھر والے ناپسند کرتے ہو--- مجبوری اور زور زبردستی میں جوڑے جانے والے رشتے ویسے بھی زیادہ پائیدار نہیں ہوتے بہرحال آپ جائیں--- آپ کی مما اندر ویٹ کر رہی

URDU NOVEL BANK

ہونگی۔۔۔" انشراح کے صفائی دینے کے بعد وہ بولا بھی تو کیا۔۔۔؟؟ اس کے الفاظ نے انشراح کا دل کو گھائل کر کے رکھ دیا تھا تبھی وہ شدید شاک کی کیفیت میں گھری اس کی پشت کو دیکھتی رہ گئی تھی۔۔

آپ ایک نہایت پتھر دل اور بے حس انسان ہیں" مسٹر مخشف ابراھیم "آئی" ہیٹ یو۔۔۔ میں آپ سے کبھی بات نہیں کرونگی اور نہ ہی آپ کو معاف کرونگی۔۔۔" کتنی ہی دیر بعد مخشف نے اپنی پشت پر انشراح کی بھرائی ہوئی آواز سنی تھی مگر پلٹ کر پیچھے نہیں دیکھا تھا کیونکہ اگر وہ پیچھے مڑ کر دیکھ لیتا تو شاید پتھر کا ہو جاتا۔۔۔ کتنے ہی لمحے وہ ایک ہی پوزیشن میں بت بنا وہاں کھڑا رہا تھا۔۔

Wait for more updates
www.urdunovelbank.com

ویل ڈن ، کیا کارنامہ انجام دیا ہے آپ نے۔۔ مجھے تو بہت مزہ آیا۔۔۔ ادھر" کھڑے ہوکر میں نے تو پورا لائیو ٹیلی کاسٹ دیکھا ہے۔۔۔ آپ نے آنے میں دیر کر دی مسٹر انگریز ، یہاں ابھی بہت مزے دار شو چل رہا تھا۔۔۔ آپ شروع کا تو سارا ہی سین مس کر گئے۔۔۔" مخشف انشراح کی بھرائی ہوئی آواز سن کر ساکت وجامد سا اپنی جگہ کھڑا تھا کہ اچانک اپنے پیچھے پری کی آواز سن کر پلٹا تھا۔۔۔ اس

URDU NOVEL BANK

کے عین پیچھے پری اور محمش کھڑے تھے--- پری طنزیہ انداز میں محثف اور انشراح کے بیچ ہوئی بات چیت محمش کو بتا رہی تھی اور محمش کڑی نگاہوں سے محثف کو گھور رہا تھا---

یہ سب کیا ہے محثف---؟؟؟ کیا کہا تم نے انشراح سے---؟؟؟ بتاؤ مجھے" وہ کیوں روتی ہوئی گئی ہیں---؟؟" محمش نے کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے پوچھا--- محثف سے ایک نظر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا---

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا محمش ، میں نے انھیں وہی کہا ہے جو سچ" ہے--- ان کو گلہ تھا کہ میں نے ان کے گھر کال کرنا کیوں بند کر دیا تو میں نے انھیں سچ بتا دیا کہ کہیں ان کی مما اس بات کو بھی پکڑ کر کوئی ایشو نہ بنا دیں بلکہ مجھے تو تعجب یہ ہے کہ ایک بار رشتہ توڑنے کے بعد ان کے پاپا نے بھائی کو شادی کرنے کے لئے زبان کیوں دی---؟؟؟ اپنی بیوی کی بات

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھوں نے کیوں نہیں مانی۔۔۔؟؟" محشف تلخی سے بولا تھا اور اس کے سامنے کھڑی پری نے بھی اب آنکھیں سکیڑ کر محشف کو گھورا تھا۔۔۔

تو اس غطی پر جاکر اس کی ماں سے لڑتا تھا ناں۔۔۔ انشراح بے چاری کو بیچ" میں گھسیٹنے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔؟؟؟ وہ تو آپ کے ساتھ شروع سے فیئر ہے۔۔۔ آپ ایک کام کیوں نہیں کرتے اس کی اماں ساتھ ہی آئی ہوئی ہیں اچھا موقع ہے انھیں پکڑ کر "بھڑ" جائیں ان سے سب کے سامنے ان کی شاندار عزت افزائی" کر ڈالیں۔۔۔ یا پھر میں تو کہتی ہوں کہ آپ جوابی حملہ کر" دیں۔۔۔ محشم بھائی کے پاس جائیں اور سب کے سامنے اس کی مما کے منہ پر شادی سے صاف انکار مار کر چلے آئیں۔۔۔ تب پتہ چلے گا انھیں کہ مسترد ہونا کیسا ہوتا ہے۔۔۔۔؟؟؟ یا پھر آپ کہیں تو آپ کا انکار سب کے سامنے میں محشم بھائی تک پہنچا دوں۔۔۔؟؟؟ اچھا ہے گلے پڑی ایک مصیبت سے آپ کی جان چھوٹ جائے گی اور ہر وقت کا درد سر دور ہو جائے گا۔۔۔" پری بولتی ہوئی واقعی اندر جانے کو پلٹ گئی تھی اور محشف نے بوکھلا کر محمش کو دیکھا تھا جبکہ محمش

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے بھی گردن گھما کر تیزی سے آگے بڑھتی پری کو دیکھا پھر جلدی سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس تک پہنچا تھا اور لپک کر اس نے پری کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔

"پری۔۔۔ کیا کر رہی ہیں یاررر۔۔۔؟؟؟ آپ نے اس گدھے کی باتوں کو سریس لے لیا۔۔۔ اس کے اندر اتنی ہمت ہے کہ یہ اس شادی سے انکار کر سکے۔۔۔؟؟ کر ہی نہیں سکتا۔۔۔ اس کے لئے شادی سے انکار کرنا یا انشراح سے دور ہونا جان دینے کے مترادف ہے۔۔۔ پسند کرتا ہے یہ انشراح کو بلکہ شدید محبت کرنے لگا ہے مگر اس وقت غصے میں بکواس کر رہا ہے۔۔۔۔" محمش نے پری کے خوبصورت چہرے کو دیکھتے ہوئے اسے سمجھایا تھا اور پھر دوبارہ سے مخشف کو گھورا تھا جبکہ پری نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ محمش کی گرفت سے چھڑایا تھا۔۔۔۔

"آپ نے کچھ نہیں سنا مگر میں یہیں ان سے کچھ قدم دور اسی لابی کے موڑ پر تھی۔۔۔ میں نے سنی تھی ان کی ٹون جب یہ انشراح سے بات کر رہے تھے۔۔۔ ان کے لہجے سے کہیں بھی نہیں لگ رہا تھا کہ یہ اس کے لئے اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دل میں پسندیدگی یا محبت کا جذبہ رکھتے ہیں۔۔ انھوں نے خود انشراح سے کہا کہ مجبوری اور زور زبردستی میں جوڑے جانے والے رشتے ویسے بھی زیادہ پائیدار نہیں ہوتے۔۔ انھیں لگتا ہے کہ انشراح کے گھر والے مجبوراً یہ رشتہ جوڑے ہوئے ہیں اور یہ خود بھی بس محشم بھائی کی وجہ سے مجبوراً شادی کر رہے ہیں اسی لئے اچھا ہے کہ دونوں طرف کی مجبوری ختم ہو جائے اور یہ رشتہ ٹوٹ جائے۔۔۔

انشراح بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔ ہمارے گھر میں سب اسے بہت پسند کرتے ہیں۔۔۔۔ یہاں سے اگر وہ "فری" ہو جائے گی تو میری مما اس کا رشتہ ہماری پھپھو کے بیٹے سے کروا دیں گی۔۔۔ میری پھپھو جان اٹلی میں رہتی ہیں۔۔ آج کل اپنے بیٹے کے لئے رشتے ڈھونڈ رہی ہیں۔۔۔ انھیں اچھی اور خاندانی لڑکی کی تلاش ہے۔۔۔ انشراح کو دیکھیں گی تو فوراً اسے اپنی بہو بنانے پر راضی ہو جائیں گی۔۔۔ مسٹر انگریز آپ اپنے بھائی کے لئے کوئی ان کے معیار کی لڑکی ڈھونڈ لیجیئے گا۔۔۔" پری غصے سے بولتی ہوئی دوبارہ پلٹ گئی تھی۔۔۔ اس نے واقعی محشف کے چودہ طبق روشن کر دیئے تھے۔۔۔ محشف نے ایک بے بسی بھری نظر محمش

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر ڈالی جو اسے غصے سے گھور رہا تھا مگر اس نے پری کو روکنے کی کوشش نہیں کی تھی تبھی مخشف خود ہی پری کے پیچھے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔

"پری ی ی ی بھابھی۔۔۔ پلیززززز۔۔۔ رکیں۔۔ ایسا مت کریں پلیززز۔۔۔۔ آپ اندر بھائی یا کسی اور سے کچھ مت کہیئے گا۔۔۔ میں انشراح کو دل و جان سے چاہتا ہوں اور ان کے سوا کسی اور سے شادی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا پلیززز مجھ پر یہ ظلم مت کریں۔۔۔ بھائی کو یہ سب پتہ چل گیا تو وہ قیامت اٹھا دیں گے اور انشراح بھی مجھ سے مزید بدظن ہو جائیں گی۔۔۔ پلیززز۔۔۔ میں آپ سے ریکوئسٹ کرتا ہوں۔۔۔ ایسا مت کریں۔۔۔" مخشف پری کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا اور سر جھکا کر ندامت سے بولا تھا۔۔۔ محمش بھی پری کے پاس چلا آیا تھا اور اشارے سے اس سے مخشف کو معاف کرنے کی کہہ رہا تھا۔۔۔

"پھر اتنے ڈرامے لگانے کی کیا ضرورت تھی۔۔؟؟" پری نے محمش کے مسلسل اشاروں پر منہ بناتے ہوئے کڑے انداز میں مخشف سے پوچھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی کے جانے کے بعد ہم سب بہت اسٹریس میں تھے۔۔۔ ان کو ڈھونڈنے" کی ناکامی اور بھائی کی ابتر حالت دیکھ دیکھ کر بہت زیادہ ڈسٹرب بھی تھے۔۔۔ بھائی بھی شدید بیمار پڑ گئے تھے۔۔ ان کی ٹینشن الگ سر پر سوار تھی۔۔ اسی دوران ایک دن انشراح کی مما کی بھابھی کے نمبر پر کال آئی۔۔ وہ بھابھی کو اپنے ساتھ شاپنگ پر لے جانا چاہتی تھیں۔۔۔ کال میں نے ہی پک کی تھی اور تبھی میں نے ان سے صاف کہہ دیا کہ بھابھی اور بھائی کی کچھ پرسنل باتوں پر لڑائی ہوگئی ہے۔۔۔ بھابھی گھر چھوڑ کر چلی گئیں ہیں اسی لئے آپ شادی کی تیاریاں فی الحال روک دیں۔۔ بھابھی کی آمد تک یہ شادی نہیں ہوگی۔۔ بس اسی بات کو ایشو بنا کر انشراح کی مما نے یہ رشتہ توڑنے والا شوشہ چھوڑ دیا۔۔۔ مجھے اس وقت ان پر بہت غصہ آیا ہوا تھا۔۔۔ پھر بھائی جب ان کے گھر سے بات کرکے سب کچھ سیٹل کرکے واپس آئے تو انھوں نے مجھے سختی سے کہا تھا کہ میں انشراح کے یہاں کال نہ کروں۔۔ بڑی مشکل سے انھوں نے سب کچھ ٹھیک کیا ہے اور اب آگے سے میں نے مزید کچھ ایسا کر دیا جو ان لوگوں کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طبیعت پر گراں گزرا تو معاملہ دوبارہ بگڑ جائے گا تو بہتر یہی ہے کہ میں انشراح سمیت سب سے رابطہ منقطع کر دوں۔۔ بس اسی لئے میں نے ان کے یہاں کال کرنا بند کر دیا۔۔۔ انشراح کا فون پرسنل ہوکر بھی پرسنل نہیں ہے۔۔۔ وہ اپنی مما سے پوچھ کر میری کال پک کرتی ہیں۔۔۔ تبھی میں ان کو کال نہیں کرتا کہ بھائی کو اگر اس بارے میں پتہ چل گیا تو وہ مجھ پر غصہ ہونگے۔۔۔" مخشف نے فرش کو گھورتے ہوئے پری کے سامنے صفائی پیش کی تھی۔۔۔ جسے سن کر پری کو ایک بار پھر جزا "بے وقوف" پر جی بھر کر طیش آیا تھا اور ساتھ ہی اسے یہ ملال بھی شروع ہوگیا تھا کہ اسی بدتمیز لڑکی کی وجہ سے اس کی شادی لیٹ ہوگئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااااا۔۔۔ بدتمیز عورت۔۔۔ خدا سمجھے تجھے۔۔ اپنے ساتھ کتنوں کو لے ڈوبی۔۔۔" معصوم غریب لوگوں کی لو اسٹوری تیری وجہ سے ٹریجڈک ہوگئی۔۔ لو سین آنے سے پہلے ہی رشتوں میں جدائیاں پڑ گئیں۔۔ ہائے میری شادی بھی التو میں ڈلوا "دی در فٹے منہ۔۔۔ اگر تو ایسے "فرار" نہ ہوتی تو اب تک تو میں بھی اپنے "انگریز

URDU NOVEL BANK

کی زندگی میں قدم رنجہ فرما چکی ہوتی اور ان کی بگڑی ہوئی ٹیوننگ کو سیٹ بھی کر چکی ہوتی۔۔ اس "ان رومینٹک" انگریز کو میں نے "رومینٹک" بنا ڈالنا تھا مگر ہائے رے تیری جلد بازیاں اور پھر میری پھوٹی قسمت۔۔۔ بس ایک بار ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو جا۔۔۔ تجھ سے تو میں نے دو دو ہاتھ کرنے ہیں۔۔۔۔ شکل نہ بگاڑ کر رکھ دی تو میرا نام بھی پری نہیں۔۔۔" وہ دل ہی دل میں جزا کو صلواتیں سنا کر دوبارہ محمف کی طرف متوجہ ہوئی تھی جبکہ محمش کے لئے مخشف سے ملی اطلاع کافی شاکنگ تھی۔۔۔ محشم نے مخشف کو اپنی سسرال کال کرنے سے منع کیا تھا۔۔۔ اس بارے میں محشم نے اسے کچھ نہیں بتایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو انشراح کو بھی آپ یہ سب بتاتے ناں۔۔ آپ نے اس سے اتنی روڈلی بات" کیوں کی۔۔۔؟؟؟" پری نے مخشف کی جھکی نگاہوں کو دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

میرا یہی کرنا ٹھیک تھا اگر میں ان سے روڈ نہ ہوتا تو وہ مجھے کال کرنے کے" لئے فورس کرتیں مگر میں بھائی کی مرضی کے بنا یہ نہیں کر سکتا اسی لئے فی

URDU NOVEL BANK

الحال ان کا مجھ سے بدگمان رہنا ہی ٹھیک ہے۔۔" مخشف نے بے بسی سے کہا تھا اور اس بار محمش کو اپنے چھوٹے بھائی کے اس معصومانہ انداز پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا جو اپنے بڑے بھائی کی حکم عدولی کے ڈر سے کب سے اپنے دل کو مار کر بیٹھا تھا۔۔ پری بھی مخشف کے اس انداز سے کافی متاثر ہوئی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ سیدھی بات یہ ہے کہ ان دونوں میاں بیوی نے آپ کی لو" اسٹوری کا بیڑہ غرق کر کے رکھا ہوا ہے۔۔ بٹ کوئی بات نہیں۔۔۔ اب میں یہاں آگئی ہوں ناں پری دی گریٹ۔۔۔ سب ٹھیک کر دونگی۔۔" پری مخشف کو تسلی دینے کے بعد وہ فوراً محمش کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔ اس نے اپنا رخ بھی محمش کی طرف کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

مسٹر انگریز۔۔۔ آپ میرے کسی کام آئیں گے یا نہیں۔۔۔؟؟؟" وہ دونوں" ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے محمش کو کڑی نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھنے لگی تھی جو استفامیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں آپ کے کس کام آؤں مس پریشے ابرار شاہ۔۔۔؟؟؟" محمش نے بھی" دونوں ہاتھ کمر پر ٹکاتے ہوئے بھنویں اچکا کر اس شرارتی پری سے پوچھا۔۔ بلیو جینز پر وائیٹ سویٹر پہنے اپنے خوبصورت چھا جانے والے سراپے کے ساتھ پری کے سامنے کھڑا محمش ابراھیم اسے خود پر فخر کرنے پر مجبور کر رہا تھا کہ وہ اس قدر حسین مرد سے منسوب تھی۔۔۔

پری۔۔ بتائیں ناں کام۔۔ کہاں کھو گئیں۔۔۔؟؟ محمش خود کو گم صم سے انداز" میں تکتی پری کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے بولا۔۔۔

اوہ۔۔۔ ہاں ، ہاں بتاتی ہوں۔۔۔ سب پہلے ایک کام کریں۔۔۔ یہ مخشف بھائی" پر جو انشراح سے بات کرنے کی پابندی "جزا کے انگریز" نے لگائی ہے کیسے بھی کرکے آج ہی اسے ختم کروائیں تاکہ ان کی لو اسٹوری شادی سے پہلے تھوڑی ہیپی ہو سکے پھر اس کے بعد شام تک میرے لئے ایک اچھا سا کیک تیار کروائیں اور ساتھ ہی ایک خوبصورت سا فون بھی مجھے گفٹ کر دیں وہ بھی ود سم کارڈ۔۔۔ منگنی کے بعد سے آج تک آپ نے مجھے گفٹ کے نام پر ایک سوکھی ککڑی تک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں دی--- اس معاملے میں میرا نصیب ہی خراب ہے--- ہنہہ--- کیا "مٹھ انسان" سے پالا پڑا ہے--- کیا ہوگا پری تیرا---؟؟؟؟ اس بندے کے دل میں اللہ نے ذرا سے اموشنز نہیں ڈالے--- ہائے ے ے ے اللہ جی--- اس شخص کو اتنا ڈھیر سارا حسن دینے کے بجائے تھوڑی سی "سمجھ" تھوڑی سی فیلنگز" اور تھوڑا سا "خیال" بھی دے دیتے تو سواد ہی آ جانا تھا سچی----" وہ" محمش کو گھورتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھا کر دہائیاں دینے والے انداز میں بولتی ایک جھٹکے سے پلٹی اور جزا کے روم کی طرف چلی گئی تھی جبکہ محمش اچانک اس کے یوں ٹریک بدلنے پر حق دق سا کھڑا رہ گیا تھا--- پری کے اس اچانک اور بے وقتی بجتے "راگ" پر محمش کا منہ حیرت سے کھل گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ--- یہ--- اچانک پری کو کیا ہوگیا سیفی--؟؟؟ یہ ایسے کیوں کہہ رہی" تھیں---؟؟؟ اب میں نے کیا کیا----؟؟" محمش نے ایک نظر گردن گھما کر اپنے پاس کھڑے محشف کو دیکھتے ہوئے نا سمجھی سے پوچھا تھا جبکہ اس کا حیران

URDU NOVEL BANK

پریشان سا چہرہ دیکھ کر مخشف اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے زور سے قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا۔۔۔۔

جزا کو تیسرے دن کی صبح ہی ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔۔ ان تین دنوں میں محشم اس کے ساتھ سائے کی طرح رہا تھا۔۔۔ بس دوسرے دن سب کے جانے کے بعد وہ نانا جان کو جزا کے پاس چھوڑ کر خود کچھ دیر کے لئے گھر گیا تھا تاکہ نہا کر کپڑے وغیرہ چینج کر کے آسکے۔۔۔ وہ دو دن سے ایک ہی لباس پہنے گھوم رہا تھا۔۔۔ محشم کے جانے کے بعد سرفراز صاحب سمیت سب نے جزا کو سمجھانے کا فریضہ انجام دیا تھا اور وہ خاموشی سے سب کی سنتی رہی تھی پھر اگلے دن ڈسچارج کے وقت اس نے خالہ کے ساتھ جانے کی ضد شروع کر دی تھی کیونکہ اسے اپنا اور بچوں کا کچھ ضروری سامان ان کے گھر سے لینا تھا۔۔ شگفتہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے بھی اس دوران پتہ نہیں کیوں چپ کی چادر اوڑھ رکھی تھی۔۔۔ شاید وہ ہاسپٹل میں کوئی تماشا لگانا نہیں چاہتی تھیں۔۔۔ محشم نے بھی صبح ہی کال کرکے سارے بھائیوں کو ہاسپٹل آنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ محشم نہیں جانتا تھا کہ جزا کے دماغ میں کیا چل رہا ہے اسی لئے وہ خاموشی سے اسے لے کر اپنی گاڑی میں آ بیٹھا تھا۔۔ اتنا طے تھا کہ وہ ایک لمحے کو بھی جزا کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔۔۔ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر جزا اور شگفتہ بچوں کو لئے بیٹھی تھیں۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں وہ خالہ کے بتائے راستوں کو طے کرتے ہوئے ان کی بوتیک کے سامنے پہنچ گئے تھے۔۔۔ محشم نے گاڑی ایک طرف پارک کرکے جزا کی سائیڈ والا دروازہ کھولا اور اسے احتیاط سے گاڑی سے اتار کر اس کی گود میں موجود اپنے بیٹوں کو خود لے لیا تھا۔۔ خالہ نے اس کی پرنسس کو گود میں لیا ہوا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ اپنی گود میں دونوں بیٹوں کو اٹھائے بوتیک میں داخل ہوا مگر اس سے پہلے اس نے تنقیدی نظروں سے باہر چاروں طرف ایک نظر ضرور ڈالی تھی۔۔۔ سب

URDU NOVEL BANK

سے آگے خالہ چل رہی تھیں ان کے پیچھے جزا تھی اور جزا کے پیچھے وہ خود تھا۔۔ خالہ کا بوتیک واقعی بے حد خوبصورت تھا۔۔ محشم نے ستائشی نظروں سے بوتیک کو دیکھتا ہوا اوپری سیڑھیوں کی طرف بڑھتا چلا گیا تھا جبکہ بوتیک میں موجود سب کام کرنے والی لڑکیاں اتنے حسین ، وجیہہ ، خوبصورت "انگریز" کو گود میں بچے اٹھائے جزا کے پیچھے جاتا دیکھ کر دنگ رہ گئی تھیں۔۔۔ انھیں محشم کو دیکھ کر اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔ ان میں سے کسی کو بھی یہ نہیں پتہ تھا کہ شگفتہ بیگم کے جاننے والوں میں "انگریز" بھی شامل تھے۔۔۔

محشم زینے کے راستے خالہ اور جزا کے پیچھے چلتا ہوا اوپر چلا آیا تھا۔۔۔ خالہ اور جزا اسے لے کر سیدھا اپنے کمرے میں پہنچی تھیں۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم دونوں بیٹھو ، میں ناشتہ بنوا کر بھیجتی ہوں اور ارم کو کال کر کے تمھاری واپسی" کا بتا بھی دوں۔۔۔ اسے میں نے منع کر دیا تھا ہاسپٹل آنے سے وہاں پہلے ہی اتنے لوگ موجود تھے۔۔۔ وہ تم سے اور بچوں سے ملنے کے لئے مری جا رہی ہے۔۔۔ ثانیہ کو بھی بتا دیا تھا رات کو وہ بھی دوپہر تک تمھیں ویڈیو کال کرے

URDU NOVEL BANK

گی۔۔" شگفتہ نے اپنی گود میں موجود بچی کو احتیاط سے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اپنی دونوں بیٹیوں کے بارے میں جزا کو بتایا تھا اور وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی خود بھی بستر پر دراز ہوگئی تھی۔۔۔

خالہ جی پلیززززز۔۔۔ میرے لئے ناشتے کا تکلف بلکل مت کیجئے گا۔۔۔ دل" نہیں ہو رہا کچھ کھانے پینے کا بس آپ جزا کے لئے ناشتہ لے آئیں۔۔۔" محشم نے اس کے لیٹے کے بعد دونوں بیٹوں کو بھی جزا کے قریب ہی لیٹاتے ہوئے بولا تھا اور شگفتہ جو کمرے سے باہر جا رہی تھیں انھوں نے گھور کر چشمے کی اوٹ سے محشم کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ کرکے بیٹھو تم لڑکے۔۔۔ ایسا کون سا من و سلوٰی کھا لیا ہے جو بھوک اڑ" گئی تمھاری۔۔۔؟؟ مجھے نخرے مت دکھانا کیونکہ مجھے نخرے کرنے والے لوگ بلکل پسند نہیں ہیں۔۔۔" وہ محشم کو ڈپٹ کر روم سے باہر چلی گئی تھیں۔۔۔ محشم ان کے مخصوص انداز پر مسکراتا ہوا بیڈ کے دائیں طرف رکھی چیئر پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ ثانیہ اور ارم کون ہیں۔۔۔؟؟" محشم نے نڈھال سے انداز میں آنکھیں موند کر لیٹی جزا سے برسبیل تذکرہ پوچھا تھا۔۔۔

ثانیہ آپی خالہ کی بڑی بیٹی ہیں اور اپنی فیملی کے ساتھ لندن میں مقیم ہیں۔۔" چھوٹی بیٹی ارم آپی یہیں اسلام آباد میں رہتی ہیں۔۔ میرے یہاں آنے کے بعد انھوں نے ہی سب سے زیادہ میرا خیال رکھا ہے۔۔۔ میری وجہ سے وہ ہر دوسرے تیسرے دن اپنے گھر اور بچوں کو چھوڑ کر مجھ سے ملنے چلی آتی تھیں۔۔۔ بہت ہی پیاری عادات کی ملنسار طبیعت کی مالک ہیں۔۔۔" جزا نے محشم کو بتایا تھا اور خود اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ارے آپ اٹھ کیوں گئیں لیٹی رہیں ناں۔۔۔" محشم جزا کو اپنی جگہ سے اٹھتے دیکھ کر فوراً اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

نہیں مجھے اس وقت آرام نہیں کرنا۔۔ پہلے نانا جان سے بات کرونگی۔۔۔ مجھے ان سے کام ہے۔۔۔" جزا نے محشم سے نظریں چراتے ہوئے کہا اور محشم اس

URDU NOVEL BANK

کے یوں نظریں چرانے پر سمجھ گیا تھا کہ اسے نانا جان سے کیا کام ہے اسی لئے اس نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے وہ جزا کے سامنے آ بیٹھا تھا۔۔۔

میں اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں جزا۔۔۔ آپ سے جدائی میرے لئے موت" کے مترادف ہے۔۔۔ آپ نانا جان سے بات ضرور کریں مگر مجھ سے الگ ہونے کے بارے میں سوچئے گا بھی مت ورنہ میں وہی کرونگا جو میں آپ سے کہہ چکا ہوں۔۔۔" محشم جزا کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے میں جانتی ہوں کیونکہ آپ اپنے "بچوں" کو اکیلا" کبھی نہیں چھوڑ سکتے محشم۔۔۔ ان کا مستقبل آپ سے جڑا ہوا ہے۔۔۔ محشف بھائی اور محمش بھائی اپنی اپنی شادیوں کے بعد سیٹل ہو جائیں گے مگر محمر مہران "اور محود کو ابھی آپ کی ضرورت ہے اسی لئے آپ چاہتے ہوئے بھی خود کو "مار نہیں سکتے کیونکہ آپ نے آنی سے وعدہ کیا تھا کہ آپ ان کے بچوں کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔۔۔" جزا نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر تلخی سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ اس کے سامنے بیٹھا اس کا شوہر کس مقام پر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آکر ٹوٹ سکتا ہے۔۔۔ اسے یہ بھی پتہ تھا کہ اسے محشم کو کب کہاں اور کس طرح "چوٹ" پہنچانی ہے۔۔۔ کس انداز میں وار کرنا ہے یوں کہ وہ پھڑپھڑا بھی نہ سکے۔۔۔ وہ واقعی محشم کی "کمزور نس" پکڑنا جانتی تھی۔۔ اب بھی اس نے طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے ساکت بیٹھے محشم کو کال کرنے کا اشارہ دیا تھا۔۔۔ محشم نے خالی خالی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اپنی جیکٹ کی اندرونی پاکٹ سے جزا کا فون نکال کر اسے دے دیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ جزا اس کے فون کو ہاتھ نہیں لگائے گی تبھی اس نے بن کہے اسے جزا کا فون تھما دیا تھا۔۔۔ جزا نے چونک کر اپنے فون کو دیکھتے ہوئے دوبارہ سے محشم کو دیکھا تھا جو خاموشی سے اس کے چہرے کو تک رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نانا جان آپ محمر کو لے کر خالہ جان کے یہاں چلے آئیں۔۔ مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔ محمر خالہ کے گھر کا اڈریس جانتا ہے۔۔۔" جزا نے نانا جان کا نمبر ملتے ہی انھیں خالہ کے یہاں بلا لیا تھا اسے جلد سے جلد نانا جان سے بات کرکے خالہ کا گھر چھوڑنا تھا۔۔۔ اب وہ مزید ان پر بوجھ بننا چاہتی تھی اور نہ ہی وہ

URDU NOVEL BANK

اب زیادہ دیر محشم کے سامنے رہنا چاہتی تھی کیونکہ اس کا ساتھ جزا کو جذباتی طور پر کمزور کر رہا تھا۔۔۔ اس نے آٹھ مہینے پہلے ایک فیصلہ کیا تھا۔۔۔ جس پر وہ ان آٹھ مہینوں میں مضبوطی سے قائم بھی رہی تھی کیونکہ اس دوران خود پر بیتی ہر اذیت اور تکلیف نے اس کے فیصلے کو مزید تقویت بخشی تھی مگر اب اسی فیصلے کو محشم کا ساتھ پل پل کمزور کر رہا تھا۔۔۔ وہ ڈگمگا رہی تھی ، کمزور پڑ رہی تھی اور ایسا وہ بلکل نہیں چاہتی تھی۔۔ تین دن سے محشم سائے کی طرح اس کے ساتھ تھا اور یہ ساتھ جزا کو اب جلد ہی ختم کرنا تھا۔۔۔ وہ نانا جان کو کال کرکے مطمئن ہوگئی تھی۔۔۔ اسے یقین تھا وہ اس کے ساتھ پنڈی ضرور چلیں گے۔۔۔ وہ سوچوں کے تانے بانے بنتے ہوئے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر خاموشی سے آنکھیں موند کر بیٹھی تھی۔۔ اس نے محشم کو بلکل نظرانداز کر دیا تھا جو اس کے پاس بیٹھا تھا اور اس نے ایک لمحے کو بھی جزا کے چہرے سے نگاہیں نہیں ہٹائی تھیں۔۔۔ جزا کے جانے کا ڈر ایک بار پھر اس کے اعصاب پر سوار ہوگیا تھا۔۔۔ اسی ڈر میں اس نے جزا کی اس بات پر بھی دھیان نہیں دیا تھا کہ جزا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اسپیشل محمر کا ہی نام کیوں لیا تھا۔۔۔؟؟؟ وہ بس غائب دماغی سے جزا کا چہرہ دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

تبھی خالہ ملازمہ کے ساتھ ناشتہ اور چائے وغیرہ لئے روم میں چلی آئی تھیں۔۔۔

"چلو بھئی دونوں ناشتہ کر لو تم کچھ ہی دیر میں چچا جان بھی آ رہے ہیں ان کی ابھی میرے پاس کال آئی ہے۔۔۔ میں کھانے وغیرہ کا دیکھ لوں ذرا۔۔۔" شگفتہ بولتی ہوئی سامنے ٹیبل پر ناشتے کے لوازمات رکھنے لگی تھیں۔۔۔ ان کی آواز سن کر جزا نے آنکھیں کھولتے ہوئے انھیں دیکھا اور پھر اپنے سامنے بیٹھے محشم کو بھی جو اس کے آنکھیں موندنے سے پہلے جزا کے ہی چہرے پر نظریں جمائے بیٹھا تھا مگر خالہ کے آنے کے بعد اس نے اپنی نظریں جھکا لی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم" لڑکے ادھر آ جاؤ۔۔۔ جلدی سے ناشتہ کر لو ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔" شگفتہ کی بات سن کر اثبات میں سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔ شگفتہ بیگم سر جھکائے خاموشی سے بیٹھے محشم کو دیکھ کر سمجھ گئی تھیں کہ ضرور اس کے اور جزا نے درمیان ان کی غیر موجودگی میں کوئی بات ہوئی ہے تبھی وہ اتنا خاموش اور

URDU NOVEL BANK

سنجیدہ ہوگیا تھا۔۔۔ ناشتے کے بعد وہ جزا کے سامنے سے اٹھ کر کمرے میں ایک سائیڈ پڑے صوفے پر جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ یہ صوفہ بیڈ کی بلکل آڑ میں پڑا تھا۔۔ بیڈ اور صوفے کے بیچ ایک بڑا سا پلر موجود تھا جس کی وجہ سے جزا سیدھا محشم کو نہیں دیکھ سکتی تھی مگر اس کی سوچیں اسی کے اردگرد گھوم رہی تھیں۔۔۔ وہ ناشتہ کر چکی تھی۔۔۔ خالہ تینوں بچوں کو اپنے ساتھ لڑکیوں سے ملوانے لے جانا چاہتی تھیں۔۔۔ تبھی جزا نے تینوں کو فیڈ کروا کر خالہ کو دے دیا تھا اور خود اچک اچک کر محشم کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگی تھی مگر جزا کی نظروں سے اوجھل تھا۔۔۔ پھر محشم کے بارے میں سوچتے سوچتے نجانے کب اس کی آنکھ لگ گئی تھی اور کتنی ہی دیر وہ دنیا و مافیا سے بے خبر نیند کی وادیوں میں کھوئی رہی تھی اور پھر اس کی آنکھ شگفتہ خالہ کے ہی جھنجھوڑ کر اٹھانے پر ہی کھلی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توبہ ہے لڑکی آٹھ مہینوں سے سمجھا سمجھا کر تھک گئی کہ "بے قابو" ہوکر نہ" سویا کرو۔۔۔ تمھاری نیند بلکل "جنگلیوں" والی ہے۔۔۔ بھلا کوئی لڑکی ایسے بھی سوتی ہے۔۔۔؟؟؟ سر جنوب تو پیر شمال میں۔۔۔ ایک ہاتھ مغرب اور دوسرا

URDU NOVEL BANK

مغرب میں ہوتا ہے--- مجھے تو تم نے ناک تک عاجز کر ڈالا ہے--- وہ تو شکر ہے میرا صوفہ خاصہ بڑا ہے جس پر میں آٹھ مہینے سکون سے سوتی رہی ہوں ورنہ تمھارے ساتھ سونا واقعی بڑا دل گردے کا کام ہے---پتہ نہیں تمھارا بے چارہ میاں کیسے تمھاری یہ اوٹ پٹانگ نیند برداشت کرتا ہوگا---؟؟؟" خالہ نے حسب عادت جزا کو لتاڑتے ہوئے کہا---

شدید محبت جو کرتے ہیں وہ مجھ سے اسی لئے میری بری عادتوں بھی کو ہنس" کر برداشت کرتے ہیں---" جزا کے منہ سے اچانک پھسلا تھا اور شگفتہ بیگم نے چونک کر اسے دیکھا تھا جبکہ جزا بھی اپنی بے اختیاری پر خجل سی ہوگئی تھی مگر شگفتہ نے جواباً کوئی ری ایکشن نہیں دیا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کھانے کا وقت ہو چکا ہے--- کھانا کھا لو تمھارے لئے میں نے پرہیزی کھانا بنایا" ہے اور پھر تینوں بچوں کو دیکھو--- پچھلے تین چار گھنٹوں سے بے چارہ تمھارا میاں اکیلا ہی انھیں سنبھال رہا ہے--- تمھیں جگانے ہی نہیں دیا اس نے کہہ رہا تھا انھیں سونے دیں--- تمھاری نیند خراب نہ ہو اسی لئے بچوں کو اندر بھی نہیں لایا

URDU NOVEL BANK

باہر برآمدے میں ہی بیٹھا ہے۔۔۔ اٹھوں کھانا کھاؤ چچا جان اور تمھارے دیور وغیرہ بھی آ چکے ہیں۔۔۔" شگفتہ جزا کو ساری اطلاعات دیتی باہر نکل گئی تھیں اور وہ بھی فریش ہونے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی پھر جب وہ باہر واپس آئی تو خالہ نے گھر میں کام کرنے والی لڑکی عاتکہ کے ہاتھ اس کے لئے بنا ہوا پرہیزی کھانا بھیج دیا تھا۔۔۔ وہ جلدی جلدی کھانا ختم کر کے روم سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

اس کے روم سے دائیں طرف دو روم چھوڑ کر لیونگ روم تھا اور بائیں طرف سامنے والے حصے پر کچن کے ساتھ ہی ڈائننگ روم تھا۔۔۔ باتوں کی آواز وہی سے آ رہی تھی جزا نے گرم شال سے اچھی طرح اپنے سراپے کو کور کیا پھر آہستہ آہستہ ڈائننگ روم کی طرف بڑھ گئی تھی اور ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہی اس نے سامنے بیٹھے سب لوگوں کو حیرت سے دیکھا تھا۔۔۔ اس کے سامنے سرفراز صاحب ضیاء الدین صاحب ، ذی العید ، ابرار شاہ ، محشم ، محمش ، محشف اور محمر موجود ، تھے۔۔۔اس نے تو بس نانا جان اور محمر کو ہی بلایا تھا تو یہ سب لوگ پھر کیوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئے تھے۔۔۔؟؟؟ وہ حیرت سے سوچتی ہوئی سب کو سلام کرتی اندر چلی آئی تھی۔۔۔

سب نے اس کے سلام کا جواب دیا تھا اور محمر اپنی گود میں موجود بچے کو لئے فوراً اس کے لئے اپنی چیئر چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

یہاں ڈائننگ روم میں شگفتہ بیگم نے اپنی سہولت کے حساب سے ایک چھوٹی سی ٹیبل اور دو چار چیئرز ہی ڈالی ہوئی تھیں۔۔ مگر اب اتنے سارے لوگوں کے لئے انھوں نے اسٹور سے مزید دو ٹیبلز منگوا کر انھیں جوڑ کر ایک لمبی اور بڑی سی ٹیبل تیار کی تھی۔۔۔ ٹیبل کے اطراف پڑی آٹھ دس کمفرٹیبل نئی چیئرز بھی شاید اسٹور سے ہی منگوائی گئی تھیں جس پر وہ سب لوگ براجمان تھے۔۔۔ جزا سوچتی ہوئی کونے میں پڑی محمر کی چھوڑی چیئر پر بیٹھ گئی تھی جو محشم کے بلکل برابر میں تھی۔۔۔ اس کے بلکل سامنے ہی ضیاء صاحب ذی العید اور ابرار شاہ بیٹھے تھے جزا ان کے ساتھ باتوں میں مصروف ہوگئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کے تینوں بچے اس وقت اپنے چچاؤں کے پاس تھے۔۔۔ محمش ، محمر اور محثف داخلی دروازے کے پاس آگے کی طرف بیٹھے تھے۔۔ وہ تینوں اپنی اپنی گود میں موجود بھتیجا بھتیجی کو سینے سے لگائے پیار کر رہے تھے اور بار بار محشم کو ان کی کھلتی بند ہوتی آنکھوں کو دکھا دکھا کر خوش ہو رہے تھے۔۔۔ محمر نے تو کھیل بنا لیا تھا وہ اپنی گود میں موجود بچے کے لبوں کو انگلی سے چھوتا اور بچہ بے تابی سے اس کی انگلی چوسنے کے لئے جب منہ کھولتا تو وہ اپنا ہاتھ پیچھے کر کے زور سے ہنسنے لگتا ساتھ ہی محشم کو اس کے بیٹے کی بے تابی دکھانے لگتا تھا۔۔ محشم اپنے بیٹے کو دیکھ دیکھ کر مسکرائے جاتا مگر اس کے دل کا ڈر اسے زیادہ دیر کسی بھی چیز کی طرف متوجہ ہونے نہیں دے رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب لوگ کھانا کھا چکے تھے ٹیبل پر کھانے کے جھوٹے برتن پڑے تھے جو ملازمہ سمیٹ کر باہر لے جا رہی تھی اور شگفتہ بیگم سمیت سلیقے سے سر پر دوپٹے جمائے بوتیک میں کام کرنے والی دو تین لڑکیاں میٹھے کی ڈشیں لا لا کر ٹیبل پر رکھ رہی تھیں انھیں کام کی غرض سے شگفتہ نے اوپر بلایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میٹھے میں فروٹ کیک کے ساتھ رس ملائی اور گلاب جامن موجود تھے۔۔۔

شگفتہ اتنے تکلف کی کیا ضرورت تھی بیٹی ، بلاوجہ تم نے پوری دعوت کا" اہتمام کر لیا۔۔۔" سرفراز صاحب نے شگفتہ بیگم سے کہا۔۔۔

چچا جان۔، تکلف کیسا۔۔۔؟؟؟ آپ اور زارا کے بچے پہلی بار میرے گھر آئے" ہیں۔۔۔ آپ سب کو میں یونہی تو نہیں جانے دیتی ، ویسے بھی آپ نے اور چچی جان نے ہی ہمیشہ میری دعوتیں کی ہیں۔۔۔ میں جب گھر آتی تھی کبھی بھی ایسا نہیں ہوا آپ نے بنا کھانا کھائے جانے دیا ہو۔۔۔ چچی جان کے ہاتھ کے کھانے کا ذائقہ مجھے آج تک نہیں بھولتا بہت زبردست کھانا بناتی تھیں لڑکے تمھاری نانی۔۔۔ اور جس دن گھر پر بریانی بنتی تھی اس دن جیسے طے تھا کہ یا تو زارا مجھے فون کرکے یا تو گھر بلا لیا کرتی تھی یا خود ہی ڈش لے کر گھر چلی آتی تھی۔۔۔" شگفتہ پرانے وقت کو یاد کرتے ہوئے سرفراز صاحب کے ساتھ محمر سے مخاطب ہوئی تھیں۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانی کا زمانہ ہم تینوں نے دیکھا ہی نہیں۔۔۔ مما بتاتی تھیں کہ محمش اور محشم" بھائی ان کے لاڈلے چہیتے تھے اور سیفی بھائی کے بھی وہ بہت لاڈ اٹھاتی تھیں۔۔۔ ان تینوں نے انھیں دیکھا ہے۔۔۔ ہمارے ہوش سنبھالنے تک تو وہ زندہ ہی نہیں رہی تھیں۔۔۔" محمر اداسی سے بولا تھا۔۔۔ اس کی بات پر سرفراز صاحب افسردگی بھری گہری سانس کھینچ کر رہ گئے تھے۔۔۔

ہاں ، بہت جلدی چلی گئیں تینوں ماں بیٹیاں اور اپنے حصے کی ذمہ داریاں بھی" مجھے سونپ گئیں۔۔۔" سرفراز صاحب افسردگی سے بولے تھے۔۔۔ اچانک ہی ماحول میں اداسی پھیل گئی تھی۔۔۔ محشم سمیت باقی تینوں بھائی بھی افسردہ ہوگئے تھے۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے آپ لوگ کھائیں ناں یوں خاموش کیوں بیٹھے ہیں۔۔۔؟؟؟ بھائی جی آپ" لوگوں نے تو کچھ لیا ہی نہیں۔۔۔ لڑکی تم کیا آتے ہی باتوں میں لگ گئی ہو۔۔۔ یہ گلاب جامن دو اس بچے کو اور لڑکے تم تو لے لو۔۔۔ تم نے تو کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔" شگفتہ نے فوراً ماحول کی اداسی بھانپتے ہوئے سب کا دھیان

URDU NOVEL BANK

بٹانے کو دوبارہ سے کھانے کی طرف متوجہ کیا تھا۔۔۔ وہ ضیاء صاحب اور ابرار شاہ کو میٹھا لینے کے ساتھ کونے میں بیٹھی جزا کو ذی العید کی پلیٹ میں گلاب جامن ڈالنے کی ہدایت دینے لگی تھیں اور پھر انھوں نے محشم کو بھی ڈپٹتے ہوئے اس کی پلیٹ میں کیک اور رس ملائی کا باؤل رکھا جو خاموشی سے سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔

"نہیں خالہ جی ، بس میرا دل نہیں ہے۔۔۔ آپ ہو سکے تو بس چائے بنوا دیں۔۔۔ سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔" محشم دھیرے سے بولا تھا۔۔۔ اس کے سر میں تھوڑا نہیں شدید درد تھا بلکہ درد کے دھماکے ہو رہے تھے۔۔۔ جزا نے کنکھیوں سے اسے دیکھا۔۔ محشم گردن موڑے اسے ہی دیکھ رہا تھا اور اس کی آنکھوں میں پھیلی وحشت کو دیکھ کر جزا کا دل لرز اٹھا تھا مگر پھر وہ اس سے نظریں چرا کر سامنے بیٹھے ذی العید کو گلاب جامن سرو کرنے لگی تھی اور دوبارہ ضیاء صاحب ، ابرار شاہ کی طرف متوجہ ہوگئی تھی پھر کھانے کے بعد شگفتہ سب لوگوں کو اپنے ساتھ لیونگ روم میں لے گئی تھیں اور چپکے سے انھوں نے محمر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو صاف کہہ دیا تھا کہ وہ سرفراز صاحب اور محشم کو سب کے سامنے آج سارا سچ کھول کر بتانا چاہتی تھیں جبکہ محمر کو اب اپنی گردن شکنجے میں پھنستی نظر آ رہی تھی---

سرفراز صاحب نے ضیاء الدین صاحب سمیت ابرار شاہ اور ذی العید کو جان بوجھ کر اپنے ساتھ لائے تھے-- وہ ان سب کے سامنے جزا سے بات کرنا چاہتے تھے--- وہ سب جزا کے قریبی تھے اور اس وقت جزا سے دوبارہ کو قائل کرنے کے لئے ان کی موجودگی بے حد ضروری تھی--- انھیں ابھی جزا کو راضی کرنے کا کڑا مرحلہ طے کرنا تھا تاکہ وہ دوبارہ محشم کے ساتھ "خواب نگر" واپس چلی جائے---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جزا بھی تینوں بچوں کو سلا کر ملازمہ کے حوالے کرتی ہوئی لیونگ روم میں سب کے پاس چلی آئی تھی-- کچھ ہی دیر میں ایک لڑکی سب کے لئے چائے بنا کر لے آئی تھی-- وہ سب اپنا اپنا مگ ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گئے تھے سوائے جزا کے اس نے چائے پینے سے منع کر دیا تھا---

URDU NOVEL BANK

ہاں تو جزا کیا سوچا ہے تم نے---؟؟ تم واپس اپنے گھر جانا چاہتی ہو یا نہیں---؟؟؟" سرفراز صاحب نے ضیاءالدین صاحب کے اشارہ کرنے پر چائے کا سپ لیتے ہوئے بات کا آغاز کیا تھا---

"کونسے گھر کی بات کر رہے ہیں آپ نانا جان----؟؟" جزا نے نا سمجھی سے انھیں دیکھا جبکہ صبح سے خاموش بیٹھے محشم نے اب بھی چائے سے اٹھتی بھاپ کو دیکھ کر ضبط سے اپنے جبڑے بھینچ لئے تھے---

"شادی کے بعد غالباً شوہر کے گھر کو ہی لڑکی کا "اپنا گھر" کہا جاتا ہے---" سرفراز صاحب نے نواسی کو جتایا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھاااااا--- مگر وہ گھر تو کبھی میرا تھا ہی نہیں اسی لئے میں اندازہ نہیں کر سکی کہ آپ کس گھر کی بات کر رہے ہیں خیر مجھے دوبارہ اس گھر میں واپس نہیں جانا--- میں پنڈی جاؤں گی واپس اپنے دادا جان اور پاپا کے گھر اب وہی میرا اصل گھر ہے---" جزا کا انداز بے لچک تھا اور محشم نے اپنی خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھوں سے اسے دیکھا تھا--- محمش ، محمر اور محشف بھی دکھ سے

URDU NOVEL BANK

جزا کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔ ان تینوں کو بھی جزا کی بات نے بہت تکلیف دی تھی انھوں نے کبھی بھی جزا کو اس گھر میں غیر نہیں سمجھا تھا جس کی بلا شرکت غیرے وہ مالکن تھی۔۔۔ اپنے غصے میں وہ محشم کے رویئے کو تو یاد رکھے ہوئے تھی مگر ان سب بھائیوں کے خلوص و پیار کو سرے سے بھلا چکی تھی۔۔۔۔

"غلط کہہ رہی ہو تم۔۔۔ کسی بھی شادی شدہ لڑکی کے لئے کبھی بھی اس کا اصل گھر اس کے باپ کا گھر نہیں ہوتا اگر ایسا ہوتا تو دنیا میں کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کی شادی کرکے اسے دوسرے گھر رخصت نہیں کرتا۔۔۔" سرفراز صاحب غصے سے بولے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے بھی رخصت نہیں کیا گیا تھا نانا جان ، میں تو خود زبردستی محشم کے گھر گئی تھی۔۔۔ شاید آپ بھول چکے ہیں کہ آپ نے مجھے جبراً "خواب نگر" بھیجا تھا۔۔۔ جہاں میرا استقبال طعنوں ، جھڑکیوں ، اور شدید قسم کی بے عزتی کے ساتھ ہوا تھا مگر میں نے آپ کے کہنے پر سب برداشت کیا۔۔۔ تب میں نے آپ کی بات مانی تھی اب آپ کو میری بات ماننی پڑے گی اور آپ میرے ساتھ چلنا بھی

URDU NOVEL BANK

پڑے گا۔۔۔" جزا نے تلخی سے کہتے ہوئے محشم کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھا تھا اور دوبارہ نانا کے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔

میں خود تمھارے ساتھ کہیں جاؤں گا اور نہ ہی تمھیں کہیں جانے دونگا۔۔۔" تمھیں کیا لگتا ہے جزا ہم سب تمھارے ہاتھوں کی کٹھ پتلیاں ہیں جنھیں تمھارا جس طرح دل چاہے گا نچاؤگی۔۔۔۔؟؟؟ ہمیں تم نے پاگل سمجھا ہوا ہے کیا۔۔۔۔؟؟؟ بہت دماغ چلنے لگا ہے تمھارا۔۔۔۔ خود کو بہت عقلمند ، سمجھدار اور قابل سمجھنے لگی ہو۔۔۔؟؟؟؟ پہلے ہی بہت اپنی من مانی کر چکی اب مزید میں تمھیں اس کی اجازت نہیں دونگا۔۔۔ تمھیں محشم کے پاس میں نے بھیجا تھا کیونکہ یہی تمھارے حق میں بہتر تھا۔۔۔ مجھے اس بات سے انکار نہیں کہ تم نے پہلے بہت کچھ برداشت کیا مگر بعد میں سب ٹھیک ہوگیا تھا۔۔۔ یہ تم نے خود مجھے بتایا تھا۔۔۔۔ آٹھ مہینے پہلے جو ہوا بے شک وہ غلط تھا۔۔ محشم نے زیادتی کی تھی مگر تم نے بھی کچھ ٹھیک نہیں کیا تھا۔۔ تم گھر سے نکلنے سے پہلے مجھے ایک فون تو کرتیں۔۔۔ کچھ تو بتاتیں۔۔۔ مگر نہیں ، تم بنا کسی کو بتائے گھر سے نکل

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گئیں۔۔۔ کس کی اجازت سے تم نے گھر چھوڑا تھا۔۔۔؟؟؟ بولو جواب دو جزاااا۔۔۔" سرفراز صاحب گرجدار آواز میں بولتے ہوئے اسے غصے سے گھورنے لگے تھے۔۔۔ جزا کے بلکل پاس شگفتہ بیگم بھی بیٹھی چائے کے سپ لیتی ہوئی تاسف سے سر ہلا کر جزا کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

جذباتی لڑکی۔۔۔۔" وہ جزا کو دیکھتے ہوئے سوچ کر رہ گئیں۔۔"

جواب دو۔۔۔۔" سرفراز ابراھیم نے دوبارہ گرج کر پوچھا تھا جبکہ نانا کی خود پر ٹکی" شعلہ بار نظریں اور جارحانہ انداز دیکھ کر جزا بے ساختہ رونے لگی تھی۔۔۔ وہ تینوں بھائی ، ذی العید اور ضیاء صاحب بھی سرفراز صاحب کو شدید طیش میں دیکھ کر اپنی اپنی جگہ خاموشی سے بیٹھے تھے۔۔۔

نانا جان ، جزا سے کوئی سوال جواب مت کریں۔۔۔" محشم کی ٹھہری ہوئی آواز پر" جزا نے چونک کر اس کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب نے شدید طیش سے محشم گھورنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم چپ رہو محشم ، مجھے اس سے بات کرنے دو--- تم دونوں ہی اپنی بہت من" مانی کر چکے ہو--- اس کا نتیجہ بھی تم نے دیکھ لیا--- اس کے یوں بنا بتائے چلے جانے پر بات خاندان کی عزت تک آ پہنچی تھی--- ابھی سوال مخشف کی ساس نے اٹھایا تھا--- کل دنیا پوچھنے چلی آتی--- کس کس کو صفائیاں دیتے تم---؟؟؟ یہ لڑکی اپنی من مانی پر اتری ہوئی ہے-- سوچتی ہے کہ ماں باپ نہیں رہے تو جو دل چاہے گا کرتی پھرے گی کیونکہ اس سے کوئی جواب طلب کرنے والا نہیں ہے مگر بد قسمتی سے تمھارا یہ نانا ابھی زندہ ہے--- تمھیں مجھے جواب دینا پڑے گا جزا--- جواب دو مجھے کہ تم گھر سے کیا سوچ کر نکلی تھیں---؟؟؟ گھر سے باہر اکیلی عورت کا بنا کسی سرپرست کے رہنے کا مطلب سمجھتی ہو تم---؟؟؟ میں نے تمھیں محشم کے پاس تمھاری حفاظت کے لئے بھیجا تھا--- تمھیں محفوظ ہاتھوں میں سونپنے کے لئے ہی میں نے تمھیں آناً فاناً بنا کسی کو بتائے خاموشی سے مری روانہ کر دیا تھا مگر تم نے خود کو دوبارہ سے اس بے رحم دنیا کے حوالے کر دیا--- یہ اللہ کا شکر اور ہم پر احسان ہے کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شگفتہ تمھیں مل گئی--- یہ نہ ہوتی تو تم کہاں جاتیں---؟؟ کیا کرتیں---؟؟؟ کچھ سوچا تھا تم نے گھر سے نکلنے سے پہلے بتاؤ مجھے---؟؟؟" سرفراز صاحب کا لہجہ شدید برہم تھا---

میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچا تھا نانا جان-- آپ کے پاس آنے کا فائدہ" نہیں تھا--- آپ پھر مجھے واپس مری بھیج دیتے---" جزا نے سسکتے ہوئے کہا "تھا اور اس کی بات سن کر محشم نے دوبارہ اپنی بوجھل پلکیں اٹھا کر اس "ظالم لڑکی کو دیکھا تھا--- اس کے ہاتھ میں موجود چائے کب کی ٹھنڈی ہو چکی تھی مگر اس نے چائے کا ایک سپ بھی نہیں لیا تھا جبکہ وہ سب بھائی بھی جزا کی بات سن کر تاسف سے اسے دیکھنے لگے تھے---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا چچا جان آپ نے---؟؟ کچھ ہے اس لڑکی کے پاس سوائے جذباتیت" کے---؟؟ پچھلے آٹھ مہینوں سے میں بھی اسے یہی سمجھا رہی ہوں--- اسے لگتا ہے کہ یہ شاید "ٹارزن" کے قبیلے سے تعلق رکھتی ہے جو گھر سے باہر کی دنیا میں موجود "جانور" اس کا نا کچھ بگاڑ سکیں گے اور نہ ہی اسے کوئی نقصان پہنچا

URDU NOVEL BANK

سکیں گے اسی لئے یہ نڈر ہوکر گھر سے نکل پڑی تھی۔۔۔ اصل میں اس نے زمانے کی سختیاں نہیں دیکھیں۔۔۔ یہ نہیں جانتی کہ اس دنیا میں ایک اکیلی عورت کا رہنا کس قدر دشوار ہے۔۔۔ میرے پاس ایک بچی کام کے لئے آتی ہے۔۔ اس کے چودہ سال کے بھائی کو محلے سے باہر کھیلتے ہوئے اغواء کر لیا گیا تھا۔۔ بہت ڈھونڈھنے پر بھی بچے کا کہیں پتہ نہیں چلا۔۔۔ ہاں دو ہفتے بعد اس کی کٹی پھٹی لاش ضرور گلی کے باہر پڑی مل گئی تھی وہ بھی اس صورت کہ اس کے اندرونی اعضاء جسم دل۔، گردوں اور پھیپھڑوں کو نکال لیا گیا تھا۔۔۔ آئے دن ایسے ہزاروں کیسیز نیوز پیپرز کی زینت بنے ہوتے ہیں۔۔۔ آپ میں سے دو لوگوں کا تعلق پولیس ڈیپارٹمنٹ سے ہے۔۔۔ آپ مجھ سے بہتر جانتے ہونگے کہ یہاں تو اکیلے مردوں کا جینا محال ہے یہ تو پھر ایک کم عمر لڑکی ہے مگر اس کا جذباتی ذہین سوائے غصے کے کچھ نہیں سوچتا۔۔۔ زین جب اسے میرے پاس لایا تھا تو میں نے ایک ایسی انجان لڑکی کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں تھی جس کے بارے میں مجھے کچھ بھی نہیں پتہ تھا مگر یہیں اپنے سامنے میں نے اس کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بلا کی جذباتیت کا مظاہر خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا۔۔۔ یہ میری "نہ" سن کر یہاں سے جانے لگی تھی۔۔۔۔ اس وقت بھی اس نے غصے میں ایک لمحے کو بھی یہ نہیں سوچا کہ ایک بار پھر یہ جذباتیت کا مظاہرہ کرکے برداشت کا دامن چھوڑ رہی ہے اور مزید ایک غلط قدم اٹھا رہی ہے۔۔۔" شگفتہ نے تفصیل کے ساتھ جزا کے اپنے پاس آنے کے بارے میں وہاں بیٹھے لوگوں کو بتا دیا تھا جبکہ زین کا نام سن کر محمر کے سوا سرفراز صاحب ، محمش ، محثف بری طرح چونک گئے تھے جبکہ محشم شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔

زین۔۔۔۔؟؟؟ زین جزا کو تمھارے پاس لایا تھا۔۔۔؟؟؟ سرفراز صاحب نے" حیرت سے شگفتہ سے پوچھا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہاں ،، وہی لایا تھا۔۔ زین کا دوست ریحان میرا سگا بھانجا ہے۔۔۔" شگفتہ نے" سرفراز صاحب کو بتایا۔۔۔ اور محشم کے دماغ میں اچانک ایک جھماکہ سا ہوا تھا۔۔۔ واقعی جس دن زین کو رہا کیا گیا تھا اسی دن جزا بھی تو گھر سے گئی تھی۔۔۔ وہ شروع سے سب کچھ سوچتا ایک کے بعد ایک کڑیوں کو جوڑتا جا رہا تھا اور سب کچھ

URDU NOVEL BANK

واضح ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ اس سارے واقعے کو سوچتے ہوئے اسے خود پر بھی شدید طیش آ رہا تھا کہ وہ اتنا اہم پوائنٹ کیسے اسکپ کر گیا تھا۔۔۔۔؟؟؟ کیسے ایک بار بھی اس کا دھیان زین کی طرف نہیں گیا تھا۔۔۔؟؟؟ یعنی وہ زین ہی تھا جس نے اس کے بھروسے کا خون کیا تھا۔۔۔

تم تو جانتے ہی ہو ناں ریحان کو لڑکے۔۔۔؟؟؟" شگفتہ نے ساکت بیٹھے محشم" سے پوچھا تھا۔۔

ان سب کو مجھ سے بہتر کون جانتا ہوگا خالہ جی۔۔۔۔؟؟؟" وہ بھینچی بھینچی" آواز میں غرایا تھا ساتھ ہی اپنی لہو چھلکاتی آنکھوں سے اس نے گھور کر جزا کو دیکھا تھا۔۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ جزا نے اس سے دور جانے کے لئے زین "کا سہارا لے گی جبکہ اس کی نظروں سے بے نیاز سامنے ہی وہ "ظالم لڑکی خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔

مگر زین کو تو کچھ لوگوں نے اغواء کر لیا تھا۔۔۔؟؟ وہ جزا سے کہاں" ملا۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے نا سمجھی سے شگفتہ سے پوچھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اغواء نہیں ہوا تھا چچا جان۔۔ وہ اور اس کے دوست جہاں تھے۔۔۔ محشم کو" پتہ تھا۔۔۔ جس دن زین لاہور جانے کے لئے نکل رہا تھا۔۔۔ اسی دن جزا نے گھر چھوڑا تھا۔۔۔ راستے میں زین اسے مل گیا تھا۔۔۔ زین اور ریحان اسے زبردستی میرے پاس لے آئے تھے ورنہ اس لڑکی کے سر پر ہاسٹل جانے کا بھوت بری طرح سوار تھا۔۔ کہہ رہی تھی کہ نام بدل کر ہاسٹل میں رہے گی اس کے بعد وہاں کچھ مہینے گزار کر اپنے دادا کے گھر چلی جائے گی۔۔۔" شگفتہ کی باتوں نے ذی العید ، ضیاء صاحب اور ابرار شاہ کو بھی سخت شاکڈ کر دیا تھا۔۔۔ جزا سے وہ اتنی بڑی بے وقوفی کی امید بلکل نہیں کر رہے تھے۔۔۔ محشف اور محمش کو بھی زین اور جزا کا کارنامہ سن کر شدید دھچکہ لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ سب کیا ہے محشم۔۔۔؟؟؟ یہ زین کا کیا معاملہ ہے۔۔۔؟؟ مجھے پہلے ہی" پتہ تھا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ تم مجھے سچ سچ بتاؤ کہ اتنے مہینے وہ کہاں تھا۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے محشم سے پوچھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ میری تحویل میں تھا نانا جان۔۔۔ اس سمیت اس کے سارے دوستوں کو" میں نے سدھارنے کی ذمہ داری لی تھی۔۔۔ تین مہینے کی تربیت کے بعد میں نے ان سب کو "جانوروں" سے "انسان" بنایا تھا مگر مجھے سوچنا چاہیئے تھا کہ زین جیسے لوگ کتنے بھی بدل جائیں مگر دھوکہ دینا نہیں چھوڑتے۔۔۔ اچھا صلہ دیا اس نے مجھے۔۔۔ میری ہی پیٹھ میں دوبارہ خنجر گھونپ دیا۔۔ مجھے اندھیرے میں رکھا۔۔ وہ جانتا تھا کہ جزا کہاں ہیں پھر بھی اس نے مجھے نہیں بتایا۔۔" محشم دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

کیسے بتاتا۔۔۔؟؟؟ تمھاری بیوی نے اسے دھمکی جو تھی کہ اگر اس نے تمھیں" کچھ بھی بتانے کی کوشش کی تو یہ خودکشی کر لے گی اور یہی دھمکی اس نے تمھارے بھائی کو بھی دی تھی۔۔۔ بے چارہ پچھلے آٹھ مہینے سے یہاں آکر اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے مگر اس جذباتی لڑکی نے میری سنی اور نہ ہی تمھارے بھائی کی کوئی بات مانی اسی لئے تم کسی کو دوش مت دو کسی نے تمھیں دھوکہ نہیں دیا نہ تمھاری پیٹھ میں خنجر گھونپا۔۔۔ یہ سب تمھاری بیوی کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وجہ سے ہوا ہے۔۔ اسی نے ہی اپنے بارے میں تمھیں نہ بتانے کے لئے سب کو مجبور کیا تھا۔۔۔ تمھارے بھائی کو تو اس نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر اس نے گھر میں کسی کو اپنی یہاں موجودگی کی بتایا تو یہ یہاں سے بھی خاموشی سے بنا کسی کو بتائے چلی جائے گی۔۔۔" شگفتہ نے محشم کو کھول کھول کر ایک ایک بات بتا دی تھی اور وہ ان کی بات سن کر بلکل گنگ ہوکر رہ گیا تھا۔۔۔

کس بھائی کی بات کر رہی ہیں آپ خالہ جی۔۔۔؟؟؟" محمش نے طیش میں" شگفتہ سے پوچھا تھا۔۔۔

یہ جو تمھارے پاس کھڑا ہے۔۔۔ یہ سب سے چھوٹا والا۔۔۔ کیا نام ہے تمھارا" لڑکے۔۔۔؟؟؟" شگفتہ نے چشمے کی اوٹ سے محمر کو گھورتے ہوئے پوچھا جبکہ محمش سمیت سرفراز صاحب بھی محمر کو دیکھنے لگے تھے جو سب کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر گھبرا گیا تھا۔۔ محشم اس دوران بس بے حس و حرکت سا بیٹھا تھا۔۔۔ اس نے گردن گھما کر نہ محمر کی طرف دیکھا تھا اور نہ ہی اس سے کچھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہا تھا۔۔۔ اب اس کے پاس کہنے کو لفظ بچے ہی کہاں تھے اور نہ ہی محسوس کرنے کے لئے احساسات باقی رہے تھے۔۔۔

بھ۔۔۔ بھا۔۔۔ بھائی۔۔۔ بھابھی نے دھمکی کے ساتھ قسم بھی دی تھی مجھے" اس لئے میں آپ لوگوں کو نہیں بتا سکا۔۔۔ بھابھی جس دن گھر سے گئی تھیں تو نیکسٹ ڈے محمش بھائی کے نمبر پر زین بھائی کا فون آیا تھا اور۔۔۔" محمر اٹک اٹک کر گھبراتے ہوئے ان سب کو ایک ایک بات بتاتا چلا گیا تھا۔۔ محمش اور سرفراز صاحب بے یقینی سے ٹکر ٹکر اس کی شکل دیکھ رہے تھے جبکہ مخشف نے غصے میں پیچھے سے اس کا گلا پکڑ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر چلو تم۔۔۔ بھائی سے لے کر محود تک سب کے کرکٹ بیٹ اسٹور سے نکال" کر ایک ایک سے تمھاری زبردست دھلائی نا کی تو مخشف ابراھیم نہ کہنا۔۔۔" مخشف نے غراتے ہوئے محمر کے کان میں سرگوشی کی اور ایک جھٹکے سے اسے پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

معافی بھائی۔۔۔" محمر کان پکڑتے ہوئے نفی میں سر ہلا کر ممنایا تھا۔۔۔"
ساری بات سن کر سرفراز صاحب بھی اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

اور کوئی کسر باقی رہ گئی ہے میرے بچوں تو وہ بھی پوری کر دو۔۔۔ اس سے"
زیادہ مزید کیا دیکھنا اور سننا باقی رہ گیا ہے۔۔۔؟؟؟" وہ افسردگی سے جزا کو دیکھ کر
بولے جزا کی حرکتوں سے انھیں سخت صدمہ پہنچا تھا۔۔۔ جبکہ شگفتہ نے مزید
انھیں بتایا تھا۔۔۔

جس دن میں نے اسے پہلی بار دیکھا تھا اس کی بلا کی خوبصورتی اور معصومیت"
دیکھ کر میں ڈر گئی تھی کہ خدا نہ کرے اسے باہر کسی طرح کے مشکل حالات
کا سامنا نہ کرنا پڑ جائے یا خدا نخواستہ یہ غلط ہاتھوں میں نہ پڑ جائے اسی لئے
میں نے اپنا فیصلہ بدل دیا۔۔ یہ میرے لئے میری بیٹیوں کی طرح ہے بلکہ میری
بیٹی ہی ہے اور عمر میں میری چھوٹی بیٹی سے بھی کئی برس چھوٹی ہے۔۔۔ میرا
خدا جانتا ہے کہ میں نے اسے آٹھ مہینے "جزا" نہیں بلکہ اپنی "بیٹی" سمجھا ہے
اور ایک ماں کی طرح ہی اس کا خیال رکھا ہے۔۔۔ یہ نادان ہے ، اچھے برے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرق کرنا نہیں جانتی۔۔۔ اس کے سر پر ماں کا سایہ ہے اور نہ ہی باپ کا۔۔۔ ساس سسر بھی موجود نہیں ہیں جو اسے صحیح غلط کے بارے میں سمجھا سکیں تبھی میں نے سوچا کہ اسے میں اپنے ساتھ رکھ کر کچھ اور سکھا سکوں یا نہیں مگر برداشت" کرنا ضرور سکھاؤں گی اسی وجہ سے میں نے اس کے ساتھ نرمی کی" بجائے ضرورت سے زیادہ سختی برتی۔۔ آٹھ مہینے یہ میرے پاس رہی اور میں نے اندازہ لگایا کہ یہ ذرا سی بھی سارہ پر نہیں پڑی۔۔ سارہ کو میں اچھی طرح جانتی تھی۔۔۔ وہ تو بہت تحمل مزاج اور سمجھدار تھی مگر مجھے افسوس ہے کہ میری یہ بیٹی" صرف جذباتی ، غصیلی اور بلا کی جلدباز ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ یہ لڑکا" بھی ذرا سا زارا پر نہیں گیا۔۔۔ شاید یہ دونوں اپنے والد صاحبان پر چلے گئے ہیں۔۔۔" شگفتہ بیگم نے اپنے مخصوص انداز میں سرفراز صاحب کو سب تفصیل سے بتانے کے بعد آخر میں منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب شگفتہ کی آخری بات پر بے ساختہ نفی میں سر ہلانے لگے تھے۔۔۔ محثف اور محمش بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خالہ کی صاف گوئی پر انھیں دیکھ کر رہ گئے تھے اور جزا لب سیئے خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔

نہیں شگفتہ ، میرا بڑا داماد یوسف جتنا نیک ، شریف اور پیاری عادتوں کا مالک تھا" اس کا ایک بیٹا بھی اس جیسی فطرت کا نہیں ہے۔۔۔ میری نظروں سے اب تک یوسف جیسا سچا ، پرہیزگار سخی اور خوبصورت شخص نہیں گزرا۔۔۔ جتنا خوبصورت اللہ نے اسے چہرہ دیا تھا اس سے لاکھ گنا خوبصورت اس کا دل تھا بھلے ہی یہ سب شکلوں میں اپنے باپ جیسے ہیں مگر یوسف جیسا دل کسی کے پاس نہیں ہے۔۔۔ وہ میرا داماد ہی نہیں میرا بیٹا تھا عزیز بیٹا۔۔۔ فاتح اور رافع سے زیادہ میرے دل کے قریب تھا اور نہ ہی میرا چھوٹا داماد ولید ایسا تھا۔۔ وہ ضدی ضرور تھا مگر اس کی تربیت جن نیک ہاتھوں نے کی تھی وہ اس شخص کے ہاتھ تھے جو آج تک لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔۔۔ اصل میں میری بیٹیوں کی یہ اولادیں خود کو ضرورت سے زیادہ سمجھدار اور ہوشیار سمجھ بیٹھی ہیں۔۔۔" سرفراز صاحب نے ایک نظر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سر جھکائے کھڑے تینوں نواسوں اور محشم پر ڈالنے کے بعد گردن گھما کر جزا کو بھی تاسف سے دیکھا تھا۔۔۔

مبارک ہو بچوں۔۔۔ آج تمھاری وجہ سے بات تمھارے ماں باپ تک پہنچ گئی" "ہے۔۔۔ یوسف بھائی سے لے کر ولید تک کو تمھاری وجہ سے رگیدا جا رہا ہے۔۔۔ ابرار شاہ تلخی سے بولے تھے اور شگفتہ کو ان کے برہم مزاجی کا فوراً اندازہ ہوگیا تھا۔۔۔

معاف کیجیئے گا بھائی جی ، میں ان بچوں کے والد صاحبان کو بھلے ہی نہیں" جانتی تھی مگر ان کی ماؤں سے اچھی طرح واقف ہوں اسی لئے جو مجھے محسوس ہوا میں نے کہہ دیا۔۔۔ آپ کو برا لگا تو معذرت۔۔۔" شگفتہ نے ابرار شاہ کو دیکھتے ہوئے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔۔۔

نہیں بہن آپ کی غلطی نہیں ہے آج کل کے ان بچوں نے واقعی ماں باپ" کی تربیت کو بدنام کر دیا ہے۔۔۔ کیوں جزا میں نے ٹھیک کہا ناں۔۔۔؟؟" ابرار

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاہ نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے آخر میں جزا سے طنزیہ انداز میں پوچھا جو ان کی بات پر شرمندگی سے سر جھکا گئی تھی۔۔۔۔

میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ معاملات اتنے زیادہ پیچیدہ نکلیں گے مگر ان" سارے حالات کو بگاڑنے میں تم دونوں میاں بیوی برابر کے شریک ہو۔۔۔ محشم تم تو سمجھدار ہو بچے۔۔۔ تم ہی کم سے کم تحمل کا مظاہرہ کر لیتے اور جزا تم۔۔۔؟؟؟ شرمندہ کر کے رکھ دیا تم نے ہمیں اپنی فضول اور بچکانہ حرکتوں کی وجہ سے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اتنی زیادہ بے وقوفی بھری حرکتیں کرو گی۔۔۔" ضیاء صاحب باری باری ان دونوں کو دیکھتے ہوئے برہمی سے بولے تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جزا تم ایسی تو نہ تھیں۔۔۔؟؟؟" ذی العید کو بھی ساری بات سن کر دکھ ہوا" تھا۔۔۔

جو ہونا تو ہوگیا ضیاء بیٹا۔۔۔ یہ بتاؤ جزا کہ تم کیا چاہتی ہو اب۔۔۔؟؟" سرفراز" صاحب نے کرخت انداز میں جزا سے پوچھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں پاپا کے گھر جاؤنگی۔۔۔" وہ دھیرے سے بولی تھی اور وہی مرغ کی ایک" ٹانگ کے مصداق شگفتہ نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

لیکن بھابھی۔۔۔" محمش نے اس کے اس بے لچک انداز پر تڑپ کر بولنا چاہتا" تھا کہ سرفراز صاحب نے ہاتھ اٹھا کر اسے ٹوک دیا تھا۔۔۔

محمش خاموش ہو جاؤ۔۔۔ ٹھیک ہے جزا تم "خواب نگر" نہیں جانا چاہتی" ناں۔۔۔؟؟ مت جاؤ لیکن میں پنڈی بھی تمھیں اکیلے جانے نہیں دونگا اور نہ ہی میں تمھارے ساتھ وہاں جاؤں گا۔۔۔ اب اس سب کا ایک ہی حل ہے میرے پاس۔۔۔ یہ میری ہی غلطی تھی جو میں نے تقریباً ایک ختم ہوچکے رشتے کو دوبارہ سے جوڑنے کی کوشش کی۔۔۔ یہ سوچ کر کہ اپنے بچوں کو ایک ساتھ خوش و مطمئن زندگی گزارتے دیکھ کر میری دونوں مرحوم بیٹیوں کی روحوں کو قبر میں چین مل جائے گا۔۔۔ ان دونوں بہنوں نے بڑے شوق سے اپنے بچوں کے مابین اس تعلق کو جوڑا تھا تاکہ ہمیشہ ان کے بچے ایک دوسرے کے ساتھ خوش و خرم رہ سکیں مگر ان کے بچے یہ نہیں چاہتے اور اپنی دونوں بیٹیوں کے بعد میں ان کے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچوں کو ایک ساتھ جوڑے رکھنے کی اس کوشش میں بری طرح ناکام رہا ہوں۔۔۔ محشم نے ثابت کر دیا کہ اس کا غصہ ، اس کی انا ، اس کی ضد میرے فیصلے سے زیادہ قوی ہے۔۔۔ اس نے میرا وہ مان توڑ کر رکھ دیا جس کی بدولت میں نے جزا کو اس کے پاس بھیجا تھا۔۔۔ یہ لاکھ اب تڑپ لے ، سسک لے مگر اپنے اس رویئے اور الفاظ کا مداوا نہیں کر سکتا جو اس نے آٹھ مہینے پہلے جزا سے کہے تھے۔۔۔۔

اور جزا نے بھی اپنے بوڑھے نانا کی آنکھیں کھول کر مجھے یہ صاف صاف دکھا دیا ہے کہ اس کے باپ کا فیصلہ اپنی بیٹی کے حق میں مجھ سے زیادہ بہتر اور درست تھا۔۔۔ ولید اس تعلق کو توڑنے پر بضد تھا اور اس کی بیٹی بھی اب باپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مزید اس تعلق کو قائم رکھنے کی روادار نہیں ہے تو ٹھیک ہے۔۔۔ جزا کو یہاں بھیجنے کا فیصلہ میرا تھا اور واپس جانے کا فیصلہ خود جزا کا ہے۔۔۔ میرے اختیار میں اب کچھ نہیں ہے سوائے اس کے کہ میں اپنے غلط فیصلے کو سدھارنے کی ایک کوشش کروں۔۔۔ جو کچھ اب میں کہنے جا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہا ہوں وہ فیصلہ کسی بھی بیٹی کے باپ کے لئے اتنا آسان نہیں ہوتا اس سے پہلے وہ اپنی زبان کاٹ ڈالنا بہتر سمجھتا ہے مگر میری مجبوری یہ کہ میں بیٹی کے ساتھ اپنے اس بیٹے کا بھی باپ ہوں ، مجھے اپنے دونوں بچوں کی بھلائی دیکھتے ہوئے یہ بدترین الفاظ اپنی زبان سے ادا کرنے پڑ رہے ہیں کہ محشم تم جزا کو طلاق دے دو بیٹا--- یہی تم دونوں کے لئے بہتر ہے--- ضیاء بیٹے تم میرا ایک کام کرواؤ--- ان دونوں کی طلاق کے پیپرز تیار کرواؤ---" سرفراز ابراھیم کے الفاظ نہیں صور اسرافیل تھے جنھوں نے محشم اور جزا دونوں کی سماعتوں کو بہرہ کر دیا تھا--- وہ دونوں پھٹی پھٹی آنکھوں سے نانا کا چہرہ دیکھنے لگے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نانا جان---" اچانک ہی وہ دونوں ایک ساتھ زور سے چیخے تھے--- روم میں موجود سب لوگ خاموشی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے تھے--- سرفراز صاحب نے بھی ایک نظر ان دونوں کے شاکڈ چہروں کو دیکھا تھا اور مضبوط لہجے میں گویا ہوئے---

URDU NOVEL BANK

یہی بہتر ہے تم دونوں کے حق میں کیونکہ اب مزید میں تم دونوں کو کوئی بے" وقوفی کرنے اور نیا تماشا لگانے کی اجازت نہیں دونگا۔۔ محشم تم جزا کو طلاق دے دو پھر میں اس کی شادی کسی دوسری جگہ کروا دونگا۔۔۔ تم بھی کوئی اچھی سی لڑکی دیکھ کر اپنا گھر بسا لینا۔۔۔ رہی بچوں کی بات تو بچے ابھی کافی چھوٹے ہیں جزا کے بنا نہیں رہ سکتے اسی لئے تمھیں بچوں کو جزا کو ہی دینا پڑے گا۔۔۔

ویسے بھی جھگڑے کی جڑ تمھاری بیوی نے انہی بچوں کو بنایا ہے۔۔۔ یہ دنیا اگر برے لوگوں سے بھری پڑی ہے تو اچھے اور نیک لوگ بھی یہاں موجود ہیں۔۔۔ میں کوئی شریف اور نیک شخص ڈھونڈ ہی لونگا جو جزا کے ساتھ بچوں کو بھی اپنا لے اور ایک پرسنٹ ایسا نہ ہوا تو میں خود ہی بچے محشم کو سونپ دونگا بنا کسی کوٹ کچہری کے اور۔۔۔" سرفراز صاحب کی بات ابھی درمیان میں ہی تھی کہ جزا کی روتی اور چیختی ہوئی آواز پر وہ بولتے بولتے اچانک رکے تھے۔۔۔

بسسسس۔۔۔ خدا کے لئے نانا جان چپ ہو جائیں۔۔۔ چپ ہو جائیں" پلیززز۔۔۔" وہ دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ کر زور سے روتی ہوئی چیخی تھی۔۔۔ محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ہاتھ میں چائے کا مگ موجود تھا جو ضبط کی کوششوں میں اس کے ہاتھ میں ہی ٹوٹ کر کرچی کرچی ہوگیا تھا۔۔۔ اس نے سخت شکایتی نظروں سے سامنے بیٹھے نانا کو دیکھا تھا۔۔۔

بھائی ی ی ی۔۔۔۔ محشم م م م۔۔۔۔ یہ کیا کیا تم نے۔۔۔۔؟؟؟" محمش" اور مخشف سمیت ذی العید بھی محشم کے ہاتھ سے نکلتے خون کو دیکھ کر پریشان سے ہوکر اس کے پاس آئے تھے اور ڈرا سہما محمر بھی لپک کر بھائی کے پاس آیا تھا۔۔۔۔

خالہ جی پلیززززز کوئی کپڑا دیں۔۔۔" محمر نے شگفتہ سے کہا تھا اور شگفتہ آناً فاناً" کمرے سے نکل کر بھاگی تھیں۔۔۔ واپسی میں اس کے ہاتھ میں جزا کا نماز کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوپٹہ تھا جو ململ کا ہونے کی وجہ سے کافی سوفٹ تھا۔۔ جزا کو آخری کے مہینوں میں ہائی بی پی کی وجہ سے سخت گھبراہٹ محسوس ہوتی تھی۔۔۔ سخت سردی میں بھی نماز کے لئے موٹے دوپٹے سر کے اطراف لپیٹنے سے اس کا دم گھٹنے لگتا تھا اسی لئے وہ حجاب کے اسٹائل میں ململ کے دوپٹوں سے سر کو مکمل کور کرکے اوپر کندھوں سے شال اوڑھ کر نماز پڑھتی تھی۔۔۔

خالہ نے دوپٹہ لاکر محمر کے ہاتھ میں دے دیا تھا اور اس نے محشم کے ہاتھ سے شیشے کے ٹکڑے ہٹاتے ہوئے جزا کا دوپٹہ بھائی کے ہاتھ پر لپیٹ دیا تھا۔۔ شگفتہ سمیت ابرار شاہ ، ضیاء صاحب محشم کے اس شدید ردعمل پر گھبرا گئے تھے جبکہ سب کی نظروں سے بے نیاز ہوکر وہ خاموشی سے جزا کو دیکھ رہا تھا جس کی آنکھوں سے بھل بھل بہتے آنسوں اس شدید درد کے گواہ تھے۔۔۔ وہ درد جو لفظ طلاق" سنتے ہی اس کے دل سے ہوتا ہوا پورے جسم میں پھیل گیا تھا۔۔۔ وہ" دل پر پتھر رکھ کر محشم سے دور تو رہ سکتی تھی لیکن مر کر بھی اپنا نام محشم کے نام سے علیحدہ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ وہ محشم کو چوٹ پہنچانا چاہتی تھی مگر نانا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جان نے بھی اسے وہاں چوٹ پہنچائی تھی جہاں آکر اس کی ضد اکڑ اور انا ٹوٹ کر کرچی کرچی ہوگئی تھی اور ساتھ ہی وہ خود بھی ٹوٹنے کے عمل سے گزرنے لگی تھی۔۔۔ وہ روتے ہوئے اس جنونی انسان کو دیکھ رہی تھی جو اپنی تمام تر کج ادائیوں کے باوجود بھی اس کے دل کی دھڑکنوں میں بستا تھا۔۔۔ وہ دونوں آنکھوں کی زبانی اپنا درد ایک دوسرے کو بتا رہے تھے۔۔۔۔

صرف سرفراز صاحب تھے جو خاصے ریلیکس سے بیٹھے نواسے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ انھیں امید تھی محشم ان کی بات سن کر بپھر جائے گا اسی لئے اس کے اس رویئے پر انھیں کوئی خاص حیرت نہیں ہوئی تھی۔۔۔ وہ اس کی شدید دیوانگی پچھلے آٹھ مہینوں سے دیکھ ہی رہے تھے مگر اب انھیں نواسی کی محبت کو بھی اپنے انداز میں جانچنا تھا۔۔۔

اب وہی ہوگا جو تم چاہو گی جزاااااا۔۔۔ اب میں تمھیں محشم کے ساتھ رہنے پر" مجبور نہیں کرونگا۔۔۔" سرفراز صاحب صوفے سے ٹیک لگا کر سکون سے دوبارہ گویا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے اور جزا نے محشم کی نظروں سے اپنی نظریں ہٹا کر سخت برہمی سے انھیں دیکھا تھا۔۔۔

"آپ مجھے محشم سے طلاق دلوانے کا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں نانا جان۔۔۔؟؟؟ اس سے اچھا ہے اپنے ہاتھوں سے میرا گلا گھونٹ دیں مگر خدا کے لئے یہ سب مت کہیں۔۔۔ پاپا کے لاکھ مجبور کرنے کے باوجود میں نے چودہ سال میں ایک بار بھی کبھی محشم سے علیحدگی کے بارے میں نہیں سوچا تو اب آپ مجھ سے یہ سب کیسے کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔؟؟" وہ کرب آمیز انداز میں بولتی ہوئی اپنی جگہ سے اٹھ کر نانا کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔۔آنکھوں سے آنسوں مسلسل بہہ رہے تھے۔۔۔ سرفراز صاحب بھی اسے دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

"مجھے یہ فیصلہ لینے پر تم نے مجبور کیا ہے جزاا۔۔۔ تمھار ضد ، ہٹ دھرمی اور غصے نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں تمھیں محشم سے الگ کر دوں۔۔۔" سرفراز صاحب نے بھی جواباً برہمی سے کہا تھا جبکہ محشم لب بھینچے خون چھلکاتی آنکھوں سے دونوں نانا نواسی کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔ اس کی برداشت اپنی آخری حدوں کو چھو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چکی تھی۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اگر نانا جان اب ایک لفظ بھی مزید جزا اور اس کے رشتے کو توڑنے کے متعلق کہیں گے تو وہ سب کے سامنے جزا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے بھی گریز نہیں کرے گا۔۔۔

"، تم مفاہمت پر راضی نہیں ہو جزا اسی لئے انکل جی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں تمھاری ضد کو دیکھ کر ہم بھی مجبور ہوگئے ہیں۔۔۔ سب تمھیں سمجھا سمجھا کر تھک چکے ہیں مگر تم سمجھنے کو تیار نہیں ہو تو اچھا ہے اگر طلاق سے ہی تمھاری اور محشم کی زندگی میں سکون آ جاتا ہے تو تم دونوں کا الگ ہو جانا ہی بہتر ہے۔۔۔" ابرار شاہ بھی سرفراز صاحب کے حامی تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جب زندگی رہے گی ہی نہیں تو سکون کیسا انکل۔۔۔۔؟؟" محشم نے کرب سے مسکراتے ہوئے ابرار شاہ کی طرف دیکھ کر کہا تھا اور جزا نے بھی پلٹ کر اس کی طرف دیکھا تھا جو ٹوٹا بکھرا الجھا ہوا سا دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے میں پیوست کئے ہوئے بیٹھا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ سے مسلسل نکلتا خون دوپٹے کے ایک حصے کو رنگین کر رہا تھا مگر وہ بے نیاز سا بیٹھا اسے اور نانا جان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا۔۔۔ اب تم اپنا سامان پیک کرو اور میرے ساتھ لاہور چلو۔۔۔ طلاق کے پیپرز تیار ہوتے ہی محشم تمھیں آزاد کر دے گا۔۔۔" سرفراز صاحب نے جزا کے منع کرنے کے باوجود دوبارہ سے پھر وہی کہا تھا جو جزا کے ساتھ محشم بھی سننا نہیں چاہتا تھا تبھی وہ بھڑک کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"میں جزا کو طلاق نہیں دونگا نانا جان۔۔۔ نا ہی یہ آپ کے ساتھ کہیں جائیں گی۔۔۔ بہت انتظار کر لیا میں نے ان کی مرضی کا۔۔۔ ان کو ہر طرح سے سمجھا کر دیکھ لیا مگر اب بس بہت ہوگیا۔۔۔ محمر، محمش، سیفی بچوں کو لو اور گھر چلو۔۔۔ جزا میرے ساتھ ابھی کے ابھی اپنے گھر واپس جائیں گی۔۔۔ یہاں بہت تماشا ہو چکا ہے جزاااا۔۔۔ اب مزید نہیں ہونا چاہیئے ورنہ مجھے آپ کو سب کے سامنے زبردستی یہاں سے لے جانا پڑے گا اور کوئی بھی مجھے نہیں روک سکتا، میری برداشت اب ختم ہو چکی ہے۔۔۔" وہ جزا کے سامنے کھڑا برہمی سے بولا تھا۔۔۔ سب کی نظریں ان دونوں پر ہی ٹکی تھیں۔۔۔ نانا جان بھی سوالیہ نظروں سے جزا کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں چلتی ہوں آپ کے ساتھ مگر میری ایک شرط ہے۔۔۔" جزا نے" اپنا جھکا سر اٹھا کر محشم کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

لڑکی تم پھر شروع ہوگئیں۔۔۔؟؟؟" کب سے خاموش کھڑی شگفتہ تلملا کر" اس کے پاس آنے لگی تھیں مگر محشم نے ہاتھ کے اشارے سے انھیں خاموش کروا دیا تھا۔۔۔

کہنے دیں انھیں خالہ جی ، میں سننا چاہتا ہوں کہ ان کی کیا شرط" ہے۔۔۔؟؟؟" محشم نے بھی جواباً جزا کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آپ کے ساتھ جانے کو تیار ہوں مگر میری شرط یہ ہے کہ میرے بچوں" سے آپ کا کوئی لینا دینا نہیں ہوگا۔۔۔ آپ بچوں سے نہ تو کوئی واسطہ رکھیں گے اور نہ ہی ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھیں گے۔۔ ایک گھر میں رہ کر بھی آپ کو ان تینوں سے لاتعلقی اختیار کرنی پڑے گی اور ایسا نہیں ہوا یا جس دن بھی میں نے آپ کو بچوں کے آس پاس بھٹکتے ہوئے بھی دیکھ لیا اسی دن میں ان تینوں کو لے کر "خواب نگر" چھوڑ کر چلی جاؤں گی۔۔۔ پھر آپ مجھے روک نہیں سکیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گے۔۔۔" جزا نے محشم کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ جما جما کر کہا تھا جبکہ اس کی بات پر وہاں کھڑے ہر شخص کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔ محمش اور محشف شاکی سے انداز میں بھاوج کو دیکھ رہے تھے جو ان کے بھائی کو نجانے کب تک تڑپانے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔؟؟ یہ ٹھیک تھا کہ جزا نے اپنے نکاح کے بعد سے "خواب نگر" آنے اور "خواب نگر" میں رہنے کے دوران بھی بہت کچھ "برداشت" کیا تھا۔۔۔ کمپرومائز کیا تھا مگر یہ بھی ٹھیک تھا "کہ پیچھے محشم بھی نہیں رہا تھا۔۔۔ مرد کبھی اپنی بیوی یا محبوبہ کے لئے "برداشت نہیں کرتا اور نہ ہی "کمپرومائز" کرتا ہے۔۔۔ اس کا ظرف اتنا بڑا ہوتا ہی نہیں کہ وہ عورت کو خود پر حکومت کرنے دے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ازل سے عورت پر حاکم تھا اور آخر تک حاکم رہنا ہی پسند کرتا ہے۔۔۔ کوئی بھی مرد خود پر کسی عورت کی حکومت کو پسند نہیں کرتا۔۔۔ وہ عورت پر ستم توڑتا ہے پھر بھی اس کی انا خود کو ہی صحیح اور عورت کو غلط سمجھتی ہے۔۔ وہ عورت پر

URDU NOVEL BANK

ظلم کرتا ہے پھر بھی اپنے ظلم کا احساس نہیں کرتا۔۔۔ بہت کم مردوں میں اتنا ظرف" ہوتا ہے کہ وہ اپنی "انا" سے زیادہ اہم اپنی "محبت" کو سمجھتے ہیں۔۔۔"

نانا جان نے کہا تھا کہ وہ سب بھائی یوسف جیسے دل والے نہیں تھے مگر وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ یوسف کے بیٹے کا ہی "ظرف" تھا کہ وہ اپنی بیوی پر ظلم کرتا تھا تو خود کو اس کی سزا بھی دیتا تھا۔۔۔ وہ یوسف کا بیٹا ہی تھا جو بیوی پر ستم توڑتا تھا تو خود بھی اس کے ساتھ تڑپتا تھا۔۔۔ وہ بھی یوسف کا ہی بیٹا تھا جو اگر خود حاکم تھا تو ضرورت پڑنے پر بیوی کے آگے اپنا سر جھکا کر گھٹنوں پر بیٹھنے میں بھی عار محسوس نہیں کرتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں بھائی آٹھ مہینوں سے اپنے بڑے بھائی کو بیوی کے لئے تڑپتا دیکھ رہے تھے۔۔۔ اسے اپنی غلطیوں پر نادم ہوتا دیکھ رہے تھے اسی لئے وہ محشم کے درد کو اچھی طرح جانتے تھے جبکہ جزا نے محشم کی تڑپ نہیں دیکھی تھی اگر دیکھ لیتی تو وہ آٹھ مہینے خود کو سزا دینے والے اپنے شوہر کے سامنے "شرائط" نہیں

URDU NOVEL BANK

رکھتی۔۔۔ اب بھی وہ دونوں بھائی دل ہی دل میں اپنے بڑے بھائی کے حق میں دعا کر رہے تھے اور محشم خاموش کھڑا مسلسل بیوی کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

یہ تم کیا کہہ رہی ہو جزاااا۔۔۔۔؟؟؟ وہ بھی ان بچوں کا باپ ہے۔۔۔ وہ کیوں" ان سے دور رہے گا۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب غصے سے بولے تھے۔۔۔

یہی میری شرط ہے نانا جان ، ابرار انکل ، ضیاء انکل ، ذی العید بھائی ، محمش" بھائی ، مخشف بھائی اور خالہ۔۔۔ آپ سب لوگ گواہ رہیئے گا۔۔ میں آپ کے سامنے کہہ رہی ہوں کیونکہ محشم کی ایک اضافی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک وعدہ خلاف شخص ہیں مگر اب مجھے آپ سب کے سامنے ان سے وعدہ چاہیئے کہ یہ میرا کہا من و عن مانیں گے تو میں ابھی کے ابھی ان کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں مگر یاد رہے وعدہ خلافی کی صورت میں وہی کرونگی جو میں نے کہا ہے اور آپ سب کے سب پھر مجھے الزام مت دیجیئے گا۔۔۔" جزا نے قطعیت سے کہا تھا اور محشم جو مسلسل اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ دل میں واقعی نادم تھا جزا نے ٹھیک کہا تھا کہ وہ ایک وعدہ خلاف شخص تھا۔۔۔ تاسف سے سوچتے ہوئے یکایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے کچھ یاد آیا تھا اور وہ بری طرح چونک اٹھا تھا پھر جزا کو دیکھتے ہوئے وہ اچانک سے مسکرانے لگا تھا ساتھ ہی اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنی پیشانی کو شہادت کی انگلی سے کھجایا تھا۔۔۔

افففففف میری جزاااا۔۔۔ تو یہ تھا وہ درد ، وہ تکلیف ، وہ اذیت جو آپ مجھے دینا" چاہتی تھیں۔۔۔ پل پل میرے سامنے موجود ہونے کے باوجود بچوں کو مجھ سے دور رکھ کر آپ مجھے سزا دینے کا تڑپانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔۔۔ ہمممم۔۔۔ انٹرسٹنگ واقعی اس بار آپ نے صحیح سزا تجویز کی ہے۔۔۔ میں اسی لائق ہوں کیونکہ وہ میں ہی تھا جو ان بچوں کی جان لینے کے در پہ تھا۔۔۔ آج یہ اللہ کی مرضی کے بعد آپ کی وجہ سے اس دنیا میں موجود ہیں اسی لئے ان پر اصل حق واقعی آپ کا ہی ہے۔۔۔" سوچیں محشم کے دماغ میں چل رہی تھیں اور مسکراہٹ لبوں پر مچل رہی تھی۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے نچلا لب دانتوں تلے دبا لیا تھا اور دونوں بھنویں اچکا کر شرارت سے جزا کو دیکھا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے منظور ہے۔۔۔" محشم نے جزا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا اور جزا" اس کے چہرے پر مچلتی مسکراہٹ اور ٹھہری ہوئی آواز پر سن سی کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم آپی۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟ بچے یوسف بھائی سب کیسے" ہیں۔۔۔؟؟؟؟" زارا کے لئے آج کا دن بے حد خوشیوں والا تھا۔۔۔۔وہ جو اس وقت خوشی سے سرشار تھی فون پر سارہ کی چہکتی آواز سن کر مزید کھل اٹھی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وعلیکم اسلام میری جان ، میں ٹھیک ہوں--- بچے یوسف سب ٹھیک ٹھاک" ہیں--- تم بتاؤ تم کیسی ہو---؟؟ آمنہ پھپھو ، پھپھا جان اور ولید سب کیسے ہیں----؟؟؟" زارا نے بھی جواباً چہکتے ہوئے پوچھا---

میں ٹھیک ہوں--- آپ بتائیں آپ پاکستان کب آ رہی ہیں----؟؟؟" سارہ" نے پوچھا تھا---

میں ابھی سات مہینے پہلے تو ہوکر گئی ہوں پاکستان--- اب تو آنے کے بارے" میں بھول ہی جاؤ-- اب تو ویسے بھی سالوں میرا آنا نہیں ہو پائے گا---" زارا نے نچلا لب دانتوں تلے دباتے ہوئے کہا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے کیوں---؟؟؟ یوسف بھائی نے منع کر دیا کیا----؟؟" سارہ نے حیرت" سے پوچھا---

نہیں یوسف نے نہیں--- تمھارے آنے والے بھانجے یا بھانجی نے منع کیا" ہے--- ہاہاہاہا--- سارہ مجھے اللہ نے ایک بار پھر اولاد کی نعمت سے نواز دیا

URDU NOVEL BANK

ہے--- شکر ہے میرے اللہ کا-- یوسف کو بیٹی کا بہت ارمان تھا تو اسی لئے میں نے اللہ سے بس ایک بیٹی مانگی ہے--- تم بھی دعا کرنا کہ اللہ اس بار مجھے بیٹی دے----" زارا نے بہن سے کہتے ہوئے تشکرانہ انداز میں چھت کو دیکھا تھا---

ریئلی ی ی ی ی--- آپی ی ی ی--- واؤؤؤؤؤ--- یعنی آپ اور میں دونوں" ایک ساتھ خالہ بننے والی ہیں---" سارہ نے خوشی سے کھلکھلاتے ہوئے جو بات کہی تھی اس نے زارا کو حیران کر دیا تھا--- زارا نے حیرت و بے یقینی کی ملی جلی کیفیت میں فون کان سے ہٹا کر دیکھا تھا پھر وہ خوشی سے چیخ اٹھی تھی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سچی ی ی سارہ----؟؟؟ میں خالہ بننے والی ہوں----؟؟ اووو خدا تیرا لاکھ" لاکھ شکر ہے--- بہت بہت مبارک ہو میری جان ، اللہ ساتھ خیریت سے تمھیں صحتمند اور خوبصورت اولاد ادا کرے----" خوشی سے واقعی زارا کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں---

URDU NOVEL BANK

تھینکس آپی ، بس دعا کیجیئے گا میرے لئے آپ بھی کہ میری پہلی اولاد بیٹی ہی" ہو ورنہ میرا داماد بے چارہ بوڑھا ہو جائے گا۔۔۔" سارہ نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا اور زارا اس کے انداز پر محظوظ ہوکر قہقہہ لگا بیٹھی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ حد ہے سارہ تم بھی ناں۔۔۔ اچھا یہ بتاؤ ولید۔، پھپھا جان اور آمنہ" پھپھو سب لوگ بہت خوش ہونگے ہے ناں۔۔۔؟؟؟" زارا نے بہن سے پوچھا تھا۔۔۔

ہاں ناں آپی۔۔۔ مما اور پاپا نے مجھے ڈھیر ساری دعاؤں کے ساتھ تحفے بھی دیئے" اور ولید کا تو پوچھیں ہی مت۔۔۔ وہ تو اتنے خوش اور ایکسائٹیڈ ہیں کہ جب سے انھیں پتہ چلا ہے وہ دن گن گن کر گزار رہے ہیں۔۔۔ ابھی سے انھوں نے بچے کے لئے شاپنگ شروع کر دی ہے۔۔ انھیں بھی بیٹی کا بہت ارمان ہے۔۔ "دن رات وہ اور پھپھا جان دعائیں کر رہے ہیں کہ ہماری پہلی اولاد بیٹی ہو۔۔۔۔ سارہ کا لہجہ اس کی اندرونی خوشی کا غماز تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اللہ تمھاری خوشیوں کو ہمیشہ سلامت رکھے، تم سب کو بری نظروں سے بچائے" آمین---" زارا نے بہن کو خلوص دل سے دعا دی تھی---

آمین--- آپی میں آپ کے لئے بہت زیادہ خوش ہوں--- میں ایک بار پھر خالہ" بننے والی ہوں--- میرے تینوں بھانجوں کو جیتا جاگتا کھلونا مل جائے گا--- تینوں خاصے سمجھدار جو ہو چکے ہیں--- یوسف بھائی تو بہت خوش ہوئے ہونگے یہ خبر سن کر ہے ناں آپی---؟؟؟" سارہ نے پوچھا تھا---

میں نے انھیں بتایا ہی نہیں ابھی تک سارہ کیونکہ مجھے بھی آج ہی پتہ چلا" ہے--- تم جانتی ہو سارہ میں پچھلے چھ مہینے سے ڈاکٹرز کو دکھا رہی تھی کیونکہ چاہنے کے باوجود بھی میں ماں نہیں بن پا رہی تھی--- میں سمجھتی تھی کہ میں جب چاہوں اولاد پیدا کر سکتی ہوں مگر یوسف ٹھیک کہتے تھے کہ یہ اللہ کی عطا کردہ نعمت ہے ، نعمتیں عطا کرنا اس رب کے ہاتھ میں ہے--- وہ دیتا ہے تو چھیننا بھی جانتا ہے--- یہ سب بہت بعد میں میری سمجھ میں آیا وہ بھی یوسف کے سمجھانے پر ورنہ میں تو نجانے کب تک غفلت میں رہتی--- میرے اندر

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس سوچ نے تکبر پیدا کر دیا تھا کہ میں تین بیٹوں کی ماں ہوں--- جنھیں پیدا کرنا میرا کمال ہے مگر ان چھ مہینوں میں اللہ نے مجھے میری اوقات یاد دلا دی ہے اور میرے تکبر کو کرچی کرچی کر ڈالا ہے----" زارا واقعی دل سے اس رب کی شکرگزار تھی---

اللہ ہم سب کو ہدایت پانے والوں میں شامل کرے آمین--- میری طرف سے" بہت مبارک ہو آپ کو آپی ، میں یوسف بھائی کو بھی مبارکباد دینے کو کال کرونگی--- اب آپ میرے شامی ، حامی اور سیفی سے میری بات کروائیں-- کتنے دن سے میں نے ان تینوں سے بات نہیں کی---" سارہ کے کہنے پر زارا نے فون بچوں کو تھما دیا پھر یک کے بعد دیگرے ان تینوں بھائیوں نے سارہ سے کافی دیر بات کی تھی--- شام کو یوسف کے آنے کے بعد زارا خوش خوش سی سارے گھر میں گھومتی پھر رہی تھی اور یوسف نے بھی فوراً ہی اس کی خوشی کو نوٹس کر لیا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا۔۔۔ میری جان ، کیا بات ہے آج کچھ زیادہ ہی خوش نہیں ہیں" آپ۔۔۔؟؟؟" وہ رات کے کھانے کے بعد یوسف کے لئے کافی بنا رہی تھی جب یوسف نے پیچھے سے آکر اسے اپنی بانہوں کے حصار میں قید کر لیا تھا۔۔۔ زارا نے بھی مسکراتے ہوئے اپنے سر کی پشت کو یوسف کے سینے پر رکھ لیا تھا۔۔۔ اب اسے یوسف کو بتا کر اسے بھی اپنی خوشی میں شامل کرنا تھا۔۔۔

ہاں ، میں خوش تو ہوں بلکہ بہت زیادہ خوش ہوں کیونکہ میرے یوسف کی دلی" خواہش اور میری دیرینہ آرزو جو پوری ہونے والی ہے۔۔۔" زارا نے اپنے اطراف بندھے یوسف کے ہاتھوں پر اپنے بھی دونوں بازو لپیٹ لئے تھے۔۔۔

www.urdunovelbank.com

میری دلی خواہش تو آپ کا ساتھ پانا تھی اور وہ تو میرے اللہ نے کب کی پوری" کر دی۔۔۔ اب کون سی دلی خواہش کی بات کر رہی ہیں آپ۔۔؟؟؟" یوسف نے نا سمجھی سے زارا کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

یوسف ، بدھو ، تم ہمیشہ ایسے کند ذہین ہی رہنا۔۔۔ شامی ، حامی اور سیفی کے" ڈیڈ اب اللہ آپ کے یہاں مزید ایک اور ڈیڈ کہنے والا یا کہنے والی بھیج رہے ہیں۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت جلد ہماری زندگی میں آپ کی عائشہ کی آمد ہونے والی ہے۔۔۔" زارا نے یوسف کی پیشانی پر ہلکے سے چپت مارتے ہوئے کہا اور یوسف کی آنکھیں جیسے حیرت ، بے یقینی اور خوشی سے پھیل گئی تھیں۔۔۔

زارا آپ سچ کہہ رہی ہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے حیرت سے تقریباً چیختے ہوئے کہا" اور زارا نے شرما کر جیسے ہی اثبات میں سر ہلایا اس نے زارا کو اپنے دونوں بازوؤں میں اٹھا کر گھما ڈالا تھا۔۔۔

یوسففففف۔۔۔ نیچے اتارو مجھے۔۔۔" زارا نے چیختے ہوئے کہا تھا مگر وہ اسے گول" گول گھمائے جا رہا تھا۔۔۔ زارا کو یاد تھا یوسف اتنا خوش تو اپنے محشو کی پیدائش کا سن کر بھی نہیں ہوا تھا جتنا وہ چوتھی بار باپ بننے کی خبر سن کر ہو رہا تھا۔۔۔

یوسف۔۔۔ یوسففففف۔۔۔ چھوڑو مجھے چکر آ رہے ہیں۔۔۔ اچھا سنو ناں ، ایک اور" خوشخبری بھی سنانی ہے تمھیں۔۔۔ سنووو ناں۔۔۔ تم اور میں خالہ خالو کے ساتھ چچا چچی بھی بننے والے ہیں۔۔۔" زارا اس کے اس قدر خوشی بھرے ری ایکشن پر ہنستی ہوئی یوسف کو بتانے لگی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مطلب۔۔۔؟؟؟" یوسف نے دونوں بھنویں اچکاتے ہوئے رک کر زارا سے پوچھا" تھا۔۔۔

سارہ اور ولید بھی اماں ابا بننے والے ہیں۔۔۔۔" یوسف کے رکتے ہی زارا نے" اس کے دونوں کان کھینچتے ہوئے اسے بتایا تھا۔۔۔

رئیلی۔۔۔ واؤؤؤؤ۔۔۔ زارا میری جان ، بابا اور اماں کتنے خوش ہونگے" ناں۔۔۔؟؟؟ وہ دونوں ایک ساتھ پھر سے نانا ، نانی بننے والے ہیں۔۔ چلیں سارہ ولید کو کال کرتے ہیں۔۔۔ اسپیشلی میں آمنہ پھپھو اور پھپھا جان کو مبارکباد دونگا۔۔۔ اس کے بعد بابا اور اماں کو بھی خوشخبری دونگا۔۔۔۔" یوسف نے مسکرا کر کہتے ہوئے اسے نیچے اتار دیا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تم خوش ہو یوسف۔۔۔۔؟؟؟" زارا نے یوسف کی بے حد خوبصورت چاکلیٹ" براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا تھا حالانکہ اسے یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔ یوسف کی آنکھوں سے پھوٹتی روشنی اس کی اندرونی خوشی کو ظاہر تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں خوش نہیں بہت بہت بہت خوش ہوں زارا۔۔۔ بے حد خوش ہوں۔۔۔"
بے حد خوش بلکل اسی طرح جیسے آپ سے شادی پر خوش تھا اور آپ جانتی ہیں
کہ میری خوشی کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے۔۔۔؟؟؟ ہر بار اللہ نے ہمیں بن
مانگے اولاد کی خوشی سے نوازا ہے مگر اس بچے کے لئے میں نے دن رات دعائیں
کی ہیں اور آپ نے بھی تو کتنے ہی ڈاکٹرز کو دکھایا۔۔ علاج ، دوائیاں ، دعائیں اور
بھی نجانے کتنے ہی جتن کر ڈالے۔۔۔ اس کے بعد اللہ نے ہماری سنی ہے اسی
لئے یہ بچہ میرے لئے بہت اہم ہوگا کیونکہ اس کو دیکھ کر مجھے ہمیشہ میری
اوقات یاد آتی رہے گی۔۔۔" وہ تشکر سے بولا تھا اور ایک بار پھر خوشی سے زارا کو
گود میں اٹھا کر گھما ڈالا جبکہ زارا اس کے پاگل پن پر ہنستی چلی گئی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

Tebrikler, siz ikiniz üç sağlıklı çocuğun ebeveyni olmak üzeresiniz.

(مبارک ہو ، آپ دونوں تین صحتمند بچوں کے والدین بننے والے ہیں۔۔۔)

یہ زارا کی پریگننسی کا اٹھارواں ہفتہ تھا اور یوسف زارا کو لے کر ڈاکٹر کے یہاں آیا تھا جب ڈاکٹر نے زارا کا الٹراساؤنڈ کرتے ہوئے تعجب سے اسکرین کو دیکھا اور پھر گردن گھما کر ایک طرف بیٹھے یوسف کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے ترکی زبان میں بولی تھی۔۔ یوسف اور زارا دونوں نا سمجھی سے ڈاکٹر کو دیکھنے لگے تبھی ڈاکٹر ان کی حیرت کو بھانپتے ہوئے مسکرا کر دوبارہ سے انگلش میں بولی تھی۔۔۔

"کانگریچولیشن۔۔۔ یو ٹو آر اباؤٹ ٹو بی کم پیرینٹس آف تھری ہیلدی چلڈرن۔۔۔"

ڈاکٹر نے دھیمی سی مسکراہٹ سے بتایا تھا اور یوسف سمیت زارا کو بھی حیرت کا زوردار جھٹکا لگا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واٹ ٹ ٹ--- آر-- آررررر یو شیور ڈاکٹر---؟؟؟" یوسف نے اپنی حیرت سے سنبھلتے ہوئے ڈاکٹر سے پوچھا تھا---

یس--- مسٹر ابراھیم-- آئی کین سی تھری ایمبریوز کلیئرلی--- یو آر بلیسڈ ٹو بی دا فادر آف تھری چلڈرن---" ڈاکٹر نے دوبارہ مسکراتے ہوئے کہا تھا اور یوسف خوشگوار حیرت سے مسکراتے ہوئے زارا کے پاس آیا تھا---

زارا میرے اللہ کا کرم دیکھا آپ نے----؟؟؟؟ دیکھا ناں آپ نے اس کے خزانوں میں دینے کی کمی نہیں بس مانگنے والے ہاتھ ہونے چاہیئں--- دیکھیں کس طرح نوازا ہے اس نے ہمیں--- یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے---" یوسف کی آنکھیں مارے تشکر کے بھیگ گئی تھیں--- اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ اسے یوں نوازے گا--- وہ بہت خوش تھا--- واقعی بہت خوش تھا--- اسے اس کے خاندان کی وراثت ملنے والی تھی جبکہ یوسف کے برعکس زارا تین بچوں کا سن کر خوش ہونے کی بجائے فکرمند ہوگئی تھی یعنی ایک کے بجائے تین بچوں کی ذمہ داری---؟؟؟ وہ بھی پہلے سے موجود تین تین بچوں کی موجودگی میں---؟؟؟

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کو ابھی سے دن میں تارے نظر آنے شروع ہوگئے تھے مگر وہ یوسف کی وجہ سے خاموش تھی پھر ڈاکٹر نے الٹراساؤنڈ رپورٹ دیکھنے کے بعد زارا کو میڈیسن اور ڈھیروں ہدایات سے نواز کر گھر روانہ کیا تھا۔۔۔ پورے راستے یوسف چہکتا ہوا آیا تھا مگر زارا اتنی ہی چپ تھی،، جسے اپنی خوشی میں بھی یوسف نے محسوس کر لیا تھا۔۔۔

زارا جان۔۔۔ کیا ہوا آپ خوش نہیں ہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے زارا کے لٹکے منہ کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

نہیں یوسف ، ایسی بات نہیں۔۔۔ بس میں تین بچوں کا سن کر تھوڑی فکرمند ہوگئی تھی۔۔۔ میں کیسے سنبھالوں گی تین تین بچوں کو پھر بڑے بچے بھی تو ہیں۔۔۔ مجھے انھیں بھی دیکھنا ہوتا ہے۔۔۔ بس اسی لئے تھوڑی پریشان ہوگئی تھی مگر کوئی بات نہیں میں مینیج کر لوں گی۔۔" زارا نے ہچکچاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ وہ اپنی وجہ سے یوسف کی خوشی برباد نہیں کرنا چاہتی تھی جبکہ یوسف اس کی بات سن کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنی سی بات کے لئے پریشان ہو رہی ہیں آپ---؟؟؟ کم آن زارا ، ہم بچوں کے کے لئے نینی رکھ لیں گے-- یہ تین بچے میرے خاندان کو اللہ کا ودیعت کیا تحفہ ہیں جو نسل در نسل ہمیں ملتا آ رہا ہے-- یہ تینوں جب آئیں گے ناں تو آپ دیکھیئے گا کہ میں ان کو اپنی جان سے زیادہ پیار کروں گا--- ان کی فکر آپ مت کریں--- میں انھیں پال لونگا---" یوسف نے گھر کے آگے گاڑی روکتے ہوئے کہا تھا اور زارا اس کی بات سن کر خاموش ہوگئی تھی---

"یوسف اگر ان تینوں بچوں میں بیٹی نہ ہوئی تو----؟؟" زارا نے اپنے دل میں آیا خدشہ یوسف کے سامنے رکھا تھا--- یوسف زارا کی بات سن کر دوبارہ سے بے حد خوبصورتی سے مسکرانے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تو کیا ہوا میری جان ، بیٹی کے لئے ہم اللہ سے دعا کریں گے بہت ساری دعائیں مگر پھر بھی اگر بیٹی نہیں ہوئی تو اس میں بھی ضرور اللہ کی کوئی نا کوئی مصلحت ہوگی--- اب آپ ہر چیز سے بے فکر ہو جائیں اور سوچنا بلکل بند کر دیں--- مجھے اس خوشی کو کھل کر منانے دیں یار--- افففففف---- زارا میں

URDU NOVEL BANK

اپنی فیلنگز لفظوں میں نہیں بتا سکتا۔۔۔" یوسف نے زارا کو گاڑی سے اتارتے ہوئے دوبارہ اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا اور ہنستے ہوئے گھر میں داخل ہوگیا تھا۔۔۔

پھر وقت تیزی سے گزرا تھا۔۔۔ یوسف نے پہلے تینوں بچوں کے وقت زارا کا بہت دھیان رکھا تھا مگر اس بار تو بات ہی الگ تھی اور خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اتنے سال کے گیپ کے بعد بھی زارا کو اس پریگننسی کے اوائل مہینوں میں بلکل کسی دشواری کا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔۔ نہ وہ محشم کے وقت کی طرح اس بار منٹ منٹ پر الٹیاں کر رہی تھیں۔۔۔ نہ ہی محمش کے وقت کی طرح اسے بے ہوشی والی نیند آ رہی تھی اور نہ ہی محثف کی دفع والی سوجن سے اس کا واسطہ پڑا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی پچھلی تین پریگننسیز میں اس نے ہزاروں طرح کی احتیاطی تدابیر اختیار کی تھیں۔۔۔ ایکسرسائز وغیر کا بہت زیادہ دھیان رکھا تھا مگر اس بار وہ نجانے کیوں کچھ بھی نہیں کر پائی تھی حالانکہ یوسف نے اسے کافی بار کہا بھی مگر وہ سوائے سستی کے کچھ محسوس نہیں کر رہی تھی۔۔۔ سستی کی وجہ سے ہی وہ ہر بار کی

URDU NOVEL BANK

طرح صبح واک پر جاتی تھی اور نہ ہی رات میں جا پا رہی تھی اسی لئے اس کا وزن بھی تیزی سے بڑھ رہا تھا۔۔ اس بار یوسف نے بھی اسے زیادہ چھیڑنا مناسب نہیں سمجھا تھا مگر پھر بھی اسے کوئی اتنا زیادہ مسئلہ نہیں ہوا تھا۔۔۔ ہاں بس وہ پچھلی تین بار کے مقابلے اس بار بے حد گھبراہٹ کا شکار تھی۔۔۔ اس کی ایک بڑی وجہ تو یہ تھی کہ اس کے وجود میں ایک ساتھ تین جانیں پل رہی تھیں اور دوسری وجہ یہ تھی کہ ڈاکٹر نے اس بار اس کا کیس تھوڑا پیچیدہ بتایا تھا۔۔۔۔

تین نارمل ڈلیوریز کے بعد امکان غالب تھا کہ اس بار ڈاکٹرز کو شاید آپریشن کرنا پڑے اسی لئے جیسے جیسے دن گزر رہے تھے وہ ڈرو گھبراہٹ کا شکار رہنے لگی تھی۔۔۔ پانچویں مہینے میں انھیں تینوں بچوں کا جینڈر بھی پتہ چل چکا تھا۔۔۔ زارا اس بار بھی تین بیٹوں کو جنم دینے والی تھی۔۔۔ اس بار بھی اس کے یہاں تینوں بچوں میں سے ایک بھی بیٹی نہیں تھی گوکہ بیٹوں کی خبر سن کر زارا اور یوسف کو تھوڑی مایوسی ہوئی تھی مگر پھر بھی وہ اللہ کی رضا میں راضی ہوگئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کو پتہ تھا کہ زارا اس بار شروعات سے ہی گھبرا رہی تھی اسی لئے اس نے اپنی بساط سے بڑھ کر زارا کے لئے سہولیات فراہم کی تھیں۔۔۔ گھریلو کاموں کے لئے صفائی اور کھانا بنانے والی ملازماؤں کے ساتھ اس نے ڈلیوری سے کئی ماہ پہلے ہی نینی کو بھی رکھ لیا تھا جو فی الحال اس کے تینوں بڑے بچوں کا خیال رکھ رہی تھی۔۔۔ زارا کی ڈلیوری کے بعد نینی کی ڈیوٹی چینج ہونی تھی بعد میں اسے زارا ، یوسف کے چھوٹے تینوں کو سنبھالنا تھا۔۔۔ یوسف کی آدھی تنخواہ صرف ملازمین بچوں کے مہنگے اسکولز ٹیوشنز پر لگ رہی تھی ساتھ ہی بچوں کی ہزاروں ضرورتیں اور گھر کے خرچ بھی ساتھ ساتھ لگے ہوئے تھے مگر یوسف کو اپنی فیملی کے لئے ہر پریشانی منظور تھی ، ہاں اس دوران بس اسے ایک آسانی یہ رہی تھی کہ زارا کا نو ماہ کا پورا ٹریٹمنٹ آفس کے انشورنس نے کور کیا تھا اور اس کی ڈلیوری بھی اسی انشورنش میں کورڈ تھی۔۔۔ زارا کا ٹریٹمنٹ استانبول کے بہترین ہاسپٹل سے ہو رہا تھا مگر پھر بھی زارا کا ڈر اور بے چینی اپنی جگہ قائم تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاکستان سے بھی لگاتار کالز آتی رہتی تھیں۔۔۔ اماں بابا پھپھو اور پھپھا جان سب لوگ ہی زارا کی خیریت لے رہے تھے۔۔۔ سارہ اور ولید سے بھی ہر دو دن بعد بات ہوتی رہتی تھی۔۔۔ سارہ کی ڈلیوری ڈیٹ زارا کے مہینہ بھر بعد کی تھی یعنی ان دونوں بہنوں کے بچے آگے پیچھے ہی اس دنیا میں آنے والے تھے۔۔۔

جیسے جیسے ڈلیوری کے دن قریب آ رہے تھے یوسف کی ایکسائٹمنٹ بڑھتی جا رہی تھی۔۔ اکثر وہ اپنے آنے والے

triplets

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کا ذکر فون پر اپنے دوستوں علی اور ہینری سے بھی کرتا رہتا تھا۔۔ علی تو جب بھی ترکی آتا تھا یوسف و زارا کے پاس ہی رکتا تھا۔۔۔ ہینری بھی یوسف سے کالز کے ذریعے رابطے میں رہتا تھا۔۔ ریبنا بھی زارا کی پریگننسی سے پہلے اکثر وبیشتر کالز کرکے اس سے بات کرتی رہتی تھی مگر ان دنوں اس نے بھائی بھاوج سے مکمل طور پر بائیکاٹ کیا ہوا تھا۔۔۔ اصل میں ریبنا اور ہینری دونوں شادی کے اتنے سال بعد تک اولاد کی دولت سے محروم تھے اسی لئے زارا کی پریگننسی کی خبر کے

URDU NOVEL BANK

ساتھ جب رینا کو یہ پتہ چلا کہ زارا ایک ساتھ تین بچوں کو جنم دینے والی ہے تو رینا نے یوسف سے ریکوئسٹ شروع کر دی تھی کہ وہ اپنے تین بچوں میں سے ایک بچہ اسے گود دے دے مگر یوسف کے ساتھ زارا بھی اس کے لئے تیار نہیں ہوئی۔۔۔ رینا بھلے ہی یوسف کی سگی بہن تھی مگر وہ ایک "غیر مسلم" بھی تھی اور زارا اپنے بچے کو ایک غیر مسلم عورت کو گود نہیں دے سکتی تھی۔۔۔ ہاں اگر رینا حالت ایمان میں داخل ہو چکی ہوتی تو زارا بلا جھجھک اپنے ہونے والوں بچوں میں سے ایک کے بجائے دو بچے رینا کو دے دیتی مگر رینا ایک غیر مسلم عورت تھی۔۔ یوسف بھی اپنے بچہ بہن کو دینے کے لئے تیار نہیں تھا حالانکہ رینا اگر اس کی سگی بہن تھی تو ہینری بھی اس کا عزیز دوست تھا جس کے لئے وہ اپنی جان دینے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتا مگر یہاں بات "دین" اور "حق" کی تھی۔۔۔ روز قیامت یوسف کو اللہ کے آگے اپنی اولاد کے لئے جواب دہ ہونا تھا اسی لئے اس نے بہن کو صاف جواب دے دیا تھا۔۔۔ رینا کا دل بھائی بھاوج کے اس صاف جواب پر ان دونوں کی طرف سے کھٹا ہوگیا تھا۔۔۔ اس نے یوسف اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کو کال کرنا بھی بند کر دیا تھا اور ہینری کو بھی سختی سے منع کر دیا تھا کہ وہ یوسف سے بلکل بات نہ کرے مگر ہینری ہوسف کا بچپن کا دوست تھا۔۔۔ ان کا ساتھ اور دوستی سالوں پرانے تھے۔۔۔ بے شک اسے بھی یوسف کا انکار کرنا اچھا نہیں لگا تھا مگر پھر بھی ہینری ایک کھلے دماغ کا شخص تھا اسے پتہ تھا رینا اور اسے اپنا بچہ دینا نہ دینا یوسف اور زارا کی مرضی تھی۔۔ رینا اور وہ اس معاملے میں یوسف کے ساتھ زور و زبردستی نہیں کر سکتے تھے تبھی اس نے بیوی کی طرح اس بات کو انا کا مسئلہ بنا کر دل سے نہیں لگایا تھا۔۔۔ ہینری دوستی کے لئے جان نچھاور کرنے والے لوگوں میں سے تھا اسی لئے وہ بیوی سے چھپ کر ہی سہی مگر یوسف کو کال کر لیا کرتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وقت تیزی سے گزرنے لگا تھا۔۔ زارا کا ساتواں مہینہ شروع ہو چکا تھا مگر اسی ساتویں مہینے کے پندرھویں دن ایک صبح اچانک نیند میں لڑکھڑاتے ہوئے باتھ روم جاتی زارا باتھ روم کے فرش پر بری طرح سلپ ہوگئی تھی۔۔۔ پیٹ کے بل فرش پر گرنے کی وجہ سے اس کی دردناک چیخوں سے پورا باتھ روم گونج اٹھا تھا۔۔ بچے

URDU NOVEL BANK

اسکول بس سے اسکول جا چکے تھے اور یوسف اس وقت آفس جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا جب زارا کی تکلیف دہ چیخیں سن کر وہ دیوانہ وار باتھ روم کی طرف بھاگا تھا اور اندر زارا کو فرش پر تڑپتے دیکھ کر وہ جیسے چکرا کر رہ گیا تھا۔۔ پھر آناً فاناً وہ زارا کو گاڑی میں ڈال کر ہاسپٹل لے کر گیا تھا جہاں زارا کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر ڈاکٹر کو وہی کرنا پڑا جس کا خوف شروعاتی مہینوں سے زارا کے دل میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ ہیوی بلیڈنگ اور قبل از وقت اٹھنے والے درد کے ساتھ اس کے تینوں بچوں میں سے ایک بچے کی پلس اور ہارٹ بیٹ بے حد سلو ہوچکی تھی تبھی آپریشن کرنا ضروری ہوگیا تھا اور یوں ان کے تینوں بچے نویں مہینے کے بجائے ساتویں مہینے میں ہی اس دنیا میں چلے آئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر نے جب یوسف کے تینوں بیٹوں کو ایک کے بعد ایک لاکر اسے دکھایا تو وہ تینوں ایک جیسی شکلوں والے اپنے بیٹوں کو دیکھ کر چھک اٹھا تھا۔۔۔ وہ تینوں کسی چھلی ہوئی گاجر کی طرح ایک دم سرخ اور دبلے پتلے سے تھے۔۔۔ یوسف نے ایک ہی بار میں ان تینوں کو اپنی گود میں لے کر بے تحاشا چوم ڈالا تھا۔۔۔ زارا

URDU NOVEL BANK

کی حالت بھی خطرے سے باہر تھی۔۔ اس کے لئے اس نے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا تھا۔۔۔

زارا کے ہوش میں آنے کے بعد یوسف نے ہر بار کی طرح اس بار بھی جب اپنے بچوں کو اندر وارڈ میں اسے لاکر دکھایا تو زارا نے حیرت سے اپنے ان تین دبلے پتلے بچوں کو دیکھا تھا۔۔۔ بڑے تین بے حد خوبصورت اور صحتمند بچوں کے بعد اپنے ان تین سوکھے سڑے "پری میچیور" بچوں کو دیکھ کر زارا حیرت سے ساکت ہی رہ گئی تھی گوکہ بچوں کا ناک نقشہ بے حد حسین تھا جو اپنے تینوں بڑے بھائیوں اور باپ سے بے حد مشابہہ تھا مگر ان کی صحت بے حد خراب تھی۔۔۔ وہ زارا کے بڑے تینوں بیٹوں کی طرح نہ تو گول مٹول سے تھے اور نہ ہی ان کا رنگ روپ اپنے باقی بھائیوں اور باپ جیسا بے حد تیز سفید رنگ کا تھا۔۔۔ وہ بلکل لال رنگ کے تھے۔۔۔ کسی چھلے ہوئے چوزے کی طرح جیسے چوزہ پہلے دن انڈے سے نکلنے کے بعد نظر آتا ہے۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف ، یہ عجیب و غریب سے ہمارے بچے ہیں----؟؟ تم ہاسپٹل انتظامیہ" سے پتہ کرو--- مجھے سو فیصد یقین ہے یہ بچے بدل گئے ہیں--- یہ ہمارے بچے نہیں ہوسکتے--- یہ تو انسان کے بجائے خرگوش کے بچے لگ رہے ہیں--- دیکھو تو بلکل "چھلے" ہوئے ہیں--- سارہ نے کافی سال پہلے خرگوشوں کا ایک جوڑا پالا تھا-- ان خرگوشوں کے جب بچے پیدا ہوتے تھے ناں تو وہ دکھنے میں ایسے ہی لگتے تھے-- میں نے دیکھیں ہیں خرگوش کے بچے بلکل ایسے ہی ہوتے ہیں---" زارا صدمے سے اپنے بچوں کو دیکھتی ہوئی بولی اور صدمہ تو یوسف کو بھی لگا تھا--- اپنے تین بچوں کے بارے میں زارا کے خیالات جان کر وہ شاکڈ رہ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا---- یہ--- یہ-- میرے بچے آپ کو "خرگوش کے بچے" لگتے ہیں---؟؟؟" ماں ہوکر آپ ان کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتی ہیں---؟؟؟ رہنے دیں--- آپ کو اگر یہ اچھے نہیں لگ رہے تو آپ کو انھیں کچھ کہنے کی بھی ضرورت نہیں ہے--- بہت شکریہ کہ آپ نے میرے ان تینوں بچوں کو اتنی تکلیف اٹھا

URDU NOVEL BANK

کر جنم دیا۔۔۔" یوسف نے سخت برا مان کر تینوں بچوں کو اس کے سامنے سے ہٹا لیا تھا اور زارا حق دق سی بیٹھی یوسف کا انداز دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔ یوسف اور اس سے ایسی طنزیہ باتیں کرے امپاسیبل۔۔۔۔

زارا نے حیرت سے یوسف کی پشت کو دیکھا جو اب تینوں بیٹوں کو احتیاط سے جھولے میں ڈال رہا تھا۔۔۔

یوسف تم ان "تینوں خرگوشوں" کے لئے مجھ سے لڑو گے۔۔۔؟؟؟ مجھ پر طنز" کرو گے۔۔۔؟؟؟" زارا نے تپ کر یوسف سے پوچھا تھا۔۔۔ یوسف نے پلٹ کر ایک خفا نظر بیوی پر ڈالی تھی اور پھر اس کے پاس آکر بیڈ کے سرہانے بیٹھ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا۔۔ یہ تینوں میرے لئے بہت امپورٹنٹ ہیں۔۔ بے شک آپ کو یہ ہمارے" بڑے تینوں بیٹوں جیسے خوبصورت نہیں لگ رہے مگر یہ میرے خاندان کا قیمتی اثاثہ ہیں اور مجھے ان سے بے حد محبت ہے۔۔۔" یوسف نے زارا کے خفا چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ اسے اس حالت میں فی الحال اپنی بیوی سے بحث کرنا

URDU NOVEL BANK

اچھا نہیں لگ رہا تھا اسی لئے وہ اپنی خفگی کو پس پشت ڈال کر زارا کو سمجھانے لگا تھا۔۔

ہاں ، میں دیکھ رہی ہوں کہ تمھیں ان خرگوشوں سے واقعی بہت پیار ہوگیا جنھیں" ابھی اس دنیا میں آئے کچھ گھنٹے بھی نہیں ہوئے تبھی ان کے لئے تم مجھ پر طنز کر رہے ہو۔۔۔ میری باتوں کا برا مان رہے ہو۔۔۔" زارا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔ یوسف اس کے یوں منہ بنانے پر مسکرایا تھا اور اس نے جھک کر زارا کی پیشانی چوم لی تھی۔۔۔

اچھا ، سوری ناں سویٹ ہارٹ۔۔۔ ادھر دیکھیں میری طرف۔۔۔ دیکھیں ناں۔۔۔" ناراض مت ہو یاررر۔۔۔ بس مجھے اپنے ان تینوں معصوم بیٹوں کے لئے یہ خرگوش" لفظ سن کر اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے آپ انھیں خرگوش کہہ لیں میں اعتراض نہیں کرونگا۔۔۔" یوسف سے زارا کا روٹھا ہوا انداز بھی دیکھا نہیں جا رہا تھا تبھی اسے منانے کی خاطر اس نے زارا کو اجازت دے دی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہنے دو تم ، مجھے کچھ نہیں کہنا تمھارے چہیتے بیٹوں کو--- یہ بتاؤ کہ تم نے" گھر فون کیا----؟؟ میرے بچے آگئے ہونگے اسکول سے--؟؟ گھر پر ان کے پاس کون ہے---؟؟ تم نے پوچھا انھوں نے کھانا کھایا یا نہیں---؟؟؟" زارا نے یوسف کا ایکسکیوز قبول نہیں کیا تھا اسی لئے فوراً موضوع بدل ڈالا تھا----

بچے گھر پہنچ چکے ہیں--- ان کے پاس ان کی نینی موجود ہے اور تمام ملازمائیں" بھی ہیں--- آپ کے تینوں بیٹوں کو اسکول سے آنے کے بعد نہلا بھی دیا گیا ہے-- وہ چینج بھی کر چکے ہیں اور انھوں نے کھانا بھی کھا لیا ہے بلکہ کچھ ہی دیر میں وہ ہاسپٹل پہنچنے والے ہیں اپنے علی انکل کے ساتھ جو کل ہی ترکی آئے ہیں اور اب ہمارے تینوں بڑے شہزادوں کو لے کر تینوں چھوٹے شہزادوں کو دیکھنے ہاسپٹل آ رہے ہیں--" یوسف نے تفصیل سے زارا کو بتایا تھا--- جواباً زارا نے اثبات میں سر ہلا دیا---

"ویسے زارا--- کیا سچ مچ میرے بچے خرگوش کے بچے لگ رہے ہیں---؟؟؟" یوسف نے بیوی سے پوچھا تھا اور زارا نے چونک کر یوسف کو دیکھا تھا مگر یوسف کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوبصورت آنکھوں میں مچلتی شرارت کو دیکھ کر اس نے دو منٹ شوہر کو گھورا تھا پھر دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے ایک ساتھ کھلکھلا کر ہنس دیئے تھے۔۔۔۔

ہرے بھرے لان کے درمیانی روش پر آگے پیچھے دو گاڑیاں ایک جھٹکے سے گھر کے دروازے کے آگے رکی تھیں اور ایک ایک کر کے گھر کے افراد گاڑیوں سے باہر نکلے تھے۔۔۔ سب سے آگے والی محمش کی گاڑی میں جزا، محمر اور نانا جان موجود تھے۔۔۔ جزا نے گاڑی سے باہر آتے ہی اپنی گود میں موجود بیٹی کو محمش کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔ وہ چاروں طرف دیکھتے ہوئے سہج سہج قدموں سے گھر کے مین گیٹ سے اندر جانے لگی تھی کہ اچانک اپنے اوپر ہوتی پھولوں کی بارش نے اسے سر اٹھا کر اوپر دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ وہ گھر تو نہیں تھا جسے آٹھ مہینے پہلے اس نے چھوڑا تھا۔۔۔ یہ تو کوئی بے حد خوبصورت چھوٹا سا "بنگلہ" تھا۔۔۔ جس کے داخلی دروازے کی پیشانی پر سنہری حروف سے جگمگاتا "خواب نگر" اپنی پرانی پہچان سے بلکل الگ لگ رہا تھا اور اس خواب نگر" کی ایک ہری بھری چھت بھی تھی۔۔ جس پر اس وقت کھڑے" مہران ، محود ، پری اور انشراح داخلی دروازے کے باہر کھڑی جزا اور اس کے بچوں پر پھولوں کی بارش برسا رہے تھے۔۔۔ جزا کے بلکل پیچھے محمش ، محشف اور محمر اس کے تینوں بچوں کو لئے کھڑے تھے اور سب سے پیچھے محشم دونوں ہاتھ اپنی جینز کی پاکٹس میں پھنسائے خاموشی سے نانا جان کے ساتھ کھڑا مسکراتی نظروں سے اوپر دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویلکم ہوم بھابھی۔۔۔" مہران اور محود زور سے اوپر سے ہی چلائے تھے۔۔۔ دونوں" شرارتی خرگوشوں کے ساتھ انشراح اور پری کو خوشی کے اس موقع پر سرفراز صاحب نے ہی زبردستی ان کے والدین سے کہہ کر یہاں بلوایا تھا۔۔۔ ان دونوں کو نانا جان کے فون کرنے پر محود اور مہران ان کے گھروں سے جاکر لائے تھے۔۔۔ جزا

URDU NOVEL BANK

ستائشی انداز میں چاروں طرف دیکھتی ہوئی اندر چلی آئی تھی۔۔۔ گھر کا یہ داخلی دروازہ ایک خوبصورت سے لاؤنج میں کھلا تھا۔۔ اندر کا انٹیریئر بے حد شاندار انداز میں کیا گیا تھا۔۔۔ فرنیچر سے لے کر پردوں ، قالین ، پینٹنگز اور کلر اسکیم تک ہر چیز کی خوبصورتی دیکھنے کے قابل تھی۔۔۔ ایک لمحے کو جزا مبہوت سی ہوکر سب دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔ بے حد خوبصورت ڈیکوریٹیڈ لاؤنج کے دائیں طرف سے اوپری فلور تک گولائی کے ساتھ جاتی سیڑھیاں بے حد حسین لگ رہی تھیں۔۔۔ بائیں طرف لگا گلاس ڈور گھر کے اندرونی حصے میں کھل رہا تھا۔۔۔

گھر اتنا زیادہ بدل گیا۔۔۔؟؟؟" وہ چاروں طرف گھوم کر دیکھتے ہوئے بولی" تھی۔۔۔ محود ، مہران ، پری اور انشراح اوپر سے نیچے اتر آئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بھابھی ، سب بہت بدل گیا۔۔ چلیں آپ کو ہم بچوں کا روم دکھاتے" ہیں۔۔۔" محمر نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تھا پھر وہ اسے لئے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ محود ، مہران انشراح اور پری بھی محمر اور جزا کے پیچھے پیچھے چل دیئے تھے۔۔۔ محمر نے لاؤنج سے ملحق گلاس ڈور کھول کر کورنش بجا لانے والے

URDU NOVEL BANK

انداز میں جزا کو ویلکم کیا تھا۔۔ دونوں خرگوش اور پری ، انشراح نے بھی محمر کی تقلید کی تھی۔۔۔ گلاس ڈور کھلتے ہی جزا کو ایک اور حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ پری جزا کا ہاتھ تھام کر کھینچتے ہوئے اندر بڑھ گئی تھی۔۔ جزا بھی حیرت بھری نظروں سے اپنے پرانے کوریڈور کو اور خوبصورت انداز میں دیکھ کر پری کے ساتھ کھینچتی ہوئی آگے بڑھتی چلی جا رہی تھی۔۔

محشم ، محشف ، محمش اور تینوں خرگوشوں کے روم والے کوریڈور کو اب مزید چوڑا کر دیا گیا تھا اور محمش لوگوں کے روم کی دیوار میں اب ایک کی بجائے تین دروازے موجود تھے یعنی وہاں ایک الگ سے روم تیار کروایا گیا تھا۔۔۔ اس سے آگے جزا کے بیڈروم کا بدلا ہوا دروازہ پہلے کی طرح اپنی جگہ پر موجود تھا۔۔۔ اپنے بیڈروم پر نظر پڑتے ہی اسے کیا کچھ نہ یاد آیا تھا۔۔۔ وہ اپنی تیزی سے بھیگتی آنکھوں کے ساتھ محمر کے پیچھے پیچھے اس دروازے سے اندر داخل ہوئی تھی جو اس کے روم کے بلکل ساتھ تھا اور اندر قدم رکھتے ہی اسے ایک بار پھر حیرت کا شدید ترین جھٹکا لگا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کو دروازے کی چوکھٹ پر پہلا قدم رکھتے ہی حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا--- وہ روم نہیں ونڈرلینڈ تھا--- وہ حیران سی چاروں طرف دیکھتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی--- پورے روم کو اتنے پیارے اسٹائل میں ڈیکوریٹ کیا گیا تھا کہ وہ مبہوت سی چاروں اطراف دیکھتی رہ گئی تھی اور پھر روم میں دائیں والی خوبصورت دیوار گیر بڑی سی پک کو دیکھ کر تو وہ گنگ سی ہوگئی تھی--- اس کے تینوں بچوں کی بے حد خوبصورت سی تصویروں کا کولاج باربی سے پینٹیڈ دیوار پر اس باربی کی بانہوں میں اس طرح فکس کیا گیا تھا کہ جیسے اس کے تینوں بچے اس باربی کی بانہوں کے حصار میں موجود ہو---

یہ--- یہ--- بچوں کی پکس---؟؟" وہ حیرت سے پلٹ کر تینوں خرگوشوں سے" پوچھنے لگی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ پہلے دن کی پکس ہیں بھابھی جو ہم نے بچوں کو تیار کر کے لی تھیں۔۔۔" اسی دن ہم نے یہ بننے کے لئے بھی دے دی تھیں۔۔۔ مہران کے دوست نے ارجنٹ بیسس پر کل صبح ہی بنا کر دی ہیں اور اسی نے یہاں ہینگ بھی کی ہیں۔۔۔ ایسا لگ رہا ہے ناں جیسے یہ بلکل اس دیوار میں فکس ہو۔۔۔" محود نے جزا کو بتایا تھا اور وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی روم میں موجود کھلونے ، بچوں کے خوبصورت جھولے ، پرام ، واکر ، ہر چیز چھو چھو کر دیکھنے لگی تھی۔۔ سبھی کچھ بے حد خوبصورت تھا۔۔۔

بھابھی یہ دیکھیں اس المیرا میں بچوں کے کپڑے نیپیز ، وائپس ، ڈائیپر سب" موجود ہیں۔۔۔" مہران نے ایک طرف کونے میں رکھی ڈبل بے بی المیرا کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ جس کے دو پٹ پنک اور دو لائٹ بلیو کلر کے تھے۔۔۔ جزا نے آگے بڑھ کر المیرا کے پنک والے پٹوں کو کھولا۔۔۔ اندر اوپر سے نیچے تک اس کی ، بیٹی کے کپڑے خوبصورتی سے ہینگ تھے ساتھ ہی اس کے خوبصورت ہیئر بینڈز ٹوڈلرز ، خوبصورت باربیز اور چھوٹے بڑے اسٹائل کے سافٹ فر والے شوز سبھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ اندر موجود تھا--- جزا نے حیرت سے سب دیکھتے ہوئے دوسری طرف بلیو پٹ والی المیرا کو کھولا--- اس طرف اس کے بیٹوں کے کپڑے ایک ترتیب سے لگے ہوئے تھے ساتھ ہی تینوں بچوں کی ضرورت کا ہر سامان دونوں طرف موجود تھا یعنی وہ لوگ ٹھیک کہہ رہے تھے انھوں نے بچوں کے لئے پہلے سے ہی ساری شاپنگ کر کے رکھی تھی--- پری اور انشراح بھی چاروں طرف دیکھتی ہوئی خوش ہو رہی تھیں---

یہ روم تو بہت ہی خوبصورت ہے-- جونیئر کے تو عیش ہوگئے--- ان کے ابا" جان نے کیا خوبصورت سجاوٹ کروائی ہے---" پری نے جزا کو دیکھ کر جتایا تھا مگر وہ خاموشی سے دوسری طرف دیکھتے ہوئے اس کی بات اگنور کر گئی تھی---

یہ آگے کس کا روم ہے--؟؟؟ کیا دوسرے انگریز بھی نیچے رہیں گے---؟؟" اگلا روم انہی کا ہے ناں---؟؟؟" پری نے روم سے باہر جھانکتے ہوئے دوسرے دروازے کو دیکھا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ روم بچوں کی نینی اور سعیدہ خالہ کا ہے اور بھابھی یہ آپ کے تینوں بے بیز" کے روم میں ہی دوسرے روم کا دروازہ بھی ہے یہ---- یہ رہا---" مہران لیفٹ سائیڈ والی دیوار کی طرف اشارہ کیا تھا--- اس کی اطلاع جزا کے لئے چونکانے والی تھی--- وہ حیرت سے مہران کو دیکھنے لگی تھی جو دیوار میں ہی فکس سلائیڈنگ ڈور کھول کر پری اور انشراح کے ساتھ آگے بڑھا تھا--- محود اور محمر بھی حیران سی کھڑی جزا کو لئے آگے بڑھے تھے---

ہائیں--- یہ روم تو میرے انگریز کا تھا ناں اس روم کو سعیدہ خالہ اور نینی کو" دے دیا---؟؟؟" پری انشراح کا ہاتھ تھامے محود اور جزا کے پیچھے جاتی ہوئی بولی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ آپ کے انگریز کا ہی نہیں انشراح بھابھی کے انگریز کا بھی روم تھا---" مہران مزے سے بولتا ہوا انشراح اور پری کے سامنے چلا آیا تھا--- اس کے لبوں پر پھیلی شرارتی مسکراہٹ دیکھ کر انشراح نے جھنپتے ہوئے اپنا سر جھکا لیا تھا---

URDU NOVEL BANK

یہ خوبصورت سا روم جو پہلے محمش اور مخشف کا تھا اب سعیدہ خالہ اور بچوں کو دے دیا گیا تھا۔۔۔ روم میں دائیں بائیں سائیڈ کی دونوں دیواروں کے ساتھ بیڈ لگے ہوئے تھے۔۔۔ بیڈ کے بلکل سامنے دیوار میں نصب الماریاں پہلے جیسی ہی تھیں مگر ان کا اسٹائل چینج ہو چکا تھا۔۔۔۔

چلیں اب آپ کو تیسرے روم میں لے کر چلتے ہیں جو پہلے ہمارا ہوا کرتا" تھا۔۔۔ اسپیس زیادہ تھا تو بھائی نے اس روم کو نماز کے لئے مختص کر دیا ہے۔۔۔ ہاں مگر اس روم کا دروازہ باہر ہی ہے۔۔۔۔" محود مہران بولتے ہوئے اب تیسرے روم کے دروازے کی طرف بڑھے تھے۔۔۔ وہ تینوں اس کے پیچھے چلتی ہوئی تیسرے روم میں داخل ہوئی تھیں یہ روم نماز کا تھا۔۔۔ جزا کو تو اس گھر کا چپہ چپہ پتہ تھا۔۔۔ پری نے بھی تقریباً سارا گھر دیکھا ہوا تھا مگر انشراح پہلی بار اپنی سسرال آئی تھی اس کے لئے سب کچھ نیا تھا تبھی وہ شوق سے گھوم گھوم کر چاروں طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔ نماز کے روم کو بہت ہی پیارے اسٹائل میں سجایا گیا تھا۔۔۔ پورے روم کی تھیم آف وائیٹ اور لائٹ براؤن کلر کی تھی۔۔۔ پینٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا ہم رنگ خوبصورت وال ٹو وال نرم و دبیز قالین اور سیلنگ پر لگا بڑا سا خوبصورت فانوس روم کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا تھا۔۔ روم کی ایک قبلہ رو دیوار پر تقریباً آدھی دیوار کو کور کرتا بڑا سا مکہ مدینہ کا اعرابی فریم لگا ہوا تھا۔۔۔ دوسری دیوار پر کیلیگرافی سے سجی آیت الکرسی کا بڑا سا فریم لگا ہوا تھا اسی فریم کے اوپر فینسی لائٹس نصب تھیں کس کی سیدھی روشنی فریم پر پڑ رہی تھی جس سے فریم کے اندر لکھی آیات چمک رہی تھیں۔۔۔ تیسری دیوار پر خوبصورتی سے لگے ریک کے سب سے اوپری خانے میں قرآن مجید رکھے تھے۔۔ دوسرے خانے میں مختلف اسلامک کتابیں ایک ترتیب سے لگی ہوئی تھیں۔۔۔ پورے روم میں فرشی نشست کا انتظام تھا بس چوتھی دیوار کے ساتھ ایک سرے سے آخری تک خوبصورت بڑے بڑے دیوان اسٹائل کے صوفے پڑے ہوئے تھے جن پر ترتیب وار کشنز رکھے تھے۔۔ صوفوں کی بلکل پیچھے والی دیوار پر کھڑکی نصب تھی جو لاؤنج میں کھل رہی تھی۔۔۔ کھڑکی پر بھاری ، نفیس سے میچنگ پردے پڑے تھے اور صوفوں کے آگے شیشے کی بڑی سی ٹیبل رکھی ہوئی تھی۔۔۔ جس پر بے حد خوبصورت سا کرسٹل واز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رکھا تھا۔۔ پورا روم سادگی اور نفاست کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔۔ وہ تینوں ستائشی انداز میں چاروں طرف دیکھتی ہوئی سامنے صوفے پر جا بیٹھی تھیں۔۔۔

"محمود ، مہران ، محمر جاؤ۔۔۔ بچوں کو اندر لے آؤ۔۔۔" جزا نے تینوں دیوروں کو باہر بھیجا تھا۔۔ محمود مہران تو باہر چلے گئے تھے مگر محمر ایک طرف خاموشی سے کھڑا رہا تھا۔۔۔

"بھابھی ، میں باہر نہیں جاؤں گا۔۔۔ بھائی مجھ سے خفا ہیں اسی بات پر کہ میں نے آپ کے بارے میں ان سے چھپایا۔۔ میں آپ سے کہتا تھا ناں وہ آپ کو دن رات دیوانہ وار ڈھونڈ رہے ہیں۔۔ اپنی غلطی پر شدید نادم ہیں۔۔۔ آپ کو بے تحاشا یاد کر رہے ہیں۔۔۔ آپ کے لئے تڑپ رہے ہیں۔۔۔ نانا جان کی آمد کا بھی میں نے آپ کو بتایا تھا ، نانا جان نے بھائی کو اور ہمارے خاندان کو کتنا برا بھلا کہا یہ میں آپ کو بتایا تھا۔۔۔ سیفی بھائی اور محمش بھائی کی شادیاں ٹل گئی یہ بھی میں نے آپ کو بتایا تھا اور انشراح بھابھی کی امی نے تو رشتہ تک توڑنے کی بات کر ڈالی تھی بھائی نے بڑی مشکل سے انھیں سمجھایا تھا بلکہ ضیاء

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انکل اور نانا جان نے ہی ان سے بات کی تھی اور انشراح بھابھی کے پاپا نے بھائی سے وعدہ کیا کہ وہ مخشف بھائی سے ہی اپنی بیٹی کی شادی کریں گے--- میں آپ کو گھر کے سارے حالات وقتاً فوقتاً بتاتا رہا تھا پھر بھی آپ نے غصے میں کسی بات پر دھیان نہیں دیا-- مجھے بھی اپنی قسم اور دھمکی سے مجبور کر ڈالا کہ میں بھائی کو آپ کے بارے میں نہ بتاؤں-- مجھے پتہ تھا کہ وہ جس دن سچ جانیں گے انھیں بہت دکھ ہوگا اور آج وہ وقت آگیا ہے--- بھائی کی ناراضگی دیکھ کر میری جان پر بن آئی ہے--- بھلے ہی وہ مجھے کچھ نہیں کہہ رہے--- خاموش ہیں مگر ان کی یہ کچھ گھنٹوں کی خاموشی بھی مجھ سے برداشت نہیں ہو رہی--- مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں---؟؟؟ شاید میرے پاس بھی اس کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا کہ میں بھی آپ کی طرح گھر چھوڑ کر چلا جاؤں--- میں بھائی کو خود سے یوں ناراض اور خفا نہیں دیکھ سکتا اسی لئے یہی بہتر ہے کہ میں اپنا منہ چھپا کر ان کی نظروں سے دور ہو جاؤں--- اپنی شکل گم کر لوں---" محمر اداسی سے بولا تھا اور اس کے بلکل پیچھے کمرے کی چوکھٹ پر کھڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم جو شروعات سے اس کی ساری باتیں سن رہا تھا اس آخری بات پر بھڑک کر اس کے پاس آیا تھا جبکہ پری انشراح سمیت جزا کی نظریں بھی کب سے محشم پر ہی ٹکی تھیں-- وہ تینوں محمر کی بات سننے کے بجائے شروعات سے ہی محشم کے بگڑے تیوروں کو دیکھ رہی تھیں مگر محمر کو بڑے بھائی کی آمد کا پتہ نہیں چلا تھا---

کیا کہا تم نے---؟؟؟ گھر چھوڑ کر جاؤ گے---؟؟ مجھے چھوڑ کر جاؤ گے" تم---؟؟؟ اتنی ہمت آگئی تمھارے اندر----؟؟؟" محشم نے جارحانہ انداز میں محمر کا رخ اپنی طرف موڑ کر اس کے منہ پر تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ صوفے پر بیٹھی جزا اچانک چیخ پڑی تھی---

محشم م م م----" وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ کر ان دونوں بھائیوں" کے پاس آئی تھی اور ان کے درمیان کھڑی ہوگئی تھی--

اس پر ہاتھ مت اٹھائیں--- میں نے اسے منع کیا تھا جو کہنا ہے مجھ سے" کہیں--- محمر میری قسم اور دھمکی پر مجبور تھا--- اس نے جان بوجھ کر آپ سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں چھپایا۔۔۔" وہ محشم کی سلگتی نگاہوں میں جھانک کر بولی تھی اور جزا کو اپنے سامنے ڈٹے دیکھ کر پل میں محشم کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔۔۔

سمجھا دیں اسے کہ مجھے چھوڑ کر جانے کی بات بلکل نل کرے ورنہ اپنے" مرنے کے بعد اپنا چہرہ دیکھنے کا اور اپنے جنازے کو کندھا دینے کا حق بھی اس سے چھین لونگا۔۔۔" محشم نے محمر کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے جزا سے کہا تھا جبکہ محمر اس کی بات سن کر تڑپ اٹھا تھا تبھی جزا کو ایک طرف کرکے وہ بھائی کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔

بھائی ، مجھے ماریں۔۔۔ مجھے جان سے مار دیں مگر اس طرح کی باتیں مت" کریں۔۔ اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو۔۔۔ میری عمر بھی آپ کو لگ جائے۔۔۔

میں جانتا ہوں میں نے آپ کا دل دکھایا ہے۔۔۔ آپ کو بہت تکلیف دی ہے مگر میں مجبور تھا۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا۔۔۔ اگر میں بھابھی کے بارے میں آپ کو بتا دیتا تو مجھے پتہ ہے آپ کبھی بھی خود کو ان کے پاس جانے سے روک نہیں پاتے۔۔ اس وقت بھابھی کی حالت صحیح نہیں تھی کسی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی طرح کا اسٹریس ان کے لئے بلکل ٹھیک نہیں تھا اسی لئے میں خاموش رہا۔۔۔ خالہ جی نے بھی مجھ سے کہا کہ اس وقت اپنے بھائی کو کچھ مت بتانا تمھاری بھابھی غصے میں ہے اور اس کی طبیعت بھی آئے دن بگڑتی رہتی ہے اسی لئے اس وقت خاموش رہو۔۔۔ بچوں کی پیدائش کے بعد میں خود اس کو جاکر سب بتا دونگی مگر اس سے پہلے ہی آپ کو بھابھی مل گئیں۔۔۔" محمر جیسا مضبوط اعصاب کا مالک شخص اس وقت بھائی کے سینے پر سر رکھے بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس کا بھائی اس سے شدید محبت کرتا ہے اور وہ کبھی بھی اس سے خفا نہیں رہے گا اسی لئے وہ محشم سے معافی مانگ کر اس کی ناراضگی ختم کرنا چاہتا تھا۔۔۔ اس دوران پری اور انشراح بھی اپنی جگہ سے اٹھ آئی تھیں۔۔۔وہ دونوں تاسف سے جزا کو دیکھنے لگی تھیں۔۔۔ دروازے کے باہر کھڑے نانا جان کی ملامتی نظریں بھی جزا پر ٹکی تھیں جو اس وقت چور سی بنی کھڑی تھی جبکہ سرفراز صاحب کے پیچھے کھڑے محمش ، محثف ، محود ، مہران چاروں بھائی محشم اور محمر کی طرف متوجہ تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نے میرا بہت دل دکھایا ہے محمر مگر میری ناراضگی ختم کرنے کے لئے اتنا" کافی ہے کہ تم نے میری غیر موجودگی میں جزا کا خیال رکھا۔۔۔ ان کی خبر گیری کی اور اپنے وعدے کی پاسداری بھی کی جو تم نے ایک بھائی ہونے کے ناطے جزا سے کیا تھا اسی لئے میں تمھیں معاف کرتا ہوں مگر یاد رکھنا غلطی سے بھی آئندہ کبھی کسی بھی وجہ سے یہ گھر چھوڑنے والی بات اپنی زبان پر مت لانا۔۔۔ اپنوں سے بچھڑنے کا دکھ کیا ہوتا ہے یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا۔۔۔" محشم نے اپنے سینے سے لگے بھائی کے گرد اپنی بازوؤں کا حصار باندھتے ہوئے آخری بات جزا کو بغور دیکھتے ہوئے کہی تھی جو اس کی بات سن کر سر جھکاتے ہوئے اپنا رخ موڑ گئی تھی اسی وقت باہر کھڑے محود کی گود میں موجود محشم کا بیٹا رونے لگا تھا۔۔۔ جزا نے چونک کر پلٹتے ہوئے محشم کے پیچھے دیکھا تھا۔۔۔ محود کے ساتھ باقی سب لوگ بھی اندر چلے آئے تھے جبکہ محشم ایک گہری سانس کھینچتے ہوئے اپنے سینے سے لگے محمر کی پیٹھ تھپتھپا کر اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا تھا کیونکہ اس نے طے کر لیا تھا کہ اب وہ اپنے بچوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے پاس جانا تو دور انھیں نظر اٹھا کر بھی تب تک نہیں دیکھے گا جب تک جزا اس کی سزا کو ختم نہیں کر دیتی۔۔۔

میری بات سن لو محمر ، میں سچ کہہ رہی ہوں اگر تم نے زیادہ بدتمیزی کی تو" تمھیں روم میں لاک کر دونگی تمھارے ڈیڈ کے آنے تک پھر بھلے ہی وہ مجھ سے ناراض ہو مگر میں دروازہ بلکل نہیں کھولونگی ، یاد رکھنا۔۔۔" زارا جھنجھلا کر بولتی ہوئی اپنے تین سال کے ننگ دھڑنگ سے خرگوش کے پیچھے بھاگ رہی تھی جو ماں کو اپنے پیچھے پھرکی کی طرح گھما کر خوش ہو رہا تھا۔۔۔ یہ دسمبر کا سرد ترین مہینہ تھا۔۔۔ زارا محمر کے کپڑے اتار کر اس کو نہلانے لے جا رہی تھی مگر وہ سخت سردی کی پرواہ کئے بنا ماں کی آنکھ بچتے ہی اس کی گرفت سے نکل بھاگا تھا اور زارا اپنے تین سالہ بیٹے کو دھمکاتی ہوئی اس کے پیچھے بھاگنے لگی تھی مگر وہ ماں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ہاتھ آکر نہیں دے رہا تھا۔۔ لیکن زارا بھی ان تینوں شرارتی خرگوشوں کی ماں تھی اس نے بلا آخر کچھ ہی دوری پر بیٹے کو جا لیا تھا اور اسے دبوچ کر گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔

"بدمعاش ، سارا دن ڈرامے کرتے ہو۔۔۔ آ جانے دو آج تمھارے ڈیڈ کو تم تینوں خرگوشوں کو انھوں نے بہت ڈھیل دے لی۔۔۔ بھلا بتاؤ میرے تینوں بڑے بچوں کا تین تین سال کی عمروں میں اسکول میں ایڈمشن ہو چکا تھا مگر مسٹر یوسف ابراھیم نے اپنے تینوں چہیتوں کو اب تک کھلی چھوٹ دے رکھی ہے اور تم بدتمیز سارا دن مجھے تگنی کا ناچ نچا کر رکھتے ہو۔۔۔" زارا بیٹے کو گود میں لئے بڑبڑاتی ہوئی اسے نہلانے باتھ روم میں لے گئی تھی۔۔۔ پھر جلدی جلدی اسے نہلا کر کپڑے پہناتے ہوئے اس نے محمر کو محود کے پاس لا بیٹھایا تھا جو پہلے ہی ماں سے نہا کر تیار شیار ہوا خوبصورت آسمانی سویٹر میں اپنے سرخ ٹماٹر جیسے چمچماتے گال اور قندھاری انار جیسے لال سرخ ہونٹوں کو "او" کی شکل میں سکیڑے سامنے ٹی وی پر چلتے کارٹون دیکھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر ، بھائی کے پاس بیٹھو اور خبردار کوئی شرارت مت کرنا۔۔۔" زارا بیٹے کو" وارن کرتی ہوئی مہران کو نہلانے لے گئی تھی۔۔۔

تم تینوں کی وجہ سے آج میری صبح کی واک بھی رہ گئی۔۔۔ میں نے ناشتہ بھی" نہیں کیا اور وہ تمھارے ڈیڈ ، ایک بجنے والا ہے مگر اب تک ان کا پتہ نہیں ہے۔۔۔ بچوں کو لے کر صبح دس بجے کے گئے ہوئے ہیں۔۔۔ نجانے چاروں باپ بیٹے کہاں سیر سپاٹے کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ زیادہ دیر کی تو میں لنچ بھی نہیں کرونگی۔۔۔۔" زارا غصے سے بڑبڑاتی ہوئی مہران کو لئے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی مگر اپنی گود میں موجود بیٹے کو باتھ ٹب میں بیٹھاتے ہوئے جیسے ہی اس کی نظر مہران کے حیرت سے کھلے منہ اور خوبصورت آنکھوں پر پڑی اس کے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے تھے اور ہونٹوں پر فوراً ایک پیاری سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے جھک کر بے اختیار معصومیت سے خود کو تکتے اپنے بھولے بھالے بیٹے کے دونوں گالوں کو چٹاچٹ چوم لیا تھا۔۔۔ ، مہران ہو بہو اس کے یوسف ، شامی اور حامی کی تصویر تھا۔۔۔ وہی گولڈن بال

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہی نین نقش ، وہی چہرہ ، وہی رنگت ، وہ بلکل اپنے دونوں بڑے بھائیوں اور یوسف جیسا تھا اسی لئے زارا کو وہ بے حد عزیز تھا۔۔

"پھر جلدی جلدی اسے نہلاتے ہوئے بھی زارا کا دھیان اپنے "شرارتی خرگوش محمر کی طرف ہی لگا ہوا تھا جسے تیار کر کے وہ لاؤنج میں چھوڑ آئی تھی مگر وہ جانتی تھی اس کا بیٹا بلا کا تیز اور شر پسند تھا۔۔۔ وہ اپنے ساتھ والے دونوں خرگوشوں کی درگت بھی بڑی آسانی سے بناتا تھا عین ممکن تھا کہ وہ محود کو اپنے ساتھ نا گھسیٹ چکا ہو اسی لئے زارا جلدی جلدی مہران کو نہلا کر باہر جانا چاہ رہی تھی حالانکہ محمر کو بعض رکھنے کے لئے وہ اسے ٹی وی پر کارٹون میں بزی رکھنے کے علاوہ وارننگ بھی دے کر آئی تھی مگر اسے پتہ تھا کہ اس کا بیٹا نچلا بیٹھنے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔ اس کی شرارتوں سے شیطان بھی پناہ مانگتا تھا اور اکثر ہی وہ اپنے ساتھ ساتھ باقی دونوں کو بھی شامل کر لیتا تھا۔۔۔ وہ ایک اور ایک مل کر گیارہ کے بجائے ایک اور ایک اور ایک تیتیس ہوجاتے تھے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کی پیدائش سے پہلے زارا کی زندگی میں وہ جو سکون اور چین کی ہوائیں چلتی تھیں۔۔ تین سال سے وہ اس سکون کو ترس کر رہ گئی تھی۔۔۔ اب سکون کی ہوا تو کیا اس ہوا کا ایک جھونکا بھی زارا کو نصیب نہیں ہوتا تھا۔۔۔ منہ بنا کر سوچتی ہوئی وہ ننھے مہران کو ٹاول میں لپیٹ کر باہر جا ہی رہی تھی کہ لاؤنج سے آنے والی تیز چیختی آواز پر وہ بری طرح گھبرائی تھی۔۔۔۔

مماااااا۔۔۔" یہ منحنی اور معصوم سی آواز اس کے معصوم صورت والے محود کی" تھی یعنی جس بات سے وہ ڈر رہی تھی وہ ہوچکی تھی۔۔ محمر نے اپنا داؤں چل دیا تھا۔۔ وہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتی ہوئی مہران کو گود میں لئے باہر بھاگی تھی اور لاؤنج میں پہنچتے ہی دھک سے رہ گئی تھی۔۔۔ سامنے ہی محود نیچے فرش پر اوندھے منہ پڑا تھا اور اس کے اوپر محمر اپنی چھوٹی سی ٹرائے سائیکل لئے چڑھا ہوا برج" پار کر رہا تھا۔۔۔ وہ ننھے محود کی چیخیں نظرانداز کئے باقاعدہ منہ سے ہارن کی" آواز نکال کر سائیکل کا ایک پہیہ محود کی کمر پر ٹکائے پورا زور لگا کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمررررر۔۔۔ ہٹاؤ سائیکل اس کی کمر سے۔۔۔ کیا ہڈی توڑو گے میرے بچے"
کی۔۔۔؟؟؟" زارا تڑپ کر محمر کی طرف بڑھی تھی اور مہران کو ایک طرف کھڑا
کرکے اس نے محمر کو کھینچ کر سائیکل سے اتارا تھا پھر سائیکل کو اٹھا کے ایک
طرف پٹخ دیا تھا۔۔۔ سائیکل ہٹتے ہی نیچے فرش پر پڑا محمد جلدی سے اپنی جگہ سے
اٹھا تھا اور ماں کو سامنے دیکھ کر روتا ہوا اس کی گود میں جا کر چھپ گیا تھا۔۔
زارا نے گھور کر پھولے پھولے گالوں والے اپنے بے حد حسین بیٹے کو دیکھا
تھا۔۔ جس کا پورا چہرہ بلکل یوسف جیسا تھا۔۔۔ بے حد تیز سفید رنگت اور اس پر
سجے خوبصورت ترین نقوش ، یوسف جیسے خوبصورت سرخ گال جن سے چھلکتی
سرخی ایسی لگ رہی تھی جیسے اس کے گالوں پر بہت سارا بلشر لگایا گیا
ہو۔۔۔۔ خوبصورت چاکلیٹ براؤن گہری بڑی بڑی آنکھیں ، باپ جیسی ہی خوبصورت
کھڑی ناک اور ناک پر بلکل یوسف جیسا ہی تل ، گہرے سرخ ہونٹ اور زارا جیسے
ڈارک براؤن بالوں کے ساتھ مہرون اور کالی ہائی نیک میں اس کی سفید رنگت اس
وقت چمچما رہی تھی۔۔ یوسف کا کہنا تھا کہ محمر کا خوبصورت چہرہ ہوبہو اس کے چچا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رابن" جیسا تھا--- جن کی خوبصورتی کے چرچے اس کے پورے خاندان اور فرینڈ" سرکل میں تھے--- ان کی خوبصورتی و وجاہت پر کیلیفورنیا یونیورسٹی کی آدھی سے زیادہ لڑکیاں عاشق تھیں--- زارا کے ذہین میں اس وقت اچانک شوہر کے کہے الفاظ گونجے تھے اور اس نے دل ہی دل میں ماشاءاللہ کہتے ہوئے بیٹے کے خوبصورت چہرے سے نظریں چرائی تھیں--

کیا کر رہے تھے تم بھائی کے ساتھ---؟؟؟؟ اگر اس کی کمر ٹوٹ جاتی" تو---؟؟ بھائی کو چوٹ لگا کر کیا تم خوش رہ سکتے تھے---؟؟؟ کیا سکھایا تھا تمھیں ڈیڈ نے کہ ایک کامل مسلمان کبھی کسی کو تکلیف نہیں دیتا اور تم تو اپنے ہی بھائی کو چوٹ پہنچا رہے تھے--- اپنے ڈیڈ کی سکھائی باتیں تم بھول رہے ہو محمر---؟؟؟ یا تم محشم ، محمش اور محشف بھائی کی ناراضگی سے نہیں ڈرتے---؟؟؟ بولو جواب دو-- ان تینوں کو پتہ چلا تو انھیں کتنا افسوس ہوگا کہ ان کا بھائی محمر ایک بدتمیز بچہ بنتا جا رہا ہے---" زارا نے بیٹے کو ڈپٹتے ہوئے کہا تھا---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوری مما۔۔۔ لیکن میں تو محود کو چوٹ نہیں لگا رہا تھا۔۔۔ یہ خود ہی "برج" بنا" ہوا تھا۔۔ میں تو بس ڈیڈ کی طرح اس "برج" پر اپنی سائیکل چڑھا رہا تھا۔۔۔" محمر نے محود کی کمر کی طرف اشارہ کرکے وضاحت دی تھی اور زارا اپنا سر پیٹ کر رہ گئی تھی۔۔۔

بیٹا بھائی برج کیسے ہوسکتا ہے۔۔۔۔؟؟؟ برج پتھر کا ہوتا ہے۔۔۔ بھائی پتھر کا" "نہیں ہے ناں۔۔۔؟؟؟ وہ گوشت کا بنا ہوا ہے اسے چوٹ لگ جائے گی۔۔۔۔ زارا نے بیٹے کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

مما، مجھے سردی لگ رہی ہے۔۔۔ پلیززززز کپڑے پہنا دیں۔۔۔۔" یہ مہران کی" کانپتی ہوئی آواز تھی جسے سن کر زارا نے گردن موڑ کر ٹاول پکڑ کر ٹھٹھرتے ہوئے بیٹے کو دیکھا اور جلدی سے محود کو گود میں لئے اس کی طرف پلٹی تھی۔۔۔

تم نے غلطی کی ہے محمر اس لئے اب تمھاری یہ سزا ہے کہ ڈیڈ اور بھائیوں" کے مارکیٹ سے واپس آنے تک تم روم میں ہی رہو گے اور ان کے آنے کے بعد بھی جب تک میں نہ کہوں تمھیں ان کے سامنے نہیں جانا۔۔۔ جب میں لے کر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاؤں گی تبھی تم باہر جاؤ گے پھر اپنے ڈیڈ کو بھی تم خود اپنی غلطی بتاؤ گے ساتھ ہی بھائیوں اور ڈیڈ کے سامنے وعدہ کروگے کہ آئندہ تم اپنے دونوں بھائیوں کو کوئی چوٹ پہنچاؤگے اور نہ ہی ان سے لڑائی کرو گے۔۔۔" زارا نے بیٹے کو اپنے تئیں سزا سنائی تھی اور ان تینوں کو اپنے ساتھ لئے ان کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی اس کی سزا سن کر ننھے محمر کا منہ بن گیا تھا۔۔۔

بٹ مما میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔" محمر نے ماں کے پیچھے چلتے ہوئے" وضاحت دی تھی۔۔۔

تم نے کچھ کیا نہ ہوتا تو بھائی چیختا کیوں۔۔۔۔؟؟" زارا نے پلٹ کر غصے سے" ناک پھلاتے ہوئے کہا تھا اور دوبارہ پلٹ کر اندر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ محمر کی سمجھ میں بھی بات آگئی تھی اسی لئے وہ منہ لٹکائے ماں کے ساتھ ساتھ اندر گیا تھا اور ایک کونے میں رکھے "بنک" کی سیڑھیاں چڑھ سب سے اوپر والے بیڈ پر جا بیٹھا تھا۔۔۔ وہ سارے بھائی ایک ہی روم شیئر کرتے تھے۔۔۔ بس فرق اتنا تھا کہ بڑے تینوں کے سنگل تین الگ الگ بیڈ تھے اور ان تینوں خرگوشوں کو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تین منزلہ "بنک" پر سونا پڑتا تھا جس میں سب سے اوپر کا بیڈ محمر کا دوسرا محود کا اور لاسٹ والا مہران کا تھا۔۔۔

زارا مخشف کے بیڈ پر بیٹھ کر مہران کو کپڑے پہنانے کے ساتھ کنکھیوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ اس کا یہ بیٹا اپنے بڑے بھائی محمش کا دوسرا پارٹ تھا۔۔۔ ضد ، غصے اور اکڑ کے ساتھ زارا کا یہ بیٹا باقی دونوں بھائیوں کے حصے کی چالاکی اور ایکسٹرا دماغ بھی اوپر سے اپنے ساتھ ہی لے کر اس دنیا میں آیا تھا۔۔ اس کا کام اپنے دونوں ساتھی خرگوشوں پر حکم چلانا ، ان کی چیزیں چھین کر ان سے کھیلنا اور ان دونوں کو ڈرا کر دبا کر اپنے ساتھ اپنی ہر شرارت میں شامل رکھنا تھا۔۔۔ یوسف کے لئے اس کا یہ بیٹا بھی محمش جیسا ہی چیلنجنگ تھا مگر محمش کی طرح وہ اسے بھی بہت پیار سے ہینڈل کرتا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پاستا بنا رہی ہوں کھاؤ گے محمر۔۔۔؟؟" زارا نے مہران کو تیار کر دیا۔۔۔ وہ اسے" محود کے ساتھ کھیل میں لگا کر محمر کے بنک کی طرف چلی آئی تھی۔۔ جہاں وہ منہ پر تکیہ رکھے لیٹا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ادھر ہی دے دیں۔۔ مجھے آپ نے پنشمینٹ دی ہے۔۔۔ میں یہاں سے نیچے" نہیں اتر سکتا۔۔۔" وہ تکیے کے پیچھے سے ہی بولا تھا اور زارا لب بھینچ کر مسکراہٹ روکتی ہوئی باہر چلی گئی تھی۔۔ وہ جانتی تھی کہ یوسف کے آنے تک اور سزا کے دورانیے تک اس کے بیٹے کا مزاج یونہی برہم رہنا تھا۔۔۔

یہ ویک اینڈ کا دن تھا۔۔۔ یوسف اور تینوں بڑے بیٹوں کی اسکول سے آف تھی اسی لئے یوسف بیٹوں کے ساتھ شاپنگ کے لئے گیا تھا جس کی وجہ ان کی کچھ دن بعد پاکستان کے لئے روانگی تھی۔۔۔ تینوں خرگوشوں کی پیدائش کے بعد وہ پہلی بار پاکستان جا رہے تھے اسی لئے زارا اپنی اور تینوں خرگوشوں کی شاپنگ نپٹا چکی تھی۔۔۔ اب بس محشم، محمش اور محشف کے ساتھ یوسف کی شاپنگ باقی تھی جو وہ اب نپٹانے گیا ہوا تھا اور اب تک اس کی واپسی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ پھر کوئی ڈیڑھ بجے کے قریب جب زارا یوسف کا انتظار کرتے کرتے خود کھانا بنانے کچن میں گئی ہی تھی کہ باہری دروازے پر بجتی ڈور بیل کے مخصوص انداز نے اسے بتا دیا تھا کہ اس کے شوہر نامدار گھر واپس آ چکے ہیں۔۔۔ وہ منہ بناتی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئی باہری دروازہ کھولنے چلی گئی تھی اور یوسف سمیت اس کے تینوں بیٹے سلام کرتے ہوئے لدے پندے سے اندر چلے آئے تھے اور آتے ہی لاؤنج کے صوفوں پر ڈھیر ہوگئے تھے۔۔۔ زارا بھی ان سب کے سلام کا جواب دے کر کچن میں جانے کا ارادہ بدلتے ہوئے تینوں بیٹوں کے ساتھ وہیں پر ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔ وہ تینوں ایکسائٹیڈ سے ہوکر ماں کو اپنی شاپنگ دکھانے لگے تھے مگر یوسف کی متلاشی نظریں اپنے تینوں خرگوشوں کو ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔

زارا میرے تینوں خرگوش کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟ کیا اپنے روم میں ہیں۔۔۔ بلائیں" ناں انھیں۔۔۔ مہران ، محود ، محمررر۔۔۔" یوسف نے زارا سے پوچھنے کے ساتھ ہی بچوں کو آواز دی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ میرے بنا کہے باہر نہیں آئیں گے۔۔۔ میں نے محمر کو پنشمنٹ دی ہے" اور مجھے سو فیصد یقین ہے کہ اس نے میرے دونوں بچوں کو بھی ڈرا دھمکا کر اندر ہی اپنے ساتھ روک کر رکھا ہوگا۔۔۔ میں جانتی ہوں اس شرارتی خوگوش کو۔۔۔" زارا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے محمر کا کارنامہ بھی

URDU NOVEL BANK

بیٹوں اور شوہر کو بتا دیا تھا۔۔۔ ساری بات سن کر یوسف اپنے بیٹوں کے روم کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ زارا اسے وہی روک کر خود بچوں کے شاپنگ بیگ لے کر روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ واپسی پر تینوں خرگوشوں بھی اس کے ساتھ ہی تھے۔۔۔

"ڈیڈ، محمر نے کہا تھا میری پنشمینٹ میں تم بھی شامل ہو اس لئے باہر مت جانا ورنہ مما کے ساتھ بھائی بھی ڈانٹیں گے تبھی ہم آپ کی آواز سن کر بھی باہر نہیں آئے۔۔۔" زارا کا دایا ہاتھ تھام کر اس کے ساتھ آتے محود نے دور سے ہی معصومیت سے پلکیں جھپکاتے ہوئے باپ کو اطلاع دی تھی۔۔۔ جبکہ محود کے ساتھ موجود زارا نے منہ لٹکا کر ایک طرف کھڑے محمر کو گھور کر دیکھا جو اس کے کہتے ہی بھاگ کر روم سے نکل آیا تھا۔۔ جبکہ یوسف نے مسکراہٹ روک کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے خود سے کچھ دور اپنے دائیں طرف کھڑے "مجرم" کو دیکھا اور اشارے سے زارا کے ساتھ موجود محود اور مہران کو اپنے پاس بلایا۔۔۔ وہ دونوں بھاگتے ہوئے باپ کے پاس آئے تھے اور زارا محشم کے پاس صوفے پر آ بیٹھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ یوسف نے بیٹوں کو اپنے زانوں پر بیٹھاتے ہوئے ان دونوں کے خوبصورت سے سرخ گال چومے تھے۔۔۔

"کوئی بات نہیں میری جان ، محمر نے ٹھیک کہا آپ بھی سزا میں شامل تھے اور محمر یہ کیا سن رہا ہوں میں۔۔۔؟؟؟ تم نے بھائی پر سائیکل چڑھائی۔۔۔۔؟؟؟" یوسف نے مصنوعی غصے سے ایک طرف کھڑے بیٹے سے پوچھا تھا۔۔۔

"ڈیڈ ، یہ نیچے فلور کشن پر الٹا لیٹا تھا اسی لئے میں نے اس پر سائیکل چڑھا دی۔۔۔" محمر سر جھکا کر بولا اور محمش نے گھور کر بھائی کو دیکھا تھا۔۔۔

"جو الٹا لیٹتا ہے اس پر سائیکل چڑھاتے ہیں۔۔۔؟؟ مخثف بھی رات کو الٹا سوتا ہے کیا تم اس پر بھی سائیکل چڑھا دو گے۔۔۔۔؟؟؟" محمش نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔ مہران اور محود معصومیت سے اپنے ساتھ پیدا ہوئے اپنے اس آفت" بھائی کو دیکھ رہے تھے جو ان کے حصے کے سارے کام کرتا تھا۔۔۔" یہاں تک کہ وہ ان کے حصے کا بول بھی لیا کرتا تھا۔۔۔ وہ دونوں بے چارے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

غریب گائے کی طرح اس کے سامنے سر جھکائے گھومتے تھے کہ اس کی شر پسندیاں انھیں خاصی "بھاری" پڑتی تھیں---

حامی ویٹ--- محمر تمھیں میں نے کتنی بار سمجھایا ہے کہ جس طرح میں اپنے" بھائیوں کا دھیان رکھتا ہوں تم سب کو بھی ایسا ہی بننا ہے مگر پھر بھی تم لگاتار بدتمیزی کرتے ہو اسی لئے ڈیڈ آپ اس کو پنش کریں نہ کریں لیکن میں اسے سزا ضرور دوں گا---" محشم نے باپ کو صاف جتا دیا تھا----

اوہ نووو--- برے پھنسے---" یوسف زیر لب بڑبڑایا تھا مگر اس کی بڑبڑاہٹ" اتنی اونچی ضرور تھی کہ محشم نے آسانی سے سن لی تھی تبھی اس نے خفگی سے باپ کی طرف دیکھا تھا--- یوسف بھی بیٹے کو ہی دیکھ رہا تھا اور اس کی نظروں میں چھپی ریکوئیسٹ محشم نے صاف پڑھ لی تھی---

محشو، معافی نہیں مل سکتی میرے محمر کو---؟؟؟" یوسف نے بیٹے کو دیکھتے" ہوئے بھنویں اچکا کر پوچھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاید اس بار نہیں ورنہ یہ پھر لاپرواہ ہو جائے گا۔۔۔" محشم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی آئی ول بی کیئر فل نیکسٹ ٹائم۔۔۔" محمر نے بھائی کو چور نگاہوں سے دیکھتے ہوئے باپ کے ساتھ خود بھی محشم سے ریکوئیسٹ کی تھی اور یوسف نے بھی نظروں ہی نظروں میں محشم کو چھوٹے کو معاف کرنے کا خفیف سا اشارہ دیا تھا اسی لئے محشم نے بغور دونوں کے تاثرات دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

اوکے۔۔ میں اس بار معاف کر دیتا ہوں مگر اب یاد رکھنا ہم پاکستان جا رہے ہیں۔۔۔ مما اور ڈیڈ کی فیملیز کے پاس وہاں جاکر تم نے کسی بھی طرح کا مس بی ہیو کیا تو تمھیں پنشمینٹ ملے گی اوکے۔۔۔؟؟؟" محشم نے بھائی کو باور کروایا تھا اور محمر نے بھی اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔ اس دوران یوسف لب بھینچے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اپنی اس شرارتی خرگوش کو دیکھ رہا تھا جو بھائیوں اور باپ سے کئے گئے اسی طرح کے ہزاروں پرامسس پہلے بھی توڑ چکا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"محمر ، کیا میں بھی تمھیں پنشمنٹ دوں---؟؟ یا وعدہ کر رہے ہو کہ آج کے بعد ایسا نہیں کرو گے---؟؟" یوسف نے بیٹے کے جھکے سر کو دیکھ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا تھا---

"مجھے سمجھ آگیا ڈیڈ ، محمود کو برج نہیں بنانا--- اس پر سائیکل چلانے سے اسے چوٹ لگے گی--- میں اب ایسا نہیں کرونگا--- سیکنڈ ٹائم ایسا کیا تو آپ اور بھائی مجھے پنشمینٹ دے سکتے ہیں---" محمر نے سر جھکا کر فرمانبرداری سے جواب دیا اور یوسف اس کے انداز پر کھل کر مسکرا دیا---

"کم ہیئر مائے بے بی---" یوسف کا مصنوعی رعب دار انداز اور مصنوعی غصہ بس یہی تک تھا---- وہ ان تینوں بیٹوں کے ساتھ سختی کر ہی نہیں سکتا تھا اسی لئے اس نے دو منٹ میں محمر کو معاف کرکے اپنے پاس بلایا تھا اور اسے محمود کے بلکل پاس اپنی ٹانگ پر بیٹھاتے ہوئے اس کے خوبصورت گال باقی دونوں خرگوشوں کی ہی طرح چوم لئے تھے--- زارا ایک طرف خاموشی سے بیٹھی یوسف کو بیٹوں کے لاڈ اٹھاتے دیکھ رہی تھی---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم انھیں جلد سے جلد اسکول میں داخل کروا دو یوسف ورنہ میں اس محمر کی شرارتوں سے کسی دن پاگل ہو جاؤں گی--- یہ ان دونوں کا باس ہے--- یہ پلاننگ کرتا ہے اور اپنے ساتھ زبردستی ان دونوں سے بھی عمل کرواتا ہے---" زارا نے غصے سے محمر کو گھورتے ہوئے کہا تھا مگر اس کی بات سن کر یوسف کا منہ بن گیا تھا---

"میرے معصوم خرگوش آپ سے کیا کہتے ہیں زارا----؟؟ ان کی نینی کو بھی آپ نے خود اپنی مرضی سے ہٹا دیا-- اتنے چھوٹے بچے اب اپنے گھر میں بھی کھیل کود نہیں کریں تو کہاں جائیں گے----؟؟؟ آپ کو انھیں بس کچھ گھنٹے تک تو سنبھالنا ہوتا ہے--- دو بجے تک محشو، حامی اور سیفی اسکول سے آ جاتے ہیں پھر وہ ان کا دھیان رکھتے ہیں--- شام تک میں آ جاتا ہوں تو میں انھیں دیکھ لیتا ہوں--- آپ میرے معصوم بچوں سے بلا وجہ ہی نالاں رہتی ہیں---" یوسف نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاااا--- میں نالاں رہتی ہوں---؟؟؟ کل کا کارنامہ یاد ہے تمھیں اس" کا---؟؟ کل تمھارے آفس سے آنے کے بعد کیا کیا تھا اس نے---؟؟؟ شام میں اس نے برابر والے آغا صاحب کے بچوں کو اور ان کی پالتو بلیوں کو نا صرف لان میں نہلا دیا تھا بلکہ خود کے ساتھ ان دونوں کو بھی ساتھ ساتھ نہلا کر لایا تھا--- اتنی سخت سردی میں بھیگے بلے بن کر لوٹے تھے تینوں--- اور تم کہتے ہو کہ میں ان سے بلا وجہ نالاں رہتی ہوں--؟؟؟" سب جانتے ہوئے بھی یوسف اپنے ان خرگوشوں کو معصوم سمجھتا تھا اور زارا اسی بات پر کلس کر رہ جاتی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو کیا ہوا----؟؟؟ میں نے پھر چینج کروا کے انھیں اسٹیم بھی دی تھی---" ہنی اور بادام بھی کھلا دیئے تھے--- آپ نے کچھ نہیں کیا تھا ان کے لئے بلکہ آپ آرام سے بیٹھی اپنی فیورٹ پنجابی شاعری انجوائے کر رہی تھیں--- میرے بچوں نے آپ کو کوئی زحمت نہیں دی تھی اس لئے آپ کی شکایت بلکل بھی جائز نہیں ہے--- چلو میری جان ، میں اپنے بچوں کو کچھ اچھا سا بنا کر کھلاتا

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔" یوسف نے زارا کی بات کو چٹکیوں میں اڑا دیا تھا اور اپنے تینوں بیٹوں کو ساتھ لئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا جبکہ اس کے جواب پر زارا تلملا کر رہ گئی تھی۔۔۔ محشم ، محمش محثف ماں کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر بے اختیار مسکرا دیئے تھے۔۔۔۔

ہاں ، ہاں۔۔۔ میں ان کے لئے کچھ کرتی ہی کہاں ہوں۔۔ تم ہی ان کی اماں" ہو۔۔۔ تم ہی ان کے ابا ہو۔۔۔ ارے میں کہتی ہوں تمھارے ان معصوموں میں کیا سرخاب کے پر لگے ہوئے ہیں۔۔۔؟؟؟ میرے بڑے بھی تو "نکے نکے" سے ہی تھے جب تم نے انھیں اسکول میں جھونک دیا تھا مگر میں جب بھی تمھارے ان چہیتوں کا اسکول میں ایڈمیشن کروانے کی کہتی ہوں تو فوراً برا مان جاتے ہو۔۔۔" زارا بھڑک کر بولتی ہوئی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور اس کی آواز سن کر یوسف کے آگے بڑھتے قدم بھی رک گئے تھے۔۔۔ وہ محمر کو گود سے اتار کر فوراً پلٹا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واٹ نکے نکے---؟؟ ایک تو آپ کی یہ پنجابی---؟؟ مجھے اردو پراپر سمجھ نہیں" آتی اور آپ پنجابی بولنا شروع کر دیتی ہیں-- لسن ٹو می مسز زارا ابراھیم--- آپ یہ بلکل نہیں کہہ سکتیں کہ میں نے اپنے بڑے بچوں کے ساتھ نا انصافی کی ہے--- محشو کی باری میرے منع کرنے کے باوجود مما نے زبردستی اسے یہ کہہ کر اسکول میں داخل کروایا تھا کہ آپ سے حامی کی وجہ سے اسے سنبھالا نہیں جاتا--- حامی کو جلدی اسکول میں ایڈمیشن آپ نے خود دلوایا تھا کیونکہ آپ اس کی شرارتوں سے پریشان تھیں اور سیفی کے لئے بھی آپ نے ہی مجھ پر زور ڈالا تھا کہ اسے اسکول میں ایڈمٹ کروا دوں ورنہ یہ اوور ایج ہو جائے گا--- تب بھی میری مرضی نہیں تھی مگر آپ کی ناراضگی کے خیال سے میں نے سیفی کو اسکول میں ایڈمیشن دلوایا اسی لئے یہ مت کہیں کہ میں نے اپنے خرگوشوں اور اپنے محشو، حامی اور سیفی کے درمیان فرق کیا ہے---" یوسف نے تفصیل سے زارا کو اس کی ایک ایک ضد یاد کرواتے ہوئے آخر میں زارا کو جتا بھی دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں تو ٹھیک ہے ناں۔۔۔ اب میں ہی ان تینوں کے لئے بھی کہہ رہی ہوں کہ" انھیں اسکول میں داخل کروا دو۔۔۔ مجھ سے کچھ گھنٹے بھی ان کی شرارتیں برداشت نہیں ہوتیں۔۔ خاص کر یہ تمھارا سر چڑھا محمر جو ہے۔۔۔ یہ باقی دونوں بچوں کو بہت پریشان کرتا ہے۔۔۔" زارا نے بھی ناک پھلاتے ہوئے تڑخ کر یوسف کو جواب دیا تھا جبکہ یوسف اسے دیکھ کر تاسف سے سر ہلانے لگا تھا۔۔۔

نووو وے ے ے زارا۔۔۔ اس بار میں آپ کی کوئی ضد نہیں مانوں گا۔۔۔" آئی ایکسٹریملی سوری۔۔۔ میں نے ان کے لئے بات کی ہے اپنے کولیگ سے ادھر ایک بہت اچھا عربیک اسکول ہے۔۔۔ وہاں چار سال کے بچوں کا آرام سے ایڈمیشن ہو جاتا ہے۔۔۔ اس سال کم سے کم میں بچوں کو بلکل بھی اسکول میں ایڈمیٹ نہیں کرواؤں گا۔۔۔ پھپھا جان نے مجھ سے کہا تھا کہ یوسف سات سال کی عمر تک تو بچوں کو نماز کا بھی حکم نہیں دینا چاہیئے جبکہ ہم ڈھائی سال کی عمر کے بچوں کو اسکول روانہ کر دیتے ہیں۔۔۔ ان کے ننھے ذہین تو بہت معصوم ہوتے ہیں۔۔۔ اسی لئے ان معصوم بچوں کو اتنی چھوٹی سی عمر میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسکول اور پڑھائی کے گورکھ دھندوں میں الجھانے کی بجائے اپنے آپ سے قریب کرنا چاہیئے۔۔۔ انھیں اپنے بے پناہ پیار ، شفقت اور لگاوٹ کا ایسا عادی بنا دینا چاہیئے کہ وہ زندگی بھر اپنے ماں باپ کی ادھوری محبت دوسروں کے اندر نہ ڈھونڈیں۔۔۔ انھوں نے مجھ سے یہ بھی کہا تھا کہ ایک سے دس سال کی عمر تک تم بچوں کو خود سے ایسے جوڑ کر رکھنا کہ تمھارے بچے تم سے اور زارا سے زیادہ اور کسی سے قریب نہ ہوسکیں مگر بڑے بچوں کے وقت چاہتے ہوئے بھی میں ایسا نہیں کر سکا۔۔۔ کیونکہ تب بار بار سب کے ساتھ آپ کی ضد بھی آڑے آگئی تھی مگر ان تینوں معصوموں کے لئے میں آپ کی کوئی بھی "ضد" نہیں مانوں گا۔۔۔ یہ چار سال سے پہلے اسکول نہیں جائیں گے۔۔۔۔" یوسف نے زارا کو ٹکا سا جواب دیا تھا اور زارا کو معصومیت سے تکتے تینوں "خرگوشوں" کو اپنے ساتھ لے کر دوبارہ پلٹ گیا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ کرو تم اپنی من مانی مگر میری بھی ایک بات کان کھول کر سن" لو یوسف۔۔۔ تمھارے ان معصوموں نے دوبارہ سے کوئی خطرناک شرارت کی ناں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو اس بار بھی میں اپنی ضد پوری کرونگی اور خود ہی ان کا ایڈمیشن شامی کے اسکول میں کروا کر آ جاؤں گی پھر مجھ سے شکایت مت کرنا۔۔۔ صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا اور اب لنچ پر بھی کھانے کی جگہ یہ طعنے کھانے کو ملے ہیں کہ تم بچوں کے لئے کچھ نہیں کرتیں۔۔ ٹھیک ہے اب میں لنچ کیا ڈنر بھی نہیں کروں گی چاہے بھوکی ہی مر جاؤں ہنہہہ۔۔۔" زارا غصے سے پیر پٹختے ہوئے اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گئی تھی جبکہ اس کی اونچی آواز اور دھمکیاں جو یوسف کان دبائے کچن میں کھڑا سن رہا تھا۔۔۔ زارا کی اس بھوک ہڑتال کا سن کر اس نے دروازے "سے ذرا سی گردن باہر نکال کر بیٹوں کو دیکھا تھا اور اشارے سے ان کی "بھڑکی ہوئی ماں کے متعلق پوچھا تھا۔۔۔ محشم نے شہادت کی انگلی سے ماں باپ کے بیڈروم کی طرف اشارہ کیا تھا اور یوسف ایک بے بسی بھری سانس لے کر باہر نکل کر آیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یار محشو ، گڑبڑ ہوگئی تمھاری مما نے لنچ بھی نہیں کیا اور ڈنر کرنے کو بھی منع" کر رہی ہیں--- کیا کریں اب---؟؟؟" یوسف پریشانی سے بولتا ہوا بیٹوں کے ساتھ بیٹھ گیا تھا---

"ان کی پسند کا کھانا بنائیں اور کھلا دیں سمپل ، اپنے آپ راضی ہو جائیں گی--" محمش نے سنجیدگی سے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے مشورہ دیا تھا جو یوسف کو پسند بھی آیا تھا---

لیکن بہت بھڑکی ہوئی ہیں--- ماننے کے چانسز کم ہیں---" یوسف نے دوبارہ" بیٹے کو پرسوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ڈونٹ وری ڈیڈ--- مجھے آپ کی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ ہے ، آپ مما کو منا" "لیں گے--- بس جلدی سے لنچ بنائیں--- پھر سب مل کر لنچ کریں گے--- محشم نے باپ کو تسلی دی تھی---

URDU NOVEL BANK

آؤ پھر مدد کرو میری۔۔۔ تمھاری مما کے لئے اچھا سا لنچ بناتے ہیں۔۔۔ اپنی زارا" کو منانا بھی ہے میں نے یاررر۔۔۔۔" یوسف تینوں بڑے بیٹوں کو بھی ساتھ لے کر اندر کچن کی طرف بڑھ گیا تھا جہاں اسے بچوں کے ساتھ اپنی روٹھی ہوئی بیوی کے لئے اس کی پسند کا اچھا سا لنچ بنانا تھا کیونکہ وہ زارا کی ناراضگی بلکل برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

وہ تینوں بھائی یوسف کے ساتھ کچن میں چلے آئے تھے۔۔۔ اندر آتے ہی یوسف نے تینوں خرگوشوں کو فریج سے فروٹ باؤل نکال کر ایک طرف پڑی ٹیبل پر بیٹھا دیا تھا اور حامی کو تینوں کی نگرانی پر لگا دیا تھا۔۔۔ سیفی کی ڈیوٹی فریج سے سامان نکالنے اور باپ کو دینے کی تھی جبکہ محشم کے ذمے مصالحوں کے ڈبے نکال کر کچن کاؤنٹر پر رکھنا اور سبزیاں دھونے کا کام تھا۔۔۔ وہ سبزیاں دھو دھو کر باپ کو دیتا جا رہا تھا جنھیں یوسف تیزی سے چوپنگ بورڈ پر کھٹا کھٹ کاٹ رہا تھا اور سنک کے آگے کھڑا محشم مسکرا کر باپ کے تیزی سے چلتے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس کے کیوٹ سے ڈیڈ ان سب سے بے حد محبت کرتے تھے وہ یہ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بات جانتا تھا مگر اپنی ماں کے لئے باپ کی شدید محبت اسے بے حد خوشی دیتی تھی۔۔۔ حامی اور سیفی تو ابھی اتنے سمجھدار نہیں تھے مگر وہ ماں کے لئے باپ کی اس محبت کو بے حد آئیڈلائز کرتا تھا۔۔۔۔ وہ اس وقت گیارہ سال کا تھا اور دو مہینے بعد بارہ کا ہونے والا تھا مگر کم عمر ہونے کے باوجود اس کی سمجھ اور سوجھ بوجھ اپنی عمر کے بچوں سے زیادہ تھی۔۔۔ وہ اپنے گھر میں آئے دن ہوتے ماں باپ کے ان "معرکوں" کو دیکھتا اور پھر باپ کی ٹانگ کھینچنا شروع کر دیتا تھا کیونکہ یوسف سے وہ بے حد فرینک تھا۔۔۔

زارا اکثر ہی یوسف سے تینوں خرگوشوں کی وجہ سے جھگڑتی ہوئی پائی جاتی تھی اور یوسف کا بچوں کی حمایت میں بولنا اسے مزید سیخ پا کر دیا کرتا تھا۔۔ وہ یوسف سے لڑ جھگڑ کر سخت ناراض ہوکر خود کو روم میں بند کر لیتی تھی اور اس کی ناراضگی یوسف کو بری طرح گھبراہٹ و بوکھلاہٹ میں مبتلا کر دیتی تھی پھر اسے تب تک قرار نصیب نہیں ہوتا تھا جب تک وہ زارا کو منا نہیں لیتا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہلے ان کے گھر میں ایسے مناظر بہت ہی کم دیکھنے کو ملتے تھے مگر جب سے تینوں خرگوشوں نے بولنا چلنا شروع کیا تھا ماں باپ کی یہ "تکرار" ان کے گھر میں عام سی چیز ہو چکی تھی۔۔۔ یوسف ، بیٹوں کے لئے اپنی زارا کو اکثر ناراض کر دیا کرتا تھا لیکن اس کا گزارا زارا کے بنا ایک پل کے لئے بھی نہیں ہوتا تھا۔۔۔ وہ بچوں کی حمایت میں بولنا چھوڑتا تھا اور نہ ہی زارا کی ناراضگی برداشت کر پاتا تھا اسی لئے بیوی اور ان چھوٹے تینوں خرگوشوں کے ساتھ کچھ مہینوں سے یوسف ابراھیم کی ذات دو کشتیوں میں سوار ہوچکی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تینوں خرگوشوں کی پیدائش کے بعد زارا کی زندگی بے حد مصروف ہو چکی تھی۔۔۔

بچوں کی پیدائش کے پہلے دن ہی یوسف نے پاکستان فون کرکے اپنے

URDU NOVEL BANK

triplets

بچوں کی خوشخبری "ابراھیم ولا" اور مولانا صاحب کے گھر پر دے دی تھی جسے سن کر دونوں گھروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔۔۔ سب لوگ زارا کے کا سن کر بے حد خوش اور ایکسائٹیڈ تھے کیونکہ زارا نے یوسف کے منع کرنے کی وجہ سے پاکستان میں کسی کو بھی نہیں بتایا تھا کہ وہ ایک ساتھ تین بچوں کو جنم دینے والی ہے۔۔۔ یہ بات بس علی ، ربنا اور ہینری جانتے تھے۔۔۔ پاکستان میں یوسف نے پہلے سے کسی کو بھی یہ اس لئے نہیں بتایا تھا کہ وہ اچانک سے اپنے ایک ساتھ پیدا ہونے والے تین بچوں کی پیدائش کا بتا کر سب کو سرپرائز دینا چاہتا تھا اور اس کی توقع کے عین مطابق وہ سب یہ خبر سن کر واقعی حیرت و بے یقینی کے بعد خوشی سے کھل اٹھے تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

افشاں بیگم ، سرفراز صاحب ، مولانا صاحب ، ولید ، سارہ سب بہت زیادہ خوش تھے مگر آمنہ بیگم کی خوشی کا انداز ہی سب سے جدا تھا۔۔۔ زارا کے بچوں کا سن کر وہ

URDU NOVEL BANK

خوشی سے اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوگئی تھیں کہ یوسف کے یہ بچے ان کے خاندان کو اللہ کا عطا کردہ تحفہ بن کر آئے تھے۔۔۔

سارہ اور زارا کی ڈلیوری ڈیٹس آگے پیچھے کی ہی تھیں مگر زارا کے تینوں بیٹوں کو دنیا میں آنے کی اتنی جلدی تھی کہ نویں مہینے کی جگہ وہ ساتویں مہینے میں ہی دنیا میں دوڑے چلے آئے تھے اور سارہ نے پہلے ہی دن بچوں کی پیدائش کا سن کر فون پر یوسف کو تاکید کر دی تھی کہ وہ تینوں بچوں کی پیدائش کی تصویروں کے ساتھ آگے بھی وقتاً فوقتاً پاکستان میں سب لوگوں کو بچوں کی تصویریں میل کرتا رہے۔۔۔ یوسف نے بھی سارہ سے وعدہ کر لیا تھا کہ وہ پیدائش کے وقت کی تصویروں کے ساتھ تینوں بچوں کی بعد کی تصویریں بھی سارہ سمیت سرفراز صاحب اور باقی سب کو میل کرتا رہے گا۔۔۔

ادھر ترکی میں زارا کے ہاسپٹل سے ڈسچارج ہونے کے ایک ہفتے بعد بھی اس کے تینوں بچے "بے نام" ہی تھے۔۔۔ اس بار بھی زارا یوسف کو تینوں بچوں کے ناموں کا مسئلہ درپیش تھا۔۔ زارا پر بچوں کے نام رکھنے کی ذمہ داری تھی اور وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی ایسے آسان نام جنھیں بولنے میں اس کے "انگریز" شوہر کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے--- بہت سوچنے کے بعد بھی زارا کو ایسے آسان اور موضوع نام سمجھ نہیں آ رہے تھے جو لیٹر "ایم" سے شروع ہو اور بولنے میں آسان بھی ہو اسی لئے اس نے ہر بار کی طرح اس دفع بھی آمنہ بیگم کی خدمات لی تھیں--- آمنہ بیگم نے اسے ایک دو دن میں نام بتانے کا کہا تھا تاکہ وہ "ایم" لیٹر سے اچھے اچھے معنوں والے نام ڈھونڈ کر اسے بتا سکیں لیکن اس کی نوبت ہی نہ آئی تھی-- جس وقت زارا نے آمنہ بیگم کو فون پر اپنا یہ مسئلہ بتا کر فون رکھا تھا اسی وقت ماں باپ کے سامنے بیٹھے ننھے محشم محمش اور محشف نے زارا یوسف کا مسئلہ بڑے آرام سے حل کر دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مما، میرا کلاس فیلو ہے--- اس کا نام میرے نام سے میچ کرتا ہے--- اس" کا نام محمر ہے-- آپ ان میں سے ایک "خرگوش" کا نام محمر رکھ دیں--- یہ جو سب سے کمزور سا ہے اسے محمر نام دے دیں---" زارا یوسف کو آمنہ کا جواب بتا ہی رہی تھی کہ یوسف کی گود میں بیٹھے اس کے محشو نے ماں کو نام بتانے

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ اپنے اس بھائی کو دیکھا تھا جو پیدائش کے بعد بھی دو تین دن تک بیمار رہا تھا اسی لئے اس کی صحت ہفتہ بھر بعد تک بھی خاصی ڈاؤن تھی---

واؤ شامی--- یہ تو بہت پیارا نام ہے ، یوسف تمھیں کیسا لگا----؟؟؟" زارا" بیٹے کا بتایا نام پسند آیا تھا اسی لئے وہ یوسف سے پوچھنے لگی تھی---

میرے بیٹے نے بتایا ہے تو ڈن ہوگیا---" یوسف نے فوراً یہی نام اوکے کر دیا" تھا---

اس والے کا نام محود رکھ دیں-- یہ جو میرے جیسا لگتا ہے---" تینوں خرگوشوں" کے پیروں والی سائیڈ بیٹھے مخشف نے بھی ماں باپ کو دیکھ کر شرماتے ہوئے ایک نام بتا دیا تھا-- زارا اور یوسف نے حیرت سے ننھے سیفی کو دیکھا تھا جو ان کے پاس بیڈ پر بیٹھا تینوں خرگوشوں کو بے حد شوق سے دیکھ رہا تھا---

آپ کو یہ نام کیسے پتہ چلا سیفی---؟؟؟ یہ تو بہت ڈیفیکلٹ ہے ناں---؟؟" مما ڈیڈ کو بتاؤ--- کم ہیئر----" زارا نے بیٹے کو پیار سے پکارتے ہوئے اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس بلایا اور مخشف کے پاس آتے ہی اسے گود میں لے کر اس کے پھولے پھولے گال چوم ڈالے۔۔۔

"محود ، میرے ساتھ ہی ڈیسک شیئر کرتا ہے۔۔۔ ٹیچر اس سے اور مجھ سے روز ایک ساتھ پوئم سنتی ہیں۔۔۔" مخشف نے اپنی ساحر آنکھوں سے ماں کا چہرہ دیکھتے ہوئے بتایا تھا اور یوسف زارا بیٹے کے معصومانہ انداز پر ہنس دیئے تھے۔۔۔

"اچھا۔۔۔ اور یہ کیسے پتہ کہ یہ والا خرگوش بھائی آپ سے ملتا ہے۔۔۔؟؟؟" زارا نے پھر سے بیٹے سے پوچھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مخشف نے دوبارہ معصومیت سے جواب دیا اور اس بھائی اور ڈیڈ نے بتایا تھا۔۔" بار یوسف نے اسے اپنے پاس گھسیٹ کر چٹا چٹ بیٹے کے گال چوم لئے تھے۔۔۔

"میرا شہزادہ۔۔۔ دیکھا میرے بیٹے کی میموری کتنی شارپ ہے زارا۔۔۔ اسے یاد رہ گیا کونسا بھائی اس سے ملتا ہے۔۔۔ اوکے ، تو سیفی کا بتایا نام بھی ڈن۔۔۔ اب

URDU NOVEL BANK

ایک نام اور بتائیں۔۔۔ وہ بھی "ایم" لیٹر سے ہونا چاہیئے تاکہ آپ سب بھائیوں کے نام بلکل ایک جیسے لگیں۔۔۔" یوسف نے اپنے دائیں طرف بیٹھے محمش کو کنکھیوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جو بیڈ کے ایک سائیڈ پڑے "بین بیگ" پر بیٹھا اپنی ٹیکسٹ بک کھولے پڑھ رہا تھا۔۔۔ یوسف کی بات سن کر اس نے کتاب سے نظر ہٹا کر باپ کو دیکھا اور اچانک "دھپ" سے بک بند کی پھر اٹھ کر بیڈ کی طرف چلا آیا۔۔۔

مائے لاسٹ برادر نیم ول بی "مہران" اینڈ دس از فائنل۔۔۔ از دیٹ اوکے" ڈیڈ۔۔۔؟؟؟" محمش نے سنجیدگی سے باپ سے پوچھا تھا۔۔ لاکھ اپنا رویہ بدلنے کے باوجود اس عمر میں بھی محمش کی "سنجیدگی" اپنی جگہ قائم و دائم تھی۔۔۔ یوسف نے بیٹے کا انداز دیکھ کر بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی اور اسے بھی اپنی گود میں دونوں بیٹوں کے بلکل پاس بیٹھا لیا تھا۔۔۔

بلکل ، اوکے مائے سویٹی۔۔۔" یوسف نے دلار سے بیٹے کو پچکارتے ہوئے اس" کے گولڈن بالوں پر پیار کیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ، مجھے بھائی کے پاس ایسے مت بیٹھائیں میری ٹانگیں ان کو لگ رہی" ہیں--- سوری بھائی---" ننھے سے محمش کے دل میں خود سے دو سال بھائی کا احترام اللہ اللہ--- زارا یوسف اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اس عجیب بیٹے کو دیکھنے لگے تھے---

"اوکے اوکے--- مائے "ہنی بن" آپ ادھر ہمارے بیچ آکر بیٹھ جائیں---" یوسف نے بیٹے کو اٹھا کر اپنے زارا کے بیچ بیٹھا لیا تھا---

ڈیڈ، آئم ناٹ یور "سویٹی" اینڈ "ہنی بن" مجھے ان گرلش ناموں سے مت" بلائیں---" محمش منہ بنا کر بولتے ہوئے اپنے سامنے لیٹے تینوں خرگوشوں کو غور سے دیکھنے لگا تھا جبکہ یوسف اور زارا حیرت سے اس کی شکل دیکھتے رہ گئے تھے--- وہ فطرتاً کم گو تھا مگر اتنی سی عمر میں یہ سنجیدگی زارا یوسف کو حیران کرتی تھی لیکن محشم اس کے انداز دیکھ کر مسکرانے لگتا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے ، آئی ول بی کیئر فل نیکسٹ ٹائم-- میں آگے اپنے بیٹے کو کسی بھی" طرح کے "گرلش" نام سے نہیں بلاؤں گا---" یوسف نے سرینڈر کرنے والے اسٹائل میں اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے ہوئے جیسے بیٹے سے ہار مان لی تھی---

یہ والے کا نام مہران رکھ دیں--- میرے اور بھائی جیسے ہیئرز والے کا اسکی" آنکھیں بھی بھائی ، ڈیڈ اور میرے جیسی ہیں---" محمش نے جھک کر بغور تینوں بچوں کو دیکھا اور تینوں بھائیوں میں سے ایک بچے کے سینے پر انگلی رکھتے ہوئے اسے مہران نام دے دیا تھا--

اوکے میرے شہزادے--- اس والے کا نام "میں زان" رکھ دیتے ہیں تو فائنل" ہوگئے یہ تین نام-- زارا پلیززز مجھے یاد کروا دیجیئے گا--- بولنے میں کافی ڈیفیکلٹ ہیں تینوں نام مگر میرے شیروں نے رکھے ہیں تو اب یہی نام ہونگے میرے خرگوشوں" کے کیوں--؟؟؟" یوسف نے بیٹوں کے نام فائنل کرکے بیوی کو" یہ دقیق اردو نام یاد کروانے کی تاکید کی تھی اور خود تینوں خرگوشوں پر جھک کر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھیں پیار کرنے لگا تھا جبکہ زارا اپنے "انگریز" شوہر کو دیکھ کر رہ گئی تھی جس نے بیٹے کا اتنا پیارا نام بگاڑ کر رکھ دیا تھا اور وہ اسے ٹوک بھی نا سکی تھی۔۔۔

پھر زارا نے آمنہ بیگم کو یہ تینوں نام بتا کر ان کے معنی بھی ان سے پوچھے تھے۔۔۔ آمنہ بیگم نے ناموں کے معنی زارا کو بتائے تھے جو اسے بے حد پسند آئے تھے۔۔۔ یوں تینوں خرگوشوں کے نام ڈن ہوگئے تھے مگر نام رکھے جانے کے باوجود بھی یوسف سمیت زارا کے تینوں بڑے بیٹے بھی تینوں

triplets

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کو خرگوش ہی بلاتے تھے۔۔۔ زارا کا اپنے تینوں بیٹوں کو دیا گیا یہ ٹائٹل "خرگوش جسے پہلی بار سن کر یوسف چڑ گیا تھا بعد میں اسے ہی اتنا کیوٹ لگا کہ اس نے اپنے جان سے عزیز تینوں بیٹوں کو خود بھی خرگوش بلانا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اس کی دیکھا دیکھی تینوں بڑے بیٹے بھی اپنے بھائیوں کو خرگوش ہی بلانے لگے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تینوں خرگوش دو مہینے کے ہوئے تھے کہ پاکستان سے سارہ نے بھی انھیں اپنے یہاں بیٹی ہونے کی "خوشخبری" دے دی تھی جسے سن کر زارا اور یوسف بے حد خوش ہوئے تھے۔۔

سارہ اور ولید کی بیٹی بے حد خوبصورت اور تینوں خرگوشوں کے مقابلے صحتمند پیدا ہوئی تھی۔۔۔ آمنہ بیگم نے اس کی پیدائش کے وقت کی تصویریں اسی دن یوسف اور زارا کو ولید کے کہہ کر میل کروا دی تھیں۔۔۔ یوسف نے جب وہ پکس زارا سمیت تینوں بیٹوں کو دکھائی تو محشم اس بچی کو دیکھ کر جیسے خوشی سے پاگل ہو اٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مما، ڈیڈ، یہ ڈول کتنی خوبصورت ہے۔۔ سارہ خالہ جیسی آنکھیں ہیں اس کی" ایک دم بلیک کلر کی۔۔۔ مجھے یہ ڈول جیسی بے بی بہت پسند آئی ہے۔۔۔ ہم "اس سے ملنے کب چلیں گے۔۔۔؟؟؟ پلیززز مما مجھے اس سے ملوا کر لائیں۔۔۔ محشم نے مچل کر ماں اور باپ سے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مبارک ہو یوسف ، تمھارے بیٹے کو تمھاری بہو پسند آگئی ہے۔۔۔" زارا نے" شرارت سے یوسف کے کان میں سرگوشی کی جسے سن کر وہ کھل کر مسکرایا تھا۔۔۔

فکر مت کرو شامی ، ہم اگر اس سے ملنے نہیں جا سکے تو میں اس خوبصورت گڑیا" کو اس کے مما پاپا سے مانگ کر آپ کے لئے اپنے گھر ہی لے آؤنگی۔۔۔" زارا نے بیٹے کو تسلی دی تھی جسے سن کر وہ جیسے کھل اٹھا تھا۔۔۔ محمش اور مخشف کو بھی وہ چھوٹی سی ڈول بے حد پسند آئی تھی مگر محشم کی خوشی ان دونوں سے بھی سوا تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹی کی پیدائش کے دو دن بعد ہی سارہ نے بہن کو فون پر بتایا تھا کہ سب کی باہمی رضامندی سے بچی کا نام "جزا" رکھا گیا تھا جو زارا اور یوسف کو بھی بہت پسند آیا تھا۔۔۔ محشم کو جب اس ڈول کا نام پتہ چلا تو اس نے اس ناپ کی تسبیح شروع کر دی تھی۔۔۔ ماں باپ کے ساتھ اب زیادہ تر اس کی باتیں جزا کے متعلق ہی ہوتی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کے لئے تین بڑے بچوں کی موجودگی میں تین ننھے ننھے بچوں کو ایک ساتھ سنبھالنا بے حد مشکل ہو جاتا اگر اس کے ساتھ بچوں کی نینی اور یوسف نہ ہوتے۔۔۔ سارا دن نینی بچوں کو سنبھالتی تھی زارا کے پاس بچے بس فیڈ کروانے کے وقت آتے تھے کیونکہ وہ تینوں "پری میچورڈ" اور بے حد ویک تھے اسی لئے ڈاکٹر کی ایڈوائز پر زارا نے ہی انھیں سال بھر فیڈ کروایا تھا ساتھ ہی پراپر علاج اور دیکھ بھال سے تینوں بچے تیزی سے صحت مند ہوئے تھے۔۔۔ وہ تینوں جو پہلے کسی چھلی ہوئی گاجر جیسے سرخ سرخ لگتے تھے اور ان کی کمزور جسامت اور رنگت کو دیکھ کر زارا نے انھیں "خرگوش" ٹائٹل دیا تھا اس پورے سال کے اندر ان کی صحت ، نین نقش اور رنگت بلکل ویسی ہی ہوگئی تھی جیسی زارا کے بڑے تینوں بچوں کی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سال بھر تک یوسف اور نینی کی مدد کے ساتھ بخیر و عافیت گزر گیا تھا مگر پھر دوسرے سال میں لگتے ہی ان تینوں کے چلنے اور بولنے کے ساتھ ان کی بڑھتی شرارتوں نے زارا کو ناک تک عاجز کر دیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کے تینوں بیٹے اسے سارا دن تگنی کا ناچ نچا کر رکھتے تھے کیونکہ ایک ہاؤس وائف تھی تو اس کا سارا دن ہی گھر پر گزرتا تھا۔۔۔ اپنے تینوں بڑے بچوں کے "اسکول اور یوسف کے جاب پر جانے کے بعد وہ ان تینوں چھوٹے "خرگوشوں کے پیچھے بھاگتی پھرتی تھی۔۔۔ انھیں جگانے ، ناشتہ کروانے کے بعد نہلانے تیار کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی شرارتوں کو بھی اسے بھگتانا پڑتا تھا ، وہ تینوں بلا کے شرارتی تھے۔۔۔ کبھی نہانے کے بعد وہ باہر لان میں گوڈی کرنے نکل جاتے۔۔۔ کبھی باتھ روم میں گھس کر پانی کے "ٹیپس" کا آپریشن کرنے لگتے تھے۔۔۔ کبھی کچن میں پہنچ کر فریج کے سامان کی جانچ پڑتال شروع کر دیتے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ مہینے پہلے تو ننھا محمر نجانے کیسے باتھ روم کے باتھ ٹب تک پہنچ گیا تھا اور اس نے گرم پانی کا نل کھول کر خود کو گرم پانی سے جلا ڈالا تھا۔۔ وہ تو شکر تھا کہ اسی وقت زارا باتھ روم میں وضو کرنے پہنچ گئی تھی اور اس نے بیٹے کو روتے چلاتے دیکھ کر جلدی سے اسے باہر نکال کر نل بند کیا تھا۔۔۔ محمود مہران تو پھر

URDU NOVEL BANK

بھی ماں کے قابو میں آ جاتے تھے مگر محمر بے حد ضدی ، شرارتی اور بے چین طبیعت کا تھا۔۔۔

محمر کے خود کو جلانے والے حادثے کے بعد زارا ان تینوں شرارتی خرگوشوں کا بہت دھیان رکھنے لگی تھی۔۔۔ سارے رومز کے باتھ روم لاک رکھنے کے سوا وہ کچن کو بھی باہر سے لاک ہی رکھتی تھی کہ کچن میں فریج کے سوا مزید خطرناک سامان موجود تھا۔۔۔ نینی کی موجودگی کے باوجود زارا ان تینوں کو سنبھالتے ہوئے "چکرا کر رہ جاتی تھی مگر پھر بھی یوسف کو اپنے تینوں خرگوش معصوم و "بے ضرر لگتے تھے۔۔ وہ انھیں زارا کی ڈانٹ ڈپٹ سے بھی بچاتا تھا اور ان کے بڑے بھائیوں کے عتاب سے بھی۔۔۔ حالانکہ اس نے تینوں بڑے بیٹوں کو چھوٹ دے رکھی تھی کہ اگر وہ تینوں خرگوشوں کو شرارتیں کرتا دیکھیں تو انھیں ڈانٹ ڈپٹ کر سکتے ہیں اور سزا بھی دے سکتے ہیں مگر پھر ان تینوں کو سزا ملتے دیکھ کر یوسف کی خود کی جان پر بن آتی تھی۔۔۔ وہ مختلف حیلے بہانوں سے کسی بھی طرح اپنے تینوں بیٹوں کو ماں اور بھائیوں کی دی سزا سے بچا لیا کرتا تھا۔۔۔ جبکہ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خود اس پر اپنے تینوں خرگوشوں کو غصے بھرا ایک بھی لفظ کہنا تو جیسے حرام تھا۔۔۔ محمر کے خود کو جلانے کا کریڈٹ بھی اس نے بڑے آرام سے نینی اور زارا کی لاپرواہی کو دے دیا تھا۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ زارا یوسف کی اس بے جا حمایت پر کلسنے لگی تھی۔۔۔ اس کی یوسف سے جھڑپ کی وجہ تینوں خرگوشوں کے سوا کوئی نہیں ہوتی تھی اور زارا سے جنگ کے بعد اسے منانے کی ڈیوٹی بھی یوسف کی ہی ہوتی تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ زارا ان شرارتی خرگوشوں سے پریشان ہوکر ہی اس سے ان کی شکایتیں کرتی تھی مگر وہ بھی کیا کرتا وہ اپنے بچوں کی شدید محبت کے آگے زارا سے بھڑنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔۔۔ زارا بھی یہ بات جانتی تھی کہ یوسف کو اپنے بیٹوں سے شدید محبت ہے اسی لئے وہ اس کی غیر موجودگی میں تینوں بیٹوں کا بے حد خیال رکھتی تھی مگر یوسف کے سامنے وہ ان تینوں کی شکایتیں ہی کرتی پائی جاتی تھی ساتھ ہی اسے تینوں خرگوشوں کے لاڈ اٹھاتا دیکھ زارا کا میٹر نجانے کیوں گھوم جاتا تھا۔۔۔؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر بچوں کے تیسرے سال میں لگتے ہی زارا نے ان کی نینی کو بھی ہٹا دیا تھا حالانکہ بچوں کی نینی بہت اچھی تھی مگر وہ کافی ضعیف ہو چکی تھی۔۔۔ یوسف نے انھیں پہلے بھی کام پر اپنی خدا ترس فطرت سے مجبور ہوکر ہی رکھا تھا مگر زارا کے ان منچلے خرگوشوں کو سنبھالنا اب نینی کے لئے بھی آسان ثابت نہیں ہو رہا تھا اسی لئے زارا نے انھیں جواب دے دیا تھا۔۔۔ بلا وجہ یوسف کی تنخواہ کا ایک حصہ نینی کی تنخواہ پر لگ رہا تھا جبکہ اپنے بچوں کو سنبھالنے کا کام زیادہ تر زارا کو ہی کرنا پڑتا تھا۔۔۔

بابا اور اماں کے شدید اصرار پر بھی وہ انہی تینوں "خطرناک" بچوں کی وجہ سے تین سال سے پاکستان بھی نہیں جا سکی تھی مگر اب سارہ نے بھی اس سے آنے کے تقاضے شروع کر دیئے تھے اور محشم بھی ننھی جزا سے ملنے کی بے حد ضد کر رہا تھا اسی لئے اب وہ اور یوسف اپنے سارے بچوں کے ساتھ تین سال بعد پاکستان جا رہے تھے۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم اپنی ڈول سے ملنے کو بے حد ایکسائٹیڈ تھا۔۔۔ وہ ہر مہینے دو مہینے بعد آنے والی جزا کی پکس دیکھ کر خوشی سے اچھلنے لگتا تھا۔۔۔ وہ خوش ہوتا تھا کہ جس چھوٹی سی گڑیا جیسی جزا کو اس نے اپنے خرگوشوں کی طرح اس کی پکس میں اتنا" سا دیکھا تھا۔۔۔ وہ گزرتے وقت کے ساتھ نا صرف بڑی ہوری تھی بلکہ چلنے" بھی لگی تھی اور فون پر جب بھی وہ سارہ خالہ اور ولید انکل سے بات کرتا تھا تو پیچھے سے جزا کی "شامی" نام کی گردان سن کر اس کا دل خوشی سے جھوم اٹھتا۔۔ سارہ کئی بار جزا سے اس کی بات کروانے کو فون بیٹی کے کان پر لگا دیتی تھی کہ شامی سے بات کر لو مگر وہ صرف شامی۔۔۔ شامی۔۔۔ کے سوا اس سے کچھ نہیں کہتی تھی اسی لئے محشم اس کے سامنے جاکر اس سے ملنا چاہتا تھا۔۔ اسے چھونا چاہتا تھا اسے گود میں لے کر گھومنا چاہتا تھا۔۔ وہ ماں باپ سے بہت وقت پہلے سے ضد کر رہا تھا کہ وہ اسے پاکستان لے جائیں اور پھر تین سال بعد سب کے بہت اصرار پر وہ پاکستان جا رہے تھے۔۔۔

جہاں سارہ بے چینی سے اپنی بہن کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

triplets

اور اپنے شامی کے انتظار میں پلکیں بچھائے بیٹھی تھی۔۔۔۔

گھر کا نچلا پورشن مکمل دیکھنے کے بعد وہ اوپری حصہ بھی دیکھنا چاہتی تھی مگر محشم نے اسے سیڑھیاں چڑھنے سے سختی سے منع کر دیا تھا اور آرام کرنے بیڈروم میں بھیج دیا تھا تبھی وہ منہ بناتی ہوئی اپنے بیڈروم میں چلی آئی تھی مگر اندر آتے ہی وہ ایک بار پھر چونک گئی تھی۔۔۔ یہ اس کا پہلے والا بیڈروم تو نہیں تھا۔۔۔ یہ تو ایک یکسر چینج بے حد خوبصورت سا لگژری بیڈروم تھا جو پہلے کے مقابلے سو گنا زیادہ خوبصورت ہوچکا تھا۔۔ پورے بیڈروم میں اس کی اور محشم کی تصاویر جا بجا لگی ہوئی تھیں۔۔۔ بیڈ کی اوپری دیوار پر تو ان دونوں کی برات والے دن کی انلارج تصویر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس طرح لگی ہوئی تھی کہ اس کی لمبائی چھت سے کچھ فٹ نیچے سے شروع ہوکر بیڈ تک آ رہی تھی۔۔۔ یہ ان دونوں کی ایک بے حد خوبصورت اور مکمل تصویر تھی۔۔۔ تصویر میں جزا اپنے بارات کے لہنگے کا لال کامدار دوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی۔۔۔ اس کا پورا چہرہ دو پٹے کے لمبے سے گھونگھٹ میں چھپا تھا۔۔۔ دو پٹے کا گھونگھٹ اس کے سینے تک تھا۔۔۔ وہ اسٹیج پر محشم کے بلکل پاس بیٹھی ہوئی تھی اور محشم دو پٹے کے پار نظر آتے اس کے خوبصورت روپ پر نظریں جمائے مسکرا رہا تھا۔۔۔ تصویر کے اوپر لگی خوبصورت فینسی لیمپ میں وہ بے حد خوبصورت تصویر لشکارے مار رہی تھی۔۔۔ اس کے سوا بھی باقی دیواروں پر جزا کی بڑی بڑی تصاویر بے حد خوبصورت انداز میں سیٹ کی گئی تھیں۔۔۔ روم میں داخل ہوتے ہی اندازہ ہو رہا تھا کہ اس روم کے مکین نے اس کے چہرے کو اتنے مہینوں میں کس شدت سے یاد کیا تھا تبھی روم کے ہر حصے کو اس نے اس کی تصاویر سے سجا ڈالا تھا۔۔۔ اس روم میں کوئی بھی ایسا حصہ نہیں تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جہاں بیٹھنے کے بعد جزا کا چہرہ نہ دکھائی دے رہا ہو۔۔ وہ یہاں نہ ہوکر بھی جیسے ہر طرف موجود تھی۔۔۔

روم کا پورا فرنیچر بھی چینج ہو چکا تھا۔۔۔ بیڈ بھی بدلا گیا تھا۔۔۔ پچھلے بیڈ کے مقابلے یہ بیڈ اتنا وسیع وعریض تھا کہ اس پر ایک ساتھ کم سے کم پانچ لوگ کھل کر سو سکتے تھے۔۔۔ پورے روم کی تھیم ڈل گولڈن اور لائٹ پیرٹ گرین کلر کی تھی۔۔۔ خوبصورت فینسی لائٹس والی پیرٹ گرین اور وائٹ سیلینگ کے چاروں کونوں پر اسٹائلش فانوس لگے تھے جن سے پھوٹتی گولڈن روشنی میں پورا روم جگمگا رہا تھا۔۔۔ کھڑکیوں پر میچنگ پردے ، بے حد خوبصورت شوپیسیز اور خوبصورت ڈل گولڈن اور پیرٹ گرین کلر کے دبیز وال ٹو وال قالین کے ساتھ پورے بیڈروم کی شکل بلکل چینج ہو چکی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا ستائشی نظروں سے چاروں طرف دیکھتی ہوئی بیڈ پر چلی آئی تھی۔۔۔ اس روم سے اس کی کتنی خوبصورت یادیں جڑی ہوئی تھیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پہلے دن اپنی "خواب نگر" آمد کے ساتھ اس نے اسی روم میں تو محشم کو برتھ ڈے وش کیا تھا۔۔۔

یہی روم تھا جہاں اس نے محشم ابراھیم کے پل پل بدلتے ہوئے مختلف روپ دیکھے تھے۔۔۔

اس روم میں اس نے محشم کی بے زاری بھی دیکھی تھی ، اس کے لگاوٹ کے مظاہرے بھی دیکھے تھے ، یہیں اس نے محشم ابراھیم کی بے تحاشہ محبتوں کو خود پر بارش کی بوندوں کی طرح برستے دیکھا تھا ، وہ اس کی شدت بھری دیوانگیوں سے آشنا ہوئی تھی تو اسی روم میں اس نے محشم کے سرد رویئے اور اس کی ناراضگیاں بھی برداشت کی تھیں۔۔۔

یہاں آکر اسے کیا کچھ نہ یاد آ رہا تھا۔۔۔ یادوں کی یلغار نے اس کی آنکھوں کو بھی نم کر دیا تھا تبھی وہ پلکیں جھپکتے ہوئے کمرے کو تکتی ہوئی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچوں کو ابھی ابھی وہ ان کی نینی کے پاس ان کے روم میں چھوڑ کر آئی تھی۔۔۔ بچوں کی نینی کو محشم نے جزا کے گھر پر آتے ہی فون کر کے بلایا تھا حالانکہ نینی رکھنے کا فیصلہ محشم نے جزا سے بنا پوچھے کیا تھا۔۔۔ اسے اس بات پر پہلے تھوڑا غصہ بھی آیا تھا مگر پھر بعد میں سوچنے پر اسے محشم کا یہ فیصلہ ٹھیک ہی لگا تھا۔۔۔ وہ نارمل بھی ہوتی تو ایک ساتھ تین تین بچوں کو اکیلے نہیں سنبھال سکتی تھی اور اب تو اس کا آپریشن ہوچکا تھا۔۔ آپریشن ہونے کے بعد والی کمزوری اور نقاہت نے اسے اس قابل نہیں چھوڑا تھا کہ وہ ایک ساتھ تینوں بچوں کو سنبھال سکتی اسی لئے اس نے محشم کے نینی رکھنے پر کوئی خاص اعتراض نہیں کیا تھا۔۔ نینی کے آتے ہی اس نے بچوں کو اس کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔ وہ کافی دیر سے چل پھر رہی تھی۔۔۔ ابھی اس کے اسٹیچز بھی "ہِیل" نہیں ہوئے تھے تبھی محشم نے اسے ڈنر تک آرام کرنے کی ہدایت دے کر بیڈروم میں بھیج دیا تھا۔۔۔ نانا جان بھی اپنے روم میں چلے گئے تھے۔۔۔ وہ سارے بھائی گھر کے پچھلے حصے میں تھے۔۔۔ جہاں انھوں نے جم بنایا ہوا تھا۔۔۔ جم میں رکھے ٹریڈ مل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں کچھ مسئلہ تھا جسے صحیح کرنے ورک شاپ سے لڑکا آیا ہوا تھا۔۔۔ ساتھ ہی محمود مہران محمر نے اپنے دو فرینڈز کو بھی بلایا ہوا تھا جو جم کی باقی کی مشینوں کی مینیٹیننس وغیرہ چیک کر رہے تھے اسی لئے سب لوگوں کے باہر جاتے ہی انشراح اور پری بھی اٹھ کر جزا کے پاس بیڈروم میں ہی چلی آئی تھیں۔۔۔ جزا کو آنکھیں موند کر لیٹے کچھ ہی دیر ہوئی تھی تبھی پری دھپ کرکے اس کے پاس بستر پر آ بیٹھی۔۔

تو مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ اتنے مہینوں بعد گھر آکر کیسا لگا۔۔۔؟؟؟ آخر کار" لوٹ کر بدھو گھر کو آ ہی گئے۔۔۔" پری نے پیر پھیلا کر لیٹی جزا کے پیروں کو گدگداتے ہوئے کہا اور جزا نے اپنے پاس پڑا محشم کا تکیہ کھینچ کر پری کو دے مارا تھا۔۔۔

بدھو کس کو کہہ رہی ہو۔۔۔؟؟؟ میں تو اب بھی نہیں آتی مگر نانا جان نے" میرے پاس کوئی راستہ نہیں چھوڑا تھا اسی لئے آنا پڑا۔۔" جزا نے پری کو دیکھ کر منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں۔۔۔؟؟؟ ایسی کونسی گہری کھائی کے دہانے پر کھڑا کر دیا تھا تمھیں نانا" جان نے جہاں تمھیں کوئی راستہ ہی نہیں مل رہا تھا۔۔۔؟؟؟" پری مزے بولتی ہوئی جزا کے پاس دراز ہوگئی تھی جبکہ انشراح بیڈ کے دوسری طرف پرتکلف انداز میں بیٹھی تھی مگر اچانک ہی پری نے ہاتھ بڑھا کر انشراح کو بھی اپنے پاس گھسیٹ لیا تھا۔۔۔

انشی سویٹی ، تم یہ تکلف و غیریت چھوڑ دو اور اپنا دماغ سیٹ کر لو۔۔۔ اب" سے تمھیں زندگی بھر دو "چڑیلو" کے ساتھ رہنا ہے اسی لئے خود کو اسٹرونگ کر لو۔۔۔" پری نے جزا کو کنکھیوں سے دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاؤ فنی۔۔۔ مجھے اپنی برادری سے مت جوڑو۔۔۔ انشراح یہ تمھارے پاس چڑیلوں" کی کوئین بیٹھی ہے۔۔۔ میں تو اپنی پرنسس کی مما ہوں۔۔۔ میرا تعلق پریوں کے خاندان سے ہے۔۔۔" جزا نے پری کو زبان دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انشراح افسوس تمھاری جیٹھانی واقعی دیوانی ہوگئی ہے--- نام میرا پری ہے اور یہ "محشم بھائی کی سزا" خود کو "پری" سمجھ رہی ہیں---" پری نے جزا کو چڑانے والے انداز میں کہا اور وہ چڑ بھی گئی تھی----

"یہ "محشم کی سزا" کس کو کہا تم نے شیطان کی فیک اسٹوڈینٹ---؟؟؟" جزا نے پری کو دیکھتے ہوئے ناک لڑنے مرنے پر اتر آئی تھی---

لووو--- اب "محشم بھائی کی جزا" کہتی تو تم نے مزید بدک جانا تھا--- پچھلے ، آٹھ مہینے سے ان کے لئے تم "سزا" ہی تو بنی ہوئی ہو--- بیچارے محشم بھائی تمھارے ہجر میں ہم نے انھیں خون کے آنسوں روتے دیکھا ہے--- جانتی ہو تمھاری روپوشی کے بعد وہ پنڈی آئے تھے قسم سے مجھ سے ان کا چہرہ ہی نہیں دیکھا جا رہا تھا--- میرے انگریز تو ان کو دیکھ دیکھ کر صدمے سے ہی ادھ مرے ہوگئے تھے-- مخشف بھائی ، محود ، مہران سبھی تمھاری وجہ سے بے حد دکھی تھے--- میرے انگریز فون پر بتاتے تھے مجھے کہ محشم بھائی نے تمھارے لئے مجنوں کی طرح صحراؤں کی خاک چھانی ہے--- سچی جزا--- میرے انگریز مجھ سے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنی محبت کرتے ناں تو میں تو خوشی سے پگلا کر خود ہی صحراؤں میں نکل جاتی۔۔۔ سارے غم صدمے بھول کر بس ان کے چرنوں میں آکر بیٹھ جاتی اور دن رات ایک تسبیح لے کر ان کے نام کا ورد کرتی رہتی۔۔۔ مگر تم م م م۔۔۔؟؟ تم بچپن سے دماغ سے کم تھیں مگر شادی کے بعد بلکل ہی عقل سے فارغ ہو چکی ہو۔۔۔ تم نے بے چارے اپنے انگریز کی محبت کو سمجھا ہی نہیں ان کو بہت نچایا وہ تو۔۔۔" پری ایک بار جو بولنا شروع ہوئی تو نان اسٹاپ بولتی چلی گئی مگر جیسے ہی اس کی نظر جزا کے چہرے پر سجے خونخوار تاثرات پر پڑی اس کی چلتی زبان پر بریک لگ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ا۔۔۔ اچ۔۔۔۔ اچھا۔۔۔ اچھا۔۔۔ مجھے بتاؤ ناں نانا جان نے کونسی کھائی میں" دھکیلا تمھیں۔۔۔؟؟ مطلب کون سا راستہ نہیں چھوڑا۔۔۔۔؟؟؟" پری نے اب شرافت کی زبان میں جزا سے پوچھا اور جزا نے بھی منہ بناتے ہوئے جواباً اسے نانا جان کے اس سفاکانہ فیصلے کے نتیجے میں اپنی "خواب نگر" آمد اور محشم کے ساتھ آنے کی اپنی شرط بتا دی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہائے ے ے ے ے ے--- بیچارے انگریز کے سر پر اتنا بڑا ظلم کا پہاڑ پھر" سے توڑ ڈالا--- ارے میں کہتی ہوں کہ اپنے اندر کی نرمی بیچ کر کیا چنے کھا لئے ہیں تونے جزا----؟؟؟ پتھر کی عورت ، دل کی جگہ لوہے کا ٹکڑا فٹ کر لیا ہے---؟؟؟ سچ بتا رہی ہوں جزا فرشتے چوٹی پکڑ کر تیرے اس حسین چہرے پر چپیڑیں لگائیں گے جو تو اپنے سرتاج کا دل اسی طرح دکھاتی رہی--- وہ بے چارے اپنے سامنے اپنی جونیئر کی موجودگی میں نہ انھیں لے سکتے اور نہ پیار کر سکتے--- کیسی سڑی ہوئی شرط ہے یہ---؟؟؟ کاش یہ شرط سارہ آنٹی ولہد انکل کے سامنے رکھتیں تب لگ پتہ جانا تھا تجھے ، بے رحم عورت----" پری جوش جذبات سے بولتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور جزا بھی بھڑک کر اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں رکھتیں میری مما پاپا کے سامنے یہ شرطیں----؟؟ میرے پاپا کیا محشم کی" طرح مجھے مارنا چاہتے تھے----؟؟ ارے وہ تو میری پیدائش پر اتنے خوش تھے کہ پورے ہفتے صدقے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے تھے--- میری پیدائش کا جشن مہینے

URDU NOVEL BANK

بھر منایا گیا تھا--- اور فرشتے مجھے کیوں چپیڑیں ماریں گے---؟؟؟ کیا تمھارے وہ "بے چارے محشم بھائی" دودھ کے دھلے ہوئے ہیں----؟؟؟ مجھ سے پہلے سوال ان سے ہوگا کہ بیوی کے ساتھ ان کے معاملات کیسے تھے----؟؟؟ تب میں اپنے بچوں والی بات وہاں اللہ کے سامنے رکھوں گی کہ اس شخص نے میرے بچوں کو مارنے کے لئے مجھے مجبور کیا تھا--- اپنے بچوں کے لئے ہی میں جزا سے تمھارے "محشم بھائی کی سزا" بنی تھی---" جزا نے ایک ایک لفظ جما جما کر کہا تھا---

تمھارے بچے---؟؟؟؟ ولید انکل کے گھر سے نہیں لائی تھیں تم ان بچوں کو" سمجھیں--- یہ بچے محشم بھائی کی بھی اولاد تھے--- وہ اپنے بچوں کو ختم کرنا چاہ رہے تھے اور تم اپنے بچوں کی جان بچانے کے لئے گھر سے چلی گئیں---؟؟؟ ارے ، میں تمھیں اچھی طرح جانتی ہوں-- اپنی آنکھ کے ایک اشارے سے اپنے میاں کو چلانے والی ہستی ہو تم--- انھیں اپنی انگلیوں پر نچانے کی طاقت رکھتی ہو--- تمھیں کیا لگا تھا کہ تم یہاں ان کے سامنے رہتیں تو محشم بھائی کسی ظالم

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جابر ، جلاد صفت شوہر کی طرح تمھیں ٹارچر کر کرک کے تمھارے بچوں کو پیدا ، ہونے سے پہلے ہی مار دیتے یا تمھیں مارتے پیٹتے ، سزا دیتے بولو----؟؟؟ یا پھر ہاں تمھارا ابارشن کروا دیتے---؟؟؟ ارے ہاں ، یہ آپشن تو میں نے سوچا ہی نہیں-- وہ سارے ظلم تم پر ایک ساتھ توڑتے اور تم اتنی سیدھی ، شریف ، نیک مظلوم ستی ساوتری کہ آنسوں بہاتے ہوئے ان کے سارے ظلم اپنی ناتواں ذات پر سہتی جاتیں--- گھورو مت مجھے-- میں تمھیں بچپن سے جانتی ہوں-- وہ تم سے ایک رات لڑے تھے اور تم سے وہ برداشت نہ ہوا--- اتنا بھڑک گئیں کہ اپنا گھر بھی چھوڑ کر چل پڑیں-- اگر دوبارہ محشم بھائی تمھیں کچھ کہتے تو میری جان مجھے تمھاری صلاحیتوں پر پورا بھروسہ ہے-- تم اپنے انگریز کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتیں--- انھیں قابو کرنے کو تمھاری یہ حسین صورت اور آنسوں بھری آنکھیں ہی کافی تھیں جو تمھارے انگریز کی سب سے بڑی کمزوری ہیں--- ان کا غصہ اترنے کے بعد دو چار آنسوں بہا دیتیں یا پھر اپنے دیوروں کو اپنے ساتھ شامل کر لیتیں--- نانا جان کو بلا لیتیں--- تمھارے انگریز کو وہ دو دن میں سیدھا کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیتے--- کچھ دن صبر تو کرتیں--- میں بچپن سے تمھیں بہادر سمجھتی تھی مگر تم تو بزدلوں کی طرح منہ چھپا کر اپنی جنگ لڑے بنا ہی میدان چھوڑ گئیں--- ارے تمھاری جگہ میں ہوتی ناں تو سینہ ٹھونک کر میدان میں ڈٹی رہتی ، اپنی اور اپنے بچوں کی بقاء کی جنگ یہیں رہ کر اپنے انگریز کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لڑتی--- یوں چوری چھپے منہ چھپا کر بھاگتی نہیں----" پری نے اچھی طرح جزا کی طبیعت صاف کی تھی جو پری کو شرر بار نگاہوں سے گھور رہی تھی---

ہاں ، صحیح کہا تم نے میں بزدل ہوں کیونکہ جن حالات سے میں گزر رہی ہوں" ناں انھوں نے مجھے بزدل بنا دیا ہے--- ختم کر دی ہے میری بہادری---- کب تک ، آخر کب تک میں اپنی بقاء کی جنگ لڑوں گی----؟؟ پہلے اپنا حق میں نے چھین کر لیا اور اب اپنے بچوں کا حق بھی اس شخص سے بھیک کی طرح مانگتی---؟؟ کیوں---؟؟؟؟ اور کس لئے کرتی میں صبر ہاں--؟؟؟ تم آنسوؤں کی بات کرتی ہو---؟؟؟ جس دن سے یہاں اس گھر میں آئی ہوں آنسوں بہانے کے سوا کیا کیا ہے میں نے----؟؟؟؟ تمھارے شریف النفس محشم بھائی اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کی سو کالڈ محبت ہی ہمیشہ سے میرے آنسوؤں کی وجہ رہی ہے--- صحیح کہتی ہو تم بہت محبت کرتے ہیں وہ مجھ سے اتنی شدید محبت کہ اپنی محبت سے مجبور ہوکر بار بار مجھے دکھ دیتے ہیں اور اپنی اسی محبت کے ہاتھوں دو بار تھپڑ بھی مار چکے ہیں--- وہ اتنے نیک نہیں ہیں جتنا تم انھیں سمجھ رہی ہو--- بڑے بڑے لیکچر دینا آسان ہوتا ہے مس پریشے ابرار شاہ مگر جس پر گزرتی ہے وہی جانتا ہے---" جزا نے تڑخ کر جواب دیا تھا---

تو مت گزر کرو ناں-- نہ کرو برداشت یاررر--- تمھارے پاس اتنا اچھا موقع" تھا--- نانا جان آزاد کروا تو رہے تھے تمھیں محشم بھائی کی "سو کالڈ" محبت سے پھر کیوں تم نے موقع کا فائدہ نہیں اٹھایا---؟؟؟ تم بچوں کو اٹھاتیں اور نکل جاتیں--- ڈھونڈ لینا تھا ناں کوئی "شریف النفس" بلکہ ڈھونڈنے کی بھی کیا ضرورت ہے--- وہ اپنا کیمسٹری ڈپارٹمنٹ والا "وقار درانی" یاد ہی ہوگا تمھیں---؟؟؟ وہی تمھارا دیوانہ ، جس کا دل تم نے ایک لاکھ بار توڑا تھا اور آخر میں اپنے نکاح کی بتا کر تو تابوت میں آخری کیل ہی ٹھونک دی تھی--- جانتی ہو

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انشراح وہ جزا کے نکاح کا سن کر اتنا دلبرداشتہ ہوا کہ کالج ہی چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔ آخری بار بے چارہ اپنے بال وال بکھیر کر جزا سے الوداع کہنے آیا تھا اور بے حد دکھی لہجے میں بولا۔۔۔

"جزاااا۔۔۔ تم کسی اور کی امانت ہو جانتا ہوں مگر زندگی کے کسی بھی موڑ پر جب بھی تمھیں میری ضرورت پڑے آواز دے لینا۔۔۔ میں دنیا کے جس خطے میں بھی ہوا تمھاری ایک آواز پر اڑ کر تمھارے پاس چلا آؤں گا۔۔۔" پری نے عجیب سی مردانہ آواز نکالتے ہوئے "وقار درانی" کی پوری ایکٹنگ کرکے انشراح کو دکھایا تھا۔۔۔ اس کے چہرے کے ایکسپریشنز اتنے مضحکہ خیز تھے کہ انشراح جو پری اور جزا کو بھڑتے دیکھ کر بہت پہلے ہی گھبرا کر اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔ اب پری کی ایکٹنگ پر منہ پر ہاتھ رکھے بے ساختہ ہنستی چلی گئی جبکہ جزا پری کو کچا کھا جانے والی نگاہوں سے گھورنے لگی رہی تھی۔۔۔

"میری بات مان لو جزاااا۔۔۔ تھام لو وقار کا ہاتھ۔۔۔ آئم شیور وہ تمھیں "سچا پیار" دے گا۔۔ تمھاری محبت کی خاطر تمھارے بچوں کو بھی اپنا لے گا۔۔۔ ہاں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھلے ہی وہ شکل و صورت ، پرسنالیٹی میں محشم بھائی کے پیر کے برابر بھی نہیں ہے مگر ہے تو تمھارا سچا قدردان ہی ناں۔۔۔ ایک آواز دوگی تو کچے دھاگے سے بندھا چلا آئے گا۔۔۔۔" پری نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے جزا کو دیکھا تھا ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ بدستور قائم تھی۔۔۔

تمھارے منہ میں خاک۔۔۔ چڑیل ، بے ہودہ پری ، سر کھول دونگی میں تمھارا اور" یہ حسین منہ بھی نوچ لونگی اگر میرے محشم کی جگہ کسی اور کا نام میرے نام کے ساتھ جوڑا تو۔۔۔ چھچھوری کہیں کی ، جہنم میں گیا وقار درانی ڈبل بیڑی ، جس دن میرا نام محشم کے نام سے الگ ہوا ناں میری سانسیں بھی جسم سے الگ ہو جائیں گی۔۔" پری کی بات نے اس کے اندر جیسے شرارے دہکا دیئے تھے تبھی وہ تلملا کر بولتی اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پیچھے مارنے کو لپکی تھی مگر پھر کراہ کر اپنی جگہ ہی رک گئی تھی اور انشراح تیزی سے جزا کے پاس آئی تھی۔۔۔

جزا بھابھی۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ پلیززززز۔۔۔ ایسے مت کریں۔۔۔" آکر لیٹیں ، آئیں ادھرررر۔۔۔" انشراح اسے کندھوں سے تھام کر دوبارہ بیڈ پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھاتی ہوئی بولی اور جزا نے بیٹھتے کے ساتھ ہی بھنا کر پاس پڑا پری کا فون اسے کھینچ مارا تھا جسے پری نے لپک کر فوراً کیچ کر لیا تھا۔۔۔

"خبرداررررر۔۔۔۔ جو میرے فون کو توڑنے کی گستاخی کی گستاخ عورت ، یہ میرے انگریز نے مجھے کل ہی گفٹ کیا ہے۔۔۔ انشراح کے انگریز کے ساتھ ہی انھیں بھی جوش آ ہی گیا تھا۔۔۔ یہ ان کا دیا ہوا پہلا تحفہ ہے اور میرے لئے بے حد قیمتی ہے۔۔۔ دیکھ میں نے اس پر ان کی پک بھی لگائی ہے۔۔۔" پری نے فون کی اسکرین آن کرتے ہوئے جزا کے سامنے کی تھی ساتھ ہی خوشی سے سارے دانتوں کی نمائش بھی کر ڈالی تھی۔۔۔ جزا نے ناک پھلاتے ہوئے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے فون دوبارہ کھینچا تھا اور محمش کی پک کو دیکھنے لگی تھی جبکہ پری کا فون دیکھ کر انشراح کو بھی اپنا فون یاد آیا تھا جو اس وقت نجانے کہاں پڑا تھا۔۔۔؟؟

"یہ کب کی پک ہے۔۔۔ میرے سامنے تو محمش بھائی نے ایک بار بھی ایسی ڈریسنگ نہیں کی۔۔۔؟؟؟" جزا نے پک کو بغور دیکھتے ہوئے پری سے پوچھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ پک فرنٹ سائیڈ کی تھی جس میں محمش کیمل کلر کی شرٹ پر کریم کلر کا کوٹ پہنے سامنے دیکھتا ہوا مسکرا رہا تھا۔۔۔ اس کے بے حد خوبصورت نقوش اور ٹھٹھکا دینے والی پرسنالیٹی صاف واضح ہو رہی تھی۔۔ اس کی شرٹ اور آنکھوں کا کلر بلکل ایک جیسا لگ رہا تھا۔۔۔ بلا شبہ محمش اس پک میں حسین تر لگ رہا تھا۔۔۔

آپی کی شادی کی ہے۔۔۔ محود نے لے کر مجھے واٹس ایپ کی تھی۔۔۔ وہ خود" بھی نہیں جانتے ان کی یہ پک میرے پاس سیو ہے۔۔۔ کیا کروں اپنے انگریز کی تصویریں دیکھ دیکھ کر خوش ہو لیتی ہوں سامنے بیٹھ کر دیکھنے کا تو موقع ہی نہیں ملتا۔۔۔ وہ بھی تمھاری خصوصی مہربانی سے۔۔۔ شادی سے دو مہینے پہلے ایسی روپوش ہوئیں کہ میرے سارے سہانے خواب چکنا چور ہوکر رہ گئے۔۔۔ کیا کیا نہ سوچا تھا میں نے کہ یہاں گھوموں گی۔۔۔ وہاں جاؤں گی۔۔۔ بارات میں اس اسٹائل کے پوز دونگی۔۔۔ ولیمے میں گھاگھرا پہنوں گی مگررررر۔۔۔۔ کوئی ایک خواہش بھی پوری نہیں ہوسکی۔۔۔ کس کی وجہ سے۔۔۔؟؟؟ تمھاری وجہ سے سدا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی خودغرض ، مطلبی ، فسادی عورت--- اپنی شادی کر لی--- ولیمہ کر لیا اور تو اور ایک بار میں ہی تین تین "چاند" چڑھا کر ہیٹرک بھی مار لی-- اپنی فیملی کمپلیٹ کر لی اور میرے لئے کیا کیا---؟؟؟؟ میری اور اس بے چاری بچی کی طے ہوئی شادی ملتوی کروا دی--- خدا سمجھے تجھے جزاااااا--- غریبوں کے دل پر ہاتھ ڈالا ہے تونے---" پری اب جزا کے سامنے بیڈ پر بیٹھی اپنا دکھڑا رونے لگی تھی--

ارے واہ ہ ہ--- مجھے الزام مت دو ، گلٹی تو ایسے فیل کروا رہی ہو جیسے میں" نے محشم سے کہہ کر شادی آگے بڑھوائی ہو---؟؟؟ میرے پاس محمر آتا تھا اور میں نے اس سے صاف کہہ دیا تھا کہ محمش بھائی اور مخشف بھائی کو سمجھاؤ کہ شادی آگے نہ بڑھائیں مگر تمھارے انگریز اور انشراح کے انگریز دونوں نہیں مانے تو اس میں میری کیا غلطی ہے بولو---؟؟؟" جزا نے شعلہ بار نگاہوں سے اپنے سامنے بیٹھی پری کو گھورا تھا جو بار بار اس کا دل نوچے جا رہی تھی---

انشراح ڈیئر کہہ دو اپنی جیٹھانی سے میرے انگریز اور تمھارے انگریز اس کی محبت" میں باؤلے ہوکر ہم سے بے وفائی کے مرتکب ہوئے تھے--- اسے اگر ان کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سچی محبت کی قدر نہیں تو اپنے دل کی "ریپیئرنگ" کروائے اور جذبات کو "ری فریش" کر لے--- ہنہہ ، بڑی آئی طعنے دینے والی--- ارے بڈھی ہوگئی میں "شادی کے انتظار میں صرف تیری وجہ سے مگر تجھے بس اپنی پڑی ہوئی ہے--- پری کا افسوس دیکھ کر انشراح کو بھی اپنے آٹھ مہینوں کی اذیت یاد آئی تھی مگر وہ جزا کو کچھ بھی کہہ کر اسے ہرٹ کرنا نہیں چاہتی تھی آگے ہی پری نے اسے بہت باتیں سنا ڈالی تھیں---

بیس سال کی عمر میں لڑکی بوڑھی ہو جاتی ہے----؟؟" جزا نے آنکھیں سکیڑ" کر پری کو سر سے پیر تک دیکھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تو ہوگئی ناں، ہائے ے ے--- میرے انگریز بیچارے مہرون کلر کی شیروانی" پسند کرکے آئے تھے اب تک تو بک بھی گئی ہوگی---" پری نے سینے پر دونوں ہاتھ مارتے ہوئے بین ڈالے تھے اور باوجود غصے کے جزا اور انشراح اس کے انداز پر کھلکھلا کر ہنس دی تھیں---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈرامے باززززز۔۔۔ نجانے شبانہ آنٹی نے کس "مسخرے" کی شکل دیکھی تھی" جب یہ پیدا ہوئی تھی۔۔۔" جزا نے اپنے پاس بیٹھی انشراح کو دیکھ کر کہا تھا جس کی آنکھوں میں ہنستے ہوئے پانیوں سے بھر گئی تھیں۔۔۔۔

میرے بابا ہی تھے اور کس نے ہونا ہے ان کے پاس۔۔۔چوبیس گھنٹے بس بابا" کو ہی نہارتی رہتی تھیں۔۔۔" پری نے تاسف سے سر ہلایا تھا اور ایک بار پھر انشراح اور جزا زور سے ہنس پڑی تھیں تبھی اپنی نم آنکھیں ٹشو سے پونچھتے ہوئے انشراح کو دوبارہ اپنا فون یاد آیا تھا۔۔۔

پری میرا فون کہاں ہے۔۔۔؟؟؟؟" انشراح نے اپنے فون میں محمش کے فوٹو" دیکھتی پری سے پوچھا۔۔۔

مجھے کیا پتہ۔۔۔؟؟ کچھ دیر پہلے تو تمہارے ہاتھ میں تھا۔۔ ہم جب چھت پر" "گئے تھے تب میں نے تمہارے پاس ہی دیکھا تھا اس کے بعد نظر نہیں آیا۔۔۔ پری نے ذرا کی ذرا فون کی اسکرین سے نظریں ہٹا کر انشراح کو دیکھتے ہوئے کہا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اور انشراح کو بھی یاد آیا تھا کہ اس نے جزا پر پھول پھینکتے وقت اوپر ٹیبل پر اپنا فون رکھا تھا۔۔۔

پری فون تو اوپر رہ گیا۔۔۔ اب کیا کروں۔۔۔؟؟؟" انشراح پریشانی سے بولی" تھی۔۔۔

کیا کروں مطلب۔۔۔۔؟؟؟ اوپر جاؤ اور لے آؤ۔۔۔ مجھ سے امید مت رکھنا۔۔۔" اس جزا سے معرکے کر کرکے میں بہت تھک گئی ہوں اسی لئے خود جاؤ اور لے آؤ۔۔۔ تمھارا اپنا گھر ہے کھلے عام آزادی کے ساتھ گھومو پھرو کوئی کچھ کہے تو مجھے آواز دے لینا۔۔۔" پری نے شانے بے نیازی سے کہتے ہوئے ایک نظر جزا کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہاں جاؤ انشراح لے آؤ۔۔۔ ڈرنے کی کیا بات ہے وہ سب بھائی ادھر پیچھے صحن" میں ہیں۔۔۔ گھبراؤ مت تمھارا اپنا گھر ہے اور اگر پھر بھی کمفرٹیبل نہ لگے تو اپنے اس "غنڈے" کو آواز دے لینا۔۔۔" جزا نے بھی انشراح کو جھجکتے ہچکچاتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے دیکھ کر ہلکے پھلکے لہجے میں کہا تھا تبھی وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی اٹھ کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔

وہ ڈرتے جھجھکتے چھت پر چلی آئی تھی۔۔۔ سامنے ہی پڑی ماربل کی ٹیبل پر اس کا فون رکھا تھا جسے اٹھا کر وہ پلٹی تھی کہ اپنے بلکل پیچھے کچھ دور کھڑے مخشف کو دیکھ کر وہ زور سے اچھل پڑی تھی تبھی مخشف نے محظوظ ہوکر اسے فوراً سلام کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم۔۔۔۔" وہ شرارت سے مسکراتا ہوا بولا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

"وعلیکم اسلام۔۔۔" انشراح نے لرزتی آواز میں جواب دیا تھا۔۔۔ ایک بار پھر اس کی نظروں کے سامنے کل رات کا منظر اور مخشف کی "جسارت" گھوم گئی تھی اسی لئے اس سے اب نگاہیں اٹھا کر مخشف کو دیکھنا دشوار ہوگیا تھا۔۔۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ انشراح۔۔۔ میں نے کل آپ سے ہاسپٹل میں اتنی بدتمیزی کی اس کے باوجود آپ نے رات کو نا صرف مجھے معاف کر دیا بلکہ میرا دیا ہوا تحفہ بھی قبول کرکے مجھے معتبر کر دیا۔۔۔" مخشف دھیرے دھیرے چلتا انشراح کے بلکل پاس آ کھڑا ہوا تھا۔۔ اس کے یوں قریب آنے پر وہ سٹپٹا کر رہ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ آپ جب خود گھر چلے آئے تھے۔۔۔ مجھ سے ایکسکیوز کر لیا تھا۔۔۔ مما سے بھی معافی مانگ لی تھی تو میں دل میں بغض کیوں رکھتی۔۔۔؟؟ اور مجھے سب پتہ چل گیا تھا، پری نے مجھے اور مما کو ساری بات بتا دی تھی۔۔۔ آپ محشم بھائی کی وجہ سے مجبور تھے پھر محمش بھائی نے محشم بھائی سے بات کرکے آپ کو کال کرنے کی اجازت دے دی۔۔۔ پری نے

URDU NOVEL BANK

ہمیں کل سب بتا دیا تھا۔۔۔" انشراح نے ذرا سی پلکیں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے محثف کو دیکھا تھا مگر اس کی خوبصورت آنکھوں میں پھیلی شوخ سی چمک اسے دوبارہ سے نگاہیں جھکانے پر مجبور کر گئی۔۔۔

پری بھابھی نے آپ کو سب کچھ نہیں بتایا۔۔۔ کچھ باتیں ایسی ہیں جو صرف" میں ہی جانتا ہوں اور میں ہی آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔۔۔" محثف نے ہاتھ بڑھا کر انشراح کا دایاں ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ اس وقت پیچ و مہرون فراک اسٹائل کرتے میں ملبوس تھی جو پشمینہ اون کا بنا ایک بے حد خوبصورت اور اسٹائلش کرتا تھا۔۔۔ اندر پیچ کلر کی ٹخنوں تک کی فراک تھی اور اس کے اوپر گاؤن اسٹائل میں لونگ سلیوز والا مہرون کوٹ تھا۔۔ جس کا نیک اوپر سے بند تھا۔۔۔ گلے سے نیچے آتے آتے گاؤن فرنٹ سائیڈ سے کھل رہا تھا اور اس کے چاک بھی دونوں سائیڈ سے سینے کے کھلے تھے کیونکہ نیچے فراک موجود تھی۔۔۔ اس اسٹائلش فراک کے ساتھ اس نے مہرون و پیچ پرنٹ کا بے حد خوبصورت وولین اسکارف گلے میں پھیلا کر لیا ہوا تھا۔۔ لمبے سلکی بالوں کو آدھا کیچر میں جکڑ کر آدھا کھلا چھوڑا ہوا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کانوں میں ہلکورے لیتی بالیوں میں چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ پروئے ہوئے تھے جو بالیوں میں لٹک رہے تھے اور گردن کی ہلکی سی جنبش کے ساتھ بھی ہل رہے تھے۔۔۔ میک اپ کے نام پر اس نے بس پنک لپ گلوز لگایا ہوا تھا۔۔۔ اپنی تمام تر سادگی میں انشراح بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ مخشف کتنی ہی دیر اس کا ہاتھ تھامے مبہوت سا کھڑا اس کا چہرہ دیکھتا رہا تھا جبکہ سامنے کھڑی انشراح اس کی نگاہوں کی تپش سے جھلس رہی تھی۔۔۔ مخشف کے ہاتھ میں موجود اس کا ہاتھ بری طرح لرز رہا تھا مگر وہ ساکت کھڑا بس انشراح کے گھبرائے چہرے کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں۔۔۔ میں۔۔۔ جاؤں۔۔۔۔؟؟؟" اس نے مخشف سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

مگر میں نے ابھی کچھ کہا ہی کب ہے۔۔۔؟؟" مخشف اس کی آواز سن کر چونک کر ہوش میں آیا تھا اور پھر اس کی گھبراہٹ سے حظ اٹھاتا ہوا بولا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کہنا ہے آپ کو جلدی کہیں مجھے جانا ہے۔۔۔" انشراح نے دوبارہ سے اپنا" ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

انشراح میں نے آٹھ مہینے آپ سے بلکل لاتعلقی اختیار کئے رکھی۔۔۔ جانتی ہیں" کیوں۔۔۔؟؟؟ کیونکہ مجھے آنٹی کے لفظوں نے بہت تکلیف دی تھی۔۔۔ اس وقت میں نے غصے میں ان کے نظریے کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔۔ بنا حالات پر نظر ثانی کئے میں انھیں غلط اور خود کو صحیح سمجھتا رہا۔۔۔ آپ پر بھی میں نے بلاوجہ غصہ کیا۔۔ بس یہی سوچتا رہا کہ منگنی والے دن میں آپ سے پسندیدگی کا واضح اظہار کر چکا تھا۔۔۔ آپ جانتی ہیں کہ میں آپ سے محبت کرنے لگا ہوں پھر بھی آپ نے شادی توڑنے پر اپنی مما کے سامنے احتجاج نہیں کیا۔۔ اسی بات پر مجھے غصہ آیا تھا۔۔۔

مجھے خود پر بھی غصہ تھا کہ میں نے آپ کے سامنے اپنے جذبوں کا اظہار کر کے انھیں بے مول کر ڈالا ہے حالانکہ بعد میں آپ نے کال بھی کی مگر میں اسی وجہ سے آپ سے بے حد غصہ تھا۔۔۔ آپ کی کال پک نہیں کرتا تھا۔۔۔ آپ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بات نہیں سنتا تھا۔۔۔ میسجز بنا پڑھے ہی ڈیلیٹ کر دیتا تھا۔۔۔ اپنے تئیں میں آپ کو بھولنے کی کوشش کر رہا تھا مگر یہ جو میرا دل ہے ناں یہ نہیں مانا اور نہ ہی اس نے مجھے آپ کو بھولنے دیا۔۔۔ الٹا جب بھی میں نے آپ کو اگنور کیا اس دل نے مجھ سے شدید دغابازی کی۔۔ مجھ سے خفا ہوگیا لیکن پھر بھی میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا۔۔۔ مگر کل ، کل پری بھابھی نے آپ کے جانے کے بعد ہاسپٹل میں مجھ سے جو کہا اسے سن کر جیسے کسی نے مجھے گہری نیند سے جھنجھوڑ کر جگا دیا۔۔۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ اگر میں آپ سے اتنا ہی بے زار ہوں تو آپ سے رشتہ توڑ دوں آپ کے لئے وہ اپنے کزن کا رشتہ لے آئیں گی۔۔ وہ لوگ آپ کی خوبصورتی دیکھ کر دل وجان سے شادی کے لئے راضی ہو جائیں گے۔۔۔ ان کی بات سن کر یقین کریں ایسا لگا جیسا کوئی میرے جسم سے روح کھینچ کر نکال رہا ہو۔۔۔ میں اس احساس سے ہی تڑپ کر رہ گیا کہ آپ خدا ناخواستہ واقعی کسی اور کی ہوگئیں تو میں کیسے جیوؤں گا۔۔۔؟؟؟ جتنی خوبصورت آپ ہیں اور جس شخص کو بھی ملیں گی وہ آپ کی ہمراہی میں فخر محسوس کرے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گا۔۔۔ آپ کا ساتھ پاکر خود کو اس دنیا کا خوش قسمت ترین انسان سمجھے گا مگر میں جسے قسمت سے آپ کا ساتھ مل گیا تھا۔۔ اپنی ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے میں آپ کو ٹھکرا رہا تھا۔۔۔ اگر آپ میری زندگی سے چلی جاتی انشراح تو میں بدقسمتوں میں شامل ہو جاتا۔۔۔ مجھے آپ کا ساتھ نصیب ہوا مگر آپ کی قدر نہیں کر سکا۔۔۔ لیکن کل پری بھابھی نے مجھے آپ کے چھن جانے کا احساس دلایا تو آپ کے دور جانے کے خیال نے ہی مجھے شدید غفلت کی نیند سے بیدار کر دیا۔۔۔ بھابھی نے مجھے اچھی طرح باور کروا دیا کہ آپ کے لئے اچھے لڑکوں کی کمی نہیں اور اگر میرے دل میں آپ کے لئے تھوڑی سی بھی فیلنگز ہیں تو میں آپ کو منانے میں بلکل دیر نا کروں ، پھر انھوں نے ہی محمش سے کہہ کر کیک ، یہ فون ، سم سب خود ہی منگوایا اور محمش نے ہی بھائی سے اجازت دلوائی آپ کے گھر جانے کی۔۔۔ آپ کے یہاں کال کرنے کی پابندی بھی بھائی نے محمش کے کہنے پر ہی ہٹائی تھی اسی لئے کل پری بھابھی کے ساتھ رات میں آپ کے یہاں پہنچ گیا اور دل سے آنٹی کے ظرف کا بھی قائل ہوگیا۔۔۔ وہ واقعی بہت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھے دل اور اخلاق کی مالک ہیں جس طرح انھوں نے بنا کوئی گلہ شکوہ کئے مجھ جیسے بدتمیز داماد کو معاف کیا اس سے ثابت ہوگیا کہ وہ بہت صاف دل کی اور نیک خاتون ہیں اور میرے دل میں ان کی عزت پہلے کے مقابلے مزید بڑھ گئی ہے--- میری بدتمیزیوں کے باوجود وہ مجھ سے اتنی محبت سے پیش آئیں--- میرا گفٹ اور کیک بھی رکھا ساتھ ہی آپ کو مجھ سے بات کرنے کی بھی پرمیشن دے دی--- مجھ پر اعتماد کیا اس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں اور ساتھ ہی ساتھ آپ کا بھی مائی پرنسس ، یہ شادی میرے کہنے پر ہی روکی گئی تھی مگر اب بھابھی واپس آ چکی ہیں اسی لئے بہت جلد میں آپ کو اپنی زندگی میں شامل کرنے والا ہوں کیونکہ اب آپ سے دور رہنا میرے لئے بے حد مشکل ہے---" مخشف نے جذبات سے بوجھل انداز میں کہتے ہوئے اپنے ہاتھ میں موجود انشراح کے ہاتھ کو اپنے ہونٹوں کے پاس لاکر چوم لیا تھا پھر اسی طرح اس کے بائیں ہاتھ کو چوما تھا جبکہ انشراح جو خاموشی سے کھڑی مخشف کی باتیں سن رہی تھی--- اس کی اس جسارت پر اس کا دل اچھل کر حلق میں آگیا تھا--- ابھی تو اس کی پیشانی پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مخشف کے لبوں کا وہ رات والا جلتا لمس ہی دہک تھا جو وہ اس کے گھر پر کیک اور فون کے تحفے کے ساتھ دے کر آیا تھا اور اب پھر سے اس کی جسارت نے انشراح کو بوکھلانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔ جبکہ مخشف اس کے دونوں ہاتھ تھام کر اس کے شرمائے لجائے چہرے کو تک رہا تھا۔۔۔

آہم م م م م۔۔۔ دیکھا مسٹر انگریز اپنے چھوٹے بھائی سے کچھ سبق لیں۔۔" یہاں لو سین چل رہا ہے اور آپ نے آج تک مجھ سے مسکرا کر ہیلو تک نہیں کہا۔۔۔ یہاں تک کہ آج جب میں منگنی کے بعد پہلی بار آپ کے گھر آئی ہوں۔۔۔ خیریت تو دور آپ نے سلام تک نہیں کیا۔۔ سب کے سامنے ایسے بی ہیو کر رہے ہیں جیسے مجھے جانتے تک نہیں۔۔۔" پری کی کھنکتی آواز پر اس بار انشراح کے ساتھ مخشف بھی اچھل پڑا تھا تبھی دونوں نے گردن گھما کر اپنی دائیں اور بائیں طرف دیکھا تھا۔۔۔ ان سے کچھ دور کھڑی پری لبوں پر شرارتی مسکراہٹ سجائے دونوں بھنویں اچکاتے ہوئے ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی اور اس کے بلکل پیچھے محمش کھڑا مخشف کو گھور رہا تھا۔۔۔ محمش کی آنکھوں سے چھلکتے غصے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو دیکھ کر مخشف نے گھبرا کر جلدی سے انشراح کے دونوں ہاتھ چھوڑ دیئے تھے۔۔۔

"ارے رے۔۔۔ کیا کر رہے ہیں۔۔۔ کنٹینیو کریں۔۔۔ میں آپ کے لو سین کو برباد کرنے تھوڑی آئی ہوں۔۔۔ میں تو بس انشراح کو لنچ کے لئے بلانے آئی تھی۔۔۔ پھر مسٹر انگریز سے پتہ چلا آپ بھی کافی دیر سے لاپتہ ہیں اسی لئے وہ بھی آپ کی کھوج میں اوپر چلے آئے۔۔۔ اصل میں آپ دونوں کے ایک ساتھ منظر سے غائب ہوتے ہی ہمیں سمجھ آگیا تھا لو برڈز ساتھ ساتھ ہونگے۔۔۔۔" پری کی زبان کے آگے واقعی خندق تھی تبھی وہ بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی تھی۔۔۔ اب بھی وہ محمش کا لحاظ کئے بنا بولے جا رہی تھی اور مخشف اپنے بڑے" کے سامنے شرمندگی سے کھڑا کا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔ انشراح الگ پری کی" لن ترانیوں پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ--- میں--- نیچے جا رہا ہوں شاید بھائی بلا رہے ہیں---" محشف بنا کسی کی طرف دیکھے بھاگتے قدموں سے محمش کے برابر سے نکلتا ہوا نیچے چلا گیا تھا--- اس کے جاتے ہی محمش بھی پلٹ کر نیچے جانے لگا تھا---

اجی سنیئے تو--- کم سے کم بات نہیں کر سکتے--- ہائے ہیلو نہیں کہہ سکتے تو" مسکرا کر دیکھ ہی لیں--- پھر نجانے کل ہو نہ ہو----" پری نے محمش کے پیچھے سے ہی ہانک لگائی تھی جو اس کی بات سن کر دہلتے ہوئے "اللہ نہ کرے---" بولتا ہوا پلٹا تھا اور غصے میں پری کو گھورنے لگا تھا---

نیچے چل کر کھانا کھالیں سب ویٹ کر رہے ہونگے----" وہ انشراح کے" سامنے پری کی کسی شوخی کا جواب نہیں دینا چاہتا تھا مگر اس کے جواب پر شرارتی پری کا دماغ اچانک گھوما تھا---

واٹ ڈو یو مین کہ کھانا کھا لیں---؟؟ میں کہہ کیا رہی ہوں اور آپ جواب کیا" دے رہے ہیں---؟؟ کیا ہم آپ کے گھر صرف کھانا کھانے آئیں ہیں--؟؟؟ یا پھر ہم سالوں سے فاقوں پر ہیں اور ہمیں اپنے گھروں پر کھانا نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملتا۔۔۔؟؟؟ احسان کس پر جتا رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟ انشراح ، ان سے بولو کہ نیچے جائیں میرا دماغ مکمل طور پر گھوم چکا ہے۔۔ اور ہاں کہہ دینا کہ اب میرے فون کی بیٹری پرمننٹ ڈاؤن ہوگئی ہے۔۔۔ یہ فون شادی کے بعد ہی چارج ہوگا وہ بھی شادی اگر ہوئی تو ورنہ۔۔۔ سب کو بتا رہی ہوں کسی نے بھی اب مجھ سے بات کرنے کی کوشش کی تو پہلے فون توڑوں گی بعد میں بات کرنے والے کا سر ، ہنہہ۔۔۔۔ اپنی خوبصورتی کا اتنا بھی کیا غرور کہ بندہ کسی دوسرے کو خاطر میں ہی نہ لائے۔۔۔۔ بہت صبر و برداشت والے بنتے ہیں لوگ۔۔۔ پہلے شادی ملتوی کی۔۔۔ چلو جائز ریزن تھا مان لیا۔۔ مگر یہاں تو کسی کے مزاج تک نہیں ملتے۔۔۔ لوگ گھر بلا کر آنکھیں پھیر لیتے ہیں۔۔۔ بات کرنے تک کرنے کے روادار نہیں ہوتے۔۔۔ اپنے گھر پر کسی کا ایسے سرد مہری سے استقبال کیا جاتا ہے۔۔۔۔؟؟؟ انشراح بتا دو نانا جان اور محشم بھائی کو کہ ہم نے رخت سفر باندھ لیا ہے۔۔ اب کوئی نہ یہاں رکے گا اور نہ ہی کسی کو مجھے برداشت کرنے کی ضرورت پڑے گی۔۔۔ میں جا رہی ہوں۔۔۔ اب اچھی طرح کسی کو بتاؤں گی کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صبر کرنا کسے کہتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ اور برداشت کیا ہوتی ہے۔۔۔۔؟؟" وہ نام انشراح کا لے رہی تھی مگر سنا جسے رہی تھی وہ شاک سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔ پری کی اس برہم مزاجی پر اس کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔۔ جبکہ اپنی بات مکمل کر کے پری ایک جھٹکے سے پلٹ کر انشراح کا ہاتھ تھامتی سیڑھیاں اترتی چلی گئی۔۔۔ پیچھے حق دق سا کھڑا محمش سیڑھیاں اترتی پری کی پشت دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خواب نگر" کی دوبارہ تعمیر کے بعد محشم نے گھر میں سعیدہ خالہ کے سوا مزید" ملازمین بھی رکھ لئے تھے۔۔۔ کھانا پکانے کے لئے سعیدہ خالہ کی مدد کو ایک لڑکا آتا تھا۔۔۔ صفائی ستھرائی اور کپڑوں کے لئے ایک دوسرا ملازم لڑکا تھا،، لان کی دیکھ بھال کے لئے ایک مالی بھی ان کے گھر آنے لگا تھا۔۔۔ محشم اپنے گھر میں جزا

URDU NOVEL BANK

کے لئے وہ سب سہولیات رکھنا چاہتا تھا جو اس سے پہلے وہ اسے نہیں دے سکا تھا۔۔۔ کہیں اس کے ذہین میں جزا کا آٹھ مہینے پہلے کا دیا ہوا طعنہ بھی موجود تھا کہ وہ واقعی ان کے گھر کی ملازمہ نہیں تھی جو اس سمیت اس کے بھائیوں کی خدمت گزاریاں کرتی پھرتی اسی لئے جزا کے آنے سے پہلے ہی محشم نے اس کے لئے اپنی بساط بھر سہولیات مہیا کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

بچوں کے لئے بھی اس نے "رافعہ" نامی نینی کا انتظام کروا لیا تھا جو پینتیس سالہ کافی ایکٹیو خاتون تھیں اور ذی العید کے ریفرینس سے آئی تھیں۔۔۔ ذی العید اور ضیاء صاحب نے خود رافعہ کی مکمل ذمے داری لی تھی۔۔۔ ظاہر سی بات تھی وہ محشم کے بچوں کے لئے کسی بھی ایسی ویسی عورت کو تو "خواب نگر بھیجتے نہیں اسی لئے رافعہ کی طرف سے بھی محشم بے فکر تھا اور پھر اس نے سعیدہ خالہ کو بھی بچوں کا دھیان رکھنے کی ذمہ داری سونپ دی تھی۔۔۔ ڈنر ٹائم ہوچکا تھا۔۔۔ محشم سمیت سب لوگ گھر کے اس خوبصورت سے ڈائننگ روم میں بیٹھے تھے جو کچن کے بلکل پاس تھا یعنی پہلے جو روم جم کے طور پر استعمال ہوتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، تھا۔۔۔ اب وہ بے حد خوبصورت ڈائننگ روم کی شکل اختیار کر چکا تھا۔۔۔ جزا انشراح اور پری کے ساتھ بیڈروم سے باہر چلی آئی تھی۔۔۔ پری کا مزاج ابھی تک سخت برہم تھا۔۔۔ انشراح اور جزا کے لاکھ سمجھانے پر وہ اس "اکڑو انگریز" کو بخشنے کے لئے تیار نہیں تھی جو فون پر اس سے فرینکلی باتیں کیا کرتا تھا مگر سب کے سامنے اس کی ذات کو سرے سے اگنور کر چکا تھا۔۔۔

جزا ڈائننگ ٹیبل کی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ چکی تھی اور پورے روم کا ازسر نو جائزہ لے رہی تھی۔۔۔ پہلے جم کے طور پر استعمال ہونے والا یہ بکھرا ہوا روم اب کتنے خوبصورت ڈائننگ روم کی شکل اختیار کر چکا تھا۔۔۔ حیران نگاہوں سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔ اس سے کچھ دور ماسٹر چیئر پر نانا جان براجمان تھے۔۔۔ محشم ، محمش ، محشف اور محمر نانا جان کے دائیں طرف بیٹھے تھے اور بائیں طرف والی چیئرز پر محشم کے بلکل سامنے جزا ، محمش کے سامنے پری اور محشف کے سامنے انشراح بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ انشراح کے ساتھ محود اور مہران اگلی چیئرز پر بیٹھے تھے جبکہ محمر بھائیوں کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سبھی کچھ بدل گیا ہے یہاں۔۔۔" جزا نے اپنے پاس بیٹھی پری سے کہا۔۔۔"

ہاں تمھاری جلا وطنی کے بعد تمھارے میاں کے علاوہ سبھی کچھ بدل گیا"
ہے۔۔۔" پری نے جزا کے کان میں گھس کر طنز کا ایک تیر چھوڑا تھا اور جزا جو
کب سے پری کے طعنے سن رہی تھی اس نے پری کی ٹانگ پر ایک زوردار چٹکی لی
تھی۔۔۔

آہ ہ ہ۔۔۔" پری اپنی جگہ سے اچھل پڑی تھی جزا نے اسے بے حد زور سے نوچا"
تھا تبھی پری تڑپ کر رہ گئی تھی۔۔۔ ٹیبل کے اطراف بیٹھے سبھی لوگوں حیرت
سے پری کو دیکھنے لگے تھے محود اور مہران بھی گردن موڑے حیران سے پری کو
دیکھنے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا بیٹا۔۔۔؟؟" سرفراز صاحب نے حیرت سے پری سے پوچھا۔۔۔ پری کے"
سامنے بیٹھے محمش نے بھی آنکھوں ہی آنکھوں میں پری سے یہی سوال پوچھا تھا
مگر پری نے ایک نگاہ غلط بھی اس پر نہیں ڈالی تھی جبکہ سب کی توجہ پری اور
جزا کی طرف مبذول دیکھ کر محمر غیر محسوس انداز میں کھسکتا ہوا نیچے جھک گیا تھا

URDU NOVEL BANK

تاکہ ٹیبل کے نیچے سے سامنے ہونے والی کارروائی کی سن گن لے سکے۔۔۔ اسے پتہ تھا پری اور جزا ساتھ ساتھ ہیں تو دونوں کا سکون ایک جگہ بیٹھنا ناممکنات میں سے تھا۔۔۔

کچھ نہیں نانا جان۔۔ میں امیجن کر رہی تھی کہ انجیکشن لگنے سے کیسے درد ہوتا" ہے۔۔۔؟؟؟ بس وہی سوچ کر چیخ نکل گئی۔۔۔" پری نے فوک اپنی آنکھوں کے سامنے لہراتے ہوئے گردن موڑ کر جزا کو گھورا۔۔۔ سب بے یقینی سے کچھ دیر اسے دیکھتے رہے اور پھر دوبارہ نارمل ہوگئے تھے۔۔۔ پری سے کچھ بھی توقع کی جا سکتی تھی اسی لئے سب کی توجہ اس پر سے ہٹ گئی تھی سوائے محمش کے جو بے بسی سے اس کے ناراضگی بھرے انداز کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ سب کو دوبارہ ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مشغول دیکھ کر پری نے موقع کا فائدہ اٹھایا تھا۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھ میں تھما فوک غیر محسوس انداز میں نیچے لے جا کر دانت پیستے ہوئے جزا کی ٹانگ پر گھونپ ڈالا تھا۔۔۔ ایک بار پھر روم میں زوردار چیخ گونجی تھی مگر اس بار یہ چیخ پری کی نہیں جزا کی تھی جسے سن کر محشم فوراً اپنی چیئر چھوڑ کر

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اٹھ کھڑا ہوا جبکہ محمر نے بھی ٹیبل کے نیچے ہونے والی کارروائی دیکھ کر تاسف سے سر ہلایا تھا۔۔۔

"ہائے ظالم پری نے میری بیمار بھابھی کے کتنی زور سے فوک گھونپا ہے۔۔۔" محمر بڑبڑاتا ہوا سیدھا ہوا۔۔۔

جزاااا۔۔۔کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟؟" گھبرایا ہوا محشم ان دونوں کے پاس آ" کھڑا ہوا تھا۔۔۔

کچھ نہیں وہ میرے پیر پر پری کی ہیل لگ گئی تھی۔۔۔" جزا نے بات بناتے" ہوئے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ، آج کل کی لڑکیاں ہیل میں کیلیں بھی لگاتی ہیں۔۔" محمر نے پری کو" دیکھنے کے ساتھ ہی سارے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے اپنے پاس پڑا فوک اٹھا کر آنکھوں سامنے لہرایا تھا جسے دیکھ کر پری فوراً سمجھ گئی تھی کہ محمر سب

URDU NOVEL BANK

کچھ دیکھ چکا تھا اسی لئے اس نے گھبرا کر جلدی سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔ اسے ڈر تھا کہ وہ سب کے بیچ پری کی پول نا کھول دے۔۔۔

بھائی آپ اپنی جگہ بیٹھ جائیں۔۔۔ ایسے حادثے عام بات ہیں آج کل ہوتے" رہتے ہیں اور ہمارے گھر میں اب اکثر ہوا کریں گے۔۔۔" محمر جزا اور پری کو دیکھ کر مسکراتا ہوا بولا۔۔۔ جواباً پری نے اسے گھور کر دیکھتے ہوئے اپنی آنکھوں کے سامنے پنچ اس طرح لہرایا تھا جیسے وہ اپنے ہاتھ میں پڑی چوڑیاں دیکھ رہی ہو جبکہ محمر کی بات سن کر محشم سمیت پاس بیٹھے مخشف اور محمش بھی سمجھ گئے تھے کہ پری اور جزا کے بیچ کوئی کھچڑی پک رہی تھی تبھی مخشف نے پری کو دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا جیسے اسے اس کی حرکتوں سے بعض رکھنے کی کوشش کر رہا ہو مگر وہ پری ہی کیا جو کسی کی سن لے۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

محشم بھی جزا اور پری کی شرارتیں سمجھتا تھا اسی لئے ریلیکس ہوکر دوبارہ اپنی جگہ جاکر بیٹھ گیا تھا اور محشم کے سر سے ہٹتے ہی جزا نے سکون کی سانس لی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اللہ سمجھے تجھے پری۔۔۔ تونے میرے فوک گھونپا ہے ناں اب دیکھ میں تیرے" ساتھ کیا کرتی ہوں۔۔۔ اپنی خیر منانا اب۔۔۔۔" محشم کے جاتے ہی جزا نے تلملا کر پری کو گھورا تھا اور اس کے کان میں دھمکی بھری سرگوشی کی تھی۔۔۔

دوسری ٹانگ پر بھی ٹیکہ لگاؤں ابھی۔۔۔؟؟ میں یہ سوچ کر شرافت کی زبان" میں بات کر رہی ہوں کہ پہلے سے ہی تم خاصی "ادھڑی" ہوئی ہو محترمہ مگر تمھیں میری شرافت راس نہیں آ رہی۔۔۔ اب حملہ کرکے بتا، محشم بھائی کی بیوی ہونے کا بھی لحاظ نہیں کرونگی۔۔۔ دوبارہ نوچا ناں تو انگلیاں توڑ دینی ہیں میں نے بھی۔۔۔" پری نے بھی جواباً جزا کے کان میں گھس کر سرگوشی کی تھی جبکہ پری کے بلکل پاس بیٹھی انشراح ان کی حرکتوں پر بری طرح بوکھلا رہی تھی اس نے جزا کو پری کی ٹانگ پر نوچتے ہوئے اور پری کو جزا کے فوک گھونپتے ہوئے بھی دیکھ لیا تھا۔۔۔ ایک دوسرے کے ساتھ دونوں جنگلی بلیوں کی طرح لڑ کر بھی وہ دونوں ایک دوسرے کے کان میں گھسی سرگوشیاں کر رہی تھیں۔۔۔ یہ دیکھ کر انشراح کو خاصی حیرت رہی تھی اور سامنے بیٹھا محشف چور نگاہوں سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انشراح کے بوکھلائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔ اسے اپنی ہونے "والی معصوم سیدھی سادھی بیوی کا مستقبل جزا اور پری نامی دونوں "جنگی طیاروں کے بیچ خاصہ مشکوک نظر آ رہا تھا۔۔۔ اسی وقت سعیدہ خالہ کھانے کی ڈشز لئے ٹیبل پر چلی آئی تھیں وہ سب کھانا شروع کر چکے تھے۔۔۔ پری اور انشراح منگنی کے بعد پہلی بار گھر آئی تھیں اسی لئے کھانے میں پری کا فیورٹ چائنیز فوڈ اور انشراح کی پسند کا چکن تندوری اور بریانی بنی تھی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں ٹیبل پر انواع و اقسام کا کھانا سجے دیکھ کر جزا کی بھوک بھی چمک اٹھی تھی۔۔۔ ایک تو ویسے ہی اسے بھوک زیادہ لگتی تھی اور اب بچوں کو فیڈ کروانے کی وجہ سے اس کی بھوک بھی دوگنی ہوگئی تھی۔۔ پھر دوپہر میں اس نے خالہ کے گھر ہوئے ڈرامے کی وجہ سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا اسی لئے اس وقت اسے شدید بھوک لگ رہی تھی۔۔۔ اپنا سارا پسندیدہ کھانا دیکھ کر وہ کھانے پر ٹوٹ پڑنا چاہتی تھی۔۔ اس نے ٹیبل پر اپنے سامنے رکھی بریانی کی ڈش کی طرف جیسے ہی ہاتھ بڑھایا محشم نے فوراً ڈش پکڑ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے منع کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کا کھانا آ رہا ہے--- یہ سب آپ نہیں کھا سکتیں----" اس نے کہنے" کے ساتھ ہی سعیدہ خالہ کو مخاطب کیا تھا----

خالہ جزا کا کھانا لے آئیں پلیززززز----" محشم یوں خود کو روکنے پر جزا نے بے" بسی سے اپنے پاس مزے لے لے کر بریانی کھاتی پری کو گھورا تھا---

خالہ بہت زبردست بریانی بنائی ہے--- خوش رہیں---" پری نے سارے دانت" جزا کو دکھاتے ہوئے سعیدہ خالہ کو داد دی تھی اور جزا نے گردن موڑ کر دانت پیستے ہوئے اسے کینہ توز نظروں سے گھورا تھا--- تبھی سعیدہ خالہ جزا کے لئے پرہیزی کھانا لئے چلی آئی تھیں جو صرف کالی مرچوں والی ٹنڈے کی سبزی اور ابلی ہوئی دال پر مشتمل تھا--- کھانا دیکھ کر جزا کا دل صدمے سے بند ہونے لگا تھا جبکہ پری نے جزا کے کھانے کو دیکھ کر بامشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی---

محشم جزا کا کھانا دیکھ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے اس کے چہرے کے بگڑے زاویوں کو دیکھنے لگا تھا ساتھ ہی اس کی نظر پری کی شرارتی مسکراہٹ پر پڑی تھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور اس نے ہولے سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے شرارتی پری کو جزا کو چھیڑنے" سے روکا تھا۔۔۔۔"

کیا ہوا جزا کھانا کیوں نہیں کھا رہیں بیٹا۔۔؟؟ مجھے پتہ ہے تمھیں یہ سب پسند" نہیں آ رہا ہوگا مگر کچھ دن تو پرہیزی کھانا پڑے گا۔۔۔ چلو ، تم اور میں یہ دال کھا لیتے ہیں۔۔۔" سرفراز صاحب نے بگڑے تیوروں کے ساتھ ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھی جزا دیکھ کر فوراً ٹوکا تھا اور اس کا دل رکھنے کی خاطر اس کے ساتھ دال کھانے لگے تھے۔۔۔۔

نہیں نانا جان ، آپ کیوں کھائیں گے یہ سب۔۔۔؟؟؟ میں کھا رہی ہو ، آپ" اپنا کھانا کھائیں۔۔۔" جزا نے مری مری سی آواز میں کہتے ہوئے نوالہ توڑ کر سبزی زہر مار کرنی شروع کر دی تھی۔۔۔ محشم نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے جزا کا پھولا ہوا چہرہ دیکھا تھا پھر وہ سب کھانا کھا کر لاؤنج میں چلے آئے تھے اور سعیدہ خالہ ان سب کے لئے کافی بنا کر لے آئی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان ، اب مجھے جانا ہوگا۔۔" کافی پینے کے بعد انشراح کنکھیوں سے محثف کو" دیکھتی ہوئی گھر جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ رات ہوچکی تھی اور اسے اب گھر جانا تھا۔۔۔ وہ تین چار گھنٹوں سے یہیں موجود تھی۔۔۔ انشراح کے ساتھ پری بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

میں بھی اب چلتی ہوں نانا جان۔۔۔ کافی وقت ہوگیا ہے۔۔۔۔" وہ ایک نظر" محشم کے پاس بیٹھے محمش کو دیکھتے ہوئے بولی تھی جو شکایتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ پری نے اس کی نظریں خود پر ٹکی دیکھ کر فوراً منہ بناتے ہوئے نگاہوں کا زاویہ بدل لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے تھوڑی دیر رکو ناں بیٹا۔۔۔؟؟؟ میں نے رات تک کے لئے تم دونوں کے" والدین سے اجازت لی تھی۔۔۔ آرام سے بیٹھو ابھی چار بجے ہیں۔۔۔ کچھ دیر میں محثف تم دونوں کو گھر چھوڑ آئے گا۔۔۔" سرفراز صاحب نے کہا تھا اور انشراح نے ایک بار پھر سے اپنے بلکل سامنے بیٹھے محثف کو دیکھا تھا جو نظریں جھکائے

URDU NOVEL BANK

کافی کے سپ لے رہا تھا مگر اس کی تمام حسیات انشراح کی طرف ہی لگی ہوئی تھیں۔۔۔ انشراح نانا کی بات سن کر خاموشی سے دوبارہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

"تم بھی بیٹھ جاؤ ناں یا تمھیں الگ سے کہنا پڑے گا۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے پری کو گھور کر دیکھا تھا اور وہ ناک چڑھاتی ہوئی دوبارہ سے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

"محشم بھائی تین دن سے جونیئر بے نام گھوم رہے ہیں اب کب تک وہ بنا نام کے رہیں گے۔۔۔؟؟؟ جزا سے امید مت رکھئے گا۔۔۔ اسے سارے اونگے بونگے نام ہی آتے ہیں۔۔۔ آپ سب کو ایک قصہ بتاتی ہوں۔۔۔ ولید انکل نے میٹرک کی چھٹیوں میں اسے ایک رشین بلی لاکر دی تھی اور جانتے ہیں جزا نے اس کا کیا نام رکھا۔۔۔۔؟؟" پری نے شرارت سے جزا کو دیکھتے ہوئے کہا جو اسے سخت طیش سے گھور رہی تھی۔۔۔۔

"چپ رہوووو پری ی ی۔۔۔۔ ورنہ میں مار بیٹھوں گی تمھیں۔۔۔ نانا جان اسے چپ کروا لیں۔۔۔" جزا نے تلملاتے ہوئے نانا سے شکایت کی تھی ساتھ ہی پری

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو کشن کھینچ مارا تھا جو اس کی پشت پر جا لگا تھا جبکہ سرفراز صاحب سمیت سب لوگوں کے لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ مچل رہی تھی۔۔۔

"محشم بھائی سی۔۔۔ میں نے اگر جوابی وار کیا تو پھر شکایت مت کیجیئے گا۔۔۔" پری نے جزا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے محشم سے شکایت کی تھی۔۔۔ اس کی شکایت پر محشم مسکرانے لگا تھا۔۔۔

"آپ بتائیں ناں بیٹا۔۔۔ کیا نام رکھا تھا جزا نے۔۔۔؟؟؟" محشم نے بھی شرارت سے مسکراتے ہوئے پری کو اجازت دی تھی ساتھ ہی غصے میں بھری بیٹھی جزا کو بھی دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا نے اس بلی کا نام تمبولا" رکھا تھا۔۔ یہ نام سن کر وہ بلی اتنا برا مانی تھی کہ" جب یہ اسے اس نام سے بلا کر گود میں لیتی تھی وہ غصے میں اسے پنجے مارنے لگتی تھی۔۔۔ خدا جھوٹ نہ بلوائے کم سے کم اس نے پندرہ بار جزا کو پنجے مارے تب جاکر سارہ آنٹی نے ہاتھ جوڑ کر اس بلی کو ولید انکل کو واپس دیا کہ اسے کسی کو دے آئیں ورنہ اس بلی کی وجہ سے آپ کو جزا کے چہرے کی پلاسٹک

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سرجری کروانی پڑے گی۔۔۔" پری کی بات پوری ہوتے ہی ایک زوردار قہقہہ پڑا تھا اور جزا نے دانت پیستے ہوئے پری کو دیکھا۔۔۔ محشم بھی سر جھکائے مسکرانے لگا تھا ساتھ ہی اس نے اپنے فون پر میسج ٹائپ کرنا شروع کیا تھا۔۔۔

دونوں شہزادوں کے نام جو دل چاہے رکھو مگر پرنسس کا نام عائشہ ہی ہونا" چاہیئے۔۔۔" اس نے مسج ٹائپ کرکے محمش ، محثف ، مہران ، محمر اور محود سارے بھائیوں کو واٹس ایپ کے ساتھ ٹیکسٹ میسج بھی کئے تھے۔۔۔ محمش کے ہاتھ میں اس کا فون تھا۔۔۔ میسج ٹون بجتے ہی اس نے مسکراتے ہوئے جیسے ہی فون کی اسکرین کو دیکھا اس کی مسکراہٹ تھمی تھی اور اس نے چونک کر بھائی کو دیکھا تھا پھر میسج کھول کر پڑھنے لگا تھا۔۔۔ اس نے اپنے پاس بیٹھے محثف کا کندھا ہلایا تھا مگر محثف کی نظریں بھی اپنے فون کی اسکرین پر ٹکی تھیں۔۔۔ وہ دونوں محشم کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔ محشم نے بھی ان دونوں کو دیکھتے ہوئے آنکھوں کے ذریعے پیغام دے دیا تھا اور وہ اثبات میں سر ہلانے لگے تھے۔۔۔ مہران ، محمر اور محود نے بھی بھائی کا میسج پڑھ لیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیریسلی بھابھی بتائیں ناں ان تینوں کے نام آپ نے کچھ سوچیں" ہونگے۔۔۔؟؟" مہران نے میسج پڑھنے کے بعد جزا سے پوچھا تھا مگر جزا نے نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

میں نے کوئی نام نہیں سوچا۔۔۔" جزا نے چور نظروں سے محشم کو دیکھتے ہوئے" کہا جو اس کے بلکل سامنے صوفے کی بیک سے پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں میں موجود خوبصورت نرم گرم لو دیتی روشنی صرف اور صرف جزا کے لئے تھی۔۔ جزا نے فوراً اپنی آنکھیں چراتے ہوئے نیچے دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف۔۔۔ اس شخص کی بولتی نظریں۔۔۔ سب کے سامنے بھی خود کو لگام" ڈالنے کی کوشش نہیں کرتا۔۔۔ ویسے بہت حیا والا بنتا ہے۔۔۔۔" وہ کڑھ کر سوچنے لگی تھی۔۔۔

پرنسس کا نام میں رکھوں بھابھی۔۔؟؟" محود نے جھجھکتے ہوئے پوچھا تھا اور جزا" نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھیں اجازت لینے کی ضرورت ہے--؟؟؟" فرش پر نظریں جمائے بیٹھی جزا نے" فوراً نگاہیں اوپر اٹھا کر محود کو خفگی سے دیکھا تھا---

نہیں ، میں نے بس اسی لئے پوچھا کہ آپ کے یا بھائی کے دماغ میں اگر کوئی" نام وغیرہ ہو خیر ہم لوگوں نے پرنسس کے لئے ایک نام سوچا ہے---" محود نے سامنے بیٹھے دونوں بڑے بھائیوں کو بولنے کا اشارہ کیا تھا--- وہ سب بھائی جان چکے تھے کہ محشم نے ان سب کو میسج کیا تھا---

پرنسس کا نام عائشہ رکھ دیتے ہیں--- مما ڈیڈ کو یہ نام بہت پسند تھا اور ڈیڈ کہتے" تھے کہ ہماری کوئی بہن ہوتی تو اس کا نام وہ عائشہ رکھتے---" محود کے اشارے پر محمش نے جزا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو بیٹی کا نام سن کر مسکرا دی تھی---

بہت پیارا نام ہے--- عائشہ کے معنی بھی بہت خوبصورت ہیں---" جزا کے" ساتھ سرفراز صاحب نے بھی تائید کی تھی----

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب دونوں بچوں کے بھی بتا دو---" جزا نے دونوں بیٹوں کے متعلق پوچھا" تھا---

دونوں بچوں کے نام انشراح اور پری سے پوچھ کر رکھیں---" محشم نے دونوں" بھاوجوں کو اپنے بیٹوں کے نام رکھنے کا حق دے دیا تھا---

محشم بھائی میں ایک جونیئر کا نام "تمبولا" رکھوں گی----" پری نے جزا کو دیکھتے" ہوئے شرارت سے کہا تھا--- جزا واقعی اس کی کھنچائی پر بھنا گئی تھی تبھی اس بار اس نے کھینچ کر ایک تھپڑ پری کی پیٹھ پر جڑ دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بدتمیززززز ، پری ی ی---- تم سدھرنا مت--- انشراح تم بتاؤ--- یہ بدتمیز تو" ایسے ہی بونگیاں کرتی رہے گی---" جزا نے انشراح سے پوچھا اور وہ یوں خود کو مرکز نگاہ بنتے دیکھ کر گھبرا گئی تھی---

میں--- میں--- میں کیا بتاؤں---؟؟؟ مطلب کس لیٹر سے نام بتانے" ہیں---؟؟" انشراح نے بوکھلاتے ہوئے پوچھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایم سے بتائیں۔۔ ہم سب کے نام ایم سے ہیں تو ہمارے بچوں کے نام بھی"
سیم ہونے چاہیئں۔۔" مخشف نے سنجیدگی سے انشراح سے کہا تھا۔۔۔ انشراح نے
اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ذرا سی پلکیں اٹھا کر اپنے ہونے والے ہمسفر کو دیکھا
تھا اس کے سامنے نگاہیں جھکا کر بیٹھا مخشف اس مخشف سے بلکل مختلف لگ رہا
تھا جو کچھ دیر پہلے چھت پر انشراح سے ملا تھا مگر سب بڑوں کی موجودگی میں اس
کی سنجیدگی اور جھکی نگاہیں دیکھنے قابل تھیں۔۔۔

انشراح نے کچھ دیر سوچنے کے بعد ان سب کے سامنے نام رکھے تھے۔۔۔

ایم لیٹر سے مجھے دو تین نام یاد آرہے ہیں۔۔ محمل اور مرزوق"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ دونوں ترکی نام ہیں۔۔۔

محمل کا مطلب ہے ابر رحمت۔۔۔ اور مرزوق کا مطلب ہے۔۔۔ خدا کی طرف سے
مبارک ، خوش قسمت۔۔۔ مزید ایک دوسرا نام "مِرسب" بھی ہے۔۔۔ اس کا

URDU NOVEL BANK

مطلب آپ لوگوں کو پتہ ہی ہوگا۔۔۔؟؟؟" انشراح نے ڈرتے ڈرتے تین نام بتائے تھے جو وہاں سب لوگوں کو بہت پسند آئے تھے۔۔۔

یس۔۔۔ مِرسب حضور اکرم کی تلوار کا نام تھا۔۔۔" یہ جواب محشم نے دیا" تھا۔۔۔

ہاں تو پھر "مرزوق" اور "مِرسب" کے معنی بہت اچھے ہیں۔۔۔ یہ دو نام رکھ" لیتے ہیں مگر اب طے یہ کرلو کہ دونوں میں سے کس بچے کا کیا نام رکھنا ہے۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب نے یہ دو نام پسند کر لئے تھے۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نانا جان ، پرسنالیٹی کے حساب سے نام رکھے جاتے ہیں۔۔۔ اب دیکھیں میرا نام" میری خوبصورت پرسنالیٹی کو سوٹ کرتا ہے۔۔۔ دی ہینڈسم "محمر ابراھیم" نام میں ہی کتنا وزن ہے۔۔۔" محمر نے اپنے کالر کھڑے کرتے ہوئے فخر سے کہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زیادہ اکڑو مت۔۔۔۔ ہمیں ڈیڈ نے بتایا تھا کہ بھائی نے ہی تمھارا نام رکھا تھا۔۔۔" بچپن میں تم سوکھے چمڑق ، ہڈیوں کی دکان ، قحط زدگان مریضوں جیسے تھے اور پیدائش کے بعد بھی کافی وقت تک بیمار رہے تھے اسی لئے تمھاری سوکھی سڑی جسامت کو دیکھ کر بھائی نے تمھیں یہ نام دیا تھا۔۔ اب جاؤ دونوں چیمس کو لے کر آؤ۔۔۔" مہران کو محمر کا یہ غرور ایک آنکھ نہ بھایا تھا اسی لئے اس نے سب کے بیچ محمر کی "عزت افزائی" کر ڈالی تھی جسے سن کر محمود اور مخشف محظوظ ہوکر ہنس پڑے تھے جبکہ محشم اور محمش نے مسکراہٹ روکنے کے لئے اپنا سر جھکا لیا تھا۔۔۔ جزا اور انشراح اس کی بات سن کر مسکرانے لگی تھیں مگر پری نے غور سے سر سے پیر تک محمر کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریئلی محمر تم قحط زدگانوں جیسے پیدا ہوئے تھے۔۔۔؟؟؟" پری نے تعجب سے" محمر سے پوچھا تھا تبھی محمر سٹپٹا کر رہ گیا تھا۔۔۔

نہیں نہیں پری۔۔۔ یہ بکواس کرتا ہے ، جلتا ہے میری پرسنالیٹی سے اسی لئے" جل جل کر ایسے ہی بولتا ہے۔۔۔ دیکھ لوں گا تمھیں مسٹر مہران۔۔۔" محمر شرر بار

URDU NOVEL BANK

نگاہوں سے مہران کو گھورتا اندر بچوں کو لینے چلا گیا تھا اور دو منٹ بعد ڈارک پرپل اور گرین کمبل میں دو بچوں کو لئے باہر آیا تھا۔۔۔ اس کے پیچھے بچوں کی نینی رافعہ بھی عائشہ کو لئے باہر چلی آئی تھیں اور سامنے بیٹھے محشم نے تیزی سے نظروں کا زاویہ بدل کر اپنے فون کی اسکرین کو بلاوجہ تکنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ وہ اپنے بچوں پر ایک نظر بھی ڈالنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا بچوں کو دیکھ کر اس کا دل انھیں پیار کرنے کو مچل اٹھتا خاص کر اپنی بیٹی کو دیکھ کر شاید وہ اپنی ذات پر لگایا خودساختہ پہرہ توڑ بیٹھتا۔۔۔ پہلے ہی وہ جزا کے ساتھ کئے کئی سارے وعدے توڑ چکا تھا لیکن اب وہ اس سے کیا کوئی وعدہ توڑنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اس وعدے کو توڑنے کی صورت اس کی جزا اس سے پھر روٹھ کر منہ موڑ کر چلی جاتی اور یہ وہ مر کر بھی نہیں برداشت کر سکتا تھا اسی لئے اس پر کڑے کڑے پہرے بیٹھا لئے تھے۔۔۔ وہ اپنے بچوں کی پیدائش کے بعد ہی یہ بات بھی اچھی طرح جان گیا تھا کہ اپنے بھائیوں اور جزا کے بعد اس کے بچے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی سب سے بڑی کمزوری بننے والے تھے۔۔۔ بچوں میں بھی خاص کر اس بیٹی جو ہوبہو اس کا عکس تھی۔۔۔

یہ والا جو میرے اور بھائی جیسا ہے اس کا نام کیا ہونا چاہیئے۔۔۔؟؟؟" محمش" نے اپنی صورت والے بچے کو گود میں لے کر سب سے پوچھا۔۔۔

اس کا نام مرزوق رکھ دیں بھائی۔۔۔ آپ سے اور محشم بھائی کے نام سے ملتا ہوا" ہے۔۔۔" انشراح نے کہا تھا اور محشم نے اپنے بچے کی پہچان کے ساتھ اس کا نام ازبر کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے ، اور یہ جو میری مما، محود اور میری جیسی آنکھوں والا ہے اس کا نام" مِرسب رکھ دیتے ہیں۔۔۔" مخشف نے جھٹ سے دوسرے بچے کو نام دے دیا تھا اور جھک کر بچے کو پیار کرنے لگا تھا۔۔۔ عائشہ کو تینوں خرگوشوں کے ساتھ پری اور انشراح نے گھیرے میں لیا ہوا تھا۔۔۔ بس محشم اپنی نظریں اپنے فون کی اسکرین پر جمائے خاموش سا بیٹھا ہوا تھا جبکہ سرفراز صاحب کی نگاہیں جزا پر ٹکی ہوئی تھیں جو ایک غلطی پر اب دوسری غلطی کرنے جا رہی تھی اور جزا خاموش

URDU NOVEL BANK

سی بیٹھی خود کو نانا کی کڑی نگاہوں کی حصار میں محسوس کرکے بے چین ہو رہی تھی کہ تبھی باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی اور کچھ ہی دیر میں کوئی گھر میں داخل ہوا تھا جسے دیکھ کر جزا خوش ہوکر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

شگفتہ بیگم اپنے ساتھ ایک درمیانی عمر کی عورت کے ساتھ اندر داخل ہوئیں جنھیں دیکھ کر جزا خوشی سے بے قابو ہوتی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ شگفتہ کے پیچھے دو مرد حضرات بھی تھے جو ہاتھوں میں مختلف شاپنگ بیگز لئے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

خالہ ، ارم آپی آپ۔۔۔؟؟؟" جزا تیزی سے چلتی ان کے پاس گئی اور ارم کے" گلے لگ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام و علیکم--- خالد بھائی---" جزا نے ارم سے الگ ہوتے ہوئے اس کے" پیچھے کھڑے اس کے شوہر کو سلام کیا تھا---

وعلیکم اسلام بیٹا---" وہ شفقت سے جزا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے" ساتھ ہی انھوں نے اپنے بھائی سے شاپنگ بیگز لے کر جزا کے ہاتھ میں تھما دیئے تھے--- یہ سب گفٹس تھے جو وہ بچوں کے لئے لائے تھے---

اس سب کی کیا ضرورت تھی آپی ، خالد بھائی---؟؟؟" جزا خفگی سے ارم اور" ان کے شوہر کو دیکھتی ہوئی سب کو ساتھ لئے اندر چلی آئی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شگفتہ نے بھی اندر آتے ہوئے سرفراز صاحب سمیت سب کو سلام کیا تھا-- جزا کے ساتھ مہمانوں کو دیکھتے ہی پری انشراح اور تینوں خرگوش اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے--- ارم کے شوہر سرفراز صاحب کو سلام کرکے محشم ، محمش اور محشف وغیرہ سے ہاتھ ملانے لگے تھے پھر محشم کے ساتھ ہی اس سیون سیٹر صوفے پر بیٹھ گئے تھے جس پر پہلے سے ہی محمش اور محشف بیٹھے تھے--- ان

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ آیا دوسرا لڑکا جو ارم کا دیور تھا--- وہ بھی اپنے بھائی کے ساتھ وہیں بیٹھ گیا تھا---

کوئی مشکل تو نہیں ہوئی خالہ پہنچنے میں---؟؟؟ میں نے بھائی کو راستہ سمجھا دیا تھا---" محشم نے اپنے سامنے والے صوفے پر بیٹھتی شگفتہ سے پوچھا جو سامنے کھڑے تینوں خرگوشوں کے علاوہ پری اور انشراح کی گود میں موجود بچوں کو دیکھ رہی تھیں---

نہیں نہیں--- مشکل نہیں ہوئی مگر یوں بے وقت آنا مجھے اچھا نہیں لگ رہا" تھا--- بس مجھے اپنی اس جلدباز بیٹی پر اسی وجہ سے غصہ ہے--- صبح کو کال کیا تھا مگر خود اپنے یہاں کے مہمان بھگتانے میں لگ گئی اور مجھ بوڑھی جان کو "گھر سے لے کر نکلی ہے اب واپس جاتے جاتے مزید رات ہو جائے گی--- شگفتہ برہمی سے بولی تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی رات کہاں ہوئی ہے بیٹا---؟؟ شام ہو رہی ہے--- اور گھر کا کیا" ہے--- یہ رہا تمھارا گھر-- پھر ساتھ میں یہ دونوں بچے بھی تو موجود ہیں اس لئے آرام سے بیٹھو---" سرفراز صاحب نے شگفتہ سے کہا تھا---

ہاں خالہ--- بلکہ میں تو کہتی ہوں کہ آپ سب آج یہیں رک جائیں---" جزا" نے ارم کا ہاتھ تھام کر محبت سے کہا تھا---

ہیں لڑکی--- کیا پاگل ہوئی ہو---؟؟؟ میں رات رک جاؤں گی مگر اس کے" بچوں کا کیا ہوگا---؟؟ بچے سسرال میں ہیں اور ساس اس کی ایسی تنک مزاج عورت ہیں کہ یہ رات کو نہ پہنچی تو بچوں کے ساتھ خود گھر چلی آئیں گی--- یہ لڑکی تو تمھاری محبت میں اندھی ہوگئی ہے--- گھر آتے ہی کان کھا گئی میرے کہ آپ نے میرے آنے سے پہلے جزا اور بچوں کو کیوں جانے دیا---؟؟؟ نہ خود ایک پل کو سکون سے بیٹھی اور نہ ہی اپنے اس بے چارے میاں کو بیٹھنے دیا--- رٹ لگا لی کہ چلیں جزا کے پاس اس سے ملنا ہے ابھی کے ابھی اسی لئے مجھے اسے لے کر آنا پڑا---" شگفتہ نے اپنے فوراً آنے کی وجہ بتائی تھی جبکہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی ماں کی "عزت افزائی" پر ان کا داماد پہلو بدل کر رہ گیا تھا۔۔۔ اسے ساس کا مزاج پتہ تھا تبھی وہ خاموش بیٹھا رہا تھا۔۔۔

امی کہیں تو لحاظ کر لیا کریں۔۔۔" ماں کے پاس بیٹھی ارم نے ماں کے کان" میں سرگوشی کی مگر انھوں نے بیٹی کی بات چٹکیوں میں اڑا دی تھی۔۔۔۔

بہت اچھا کیا شگفتہ بیٹی کہ تم آگئیں۔۔۔ اب تو تم بچی کو ایسے ہی لے آئیں" مگر ہم لوگ اسپیشل تمھاری اور ان بچوں کی دعوت بھی کریں گے۔۔۔" سرفراز نے شگفتہ بیگم اور ارم سے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے نہیں چچا جان دعوت کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ میرے بچوں کا گھر ہے" جب دل ہوگا میں آ جایا کروں گی۔۔۔ کسی قسم کا تکلف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" شگفتہ بیگم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں سعیدہ خالہ ان کے لئے پانی لے آئی تھیں۔۔ پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے شگفتہ کی نظر دوبارہ سے سامنے کھڑی پری اور اس کے بلکل پاس ہی کھڑی اسی کی طرح بے انتہا حسین گلابی گلابی چہرے والی انشراح پر پڑی تھی دونوں اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس کھڑے دیور کی گود میں موجود بچے کو پیار کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے سرگوشیوں میں باتیں بھی کر رہی تھیں۔۔۔ شگفتہ نے چشمے کی اوٹ سے دونوں کو گھورا تھا جبکہ شگفتہ کے پاس بیٹھی ارم کی نظریں سامنے صوفے پر بیٹھے حسن کے شاہکار ان تین بے تحاشہ خوبصورت لڑکوں پر ٹکی تھیں جن میں سے دو لڑکوں نے ایک ایک بچے کو تھام رکھا تھا اسی لئے وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھیں کہ ان تینوں میں سے جزا کا شوہر کون ہے۔۔۔؟؟؟ محمر کو تو وہ جانتی تھیں جس نے انھیں دیکھتے ہی مسکرا کر سلام کیا تھا۔۔ محمر کے پاس کھڑے دو اسی کی جیسی شکل والے لڑکوں کو بھی وہ پہچان گئی تھیں کیونکہ جزا نے انھیں بتایا تھا کہ اس کی سسرال میں محمر جیسے دو خرگوش اور بھی ہیں جو ہوبہو محمر جیسے ہیں مگر مخشف ، محمش اور محشم میں سے وہ یہ پہچاننے سے قاصر تھیں کہ ان میں سے جزا کا شوہر کونسا ہے۔۔۔؟؟؟

جزا ان تینوں خوبصورت لڑکوں میں سے تمھارا شوہر کون سا ہے۔۔؟؟؟ مجھے تو یہ" کریم کرتے شلوار والا زیادہ حسین لگ رہا ہے جو خالد کے پاس بیٹھا ہے۔۔۔ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہی والا ہے---؟؟ یا یہ جو توقیر (ارم کا دیور) کے پاس بلیک جیکٹ والا بیٹھا ہے وہ---؟؟؟ یا یہ گرے شرٹ والا جس کی اسمائل بے حد خوبصورت سی ہے---؟؟؟ ویسے تینوں میں زیادہ حسین یہ کرتے شلوار والا ہے--- ہیئر اسٹائل سے لے کر پرسنالیٹی تک سبھی بے حد غضب کا ہے--" ارم جزا کے کان میں سرگوشی کرتی ہوئی بولی--- جبکہ اس کے سامنے بیٹھا محشم ارم کے شوہر خالد اور دیور توقیر کے ساتھ سرفراز صاحب اور شگفتہ سے باتیں کرنے لگا تھا-- باقی سب لوگ بچوں کے ساتھ بزی تھے---

جی آپی-- یہی کرتا شلوار والے میرے شوہر محشم ہیں---" جزا نے مسکراتے" ہوئے دھیمی آواز میں بتایا تھا---

Visit for more novels...
www.urdunovelbank.com

اوہ ریئلی--- واؤوو--- امیزنگ--- جزا تمھارا شوہر تو واقعی تمھارے سارے" دیوروں سے زیادہ خوبصورت ہے--- تم دونوں کی جوڑی کمال کی ہے--- امی بتا رہی تھیں کہ یہ یہاں کے ایس پی ہیں---؟؟" ارم نے پوچھا تھا---

جی آپی---" جزا نے مختصر جواب دیا تھا---"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واؤ۔۔۔ سچی جزا میں نے محمر کو دیکھا تھا تو مجھے لگا تھا کہ تمھارا شوہر بھی یقیناً" دکھنے میں اچھا ہوگا مگر یہ تو میری توقعات سے کئی گنا زیادہ حسین ترین ہے۔۔۔ یقین کرو میں نے اپنی زندگی میں اتنا شاندار مرد نہیں دیکھا۔۔۔" ارم محشم سے کچھ زیادہ ہی متاثر ہوگئی تھیں جبکہ جزا نے اس بار اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ وہ بھی اب اپنے سامنے بیٹھے اپنے حسین ہمسفر کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

اے لڑکوں لاؤ ذرا بچوں کو تو دکھاؤ۔۔۔" محشم سے بات کرتی شگفتہ نے اچانک" سامنے بیٹھے مخشف ، محمش کی طرف رخ کرتے ہوئے ان سے بچوں کو مانگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی ، خالہ یہ لیں۔۔۔" مخشف نے اپنے ساتھ ساتھ محمش کی گود میں موجود بچے" کو بھی اس سے لے کر شگفتہ کو دے دیا تھا۔۔۔

یہ دونوں لڑکے ہیں۔۔۔ بچی اس لڑکی کی گود میں ہے۔۔۔" شگفتہ نے دونوں" بچوں کو پیار کرتے ہوئے ارم کی گود میں بچوں کو دیتے ہوئے انشراح کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ اس نے ابھی ابھی عائشہ کو محود سے لیا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خالہ ، آپ سے میں نے کتنا کہا تھا کہ کھانا ساتھ ہی کھائیں گے مگر آپ نے" منع کر دیا۔۔۔" محشم نے شگفتہ سے شکوہ کیا تھا۔۔۔

کیسے کھا لیتی۔۔۔؟؟ میں دن کا کھانا ظہر پڑھتے ہی کھا لیتی ہوں۔۔۔ رات میں" کھانا کھاتی ہی نہیں ، بہت پرانی عادت ہے اور یہ ارم کو بہت شوق ہے چونچلوں کا اسی لئے یہاں آنے سے پہلے ہی اس نے میاں اور دیور کے ساتھ ہوٹل میں کھانا کھا لیا تھا۔۔۔" شگفتہ نے منہ بنا کر بیٹی کو دیکھتے ہوئے محشم کو جواب دیا تھا جبکہ ارم اور اس کا شوہر تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چچا جان ، یہ لڑکیاں کیا یہیں رہتی ہیں۔۔۔؟؟" شگفتہ نے پری اور انشراح کو" دیکھتے ہوئے سرفراز صاحب سے پوچھا تھا۔۔۔ انھیں شادی سے پہلے انشراح اور پری کی سسرال میں آمد کافی دیر سے بری طرح کھٹک رہی تھی اسی لئے ان کی بے قابو زبان فوراً پھسل گئی تھی حالانکہ وہ ہاسپٹل میں پری کی چرب زبانی پر اس سے خاصی بدمزہ ہوئی تھیں مگر کم گو سی انشراح انھیں بہت پسند آئی تھی

URDU NOVEL BANK

لیکن اس وقت انشراح کو بھی یہاں موجود دیکھ کر انھیں اچھا نہیں لگا تھا جبکہ انشراح اور پری ان کی بات سن کر چونک کر انھیں دیکھنے لگی تھیں بلکہ ان کی ٹون سن کر تو پری کو خاصہ غصہ بھی آیا تھا۔۔۔

نہیں خالہ جی ، یہ شادی سے پہلے یہاں کیوں رہیں گی۔۔؟؟ یہ تو بچوں اور جزا" سے ملنے آئی تھیں۔۔۔ ہم نے انھیں کھانے پر روک لیا۔۔ بس اب ہم انھیں گھر چھوڑنے جانے لگے ہیں۔۔" سرفراز صاحب سے پہلے ہی محشم بول اٹھا تھا۔۔۔ اس نے پری کے بگڑے تیور دیکھ لئے تھے جبکہ مخشف اور محمش کو بھی ان کی بات اچھی نہیں لگی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ، ویسے مجھے بولنا تو نہیں چاہیئے یہ آپ سب کا ذاتی اور گھریلو معاملہ ہے مگر" جہاں تک مجھے پتہ ہے شادی سے پہلے لڑکی کا سسرال آنا اچھا نہیں سمجھا جاتا ہے۔۔ رشتہ اگر اپنے رشتے داروں میں ہو تو پھر بھی ایک وقت کو بات سمجھ میں آتی ہے مگر غیر جگہ اگر رشتہ جڑا ہو تو خاصی احتیاط کرنی پڑتی ہے اور پھر رشتوں میں لحاظ شرم ہونا اچھی چیز ہے۔۔۔ زمانہ بھلے ہی کتنا بدل جائے مگر اپنی کچھ

URDU NOVEL BANK

اقدار کی پاسداری ہمیشہ کرنی چاہیئے--- اس سے رشتوں کی خوبصورتی اور پاکیزگی اپنی جگہ قائم رہتی ہے ورنہ ہم میں اور غیر مسلموں میں کیا فرق رہ جائے گا---؟؟؟ جیسے ان کے یہاں شادی سے پہلے آزادانہ میل جول عام سی بات بن چکا ہے--- ایسے ہی ہمارے مسلم معاشرے میں بھی یہ چیز اب عام سی ہوگئی ہے--- اگر کچھ برا لگا ہوچچا جان تو معذرت چاہتی ہوں---" شگفتہ نے پری کو دیکھتے ہوئے اس پر خاص چوٹ کی تھی اور وہاں بیٹھے سب لوگ خاموش سے رہ گئے تھے-- کسی نے بھی شگفتہ کی بات کا جواب نہیں دیا تھا مگر ارم ماں کی باتوں پر شرمندہ ہوکر رہ گئی تھی جو ہر جگہ اپنی منطق کے حساب سے چلتی تھیں--- جزا بھی تاسف سے پری کی سنجیدہ صورت کو دیکھنے لگی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا خیال ہے ہمیں چلنا چاہیئے نانا جان ، محشم بھائی--- خاصی دیر ہو چکی ہے--- گھر والے انتظار کر رہے ہونگے-- محشف بھائی آپ چل رہے ہیں یا میں کال کرکے ذی العید بھائی کو بلا لوں---؟؟؟" پری سنجیدگی سے بولی تھی اور خالہ کی تلخ باتوں پر تو انشراح بھی شرمندہ سی ہوگئی تھی-- وہ بھی اب جلد

URDU NOVEL BANK

سے جلد یہاں سے نکل کر بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔ شگفتہ نے سب کے بیچ ان دونوں کی اچھی خاصی بے عزتی کر دی تھی۔۔۔

سرفراز صاحب نے خاموش نظروں سے ان دونوں کے بجھے ہوئے چہروں کو دیکھتے ہوئے مخشف کو اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

نہیں ، بھابھی میں چل رہا ہوں۔۔۔" مخشف نانا کے اشارہ کرنے پر فوراً اٹھ کھڑا ہوا،،، پری انشراح نے سب کو سلام کرنے کے ساتھ بچوں کو بھی پیار کیا تھا پھر جزا سے مل کر سب کو اللہ حافظ کہتی ہوئی وہ دونوں مخشف کے ساتھ نکل گئی تھیں اور محمش کی بے قرار نظروں نے دروازے سے باہر جاتی پری کا دور تک پیچھا کیا تھا۔۔۔ اس کی وجہ سے صرف اور صرف اس کی وجہ سے ہی پری کا ہنستا مسکراتا چہرہ بجھ کر رہ گیا تھا۔۔۔ اس کی ہنسی اور شوخی افسردگی میں بدل گئی تھی اور رہی سہی کسر اب خالہ نے پوری کر دی تھی۔۔ وہ جی بھر کر خود کو ملامت کرتا ہوا اپنی جگہ ساکت سا بیٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، پھر مارے شرمندگی کے ارم بھی بہت روکنے کے باوجود صرف چائے پی کر شوہر دیور اور ماں کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔۔۔ خالد سب کو سلام کرنے کے بعد شگفتہ بیگم کو ساتھ لئے باہر نکل گیا تھا مگر گھر سے باہر نکلنے سے پہلے جزا سے ملتی ارم نے محشم ، محمش اور سرفراز صاحب سے ماں کے رویئے کی معافی ضرور مانگ لی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ پلیززز فیل مت کریں پری بھابھی۔۔۔ وہ خالہ جی مجھے تھوڑی نفسیاتی لگتی" ہیں اسی لئے جب دل چاہتا ہے جسے دل چاہتا ہے کچھ بھی سنا دیتی ہیں۔۔۔ مجھے یقین نہیں ہوتا کہ وہ میری مما جیسی عورت کی دوست تھیں۔۔۔" ڈرائیونگ کرتے محشف نے پری کی دلجوئی کرنے کی کوشش کی تھی جبکہ اس کے پاس

URDU NOVEL BANK

بیٹھی انشراح بھی خاصی افسردہ و پریشان نظروں سے پیچھے بیٹھی پری کو بیک ویو مرر سے دیکھ رہی تھی---

کس نے کہا میں کچھ فیل کر رہی ہوں---؟؟؟ خالہ اپنے حساب سے ٹھیک" کہہ رہی ہیں-- ہمیں شادی سے پہلے یوں منہ اٹھا کر آپ کے گھر نہیں آنا چاہیئے تھا--- پہلے کی بات الگ تھی مگر اب تو اس گھر سے ہمارا رشتہ جڑ چکا ہے--- ان کی بات نے مجھے ہرٹ نہیں کیا--- میں پریشان اس بات کو لے کر ہوں کہ آپ کے بھائی شاید زندگی بھر میرے لئے "گونگے" ہی رہیں گے--- یہ ٹھیک ہے کہ وہ کم گو ہیں-- بہت جلدی کسی بھی بات پر ری ایکٹ نہیں کرتے مجھے ان کی اس عادت سے کوئی مسئلہ نہیں ہے--- مذاق کی بات الگ ہے مگر مجھے ان کا ریزرو نیچر ہی بہت اچھا لگتا ہے لیکن کبھی کبھی وہ ری ایکٹ کرنے والی باتوں پر بھی ری ایکٹ نہیں کرتے--- آپ جانتے ہیں مجھے جزا اور محشم بھائی کے رشتے کی کیا چیز سب سے زیادہ چبھتی ہے---؟؟؟ مرد و عورت کے مابین جڑے اس ازدواجی رشتے میں ایک چیز ہوتی ہے جس کا نام ہوتا ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ" اور وہی محشم بھائی اور جزا کے رشتے میں موجود نہیں ہے--- بھلے ہی" محشم بھائی جزا سے شدید محبت کرتے ہیں اس کے باوجود بھی وہ سب کے سامنے اپنی بیوی کا "ساتھ" نہیں دیتے--- شروعات سے ہی محشم بھائی غصے میں بنا سوچے سمجھے سب کے سامنے اس کی انسلٹ کرتے آئے ہیں--- پہلے دن سے لے کر بعد تک کا جزا کے ساتھ محشم بھائی کا رویہ مجھے پتہ ہے پہلے وہ آپ لوگوں کے سامنے اس کے ساتھ برا سلوک کرتے تھے اور اکیلے میں معافی مانگ لیا کرتے تھے لیکن ولید انکل اور سارہ آنٹی کے انتقال کی اطلاع ملنے کے بعد انھوں نے کیسے ماموں جان اور آپ سب کے سامنے جزا کو تھپڑ مارا تھا--- اس سے چیخ چیخ کر بات کی--- یہ سب انھیں نہیں کرنا چاہیئے تھا--- کیا آپ جانتے ہیں دین اسلام میاں بیوی کو برابری کے حقوق دیتا ہے--- اگر دین میں بیوی پر شوہر کا احترام لازم ہے تو شوہر کو بھی تلقین کی گئی ہے کہ کسی کے سامنے مذاق میں بھی اپنی بیوی کی بے عزتی نہ کرو--- کجا کہ دس لوگوں کے سامنے اس پر ہاتھ اٹھانا--- وجہ چاہے کچھ بھی ہو مگر محشم بھائی نے بارہا جزا کو سب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے موجودگی میں بے عزت کیا ہے۔۔۔۔ جزا میری جان جیسی دوست ہے۔۔۔ ہم ایک جان اور دو قالب ہیں مگر اس کے باوجود میں نے ہمیشہ محشم بھائی اور اس کے رشتے میں آئی تلخیوں کا ذمہ دار اسے ہی ٹھہرایا۔۔۔ میں شروع اسے ہی غلط کہتی رہی ہوں۔۔ ہر بار میں جب اس سے ملتی ہوں اسے ہزاروں باتیں سنا ڈالتی ہوں۔۔۔ یہاں تک کہ آج بھی میں اسے اس کی اس شرط والی بات پر کتنا برا بھلا کہہ کر آئی ہوں یہ انشراح آپ کے پاس بیٹھی ہے اس سے پوچھ لیں۔۔ لیکن اگر میں جانبداری سے دیکھوں تو جزا کو محشم بھائی کے اسی رویئے نے باغی بننے پر مجبور کیا۔۔۔ اس کی بغاوت کی شروعات ہی اسی پوائنٹ سے ہوئی ہے کہ محشم بھائی نے اسے محبت تو دی۔۔۔ عزت بھی دی مگر ضرورت پڑنے پر اس کا ساتھ" کبھی نہیں دیا۔۔۔ وہ شروعات سے جزا کو سب کے سامنے ڈی گریڈ" کرتے رہے ہیں۔۔۔ عورت مرد کے درمیان باہمی اختلافات ایک علیحدہ چیز ہیں مگر ان اختلافات کی وجہ سے سب کے سامنے عورت کو لیٹ ڈاؤن کرنا یا پھر جب اسے آپ کے ساتھ کی ضرورت ہو تو اسے اکیلا چھوڑ کر خود ایک کنارے جا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑے ہونا ایک مرد کو زیب نہیں دیتا حالانکہ میں نے کبھی بھی جزا کے سامنے محشم بھائی کو "غلط" یا "قصوروار" نہیں کہا--- نہ ہی اسے یہ بتایا کہ میں نے ان آٹھ مہینوں میں محشم بھائی کو ڈھیروں کالز کی اور انھیں ان کی اسی غلطی کا احساس بھی اچھی طرح دلایا ہے-- وہ خود بھی اس بات پر قائل ہوچکے ہیں--- شرمندہ بھی ہیں شاید اب تک جزا سے معافی بھی مانگ چکے ہونگے مگر آپ جانتے ہیں کہ یہی سیم چیز منگنی کے بعد سے اب تک میں نے محمش کے بھی رویئے میں بھی شدت سے محسوس کی ہے--- جس سے میں سخت مایوس ہوئی ہوں-- محمش بھی اس معاملے میں محشم بھائی جیسے ہیں--- یہ چیز میں نے پہلے بھی دیکھی تھی آج بھی دیکھی ہے--- اس بات نے ہی مجھے تھوڑا سا ڈس اپائنٹ کر دیا ہے کہ میری زندگی مستقبل میں ایک بہت بڑی محرومی کا شکار ہونے والی ہے---" سر سیٹ کی بیک سے ٹکاتے ہوئے وہ بولتے بولتے اچانک چپ ہوئی تھی اور مخشف نے بیک ویو مرر سے پوری آنکھیں پھاڑ کر پیچھے بیٹھی پری کو دیکھا تھا--- اسے پری کی اتنی گہری آبزرویشن پر شدید حیرت ہو رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"بھابھی جان ، یقیناً بھائی بھابھی کے حوالے سے آپ کا مشاہدہ بلکل درست ہے مگر آپ میرے "بڑے" کے لئے شاید تھوڑی غلط فہمیوں کا شکار ہیں---

"مجھے لگتا ہے آپ نے اس "پاگل" کو تھوڑا سا بلکل "اتنا سا غلط" سمجھا ہے---

محثف نے دائیں ہاتھ کے ایک انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو باہم ملا کر ہلکا سا کھولتے ہوئے کہا---

"میں آپ کو شروعات سے بتاتا ہوں--- ہمارے ڈیڈ بھائی کے بے حد قریب تھے--- بھائی بھی ان پر جان نچھاور کرتے تھے بلکہ بھائی ہی کیا ہم سارے بھائی اپنے ڈیڈ کے دیوانے تھے--- ڈیڈ کی پیاری پیاری عادتوں کی وجہ سے ہم انھیں بے حد چاہتے تھے--- اگر آج وہ زندہ ہوتے تو بھائی کی زندگی میں ان کی نادانیوں کے باعث جو طوفان آیا وہ کبھی نہ آتا--- ڈیڈ نے ہماری تربیت اس انداز میں کی ہی نہیں کہ ہم کسی بھی عورت کی تذلیل کریں یا اسے عزت کی نگاہ سے نا دیکھیں---

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھوں نے کوشش کی کہ ہم سب کی وہ ایک مکمل شخصیت تعمیر کر سکیں۔۔۔ بھائی کی جزا بھابھی کے ساتھ کی گئی زیادتیوں یا یوں کہہ لیں کہ ان کی پہ در پہ غلطیوں کی وجہ ان کی شخصی برائیاں نہیں بلکہ ڈیڈ اور مما کا ہمارے درمیان نہ ہونا اور بھائی کا ہمارے لئے لازوال پیار ہی ہے بہرحال تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ آپ کا "انگریز" بھی ڈیڈ کے شدید قسم کے عاشقوں میں شامل تھا۔۔۔ ان کے بے حد قریب مگر اپنی فیلنگز کا اظہار وہ ڈیڈ کے سامنے بھی نہیں کر پاتا تھا۔۔۔ اسے اگر کوئی چیز چاہیئے ہوتی تھی تو وہ خود ڈیڈ سے نہیں کہتا تھا بلکہ اپنی حرکات سے اپنے رویئے سے ڈیڈ کو احساس دلایا کرتا تھا کہ اسے فلاں چیز کی ضرورت ہے۔۔۔ ڈیڈ بھی اس کی اس عادت کو جانتے تھے۔۔۔ اکثر تو اس کے کہنے سے پہلے اس کی ضرورتوں کو خود ہی پورا کر دیتے تھے مگر کبھی اگر وہ چوک جاتے تھے تو محمش زبان ہلانے کا تکلف نہیں کرتا تھا بلکہ ڈیڈ سے روٹھ جاتا تھا اور اس کی اس حرکت پر مما بہت چڑتی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھیں لگتا تھا کہ محمش کے منہ میں زبان رب نے صرف "سجاوٹ" کے لئے رکھی ہے مگر مجھے لگتا تھا کہ محمش اپنی زبان کا استعمال بس کھانے کا مزہ چکھنے اور ہم چاروں چھوٹوں کو ڈانٹ ڈپٹ کرنے میں ہی کرتا ہے--- جس طرح آپ اور جزا بھابھی یک جان دو قالب ہیں اسی طرح میں اور محمش بھی بچپن سے دو جسم اور ایک جان کی طرح رہے ہیں--- ڈیڈ اور بھائی نے میرے لئے میرے بڑے" کو میرا باڈی گارڈ، دوست اور بھائی تینوں کا رول ایک ساتھ پلے کرنے" کا حکم دیا تھا اسی لئے وہ میرا بھائی بھی ہے--- باڈی گارڈ بھی ہے اور بہترین دوست بھی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کے بعد وہ مجھ سے اور محود سے بے حد محبت کرتا ہے مگر زبان سے اس کا اظہار اس نے آج تک نہیں کیا--- آپ کو جزا بھابھی اور بھائی کا ولیمہ یاد ہے--؟؟؟ ولیمے کی صبح اس نے محود کی پٹائی کا ناٹک کیا تھا اسی بات پر بھائی بھی اس پر سخت غصہ کیا تھا اور وہ بھائی کا غصہ دیکھ کر روپوش ہوگیا تھا مگر دراصل اسے بے حد دکھ تھا اس بات کا کہ اس کی وجہ سے محود بے تحاشا رویا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اپنے دکھ کو اس نے محود کے سامنے بیان کیا نہ ہی بعد میں بھائی کو کچھ بتایا۔۔ میں کیونکہ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہوں تو میں نے ولیمے کی رات ہی اسے اپنے فون میں محود کی پک سے بات کرتے ہوئے اور روتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔ ہاہاہاہاہا۔۔۔ تب مجھے اس کی دلی کیفیت کا پتہ چلا اور یہ تو بہت چھوٹی بات ہے بھابھی۔۔ آپ کو میں بتاؤں ڈیڈ کے انتقال کے وقت ان کے جنازے کو دیکھنے سے لے کر انھیں دفنانے تک بھی محمش ہمارا وہ واحد بھائی تھا جس نے نہ تو اپنی آنکھ سے ڈیڈ کے لئے ایک آنسوں بہایا اور نہ ہی زبان سے کسی کے سامنے اپنے اندر کا دکھ کہا۔۔ مما نے بھائی نے لاکھ کوشش کر لی۔۔۔ ہم سب نے سمجھایا مگر وہ کچھ نہیں بولا پھر ان کے انتقال کے مہینے بھر بعد اس نے ایک رات انھیں خواب میں دیکھا تھا۔۔۔ وہ میرے پاس سو رہا تھا اور میں اس کے پاس ہی بیٹھا پڑھ رہا تھا۔۔۔ اچانک نیند کی حالت میں ہی وہ زور زور سے بولنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ ، آپ مجھے چھوڑ کر کیوں چلے گئے--؟؟ بہت تکلیف ہے-- میں بہت درد"
میں ہوں-- محمد رو رہا ہے--- بہت رو رہا ہے--- ڈیڈ ، میرا دل پھٹ جائے
گا-- بھائی کو روتے دیکھنا میرے لئے موت کے برابر ہے-- آپ مما کی ہنسی
چھین کر لے گئے-- ڈیڈڈڈ--- پلیززز ، واپس آ جائیں میں اکیلا رہ گیا-- میرا
دوست" مجھ سے چھن گیا--- میرا رازداں چلا گیا-- مجھے اپنا درد بیان کرنا نہیں"
آتا--- آپ سمجھتے ہیں ناں--- بن کہے سمجھ جاتے ہیں ناں میرے دل کی
باتیں-- پلیززززز ، واپس آ جائیں---" یہ الفاظ محمش نیند میں بڑبڑا رہا تھا اور ساتھ
رو بھی رہا تھا--- اگلے دن جب میں نے مما اور بھائی کو محمش کی یہ بات بتائی
تب مما اس کے پاس گئیں-- میں اور بھائی بھی تھے-- روم میں اس کے
سامنے جاتے ہی مما اس کے گلے لگ کر اچانک رونے لگیں--- وہ روتی جاتی
تھیں ڈیڈ کی باتیں کرتی جاتی تھیں پھر مما کے آنسوں اور ان کے لہجے میں ڈیڈ
کے لئے موجود درد نے مہینے بعد محمش کے اندر جمی برف کو پگھلایا تھا-- آپ
یقین کریں بھابھی وہ رویا اور اتنا رویا کہ اس کو چپ کروانے میں دو گھنٹے لگ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"گئے--- مما ، بھائی ہم سب بوکھلا کر رہ گئے کہ اسے کیسے سمجھائیں---؟؟؟ محشف بولتے بولتے وہ وقت یاد کر کے آزردہ ہوگیا تھا جبکہ پری حیرت و بے یقینی اور انشراح دکھ سے محشف کو دیکھے جا رہی تھیں--- باتوں کی وجہ سے محشف نے پری اور انشراح کے گھر کے لئے کافی لمبا راستہ پکڑ لیا تھا اسی لئے اب تک وہ لوگ پری کے گھر سے کم سے کم آدھے گھنٹے اور انشراح کے گھر سے گھنٹے بھر کی دوری پر تھے---

میرا آپ کو یہ اتنی لمبی بات بتانے کا مطلب یہ ہے بھابھی کہ وہ جان بوجھ کر" ایسا نہیں کرتا--- وہ بچپن سے بے حد سنجیدہ مزاج اور کم گو فطرت کا ہے--- ایسا نہیں اس میں اموشنز نہیں ہیں مگر اسے ان کا اظہار کرنا نہیں آتا--- منگنی سے پہلے کا پورا سین آپ کو یاد ہے ناں--؟؟ اس کی جان حلق میں اٹک گئی تھی اس کے باوجود بھی اس نے آپ کو واضح طور پر کچھ نہیں بتایا--- آپ کو میں نے ہی بلایا تب آپ کے سامنے ساری بات صاف ہوئی-- یہی اس کی عادت ہے--- مما ، ڈیڈ جب تک زندہ رہے دونوں نے اسے لاکھ سمجھایا--- ان

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے بعد بھائی اسی بات پر پریشان ہوکر اسے سمجھاتے رہتے تھے کہ کم سے کم انہی سے اپنے دل کی بات کہہ دیا کرے۔۔۔ بھائی کے سوا میں نے اسے بھائی نہیں دوست بن کر زبان کھولنے پر مجبور کیا مگرررر۔۔۔ ہم سب بری طرح ناکام رہے اور اب بھی وہ جو کر رہا ہے وہ اپنی فطرت کے عین مطابق ہے۔۔۔ آپ کا انگریز"آپ کے لئے چیلنج ہے پری بھابھی ، اس کی زندگی میں آنے کے بعد آپ" کو اسے اپنے حساب سے سیٹ کرنا پڑے گا۔۔۔ وہ آپ سے بے حد ، بے تحاشا محبت کرتا ہے۔۔ اس بات سے میں کیا گھر کا ایک ایک فرد واقف ہے مگر اسے محبت نبھانے کا طریقہ نہیں آتا۔۔۔ آپ کو میں نے شروعات سے سب کچھ بتا دیا ہے اور اتنے وقت میں آپ کو بھی اس بات کا اچھی طرح اندازہ ہوگیا ہوگا کہ محمش جیسا خاموش طبع شخص اظہار کی عادت سے محروم ہے اسی لئے اس سے ناراض ہونے یا برہم ہونے کے بجائے اس کی اس عادت کو بلکہ اس فطرت کو بدلنا آپ کی ذمہ داری ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی آج کی بات تو آج خالہ ہماری مہمان بن کر آئی تھیں ، یہ ہمارے گھر کا اصول ہے کہ دشمن بھی اگر مہمان بن کر ہماری چوکھٹ پر آتا ہے تو ہم اسے کھلے دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔۔ محمش اس معاملے میں بھی تھوڑا "سنکی" ہے ایک بار جزا بھابھی کی ہمارے کزن زین سے کوئی کھٹ پٹ ہوگئی تھی اور وہ اچانک ایک دن ہمارے گھر پر چلا آیا تھا۔۔۔ بھابھی نے اسے محمش کے سامنے تھوڑا" سا ذلیل کر دیا۔۔۔ بس اسی بات پر وہ جزا بھابھی سے بھی شدید خفا ہوگیا" تھا کہ بھابھی نے ہمارے مما ڈیڈ کے بنائے اصول کو توڑتے ہوئے گھر آئے مہمان سے بدتمیزی کی ہے۔۔۔ آج جو کچھ خالہ نے آپ کے متعلق کہا اگر وہ یہی سب باتیں "خواب نگر" کی بجائے کہیں باہر کہتیں تو آپ سے پہلے محمش ان کی طبیعت صاف کر چکا ہوتا مگر وہ ہمارے گھر پر پہلی بار آئی تھیں اسی لئے وہ کیا ہم سب ان کے سامنے زبان بند رکھنے پر مجبور تھے اور دوسری بات یہ کہ وہ جزا بھابھی کی وجہ سے ہماری محسن بھی ہیں۔۔۔ ایک بہت بڑا احسان ہے ان کا ہم پر کہ ہماری بھابھی کو انھوں نے آٹھ ماہ اپنے گھر میں بحفاظت اپنے ساتھ رکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس لئے بھی ہم خاموش رہنے پر مجبور تھے تو پلیززز آپ محمش کے رویئے کو بھائی کی "غلطی" کے ساتھ نہ جوڑیں--- وہ آپ کو عزت ، محبت اور "ساتھ" سب دے گا مگر ہاں ، اس کی زبان کو کھلوانا اب آپ کا کام ہے---" محثف نے اپنی طرف سے پوری طرح اپنے "بڑے" کا کیس لڑا تھا اور پری ایک گہری سانس بھر کر رہ گئی تھی---

پری آپ محمش بھائی سے وہ چھت والی بات پر بھی خفا ہیں---؟؟؟" انشراح" نے بیک ویو مرر سے پری کو دیکھتے ہوئے جھجھک کر اس سے پوچھا مگر خلاف توقع پری اس کی بات سن کر بھڑکنے کے بجائے کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

لو--- وہ بھی کوئی خفا ہونے کی بات تھی---؟؟ وہ تو میں نے انھیں "مائنر" سا شاک" دیا تھا ورنہ اس وقت مجھے شدید بھوک لگ رہی تھی لیکن انھیں جھنجھوڑنا بھی بے حد ضروری تھا--- سچی انھیں یوں حیرت بھرے جھٹکے دے کر مجھے بڑا مزہ آتا ہے--- اب بھی اپنا فون بند کرکے رکھوں گی--- ذرا محترم کی زبان تو کھلے--- گونگے کا گڑ ہی کھائے رہتے ہیں-- بھئی اب ایسی بھی کیا شرم و

URDU NOVEL BANK

جھجھک کہ مجھ سے باقاعدہ پردہ شروع کر دیں--- نہ سلام نہ کلام ، اب دیکھنا میری اس لاتعلقی پر کیسے جل بن مچھلی کی طرح تڑپیں گے---" پری نے شرارت سے آنکھیں نچاتے ہوئے کہا تھا اور مخشف تاسف سے سر ہلاتا رہ گیا تھا تبھی اس کے نمبر پر محمش کی کال آنے لگی تھی---

ہاں محمش بولو---" مخشف نے کال پک کرتے ہوئے کہا تھا--- پری کے" اشاروں پر اس نے کال اسپیکر پر ڈال دی تھی---

سیفی ، کہاں ہو تم---؟؟ ابھی تک واپس نہیں آئے---؟؟ پری اور انشراح" "کو گھر پر چھوڑا دیا---؟؟ پری کا فون بند ہے کب سے ٹرائے کر رہا ہوں--- دوسری طرف سے محمش کی بے قراری سی آواز آئی تھی اور پری کے دل میں ٹھنڈ پڑ گئی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم ابھی راستے میں ہی ہیں یار ، انشراح کا گھر دور ہے میں پہلے پری کو ڈراپ" کروں گا--- وہ ابھی میرے ساتھ ہیں--- تم انھیں کیوں کال کر رہے ہو---؟؟؟" مخشف نے مسکراہٹ لبوں میں دبا کر پوچھا تھا----

URDU NOVEL BANK

یاررر--- وہ مجھ سے بلاوجہ ناراض ہو رہی ہیں حالانکہ میں نے کچھ بھی نہیں کہا" ان سے سچ--" محمش نے مایوس لہجے میں کہا---

یہی تو پرابلم ہے ساری کہ آپ "کچھ" کہتے ہی نہیں----" پری نے دل ہی" دل میں محمش کو مخاطب کیا تھا---

ہاں ناراض تو وہ لگ رہی ہیں کیونکہ انھوں نے اپنا فون بند کرکے مجھے دے دیا" ہے--- تمھیں واپس دینے کے لئے کہہ رہی ہیں--- کیا ہوا ہے آخر تم نے ایسا کیا کر دیا کہ پری تم سے شدید خفا ہوگئی ہیں---؟؟ کہیں خالہ کی بات پر تو کوئی ناراضگی نہیں ہے----؟؟؟" مخشف نے بھائی کی حالت سے حظ اٹھاتے ہوئے انجان بننے کی ایکٹنگ کی تھی جبکہ پری اشارے سے اسے منع کر رہی تھی اور انشراح نے بھی گردن گھما کر خفگی سے اسے دیکھا تھا----

کیاااا----؟؟؟ فون واپس کر دیا---؟؟ سیفی ان کا فون انھیں واپس دو اور" کہو کہ فون آن کریں--- مجھے ان سے بات کرنی ہے--- یاررر وہ مجھ سے اس ، لئے ناراض ہیں کہ میں نے ان سے گھر پر بات نہیں کی ، اب میں میں بھائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نانا جان اور سب کے سامنے ان سے کیسے بات کرتا---؟؟؟ پری--- پری کو سب پتہ ہے کہ مجھ سے بھائی کے سامنے نظر اٹھا کر بھی انھیں دیکھا نہیں جاتا--- رہی خالہ کی بات تو وہ ہمارے گھر مہمان بن کر آئی تھیں--- میں انھیں کیسے ٹوکتا---؟؟؟ سیفی پری سے کہنا کہ میری مجبوری سمجھیں--- ایسا مت کریں یار پلیز---" محمش کا لہجہ بے بسی ، شگستگی سے مترشح تھا اور پری کی برداشت بس یہی تک تھی اس نے انشراح کا کندھا ہلاتے ہوئے اشارے سے اس سے مخشف کا فون مانگا تھا اور انشراح نے فوراً اثبات میں سر ہلاتے ہوئے مخشف کے اسٹیئرنگ وھیل میں فکسڈ فون اسٹینڈ سے کھینچ کر باہر نکالا اور پری کو تھما دیا تھا--- مخشف حیرت سے بس دیکھا ہی رہ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو مسٹر انگریز ، محشم بھائی کی طرح آپ بھی یہی کیوں چاہتے ہیں کہ جیسے جزا" ان کی مجبوریاں سمجھتی ہے میں بھی آپ کی تمام تر مجبوریاں سمجھتی پھروں--- آپ مجھے کیوں نہیں سمجھتے---؟؟؟ مطلب آپ کی ہر مجبوری کے ساتھ کمپرومائز بس میں ہی کیوں کروں---؟؟؟ آپ میرے اموشنز نہ سمجھیں کیوں---؟؟؟

URDU NOVEL BANK

کیا آپ اپنے اندر سمجھ بوجھ کچھ نہیں رکھتے---؟؟؟" پری نے فون کا اسپیکر آف کرتے ہوئے کان سے لگا لیا تھا اور پھر ناک پھلاتے ہوئے محمش سے پوچھا تھا---

پری ، ایسی بات نہیں ہے--- میں آپ سے یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ ہر بات پر" کمپرومائز کریں-- بس کچھ ایک سچوئیشنز ہیں جہاں آکر میں بے بس ہو جاتا ہوں--- بھائی اور نانا جان کی موجودگی میں چاہتے ہوئے بھی میں آپ سے بات نہیں کر سکا--- یہ میں کر ہی نہیں سکتا پلیززز سمجھیں--- یہ مت سوچیں کہ میں نے آپ کو اگنور کیا ہے---- آپ---- آپ اپنا فون آن کریں--- مجھے آپ سے اس پر بات کرنی ہے---" محمش نے صفائی پیش کرتے ہوئے آخر میں جھنجھلا کر ریکوئیسٹ بھی کی تھی---

www.urdunovelbank.com

محشم بھائی کو اپنی جس غلطی کا احساس اتنے بڑے خسارے کے بعد ہوا ہے" میں نہیں چاہتی کہ آپ کے حصے میں بھی وہ خسارہ آئے--- ابھی وقت ہے جتنا جلدی ہو سکے اپنے اندر کی اس" بے بسی" کو ختم کر دیں--- مجھے آپ سے

URDU NOVEL BANK

"عزت ، محبت ، مان ہی نہیں آپ کا "ساتھ" بھی چاہیئے اگر آپ میرا "ساتھ دینے کی حامی بھرتے ہیں تو ٹھیک ورنہ ایک بات ہمیشہ یاد رکھئے گا کہ آپ محشم بھائی ضرور بن سکتے ہیں مگر زندگی کے کسی بھی حصے میں کبھی بھی میں جزا نہیں بن سکتی--- رہی میرے فون کی بات تو میرا فون اب شادی کے بعد ہی آن ہوگا--- وہ بھی اگر آپ سے ہوئی تو ورنہ یہاں بھی میں ہر بار کی طرح سمجھوتہ کر لوں گی--- پھر چاہے امی ، بابا مجھے کسی دوسرے کے ساتھ بھلے ہی کیوں ناں رخصت کر دیں--- اللہ حافظ---" پری نے کہتے ہوئے بنا محمش کا جواب سنے فون بند کر دیا تھا--- تب تک اس کا گھر بھی آ چکا تھا--- وہ فون محشف کو دیتے ہوئے ایک جھٹکے سے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی تھی--- اس نے انشراح اور محشف کو اللہ حافظ بھی نہیں کہا تھا اور گھر کا گیٹ پار کرتی چلی گئی تھی--- اس دوران اس کے لبوں پر ایک شرارتی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مسٹر انگریز آپ گونگے ہونگے اپنے گھر والوں کے لئے۔۔۔ آپ کے ڈیڈ، مما اور" بھائیوں نے آپ کی بہت باز برداریاں کر لیں مگر مجھ سے یہ سب نہیں ہوگا۔۔۔ آپ نے اپنے گھر والوں کی طرح مجھے بھی "ہلکے" میں لے کر ایک بہت بڑی غلطی کی ہے کیونکہ میرا نام "پریشے ابرار شاہ" ہے۔۔۔ میں یہ چاہتی تو نہیں تھی پر مجھ سے یوں غیریت برت کر آپ نے اپنی شامت کو خود آواز دی ہے۔۔۔ اب مجھے آپ کی بینڈ بجانی ہی پڑے گی۔۔۔ میں آپ جیسے "گونگے" کو جب تک زبان" نہ دے دوں چین سے نہیں بیٹھوں گی۔۔۔ مانا آپ کو مجھ سے "شرمیلی" محبت" ہے مگر مجھے محبت کا یہ انداز بلکل پسند نہیں۔۔ آپ میرے ہیں اور میرے لئے آپ کو تھوڑا سا "بے شرم" تو بننا پڑے گا۔۔۔ کسی کے لحاظ میں بھی آپ مجھے نظرانداز کریں یہ میں بلکل برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔ اب دیکھئے گا آپ کو کیسے اپنے دام الفت میں الجھا کر اپنے آگے پیچھے نچاتی ہوں۔۔۔ آپ نے مجھے غلط جج کیا ہے۔۔۔ میں واقعی جزا نہیں ہوں۔۔۔ آپ کو آپ کے جذبات کی انتہا پر لاکر نہ توڑا تو میرا نام بھی پری نہیں۔۔" پری نے دل ہی دل میں عزم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باندھا تھا پھر وہ محمش کے بے بس چہرے کو تصور میں لاتے ہوئے بڑے خوبصورت انداز میں مسکرائی تھی۔۔۔ جبکہ باہر گاڑی میں بیٹھے مخشف نے بھی محظوظ ہوکر مسکراتے ہوئے اپنے پاس بیٹھی انشراح کو دیکھا تھا ساتھ ہی اس نے باآواز بلند اپنے "بڑے" کی خیریت کے لئے دعا کی تھی۔۔۔

اللہ میرے "بڑے" کے حال پر رحم کرے اور اسے پری کی شرپسندیوں سے" بچائے۔۔۔" وہ گاڑی اسٹارٹ کرتا ہوا بولا اور انشراح جو پری کی باتیں سن کر پریشان ہوگئی تھی مخشف کے اس شرارتی سے انداز پر کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب مہمانون کے جانے کے بعد نانا جان ان سب کو سونے کی ہدایت دیتے ہوئے خود بھی اپنے روم میں اوپر چلے گئے تھے۔۔۔ نانا کے کہتے ہی سب سے پہلے اوپر اپنے روم میں بھاگنے والا محمش تھا اسے اپنی ناراض پری کو کال کرنا تھا جبکہ تینوں خرگوش جزا کے پیچھے نینی کے روم میں پہنچ گئے تھے۔۔۔ اتفاق سے تینوں بچے ہی اس وقت جاگ رہے تھے۔۔۔ نینی انھیں فیڈر سے دودھ پلا رہی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ سعیدہ خالہ کے ساتھ جزا بھی وہیں موجود تھی۔۔۔ محشم اپنے بیڈروم میں شاید مغرب نماز کے لئے چلا گیا تھا پھر تینوں بچوں کے ساتھ کھیلتے ایک دوسرے سے باتیں کرتے دو گھنٹے پلک جھپکتے ہی بیت گئے تھے۔۔۔ عشا بھی ہو چکی تھی۔۔ اس دوران مخشف بھی پری اور انشراح کو ڈراپ کر کے گھر واپس آ چکا تھا۔۔۔ سب نماز سے فارغ ہوگئے تھے۔۔ ڈنر سے بھی فارغ ہو چکا تھا۔۔۔ ایک بار پھر سب واپس اپنے اپنے پرانے ٹھکانوں پر پہنچ گئے تھے یعنی محمش اپنے روم میں ، تینوں خرگوش بچوں کے روم میں اور نانا جان بھی سونے چلے گئے تھے۔۔۔

"آج تم لوگوں کا سونے کا ارادہ نہیں لگ رہا۔۔۔ ٹائم دیکھو ذرا پھر صبح نماز کے لئے اٹھتے نہیں ہو۔۔۔ چلو اب جلدی اوپر سونے جاؤ۔۔۔ جاؤ فجر میں اٹھانے آؤں گا۔۔۔" محشم نجانے کب نینی کے روم کے باہر آ کھڑا ہوا تھا اور باہر سے ہی تینوں خرگوشوں کو ڈپٹتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی۔۔۔ ابھی تو میں نے پرنسس کو گود میں لیا ہے۔۔۔ یہ محود ہر وقت اسے" خود ہی لئے رہتا ہے۔۔کچھ دیر رہنے دیں ناں ابھی چلے جائیں گے سونے بھی۔۔۔" مہران نے اندر سے ہی ممنناتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

مہران ، میں نے کہا ناں سونے جاؤ۔۔۔ صبح مل لینا بچوں سے۔۔۔ یہ سونے کا" وقت ہے۔۔۔ اب بنا کوئی ایکسکیوز دیئے باہر آؤ فوراً۔۔۔۔" محشم نے سختی سے کہا تھا اور وہ تینوں منہ بناتے باہر آگئے تھے۔۔۔ محشم نے ان تینوں کے پھولے منہ دیکھ کر مسکراہٹ چھپاتے ہوئے باری باری تینوں کی پیشانی چومی تھی تبھی محشف بھی سیڑھیوں سے اترتا نیچے آیا تھا۔۔ وہ شاید کچن سے کچھ لینے جا رہا تھا۔۔ محشم نے اسے بھی جلد سونے کی ہدایت دی تھی اور اس کی پیشانی چوم کر شب بخیر کہا تھا۔۔ پھر خود بچوں کے روم کے باہر کھڑے کھڑے اس نے جزا کو آواز دی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزاااااا۔۔۔ بہت دیر ہوچکی ہے آپ کو بھی بیٹھے ہوئے چل کر سوئیں اب۔۔۔" دوائی بھی نہیں لی ابھی آپ نے۔۔۔" محشم کو پتہ تھا کہ وہ دوائی کی چور ہے اسی لئے جان بوجھ کر یہاں چھپی بیٹھی ہے۔۔۔

میں یہاں بچوں کے کمرے میں ہی سوؤں گی محشم آپ جائیں اور سو جائیں" دوائی صبح لے لونگی۔۔۔" جزا نے اندر سے جواب دیا تھا اور محشم نفی میں سر ہلاتے ہوئے دھیرے دھیرے چلتا اندر چلا آیا تھا۔۔۔ جزا اپنی گود میں دونوں بیٹوں کو لئے بیٹھی تھی اور عائشہ سعیدہ خالہ کے پاس تھی۔۔۔

رافعہ آپا، سعیدہ خالہ بچوں کو اپنے روم میں لے جائیں، یہ جب تک جزا کے" سامنے رہیں گے یہ یہاں سے ہلیں گی بھی نہیں۔۔۔" محشم کی بات ان دونوں کے لئے اشارہ تھی کہ وہ روم سے باہر جائیں جسے سمجھتے ہوئے نینی نے جزا کی گود سے بچوں کو لیا تھا اور روم کا اندرونی سلائیڈنگ ڈور کھولتے ہوئے بچوں کے ساتھ اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔ سعیدہ خالہ بھی عائشہ کو لے کر نینی کے پیچھے ہی روم سے نکل گئی تھیں۔۔۔ ان کے جاتے ہی محشم نے اندر والا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سلائیڈنگ ڈور بند کیا اور جزا کے عین سامنے آ کھڑا ہوا تھا پھر اس نے بنا کچھ کہے جھک کر منہ بناتی جزا کو بانہوں میں اٹھایا تھا۔۔۔

"محشم م م م۔۔۔" جزا کے احتجاج کے باوجود وہ اسے اٹھائے اپنے بیڈروم میں چلا آیا تھا۔۔۔ اس نے احتیاط سے جزا کو بیڈ پر لا بیٹھایا تھا پھر دروازے کو لاک کرکے وہ ساری لائٹس بند کرتا ہوا بیڈ پر بیٹھی جزا کے پاس آیا تھا۔۔اب روم میں بس ان کی تصویر کے اوپر لگی فینسی مدھم سی لائٹ اور سائیڈ ٹیبل کے لیمپ ہی آن تھے۔۔۔

"میری جان ، ہر بات میں ضد اچھی نہیں ہوتی۔۔۔ پہلے اپنی طبیعت ٹھیک کریں۔۔۔ دیر تک بیٹھنے کے قابل ہو جائیں پھر جب تک چاہیں بچوں کے پاس رہیئے گا جو دل چاہے کیجیئے گا۔۔۔" محشم سائیڈ ٹیبل پر رکھی اس کی دوائیوں کے شاپر میں سے دوائیوں کے اسٹریپس نکالتے ہوئے بولا پھر اس نے اسٹریپس میں سے گولیاں نکال کر خود کو گھورتی جزا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اس کی ہتھیلی پر دوائی رکھ دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بچوں کے پاس سوؤں گی اور آپ مجھے نہیں روک سکتے۔۔۔" جزا نے کہا تھا" اور سامنے کھڑے محشم کے ہاتھ سے سے دوائی کے بعد پانی کا گلاس جھپٹنے والے انداز میں لیا تھا۔۔ پھر دوائی منہ میں ڈالتے ہوئے گلاس منہ سے لگا لیا تھا۔۔۔

میں آپ کے پاس سوؤں گا آپ مجھے نہیں روک سکتیں کیونکہ یہ پابندی آپ" کی شرط کا حصہ نہیں تھی۔۔۔ میں نے آپ کی شرط من وعن مانی ہے اور اب آپ کو بھی میری بات ماننی پڑے گی۔۔۔ میں آپ کو خود سے دور بچوں کے روم میں سونے کی اجازت بلکل نہیں دونگا نہ ہی اپنے بیڈروم میں خود کو روکنے پر آپ مجھ سے کوئی شکوہ کر سکتیں۔۔۔" محشم نے بیڈ پر جزا کے برابر لیٹتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اپنی طرف ہی کھینچ لیا تھا۔۔۔ جزا اس کی یاد دہانی پر جھنجھلا گئی تھی۔۔۔

شرط کی بات کہاں سے بیچ میں آگئی۔۔۔؟؟ بچوں کے پاس جانے کے لئے میں" اس لئے کہہ رہی ہوں کہ انھیں میری ضرورت ہے۔۔ مجھے اس وقت ان کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس ہونا چاہیئے محشم۔۔ بس میں انہی کے پاس سوؤں گی۔۔۔ وہ تینوں اکیلے ہیں۔۔۔" جزا محشم کو اپنے اطراف بازوؤں کا حصار باندھتے دیکھ کر جلدی سے بولی تھی وہ بلاوجہ اس سے چپکنے کی کوشش کر رہا تھا جو اسے بلکل نہیں بھا رہا تھا۔۔۔

"اوہ ریئلی۔۔۔؟؟؟؟ بچے اکیلے ہیں۔۔۔؟؟؟ پھر نینی کو یہاں میں نے منہ دیکھنے کے لئے رکھا ہوا ہے۔۔۔؟؟ سویٹ ہارٹ ، نینی اور سعیدہ خالہ بچوں کے پاس موجود ہیں اور ان کی اچھی طرح دیکھ بھال کر لیں گی۔۔۔ آپ پہلے خود کو ٹھیک کریں ، پھر بچوں کی فکر کیجیئے گا۔۔۔ اپنی صحت ٹھیک ہوگی تبھی تو ان کا خیال رکھیں گی اور رہی بات ضرورت کی تو بچوں کے سوا ان کے باپ کو بھی آپ کی ضرورت ہے۔۔۔ آپ کو اس وقت بچوں کے نہیں بلکہ میرے پاس ہونا چاہیئے۔۔۔" محشم نے جھک کر جزا کے گردن کو چومتے ہوئے شرارت سے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری صحت کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میں ٹھیک ہوں اور میں اپنے بچوں کی دیکھ" بھال کے لئے غیر عورتوں پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔" جزا نے خود کے گرد محشم کی بانہوں کا حصار تنگ ہوتے محسوس کیا تھا تبھی اسے خود سے پیچھے دھکیلنا چاہا تھا مگر وہ اس کے پوری طاقت سے دھکیلنے پر بھی اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں تھا بلکہ جزا کے پرزور احتجاج پر مسکرا دیا تھا۔۔

وہ غیر عورتیں قابل بھروسہ ہیں مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ یقین کریں ، وہ" ہمارے بچوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گی۔۔ میں نے ایسے ہی کسی کو بھی اپنے بچوں کی ذمہ داری نہیں سونپی ہے۔۔۔" محشم اس کے جوڑے میں بندھے الجھے بکھرے بالوں کو کھولتے ہوئے انگلیوں سے سنوارنے لگا تھا اور جزا جو اس کی جسارتوں پر غصے اور خفت سے بوکھلا رہی تھی محشم کی گرفت سے نکلنے کے لئے جان بوجھ کر بحث کو طول دینے لگی تھی مگر وہ اس کی سننے کی بجائے کمبل ہوا جا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم م م م م--- وہ تینوں ابھی بہت چھوٹے ہیں--- بے شک سعیدہ خالہ" اور رافعہ آپا قابل بھروسہ ہیں مگر پھر بھی میرا دل نہیں مانتا-- پوری رات میرا دھیان اپنے بچوں میں ہی لگا رہے گا--- دن کی بات الگ ہے لیکن رات کو میں ان تینوں کے بنا چین سے نہیں سو سکتی----" محشم جزا کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے نرمی سے اس کے نقوش کو انگلیوں کی پوروں سے چھونے لگا تھا تبھی جزا نے شدید طیش میں اس کا ہاتھ جھٹکا تھا ساتھ ہی وہ دبی دبی آواز میں چیخ اٹھی تھی---

اور میں جو آپ کے بنا آٹھ مہینے سے چین سے نہیں سو سکا اس کا کیا---؟؟؟" آج آپ میرے پاس ہیں میرے ساتھ ہیں یہ احساس ہی مجھے خوشی سے مدہوش کر رہا ہے--- پلیززز میرے سامنے رہیں ، میری پلکوں پر ٹھہری تھکن کو اترنے دیں ، میری جلتی آنکھوں کو اپنی دید کی ٹھنڈک ملنے دیں-- مجھے سکون سے خود کو محسوس کرنے دیں ، آٹھ مہینوں سے میری آنکھوں میں رتجگے قیام کئے ہوئے ہیں--- ان رتجگو کو گہری نیند سونے دیں جزا---- آج آپ میرے پاس میرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہلو میں ہیں۔۔ آپ کی موجودگی میں ہی میں سکون کی نیند سو سکوں گا جزاا۔۔۔ مجھے چھوڑ کر کہیں مت جائیں۔۔۔ میرے پاس رہیں۔۔۔ پلیززززز میرے پاس رہیں۔۔۔" محشم اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا ساتھ ہی اس کی انگلیاں دھیرے دھیرے جزا کے بالوں میں مساج کرنے لگی تھیں۔۔۔ اس کا مخمور لہجے میں چھپی التجا اور آنکھوں سے چھلکتی محبت بھری شدت ہی تھی جس نے جزا کو بری طرح بے بس کر دیا تھا۔۔ اسی مقام پر آکر وہ ہار جاتی تھی۔۔۔ وہ اس ساحر شخص کی ان ساحر نگاہوں کے جادو سے بچ نہیں پاتی تھی۔۔۔ اب بھی اس کی ساری مزاحمت پل میں دم توڑ گئی تھی اور اس نے محشم کو خود سے دور کرنے کی کوشش ترک کر دی تھی جبکہ محشم اسے پسپاں ہوتے دیکھ کر خوشی سے سرشار ہوتے ہوئے اس پر جھکا تھا اور اس نے جزا کو بے تحاشا چومنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ وہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں کے لمس سے مہکا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو جزاا۔۔۔ آئی کانٹ لیو ود آؤٹ یو۔۔۔ ان آٹھ مہینوں کو میں نے کیسے" گزارا ہے یہ میں جانتا ہوں یا میرا رب جانتا ہے۔۔ میں نے آپ کی اس مسحور کن خوشبوں کو پل پل شدت سے یاد کیا ہے۔۔۔ دیوانہ وار ہر جگہ ڈھونڈا ہے۔۔۔ آج کتنے ماہ بعد میری تلاش ختم ہوئی ہے۔۔۔" وہ جزا کی گردن کو جابجا چومتے ہوئے اس کی خوشبو کو سانسوں میں اتارنے لگا تھا۔۔ اس کے بعد وہ اس کے چہرے پر جھک آیا تھا اور جزا کے دونوں ہاتھوں کو تکیے کے اطراف رکھتے ہوئے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے جزا کے ہاتھوں کو جکڑ لیا تھا پھر شدید دیوانگی سے اس لبوں کو چومتے ہوئے وہ کچھ دیر کو سب کچھ فراموش کر گیا تھا۔۔۔ نجانے کتنی دیر بعد دیوانگی بھرے ان لمحوں سے باہر آتے ہوئے اس نے سر اٹھا کر جزا کے خوبصورت چہرے کو بغور دیکھا تھا۔۔۔ جزا کا گل رنگ ہوتا چہرہ اس وقت دنیا کا حسین ترین چہرہ لگ رہا تھا۔۔۔ محشم نے اس کے گال چومتے ہوئے اس کی آنکھوں کو بھی دیوانہ وار چوما تھا جو بار حیا سے جھکی ہوئی تھیں۔۔۔ ایک خوبصورت سے طلسم نے ان دونوں کو اپنے حصار میں لیا ہوا تھا۔۔۔ جزا کے قرب نے محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے دل کو جو سکون و طمانیت بخشی تھی وہ اسے لفظوں میں بیان کرنے سے قاصر تھا اسی لئے وہ اس احساس کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے ایک بار پھر جزا کا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگا تھا۔۔ اس کی نگاہوں سے پھوٹتی روشنی نے جزا کے چہرے کو انہی ست رنگی رنگوں سے سجا دیا تھا جو وہ اکثر پہلے بھی اپنی قربت میں اس کے چہرے پر بکھرتے ہوئے دیکھ چکا تھا۔۔۔

وقار درانی کب سے آپ کو جانتا تھا جزاااا۔۔۔ ؟؟؟ کب ملا تھا وہ آپ"
سے۔۔۔؟؟؟" محشم کی ٹھہری ہوئی آواز پر وہ جو کتنی دیر سے اس کے سحر میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے جھٹ سے اپنی بوجھل پلکیں اٹھا کر شدید حیرت و بے یقینی سے محشم کی ساحر آنکھوں میں دیکھا تھا، اچانک ہی وہ اس سحر سے باہر آئی تھی جس میں کتنی ہی دیر سے وہ جکڑی ہوئی تھی۔۔ ان کے اطراف پھیلا طلسم بھی ٹوٹ کر بکھر چکا تھا۔۔۔

اس کا مطلب آپ۔۔۔ آپ نے چھپ کر ہماری باتیں سنی تھیں"
محشم۔۔۔؟؟؟" جزا حیرت و بے یقینی سے بولی تھی، اگر اس کی اور پری کی تمام

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باتیں محشم سن چکا تھا تو یہ اس کے لئے شرم سے ڈوب مرنے کا مقام تھا کیونکہ اس پوری بے ہودہ گفتگو میں پری کی وہ دوسری شادی والی چیپ پیشکش بھی شامل تھی۔۔۔

نہیں ، میں نے چھپ کر کچھ نہیں سنا۔۔۔ بس کسی کام سے اندر آ رہا تھا" جب میں نے روم کے کھلے دروازے سے پری کی آواز سنی وہ وقار درانی کا نام لے کر کہہ رہی تھیں کہ وہ آپ کا سینیئر تھا۔۔ آپ کی محبت میں دیوانہ۔۔ آپ نے اس کا ایک لاکھ بار دل توڑا تھا اور پھر اسے اپنے نکاح کی بتا کر تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی تھی۔۔۔ وہ آپ کے نکاح کا سن کر اتنا دلبرداشتہ ہوا کہ کالج ہی چھوڑ کر چلا گیا اور یہ بھی کہ جانے سے پہلے اس نے آپ سے کہا تھا کہ جزاااا۔۔ تم کسی اور کی امانت ہو جانتا ہوں مگر زندگی کے کسی بھی موڑ پر جب بھی تمھیں میری ضرورت پڑے آواز دے لینا۔۔۔ میں دنیا کے جس خطے میں بھی ہوا تمھاری ایک آواز پر اڑ کر تمھارے پاس چلا آؤں گا۔۔ بس اتنی ہی بات سنی تھی کہ محمش مجھے بلانے چلا آیا تو میں واپس چلا گیا۔۔۔ سوچا بعد میں آپ سے پوچھوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گا۔۔۔" اب بھی وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بول رہا تھا جبکہ اس بات سن کر جزا کی سانس اس کے حلق میں اٹک گئی تھی۔۔۔

ستیا ناس ہو تیری اس تیزگام زبان کا پری۔۔۔ مل جا مجھے ایک بار بس تیری" زبان ہی کاٹ کر چیل کوؤں کو نہ کھلا دی تو کہنا۔۔۔" وہ تصور میں پری سے مخاطب ہوئی تھی لیکن ساتھ ہی اس نے شکر ادا کیا تھا کہ محشم نے پری کی اس بے ہودہ گفتگو کا شروعاتی اور آخری حصہ نہیں سنا تھا۔۔۔

کیا کریں گے آپ اس کے بارے میں جان کر۔۔۔؟؟؟ زین کی طرح اسے بھی" ماریں گے،،،؟؟؟ یا پھر اسے بھی قید میں رکھ کر اس کے کئے کی سزا دیں گے۔۔۔؟؟؟ وہ جو کوئی بھی تھا میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا اور آپ کو بھی کوئی حق نہیں ہے مجھ سے اس طرح کے سوال جواب کرنے کا۔۔۔

سارے ستم توڑ لئے اب بس یہ کسر ہی باقی رہ گئی تھی۔۔۔ شک بھی کریں گے اب آپ مجھ پر۔۔؟؟" اس نے برہمی سے بولتے ہوئے خود پر چھائے محشم کو دور کرنے کے لئے ایک بار پھر اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی تھی مگر اس کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں ہاتھ محشم کی گرفت میں تھے جبکہ محشم نے اس کی مزاحمت پر مزید اس کے ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑ کر ایک بار پھر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو چوم لیا تھا اور کچھ دیر بعد اس نے سر اٹھا کر جزا کو دیکھا تھا مگر اس بار جزا کے چہرے پر پھیلے وہ خوبصورت رنگ برہمی میں بدلے ہوئے تھے۔۔

"بخدا میں آپ پر شک نہیں کر رہا جان۔۔۔ نہ ہی میرے ذہین ایسی کوئی بات ہے اور نہ ہی میں اسے زین کی طرح مارنا یا قید کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ بس میں جاننا چاہتا تھا کہ یہ جسارت کرنے والا وہ باہمت شخص تھا کون۔۔۔؟؟ میں شام سے ہی آپ کے نام کے ساتھ کسی اور کا نام سن کر شدید رقابت کی آگ میں جل رہا ہوں۔۔۔ آپ میری تھیں۔۔۔ میری ہیں اور ہمیشہ میری ہی رہیں گی۔۔ کسی اور کو آپ کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے کا بھی حق نہیں ہے۔۔۔ پسند کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔ تو پھر وہ کون تھا جو آپ کی زندگی میں میری موجودگی کے باوجود بھی آپ کی ایک پکار کا منتظر تھا۔۔۔؟؟ آپ کی ایک پکار پر دنیا کے کسی بھی خطے سے دوڑا چلا آنے کا دعویدار تھا۔۔۔؟؟؟ کس نے آپ کو اپنی سوچوں میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محبت کے روپ میں پنہاں رکھا---؟؟" محشم کا لہجہ بھلے ہی نارمل تھا مگر اس کی آنکھوں میں دہکتی آگ اور چہرے کے برہم تاثرات نے جزا کے دل کو ایک لمحے کے لئے سہما کر رکھ دیا تھا مگر حیرت و ڈر کے بعد دوسرا احساس جو اس پر حاوی ہوا تھا وہ شدید غصے کا اور برہمی کا تھا---

"آپ--- آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو---؟؟؟ جو دل چاہ رہا ہے بولے جا رہے ہیں--- کون دعویدار----؟؟؟ کیسا دعویدار---؟؟؟ کسی نے بھی مجھے اپنی سوچوں میں نہیں رکھا نہ ہی میں نے کسی کو اتنا موقع دیا--- ہوش سنبھالتے ہی مجھے اچھی طرح باور کروا دیا گیا تھا کہ تم پابند ہو ایک ایسے شخص کی جس نے تمھیں خود سے باندھنے کے بعد کبھی پلٹ کر تمھاری خبر نہیں لی مگر تمھیں اب زندگی بھر بس اسی کی بن کر رہنا ہے چاہے وہ واپس پلٹ کر تم تک آئے یا نہ آئے مگر تم کبھی بھی کسی اور کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے کی سوچنا بھی مت--- پھر میں کسی کو کیوں آس دلاتی---؟؟؟ اور کوئی کیوں میرا منتظر رہتا----؟؟؟ میرا پہلے اس سے کوئی واسطہ تھا اور نہ ہی اب میرے ذہین میں وہ کہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے--- آپ اس بدتمیز پری کی بکواس سن کر مجھ سے سوال جواب کر رہے ہیں---؟؟؟ شیم آن یو----" جزا نے قہر بھری نگاہوں سے محشم کو دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا تھا--- اسے محشم کی باتوں سے سخت تکلیف پہنچی تھی جبکہ محشم اس کی خوبصورت گہری کالی آنکھوں میں موجود برہمی کو بغور دیکھتے ہوئے نجانے کیوں مسکرا دیا تھا ساتھ ہی اس نے جھک کر محبت سے جزا کی پیشانی چوم لی تھی----

میں کب کہہ رہا ہوں کہ آپ کا اس سے کوئی واسطہ تھا---؟؟ یا آپ کے" ذہین میں وہ کہیں موجود ہے---؟؟ میری جان آپ مجھے غلط کیوں سمجھ رہی ہیں---؟؟ میں پری کی بات سن کر آپ سے سوال جواب نہیں کر رہا ہوں-- میں بس اس شخص کے متعلق جاننا تھا اور مجھے آپ کو پلٹ کر دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ آپ ازل سے میری تھیں--- میری ہیں اور میری ہی رہیں گی--- مجھے یقین تھا کہ اگر میں آپ تک نہیں آ سکا تو آپ ایک دن مجھ تک ضرور آئیں گی--- مجھے اللہ کی ذات پر پختہ یقین تھا--- دیکھیں میرا یقین

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کتنا مضبوط تھا۔۔۔ آپ مجھ تک خود چلی آئیں۔۔۔ ویسے جزا ایک لڑکی اپنے ہونے والے ہمسفر میں کیا کیا چاہتی ہے۔۔۔؟؟؟ یہی کہ وہ خوبصورت ہو، پڑھا لکھا ہو ویل سیٹیلڈ ہو، کسی اچھی پوسٹ پر فائز ہو اور اپنی ہونے والی بیوی سے بے حد، محبت بھی کرے۔۔۔ تو آپ کو تو بن مانگے ہی یہ سب کچھ فری میں مل گیا۔۔۔ میری مما کہتی تھیں اور میرے بھائی بھی کہتے ہیں کہ میں غیر معمولی خوبصورتی کا حامل ہوں۔۔۔ خود میں نے اپنے پیچھے ہزاروں لڑکیوں کو پاگل ہوتے دیکھا ہے کسی نے مجھے "ہارٹ ہنٹر" کا خطاب دیا ہوا تھا۔۔۔ تو کوئی "ویکس اسٹیچو" کہتی تھی۔۔۔ کسی کو میں "چاکلیٹ بوائے" لگتا تھا تو کوئی مجھے "لیڈی کلر" کہتی تھی۔۔۔ رمشا کا حال تو آپ نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور تو اور آج خالہ کی بیٹی بھی میری تعریف میں رطب اللسان تھیں۔۔۔ کیا یہ بہت سی خوبیاں کافی نہیں ہیں آپ کے ہمسفر میں جو آپ کو بس اسی کا بنا کر رکھتیں۔۔۔؟؟؟ اتنا خوبیوں کے حامل شوہر کے ہوتے ہوئے آپ کسی اور کی طرف کیسے دیکھ سکتی تھیں میری جان۔۔۔۔؟؟" محشم نے شرارت سے مسکراتے ہوئے جزا کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکرائی جبکہ جزا ارم آپی والی بات پر حیرت سے محشم کو دیکھتی رہ گئی---

"افففففف---- اس شخص کی حسیات--- یہ واقعی آنکھیں دماغ ، ایکسپریشنز ، پڑھنے میں مہارت رکھتا ہے---" جزا نے محشم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوچا---

"ہاں میری حسیات بھی بہت تیز ہیں مسز جزاااا--- وہ بھی حیران کن حد تک اسی لئے آپ اس پر سوچنا بند کریں اور میری سنیں--- تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ اسکول ، کالج ، یونیورسٹی سے لے کر پروفیشنل لائف میں آنے کے بعد بھی کمی نہیں تھی مجھے لڑکیوں کی--- ایک لمبی قطار تھی میری شیدائیوں کی مگر میں نے ہمیشہ سب سے یہی کہا کہ میں اپنی جزا کا ہوں--- میں نے کسی کی حوصلہ افزائی کی نہ ہی کبھی کسی کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا بلکہ توجہ تک نہیں دی--- تو بتائیں کیا میں انسان نہیں فرشتہ تھا---؟؟؟ یا میرے اندر خواہشات نہیں تھیں---؟؟ نہیں ،، میں انسان ہی تھا خواہشوں سے بھرپور انسان

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

--- اور وہ بھی ایک مرد بھی--- جس کا کام ہی کلی کلی منڈلانا ہوتا ہے مگر میں نے اپنی خواہشات اپنے جذبات کو اور خود کو صرف آپ کے لئے سینت سینت کر رکھا--- اب آپ بتائیں جب میں نے مرد ہوکر خود کو اتنا ریزرو رکھا ہے تو آپ تو لڑکی تھیں--- بلا شبہ آپ کو خود کو میرے لئے سنبھال کر رکھنا ہی چاہیئے تھا--- میری ہونے کے باوجود بھی کسی باسٹرڈ کی ہمت کیسے ہوئی آپ کو سوچنے کی بھی---؟؟ کون تھا وہ وقار درانی----؟؟؟ بتائیں مجھے----" محشم اس کے گال کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے دھیرے دھیرے بولتا آخر میں جیسے پھنکارا تھا جبکہ جزا نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے چہرے پر موجود اس کا ہاتھ کو ناگواری سے دیکھا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سینیئر تھا میرا--- وہیں پنڈی کا رہائشی تھا--- پہلے دن سے سائے کی طرح" میرے پیچھے پڑ گیا تھا اور صرف وہی نہیں--- بہت سے ہاتھ میری طرف اسکول کے دور سے بڑھتے رہے ہیں مگر میں نے بھی کبھی اپنے پیچھے گھومتے اپنے ایسے کسی "عاشق " کی آپ کی طرح کوئی حوصلہ افزائی نہیں کی تھی بلکہ اپنی طرف

URDU NOVEL BANK

بڑھتے ہر ہاتھ کو بے دردی سے ٹھکرا دیا--- ہمیشہ ہر کسی کے ساتھ ایک مخصوص حد قائم رکھی--- مجھے پتہ تھا میں آپ کی "پابند" ہوں مگر دوسرے میری طرح "پابند" نہیں تھے اور نہ ہی میں کسی کی ذہین و نظروں پر پہرہ بیٹھا سکتی تھی--- میں کسی کی سوچوں میں بھی نہیں گھسی ہوئی تھی کہ جان سکوں کوئی میرے لئے کب کس وقت کیا سوچ رہا تھا یا کس انداز میں سوچ رہا تھا---؟؟؟ کوئی میرے لئے اس وقت کیا جذبات رکھتا تھا یہ کبھی میرا کنسرن نہیں رہا تھا--- مجھے بس خود سے مطلب تھا اور الحمدللہ میں اپنے ضمیر کی عدالت میں سرخرو ہوں کہ میں آپ کے اور اپنے ساتھ شروع سے فیئر رہی تھی اور اب تک ہوں--- اب ہوگئی تسلی یا مزید وضاحت چاہیئے----؟؟؟" جزا نے محشم کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم--- میں نے آپ سے وضاحت مانگی بھی کب ہے سویٹ ہارٹ ، میں نے" تو بس پوچھا تھا--- اب باقی کا کام میرا ہے--" محشم جزا کے گال کو ہنوز سہلاتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا جبکہ وہ اس کی ڈھٹائی پر سلگ کر رہ گئی تھی مگر

URDU NOVEL BANK

محشم کی گہری نگاہوں کو تکتے ہوئے اچانک اس کے ذہین میں جیسے کچھ کلک ہوا تھا۔۔۔۔

"محشم آپ کی آنکھیں اس وقت بلکل عائشہ جیسی لگ رہی ہیں۔۔۔ وہی بناوٹ ، وہی رنگ بلکل ویسی ہی چمک ، وہ جب مسکراتی ہے ناں تو اس کی آنکھیں بلکل آپ کی طرح چمکتی ہیں۔۔۔ وہ بلکل آپ کے جیسی ہے ابھی کچھ دیر پہلے بلکل اسی طرح وہ بھی میری گود میں لیٹی مسکرا رہی تھی مگر افسوس آپ کیسے جان سکتے ہیں۔۔۔؟؟ آپ تو اس کو نہ قریب سے دیکھ سکتے اور نا ہی گود میں لے سکتے۔۔۔" جزا نے تاسف سے کہتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔ اس نے اس وقت تاک کر اور صحیح جگہ وار کیا تھا۔۔۔ واقعی اس کی بات ایک سنسناتے ہوئے تیر کی طرح محشم کے دل پر جا لگی تھی تبھی ایک سایہ سا اس کے چہرے سے گزرا تھا اور پل میں محشم کا مسکراتا چہرہ تاریک پڑا تھا۔۔۔ وہ جزا کے اوپر جھکا ہوا تھا مگر جزا کی بات سن کر وہ اسے اپنے حصار سے آزاد کرکے اس کے برابر میں پڑے تکیے پر آنکھیں موند کر لیٹ گیا تھا جبکہ جزا نے اپنی پیشانی پر ہاتھ مارا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ وہ خود کو کوس کر رہ گئی تھی کہ اتنی دیر سے اسے یہ خیال کیوں نہ آیا تھا۔۔۔؟؟؟ وہ کیسے بھول گئی تھی اس "خوبصورت جن" کو قابو کرنے کا اس کے پاس ایک بے حد زبردست منتر تھا مگر افسوس اسے وہ منتر دیر سے یاد آیا تھا۔۔ اسے تو ابھی اس سنگ دل کو اس کے کئے کا اچھی طرح احساس دلانا تھا۔۔۔ محشم کو مینٹلی ٹارچر کرنے کا سب سے بہترین "ہتھیار" اسی کے بچے تھے۔۔۔ اس نے گردن موڑ کر اپنے پاس لیٹے محشم کے چہرے کو دیکھا جو آنکھیں موندے لیٹا تھا مگر اس کے چہرے پر شکستگی کے آثار موجود تھے۔۔۔ جزا نے طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے سیدھی لیٹ کر خود بھی اپنی آنکھیں موند لی تھیں۔۔ محشم کی سزا کا یہ پہلا ہی دن تھا اور وہ اتنی جلدی پسپاں ہونے لگی تھی۔۔۔؟؟ نہیں ، کبھی نہیں۔۔۔ ابھی اسے محشم کو گزرے آٹھ مہینے کی سزا دینی تھی۔۔۔ اتنی آسانی سے تو وہ عائشہ کے باپ کو بخشنے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہی سب سوچتے ہوئے وہ مسکرا رہی تھی کہ تبھی اسے اپنے اوپر نرم گرم سی کوئی چیز گرتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ جزا نے چونک کر آنکھیں کھولیں محشم اسے بلینکٹ اوڑھا رہا تھا پھر اس نے جزا کا سر اپنے بازو پر رکھتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر لائیٹس آف کیں اور دوبارہ اسے اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔

مجھے مینٹلی ٹارچر کرنے کے مزید طریقے صبح سوچ لیجیئے گا جان۔۔۔ ابھی سو" جائیں تاکہ صبح جلدی اٹھ کر بچوں کے پاس جا سکیں۔۔۔" محشم اس کی سوچوں کو پڑھنا جانتا تھا یہ بات وہ اس گھر میں آنے کے پہلے دن سے جانتی تھی مگر آج بھی وہ اسے اندر تک پڑھنے کے ہنر سے آشنا تھا۔۔ تبھی وہ پکڑی گئی تھی۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم ابراھیم صاحب۔۔۔ واقعی کوئی "خوبصورت جن" ہی ہو تم جسے قابو کرنے" کا ہنر اب مجھے بھی آ گیا ہے۔۔۔" وہ مسکرا کر سوچتی ہوئی مزید سمٹ کر محشم کے قریب ہوچکی تھی اور اس کے سینے میں منہ چھپاتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

افففففففف۔۔۔۔ اس بے حس شخص کی پناہوں میں کتنا سکون تھا۔۔۔"
لاشعوری طور پر اسی سکون کی تلاش میں ہی وہ تو پچھلے آٹھ مہینوں سے سرگرداں تھی۔۔

سکون و طمانیت کی میٹھی سی لہریں اس کی رگ و جاں میں دوڑنے لگی تھیں جسے شدت محسوس کرتے ہوئے اس نے اپنا دایاں ہاتھ محشم کی گردن پر تو بایاں بازوں اس کے اوپر رکھتے ہوئے ایک بار پھر ذرا سی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

"دھیان سے سوئیے گا۔۔۔ میرے اسٹیچز پر آپ کا ہاتھ یا پیر نہ لگ جائے۔۔۔"
دوبارہ سے آنکھیں موندتے ہوئے اس نے محشم کو جتانا ضروری سمجھا تھا۔۔۔

"بے فکر ہوکر سو جائیں۔۔۔ میں آپ کا دھیان رکھنا جانتا ہوں۔۔۔" محشم کی بھاری خوبصورت آواز روم میں گونجی تھی اور وہ جو کچھ دیر پہلے بچوں کے لئے پریشان ہو کر محشم سے بحث کر رہی تھی۔۔۔ محشم کے تسلی دیتے ہی پرسکون انداز میں آنکھیں موندتے ہی منٹوں میں نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ انشراح کے ساتھ آج ایک خوبصورت لانگ ڈرائیو پر انجوائے کر کے گھر واپس آیا تھا۔۔۔ اس دوران اس نے اپنی دل پر گزری حکایتوں کے ساتھ اپنی ایک ایک بے چینی اور اپنی محبت کا بے حد خوبصورت اظہار نا صرف انشراح کے سامنے کیا تھا بلکہ اپنی چھوئی موئی بھولی بھالی انشراح سے بھی وہ اس کے دل کا حال لفظوں میں سن کر آیا تھا حالانکہ حال دل کہنے کے بعد وہ شرم سے گل رنگ ہوتا چہرہ لئے نظریں جھکائے بلکل خاموش سی تب تک بیٹھی رہی تھی جب تک اس کا گھر نہیں آگیا تھا مگر مخشف کے لئے اس کی یہ معنی خیز خاموشی بھی بے حد حسین تھی۔۔۔ انشراح کی خاموشی کے باوجود بھی وہ پورے راستے اسے تنگ کرتا ، شرارتیں کرتا آیا تھا۔۔۔ اس کی معنی خیز اور شرارتی باتوں پر انشراح پورے راستے جھینپتی شرماتی رہی تھی اور مخشف اس کا خوبصورت روپ نظروں کے راستے دل

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اتارتا آیا تھا تبھی "خواب نگر" پہنچ کر بھی اس کا دل خوشی سے جھوم رہا تھا اور وہ سیٹی پر ایک شوخ سی دھن بجاتا اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔ عشاء ہوچکی تھی۔۔ اس نے نماز ادا کی اور کچھ ہی دیر میں مہران اسے کھانے کے لئے بلانے آگیا تھا۔۔ کھانے کی ٹیبل پر محمش بھی اسے بیٹھا مل گیا تھا۔۔ وہ مخشف کو دیکھتے ہی اپنہ جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔ شاید اس سے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر اچانک لب بھینچ کر وہ دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ مخشف نے شدت سے اس کی بے چینی نوٹ کی تھی۔۔ کھانے کے بعد مخشف واپس اپنے روم میں چلا آیا تھا۔۔ کچھ دیر انشراح سے فون پر بات کی اور پھر چائے کی طلب سے مجبور ہوکر وہ نیچے چلا آیا تھا۔۔ کوریڈور میں ہی اسے محشم تینوں خرگوشوں کے ساتھ کھڑا مل گیا تھا۔۔ وہ تینوں کو سونے کی ہدایت دینے کے بعد مخشف کو بھی سونے کی تلقین کرتا ہوا بچوں کے روم میں موجود جزا کو آواز دینے لگا تھا۔۔ جبکہ مخشف تینوں خرگوشوں کو اوپر بھیج کر کچن میں اپنے لئے چائے بنانے چلا گیا تھا۔۔ پھر چائے لے کر وہ اپنے روم کی طرف بڑھ رہا تھا جب محمش کے روم کا کھلا دروازہ اور جلتی لائٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر اپنے روم میں جانے کے بجائے وہ چائے کا مگ لئے اس کے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ اندر وہ فون ہاتھ میں پکڑے بے چینی سے ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا۔۔۔

کیا بات ہے خیریت۔۔۔؟؟ یہ نائٹ واک کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔؟؟ کھانا زیادہ" کھا لیا تھا کیا۔۔۔؟؟" مخشف شوخی سے اسے چھیڑتا ہوا بولا تھا حالانکہ وہ محمش کی بے چینی کی وجہ اچھی طرح جانتا تھا مگر پھر بھی بھائی کو چھیڑنے لگا تھا جبکہ اس کی آواز سن کر محمش کے قدم اپنی جگہ تھم کر رہ گئے تھے۔۔ اس نے چونک کر رکتے ہوئے دروازے پر کھڑے مخشف کو دیکھا تھا اور تیزی سے اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مخشف یار پری نے پھر فون بند کر لیا ہے۔۔ کچھ دیر پہلے انھوں نے اپنا فون" آن کیا تھا بیل جا رہی تھی مگر انھوں نے کال ریسیو نہیں کی۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میری کال ریسیو نہیں کر رہی تھیں۔۔۔ اس کے بعد میں پھر سے ٹرائے کیا تو انھوں نے دوبارہ سوئچ آف کر دیا اور تم نے کچھ دیر پہلے اپنا فون کیوں بند کر لیا

URDU NOVEL BANK

ہے؟؟؟ کیا یہ بھی پری نے تم سے کہا ہے---؟؟؟ وہ سب جانتے ہوئے بھی ایسا کیوں کر رہی ہیں میرے ساتھ----؟؟" وہ مخشف کے سامنے بے بسی سے بولتا ہوا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا تھا--

کیونکہ وہ تم سے خفا ہیں محمش بے حد خفا--- تم نے انھیں بہت ہرٹ کیا" ہے اور مصیبت یہ ہے کہ وہ تم سے محبت بھی کرنے لگی ہیں--- توقعات وابستہ کر لی ہیں انھوں نے کافی ساری تم سے مسٹر محمش ابراھیم--- وہ جس طرح تم سے محبت میں فیئر ہیں اسی طرح تم سے بھی یہی امید کرتی ہیں مگر تم اپنی "بے زبانی" سے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیتے ہو اسی لئے وہ تم سے اب دور ہی رہنا چاہتی ہیں--- وہ اپنے دل و امیدوں کو اب مزید توٹتے دیکھنا نہیں چاہتیں--- انھوں نے مجھ سے کہا ہے کہ تمھیں بتا دوں وہ اب اپنا فون شادی کے بعد آن کریں گی--- وہ بھی اگر شادی ہوئی تو ورنہ انھیں امید نہیں ہے کہ تم اس رشتے کو مزید آگے لے کر جاؤ گے--" مخشف نے اپنی بات میں مزید گل بوٹے ٹانکتے ہوئے کہا تھا اور اس کے سنجیدہ انداز میں کہے گئے لفظوں نے واقعی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش کی گویائی چھین لی تھی--- وہ بے یقینی سے مخشف کی شکل دیکھنے لگا تھا---

وہ--- وہ--- یہ سوچتی ہیں کہ میں اس رشتے کو مزید آگے نہیں لے جاؤں" گا----؟؟؟" وہ بے یقینی سے مخشف سے پوچھنے لگا تھا جبکہ مخشف حیران پریشان کھڑے محمش کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لئے ایک طرف پڑے صوفے تک چلا آیا تھا اور وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھ گئے تھے---

بلکل ایسا ہی ہے--- پری جب تک میرے ساتھ تھیں بے حد ڈس اپائنٹ" تھیں-- انھوں نے مجھ سے بہت سی باتیں کی--- ان کا کہنا ہے کہ انھیں تم نے شروعات سے ہی مایوس کیا ہے--- ان سے ملنے کے بعد منگنی کے پہلے تک بھی تمھاری اسی کم گوئی نے انھیں غلط فہمیوں کا شکار رکھا--- تم نے اظہار محبت کرنا تو دور انھیں کبھی کوئی اشارہ تک نہیں دیا جس کو سمجھ کر وہ خود کو تمھارا پابند رکھتیں--- پھر بڑی مشکل سے ایک بہت بڑے کھڑاگ کے بعد تم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے ان سے محبت کا اظہار کیا بھی تو منگنی والے دن ان کے کئے مذاق کو وجہ بنا کر تم نے سب کے بیچ انھیں نظر انداز کر کے پھر سے بے حد ہرٹ کیا۔۔۔ ان کے ایموشنز کو ٹھیس پہنچائی۔۔۔ بے شک تمھیں ان پر غصہ تھا مگر اس غصے کا اظہار تمھیں ان کو یوں سب کے سامنے ڈی گریڈ کر کے نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔۔ اس کے بعد ان کی بیماری میں بھی تم نے انھیں اگنور کیا۔۔۔ انھیں ٹائیفائیڈ ہونے کے بعد بھی تم کتنے دن بعد سب سے آخر میں ان کی عیادت کو پہنچے تھے اور اس دوران انھیں کال کی نہ ہی کوئی خیر خیریت لی۔۔۔ پھر اس کے بعد جب جزا بھابھی گھر سے گئیں تو تم نے بنا ان کی فیلینگز کا سوچے۔۔۔ "بنا ان سے رائے مشورہ کئے پھر سے اپنی چلائی اور شادی آگے بڑھا دی۔۔۔ محشف نے کہتے ہوئے لب بھینچ کر مسکراہٹ چھپائی تھی مگر اس بات پر محمش نے سخت شکایتی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب مجھے ایسے مت دیکھو ، میں نے کب کہا تھا کہ تم بھی میرے ساتھ شادی" سے انکار کر دو---؟؟ تم تو کم سے کم فکس ڈیٹ پر شادی کر لیتے----" محثف ضبط کرتے کرتے بھی ہنس دیا تھا---

اچھا اچھا گھورو مت--- مگر اس کے سوا بھی ان کو تم سے بہت شکایات ہیں" محمش ، تم پچھلے آٹھ مہینوں سے بھلے ہی پری سے رابطے میں ہو مگر تم نے کبھی بھی ان سے بات کرتے ہوئے غلطی سے بھی ان سے اپنی فیلینگز کو بیان نہیں کیا--- ہمیشہ ادھر ادھر کی باتیں کرکے فون رکھ دیا کرتے تھے-- انھوں نے تمھاری اس "گونگی محبت" کے ساتھ بھی کمپرومائز کیا--- سب کچھ خاموشی سے برداشت کرتی رہیں---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ان کی برداشت کو تم نے ان کی مجبوری سمجھ لیا ہے--- تم نے عادت بنا لی ہے ان کی ذات کو ہر وقت اگنور کرنے کی--- آج بھی تم نے وہی کیا جو تم اس سے پہلے بھی کئی بار کرتے آئے ہو--- وہ منگنی کے بعد پہلی بار اپنے گھر آئی تھیں مگر تم نے ان سے بات کی اور نہ ہی ان کی خیر خیریت لی بلکہ خالہ

URDU NOVEL BANK

جب ان کی بے عزتی کر رہی تھیں تم ہونٹ سیئے سر جھکائے بیٹھے رہے اور یہیں آکر ان کی برداشت جواب دے گئی۔۔۔ خالہ نے آج سب کے سامنے انھیں بے عزت کیا مگر تم نے زبان سے ایک لفظ نہیں کہا یعنی تم انھیں خود عزت دیتے ہو مگر دوسروں سے ان کی عزت نہیں دلا سکتے۔۔۔ پری نے کہا ہے کہ جو شخص ضرورت پڑنے پر ابھی ان کا "ساتھ" دینے کو تیار نہیں وہ ایک ہمسفر کی طرح ان کے ساتھ آگے تک کیسے چل سکے گا۔۔۔۔؟؟؟ اسی لئے انھیں لگتا ہے کہ بعد کے رونے سے اب کچھ دن کا رونا بہتر ہے۔۔۔ بھلے ہی تم نے ان سے محبت تو کر لی مگر جب جب ان کا ساتھ دینے کا موقع آتا تم پیچھے ہٹ جاتے ہو۔۔ جس طرح بھائی بھابھی کے ساتھ کرتے ہیں۔۔ انھیں بے حد بے حساب چاہنے کے باوجود بھائی بھی بھابھی کا ضرورت کے وقت ساتھ نہیں دیتے۔۔ اسی چلن پر تم چل رہے ہو جو پری سے برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔ ان کا دل آج تمھاری طرف سے بری طرح کھٹا ہوگیا ہے۔۔۔ وہ کہہ رہی ہیں کہ اب وہ اپنے امی اور بابا سے اس موضوع پر بات کریں گی کہ انھیں تمھارے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زندگی شروع کرنی بھی ہے یا نہیں۔۔۔" مخشف نے اپنی مسکراہٹ چھپا کر محمش کے بے یقین چہرے کو دیکھتے ہوئے پری کے نظریات محمش کے سامنے مکمل تفصیل رکھے تھے اور محمش بھائی کی بات سن کر تڑپ اٹھا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ مخشف۔۔۔ نہیں۔۔ پری میرے ساتھ ایسا نہیں کر" سکتیں۔۔۔ انھیں میرے بارے میں سب پتہ ہے پھر بھی وہ اتنے خدشات کا شکار کیسے ہو سکتی ہیں۔۔۔؟؟؟ وہ۔۔۔ وہ مجھے۔۔۔ مجھ سے دور ہونا چاہتی ہیں۔۔۔ وہ مجھ سے بری طرح بدگمان ہیں مگر سیفی۔۔ تم جانتے ہو ناں۔۔۔ میں۔۔۔ میں نے انھیں کبھی نظرانداز نہیں کیا۔۔ میں انھیں نظرانداز کر ہی نہیں سکتا۔۔۔ وہ جب میرے سامنے موجود ہوتی ہیں تب بھی میری تمام حسیات ان کی طرف متوجہ رہتی ہیں اور اپنی غیر موجودگی میں بھی وہ میرے آس پاس ہی رہتی ہیں۔۔۔ پھر۔۔۔ پھررر۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ مجھے غلط کیوں سمجھ رہی ہیں۔۔۔۔؟؟؟ کیوں مجھے چھوڑنا چاہتی ہیں۔۔۔؟؟؟" محمش بے چینی سے بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ پری نے اسے کتنا غلط سمجھا تھا۔۔ کس قدر دل دکھانے والے لفظ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہے تھے۔۔۔ کتنی سفاک ہو چکی تھی وہ جس نے بنا اس کے دل کی پرواہ کئے اس سے جدا ہونے کا کسی اور کی زندگی میں جانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔ محمش کے چہرے پر پھیلے سخت تکلیف دہ تاثرات اس کی اندرونی توڑ پھوڑ کے گواہ تھے۔۔۔ مخشف کو ایک لمحے کے لئے اپنے اس سیدھے ، کم گو اور شرمیلے سے بھائی کا مایوس بجھا ہوا چہرہ دیکھ کر اس پر ترس بھی آیا تھا۔۔۔ محمش کا چہرہ بے بسی کی تصویر بنا ہوا تھا۔۔ مگر مخشف یہ بھی جانتا تھا کہ ابھی اگر محمش نہیں سنبھلا تو اس کی زندگی آگے بھی انہی مشکلات کا شکار رہے گی۔۔۔ وہ کم سے کم اپنے اس دوست جیسے بھائی کو محشم کی طرح کوئی ایسی حماقت کرتے نہیں دیکھ سکتا جس کے نتیجے میں ، درد ، تکلیف اور پچھتاوے محمش کا مقدر بن جائیں اسی لئے یہی وقت تھا جب وہ اپنی ذات کی اصلاح کر سکتا تھا۔۔۔ ابھی نہیں تو کبھی نہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وہ غلط سمجھ رہی ہیں تو تم اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ تم صحیح ہو اور وہ تمھیں غلط سمجھ رہی ہیں۔۔۔" مخشف نے ریلیکس سے انداز میں کہتے ہوئے سر

URDU NOVEL BANK

صوفے کی پشت سے ٹکاتے ہوئے چائے کے سپ لینے لگا تھا جبکہ محمش نے نا سمجھی سے اسے دیکھا---

دیکھو میرے بھائی وہ آج کی لڑکی ہیں--- ان کے ہزار ارمان ، ہزاروں خواہشات" تمھاری ذات سے جڑی ہوئی ہیں اور لڑکیوں کے دل کا تمھیں پتہ ہی ہے یاررر---- وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں میں ہی اپنے لئے خوشیاں ڈھونڈ لیتی ہیں--- جن چیزوں کی طرف ہمارا دھیان بھی نہیں جاتا وہ ان کے نزدیک بے حد اہمیت کی حامل ہوتی ہیں--- جس میں سر فہرست ان کے ایموشنز ہیں--- کبھی کسی لڑکی کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچانی چاہیئے-- بے شک غلطیاں ہم سب سے ہوتی ہیں مجھ سے تو تم سے بھی زیادہ بڑی اور خطرناک قسم کی غلطیاں ہوئی ہیں مگر شکر ہے کہ میں نے اس "قسم" کی غلطیاں نہیں کی--- میرا تو انشراح سے ان آٹھ مہینوں میں کبھی رابطہ ہی نہیں ہوا مگر

تم تو پری سے پچھلے آٹھ مہینوں سے کانٹیکٹ میں ہو--- وہ مجھے بتا رہی تھیں کہ ان آٹھ مہینوں میں تم نے جزا بھابھی اور محشم بھائی کے سوا ان سے کوئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوسری بات ہی نہیں کی--- ٹھیک ہے کہ اس وقت حالات ایسے بنے ہوئے تھے--- ہم سب ہی بھائی کی وجہ سے بے حد اپ سیٹ تھے خود پری بھی بھابھی کی وجہ سے بہت دکھی تھیں مگر یار اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ تم لوگ اپنی ذات کو بلکل پس پشت ڈال دو--- منگنی سے لے کر شادی کے بیچ کا یہ دورانیہ لڑکا لڑکی کے لئے ایک دوسرے کو سمجھنے کا ہوتا ہے--- ایک دوسرے ،کی پسند نا پسند-، ایک دوسرے کی عادتیں ، ایک دوسرے کی سوچ ، نظریات خیالات ، جذبات--- سب کچھ اس دوران سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے مگر تم نے کیا کیا--؟؟؟ پچھلے آٹھ مہینوں سے ایک دن تم نے پری کو سمجھنے کی ،کوشش نہیں کی بلکہ تم بس انھیں اپنی ہی سمجھاتے رہے ہو کہ تمھارا گھر تمھارے بھائی ، تمھارے مسائل --- انہی کا رونا ان کے سامنے روتے رہے ہو--- تم نے انھیں سمجھایا کک تمھاری نادیدہ اور "گونگی محبت" کے ساتھ انھیں کیسے کمپرومائز کرنا ہے لیکن ایک بار بھی ان سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتی ہیں---؟؟؟ پری کی ذات سے جڑی کسی بھی بات کو جاننے کا تمھیں شوق

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہے۔۔۔ تمھاری ساری ذمہ داریاں پری کی ہے اور تم پر ان کی کوئی بھی ذمہ داری لاگو نہیں ہوتی۔۔۔ تم تو مارے شرم کے ان سے دو محبت کے بھی نہیں بول سکتے ہو۔۔ منگنی کے بعد سے اب تک تمھیں ایک ایسا سنگل ڈے بھی یاد ہے محمش جب تم نے پری بھابھی کو یہ فیل کروایا ہو کہ وہ تمھارے لئے کتنی ویلیو رکھتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟ تم جانتے ہو پچھلے مہینے ان کی برتھ ڈے تھی اور ایک تمھارے سوا سب نے انھیں وش کیا تھا مگر تم انجان ہی رہے کیونکہ وش تو انھیں تم تب کرتے جب تم یہ بات جانتے یا تمھیں ان کے متعلق جاننے کی جستجو ہوتی۔۔۔ (محمش نے بری طرح چونک کر مخشف کی طرف دیکھا تھا یعنی اس کا ایک اور ناقابل تلافی جرم۔۔۔) تمھارے گھر کے حالات کو دیکھتے ہوئے پری بھابھی نے تم سے شکایت بھی نہیں کی۔۔ ابھی دو دن پہلے تم نے پہلی بار انھیں کچھ گفٹ کیا ہے۔۔۔ وہ بھی ان کے تقاضہ کرنے پر اور وہ اسی پر خوش ہوگئیں کہ یہی تمھاری طرف سے ان کا برتھ ڈے گفٹ ہوگیا لیکن مجھے بتاؤ ایسا کیوں ہے محمش۔۔۔؟؟ تم یہ کیوں چاہتے ہو کہ پری ہی تمھاری ہر مجبوری کے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سمجھوتہ کرنے کے ساتھ تمھاری "کہی" اور "ان کہی" بھی سمجھیں مگر تمھاری طرف سے ریٹرن میں انھیں کچھ بھی نہ ملے--- یہاں تک کہ دو پیار کے بول بھی نہیں کہ یہ سب تمھیں پسند نہیں ہے---

ڈیڈ کی زندگی میں ہم سب نے تمھاری اس کم گو فطرت کے لئے کبھی تمھیں ٹوکا نہ ہی تمھیں اس بات کا احساس دلایا کیونکہ وہ خود تمھارے دل کی ایک ایک بات جان جاتے تھے-- تمھاری ان کہی سمجھتے تھے مگر میرے بھائی ہماری زندگی میں ماں باپ بہن بھائیوں کے سوا اور بھی دوسرے رشتے موجود ہوتے ہیں اور ہر رشتے کے ساتھ جڑے جذبات میں بھی فرق ہوتا ہے--- ماں باپ بھائی بہن کے لئے ہمارے جذبات جدا ہوتے ہیں بیوی بچوں کے لئے جدا--- ماں باپ کے لئے تم اپنے دلی جذبات کو اگر ان کے سامنے نہیں بھی رکھتے تو وہ تم سے تقاضا نہیں کریں گے کیونکہ اولاد کی ایک ایک جنبش سے ماں باپ واقف ہوتے ہیں مگر کچھ رشتے ایسے ہوتے ہیں جنھیں آپ کو ان کی اہمیت زبان سے کہہ کر بتانی پڑتی ہے--- تبھی ان رشتوں کو مضبوطی ملتی ہے--- ایسے رشتوں کے لئے اپنی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فیلینگز کو دل میں دبا کر نہیں رکھنا چاہیئے۔۔ ان کا اظہار وقتاً فوقتاً زبان سے کرتے رہنا چاہیئے تاکہ سامنے والے بندے کو آپ کی لائف میں اپنی اہمیت کا اندازہ ہو۔۔۔ تمھاری یہ کم گو فطرت اب تمھاری خوشیوں کے ، تمھاری محبت کے راستے میں آ کر کھڑی ہو رہی ہے بھائی۔۔ اگر اپنی محبت کو جیتنا چاہتے ہو تو اپنی فطرت کو بدلو۔۔ اپنے جذبات کو بس دل تک محدود مت رکھو بلکہ ان کا اظہار کرنا سیکھو ورنہ تم اپنی محبت کھو بیٹھو گے۔۔۔۔ یاد رکھنا محبت کے راستوں میں بڑے پیچ و خم ہوتے ہیں۔۔۔ کوئی بھی عام سا شخص آسانی سے ان راستوں کو پار کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔۔ ہر موڑ پر ایک نیا امتحان سامنے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔ یہاں بس وہی اپنی منزل پر پہنچتا ہے جو اپنے اندر ہر امتحان سے گزرنے کا حوصلہ رکھتا ہو۔۔۔ محشم بھائی کی مثال ہمارے سامنے موجود ہے۔۔۔ جزا بھابھی سے کتنی محبت کرتے ہیں وہ مگر پھر بھی ان کی محبت شروعات سے اب تک ہی کتنے طوفانوں کا شکار رہی ہے اور انھوں نے حوصلے سے ہر طوفان کا سامنا بھی کیا ہے تبھی سرخروئی ان کا مقدر بنی ہے۔۔۔ ہم نے تو ابھی بس چلنا شروع کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔ منزل کے قریب پہنچنے کے لئے ابھی طویل سفر درکار ہے اور کسی دانا کا قول ہے کہ منزل پر پہنچنے کی اصل خوشی ہی تب ملتی ہے جب ہمسفر ساتھ ہو۔۔۔ اب بھی وقت ہے اپنی غلطیوں کی اصلاح کر لو۔۔۔" محثف بولتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ میں موجود ٹھنڈی ہو چکی چائے کا مگ لے کر وہ آگے بڑھا تھا ساتھ ہی حوصلہ دینے والے انداز میں اس نے محمش کے کندھے تھپتھپائے تھے اور باہر کی جانب قدم بڑھا دیئے تھے جبکہ محمش سر جھکائے خاموشی سے فرش کو گھورتا رہا تھا۔۔ محثف نے اپنے تئیں اپنے "بڑے" کو سمجھانے کی پوری کوشش کر لی تھی۔۔۔ وہ اس وقت بھائی کو اکیلے میں سوچنے کا موقع دینا چاہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کی پوری فیملی تین سال بعد پاکستان آئی تھی۔۔۔ پورے "ابراھیم" ولا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی مگر آمنہ بیگم کے گھر میں تو "چراغاں" ہو رہا تھا کیونکہ مولانا صاحب اور آمنہ بیگم کے گھر میں ان کے سوا سارہ بھی اسی گھر میں موجود تھی جو بے چینی سے اپنے بہن بہنوئی کے ساتھ اپنے چھ بھانجوں کی منتظر تھی اسی لئے زارا بچوں کے ساتھ پہنچی بھلے ہی "ابراھیم ولا" تھی مگر صرف دو گھنٹے ہی اس نے بامشکل ماں کے گھر گزارے تھے۔۔۔ حالانکہ افشاں بیگم اور سرفراز صاحب کا دل ابھی نواسوں اور بیٹی داماد کی خاطرمدارت سے نہیں بھرا تھا مگر محشم اور یوسف کی ضد دیکھ کر وہ چپ ہوگئے تھے۔۔۔ فاتح اور نائلہ نے بھی سالوں بعد یوسف ، زارا اور بچوں سے مل کر خوشی کا اظہار کیا تھا پھر یوسف اور محشم کی جلدی جلدی کی رٹ سے مجبور ہوکر زارا اور بچے آمنہ بیگم کے گھر پہنچ گئے تھے جہاں سارہ بہن بہنوئی سے ملنے کے لئے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ہی یوسف اور زارا آمنہ بیگم کے گھر بچوں کے ساتھ پہنچے تو گھر کے دروازے سے سب سے پہلے اندر داخل ہونے والا محشم تھا جو دوڑ کر گھر کے مرکزی ہال

URDU NOVEL BANK

میں ٹہلتی خالہ کو دیکھ کر اس کے گلے جا لگا تھا۔۔۔ سارہ بھی اتنے سال بعد اپنے شامی سے مل کر اسے شدت سے خود میں بھینچتے ہوئے زاروقطار روئی تھی۔۔ وہ اپنے باقی بھانجوں کے مقابلے واقعی محشم سے بے حد محبت کرتی تھی پھر نجانے کتنی ہی دیر وہ محشم کو اپنے ساتھ لگائے روتی رہی۔۔۔ ننھا محشم بھی خالہ کے گلے لگ کر اس کے ساتھ ساتھ روتا رہا تھا۔۔ یوسف ، زارا سمیت گھر بھی سبھی لوگ ہال میں جمع ہوگئے تھے اور ایک دوسرے سے مل بھی لئے تھے مگر سارہ اور محشم دونوں خالہ بھانجے سب کو بھلائے بس رونے میں مصروف تھے۔۔۔ پھر آمنہ بیگم نے ہی اسے آگے بڑھ کر محشم سے الگ کیا تھا۔۔۔ سارہ کے بھانجے کے لئے جذبات ولید بھی شروعات سے ہی سمجھتا تھا اسی لئے شامی کے لئے سارہ کے جذباتی مظاہرے اس کے لئے حیران کن نہیں تھے۔۔۔ شامی کے سوا سیفی اور حامی سے ملنے کے بعد جب اس نے تینوں خرگوشوں کو دیکھا تو وہ جیسے خوشی سے پاگل ہو گئی۔۔۔ اس نے ایک جیسی شکلوں والے تینوں بھانجوں کو خود سے لگا کر اس قدر بھینچ بھینچ کر پیار کیا تھا کہ وہ تینوں منہ پھاڑ کر ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ رونے لگے تھے۔۔۔ انھیں اپنی پیدائش کے بعد سے ماں باپ اور بھائیوں کے سوا کسی اور کو دیکھنے کی عادت نہیں تھی مگر اتنی دیر سے اپنے سامنے اتنے سارے اجنبی چہرے دیکھ دیکھ کر وہ تینوں جو پہلے سے ہی بوکھلا رہے تھے خالہ کے اس جارحانہ پیار پر ان کا ٹیپ آن ہوا تو زارا یوسف سمیت آمنہ بیگم ، ولید اور مولانا صاحب بھی ان کے بجتے بھونپوں بند کروانے میں ناکام ہوگئے تھے۔۔۔

تم تینوں اتنے بڑے ہوکر بھی روتے ہو۔۔۔؟؟ ویری بیڈ۔۔۔ میرے پاپا کہتے" ہیں کہ جو لوگ کمزور ہوتے ہیں رونا ان کو آتا ہے اس لئے اسٹرونگ بنو ، رونا بند کرو۔۔۔ آؤ میں تمھیں اپنے برڈز دکھاتی ہوں۔۔۔ انھیں دیکھ کر تمھیں اچھا لگے گا کم ود می۔۔۔۔" محشم ، محمش اور محشف ایک ساتھ تینوں خرگوشوں کو چپ کروانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے جب اپنے پیچھے یہ خوبصورت کوئل جیسی مدھر آواز سن کر محشم ایک جھٹکے سے پلٹا تھا اور پھر اچانک اپنی جگہ تھم کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

سفید زمین اور ریڈ پھولوں والی خوبصورت فراک پر ریڈ ٹائیٹس پہنے اس کے بلکل پیچھے جزا کھڑی تھی جسے دیکھ کر محشم کی آنکھیں خوشی سے چمکنے لگی تھیں۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے لمبے خوبصورت بال دو پونیوں کی شکل میں بندھے ہوئے تھے۔۔ خوبصورت بے حد خوبصورت سفید چہرے پر سجی گہری کالی آنکھیں اور چھوٹی سی ناک کو سکیڑے وہ اپنے سامنے کھڑے روتے دھوتے ان تین خرگوشوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جزا کا قد بھلے ہی تینوں خرگوشوں کے مقابلے قدرے چھوٹا تھا مگر اس کا انداز ان تینوں خرگوشوں اور اپنی عمر سے بڑے اور سمجھدار بچوں جیسا تھا۔۔۔

جزاااااا۔۔۔ مائے باربی ڈول۔۔۔" محشم وفور شوق سے اسے پکارتے ہوئے" اس کے پاس گیا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نائس ٹو میٹ یو شامی ، میں نے آپ کو فوٹو میں دیکھا ہوا ہے۔۔۔ یہ محمش" بھائی ہیں اور یہ محشف بھائی ہیں۔۔۔ یہ تینوں روتے دھوتے آپ کے چھوٹے بھائی اور آپ سب کے خرگوش ہیں ، چلیں ان تینوں کو لے کر میرے ساتھ چلیں۔۔۔ پچھلے برآمدے میں میرے برڈز ہیں انھیں دکھا کر لاتے ہیں ، یہ چپ ہو جائیں گے۔۔ مجھے روتے ہوئے بچے بلکل پسند نہیں آتے۔۔۔" مدبرانہ انداز میں بولتی جزا اب محشم کے پاس آئی تھی اور محشم جزا کی زبانی کی اپنا نام سننے کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بعد اس کا سمجھداری بھرا انداز دیکھ کر حیران رہ گیا تھا جبکہ وہ اپنے سامنے کھڑے خرگوشوں کو اپنا تعارف دینے لگی تھی۔۔۔ حیرت انگزیز طور پر تینوں خرگوش بھی اپنے سائز کی اس خوبصورت سی ٹاکنگ ڈول کو دیکھ کر بلکل چپ ہوکر اس کی باتیں سننے لگے تھے۔۔۔ پھر جزا نے ایک ہاتھ سے اپنے سامنے کھڑے ایک خرگوش کا ہاتھ پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے حیران سے کھڑے شامی کا ہاتھ پکڑ کر محثف ، محمش سمیت تینوں خرگوشوں کو ساتھ لئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

وہاں کھڑے سب بڑے بھی ایک پل کو جزا کے رویئے پر حیران ہونے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرانے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بارہ سالہ محشم کی اپنی تین سالہ جزا سے سب سے پہلی باضابطہ ملاقات تھی جو ہمیشہ کے لئے اس کے دل ذہین پر نقش ہوکر رہ گئی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

چاروں طرف پھیلے اندھیرے اور سناٹے میں سلو اسپیڈ کے ساتھ چلتی گاڑی اپنے مطلوبہ پتے سے کچھ دوری پر رک چکی تھی ساتھ ہی گاڑی میں موجود شخص نے گاڑی گھر سے کچھ دور ایک پیڑ کے نیچے پارک کر دی تھی اور خود تیزی سے اپنی طرف کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تھا پھر پیدل ہی گھر کی طرف چل پڑا تھا--- کچھ ہی دور چلنے کے بعد اسے اپنا مطلوبہ گھر مل چکا تھا--- یہ ایک سرکاری پوش کالونی ایریا تھا جہاں ایک دوسرے سے کچھ کچھ دوری کے فاصلے پر موجود سرکاری بنگلوں اور کوارٹرز میں اس شہر کے متعدد پولیس افسران کی رہائش تھی--- وہ اپنے مطلوبہ گھر کے سامنے جا کھڑا ہوا اور گیٹ پر لگی نیم پلیٹ کو اسٹریٹ لائٹس کی روشنی میں بغور دیکھنے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آئی جی ضیاء الدین---" پلیٹ پر لکھے نام کو پڑھتے ہوئے اس نے سر اٹھا کر ایک طائرانہ نظر بنگلے کی طرف ڈالی تھی----

"میں آگیا پری--- آپ کے تمام خدشات دور کرنے اور آپ کو اس بات کا یقین دلانے کہ آپ میرے لئے کتنی ویلیو رکھتی ہیں--- میں آپ کو کس قدر چاہتا

URDU NOVEL BANK

ہوں یہ بھلے ہی آپ کو پہلے نہیں بتا سکا مگر آج میں آپ کو سب بتاؤں گا۔۔ یہ بھی کہ میرے دل میں آپ کا کیا مقام ہے۔۔۔" ایک بوجھل گہری سانس کھینچتے ہوئے اس نے اپنے تصور میں اس پری پیکر کو مخاطب کیا تھا اور آگے بڑھ کر گیٹ کو زور سے بجایا تھا۔۔۔۔

❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

دروازے پر زوردار انداز میں دستک دے کر وہ تیزی سے سائیڈ ہوا تھا۔۔۔ داخلی دروازے کے دائیں طرف ہی ایک چوڑا سا پلر تھا۔۔۔ وہ اس پلر کے پیچھے چھپ گیا تھا کچھ ہی لمحوں میں دروازے پر ہلچل سی ہوئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کون اے۔۔۔۔؟؟؟" چوکیداد نے دروازے میں موجود چھوٹی سی کھڑکی کھول کر" ادھر ادھر دیکھا تھا۔۔ محمش سانس روکے خاموشی سے ایک طرف کھڑا رہا تھا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں چوکیدار نے گردن اندر کر کے کھڑکی دوبارہ بند کر لی تھی۔۔۔ محمش نے ایک بار پھر سے پلر کے پیچھے سے نکل کر دروازہ زوردار انداز میں بجایا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"پٹھان چوکیدار اس نے اوئے کون اے۔۔۔؟؟؟ کون دروازہ بجا رہا اے۔۔۔؟؟؟" بار دروازہ پورا کھول کر باہر نکل آیا تھا اور مخالف سمت دیکھتے ہوئے زور سے چیخا تھا اسی دروان محمش دبے قدموں سے پلر کے پیچھے سے نکل کر ہوا کی طرح اندر گھر میں گھس گیا تھا۔۔۔ اس گھر میں وہ پہلے بھی کئی دفع آ چکا تھا اور یہ بھی جانتا تھا کہ اس کے گھر کی طرح اس گھر کے مکین بھی دس گیارہ بجے سونے کے عادی ہیں اسی لئے گھر کے داخلی دروازے کی طرف بڑھنے کی بجائے وہ گھر کے دائیں حصے سے ہوتے ہوئے گھوم کر پچھلی طرف پہنچا تھا۔۔۔ اس طرف اندر ڈرائنگ روم کی کھڑکی کھلتی تھی محمش اسی کھڑکی سے اندر کود کر پری کے بیڈروم میں جانا چاہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یا اللہ مدد کرنا۔۔ بس کھڑکی کھلی ہوئی ہو۔۔۔" اس نے زیر لب بڑبڑاتے ہوئے کھڑکی کے پٹ کو دھیرے سے کھولا تھا اور بن آواز کے دروازہ کھلتا چلا گیا تھا۔۔۔

"شکر ہے۔۔۔" وہ دھیرے سے بڑبڑاتا ہوا دوسرا پٹ کھول کر اندر گھر میں کود گیا تھا۔۔۔ اندر گھر میں دبیز قلین بچھا ہوا تھا اسی لئے اس کے کودنے سے اتنی

URDU NOVEL BANK

تیز دھمک نہیں ہوئی تھی۔۔ اب یہاں سے پری کے بیڈ روم میں پہنچنا اس کے لئے بہت آسان تھا۔۔۔

کھڑی سے ذرا سی آگے اوپری فلور تک جانے والی سیڑھیاں موجود تھیں مگر مشکل یہ تھی کہ پری کے روم کے بلکل سامنے ذی العید اور ضیاء صاحب کا بھی بیڈروم تھا۔۔۔ وہ جوش و جذبات میں رات کے اس پہر پری سے ملنے چلا تو آیا تھا لیکن اگر اسے کوئی دیکھ لیتا تو یہاں اس کی جو بے عزتی ہوتی وہ تو الگ بات تھی مگر بھائی کو اگر پتہ لگ جاتا تو وہ اس کا حشر کر دیتے مگر ہائے یہ محبت۔۔۔ جس نے آج سنجیدہ ، شدمیلے اور میچور شخصیت کے مالک "محمش ابراھیم" کو بھی ایک ٹین ایجر" لڑکا بنا ڈالا تھا۔۔ وہ تاسف سے سوچتا ہوا سیڑھیوں تک پہنچ گیا تھا۔۔" اس نے احتیاطاً اپنے فون کی ٹارچ بھی آن نہیں کی تھی کہ کہیں کسی کی نظر اس روشنی پر نا پڑ جائے۔۔۔ وہ دبے قدموں سے بلی کی چال چلتا ہوا اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارتا بلا آخر اوپر پہنچ ہی گیا تھا۔۔۔ یہاں سے اسے پری کا روم ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں تھی سیڑھیوں کے اختتام پر ذرا سا آگے بائیں طرف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مڑتے ہی پری کا بیڈروم تھا۔۔۔ روم کے سامنے پہنچتے کر اس نے ذرا سا دروازہ دھکیلنے کی کوشش کی تھی مگر دروازہ اندر سے لاک تھا۔۔

افففف پری ، کس نے کہا تھا آپ سے روم کو لاک کرنے کے لئے اب میں" کیسے اندر جاؤں۔۔۔؟؟ یا اللہ یہ وقت بھی مجھ پر آنا تھا۔۔۔ شرارتی پری کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لئے کیا کیا کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔؟؟؟" اس نے زیر لب بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ سے ناب گھمایا مگر اس بار بھی دروازہ نہیں کھلا پھر اچانک ہی اس کے دماغ میں جیسے کچھ کلک ہوا اور وہ ایڑیوں کے بل گھوم کر روم سے ذرا سے آگے بڑھا تھا۔۔۔ آخری بار جب وہ پلوشہ اور ذی العید کی شادی میں یہاں آیا تھا تو پری کی پلاننگ پر تینوں خرگوش اسے زبردستی اس روم میں لے آئے تھے تاکہ دونوں کی سیپریٹ پکس بنا سکیں مگر عین وقت پر محشم نے انھیں دھر لیا تھا اور ان کی پلاننگ پایہ تکمیل تک پہنچنے سے پہلے ہی فیل ہوگئی تھی تبھی محمش نے روم سے باہر جاتے ہوئے اس روم کے بائیں دیوار میں نصب کھڑکی کو دیکھا تھا اور اس طرف اتفاق سے کوئی روم بھی نہیں تھا اسی لئے اس وقت بھی اسے

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچانک وہ کھڑکی یاد آئی تھی اور وہ اس طرف بڑھتا چلا گیا تھا۔۔ پھر کھڑکی تک پہنچتے ہی یہ دیکھ کر اس کی خوشی کی انتہا نہیں رہی کہ کھڑکی چوپٹ کھلی ہوئی تھی بس اس کے آگے بھاری پردا پڑا ہوا تھا۔۔۔ وہ جلدی سے کھڑکی پر چڑھ کر اندر کمرے میں پہنچ گیا تھا۔۔۔ پورے روم میں نائٹ بلب کی نیلگو روشنی پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ نیم اندھیرے روم میں آسانی سے دیکھ پا رہا تھا۔۔ سامنے ہی بیڈ پر بلینکٹ میں کوئی محو خواب تھا۔۔۔

اوہ۔۔۔ پری۔۔۔ پری۔۔۔ میری پری۔۔۔" وہ مسکراتا ہوا بیڈ کی طرف بڑھا تھا اور" بیڈ کے پاس پہنچ کر پائنتی کی طرف بیٹھ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پری۔۔۔۔" اس نے دھیرے سے آواز دی تھی مگر جواب ندارد۔۔۔۔"

پری۔۔۔ پری۔۔" اس نے دوبارہ آواز دی تھی مگر اب بھی جواب نہیں آیا تھا" تبھی وہ پری کی ٹانگیں ٹٹولنے لگا تھا تاکہ اس کے پیر ہلا کر اسے جگا سکے پھر پری کے نرم و گداز پیر ہاتھ میں آتے ہی اس نے پکڑ کر زور سے ہلایا تھا مگر پری نے جواباً ایک زوردار لات مار کر اسے پیچھے کیا تھا اور کروٹ بدل لی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففففف--- ہائے ے ے ے--- پری ی ی--- کیا لات ماری ہے"
ظالم---؟؟ یہ عزت ہو رہی ہے ہونے والے شوہر کی---؟؟" محمش اپنی پسلی سہلاتا ہوا زیر لب بڑبڑایا تھا جس پر پری نے لات ماری تھی اور اٹھ کر پڑی کے سر کے پاس سرہانے کی طرف جاکر بیٹھ گیا---

پری--- پری--- میں آگیا---" وہ بولتا ہوا پری کا رخ اپنی طرف کرنے لگا تھا" مگر اس بار اس نے چہرے تک بلینکٹ کھینچ کر ایک زوردار کہنی محمش کو ماری تھی----

افففففف--- پری ی ی-- کیا خواب میں کسی کے ساتھ "کنگ فو" کھیل رہی" ہیں----؟؟ ہائے ے ے ے---- مجھ غریب کو تختہ مشق بنا ڈالا--- کیا وار کیئے ہیں پسلیوں کے ساتھ سینے کی ہڈیاں بھی توڑ ڈالیں---" وہ کراہتا ہوا دوبارہ اپنی پسلیوں اور سینے کو سہلاتا ہوا بولا جس پر پری نے اپنی زوردار لات اور کہنی ماری تھی---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ اٹھ کیوں نہیں رہیں یاررر۔۔۔؟؟؟ کیا پی لی تھی رات کو جو اتنا گہرا نشہ" ہوگیا ہے۔۔۔؟؟ کیسے اٹھاؤں اب۔۔۔؟؟؟" اس نے بغور کمبل میں چھپا پری کا وجود دیکھا اور خود اس کے اوپر جھک کر اسے کندھوں سے مضبوطی سے تھام لیا تھا۔۔۔

پری اٹھ جائیں ورنہ پھر مجھ سے شکایت مت کیجئے گا کہ میں نے آپ کے" ساتھ "بدتمیزی" کی ہے۔۔۔۔ پری ی ی ی۔۔۔" کہنے کے ساتھ ہی اس نے پری کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ دیا تھا اور تبھی کوئی آہستگی سے دوسری طرف سے اٹھ کر بیڈ سے نیچے اترا تھا۔۔۔ آہٹ پر محمش نے چونک کر دوسری طرف دیکھا تھا تبھی "ٹک" کی آواز کے ساتھ لائٹ آن ہوئی تھی اور اچانک روشنی کی چکاچوند پر محمش نے ہاتھ آنکھوں کے آگے رکھ کر اپنی آنکھیں زور سے بھینچ لی تھیں۔۔۔

مسٹر انگریز، اب آنکھیں کھول بھی لیں۔۔۔" پری کی دور سے آتی شرارتی" مسکراتی آواز پر محمش نے چونک کر آنکھوں کے آگے سے ہاتھ ہٹایا تھا پھر آنکھیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھول کر سامنے دیکھا تھا اور شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔ اس کی شرارتی پری عین اس کے سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔ اس نے ریڈ خوبصورت ٹاپ اور ریڈ ڈھیلے ڈھالے ٹراؤزر پر گھٹنوں سے اونچا ریڈ گاؤن پہنا ہوا تھا۔۔۔ ہمیشہ کی طرح کھلے بال اس وقت سر کے عین اوپر آدھے جوڑے میں بندھے تھے اور باقی پشت پر پھیلے ہوئے تھے۔۔۔ کچھ لٹیں چہرے کے اطراف بکھری ہوئی تھیں۔۔۔

"پ۔۔۔ پر۔۔۔ پری آپ۔۔۔ یہاں۔۔۔ تو پھر یہ۔۔۔ یہ کون ہے۔۔۔۔؟؟؟" محمش نے اپنے پاس لیٹے نسوانی وجود کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

یہ آپ ذی العید بھائی کی "پراپرٹی" کو غلطی سے اپنا سمجھ کر "قبضہ" کرنے" کی کوششوں میں ہیں۔۔۔" محمش جسے پری سمجھ کر اس سے بلکل چپک کر بیٹھا تھا۔۔۔ پری سے پلوشہ کا نام سنتے ہی کرنٹ کھا کر اپنی جگہ سے اٹھا تھا جبکہ پری مزے سے بولتی ہوئی دوبارہ بیڈ پر چلی آئی تھی اور بلینکٹ میں چھپی پلوشہ کے منہ سے بلینکٹ ذرا سا ہٹایا تھا۔۔۔ بلینکٹ کے پیچھے پلوشہ کا چہرہ محمش کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنکھوں کے سامنے تھا جو اس وقت گہری نیند میں گدھے گھوڑے سب بیچ کر بے خبر سو رہی تھی---

آپی نیند کی شیدائی ہیں--- یہ آپ کے ہلانے جلانے جھنجھوڑنے سے کیا بینڈ" باجے بجانے سے بھی نہیں اٹھیں گی--- ذی العید بھائی ماموں کے ساتھ آج کسی کام سے شہر سے باہر گئے تھے تو یہ میرے پاس سونے چلی آئیں--- آپ جس وقت کھڑکی سے کود کر روم میں داخل ہوئے تھے میں تبھی اٹھ گئی تھی اور الرٹ بھی ہوگئی تھی--- ویسے اتنی رات کو چوری چھپے میرے روم میں داخل ہونا آپ کی شرافت کو خاصا مشکوک کر رہا ہے مسٹر انگریز--- کیوں آئے ہیں اب یہاں----؟؟؟ معافی مانگنے یا اپنے رویئے کی وضاحت دینے---؟؟؟ اگر ایسا کچھ بھی سوچ رہے ہیں آپ تو آئم سوری میں فی الحال آپ کی معافی ایکسیپٹ کرنے کے موڈ میں ہوں اور نہ ہی کسی وضاحت کو سننا چاہتی ہوں اور میں یہ ٹرینڈ بلکل فالو نہیں کروں گی کہ سب کے سامنے آپ پہلے میری بے عزتی کریں اور اکیلے میں منمناتے ہوئے معافی مانگ لیں---" پری محمش کی طرف سے رخ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موڑ کر بولتی ہوئی بیڈ سے اتر گئی تھی۔۔۔ اس نے مسکراہٹ چھپانے کے لئے اپنی گردن جھکا لی تھی جبکہ محمش پری کے جواب پر تڑپ کر رہ گیا تھا اور فوراً اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔۔

پری پلیززززز۔۔۔ پلیززززز ایسے مت کہیں۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ کو کیا لگتا ہے" میں۔۔۔ میں۔۔۔ آپ سے محبت نہیں کرتا۔۔۔۔؟؟ میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ آپ کیوں میری طرف سے خدشات کا شکار ہیں۔۔۔؟؟؟ کیوں اتنی بدگمان ہو رہی ہیں۔۔۔؟؟ آپ کو مجھ سے شکایت ہے ناں کہ میں آپ کے سامنے اپنی فیلنگز کا اظہار نہیں کرتا مگر میں۔۔۔ میں اس وقت کے انتظار میں تھا جب میرا آپ پر قانونی اور شرعی حق ہوگا۔۔۔ میرے خیال میں بنا شادی کے آپ پر ایسا کوئی حق نہیں رکھتا کہ آپ کے ساتھ بے تکلفی سے پیش آؤں اور نہ ہی میں شادی سے پہلے قبل از وقت آپ کے سامنے اپنے جذبوں کا اظہار کرنا چاہتا تھا۔۔۔ میں نے منگیتر سے زیادہ آپ کو اپنی سب سے اچھی دوست مانا ہے اور اسی لئے میں اپنی پرابلمز بھی آپ کے ساتھ شیئر کرتا رہا ہوں مگر مجھے بلکل اندازہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں تھا کہ میں اس طرح آپ کو خود سے دور کر رہا ہوں۔۔۔ آپ نے میری خاموشی کا بلکل غلط مطلب لیا ہے پری۔۔۔ آپ کو میں نے کہیں بھی کسی کی وجہ سے بھی نظرانداز نہیں کیا اور نہ ہی آگے کروں گا۔۔۔۔ آپ کی بدگمانی نے مجھے اتنا بے چین اور پریشان کیا کہ میں بنا کچھ سوچے سمجھے آپ کے پاس چلا آیا آپ کو اس بات کا یقین دلانے کہ آپ میری پہلی اور آخری محبت ہیں اور آپ کے لئے میں اپنی عادات اور فطرت کو بدلنے کی کوشش کروں گا۔۔۔ بس مجھ سے بدگمان مت ہو جایا کریں میں جانتا ہوں میں آپ کی توقعات پر پورا نہیں اترتا۔۔۔ آپ کو میری اس "چپ" سے بڑی شکایات ہیں مگر پری میں۔۔۔ میں آپ سے بے حد محبت کرتا ہوں۔۔۔ آپ ہیں تو ان لبوں پر ہنسی اور آنکھوں میں چمک ہے، آپ نہیں ہونگی تو میرے ہونٹ ہنسی سے انجان ہو جائیں گے اور یہ زبان ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گی اور۔۔۔" محمش پری کے سامنے کھڑا روانی سے بولتا جا رہا تھا کہ اچانک پری نے اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ جما دیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بسسس۔۔۔ اب یہ مت کہیئے گا کہ میں آپ سے الگ ہو جاؤں گی۔۔۔"
میری بدگمانی اب اتنی بھی نہیں بڑھی کہ یہ سب فضولیات سوچنے لگوں۔۔۔ آپ سے الگ ہوکر جیسے میں خوشی خوشی جی لونگی ہے ناں۔۔۔۔؟؟؟ آپ کو مجھ سے کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں آپ کی کہی ان کہی سب سمجھتی ہوں مگر پھر بھی مجھے اپنے جذبات دل میں چھپا کر رکھنے والے لوگ اچھے نہیں لگتے۔۔۔ شام کو جو کچھ آپ سے فون پر تھا وہ آپ کو نیند سے جگانے کے لئے تھا۔۔۔ اس کے پیچھے میرا ارادہ آپ کو ذرا تڑپانے کا تھا اور ساتھ ہی تھوڑا سبق "بھی دینا چاہتی تھی کہ آگے کبھی بھی مجھے اکیلا چھوڑا یا مجھے کسی کے بھی "لحاظ میں نظرانداز کیا تو مجھے اس "چھیڑ چھاڑ" کو حقیقت کا روپ دینا پڑے گا۔۔۔ میں آپ کی "شرمیلی محبت" کو بہت وقت سے برداشت کرتی آ رہی ہوں اور آگے بھی کر سکتی ہوں مگر ضرورت پڑنے پر آپ میرا "ساتھ" نا دیں یہ مجھ سے برداشت نہیں ہوگا۔۔۔ میں آپ کو جزا کے انگریز کی طرح نہیں بننے دونگی۔۔۔ اپنے اس رشتے کو لے کر مجھے آپ سے زیادہ کوئی شکایت نہیں ہے سوائے اس کے کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ "ایکسپریسیو" نہیں ہیں مگر ہاں آج کے آپ کے رویئے سے میرے دل میں یہ خدشہ پیدا ہو چکا ہے کہ جس کمی کی وجہ سے محشم بھائی اور جزا کے رشتے میں اتنے اتار چڑھاؤ آئے ہیں۔۔۔ کہیں مستقبل قریب میں وہی کمی ہمارے رشتے میں پیدا نہ ہو جائے اور اگر ایسا ہوا تو اس کی وجہ صرف اور صرف آپ ہونگے۔۔۔ مگر ایک بات دھیان سے سن لیں آپ بھلے ہی محشم بھائی بن سکتے ہیں مگر میں جزا نہیں بن سکتی اور نہ ہی اس کی طرح اس معاملے میں کمپرومائز کر سکتی ہوں۔۔ آگے اگر آج جیسا کچھ بھی ہوا تو پھر میں آپ سے شکایت بھی نہیں کروں گی بلکہ آپ کو اس بات کا احساس دلائے بنا میں بھی آپ کی طرح "گونگی" ہو جاؤں گی۔۔۔ آپ لاکھ سر پٹخ لیں مگر میری زبان کھلوانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے سمجھ لیں۔۔۔ پھر چاہے میں زندگی تمام کرکے موت کی آغوش میں ہی کیوں نہ چلی جاؤں۔۔۔۔" پری نے منہ بنا کر بولتے ہوئے محمش کو وارن کرنا ضروری سمجھا تھا اور اس کی آخری بات پر محمش نے تیزی سے اس کے لبوں پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاتھ رکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔ اس دوران وہ پری کے بلکل پاس آکر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

ایسا مت کہیں۔۔۔ ابھی تو زندگی شروع بھی نہیں ہوئی اور آپ اسے ختم کرنے" کے در پہ آگئیں۔۔۔ وعدہ کرتا ہوں کہ جو آج ہوا وہ اب آگے کبھی نہیں ہوگا۔۔۔۔ میں آپ کا "ساتھ" ہمیشہ دونگا۔۔۔۔" وہ تڑپ کر بولا تھا پھر نروس سے انداز میں اس نے ایک بار پھر بیڈ پر بے خبر سوئی پلوشہ کو دیکھا پھر پری کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے جھک کر اس نے اپنے دل میں مچلتے جذبوں سے مغلوب ہوکر پوری شدت سے پری کی پیشانی کو چوم لیا تھا جبکہ پری کو اس کی حرکت سے زور کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے اب۔۔۔ پیچھے ہٹی۔۔۔۔" پری نے نروس" ہوتے ہوئے اسے پیچھے دھکیلا تھا اور محمش اس کے نروس انداز پر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو مس پریشے ابرار شاہ۔۔۔ کچھ وقت بعد ہی آپ کے نام کے آگے میرا" نام لگنے والا ہے اور آپ کی پہچان کے ساتھ آپ کو بھی میں سرتاپا بدل دونگا۔۔۔ بہت جلد میں بھائی بھابھی کو شادی کی تاریخ رکھنے بھیج رہا ہوں۔۔۔ اس کے بعد آپ کی ساری شکایتیں دور نہ کی تو میں بھی محمش ابراھیم نہیں۔۔۔۔ پری کو معنی خیز نگاہوں سے دیکھتے ہوئے وہ واقعی شرارتی ہوگیا تھا اور پری اس کے آخری الفاظ پر سٹپٹا کر رہ گئی تھی۔۔۔

اب میرا مطلب یہ بھی نہیں تھا کہ آپ ابھی سے "بے شرمی" پر اتر" آئیں۔۔۔" پری نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا تھا اور پلٹ کر اس کے سامنے سے جانے لگی تھی مگر شرارت سے مسکراتے محمش نے لپک کر اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اپنی طرف کھینچا تھا مگر تبھی دروازے پر دستک ہوئی تھی اور وہ دونوں اپنی اپنی جگہ زور سے اچھل پڑے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری ی ی ی۔۔۔۔ بیٹا ، دروازہ کھولو۔۔ ہمارا کچھ "سامان" تمھارے بیڈ پر پڑا" ہے وہ ہمیں واپس کر دو۔۔۔ بہت دیر سے میری بیوی تمھارے قبضے میں ہے۔۔۔ اب مجھے واپس چاہیئے۔۔۔" روم کے باہر ذی العید تھا اور اس کی آواز سن کر محمش اور پری دونوں واقعی بوکھلا گئے تھے۔۔۔

ذی العید بھائی آگئے۔۔۔ اب۔۔۔ اب۔۔۔ کیا کروں۔۔۔۔؟؟؟ مسٹر" انگریززز۔۔۔ آپ سے کس نے کہا تھا رات میں ہیرو بننے کے لئے۔۔۔۔؟؟؟ دن میں آ جاتے۔۔۔ کم سے کم سر پر یہ ڈر کی تلوار تو نہ لٹکی ہوتی۔۔۔؟؟ اب کہاں چھپاؤں آپ کو۔۔۔؟؟ اچھا ادھر آئیں وہ سامنے صوفے کے پیچھے چھپ جائیں۔۔۔" پری گھبرائے ہوئے انداز میں محمش کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کے سامنے پڑے صوفے کی طرف بھاگی تھی جو دیوار کے بلکل ساتھ لگا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہاں چھپ جائیں اور جب تک میں نہ کہوں باہر مت آیئے گا۔۔ افففف" کہاں پھنس گئی۔۔۔؟؟" پری محمش کو چھوڑ کر دروازے کی طرف بھاگی تھی۔۔ اسی دوران ذی العید دو بار اس کا نام پکار کر دروازے پر دستک دے چکا تھا۔۔۔

اوفففف اووووو۔۔۔ ذی العید بھائی۔۔ کیا قیامت آگئی۔۔؟؟؟ آپ اور ماموں تو" کل آنے والے تھے ناں پھر آج رات میں ہی کیسے نازل ہوگئے۔۔۔؟؟؟ اور کوئی اتنی رات کو اتنی تیز دستک بھی دیتا ہے کیا۔۔۔؟؟ یہ آپ کی بیوی خود تو سارے گدھے گھوڑے خچر بیچ کر سوتی ہیں مگر میری نیند تباہ ہوگئی۔۔۔" پری نے دروازہ کھولتے ہی جھنجھلاتے ہوئے سامنے کھڑے ذی العید سے کہا اور ایک سائیڈ ہوگئی۔۔ذی العید پورے دانتوں کی نمائش کرتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری بیٹا، وہ کام جلدی ختم ہوگیا تھا تو ہم رات میں ہی چلے آئے۔۔۔ پاپا تو" سونے چلے گئے مگر مجھے نیند کیسے آتی۔۔۔؟؟؟ اپنی بیوی کو دیکھے ہوئے سارا دن ہوگیا تھا تو میں اس لئے ان کے دیدار کرنے چلا آیا۔۔۔ پلوشہ، وشی ڈیئررر۔۔۔ "اٹھیں اپنے روم میں چلیں ورنہ ابھی پری آپ کے سرتاج کا "سر" اور "تاج

URDU NOVEL BANK

دونوں توڑ دے گی۔۔۔" ذی العید بولتا ہوا بیڈ تک چلا آیا تھا اور سوئی ہوئی پلوشے کا بازو ہلاتے ہوئے اسے اٹھانے لگا تھا مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی اور پری تاسف سے نفی میں سر ہلانے لگی تھی...

"آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ کی بیگم مردوں سے شرط لگا کر نہایت ہی ڈھیٹ نیند سوتی ہیں۔۔۔ یہ ایسے نہیں اٹھیں گی۔۔۔ انھیں پانی ڈال کر جگائیں۔۔ میں تو ہمیشہ یہی ٹرک آزماتی تھی۔۔۔ اب آپ کا مجھے نہیں پتہ کہ آپ ان کی ڈھیٹ نیند کیسے توڑتے ہیں۔۔۔؟؟؟" پری نے ذی العید کے پیچھے سے پنجوں کے بل اچک کر بے سدھ سوئی بہن کو دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"میرے طریقے بہت "ڈفرنٹ" اور "خوبصورت" ہیں بیٹا۔۔ تمھاری سمجھ نہیں آئیں گے۔۔ جاؤ، ذرا میرے لئے ایک زبردست سی چائے بنا کر لاؤ میں تب تک اپنی بیوی کو جگاتا ہوں۔۔۔" ذی العید نے پری کو بھگانے کے لئے بے وقت چائے کی فرمائش کی تھی۔۔۔ وہ اپنی سوئی ہوئی بیوی کو اپنے اسٹائل میں جگانا

URDU NOVEL BANK

چاہتا تھا مگر پری اس کی فرمائش سن کر اچھل پڑی تھی اور اس نے ایک گھبرائی ہوئی نظر سامنے پڑے صوفے پر ڈالی تھی---

اس وقت چائے کون پیتا ہے ذی العید بھائی---؟؟؟ آپ جائیں سونے میں" آپ کی بیوی صبح آپ کو لوٹا دونگی پرامس---" پری محمش کو یوں اکیلے یہاں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی---

اوہووو---- پری ، تم میرے لئے ایک کپ چائے نہیں بنا سکتیں---؟؟؟" میری کیسی بہن ہو تم---؟؟؟ پلیزز گڑیا جاؤ سر میں بے حد درد ہے چائے بنا لاؤ--- جاؤ میرا بچہ----" ذی العید نے پچکارتے ہوئے پری کو وہاں سے بھیجا تھا-- اب پری کے پاس بھی کوئی چارہ نہیں تھا سوائے اس کے کہ وہ خاموشی سے چائے بنا کر لے آتی کیونکہ اس کا بار بار انکار ذی العید کو مشکوک کر دیتا--- تبھی وہ پریشان نظروں سے صوفے کو دیکھتی ہوئی باہر نکل گئی تھی---

اوہ ہ ہ ہ--- تھینک گاڈ ، پری گئی اب میں اپنی جان من کو اپنے اسٹائل میں" جگاؤں گا--" ذی العید ایک سکون بھری سانس بھرتے ہوئے سامنے بیڈ پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

الجھی بکھری سوئی ہوئی بیوی کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔۔۔ اس نے سوئی ہوئی پلوشہ کو دیکھ معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے اس پر جھک گیا تھا جبکہ اس کی خوبصورت" اونچی آواز کی بلند سرگوشیاں سنتے ہوئے محمش بری طرح شرمندہ ہوگیا" تھا۔۔۔ ذی العید کی باتوں نے محمش کو بے اختیار اپنے دونوں کانوں میں انگلیاں ڈالنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

لاحول ولا۔۔۔" اس نے زیرلب بڑبڑاتے ہوئے صوفے کے پیچھے سے ذرا سا اچک" کر سامنے بیڈ کی طرف دیکھا تھا ذی العید کی اس کی طرف پیٹھ تھی اور وہ پلوشہ کے اوپر جھکا یقیناً اسے اپنے "اسٹائل" میں جگانے کی کوشش کر رہا تھا پھر محمش کے دیکھتے ہی دیکھتے پلوشہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور ذی العید بھی مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

چلیں جان اپنے بیڈ روم میں۔۔۔؟؟؟ یقیناً آپ کے ہوش و حواس اتنی سی" ڈوز" سے بحال ہوگئے ہونگے۔۔۔؟؟؟" ذی العید کی مسکراتی آواز محمش نے" سنی تھی مگر وہ اب بھی ذی العید کو دیکھ نہیں پایا تھا کیونکہ وہ محمش کی طرف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیٹھ کیئے ہوئے تھا پھر ذی العید بنا پلوشہ کے جواب کا انتظار کیئے اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کر روم سے باہر نکل گیا تھا اور محمش ایک پرسکون سانس بھرتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

افففففف۔۔۔ اللہ معاف کرے ، اللہ پاک آپ گواہ ہیں میں نے جان بوجھ کر" ان دونوں کی پرسنل باتیں نہیں سنیں بلکہ فوراً اپنے کان بند کر لئے تھے۔۔ پلیززز مجھے معاف کر دیں۔۔۔" محمش نے اوپر چھت کی طرف دیکھتے ہوئے توبہ کی تھی۔۔۔

ویسے خاصے رومینٹک بلکہ خطرناک حد تک رومینٹک مزاج ہیں ذی العید بھائی" "بلکل میری طرح حالانکہ میں تو انھیں اپنے محود جیسا کافی "شریف" اور "ڈمب سمجھتا تھا لیکن. یہ تو بڑے فاسٹ نکلے۔۔ خیرررررر ، جائز ہے ان کا رومینٹک ہونا بھی آخر پلوشہ آپی ان کی بیوی ہیں۔۔۔ ان کے ساتھ رومینٹک نہیں ہونگے تو کس کے ساتھ ہونگے۔۔۔؟؟" وہ مسکرا کر سوچتے ہوئے سر جھٹک کر رہ گیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تبھی پری کھلے دروازے سے چائے کی ٹرے میں ناشتے کے لوازمات لئے چلی آئی تھی---

ذی العید بھائی--- ایں--- کہاں گئے دونوں--؟؟" پری خالی پڑے بیڈ کو" دیکھتے ہوئے باآواز بلند بولتی پلٹی تھی اور پھر اس سے پہلے کہ وہ روم سے باہر جاتی محمش پھرتی سے صوفے کے پیچھے سے نکلا تھا اور اس نے روم کا دروازہ لاک کر دیا تھا---

وہ دونوں وہیں گئے ہیں جہاں انھیں اس وقت ہونا چاہیئے یعنی اپنے بیڈروم" میں--- ذی العید بھائی نے آپ کو بھگانے کے لئے چائے کا بہانہ کیا تھا تاکہ اپنی بیوی کو اپنے "رومینٹک اسٹائل" میں جگا کر اپنے ساتھ لے جا سکیں اسی لئے آپ انھیں جاکر ڈسٹرب کرنے کے بجائے یہ چائے انھیں نہیں مجھے دیں اور چائے کے ساتھ یہ اتنا سب کیوں لے آئیں---؟؟؟ چلیں اب لے آئی ہیں تو اپنے ان پیارے پیارے نازک ہاتھوں سے مجھے کھلائیں آپ کی ٹینشن میں

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورے دن مجھ سے ٹھیک سے کچھ کھایا بھی نہیں گیا، اب بہت تیز بھوک لگ رہی ہے۔۔۔" محمش بولتا ہوا پری کا ہاتھ تھام کر بیڈ تک لے آیا تھا۔۔

ذی العید بھائی ڈنر نہیں کرتے اسی لئے رات میں جب چائے وغیرہ لیتے ہیں" تو اس کے ساتھ کچھ نا کچھ ضرور کھاتے ہیں اور آپ جھوٹے انسان آپ نے میری ان گناہ گار آنکھوں کے سامنے دوپہر کو ڈٹ کر کھانا کھایا ہے اور اب کہہ رہے ہیں پورا دن کچھ کھایا نہیں گیا۔۔۔؟؟؟ اور اگر کھانا ہے بھی تو خود کھائیں میں کیوں کھلاؤں۔۔۔؟؟ آپ کے اپنے ہاتھ کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟" پری نے ٹرے بیڈ پر محمش کے سامنے رکھتے ہوئے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار ایک چھوٹی سی خواہش ہی تو کر رہا ہوں کونسا ذی العید بھائی والا رومینس" جھاڑا ہے آپ سے۔۔۔؟؟ سچ پری میں تو سمجھتا تھا ذی العید بھائی بھی محود کی طرح خاصے "شائے" قسم کے بندے ہیں مگر وہ تو میری طرح بے حد "بولڈ" اور رومینٹک نکلے۔۔۔" محمش نے شرارت سے پری کو دیکھتے ہوئے اپنا منہ کھول دیا۔۔۔ ٹرے میں پڑی پلیٹوں میں شامی کباب، چکن رول اور کیک کو دیکھ کر

URDU NOVEL BANK

اس کی بھوک چمک اٹھی تھی--- پری نے ایک رول اٹھا کر محمش کے منہ میں دیا تھا---

اوہ ہ ہ-- آپ "رومینٹک" اور "بولڈڈڈڈ---؟؟؟؟" یا اللہ میرے گناہ گار کان" کیا سن رہے ہیں--؟؟؟ اتنی بڑی غلط فہمی---؟؟ اللہ اللہ ، مسٹر محمش ابراھیم آپ کی طرح "ٹھس" اور جذبوں کے اظہار کے معاملے میں "گونگا" انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا--- آپ تو اتنے بدھو ہیں کہ اپنے گھر میں جزا کے انگریز کو دیکھ کر بھی ان سے کچھ نہیں سیکھ سکے--- محشم بھائی ہر اینگل سے مجنوں" کا "لیٹیسٹ" روپ دھارے گھومتے پھرتے ہیں-- ان کا بس نہ چلے تو" صبح شام جزا کے نام کی تسبیح شروع کر دیں اور ایک آپ ہیں انہی کے بھائی جو دو لوگوں کی موجودگی میں مجھے سلام تک کرتے ہوئے شرم سے دوہرے ہو جاتے ہیں--- اللہ جانے یہ شرم کب ختم ہوگی---؟؟؟ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کے اندر ایموشنز ، فیلینگز نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے--- مٹی کے مادھو کہیں کے---" پری نے ناک چڑھا کر بولتے ہوئے پلٹ میں پڑا شامی کباب اٹھایا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

برہمی سے محمش کے منہ میں پورا ٹھونس دیا تھا جبکہ محمش جو پری کے پاس آکر خاصا ریلیکس ہو چکا تھا اور اپنی شرارتی پری کے سامنے بیٹھا اسے بے حد پیار بھری نظروں سے مسکراتے ہوئے دیکھے جا رہا تھا پری کے اس اچانک دیئے جانے والے طعنے نے اسے یکایک سنجیدہ کر دیا تھا۔۔۔ اس کی مسکراہٹ لمحوں میں سمٹی تھی اور آنکھوں کی شوخ چمک بھی سنجیدگی میں بدل گئی تھی۔۔۔ اس نے اپنے اور پری کے بیچ رکھی ٹرے ایک سائیڈ پر کرتے ہوئے پری کی آنکھوں میں دیکھا تھا اور آگے بڑھ کر اسے دونوں کندھوں سے تھام کر ایک جھٹکے سے بلکل اپنے نزدیک کر لیا تھا۔۔۔ اس کا انداز جتنا جارحانہ تھا پری کے کندھوں پر اس کے ہاتھوں کی گرفت اس سے زیادہ مضبوط تھی جبکہ چہرہ پری کے چہرے سے بس انچ بھر کی دوری پر تھا۔۔ اتنی قربت پر پری کی سانسیں اس کے سینے میں ہی اٹک گئی تھیں۔۔۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کا دباؤ محمش کے سینے پر ڈالتے ہوئے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی مگر محمش نے شدت سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انسان کو ہمیشہ بولنے سے پہلے ایک بار سوچنا ضرور چاہیئے کہ وہ کب کس سے" اور کیا کہہ رہا ہے--؟؟؟ آپ کی آج کی بات میں یاد رکھوں گا اور آپ بھی یہ یاد رکھیئے گا کہ آپ کا یہ طعنہ ادھار ہے مجھ پر اور اس کا جواب میں آپ کو ابھی نہیں مناسب وقت آنے پر مکمل "تفصیل" سے اس طرح دونگا کہ آپ کی ساری شکایتیں ہمیشہ کے لئے ختم جائیں گی---" محمش نے سنجیدگی سے پری کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا اس کے سنجیدہ معنی خیز انداز نے پری کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس دلایا تھا کہ وہ جوش و جذبات میں کچھ زیادہ ہی بول گئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اپنے بیچ موجود اس "حد" اور "لحاظ" کے رشتے کی وجہ سے بے بس و مجبور" ہوں میری جان ، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتا یا آپ کے لئے میرے دل میں کوئی فیلینگز نہیں ہیں--- آج جان لیں اس بات کو کہ اپنی فیلینگز کا اظہار کرنے کے لئے مجھے آپ کو "چھونے" یا آپ کو بار بار لفظوں کے ذریعے یہ باور کروانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں آپ سے کتنی

URDU NOVEL BANK

محبت کرتا ہوں۔۔۔؟؟؟ ہاں بس اپنے اطمینان کے لئے اتنا جان لیں کہ آپ وہ ہیں جس نے پہلی بار اس دل پر کمند ڈالی ہے اور پھر "محمش ابراھیم" کی ذات کو فتح کر لیا ہے۔۔۔" محمش نے ساکت سی بیٹھی پری کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ جما جما کر کہا تھا جو بے حس و حرکت اس حسین و خوبرو شخص کی سنجیدہ خوبصورت آنکھوں میں دیکھتی جا رہی تھی۔۔۔ پری کے ہاتھ میں موجود چکن رول جوں کا توں رہ گیا تھا۔۔۔ محمش نے اس کی ساکت آنکھوں سے نظریں ہٹاتے ہوئے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا تھا اور اس کے ہاتھ میں موجود رول سے بائٹ لیتے ہوئے اس نے پری کو "جگانے" کے لئے اس کی خوبصورت نازک انگلیوں پر اپنے دانت گڑا دیئے تھے مگر اس سے پہلے کہ ساکت بیٹھی پری اس اچانک افتاد پر تڑپ کر اپنا ہاتھ محمش کے منہ سے کھینچتی یا زور سے چلا اٹھتی محمش نے فوراً ایک ہاتھ اس کے سر کے پیچھے اور دوسرا ہاتھ مضبوطی سے اس کے منہ پر جما دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نا نا نا نا--- میری پری ، چیخنے کی غلطی نہیں کیجیئے گا-- یہ تو بس ایک چھوٹی "
"سی سزا ہے مجھے تڑپانے ترسانے اور یہ طعنہ دینے کی کہ میں "بدھو" ، "ڈمب
اور "ٹھس" اور وہ کیا ہوتا ہے---؟؟؟ ہاں "فیلنگ لیس" ہوں--- یا آپ کے
سامنے شرم سے دوہرا ہو جاتا ہوں--- آپ کی یہ تمام غلط فہمیاں میں بہت جلد
دور کرنے والا ہوں ، سویٹ ہارٹ--- یہ میری شرم نہیں بلکہ شدید مجبوری ہے
کہ "ابھی" چاہتے ہوئے بھی میں آپ کی "شکایت" دور نہیں کر سکتا--- آپ
کے ان گلے شکوؤں کے سامنے خود کو بری طرح بے بس پاتا ہوں--- جب آپ
مجھ سے میری "شرمیلی محبت" کا گلا کرتی ہیں تو ایک لمحے کو جی چاہتا ہے کہ
سارے لحاظ ، مجبوریاں بالائے طاق رکھ کر ان ساری "حدود" کو توڑ دوں جن کی
وجہ سے آپ کے دل میں میرے لئے ہزاروں گلے پیدا ہوگئے ہیں مگر کیا
کروں--؟؟؟ ابھی آپ پر "حق" جتانے کا کوئی حق نہیں رکھتا--- آپ کی ان
شکایات" کے جواب میں ابھی کی گئی میری کوئی بھی "جسارت" آپ کو پہروں"
خود سے نظریں ملانے کے قابل نہیں رہنے دے گی اسی لئے اپنی شکایت اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طعنوں کو شادی تک فی الحال ایک طرف اٹھا کر رکھ دیں ورنہ آپ کی ناراضگیوں کو دور کرنے کے لئے مجھے خود پر لگائے پہرے توڑنے پڑیں گے پھر مجھے الزام مت دیجیئے گا۔۔ آخر کتنا برداشت کروں گا بندہ بشر ہوں بہک بھی سکتا ہوں۔۔۔" محمش اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرگوشی سے ذرا اونچی آواز میں بولا تھا اور سدا کی منہ پھٹ پری محمش کے ان جملوں پر گنگ ہوکر رہ ہوگئی تھی۔۔۔ اس کی حالت اس وقت دیکھنے والی تھی۔۔ محمش کی جذبے چھلکاتی نگاہوں سے تیزی سے نظریں چراتے ہوئے اس نے نیچے دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اس چہرہ اس وقت شرم سے جل کر بھانپ چھوڑنے لگا تھا۔۔ زبان تالو سے چپک کر رہ گئی تھی۔۔۔ پلکوں پر منوں بوجھ آگرا تھا۔۔۔ جسم دھیرے دھیرے کانپنے لگا تھا، آج محمش کے انداز ہی نرالے تھے۔۔۔ پری نے کب دیکھی تھیں اس کی یہ گستاخیاں ، اس کی یہ شوخیاں، نظروں میں پوشیدہ یہ معنی "خیزیاں ، لبوں پر رقص کرتی شرارتی مسکراہٹ ، یہ محمش ابراھیم اس "شریف محمش ابراھیم سے یکسر مختلف تھا جسے اتنے وقت سے وہ جانتی تھی۔۔۔ واقعی آج

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے محمش کو غلط وقت پر "چھیڑنے" کی غلطی کر لی تھی جبکہ اس کے سامنے بیٹھے محمش نے دلچسپی سے اس کے شرم سے سرخ پڑتے جھکے چہرے کو دیکھتے ہوئے ذرا سا اوپر کیا تھا۔۔۔ پری نے بھی بہ مشکل اپنی لرزتی پلکیں اٹھا کر ذرا کی ذرا اسے دیکھا تھا اور تبھی اچانک محمش نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور پیچھے دھکیلا تھا۔۔۔ پری ایک بار پھر حیرت سے محمش کو دیکھتی رہ گئی تھی جو ریلیکس سا بیٹھا اسے مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اگر وہ اپنے دونوں ہاتھ میٹریس پر رکھ کر خود کو بر وقت نہ سنبھالتی تو توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے یقیناً نیچے جا گرتی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت جلد آ رہا ہوں آپ کو اپنے ساتھ لے جانے مگر تب تک ایسا کچھ مت" کیجیئے گا اور نہ ہی ایسا کچھ کہیئے گا جو مجھے اپنے اوپر لگائے ضبط کے پہروں کو شادی سے پہلے ہی توڑنے پر مجبور کر دے۔۔۔" محمش کے لفظوں میں چھپی معنی خیز وارننگ پر پری کی سٹی گم ہوگئی تھی۔۔ اس نے جھٹ اثبات میں سر ہلایا تھا

URDU NOVEL BANK

مگر اس کی حیران اور بے یقین نظریں ہنوز محمش کے چہرے پر ٹکی ہوئی تھیں---

ہوش میں آ جائیں پرستان کی پری یا مجھے بھی ذی العید بھائی کی طرح آپ کو" اپنے "اسٹائل" میں جگانا پڑے گا----؟؟؟" محمش دوبارہ سے پری پر جھکتے ہوئے اس کے دونوں گالوں پر ہاتھ رکھ کر سرگوشیانہ انداز میں بولا تھا---

م--- م--- مح--- محمش--- آپ کی چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے--- چائے" پی لیں---" پری نے ہکلاتے ہوئے اپنے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹائے مگر محمش نے مسکراتے ہوئے پری کو دیکھ کر نفی میں سر ہلایا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ پلا دیں ، جب تک یہاں آپ کے سامنے موجود ہوں مجھے بس آپ کو دیکھنا" ہے--" اب وہ پھر سے شرارت پر آمادہ نظر آنے لگا تھا---

مسٹر انگریز پلیززززز---" پری نے بے بسی سے اسے دیکھتے ہوئے جیسے آنکھوں" ہی آنکھوں میں التجا کی تھی اور محمش کو بھی اس کی حالت پر شاید رحم آگیا تھا

URDU NOVEL BANK

تبھی اس نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے سے اپنے ہاتھ ہٹا لئے تھے اور چائے کا کپ اٹھا کر شرافت سے گھونٹ گھونٹ کر کے چائے پینے لگا تھا۔۔۔ پری نے دل ہی دل میں شکر ادا کرتے ہوئے خود پر ایک ہزار بار لعنت بھیجی تھی۔۔

میرے باپ کی توبہ جو میں نے دوبارہ اس "بے شرم" کو "چھیڑنے" کی" کوشش بھی کروں۔۔ نصیب خراب ہے پری تیرا۔۔ نہیں نصیب نہیں یہ زبان خراب ہے جو ہمیشہ غلط وقت پر پھسلتی ہے۔۔۔ اس "شریف" انگریز کی غیرت کو جگانے کے لئے طعنہ دیا تھا مگر یہ تو کچھ زیادہ ہی "چارج" ہوگیا۔۔ بلکل بھی "اندازہ نہیں تھا کہ یہ اندر سے اتنا گھنا میسنا اور گنوں کا پورا بلکہ پورا کا پورا "انگریز ہی نکلے گا۔۔۔" وہ دل ہی دل میں خود سے ہم کلام ہوتی پھرتی سے اپنی جگہ سے اٹھی تھی مگر اتنی ہی تیزی سے دوبارہ بیٹھ گئی تھی کیونکہ اچانک محمش نے اس کی کلائی مضبوطی سے اپنے ایک ہاتھ میں جکڑ لی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب سے لے کر شادی تک آپ اس فون کو بند نہیں کریں گی اور نہ ہی میری" کالز کو اگنور کریں گی ورنہ مجھے اسے آن کرنے دوبارہ ایسے ہی آپ کے پاس آنا پڑے گا۔۔ ہوسکتا ہے اگلی بار میں آپ کی "چھوٹی موٹی شکایتیں" بھی دور کرکے جاؤں۔۔۔" محمش نے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا پری کا فون اٹھا کر آن کرتے ہوئے شرارت سے کہا تھا پھر چائے کے آخری گھونٹ لیتے ہوئے کپ واپس ٹرے میں رکھا ساتھ ہی وہ جانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا کہ اس سے زیادہ دیر وہ اس شرارتی پری کے سامنے بیٹھتا تو واقعی آج خود پر لگائے ضبط کے پہرے توڑ بیٹھتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر آپ جائیں گے کیسے۔۔۔؟؟؟" پری بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کھڑی ہوئی" اس کی کلائی ہنوز محمش کے ہاتھ میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔

جیسے آیا تھا۔۔۔ مطلب دروازے سے ہی چوکیدار کو جل دے کر۔۔" محمش نے" جواب دیا تھا ساتھ ہی وہ گردن جھکائے پری کے ہاتھ کی پشت کو اپنی انگلیوں سے سہلانے لگا تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر تب ماموں جان اور ذی العید بھائی گھر پر نہیں تھے لیکن اب وہ دونوں گھر آ" چکے ہیں اور ماموں جان تو بہت ہی الرٹ نیند سوتے ہیں۔۔۔ ذرا سی بھی آہٹ ہو تو سیکنڈز میں جاگ جاتے ہیں۔۔۔ آپ فوراً پکڑے جائیں گے۔۔۔ ایک کام کریں آپ فجر تک رک جائیں ماموں جان اور ذی العید بھائی دونوں فجر پڑھنے جاتے ہیں تب میں چوکیدار کو اپنے ساتھ باتوں میں لگا لوں گی آپ باہر نکل جائیے گا۔۔۔" پری بولتے ہوئے نا محسوس انداز میں محمش کی گرفت میں موجود اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش بھی کرتی جا رہی تھی مگر اس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے وہ لگاتار پری کا ہاتھ دوسرے ہاتھ سے سہلا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فجر تک بہت دیر ہو جائے گی ہنی۔۔۔ بھائی فجر میں ہم سب کو جگانے ہمارے" رومز میں آتے ہیں۔۔۔ مجھے بھی ان کے ساتھ نماز کے لئے جانا ہوتا ہے۔۔ مجھے نہ پاکر وہ فکرمند ہو جائیں گے اور اب میں خود بھی آپ کے ساتھ مزید نہیں رک سکتا۔۔۔ دل سخت بے ایمان ہو رہا ہے۔۔۔ کچھ دیر اور آپ سامنے رہیں تو یہ میرے اختیار سے باہر ہو جائے گا اسی لئے جانا تو ابھی ہی پڑے گا۔۔۔ یہاں

URDU NOVEL BANK

کوئی پچھلا دروازہ نہیں ہے یا کوئی کھڑکی وغیرہ جس سے کود کر باہر نکلا جا سکے۔۔۔؟؟" محمش نے پری کے بے حد حسین چہرے پر اپنی لو دیتی نگاہیں جماتے ہوئے کہا اور پری کے اپنی طرف متوجہ ہوتے ہی وہ تیزی سے نگاہیں چرا گیا تھا۔۔۔

کوئی دروازہ تو نہیں ہے مگر ہاں۔۔۔ نیچے اسٹور روم کی ایک کھڑکی پچھلے روڈ کی" طرف کھلتی ہے آپ وہاں سے جا سکتے ہیں۔۔۔ ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔ چلیں آئیں میرے ساتھ لیکن بلکل آواز نہ آئے باہر کی لائٹس میں بند کر دیتی ہوں پھر ہم آرام سے نیچے چلے جائیں گے۔۔۔" پری محمش کو اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے آگے بڑھنے لگی تھی کہ محمش کی پکار پر اپنی جگہ تھم کر رہ گئی تھی۔۔۔

پری۔۔۔" محمش اس کے بلکل سامنے آکھڑا ہوا تھا۔۔ اس نے اپنے ہاتھ میں" موجود پری کا ہاتھ اوپر کرتے ہوئے اس کا دوسرا ہاتھ بھی پکڑ کر اپنے سامنے کیا تھا اور نہایت محبت سے اس کے دونوں ہاتھوں کو باری باری چوم لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو میری شرارتی پری۔۔۔" وہ پری کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا" تھا اور پھر ایک جھٹکے سے اس سے دور ہوتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ پری اس کی خوبصورت مسکراہٹ اور اس حرکت پر ایک بار پھر حیران رہ گئی تھی ساتھ ہی اپنے تیزی سے دھڑکتے دل اور اپنے لرزتے ہاتھوں کو تکتے ہوئے اس کے پیچھے ہی روم سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپی آپی۔۔۔ یہ کیا ہوگیا۔۔۔۔؟؟ میری دو مائیں ایک ساتھ مجھے چھوڑ کر چلی" گئیں۔۔۔ کیوں آپی۔۔۔؟؟ کیوں ، اللہ نے ایک ساتھ ہم سے ہماری ماؤں کو چھین لیا۔۔۔؟؟" سارہ آمنہ بیگم کے جنازے کے سامنے زاروقطار روتے ہوئے ساکت سی بیٹھی زارا کے گلے لگ گئی تھی جبکہ زارا بھی بہتی آنکھوں کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

آمنہ کے جنازے کو دیکھتی جا رہی تھی۔۔۔ وہ عورت اس کی زندگی میں کیا مقام رکھتی تھیں یہ زارا کا دل جانتا تھا یا اس کا رب بہتر جانتا تھا۔۔۔

یوسف اور زارا کے ترکی سے آنے کے دو ہفتے بعد ہی ایک رات افشاں بیگم کا ہارٹ اٹیک کے باعث انتقال ہوگیا تھا۔۔۔ زارا اور سارہ کے لئے ماں کی دائمی جدائی کا صدمہ بہت بڑا تھا۔۔۔ فاتح جیسے بے حس انسان کو بھی خود پر جان نثار کرنے والی ماں کی جدائی نے سخت آزردہ و غمگین کر دیا تھا مگر سرفراز صاحب تو اپنی شریک سفر کے بچھڑ جانے پر بلکل ہی ڈھے کر رہ گئے تھے۔۔۔

زارا کے لئے ماں کی دائمی جدائی بے شک بہت اذیت ناک تھی لیکن اسے سنبھالنے کے لئے اس کا محبوب شوہر اس کے ساتھ تھا۔۔۔ فاتح مرد تھا اس کے پاس اپنے غم کو بانٹنے والے بیوی اور بچے موجود تھے۔۔۔ سارہ کو بھی ولید کا سہارا مل چکا تھا مگر سرفراز صاحب کا دکھ اپنے بچوں کے مقابلے زیادہ گہرا تھا۔۔۔ ان کی ہم سفر جن کی ہمراہی میں انھوں نے عمر کا آدھا سفر طے کیا تھا ان سے بچھڑ گئی تھیں۔۔۔ اس صدمے نے انھیں توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔ بیوی کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موت کے غم میں وہ شدید بیمار پڑ گئے تھے اسی لئے سارہ اور زارا اپنا غم بھول کر باپ کو سنبھالنے میں لگ گئی تھیں۔۔۔ پورا مہینہ زارا کے ساتھ سارہ بھی ابراھیم ولا" میں ہی رکی تھی جہاں ان دنوں دکھ کا موسم ٹھہر گیا تھا لیکن پھر" نواسہ نواسی اور پوتوں علاوہ یوسف اور بیٹیوں کی دلجوئی اور فاتح کے تسلی دلاسوں کی وجہ سے کوئی مہینہ بھر بعد سرفراز صاحب کی طبیعت ذرا سنبھل گئی تھی اور زارا سارہ دونوں بہنوں کو بھی اطمینان نصیب ہوا تھا مگر شاید قدرت کو ان کا یہ اطمینان منظور نہیں تھا تبھی افشاں بیگم کے انتقال کے پورے ایک مہینے بعد ایک صبح ولید کا فون سارہ کے پاس آیا تھا اور روتے ہوئے جو خبر ولید نے سارہ کو سنائی تھی اسے سن کر ایک بار پھر یوسف، زارا اور سارہ پر غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے۔۔۔ آمنہ بیگم انتقال کر گئی تھیں۔۔۔ ایک ساتھ دو دو صدمے اور دونوں جان سے زیادہ عزیز ہستیوں کے اچانک یوں بچھڑ جانے کے غم نے زارا اور سارہ کو صدمے سے گنگ کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمنہ بیگم کے انتقال پر سالوں بعد رینا بھی پاکستان چلی آئی تھی۔۔ وہ پھپھی کے انتقال کے اگلے دن پہنچ سکی تھی۔۔ آمنہ یوسف اور رینا کے لئے اینڈرسن خاندان سے جڑی ان کی آخری بزرگ ہستی اور ان کے باپ سے جڑا عزیز اور خونی رشتہ تھیں جسے وہ دونوں اب کھو چکے تھے۔۔۔ آمنہ کے بعد وہ دونوں بہن بھائی ہی ایک دوسرے کے لئے اب سب کچھ تھے۔۔۔

یوسف جان سے عزیز پھپھو کی دائمی جدائی پر ملول و غمگین سا اپنے آنسوں چھپائے اور لب سیئے سب کو سنبھال رہا تھا مگر بہن کو اتنے عرصے بعد اپنے سامنے دیکھ کر وہ اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا۔۔ رینا بھی بھائی سے سارے گلے شکوے بھلا کر اس کے ساتھ خود بھی رو پڑی تھی۔۔ اسے بھی اپنے باپ کی ہم شکل پھپھی کی موت کا بہت غم تھا۔۔۔ وہ تین سالوں سے بھائی سے ناراض تھی اور یوسف کو خود کال بھی نہیں کرتی تھی۔۔ نہ اس کی کال پک کرتی تھی مگر ان تین سالوں کے دوران آمنہ لگاتار اسے کال کر کے اس کی خیر خیریت لیتی رہتی تھیں اور اسے بھائی سے اپنی ناراضگی ختم کرنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لئے بھی کہتی تھیں مگر رینا نے آمنہ کی بات پر اتنا کوئی خاص دھیان نہیں دیا تھا لیکن اب جب وہ اس دنیا سے جا چکی تھیں تو رینا کی آنکھیں بھی ان کی محبت ، نرم و مشفق طبیعت کو یاد کر کے بہنے لگی تھیں---

اپنوں کے سوا آمنہ بیگم کے مدرسے آنے والی عورتیں بھی ان کے اس دنیا سے جانے پر زاروقطار اس طرح رو رہی تھیں جیسے ان کا کوئی بہت اپنا اور قریبی رشتہ ان سے بچھڑ گیا ہو--- آمنہ بیگم جیسی ہر دل عزیز شخصیت جو غیروں کو بھی اپنا بنانے کا ہنر جانتی تھیں ان کی اس دائمی جدائی پر ہر آنکھ اشکبار تھی---

سب لوگ اپنے غم کا اظہار رو کر بول کر رہے تھے مگر صرف مولانا صاحب تھے جن کی آنکھ سے بیوی کی دائمی جدائی پر ایک آنسوں نہیں گرا تھا ، انھوں نے اپنے اندر موجود غم کو کسی پر ظاہر نہیں کیا تھا--- یوسف اور ولید سب نے بہت کوشش کی تھی کہ اپنے دل کے درد کو رو کر یا لفظوں کے ذریعے ہی بیان کر دیں مگر وہ کسی سے کچھ بولے تھے اور نہ ہی روئے تھے-- یہاں تک کہ آمنہ کے جنازے کو دیکھنے کے بعد بھی ان کہ چپ نہیں ٹوٹی تھی--- بیوی کو کندھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیتے وقت ان کے لرزتے ہاتھ اور ڈگمگاتے پیر ہی انھیں رلا نہیں سکے تھے۔۔
اپنے ہاتھوں سے آمنہ کو سپرد خاک کرتے ہوئے بھی ان کی لہوں رنگ ہوتی
آنکھیں نہیں برسی تھیں۔۔۔ قبرستان سے لے کر گھر آنے تک بھی یوسف اور
ولید نے بارہا انھیں رلانے کی کوشش کی تھی۔۔ ان سے آمنہ کے متعلق
ڈھیروں بھی کی تھیں مگر وہ خاموشی سے سر جھکائے نجانے کیا سوچے جا رہے
تھے۔۔۔؟؟؟ مگر پھر جب رات کو ننھی جزا نے ان کی گود میں بیٹھ کر جب ان
سے اپنی دادی کے متعلق پوچھا تھا کہ جب دادی سو رہی تھی تو وہ دادی کے
بیڈ" کو اٹھا کر کہاں لے کر گئے تھے۔۔۔؟؟ اور اب دادی کہاں ہیں۔۔؟؟؟"
وہ معصومیت سے ان سے پوچھنے لگی تھی تبھی جو کام بڑے نہیں کر پائے تھے
وہ اس وقت ننھی جزا نے کر دکھایا تھا۔۔۔ اس کی معصوم آنکھوں میں مچلتے سوال
کو پڑھ کر اور اپنے چہرے پر اس کے ننھے ننھے ہاتھوں کو چومتے ہوئے وہ پھوٹ
پھوٹ کر رو دیئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب دادی واپس نہیں آئیں گی جزاا۔۔ وہ چلی گئیں اس جگہ جہاں سے کوئی" واپس نہیں آتا۔۔۔" وہ پوتی کو گلے لگا کر اس بری طرح روئے تھے کہ وہاں موجود کر شخص کی آنکھیں انھیں یوں روتے دیکھ کر برسنے لگی تھیں۔۔۔

یوسف اور زارا دو مہینوں کے لئے یہاں آئے تھے مگر پہ در پہ ان دو جھٹکوں کی وجہ سے شاید ان کا قیام یہاں لمبا ہونے والا تھا کیونکہ چار پانچ دن گزرنے کے بعد بھی ولید کی آنکھیں خشک نہیں ہو پائی تھیں۔۔۔ وہ وقتاً فوقتاً با آواز بلند ماں کو یاد کرتے ہوئے رونے لگتا تھا اور سارہ جو ولید کے غم پر اس سے زیادہ غمگین تھی حتی المقدور شوہر کو تسلی دینے کی کوشش بھی کرتی تھی مگر ولید کے دل کو کسی طرح قرار نصیب نہیں ہوتا تھا۔۔۔ تب سارہ سمیت مولانا صاحب بھی اسے نہیں سنبھال پاتے تھے۔۔۔ بس یوسف ہی واحد شخص تھا جو اکیلے ٹوٹے بکھرے ولید کو سنبھال لیتا تھا مگر پھر آمنہ کے انتقال کے ہفتہ بھر بعد ہی یوسف کو بھی ترکی سے اچانک اپنے باس کی کالز آنی شروع ہوچکی تھیں اور اس نے اکیلے ہی فوراً

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واپسی کی تیاری شروع کر دی تھی۔۔ زارا نے لاکھ اس سے اس اچانک واپسی کی وجہ پوچھی تھی مگر یوسف نے اسے کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔۔۔

پھر واپسی سے ایک دن پہلے یوسف کو ترکی سے علی کی کال آئی جو کہ اتفاق سے زارا نے ہی پک کی تھی کیونکہ یوسف اس وقت باتھ روم میں تھا۔۔۔ کال پر زارا نے علی کو اکیلے یوسف کے ترکی واپس جانے کا بتایا تھا ساتھ ہی اس سے بھی پوچھا تھا کہ یوسف اکیلا واپس کیوں جا رہا تھا اگر علی کو اس بارے میں کچھ پتہ ہو تو زارا کو بتائے اور تب علی نے جو کچھ زارا کو بتایا اسے سن کر وہ خود بھی ازحد پریشان ہوگئی تھی۔۔ علی کی زبانی اسے پتہ چلا تھا کہ یوسف کی کمپنی کو سیل کر دیا گیا تھا، کمپنی کے خفیہ بیسمینٹ سے پولیس نے کافی بڑی تعداد میں ال لیگل ڈرگز برآمد کی تھیں۔۔۔ کمپنی میں دوائیوں کی آڑ میں کافی وقت سے ال لیگل ڈرگز کی سپلائی کا کام بھی خفیہ طور پر انجام دیا جا رہا تھا۔۔ اس معاملے میں ملوث افراد کو پولیس نے فوراً حراست میں لے کر کمپنی کے مالکان اور ایمپلائز کے خلاف انکوائری شروع کر دی تھی یوسف کیونکہ کمپنی کا مینیجر تھا اسی لئے اس

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو بھی پولیس نے ہفتہ بھر کے اندر فوراً ترکی آنے کا آڈر دیا تھا ورنہ ترکی پولیس خود اسے لینے پاکستان آ پہنچتی۔۔۔ علی نے ہی زارا کو یہ بھی بتایا تھا کہ اس معاملے میں اس کے چچا کا نام بھی شامل کیا جا رہا تھا مگر یوسف سمیت علی کے چچا بھی بے قصور تھے۔۔۔ ان کا اس معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔ یہ پورا کھڑاک ان کے یورپی پارٹنر کا پھیلایا ہوا تھا جس کی زد میں یوسف سمیت اس کے چچا بھی آگئے تھے۔۔ صورتحال کافی پیچیدہ تھی۔۔۔ یوسف کو اسی ہفتے ترکی پہنچنا ہی تھا اوت وہاں اس کے خلاف بھی سخت سے سخت کارروائی ہونے کے امکان غالب تھے۔۔۔ ساری بات جان کر زارا کا فکر و پریشانی سے برا حال ہو چکا تھا۔۔۔ اس نے اسی وقت یوسف سے اس بارے میں استفسار کیا تھا اور یوسف نے بھی پھر کچھ چھپانا مناسب نہ سمجھا تھا۔۔۔ اس نے اسی وقت زارا کو سب سچ بتا دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اسی شام زارا نے ساری بات مولانا صاحب اور ولید کو بھی بتا دی تھی۔۔ مولانا صاحب اس بار بھی یوسف کی مدد کو آگے آئے تھے انھوں نے اپنا غم پس پشت

URDU NOVEL BANK

ڈالتے ہوئے خود یوسف کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔ یوسف نے انھیں منع کرنا چاہا تھا مگر انھوں نے یوسف کی بات نہیں مانی تھی ، ولید بھی ان دونوں کے ساتھ جانا چاہتا تھا مگر مولانا صاحب نے اسے منع کر دیا تھا۔۔ وہ بچوں کی وجہ سے زارا کو بھی ساتھ لے جا سکتے تھے۔۔۔ زارا کا دل بھی کسی طور یوسف کو اس پریشانی کے وقت اکیلا چھوڑنے کو نہیں مان رہا تھا مگر وہ صرف بچوں کی وجہ سے ہی دل مار کر پاکستان میں رکنے کو مجبور ہوئی تھی اور دوسری وجہ یہاں اس وقت جو حالات بن گئے تھے ان کو دیکھتے ہوئے بھی یوسف کا اکیلے جانا ہی مناسب تھا۔۔ مولانا صاحب سمیت آمنہ بیگم ، ولید ، سارہ غرض سبھی گھر والے زارا اور یوسف کے محسن تھے جو ہمیشہ ان دونوں کے مشکل وقت میں ان کے ساتھ ڈھال کی طرح کھڑے ہو جاتے تھے مگر اس وقت افشاں بیگم اور آمنہ کے بعد سارہ بے حد غمگین رہنے لگی تھی۔۔۔ ولید بھی اپنی مشفق ماں کے بنا اداس سا چہرہ لئے اپنے روزمرہ کے کام نپٹاتا گھومتا پھرتا تھا۔۔۔ مولانا صاحب تو تھے ہی بلا کے صابر و شاکر انسان جو اس وقت بھی اپنا غم بھلائے یوسف کے ساتھ جانے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو تیار ہوگئے تھے۔۔ یہ وہ وقت تھا جب مولانا صاحب کے گھر کو زارا اور یوسف کی اشد ضرورت تھی تو یہ ان کا اخلاقی فرض تھا کہ یوسف و زارا ان لوگوں کے ساتھ موجود رہیں۔۔ یوسف کو تو بحالت مجبوری اچانک جانا پڑ رہا تھا مگر زارا ان کے پاس رک سکتی تھی۔۔۔

دو دن کے اندر اندر یوسف زارا کو تسلی دلاسے دے کر مولانا صاحب کے ساتھ ترکی کے لئے روانہ ہوگیا تھا۔۔۔ مولانا صاحب کے یہاں اب تک رینا اور ہینری بھی رکے ہوئے تھے۔۔ انھیں یوسف نے زبردستی روک لیا تھا تاکہ غم کے اس ماحول میں زیادہ لوگوں کی موجودگی کے باعث گھر کے مکینوں کا دل بہلا رہے مگر جب یوسف اور مولانا صاحب بھی ترکی جا چکے تھے تو ان دونوں کا بھی یہاں رہنے کا کوئی جواز نہیں بنتا تھا اسی لئے ہینری نے واپسی کی تیاری شروع کر دی تھی۔۔۔ ہفتہ بھر بعد دونوں میاں بیوی کی امریکہ کے لئے فلائیٹ تھی۔۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

رینا اور ہینری آمنہ بیگم کے لاکھ چاہنے کے باوجود بھی دین اسلام میں داخل نہیں ہو سکے تھے۔۔۔ وہ اب تک "حق" اور "باطل" کے فرق سے انجان تھے۔۔۔ مولانا

URDU NOVEL BANK

صاحب بھی بیوی کی طرح ہی چاہتے تھے کہ یوسف کے یہ بہن اور بہنوئی ایمان میں داخل ہو کر فلاح پانے والوں میں شامل جائیں مگر وہ صرف پیغام پہنچانے کا کام ہی کر سکتے تھے ہدایت دینا نہ دینا اللہ کی مرضی تھی اور رینا، ہینری شاید ہدایت پانے والوں میں سے نہیں تھے اسی لئے اب تک ان کے دل زنگ آلود ہی تھے۔۔۔

حالانکہ خواہش کے باوجود بھی رینا ہینری کے مسلمان نہ ہونے پر دکھ تو یوسف کے ساتھ مولانا صاحب ، زارا اور سارہ سبھی کو تھا مگر ان دونوں میاں بیوی کے لئے دکھ کی بجائے بے زاری ، کوفت اور غصہ جو شخص اپنے دل میں محسوس کرتا تھا وہ مشہور عالم دین مولانا سہیل عالم فاروقی کا بیٹا ولید عالم فاروقی تھا۔۔۔ ولید رینا اور ہینری سے بے حد بے زار تھا۔۔۔ ان دونوں کو دیکھ کر اس کی تیوریاں چڑھ جاتی تھیں۔۔۔ وہ جتنی محبت یوسف سے کرتا تھا اتنا ہی بے زار وہ اس کی اس ہم شکل بہن سے رہتا تھا جو دکھنے میں یوسف کے سوا اس کی ماں اور ماموں کی زیروکس کاپی تھی مگر اس کی حرکتیں آمنہ اور یوسف سے بلکل مختلف تھیں شاید

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ شکل کے علاوہ فطرت کے معاملے میں بھی پوری کی پوری اپنے باپ پر پڑ گئی تھی۔۔ ولید جانتا تھا اس کی ایک ماموں زاد یعنی رینا کی تیسری بہن کیٹی کس طرح کی زندگی جی کر اور کیسے حالات میں اس دنیا سے رخصت ہوئی تھی اور اب دوسری بھی کم و بیش اپنی بہن کے نقش قدم پر چل رہی تھی حالانکہ رینا ہینری سے شادی کر چکی تھی مگر اس کے باوجود بھی ولید رینا کو بھی کیٹی سے مختلف نہیں سمجھتا تھا کیونکہ اس کی حرکتیں ولید کو کافی حد قابل اعتراض لگتی تھیں جن کی وجہ سے وہ اسے دیکھ کر ہی کوفت کا شکار ہو جاتا تھا۔ اس نے کئی بار رینا کو خود کو عجیب سی نظروں سے تکتے ہوئے پایا تھا بلکہ کافی حد تک بے باک نظریں جو ولید کو غصے سے بھڑکنے پر مجبور کر دیتی تھیں۔۔۔ کہاں اس کی باحیا پردے دار بیوی سارہ جسے وہ دل و جان سے چاہتا تھا اور کہاں یہ بے باکی کی مکمل تصویر بنی بدتمیز لڑکی جو خود بھی شادی شدہ ہونے کے باوجود اس سے بلاوجہ فری ہونے کی کوشش کرتی تھی۔۔۔ اس کے سوا بھی ولید نے رینا کو بہت سی اخلاقی برائیوں میں ملوث پایا تھا۔۔۔ وہ اسے اپنے شوہر کے ساتھ متعدد بار چھت پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سگریٹ نوشی کرتے دیکھ چکا تھا اور ایک دو بار تو اس نے رینا کو گھر میں کھلے عام شوہر کے ساتھ بے باکی کے مظاہرے کرتے بھی دیکھا تھا۔۔۔ اس وقت وہ اس سے کچھ نہیں کہہ پایا سوائے اس کے کہ اپنی نظر بچا کر وہاں سے ہٹ جائے۔۔ وہ جانتا تھا کہ یہ سب رینا کے کلچر کا حصہ تھا مگر ولید کی ماں بھی تو اسی کلچر سے بی لانگ کرتی تھیں اس کے باوجود اس نے اپنی ماں کو کبھی ننگے سر بھی گھر میں گھومتے تک نہیں دیکھا تھا۔۔۔ بھلے ہی رینا غیر مسلم تھی مگر اسے اپنی حدود اور آس پاس کے ماحول کا خیال تو ہونا چاہیئے تھا لیکن آمنہ کی یہ غیر مسلم بھتیجی مسلمانوں کے ساتھ ان کے گھر پر رہتے ہوئے بھی نہ تو خود کو لگام" ڈالنے کی کوشش کرتی تھی اور نہ ہی اسے لحاظ و شرم کا پاس تھا اسی" لئے ولید کو وہ ایک آنکھ نہ بھاتی تھی۔۔۔ اس کے باوجود بھی وہ اگر زبان بند رکھنے پر مجبور تھا تو اس لئے کہ رینا ان کے گھر مہمان بن کر آئی تھی جس کی تکریم کرنا اس پر فرض تھا مگر اتنا طے تھا کہ "ایرینا اینڈرسن" ولید فاروقی کی ناپسندیدہ ترین شخصیات کی فہرست میں سب سے اوپر آ چکی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف اور مولانا صاحب کے ترکی جانے کے بعد یہ زارا کی ہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ سارہ اور ولید ذرا نارمل ہوئے تھے اور جزا کے سوا زارا کے بچوں کے ساتھ بہل بھی چکے تھے حالانکہ ننھی جزا بھی ان حالات میں مرجھا کر رہ گئی تھی۔۔۔ وہ دادی اور نانی کو یاد کر کے بہت روتی تھی اور اسے روتے دیکھ کر محشم کی جان پر بن جاتی تھی۔۔۔ وہ پہروں جزا کو گود میں لئے گھومتا رہتا تھا۔۔۔ اسے بہلانے کی حتی المقدور کوشش کرتا تھا اس لئے اس نے جزا کے ساتھ سائے کی طرح رہنا بھی شروع کر دیا تھا۔۔۔ ان دنوں وہ اپنے تینوں خرگوشوں کو بھی بھولا ہوا تھا۔۔ غصیلے محمش صاحب بھی ان دنوں شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی ڈول جیسی جزا کو اپنی ساتھ کھانا کھلاتے پائے جاتے یا پھر اسے روتے دیکھ کر اسے اپنے اسٹائل میں سنجیدگی سے سمجھاتے ہوئے چپ کرواتے ملتے۔۔۔ شرمیلے سیفی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بھی بار بار یہی کوشش ہوتی کہ وہ جزا کو زیادہ سے زیادہ اپنے ساتھ کھیل میں لگائے رکھے تاکہ وہ اس کے محشم بھائی کی گود سے اترنے کے ساتھ رونا دھونا بھی بند کر دے۔۔۔ محشف کو اپنی یہ کزن روتے ہوئے بلکل اچھی نہیں لگتی تھی تبھی وہ اس کی روتی شکل دیکھ کر جھنجھلانے لگتا تھا کیونکہ اس کا خیال تھا کہ چھوٹے بچوں کو رونے والا بلکل نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔ اسے اکثر ہی اس بات پر بھی حیرت ہوتی کہ بھائی کیسے جزا کا رونا دھونا برداشت کرکے اسے گود میں لئے گھومتے ہیں۔۔؟؟ اور اپنی حیرت کا اظہار وہ محشم کے سامنے بھی کر دیتا تھا لیکن محشم مسکراتے ہوئے اسے سمجھانے لگتا کہ وہ جزا کا "شامی" ہے اور شامی کو اپنی ڈول بے حد پسند ہے اسی لئے اسے اپنی ڈول کی کوئی بھی بات بری نہیں لگتی تھی اور جزا کو ہر طرح سے ہینڈل کرنے کا ہنر جانتا تھا اسی لئے اس کے ساتھ سائے کی طرح رہتا تھا۔۔۔ محشف بھائی کی بات سن کر سمجھداری سے اثبات میں سر ہلا دیتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سارے بھائی ہی اپنے اپنے انداز میں اپنی ننھی سی کزن جزا کے ساتھ اپنی محبت جتاتے تھے مگر جزا کی توجہ اکثر بڑے تینوں کے بجائے اپنے ہم عمر اور تین ایک جیسی شکل والے ان خرگوشوں پر رہتی تھی جو خود بھی اس چھوٹی سی گڑیا کو روتے منہ بسورتے دیکھ کر ہونٹ لٹکا کر بیٹھ جاتے تھے اور جزا انھیں اداس دیکھ کر فوراً اپنے فیورٹ "شامی" کو چھوڑ کر ان تینوں کے پاس بھاگی چلی جاتی پھر تینوں خرگوشوں سمیت مخشف محمش کو بھی اپنے ساتھ کھیل میں لگا لیتی تھی---

اکثر ایسا بھی ہوتا کہ کھانے کی ٹیبل پر جزا کی پسند کی کوئی میٹھی چیز موجود نہ ہوتی تو وہ کھانا ہی نہیں کھاتی تھی ایسے میں اگر تینوں خرگوش بھی ٹیبل پر اس کے سامنے موجود ہوتے تو وہ بھی اپنی فرینڈز کا ساتھ دیتے ہوئے زارا کے ہاتھ سے ایک نوالہ بھی منہ میں لینا گناہ سمجھتے تھے اور زارا سارہ دونوں بہنیں حیرت سے جزا کے ان ننھے سپوٹرز کو دیکھتی رہ جاتی تھیں---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا اور محشم خاندان کے دو واحد بچے تھے جنھیں ان کے ماں باپ کے سوا خود سے جڑے دوسرے رشتوں سے بھی بے حد محبت ، توجہ اور اہمیت ملتی تھی۔۔ گھر کے سارے بڑوں کو اگر وہ دونوں بے حد عزیز تھے تو چھوٹی بچہ پارٹی بھی ان دونوں کی فین تھی۔۔ محشم کے بھائیوں سے لے کر فاتح ماموں کے بلال اور زین بھی جب کبھی اپنے ماں باپ کے ساتھ اپنی پھپھیوں سے ملنے آتے تو ان کی زبان پر بھی محشم اور جزا کا نام ہی چڑھا رہتا تھا۔۔ ہاں بس نائلہ کو اپنی نند کے چھوٹے چھوٹے تینوں کیوٹ خرگوش بے حد پسند تھے۔۔۔ وہ جب بھی زارا سے ملنے آتی تھیں تو اس سے ان تینوں کی پہچان ضرور پوچھتی تھیں مگر چاہتے ہوئے بھی انھیں ان تینوں کی پہچان یاد نہیں رکھ پاتی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دھیرے دھیرے سب کچھ اپنے معمولات پر واپس آنے لگا تھا۔۔ جانے والے چلے گئے تھے۔۔ کاروبار زندگی کسی کے جانے سے نہیں رکتا اسی لئے ان سب کے لئے بھی زندگی دوبارہ رواں دواں ہوگئی تھی۔۔۔ ہاں ، بس جانے والوں کی

URDU NOVEL BANK

کمی کوئی پوری نہیں کر سکا تھا۔۔ سب کی زندگیوں میں آمنہ بیگم کی کمی اب عمر بھر رہنے والی تھی۔۔۔

یوسف اور مولانا صاحب کو ترکی گئے دس پندرہ دن ہوچکے تھے اور ان دس دنوں میں پہلے دن کے سوا دوسرے دن یوسف کی دس دس منٹ پر مشتمل صرف دو کالز ہی زارا کے پاس آئی تھیں جن میں وہ زارا کو تسلیاں ہی دیتا رہا تھا کہ وہ اس کے لئے سوچ سوچ کر پریشان نہ ہو۔۔۔ وہ بے قصور ہے اور یہ بات ثابت کرنا اس کے لئے بے حد آسان تھا کیونکہ پولیس نے جس بیسمینٹ سے ڈرگز برآمد کی تھیں کمپنی کا وہ سیکشن یوسف کے انڈر نہیں آتا تھا۔۔۔ اس سیکشن کا مینیجر کوئی اور تھا۔۔۔ یوسف کا ادھر آنا جانا نہیں تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور پھر یوں ہوا کہ پندرہ دن مزید گزر گئے تھے یعنی یوسف اور مولانا صاحب کو ترکی گئے کل پچیس دن ہو چکے تھے مگر شروعاتی دو دن کے بعد یوسف کی دوبارہ کوئی کال نہیں آئی اور نہ ہی مولانا صاحب سے کوئی رابطہ ہوسکا تھا۔۔ زارا بری طرح پریشان ہوگئی تھی۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اڑ کر ترکی پہنچ جائے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس نے یوسف سمیت مولانا صاحب کو ڈھیروں میسجز اور میل کر ڈالے تھے مگر کہیں سے کوئی ریپلائے بھی نہیں آیا تھا۔۔۔ ہاں ، مولانا صاحب نے پورے مہینے کے بعد ایک مختصر کال کرکے ولید کو ہدایت دی تھی کہ وہ زارا کو بتا دے یوسف اور وہ ان دنوں بے حد مصروف ہیں ، فرصت ملتے ہی وہ لوگ اسے ضرور کال کریں گے مگر زارا کے دل کو کسی طور قرار نہیں مل رہا تھا۔۔۔ زارا کے پاس علی کا بھی نمبر نہیں تھا جو وہ اسے کال کرکے وہاں کے حالات بارے میں پوچھ سکتی۔۔۔ علی اکثر یوسف کو ہی کال کرتا تھا۔۔۔

یوسف کا کمپنی والا لینڈ لائن نمبر بھی ترکی والے گھر میں اس کی فون ڈائری میں موجود تھا۔۔۔ زارا کے پاس یوسف سے رابطہ کرنے کا کوئی بھی ذریعہ نہیں تھا۔۔ اس نے سرفراز صاحب اور فاتح کو بھی پورا مسئلہ بتا دیا تھا اور ساتھ ہی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ بچوں کو سارہ اور ولید کے حوالے کرکے خود ترکی چلی جائے گی پھر اس سے پہلے کہ زارا واقعی اپنے سوچ کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اکیلی ہی ترکی کے لئے روانہ ہو جاتی پورے ایک مہینے پانچ دن بعد ایک شام مولانا صاحب اور

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف اچانک واپس چلے آئے تھے اور زارا کا دل جو یوسف کے لئے مختلف خدشات کا شکار ہو چکا تھا یوسف اور مولانا صاحب کو اپنے سامنے بخیریت دیکھ کر جیسے پرسکون ہوگیا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب ، سارہ اور ولید بھی ان دونوں کی وجہ سے بے حد متفکر تھے مگر یوسف اور مولانا صاحب کی بخیریت واپسی پر ان سب کو بھی تسلی ہوگئی تھی۔۔۔ بچے الگ اپنے ڈیڈ کو اتنے دنوں بعد دیکھ کر خوشی سے چہکتے پھر رہے تھے۔۔

اس رات سارہ نے سسر اور بھنوئی کی واپسی کی خوشی میں اسپیشل ڈنر بنایا تھا۔۔۔ پھر کافی دیر سب کے ساتھ وقت گزار کر زارا بچوں کو سلانے لے گئی تھی۔۔ بچوں کے سونے کے بعد وہ اپنے بیڈروم میں چلی آئی تھی۔۔۔ رات کے دوسرے پہر تنہائی میسر آتے ہی زارا کو یوسف سے تفصیل سے بات کرنے کا موقع ملا تھا تبھی اس نے یوسف کے برابر لیٹتے ہوئے فوراً اس سے اتنے دن کی گمشدگی کی وجہ پوچھی تھی اور بیوی کے انتظار میں آنکھیں موند کر لیٹے یوسف نے بھی مسکرا کر اپنی متاع حیات کو اپنی بانہوں میں سمیٹتے ہوئے زارا کے چہرے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو بے تحاشہ چومتے ہوئے پہلے اتنے دن کی تشنگی کو سیراب کیا کیونکہ اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ وہ ایک بار پھر اپنی بیوی بچوں کے پاس لوٹ آیا تھا اسی لئے زارا کے قرب کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے اس نے زارا کو اپنے خود میں جذب کرتے ہوئے اس کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھا اور زارا کی سوالیہ آنکھوں کو اپنے چہرے پر مرکوز دیکھ کر اس نے دھیرے دھیرے زارا کو سب بتانا شروع کیا تھا۔۔۔

یوسف کو پاکستان سے واپسی کے دو دن بعد تیسری صبح کو پولیس گھر سے اٹھا کر پولیس اسٹیشن لے گئی تھی کیونکہ کمپنی کے دوسرے مینیجر نے پولیس سے غلط بیانی کی تھی کہ یوسف بھی اس پورے معاملے میں نہ صرف انوالو تھا بلکہ اس نے پیسوں کے لالچ میں متعدد بار ان ال لیگل ڈرگز کی سپلائی مختلف یورپی ممالک میں کی تھی۔۔۔ یہ سراسر ایک جھوٹا الزام تھا جو اس مینیجر نے یوسف پر اس لئے لگایا تھا تاکہ پولیس کی کارروائی کو دوسری سمت موڑ کر وہ ان کا خود پر سے دھیان ہٹا سکے مگر یوسف کے ہاتھ بلکل صاف تھے۔۔۔ اس نے دائرہ اسلام

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں داخل ہونے کے بعد نہ خود حرام کھایا تھا اور نہ ہی بعد میں اپنی بیوی بچوں کو کھلایا تھا اسی لئے اسے اللہ پر پورا بھروسہ تھا کہ وہ اس کے ساتھ نا انصافی نہیں ہونے دے گا۔۔۔ یوسف کے خلاف شروع ہوئی انکوائری کلیئر ہونے تک اسے جیل میں ہی رکھا گیا تھا۔۔۔ اس کا پاسپورٹ اور فون بھی پولیس نے ضبط کر لیا تھا تبھی وہ زارا سے فون پر بات نہیں کر پایا تھا۔۔۔ اس دوران مولانا صاحب نے علی کو بھی اس کے والد صاحب کے ساتھ امریکہ سے بلا لیا تھا۔۔۔ وہ لوگ مل کر یوسف اور اس کے بے قصور باس یعنی علی کے چچا کی رہائی کی کوششوں میں لگ گئے تھے۔۔۔ انھیں وہ ثبوت ڈھونڈنے تھے جو ان دونوں کو بے قصور ثابت کرکے ان کی رہائی میں معاون ثابت ہو سکیں اور دن رات کی سر توڑ کوششوں کے بعد انھیں ثبوت بھی مل ہی گئے تھے۔۔۔ یوسف کی ہی کمپنی کے تین سیکیورٹی گارڈز جو مختلف اوقات میں کمپنی کے اسی سیکشن میں اپنی ڈیوٹی سر انجام دیتے تھے جہاں سے پولیس کو وہ ڈرگز ملی تھیں۔۔۔ انھوں نے یوسف اور علی کے چچا کے حق میں گواہی دینے کے ساتھ پولیس کے سامنے وہ سی سی ٹی وی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فوٹیج بھی پیش کی تھی جس میں متعدد بار یوسف کے یورپین باس اور کمپنی کے دوسرے مینیجر کے علاوہ اس غیر قانونی کام میں ملوث افراد کو دیکھا گیا تھا۔۔ یہ سی سی ٹی وی فوٹیج اس خفیہ کیمرے کی تھی جسے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہوکر ان میں سے ایک بندے نے سب سے چھپا کر بیسمینٹ کے عین سامنے دیوار کے اندر اس طرح فکس کیا تھا کہ پولیس بھی اس کیمرہ کو ڈھونڈ نہیں سکی تھی۔۔۔

پوری کمپنی کے عملے میں سے کسی کو بھی اس بیسمینٹ کی طرف آنے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔ وہاں باس اور مینیجر کے سوا کچھ ایک مخصوص لوگوں کا ہی آنا جانا تھا۔۔ پوری فوٹیج میں ایک بار بھی یوسف اور علی کے چچا کو اس سیکشن میں جاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا تھا۔۔ علی کے چچا بھلے ہی اس کمپنی کے مالک تھے مگر ان کا زیادہ تر وقت کمپنی کی دوسری برانچ میں گزرتا تھا جو ترکی کے دوسرے شہر ازمیر میں تھی اس لئے وہ بھی اس ساری کارروائی سے انجان تھے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس فوٹیج کے علاوہ بھی یوسف اور علی کے چچا کے فون ریکارڈ کو چیک کیا گیا تھا۔۔۔ ان کا پورا ریکارڈ صاف تھا بلکہ پورا جھول دوسرے مینیجر اور اس یوریپین باس کی کالز ریکارڈ میں نکلا تھا۔۔ ان کی کچھ ایک کالز کو پولیس نے ٹریس کر لیا تھا جس نے اس پورے کیس کو آسانی سے سولو کر دیا تھا پھر پولیس کے ٹارچر کے سامنے مینیجر نے بھی اپنی زبان کھول لی تھی اور پولیس کو اس نے ان مختلف فائلز کے ساتھ ان دستاویزات کے بارے میں بتا دیا تھا جس میں اس سے پہلے کی ڈیلنگز کا بھی سارا ریکارڈ موجود تھا۔۔۔ اس طرح پورا جرم اسی دوسرے مینیجر اور اس یوریپین بندے پر ثابت ہوا تھا۔۔ یوسف اور علی کے چچا کو ہر معاملے میں بے قصور پایا گیا تھا۔۔ پھر یہاں مولانا صاحب کے بھی تعلقات کام آئے تھے۔۔۔ ترکی میں موجود ان کے ایک جاننے والے بڑے بزنس مین اور ان کے ایک دوست جو جج تھے۔۔۔ دونوں کی اس کیس میں انوالومینٹ کے بعد یوسف اور علی کے چچا کو باعزت رہا کرنے کے ساتھ یوسف کو اس کا پاسپورٹ بھی واپس کر دیا گیا تھا۔۔۔ کیونکہ کمپنی سیل ہونے کے بعد نا صرف تمام ایمپلائز کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نوکری سے برطرف کر دیا گیا تھا بلکہ ایمپلائز کو ملے ہوئے گھروں کو بھی ضبط کر لیا گیا تھا تو یوسف کے پاس اب وہاں رکنے کا کوئی جواز ہی نہیں رہا تھا تبھی وہ اپنا سب کچھ سمیٹ کر اپنے بیوی بچوں کے پاس ہمیشہ کے لئے واپس لوٹ آیا تھا۔۔۔

یوسف نے تفصیل سے ایک ایک بات زارا کو بتا دی تھی اور زارا نے بے اختیار اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا تھا کہ اس کا یوسف اس کے اور بچوں کے پاس بخیریت واپس آگیا تھا۔۔۔

زارا میری جان ، خانہ بدوشوں کی طرح یہاں وہاں بہت رہ لیا۔۔۔ اب واپس چلتے ہیں اپنے "خواب نگر" جسے ہم نے سالوں پہلے بہت ارمانوں سے خریدا تھا۔۔ اسے آباد کرنے کا وقت آگیا ہے۔۔ اسے سجائیں گے ، سنواریں گے۔۔۔ اپنے بچوں کو اپنے گھر میں پڑوان چڑھتا دیکھیں گے۔۔۔ آخر کب تک بابا اس کی دیکھ بھال کرتے رہیں گے۔۔۔؟؟ چلیں اب ہم خود اپنے ویران پڑے اس "خواب نگر" کو "بسائیں۔۔۔ آپ تیاری کر لیں۔۔۔ ہم اب اپنے گھر شفٹ ہو رہے ہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف نے اپنے سینے پر سر رکھ کر لیٹی زارا کے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا تھا اور زارا نے بھی ذرا کی ذرا سر اٹھا کر یوسف کی طرف دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر اسے اپنی رضامندی دے دی تھی اور ایک بار پھر یوسف کے سینے پر سر رکھتے ہوئے اس نے آسودگی سے مسکرا کر آنکھیں موند لی تھیں۔۔۔ بلا آخر وہ اور یوسف اپنے "خواب نگر" کو آباد کرنے جا رہے تھے۔۔۔

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ شام کو پانچ بجے ہی گھر واپس آ چکا تھا۔۔ نیچے لاؤنج میں اسے سعیدہ خالہ مل گئی تھیں۔۔۔ جنھیں وہ سلام کرتا جب اپنے بیڈوم میں پہنچا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔ سامنے ہی انگوری کلر کے لانگ فراک میں اپنے کھلے بال پشت پر بکھیرے وہ "ظالم" حسینہ اس کے صبر کا امتحان بنی بیٹھی تھی اور بیڈ کے بلکل پاس اس کے دس مہینے کے تینوں جونیئر بڑے طمطراق سے اپنی

URDU NOVEL BANK

بے بی چیئرز پر براجمان تھے۔۔۔ یہ اسپیشل چیئرز محمش ان تینوں کے لئے لایا تھا۔۔۔ چیئر میں آگے سیٹ کے ساتھ بلکل بیچ و بیچ سپورٹ کے لئے ایک بڑا سا سوفٹ ٹوائے فکس تھا جو تینوں چیئرز میں الگ الگ صورتوں میں نصب تھا۔۔۔ کسی میں ایلیفینٹ ، کسی میں ڈک اور کسی میں بیئر کی صورت اس سافٹ ٹوائے کے دائیں اور بائیں طرف چیئر کے ذرا ذرا سے حصے کھلے ہوئے تھے جن سے پیر گزار کر دائیں بائیں لٹکاتے ہوئے بچے بنا کسی سہارے کے آرام سے بیٹھ سکتے تھے۔۔۔ ان دس مہینوں میں محشم نے شاذ ہی ان تینوں کو اپنے بیڈروم میں دیکھا تھا کیونکہ جزا اس کی موجودگی میں بچوں کو روم میں خود لاتی تھی نہ ہی کسی کو لانے دیتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بھی محشم نے ان تینوں جونیئر کو دیکھ کر تیزی سے نگاہوں کا زاویہ بدل لیا تھا۔۔ جزا کی نظر ڈریسنگ کے مرر کے ذریعے محشم پر پڑ گئی تھی اور وہ ڈریسنگ کے سامنے پڑے اسٹول سے اٹھ کر اس کی طرف پلٹی تھی۔۔۔ محشم بھی گہرا سانس بھرتے ہوئے اندر چلا آیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ آگئے۔۔۔؟؟ جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔۔ سب اوپر تیار ہو چکے ہیں۔۔ آپ" بھی چینج کر لیں۔۔ میں بچوں کو تیار کر لوں۔۔ رافعہ آپا نماز پڑھ رہی ہیں۔۔ ان کا انتظار کیا تو مزید دیر ہو جائے گی۔۔۔۔" وہ تیزی سے بولتی ہوئی محشم کے سامنے سے گزر کر بچوں کے پاس جانے لگی تھی کہ محشم نے اچانک اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا اور سر سے پاؤں تک بغور اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔ جزا کا بے حد حسین روپ اس رنگ میں مزید کھل اٹھا تھا۔۔۔ بچوں کی پیدائش کے بعد جزا کا جسم قدرے بھر گیا تھا مگر اس سے اس کی خوبصورتی و دلکشی میں پہلے کے مقابلے مزید اضافہ ہوگیا تھا۔۔ اس کا بے حد خوبصورت سرخ و سفید چہرہ جو پہلے کتابی ہوا کرتا تھا اب ہلکی سی گولائی کے ساتھ مزید خوبصورت اور کیوٹ دکھنے لگا تھا۔۔۔ اس وقت بھی دیدہ زیب میک اپ اور ڈارک ریڈ لپ اسٹک کے ساتھ مزید تابناکی سے چمک رہا تھا۔۔ اس نے اپنے بالوں کو سائیڈ مانگ نکال کر ایک طرف سے خوبصورت سے پف کے روپ میں پنوں سے سیٹ کیا ہوا تھا اور اس میں انگوری پرلز والے خوبصورت سے سائیڈ پنز لشکارے مار رہے تھے۔۔۔ ناک میں محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی ہی دی ہوئی زمرد کی لونگ اس کے سرخ و سفید چہرے پر چمک رہی تھی۔۔۔ کانوں میں لمبے لمبے سبز پتھروں سے جڑے جھومر اسٹائل کے آویزے پہنے ہوئے تھے جو اس کے کندھوں سے ذرا اوپر تک جھول رہے تھے۔۔۔ انگوری کلر کے خوبصورت دیدہ زیب فراک کمر تک فٹنگ کی تھی باقی کمر کے نیچے سے گھیر تک ڈھیلی تھی۔۔۔ فراک پر سبز پتھروں اور سلور تار کا کام بڑی خوبصورتی و نفاست سے اس طرح سے کیا گیا تھا کہ سبز پتھروں اور سلور تار کا جال دائیں کندھے سے بائیں کندھے تک ہوتے ہوئے گلے ، سینے اور کمر کے فٹنگ والے حصے تک پھیلا ہوا تھا۔۔۔ ایسا ہی کام فراک کے گھیرے پر تھا۔۔ فراک کی آستینیں جو کہنیوں تک تھیں وہ بھی کندھے سے کہنی تک ایسے ہی کام سے بھری ہوئی تھیں۔۔۔ آستینوں کے سرے پر بڑے بڑے ریڈ پتھر آستین کی گولائی کے ساتھ ایک لائن سے فکس تھے۔۔۔ ہاتھوں میں بھر بھر کر لال اور ڈارک گرین چوڑیاں ڈالی ہوئی تھیں ، فراک کے ساتھ ڈیپ ریڈ کلر کا چوڑی دار پاجامہ تھا اور چاروں طرف سے گرین پتھروں والی پٹیوں سے مزین ڈیپ ریڈ کلر کا دوپٹہ تھا۔۔۔ ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاتھ میں سبز پتھروں سے سجی اتنی بڑی انگوٹھی تھی جو ایک انگلی میں پہنی ہونے کے باوجود بھی ساری انگلیوں کو چھپائے ہوئے تھی۔۔۔ سرخ اورانگوری کھلتے ہوئے خوبصورت رنگوں میں سجی جزا اس وقت محشم کا چین و صبر سب لوٹنے کے در پر تھی۔۔۔ وہ بنا پلکیں جھپکائے محویت سے اسے یک ٹک دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ محشم نے جزا کو اس طرح سجے سنورے نجانے کتنے عرصے بعد دیکھا تھا شاید آخری بار وہ محشف اور محمش کی منگنی پر ایسے تیار ہوئی تھی۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ماشاءاللہ۔۔۔ اپنی نظر اتروا لیجیئے گا سویٹ" ہارٹ۔۔۔ کہیں میری ہی نظر نہ لگ گئی ہو۔۔" محشم نے جزا پر جھکتے ہوئے اس کی پیشانی کو چومنا چاہا تھا مگر اچانک وہ ایک جھٹکے سے محشم سے دور ہوتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی اس کی آنکھوں میں پھیلی برہمی کو دیکھ کر محشم کا چہرہ بھی پل میں بجھ کر رہ گیا تھا۔۔۔ وہ شکایتی نظروں سے جزا کو دیکھنے لگا تھا کہ تبھی اس کے بیٹے نے ایک زوردا چیخ مار کر ماں باپ کو اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تیار ہو جائیں پھر ہمیں نکلنا بھی ہے۔۔۔ میں بچوں کو تیار کر کے لاتی ہوں۔۔" وہ سپاٹ لہجے میں بولتی ہوئی چیختے چلاتے مرزوق کو لے کر روم سے باہر نکل گئی تھی اور محشم باقی دونوں اچھلتے جونیئر کو دیکھتے ہوئے اپنی وارڈروب کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

آج وہ لوگ محمش اور مخشف کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے جا رہے تھے ساتھ ہی ضیاء صاحب نے اس کے اور جزا کے لئے ایک چھوٹی سی دعوت کا بھی اہتمام کر کے رکھا تھا جس میں مخشف کی سسرال والے بھی انوائٹیڈ تھے۔۔۔ وہیں شادی کی ڈیٹس بھی فکس ہونی تھیں۔۔۔ محشم اپنے کپڑے سلیکٹ کر کے بیڈ پر ڈالتے ہوئے اپنے سوکس وغیرہ نکالنے کے لئے دوبارہ وارڈروب کی طرف پلٹ رہا تھا کہ ننھے مرسب اور محشم کی پرنسس زور سے ایک لے کے ساتھ "پاپا، پاپا، پاپا۔۔۔ " چیختے ہوئے باپ کو اپنی طرف متوجہ کرنے لگے تھے اور محشم ان کی طرف متوجہ ہو بھی گیا تھا۔۔۔ وہ دونوں اپنے دونوں ہاتھ پیروں کی سائیکل کو زور زور سے چلاتے ہوئے باپ کو دیکھ کر اچھلنے لگے تھے اور محشم ان دونوں کو اچھلتے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر بے بسی سے مسکراتے ہوئے ایک حسرت بھری نظر اپنے دونوں بچوں ڈال کر دوبارہ وارڈروب کی طرف گھوم گیا تھا۔۔ اس نے کس طرح اپنے دل پر جبر کیا تھا یہ وہی جانتا تھا مگر تبھی اس کے پیچھے موجود ننھی عائشہ باپ کے پاس جانے کے لئے اپنی چیئر سمیت اتنے زور سے اچھلی تھی کہ چیئر کا اگلا حصہ بیلنس آؤٹ ہونے کی وجہ قدرے آگے کو جھکا تھا اور عائشہ چیئر سمیت فرش پر گر گئی تھی گو کہ پورے روم میں ہی دبیز گداز قالین بچھا ہوا تھا مگر پھر بھی بچی گرتے ہی ڈر کر زور سے چیخ چیخ کر رونے لگی تھی اور اس کی رونے کی آواز سن کر محشم تیزی سے پلٹا تھا۔۔۔ سامنے اپنی پرنسس کو نیچے گرے دیکھ کر وہ لپک کر عائشہ کے پاس پہنچا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پرنسسس۔۔۔ میری پرنسس۔۔۔ میری جان۔۔۔ میری عائشہ۔۔۔ کیسے گر گئی" میری جان۔۔۔؟؟؟ چوٹ تو نہیں لگی۔۔۔؟؟؟ دکھاؤ مجھے بیٹا۔۔۔" محشم بیٹی کو اٹھا کر اس کا چہرہ سر وغیرہ ٹٹولنے لگا تھا مگر عائشہ کو کہیں چوٹ نہیں لگی تھی وہ بس ڈر کی وجہ سے رو پڑی تھی تبھی محشم بھی مطمئن ہوتے ہوئے اسے سینے

URDU NOVEL BANK

سے لگا کر خوب پیار کیا تھا جبکہ عائشہ زور زور سے روتے ہوئے اس کے سینے پر سر مار رہی تھی جیسے باپ کو اپنے گرنے کا ذمہ دار مان رہی ہو۔۔۔

پاپا کی وجہ سے گر گیا میرا شونا بے بی۔۔۔ اوکے آئم سوری ، آئم ایکسٹریملی" سوری۔۔ ادھر دیکھو میری طرف ، ادھر دیکھو میرا بچہ ، میرا بیٹا ، میری جان میری ننھی سی عائشہ۔۔۔ پاپا کی زندگی۔۔۔" محشم بیٹی کو کندھے سے الگ کرکے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے اسے گدگدانے لگا تھا ، ننھی عائشہ باپ کے گدگدانے پر رونا بھول بھال کر فوراً ہنسنے لگی تھی جبکہ نیچے چیئر پر بیٹھا مرسب جو بہن کو روتے دیکھ کر خود بھی سہم گیا تھا۔۔۔ اب عائشہ کو باپ کی گود میں مسکراتا دیکھ کر زور زور سے اپنے دونوں ہاتھ اپنی چیئر پر مار کر "پاپا، پاپا، پاپا۔۔۔" کی گردان کرنے لگا تھا۔۔۔ یہ باپ کے پاس آنے کا واضح اشارہ تھا۔۔۔ محشم نے محبت پاش نظروں سے بیٹے کو دیکھا تھا اور اس کا اشارہ بھی سمجھ لیا تھا اسی لئے مسکراتے ہوئے اس نے اپنے بیٹے کو بھی گود میں اٹھا لیا تھا پھر مرسب کو بھی اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ اپنے دونوں بچوں کو والہانہ پیار کرنے لگا تھا۔۔۔ ان دونوں کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چٹاچٹ چومتے ہوئے وہ اپنی اتنے دنوں کی تشنگی دور کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ اس وقت اسے مرزوق کی کمی بھی شدت سے محسوس ہوئی تھی جو دکھنے میں بھی یوسف اور محشم جیسا تھا۔۔۔۔

"میرا چھوٹا سا سیفی۔۔۔" وہ شفقت سے بیٹے کو تکتے ہوئے اس کے خوشی سے کھلتے چہرے کو دیکھ کر مسکرا دیا تھا۔۔۔ اس کے دونوں بچے اس کی گود میں خوب چہک رہے تھے شاید یہ باپ کے گود میں پہلی بار آنے کی خوشی تھی کیونکہ ہر بار محشم ان کی بے قرار پکاروں کو نظر انداز کرکے ان کے سامنے سے ہٹ جاتا تھا۔۔۔ یہ پہلی بار تھا جو وہ انھیں یوں گود میں لے کر چوم رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرے بچے۔۔۔ کیسا باپ ہوں میں جس نے ان معصوموں کو مارنا چاہا تھا۔۔۔ جزا ہمیشہ سے ٹھیک تھیں اور میں شروعات سے غلط تھا۔۔۔ خدانخواستہ اگر وہ بھی میرے مجبور کرنے پر ان کو مار ڈالتی تو روز قیامت میں اللہ کے بعد اپنے بچوں کا تو گناہ گار ہوتا ہی ساتھ ہی اس خوبصورت احساس سے بھی آشنا نہیں ہو پاتا جو انھیں سینے سے لگا کر انھیں پیار کرکے مجھے ہوا ہے۔۔۔ اپنی اولاد کو کلیجے سے

URDU NOVEL BANK

"لگا کر اتنی ٹھنڈک اتنی آسودگی ملتی ہے اس کا مجھے قطعی اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔ محشم نے یاسیت سے سوچا تھا مگر تبھی عائشہ کے ہونٹ اپنے گال پر محسوس کرکے وہ مسکراتے ہوئے بیٹی سے پیار وصول کرنے لگا تھا۔۔ عائشہ اس کے گال پر اپنا کھلا منہ لگائے اپنے تئیں باپ کو پیار کرتے ہوئے خوشی سے کھلکھلاتے بھائی کو دیکھ رہی تھی جو بار بار محشم کے سینے پر ہاتھ مار کر کر تالیاں بجا رہا تھا۔۔۔ محشم نے بھی مسکرا کر اپنے سینے پر ہاتھ مارتے مرسب کا ہاتھ چوم لیا تھا۔۔ اس کے بعد وہ اپنے دونوں بچوں کے خوبصورت خوش باش سے چہروں کو باری باری چومتا ہوا ان کے چبی چبی گالوں پر ناک رگڑتے ہوئے ان کے ساتھ خود بھی آسودگی سے مسکراتا جا رہا تھا کہ تبھی اچانک جزا کسی چیل کی طرح محشم کے پاس پہنچی تھی اور اس نے محشم کی گود میں موجود دونوں بچوں کو جھپٹنے والے انداز میں چھین کر ایک کے بعد ایک بیڈ پر بیٹھا دیا تھا۔۔ جزا کے اس جارحانہ انداز پر بچوں نے ڈر کر دوبارہ سے ایک سر میں رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو آج دس مہینے بعد آپ نے بلا آخر وہ کام کر ہی لیا جو آپ کی فطرت کا حصہ" ہے یعنی وعدہ خلافی--- میں بھی سوچوں کہ اتنے مہینوں سے جناب محشم ابراھیم صاحب اتنی شرافت کا مظاہرہ کیوں کر رہے ہیں--؟؟ اب تک انھوں نے وہ سب کیوں نہیں کیا جو اس سے پہلے کرتے آئے ہیں---؟؟ آپ ایک وعدہ خلاف شخص ہیں مسٹر محشم ابراھیم جو کبھی اپنے وعدے پر قائم رہ ہی نہیں سکتے-- کہا تھا ناں میں نے آپ سے کہ میرے بچوں کے آس پاس بھی نظر "مت آیئے گا--- پھر کس کی اجازت سے آپ نے انھیں ہاتھ لگایا---؟؟؟ جزا ساکت کھڑے محمش کو کڑی نظروں سے دیکھتے ہوئے برہمی سے پوچھنے لگی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااا--- میں نے جان بوجھ کر بچوں کو نہیں لیا--- وہ عائشہ چیئر سے گر گئی" تھی اور زور زور سے رو رہی تھی اسی لئے میں---" محشم کی بات بیچ میں ہی تھی کہ جزا نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روک دیا تھا----

URDU NOVEL BANK

بہانے بازی مت کریں محشم--- اب آپ جھوٹ بھی بولیں گے مجھ"
سے---؟؟ عائشہ گری تھی مگر آپ نے تو مرسب کو بھی لیا ہوا تھا--- کیا وہ
بھی گر گیا تھا---؟؟ اور بالفرض اگر دونوں ایک ساتھ گر بھی گئے تھے تو گرا
رہنے دیتے--- میں برابر والے روم میں ہی تھی ناں آکر دونوں کو دیکھ لیتی پھر
آپ نے بنا میری اجازت ہاتھ کیسے لگایا میرے بچوں کو---؟؟؟ لسن مسٹر محشم
ابراھیم--- آپ بھلے ہی ایک وعدہ خلاف شخص ہیں مگر میں اپنی بات کی پکی
ہوں--- آپ نے آج تو میرے بچوں کو لینے کی غلطی کر دی ہے آگے سے ایسا
نہیں ہونا چاہیئے--- ایک بار پہلے بھی مخشف بھائی اور محمش بھائی کی خوشیوں میں
میری وجہ سے رکاوٹ آچکی ہے اسی لئے میں اس وقت کوئی تماشا لگانا نہیں چاہتی
مگر آپ آگے سے اس بات کو دھیان میں رکھئے گا ورنہ مجھے اپنی شرط کو پورا کرنا
پڑے گا--- اب جائیں جلدی سے جاکر تیار ہو جائیں---" جزا نے تلخی سے کہتے
ہوئے پلٹ کر بیڈ پر پڑے روتے ہوئے اپنے دونوں بچوں کو اٹھایا اور روم سے
باہر جانے لگی تھی مگر باہر کھڑے افراد پر نظر پڑتے ہی وہ دو منٹ کو اپنی جگہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھمنے کے بعد سر جھٹکتے ہوئے آگے بڑھ گئی تھی جبکہ اندر روم میں کھڑا محشم دھواں دھواں ہوتے چہرے کے ساتھ اپنے کپڑے اٹھا کر واش روم کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔ اس کے ہر انداز سے نمایا ہوتی تھکن کو دروازے کے باہر کھڑے محمش ، محشف ، سمیت تینوں خرگوشوں اور نانا جان نے بھی اچھی طرح محسوس کر لیا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا کو اس گھر میں آئے پورے دس ماہ بیت چکے تھے۔۔۔ ان دس مہینوں کے دوران جزا نے اپنا کہا ہر لفظ سچ کر دکھایا تھا۔۔۔ اگر اس نے کہا تھا کہ وہ محشم کو درد ، اذیت اور تکلیف کا اصل مفہوم سمجھائے گی تو اس نے واقعی ان دس مہینوں کے دوران محشم کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ اصل درد کیا ہوتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے---؟؟؟ پل پل تکلیف سے گزرنا کسے کہتے ہیں اور اذیت کی انتہا کیا ہوتی ہے----؟؟؟

دس مہینے سے وہ محشم کے ساتھ ایک چھت کے نیچے ، ایک کمرے رہ رہی تھی مگر ان کے بیچ موجود "فاصلہ" اب تک جوں کا توں برقرار تھا--- محشم نہیں جانتا تھا کہ جزا کے دل و دماغ میں کیا چل رہا تھا---؟؟ نہ ہی وہ یہ جانتا تھا کہ اس کی سزا کا دورانیہ کتنا مزید کتنا طویل ہوگا---؟؟؟ ہاں مگر وہ اتنا جانتا تھا کہ جزا جب اس سے بدلہ لینے پر اتر آتی تھی تو اسے بے بسی و تڑپ کی آخری حد تک پہنچا کر دم لیتی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان گزرے دس ماہ میں محشم جب جب اس کے قریب جانے کی کوشش کی جزا نے بری طرح اسے جھڑک کر رکھ دیا تھا-- اور پچھلے چار ماہ سے تو وہ اسے بلکل ڈسٹرب" نہیں کر رہا تھا حالانکہ وہ روز رات کو اپنے جہازی سائز بیڈ پر محشم کے" بے حد قریب موجود ہوتی تھی--- بڑے دھڑلے سے وہ محشم کے گرد بازو لپیٹ کر اس کے سینے پر سر رکھ کر پورے استحقاق کے ساتھ پرسکون نیند سوتی تھی

URDU NOVEL BANK

شاید پچھلے آٹھ مہینے کی بے سکون نیند وہ اس کے پرتحفظ حصار میں آکر پوری کر رہی تھی۔۔۔ محشم کے بنا گزرے ان آٹھ مہینوں میں اس نے جتنی بے سکونی اٹھائی تھی وہ اس کا ازالہ اب کر رہی تھی۔۔۔ وہ خود تو سکون سے سوتی رہتی تھی مگر اس کی اس قدر "قربت" پر محشم بری طرح بے سکون ہو جایا کرتا تھا۔۔۔ "اس کا دل اپنے دل میں رہنے والی اس "ظالم" لڑکی کو اپنے اس قدر "نزدیک پاکر اسے "چھونے" کے لئے مچل اٹھتا تھا لیکن وہ چاہتے ہوئے بھی ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ محشم ابراھیم کی ذات اس دوران ایسی ان دیکھی زنجیروں سے بندھی ہوتی تھی جن سے آزادی اس کے مقدر میں نجانے کب تک لکھی تھی۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا کے اتنے نزدیک ہونے کے باوجود اس سے محروم رہنا محشم کے لئے آسان نہیں تھا۔۔۔ بڑی مشکل ہوتی تھی اسے خود کو بہلانے میں خود کو سمجھانے کے لئے بے حد وقت لگتا تھا اور مشکل سے ہی سہی مگر وہ خود کو بہلا لیا کرتا تھا۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ جزا پر جبر کرے یا اسے اس کی مرضی کے بنا ہاتھ لگائے۔۔۔ یہ کام اس نے پہلے کیا تھا اور نہ ہی وہ اب کرنا چاہتا تھا کیونکہ جزا

URDU NOVEL BANK

جو اس سے پہلے ہی بدگمان تھی ، محشم کے ذرا سی دیر کے "بہکنے" پر اس کی بدگمانی شدید تر ہو جاتی اور یہ محشم کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ مہینوں گزرنے کے بعد بھی وہ ظالم لڑکی اسے ذرا سی بھی "رعایت" دینے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔۔ وہ محشم کے محبت جتاتے ہی بری طرح برہم ہو جاتی تھی۔۔۔

جزا کے "چھلے" کے مزید تین مہینے بعد یعنی تقریباً پانچ چھ مہینے پہلے محشم نے پہلی بار جزا کی طرف پیش قدمی کرنے کی کوشش کی تھی مگر جزا نے محشم کو خود سے قریب "آتے دیکھ کر نا صرف بری طرح جھڑک دیا تھا بلکہ وہ پہلے دن والی" کیفیت تک پہنچنے سے پہلے ہی فوراً اس کے پاس سے اٹھ کر بچوں کو دیکھنے کا بہانہ کرکے بیڈروم سے چلی گئی تھی۔۔ اس کے جانے کے بعد محشم اس کا انتظار کرتے کرتے ہی سوگیا تھا۔۔ وہ بچوں کے پاس سے جزا کی واپسی فجر سے ذرا دیر پہلے ہی ہوئی تھی جب محشم نماز کے بعد تلاوت میں مشغول تھا۔۔۔ پھر یہ "ایک ہی دن نہیں ہوا تھا۔۔ اس کے دو دن بعد بھی محشم نے اس کے "نزدیک ہونے کی کوشش کی تھی مگر اس کے "قریب" آتے ہی جھٹ سے جزا کے تیور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بدل گئے تھے۔۔۔ تیوریاں چڑھ گئی تھیں اور وہ محشم کے لئے بلکل اجنبی بن گئی تھی۔۔۔ محشم بس خاموشی سے اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔ اس کے بار بھی دو تین مرتبہ اس نے جزا سے معافی مانگنے کے ساتھ ہی پھر سے اس کے قریب ہونا چاہا تھا مگر جزا نے ہر بار ہی اس کا محبت بھرا ہاتھ جھٹک کر اسے شدید مایوس کیا تھا۔۔ حالانکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ وہ پہلے کی طرح ہی محشم کا خیال رکھنے لگی تھی۔۔ اس کے کھانے پینے سے لے کر اس کے کپڑوں ، اس کی ضرورت کی چیزوں اور اس کے روزمرہ کے کاموں کا دھیان بھی وہ ایک ذمہ دار بیوی کی طرح رکھنے لگی تھی۔۔۔ اس کے علاوہ اس نے گھر پر توجہ دینا شروع کر دیا تھا اور گھر کے معمولات پر وہ محشم کے ساتھ بات چیت بھی کرنے لگی تھی۔۔ اکثر وہ تینوں خرگوشوں کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے کچھ "اسپیشل" بنانے کچن میں بھی جانے لگی تھی یعنی دھیرے دھیرے وہ پرانی والی جزا کے روپ میں واپس آتی جا رہی تھی۔۔ سب کچھ ٹھیک ہوتا جا رہا تھا سوائے اس کی ازدواجی زندگی کے۔۔۔ محشم کو خود سے قریب آتے دیکھ کر وہ وہی جزا بن جاتی تھی جس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچوں کی پیدائش کا پورا عرصہ اپنے شوہر کے "ساتھ" کے بنا اکیلے ، تنہا ، تڑپتے ہوئے گزرا تھا۔۔۔ روز خالہ کی کڑوی اور چبھتی ہوئی باتیں برداشت کی تھیں۔۔ ایک ایک پل اس شخص کی اس بے لوث محبت کو یاد کیا تھا۔۔ ایک ایک لمحہ اس کی سنگدلی کو سوچ کر کڑھتے ہوئے روتے ہوئے گزارا تھا۔۔۔

خواب نگر" واپس آنے کے بعد محشم کی قربت وہ واحد چیز تھی جو جزا کو گھسیٹ" کر دوبارہ اسی دور میں لے جاتی تھی جب محشم نے اس کی خوشی کو اپنے سفاک فیصلے کی بھینٹ چڑھا کر گھر بدر ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔ جزا یہ کبھی بھی نہیں بھول سکتی تھی کہ محشم باپ ہوکر خود اپنے بچوں کی زندگی کا دشمن بن بیٹھا تھا۔۔۔ اس نے جزا پر اپنی بے تحاشہ محبتیں لٹانے کے بعد اچانک سے اس کی طرف سے رخ ہی بدل لیا تھا۔۔۔ وہ محشم کی محبت بھری نظروں کی عادی تھی تبھی اسے محشم کا خود سے نگاہیں پھیرنا نہیں بھول رہا تھا۔۔۔ محشم کی سنگ دلی و بے گانگی نے جزا کے دل کو جو کبھی نہ بھرنے والا زخم دیا تھا اس زخم کو دوبارہ محشم کی "قربت" بھی نہیں بھر سکتی تھی۔۔۔ جبکہ محشم جزا کا لاتعلقی بھرا رویہ یہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سوچ کر خاموشی سے برداشت کرتا تھا کہ اپنے اچھے بھلے چلتے رشتے کو اس نے خود ہی ان طوفانوں کے حوالے کیا تھا جن کی زد پر اس کی جزا کی ذات آٹھ ماہ تک رہی تھی۔۔۔ اس نے جزا کے ساتھ غلط کیا تھا۔۔ اسی کی وجہ سے جزا نے اتنی تکالیف اٹھائی تھیں۔۔ اپنی بیوی کو خود سے بدظن اس نے خود ہی تو کیا تھا۔۔ اب جزا اسے وہی لوٹا رہی تھی جو محشم نے اسے سونپا تھا۔۔۔ ایسے میں وہ جزا کو وقت دینا چاہتا تھا تاکہ جزا اپنے رشتے میں آئی پچھلی تلخیوں کو بھول کر پورے دل سے اپنی مکمل آمادگی کے ساتھ محشم کو قبول کرے۔۔۔ وہ پہلے کی طرح جزا کو وقت دینا چاہتا تھا اسی لئے کتنے ہی مہینوں سے وہ صرف "صبر" کر رہا تھا مگر ایک دن اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو ہی گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن بھی جزا روز کی طرح بچوں کے سونے کے بعد انھیں رافعہ آپا کے حوالے کرکے اپنے بیڈروم میں آئی تھی اور چینج کرکے اپنی جگہ پر آکر لیٹ گئی تھی۔۔۔ محشم جو جزا کے انتظار میں جاگ کر بک پڑھ رہا تھا اس کے بیڈ پر آتے ہی اس کی توجہ بک سے بلکل ہٹ گئی تھی۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی "اسلامک

URDU NOVEL BANK

ہسٹری" کی بک بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور اپنے پاس لیٹی جزا کو گہری نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔۔ اس دن جزا نے محشم کی فیورٹ پنک و مہرون نائٹی پہنی تھی جو وہ جزا کے لئے لاہور سے لایا تھا۔۔۔ نائٹی کی اندرونی شرٹ پوری پلین تھی اور کلائیوں تک فل سلیوز والا اپر گاؤن شیفون کا تھا جو پنک کلر میں تھا اور اس پر بڑے بڑے مہرون پھولوں کا دیدہ زیب پرنٹ بنا ہوا تھا۔۔۔ نائٹی بہت خوبصورت تھی اور جزا کے سرخ و سفید رنگت پر بے حد جچتی تھی۔۔۔ محشم جزا کو فوکس کئے لائٹس آف کرتے ہوئے خود بھی اپنی جگہ لیٹ گیا تھا پھر حسب معمول اس نے جزا کو کھینچ کر اپنے بلکل قریب کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی دیر کر دی آنے میں جان ، کب سے ویٹ کر رہا تھا آپ کا۔۔۔" وہ جزا" کے کھلے بالوں میں منہ چھپاتا ہوا مخمور سے لہجے میں بولا۔۔۔ اس کی آواز سرگوشی سے زیادہ اونچی نہیں تھی جبکہ محشم کے اس لہجے اور مخصوص انداز کو جزا اچھی طرح پہچانتی تھی۔۔ تبھی اس کے دماغ میں زور سے خطرے کی گھنٹی بجی تھی۔۔۔ روزانہ تو وہ محشم کے پاس آکر جیسے ہی سونے لیٹتی تھی وہ اسے اپنے

URDU NOVEL BANK

حصار میں لے کر تھپکتے ہوئے سلانے لگتا تھا مگر اس کے اچانک اس بدلے ہوئے انداز پر وہ فوراً "الرٹ" ہوگئی تھی۔۔۔ عجیب ڈھیٹ شخص تھا۔۔۔ جزا کے "بار بار جھڑکنے پر بھی وہ "ٹریک" سے اتر جاتا تھا۔۔۔ جزا نے اس کو "بہکنا محسوس کرتے ہی اس سے دور ہونا چاہا تھا مگر محشم نے فوراً اس کے گرد بانہوں کا حصار باندھ کر اسے اپنی مضبوط گرفت میں جکڑ لیا تھا۔۔۔

"جزاااا پلیززززز۔۔۔ کب تک مجھے یوں خود سے دور رکھ کر تڑپاتی رہیں گی۔۔۔؟؟؟ میں اپنے حصے کی وہ سزا تو کاٹ ہی رہا ہوں جو آپ نے میرے لئے طے کی ہے مگر مجھ سے یوں "دوری" اختیار کرکے آخر کیوں میری سزا کو مزید مشکل بنا رہی ہیں۔۔؟؟" محشم نے جزا کا خود سے دور ہونا محسوس کر لیا تھا اسی لئے اسے بانہوں کے حصار میں سمیٹتے ہوئے وہ اس پر جھکتا ہوا شکوہ کناں لہجے میں بولا تھا مگر جزا کی آنکھوں میں اس کے لئے سرد مہری صاف چھلک رہی تھی۔۔۔

"کیسی دوری۔۔۔؟؟؟ میں نے کب دوری اختیار کی۔۔۔؟؟؟ میں تو آپ کے کتنی قریب ہوں ، خود دیکھ لیں۔۔۔" جزا نے آنکھ کے اشارے سے محشم کی توجہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خود کے گرد بندھے اس کے بازوؤں کے حصار کی طرف مبذول کروائی تھی اور اس کے انداز پر محشم کی آنکھوں میں ایک بات پھر شکایت اتر آئی تھی---

آپ نہیں جانتیں میں کس "دوری" کی بات کر رہا ہوں---؟؟ آپ نے مجھے' خود سے "محروم" کر رکھا ہے--- میں اپنے ان حقوق کی بات کر رہا ہوں مسز جزا محشم ابراھیم جن کی ادائیگی کرنا بطور بیوی آپ پر فرض ہے---" محشم نے واضح طور پر اسے جتا دیا تھا---

میں تو آپ کے سارے حقوق ادا کر رہی ہوں--- آپ کے کہنے سے پہلے ہی" آپ کے سارے کام وقت پر کر دیتی ہوں ، پھر کس حق کی بات کر رہے ہیں آپ---؟؟؟" جزا نے اب بھی تجاہل عارفانہ سے کام لیا تھا اور محشم نے سخت جھنجھلاتے ہوئے بے اختیار اسے جھنجھوڑ ڈالا تھا---

"جزاااااا--- وائے ے ے ے---؟؟؟؟ وائے آر یو ٹیسٹنگ مائی پیشنز---؟؟؟" اس نے دبی دبی آواز میں سخت برہمی سے کہتے ہوئے جارحانہ انداز میں جزا کو اپنی گرفت میں جکڑ لیا تھا اور اپنے ہونٹ جزا کے لبوں پر رکھ دیئے تھے مگر اس کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شدت بھرے انداز اور لبوں کے اس جلتے لمس پر جزا تڑپ اٹھی تھی اس نے ایک جھٹکے سے محشم کو خود سے پیچھے دھکیلتے ہوئے اس کی بانہوں کا حصار دیا تھا اور فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

یہ ہے میرا وہ حق جزاااا۔۔ جس کی ادائیگی آپ نہیں کر رہیں۔۔۔ کب تک" میری محبت سے بچ کر بھاگیں گی۔۔۔؟؟ کب تک مجھے خود کے "پاس" آنے سے روکیں گی۔۔۔؟؟ یاد رکھئے گا بہت جلد میری محبت آپ کو خود ہی زیر کر لے گی۔۔۔" محشم نے برہمی سے خود کو گھورتی جزا سے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اوہ۔۔۔ تو یہ محبت ہے آپ کی مسٹر محشم ابراھیم۔۔۔؟؟ اسے آپ محبت کہتے" ہیں۔۔۔؟؟؟ یہ محبت نہیں یہ تو آپ کی "ضرورت" ہے اور میں آپ کی ضرورت" کا سامان نہیں بننا چاہتی۔۔۔ آپ ایک کام کریں۔۔۔ آپ کو اس" معاملے میں اتنا پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔۔ اگر مجھ سے آپ کی "ضرورت" پوری نہیں ہو رہی تو آپ دوسری شادی کر لیں۔۔۔ میں نے ہاسپٹل میں بھی آپ سے یہ بات کہی تھی۔۔ آفٹر آل آپ جیسے خوبصورت ترین انسان کو چاہنے والیوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی کمی تو نہیں ہے ناں۔۔۔؟؟ ایک اشارہ کریں گے ہزاروں اپنا دل ہتھیلی پر لئے سامنے چلی آئیں گی۔۔۔ کسی کو آپ کی پہلی شادی اور بچوں پر اعتراض ہوا بھی تو سمجھا لیجیئے گا کہ بیوی آپ کی "محبت" کو دو کوڑی کا سمجھتی ہے۔۔۔ آپ لفظوں کے تو جادوگر ہیں۔۔۔ کسی کو بھی اپنی خوبصورت باتوں میں الجھا کر رام کرنا آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔۔ میری طرح کوئی بھی عقل کی اندھی آسانی سے آپ کی باتوں میں آ جائے گی پھر اس سے شادی کر کے اپنی ضرورت" پوری کر لیجیئے گا۔۔۔ یقین کریں، مجھے بلکل اعتراض نہیں ہوگا بس" مجھے بخش دیں۔۔۔ مجھے آپ کی "ضرورت" کا سامان نہیں بننا۔۔" جزا نے تلخی سے کہتے ہوئے اپنے اوپر سے بلینکٹ ہٹایا تھا اور بیڈ سے اتر کر روم سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔۔ اس نے پلٹ کر محشم کا تاریک پڑتا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔۔۔ وہ بڑی آسانی سے پل بھر میں محشم ابراھیم کی محبت کو واقعی دو کوڑی کا کر گئی تھی۔۔۔ اس نے خود کے لئے محشم کی شدید محبت کو "ضرورت" کا نام دے دیا تھا۔۔ کوئی اس سے بڑھ کر بھی ظالم ہو سکتا تھا۔۔۔؟؟ کون اس ظالم لڑکی کو یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سمجھاتا کہ وہ محشم ابراھیم کی "ضرورت" ہوتی تو اتنے مہینوں وہ اس کی غیر موجودگی میں اس کی یاد میں تڑپنے کی بجائے بہت پہلے ہی اپنی "ضرورت" کو پورا کرنے کا سامان کر چکا ہوتا۔۔ کٹر سوچ کا حامل کوئی روایتی مرد ہوتا تو جزا کی روپوشی" کو جواز بنا کر دوسری شادی کر چکا ہوتا۔۔۔ کون تھا جو اسے" روکتا۔۔۔؟؟؟ مگر وہ تو بچپن سے اس جھیل سی آنکھوں والی ظالم لڑکی کے سحر میں جکڑا گیا تھا جو پورے طمطراق سے اس کے دل کے تخت پر براجمان ہوکر محشم ابراھیم کی پوری ذات پر حکومت کرتی تھی۔۔۔ محشم ابراھیم کو جزا محشم ابراھیم کی ذات کو سوچنے سے فرصت ملتی تو وہ کسی اور کی طرف دیکھتا ناں۔۔۔ مگر وہ سنگ دل ، ظالم لڑکی اپنے سفاک لفظوں کے کوڑے مار مار کر محشم کے دل کو لہولہان کر گئی تھی۔۔۔ اس کی محبت کو "ضرورت" کا طعنہ دے کر اس کے جذبوں کو اپنے پیروں تلے روند گئی تھی۔۔۔ اس کے جانے کے بعد بھی محشم کتنی ہی دیر گنگ سا بیٹھا دروازے کو دیکھتا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد سے مہینوں گزر جانے کے باوجود بھی محشم نے پھر سے جزا کی طرف کوئی پیش قدمی نہیں کی تھی کیونکہ وہ مر کر بھی اپنی محبت کی "ایسی" تذلیل برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ وہ اپنے جذبوں کو اس ظالم ، بے حس لڑکی پر خرچ نہیں کرنا چاہتا تھا جو اس کے دل پر بلا شرکت غیرے حکومت کرتی تھی۔۔۔

اس واقعے کے بعد اگلے دو تین دن جزا اس سے کھنچی کھنچی سی رہی تھی۔۔ ان دو تین دنوں میں وہ بہانے سے بچوں کے روم میں ہی سوئی تھی مگر پھر محشم کے نرم و مہربان رویئے کو دیکھ کر وہ بھی اس کے ساتھ "نارمل" ہوگئی تھی کیونکہ بعد میں محشم نے اس بات کو لے کر جزا سے کسی بھی قسم کی ناراضگی کا اظہار نہیں کیا تھا بلکہ وہ اس سے پہلے کی ہی طرح پیش آیا تھا۔۔۔ اس کے لئے جزا کی "موجودگی" اہم تھی پھر چاہے اپنی موجودگی کے باوجود بھی وہ محشم کو خود سے محروم" ہی کیوں نہ رکھتی۔۔۔ وہ ہنستے ہنستے یہ درد ، اذیت اور تکلیف برداشت کر" سکتا تھا کیونکہ یہ درد ، تکلیف اور اذیت جزا اسے اپنی "موجودگی" میں دے رہی "تھی۔۔۔ یہ اذیت اس اذیت سے بہت کم تھی جو محشم نے جزا کی "غیر موجودگی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں برداشت کی تھی اسی لئے محشم بنا حرف شکایت زبان پر لائے جزا کے ساتھ نارمل بی ہیو کرنے لگا تھا۔۔۔ جزا بھی مطمئن ہوکر دوبارہ سے محشم کے ساتھ بات چیت کرنے لگی تھی اور ایک بار پھر سے اپنے بیڈروم میں ہی محشم کے پاس اسی طرح اس کے سینے پر سر رکھ کر سونے لگی تھی۔۔۔ اس دوران وہ محشم کی اس تڑپ ، بے بسی اور تکلیف سے انجان ہی رہتی تھی جو اس "عارضی قرب" پر محشم "ابراھیم کی ذات پر اتر آتی تھی۔۔۔ وہ محشم کے "قریب" ہوکر بھی اس سے "دور تھی۔۔۔ جزا کی اس "قربت" پر وہ اپنے دل کو کیسے سمجھاتا تھا یہ وہی جانتا تھا۔۔۔ کیسے اپنے اندر کے "مرد" کو تازیانے مار مار کر سلاتا تھا یہ بھی ایک الگ قصہ تھا مگر اس کی حالت سے بے نیاز وہ "سنگ دل" حسینہ پورے استحقاق اور طمانیت کے ساتھ محشم ابراھیم کی ذات میں "پناہ" ڈھونڈ کر پرسکون نیند سوتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پوری رات محشم اس کے گرد بانہوں کا حصار باندھے اسے اپنے ساتھ لگائے گھڑی کی ٹک ٹک سنتے ہوئے گزار دیتا تھا پھر تہجد کا وقت لگتے ہی وہ دھیرے

URDU NOVEL BANK

سے اسے خود سے الگ کرتا ہوا نماز کے لئے اٹھ جاتا تھا۔۔ نماز کے بعد تلاوت اور پھر فجر ہونے تک وہ مسلسل جاگتا رہتا تھا اور فجر کے بعد جب جزا نماز کے بعد بچوں کے پاس ان کے روم میں چلی جاتی تھی تب کہیں جاکر وہ گھنٹے دو گھنٹے سویا کرتا تھا۔۔۔

پچھلے دس مہینوں سے جزا اور اس کا رشتہ اسی انداز میں چل رہا تھا اور اس میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔۔

ان دس مہینوں میں تینوں جونیئر خرگوش بھی بلا کے شرارتی اور نٹ کھٹ ہو چکے تھے۔۔ تینوں سینیئر خرگوشوں نے انھیں بہت "چالو" کر دیا تھا ساتھ ہی انھیں بری طرح اپنا عادی بنا ڈالا تھا۔۔۔ محمر ، مہران اور محود یونیورسٹی سے آنے کے بعد کا پورا وقت ان تینوں جونیئر خرگوشوں کے ساتھ ہی گزارتے تھے۔۔۔ مہران اور محمر کی محود سے سب سے زیادہ لڑائی عائشہ کو لینے پر ہوتی تھی۔۔۔ بھتیجوں پر قبضہ کرنے کے بعد بھی وہ عائشہ کو محود کی گود میں لینے کے لئے باقاعدہ باریاں باندھ لیتے تھے۔۔۔ اس دوران محود کا قبضہ دونوں بھتیجوں پر ہو جاتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شروعاتی مہینوں میں جب تک بچے "ری ایکٹ" کرنا نہیں سیکھے تھے تب تک تو گھر میں بھی خاصہ سکون رہتا تھا کیونکہ اس وقت وہ تینوں بھائی بس بچوں کو تیار کرنے ، فیڈر سے دودھ پلانے یا رات کو ان کی گود میں لے کر گھومنے کا ہی کام کرتے تھے۔۔۔ اکثر فجر میں جب وہ سب بھائی نماز کے لئے جاگتے تب تک جونیئر کی بھی مارننگ ہو جاتی تھی اور نماز کے بعد سے یونیورسٹی جانے تک کا سارا وقت وہ تینوں بھائی بچوں کے ساتھ گزارتے تھے۔۔۔ سرفراز صاحب جنھیں محشم نے اب "خواب نگر" میں ہی روک لیا تھا وہ بھی نواسوں کی ان تین ننھی جانوں سے دیوانگی دیکھ کر مسکراتے رہتے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر کچھ ہی مہینوں بعد جب سے جونیئر کی نگاہیں اور ادھر ادھر ڈولتی گردن ایک جگہ ٹھہری تھی ساتھ ہی وہ سب کو پہچاننے لگے تھے تب سے تو گھر کی رونق جیسے دوبالا ہوگئی تھی۔۔۔ جونیئر اور سینیئر کے گٹھ جوڑ کی وجہ سے گھر میں ہر طرف ان کی کھلکھلاہٹیں گونجتی تھیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عائشہ ، مرزوق اور مرسب تینوں ماں سے زیادہ پانچوں چچاؤں سے اٹیچ تھے۔۔۔ رافعہ آپا کی ذمہ داری ان تینوں کو بس تب تک ہی سنبھالنے کی تھی جب تک تینوں خرگوش یونیورسٹی میں ہوتے تھے۔۔۔

یونیورسٹی سے واپسی پر وہ تینوں سیدھے بچوں کے روم میں بھاگتے تھے۔۔ محود بچوں کے روم میں جاتے ہی جب چہکتے ہوئے اپنی "پرنسس" کو آواز دیتا تو پرنسس کا خوشی کا ٹھکانہ نہیں ہوتا تھا۔۔۔ وہ بھلے ہی اس وقت دودھ پینے میں مصروف ہوتی یا کپڑے چینج کروا رہی ہوتی یا پھر جزا یا رافعہ آپا کسی کی گود میں ہوتی حتی کہ سو بھی رہی ہوتی تب بھی چچا کی ایک آواز پر ہی اٹھ جاتی تھی اور پھر زوروشور سے اپنے ہاتھ پیر چلاتے ہوئے وہ محود کے پاس جانے کو بے قرار ہو جاتی تھی اور محود کے گود میں لیتے ہی اس کے ہونٹوں پر کھلکھلاتی مسکراہٹ پھیل جاتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی حال مرسب اور مرزوق کا بھی تھا۔۔۔

مہران کو محشم ، محمش اور اپنی شکل والے مرزوق سے بہت محبت تھی۔۔۔ وہ اکثر "اسی کے پاس پایا جاتا تھا اسی لئے مہران یونیورسٹی سے آتے ہی جب اپنے "زوقی

URDU NOVEL BANK

کو پکارتا ہوا اس کے سامنے جاتا "زوقی" کی ساری باچھیں کھل کر کانوں تک پہنچ جاتی تھیں اور وہ فوراً چچا کی طرف لپکتا تھا۔۔۔

مرسب یعنی ننھے "سبی" پر محمر نے قبصہ کیا ہوا تھا۔۔۔ وہ اس کی ملکیت تھا اور اپنے شرارتی چچا کی آواز کا عاشق تھا۔۔۔ محمر کی "سبی" نام کی ایک پکار سنتے ہی وہ جیسے سر کے بل اس کے سامنے پہنچنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔

جزا تو اکثر کہتی پائی جاتی تھی کہ تینوں سینیئر نے اس کے بچوں کا بٹوارہ کر دیا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تینوں جونیئر قابل رشک صحت کے مالک اور بے حد تندرست بچے تھے اسی لئے وہ پانچ مہینے کی عمر میں بیٹھنا سیکھ گئے تھے اور ایک ڈیڑھ ماہ میں مرسب اور عائشہ نے گھٹنوں کے بل کھسکنا بھی شروع کر دیا تھا جبکہ مرزوق نے تو ان دونوں کے مقابلے مزید تیزی دکھائی تھی۔۔۔ وہ سات مہینے کی عمر میں ہی سہارا لے کر ڈگمگاتے ہوئے ایک دو قدم چلنے بھی لگا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سدا کے شرارتی خرگوشوں نے تینوں جونیئر خرگوشوں کو اپنے ساتھ باتوں میں لگا کر باتوں کی ایسی عادت ڈالی تھی کہ وہ "گردان کبوتروں" کی طرح سب سے باتیں کرنے کے شائق ہوگئے تھے۔۔۔ محمر مہران اور محود انھیں گھنٹوں اپنے ساتھ لگا کر بیٹھائے ان سے بلاتکان ادھر ادھر کی ہانکتے رہتے تھے اورچچاؤں کا کہا ایک ایک لفظ سن کر اس پر ہنکارے بھرتے ہوئے اپنی زبان میں رائے نہ دینا ان تینوں ننھی سی جانوں پر جیسے حرام تھا۔۔

جب سے وہ تینوں باتوں کے شوقین ہوئے تھے محمش اور محثف کی تو جیسے عید ہوگئی تھی ، ان کا انسٹیٹیوٹ سے آنے کے بعد کا سارا وقت ان تینوں کے ساتھ ہی کٹتا تھا اور محثف تو روز ذمہ داری سے انھیں انسٹیٹیوٹ میں گزرے ایک ایک لمحے کی رپورٹ دیتا تھا۔۔ وہ اور محمش الگ الگ انسٹیٹیوٹ میں ہوتے تھے کیونکہ انھوں نے اپنے انسٹیٹیوٹ کی ایک اور برانچ بھی کھول لی تھی۔۔۔ نئے انسٹیٹیوٹ میں محمش ہوتا تھا جبکہ پرانا والا اب بھی محثف ہی سنبھال رہا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رات کھانے کی ٹیبل پر بھی تینوں جونیئر اپنے کسی نا کسی چچا کی گود میں خود بھی اپنا کھانا (فیڈر) منہ سے لٹکائے ان کے ساتھ ہی موجود ہوتے تھے اور اکثر اپنا کھانا چھوڑ کر باقیوں کے منہ سے نوالے کھینچنے کی کوششوں میں مصروف رہتے تھے۔۔ سرفراز صاحب مسکراتے ہوئے اپنے نواسوں کی "پر نواسہ نواسی" اور "پر پوتے پوتیوں" کی شرارتیں دیکھتے رہتے تھے۔۔۔ محشم بھی مسکراتی نظروں سے گاہے بگاہے اپنے "سارے" بچوں پر نگاہ ڈالتے ہوئے بظاہر کھانے کی طرف متوجہ ہوتا تھا۔۔۔ اس کا دل اندر تک سے سرشار و مطمئن ہوتا تھا۔۔۔

جزا کو اپنے تینوں بچے دیوروں کی موجودگی میں با مشکل ہی میسر آتے تھے۔۔ یہاں تک تو سارا معاملہ بلکل ٹھیک تھا۔۔۔ گھر میں جونیئر اور سینیئر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

bunnies

کی باتوں اور حرکتوں سے سب محظوظ ہوتے تھے مگر اس کے بعد اگلے کچھ ایک مہینوں میں جو کچھ ہوا اس نے جزا کو تلملانے اور محشم بھی حقیقتاً بوکھلانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تینوں خرگوش چھ مہینے تک گھٹنوں پر چلنے لگے تھے اور ننھا مرزوق سات مہینے کی عمر میں سہارا لے کر کھڑا ہونے کے ساتھ لڑکھڑاتے ہوئے بنا کسی سپورٹ کے ایک دو قدم بڑھنے بھی لگا تھا جبکہ مرسب اور عائشہ واکرز کے سہارے ہی سب کے پیچھے بھاگتے پھرتے تھے۔۔ اتنے مہینوں سے اپنے باتونی چچاؤں کی سنگت میں رہ کر ان تینوں کو باتیں سننے کے ساتھ اب خود بولنے کا شوق بھی چر آیا تھا۔۔۔ وہ جو پہلے "غوں ، غاں ، ہمممم ، ہپ ، آآآآآ ، ہاااا۔۔۔" جیسے نہ سمجھ آنے والے بے معنی الفاظ اور چیخ نما پکاروں تک محدود تھے۔۔۔

"محمر نے ان کو دن رات کی "ٹریننگ" دے کر کچھ "بامعنی" اور "نئے الفاظ بھی سکھا دیئے تھے۔۔۔ محمر کے خرافاتی دماغ میں چلتی خرافات کا ہی نتیجہ تھا کہ "اس نے ایک ساتھ تینوں جونیئر کو سب سے پہلے جو لفظ بولنا سکھایا وہ "پاپا تھا۔۔ اس نے تینوں جونیئر کو باقاعدہ "پاپا" کے نام کا کلمہ پڑھنا سکھا دیا تھا۔۔۔ کبھی وہ انھیں محشم کی پکس اور ویڈیوز اپنے فون میں دکھا کر پاپا کے "دیدار" کرواتا تھا تو کبھی اپنے محود اور مہران کے روم اور گھر کے اوپر والے لاؤنج میں لگی محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بڑی سی انلارج فوٹو کے سامنے لے جاکر "پاپا" کے نام کا ورد شروع کروا دیتا۔۔ جزا کو یہ سوچ کر بے فکر رہتی تھی کہ اس کے بچے گھر کے اوپر والے پورشن میں چچاؤں کے پاس کھیل رہے ہیں مگر اوپر چچا ان کو کیا پٹیاں پڑھاتے تھے اس سے وہ یکسر انجان تھیں۔۔ محمر جزا کے سامنے چپکے چپکے سرگوشیوں میں بچوں ٹریننگ دیتا تھا تو جزا کی پیٹھ پیچھے زوروشور سے تینوں جونیئر خرگوشوں سے "پاپا" نام کی تسبیح پڑواتا اور پھر نتیجتاً تینوں جونیئر کے تیز دماغوں نے فوراً اس "لفظ" اور چہرے" کو"کیچ" کر لیا تھا۔۔۔ اس کے بعد جو صورتحال پیدا ہوئی تھی اس نے" جزا کو بھڑکنے اور محشم کو سٹپٹانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تینوں جونیئر جو اپنی پیدائش کے بعد سے بس چچاؤں تک ہی محدود تھے۔۔۔ اب پاپا" کو دیکھ کر ان کی آنکھیں چمک اٹھتی تھیں اور وہ محشم کو دیکھتے ہی اس" کے پاس جانے کی ضد شروع کر دیتے تھے ، اگر وہ فرش پر اپنے واکر میں بیٹھے ہوتے تو واکر کو گھسیٹتے ہوئے محشم کے پاس پہنچ جاتے۔۔۔ محشم تیزی سے ان سے نگاہیں چراتا تو ول اسے مسلسل دیکھتے ہوئے "پاپا" کی پکار مچاتے اچھلنے لگتے یا

URDU NOVEL BANK

پھر کسی چچا کی گود میں ہوتے تب بھی "پاپا" کو دیکھتے ہی گود سے لٹک کر محشم کے پاس جانے کی کوشش کرنے لگتے اور ایسے میں محشم کی صورت دیکھنے والی ہوتی تھی--- وہ بچوں کی اس بے تابی پر حیران رہ جاتا تھا کہ وہ انھیں لینا تو دور انھیں دیکھتا بھی نہیں تھا پھر کیسے ان ننھی جانوں کو "پاپا" کی پہچان ہوگئی تھی---؟؟؟ ایک طرف بچوں کی شکل اور ان کی بے تاب پکاروں پر اس کا دل اپنے بچوں کی طرف بری طرح کھنچتا تھا--- دل چاہتا تھا کہ خود پر لگے سارے بند توڑ کر وہ ان تینوں کو اپنے سینے سے لگا کر اتنا پیار کرے کہ اس کی مہینوں سے اپنے بچوں سے دور رہنے کی تمام تڑپ ، ساری تشنگی ختم ہوکر رہ جائے مگر دوسری طرف اس کی نظر بیوی کے بگڑے تیوروں پر بھی ہوتی جسے اپنے تینوں بچوں کی یہ بے تابی ، ان کا مچل مچل کر باپ کے پاس جانے کی ضد کرنا ایک آنکھ نہ بھاتا تھا--- اکثر ہی جزا ایسے وقت میں رافعہ آپا کو زوروشور سے آوازیں دے کر تینوں بچوں کو ان کے حوالے کرتی اور خود بھی وہاں سے واک آؤٹ کر جاتی تھی--- اس وقت نہ وہ نانا جان کی سنتی تھی اور نہ ہی دیوروں کی پکار پر کان دھرتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ اپنی بھابھی کی اس حرکت پر تینوں الگ منہ لٹکا کر بیٹھ جاتے تھے۔۔۔ محمش اور مخشف بھی چپ چپ سے ہو جاتے تھے۔۔۔ ماحول عجیب کشیدہ سا ہوجاتا تھا اسی لئے خود محشم کوشش کرتا تھا کہ وہ کم سے کم ہی بچوں کے سامنے آئے تاکہ اس کی وجہ سے جزا کا مزاج برہم نہ ہو۔۔۔ وہ تینوں خرگوشوں کو بھی واضح طور پر منع کر دیتا تھا کہ اس کے سامنے بچوں کو کم سے کم ہی لایا کریں۔۔۔ پھر خود وہ بھی احتیاط کرتا تھا کہ جب وہ گھر میں موجود ہو تو ہر اس جگہ سے خود ہی اٹھ کر چلا جائے جہاں بچے موجود ہو۔۔۔ سیفی اور حامی کو بھی اس نے ہدایت دی ہوئی تھی کہ وہ دونوں بھی بچوں کو اس کی موجودگی میں اس کے سامنے نہ لائیں حالانکہ جس دن سے جزا "خواب نگر" آئی تھی اس دن کے بعد سے محشم نے بچوں کے روم میں بھی قدم نہیں رکھا تھا مگر ایک ہی گھر میں گھر کے کسی ایک بندے کا کسی دوسرے فرد کے ساتھ سامنا نہ ہونا ناممکنات میں سے ہی تھا پھر چاہے وہ گھر کے بڑے لوگ ہو یا واکر میں ادھر ادھر بھاگتے محشم کے جونیئر جو لاؤنج میں ہوتے تو ممکن ہی نہیں تھا کہ کسی ایک کونے میں ٹک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر بیٹھ جائیں وہ بھی تب جب ماربل کے چکنے فرش پر ان کے واکر بھی کسی تیز رفتار بنا بریکس کی گاڑی کی طرح ادھر سے ادھر اسپیڈ سے دوڑتے ہو اسی لئے لاکھ احتیاط کے بعد بھی گھر کے کسی نہ کسی حصے میں محشم اور جونیئر کا ٹکراؤ ہو ہی جاتا تھا اور پھر جزا کے بگڑے تیور دیکھ کر محشم خود ہی بچوں کے بے تاب پکاروں کو نظرانداز کرتا ہوا ان کے سامنے سے ہٹ جاتا مگر اس عمل سے اس کا دل کتنے ٹکڑوں میں تقسیم ہوتا تھا۔۔ وہ درد ، کرب کی کتنی منزلوں کو سر کرکے اپنے آپ پر پہرے بیٹھاتا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔۔

محشم کی غیر موجودگی میں تینوں محشم کی شکل اور پرسنالٹی سے خطرناک حد تک مشابہت رکھنے والے محمش کو بھی بلا جھجھک "پاپا" بنا ڈالتے تھے اور ان کی اس معصومیت پر محمش جیسے قربان ہی ہو جاتا تھا۔۔ پھر وہ انھیں گود میں لے کر خوب پیار کرتا تھا کہ کیا خوب مصلحت تھی اس رب کی بھی جس نے ان تین معصوم بچوں کی زبان سے جو پہلا لفظ نکلوایا تھا وہ کچھ اور نہیں بلکہ "پاپا" تھا۔۔۔ ان تینوں کی ماں کتنا ہی انھیں باپ سے دور رکھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خود ہی اپنے لئے راستے بناتے جا رہے تھے۔۔۔ محمش اللہ کی اس حکمت کو دیکھ کر خوشی سے کھل اٹھتا تھا۔۔ اسے یقین تھا کہ یہ تینوں بچے ہی اس کے بھائی اور بھاوج کو ایک بار پھر سے "جوڑنے" کا ذریعہ بنیں گے مگر جزا ان تینوں کی زبان سے "پاپا" سنتے ہی بری طرح تپ جاتی تھی پھر چاہے وہ محشم کے لئے ہو یا محمش کے لئے ہو۔۔۔ اسے یہ سوچ سوچ کر غصہ آتا تھا کہ وہ ہر وقت خود ان ، تینوں لٹل کے پاس ہوتی تھی۔۔۔ ان کے تمام کام اپنے ہاتھوں سے کرتی تھی ہر وقت ان کے سامنے رہتی تھی اس کے باوجود وہ چالاک خرگوش "مما" کی بجائے پاپا" کے نام کی تسبیح کرتے رہتے تھے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے یہ تو نہیں پتہ تھا کہ اس کے بچوں کی "ٹیوننگ" اس "پاپا" لفظ پر تینوں خرگوشوں میں سے کس نے سیٹ کی ہے مگر اتنا ضرور پتہ تھا کہ اس کے بچوں کو "بھٹکانے" والے تینوں سینیئر شرارتی خرگوش ہی تھے جنھوں نے جان بوجھ کر سب سے پہلے صرف یہی لفظ تینوں بچوں کو سکھایا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

دس مہینے گزرنے کے بعد بھی جزا محشم ابراھیم یہ سمجھ نہیں سکی تھی کہ اس کے بچوں اور شوہر کے درمیان موجود خون کا رشتہ اور اس رشتے کی کشش اپنے آپ میں خود اتنی طاقتور تھی کہ تینوں سینیئر خرگوش اگر ان بچوں کو ان کے باپ کی طرف متوجہ نا بھی کرتے تب بھی وہ گزرتے وقت کے ساتھ شعور کی منزلیں طے کرتے ہوئے خود ہی اپنے باپ تک پہنچ کر اپنے رشتے کی حقیقت کو منوا لیتے اور جزا نا چاہتے ہوئے بھی اس حقیقت کو نہ تو جھٹلا پاتی اور نہ ہی اپنے بچوں کو روک پاتی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مختلف سوچوں میں گم وہ دودھ کا گلاس لے کر جیسے ہی بیڈروم میں داخل ہوئی سامنے کتاب پڑھتے ولید نے ایک نظر اسے دیکھ کر فوراً کتاب بند کرکے ایک طرف رکھ دی تھی کیونکہ اس کی بیوی کو اپنی موجودگی میں شوہر کی توجہ کسی اور

URDU NOVEL BANK

سمت برداشت نہیں ہوتی تھی جبکہ اس کے پاس آتی سارہ نے روز کی طرح شوہر کی اس "چوری" پر حسب عادت اسے مسکرا کر نہیں تھا بلکہ خاموشی سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔ ولید کو بیوی کے اس بدلے انداز پر خاصی حیرت ہوئی تھی۔۔۔

جزا سو گئی۔۔۔؟؟؟" ولید نے سوچوں میں گم اپنے پاس بیٹھتی بیوی سے" پوچھا۔۔۔

ہاں ، وہ تو سو گئی۔۔۔" سارہ مختصر جواب دے کر خاموش ہوگئی تھی جبکہ ولید" کو ایک بار پھر بیوی کے جواب نے پریشان کر دیا تھا کیونکہ سارہ کو کبھی اتنی مختصر جواب دینے کی عادت نہیں تھی۔۔۔

سارہ کیا بات ہے آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔؟؟" ولید نے سارہ کی" پیشانی کو چھوتے ہوئے فکرمندی سے پوچھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ولید مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔" سارہ نے اچانک سر اٹھا کر شوہر کا ہاتھ اپنی پیشانی سے ہٹاتے ہوئے اسے دیکھا اور ولید نے فوراً اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"بولیں آپ میں سن رہا ہوں۔۔۔" اس نے اپنا ہاتھ پکڑے بیٹھی سارہ کے ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

"ولید ، جزا پانچ سال کی ہوگئی ہے۔۔۔ میں جانتی ہوں کہ ابھی وہ بہت چھوٹی ہے۔۔۔ بچی ہے اور ایک باپ ہونے کے ناطے آپ کے بہت سے خواب اس کے مستقبل سے وابستہ ہیں مگر اس کے لئے میرے دل میں بھی کچھ ارمان ہیں جنھیں میں پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔" سارہ نے ولید کے چہرے کے تاثرات کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں سمجھ سکتا ہوں سارہ ، بے شک آپ نے بھی ہماری بیٹی کے لئے بہت کچھ سوچ کر رکھا ہوگا مگر اس وقت جو بات آپ کو پریشان کر رہی ہے مجھے پہلے وہ

URDU NOVEL BANK

بتائیں---؟؟؟ کیا سوچ رہی ہیں آپ---؟؟ اور اچانک سے آپ جزا کے متعلق ایسا کیوں کہہ رہی ہیں---؟؟؟" ولید نے الجھ کر سارہ سے پوچھا تھا---

ولید میں جزا اور محشم کے لئے آپ سے بات کرنا چاہ رہی ہوں ، دیکھیں مجھے غلط" مت سمجھئے گا--- میں جو کہہ رہی ہوں وہ بہت سوچ سمجھ کر کہہ رہی ہوں--- ولید ، میں ان دونوں کا رشتہ آپس میں جوڑنا چاہتی ہوں اور وہ بھی ایک مضبوط حوالے کے ساتھ--- میرا مطلب یہ ہے کہ میں ان دونوں کا نکاح کروانا چاہتی ہوں---" سارہ نے ہمت کرکے کہہ ہی دیا تھا اور ولید اس کی بات سن کر حقیقتاً جیسے شاکڈ رہ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آر یو کریزی سارہ---؟؟؟ آپ ہوش میں تو ہیں---؟؟؟ یا بھانجے کی محبت" میں بلکل دیوانی ہوگئی ہیں---؟؟ آپ جانتی بھی ہیں کیا کہہ رہی ہیں---؟؟؟ میری بیٹی ابھی صرف پانچ سال کی ہے--- وہ ایک چھوٹی سی بچی ہے اور آپ "اس کی شادی کرنا چاہتی ہیں----؟؟ دماغ چل گیا ہے کیا آپ کا---؟؟؟ ولید برہمی سے بولتا اس کے ہاتھ جھٹک کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا--- اسے

URDU NOVEL BANK

اس وقت غصہ ہی اتنا آ رہا تھا کہ وہ یہ بھی بھول گیا تھا کہ پچھلے چھ سالوں میں پہلی بار وہ بیوی سے اونچی آواز میں بولا تھا۔۔۔۔

میں پاگل نہیں ہوئی ہوں بلکہ مکمل ہوش و حواس میں ہوں اور بلکل ٹھیک کہہ" رہی ہوں وہ بھی اس لئے کہ میں نے آج آپ کے دادا جان کی باتیں سنی ہیں۔۔۔ وہ اپنے کزن کے پوتے سے ہماری جزا کا رشتہ جوڑنے کے خواہشمند ہیں تاکہ ان کی جائیداد کا ایک بڑا حصہ غیروں کے ہاتھوں میں نہ چلا جائے مگر آپ میری ایک بات دھیان سے سن لیں کہ میں اپنی جزا کا رشتہ کہیں اور مر کر بھی نہیں کرونگی۔۔۔ آپ جانتے ہیں کہ شامی کے حوالے سے بہت پہلے ہی میں نے یہ خواب دیکھ رکھا تھا اور اب میں اسے پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔ آپ جزا کا نکاح شامی سے کر دیں۔۔ رخصتی ان دونوں کے بڑے ہونے کے بعد جب آپ کا دل چاہے تب کیجیئے گا مگر ابھی انھیں ایک مضبوط بندھن میں باندھنا بہت ضروری ہے تاکہ میرے دل سے یہ ڈر نکل جائے۔۔۔ میری جزا شامی کے سوا کسی اور کی نہیں ہو سکتی اور پھر یہ پاپا کی بھی خواہش تھی انھوں نے مرنے سے پہلے خود

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف بھائی کا ہاتھ جزا کے سر پر رکھا تھا۔۔۔ آپ وہاں نہیں تھے مگر میں آپی وہیں موجود تھے۔۔۔" سارہ کی یہ اطلاع ولید کو چونکا گئی تھی مگر پھر بھی وہ بیوی کی بات نہیں مان سکتا تھا۔۔۔

نو وے سارہ۔۔۔ اتنی سی عمر میں اپنی بچی کا نکاح تو میں بلکل بھی نہیں کرونگا" اور رہی دادا جان کی بات تو ان سے میں خود بات کر لوں گا۔۔۔ انھیں صاف کہہ دونگا کہ وہ بھی ابھی سے میری بیٹی کے متعلق ایسا کچھ نہ تو سوچیں تو بہتر ہوگا اور آپ۔۔۔ آپ بھی یہ فضول بات اپنے دماغ سے نکال دیں۔۔ بچے بڑے ہونگے تو ان کی سوچ اور مرضی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بارے میں سوچا جائے گا مگر ابھی یہ سب قبل از وقت ہے اور میں وقت سے پہلے اپنی بچی کو ایسے کسی بھی بندھن میں بندھنے نہیں دونگا۔۔۔ ایسا نہیں ہے کہ محشم سے مجھے محبت نہیں مگر ایک باپ ہونے کے ناطے میری پہلی ترجیح میری بیٹی ہے۔۔۔۔" ولید نے سارہ کو دیکھتے ہوئے قطعی لہجے میں کہا تھا۔۔۔ سارہ خاموشی سے اس کی شکل دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"کیا جزا کی ماں ہونے کے ناطے میرا اس پر کوئی حق نہیں ہے ولید۔۔۔؟؟؟" کافی دیر بعد اس نے دھیمے دلگیر لہجے میں ولید سے پوچھا تھا۔۔۔

"بلکل حق ہے کیوں نہیں ہے آپ ایک ماں ہونے کے ناطے اس کی زندگی کے متعلق فیصلہ لے سکتی ہیں مگر وہ فیصلہ جو اس کے حق میں بہتر ہو۔۔۔ ابھی جو کچھ آپ کے لئے کرنا چاہ رہی ہیں وہ سراسر غلط ہے۔۔۔ جس کی اجازت میں آپ کو نہیں دونگا۔۔" ولید نے دو ٹوک انداز میں کہا تھا اور سارہ دھیرے دھیرے چلتے ہوئے اس کے عین سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"جزا کی پیدائش سے پہلے ایک نے مجھ سے ایک وعدہ کیا تھا۔۔۔ کیا آپ کو وہ وعدہ یاد ہے ولید۔۔۔؟؟" سارہ نے اپنی سوالیہ نظریں شوہر کے چہرے پر جماتے ہوئے پوچھا تھا اور سارہ کی اس غیر متوقع بات پر ولید نے چونک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا پھر اس کی آنکھوں میں موجود تاثر کو دیکھ کر وہ گنگ رہ گیا تھا۔۔۔

"بتائیں کیا کہا تھا آپ نے مجھ سے۔۔۔؟؟" سارہ نے دوبارہ سے دہرایا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ نے کہا تھا کہ اپنے بچے کی پیدائش کے بعد آپ کی جو بھی دلی خواہش ہو" مجھے بتا سکتی ہیں۔۔ کوئی بھی ایسی بات جو آپ کے نزدیک بہت اہمیت کی حامل ہو آپ مجھ سے منوا سکتی ہیں۔۔۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کا کہا مر کر بھی پورا کروں گا۔۔۔" سارہ نے ولید کے الفاظ من و عن دہرا دیئے تھے جبکہ ولید نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر کے دل ہی دل میں دعا کی تھی کہ کاش سارہ اس سے وہ نہ مانگ لے جو اس وقت اس کے ذہین و دل میں چل رہا تھا۔۔۔

ہاں ، میں نے کہا تھا۔۔۔" ولید نے دھڑکتے دل کے ساتھ اقرار کر لیا تھا۔۔۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل ٹھیک ، تو آپ کو یہ بھی یاد ہوگا کہ جواباً میں نے آپ سے کیا کہا" تھا۔۔۔؟؟" سارہ نے دوبارہ پوچھا اور ولید نے اس بار بھی اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

آپ نے کہا تھا کہ ابھی نہیں مگر زندگی کے کسی بھی حصے میں ضرور آپ سے" کچھ نہ کچھ ایسا مانگوں گی جو آپ کو کسی بھی قیمت پر پورا کرنا پڑے گا۔۔۔ بس

URDU NOVEL BANK

اپنا وعدہ یاد رکھئے گا۔۔۔" ولید نے سارہ کے الفاظ بھی ڈرتے ڈرتے دہرا دیئے تھے مگر اس کی زبان اس دوران جیسے لڑکھڑا گئی تھی اور سارہ فاتحانہ انداز میں مسکرانے لگی تھی۔۔۔

تو اب میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھ سے کئے گئے اپنے اس وعدے کو پورا" کریں۔۔۔" سارہ نے مبہم سا مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

کیا چاہتی ہیں آپ۔۔۔؟؟" ولید نے سارہ کو دیکھتے ہوئے ضبط سے پوچھا۔۔۔"

میں اپنی بیٹی جزا ولید فاروقی کو اپنے بھانجے محشم ابراھیم کی زوجیت میں دینا" چاہتی ہوں۔۔۔ وہ بھی اسی ہفتے اور آپ کو بھی بخوشی میرا یہ فیصلہ بنا کسی مخالفت کے پورے دل سے نا صرف ماننا پڑے گا بلکہ اسے اپنے دادا دادی سے بھی منوانا پڑے گا۔۔۔"آخر کار سارہ نے وہی مانگ لیا تھا جس کا ڈر ولید فاروقی کے دل میں موجود تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر ، شرافت سے بتاؤ کس نے کیا ہے یہ ورنہ دس جوتے کھینچ کر لگاؤں گی"
اور تم چھوٹے خرگوش خبردار جو تم نے جھوٹ بولا تو میں نے تمھاری زبان ہی کاٹ
دینی ہے--- پریشان کر کے رکھ دیا ہے تم تینوں نے اور تم محود---؟؟ تم بھی
ان دونوں کے ساتھ شریف سے بدتمیز ہوتے جا رہے ہو--- یہ سب تمھارے
باپ کی دی ہوئی ڈھیل کا نتیجہ ہے--- آ جانے دو آج انھیں بھی اچھی طرح
پوچھتی ہوں ان سے تم تینوں کو بگاڑنے میں سب سے بڑا ہاتھ انہی کا ہے--- جو
حرکتیں کبھی میرے "بڑوں" نے نہیں کی وہ سب تم تینوں آئے دن کرتے
، ہو---" زارا کی جھنجھلائی ہوئی آواز عشاء پڑھ کر واپس گھر آئے یوسف ، محشم
محمش اور محشف کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی--- وہ سمجھ گئے تھے کہ پھر
سے خرگوشوں نے کوئی نہ کوئی گڑبڑ کر دی ہے اسی لئے زارا کا مزاج اتنا برہم
تھا--- یوسف نے اشارے سے تینوں بڑے بیٹوں کو کچن میں بھیجا اور خود بچوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے روم کے باہر سے ہی اچک کر سامنے منہ لٹکا کر کھڑے اپنے تینوں خرگوشوں کو مسکراتی نظروں دیکھا تھا تبھی اس کے "چھوٹے خرگوش" کی نظر سب سے پہلے یوسف پر پڑی تھی اور وہ "ڈیڈ" کا نعرہ لگاتا ہوا ماں کے سامنے گزر کر جھٹ یوسف کی ٹانگوں سے جاکر لپٹ گیا تھا یوسف نے مسکراتے ہوئے اپنے ننھے سے بیٹے کو گود میں اٹھا کر اسے چٹاچٹ چوما تھا۔۔۔ زارا نے بھی پلٹ کر یوسف کو دیکھا تھا اور ساتھ ہی گھور کر اپنے ننھے سے پانچ سالہ خرگوش کو گھورا تھا۔۔۔

تم سے کیا کہا ہے میں نے "چھوٹے خرگوش" چلو چل کر لیٹو پھر صبح اسکول" کے لئے اٹھتے ہوئے ناٹک کرتے ہو۔۔۔ "زارا نے اپنے سرخ پھولے پھولے گالوں والے بیٹے کو دیکھ کر ڈپٹتے ہوئے کہا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا جان ، میں آپ کو کتنی بار بتایا ہے کہ ان تینوں میں غلطی سے کوئی بھی" چھوٹا اور بڑا نہیں ہے۔۔۔ یہ آپریشن کے تھرو ایک ہی وقت پر ایک ہی ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔۔۔ ان کے درمیان سیکنڈز کا بھی گیپ نہیں ہے۔۔۔" یوسف نے

URDU NOVEL BANK

نفی میں گردن ہلاتے ہوئے بیوی کو ایک بار پھر سے وہی بات باور کروائی جو اس سے پہلے بھی وہ کئی بار اسے بتا چکا تھا۔۔۔

جانتی ہوں اچھی طرح جانتی ہوں مگر یہ تمھارا مہران۔۔۔۔ یہ دودھ پیتا ہے نہ ہی" ڈھنگ سے کھانا کھاتا ہے دیکھو باقی دونوں کے مقابلے کتنا ویک لگتا ہے اس لئے میں ان دونوں کے سامنے اسے چھوٹا خرگوش کہتی ہوں تاکہ اسے کچھ غیرت آئے اور یہ کھانے کے معاملے میں نخرے دکھانا چھوڑ دے۔۔" زارا کہتی ہوئی ننھے مہران کو یوسف کی گود سے اتارنے لگی جو باپ کے گلے لگا اس کے گالوں کو کس کرنے لگا تھا اور یوسف بھی اسے ساتھ لگائے اس کی ایک ایک کس کا جواب دے رہا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر زارا ، میرے بچوں نے ابھی تک کھانا بھی نہیں کھایا آپ انھیں یونہی بھوکا" سلا رہی ہیں۔۔۔؟؟" یوسف نے سوالیہ نظروں سے بیوی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تمھارے آنے سے پہلے میں نے پراٹھے بنا کر رکھے تھے ہاٹ پاٹ میں وہ کھا لئے" ہیں انھوں نے اور دودھ بھی پی چکے ہیں سوائے تمھاری گود میں چڑھے اس

URDU NOVEL BANK

چھوٹے خرگوش کے۔۔۔ اسی لئے اس کا ڈنر کینسل اور اب یہ سوئے گا بس۔۔۔" زارا نے قطعیت سے کہا تھا۔۔۔

اوہ۔۔۔ یعنی بھوکا سلا دیں گی میرے بچے کو۔۔۔؟؟؟ بلکل نہیں ، آپ پلیززز" میرے خرگوش کو معاف کر دیں۔۔۔ اب سے یہ پراپرلی کھانا کھائے گا اور پلیز میرے ان دونوں خرگوشوں کو بھی اتنی اجازت دے دیں کہ یہ میرے ساتھ ایک "بار پھر کھانا کھا لیں۔۔ اس کے بعد آئی پرامس میں انھیں خود سلا دونگا پکا۔۔۔ یوسف نے کنکھیوں سے زارا کے پیچھے سے جھانتے ہوئے اپنے دونوں خرگوشوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو سر اٹھائے مدد طلب نظروں سے باپ کو دیکھ رہے تھے وہ بھی مہران کی طرح باپ کے پاس جاکر اس سے لاڈ اٹھوانا چاہتے تھے مگر باپ تک پہنچنے والے راستے میں ہی ماں سمیت ماں کا ڈر بھی حائل تھا اسی لئے وہ دور دور سے منہ لٹکائے باپ کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

جو کرنا ہے کرو مگر ان سے کہہ دینا اب اگر کوئی کارستانی کی تو میں ان تینوں" کے منہ توڑ دونگی۔۔ جانتے ہو کیا کیا ہے انھوں نے۔۔؟؟؟ باہر سب بچوں کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کپڑے پھیلے تھے اور انھوں نے ان پر تمھارے لائے ان واٹر کلرز سے پینٹنگ کرکے سب کپڑوں کا ستیاناس مار دیا ہے۔۔۔ ساتھ ہی اپنے بھی کپڑے خراب کر لئے۔۔۔ میں نماز پڑھ رہی تھی اتنی سی دیر میں انھوں نے اپنا کام کر دیا۔۔۔ تنگ آگئی ہوں میں ان کی حرکتوں سے۔۔۔ بہت برداشت کر لیا مگر اب نہیں کرونگی ، انھیں اچھی طرح سمجھا دو تم آگے اگر انھوں نے ایسا کچھ کیا نہ تو ان کے ساتھ تمھاری بھی خیر نہیں سمجھے۔۔۔" زارا ناک پھلا کر تینوں خرگوشوں سمیت یوسف کو بھی دھمکاتی ہوئی روم سے نکل گئی تھی اور یوسف کان دبا کر اس کی ڈانٹ سننے پر مجبور تھا۔۔۔ پھر زارا کے باہر جاتے ہی اس نے اپنے دونوں خرگوشوں کو بھی گود میں اٹھا کر مہران کی طرح پیار کیا تھا اور تینوں کو اپنے ساتھ کچن میں لے آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مما کو اتنا پریشان مت کیا کرو یارر۔۔۔ جانتے ہو نا وہ پھر تمھارے ساتھ مجھ پر" بھی برہم ہو جاتی ہیں۔۔" یوسف نے کچن تینوں کو کچن کاؤنٹر پر بیٹھاتے ہوئے کہا ساتھ ہی اس نے تینوں بڑے بیٹوں کو خرگوشوں کا کارنامہ بتا دیا تھا اور خود

URDU NOVEL BANK

رات کے ڈنر کا جائزہ لینے لگا۔۔۔ وہ جب سے پاکستان شفٹ ہوا تھا اس کی روٹین وہی پرانی والی ہی تھی۔۔۔ آفس سے واپسی کے بعد وہ چینج کر کے کچھ دیر بیوی بچوں کے ساتھ وقت گزارتا تھا پھر جم چلا جاتا تھا۔۔۔ وہاں سے واپسی پر وہ بچوں کو ساتھ لے کر نماز عشاء مسجد میں ادا کرنے جاتا تھا۔۔ مسجد سے واپسی پر زارا کو آرام دینے کی غرض سے وہ تینوں بڑے بیٹوں کے ساتھ مل کر رات کا ڈنر وغیرہ خود ہی گرم کر کے ٹیبل لگا دیا کرتا تھا جبکہ یوسف اور بچوں کے جاتے ہی زارا بھی عشاء کی نماز میں مشغول ہو جاتی تھی کیونکہ اسے بھی شوہر کی واپسی کے بعد ہی سکون کا سانس میسر آتا تھا ورنہ اس کا سارا دن گھر کے کاموں اور تینوں خرگوشوں کے پیچھے بھاگتے ہوئے نکل جاتا تھا۔۔۔ پھر نماز کے بعد وہ سب مل کر رات کا ڈنر کرتے تھے مگر آج زارا کے نماز پڑھنے کے دوران ہی تینوں خرگوش اپنا "کام" کر گئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ میں نے کچھ نہیں کیا تھا یہ مہران اور محمر کا آئیڈیا تھا۔۔۔ انھوں نے" کلرنگ کا یہ طریقہ ٹی وی پر ایک کارٹون میں دیکھا تھا۔۔" محود نے ہونٹ لٹکا کر باپ کو بتایا تھا۔۔۔

تو کپڑوں کی بجائے اپنے فیس کو پینٹ کر لیتے ، لائیو کارٹون ہمیں بھی دیکھنے" کو مل جاتے۔۔۔" یہ جواب دینے والا گیارہ سالہ مخشف تھا جبکہ محمش حسب عادت تینوں خرگوشوں کو غصے سے دیکھنے میں مشغول تھا اور محشم تینوں خرگوشوں کو باپ کے انداز میں مسکرا کر پیار بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

سیفی۔۔۔ چھوٹے بھائیوں پر ایسے غصہ کرو گے تو ان کا کانفیڈینس ختم ہو" جائے گا اور ساتھ ہی وہ تم سے ڈرنے لگیں گے اور کبھی تم سے اپنی پرابلمز شیئر نہیں کریں گے۔۔۔ تمھیں میں نے اور محشو نے سمجھایا تھا ناں کہ بھائیوں کے دوست بنو۔۔۔ انھیں بلا وجہ ڈانٹ ڈپٹ مت کرو۔۔۔ اس کام کے لئے تمھاری مما ہی کافی ہیں۔۔۔ چلو ، اب ہینڈ واش کرو اور پلیٹس باہر لے کر جاؤ۔۔۔ محشو ، ذرا مجھے دودھ نکال کر دو میں اپنے بچوں کے لئے کسٹرڈ بنا لوں اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ہاں اپنی مما کو بھی ڈنر کے لئے باہر بلاؤ۔۔ حامی بیٹا ، جلدی سے ٹیبل لگاؤ۔۔۔۔ یوسف نے یک بیک تینوں بیٹوں کو مخاطب کرتے ہوئے اپنی شرٹ کی آستینیں اوپر چڑھا کر فروٹ باسکٹ سے فروٹس کاٹنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ محشم باپ کو فریج سے دودھ کا پیکٹ نکال کر دیتے ہوئے خود ماں کو بلانے بیڈروم میں چلا گیا تھا پھر یوسف نے کسٹرڈ بھی بنا لیا تھا اور محمش نے ٹیبل بھی لگا لی تھی۔۔۔ تینوں خرگوش بھی اپنی اپنی چیئر پر دوبارہ سے ڈنر کے لئے بیٹھ گئے تھے مگر نہ تو زارا ہی روم سے باہر آئی تھی اور نہ ہی محشم کی کوئی خبر تھی اسی لئے یوسف بیوی اور بیٹے کو بلانے خود ہی بیڈروم میں چلا آیا تھا۔۔۔ سامنے ہی زارا فون پر بات کرتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے محشم کو پرسوچ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ، ہاں فکر مت کرو سارہ۔۔۔ جو تم چاہتی ہو وہی ہوگا بلکہ سچ پوچھو تو یہ میری" بھی شدید خواہشات میں سے ایک ہے۔۔۔۔ نہیں ، یوسف سے پوچھنا نہیں بلکہ انھیں بس بتانا ہے۔۔ وہ میری خواہش کبھی رد نہیں کر سکتے۔۔۔ بس تم ولید کو راضی کرکے کوئی بھی نزدیکی ڈیٹ ڈیسائیڈ کر لو۔۔۔ بابا سے میں بات کر

URDU NOVEL BANK

لونگی۔۔۔ پریشان بلکل مت ہونا کیونکہ میں تمھارے ساتھ ہوں۔۔۔" زارا نے اپنے سامنے کھڑے یوسف پر نظریں جماتے ہوئے پرسوچ انداز میں کہا اور دو چار مزید باتیں کر کے فون رکھ دیا تھا۔۔۔

کیا بات ہے زارا۔۔۔؟؟؟ سارہ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔؟؟؟ کوئی مسئلہ ہے" کیا۔۔۔؟؟؟" یوسف بیوی سے پوچھتا ہوا اس کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔ محشم اب بھی خاموشی سے ماں کے چہرے پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔۔

مسئلہ نہیں ، بلکہ تمھارے لئے خوشخبری ہے۔۔۔" زارا نے مسکراتے ہوئے" اپنے خوبصورت شوہر کو دیکھا اور ساتھ ہی ایک پیار بھری نظر اپنے شوہر کی کاربن کاپی یعنی اپنے شامی پر ڈالی تھی جو اس وقت کالی ٹی شرٹ اور بلیو جینز میں اپنے گولڈن براؤن بکھرے بالوں میں رف سے حلئے میں بھی نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اووو ، واؤ۔۔۔ کیا خوشخبری ہے بتائیں ناں۔۔۔" یوسف بیوی کی مسکراتی نظروں" کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

URDU NOVEL BANK

تیاری کر لو بہت جلد ہم تمھاری بہو کو بیاہنے لاہور جا رہے ہیں۔۔۔" زارا نے" مسکراتے ہوئے محشم اور یوسف کی سماعتوں پر دھماکہ کیا تھا۔۔۔۔ محشم شاکڈ سا بیٹھا ماں کا چہرہ دیکھتا رہ گیا تھا جبکہ یوسف حقیقتاً اچھل پڑا تھا۔۔۔

واٹ ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ کو۔۔۔ کون سی" بہو۔۔۔؟؟؟ میرا کونسا بیٹا ابھی شادی کے قابل ہوا ہے۔۔؟؟؟ محشو سے لے کر "تینوں خرگوشوں تک میرے چھ کے چھ بیٹے ابھی وہ آپ کیا کہتی ہیں "نکے نکے ہیں۔۔۔ پھر یہ آپ کون سے والے کی بیوی لانے کی پلاننگ کر رہی ہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف سخت بوکھلائے انداز میں بولا تھا اس کا انداز خاموش بیٹھے محشم کو مسکرانے اور زارا کو جھنجھلانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففففف۔۔۔ سننا مت تم پوری بات کبھی۔۔۔ بس بیچ میں ہی اپنی کومینٹری" ، شروع کر دیا کرو۔۔۔ میں کیا تمھیں پاگل دکھتی ہوں جو ابھی سے تمھارے گیارہ بارہ سال کے حامی سیفی اور پانچ سال "نکے نکے" خرگوشوں کی شادی کرونگی۔۔۔؟؟؟ ابھی تک تمھارے حامی سیفی کے دودھ کے دانت ٹوٹ کر نئے

URDU NOVEL BANK

دانت ٹھیک سے نہیں آئے (مبالغہ آرائی کی حد) اور ان تینوں خرگوشوں کو تو تم نے پالنے سے بھی اترنے نہیں دیا--- بات کرتے ہو شادی کی---؟؟ ارے میں اپنے شامی کی بات کر رہی ہوں--- کیا تم بھول گئے اس کی پیدائش کے بعد ہی سارہ نے اسے اپنی بیٹی کے لئے "بک" کر لیا تھا اور اب ہم دونوں نے سوچا ہے ان دونوں کو رشتے کی ایک مضبوط ڈور میں باندھ دیں یعنی محشم اور جزا کا نکاح کر دیں---" زارا نے کہتے ہوئے حیران بیٹھے محشم کے چہرے کو بھی دیکھا تھا---

محشو ، تم باہر جاؤ ذرا اپنے بھائیوں کو کھانا کھلانے کے بعد انھیں سونے بھیجو اور" تم بھی کھا لینا مجھے تمھاری مما سے بات کرنی ہے--- اور سنو ، کھانا کھا کر تم یہیں آ جانا اوکے---" یوسف نے محشم کو وہاں سے اٹھا کر باہر بھیجا تھا--- محشم بھی اثبات میں سر ہلاتا ہوا اٹھ کر باہر چلا گیا تھا---

زارا ، یہ سب یوں اچانک کیسے---؟؟ مطلب ہمارا محشو ابھی پچھلے ماہ ہی فورٹین" کا ہوا ہے اور جزا بھی تو ابھی بہت چھوٹی ہے--- محض پانچ سال کی عمر ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"اس کی پھر اتنی جلدی آپ ان دونوں کی شادی کیوں کروانا چاہتی ہیں---؟؟ یوسف اب بھی بیوی کے اس اچانک فیصلے کو سن کر شدید حیران تھا---

یوسف ، تم نکاح کرنے سے کیا مطلب لے رہے ہو---؟؟؟ میں تم سے یہ" نہیں کہہ رہی کہ جزا اور شامی کے نکاح کے بعد ہم "پانچ" سال کی جزا کو اس گھر میں رخصت کروا کر لے آئیں گے--- ہم ان کا بس نکاح کریں گے بس نکاح تاکہ جزا کا نام محشم کے ساتھ جڑ جائے اور رخصتی جزا اور محشم کے بڑے ہونے کے بعد کریں گے---" زارا نے یوسف کو سمجھاتے ہوئے کہا---

وہ سب ٹھیک ہے زارا مگر ابھی سے ان بچوں کے لئے اتنا بڑا فیصلہ لینا یا ان" کے معصوم دماغوں میں یہ شادی بیاہ کی باتیں ڈالنا کیا ٹھیک ہے----؟؟؟ اور پھر آپ یہ بھی تو سوچیں کہ جزا تو بہت زیادہ چھوٹی ہے اسے تو اپنے اچھے برے کی بھی خبر نہیں--- محشو کو تو ہم سمجھا سکتے ہیں وہ ماشاءاللہ باشعور ہے مگر جزا ابھی بچی ہے--- کل کو اگر بڑے ہوکر اس نے اس فیصلے کو قبول نہ کیا تو---؟؟؟ اس کی پسند ، اس کی سوچ نجانے کیا ہو---؟؟ کیا تب اس بچپن

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے رشتے سے دشواریاں پیدا نہیں ہونگی---؟؟ میرے خیال میں اس سے اچھا یہ ہوگا کہ بڑے ہونے کے بعد محشو اور جزا کی باہمی رضامندی سے ہم اس رشتے کو جوڑے تب تک کے لئے ہم سارہ اور ولید کو یہ باور کروا دیں گے کہ جزا کے لئے ہم نے اپنے محشو کا سوچا ہوا ہے تو اس کا رشتہ کہیں اور مت کرنا--- پھر جب یہ بڑے ہو جائیں گے اور ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہیں گے تو ہم ان کی باہمی رضامندی سے شادی کروا دیں گے لیکن اگر دونوں میں سے کسی ایک کی بھی مرضی نہ ہوئی تو قصہ ختم--- رشتہ ٹوٹنا کم سے کم نکاح ٹوٹنے سے بہتر ہوگا---" یوسف نے اپنی کھلی سوچ اور خدشات بیوی کے سامنے رکھ دیئے تھے--- وہ بچپن کے اس نکاح پر سخت معترض تھا، زارا اپنے مغربی سوچ والے انگریز" شوہر کی الجھن کو اچھی طرح سمجھ رہی تھی اسی لئے اس نے یوسف کی" پوری بات بغور سنی تھی اور پھر ایک گہری سانس بھرتے ہوئے اس نے یوسف کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے سامنے بیٹھایا تھا اور اس کے بے حد خوبصورت چہرے پر نظریں ٹکاتے ہوئے گویا ہوئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھاری ایک ایک بات درست ہے یوسف۔۔۔ مگر ایک بات تم بھی اچھی طرح" سمجھ لو۔۔۔ محشم اور جزا کی شادی کرکے اپنے بچوں کو ہمیشہ کے لئے جوڑے رکھنا میرا اور میری بہن کا دیرینہ خواب ہے۔۔۔ جزا ابھی بچی ہے میں مانتی ہوں مگر شعور کی منازل طے کرتے ہوئے جب اسے یہ بتایا جائے گا کہ وہ میرے بیٹے کی امانت ہے تو وہ کیوں کسی اور کے بارے میں سوچے گی۔۔۔؟؟؟" زارا نے یوسف کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا تبھی محشم بھی بھائیوں کو کھانا کھلا کر واپس آگیا تھا۔۔ ماں کے اس اچانک سرپرائز نے اسے اتنا حواس باختہ کر دیا تھا کہ اس سے ڈھنگ سے کھانا بھی نہیں کھایا گیا تھا اور وہ ہڑبڑاہٹ میں بھائیوں کو کھانا کھاتے ہی سونے کی ہدایت دے کر واپس چلا آیا تھا، یوسف نے بیٹے کی جلدبازی پر مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور اسے اپنے پاس بیٹھا لیا تھا۔۔۔ وہ محشم کی دماغی حالت کو سمجھ رہا تھا جبکہ زارا نے بھی مسکراتے ہوئے بیٹے کا مضطرب چہرہ دیکھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تمھارے پاس بیٹھا ہے میرا بیٹا یوسف۔۔۔ اگر تربیت کے حوالے سے بات" کروں تو ہم الحمدللہ اپنے بچوں کی تربیت دینی خطوط پر کر رہے ہیں۔۔۔ انھیں اچھے برے کی تمیز سکھانے کے ساتھ ایک اچھا انسان بنانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔۔ اللہ کا خاص کرم یہ ہے کہ اس نے میرے چھ میں سے تین بیٹوں کو حافظ قرآن بننے کی توفیق دی ہے۔۔۔ دین کے ساتھ یہ دنیاوی تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔۔۔ میرے شامی نے تو ابھی سے اپنا کیریئر ٹارگیٹ بھی سیٹ کر لیا ہے کہ اسے پولیس فورس میں جانا ہے جو کہ میری بھی شدید خواہش ہے۔۔۔ انشاءاللہ ، شامی سمیت میرے سارے بچوں کے مستقبل تابناک ہونگے۔۔ اب آتے ہیں ظاہری شکل و صورت پر تو اسے دیکھو یہ تمھاری ہی دوسری تصویر ہے۔۔۔ بلکل تمھاری کاربن کاپی۔۔۔ میرے سب بیٹوں میں شامی سے زیادہ حسین و خوبصورت کوئی دوسرا نہیں ہے اتنا حسین کہ جو نگاہ اسے پہلی بار دیکھے ٹھٹھک کر رہ جائے۔۔۔ اس سے زیادہ سمجھدار بھی میرا کوئی دوسرا بیٹا نہیں ہے۔۔۔۔ میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ جتنا حسین یہ اس وقت ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوانی میں بلکل تمھاری طرح ہی اب سے چار گناہ بڑھ کر خوبصورت ہو جائے گا یہ تمھاری جیسی ہی عادات کا مالک ہے۔۔ مجھے بتاؤ کہ کون اسے مسترد کرنے کی سوچ کر سکتا ہے۔۔۔؟؟" پرجوش انداز میں بولتی زارا یوسف کو مسکراتا ہوا دیکھ کر بولتے بولتے رک گئی تھی۔۔۔

جیسے آپ مجھے پہلی بار دیکھ کر ساکت رہ گئی تھیں اور پھر نجانے کتنی ہی دیر" کے لئے گم ہوگئی تھیں۔۔۔" یوسف نے شرارت سے کہا تھا اور زارا شوہر کو گھور کر دیکھتے ہوئے اچانک سے خود بھی مسکرا دی تھی تبھی یوسف نے اشارے سے گردن جھکا کر بیٹھے اپنے بیٹے کی طرف زارا کو متوجہ کیا تھا جو ماں سے اپنی تعریف سن کر شرما رہا تھا۔۔۔ زارا بیٹے کا سرخ چہرہ دیکھ کر زور سے ہنس پڑی تھی اور اس نے محشم کو اپنے ساتھ لگا کر پیار سے اس کی پیشانی چوم لی تھی۔۔ محشم کے چمکتے سرخ گال اس وقت مزید سرخ ہو رہے تھے۔۔۔ زارا کے سارے بیٹوں کے سفید خوبصورت چہروں پر سیب کی طرح چمکتے یہ سرخ گال بہت ہی حسین لگتے تھے جیسے کسی نے ان پر ڈھیر سارا ریڈ بلش آن لگایا ہو۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کے گالوں سے چھلکتی یہ سرخی بلکل اپنے "انگریز" باپ یوسف کی طرح تھی اور پہلی نظر دیکھنے والے کو صاف بتا دیتی تھی کہ وہ سب "انگریز" تھے۔۔۔ انگریز بھی وہ جو روکھے پھیکے نہیں بلکہ خوبصورت ترین تھے۔۔ یوسف کے ساتھ اس کے بیٹے بھی بے حد حسین تھے مگر محشم باقی بھائیوں پر سبقت لے گیا تھا وہ جیسے جیسے بڑا ہو رہا تھا اتنا خوبصورت ہوتا جا رہا تھا کہ زارا اسے آنکھ بھر کر دیکھنے سے بھی ڈرتی تھی حالانکہ حامی بھی محشم کی تصویر تھا مگر محشم میں باقی بھائیوں کے مقابلے بے حد پرکشش تھا۔۔ سیفی اور تینوں خرگوش بھی بے حد حسین تھے مگر ان کا حسن محشم کے سامنے ماند پڑ جاتا تھا۔۔ ہاں مگر الگ سے دیکھنے پر وہ پانچوں اپنے ،، اپنے آپ میں بے حد حسین تھے، پرکشش اور سرخ و سفید چہرے والے تینوں خرگوشوں میں مہران اور محمر ہوبہو یوسف جیسے تھے بس محمر کے بالوں کا کلر تیز تھا اور محود کی آنکھیں اور بالوں وغیرہ کا کلر زارا سے ملتا تھا مگر سرخ و سفید رنگت اور باقی کا چہرہ یوسف سے مشابہہ تھا۔۔۔ سیفی کی بھی آنکھیں بھلے ماں جیسی تھیں مگر رنگت اور چہرے کے باقی نقوش باپ جیسے ہی تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو تو یوسف اپنی تعریف سن کر کیسے شرما رہا ہے تمھارا بیٹا۔۔۔؟؟؟ لک ایٹ" ہز فیس۔۔ لڑکیوں کی طرح شرما شرما کر اس کے گال کتنے ریڈ ہوگئے ہیں۔۔۔ ہاہاہا۔۔ مائے شائے ہوائے۔۔ میرا پیارا بیٹا ، میرا شامی ، میری زندگی۔۔۔" زارا ہنستے ہوئے ایک بار پھر محشم کی پیشانی چوم کر بولی یوسف بھی بیٹے کو دیکھ کر مسکرا دیا تھا۔۔۔

ظاہر ہے اب کوئی لیڈی میرے بیٹے کی خوبصورتی کی اتنی تعریفیں کرے گی تو" وہ شرمائے گا ہی ناں۔۔۔ پھر چاہے وہ اس کی ماں ہی کیوں نہ ہو اور آپ کی یہ بات بھی درست ہے کہ میرا بیٹا واقعی جوانی میں بلکل میری طرح نکلے گا "لیڈی کلر۔۔۔۔" یوسف نے بھی بیٹے کو بازو کے حلقے میں لے کر اس کے بازو کو دھیرے سے دباتے ہوئے کہا تھا اس دوران اس کے لبوں پر پھیلی شرارتی مسکراہٹ زارا کو تپانے کے لئے کافی تھی۔۔۔ تبھی اس نے یوسف کی اس چھچھوری تعریف پر اسے دوبارہ گھور کر دیکھا مگر دل ہی دل میں زارا ابراھیم بھی شوہر کی بات سے متفق تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے منہ میاں مٹھو نہ بنو--- بات میرے بیٹے کی ہو رہی ہے اور مجھے پورا یقین" ہے کہ میرے حسین و جمیل بیٹے کی ہمراہی میں جزا ہی کیا کوئی بھی حسین سے حسین تر لڑکی فخر محسوس کرے گی تو مسٹر یوسف ابراھیم تم جزا کے ذہین و سوچ کا سوال تو رہنے ہی دو اور نہ ہی یہ سوچو کہ اسے بڑے ہوکر اس نکاح پر اعتراض ہوگا بلکہ اب دھیان سے میری بات سنو ، اس وقت یہ نکاح کروانا اس لئے ضروری ہے کہ جزا کے لئے اس کی ددھیال میں ہزاروں رشتے موجود ہیں اور ولید کے دادا اسے اپنے ہی خاندان میں بیاہنا چاہتے ہیں--- وہ زمیندار لوگ ہیں ان کے یہاں زمین جائیداد کو خاصی اہمیت دی جاتی ہے اسی لئے اپنی جائیداد کو خاندان تک محدود رکھنے کے لئے وہ لوگ آپس میں ہی رشتے داریاں جوڑتے ہیں ، ان کے یہاں بچوں کے رشتے بچپن میں ہی جوڑنا ایک عام سی بات ہے--- یہ کافی سالوں پرانا ٹرینڈ ہے جسے وہ لوگ فالو کرتے آ رہے ہیں اور اگر ایک بار جزا کو اس کے خاندان میں کسی کے ساتھ منسوب کر دیا گیا تو اس پر کسی کی "منگ" ہونے کا ٹیگ لگ جائے گا اور جزا کی شادی اسی سے کرنی پڑے گی--- پھر ہم چاہتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے بھی نا تو اس کا رشتہ طلب کر سکیں گے اور نہ ہی اپنا سالوں پرانا ارمان پورا کر سکیں گے۔۔۔ سارہ اسی لئے اس وقت بہت پریشان ہے۔۔۔ پھپھا جان اگر حیات ہوتے تو کوئی پریشانی کی بات ہی نہیں تھی مگر پھپھو کے جانے کے بعد انھیں بھی ان کے پاس جانے کی اتنی جلدی تھی کہ سال بھر بھی نہیں گزرا تھا پھپھو کے انتقال کو اور وہ خود بھی ان کے پاس چلے گئے۔۔ پھر ولید نے لاہور چھوڑ کر اپنے دادا دادی کے پاس پنڈی جانے کا فیصلہ بھی اچانک ہی کر لیا۔۔۔ کم سے کم لاہور میں رہتا تو یہ مسئلہ تو کھڑا نہ ہوتا۔۔۔ اب ولید کے دادا جان جزا کا رشتہ اپنے رشتے داروں میں کرنا چاہ رہے ہیں اور ولید سے اس بارے میں بات کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔۔۔ اگر ولید اس رشتے پر پر راضی ہوگیا تو میرا اور سارہ کا خواب ادھورا رہ جائے گا یوسف۔۔۔ اب تم ہی بتاؤ کہ میں کیا کروں۔۔۔؟؟ اس سارے معاملے کو لے کر سارہ بھی بہت پریشان ہے تبھی ہم دونوں بہنوں نے ہی باہمی رضامندی سے فیصلہ کیا ہے کہ جزا اور شامی کو ایک مضبوط تعلق جوڑ دیتے ہیں تاکہ ہمیشہ کے لئے یہ ڈر ہی ختم ہو جائے۔۔۔ ابھی تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جیسے تیسے کر کے سارہ نے ولید کو اس نکاح کے لئے منا لیا ہے اور ولید نے بھی اپنے دادا سے بات کرنے کی رضامندی دے کر سارا معاملہ سنبھال لیا ہے۔۔۔ مگر آگے کی کوئی گارنٹی نہیں۔۔۔ جزا ابھی بچی ہے اور اتنی سی عمر میں ہی اس کے رشتے بھی آنے لگے۔۔۔ وہ جیسے جیسے بڑی ہوگی اس کے طلبگار بڑھتے جائیں گے اور مجھے نجانے کیوں لگتا ہے کہ ابھی اگر یہ رشتہ نہیں جڑا تو زندگی بھر نہیں جڑ سکے گا۔۔ تو پلیززز۔۔۔ تم بات کو سمجھو اور اعتراض کرنے سے اچھا ہے کہ میرا ساتھ دو۔۔۔" زارا نے تفصیل سے شوہر کو سب بتا دیا تھا اور ساری بات سن کر یوسف بھی فکرمند ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا، میں اعتراض نہیں کر رہا تھا بس آپ کے سامنے میں نے اپنا پوائنٹ آف ویو رکھا تھا۔۔۔ لیکن سارے حالات کو جان کر مجھے لگتا کہ آپ نے جو ڈیسائیڈ کیا ہے وہ ٹھیک ہے۔۔ میں بھی آپ کے اس فیصلے سے متفق ہوں گو کہ میں بچپن کے اس رشتے کو لے کر تھوڑا الجھن میں پڑ گیا تھا مگر اب میرے دل میں یہ ڈر بھی پیدا ہوگیا ہے کہ واقعی اس وقت ہم نے کوئی تاخیر کی تو ہماری بہو ہاتھ

URDU NOVEL BANK

سے نکل جائے گی۔۔" یوسف بھی زارا کی بات سے متفق ہوگیا تھا مگر زارا یوسف کا چہرہ دیکھتے ہوئے نجانے کن سوچوں میں گم ہوگئی تھی۔۔

زارا کیا ہوا کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے زارا کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمھیں یاد ہے یوسف جب پھپھا جان کا انتقال ہوا تھا تو انھوں نے تمھارا ہاتھ پکڑ" کر جزا کے سر پر رکھا تھا۔۔۔ اس کا مطلب جانتے ہو تم۔۔۔۔؟؟؟" زارا نے یوسف سے پوچھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ، مجھے یاد ہے مگر انھوں نے ایسا کیوں کیا یہ میں کبھی سمجھ نہیں" پایا۔۔۔" یوسف نے اس وقت کو یاد کرتے ہوئے اداسی سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

یوسف ان کا مطلب تھا کہ وہ جزا کو تمھاری سپردگی میں دے کر جا رہے" ہیں۔۔۔ جزا کے سر پر تمھارا ہاتھ رکھنے کا مطلب تھا کہ تم ان کی پوتی کو اپنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی بیٹے سے بیاہ کر اپنے ساتھ اپنے گھر لے جانا۔۔۔" زارا نے جو مطلب یوسف کو بتایا تھا اسے سن کر وہ شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔

ریئلی زارا۔۔۔؟؟؟ وہ ہاتھ رکھنے کا یہ مطلب تھا۔۔۔ اوہ گاڈ میں اتنے سال" سے بلکل سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ پھپھا جان نے ایسا کیوں کیا تھا۔۔۔؟؟ اچھا ہوا آپ نے مجھے بتا دیا۔۔۔ اب تو بلکل میں جزا کو کہیں نہیں جانے دونگا۔۔ ہم کل "ہی چلتے ہیں لاہور ولید سے بات کرنے ، رکو میں بابا سے بھی بات کر لوں۔۔۔ یوسف کہتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس طرح نہیں یوسف۔۔۔ اتنی جلدبازی مت کرو۔۔۔ پہلے ولید کو اپنے دادا" دادی سے بات کرنے دو۔۔۔ تمھاری جلد بازی کام بگاڑ دے گی۔۔" زارا نے شوہر کو سمجھاتے ہوئے کہا اور یوسف بھی اس کی بات سمجھ کر دوبارہ اپنی جگہ بیٹھ گیا تھا پھر اس نے ایک نظر اپنے پاس بیٹھے سر جھکائے محشم کو دیکھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

زارا ، ایک بار آپ اپنے بیٹے سے بھی تو پوچھ لیں--- یہ اس کی زندگی کا ایک"
"اہم فیصلہ ہے-- اس سے بھی جان لیں کہ کیا اسے جزا پسند ہے----؟؟؟
یوسف نے شرارت سے بیٹے کو کہنی مارتے ہوئے بیوی سے کہا تھا جبکہ باپ کی
بات سن کر محشم کی آنکھوں کے سامنے چھم سے اپنی شربتی گہری کالی آنکھوں
والی پانچ سالہ ڈول کا چہرہ چلا آیا تھا ساتھ ہی اسے زارا کی باتیں شاک پر شاک
دے رہی تھیں-- بے شک اس نے ابھی شادی کے بارے میں سوچنا تو دور
کبھی کسی کو پسندیدگی کی نظروں سے بھی نہیں دیکھا تھا کیونکہ بتدریج بڑھتی عمر کے
مدارج طے کرتے ہوئے بھی اس کا دماغ ابھی تک بچپن کی حدود میں ہی تھا---
اس کی زندگی بس ماں باپ،، گھر اور اپنے بھائیوں کے گرد ہی گھومتی تھی حالانکہ
وہ چودہ سال کا ہو چکا تھا اور اپنے ہم عمر کلاس میٹس کے ساتھ پڑھتے ہوئے
شادی اور لڑکیوں کے بارے میں لڑکوں کے خیالات کے متعلق بھی تھوڑا بہت
جاننے لگا تھا-- خود اس کے ایک دو فرینڈز بھی تھے جو بچپن سے ہی اپنی کزنز کے
ساتھ منسوب تھے اور اکثر اپنی اپنی منگیتر کے متعلق محشم کے سامنے بھی آزادانہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باتیں کرتے تھے مگر خود وہ اپنی عمر کے دوسرے لڑکوں کے مقابلے ایک ستھری سوچ کا مالک تھا۔۔۔ جزا اسے بے حد پسند تھی۔۔۔ وہ اسے بے تحاشا چاہتا بھی تھا مگر اس نے کبھی بھی اس حوالے سے جزا کے لئے نہیں سوچا تھا کہ وہ بڑا ہوکر اس سے شادی کرے گا کیونکہ جزا اس سے پورے آٹھ سال چھوٹی تھی۔۔ اس کے خرگوشوں کی عمر کی تھی مگر اس وقت اس کے رشتے کے بارے میں جان محشم کا دل پوری شدت سے مچل اٹھا تھا جس پر وہ خود بھی حیران رہ گیا تھا۔۔ اس کی ڈول جیسی جزا اس سے دور ہوکر کسی اور کی ہو جائے گی۔۔۔؟؟ محشم کی ننھی سی گڑیا کا کسی اور سے رشتہ اور شادی ، نہیں نہیں۔۔۔ محشم کے دل نے تڑپ کر فوراً دہائی دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشو ، کیا سوچ رہے ہو بیٹا۔۔۔؟؟؟ بتاؤ ناں کر دیں تمھارا نکاح جزا سے۔۔۔؟؟؟ وہ پسند ہے ناں تمھیں۔۔۔؟؟؟" یوسف نے سوچوں میں گم بیٹھے بیٹے سے پوچھا تھا۔۔۔ محشم باپ کی آواز سن کر چونک اُٹھا تھا۔۔۔ اپنی سوچوں میں گم اس نے باپ کی بات سنی بھی نہیں تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ج--- جی--- جی--- ڈیڈ کیا کہا آپ نے----؟؟؟" محشم نے سوالیہ نظروں سے باپ کو دیکھا تھا---

محشو بیٹا ، اپنی ماں کی پوری بات تم سن چکے ہو--- سارے حالات تمھارے سامنے ہیں--- زارا اور تمھاری سارہ خالہ جانی چاہتی ہیں کہ تمھارا نکاح جزا سے ہو جائے--- کیا تمھیں یہ قبول ہے---؟؟؟ کوئی اعتراض تو نہیں---؟؟" یوسف نے بیٹے کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے دوستانہ لہجے میں پوچھا تھا--- زارا بھی سوالیہ نظروں سے بیٹے کو دیکھنے لگی تھی---

ڈیڈ ، آپ لوگ میرے پیرینٹس ہیں آپ نے میرے لئے جو بھی سوچا ہوگا بہتر ہی ہوگا--- آپ کے کسی فیصلے پر میں اعتراض کرنے والا کون ہوتا ہوں---؟؟؟ مگر ڈیڈ کیا بچوں کی شادیاں ہو جاتی ہیں---؟؟؟ مطلب اتنی چھوٹی عمر میں جزا تو ابھی ہمارے خرگوشوں جتنی ہی ہے---" محشم نے اٹکتے جھجھکتے ہوئے جواب تو دے دیا تھا مگر اس بچپن کے نکاح کی بات پر وہ الجھ گیا تھا اسی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے اس نے باپ سے پوچھ لیا تھا۔۔ یوسف اور زارا بیٹے کے اس جھجھک پر کھل کر مسکرائے تھے۔۔۔

جی بیٹا جی ہو جاتی ہے۔۔۔ مگر شادی نہیں بس نکاح۔۔۔ نکاح کے لئے تمھیں" اللہ اور اس کے رسول کو حاضر و ناظر جان کر انھیں گواہ بنا کر تین بار پورے دل سے "قبول ہے" کہہ کر جزا کو اپنے نام کا پابند کرنا ہے۔۔۔ شادی یا یوں کہہ لو رخصتی ہم تب کریں گے جب جزا اور تم بڑے ہو جاؤ گے اور تم ہماری پسند کو چھوڑو اپنی پسند بتاؤ۔۔ اگر تمھیں اعتراض نہیں ہوگا تو ہی ہم آگے بات بڑھائیں گے ورنہ جزا کے لئے ایک اور آپشن بھی میرے پاس ہے۔۔۔ میرا سیفی ، اس کی اور جزا کی عمروں میں زیادہ فرق بھی نہیں ہے۔۔۔ ہم ان دونوں کا نکاح کر دیں گے۔۔۔" زارا نے شرارت سے کہتے ہوئے بیٹے کی ٹانگ گھسیٹی تھی۔۔۔ وہ یہ بھول گئی تھی کہ کچھ دیر پہلے وہ خود ہی کہہ رہی تھی کہ حامی اور سیفی کے ابھی دودھ کے دانت بھی نہیں ٹوٹے تھے مگر بیٹے کو چھیڑنے کے لئے اس نے سیفی کا نام لیا تھا اور ماں کی بات سن کر محشم جیسے تڑپ اٹھا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں مما۔۔۔ سیفی جزا سے میرے جتنی محبت نہیں کرتا۔۔۔ جزا کا دھیان" میرے سوا کوئی رکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔ وہ ذرا ذرا سی بات پر نخرے کرتی ہے۔۔ نئی نئی فرمائشیں شروع کر دیتی ہے۔۔۔ میں اس کے سارے نخرے برداشت کرتا ہوں۔۔۔ اس کی فرمائشیں پوری کرتا ہوں۔۔۔ سیفی تو جزا کے ذرا دیر رونے پر ہی اپیٹیٹ ہو جاتا ہے جبکہ میں ہی ہوں جو روتی ہوئی جزا کو چپ کروا سکتا ہوں۔۔۔ سیفی جزا کی عادتیں برداشت نہیں کر سکتا اور نہ ہی وہ میری طرح جزا کی بورنگ اسٹوریز سن سکتا ہے۔۔۔ انفیکٹ وہ تو جزا کا "شامی" بھی نہیں ہے۔۔۔ آپ نے دیکھا ہے ناں کہ جب بھی سارہ خالہ جانی کا فون آتا ہے جزا کو "بس "شامی" سے ہی بات کرنی ہوتی ہے۔۔۔ حامی اور سیفی تو اس کے "بھائی ہیں۔۔۔ تینوں خرگوش اس کے "دوست" ہیں مگر میں اس کا "پارٹنر" ہوں۔۔۔ اپنے سارے سیکریٹس وہ صرف مجھے بتاتی ہے مما اسی لئے آپ اس کا نکاح سیفی سے بلکل مت کیجیئے گا۔۔۔ وہ جزا کا خیال رکھ ہی نہیں سکتا بلکہ اس کا نکاح مجھ سے کریں کیونکہ جزا صرف میری ہے۔۔۔ وہ میری ڈول ہے۔۔۔" محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوش جذبات میں بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا مگر یوسف اور زارا کے حیران چہرے دیکھ کر جیسے ہی اسے اپنی باتوں کا احساس ہوا اس نے فوراً زبان دانتوں تلے دبا کر بیڈروم کے باہر دوڑ لگا دی تھی۔۔۔

یوسف۔۔۔ مبارک ہو۔۔۔ تمھارا بیٹا اس معاملے میں بھی تم پر گیا ہے۔۔۔ اس" کے لچھن ابھی سے مجھے صاف صاف دکھائی دے رہے ہیں۔۔۔ تمھارے بیٹے میں زن مریدی کی ساری خوبیاں کوٹ کوٹ کر بھری پڑی ہیں۔۔۔ یہ جزا کا اتنا بڑا دیوانہ نکلے گا میں نے سوچا بھی نہیں تھا اور میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ مستقبل قریب میں بیوی سے عشق کرنے کے معاملے میں محشم ابراھیم اپنے باپ کو بھی پیچھے چھوڑنے دے گا۔۔۔" زارا نے مسکراتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے شوہر سے کہا تھا جس کی حیرت بھری نظریں ابھی تک دروازے پر ٹکی تھیں جہاں سے محشم کچھ دیر پہلے باہر گیا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف ترکی سے آنے کے بعد "خواب نگر" شفٹ ہوگیا تھا۔۔۔ اپنے خوابوں کے نگر میں قدم رکھتے ہی اپنائیت کے ایک خوشگورا احساس نے اس کے اور زارا کے دل کو چھو لیا تھا۔۔۔ یہ وہ گھر تھا جسے انھوں نے اپنی نئی زندگی کی شروعات میں ہی بہت محبت سے بنوایا تھا۔۔۔ اس گھر سے ان کے بہت سارے جذبات اور احساسات جڑے ہوئے تھے۔۔ اس کی ایک ایک اینٹ میں یوسف نے اپنے خوابوں کو پرویا تھا کیونکہ یہی گھر اس کی زارا اور اس کا اصل "مسکن" تھا۔۔۔ اس گھر سے جڑے تمام احساسات یوسف نے اپنے محشو کو بھی بتا دیئے تھے کیونکہ وہ بڑا ہونے کی وجہ سے باپ کے احساسات کو بخوبی سمجھتا تھا اسی لئے گھر کی دوبارہ رینوویشن کے وقت محشم بھی باپ کے ساتھ ساتھ تھا۔۔۔ یوسف کے پاس سیونگز کے نام پر خاصی رقم موجود تھی کیونکہ اس نے لاہور میں موجود اپنا فلیٹ بیچ دیا تھا جس میں وہ ترکی جانے سے پہلے زارا اور کلثوم کے ساتھ رہتا تھا۔۔۔ گھر کی رینوویشن کے بعد اس کا ارادہ مری شفٹ ہوتے ہی اپنی پوری فیملی

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ساتھ عمرہ پر جانے کا تھا۔۔۔ اسے اپنے سارے بیٹوں کو اپنی زندگی میں ہی اللہ کے گھر کی زیارت کروانی تھی۔۔۔ سیفی کا حفظ ابھی چل رہا تھا مگر محشم اور محمش کا حفظ مکمل ہوچکا تھا اور یوسف نے اپنے دونوں بیٹوں سے وعدہ کیا تھا کہ ان کا حفظ مکمل ہوتے ہی وہ انھیں عمرہ کروا کر لائے گا۔۔۔ اب اسے اپنا وعدہ پورا کرنا تھا۔۔ تبھی اس نے گھر کا کام مکمل کروا کر سب سے پہلے مولانا صاحب کے گھر سے مری میں موجود اپنے "خواب نگر" میں شفٹنگ کی تھی اور شفٹنگ کے ایک ہفتے بعد ہی اس نے عمرہ پر جانے کی تیاریاں شروع کر دی تھیں لیکن یوسف اور زارا کے عمرہ پر جانے کی خبر سنتے ہی سرفراز صاحب ، مولانا صاحب ، سارہ ، ولید اور جزا نے بھی تیاری کر لی تھی اور یوں وہ سب بڑے اور ان کے بچے عمرہ کی سعادت حاصل کر آئے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمرہ سے واپس آتے ہی یوسف کو بچوں کے کسی اچھے اسکول میں ایڈمیشن کی فکر لگ گئی تھی۔۔۔ ترکی میں اس کے تینوں بیٹے بہترین برٹش اسکولز میں زیر تعلیم رہے تھے اسی لئے اسے یہاں بھی ان کا کسی اچھے اسکول میں ایڈمیشن

URDU NOVEL BANK

کروانا تھا مگر مسئلہ یہ تھا کہ وہ سال کے مڈ میں پاکستان شفٹ ہوئے تھے اور تب تک یہاں ایڈمیشن کلوز ہوگئے تھے یوں بلکل بیچ سیشن میں بچوں کا اسکول میں ایڈمیشن ہونا آسان نہیں تھا۔۔۔ اگر وہ کچھ ماہ رک بھی جاتا تو بچوں کا سال برباد ہو جاتا اسی لئے وہ اسی سال ان کا ایڈمیشن کروانا چاہتا تھا لیکن کئی اسکولز میں ٹرائے کرنے کے بعد بھی بات نہیں بن رہی تھی اور پھر اس کے پڑوس میں رہنے والے کرنل صاحب نے یوسف کا یہ مسئلہ بھی حل کر دیا تھا۔۔۔ یہ وہی ریٹائرڈ کرنل تھے جنھوں نے یوسف کو اپنی زمین بیچی تھی۔۔۔ وہ یوسف کے مری شفٹ ہوتے ہی اس کے ساتھ روز صبح جاگنگ پر جانے لگے تھے۔۔۔ ایک دن جاگنگ کے دوران باتوں باتوں میں یوسف نے جب ان سے بچوں کے ایڈمیشن کے مسئلے کا ذکر کیا تو انھوں نے فوراً اس کے سامنے اپنی خدمات پیش کر دی تھیں۔۔۔ انھوں نے یوسف کے بچوں کی ایڈمیشن کی ذمہ داری اپنے سر لے لی تھی۔۔۔ ان کے ایجوکیشن منسٹر کے ساتھ بہت اچھے تعلقات تھے۔۔۔ وہ ان کے خاص جاننے والوں میں سے تھا بلکہ ان کی عزیز دوستوں میں شامل ہوتا تھا اسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے کرنل صاحب نے ایک ہفتے کے اندر ایجوکیشن منسٹر سے لیٹر لکھوا کر یوسف کے ہاتھ میں لا کر تھما دیا تھا اور یوں بچوں کے ایڈمیشن کا مسئلہ حل ہوگیا تھا۔۔۔ مڈ سیشن میں ہی اس کے تینوں بڑے بیٹوں کا ایڈمیشن مری کے ٹاپ رینکنگ کانوینٹ اسکول میں ہوگیا تھا۔۔۔

اسکول پرنسپل نے خود ان بچوں کا انٹرویو لیا تھا اور انٹرویو لینے کے بعد پرنسپل ان تین "انگریزی شکل" والے بھائیوں سے خاصے امپریس ہوئے تھے کیونکہ وہ تینوں بھائی شکل اور اسٹینڈرڈ سے "انگریز" لیکن ناموں سے "مسلمان" تھے۔۔ پرنسپل ان کی ذہانت کے ساتھ ان بچوں کے ہائی ایجوکیشن اسٹینڈرڈ اور بہترین اسکلز کے قائل ہوگئے تھے۔۔ وہ بہت خوش ہوئے تھے کہ اتنی اوپر کی سفارش کے باوجود ان بچوں نے بے حد ٹف انٹرویو چٹکیوں میں کلیئر کر لیا تھا حالانکہ یوسف کے بیٹوں کے لئے وہ انٹرویو ایک عام سی نوعیت کا تھا جس میں پرنسپل نے ان سے امریکن ایکسنٹ میں عام سے جی کے کچھ سوالات ہی کئے تھے جن کے جواب ان تینوں نے پرنسپل کو ان سے زیادہ صاف شستہ امریکن ایکسنٹ میں دیئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے کیونکہ وہ ترکی میں بھی بہترین برٹش اسکول میں پڑھتے رہے تھے۔۔ یوسف کی وجہ سے ان تینوں بھائیوں کو امریکن ایکسینٹ میں انگلش بولنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا اور برٹش اسکول میں پڑھنے کی وجہ سے وہ برٹش ایکسینٹ بھی سیکھ گئے تھے۔۔۔ ان کی انگلش اسکلز زبردست تھی۔۔۔ خاص کر محشم کی۔۔۔ وہ یک بیک امریکن اور برٹشر دونوں ایکسینٹ میں بہت روانی سے بات کیا کرتا تھا۔۔ اور تو اور تینوں خرگوش بھی زیادہ تر باپ کے ساتھ اس کی مادری زبان میں ہی بات کرتے تھے کیونکہ یوسف کو پتہ تھا کہ ایشین تھرڈ ورلڈ کنٹریز کے سوا بھی پوری دنیا میں انگلش زبان اتنی تیزی سے فروغ پا رہی تھی کہ بڑے بڑے تعلیمی اداروں سے لے کر دوسرے مختلف شعبوں میں انسان کی قابلیت کے معیار کو انگلش اسکلز کی بنیاد پر جانچا جانے لگا تھا اسی لئے وہ اپنے سارے بیٹوں سے زیادہ تر اپنی مادری زبان میں ہی باتیں کیا کرتا تھا خاص کر بچوں کو پڑھاتے وقت تو وہ اردو بلکل نہیں بولتا تھا (پاکستان آنے کے بعد بچوں کو پڑھانے کی ذمہ داری یوسف نے لے لی تھی) ہاں زارا کے ساتھ گھریلو امور پر وہ زارا کی وہی گھریلو اردو زبان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

استعمال کرتا تھا اسی لئے اسکلز ، ذہانت اور قابلیت کی بنیاد پر ان تینوں بھائیوں کو اس مشہور کانوینٹ اسکول میں آسانی سے ایڈمیشن مل گیا تھا جہاں اپنے بچوں کے ایڈمیشن کے لئے لوگ لاکھوں روپے کے ڈونیشن ہاتھوں میں لئے کھڑے ہوتے ہیں مگر پھر بھی وہاں آسانی سے ایڈمیشن نہیں ملتا تھا مگر یوسف کے تینوں بیٹوں کو بنا کسی ڈونیشن اور اضافی بھاگ دوڑ کے اسکول انتظامیہ نے مڈ سیشن میں ہی ہاتھوں ہاتھ لے لیا تھا۔۔۔

بچوں کے ایڈمیشن کے بعد یوسف کا دوسرا مسئلہ اپنی جاب تھی۔۔۔ اس نے مری آنے کے بعد کسی بڑی فارماسیوٹیکل کمپنی میں جاب کرنے کے بجائے اس بار ہاسپٹل کی جاب کو ترجیح دی تھی اور ایک بڑے ہاسپٹل میں اپلائی کر دیا تھا جہاں سے فوراً ہی اسے پازیٹیو رسپانس ملا تھا۔۔۔ ایکسپیرینس کے ساتھ ہی اس کی کوالیفیکیشن کی بناء پر یوسف کو فوراً ہائر کر لیا گیا تھا۔۔۔ سیلری پیکج بھی پرکشش تھا اور سب سے اچھی بات یہ تھی کہ ہاسپٹل اس کے گھر سے کوئی گھنٹہ بھر کی دوری پر تھا اسی لئے یوسف نے اپنی سہولت کے لئے ایک نئی نکور گاڑی بھی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خرید لی تھی۔۔۔ بچوں کے اسکول پک اینڈ ڈراپ کے لئے اسکول بس لگ چکی تھی۔۔۔

پاکستان شفٹ ہونے کے بعد تینوں خرگوش جنھیں پیدائش سے ترکی والے گھر کی عادت تھی یہاں آکر کچھ دن تو بے چین سے رہے مگر پھر ترکی والے گھر کی طرح وہ اس گھر کے بھی پرسکون اور شانت ماحول میں رچ بس گئے اور سال بھر بعد ہی زارا کی برہم مزاجی کی وجہ سے یوسف نے اپنے لاڈلے خرگوشوں کا بھی محشم لوگوں کے اسکول میں ہی ایڈمیشن کروا دیا تھا۔۔۔ سب کچھ کافی حد تک سیٹ ہو چکا تھا مگر پھر ایک دن اچانک آدھی رات کو سارہ کی روتے ہوئے کال آئی تھی اور فون پر جو خبر اس نے یوسف اور زارا کو دی تھی وہ سن کر یوسف لرز کر رہ گیا تھا۔۔۔ مولانا صاحب کو ہارٹ اٹیک آیا تھا۔۔ ان کی حالت بہت خراب تھی اور وہ شدت سے یوسف کو یاد کر رہے تھے۔۔۔ یوسف اور زارا آناً فاناً اسی وقت سوئے جاگتے بچوں کو لے کر لاہور کے لئے یوسف کی گاڑی میں روانہ ہوگئے تھے اور جب یوسف بچوں کو "ابراھیم ولا" چھوڑ کر مولانا صاحب کے پاس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاسپٹل پہنچا تو وہاں بس سارہ ہی جزا کو لئے ان کے پاس موجود تھی۔۔۔ ولید اس وقت وہاں موجود نہیں تھا۔۔۔ وہ اپنے دادا دادی کو گھر پر چھوڑنے گیا تھا۔۔۔ بیٹے کی بگڑتی طبیعت دیکھ کر خود ان دونوں کی طبیعت بھی بگڑتی جا رہی تھی اسی لئے ولید زبردستی انھیں گھر لے گیا تھا۔۔۔

یوسف جب مولانا صاحب کے پاس ان کے ہاتھ تھام کر بیٹھا تو انھوں نے دھیرے سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔۔ وہ جیسے یوسف کے انتظار میں ہی تھے تبھی اسے اپنے سامنے دیکھ کر انھوں نے جاندار انداز میں مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو چوما تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف۔۔۔ میں تمھارا ہی انتظار کر رہا تھا میرے بچے، آمنہ سے ملاقات کرنے" کا وقت آگیا ہے۔۔۔ میں چاہتا تھا کہ ایک بار میں اپنی آمنہ کے چہرے والے ان کے بھتیجے اور بیٹے سے مل لوں۔۔۔ میں نہیں جانتا یوسف کہ وہ کونسی کشش ہے جو شروعات سے آج تک مجھے تمھارے ساتھ باندھے ہوئے ہے مگر میری روح کو تمھیں دیکھ کر تم سے بات کرکے بہت سکون ملتا ہے۔۔۔ اچھا ہوا تم آگئے میں

URDU NOVEL BANK

تم سے مل کر تمھیں اپنی ایک خواہش بتانا چاہتا تھا تاکہ پھر سکون سے اس دنیا سے جا سکوں۔۔۔" مولانا صاحب یوسف کے آنسوؤں سے تر چہرے کو دیکھ کر دھیرے سے بولے۔۔۔

پھپھا جان پلیززز۔۔۔ ایسے مت بولیں میری بھی عمر آپ کو لگ جائے پھپھا" جان ، آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔ بس زیادہ کچھ سوچیں مت۔۔۔" یوسف نے مولانا صاحب کے دونوں ہاتھ چومتے ہوئے کہا تھا اور وہ اس کی بات پر ایسے مسکرائے جیسے کسی چھوٹے سے کی بچکانہ بات پر مسکرایا جاتا ہے پھر انھوں نے کمرے موجود زارا اور سارہ کو اشارے سے اپنے پاس بلایا۔۔ سارہ نے جزا کو گود میں لیا ہوا تھا اور روتے ہوئے وہ ان کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔ مولانا صاحب نے سارہ کی گود میں موجود پوتی کو اشارے سے اپنے پاس بیٹھانے کو کہا۔۔۔ سارہ نے جزا کو اس کے دادا کے پاس بیٹھا دیا تھا اور پھر مولانا صاحب نے جزا کا ہاتھ پکڑ اسے چومتے ہوئے اپنے لرزتے کانپتے ہاتھوں سے یوسف کا ہاتھ تھاما اور اسے جزا کے سر پر رکھ دیا تھا ساتھ ہی مسکراتے ہوئے انھوں نے بلند آواز میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے ہمیشہ کے لئے آنکھیں موند لی تھیں جبکہ یوسف ساکت آنکھوں سے انھیں دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔ اس کا ہاتھ اب تک جزا کے سر پر موجود تھا مگر پھر سارہ اور زارا کی زوردار چیخوں کو سن کر وہ ہوش میں آیا تھا۔۔ کچھ ہی دیر بعد ولید بھی بھاگتے قدموں سے جب روم میں داخل ہوا تب تک دیر ہوچکی تھی۔۔۔ ولید کی ماں کے بعد اس کے باپ بھی اسے چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے تھے یعنی ولید اب بلکل بے سائبان ہوچکا تھا۔۔۔ گو اس کے دادا دادی ابھی حیات تھے مگر جان نثار کرنے والے ماں باپ اسے ہمیشہ کے لئے تنہا چھوڑ گئے تھے۔۔۔ وہ یقین کرتا بھی تو کیسے اللہ نے ایک سال کے اندر اس سے ماں باپ جیسی عظیم ہستیاں چھین لی تھیں۔۔۔ ماں کے بعد باپ کے یوں اچانک چلے جانے کے بعد وہ ایک بار پھر یوسف کے گلے لگ کر ایسے پھوٹ پھوٹ کر رویا تھا کہ اسے سنبھالنا مشکل ہوگیا تھا۔۔۔

صدمے سے پھٹتے دل اور برستی آنکھوں کے ساتھ ولید اور یوسف کو ایک بار پھر اپنے سب سے عزیز رشتے کو لرزتے ہاتھوں سے سپرد خاک کرنا پڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مولانا صاحب کے انتقال کے بعد بھی اگلے کئی دنوں تک گھر سے لے کر باہر تک ان کے جاننے والوں تانتا بندھا رہا تھا۔۔۔ ولید کے دادا دادی بیٹے کی دائمی جدائی کے غم میں الگ بیمار پڑ گئے تھے۔۔ اس عمر میں انھوں نے اپنی اولاد کو کھویا تھا ، صدمہ بہت بڑا تھا ، جو ناقابل برداشت تھا۔۔۔

آمنہ کے بعد اب مولانا صاحب کے جانے کا غم اتنا بڑا تھا کہ اسے ولید اور سارہ کے لئے بھی سہنا نہایت مشکل تھا۔۔۔ زارا ایک بار پھر بہن بہنوئی کی دلجوئی کے خیال سے ان کے پاس رک گئی تھی مگر یوسف کو اپنی جاب کی وجہ سے دو ہفتے بعد ہی واپس جانا پڑا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرفراز صاحب بھی روز بیٹی داماد کے پاس چلے آتے تھے مگر ولید کے دل کو کسی طور قرار نہیں مل رہا تھا۔۔ اس گھر سے اس کے ماں باپ کی یادیں جڑی ہوئی تھیں جہاں وہ دن رات انھیں ہر جگہ محسوس کرتے ہوئے مزید غمگین ہو جاتا تھا۔۔۔ ننھی جزا جو ابھی دادی کے غم سے ہی با مشکل سنبھلی تھی اب دادا کے جانے کے بعد انھیں سارے گھر میں پکارتی پھرتی تھی اور ان کے نہ ملنے پر منہ

URDU NOVEL BANK

پھاڑ پھاڑ کر روتی تھی۔۔ یہ دیکھ کر محشم سخت بے چین و مضطرب ہو جاتا تھا۔۔۔ وہ ایک سال پہلے بھی جزا کو اس حال میں دیکھ چکا تھا اور ایک بار پھر اس کے لئے اپنی جزا کو اس طرح روتے بلکتے دیکھنا بہت مشکل تھا۔۔۔ اپنی لاڈلی چہیتی بیٹی کو اس حال میں تو ولید بھی نہیں دیکھ سکتا تھا تبھی اس نے باپ کے چالیسویں کے فوراً بعد ہی لاہور چھوڑ کر پنڈی شفٹ ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔ وہاں شہر میں ان کا بے حد خوبصورت گھر تھا اور شہر سے کچھ کلو میٹر دور ان کا آبائی گاؤں تھا جہاں ان کی ایک بڑی سی حویلی بھی تھی جس میں اس کے دادا دادی رہتے تھے۔۔۔ دادا ، دادی کے سوا ولید کا پورا خاندان اور اس کے کافی سارے دوست و احباب بھی پنڈی میں ہی تھے۔۔۔ اس کا بیسٹ فرینڈ ضیاء بھی ان دنوں پنڈی میں پوسٹیڈ تھا۔۔۔ ساتھ ہی ضیاء کا بہنوئی ابرار شاہ بھی ولید پنڈی والے گھر کے پڑوس میں آباد تھا۔۔۔ وہ دونوں ولید کے بہترین دوست تھے۔۔۔ غم کے اس دور میں ان دونوں کا ولید کے لئے کافی معاون ثابت ہوتا حالانکہ اس کا یہ اچانک لیا فیصلہ سب کے ساتھ سارہ کے لئے بھی بے حد شاکنگ تھا مگر وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شوہر کی دماغی کنڈیشن دیکھ کر خاموش ہوگئی تھی۔۔ پھر مولانا صاحب کے چالیسویں کے بعد زارا مری اور سارہ لاہور والے گھر کو چھوڑ کر پنڈی چلی گئی تھی۔۔۔ دھیرے دھیرے مزید ایک سال کا وقت بیت گیا تھا اور سب معمول پر آتا چلا گیا تھا۔۔۔

علی کی بھی دو سال پہلے امریکہ میں شادی ہو چکی تھی اور بہت جلد اس کے گھر ننھے مہمان کی آمد متوقع تھی۔۔۔ یوسف کا رینا اور ہینری سے بھی کانٹیکٹ ہو جاتا تھا۔۔۔ وہ دونوں پھپھا جان کے انتقال کے وقت پاکستان نہیں آ پائے تھے کیونکہ ان دنوں ہینری کا ایک چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا۔۔ ہاں ، فون پر انھوں نے تبھی ولید سے تعزیت کر لی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یوں ترکی سے آنے کے دو سال بعد یوسف اور زارا کی زندگی سے جڑی عزیز ہستیاں ان کا ساتھ چھوڑ کر چلی گئی تھیں مگر پھر بھی زارا اور یوسف کی زندگی سبک خرامی سے رواں دواں تھی لیکن اب محشم اور جزا کا یہ اچانک ہونے والا نکاح ان کی زندگی میں مزید کیا بدلاؤ لانے والا تھا یہ فیصلہ آنے والے وقت کو کرنا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پری میں ٹھیک تو لگ رہی ہوں ناں۔۔۔؟؟؟ ایک تو آپ نے اتنی ڈارک لپ اسٹک لگوا دی دیکھ کر ہی عجیب لگ رہا ہے۔۔۔ میں نے اتنے ڈارک کلرز کبھی یوز نہیں کیئے۔۔ مجھے تو مما بس پنک یا نیچرل پنک کلر لا کر دیتی ہیں یا میرے پاس ڈیفرنٹ فلیورز اور کلرز کے لپ گلوز ہیں۔۔ یہ آپ نے سوٹ کی میچنگ کا کلر کیوں لگوایا ہے۔۔۔ بہت "اوور" لگ رہا ہے۔۔۔ بس میں ہٹا رہی ہوں یہ کلر کافی ڈارک ہے۔۔۔" انشراح اپنے لمبے بال پشت پر بکھرائے آئینے میں گھوم گھوم کر اپنے سراپے کو دیکھتی ہوئی نروس انداز میں بولی تھی جبکہ اس کے بلکل پیچھے اپنے گھنے لمبے بالوں کو برش سے سلجھاتی پری جھنجھلا کر اس کی طرف پلٹی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خبرداررر۔۔۔ انشراح جو تم نے تل برابر بھی اپنی تیاری کو چھیڑنے یا بدلنے کی" کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ تمھارے انگریز نے فون پر گڑگڑاتے ہوئے مجھ سے ریکوئیسٹ کی تھی کہ آج میں تمھارا حلیہ خود "درست" کروں۔۔۔ وہ تمھیں انکل آنٹی کی اجازت سے اپنے ساتھ آئس کریم کھلانے کچھ دیر باہر لے جانا چاہتے ہیں اور شکر مناؤ کہ میرے انگریز کے ریکوئیسٹ کرنے پر جزا کے انگریز نے بھی تمھارے انگریز کو اجازت دے دی مگر تم میری ساری محنت اور اپنی اتنی پیاری شکل کا ستیاناس مار کر اپنے انگریز کا موڈ بھی تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہو۔۔۔ اب ہلنا مت ایسے ہی کھڑی رہو۔۔۔" پری نے انشراح کو لتاڑتے ہوئے پاس پڑا اپنا فون اٹھایا اور ایک کے بعد ایک انشراح کی دو پکس کلک کر کے انشراح کے انگریز کو سینڈ کر دی تھیں۔۔۔ دو ہی منٹ بعد اس کا ریپلائی بھی پری کو مل گیا تھا۔۔۔

بیوٹی فل پک۔۔۔ کمال کر دیا پری بھابھی تھینکس ، اللہ آپ کو ہزاروں خوشیاں" دے اور آپ کے "گونگے انگریز" کو زبان والا بنائے آمین۔۔۔" محثف کا ریپلائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پڑھ کر پری کی آنکھوں کے سامنے فوراً اپنے گونگے انگریز کی شرارتی آنکھیں گھوم گئی اور کانوں میں اس کی "خطرناک باتیں" گونجنے لگی تھیں ساتھ ہی دل ایک دم زور سے دھڑکا تھا۔۔۔

استغفر اللہ۔۔۔ گونگا نہیں۔۔۔ گھنا ، میسنا بلکہ چھچھورا انگریز کہیں۔۔۔" پری نے" زیر لب بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

پچھلے نو دس مہینوں سے محمش ابراھیم کا ایک نیا روپ جو پری کے سامنے ابھر کر آیا تھا اس نے حقیقتاً پری کی بولتی بند کر دی تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ جو پہلے محمش کی بے التفاتی کا گلہ کرتی پائی جاتی تھی اب اس کی شوخی سے چمکتی آنکھوں اور شرارتی باتوں کے سامنے ایک منٹ کے لئے بھی ٹک نہیں پاتی تھی۔۔۔

پری یہ دیکھیں ناں ایک تو سوٹ کا کلر بھی کتنا بھڑکتا ہوا ہے اوپر سے آپ" ، نے میرے سارے بال بھی کھول دیئے پھر یہ آئی لائنر اور لپ اسٹک پاپا مما

URDU NOVEL BANK

انکل آنٹی ، محشم بھائی ، محمش بھائی ، تینوں خرگوش آج کی دعوت میں سب ہی ہونگے اور "وہ" بھی تو ہونگے ناں میں کیسے فیس کروں گی سب کو

پری---؟؟؟" انشراح ایک بار پھر روہانسے انداز میں پری سے مخاطب ہوئی تھی مگر پری نے اسے گھورتے ہوئے اپنے فون پر ایک نمبر ڈائل کیا تھا اور فون اسپیکر پر ڈال دیا---

آپ کی ہونے والی بیگم میری ساری محنت اکارت کرنے کے لئے بے تاب" ہوئی جا رہی ہیں-- آپ اس سے بات کرکے اسے سمجھا دیں ورنہ محترمہ انشراح ضرار میرے ہاتھوں شہید ہو جائیں گی---" پری نے انشراح کو گھورتے ہوئے کہا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا غضب مت کیجیئے گا سویٹ ہارٹ ورنہ پہلے انشراح کی خالہ کے انتقال نے" شادی آگے بڑھائی تھی اس کے بعد آپ کے بھانجے کی غیر متوقع آمد سے شادی پر بریک لگا اور اب آپ اپنے خوبصورت ہاتھوں سے انشراح کو شہید کر دیں گی تو پھر ہمارا ملنا تو روز قیامت ہی ہوگا کیونکہ میرے فرض شناس بھائی آپ کو بنا کسی

URDU NOVEL BANK

رعلبت کے سیدھا "اندر" کر دیں گے اور پھر ماموں جان کی کوششوں کے بعد اگر آپ کو پھانسی نہ بھی ہوئی چودہ سال کی سزا تو ضرور ہوگی اور چودہ سال کی جیل کاٹنے کے بعد جب آپ واپس آئیں گی بھی تو وہ عمر شادی کی نہیں بلکہ دادی بننے کی ہوگی۔۔۔" مخشف کے فون پر محمش کی آواز سن کر پری ایک پل کو حیران ہوئی تھی مگر محمش کی لن ترانی سنتے ہوئے انشراح کے چہرے پر پھیلنے والی ہنسی نے پری کو بھڑکا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

"دادی بننے کی عمر میری نہیں آپ کی ہو جائے گی مسٹر انگریز، آپ تو ابھی سے بڈھے ہوتے جا رہے ہیں اور جس حساب سے بار بار یہ شادیاں رد ہو رہی ہیں ناں مجھے بھی اب سو فیصد یقین ہوگیا ہے کہ ہمارا ملنا اب روز قیامت ہی ہوگا۔۔۔ اتنا اوکھا نصیب لے کر آئے ہیں آپ دونوں بھائی کہ جب شادی کی ڈیٹ فکس ہونے والی ہوتی ہے کوئی نہ کوئی پنگا کھڑا ہو جاتا ہے اور اس بار یہ شادی ٹلی تو میری طرف سے پرمننٹ "ناں" ہے۔۔۔ میری تو ہر جگہ ناک کٹ کر رہ گئی ہے۔۔۔ دوسال پہلے کالج میں پیپرز کے بعد اعلان کر دیا تھا کہ اب میں نے مزید

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں پڑھنا اس کالج میں میری شادی ہو رہی ہے اور میں مری مائیگریٹ ہو رہی ہوں مگر پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ آپ کی بھابھی جان کو اچانک لڑنے کا جوش چڑھا اور وہ میاں سے لڑ کر روپوش ہوگئیں۔۔۔ سب سے پہلے اس کی وجہ سے شادی موخر ہوئی۔۔۔ پھر سال بعد واپس ملیں تو ان کے چھوٹے بچوں کا مسئلہ کہ ابھی نہیں بچے بہت چھوٹے ہیں تب بھی یہ معاملہ ہوا میں معلق رہا۔۔۔ اس کے بعد چھ مہینے پہلے ڈیٹ فکس ہونے کی ہوا سی چلی تھی مگر تبھی انشراح کی خالہ عین وقت پر دنیا کو الوداع کہہ گئیں۔۔۔ اس کے بعد ذی العید بھائی کی اولاد نے بے وقت اینٹری مار کر شادی کا پلان پوسٹ پون کروا دیا۔۔۔ اب بھی میں دعوے سے کہتی ہوں کہ جتنے زوروشور سے یہ ڈیٹ فکسنگ کا میچ شروع ہو رہا ہے ناں مجھے پورا پورا یقین ہے آخر میں کسی نہ کسی وجہ سے تھرڈ ایمپائر نے بیچ میں ہی ہاتھ دکھا دینا ہے اور پھر دی اینڈ۔۔۔" پری فل جوش میں بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی جبکہ دوسری طرف سے دبی دبی ہنسی کی آواز سن کر اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نا سمجھی سے انشراح کو دیکھا تھا۔۔۔ انشراح بھی حیرت سے دوسری طرف سے آ رہی ہنسی کی آواز کو سن رہی تھی پھر کچھ ہی دیر بعد لائن کٹ گئی۔۔۔

یہ کیا۔۔۔؟؟؟ محمش نے میری کال کاٹ دی۔۔۔؟؟ آ جاؤ مسٹر انگریز اچھی" طرح دیکھ لونگی تمھیں۔۔۔۔" پری دانت پیستے ہوئے خود ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔ اس نے تنقیدی نظروں سے اپنا اور انشراح کا جائزہ لیا تھا۔۔۔ اس نے آج موقع کی مناسبت سے ڈارک گرین کلر کا ڈل گولڈن لیس والا سلک کا پلین شرارہ سوٹ پہنا تھا شرارے کے دونوں پائنچوں پر بلکل باریک گولڈن لیس لگی ہوئی تھی اور ایسی ہی لیس لمبی شیفون کی قمیض کے چاکوں ، گلے اور آستینوں پر لگی ہوئی تھی۔۔۔ نیٹ کے خوبصورت جھلملاتے لمبے چوڑے دوپٹے پر گولڈن چھوٹے چھوٹے بوٹے پڑے تھے اور بوٹوں کے بیچ میں گرین کلر کا ننھا سا پتھر لگا تھا۔۔۔ دوپٹے کے کناروں پر بھی گرین پتھروں والی گولڈن لیس لگی تھی ساتھ ہی اس نے سوٹ کی میچنگ کے گرین پتھروں والے بڑے بڑے جھمکے اور گلے میں ویسا ہے گرین پتھروں سے مزین جھمکوں سے میچنگ ہار پہنا تھا۔۔۔ بال

Vist for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گیلے ہونے کی وجہ سے اس نے سارے ہی کھلے چھوڑ دیئے تھے۔۔۔ بڑی بڑی گرے آنکھیں آئی لائنر اور مسکارے سے سجی ہوئی تھیں۔۔ گلابی گداز ہونٹ سرخ گلاب کے کلر والی لپ اسٹک سے سجے ہوئے تھے۔۔ لپ اسٹک اس کی بے حد سفید تیز رنگت اور موتیوں جیسے ہموار دانتوں پر نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ انشراح نے بھی کھلتے گلاب کے رنگ والا لانگ فراک اور کھلے پائنچوں والا شرارہ پہنا تھا۔۔ فراک کمر تک فٹنگ کا تھا اور نیچے سے خوب ڈھیلا گھیر دار تھا ساتھ ہی سوٹ کی میچنگ کا بڑا سا لچکدا شیفون کا دوپٹہ تھا جس پر چاروں طرف بلیک کٹ اسٹونز کی بیل لگی ہوئی تھی۔۔۔ سوٹ کی شرٹ پر بلیک اور گلاب کے ہم رنگ سیکوئنز اسٹارز کے ساتھ بلیک پتھروں کا کام جھلملا رہا تھا جو سوٹ کی خوبصورتی کو مزید بڑھا رہا تھا۔۔۔ انشراح اس کلر میں خود بھی ایک خوبصورت مہکتا ہوا گلاب ہی لگ رہی تھی۔۔۔ کانوں میں ننھے ننھے کالے پتھروں سے مزین بڑے بڑے جھمکے پہنے تھے جو ہلکی سی جنبش پر اس کے چہرے کو چوم رہے تھے۔۔۔ محثف کے کہنے پر آج کی دعوت کے لئے انشراح کا میک اپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کرنے کی ذمہ داری کے پری نے لی تھی اور مخشف کی ہی فرمائش پر اس نے سمپل سی انشراح کو اس کی توقع سے بڑھ کر سجا سنوار دیا تھا جس پر وہ گھبرائی جا رہی تھی--- پری نے تفصیل سے اپنا اور نروس سی کھڑی انشراح کا جائزہ لیا تھا جو پری کی موجودگی میں بھی ایسے بوکھلا رہی تھی جیسے اس کے سامنے پری نہیں بلکہ مخشف کھڑا ہو--- وہ بار بار کبھی اپنے کھلے بال کانوں کے پیچھے اڑس رہی تھی تو کبھی اپنا سلیقے سے کندھوں پر لیا ہوا دوپٹہ ٹھیک کئے جا رہی تھی--- پری نے تاسف سے گردن ہلا کر اپنی بوکھلائی شرمائی اور ڈرپوک سی دیورانی کو دیکھا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ادھر آؤ انشی ڈیئر میں تمھارے بالوں میں کیچر لگا دوں---" پری نے سامنے" ڈریسنگ سے انشراح کے سوٹ سے میچ کرتا ایک خوبصورت بنانا شیپ والا کیچر اٹھا کر انشراح کے بے حد لمبے گھٹنوں تک کے بال خوبصورتی سے اس کیچر میں جکڑ دیئے تھے پھر بھی انشراح کے سلکی بالوں کی لٹیں کیچر سے نکل کر اس کے چہرے کے اطراف جھولنے لگی تھیں---

URDU NOVEL BANK

ہاؤؤؤؤ کیوٹ انشی۔۔۔ بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔ ایسے ہی نہیں" ہمارے پیارے سیفی بھائی تمھاری اس معصوم صورت پر عاشق ہیں۔۔۔" پری نے انشراح کو چھیڑتے ہوئے کہا،، انشراح پری کی بات پر جھینپ کر مسکرا دی تھی تبھی جزا پلوشہ کے ساتھ ان کے روم میں چلی آئی تھی اور جزا پر نظر پڑتے ہی پری کی رگ ظرافت پھڑک اٹھی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم محشم بھائی کی سزا۔۔۔ آؤ آؤ۔۔۔ بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے۔۔۔" پری نے انشراح کو آنکھ مارتے ہوئے تپانے والے انداز میں مسکرا کر جزا کو چھیڑا تھا جواباً جزا نے اس کے پاس آکر خونخوار انداز میں اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔۔

Visit for More Novels
www.urdunovelbank.com

سدھرنا مت تم۔۔۔ بکواس کرنے سے پہلے سوچ سمجھ تو لیا کرو کہ کب کہا" کس سے کیا کہہ رہی ہو۔۔۔؟؟؟ شروع ہو جاتی ہو تو رکنے کا نام نہیں لیتیں۔۔۔ جانتی ہو کیا کارنامہ انجام دیا ہے ابھی تم نے۔۔۔؟؟؟" جزا نے پری کے کندھے پر زور سے ایک دھپ مارتے ہوئے اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کر دیا اب میں نے---؟؟؟ اور میرے کارناموں کو چھوڑو پہلے ذرا اپنے" کارنامے ملاحظہ کرو--- بے چارے میرے جیٹھ کو تم نے دن میں تارے دکھائے ہوئے ہیں--- جب دل چاہتا ہے اس شریف انسان پر چڑھائی کر دیتی ہو--- تمھاری جیسی بیوی کے ہوتے ہوئے بندے کو دشمنوں کی تو ضرورت ہی نہیں-- اتنا بے بس کیا ہوا ہے تم نے اپنے شوہر کو کہ وہ اپنے بچوں سے پیار بھی نہیں کر سکتے--- ارے کب تک انہی کے بچوں سے انھیں پیار کرنے کے لئے ترساتی رہو گی جلاد صفت عورت---؟؟؟ کسی گناہ پر سچے دل سے نادم ہوکر توبہ کی جائے تو اللہ بھی معاف کر دیتا ہے--- پھر تم کون سی اعلیٰ و ارفع توپ قسم کی شے ہو جو تمھارے مزاج ہی درست نہیں ہو رہے---؟؟؟ سب پتہ ہے مجھے یہاں آنے سے پہلے اپنے میاں پر تم کیا ستم توڑ کر نکلی ہو اسی لئے میرے منہ مت لگنا ورنہ میں نے بھی ابھی سارے کھاتے کھول لینے ہیں---" پری نے جزا کو گھورتے ہوئے اس کی طبیعت صاف کر دی تھی جبکہ انشراح کے پاس کھڑی جزا منہ کھولے حق دق سی رہ گئی تھی--- وہ پری کی شکل دیکھتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے سوچ رہی تھی کہ اس پری چڑیل کو کچھ دیر پہلے گھر میں ہوئے اس ڈرامے کی خبر کیسے ہوئی---؟؟؟ مگر پھر محمش اور تینوں خرگوشوں کا خیال آتے ہی اس کی حیرت ختم ہوگئی تھی--- پلوشہ بھی بہن کی باتیں سن کر اب حیرت سے جزا کو دیکھنے لگی تھی جیسے پوچھ رہی ہو کہ کیا پری ٹھیک کہہ رہی ہے----؟؟

اب پھوٹ بھی لو منہ سے کچھ یا اپنی اصلیت جان کر شرم سے مرنے کے طریقے سوچ رہی ہو---؟؟" پری نے ساکت کھڑی جزا کا کندھا ہلایا تھا---

پری ، بدتمیزی مت کرو--- آتے ہی شروع ہوگئیں-- ہونے والی جیٹھانی ہے" "کچھ تو لحاظ کیا کرو--- غریب کو بیٹھنے بھی نہیں دیا آتے ہی حملہ کر دیا-- پلوشہ نے بہن کو گھرکا تھا--

ہنہہ--- تصیح کر لیں ہونے والی جیٹھانی نہیں ہونے والی پریشانی کہیں---" جسے اب عمر بھر بھگتنا ہے میں نے--- دراصل آپی یار مجھے بچپن سے شبہ تو تھا کہ ہماری جزا تھوڑی کھسکی ہوئی ہے مگر جب سے اس کی شادی ہوئی ہے ناں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد میری جیٹھانی نے تمام ثبوت میرے منہ پر مار کر ثابت کر دیا کہ یہ تھوڑی نہیں بلکہ مکمل طور پر دماغ سے فارغ ہے--- اب میری شکل کیا دیکھ رہی ہو--؟؟ زیادہ اچھی لگ رہی ہوں تو ابھی اپنی ایک سیلفی لے کر تمھیں دے دونگی بیٹھ کر دیکھتی رہنا مگر اس وقت سکتے سے باہر نکل آؤ اور بیٹھو یہاں---

، انشراح اپنی جیٹھانی کو بیٹھا کر کچھ پانی وانی دو تاکہ اس کے حواس کچھ بحال ہو لگتا ہے میرے جلوؤں کی تاب نہیں لا پا رہی ہے بے چاری--- تب تک میں ذرا اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دے دوں---" پری مزے سے بولتے ہوئے آئینے کی طرف پلٹ کر اپنے لمبے بالوں میں برش پھیرنے لگی تھی جبکہ انشراح اپنی مسکراہٹ کو بامشکل روکتے ہوئے جزا کو لے کر صوفے پر چلی آئی تھی اور پلوشہ بھی بہن کی لمبی زبان کے جوہر دیکھ کر تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے جزا کے پاس جا بیٹھی تھی---

بیٹھیں بھابھی--- یہ لیں پانی پیئں---" انشراح نے صوفے کے سامنے پڑی" ٹیبل پر رکھے جگ سے گلاس میں پانی لیا اور جزا کو تھما دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شکریہ گڑیا۔۔۔" جزا نے گلاس تھامنے کے ساتھ ہی انشراح کو اپنے پاس" بیٹھاتے ہوئے اپنے ساتھ لگایا اور اس کی پیشانی چوم لی تھی۔۔۔

کبھی ایسی ہی محبت مجھ سے بھی جتا لیا کرو یا میں بس تمھارے طعنے تشنے سننے" اور لات گھونسے کھانے کے لئے ہی بنی ہوں۔۔۔؟؟؟"آئینے سے جزا اور انشراح کے محبت بھرے مظاہرے دیکھ کر پری نے منہ بناتے ہوئے کہا جبکہ صوفے پر بیٹھی انشراح اور پلوشہ پری کے انداز پر محظوظ ہوکر مسکرا دی تھیں مگر جزا نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

جو بندہ جو چیز ڈیزرو کرتا ہے اسے وہی ملتی ہے۔۔۔ تم لات گھونسے ہی ڈیزرو کرتی" ہو اسی لئے تمھیں وہی ملتے ہیں۔۔۔ کیوں آپی ٹھیک کہا ناں۔۔۔؟؟" جزا نے منہ بنا کر کہتے ہوئے پلوشے کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیا تھا جواباً پلوشہ کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی اور آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی پری برش ڈریسنگ پر پھینک کر تلملاتے ہوئے ان کی طرف پلٹی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں میں تو لات گھونسے ڈیزرو کرتی ہوں مگر تم کونسا پھولوں کے ہار ڈیزرو" کرتی ہو---- ؟؟؟ چڑیل ، جلاد ، ستم گر ، ظالم عورت اور آپی آپ کیا اس موٹی کا ساتھ دے رہی ہیں--؟؟ آپ دونوں ہی ذمہ دار ہیں میری شادی آگے بڑھوانے کی--- خود غرض مفاد پرست عورتوں ، آج جو آپ دونوں میرے اور میرے انگریز کے بیچ میں نہ کود پڑتیں تو میں کب کا اپنے خوابوں کے شہزادے کے ساتھ ان کے "خواب نگر" میں قدم رنجہ فرما چکی ہوتی--" پری ہاتھ نچا کر بولتی ہوئی دوبارہ آئینے کی طرف پلٹ گئی تھی اور سامنے رکھے اپنے میک اپ سے آئی لائنر نکال کر اپنا لائنر ٹھیک کرنے لگی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں منہ توڑ دونگی تیرا پری کی بچی--- میں نے کب کہا تھا کہ میری وجہ سے تم" اپنی شادی آگے بڑھواؤ تم نے خود کہا تھا امی سے کہ آپی کی ڈیلیوری کے بعد ڈیٹ رکھئے گا---" پلوشہ نے تلملاتے ہوئے اپنے پیچھے رکھا کشن کھینچ کر آئی لائنر لگاتی پری کے اوپر پھینکا تھا اور پری کی آئی لائنر کی ڈوری ایک موٹے ڈنڈے کا روپ اختیار کرتی کنپٹی تک چلی گئی تھی---

URDU NOVEL BANK

ہاااااااا--- آپی ی ی ی ی ی--- یہ کیا کیا---؟؟؟ میرا آئی لائنر خراب کر" دیا یاررررر--- اور میں نے آپ کی ڈیلیوری کے بعد کی ڈیٹ اس لئے رکھنے کی کہا تھا کہ امی کی آئے دن پنڈی سے یہاں تک دوڑیں لگ رہی تھیں اب میں اسی بیچ اپنی شادی کا بھی بکھیڑا پھیلا دیتی تو وہ بے چاری پاگل ہو جاتیں---" پری کلینزنگ ملک سے اپنا آئی لائنر صاف کرتے ہوئے دوبارہ سے لگانے لگی تھی----

توبہ توبہ--- حد ہوگئی--- انشراح ، پلوشہ آپی دیکھا آپ لوگوں نے شادی کے" ، لئے کیسی اتاؤلی ہوئے جا رہی ہے--- کوئی بہت ہی ڈھیٹ قسم کی شے ہو تم بے شرم پری---" جزا نے ایک بار پھر پری کی ٹانگ کھینچی تھی--- اب پری اسے کیا بتاتی کہ یہ اس کی بے شرمی نہیں بلکہ اس کے انگریز کی وہ "بے لگامی" اور "بے تابیاں" تھیں جس نے پری کو ناک تک عاجز کیا ہوا تھا اور جب سے پری نے خود اپنی شادی کی ڈیٹ آگے بڑھوائی تھی تب سے تو وہ پری کی جان کو آگیا تھا مگر وہ یہ سب جزا کو بتا کر اپنی شامت کو آواز نہیں دینا چاہتی تھی تبھی ایک بار پھر اس نے ڈھٹائی کا مظاہر کیا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بلکل میں بے شرم ہی ٹھیک مگر تمھاری طرح "جلاد صفت" نہیں ہوں" محشم بھائی کی سزا" شکر مناؤ میری شادی آگے بڑھ گئی اگر میں پہلے ہی "خواب" نگر"آگئی ہوتی ناں تو اب تک تو تمھیں تیر کی طرح سیدھا کر چکی ہوتی۔۔۔ تم وہ سارے ستم بھول جاتیں جو میرے شریف اور بیچارے سے جیٹھ پر روز توڑتی ہو۔۔۔ بینڈ بجا کر رکھ دیتی میں تم سمیت تمھاری اس سو کالڈ انا کی بھی کیونکہ اچھی طرح جانتی ہوں تمھیں کیسے لائن پر لانا ہے۔۔۔ وہ تو دعا دو میری عزت مآب "آپی صاحبہ اور ذی العید بھائی کو جنھوں نے عین وقت پر اپنی "فیملی پلاننگ کرکے میری شادی کی پلاننگ کینسل کروا دی۔۔ بس اب تم اپنی خیر مناؤ جب تک میں "خواب نگر" نہیں آ رہی تب تک تم آزادی سے اپنی مرضیاں کرو مگر میرے آتے ہی تم گھر میں اپنی آمریت ختم سمجھنا۔۔۔ سن لو دور رہ کر بھی مجھے تمھارے پل پل کی خبر ہے۔۔۔ تمھارے چھچھورے کرتوتوں کے بارے میں سب جانتی ہوں۔۔۔ موٹی بھینس کہیں کی۔۔" پری اپنا میک اپ کرتے ہوئے لڑنے "کا کام بھی ساتھ ساتھ انجام دے رہی تھی اور اپنے لئے بار بار لفظ "موٹی بھینس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سن کر جزا کی بھی بس ہوگئی تھی تبھی وہ تلملا کر اپنی جگہ سے اٹھ کر پری کے اوپر چیل کی طرح جھپٹی تھی--- اس نے پری کے پاس جاتے ہی اس کے خوبصورت لمبے بالوں کو زور سے اپنی مٹھی میں دبوچ لیا تھا---

بہت زبان چل رہی ہے چھچھوری--- میں موٹی ہوں ہاں--؟؟ کہاں سے موٹی" ہوں میں---؟؟؟ اگر میں موٹی ہوتی تو سب سے پہلے میرے میاں مجھے ٹوک "دیتے--- لگتا ہے تیرے دماغ کی طرح آنکھوں میں بھی ڈیفیکٹ ہوگیا ہے--- جزا نے غرا کر بولتے ہوئے پری کے بالوں کو ایک زوردار جھٹکا دیا تھا جس پر پری کی چیخ نکل گئی تھی اور وہ پھر بری طرح بپھر گئی تھی---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چھوڑ مجھے ظالم عورت-- تیرے مظالم سہنے کو تیرے بیچارے میاں ہی کافی" ہیں-- مجھ پر تشدد مت کر اور ڈیفیکٹ میری نہیں تیری آنکھوں میں آیا ہے--- تیرے میاں بے چارے تیرے سامنے دم مارنے کی ہمت نہیں رکھتے تو اتنا بڑا ، سچ کیا بولیں گے---؟؟؟ مگر میں ڈنکے کی چوٹ پر بولونگی ، تو اب موٹی بھینس ڈھول بلکہ فٹ بال ہوگئی ہے ، شرافت سے میرے بال چھوڑ دے جزاااااا---

URDU NOVEL BANK

مجھ سے پنگے لینے سے باز آ جا اور اپنے ان ہاتھوں کا استعمال کم سے کم کر ورنہ سچ مچ تیرا بہت برا حشر کرونگی--- بلکل اسی طرح میں بھی تیری زلفیں کھینچتی ہوئی محشم بھائی کے سامنے لے کر جاؤں گی اور بنا ان کا لحاظ کئے تیرا یہ سجا دھجا حلیہ بگاڑ کر رکھ دونگی پہلے ہی تجھ پر بہت تپی ہوئی ہوں---" پری نے اپنے بال چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے تلملا کر جزا کو کھلی دھمکی دی تھی جسے سن کر جزا نے بھی شرافت سے اس کے بال چھوڑنے میں ہی عافیت سمجھی تھی ورنہ واقعی اس چڑیل پری سے کوئی بعید نہیں تھی کہ وہ اپنے کہے پر فوراً عمل کر دیتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا آپی آپ نے اس بے شرم کو---؟؟ کیسے آتے کے ساتھ ہی میرے پیچھے" پڑ گئی ہے اور اپنی بے سرپا باتوں میں الجھا کر اس نے مجھے اصل بات بھی بھلا دی--- آپ کو پتہ ہے ابھی اس نے کیا کیا ہے---؟؟ اس نے مخشف بھائی کے نمبر پر کال کی تھی وہ جلدی جلدی میں اپنا فون محمش بھائی کی گاڑی میں بھول گئے تھے تبھی محمش بھائی نے اس کی کال پک کر لی--- مجھے نہیں پتہ

URDU NOVEL BANK

کہ میرے آنے سے پہلے محمش بھائی نے اس سے کیا بات کی مگر جب میں مہران اور بچوں کے ساتھ محمش بھائی کی گاڑی میں آکر بیٹھی تو ان کے سامنے بھی یہ یہی اپنی شادی کے لیٹ ہونے کا رونا رو رہی تھی۔۔۔ فون کا والیوم کافی تیز تھا جس سے اس کی پھٹے ڈھول جیسی آواز باہر تک آ رہی تھی اور میں نے شروع سے آخر تک اس کی تمام بکواس سنی۔۔۔ واقعی اس لڑکی کی زبان کے آگے خندق ہے۔۔۔ جب یہ بولتی ہے تو بولتے ہوئے سانس تک نہیں لیتی بنا وقفے کے بجتی جاتی ہے۔۔۔ میرے سامنے بیچارے محمش بھائی اس کی باتیں سن کر سخت شرمندہ ہو رہے تھے اور اس ڈر کی وجہ سے کال بھی نہیں کٹ کر پا رہے تھے کہ کہیں محترمہ کے مزاج برہم نہ ہو جائیں وہ تو میں نے ان سے غصے میں فون لے کر کال ڈسکنکٹ کر دی ورنہ مہران اس کی لن ترانیاں سن کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوئے جا رہا تھا۔۔ نانا جان بھی ہمارے ساتھ ہی محمش بھائی کی گاڑی میں آئے ہیں۔۔ شکر کریں کہ وہ گاڑی میں خاصی تاخیر سے آکر بیٹھے ورنہ وہ بھی ہماری پری کی شادی کے لئے اتنی بے تابیاں سن کر خاصے خوش ہوتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر اب کان کھول کر سن لو شیطانوں کی خالہ میں نے سب کچھ تمھارے محشم بھائی کو بتا دیا ہے۔۔ اب دیکھنا وہ کیا فیصلہ کرتے ہیں۔۔۔؟؟؟ خدا کرے کہ پھر سے یہ شادی آگے بڑھا دیں۔۔۔" جزا نے پری کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اس نے محشم کو بتانے والی بات سراسر پری کو شرم دلانے کے لئے جھوٹ کہی تھی مگر پری اس کی بات سن کر حیرت سے اپنی جگہ سے اچھل پڑی تھی اور آنکھیں پھاڑ کر ٹکر ٹکر جزا کی شکل دیکھنے لگی تھی۔۔۔ اپنی حیرت میں اس نے میں جزا کی شادی لیٹ ہونے والی بددعا پر بھی دھیان نہیں دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم بھائی سے سب کہہ دیا تم نے۔۔۔؟؟؟" پری نے بے یقینی سے جزا سے" پوچھا اور جزا نے بے نیازی سے فوراً اثبات میں سر ہلا دیا تھا جبکہ جزا کی بات سن کر انشراح بھی گھبرا گئی تھی کیونکہ محشم جو فیصلہ کرتا وہ صرف محمش اور پری کے

URDU NOVEL BANK

لئے ہی نہیں ہوتا بلکہ مخشف اور انشراح کو بھی اس میں گھسیٹ لیا جاتا مگر پھر اچانک پری کی چیختی آواز سن کر انشراح نے حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر پری کا خوشی سے چمکتا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔۔

رئیلی ی ی ی ی۔۔۔ تم سچ کہہ رہی ہو جزاااا۔۔۔؟؟؟شکر ہے تم نے زندگی" میں پہلی بار تو کوئی ڈھنگ کا کام کیا ہے۔۔ اب مزہ آئے گا۔۔۔ میں اپنی شادی کے لئے اتنی بے تاب ہوں یہ سن کر آئم شیور محشم بھائی جیسے انسان فوراً غیرت پکڑ کر جلد سے جلد میری اور میرے انگریز کی شادی فکس کر دیں گے۔۔۔ اتنا تو میں انھیں جانتی ہی ہوں۔۔۔ اب میرے سارے زنگ لگتے سوٹ کام میں آ جائیں گے۔۔۔ چلو اسی خوشی میں تم سب کو اپنا نیا نکور برانڈیڈ پرفیوم لگاتی ہوں۔۔۔" پری خوشی سے چہک کر بولتی ہوئی الماری سے اپنا پرفیوم نکال لائی تھی پھر خوشی سے اچھلتے ہوئے وہ سب سے پہلے جزا کے پاس پہنچی تھی اور اس پر ڈھیر سارا پرفیوم اسپرے کیا تھا۔۔۔ جزا کے بعد وہ پلٹ کر صوفے کی طرف چلی گئی تھی اور فراخ دلی سے اس نے پلوشہ اور انشراح پر باری باری پرفیو۔ کا چھڑکاؤ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دیا تھا۔۔ اس کے بعد آئینے کے سامنے جا کر خود بھی وہ دلفریب خوشبو سے لگانے لگی تھی۔۔۔

"واؤؤؤؤؤ۔۔۔۔ پری کیا زبردست پرفیوم ہے۔۔۔ بہت ہی پیاری فریگرینس ہے۔۔۔ پلیز، یہ مجھے دے دو ناں۔۔۔ میرے میاں بہت خوش ہونگے انھیں ایسی میٹھی خوشبوئیں بہت پسند ہیں۔۔۔۔" پلوشہ نے آئینے میں نظر آتے پری کے عکس کو دیکھتے ہوئے لجاجت سے کہا۔۔۔

"سوچیں وی ناں۔۔۔ یہ مجھے میرے انگریز نے گفٹ کیا ہے۔۔۔ آپ کے میاں کو پسند ہے تو ان سے کہیں کہ خود آپ کے لئے ایسی "میٹھی خوشبو" خرید لائیں۔۔۔ ان کی جیب ہلکی کروائیں۔۔۔" پری نے صاف کورا جواب دیا تھا۔۔۔

"تم بہت ہی بدتمیز ہو۔۔۔ دفع ہو۔۔ میں ذرا باہر جاکر اپنے بیٹے کو دیکھوں۔۔۔ کب سے ممانی کے پاس ہے۔۔" پلوشہ بولتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر باہر کی طرف جانے لگی تھی مگر جزا کی شرارتی آواز سن کر وہ جاتے جاتے رک گئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا آپی--- اب تو گفٹس کے تبادلے بھی عام ہوگئے ہیں-- پہلے بڑی" شکایتیں ہوتی تھیں کہ میرا انگریز گونگا ہے بولتا بھی نہیں--- کبھی میری طرف دیکھتا بھی نہیں مگر اب ذرا ملاحظہ کریں کتنے مہنگے پرفیومز اور موبائل فون گفٹ کئے جا رہے ہیں---" جزا نے پری کے کندھے پر ٹکا دوپٹہ کھینچتے ہوئے اسے چھیڑا تھا---

ناں تو تمھارے پیٹ میں اتنے درد کیوں اٹھ رہے ہیں اگر وہ مجھے گفٹ دے" رہے ہیں تو--؟؟ اپنے انگریز کو دیکھا ہے--- رانجھے کا دوسرا "ایڈیشن" ہیں-- ہر وقت جزا جزا کا کلمہ پڑھتے تمھارے آگے پیچھے گھومتے ہیں انھیں کبھی نہیں ٹوکا مگر میرے انگریز کے دیئے ہوئے دو گفٹس بھی تمھیں کھٹکنے لگے---" پری نے تڑخ کر جزا کو جواب دیا تھا اور اس کا جواب سن کر صوفے پر بیٹھی انشراح قہقہہ لگا کر ہنس پڑی تھی--- وہ جب بھی پری اور جزا کے ساتھ ہوتی تو اپنی دونوں جیٹھانیوں کی اس کھٹی میٹھی نوک جھونک کو محظوظ مسکراہٹ کے ساتھ سننے کا کام کرتی تھی--- بولتی تو وہ عام طور پر کم ہی تھی مگر پری اور جزا کے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے تو اسے مختصر بولنے کا بھی موقع نہیں ملتا تھا۔۔۔ اب بھی اس کے کھلکھلا کر ہنسنے پر پلوشہ جو بہت دیر سے خاموش بیٹھی انشراح کو دیکھ رہی تھی مسکراتے ہوئے اس کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔

انشراح گڑیا، تم بھی تو کچھ بولا کرو ایسے خاموش رہو گی تو ان دونوں کے ساتھ" گزارا نہیں ہونا تمھارا۔۔۔ یہ دونوں جب آمنے سامنے ہوتی ہیں تو ایسے ہی ایک دوسرے پر "حملے" کرتی ہیں مگر اب تمھیں ان دونوں کے ساتھ ساری زندگی رہنا ہے تو یہ خاموش رہنے کی عادت چھوڑ دو۔۔۔" پلوشہ نے محبت سے مومی گڑیا جیسی انشراح کی پیشانی چومتے ہوئے کہا تھا جو پلوشہ کی بات سن کر دھیرے سے مسکرا دی تھی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھئی واہ انشراح۔۔ ہماری دونوں "خود غرض" خواتین نے اپنی والہانہ محبت جتا" کر بتا دیا ہے کہ تم آج بڑی پیاری لگ رہی ہو اس لئے اگر اب تمھیں مخشف بھائی سے "اس اسٹائل" کی داد نہ بھی ملے تو افسوس مت کرنا اور نہ ہی اپنی تیاری کی طرف سے مشکوک ہونا۔۔۔" پری نے کچھ دور کھڑی جزا کے پاس جاکر

URDU NOVEL BANK

اس کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے شرارت سے کہا تھا تبھی باہر سے پلوشہ کے بیٹے کے رونے کی آوازیں آنے لگیں شاید اسے کوئی اوپر اٹھا لایا تھا۔۔۔ بیٹے کے رونے کی آواز سن کر پلوشہ بھاگنے والے انداز میں باہر چلی گئی تھی۔۔۔

تو تمھیں کیوں جلن ہو رہی ہے۔۔۔؟؟؟ تم سے محبت جتانے کے لئے میں" نے اپنا پورا کا پورا دیور اور انشراح نے اپنا جیٹھ "دان" کر تو دیا ہے۔۔۔ نا شکری پھر بھی تمھیں صبر نہیں اور رہی انشراح کو پیار کرنے کی بات تو وہ میں نے اس "لئے کیا تھا کیونکہ مجھے پتہ ہے اپنے سیفی بھائی اس معاملے میں خاصے "شریف ہیں۔۔۔ وہ تو انشراح سے "اس اسٹائل" میں پیار جتائیں گے نہیں (افففف۔۔۔ کتنی بھولی ہیں آپ جزا بھابھی ، مخلص اور شریف۔۔۔؟؟) انشراح نے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ سے پیشانی کو چھوا تھا جسے کئی بار وہ "شریف شخص" اپنے لبوں کے لمس سے دہکا چکا تھا۔۔۔ انشراح کی آنکھوں کے سامنے دو براؤن شرارتی چمک سے بھری آنکھیں گھوم گئی تھیں۔۔۔) تو ان کا کام میں نے کر دیا مگر تم اپنے انگریز سے اپنی خوبصورتی کی داد خود ہی لے لینا اس رات والی میٹنگ میں۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سنا ہے آج کل پابندی کے ساتھ روز رات کو دس بجے کے بعد محمش بھائی تمھارے دربار میں حاضری لگانے آتے ہیں۔۔۔ بس تبھی اچھی طرح ان سے "اس اسٹائل" میں داد لے لینا۔۔۔" جزا نے مسکراتے ہوئے پری کا پول کھولا تھا جبکہ خود کو نوک پلک تک سنوارنے کے بعد الماری میں اپنا پرفیوم رکھنے پلٹتی ہوئی پری جزا کے اس انکشاف پر دھک سے رہ گئی تھی۔۔۔ آخر جزا کو اس ویڈیو کالنگ کے بارے میں کیسے پتہ چلا۔۔۔؟؟؟ محمش تو اسے اپنے روم میں لاک ہونے کے بعد کال کرتا تھا۔۔۔ پھر جزا کو کس نے بتایا۔۔۔؟؟؟

ای۔۔۔ ایس۔۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ بس کبھی کبھی مجھے کال کرتے" ہیں اس لئے زیادہ باتیں مت بناؤ۔۔۔" پری الماری میں منہ دیئے دیئے ہی بولی تھی۔۔۔ وہ اپنا پرفیوم چھپا کر رکھ رہی تھی کیونکہ پلوشہ ندیدی کی اس پر نظر پڑ چکی تھی اور پری کو معلوم تھا کہ وہ اس کی الماری سے ضرور پرفیوم اڑانے آئے گی اسی لئے وہ پرفیوم کو "خفیہ" خانے میں چھپا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا جی۔۔۔ مگر میری ان گناہ گار آنکھوں نے تو یہ دیکھا ہے کہ جناب محمش" ابراھیم صاحب کسی "لڑاکا" کی "شکایت" دور کرنے کے لئے کچھ مہینوں سے سرتاپا بدل کر رہ گئے ہیں۔۔ اس "لڑاکا" کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لئے وہ سنجیدگی کا چولا اتار کر سر سے پاؤں تک عاشقی کے رنگوں میں رنگ گئے ہیں۔۔۔ وہ محمش بھائی جو پہلے اپنی پنکچوئیلیٹی کے لئے خاصے مشہور تھے۔۔ اب اکثر ہی انسٹیٹیوٹ بھی تاخیر سے پہنچنے لگے ہیں کیونکہ صبح اٹھتے ہی انھیں پہلے ایک "لڑاکا" کے دیدار کے لئے اسے ویڈیو کال کرنی ہوتی ہے تاکہ وہ اپنی دید کی پیاس بجھا سکیں اسی لئے بات کرتے کرتے اکثر ہی انھیں وقت گزرنے کا احساس نہیں ہوتا اور وہ انسٹیٹیوٹ جاتے ہوئے لیٹ ہو جاتے ہیں۔۔۔" جزا مزید انکشافات" کئے تھے اور پری جزا کی معلومات پر دانت پیستی اس کی طرف" گھومی تھی۔۔۔۔

یہ "لڑاکا" کس کو کہا تم نے محشم بھائی کی سزا۔۔۔؟؟؟" پری جزا کو شعلہ بار" نگاہوں سے دیکھتی ہوئی اس کے سر پر آ کھڑی ہوئی تھی مگر جزا اس کی گھورتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نگاہوں کو کسی خاطر میں نہیں لائی تھی اور مسلسل دانتوں کی نمائش کرتی پری سے دور ہوکر کھڑی ہوئی تھی کہ چڑیل پری کے حملہ کرنے کا ڈر بھی دل میں موجود تھا---

تمھیں کہہ رہی ہوں اور کسے کہوں گی---؟؟ میرے شریف دیور بھلا اتنی جرات" کر سکتے ہیں کہ تمھارے ہوتے ہوئے کسی اور کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیں---؟؟؟ اور تم نے تو انھیں خاصہ "فاسٹ" بھی کر دیا ہے--- ایک دن خود میرے ان گناہگار کانوں نے سنا تھا کہ محمش بھائی فون پر بڑی محبت سے کسی کو "پرستان کی پری ، سویٹ ہارٹ ، مائی لو اور جانوں" کہہ کر مخاطب کر رہے تھے--- اب وہ پرستان کی پری ان کی "لڑاکا منگیتر" یعنی تمھارے سوا کون ہوگی---؟؟" جزا پری تپاتے ہوئے بولی تھی----

"تو تمھیں کیا تکلیف ہے پھر---؟؟؟ تمھارے والے کون سے "سلو" ہیں---؟؟؟ وہ بھی تو تمھیں کافی "رنگین ناموں" سے بلاتے ہیں--- ان کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طرز تخاطب کا تو کبھی برا نہ مانا تم نے----؟؟" پری تلملاتے ہوئے دوبارہ جزا کے پاس پہنچی تھی اور اس نے لپک کر جزا کی گردن دبوچ لی تھی----

چھوڑ میری گردن چڑیل----" جزا نے ایک جھٹکے سے پری کے ہاتھوں سے اپنی" گردن چھڑائی تھی اور چڑیل پری کو خود سے پیچھے دھکیلا تھا---

میرے میاں نے شادی کے بعد بھی مجھ سے کھلے عام ایسی "رومینٹک" گفتگو" نہیں کی-- نہ ہی گھر کے لاؤنج میں بیٹھ کر فون پر مجھے آزادانہ "جانو" اور سویٹ ہارٹ" کہا... وہ اگر "فاسٹ" ہیں بھی تو اپنے بیڈروم تک ہیں سمجھی---" ، چالاک ، تیز طرار عورت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے ایک بات بتا بدتمیز پری کہ تو نے آخر اپنے انگریز پر ایسا کون سا منتر پڑھ کر پھونکا ہے جو وہ کچھ ہی وقت میں تمھارے عشق میں گوڈے گٹوں تک ڈوب گئے ہیں---؟؟" جزا شرارت سے آنکھیں گھما کر بولتے ہوئے اب انشراح کے پاس صوفے پر جا بیٹھی تھی اور اس نے اپنے پاس بیٹھی مسکراتی ہوئی انشراح کا ہاتھ دبایا تھا---

URDU NOVEL BANK

در فٹے منہ۔۔۔ یہ بھی سن لیا اس بدتمیز عورت نے۔۔۔؟؟ واقعی میرے "بے حیا انگریز" آج کل ہر وقت ہی مجھے فون کھڑکانے لگے ہیں اور پتہ نہیں کہاں سے اور کیسے کال کرتے ہیں کہ سب لوگ ان کو مجھ سے بات کرتے دیکھ بھی لیتے اور سن بھی لیتے ہیں۔۔ شکر ہے اس جزا کی بچی نے میرے بے شرم انگریز کا صرف طرز تخاطب ہی سنا تھا ان کی مزید "گل فشانیاں" نہیں سنیں مگر اب مسٹر انگریز پر جلد سے جلد روک لگانی ہی پڑے گی ورنہ یہ "پھاپھا کٹنی" جزا پوری دنیا میں ان کی باتوں کی تشہیر کرتی پھرے گی اور مجھے شرم سے ڈوبنے کو چلو بھر پانی بھی نہیں ملے گا کیونکہ یہ رائتہ میرا ہی پھیلایا ہوا تھا۔۔ پریشے ابرار شاہ واقعی تیرا نصیب خراب ہے۔۔ کرنا سیدھا چاہتی ہے اور ہو الٹا جاتا ہے۔۔" پری تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔۔ انشراح اب بھی خاموشی سے مسکراتے ہوئے جزا کی "چھیڑ" انجوائے کر رہی تھی۔۔۔

آہمم۔۔۔ وہ ایسا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کہا ان سے یہ سب ان کے خود" کے دماغ کا فتور ہے اور کچھ نہیں۔۔۔" پری نے منہ بناتے ہوئے جزا سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا مگر جزا کی تپانے والی ہنسی پر پری اسے شعلہ بار نظروں سے گھورتے ہوئے فوراً بھڑک اٹھی تھی۔۔۔

زیادہ ہنسو مت ورنہ تمھارے سارے دانت توڑ کر ہاتھ میں دے دونگی بے وفا" دوست ، مفاد پرست ، خود غرض عورت ، اپنی تو شادی کر لی۔۔۔ ایک ساتھ تین تین بچوں کی اماں بن کر ایک بار میں ہی اپنی فیملی بھی مکمل کر لی اور میرے لئے کچھ نہیں سوچا۔۔۔ میرے انگریز کو یہ سب کبھی نہیں کرنا پڑتا اگر وقت رہتے میری ان سے شادی ہو جاتی مگر عین وقت پر روپوش ہوکر وہ بھی تم نے نہیں ہونے دی۔۔ اب بے چارے میرے انگریز مجھ سے ایک ذرا سی بات کر لیتے ہیں تو کونسا گناہ ہو جاتا ہے۔۔۔؟؟ لیکن تجھے اس پر بھی تکلیف ہے اور یہ کیا طعنے دے رہی ہے کہ میں نے اپنے انگریز پر منتر پڑھ کر پھونکا ہے۔۔۔؟؟؟ اگر تجھے ایسا لگتا بھی ہے تو ہاں پھونکا ہے میں نے ان پر منتر مگر وہی والا جو تو نے بچپن میں اپنے انگریز پر پڑھ کر پھونکا تھا اور جس کی وجہ سے وہ آج تک باؤلے ہوئے تیرے آگے پیچھے گھومتے رہتے ہیں۔۔۔" پری نے ناک پھلا کر جزا کو لتاڑ کر رکھ دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اور اس سے پہلے کہ جزا اسے منہ توڑ جواب دیتی تبھی تینوں خرگوشوں کے ساتھ جونیئر

bunnies

کمرے میں چلے آئے تھے۔۔۔ جزا کے تینوں بچوں کو دیکھتے ہی پری اور انشراح لپک کر ان کی طرف بڑھی تھیں پھر مہران کی گود سے لٹکتے مرزوق اور محمر کی گود سے مرسب کو چھینتے ہوئے دونوں چٹاچٹ چومنے لگی تھیں۔۔۔ جونیئر

bunnies

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھی حق سمجھ کر اپنی دونوں چچیوں کی محبتیں وصول کر رہے تھے جبکہ تینوں خرگوش تاسف سے سر ہلاتے ہوئے انھیں دیکھنے لگے تھے۔۔۔

واؤؤؤؤ۔۔۔ کیا زبردست خوشبوئیں پھیلی ہیں یہاں بھابھی ، کیا کسی نے جنت" کی کھڑکی اس روم میں کھولی ہے۔۔۔؟؟ یا کوئی حور بذات خود یہاں آکر خوشبوؤں کا چھڑکاؤ کر گئی ہے۔۔۔؟؟" محمر آنکھیں بند کیئے گہری گہری سانسیں لے کر روم

URDU NOVEL BANK

میں پھیلی خوشبو اپنے اندر اتارتا ہوا بولا مگر جیسے ہی اس نے آنکھیں کھولیں سامنے کھڑی اپنی تینوں بھابھیوں کی خطرناک گھورتی نگاہیں دیکھ کر وہ گڑبڑا کر رہ گیا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میں میرا مطلب تھا کہ یہاں پھیلی خوشبو بہت خوبصورت ہے۔۔۔" میں بس خوشبو کی تعریف کر رہا تھا اور یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ کیا یہ تو آپ کی کھلی نا انصافی ہے پری بھابھی انشراح بھابھی یعنی حد ہی ہوگئی یاررر۔۔۔ اپنے اپنے شوہروں کی شکل والوں کو آتے ہی دونوں نے چیل کی طرح جھپٹ لیا اور ہماری پرنسس کی طرف دونوں میں سے کسی نے آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔۔۔ ایک کام کریں جزا بھابھی۔۔۔ یہ لیں جونیئر محشم بھائی کو آپ لے لیں۔۔۔ ایسے آپ کا جوڑا بھی پورا ہو جائے گا۔۔۔" محمر اپنی تینوں بھابھیوں کی گھوری سے پہلے تو بوکھلایا تھا پھر اس نے فوراً موضوع پلٹ کر سب کا دھیان بچوں کی طرف مبذول کروا دیا تھا اور عائشہ کو محود کی گود سے لے کر جزا کی گود میں ڈال دیا تھا جبکہ پری

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انشراح اور اس کی بات سن کر لب بھینچ کر مسکراہٹ چھپانے لگی تھیں مگر جزا نے عائشہ کو گود میں لیتے ہوئے گھور کر ان سب کو دیکھا تھا۔۔۔

"یہ کیا تم سب نالائقوں نے میرے بچوں کو ان کی شکلوں کی بنیاد پر بانٹ رکھا ہے۔۔۔ خبردار، جو کسی نے بھی ان تینوں کی اس طرح درجہ بندی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ پیار کرنا ہے تو تینوں سے کرو ورنہ مت کرو۔۔۔ دیکھو میری بچی کیسے ٹکر ٹکر پری اور انشراح کی شکل دیکھ رہی ہے۔۔؟؟ اور ان دونوں نے ایک نظر میری بیٹی کو دیکھا بھی نہیں۔۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور جھک کر اپنی خوبصورت بیٹی کے گال کو چوما تھا جو اپنی خوبصورت براؤن آنکھوں کو پٹپٹاتے ہوئے چچیوں کی گود میں موجود بھائیوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

Wait for more novels
www.urdunovelbank.com

"شکر ہے۔۔ میرے بیچارے بھائی کی کاربن کاپی کو تو بھابھی پیار کرتی ہیں ورنہ مجھے لگا تھا کہ ہماری پرنسس بھی اپنی شکل کی وجہ سے بھابھی کے غصے کی لپیٹ میں نہ آ جائے ورنہ بلاوجہ بھائی کی سزا میں پرنسس بھی شامل ہو جاتی۔۔۔" محمر نے اپنے پاس کھڑے محود کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہنہہ۔۔۔ اگر بھابھی میری پرنسس سے محبت نہ بھی کرتیں تو میں نے اپنی" عائشہ کو ماں کے پیار کی کمی نہیں ہونے دینی تھی۔۔ اپنی پرنسس کے لئے مما کا انتظام میں خود کر دیتا۔۔۔ کسی اچھی سی "ماں" سے شادی کر لیتا۔۔ پھر چاہے بعد میں مجھے بھائی سے کتنے ہی جوتے کھانے پڑتے مگر اپنی پرنسس کے لئے میں وہ بھی برداشت کر لیتا۔۔۔" محود فل آن جوش سے بولا تھا اور اس کے پاس کھڑے مہران نے آنکھیں سکیڑ کر اسے غور سے دیکھا تھا۔۔۔

نہ کر میرے بھائی ورنہ ابھی لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔۔۔ بھائی تو بعد میں" جوتے ماریں گے مگر بھابھی نے اگر سن لیا تو بھائی سے پہلے ہی تجھے مار مار کر گنجا کر دیں گی۔۔۔" محمر نے محود کے کندھے کو تھپکتے ہوئے اس کے جوش کو جھاگ کی طرح بیٹھا دیا تھا۔۔۔

محمر"

bunny

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم یہ محود

bunny

کے کان میں کیا کھسر پھسر کر رہے ہو۔۔۔؟؟ ہماری برائیاں کر رہے ہو کیا۔۔۔؟؟؟" اپنے بالوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے مرزوق کو پیار کرتی پری کی نظر جیسے ہی تینوں خرگوشوں پر پڑی تھی اس نے مشکوک انداز میں انھیں گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں پری بھابھی۔۔۔ بچے جذباتی ہوگئے ہیں۔۔۔ آج آپ کی اور انشراح" بھابھی کی شادی کی ڈیٹ فکس ہورہی ہے ناں تو اپنے محمر اور محود کو بھی شادی کا شوق چر آیا ہے۔۔۔ اور محود تو کچھ زیادہ ہی اتاؤلا ہو رہا ہے۔۔۔ یہ اپنی پرنسس کے لئے اچھی سی "ماں" لانے کی پلاننگ کر رہا ہے۔۔۔" محمر سے پہلے ہی مہران نے ان دونوں کا بھانڈا عین چوراہے پر پھوڑ کر محود اور محمر کو سٹپٹانے اور جزا کو بھڑکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھی سی ماں سے تمھارا کیا مطلب ہے ہاں---؟؟ یعنی میں اچھی ماں نہیں" ہوں---؟؟؟ کیوں محود---؟؟ اور میں اچھی ہوں یا بری مگر ابھی زندہ سلامت موجود ہوں اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے اسی لئے میرے بچوں کے کندھے پر رکھ کر بندوق مت چلاؤ--- بہت شوق چڑھ رہا ہے ناں تمھیں شادی کا--؟؟ "ابھی رکو کہتی ہوں تمھارے بھائی سے کہ تم تینوں کے لئے تین "لیڈی خرگوش ڈھونڈ کر جلد سے جلد تمھارے بھی ہاتھ پیلے کر دیں تاکہ ایک بار میں ہی سب سے نپٹ جائیں---" ناک پھلا کر بولتی ہوئی جزا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور عائشہ کو گود میں لئے باہر کی طرف بڑھ گئی تھی جبکہ اس کی دھمکی سن کر تینوں خرگوش بوکھلاتے ہوئے جزا کے پیچھے بھاگے تھے اور پیچھے کھڑی پری ، انشراح ان تینوں کی حالت پر زور سے ہنستی ہوئی دونوں بچوں کو لے کر خود بھی باہر نکل گئی تھیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دو دن سے سارہ کی بھوک ہڑتال اور آنسوں دیکھ دیکھ کر ولید کے ضبط کی انتہا ہو چکی تھی۔۔ پورے دو دن سارہ نے شوہر کو اس بات کے لئے قائل کرتے گزرے تھے کہ محشم ہی ان کی نازو پلی بیٹی کے لئے سب سے بہتر لڑکا تھا۔۔ ولید کو بھی یوسف کے اس بیٹے سے بے حد محبت تھی مگر وہ اس کی محبت میں اپنی بیوی کی طرح "شامی" کی محبت میں اندھا نہیں ہوا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ اس کی بچی بہت چھوٹی ہے مگر پھر بیوی کی مسلسل دو دن کی بھوک ہڑتال اور آنسوؤں کے سامنے وہ بے بس ہوگیا تھا پھر دو دن بعد ہی وہ دل کڑا کر کے جھجھکتے ہوئے اپنے دادا دادی جان کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔ دادا جان اور دادی جان ویسے تو گاؤں میں ہوتے تھے مگر ولید نے پنڈی شفٹنگ کے بعد انھیں اپنے پاس ہی روک لیا تھا۔۔۔ وہ بھی پوتے کی تنہائی کے خیال سے اس کے پاس رہنے لگے تھے۔۔۔ ولید ان سے بات کرنے ان کے روم میں آیا تھا اور دروازہ ناک کرنے کے بعد اندر سے اجازت ملنے پر وہ روم میں داخل ہوگیا تھا۔۔ سامنے ہی دادا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جان کسی سے فون پر بات کر رہے تھے اور دادی جان بیڈ پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں---

"اسلام و علیکم---" ولید دونوں کو سلام کرتا ہوا سامنے ہی دادا جان کے پاس صوفے پر بیٹھ گیا تھا--- دادا جان نے پوتے کو دیکھ کر بات سمیٹتے ہوئے کال بند کی اور پھر پوتے کی طرف متوجہ ہوگئے---

"خیریت پتر ، پریشان لگ رہا ہے کیا بات ہے--؟؟" دادا جان نے ولید کا متفکر چہرہ دیکھتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے دوستانہ لہجے میں پوچھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"دادا جان مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے---" ولید جھجھکتے ہوئے بولا تھا-- اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ بات کیسے شروع کرے---؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو بھی کہنا ہے بے جھجھک کہو بیٹا، سہیل کے بعد اب میں دادا ہونے کے" ساتھ تمھارا باپ بھی ہوں اسی لئے جیسے تم اپنے باپ سے اپنے دل کی بات کرتے تھے مجھ سے بھی کہہ سکتے ہو۔۔۔" ولید کے دادا اس کی جھجھک سمجھ کر اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

دادا جان مجھے آپ سے اور دادی جان سے جزا کے متعلق بات کرنی ہے۔۔ میں" جو کہوں گا آپ دونوں اسے ٹھنڈے دل و دماغ سے سنیئے گا۔۔۔ اصل میں دادا جان میں نے اور سارہ نے جزا کی پیدائش سے پہلے ہی یہ سوچ رکھا تھا کہ اگر ہمارے یہاں کوئی بیٹی ہوگی تو اسے یوسف بھائی کے بڑے بیٹے سے منسوب کر دیں گے کیونکہ سارہ سمیت مجھے بھی اس بچے سے بے حد محبت ہے۔۔۔ پھر اللہ نے ہماری سن لی اور جزا پیدا ہوگئی۔۔۔ ابھی جزا بس پانچ سال کی ہے مگر اس کے لئے ابھی سے میرے کچھ ایک دوستوں کے سوا خاندان کے بھی کچھ لوگ دست سوال دراز کرنے لگے ہیں مگر میں یا سارہ بلکل نہیں چاہتے کہ ہم جزا کے لئے کسی اور کے بارے میں سوچیں اور نہ ہی ہم یہ چاہتے کہ بنا کسی ٹھوس بنیاد

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے ہم کسی کو بھی مایوس کرکے اس کے ساتھ اپنے تعلقات خراب کریں اسی لئے ہم دونوں چاہتے ہیں کہ باضابطہ طور پر اس بات کا اعلان کر دیا جائے کہ ہماری جزا یوسف بھائی کے شامی سے منسوب ہے۔۔ سب لوگوں کے علم میں یہ بات آ جائے گی اور جو لوگ جزا کے طلبگار ہیں وہ بھی خود ہی خاموش ہو جائیں گے۔۔۔ یہ سارہ کی بھانجے سے والہانہ محبت کی انتہا ہے کہ وہ چاہتی ہے کہ جزا اور یوسف بھائی کے بڑے بیٹے کا جلد سے جلد نکاح ہو جائے۔۔ ہم ان دونوں کو ایک مضبوط تعلق کی ڈور میں باندھنا چاہتے ہیں۔۔۔ میں جانتا ہوں جزا ابھی بہت چھوٹی ہے اور اتنی سی عمر میں اس کے نکاح پر آپ کو اعتراض ہوگا مگر دادا جان ماں ہونے کے ناطے سارہ اپنا حق استعمال کرن چاہتی ہیں۔۔۔ یہ ان کی شدید، خواہش ہے۔۔۔" ولید نے ڈرتے ڈرتے دادا کو بتایا تھا۔۔۔ اس کے دادا ایک پل کو پوتے کی بات سن کر چپ کے چپ رہ گئے تھے۔۔۔

پتر، ہمارے یہاں چھوٹی چھوٹی عمروں میں رشتے جڑنا اور نکاح ہونا عام سی بات" ہے مگر جزا ہمارا خون ہے۔۔۔ ہمارے اکلوتے پوتے کی اکلوتی بیٹی ہے۔۔۔ ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عزت دار مسلم خاندان سے تعلق رکھتی ہے--- بے شک میں اتنا تنگ نظر کبھی نہیں رہا سالوں پہلے تمھارے باپ نے اپنی بچپن کی منگ میری بھتیجی کو ٹھکرا کر آمنہ سے شادی کی ضد کی تھی اور میں نے کھلے دل سے اس کی پسند کو قبول کیا تھا مگر پتر وہ بات اور تھی ، سہیل نے ایک فرنگن کو مسلمان کر کے اس سے شادی کی تھی-- آمنہ ایک غیر مذہب کو چھوڑ کر حلقہ اسلام میں داخل ہوئی تھی لیکن جزا الحمدللہ ایک مسلمان خاندان سے تعلق رکھتی ہے--- تم اس کے لئے کسی عزت دار اور "مسلم خاندان" کا کہتے تو میں تمھاری بات پوری ہونے سے پہلے ہی ہاں کر دیتا مگر میں تمھارے اس فرنگی ماموں زاد کے نو مسلم گھرانے میں قطعی اپنی پوتی دینے کے حق میں نہیں ہوں---" ولید کے دادا جان نے پوتے کے اپنا فیصلہ سنا دیا تھا مگر ولید بیوی کی وجہ سے اتنی جلدی اپنا کیس ہارنا نہیں چاہتا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دادا جان ، ایسا مت کہیں--- یوسف بھائی بھی مما کی طرح پورے دل سے" اسلام قبول کر چکے ہیں--- ان کی شادی کو سالوں گزر چکے ہیں مگر ان کے اندر

URDU NOVEL BANK

کسی نے کبھی غیر مسلموں والی کوئی برائی نہیں دیکھی اگر ایسا ہوتا تو بابا زارا بھابھی کو ان سے نہیں بیاہتے--- زارا بھابھی میری سالی بننے سے بھی پہلے یوسف بھائی کے نکاح میں ہیں اور خود ایک مسلمان عورت ہیں--- یوسف بھائی بھلے ہی ایک مسلم خاندان میں پیدا نہیں ہوئے مگر جب سے وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے ہیں انھوں نے اپنے ہر عمل سے ثابت کیا ہے کہ وہ ایک بہت اچھے مسلمان ہیں دادا جان--- وہ حافظ قرآن ہیں اور انھوں نے اپنے تین بیٹوں کو بھی حفظ کروایا ہے--- میرے خیال میں جس دل میں قرآن اترا ہوا ہوتا ہے اس پر شیطان غلبہ پا ہی نہیں سکتا ، پلیززز--- دادا جان ، مان جائیں سارہ کو اپنے بھانجے سے بے حد محبت ہے--- پاپا بھی یوسف بھائی سے بہت پیار کرتے تھے--- زارا بھابھی کی یوسف بھائی سے شادی بھی خود پاپا نے کروائی تھی اور مما بھی اپنے بھتیجے پر جان نثار کرتی تھیں--- ان سے بے حد محبت کرتی تھیں-- خود محشم اور یوسف بھائی مجھے بے حد عزیز ہیں--- کیا آپ جانتے ہیں دادا جان کہ پاپا کی بھی یہی خواہش تھی--- جس وقت ان کا انتقال ہوا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف بھائی ، سارہ جزا سب ان کے پاس تھے تو سب کی موجودگی میں انھوں نے یوسف بھائی کا ہاتھ جزا کے سر پر رکھا تھا۔۔۔ اس بات سے آپ اندازہ لگا لیں کہ وہ یوسف بھائی پر کتنا اعتماد کرتے تھے کہ انھوں نے اپنی پوتی کے لئے ان کے خاندان کو چنا تھا۔۔۔ پلیززز اپنے مرحوم بیٹے کی خواہش کو رد نہ کریں دادا جان۔۔۔" ولید نے لجاجت سے کہتے دادا کے ہاتھ تھام لئے تھے تبھی وہ بے بسی سے اپنے سامنے بیٹھی شریک حیات کو دیکھنے لگے تھے جنھوں نے اثبات میں سر ہلا کر شوہر کو اپنی رضامندی دینے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پتر ، اگر یہ سہیل کی بھی خواہش تھی تو اب میرا اعتراض کوئی معنی" ہی نہیں رکھتا مگر ایک بات یاد رکھنا ولید کہ جس شخص کے گھر تم اپنی بیٹی دے رہے ہو وہ ایک نو مسلم شخص ہے۔۔۔ اس کے دل میں دین واقعی موجود ہے یا نہیں یہ اللہ جانتا ہے۔۔۔ لیکن تم دعا کرنا کہ زندگی کے کسی حصے میں تمھیں اپنے اس فیصلے پر پچھتانا نہ پڑے۔۔۔۔" ولید کے دادا نے اپنی رضامندی دے دی تھی جس پر وہ ان کے ہاتھ چومتا ہوا بیوی کو خوشخبری سنانے چلا گیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضیاء صاحب کے بڑے سے سرکاری بنگلے کے سجے سجائے خوبصورت لاؤنج میں ضیاء صاحب اور ابرار شاہ کے ساتھ ضرار صاحب کی فیملی کے علاوہ سرفراز صاحب موجود تھے اور ساتھ ہی "خواب نگر" کے تینوں شہزادے بھی خوبصورت مسکراہٹ چہروں پر سجائے ہوئے پورے طمطراق کے ساتھ سب کے بیچ موجود "تھے۔۔۔ وہ سب آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے کہ تبھی "خواب نگر کے تینوں شہزادوں کی شہزادیاں اپنی اپنی گود میں موجود مرزوق مرسب اور عائشہ کو لئے لاؤنج میں چلی آئی تھیں۔۔۔ ان تینوں کے اندر آتے ہی خوشبو کا ایک تیز اور خوشگوار جھونکا بھی ان کے ساتھ ساتھ چلا آیا تھا جسے محسوس کرتے ہی دو شہزادوں نے ایک پل کو آنکھیں موندتے ہوئے اس دلفریب خوشبو کو اپنی سانسوں میں اتارا تھا پھر آنکھیں کھولتے ہی ان دونوں کی بے قرار نظریں فوراً داخلی دروازے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی طرف اٹھی تھیں اور سامنے کھڑی اپنی شہزادیوں پر جم سی گئیں تھی جبکہ ان تینوں میں سب سے خوبصورت گہری اداس آنکھوں والے شہزادے نے غلطی سے بھی اوپر دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی کیونکہ کچھ دیر پہلے وہ اپنی بے اختیاری کی کا انجام دیکھ چکا تھا۔۔۔ اس کی یہ اداسی اور خاموشی اس کے بلکل سامنے کھڑی اس کی شہزادی نے بھی شدت سے محسوس کی تھی اور بغور اس کی جھکی ہوئی نظروں کو دیکھا تھا۔۔۔ پلین مہرون کلر کی چائنیز کالر شرٹ کے ساتھ بلیک جینز اور بیج کلر کے کالی پٹی والے کوٹ میں اپنے گولڈن براؤن بالوں کو جیل سے ایک طرف سیٹ کئے نیچی نظروں کے ساتھ بیٹھا آج لگ ہی اتنا خوبصورت رہا تھا کہ ان دس مہینوں میں یہ پہلی بار تھا کہ اس اداس آنکھوں والے شہزادے کی اداسی کو دیکھ کر اس ظالم شہزادی کا دل اس کے پہلو میں بہت زور سے دھڑکا تھا۔۔۔ اس کے سرخ و سفید چہرے پر چمکتے سیب جیسے گال جو اس کے کلین شیو چہرے پر بے حد حسین لگتے تھے اس وقت نجانے کس احساس سے مزید سرخ ہو رہے تھے۔۔۔ سامنے کھڑی اس کی شہزادی اپنے اس بے حد خوبصورت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شہزادے کی خوبصورتی میں جیسے کھو سی گئی تھی۔۔۔ اس کا دل تڑپ تڑپ کر گواہی دے رہا تھا کہ اس اداس آنکھوں والے شہزادے کی اس اداسی کی اصل وجہ وہ خود تھی۔۔۔ اسی احساس نے اسے مضطرب سا کر دیا تھا۔۔۔ وہ نجانے کب تک یونہی کھڑی اپنے خوبصورت سے شہزادے کو دیکھتی کی پری کی آواز پر چونک پڑی تھی۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔" پری نے سب کو سلام کیا تھا جس کا جواب سب نے کورس" میں دیا تھا پھر اس نے ایک طائرانہ نظر پورے لاؤنج میں دوڑائی تھی۔۔ بائیں طرف ، پڑے بڑے سے سیون سیٹر صوفے پر ضیاء صاحب ، ابرار شاہ ، ضرار صاحب سرفراز ابراھیم بیٹھے تھے اور ان کے برابر والے صوفے پر ذی العید ، اس کے بعد محشم اور محشم کے بلکل ساتھ محمش اور محشف بیٹھے تھے۔۔۔ ساری خواتین ان کے بلکل سامنے ہی دائیں طرف پڑے صوفوں پر بیٹھی تھیں۔۔۔ پری سب کا جائزہ لیتی ہوئی مرزوق کو گود میں لے کر دائیں طرف بیٹھی شبانہ بیگم کے پاس چلی گئی تھی۔۔۔ شبانہ بیگم اور بیگم ضیاء بلکل آمنے سامنے پڑے سنگل صوفوں پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھی تھیں اور ان کے بیچ پڑے دوسرے سیون سیٹر صوفے پر پلوشہ اور انشراح کی امی تھیں۔۔ پری کے پیچھے پیچھے ہی جزا اور نروس سی انشراح بھی جاکر اپنی مما کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔

پری نے پلوشہ کے پاس نشست سنبھالتے ہی ذرا کی ذرا سامنے بیٹھے اپنے "حسین انگریز" کو دیکھا تھا جو پینٹ اور بلیک شرٹ پر چاکلیٹ براؤن کالی پٹی والا اسٹائلش کوٹ پہنے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا اور پری کی آنکھوں میں اسے دیکھ کر واضح ستائش اتر آئی تھی تبھی زیر لب "ماشاءاللہ" کہتے ہوئے اس کے لب بے حد خوبصورت انداز میں مسکرانے لگے تھے۔۔۔ محمش کی بھی بے چین نظریں اپنے سامنے بیٹھی اپنی پرستان کی پری تھیں جو گرین کلر کے شرارے میں اپنے کھلے خوبصورت بالوں کے ساتھ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ وہ سب کی موجودگی میں بھی اپنی آنکھوں کو لگام ہی نہیں ڈال پا رہا تھا۔۔ کچھ ایسا ہی حال اس کے پاس بیٹھے انشراح کے انگریز کا بھی تھا۔۔۔ انشراح بھی اپنے انگریز کی بے تاب نظروں کے حصار میں خود کو محسوس کرتے ہوئے گھبرا رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو سب لوگوں کی موجودگی کا لحاظ کیئے بنا ساکت بیٹھا اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ جزا اور اپنی ماں کے پاس صوفے پر بیٹھتے ہوئے انشراح نے بھی اپنے جھمکوں سے کھیلتے ننھے مرسب کی آڑ لے کر چور نظروں سے سامنے بیٹھے اپنے شہزادے کو دیکھا تھا جس نے بلیو جینز پر وائٹ ٹی شرٹ اور ایکوا بلیو کلر کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔

انشی ، یہ اتنا تیز پرفیوم کیوں لگایا تم نے۔۔۔۔؟؟؟" انشراح کی امی بیٹی کے" بیٹھتے ہی اسے گھرکتے ہوئے دھیمی آواز میں بولیں۔۔۔

انشراح کو کچھ مت کہیں آنٹی یہ آپ کے دوسری طرف جو "خاتون" بیٹھی" ، ہیں۔۔۔ یہ خوشبوؤں کی برسات انھوں نے سب کے اوپر کی ہے۔۔۔ مجھ پر پلوشہ آپی پر اور انشراح پر بھی۔۔۔ آپ جانتی تو ہیں کہ خوشبو کی کتنی دیوانی ہیں یہ۔۔" یہ جواب جزا نے سارے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے دیا تھا اور پری کا نام سن کر انشراح کی امی کے تاثرات فوراً بدل گئے تھے۔۔۔ انھیں اپنی بیٹی کی یہ نٹ کھٹ سی جیٹھانی بہت پسند تھی تبھی انھوں نے مسکراتے ہوئے پری کو دیکھا تھا جبکہ پری خود کو "خاتون" کہے جانے پر جزا کو گھورنے لگی تھی اور پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی گود میں بیٹھے ننھے مرزوق کو سامنے ٹیبل پر رکھا چاکلیٹ اٹھا کر کھلانے لگی تھی جو مہمانوں کی تواضع کے لئے ناشتے کے لوازمات کے ساتھ رکھا گیا تھا۔۔۔ بھائی کو کیک کھاتے دیکھ کر انشراح کی گود میں موجود مرسب اور جزا کی گود میں موجود "جونیئر محشم" بھی مچل کر اتر گئے تھے تبھی انشراح اور جزا کو بھی پلیٹ میں تھوڑا تھوڑا سا کیک لے کر ان دونوں کو کھلانا پڑا تھا۔۔۔

کیا کروں بیٹا۔۔۔ میں تو تنگ ہوں اس لڑکی سے۔۔۔ یہ ناہنجار میری ایک نہیں" سنتی۔۔۔ اپنی اس دیوانگی کے پیچھے باپ کا اتنا پیسہ ضائع کرتی ہے۔۔۔ ہزاروں بار منع کر چکی ہوں کہ اتنی خوشبو مت لگایا کرو مگر مجال ہے جو کسی بات پر بات پر کان دھر لے۔۔۔ میری پلوشہ نے مجھے کبھی ایسا پریشان نہیں کیا جیسے یہ کرتی ہے۔۔۔ اس سے تو میں ناک تک عاجز آ چکی ہوں۔۔۔ جزا جلد سے جلد کوئی نزدیکی ڈیٹ رکھنا تاکہ ہم اسے بیاہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہو۔۔۔ بہت نخرے برداشت کر لئے صاحبزادی کے اب میاں کے گھر جاکر ان سے فرمائشیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پوری کروائیں۔۔۔" شبانہ بیگم نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا اور ان کی بات سن کر پلوشہ اور جزا زور سے ہنس پڑی تھیں جبکہ پری فوراً بھڑک اٹھی تھی۔۔۔

یہ پبلیکلی میری بے عزتی کرکے اچھا نہیں کر رہی ہیں آپ۔۔۔ اگر اتنی ہی" بری لگتی ہوں تو پہلے ہی زہر دے کر مار دینا تھا ناں۔۔۔ مجھے لگتا ہے آپ بس آپی کی ماں ہیں مجھے تو جیسے کسی یتیم خانے سے گود لیا تھا آپ نے۔۔۔؟؟؟ جا رہی ہوں میں اب کوئی میرے پاس نہ آئے۔۔۔" پری جھنجھلا کر بولتی ہوئی مرزوق کو کیک کی پلیٹ سمیت لے کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ ابھی تک سب خواتین دھیمی آواز میں ہی باتیں کر رہی تھیں اس لیئے مرد حضرات ان کی باتوں سے مستفید ہونے کے بجائے اپنی اپنی باتوں میں لگے تھے مگر محمش کی نظریں جو کب سے پری پر ٹکی تھیں اس نے پری کے تاثرات سے اور اس کے کھڑے ہونے سے اندازہ لگا لیا تھا کہ سامنے اس کی پری کو یقیناً کسی نہ کسی نے چھیڑا" تھا تبھی دور سے بھی اس کے چہرے پر پھیلی برہمی صاف دکھائی دے"

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی تھی اور اسے آج کے دن بھی یوں برہم دیکھ کر وہ اپنی جگہ پہلو بدل کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

شرافت سے بیٹھ جاؤ واپس۔۔ ابھی بے عزتی کی نہیں ہے مگر زیادہ چوں چاں" کی تو سب کے سامنے اتنے جوتے لگاؤں گی کہ لگ پتہ جائے گا بے عزتی کیا ہوتی ہے۔۔۔" شبانہ بیگم کی بات پر اس بار جزا پلوشہ کے ساتھ انشراح نے بھی بامشکل اپنی مسکراہٹ روکی تھی اور پری ماں کی دھمکی سن کر شرافت سے دوبارہ بیٹھ گئی تھی مگر اس کا چہرہ رونے والا ہوگیا تھا۔۔۔۔

ارے رے کیا کر رہی ہو شبانہ۔۔؟؟؟ کیوں میری بچی کو ڈانٹ رہی ہو۔۔۔؟؟" اتنی پیاری تو ہے وہ۔۔۔؟؟ پری آ جاؤ بیٹا، میرے پاس بیٹھو تم اور اس شرارتی گڈے کو مجھے دے دو۔۔۔" بیگم ضیاء نے فوراً پری کو اپنے پاس بلایا تھا اور پری مرزوق کو لے کر اپنی جگہ سے اٹھ کر انشراح کی جگہ جا بیٹھی تھی جبکہ انشراح شبانہ بیگم والی سائیڈ چلی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی نظر اتروا لینا۔۔۔ ماشاءاللہ چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہو اور یہ بالوں کا جوڑا کر لو یا" کیچر لگا لو یہ دیکھو یہ اس شرارتی نے بالوں کی لٹوں پر کیسے کیک کی کریم لگا دی ہے۔۔۔" انشراح کی امی بھی پری کو اپنے ساتھ لگا کر پیار کرنے لگی تھیں اور ساتھ ہی انھوں نے پاس بیٹھی بیگم ضیاء کی گود سے مرزوق کو لے کر چوما تھا جس کے پورے منہ کے اطراف میں چاکلیٹ لگ گئی تھی۔۔۔ عائشہ اور مرسب بھی خود کم کھا رہے تھے اپنے فیس کو زیادہ کھلا رہے تھے اور مرسب نے تو اپنے کریم والے منہ سے انشراح کو کس کرتے ہوئے اس کے ایک گال پر بھی کریم لگا دی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی تینوں دیورانی جیٹھانی نے ایکا کیا ہوا ہے آج تینوں بجلیاں گرانے کی پوری" تیاری کر کے آئی ہیں۔۔۔ ہماری جزا اور انشراح کو دیکھیں ذرا۔۔ جتنے خوبصورت خواب نگر" کے شہزادے ہیں ناں اللہ نے اتنی ہی پیاری شہزادیاں بھی ان کے" نصیب میں لکھی ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ مستقبل میں "خواب نگر" کا نام بدل کر "روپ نگر" رکھنا پڑے گا۔۔۔" پلوشہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اس کی

URDU NOVEL BANK

بات سن کر جزا اور انشراح مسکرا دی تھی جبکہ پری کی گردن فخر سے کچھ زیادہ ہی اکڑ گئی تھی۔۔۔

تھینکس آپی اینڈ تھینک یو آنٹی۔۔۔ دیکھا امی جان میری خوبصورتی کے کتنے" چرچے ہو رہے ہیں ایک آپ ہیں جو مجھ جیسے "ہیرے" کی قدر نہیں کرتیں۔۔۔" پری ماں سے کہتے ہوئے اپنے بال سمیٹ کر جوڑے میں باندھ ہی رہی تھی کہ تبھی اس کی نظر سامنے بیٹھے "اپنے انگریز" پر پڑی تھی جو خفیف سے انداز میں نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے بال باندھنے سے روک رہا تھا۔۔۔ اس کے بلکل پاس ہی انشراح کا انگریز بھی بے تکلفی سے مرسب سے باتیں کرتی انشراح کو میٹھی نظروں سے دیکھ رہا تھا جبکہ ان کے پاس بیٹھا جزا کا انگریز ذی العید سے باتوں میں گم تھا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پری نے اپنے انگریز کو آنکھیں دکھاتے ہوئے "باز" رہنے کی اشارہ کیا تھا اور اپنے پاس بیٹھی پلوشہ کے بالوں سے کیچر کھینچ کر اپنے سارے بال کیچر میں جکڑ لئے تھے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

افففففف۔۔۔۔ جنگلی بلی ، میرے بال کیوں کھولے اور یہ ایسے مت لگاؤ اندر" جاکر ہیئر پنز سے بس سائیڈ کے بالوں کو سمیٹ کر سیٹ کر لو۔۔۔ اس ڈریس پر کھلے بال اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔۔" پلوشہ نے بالوں کا جوڑا باندھتے ہوئے سر پر دوپٹہ ٹکا لیا تھا۔۔۔ اسی وقت تینوں خرگوش جو جزا پری کے ساتھ آتے ہوئے ، نجانے کہاں غائب ہوگئے تھے۔۔۔؟؟؟ اچانک اندر آئے تھے اور انھوں نے جزا انشراح سمیت اس کی امی کی گود میں موجود تینوں جونیئر

bunnies

کو بڑی بڑی چاکلیٹس تھما دی تھیں اور اپنی خوراک کے ساتھ سینیئر خرگوشوں کو دیکھتے ہی جونیئر مچل اٹھے تھے۔۔۔ تبھی محمر ، محود اور مہران نے ان تینوں کو گود میں لے کر ان کی صورت پر لگا کیک بھی صاف کر دیا تھا۔۔۔

کہاں غائب ہوگئے تھے گدھے کے سر سے سینگ کی طرح۔۔۔۔؟؟؟" یہ" سوال پری کی طرف سے آیا تھا اور ساتھ ہی پلوشہ نے ایک زور کی دھپ اس کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کمر پر رسید کی تھی جبکہ شبانہ بیگم نے گھور کر اسے دیکھا تھا اور باقی سب مسکرانے لگے تھے مگر پری بہن کے اس وار پر بلبلا اٹھی تھی۔۔۔

"آپی ، خبردار جو اس جزا چڑیل کی طرح مجھ پر حملے کئے سوچ لیجیئے گا آپ کے میاں کو بتا دونگی کہ آپ نے ان کا نک نیم کیا رکھا ہوا ہے۔۔۔" پری نے بیگم ضیاء کی وجہ سے پلوشہ کے کان میں سرگوشی کرکے اسے دھمکایا تھا جو اس کی بات سن کر گھبرا گئی تھی اور جھٹ سے اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"میری بہن نہیں ہو۔۔۔؟؟؟ کچھ مت کہنا پلیززز۔۔۔" ایک تو بدتمیز پری کے ہاتھ میں سب کی دکھتی رگ موجود تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتاؤ"

bunnies

کہاں گئے تھے۔۔۔؟؟؟ کیا جزا کی بات کو سیریس لے لیا۔۔۔؟؟؟ ارے لیڈی خرگوش محشم بھائی ڈھونڈیں گے۔۔۔ تم لوگ محبت مت کرو۔۔۔" پری نے شان

URDU NOVEL BANK

بے نیازی سے کہتے ہوئے ان تینوں کے چہروں کو دیکھا تھا جو ساری خواتین کی موجودگی میں اس کی بات سن کر خجل سے ہوگئے تھے۔۔۔

توبہ ہے پری بھابھی۔۔۔ ہم باہر گئے تھے بچوں کی چاکلیٹس اور کوکیز مہران" گاڑی میں بھول آیا تھا وہی لینے گئے تھے۔۔۔" محود نے پری کے بار بار پوچھنے پر بتایا تھا اور تبھی ملازمہ بھی کھانا لگنے کی اطلاع لے کر اندر چلی آئی تھی۔۔۔ سب سے پہلے مرد حضرات محمش اور مخشف کے سوا لاؤنج سے باہر نکلے تھے۔۔۔ ان کے پیچھے پیچھے پلوشہ کے ساتھ سبھی خواتین بھی چلی گئی تھیں مگر جزا کی نظر جیسے ہی اپنے دونوں دیوروں پر پڑی اس نے حیرت سے انھیں دیکھا تھا اور اس کے بعد ایک نظر اپنے ساتھ والے صوفے پر بیٹھی انشراح اور پری کو دیکھا تھا جو اس کے ساتھ ہی باہر جانے کو اٹھ گئی تھیں تینوں خرگوش بھی وہیں رکے ہوئے اور انھوں نے فوراً انشراح اور پری کو وہی روک دیا تھا۔۔۔ شاید اس وقت بھی کوئی خرافات ان کے دماغوں میں چل رہی تھی تبھی سب کے جاتے ہی وہ جزا کے سامنے پہنچے تھے۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ذرا باہر جاکر سنبھال لیجیئے گا۔۔۔ کچھ پکس بنانی ہیں بھائی بھابھی کی آپ کی" مدد درکار ہے سرکار اعلیٰ۔۔۔۔" محمر نے جزا سے ملتجی لہجے میں کہا تھا۔۔۔

بلکل نہیں۔۔۔ محشم اور نانا جان دونوں ساتھ ہیں۔۔ یہ سب بعد میں کرتے" رہنا اس وقت بلکل اچھا نہیں لگے گا سب باہر ہیں اور یہ لوگ اندر رہیں گے تو فوراً آنٹی انکل لوگ پوچھیں گے۔۔۔ چلو باہر۔۔۔۔" جزا نے محمر کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

دو منٹ کی بات ہے یار۔۔۔ آپ بھائی کو ہینڈل کر لیجیئے گا بس اور آپ لوگ" وہاں کیا کھڑیں ہیں جلدی سے آئیں یہاں۔۔۔ کولاج بنانا ہے میں نے۔۔۔ آپ دونوں یہاں کھڑی ہو جائیں جونیئرز کے ساتھ۔۔۔۔" مہران بولتا ہوا شوخی سے مسکراتے ہوئے محمش اور محشف کو پکڑ لایا تھا۔۔ محمش نے اپنی شرارتی پری کے پاس آتے ہی اس کا ہاتھ تھام کر چپکے سے اس کے بالوں میں لگا کیچر اتار کر اپنے کوٹ میں رکھ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واپس کر دیں یہ میرا نہیں آپی کا ہے اس لئے اسے یادگار کے طور پر رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔" پری نے ہلکی آواز میں محمش سے کہا تھا اور محمش نے فوراً اس کیچر کو اپنے کوٹ سے نکال کر ایسے پھینکا تھا جیسے وہ کیچر نہیں سانپ ہو۔۔۔۔

اب میں نے اتنا خوفزدہ ہونے کی بھی نہیں کہا تھا۔۔۔" پری ناک چڑھا کر بولی" تھی جبکہ انشراح کا دل اپنے انگریز کو پاس آتے دیکھ کر زور زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

بہت حسین لگ رہی ہیں انشراح۔۔۔ بے حد خوش نصیب ہوں میں کہ اللہ نے" مجھے دنیا میں حور عطا کی ہے۔۔۔۔" مخشف نے انشراح کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اس کے جھکے سر اور شرم سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر سرگوشی کی تھی۔۔۔

بھابھی یار، ہم سے زیادہ شدت سے یہ ڈیمانڈ "وہاں" سے آئی ہے پیچھے" دیکھیں۔۔۔ کیسے دونوں لو برڈز ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے کھڑے ہیں۔۔۔" محمر جو کب سے جزا سے بحث میں بزی تھا اچانک سے جزا کے پیچھے کھڑے محمش مخشف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری اور انشراح کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا تھا تبھی محمش اور محشف نے جزا کے پلٹنے سے پہلے ہی جلدی سے گھبرا کر پری اور انشراح کا ہاتھ چھوڑا تھا مگر جزا سے دونوں کی یہ حرکت مخفی نہیں رہی تھی اور پھر وہ بنا کسی بحث کے تاسف سے سر ہلاتی عائشہ کو لے کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکاح کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔۔۔ ننھی جزا کو سارہ نے آج موقع کی مناسبت سے خوبصورت سا شرارہ پہنایا تھا تو محشم نے بھی ماں کی فرمائش پر سفید کرڑکڑاتا ہوا شلوار قمیض پہنا تھا ، سر پر خوبصورت سا مہرون کلاہ اور مہرون جیکٹ میں وہ چھوٹا سا دولھا اتنا خوبصورت لگ رہا تھا کہ زارا اور سارہ سمیت یوسف اور ولید نے بھی اسے اپنے گلے لگا کر ڈھیروں پیار کیا تھا۔۔۔ جزا کے دادا جان اور دادی بھی پوتے اور اس کی بیوی کی خوشی میں خوش تھے۔۔۔ سرفراز صاحب بھی نواسے اور نواسی

URDU NOVEL BANK

کی اس خوبصورت جوڑی کو دیکھ کر بے حد خوش تھے۔۔۔ خاص کر اس بات سے بھی کہ ان کی بیٹیوں کی اولادیں اب ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے سے جڑی رہیں گی۔۔ حالانکہ انھیں جب زارا نے محشم اور جزا کے نکاح کے بارے میں فون پر بتایا تھا تو انھوں نے دبے لفظوں میں بیٹی سے کہا تھا کہ محشم اور جزا کی عمروں میں زیادہ فرق ہے اسی لئے جزا کا نکاح محشم کی بجائے اگر مخشف سے ہوتا تو زیادہ بہتر تھا مگر زارا نے ان کا اعتراض یہ کہہ کر ختم کر دیا تھا کہ سارہ جو بچپن سے محشم کی دیوانی تھی اس نے خود شروعات سے محشم کو ہی اپنی بیٹی کے لئے سوچا ہوا تھا اسی لئے زارا نے بھی بہن کی خواہش کو مقدم جانا تھا۔۔۔ بیٹی کی بات سن کر سرفراز صاحب خاموش ہوگئے تھے۔۔۔ فاتح بھی ماموں ہونے کے ناطے دونوں بھانجا بھانجی کی خوشی میں خوش تھا مگر نائلہ کو یہ بے جوڑ نکاح ایک آنکھ نہ بھایا تھا۔۔۔ بڑے ہونے کے بعد وہ اپنے کسی ایک بیٹے کے لئے جزا کو مانگنے کا ارادہ رکھتی تھی مگر زارا کے یوں اچانک نکاح کے فیصلے پر اس نے سسر کے سامنے خاصی ناگواری ظاہر کی تھی بہرحال نکاح بخیر و عافیت ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف بھائی۔۔۔ میں نے اپنی اکلوتی بیٹی کا نصیب آج آپ کے بیٹے سے جوڑ" دیا ہے۔۔۔ میرے فیصلے کا مان رکھیئے گا۔۔ جوانی کی دہلیز پر پہنچنے کے بعد میں آپ کی امانت آپ کو سونپ دونگا۔۔ میری بیٹی کو میرے جیسا ہی پیار دیجیئے گا۔۔۔" وقت رخصت یوسف کے گلے لگتے ہوئے ولید نے یوسف سے کہا تھا جواباً یوسف نے اس کا شانہ تھپتھپاتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

میری کوئی بیٹی نہیں ہے ولید، مگر جزا جب سے پیدا ہوئی ہے میں نے اسے" اپنی بیٹی سے کم نہیں جانا ہے۔۔۔ تمھیں اس کی طرف سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔ میرے لئے جزا میری بہو نہیں بیٹی تھی، بیٹی ہے اور ہمیشہ بیٹی ہی رہے گی۔۔۔" یوسف کی بات سن کر ولید پرسکون ہوگیا تھا۔۔ اس نے اپنی بیوی کی خواہش کے مطابق ایک ہفتے کے اندر اندر جزا کا نکاح کروایا تھا۔۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اس نے ٹھیک کیا تھا یا نہیں مگر وہ اتنا جانتا تھا کہ اس کی بیٹی اس کی زندگی تھی جسے وہ والہانہ چاہتا تھا اور اگر محشم کے حوالے سے اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مستقبل میں کسی بھی طرح کی شکایت ہوئی تو وہ جس قدر جلدی میں اس تعلق کو جوڑ بیٹھا تھا توڑنے میں بھی بلکل دیر نہیں کرے گا۔۔۔۔

محمش اور محثف کی شادی کی ڈیٹ جزا کے پر زور اصرار پر دس دن بعد کی رکھی گئی تھی۔۔۔ اس نے اس بارے میں پہلے ہی نانا جان اور محشم سے بات کر لی تھی مگر اور کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا۔۔ وہ عین وقت پر چاروں دلہا دلہن کو سرپرائز دینا چاہتی تھی۔۔۔ اصل میں شادی کی ساری تیاریاں تو کب سے ہو چکی تھیں مگر ہر بار کسی نہ کسی مسئلے کی وجہ سے ڈیٹ آگے بڑھ جاتی تھی مگر اس بار جزا نے خود اپنی شرارتی پری اور شریف سے دیور سے کو مزید آزمائش میں نہ ڈالتے ہوئے خود ہی بے حد قریبی ڈیٹ رکھ کر محمش اور محثف کو خوش کر دیا تھا حالانکہ انشراح کے گھر والے اتنی جلدی کے حق میں نہیں تھے مگر محشم اور سرفراز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب نے اتنے خلوص سے ان سے التجا کی تھی کہ ضرار صاحب کو مانتے ہی بنی تھی۔۔۔

ڈیٹ فکسنگ کے بعد مخث جو پہلے ہی انشراح کے پاپا مما سے اسے باہر لے جانے کی اجازت محشم کے ذریعے لے چکا تھا ڈیٹ ڈیسائیڈ ہوتے ہی خوشی سے بے قابو ہوتا اپنے طے شدہ پروگرام کے مطابق انشراح کو اپنے ساتھ لے کر جانے ہی لگا تھا کہ اچانک پری کی مسلسل گھوریوں سے محمش کو بھی پری کو آئس کریم کھلانے کا جوش چڑھ گیا تھا اور اس نے جوش جذبات میں محشم کے ساتھ ساتھ ڈائریکٹ ابرار شاہ سے ہی پری کو باہر لے جانے کی اجازت طلب کر لی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابرار شاہ اس کی بات سن کر ایک پل کو خاموش ہوگئے تھے اور سامنے بیٹھے محشم نے برہمی سے محمش کو گھورا تھا جبکہ بڑے بھائی کی خود پر جمی سنجیدہ و برہم نظریں دیکھتے ہی محشم کی سٹی گم ہوگئی تھی۔۔۔ وہ ایک دم چپ کا چپ رہ گیا تھا لیکن بھلا ہو پلوشہ کا جو بہنوئی کی مدد کو فوراً میدان میں کود پڑی تھی اور اس نے بھی ذی العید کے ساتھ آناً فاناً آئس کریم کھانے جانے کا پروگرام بنا لیا تھا۔۔ اس

URDU NOVEL BANK

کا بیٹا سو چکا تھا اسی لئے اسے ساس کے حوالے کرکے اس نے تیاری پکڑ لی تھی پھر تینوں خرگوشوں کا بھی اچانک آئس کریم کھانے کا موڈ بن گیا تھا اور انھوں نے بھی کباب میں ہڈی بن کر بھائیوں اور دونوں بھاوجوں کے ساتھ جانے کی ضد شروع کر دی تھی بنا مخشف اور محمش کی گھورتی نظروں کی پرواہ کیئے۔۔۔ پھر ابرار شاہ کے ساتھ ضیاء صاحب اور سرفراز صاحب نے ان سب کو ہی اجازت دے دی تھی۔۔۔ سرفراز صاحب نے محشم سے بھی کہا تھا کہ وہ جزا کو اپنے ساتھ لے جائے مگر محشم نے نانا کی بات سننے سے پہلے ہی انھیں انکار کر دیا تھا جبکہ کتنے دنوں کے بعد بلکہ مہینوں کے بعد جزا کا بھی دل چاہا تھا کہ وہ بھی سب کی طرح محشم کے ساتھ آؤٹنگ پر جائے مگر محشم کے صاف انکار پر اس کا موڈ بری طرح خراب ہوگیا تھا اور اس نے ذی العید کی کسی بات پر مسکراتے ہوئے محشم کو قہر بھری نظروں سے گھور کر دیکھا تھا۔۔ اتفاق سے مسکراتے ہوئے محشم کی بھی نظر اسی وقت جزا پر گئی تھی اور اس کے چہرے پر پھیلی برہمی دیکھ کر وہ ٹھٹھک گیا تھا۔۔۔ محشم کے اپنی طرف متوجہ ہوتے ہی جزا ایک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ کر پری کے روم کی طرف چلی گئی تھی جبکہ پیچھے بیٹھا محشم اچانک سے جزا کے بگڑے تیوروں کو دیکھ کر حیران سا یہ سوچنے لگا تھا کہ اس نے اب آخر ایسا کیا کر دیا جو اس کی نخریلی بیوی کی طبع ناز پر گراں گزرا تھا۔۔

جانے سے پہلے پری اور انشراح چادر اوڑھنے پری کے روم میں آئی تھی دونوں نے ہی جزا کو بھی اپنے ساتھ چلنے کی کہا تھا اور محشم کو بھی راضی کرنے کی ذمہ داری پری نے اپنے سر لے لی تھی مگر جزا نے اسے صاف منع کر دیا تھا اور محشم سے بھی کوئی بات نہ کرنے کی سختی سے ہدایت دی تھی جواباً پری پھر سے اسے ایک ہزار ایک باتیں سنا کر پیر پٹختے ہوئے انشراح کو ساتھ لے کر چلی گئی تھی اور پھر سب کے جانے کے بعد محشم کے گھر جانے کے بلاوے پر ہی جزا سوجے ہوئے منہ کے ساتھ پری کے روم سے باہر آئی تھی۔۔۔ باہر لاؤنج میں ہی نانا جان اور محشم اس کے منتظر کھڑے تھے جزا نے چادر درست کرتے ہوئے شبانہ بیگم سے بچوں کی بابت پوچھا تھا۔۔ انھوں نے بتایا تھا کہ تینوں بچوں کو بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سینیئر خرگوش اپنے ساتھ ہی لے گئے تھے۔۔۔ ان کی بات سن کر جزا نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ اس کے تینوں بچے ماں سے زیادہ چچاؤں سے اٹچ تھے اور اب تو تینوں سینیئر خرگوشوں کے ساتھ مخشف اور محمش بھی تھے اسی لئے ان تینوں جونیئر خرگوشوں کے عیش تھے۔۔۔ پھر محشم سب سے ملنے کے بعد نانا جان اور جزا کو ساتھ لے کر گھر کے لئے نکل گیا تھا۔۔۔

"میں پیچھے بیٹھوں گی۔۔۔" محشم نے اس کے لئے جیسے ہی فرنٹ ڈور کھولا جزا نے تڑخ کر کہا تھا۔۔۔

"مجھ سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا نہیں جاتا۔۔۔" سرفراز صاحب نے بنا جزا کو مخاطب کئے کہا اور پچھلا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئے۔۔۔ تبھی دل پر جبر کرتے ہوئے جزا فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی اور محشم جو اس دوران خاموش کھڑا تھا۔۔۔ جزا کے بیٹھتے ہی وہ گھوم کر دوسری طرف گیا تھا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی جبکہ جزا کھنکھیوں سے پیچھے بیٹھے نانا جان کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔ اس نے نوٹس کیا تھا کہ گھر سے یہاں تک سرفراز صاحب نے نہ تو جزا کو مخاطب کیا تھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور نہ ہی اس سے کوئی بات کی تھی بلکہ اب بھی وہ اس سے مخاطب ہوئے بنا اپنی مجبوری بتا کر پیچھے بیٹھ گئے تھے اور چلتی گاڑی سے باہر کے نظاریں دیکھنے میں گم ہوگئے تھے۔۔۔ نانا جان کے بعد اس کی نظر اپنے پاس بیٹھے محشم پر پڑی تھیں۔۔۔

آج کتنے ہی عرصے بعد وہ اس ساحر شخص کے ساتھ اس کی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی حالانکہ اسے "خواب نگر" واپس آئے کافی وقت بیت گیا تھا۔۔ اس دوران اس کا کئی بار باہر آنا جانا بھی ہوا تھا بچوں کو ڈاکٹرز کے پاس لانے لے جانے کے لئے ان کی شاپنگ یا پھر دوسرے ضروری کاموں کے لئے وہ ہر بار محشم کا ساتھ جانے کے بجائے کبھی مخشف ، محمش یا تینوں خرگوشوں میں سے کسی نہ کسی کی خدمات حاصل کر لیتی تھی۔۔۔ سینیئر

www.urdunovelbank.com

bunnies

کا کالج ختم ہونے کے بعد یونیورسٹی شروع ہوتے ہی محشم نے ان تینوں کی فرمائش پر انھیں گاڑی دلوا دی تھی ساتھ ہی مخشف اور محمش نے بھی اپنی اپنی

URDU NOVEL BANK

بائیک ان کے حوالے کر دی تھی تو وہ اب آزادانہ کبھی بائیک تو کبھی گاڑی لے کر سیر سپاٹوں پر نکل جاتے تھے اور ان کے پاس سواری ہونے کی وجہ سے جزا کو سب سے زیادہ آسانی ہوئی تھی اسی لئے اس کا محشم کے ساتھ کہیں بھی جانا نہیں ہو سکا تھا۔۔۔ آج بھی وہ محمش کے ساتھ اس کی گاڑی میں آئی تھی اور اگر ان لوگوں کا آئس کریم کھانے کا پروگرام نہیں بنتا تو اب بھی وہ محشف یا محمش کے ساتھ ہی جاتی مگر اب محشم کے ساتھ جانا اس کی مجبوری تھا۔۔۔

نانا جان پیچھے بیٹھے بیٹھے شاید غنودگی میں چلے گئے تھے تبھی جزا کو شرارت سوجھی تھی اس نے اپنی سیٹ بیلٹ کو ڈھیلا کیا تھا اور خود گھوم کر محشم کی طرف رخ موڑ کر بیٹھ گئی تھی اور بغور

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اپنے خوبصورت شہزادے کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔ کچھ دیر پہلے ضیاء صاحب کے گھر کی طرح محشم کو دیکھ کر ایک پھر جزا کے دل کی دھڑکنیں تھمنے لگی تھیں۔۔۔ وہ واقعی مردانہ وجاہت کا شاہکار تھا۔۔۔ گولڈن براؤن بال جو کچھ دیر پہلے ایک سائیڈ پر جمے تھے اب ان کی کچھ لٹیں پیشانی کے ایک سائیڈ جھولنے لگی تھیں ،

URDU NOVEL BANK

کھڑی لمبی ناک اور خوبصورت چاکلیٹ براؤن آنکھیں ونڈ اسکرین کے پار دیکھ رہی تھیں۔۔۔ کھڑی ناک اس وقت گالوں کی ہم رنگ سرخ سی ہو رہی تھی اور اس کے خوبصورت کٹاؤ والے گہرے سرخ ہونٹ باہم ایک دوسرے میں پیوست تھے۔۔۔

سفید مضبوط بھورے بالوں والے ہاتھ سختی سے اسٹیئرنگ پر جمے ہوئے تھے۔۔۔ پیچ کلر کوٹ کا عکس اس کے فیس پر بھی پڑ رہا تھا جس سے اس کا سرخ و سفید کلین شیو چہرہ ہلکا پنکش لگ رہا تھا۔۔ جزا نے تسلیم کر لیا تھا کہ محشم جیسا حسن اس نے نہ کبھی پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی اب تک وہ دیکھ سکی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عورتوں میں اتنی زیادہ خوبصورتی اور حسن کا پایا جانا ایک عام سی بات تھی مگر مردوں میں اتنا مکمل حسن بہت کمی سے دیکھنے کو ملتا تھا اور جزا وہ خوش نصیب لڑکی تھی جسے محشم جیسے حسین اور مردانہ وجاہت کے شاہکار، بے حد خوبصورت مرد کی رفاقت نصیب ہوئی تھی۔۔۔ وہ خوبصورت تھا مگر اپنے باپ کی طرح اپنی خوبصورتی سے بے نیاز تھا۔۔۔ جزا کو اس کی ماں نے بتایا تھا کہ اسے اپنے بہنوئی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور زارا کے شوہر یوسف کی یہی بات سب سے زیادہ پسند تھی کہ اسے اپنی خوبصورتی کا بلکل غرور نہیں تھا۔۔۔۔

گاڑی میں اس وقت تین نفوس موجود تھے۔۔۔ نانا جان پیچھے بیٹھے اونگھ رہے تھے مگر جزا اور محشم دونوں جاگ رہے تھے اور اتنے خاموش تھے کہ اس گمبھیر خاموشی میں وہ دونوں اپنی سانسوں کے ساتھ دھڑکتے دل کی آواز بھی صاف سن سکتے تھے۔۔۔ خاموشی سے بیٹھی جزا کی نظریں مسلسل محشم پر ٹکی تھیں مگر وہ اس کی نظروں سے بے نیاز سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔ اس نے ایک بار بھی نظریں گھما کر جزا کی طرف نہیں دیکھا تھا اور اسی لئے جزا کو اس کی یہ سنجیدگی و بے نیازی بری طرح بے چین کرنے لگی تھی۔۔۔ وہ جو کچھ دیر پہلے محشم سے بے حد خفا تھی اب محشم کی یہ خاموشی اسے چبھنے لگی تھی تبھی اس کے دماغ میں جیسے کچھ کلک ہوا تھا۔۔۔ اس نے فوراً اپنی گود میں رکھے پرس پر گرفت مضبوط کی اور پرس سے فون نکال کر کھڑکی کی طرف رخ موڑ کر بیٹھ گئی اور کچھ ٹائپ کرنے لگی تھی۔۔۔ یہ بے حد خوبصورت لیٹیسٹ آئی فون اسے محشف کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ذریعے محشم نے ہی دلوایا تھا کیونکہ جزا نے غصے میں محشم کے ہاتھ سے فون نہیں لیا تھا تو یہ فون بعد میں اسے محشف نے خوب ایموشنل بلیک میل کر کے دیا تھا۔۔۔

"جزا نے مسکراہٹ روکتے ہوئے اپنے فون پر ٹائپ کیا ہوا ٹیکسٹ فوراً "مائی لو کے نمبر پر سینڈ کر دیا تھا اور پھر کچھ سیکنڈ کے وقفے سے گاڑی میں فون کی بپ بجی تھی۔۔۔ یہ مخصوص ٹون گاڑی ڈرائیو کرتے اس حسین شہزادے کے فون کی تھی تبھی اس نے چونک کر سامنے ڈیش بورڈ پر رکھے اپنے فون کو اٹھا کر دیکھا تھا اور اسکرین پر "ہارٹ بیٹ" کے چمکتے الفابیٹ اور اس "ظالم" کی خوبصورت پک والا واٹس ایپ دیکھ کر محشم کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ اس نے فوراً گاڑی کی اسپیڈ سلو کرتے ہوئے ایک ہاتھ فون اٹھا کر دیکھا تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تیری بے رخی کے صدقے تیری سنگ دلی کے قرباں

URDU NOVEL BANK

میرا دل دکھانے والے تجھے کون سی دعا دوں----؟؟

محشم نے پوری آنکھیں کھول کر شعر پڑھا تھا اور پھر ضبط سے جبڑے بھینچتے ہوئے بے نیازی سے باہر دیکھتی اپنی سانسوں پر قابض اس "ظالم لڑکی" کو دیکھا تھا اور شدید طیش میں فون سامنے ڈیش بورڈ پر پٹخنے والے انداز میں رکھا تھا۔۔ پھر کچھ ہی دیر کے وقفے سے اس کے فون کی بپ بجی تھی۔۔۔ محشم نے دوبارہ فون اٹھا کر دیکھا تھا۔۔۔ "ہارٹ بیٹ" کا دوسرا واٹس ایپ تھا۔۔۔ محشم نے دوبارہ سے میسج کو کھول کر دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ذرا ذرا سی بات پر

یہ طرح طرح کے عذاب کیوں

جو کبھی کسی سے خفا نہ ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اپنے بارے میں کیا خیال ہے---؟؟؟ کچھ لوگ تو سنگ دلی کی آخری حد تک" پہنچ کر ظلم و ستم توڑنے کی انتہا پار کر چکے ہیں-- خود کتنا ہی دل دکھا لیں مگر دوسروں کی جائز خفگی سے بھی شکایت ہے---" محشم نے بھی گاڑی ایک طرف روک کر فوراً ریپلائے دیا تھا---

مجھے آئس کریم کھانی تھی ، سالوں ہوگئے مجھے باہر گئے ہوئے--- کسی کو" خیال نہیں میرا سب کی اپنی مرضی اور اپنا دل ہے--- پہلے کبھی کسی نے میرے دل کا خیال کیا اور نہ ہی اب کسی کو خیال ہے---" محشم کے گلے کا کوئی جواب نہیں آیا تھا بلکہ دوسری طرف سے ایک نئی شکایت چلی آئی تھی--- محشم اس شکایت پر ایک گہری سانس کھینچ کر رہ گیا تھا--- گھر اب پانچ منٹ کی دوری پر ہی تھا اسی لئے اس نے بنا کوئی جواب دیئے گاڑی گھر کے سامنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے جا کر روکی تھی اور پھر اس نے سیٹ بیلٹ اتارتا جزا کا ہاتھ اچانک تھام لیا تھا پھر مڑتے ہوئے نانا جان کو آواز دی تھی جو کافی دیر سے اونگھ رہے تھے۔۔۔

"نانا جان ، گھر آگیا ہے اتریں۔۔۔" محشم نے سرفراز صاحب کو آواز دے کر جگایا تھا اور وہ اس کی بات سن کر ہڑبڑا کر جاگے تھے۔۔۔

"گھر آگیا۔۔۔؟؟؟ اچھا اچھا۔۔۔" وہ دروازہ کھول کر اتر گئے تھے تبھی خاموش بیٹھی جزا نے بھی محشم سے ہاتھ چھڑوا کر اترنا چاہا تھا مگر محشم نے اس کا ہاتھ چھوڑ کر پوری گاڑی آٹومیٹک لاک کر دی تھی۔۔۔ اس کے بعد اپنے فون سے نانا جان کا نمبر ڈائل کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نانا جان میں ابھی آ رہا ہوں ، مال روڈ تک جا رہا ہوں۔۔۔ جزا میرے ساتھ ہی ہیں۔۔۔ ہم تھوڑی دیر تک لوٹ آئیں گے۔۔۔" سرفراز صاحب کے فون اٹھاتے ہی محشم نے بنا جزا کی طرف دیکھے کہا اور سرفراز صاحب کا جواب سن کر مسکراتے ہوئے اس نے کال ڈسکینکٹ کی اور دوبارہ گاڑی ریورس کر لی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے کہیں نہیں جانا اب--- زبردستی کے سودے مجھے اچھے نہیں لگتے--" جزا" نے گردن موڑ کر محشم کو گھورتے ہوئے کہا تھا---

وہاں میں نے اس لئے ہاں نہیں کی کیونکہ آپ میرے ساتھ کہیں آنا جانا پسند" نہیں کرتیں اسی لئے سوچا کہ کہیں آپ کو برا نہ لگ جائے---" محشم نے سامنے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا اور اس کی بات سن کر جزا لاجواب ہوگئی تھی کہ یہ سچ ہی تو تھا وہ محشم کے ساتھ ان نو دس مہینوں میں خود ہی کہیں نہیں جاتی تھی---

خود کو بچانے کے لئے بہانے بنانا آپ کو بہت اچھی طرح آتا ہے---" محشم" سے ہار ماننا تو اس نے جیسے سیکھا ہی نہیں تھا اسی لئے اب بھی ڈھٹائی سے ناک چڑھا کر بولتے ہوئے وہ باہر دیکھنے لگی تھی مگر ساری حسیات اس خوبصورت شہزادے کی طرف ہی لگی ہوئی تھیں جو آج ضرورت سے زیادہ سنجیدہ تھا--- جزا کو دل ہی دل میں کہیں اچھی طرح اس بات کا احساس تھا کہ اس نے آج محشم کے ساتھ بے حد زیادتی کی تھی--- وہ دس مہینے سے اپنے بچوں کے پاس ہوتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے بھی ان سے دور تھا اور دس مہینوں بعد اس نے پہلی بار اگر انھیں پیار کر لیا تھا تو اس بات پر جزا کو اتنا بھڑکنا نہیں چاہیئے تھا۔۔۔ بھلے ہی محشم نے اس کے ساتھ زیادتی کی تھی مگر وہ دس مہینوں سے اس کی دی ہوئی سزا بھی کاٹ رہا تھا اور جب وہ "خواب نگر" آکر رہنے بھی لگی تھی۔۔ سب کچھ کافی حد تک درست ہوچکا تھا اور معمول پر بھی آتا جا رہا تھا تو اسے بھی اپنے رویئے میں لچک لانی چاہیئے تھی کہ بہرحال محشم اس کا شوہر اور اس کے بچوں کا باپ تھا۔۔۔ پھر یہ بھی طے تھا کہ اب وہ محشم سے الگ ہونے اور دور جانے کا تو مر کر بھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ نانا جان کی اس جان لیوا دھمکی کے سوا بھی وہ اس شخص کے بنا قطعی نہیں رہ سکتی تھی۔۔۔ محشم کے بنا گزارے ہوئے وہ آٹھ ماہ اس کے لئے قیامت سے کم نہیں تھے اور پچھلے دس مہینوں سے وہ روز رات کو محشم کی ذات میں گم ہوکر اس کے پرتحفظ بازوؤں کے حصار میں قید خود کو اسی "بات کا یقین دلاتی تھی کہ وہ اب محشم کے "پاس" اور اس کے "ساتھ تھی۔۔۔ جو وقت اس نے محشم کے بنا تڑپتے ہوئے گزارا تھا وہ جتنا اذیت ناک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اتنا ہی طویل بھی ثابت ہوا تھا اسی لئے وہ خفگی کے باوجود روز رات کو اس کے سینے پر سر رکھ کر سوتی تھی۔۔۔ وہ محشم کی موجودگی میں پچھلے آٹھ ماہ جس اذیت کا شکار رہی تھی لاشعوری طور پر وہ محشم کے "قریب" رہ کر اس اذیت کو دور کرنے کا سامان کرتی تھی۔۔۔ اپنے آس پاس محشم کی موجودگی محسوس کرتے ہی اس کے دل میں سکون اور اطمینان کی لہریں سی اترنے لگتی تھیں۔۔ اسی سکون و طمانیت نے جزا کو محشم سے لاکھ خفگی کے باوجود الگ بستر پر سونے کی اجازت نہیں دی تھی۔۔۔۔

وہ شخص اپنی کج ادائیوں کے باوجود بھی جزا کے دل کا مکین تھا اور یہی اس شہزادے کی اضافی خصوصیت تھی کہ وہ جزا کی "محبت" تھا مگر خود اسی محبت کی پناہوں میں سکون پانے والی جزا کو یہ کون سمجھاتا کہ شدید محبت کے باوجود وہ محشم ابراھیم کی ذات کو پچھلے دس مہینے سے کتنی "بے سکونی" سے دوچار کر رہی تھی۔۔۔ کیسے پل پل وہ اس کو بے نیازی ، لاتعلقی اور دوری کی مار مار رہی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گاڑی کو بریک لگتے ہی اچانک سیٹ کی پشت سے سر ٹکائے بیٹھی جزا کی سوچوں کو بھی بریک لگا تھا۔۔۔

"آئس کریم یہاں ہی لے کر آؤ یا باہر چل کر کھانی ہے۔۔۔؟؟؟" محشم نے مال روڈ کے شروعات میں ہی ایک سائیڈ پر گاڑی پارک کرتے ہوئے سوالیہ نظروں سے جزا کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ جزا نے خوبصورت سے مال روڈ کی جگمگاتی صاف ستھری شاہ راہ کو بغور دیکھا۔۔۔ جگمگ کرتی دوکانیں اور باہر پھیلی گہما گہمی کو دیکھ کر اس نے سیٹ بیلٹ کھولی تھی اور سامنے خوبصورت لائٹنگ سے جگمگاتے روڈ پر چلتی ہوئی وہ ایک طرف بنے چھوٹے سے آئسکریم پارلر کی طرف بڑھتی چلی گئی تھی مگر وہاں اندر شاید ایک دو فیملیز موجود تھیں جو پارلر کے شیشے کے گیٹ کے باہر سے ہی نظر آ رہی تھیں۔۔۔ محشم اس کے پیچھے پیچھے ہی آ رہا تھا۔۔۔

"آئسکریم لے لیں ، کھاتے ہوئے واک کریں گے یہیں کچھ دیر۔۔۔ پھر گھر واپس چلیں گے۔۔۔" جزا نے پرشوق نظروں سے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم اثبات میں سر ہلاتا ہوا آئسکریم لینے چلا گیا تھا۔۔۔ یہ اکتوبر اینڈ تھا اور مری میں ٹھنڈ کا گراف کافی حد تک بڑھ چکا تھا۔۔۔ خوبصورت خنک ہوائیں چلنے لگی تھیں۔۔۔ جزا کی اوڑھی ہوئی چادر کافی موٹی تھی تبھی سردی سے اس کی کافی حد تک بچت ہوگئی تھی ورنہ اتنی ٹھنڈ میں ٹھنڈی آئسکریم کھا کر اس کی حالت خراب ہو جانی تھی۔۔ کچھ ہی دیر میں محشم اس کا فیورٹ اسٹرابیری فلیور لے آیا تھا۔۔۔ اپنے لئے محشم نے ٹوٹی فروٹی فلیور لیا تھا۔۔۔ جزا اپنا کپ لے کر روڈ کے دوسرے طرف سامنے والی لائن میں چلی گئی تھی۔۔۔ محشم بھی اس کے ساتھ ساتھ ہی ہاتھ میں اپنا کپ تھامے چلنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کل ڈیڈ کے فرینڈ علی انکل کو کال کروں گا۔۔۔ وہ ترکی میں رہتے ہیں اور" ڈیڈ کے بہت گہرے دوستوں میں تھے۔۔۔ ڈیڈ بتاتے تھے کہ دادا جان (مولانا صاحب) کے سوا علی انکل اور ان کے بابا نے بھی ڈیڈ کو دائرہ اسلام میں داخل ہونے میں بے حد مدد دی تھی۔۔۔ علی انکل ، ڈیڈ کے اسٹرگل ٹائم کے فرینڈ ہیں۔۔۔ وہ واحد انسان تھے جو مما کی ڈیڈ کے لئے فیلنگز کو شروعات سے جانتے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ انھوں نے ڈیڈ کی مما کے لئے دیوانگی دیکھی تھی۔۔۔ انھوں نے ڈیڈ کا مما کے لئے پاگل پن دیکھا تھا اور وہی تھے جنھوں نے ڈیڈ کو ہر اس وقت میں سہارا دیا جب ڈیڈ کو کسی اپنے بے حد قریبی کی ضرورت پڑتی تھی۔۔۔" محشم اپنے ساتھ چلتی جزا کو بتانے لگا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ تو یہ علی انکل ہماری شادی پر کیوں نہیں آئے تھے۔۔۔؟؟؟" جزا" نے آئسکریم سے منہ لبالب بھر کر پوچھا تھا۔۔۔ محشم اس کے آئس کریم کھانے کے انداز پر حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

سوری یہ میرا فیورٹ فلیور ہے۔۔۔ کافی وقت بعد کھا رہی ہوں تو کنٹرول مشکل" ہے۔۔۔" جزا نے محشم کی حیران نظریں اپنے اوپر محسوس کرتے ہوئے کہا مگر محشم کی حیرت کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

حیران ہونا بند کریں ، نہ میرے کھانے کو نظر لگائیں۔۔۔ آپ شاید کسی انکل" کا ذکر کر رہے تھے جو ترکی میں رہتے ہیں۔۔۔" جزا نے محشم کا دھیان خود سے اور اپنی آئس کریم سے ہٹایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہماری شادی پر وہ کوشش کے باوجود آ نہیں سکے تھے مگر انھوں نے وعدہ کیا" تھا کہ حامی سیفی کی شادی پر وہ پوری فیملی کے ساتھ آئیں گے--- ان کی دو بیٹیاں ہیں جو اپنے خرگوشوں سے بھی چار پانچ سال چھوٹی ہیں--- ہم سب سے بہت پیار کرتی ہیں---" علی انکل شاید محشم کے لئے بہت خاص تھے تبھی وہ ان کا ذکر اتنی محبت سے کر رہا تھا---

چلو جی "دو لیڈی خرگوشوں" کا انتظام تو یہاں سے ہوگیا---" جزا محظوظ سی ہوکر" بڑبڑائی--- خوبصورت رات اور محشم کے خوبصورت ساتھ نے اس کے دل و دماغ کو خاصہ ہلکا پھلکا کر دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ کہا آپ نے---؟؟" محشم جزا کی بڑبڑاہٹ تو سن نہیں پایا تھا مگر اس نے" جزا کے ہلتے ہونٹ دیکھ لئے تھے---

نہ--- نہیں--- کچھ نہیں--- اچھا ترکی سے یاد آیا--- آپ تو کئی سال ترکی" میں رہ کر آئے ہیں ناں تو کیا آپ کو ٹرکش لینگویج آتی ہے---؟؟؟" جزا نے اپنی طرف دیکھتے محشم کو ٹوکتے ہوئے پوچھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں آتی ہے۔۔۔۔" محشم سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے اب سامنے دیکھ کر" چلنے لگا تھا۔۔۔ اس کی جزا جو نہ کرے وہ تھوڑا تھا۔۔۔۔

تو مجھے ٹرکش میں کچھ سنائیں۔۔۔" جزا نے نئی فرمائش کی تھی۔۔۔"

"کیا سناؤں یار۔۔۔۔؟؟؟ مجھے کسی بھی زبان میں گانے وانے نہیں آتے۔۔۔" محشم نے مبہم سا مسکراتے ہوئے کہا اور اپک چمچ آئس کریم اپنے منہ میں ڈالی تھی۔۔۔

ارے گانے وانے نہیں میرا مطلب کہ ترکی بول کر بتائیں۔۔۔ جیسے جیسے ہاں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہم دونوں ساتھ آئس کریم کھاتے ہوئے واک کر رہے ہیں۔۔۔۔"

اس کو ترکی میں کیسے بولیں گے۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے محشم سے ایکسائٹیڈ ہوکر پوچھا۔۔۔

"İkimiz de dondurma yiyoruz "

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم نے مسکراتے ہوئے ہونٹوں کو باہم ملا کر گول گول کر کے جو جملہ بولا تھا وہ جزا کے سر کے اوپر سے چلا گیا تھا۔۔۔ وہ حیرت سے آنکھیں کھول کر اپنے ساتھ چلتے محشم کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

"اتنا مشکل۔۔۔۔؟؟؟ اچھا اس کو چھوڑیں۔۔۔ اگلا بتائیں۔۔۔ ہمم۔۔۔۔ ہاں۔۔۔"

"میرا نام جزا ہے"

"اس کو ٹرکش میں کیسے بولیں گے۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے دوبارہ پورا منہ آئس کریم سے بھرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ یار یہ کیسا بچکانہ جملہ ہے یہ تو بہت ہی آسان ہے اس کو ایسے بولیں گے۔۔۔

"Benim adım Jaza Mehsham Ibrahim"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

Sen Mehsham'ın ödülüsün... Mehsham Ibrahim seni çok seviyor.. Mehsham için, siz ve çocuklarımız bütün evrensiniz. Yaşadığım sıkıntıyı bir an önce bitirmesi için Allah'a dua ediyorum ve çocuklarımı göğsüme yakın tutabileceğim ve koşulsuz sevebileceğim saati bana gösteriyorum.

آپ محشم کی جزا ہیں--- آپ سے محشم ابراھیم بے حد محبت کرتا ہے--- محشم) کے لئے آپ اور ہمارے سب بچے کل کائنات ہیں--- میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد میری باقی ماندہ آزمائش کو ختم کر دے اور جلد وہ گھڑی دکھائے جب میں اپنے بچوں کو اپنے سینے سے لگا کر ان سے بے تحاشہ پیار کر سکوں)---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم نے ایک بار پھر ترکی زبان میں جزا کا پورا نام دوہرا دیا تھا ساتھ ہی اپنی دلی خواہش بھی بیان کی تھی جسے سن کر جزا کی آنکھیں سچ مچ صدمے سے پھٹنے والی ہوگئی تھیں۔۔۔۔

یا میرے اللہ۔۔۔ اتنے سے جملے کو اتنا بڑا کر کے بولا جائے گا۔۔۔ رہنے دیں" آپ ٹرکش۔۔۔۔ اس سے اچھی تو ہماری اردو زبان ہی ہے۔۔۔ توبہ توبہ کیا جناتی زبان ہے۔۔۔۔" جزا نے گال پیٹتے ہوئے گردن موڑ کر اپنے ساتھ چلتے محشم کو گھورا جو لب بھینچ کر مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ محشم کو مسکراتا دیکھ کر اس نے "ہنہہ" کہتے ہوئے دوبارہ سے آئسکریم کھانی شروع کر دی تھی جو اب آدھی سے بھی کم بلکہ تقریباً ختم ہونے والی رہ گئی تھی جبکہ محشم نے اس کے لئے چار اسکوپس لئے تھے مگر جزا کی آئس کریم کی بھوک افففف۔۔۔۔

آپ نے ڈیٹ کافی نزدیکی رکھوائی ہے ، وقت کم ہے ابھی کافی تیاریاں کرنی ہے۔۔۔۔" محشم نے اس بار موضوع بدل دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں جہیز جوڑنا ہے آپ نے دونوں بہنوں کا جو وقت کم لگ رہا ہے۔۔۔" اس" بار جزا نے اپنی بے ساختہ امڈتی مسکراہٹ روکتے ہوئے اپنے ساتھ چلتے محشم کو ہلکا سا" چھیڑا تھا اور پورا چمچ بھر آئس کریم منہ میں ڈالی تھی جبکہ محشم نے خفگی" سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ تبھی جزا نے وضاحتی انداز میں گویا ہوئی۔۔۔

میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ کپڑوں کی شاپنگ ہی نپٹانا ہے۔۔ باقی سامان" ، میں پہلے ہی لے چکی تھی۔۔۔ بس دولہنوں کے فنکشن کے ڈریسز ، جیولری جوتے ، چوڑیاں وغیرہ لینی ہیں۔۔۔۔" جزا نے محشم کی خفا نظروں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں تو یہ کم ہے۔۔۔؟؟؟ اور سب بچوں کی شاپنگ بھی تو کرنی ہے۔۔۔۔" محشم نے جلدی جلدی آئس کریم کھاتی جزا کی بے صبری کو دیکھا اور مسکرا دیا تھا۔۔۔۔

ایک دن کا کام ہے۔۔۔ میں ایک دو دن میں پری اور انشراح کو اپنے ساتھ" لے جاؤں گی اور شاپنگ کا کام ختم کر لونگی۔۔۔ باقی ہوٹل کی بکنگ کیٹرنگ کا

URDU NOVEL BANK

کام آپ کا ہے اور ہاں پورے گھر کی زبردست ڈیکوریشن ہونی چاہیئے--- محمش بھائی ، مخشف بھائی کے رومز کی بھی شاندار سجاوٹ ہو جیسی ہماری شادی پر ہوئی تھی--- میں نہیں چاہتی کہ دونوں شادیوں میں کہیں بھی کسی بھی قسم کی کوئی کمی رہے--- پہلے ہی میری وجہ سے یہ شادیاں کافی لیٹ ہوگئیں---- اور ہاں آنی کے جو سیٹ میرے پاس ہیں--- انھیں بھی پالش کروانی ہے--- میں وہ پری اور انشراح کو دونگی--- میرے پاس پہلے سے کافی جیولری موجود ہے مما کی بھی ہے اور شادی پر بھی آپ نے کافی دے دی تھی---" جزا نے اپنی آئس کریم ختم کرکے تھوڑی آگے لگے ایک بڑے سے ڈسٹ بن میں کپ پھینک دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل نہیں---- محمش اور مخشف کی بیویوں کے لئے مما نے کافی جیولری الگ" سے بنا کر رکھی تھی اور گھر کی کنسٹرکشن کے وقت میں نے وہ ساری جیولری اپنے بینک لاکر میں رکھوا دی تھی--- آپ کے پاس جو سیٹ ہیں وہ صرف آپ کے

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔۔" محشم نے جزا کے خالی ہاتھ دیکھ کر اپنا کپ اسے تھما دیا تھا کیونکہ اپنی آئس کریم ختم کر کے وہ للچائی نظروں سے محشم کے کپ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مجھے ان دونوں کو شادی کا گفٹ بھی تو دینا ہے ناں کوئی کیا دونگی"

پھر۔۔۔۔؟؟ میری بہت خواہش تھی کہ میں ان لوگوں کو کوئی اچھا سا گفٹ دوں۔۔۔ گولڈ یا ڈائمنڈ جیولری اور مخشف محمش بھائی کو اچھے سے فون یا لیپ ٹاپ۔۔۔" جزا نے آرام سے محشم کے ہاتھ سے اس کا کپ لے اسی کے چمچ سے آئس کریم کھانی شروع کر دی تھی۔۔۔

تو کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔؟؟ خرید لیجیئے گا۔۔۔" محشم نے جزا کو الجھی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھ جیسے غریب لوگوں کے اکاؤنٹ میں اتنے پیسے نہیں ہیں کہ میں پری اور" انشراح کے ساتھ مخشف بھائی اور محمش بھائی کے لئے کوئی مہنگا گفٹ خرید سکوں۔۔۔" جزا نے اپنی شرارتی مسکراہٹ چھپانے کے لئے جلدی جلدی آئس کریم کے دو تین چمچ بھر بھر کر منہ میں رکھے تھے۔۔۔ محشم تاسف سے سر ہلاتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے اسے دیکھنے لگا تھا پھر اس نے اپنے کوٹ کی پاکٹ سے فون نکال کر اس میں تھوڑی دیر انگلیاں چلائیں اس کے بعد جزا کے کندھے پر لٹکتا ہوا اس کا بیگ آرام سے اتارا تھا اور بیگ کی اندرونی پاکٹ میں رکھا جزا کا والٹ نکالا تھا۔۔۔

سامنے ہی اے ٹی ایم ہے ذرا وہاں تک چلیں۔۔" محشم نے جزا کے ہاتھ سے کپ چھین کر پھینک دیا تھا جس میں لگی باقی ماندہ آئس کریم وہ بھوکے ندیدوں کی طرح چھوٹے سے چمچ سے کھرچ کھرچ کر نکالتے ہوئے چاٹ رہی تھی۔۔۔ محشم کے کپ پھینکتے ہی جزا نے منہ بنا کر اسے دیکھا تھا مگر محشم بنا جزا کی طرف دیکھے اس کا ہاتھ تھامے آگے بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، یہ دیکھیں فی الحال آپ کے اکاؤنٹ میں یہ بیلینس ہے اس سے آپ پری" انشراح ، سیفی محمش کے سوا مہران ، محود ، محمر ، مرزوق اور مرسب کے ساتھ ان کی بیویوں کے لئے بھی اپنی پسند کی اچھی سے اچھی جیولری خرید سکتی ہیں۔۔۔ اس کے بعد بھی آپ کے پاس اچھی خاصی رقم بچ جائے گی۔۔" محشم نے جزا کے والٹ سے اس کا ڈیبٹ کارڈ نکال کر اے ٹی ایم مشین میں ڈالا۔۔۔ جزا

URDU NOVEL BANK

کے اکاؤنٹ کی پوری ڈیٹیل اس کے سامنے مشین کی اسکرین پر آگئی تھیں---
جزا کے اکاؤنٹ میں پہلے بھی کافی رقم موجود تھی کیونکہ ایک بڑی رقم کے علاوہ محشم جزا کی غیر موجودگی میں بھی اس کی پاکٹ منی کے طور پر ہر ماہ اس کے اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر کرتا رہتا تھا مگر ابھی جزا کا غربت والا طعنہ سن کر محشم نے چلتے چلتے اس کے اکاؤنٹ میں آن لائن ٹرانسیکشن کے تھرو کافی رقم ٹرانسفر کر دی تھی تاکہ وہ اپنی مرضی سے دولھا دلھن کے لئے گفٹ لے سکے--- اس کے سوا بھی وہ روزانہ بنا مانگے ہی جزا کے والٹ میں کافی ساری رقم رکھ جاتا تھا تاکہ جزا کو ضرورت پڑنے پر کسی قسم کی پریشانی نہ ہو جبکہ اپنے اکاؤنٹ میں اتنی بڑی رقم دیکھ کر جزا نے حیرت سے محشم کو دیکھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے "غریب شوہر" اچانک اتنے امیر کیسے ہوگئے---؟؟ پہلے تو ان کے پاس" میرے بچوں کی پیدائش اور انھیں پالنے پوسنے کے لئے بھی پیسہ نہیں تھا---
اب اچانک کون سا قارون کا خزانہ ہاتھ لگ گیا---؟؟؟ جو راتو رات اتنی دولت برسنے لگی ہے---" نا چاہتے ہوئے بھی جزا کی زبان سے طنز پھسل گیا تھا---

URDU NOVEL BANK

حالانکہ ابھی کچھ دیر پہلے وہ گاڑی میں بیٹھی اپنی "زیادتی" پر نادم ہو رہی تھی مگر ایک بار پھر دوبارہ سے اس سے "زیادتی" ہوگئی تھی اور اس کے اس طنز پر محشم کا چہرہ اچانک پھیکا پڑا تھا۔۔۔ محشم کا یہ گناہ اتنا بڑا تھا کہ اس کی سزا شاید قبر تک اس کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔۔ وہ آزردگی سے سوچتاہوا جزا کو کارڈ تھما کر چپ چاپ اے ٹی ایم بوتھ سے باہر نکل گیا تھا جبکہ جزا کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔۔۔ اسے اپنی اس کٹیلی زبان پر بے اختیار غصہ آیا تھا۔۔۔ واقعی وہ ان نو دس مہینوں میں محشم کا دل دکھانے کا کام بہت اچھی طرح انجام دینے لگی تھی۔۔۔ خود کو ملامت کرتی ہوئی وہ باہر کھڑے محشم کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔ محشم نے اس سے کوئی بات نہیں کی تھی اور اسے اپنے ساتھ لئے وہ واپسی کے لئے پلٹ گیا تھا۔۔۔ ایک بار پھر اس پر ایک جامد چپ چھا گئی تھی۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد دوبارہ وہ آئس کریم پارلر کے آگے سے گزرے تھے اور محشم نے ایک بار پھر جزا کو اس کی پسند کے فلیور کا لارج سائز دلوا کر اپنی گاڑی کی سمت قدم بڑھا دیئے تھے حالانکہ اب جزا کا دل آئس کریم کھانے کو بلکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں چاہ رہا تھا مگر محشم کی گہری چپ کو دیکھ کر وہ اسے منع کرنے کی ہمت نہیں کر سکی تھی۔۔۔ مرے مرے قدموں سے محشم کے پیچھے چلتی ہوئی وہ گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی اور بے دلی سے آئس کریم زہر مار کرنے لگی تھی۔۔۔ محشم خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔ ایک بار پھر پوری گاڑی میں گہری خاموشی پھیل گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ ہی دیر میں وہ گھر پر پہنچ گئے تھے۔۔۔ جزا نے ایک دو بار ہمت کرکے اسے مخاطب کرنے کی کوشش کی تھی مگر پورے راستے محشم کی چپ نہیں ٹوٹی تھی اسی لئے گھر کے آگے گاڑی رکتے ہی سنجیدہ سے محشم پر وہ ایک خفگی بھری نظر ڈالتی ہوئی گاڑی سے اتری تھی اور اندر چلی گئی تھی۔۔۔ لاؤنج میں ہی اسے محشف اور محمش سمیت تینوں خرگوش بھی بیٹھے مل گئے تھے۔۔۔ وہ کافی پہلے ہی گھر آ

URDU NOVEL BANK

چکے تھے۔۔۔ جزا کے سامنے ہی محمر سب کے لئے کافی بنا کر لایا تھا تبھی جزا جلدی جلدی چلتی ہوئی ان کے پاس گئی اور مہران کے ہاتھ سے کافی کا مگ جھپٹ لیا تھا۔۔۔۔

"تم دوسری بنوا لو مہران ، میں نے بہت سارا ٹھنڈا کھایا ہے ابھی مجھے اس کی زیادہ ضرورت ہے۔۔۔" جزا بولتی ہوئی اپنی کافی لے کر محود کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ محمش اور محشف اس کے بلکل سامنے والے صوفے پر بیٹھے تھے۔۔۔ محشم ہموار قدموں سے چلتا دونوں بھائیوں کے پاس آیا تھا تبھی وہ دوبارہ سنجیدہ سے محشم کو بغور دیکھنے لگی تھی۔۔۔ محشم، محمش اور محشف سے پری اور انشراح کو گھر چھوڑنے کی ٹائمنگ کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔ جزا اسے خاموشی سے دیکھتی جا رہی تھی اب پتہ نہیں اس نے جزا کی نظروں کا نوٹس لیا تھا کہ نہیں مگر ایک بار بھی اس سنجیدہ سے شہزادے نے اپنی شہزادی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا اور بھائیوں سے بات کرنے کے بعد وہ سب کو کافی پیتے ہی سونے جانے کی ہدایت دے کر نماز پڑھنے کے لئے چلا گیا تھا۔۔۔ جزا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے گردن گھما کر اندر جاتے محشم کو تب تک دیکھا تھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوگیا تھا۔۔۔

واپس آ جائیں۔۔۔ اب کیا سرتاج کو نگاہوں سے ہی روم تک چھوڑ کر آنے کا" ارادہ ہے۔۔۔؟؟؟" محمر کی پاٹ دار آواز پر وہ زور سے اچھل پڑی تھی اور اس کے ہاتھ میں تھمے مگ سے تھوڑی سی کافی چھلک کر اس کی خوبصورت کالے رنگ کی چادر پر گر گئی تھی۔۔۔

بدتمیززززز۔۔۔۔ ڈرا دیا مجھے۔۔۔ اور بچے کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟؟ سوگئے" کیا۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے خود سے ذرا فاصلے پر صوفے کے سائیڈ پر ٹکے محمر کو گھور کر ڈپٹتے ہوئے بچوں کی بابت پوچھا تھا۔۔۔

ہاں جی ، گھر آتے ہی انھیں صاف ستھرا کرکے ان کی نینی کے حوالے کیا اور" انھوں نے تینوں کو ان کا کھانا کھلا کر سلا دیا۔۔۔" مہران نے کہا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا پریشان تو نہیں کیا بچوں نے۔۔۔؟؟؟" جزا نے کافی کا ایک بڑا سا سپ" لے کر محمش اور محثف کے پاس پڑے سنگل صوفے پر ٹکے مہران سے پوچھا۔۔۔

نہیں نہیں پریشان تو بلکل نہیں کیا بھابھی ، بس انھوں نے چاکلیٹ کی" پینٹنگ کر لی تھی اپنے چہرے اور کپڑوں پر اور انشراح بھابھی کے چہیتے مرسب نے ان کے چہرے سے لے کر بالوں تک کو اپنی چاکلیٹ سے رنگ دیا تھا بس اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔ بلکہ پرنسس نے تو کچھ کیا ہی نہیں سوائے اس کے کہ سیفی بھائی اس کے سامنے ٹیبل پر اپنا آئس کریم کون رکھ کر باتوں میں لگ گئے تو ہماری پرنسس نے اسی آئس کریم کے تھپڑ بھر بھر اپنے محود اور محمر کے منہ پر مارے اور میرے زوقی پارٹنر نے بھی کچھ نہیں کیا۔۔۔ سوائے اس کے کہ نجانے کیسے اس سے اپنا فیڈر کھل گیا تو اس نے آئس کریم کھاتے ہوئے اپنے ان "چھ لو برڈرز" پر دودھ کی بارش کر دی۔۔۔ انشراح بھابھی کو چھوڑ کر پلوشہ آپی ذی العید بھائی اور باقی سب کے سب دودھ سے نہائے ہیں آج۔۔۔ بس اس سے زیادہ ہمارے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

bunnies

نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔" مہران نے کمال اطمینان سے تینوں

bunnies

کے کارنامے جزا کو بتا دیئے تھے جو حیرت سے منہ کھولے ان کی باتیں سن رہی تھی جبکہ مخشف اور محمش جو مسکرا کر مہران سے جونیئر

bunnies

کی مستیوں کی کہانی سن رہے تھے آخر میں زور سے ہنستے ہوئے ان دونوں نے مہران پر کشن پھینک کر مارے تھے۔۔

www.urdunovelbank.com

چپ رہو کارٹون ، بھابھی سچی ہم سب پر تو پھر بھی زوقی نے ذرا سی بوچھار کی" تھی مگر پورا دودھ پری کی ڈریس پر پھینکا تھا۔۔۔ رونے والی شکل ہوگئی تھی ان کی مگر مرزوق سے محبت اپنی جگہ تھی۔۔۔ ایک منٹ کے لئے انھوں نے اس سے لڑائی نہیں کی بلکہ مہران کو بھی ڈانٹنے سے روک دیا۔۔۔" محمش نے پری کا

URDU NOVEL BANK

چہرہ تصور میں لاکر محظوظ ہوتے ہوئے کہا جبکہ اس کی بات سن کر مہران نے منہ بنا لیا تھا۔۔۔

"وہ دودھ کی بارش ایویں ہی نہیں تھی۔۔۔ میرے پارٹنر کو مجھ سے جدا کرنے کی سزا تھی وہ۔۔۔ یعنی حد ہوگئی یار۔۔۔ پورا ٹائم انھوں نے زوقی کو مجھے دیا ہی نہیں۔۔۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں بھائی ، اپنی ہونے والی بیگم سے کہہ دیں کہ زوقی صرف میرا ہے۔۔۔ اس کے اندر آپ کا بچپن دیکھنا بند کر دیں ورنہ ایسے ایسے "چلتر ٹرکس" سکھاؤں گا زوقی کو کہ آپ کی بیگم اس سے پہنا مانگتی پھریں گی۔۔" مہران جوش سے بولتا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور محمش نے غصے سے گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زیادہ دھمکیاں دینے کی ضرورت نہیں ورنہ گنجا کر دوں گا ابھی سب کے سامنے ہی سمجھے۔۔۔ جاؤ جاکر سوؤ اب صبح یونیورسٹی جانا ہے۔۔۔" محمش بولتا ہوا خود بھی اٹھ کھڑا ہوا اور مہران نے منہ بنا کر جزا کو دیکھا تھا۔۔ جزا نے تسلی بھرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا۔۔۔ یہ اشارہ تھا کہ زوقی صرف تمھارا ہے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اگر بچے اتنا پریشان کر رہے تھے تو آپ لوگ مجھے فون کر دیتے--- میں اور محشم" باہر تو تھے--- میں تینوں کو خود دیکھ لیتی--- مہران تم ہی بتا دیتے----" جزا نے محشف،، محمش اور مہران محود سے کہا تھا----

بلکل کر دیتے مگر اس کا فائدہ تھا کوئی---؟؟ الٹا آپ وہاں آکر بچوں پر ہی" برہم ہوتیں--- ویسے بھی گھر آتے ہی نانا جان نے ہمیں بتایا کہ ہماتے

bunnies

کے مما پاپا باہر "ڈیٹ" پر گئے ہیں تو ہم نے سوچا کہ کیا ڈسٹرب کریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب----" مہران نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا تھا اور جزا کا جو ہاتھ اس کے کندھے پر کچھ دیر پہلے تسلی آمیز انداز میں رکھا تھا وہی کرارے تھپڑ کی صورت اس کے کندھے پر پڑا تھا---

ڈیٹ پر نہیں مال روڈ تک گئے تھے--- میرے ڈیبٹ کارڈ میں کچھ گڑبڑ تھی" تو محشم اسے اے ٹی ایم مشین میں ڈال کر چیک کر رہے تھے---" جزا نے

URDU NOVEL BANK

آئس کریم والی بات گول کر دی تھی جبکہ اس کی بات سن کر وہ سارے بھائی جو محشم اور جزا کے تعلق کو "بحال" ہوتے دیکھ کر خوش ہو رہے تھے جزا کی بات سن کر اچانک بجھ کر رہ گئے تھے۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔ چلیں کوئی بات نہیں ، اب پری بھابھی اور انشراح بھابھی کو آ" "جانے دیں۔۔ پھر ہم لوگ آپ دونوں کی ایک اچھی سی ڈیٹ "باقاعدہ پلان کریں گے یہ میرا آپ سے وعدہ ہے۔۔۔۔" محمر جوش سے بولا تھا مگر جزا اسے گھور کر دیکھتی ہوئی کافی کا خالی مگ ٹیبل پر رکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

بس بہت ہوگئی باتیں ، چلو سونے جاؤ سب محمش بھائی، محشف بھائی میں کل" سے انشاءاللہ فنکشن کے ڈریسز وغیرہ کی خریداری شروع کر دونگی۔۔۔ آپ لوگ پلیز ٹائم نکال لیجیئے گا۔۔۔ ہو سکے تو دن میں ہی چلیں گے کیونکہ شام تک محشم بھی آجاتے ہیں اور ابھی بازار کے بہت سارے کام پڑے ہیں تو دن کو نکلیں گے تب بھی نپٹتے نپٹتے شام ہو جائے گی اور ایک آدھ دن میں محشم کے لاکر سے زیور نکلوائیں سب پر پالش کروا لیں گے یا پری اور انشراح کو اگر پسند نہیں آئے تو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان کو ایکسچینج کر کے نئے ڈیزائن دیکھ لیں گے۔۔۔" جزا نے دونوں دیوروں سے کہا تھا جو اس کی بات سن کر اثبات میں سر ہلانے لگے تھے۔۔۔۔

"بھابھی ، آپ ایک کام کریں۔۔۔ ایک ایک دن رکھ لیں۔۔۔ مطلب کل آپ سیفی کو لے جائیں اس کے یہاں کافی اسٹاف ہے کام دیکھنے والا یہ مینیج کر لے گا اور پرسوں میں اس کے انسٹیٹیوٹ سے ہی کسی ٹیچر کو اپنے انسٹیٹیوٹ بلا کر آپ لوگوں کے ساتھ چلوں گا۔۔۔ ہاں احتیاطاً ان تینوں خرگوشوں میں سے بھی کسی ایک کو لے چلیئے گا۔۔۔" محمش نے فوراً پلان ترتیب دے دیا تھا اور کل انشراح سے دوبارہ ملنے کی خوشی میں مخشف کی آنکھیں چمکنے لگی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ٹھیک ہے ، مہران یا محود تم دونوں میں سے ایک ہمارے ساتھ چلنا۔۔۔ محمر تم پرسوں چلے چلنا اور کل گھر پر رکو تو بچوں کا دھیان رکھنا۔۔۔" جزا اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور خود بچوں کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔ اندر ہلکی ڈم لائٹس میں اس کے تینوں بچے اپنے اپنے خوبصورت بے بی بیڈ پر سو رہے تھے۔۔ جزا دبے قدموں سے ان تینوں شرارتی خرگوشوں کے پاس آئی تھی اور ایک کے بعد

URDU NOVEL BANK

ایک تینوں کو پیار کر کے اپنے بیڈ روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔ سامنے ہی اس کا سنجیدہ انگریز کریم کلر کے کرتا شلوار میں مصلے پر کھڑا خشوع وخضوع سے نماز میں مشغول تھا۔۔ وہ بے حد سکون و اطمینان سے نماز پڑھتا تھا۔۔۔ وہ اتنی دیر باہر بیٹھ کر آئی تھی مگر ابھی تک محشم کی نماز مکمل نہیں ہوئی تھی۔۔۔ جزا اسے دیکھتے ہوئے چینج کرنے چلی گئی تھی۔۔۔ پھر وہ چینج کر کے جب بیڈ پر آئی تو محشم آنکھیں موندے دعا مانگ رہا تھا۔۔۔ وہ خاموشی سے کروٹ کے بل لیٹی محشم کو دعا کرتے دیکھنے لگی تھی بلکل اسی طرح جیسے "خواب نگر" آنے کے بعد ابتدائی دنوں میں دیکھتی تھی۔۔۔ محشم کافی دیر تک دعا مانگتا رہا تھا اور وہ اسے دیکھتے دیکھتے نجانے کب سو گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ کیلیفورنیا کے شہر سین فرانسسکو کے مشہور ہائے وے کا منظر تھا۔۔۔ جہاں پانی کی طرح رواں دواں گاڑیاں اور ٹیکسیاں روڈ پر پھسلتی جا رہی تھیں۔۔۔ انہی ہزاروں گاڑیوں اور ٹیکسیوں کی قطار میں سے ایک ٹیکسی میں خاموشی سے بیٹھا اپنی منزل کی طرف رواں یہ حسین مرد ولید عالم فاروقی تھا۔۔۔ روشنیوں کے اس شہر میں دو دن پہلے ہی ولید نے قدم رکھا تھا۔۔۔ وہ سارہ اور جزا کو "ابراھیم ولا" چھوڑ کر امریکہ اپنی ایک بزنس ڈیلنگ کے لئے آیا تھا مگر صبح ہی اسے سارہ کا فون آیا تھا کہ یوسف بھی کل رات بے حد جلد بازی میں زارا اور بچوں کو میکے چھوڑ کر کیلیفورنیا آیا تھا۔۔۔ سارہ نے ولید کو بتایا تھا کہ یوسف کے جلد بازی میں امریکہ آنے کی وجہ ہینری کی اچانک بگڑی طبیعت تھی۔۔۔ پتہ نہیں اسے کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟؟ سارہ نے ولید کو ہدایت دی تھی کہ وہ ہینری کو دیکھنے ضرور جائے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ولید بھی ہینری کو دیکھنے جانا چاہتا تھا۔۔۔ ویسے بھی سارہ اس سے اگر نہ بھی کہتی تب بھی رینا اس کی ماں کی بھتیجی اور یوسف کی بہن تھی۔۔۔ بے شک وہ غیر

URDU NOVEL BANK

مسلم تھی مگر تھی تو ولید کی کزن ہی اور پھر اس کے پاپا یعنی مولانا صاحب خود اتنے بڑے عالم دین ہوکر اپنی بیوی کے ان غیر مسلم رشتے داروں سے ملتے تھے تو یہ ولید کا بھی اخلاقی فرض تھا کہ وہ اپنی کزن کے شوہر کی عیادت کے لئے جاتا اسی لئے سارہ سے بات کرکے ولید نے زارا سے رینا کے گھر کا ایڈریس اور فون نمبر بھی لے لیا تھا ساتھ ہی یوسف کا یہاں کیلیفورنیا والا نمبر بھی لے لیا تھا مگر کئی کوششوں کے بعد بھی رینا کے گھر اور یوسف کے نمبر پر ولید کا رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔ تبھی ولید نے ایک بار پھر زارا کو کال کرکے رینا کا موبائل نمبر لیا تھا اور پھر رینا سے اس کا رابطہ ہوگیا تھا۔۔۔۔ رینا نے ولید کو اپنے گھر پر بلا لیا تھا۔۔۔ ولید یوسف کے آنے کے اگلے دن ہیتھرو کو دیکھنے جا رہا تھا کیونکہ اسی رات اس کی پاکستان واپسی کی فلائٹ تھی۔۔ پھر وہ جلد ہی رینا کے گھر پہنچ گیا تھا۔۔ گھر کے باہر ٹیکسی رکتے ہی ولید چاروں طرف طائرانہ نظر دوڑائی۔۔۔ جس جگہ وہ اس وقت کھڑا تھا وہ کافی خوبصورت تھی۔۔ ولید کے دائیں طرف بے حد ہرا بھرا سا گارڈن تھا اور گارڈن کے سامنے خوبصورت سفید کلر کا وہ گھر تھا جس کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایڈریس رینا نے اسے دیا تھا۔۔۔ گھر کے نیچے کی طرف چار پانچ لکڑی کی سیڑھیوں بنی تھیں جنھیں پار کرکے ولید نے مین ڈور کے آگے دیوار میں لگی بیل پر انگلی رکھ دی تھی۔۔۔ پہلی ہی بیل پر ایک جھٹکے سے دروازہ کھلا تھا اور سامنے قابل اعتراض حد تک بے باک لباس میں کھڑی وہ ارینا اینڈریسن تھی جو آمنہ سہیل فاروقی کی سگی بھتیجی ، ولید عالم فاروقی کی کزن ، یوسف ابراھیم کی سگی بہن اور رسکن اینڈرسن کی حقیقی بیٹی تھی۔۔۔ ولید اس کے دعوت نظارہ دیتے وجود سے نظریں چراتا ہوا اس کے پیچھے اندر چلا آیا تھا۔۔۔ رینا اسے مختلف کمروں سے گزار کر ایک بڑے سے بیڈروم میں لے گئی تھی۔۔۔ جہاں اس وقت ڈم لائٹس کی روشنی میں کمرے کا ماحول بے حد خواب ناک سا ہو رہا تھا۔۔۔ ولید کو حیرت ہوئی تھی کہ رینا اسے یہ کس کے بیڈروم میں لے آئی تھی۔۔۔ پورے روم میں دن کے اس وقت میں رات کا سا سماں تھا کھڑکیوں پر دبیز پردے پڑے تھے جس کی وجہ سے باہر کی روشنی کمرے میں آنے سے قاصر تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تم مجھے کس کے بیڈروم میں لے آئی ہو---؟؟ ہینری کہاں ہے---؟؟؟" کیسا ہے--؟؟؟ کیا ہوا ہے اسے---؟؟ اور یوسف بھائی کہاں ہیں--؟؟" ولید کو خوبصورت سے روم کا یہ عجیب سا ماحول دیکھ کر گھبراہٹ ہونے لگی تھی--- وہ بس جلد سے جلد یہاں سے چلے جانا چاہتا تھا اسی لئے اس نے جلدی جلدی میں ایک ساتھ اتنے سوال پوچھ ڈالے تھے----

تم بیٹھو ناں ولید--- ہینری کیسا ہے---؟؟؟ رونی (رائن ، یوسف) کیسا ہے" اور کہاں ہے---؟؟ ان سب باتوں کو چھوڑو--- اس وقت بس اپنی اور میری "بات کرو--- اس وقت کو انجوائے کرو ولید اور پلیززز آج نخرے مت کرنا--- رینا ایک طرف رکھے چھوٹے سے روم ریفریجریٹر سے ایک بوتل نکالتے ہوئے بولی پھر اس نے اس بوتل میں موجود ڈرنک کو گلاسوں میں انڈیلنا شروع کر دیا اور دونوں گلاس اٹھا کر ولید کے پاس چلی آئی جو پھٹی پھٹی آنکھوں سے رینا کے ہاتھوں میں موجود چیز کو دیکھ رہا تھا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ لو۔۔۔ انجوائے کرو ، تھوڑی سی پی لو۔۔۔ یقین کرو ، اس سے تمھاری نیک" نامی پر بلکل فرق نہیں پڑے گا اور بے فکر رہو یہاں تمھارے اور میرے سوا اور کوئی نہیں۔۔۔ ٹرسٹ می میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔" رینا نے معنی خیزی سے بولتے ہوئے گلاس ولید کے ہونٹو سے لگایا تھا اور رینا کے لمس پر ولید چونک کر ہوش میں آیا تھا۔۔۔ اس نے غصے سے بھپرتے ہوئے اپنے ہونٹوں سے گلاس ہٹا کر دور پھینکا تھا ساتھ ہی اپنے گلے کا ہار بنتی رینا کو بھی خود سے دور دھکیلا تھا۔۔۔ رینا زور سے فرش پر جا کر گری تھی۔۔۔

تم گھٹیا ہو یہ مجھے پہلے ہی پتہ تھا مگر اس قدر گھٹیا ہو اس کا اندازہ مجھے آج ہوا" ہے۔۔۔۔ ہٹ جاؤ میرے سامنے سے ورنہ میں تمھارے عورت ہونے کا بھی لحاظ نہیں کروں گا۔۔۔" ولید غصے میں وہاں سے جانے لگا تھا مگر رینا پھرتی سے دروازہ بند کرکے دروازے کے آگے کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔۔

میں تمھیں ایسے نہیں جانے دونگی ولید ، تم میری توہین کرکے نہیں جا" سکتے۔۔۔۔ میں تھک چکی ہوں اس زندگی سے۔۔۔ ہیزی کے ساتھ میں نے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت صبر آزما وقت گزارا ہے۔۔۔ وہ مجھے اولاد کی خوشی نہیں دے سکتا۔۔۔ ہزاروں طرح کے علاج کروا چکی ہوں مگر ہر جگہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔۔۔ ڈاکٹرز "صاف طور پر کہہ چکے ہیں کہ ہینری لاعلاج شخص ہے۔۔۔ وہ ایک "بانجھ مرد ہے جو کبھی بھی باپ نہیں بن سکتا۔۔۔ اب تو اسے کینسر بھی ہو چکا ہے جو اپنی لاسٹ اسٹیج پر پہنچ چکا ہے۔۔۔ وہ بہت جلد اس دنیا سے چلا جائے گا۔۔۔ پھر میں کیسے اور کس کے سہارے اپنی زندگی گزاروں گی۔۔۔۔؟؟؟ یہاں کے مردوں پر مجھے بھروسہ نہیں اس لئے میں چاہتی ہوں کہ تم مجھے اپنی زندگی میں شامل کر لو۔۔۔ میں تمھیں پسند کرتی ہوں اور تمھارے یہاں تو کزن میرج اور دوسری شادی عام سی چیز ہے ناں۔۔۔ تم مجھ سے شادی کر لو۔۔۔ میں تمھارے لئے مسلمان بننے کو بھی تیار ہوں۔۔۔" رینا نے ولید کو ہینری کے بارے میں جو کچھ بتایا تھا وہ ولید کے لئے شاکنگ تھا مگر پھر بھی وہ سامنے کھڑی اس عورت کے لئے اپنی سارہ کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہینری کی بیماری کا سن کر مجھے افسوس ہوا مگر میں پھر بھی تم سے شادی" نہیں کر سکتا کیونکہ جو عورت اپنے پہلے شوہر کی سگی نہیں ہوئی وہ میری کیا ہوگی۔۔۔؟؟؟ تم ایسے وقت میں اپنے شوہر کو دھوکہ دے رہی ہو جب تمھارے شوہر کو تمھاری سب سے زیادہ ضروت ہے ، اپنے نفس کے آگے اتنا گر چکی ہو کہ اس سے بے وفائی کرتے ہوئے تمھیں ذرہ برابرا بھی افسوس نہیں ہو رہا۔۔ مگر میں تمھارے جیسا خود غرض اور دھوکے باز نہیں ہوں۔۔۔ تمھارے لئے نہ تو میں اپنی بیوی کے ساتھ بے وفائی کر سکتا اور نہ ہی اپنے رب کے ساتھ دھوکہ کر سکتا ہوں اور تم مسلمان ہونے کی بات کرتی ہو تو سن لو۔۔۔ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لئے انسان کے دل میں اس رب عظیم کی محبت ہونی چاہیئے مگر تم صرف مجھ سے شادی کرنے کے لئے اپنے نفس کی تسکین کی خاطر مسلمان ہونا چاہتی ہو ، لیکن تم جیسے منافقوں کی اللہ کو ضرورت نہیں۔۔۔ تم تو دین کو بھی اپنے فائدے کے لئے استعمال کرنا چاہتی ہو۔۔۔ میں اچھی طرح جانتا ہوں تم جیسوں کو۔۔۔۔ کل تمھارا مجھ سے بھی دل بھر گیا یا میں بھی مرگیا تو تم پھر سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تیسرا شوہر ڈھونڈنے نکل پڑو گی۔۔ اور پھر اپنے مذہب کی طرف پلٹ جاؤ گی۔۔۔" ولید نے حقارت سے کہتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا تھا اور اس کے آگے کھڑی رینا کو ایک طرف دھکیلا تھا۔۔۔۔

اووووہ پلیززززز ولید ، بند کرو یہ مذہب مذہب کا لیکچر ، کس مذہب کی بات" کرتے ہو تم۔۔۔؟؟؟ مذہب انسان کی زندگی میں بس اتنی اہمیت رکھتا ہے کہ جب انسان پوری زندگی انجوائے کرنے کے بعد آخر میں موت کے قریب ہو جائے تب اللہ سے اپنی پوری زندگی کے گناہوں کی معافی مانگ لے اور بس۔۔۔ دیکھو مجھے کس چیز کی کمی ہے مجھ میں۔۔۔۔؟؟؟ میں خود تمھیں اپنا آپ "پیش" کر رہی ہوں۔۔ اتنی خوبصورت "آفر" کو تم مذہب اور اپنی بیوی کے لئے مت ٹھکراؤ۔۔ جوانی انجوائے کرنے کی چیز ہوتی ہے۔۔۔ میرا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لو ولید۔۔۔ تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے مت کرو۔۔۔ مگر مجھے قبول کر لو اور ہم تمھاری بیوی کو بھی اس بارے میں پتہ لگنے نہیں دیں گے۔۔۔ میں اس ریلیشن کو سیکریٹ رکھ سکتی ہوں۔۔۔۔" رینا نے ایک بات پھر ولید کی راہ روکی تھی۔۔۔ وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولید کے گلے میں بانہیں ڈال کر سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے بولنے لگی تھی مگر ولید نے اسے ایک بار پھر جھٹک کر خود سے دور کر دیا تھا۔۔۔۔

کس مٹی کی بنی ہو تم۔۔۔؟؟ تمھیں شرم نہیں آتی خود کو پلیٹ میں رکھ کر ایک" غیر مرد کے آگے پیش کرتے ہوئے۔۔۔ یقین نہیں آتا مجھے کہ تم یوسف بھائی جیسے شخص کی بہن ہو جن کا دل اور دین دونوں ہی بے حد شفاف ہیں۔۔۔ یوسف بھائی کے اندر موجود ڈھیروں اچھائیوں کو دیکھ کر مجھے لگا تھا بے شک تم ایک غیر مسلم ہو مگر ان کی بہن ہونے کے ناطے تھوڑی بہت اچھائی کی رمق تم میں بھی ضرور موجود ہوگی مگر بے وقوف تھا میں۔۔۔ تم سر سے پاؤں تک بس گندگی ہو اور کچھ نہیں۔۔۔ میری ماں اور یوسف بھائی تمھارے خاندان کے وہ دو کوہ نور" تھے جو تم جیسے کوئلے کی کان میں پیدا ضرور ہوئے تھے مگر بہت جلد" اپنے موجود اچھائیوں کی آب و تاب نے انھیں تم جیسوں سے الگ کر دیا۔۔ میری مما اور یوسف بھائی نے "نجات" کی راہ کو چن کر اپنی تراش خراش کر کے خود کو "قیمتی" بنایا تھا۔۔ یہ توفیق بھی اللہ ہر کسی کو نہیں دیتا۔۔۔ یہ توفیق بس

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انھیں ملتی ہے جن کے دلوں میں خیر ہوتی ہے مگر یہ سب تم جیسی آلودہ دل والی عورت کیا سمجھے گی جو اپنے نفس کے لئے ذلت کی پستیوں میں گرنے کو تیار کھڑی ہے--- تمھارے لئے مذہب کھیل ہوگا مگر میرے لئے نہیں-- اگر کبھی اپنی بہن کی زندگی سے عبرت حاصل کرنا چاہو یا اپنی زندگی کو دیکھ کر تمھیں تھوڑا بہت پچھتاوا ہونے لگے تو یوسف بھائی سے پوچھنا کہ ایک سچا مسلمان کیسا ہوتا ہے----؟؟ وہ تمھیں اچھی طرح سب بتائیں گے کیونکہ وہ خود ایک "سچے مسلمان" ہیں اسی لئے وہ اپنے دین کو اپنے نفس کی خواہشوں سے بہت اوپر رکھتے ہیں---" ولید کو واقعی رینا سے گھن آنے لگی تھی تبھی وہ اسے حقارت سے دیکھتا ہوا بولا اور روم سے باہر جانے لگا تھا جبکہ رینا اس کی بات سن کر بے اختیار ہنستی چلی گئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا--- رونی اور سچا مسلمان---؟؟؟ کس سچے مسلمان کی بات کرتے ہو" تم---؟؟ رونی زارا کی محبت میں سالوں سے مسلمان ہونے کا ناٹک کر رہا ہے--- تم سب کو بے وقوف بنا رہا ہے اور تم لوگ بے وقوف بن رہے ہو---

URDU NOVEL BANK

بہت بڑی غلط فہمی میں جی رہے ہو تم ولید عالم فاروقی-- تمھیں کیا لگتا ہے کہ میرے بھائی نے اسلام کو سچے دل سے قبول کر لیا ہے----؟؟؟ یوسف کا دین دیکھنا ہے تو جاؤ "ہولی ورجن چرچ" میں اور اپنی آنکھوں سے دیکھو--- وہاں تمھیں اصلی رونی تمھارے یقین کی دھجیاں اڑاتا ہوا ملے گا--- جاؤ ، دیکھو کہ ایک دین دار" شخص ایک کیتھولک چرچ میں یسوع مسیح کو خوش کرنے کے لئے" کس طرح تمام عیسائی رسومات کی ادائیگی کرکے تمھاری مسلم اقدار کو پامال کر رہا ہے--- جب سب دیکھ لو تو ایک بات اچھی طرح اپنے اس دل و دماغ میں بیٹھا لینا مسٹر ولید عالم فاروقی کہ "رائن اینڈرسن" نے بھلے ہی سالوں سے "یوسف ابراھیم" کے نام کا چولا پہن رکھا ہے مگر میرا بھائی اب تک اندر سے وہی "رائن اینڈرسن" ہے جس نے ایک کیتھولک خاندان میں جنم لیا تھا اور جس کی رگوں میں ایک ایسے شخص کا خون دوڑ رہا ہے جو اپنے مذہب کا ایک بہت بڑا مبلغ تھا جو ایک کٹر عیسائی اور تمھاری زبان میں کہوں تو "کافر" تھا--- ہاں اپنی ماں اور میری پھوپھی کے لئے تم کہہ سکتے ہو کہ وہ "مسلمان" عورت تھی مگر میری نظر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں وہ ایک "بے وقوف" عورت تھی۔۔۔ جس نے تمھارے باپ کی محبت میں اپنی زندگی کی رنگینیوں اور آزادی کو چھوڑ دیا تھا اور ایک تھرڈ ورلڈ کنٹری کے گھٹے ہوئے ماحول میں جا بسی۔۔۔ پھر اپنی پوری زندگی وہیں گزار کر ایڑیاں رگڑتے رگڑتے مر گئی مگر ہر کوئی ان کے جیسا بے وقوف نہیں ہوتا۔۔۔ رونی بھی اتنا بے وقوف نہیں ہے۔۔۔ وہ جب بھی تمھارے سو کالڈ مذہب اور اپنی "پاگل بیوی" سے بور ہو جاتا ہے تو کسی نہ کسی بہانے سے اپنی پرانی زندگی جینے یہاں چلا آتا ہے۔۔۔۔" رینا نے ولید کی آنکھوں میں دیکھ کر تلخی سے کہا تھا حالانکہ اس کا ارادہ ولید کو یوسف سے بدظن کرنے کا نہیں تھا۔۔ وہ ولید کو "دین" اور مسلمان" لفظ کے سحر سے نکالنا چاہتی تھی۔۔۔ وہ ولید کو اس بات کا یقین دلانا" "چاہتی تھی کہ حسن کے آگے بڑے سے بڑے سورما بھی گھٹنے ٹیکنے اور "بھٹکنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔۔۔ جیسے ایک غیر مسلم خاندان اور آزاد خیال معاشرے سے تعلق رکھنے والا پلے بوائے "رائن اینڈرسن" زارا کے حسن کے آگے گھٹنے ٹیکتے ہوئے اپنے دین کو چھوڑ کر مسلمانوں کا دین اختیار کرنے پر مجبور ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رائن نے اپنا دین ایک لڑکی کے حسن اور اس کے عشق میں مجبور ہوکر چھوڑا تھا یہ رینا سمیت کیٹی کا بھی خیال تھا حالانکہ ان کی ماں بھی دین اسلام قبول) کرنے کے بعد مری تھی مگر اس پر ان بہنوں کو لگتا تھا کہ آمنہ بیگم اور یوسف کے مجبور کرنے پر ان کی ماں مسلمان ہوئی تھیں۔۔۔) اس وقت بھی ولید جس طرح بار بار یوسف کے دین کی مثالیں دے رہا تھا اس نے رینا کا دماغ گھما کر رکھ دیا تھا تبھی ولید کو لاجواب کرنے لئے رینا نے نا صرف غلط بیانی سے کام لیا تھا بلکہ اس نے ولید کو یوسف کے چرچ جانے کے متعلق بھی غلط انداز میں بتایا تھا۔۔۔ یوسف چرچ کیوں گیا تھا یہ رینا اچھی طرح جانتی تھی مگر ولید نہیں جانتا تھا اسی لئے وہ اپنے سامنے کھڑی رینا کی بات سن کر ساکت و ششدر سا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ، جھوٹ بول رہی ہو تم۔۔۔ یوسف بھائی ایسے نہیں ہیں وہ ۔۔۔ وہ۔۔" میرے پاپا کے سامنے مسلمان ہوئے تھے۔۔۔ انھوں نے میرے پاپا سے قرآن پڑھا ہے۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ وہ "منافق" نہیں ہو سکتے۔۔۔۔" ولید رینا کی آنکھوں میں

URDU NOVEL BANK

دیکھتا قطعیت سے بولا تھا جبکہ اس کی بات سنتی رینا ایک بار پھر ولید کی طرف بڑھی تھی مگر اس بار ولید نے شدید طیش میں اس کا سر اپنے پاس موجود دیوار میں دے مارا تھا اور رینا کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا تھا۔۔۔ وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر نیچے گرتی چلی گئی جبکہ ولید آندھی طوفان کی طرح اس کے گھر سے نکل گیا تھا۔۔۔ باہر آتے ہی اس نے اپنے لئے ٹیکسی بک کی تھی۔۔۔ اب اس کا رخ "ہولی ورجن چرچ" کی طرف تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تین دن پہلے ہینری نے یوسف کو کال کرکے ارجنٹلی اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔ وہ یوسف سے شدید اصرار کر رہا تھا کہ وہ جلد سے جلد اس کے پاس پہنچے۔۔۔ یوسف نے لاکھ اس سے وجہ پوچھی تھی مگر ہینری نے اسے کچھ نہیں بتایا تھا سوائے اس کے کہ وہ بہت بیمار تھا اور اسے یوسف کی ضرورت تھی۔۔۔ ہینری کا باپ

URDU NOVEL BANK

اس کے بچپن میں ہی مر چکا تھا اور کچھ عرصے پہلے ہی ماں بھی اسے اس دنیا میں اکیلا چھوڑ گئی تھی۔۔۔ رینا کے ساتھ تو اس کے تعلقات کافی عرصے سے کشیدہ چل ہی رہے تھے اسی لئے اب ہینری کے پاس رشتوں کے نام پر کوئی بھی نہیں تھا سوائے یوسف کے۔۔۔ جو اس کا بچپن کا بہترین دوست ، غم گسار اور اس کا بھائی تھا۔۔۔ ہینری نے یوسف کو اپنی بیماری کے متعلق خود بتایا تھا اور نہ ہی رینا کو بتانے دیا تھا۔۔۔ ہینری کی عمر کی نقدی تیزی سے ختم ہو رہی تھی اور مرنے سے پہلے وہ ایک بار یوسف سے ملنا چاہتا تھا تبھی اس نے بصد اصرار یوسف کو امریکہ بلوایا تھا۔۔۔ پھر جلدی پہنچنے کی بہت کوشش کے بعد بھی یوسف کو دو دن بعد کی فلائیٹ ملی تھی مگر یوسف اپنے دوست کی ایک پکار پر اس کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔ رینا کے گھر پہنچتے ہی اس نے بیل بجائی تھی کچھ ہی منٹ بعد دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔ پھر جیسے ہی دروازہ کھولنے والے شخص پر یوسف کی نظر پڑی تھی اسے چار سو چالیس والٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔ اس کے سامنے جو شخص کھڑا تھا وہ اس ہینری سے بلکل مختلف تھا جسے یوسف بچپن سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جانتا تھا۔۔۔ اس وقت یوسف کے سامنے جو شخص تھا وہ ہینری نہیں کوئی ہڈیوں کا ڈھانچہ تھا۔۔۔ جس کا چکنا سر بالوں سے پاک تھا اور چہرہ بنا بھنوؤں کے تھا۔۔ سرخ و سفید چہرے کی رنگت پیلی پھٹک ہو رہی تھی۔۔۔ ہینری کے گالوں کی ابھری ہڈیوں کے ساتھ اندر کو دھنسی گہرے کالے حلقوں والی آنکھوں کو دیکھ کر یوسف کی خود کی آنکھیں بھر آئی تھیں اور وہ دروازے پر کھڑے ہینری کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔ یہ کیا ہوا تمھیں۔۔۔۔؟؟ کیا کر لیا خود کو میرے یار۔۔۔۔؟؟" یوسف" ہینری کے گلے لگ کر آنسوں بہاتا ہوا بولا تھا۔۔۔ ہینری دھیرے سے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگائے اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔ پھر وہ دونوں ایک ساتھ لاؤنج میں پڑے صوفے پر آ بیٹھے تھے۔۔۔

کچھ نہیں یوسف ، زندگی کا سفر اب تمام ہونے کو ہے۔۔۔ برین ٹیومر آخری" اسٹیج پر ہے۔۔۔ کب پھٹ جائے پتہ نہیں ، بس مرنے سے پہلے میں تم سے ملنا چاہتا تھا میرے بھائی۔۔۔ مجھے لگتا ہے اب بلکل وقت نہیں ہے میرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"پاس اسی لئے میں نے تمھیں جلد بازی میں بلایا ہے تاکہ مرتے وقت کوئی "اپنا تو میرے پاس ہو حالانکہ رینا میری بیوی میرے پاس موجود ہے مگر میں جانتا ہوں وہ اب مجھ سے بے زار ہو چکی ہے--- میں نے شروع سے اب تک اسے اپنی طرف سے صرف محرومیاں دی ہیں-- میں باپ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا یوسف ، کافی علاج کروانے کے بعد بھی میں ٹھیک نہیں ہو سکا--- ڈاکٹر کے مطابق ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعے بھی ایسا ممکن نہیں-- کسی ڈونر کے ذریعے میں اولاد نہیں چاہتا کیونکہ میں کسی غیر شخص کی اولاد کو اپنا نام نہیں دے سکتا--- رینا نے مجھے بہت برداشت کیا اور اس شادی کو بہت صبر و حوصلے سے نبھایا بھی مگر اب میری بیماری اور سر پر کھڑی موت نے اسے بتا دیا ہے کہ مجھ سے شادی کرکے اس نے خسارے کا سودا کیا تھا---" مایوسی سے بولتا ہینری اس وقت کافی تکلیف میں تھا اور یوسف اس کے انکشافات سن کر دنگ رہ گیا تھا--- رینا نے کبھی اسے ہینری کی اس کمی کے بارے میں نہیں بتایا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایسا مت کہو ہینری ، ایک ایک کرکے میرے سارے اپنے مجھ سے بچھڑ گئے" ہیں--- سب سے پہلے ڈیڈ ، ان کے بعد کیٹی ، پھر مما ، پھپھو اور آخر میں پھپھا جان بھی مجھے چھوڑ کر چلے گئے--- میں اکیلا رہ گیا ہوں میرے دوست--- تم تو ایسے مت کرو اب--- میں تمھیں ہاسپٹل لے کر چلتا ہوں آئم شیور تم ٹھیک ہو جاؤ گے---" یوسف ہینری کو ہاتھ پکڑ کر اٹھاتا ہوا بولا مگر وہ یوسف کی بات پر مسکرا دیا تھا---

یوسف ، بچوں جیسی باتیں مت کرو ، ہم دونوں کا تعلق میڈیکل فیلڈ سے" ہے--- یہ تم بھی جانتے ہو اور میں بھی کہ اب اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے--- میں کافی عرصہ ہاسپٹل میں رہا ہوں مگر پھر واپس گھر چلا آیا کیونکہ میں اپنا یہ آخری وقت اپنے گھر پر گزارنا چاہتا ہوں----" ہینری نے یوسف کو دوبارہ اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہا---

تم نصیب والے ہو یوسف ، زارا جیسی ہمسفر تمھارے ساتھ ہے--- جس سے" تم نے شدید ترین محبت کی ہے دیوانگی کی حد تک جسے چاہا وہ تمھاری بیوی کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روپ میں تمھاری زندگی میں موجود ہے۔۔۔ خدا نے تمھاری تنہائی دور کرنے کے لئے تم دونوں کو چھ بیٹے عطا کئے ہیں۔۔۔ جن کے دم سے تمھاری زندگی میں رونق ہے خوبصورتی ہے۔۔۔ ہر کسی کو یہ نعمتیں نہیں ملتی دوست اسی لئے کبھی بھی خود کو اکیلا مت سمجھنا۔۔۔" ہینری کرب آمیز انداز میں مسکراتے ہوئے بولا تھا اور یوسف کی آنکھوں میں دوبارہ آنسوؤں کی جھڑی سی لگ گئی تھی۔۔۔ اسے اپنے دوست کی بیماری ، اس کی محرومی اور اس کے اکیلے پن کے سوا اب اس کے ہمیشہ کے لئے بچھڑ جانے کا دکھ رلا رہا تھا حالانکہ بظاہر اس نے ہینری کو کافی تسلی دلاسے دیئے تھے مگر اس کا دل غم سے پھٹ رہا تھا۔۔۔ یوسف کے آنے سے پہلے رینا مارکیٹ سے گروسری لینے گئی تھی پھر کچھ ہی دیر میں وہ واپس آگئی تھی اور یوسف کو دیکھ کر وہ اس کے گلے لگ گئی تھی۔۔ بھائی کو دیکھ کر وہ حقیقتاً خوشی ہوئی تھی مگر ہینری کے ساتھ اس کا رویہ بے حد سرد و سپاٹ تھا۔۔۔ وہ واقعی ہینری سے بے زار ہو چکی تھی تبھی اس کی شدید بیماری کے باوجود ایک بیوی ہونے کے ناطے رینا کے چہرے پر ہلکی سی شکن تک نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ یوسف تاسف سے بہن کے رویئے کو دیکھتے ہوئے ہینری سے نظریں ، چرانے لگا تھا۔۔۔ پھر وہ رات بھر ہینری سے اپنے بچپن سے لے کر اسکول کالج ، یونیورسٹی کے دنوں کی باتیں کرتا رہا تھا۔۔ اس وقت کی باتیں جب یوسف رائن" ہوا کرتا تھا۔۔۔ جس کے پیچھے کالج یونیورسٹی کی لڑکیاں پاگل تھیں۔۔۔" یوسف کے ایک سے بڑھ کر ایک کرش اور ہینری سمیت سب دوستوں کا یوسف کی خوبصورتی سے جلنا ہینری کو اس وقت ہنسا ہنسا کر پاگل کر رہا تھا۔۔۔ یوسف بس مسکراتے ہوئے اپنے دوست کی خوشی کو دیکھ رہا تھا پھر ہینری نے یوسف کی سابقہ گرل فرینڈ "ایزابیل" کا ذکر شروع کر دیا تھا۔۔۔ وہ لڑکی ماڈلنگ کرتی تھی اور "مس کیلیفورنیا" کا ٹائٹل جیت چکی تھی۔۔۔ یوسف اس سے ایک فیشن شو کے دوران ملا تھا اور وہ یوسف کے خوبصورت چہرے ، ڈیشنگ پرسنالیٹی پر دل و جان سے فدا ہوگئی تھی مگر یوسف کے دوست اس لڑکی کو یوسف پر عاشق ہوتا دیکھ کر جل کر کباب ہوگئے تھے۔۔ یوسف نے اس بے حد حسین اور خوبصورت ترین لڑکی جو کہ ماڈلنگ ورلڈ کا جانا مانا نام تھی جس کا ساتھ ہر جوان لڑکے کا خواب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا اسی ایزابیل کو پورے ایک ہفتے اپنی یونیورسٹی کے گرد دیوانوں کی طرح طواف کروانے کے بعد اس سے ڈیٹنگ کی حامی بھری تھی۔۔۔ کون کہہ سکتا تھا کہ ماضی میں اتنی "رنگین" زندگی گزارنے والا "رائن اینڈرسن" اب زارا کا یوسف بن کر اتنی سمپل اور لگی بندھی زندگی گزارنے کے ساتھ روز اپنی زارا سے چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر جھاڑ بھی کھاتا تھا۔۔۔

پوری رات وہ دونوں جاگتے رہے تھے۔۔۔ نہ ہینری نے پوری رات پلکیں جھپکائی اور نہ ہی یوسف سویا تھا حالانکہ یوسف ایک لمبا سفر طے کرکے آیا تھا اور پریشانی کی وجہ سے اسے فلائٹ میں بھی نیند نہیں آئی تھی مگر اب بھی ایک عجیب سی بے چینی تھی جو اسے سونے نہیں دے رہی تھی۔۔۔ پھر رات بھر رتجگے اور بے آرامی کی وجہ سے صبح تک ہینری کی طبیعت خاصی خراب ہوگئی تھی۔۔۔ بیماری نے اسے بکل نچوڑ کر دیا تھا تبھی وہ ذرا ذرا سی دیر میں جیسے غش کھا رہا تھا۔۔۔ یوسف اس کی بگڑتی حالت دیکھ کر بوکھلایا جا رہا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہینری ڈاکٹر کے پاس چلو ، تمھاری طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے رکو میں" ایمبولینس کو کال کرتا ہوں۔۔۔" یوسف ہینری کی بگڑتی حالت دیکھ کر بولا تھا۔۔۔

نہیں یوسف ، مجھے ہاسپٹل نہیں جانا۔۔۔ اگر تمھیں برا نہ لگے تو تم مجھے پلیز چرچ" لے چلو۔۔۔ میں کچھ دیر وہاں کے مقدس ماحول میں رہنا چاہتا ہوں اور جیزیز کرائسٹ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔۔ مجھے لے چلو یوسف ، میں اس وقت بہت تکلیف میں ہوں۔۔۔ خدا مجھے اس تکلیف سے راحت دے گا۔۔۔" ہینری بہت دقت سے بول رہا تھا ، یوسف نے شدید شش وپنج میں مبتلا ہوکر ایک نظر اس کی بگڑتی طبیعت کو دیکھا اور پھر آنکھیں موندتے ہوئے اس نے اپنے کوٹ کی اندرونی پاکٹ میں موجود چھوٹے سے قرآن کو مضبوطی سے پکڑا تھا۔۔۔ یہ قرآن وہ سفر کے دوران پڑھنے کے لئے اپنے ساتھ لے کر آیا تھا۔۔۔

اس کا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا اسے اپنے مرتے ہوئے دوست کی خواہش پوری کرنی چاہیئے تبھی دل کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اس نے آنکھیں کھولی اور ہینری کو دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا پھر اس نے بامشکل ہینری کو ناشتہ کروا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دوائی دی تھی اور پھر وہ اسے چرچ لے جانے لگا تھا۔۔۔ ہینری نے نمناک نظروں سے اپنے جان نثار دوست کو دیکھا اور لرزتے کانپتے ہاتھوں سے وہ یوسف کا بازو پکڑ کر اس کے ساتھ روم سے باہر جانے لگا تھا۔۔۔ ہینری کے روم سے باہر آتے ہوئے انھیں باہر لیونگ روم میں رینا ملی تھی جسے ساری بات بتا کر یوسف نے اسے بھی اپنے ساتھ گھر کے پاس والے "ہولی ورجن چرچ" تک چلنے کو کہا تھا مگر رینا نے کاموں کا بہانہ کرکے ان کے ساتھ جانے سے صاف منع کر دیا تھا۔۔ یوسف ہینری کی وجہ سے خاموش ہوگیا تھا اور اکیلا ہی اپنے دوست کو لے کر چرچ چلا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف ہینری کو لے کر "ہولی ورجن چرچ" آیا تھا۔۔ یہ چرچ ہینری کے گھر سے کچھ ہی دوری پر تھا۔۔۔ یوسف ماضی میں یہاں اپنے باپ کے ساتھ متعد بار آیا تھا۔۔۔ یہاں کے پریسٹ یوسف کو جانتے تھے۔۔ وہ ہوبہو اپنے باپ رسکن کی شکل تھا اسی لئے اسے پہچاننا بلکل بھی مشکل نہیں تھا۔۔۔ ہینری کو لے کر جیسے ہی وہ چرچ کے بڑے سے ہال میں پہنچا سامنے ہی کچھ لوگ پریئر کرنے

URDU NOVEL BANK

میں مصروف تھے۔۔۔ وہ ہینری کو سہارا دے کر ہال میں پڑی بینچوں میں سے سب سے آگے والی بینچ تک لے آیا تھا اور اسے آرام سے بینچ پر بیٹھا دیا تھا تبھی ایک بوڑھے پریسٹ کی نظر یوسف پر پڑی تھی اور وہ مسکراتا ہوا یوسف کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔ یوسف بھی اس پریسٹ کو جانتا تھا۔۔۔ وہ اس کے باپ کا گہرا دوست تھا۔۔ یوسف اس سے علیک سلیک کرتے ہوئے اسے ہینری کی طبیعت کے متعلق بتانے لگا تھا ساتھ ہی اس نے پریسٹ کو اپنا اسلامی نام بھی بتا دیا تھا جسے سن کر پریسٹ کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی تھی اور اس کے تاثرات بھی بدل گئے تھے۔۔۔ وہ جلد ہی ان سے ایکسکیوز کرتا ہوا واپس چلا گیا تھا۔۔۔ ہینری خاموشی سے ساری کارروائی دیکھ رہا تھا۔۔۔ پھر وہ یوسف کے سہارے چلتا ہوا پریئر کرنے ہال کی درمیانی دیوار پر ٹنگی جیزیز کی بڑی سی پتھر کی مورتی کے سامنے چلا آیا تھا اور مورتی کے نیچے کینڈل اسٹینڈ پر لگی ڈھیروں موم بتیوں میں سے ایک موم بتی کو جلا کر دعا کرنے لگا تھا مگر نقاہت کی وجہ سے اس سے زیادہ دیر کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا تھا تبھی وہ دوبارہ یوسف کے سہارے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی جگہ پر واپس جا کر بیٹھ گیا تھا مگر اچانک اس کی نظر سامنے جل رہی موم بتیوں پر پڑی تھی۔۔۔

یوسف دیکھو ، میری کینڈل بجھ گئی۔۔۔ یوسف یہ کینڈل نہیں میری لائف تھی" دیکھو یہ ختم ہوگئی یعنی جیزیز نے میری توبہ قبول نہیں کی میری زندگی ختم ہونے کو ہے۔۔ مجھے بائیبل لاکر دو یوسف ، میں وہ پڑھ کر سکون پانا چاہتا ہوں۔۔۔" ہینری کہتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ہوگا تمھیں ایسے مت کہو۔۔۔ رکو میں تمھاری کینڈل دوبارہ جلا دیتا ہوں" اور بائیبل بھی لاتا ہوں۔۔۔" یوسف رقت سے بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور کینڈل جلانے لگا تھا۔۔۔ تبھی ہینری کے پیچھے والی بینچ پر ولید خاموشی سے آکر بیٹھا تھا اور یوسف کو کینڈل جلاتے دیکھنے لگا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں میں دور دور تک بے یقینی پھیلی تھی۔۔۔ کینڈل جلا کر یوسف نے چھت کی طرف منہ کرکے اپنے رب کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اے میرے رب ، اس وقت میرے مرتے ہوئے دوست کو میری مدد کی" ضرورت ہے--- میرے عمل اور میری نیت کو تو اچھی طرح جانتا ہے--- میں تجھ پر ایمان لاتا ہوں اور تیری وحدانیت پر یقین رکھتا ہوں--- تو گواہ رہنا کہ میں نے تیرے سوا کسی کو اپنا خالق نہیں مانا ہے--- نہ ہی میں شرک کا مرتکب ہوا ہوں--- میرا ہر عمل اور میری نیت شرک سے پاک ہے--- بے شک تو ہی دلو کا حال جاننے والا ہے---" یوسف نے دل میں اپنے رب کو مخاطب کرتے ہوئے اسے اپنے ہر عمل اور صاف نیت کا گواہ بنا لیا تھا مگر اس کا یہ عمل بھی ولید نے چھبتی شک بھری نظروں سے دیکھا تھا--- کینڈل جلانے کے بعد یوسف ہال میں لیفٹ سائیڈ پر بنے بک اسٹینڈ کی طرف بڑھ گیا تھا--- وہاں رکھی ایک قدیم بائیبل کو اٹھا کر وہ دوبارہ پلٹا تھا کہ تبھی یوسف کی نظر میں آنے سے پہلے ہی ولید تیزی سے نیچے جھکا تھا اور پوری گردن جھکا کر اپنے شوز کے لیس باندھنے لگا تھا مقصد خود کو یوسف کی نظروں سے چھپانا تھا--- جبکہ یوسف کسی طرف دھیان دیئے بنا کتاب لے کر ہینری کے پاس چلا آیا تھا مگر پھر ہینری کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنکھوں میں پھیلی بے بسی اور نمی کو دیکھ کر اس نے بائیبل کھول لی تھی اور خود ہینری کو پڑھ کر سنانے لگا تھا اور اس کے پیچھے موجود ولید نے دکھ سے جلتی آنکھوں اور غم و صدمے سے پھٹتے دل کے ساتھ یوسف کی پشت کو گھورا تھا جو اس سمیت اس کے ماں باپ کی محبت کو ، ان کے یقین و اعتماد کو ٹکڑے ٹکڑے کر چکا تھا۔۔۔ سب سے بڑھ کر وہ اللہ کی نظر میں گناہ گار تھا ، وہ ایک منافق شخص تھا بلکہ بقول اس کی بہن "کافر" تھا۔۔ جو سالوں سے مسلمانوں کے ساتھ رہ کر دین داری کا ناٹک کرکے ان سب کی آنکھوں میں دھول جھونکتا آیا تھا۔۔۔ ولید کے کانوں میں یوسف کی خوش الحان آواز گونج رہی تھی۔۔۔ وہ بڑے جذب اور خوبصورتی کے ساتھ بائیبل کی ورسیز پڑھ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے رائن ، رائن اینڈرسن۔۔۔" ولید یوسف کی پشت کو گھورتے ہوئے سوچوں میں گم خاموش بیٹھا تھا تبھی کوئی ہال کی بائیں دیوار میں نصب دروازے سے باہر نکلا تھا اور یوسف کو دیکھتے ہی نہایت گرم جوشی کے ساتھ اسے پکارتا ہوا اس کی طرف چلا آیا تھا۔۔ ولید نے سفید چوغے میں یوسف کی طرف آنے والے اس

URDU NOVEL BANK

پریسٹ کو دیکھا۔۔۔ پریسٹ نے بہت محبت کے ساتھ یوسف کو اٹھا کر اپنے گلے لگاتے ہوئے ایک بار پھر "رائن مائی سن" کا نعرہ لگایا تھا۔۔۔ ولید کے لئے اس سے زیادہ برداشت کرنا مشکل تھا، تبھی وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا اور ایک آخری نفرت بھری نظر یوسف کی پشت پر ڈالتا ہوا واپسی کے لئے پلٹ گیا تھا جبکہ اس دوران بائیبل سنتے ہینری کی آنکھیں جو کچھ دیر پہلے تک ساکت سی سامنے جیزیز کی مورتی کو تک رہی تھیں۔۔۔ دھیرے دھیرے ہمیشہ کے لئے بند ہوچکی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ ہوں کسی سبب تو پتھر مجھے نہ جان

دل پر اثر ہوا ہے تیری بات بات کا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تھی تو روز کی طرح وہ محشم کی بانہوں کے حصار میں موجود نہیں تھی۔۔ جزا نے مندی مندی آنکھوں سے ہاتھ مار کر محشم والی سائیڈ اسے ڈھونڈنا چاہا مگر وہ ہوتا تو ملتا ناں۔۔۔ اس نے اب اپنی پوری آنکھیں کھول کر اپنے پاس خالی پڑے بے شکن بستر کو دیکھا۔۔۔ سخت بے یقینی سے بے شکن بیڈ کو دیکھتے ہوئے اس کے دماغ نے جو کچھ اسے سمجھایا تھا اس کا لب لباب یہ تھا کہ محشم پوری رات اپنے بستر پر نہیں آیا تھا۔۔۔ اس خیال کے آتے ہی اس کی نیند مکمل طور پر بھاگ گئی تھی اور وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی تھی پھر جیسے ہی اس نے اپنی آنکھیں مسلتے ہوئے دوسری طرف نظر کی تو ایک بار پھر اس کی آنکھیں حیرت سے پوری کھل گئی تھیں۔۔۔ محشم روم کے بائیں طرف کونے میں پڑے "بین بیگ" پر بیٹھا قرآن پڑھ رہا تھا۔۔ اسے اس طرح سکون سے بیٹھے پڑھتے دیکھ کر جزا کو شدید حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ وہ اب تک رات والے لباس میں ہی ملبوس تھا۔۔۔ جزا نے حیرت سے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فون اٹھا کر اس میں ٹائم دیکھا فجر کی اذان ہوئے آدھا گھنٹہ ہوچکا تھا یعنی وہ فجر پڑھ کر آچکا تھا۔۔ جزا نے ایک بار پھر بغور محشم کا سر سے پیر تک جائزہ لیا تھا۔۔۔ وہ پوری رات حالت عبادت میں تھا اور لمحہ بھر کو بھی نہیں سویا تھا۔۔۔ ایک پل کو جزا کو شدید ندامت ہوئی تھی کہ یہ سب اس کی اس کٹیلی زبان کی وجہ سے ہوا تھا۔۔ اس نے کنکھیوں سے دوسری طرف بیٹھے اپنے نورانی چہرے والے شوہر کو دیکھا اور خود پر سے بلینکٹ ہٹاتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

محشم نے لمحہ بھر کو بھی نظر اٹھا کر اسے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ وہ اس کی نیند کی وجہ سے تلاوت بھی خاموشی سے کر رہا تھا۔۔۔ جزا اسے دیکھتی ہوئی اپنے کپڑے لے کر باتھ روم میں چلی گئی تھی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں نہانے کے بعد وہ جلدی جلدی گیلے بال لپیٹ کر نماز کے لئے کھڑی ہوگئی تھی کیونکہ ٹائم بلکل قضاء ہوگیا تھا نماز مکمل کرتے ہی اس نے دعا کے بعد جائے نماز سمیٹتے ہوئے دوبارہ سے اپنے روٹھے ہوئے شوہر کو دیکھا تھا جو اب خود بھی قرآن بند کرکے رکھنے جا رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا مگر جزا سے وہ اب بھی بے نیاز ہی تھا اسی لئے جب اس سے محشم کی یہ چپ برداشت نہیں ہوئی تو وہ اسے مخاطب کر بیٹھی۔۔۔

رات سے یہ منہ کیوں پھلا رکھا ہے آپ نے۔۔۔؟؟ اتنی سنجیدگی کیوں اوڑھی" ہوئی ہے۔۔۔؟؟؟ کوئی بات بری لگی ہے تو بتا دیں یوں منہ بند کر کے خاموشی سے گھومتے ہوئے دوسرے کو یہ احساس نہیں دلانا چاہیئے کہ وہ بہت ظالم اور آپ مظلوم ہیں۔۔۔؟؟؟" وہ منہ بنا کر بولتی ہوئی دوپٹہ کھول کر سامنے ڈریسنگ کے مرر کے آگے چلی آئی تھی اس کے بلکل پاس ہی محشم کھڑا اپنے کپڑے نکال رہا تھا۔۔۔ اب بھی اس نے جزا کے سوال کا کوئی جواب نہیں دیا تھا تبھی جزا نے منہ بنا کر اسے دیکھا اور پھر اسے شرارت سوجھی تھی۔۔۔ اس نے اپنے بال کھولتے ہوئے سر کو دوسری طرف گھمایا تھا اور اپنے لمبے گھنے بال ایک جھٹکے سے دائیں کندھے پر گرائے تھے۔۔ جس سے پانی کی بوندے اڑتی ہوئی محشم کے چہرے پر گئی تھیں اور ساتھ ہی جزا کے بال بھی اس کے چہرے پر لگے تھے۔۔۔ محشم نے ضبط سے آنکھیں موند کر دانت پر دانت جماتے ہوئے اپنا چہرہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دائیں طرف موڑ لیا تھا اور پھر اپنے کپڑے لے کر باتھ روم کی سمت بڑھ گیا تھا۔۔ جزا ایک بار پھر حیران کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔

اتنی لاتعلقی۔۔۔ اتنی نظراندازی۔۔۔ جزا کے دل میں دور دور تک بے چینی پھیل گئی تھی۔۔۔ اس نے سخت شکایتی نظروں سے باتھ روم کے بند دروازے کو دیکھا تھا۔۔ اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ محشم اسے اس بری طرح اگنور بھی کر سکتا ہے۔۔۔؟؟ اور وہ یقین کرتی بھی تو کیسے۔۔۔؟؟؟ پورے دس مہینوں سے وہ محشم کو لاتعلقی ، بے نیازی اور دوری کی مار مارتی آئی تھی اور تو اور جب دل چاہتا تھا وہ پورے گھر کے سامنے اسے کچھ بھی سنا دیا کرتی تھی مگر پھر بھی وہ خندہ پیشانی کے ساتھ اس کے سارے ستم مسکرا کر برداشت کر جاتا تھا۔۔۔ کبھی کبھی تو جزا کو اس کی برداشت پر حیرت ہوتی تھی کہ وہ محشم کی بنا کسی لحاظ کے سب کے سامنے اچھی خاصی بے عزتی کر دیا کرتی تھی لیکن پھر بھی وہ اس سے شکایت کا ایک لفظ نہیں کہتا تھا۔۔ شاید محشم کے اسی رویئے نے اسے اتنی چھوٹ دے دی تھی کہ وہ اب بلکل نڈر ہوکر اس کے سامنے کتر کتر زبان چلاتی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی ، طعنے دیتی تھی ، اس پر حکم چلاتی تھی ، اپنی منواتی تھی اور خوب نخرے ، دکھاتی تھی اور وہ ایسا کرتی بھی کیوں ناں جب نخرے اٹھانے والا سلامت تھا ناز برداشت کرنے والا اس کے سامنے سر جھکائے کھڑا رہتا تھا ، اس کی ہر جائز نا جائز سننے والا ، جزا محشم ابراھیم کو پلکوں پر بیٹھانے والا اس کا محشم اس کے سامنے ہاتھ باندھے اس کے ہر حکم پر لبیک کہنے کو موجود تھا تو وہ کیوں نہ اس سے اپنی ضدیں منواتی---؟؟ کیوں نہ اس سے اپنے ناز اٹھواتی---؟؟ کیوں نہ اسے نخرے دکھاتی---؟؟ وہ محشم پر حکومت کرنا اپنا حق سمجھتی تھی جبکہ خود اس کی ذات پر محشم کے جو حقوق واجب الادا تھے ان سے اس نے چشم پوشی اختیار کی ہوئی تھی--- سوچوں میں گم وہ اپنے بال بھی سلجھانا بھول کر خاموشی سے کھڑی محشم کے متعلق ہی سوچ رہی تھی کہ تبھی باتھ روم کا دروازہ کھلا اور کالے ٹراؤزر اور کالے بنیان میں وہ باتھ روم سے برآمد ہوا تھا-- یہ اس جم کا لباس تھا یعنی وہ اب جم جا رہا تھا--- جزا نے ذرا کی ذرا نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا پھر وہ اس کے بلکل برابر سے گزرتا ہوا آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا اور اپنے بالوں پر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

برش پھیرنے لگا تھا تبھی جزا کی نظر اس کے چہرے پر پڑی تھی اور وہ دھک سے رہ گئی تھی۔۔۔ محشم کی بے حد حسین آنکھیں اس وقت سرخ انگارہ ہو رہی تھیں۔۔۔ آنکھوں کے ساتھ چہرہ بھی سرخ سا ہو رہا تھا۔۔۔

"محشم آپ کی طبیعت خراب ہے کیا۔۔۔؟؟؟" جزا نے آئینے سے نظر آتے محشم کے عکس کو دیکھ کر پوچھا مگر اس بار پھر گھمبیر خاموشی۔۔۔

"کوئی محشم میں آپ سے بات کر رہی ہوں دیواروں سے مخاطب نہیں ہوں۔۔۔" جواب نہ پاکر وہ تلملاتے ہوئے بولی تھی مگر اب بھی محشم بنا کوئی جواب دیئے بیڈروم سے باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ محشم کو اس کی کل والی باتوں نے ہرٹ کیا تھا۔۔۔ ٹھیک ہے اسے برا لگا تھا مگر اسے اپنی ناگواری کا اظہار کم سے کم بول کر کرنا چاہیئے تھا ناں۔۔؟؟ پر وہ تو گونگے کا گڑ کھائے گھوم رہا تھا اور یہی چیز جزا کو جھنجھلانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہنہہہہہ---- مت بولو ، میں بھی بات نہیں کروں گی--- زیادہ ہی پھنے خان" "بننے کا جوش چڑھ رہا ہے-- اب مجھ سے بات کرکے دیکھنا--- دیکھ لونگی--- وہ غصے سے ناک پھلاتے ہوئے بال سلجھا کر باہر نکل گئی تھی----

بچے ابھی سو رہے تھے--- محمش ، مخشف اور تینوں خرگوش بھی اپنے اپنے روم میں تیار ہو رہے تھے کچن میں بس سعیدہ خالہ ناشتے کی تیاریوں میں مصروف تھیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ چائے کس کی ہے خالہ----؟؟" جزا نے انھیں ایک کپ میں چائے" چھانتے دیکھ کر پوچھا---

URDU NOVEL BANK

"بیٹا یہ چچا جان (نانا جان نے) مانگی ہے انھیں ہی دینے جا رہی ہوں۔۔۔"
سعیدہ بیگم جزا کو جواب دیتی ہوئی باہر جانے لگی تھیں مگر جزا کو رات والی نانا جان کی ناراضگی یاد آ گئی تھی تبھی اس نے خالہ کو آواز دیتے ہوئے روک لیا تھا اور خود ان سے چائے کا کپ لے کر نانا جان کے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔

"اسلام و علیکم ، آپ کی چائے نانا جان۔۔۔ یہ چائے پی کر اپنی نواسی سے ناراضگی دور کر لیں۔۔۔ مجھے پتہ ہے آپ کل سے مجھ سے خفا ہیں۔۔۔۔" نانا جان کے روم میں داخل ہوتے ہی جزا نے چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور اسی وقت باتھ روم سے باہر آتے نانا جان کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں تم سے خفا ہونے والا کون ہوتا ہوں۔۔۔؟؟ تم ماشاءاللہ ایک باشعور سمجھدار لڑکی ہو۔۔ شادی شدہ تین بچوں کی ماں ہو ، اپنے اچھے برے کو سمجھتی ہو۔۔۔ تمھیں کیا فرق پڑتا ہے اپنے بوڑھے نانا کی ناراضگی یا اس کی دخیانوسی باتوں سے جزاااا۔۔۔؟؟ فکر مت کرو تم میں اگر ناراض ہوا بھی تو اپنے آپ ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔۔ تم میری خفگی کی بلکل فکر نا کرو۔۔۔" سرفراز صاحب سردمہری سے بنا

URDU NOVEL BANK

اس کی طرف دیکھے بولے تھے جبکہ جزا کو ان کی باتیں سن شدید ندامت محسوس ہوئی تھی---

نانا جان میں----" اس نے بولنا چاہا تھا مگر سرفراز صاحب نے ہاتھ اٹھا کر" اس کی بات کاٹ دی تھی---

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی جزاااا--- نہ کچھ سننا ہے کیونکہ ایک بات" میں جان چکا ہوں میری بیٹی نے بھلے ہی تمھاری تربیت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی مگر وہ تمھاری فطرت نہیں بدل پائی--- میں جب ولید کی یوسف سے نفرت ، بے زاری اور کینہ کو دیکھتا تھا تو مجھے حیرت ہوتی تھی یہ سوچ کر کہ ولید آخر کس پر چلا گیا ہے--؟؟ اتنے بڑے عالم دین کا بیٹا اتنا کینہ پرور کیسے ہو سکتا ہے---؟؟؟ مگر اب تمھیں دیکھ کر مجھے پہلے کی طرح اس بات حیرت نہیں ہوتی کیونکہ تم اس معاملے میں اپنے باپ جیسی ہو--- ولید بھلے ہی موت کی آغوش میں جا سویا مگر یوسف کی طرف سے اس کے دل میں کینہ ختم نہیں ہوئی اور بلکل اپنے باپ والا رویہ تم نے اپنایا ہوا ہے--- تم بھی وہی کر رہی ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو ولید نے کیا تھا۔۔۔ یوسف اپنے بھائی کے لئے اپنے دل میں کینہ رکھے ہوئے تھا جبکہ تم اپنے دل میں اپنے ہی شوہر کے خلاف بغض پال کر جی رہی ہو۔۔۔ جانتا ہوں کہ محشم نے غلطی کی تھی مگر آخر کب تک تم اسے اس کی غلطی کی سزا دوگی۔۔۔؟؟؟ تم نے محشم کے کیئے کی آٹھ مہینے سزا بھگتی مگر اسے تم دس مہینے سے سزا دے رہی ہو۔۔ اب تو تمھارا بدلہ پورا ہو جانا چاہیئے۔۔۔ حساب برابر ہو چکا ہے۔۔۔" سرفراز صاحب جزا کی ساکت آنکھوں میں دیکھ کر تلخی سے بولے تھے۔۔۔ جزا کی آنکھیں نانا کی ان تلخ باتوں پر بہنے لگی تھیں خاص کر اپنے باپ کے متعلق سن کر اسے سخت تکلیف ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرے دل میں محشم کے لئے کوئی کینہ ، کوئی بغض نہیں ہے نانا جان۔۔۔" وہ بہتے آنسوؤں کے ساتھ بس اتنا ہی بولی تھی۔۔۔

اگر تمھارے دل میں محشم کے لئے کینہ نہیں ہے تو اس سب کا کیا مطلب" ہے۔۔۔؟؟؟ تم اسے معاف کر چکی ہو تو اس کے ساتھ اتنا ناروا سلوک کیوں کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟ تم اسے اس کے بچوں کو دیکھنے نہیں دیتیں۔۔ اسے انھیں

URDU NOVEL BANK

پیار کرنے نہیں دیتیں اور کہتی ہو کہ تمھارے دل میں کینہ نہیں ہے----؟؟؟ تم آٹھ ماہ گھر سے غائب رہی ہو--- کہاں رہیں---؟؟؟ کس کے ساتھ رہیں---؟؟؟ یہ سب آٹھ ماہ کے بعد محشم کو پتہ چلا لیکن اس سے پہلے کے بارے میں وہ قطعی لاعلم تھا--- اگر وہ عام مردوں کی طرح ہوتا تو گھر سے آٹھ ماہ غائب رہنے والی بیوی کو قبول کرتا----؟؟؟ جن بچوں کے لئے تم نے یہ اتنا بڑا قدم اٹھایا تھا اگر محشم تمھاری اس بچکانہ حرکت کی سزا تمھیں اور تمھارے بچوں کو دینے پر اتر آتا تو کیا کرتیں تم---؟؟ تم سمیت تمھارے بچوں کو وہ نہ قبول کرتا اور نہ انھیں اپنا نام دیتا تب کیا کر لیتیں---؟؟ تم پر شک کرتا-- تمھارے اس بے وقوفی بھرے قدم کی سزا کے طور پر تمھیں طلاق دے دیتا تب کیا کرتیں تم جزا---؟؟؟ اکیلی زندگی گزار لیتیں--؟؟ جبکہ دوسری شادی بھی تم کرنا نہیں چاہتی تھیں---

تم لاکھ کوشش کر لیتیں اپنے بچوں کو ماں باپ دونوں کا پیار دینے کی مگر اپنی اولاد کی زندگی میں باپ کی کمی کو پورا نہیں کر پاتیں--- یاد رکھنا بچوں کے لئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماں چاہے جتنی بھی ضروری ہو مگر ان کی زندگی میں باپ کا کردار بھی اپنی جگہ مستحکم ہوتا ہے کیونکہ باپ کا پیار، اس کی شفت، اس کا ساتھ بچوں کو مضبوط بناتا ہے--- اپنی اولاد کے لئے باپ ایک سائبان ہوتا ہے---

ایک بار دل پر ہاتھ رکھ سوچو جزا--- کل جس طرح تم نے محشم سے بچوں کو چھینا اگر تمھاری کسی غلطی پر محشم بھی تمھارے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتا تو تمھیں کیسا لگتا---؟؟؟ تم نے بچوں سے اسے دس مہینے سے دور کیا ہوا ہے مگر تم خود اپنی اولاد سے دس دن بلکہ دس گھنٹے دور نہیں رہ سکتی تھیں تو پھر سوچو کہ وہ کس طرح برداشت کرتا ہوگا----؟؟ جبکہ اس کے دل میں اپنی اولاد کے لئے اتنی ہی محبت ہے جتنی تم اپنے بچوں سے کرتی ہو---

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

یہ اس کی تم سے شدید محبت کی انتہا ہے کہ وہ دس مہینے سے تمھاری دی ہوئی سزا کاٹ رہا ہے اور پھر بھی چپ ہے-- پورے دس مہینے سے بچوں کے سامنے ہوتے ہوئے بھی وہ ان سے بچتا پھرتا ہے-- انھیں سامنے دیکھ کر نظرانداز کر کے گزر جاتا ہے--- بچوں کی تڑپتی پکاروں پر کان نہیں دھرتا اس ڈر سے کہ کہیں

URDU NOVEL BANK

تمھیں برا نہ لگ جائے۔۔۔ کہیں تم اسے بچوں کو پیار کرتے دیکھ کر ، ان سے شفقت کا مظاہرہ کرتے دیکھ کر برہم نہ ہو جاؤ اور ایک بار پھر سے اسے چھوڑ کر نہ چلی جاؤ۔۔۔ یہ اس کی تم سے شدید تر محبت نہیں تو اور کیا ہے کہ وہ شوہر ہوکر تمھاری ہر بدتمیزی خندہ پیشانی سے برداشت کرتا ہے۔۔۔ نصیب والی ہو تم جزا کہ تمھیں اتنی محبت کرنے والا شوہر ملا ہے ورنہ معاشرہ بھرا پڑا ہے ایسے ہزاروں کیسز سے جہاں بیویاں سسرال اور شوہر کے لئے اپنی ہستی کو رول دیتی ہیں مگر بدلے میں انھیں روزانہ سسرال والوں کے مظالم ان کی زیادتیاں اور شوہر کی کڑوی کسیلی سہنے کے ساتھ جانوروں جیسی مار بھی برداشت کرنی پڑتی ہے۔۔ لیکن تمھیں اللہ نے بہترین سسرال اور اس قدر چاہنے ، قدر کرنے والا شوہر دیا ہے اس کے باوجود تم اللہ کا شکر ادا نہیں کرتیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں دس مہینے سے سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی خاموش ہوں یہ سوچ کر کہ چلو یہ تم میاں بیوی کا معاملہ ہے۔۔ ایک نہ ایک دن تمھیں اپنی غلطی کا احساس ہوگا اور تم محشم کی یہ سزا ختم کر دوگی مگر تم مسلسل اپنی ضد پر اڑی ہوئی ہو اور گناہ

URDU NOVEL BANK

پر گناہ کرتی جا رہی ہو۔۔۔ کون سا غصہ ہے یہ جزا۔۔۔؟؟ کتنا زہر ہے تمھارے اندر جس کا تریاق اتنے لوگوں کی محبت بھی نہیں کر پا رہی۔۔؟؟ عورت کا دل تو اللہ نے اتنا نرم بنایا ہے کہ وہ محبت کے دو بولوں سے پگھل جاتی ہے لیکن تم نے کیسے خود کو اتنے مہینوں سے پتھر بنا کر رکھا ہوا ہے۔۔۔؟؟؟ تم جانتی ہو کہ یہ سب کرکے تم محشم کو نا صرف ناقابل برداشت تکلیف دے رہی ہو بلکہ اپنے لئے بھی برزخ تیار کر رہی ہو۔۔ اپنے بچوں کو باپ کے ہوتے ہوئے بھی اس سے دور رکھ کر تمھیں لگتا ہے کہ تم کوئی بہت نیک کام کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟ نہیں جزاااا۔۔۔ یہ سب کرکے تم اللہ کی نظر میں کتنی بڑی گناہگار بن رہی ہو اس کا اندازہ بھی نہیں ہے تمھیں۔۔۔ انسان غلطیوں کا پتلا ہے۔۔۔ وہ جب سے پیدا ہوتا ہے لاکھوں کروڑوں خطائیں کرتا ہے مگر ایک بار سچے دل سے اللہ سے توبہ کرتا ہے اس کے آگے اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے تو وہ رحیم رب اپنے بندے کو معاف کرکے اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے مگر تم ایک ادنیٰ سی انسان ہوکر محشم کی ایک بھول اب تک معاف نہیں کر سکی ہو۔۔۔" سرفراز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب بولتے بولتے جیسے تھک گئے تھے تبھی وہ دھیرے دھیرے چلتے اپنے بیڈ پر جا بیٹھے جبکہ ان کے سامنے کھڑی جزا دھواں دھواں چہرے کے ساتھ ان کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔ آنسوں قطار کی صورت آنکھوں سے بہتے جا رہے تھے۔۔۔

جب ہمارا کوئی اپنا ہمیں بے حد محبتیں دیتا ہے ہم سے اچھا سلوک کرتا ہے تو" ہم اس کا وہ اچھا سلوک اس کی محبتیں گزرتے وقت کے ساتھ بہت جلد بھول جاتے ہیں مگر جب وہی اپنا ایک لمحے کے لئے بھی ہمارے ساتھ برا کرتا ہے۔۔۔ ہمارا دل دکھاتا ہے تو ہم اس ایک لمحے کی برائی کو اپنے دل سے پوری زندگی کے لئے لگا کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس اپنے کی پچھلی ساری اچھائیوں اور محبتوں کو بھلا کر بس ایک اسی لمحے میں قید ہوکر رہ جاتے جس میں اس نے ہمارا دل دکھایا تھا۔۔ یہ ہم انسانوں کے لئے عام سی بات ہے کہ ہم میں سے زیادہ تر اپنے رشتوں کو اسی وجہ سے خود سے دور کرکے ان سے قطع تعلق کر لیتے ہیں۔۔ لیکن میں تمھیں بتاتا چلوں جزا کہ ہم میں سب سے بہتر وہی ہے جو اپنے دل میں اپنے رشتوں کے لئے وسعت رکھتا ہو اور دل دکھانے والوں کو بھی معاف کرنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا حوصلہ رکھنے والا ہو۔۔۔ امیر المومنین حضرت علی کا فرمان ہے کہ بدترین شخص وہ ہے جو کسی کی غلطی کو معاف نہ کرے اور نہ ہی اس کے عیب چھپائے۔۔ جبکہ میرے پیارے نبی آقا علیہ السلام کا فرمان ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہیں جو ایک دوسرے کے عیب اور غلطیوں کو اپنی ذات کے پردے سے چھپا لیتے ہیں مگر تم نجانے کیسی بیوی ہو۔۔۔؟؟ تم نے اپنے شوہر اور اپنے رشتے کی ایک نہایت ذاتی نوعیت کی بات پر اتنا بڑا ہنگامہ کیا، اسے اتنا اچھالا کہ ایک زمانے کو پتہ چل گیا تم دونوں میاں بیوی کے رشتے میں کتنی تلخیاں، کتنی کمزوریاں اور کتنے اتار چڑھاؤ ہیں۔۔۔ سب لوگ جان گئے کہ محشم اپنے بچوں کا دشمن تھا۔۔۔ سر عام اس کی ذات کی برائیوں کی تشہیر تم نے جو کی سو کی مگر اس کے ساتھ ہی تم نے خود سمیت اپنی تربیت تک پر بھی لوگوں کو انگلیاں اٹھانے کا موقع دیا۔۔۔ تمھاری نادانی کی بدولت بات میری بیٹی اور داماد تک بھی پہنچ گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم نے ایک غلطی کی جس کا ازالہ کرنے کے لئے وہ تمھاری نفرت ، تمھاری بے زاری ، تمھارا غصہ اور تمھارے تمام ستم برداشت کر رہا ہے--- وہ تمھاری ہر جائز ناجائز سہہ کر تمھاری نظروں میں اٹھنے کی کوشش کر رہا ہے-- یہ ایک اچھے انسان کی پہچان ہے--- مگر تم--؟؟ مجھے افسوس ہے جزا کہ نہ تو تم اچھی انسان بن پا رہی ہو اور نہ ہی تم ایک اچھی بیوی کا کردار ادا کر رہی ہو--- اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ--- ختم کردو اس سلسلے کو اپنے بچوں کو باپ کے ہوتے ہوئے بھی اس کی شفقت سے محروم مت کرو-- میں جانتا ہوں کہ محشم نے غلط کیا تھا-- وہ نہیں سمجھ پایا کہ کسی بھی انسان کی کھلی دولت اس کی اولاد ہوتی ہے--- جس کے بنا وہ زندگی بھر مفلس رہتا ہے پھر چاہے ثانوی دولت کے انبار ہی اس کے پاس کیوں نہ لگے ہو مگر محشم نے اپنی نادانی کی بدولت اپنی کھلی دولت کو ٹھوکر مارنے کی غلطی کی لیکن اس نے وہ غلطی اپنی خوشی سے نہیں کی تھی--- اس نے تم سے اس وقت جو کہا وہ اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا تھا-- جس طرح کے حالات سے وہ اس وقت دوچار تھا وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہایت کشیدہ تھے۔۔۔ اس نے اپنے دوست کے ساتھ شراکت داری میں لیدر کا بزنس شروع کیا ہوا تھا مگر مخشف اور محمش کی منگنی کے وقت سے وہ بزنس مسلسل خسارے میں جا رہا تھا۔۔ اس کی سیونگز اینڈ ہو رہی تھیں اسی لئے وہ از حد پریشان تھا پر اس نے کسی کو کچھ نہیں بتایا۔۔ پھر تمھارا مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ محشم کے ساتھ جھگڑے کے بعد تم اسے چھوڑ گئیں اور تمھارے جانے کے بعد اس نے سب سے پہلے اس وجہ کو ختم کیا جس کے لئے اس نے تمھارا دل دکھایا تھا اور تم گھر سے بے گھر ہوگئی تھیں۔۔۔

اس نے ذی العید کے ساتھ اس کے ہوٹلز کے بزنس میں پارٹنرشپ کر لی اور اسی کے مشورے پر محشم نے ذی العید کے دوست کے ساتھ ریئل اسٹیٹ کا بزنس بھی شروع کر لیا۔۔ کچھ ماہ بعد اس کا لیدر کا بزنس بھی کافی حد تک سنبھل گیا ہے۔۔۔ تینوں جگہوں سے اسے ماشاء اللہ اچھا منافع ملنا شروع ہوچکا ہے۔۔ وہ تمھیں بچوں کی پیدائش سے پہلے یہی بات سمجھانا چاہتا تھا کہ اس کے حالات ٹھیک ہونے دو مگر تم نے کچھ سمجھنے کی بجائے اس سے بدگمان ہوکر اتنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بڑا قدم اٹھا لیا اسی لئے تمھارے جانے کے بعد اس نے سب سے پہلا کام خود کو مالی طور پر مستحکم کرنے کا کیا ہے تاکہ وہ تمھیں اور اپنے بچوں کو وہ ساری آسائشیں دے سکے جس کی کمی کی وجہ سے اس نے تمھارے سامنے اپنی اولاد کو مارنے کا مطالبہ رکھا تھا۔۔۔" سرفراز صاحب نے ایک نظر خاموشی سے آنسوں بہاتی نواسی کو دیکھا وہ اپنی اس اکلوتی نواسی سے بے حد محبت کرتے تھے۔۔ وہ ان کی سارہ کا دوسرا روپ تھی اور بیٹوں کے مقابلے اپنی دونوں بیٹیوں سے سرفراز صاحب کو بے حد محبت بھی تھی۔۔۔ جزا بھی ان کے لئے ان کی سارہ کی جگہ پر تھی۔۔۔ اسے یوں روتے دیکھنا ان کے لئے آسان نہیں تھا مگر اس وقت اس کے ساتھ سختی برتنا ضروری تھی تبھی وہ سر جھٹک کر خود کو اس کے آنسوؤں کے اثر سے نکالنے کی کوشش کرنے لگے تھے جبکہ جزا کو اب نانا جان کی زبانی پتہ چلا تھا کہ راتوں رات محشم کے ہاتھ کون سا قارون کا خزانہ لگا تھا۔۔۔

اتنی چھوٹی سی عمر میں میرے محشم نے جتنی ہمت اور بہادری کے ساتھ اتنی" ڈھیرو ڈھیر ذمہ داریاں نبھائی ہے۔۔۔ اس کے لئے مجھے اپنے نواسے پر فخر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔ ماں باپ کے بعد اس نے اپنے چھوٹے بھائیوں کو اپنے پروں میں چھپا کر زمانے کے سرد و گرم سے بچایا۔۔ ان کی ذمہ داریاں اٹھاتے ہوئے ان کے بارے میں دن رات سوچتے ہوئے وہ اپنی ذات کو بلکل پس پشت ڈال گیا تھا۔۔۔ اس کا قصور نہیں تھا جزا۔۔۔ اس کا قصور نہیں تھا۔۔۔ قصور یوسف کا تھا جو اپنے حصے کی ذمہ داریاں اسے سونپ کر خود منوں مٹی تلے جا سویا۔۔ قصور زارا کا تھا جس نے شوہر کے مرنے کے بعد اپنے شامی کو اس کے چھوٹے بھائیوں کے لئے "باپ" کا کردار ادا کرنے پر مجبور کیا تھا اور اس سے کھل اس کی زندگی جینے کا حق چھین لیا۔۔۔ تمھیں شکایت اس سے نہیں اس کے ماں باپ سے ہونی چاہیئے۔۔۔ جاؤ جزاا، جاکر لڑو یوسف اور زارا سے۔۔۔ جن کے ادھورے فرض تمھارے شوہر کو ادا کرنے پڑ رہے ہیں۔۔۔ انہی فرائض کی ادائیگی کرتے ہوئے وہ تمھارا اور اپنے بچوں کا مجرم بن بیٹھا ہے۔۔۔ جاؤ، پوچھو زارا اور یوسف سے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محشم کو سونپ کر اتنی جلدی کیوں چلے گئے۔۔۔؟؟" سرفراز صاحب تھکے تھکے لہجے میں بولے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں نانا جان ، انکل اور آنی کی غلطی نہیں تھی وہ بس اتنی ہی عمر لکھوا کر" لائے تھے--- انھوں نے محشم پر ذمہ داریاں ازخود نہیں ڈالیں-- یہ خدا کی مرضی تھی--- اللہ کا فیصلہ تھا---" جزا نے شدت سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا اور سرفراز صاحب نے اشارے سے جزا کو اپنے پاس بلا کر اپنے برابر میں بیٹھایا تھا-- ان کی چائے کپ کی ٹھنڈی ہوچکی تھی--

جزاا میرے بچے--- آٹھ مہینے محشم کو میں نے تمھارے بنا بن پانی کی مچھلی کی" طرح تڑپتے دیکھا ہے--- وہ دن رات تمھارے ساتھ کی گئی بدسلوکی کی سزا خود کو دیتا رہا ہے-- تم یہاں نہیں تھیں مگر میں یہیں تھا--- میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے اس کی وہ تڑپ ، اس کی وہ بے چینی ، ندامت کے وہ آنسوں جو وہ ہر روز اللہ کے سامنے بہاتا تھا-- میں نے دیکھے ہیں جزاا-- بہت کڑا وقت گزارا ہے اس نے تمھارے جانے کے بعد ، ختم کر دو اب سزا کا یہ طویل سلسلہ--- معاف کر دو میرے بچے کو بیٹا--- میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں--- ختم کر دو اس کی یہ سزا-- مجھ سے اب نہیں دیکھا جاتا اس کا یہ درد---" سرفراز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب نے تھکے تھکے لہجے میں کہتے ہوئے سچ مچ جزا کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے تھے جس پر وہ تڑپ اٹھی تھی---

نہیں--- نہیں--- نہیں--- نانا جان یہ مت کریں اس طرح مت کریں--" میں پہلے ہی بہت گناہ گار ہوں--- مجھے مزید گناہ گار مت کریں پلیززززز--- بلکہ معاف تو آپ مجھے کر دیں--- آپ نے ٹھیک کہا نانا جان--- میں واقعی ایک اچھی انسان نہیں بن سکی اور نہ ہی ایک اچھی بیوی بن پائی--- بلکل ٹھیک کہا آپ نے--- میں چاہے ایک اچھی بیوی نہ بن سکی لیکن اب ایک اچھی انسان بننے کی کوشش ضرور کرونگی--- اب محشم کو مزید سزا نہیں دونگی--- میں ان سے معافی مانگ لوں گی نانا جان--- میں معافی مانگ لونگی ان سے---" سرفراز صاحب کے ہاتھوں پر سر رکھ کر انھیں چومتے ہوئے وہ گھٹ گھٹ کر زاروقطار روئی تھی اور سرفراز صاحب نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے تشکر سے اوپر کی طرف دیکھ کر اس پاک رب کا شکر ادا کیا تھا---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ نانا جان کے پاس سے اٹھ کر سیدھا نیچے آئی تھی۔۔۔ ناشتہ بن چکا تھا اور نانا جان کے سوا سب لوگ ناشتے کے لئے پہنچ گئے تھے۔۔ وہ فجر کے وقت ہی ناشتہ کر لیتے تھے تبھی جزا کو سمجھانے کا فریضہ انجام دینے کے بعد وہ تیار ہونے چلے گئے تھے۔۔۔ انھیں آج ضیاء صاحب کے ساتھ ایک کام سے جانا تھا۔۔۔ ناشتے کے وقت دو جونیئر

bunnies

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹھ گئے تھے۔۔ مرسب اور عائشہ جو اپنے اپنے پارٹنرز یعنی محمر اور محود کی گود میں تھے۔۔۔ مرزوق کو رات ہلکا سا ٹمپریچر تھا تو نینی نے اسے دوائی دے دی تھی اسی لئے وہ اب تک سو رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا کچن میں ناشتے کا جائزہ لینے کے بعد ہاتھوں میں بچوں کی دودھ کی بوتلیں لے کر جب دوبارہ ڈائننگ روم میں آئی تو سوائے محشم کے وہ سارے بھائی ٹیبل پر تھے-- محشم کی کرسی خالی تھی--- جزا نے پاس والی چیئر پر بیٹھے محمر کی گود میں موجود بیٹے کے ہاتھ میں اس کی دودھ کی بوتل تھمائی تھی---

محشم کہاں ہیں محمر ، اب تک آئے نہیں--؟؟" سے محشم کے متعلق پوچھا---"

آپ کے سرتاج اب تک جم میں پسینہ بہا رہے ہیں-- میں ناشتے کے لئے" بلانے گیا تھا مگر ان کا کہنا ہے کہ وہ آج لیٹ جائیں گے تو ابھی انھوں نے ناشتہ نہیں کرنا اور بعد کا بھی کوئی پتہ نہیں کیونکہ ان کا بلکل موڈ نہیں ہے-- ویسے رات کو آپ نے ہمارے بھائی کی "سیٹنگ" کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کی ہے کیا---؟؟ رات سے سائلینٹ موڈ پر ہیں--- میرے دس سوالوں کا انھوں نے بس ایک جواب دیا اس کے بعد سے خاموشی ہے--" محمر نے سوالیہ نظروں سے جزا کو دیکھا تھا اور محمر کی بات سن کر جزا نے اپنے ہاتھ میں موجود سنکے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئے ٹوسٹ کی پلیٹ ٹیبل پر پٹخنے والے انداز میں رکھی جو سعیدہ خالہ نے اسی وقت اسے لاکر تھمائی تھی۔۔۔

سیٹنگ تو اب کروں گی میں ان کی ، زیادہ ہی نخرے سوجھ رہے ہیں۔۔۔" وہ" بھڑک کر بولتی ہوئی ایک جھٹکے سے پلٹ کر باہر نکلتی چلی گئی تھی۔۔۔

وہ جو ابھی نانا جان کے سامنے روتے ہوئے محشم سے معافی مانگنے کا وعدہ کرکے آئی تھی محشم کی اس حرکت پر اچانک پھر سے غصے میں آ گئی تھی۔۔۔

لگتا ہے ایس پی صاحب کی بیگم انھیں ریمانڈ پر لینے والی ہیں۔۔۔" محمر تاسف" سے بولا اور اس کے سامنے بیٹھے محمش نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

زبان زیادہ چل رہی ہے تمھاری ، ابھی تمھیں ریمانڈ پر لوں میں۔۔؟؟؟" محمش" کی دھمکی پر محمر نے بھائی کے سامنے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے نفی میں سر ہلا کر انسانوں کی طرح ناشتہ کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ وہ سب بھائی اس کی اس معصومیت کو دیکھ کر اپنی اپنی مسکراہٹ چھپانے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ جزا اس پرانے والے اسٹور روم کی گلی کے راستے سے باہر صحن میں پہنچ گئی تھی--- یہ راستہ گھر بننے کے بعد بھی ویسا ہی رکھا گیا تھا اور اسٹور روم بھی اب تک ویسا ہی انڈرگراؤنڈ تھا--- صحن میں بائیں طرف بنے جم کا دروازہ کھول کر وہ جیسے ہی اندر گئی سامنے ہی محشم پسینوں سے شرابور ٹریڈ مل پر دوڑ رہا تھا--- جزا تیزی سے ٹریڈ مل کے پاس گئی تھی اور ایک سائیڈ آکر اس نے پاور آف کا بٹن دبایا تھا--- مشین ایک جھٹکے سے رکی تھی اور محشم جو اسپیڈ سے مشین پر بھاگ رہا تھا اچانک جھٹکا کھا کر رکتے ہوئے توازن برقرار نہ رکھنے کی وجہ سے لڑکھڑا کر ایک سائیڈ پر گر گیا تھا-- جزا نے مزے سے نیچے گرے محشم کو دیکھا تبھی محشم نے بھی پلٹ کر غصے سے اسے دیکھا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتہ کر لیں ، بہت ڈرامہ ہوگیا ہے--- اس سے زیادہ میں برداشت نہیں کر" سکتی--- مجھ سے ضد مت لگائیں ورنہ میں ضد میں آپ سے بہت آگے ہوں یہ بات آپ جانتے ہیں--- آپ نے ناشتہ نہیں کیا تو میں ناشتہ ، لنچ یا ڈنر کچھ نہیں کروں گی اور آپ کو یہ بھی پتہ ہیں کہ میں ایسا کر سکتی ہوں اس لئے

URDU NOVEL BANK

جلدی تیار ہوکر ناشتے کی ٹیبل پر آئیں۔۔۔" جزا نے خود کو برہمی سے دیکھتے محشم کو کھلی دھمکی دی تھی جو اس کی بات سن کر حیران رہ گیا تھا۔۔

آپ پ پ پ۔۔۔" محشم بولنا چاہتا تھا مگر جزا نے فوراً ہاتھ اٹھا کر اس کی بات" کاٹ دی تھی۔۔

بس دس منٹ ہیں آپ کے پاس۔۔۔ میں ناشتے کی ٹیبل پر ویٹ کر رہی" ہوں۔۔۔ اگر دس منٹ سے ایک منٹ بھی اوپر ہوا تو میں وہی کرونگی جو میں نے کہا ہے پھر مجھ سے کسی بات کی شکایت مت کیجیئے گا۔۔۔" وہ محشم کو دھمکا کر جیسے آئی تھی ویسے ہی چلی بھی گئی تھی جبکہ محشم اب تک فرش پر ایک کہنی کے بل پڑا اپنی موڈی بیوی کے رویئے کو سوچتے ہوئے حیران ہوا جا رہا تھا مگر پھر اسے جزا کی دھمکی یاد آئی تھی اور وہ برق رفتاری سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔

مما کی بھانجی۔۔۔ جس طرح کی دھمکیاں وہ ڈیڈ کو دے کر اپنی منواتی تھیں" اسی طرح مسز جزا محشم ابراھیم بھی اب دھمکیوں پر اتر آئی ہیں اور اپنے ڈیڈ کی طرح میں بھی اپنی بیوی کی ایسی دھمکیوں کے سامنے شدید بے بس ہوں۔۔۔" وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تاسف سے بڑبڑاتا ہوا جم سے باہر نکل گیا تھا اور صحن کی اندرونی گلی سے اندر ڈائننگ روم میں آتے ہوئے اس نے ٹیبل کے سامنے بیٹھی جزا کو دیکھا تھا جو تسلی سے بیٹھی اپنے فون پر کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔

آٹھ بج کر پینتیس منٹ۔۔۔" محشم کو دیکھ کر اس نے فون کی اسکرین سے" نظریں ہٹائے بنا بلند آواز میں اعلان کیا تھا اور محشم نے جلدی سے اپنے روم کی طرف دوڑ لگا دی تھی پھر وہ واقعی نہا کر دس منٹ سے بھی پہلے بھاگم بھاگ جزا کے پاس آیا تھا۔۔۔ جزا اس کی پھرتی پر مسکراہٹ دباتی ہوئی سعیدہ خالہ کو آواز دینے لگی تھی۔۔۔ ذرا سی دیر میں ٹیبل پر دوبارہ سے ناشتہ لگ چکا تھا۔۔۔ جزا نے سب سے پہلے محشم کو ناشتہ شروع کرنے کا اشارہ کیا تھا اور وہ ایک گہری سانس بھرتے ہوئے ایک آلو کا پراٹھا اپنی پلیٹ میں لے کر بیٹھ گیا تھا مگر جزا کی اس سے تشفی نہیں ہوئی تھی تبھی اس نے مزید دو پراٹھے اس کی پلیٹ میں ڈالے تھے۔۔۔ اس کے بعد بھی اس کا ہاتھ نہیں رکا تھا شاید اسے آج محشم پر کچھ زیادہ محبت آ رہی تھی اسی لئے وہ اسے ٹیبل پر موجود ہر چیز کھلانے پر بضد

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی جبکہ محشم بس جزا کے مہربان موڈ کو دیکھ کر حیران ہوا جا رہا تھا۔۔۔ ناشتے سے فارغ ہوکر محشم اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔ جزا رافعہ آپا کے ساتھ مرسب اور عائشہ کو مالش کرنے کے لئے باہر لان میں چلی گئی تھی کہ آج باہر موسم بے حد خوبصورت ہو رہا تھا۔۔۔ لان میں دھوپ کھلی ہوئی تھی جو اس مہینے میں یہاں مشکل سے ہی نظر آتی تھی۔۔۔ نانا جان سمیت محمش ، محثف اور تینوں خرگوش انسٹیٹیوٹ اور یونیورسٹی جا چکے تھے۔۔۔ سعیدہ خالہ بھی کچن سمیٹ کر باہر لان میں ہی چلی گئی تھیں۔۔۔

محشم اپنے روم میں ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ڈیوٹی پر جانے کو تیار ہو رہا تھا کہ تبھی پاپا ، پاپا ، پاپا۔۔۔" کی ایک ہی لے میں آتی پکار پر وہ چونک کر پلٹا تھا۔۔۔ ننھا" مرزوق لڑکھڑاتے قدموں سے آنکھیں مسلتا ہوا "پاپا ، پاپا ، پاپا" کی گردان کرتا ہوا نیند سے اٹھ کر باپ کے بیڈروم میں چلا آیا تھا۔۔۔ محشم مسکراتے ہوئے تیزی سے بیٹے کی طرف بڑھا تھا مگر ایک بار پھر کل والی تلخی کو یاد کرکے وہ اپنی جگہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رک گیا تھا۔۔ تب تک مرزوق بلکل اس کے پاس پہنچ گیا تھا اور اس کے پیروں میں آکر لپٹ گیا تھا۔۔۔

پاپا ، پاپا ، پاپا۔۔۔۔" وہ اس کی ٹانگ پر زور زور سے ہاتھ مارتے ہوئے منہ اٹھا" کر باپ کو دیکھ رہا تھا ساتھ ہی زور زور سے چیخ رہا تھا۔۔۔ وہ اس کی گود میں آنا چاہتا تھا۔۔۔ محشم نے سخت بے بسی سے نیچے اپنی ٹانگ سے لپٹے بیٹے کو دیکھا تھا اور ایک گہری سانس بھرتے ہوئے بیٹے کو اپنے آپ سے الگ کیا تھا پھر جزا کو بلانے باہر جانے لگا تھا کہ تبھی اسے باہر جاتے دیکھ کر مرزوق رونے لگا تھا اور محشم کو پکارتا ہوا اس کے پیچھے چل دیا تھا۔۔ وہ روم کے دروازے کے پاس پہنچ کر دروازے کو پکڑے باہر کی طرف بڑھنے لگا تھا مگر دروازہ چوکھٹ تک پہنچتے ہی بند ہوا تھا اور مرزوق کی چھوٹی چھوٹی انگلیاں بھی دروازے کے درمیان آ گئی تھیں۔۔۔ وہ ایک زوردار چیخ مار کر فرش پر گرا تھا ساتھ ہی زور زور سے رونے لگا تھا۔۔۔ جبکہ محشم جو ابھی کچن کے دروازے کے پاس ہی پہنچا تھا بیٹے کی چیختی ہوئی آواز سن کر دوڑتے قدموں سے اپنے روم کی طرف پلٹا تھا اور اندر اپنے روم

Wait for more novels.
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے بند دروازے کے پیچھے سے آ رہی مرزوق کے چیخ چیخ کر رونے کی آواز سن کر تیزی سے دروازہ کھول کر اندر بڑھنے لگا تھا مگر دروازہ کسی چیز سے اڑ رہا تھا۔۔۔ محشم نے ذرا زور سے دروازے پر دباؤ ڈالا تو دروازہ کھل گیا تھا مگر دروازہ کھلنے کے ساتھ ہی مرزوق پیچھے کی طرف گھسٹتا چلا گیا تھا اور مزید تیزی سے رونے لگا تھا۔۔ محشم نے دروازے کے بلکل پیچھے گرے ہوئے اپنے بیٹے کو لپک کر اٹھایا تھا۔۔۔ مرزوق باپ کو دیکھ کر مزید چیخ چیخ کر رونے لگا تھا ساتھ ہی اس نے اپنا ننھا سا زخمی ہاتھ باپ کے سامنے کر دیا تھا۔۔۔ محشم نے بیٹے کی چاروں نیلی پڑتی انگلیوں کو دیکھا تھا۔۔۔ اس کا دل بیٹے کی تکلیف پر تڑپ اٹھا تھا تبھی اس نے مرزوق کی ننھی ننھی انگلیوں کو اپنے ہاتھ میں تھام کر بے تابانہ انداز میں چوم لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی وقت جزا بھی بچوں کے تولیہ وغیرہ لینے اندر چلی آئی تھی مگر اپنے بیڈروم کے کھلے دروازے سے آ رہی مرزوق کے رونے کی آواز سن کر وہ تیزی سے روم کی طرف بڑھی ہی تھی کہ اندر کھڑے محشم کو دیکھ کر وہ اپنی جگہ تھم کر رہ گئی تھی

URDU NOVEL BANK

اور چوکھٹ کے پیچھے سے چھپ کر اندر دیکھنے لگی تھی--- محشم دروازے کی طرف پیٹھ کئے ننھے مرزوق کو گود میں لئے کھڑا تھا---

کیسے چوٹ لگ گئی میرے بچے کو--؟؟ کیسے گر گیا میرا بیٹا---؟؟ درد ہو رہا" ہے میرے بیٹے کے ہاتھ میں---؟؟؟ لاؤ پاپا کو دکھاؤ ہاتھ اپنا-- میرا بچہ--- میرا بیٹا--- پاپا کی جان--- کیوں آئے تھے تم اندر زوقی---؟؟؟ کیوں تم تینوں اپنے اس بے بس باپ کو امتحان میں ڈالتے ہو میری جان---؟؟؟ کیوں نہیں سمجھتے میری مجبوری بیٹا---؟؟ میں کیسے تمھارے ان بڑھے ہوئے ننھے ننھے ہاتھوں کو تھاموں---؟؟؟ کیسے تمھاری بے قرار پکاروں پر لبیک کہوں---؟؟؟ کیسے تمھیں اپنے سینے سے لگاؤں---؟؟ کیسے تمھاری محبت کا جواب محبت سے دوں---؟؟ کیسے میری جان---؟؟ میں نہیں کر سکتا--- مت کرو بیٹا--- ایسے مت کرو ورنہ اس کا نتیجہ جو نکلے گا وہ تمھارے باپ کو جیتے جی مار ڈالے گا--- اپنی ایک لمحے کی بے اختیاری کی مجھے بہت بڑی قیمت چکانی پڑے گی--- چھین لیا جائے گا تمھیں مجھ سے--- تمھاری ان معصوم صورتوں کو دیکھنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لئے بھی میں ترس جاؤں گا۔۔۔ اتنے عرصے اپنی جان سے عزیز بیوی کی جدائی تو میں سہہ گیا مگر تم تینوں کے بنا جی نہیں سکوں گا۔۔۔ نہیں جی پاؤں گا۔۔۔ میں تم تینوں کا گناہ گار ہوں۔۔۔ تمھاری ماں کا مجرم ہوں۔۔۔ اور اس ، قابل نہیں کہ تم سے پیار کروں۔۔۔ مجھے یہ حق حاصل نہیں ہے میری جان کیسے سمجھاؤں میں تم معصوم جانوں کو یہ بات۔۔۔؟؟؟ میری سزا ہے یہ کہ میں تم تینوں کے سامنے ہوتے ہوئے بھی تم سے محروم رہوں اور میری یہ طویل سزا شاید میرے قبر میں اترنے تک بھی ختم نہیں ہوگی۔۔۔۔" محشم نے نا چاہتے ہوئے بھی گود میں موجود اپنے بیٹے کو سینے سے لگاتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں بولا تھا ساتھ ہی بیٹے کو ڈھیروں پیار کرتا جا رہا تھا جبکہ محشم کی تڑپتی آواز سن کر جزا نے درد سے تڑپتے دل کے ساتھ دروازے کی اوٹ سے اندر جھانک کر دیکھا تھا۔۔۔ اب محشم روتے ہوئے مرزوق کو سینے سے لگائے بیڈ کی طرف چلا گیا تھا اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل کی ڈرار سے کچھ نکالنے لگا تھا۔۔ مرزوق اس دوران خاموش ہوکر باپ کا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔۔۔ جیسے محشم کی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو۔۔۔ محشم نے بیٹے کے ہاتھوں پر ٹیوب میں موجود مرہم نکال کر لگایا تھا اور پھر اس نے مرزوق کو پیار کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھایا ساتھ ہی اپنا فون ان لاک کرکے بیٹے کے ہاتھ میں تھمایا تھا۔۔۔ مرزوق نے چمکتی آنکھوں سے باپ کے فون کو دیکھا اور اپنا درد بھول بھال کر جھپٹنے والے انداز میں محشم کے ہاتھ سے فون چھین لیا تھا۔۔۔ محشم جانتا تھا تینوں خرگوشوں نے اس کے بچوں کو فون کی بری لت لگا دی تھی تبھی اس نے یوٹیوب پر کارٹون لگا کر بیٹے کو تھمایا اور خود اپنے روم کی کھڑکی کھول کر سامنے موجود سعیدہ خالہ کو آواز دی تھی۔۔۔

خالہ ، مرزوق اٹھ گیا ہے جزا کو اندر بھیج دیں۔۔۔" محشم کی آواز سن کر رافعہ آپا" اور سعیدہ خالہ کی گود میں موجود باقی دو وجود بھی "پاپا ، پاپا ، پاپا ، پاپا" کے نعرے لگاتے ہوئے اسے آوازیں دینے لگے تھے اور محشم بے بسی سے انھیں دیکھنے لگا تھا۔۔۔ ابھی اس نے ایک بیٹے کو سمجھانے کا کام انجام دیا تھا مگر اب باقی دو اس کے لئے امتحان بنے باہر موجود تھے۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹا ، جزا بیٹی اندر ہی گئی ہے--- دیکھیں بچوں کے روم میں ہوگی---" خالہ نے" اپنی گود سے باپ کی طرف لپکتی عائشہ کو پکڑ کر اپنی گود میں بیٹھایا تھا اور محشم بیٹی سے نظریں چرا کر کھڑکی بند کرتا ہوا پلٹا تھا پھر بیٹے کو اپنے فون میں بزی دیکھ کر روم سے باہر نکلنے لگا تھا جبکہ اندر کی ساری کارروائی دروازے کے پیچھے سے ملاحظہ کرتی جزا شوہر کے قدموں کی دھمک سن کر جلدی سے بچوں کے روم میں چلی گئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے لئے تو وہی ہے بدلا کچھ نہیں

کھیل ہے یہ وقت کا سب

بگڑا کچھ نہیں---

URDU NOVEL BANK

ہے قسم تو آگے لے چل۔۔۔

مجھے پھر وہیں

اے مسیحا میرے۔۔۔

آ زخم بھر بھی دے۔۔

درد میں ڈوبی ہوئی گہرائیاں۔۔

وہ آنکھیں موندے راکنگ چیئر پر بیٹھی تھی۔۔ گود میں رکھے فون سے ہینڈ فری کنیکٹیڈ کی ہوئی تھی اور اس نے وہ ہینڈز فری کانوں میں لگائی ہوئی تھی۔۔۔ فون کی پلے لسٹ میں اس کے فیورٹ سونگز کافی دیر سے چل رہے تھے۔۔۔ مگر اس سونگ پر آکر وہ جیسے رک گئی تھی اور ان بولوں کو وہ کوئی پانچویں بار سن رہی تھی مگر ذہین میں کہیں نانا جان کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نہ ایک اچھی انسان بن پا رہیں اور نہ ہی ایک اچھی بیوی کا کردار ادا کر رہی" ہو۔۔۔" اس نے سخت بے چین ہوکر اپنی جلتی آنکھیں کھول لی تھیں اور پھر اس کی نظر وال کلاک کی طرف گئی تھی۔۔۔ بارہ بج چکے تھے محشم اب تک نہیں آیا تھا تبھی وہ فون ایک سائیڈ رکھ کر بے قراری سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون اٹھایا تھا اور محشم کا نمبر ڈائل کیا تھا مگر ناٹ ریچ ایبل کی مخصوص ٹوں ٹوں کی آواز پر اس نے جھنجھلا کر فون کو گھورا تھا اور کال کاٹ کر فون بیڈ پر اچھال دیا تھا پھر خود بے چینی سے روم میں ادھر سے ادھر ٹہلتی ہوئی محشم کا انتظار کرنے لگی تھی جو آج معمول کے مطابق نہ تو شام کو گھر آیا تھا اور نہ ہی اب رات کے بارہ بجے تک بھی اس کی کوئی خبر تھی۔۔۔ آج وہ مخشف اور محود کے ساتھ انشراح اور پری کو شاپنگ پر لے گئی تھی۔۔۔ اس نے مایوں اور بارات کے ڈریسز کی تقریباً ساری شاپنگ کر لی تھی۔۔۔ شام آٹھ بجے جب ان کی واپسی ہوئی تھی محشم تب تک بھی واپس نہیں آیا تھا۔۔۔ بس شاپنگ کے دوران ایک دو بار اس کا فون آیا تھا مزید پیسوں یا کسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور ضروری سامان کا پوچھنے کے لئے اس نے کال کی تھی مگر پھر جب وہ گھر آگئے تھے تب سے وہ محشم کا انتظار کر رہی تھی مگر وہ نہیں آیا تھا۔۔۔

جزا نے دس بجے تک بچوں کو بھی محشم کے انتظار میں سونے نہیں دیا تھا کیونکہ آج اسے اپنے تینوں بے قرار بچوں کو ان کے "پاپا" کے حوالے کرنا تھا تاکہ وہ خود بھی اس خوبصورت منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے جب محشم اپنی والہانہ محبت کو اپنی گود میں لے کر ان سے bunnies کا اظہار کرتے ہوئے اپنے تینوں خوب پیار کرے۔۔۔ انھیں اپنے سینے سے لگائے اور اپنی اتنے مہینے کی تشنگی دور کرلے ساتھ ہی وہ بھی اپنے روٹھے ہوئے محبوب سے اتنے مہینے کے ناروا سلوک پر معافی مانگنا چاہتی تھی۔۔۔ اس نے غصے میں سب سے زیادہ اسی شخص کو تکلیف دی تھی جس سے وہ بے حد بے تحاشا محبت کی دعوے دار تھی۔۔۔ اس نے دس مہینے اپنے بچوں کو ان کے باپ سے دور رکھنے کا گناہ کیا تھا۔۔۔ نانا جان نے ٹھیک کہا تھا، محشم نے تو پھر بھی پورے دس مہینے صبر کیا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا اگر اس کی جگہ ہوتی تو شاید دس گھنٹے بھی انتظار نہیں کرتی مگر آفرین تھی اس شخص کی برداشت پر جو وہ اس کی دی ہوئی سزا مہینوں سے کاٹ رہا تھا۔۔۔

آج اسے شدت سے محسوس ہو رہا تھا کہ اس نے واقعی اپنا کہا پورا کر دکھایا تھا۔۔۔ اس نے محشم کو درد، تکلیف اور اذیت کا اصل مطلب سمجھایا تھا۔۔۔ ان احساسات سے حقیقی معنوں سے روشناس کروایا تھا اور وہ بھی اس طرح کہ محشم ابراھیم کے سینے سے اس کا دل ہی نوچ کر نکال لیا تھا اور اس دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسے بکھیر کر رکھ دیا تھا۔۔۔ غصے اور جذبات میں آکر اس نے اپنے محبوب شوہر کو بے تحاشہ درد دیا تھا۔۔۔ شوہر بھی وہ جسے وہ بچپن سے چاہتی آ رہی تھی۔۔۔ اس نے ایک بیوی ہوکر اپنے شوہر کے جائز حقوق ادا نہیں کیئے تھے۔۔۔ اپنے شوہر کو خود سے دور رکھا تھا اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیا تھا۔۔۔ اپنے "قرب" کو ترسا دیا تھا۔۔۔ بے شک وہ اس سے اس چیز کی بھی شکایت نہیں کرتا تھا مگر وہ اللہ کی نظر میں تو گناہ کی مرتکب ہو رہی تھی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کل اس نے اپنے بچوں کو محشم کی گود سے چھین کر اس کو کتنا برا بھلا کہا تھا۔۔ پھر رات کو اس نے بنا حقیقت جانے محشم کو اس کے اچانک سے امیر ہوجانے کے طعنے دیئے تھے مگر جواب میں محشم نے اس سے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔ وہ واقعی ستم گر تھی اور پچھلے دس مہینوں سے اپنے دل کے مکین پر ستم توڑنے کی ہر حد اس نے پار کر لی تھی مگر اسے اس بات کا احساس بھی نہیں تھا اور نجانے کب تک نہیں ہوتا اگر آج صبح نانا اسے اس کے ظالمانہ سلوک پر سختی سے سمجھانے کا کام نہ کرتے۔۔۔ اس کے سامنے وہ تلخ سچائیاں نہ رکھتے جن کے بارے میں سوچنے کی اس نے چنداں کوشش نہیں کی تھی۔۔۔ نانا جان کی باتوں کے علاوہ صبح مرزوق کے گرنے کے بعد اس نے محشم کے درد میں ڈوبے ان الفاظ کو بھی سنا تھا۔۔۔ جنھیں سن کر وہ ندامت کے گہرے گڑھے میں جا گری تھی۔۔۔ کس قدر شکستہ تھا محشم کا لہجہ ، اس کی آواز میں کتنی مایوسی ، کتنی بے بسی ، کتنی تکلیف ، کتنا کرب چھپا ہوا تھا تبھی سے وہ مسلسل اپنا احتساب کر رہی تھی۔۔۔ واقعی یہ کیا ہوگیا تھا اس سے۔۔۔؟؟؟ اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے محشم کا دل ہی نہیں اس کی ذات کو بھی توڑ کر بکھیر ڈالا تھا۔۔۔ محشم کا درد میں ڈوبا ایک ایک لفظ اس کے سوئے ہوئے دل و احساسات کو جھنجھوڑتا چلا گیا تھا۔۔۔ وہ اس کی ہٹ دھرمی ضد اور غصے سے اتنا مایوس ہو چکا تھا کہ اس نے اپنی سزا کے ختم ہونے کی امید ہی چھوڑ دی تھی۔۔۔

سوچوں میں گم آزردگی سے وہ بیڈ پر جا بیٹھی تھی ، اس کی سوچیں محشم کے اردگرد ہی پرواز کر رہی تھیں کہ تبھی وہ تھکا ہارا سا گھر لوٹ آیا تھا۔۔۔

آپ سوئی نہیں اب تک۔۔۔؟؟؟" محشم کی سنجیدہ آواز پر وہ چونک کر ہوش میں آئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے سو سکتی ہوں۔۔۔؟؟؟ جب آپ آدھی آدھی رات کو گھر واپس آئیں گے تو" میں کیسے بے فکری کی نیند سوؤں گی۔۔۔؟؟؟" وہ بولتی ہوئی آگے بڑھی تھی اور محشم کے کندھوں سے کوٹ اتارنے لگی تھی جبکہ محشم صبح کی طرح اب بھی جزا کے اس قدر مہربان رویئے پر شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جلدی سے فریش ہو جائیں۔۔۔ کھانا گرم کر کے لا رہی ہوں۔۔۔ میرے ساتھ" ہی کھائیے گا۔۔۔ میں نے بھی آپ کے انتظار میں اب تک نہیں کھایا ہے۔۔۔۔" وہ حیرت سے ساکت کھڑے محشم کو دیکھ کر بولتی ہوئی باہر نکل گئی تھی پھر وہ سر جھٹک کر چینج کرنے چلا گیا تھا اور جب چینج کر کے باتھ روم سے باہر آیا تب تک جزا کھانا گرم کر کے لے بھی آئی تھی۔۔۔ محشم گہری سانس کھینچتا سامنے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ دونوں نے خاموشی سے کھانا کھایا تھا اس کے بعد محشم کو بنا کہے اس کی فیورٹ کافی بھی مل گئی تھی۔۔۔ کافی پی کر وہ بیڈ پر آکر بیٹھ گیا تھا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا فون اٹھا کر دیکھنے لگا تھا۔۔ عشاء کی نماز وہ پہلے ہی مسجد میں پڑھ چکا تھا تبھی اسے اب بس تہجد تک سونا تھا۔۔۔ جزا بھی چینج کر کے اس کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کل مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔ میں جانتی ہوں کل میں نے آپ کو کافی" ہرٹ کیا تھا۔۔" وہ خاموشی سے اپنے فون میں مصروف محشم کا ہاتھ تھام کر

URDU NOVEL BANK

دھیرے سے بولی تھی۔۔۔ محشم نے گردن گھما کر اپنے پاس بیٹھی جزا کو دیکھا اور اپنے ہاتھ میں تھاما فون سائیڈ پر رکھ دیا تھا۔۔۔

کل مجھے ہرٹ کرنے والی دو باتیں ہوئی تھیں۔۔۔آپ کس کے بارے میں" بات کر رہی ہیں۔۔۔؟؟" وہ اپنے دوسرے ہاتھ سے جزا کے ہاتھ کو سہلاتا ہوا بولا۔۔۔

دونوں کے لئے۔۔۔ میری وجہ سے آپ کا دل دکھا ہے اسی لئے آئم سوری" محشم۔۔۔" وہ شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے بولی اور محشم نے اسے ایک جھٹکے سے اپنے پاس کھینچ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔ محبت اور جنگ میں اتنا ہونا تو جائز" ہے۔۔۔" وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتا ہوا بولا اور ایک سکون سا جزا کی رگ و پے میں اترتا چلا گیا۔۔۔ وہ اسے معاف کر چکا تھا۔۔ اس سے زیادہ جزا کو کیا چاہیئے تھا۔۔۔ وہ محشم کی پناہوں میں جاتے ہی آنکھیں موند گئی تھی مگر تبھی

URDU NOVEL BANK

اچانک بلکل اچانک محشم اس سے ایک جھٹکے سے دور ہوا تھا۔۔۔ اسے صحیح وقت پر یاد آگیا تھا کہ جزا نے اس سے کچھ مہینے پہلے کیا کہا تھا۔۔۔۔؟؟

سو جائیں جزا ، رات کافی ہوگئی ہے اور صبح فجر میں اٹھنا بھی ہے۔۔۔ کل" بہت سارے کام ہیں۔۔۔" وہ بیڈ پر اپنی سائیڈ آکر لیٹتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا پھر ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیمپ بند بھی کر گیا تھا جبکہ جزا اس کے انداز پر ساکت سی اپنی جگہ بیٹھی رہ گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساکت اور خاموش سی بیٹھی جزا کو محشم کے رویئے نے یہ احساس دلایا تھا کہ دس مہینوں کا یہ طویل اور کڑا سفر محشم کے لئے واقعی اتنا آسان نہیں تھا۔۔۔ آبلہ

URDU NOVEL BANK

پائی کے اس سفر میں اس کے پاؤں ہر اس جگہ فگار ہوئے تھے جہاں جزا نے اپنے لفظوں کے نوکیلے کانٹے اس کی راہ میں بچھائے تھے اور ستم یہ تھا کہ محشم کے پاس ان زخموں کی رفوگری کرنے والا بھی کوئی نہیں تھا سوائے اس کی ستمگر کے جسے دس مہینوں بعد اپنی زیادتیوں کا احساس ہوا تھا۔۔ اب وہ اپنی پلکوں سے محشم کی راہ کے کانٹوں کو چننا چاہتی تھی۔۔۔ اس کے زخم خوردہ قدموں پر اپنی محبت اور چاہت کا مرہم رکھنا چاہتی تھی مگر محشم کو شاید اس ہمدردی کی ضرورت نہیں رہی تھی۔۔۔ وہ وقتاً فوقتاً اب جزا کی طرف سے دیئے جانے والے درد کا عادی ہوگیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سو جائیں جزا۔۔۔ ایسے کیوں بیٹھی ہیں۔۔۔؟؟ کافی رات ہوگئی ہے۔۔۔" وہ" خاموشی سے اپنی جگہ پر بیٹھی ہوئی سوچوں میں گم تھی جب محشم کی آواز پر چونک اٹھی تھی اور گہری سانس بھرتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

ابھی آتی ہوں۔۔۔ باہر میں نے بچوں کے کپڑے پھیلائے تھے سوکھنے کے لئے" وہ اتارنا بھول گئی۔۔۔ لے کر آتی ہوں۔۔۔" وہ اپنا لمبا چادر نما دوپٹہ اچھی طرح

URDU NOVEL BANK

اپنے وجود کے گرد لپیٹ کر محشم سے کہتی ہوئی روم سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

اس کے جاتے ہی محشم اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ جزا اس وقت اس سے بہانہ کرکے باہر گئی ہے مگر وہ ایسا کیوں کر رہی تھی یہ محشم کی سمجھ سے بالا تر تھا۔۔ وہ تو محشم کو ایک حد فاضل تک ہی محدود رکھتی تھی پھر صبح سے ایسا کیا ہوا تھا جو وہ اس سے اس پر اتنی مہربان ہو رہی تھی۔۔۔۔؟؟ محشم سر ہاتھوں میں گرائے سوچوں میں گم بیٹھا تھا پھر کافی دیر تک بھی جزا کی آمد کے کوئی آثار نہ دیکھ کر وہ خود پر سے بلینکٹ ہٹا کر روم سے باہر جانے لگا تھا۔۔۔

ابھی وہ بیڈروم کا دروازہ کھول کر باہر نکل ہی رہا تھا کہ ڈائننگ روم کے دروازے سے نکل کر جزا اسے بیڈروم کی طرف آتی دکھائی دی تبھی وہ اپنی جگہ رک گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی دیر کر دی آنے میں۔۔۔؟؟؟" جزا کے بیڈروم میں آتے ہی اس نے بیڈ" کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ، میں بچوں کے روم میں کپڑے رکھنے گئی تو مرسب جاگ گیا تھا اسی لئے" دیر ہوگئی---" وہ جواب دیتے ہوئے بیڈ پر اپنی والی سائیڈ جاکر لیٹ گئی تھی--- بہت کوشش کے باوجود بھی وہ اپنی آواز کا بھاری پن چھپا نہیں پائی تھی جو محشم کو چونکانے کی وجہ بنا تھا--- وہ جانتا تھا کہ جزا اس سے جھوٹ بول رہی تھی کیونکہ ابھی وہ اسے بچوں کے روم کی بجائے ڈائننگ روم سے نکلتا دیکھ چکا تھا لیکن جزا اس سے غلط بیانی کیوں کر رہی تھی---؟؟؟ اس وہ ایک بار پھر حیران سا ہوتا ہوا اپنی جگہ پر آکر لیٹ گیا تھا مگر اس کا دل بے چین ہوگیا تھا--- اسے لگ رہا تھا کہ جزا باہر سے رو کر آئی ہے مگر کیوں---؟؟ وہ ایسا کیوں کر رہی تھی---؟؟ ایسی تو کوئی بات بھی نہیں ہوئی تھی اور ابھی جب وہ جزا کے قریب ہوا بھی تھا تو اچانک اسے یاد آگیا تھا کہ جزا ایسا نہیں چاہتی ہے اسی لئے وہ اسی وقت اس سے دور ہوگیا تھا--- پھر آخر وجہ کیا تھی جزا کے اس الجھے ہوئے رویئے کی---؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ جتنا سوچ رہا تھا خود بھی الجھتا جا رہا تھا مگر اس کو اپنے دماغ میں مچلتے سوالوں کا جواب نہیں مل رہا تھا تبھی اس نے گردن گھما کر اپنی طرف کروٹ لئے لیٹی جزا کو دیکھا اور پھر ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے پاس کھینچ لیا تھا ساتھ ہی وہ جزا کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا تھا اور جزا جو باہر سے رو کر آنے کے بعد اب بھی خاموشی سے تکیے میں منہ چھپا کر آنسوں بہا رہی تھی محشم کو جاگتا پاکر اس نے تیزی سے اپنی ناٸٹی کے گریبان میں اپنے خاموش بہتے آنسوؤں کو جذب کر لیا تھا۔۔۔ وہ محشم کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی اسی لئے اس کے سینے پر سر رکھتے ہی وہ آنکھیں بند کر گئی تھی۔۔۔ پھر یہ محشم کے ہاتھوں کا جادوئی لمس ہی تھا جس نے اسے کچھ ہی دیر میں پر سکون کر دیا تھا اور وہ نیند کی آغوش میں چلی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"بابا--- بابا جان--- کہاں ہیں آپ-----؟؟؟" ولید کی تیز آواز "ابراھیم ولا" کے ہال میں گونج رہی تھی--- اس کی اتنی تیز آواز سن کر سارہ اور زارا دونوں بہنیں چونک گئی تھیں--- وہ دونوں کچھ دیر پہلے ہی اوپر جزا ، محمش اور تینوں خرگوشوں کو دیکھنے آئی تھیں جو گھر کے اوپر والے پورشن میں کھیلنے گئے تھے مگر پھر فاتح کے بیٹے بلال نے انھیں بتایا تھا زین تینوں خرگوشوں سمیت محمش جزا اور کو اپنے ساتھ پڑوس میں تھا-- پڑوس میں رہنے والا اس کا دوست کتے کے چھوٹے چھوٹے دو پپی لے کر آیا تھا جنھیں دکھانے زین سب بچوں کو اپنے ساتھ لے گیا تھا--- زارا اور سارہ ابھی بلال سے سب بچوں کو پڑوس سے بلوانے کے لئے کہہ ہی رہی تھیں کہ ولید کی تیز آواز پر دونوں بہنیں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھتی ہوئی دوبارہ نیچے دوڑ گئی تھیں جبکہ سرفراز صاحب جن کا بیڈروم نیچے ہی تھا وہ بھی داماد کی تیز پکار سن کر ہال میں چلے آئے تھے--- کچن سے نائلہ اور اپنے بیڈروم سے فاتح بھی نکل کر ہال میں چلا آیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا بات ہے ولید کیوں چلا رہے ہو---؟؟ اور کب آئے امریکہ سے"
تم----؟؟؟" سرفراز صاحب نے ولید کے پاس جاکر حیرت سے پوچھا تھا جس کا
چہرہ اس وقت غصے سے لال پڑ رہا تھا---

ابھی ابھی آیا ہوں اور سیدھا آپ کے پاس چلا آیا ہوں ، آپ کو وہ بات بتانے"
جسے سن کر آپ کے ہوش اڑ جائیں گے بلکہ آپ پر بجلی گر پڑے گی--- آپ
نے اور پاپا نے آخر کیا چیز دیکھ کر زارا بھابھی کو "رائن" کے نکاح میں دیا
تھا---؟؟؟ کیا آپ دونوں نے اچھی طرح تصدیق کر لی تھی کہ وہ مسلمان ہیں
بھی یا نہیں----؟؟؟ جو کچھ امریکہ میں اپنی آنکھوں سے میں دیکھ کر آ رہا ہوں
ناں وہ اگر آپ دیکھ لیتے تو اسی وقت اپنی بیٹی کو اس شخص سے طلاق دلوا دیتے
جو مسلمانوں کے نام پر دھبہ ہیں بلکہ مسلمان ہے ہی نہیں--- وہ شخص ایک
منافق" شخص ہیں بابا--- بہت بڑے منافق اور میری نظر میں سیدھے سے"
"کافر" ہیں جو سالوں سے آپ سب کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں---"
ولید نے چیخ چیخ کر سرفراز صاحب کو بتایا تھا--- وہ اس کی بات سن کر ششدر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہ گئے تھے تبھی اس کی نظر اوپری سیڑھیوں سے نیچے آتی زارا اور سارہ پر پڑی تھی۔۔۔ زارا کو دیکھتے ہی ولید اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

آئیں۔۔۔۔"مسز زارا یوسف ابراھیم۔۔۔" اوہ ہ ہ۔۔۔ سوری غلط کہہ گیا۔۔۔" مسز رائن اینڈرسن" آئیں۔۔۔ مجھے آپ کے شوہر کی حقیقت اصل میں آپ کو" ہی تو بتانی ہے۔۔۔ سن لیں آپ بھی اپنے منافق شوہر کے کرتوت جو سالوں سے بڑے دھڑلے کے ساتھ "یوسف ابراھیم" کے نام کا چولا پہن کر آپ کو بیوقوف بنا رہے ہیں۔۔۔ وہ گھٹیا، نیچ شخص، بہت بڑے جھوٹے ہیں۔۔ جانتی ہیں وہ امریکہ میں کیا کرتے پھر رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ اپنے پرانے مذہب کے پیروکاری کر رہے ہیں وہ وہاں۔۔۔ چرچ جاتے ہیں وہ۔۔۔ بائیبل پڑھتے ہیں۔۔۔ سین فرانسسکو کے چرچ کے پریسٹ انھیں اپنا بیٹا مانتے ہیں۔۔۔ خود اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے میں نے اپنے بہنوئی کے ساتھ انھیں چرچ میں پریئر کرتے اور بائیبل پڑھتے ہوئے۔۔۔ شرم آتی ہے مجھے یہ سوچ کر کہ میری ماں جیسی عورت کے بھتیجے ہونے کے باوجود وہ اتنے بڑے منافق ہیں۔۔۔ میری ماں بھلے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی کر سچیئن تھیں مگر انھوں نے اپنا مذہب چھوڑ کر دین اسلام کو اس خوبصورتی سے اپنایا تھا کہ ان کے سامنے میں نے پیدائشی مسلمان عورتوں کو بھی اپنے دین پر اس طرح چلنے والا نہیں دیکھا مگر انہی کے بھتیجے اور آپ کے شوہر مسٹر یوسف ابراھیم اتنے بڑے دوغلے شخص ہیں--- اوہ ہ ہ ہ--- سوری ، سوری--- میں پھر بھول گیا مسٹر رائن اینڈرسن--- آپ کو سالوں سے دھوکہ دے رہے ہیں---- ان سے جلد سے جلد چھٹکارا حاصل کر لیں--- آپ کے ساتھ ان کا نکاح بھی جھوٹا اور آپ کے یہ بچے بھی ناجائز----" ولید کی بولتی زبان کو بریک اچانک پڑنے والے تین تھپڑوں سے لگے تھے جو زارا نے اس کے منہ پر مارے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چٹاخ--- چٹاخ--- چٹاخ-----" ایک کے بعد ایک تین تھپڑ ولید کے منہ پر" مارنے کے بعد زار شعلہ بار نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے چوتھا تھپڑ بھی ولہد کے منہ پر مارتی اس سے پہلے ہی بت بن کر کھڑے سرفراز صاحب جیسے ہوش میں آئے تھے اور لپک کر بیٹی داماد کے بیچ آ کھڑے ہوئے تھے--- فاتح بھی اتنی

URDU NOVEL BANK

زیادہ بڑھتی ہوئی بات کو دیکھ کر آگے آیا تھا جبکہ نائلہ خاموشی سے کھڑی تماشا دیکھ رہی تھی---

"سرفراز صاحب زارا کا ہاتھ پکڑ کر زاراااااااا--- یہ کیا کر رہی ہو تم---؟؟؟" اسے ولید سے دور کرتے ہوئے بولے اور فاتح نے بھی بپھرتی موج جیسی بہن کا دایا ہاتھ تھام لیا تھا---

"چھوڑیں مجھے بابا--- فاتح بھائی چھوڑیں--- میں وہی کر رہی ہوں بابا جو یہ شخص ڈیزرو کرتا ہے اور تم ولید عالم فاروقی--- گھٹیا انسان ، اب اگر ایک بھی اور گندہ لفظ اپنی زبان سے نکالا ناں تو میں تمھارا منہ توڑ دونگی--- بھول جاؤں گی کہ تم میری بہن کے شوہر ، آمنہ پھپھو اور پھپھا جان جیسے فرشتہ صفت لوگوں کے بیٹے ہو--- ہمت کیسے ہوئی تمھاری میرے بچوں کو گالی دینے کی---؟؟ میرے یوسف پر اتنا بڑا الزام لگانے کی---؟؟ انھیں منافق اور کافر کہنے کی---؟؟؟ پندرہ سولہ سال ہو چکے ہیں مجھے ان کے ساتھ رہتے ہوئے--- میں ان پر اپنے آپ سے زیادہ بھروسہ کرتی ہوں--- تم کیا میرے سامنے جو یہ میرے بابا جان

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھڑے ہیں--- جو میرے سگے باپ ہیں جن کے ہاتھوں میں پل کر میں جوان ہوئی ہوں--- اگر یہ بھی مجھ سے آکر کہیں کہ یوسف منافق ہے تو میں یقین نہیں کروں گی اسی لئے میرے یوسف کی طرف سے مجھے ورغلانے کی سوچنا بھی مت ورنہ منہ کی کھاؤ گے--- تم میرے نکاح کو جھوٹا کہہ رہے ہو----؟؟ میرے بچوں کو گالی دے رہے ہو---؟؟ ارے تم ہوتے کون ہو---؟؟ نعوذباللہ خدا ہو تم----؟؟؟ جو دلوں اور نیتوں کے حال سے واقف ہو----؟؟ جس دن کی تم بات کر رہے ہو ناں اسی دن میرے پاس یوسف کا فون آگیا تھا---- ہینری ان کا بہنوئی تھا--- وہ مرتے وقت ایک بار چرچ جانا چاہتا تھا--- یوسف اسے لے کر وہیں گئے تھے اور اسی کی خواہش پر انھوں نے اسے بائیبل سنائی تھی--- تمھاری نظر میں بائیبل کیا کوئی کفریہ کلام ہے---؟؟؟ کیا وہ چار آسمانی کتابوں میں سے ایک نہیں ہے---؟؟؟ کسی مرتے ہوئے شخص کی آخری خواہش تو ہر کوئی پوری کرتا ہے--- پھانسی دینے والا جلاد بھی--- یوسف تو پھر ہینری کے سالے اور بہترین دوست تھے--- اگر انھوں نے بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی یہ خواہش پوری کر دی تو کیا برا کیا۔۔۔؟؟؟ جاؤ اور جاکر کسی عالم سے پوچھو کہ بائیبل پڑھنے یا چرچ جانے سے کوئی مسلمان دائرہ اسلام سے باہر ہو جاتا ہے۔۔؟؟؟ ہینری ایک عیسائی شخص تھا جسے ہزاروں بار آمنہ پھپھو نے اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی مگر وہ ایمان نہیں لایا۔۔۔ وہ غیر مسلم تھا مگر تھا تو تمھاری ماں کا، تمھارا اور یوسف کا رشتے دار ہی ناں۔۔۔؟؟؟ یوسف کی جگہ تم ہوتے تو تم بھی ایک مرتے ہوئے شخص کی آخری خواہش رد نہیں کر پاتے۔۔۔ موت کے وقت ہر مرنے والی کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا جس مذہب پر عقیدہ ہے یا وہ جس بھی مذہب کا پیروکار ہے۔۔۔ آخری وقت میں اس مذہب سے عقیدت ظاہر کرے۔۔۔ اپنا مذہبی کلام سنے۔۔۔ جس خدا کو اس نے زندگی بھر پوجا اس سے معافی مانگ کر اس کو راضی کرکے ہی اس دنیا سے جائے۔۔۔ یہی ہینری کی خواہش تھی۔۔۔ یوسف کے ساتھ جب وہ چرچ گیا تو عالم نزع میں تھا اور اپنے مذہبی امور پورے کرکے وہیں چرچ میں ہی دم توڑ گیا تھا۔۔۔ اب یوسف اس کے جنازے کو عیسائیوں کے قبرستان بھی لے کر گئے ہیں تو تمھیں اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بھی یہی لگے گا کہ میرے یوسف "کافر" ہیں ، ہے ناں---؟؟ تم میرے یوسف کو کافر اور خود کو مسلمان سمجھتے ہو تو ایک بات اچھی طرح سن لو ، یہاں ایک تم ہی اکیلے مسلم نہیں ہو ولید عالم فاروقی--- میں بھی الحمدللہ پیدائشی مسلمان ہوں--- اور تمھاری طرح صرف باپ کی طرف سے ہی نہیں الحمدللہ میری ماں بھی ایک پیدائشی مسلمان عورت تھیں اسی لئے مسلم اور غیر مسلم کے بیچ کا فرق میں بھی اچھی طرح سمجھتی ہوں--- جیسے تم اپنی نو مسلم ماں کے ساتھ رہ کر ان کا دین اچھی طرح جانتے تھے اور یہ بھی کہ آمنہ پھپھو ایک سچی مسلمان تھیں اسی طرح میں بھی سالوں سے یوسف کے ساتھ رہ رہی ہوں اور اچھی طرح جانتی ہوں کہ وہ الحمدللہ ایک باایمان مومن مسلمان ہیں اسی لئے ان پر غلطی سے بھی "منافق" یا "کافر" ہونے کا الزام مت لگانا----" زارا ولید کو شعلہ بار نگاہوں سے گھورتی ہوئی بولی اور زارا کو یوسف کے فیور میں بولتے دیکھ کر ولید کی برداشت کی بھی حد تمام ہوگئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارہ ہ ہ ہ ہ ہ----" وہ زارا کو کینہ توز نظروں سے دیکھتے ہوئے حلق کے بل" چلایا تھا اور سارہ جو بت بنی کب سے شوہر اور بہن کو ایک دوسرے کے سامنے ڈٹے دیکھ رہی تھی ولید کی چیختی ہوئی پکار پر گھبراتی ہوئی لپک جھپک اس کے پاس آئی تھی---

یہ جو عورت میرے سامنے کھڑی ہیں--- یہ آپ کی بہن ہیں اور میں آپ کا" شوہر ہوں--- ہم دونوں آپ کے لئے اہم اور خاص ہیں مگر آپ کو مجھ میں اور ان میں سے ابھی اور اسی وقت کسی ایک کو چننا پڑے گا--- اگر آپ نے اپنی بہن کو چنا تو میں ابھی آپ کو طلاق دے کر اپنی بیٹی کو یہاں سے جاؤں گا اور اگر آپ مجھے چنتی ہیں تو یہ بات یاد رکھیئے گا کہ آج سے بابا کی آپ اکیلی بیٹی ہیں--- زارا ابراھیم آپ کے لئے مر چکی ہیں---" یوسف سارہ کو دیکھ کر فیصلہ کن لہجے میں بولا تھا اس کی بات سن کر سارہ شاکڈ سی کھڑی رہ گئی تھی---

ولید یہ--- یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں----؟؟ آپی بہن ہیں میری---- آپ" شوہر ہیں--- میرے لئے آپ دونوں یکساں اہمیت کے حامل ہیں اور پھر یہ بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو سوچیں کہ یوسف بھائی آپ کے بھائی ہیں۔۔۔ آپ کو شاید کوئی غلط فہمی ہوئی ہو۔۔" سارہ نے شوہر کو سمجھانے کی ایک کوشش کی تھی مگر ولید نے فوراً بیوی کو خون آشام نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

آپ کا مطلب ہے کہ میں بیوقوف ہوں۔۔۔؟؟؟ سچ اور جھوٹ کے بیچ فرق" نہیں کر سکتا۔۔۔ خود مجھے ریبا نے بتایا ہے کہ اس کے بھائی کو جب اپنی پرانی زندگی یاد آنے لگتی ہے اور وہ اپنی "پاگل بیوی" سے بور ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی پرانی" اور "رنگین" زندگی گزارنے امریکہ چلے جاتے ہیں لیکن اگر آپ بھی بیوی" ہوکر مجھ پر یقین نہیں کرتی ہیں سارہ تو مت کریں۔۔۔ رہیں اپنی بہن کے پاس میں جا رہا ہوں۔۔۔۔" ولید نے سارہ کی بے یقین آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر جانے لگا تھا کہ سرفراز صاحب لپک کر اس کے پاس گئے تھے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا تھا۔۔۔۔

ولید بیٹا یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔؟؟؟ کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟ تحمل سے" تسلی سے بات کرو۔۔۔ یوں رشتوں کو بنانا اور توڑنا آسان نہیں ہوتا۔۔۔" سرفراز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صاحب جو دکھی نظروں سے بیٹی داماد کو ایک دوسرے سے بھڑتے دیکھ رہے تھے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے مگر ولید نے اسی شدت سے نفی میں سر ہلایا تھا---

بلکل نہیں بابا--- یہ عورت اور ان کا نیچ شوہر آج سے میرے لئے مر چکے" ہیں--- یہ جو آپ کی چھوٹی بیٹی یعنی میری بیوی آپ کے سامنے کھڑی ہیں ناں انھوں نے مجھ پر زور زبردستی کر کے رونا دھونا مچا کر میری بچی کو بھی اس برزخ میں دھکیل دیا--- اس کافر کی اولاد سے میری بیٹی کا نکاح کروا دیا مگر میں اس رشتے کو بھی نہیں مانتا---- میں اپنی بیٹی کو ان لوگوں کے گھر نہیں دونگا-- یہ صرف ناموں سے مسلمان اور دل سے کرسچیئن ہیں--- نہ ان کا باپ اللہ کو مانتا ہے اور نہ ہی ان کے ماں باپ کا نکاح جائز ہے--- یہ سب بچے بنا اپنے ماں باپ کے جائز تعلق کے اس دنیا میں آئے ہیں--- میری جزا کا نکاح اس کافر کی اولاد سے ناجائز ہے--- میں اپنی بیٹی کے نام کے ساتھ اس کافر کی اولاد کا "نام جڑنے نہیں دونگا--- یہ سب کے سب کافر ہیں بابا--- کافر ہیں یہ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولید اپنے دائیں طرف کھڑے محشم اور محشف کو دیکھ کر چلایا تھا جبکہ سرفراز صاحب نے اپنی بیٹی داماد اور نواسوں کے متعلق ولید کی اتنی نازیبا زبان سن کر کیسے خود پر ضبط کیا تھا یہ وہی جانتے تھے۔۔۔۔ فاتح کو بھی بھنوئی کی بدکلامی نے مشتعل کر دیا تھا وہ بھڑک کر آگے بڑھنے لگا تھا مگر باپ کے اشارے کو دیکھ کر خود پر ضبط کرتا خاموشی سے اپنی جگہ کھڑا ہوگیا تھا لیکن محشم خاموش نہیں رہ سکا تھا۔۔۔ جہاں وہ اپنے باپ کو کافر اور خود کو کافر کی اولاد کے نام سے پکارے جانے پر دکھی ہوا تھا۔۔ وہیں خالو کی ماں باپ کی شادی کے متعلق اتنی بے ہودہ باتیں سن کر شدید طیش میں آگیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ہمیں اور ہمارے ڈیڈ کو "کافر کافر" کیوں کہہ رہے ہیں انکل۔۔۔۔؟؟؟"

الحمدللہ میرے ڈیڈ جس طرح دین کو فالو کرتے ہیں آپ جیسے پیدائشی مسلمان بھی نہیں کر سکتے۔۔۔ آپ خود ایک حافظ کے بیٹے ہوکر بھی حافظ قرآن نہیں ہیں مگر میرے ڈیڈ ایک نو مسلم ہوکر بھی نا صرف خود حافظ قرآن ہیں بلکہ انھوں نے ہمیں بھی قرآن حافظ بنایا ہے اور صرف حافظ قرآن ہی نہیں بلکہ میرے ڈیڈ تہجد

URDU NOVEL BANK

گزار اور پنجگانہ نماز ی شخص ہیں۔۔۔ ان کا دین الحمدللہ آپ سے بہت بہتر ہے۔۔ آپ تو دادا جان جیسے شخص کے بیٹے ہوکر اتنا بھی نہیں جانتے کہ ایک مسلمان کو کافر کہنا کتنا بڑا گناہ ہے بلکہ آپ کسی کافر کو بھی سر عام کافر کہہ کر اس کی دل آزاری نہیں کر سکتے کجا کہ کسی مسلمان کو کافر کہنا۔۔۔ میرے ڈیڈ جتنی خوبصورت شکل کے مالک ہیں اللہ نے انھیں اخلاق اس سے بھی پیارا دیا ہے۔۔۔ انھوں نے دین کو صرف پڑھنے اور جاننے کی حد تک نہیں رکھا ہے بلکہ اپنی عملی زندگی کو بھی وہ اللہ کے احکامات پر چلتے ہوئے سنت نبوی کے مطابق گزار رہے ہیں۔۔۔ ہماری صبح روز فجر اور تلاوت قرآن کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور رات کو بھی ہم عشاء کے بعد قرآن پاک کی تفسیر و ترجمہ پڑھ کر سوتے ہیں۔۔۔ ہمارا لائف اسٹائل بلکل ایسا ہے جیسے آنحضرت نے اپنی امت کے لئے پسند فرمایا ہے۔۔ پھر میرے ڈیڈ کو کافر کہنے والے آپ کون ہوتے ہیں۔۔۔۔؟؟" محشم بولتا ہوا اپنی جگہ سے ولید کے سامنے آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھ سے زبان چلاتے ہو کافر کی اولاد--؟؟؟" ولید نے غصے سے بپھرتے" ہوئے محشم کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا--- تھپڑ اتنا تیز تھا کہ چودہ سالہ کمزور جسامت کا محشم تھپڑ پڑتے ہی دور جا گرا تھا تبھی سارہ "شامی شامی" چیختی ہوئی محشم کے پاس گئی تھی اور اس نے اوندھے منہ پڑے محشم کو زمین سے اٹھا کر اپنے ساتھ کھڑا کر لیا تھا--- جبکہ زارا بیٹے کو تھپڑ پڑتا دیکھ کر چیل کی طرح ولید پر جھپٹی تھی اور اس نے ولید کو پیچھے کی طرف ایک زوردار دھکا دیا تھا--- محشم کی طرح ولید بھی توازن برقرار نہ رکھنے پر پیچھے جا گرا تھا--- اس بار داماد کو گرتے دیکھ کر سرفراز صاحب غصے سے زارا پر چیخے تھے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زاراااااا--- یہ کیا کر رہی ہو---؟؟؟ ہوش میں آؤ--- پہلے بھی تم نے ولید" کو تھپڑ مارے تھے لیکن خبردار جو اب تم نے اس پر ہاتھ اٹھایا--- حد میں رہو اپنی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا--- بلاؤ اپنے شوہر کو یہاں--- اب آمنے سامنے بیٹھ کر بات ہوگی--- ولید یونہی بنا کسی وجہ کے تو اتنا کچھ نہیں کہہ رہا یوسف کے بارے میں کچھ نہ کچھ تو غلط کرتے ہوئے اس نے دیکھا ہی ہوگا

URDU NOVEL BANK

وہاں امریکہ میں یوسف کو۔۔۔۔؟؟؟" سرفراز صاحب کی بات پر زارا نے حیرت سے انھیں دیکھا تھا۔۔۔۔

نانا جان میرے ڈیڈ ایسے نہیں ہیں۔۔۔" محشم ایک بار پھر بولا تھا۔۔۔"

تم چپ رہو محشم ، خبردار جو بڑوں کے بیچ میں بولے تو۔۔۔ شرم نہیں آتی خالو" کے ساتھ زبان درازی کرتے ہوئے۔۔۔؟؟ کیا یہی سکھایا ہے تمھیں یوسف نے۔۔۔؟؟؟ جاؤ یہاں سے ہمیں بات کرنے دو۔۔۔ زارا ، تم ابھی کے ابھی ولید "سے معافی مانگو۔۔۔ تم نے ولید پر ہاتھ اٹھا کر بہت بڑی غلطی کی ہے۔۔۔۔

سرفراز صاحب گرجتے ہوئے بولے تھے۔۔۔ وہ موقع کی نزاکت سمجھ رہے تھے کہ بپھرے ہوئے ولید کو اس وقت اگر ٹھنڈا کرنے کی بجائے زیادہ چھیڑا جاتا تو اس کا سب سے بڑا نقصان سارہ کے حصے میں آتا اسی لئے وہ بڑی بیٹی کو ہی غصے سے بپھرتے چھوٹے داماد کے آگے جھکانا چاہتے تھے جبکہ زارا ایک بار پھر حیرت سے باپ کی شکل دیکھنے لگی تھی۔۔۔ اس کے دل میں چھن سے جیسے کچھ ٹوٹا تھا شاید وہ مان اور یقین تھا جو وہ اپنے باپ کر کرتی تھی۔۔۔ سرفراز صاحب کیسے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باپ تھے جو اپنی ہی بیٹی کی تذلیل کرنے والے اور اس کے یوسف کو برا بھلا کہنے والے اپنے اس فرعون صفت چھوٹے داماد کے سامنے جھکانا چاہتے تھے---؟؟

بابا--- یہ آپ کہہ رہے ہیں---؟؟ میں نے غلطی کی ہے---؟؟ میں نے" کوئی غلطی نہیں کی اور آپ کیا بات کریں گے یوسف سے---؟؟ مجھے پتہ ہے میرے شوہر کیا ہیں--- مجھے ان کی سچائی کسی پر بھی ثابت کرنے کی ضرورت نہیں--- بلکہ یہ جو گھٹیا باتیں میرے اور میرے یوسف کے لئے کہہ رہا ہے ناں اس کے لئے مجھ سے پہلے آپ کو اس کا منہ توڑنا چاہیئے تھا--- یہ میرے یوسف کو کافر کہہ رہا ہے--- میرے نکاح کو نہیں مان رہا ہے اور میرے بچوں کو گالی دے رہا ہے--- ناجائز کہہ رہا ہے انھیں-- کافر کی اولاد کہہ رہا ہے--- اسے آپ کچھ نہیں کہہ رہے---؟؟؟ میرا بس چلے تو میں اس کو تھپڑ نہیں بلکہ جان سے مار دوں مگر صرف اپنی بہن کی وجہ سے چپ ہوں--- اس نے ابھی آپ کے سامنے میرے بیٹے پر ہاتھ اٹھایا--- میرے یوسف نے کبھی ہمارے بچوں سے تیز آواز میں بھی بات نہیں کی اور اس اتنی ہمت کہ یہ میرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹے کو مارے--- میں اس بے ہودہ شخص سے کبھی معافی نہیں مانگوں گی بلکہ معافی یہ مانگے گا مجھ سے اور میرے یوسف سے وہ بھی ہمارے قدموں میں جھک کر ورنہ میں زندگی بھر اس کی شکل تک نہیں دیکھوں گی اور نہ اس بے ہودہ شخص کے سامنے میں انھیں جھکنے دوں گی---" زارا برہمی سے بولتی ہوئی اپنے سامنے کھڑے ولید کو دیکھنے لگی جس کے ایک طرف سارہ تو دوسری طرف فاتح کھڑا تھا---

ہاہاہا--- میں---؟؟ میں آپ سے معافی مانگوں گا مسز رائن اینڈرسن---؟؟" لگتا ہے خاصی بڑی خوش فہمی میں ہیں آپ--- یہ آپ کی جاگتی آنکھوں کا خواب ہے کیونکہ میں مر کر بھی ایسا نہیں کر سکتا اور آپ کیا آج سے میری شکل نہیں دیکھیں گی---؟؟ میں خود آپ پر اور آپ کے شوہر پر تھوکتا ہوں بلکہ آج سے آپ سے جو بھی ملے گا وہ پھر مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھے گا--- چاہے وہ کوئی بھی ہو--- فاتح بھائی ، بھابھی اور بابا آپ بھی-- اگر آپ ان کافروں سے کوئی بھی رشتہ رکھیں گے تو میں آپ کو بھی چھوڑ دونگا--- آج آپ کو اپنی دونوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹیوں میں سے کسی ایک کو چننا پڑے گا۔۔۔" ولید بے لچک لہجے میں بولا تھا اور اس کی بات سن کر سرفراز صاحب کے سر پر جیسے پورے ابراھیم ولا کی چھت آگری تھی۔۔۔ یہ کیا کہہ رہا تھا ولید۔۔۔۔؟؟؟ اپنے جیتے جی وہ اپنی اولاد کو چھوڑ دیتے۔۔۔۔؟؟؟ نہیں نہیں۔۔۔ کبھی نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔ یہ کیا کہہ رہے ہو ولید۔۔۔؟؟ میں اپنی اولاد کو چھوڑ دوں۔۔۔" کبھی نہیں۔۔۔ میں ایسا مر کر بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ میرا ایک بیٹا مر چکا ہے۔۔۔ اب میرے یہ تین بچے میری کل کائنات ہیں ان کو میں اپنے جیتے جی خود سے دور نہیں ہونے دونگا۔۔۔۔" سرفراز صاحب کو ولید کے الفاظ نے شدید تکلیف دی تھی۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بھی اپنی آپی کو نہیں چھوڑوں گی ولید کیونکہ مما کے بعد یہ میرے لئے بہن" ہی نہیں میری ماں کی جگہ بھی ہیں۔۔۔ آپ ان سے مجھے الگ مت کریں پلیززززز۔۔۔ ایک بار بنا غصے کے آرام سے بیٹھ کر ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچیں۔۔۔۔ یوسف بھائی کو آنے دیں ان سے بات کر لیں ایک بار۔۔۔" سارہ

URDU NOVEL BANK

نے لجاجت سے کہتے ہوئے شوہر کو سمجھانے کی کوشش کرنی چاہی تھی اور ولید نے شدید برہم نظروں سے بیوی کو دیکھا تھا۔۔۔۔

"ہاں ولید بیٹا سارہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔ یوسف کو آنے دو۔۔۔ ہم اس کے سامنے بیٹھ کر یہ ساری بات کلیئر کر لیں گے شاید تمھیں کوئی بہت بڑی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔" سرفراز صاحب نے بھی داماد کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"آپ کو کیا لگتا ہے بابا کہ وہ آسانی سے مان لیں گے یہ بات کہ وہ مسلمان نہیں بلکہ کرسچیئن ہیں۔۔۔؟؟؟ وہ سب کے سامنے سالوں سے مسلمان ہونے کا ڈرامہ کر رہے ہیں۔۔۔ اب بھی یہی ڈھونگ رچائیں گے کہ میں غلط ہوں اور وہ صحیح ہیں اسی لئے میں ان سے بات کروں گا اور نہ ہی ان کی شکل دوبارہ دیکھوں گا۔۔۔ آپ بھی مجھے معاف کر دیں کیونکہ میں آپ کی بڑی بیٹی اور داماد سے آج کے بعد کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا۔۔۔ اور سارہ آپ۔۔۔ آپ کو اگر میرا ساتھ نہیں دینا۔۔۔ آپ کو مجھ سے زیادہ اپنی یہ بہن عزیز ہیں تو آپ کو بھی مجھے چھوڑنا پڑے گا۔۔۔ اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔" ولید سرد مہری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بولا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب کو اپنے سامنے کھڑے اس چھوٹے داماد کے لہجے میں کوئی لچک نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔

ولید ایسا نہ کرو بیٹا۔۔۔ تم ایک باپ کو امتحان میں کیوں ڈال رہے"

ہو۔۔۔؟؟؟ سارہ اپنی بہن سے بہت اٹیچڈ ہے۔۔۔ بہنوں کے اس تعلق کو ختم نہ کرو۔۔۔ تمھیں زارا کی باتیں بری لگی ہیں ناں۔۔۔؟؟ تم رکو میں زارا سے کہتا ہوں۔۔۔ وہ تم سے معافی مانگ لے گی۔۔۔ زاراااا معافی مانگو ولید سے۔۔۔ وہ بہنوئی ہے تمھارا تم نے اس پر ہاتھ اٹھا کر بہت غلط کیا ہے معافی مانگو اس سے۔۔۔" سرفراز صاحب نے برہمی سے ولید کو دیکھتی زارا سے کہا تھا۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ اس وقت زارا شدید طیش میں ہے کیونکہ بات اس کے شوہر کی تھی جس سے وہ دیوانہ وار محبت کرتی تھی۔۔۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ ان کا چھوٹا داماد سراسر غلط ہے اور زیادتی پر ہے مگر پھر بھی وہ زارا کو ولید کے آگے جھکانا چاہتے تھے تاکہ ان کی چھوٹی بیٹی کا گھر بچ جائے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس شخص سے میں معافی نہیں مانگوں گی بابا۔، اس نے میرے یوسف کو کافر" کہا ہے میرے بچوں کو نا جائز کہا ہے اور کیسے باپ ہیں آپ---؟؟ آپ کے دل میں میرے بچوں اور یوسف کے لئے ذرا سی بھی محبت نہیں---؟؟ اس شخص کی بکواس سن کر بھی بار بار آپ مجھ سے معافی مانگنے کی بات کیسے کہہ سکتے ہیں---؟؟" زارا نے اب سخت مشتعل نظروں سے باپ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا--- اس وقت اس کا وہی مشہور زمانہ جنون عود کر آیا تھا جو اپنی شادی کے اوائل دنوں میں اس پر حاوی ہو جاتا تھا اور جس کو کئی سال پہلے یوسف نے اپنی بے تحاشا محبت ، توجہ اور برداشت سے بلکل ختم کر دیا تھا مگر اس کی ہلکی سی رمق اب بھی زارا کے اندر موجود تھی--- زارا کو ایسی جنونی حالت میں یوسف کے سوا کوئی بھی ہینڈل نہیں کر پاتا تھا--- وہ جب شدید غصے میں ہوتی تو غصے اور جنون کے ساتھ اس کی ضد بھی سوا نیزے پر پہنچ جاتی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ولیدددددد--- آپ میرے بابا اور آپی پر کس بات کا دباؤ ڈال رہے ہیں---؟؟؟ یوسف بھائی کو میں سالوں سے جانتی ہوں وہ قطعی ایسے نہیں جیسا

URDU NOVEL BANK

آپ انھیں سمجھ رہے ہیں۔۔۔ آپ نے امریکہ میں کیا دیکھا کیا نہیں میں نہیں جانتی مگر اتنا جانتی ہوں کہ اس وقت میری آپی ، بابا اور مجھے آپ بلا وجہ رگید رہے ہیں۔۔ فضول ضد لگا کر مجھ سے میرے پیارے رشتوں کو چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔۔ آپ میرے شوہر ہیں۔۔۔ بے شک ہر حال میں آپ کا ساتھ دینا میرا فرض ہے مگر اس وقت آپ کی ضد بے جا ہے۔۔۔ جس میں آپ کا ساتھ میں نہیں دونگی۔۔۔ بابا ، آپی سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔ آپ کی وجہ سے میں اپنے بابا کو آپی سے دور ہوتے نہیں دیکھ سکتی اور نہ میں خود آپی کے بنا رہ سکتی ہوں اسی لئے اپنی یہ ضد چھوڑ دیں جو کہ میں مانوں گی اور نہ ہی بابا مانیں گے۔۔۔۔" سارہ شوہر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے قطعی انداز میں بولی تھی اور سب کے سامنے بیوی کے اس صاف جواب پر ولید کو شدید بے عزتی و تذلیل کا شدید احساس ہوا تھا یعنی اس کی بیوی کو اس بات کا ذرہ برابر احساس نہیں تھا کہ جس بڑی بہن نے اس کے شوکر پر ہاتھ اٹھایا اس کی بے عزتی کی وہ بہن اس کے لئے اپنے شوہر سے زیادہ ضروری تھی۔۔۔ توہین کا شدید احساس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا جس نے لمحوں میں ولید کی عقل سلب کر لی تھی تبھی جب وہ بولا تو اس کے لہجے میں سانپوں جیسی پھنکار تھی---

واہ---- سارہ ابراھیم ، واہ---- کتنی تابعدار بیوی ہیں آپ----؟؟ آپ کی" بڑی بہن اپنے کافر شوہر کی بھی اتنی بڑی عاشق ہیں--- ان کی حمایت میں اتنا بڑھ چڑھ کر بول رہی ہیں--- انھیں غلط ماننے کو تیار نہیں ہو رہیں--- مسلسل ان کی پیروی کر رہی ہیں اور ایک آپ ہیں--- آپ کو حق پر ہونے کے باوجود اپنا شوہر غلط لگ رہا ہے اور آپ اس کا ساتھ نہیں دے رہیں تو پھر ٹھیک ہے--- آپ دیں اپنی بہن کا ساتھ مگر میں آپ کا فیصلہ میں ابھی کر دیتا ہوں--- میں ولید عالم فاروقی بقائمی ہوش و حواس سارہ ابراھیم کو طلاق----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ولیدددددد فاروقی ، رک جاؤؤؤؤؤ---" زارا کی زوردار پکار پر ولید ایک لمحے کو رکا تھا" اور تبھی زارا تڑپ کر بہتی آنکھوں کے ساتھ شاکڈ سی کھڑی سارہ کے پاس آئی تھی پھر چھوٹی بہن کی پیشانی چومتے ہوئے وہ ولید کی طرف پلٹی تھی----

URDU NOVEL BANK

ایسا مت کرو ولید--- میری وجہ سے میری بہن کو اتنی بڑی سزا مت دو---"

پہلے ہی ایک بہت بڑا بوجھ میرے دل پر اب تک پڑا ہے--- میری وجہ سے بابا کا ایک بیٹا اور میرا بھائی اس دنیا سے جا چکا ہے--- اب میری ہی وجہ سے ان کی بیٹی بھی اجڑ جائے یہ میں نہیں ہونے دونگی--- سارہ گڑیا، تم میرے لئے اپنے شوہر کے خلاف مت جاؤ اور نہ ہی اپنی زندگی خراب کرو جو تمھارا شوہر چاہتا ہے وہی کرو-- سمجھ لینا کہ واقعی تمھاری بہن مر چکی ہے--- آج سے میرا اور تمھارا کوئی واسطہ کوئی لینا دینا نہیں ہے----" زارا کے قطعی انداز پر بھی سارہ کے ساکت وجود میں کوئی ہلچل نہیں ہوئی تھی بلکہ اس نے تو شاید زارا کی بات بھی نہیں سنی تھی--- وہ تو بس پھٹی پھٹی آنکھوں میں بے یقینی لئے اپنے سامنے کھڑے شوہر کو دیکھ رہی تھی جبکہ زارا ایک نظر ساکت سی کھڑی سارہ کو دیکھ کر باپ کی طرف پلٹی تھی---

بابا، میں واپس اپنے گھر جا رہی ہوں-- آج کے بعد یہاں قدم نہیں رکھوں" گی---- نہ ہی یوسف یہاں آئیں گے--- آج سے سارہ ہی آپ کی بیٹی ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ویسے بھی آپ کو ولید صحیح لگ رہا ہے میں اور میرے یوسف غلط۔۔۔ اسی لئے آج سے ولید فاروقی ہی آپ کا داماد ہے۔۔۔ بھول جائیں کہ زارا نام کی آپ کی کوئی بیٹی بھی تھی۔۔۔ میری وجہ سے آپ نے پہلے ہی بہت دکھ اٹھائے ہیں۔۔۔ میری بربادی ، رافع بھائی کی موت ، میرا پاگل پن اور اس کے بعد اماں کا دکھ بھی آپ نے تنہا اپنی ذات پر جھیلا ہے لیکن اب میں آپ کو سارہ کی طرف سے کوئی صدمہ اٹھاتے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔ وہ بھی اپنی اور یوسف کی وجہ سے اسی لئے آپ مجھ سے اور یوسف سے ملنا چھوڑ دیں بابا ، آپ کو قسم ہے اللہ کی کہ آپ اب جیتے جی میری شکل دیکھنے نہیں آئیں گے اور آپ کے سامنے میں یا یوسف مر بھی جائیں تو ہم دونوں میں سے کسی کے جنازے کو آپ کندھا نہیں دیں گے۔۔۔ اگر آپ میری زندگی میں ہی کسی بھی وجہ سے میرے گھر آگئے تو یاد رکھیئے گا کہ میں اسی وقت خود کو ختم کر لونگی اور آپ میری موت کے ذمہ دار ہونگے۔۔۔ فاتح بھائی ، آپ لوگ بھی سن لیں اور میری اس قسم کو یاد رکھیئے گا۔۔۔ میرا میرے میکے سے ہمیشہ کے لئے ناطہ ٹوٹ چکا ہے۔۔۔ بھائی ، آپ بابا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور سارہ کا دھیان رکھیئے گا۔۔۔ اماں کے بعد بابا ہی آپ کے اور سارہ کے لئے "ماں اور باپ دونوں ہیں اور سارہ تم بھی میرے بابا کا خیال رکھنا ، اللہ حافظ۔۔۔۔ زارا نے اپنے باپ ، بھائی اور بہن کو برستی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا پھر پلٹ کر اوپر اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں وہ اپنے بڑے سے دو سوٹ کیس لئے نیچے آئی تھی ساتھ اس نے ایک طرف کھڑے محشم کو آواز دے کر محمش اور تینوں خرگوشوں کو برابر والے گھر سے باہر بلانے کو بھیجا تھا۔۔۔ محشم ماں کی پکار پر اپنے پاس کھڑے روتے ہوئے سیفی کا ہاتھ تھام کر باہر نکل گیا تھا۔۔۔ زارا نے برستی آنکھوں کے ساتھ آخری بار اپنے پیاروں کو دیکھا تھا جبکہ اس دوران سرفراز صاحب بس خالی خالی نظروں سے بڑی بیٹی کو اپنے گھر سے جاتا دیکھتے رہے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا رک جاؤ۔۔۔ یوسف کو آنے دو۔۔۔ اکیلے اتنا بڑا فیصلہ مت لو۔۔۔" فاتح زارا" کو جاتے دیکھ کر اس کی طرف لپکا تھا مگر زارا نے اس کی بات نہیں سنی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

فاتح بھائی آپ بھی میری اس قسم سے بندھے ہیں--- یہ ذلیل شخص مجھ سے" ملنے والے ہر انسان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا--- سارہ کو آپ لوگوں کی مجھ سے زیادہ ضرورت ہے کیونکہ وہ اکیلی ہے--- اس کا یہ بدبخت شوہر بھی اس کا "اپنا" نہیں ہے مگر میرے پاس میرے یوسف موجود ہیں--- ان کے ہوتے ہوئے مجھے اور کسی رشتے کی ضرورت نہیں----" زارا نے کرب آمیز لہجے میں کہا تھا اور فاتح کو اس کی بات سن کر شدید شاک لگا تھا--- وہ تو یوسف کے آنے کے بعد ولید اور یوسف کو آمنے سامنے بیٹھا کر ساری بات کلیئر کرنا چاہتا تھا--- مصالحت کی کوشش کرنا چاہتا تھا--- اپنی بہنوں کے درمیان ٹوٹتے تعلق کو جوڑنا چاہتا تھا مگر زارا یہ کیا کہہ رہی تھی----؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھیں ہماری ضرورت نہیں زارا----؟؟؟ اپنے باپ ، بھائی اور بہن" کی----؟؟؟" فاتح نے بے یقینی سے بہن سے پوچھا تھا اور زارا نے ایک پل کو درد سے جلتی آنکھیں بند کرکے کھولتے ہوئے اپنے برابر میں کھڑے بھائی کا چہرہ دیکھا تھا----

URDU NOVEL BANK

نہیں بھائی۔۔۔۔" زارا کے جواب پر بے یقین نظروں سے اسے دیکھا تھا اور پھر" وہ ایک جھٹکے سے پلٹ کر ہارے ہوئے باپ کے پاس جاکر کھڑا ہوگیا جبکہ سارہ اب تک شاکڈ سی کھڑی ولید کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔ جس نے منٹوں میں اپنی ذات پر سے اس کا مان ، اس کا فخر و غرور توڑ کر کرچی کرچی کرکے بکھیر دیا تھا۔۔ اس دوران بس دو نفوس خاموش اور مطمئن سے کھڑے تھے اور مسکراتی آنکھوں سے سارا تماشا دیکھ رہے تھے ایک تو ولید تھا جس نے یہ سارا شر پھیلایا تھا۔۔۔ زارا کو "ابراھیم ولا" سے جاتے دیکھ کر اس نے شکر ادا کیا تھا کہ اس کا پیچھا ہمیشہ کے لئے اس منافق فیملی سے چھوٹ گیا ہے اور دوسری فاتح کی بیوی نائلہ تھی جو زارا کو گھر سے جاتا دیکھ کر اپنے ہاتھ جھاڑتی ہوئی واپس کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خس کم جہاں پاک۔۔۔۔" نائلہ نے زیر لب بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

یہ "خواب نگر" میں بنے خوبصورت سے جم کا اندرونی منظر تھا جہاں وہ چھ کے چھ بھائی صبح سات بجے سے ایکسرسائز میں بزی تھے۔۔۔

محشم ڈمبل لئے ایک سائیڈ پڑی بینچ پر لیٹا "بائسیپس" کے سیٹ لگا رہا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھوں میں موجود راڈ میں دونوں طرف پچیس پچیس کلو ویٹ والی چار پلیٹیں لگی تھیں۔۔۔ محمش لفٹنگ مشین سے کندھوں ویٹ اٹھا رہا تھا۔۔۔ محشف اسٹریچنگ مشین پر بیٹھا دونوں ہاتھوں کو ایک سو اسی کی ڈائریکشن میں کھول کر اسٹریچنگ مشین کی راڈز کو فل طاقت سے کھولتا اسٹریچنگ کر رہا تھا۔۔۔ محمر ٹریڈ مل کی اسپیڈ آٹھ کلو میٹر فی گھنٹہ پر سیٹ کئے تیزی سے بھاگ رہا تھا۔۔۔ مہران بینچ پر لیٹا بیس کلو ویٹ ہاتھوں میں اٹھائے "کرنچز" کر رہا تھا اور محود غور سے محشم کو دیکھتے ہوئے اس کے اسٹائل کو کاپی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ اس نے پندرہ پندرہ کلو کے دو ڈمبل اٹھائے ہوئے تھے۔۔۔ اس کے خیال میں اتنا وزن بائیسیپ بنانے کے لئے آئیڈیل تھا۔۔۔

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سب صبح فجر پڑھ کر جم چلے آئے تھے اور تبھی سے ورک آؤٹ میں بزی تھے جیسے جیسے شادی کے دن قریب آ رہے تھے۔۔۔ محمش اور محثف کو اپنی اچھی خاصی بلٹ بھی "بھاری" لگنے لگی تھی انھیں اپنی شادی پر باڈی بلڈز جیسا اسمارٹ اور فٹ دکھنا تھا اس لئے وہ شادی سے آٹھ دن پہلے سے ہی اب شام کے علاوہ صبح میں بھی ورک آؤٹ کرنے کا سوچ چکے تھے یہی حال تینوں خرگوشوں کا تھا۔۔۔ وہ بھی شادی تک کچھ ایک دنوں میں ہی اپنے محشم بھائی جیسی اسٹرونگ اور خوبصورت بلٹ بنانا چاہتے تھے اسی لئے محشم کو چھوڑ کر وہ پانچوں بھائی آج کل بنا کسی چیٹنگ کے جم میں کڑی محنت کرنے کا ارادہ کر چکے تھے۔۔۔۔انھیں ایکسرسائز کرتے ہوئے تقریباً آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ اچانک جزا جم میں چلی آئی تھی۔۔۔

محمر ٹریڈ مل خالی کرو۔۔۔ آج سے اس جم پر ایک گھنٹہ بس میرا قبضہ رہے گا۔۔۔" وہ سب بھائی ننگ دھڑنگ سے ہوئے مگن انداز میں اپنی اپنی ایکسرسائز میں بزی تھے کہ جزا کو دیکھ کر ہر کوئی اپنی اپنی جگہ سٹپٹا کر رہ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش اور محثف نے جزا کے بلکل پاس دروازے کے سائیڈ رکھی بینچ پر سے لپک کر اپنی اپنی ٹی شرٹس اٹھا کر پہنی تھیں جبکہ محود تو صرف بوکسر پہنے ہوئے اوپر سے بلکل ننگا ہوا ایکسرسائز کر رہا تھا۔۔۔ جزا کو سامنے دیکھ کر وہ بھی جلد بازی کے چکر میں الٹا سیدھا اپنے کپڑوں کی طرف بھاگا تھا کہ راستے میں بینچ پر پڑے مہران پر وہ الٹا جا گرا تھا اور محود کے سو کلو کے وزن نے مہران کو دن میں تارے دکھا دیئے تھے۔۔۔ محمر بھی بوکسر اور ایک ٹی شرٹ میں ٹریڈ مل پر فل اسپیڈ سے بھاگ رہا تھا کانوں میں ہینڈز فری بھی لگائے ہوئے تھے۔۔۔ محمش کے پاس ہی محشم بھی جزا کی آواز سن کر ڈمبل ایک طرف ڈالتے ہوئے اٹھ کر اپنی بینچ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ ایک وہی ان سب بھائیوں میں واحد تھا جو کالی پٹیوں والے گرے بنیان اور گرے ٹراؤزر میں مکمل "بالباس" تھا۔۔۔ جزا مسکراتی آنکھوں سے ان سب بھائیوں کی پھرتیاں دیکھنے لگی تھی۔۔۔

محمر کے کانوں سے یہ آلے نکال کر اسے ٹریڈ مل سے اتاریں محشم ، مجھے بھی" ایکسرسائز کرنی ہے۔۔۔" جزا نے اندر آتے ہی محمر کے پاس بیٹھے محشم سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ محشم نے سر سے پاؤں تک بیوی کی "جم کٹ" کا جائزہ لیا تھا۔۔۔ کالی شلوار پر کالی سفید پرنٹ کی قمیض ، سر پر نماز اسٹائل میں کالا دوپٹہ لپیٹا ہوا تھا جو اس کے گھٹنوں تک جاکر اس کو "بی بی حجن" کا سا تاثر دے رہا تھا شاید نماز کے بعد وہ سیدھی جم چلی آئی تھی۔۔۔ پیروں میں شاید تینوں خرگوشوں میں سے کسی ایک کے جاگرز پہنے ہوئے تھے جو اس کے پیروں میں تقریباً دو تین انچ لوز تھے۔۔۔ محشم نے اس کے "شاندار ڈریس" کو دیکھ کر اپنی بے ساختہ امڈتی مسکراہٹ بڑی مشکل سے کنٹرول کی تھی۔۔۔ محشم کے بلکل پاس ہی مگن انداز میں آنکھیں بند کئے سونگز انجوائے کرتے محمر نے بھی اسی وقت آنکھیں کھولی تھیں اور اس کی نظر فوراً جزا پر پڑی تھی تبھی وہ کانوں میں سے ہینڈ فری نکال کر سوالیہ انداز میں اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو ایکسرسائز کیوں کرنی ہے۔۔؟؟ آپ کہاں سے اوور ویٹ" ہیں۔۔۔۔؟؟؟" محشم نے اپنے پاس پڑے تولیہ سے اپنا چہرہ اور جسم پوچھتے ہوئے بیوی سے پوچھا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بہت اوور ویٹ ہوں ، جس دن سے یہاں آئی ہوں--- میں نے ایک ورک" آؤٹ نہیں کیا اور تم میری شکل مت دیکھو محمر اترو ٹریڈ مل سے اور آپ سب ناشتہ کریں جاکر سعیدہ خالہ ٹیبل لگا رہی ہیں----" جزا بولتی ہوئی ٹریڈ مل کے پاس گئی تھی اور کل جو اس نے محشم کے ساتھ کیا تھا--- وہی ٹریڈ مل پر بھاگتے محمر کے ساتھ کیا تھا---وہ محمر

bunny

کو منہ کے بل گرانے والی تھی اسی لئے اس نے شرارت سے مسکراتے ہوئے مشین کے پاس جاکر پاور آف کا بٹن اچانک دبایا تھا اور محمر توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے لڑھکتا ہوا محشم کے اوپر اس طرح آکر گرا تھا کہ محشم ایک بار پھر اپنی بینچ پر واپس لیٹ گیا تھا جبکہ جزا محمر کو پھینک کر خود مزے سے مسکراتے ہوئے ٹریڈ مل پر چڑھ گئی تھی--- محمر بھائی کے اوپر سے اٹھ کر طیش سے جزا کی طرف پلٹا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دس از ٹو مچ یار، ابھی میری ہڈی پسلی ایک ہو جاتی تو شادی میں ڈانس کیسے"
کرتا۔۔۔؟؟؟ اور یہ اتنے بیوٹی فل ڈریس میں آپ کو ورک آؤٹ کرنے کا جوش
کیوں چڑھ گیا۔۔۔؟؟ شوز دیکھیں ہیں اپنے۔۔ یہ مہران کے تین سال پرانے شوز
ہیں جب وہ "بے بی مہران" ہوا کرتا تھا۔۔۔ اس کے بچپن کے شوز بھی آپ کو
اتنے کھلے ہیں۔۔۔ یہ پہن کر بھاگیں گی تو میری طرح سیدھی بھائی کی بانہوں
میں آکر گریں گی کیوں بھائی۔۔۔؟؟" محمر نے جھنجھلا کر جزا سے کہتے ہوئے
محشم کے کندھے کو تھپک کر اس کی بھی رائے لینی چاہی تھی مگر محشم نے گھور
کر محمر کو دیکھا تھا اور محمر کی چلتی زبان کو فوراً بریک لگ گئی تھی۔۔۔ باقی سب
بھائی اپنے اپنے "اصل حلیے" میں آنے کے بعد اب محمر کی باتیں سن کر مسکرا
رہے تھے جبکہ جزا نے ٹریڈ مل آن کر لی تھی مگر محشم نے فوراً ہاتھ بڑھا کر مشین
کو آف کر دیا تھا۔۔۔۔

محمر بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔ یہ شوز بہت بڑے ہیں آپ اس سے رننگ"
"نہیں کر سکیں گی۔۔ گر جائیں گی اور چوٹ لگے گی وہ الگ۔۔۔ پہلے "جم کٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خریدیں اس کے بعد ہی یہاں آئیے گا۔۔۔" محشم نے جزا کو سمجھاتے ہوئے کہا جو اس کی بات سن کر منہ لٹکاتے ہوئے نیچے ٹریڈ مل مشین کے کنارے پر ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔

سیفی ، حامی ، محمر ، مہران ، محود چلو۔۔۔ بچوں آپ لوگ ناشتے کے لئے جاؤ۔۔۔" جزا چلیں اندر آپ بھی چل کر ناشتہ کر لیں۔۔۔" محشم نے بھائیوں کے ساتھ ساتھ جزا سے بھی کہا تھا مگر وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھی جبکہ محشم کے سوا باقی سب بھائی باہر چلے گئے تھے۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟ چلیں ناں باہر کیا ناشتہ نہیں کرنا۔۔۔؟؟؟" محشم جزا کو بیٹھے" دیکھ کر خود بھی اپنی جگہ پر واپس بیٹھ گیا تھا ساتھ ہی جزا کے خوبصورت چہرے کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔ وہ ہاتھوں کے پیالے میں اپنا چہرہ تھامے مایوسی سے ہونٹ لٹکا کر بیٹھی تھی۔۔۔ اس کا معصوم انداز اس وقت بلکل کسی روٹھے ہوئے بچے جیسا لگ رہا تھا تبھی محشم اسے دیکھتے ہوئے مسکرانے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ ایسے منہ لٹکا کر کیوں بیٹھی ہیں۔۔۔؟؟" وہ بغور جزا کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

بچوں کی پیدائش کے بعد میں موٹی ہوگئی ہوں محشم۔۔۔ جبکہ میں نے پریگننسی پیریڈ میں خالہ سے چھپ چھپ کر خوب ڈائٹنگ بھی کی تھی مگر پھر بھی میرا وزن اتنا بڑھ گیا ہے۔۔۔ آپ کو پتہ ہے پہلے میرا ویٹ فورٹی فائیو سے فورٹی سیون ہوا کرتا تھا مگر اب لگتا ہے میں ستر اسّی کے جی کی ہوگئی ہوں۔۔۔" وہ منہ بناتے ہوئے بولی تھی اور محشم ایک لمحے کو اس کی بات پر حیران ہونے بعد زور سے ہنس پڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دس از ناٹ رائٹ جزا، پریگننسی میں کوئی بھی ڈائٹنگ نہیں کرتا بلکہ جو ڈائٹنگ کرنے والی لڑکیاں ہوتی ہیں وہ بھی اس پیریڈ میں ڈائٹنگ چھوڑ دیتی ہیں ورنہ خود کے ساتھ بچے کی بھی ہیلتھ پر اثر پڑتا ہے بہرحال آپ کو شدید قسم کی غلط فہمی ہوگئی ہے مسز جزا محشم ابراھیم کہ آپ موٹی ہیں۔۔۔ کس نے کہا آپ ستر اسّی کے جی کی ہیں۔۔۔؟؟ آپ کا ویٹ مشکل سے پچپن ساٹھ ہوگا جو آپ پر بہت

URDU NOVEL BANK

سوٹ کرتا ہے بلکہ مجھے تو پہلے کے مقابلے آپ اب زیادہ کیوٹ اور خوبصورت لگتی ہیں--- چہرہ بھی اتنا پیارا سا ، بھرا بھرا لگنے لگا ہے اور فیگر بھی ماشاءاللہ---" محشم معنی خیزی سے بولا تھا جبکہ جزا اس کی بات پر سٹپٹا کر رہ گئی تھی---

"بس بس-- میں نے آپ سے بے شرمی کرنے کو نہیں کہا-- وہ بدتمیز پری ہے ناں--- وہ مجھے ہر وقت چڑاتی رہتی ہے--- اب بھی میں اس سے فون پر اپنی شاپنگ کے بارے میں بات کر رہی تھی تو مجھ سے کہتی ہے کہ جزا تم کپڑا لے کر ٹیلر سے اپنے کپڑے سلوانا کیونکہ تمھارے ناپ کا ریڈی میڈ کچھ بھی نہیں ملے گا--- میں کیا اتنی موٹی ہوں محشم----؟؟؟" جزا نے ایک نظر اپنے سراپے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ سے محشم سے تصدیق چاہی تھی اور محشم نے فوراً مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا---

"پری آپ کو چڑانے کے لئے ایسے کہتی ہیں جزاااا--- اصل میں اب آپ کی مزید بڑھتی خوبصورتی ان سے برداشت نہیں ہو رہی لیکن فکر مت کریں--- میں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ان سے کہوں گا کہ خبردار میری جزا کو اگر موٹی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔" محشم نے جزا کو تسلی دی تھی۔۔۔

مگر محشم میں موٹی تو ہو ہی رہی ہوں ناں۔۔۔ میرے پرانے ڈریسز سب ٹائیٹ" ہوگئے ہیں۔۔۔ خود مجھے بھی لگتا ہے کہ میں دن بدن پھیلتی جا رہی ہوں۔۔۔ دیکھیں ناں میری پانچ فٹ پانچ انچ ہائیٹ پر اتنا وزن سوٹ کرتا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ میرا ویٹ بس پچاس کلو تک ہونا چاہیئے۔۔۔" جزا محشم کے تسلی دینے بعد بھی مطمئن نہیں ہوئی تھی۔۔۔

ہاں تاکہ تیز ہوا چلے اور آپ کو ساتھ اڑا کر لے جائے۔۔۔ مجھے اتنی پتلی لڑکیاں" بلکل اچھی نہیں لگتیں۔۔۔ مجھے آپ ایسے ہی بے حد پسند ہیں اسی لئے اپنے آپ کو انچ بھر بھی کم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ کہنے دیں پری کو جو وہ کہتی ہیں۔۔۔ بچوں کے بعد عموماً لڑکیوں کا وزن بڑھ جاتا ہے۔۔۔ آپ کو تو پھر بھی زیادہ کوئی فرق نہیں پڑا۔۔۔ اٹھیں اب جلدی سے اٹھیں۔۔۔" محشم بولتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا ساتھ ہی اس نے جزا کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اپنے ساتھ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی کھڑا کر لیا تھا۔۔۔ وہ منہ بناتے ہوئے جیسے ہی اٹھی محشم نے تیزی سے اسے اپنی بانہوں میں اٹھا لیا تھا۔۔۔

"آ۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ نے مجھے اٹھایا کیوں محشم۔۔۔۔؟؟؟ اتاریں مجھے۔۔۔ فوراً نیچے اتاریں۔۔۔۔" جزا نے اپنے اطراف بندھے محشم کے ہاتھوں کو کھولتے ہوئے بوکھلا کر کہا تھا۔۔۔

"ہمممم۔۔۔ آپ جانتی ہیں اس وقت آپ کا ویٹ تقریباً پچاس پچپن کلو کے آس پاس ہوگا۔۔۔ میں روز "پاور لفٹنگ" کرتا ہوں۔۔۔ جس میں دوسو سے ڈھائی اور تین سو کلو ویٹ آرام سے اٹھا لیتا ہوں۔۔۔ اس کے سامنے آپ کا ویٹ پھول کی طرح ہے اس لئے اپنے ویٹ کے لئے بلکل فکرمند نہ ہو۔۔۔ آپ کے ویٹ سے مسئلہ مجھے ہونا چاہیئے۔۔۔ آپ سمیت اور کسی کو نہیں کیونکہ آپ جیسی اس وقت ہیں مجھے اسی طرح بے حد بے پسند ہیں۔۔۔ پرانی والی جزا کے مقابلے یہ جزا بے حد خوبصورت اور حسین ہے۔۔۔" محشم بولتا ہوا اسے باہر لے کر جانے لگا تھا تبھی وہ زور سے چیخی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے نیچے تو اتاریں محشم۔۔۔ اب سب کے سامنے ایسے ہی لے کر جائیں گے" کیا۔۔۔؟؟" جزا نے مزاحمت کرتے ہوئے محشم کی گود سے اترنا چاہا تھا مگر محشم نے اور مضبوطی سے ساتھ اسے پکڑ لیا تھا۔۔۔

آپ کو یقین دلا رہا ہوں کہ آپ بلکل اوور ویٹ نہیں ہیں۔۔۔ میں آپ کو اسی" طرح اٹھائے ہوئے آدھا دن آرام سے گھوم سکتا ہوں۔۔۔" وہ واقعی جزا کو پچھلی طرف والے صحن سے گھماتے ہوئے مین گیٹ سے اندر کی طرف لے جانا چاہتا تھا کیونکہ ڈائننگ روم لاؤنج کے دوسری سائیڈ اندر کی طرف تھا اسی لئے وہ اندر لاؤنج میں جاکر جزا کو گود سے اتارنا چاہتا تھا مگر اس کا ارادہ پایہ تکمیل تک پہنچنے سے پہلے ہی ادھورا رہ گیا تھا۔۔ وہ جزا کو لئے پچھلے صحن سے آگے والے لان میں آیا ہی تھا کہ نجانے کہاں سے تینوں خرگوش اچھلتے ہوئے اس کے سامنے چلے آئے تھے اور انھوں نے محشم کی بانہوں میں جھولتی جزا کو دیکھ لیا تھا۔۔ وہ تینوں فوراً دوسری طرف منہ گھما کر کھڑے ہوگئے تھے جبکہ محشم نے بھائیوں کو دیکھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بوکھلاتے ہوئے ایک جھٹکے سے جزا کو چھوڑا تھا جو سیدھی نیچے لان کے فرش پر جا گری تھی اور زور سے چیخ اٹھی تھی۔۔۔

حد ہوتی ہے محشم اتنی زور سے مجھے پھینکا ہے۔۔۔ آپ کو تو میں دیکھ لونگی۔۔۔" اگر میری ہڈی پسلی ٹوٹ جاتی تو میرے بچوں کو کون دیکھتا۔۔؟؟؟ کتنی بار کہا اتار دیں نیچے ، اتار دیں۔۔۔ مگر نہیں آپ کو بس اپنی من مانی کرنی ہوتی ہے۔۔۔ لے کر نیچے پھینک دیا مجھے اور تم تینوں کیا ہر وقت بھوتوں کی طرح پورے گھر میں دندناتے پھرتے ہو۔۔۔ اب ہٹو سامنے سے۔۔۔" جزا غصے سے بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سس۔۔۔ سوری بھائی۔۔ ہم نے کچھ نہیں دیکھا سچی۔۔۔ ہم تو بس وہ کچن گارڈن سے پھل۔۔۔ سبزیاں اور تھوڑے ہرب توڑنے آئے تھے۔۔۔ سعیدہ خالہ کا ہاتھ خالی نہیں تھا اسی لئے انھوں نے محمش بھائی کے اسپیشل ڈائیٹ جوس کے لئے سامان منگوایا تھا۔۔۔" محمر دوسری طرف منہ کئے ہوئے بولا تھا اور محود نے بھی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے پیچھے مڑے بنا لکڑی کی خوبصورت ٹوکری

URDU NOVEL BANK

اپنے سر پر رکھ کر بھائی کو یہ یقین دلایا تھا کہ وہ لوگ واقعی کچن گارڈن سے پھل اور سبزیاں لینے جا رہے تھے مگر محشم نے ان تینوں کی کوئی وضاحت سنی بھی نہیں تھی۔۔۔ وہ اس بری طرح شرمندہ ہوا تھا کہ بنا کچھ بولے خرگوشوں کے سائیڈ سے ہوتا ہوا تیز تیز قدموں سے اندر گھر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

"افففففف۔۔۔ بچ گئے آج تو یاررر۔۔۔ یہ اپنے بھائی آج کل کچھ زیادہ رومینٹک نہیں ہو رہے۔۔۔؟؟" محمر نے اپنے دائیں بائیں کھڑے دونوں خرگوشوں سے کہا تھا۔۔۔

"رومینٹک نہیں ہوئے۔۔۔ بھابھی کو شاید یقین دلا رہے تھے کہ انھیں ورک آؤٹ کرنے کی بلکل ضرورت ہی نہیں ہے کیونکہ وہ بلکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔۔۔" محود نے بلکل صحیح قیاس آرائی کی تھی۔۔۔

"یار اب محمش بھائی اور سیفی بھائی کی بھی شادیاں ہونے والی ہے۔۔۔ ہمارا واقعی یوں گھر میں دندناتے ہوئے گھومنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ ہمیں اپنے بلوں۔۔۔ میرا مطلب کہ اپنے رومز تک ہی محدود رہنا چاہیئے۔۔۔ یہ سب شادی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شدہ لوگ اوپنلی رومینس پر اتر آئے تو ہمیں پورے گھر میں شرم سے ڈوب مرنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔۔۔" مہران نے اپنا خدشہ بیان کیا تھا۔۔۔

ہنہہہہ۔۔۔ اب ایسا بھی اندھیر نہیں مچا۔۔۔ بھائی کی شادی کو اتنا وقت ہوگیا" آج سے پہلے کبھی انھیں ایسے اوپنلی رومینس کرتے دیکھا ہے تم لوگوں نے۔۔۔؟؟؟ آئم شیور اگر محمش اور مخشف بھائی نے غلطی سے بھی یہ حرکتیں کی تو ہمارے بھائی پری بھابھی اور انشراح بھابھی کے انگریزوں کی بیویوں کے سامنے ہی شاندار تواضع کرنے سے نہیں چونکیں گے اسی لئے "چل" کر میرے بھائی۔۔۔" محود نے مہران کو تسلی دی تھی اور خود مگن سے انداز میں سیٹی بجاتے ہوئے محمر کے پیچھے چل دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آج کے ناشتے میں سعیدہ خالہ نے سب کے لئے دال بھری کچوریوں کے ساتھ آلو کی سبزی ، دہی کا رائتہ ، مسالہ بھری ہوئی مرچے ، سبز دھنیے کی چٹنی بنائی تھی۔۔۔ میٹھے میں سوجی کا حلوہ تھا جو لے کے ساتھ کھانے کے لئے سوجی کی چھوٹی چھوٹی مٹھریاں بنائی تھیں۔۔۔ ناشتے کا مینیو اتنا زبردست تھا کہ سوائے محمش کے سب کی ڈائیٹنگ کا پلان فیل ہوگیا تھا۔۔ وہ ویسے بھی اپنے ڈیڈ کی طرح بے حد کم مرچیں مسالے والے کھانے پسند کرتا تھا۔۔۔ اس کے بچپن میں بھی زارا اگر گھر میں کچھ چٹپٹا بناتی تھی تو یوسف اور محمش کے لئے اسے الگ سے کم مرچ کا کھانا نکال کر رکھنا پڑتا تھا ورنہ تیز مرچوں والا چٹپٹا کھانا کھاتے ، ہوئے مسلسل یوسف اور محمش کی ناک اور آنکھوں سے پانی بہتا رہتا تھا۔۔۔ چہرہ کان اور ناک بلکل لال ہو جاتے تھے۔۔۔ پھر زارا کو ان دونوں باپ بیٹے کے لئے آناً فاناً کبھی ہنی بریڈ ، کبھی چاکلیٹ رول تو کبھی پین کیک یا کریم بریڈ بنا کر انھیں کھلانا پڑتا تھا۔۔۔ ایسے وقت میں وہ جھنجھلا کر ان دونوں باپ بیٹے کے منہ پر ہی انھیں "کورے انگریز" کہہ کر ناک چڑھانے لگتی تھی۔۔ ہاں اس کے باقی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچے اسی کی طرح "پکے لاہوری" تھے۔۔۔ لاہوری نان چنے جو زارا کے فیورٹ تھے وہ محشم سے لے کر محود تک مزے لے لے کر کھاتا تھا۔۔۔

اس کے سوا پائے ، نہاری ، حلیم ، چٹپٹا فرائے چکن اور فش ، بھنے قیمے کے رول لیمن چکن ، بٹر چکن ، چکن ہانڈی ، کڑھائی ، قیمے کے سموسے ، تکے ، کباب اور ، کم سے کم دس قسموں کی بریانی جو زارا آئے دن اپنے اور بچوں کے لئے بناتی تھی۔۔۔ اس سمیت اس کے پانچوں بیٹے نہایت شوق سے کھاتے تھے۔۔۔ انھیں ماں کے ہاتھ کے یہ مرغن اور چٹ پٹے کھانے بے حد مرغوب تھے مگر محمش اور یوسف کو وہی پھیکے والے "انگلش" کھانے پسند تھے یہاں تک کہ فش اور چکن فرائی بھی زارا ان دونوں باپ بیٹے کے لئے سب سے الگ کالی مرچ ڈال کر بلکل ہلکی مرچوں کا بناتی تھی ورنہ لال مرچوں والا کھانا کھانے سے پہلے ہی صرف دیکھ کر یوسف کے آنسوں بہنے شروع ہو جاتے تھے۔۔۔ وہ نارتھ ویسٹ امریکن تھا اور کلثوم کا تعلق بھی شمالی امریکہ سے تھا اسی لئے وہ بھی اس معاملے میں بیٹے کی ہی ہمنوا تھیں۔۔۔ ہاں ، ساؤتھ امریکہ میں کافی ہاٹ اور

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسپائسی کھانے کھائے جاتے تھے جیسے میکسیکن کھانے بہت چٹپٹے تیز مرچوں والے ہوتے تھے مگر یوسف کو تیز مرچیں بلکل پسند نہیں تھیں۔۔۔ محمش اس معاملے میں بلکل باپ پر گیا تھا اسی لئے زارا بھی اس بات کا دھیان رکھتی تھی اور اس کے انتقال کے بعد بھی جب محشم سب بھائیوں کے لئے کھانا بناتا تھا تو وہ محمش کے لئے مرچیں ہلکی ہی رکھتا تھا۔۔۔ پھر "خواب نگر" آنے کے بعد جزا بھی جب ان لوگوں کے لئے کھانا بنانے لگی تھی تو وہ بھی اس بات کا خیال رکھتی تھی۔۔۔ جب سے سعیدہ خالہ نے یہاں نوکری شروع کی تھی انھیں بھی اس بات کا علم ہوگیا تھا کہ ان چھ انگریز بھائیوں میں سے محمش بلکل ہلکی مرچوں کا کھانا کھاتا تھا۔۔۔ اب بھی انھوں نے محمش کے لئے ہلکی مرچ والی آلو کی سبزی بنائی تھی مگر محمش نے صبح صبح یہ آئلی کچوریاں کھانے سے صاف منع کر دیا تھا اور اپنے لئے خالہ کو اس وقت صرف سبزیوں کا جوس بنانے کے لئے کہا تھا۔۔۔ انسٹیٹیوٹ کے لئے وہ گھر کا بنا فریش فروٹ جوس لے جانا چاہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کے منہ میں ٹیبل پر رکھے ناشتے کے لوازمات اور کچن سے اٹھتی خوشبوؤں سے ہی پانی آنے لگا تھا پھر اس سے پہلے کہ ٹیبل پر آتے ہی وہ ناشتے پر ٹوٹ پڑتی خالہ نے اسے آواز دے کر کچن میں محمش کے لئے سبزیوں کا جوس بنانے بلا لیا تھا۔۔۔ کچھ دنوں کے لئے کچن میں کام کرنے والا کک چھٹیوں پر گیا تھا۔۔۔ خالہ پر کاموں کا بوجھ زیادہ پڑ گیا تھا اسی لئے جزا ان کی مدد کروا دیتی تھی۔۔۔ اب بھی وہ دل پر پتھر رکھ کر ناشتے کو للچائی نظروں سے دیکھتی کچن میں چلی گئی تھی مگر کچن گارڈن سے واپس آتے ہی تینوں خرگوش سامنے ٹیبل پر رکھا ناشتہ دیکھ کر اس پر اس طرح ٹوٹے تھے جیسے انھوں نے اپنی پوری زندگی میں پہلی بار کھانا دیکھا ہو۔۔۔ انھوں نے بھوکے ندیدوں کی طرح دو منٹ میں ہی ٹیبل پر رکھی ساری کچوریاں سبزی اور رائتہ چٹ کر دیا تھا اس کے بعد بھی وہ کچن کی طرف منہ کرکے دوبارہ خالہ کو مزید کچوریاں لانے کے لئے باقاعدہ نعرے لگانے لگے تھے۔۔۔ محشم بھی تیار ہوکر ناشتے کے لئے آچکا تھا مگر اس نے تینوں خرگوشوں کی طرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھنے سے گریز ہی کیا تھا۔۔ مخشف بھی اسی وقت تیار ہوکر ڈائننگ روم میں آیا تھا ساتھ میں خوشبوؤں میں بسا محمش بھی تھا۔۔۔

"خالہ۔۔۔ کچوریاں اور لے آئیں پلیززززز۔۔۔ آج ہم نے جم میں بہت "ٹف" ورک آوٹ کیا ہے اس لئے بھوک اپنے پورے شباب پر ہے۔۔۔ جلدی ناشتہ لائیں۔۔۔" محود نے خالہ کو زور سے آواز دی تھی تبھی محمش کے لئے جوس لے کر جزا کچن سے نکل کر ڈائننگ روم میں آئی تھی اور ٹیبل پر خالی پڑے برتن دیکھ کر اس کا منہ پورا کا پورا کھل گیا تھا۔۔۔

کچوریوں کی پوری بھری ہوئی ٹرے ایک ڈش سبزی ایک باؤل رائتہ ، اتنا سارا حلوہ" اور مٹھریاں۔۔۔ ناشتہ ہم سب کے لئے تھا اور تم تینوں اکیلے ہی کھا گئے۔۔۔؟؟؟ ایک بھی کچوری نہیں چھوڑی میرے لئے ندیدے ، بھکڑ کہیں کے۔۔۔؟؟" جزا کی آواز صدمے سے پھٹ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوئی بات نہیں جزاااا۔۔۔ بچے ہیں کھا لیا تو اور بنا لیں خالہ سے۔۔۔" محشم جزا" کی برہمی کو دیکھ کر تحمل سے بولا تھا تبھی خالہ مزید ایک ٹرے بھر کر کچوریاں اور سبزی رائتہ لئے چلی آئی تھیں۔۔۔

بہت ہیں بیٹا ، لڑو مت۔۔۔ میں اور بنا کر لا رہی ہوں۔۔۔" وہ گرما گرم خوشبودار" کچوریاں ٹیبل پر رکھ کر کچن میں واپس چلی گئی تھیں پھر جزا منہ بنا کر اپنی چیئر گھسیٹتے ہوئے بیٹھنے ہی لگی تھی کہ ایک بار پھر اسے رافعہ آپا کی آواز سن کر واپس پلٹنا پڑا تھا۔۔۔ شاید بچوں میں سے کوئی اٹھ گیا تھا۔۔۔

محمش ، تم اور سیفی کل تک اپنی باقی کی شاپنگ نپٹا لو۔۔۔ اس کے بعد باقی" کام دیکھو۔۔۔ مہران ، محود ، محمر تم تینوں کے اکاؤنٹس میں بھی میں نے پیسے ڈال دیئے ہیں۔۔۔ جلد سے جلد اپنی شاپنگ نپٹاؤ۔۔۔ پیسے کم پڑیں تو مجھے کال کر کے بتا دینا۔۔۔ مجھے آج شام ہی ایک امپورٹنٹ کیس کے لئے دو دن کے لئے شہر سے باہر جانا ہے۔۔۔ اس وقت میں نہیں جانا چاہتا تھا گھر میں اتنے کام ہیں مگر جانا بہت ضروری ہے۔۔۔ ہوٹل کی بکنگ میں نے کر دی ہے۔۔۔ کیٹرنگ والے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے بھی بات ہوگئی ہے ، اب بس ہوٹل اور گھر کی ڈیکوریشن کا کام رہ گیا ہے--- وہ تو ایک دن پہلے ہی ہوگا جو میں خود آکر کرواؤں گا--- ہاں ، تم لوگ بس انوائٹس دیکھ لینا اور جس جس کو بلانا ہو اس کی لسٹ بنا لینا----" بھائیوں سے بات کرتے ہوئے محشم کی نظر پھر سے تینوں خرگوشوں پر پڑی تھی جو ایک بار پھر ایک کے بعد ایک کچوریاں اڑانے لگے تھے--- محشم نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے تینوں خرگوشوں کو دیکھا تھا وہ جانتا تھا ایک بار پھر جزا خالی ٹرے کو دیکھ کر ان تینوں پر برہم ہو جائے گی مگر بھلا ہو محشف کا جس نے تلملا کر ان تینوں کے آگے سے کچوریوں کی ٹرے اور سبزی رائتے کی ڈش اٹھا کر اپنی طرف کی تھی اور دو دو کچوریاں اپنی اور محشم کی پلیٹ میں ڈال کر ایک سبزی اور رائتہ بھی نکال لیا تھا-- جزا کے لئے ان تینوں نے اب بھی کچھ نہیں چھوڑا تھا تبھی محشم نے اپنے حصے کا ناشتہ ایک طرف کرکے بیوی کے لئے رکھ دیا تھا اسی وقت جزا مرسب اور مرزوق کو اٹھائے اندر چلی آئی تھی--- عائشہ ابھی سو رہی تھی اور وہ دونوں بھائی اس کی نیند میں خلل ڈال رہے تھے--- وہ ان دونوں کو اپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ لے آئی تھی۔۔۔ اندر آتے ہی اس نے جھجھک کر سامنے بیٹھے محشم کو دیکھا تھا۔۔۔ محشم کی نظر بھی جزا اور بچوں پر پڑگئی تھی مگر وہ یوں بن گیا تھا جیسے اس نے انھیں دیکھا ہی نہ ہو ، جزا دونوں بیٹوں کو محشم کی گود میں دینا چاہتی تھی مگر ایک جھجھک سی تھی جو مانع تھی لیکن پھر اسے زیادہ دیر سوچنے کا موقع ہی نہیں ملا تھا۔۔۔ اس کے دونوں بیٹے محشم اور محمش کو دیکھ کر "پاپا ، پاپا" پکارتے ہوئے ان دونوں کی طرف جھکنے لگے تھے مگر محمر اور مہران نے بیچ میں ہی دونوں بھتیجوں کو چیل کی طرح جھپٹ لیا تھا۔۔۔

پاپا کے بیٹے شرافت سے ادھر آ جاؤ۔۔۔ اچھا پاپا کے نام کا سبق سیکھے ہو۔۔۔" پاپا کے سامنے اب "پارٹنر" برے لگنے لگے ہیں۔۔۔" محمر اپنی گود میں اچھلتے مرسب کو بھینچ بھینچ کر پیار کرتا ہوا بولا جبکہ مرزوق مہران کے ساتھ بیٹھے محمش اور محشم کی طرف لپکنے لگا تھا۔۔۔ محشم نے اپنی طرف ہمک ہمک کر آتے بیٹے کو دیکھ کر فوراً اس سے نظریں چرا لی تھیں اور محمش بھائی کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے اپنا جوس ختم کر کے بھتیجے کو گود میں لے کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو میری جان--- میں تمھیں باہر کی سیر کروا کر لاتا ہوں--- محمر اٹھو تم بھی" کب سے کھا رہے ہو--- پیٹ نہیں بھرا اب تک تم تینوں کا پیٹو کہیں کے---" محمش محمر کو اشارہ کرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا--- اس کے پیچھے تینوں خرگوش بھی مرزوق کو گود میں لئے منہ بناتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کر باہر نکل گئے تھے--- جزا رات کی طرح ایک بار پھر بچوں کو محشم کی گود میں نہیں دے سکی تھی---

بیٹھیں ناں--- آپ ناشتہ نہیں کریں گی---؟؟" محشم نے بت بن کر کھڑی" جزا کو مخاطب کیا تھا اور وہ چونک کر اسے دیکھتے ہوئے اپنی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی--- محشم نے خاموشی سے اپنے آگے رکھی پلیٹ جزا کی طرف کر دی تھی تبھی سعیدہ خالہ ان سب کے لئے مزید ٹرے بھر کر کچوریاں لے آئی تھیں---

جزا آپ بھی اپنی اور بچوں کی شاپنگ سے فارغ ہو جائیں--- میں دو دن کے" لئے شہر سے باہر جا رہا ہوں جب تک میں واپس آؤں گا کافی کام پینڈنگ پڑا ہوگا--- وقت بلکل نہیں ہوگا ہمارے پاس شاپنگ کے لئے اسی لئے واپسی پر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں بس نانا جان کو اپنے ساتھ لے جاؤں گا شاپنگ وغیرہ کے لئے پھر باقی کے کام بھی مجھے تیزی سے نپٹانے ہیں اوکے۔۔۔" محشم نے نجانے کون سی سوچوں میں گم بیٹھی جزا سے کہا تھا۔۔۔

مگر مجھے آپ کے ساتھ شاپنگ پر جانا تھا محشم۔۔۔ بچوں کے لئے بھی کافی" سامان لینا تھا۔۔۔ اپنے کپڑے جوتے وغیرہ لینے ہیں۔۔۔ پری انشراح کے لئے بھی چیزیں لینی ہیں۔۔ اتنا کچھ میں دولھا دلھن کے لئے شاپنگ کے دوران نہیں لے سکوں گی۔۔۔ اوپر سے پری ہمارے ساتھ ہوتی ہے تو وہ بہت اریٹیٹ کرتی ہے۔۔۔ ایک چیز کی خریداری کے لئے دس دس دکانوں کے چکر لگواتی ہے۔۔۔ یہ بیٹھے ہیں مخشف بھائی پوچھ لیں ان سے۔۔۔۔ آج بھی وہ ہمارے ساتھ ہوگی اور ، مجھے آج بارات ولیمے کے کپڑوں کے ساتھ سارے ڈریسز کے میچنگ جوتے چوڑیاں ، پرس ، میک اپ وغیرہ بھی خریدنا ہے۔۔۔ اس شاپنگ کے ساتھ میں الگ سے اپنی اور بچوں کی شاپنگ نہیں کر پاؤنگی۔۔۔ اپنا سامان لینے میں آپ کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔" جزا نے شوہر کو اپنی مجبوری بتائی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر میرے پاس واقعی ان دنوں وقت نہیں ہے جزاا۔۔۔ مجھے ابھی اپنے آفس" جانا ہے وہاں سے کچھ فائلز اٹھانی ہیں اور پھر ڈی آئی جی صاحب سے ملنا ہے۔۔۔ اس کے بعد کامران کے ساتھ ایک دو آفیشل کاموں کے لئے اسلام آباد جاؤں گا۔۔۔ وہیں سے لاہور کے لئے نکلنا ہے۔۔ سمجھ لیں سانس لینے کی بھی فرصت نہیں ہے اب۔۔۔۔" محشم نے اپنے طویل کاموں کی فہرست گنوا دی تھی واقعی اس کے پاس اب بلکل وقت نہیں تھا۔۔۔۔

آپ لاہور جا رہے ہیں بھائی تو ماموں جان کی فیملی کو بھی فون کے بجائے خود" گھر جاکر انوائیٹ کر دیجیئے گا۔۔۔ نانا جان بھی خوش ہو جائیں گے اور زین بھی۔۔۔ وہ پہلے بھی آپ کو کتنی کالز کر چکا ہے۔۔۔۔" مخشف نے بڑے بھائی سے کہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ان لوگوں کے گھر نہیں جاتا سیفی ، یہ تم جانتے ہو اور زین کو بھی میں" کب کا معاف کر چکا ہوں اس لئے میں لاہور جاکر خود وقار بھائی ، بلال اور زین سے فون پر بات کر لوں گا اور ماموں جان سے بھی کہہ دونگا۔۔۔" محشم کچوری کا

URDU NOVEL BANK

نوالہ توڑ کر منہ میں رکھتا ہوا بولا تبھی سرفراز صاحب جو ابھی ابھی گھر واپس لوٹے تھے سعیدہ خالہ سے اپنے لئے چائے کی کہتے ہوئے وہیں آ گئے تھے اور محشم مخشف کے ساتھ ان کے ساتھ باتوں میں لگ گیا تھا جبکہ محشم کے صاف انکار پر جزا اپنی پلیٹ کھسکا کر نامحسوس انداز میں اٹھ کر ڈائننگ روم سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔ اس کی بھوک بھی مرگئی تھی تبھی اس نے ناشتے کا ایک نوالہ بھی نہیں لیا تھا۔۔۔ محشم نے جزا کا ناشتے کی پلیٹ کھسکا کر یونہی اٹھ کر چلے جانا فوراً نوٹس کیا تھا ساتھ ہی اس نے پلیٹ کو بھی ایک نظر دیکھا تھا۔۔۔ کچھ دیر پہلے وہ جو بھوک بھوک کا شور مچا رہی تھی۔۔۔ اب سامنے رکھے ناشتے کو اس نے چھوا بھی نہیں تھا۔۔۔ محشم رات کی طرح ایک بار پھر جزا کے رویئے پر الجھ گیا تھا۔۔ اب اس کا بھی دل کھانے سے اچاٹ ہوگیا تھا مگر وہ نانا جان کی وجہ سے بیٹھا رہ گیا تھا اور بے دلی سے نانا جان اور مخشف کی باتوں کا ہوں ہاں میں جواب دینے لگا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا ناشتے کی ٹیبل سے اٹھ کر باہر صحن میں چلی آئی تھی۔۔۔ اس کا شروع کیا ہوا یہ "سزا کا کھیل" اب نجانے کب اپنے اختتام پر پہنچنا تھا۔۔۔؟؟؟ اس کھیل کی شروعات اس نے کی تھی مگر اسے ختم محشم کو کرنا تھا اور وہ کب تک اس کھیل کو ختم کرتا یہ اب خود محشم کے ہاتھ میں تھا۔۔۔ جزا نے دس مہینے محشم کو تڑپایا تھا مگر اب وہ چاہتی تھی کہ صرف دو دن میں محشم ابراھیم اپنی ساری اذیتیں بھول کر اس کے ساتھ پہلے جیسا ہو جائے۔۔۔ اگر وہ خود نارمل ہوئی تھی تو اسے محشم کے ساتھ اپنا رشتہ بھی پہلے جیسا نارمل ہی چاہیئے تھا مگر اتنی جلدی ایسا ہونا شاید ناممکن تھا۔۔۔ عمل سے پہلے کبھی رد عمل ظاہر نہیں ہوتا۔۔۔ دس مہینے پہلے اپنی سلجھتی آسان اور رواں ہوتی زندگی کو جزا نے خود اپنے ہاتھوں سے بگاڑ کر الجھا لیا تھا اسی لئے اب وہ چاہتے ہوئے بھی اکیلی اس الجھی ہوئی زندگی کو نہیں سلجھا سکتی تھی۔۔ اسے اپنی اس الجھی زندگی کو سلجھانے کے لئے محشم کا

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ درکار تھا لیکن جو کچھ وہ محشم کے ساتھ کر چکی تھی اس کے بعد کس منہ سے وہ محشم ابراھیم کا ساتھ مانگتی---؟؟؟ نہیں--- وہ محشم کا ساتھ نہیں مانگ سکتی تھی--- اسے اب خاموشی سے محشم کے پلٹنے کا انتظار کرنا تھا--- صرف انتظار جو نجانے کتنا طویل ہونا تھا--؟؟؟

یہاں کیوں آکر بیٹھی ہیں---؟؟؟ آپ نے ناشتہ بھی نہیں کیا--- کیا" ہوا---؟؟؟" محشم کی آواز پر جزا نے گھٹنوں پر رکھا سر اٹھا کر ایک نظر اپنے بائیں طرف کھڑے محشم کو دیکھا تھا--- اسے پتہ ہی نہیں چلا تھا کہ کب سارے حالات کو سوچتے ہوئے اس کے آنسوں بہہ نکلے تھے اور آنکھیں جل تھل ہوگئی تھیں--- اس نے اپنی انہی جل تھل ہوتی آنکھوں سے جب سر اٹھا کر محشم کو دیکھا تو اس کے چہرے پر پھیلے آنسوؤں کو دیکھ کر محشم دھک سے رہ گیا تھا----

جزاااااا--- آپ رو رہی ہیں----؟؟؟ کیوں مگر کیا ہوا---؟؟؟" وہ پریشان سا" بنا اپنے کپڑوں کی فکر کئے اس کے پاس ہی فرش پر بیٹھ گیا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا بات ہے جزاااا---؟؟ کیوں رو رہی ہیں----؟؟؟" محشم نے اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں تھام کر ایک بار پھر اس سے پوچھا تھا--- مگر وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی اپنے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹا کر اٹھ کھڑی ہوئی---

"میں بچوں کو دیکھ لوں---- سوچ رہی ہوں آج انھیں بھی اپنے ساتھ لے جاؤں--- سارا کام بھی ہو جائے گا اور ان کی شاپنگ بھی کر لوں گی---" وہ اپنے چہرے کو سر کے اطراف بندھے دوپٹے سے تھپتھپاتی ہوئی پلٹ کر جانے لگی تھی کہ اس کے چہرے کو بغور دیکھتے محشم نے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر اسے روک لیا تھا---- محشم کو جزا کی وضاحت میں ہی اس کے آنسوؤں کی وجہ مل گئی تھی--- وہ محشم کے انکار سے ہرٹ ہوئی تھی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بچوں کی اور اپنی شاپنگ آپ کو الگ سے کرنی تھی ناں میرے ساتھ----؟؟؟ چلیں پھر چلتے ہیں--- اتنی سی بات پر رونے کی کیا ضرورت تھی---؟؟ آپ بھی کبھی کبھی بچوں کی طرح بی ہیو کرتی ہیں--- رافعہ آپا سے کہیں بچوں کا

URDU NOVEL BANK

دھیان رکھیں آپ میرے ساتھ چلیں--- جائیں ، اندر سے اپنا پرس اور چادر کر آئیں---" محشم اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا---

مجھے کہیں نہیں جانا---- آپ جائیں آپ کو پہلے ہی بہت سے کام ہیں---" سانس لینے کی بھی فرصت نہیں تو میری وجہ سے اپنا قیمتی ٹائم ویسٹ مت کریں----" وہ سنجیدگی سے بولتی ہوئی اندر جانے لگی تھی کہ محشم نے اس کا ہاتھ تھام کر ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچ کر اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا اور دوبارہ سے اسے لئے صحن کے پچھلے حصے سے آگے کی طرف بڑھنے لگا تھا----

چھوڑیں--- چھوڑیں مجھے محشم--- محمش بھائی اور تینوں خرگوش بچوں کے ساتھ" لان میں ہی ہیں---- اتاریں مجھے نیچے ورنہ ایک بار پھر آپ ان لوگوں کو دیکھ کر مجھے نیچے پھینک دیں گے----" جزا نے مزاحمت کرتے ہوئے کہا مگر محشم لان کراس کرنے بعد پورٹیکو کی طرف بھی بڑھ گیا تھا لیکن انھیں راستے میں کوئی نہیں ملا تھا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ لوگ آپ کے جاتے ہی میرے سامنے دوبارہ ناشتہ کرنے اندر چلے آئے تھے"
مسز جزا محشم ابراھیم۔۔۔۔ اسی لئے آپ کو گود میں لینے کی جسارت کی ہے۔۔۔
اب آپ بنا کسی نخرے کے اندر بیٹھیں۔۔۔ میں آپ کی چادر اور پرس لے کر آتا
ہوں۔۔۔۔" محشم اسے اپنی گاڑی میں بیٹھا کر گاڑی لاک کر کے اندر گھر میں چلا
گیا تھا تاکہ جزا دوبارہ بھاگ کر اندر نہ چلی جائے جبکہ تینوں خرگوشوں کے ایک بار
پھر ناشتہ کرنے کا سن کر جزا کا دل صدمے سے بند ہونے لگا تھا۔۔۔کیا جاتا اگر
وہ بھی سکون سے بیٹھ کر ایک آدھ کچوری کھا لیتی۔۔۔۔ مگر آج کا لذیذ ناشتہ شاید
اس کے نصیب میں ہی نہیں تھا۔۔۔ اسے افسوس کے ساتھ تینوں خرگوشوں پر
بھی غصہ آیا تھا جن کی وجہ سے وہ اتنے مزیدار ناشتے سے محروم رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کو "ابراھیم ولا" سے آئے چار دن ہو چکے تھے مگر زارا کے ساتھ ساتھ محشم اور محشف کو بھی لگ رہا تھا کہ وقت جیسے اسی ایک لمحے پر آکر رک گیا تھا جب ولید نے یوسف اور زارا کی ذات کی دھجیاں اڑائی تھیں اور ان سب بھائیوں کو گالی دی تھی---

ابراھیم ولا" سے واپسی کے بعد کے یہ چار دن ان سب کے لئے بے حد کڑے" تھے--- میکے سے ہمیشہ کے لئے واپس اپنے گھر آتے ہوئے زارا راستے بھر روتی ہوئی آئی تھی اور محمش جو پوری بات سے انجان تھا ماں کی یوں اچانک واپسی کے سوا اس کے آنسوں دیکھ کر پورے سفر سخت پریشان رہا تھا--- وہ بار بار اپنے بھائیوں سے پوچھ رہا تھا کہ اس کی ماں کیوں رو رہی ہے---؟؟ مگر محشم ہر بار اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر دیتا تھا لیکن پھر واپس اپنے گھر آتے ہی محشف نے اپنے "بڑے" کو روتی ہوئی ماں کے آنسوؤں کی وجہ اور "ابراھیم ولا" میں ہوئی ساری باتیں بتا دی تھیں--- پھر کیا تھا محمش ماں باپ کی بے عزتی کے ساتھ بڑے بھائی کو پڑنے والے تھپڑ کی سن کر شدید مشتعل ہوگیا تھا--- وہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خود اپنے بڑے بھائی محشم ابراھیم کا دیوانہ تھا۔۔۔ محشم سے بے حد محبت کرتا تھا۔۔۔ خود جس طرح بھائی کی عزت کرتا تھا ویسے ہی باقی سب کو بھی محشم کی عزت کرتے دیکھنا چاہتا تھا اسی لئے محشف سمیت تینوں خرگوشوں کو بھی اتنی اجازت نہیں تھی کہ وہ مذاق میں بھی کوئی ایسی بات محشم سے کہتے جس میں بدتمیزی کا عنصر شامل ہوتا۔۔۔ لیکن ولید نے تو محمش ابراھیم کے اسی بڑے کو سیدھا سیدھا تھپڑ مارا تھا۔۔۔ بھلے ہی ولید ان کا خالو تھا مگر جب اس کے ڈیڈ نے ان بھائیوں پر سوائے نماز کے کبھی سختی نہیں کی تھی تو ولید کون ہوتا تھا ان کے پیارے محشم بھائی پر ہاتھ اٹھانے والا۔۔۔؟؟؟ یہی بات محمش کو بھڑکانے کا موجب بن رہی تھی۔۔۔ وہ زارا کے سامنے ہی بپھر کر رہ گیا تھا اور خود سارہ خالہ اور ولید کو کال کرنے جانے لگا تھا مگر محشم اور زارا نے اسے زبردستی سمجھا بجھا کر بامشکل روکا تھا۔۔۔ اس نے یوسف کو کال کرکے سب بتانے کا سوچا تھا مگر یہاں بھی محشم نے اسے اپنے ارادے پر عمل درآمد کرنے سے روک دیا تھا اور باپ کو پریشان کرنے کے لئے سختی سے منع کر دیا تھا۔۔۔ یوں محمش دل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی میں سارہ ، ولید کے ساتھ نانا جان اور ماموں لوگوں سے بلکل ہی بدظن ہوگیا تھا---

پھر یہ "ابراھیم ولا" سے واپسی کے چوتھے دن کی بات تھی--- زارا اندر اپنے بیڈروم میں عشاء کی نماز پڑھ رہی تھی اور محشم سب بھائیوں کے ساتھ مسجد سے نماز پڑھ کر آتے ہی انھیں پڑھانے بیٹھا تھا کہ تبھی تیزی سے بجتی ڈور بیل کی آواز سن کر اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا تھا--- اور پھر دروازہ کھولتے ہی باہر کھڑے یوسف کو دیکھ کر وہ حیرت و خوشی کی ملی جلی کیفیات کے ساتھ چیختے ہوئے فوراً باپ کے گلے لگ گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈ--- ڈیڈ---- آپ آگئے----؟؟؟ آپ کیوں گئے تھے ہمیں چھوڑ" کر----؟؟؟ میں نے آپ کو بہت مس کیا ڈیڈ بہت زیادہ مس کیا----" چار دن کا غبار تھا جو وہ آنسوؤں کی صورت باپ کے سینے سے لگ کر نکال رہا تھا جبکہ اپنے ساتھ لگ کر روتے ہوئے بیٹے کے آنسوں یوسف کو کتنی تکلیف دے رہے تھے یہ وہ شاید لفظوں میں بھی بیان نہیں کر سکتا تھا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشو--- میری جان--- بس--- ڈونٹ کرائے مائی سن--- آپ کے آنسوں ڈیڈ" کو تکلیف دے رہے ہیں محشو--- ڈیڈ کی جان--- پلیززز چپ ہو جاؤ-- دیکھو ڈیڈ نے آپ کو کبھی رونے نہیں دیا ناں-- تو پھر آپ اب کیوں رو رہے ہو---؟؟؟ بی اسٹرانگ مائی لو--- مت روؤ---" یوسف نے بیٹے کا سر سہلاتے ہوئے کہا تھا اور اسے خود سے الگ کرکے اس کی پیشانی کو چوما تھا مگر محشم کو باپ کے سامنے دیکھ کر جو خوشی اور طمانیت کا احساس ملا تھا وہ اسے شدید جذباتی کر رہا تھا--- تبھی وہ ایک بار پھر باپ کے سینے سے لگ کر خود کو یوسف کی اپنے پاس موجودگی کا یقین دلانے لگا تھا--- آہ ہ ہ-- وہ ماں بیٹے یوسف کے بنا کتنے اکیلے ہوگئے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈ اندر تو آئیں یا باہر ہی کھڑے رہیں گے---؟؟ بھائی ڈیڈ کو اندر آنے دیں---" محمش نے باپ کے گلے لگ کر روتے ہوئے محشم کو اس سے الگ کرنا چاہا تھا مگر یوسف نے اشارے سے اسے روک دیا تھا اور وہ بیٹے کو اپنے ساتھ لگائے اندر چلا آیا تھا--- محمش نے خاموشی سے باپ کے ہاتھ سے سفری بیگ لیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور سامنے صوفے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ جبکہ اندر موجود تینوں خرگوش بھائی کو باپ کے گلے لگ کر روتے دیکھ کر خاموش اور سہمے سے ایک طرف کھڑے تھے۔۔۔ تینوں چھوٹے بھائیوں کے پاس ہی صوفے کے دوسری طرف موجود سیفی بھی یوسف کو دیکھ کر رونے لگا تھا۔۔۔ یوسف کی نظر جب دوسرے روتے ہوئے بیٹے پر پڑی تو اس نے روتے ہوئے سیفی کو اشارے سے اپنے پاس بلایا تھا اور پھر وہ ایک طرف محشم اور دوسری طرف سیفی کو اپنے ساتھ لگا کر سامنے پڑے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

زارا نے اسے دو دن پہلے امریکہ کال کرکے "ابراھیم ولا" جانے کی بجائے سیدھا اپنے گھر آنے کے لئے کہا تھا۔۔۔ بہت پوچھنے پر بھی اس نے یوسف کو کوئی وجہ بتائی تھی اور نہ ہی بچوں کو بتانے دی تھی جبکہ ہینری کی آخری رسومات کے بعد یوسف رینا کے پاس کلثوم کی ایک فرینڈ کو شفٹ کروا کر جلد سے جلد واپس اپنے بیوی بچوں کے پاس جانا چاہتا تھا مگر ہینری کے ایک دو بینک کے کام کروانے کے لئے اسے مزید دو دن بہن کے پاس رکنا پڑا تھا لیکن دو دن پہلے ملنے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

والی زارا کی کال اور مری واپسی کی ضد سے یوسف کو اندازہ ہوگیا تھا کہ اس کے پیچھے ضرور کوئی نا کوئی ایسی بات ہوئی تھی جو زارا اسے بنا بتائے اچانک بچوں کو لے کر "ابراھیم ولا" سے "خواب نگر" چلی آئی تھی اور وہ یوسف کو بھی لاہور جانے کے لئے سختی سے منع کر چکی تھی۔۔ پھر یوسف نے بابا کو کال کیا تھا مگر بابا نے اس کی کال پک نہیں کی تھی تب وہ مزید پریشان ہوگیا تھا۔۔ بابا کے بعد اس نے فاتح کو کال کی تھی اور فاتح سے ہی اسے اصل بات پتہ چلی تھی۔۔۔ اس نے جو کچھ یوسف کو بتایا تھا اسے سن کر وہ ششدر رہ گیا تھا۔۔ یوسف کو ولید کی اس ذلیل حرکت کے بعد زارا کے اتنے بڑے فیصلے اور قسم کے متعلق سن کر شدید صدمہ پہنچا تھا۔۔ اس کی زارا نے ولید کے پھیلائے شر کی وجہ سے اپنے پاس موجود اتنے پیارے رشتوں کے ہوتے ہوئے بھی خود کو تنہا کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف کو ولید پر اتنا شدید غصہ آیا تھا کہ ولید اگر یوسف کے سامنے ہوتا تو وہ اس ذلیل شخص کا منہ توڑ دیتا۔۔۔ جس نے بنا کسی تصدیق کے اتنا بڑا ہنگامہ کھڑا کر

URDU NOVEL BANK

دیا تھا۔۔۔ اسے ولید سے اتنی گھناؤنی حرکت کی امید نہیں تھی۔۔۔ اپنے متعلق کہی گئی تمام غلیظ باتوں کے لئے تو پھر بھی یوسف اسے معاف کر دیتا مگر ولید نے اس کی غیر موجودگی میں اس کی زارا کی جو تذلیل کی تھی یہ بات وہ کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ تبھی ساری بات جان کر وہ پہلی دستیاب فلائیٹ پکڑ کر اپنے بیوی بچوں کے پاس آگیا تھا۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ ولید انکل گندے ہیں۔۔۔ انھوں نے مما سے بہت لڑائی کی۔۔۔ مما" نے ولید انکل کو تھپڑ مارے تھے اور پھر انکل نے بھی بھائی کو زور سے تھپڑ مارا تھا۔۔۔ بھائی بہت زور سے زمین پر گر گئے تھے ڈیڈ۔۔۔ وہ ہمیں کافر کی اولاد کہہ رہے تھے۔۔۔ وہ بہت گندے ہیں ڈیڈ۔۔۔ مما ان کی وجہ سے نانا جان کے گھر سے واپس آگئیں اور تبھی سے بہت رو رہی ہیں۔۔۔" ولید کے متعلق سوچتا یوسف ننھے سیفی کی بات سن کر چونک کر ہوش میں آیا تھا جو باپ کے سینے لگ کر روتے ہوئے اسے سب بتا رہا تھا اور محشم کو تھپڑ پڑنے والی بات سن کر یوسف اپنی جگہ ششدر رہ گیا تھا۔۔۔ اس نے اپنے گلے لگ کر روتے ہوئے محشم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو خود سے الگ کرتے ہوئے بے یقین نظروں سے اس کا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔ باپ کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر محشم اثبات میں سر ہلاتے ہوئے دوبارہ سے باپ کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

ڈیڈ یہ رائن اینڈرسن کون ہے۔۔۔؟؟؟ ولید انکل مما کو مسز رائن اینڈرسن کہہ" رہے تھے۔۔۔" محشف نے باپ کے سینے سے سر اٹھاتے ہوئے معصومیت سے ولید کی ایک اور گھٹیا حرکت کے بارے میں باپ کو بتایا تھا۔۔۔ بیٹے کی بات سن کر یوسف کا خون کھولنے لگا تھا۔۔۔

بہت غلط کیا تم نے ولید فاروقی۔۔ تم نے میری بیوی اور میرے بچوں کے" "ساتھ جو سلوک کیا اس کے لئے میں تمھیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔ یوسف دل ہی دل میں بولا تھا۔۔۔

محشو ، چپ ہو جاؤ ہنی۔۔۔ اور سیفی میری جان رائن میرا نام تھا۔۔۔ میرے مما" ڈیڈ نے میرا یہی نام رکھا تھا مگر پھر جب میری اور آپ کی مما کی شادی ہوئی تو جزا کے دادا جان جو میرے سگے پھپھا اور آپ کے بھی دادا جان تھے انھوں نے میرا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نام یوسف رکھ دیا تھا کیونکہ آپ کے دادا جان کو میں بہت خوبصورت لگتا تھا تو انھوں نے ہمارے ایک پیارے نبی حضرت یوسف علیہ سلام کے نام پر میرا یہ نام رکھا تھا۔۔۔ حضرت یوسف علیہ سلام اس پوری دنیا کے سب سے خوبصورت شخص تھے اسی لئے آپ کے دادا جان نے مجھے یوسف نام دیا تھا اور کیونکہ میں پہلے رائن تھا تو اسی لئے میری بیوی ہونے کے ناطے آپ کی مما کو ولید انکل مسز رائن کہہ رہے تھے۔۔۔" یوسف نے بیٹے کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا تبھی مخشف نے بھی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے جیسے باپ کو ساری بات سمجھنے کا اشارہ دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو سیفی اب ڈیڈ کو پریشان مت کرو۔۔۔ وہ اتنی دور سے تھکے ہوئے آئے ہیں۔۔۔ دیکھوں محمر، مہران اور محود بھی تمھاری وجہ سے پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔" محشم نے مخشف کو باپ سے الگ کیا تھا۔۔۔ خود وہ بھی اب کافی حد تک سنبھل گیا تھا۔۔۔ یوسف بیٹے سے الگ ہوکر سیفی کا چہرہ صاف کرکے اسے پیار کیا تھا۔۔۔ پھر محمش سمیت تینوں خرگوشوں کو بھی پیار سے اپنے پاس بلایا تھا

URDU NOVEL BANK

اور محمش کو اپنے گلے لگا کر پیار کرتے ہوئے اس نے اپنے تینوں خرگوشوں کو بھی باری باری اپنے ساتھ لگا کر ڈھیروں پیار کیا تھا۔۔۔ وہ تینوں اتنے دن سے باپ سے دور تھے اور یوسف کی واپسی کا انتظار کر رہے تھے مگر یوسف کے گھر آتے ہی بڑے بھائیوں کو روتے دیکھ کر وہ خوش ہونے کے بجائے سہم گئے تھے لیکن پھر یوسف کے پیار بھرے لمس کو پاکر وہ ایک بار پھر چہکنے لگے تھے۔۔۔

بچوں کو سمجھانے اور بہلانے میں ہی یوسف کو کافی دیر لگ گئی تھی مگر اتنی دیر بعد تک بھی زارا ہال میں نہیں آئی تھی اسی لئے یوسف خود ہی اٹھ کر اس کے پاس جانے لگا تھا۔۔ اس نے بچوں کو اپنی کتابیں سمیٹ کر رکھنے کی کہا اور تینوں خرگوشوں کو کھیلنے بھیج دیا تھا۔۔۔ بڑے تینوں باپ کو دیکھ کر خود ہی ڈنر گرم کرنے کے لئے کچن میں چلے گئے تھے۔۔۔ یوسف بھی اپنی جان سے پیاری زارا کی دید کے لئے اپنے بیڈروم کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔ روم میں داخل ہوتے ہی اسے سامنے بیڈ کے بلکل پاس زارا جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگتی دکھائی دی تھی۔۔ آنسوں ایک تسلسل سے اس کے چہرے پر بہہ رہے تھے۔۔۔ یوسف بیڈروم کا

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دروازہ بند کرتا ہوا زارا کے دائیں طرف پڑے بیڈ پر جا بیٹھا تھا اور زارا کی دعا ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا تھا۔۔۔ پھر کچھ ہی دیر میں دعا سے فارغ ہوتے ہی زارا نے بیڈ پر بیٹھے یوسف کو دیکھا تھا۔۔۔ شوہر کو دیکھتے ہی اس کی نم آنکھوں میں خوبصورت سی چمک لہرائی تھی۔۔ دل کو یک گونہ سکون ملا تھا۔۔۔

"یوسف ، تم آگئے۔۔۔ ؟؟؟" اس نے اپنی روئی روئی آنکھوں سے یوسف کو دیکھ کر مسکرانے کی کوشش کی تھی۔۔۔ مگر یوسف نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا اور نہ ہی اس نے اپنی نظریں زارا کے چہرے سے ہٹائی تھیں۔۔۔ تبھی زارا جو یوسف کو دیکھ کر بامشکل خود کو نارمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی یوسف کی نظریں مسلسل اپنے چہرے پر جمی دیکھ کر اس کی آنکھیں دوبارہ سے بہنے لگی تھیں۔۔۔ وہ دوڑتے قدموں سے چلتی یوسف کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ یوسف بھی اسے دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا اور اس نے اپنی بانہیں اپنی جان سے عزیز بیوی کے لئے واں کر دی تھیں۔۔۔ زارا بنا لمحہ بھر کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیر کئے اس کی کھلی بانہوں میں سماتے ہوئے یوسف کے سینے سے جا لگی تھی---

ولید نے تمھیں کافر کہا یوسف--- اس نے تمھیں منافق کہا--- اس نے" ہماری شادی کو ناجائز کہا اور ہمارے بچوں کو ناجائز رشتے کی پیداوار کہا--- اس نے میرے بابا اور سارہ کو مجبور کیا کہ وہ ہمیں چھوڑ دیں مگر سارہ نے منع کر دیا تبھی وہ سارہ کو طلاق دے رہا تھا یوسف--- اگر میں اسے نہیں روکتی تو وہ میری بہن کی زندگی برباد کر دیتا--- وہ مجھ سے بھی تمھیں چھوڑنے کی کہہ رہا تھا--- نادان تھا ناں اسے نہیں پتہ یوسف سے الگ ہوکر زارا کا وجود خاک ہو جائے گا--- یوسف نہیں تو زارا بھی نہیں--- یوسف نہیں تو زارا بھی نہیں---" وہ یوسف کے سینے پر سر رکھے زور زور سے روتے ہوئے یوسف کو سب بتانے لگی تھی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شش--- ششش--- شششش--- بس-- بس--- زارا میری جان--- چپ" ہو جائیں-- بلکل چپ ادھر میری طرف دیکھیں--- میری طرف دیکھیں

URDU NOVEL BANK

زاراااا۔۔۔" یوسف نے زوروشور سے روتی زارا کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

موت کے سوا کوئی بھی چیز آپ کو مجھ سے الگ نہیں کر سکتی زارا۔۔۔ چاہے" پھر کوئی کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لے مگر ہمیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کر سکے گا۔۔۔ اپنے دل میں یہ خیال بھی کبھی مت آنے دیجیئے گا کہ آپ کو مجھ سے اللہ کے سوا کوئی اور الگ کر سکتا ہے۔۔۔ اگر زارا یوسف کے بنا کچھ نہیں تو یوسف بھی زارا کے بنا اس جسم کی طرح ہے جس سے اس کی روح کو کھینچ کر نکال لیا جاتا ہے۔۔۔ اب بلکل پریشان مت ہو۔۔۔ میں آگیا ہوں۔۔۔ میں بابا۔۔ سارہ اور ولید سے بھی بات کروں گا۔۔۔ اس کی غلط فہمی دور کرنے کی کوششش۔۔۔" یوسف تحمل سے بولنے لگا تھا مگر زارا نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی تڑپ کر اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔

بلکل نہیں یوسف۔۔۔ خبردار جو تم نے کسی سے بھی بات کرنے کی کوشش" کی تو میرا مرا منہ دیکھو گے۔۔ تم کسی کو بھی اپنے حق پر ہونے کے لئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفائیاں کیوں دو گے جب کہ میں جانتی ہوں کہ تم کیا ہو۔۔۔؟؟ اس گھٹیا شخص ولید کے سامنے تم اپنی صفائی میں ایک لفظ بھی نہیں کہو گے اور نہ ہی اس سے تب تک بات کرو گے جب تک وہ تمھارے پیروں میں گر کر تم سے معافی نہیں مانگتا۔۔۔ میرے بچوں کو کافر کی اولاد کہا ہے اس نے۔۔۔؟؟ مگر ، بھول گیا کہ اسی کافر کی اولاد سے اس کی بیٹی کا نصیب جڑ چکا ہے۔۔۔ محشم محشم۔۔۔ ادھر آؤ۔۔" زارا یوسف کی بات پر بھڑک کر بولی تھی اور اپنی بات پوری کرتے ہی اس نے زور زور سے محشم کو آوازیں دینی شروع کر دی تھیں۔۔۔ سامنے کھڑا یوسف بس بے بسی سے زارا کے پر طیش انداز کو دیکھ رہا تھا جبکہ محشم ماں کی آواز سن کر دوڑتا ہوا آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی مما۔۔۔" محشم نے اندر آتے ہی ماں سے پوچھا تھا۔۔۔"

یہ تمھارے ڈیڈ سامنے کھڑے ہیں۔۔۔ ان کے سامنے تم مجھ سے وعدہ کرو محشم" کہ زندگی بھر تم جزا کے سوا کسی اور لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھو گے بھی نہیں۔۔۔ سوائے جزا کے تمھاری زندگی میں کسی بھی لڑکی کا گزر نہیں ہونا

URDU NOVEL BANK

چاہیئے۔۔۔ وہ ابھی تمھاری منکوحہ ہے مگر مستقبل میں تمھاری بیوی صرف وہی بنے گی۔۔۔ ولید چاہے طلاق کے لئے تم پر کتنا ہی دباؤ کیوں نہ ڈالے لیکن تم جزا کو طلاق نہیں دوگے۔۔۔ بہت غرور ہے ناں ولید عالم فاروقی کو اس بات کا کہ وہ ایک سچا اور کامل مسلمان ہے اور یوسف ابراھیم ایک "کافر" اور منافق شخص ہے۔۔۔ مگر بہت جلد ولید فاروقی کا یہ غرور اسے منہ کے بل گرائے گا۔۔۔ جب وقت کا تھپڑ پلٹ کر اس کے منہ پر پڑے گا۔۔۔ بہت جلد اسی کی بیٹی ایک کافر کی نسل کو بڑھانے کا ذریعہ بنے گی۔۔۔ وعدہ کرو مجھ سے محشم کہ جزا ولید ہی تمھاری بیوی بنے گی۔۔۔ اگر تم نے اس وعدے کو پورا نہ کیا تو میں تمھیں قیامت تک معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔" زارا نے محشم کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا تھا اور حیران پریشان سے کھڑے محشم کو بھی ماں کی باتوں نے ایک بار پھر وہ منظر یاد دلا دیا تھا۔۔ ولید کی باتیں اس کے کانوں میں گونجنے لگی تھیں تبھی اس نے زارا کے پھیلے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ خود سے بھی یہ وعدہ کر لیا تھا کہ وہ کبھی بھی کسی کے بھی مجبور کرنے پر جزا کو طلاق نہیں دے گا۔۔۔

جزا کی پوری شاپنگ ہو چکی تھی۔۔۔ محشم نے اسے بارات کے لئے اپنی پسند سے وائن اور ڈل گولڈن کلر کا ہیوی شرارہ دلوایا تھا۔۔۔ جس کی قمیض فراک اسٹائل کی تھی اور فل ڈل گولڈن ورک سے بھری تھی۔۔۔ شرارہ پر بھی قمیض جیسا ہیوی ورک تھا اور دوپٹے پر کراس کے اسٹائل کا گولڈن ڈھاگے کا جال بنا ہوا تھا جبکہ کناروں پر پتلی پٹی کی گولڈن بیل تھی۔۔۔ اتنا ہیوی اور بھڑکتا ہوا ڈریس دیکھ کر جزا کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔ تبھی اس نے فوراً محشم کو یاد دلایا تھا کہ دلہن وہ نہیں بلکہ پری اور انشراح تھیں مگر محشم نے اس سے صاف کہہ دیا تھا کہ اگر وہ اس کے ساتھ شاپنگ پر آئی تھی تو اسے محشم کی پسند سے ہی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساری شاپنگ کرنی تھی اسی لئے وہ منہ بنا کر چپ ہوگئی تھی۔۔۔ بارات کے علاوہ ولیمے کے لئے جزا نے ایک قدرے ہلکا ویلویٹ کا سوٹ لینا چاہا تھا جس کی لمبی شرٹ کا کلر کاہی گرین تھا اور اس کے ساتھ مہرون چوڑی دار پاجامہ تھا مگر محشم نے اس بار بھی اپنی چلائی تھی۔۔۔ اس نے جزا کے لئے انگوری کلر کا فلور لینتھ ہیوی ورک گاؤن ڈن کر دیا تھا جس کا ڈیپ ریڈ دوپٹہ بھاری ورک سے سجا تھا۔۔۔ یہ سیم کلر وہ پہلے بھی محمش ، مخشف کی شادی کی ڈیٹ فکسنگ پر پہن چکی تھی اور محشم کو جزا پر یہ دو رنگ پہلے اتنے خوبصورت لگے تھے کہ اس نے ولیمے کے فنکشن پر بھی جزا کے لئے انہی دو رنگوں کے ڈریس کا انتخاب کیا تھا۔۔۔ مگر جزا نے فوراً سے پیشتر اس ڈریس کو رد کر دیا تھا اور اس کی شدید مخالفت پر محشم نے ایک بار پھر اس کے لئے اس انگوری کلر کے گاؤن کی جگہ ہیوی ورک والے بڑے سے نیٹ کے دوپٹے کے ساتھ ایک ڈیپ ریڈ شیفون کا لہنگا کرتی پسند کر لیا تھا جسے دیکھ کر جزا کا دل چاہا تھا کہ اپنا سر پیٹ لے۔۔۔ نہ نہ کرتے ہوئے بھی محشم نے دونوں فنکشنز کے لئے جزا کو جو ڈریس دلوائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھے وہ بلکل دلہنوں جیسے تھے۔۔۔ جزا نے اس پر شدید اعتراض بھی کیا تھا مگر محشم کی ناراض نظروں کو دیکھ کر وہ خاموش ہوگئی تھی۔۔ وہ ایک بار پھر محشم کو خفا نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لئے اس دوسرے ڈریس کے لئے اس کا اعتراض اپنی موت آپ مر گیا تھا۔۔۔ پھر بارات اور ولیمے کے ہیوی ڈریس کے ساتھ اس نے جیولری بھی محشم کی پسند کی لی تھی جس میں نیکلس اور ایئرنگز ہی نہیں ٹیکہ جھومر کے ساتھ ڈھیروں انگوٹھیاں ، ہاتھوں کی پشت پر پہنے جانے والے دلہنوں ، کے مخصوص بریسلیٹ اور انگوٹھیوں والے ہاتھ کنگن ، پازیب اور جیولری سے میچنگ نوز رنگ بھی شامل تھیں جو انھوں نے الگ سے خریدی تھی۔۔۔ اپنے لئے محشم کو دھڑا دھڑ چیزیں خریدتے دیکھ کر جزا بس حیران ہی ہوئی جا رہی تھی اس کے شریف سے محشم ابراھیم کو لیڈیز شاپنگ کی اتنی نالج تھی اس سے پہلے جزا کو اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔۔ پھر جب اپنی اسی حیرت کا اظہار اس نے محشم سے کیا تھا تو محشم نے اسے سیدھا سا جواب دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایسی بات نہیں ہے جزا۔۔۔ مجھے لیڈیز شاپنگ کا کوئی خاص تجربہ نہیں ہے مگر" میں ہر چیز کو خریدتے وقت پہلے آپ کو امیجن کر رہا ہوں کہ کون سی چیز آپ پر کتنی اچھی لگے گی اور جس بھی چیز میں آپ مجھے بے حد پیاری نظر آ رہی ہیں وہ میں فوراً آپ کے لئے لیتا جا رہا ہوں۔۔۔" محشم کے سادگی بھرے جواب پر جزا اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔ پھر اس نے مایوں مہندی کے ڈریسز کے سوا چوڑیاں جوتے بھی سب محشم کی مرضی سے لئے تھے۔۔۔ محشم نے اس کی ساری شاپنگ خود کی تھی۔۔۔ اب باری جزا کی تھی۔۔۔ اس نے بھی محشم پر پوری طرح اپنی مرضی چلائی تھی۔۔۔ بارات کے لئے جزا نے محشم کے لئے وائن کلر کی شیروانی لی تھی جس کے کالر سے نیک کے ساتھ فرنٹ سائیڈ پر بھی بلیک کلر کی پتلی پٹی پر بلیک اور گولڈن کلر کے خوبصورت پتھر لگے ہوئے تھے۔۔۔ ولیمے کے لئے اس نے محشم کے لئے ڈارک چاکلیٹ براؤن کلر کا ٹکسیڈو خریدا تھا اور مایوں مہندی کے لئے اپنی مرضی کے کھدر کے سفید اور گرین کلر کی قمیض شلوار والے سوٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لئے تھے۔۔۔ سوٹوں کے ساتھ میچنگ اونی شال بھی تھی۔۔۔ اپنی شاپنگ سے فری ہوکر وہ بچوں کے لئے کپڑے لینے لگے تھے۔۔

جزا اب کڈز گارمینٹس شوروم میں آئی تھی جہاں زیرو سائز سے لے کر پانچ سے سات سال تک کے بچوں کے لئے بے حد خوبصورت پارٹی ویئر ڈریسز موجود تھے۔۔۔

"مرزوق کے لئے یہ شیروانی دیکھیں محشم۔۔بلکل آپ کی شیروانی سے میچنگ ہے اور ہلکی بھی ہے مطلب کافی کمفرٹیبل رہے گی کیونکہ اس کا فیبرک کافی سافٹ ہے۔۔۔ مرسب کے لئے بھی سیم کلر لوں یا الگ۔۔۔؟؟" جزا نے کپڑوں کے اسٹینڈ میں ہینگ ایک بے حد خوبصورت سی شیروانی محشم کے سامنے کی تھی اور محشم اس کے انداز پر چونکتا ہوا اثبات میں سر ہلا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مرسب کے لئے بھی یہی کلر لے لوں۔۔۔؟؟" جزا نے ایک بار پھر پوچھا۔۔۔

"جو آپ کو بہتر لگے۔۔۔" محشم نے اختصار سے کام لیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے-- میں ان دونوں کے لئے سیم کلر لے لیتی ہوں--- دونوں پر یہ" "کلر بہت خوبصورت لگے گا--- پاپا بیٹے میچنگ کے کپڑوں میں گھومیں گے--- وہ مگن سے انداز میں بولتی ہوئی محشم کو ایک جگہ ساکت کھڑا چھوڑ کر مزید کپڑے دیکھنے آگے بڑھ گئی تھی مگر محشم جزا کی اس کایہ پلٹ پر شدید حیران ہوا جا رہا تھا---

پھر کچھ ہی دیر میں انھوں نے بچوں کی شاپنگ بھی نپٹا لی تھی--- بچوں کے لئے جزا نے شیروانیاں ، ننھے ننھے کرتا شلوار اور ان پر خوبصورت اسٹائل والی واسکٹ لی تھیں--- عائشہ کے لئے جزا نے بارات والے دن کے لئے وائیٹ باربی گاؤن اور ولیمے کے لئے اپنے کپڑوں سے میچ کرتا لہنگا چولی لیا تھا--- ننھی عائشہ کے بال بھی باپ جیسے گولڈن براؤن تھے جو بہت تیزی سے بڑھتے تھے اسی لئے جزا نے اس کے لئے ہیئر ایکسیسریز بھی لی تھیں--- بچوں کے جوتوں کا آڈر تینوں خرگوشوں نے پہلے ہی آن لائن دے دیا تھا اور مزید میچنگ کے جوتے جزا گھر جاکر تینوں دیوروں کے ساتھ مل کر سلیکٹ کرنے کا ارادہ کر چکی تھی--- اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی شاپنگ نپٹ گئی تھی۔۔۔ تمام کاموں فارغ ہوتے ہی محشم جزا کو کھانا کھلانے ایک فیملی ریسٹورنٹ میں لے آیا تھا۔۔۔ جہاں اس نے پرائیویسی کے خیال سے ایک الگ فیملی کیبن لے لیا تھا۔۔۔ یہاں وہ کچھ دیر جزا کے ساتھ سکون سے بیٹھ کر وقت گزارنا چاہتا تھا۔۔۔

"کیا کھانا ہے آپ کو۔۔۔؟؟ مجھے پتہ ہے آپ نے ناشتہ بھی نہیں کیا۔۔۔" محشم نے خوبصورت سے ریسٹورنٹ کے پرسکون ماحول میں جزا کے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جو دل چاہے منگوا لیں لیکن مجھے تو اب تک کچوریوں کا افسوس ہی ختم نہیں ہو" رہا۔۔۔" جزا منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔ محشم اس کے انداز پر بے اختیار مسکرا دیا تھا۔۔۔

آپ کی کچوریوں کے لئے خالہ نے سب سے الگ آٹا اٹھا کر رکھا ہوا ہے۔۔۔" شام میں بنوا کر کھا لیجیئے گا۔۔۔ ابھی میں آپ کے لئے آپ کی پسند کا کھانا منگوا رہا ہوں۔۔۔" محشم کے لہجے میں اس کے لئے کتنی اپنائیت اور محبت تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کا جزا کی فکر کرنا ، اسے توجہ دینا ، ہر بات میں اس کا دل رکھنا سب کتنا خوبصورت تھا ، وہ شروعات سے جزا کا ایسا ہی دیوانہ تھا۔۔۔ نانا جان نے ٹھیک کہا تھا کہ کسی بہت اپنے کی ایک لمحے کے لئے دی گئی تکلیف کو ہم زندگی بھر کے لئے دل سے لگا کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس سے پہلے وہ ہمیں جو محبت دے چکا ہوتا ہے۔۔۔ اس محبت کو اذیت کے اس ایک لمحے کے عوض سرے سے فراموش کر جاتے ہیں۔۔۔ اس نے بھی محشم کے ساتھ یہی کیا تھا۔۔۔ وہ محشم کی ایک لمحے کی غلطی کے لئے اس دلربا سے شخص کی پچھلی ساری محبتوں کو بھول گئی تھی اور بدلے میں اس نے محشم کو ڈھیروں تکلیفیں دی تھیں مگر وہ پھر بھی جزا سے والہانہ محبت کرتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔؟؟ کیا بہت اچھا لگ رہا ہوں آج۔۔؟؟" وہ محشم" کے چہرے پر نگاہیں جمائے سوچوں میں گم بیٹھی تھی کہ اچانک اس کے ٹوکنے پر چونک اٹھی تھی اور نفی میں سر ہلا کر ٹیبل پر رکھے محشم کے ہاتھوں کو دیکھنے لگی تھی تبھی اچانک اس کے کانوں میں محود کی آواز گونجی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کے جانے کے بعد بھائی نے بہت تکلیفیں برداشت کی ہیں بھابھی۔۔۔" خود کو بہت سزا دی ہے۔۔۔ جب انھیں آپ کے ساتھ کی گئی اپنی زیادتی یاد آتی تھی وہ اپنے اسی ہاتھ کو بری طرح چوٹ پہنچاتے تھے جو انھوں نے آپ پر اٹھایا تھا۔۔۔" جزا کا ہاتھ میکانکی انداز میں محشم کے دائیں ہاتھ پر جاکر ٹھہر گیا تھا اور وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر الٹتے ہوئے اسے بغور دیکھنے لگی تھی۔۔۔ محشم کے ہاتھ پر اب بھی گہری لکیروں کی صورت پرانے زخموں کے نشان موجود تھے شاید اس ہاتھ کو وہ پہلے بھی کافی بار چوٹ پہنچا چکا تھا اسی لئے اس کے انگوٹھے کے پاس والی سائیڈ پر اسٹیچز کے نشان بھی دکھائی دے رہے تھے۔۔۔ وہ یک ٹک محشم کے ہاتھ پر موجود اس نشان کو دیکھتی جارہی تھی جبکہ اس کے سامنے بیٹھا محشم اپنا ہاتھ تھام کر بیٹھی جزا کے جھکے سر کو حیرت سے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا کیا ہوا۔۔۔؟؟ یہ میرے ہاتھ میں آپ کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔؟؟؟" وہ اپنے" زخم کے نشان پر انگوٹھا پھیرتی جزا سے پوچھنے لگا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ اسٹیچز کے نشان ہیں ناں محشم---؟؟؟ کیا ہوا تھا اس ہاتھ پر---؟؟؟" وہ سر اٹھا کر محشم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھ بیٹھی تھی--

چوٹ لگ گئی تھی---" محشم نے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا تھا---"

چوٹ لگی تھی کہ آپ نے چوٹ پہنچائی تھی خود کو---؟؟؟ یہ کسی تیز دھار" چھری سے اسکن کو کاٹے جانے کا زخم ہے--- کس چیز سے کاٹا تھا یہ ہاتھ---؟؟؟ چھری سے یا پھر بلیڈ سے---؟؟" وہ محشم کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھتی ہوئی تفتیشی انداز میں پوچھنے لگی تھی اور محشم کی آنکھوں میں دوبارہ حیرت اتر آئی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں یہ---" وہ غلط بیانی کرنا چاہتا تھا مگر جزا کی کھوجتی نظریں مسلسل اپنے" چہرے پر مرکوز دیکھ کر اس سے جھوٹ نہیں بولا گیا تھا----

کانچ سے کاٹا تھا--- ٹوٹے ہوئے واز کے کانچ سے---" اس نے ٹیبل پر" نظریں جماتے ہوئے اعتراف جرم کر لیا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں۔۔۔؟؟؟" جزا نے ہنوز اسی تفتیشی اسٹائل میں پوچھا تھا۔۔۔"

آپ کو دو بار اسی ہاتھ سے مارا تھا ناں۔۔۔ پھر جب آپ چلی گئیں تو مجھے خود" کے ساتھ اس ہاتھ سے بھی نفرت ہوگئی تھی جس نے آپ کو تکلیف پہنچائی تھی اسی لئے میں اسے بھی تکلیف دینا چاہتا تھا۔۔۔" وہ نظریں جھکائے ہوئے مجرمانہ انداز میں بولا تھا۔۔

میں بھی تو اتنے وقت سے آپ کو تکلیف دے رہی ہوں تو تھوڑی سی سزا تو" میری بھی بنتی ہے ناں۔۔۔؟؟؟" جزا نے ٹیبل پر رکھی محشم کی گاڑی کی چابی اٹھائی تھی اور اسے ہلکے ہوا میں اچھال کر کیچ لیتے ہوئے لاپرواہی سے محشم سے پوچھا تھا لیکن اس سے پہلے کہ محشم اس کی بات کا مفہوم سمجھ کر اسے کوئی جواب دیتا جزا نے چین میں لگا چھوٹا سا چاقو کھول کر برق رفتاری سے پہلے اپنے سیدھے ہاتھ پر کٹ لگایا تھا اور پھر ویسا ہی کٹ دوسرے ہاتھ پر لگایا تھا جبکہ محشم اس کی اچانک سے کی گئی حرکت پر ششدر سا بیٹھا رہ گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ نے تو مجھے صرف کچھ دیر کے لئے تکلیف دی تھی مگر میں نے آپ کو"
"مہینوں سے پریشان کیا ہوا ہے اسی لئے میری سزا تو زیادہ بڑی ہونی چاہیئے----
وہ بولتے ہوئے دوبارہ سے چاقو سے اپنے بازوؤں پر کٹ لگانا چاہ رہی تھی کہ شاکڈ
سا بیٹھا محشم ہڑبڑا کر ہوش میں آیا تھا اور اس نے تیزی سے جزا کے ہاتھ تھام کر
اس سے فوراً چاقو چھین لیا تھا----

یہ کیا کیا آپ نے---؟؟؟ کیا کیا یہ جزاااا---؟؟؟ کوئی مذاق ہے یہ---؟؟"
حد ہوتی ہے جذباتیت کی بھی---؟؟ یہ بیٹھے بٹھائے کیا سوجھا آپ کو بتائیں
مجھے---؟؟ کیوں کیا یہ---؟؟؟" وہ چیخنے والے انداز میں گھبرا کر بولتا ہوا اپنی
چیئر سے تیزی سے اٹھا تھا ساتھ ہی سرخ چہرے کے ساتھ جزا کا ہاتھ تھام لیا
تھا جبکہ وہ مزے سے اس کے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر حظ
اٹھانے لگی تھی----

میری مرضی--- آپ نے اپنی غلطی کے لئے خود کو سزا دی تو میں بھی اپنی"
غلطیوں کے لئے خود کو سزا دینا چاہتی ہوں--- یہ تو صرف کچھ چھوٹے چھوٹے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے کٹ ہیں۔۔۔" وہ خود کو گھورتی ہوئی محشم کی گلابی مائل بے حد حسین آنکھوں میں جھانکتی ہوئی بولی تھی مگر وہ جزا کی اس حرکت پر شدید غصے میں آگیا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر کے پاس چلیں جزاااا۔۔۔ اور میرے ضبط کو مت آزمایا کریں ورنہ ایک بار میرا خود پر سے کنٹرول ختم ہوگیا تو آپ کے لئے اچھا نہیں ہوگا۔۔۔ اپنے اندر کے جس جنونی محشم کو میں نے آپ کی آمد کے بعد خاموشی کی نیند سلا دیا تھا۔۔۔ اسے دوبارہ سے جگانے کی کوشش مت کریں۔۔۔ ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔۔" وہ جزا کا ہاتھ تھام کر اسے چیئر سے اٹھانے لگا تھا مگر جزا ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی۔۔۔ تبھی ویٹر ان کا آڈر سرو کرنے چلا آیا تھا۔۔۔ محشم نے ویٹر کی موجودگی تک با مشکل خود کو روکا تھا مگر اس کے جاتے ہی وہ جزا کو زبردستی اٹھانے آگے کی طرف بڑھا تھا کہ جزا چیئر سمیت پیچھے کھسک گئی تھی۔۔۔

"مجھے بہت تیز بھوک لگ رہی ہے محشم۔۔۔ پہلے مجھے کھانا کھلائیں میرے ہاتھ میں تو چوٹ لگی ہے ناں۔۔۔ اور میں نے کوئی آپ کی طرح کانچ سے اپنے ہاتھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زخمی کرکے خون کی ندیاں نہیں بہائی ہیں--- بس اس نقلی چاقو سے آپ کے سامنے ہاتھ کاٹ کر آپ کو امپریس کرنی کی کوشش کی ہے--- یہ دیکھیں بس ہلکی سی کھرونچیں ہیں--- خون بھی رک گیا ہے--- ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے--- میں خود گھر جاکر بینڈیج کر لونگی--- اب مجھے کھانا کھلائیں عائشہ کے پاپا---- اس وقت غصے میں بلکل عائشہ جیسے لگ رہے ہیں اسے بھی اگر اس کا کھانا ملنے میں دیر ہوجائے تو مجھے ایسے ہی گھور کر دیکھتی ہے---" وہ محشم کی آنکھوں میں موجود غصہ اور سرد سا تاثر دیکھ کر واقعی دو منٹ کے لئے ڈر گئی تھی اسی لئے جان بوجھ کر شوخ سے انداز میں بولی تھی جبکہ محشم اس کے شرارت سے چمکتے چہرے کو دیکھ کر دو منٹ کے لئے اپنی آنکھیں بند کرکے گہری گہری سانسیں بھرتے ہوئے اپنے اندر شور مچاتے جنون کو کنٹرول کرنے لگا تھا--- اس کی طبیعت میں یہ جنون و دیوانگی کا عنصر جزا کے جانے کے بعد پیدا ہوا تھا--- جب وہ اپنے غصے کو ضبط کرنے کی کوششوں میں عجیب پاگل سا ہو جاتا تھا--- تو اس جنون کی زد میں سب سے زیادہ اس کی اپنی ذات ہی آتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ شدید دیوانگی میں وہ جیسے پاگل پن کی کر حد پھلانگنے کو تیار ہو جاتا تھا۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ جزا اس کا وہ روپ دیکھے اسی لئے بامشکل خود کو پرسکون کرتے ہوئے وہ ایک بار پھر اپنی جگہ بیٹھ گیا تھا اور جزا کے دونوں ہاتھ تھام کر بغور دیکھنے لگا تھا۔۔۔ واقعی کٹ گہرے نہیں تھے بلکہ ہلکی لکیروں کی صورت ہی لگے تھے مگر پھر بھی اس کے ہاتھوں کی ان لکیروں سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔

وہ جزا کے ہاتھوں میں سے نکلتے ہوئے خون کو ٹیبل پر رکھے ٹشوز سے صاف کرنے لگا تھا۔۔۔ پھر اس کے ہاتھ صاف ہوتے ہی وہ خود ہینڈ واش کرنے چلا گیا تھا اور دوبارہ سے جب وہ اندر واپس آیا تو جزا چیئر کی بیک سے پشت ٹکائے نجانے کیا سوچ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔ محشم تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے پلیٹ میں کھانا نکالنے لگا تھا۔۔۔

Visit For More Novels :
www.urdunovelbank.com

کیوں مجھے اتنا ستاتی ہیں جزاا۔۔۔۔؟؟؟ آپ جانتی ہیں دنیا کی کوئی بھی بیوی" اپنے شوہر کو اتنا پریشان نہیں کرتی ہوگی جتنا آپ مجھے کرتی ہیں۔۔۔" وہ جزا کے منہ میں نوالہ رکھتے ہوئے شکایتی لہجے میں بولا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ جانتے ہیں دنیا کا کوئی بھی شوہر اپنی بیوی سے اتنی محبت نہیں کرتا ہوگا" جتنی آپ مجھ سے کرتے ہیں--- میری فکر کرتے ہیں--- میرا خیال رکھتے ہیں--- میری فرمائشیں پوری کرتے ہیں--- میرے نخرے برداشت کرتے ہیں--- میری بدتمیزیاں نظرانداز کرتے ہیں--- تو پہلے آپ مجھ سے محبت کرنا چھوڑ دیں میں آپ کو ستانا چھوڑ دونگی---" وہ محشم کے ہاتھ سے اپنی فیورٹ چکن کڑھائی کا نوالہ لیتے مزے سے بولی تھی جبکہ محشم کو ایک بار پھر اس کی بات سن کر شاک لگا تھا--- وہ حیرت سے جزا کا مسکراتا چہرہ دیکھنے لگا تھا---

کھانا کھلائیں ناں سکتے میں بعد میں چلے جائیے گا--- اس وقت بہت شدید" بھوک لگ رہی ہے----" جزا نے ساکت بیٹھے محشم کا کندھا ہلا کر اسے جیسے ہوش دلایا تھا--- محشم ایک گہری سانس بھرتے ہوئے اسے دوبارہ سے کھلانے لگا تھا---

مجھے مزید تڑپانے کے لئے یہ نیا طریقہ ڈھونڈا ہے آپ نے جزاااا---؟؟؟" محشم" نے سنجیدگی سے پوچھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کون سا طریقہ---؟؟؟ کیا کیا ہے میں نے اب--؟؟ یہ بریانی بھی تو کھلائیں" ٹھنڈی ہو رہی ہے---" وہ اب بھی محشم کی بات کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی تھی---

آپ کے اس اچانک بدلتے ہوئے رویئے سے میں کیا نتیجہ اخذ کروں---؟؟؟" خدا کے لئے اگر آپ صرف دل لگی کے لئے کر رہی ہیں تو مت کریں کیونکہ میرا دل خوش فہم ہونے لگا ہے یہ سوچ کر کہ شاید میرے حصے کی آزمائش ختم ہونے والی ہے---" وہ بریانی کا چمچ جزا کے منہ میں رکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا خود اس نے اب تک ایک نوالا نہیں لیا تھا--- جزا بھی اس کی آنکھوں میں موجود سنجیدہ سے تاثر کو دیکھ چکی تھی مگر وہ فی الحال اسے کچھ بھی نہیں بتانا چاہتی تھی--- اس کا ارادہ محشم کی واپسی تک اسے لٹکائے رکھنے کا ہی تھا----

آپ واپس کب تک آ رہے ہیں---؟؟؟ ایک تو اتنے اہم وقت پر یہ شہر سے" باہر جانے کی نجانے کیا پڑی ہے---؟؟ اپنی جگہ کسی اور کو بھیج دیتے--- شادی والا گھر ہے سو کام ہیں گھر میں مگر آپ کے لئے اپنا کام پہلے ہے باقی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب جائے بھاڑ میں۔۔۔ اتنے لمبے عرصے کی تاخیر کے بعد بے چارے محمش بھائی اور محثف بھائی کی شادیاں فائنلی فکس ہوئی ہیں مگر آپ کے یہ کام۔۔۔ مجھے لگ رہا ہے کہ آپ کو ان دونوں کی شادیوں کی کوئی خوشی ہی نہیں اور اب یہ مت کہیئے گا کہ ایسا نہیں ہے کیونکہ مجھے اس خوبصورت چہرے پر اتنے دن سے خوشی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔۔۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور اپنے اتنے اہم سوال کے جواب میں جزا کا یوں موضوع بدل دینا محشم کو ایک بار پھر سنجیدہ کر گیا تھا۔۔۔

جس طرح ہر دکھ کا اظہار رو کر نہیں کیا جاتا اسی طرح یہ بھی ضروری نہیں کہ " آپ ہمیشہ ہنس کر ہی اپنے دل کی خوشی کا اظہار کریں۔۔۔" وہ شاکی نظروں سے جزا کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ جزا کا کھانا کھا چکی تھی مگر محشم کے چمچ پلیٹ میں رکھتے ہی اس نے ایک بار پھر چمچ پکڑ لیا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ مگر یہ فلاسفی پہلے تو آپ نے خود پر کبھی اپلائی نہیں کی۔۔؟؟؟ پھر " آج اچانک کیسے یاد آگئی۔۔۔؟؟ اب منہ کھولیں جلدی مجھے گھر بھی جانا ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے بچے پریشان ہو رہے ہونگے۔۔۔" وہ بریانی کا چمچ بھر کر محشم کے لبوں کے پاس لائی تھی مگر محشم کا دل اچانک ہر چیز سے اچاٹ ہوگیا تھا۔۔۔۔ اس نے اپنے ہونٹوں کے پاس موجود جزا کا ہاتھ پیچھے کر دیا تھا۔۔۔ وہ اپنی اس پہیلی جیسی بیوی کو واقعی دو تین دن سے سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔۔ جو صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں کے مصداق اس کے ساتھ اب نجانے کونسا نیا کھیل شروع کر رہی تھی۔۔۔

محشم م م م م۔۔۔ منہ کھولیں ورنہ میں یہ سارے چاول ٹھونس دونگی آپ کے منہ میں۔۔۔" وہ محشم کو دھمکاتے ہوئے بولی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میرا دل نہیں چاہ رہا جزاااا۔۔۔" وہ واقعی اس وقت کچھ نہیں کھانا چاہتا تھا۔۔۔۔"

نہیں کھانا۔۔۔؟؟؟ ٹھیک ہے آج سے شادی تک پانی کی ایک بوند بھی مجھ پر حرام ہے۔۔ چلیں اب پیک کروائیں یہ سب محمر کو بہت پسند ہے یہاں کی کڑاھی ان سب کے لئے لے کر چلتے ہیں۔۔۔۔" وہ واقعی چمچ پلیٹ میں رکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ اب وہ بھی محشم کی طرح سنجیدہ ہوگئی تھی۔۔۔ محشم نے

URDU NOVEL BANK

ایک بار پھر اس ظالم ، ضدی لڑکی کو خفگی سے دیکھا تھا اور پھر اس نے جزا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سامنے بیٹھایا تھا۔۔۔ بریانی کا چمچ بھر کر اس کے ہاتھ میں بھی خود ہی تھما دیا تھا ساتھ ہی اپنا منہ بھی کھول دیا تھا۔۔۔ اس کے اس جھنجھلائے ہوئے انداز پر جزا نے سر جھکا کر بڑی مشکل سے اپنی امڈتی ہوئی مسکراہٹ اس سے چھپائی تھی اور اسے سنجیدگی سے کھانا کھلانے لگی تھی۔۔۔ اس دوران محشم اسے خفا نظروں سے دیکھتا ہی رہا تھا مگر جزا نے اس کی نظروں کی پرواہ کئے بنا اسے بہت آرام سے کھانا کھلایا تھا۔۔۔ پھر وہ سب گھر والوں کے لئے کھانا پیک کروا کر ریسٹورنٹ سے باہر نکل گئے تھے۔۔۔ باہر آتے ہی محشم نے سب سے پہلے میڈیکل اسٹور سے سنی پلاسٹ لے کر جزا کے ہاتھوں پر لگائے تھے۔۔۔ اب ان کا لاسٹ کام بس دولھا دلھن کے لئے گفٹ خریدنے کا تھا۔۔۔ جزا کو پری اور انشراح کے لئے سیٹ اور محمش مخشف کے لئے اچھے سے موبائل فون کے ساتھ واچز لینی تھیں۔۔۔ اس کام کے لئے بھی انھیں مزید ایک گھنٹہ لگا تھا۔۔۔ پھر سب کاموں سے نپٹ کر وہ گھر کے لئے نکل گئے تھے۔۔۔ محشم نے جب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خواب نگر" کے آگے اپنی گاڑی لاکر روکی اس وقت دن کے ڈھائی بج رہے تھے" جبکہ وہ گھر سے صبح دس بجے کے نکلے ہوئے تھے۔۔۔ گھر کے باہر سے ہی محشم نے محمر اور مہران کو کال کرکے سارا سامان اٹھانے باہر بلا لیا تھا۔۔۔ وہ دونوں بھائی کے حکم پر فوراً باہر دوڑے چلے آئے تھے اور گاڑی کی پچھلی پوری سیٹ پر اتنا سارا سامان دیکھ کر حیران رہ گئے تھے۔۔۔ پچھلی پوری سائیڈ سیٹ سے لے کر نیچے تک ڈھیروں شاپنگ بیگز سے بھری ہوئی تھی۔۔۔۔

مہران جلدی کرو دیر ہو رہی ہے۔۔۔ سارا سامان اندر ہمارے بیڈروم میں لے" جاکر رکھ دینا۔۔۔ جزا یہ جیولری بیگ آپ لے جائیں۔۔۔" محشم کے کہتے ہی وہ دونوں سارا سامان لے کر اندر چلے گئے تھے۔۔۔

میں دو دن بعد واپس آ جاؤں گا۔۔۔ آپ بس دو دن کے لئے مینیج کر لیں۔۔۔" کسی چیز کی ضرورت ہو تو مخشف اور محمش ہیں یہاں نانا جان بھی ہیں۔۔۔ پھر بھی کوئی بات ہو تو مجھے کال کر لیجیئے گا۔۔۔" محشم جزا کے گاڑی سے اترنے سے پہلے بولا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے جلدی آنے کی کوشش کیجیئے گا۔۔۔" جزا مسکرا کر بولی تھی۔۔۔ پھر" گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے سے پہلے وہ اچانک محشم کی طرف مڑی تھی۔۔۔

محشم اپنا وہ والا ہاتھ دکھائیں ذرا۔۔۔۔" وہ اسٹیئرنگ وھیل پر رکھے محشم کے دائیں" ہاتھ کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔؟؟؟" محشم نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔"

دکھائیں تو۔۔۔۔" وہ دوبارہ سے بضد ہوئی تھی۔۔۔ محشم نے اپنا ہاتھ اس کے" سامنے کر دیا تھا اور جزا نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے چہرے کے سامنے کیا پھر محشم کے ہاتھ کے اسی حصے پر اپنے لب رکھ دیئے تھے جہاں اسٹیچز لگے ہوئے تھے۔۔۔

آئندہ کبھی بھی خود کو اس طرح چوٹ مت پہنچائیے گا ورنہ میں آپ کو کبھی" معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔" وہ محشم کی حیران آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی تھی اور فوراً گاڑی کے کھلے گیٹ سے باہر نکل گئی تھی جبکہ گاڑی میں بیٹھا محشم جزا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی اس مہربانی پر ششدر رہ گیا تھا۔۔۔ جزا اسے ساکت چھوڑ کر خود تو جا چکی تھی مگر وہ بے یقینی کی کیفیت میں گھرا نجانے کتنی دیر بیٹھا رہا تھا مگر اچانک اپنے بجتے فون کی آواز سن کر ہوش میں آیا تھا اور فون اسکرین پر چمکتے نمبر کو دیکھ کر وہ ایک گہری سانس بھرتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کرکے چلا گیا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے یوسف کو بھی اپنی قسم سے باندھ کر دیا تھا۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کا یوسف سچا ہوتے ہوئے بھی کسی کے سامنے صفائیاں پیش کرے پھر چاہے وہ اس کے باپ بھائی اور بہن ہی کیوں نہ ہو اسی لئے یوسف بیوی کی ضد دیکھ کر بے بس ہوگیا تھا مگر پھر بھی اس نے فون پر سرفراز صاحب اور فاتح کو بھی کال کرکے وہی سب بتایا تھا جو سچ تھا اور زارا انھیں پہلے بھی بتا چکی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کے "ابراھیم ولا" سے جانے کے بعد ہی ولید بھی سارہ کو لے کر اپنے گھر چلا گیا تھا مگر گھر پہنچنے کے دوسرے دن ہی سارہ کی طبیعت بے حد خراب ہوگئی تھی۔۔۔ جزا کی پیدائش کے پورے پانچ سال کے بعد اللہ نے اسے دوسرے بچے کی خوشی دکھائی تھی لیکن اس واقعے کے اگلے ہی دن مشیت ایزدی سے خود بخود ہی اس کا ڈیڑھ ماہ کا حمل ضائع ہوگیا تھا۔۔ ڈاکٹر نے اس کی وجہ شدید قسم کے ذہنی دباؤ کو بتایا تھا جبکہ ولید کو سارہ نے اپنی پریگننسی کے بارے میں نہیں بتایا تھا۔۔۔ اسے جب یہ بات ڈاکٹر سے پتہ چلی تھی تو شدید پچھتاوے نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔۔۔ غصے اور طیش میں وہ کیا کر چکا تھا۔۔۔؟؟؟ اپنی جان سے پیاری بیوی کو اس نے اتنی بڑی تکلیف پہنچائی تھی کہ شدید ٹینشن کے باعث پانچ سال بعد بہت سی دعاؤں کے بعد آنے والی اس کی دوسری اولاد اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔ اپنی غلطی کے شدید ترین احساس نے بعد میں بھی ولید کو سارہ کے آگے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔ وہ بیوی کے ساتھ کئے جانے والے سلوک کے لئے نادم تو تھا مگر اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ یوسف کو معاف کر چکا تھا۔۔۔ یوسف کے لئے اس کے دل میں موجود بدگمانی اپنی جگہ قائم ودائم تھی۔۔۔ سارہ نے اپنی اولاد کو کھونے کے غم کے علاوہ بہن کے ساتھ ٹوٹے اپنے تعلق کا سوگ مناتے ہوئے کچھ دن شوہر سے کلام کرنا ترک کر دیا تھا مگر آخر کب تک وہ ایک ہی گھر میں ایک ساتھ رہنے والے شوہر کے ساتھ اپنی ناراضگی برقرار رکھتی۔۔۔؟؟ ایک شرعی مگر نازک رشتے سے جڑے ہونے کے ناطے یہ کام آسان اتنا نہیں تھا۔۔۔

دھیرے دھیرے وہ بھی سب کچھ اللہ پر چھوڑ کر اپنے گھر اور بچی پر دھیان دینے لگی تھی مگر ساتھ ہی اس نے جزا کو یہ باور بھی کروانا شروع کر دیا تھا کہ اس کی آنی کا "خواب نگر" ہی اس کا اصل گھر ہے جہاں ایک دن اسے جاکر رہنا ہے۔۔۔ وہ جزا کے ننھے ذہین کو اس بات کے لئے تیار کرنے لگی تھی کہ بڑے ہونے کے بعد اسے کسی کے بھی کہنے پر آنی کے گھر سے اپنا رشتہ نہیں توڑنا۔۔۔ پھر چاہے وہ پاپا ہی کیوں نہ ہو۔۔۔ جزا کو سارہ نے یہ بات بھی رٹو توتے کی طرح یاد کروا دی تھی کہ پاپا کے سامنے اب آنی ، انکل شامی اور ان کے گھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"کی بات نہیں کرنی بلکہ بڑے ہونے کے بعد وہ خود اسے آنی کے "خواب نگر لے کر جائے گی۔۔۔

پھر جیسے وقت پر لگا کر اڑنے لگا تھا اور مزید چھ سال گزر گئے تھے۔۔۔۔

چھ سال کے مختصر عرصے میں زارا اور یوسف کے تینوں بڑے بیٹے جوان ہو چکے تھے۔۔۔ محشم اکیس سال۔۔۔ محمش انیس اور محثف اٹھارہ کا ہوگیا تھا۔۔۔ نو عمری سے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے والے یوسف کے تینوں بڑے بیٹے بتدریج عمر کے مدارج طے کرنے کے ساتھ مزید ہینڈسم ہوتے جا رہے تھے۔۔۔ محشم اور محمش ہوبہو یوسف کی ہی دوسری کاربن کاپی تھے اور یوسف کا سیفی بھی آنکھوں کے علاوہ باقی پورا کا پورا اپنے باپ جیسا تھا۔۔۔ وہ تینوں بھائی یوسف کے بیٹے نہیں بلکہ چھوٹے بھائی لگتے تھے۔۔۔ یوسف اکثر بیٹوں کو چھیڑتا تھا کہ چھوٹی عمر میں شادی ہونے کا یہی فائدہ ہوتا ہے۔۔۔ وہ اکثر ہی تینوں بیٹوں سے بھی صاف طور پر کہتا تھا کہ وہ ان تینوں کی چھوٹی عمروں میں ہی اور جلد سے جلد شادیاں کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔۔ محشم تو پہلے ہی بک تھا لیکن اس نے محمش اور

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محثف دونوں بیٹوں کو بھی فراخدلی سے کہہ دیا تھا کہ اگر ان دونوں کو اپنے لئے کوئی لڑکی پسند آ جائے تو وہ چپ چاپ باپ کے کان میں آکر اسے اپنی پسند بتا دیں۔۔۔ زارا کو وہ خود ہینڈل کر لے گا اور ان تینوں بھائیوں کی شادیاں بھی ساتھ ساتھ کر دے گا مگر جہاں محمش باپ کی شرارتی باتوں پر جھینپ جاتا تھا وہیں محثف فوراً کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کرنے لگتا کہ اسے اپنی ماں کا غصہ بھی اچھی طرح پتہ تھا۔۔۔ اس گستاخی کی صورت زارا اسے چھوڑتی نہیں۔۔۔ تینوں ننھے خرگوش بھی چھ سالوں میں اچھے خاصے بڑے ہو چکے تھے۔۔ وہ تینوں تیرہ سال کے ہوگئے تھے مگر یوسف نے انھیں اب بھی چھ سال کا بچہ بنایا ہوا تھا۔۔۔ تیرہ سال کی عمر میں بھی وہ باپ کی گود اور کندھوں پر لٹکنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔۔۔ محود تو اکثر ہی کھانا بھی باپ کے ہاتھ سے یا اس کی گود میں چڑھ کر کھاتا تھا اور اس کے عیش تب سے مزید بڑھ گئے تھے جب سے محشم سی ایس ایس کا امتحان پاس کرکے پولیس ٹریننگ کے لئے گیا تھا ورنہ جب وہ گھر میں موجود ہوتا تھا تو ان تینوں کو ہر وقت "بڑے" ہونے کی نصیحت ہی کرتا رہتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کی زندگی اپنے پیارے سے "خواب نگر" میں اپنے محبوب شوہر اور بچوں کے ساتھ بے حد خوبصورتی کے ساتھ رواں دواں تھی۔۔۔ اسے اپنے باپ ، بھائی اور بہن کی شکلیں دیکھے ہوئے چھ سال کا عرصہ گزر گیا تھا حالانکہ یوسف اور اپنے بچوں کے ہوتے ہوئے اسے اپنے پیاروں کی اتنی کمی محسوس نہیں ہوتی تھی مگر کبھی کبھی یہ سوچ کر دل میں ہلکی سی کسک ہوتی تھی کہ میکے کے نام پر اس کے پاس اس کے جو پیارے رشتے موجود تھے وہ ان کو سالوں سے دیکھ پائی تھی اور نہ ان کی آوازیں سن سکی تھی۔۔۔ یوسف کے لاکھ سمجھانے پر بھی زارا نے اپنی ضد نہیں چھوڑی تھی۔۔ وہ اپنی قسم کا کفارہ بھی ادا کرنے کو تیار ہوئی تھی۔۔ چھ سال پہلے امریکہ سے واپسی پر سرفراز صاحب اور فاتح سے بات کر کے یوسف کو یہ پتہ چل چکا تھا کہ یہ سارا شر رینا کا پھیلایا ہوا تھا اسی نے ولید کو ورغلا کر چرچ بھیجا تھا جس کے بعد اس نے یوسف کو غلط سمجھ کر پاکستان آتے ہی خوب ہنگامہ کیا تھا مگر یوسف نے اس بارے میں بہن سے استفسار نہیں کیا تھا کیونکہ رینا کا اب اس کے سوا کوئی نہیں تھا۔۔ وہ اپنے ملک میں اکیلی بنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی "اپنے" کے زندگی گزار رہی تھی اسی لئے یوسف چاہتے ہوئے بھی اس سے سختی سے بات کر سکتا تھا اور نہ ہی اسے اپنی طرف سے مایوس کر کے اس سے تعلق توڑ سکتا تھا اسی لئے اس نے رینا سے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔

ہاں مگر یوسف نے اس پورے عرصے کے یعنی چھ سالوں کے دوران سرفراز صاحب اور سارہ کے ساتھ بیوی سے چھپ کر رابطہ ضرور رکھا تھا۔۔۔ وہ سارہ کی بات اکثر اس کے شامی سے بھی کرواتا رہتا تھا۔۔۔ زارا کو بھی اس بات کا کہیں نہ کہیں اندازہ تھا کہ اس کا شوہر اور بیٹا چھپ چھپ کر سارہ اور سرفراز صاحب کے ساتھ کانٹیکٹ کرتے رہتے ہیں مگر وہ جان بوجھ کر انجان بنی رہتی تھی کیونکہ اس کا اصل مسئلہ اس کے بابا اور بہن نہیں بلکہ ولید فاروقی تھا۔۔۔ ان چھ سالوں کے دوران وہ بارہا محشم کو بھی یہ بات باور کروانا نہیں بھولتی تھی کہ اس کی زندگی بس جزا کے لئے وقف ہے اس میں مزید کسی کی گنجائش نہیں نکلنی چاہیئے۔۔۔ محشم نے بھی ماں کی بات کو گانٹھ باندھ لیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر یہ ان دنوں کی بات تھی جب محشم اپنی پولیس کی ٹریننگ ختم کرکے خوشی خوشی واپس اپنے گھر پر آیا تھا کہ اس کے آنے کے صرف ایک ہفتے بعد ہی خواب نگر" پر بجلی سی گر پڑی تھی۔۔۔ ان کے گھر میں وہ اندوہناک سانحہ ہوگیا" تھا جس نے زارا ابراھیم کے جسم سے روح کھینچ لی تھی اور اس کے بیٹوں کے دل کی دھڑکنوں کو روک دیا تھا۔۔۔

یوسف اپنی عادت کے مطابق تہجد کی نماز کے بعد سجدے میں سر رکھے دعا کر رہا تھا۔۔۔ زارا اسے دعا مانگتا چھوڑ کر کچن میں اس کے لئے کافی بنانے گئی تھی جو کہ وہ نماز کے بعد پیتا تھا۔۔۔ وہ کافی لے روم میں آ بھی گئی تھی۔۔ بچے بھی اپنی عادت مطابق اٹھ کر قرآن پڑھنے بیٹھ گئے تھے مگر یوسف کا طویل ترین سجدہ اور دعا ختم ہی نہیں ہوئی تھی جبکہ زارا روز کی طرح مسکراتے ہوئے اسے سجدے میں دیکھ کر چھیڑنے لگی تھی کہ وہ سجدے میں گر کر اپنے لئے جنت کی ستر حوریں مانگتا ہے اور یوسف اپنی توجہ ٹوٹتی دیکھ کر دعا مختصر کرکے بیوی کو خفگی سے دیکھنے لگتا تھا مگر اس دن وہ سجدے سے سر اٹھانے کو تیار ہی نہیں ہو رہا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔ اس کی کافی بھی رکھے رکھے ٹھنڈی ہوگئی تھی تبھی سارہ اسے خفگی سے دیکھتی خود ہی اس کے پاس گئی تھی اور اس نے جیسے ہی یوسف کے کندھے پر ہاتھ رکھا یوسف کے برف کی طرح ٹھنڈے پڑے کندھے نے اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔ اچانک کسی خدشے کے تحت اس نے جیسے ہی یوسف کو ذرا سا ہلایا تو وہ ایک طرف لڑھک گیا تھا۔۔۔ اس کی وہ خوبصورت آنکھیں جن کی زارا دیوانی تھی ہمیشہ کے لئے بند ہو چکی تھیں۔۔۔ سفید چہرے پر بے حد تیز چمکدار نور بکھرا ہوا تھا اور ہونٹوں پر بے حد خوبصورت مسکراہٹ تھی۔۔۔

یوسف۔۔۔۔ یوسف۔۔۔ اٹھو ناں۔۔۔ سو گئے ہو۔۔۔؟؟ چلو بیڈ پر چل کر لیٹ" جاؤ۔۔۔ چلو ناں۔۔۔یوسففف۔۔۔۔" وہ یوسف کو جھنجھوڑتے ہوئی بولی تھی مگر یوسف کی بند آنکھیں کبھی نہ کھلنے کے لئے بند ہو چکی تھیں۔۔۔ یوسف کے ساکت پڑے وجود میں کوئی حرکت نہ پاکر زارا کی دردناک چیخوں سے پورا "خواب نگر" گونج اٹھا تھا۔۔۔ اس کا پیارا شوہر اسے اس دنیا میں تنہا چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔ ماں کی چیخیں سن کر محشم ، محمش اور محشف کے ساتھ تینوں خرگوش بھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوڑتے ہوئے ماں باپ کے روم میں چلے آئے تھے اور سامنے باپ کے مردہ وجود سے لپٹی ماں کو زاروقطار روتے دیکھ کر محود چیخ چیخ کر ڈیڈ کو آوازیں دیتا ہوا رونے لگا تھا۔۔۔ مہران بھی باپ کے پیروں سے لپٹ گیا تھا اور محمر باپ کے بازوؤں کو جھنجھوڑ جھنجوڑ کر اسے اٹھانے لگا تھا۔۔۔ محثف اور محمش تو غش کھانے والے انداز میں باپ کے پاس جاکر گر گئے تھے۔۔۔ محثف بھی چیخ چیخ کر اپنے ڈیڈ کو پکارنے لگا تھا لیکن یوسف نے کسی کی پکار نہیں سنی تھی۔۔۔ وہ ان سب کو دھوکہ دے کر چلا گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کے مردہ وجود کو دیکھ کر محشم کی زبان گنگ ہو چکی تھی۔۔۔ آواز حلق میں گھٹ گئی تھی۔۔۔ سینے میں سانسوں کی آمدورفت بھی جیسے ٹھٹھر کر رہ گئی تھی۔۔۔ اس کا جسم بے جان ہو رہا تھا۔۔ زبان اکڑ رہی تھی اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاتا جا رہا تھا۔۔۔ اسے نہیں پتہ تھا اس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا مگر وہ بھی شاید اپنے ڈیڈ کی طرح مرنے والا تھا۔۔۔

"شامی ی ی ی ی ی۔۔۔ تمھارے ڈیڈ چلے گئے۔۔۔ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں وہ شامی ہمیشہ کے لئے چلے گئے۔۔۔" زارا کی زوردار چیختی ہوئی آواز پر اس کی ساکت آنکھوں میں حرکت ہوئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محشم۔۔۔ تمھاری مما اور بھائی رو رہے ہیں۔۔۔" اس کے دماغ نے اسے الرٹ کیا تھا اور پھر وہ اپنے بے جان وجود کو گھسیٹتے ہوئے روتی ہوئی ماں اور بھائیوں کے پاس گیا تھا۔۔۔

"ڈیڈ یاررررر۔۔ اٹھیں ناں دیکھیں مما رو رہی ہیں۔۔۔ آپ تو انھیں کبھی رونے نہیں دیتے پھر اب کیوں ایسا مذاق کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ اٹھیں یار مجھے آپ کی

URDU NOVEL BANK

ضرورت ہے ڈیڈ---- میں کیسے جیوؤں گا آپ کے بنا----؟؟ مجھ سے میرا بیسٹ فرینڈ مت چھینیں--- اٹھ جائیں، اٹھیں مسٹر یوسف ابراھیم ورنہ میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گا----" وہ لرزیدہ آواز میں یوسف کو شہادت کی انگلی دکھا کر وارن کرتا ہوا بولا مگر یوسف اب بھی پرسکون نیند سو رہا تھا--- یہ کیا ہو رہا تھا--؟؟؟ یوسف تو اپنے "محشو" پر جان چھڑکتا تھا پھر اس کی اتنی خطرناک دھمکی پر کیسے پرسکون نیند سو سکتا تھا--؟؟؟ دوران ٹریننگ بھی بیٹے کے لئے اس کی بے تابی کا یہ عالم تھا کہ وہ روز اسے فون کر کے اس کی واپسی کا پوچھتا تھا جبکہ وہ بیٹے کے ٹریننگ پیریڈ کا دورانیہ بھی اچھی طرح جانتا تھا مگر اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک اس کا بیٹا پہلی بار اس سے دور ہوا تھا اور یوسف کا دل اس کے بنا اداس ہوا جا رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈیڈ، دیکھیں اپنے تینوں خرگوش کتنا رو رہے ہیں--- میں اور مما انھیں نہیں" سنبھال سکتے-- یہ آپ کے سر چڑھے ہیں--- آپ کے سوا یہ کسی کی بھی

URDU NOVEL BANK

نہیں سنیں گے۔۔۔" وہ یوسف کے کندھے چہرے اور پیروں کو جھنجھوڑتے تینوں بھائیوں کو دیکھ کر بولا تھا مگر یوسف نہیں اٹھا تھا۔۔۔۔

شامی یہ دھوکے باز ہیں ، دھوکہ دے گئے مجھے۔۔۔ میں نے کہا تھا یوسف میں" تم سے پہلے اس دنیا سے جاؤں گی کیونکہ میرے بنا بچے رہ سکتے ہیں مگر تمھارے بنا یہ جی نہیں سکیں گے یہ تمھارے بیٹے تمھارے عاشق ہیں۔۔ میرے ساتھ اتنے اٹیچڈ نہیں ہیں اور نہ ہی میری کوئی بات سنتے۔۔۔ تو کہتے تھے کہ نہیں زارا ہم دونوں ایک ساتھ اس دنیا سے جائیں گے بس اپنے بچوں کو ان کی زندگی میں سیٹ کر دیں لیکن دیکھو تمھارے باپ نے مجھ سے جھوٹا دلاسہ دیا تھا۔۔۔ انھوں نے میری بات بھی نہیں مانی۔۔۔ نہیں مانی میری بات۔۔۔ اپنی ضد پوری کی۔۔۔ یوسف ، میری بات سنو۔۔۔ دیکھو ابھی تو تمھیں اپنے محشو کی شادی بھی کرنی تھی۔۔۔ حامی اور سیفی کے لئے بھی رشتے دیکھنے تھے۔۔۔ یوسف اٹھو ناں۔۔۔ میں اکیلی کیسے تمھاری ساری ذمہ داریاں پوری کروں گی۔۔۔۔؟؟؟ یوسففففففف۔۔۔ میں نے تمھارے لئے سب کو چھوڑ دیا پھر بھی تم نے مجھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دھوکہ دیا۔۔ میں معاف نہیں کروں گی تمھیں۔۔۔ کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔" زارا چیخ چیخ کر بین کرتی ہوئی ان سب بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ ساتھ رلا رہی تھی۔۔ پھر وہ روتے روتے اچانک ایک طرف گر گئی تھی۔۔۔ وہ بے ہوش ہوگئی تھی۔۔۔ محشم نے ماں اور بھائیوں کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر اپنے درد سے پھٹتے دل کو سنبھالا تھا پھر اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے وہ سب سے پہلے سیفی اور حامی کی طرف بڑھا۔۔۔

"مما کی حالت بگڑ رہی ہے سنبھالو خود کو۔۔۔ انھیں اور تینوں بچوں دیکھو۔۔۔ میں سارے انتظامات کرتا ہوں۔۔۔ اب ان سب کے سامنے رونا مت۔۔۔" وہ محمش اور محشف سے کہتا ہوا یوسف کے مردہ وجود کو دیکھتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔۔۔ پھر زارا کو ہوش میں لانے کے ساتھ تینوں چھوٹے بھائیوں کو محمش اور سیفی نے بڑی مشکل سے سنبھالا تھا۔۔۔

محشم تدفین کے سارے انتظامات میں لگ گیا تھا۔۔۔ اس نے فرداً فرداً سب کو ، فون کرکے یوسف کی موت کی خبر دی تھی۔۔۔ یوں پورے چھ سال بعد فاتح

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

، نائلہ اپنے بچوں سمیت سارہ اور سرفراز صاحب بھی "خواب نگر" چلے آئے تھے ولید ان کے ساتھ نہیں آیا تھا۔۔۔ وہ جنازے میں ہی شرکت کرنے آنے والا تھا۔۔ سالوں بعد اپنے سامنے اپنے خوبصورت سے شامی کو دیکھ کر سارہ درد سے ٹوٹ کر بکھرتے ہوئے اس کے گلے لگ کر خوب روئی تھی۔۔۔ جزا کو وہ اپنے ساتھ نہیں لائی تھی

باقی بھانجوں اور صدمے سے چور بہن کو بھی اس نے بخوبی سنبھالا تھا۔۔۔

یوسف کی وصیت تھی کہ اس کی موت کے وقت رینا اگر حیات ہو تو اس کی تدفین اپنی بہن کے سامنے ہی کی جائے جو اس کی سگی ماں جائی تھی ، یوسف کا خون تھی اسی لئے زارا نے محشم کو کہہ دیا تھا کہ رینا کی آمد کے بعد ہی یوسف کی تدفین کی جائے۔۔۔ اتفاق سے رینا کو بھی بھائی کی موت کی خبر کے بعد ایمرجنسی میں فوراً ہی فلائیٹ مل گئی تھی۔۔۔ وہ اگلے دن شام تک پاکستان پہنچ جاتی۔۔۔ تب تک یوسف کا جنازہ گھر میں ہی رکھا گیا تھا۔۔۔ اگلے دن رینا کی آمد کے ساتھ پورے "خواب نگر" میں ایک بار پھر کہرام مچ گیا تھا۔۔ رینا ، یوسف

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے جنازے کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے جیسے صدمے سے پاگل ہو اٹھی تھی---

رونی ، اٹھو ناں--- اٹھو میرے بھائی--- ہم ایک ساتھ ہی اس دنیا میں آئے" تھے پھر تم اور کیٹی کیسے مجھے اکیلے چھوڑ گئے---؟؟؟ ہمیں ساتھ ہی مرنا چاہیئے تھا-- سیم (محشم) تم اپنے ڈیڈ کو کہو ناں کہ وہ اٹھ جائے--- وہ تمھاری بات مان جائے گا-- میں تو اس کی بہن ہوکر بھی اس قابل نہیں کہ اس سے کچھ مانگ سکوں--- میں نے تو اپنے بھائی اور اس کے بچوں کی زندگی میں اپنے ہاتھوں آگ لگائی تھی--- میں نے ولید کو ورغلایا تھا اپنے ہی بھائی کے خلاف کہ وہ مسلمان نہیں ہے--- میری وجہ سے ولید نے میرے رونی کو عیسائی سمجا تھا نہیں تھا میرا بھائی عیسائی--- وہ مسلمان ہونے کے بعد مسلمانوں کی زندگی جیتا ، رہا اور اس کا خاتمہ بھی دین اسلام پر ایمان کی حالت میں ہوا-- سب جانتے ہوئے بھی میرے بھائی نے کبھی مجھ سے ناراضگی کا اظہار نہیں کیا--- میرا ، رونی ایک عظیم شخص تھا---" محشم اور محمش کے بازوؤں میں مچلتی ہوئی رینا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کی میت کو دیکھ کر چیخ چیخ کر بول رہی تھی اور وہاں کھڑی سارہ اور فاتح کے سوا یوسف کے تینوں بیٹے جیسے ساکت سے ہوگئے تھے۔۔ مگر زارا تو ویسے بھی ساری حقیقت جانتی ہی تھی اسی لئے نند کی باتوں پر بھی وہ خاموش سے آنسوں بہاتی رہی تھی۔۔۔ موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے محشم بھی خاموش ہی رہا تھا پھر ، اس نے رینا کو با مشکل سنبھالتے ہوئے ماں کے پاس بٹھایا۔۔۔ وہ اپنے نانا ماموں اور بھائیوں سمیت باقی رشتے داروں کے ساتھ جنازے کو لے کر قبرستان گیا تھا جہاں اس نے سالوں بعد ولید کو دیکھا تھا۔۔۔ ولید اس کڑے وقت میں بھی ان بھائیوں کے سر پر ہاتھ رکھنے ان کے گھر نہیں آیا تھا۔۔۔ محشم کے دل میں خالو کے لئے جو کدورت موجود تھی وہ باپ کی موت کے وقت مزید گہری ہوگئی تھی مگر یہ ان کے باپ کی دی ہوئی سیکھ اور اس کی تربیت ہی تھی کہ محشم نے بنا کوئی حرف شکایت زبان پر لائے ولید کو نا صرف خود آگے بڑھ کر سلام کیا تھا بلکہ وہ اس کے گلے بھی لگا تھا اور اس نے خالو سے تعزیت بھی وصول کی تھی۔۔ ہاں محمش اور مخشف اس سے تھوڑے دور دور ہی رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوسری طرف ولید بھی اتنے سال بعد محشم کو اپنے سامنے دیکھ کر ساکت ہوگیا تھا۔۔۔ محشم یوسف کی کاربن کاپی تھا۔۔ اسی جیسا حسین اسی جیسا وجیہہ اور اسی کی طرح سافٹ اسپوکن اور با اخلاق ، وہ جنازے کی تدفین کے بعد نم آنکھوں کے ساتھ سب سے تعزیت وصول کر رہا تھا۔۔۔ اس کے ایک سائیڈ محمش تھا اور ایک طرف مخث تھا۔۔ تینوں چھوٹے خرگوش بھی سرفراز صاحب اور فاتح کے آس پاس کھڑے تھے مگر ولید ان سب سے خاصی دور کھڑا رہا تھا۔۔۔ اپنے سامنے کھڑے محشم کی خوبصورتی کے سوا ایک اور چیز تھی جس نے ولید کو عجیب سی کیفیت سے دوچار کیا ہوا تھا۔۔۔ وہ محشم کی آنکھوں میں موجود اس تاثر کو کوئی نام نہیں دے پا رہا تھا۔۔ پھر وہ قبرستان سے ہی واپس جانے کے لئے نکل گیا تھا۔۔۔ اس نے یوسف کے گھر کی دہلیز پر قدم نہیں رکھا تھا۔۔۔ ویسے بھی زارا عدت میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔ وہ اس سے مل سکتا تھا اور نہ ملنا چاہتا تھا۔۔۔ جزا بھی پنڈی میں اکیلی تھی جسے وہ اپنے دوست ابرار کے گھر چھوڑ کر آیا تھا۔۔۔ اس کے دوست ابرار کی بیٹی پری ، جزا کی بیسٹ فرینڈ تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پچھلے گزرے چھ سالوں میں اللہ نے اسے مزید اولاد نہیں دی تھی شاید یہ اس رب کی ولید سے ناراضگی کا واضح اظہار تھا کہ اپنے خاندان کا اکلوتا وارث ہونے کے باوجود اسے اللہ نے کوئی وارث نہیں دیا تھا۔۔۔ دوسری شادی کرنے کے لئے ولید کے دادا دادی نے اس پر بہت دباؤ ڈالا تھا مگر دوسری شادی کے لئے نہ تو اس کا دل مانتا تھا نہ ہی وہ سارہ کو اپنی وجہ سے مزید کوئی تکلیف دینا چاہتا تھا پھر ایک ایک کرکے اس کے دادا دادی بھی آگے پیچھے گزر گئے تھے تو اب تو دوسری شادی والا مسئلہ بھی نہیں رہا تھا۔۔۔

پنڈی واپسی کے سفر میں بھی ولید اپنی ہی سوچوں میں غلطاں رہا تھا۔۔۔ اس کے دل میں بے حد خوبصورت و وجیہہ سے محشم کو دیکھ کر خدشات نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا کہ کہیں اس کی بیوی کی طرح بیٹی بھی "شامی" کے عاشقوں میں شامل نہ ہو جائے۔۔۔ وہ اب تک بیوی کو ہی محشم کے عشق سے باہر نہیں نکال سکا تھا تو بیٹی کو کیسے نکال پاتا جو کہ محشم کی شرعی بیوی بھی تھی۔۔۔ ولید نے زارا اور یوسف سے قطع تعلق کے بعد محشم اور جزا کے نکاح کے لئے مختلف

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مفتیوں کو سارا مسئلہ بتا کر ان سے فتویٰ بھی لیا تھا اور سبھی نے اسے یہی کہا تھا کہ وہ صرف شک کی بنا پر کسی حافظ قرآن کو کافر نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی اپنے قرآن حافظ داماد کو کافر مان سکتا ہے۔۔۔

جزا کا محشم کے ساتھ نکاح جائز تھا۔۔ مفتیوں کی بات سن کر وہ مزید متفکر ہوگیا تھا اور اب اکیس سالہ محشم کو دیکھ کر تو جیسے اسے مزید بے کلی سی لگ گئی تھی اسی لئے وہ بیوی اور سسر کی واپسی پر اس مسئلے پر ان سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔

سرفراز صاحب بھی زارا کی قسم کے باوجود اس کے گھر پر چلے آئے تھے۔۔۔ وہ دوبارہ سے بیٹی سے ٹوٹا تعلق جوڑنا چاہتے تھے۔۔ ان کی بیٹی کے اوپر غم کا اتنا بڑا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔۔ وہ بیوہ ہو گئی تھی۔۔۔ ان کے نواسے یتیم ہوگئے تھے اسی لئے وہ اب زارا کو اپنے آپ سے مزید دور رکھنا نہیں رکھنا چاہتے تھے تبھی یوسف کے انتقال کی رات ہی انھوں نے روتے ہوئے تینوں خرگوشوں کو بامشکل کھانا کھانا

Vist for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھلا کر ان کے بڑے بھائیوں کے ساتھ سونے لیٹایا تھا اور پھر بیٹی کے روم کا رخ کیا تھا۔۔۔ زارا سمیت محشم سیفی اور محمش کو سارہ کھانا کھلا دیا تھا۔۔۔

اپنے روم میں موجود زارا بیڈ پر بیٹھی یوسف کی تصویر کو گلے لگا کر رو رہی تھی۔۔۔ ، سر پر سفید دوپٹہ رونے کے باعث سوجا ہوا چہرہ ، بنا کسی زیور کے خالی ناک کان ، ہاتھ۔۔ وہ ان کے سامنے مکمل بیوگی کا روپ لئے بیٹھی تھی۔۔۔ اپنی آنکھوں کے سامنے بیٹی کو اس روپ میں دیکھ کر ان کا کلیجہ پھٹنے لگا تھا۔۔۔ وہ دھیرے دھیرے چلتے زارا کے سامنے جا بیٹھے تھے اور اس کے ہاتھ سے یوسف کی تصویر لے کر اسے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے انھوں نے اسے بیٹی کو گلے لگایا تھا۔۔۔ زارا باپ کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی ، وہ جانتے تھے کہ اس کا غم بڑا تھا اور ابھی تازہ بھی تھا اسی لئے انھوں نے اسے چپ کروانے کی کوشش نہیں کی تھی اسے رونے دیا تھا تاکہ اس کا دل ہلکا ہو جائے۔۔۔

یوسف مجھے فاتح اور رافح سے زیادہ عزیز تھا۔۔ میرے لئے وہ داماد ہی نہیں بیٹا" تھا میرا۔۔ اللہ نے ایک بار پھر مجھ سے میرے بیٹے کو چھین لیا ہے مگر شکر ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس پاک ذات کا کہ اس نے جس حال میں یوسف کو اپنے پاس بلایا وہ درجہ اپنے آپ میں ہی اتنا بڑا تھا کہ اس درجے والی موت کے لئے پیدائشی مسلمان بھی اللہ سے دعائیں مانگتے ہیں--- یوسف کو ایمان والی موت ملی ہے اور میرے "رب نے ان لوگوں کو منہ توڑ جواب دے دیا ہے جو اسے کافر کہتے تھے---

سرفراز صاحب نے بیٹی سے کہا تھا وہ سارہ اور فاتح کی زبانی رینا کا وہ سچ بھی جان چکے تھے جو وہ یوسف کے جنازے کے سامنے چیخ چیخ کر روتے ہوئے سب کو بتا چکی تھی--- جبکہ باپ کی بات سن کر زارا کو بھی جیسے کچھ یاد آیا تھا اور وہ ایک جھٹکے سے باپ سے دور ہوئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا میرے بچے ، اب بھی باپ سے خفا ہو---؟؟ تم نے مجھے اپنی قسم سے" باندھ رکھا تھا زارا ورنہ میں کب تم سے غافل ہوا---؟؟؟ میں یوسف سے اس کی زندگی برابر میں بات کرتا رہا ہوں--- وہ جتنا خوبصورت ظاہری شکل وصورت سے تھا اس کا دل اس سے بھی زیادہ حسین تھا ، اس نے مجھ سے کبھی بھی ولید کے متعلق کوئی شکوہ شکایت نہیں کیا--- اللہ میرے بیٹے کی مغفرت کرے---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے درجات بلند فرمائے آمین۔۔۔۔ زارا ، میں جانتا ہوں کہ یہ گھر تمھارے لئے بہت خاص ہے یہاں یوسف کی یادیں ہیں لیکن اب جب وہ ہمیں چھوڑ کر جا چکا ہے تو اب تم اور بچے یہاں اکیلے کیسے رہو گے۔۔۔؟؟؟ میرا جو کچھ ہے اب وہ تم تینوں بہن بھائیوں کے لئے ہی ہے۔۔۔ میری جائیداد میرے تینوں بچوں میں برابر تقسیم ہوگی۔۔۔ میں اپنی زندگی میں ہی تم تینوں کو تمھارا حق دینا چاہتا ہوں ، تم اس گھر کو بیچ دو اور بچوں کو لے کر میرے ساتھ لاہور چلو۔۔۔ تم اور بچے وہیں میری آنکھوں کے سامنے رہو گے تو میرے دل کو بھی تسلی رہے گی۔۔ محشم کی جاب شروع ہو چکی ہے مگر محمش اور سیفی ابھی پڑھ رہے ہیں۔۔۔ چھوٹے تینوں تو خیر ابھی بچے ہیں مگر محمش اور محشف کی پڑھائی پوری ہوتے ہی میں ان کو اپنے ساتھ ہی بزنس میں سیٹ کر لونگا۔۔۔" سفید دوپٹے میں خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی زارا کو دیکھ کر سرفراز صاحب دھیرے دھیرے سے بولے تھے۔۔۔ باپ کی بات پوری ہوتے ہی زارا نے اپنا جھکا سر اٹھا کر انہیں دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے بابا کہ میں اپنے یوسف کا "خواب نگر" چھوڑ کر آپ" کے ساتھ چلی جاؤں گی---؟؟؟ یہ گھر یوسف نے بہت ارمان اور چاہت سے بنایا تھا--- یہاں وہ اپنے بیٹوں کو پروان چڑھتے پھلتے پھولتے دیکھنا چاہتے تھے--- اس گھر کی بنیادوں میں ان کے خواب ، آرزوئیں اور تمنائیں پیوست ہیں-- میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی--- میں اور میرے بچے یہیں رہیں گے ، یہیں ان کی نسلیں پروان چڑھیں گی---- میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی بابا--- نہ ہی مجھے میرے بچوں کو آپ کی جائیداد میں سے کوئی صدقہ خیرات چاہیئے--- مجھے یوسف نے سکھایا ہے کہ کس طرح کڑے وقت میں اپنے آپ کو مضبوط کر کے جیا جاتا ہے--- مجھے یہ ہنر آگیا ہے اسی لئے میں بھی جی لونگی--- مجھے اور میرے بچوں کو آپ کی ہمدردیوں اور نوازشات کی ضرورت نہیں ہے--- یوسف اس دنیا سے جا چکے ہیں مگر اپنے تینوں بڑے بیٹوں کو اس قابل کر گئے ہیں کہ وہ اپنے زور بازو پر مجھے کما کر کھلا سکیں اور اپنے تینوں چھوٹے بھائیوں کو بھی پال سکیں--- آپ کی مدد کے بنا بھی میں اور میرے بچے جی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سکتے ہیں۔۔۔ بھوکے نہیں مریں گے ہم۔۔۔ میں نے آپ کو قسم دی تھی کہ آپ میرے یا یوسف کے مرنے پر بھی یہاں نہیں آئیں گے مگر پھر بھی آپ میری دی ہوئی قسم کو توڑ کر یہاں آ گئے۔۔۔" زارا شاکی لہجے میں بولی تھی۔۔۔۔

میں کفارہ ادا کر کے آیا ہوں زارا۔۔۔" اس کی باتوں پر درد سے تڑپتے سرفراز" صاحب فوراً بولے تھے۔۔۔

نہیں کرنا چاہیئے تھا آپ کو بابا، آپ سب لوگ میرے یوسف کو کافر مانتے تھے" مگر دیکھیں اس کافر کی موت نماز کے دوران سجدے کی حالت میں ہوئی ہے۔۔۔ واقعی ٹھیک کہا آپ نے اللہ نے خود ہی میرے شوہر کو منافق اور کافر کہنے والوں کو منہ توڑ جواب دے دیا لیکن میرے دل سے یہ داغ کبھی نہیں مٹے گا کہ ولید کے ساتھ میرے سگے باپ بھی میرے شوہر پر شک کرنے والوں میں شامل تھے۔۔۔ یوسف ایک نیک اور صاف دل شخص تھے۔۔۔ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی آپ سب سے رابطے میں تھے یہ ان کی پیاری عادتیں ، خوبصورت اخلاق اور بڑے ظرف کا تقاضا تھا مگر میں اتنی خوش اخلاق ہوں نہ ہی اتنی اعلیٰ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ظرف کہ اپنے یوسف پر بہتان لگانے والوں کو معاف کر دوں۔۔۔ آپ نے اپنے داماد کے ساتھ مل کر میرے یوسف کو غلط سمجھا تھا۔۔ اس کے لئے میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ چھ سالوں میں آپ نے یا آپ کے اس فرعون صفت داماد نے ایک بار بھی میرے یوسف کو اس بات کا احساس نہیں دلایا کہ آپ لوگ غلطی پر تھے اور مجھے اس بات کا بھی یقین ہے بابا کہ اگر میں آپ کو اپنی قسم سے مجبور نہ کرتی تو آپ سارہ کے گھر کو بچانے کے لئے اپنے چھوٹے داماد کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے مجھ سے خود ہی قطع تعلق کر لیتے۔۔۔ یوسف آپ سے رابطہ نہیں رکھتے تو آپ اپنے بیٹے جیسے اسی یوسف کو خود بھی منہ نہیں لگاتے اسی لئے اب مجھے آپ کی ہمدردی نہیں چاہیئے۔۔۔ آپ صبح ہی سارہ کو لے کر واپس چلے جائیں اور جانے سے پہلے قسم اٹھائیں بابا، قسم اٹھائیں اپنے اس رب کی کہ آپ نہ تو اب دوبارہ میری چوکھٹ پر آئیں گے اور نہ ہی بن ماں یا باپ کا سمجھ کر میری اولاد سے کوئی ہمدردی جتائیں گے۔۔۔ واسطہ ہے آپ کو اللہ اور اس کے رسول کا، میرے جیتے جی آپ میری شکل نہیں دیکھیں گے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یوسف کے بعد اگر میں بھی آپ کے سامنے ہی مر گئی تو میرے مرنے کے بعد بھی مجھے رونے مت آیئے گا۔۔۔ اس بار قسم کو آپ توڑنے کی کوشش کیجیئے گا اور نہ ہی اس کا کفارہ ادا کیجیئے گا ورنہ روز قیامت میں آپ سے اس کا جواب طلب کرونگی۔۔۔" روتے ہوئے بولتی وہ انھیں ساکت بیٹھا چھوڑ کر اپنے روم سے باہر چلی گئی تھی ، اس نے ایک بار پھر اپنے باپ کو اپنی قسم کی زنجیر میں باندھ کر بے بس کر دیا تھا۔۔۔ زارا اپنے بابا سے شدید بدگمان تھی اور اس کی یہ بدگمانی سرفراز صاحب دور کرتے اس سے پہلے ہی اس نے انھیں مزید ایک اور قسم میں جکڑ کر بے بس کر دیا تھا۔۔۔ وہ اپنے بے بس باپ کی مجبوری ان کی تڑپ اور ان کا درد سمجھنے کے بجائے مسلسل انھیں آزمائش میں ڈال رہی تھی۔۔۔ وہ درد سے بہتی اپنی آنکھوں کو پونچھتے ہوئے اٹھے تھے اور تبھی ان کی نظر دروازے پر خاموش کھڑے فاتح پر پڑی تھی۔۔۔

چلیں بابا ، زارا کو پہلے ہماری ضرورت تھی اور نہ اب ہے۔۔۔ پہلے اس کے لئے" اس کا شوہر ہی کافی تھا اور اب اس کے ساتھ اس کے بچے موجود ہیں۔۔۔ آپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بیٹی کے لئے واقعی اس کا "اصل" کوئی معنی نہیں رکھتا--- یہ وہ زارا نہیں ہے جو آپ کی بیٹی اور میری بہن تھی--- یہ اب صرف "زارا یوسف ابراھیم" ہے جو یوسف کی محبوب بیوی اور اس کے بچوں کی ماں ہے---" فاتح تھکے تھکے لہجے میں بولتا ہوا باپ کا ہاتھ تھام کر باہر چلا گیا تھا--- یوں بے بس اور غمگین سے سرفراز ابراھیم اسی رات فاتح سمیت اس کے بیوی بچوں اور روتی بلکتی سارہ کو بھی زبردستی اپنے ساتھ واپس لاہور لے گئے تھے-- ان کے جاتے وقت زارا اپنے بیڈروم کی کھڑکی میں کھڑی برستی آنکھوں سے انھیں اپنے گھر سے جاتا دیکھتی رہ گئی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوسف کی موت کو تین ماہ ہو چکے تھے--- یوسف کا غم سب کے دلوں سے کم ہو چکا تھا--- اس کی فیملی بھلے ہی اسے فراموش نہیں کر سکی تھی مگر گزرتے

URDU NOVEL BANK

وقت کے ساتھ انھیں آخر کار صبر آ ہی گیا تھا یا شاید انھوں نے ایک دوسرے کا سہارا بننے کے لئے اپنے اپنے غموں کو دلوں میں چھپا کر "نارمل" نظر آنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

علی بھی یوسف کی موت کے پندرہ دن بعد ترکی سے آکر ان سب سے مل کر جا چکا تھا۔۔۔ اسے یوسف کی اچانک موت سے شدید صدمہ پہنچا تھا مگر وہ یوسف کے جنازے میں شرکت نہیں کر پایا تھا کیونکہ اس کے بابا ان دنوں خود موت و زیست کی کشمکش میں مبتلا ہاسپٹل میں پڑے ہوئے تھے پھر یوسف کے انتقال کے ایک دن بعد ہی علی کے والد بھی انتقال کر گئے تھے۔۔۔ یوں وہ یوسف کے انتقال کے کوئی پندرہ دن بعد یوسف کے کچھ ترکی دوستوں کے ساتھ تعزیت کے لئے پاکستان یوسف و زارا کے "خواب نگر" چلا آیا تھا۔۔۔ جہاں وہ محشم کے گلے لگ اپنے اتنے پیارے دوست کے اتنی جلدی جانے پر پھوٹ پھوٹ کر رویا تھا۔۔ وہ یوسف کے ہر اچھے برے وقت میں اس کے ساتھ ساتھ رہا تھا۔۔ بھلے ہی شادی کے بعد یوسف نے پاکستان میں قیام کر لیا تھا مگر علی اور یوسف کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دلوں کے بیچ ان عارضی دوریوں نے کوئی فاصلہ نہیں آیا تھا۔۔۔ علی یوسف کا ، اس وقت کا دوست تھا جب یوسف رائن ہوا کرتا تھا۔۔۔ محشم کے بعد محمش محشف اور تینوں چھوٹوں سے مل کر وہ مزید ملول ہوگیا تھا کہ یوسف کے سارے بیٹوں میں اسے اپنے مرحوم دوست کی شبیہہ صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔ وہ سب بلکل اپنے باپ جیسے تھے اسی لئے علی کو اللہ کی اس مصلحت پر ڈھیروں پیار آیا تھا کہ اس کے دوست کے چھ کے چھ بیٹے دکھنے میں ہوبہو یوسف کی کاپی تھے۔۔۔

ان سب بھائیوں کے خوبصورت چہروں کو دیکھ کر یوسف کے چاہنے والے اسے کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے تھے۔۔۔ یوسف کے باقی دوست بھی یوسف کے بیٹوں سے مل کر رنجیدہ دلوں کے ساتھ واپس ہوٹل چلے گئے تھے۔۔۔ یہ احتیاط علی نے ہی زارا کی وجہ سے کی تھی۔۔۔ زارا کی عدت کی وجہ سے اس نے سب غیر مردوں کے ساتھ ہوٹل میں ہی قیام کرنا مناسب سمجھا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک ماہ پہلے رینا بھی پورے دو ماہ بھاوج اور بھتیجوں کے ساتھ گزار کر واپس چلی گئی تھی۔۔۔ اس کی زندگی اب بھی اکیلے پن اور تنہائی کا شکار تھی۔۔ وہ اپنے پہلے شوہر ہینری کے بعد مزید دو شادیاں کر چکی تھی مگر دونوں شادیاں بری طرح ناکام رہی تھیں۔۔۔ اس کے دوسرے شوہر نے اسے بہت زیادہ مینٹلی اور فزیکلی ٹارچر کیا تھا اسی لئے اس نے پولیس کمپلیٹ کرکے اس کو اریسٹ کروا دیا تھا اور پھر اس سے طلاق لے لی تھی۔۔ اس کی دوسری شادی صرف دو ماہ ہی مشکل سے چل سکی تھی۔۔۔ اس نے اس شادی کی ناکامی کی بڑی وجہ یوسف کو یہی بتائی کہ وہ شخص بلا کا لالچی اور بدفطرت تھا۔۔۔ اس کے بعد اس نے تیسری شادی اپنے مینجر کے بیٹے سے کی تھی مگر اس کے تیسرے اور کم عمر شوہر کو بھی اس نے اس بنا پر چھوڑ دیا تھا کہ وہ اس کے ہوتے ہوئے اپنی ہم عمر لڑکیوں کے پاس جاتا تھا جو رینا سے برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔۔ تیسری شادی بھی اس نے بامشکل چھ ماہ میں ہی تور ڈالی تھی ، تیسری شادی ٹوٹنے کے بعد رینا ایک بار پھر اکیلے پن کا شکار ہوگئی تھی۔۔۔ وہ اپنے بڑے سے گھر میں بد روحوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی طرح چکراتی پھرتی تھی۔۔ ان آخری دونوں شادیوں سے بھی رینا کے کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔۔ وہ جو پہلے ہینری کو اولاد نہ ہونے کے لئے قصوروار سمجھتی تھی۔۔۔ ان دو شادیوں کے بعد اس پر کھلا تھا کہ وہ بھی اولاد پیدا کرنے میں نا اہل تھی۔۔۔ اس کے اکیلے پن کو دیکھتے ہوئے یوسف نے اسے اپنے پاس پاکستان آنے کو کہا تھا کہ وہ خود یہاں تھا اس کے بیوی بچے بھی تھے جن کے ساتھ وہ کافی حد تک بہل جاتی مگر رینا کو اپنا ملک چھوڑ کر آنا منظور نہیں تھا اسی لئے اس نے یوسف کو منع کر دیا تھا۔۔۔ ہاں ، بس وہ یوسف کے بلانے پر کچھ دنوں کے لئے رکنے ان کے گھر پر چلی آتی تھی۔۔۔ اسے اپنے بھتیجوں سے بہت محبت تھی جو ہوبہو اس کے بھائی کی صورت تھے۔۔۔ محشم کو وہ بچپن سے ہی سیم بلاتی تھی۔۔۔ محمش اور محثف کے لئے حام می (حامی) سی فی (سیفی) تھے۔۔ تینوں خرگوش اس کے لئے کیوٹ سے رومی (محمر) مہران (رونی جونیئر) اور محود (ہیڈی) تھا۔۔ اکثر زارا اپنے بیٹوں کے ان بگڑے ہوئے ناموں کو سن کر یوسف سے الجھ پڑتی تھی کہ اس کی بہن نے بچوں کے اچھے بھلے اردو ناموں کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے امریکن انگلش لہجے میں چھوٹا کر کے بولنے کے چکر میں بگاڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔

یوسف نے بیوی کے اعتراض پر زارا کے سامنے ہی کئی بار رینا کو اپنے سب بیٹوں کے پرفیکٹ نام بولنے کی کوشش بھی کروائی تھی مگر رینا نے اس معاملے میں معذوری ظاہر کر دی تھی تبھی زارا بھی منہ بناتے ہوئے ہی سہی مگر یہ "حقیقت قبول کر چکی تھی کہ اس کے سسرال والے واقعی "کورے انگریز تھے۔۔۔

یوسف کی موت کے بعد محشم نے بھی اپنی پھپھی کو پاکستان میں ہی رکنے کے لئے کہا تھا بھلے ہی وہ نان مسلم تھی مگر اس کے باپ کی بہن تھی اور اس کی شکل و صورت بھی ہوبہو یوسف جیسی تھی اسی لئے یوسف کے بچوں کو بھی اس سے بہت انسیت تھی مگر رینا امریکہ میں موجود اپنا گھر بار اور بزنس چھوڑ کر ایسے ہی واپس نہیں آ سکتی تھی۔۔ پھر اسے جس آزادی اور آسائشات کی عادت تھی وہ یہا تھیں ہی نہیں اسی لئے وہ بھتیجے کے لاکھ روکنے کے باوجود واپس لوٹ گئی تھی اور رینا کے جانے کے ہفتہ بھر بعد ہی انھیں رینا کے مینیجر نے کال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر کے بتایا تھا کہ رینا نے کسینوں میں جوا کھیلنے کے دوران اپنا سارہ مال ہار دیا تھا۔۔۔ اسی صدمے کے زیر اثر اس نے بے تحاشہ نشہ کر کے اپنے ہاتھ کی نسوں کو بے دردی سے کاٹ کر خود کو ختم کر لیا تھا۔۔۔ محشم ، محمش ، محثف اور زارا کے لئے رینا کی موت کی خبر شدید دکھ کا باعث تھی۔۔۔ ابھی تو وہ یوسف کے غم سے نہیں ابھرے تھے اور یوسف کے بعد اس کی یہ آخری بہن بھی اس دنیا سے چلی گئی تھی مگر رینا کی جوئے اور نشے کی حالت میں مرنے کی خبر نے محشم کو اس سے بدظن کر دیا تھا۔۔۔ ایک تو پہلے ہی اس کے دل میں اس بات کا ملال تھا کہ ولید کی نظروں میں اس کے باپ کو گرانے والی اسی کی سگی پھپھی تھی لیکن گھر کے غم زدہ موحول کو دیکھتے ہوئے ماں کے سمجھانے پر محشم محمش یا محثف نے بھی پھپھی سے اس بارے میں بازپرس نہیں کی تھی۔۔ پھر ، اب تو وہ اس دنیا سے ہی جا چکی تھی۔۔۔ سارے گلے شکوے ہی اس کی موت کے ساتھ ختم ہو چکے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے باپ کے ساتھ اسی دنیا میں آنے والی پھوپھی کی موت وہ واحد وجہ تھی جو محشم کو رینا کی موت کے بعد امریکہ جانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔ زارا نے بھی بیٹے کو اسی لئے امریکہ بھیجا تھا کہ اگر یوسف زندہ ہوتا تو وہ اپنی بہن کی آخری رسومات ادا کرنے کے لئے ضرور جاتا لیکن یوسف اب اس دنیا میں نہیں رہا تھا اور محشم کو ہی باپ کے حصے کا فرض ادا کرنا تھا پھر محشم نے امریکہ جاکر پھوپھی کی آخری رسومات پوری کر دی تھیں اور دو دن بعد ہی وہ واپس چلا آیا تھا۔۔۔

مزید ایک مہینہ کچھ دن گزرنے کے بعد زارا کی عدت پوری ہو چکی تھی۔۔ اس دوران اس کے پاس رشتوں کے نام پر بس اپنے بچے ہی موجود تھے۔۔۔ سارہ ، اکثر اسے کال کرتی رہتی تھی۔۔۔ بہن سے بات کرکے زارا کے دل کو تسلی مل جاتی تھی۔۔۔ سرفراز صاحب کا فون بھی آ جاتا تھا مگر ان سے زارا کی بجائے بس اس کے تینوں بڑے بیٹے ہی بات کرتے تھے۔۔۔

محشم بھی اپنی جاب جوائن کر چکا تھا اسی لئے زارا چاہتی تھی کہ مزید تین چار سالوں میں جزا کی رخصتی بھی ہو ہی جائے اسی لئے اس نے عدت سے نکلتے ہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب سے پہلا کام جو شروع کیا تھا وہ بہت ارمانوں سے محشم کی بری جمع کرنے کا تھا۔۔۔ یوسف کی خواہش تھی کہ اس کے تینوں بیٹوں کی اسی کی طرح چھوٹی عمروں میں شادی ہو اسی لئے زارا نے اپنی سالوں سے کی گئی سیونگز کا استعمال اپنے تینوں بیٹوں کی بری پر کرنا شروع کر دیا تھا کیونکہ یوسف زارا کے لاکھ ٹوکنے پر بھی پیسے کو جمع کرنے پر بھروسہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔ وہ بس اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کی حد تک ہی سیونگز کا عادی رہا تھا پھر بھی اس نے ان سب کے لئے اتنا پیسہ تو جوڑ ہی لیا تھا کہ اس کے بعد زارا آرام سے کچھ سالوں تک اپنے بچوں کے ساتھ بے فکری کی زندگی گزار سکتی تھی۔۔ اس کے سوا کچھ سالوں بعد اس کے حامی سیفی بھی اس قابل ہو جاتے کہ گھر کا بوجھ اٹھانے میں محشم کی مدد کرنے لگتے۔۔۔ گھر کی گاڑی چلتی ہی رہتی اسی لئے زارا نے اپنی پس انداز کی ہوئی رقم گھر میں لگانے کے بجائے اپنے تینوں بیٹوں پر لگانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔ وہ اکثر ہی تینوں بڑے بیٹوں کے یونیورسٹی اور جاب پر جانے کے بعد چھوٹے تینوں خرگوشوں کو اسکول کی چھٹی کروا کر اپنے ساتھ مارکیٹ لے جاتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ تھوڑا تھوڑا کر کے اس نے بڑی تینوں بہوؤں کے لئے کافی سارا زیور بھی بنوا لیا تھا۔۔۔ اسے بہت ارمان تھا جزا کو اپنے اس خوبصورت سے "خواب نگر" لانے کا اور اگر اللہ اسی کی زندگی میں اس کے حامی اور سیفی کے لئے بھی کوئی سبب بنا دیتا تو سونے پر سہاگہ والی بات ہوتی۔۔۔ اس کے ذہین میں محشم کے سوا حامی اور سیفی کی دلہنوں کا بھی خیال موجود تھا تبھی اس نے جزا کے سوا حامی اور سیفی کی دلہنوں کے لئے جیولری کے سوا مختلف قسم کا ضرورت کا سامان لا لا کر اسٹور میں جمع کرنا شروع کر دیا تھا۔۔ یہ سب کام وہ تینوں بیٹوں سے چھپ کر کرتی تھی مگر ایک دن تینوں خرگوشوں کے ذریعے اس بات کی بھنک محشم کو بھی لگ گئی تھی اور وہ دونوں چھوٹے بھائیوں کو لے کر ماں سے بات کرنے پہنچ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ سب کیا ہے مما۔۔۔؟؟ آپ یہ کیا کرتی پھر رہی ہیں۔۔۔؟؟؟ ڈیڈ کو گئے ہوئے ابھی عرصہ ہی کتنا ہوا ہے کہ آپ کو ہماری شادی کی فکر لگ گئی اور آپ نے اپنا پیسہ فضول چیزوں پر انویسٹ کرنا شروع کر دیا۔۔۔ اسے آپ اپنی

URDU NOVEL BANK

ضرورت کے لئے رکھیں محمر ، مہران اور محود کے لئے ، اپنے اچھے برے وقت کے لئے ، ہماری شادیوں کا جب وقت آئے گا ہم اپنے لئے خود یہ سب کر سکتے ہیں---" محشم ماں سے خفگی سے بولا جو تینوں خرگوشوں کو سلانے کے بعد بیڈ پر بیٹھی ان کے کپڑے تہہ کر کے الماری میں رکھ رہی تھی--- یوسف کے بعد اس نے تینوں چھوٹوں کو اپنے پاس سلانا شروع کر دیا تھا---

"یہ میرے دل کا ارمان ہے شامی ، تم مجھے مت روکو ، میں اپنی زندگی میں ہی تم تینوں کی شادی کرنا چاہتی ہوں--- ویسے بھی اب میری کونسی ایسی ضرورتیں ہیں جن پر میں فضول پیسے برباد کروں--- یہ تمھارے ڈیڈ کا پیسہ ہے--- اچھا ہے تم تینوں پر ہی لگے اور میرے تینوں خرگوشوں کے لئے تم لوگ ہو ناں ، ان کی مجھے فکر نہیں ہے کیونکہ ان کے سر پر تمھارے جیسے تین بھائی موجود ہے مگر تمھارے سر پر میرے سوا کسی بڑے کا ہاتھ موجود نہیں ہے---" زارا نے بیٹے کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ تینوں بھائی بھی تینوں خرگوشوں کو ایک طرف کر کے ماں کے سامنے ہی بیڈ پر بیٹھ گئے تھے---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مما ، وہ سب ٹھیک ہے آپ بھائی کے لئے کریں جو کرنا چاہتی ہیں۔۔ ان کی" شادی کی عمر بھی ہے اور نکاح بھی ہوچکا ہے لیکن ہمیں ابھی شادی نہیں کرنی پہلے پڑھ لکھ جائیں اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں ، کمانے لگیں اس سب کے لئے بھی کم سے کم پانچ چھ سال لگیں گے۔۔۔ تب تک ہم شادی کے متعلق سوچیں بھی نہیں سکتے۔۔۔" محمش نے بھی دبے دبے لہجے میں ماں سے کہا تھا۔۔۔

ہاں تو میں نے کب منع کیا بیٹا ، کرو نہ جو تم کرنا چاہتے ہو۔۔۔ پڑھو لکھو کچھ" بن جاؤ پھر شادیاں کرنا مگر میرے دل میں جو ارمان ہیں انھیں پورا کرنے دو مجھے۔۔۔ ویسے بھی یوسف کے بعد میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔۔ پتہ نہیں کب سانسوں کی یہ ڈور ٹوٹ جائے۔۔۔ میں دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد میں یوسف کے پاس چلی جاؤں۔۔۔ ان کے بنا اکیلے مجھ سے جیا نہیں جاتا۔۔۔ میرے بعد تم سب اکیلے کیا کیا دیکھو گے۔۔۔۔؟؟" زارا نے گلوگیر لہجے میں کہا تھا مگر اس کی بات نے تینوں بیٹوں کو تڑپا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دس از ٹو مچ مما۔۔۔ آپ دونوں میاں بیوی کتنے خودغرض ہیں۔۔۔ ڈیڈ نے" ہمارے لئے سوچا اور نہ آپ کو ہماری فکر ہے۔۔۔ وہ بھی اتنی جلدی ہمیں چھوڑ گئے اور اب آپ بھی ہمیں چھور کر جانے باتیں کر رہی ہیں۔۔۔ یہ آپ دونوں کی ایک دوسرے کے لئے خودغرض محبت ہے جو صرف اپنے لئے ہی سوچتی ہے۔۔ آپ دونوں نے سوچا ہے کہ آپ کے بچوں کو بھی آپ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔۔۔؟؟؟ ڈیڈ کے بعد آپ کو جینے کی تمنا نہیں رہی مگر ہم آپ کے بنا کیسے جیئیں گے یہ نہیں سوچتیں آپ۔۔۔؟؟ اگر اسی خودغرضی کا نام محبت ہے تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ دنیا کے کسی بھی بچے کے والدین کے دل میں ایک دوسرے کے لئے ایسی محبت نہ ڈالے۔۔۔" محشم ماں کی بات سن کر پل بھر میں جذباتی ہوگیا تھا۔۔۔ باپ کے بعد ان کی ماں ہی ان کا واحد سہارا تھی مگر اسے ان سے ذرا بھی محبت نہیں تھی جو وہ اتنی آسانی سے ان بھائیوں سے دور جانے کی باتیں کر رہی تھی جبکہ زارا بیٹے کی باتیں سن کر دھیرے سے مسکرا دی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم ٹھیک کہتے ہو میری جان میری محبت خودغرض ہے بلکہ یہ محبت نہیں عشق" ہے--- وہ عشق جو میں تمھارے ڈیڈ سے کرتی ہوں اور مجھے اپنا عاشق بنانے میں تمھارے باپ کا ہی بہت بڑا ہاتھ ہے--- جانتے ہو کیسے---؟؟ چلو میں تم تینوں کو اپنے ماضی میں لے کر چلتی ہوں--- اس زارا ابراھیم سے ملوانے جو لاہور میں رہنے والے سرفراز ابراھیم کی بیٹی تھی--- ایک عام سی زندگی گزارنے والی عام سی لڑکی تھی--- وہ کس طرح خود سے لاکھوں میل دور رہنے والے کیلیفورنیا یونیورسٹی کے مشہور پلے بوائے رائن اینڈرسن سے ملی---؟؟ اور کیسے پہلی نظر میں اس کی اسیر ہوئی---؟؟؟ آج تم لوگوں کے ذہین میں پنپتے ان سارے سوالوں کا جواب میں تمھیں دونگی جن کے بارے میں تم بچپن سے جاننا چاہتے ہو--- آج میں تمھیں بتاؤنگی کہ تمھارے "انگریز" باپ سے میری جیسی عام سی لڑکی کی شادی کیسے اور کن حالات میں ہوئی---؟؟؟ اور کیا وجہ ہے جو میں اپنے یوسف سے اتنا عشق کرتی ہوں---" زارا نے دھیرے دھیرے بولتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے اپنے تینوں جوان بیٹوں کو دیکھا اور ایک پل کو اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی آنکھیں بند کر کے خود کو ہمت دینے کی کوشش کی تھی جبکہ محشم محثف اور محمش کی نظریں بھی کالی چادر کے ہالے میں قید اپنی ماں کے چہرے پر تھیں جو بقول یوسف میری زارا اب بھی اتنی خوبصورت اور حسین ہیں کہ یوسف ابراھیم ایک بار پھر ان کے عشق میں فنا ہونے کو دل و جان سے تیار تھا۔۔۔

آئم سوری یوسف ، آج مجھے تم سے کیا وعدہ توڑنا پڑ رہا ہے۔۔۔۔" وہ آنکھیں" موندے زیر لب بڑبڑائی تھی پھر اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے ایک گہری سانس بھری اور تینوں بیٹوں کی سوالیہ نظریں اپنے چہرے پر مرکوز دیکھ کر اس نے شروعات سے لے کر آخر تک اپنے تاریک ماضی کا ایک ایک تاریک ورق ان کے سامنے پلٹنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

Visit For more novels
www.urdunovelbank.com

وہ تینوں بھائی ساکت سے بیٹے ماں کی زندگی کے اس کرب آمیز ماضی کو سن رہے تھے جن سے گزر کر زارا ابراھیم کی ذات سونے سے کندن کے روپ میں ڈھلی تھی۔۔ کیلیفورنیا کے ایک مشہور پریسٹ رسکن اینڈرسن کے گھر میں تین ایک ساتھ پیدا ہونے والے بچوں میں سے ان کا اکلوتا بیٹا "رائن اینڈرسن" کس

URDU NOVEL BANK

طرح بے راہ روی کی زندگی گزارتے گزارتے اچانک صراط مستقیم پر چل پڑا تھا۔۔۔ زارا نے بیٹوں سے کچھ بھی نہیں چھپایا تھا۔۔۔ اس نے سب کچھ صاف صاف بیٹوں کو بتا دیا تھا۔۔۔۔

یوسف نے مجھ جیسی معاشرے کی ٹھکرائی ہوئی لڑکی سے شادی ہی نہیں تھی" بلکہ وہ مجھے ملنے والی اس نئی زندگی کا ذریعہ بنے تھے جو زندگی اللہ نے خاص طور صرف ان کے لئے ہی مجھے عطا کی تھی۔۔۔ رائن ایک ایسا شخص تھا جو پیدائشی امیر و کبیر تھا اور اپنے منہ میں سونے کا چمچہ لے کر پیدا ہوا تھا۔۔۔ جس کی وجاہت و خوبصورتی پر لاکھوں جوان دل دھڑکتے تھے۔۔۔ وہ چلتا تو ہوائیں رقص کرتی تھیں۔۔ بولتا تھا تو چاروں سو خوشبوؤں کا بسیرا ہو جاتا تھا۔۔۔ جتنا حسین وہ خود تھا اس کی زندگی اس سے زیادہ حسین و رنگین تھی۔۔۔ نائٹ کلبز، پارٹیز، شراب و شباب اس کی زندگی کا لازمی جز تھے۔۔۔ وہ کیلیفورنیا یونیورسٹی سین فرانسسکو میں فارمیسی ڈپارٹمنٹ کا اسٹوڈنٹ تھا۔۔ جہاں اس کی زندگی بہت رواں دواں شاداں و فرحاں سی گزر رہی تھی مگر پھر یونیورسٹی میں اس کی ملاقات مجھ سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوئی۔۔۔ اسے مجھ سے محبت ہوگئی۔۔ وہ کوئی عام سی محبت نہیں تھی بلکہ اتنی خالص شفاف اور پاکیزہ تھی جو آگے چل کر اس کی ہدایت کا ذریعہ بن گئی۔۔۔ اس نے ہدایت پائی اور ایسی ہدایت کہ دین اسلام میں داخل ہونے کے بعد اس نے پلٹ کر اپنی پرانی زندگی کی طرف نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

رائن نے اپنی آدھی زندگی عیش پرستی میں کاٹی تھی مگر دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد اس نے بہت زیادہ صعوبتیں برداشت کیں۔۔ اپنی عیش و عشرت بھری زندگی کو چھوڑ کر وہ بلکل خالی ہاتھ ہوگیا اور یہ صرف اس نے اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے کیا تھا مگر میں نادان تھی ناں۔۔۔ میں جان ہی نہیں سکی کہ میرا وہ رب جو نہایت رحیم ہے ، وہ جب جس کو چاہے ہدایت کے نور سے نواز کر اپنے پسندیدہ اور نیکو کار بندوں میں شامل کر لیتا ہے۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مجھے شروعات میں ولید فاروقی کی طرح اپنے پیدائشی مسلمان ہونے پر بہت فخر تھا۔۔۔ میں نے ولید کی ہی طرح اپنے تکبر سے مجبور ہوکر رائن کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو نہایت حقارت سے اس گھمنڈ میں ٹھکرا دیا کہ مجھ جیسی پیدائشی مسلمان

URDU NOVEL BANK

کو اس غیر مسلم پلے بوائے نے اپنانے کے بارے میں سوچا بھی کیسے---؟؟ کراہیت ہوتی تھی مجھے اس خیال سے ہی کہ اس حرام کھانے اور حرام زندگی گزارنے والے شخص نے میرے جیسی "پرہیزگار" لڑکی کو پسندیدگی کی نگاہ سے کیوں اور کیسے دیکھا-- شاید میرا یہی غرور میرے رب کو پسند نہیں آیا تھا اور مجھے اللہ نے بری منہ کے بل گرا دیا---

میرے ساتھ جو حادثہ ہوا--- اللہ نے مجھے میرے تکبر کی کڑی سزا دے کر مجھے دکھایا کہ میں جو کل تک اسی کے تخلیق کردہ بندے سے گھن کھا رہی تھی اب خود قابل کراہیت ہو گئی تھی--- میرے ٹھکرائے جانے کے باوجود میرے ساتھ ہونے والے اس حادثے پر جو شخص سب سے پہلے مجھے دیکھنے ہاسپٹل پہنچا وہ رائن تھا جو میرے اوپر ٹوٹی قیامت کا سن کر بچوں کی طرح چیخ چیخ کر رویا تھا--- میرے ساتھ ہوئے حادثے کے اگلے دن ہی تمھارے دادا "رسکن اینڈرسن" دہشتگر حملے میں مارے گئے--- رائن پر ایک ساتھ دو دو دکھوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں ہاسپٹل سے اپنی پھپھو کے گھر جا چکی تھی اور تب میں نے دنیا کا اصل چہرہ دیکھا۔۔

میری جیسی داغدار لڑکی کو سب سے پہلے ٹھکرانے والے غیروں سے پہلے میرے اپنے ہی تھے۔۔۔ سب سے پہلے مجھ سے میری سگی پھپھی نے گھن کھانا شروع کی تھی۔۔۔ انھوں نے اپنی بیٹی کو مجھ سے بات کرنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ وہ اسے میرے سامنے آنے نہیں دینا چاہتی تھیں۔۔ مجھے اپنے گھر کے روم سے نکال کر انھوں نے ایک ٹوٹے پھوٹے کاٹ کباڑ کی طرح گھر کے اسٹور روم میں شفٹ کر دیا تھا۔۔۔ میرے بابا جو میرے تباہی کے بعد مجھے واپس گھر لے جانے آئے تھے انھوں نے اپنی بہن کا سلوک اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا۔۔۔ وہ سمجھ چکے تھے کہ جب امریکہ جیسے آزاد معاشرے میں رہنے والی ان کی سگی بہن میرے ساتھ ایسا سلوک کر سکتی ہیں تو پاکستان میں میرے ساتھ کیا کچھ برا نہ ہوگا۔۔۔ میں فاتح بھائی کے سالے اور اپنے کزن حیدر سے منسوب تھی مگر نائلہ بھابھی کو جب میرے بارے میں پتہ چلا تو انھوں نے اپنے بھائی سے میرا رشتہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

توڑ دیا۔۔ رافع بھائی کا رشتہ حیدر کی بہن سے طے تھا مگر میری وجہ سے سب ختم ہوگیا۔۔۔

میرے ساتھ ہوئے حادثے کی وجہ سے میری ماں کو دل کا دورہ پڑا تھا۔۔۔ بابا نے بیٹی کے بعد بیوی کی شدید بیماری اور اپنی بہو کی تیز دھار زبان کے جوہر بھی دیکھے تھے پھر میرے ساتھ اپنی سگی بہن کا سلوک دیکھ کر وہ ٹوٹنے لگے تھے۔۔۔ اندر ہی اندر ختم ہو رہے تھے اور اس وقت وہی رائن جو کہ اس دوارن آمنہ پھپھو اور پھپھا جان سے مل کر مسلمان ہو چکا تھا اور ایک نئی پہچان یوسف بن کر سب کے سامنے آیا تھا اسی یوسف نے مجھ جیسی زمانے کی ٹھکرائی ہوئی لڑکی کو میرے بابا کے سامنے رو رو کر ان سے مانگ لیا۔۔۔ اندھا کیا چاہے دو آنکھوں کے مصداق بابا اور پھپھا جان نے فوراً ہی میرا نکاح یوسف سے کروا دیا۔۔۔ ہماری شادی والے دن ہی یوسف نے میرے گناہگاروں کو بھی ڈھونڈ نکالا اور انھیں ان کے عبرت ناک انجام تک پہنچا دیا مگر اس سب کے لئے انھوں نے جس گینگسٹر کا سہارا لیا تھا اس نے میرے ان مجرموں کے بدلے یوسف کے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ساتھ ایک ڈیل کی تھی۔۔ اس گینگسٹر نے تمھارے دادا کی جائیداد میں سے یوسف کے حصے کے سارے شیئر مانگے تھے اور میرے یوسف نے بنا کچھ سوچے سمجھے اپنے حصے کے تمام تر شیئرز اس گینگسٹر کے حوالے کر دیئے تاکہ وہ میرے مجرموں کو کیفرکردار تک پہنچا سکیں۔۔۔ یہ بات مجھے پاکستان آنے کے بہت بعد میں تمھاری دادی نے بتائی تھی۔۔۔

شادی کے بعد میں یوسف کے ساتھ پاکستان آگئی مگر یہاں آتے ہی میرے بچپن "کے منگیتر کو جب میری اچانک شادی کی خبر ہوئی تو وہ غصے میں "ابراھیم ولا چلا آیا تھا۔۔ وہ مجھے یوسف کے ساتھ دیکھ کر غم و غصے سے پاگل ہوگیا تھا۔۔ اس نے میرے سامنے ہی یوسف پر چھری سے حملہ کیا مگر بابا نے اس کے شدید ری ایکشن کو دیکھ کر اسے گھر سے نکلنے کا حکم دے دیا تھا۔۔ حیدر گھر سے چلا گیا تھا۔۔۔ رافع بھائی بھی اس کے ساتھ گئے تھے اور پھر اسی دن کار ایکسیڈنٹ میں حیدر اور رافع بھائی دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔۔۔ یہ میرے لئے ایک کے بعد دوسرا بڑا صدمہ تھا۔۔۔ میں جو پہلے ہی خود پر گزری قیامت کے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بعد آدھی پاگل ہوگئی تھی بھائی کی موت کے صدمے نے مجھے مکمل حواس کھونے پر مجبور کر دیا۔۔۔ حیدر میری خالہ کا اکلوتا بیٹا تھا اس کی موت کے صدمے سے خالہ بھی چل بسیں۔۔۔

میں خود کو یک بیک رافع بھائی حیدر اور خالہ کا قاتل سمجھتی تھی اسی لئے اپنی ، بربادی کے بعد یہ غم مجھے پاگل کرنے کو کافی تھا کہ میرا جوان جہان بھائی کزن اور خالہ میری وجہ سے موت کی نیند سو گئے۔۔۔ پے در پے ان صدمات سے مجھے پاگل پن اور جنون کے دورے پڑنے لگے۔۔۔ ایسے میں میرا پاگل پن برداشت کرنے والے مجھے سنبھالنے والے اور کوئی نہیں میرے یوسف تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگ اندازہ کر سکتے ہو میرے بچوں اس شخص کے ظرف کا جو اپنی نیم پاگل بیوی کا جنون و پاگل پن سہتے ہوئے اس سے مار بھی کھائے ، اس کی جھڑکیاں سنے اور پھر اس سے دیوانوں جیسی محبت بھی کرے۔۔۔ تم اس شخص کی عظمت کا اندازہ لگا سکتے ہو بچوں جو اپنی بیوی کی ایک ناجائز اولاد کی موت کے صدمے پر تڑپ تڑپ کر رویا ہو۔۔۔ وہ اولاد جو اگر پیدا بھی ہوتی تو خود اپنی ماں کی

URDU NOVEL BANK

نظر میں باعث نفرت ہوتی مگر یوسف کو اپنی محبوب بیوی کی وہ ناجائز اولاد بھی قبول تھی جسے وہ اپنا نام دینے اور پالنے کو تیار تھے۔۔۔ کیا تم نے کسی مرد کا اتنا بڑا ظرف دیکھا ہے جتنا میرے یوسف کا تھا۔۔۔؟؟ انھوں نے ایک ناجائز بچے کو میرے ماں باپ اور سب رشتے داروں کے سامنے اپنی اولاد کہا تھا۔۔۔

مجھ پر ایک وقت ایسا بھی آیا تھا کہ میرے پاگل پن سے پریشان ہوکر میری پیدا کرنے والی ماں مجھ سے عاجز آگئی تھیں۔۔ وہ مجھے پاگل خانے بھیجنا چاہتی تھیں لیکن یہاں بھی میرے دیوانے یوسف ہی تھے جو میرے اور میری اماں کے فیصلے کے بیچ دیوار بن کر کھڑے ہوگئے۔۔۔ ان کے دل کو اس بات سے سخت دھچکا لگا تھا کہ اماں مجھے ایک "مینٹل ازائیلم" بھیجنا چاہتی ہیں اسی لئے وہ مجھے لے کر آمنہ پھپھو کے یہاں چلے گئے۔۔۔ وہ اللہ کی ذات سے کبھی نا امید ہی نہیں ہوئے تھے۔۔۔ انھیں یقین تھا کہ میں دوبارہ اپنے مکمل ہوش و حواس میں واپس آجاؤں گی۔۔۔ اور یہ ان کا اللہ کی ذات پر توکل اور یقین ہی تھا جو جیت گیا۔۔۔ یوسف کے بے تحاشہ پیار، توجہ اور کیئر سے میں مکمل صحتیاب ہوگئی، ہماری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آزمائشوں کا سلسلہ ختم ہوگیا۔۔ یوسف جیسے خوشی سے پاگل ہوگئے اور ہم لوگوں نے اپنا ایک چھوٹا سا فلیٹ خرید لیا۔۔۔ تمھاری دادی بھی ہمارے ساتھ رہنے لگیں۔۔۔ وہ بھی مسلمان ہوچکی تھیں پھر اللہ نے میرے شامی کو ہماری زندگی میں بھیج دیا جو اتنا مبارک ثابت ہوا کہ اس کے بعد تم بھائیوں کی آمد کے ساتھ اللہ نے ہم پر خوشیوں کی بارش کر دی۔۔۔

یہ یوسف کا صبر ، ان کی برداشت اور ان کا اللہ کی ذات پر توکل ہی تھا جس نے ہماری زندگی کو گل گلزار کر دیا۔۔۔

ایک کٹر عیسائی مبلغ کے اکلوتے اور بگڑے ہوئے بیٹے کو اللہ نے اس قدر مکمل ہدایت دی تھی کہ رائن نے جب یوسف کا روپ دھارا تو اپنی پچھلی زندگی کی آسائشوں کو بھلا کر کروڑوں عربوں کی دولت کو بھی دین حق پر قائم رہ کر ٹھوکر مار دی تھی۔۔۔ میرے یوسف نے ہمیں رزق حلال کھلانے کے لئے پوری زندگی کڑی محنت اور مشقت کے ساتھ گزاری اور اپنے زور بازو پر کمایا۔۔۔ ہم نے زیرو سے اپنی زندگی کا سفر شروع کیا تھا مگر پھر بھی میرے اللہ نے ہمیں اپنی ہر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نعمت سے نوازا اور میرے یوسف کو ایک خوبصورت زندگی کے ساتھ خوبصورت موت بھی ملی--- وہ اپنی آخری آرام گاہ تک پہنچ گئے---

اب بتاؤ شامی میری جان ، میں کیسے اپنے یوسف کے عشق میں خود کو ڈوبنے سے روکوں---؟؟؟ کیسے خودغرضی کا مظاہرہ نہ کروں---؟؟ کیسے میں ان کے بنا ، زندگی گزارنے کی تمنا کروں---؟؟؟ کیسے میں اپنے یوسف کو یاد نہ کروں حامی سیفی---- میری جان تم ہی بتاؤ---" زارا نے باری باری تینوں بیٹوں سے پوچھا تھا--- جن کے چہرے اپنے ماں باپ کے آبلہ پائی سے طے کئے گئے زندگی سفر کے بارے میں سن کر آنسوؤں سے تر ہوچکے تھے---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تم سب میری زندہ رہنے کی وجہ ضرور ہو مگر میری زندگی تو یوسف ہی تھے---"

جب وہ ہی نہیں رہے تو میں ان کے بنا کب تک زندہ رہ سکتی ہوں---؟؟" زارا جیسے سالوں کی مسافت منٹوں میں طے کرکے آئی تھی اسی لئے اس کا سانس بری طرح پھول چکا تھا--- آنکھوں سے مسلسل آنسوں بہہ رہے تھے اور ماں کو یوں زاروقطار روتے دیکھ کر محشم تڑپ کر ماں کے پاس گیا تھا اور روتی ہوئی ماں

URDU NOVEL BANK

کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔ دوسری طرف سے محمش اور مخشف آکر ماں کے پیروں میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔

وی آر سوری مما ، ویری سوری۔۔ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ آپ نے درد و اذیت" کا اتنا کڑا سفر طے کیا ہے اور آپ کے ہمسفر نے آپ کو چاہا ہی نہیں بلکہ آپ کی پرستش کی ہے۔۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم "یوسف ابراھیم" جیسے عظیم شخص کی اولاد ہیں۔۔" ماں کے گلے لگے محشم نے گلوگیر لہجے میں کہا وہ واقعی دل سے باپ کی عظمت کا قائل ہوگیا تھا۔۔۔

آپ دونوں ہمارے پراؤڈ پیرینٹس ہیں مما اور صرف آپ ہی ڈیڈ کی عاشق نہیں" ہیں۔۔ ہم بھی ان کے عاشقوں میں شامل ہیں۔۔۔" محمش آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے ماں کو دیکھتا ہوا بولا اور زارا بیٹوں کے آنسوں صاف کرتے ہوئے آسودگی سے مسکرا دی تھیں۔۔۔

اور پھر یوسف کے انتقال کے چار سال تک زارا اپنے بچوں کے ساتھ نہایت خوش و مطمئن سی رہی تھیں۔۔ اس دوران محشم کا اسلام آباد میں ٹرانسفر ہو گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا اور باقی بھائی بھی محشم کے ساتھ ہی کچھ عرصے کے لئے اسلام آباد چلے گئے تھے۔۔۔۔

زارا کو بس جلد سے جلد جزا کے بالغ ہونے کا انتظار تھا تاکہ وہ اپنی بھانجی کو رخصت کروا کر اپنے گھر لا سکیں اسی لئے روز بیٹے کو اس بات کی تلقین ضرورت کرتی تھیں کہ وہ ان کی بہو کو اسی طرح محبت کرے جیسی اس کے ڈیڈ زارا سے کرتے تھے۔۔۔ جزا کی اسی طرح عزت کرے جیسی عزت یوسف اپنی بیوی کو دیتا تھا۔۔۔ زارا نے محشم سے صاف کہہ دیا تھا کہ جزا ان کی لاڈلی بہن کی بیٹی اور ان کی پیاری بھانجی ہے اس لئے اس کے باپ کے ناروا سلوک کا بدلہ محشم جزا سے لینے کی سوچے بھی ناں۔۔۔ اور محشم ماں کی بات سن کر فوراً مسکرا دیتا تھا۔۔۔ اس کے دل میں بھی بھلے ہی ولید کی طرف سے تھوڑا بہت میل تھا مگر وہ اپنی جھیل سی شربتی آنکھوں والی گڑیا کے ساتھ اس کے باپ کی وجہ سے کچھ برا کرنے کی خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا۔۔ لیکن یوسف کے مرنے کے پورے چار سال بعد اس وقت اس کا یہ ارادہ منہ کے بل زمین بوس ہوگیا تھا جب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولید نے جزا کے لئے آئے ہوئے ایک رشتے کی وجہ سے فاتح کے ذریعے زارا کے سامنے اپنی بیٹی کو محشم سے طلاق دینے کا مطالبہ پیش کیا تھا۔۔۔ محشم تو یہ بات سن کر بھڑکا ہی تھا مگر زارا جس نے سالوں پہلے اس بات کا عہد کیا تھا کہ وہ ولید فاروقی کی شکل اس وقت تک نہیں دیکھے گی جب تک ولید اس سے اور یوسف سے اپنے کئے کی معافی نہ مانگ لے لیکن اتنے سال بعد اپنے بیٹے کے لئے اسے خود سے کیا گیا یہ عہد توڑ کر محشم کے ساتھ ولید فاروقی کی چوکھٹ پر جانا پڑا تھا۔۔۔۔

جس وقت وہ اسلام آباد سے پنڈی کے ولید کے گھر پہنچی تھی جزا گھر پر موجود نہیں تھی جبکہ ولید اتنے سال بعد سالی اور اس کے بیٹے کو اپنے گھر پر دیکھ کر ایک پل کو ششدر ہونے کے بعد نارمل ہوگیا تھا اور سارہ پر بہن کو اپنے سامنے اپنے گھر پر دیکھ کر شادی مرگ طاری ہوگئی تھی۔۔۔ وہ زارا اور شامی سے بے حد محبت سے ملنے کے بعد لپک جھپک بہن اور بھانجے پلس داماد کی خاطر داری کرنے کچن میں جانے لگی تھی مگر زارا نے اسے فوراً اسے روک کر اپنے سامنے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھایا تھا اور ایک دو رسمی باتوں کے بعد زارا نے بہت سلیقے سے ولید کے سامنے اصل مدعے پر بات شروع کی تھی۔۔۔ اس نے ساری پرانی باتوں کو بھول کر ولید سے کہا تھا کہ وہ بہت جلد اپنی امانت اس سے لینے آئے گی اسے بس جزا کے بالغ ہونے کا انتظار تھا۔۔۔ جزا کی اٹھارہ سال کے ہوتے ہی وہ رخصتی کروانے کا ارادہ کئے بیٹھی تھی یہی بات اس نے بڑے سبھاؤ سے ولید سے کہی تھی مگر ولید زارا کی بات سنتے ہی بھڑک اٹھا تھا۔۔ اس نے نا صرف اس رشتے کو مزید برقرار رکھنے کے لئے صاف منع کر دیا تھا بلکہ محشم کے سامنے ہی فوری طور پر طلاق کا مطالبہ بھی رکھ دیا تھا ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر یوسف کو منافق کہتے ہوئے اس کی اور محشم کی شدید بے عزتی کی تھی جس کی وجہ سے وہیں موجود سارہ تو شوہر کی ذلالت پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی مگر محشم کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔۔ اس نے ولید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے واضح طور کہہ دیا تھا کہ وہ مر کر بھی جزا کو نہیں چھوڑے گا۔۔ چاہے وہ اس پر خلع کا کیس ہی کیوں نہ کر دیں لیکن وہ جزا کو چھوڑے گا اور نہ ہی اسے کبھی کسی اور کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہونے دے گا۔۔۔ ولید ، محشم کی آنکھوں میں موجود تاثر دیکھ کر غصے سے پیچ وتاب کھا کر رہ گیا تھا جبکہ زارا اس وقت بلکل چپ رہی تھی اور با مشکل بپھرے ہوئے محشم کو زبردستی اپنے ساتھ واپس اپنے گھر لے آئی تھی۔۔۔

شامی ، یہ وقت غصے کا نہیں ہے بلکہ ٹھنڈے دماغ سے کام لینے کا ہے۔۔" پہلے جو کچھ ہوا وہ رشتوں میں بہت سی تلخیاں پیدا کر چکا ہے مگر تمھارے اور جزا کے تعلق کو برقرار رکھنے کے لئے پرانی تلخیوں اور مزید کشیدگیوں کو اب ختم کرنا پڑے گا۔۔۔ میں ولید سے بات کرنے آئی تھی مگر وہ میری بات ماننے کو راضی نہیں۔۔۔ نہ ہی اس رشتے کو لے کر اس کے اندر اب تک کوئی لچک پیدا ہو سکی ہے لیکن تمھاری سارہ خالہ تمھارے ساتھ ہیں۔۔۔ نانا جان تمھارے ساتھ ہیں۔۔۔ بھلے ہی میں بابا جان سے ولید کی وجہ سے ناراض ہوں مگر میں جانتی ہوں کہ بابا تم سے اور جزا سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔ وہ جزا اور تمھارے رشتے کو ولید کی ضد کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے اسی لئے تم بھی اپنی خالہ اور نانا جان دونوں کی ہر بات ماننا۔۔۔ میں رہوں یا نہ رہوں مگر تم اس تعلق کو توڑنا مت شامی۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جزا کو یوسف اپنی بیٹی کہتے تھے--- تم ان کی بیٹی کو کبھی کسی اور کا مت ہونے دینا--- اس کا دھیان رکھنا اور اس کے باپ کے کئے کی سزا اسے مت دینا--- میری بہن نے اپنے ذلیل شوہر کی وجہ سے پہلے ہی بہت تکلیفیں برداشت کی ہیں--- اب میں اسے بیٹی کی وجہ سے پریشان ہوتا نہیں دیکھ سکتی---" زارا نے ایک بار پھر اپنی ایک ہزار بار کی دہرائی باتیں پھر سے ریپیٹ کی تھیں جن کو سن کر محشم کا غصہ جیسے بلکل شانت ہوگیا تھا مگر ولید کے بے ہودہ رویئے کی وجہ سے اس کے دل میں جزا کے لئے بھی اس بار ہلکی سی تلخی پیدا ہوگئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس واقعے کے کچھ دن بعد ہی زارا کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی اور وہ ضد کرکے محشم سمیت باقی بچوں کے ساتھ اپنے "خواب نگر" چلی گئی تھیں--- محشم نے ماں کو ڈاکٹر کو دکھایا تھا مگر صبح کے وقت زارا کو چڑھنے والا بخار رات تک بڑھتے بڑھتے بہت تیز ہوگیا تھا محشم نے گھبرا کر ڈاکٹر کو ایک بار پھر گھر پر بلایا تھا مگر زارا کی طبیعت مزید بگڑ گئی تھی---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شامی--- شامی--- میری بات سنو--- میری جان-- میرے پاس وقت بہت"
،کم ہے--- مجھے تم سے کچھ کہنا ہے--- محمش میرے بیٹے ، جاؤ سیفی ، محمر
مہران اور میرے معصوم محود کو بھی بلاؤ--- میرے پاس وقت کم ہے مجھے
یوسف کے پاس جانا ہے--- محشم ، اللہ کے بعد اب تم ہی اپنے ان چھوٹے
بھائیوں کا واحد سہارا ہو--- میری اور یوسف کی ذمہ داریاں آج سے تمھیں پوری
کرنی ہیں--- تم ان کے لئے یوسف کی جگہ ہو میرے بچوں کا خیال رکھنا میری
جان---" زارا نے سسکتے ہوئے اکھڑتی سانسوں کے ساتھ کہا تھا تبھی گھبرایا ہوا
سا محشف بھی محمش اور تینوں خرگوشوں کے ساتھ ماں کے پاس آ گیا تھا جبکہ زارا
کی بات سن کر محشم کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مما ، آپ بھی ڈیڈ کی طرح ہمیں بیچ راہ میں دھوکہ دے رہی ہیں----؟؟؟" وہ"
ماں کا ہاتھ پکڑ کر سسکتے ہوئے بولا تھا---

نہیں میری جان--- ہر آنے والے نے ایک مقرر وقت پر لوٹ کر اپنے اصل"
،کی طرف جانا ہوتا ہے--- میرا بھی طے کیا ہوا وقت آ چکا ہے--- محمش ، سیفی

URDU NOVEL BANK

محود ، مہران ، محمر-- میرے بچوں ، میرے شامی کا ہر حال میں ساتھ دینا-- اپنے بھائی کو باپ کی جگہ سمجھنا--- میرے جانے کے بعد سب ہمیشہ ساتھ رہنا--- کبھی ایک دوسرے سے جدا مت ہونا--- اس "خواب نگر" کو ہمیشہ بسائے رکھنا یہاں تمھاری نسلیں پروان چڑھیں میری اور یوسف کی یہی تمنا تھی-- "اللہ کی امان میں دیا میرے بچوں--- اللہ حافظ--- لااللہ الا اللہ محمد الرسول اللہ--- اکھڑتی سانسوں کے ساتھ زارا نے اپنی بات مکمل کرتے ہی کلمہ پڑھا تھا اور ہمیشہ کے لئے ان کی آنکھیں بند ہوگئی تھیں-- ماں کی موت پر ایک بار پھر وہ سب بھائی ساکت سے رہ گئے تھے--- محشم سمیت اس کے سارے بھائی ماں باپ کے بعد اس دنیا میں تنہا رہ گئے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا کی موت پر بس فاتح اور سارہ ہی آئے تھے--- ولید اس بار نہیں آیا تھا نہ ہی سرفراز صاحب ، بیٹی کی خبر سن کر آئے تھے-- یوسف کے بعد زارا بھی اپنے خواب نگر" کو چھوڑ کر چلی گئی تھیں اور یوں "خواب نگر" میں زارا اور یوسف کی" ہمراہی کا خوبصورت سفر تمام ہوگیا تھا---

URDU NOVEL BANK

مکمل ہوگیا تھا ایک باب ، یوسف اور زارا کی زیست کے سفر کا۔۔۔ ان کی لازوال محبت مثال تھی ان کی اولاد سمیت ان سب لوگوں کے لئے جن کے لئے محبت بس "وجود" کا نام نہیں ہے۔۔۔ محبت اس دنیا کو ودیعت کیا گیا وہ آسمانی تحفہ ہے جس کا خالص روپ کسی ایک مخصوص رنگ سے پاک ہے ، یہ ہر روپ میں حسین اور جاوداں ہے۔۔۔ ہر انداز میں خوبصورت اور روشن ہے۔۔ اپنے دلوں کے ذریعے محبت کو روحوں میں اتار کر اس کا مسکن بنانے والے کبھی بھی نہیں مرتے۔۔۔ جیسے زارا اور یوسف مر کر بھی اپنے بیٹوں اور اپنے ان پیاروں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے جو ان کی اس لازوال محبت کے عینی شاہد تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے لاہور سے واپس آتے ہوئے دو کے بجائے تین دن لگ گئے تھے۔۔۔ وہ جمعرات کی شام کو گیا تھا اور اب اس کی واپسی اتوار کو ہوئی تھی جبکہ گھر پر اس نے سب کو پیر کے دن کی واپسی کا بتایا تھا۔۔۔ اسی بات پر جزا اس پر بے حد برہم ہوئی تھی اور ہمیشہ بیوی کی ڈانٹ سن کر اس کا حکم بجا لانے والا محشم اس بار بھی سارا کام ختم کر کے اتوار کے دن ہی سب کو سرپرائز دینے کے لئے لنچ ٹائم تک گھر واپس لوٹ آیا تھا۔۔۔ جس وقت اس نے "خواب نگر" میں قدم رکھا پورا لاؤنج خالی پڑا تھا۔۔۔ وہ رسٹ واچ میں وقت دیکھتا ہوا سیدھا ڈائننگ روم میں آیا تھا کیونکہ یہ لنچ ٹائم تھا۔۔۔ سامنے ہی تینوں خرگوش اکیلے بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔ وہ حیرت سے انھیں دیکھتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔۔ تینوں بھائیوں نے بھی محشم کو دیکھ لیا تھا اور وہ اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کر بھائی سے ملنے لگے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نانا جان؟؟؟۔۔۔ باقی سب کہاں ہیں۔۔۔؟؟ مہران تم لوگ اکیلے کھا رہے ہو۔۔۔؟؟ آج سنڈے ہے ان دونوں کی بھی چھٹی ہوگی جزا، محشف اور محمش۔۔۔؟؟" محشم نے اپنا کوٹ اتار کر چیئر کی بیک پر لٹکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نانا جان کھانا کھا کر باہر گئے ہیں سیر کے لئے اور ہمارے تینوں چیمپ ، سعیدہ" خالہ اور رافعہ آپا بھی ان کے ساتھ گئے ہیں اور باقیوں کا ناں پوچھیں بھائی ، آپ کے پیچھے کیا کیا گل کھلے ہیں گھر میں آپ کو بتا نہیں سکتا ورنہ میری ہڈی پسلی توڑ دی جائے گی۔۔۔۔" مہران منہ بناتا ہوا بولا۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔؟؟ مجھے پوری بات بتاؤ مہران کچھ بھی مت چھپانا۔۔ میں ہوں" ناں۔۔۔ میرے ہوتے ہوئے کوئی تم تینوں کو ہاتھ لگا کر تو دکھائے۔۔؟؟؟ ہڈی پسلی تمھاری نہیں تمھیں ہاتھ لگانے والے کی میں توڑ کر رکھ دونگا۔۔۔" محشم مہران کو اپنے ساتھ لگاتا ہوا بولا تبھی محمر ہمت کر کے آگے بڑھا تھا۔۔ ان تینوں کا سپوٹر آ چکا تھا۔۔۔ اب کوئی ڈر والی بات نہیں تھی اسی لئے جب وہ بولا تو اس کا لہجہ بلا کا نڈر تھا۔۔۔

بھائی سچی یہاں آپ کے جاتے ہی آپ کی بیگم سمیت آپ کے چھوٹے اور" تیسرے نے اپنی من مانیاں شروع کر دی ہیں۔۔۔ ہمیں تو آپ کے چھوٹے اور تیسرے کسی گنتی میں گنتے نہیں۔۔۔ تین دن سے دونوں بھائی فاقوں پر چل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہے ہیں اور یہی حال آپ کی بیگم کا ہے--- لیکوئیڈ ڈائیٹ پر ہیں تینوں---
ذرا جاکر چہرے دیکھیں--- تینوں نے خود کو مرغی کے چوزوں جیسا کر لیا
"ہے--- آپ کی بیگم لیڈر ہیں اور آپ کے حامی ، سیفی ان کے "فیک سالار
سچی بھائی ایسی لیڈر کی قیادت میں انسان جنگ لڑے ناں تو بچوں کی فوج سے
بھی ہار جائے--- تینوں کو "حسین" بننے کا ایسا جوش چڑھا ہوا ہے کہ پورے گھر
کو ناکوں چنے چبوا دیئے ہیں--- خالہ بیچاری ہانپی جا رہی ہیں ہر ایک گھنٹے بعد
جوس بنا بنا کر اور رات کے کھانے کے وقت تو ہم معصوموں کے منہ سے بھی
نوالہ چھین لیا جاتا ہے کہ بہت موٹے ہو رہے ہو ، کنٹرول کرو ، آپ بتائیں
بھائی کس اینگل سے ہم موٹے لگتے ہیں---؟؟؟ روزانہ بھوکے سونا پڑ رہا ہے
بس بسکٹ اور نمکو پر گزر ہو رہا ہے--- وہ بھی سب سے چھپ کر اپنا یہ "موٹا
چور" آئی مین محود لے کر آیا تھا--- اس کے حصے سے ہم دونوں نے بھی تھوڑا
ٹھوڑا سامان لے کر اپنے اپنے بیڈ روم میں رکھ لیا ہے--- پوری رات بھوک کی
وجہ سے نیند نہیں آتی مگر سیفی بھائی سن رہے اور نہ حامی بھائی اور آپ کی بیگم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو ہمارا ناشتہ بھی اڑانے کو کہہ رہی ہیں۔۔ اب گئے ہیں آپ کے دونوں چھوٹے چھت پر اسکیپنگ کر رہے ہیں اور آپ کی بیگم شاید ہمارے روم میں میوزک سسٹم چلا کر "ایروبکس" کر رہی ہونگی۔۔۔" محمر نے بنا ایک بھی بات سنسر کئے سخت روہانسے لہجے میں اپنے اوپر ہو رہے ظلموں کی ایک ایک داستان بھائی کو بتا دی تھی۔۔۔ یہ تین دنوں کی مکمل رپورٹ تھی جو انھوں نے محشم کے سامنے تفصیل سے پیش کر دی تھی جبکہ محشم کا منہ اس کی بات سن کر کھلے کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔

مائی گڈنیس۔۔۔ اتنا کچھ ہوگیا گھر میں اور تم لوگ مجھے اب بتا رہے ہو۔۔۔؟؟؟" فون پر نہیں بتا سکتے تھے کہ یہ سب ڈرامے ہو رہے ہیں گھر میں۔۔۔؟؟؟ پہلے دن ہی مجھے پتہ چل جاتا تو تینوں کی اچھی طرح خبر لیتا خیر دیر تو ابھی بھی نہیں ہوئی۔۔۔" محشم برہمی سے بولتا ہوا اپنی شرٹ کے بازو فولڈ کرنے لگا تھا شاید آج اس کا ارادہ ان تین "پاگلوں" کو لائن سے کھڑا کرکے ان کی چھترول کرنے کا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گلے پر چھری رکھ کر ، سینے پر پیر رکھ کر اور ٹانگوں پر بیٹ رکھ کر دھمکی دی تھی" آپ کے شریف اور سیدھے سادے "حامی اور سیفی" نے کہ اگر بھائی کو کچھ بتایا تو حلال ہو جاؤ گے اور اپنے غنڈوں کو ہمارے نام کی "سپاری" آپ کی بیگم نے دی تھی---" مہران بھی ناک چڑھاتا ہوا بولا تھا---

ایسی کی تیسی بیگم کی--- پہلے ان دو فٹنس جوکروں سے نپٹ لوں--- اس کے" بعد بیگم کے حواس ٹھکانے لگاؤں گا---" محشم برہمی سے بولتا ہوا ڈائننگ روم سے باہر جانے لگا تھا کہ اچانک کچھ یاد آنے پر دروازے پر ہی رک گیا تھا---

محمد مجھے اپنا بیٹ نکال کر دو ذرا--- بہت دن ہوگئے ہاتھوں کی ایکسرسائز نہیں" ہوئی ہے آج ان دو گدھوں کی اچھی طرح دھلائی کا ارادہ ہے---" محشم بولتا ہوا محمد کو ساتھ لئے اوپر والے پورشن میں چلا آیا تھا--- مہران اور محمر بھی چسکے لینے بھائی کے پیچھے ہی پہنچے تھے--- محمر کے روم کا گیٹ لاک تھا باقی دونوں خرگوشوں کے روم کھلے ہوئے تھے یعنی محشم کی بیگم اندر "اچھل کود" کرنے میں مصروف تھیں--- وہ شرربار نظروں سے محمر کے روم کو گھور کر دیکھتا ہوا دروازے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تک گیا تھا اور گیٹ کو باہر سے لاک کر دیا۔۔ محود بھی اپنا بیٹ لے کر اوپر چلا آیا تھا۔۔ محشم اس کے ہاتھ سے بیڈ تھام کر تینوں خرگوشوں کے ساتھ اوپر چھت پر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

یار مخشف دیکھ ناں میں پہلی بار "ٹک ٹاک" بنانے لگا ہوں۔۔ میرے ہونٹ ان ڈائیلاگز کے ساتھ ٹھیک تو چل رہے ہیں ناں۔۔۔؟؟" محمش نے فون پر چل رہے ایک نہایت رومینٹک سے ڈائیلاگ والی آڈیو کو پلے کرتے ہوئے پوچھا۔۔ اس سے ذرا دور ہی مخشف رسی کود رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں بنا رہے ہو ویڈیو ، ان خرافات میں نہ پڑو--- یہ اچھی چیزیں نہیں ایک بار" کسی بندے کو یہ فضول چونچلے لگ جائیں تو وہ کسی کام کا نہیں رہتا---" محثف نے پھولتی سانسوں کے ساتھ کہا تھا---

یار ، میں بس پری کو تھوڑا "اپ ڈیٹ" ہوکر دکھانا چاہتا ہوں--- آئم شیور وہ" مجھے تھوڑا سا "ماڈ" دیکھ کر خوش ہونگی-- ویسے بھی تین دن سے انھوں نے مجھے نہیں دیکھا بس کالز پر بات ہو رہی ہے-- میں ذرا مزید "اسمارٹ" ہوکر انھیں خود کو دکھانا چاہتا تھا اسی لئے ابھی بس "ٹک ٹاک" بھیجوں گا---" محمش نے محثف کو تفصیل سے بتایا--- پھر بہت بار بھی ڈائیلاگ کے ساتھ جب اس کی لپ موومنٹ میچ نہیں ہوئی تو اس نے جھنجھلا کر ٹک ٹاک بند کر دیا اور پری کو کال کرکے اس نے ویڈیو کال کی بتا کر دوبارہ اسے کال لگا لی تھی ساتھ ہی ویڈیو آن کرلی تھی--

ہیلو پری ، کیسا لگ رہا ہوں--؟؟؟" پری کے کال پک کرتے ہی اس نے" ویڈیو میں نظر آتے اس کے چہرے کو دیکھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آآآآآ--- یہ کیا ہوا---؟؟ آپ کی طبیعت خراب ہے کیا مسٹر انگریز مجھے" بتایا کیوں نہیں آپ بیمار ہیں----؟؟؟ ارے ہونے والی بیوی ہوں کوئی کن سوئیاں لینے والی پڑوسن نہیں جو مجھے بتایا بھی نہیں کہ آپ شادی سے عین ہفتہ بھر پہلے اتنے بیمار پڑگئے---؟؟ کہاں ہے یہ آپ کی بھاوج ، بلائیں ذرا مجھے بھی اس نے اپنے جیسا بے حس سمجھ لیا ہے---؟؟ دن بھر مجھے فون کھڑکا کر ایک لاکھ باتیں بناتی ہے مگر آپ کی بیماری کا بتاتے ہوئے اس کی زبان گھس رہی تھی---

ہائے ہائے--- کیا کھلتے کنول جیسا چہرہ تھا--- اب چوسے ہوئے آم کی طرح ہوگیا ہے--- کتنی خوبصورت گہری آنکھیں تھیں--- اب کیسے سن رسیدہ قبر میں پیر لٹکائے بڈھے کی طرح اندر کو دھنس گئی ہیں--- گڈھے پڑھ گئے آنکھوں میں--- کیا خوبصورت کھلتے گلابوں جیسے بھرے بھرے گال تھے لیکن اب رائٹ گال لیفٹ کو کس کر رہا ہے لیفٹ رائٹ کو--- اتنا برا حال ہوگیا تین دن میں--؟؟؟ کیا ہوا آپ کو ٹائیفائیڈ ہوگیا ہے کیاا---؟؟؟ بتائیں ناں مسٹر انگریز

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ منہ کھول کر کیا کھڑے ہیں۔۔۔۔؟؟؟" پری نے دھواں دھار انداز میں روتے ہوئے محمش کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا جبکہ اس کے پیچھے کھڑا مخشف پیٹ پکڑ کر ہنستے ہوئے فرش پر جا گرا تھا۔۔۔ وہ پری کی باتیں سن کر ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوگیا تھا۔۔۔

پری ، وہ۔۔۔ مجھے۔۔۔۔" محمش بولنے لگا تھا کہ تبھی کسی نے اچانک اس کے ہاتھ سے فون اچک لیا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا ، بخار اس کے دماغ پر چڑھ گیا ہے اسی لئے بیچارے کے سارے کل پرزے ڈھیلے ہوکر گر گئے ہیں مگر آپ فکر نہ کرو اب میں واپس آگیا ہوں ناں۔۔ اب دیکھو میں آپ کے ہونے والے دولھے کا کتنا اچھا علاج کرتا ہوں۔۔۔ بارات میں بلکل بھلا چنگا ہوکر آئے گا۔۔۔ آپ جاؤ ابھی میں ذرا اسے "دوائی" دے دوں تاکہ طبیعت کو کچھ افاقہ ہو۔۔۔" محشم دانت پیس کر بولتے ہوئے پری کو تسلی دی تھی اور پھر اپنی بات پوری کرتے ہی اس نے کال ڈسکنیکٹ کرکے شرربار نگاہوں سے اپنے سامنے کھڑے محمش اور زمین پر ساکت پڑے مخشف کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا تھا۔۔۔ دونوں کی آنکھیں دہشت سے اس طرح پھٹی ہوئی تھیں جیسے ان کے سامنے محشم نہیں عزرائیل کھڑا ہو جبکہ سامنے دروازے پر کھڑے تینوں خرگوشوں نے مزے لیتے ہوئے فوراً ویڈیو بنانے کے لئے اپنے اپنے فون کے کیمرے آن کر لئے تھے تاکہ بعد میں دونوں بڑے بھائیوں کو دھمکانے کا کام کیا جا سکے۔۔۔

"ہاں ، تو میرے پیچھے یہاں یہ گل کھل رہے تھے۔۔؟؟ فٹ ہونا تھا میرے معصوم بھائیوں کو ہے ناں۔۔۔ چچ چچ چچ۔۔۔ بیچارے میرے شریف بچے اب تک کافی "ان فٹ" گھوم رہے تھے۔۔۔؟؟ سیفی نیچے کیا لیٹے ہو میری جان ، اٹھو ناں۔۔۔ مجھے دکھاؤ ناں اپنی فٹنیس۔۔۔ میں بھی تو دیکھوں تین دن میں تم نے کتنے جھنڈے گاڑ لئے۔۔؟؟ اٹھو ، اٹھو میرے بچے۔۔۔ جلدی کھڑے ہو۔۔ چلو تینوں بھائی مل کر کرکٹ کھیلتے ہیں مگر پہلی بیٹنگ میری ، اوکے۔۔۔" محشم ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے دھیرے دھیرے ان دونوں کی طرف بڑھا تھا جو کہ بڑے بھائی کے خوفناک تیور دیکھ کر ویسے ہی متوحش ہوئے جا رہے تھے۔۔۔ محشم کو اپنی طرف آتا دیکھ کر محمش ، محشم کے ہر بڑھتے قدم کے ساتھ اپنے قدم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیچھے لے رہا تھا جبکہ مخشف بھی فرش سے اٹھ کر محمش کے پیچھے بھاگا تھا تبھی ان کی طرف بڑھتا محشم زوردار انداز میں بیٹ زمین پر مارتے ہوئے دونوں بھائیوں کی طرف بڑھا اور لپک کر ایک بیٹ مخشف کی ٹانگ پر مارا تھا یہ اور بات کہ بیڈ کا کنارا ہی ٹانگوں چھو پا رہا تھا۔۔

اوئی ماں۔۔۔ بھائی معاف کر دیں۔۔۔" مخشف بلکل محمر کے انداز میں بولتا ہوا" تیزی سے بھاگنے لگا تھا۔۔۔

کمینوں ، بے شرموں ، اپنی "فیک فٹنیس ٹرینر" کی باتوں میں آکر تین دن سے" میرے گھر میں ڈرامے کر رہے ہو۔۔۔؟؟؟ فاقے ہو رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ میرے معصوم بچوں کو ڈائٹنگ کروا رہے ہو۔۔۔؟؟؟ لیکوئیڈ ڈائیٹ لو گے۔۔۔؟؟؟ دیتا ہوں تمھیں لیکوئیڈ ڈائیٹ۔۔۔ رکو ناں بھاگ کیوں رہے ہو۔۔۔؟؟ دکھاؤ مجھے بھی اپنی فٹنیس ، دکھاؤ۔۔۔" محشم بولتے بولتے پوری چھت پر ان دونوں کے پیچھے دوڑ رہا تھا جبکہ مخشف اور محمش "بھائی معاف کر دیں" کے نعرے لگاتے ہوئے محشم کے آگے آگے بھاگ رہے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ آج غصے میں پہلی بار ان دونوں کو ڈانٹ رہا تھا ورنہ اس سے پہلے اس نے کبھی بھی یہ ڈرامے کئے تھے اور نہ ہی محمش اور محثف نے اسے یہ موقع دیا تھا۔۔۔

بھائی ی ی ی ی۔۔۔ بھائی پلیززز رک جائیں۔۔۔ مجھے چکر آ رہے ہیں۔۔ میں" گرنے والا ہوں۔۔ گرا میں۔۔۔" محثف کہتے کہتے سچ مچ نیچے فرش پر گر گیا تھا۔۔۔ اسے گرتے دیکھ تیزی سے بھاگتا محمش بھی ایک جھٹکے سے اپنی جگہ رکا تھا اور اس کے پیچھے دوڑتا محشم بھی اپنی جگہ ساکت ہوا تھا۔۔۔

سیفی ی ی ی ، کیا ہوا میری جان۔۔۔۔۔؟؟؟ اٹھو اٹھو۔۔۔۔" محشم اپنے ہاتھ" میں تھاما بیٹ ایک طرف پھینک کر بھاگتا ہوا محثف کے پاس پہنچا تھا اور فرش پر پڑے محثف کا سر اٹھ کر اپنی گود میں رکھ کر اس کا چہرہ تھپتھپانے لگا تھا۔۔۔ محثف کا چہرہ بھی محمش کی طرح نقاہت زدہ ہو رہا تھا۔۔۔ سوکھے ہونٹے ، اندر کو دھنسی آنکھیں اور مرجھائے ہوئے گال۔۔۔ محمش اور محثف اس ڈائیٹنگ کے چکر میں اپنی اچھی بھلی صحت برباد کر بیٹھے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی چکر آ رہے ہیں۔۔۔" محثف نے ذرا سی آنکھیں کھول کر بھائی کو دیکھتے" ہوئے کہا۔۔۔

تو کس نے کہا تھا تم سے یہ فضول حرکتیں کرنے کو۔۔۔؟؟ کیوں تم سب" مجھے پریشان کرتے ہو۔۔۔؟؟ چلو نیچے چلو اور کھانا کھاؤ۔۔ شادی کو اب ایک ہفتہ بھی نہیں بچا اور تم لوگ یہ ڈرامے لگا رہے ہو۔۔۔؟؟؟" محشم فکرمندی سے بولتا ہوا محثف کو اٹھا کر اپنے ساتھ لئے نیچے جانے لگا تھا۔۔۔ محمش بھی بھائی کے ساتھ ساتھ ہی تھا۔۔۔

اپنے یہ اترے چہرے ٹھیک کرنے کے لئے تمھارے پاس صرف دو دن" ہیں۔۔۔ اگر مجھے اب تم دونوں ایسے ٹی بی کے مریضوں جیسے چہروں میں نظر آئے تو اپنی خیر منانا۔۔۔" محشم ان دونوں کے ہاتھ بچوں کی طرح پکڑ کر نیچے لے جاتا ہوا بولا پھر ان دونوں کو سنبھال کر وہ نیچے ڈائننگ روم میں چلا آیا تھا۔۔۔

مہران ، محمر کھانا لگاؤ ، میں بھی آ رہا ہوں۔۔۔" محشم بولتا ہوا باہر جانے لگا تھا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کہاں جا رہے ہیں بھائی۔۔۔؟؟؟" محمش بھائی کو ایک بار پھر بگڑے" تیوروں کے ساتھ باہر جاتے دیکھ کر بولا تھا۔۔۔

تمھاری فیک ٹرینر اور "ہاف مائنڈ" لیڈر کو لینے۔۔۔ ان کے سر سے بھی یہ" فٹنیس کا بھوت اتارنا پڑے گا۔۔۔ محود مجھے ذرا کچن کی ڈرار سے رومز کی چابیاں لاکر دو۔۔۔" محشم بھائی کو جواب دیتے ہوئے محود کو اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔ پھر محود سے چابیاں لے کر وہ اوپر محمر کے روم کے سامنے چلا آیا اور باہر سے کنڈی کھول کر اس نے لاک میں چابی گھمائی تھی۔۔۔ لاک کھل گیا تھا شکر تھا کہ جزا نے اندر سے کنڈی نہیں لگائی تھی۔۔۔ محشم نے روم کا دروازہ کھولتے ہی جیسے قدم اندر رکھا سامنے ہی ڈیپ ریڈ سوٹ میں دو پٹے سے بے نیاز وجود کے ساتھ محشم کی ڈانسنگ ڈول چنگھاڑتے میوزک پر "ایروبکس" کر رہی تھی۔۔ وہ میوزک کی ردھم کے ساتھ اپنی نازک سی پتلی کمر دائرے کے صورت گھوماتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اوپر کی طرف دائیں طرف بلکل سیدھے اوپر کیئے لگاتار ایک اسٹائل کے ساتھ گھوم رہی تھی اور پھر موو لیتے لیتے اس نے اپنا رخ دروازے کی طرف

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا۔۔۔ سامنے کھڑے محشم پر نظر پڑتے ہی وہ اپنی جگہ ساکت ہوگئی تھی۔۔۔ ہاتھ اوپر ہوا میں معلق رہ گئے تھے کمر ایک ہی جگہ اٹک کر رہ گئی تھی۔۔۔ منہ حیرت سے کھل گیا تھا جبکہ ساکت تو دروازے پر کھڑا محشم بھی ہو چکا تھا۔۔۔ اپنے سامنے کھڑے اس تابناک بے پردہ وجود کو دیکھ کر اس کی آنکھیں خیرہ ہوگئی تھیں۔۔۔ ڈیپ ریڈ کلر میں جزا کی بے حد سفید و گلابی مائل رنگت چمک رہی تھی۔۔۔ خوبصورت تراشا ہوا سراپا فٹنگ کی خوبصورت قمیض میں اتنا حسین لگ رہا تھا کہ محشم ٹرانس کی سی کیفیت میں چلتا اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔ تبھی جزا کے ساکت وجود میں ہلچل ہوئی تھی اس نے جلدی سے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے لپک کر بیڈ پر پڑا اپنا خوبصورت لمبا چوڑا گولڈن پٹی والا دوپٹہ اٹھا کر اوڑھا تھا اس کے بعد جلدی سے بھاگ کر تیز آواز میں بجتا ہوا میوزک سسٹم آف کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ کب آئے۔۔۔؟؟" جزا نے محشم سے پوچھا اور محشم نے بھی" فوراً خود کو ڈپٹتے ہوئے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی ورنہ دل اپنے سامنے کھڑی اس ظالم لڑکی کو دیکھ کر بے ایمان

URDU NOVEL BANK

ہوا جا رہا تھا جس پر حق ملکیت رکھتے ہوئے بھی وہ اس پر کوئی "حق" نہیں جتا سکتا تھا۔۔۔۔

بہت دیر ہوگئی آتے آتے اگر پہلے ہی آ جاتا تو یہ سب ڈرامے جو گھر میں چل" رہے ہیں انھیں روک لیتا۔۔۔ یہ سب کیا ہے جزاااااا۔۔۔ آپ تینوں اپنا چہرہ دیکھیں۔۔۔ تینوں کے چہرے کملا کر رہ گئے ہیں۔۔۔ شرافت سے نیچے چلیں میرے ساتھ اور کھانا کھائیں چل کر ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔" وہ جزا کو دیکھ کر غصے سے ناک پھلاتا ہوا بولا تھا مگر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

میں نے تین دن اتنی محنت کی ہے۔۔۔ اب بلکل بھی ضائع نہیں کروں" گی۔۔۔ تین دن سے میں نے دل پر جبر کیا ہوا ہے اب پرہیز نہیں توڑوں گی ورنہ وہ پری ہے ناں وہ شادی پر بھی مجھے موٹی موٹی کہے گی۔۔۔" جزا نے توجیہہ پیش کی اور اس کی بات سن کر محشم کا دماغ گھوم کر رہ گیا تبھی اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچ کر گود میں اٹھایا اور باہر کی طرف بڑھ گیا جبکہ جزا اس کی حرکت پر سٹپٹا کر رہ گئی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم اتاریں مجھے یہ کیا کر رہے ہیں نیچے محمش بھائی اور محشف بھائی بھی گھر پر" ہیں--- اتاریں ورنہ میں خود کود جاؤں گی نیچے ، محشم م م م م----" جزا نے دھمکی آمیز انداز میں بولتے ہوئے محشم کا برہم چہرہ دیکھا مگر وہ ڈھیٹ بنا ہوا اسے لئے سیڑھیوں سے اترتا نیچے چلا آیا تھا--- سیڑھیاں اترتے ہی اس نے دوبارہ ایک جھٹکے سے جزا کو نیچے اتارا اور کھینچتا ہوا ڈائننگ روم میں لے گیا تھا پھر ڈائننگ ٹیبل کے پاس لاکر جزا کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے اس نے جزا کے لئے اپنے پاس والی چیئر کھینچی تھی---

بیٹھیں شرافت سے یہاں اور محمر تم ذرا پری کو کال تو لگاؤ میں انہی سے کہلوا" دیتا ہوں کہ آپ کو ڈائٹنگ کی ضرورت ہے یا نہیں-- میں نے ابھی اوپر ان کی باتیں سنی ہیں انھیں بھی یہ سوکھے چمرخ ٹائپ کے لوگ زہر لگتے ہیں-- یقین نہ ہو تو پوچھ لیں یہ آپ کے سامنے بیٹھا ہے محمش--- انھوں نے اس کو ٹائیفائیڈ کا مریض سمجھ لیا تھا یقیناً آپ کو بھی یرقان پیشینٹ سمجھیں گی--- آپ کی نظر میں شوہر کی بات کی تو کوئی ویلیو ہے نہیں--- ہو سکتا ہے پری کی بات سمجھ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں آ جائے جیسے پہلے ان کی ذرا سی چھیڑ کو آپ نے اپنے سر پر سوار کر لیا ہے---" محشم برہمی سے بولتا ہوا منہ بنائے بیٹھی جزا کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا---

بھائی صحیح کہہ رہے ہیں بھابھی ، پری بھابھی کی باتوں پر نہ جائیں وہ تو مجھے" ، کہتی ہیں مگر میں کدھر سے موٹا ہوں---؟؟ دیکھیں bunny بھی موٹا محود بلکل فٹ فاٹ ہوں--- پتہ ہے وہ تو اپنی پرنسس کو بھی غبارہ کہتی ہیں--- لاسٹ ٹائم عائشہ کو دیکھ کر کہہ رہی تھیں کہ لگتا ہے جیسے کسی نے محشم بھائی کے اندر ہوا بھر کر انھیں پھلا دیا ہو---" محود تاسف سے بولا جبکہ اس کی بات سن کر جزا نے دانت پیستے ہوئے پری کی شان میں بے حد خوبصورت القابات کہے تھے--- محمش نے بھی پری کی گوہر فشانی سن کر شرمندگی سے سر جھکا لیا تھا اور محشف نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ محشم کا منہ محود کی بات سن کر کھل گیا---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیاااا۔۔۔؟؟؟ میری پرنسس کو غبارہ کہا پری نے۔۔۔؟؟؟ شرم نہیں آئی" اتنی سی معصوم بچی کے الٹے سیدھے نام رکھتے ہوئے۔۔۔؟؟؟ ملنے دو مجھے ایک بار نٹ کھٹ پری سے پھر اچھی طرح پوچھوں گا اور آپ۔۔۔؟؟ سن لئے اپنی دوست کے فرمودات۔۔۔؟؟؟ آپ کی بیٹی کو کتنا خوبصورت لقب دیا ہے محترمہ نے۔۔۔؟؟؟ اس لئے خبردار جو آپ نے اب ان کی ایسی باتوں کو سیریس لیا تو۔۔۔؟؟" محشم بیٹی کے لئے پری کے ریمارکس سن کر جل اٹھا تھا تبھی اس نے جزا کو بھی دوبارہ ڈپٹتے ہوئے کہا تھا اور خود منہ بناتے ہوئے پانی پینے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل ٹھیک بھابھی بلکل مت سنئے گا پری بھابھی کی باتیں۔۔۔ آپ تو بلکل" بھی موٹی نہیں ہیں۔۔۔ وہ یہ سب آپ کو بس چڑھانے کو کہتی ہیں۔۔ گر آپ موٹی ہوتی تو پہلے کی طرح آج بھی کیا بھائی آپ کو گود میں اٹھا سکتے تھے۔۔۔؟؟؟ فوراً پھینک دیتے نیچے۔۔۔ اس دن بھی بھائی نے آپ کو گود میں اٹھا کر بتایا تھا ناں کہ آپ بلکل موٹی نہیں ہیں۔۔۔ پھر کیوں آپ اتنی ٹینشن

URDU NOVEL BANK

لیتی ہیں۔۔۔؟؟" محود کے معصومیت سے کہنے پر پانی پیتے محشم کو زور کا پھندا لگا تھا اور پھوار کی صورت پانی باہر نکلا تھا۔۔۔ یعنی ایک بار پھر اس کے شرارتی خرگوش نے اسے جزا کو اٹھاتے ہوئے دیکھ لیا تھا جبکہ محمر ، مہران اور باقی سب کے لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔ سب کے سامنے محود کے انکشاف پر جزا سٹپٹا کر اپنی پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی تھی کیونکہ واقعی اب اس کے لئے بھی سامنے پڑا کھانا دیکھ کر برداشت مشکل ہو چکی تھی۔۔۔ محشف اور محمش نے بھی تین دن بعد کھانے کی شکل دیکھی تھی ورنہ وہ بھی روز ڈائننگ روم کی طرف سے رخ موڑ کر نکل رہے تھے مگر کھانا دیکھ کر ان سے کنٹرول کرنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نانا جان کو فون کرو محود اور ان سے کہو میں آ چکا ہوں گھر جلدی آئیں اور" میرے ساتھ شاپنگ پر چلیں۔۔۔۔" محشم اس شرارتی خرگوش سے نگاہیں چراتے ہوئے جلدی جلدی بولا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی ہم بھی آپ کے ساتھ جائیں گے۔۔۔ یہ محمر جو ہے ناں یہ جب بھی" ہمارے ساتھ جاتا ہے تو مجھے اور محود کو کپڑوں کے اتنے ہی واہیات کلر دکھاتا ہے۔۔ پھر الٹی سیدھی چیزیں خریدنے کے لئے کہتا ہے جبکہ اپنے لئے اچھے سے اچھی چیزیں خریدتا ہے۔۔ لاسٹ ٹائم بھی یہ ایک گارمینٹس شوروم میں ہمیں لے گیا تھا وہاں گلز سیکشن سے ایک پنک کلر کی پینٹ اٹھا کر مجھ سے کہہ رہا تھا کہ یہ پینٹ خرید لیتے ہیں مہران تجھ پر اچھی لگے گی۔۔۔ آج کل یہ کلر کافی ان ہے۔۔۔ بوائز بھی پنک پہن رہے ہیں۔۔ میں نے سوچا اس کو کافی معلومات ہے فیشن کی تو لے ہی لیتا ہوں مگر تبھی ایک سیلز بوائے وہاں آگیا۔۔۔ اس نے کہا سر یہ آپ غلطی سے گرلز سیکشن سے لڑکی کی پینٹ اٹھا لائے ہیں تو اس سے بحث کرنے لگا کہ نہیں بوائز سیکشن سے لی ہے تبھی سے میں نے سوچ لیا تھا کہ اس کے ساتھ شاپنگ پر نہیں جاؤں گا۔۔۔ آپ مجھے اور محود کو اپنے پسند کے کپڑے دلوائیے گا۔۔۔" مہران نے محمر کو گھورتے ہوئے اس کا پول کھولا تھا ساتھ ہی اس نے محشم کے ساتھ جانے کی فرمائش کر دی تھی جبکہ محشم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے اس شرارتی خرگوش محمر کو دیکھا تھا جو بھائی کی گھورتی نظریں خود پر جمی دیکھ کر آئیں بائیں شائیں کرنے لگا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے تم میرے ساتھ ہی چلو۔۔۔ محود تم اور محمر تم بھی تیار ہو جاؤ جلدی" سے جاکر نانا جان کو میں خود ابھی کھانا کھا کر کال کر لوں گا۔۔۔" محشم نے ایک گہری سانس بھرتے ہوئے اپنی پلیٹ میں سالن نکالا تھا ساتھ ہی اس نے بیوی سمیت محمش اور محشف کی پلیٹوں پر نظر دوڑائی تھی اور ایک اطمینان بھری سانس لی تھی کہ وہ تینوں واقعی خاموشی اور شرافت سے بیٹھے کھانا کھانے لگے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم کے آڈر پر وہ خالہ کے ساتھ مل کر شام کا کھانا اپنی ، محمش اور محشف کی پسند کا بنوا رہی تھی۔۔۔ کل ان کے گھر کک نے بھی آ جانا تھا محشم نے اسے

URDU NOVEL BANK

کال کر دیا تھا۔۔۔ خود محشم نانا جان اور خرگوشوں کو لے کر شاپنگ پر گیا تھا۔۔۔ محشم کے لاہور جانے سے پہلے جزا نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس کی واپسی پر بچوں کو اس کی گود میں ڈال کر اسے سرپرائز دے گی مگر ابھی تک اسے موقع نہیں مل پا رہا تھا۔۔۔ محشم آتے ہی کھانا کھا کر اپنے کاموں میں لگ گیا تھا اسی لئے جزا نے ارادہ کیا تھا کہ وہ رات کو محشم کے گھر واپس آتے ہی بچوں کو اسے سونپ دے گی۔۔۔ کتنا یادگار ہوگا وہ لمحہ جب جزا اپنی آنکھوں سے محشم کو اپنے تینوں بچوں کو پیار کرتے دیکھے گی۔۔ وہ جو روز بچوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ کر اپنا منہ موڑ لیتا تھا اچانک اپنے بچوں سے مل کر کتنا خوش ہوگا بلکہ خوشی سے پاگل ہو اٹھے گا۔۔ وہ ان خوبصورت لمحوں کے بارے میں مسکرا کر سوچتے ہوئے ہنڈیا میں چمچ چلا رہی تھی کہ باہر اٹھتے ہوئے شور کی آواز سن کر چونک کر ہوش میں آئی اور چولھا ہلکا کرتے ہوئے باہر لاؤنج میں گئی تھی۔۔ سامنے ہی ایک ادھیڑ عمر جوڑے کے ساتھ دو خوبصورت نو عمر لڑکیا کھڑی تھیں اور ان سے ذرا دور ایک الٹرا ماڈرن سی لڑکی وائیٹ لانگ اسکرٹ پر خوبصورت سا لانگ ریڈ کوٹ پہنی ہوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی--- کندھوں تک لمبے کھلے گولڈن بالوں میں ہاتھ چلاتی ہوئی وہ گہرے سرخ لپ اسٹک میں رنگے ہونٹوں کو او کی شکل میں سکیڑے کھڑی محمش سے باتیں کر رہی تھی--- محمر ، مہران ، محشف اور محود اس خوبصورت ادھیڑ عمر مرد و عورت سے مسکرا مسکرا کر بیٹھنے کی کہہ رہے تھے اور وہ نو عمر لڑکیاں چمکتی آنکھوں سے گھوم گھوم کر گھر کو چاروں طرف سے دیکھ رہی تھیں--- جزا کو سامنے کھڑے جوڑے اور ان دو نو عمر لڑکیوں کے مقابلے وہ الٹرا ماڈرن سی لڑکی نجانے کیوں کچھ پسند نہیں آئی تھی---

بھابھی وہاں کیا کھڑی ہیں--؟؟؟ ادھر آئیں ناں---"سب سے پہلے محشف" کی نظر اس پر پڑی تھی اور وہ اسے اشارے سے اپنے پاس بلانے لگا تھا--- وہ جھجھکتے ہوئے دھیرے دھیرے چلتی ان سب کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی---

ان سے ملیں یہ علی انکل ہیں--- ڈیڈ کے فرینڈ اور یہ ان کی وائف آنٹی آسیہ" ہیں اور یہ ان کی بیٹیاں--- ایمل ، عشنا اور یہ بھائی کی بہت اچھی دوست شائنہ ہیں--- ہم جب ترکی میں تھے تو شائنہ اور بھائی کلاس میٹس تھے اس کے سوا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی شائنہ انکل علی کے چچا زاد بھائی کی بیٹی ہیں اور انکل آنٹی ، شائنہ یہ ہماری پیاری سی جزا بھابھی ہیں محشم بھائی کی وائف۔۔۔" مخشف نے دونوں طرف سے تعارف کا مرحلہ پورا کیا تھا مگر جزا کے تعارف پر محمش سے بات کرتی شائنہ نے ایک جھٹکے سے گردن گھما کر جزا کو دیکھا تھا جبکہ علی انکل نے بھیگتی آنکھوں سے جزا کو دیکھتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا اور آسیہ آنٹی جزا کو فوراً گلے لگایا تھا۔۔۔ ایمل اور عشنا بھی خوشی سے چہکتے ہوئے جزا سے گلے ملی تھیں۔۔۔

واؤؤؤؤؤ۔۔۔۔ بھابھی ، آپ تو بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ محشم بھائی نے بلکل" ٹھیک کہا تھا کہ ایک بار اپنی بھابھی سے ملنا۔۔۔ تب میری پسند کو داد دیئے بنا نہیں رہ پاؤ گی۔۔۔ کیوں عشنا ٹھیک کہہ رہی ہوں ناں میں۔۔۔۔؟؟؟" ایمل نے چہکتے ہوئے جزا کا گال چوم کر بہن سے بھی دادا چاہی تھی اور عشنا نے مسکرا کر زوروشور سے سر ہلایا تھا جبکہ جزا اپنی تعریف پر جھینپ سی گئی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ لوگ بیٹھیں ناں پلیززززز۔۔۔ محمش بھائی سب کو بیٹھائیں۔۔۔ محود جاؤ" سعیدہ خالہ سے کہو مہمانوں کے لئے چائے ناشتے کا انتظام کریں۔۔۔" جزا نے اپنے پاس کھڑے محود سے کہا تھا۔۔۔

جاؤ موٹے خرگوش ، جلدی سے اندر جاؤ اور میرے لئے پانی ضرور لانا۔۔۔" ایمل" نے شرارت سے مسکراتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے محود سے کہا تھا جو اسے دیکھ کر ناک چڑھاتے ہوئے "ہنہہہ" کرتا ہوا اندر چلا گیا تھا۔۔۔

مہران تمھارے بیٹھنے کے پیسے نہیں لگیں گے۔۔۔ سر پر موت کے فرشتے کی" طرح کیوں کھڑے ہو۔۔۔۔؟؟؟ بیٹھ جاؤ۔۔۔" وہ سب لوگ جاکر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے تھے جب اپنے سر کے پاس کھڑے مہران کو دیکھ کر عشنا نے کہا تھا اور مہران نے گھور کر اس آفت کی پڑیا کو دیکھا تھا۔۔۔ علی انکل کی یہ دونوں بیٹیاں پری کا دوسرا روپ تھیں۔۔۔ تینوں خرگوشوں سے تین اور چار سال چھوٹی یعنی بالترتیب سترہ اور سولہ سال کی تھیں۔۔۔ مگر ان کے تیز دماغوں میں تینوں خرگوشوں کی طرح ہر وقت خرافات چلتی رہتی تھی۔۔۔ علی انکل مسلسل محشم کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹچ میں رہتے تھے اور جب بھی پاکستان آتے تھے محشم سے مل کر جاتے تھے۔۔۔ آخری بار وہ زارا کے انتقال کے سال بھر بعد اپنی بیوی اور ان دونوں نٹ کھٹ بیٹیوں کے ساتھ پاکستان آئے تھے اور کافی لمبے وقت تک رک کر گئے تھے تبھی سے ان دونوں بدتمیز لڑکیوں نے محود اور مہران سے بیر باندھ لیا تھا۔۔۔ اس کے بعد جب بھی وہ محشم کو کال کرتی تھیں مہران اور محود سے بات بات کرنے کی ضد ضرور کرتی تھیں۔۔۔ وہ دونوں خرگوش بھی بھائی کے لحاظ میں ان آفت کی پرکالہ بہنوں سے بات کر لیتے تھے مگر ہر بار وہ دونوں ان کی ٹانگ کھینچتی تھیں۔۔۔ محمر کو وہ ذرا کم ہی چھیڑتی تھیں کیونکہ وہ ان دونوں کو ٹکا ٹکا کر ایسے کرارے جواب دیتا تھا کہ دونوں بہنیں لاجواب ہوکر رہ جاتی تھیں اسی لئے انھوں نے دونوں "شریف" والے خرگوشوں کو نشانے پر رکھ لیا تھا جو ان کے لئے آسان ہدف ثابت ہوئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عشنا ، ایمل پھر بدتمیزی کی تم نے---؟؟ کتنی بار کہا ہے کہ دونوں ہر وقت" مذاق مت کیا کرو----"آسیہ نے اپنی دونوں بیٹیوں کو ایک ساتھ سرزنش کی تھی---

کوئی بات نہیں آنٹی ، مذاق ہی تو کر رہی ہیں--- مت ڈانٹیں ، ویسے ان دونوں" میں بڑی کون ہے----؟؟" جزا نے اپنے پاس بیٹھی دونوں خوبصورت نٹ کھٹ سی بہنوں کو دیکھا---

یہ ایمل بڑی ہے اور عشنا اس سے سال بھر چھوٹی ہے----"آسیہ نے جواب دیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھاری کیا ایج ہے---؟؟؟ محشم سے تو خاصی چھوٹی لگتی ہو---؟؟ تمھارے" پیرینٹس نے اتنے بڑے لڑکے سے بچپن میں ہی تمھارا نکاح کیوں کر دیا تھا----؟؟" یہ سوال محمش اور محمر کے سامنے بیٹھی شائنہ نے جزا سے پوچھا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیونکہ بھابھی کو بھائی نے ہی پسند کیا تھا شائنہ ، وہ بچپن سے بھابھی کو پسند" کرتے تھے اسی لئے مما ڈیڈ نے ان دونوں کا نکاح کر دیا۔۔۔ آپ نے دیکھا ناں بھابھی کتنی خوبصورت ہیں تو مما ڈیڈ کو ڈر لگتا تھا کہ کہیں بڑے ہونے پر انھیں کوئی اور نہ لے اڑے اسی لئے مما ڈیڈ کی ریکوئسٹ پر خالہ جانی نے اپنی بہن اور بھانجے کی محبت کے ہاتھوں مجبور ہوکر بھائی اور بھابھی کا نکاح کروا دیا تھا اور بھابھی بس ہماری ایج کی ہیں۔۔۔" یہ منہ توڑتا جواب محمر کی طرف سے آیا تھا۔۔۔ شائنہ نے ایک نظر محمر کو دیکھتے ہوئے چپ ہونے میں ہی عافیت جانی تھی جس کے چہرے پر اس وقت طنزیہ مسکراہٹ چمک رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم کہاں ہے بیٹا۔۔۔؟؟ دکھ نہیں رہا۔۔۔ اس کے میرے پاس اتنے فون" آئے کہ مجھے اس کی ضد کے آگے ہار ماننی پڑی ورنہ ہم لوگوں کا ارادہ شادی سے دو دن پہلے آنے کا تھا پھر اس کی یہ بہنیں میرے پیچھے پڑگئیں۔۔۔ انھوں نے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر پوری پلاننگ کر لی تھی۔۔۔ انھیں پاکستانی شادی دیکھنے کا بہت کریز ہے اسی لئے بس ہم بنا بتائے تم لوگوں کو سرپرائز دینے چلے

URDU NOVEL BANK

آئے اور تمھارے تینوں بچے بھی نظر نہیں آ رہے۔۔۔؟؟؟ محود ، محمر اور مہران کی طرح اللہ نے میرے محشم کو بھی

triplets

دیئے ہیں۔۔۔ یہ یوسف کے خاندان کی میراث ہے۔۔۔" علی صاحب نے اپنی کزن کی بات کی تلخی کو دور کرنے کے لئے فوراً موضوع بدل دیا تھا۔۔۔

بہت اچھا کیا انکل آپ لوگ آگئے اور تینوں بچے ابھی سو رہے ہیں۔۔۔ جاگ" جائیں گے تو ہم ان سے آپ کو ملوائیں گے۔۔۔ بھائی شاپنگ پر گئے تھے محمر لوگوں اور نانا جان کو لے کر مگر ان لوگوں نے انھیں اپنی شاپنگ میں اتنا الجھا دیا کہ نانا جان کے لئے وہ کچھ ڈھنگ کا لے ہی نہیں سکے تو دوبارہ نانا جان کے ساتھ گئے ہیں اب بس آتے ہی ہونگے۔۔۔۔" اس بار محمش نے مسکراتے ہوئے جواب تھا پھر سعیدہ خالہ ناشتے کی ٹرالی گھسیٹی ہوئی وہیں چلی آئی تھیں اور سب لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت میں مصروف ہوگئے تھے۔۔۔ شائنہ کی نظریں گاہے بگاہے اپنے سامنے بیٹھی جزا کے چہرے کا ہی طواف کر رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھیں۔۔۔ اسے نجانے کیوں محشم کی اتنی خوبصورت ، کم عمر بیوی کو دیکھ دیکھ کر عجیب سی رقابت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ وہ یوسف انکل کی زندگی میں پاکستان آئی تھی اپنے ماں باپ کے ساتھ اور پھر بیس اکیس سالہ محشم کو دیکھ کر اسے جیسے سکتہ ہوگیا تھا۔۔۔ وہ بچپن میں خوبصورت تھا مگر جوان ہوکر اتنا حسین ہو جائے گا یہ شائنہ کو اندازہ نہیں تھا لیکن اسے جب پتہ چلا تھا کہ ترکی سے واپسی کے کچھ سال بعد ہی محشم کا اپنی کزن سے نکاح ہوگیا تھا تو اس نے رو رو کر اپنا حشر برا کر لیا تھا اور ترکی جانے کے بعد بی اسی غم و غصے میں اس نے خودکشی کی کوشش بھی کی تھی جس کے بعد اسے بچا تو لیا گیا تھا مگر اس نے شادی نہیں کی تھی۔۔ اس کی شادی کا غم لے کر اس کے ماں باپ بھی چل بسے تھے۔۔۔ ترکی میں بھی وہ یہی سوچ سوچ کر کڑھتی رہتی تھی کہ نجانے وہ کون تھی جسے محشم نے بچپن میں اپنی زندگی میں شامل کیا تھا۔۔۔؟؟؟ پھر اسے علی صاحب کی زبانی پتہ چلا تھا کہ دو سال پہلے محشم کی بیوی رخصت ہوکر اس کے گھر بھی آچکی تھی۔۔۔ شائنہ کو ایک بار پھر شدید رنج و تکلیف کا سامنا کرنا پڑا تھا مگر اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ذرا بھی اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ محشم کی بیوی اس قدر حسین ہوگی۔۔ جبکہ شائنہ کے سامنے بیٹھی جزا بھی اپنے چہرے پر اس لڑکی کی نظریں محسوس کر چکی تھی۔۔ اسے نجانے کیوں عجیب سا احساس ہو رہا تھا تبھی اس نے ایک تیکھی نظر خود کو گھورتی شائنہ پر ڈالی تھی۔۔۔ محود اور مہران کو مسلسل ایمل اور عشنا نے ٹارگٹ کیا ہوا تھا۔۔ وہ ان دونوں کو مسلسل چھیڑ رہی تھیں اور محود ، مہران کبھی تو جواب دے دیتے تھے اور کبھی سب کی وجہ سے چپ ہو جاتے تھے۔۔ محمر خلاف عادت ان دونوں بہنوں کو اپنے بھائیوں سے الجھتے دیکھ کر خاموشی سے بیٹھا بس مسکرا رہا تھا۔۔۔ محمش ، محثف علی انکل اور آنٹی سے بات کر رہے تھے اور شائنہ کنکھیوں سے جزا کو گھورنے کا کام کر رہی تھی۔۔۔ تبھی محشم بھی نانا جان کے ساتھ بازار سے واپس آگیا تھا اور اسے علی انکل اور مہمانوں کو دیکھ کر خوشگوار حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔ وہ بے حد گرم جوشی سے آگے بڑھتے ہوئے سب سے والہانہ محبت سے ملا تھا۔۔ ایمل اور عشنا تو باقاعدہ اس کے گلے لگ کر اس سے اپنی شادی اور تینوں جونیئر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

bunnies

کی پیدائش کی خوشی میں ٹریٹ بھی مانگنے لگی تھیں اور محشم نے بھی فوراً ہاں کر لی تھی۔۔۔ اس کا چہرہ بھی ان دونوں نٹ کھٹ بہنوں کو دیکھ کر خوشی سے کھلا پڑ رہا تھا۔۔ نانا جان ، علی صاحب اور ان کی بیوی سے مل کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔ وہ علی کو زارا کی شادی کے وقت سے جانتے تھے جبکہ شائنہ ، نانا جان کو سلام کرتی ہوئی ایک طرف کھڑے محشم کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

علی انکل سے جب مجھے پتہ چلا کہ تم نے انھیں فون کر کے شادی پر انوائٹ" کیا ہے تو مجھے لگا تھا کہ مجھے انوائٹ کرنا تم بھول جاؤ گے یا جان بوجھ کر نہیں بلاؤ گے مگر تمھارا انویٹیشن ملتے ہی میں سب کام چھوڑ کر یہاں چلی آئی۔۔۔" وہ محشم کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی دھیمی آواز میں بولی۔۔۔ باقی سب ایک بار پھر باتوں میں لگ گئے تھے مگر جزا کی ساری حسیات محشم اور اس لڑکی کی طرف متوجہ تھیں۔۔۔ اسے اس لڑکی کا یوں بے تکلفی سے محشم کی طرف دیکھنا اور اس کے پاس کھڑا ہونا ایک آنکھ نہ بھا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے جب انکل کو بلایا تھا تو تمھیں کیسے بھول جاتا۔۔۔؟؟ ان فیکٹ میں" نے اپنی شادی پر بھی جب انکل کو انوائٹ کیا تھا تب تمھیں بھی انویٹیشن دیا تھا مگر تم اس وقت اپنی آنٹی کے یہاں ہالینڈ میں تھیں۔۔ مجھے انکل نے بتایا تھا۔۔۔" محشم سادگی سے مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

یو نو محشم۔۔۔ میں سوچتی تھی کہ آج کے دور میں بھی تم جیسے لڑکے ہوتے" ہیں جو بچپن سے اپنے پیرینٹس کے جوڑے ہوئے رشتے کو لے کر اتنے لوئیل ہو سکتے ہیں۔۔۔؟؟؟ آئی مین دیکھوں ناں یوں نا سمجھی کے دور کا نکاح کوئی جوانی تک کیسے نبھا سکتا ہے۔۔۔؟؟ ٹھیک ہے بچپن میں تمھیں اپنی کزن پسند آئی ہوگی مگر شعور آنے کے بعد جب ہر انسان کو اپنے اچھے برے کی سمجھ آ جاتی ہے تو پھر اس کی پسند نا پسند بھی وقت کے ساتھ بدل ہی جاتی ہے مگر تم کیسے شخص ہو جس نے بچپن کے جڑے اس تعلق کو اپنی پسند بنا کر نا صرف بعد تک نبھایا بلکہ اس کو رخصت کر کے اپنے گھر بھی لے آئے۔۔۔ کیا کبھی تمھیں کوئی اس سے بہتر ملی نہیں۔۔۔؟؟ میں اکثر یہی سب سوچتی رہتی تھی مگر آج مجھے میرے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سارے سوالوں کے جواب تمھاری بیوی کو دیکھ کر مل گئے۔۔ تمھاری بیوی نا صرف بلا کی خوبصورت ہے بلکہ تم سے عمر میں بھی کافی چھوٹی ہے اسی لئے تم نے اس کی خوبصورتی کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک دیئے۔۔۔ سنا ہے تم بچپن سے زیادہ اب اس کے اسیر ہو۔۔۔؟؟؟" شائنہ نے محشم پر طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے وار کیا تھا۔۔۔ محشم اس کی بات سن کر مسکرا دیا تھا جبکہ جزا شائنہ کے پیچھے رکھی ٹرالی میں ٹیبل سے خالی پلیٹیں اٹھا کے رکھنے کے لئے غیر محسوس انداز میں شائنہ کے پیچھے کھڑی ہوگئی تھی اور اس نے شائنہ کی باتیں بھی من و عن سن لی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے لئے میرے مما ڈیڈ کی بات حکم کا درجہ رکھتی تھی شائنہ ، میں جزا کا اسیر" نہ بھی ہوتا یا یہ اتنی کم عمر اور خوبصورت نہ بھی ہوتیں تب بھی میں مما ڈیڈ کے حکم پر ان کا ہاتھ تھام لیتا مگر یہ میرے مما ڈیڈ اور سب سے زیادہ میری خالہ جانی کی مجھ سے محبت تھی کہ انھوں نے میری پسند کو مقدم جانتے ہوئے اپنی بیٹی کا نصیب ہمیشہ کے لئے مجھ سے جوڑ دیا اور یس۔۔۔ بلکل ٹھیک سمجھا تم

URDU NOVEL BANK

نے--- میں جزا کا اسیر ہی نہیں ان کا دیوانہ ہوں ، ان کی محبت میں ابھی سے پاگل نہیں ہوں بلکہ یہ محبت بچپن سے میری رگوں میں خون کی طرح دوڑ رہی ہے--- وقت کے ساتھ ساتھ میری دیوانگی بڑھتے بڑھتے اب میرا جنون بن گئی ہے--- اینی وے ، بیٹھو آرام سے بلکہ کچھ لو ناں--- پھر جاکر ریسٹ کرنا--- سفر سے آئی ہو تھک گئی ہوگی---" محشم بولتا ہوا شائنہ کے پیچھے کھڑی جزا کے پاس چلا گیا تھا----

جزا ، انکل آنٹی ہماری شادی کے بعد پہلی بار گھر آئے ہیں--- ان کی خاطر" داری میں کوئی کمی نہیں رہنی چاہیئے--- آپ کو ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھنا ہے--- اور ہاں یہ دو شرارتی سی میری بہنیں ہیں--- آپ کو ان کا تو بہت زیادہ دھیان رکھنا ہے--- اوکے----" محشم جزا سے کہتا ہوا انکل علی اور ان کی وائف کے پاس چلا گیا تھا جو محشف ، محمش اور نانا جان کے باتوں میں بزی تھے--- عشنا اور ایمل محمر ، محود اور مہران کے ساتھ باتیں کم کر رہی تھیں بلکہ انھیں چھیڑ زیادہ رہی تھیں جبکہ جزا کو اپنے پیچھے کھڑی اس شائنہ نامی چڑیل کے ارادے اپنے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میاں کے معاملے میں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے تھے تبھی وہ تنے ہوئے چہرے کے ساتھ کھڑی شائنہ کو گھورتی ہوئی ٹرالی میں رکھی خالی پلیٹیں لے کر کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

جزا انکل آنٹی گیسٹ روم میں رک جائیں گے بچیاں بھی وہیں گیسٹ روم کا" دوسرا بیڈ شیئر کر لیں گی مسئلہ بس شائنہ کا ہے۔۔۔آپ ایک کام کریں شائنہ کو اپنے پاس یہاں سلا لیں میں شادی تک نانا جان کے پاس شفٹ ہو جاؤں گا۔۔۔" محشم باہر علی صاحب سمیت ان کی بیوی بچیوں کو اور فی الحال شائنہ کو بھی گیسٹ روم میں چھوڑ کر جزا کے پاس اپنے روم میں چلا آیا تھا۔۔۔ جہاں جزا جلے پیر کی بلی کی طرح ادھر سے ادھر چکر لگا رہی تھی لیکن اسی وقت عجلت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندر داخل ہوتے محشم کی بات سن کر اچانک وہ اپنی جگہ پر رکی تھی اور ایک جھٹکے سے محشم کی طرف پلٹی تھی---

یہ محترمہ کس لئے آ دھمکی ہیں یہاں---؟؟؟ آپ نے مجھ سے کہا تھا کہ' صرف علی انکل آئیں گے--- ان کی فیملی تک بھی ٹھیک تھی مگر یہ ان کے کزن کی بیٹی---؟؟؟ یہ کیوں منہ اٹھا کر چلی آئی ہے---؟؟ آپ سے بچپن کی دوستی نبھانے---؟؟ اور میں یونہی کسی کو بھی اپنے بیڈروم میں نہیں سلاؤں گی--- آپ انھیں کسی اچھے سے ہوٹل میں شفٹ کروا دیں---" جزا نے محشم کی حیران آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تڑخ کر کہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااا--- وہ مہمان ہیں ہماری یارررر---- جب گھر میں اتنی جگہ ہے تو ایسے" کیسے میں انھیں ہوٹل میں شفٹ کروا دوں---؟؟؟ انکل تو مجھ سے یہی کہہ رہے تھے کہ وہ ہوٹل چلے جاتے ہیں مگر مجھے اچھا نہیں لگا اسی لئے میں نے ہی انھیں زبردستی روک لیا---" محشم جزا کے غصے بھرے چہرے کو حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا تھا---

URDU NOVEL BANK

ہاں تو آپ نے روکا ہے ناں تو اب ان کی اس رشتے دار کے لئے کوئی مناسب" انتظام بھی آپ ہی کریں۔۔۔ میں اسے اپنے روم میں اور اپنے بستر پر بلکل بھی سونے نہیں دونگی۔۔۔۔" جزا نے قطیعت سے کہا تھا۔۔۔

مگر میں اسے اب کہاں ٹھہراؤں۔۔۔؟؟؟ پلیززز سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔" کچھ دن ایڈجسٹ کر لیں ناں۔۔۔۔؟؟" محشم نے اپنی موڈی بیوی کے برہم چہرے کو دیکھتے ہوئے لجاجت سے کہا جو نجانے کیوں شائنہ کا نام سنتے ہی بھڑک رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے ، کر دیں اسے شفٹ یہاں میں اپنا انتظام چھت پر کر لیتی" ہوں۔۔۔ آپ ہر ایرے غیرے کو بلا کر اس سے دوستیاں نبھائیں۔۔۔" جزا برہمی سے کہتے ہوئے باہر جانے لگی تھی تبھی محشم نے اس کا ہاتھ تھام کر روکا تھا۔۔۔

جزا۔۔۔ واٹس رانگ ودھ یو۔۔۔؟؟؟ کوئی مہمان اگر ہمارے گھر آیا ہے تو اس" کی مہمان نوازی کرنا ہمارا فرض ہے مگر آپ نجانے کیوں ایسے بی ہیو کر رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔۔؟؟ شائنہ ، میری بچپن کی بہت اچھی دوست ہے۔۔۔ اس کے مما پاپا کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔۔۔ یہ علی انکل کے چچا زاد کی اکلوتی بیٹی ہے اسی لئے اکیلے پن کی وجہ سے زیادہ تر انکل کے گھر ہی رہتی ہے۔۔۔ اب میں انکل کو بلا رہا تھا تو اسے بھی ساتھ ہی انوائیٹ کر لیا مگر آپ میرے مہمانوں کے ساتھ اس طرح بی ہیو کریں گی یہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔ رہنے دیں آپ رہیں یہیں۔۔۔ میں محمر یا مہران سے کہتا ہوں وہ اپنا روم خالی کر دیں گے۔۔۔" محشم تاسف سے بولتا ہوا باہر جانے لگا تھا۔۔۔

مجھے آپ بھی رات کو اپنے روم میں چاہیئں محشم۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے" نانا جان کے پاس شفٹ ہونے کی۔۔۔ مجھے اکیلے نیند نہیں آتی آپ کو پتہ ہے۔۔۔" جزا نے باہر جاتے محشم کو دیکھ کر پیچھے سے ہی ہانک لگائی تھی اور محشم نے پلٹ کر زخمی سی نگاہوں سے اس ظالم لڑکی کو دیکھا تھا جو اس کے لئے کسی پہیلی سے کم نہیں تھی۔۔۔ وہ جب دل چاہتا محشم ابراھیم کو منٹ بھر میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنائیت اور لگاوٹ کی سر بلندیوں تک پہنچا دیتی تھی اور جب دل چاہتا اسے ان بلندیوں سے کھینچ کر منہ کے بل زمین بوس کر دیتی تھی---

"میں نانا جان سے کہہ چکا ہوں--- انہی کے پاس سوؤں گا--- آپ سکون سے اپنی آرام گاہ میں رہیں-- ویسے بھی میرا آپ کے پاس ہونا نہ ہونا ایک ہی معنی رکھتا ہے--- ہم ایک ساتھ رہتے ہوئے بھی صدیوں کے فاصلوں پر ہیں--- پاس ہوتے ہوئے بھی آپ مجھے منہ لگانا پسند نہیں کرتیں تو پھر میرے نہ ہونے کی صورت آپ کو کیا فرق پڑے گا---؟؟؟" نا چاہتے ہوئے بھی محشم کی زبان سے شکوہ پھسلا تھا--- اس کو بھی نجانے کیوں اس وقت جزا سے ضد سی ہونے لگی تھی تبھی وہ ایک بار پھر پلٹ کر بولا تھا جبکہ جزا اس کی بات سن کر طنز سے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی---

"اوہ تو مایوس ہوگئے آپ----؟؟ ہار گئے اتنی جلدی محشم ابراھیم---؟؟؟ تھک گئے اکیلے پن کے اس عذاب کو سہتے ہوئے---؟؟؟ بری لگنے لگی ہوں ناں میں آپ کو---؟؟؟ ٹھیک ہے ، جائیں آپ کو جہاں جانا ہے--- ٹھیک کہتے ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ۔۔ مجھے آپ کے ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔" وہ دونوں ہاتھوں سے محشم کی شرٹ کا کالر پکڑتے ہوئے بھنچی بھنچی آواز میں غرائی تھی اور پھر اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے روم سے باہر نکل گئی تھی جبکہ محشم اس کی آنکھوں میں مچلتے آنسوں دیکھ کر اپنی جگہ ساکت سا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات ڈنر کا مینیوں بھی مہمانوں کی پسند کو دیکھ کر ایک دفعہ پھر ترتیب دیا گیا تھا۔۔۔ محشم سے تلخ کلامی کے بعد جزا اس کے سامنے ہی نہیں گئی تھی بلکہ وہ کچن میں سعیدہ خالہ کے منع کرنے کے باوجود ان کے ساتھ کاموں میں لگی رہی تھی۔۔۔ ایک بار پھر اس کے اندر اسی پرانی والی جزا نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا جو محشم کی ذرا ذرا سی غلطیوں پر اس سے روٹھ جاتی تھی خفا ہو جاتی تھی۔۔۔ اس نے کھانا بناتے ہی کچن میں کھڑے ہوکر اکیلے ہی کھانا کھا لیا تھا پھر کچن

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے کاموں سے فری ہوتے ہی وہ خالہ کو ٹیبل لگانے کی ہدایت دیتی ہوئی خود سیدھی گیسٹ روم میں گئی تھی۔۔۔ علی انکل ، محشم ، محمش ، محشف اور نانا جان ، کے ساتھ اوپر والے لاؤنج میں تھے۔۔۔ گیسٹ روم میں صرف شائنہ ، ایمل عشنا اور آسیہ تھیں۔۔۔

آنٹی۔۔۔ آپ ، ایمل ، عشنا اور انکل یہاں ہی رہیں۔۔۔ شائنہ آپ میرے بیڈروم" میں شفٹ ہو جائیں۔۔۔ چاہیں تو عشنا یا ایمل میں سے کسی کو اپنے ساتھ سلا لیں۔۔۔ میں تو ویسے بھی رات بھر بچوں کے ساتھ ہوتی ہوں اور محشم نانا جان کے پاس ہی سو رہے ہیں۔۔۔ آج کل نانا جان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ وہ رات کو کافی بے آرام رہتے ہیں اسی لئے محشم ان کا خیال رکھنے کو ان کے روم میں ہی رہتے ہیں۔۔" جزا نے بڑے سبھاؤ سے بات کی تھی اور آسیہ اس کی اس سادگی اور سمجھداری کی گرویدہ ہوگئی تھیں۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت شکریہ بیٹا تمھارا۔۔۔ مگر کوئی بات نہیں شائنہ ایڈجسٹ ہو جائے گی یہاں" ہمارے ساتھ ہی تم لوگ کیوں ہماری وجہ سے بے آرام ہوگے۔۔۔"آسیہ نے مروت سے کہا تھا۔۔۔۔

نو آنٹی۔۔۔ میں یہاں بلکل بھی کمفرٹیبل نہیں رہوں گی۔۔۔ ابھی میں یہی" سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی کہ رات کیسے کاٹوں گی یہاں سب کے ساتھ۔۔۔؟؟؟ اچھا ہوا میرا مسئلہ حل ہوگیا۔۔۔ چلیں ، پھر میں جا رہی ہوں اپنا سامان لے کر دوسرے روم میں ، اوکے۔۔۔" شائنہ جلدی جلدی بولتی ہوئی اپنا بیگ گھسیٹ کر جزا کے ساتھ جانے کو تیار ہوگئی تھی کہ مبادہ جزا اپنا فیصلہ نا بدل لے جبکہ جزا خاموشی سے اسے ساتھ لے کر اپنے بیڈروم میں چلی آئی تھی اور اسے وہیں چھوڑ کر خود وضو کرکے نماز پڑھنے اپنے بچوں ہے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔ تینوں بچے جاگ چکے تھے اور اوپر تینوں خرگوشوں کے پاس تھے۔۔۔ جزا نے خالہ سے کہہ دیا تھا کہ اسے کھانے کے وقت نہ بلایا جائے کیونکہ اب وہ نماز پڑھنے بیٹھ رہی ہے اسی لئے وہ ٹیبل لگا کر سب کو کھانا کھلا دیں۔۔ خالہ کو

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہدایت دے کر وہ بے فکری سے روم کو رافعہ آپا والی سائیڈ اور باہری دروازے سے اچھی طرح لاک کر کے نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی تھی---

"خالہ ، جزا کہاں ہیں---؟؟؟ کھانا نہیں کھائیں گی وہ----؟؟؟" کھانے کی ٹیبل پر سب کے ساتھ جزا کو موجود نہ پاکر محشم نے خالہ سے پوچھا تھا--- ایک تو شام سے ہی جزا کی برہمی کو دیکھ کر اس کے دل کو پنکھے لگے ہوئے تھے کہ جذبات میں وہ ایک بار پھر اس ضدی لڑکی کو ناراض کر بیٹھا تھا---

"بیٹا ، انھوں نے کھانا کھا لیا ہے--- اندر بچوں کے روم میں نماز پڑھ رہی ہیں--- آپ لوگ کھانا کھاؤ---" خالہ نے جزا کا بتایا ہوا جواب محشم کو دے دیا تھا اور وہ پرسوچ انداز میں سر ہلاتے کھانا کھانے لگا تھا پھر ان کے کھانا کھانے کے دوران ہی جزا اسے اوپر سیڑھیوں پر جاتی دکھائی دی تھی--- محشم اسے آواز دینا چاہتا تھا مگر پھر سب کے خیال سے خاموش رہا تھا جبکہ جزا کو پتہ تھا کہ سب لوگ کھانے میں بزی ہیں اسی لئے وہ اوپر نانا جان کے روم میں رکھی سلیپنگ پلز کی ڈبی میں سے ایک گولی لے کر آرام سے نیچے آ گئی تھی پھر دو منٹ بعد نیچے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آتے ہی اس نے کچن میں جاکر گولی منہ میں رکھ کر پانی سے نگلی اور بچوں کے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔ رافعہ آپا کے روم کی الماری کے نچلے خانے میں ایک ایکسٹرا میٹریس اور بلینکٹ پڑا تھا۔۔۔ جزا نے آج اسی سے کام چلانے کی سوچ لیا تھا۔۔۔ اس نے رافعہ آپا سے وہ میٹریس اور بلینکٹ لے کر اپنا بستر بچوں کے بیڈ کے دائیں طرف لگایا تھا اور دوبارہ رافعہ آپا کے پاس جاکر انھیں اپنی خرابی طبیعت کا بتا کر وہ بچوں کا دھیان رکھنے کی تلقین کرتی ہوئی رافعہ آپا کے روم کی دیوار میں نصب سلائیڈنگ ڈور اور باہر کا دروازہ بھی کھول کر اپنے بستر پر آکر لیٹ گئی تھی۔۔۔ بچوں کی وجہ سے وہ ڈور لاک نہیں کر سکتی تھی اسی لئے اس وقت اس نے نیند کی گولی کا سہارا لیا تھا تاکہ جلد سے جلد سو کر محشم کے سوال جواب سے بچا جا سکے۔۔۔ بچے اپنی نیند پوری کر کے کچھ دیر پہلے ہی اُٹھے تھے اور اب کافی دیر تک انھیں جاگنا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا اسے سوتا پاکر بچوں کے چچا انھیں خود سنبھال لیں گے تبھی جزا ان تینوں کی طرف سے بے فکر تھی۔۔ پھر آنکھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

موندتے ہی ذہین کے پردے پر محشم کی کچھ دیر پہلے کی شکایتی نظریں گھوم گئی تھیں اور کانوں میں اس کے طنز گونجنے لگے تھے---

سوری محشم ، میں کچھ دنوں سے لاکھ چاہ رہی ہوں کہ آپ کو اب اپنی ذات سے" کوئی تکلیف نہ دوں--- کچھ ایسا نہ کروں جو آپ کو دکھ دینے کی وجہ بنے مگر آپ---- آپ کو میں نے کتنے ہی اشارے دیئے--- کتنا ہی سمجھانا چاہا مگر آپ کے دل میں موجود میری طرف سے بدگمانی شاید عمر بھر ختم نہ ہو اسی لئے جیسا چل رہا ہے چلنے دیں--- یہ میرا شروع ہوا کھیل تھا مگر اب اسے آپ ختم کریں گے وہ بھی اپنی مرضی سے--- میں بس اتنا کر سکتی ہوں کہ آپ کو آپ کے بچوں سے ملوا کر اپنی طرف سے مزید ایک کوشش کر لونگی جس سے آپ کو سمجھ آ جائے کہ میں اپنے کئے پر نادم ہوں--- اس طرح شاید آپ کے دل سے میرے لئے تھوڑے بہت شکوے ختم ہو جائیں اور آپ کا میری طرف بڑھنا آسان ہو جائے مگر ابھی میں بچوں کو بھی آپ کے پاس لے کر نہیں جاؤں گی--- اس بارے میں کل سوچا جائے گا--- ابھی میں غصے میں ہوں اس شائنہ چڑیل

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی وجہ سے تو فی الحال میرا چپ رہنا اور آپ سے کوئی بات نہ کرنا ہی ٹھیک ہے--- میں اب بھی غلط کر رہی ہوں جانتی ہوں مگر آپ کو بھی مجھ سے اس چڑیل کے لئے لڑنا نہیں چاہیئے تھا ناں--- یہ سوچنا چاہیئے تھا کہ مجھے آپ کے بنا نیند نہیں آتی--- کیسے آسانی سے کہہ دیا کہ میں اوپر نانا جان کے پاس شفٹ ہو جاؤں گا--- آپ نیچے شائنہ کے پاس سو جائیں--- کیا آپ کے لئے مجھ سے دور رہنا اتنا آسان ہے محشم---؟؟ یا اب آپ میری دوری کے عادی ہوگئے ہیں---؟؟؟ طعنے دے رہے ہیں کہ میرے لئے آپ کا ہونا نہ ہونا کوئی اہمیت نہیں رکھتا--- ابھی کی بات ہے تین دن پہلے کی جب آپ کے جانے سے پہلے میں نے اپنے ہر ہر عمل سے آپ کو بتایا تھا کہ میرے لئے آپ کیا معنی رکھتے ہیں اور میں اپنے کئے پر شرمسار ہوں مگر ناں جی--- سب کچھ مجھے زبان سے کہہ کر بتانا پڑے گا تو کیا فائدہ آپ کا مجھ سے محبت کی دعویداری کا---؟؟ ویسے تو بڑے سمجھدار بنتے ہیں--- مگر میرا ایک بھی اشارہ نہیں سمجھے---" وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

غصے سے کڑھ کڑھ کر خود سے باتیں کرتی ہوئی نجانے کب نیند کی وادیوں میں کھوتی چلی گئی۔۔۔۔

کھانے کے بعد محشم نے انکل کی فرمائش پر جزا کو بلانے کے لئے مہران کو اندر دوڑایا تھا تاکہ جزا کے ہاتھ کی مزے دار کافی انکل اور ان کی فیملی کے لئے بنوا سکے۔۔۔ سعیدہ خالہ کو اس نے سونے بھیج دیا تھا۔۔ وہ بوڑھی عورت تھیں اس لئے ان سے اتنا کام کروانا محشم کو اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔ وہ بھی شاید صبح سے کام کرتے کرتے تھک گئی تھیں تبھی محشم کے کافی کے لئے منع کرتے اثبات میں سر ہلا کر ٹیبل سمیٹنے کے بعد اپنے روم میں سونے چلی گئی تھیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی ، بھابھی سو چکی ہیں--- کافی میں بنا لاتا ہوں---" مہران نے اندر آتے ہوئے محشم کو جو اطلاع دی تھی اسے سن کر محشم نے فوراً سامنے کلاک کی طرف دیکھا تھا--- دس بج کر پندرہ منٹ ہو رہے تھے جزا کی رات بارہ بجے کے بعد شروع ہوتی تھی-- وہ ایک گہری سانس بھرتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھی شائنہ ، اور آسیہ بیگم کی طرف متوجہ ہوگیا تھا--- ایمل اور عشنا بچوں سمیت محمر ، محود محمش اور محشف کے ساتھ کچھ دیر پہلے ہی لان میں واک کرنے گئی تھیں----

شائنہ ، میں نے اوپر تمھارے لئے محمر کا روم خالی کروا دیا ہے--- تمھارا سامان ابھی بچوں میں سے کوئی اوپر رکھ آئے گا----" محشم نے خود کو مسکراتی نظروں سے تکتی شائنہ سے کہا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر مجھے تو روم مل چکا ہے اور میں نے اپنا سامان بھی وہاں رکھ لیا ہے--- جزا" نے مجھے اپنا روم دے دیا ہے-- کہہ رہی تھی کہ وہ رات کو بچوں کے پاس ہوتی ہے اور تم نانا جان کے پاس سوتے ہو اسی لئے تمھارا روم خالی رہتا ہے تو میں وہاں رک جاؤں----" شائنہ نے جو جواب دیا تھا وہاں موجود سب لوگوں کے لئے

URDU NOVEL BANK

عجیب شاکنگ سا تھا۔۔۔ سرفراز صاحب تو حیرت سے محشم کی شکل دیکھنے لگے تھے جبکہ محشم کو اچھی طرح سمجھ آگیا تھا کہ وہ بیٹھے بیٹھائے کتنی بڑی غلطی کر چکا تھا۔۔۔

ہاں ، اچھا کیا ہمارے روم میں تمھیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔۔۔" وہ نانا جان" سے آنکھیں چراتا ہوا بولا اور باقی سب سے باتوں میں لگ گیا تھا پھر مہران ان سب کے لئے کافی بنا لایا تھا۔۔۔ کافی پینے کے دوران وہ سب لوگ شادی کے متعلق ہی ڈسکس کرتے رہے تھے جبکہ شائنہ اس دوران صرف محشم کو دیکھنے کا کام کر رہی تھی اور محشم کو بھی اس کی نگاہوں کا ارتکاز اپنے چہرے پر اچھی طرح محسوس ہو رہا تھا یعنی شائنہ اب تک اسی بند گلی کے موڑ پر کھڑی تھی جہاں سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ ہی نہیں تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چلیں انکل ، آپ سب لوگ آرام کریں۔۔۔ نانا جان آپ بھی اوپر چلیں میں" "بچوں کو باہر سے بلا کر لاتا ہوں۔۔۔ پھر میں بھی سونے آ ہی رہا ہوں۔۔۔۔ محشم بولتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔ وہ ایک نظر اس ضدی لڑکی کو دیکھ کر ہی اوپر

URDU NOVEL BANK

جانا چاہتا تھا۔۔۔ نجانے کیا چلتا رہتا تھا اس کے دماغ میں جسے محشم کبھی بھی سمجھ نہیں پایا تھا۔۔۔۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے وہ محشم سے شائنہ کو روم نہ دینے کی بات پر جھگڑ رہی تھی اور اب خود ہی اس نے شائنہ کو روم دے دیا تھا۔۔۔ محشم سوچتا ہوا باہر لان سے سب کو اندر آنے کی ہدایت دے کر خود بچوں کے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔ اندر ہی نائٹ بلب اور ایک سائیڈ روشن لیمپ کی ہلکی روشنی میں وہ آخر والے بیڈ کے دائیں طرف سوتی دکھائی دی تھی۔۔۔ بلینکٹ منہ تک اوڑھ رکھا تھا۔۔ محشم دھیرے دھیرے چلتا ہوا اس کے پاس پنجوں کے بل جا بیٹھا تھا اور ذرا سا بلینکٹ اس کے چہرے سے ہٹایا تھا۔۔۔ وہ گہری نیند میں غرق تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے آپ بھی رات کو اپنے روم میں چاہیئں محشم۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے نانا جان کے پاس شفٹ ہونے کی۔۔۔ مجھے اکیلے نیند نہیں آتی آپ کو پتہ ہے۔۔۔۔" جزا کی غصیلی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی اور اسے خود پر غصہ آنے لگا تھا کہ واقعی وہ سچ کہہ رہی تھی۔۔۔ ابھی تین دن وہ گھر سے باہر

URDU NOVEL BANK

رہا تھا تو روز جزا کی فون پر یہی شکایت ہوتی تھی کہ وہ اس کے بنا ٹھیک سے سو نہیں پا رہی تھی اور محشم اس کی اس معصوم شکایت پر مسکرا کر رہ جاتا۔۔۔۔

ناشتہ کر لیں ، بہت ڈرامہ ہوگیا ہے۔۔۔ اس سے زیادہ میں برداشت نہیں کر" سکتی۔۔۔ مجھ سے ضد مت لگائیں ورنہ میں ضد میں آپ سے بہت آگے ہوں یہ بات آپ جانتے ہیں۔۔۔ آپ نے ناشتہ نہیں کیا تو میں ناشتہ ، لنچ یا ڈنر کچھ بھی نہیں کروں گی اور آپ کو یہ بھی پتہ ہیں کہ میں ایسا کر سکتی ہوں اس لئے جلدی تیار ہوکر ناشتے کی ٹیبل پر آئیں۔۔۔۔" ایک بار پھر جزا کی غصے بھری آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی اور محشم مسکراتے ہوئے گھٹنوں کے بل اپنی زندگی جیسی عزیز اس لڑکی کے چہرے پر جھکا تھا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی لو یو میری ظالم ، ضدی اور غصہ ور جزاااا۔۔۔۔" اس نے زیر لب بڑبڑاتے" ہوئے اپنے ہونٹ اس کی پیشانی پر رکھے تھے تبھی باہر بھاری قدموں کی چاپ سن کر وہ جلدی سے سیدھا ہوتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تھا اور اس کے اٹھتے ہی دھڑ سے روم کا دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی آپ یہاں۔۔۔۔؟؟؟ اور یہ بھابھی ہیں ناں۔۔۔؟؟ آپ دونوں بچوں کے" روم میں شفٹ ہوگئے ہیں۔۔۔؟؟؟" محمر اپنی گود میں موجود مرسب کو اپنے کندھوں پر ٹرانسفر کرتا ہوا بولا۔۔۔ مرسب بھی چچا کے کندھوں پر کسی ماہر بندر کی طرح چڑھ گیا تھا مگر سامنے محشم کو کھڑا دیکھا کر اس نے ساتھ ہی "پاپا" کا نعرہ بھی لگایا تھا۔۔۔ اس کی دیکھا دیکھی محمش کی گود میں موجود مرزوق اور محود کی گود میں لٹکتی عائشہ بھی سامنے پاپا کو دیکھ کر اس کے پاس جانے کی ضد کرنے لگی تھی۔۔۔۔ محشم نے ایک گہری سانس کھینچتے ہوئے تینوں بھائیوں کو دروازے سے ہٹنے کا اشارہ دیا تھا کہ اب تینوں بچوں کو اسے دیکھتے ہی ضد سی سوار ہوگئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ، ہم نے شائنہ کو اپنے بیڈروم میں شفٹ کر دیا ہے۔۔۔ جزا یہاں بچوں" کے پاس سوئیں گی اور میں نانا جان کے روم میں جا رہا ہوں۔۔" محشم بولتا ہوا باہر نکلنے لگا تھا مگر پیچھے سے تینوں بچوں کی روتی چیختی پاپا کی پکاروں نے محشم کے قدموں کو جیسے باندھ دیا تھا اس نے پلٹ کر دروازے میں محمش کے کندھے

URDU NOVEL BANK

سے لٹکتے مرزوق کے اپنی طرف بڑھتے ہاتھوں کو دیکھا تھا مگر پھر وہ دل مسوس کر اوپر نانا جان کے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

صبح ناشتے کی ٹیبل پر مخصوص گہما گہمی تھی۔۔۔آج تو علی انکل کی فیملی بھی گھر پر ہی تھی اسی لئے جزا بھی خالہ کے ساتھ کچن میں مصروف تھی اسے جاگتے ہوئے ویسے بھی دیر ہوگئی تھی کیونکہ رات وہ نیند کی دوا لے کر سوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کو محشم کو بھی نانا جان کے دربار میں حاضر ہونا پڑا تھا۔۔۔ وہ محشم پر برہم ہو رہے تھے کہ محمر کا روم جب شائنہ کے لئے خالی ہو چکا تھا تو اس نے اور جزا نے اپنا روم اس لڑکی کو کیوں دیا۔۔۔؟؟ محشم نے بڑی مشکل سے نانا جان کو سمجھایا تھا۔۔۔ اب صبح بھی اس کی نظریں اپنی برہم مزاج بیوی کو ڈھونڈ رہی تھیں مگر وہ جب سے اٹھی تھی اس نے کچن کی جان نہیں چھوڑی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر ، جاؤ جزا کو ناشتے کے لئے بلا کر لاؤ۔۔" ناشتے کی ٹیبل پر سب کے بیٹھنے کے بعد محشم نے جزا کی غیر موجودگی محسوس کرتے ہی محمر کو اسے دیکھنے کے لئے دوڑا دیا تھا جبکہ شائنہ آج محشم کے بلکل پاس والی چیئر پر بیٹھی تھی۔۔۔

محمر ڈائنگ ہال سے باہر جا ہی رہا تھا کہ تبھی رافعہ آپا اور مہران کے ساتھ جزا تینوں بچوں کو اپنے ساتھ اندر لئے چلی آئی۔۔۔ اس نے چھبتی نظروں سے محشم کے پاس بیٹھی شائنہ کو دیکھا تھا اور اپنی گود میں موجود عائشہ کو لئے عین محشم کے سر پر آ کھڑی ہوئی۔۔۔

شائنہ آپ وہاں سامنے بیٹھ جائیں ذرا۔۔۔ بچے میرے اور محشم کے ساتھ ناشتہ کریں گے۔۔۔ عائشہ جاؤ پاپا کے پاس بیٹھو ، محشم اس نے رافعہ آپا کو آپ کی وجہ سے صبح سے پریشان کیا ہوا ہے۔۔۔ لاؤ مہران ، ان دونوں کو بھی مجھے ہی دے دو ادھر۔۔ محشم پکڑے ناں عائشہ کو۔۔۔ میں ان دونوں کو لے لوں۔۔۔" جزا مگن سے انداز میں بولتی ہوئی عائشہ کو حق دق سے بیٹھے محشم کی گود میں بیٹھا چکی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور باقی سب گھر والے منہ کھولے آنکھیں پھاڑے جزا کی باتیں سن رہے تھے جبکہ شائنہ اپنی جگہ سے اٹھ کر منہ بناتے ہوئے سامنے جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔؟؟ آپ لوگ ناشتہ شروع کریں۔۔۔" جزا جانتی تھی اس کی بات نہیں" ایٹمی دھماکا تھی جو محشم سمیت عین ان سب بھائیوں اور نانا جان کے سر پر ہوا تھا مگر وہ پھر بھی سب کو نظر انداز کرتی ہوئی مرزوق کو دلیہ نکال کر کھلانے لگی تھی جبکہ عائشہ کے بعد مرسب کو بھی مہران نے شاکڈ بیٹھے محشم کی گود میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔ دونوں بچے اس کی دائیں اور بائیں ٹانگ پر بیٹھے مسلسل اس کے منہ پر ہاتھ مارتے ہوئے "پاپا، پاپا ، پاپا ، پاپا۔۔۔۔" کے نعرے لگا رہے تھے۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی ناشتہ کریں۔۔۔ دیکھیں ہماری پرنسس اور چیمپ پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔" محمر جو بھائی کے دل کی حالت سمجھ رہا تھا اس کا کندھا ہلاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔ محشم چونک کر ہوش میں آیا تھا پھر اس نے اپنی گود میں موجود دونوں بچوں کو نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے دیکھا تھا اور دونوں کو والہانہ انداز میں چومتے ہوئے اس نے جلدی سے کانپتے ہاتھوں سے باؤل میں دلیہ نکال کر عائشہ اور پھر

URDU NOVEL BANK

مرسب کو کھلانا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اس کی آنکھیں خوشی سے مسلسل بھیگ رہی تھیں اور ہونٹ بے حد پیارے انداز میں مسکرا رہے تھے۔۔۔ وہ بھول چکا تھا کہ اس وقت وہ کہاں بیٹھا ہے۔۔۔؟؟؟ کیا کر رہا ہے۔۔۔؟؟ بس جان نثار ہوتی نظروں سے بچوں کو دیکھتا ہوا وہ دونوں کو ناشتہ کروانے میں مصروف ہوگیا تھا خود اس نے ناشتے کا ایک نوالہ نہیں لیا تھا۔۔۔ باقی سب بھائیوں کے ساتھ نانا جان نے بھی مسکراتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے نواسے اور جزا کو دیکھا تھا جو محبت پاش نظروں سے بچوں اور محشم کو دیکھتے ہوئے مرزوق کو ناشتہ کروا رہی تھی۔۔۔ علی صاحب ، آسیہ آنٹی اور ایمل علایہ کے لئے جو کوئی بات سرے سے جانتے ہی نہیں تھے سب کی نظریں محشم اور بچوں پر ٹکی دیکھ کر وہ لوگ خاصے حیران ہو رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بات ہے محشم بھائی تو بچوں کو دیکھ کر دیوانے ہوگئے۔۔۔؟؟ خیریت ہے" بھائی کیا انھیں سال بعد دیکھا ہے۔۔؟؟؟ اور یہ آپ کی پرنسس ، اسے تو مجھے دے دیں۔۔۔ بے حد حسین ہے۔۔۔ اسے میں اپنے ساتھ استانبول لے جاؤں

URDU NOVEL BANK

گی۔۔۔" ایمل نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا تھا ساتھ ہی سامنے بیٹھے محمود کو دیکھا تھا جو پرنسس کا نام سن کر اسے گھور کر دیکھنے لگا تھا۔۔۔

"پرنسس بس میری ہے۔۔۔ کسی کی مجال نہیں میری اجازت کے بنا اس کو گود میں بھی لے۔۔۔ تم اسے استانبول لے جانے کی بات کرتی ہو۔۔؟؟" محمود بھڑک کر بولا تھا۔۔۔

"محمود، بدتمیزی مت کرو آج کا دن بے حد خوشی کا اور مبارک دن ہے۔۔۔ اس خوشی کو تم لوگ سیلیبریٹ کیوں نہیں کرتے ہو۔۔؟؟؟ ہم لوگ آج لنچ باہر کرنے جائیں گے کیوں آنٹی، انکل اور شائنہ آپ بھی چلیں گی۔۔۔؟؟؟ بھائی بھابھی تو شاید بچوں کو لے کر شاپنگ پر جائیں۔۔۔" محمش بھی بہت خوش تھا کہ اس کے بھائی کی مہینوں سے چل رہی آزمائش آج ختم ہوگئی تھی۔۔۔

"بیٹا، ہمیں بھی تھوڑی بہت شاپنگ کرنی ہے۔۔۔ آپ ہمیں مارکیٹ تک چھوڑ دیجیئے گا۔۔۔" علی صاحب نے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوڑ کیا دیں انکل آپ ہمارے ساتھ ہی چلیں ناں۔۔۔ بس جلدی سے ناشتے" کے بعد تیار ہو جائیں ، پھر چلتے ہیں۔۔۔" مخشف نے کہا تھا۔۔۔ مرزوق بھی دونوں بہن بھائی کو باپ کے پاس دیکھ کر "پاپا" کو آوازیں دیتا محشم کے پاس چلا گیا تھا۔۔۔ محشم نے ننھے مرسب کو ناشتہ کروا کر اپنے سامنے ٹیبل پر بیٹھاتے ہوئے گڈے جیسے مرزوق کو اپنی گود میں لے لیا تھا اور اسے بھی ڈھیروں پیار کرتے ہوئے دلیہ کھلانے لگا تھا۔۔۔ وہ ان سب سے بے نیاز اپنے بچوں کے ساتھ مگن سا بیٹھا ان کے چہروں سے پھوٹتی خوشی اور اپنے اندر مچلتے جذبات کو کنٹرول کئے خاموشی سے بیٹھا اپنے تینوں کے ساتھ انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکل ، آنٹی آئم سوری رات کو میں آپ کے ساتھ ڈنر میں شریک نہیں ہو" سکی۔۔۔ میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی لئے جلدی سونے چلی گئی۔۔۔" جزا کو رات والی حرکت کا احساس تھا بھلے ہی وہ محشم سے ناراض تھی مگر اسے احساس تھا کہ اس کے گھر میں مہمان موجود تھے جن کا لحاظ اسے کرنا چاہیئے تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔ اس میں سوری کی کیا بات ہے۔۔۔؟؟؟ کبھی"
کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔۔۔ سچ پوچھو تو مجھے تم سے ملنے کا بہت ارمان تھا۔۔۔۔
یوسف نے جب محشم کا نکاح کیا تھا تو مجھے اسپیشلی تم لوگوں کے نکاح میں
انوائٹ کیا تھا مگر اس وقت ہم امریکہ میں تھے اور آسیہ کے بابا کی طبیعت صحیح
نہیں تھی میں چاہتے ہوئے بھی آ نہیں سکا تھا مگر تصویروں میں تم دونوں کو دیکھا
تھا۔۔۔ دل بہت ہی زیادہ خوش ہوا تھا اور اب سامنے سے تمھیں دیکھا۔۔۔ زارا
بھابھی کی طرح بہت ہی خوبصورت ہو تم بھی۔۔۔ اللہ ہمیشہ تم لوگوں کو خوش
رکھے۔۔۔ انکل سے بھی میری ملاقات یوسف کی شادی پر ہوئی تھی آج انکل کو
بھی سالوں بعد دیکھا ہے۔۔ سب کچھ ہی بدل گیا۔۔۔ کاش آج یوسف اور بھابھی
بھی زندہ ہوتے تو اس خوشی کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا۔۔۔ اسے بڑا ارمان تھا کہ اس
کے بچوں کی شادیاں اس کی طرح جلدی ہو بلکہ یوسف کے مقابلے میری شادی تو
خاصی لیٹ ہوئی تھی۔۔ ان تینوں خرگوشوں کی پیدائش کے بھی بعد۔۔ جانتی ہو
ان کی پیدائش پر سب سے پہلے میں ہی انھیں دیکھنے ہاسپٹل پہنچا تھا۔۔ ہاسپٹل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں یوسف اور بھابھی میں جنگ چھڑی ہوئی تھی۔۔۔ بھابھی نے ان تینوں کی شکلیں دیکھ کر صاف صاف انھیں چھلا ہوا خرگوش کہہ ڈالا تھا۔۔۔ وہ مسلسل بضد تھیں کہ ہاسپٹل انتظامیہ سے پتہ کرو کہیں یہ تینوں بدل تو نہیں گئے۔۔۔؟؟؟ یوسف اس بات پر اتنا برہم ہوا تھا کہ اس نے ان تینوں کو دوبارہ بھابھی کی گود میں ہی نہیں دیا۔۔۔ اس جرم کی پاداش کہ انھوں نے اس کے بیٹوں کو خرگوش کہنے کی جسارت کر لی تھی۔۔۔ جب میں ہاسپٹل پہنچا تو یوسف نے بتایا کہ اس "کے بچوں کو پیدا ہوتے ہی بھابھی نے انھیں کیا خوب نام دیئے ہیں ہاہاہا۔۔۔ علی انکل کے بتانے پر تینوں خرگوشوں کا منہ بن گیا تھا۔۔۔ محشم اور شائنہ کے سوا باقی سب زور سے ہنس پڑے تھے۔۔ محشم ناشتے کے بعد تینوں بچوں کے منہ صاف کرکے ان کو جگمگاتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے انڈہ کھلانے کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اس کے بیٹوں کا ناشتے کا مینیوں یہی سب ہوتا ہے جبکہ شائنہ غور سے محشم کو اپنے بچوں کے ساتھ مگن دیکھ کر حیران ہوئی جا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی تھی جو ان تینوں کے اس طرح سے ناز اٹھا رہا تھا جیسے سالوں بعد ان سے ملا ہو---

"اوہ یعنی ان تینوں کو خرگوشوں کا ٹائٹل پیدا ہوتے ہی مل گیا تھا ڈیڈ---؟؟؟" عشنا نے شوخی سے مسکراتے ہوئے باپ سے پوچھا اور سامنے بیٹھے مہران کو دیکھا جو اس کی دل جلاتے مسکراہٹ پر پیچ وتاب کھا کر رہ گیا تھا---

"ہاں اور اب دونوں بدتمیزی شروع مت کر دینا--- خبردار جو تم نے اب انھیں اس بات پر چڑایا تو----" آسیہ نے بیٹیوں کو ڈپٹتے ہوئے کہا---

"لیں ہم نے کیا کہا---؟؟؟ انھیں تو آنٹی نے ہی یہ خوبصورت نام دیئے تھے---" عشنا نے دوبارہ سے کہا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تو تمھیں اتنی خوشی کس بات پر ہو رہی ہے---؟؟؟ بعد میں ہمارے اتنے خوبصورت نام بھی تو بھائی ، مخشف بھائی اور محمش بھائی نے رکھے تھے--- وہ تمھاری میموری سے ڈیلیٹ ہوگئے کیا---؟؟" مہران تنک کر بولا تھا---

URDU NOVEL BANK

رہنے دو جھگڑا مت کرو۔۔۔ آج اتنا مبارک دن ہے اس لئے سیلیبریٹ کرنا تو بنتا" ہے۔۔۔" محود جلدی جلدی اپنے منہ میں بریڈ ٹھونستا ہوا پھنسی پھنسی آواز میں بولا تھا۔۔۔

کیا مبارک کام ہوا ہے ویسے آج۔۔۔۔؟؟ مجھے تو دکھ نہیں رہا کچھ" موٹے۔۔۔۔؟؟؟" ایمل نے استہفامیہ نظروں سے محود کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم نہیں سمجھو گی اس لئے اپنی چونچ بند رکھو۔۔۔" محود نے ایمل کو گھورتے" ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، آپ آج کی چھٹی کریں اور اپنے دونوں چیمپ اور پرنسس کے ساتھ آج" کا دن اسپینڈ کریں۔۔۔ چلو مہران ، محمر آج کا دن اپنے اسٹائل میں سیلیبریٹ کریں گے۔۔۔ میوزک سسٹم نیچے لے کر آتے ہیں۔۔ ویسے بھی شادی والا گھر ہے کچھ تو شغل میلا ہونا چاہیئے ناں۔۔۔" محود بولتا ہوا فوراً باہر بھاگا تھا اس کے پیچھے باقی دونوں خرگوش ، ایمل اور عشنا بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر اچھلتی ہوئی باہر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلی گئی تھیں جبکہ محشم نے شاید محود کی کوئی بات سنی بھی نہیں تھی ورنہ ابھی میوزک سسٹم والی بات پر وہ فوراً بھڑک جاتا۔۔۔

محشم ، ایک کام کرو۔۔۔ بچے صحیح کہہ رہے ہیں۔۔۔ آج تم ڈیوٹی پر نہ جاؤ۔۔۔" ویسے بھی تین دن سے باہر تھے۔۔۔ آج ریسٹ کرو۔۔۔" سرفراز صاحب محشم کے پاس جاکر اس کا کندھا ہلاتے ہوئے بولے۔۔۔

ج۔۔۔ جج۔۔۔ جی۔۔۔ نانا جان اب کہیں نہیں جانا مجھے۔۔۔۔" محشم خوشی سے کھنکتی آواز میں بولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا ہم بھی شائنہ کو لے کر ذرا شاپنگ کے لئے جا رہے ہیں۔۔۔ آ جائیں گے" دوپہر تک اوکے۔۔۔۔" علی انکل بھی منہ صاف کرتے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

مگر آپ اکیلے جا رہے ہیں کیا۔۔۔؟؟ سیفی یا محمش کو لے جائیں۔۔۔" محشم" چونکتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بھائی ہم ہی جا رہے ہیں۔۔۔ انسٹیٹوٹ تو ہم نے آج کل ٹیچرز کی ذمہ" داری پر چھوڑا ہوا ہے۔۔۔۔" محثف بھی بولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور پھر ایک ایک کرکے وہ سب ڈائننگ روم سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔ اب اندر بس جزا محشم اور بچے موجود تھے۔۔۔ محشم نے ناشتہ نہیں کیا تھا تبھی جزا اس کے لئے ، بریڈ پر بٹر لگانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزاااااا۔۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔۔ سب۔۔۔؟؟ کیا میں سمجھوں کہ میری آزمائش ختم" ہوگئی۔۔۔؟؟؟ آپ نے میرے بچوں کو میرے حوالے کر دیا۔۔۔" محشم اپنی گود میں موجود عائشہ کا گال چومتے ہوئے بھرائے لہجے میں بولا تھا۔۔۔ مرزوق اور مرسب اس کے کندھوں پر لٹکنے لگے تھے۔۔ مہران اور محمر نے انھیں اپنی پیٹھ اور کندھوں پر لٹکنے کی عادت ڈال دی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں کب تک آخر بچوں کو آپ سے دور رکھتی محشم۔۔۔؟؟ ابھی وہ تھوڑے سے" بڑے ہوئے ہیں اور آپ کو پہچاننے بھی لگے ہیں۔۔۔ ذرا اور بڑے ہونگے تو چاہتے ہوئے بھی میں ان پر کوئی پابندی نہیں لگا پاؤں گی اور نہ آپ کے پاس جانے کے روک سکوں گی۔۔۔ تو فائدہ ایسی ضد کا جس کا وجود یہ تینوں بڑے ہوتے ہوتے خود ہی ختم کر دیں۔۔۔ ٹھیک ہے پہلے میں آپ سے غصہ تھی مگر اب بس کب تک اپنے غصے کا مظاہرہ کروں گی۔۔۔؟؟؟ اس بات کا بدلہ لیتی رہوں گی کہ آپ نے بچوں کے لئے مجھ سے کیا کہا تھا۔۔۔؟؟؟ اور کیوں کہا تھا۔۔؟؟ جو گزر گیا اس پر مٹی ڈالیں۔۔۔ گزرتے وقت کے ساتھ مجھے سمجھ میں آگیا ہے کہ میں چاہے لاکھ کوششیں کر لوں مگر میں ان تینوں کی زندگی میں آپ کی جگہ لے سکتی ہوں اور نہ ہی انھیں باپ کی محبت سے محروم رکھ سکتی ہوں۔۔۔ یہ میرے بچوں کے ساتھ نا انصافی بھی ہوگی اور زیادتی بھی اسی لئے میں نے بھی سب بھلا دیا اور آپ بھی بھول جائیں۔۔۔" جزا نے نرمی سے کہتے ہوئے چائے کا کپ اور ٹوسٹ محشم کے آگے رکھے تھا اور اس کی گود میں موجود عائشہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو اس سے لینا چاہا تھا مگر وہ ماں کے پاس آنے کے بجائے محشم کے سینے میں منہ چھپا گئی تھی۔۔ جزا نے جتانے والے انداز میں محشم کو دیکھا تھا جو اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے عائشہ کو مزید خود میں بھینچ کر مسکرا دیا تھا۔۔۔

آئم بلیسڈ جزا۔۔۔ آپ نے جو کچھ آج کیا ہے اس نے محشم ابراھیم کی ذات کو" کھڑے کھڑے خرید لیا ہے۔۔۔ آپ نے میرے اندر پلتے غم کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا ہے۔۔۔ میرے دل میں اپنے بچوں کو گود میں لینے کی مہینوں پرانی حسرت کو پورا کر دیا ہے۔۔۔ یہ دس مہینے مجھے اس بات کے لئے مایوس کرنے کو کافی تھے کہ میں شاید زندگی بھر اپنے بچوں سے اسی طرح محروم رہوں گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مخشف اور محمش کی ڈیٹ والے دن جب آپ نے مجھ سے بچوں کو چھینا تھا ناں اس دن میں یہ امید ہی چھوڑ بیٹھا تھا کہ اب کبھی مجھے ان تینوں کو لینے کا موقع نصیب نہیں ہوگا۔۔

مجھے یاد تھی آپ کی شرط بھی اور اپنا وعدہ بھی نہیں بھولا تھا۔۔۔ اور مجھے یہ ماننے میں بھی کوئی عار نہیں کہ میں ایک وعدہ خلاف شخص ہوں جس نے آپ کی توقع

URDU NOVEL BANK

کے عین مطابق اس دن اپنا وعدہ توڑ دیا تھا لیکن میں نے اس دن آپ سے جھوٹ نہیں کہا تھا۔۔۔ جانتا ہوں آپ کو مجھ پر یقین نہیں رہا مگر میں اس دن سچ کہہ رہا تھا۔۔۔ عائشہ بہت زور سے گری تھی تبھی میں نے اسے گود میں لیا تھا اور اسے اٹھا کر پیار کرنے لگا تو مرسب کو بھی حسرت سے اپنی طرف تکتا دیکھ کر مجھ سے برداشت نہیں ہوا اور میں نے اسے بھی اٹھا لیا۔۔۔ میں ایک گناہ گار انسان ہوں جزا مگر میں جھوٹا نہیں ہوں۔۔۔ میں نے سوچ لیا تھا کہ کوشش کرکے میں گھر پر رات کو ہی آیا کروں تاکہ بچے مجھے دھیرے دھیرے کرکے بھول جائیں۔۔۔ بہت کنٹرول کرتا تھا خود پر کہ ان تینوں کو دیکھ کر انھیں نظرانداز کرکے گزر جاؤں۔۔۔ اپنی آنکھوں کے سامنے جب میں ان تینوں کو اپنی طرف بڑھتے دیکھتا تھا۔۔۔ ان کی زبان سے اپنے لئے "پاپا" سنتا تھا تو یہ جو دل ہے ناں یہ مجھ سے دغابازی کر جاتا تھا۔۔ بہت روکتا تھا خود کو، سمجھاتا تھا کہ میں ان بچوں کا گناہ گار ہوں۔۔۔ مجھے انھیں دیکھنے کا کوئی حق نہیں لیکن یہ خون کی کشش بہت ظالم چیز ہے جزا۔۔۔ اس سے پہلے مجھے اس بات کا بلکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندازہ نہیں تھا مگر جب سے میرے بچے اس دنیا میں آئے ہیں ناں تب سے میں اس احساس سے آشنا ہوا ہوں کہ اولاد کے سامنے ہوتے ہوئے بھی اس سے دور رہنے کے درد سے زیادہ تکلیف دہ چیز دنیا میں اور کوئی نہیں۔۔۔ یہ میری ہی لگائی آگ تھی جس میں دن رات میں بری طرح جل رہا تھا اور اسی لئے اپنی وعدہ خلافی کی عادت سے مجبور ہوکر میں انسان ہونے کے ناطے بار بار گناہ کر رہا تھا۔۔۔ آپ سے مجھے اس دن بلکل شکایت نہیں ہوئی تھی۔۔ آپ نے ٹھیک کیا تھا کہ مرسب اور عائشہ کو مجھ سے چھین لیا تھا۔۔۔ آخر کو میں ان کا گناہگار جو تھا۔۔۔ میں نے انھیں مارنا چاہا تھا۔۔۔ یہ تینوں اگر آج زندہ سلامت ہیں تو اللہ کی مرضی کے بعد صرف آپ کی وجہ سے اسی لئے مجھے تو انھیں چھونے کا بھی کوئی حق نہیں ہونا چاہیئے تھا۔۔ مجھے لگتا تھا کہ میری سزا اب شاید قیامت تک ہی ختم ہوگی اور یہ درد دل میں لئے میں یونہی خاموشی سے قبر میں چلا جاؤں گا کہ میں نے اپنے بیوی بچوں کے ساتھ بہت برا کیا ہے۔۔۔ بس یہی سب سوچ کر دل اداس ہوتا رہتا تھا مگر آج میرے دل سے وہ سارے غم ، سب ملال دھل گئے ہیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری ساری حسرتیں ختم ہوگئی ہیں۔۔۔ میرا سر اس رب کے حضور تشکر سے جھکا جا رہا ہے جزا۔۔۔ جس نے مجھے میری زندگی میں یہ دن دیکھنا نصیب کیا۔۔۔ آپ نے میرے گناہ کے لئے مجھے معاف کر دیا۔۔۔ مجھے میرے بچوں سے ملا دیا۔۔۔ یہ وہ احسان ہے جو میں مرتے دم تک نہیں اتار سکتا۔۔۔" محشم اپنی تیزی سے بھیگتی کو پونچھتا ہوا بولا تھا اور جزا کو بے ساختہ اپنے آپ سے گھن محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔ کتنے چھوٹے ظرف کی نکلی تھی وہ۔۔۔ اس نے واقعی محشم کو بہت تکلیف دی تھی۔۔۔

پرانی سب باتوں کو بھول جائیں محشم اور مجھے بھی معاف کر دیں کہ میں نے" آپ کو بچوں سے دور رکھ کر اتنی تکلیفیں دیں۔۔۔ آج جو میں نے کیا وہ اس گناہ کا ازالہ تھا جو میں مہینوں سے کرتی آ رہی تھی اور اللہ کی نظر میں گناہ گار ہو رہی تھی۔۔۔ اگر اب بھی نہیں سنبھلتی تو نجانے کب تک اس رب کے حضور گناہ کرتی رہتی اور اسی حالت میں مر جاتی تو۔۔۔" جزا نے شرمندگی سے کہا تھا مگر اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی محشم نے فوراً اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ کر اسے خاموش کر دیا تھا۔۔۔

ششش۔۔۔ ایسے نہیں کہتے خبردار جو اب یہ فضول گوئی کی تو۔۔۔ میں آپ سے" راضی ہوں۔۔ میرے دل میں آپ کے لئے سوائے محبت کے اور کوئی جذبہ نہیں ہے اسی لئے اب بلکل پرانی باتوں کو مت سوچیں۔۔۔" محشم نے بولتے ہوئے ناشتہ کرنا شروع کر دیا تھا کہ تبھی محشم کے کندھوں پر لٹک کر اس کے گالوں کو چومتے مرسب کو فوراً جزا نے اپنی طرف کھینچ لیا تھا۔۔۔

یہ آپ کے بیٹے جی اب کاٹنا سیکھ گئے ہیں۔۔۔ یہ جو اوپر نیچے ان کی دندیاں" آئی ہیں ناں اس مشین میں یہ ہر کسی چیز کو ڈال کر پیس ڈالتے ہیں۔۔ یہ دیکھیں آپ کا گال ٹارگٹ تھا اب اس کا۔۔۔" جزا نے مرسب کو اپنی گود میں بیٹھاتے ہوئے گھور کر دیکھا تھا، ننھا مرسب ماں کی گھورتی نظروں پر فوراً منہ بسورنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے رے رہنے دیں ناں--- کچھ نہیں کرتا وہ--- آ جاؤ میری جان آپ کو میں" اپنے روم میں لے کر چلتا ہوں--- پھر پاپا اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ کھیلیں گے---" محشم نے اپنی گود میں موجود پرنسس کو زور سے چومتے ہوئے کہا تھا اور مرسب کو بھی گود میں لے لیا تھا جبکہ مرزوق اب تک اس کے کندھے سے لٹک رہا تھا--- جزا تینوں بچوں کو مگن سے انداز میں باپ کے ساتھ مصروف دیکھ کر ایک آسودگی بھرا سانس بھرتے ہوئے مسکرا دی تھی--- اس نے دل ہی دل میں اللہ کا ڈھیروں شکر ادا کیا تھا کہ اس رب نے نانا جان کو ذریعہ بنا کر اس کی آنکھوں پر بندھی پٹی کھول دی تھی ورنہ وہ نجانے کب تک اپنے شوہر اور بچوں کو سزا دیتی رہتی اور اللہ کی نظر میں مزید گناہ گار بنتی رہتی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

بارشیں آگئیں اور چلی بھی گئیں

URDU NOVEL BANK

کوئی دل میں سوا تیرے آیا نہیں

جب بھی سجدہ کیا نام تیرا لیا

بھول جانا ہمیں تم کو آیا نہیں

دل تو ہے پر جانے کیوں

دھڑکا ہی نہیں یہ کب سے

یہ دعا ہے میری رب سے

تجھے عاشقوں میں سب سے

میری عاشقی پسند آئے

میرے عاشقی پسند آئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم اپنے بچوں سے صبح سے ایک منٹ کو دور نہیں ہوا تھا اور ان کو منٹ منٹ پر خوب بے تحاشہ پیار کر رہا تھا۔۔۔ وہ تینوں بھی باپ کی محبت وصول کرتے ہوئے خوشی سے چہکتے پھر رہے تھے۔۔۔ آج وہ اپنے اپنے پارٹنر کو بھی بھولے ہوئے تھے۔۔۔ محشم بچوں کے ساتھ مگن سے انداز میں ان کے روم میں موجود الیکٹرک ٹوائے ٹرین سے کھیل رہا تھا۔۔۔ جب شام کی چائے پر جزا بچوں کے روم میں موجود محشم کو چائے دینے گئی تھی اور تبھی کھلے دروازے سے باہر سے آتے گانے کے بولوں پر محشم نے چونک کر چائے کا کپ پکڑے کھڑی جزا کا ہاتھ کپ سمیت تھام کر اسے گہری نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ہی اب کچھ کہو

سلجھاؤں کیسے یہ مشکل۔۔۔؟؟؟

جھوٹ بول کے ہی

URDU NOVEL BANK

رکھ لو ناں تم میرا یہ دل

چاہو تو توڑ دینا۔۔۔

ٹوٹا ہی نہیں یہ کب سے

یہ دعا ہے میری رب سے

تجھے عاشقوں میں سب سے

میری عاشقی پسند آئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنکھوں سے چھلکتی محبت کے واضح پیغام نے جزا کو سٹپٹانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔۔
وہ محشم کی جذبے لٹاتی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت اپنے اندر مفقود پا رہی تھی۔۔۔

قطرہ قطرہ جی رہا ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لمحہ لمحہ مر رہا ہوں

کیسے خود کو

میں سنبھالوں تو بتا---؟؟

تیرے بن ہے سونا سونا

میرے دل کا کونا کونا

تو کیا جانے کیسے اتنے دن جیا---؟؟؟

کیسے دل کو میں مناؤں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناراض پڑا ہے کب سے---

یہ دعا ہے میری رب سے

تجھے عاشقوں میں سب سے

میری عاشقی پسند آئے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری عاشقی پسند آئے

میری عاشقی پسند آئے

گانے کے بول جو اس کے دل کی ترجمانی کر رہے تھے۔۔۔ یہ اس کے دل کی صدا ہی تو تھی۔۔ وہ قطرہ قطرہ کرکے نارسائی کی اس آگ میں جل رہا تھا پگھل رہا تھا۔۔۔ ختم ہو رہا تھا۔۔ اس کا دل اداس تھا۔۔۔ اپنے دل کی مکین کے بنا سونا تھا مگر اس کے دل پر قابض یہ لڑکی اس کے دل کی حالت سے انجان تھی جس دل کی وہ بلا شرکت غیرت مالکن تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے۔۔۔" وہ محشم کی مسلسل خود پر جمی نگاہوں کے ارتکاز پر گھبرا کر بولی تھی واقعی اس کے ہاتھ میں موجود چائے کب کی ٹھنڈی ہو چکی تھی مگر وہ ہر چیز سے بے نیاز ہوکر جذبے لٹاتی نگاہوں سے جزا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی ، کب تک اب ہمارے چیمپ اور پرنسس کو اپنے قبضے میں لئے رکھیں" گے--- لائیں ، انھیں واپس دیں ہمیں باہر ہم لوگ اتنا انجوائے کر رہے ہیں اور آپ انھیں یہاں لئے بیٹھے ہیں--- چلیں آپ لوگ بھی باہر چلیں---" محشم کی نظروں سے خائف ہوتی جزا محود کی آواز سن کر زور سے اچھل پڑی تھی جو دھڑ سے دروازہ کھول کر بولتا ہوا ان کے روم میں چلا آیا تھا اور محشم بے بسی سے ہاتھ ملتا رہ گیا تھا--- واقعی یہ تینوں خرگوش اس کی لو اسٹوری کے بہت بڑے دشمن تھے---

اوہ بھائی ، سوری وہ میں بچوں کو لینے آیا تھا--- شاید میں نے غلط وقت پر" اینٹری مار لی ہے---" محود جزا اور محشم کو ایک دوسرے سے اتنا قریب دیکھ کر بولا تھا--

بکواس مت کرو ، بہت زبان چلنے لگی ہے تمھاری بھی محمر کی طرح----؟؟ جاؤ" بچوں کو لے کر میں بھی باہر آ رہا ہوں---" محشم چھوٹے بھائی کو ڈپٹتا ہوا بولا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محود اپنی گود میں عائشہ ، مرزوق کو گود میں لے کر مرسب کو کندھوں پر بیٹھا کر باہر چلا گیا تھا۔۔

جزاااااا۔۔۔ میری دوسری سزا کب ختم ہوگی۔۔۔؟؟" محشم دوبارہ روم سے باہر" جاتی جزا سے پوچھ بیٹھا تھا۔۔۔

شائنہ کے لئے مجھے میرے ہی بیڈروم سے نکال باہر کیا گیا تھا۔۔۔ مجھ سے" لڑائی کی تھی۔۔۔ برا بھلا کہا تھا۔۔۔ طنز کئے مجھ پر وہ بھی کسی "غیر" کے لئے اور یہ آج نیا نہیں ہوا۔۔۔ پہلے بھی "دوسروں" کے لئے مجھے متعد بار رگیدا گیا ہے۔۔۔ بھولی نہیں ہوں میں کچھ بھی۔۔۔ بچوں کے لئے میری طرف سے زیادتی ہوئی تھی۔۔ اس کے لئے معافی مانگ چکی ہوں مگر اس سے زیادہ کی امید مت رکھئے گا۔۔ آپ کو بار بار میرا دل توڑنے کا پرمٹ نہیں ملا ہوا۔۔۔ اب تو ویسے بھی میں آپ کو پسند نہیں رہی ہوں۔۔ سامنے نیا آپشن جو آچکا ہے اس لئے میری طرف سے آپ پر کوئی پابندی نہیں دوسری شادی اور بیوی کا راستہ اب بھی آپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے لئے کھلا ہوا ہے۔۔" وہ بنا مڑے محشم کو ٹکا کر جواب دیتی ہوئی باہر نکل گئی تھی جبکہ محشم اس کی باتیں سن کر حق دق سا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔

لٹھے دی چادر اس تے سلیٹی رنگ ماہیا

آوو سامنے کولو دی رس کے نا لنگ ماہیاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیز گانے کی آواز پر جھوم جھوم کر ڈانس کرتی جزا ، پلوشہ اور تو اور پری بھی ان میں شامل تھی۔۔۔

آج دونوں دلھنوں کی مہندی اور مایوں کا مشترکہ فنکشن تھا اور وہ سب پری اور انشراح کی مہندی اور مایوں کا سامان لے کر سیدھے ہال میں پہنچے تھے۔۔۔ یہ بڑا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سا ہال دونوں دلھن والوں نے ایک ساتھ ملا کر لیا تھا تاکہ لڑکے والوں کو آسانی رہے۔۔۔ تین فلورز پر مشتمل ہال میں سیکنڈ فلور پر لڑکیوں کے لئے انتظام کیا گیا تھا اور نچلا فلور مردوں کے لئے مخصوس تھا جبکہ سب سے ٹاپ فلور پر ڈنر سرو کیا گیا تھا۔۔۔ پری کا گھر پنڈی میں تھا مگر پلوشہ اور ذی العید سمیت ضیاء صاحب نے بھی ابرار شاہ کو مجبور کر دیا تھا کہ پری کی شادی یہیں مری سے کریں تاکہ دولھا والوں کو بھی آسانی ہو جائے ورنہ محشم کا ایک پیر ادھر ایک پنڈی میں ہونا تھا۔۔ محشف کی سسرال بھی مری میں ہی تھی اور شادیاں بلکل سیم ٹائم پر ہو رہی تھیں اسی لئے سب کی آسانی کو دیکھتے ہوئے ابرار شاہ پری کی شادی ضیاء صاحب کے گھر سے ہی کر رہے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی تک رسم نہیں ہوئی تھی اسی لئے اوپری فلور پر لیڈیز نے شور مچایا ہوا تھا۔۔۔ مایوں کی دلھن بنی پری نے اپنے ساتھ ساتھ دوسری دلھن انشراح کو بھی کھینچ لیا تھا۔۔۔ محشم کی حساس فطرت نے گوارہ نہیں کیا تھا کہ اوپر گھر کی عورتوں میں وہ ویڈیو میکرز کو جانے دے تبھی اس نے تینوں خرگوشوں کو ہینڈی کیم لے کر

URDU NOVEL BANK

اوپر بھیجا تھا تاکہ اوپر عورتوں میں سے کوئی رسم کی ویڈیو بنا لے۔۔۔ تینوں خرگوش بھی بھائی کے آڈر پر بچوں کو لینے کے بہانے سے اوپر پہنچ گئے تھے مگر سامنے تینوں بھاوجو کو ڈانس کی پوزیشن میں دیکھ کر وہ تینوں فوراً پلٹ گئے تھے اور انھوں نے عشنا ، ایمل کو بلا کر اپنے ہینڈی کیم ان دونوں کو دے کر ڈانسنگ کے سوا ساری رسموں کی ویڈیو بنانے کی ذمہ داری انھیں سونپ دی تھی۔۔۔

گوری کرت سنگھار گوری کرت سنگھار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مہندی کی یہ رات۔۔۔

آئی مہندی کی یہ رات

لائی سپنوں کی بارات۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انشراح ڈانس کرو ناں۔۔۔" پری نے جزا کے ساتھ ڈانس کا ایک اسٹیپ لیتے" ہوئے انشراح سے کہا تھا۔۔۔

مجھے نہیں آتا پری ڈانس کرنا اور وہ سامنے دیکھیں محود ، محمر اور مہران کھڑے" ہیں۔۔۔" انشراح نے دھیمی سی آواز میں لاچارگی سموتے ہوئے سامنے دوسری طرف منہ کئے کھڑے محمر اور مہران کی طرف اشارہ کیا تھا بس محود ان کی طرف منہ کئے کھڑا ایمل اور عشنا سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

جزاااا۔۔۔۔ دیکھو خرگوش ویڈیو بنا رہا ہے۔۔۔" پری نے محود کے ہاتھ میں ہینڈی" کیم دیکھ کر جزا سے کہتے ہوئے سامنے اشارہ کیا تھا اور جزا نے بھی پلٹ کر سامنے دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محوددد۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ چلو تینوں شرافت سے نیچے۔۔۔ اور یہ اپنے" ساتھ ان تینوں جونیئر

bunnies

URDU NOVEL BANK

کو بھی لے کر جاؤ۔۔۔ انھیں سنبھالو یا ان کے پاپا کو دے دینا۔۔۔ ہمیں ابھی رسم بھی کرنی ہے۔۔۔۔" جزا نے ڈپٹ کر تینوں خرگوشوں کے ساتھ اپنے بچوں کو بھی نیچے بھیجا تھا، تینوں خرگوش منہ بناتے ہوئے تینوں جونیئر کو لے کر نیچے چلے گئے تھے۔۔۔ پھر ذرا سی دیر ہی ہوئی تھی کہ جزا کے پاس محشم کی کال آنے لگی تھی۔۔۔ وہ کال سننے ایک طرف آ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

جزاااا۔۔۔۔ کیا بات ہے بھئی رسم شروع کریں۔۔۔ مزید کتنا وقت لگے گا اور" یہاں سارا سامان بھی نیچے رکھا ہے۔۔۔ آپ آکر دیکھ لیں۔۔۔ آپ کو کیا کیا چاہیئے۔۔۔؟؟؟" محشم عجلت میں بولا تھا اور جزا نے اوکے کہتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتے کر اپنے سر پر مہندی، یلو کلر کا گولڈن لیس والا خوبصورت دوپٹہ ٹکایا تھا اور نیچے بھاگ گئی تھی۔۔۔ اس نے آج پورا پھولوں کا زیور پہنا تھا جس میں وہ خود بھی کسی مایوں مہندی کی دلہن جیسی ہی حسین و دلکش نظر آ رہی تھی۔۔۔ نیچے مردوں کے لئے مختص ہال سے ملحق روم میں رسم کا سارا سامان رکھا تھا۔۔۔ جزا وہیں چلی آئی تھی۔۔۔ سامنے ہی سارے سامان کے پاس علی انکل اور آسیہ

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنٹی بیٹھی تھیں۔۔۔ ان کی پیٹھ دروازے کی طرف تھی۔۔۔ جزا ابھی ان کو مخاطب کرنا ہی چاہتی تھی مگر آسیہ آنٹی کی زبانی اپنا اور محشم کا نام سن کر رک گئی تھی۔۔۔۔

محشم اور جزا کا کتنا بیوٹی فل کپل ہے ناں علی ، دونوں کتنے ہیپی اور پرفیکٹ" ہیں۔۔۔ مجھے یہ فیملی بہت پسند آئی ہے علی ، ترکی میں مجھے دور دور تک ایسے لڑکے نظر نہیں آتے۔۔۔۔ ہونگے بھی تو مجھے اتنے کوئی خاص سمجھ میں نہیں آتے۔۔ اتنی آزاد خیالی اور پھر ہر دوسرے بندے کی بیوی گھر میں اور گرل فرینڈ باہر اور یہی حال عورتوں کا ہے۔۔۔ اس آزاد مسلم ملک میں مسلمان ہوکر بھی لوگ لیو ان میں رہنے کو بھی برائی نہیں سمجھتے۔۔۔ ایسے میں اپنی مسلم اقدار کی پاسداری کرتا ہوا یہ گھرانہ مجھے بہت پسند آیا ہے۔۔ یہ تمھارے بے حد قریبی دوست کے بچے ہیں۔۔۔ قابل اور بھروسہ مند ہیں۔۔۔ ہماری بچیاں بھلے ہی ابھی چھوٹی ہیں لیکن میں ان کا جھکاؤ بھی اس فیملی کی طرف دیکھ رہی ہوں۔۔۔ تم محشم سے بات کرو۔۔۔ اگر وہ ہماری بیٹیوں کے بارے میں سوچتا ہے تو بسم اللہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر دیں گے۔۔۔ شادی بھلے ہی بعد میں ہوتی رہے گی مگر ابھی اگر رشتوں کا اعلان ہی ہو جائے تو دونوں طرف سے بچے پابند ہو جائیں گے۔۔۔"آسیہ آنٹی کی بات سن کر جزا کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی یعنی اس نے جو اندازہ لگایا تھا دو "لیڈی خرگوشوں" کے بارے میں وہ بلکل ٹھیک تھا۔۔۔ اس کے تین میں سے دو

bunnies

یہاں فٹ ہو سکتے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی باتیں کرتی ہو آسیہ میں بیٹیوں کا باپ ہوکر کیسے اپنے منہ سے بیٹیوں کی" رشتے کی خود بات سکتا ہوں۔۔۔؟؟؟ یوسف زندہ ہوتا تو بات الگ ہوتی۔۔۔ وہ میرا جگری دوست تھا مگر محشم سے کیسے یہ سب کہہ سکتا ہوں۔۔۔؟؟ میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ بچیاں ابھی چھوٹی ہیں وقت رہتے ان کے رشتے ہو جائیں۔۔۔ شادی پھر ان کی پڑھائی ہونے کے بعد ہوتی رہے گی ویسے بھی محشم مجھ سے کہہ رہا تھا کہ محمش اور محشف کی شادیوں کے بعد وہ ہائر اسٹڈیز کے لئے تینوں بھائیوں کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باہر بھیجنا چاہتا ہے پھر سچ پوچھو تو شائنہ کی وجہ سے بھی محشم سے بات کرنے کی میری ہمت نہیں ہوتی--- شائنہ نے کتنی اوچھی حرکتیں کی ہیں-- محشم کے لئے سوسائیڈ بھی کمٹ کر چکی ہے--- بھائی اور بھابھی اس کا غم لے کر ہی اس دنیا سے چلے گئے اور اب بھی اللہ جانے یہ کس ارادے سے آئی ہے یہاں---؟؟ تم جانتی ہو محشم تو اس بات کے حق میں بھی نہیں تھا کہ یہ یہاں آئے مگر یہ محشم کے خود پیچھے پڑی تھی اور پھر ضد کر کے آ بھی گئی--- بے وقوف لڑکی یہ نہیں سوچتی کہ وہ اب تین تین بچوں کا باپ ایک شادی شدہ لڑکا ہے مگر اب بھی نجانے کس امید پر محشم کے ادر گرد منڈلا رہی ہے---؟؟ کیا خناس بھرا ہے اس شائنہ کے دل و دماغ میں---؟؟" علی انکل کی بات سن کر جزا ششدر سی رہ گئی تھی یعنی یہ لڑکی یہاں واقعی خطرناک ارادے لے کر آئی تھی--- اس کے محشم کی زندگی میں وہ جزا کی جگہ لینا چاہتی تھی---؟؟ جزا یہ مر کر بھی نہیں ہونے دے سکتی تھی تبھی وہ ایک جھٹکے سے پلٹ کر باہر نکل گئی تھی اور اتنے دن سے وہ جو فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی علی انکل کی بات سن کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک لمحے میں اس نے وہ فیصلہ کر لیا تھا--- بھاڑ میں گیا غصہ ،چولھے میں گئی انا ، اسے اب محشم اور اپنے بیچ کی دوریاں جلد سے جلد ختم کرنی تھیں--- چاہے پھر اس کے لئے اسے پہل خود ہی کیوں نہ کرنی پڑتی مگر اتنا طے تھا کہ وہ محشم کی زندگی میں موجود اپنی طرف سے پیدا کردہ خلاء کو کسی اور کے وجود سے بھرنے نہیں دے سکتی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا کے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی مردانے کی طرف جا رہی تھی--- وہ ہال میں پہنچی ہی تھی کہ سامنے تینوں خرگوش مزے سے ڈانس میں مشغول دکھائی دیئے-- ان کی گود میں جزا کے تینوں بچے موجود تھے جو چچاؤں کے ساتھ خود بھی زور زور سے اچھل رہے تھے---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سنو اک تھی کانچ کی گڑیا

سنو اک تھی پیار کی پڑیا

صدقے اس پیار کے

سنو اک تھا پنڈ کا شیرا

آیا کس کے باندھ وہ سہرہ

صدقے اس یار کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سجی تھی ڈولی وہ

چڑھا تھا گھوڑی وہ

کھویا جانے کہاں اننا سونا پیار بلیے

جوگی ماہی۔۔۔ ہیر رانجھنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب نوں جا کے میں یہ بولنا

راز کھول کے بات بولنا

تینوں خرگوش جھوم جھوم کر ناچ رہے تھے۔۔۔ اب ان کے کندھوں پر ان کے جونیئر ایڈیشن بھی سوار ہوگئے تھے۔۔۔ جزا نے خوشگوار حیرت سے ان تینوں کو ناچتے ہوئے دیکھا اور جلدی سے اپنے فون کا کیمرہ آن کرکے ان کی ویڈیو بنانی شروع کر دی تھی۔۔۔ محشم ایک سائیڈ کھڑا خوشی سے مسکراتے ہوئے تالیاں بجا رہا تھا ساتھ ہی اپنے سارے بھائیوں کو محبت پاش نظروں سے دیکھنے میں مگن تھا۔۔ اس کی نظر جزا پر نہیں پڑی تھی۔۔۔ جزا نے جلدی جلدی ویڈیو بنانے کے بعد فوراً محشم کو کال کی تھی۔۔۔ محشم نے چونک کر اپنے کرتے کی پاکٹ سے فون نکالا اور "ہارٹ بیٹ" کالنگ دیکھ کر فوراً کال پک کی تھی۔۔۔

جی کہاں ہیں آپ۔۔۔؟؟؟" محشم نے پوچھا تھا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"آپ کے خوبصورت سے دل میں ، دل کی دھڑکن بن کر دھڑک رہی ہوں۔۔۔"
جزا نے جو جواب دیا تھا اسے سن کر محشم ساکت رہ گیا تھا۔۔۔

"جزاااا۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ کہہ رہی ہیں۔۔؟؟ آپ۔۔۔ آپ۔۔۔؟؟ میں۔۔؟؟ کیا میں یہ سمجھوں کہ آپ نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔؟؟؟" محشم نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

"کیا اب بھی معاف نہ کروں۔۔۔؟؟" جزا نے شرارت سے پوچھا تھا۔۔۔

"ن۔۔۔ نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ پلیززز۔۔۔ یہ ظلم مت کیجیئے گا۔۔۔ آپ نے مجھ گناہ گار کو معاف کر دیا جزاااا۔۔۔ آپ نے مجھے میرے بچوں سے ملا دیا۔۔۔ "میں کن الفاظ میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔۔۔۔؟؟ سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔؟؟؟ محشم نے خوشی سے لرزتی آواز میں ہوچھا تھا۔۔۔۔

"شائنہ کو میرے بیڈروم سے نکال دیں۔۔ شکریہ ادا ہو جائے گا۔۔۔۔" جزا نے کہتے ہوئے فوراً کال ڈسکنکٹ کر دی تھی اور محشم کو ایک بار پھر زور کا جھٹکا لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا یعنی یہ جزا کا اس کو معاف کرنے واضح اشارہ تھا۔۔۔ اب وہ شائنہ کو تو کیا آج فنکشن میں آئی ممانی کو بھی اپنے بیڈروم سے نکال باہر کرے گا جو اسپیشلی شادی میں شرکت کرنے زین کے ساتھ مری آئی تھیں۔۔۔ زین نے "خواب نگر" آتے ہی محشم سے معافی مانگی تھی اور محشم نے فراغ دلی سے اسے نا صرف معاف کر دیا تھا بلکہ اس نے شادی پر بھی زین سمیت ان سب لڑکوں کو کال کیا تھا جو اس کے قیدی تھے یعنی ریحان ، شجاع ، ذیشان اور باذل وغیرہ کو۔۔۔ محشم سے معافی مانگ کر زین کے دل کا بوجھ کسی حد تک کم ہوگیا تھا۔۔۔

ماموں اور ان کے بیٹے بہو کل اپنی اپنی فیملی کے ساتھ عین بارات والے دن پہنچ رہے تھے۔۔۔ ولیمہ بھی بنا کسی گیپ کے بارات کے دوسرے دن رکھا گیا تھا کیونکہ گھر میں کافی مہمان تھے جنھیں جلد سے جلد شادی نپٹا کر رخصت ہونا تھا۔۔۔۔

محشم بیٹا ، چلو محثف اور محمش کو اوپر لے کر چلو رسم کے لئے پھر کھانے والے" کا بھی دیکھنا ہے۔۔۔" محشم سب بھائیوں کے ساتھ شغل میلے میں مشغول تھا کہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اندر ہال میں ابرار شاہ ، ضرار صاحب اور ذی العید چلے آئے تھے۔۔۔ ضیاء صاحب نے محشم سے رسم شروع کرنے کی کہا تھا۔۔۔ محشم نے اثبات میں سر ہلا کر انھیں دیکھا اور پلٹ کر محثف اور محمش کے پاس چلا گیا تھا۔۔۔

محود ، محمر ، زین ، مہران بند کرو یہ میوزک۔۔۔ ان دونوں کو اوپر لے کر چلو اور" ذی العید تم ذرا لڑکوں سے یہ سامان اوپر پہنچوا دو۔۔۔" محشم ایک ساتھ سب کو ہدایت دیتا خود بھی اوپر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔ اسے سب سے پہلے اپنی موڈی جزا کو ڈھونڈنا تھا جو اسے منٹ منٹ پر جھٹکے دینے کا کام بخوبی کرتی تھی۔۔۔ وہ سامنے موجود خواتین کے ساتھ دلھنوں کو چیئر پر بیٹھا رہی تھی۔۔۔ محشم نے بیوی کو سامنے دیکھتے ہی اپنے فون کے کیمرہ کو زوم کر کے کھٹا کھٹ جزا کی پکس لی تھیں پھر مسکراتے ہوئے اس نے اپنی "ہارٹ بیٹ" کو کال لگائی تھی۔۔۔

باہر دروازے پر آئیں ذرا۔۔۔ یہاں سامان رکھا ہے۔۔ آکر دیکھ لیں۔۔۔" محشم" نے ایک نظر دروازے کے پاس سامان لاتے لڑکوں کو دیکھتے ہوئے کہا اور خود بنا جزا کا جواب سنے ہال کے پاس والے دوسرے روم کے آگے کھڑا ہوگیا تھا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر جزا ہی جیسے ہی سامان کا جائزہ لینے باہر آئی وہ دروازے کے اندر چلا گیا تھا اور پیچھے سے اس نے اپنا دایاں ہاتھ جزا کے منہ پر جما کر بائیں ہاتھ سے اس کی کمر پکڑتے ہوئے اسے اندر کھینچ لیا تھا۔۔۔ وہ اس اچانک افتاد پر سخت متوحش ہوچکی تھی مگر منہ بند ہونے کی وجہ سے چیخ نہیں سکتی تھی لیکن اندر اپنے سامنے کھڑے محشم کو دیکھ کر اس کی کھلی آنکھیں مزید حیرت سے کھل گئی تھیں۔۔۔ محشم نے جلدی سے اس کے منہ سے ہاتھ ہٹایا تبھی جزا کی الجھی سانسیں درست ہوئی تھیں۔۔۔

"یہ کونسا طریقہ ہے۔۔۔؟؟ ڈرا کر رکھ دیا مجھے۔۔۔" جزا سینے پر ہاتھ رکھے محشم کو گھورنے لگی تھی اور وہ گہری پرشوخ نظروں سے سرتاپا اس کا جائزہ لیتا ہوا خاموشی سے مسکرا رہا تھا۔۔۔ وہ اس وقت پیلے اور گرین خوبصورت سے شرارے میں بے پناہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔ پھولوں کا پورا زیور پہنے بلکل کسی نوخیز کلی کی طرح تروتازہ اور کھلی کھلی نظر آرہی تھی۔۔۔ محشم دیوانہ وار اپنی جان سے عزیز اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے اس کے فرار کی راہیں مسدود کرنے پر مجبور ہوگیا تھا۔۔۔ جزا کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے سامنے روکنے کے لئے وہ اس کے اطراف دیوار پر دونوں ہاتھوں کو ٹکا کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

، ہاں تو کہاں رہتی ہیں آپ۔۔۔؟؟" محشم نے اس کی خوبصورت آئی شیڈو مسکارہ اور لائنر لگی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا ساتھ ہی ایک ہاتھ سے اس کے کانوں میں پہنا پھولوں کے خوبصورت سے بالے کو بھی چھیڑا تھا۔۔۔

خ۔۔ خوا۔۔ خواب نگر میں۔۔۔۔" جزا نے سٹپٹاتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔"

اچھا جی۔۔۔ مگر اس سے پہلے تو آپ کا مسکن کہیں اور تھا۔۔۔؟؟ کیا بتایا تھا" "آپ نے کہ آپ ایک خوبصورت سے دل میں اس کی دھڑکن بن کر رہتی ہیں۔۔ محشم نے اب اس کو واقعی بے بس کرنے کی قسم کھالی تھی کیونکہ وہ اس کے نازک سے سراپے کو اپنی بانہوں کے حصار میں قید کئے اس کی گردن کو جابجا چومنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم باہر رسم شروع ہونے والی ہے--- وہ بھی میرے جانے تک نہیں"
ہوگی--- چھوڑیں مجھے---" جزا نے اپنے ہاتھ اس کی آہنی گرفت سے چھڑانے
چاہے تھے کہ تبھی محشم مزید سختی سے اس کے ہاتھوں کو جکڑ کر اس کے
ہونٹوں پر جھکا تھا---

اتنے مبارک دن کو سیلیبریٹ کرنا تو بنتا ہے میری جان---" وہ بولتے ہوئے"
اس کے خوبصورت ریڈ لپ اسٹک لگے ہونٹوں پر اپنے لب سختی سے رکھ چکا تھا اور
جزا کو جیسے زمان و مکاں بھول گئے تھے--- وہ اس کے کرتے کو دونوں مٹھیوں
سے جکڑے کھڑی تھی--- وہ دونوں ایک دوسرے میں گم نجانے کب تک یونہی
کھڑے رہتے کہ تبھی زوردار انداز میں دروازہ بجایا گیا تھا اور جزا نے تڑپ کر محشم کو
پیچھے دھکیلتے ہوئے خود کو محشم کی گرفت سے آزاد کروایا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ک--- کو-- کون---؟؟" وہ لرزتی آواز میں محشم کو گھورتے ہوئے بولی"
تھی---

URDU NOVEL BANK

بھابھی آپ اندر ہیں۔۔۔؟؟؟ جلدی باہر آئیں ممانی آپ کو بلا رہی ہیں اور یہ" محشم بھائی کہاں ہیں۔۔۔؟؟" یہ مہران کی آواز تھی جسے سن کر واقعی جزا جیسے چکرا کر رہ گئی تھی جبکہ محشم آگے بڑھ کر دروازہ کھولنے لگا تھا مگر جزا دونوں ہاتھ پھیلا کر دروازے کے آگے کھڑی ہوگئی تھی اور زوروشور سے نفی میں سر ہلانے لگی تھی پھر سامنے دیوار میں نصب واش روم کے دروازے کو دیکھتے ہوئے اس کے ذہین میں فوراً ایک خیال آیا تھا اور وہ زور سے بولی تھی۔۔۔

تم چلو مہران۔۔۔ میں آتی ہوں واش روم آئی تھی اور اندر جاکر بچوں کو دیکھو" پلیززززز۔۔۔ میں جب آئی تھی تو مرزوق رو رہا تھا۔۔۔" جزا نے بات بناتے ہوئے کہا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اوکے ، میں دیکھتا ہوں آپ جلدی آئیں۔۔۔" مہران کی آواز کے ساتھ ہی دور" جاتی جوتوں کی دھمک سن کر جزا نے جلدی سے دروازہ کھولا تھا مگر اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتی محشم نے ایک بار پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آج ہی شائنہ ، ممانی اور باقی سب مہمانوں کو پریئر روم میں شفٹ کرواتا ہوں" اس لئے تیار رہیئے گا دو سال نہیں دو صدیوں کی دوری ہے جسے آج مجھے بہت خوبصورتی کے ساتھ ختم کرنا ہے۔۔۔ آج میرے سامنے آپ کی ایک نہیں چلے گی اس لئے بلکل ناٹک نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔" وہ جزا کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں بلکہ در پردہ دھمکاتے ہوئے بولا اور اس کے کان کی لو کو چومتا ہوا خود اس سے پہلے باہر چلا گیا تھا جبکہ اس کی بات اور انداز پر جزا کا چہرہ شرم سے تپنے لگا تھا۔۔۔ وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے باہر گئی تھی اور پھر ہال میں جاکر سیدھی سامنے اسٹیج پر پہنچ گئی تھی مگر اسٹیج پر موجود پلوشہ کی نظر جیسے ہی جزا پر پڑی وہ حیرت سے اسے دیکھتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف کھینچتی ہوئی لے گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا کیا ہوا ہے تم نے۔۔۔؟؟ اچھا بھلا حلیہ بگاڑ لائیں۔۔۔؟؟ کیا محشم بھائی" یہیں ہال میں ہی شروع ہوگئے۔۔۔؟؟؟ ذرا چہرہ دیکھو اپنا اور بال بھی سارے بگڑ گئے ہیں۔۔۔ شکر ہے ابھی میں نے دیکھا ہے ، باقی کسی نے دھیان نہیں

URDU NOVEL BANK

دیا۔۔۔ چلو ، وہاں میک اپ روم میں اور اپنا حلیہ درست کرو۔۔۔" پلوشہ کی بات پر شرم سے سرخ چہرہ لئے وہ تیزی سے میک اپ روم کی طرف بھاگی تھی اور سامنے لگے شیشے میں خود کو دیکھ کر دھک سے رہ گئی تھی۔۔۔ خوبصورت لپ اسٹک پورے منہ کے اطراف پھیلی ہوئی تھی اور گال تک چلی گئی تھی۔۔ ایک آنکھ کے آئے لائنر کی نوک بھی مٹ گئی تھی۔۔۔ بال بکھر کر لٹوں کی صورت چہرے کے اطراف پھیل گئے تھے۔۔۔ یہ محشم کے سخت جنونی انداز اور شدت بھری گرفت کے باعث ہوا تھا۔۔۔

خدا پوچھے آپ کو محشم۔۔۔ پلوشہ آپی کے سامنے شرمندہ کروا کر رکھ دیا۔۔۔" اس" نے بڑبڑاتے ہوئے جلدی جلدی چہرے پر لگی لپ اسٹک صاف کرکے اپنے پرس سے فیس پاؤڈر اور لپ اسٹک نکال کر دوبارہ سے فیس پاؤڈر لگا کر اپنی اسکن ٹون سیم کی۔۔ اس کے بعد لپ اسٹک ٹھیک کرکے آئی لائنر بھی لگا لیا تھا جو اس کے پاس کھڑی پلوشہ نے اسے پری کے میک اپ سے دیا تھا پھر اپنا ہیئر اسٹائل ٹھیک کرکے وہ باہر بھاگی تھی اور ممانی نے اسے دیکھتے ہی اس کی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کلاس شروع کر دی تھی کہ وہ اتنی دیر سے نجانے کہاں کی سیریں کرتی پھر رہی تھی۔۔۔۔؟؟؟ ممانی سے نپٹ کر اس نے مایوں کی رسم شروع کر دی تھی۔۔۔ دونوں دولھو اور دلھنوں کے ابٹن اور تیل لگانے کے بعد ان کے منہ میں اس نے ڈھیروں مٹھائی ٹھونسی تھی ساتھ ہی باقاعدہ مخشف اور محمش سے بہن بن کر نیگ بھی وصول کیئے تھے۔۔۔ پری اور نازک سی انشراح کو دوبارہ مٹھائی کھلا کر جزا نے ان دونوں کے خوبصورت روپ سروپ کو دیکھ کر دونوں کی باقاعدہ بلائیں لے ڈالی تھیں۔۔ پری اور انشراح مایوں ، مہندی کی دلہنیں بن کر لگ ہی اتنی پیاری رہی تھیں کہ جزا کا دل انھیں دیکھ دیکھ کر بھر ہی نہیں رہا تھا۔۔۔ انشراح کی شادی لگ بھگ جزا کی ہی عمر میں ہو رہی تھی اسی لیئے کم عمری کی جاذبیت کے ساتھ ایک انوکھا سا نکھار اور فریشنیس اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ ہاں پری ایک سال آگے بڑھ گئی تھی مگر لگ وہ بھی اتنی حسین رہی تھی کہ اس کی سرمئی آنکھوں سے پھوٹتی چمک اور بچوں جیسی ملائم اسکن اسے نوخیز کلیوں جیسا روپ دے رہی تھی۔۔۔ جزا ان کی جیٹھانی ہی نہیں تھی۔۔۔ وہ اصل میں ان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں کے لئے "زارا" کا کردار ادا کر رہی تھی اس لئے اس کے دل میں دونوں دیورانیوں کے لئے دیورانی کم بہوؤں والی محبت کے جذبات زیادہ پیدا ہو رہے تھے۔۔۔ اسے واقعی محسوس ہو رہا تھا کہ وہ محمش اور محشف کی نہیں بلکہ اپنے مرسب اور مرزوق کی شادیاں کر رہی ہو اور سامنے موجود دونوں خوبصورت لڑکیاں اس کی لاڈلی بہوئیں ہیں۔۔۔ جزا نے رسم کرکے دونوں دیورانیوں کو مٹھائیاں کھلا کر ڈھیروں پیار کیا تھا ساتھ ہی خوب سارے نوٹ ان کے سر سے وار کر پاس کھڑے مہران کو دے دیئے تھے۔۔۔

ان دونوں کا صدقہ ہے یہ مہران اوپر ویٹرز میں بانٹ دینا۔۔۔" جزا نے محبت" پاش نظروں سے چاروں دولھا دلھن کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ محمش اور محشف کی آنکھیں خوشی سے نم ہو رہی تھیں۔۔ اگر محشم ان کے لئے یوسف کی جگہ تھا تو جزا ان دونوں بھائیوں کے لئے دوسری زارا بن چکی تھی۔۔۔

محشم بھی سامنے اسٹیج سے نیچے کھڑا بھائیوں اور بیوی کو محبت لٹاتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔ اس کی جزا واقعی اس کے لئے اللہ کا انعام تھی۔۔ وہ نم آنکھوں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے مسکراتے ہوئے واپس مڑا تھا اور پھر دروازے پر ہی ذی العید سے اس کا ٹاکرا ہوگیا تھا۔۔۔

اوہووو۔۔۔ کہاں چلے بھئی اتنی جلدی میں۔۔۔ اور رکو ، رکو تو یار۔۔۔ یہ کیا لگا" ہے تمھارے فیس پر۔۔۔؟؟؟" ذی العید نے اپنے فون کا کیمرہ آن کرکے محشم کے سامنے کیا تھا اور اپنے ہونٹوں اور گالوں کے پاس لگا لپ اسٹک کا سرخ رنگ دیکھ کر وہ بری طرح شرمندہ ہوگیا تھا۔۔۔

میرے بھائی شرمندہ مت ہو میں ایسی شرمندگیاں روز پاپا کے سامنے اٹھاتا" تھا۔۔۔ وہ تو پھر پاپا کے سامنے جی بھر کر ذلت اٹھانے کے بعد اور پلوشہ سے روز ڈانٹ کھا کھا کر مجھے بہت دیر میں سمجھ آیا کہ محبتوں کے مظاہرے وقت اور "موقع کی مناسبت دیکھ کر کرنے چاہیئے۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔ لاؤ میں کلین کر دوں۔۔ ذی العید نے اپنی جیب سے رومال نکال کر محشم کا چہرہ صاف کیا تھا اور اسے لے کر اوپر ڈنر والے ہال میں چلا گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمام رسمیں ختم ہو چکی تھیں۔۔۔ کھانا وغیرہ بھی نپٹ گیا تھا۔۔۔ کل بارات کا فنکشن تھا۔۔۔

جزا نے شادی میں خالہ کو بھی انوائٹ کیا تھا مگر خالہ ان دنوں اپنی بڑی بیٹی ثانیہ کے پاس لندن گئی ہوئی تھیں ورنہ وہ اس شادی میں ضرور شامل ہوتیں۔۔۔ پھر بھی جزا نے ان سے کہہ دیا تھا کہ وہ لندن سے واپسی پر اس سے ملنے ضرور آئیں گی اور خالہ نے بھی اس سے واپسی پر آنے کا وعدہ کر لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جزا اور محشم کی شادی کی طرح اس بار بھی ذی العید نے نئے جوڑوں کے لئے بارات سے ولیمے تک کے لئے اپنے بہترین ہوٹل کے "ہنی مون سویٹ" بک کر دیئے تھے یعنی دلھنوں کو رخصت ہوکر گھر کی بجائے سویٹ جانا تھا اسی لئے محشم کو بس ولیمے کے بعد دونوں نئے نویلے جوڑوں کے بیڈروم کی سجاوٹ کروانی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ باقی پورے گھر کی اندر باہر کی ڈیکوریشن کا کام تینوں خرگوش آج ہی کروا چکے تھے۔۔۔۔

مایوں کا فنکشن ختم ہونے کے بعد محشم کو بس جلد سے جلد گھر پہنچنے کی جلدی تھی تاکہ آج دو سال بعد اپنی جزا کے مان جانے کی خوشی کو سیلیبریٹ کر سکے۔۔۔ دو سال ہو چکے تھے۔۔ اسے اپنی بیوی سے دور ہوئے مگر اللہ واقعی اس پر بے حد مہربان تھا۔۔ جس نے اس پر اپنی رحمت کے دروازے واں کئے ہوئے تھے۔۔۔ اسے نا صرف اس کی محبت ، اس کا عشق ، اس کی بیوی ، اس کی جزا واپس لوٹا دی تھی بلکہ جزا کے دل میں اس کے لئے سوئی ہوئی محبت کو دوبارہ جگا دیا تھا۔۔۔ آج وہ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوکر اس کا کروڑہا شکر ادا کرنا چاہتا تھا اسی لئے اسے بس جلدی گھر پہنچنے کا انتطار تھا تبھی وہ تیزی سے سارے کام سمیٹ کر تینوں سوئے ہوئے بچوں کو رافعہ آپا اور سعیدہ خالہ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا کر دوبارہ اندر ہال میں گیا تھا۔۔۔ محمش اور محشف کو اس نے گاڑی میں بھیج کر تینوں خرگوشوں سمیت زین کو بھی کان سے پکڑا تھا اور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گاڑی میں لا بیٹھایا تھا۔۔۔ اس کے بعد اسے علی انکل کی فیملی ، ممانی اور جزا کو واپس لانا تھا۔۔۔ وہ انھیں دیکھنے اوپر ہال میں پہنچا تھا اور جزا سمیت ممانی کو لے کر سیدھا گھر چلا آیا تھا۔۔۔ پھر جلدی جلدی گھر پہنچتے ہی اس نے سب سے پہلے شائنہ کو ممانی کے ساتھ پریئر روم میں پہنچانے کا انتظام کرنا چاہا تھا مگر شائنہ ایک ڈھیٹ ابن ڈھیٹ شخصیت تھی۔۔۔ وہ محشم کا کمفرٹیبل بیڈروم چھوڑنے کو تیار ہوئی اور نہ ہی اس نے محشم کے بہانوں پر کان دھرے تھے۔۔۔ محشم نے اسے لاکھ ٹالنے کی کوشش تھی مگر وہ اسے بولتا چھوڑ کر واش روم میں گھس کر چینج کر آئی تھی اور سونے بھی لیٹ گئی تھی جبکہ محشم بے بسی سے ہاتھ مسلتا ہوا اس کی ڈھیٹی پر عش عش کرتے ہوئے روم سے باہر چلا آیا تھا۔۔ اس کا موڈ بری طرح خراب ہوا تھا۔۔۔ اب اسے واقعی جزا صحیح لگی تھی۔۔۔ بلاوجہ اس نے مہمان داری کا لحاظ کرکے اس "بلا" کو اپنا بیڈروم دے ڈالا تھا۔۔۔ وہ جلتا کلستا ہوا باہر لاؤنج میں آیا تھا۔۔۔ سامنے ہی صوفوں پر عشنا اور ایمل کو جزا کے دونوں ہاتھ تھامے سکون سے مہندی لگاتے دیکھ کر وہ ایک بار پھر سر سے پاؤں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تک سلگ اٹھا تھا۔۔۔ آسیہ آنٹی اور ممانی بھی عشنا اور ایمل کے پاس بیٹھی اپنی باری کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔

"جزاااا۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟؟؟ یہ سب کام اس وقت کرنے کے ہیں۔۔۔؟؟؟ سونا نہیں ہے کیا آپ نے۔۔۔۔؟؟ صبح جلدی اٹھنا ہے ، ہزاروں کام نپٹانے ہیں اور آپ یہاں بیٹھی اطمینان سے مہندی لگوا رہی ہیں۔۔۔۔؟؟؟" وہ بھڑک بولتا ہوا جزا کے سر پر آکھڑا تھا۔۔۔

"عشنا اور ایمل ، بچے سو گئے ہیں میں فری ہی تھی تو لگوانے بیٹھ گئی۔۔۔ بہت پیاری مہندی لگاتی ہیں۔۔۔ یہ دیکھیں۔۔۔" جزا نے محشم کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ کر دیئے تھے مگر محشم نے اس کی مہندی کو دیکھنے کے بجائے اسے خفگی سے دیکھا تھا جو اس کی ہدایت کے باوجود بھی یہ فضول کام کرنے بیٹھی تھی۔۔۔۔

"تو صبح لگوا لیتیں ناں۔۔۔" محشم دوبارہ غصے سے بولا تھا۔۔ اس کی آنکھوں میں موجود شکایت اور واضح لکھا پیغام پڑھ کر بھی جزا جان بوجھ کر اس سے نظریں چرا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہی تھی--- اسی بات پر وہ پیچ وتاب کھانے لگا تھا جبکہ اس کی مسلسل منہ بنانے پر ممانی فوراً بھڑک اٹھی تھیں---

"اے تو مہندی ہی لگوا رہا ہے ناں کوئی گناہ تو نہیں کر رہی محشم---؟؟؟ اتنا غصہ کس بات کا---؟؟؟ ماشاءاللہ سہاگن ہے-- اپنے دیوروں کی شادی اتنے ارمان سے کر رہی ہے-- اب شگن بھی نہ کرے--- تم جاؤ جاکر آرام سے سو جاؤ--- وہ مہندی لگوا کر خود ہی سونے آ جائے گی---" ممانی نے منہ پھلا کر کھڑے محشم کو گھور کر دیکھا تھا---

"مگر ممانی کام---" محشم بولنے لگا تھا کہ ممانی نے ایک بات پھر اس کی بات کاٹ دی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے تو ہاں ، اس وقت ایسے کون سے مغلئی پکوان تیار کرکے جزا کو صبح کسی شاہی دعوت کا اہتمام کرنا ہے--- جو بھی کام ہیں وہ صبح ہوتے رہیں گے--- اس وقت تو سونا ہی ہے ناں--- تم اسے سکون سے مہندی لگوانے دو-- فری ہوکر آ جائے گی سونے بھی--- بچے سو چکے ہیں تو ابھی فرصت بھی ہے----

URDU NOVEL BANK

ہاں ، تم کہو کہ تمھیں بیوی کے بنا نیند نہیں آئے گی۔۔۔" ممانی نے اس بار شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا تھا اور آسیہ بیگم کے سوا عشنا اور ایمل کے سامنے ان کی بات سن کر وہ سٹپٹا کر رہ گیا تھا۔۔۔

لاحول ولا۔۔۔ توبہ ہے ممانی۔۔۔ میں تو بس آپ لوگوں کی نیند کی وجہ سے کہہ" رہا تھا خیر میں آج نیچے ہی نماز والے روم میں سو جاؤں گا۔۔۔ آپ لوگ لگے رہیں۔۔۔ میں عارف (کک) سے کہہ کر آپ لوگوں کے لئے کافی بھجواتا ہوں۔۔۔ رات کو جاگنے میں آسانی رہے گی۔۔۔" محشم نے درپردہ جزا کو جتاتے ہوئے کہا اور فوراً پلٹ کر چلا گیا تھا۔۔۔ اس کے جاتے ہی ممانی سمیت آسیہ بیگم اور جزا بھی زور سے ہنس پڑی تھیں پھر جزا کو فری ہونے میں مزید ایک گھنٹہ لگا تھا۔۔۔ عشنا اور ایمل دونوں بہنوں نے کسی ماہر بیوٹیشین کی طرح اس کے ہاتھوں کو کہنیوں تک مہندی کے خوبصورت نقش و نگار سے بھر دیا تھا۔۔۔ وہ واقعی اپنے دیوروں کی شادی پر خود بھی دلھنوں جیسی ہی سجنا چاہتی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاؤ ، جزاااا۔۔۔ جاکر دیکھو اپنے بے چین میاں کو۔۔۔ مجھے یقین ہے وہ اب" بھی تمھارے انتظار میں جاگ رہا ہوگا۔۔۔۔" ممانی نے شوخی سے کہا تھا اور جزا خجل سی مسکراتی ہوئی محشم کے پاس نماز والے روم میں چلی گئی تھی مگر سامنے ہی وہ فلور کشن پر پڑا گدھے گھوڑے سب بیچ کر سو رہا تھا۔۔۔ شاید بہت زیادہ تھکاوٹ ہوگئی تھی۔۔۔ جزا اسے دیکھ کر خاموشی سے مسکراتی ہوئی اس کے پاس ہی پڑے دوسرے فلور کشن پر جاکر لیٹ گئی تھی پھر سوئے محشم کو دیکھتے دیکھتے نجانے کب اس کی بھی آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

صبح سب لوگ اپنے طے شدہ وقت پر اٹھ گئے تھے۔۔۔ ماموں اور وقار بلال بھی صبح ہی صبح مری پہنچ گئے تھے۔۔۔ پورے "خواب نگر" میں شادی والے گھر کی مخصوص قسم کی گہما گہمی تھی۔۔۔ سب صبح سے ہی اپنی اپنی تیاریوں میں مگن

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔ محشم نے سب کو الٹی میٹم دے دیا تھا کہ شام سات بجے تک سب تیار رہیں ورنہ وہ بارات لے جانے میں بلکل بھی دیر نہیں کرے گا۔۔ جزا نے بھی تینوں خرگوشوں کو صاف کہہ دیا تھا کہ آج وہ ان تینوں کے پارٹنرز کا بلکل دھیان نہیں رکھ سکتی تھی۔۔۔ اسے تین بجے دلھنوں کے ساتھ پارلر جانا تھا جہاں سے اس کی واپسی چھ سات بجے تک ہونی تھی اسی لئے اس کے پیچھے اور پوری بارات کے دوران بچوں کا دھیان رکھنے کی تمام تر ذمہ داری تینوں خرگوشوں کی تھی۔۔۔ محمر ، مہران اور محود نے بھی بھابھی کے آڈر پر اپنا سر تسلیم خم کر دیا تھا۔۔۔

محشم نے شام کو چار بجے دونوں دولھو کو بھی زین کے ساتھ سیلون روانہ کر دیا تھا تاکہ ان کا بھی میک اوور ہو جائے۔۔ جزا کو مہران پارلر چھوڑنے جا چکا تھا۔۔۔ جانے سے پہلے وہ بچوں اور محشم کے کپڑے تیار کر کے محشم کو تھما گئی تھی جو اس سے رات سے خفا تھا مگر جزا کے پاس اس وقت اتنا ٹائم نہیں تھا کہ وہ اپنے خفا شوہر کو بیٹھ کر منا سکتی۔۔ پھر پارلر پہنچ کر پری اور انشراح کے ساتھ بیوٹیشن نے اسے بھی بلکل دلہنوں والے اسٹائل میں ہی تیار کیا تھا۔۔۔ بس فرق

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنا تھا کہ دلھنوں کا ڈیپ ریڈ کلر کا گھونگھٹ ان کے سینوں تک لمبائی سے پڑا ہوا تھا جبکہ جزا نے اپنے لہنگے کے دوپٹے کو ساڑھی کے سیدھے پلے کی طرح اپنے دائیں کندھے پر سیٹ کروایا ہوا تھا۔۔۔ بالوں کا ترچھا اور دیدہ زیب جوڑا بنوایا تھا جو اس کے بائیں کندھے پر ڈھلکا ہوا تھا۔۔۔ سر پر بائیں طرف جھومر بلکل بیچ میں بالوں کے اندر چھپا ٹیکہ جو صرف پیشانی پر پڑا نظر آ رہا تھا ٹیکے کی پچھلی چین بالوں میں ہی چھپائی گئی تھی۔۔ یہ دونوں چیزیں اسے محشم کی فرمائش پر لگوانی پڑی تھیں۔۔ آنکھوں پر اور چہرے پر وائن و گولڈن کلر کی مناسبت سے میک اپ اور ہونٹوں پر رچ وائن لپ اسٹک کے ساتھ آنکھوں پر لگی آئی لیشیز بھی اسے بے حد خوبصورت لک دے رہی تھیں۔۔ اپنی ساس کے بنوائے زیور سمیت اس نے محشم کا دلوایا ہم رنگ پتھر والا بھاری سیٹ بھی پہنا تھا جو ٹیکے جھومر کی میچنگ کا تھا ساتھ ہی لہنگے اور جیولری کی میچنگ کی نوز رنگ اور وائن و گولڈن کلر کی بھر بھر کر چوڑیاں پہنے وہ واقعی دلھن لگ رہی تھی۔۔۔ ایسی دلھن جو پریوں سی حسین تھی ، بلاشبہ اس پر نظریں ٹھہرانا آج کافی مشکل لگ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واؤؤؤؤؤ۔۔۔ بھابھی آپ اتنی خوبصورت لگ رہی ہیں کہ آپ کو نظر بھر کر دیکھتے" ہوئے مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے۔۔ لگتا ہے آج تو محشم بھائی آپ کو دیکھ کر اپنے ہوش ہی کھو دیں گے۔۔" انشراح نے کہتے ہوئے باقاعدہ اس کے گال پر پیار کیا تھا۔۔۔ جزا اس کے انداز پر جھینپ کر رہ گئی تھی۔۔۔ وہ تصور میں محشم کے متوقع رد عمل کے بارے میں سوچتے ہوئے بلش ہوئی جا رہی تھی۔۔۔

ہاں انشی، آج یہ محشم بھائی کی سزا واقعی ان کی "جزا" لگ رہی ہے۔۔۔ اپنے" نمبر تو اس نے ابھی سے کاٹ ڈالے ہیں۔۔۔" اپنے سامنے کھڑی جزا کو دیکھ کر پری نے بھی اس کی تعریف کی تھی اور بڑھ کر اسے گلے لگا لیا تھا۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔ آج محشم بھائی کی سزا کو واقعی ختم کر دو" اور انھیں ان کی وہی جزا واپس دے دو جسے وہ دو سال سے ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔" پری نے جھک کر جزا کے کان میں سرگوشی کی اور جزا نے فوراً اثبات میں سر ہلا کر اسے خوش کر دیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں دلھنوں سمیت جزا بھی تیار ہو چکی تھی۔۔۔ اب جزا کو پری اور انشراح کو ہوٹل بھیج کر خود بھی جلد سے جلد گھر پہنچنا تھا۔۔۔ سات بجنے والے تھے۔۔ محشم نے اس سے کہا تھا کہ وہ سات سے پہلے گھر پہنچ جائے تاکہ جلد سے جلد بارات روانہ ہو سکے۔۔۔ وہ ابھی محشم کو کال کرنے کا سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک اس کے پرس میں پڑا فون بجنے لگا تھا۔۔۔ محشم کی ہی کال تھی۔۔۔ جزا نے فوراً کال پک کی تھی۔۔

جزاااا۔۔۔ یار آپ تیار ہوگئیں یا نہیں۔۔۔؟؟ حد ہے یارررر۔۔۔ مخشف محمش بھی" تیار ہوئے بیٹھے ہیں۔۔۔ آپ کی واپسی ہو تو ہم بارات لے کر نکلیں۔۔۔۔" محشم جلدی جلدی بولا تھا۔۔۔

میں تیار ہوں محشم ، آپ کسی کو لینے تو بھیجیں۔۔۔ پری اور انشراح کو لینے بھی" ذی العید بھائی اور انشراح کے کزن آ رہے ہیں۔۔۔" جزا نے تحمل سے کہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے ، آپ کو میں خود لینے آ رہا ہوں۔۔۔" محشم نے کہتے ہوئے کال ڈراپ کر" دی تھی پھر مزید دس منٹ لگے تھے محشم کو پارلر آنے میں اس بیچ وہ ذی العید سے بھی لگاتار کانٹیکٹ میں تھا۔۔ ذی العید اور انشراح کا کزن بھی بیگم ضرار اور پلوشہ کے ساتھ دلھنوں کو لینے نکل چکے تھے۔۔۔ پھر آگے پیچھے ہی ان کی گاڑیاں پارلر پہنچی تھیں۔۔۔ محشم نے جلدی سے جزا کو کال کر کے باہر بلایا تھا۔۔ وہ پری اور انشراح کو اچھی طرح چادر میں لپیٹ کر خود بھی مکمل چادر میں ملفوف ہوکر باہر آئی تھی۔۔۔ پری اور انشراح کو احتیاط سے گاڑی میں بیٹھا کر جزا نے محشم کی گاڑی کا رخ کیا تھا پھر اندر بیٹھ کر چادر کا نقاب ہٹاتے ہوئے اس نے جیسے ہی محشم کی طرف دیکھا تھا فون پر بات کرتے محشم کی نظر بھی تبھی اس کے چاند چہرے پر پڑی تھی اور وہ حیرت سے پھٹتی آنکھوں کے ساتھ جزا کو دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔ وہ بھول چکا تھا کہ وہ ابھی فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔ وہ بھول گیا تھا کہ ابھی وہ جزا کی واپسی میں دیر کی وجہ سے دوسری طرف کسی سے اپنی برہمی کا اظہار کر رہا تھا۔۔ اس نے ٹرانس کی کیفیت میں فون اپنی شیروانی کی پاکٹ میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈال لیا بنا یہ دیکھے کہ فون پر کال چل رہی ہے کہ کٹ چکی ہے---؟؟ جبکہ نیچی نظریں کیئے بیٹھی جزا کو اپنے چہرے پر محشم کی جمی نظریں اچھی طرح محسوس ہو رہی تھیں ساتھ ہی اس کے کانوں میں انشراح کی آواز گونجنے تھی--- محشم واقعی حواس کھو بیٹھا تھا---

"دیر ہو رہی ہے محشم جلدی کریں---" جزا نے چادر کے پلو سے اپنی چہرہ دوبارہ کور کرتے ہوئے محشم کو وقت کی کمی کا احساس دلایا تھا ساتھ ہی اپنے سحر سے باہر کھینچنے کو اس نے اپنا رخ بھی بدل کر کھڑکی کی طرف کر لیا تھا-- اب وہ باہر دیکھنے لگی تھی--- محشم نے بھی ایک گہری سانس بھرتے ہوئے اس سے نظریں چرا کر گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بہت غلط ہو رہا ہے میرے ساتھ--- رات وہ بدتمیز شائنہ میرے بیڈروم سے نکلنے کو تیار نہیں ہو رہی تھی--- سب سے پہلے دل وہاں آکر ٹوٹا--- پھر اس کے بعد بیوی نے مہندی لگوانے میں دو گھنٹے لگا کر مجھے دھوکہ دے دیا اور اب اتنے خوبصورت روپ کے ساتھ سج سنور کر میرے پاس بیٹھی میری بیوی پھر سے

URDU NOVEL BANK

میرے صبر کا امتحان لے رہی ہیں۔۔۔ مجھے پتہ ہے آج بھی بیوی ہاتھ لگیں گی اور نہ ہی میرا بیڈروم واپس ملے گا۔۔۔ کسی کو بھی مجھ پر رحم نہیں آتا۔۔۔ لوگ بھی ظالم اور میری بیوی بھی ظالم۔۔۔۔" محشم نے شکوہ کیا تھا جسے سن کر جزا نے لب بھینچ کر اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔ اپنا دکھڑا روتے وقت وہ یہ بھول گیا تھا کہ جزا کے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد اس کے فون پر محمش کی کال آئی تھی جس پر وہ اس سے بات کرتے کرتے جزا کو دیکھ کر فون اپنی شیروانی کی پاکٹ میں ڈال چکا تھا اور چلتی ہوئی کال ڈس کنیکٹ ہی نہیں ہوئی تھی جس کی وجہ سے دوسری طرف اس کی باتیں من و عن محمش نے پوری سن لی تھیں اور نا صرف سن لی تھیں بلکہ اس نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کے لئے ایک پلاننگ بھی کر لی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بارات پوری شان و شوکت کے ساتھ میرج ہال پہنچ چکی تھی۔۔۔ ایک گھنٹے تو گھوڑیوں پر سوار محمش اور محثف کی بارات کو گیٹ کے باہر ہی بینڈ باجوں کے ساتھ روکا گیا تھا اور بارات میں موجود زین ، وقار اور بلال کے سوا زین کے دوستوں۔۔ محثف اور محمش کے دوستوں۔۔۔ تینوں خرگوشوں کے ساتھ ان کے دوستوں اور محشم کے آفیسرز وغیرہ نے اپنے اپنے ڈانس کے ایسے شاندار جوہر دکھائے تھے کہ بارات کو اندر جانے ہی نہیں دیا تھا۔۔۔ جزا اور گھر کی لیڈیز کو محشم نے ایک طرف گاڑیوں میں ہی رہنے کو کہا تھا پھر محشم کی جلدی جلدی کی رٹ کے بعد ہی باراتی اندر پہنچے تھے۔۔۔ دروازے پر ہی سب کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنانے کے ساتھ اوپر سے سب باراتیوں پر پھولوں کی بارش کرکے سب کا شاندار استقبال کیا گیا تھا۔۔۔ دونوں دولھے اپنے دوستوں اور کزنز کے نرغے میں پھنسے ہوئے تھے۔۔۔ تینوں جونیئر

bunnies

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بارات کے وقت اپنی ماں اور رافعہ آپا سمیت سعیدہ خالہ کے پاس تھے--- یہ تینوں محشم کے ساتھ اس کی گاڑی میں آئی تھیں تبھی سینیئر خرگوش آزادی سے گھوم رہے تھے بہرحال بارات میں دولھا اور باقی باراتیوں کے اندر جانے کے بعد محشم نے تمام لیڈیز کو اندر بھیجا تھا--- سب سے آخر میں جزا بھی محشم کا ہاتھ تھامے گاڑی سے باہر نکلی تھی--- اس کی گود میں مرزوق تھا--- محشم نے بھی اپنی پرنسس کو تھام رکھا تھا جبکہ مرسب اپنی نینی کے پاس تھا پھر دونوں بھائی بہن کو ماں باپ کے پاس دیکھ کر مرسب نے بھی باپ کے پاس جانے کی ضد شروع کر دی تھی تبھی محشم نے رافعہ آپا کو خالہ کے ساتھ اندر بھیج کر اپنی پرنسس کے ساتھ چھوٹے سبی کو بھی گود میں لے لیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں کے اندر اینٹر کرنے سے پہلے ہی ہوٹل کے بڑے سے مین ڈور پر ہی مووی میکرز کے کیمرے اور فوٹو گرافرز کے فلیش کیمروں نے ان دونوں کو گھیر لیا تھا--- شادی بھلے ہی آج محمش اور محشف کی تھی مگر بارات کے دولھا دلھن جزا اور محشم لگ رہے تھے--- اپنے لہنگے کے کلر کی وائن خوبصورت شیروانی میں جزا

URDU NOVEL BANK

اپنے ہینڈسم ترین شوہر محشم ابراھیم کا بازو تھام کر جھجھکتے ہوئے اس کے ساتھ دھیرے دھیرے آگے بڑھ رہی تھی۔۔ جزا کو لہنگے کی وجہ سے مرزوق کو لینے میں مسئلہ ہو رہا تھا مگر باپ جیسی شیروانی پہنے ننھا مرزوق اپنے لال لال ہونٹوں کو او کی شکل میں سکیڑے ماں کی بے آرامی کا خیال کئے بنا مسلسل سامنے دیکھتا اپنی ویڈیو بنوا رہا تھا یہی حال مرسب اور عائشہ کا تھا۔۔۔ عائشہ کے دماغ پر تو اب بھی بارات میں ناچتے کودتے سب لڑکوں کا ڈانس تازہ تھا تبھی وہ دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے باپ کی گود میں اب بھی اچھل رہی تھی اور ننھا مرسب بھی بہن کی دیکھا دیکھی مسکراتے ہوئے اس کے ڈانس کو کاپی کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی تینوں سینیئر

bunnies

اپنے اپنے دوستوں کے ساتھ بھاگے بھاگے باہر آئے تھے۔۔۔ انھیں بھاوج کی سونپی گئی ڈیوٹی بھی یاد آگئی تھی۔۔۔ رافعہ آپا اور سعیدہ خالہ جو اندر جا چکی تھیں انھوں نے ان تینوں کو بچوں کی یاد دہانی کروا کر باہر دوڑایا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چیمپ ، پرنسس آ جاؤ یار ہمارے پاس۔۔۔ آج مما ، پاپا کو چھوڑ دو۔۔۔ یہ دونوں" اس بارات کے اصلی دولھا دلھن ہیں۔۔۔ آج کا دن ان کے لئے ہی ہے۔۔۔ تم اپنے پارٹنر کے پاس آؤ۔۔۔" محمر بولتا ہوا آگے آیا تھا۔۔ سب سے پہلے اس نے محشم کی گود میں موجود اپنے چھوٹے ورژن کو اس سے لیا تھا۔۔ اس کے بعد عائشہ کو لے کر اس کا گال چومتے ہوئے اسے محود کو تھمایا اور بعد میں مرزوق کو جزا سے لیتے ہوئے مہران کے حوالے کرتا ہوا وہ سب کے ساتھ اندر چلا گیا تھا۔۔۔ اب جزا اور محشم واقعی دولھا دلھن کی طرح ایک دم فری ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔ ان دونوں میاں بیوی کو ویڈیو میکر اور کیمرہ مین چھوڑ ہی نہیں رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کر دو یار۔۔۔ باقیوں کی بھی بنا لو اب اندر جانا ہے ہم نے بچے ویٹ کر رہے ہونگے۔۔۔" محشم نے ہاتھ اٹھا کر ویڈیو میکر اور فوٹو گرافر سے مسکرا کر کہا تھا مگر دونوں نے ہی "سر ایک منٹ" کرتے کرتے بھی انھیں مزید آدھے گھنٹے باہر ہی روکا تھا اور وہ دونوں اپنی جان چھڑا کر بڑی مشکلوں میں اندر پہنچے

URDU NOVEL BANK

تھے۔۔۔ دروازے پر ہی لڑکیوں نے ان پر ڈھیرو ڈھیر پھول ڈال کر خوب بڑے بڑے پھولوں کے ہار ان کے گلے میں ڈال کر گجرے بھی جزا کو تھما دیئے تھے۔۔۔ محشم مسکراتا ہوا جزا کے ساتھ آگے بڑھا تھا۔۔۔ اندر جاتے ہی سامنے خوبصورت سے ہوٹل کے بیچ و بیچ بنے بے حد پیارے اسٹیج پر محشف اور محمش براجمان تھے۔۔۔ اسٹیج پر بڑے بڑے خوبصورت کاؤچ پڑے تھے جن پر دونوں دولھے اپنے بھتیجوں اور بھتیجی کے ساتھ شان سے بیٹھے تھے۔۔۔

محشم مسکراتا ہوا جزا کو عورتوں والی سائیڈ چھوڑ کر خود دولھوں کے پاس بڑھنے لگا" تھا مگر اسے دیکھتے ہی ضرار صاحب کے ساتھ ابرار شاہ، ضیاء الدین صاحب اور ذی العید نے اسے بیچ راستے میں ہی پکڑ لیا تھا اور گلے لگا کر مبارکباد دی تھی۔۔۔ ذی العید نجانے کیوں محشم کو دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا۔۔۔ محشم اس کی مسکراہٹ کو کل اپنے ساتھ ہونے والی حرکت سے جوڑتے ہوئے خود بھی جھینپ کر ہنسنے لگا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مبارک ہو بھئی ، آج شادی کے اصلی دولھا لگ رہے ہو۔۔۔" ذی العید نے محشم" کو اپنے گلے لگا کر اس کے کان میں سرگوشی کی اور محشم دوبارہ سے یہ کامپلیمنٹ سن کر ہنس دیا تھا۔۔۔

چلو بھئی محشم اب جلدی سے ناشتے وغیرہ سے فری ہو اور نکاح شروع" کرواؤ۔۔۔" یہ ضیاء الدین صاحب نے کہا تھا اور محشم اثبات میں سر ہلاتے ہوئے سامنے اسٹیج پر چلا گیا تھا اور پھر ایک پرتکلف ناشتے کے بعد نکاح کی کارروائی شروع ہوئی تھی۔۔۔ سب سے پہلے بڑا ہونے کے ناطے محمش کا نکاح ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج محمش ابراھیم کی زندگی میں اتنا خوبصورت وقت آیا تھا۔۔۔ اسے اپنے ڈیڈ ، اپنے دوست اپنے پارٹنر بے حد یاد آ رہے تھے۔۔ آج اگر وہ زندہ ہوتے تو اپنے ضدی سے حامی کو اتنی بڑی پوسٹ پر دیکھ خوشی سے پاگل ہو اٹھتے۔۔۔ محمش نے آنکھ میں آیا ایک تڑپتا مچلتا آنسوں اپنی انگلی کی پور پر چن کر جھٹک دیا تھا۔۔۔

آئی لو یو ڈیڈ۔۔۔ مس یو مما۔۔۔" وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد محثف نے بھی نکاح نامے پر انشراح کے سائن دیکھ کر مسکراتے ہوئے خود بھی پوری دل و جان کی آمادگی کے ساتھ اس جھلی سی انشراح کو اپنے نکاح میں قبول کر لیا تھا۔۔۔ مبارک سلامت کے شور کے ساتھ ساتھ ہی محثف نے ایک آسودگی بھرا سانس لیتے ہوئے لمحہ بھر کو آنکھیں بند کر کے اپنے ماں باپ کو یاد کیا تھا اور پھر آنکھیں کھول کر سامنے کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا جو ان بھائیوں کے لئے یوسف کا دوسرا روپ تھا۔۔۔ محشم نے واقعی ماں باپ کے جانے کے بعد انھیں یوسف اور زارا دونوں کے جیسی محبت اور چاہت دی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مبارکباد نہیں لوگے دونوں مجھ سے۔۔۔؟؟؟ آج اللہ کے حکم سے میرے بچوں" کی زندگی میں اتنا خوبصورت دن آیا ہے۔۔۔" محشم نے مسکرا کر بولتے ہوئے ان دونوں کو ایک ساتھ اپنے گلے لگایا تھا اور پھر وہ دونوں واقعی بھائی کے سینے سے لگ کر شانت ہوگئے تھے۔۔۔ ان کے بھائی سے یوسف کی خوشبو آتی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بھی وہ اس خوشبو کو سانسوں میں اتارتے ہوئے اندر تک مطمئن اور شاد ہوگئے تھے۔۔۔

"اللہ تمھیں دونوں جہاں کی خوشیاں دے۔۔۔ تمھاری زندگی میں کبھی کسی غم کا گزر نہ ہو ، ہمیشہ اپنی اپنی زندگی میں شاد و آباد رہو ، میری خوشیاں بھی تم پانچوں کو مل جائیں۔۔۔ آمین۔۔۔۔" محشم نے نم آنکھوں کے ساتھ دونوں بھائیوں کے سر پر ہاتھ رکھ کر انھیں دعا دی تھی اور مہرون کلر کی ویلویٹ کی شیروانیوں میں سر پر مہرون کلاہ سجائے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہے محمش اور محشف نے بھائی کے آخری الفاظ پر اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ نے ہمارے لئے بہت قربان کر لیا اپنی خوشیوں کو بھائی۔۔۔ اب اللہ آپ کو ہزاروں لاکھوں خوشیاں عطا کرے۔۔۔ جن کا سلسلہ تاقیامت تک نہ رکے۔۔۔۔" محمش بھائی کے گلے لگ کر ایک بار پھر آبدیدہ ہوگیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اووو میرے بھائی آج تمھاری نہیں تمھاری بیوی کی رخصتی ہے اس لئے تم رونا" دھونا بند کرو یہ کام دلھن کے لئے رہنے دو۔۔۔" وقار نے مسکراتے ہوئے کہا اور محمش کے گلے لگ کر وہ مخشف سے ملنے لگا تھا۔۔۔ تینوں خرگوشوں نے بھتیجا بھتیجی کو تھام رکھا تھا اور سب سے آخر میں جاکر وہ بھائیوں سے گلے ملے کر انھیں مبارکباد دے سکے تھے۔۔۔

عورتوں والے حصے میں بھی اس وقت رونق عروج پر تھی۔۔۔ پری نے نکاح کے بعد ہی رو رو کر وہ حشر مچایا تھا کہ اسے روتے دیکھ کر خاموش بیٹھی انشراح کی آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات شروع ہو گئی تھی اور ایسی ویسی نہیں بلکہ انشراح کو تو جیسے روتے روتے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ جزا ان دونوں کی بگڑتی حالت دیکھ کر بوکھلا اٹھی تھی۔۔ انشراح اور پری کے آنسوں خشک ہوکر نہیں دے رہے تھے۔۔۔ تبھی جزا نے تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے جھنجھلا کر پری کی کہنی پکڑی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے--- ویسے تو مری جا رہی تھی محمش" بھائی کی بیوی بننے کو کہ میں عمر دراز ہوگئی--- تونے شادی التوا میں پڑوا دی--- خود اپنی شادی بچپن میں ہی کرکے جزا ولید فاروقی سے "مسز جزا محشم ابراھیم" بن گئی اور میں اب تک پریشے ابرار شاہ بنی گھوم رہی ہوں--- اب تو تو بھی "پریشے محمش ابراھیم" بن گئی ہے تو کیا موت پڑ رہی ہے اب تجھے---؟؟؟ اپنے ان مگرمچھ والے آنسوؤں کو کنٹرول کرکے انسان کی بچی بن جا پری ورنہ میں نے ابھی کے ابھی فون کرکے تیرے والے انگریز کو سب بات بتا دینی ہے کہ تو ان سے شادی کے غم میں رو رو کر مرنے والی ہو رہی ہے--- جلدی سے اندر آ جائیں یا پھر تیری یہ ملٹی شیڈ شکل والی پک لے کر انھیں بھیج دونگی پھر مجھ سے مت کہنا کچھ----" جزا پری کے کان میں گھسی اسے دھمکانے کا کام کرنے لگی تھی--- اسے پتہ تھا پری جیسی ٹیڑھی کھیر کو کس طرح سیدھا کرنا ہے اسی لئے اس نے اپنا آخری حربہ آزما لیا تھا اور واقعی پری نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جھٹ اپنے آنسوں صاف کر کے ایک گھورتی نظر جزا پر ڈالی اور ساتھ ہی اپنی زوردار کہنی اس کی پسلی میں ماری تھی۔۔۔

خبردار جو یہ اوچھی حرکتیں کر کے میرا خراب امپریشن میرے انگریز پر ڈالا تو تیرا" بھی یہ سجا سجایا روپ بگاڑ کر محشم بھائی کے پاس بھیجوں گی بھلے ہی پھر کوئی مجھے "لڑاکا" یا "مرد مار دلھن" کا خطاب دے دے آئی ڈونٹ کیئر۔۔۔" پری کو اپنی اصلیت پر واپس آتے دیکھ کر جزا نے ایک تشکر بھری سانس لی تھی اور پھر وہ اس کے پاس ہی بیٹھی سوں سوں کرتی انشراح کے پاس گئی تھی۔۔۔

انشی ڈیئر ، ہم ابھی آپ دونوں کو لے کر باہر جا رہے ہیں دولھوں کے پاس تو" پلیزز رونا بند کرو۔۔۔ میں نے مخشف بھائی کو تمھارے رونے کا بتا دیا ہے۔۔۔ اب اگر ایسے ہی روتے ہوئے باہر جاؤگی تو تمھیں چپ کروانے کا کام سب کے سامنے مخشف بھائی کو کرنا پڑے گا۔۔۔ ویسے بھی وہ تمھارے رونے کا سن کر اتنے بے چین ہوگئے ہیں کہ اندر آنے کی کہہ رہے ہیں۔۔ میں نے انھیں بہت مشکل سے روکا ہوا ہے۔۔۔" جزا نے انشراح کی بھی دکھتی رگ پکڑی تھی تبھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انشراح نے حیرت سے جیٹھانی کو دیکھا تھا اور فوراً نفی میں سر ہلا کر اپنے آنسوں صاف کر لئے تھے۔۔۔ بڑی مشکل سے ہی سہی مگر دونوں دلھنوں کے بجتے بھونپوں جزا نے بند کروا دیئے تھے اور پھر کچھ ہی دیر میں اس نے بے حد مشکل سے مختلف دھمکیاں دے کر حیلے بہانوں سے ان دونوں دلھنوں کو آسیہ ،آنٹی ، شائنہ ، عشنا ، ایمل ، ممانی جان اور وقار بلال کی بیویوں کے ساتھ پلوشہ انشراح کی مما ، شبانہ بیگم اور بیگم ضیاء کے ساتھ مل کر اپنے ساتھ ڈنر کروایا تھا۔۔۔ ڈنر سے نپٹ کر ان کی بگڑتی صورتیں جزا نے پلوشہ ، عشنا اور ایمل کے سوا شائنہ کے ساتھ مل کر جلدی جلدی ٹھیک کی تھیں۔۔۔ ممانی بھی مسلسل ان دونوں دلھنوں پر نظر بند کی دعا پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھیں تبھی پرس میں موجود جزا کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم ہونگے۔۔۔۔" جزا نے بڑبڑاتے ہوئے فون نکال کر کال دیکھی۔۔ واقعی" محشم تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جزاااا۔۔۔ ڈنر ہوگیا ہو تو دلھنوں کو لے کر باہر آئیں۔۔۔ سلامی ہونی ہے اس" کے بعد پھر رخصتی بھی کروانی ہے۔۔۔۔" جزا کے کال پک کرتے ہی محشم کی عجلت بھری آواز سنائی دی تھی۔۔۔

آ رہی ہوں محشم ، آپ تو بس ہوا کے گھوڑے پر سوار رہا کریں۔۔۔ یہاں ان" دونوں نے نکاح کے بعد سے رو رو کر حشر نشر کیا ہوا ہے۔۔۔ اتنی مشکل سے میں نے سنبھالا ہے آپ رکیں بلکہ اسٹیج خالی کروائیں میں دونوں کو لا رہی ہوں۔۔۔۔" جزا کہتے ہوئے بنا محشم کا جواب سنے کال ڈسکنٹ کرکے انشراح اور پری کے پاس چلی گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن جاناں کی تعریف ممکن نہیں

URDU NOVEL BANK

آفرین ، آفرین ، آفرین ، آفرین----

جو بھی دیکھے اگر وہ کہے ہم نشیں

آفرین ، آفرین ، آفرین ، آفرین----

حسن جاناں کی تعریف ممکن نہیں---

ایسا دیکھ نہیں خوبصورت کوئی

جسم جیسے اجنتا کی مورت کوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جسم جیسے نگاہوں پر جادو کوئی

جسم جیسے مہکتی ہوئی چاندنی

جسم جیسے مچلتی ہوئی راگنی

جسم جیسے کہ کھلتا ہوا اک چمن

URDU NOVEL BANK

جسم جیسے کہ سورج کی کھلتی کرن

جسم ترشا ہوا دلکش و دل نشیں

صندلی صندلی ، مرمریں مرمریں----

ڈی جے پر تیز آواز میں چلتا میوزک اور سامنے جزا کے ساتھ اپنی دلھنوں کو آتے دیکھ محمش اور مخشف ٹرانس کی سی کیفیت میں اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے--- کچھ دیر پہلے ہی محشم سب مردوں کو اسٹیج سے ہٹا کر گیا تھا کہ دلھنیں اسٹیج پر آ رہی تھیں تو اپنے دوستوں کے علاوہ تینوں خرگوشوں کے دوست اور محمش مخشف کے دوستوں کے ساتھ ان کے انسٹیٹیوٹ اسٹاف کو بھی وہاں سے ہٹا دیا گیا تھا---- تب سے وہ دونوں اپنی اپنی دلھنوں کے منتظر تھے--- جن کو آتا دیکھ کر ڈی جے فوراً یہ سونگ پلے کر دیا تھا--- گو دونوں کے چہروں پر لمبے لمبے گھونگھٹ پڑے ہوئے تھے مگر دوپٹوں کے مہین کپڑے سے نظر آتے ان کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوبصورت چہرے دور سے ہی لشکارے مار رہے تھے۔۔۔ اسٹیج تک آتے آتے سونگ ایک بار پھر سے چینج ہوا تھا۔۔۔۔

تم جو آئے زندگی میں بات بن گئی

عشق مذہب عشق میری ذات بن گئی

سپنے تیری چاہتوں کے

دیکھتی ہوں اب کئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن ہے سونا اور چاندی رات بن گئی

تم جو آئے زندگی میں بات بن گئی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جزا نے پلوشہ اور اور شائنہ کی مدد سے دونوں دلھنوں کو اسٹیج تک پہنچایا تھا۔۔۔ دلھنوں کے قریب آتے ہی محمش اور مخشف نے اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنی اپنی بیویوں کا ہاتھ پکڑ کر انھیں اوپر چڑھنے میں مدد دی تھی اور پھر انھیں اپنے ساتھ لا بیٹھایا تھا۔۔۔

"بے حد حسین لگ رہیں ہیں سویٹ ہارٹ ، یقین کریں سب کے سامنے کس طرح دل پر جبر کیئے بیٹھا ہوں یہ میں ہی جانتا ہوں۔۔۔ پرستان کی پری چلیں اپنے سپنوں کے سوداگر کے ساتھ آپ کے خوابوں کے نگر چلنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔" محمش نے بیوی کے اپنے پاس بیٹھتے ہی اس کا ہاتھ ہولے سے دبا کر سرگوشیانہ انداز میں کہا تھا اور پری کی جھکی گردن کچھ اور جھک گئی تھی۔۔۔

"انشراح میری جان ، آج بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہیں اور مجھے پرمٹ مل گیا ہے آپ کے خوبصورت روپ کی تعریف کرنے کا تو کچھ دیر اور انتظار ، اس کے بعد پچھلے دو سالوں کی تعریف کا کوٹا آج ہی پورا کر دونگا۔۔۔" یہ شرارتی سے مخشف کی سرگوشی تھی جسے سن کر انشراح کے ہاتھ پاؤں واقعی کانپنے لگے تھے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دلھنوں کے آتے ہی مووی میکر اور فوٹو گرافر دولھا دلھن کے فوٹو اور ویڈیو کے لئے اسٹیج کو گھیر کر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔۔ جزا دونوں دلھنوں کو ان کے شوہروں کے پاس چھوڑ کر اپنے شوہر کو ڈھونڈنے اسٹیج سے نیچے چلی گئی تھی۔۔۔ سامنے ہی ہال کے ایک کونے میں ہی محشم عائشہ کو گود میں لئے نظر آیا تھا۔۔۔ وہ ذی العید کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔۔۔

"واہ بھئی یعنی بچوں سے بھی میل ہوگیا تمھارا۔۔۔ میری بہن واقعی بہت فیاض دل کی ہے دیکھ لو اور اپنے اس "چھوٹے ورژن" کو ہمیں بھی دے دو۔۔۔ بس دود دور سے جھلکیاں دکھا کر ماموں کا دل خوش کرتی رہتی ہے۔۔۔" جزا جب محشم اور ذی العید کے پاس آکر کھڑی ہوئی تو اس نے ذی العید کی باتیں سن کر مسکراتے ہوئے محشم کی گود میں موجود عائشہ کو اس سے لے کر ذی العید کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔۔

"ذی العید بھائی ، میری بیٹی آپ والے کی طرح اتنی نک چڑھی نہیں ہے۔۔۔ یہ سب کے پاس جاتی ہے اس لئے اسے الزام مت دیں۔۔۔ یہ لیں پکڑیں۔۔۔ بس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کا منہ چلواتے رہیئے گا ورنہ برہم ہو جاتی ہے۔۔۔ محود نے اسے اپنی والی عادتیں ڈال دی ہیں۔۔" جزا نے عائشہ کو ذی العید کی گود میں دیا تھا اور ساتھ ہی اپنے پرس سے ایک چاکلیٹ نکال کر رشوت کے طور پر اس کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔ بچوں کی وجہ سے وہ اپنے بڑے سے پرس میں ان کی ضرورت کا ہر سامان رکھتی تھی۔۔۔ عائشہ کی آنکھیں چاکلیٹ دیکھ کر چمک اٹھی تھیں تبھی اس نے ذی العید کے کندھے سے چپک کر ماں اور باپ کو فری ہینڈ دے کر فیاضی کا اعلیٰ ترین مظاہرہ کیا تھا اور ذی العید حیرت سے مسکراتا ہوا عائشہ کو لے کر وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ محشم بیٹی کی دھوکہ دہی پر حیران نگاہوں سے اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یعنی اس معاملے میں میری پرنسس آپ پر گئی ہے۔۔۔۔" محشم نے محبت پاش نظروں سے بیوی کو دیکھا تھا تبھی ڈی جے نے فوراً ایک خوبصورت سونگ پلے کیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نے جب دیکھا تھا تجھ کو

رات بھی وہ یاد ہے مجھ کو

تارے گنتے گنتے سو گیا۔۔۔

دل میرا دھڑکا تھا جس پہ

کچھ کہا تھا تو نے ہنس کے

میں اسی پل تیرا ہوگیا

آسمانوں پر جو خدا ہے

اس سے میری یہی دعا ہے۔۔۔۔

چاند یہ ہر روز میں دیکھوں

تیرے ساتھ میں۔۔۔

آنکھ اٹھی محبت نے انگڑائی لی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دل کا سودا ہوا چاندنی رات میں

تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو کیا

لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں

آنکھ اٹھی۔۔۔

افففف ، یہ کون ظالم ہے جو مجھے اپنے سارے جذبات سر عام بیان کرنے پر" اکسا رہا ہے جزاا۔۔۔ میں کیسے سنبھالوں اب اپنے دل کو۔۔۔؟؟" محشم جزا کا ہاتھ تھام کر لاچاری سے بولا مگر یوں بھرے مجمعے میں اپنا ہاتھ پکڑے جانے پر جزا نے جلدی سے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاوایا اور محشم کی بولتی نگاہوں اور مچلتے جذبات سے دامن بچاتی ہوئی پلٹنے لگی تھی مگر محشم ایک بار پھر جاتی ہوئی جزا کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاؤں رکھ نہ تو زمیں پر

جان رک جا تو گھڑی بھر

تھوڑے تارے تو بچھا دوں

میں تیرے واسطے----

آزما لے مجھ کو یارا

تو ذرا سا کر اشارہ

دل جلا کے جگمگا دوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تیرے راستے---

میرے جیسا عشق میں پاگل

پھر ملے یا نہ ملے کل

سوچنا کیا ہاتھ یہ دے دے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرے ہاتھ میں----

آنکھ اٹھی محبت نے انگڑائی لی

دل کا سودا ہوا چاندنی رات میں

تیری نظروں نے کچھ ایسا جادوں کیا

لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں---

آنکھ اٹھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

محشم نے چمکتی آنکھوں سے جزا کی آنکھوں میں دیکھا تھا--- گانے کے بول اس کے دل پر اثر کر رہے تھے----

جزا میری جان ، اب تو اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دیں---" محشم نے فوراً" اپنا ہاتھ جزا کے سامنے پھیلایا تھا اور جزا نے گھبرا کر ادھر ادھر دیکھا تھا--- سب

URDU NOVEL BANK

اپنے آپ میں مگن ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مشغول تھے تبھی جزا نے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ محشم کے ہاتھ پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

قصے محبت کے ہیں جو کتابوں میں

سب چاہتا ہوں میں

سنگ تیرے دہرانا

کتنا ضروری ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب میری خاطر تو۔۔۔

مشکل ہے مشکل ہے

لفظوں میں کہہ پانا

اب تو یہ عالم ہے

URDU NOVEL BANK

تو جان مانگے تو

میں شوق سے دے دوں

سوغات میں۔۔۔۔

آنکھ اٹھی محبت نے انگڑائی لی

دل کا سودا ہوا چاندنی رات میں

تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو کیا

لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی ، یہ لیں اپنا سبی آپ کے پاس کچھ دیر رکنا چاہتا ہے۔۔۔ آج اسے اپنے" پارٹنر برے لگ رہے ہیں۔۔۔ اس کے سونے کا بھی وقت ہے سو جائے گا تو میں لے لوں گا۔۔۔" محشم جزا کو دیکھتے ہوئے پوری طرح گانے کے بولوں میں

URDU NOVEL BANK

گم تھا جب محمر بولتا ہوا ان دونوں کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔ ایک طلسم تھا جو جزا اور محشم پر چھایا ہوا تھا۔۔۔ محشم چمکتی آنکھوں میں شوخ چمک لئے اپنے سامنے کھڑی جزا کو دیکھ رہا تھا اور جزا اس کی نظروں سے پگھل رہی تھی مگر محمر کی اس اچانک مداخلت پر طلسم ٹوٹ کر بکھرا تھا اور محشم نے سخت بدمزہ ہوتے ہوئے ایک بے بسی بھری سانس کھینچی تھی۔۔۔۔

"میرے رومینس کے دشمن میرے بچے۔۔۔ جب میں اپنی بیوی کے ساتھ رومینٹک ہونے لگتا ہوں۔۔۔ تینوں بن بلائے مہمانوں کی طرح چلے آتے ہیں "جیسے انھیں کوئی کان میں بتا کر آ جاتا ہے کہ میں جزا کے آس پاس ہوں۔۔۔ محشم بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بیوی کو دیکھ کر بڑبڑایا تھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا کچھ کہا آپ نے بھائی۔۔۔؟؟؟" محمر نے "پاپا" کی پکار لگاتے سبی کو محشم کو تھماتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

"نہیں میری جان ، بس اپنے بیڈ لک پر افسوس کر رہا تھا۔۔۔ تم جاؤ میں اپنے بیٹے کو سنبھال لوں گا۔۔۔ سبی میری جان کیا ہوا کیوں رونا آ رہا ہے میرے بیٹے

URDU NOVEL BANK

کو۔۔۔؟؟؟" محشم نے منہ بسورتے مرسب کو پچکارتے ہوئے اس کا گال چوما تھا مگر وہ باپ کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں موند گیا تھا شاید اسے تنہائی کی کمی اور نیند کا شدید حاوی ہوتا احساس چڑچڑا کر رہا تھا۔۔ محشم اس کی کمر کو سہلاتے ہوئے اسے سلانے لگا تھا۔۔۔ جزا بھی محشم کو بیٹے کے ساتھ مصروف دیکھ کر فوراً کنی کترا کر محمر کے ساتھ ہی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کام بخیر و عافیت ہو چکے تھے اب بس رخصتی عمل میں آنی باقی تھی۔۔۔ محشم کے تینوں بچے سو چکے تھے اسی لئے اس نے کل کی طرح رافعہ آپا اور خالہ کے ساتھ تینوں بچوں کو مہران اور زین کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا کر گھر روانہ کر دیا تھا۔۔۔ خالہ اور رافعہ آپا بھی بہت تھک گئی تھیں تو وہ بھی گھر جاکر آرام کرنا چاہ رہی تھیں۔۔۔ جزا نے رافعہ آپا کو خاص ہدایت دی تھی کہ گھر جاکر تینوں

URDU NOVEL BANK

بچوں کو چینج کروانے کے بعد دودھ ضرور دیں۔۔۔ اس کے بچے نیند کے معاملے میں بھی اسی پر تھے۔۔۔ وہ تینوں رات کو جو پڑ کر سوتے تھے تو پھر صبح کی ہی خبر لاتے تھے یعنی تینوں ہی بے ہوشی والی نیند سونے کے عادی تھے۔۔۔ رات بیچ میں وہ دودھ کے لئے اٹھتے تھے اسی لئے ان کی بوتلیں جزا ان کے بے بی بیڈ کے اسٹینڈ میں ہی لٹکا دیتی تھی جو وہ نیند میں ہی اندازے سے نکال کر اپنے منہ سے لگا لیتے تھے اسی لئے جزا بچوں کی طرف سے بے فکر تھی کہ اب وہ صبح سے پہلے ہوش میں آنے والے نہیں تھے۔۔۔

گھر ہال سے زیادہ دور نہیں تھا۔۔۔ محمر اور زین بچوں کو گھر چھوڑ کر واپس ہال میں چلے آئے تھے۔۔۔ مہمان تقریباً سارے رخصت ہوگئے تھے پھر محشم نے علی انکل کے سوا ماموں ممانی اور ان کے بیٹوں کی فیملیز کے ساتھ نانا جان کو بھی گھر بھیج دیا تھا ساتھ ہی تینوں خرگوش بھی مزید مہمانوں کے ساتھ گھر روانہ ہو چکے تھے۔۔۔ سب کے جانے کے کچھ دیر بعد ہی محشم کے ہی جلد بازی مچانے پر رخصتی کا شور اٹھا تھا۔۔۔ ایک بار پھر پری اور انشراح کی آنکھوں سے آنسوؤں کے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چشمے پھوٹ پڑے تھے کچھ اس طرح کہ اس بار تو جزا سمیت محشم ، محمش اور محشف بھی ان دونوں کو روتے دیکھ کر بوکھلا گئے تھے---

بھابھی ، بھائی--- یار یہ دونوں تو بہت رو رہی ہیں--- بھابھی ، آپ دونوں بھی" ہمارے ساتھ ہوٹل چلیں--- ہم اکیلے انھیں ہینڈل نہیں کر سکتے----" محمش نے اپنے سامنے ماں باپ کے گلے لگ کر روتی پری اور انشراح کی طرف اشارہ کیا تھا---

مگر حامی گھر پر مہمان ہیں انھیں بھی دیکھنا ہے ہم ہوٹل کیسے چل سکتے" ہیں----؟؟" محشم نے فوراً اعتراض کیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی مہمان بچے نہیں ہیں--- انھیں بھی گھر جاکر سونا ہی ہے اور سب کو" اپنے اپنے ٹھکانے پتہ ہیں--- مجھے کچھ نہیں پتہ آپ بس ہمارے ساتھ چلیں مہمانوں کو نانا جان اور ممانی کے ساتھ تینوں خرگوش دیکھ لیں گے----" محمش کی ضد پر محشم اثبات میں سر ہلاتے ہوئے آگے بڑھا تھا--- پھر پری اور انشراح کے سر پر دست شفت رکھتے ہوئے ان کے ماں باپ کو بھی تسلی دیتا ہوا وہ

URDU NOVEL BANK

دونوں دلھنوں کو اپنے ساتھ لئے آگے بڑھ گیا تھا۔۔ ایک کے بعد ایک کرکے اس نے پری اور انشراح کو گاڑی میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ ہی وہ اور جزا سب سے ملتے ہوئے خود بھی اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگے تھے۔۔۔ ان دونوں کے پیچھے پیچھے پلوشہ اور ذی العید بھی اپنی گاڑی میں آ بیٹھے تھے۔۔۔ وہ بھی دولھا دلھن کو ہوٹل چھوڑنے جا رہے تھے۔۔۔ سب سے آگے محشم کی گاڑی تھی۔۔۔ بیچ میں دونوں دولھوں کی اور آخر میں ذی العید کی گاڑی تھی۔۔۔ تینوں گاڑیاں آگے پیچھے ایک ساتھ روانہ ہوئی تھیں۔۔۔ وہ سب مزید دس پندرہ منٹ میں ہوٹل پہنچ گئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوٹل پہنچتے ہی جزا نے باری باری ایک فلور پر آمنے سامنے بنے دونوں جوڑوں کے نام سے مختص سویٹس کا رخ کیا تھا اور ایک کے بعد ایک محمش ، محشف کی دلھنوں کو رومز میں پہنچا کر ان کی شکلیں بھی درست کی تھیں۔۔۔ پھر وہ اور پلوشہ ان دونوں دلھنوں کو تسلیاں دلاسے دیتی ہوئی باہر نکل گئی تھیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھابھی ، آپ کو محشم بھائی نے بلایا ہے اوپر ، ذی العید بھائی اور وہ دونوں اوپر" ، گئے ہیں چلیں---" محثف نے جزا کو محشم کا پیغام دیا تھا-- تبھی جزا محثف محمش اپنے ساتھ موجود پلوشہ کو لئے اوپر بنے ایک بے حد خوبصورت سے سویٹ میں چلی آئی تھی جو اتنا خوبصورتی سے سجا ہوا تھا کہ جزا تو سب بھول بھال کر روم کی خوبصورتی کو ہی دیکھتی رہ گئی تھی جبکہ اس کے ساتھ اوپر آئی پلوشہ ذی العید سمیت محمش اور محثف کے اشارہ کرنے پر چپکے سے باہر نکل گئی تھی--- جزا گھوم گھوم کر چاروں طرف دیکھ رہی تھی--- سب سے خوبصورت اسٹائل میں بیڈ کو سجایا گیا تھا--- پورے بیڈ کے چاروں طرف ڈھیروں کے حساب سے گلاب اور موگرے کے پھولوں کی لڑیاں لگا کر اوپر بیڈ کی چھت کو جھونپڑی اسٹائل کا لک دیا گیا تھا---- پورے بیڈ کو پھولوں کی اس جھونپڑی سے کور کیا گیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے ے ے سیفی ، محمش---- دروازہ کیوں بند کیا ہے----؟؟ یہ کیا کر" "رہے ہو---؟؟؟ دروازہ باہر سے کیوں لاک کیا سیفی ، حامی دروازہ کھولو---- جزا بیڈ کی خوبصورتی کو سراہتی نظروں سے دیکھ رہی تھی جب محشم کی جھنجھلاتی آواز

URDU NOVEL BANK

پر اس نے حیرت سے پلٹ کر اندر سے دروازہ بجاتے محشم کو دیکھا تھا مگر دوسری طرف سے کوئی ریسپانس نہ پاکر محشم نے اپنا فون نکال کر محمش کا نمبر لگایا تھا۔۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے حامی۔۔۔؟؟؟ دروازہ کھولو۔۔۔۔ کیوں لاک کیا تم نے مجھے" یہاں۔۔۔؟؟ ہمیں گھر جانا ہے بچے اکیلے ہیں اور مہمان بھی گھر پر موجود ہیں۔۔۔" محشم نے محمش کے کال پک کرتے ہی اسے ڈپٹتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

یہ دروازہ اب صبح سے پہلے نہیں کھلے گا بھائی۔۔۔ کوشش بھی مت کیجیئے گا" اسے بجانے کی کیونکہ اب سب اسٹاف نیچے گراؤنڈ فلور پر ہے اور یہ روم ساؤنڈ پروف ہیں۔۔۔ آواز باہر نہیں جائے گی۔۔۔ دوسری بات یہ کہ آپ اور بھابھی نے ہمارے لئے اتنا کچھ کیا ہے تو کیا ہم اپنے بھائی کی خوشی کے لئے اتنا نہیں کر سکتے۔۔۔۔؟؟؟ آپ اب گھر جانے کی ضد چھوڑ دیں۔۔۔ تھوڑا وقت آپ اور بھابھی ساتھ گزاریں ، دونوں نے خود کو ہمارے لئے کام کرنے والی مشین بنا لیا ہے۔۔۔ اب ریسٹ کریں اور بلکل گھر جانے کی ضد مت کیجیئے گا ورنہ ہم دونوں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی یہاں ایک سیکنڈ نہیں رکیں گے بلکہ ابھی اسی وقت آپ کے پیچھے پیچھے ہی گھر چلے آئیں گے پھر شکایت مت کیجیئے گا۔۔۔" محمش نے بھائی کو سمجھاتے ہوئے آخر میں اسے دھمکی بھی دی تھی۔۔۔

مگر حامی۔۔۔۔" محشم نے کہنا چاہا تھا لیکن محمش نے اس کی بات کاٹ دی" تھی۔۔۔

نو اگر مگر بھائی ، گڈ نائٹ صبح ملتے ہیں۔۔۔" محمش نے کہتے ہوئے کال" ڈسکنٹ کر دی تھی اور محشم ایک بے بسی بھری سانس کھینچتے ہوئے فوراً اپنے پیچھے پریشان سی کھڑی جزا کی طرف پلٹا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا میری جان ، جذبوں میں صداقت ہو تو اللہ غیب سے مدد کرتا ہے۔۔۔ اب" تک آپ نے میرے صبر کا جتنا کڑا امتحان لیا ہے ناں۔۔۔ اللہ نے مجھے اس کا اجر دیکھیں کتنا خوبصورت دیا ہے۔۔۔۔" محشم بولتا ہوا جزا کے پاس چلا آیا تھا اور اسے بانہوں میں لے کر بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے بولا پھر جزا کی سوالیہ آنکھوں میں

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر اس نے بھائیوں کی پلاننگ بھی اسے بتا دی تھی جسے سن کر وہ اچانک نروس ہوئی تھی۔۔۔۔

مگر محشم گھر پر بچے اور پھر ہم یہاں نئے دولھا دلھن کے ساتھ کیا اچھا لگے" گا۔۔۔؟؟؟ سب کیا سوچیں گے۔۔۔۔؟؟؟" جزا نے اپنے خدشات بیان کئے تھے مگر محشم کی شوخ آنکھوں میں مچلتی شرارت دیکھ کر وہ سر جھکا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

کوئی کچھ نہیں سوچے گا۔۔۔ سب کو پتہ ہے کہ اگر ہم یہاں رک رہے ہیں تو" ضرور کوئی نہ کوئی وجہ رہی ہوگی۔۔۔ تینوں خرگوش گھر پر ہیں۔۔۔ نانا جان ہیں۔۔۔ اگر کوئی مسئلہ ہوا بھی تو وہ سنبھال لیں گے۔۔۔ اب آپ اپنے دل سے ساری گھبراہٹ نکال کر ایک طرف رکھیں اور خود کو میرے حوالے کر دیں۔۔۔ اچھا ہوا ہم یہاں رک گئے ورنہ گھر پر جاکر پھر سے میرا دل ہی جلنا تھا۔۔۔ ہمارے بیڈروم پر وہی ڈھیٹ ابن ڈھیٹ شائنہ قبضہ جمائے ہوئے ہوگی۔۔۔ وہ روم سے نکلتی نہ آپ میرے ہاتھ لگتیں اور میں بے چارہ پھر سے ایک طرف پڑا اپنی نا تمام حسرتوں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کا ماتم کرتا رہتا۔۔۔" محشم دھیرے دھیرے بولتا بیڈ پر بیٹھی جزا کے بالوں سے جھومر ٹیکہ اتارنے لگا تھا پھر اس کے بعد اس نے جزا کے جوڑے میں بندھے بال کھول دیئے تھے ساتھ ہی دھیرے دھیرے کرکے وہ اس کی باقی کی جیولری اتارنے لگا تھا۔۔۔

آج مجھے اپنی شادی والی رات یاد آ رہی ہے۔۔ ایسے ہی ہوٹل کے روم میں آپ" میں اور ہماری تنہائی تھی ، کتنا خوبصورت وقت تھا ناں وہ۔۔۔۔؟؟؟" محشم اپنے شیروانی کے بٹن کھول کر ایک طرف ڈالتے ہوئے ایزی ہوکر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔ اس کے ساتھ ہی اس نے جزا کو بھی ایک جھٹکے سے اپنے پاس کھینچ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بہت یادگار وقت تھا۔۔ آپ کی ایک دیوانی میرا چہرہ تیزاب سے جلانے ہوٹل" ہی چلی آئی تھی۔۔۔" جزا نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا مگر ساتھ ہی اس کی سانسیں بھی سینے میں اٹک کر رہ گئی تھی کیونکہ محشم اب اس کے کندھوں کو چومتے ہوئے گردن تک پہنچ گیا تھا اور وہ جزا کے گرد بانہوں کا حصار بناتے ہوئے اس کے اوپر جھکا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس دیوانی کو بھول جائیں ، وہ اپنے انجام کو پہنچ چکی ہے--- اس وقت اپنی" اور میری بات کریں--- آپ مجھے معاف کر چکی ہیں--- میری سزا بھی ختم ہوچکی ہے--- آج تو میری محبت کو شرف قبولیت مل سکتا ہے جان---؟؟ یا آج بھی آپ کو لگتا ہے کہ آپ میری محبت نہیں بلکہ میں آپ کے قریب اپنی ضرورت" کی وجہ سے آیا ہوں---؟؟؟" محشم جزا کی بوجھل آنکھوں میں دیکھتا" ہوا بولا اور جھک کر اس کی آنکھوں کو چوم لیا تھا---

آئم سوری محشم ان سب لمحوں کے لئے جب جب میں نے آپ کا دل دکھایا اور" آپ کی بے عزتی کی اس سب کے لئے مجھے معاف کر دیں---" جزا نے محشم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شرمندہ لہجے میں کہا-- اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھ سے ایک آنسوں ٹوٹ کر گرا تھا اور اس کے بالوں میں گم ہوگیا تھا جسے دیکھ کر محشم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے جھک کر اس آنسوں کو اپنے لبوں سے چن لیا تھا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اب میں نے رونے کو تو نہیں کہا تھا آپ سے۔۔۔؟؟؟ اور سوری مت کہیں" بلکہ آپ ابھی سے میری معافی قبول کریں کیونکہ پورے دو سال کا بدلہ آج میں آپ سے لینے والا ہوں۔۔۔ وہ بھی بنا آپ کے احتجاج کو خاطر میں لائے۔۔۔ اب بچ کر دکھائیں مجھ سے کہاں جائیں گی۔۔۔۔؟؟ کیونکہ یہ دروازہ تو اب صبح سے پہلے نہیں کھلے گا اور نہ ہی آپ کو رات بھر بخشنے کے موڈ میں ہوں۔۔۔" محشم نے ایک بوجھل سی سرگوشی اس کی سماعتوں میں انڈیلی تھی ساتھ ہی جزا کے گرد ، اپنی گرفت مضبوط کر کے لائٹ آف کر دی تھی اور جزا نے بھی پوری دلی آمادگی خوشی کے ساتھ اپنا آپ اپنے ہمسفر کو سونپ دیا تھا۔۔۔ آج دو سالوں بعد اللہ نے جزا کے دل کے میل ، غم و غصے اور ناراضگی کو دھو کر اس کے دل کو پھر سے اپنے ہمسفر کی بے لوث محبت سے بھر دیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دھک دھک کرتے دل کے ساتھ سنبھل کر اپنے جہازی سائز بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔ یہ روم کیا تھا کوئی جنت کدہ تھا جس کا کونہ کونہ اس کے اعزاز میں اس کے ہمسفر نے اپنے تمام تر دلی جذبات کے ساتھ سجا ڈالا تھا۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے پلوشہ آپی اور جزا اسے سمجھا بجھا کر خاموش کروا کر گئی تھیں۔۔۔ وہ جو پہلے ہر وقت اس بات پر شبانہ بیگم سے لڑتی پائی جاتی تھی کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتیں مگر رخصتی کے وقت وہ سب سے زیادہ ماں کے گلے لگ کر روئی تھی۔۔ شبانہ بیگم بھی جو پری کی حرکتوں سے اکثر ہی نالاں رہتی تھیں اس کی جدائی میں روتے روتے رخصتی کے وقت بری طرح ہلکان ہوگئی تھیں اور پری کے بابا، وہ تو تھے ہی اس کے سب سے بڑے سپوٹر سب سے بڑے حمایتی، بیٹی کو رخصت ہوتے دیکھ کر ان کی خود کی حالت بگڑ گئی تھی۔۔۔ اب بھی اپنے پیاروں کی یاد میں وہ اداس بیٹھی انہی اب کے متعلق سوچ رہی تھی کہ اچانک کوئی اس کے پاس سلام کرتا ہوا آ بیٹھا تھا اور پری جو اپنے ہی خیالوں میں گم بیٹھی تھی سلام کی آواز پر زور سے اچھل پڑی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففف۔۔۔۔ آپ نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔" وہ اپنے سامنے بیٹھے اپنے خوبصورت سے ہمسفر کو گھونگھٹ کی آڑ سے اسے گھورتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

میری جان مجھے دیکھ کر لوگ میری خوبصورتی پر عاشق ہو جاتے ہیں ڈرتا تو کوئی نہیں۔۔۔ آپ بیوی ہوکر مجھ سے ڈر رہی ہیں۔۔۔؟؟" محمش افسردگی سے بولا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ اس وقت میں آپ کو ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی ناں اس لئے ڈر گئی۔۔۔۔" پری کی بات سن کر اس بار اچھلنے کی باری محمش کی تھی۔۔۔

مجھے ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھیں تو پھر اس وقت کس کو ایکسپیکٹ کر رہی تھیں۔۔؟؟" محمش نے اچھنبے سے پوچھا اور پری نے گھونگھٹ کے پیچھے سے ہی ایک بار پھر اپنے حسین ہمسفر کو گھور کر دیکھا تھا۔۔

جزا مجھ سے واپس آنے کی کہہ کر گئی تھی اس لئے سوچ رہی تھی کہ وہی آئی ہوگی تو زیادہ دماغ چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" پری نے محمش کو منہ بنا کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھا تھا تبھی زیر لب مسکراتے ہوئے محمش گلا کھنکھار کر پری کا گھونگھٹ اٹھایا تھا۔۔۔

ماشاءاللہ ، چشم بدور ، میری زندگی ، اللہ نظر بد سے بچائے میری شرارتی پری کو" کہیں میری ہی نظر نہ لگ جائے۔۔۔" محمش نے پری کے خوبصورت تابناک چہرے کو جذبے لٹاتی نظروں سے دیکھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگایا تھا۔۔ ساتھ ہی پری کے خوبصورت چوڑیوں والے ہاتھوں سے چوڑیاں اتارنے لگا تھا۔۔ پری نے کسمسا کر اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے کھینچا تھا مگر محمش نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے جکڑ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انھیں اتاروں گا تبھی تو میرے گفٹ کی جگہ بن سکے گی۔۔" محمش نے مسکرا" کر کہتے ہوئے اس کے ایک ہاتھ کو خالی کیا تھا اور پھر اپنی شیروانی کی اندرونی پاکٹ سے بریسلیٹ نکال کر پری کے ہاتھ میں پہنائی تھی اور جھک کر اس کا مہندی اور انگوٹھیوں سے سجا ہاتھ چوم لیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بے حد خوبصورت لگ رہا ہے--- میری سوچ سے بھی زیادہ---" محمش نے" کہتے ہوئے پری کی جھکی پلکوں کو دیکھا اور پھر اس کا دوپٹہ اتار کر ایک سائیڈ رکھتے ہوئے وہ دھیرے دھیرے کرکے اس کے زیور اتارنے لگا تھا---

چینج کر لیں پہلے آپ جاکر تاکہ ایزی ہو جائیں---" محمش نے پری کو اس" بھاری کامدار لہنگے سے جان چھڑانے کا آڈر دے کر واش روم میں بھیج دیا تھا خود وہ پیچھے ہی روم میں چینج کرکے اپنی جگہ جاکر لیٹ گیا تھا---

آج آپ کے دل میں جتنی بھی شکایتیں ہیں--- انھیں مجھ سے کہہ ڈالیں---" یقین کریں ، آپ کو بلکل مایوسی نہیں ہوگی--- آج کی رات آپ کی ساری شکایتیں بہت خوبصورتی اور پیار سے دور کروں گا----" پری جیسے ہی چینج کرکے آئی محمش نے کھینچ کر اسے اپنی بانہوں میں قید کیا تھا اور اس کے چہرے کو جابجا چومتے ہوئے وہ جیسے اپنے ہوش و حواس کھونے لگا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش وہ--- مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے----" پری نے بوکھلاتے ہکلاتے ہوئے کہا تھا--- محمش کی بڑھتی جسارتیں تھیں جس نے دو منٹ بعد ہی پری کی بولتی بند کر دی تھی---

آپ کو نہ ہو مگر مجھے آپ سے جو جو شکایتیں ہیں انھیں میں آج خود دور کر دوں" گا--- دو سالوں کے وہ خوبصورت ارمان جو حسرت بن کر میرے دل میں موجود تھے--- آج رات انھیں پورا کرنا ہے ، میری شرارتی پری---" محمش نے بولتے ہوئے پری کے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے اور ہاتھ بڑھا کر لائٹ بند کرتے ہوئے وہ اس کے وجود پر چھاتا چلا گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنے روم میں پزل سی بیٹھی اپنی مما اور پاپا کو یاد کر رہی تھی--- وہ ان کی اکلوتی بیٹی تھی اور شادی کے بعد ان سے ہمیشہ کے لئے دور ہوگئی تھی اس لئے اس کی اداسی بلکل جائز تھی مگر ساتھ ہی اس کے کانوں میں رخصتی کے وقت

URDU NOVEL BANK

گاڑی میں موجود مخشف کی مدھم سرگوشیاں بھی گونج رہی تھیں۔۔۔ انشراح جو پہلے ہی ڈر اور نروسنیس سے لرز رہی تھی مخشف کی سرگوشیوں نے اس کے ڈر کر بڑھانے کے لئے سونے پر سہاگہ کا کام کیا تھا حالانکہ کچھ دیر پہلے اسے پلوشہ کے ساتھ جزا بھی ریلیکس رہنے کا کہہ کر باہر گئی تھیں مگر وہ اپنے دل کی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کا کیا کرتی۔۔۔۔؟؟ جو اس وقت بے حد تیزی سے شور مچا رہی تھیں۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔" وہ خاموشی سے اپنی سوچوں میں گم بیٹھی تھی کہ مخشف کی" آواز سن کر اس کی سانسیں بھی سینے میں اٹک گئی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میرے خیال میں جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو سلام کرتا ہے تو" "سامنے والے مسلمان پر فرض ہے کہ وہ بھی جواباً اگلے بندے پر سلامتی بھیجے۔۔۔ مخشف نے طنزیہ ٹون میں انشراح کو شرم دلانی چاہی تھی۔۔۔

و۔۔۔ وع۔۔۔ وعلیکم اسلام۔۔۔۔" انشراح نے بنا اس کی طرف دیکھے اٹکتے" جھجھکتے سلام کا جواب دیا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ادھر میری طرف تو دیکھیں یار۔۔۔ آج سب نے میری اتنی تعریف کی۔۔۔" آپ تو بیوی ہیں میری۔۔۔۔ آپ بھی ایک نظر ڈال کر مجھ غریب کی تھوڑی تعریف کر دیں گی تو یہ بندہ ناچیز خوش ہی ہو جائے گا۔۔۔" محثف نے شرارت سے بولتے ہوئے ٹھوڑی پکڑ کر انشراح کا چہرہ اونچا کیا تھا اور پھر اس کے چہرے پر سینے تک کیا ہوا گھونگھٹ الٹ دیا تھا۔۔۔ چاند بادلوں سے نکل آیا تھا اور اپنی پوری آب وتاب سے جگمگاتے ہوئے محثف ابراھیم کے اوپر اپنا جادو چلانے لگا تھا۔۔ وہ گنگ سا بیٹھا انشراح کے خوبصورت چہرے کو تک رہا تھا۔۔۔ ریڈ کلر لہنگے کے ساتھ بیوٹیشن کے ماہرانہ ہاتھوں نے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چمکا دیا تھا۔۔۔ ماتھے پر چمکتا جھومر اور ٹیکہ، ناک میں پہنی بڑی سی خوبصورت نتھ جو اس کی ٹھوڑی سے ٹچ ہو رہی تھی گو کہ اس کا میک اپ بہت سا رونے سے ہلکا ہوگیا تھا مگر اب بھی وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔

سبحان اللہ، سمجھ نہیں آ رہا کہ پہلے کس بات کے لئے اس رب کی تعریف" کروں۔۔۔؟؟؟ آپ کو اتنا حسین بنانے کے لئے اس رب کی مصوری کی حمد و ثنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کروں یا آپ کے جیسا حسین ہمسفر عطا کئے جانے پر اس کے سامنے اظہار تشکر سے جھکا رہوں۔۔۔" مخشف نے انشراح کی جھکی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی کو چوما تھا۔۔۔

انشی کیا بات ہے۔۔۔؟؟ آپ مجھے دیکھ کیوں نہیں رہیں۔۔۔۔؟؟؟" مخشف" انشراح کی مسلسل جھکی نظروں کو دیکھ کر بولا۔۔۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔" انشراح نے منمناتے ہوئے آخر کار مخشف کو بتا ہی دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھ سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔؟؟؟ یعنی میں اتنا خوفناک ہوں۔۔۔؟؟؟ اوہ ہ" ہ۔۔۔۔ مجھے پتہ ہی نہیں تھا کہ میری بیوی آج کے دن مجھ سے ڈرنے لگے گی۔۔۔؟؟؟ چلیں ٹھیک ہے۔۔۔ آپ ڈریں مت ، ایزی ہوکر بیٹھیں میں جا رہا ہوں صبح ملاقات ہوگی۔۔۔۔" مخشف نے اپنی مسکراہٹ روکنے کے لئے اپنے دونوں لب باہم بھینچ لئے تھے اور پھر وہ سچ مچ اپنی جگہ سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھنے لگا تھا جبکہ انشراح اس کے رد عمل پر حیرت سے منہ کھولے حق دق سی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹھی رہ گئی تھی پھر جب اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تو وہ باہر جاتے مخشف کی پیٹھ کو دیکھتے ہوئے زورو شور سے اپنی جگہ پر بیٹھی بیٹھی رونے لگی تھی۔۔

آپ مجھے یہاں اس اکیلے روم میں چھوڑ کر جانے کا سوچ بھی کیسے سکتے" ہیں۔۔۔۔؟؟؟ میں رات بھر یہاں اکیلی رہ کر ویسے ہی ڈر ڈر کر مر جاؤں گی۔۔۔ جہاں بھی جا رہے ہیں مجھے ساتھ لے کر چلیں۔۔۔۔" وہ روتے ہوئے اپنی جگہ سے اترنے لگی تھی اور مخشف کے پاس پہنچتے ہی اس نے کس کر مخشف کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روک لیا تھا۔۔۔۔

مگر آپ کو تو مجھ سے ڈر رہا ہے۔۔۔" مخشف اپنی مسکراہٹ چھپاتا سنجیدگی سے بولا" تھا مگر انشراح نے فوراً نفی میں سر ہلا کر اسے منع کر دیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب نہیں لگ رہا۔۔۔ سچ میں۔۔۔ وہ تو میں بس گاڑی میں آپ کی باتیں سن" کر نروس ہوگئی تھی اس لئے کہہ دیا۔۔۔" انشراح سوں سوں کرتی ہوئی بولی تھی اور مخشف مسکراتا ہوا اس کے ساتھ دوبارہ بیڈ پر چلا آیا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ٹھیک ہے--- میں یہیں آپ کے پاس ہوں مگر پہلے اپنے یہ کیل کانٹے" تو اتار کر آئیں--- مجھے آپ سے شادی کے دوران کی کتنی ساری باتیں کرنی ہیں---" مخشف نرمی سے بولتا ہوا اسے ایک طرف بیٹھا کر خود اٹھ کھڑا ہوا---

"یہ سب اتار کر یہیں رکھ دو---؟؟؟ اور میرے کپڑے کہاں ہیں---؟؟" انشراح چاروں طرف دیکھ کر بولی---

کپڑے شاید اندر ہیں واش روم میں اور آپ ایک کام کریں--- کپڑے چینج کر" لیں--- یہ زیور باہر آکر اتار لیجیئے گا----" مخشف کے جواب پر وہ سر ہلا کر اندر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ مخشف اپنی سیدھی اور شریف سی بیوی کی سادگی پر ایک گہری سانس بھر کر رہ گیا تھا---

بہت مشکل ٹاسک ہے یہ مسٹر مخشف ابراھیم--- بہت سمجھداری سے انھیں" ہینڈل کرنا پڑے گا----" مخشف زیر لب بڑبڑاتے ہوئے اپنی شیروانی کے بٹن کھولنے لگا تھا پھر انشراح باتھ روم میں ٹنگی نائٹی پر اپنے بھاری کام والے لہنگے کا دوپٹہ اوڑھ کر پانچ منٹ بعد جیسے ہی باہر آئی--- مخشف بھی اپنی مسکراہٹ چھپاتا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوا خود بھی چینج کرنے واش روم میں چلا گیا تھا۔۔ انشراح ڈریسنگ کے سامنے اسٹول پر بیٹھی اپنے گلے کے زیور اتارنے لگی تھی۔۔۔ کچھ دیر بعد مخشف چینج کرکے باہر آگیا تھا اور مسکراتا ہوا انشراح کے پیچھے جا کھڑا ہوا تھا۔۔ پھر نروس سی بیٹھی انشراح کی مدد کے خیال سے اس نے پنوں کی مدد سے سیٹ انشراح کی مانگ کا ٹیکہ جھومر اور کانوں کے ایئر رنگز اتارنے کے بعد اس نے انشراح کے خالی گلے میں اپنی پاکٹ سے نکال کر ایک سونے کی چین اور ڈائمنڈ پینڈنٹ اسے پہنا دیا تھا۔۔۔

"یہ ہماری شادی کا تحفہ ہے ، انشی جان۔۔۔" وہ انشراح کو پینڈنٹ پہنانے کے بعد اس کے ہاتھوں سے زیور اور چوڑیاں اتاروانے لگا تھا۔۔۔ پھر اس نے ساری جیولری ڈریسنگ کی دراز میں ڈال کر انشراح کے جوڑے میں بندھے بال کھول دیئے تھے۔۔۔

"ہمم۔۔۔ اب آپ ذرا نارمل حالت میں لگ رہی ہیں یعنی آرام سے ریسٹ ہوسکتا ہے اس اسٹائل میں چلیں۔۔۔" مخشف نے کہتے ہوئے انشراح کو اپنی بانہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اٹھایا تھا اور بیڈ پر لئے چلا آیا تھا جبکہ وہ اس بار مخشف کے برا مان جانے کے ڈر سے خاموش رہی تھی۔۔۔ مخشف بہت احتیاط سے اسے بیڈ پر لیٹانے کے بعد خود بھی اس کے پاس ہی لیٹ گیا تھا اور انشراح کو اپنی طرف کھینچ کر اس نے اپنے بازو پر ہی اس کا سر رکھ لیا تھا ساتھ ہی وہ انشراح کے سلکی خوبصورت بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اس سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔۔ وہ اپنی محبت اور اپنے جذبوں کے اظہار سے پہلے انشراح کو پہلے اپنے ساتھ کمفرٹیبل کرنا چاہتا تھا۔۔۔

"انشی جان چلیں ، میں آج آپ کو اپنی فیملی ہسٹری کے بارے میں بتاتا ہوں۔۔۔ آپ جانتی ہیں انشراح ڈیئر کہ ہمارے ڈیڈ امریکن کرسچین فیملی سے بی لانگ کرتے تھے۔۔۔ وہ مما سے امریکہ میں کیلیفورنیا یونیورسٹی میں ملے تھے مگر مما کی محبت انھیں عشق کی اس انتہا پر لے گئی کہ وہ عشق مزاجی سے عشق حقیقی تک کا سفر طے کرکے مسلمان ہوگئے تھے اور انھوں نے مما سے شادی کر لی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جتنے خوبصورت اور پیارے انسان وہ تھے ناں میں نے شاز ہی یہاں ایسے لوگوں کو دیکھا ہے۔۔ ہم سب بھائی شکل صورت میں ان کے جیسے ضرور ہیں مگر ڈیڈ جیسی عادتیں اور ان کے جیسی نیچر کسی کی نہیں۔۔۔ ہاں بھائی ڈیڈ کی شکل اور عادتوں سے بہت ریزیمبل کرتے ہیں مگر میرے ڈیڈ بلکل کول اور سوفٹ نیچر کے تھے جبکہ بھائی کو مما جیسا شدید والا غصہ بھی آتا ہے جسے ہینڈل کرنا بھابھی کے سوا کسی کے بس کی بات نہیں مگر پھر بھی مما ڈیڈ کے بعد بھائی نے ہمیں اپنی اولاد کی طرح پالا ہے۔۔۔ ویسے آپ کو ایک مزے کی بات بتاؤں۔۔ اپنی اپنی بیویوں سے محبت کا یہ جنون ہمیں اپنے خاندان سے وراثت میں ملا ہے۔۔۔ میرے دادا بہت بڑے پریسٹ تھے۔۔۔ اپنے مذہب کے ایک بہت بڑے مبلغ مگر جب وہ گھر پر ہوتے تھے تو میری دادی کے آگے پیچھے پھرا کرتے تھے پھر ڈیڈ نے بھی مما کے لئے بے حد اسٹرگل کی۔۔۔ نانا جان کو منایا، اس کے بعد جب جزا بھابھی کے دادا جان نے ڈیڈ اور مما کا نکاح کروایا تو ان دنوں مما کی مینٹل کنڈیشن ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ وہ ہمارے چھوٹے ماموں رافع اور اپنے کزن کی اچانک ڈیتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے صدمے میں تھیں کیونکہ وہ لوگ مما کی شادی پر انتقال کر گئے تھے اور مما اسی صدمے میں تقریباً پاگل ہو چکی تھیں مگر ڈیڈ نے اپنی محبت پر یقین رکھتے ہوئے ایک لمبا کٹھن صبر آزما مرحلہ طے کرنے کے بعد انھیں اس پاگل پن کے ٹراما سے نکال ہی لیا۔۔۔ مما جب زندہ تھیں تو اکثر کہتی تھیں کہ یوسف وہ شخص ہے جس کے لئے میں ہنستے ہنستے اپنی جان بھی قربان کر دوں گی کیونکہ ماں باپ سے ملی ہوئی زندگی تو ان کی کب کی ختم ہو چکی تھی مگر ڈیڈ کے لئے انھوں نے دوبارہ جینا شروع کر دیا تھا۔۔۔ مجھ سمیت میرے مما اور ڈیڈ نے ہم سب بھائیوں کی تربیت پر بہت دھیان دیا۔۔۔ اگر آج ہم سب بھائی اچھے برے جیسے بھی ہیں مما اور ڈیڈ کی وجہ سے ہیں۔۔۔ دے بوتھ آر لو، مجھے اپنے ماں باپ سے دیوانگی کی حد تک محبت ہے۔۔۔" مخشف دھیرے دھیرے انشراح کے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا بولنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں ماں باپ تو چیز ہی ایسی ہوتے ہیں ان سے سب بچے محبت کرتے ہیں--- مجھے بھی اپنے مما پاپا سے بہت محبت ہے مخشف----" انشراح مخشف کے بازو پر رکھا سر اٹھاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تھی--

اچھا محبت کی سمجھ لیے آپ کو----؟؟؟" مخشف نے انشراح کو کھینچ کر اپنے سینے پر گرا لیا تھا کیونکہ انشراح کا ڈر اور نروسنیس کافی حد تک زائل ہوچکی تھی---

جج--- جی--- جی ہے---" انشراح اس کی قربت میں سہمتے ہوئے بدحواس ہونے لگی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو ٹھیک ہے پھر آج رات میں آپ کو اپنی محبت کے مظاہرے دکھا کر آپ کی محبت کی سمجھ کا امتحان لے لیتا ہوں پتہ تو چلے کہ آپ کو واقعی محبت کی سمجھ ہے کہ نہیں----" مخشف نے لائٹ بند کرتے ہوئے اپنے سینے پر گری لرزتی کانپتی انشراح کو اس کے ڈر کی فکر کئے بنا اپنی بانہوں کے حصار میں قید کرکے اس کے چہرے کے نقوش کو چومنا شروع کر دیا تھا پھر اس کے لبوں پر اپنے

URDU NOVEL BANK

ہونٹ رکھتے ہوئے اس نے بے دریغ انشراح پر اپنی محبتیں برسانی شروع کر دی تھیں۔۔۔ یوں کہ انشراح راہ فرار ڈھونڈنے کی کوشش کرتی اسی سے بچتے ہوئے اس کے اندر ہی خود کو چھپانے کی کوشش کرنے لگی تھی اور پھر محثف کی بے خود ہوتی شدتوں کے آگے ہار کر اس نے اپنی ڈر شرم اور جھجھک کے ساتھ اپنا آپ محثف ابراھیم کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلی صبح بے حد روشن اور چمکدار تھی۔۔۔ صبح سات بجے کے قریب محشم نے نیچے ریسیپشن پر فون کرکے اپنے روم کو ان لاک کروا لیا تھا۔۔۔ ویٹر جب ان کا روم ان لاک کرکے گیا تو اس کے ہاتھ میں ان دونوں کے ڈرائی کلینڈ نئے نکور ڈریسز بھی موجود تھے جو وہ دروازے پر ہی محشم کے حوالے کرکے چلا گیا تھا یعنی محمش اور محثف نے پہلے سے ہی یہ سب انتظامات کرکے رکھے تھے۔۔۔ محشم دونوں

URDU NOVEL BANK

چھوٹے بھائیوں کی اس خوبصورت پلاننگ پر مسکراتا ہوا کپڑے لے کر اندر چلا آیا تھا۔۔۔ مخشف اور محمش کے سویٹس اس کے نچلے فلورز پر تھے۔۔

محشم نے کپڑے بیڈ کے سامنے پڑے صوفے پر ڈال کر ایک نظر بیڈ پر محو خواب جزا کے الجھے بکھرے روپ کو دیکھا تھا۔۔۔ وہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی سوئی تھی اسی لئے کافی گہری نیند میں تھی۔۔۔ محشم مسکراتا ہوا اس کے پاس گیا اور اس کے دونوں کندھوں کے نیچے سے ہاتھ گزار کر اسے بانہوں کے حصار میں لے کر گدگدانے لگا تھا۔۔۔۔

جزاااااا۔۔۔۔ جان اٹھ جائیں۔۔۔۔ سیفی اور محمش کو بھی اٹھانا ہے ابھی پھر" گھر چلیں گے۔۔۔۔ کتنا سوئیں گی یاررر۔۔۔ میں نے آپ کو رات اتنا پریشان بھی نہیں کیا۔۔۔ جتنا آپ سو رہی ہیں۔۔۔" محشم شرارت سے بولتا جزا کے ہونٹوں اور اس کی بند آنکھوں کو چومنے لگا تھا جبکہ جزا نے اس کی آخری بات سن کر پٹ سے اپنی آنکھیں کھولی تھیں اور اسے سخت برہمی سے گھورا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب جھوٹ بھی بولنا شروع کر دیا ہے آپ نے۔۔۔۔۔؟؟؟ وہ رات نہیں صبح" تھی اور آپ نہ مجھ سے بات ہی مت کریں محشم۔۔۔ جھوٹے انسان آپ کو میں نے یہی کہا تھا کہ مجھے صبح ہی انشراح اور پری کے پاس جانا ہے۔۔۔ تو آپ کیا کہہ رہے تھے "ڈونٹ ڈسٹرب می" اور اب میرے سونے پر الزام لگا رہے ہیں۔۔۔؟؟ چھوڑیں مجھے اور تیار ہوکر کال کرکے اٹھائیں محمش اور مخشف بھائی کو تب تک میں تھوڑا سو لوں۔۔۔۔" جزا نے محشم کے حصار سے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرتے ہوئے برہمی سے کہا تھا مگر محشم اس کی بات پر کان دھرے بنا اسے گود میں اٹھا کر باتھ روم میں لے گیا تھا اور پھر واش بیسن کے نل سے ڈھیر سارا پانی ہاتھ میں لے کر اس نے سوئی جاگی کیفیت میں کھڑی جزا کے منہ پر چھینٹے مارے تھے۔۔۔ مری کی ٹھنڈ میں یہ ٹھنڈا یخ پانی جزا پر جیسے برف کی طرح گرا تھا اور اس کی آنکھیں پوری کھل گئی تھیں تبھی اس نے غصے سے محشم کی طرف دیکھا جو اسے "جنگ" پر اکسا رہا تھا۔۔۔ جزا نے بھی فوراً جوابی حملہ کیا تھا سامنے رکھی بالٹی میں سے مگ بھر کر پانی اس نے محشم کی طرف

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھالا تھا۔۔۔ وہ جو رات کو پہنے جانے والے باکسر اور بنیان میں کھڑا تھا۔۔۔ جزا کی اس حرکت پر وہ پانی سے شرابور ہوگیا تھا جبکہ اس کے سامنے کھڑی جزا صرف باتھنگ روب پہنے ہوئے تھی۔۔۔ محشم نے بھی غصے میں اسے دوبارہ اٹھا کر شاور کے نیچے کھڑا کیا تھا اور سر پر تیز ٹھنڈا پانی گرتے ہی جزا کے حواس اڑ گئے تھے مگر پھر دو ہی منٹ میں نارمل نیم گرم پانی آنا شروع ہوگیا تھا اور اس نے بامشکل محشم کو باتھ روم سے باہر دھکیل کر نہانہ شروع کر دیا تھا جبکہ تولیے سے سر صاف کرتے ہوئے محشم کو باہر نکلتے ہی ایک کے بعد ایک چھینکے آنے لگی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باہر نکل کر آئیں پھر بتاؤں گا۔۔۔ آج بچ کر دکھائیے گا مجھ سے۔۔۔۔؟؟؟"

رات سے زیادہ خطرناک "بدلے" لوں گا ظالم لڑکی ، اب مجھے بھی آپ پر ظلم کرنے پڑیں گے۔۔۔۔" محشم کی دھمکیوں نے اندر باتھ روم میں موجود نہاتی ہوئی جزا کو کھلکھلا کر ہنسنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے فون پر محشم کی دو تین کالز آ چکی تھیں تبھی اس نے پھرتی سے اپنی جگہ چھوڑ کر ایک نظر بے سدھ ہو کر سوتی پری کو دیکھا اور مسکرا کر اس کا گال چومتے ہوئے خود فریش ہونے چلا گیا تھا۔۔۔ اگلے دس منٹ میں اس کی باتھ روم سے واپسی ہوئی تھی۔۔

پری ، میری پرستان کی پری ، نئی زندگی کی پہلی صبح مبارک ہو۔۔۔ اب اٹھ" جائیں۔۔۔ آپ کا شہزادہ آپ کے انتظار میں تیار کھڑا ہے۔۔ جلدی سے اٹھیں ورنہ محشم بھائی کچھ ہی دیر میں روم میں چلے آئیں گے۔۔۔" محمش نے پری کے چہرے پر جھکتے ہوئے اسے اٹھانے کے لئے محشم کا نام لیا تھا اور تبھی وہ فوراً ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی تھی۔۔۔

م۔۔۔ مح۔۔۔ محشم بھائی۔۔۔ محشم بھائی یہاں ہمیں لینے آ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟" اوہ نو ، آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟ ہٹیں میں جلدی سے تیار ہوتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔۔ ان کے سامنے اس حلیے میں آؤں گی۔۔ توبہ توبہ۔۔۔" وہ جلدی جلدی بولتی ہوئی اٹھ کر وارڈروب کی طرف بڑھی تھی اور اندر رکھے اپنے تین چار سوٹوں میں سے ایک گرین کلر کا سوٹ نکال کر باتھ روم میں بھاگی تھی جبکہ محمش اس کی پھرتیاں دیکھ کر کھل کر مسکراتا ہوا مخشف کو کال کرنے لگا تھا۔۔۔

ہیلو سیفی ، گڈ مارننگ یاررر۔۔۔ اب اٹھ جاؤ۔۔ بھائی کی کتنی کالز آ چکی ہیں" گھر نہیں چلنا کیا۔۔۔؟؟؟" محمش نے دوسری طرف سے مخشف کے کال پک کرتے ہی اس کی نیند سے بوجھل آواز سن کر کہا تھا۔۔۔

اٹھ گیا ہوں یاررر۔۔۔ بس تیار ہونے جا رہا ہوں ابھی تو انشراح ہی اندر ہے۔۔۔" تم ایک کام کرو بھائی جاگ رہے ہیں ناں۔۔۔؟؟ تو جزا بھابھی بھی اٹھ گئی ہونگی تم ان کو کال کر دو۔۔ وہ انشراح کو تیار کرنے میرے روم میں ہی آ جائیں گی ، ورنہ انشراح میرے سامنے گھبراہٹ میں خود کو کارٹون بنا لیں گی۔۔۔" مخشف کی شرارتی ٹون پر محمش زور سے ہنس پڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے ، تم رکو میں بھائی کو کال کرکے بھابھی کو بھیجتا ہوں---" محمش نے" مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے محشم کو کال کرکے جزا کو سیفی کے روم میں بھیجنے کو کہا تھا اور خود پری کا ویٹ کرنے لگا تھا جو کچھ ہی دیر بعد باتھ روم سے باہر آگئی تھی---

محمش آپ بیٹھے دیکھ کیا رہے ہیں---؟؟ جلدی سے میری جیولری پرس میں" ڈالیں اور میرا میک اپ والا چھوٹا پرس نکال کر مجھے پکڑائیں ، میں جلدی جلدی تیار ہو جاؤں---" پری عجلت میں بولتی ہوئی ڈریسنگ کے سامنے بیٹھ کر اپنے گیلے بال سلجھانے لگی تھی اور محمش اس کے بلکل پیچھے آ کھڑا ہوا تھا--- اس نے پری کے ہاتھ سے برش لے کر دھیرے دھیرے اس کے بال سلجھانے شروع کر دیئے تھے--- پری آئینے میں نظر آتے محمش کے عکس کو دیکھ کر نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی--- اس کی آنکھوں کے سامنے ایک ایک کرکے رات والے سارے مناظر گھومنے لگے تھے تبھی ایک خوبصورت شرمیلی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیل گئی تھی اور اسی وقت کوئی دھڑ سے دروازہ کھول کر اندر آیا تھا---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوہووووو--- تو یہاں خدمتیں ہو رہی ہیں---؟؟ میں نے سوچا تھا کہ پری تیار" ہوگی تو ہم دونوں انشراح کے پاس چلیں گے مگر یہاں تو ابھی شاید وقت لگے گا---" جزا شرارت سے بولتی باہر جانے لگی تھی جبکہ محمش تو اس سے پہلے ہی پری کی گود میں برش پھینک کر ایک طرف کھڑا ہوگیا تھا---

اوہ ہ ہ ہ--- تم لوگ آگئے---؟؟ گھر پر سب جاگ گئے ہونگے ہیں" ناں---؟؟" پری جو محشم اور جزا کی رات سے ہوٹل میں موجودگی سے انجان تھی جزا کو سامنے دیکھ کر گڑبڑاتے ہوئے کھڑی ہوگئی تھی----

ہم گئے ہی کہاں تھے پری ڈیئر---؟؟؟ ہم تو رات سے یہیں تھے تمھارے اوپر" والے فلور پر اور محمش بھائی آپ لگے رہیں خدمت پر بیوی کی---" جزا نے ایک بار پھر دیور کو چھیڑا تھا جبکہ پری اس کی بات سن کر حیرت سے محمش کو دیکھنے لگی تھی---

نہیں بھابھی--- وہ بس میں بھائی کے پاس ہی جا رہا تھا آپ پری کو لے" جائیں---" محمش بولتا ہوا باہر جانے لگا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے میری جیولری تو سمیٹ دیں۔۔۔ میں خود جزا کے ساتھ جا رہی ہوں انشراح" کے پاس۔۔۔ آپ ذرا میرا یہ کام کر دیں۔۔۔" پری جلدی جلدی بولتی ہوئی بالوں میں برش چلا کر دوپٹہ سلیقے سے اوڑھتی ہوئی جزا کے ساتھ ہی باہر نکل گئی تھی جبکہ محمش ایک گہری سانس کھینچتے ہوئے بیوی کا دیا آڈر پورا کرنے لگا تھا۔۔۔۔

پھر پری کے پوچھنے پر جزا نے اسے اپنے رات ہوٹل میں رکنے کا پورا قصہ بتا دیا تھا جسے سن کر پری خوشی سے اچھل پڑی تھی۔۔

واؤؤؤؤؤ جزاااا۔۔۔ تمھارے اور محشم بھائی کے بیچ سب ٹھیک ہوگیا۔۔۔۔ کتنا اچھا" لگا سن کر۔۔۔ چلو اب انشراح کی ٹانگ کھینچتے ہیں اور خبردار جو تم نے اس کے سامنے مجھے چھیڑا تو۔۔۔ آج مجھے بھی موقع ملنا چاہیئے اپنی شرمیلی دیورانی کی خوب کھینچائی کرنے کا۔۔۔۔" پری مزے سے بولتی ہوئی جزا کے ساتھ انشراح کے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

جس وقت ان دونوں نے انشراح کے روم میں قدم رکھا ڈریسنگ کے سامنے اپنے بال برش کرتا مخشف اپنی نٹ کھٹ بھابھیوں کو دیکھ کر جلدی سے باہر بھاگ گیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

تھا جبکہ انشراح بیڈ پر اپنے سامنے میک اپ کا سامان رکھے اسے بے بسی بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔ پری اور جزا اسے یوں منہ بنا کر بیٹھے دیکھ کر مسکرا دی تھیں اور دونوں اس کی مدد کے خیال سے آگے بڑھی تھیں۔۔۔ پھر واقعی پری نے انشراح کو تیار کرتے ہوئے اسے اس بری طرح سے چھیڑنا شروع کیا تھا کہ شرم سے سرخ پڑتی انشراح کا چہرہ بھاپ چھوڑنے لگا تھا جبکہ جزا ان دونوں کی دل ہی دل میں بلائیں لیتی ہوئی۔۔۔ دوبارہ انشراح اور پری سمیت پری کے روم میں چلی گئی تھی پھر جزا نے پری کو جلدی جلدی تیار کرکے جیولری پہنائی تھی اور وہ تینوں اپنے اپنے شوہروں کے ساتھ بنا ناشتہ کئے ہی گھر کے لئے روانہ ہوگئی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

راستے میں جزا نے محشم کو مہندی والے دن کی علی انکل اور آسیہ آنٹی کے درمیان ہوئی ساری باتیں بتا دی تھیں۔۔۔ جسے سن کر محشم کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا پھر وہ دھیرے سے مسکرا دیا تھا یعنی اس کے تینوں خرگوش بھی اب اتنے بڑے ہوگئے تھے کہ ان کے لئے رشتے آنے لگے تھے۔۔۔ یوسف کا اپنے سب بیٹوں کی کم عمری کی شادیوں والا ارمان بھی پورا ہونے جا رہا تھا۔۔۔ محشم آسودگی سے سوچتا ہوا مسکرا دیا تھا اور پھر اس نے گھر جاتے ہی سب سے ملنے ملانے کے بعد ناشتے سے فارغ ہوکر سب سے پہلا کام تینوں خرگوشوں کو پکڑ کر اپنے ساتھ چھت پر لے جانے کا کیا تھا۔۔۔ جزا پری اور انشراح ایک بار پھر سونے کے اپنے اپنے بیڈروم کا رخ کر چکی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹھو یہاں تینوں اور بلکل دھیان سے میری بات سننا۔۔۔۔" محشم کے سنجیدگی سے کہنے پر تینوں خرگوش ایک دوسرے کو استفامیہ نگاہوں سے دیکھنے لگے تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں یہ سب ابھی قبل از وقت ہے۔۔ کچھ ہی وقت کے بعد میں" تمھیں پڑھنے کے لئے ڈیڈ کے ملک بھیجنے والا ہوں یعنی کیلیفورنیا یونیورسٹی۔۔۔ مگر تمھیں باہر بھیجنے سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ یہاں سے تمھیں پابند کر کے بھیجا جائے تاکہ میرے دل سے یہ ڈر ختم ہوجائے کہ وہاں پہنچ کر تم ایک دن مجھے کال کر کے یہ نہ کہہ دو کہ تم نے کسی سے شادی کرلی ہے یا پھر تم کسی لڑکی کی زلفوں کے اسیر ہو چکے ہو۔۔۔ علی انکل ڈیڈ کے بہت اچھے دوست ہیں۔۔۔ مجھے عشنا اور ایمل تم لوگوں کے حوالے سے بہت پسند ہیں۔۔۔ اب تم تینوں بتاؤ کہ تم میں کون دو ہیں جنھیں میں ایمل اور عشنا کے ساتھ منسوب کروں۔۔۔؟؟؟ اگر تم میں سے کسی ایک کو بھی یہ لگنے لگے کہ تم خود کو ابھی رشتے منگنی یا پھر ایمل عشنا کے قابل نہیں پاتے تو بھی مجھے بتا دینا اور اگر تم لوگوں میں سے کسی کے دل میں ان دونوں میں سے کسی کے ایک کے لئے پسندیدگی ہے دوسری کے لئے نہیں تو یہ بھی کھل کر مجھے بتا دینا تاکہ میں انکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے کلیئرلی بات کر سکوں۔۔۔" محشم نے کھل کر اپنی بات ان تینوں کے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔

"بھائی ، میں تو بلکل بھی ایمل یا عشنا کے لئے ایسا نہیں سوچتا کیونکہ ان دونوں ، میں سے کسی کے بھی ستارے مجھ سے نہیں ملتے تو مجھے تو معاف ہی رکھیں ان دونوں کے سوا جس کے ساتھ چاہیں آپ مجھے باندھ سکتے ہیں مگر ان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ بلکل نہیں اور امریکہ جاکر شادی کی بھی آپ نے خوب کہی۔۔۔ کیا آپ کو بھروسہ نہیں ہے ہم پر۔۔۔؟؟؟ اب ضروری تو نہیں ہے ناں کہ جیسے ڈیڈ کو وہاں مما مل گئی تھیں اور ان دونوں کو ایک دوسرے سے محبت بھی ہوگئی تھی تو ہمارے ساتھ بھی سیم سین ہو۔۔۔۔؟؟ ہر لڑکی میری مما جیسی حسین نہیں ہوتی۔۔۔" محمر منہ بنا کر بولتا ہوا محشم کو مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا جی۔۔۔ چلو تو پھر تمھارا پتہ تو کٹ ہے۔۔ اب تم بتاؤ مہران ، محود تمھیں" عشنا اور ایمل پسند ہیں۔۔۔؟؟" محشم نے سر جھکا کر بیٹھے اپنے دونوں خوبرو نو عمر بھائیوں سے پوچھا تھا۔۔۔۔

جیسی آپ کی مرضی بھائی میری ویسے تو کوئی پسند نہیں مگر علی انکل ڈیڈ کے" اتنے گہرے دوست ہیں تو اچھا نہیں لگتا ان کی بیٹی کے لئے یوں صاف منہ پر منع کرنا مگر آپ اس ایمل کو سمجھا دیجیئے گا کہ مجھے موٹا بلکل نہ کہے ورنہ میں اس سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔" محود نے صاف طور پر کہنے کے بجائے ان ڈائریکٹ بھائی کو اپنا عندیہ دے دیا تھا جبکہ اس کی بات سن کر محشم مسکرانے لگا تھا اور محمر نے بھائی کو گھور کر دیکھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels...
www.urdunovelbank.com

موٹا۔۔۔ گھنا ، میسنا۔۔۔" محمر زیر لب دانت پیستا ہوا بولا۔۔۔"

ہاں بھئی مہران۔۔۔۔ پھر عشنا کے لئے ہاں کر دوں۔۔۔؟؟ تمھیں وہ پسند" ہے۔۔۔؟؟ یا کوئی اور ہے نظر میں۔۔۔۔؟؟" محشم نے لب بھینچ کر مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھائی کس نے کہا میری نظر میں کوئی اور ہے۔۔۔۔؟؟؟ مجھے عشنا بہت پسند" ہے۔۔۔" مہران تڑپ کر بولا تھا اور اس کی مرضی بھی محشم کو پتہ چل چکی تھی تبھی اس نے مسکراتے ہوئے دونوں بھائیوں کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔

خوش رہو میری جان ، پھر میں انکل سے آج ہی بات کرتا ہوں۔۔۔ بس ابھی" منگنی کریں گے اور شادی تمھاری اور ان دونوں کی پڑھائی کے بعد اور محمر تم۔۔۔۔؟؟؟ تم سن لو اچھی طرح کان کھول کر کہ تمھارے لئے بھی میں ہی لڑکی ڈھونڈوں گا ورنہ پتہ نہیں کونسا چاند چڑھاؤ گے تم۔۔۔؟؟؟" محشم نے محود اور مہران کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے ایک نظر دور کھڑے محمر کو دیکھ کر وارن کیا تھا جبکہ محمر بھائی کے سامنے سینے پر ہاتھ رکھ کر جھکتا ہوا محشم کو اپنی مرضی کرنے کا عندیہ دے چکا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولیمے کی تقریب اپنے پورے زوروشور پر تھی۔۔۔ مخشف اور محمش ولیمے کے دولھا بنے بے انتہا خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔ دونوں کے چہروں پر اپنی محبت پانے کی خوشی اور ساتھ کا احساس فخر بن کر چمک رہا تھا۔۔ پری اور انشراح بھی اپنے اپنے ہمسفر کے ساتھ اسٹیج پر ان کے پہلوں میں کھڑی بے حد حسین نازک سی گڑیا لگ رہی تھیں۔۔۔

جزا نے بھی آج محشم کی میچنگ کا لہنگا پہنا تھا تبھی محشم کی لو دیتی نگاہیں اس کا طواف کر رہی تھیں۔۔ ولیمے کی تقریب پورے عروج پر تھی کہ محشم مسکراتا ہوا اسٹیج پر چلا آیا تھا اور اس نے مخشف ، محمش کے درمیان کھڑے ہوتے ہوئے باقاعدہ محود اور مہران کی ایمل اور عشنا کے ساتھ منگنی کی اناؤنسمنٹ کر کے سب کو شاکڈ کر دیا تھا۔۔۔ جزا کو محشم ساری بات بتا چکا تھا مگر محمش ، مخشف اور پری انشراح جو شروعات سے انجان تھے محشم کی طرف سے اچانک ملنے والے اس سرپرائز سے وہ چاروں حیرت و خوشی سے محشم کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔ ان کی شادیاں واقعی مبارک ثابت ہوئی تھیں جو اتنی ڈھیروں خوشیاں اپنے ساتھ سمیٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لائی تھی۔۔ محشم کے اناؤنسمنٹ کے بعد ہی آسیہ بیگم عشنا اور ایمل کو پکڑ کر اسٹیج پر لے آئی تھیں۔۔۔ محشم نے بھی محود اور مہران کو اسٹیج پر بلا کر دونوں کے ہاتھوں میں رنگز پکڑا دی تھیں اور مبارک سلامت کے شور کے ساتھ ان دونوں نے جزا محشم سمیت باقی دونوں بھائیوں اور بھاوجوں کی دعاؤں کے سائے تلے اپنی اپنی منگیتروں کو رنگ پہنا دی تھی۔۔۔ لڑکیوں نے بھی جواباً ان دونوں کو انگوٹھیاں پہنا کر رنگ سیرمنی کے اس پروگرام کو مکمل کر دیا تھا۔۔۔

پنک اور ایکوا گرین کامبینیشن کے فراک اور شرارے میں سر پر دوپٹہ لئے عشنا، مہران کے پہلوں میں کھڑی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ گرین کلر کے خوبصورت دیدہ زیب لہنگے میں ایمل بھی محود کے ساتھ کھڑی حسین تر لگ رہی تھی۔۔۔ منگنی ہو چکی تھی اسی لئے وہ سب اسٹیج سے نیچے چلے گئے تھے۔۔۔ جزا بھی اپنے تینوں بچوں کو ان کے پارٹنر کے حوالے کرکے خود محشم کی طرف بڑھ گئی تھی جو اسٹیج کے ایک طرف کھڑا شائنہ سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محشم میں جانتی ہوں کہ جزا سے تم بے حد محبت کرتے ہو مگر مجھے بھی تم" بہت پسند ہو۔۔ تمھارے ہوتے ہوئے میں کسی اور کی کبھی نہیں ہو سکوں گی۔۔۔ تم مجھے اپنی زندگی میں جزا جتنی نہیں مگر کیا تھوڑی سی بھی جگہ دے سکتے ہو۔۔۔؟؟؟" جزا کے آگے بڑھتے قدم محشم کی پشت کے پیچھے ہی یہ روتی ہوئی آواز سن کر رک گئے تھے۔۔۔ وہ حیرت سے اپنی طرف پیٹھ کئے محشم کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

دیکھو شائنہ۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ تم اب سے نہیں بہت پہلے سے ہی مجھے" پسند کرتی ہو مگر میں شروع سے جزا کا ہی تھا اور اب تک ان کا ہوں۔۔۔ جزا کے سامنے میری اپنی ذات کی کوئی ویلیو کوئی وقعت نہیں رہتی۔۔۔ میں خود کو بھی بھول جاتا ہوں تو کسی اور کو کیا یاد رکھوں گا۔۔۔۔؟؟؟ وہ میری بیوی بعد میں بنیں بلکہ میری محبت ، میرا جنون اور میری دیوانگی پہلے ہیں۔۔۔ ان کی موجودگی میں کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کرکے نہ تو میں کسی کے ساتھ نا انصافی کروں گا اور نہ ہی اپنی جزا کو اتنا بڑا دکھ دوں گا۔۔۔ وہ میرے ساتھ کسی اور کو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ سکیں گی اور نہ برداشت کر سکیں گی اور نہ ہی میں انھیں اپنی طرف سے اب مزید کوئی تکلیف دے کر زندہ رہ سکوں گا اس لئے مجھے معاف کر دو اور کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر شادی کر لو۔۔۔" محشم بولتا ہوا اچانک پلٹا تھا اور اپنے پیچھے کھڑی جزا کو دیکھتے ہی وہ چونک گیا تھا مگر جزا کی آنکھوں میں موجود تاثر اور آنکھوں میں چمکتے آنسوں دیکھ کر محشم نے آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے بازو کے حلقے میں لیا تھا اور اسے اپنے ساتھ لگا کر آگے بڑھ گیا تھا جبکہ ان کے پیچھے کھڑی شائنہ نے دھندلاتی آنکھوں سے دور جاتے محشم اور جزا کو دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

بھائی ، بھابھی کے پاس ہوکر بیٹھیں ناں۔۔۔ اتنا شرمانے کی کیا بات ہے۔۔۔؟؟ آپ کی ہی ہیں اور میری پرنسس کو سیدھا کریں۔۔۔ سیفی بھائی اپنے سبی کا سر تو سجدے سے اٹھوائیں۔۔۔ دیکھیں ، وہ آپ کا موبائل لینے کے چکر

URDU NOVEL BANK

میں سجدہ ریز ہو چکا ہے یاررر۔۔۔ پری بھابھی مرزوق اور محمش بھائی کا کمپیریژن بعد میں کیجیئے گا پہلے مجھے پک لینے دیں۔۔۔" اپنے ہاتھ میں ڈیجیٹل کیمرہ پکڑے کامینٹری کرتا ہوا یہ محمر تھا۔۔۔ ان تینوں کا ایڈمیشن کیلیفورنیا یونیورسٹی میں ہو چکا تھا اور دو دن بعد کی ان تینوں کی فلائیٹ تھی اسی لئے وہ اپنے بھائی بھابھیوں اور پارٹنرز کے ساتھ کچھ یادگار فیملی فوٹو لے رہا تھا۔۔۔

جلدی سے پک لو ناں۔۔۔ اتنی دیر سے پوزیز بنوا رہے ہو بس مگر ایک بھی پک" کلک نہیں کی ہے۔۔۔ اگر تم سے نہیں ہو رہا تو مہران کو دے دو۔۔۔ کب تک اسٹیچو بن کر بیٹھیں یہاں۔۔؟؟" محشم جھنجھلاتے ہوئے بولا تھا اور تبھی محمر نے اسے تھمس اپ کرکے پک لینے کا اشارہ دے دیا تھا ساتھ ہی کلک کی آواز کے ساتھ اس نے اپنی فیملی کی ایک یادگار پک لے لی تھی پھر کیمرے کی اسکرین پر اس نے اپنے خوبصورت بھائیوں اور بھابھیوں سمیت تینوں بچوں کی پک کو بغور دیکھا تھا۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمش ، سیفی ، محود ، مہران ، محمر ، میرے بچوں--- میرے شامی کا ہر حال" میں ساتھ دینا--- اپنے بھائی کو باپ کی جگہ سمجھنا--- میرے جانے کے بعد سب ہمیشہ ساتھ رہنا--- کبھی ایک دوسرے سے جدا مت ہونا--- اس "خواب نگر" کو ہمیشہ بسائے رکھنا یہاں تمھاری نسلیں پروان چڑھیں میری اور یوسف کی یہی تمنا تھی----" محمر کے کانوں میں اپنی مرتی ہوئی ماں کی آواز گونجی تھی اور اس نے فوراً اپنے کیمرے کی اسکرین پر اپنے لب رکھ دیئے تھے---

"ہماری نسلیں اسی گھر میں پروان چڑھیں گی مما، آپ کا اور ڈیڈ کا "خواب نگر" کبھی بھی ویران نہیں ہوگا--- محشم بھائی کی اولادوں کے بعد محشف بھائی ، محمش بھائی اور ہم تینوں کے خاندان بھی اسی گھر میں شاد و آباد ہوکر پھلے پھولیں گے انشاءاللہ----" محمر نے بھیگتی آنکھوں کے ساتھ اوپر آسمان کی طرف دیکھا تھا--- اس کے چشم تصور میں زارا اور یوسف اپنے بچوں کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محمر یہ کیا منہ اوپر کر کے باتیں کئے جا رہے ہو۔۔۔۔؟؟؟ جلدی سے آؤ فیملی" "پک نہیں لینی کیا۔۔۔؟؟؟ کیمرے پر ٹائمر سیٹ کرو اور تم یہاں آکر بیٹھو۔۔۔ محشف کی آواز سن کر محمر نے جلدی سے اپنی بہتی آنکھوں کو پونچھا اور کیمرے کا ٹائمر سیٹ کر کے اس کو اسٹینڈ پر رکھتے ہوئے خود بھاگ کر سامنے دونوں خرگوشوں ، کے ساتھ صوفے کے نیچے فرش پر ہی اپنے سبی کو لے کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ محود مہران نے پہلے ہی عائشہ اور مرزوق کو پکڑا ہوا تھا۔۔۔ وہ سب سامنے کیمرہ کی طرف دیکھنے لگے تھے پھر مزید کچھ ہی سیکنڈ بعد کیمرے نے ان کی مکمل فیملی کی ایک مسکراتی ہوئی پک کلک کی تھی اور پک کلک ہوتے ہی تینوں خرگوش بچوں کو گود میں لے کر اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو کر زور سے اچھلے تھے۔۔۔۔

ہراااااا۔۔۔۔" جبکہ محشم ، محشف اور محمش سمیت پری انشراح اور جزا بھی ان" تینوں شرارتیوں کی شرارت پر مسکرانے لگی تھیں۔۔۔۔

ختم شد

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel